پرانے اور نئے عہدناموں کي سب کتابوں کے نام، اور اُن کي ترتیب، اور اُن کے بابوں کا شمار

کتاب	باب
پیدایش کے	۵۰
خروج کے	۴۰
احبار کے	۲۷
گنتي کے	۳۶
اِستثنا کے	۳۴
یشوع کے	۲۴
قاضیوں کے	۲۱
روت کے	۴
۱ سموایل کے	۳۱
۲ سموایل کے	۲۴
۱ سلاطین کے	۲۲
۲ سلاطین کے	۲۵
۱ تواریخ کے	۲۹
۲ تواریخ کے	۳۶
عزرا کے	۱۰
نحمیاہ کے	۱۳
آستر کے	۱۰
ایوب کے	۴۲
زبور کے	۱۵۰
امثال کے	۳۱
واعظ کے	۱۲
غزل الغزلات کے	۸
یسعیاہ کے	۶۶
یرمیاہ کے	۵۲
یرمیاہ کے نوحہ کے	۵
حزقیایل کے	۴۸
دانیایل کے	۱۲
ھوسیع کے	۱۴
یوایل کے	۳
عموس کے	۹
عبدیاہ کا	۱
یونہ کے	۴
میکاہ کے	۷
نحوم کے	۳
حبقوق کے	۳
صفنیاہ کے	۳
حجي کے	۲
ذکریاہ کے	۱۴
ملاکي کے	۴

نئے عہدنامے کي کتابیں

کتاب	باب
متي کي اِنجیل کے	۲۸
مرقس کي اِنجیل کے	۱۶
لوقا کي اِنجیل کے	۲۴
یوحنا کي اِنجیل کے	۲۱
رسولوں کے اعمال کے	۲۸
پولس کا خط رومیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۶
پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط افسیوں کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط قلسیوں کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا پہلا خط تسلنقیوں کے نام پر، اُسکے	۵
پولس کا دوسرا خط تسلنقیوں کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا پہلا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	۶
پولس کا دوسرا خط تمطاوس کے نام پر، اُسکے	۴
پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے	۳
پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا	۱
خط عبرانیوں کے نام پر، اُسکے	۱۳
یعقوب کا خط، اُسکے	۵
پطرس کا پہلا خط، اُسکے	۵
پطرس کا دوسرا خط، اُسکے	۳
یوحنا کا پہلا خط، اُسکے	۵
یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا	۱
یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا	۱
یہوداہ کا خط، اُسکا	۱
یوحنا کے مکاشفات کي کتاب کے	۲۲

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمیٰ بہ

پیدایش

۱ باب

۱ آسمان اور زمین کی پیدایش، ۳ روشنی کی، ۶ فضا کی، ۹ خشکی کی اور دریا سے الگ کیے جانے کی، ۱۱ اور سب نباتات و درخت اگانے کی، ۱۴ سورج اور چاند اور ستاروں کی پیدایش، ۲۰ دریائی جانوروں اور پرندوں کی، ۲۴ جنگلی جانوروں اور مواشیوں کی، ۲۶ انسان کے خدا کی صورت پر پیدا ہونے کا احوال، ۲۹ اُن کی خوراک کا بندوبست.

ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا.

۲ اور زمین ویران اور سنسان تھی: اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا. اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی.

۳ اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو، اور اُجالا ہو گیا. ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی، اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جدا کیا. ۵ اور خدا نے اُجالے کو دن کہا، اور اندھیرے کو رات کہا. سو شام اور صبح پہلا دن ہوا.

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے، اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے. ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا، اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا کیا: اور ایسا ہی ہو گیا. ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا. سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا.

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے: اور ایسا ہی ہو گیا. ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا، اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس، اور نباتات کو جو بیج رکھتیں، اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں، اُگاوے: اور ایسا ہی ہو گیا. ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو، جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں، اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُنمیں ہیں، اُگایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا.

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں: اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں کے باعث ہوں: ۱۵ اور وے آسمان کی فضا میں انوار کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں: اور ایسا ہی ہو گیا. ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے؛ ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیّرِ اصغر جو رات پر حکومت کرے: اور ستاروں کو بھی بنایا. ۱۷ اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں، ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں، اور اُجالے کو اندھیرے سے جدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا.

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں. ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار، اور ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے، اُنکی جنس کے موافق، اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق، پیدا

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

کیا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا. کہ پہلو اور بڑھو" اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو. اور پرندے زمین پر بہت ہوں. ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن ہوا.

۲۴ اور خدا نے کہا. کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق. مواشی. اور کیڑے مکوڑے. اور جنگلی جانور. اُن کی جنس کے موافق. پیدا کرے: اور ایسا ہی ہو گیا. ۲۵ اور خدا نے جنگلی جانوروں اور مواشیوں کو. اُنکی جنس کے موافق. اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو. اُنکی جنس کے موافق. بنایا: اور خدا نے دیکہا کہ اچہا ہی.

۲۶ تب خدا نے کہا. کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں": کہ وے سمندر کی مچھلیوں پر. اور آسمان کے پرندوں پر. اور مواشیوں پر. اور تمام زمین پر. اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں. سرداری" کریں.

۲۷ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت" پر پیدا کیا. خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا: نر و ناری" اُنکو پیدا کیا. ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دی. اور خدا نے اُنہیں کہا کہ پہلو" اور بڑھو. اور زمین کو معمور کرو. اور اُسکو محکوم کرو. اور سمندر کی مچھلیوں پر. اور آسمان کے پرندوں پر. اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں. سرداری کرو.

۲۹ اور خدا نے کہا. کہ دیکہو. میں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے زمین پر ہیں. اور ہر ایک درخت کو. جس میں بیجدار پہل ہی. دیتا ہوں: اور یہہ تمہیں کہانے کے واسطے" ہوگا. ۳۰ اور زمین کے سب چرندوں کو". اور آسمان کے سب پرندوں کو". اور سبکو جو زمین پر رینگتے ہیں. جن میں زندگی کا دم ہی. سب طرح کی سبزی اُنکے کہانے کے لیئے دیتا ہوں:

اور ایسا ہی ہو گیا. ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تہا نظر کی. اور دیکہا. کہ بہت اچہا" ہی. سو شام اور صبح چہٹواں دن ہوا.

۲ باب

۱ پہلا سبت. ۴ خلقت کی وضع کا بیان. ۸ عدن میں ایک باغ کا لگایا جانا. ۱۰ اُسکی ندی کا احوال. ۱۷ نیک و بد کی پہچان کے درخت سے کہانا منع ہونا. ۱۹، ۲۰ سب جانوروں کا نام رکہا جانا. ۲۱ عورت کی پیدایش. اور بیاہ کے دستور کے جاری کرنیکا بیان.

سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری "آبادی طیار ہوئی". ۲ اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو. جو کرتا تہا. پورا کیا. اور ساتویں دن" اپنے سارے کام سے. جو کرتا تہا. فراغت پائی. ۳ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا". اور اُسے مقدس ٹہہرایا: اسلیئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے. جو خدا نے کیا اور بنایا تہا. اُسی دن فراغت پائی.

۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہی". جب وے پیدا ہوئے. جس دن کہ خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا. ۵ اور میدان کی سب نباتات" کو. اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تہی. اور میدان کی سب گہاس کو. جو ہنوز نہ اُگی تہی: کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تہا". اور آدم نہ تہا کہ زمین کی کہیتی کرے". ۶ اور زمین سے بخار اُٹہتا تہا. اور تمام روے زمین کو سیراب کرتا تہا. ۷ اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے" آدم کو بنایا. اور اُسکے نتہنوں میں زندگی کا دم" پہونکا: سو آدم جیتی جان" ہوا.

۸ اور خداوند خدا نے عدن" میں پورب" کی طرف ایک باغ" لگایا: اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تہا. وہاں" رکہا. ۹ اور خداوند خدا نے ہر درخت کو. جو دیکہنے میں خوشنما" اور کہانے میں خوب تہا. اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت" اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو"

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

عبرانی میں. فوج.

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

زمین سے اُگایا. ۱۰ اور عدن سے ایک ندي باغ کے سیراب کرنے کو نکلي؛ اور وھاں سے تقسیم ھوکے چار سرے نہرونکے بني. ۱۱ پہلي کا نام فیسون، جو حویلہ[a] کي ساري زمین کو گھیرتي ھی؛ وھاں سونا ھوتا ھی؛ ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچھا ھی؛ اور وھاں موتي اور بلور بہي ھیں. ۱۳ اور دوسري نہر کا نام جیحون ھی، جو کوش کي ساري زمین کو گھیرتي ھی. ۱۴ اور تیسري نہر کا نام ‖ دجلہ" ھی، جو اسور کے پورب جاتي ھی: اور چوتھي نہر کا نام فرات ھی.

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغِ عدن میں رکھا[m]، کہ اُسکي باغباني اور نگہباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ھر درخت کا پھل کھایا کر: ۱۷ لیکن نیک و بد کي پہچان کے درخت[n] سے نہ کھانا[v]: کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا[z].

۱۸ اور خداوند خدا نے کہا. کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے: میں اُسکے لیئے ایک ‖ ساتھي اُس کي مانند" بناؤنگا. ۱۹ اور خداوند خدا نے میدان کے ھر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے" بناکر، آدم کے پاس پہنچایا[b]. تاکہ دیکھے. کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے: سو جو آدم نے ھر ایک جانور کو کہا وھي اُسکا نام ٹھہرا. ۲۰ اور آدم نے سب مواشیوں. اور آسمان کے پرندوں، اور ھر ایک جنگلي جانور کا نام رکھا: پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتھي نہ ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بھاري نیند[d] بھیجي کہ وہ سو گیا: اور اُسنے اُسکي پسلیوں میں سے ایک پسلي نکالي. اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا. ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے آدم سے نکالي تھي، ایک عورت بناکے، آدم کے پاس" لایا. ۲۳ اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میري ھڈیوں میں سے ھڈي، اور میرے گوشت میں سے گوشت[f] ھی، اِس سبب سے وہ ‖ ناري کہلاویگي، کیونکہ وہ ‖ نر سے[g] نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا[h]، اور اپني جورو سے ملا رھیگا: اور وے ایک تن ھونگے. ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو، ننگے[i] تھے، اور شرماتے نہ تھے.

۳ باب

۱ اِس بیان میں کہ سانپ حوّا کو فریب دیا: ۲ اِنسان گناہ سے شکستہ حال ھو جانا. ۸ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور میں بلانا. ۱۴ سانپ پر لعنت ھو جاني. ۱۵ عورت کي خاص نسل کا وعدہ. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پہلي پوشاک. ۲۴ اُن دونوں کا باغ عدن سے نکالا جانا.

اور سانپ" میدان کے سب جانوروں سے، جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا، ‖ ھوشیار[b] تھا. اور اُسنے عورت سے کہا، کیا یہہ سچ ھی کہ خدا نے کہا، کہ باغ کے ھر درخت سے نہ کھانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ھم توکھاتے ھیں: ۳ مگر اُس درخت کے پھل کو[c]، جو باغ کے بیچوں بیچ ھی، خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا، اور نہ اُسے چھونا، ایسا نہ ھوکہ مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت سے[d] کہا، کہ تم ھرگز نہ مروگے. ۵ بلکہ خدا جانتا ھی. کہ جس دن اُس سے کھاؤگے، تمہاري آنکھیں کھل جائینگي[e]. اور تم خدا کي مانند نیک و بد کے جاننیوالے ھوؤگے. ۶ اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا، اور دیکھنے میں خوشنما، اور عقل بخشنے میں خوب ھی. تو اُسکے پھل میں سے لیا، اور کھایا[f]، اور اپنے خصم کو بھي دیا: اور اُسنے[g] کھایا. ۷ تب دونوں کي آنکھیں[h] کھل گئیں. اور اُنہیں معلوم ھوا کہ ھم ننگے[i] ھیں: اور اُنہوں نے انجیر کے پتّوں کو سیکے اپنے لیئے لنگیاں بنائیں. ۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کي آواز[k]،

حاشیہ:
[a] پید ۲۵ : ۱۸
‖ عبراني میں، حدقل
" دان ۱۰ : ۴
[m] ۸ آیت
[n] ۹ آیت
[v] پید ۳ : ۱، ۳، ۱۱، ۱۷
[z] پید ۳ : ۳، ۱۹؛ روم ۶ : ۲۳
‖ یا، مددگار
[f] پید ۲۹ : ۱۴؛ قاض ۹ : ۲؛ ۲ سمو ۵ : ۱؛ افس ۵ : ۳۰
‖ عبراني میں، اِشا
‖ عبراني میں، اِیش
[g] ۱ قرنٹ ۱۱ : ۸
[h] پید ۳۱ : ۱۵؛ زبور ۴۵ : ۱۰؛ متي ۱۹ : ۵؛ مرقس ۱۰ : ۷؛ ۱ قرنٹ ۶ : ۱۶؛ افس ۵ : ۳۱
[i] پید ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱
" مکاشفہ ۱۲ : ۹؛ اور ۲۰ : ۲
‖ یا، چتر.
[b] متي ۱۰ : ۱۶؛ ۲ قرنٹ ۱۱ : ۳
[c] پید ۲ : ۱۷
[d] ۱۳ آیت؛ ۲ قرنٹ ۱۱ : ۳؛ ۱ تمط ۲ : ۱۴
[e] ۷ آیت؛ اعم ۲۶ : ۱۸
[f] ۱ تمط ۲ : ۱۴
[g] ۱۲، ۱۷ آیتیں
[h] ۵ آیت
[i] پید ۲ : ۲۵
[k] ایوب ۳۸ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

جو ٹہنڈے وقت باغ میں پہرتا تہا، سني: اور آدم اور اُسکي جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامہنے سے باغ کے درختوں میں چہپایا[l]. ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پُکارا، اور اُس سے کہا، که تو کہاں هی؟ ۱۰ وه بولا، که میں نے باغ میں تیري آواز سني، اور ڈرا[m]، کیونکه میں ننگا هوں: اِس لیئے میں نے آپکو چہپایا. ۱۱ اور اُسنے کہا، تجہے کسنے جتایا که تو ننگا هی؟ کیا تو نے اُس درخت سے کہایا، جسکي بابت میں نے تجہه کو حکم کیا تہا که اُس سے نه کہانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، که اِس عورت نے[n] جسے تو نے میري ساتہي کر دیا، مجہے اُس درخت سے دیا، اور میں نے کہایا. ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا، که تو نے یہه کیا کیا؟ عورت بولي، که سانپ نے مجہکو بہکایا[o]، تو میں نے کہایا. ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا، اِس واسطے که تو نے یہه کیا هی، تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون هوا[p]; تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا، اور عمر بہر خاک[q] کہائیگا: ۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور تیري نسل[r] اور عورت کي نسل[s] کے، درمیان دشمني ڈالونگا: وه[t] تیرے سر کو کچلیگي اور تو اُسکي ایڑي کو ||کاٹیگا. ۱۶ اُسنے عورت سے کہا، که میں تیرے حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑہاؤنگا; اور درد سے تو لڑکے جنیگي; اور اپنے خصم کي طرف تیرا شوق هوگا، اور وه تجہه پر حکومت[v] کریگا. ۱۷ اور آدم سے کہا، اِس واسطے که تو نے اپني جورو کي بات سني[w]، اور اُس درخت سے کہایا[x]، جسکي بابت میں نے تجہے حکم کیا[y]، که اُس سے مت کہانا: زمین تیرے سبب سے لعنتي[z] هوئي; اور تکلیف[b] کے ساتہه تو اپني عمر بہر اُس سے کہائیگا; ۱۸ اور وه تیرے لیئے کانٹے اور اونٹکٹارے[c] اُگاویگي; اور تو کہیت کي نبات[d] کہائیگا; ۱۹ تو اپنے مُنہه کے پسینے[e] کي روٹي کہائیگا، جب تک که زمین میں پہر نه جاوے; که تو اُس سے نکالا گیا هی: که تو خاک هی[f]، اور پہر خاک میں جائیگا[g]. ۲۰ اور آدم نے اپني جورو کا نام ‡حوّا رکہا، اِس لیئے که وه سب زندوں کي ما هی. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکي جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بناکے، اُنکو پہنائے.

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکہو، که اِنسان نیک و بد کي پہچان میں هم میں سے ایک کي مانند[h] هو گیا: اور اب ایسا نه هو، که اپنا هاتہه بڑهاوے، اور حیات کے درخت سے بہي کچہه لیوے، اور کہاوے[i]، اور همیشه جیتا رهے. ۲۳ اِس لیئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باهر کر دیا، تاکه زمین کي، جس میں سے وه لیا گیا تہا، کہیتي[k] کرے. ۲۴ چنانچه اُسنے آدم کو نکال دیا; اور باغِ عدن کي پورب طرف[l] کروبیوں[m] کو چمکتي تلوار کے ساتہه، جو چاروں طرف پہرتي تہي، مقرر کیا، که درختِ حیات کي راه کي نگہباني کریں.

‡ یعني، زندگي

۴ باب

۱ قاین و هابل کي پیدایش، اور اُن کي گذران کے طور، اور چال چلن کا بیان. ۸ هابل کا قتل. ۱۱ قاین پر لعنت جو کي گئي. ۱۷ پہلے شہر حنوک نامي کا تعمیر هوا. ۱۹ لمک اور اُس کي دو جوروں کا احوال. ۲۵ سیت کي پیدایش. ۲۶ انوس کي پیدایش.

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

اور آدم اپني جورو حوّا †سے همبستر هوا; اور وه حامله هوئي، اور ||قاین کو جني، اور بولي، که میں نے خداوند ‡سے ایک مرد پایا. ۲ پہر اُس کے بہائي هابل کو جني. اور هابل بہیڑ بکري کا چرواها، اور قاین کسان[a] تہا. ۳ چند روز کے بعد یوں هوا، که قاین اپنے کہیت کے حاصل میں سے[b] خداوند کے واسطے هدیه لایا. ۴ اور هابل بہي، اپني پلوٹہي اور موٹي بہیڑ بکریوں[c] میں

† عبراني میں، نے — کو جانا، دیکہو

|| یعني، حاصل هوا، یا پایا

‡ عبراني میں، کو

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

سے لایا۔ اور خداوند نے هابل کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول کیا: ۵ پر قاین کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول نه کیا۔ اِس لیئے قاین نهایت غصه اور ترشرو هوا۔ ۶ اور خداوند نے قاین سے کہا، تجھے کیوں غصه آیا؟ اور اپنا منهه کیوں بگاڑا؟ ۷ اگر تو اچھا کرتا، کیا تو مقبول نه هوتا؟ اور اگر تو اچھا نه کرے تو †گناه دروازے پر موجود هی، ||اور تیرا اِراده رکھتا هی، پر تو اُس پر غالب آ۔ ۸ اور قاین نے اپنے بھائي هابل سے باتیں کیں: اور جب وے دونوں کھیت میں تھے، تو یوں هوا، که قاین اپنے بھائي هابل پر اُٹھا، اور اُسے مار ڈالا۔

۹ تب خداوند نے قاین سے کہا، که تیرا بھائي هابل کہاں هی؟ وه بولا، میں نهیں جانتا: کیا میں اپنے بھائي کا نگهبان هوں؟ ۱۰ پھر اُسنے کہا، که تونے کیا کیا؟ تیرے بھائي کا خون زمین سے مجھکو پکارتا هی۔ ۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتي هوا، جسنے اپنا منهه پسارا، که تیرے هاتهه سے تیرے بھائي کا لهو لیوے؛ ۱۲ که جب تو زمین پر کھیتي کریگا، وه پھر تجھے ||اپنا حاصل نه دیگي؛ اور زمین پر تو پریشان اور آواره هوگا۔ ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا، که میري سزا برداشت سے باهر هی۔ ۱۴ دیکهه، آج تونے مجھے وطن سے نکال دیا هی، اور میں تیرے حضور سے غایب هونگا؛ اور زمین پر پریشان اور آواره هونگا؛ اور ایسا هوگا، که جو کوئي مجھے پاویگا مار ڈالیگا۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا، نهیں، بلکه جو کوئي قاین کو مار ڈالیگا، سات گنا بدلا اُس سے لیا جائیگا۔ اور خداوند نے قاین پر ایک نشان لگایا، که جو کوئي اُسے پاوے مار نه ڈالے۔

۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے نکل گیا، اور عدن کي پورب طرف نود کي سرزمین میں، جا رها۔ ۱۷ اور قاین اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه حامله هوئي،

|| یا، کي طرف توجه کیا۔
† یا، خطا کي قربانی
|| یا، اُس کي خواهش تیري طرف هوگي، اور تو اُسپر مسلط هو۔
۳۸۷۵ کے قریب
|| عبراني میں، اپني قوت۔

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب

اور حنوک کو جني: اور اُسنے ایک شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام، اپنے بیٹے کے نام کے موافق، حنوک رکھا۔ ۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا هوا: اور عیراد سے محویاایل پیدا هوا: اور محویاایل سے متوساایل، اور متوساایل سے لمک پیدا هوا۔

۱۹ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروان کیں: ایک کا نام عده، اور دوسري کا نام ظلّه۔ ۲۰ اور عده یابل کو جني: وهي خیموں میں رهنیوالوں اور گله رکھنیوالوں کا باپ تھا۔ ۲۱ اور اُسکے بھائي کا نام یوبل تھا: وه بین اور بانسلي بجانیوالوں کا باپ تھا۔ ۲۲ اور ظلّه سے بھي توبلقاین پیدا هوا، جو تامبے اور لوهے کے سب بارهدار هتهیاروں کا بنانیوالا تھا: اور نعمه توبلقاین کي بهن تھي۔ ۲۳ اور لمک نے اپني جوروؤں سے کہا، که ای عده اور ظلّه، میري آواز سنو: ای لمک کي جوروؤ، میري بات پر کان دهرو: که میں نے زخم کھاکے ایک مرد کو، اور ضرب اُٹھاکے ایک جوان کو، مار ڈالا۔ ۲۴ اگر قاین کا سات گنا بدلا لیا جائیگا، تب لمک کا ستهتّر گنا۔

۲۵ پھر آدم اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سیت رکھا: اور بولي، که خدا نے هابل کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند دیا۔ ۲۶ اور سیت کو بھي ایک بیٹا پیدا هوا، جسکا نام اُسنے انوس رکھا: اُس وقت سے لوگ یهوواه کا نام لینے لگے۔

۳۸۷۴
|| یعنے، عوض میں دیا هوا، یا، ٹھهرایا هوا۔
۳۷۶۹

۵ باب

۱ آدم سے لیکے نوح تک سب باپ دادوں کا تولدنامه، اور اُن کي عمر کي ترقي، اور اُنکي وفات کا بیان۔ ۲۲ حنوک کي دینداري اور اُسکے جیتے جي خدا کے حضور آسمان پر چلے جانے کي خبر۔

۴۰۰۴

یهه آدم کا تولدنامه هی۔ جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کي صورت پر اُسے بنایا؛ ۲ نر اور ناري اُنهیں پیدا کیا؛ اور اُنهیں برکت دي، اور اُنکا نام آدم رکھا، جس دن وے پیدا هوئے۔

پیشتر مسیح سے

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکي صورت پر اور اُسکي مانند پیدا ہوا: اور اُسنے اُسکا نام سیت" رکھا۔ ۴ اور سیت کي پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا: اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۵ اور آدم کي ساري عمر نو سو تیس برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا، کہ اُس سے انوس" پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کي پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اور سیت کي ساري عمر نو سو بارہ برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۹ اور انوس نوے برس کا تھا، کہ اُس سے قینان پیدا ہوا: ۱۰ اور قینان کي پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۱ اور انوس کي ساري عمر نو سو پانچ برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۱۲ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا: ۱۳ اور محللایل کي پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۴ اور قینان کي ساري عمر نو سو دس برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۱۵ اور محللایل پینسٹھ برس کا ہوا، کہ اُس سے یارد پیدا ہوا: ۱۶ اور یارد کي پیدایش کے بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۷ اور محللایل کي ساري عمر آٹھ سو پچانوے برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک" پیدا ہوا: ۱۹ اور حنوک کي پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۲۰ اور یارد کي ساري عمر نو سو باسٹھ برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ۲۲ اور متوسلح کي پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھہ ساتھہ" چلتا تھا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کي ساري عمر تین سو پینسٹھ برس کي ہوئي: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھہ ساتھہ چلتا تھا: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسي برس کا ہوا، کہ اُس سے لمک پیدا ہوا: ۲۶ اور لمک کي پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسي برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کي ساري عمر نو سو اُنہتر برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسي برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام|| نوح" رکھا، اور کہا، کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کي محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہیں، جسپر خدا نے لعنت" کي ہي، ہمیں آرام دیگا۔ ۳۰ اور نوح کي پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۳۱ اور لمک کي ساري عمر سات سو ستہتر برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: کہ اُس سے سِم، حام، اور یافت" پیدا ہوئے۔

|| یعني، آرام، یا تسلي

۶ باب

۱ دنیا کے لوگوں کي شرارت، جسکے باعث خدا کا قہر نازل ہوتا، اور طوفان بھیجا جاتا۔ ۸ نوح کا مہرباني پانا۔ ۱۴ کشتي بنانے کا حکم؛ اُسکي ترتیب، اور ڈول، اور اُس مراد کا بیان، جس سے اُسکے بنانے کا حکم ہوا۔

جب روے زمین پر آدمي بہت ہونے" لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں، ۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کي بیٹیوں کو دیکہا، کہ وے خوبصورت ہیں؛ اور اُن

۳۸۷۴ ۳۷۶۹ ۳۶۷۹ ۳۶۰۹ ۳۵۴۴ ۳۳۸۲ ۳۳۱۷ ۳۱۳۰ ۲۹۴۸ ۲۳۵۳ ۲۴۴۸

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سابھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جوروان لیں[b]. ۳ تب خداوند نے کہا کہ میري روح اِنسان کے ساتھہ همیشه ||مزاحمت نه کریگي[c]: وہ تو بشر[d] هي: توبهي اُسکے دن ایک سو بیس برس اور هونگے. ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبار تھے، اور بعد اُسکے بهي که خدا کے بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا هوئے: یے وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے.

۵ اور خداوند نے دیکھا، که زمین پر اِنسان کي بدي بہت بڑھه گئي، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال[e] روز بروز صِرف بد هي هوتے هیں. ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا[f]، اور نہایت دلگیر[g] هوا. ۷ اور خداوند نے کہا، که میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بهي، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکه میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا هوں. ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہرباني سے[h] نظر کي.

۹ نوح کا تولدنامه یهه هي: نوح اپنے قرنوں میں صادق[i] اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھه[k] چلتا تھا. ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت[l]، پیدا هوئے.

۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي هوئي تھي: اور زمین ظلم[m] سے بهري تھي. ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر[n] کي، اور دیکھا، که وہ بگڑ گئي: کیونکه هر ایک بشر نے اپني اپني طریق کو زمین پر بگاڑا تھا. ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا که سب بشر کي اجل[o] میرے سامھنے آ پہنچي هي: اِسلیئے که اُنکے سبب زمین ظلم سے بهر گئي: اور دیکھه، میں اُنکو زمین کے ساتھه نابود[p] کرونگا.

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کي لکڑي کي ایک کشتي بنا: اُس کشتي میں کوٹھریاں طیار کر، اور اُسکے باهر اور بهیتر رال لگا.

[b] اِستـ ۷: ۳، ۴ — ۲۴۶۹ — || یا، اُس میں سکونت نه کریگي — [c] گلتـ ۵: ۱۶، ۱۷ ۱ پطر ۳: ۱۹، ۲۰ — [d] زبور ۷۸: ۳۹ — ۲۴۶۸ — [e] پید ۸: ۲۱ امثـ ۶: ۱۸ متي ۱۵: ۱۹ — [f] دیکھو کنـ ۲۳: ۱۹ اسمـ ۱۵: ۱۱، ۲۹ — [g] یسعـ ۶۳: ۱۰ افسـ ۴: ۳۰ — ۲ سمـ ۲۴: ۱۶ ملا ۳: ۶ یعق ۱: ۱۷ — [h] پید ۱۹: ۱۹ خر ۳۳: ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱: ۳۰ اعمـ ۷: ۴۶ — [i] پید ۷: ۱ حزق ۱۴: ۱۴، ۲۰ روم ۱: ۱۷ عبر ۱۱: ۷ ۲ پطر ۲: ۵ — [k] پید ۵: ۲۲ — [l] پید ۵: ۳۲ — [m] حزق ۸: ۱۷ اور ۲۸: ۱۶ حبق ۲: ۸، ۱۷ — [n] پید ۱۸: ۲۱ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳، ۱۴ اور ۵۳: ۲، ۳ — [o] یرم ۵۱: ۱۳ حزق ۷: ۲، ۳، ۶ عمو ۸: ۲ ۱ پطر ۴: ۷ — [p] ۱۷ آیت

۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، که اُسکي لمبائي تین سو هاتھه، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتھه، اور اُسکي اُنچائي تیس هاتھه کي هو. ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے هاتھه بھر میں اُسے تمام کر: اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقه، اور دوسرا اور تیسرا بهي، بنا. ۱۷ اور دیکھه میں، هاں میں هي زمین پر طوفان کا پاني لاتا هوں، که هر ایک جسم کو جس میں زندگي کا دم هي، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[q]، اور سب جو زمین پر هیں مر جائینگے. ۱۸ پر میں تجھه سے اپنا عهد قایم کرونگا، اور تو کشتي میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي جوروان، تیرے ساتھه[r]. ۱۹ اور سب جانوروں میں سے هر جنس کے دو دو[s] اپنے ساتھه کشتي میں لے، که وے بچ رهیں: چاهیئے که وے نر و مادہ هوں. ۲۰ اور پرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، هر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس[t] اپني اپني جان بچانے آویں. ۲۱ اور تو اپنے پاس هر طرح کي خوراک کي چیزیں جو کھانے میں آتي هیں، لیکر اپنے پاس جمع کر: اور وہ تیري اور اُنکي خوراک هونگي. ۲۲ اور نوح نے ایسا هي کیا: جو کچھه خدا نے فرمایا[u]، سو وہ سب بجا لایا[v].

۷ باب

۱ نوح کا معه گھرانے، اور جانداروںکے، کشتي میں داخل هونا. ۱۷ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا.

اور خداوند نے نوح سے کہا که تو اپنے سب خاندان سمیت کشتي میں[w] آ: کیونکه میں نے تجھي کو[x] اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا. ۲ سب پاک[y] جانداروں میں سے سات سات، نر

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸ — [q] ۱۳ آیت پید ۷: ۴، ۲۱، ۲۲، ۲۳ ۲ پطر ۲: ۵ — [r] پید ۷: ۱، ۷، ۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵ — [s] پید ۷: ۸، ۹، ۱۶ — [t] پید ۷: ۱۵ دیکھو پید ۲: ۱۹ — [u] پید ۷: ۵، ۹، ۱۶ — [v] عبر ۱۱: ۷ دیکھو خر ۴۰: ۱۶ — ۲۴۶۹ — [w] ۷، ۱۳ آیتیں متي ۲۴: ۳۸ لوقا ۱۷: ۲۶ عبر ۱۱: ۷ ۱ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵

[x] پید ۶: ۹ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ امثـ ۱۰: ۹ ۲ پطر ۲: ۹
[y] ۸ آیت احبار ۱۱ باب

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک نہیں[d] هیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، اپنے پاس لے. ۳ اور آسمان کے پرندوں میں سے بهي جو پاک هیں سات سات، نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر اُنکي نسل باقي رهے. ۴ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات[e] پاني برساؤنگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنهیں میں نے بنایا، زمین پر سے متا ڈالونگا. ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمایا تها،[f] کیا. ۶ اور نوح چهہ سو برس کا تها جب طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۷ تب نوح اور اُسکے بیتے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بیتوں کي جوروں، اُسکے ساتهہ طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں[g] گئے. ۸ اور پاک چارپایوں میں سے، اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں، اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے هر ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تها، داخل هوئے. ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا هوا، کہ طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۱۱ جب نوح کي عمر چهہ سو برس کي هوئي، دوسرے مهینے کي سترهویں تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے[h] پهوت نکلے اور آسمان کي کهڑکیاں کهل گئیں. ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پاني کي جهڑي[k] لگي رهي. ۱۳ اُسي دن نوح، اور سِم، اور حام، اور یافت، نوح کے بیتے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بیتوں کي تین جوروں[l] کشتي میں داخل هوئیں؛ ۱۴ وے، اور هر ایک جانور اُسکي قِسم کے مطابق، اور هر ایک مواشي اُنکي قِسم کے مطابق، اور هر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا هی اُس کي قِسم کے مطابق، اور هر ایک پرندہ[m] اُسکي قِسم کے مطابق، سب چڑیوں کي هر ایک قِسم، کشتي میں داخل هوئے ۱۵ اور سبهوں میں سے جن میں زندگي کا دم هی، جوڑے جوڑے، نوح کے پاس کشتي میں آئے[n]. ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تهے، جیسا کہ خدا نے فرمایا تها[o]: اور خدا نے اُس کو باهر سے بند کیا.

۱۷ اور چالیس دن طوفان[p] کي باڑهہ زمین پر رهي، اور پاني بڑهہ گیا، اور کشتي کو اوپر اُتها دیا؛ سو کشتي زمین پر سے اُتهہ گئي. ۱۸ اور پاني زمین پر بڑها، اور بہت زیادہ هوا؛ اور کشتي پاني کے اوپر[q] بہتي رهي. ۱۹ اور پاني زمین پر بینہایت بڑهہ گیا؛ اور سب اونچے پهاڑ جو آسمان کے نیچے هیں چهپ گئے[r]. ۲۰ پندرہ هاتهہ پاني اُنکے اوپر بڑها، اور پهاڑ ڈوب گئے. ۲۱ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تهے، پرندے، اور چرندے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تهے، اور سب اِنسان مر گئے[s]. ۲۲ سب جن کے نتهنوں میں زندگي کا دم تها[t]، اُن میں سے جو خشکي پر رهتے تهے، مر گئے. ۲۳ بلکہ سب موجودات، جو روے زمین پر جان رکهتي تهیں متٓ گئیں، اِنسان سے لیکے حیوان تک، اور کیڑے مکوڑوں، اور آسمان کے پرندوں تک، وے سب زمین سے متٓ گئیں؛ فقط نوح اور جو اُس کے ساتهہ کشتي کے اندر تهے[u]، بچ رهے. ۲۴ اور پاني کي باڑهہ ڈیڑهہ سو دن تک زمین پر رهي[x].

۸ باب

۱ طوفان کے پاني کا گهٹ جانا. ۴ کشتي کا کوہ ارارات پر ٹک جانا. ۷ کوے اور کبوتري کو اُڑانا. ۱۵ نوح کا حکم پانا، ۱۸ کہ کشتي سے نکل جاوے. ۲۰ نوح کا قربانگاہ بنانا اور قرباني گذراننا. ۲۱ خدا کا اُس قرباني کو منظور کرنا، اور اُس کا وعدہ کہ زمین پر لعنت پهر نہ بهیجي جائیگي.

پهر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

[d] احب ۱۰: ۱۰ حزق ۴۴: ۲۳
[e] ۲، ۱۲، ۱۷ آیتیں
[f] پید ۶: ۲۲ ۲۳۴۹
[g] ۱ آیت
[h] پید ۸: ۲ امثا ۸: ۲۸ حزق ۲۶: ۱۹
[k] پید ۱: ۷ اور ۸: ۲ زبور ۷۸: ۲۳
[l] ۱۲، ۱۷ آیتیں
[l] ۱، ۷ آیتیں پید ۶: ۱۸ عبر ۱۱: ۷ ۱ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵

[m] ۲، ۳، ۸، ۹ آیتیں
[n] پید ۶: ۲۰
[o] ۲، ۳ آیتیں
[p] ۴، ۱۲ آیتیں
[q] زبور ۱۰۴: ۲۶
[r] زبور ۱۰۴: ۶ یرم ۳: ۲۳
[s] ۴ آیت پید ۶: ۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲: ۱۶ متي ۲۴: ۳۹ لوقا ۱۷: ۲۷ ۲ پطر ۳: ۶
[t] پید ۲: ۷
[u] ۱ پطر ۳: ۲۰ ۲ پطر ۲: ۵ اور ۳: ۶
[x] پید ۸: ۳ اور ۸: ۴ اِس باب کي ۱۱ آیت سے مقابلہ کرو.

پيشتر مسيح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشيوں کو، جو اُس کے ساتهه کشتي ميں تهے، ياد کيا[a]: اور خدا نے زمين پر ايک هوا چلائي[b]، اور پاني تهہر گيا. ۲ اور گہراؤ کے سوتے[c] اور آسمان کي کهڑکياں بند هوئيں، اور آسمان سے مينهه تهم گيا[d]؛ ۳ اور پاني زمين پر سے رفته رفته گهٹتا جاتا تها، اور ڈيڑهه سو دن کے بعد[e] کم هوا. ۴ اور ساتويں مهينے کي سترهويں تاريخ کو اراراط کے پهاڑوں پر کشتي ٹِک گئي. ۵ اور پاني دسويں مهينے تک گهٹتا جاتا تها: اور دسويں مهينے کي پهلي تاريخ کو پهاڑوں کي چوٹياں نظر آئيں.

۶ اور چاليس دن کے بعد يوں هوا، که نوح نے کشتي کي کهڑکي[f]، جو اُس نے بنائي تهي، کهول دي: ۷ اور اُس نے ايک کوے کو اُڑا ديا؛ سو وه نکلا، اور جب تک که زمين پر سے پاني سوکهه نه گيا آيا جايا کرتا تها. ۸ پهر اُس نے ايک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، که ديکهے، که زمين پر پاني گهٹا يا نهيں؛ ۹ پر کبوتري نے پنجه ٹيکنے کي جگهه نه پائي، اور اُس کے پاس کشتي ميں پهر آئي؛ کيونکه تمام روے زمين پر پاني تها: تب اُس نے هاتهه بڑهاکے اُسے لے ليا، اور اپنے پاس کشتي ميں رکها. ۱۰ پهر اُس نے اور سات روز صبر کيا؛ تب اُس کبوتري کو پهر کشتي سے اُڑا ديا؛ ۱۱ اور وه کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پهر آئي؛ اور ديکهو، زيتون کي ايک تازه پتي اُس کے مُنهه ميں تهي: تب نوح نے معلوم کيا که اب پاني زمين پر کم هوا. ۱۲ اور وه اور بهي سات دن ٹهہرا؛ بعد اُس کے، پهر اُس کبوتري کو اُڑا ديا؛ وه اُس کے پاس پهر کبهي نه آئي.

۲۳۴۸

۱۳ اور چهه سو ايک برس کے پهلے مهينے کي پهلي تاريخ کو يوں هوا، که زمين پر کا پاني سوکهه گيا: اور نوح نے کشتي کي چهت کهولي، اور ديکها، که زمين کي سطح سوکهنے لگي. ۱۴ اور دوسرے مهينے اُس هي مهينے کي ستائيسويں تاريخ زمين سوکهه گئي تهي.

۱۵ تب خدا نے نوح سے کها، ۱۶ که کشتي سے نکل جا، تو اور تيري جورو، اور تيرے بيٹے، اور تيرے بيٹوں کي جورواں تيرے ساتهه[g]. ۱۷ اور هر قسم کے سارے حيوانات جو تيرے ساتهه هيں، کيا پرندے، کيا چرندے، کيا کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے هيں، اپنے ساتهه لے نکل[h]، که وے زمين پر پهيليں، اور پهليں، اور زمين پر بڑهيں[i]. ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بيٹے، اور اُس کے بيٹوں کي جورواں اُس کے ساتهه: ۱۹ سب جانور، سب کيڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمين پر رينگتے هيں، اپني اپني جنس کے ساتهه، کشتي سے نکل گئے.

۲۰ تب نوح نے خداوند کے ليئے ايک مذبح بنايا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں ميں سے[k] ليکر اُس مذبح پر سوختني قربانياں چڑهائيں. ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو[l] سونگهي؛ اور خداوند نے اپنے دل ميں کها، که اِنسان کے ليئے ميں زمين کو پهر کبهي لعنت[m] نه کرونگا؛ اِس ليئے که اِنسان کے دل کا خيال لڑکپن سے برا هي[n]؛ اور جيسا که ميں نے کيا هي، پهر سارے جانداروں کو نه مارونگا[o]؛ ۲۲ بلکه جب تک زمين هي، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربيع اور خريف[p]، دن اور رات، موقوف[q] نه هونگے.

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دينا. ۴ خونخواري اور خونريزي کا منع کرنا. ۸ خدا کا عهد، ۱۳ جس کا نشان دهنک مقرر هوا. ۱۸ نوح کي اولاد سے دنيا کيونکر پهر آباد هونے لگي؛ ۲۰ نوح کا انگورستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے ميں آکے اپنے بيٹے سے تمسخر اُٹهانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت بهيجني؛ ۲۶ سم کو برکت ديني؛ ۲۷ يافت کے لئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا.

اور خدا نے[a] نوح اور اُس کے بيٹوں کو برکت دي، اور اُنهيں کها، که پهلو، اور

پيشتر مسيح سے ۲۳۴۸

[a] پيد ۱۹ : ۲۹ [b] خر ۲ : ۲۴ ؛ ۱ سمو ۱ : ۱۹ [c] خر ۱۴ : ۲۱ [d] پيد ۷ : ۱۱ [e] ايوب ۳۸ : ۳۷ [f] پيد ۷ : ۲۴ [g] پيد ۶ : ۱۶ [h] پيد ۷ : ۱۳ [i] پيد ۷ : ۱۵ [k] پيد ۱ : ۲۲ [l] احبـ ۱۱ باب [m] احبـ ۱ : ۹ ؛ حزقي ۲۰ : [illegible] [n] ۲ قرنـ [illegible] ؛ افسـ [illegible] [o] پيد ۳ : [illegible] ؛ اور [illegible] [p] پيد [illegible] ؛ ايوب [illegible] ؛ اور [illegible] ؛ زبور [illegible] ؛ يرمـ [illegible] ؛ متي [illegible] ؛ رومـ [illegible] ؛ اور [illegible] [q] پيد [illegible] ۱۵ ؛ يسعـ [illegible] ؛ يرمـ [illegible] ۲۰

پيشتر مسيح سے ۲۳۴۸

بڑهو، اور زمين کو معمور کرو[a]. ۲ اور تمہارا رعب اور تمہارا ڈر زمين کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمين پر کے سب چلنيوالوں، اور دريا کي سب مچهليوں پر غالب[b] رهيگا؛ وے تمہارے بس ميں کيئے گئے. ۳ سب جيتے چلتے جانور تمہارے کہانے کے واسطے هيں[c]؛ ميں نے اُن سب کو[d] نباتات کي مانند[e] تمہيں ديا. ۴ مگر تم گوشت کو لهو کے ساتهه[f]، که اُس کي جان هے، مت کہانا. ۵ ميں صرف تمہاري هي جان کے لهو کا بدلا لونگا: هر ايک جانور سے[g] اور هر ايک آدمي کے هاتهه سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمي کي جان کا بدلا هر ايک آدمي کے هاتهه سے[h]، که اُس کا بهائي هے[i]، لونگا. ۶ جو کوئي آدمي کا لهو بهاوے، آدمي هي سے اُس کا لهو بهايا جائيگا[k]؛ کيونکه خدا نے انسان کو اپني صورت پر بنايا هے[l]. ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو، اور زمين پر بهت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زياده هو[m].

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بيٹوں کو کہا، ۹ ديکهو، ميں، هاں، ميں هي اپنا عهد تم سے اور تمہارے بعد تمہاري نسل سے[n]، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمہارے ساتهه هيں، کيا پرند کيا چرند، اور زمين کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي سے اُترے، زمين کے هر طرح کے جانوروں سے[o]، قائم کرتا هوں. ۱۱ تم سے ميں اپنا عهد قائم کرتا هوں[p]، که کوئي جاندار پاني کے طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان کي بڑهه پهر نه آويگي، که زمين کو تباه کرے. ۱۲ اور خدا نے کہا، که يهه اُس عهد کا نشان[q] هے، جو ميں اپنے اور تمہارے بيچ ميں، اور سب جانداروں کے بيچ ميں، جو تمہارے ساتهه هيں، پشت در پشت هميشه کے ليئے کرتا هوں: ۱۳ ميں اپني کمان کو[r] بدلي ميں رکهتا هوں؛ وه ميرے اور زمين کے درميان عهد کا نشان هوگي. ۱۴ اور ايسا هوگا که جب ميں زمين کے اوپر بادل لاؤں، تو ميري کمان بادل ميں دکهلائي ديگي: ۱۵ اور ميں اپنے عهد کو، جو ميرے اور تمہارے اور هر طرح کے جانداروں کے درميان هے، ياد کرونگا[a]؛ اور طوفان کا پاني پهر نه هوگا، که سب جانداروں کو تباه کرے. ۱۶ اور کمان بادل ميں هوگي: اور ميں اُس پر نگاه کرونگا، تاکه اُس هميشه کے عهد کو[b]، جو خدا کے اور زمين کے سب طرح کے جانداروں کے درميان هے، ياد کروں. ۱۷ پس، خدا نے نوح سے کہا، که يهه اُس عهد کا نشان هے، جو ميں اپنے اور زمين کے سب جانداروں کے درميان، جو زمين پر هيں، قائم کرتا هوں.

۲۳۴۷

۱۸ نوح کے بيٹے، جو کشتي سے نکلے، سم، حام، اور يافت تهے: اور حام[c] کنعان کا باپ تها. ۱۹ نوح کے يے هي تين بيٹے تهے[d]: اور اُنهيں سے تمام زمين آباد هوئي[e]. ۲۰ اور نوح کهيتي باري[f] کرنے لگا: اور اُس نے ايک انگور کا باغ لگايا. ۲۱ اور اُس کي مے پيکر نشے ميں آيا[g]، اور اپنے ڈيرے کے اندر آپ کو ننگا کيا. ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا ديکها، اور اپنے دو بهائيوں کو، جو باهر تهے، خبر دي. ۲۳ تب سم اور يافت نے ايک کپڑا ليا، اور اپنے دونوں کاندهوں پر دهرا؛ اور پچهلے پانو جاکے اپنے باپ کي برهنگي کو چهپايا[h]؛ پر ||اُن کي پيٹهه اُس کي طرف تهي، که اُنهوں نے اپنے باپ کي برهنگي کو نه ديکها. ۲۴ جب نوح اپني مے کے نشے سے هوش ميں آيا، تو جو اُس کے چهوٹے بيٹے نے اُس کے ساتهه کيا تها اُسے معلوم کيا. ۲۵ تب وه بولا، که کنعان ملعون هو[i]؛ وه اپنے بهائيوں کے غلاموں کا غلام هوگا. ۲۶ پهر بولا، خداوند سم کا خدا مبارک[k]؛ اور کنعان اُس کا غلام هوگا. ۲۷ خدا يافت کو پهيلاوے؛ اور وه سم کے ڈيروں ميں رهے[l]؛ اور کنعان اُس کا غلام هو.

|| عبراني ميں، اُن کے منهه اُس سے پهرے تهے.

پيشتر مسيح سے ۱۹۹۸

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تين سو برس جيتا رها۔ ۲۹ اور نوح کي ساري عمر ساڑھے نو سو برس کي تهي: تب وه مر گيا۔

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامه۔ ۲ يافت کے بيٹے۔ ۶ حام کے بيٹے۔ ۸ نمرود کي بابت، جو پہلا بادشاه هوا۔ ۲۱ سم کے بيٹے۔

نوح کے بيٹے، سِم، حام، اور يافت کا يهه نسبنامه هي: اور طوفان کے بعد اُن کو بيٹے[a] پيدا هوئے۔ ۲ يافت کے بيٹے[b] يے هيں: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور يونان، اور توبل، اور مسک، اور تيراس۔ ۳ اور جمر کے بيٹے: اسکناز، اور ريفت، اور تجرمه۔ ۴ اور يونان کے بيٹے: اليسه، اور ترسيس، کِتّي، اور دوداني۔ ۵ اِن سے قوموں کے جزيرے[c] اُن کے ملکوں ميں، هر ايک کي زبان اور اُن کي گروهوں ميں هر ايک کے خاندان کے موافق، منقسم هو گئے۔ ۶ اور حام کے بيٹے[d]: کوش، اور مصر، اور فوط، اور کنعان۔ ۷ اور کوش کے بيٹے: سبا، اور حويله، اور سبته، اور رعمه، اور سبتيکه: اور رعمه کے بيٹے: سبا، اور ددان۔ ۸ اور کوش سے نمرود پيدا هوا: وه زمين پر جبّار هونے لگا۔ ۹ خداوند کے سامهنے وه صياد جبّار[e] تها: اِس واسطے مثل هوئي، که خداوند کے سامهنے[f] نمرود سا صياد جبّار۔ ۱۰ اور اُس کي بادشاهت[g] کي ||بنياد بابل، اور ارک، اور آکاد، اور کلنه، سنعار کي زمين ميں تهي۔ ۱۱ +اور اُس ملک سے اسور نکلا، اور نينوه، اور رحبات عير، اور کلح کو۔ ۱۲ اور نينوه اور کلح کے درميان رسن کو، جو بڑا شهر هي، بنايا۔ ۱۳ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لهابي، اور نفتوحي، ۱۴ اور فتروسي، اور کسلوحي، (جن سے فلستي[h] نکلے،) اور کفتوري، پيدا هوئے۔ ۱۵ اور کنعان سے صيدا، جو اُس کا پلوٹها تها، اور حِت، ۱۶ اور يبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ۱۷ اور حوي، اور عرقي، اور سيني، ۱۸ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پيدا هوئے: بعد اُس کے کنعانيوں کے گهرانے پهيلے۔ ۱۹ اور کنعانيوں کي حديں[i] صيدا سے جرار کي راه ميں عزه تک، اور صدوم، اور عموره، اور ادمه، اور ضبييان کي راه ميں لسع تک هوئيں۔ ۲۰ پس، حام کے بيٹے، اپنے خاندانوں، اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں، اور اپني گروهوں ميں يے هيں۔

۲۱ اور سِم کو بهي بيٹے پيدا هوئے: وه سارے بني عبر کا باپ، اور يافت کا بڑا بهائي تها۔ ۲۲ سِم کے بيٹے[k]: عيلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تهے۔ ۲۳ اور ارام کے بيٹے عُوض، اور حول، اور جتر، اور مس تهے۔ ۲۴ اور ارفکسد سے سِلح[l] پيدا هوا: اور سِلح سے عبر۔ ۲۵ اور عبر کو[m] دو بيٹے پيدا هوئے: ايک کا نام ||فلج: کيونکه اُس کے دنوں زمين بانٹي گئي: اور اُس کے بهائي کا نام يقطان تها۔ ۲۶ اور يقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور ارخ، ۲۷ اور هدورام، اور اُوزال، اور دقله، ۲۸ اور عوبل، اور ابيمايل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حويله، اور يوباب پيدا هوئے: يے سب بني يقطان تهے۔ ۳۰ اور اُن کے مکان ميسا سے سفار کي راه ميں اور پورب کے پہاڑ تک تهے۔ ۳۱ پس، سِم کے بيٹے، اپنے اپنے خاندانوں اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں اور اپني گروهوں ميں، يے هيں۔ ۳۲ سو نوح کے بيٹوں کے گهرانے[n]، مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کي قوموں ميں، يے هيں: اور طوفان* کے بعد قوميں اُنهيں سے[o] زمين پر پهيل گئيں۔

۱۱ باب

۱ اِس بيان ميں که دنيا ميں ايک هي زبان جاري تهي۔ ۳ بابل کي تعمير۔ ۵ اصلي بولي ميں اختلاف هوا۔ ۱۰ سم کا نسبنامه، ۲۷ ابيرام کے باپ تاره ذلے کا نسبنامه۔ ۳۱ تاره کا اور هے روانه هوکے حران کو جانا۔

اور تمام زمين پر ايک هي زبان اور ايک هي بولي تهي۔ ۲ اور جب وے پورب سے ||روانه هوئے، تو ايسا هوا، که

---

[a] پيد ۹: ۱، ۷، ۱۹
[b] ۱ توا ۱: ۵ وغيره۔
[c] زبور ۷۲: ۱۰ يرم ۲: ۱۰ اور ۲۵: ۲۲ صفن ۲: ۱۱
[d] ۱ توا ۱: ۸ وغيره۔
۲۲۱۸ کے قريب
[e] پيد ۶: ۱۱
[f] يرم ۱۶: ۱۶ ميکه ۷: ۲
[g] ميکه ۵: ۶
|| عبراني ميں، کا شروع۔
+ يا، اور وه اُس ملک سے اسور کو گيا
[h] ۱ توا ۱: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۲۲۱۸ کے قريب
[i] پيد ۱۳: ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ — گن ۳۴: ۲ — ۱۲ — يشو ۱۲: ۷، ۸
[k] ۱ توا ۱: ۱۷، وغيره۔
[l] پيد ۱۱: ۱۲
[m] ۱ توا ۱: ۱۹
۲۲۴۷
|| يعني تقسيم۔
[n] ۱ آيت
[o] پيد ۹: ۱۹
|| يا، پورب کي طرف، جيسے که پيد ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

اُنهوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا؛ اور وهاں رهنے لگے. ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، هم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں. سو اُن کو پتهر کي جگهه اینٹ، اور گچ کي جگهه گارا تها. ۴ اور اُنهوں نے کہا، کہ آؤ، هم اپنے واسطے ایک شهر بناویں، اور ایک برج، جس کي چوٹي آسمان تک[a] پهنچے؛ اور یهاں اپنا نام کریں، ایسا نہ هو، کہ تمام روے زمین پر پریشان هو جاویں. ۵ اور خداوند اُس شهر اور برج کو، جسے بني آدم بناتے تهے، دیکهنے اُترا[b]. ۶ اور خداوند نے کہا، دیکهو، لوگ ایک هي[c]، اور اُن سب کي ایک هي بولي[d] هی؛ اب وے یهه کرنے لگے: سو وے جس کام کا اِرادہ رکهینگے، اُس سے نہ رک سکینگے. ۷ آؤ، هم[e] اُتریں، اور اُن کي بولي میں اِختلاف ڈالیں[f]، تاکہ وے ایک دوسرے کي بات نہ سمجهیں[g]. ۸ تب خداوند نے اُن کو وهاں سے تمام روے زمین پر[h] پراکندہ[i] کیا: سو وے اُس شهر کے بنانے سے باز رهے. ۹ اِس لیئے اُس کا نام ‖بابل هوا؛ کیونکہ خداوند نے وهاں ساري زمین کي زبانوں میں اِختلاف[k] ڈالا: اور وهاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراکندہ کیا.

۱۰ یهه سِم کا نسبنامہ[l] هی: سِم ایک سو برس کا هوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا هوا: ۱۱ اور ارفکسد کي پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا هوا، اُس سے سِلح[m] پیدا هوا: ۱۳ اور سِلح کي پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۱۴ سِلح جب تیس برس کا هوا، تو اُس سے عبر پیدا هوا: ۱۵ اور عبر کي پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے.

[a] اِستـ ۱: ۲۸ [b] پید ۱۸: ۲۱ [c] پید ۹: ۱۹ اعم ۱۷: ۲۶ [d] ۱ آیت [e] پید ۱: ۲۶ [f] زبور ۲: ۴ اعم ۲: ۴، ۵، ۶ [g] پید ۴۲: ۲۳ اِستـ ۲۸: ۴۹ یرم ۵: ۱۵ ۱ قرنـ ۱۴: ۲، ۱۱ [h] پید ۱۰: ۲۵، ۳۲ [i] لوقا ۱: ۵۱ ‖ یعنے، اِختلاف. [k] ۱ قرنـ ۱۴: ۲۳ [l] پید ۱۰: ۲۲ ۱ توا ۱: ۱۷ [m] لوقا ۳: ۳۶

۲۳۴۶　۲۳۱۱　۲۲۸۱

۱۶ جب عبر[n] چونتیس برس کا تها، اُس سے فلج[o] پیدا هوا: ۱۷ اور فلج کي پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۱۸ فلج تیس برس کا تها کہ اُس سے رعو پیدا هوا: ۱۹ اور رعو کي پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۲۰ اور رعو سے بتیس برس کي عمر میں سروج[p] پیدا هوا: ۲۱ اور سروج کي پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تها، اُس سے نحور پیدا هوا: ۲۳ اور نحور کي پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۲۴ نحور سے اُنتیس برس کي عمر میں تارہ[q] پیدا هوا: ۲۵ اور تارہ کي پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رها، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هوئے. ۲۶ اور جب تارہ ستر برس کا تها، اُس سے ابرام، اور نحور[r]، اور حاران، پیدا هوئے.

۲۷ اور یهه تارہ کا نسبنامہ هی: تارہ سے ابرام، اور نحور، اور حاران پیدا هوئے؛ اور حاران سے لوط پیدا هوا. ۲۸ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپني زاد بوم، یعنے، کسدیوں کے اُور میں، مر گیا. ۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروواں کیں: ابرام کي جورو کا نام سري[s]؛ اور نحور کي جورو کا نام ملکہ[t] تها، جو حاران کي بیٹي تهي، وهي ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تها. ۳۰ اور سري بانجهه[u] تهي؛ اُسکے کوئي فرزند نہ تها. ۳۱ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط، یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو، اور اپني بهو سري، اپنے بیٹے ابرام کي جورو کو، لیا[v]، اور وے اُنکے ساتهه کسدیوں کے اُور[x] سے روانہ هوئے، کہ کنعان کے ملک[y] میں جاویں، اور وے

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷　۲۲۱۷　۲۱۸۵　۲۱۵۵　۲۱۲۶　۲۰۵۶　۱۹۹۶　۱۹۲۳ کے قریب

[n] ۱ توا ۱: ۱۹ [o] لوقا ۳: ۳۵ فالک لکها گیا. [p] لوقا ۳: ۳۵ ساروکهہ. [q] لوقا ۳: ۳۴ [r] یشو ۲۴: ۲ ۱ توا ۱: ۲۶ [s] پید ۱۷: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲ [t] پید ۲۲: ۲۰ [u] پید ۱۶: ۱، ۲ اور ۱۸: ۱۱، ۱۲ [v] پید ۱۲: ۱ [x] نحم ۹: ۷ اعم ۷: ۴ [y] پید ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حران تک آئے، اور وهاں رهے. ۳۲ اور تارہ کي عمر دو سو پانچ برس کي هوئي: تب تارہ حران میں مر گیا.

۱۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو بلاتا، اور، یهہ وعدہ کرکے، کہ تجهہ هي سے مسیح پیدا هوگا، اُسے برکت دیتا. ۴ ابرام لوط کے ساتهہ حران سے روانہ هوتا. ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا. ۷ اُسي ملک کے پانے کا وعدہ رویا میں اُس سے کها گیا. ۱۰ کال کي آفت سے مصر میں جانے پڑا. ۱۱ ڈر کے مارے اپني جورو کو اپني بهن ظاهر کرتا. ۱۴ فرعون، اُسے لے لینا، پر آفتوں سے هدایت پاکر اُسے پهیر دیتا.

اور خداوند نے ابرام کو کها تها، کہ تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے، اور اپنے باپ کے گهر سے، اُس ملک میں، جو میں تجهے دکهاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجهے ایک بڑي قوم بناؤنگا[b]، اور تجهہ کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا؛ اور تو ایک برکت هوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجهے برکت دیتے هیں، برکت دونگا، اور اُس کو جو تجهہ پر لعنت کرتا هی، لعنتي کرونگا[e]؛ اور دنیا کے سب گهرانے تجهہ سے برکت پاوینگے[f]. ۴ سو ابرام خداوند کے کهنے کے موافق روانہ هوا؛ اور لوط بهي اُس کے ساتهہ چلا؛ اور ابرام، جب حران سے روانہ هوا، پچهتر برس کا تها. ۵ اور ابرام اپني جورو سري، اور اپنے بهتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنهوں نے حاصل کیا تها، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنهوں نے حران[h] میں پایا تها، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلا؛ سو وے ملک کنعان میں آئے. ۶ اور ابرام اُس ملک میں[i]، سکم کي بستي اور مورہ[k] کے بلوط تک، گذرا. اُس وقت ملک میں کنعاني[l] تهے. ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکهلائي دیکے[m] کها، کہ یهي ملک میں تیري نسل کو دونگا[n]: اور اُس نے وهاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاهر هوا، ایک قربانگاہ[o] بنائي. ۸ اور وهاں سے روانہ هوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پهاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کهڑا کیا؛ بیت ایل اُس کے پچهم اور عَئي اُس کے پورب تها: اور وهاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائي، اور خداوند کا نام لیا[p]. ۹ اور ابرام رفتہ رفتہ دکهن کي طرف[q] گیا.

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[s]، کہ وهاں ٹههرے؛ کیونکہ ملک میں بڑا کال[t] پڑا تها. ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پهنچا، تو اُس نے اپني جورو سري کو کها، کہ دیکهہ، میں جانتا هوں، کہ تو دیکهنے میں خوبصورت عورت[u] هی: ۱۲ اور یوں هوگا، کہ مصري تجهے دیکهکے کهینگے، کہ یهہ اُس کي جورو هی: سو مجهہ کو مار ڈالینگے[v]، اور تجهے جیتا رکهینگے. ۱۳ تو کهیو، کہ میں اُس کي بهن هوں[w]: تاکہ تیرے سبب سے میري خیر هو: اور میري جان تیرے وسیلے سے سلامت رهے.

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پهنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکها کہ وہ نهایت خوبصورت هی. ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بهي اُسے دیکها، اور فرعون کے حضور میں اُس کي تعریف کي: اور اُس عورت کو فرعون کے گهر میں لے گئے[x]. ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر اِحسان کیا[y]: کہ اُس کو بهیڑ بکري، اور گاے بیل، اور گدهے، اور غلام، اور لونڈي، اور گدهیاں اور اُونٹ ملے. ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کي جورو سري کے سبب، بڑي مار[z] ماري. ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کها، کہ تو نے مجهہ سے یهہ کیا کیا[a]؟ کیوں نہ جتایا، کہ یهہ میري جورو هی؟ ۱۹ تو نے کیوں کها، کہ وہ میري بهن هی؟ یهاں تک کہ میں نے اُسے اپني جورو بنانے کو لیا: دیکهہ، یهہ تیري جورو حاضر هی؛ اُس کو لے اور چلا جا. ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[c]: تب اُنهوں نے اُسے،

[a] پید ۱۵ : ۷؛ نحم ۹ : ۷؛ یسع ۴۱ : ۲؛ اعم ۷ : ۳؛ عبر ۱۱ : ۸
[b] پید ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱۸؛ اِستـ ۲۶ : ۵؛ ۱ سلا ۳ : ۸
[c] پید ۲۴ : ۳۵
[d] پید ۲۸ : ۴؛ گلا ۳ : ۱۴
[e] پید ۲۷ : ۲۹؛ خر ۲۳ : ۲۲
[f] گلا ۳ : ۲۴ : ۹... پید ۱۸ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۸ اور ۲۶ : ۴؛ زبور ۷۲ : ۱۷؛ اعم ۳ : ۲۵؛ گلا ۳ : ۸

۱۹۲۱

[g] پید ۱۴ : ۱۴
[h] پید ۱۱ : ۳۱
[i] عبر ۱۱ : ۹
[k] اِستـ ۱۱ : ۳۰؛ قاضـ ۷ : ۱
[l] پید ۱۰ : ۱۸، ۱۹ اور ۱۳ : ۷
[m] پید ۱۷ : ۱
[n] پید ۱۳ : ۱۵ اور ۱۷ : ۸؛ زبور ۱۰۵ : ۹، ۱۱
[o] پید ۱۳ : ۴

[p] پید ۱۳ : ۴
[q] پید ۱۳ : ۳
[r] پید ۲۶ : ۱
[s] زبور ۱۰۵ : ۱۳
[t] پید ۴۳ : ۱
[u] ۱۴ آیت؛ پید ۲۶ : ۷
[v] پید ۲۰ : ۱۱ اور ۲۶ : ۷
[w] پید ۲۰ : ۵، ۱۳ اور ۲۶ : ۷

۱۹۲۰ کے قریب

[x] پید ۲۰ : ۲
[y] پید ۲۰ : ۱۴
[z] پید ۲۰ : ۱۸؛ ۱ توا ۱۶ : ۲۱؛ زبور ۱۰۵ : ۱۴
[a] عبر ۱۳ : ۴
[b] پید ۲۰ : ۹ اور ۲۶ : ۱۰
[c] امثا ۲۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰

اور اُس کی جورو کو، اور جو کچھہ اُس کا تہا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹے۔ ۷ جھگڑے کے سبب وے، ایک دوسرے سے، الگ ہو جاتے۔ ۱۰ لوط شرارت کے شہر صدوم میں داخل ہوتا۔ ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھہ کیا تہا، پھر اُسے دوبارہ کرتا۔ ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

۱۹۱۸ کے قریب

اور ابرام مصر سے اپنی جورو، اور اپنا سب مال، اور لوط کو بہی اپنے ساتہہ لیکے، دکہن کی طرف[a] چلا۔ ۲ اور ابرام چارپائے، اور سونے روپے سے، بڑا مالدار[b] تہا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا، دکہن سے[c] بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا، جہاں آگے اُس کا ڈیرا تہا، بیت ایل اور عئی کے بیچ میں؛ ۴ یعنے، اُس جگہہ[d]، جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی: اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[e]۔

۵ اور لوط کے بہی، جو ابرام کا ہمسفر تہا، بہیڑ بکری، گائے بیل، اور ڈیرے تہے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُن کی گنجایش[f] نہ ہو سکتی تہی، کہ اکٹہے رہیں: کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تہا، کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تہے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جہگڑا[g] ہوا: اور کنعانی اور فرزی[h] اُس وقت ملک میں تہے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جہگڑا نہ ہووے[i]؛ کہ ہم بہائی[k] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامہنے[l] نہیں؟ اپنے تئیں مجہہ سے جدا کیجیئے: اگر تو بائیں طرف جاوے، تو میں دہنی طرف جاؤنگا: اور اگر تو دہنی طرف جاوے، تو میں بائیں جاؤنگا[m]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکہہ اُٹہا کے یردن کی ساری ترائی[n] دیکہی، کہ وہ، اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[o] تباہ کیا، ضغر[p] کی راہ کے درمیان، خداوند کے باغ[q] اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تہی۔ ۱۱ سو لوط نے

[a] پید ۱۲: ۹ [b] پید ۲۴: ۳۵، زبور ۱۱۲: ۳، امث ۱۰: ۲۲ [c] پید ۱۲: ۸، ۹ [d] پید ۱۲: ۷، ۸ [e] زبور ۱۱۶: ۱۷ [f] پید ۳۶: ۷ [g] پید ۲۶: ۲۰ [h] پید ۱۲: ۶ [i] قر ۶: ۷ [k] دیکھو پید ۱۱: ۲۷، ۳۱، خر ۲: ۱۳، زبور ۱۳۳: ۱، اعم ۷: ۲۶ [l] پید ۲۰: ۱۵، اور ۳۴: ۱۰ [m] روم ۱۲: ۱۸، عبر ۱۲: ۱۴، یعقو ۳: ۱۷ [n] پید ۱۹: ۱۷، اس ۳۴: ۲، زبور ۱۰۷: ۳۴ [o] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵ [p] پید ۱۹: ۲۲، اور ۲: ۱۰ [q] پید ۲: ۱۰، یسع ۵۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

یردن کی ساری ترائی اپنے لیئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا: اور وے آپس سے جدا ہو گئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائی کے شہروں میں[r] سکونت کی، اور صدوم کی طرف[s] اپنا ڈیرا کہڑا کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار[t] اور گنہگار[u] تہے۔

۱۴ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا[w] خداوند نے ابرام سے کہا، کہ اپنی آنکہہ اُٹہا، اور اُس جگہہ سے جہاں تو ہے، اُتر اور دکہن، اور پورب، اور پچہم[x]، دیکہہ: ۱۵ کہ یہہ تمام ملک، جو تو اب دیکہتا ہے، میں تجہہ کو اور تیری نسل کو[y] ہمیشہ کے لیئے[z] دونگا۔ ۱۶ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند[a] بناؤنگا: کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے، تو تیری نسل بہی گنی جائے۔ ۱۷ اُٹہہ، اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پہر؛ کہ میں اُسے تجہہ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹہایا، اور ممرے کے بلوطوں میں[b]، جو حبرون میں ہیں[c]، جا رہا؛ اور وہاں خداوند کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی۔

۱۴ باب

۱ پانچ بادشاہوں کے ساتہہ چار بادشاہوں کی لڑائی۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ لوط گرفتار ہوتا۔ ۱۴ ابرام اُس کو چہڑاتا۔ ۱۸ ملک صدق ابرام کو برکت دیتا۔ ۲۰ ابرام اُس کو دہکی دیتا۔ ۲۲ اُس کے شریکوں میں سے جب ایک ایک نے اپنا حصہ لیا تہا، تب باقی مال ابرام نے صدوم کے بادشاہ کو دے دیا۔

اور سنعار[a] کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک، اور عیلام[b] کے بادشاہ کدرلاعمر، اور جوییوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں، ۲ ایسا ہوا، کہ اُنہوں نے صدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ برشع، اور ادمہ[c] کے بادشاہ شنیاب، اور ضبیان کے بادشاہ شمیبر، اور بالع یعنے ضغر[d] کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ ۳ یے سب، صدیم کی وادی میں جو

[r] پید ۱۹: ۲۹ [s] پید ۱۴: ۱۲، اور ۱۹: ۱ [t] ۲ پطر ۲: ۷، ۸ [u] پید ۱۸: ۲۰، حزق ۱۶: ۴۹، ۲ پطر ۲: ۷، ۸ [v] پید ۶: ۱۱ [w] ۱۱ آیت [x] پید ۲۸: ۱۴ [y] پید ۱۲: ۷، اور ۱۵: ۱۸—۲۱، اور ۱۷: ۸، اور ۲۴: ۷، اور ۲۶: ۴، گن ۳۴: ۱۲، اسـ ۳۴: ۴، اعم ۷: ۵ [z] ۲ توا ۲۰: ۷، زبور ۳۷: ۲۲ [a] پید ۱۵: ۵، اور ۲۲: ۱۷، اور ۲۶: ۴، اور ۲۸: ۱۴، اور ۳۲: ۱۲، خر ۳۲: ۱۳، گن ۲۳: ۱۰، اسـ ۱: ۱۰، ۱ سلا ۴: ۲۰، ۱ توا ۲۷: ۲۳، یسع ۴۸: ۱۹، یرم ۳۳: ۲۲، روم ۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸، عبر ۱۱: ۱۲ [b] پید ۱۴: ۱۳ [c] پید ۳۵: ۲۷، اور ۳۷: ۱۴

[a] پید ۱۰: ۱۰، اور ۱۱: ۲ [b] یسع ۱۱: ۱۱ [c] اسـ ۲۹: ۲۳ [d] پید ۱۹: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

دریائے شور[z] هی، اِکٹھے هوئے. ۴ بارہ برس تک وے کِدرلاعمر کے تابعدار[f] تھے، پر تیرھویں برس سرکش هوئے. ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُس کے ساتھہ تھے آئے، اور رفاییوں[g] کو عِستاراتِ قرنیم[h] میں اور ضوزیوں[i] کو هام میں، اور ایمیوں[k] کو ||سوي قریتیم میں، ۶ اور حوریوں[l] کو اُن کے کوہِ شعیر میں، ||ایلفاران تک، جو بیابان کے کنارے پر هی، مارا. ۷ اور وے پھرکے عینِ مصفت، یعنے قادس، میں آئے، اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو، جو حصیصون تمر[m] کے رهنیوالے تھے، مارا. ۸ تب صدوم کے بادشاہ، اور عمورہ کے بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، اور ضبیان کے بادشاہ، اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ، نکلے: یے اُن سے لڑنے کو صِدّیم کي وادي میں مقابل هوئے؛ ۹ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ، اور جوییوں کے بادشاہ تدعال، اور سنعار کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک سے؛ چار بادشاہ پانچ سے. ۱۰ اور صِدّیم کي وادي میں نفت کے بہت گڑھے تھے؛ اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے، اور وهاں گرے، اور جو بچے، پہاڑ پر[n] بھاگ گئے. ۱۱ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال[o]، اور اُن کي ساري خوراک، لیکے چلے گئے. ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے[p] لوط کو، جو صدوم میں رهتا تھا[q]، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے.

۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا، جاکے ابرام عبراني کو خبر دي، جو ممرے اموري کے بلوطوں میں[r] رهتا؛ وهي اِسکال کا بھائي، اور انیر کا بھائي تھا؛ اور وے ابرام کے همقسم[s] تھے. ۱۴ جب ابرام نے سنا، کہ میرا بھائي[t] گرفتار هوا، تو اُس نے اپنے سیکھے هوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں[u] کو لیکے دان تک[w] اُن کا تعقب کیا. ۱۵ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کي مخالفت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا[x]، اور خوبہ تک، جو دمشق کے بائیں هاتھہ هی، اُن کا پیچھا کیا. ۱۶ اور وہ سب مال[y]، اور اپنے بھائي لوط کو اُس کے مال سمیت، اور عورتوں اور لوگوں کو بھي، پھیر لایا.

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر، اور اُس کے ساتھوالے بادشاهوں کو مارکر[z] پھرا، تو صدوم کا بادشاہ اُس کے ملنے[a] کے لیئے سِوي کے نشیب تک، جو بادشاهي نشیب[b] هی، آیا. ۱۸ اور ملکِ صدق[c]، سالِم کا بادشاہ، روٹي اور می نکال لایا: اور وہ خدا تعالی کا[d] کاهن[e] تھا؛ ۱۹ اور اُس نے اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالی کي طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک[f] هی، ابرام مبارک هو؛ ۲۰ اور مبارک[g] خدا تعالی، جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے هاتھہ میں حوالہ کیا. اور ابرام نے سب کا دسواں حصّہ[h] اُس کو دیا. ۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمي مجھہ کو دے، اور مال آپ لے. ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا تعالی، آسمان اور زمین کے مالک[i]، کي ||قسم کھائي، ۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتي کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا[k]، تاکہ تو نہ کہے، کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں کا حصّہ جو میرے ساتھہ گئے[l]، یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا؛ وے اپنا اپنا حصہ لیویں.

۱۵ باب

۱ اس بیان میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا. ۲ ابرام وارث کے نہ هونے کے باعث شکایت کرتا. ۴ خدا اُس سے بیٹے کا، بلکہ اُس کي نسل کي افزایش کا، وعدہ کرتا. ۶ ابرام ایمان کے سبب صادق ٹھہرایا جاتا. ۷ ملکِ کنعان دینے کا دو بارہ وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان، ۱۲ اور بعد اُس کے، ایک رویا دکھائي جاتي.

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں[a] ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ ای ابرام،

---

[f] کن ۳۴ : ۱۲. اِستِ ۳ : ۱۷. یشو ۳ : ۱۶. زبور ۱۰۷ : ۳۴
[g] پید ۹ : ۲۶
[h] پید ۱۵ : ۲۰. اِستِ ۳ : ۱۱
[i] یشو ۱۲ : ۴. اور ۱۳ : ۱۲
[k] اِستِ ۲ : ۲۰
[l] اِستِ ۲ : ۱۰، ۱۱
|| یا قریتیم کے میدان
[m] اِستِ ۲ : ۱۲، ۲۲
|| یا فاران کے میدان
پید ۲۱ : ۲۱. کن ۱۲ : ۱۶. اور ۱۳ : ۳
[m] ۲ توا ۲۰ : ۲
[n] پید ۱۹ : ۱۷، ۳۰. ۱۶، ۲۱ آیتیں
[p] پید ۱۲ : ۵
[q] پید ۱۳ : ۱۲
[r] پید ۱۳ : ۱۸
[s] ۲۴ آیت
[t] پید ۱۳ : ۸
[u] پید ۱۵ : ۳. اور ۱۷ : ۱۲، ۲۷. واعظ ۲ : ۷
[w] اِستِ ۳۴ : ۱. قاض ۱۸ : ۲۹
[x] یسع ۴۱ : ۲، ۳
[y] ۱۱، ۱۲ آیتیں
[z] عبر ۷ : ۱
[a] قاض ۱۱ : ۳۴. ۱ سمو ۱۸ : ۶
[b] ۲ سمو ۱۸ : ۱۸
[c] عبر ۷ : ۱
[d] میکہ ۶ : ۶. اعما ۱۶ : ۱۷
[e] زبور ۱۱۰ : ۴. عبر ۵ : ۶
[f] ۲۲ آیت. متي ۱۱ : ۲۵
[g] پید ۲۴ : ۲۷
[h] عبر ۷ : ۴
|| عبراني میں، طرف هاتھہ اُٹھایا
[i] ۱۹ آیت. پید ۲۱ : ۳۳. خر ۶ : ۸. دان ۱۲ : ۷. مکاش ۱۰ : ۵، ۶
[k] یون آستر ۱ : ۱۵، ۱۶
[l] ۱۳ آیت
[a] دان ۱۰ : ۱. اعما ۱۰ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

عهد، جو میرے اور تمهارے درمیان، اور تیرے بعد تیري نسل کے درمیان هی، جسے تم یاد رکهو، سو یهه هي، که تم میں سے هرایک فرزند نرینه کا ختنه کیا جاوے[c]. ۱۱ اور تم اپنے بدن کي کهلڑي کا ختنه کرو: اوریهه اُس عهد کا نشان[d] هوگا، جو میرے اورتمهارے درمیان هی. ۱۲ تمهاري پشت در پشت هر لڑکے کا، جب وه آٹهه روز کا هو، ختنه کیا جائیگا[e]، کیا گهر کا پیدا، کیا پردیسي سے خریدا هو، جو تیري نسل کا نهیں. ۱۳ لازم هی که تیرے خانهزاد اور تیرے زرخرید کا ختنه کیا جاوے، اور میرا عهد تمهارے جسموں میں عهد ابدي هوگا. ۱۴ اور وه فرزند نرینه، جس کا ختنه نهیں هوا، وهي شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے[f]، که اُس نے میرا عهد توڑا.

۱۵ اور خدا نے ابرهام سے کها، که تیري جورو سري جو هی سو اُس کو سري مت کها کر بلکه اُس کا نام ||سره هی. ۱۶ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے بهي تجهے ایک بیٹا بخشونگا[g]: یقیناً میں اُسے برکت دونگا، که وه قوموں کي ما[h] هوگي، اور ملکوں کے بادشاه اُس سے پیدا هونگے. ۱۷ تب ابرهام منهه کے بهل گرا، اور هنسکے دل میں کها[i]، که کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا هوگا: اور کیا سره جو نوے برس کي هی، جنیگي؟ ۱۸ اور ابرهام نے خدا سے کها، که کاش که اِسماعیل تیرے حضور جیتا رهے! ۱۹ تب خدا نے کها، که بیشک تیري جورو سره تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي[k]: تو اُس کا نام اِضحاق رکهنا: اور میں اُس سے، اوربعد اُس کے اُس کي اولاد سے، اپنا عهد، جو همیشه کا عهد هی قائم کرونگا. ۲۰ اور اِسماعیل کے حق میں میں نے تیري سني: دیکهه، میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا، اور اُسے بهت بڑهاؤنگا[a]: اور اُس سے باره سردار پیدا هونگے[b]، اور میں اُس سے بڑي قوم بناؤنگا[c]. ۲۱ لیکن میں اِضحاق سے، جس کو سره دوسرے سال اِسي وقت معین میں جنیگي[d]، اپنا عهد قائم کرونگا. ۲۲ اور جب ابرهام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا.

۲۳ تب ابرهام نے اپنے بیٹے اِسماعیل، اور سب خانهزادوں، اور اپنے سب زرخریدوں کو، یعنے ابرهام کے گهر کے لوگوں میں جتنے مرد تهے، سب کو لیا، اور اُسي روز اُن کا ختنه کیا، جس طرح خدا نے اُس کو فرمایا تها. ۲۴ جس وقت ابرهام ||کا ختنه هوا، وه ننانوے برس کا تها. ۲۵ اور جب اُس کے بیٹے اِسماعیل ||کا ختنه هوا، وه تیره برس کا تها. ۲۶ سو اُسي روز ابرهام اور اُس کے بیٹے اِسماعیل کا ختنه هوا. ۲۷ اور اُس کے گهر کے مرد، کیا گهر کے پیدا، کیا پردیسیوں سے خریدے، سب کا اُس کے ساتهه ختنه[e] هوا.

۱۸ باب

۱ اِس کے بیان میں که ابرهام تین فرشتوں کي مهماني کرنا. ۹ سره کي سرزنش هوني، که اُس عجیب وعده کو سنکے هنسي تهي. ۱۷ سدوم کي هونهوالي غارت ابرهام پر ظاهر کي جاني ۲۳ ابرهام سدوم کے باشندوں کے لئے منت کرنا.

پهر خداوند ممرے کے بلوطوں[a] میں اُسے نظر آیا: اور وه دن کو گرمي کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹها تها: ۲ اور اُس نے اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کي، اور کیا دیکها؟ که تین مرد اُس کے پاس کهڑے هیں: وه اُنهیں دیکهکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دوڑا[b]، اور زمین تک اُن کے آگے جهکا، ۳ اور بولا، که اے خداوند، اگر مجهه پر ||تیري مهرباني هی تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نه جائیے: ۴ که تهوڑا سا پاني لایا جاوے؛ اور آپ اپنے پانوں دهوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے[c]: ۵ میں تهوڑي روٹي لاتا هوں؛ تازه دم هوجیئے؛ بعد اُس کے آگے جائیگا[d]: کیونکه اِسي لیئے اپنے بندے کے یهاں آئے

|| یعنی بیگم.
|| عبراني میں، کے بدن کي کهلڑي کا.
|| عبراني میں، تیري نظر میں.

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

هيں.[b] تب اُنهوں نے کها، يونهيں کر، جيسا تو نے کها. ۶ اور ابرهام خيمے ميں سرہ کے پاس دوڑا گيا، اور کها، که تين پيمانه ‖ آٹا ليکے جلد گوندهکے پهلکے پکا. ۷ اور ابرهام گلّے کي طرف دوڑا، اور ايک موٹا تازہ بچهڑا لاکر ايک جوان کو ديا، اور اُس نے جلد اُسے طيار کيا. ۸ پهر اُس نے گهي اور دودهه اور اُس بچهڑے کو، جو اُس نے پکوايا تها، ليکے، اُن کے سامهنے رکها؛[c] اور آپ اُن کے پاس درخت کے نيچے کهڑا رها؛ اور اُنهوں نے کهايا.

۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، که تيري جورو سرہ کهاں هي؟ وہ بولا، ديکهو، خيمے ميں[d] هي. ۱۰ اور اُس نے کها، ميں زندگي کے حساب سے معين وقت[e] پر تيرے پاس پهر آؤنگا؛[f] اور ديکهه، تيري جورو سرہ کو بيٹا[g] هوگا. اُس کے پيچهے خيمے کے دروازے ميں سرہ اُس کي سنتي تهي. ۱۱ اور ابرهام اور سرہ بوڑهے اور بهت دن کے تهے،[l] اور سرہ سے عورتوں کي معمولي عادت[m] موقوف هو گئي تهي. ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل ميں هنسکر[n] کها، که بعد اُس کے که ميں ضعيف هو گئي،[o] اور ميرا خداوند[p] بهي بوڑها هوا، کيا مجهه کو خوشي هوگي؟ ۱۳ پهر، خداوند نے ابرهام سے کها، که سرہ کيوں هنسکر بولي، که کيا ميں جو ايسي بڑهيا هو گئي هوں، سچ مچ جنونگي؟ ۱۴ کيا خداوند کے نزديک کوئي بات مشکل[q] هي؟ ميں معين وقت[r] ميں تجهه پاس پهر آؤنگا، اور سرہ کو بيٹا هوگا. ۱۵ تب سرہ نے اِنکار کرکے کها، که ميں نهيں هنسي کيونکه وہ ڈرتي تهي. پر اُس نے کها، نهيں، تو البته هنسي.

۱۶ تب وے مرد وهاں سے اُٹهکے سدوم کي طرف متوجه هوئے؛ اور ابرهام اُنهيں رخصت کرنے کو اُن کے ساتهه چلا.[s] ۱۷ اور خداوند نے کها، که يهه جو ميں کرتا هوں، کيا ابرهام سے چهپاؤں؟[t] ۱۸ ابرهام تو يقينا ايک بڑي اور بزرگ قوم هوگا، اور زمين کي سب قوميں اُس سے برکت پاوينگي.[u] ۱۹ کيونکه ميں اُس کو جانتا هوں، که وہ اپنے بيٹوں اور اپنے بعد اپنے گهرانے کو حکم[w] کريگا، اور وے خداوند کي راہ کي نگهباني کرکے عدل اور اِنصاف کرينگے؛ تاکه خداوند ابرهام کے واسطے، جو کچهه که اُس نے اُس کے حق ميں کها هي، پورا کرے. ۲۰ پهر خداوند نے کها، اِس ليئے که سدوم اور عمورہ کا چلّانا[x] بلند هوا، اور اُن کا جرم نهايت سنگين هوگيا هي؛ ۲۱ ميں اب اُتر کے[y] ديکهونگا، که اُنهوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق، جو مجهه تک پهنچا، کيا هي، يا نهيں، اور اگر نهيں، تو ميں دريافت[z] کرونگا. ۲۲ تب وے مرد وهاں سے اپنا منهه پهير کے سدوم کي طرف چلے[a]؛ پر ابرهام هنوز خداوند کے حضور ميں[b] کهڑا رها.

۲۳ تب ابرهام نزديک جاکے[c] بولا، کيا تو نيک کو بد کے ساتهه هلاک کريگا[d]؟ ۲۴ شايد پچاس صادق اُس شهر ميں هوں[e]: کيا تو اُسے هلاک کريگا، اور اُن پچاس صادقوں کي خاطر، جو اُس کے درميان هيں، اِس مقام کو نه چهوڑيگا؟ ۲۵ ايسا کرنا تجهه سے بعيد هي، که نيک کو بد کے ساتهه مار ڈالے اور نيک بد کے برابر هو جاويں[f]؛ يهه تجهه سے بعيد هي! کيا تمام دنيا کا اِنصاف کرنيوالا اِنصاف نه کريگا[g]؟ ۲۶ اور خداوند نے کها، که اگر ميں سدوم ميں شهر کے درميان، پچاس صادق[h] پاؤں، تو ميں اُن کے واسطے تمام مکان کو چهوڑونگا. ۲۷ تب ابرهام نے جواب ديا اور کها، که اب ديکهه ميں نے خداوند سے بولنے ميں جرأت کي[i] اگرچه ميں خاک اور راکهه هوں[k]: ۲۸ شايد پچاس صادقوں سے پانچ کم هوں؛ کيا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شهر کو نيست کريگا؟ اور اُس نے کها، اگر ميں وهاں پينتاليس پاؤں، تو نيست

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

نه کرونگا. ۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا، که شاید وہاں چالیس پائے جائیں. تب اُس نے کہا، که میں اُن چالیس کے واسطے بھی نه کرونگا. ۳۰ پھر اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں که اگر خداوند خفا نه ہوں، تو میں پھر کہوں: شاید وہاں تیس پائے جائیں. وہ بولا که اگر میں وہاں تیس پاؤں، تو میں یہه نه کرونگا. ۳۱ پھر اُس نے کہا، دیکھیے، میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی: شاید وہاں بیس پائے جائیں. وہ بولا، میں بیس کے واسطے بھی اُسے نیست نه کرونگا. ۳۲ تب اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں که خداوند خفا نه ہوں[t]، تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں: شاید وہاں دس پائے جائیں. وہ بولا، میں دس کے واسطے بھی اُسے نیست نه کرونگا.[u] ۳۳ جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا: اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا.

۱۹ باب

۱ اِس بیان میں، که لوط دو فرشتوں کی مہمانی کرتا. ۴ سدوم کے بچے اندھے کیئے جاتے. ۱۲ لوط، حکم پاکے، اپنے بچاؤ کے واسطے شہر سے نکل جاتا اور پہاڑ کی طرف بھاگتا. ۱۸ اجازت پاکے صغر میں رہتا. ۲۴ سدوم اور عمورہ غارت کیئے جاتے. ۲۶ لوط کی جورو نمک کا کھمبا ہوجاتی. ۳۰ لوط ایک مغارہ میں مقام کرتا. ۳۱ لوط کی بیٹیوں کا بڑا گناہ، اور موآب اور بن‌عمی کی پیدایش کیونکر ہوئی.

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے[a]؛ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا: اور لوط اُنھیں دیکھکر اُن کے اِستقبال کے لیئے اُٹھا[b]؛ اور اپنا سر زمین تک جھکایا؛ اور کہا، که ای میرے خداوندو، اب توجه کرکے اپنے بندے کے گھر چلیئے[c]، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے پانوں دھوئیے[d]، اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجیئے. اور اُنھوں نے کہا، نہیں[e]، ہم رات بھر راہ میں رہینگے. ۳ پر جب اُس نے اُن سے بہت منت کی، تب وے اُس کی طرف پھرے، اور اُس کے گھر گئے؛ اور اُس نے اُن کی مہمانی کی[f]، اور فطیری روٹی اُنکے لیئے پکائی، اور اُنھوں نے کھائی.

۴ اور اُس سے پہلے که وے لیٹیں، شہر کے مردوں، یعنے سدوم کے مردوں نے، جوان سے لیکے بوڑھے تک، سب لوگوں نے ہر طرف سے، اُس گھر کو گھیر لیا. ۵ اور اُنھوں نے لوط کو پکارکے، اُس سے کہا[g]، که وے مرد، جو آج کی رات تیرے یہاں آئے، کہاں ہیں؟ اُنھیں ہمارے پاس باہر لا، تاکه ہم اُن سے صحبت کریں[h]. ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا[i]، اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا: ۷ اور کہا، که ای بھائیو، ایسا بُرا کام نه کیجیو. ۸ اب دیکھو، میری دو بیٹیاں ہیں، جو مرد سے واقف نہیں[k]: مرضی ہو، تو اُن کو تمھارے پاس نکال لاؤں، اور جو تمھاری نظر میں پسند ہو اُن سے کرو: مگر اِن مردوں سے کچھ کام نه رکھو: کیونکه وے اِسی واسطے میری چھت کے سائے میں آئے[l]. ۹ تب اُنھوں نے کہا، که ہٹ جا. پھر اُنھوں نے کہا، که یہه ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا[m]، سو حاکمی کیا چاہتا ہی[n]: اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے. تب وے اُس مرد، یعنے لوط، پر حمله کرکے آئے، اور کواڑ توڑنے کو لپکے. ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ بڑھاکے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا، اور دروازہ بند کر دیا. ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، کیا چھوٹے، کیا بڑے، اندھا کر دیا[o]: سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے.

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا، کیا یہاں تیرا اور کوئی ہی؟ داماد، یا بیٹے، یا بیٹیاں، اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہی، تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا[p]: ۱۳ کیونکه ہم اِس مقام کو غارت کرینگے، اِس لیئے که اُن کا چلانا[q] خداوند کے حضور بہت بلند ہوا؛ اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا[r]. ۱۴ تب لوط باہر جاکے اپنے دامادوں سے، جنھیں اُس کی بیٹیاں بیاہی تھیں[s]،

[t] قاض ۶: ۳۹ [u] یعقو ۵: ۱۶ [a] پید ۱۸: ۲۲ [b] پید ۱۸: ۱ وغیرہ [c] عبر ۱۳: ۲ [d] پید ۱۸: ۴ [e] دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸ [f] پید ۱۸: ۸
[g] یسع ۳: ۹ [h] قاض ۱۹: ۲۲، روم ۱: ۲۴، ۲۷، یہود ۷ [i] قاض ۱۹: ۲۳ [k] دیکھو قاض ۱۹: ۲۴ [l] پید ۱۸: ۵ [m] ۲ پطر ۲: ۷، ۸ [n] خر ۲: ۱۴ [o] دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۸، اعم ۱۳: ۱۱ [p] پید ۱۲: ۲، ۲ پطر ۲: ۷، ۹ [q] پید ۱۸: ۲۰ [r] ۱ توا ۲۱: ۱۵ [s] متی ۱: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

بولا، اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو، اور اِس مقام سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا. لیکن وہ اپنے دامادوں کي نظرمیں مضحک سا معلوم ہوا.

۱۵ جب صبح ہوئي، فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھہ، اپني جورو، اور اپني دو بیٹیاں، جو یہاں موجود هیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھي اِس شہر کي بدي میں گرفتار ہوکے ہلاک ہوجاوے. ۱۶ اور جب وہ دیري کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کي جورو کا، اور اُس کي دونوں بیٹیوں کا ہاتھہ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کي مہرباني اُس پر ہوئي: اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا.

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپني جان لیکر بھاگ؛ اپنے پیچھے مت دیکھہ، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر: پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہوجاوے. ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ اي میرے خداوند، ایسا نہ ہو: ۱۹ کہ اب دیکھہ، تو نے اپنے بندے پر رحم کي نظر کي، اور تو نے مجھہ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میري جان بچائي؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھہ پر ایسي کوئي مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھہ، یہہ شہر قریب هی، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا هی: مرضي ہو، تو وہاں بھاگکر جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میري جان بچیگي. ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے اِس بات میں بھي تیري [۱۱]عرض قبول کي، کہ اِس شہر کو، جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا. ۲۲ جلدي کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھہ کر نہیں سکتا ہوں. اِس واسطے اُس شہر کا نام [۱۱]ضغر رکھا گیا.

۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا، سورج کي روشني زمین پر پھیلي. ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کي طرف سے آسمان پر سے برسائي. ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھہ جو زمین سے اُگتا تھا، نیست کیا.

۲۶ مگر اُس کي جورو نے اُس کے پیچھے پھرکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبا بن گئي.

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھہ کے اُس جگہہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا: ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کي زمین کي طرف نظر کي، اور کیا دیکھا، کہ دیکھہ زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں، اُٹھہ رہا هی.

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا.

۳۰ اور لوط ضغر سے اپني دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا؛ کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئي: اور وہ اور اُس کي دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں. ۳۱ تب پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا هی، اور زمین پر کوئي مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے. ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مے پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقي رکھیں. ۳۳ سو اُنہوں نے اُسي رات اپنے باپ کو مے پلائي: اور پلوٹھي اندر گئي، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئي؛ پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا. ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ دیکھہ، کل رات کو میں اپنے

[۱۱] عبراني میں، تیرا منہہ.
[۱۱] یعني چھوٹا.

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

باپ سے همبستر هوئي: آؤ، آج رات بهي اُس کو مي پلاویں: اور تو بهي جاکے اُس سے همبستر هو، که اپنے باپ سے نسل باقي رکهیں۔ ۳۵ سو اُس رات کو بهي اُنهوں نے اپنے باپ کو مي پلائي: اور چهوٹي اُٹهکے اُس سے همبستر هوئي؛ اور اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹهتے وقت اُسے نه پهچانا۔ ۳۶ سو لوط کي دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حامله هوئیں۔ ۳۷ اور بڑي ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام موآب رکها: وه موآبیوں کا، جو اب تک هیں، باپ هوا۔ ۳۸ اور چهوٹي بهي ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام بن عمي رکها: وه بني‌عمون کا جو اب تک هیں، باپ هوا۔

۱۸۹۷

۲۰ باب

۱ اِس بیان میں، که ابرهام جرار میں جاکے رهتا؛ ۲ اپني جورو سے اِنکار کرنا، اور اُسے کهو دینا۔ ۳ ابي‌ملک اُس کي بابت خواب کے وسیلے، سرزنش پاتا۔ ۹ وه ابرهام کي ملامت کرتا۔ ۱۴ اور سره کو اُسے پهیر دیتا۔ ۱۶ اور اُسے بهي سمجهاتا۔ ۱۷ ابرهام اُس کے لیئے دعا مانگتا اور وه صحت پاتا۔

۱۸۹۸ کے قریب

۱ اور ابرهام وهاں سے دکهن کي سرزمین کي طرف چلا، اور قادس اور شور کے بیچ میں تهہرا، اور جرار میں جا رها۔ ۲ اور ابرهام نے اپني جورو سره کے حق میں کها، که وه میري بهن هي: اور جرار کے بادشاه ابي‌ملک نے لوگ بهیجکر سره کو لے لیا۔ ۳ لیکن رات کو خدا ابي‌ملک کے پاس خواب میں آیا، اور اُسے کها، که دیکه، تو، اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا، مریگا؛ کیونکه وه خصموالي هي۔ ۴ پر ابي‌ملک اُس کے پاس نهیں گیا تها: سو اُس نے کها، که اي خداوند، کیا تو ایک صادق قوم کو بهي ماریگا؟ ۵ کیا اُس نے مجهے نهیں کها، که وه میري بهن هي؟ اور وه آپ هي بولي، که وه میرا بهائي هي: میں نے تو اپنے دل کي راستي اور هاته کي پاکیزگي سے یهه کیا۔ ۶ اور خدا نے اُسے

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

خواب میں کها، که میں بهي یهه جانتا هوں، که تو نے اپنے دل کي راستي سے یهه کیا؛ اور میں نے بهي تجهے روکا، که تو میرا گناه نه کرے: اِس لیئے میں نے تجهے اُس کو چهونے نه دیا۔ ۷ اب تو اُس مرد کي جورو پهیر دے؛ کیونکه وه نبي هي، اور وه تیرے لیئے دعا مانگیگا، سو تو جیتا رهیگا: پر اگر تو اُسے پهیر نه دیگا، تو یهه جان رکه، که تو اور سب، جو تیرے هیں، ضرور مر جائینگے۔ ۸ تب ابي‌ملک نے فجر کو سویرے اُٹهکر اپنے سب نوکروں کو بلایا، اور اُن کو یے سب باتیں سنائیں: تب وے لوگ بهت ڈر گئے۔ ۹ اور ابي‌ملک نے ابرهام کو بلایا، اور اُس سے کها، که یهه کیا هي، جو تو نے هم سے کیا؟ اور میں نے تیرا کیا قصور کیا، که تو مجه پر اور میري بادشاهت پر ایک گناه عظیم لایا؟ تو نے مجه سے ایسے کام کیئے، که جن کا کرنا مناسب نه تها۔ ۱۰ ابي‌ملک نے یهه بهي ابرهام سے کها، که تو نے کیا دیکها، که یهه کام کیا؟ ۱۱ اور ابرهام بولا، میں نے کها، که هرگز خدا کا خوف یهاں نهیں هي؛ اور وے میري جورو کے واسطے مجهه کو مار ڈالینگے۔ ۱۲ اور وه تو سچ میري بهن هي؛ میرے باپ کي بیٹي، پر میري ما کي بیٹي نهیں؛ سو میري جورو هوئي۔ ۱۳ اور ایسا هوا که جب خدا نے میرے باپ کے گهر سے مجهے آواره کیا، تو میں نے اُسے کها، که مجه پر یهه تیري مهرباني هوگي؛ که جهاں کهیں هم جاویں، میرے حق میں کهیو، که وه میرا بهائي هي۔ ۱۴ تب ابي‌ملک نے بهیڑ بکري، اور گائے بیل، اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرهام کو دیا، اور اُس کي جورو سره بهي اُس کو پهیر دیا۔ ۱۵ اور ابي‌ملک نے کها، که دیکه، میرا ملک تیرے سامهنے هي؛ جهاں دل لگے، وهاں رها کر۔ ۱۶ اور اُس نے سره سے کها، که دیکه، میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

تیرے بھائي کو[g] هزار سقل روپیے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتھہ هیں، اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ[a] هي: سو اُس نے یوں ملامت پائي.

۱۷ تب ابرهام نے خدا سے دعا مانگي[b]: اور خدا نے ابي‌ملک، اور اُس کي جورو، اور اُس کي لونڈیوں کو، چنگا کیا، که وے جننے لگیں. ۱۸ کیونکه خداوند نے ابي‌ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرهام کي جورو سره کے معامله کے سبب، بند کر دیا[c] تها.

۲۱ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق پیدا هونا. ۴ ختنه پانا. ۶ سره خوشي منانا. ۹ هاجره اور اِسماعیل نکالے جانے. ۱۵ هاجره تنگ حال هوجانی. ۱۷ فرشته اُسے تسلي دینا. ۲۲ ابي‌ملک ابرهام کے ساتهه مقام بیرسبع پر عهد باندهنا.

اور خداوند نے، جیسا که اُس نے فرمایا تها، سره پر نظر کي[a]: اور خداوند نے جیسا که کها تها[b]، سره کے لیئے کیا. ۲ چنانچه سره حامله هوئي، اور ابرهام کے لیئے بڑهاپے میں، اُسي مقرر وقت پر[c]، جو خدا نے اُسے کها تها، ایک بیٹا جني[d]. ۳ اور ابرهام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس سے پیدا هوا، جو سره اُس کے لیئے جني، اِضحاق[e] رکها. ۴ اور ابرهام نے، جیسا که خدا نے اُسے حکم دیا تها[f]، اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹهه دن کا هوا، ختنه کیا[g]. ۵ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا هوا، تو ابرهام سو برس کا تها[h].

۱۸۹۷ کے قریب

۶ اور سره نے کها، که خدا نے مجهے هنسایا[i]، اور سب سننیوالے میرے ساتهه هنسینگے[k]. ۷ پهر وہ بولي، که کوئي ابرهام سے کهه سکتا تها، که سره لڑکوں کو دودهه پلاویگي؟ کیونکه میں اُس کے بڑهاپے میں ایک بیٹا جني[l]. ۸ اور وہ لڑکا بڑها، اور اُس کا دودهه چهڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودهه چهڑانے کے دن ابرهام نے بڑي ضیافت کي.

۹ اور سره نے دیکها، که هاجره مصري[m] کا بیٹا جو وہ ابرهام سے جني[n] تهي، ٹهٹهے مارتا هي[o]. ۱۰ تب اُس نے ابرهام سے کها، که اِس لونڈي اور اُس کے بیٹے کو نکال دے[p]: کیونکه اِس لونڈي کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتهه وارث نه هوگا. ۱۱ پر اپنے بیٹے کي خاطر[q] یهه بات ابرهام کي نظر میں نهایت بري معلوم هوئي.

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

۱۲ خدا نے ابرهام سے کها، که وہ بات اِس لڑکے اور تیري لونڈي کي بابت تیري نظر میں بري نه معلوم هو: هر ایک بات کے حق میں، جو سره نے تجهے کهي، اُس کي آواز پر کان رکهه: کیونکه تیري نسل اِضحاق سے[r] کهلائیگي. ۱۳ اور اُس لونڈي کے بیٹے سے بهي میں ایک قوم پیدا کرونگا[s]، اِس لیئے که وہ بهي تیري نسل هي. ۱۴ تب ابرهام نے صبح سویرے اُٹهکر روٹي، اور پاني کي ایک مشک، لي، اور هاجره کو، اُس کے کاندهے پر دهرکر، دي، اور اُس لڑکے کو بهي، اور اُسے رخصت کیا[t]: وہ روانه هوئي، اور بیرسبع کے بیابان میں بهٹکتي پهرتي تهي. ۱۵ اور جب مشک کا پاني چک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جهاڑي کے نیچے ڈال دیا. ۱۶ اور آپ اُس کے سامهنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹهي: کیونکه اُس نے کها، میں لڑکے کا مرنا نه دیکهوں. سو وہ سامهنے بیٹهي، اور چلّا چلّا کے روئي.

۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کي آواز سني[u]: اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے هاجره کو پکارا، اور اُس سے کها، که اي هاجره، تجهه کو کیا هوا؟ مت ڈر: که اُس لڑکے کي آواز، جهاں وہ پڑا هي، خدا نے سني. ۱۸ اُٹهه، اور لڑکے کو اُٹها اور اُسے اپنے هاتهه سے سنبهال: که میں اُس کو ایک بڑي قوم بناؤنگا[w]. ۱۹ پهر خدا نے اُس کي آنکهیں کهولیں[x]، اور اُس نے پاني کا ایک کنوا دیکها: اور جاکر اُس مشک کو پاني سے بهر لیا، اور لڑکے کو پلایا. ۲۰ اور خدا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

اُس لڑکے کے ساتھہ تہا[y]: اور وہ بڑھا، اور بیابان میں رہا کیا. اور تیرانداز[z] ہو گیا. ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا: اور اُس کي ما نے ملکِ مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے کو لي[a].

۲۲ پہر اُس وقت یوں ہوا، کہ ابی‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل نے[b] ابرہام سے کہا، کہ ہر کام میں، جو تو کرتا ہی، خدا تیرے ساتھہ ہی[c]: ۲۳ اب مجھہ سے خدا کي قسم کہا[d]، کہ تو نہ مجھہ سے، نہ میرے بیٹے سے، اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے: بلکہ اُس مہرباني کے موافق جو میں نے تجھہ پر کي ہی، تو مجھہ پر اور اِس ملک پر، جس میں تو بستا ہی، مہرباني کرے. ۲۴ تب ابرہام نے کہا، کہ میں قسم کہاؤنگا. ۲۵ اور ابرہام نے پاني کے ایک کوئے کے واسطے، جسے ابی‌ملک کے نوکروں نے زبردستي سے چہین لیا تہا، ابی‌ملک کو ملامت کي[e]. ۲۶ ابی‌ملک نے کہا، کہ میں نہیں جانتا ہوں، کہ کس نے یہہ کام کیا: اور تو نے بہي مجھے خبر نہ دي، اور میں نے، آج کے سوا، سنا بہي نہیں. ۲۷ اور ابرہام نے بہیڑ بکري، اور گائے بیل لیکے ابی‌ملک کو دیئے: اور دونوں نے آپس میں عہد کیا[f].

۲۸ اور ابرہام نے بہیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکہا. ۲۹ اور ابی‌ملک نے ابرہام سے کہا، کہ یے بہیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکہے، یہہ کیا ہیں؟ ۳۰ اُس نے کہا، کہ یے سات مادہ بچے تو میرے ہاتھہ سے لے، تا کہ وے میرے گواہ ہوں[g]، کہ میں نے یہہ کوا کہودا. ۳۱ اِس لیئے اُس مقام کا نام ||بیرسبع رکہا[h]; کہ اُن دونوں نے قسم کہائي. ۳۲ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا; تب ابی‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکُل اُٹہے، اور فلستیوں کے ملک کو پہرے.

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے، اور وہاں خداوند کا، جو خداے ابدي ہی[i]، نام لیا[k]. ۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا.

۲۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرہام اپنے بیٹے اِضحاق کے قربان کرنے کا حکم پانے سے آزمایا جاتا. ۳ اپنا ایمان اور فرمانبرداري ظاہر کرتا. ۱۱ فرشتہ اُس کا ہاتھہ روک رکہا. ۱۳ اِضحاق کے بدلے مینڈھا پکڑا جاتا. ۱۴ اُس مقام کا نام یہوواہ یري رکہا جاتا. ۱۵ ابرہام پہر برکت پاتا. ۲۰ نحور کا نسب نامہ، ربقہ کے نام تک.

اُن باتوں کے بعد یوں ہوا، کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا[a]، اور اُسے کہا، کہ ای ابرہام: وہ بولا، کہ دیکہہ، میں حاضر ہوں[b]. ۲ تب اُس نے کہا، کہ تو اپنے بیٹے، ہاں اپنے اِکلوتے جسے تو پیار کرتا ہی، اِضحاق کو لے، اور زمین موریاہ[c] میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر، جو میں تجھے بتاؤنگا، سوختني قرباني کے لیئے چڑہا.

۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹہا، اور اپنے گدہے پر چارجامہ کسا، اور اپنے ساتھہ دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا، اور سوختني قرباني کي لکڑیاں چیریں اور اُٹہکر اُس جگہہ، جو خدا نے اُسے فرمایا تہا، چلا. ۴ تیسرے دن، جب ابرہام نے اپني آنکہہ اُٹہا کے اُس جگہہ کو دور سے دیکہا، ۵ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا، تم یہاں گدہے پاس رہو: میں اِس لڑکے کے ساتھہ وہاں تک جاؤنگا، اور سجدہ کر کے پہر تمہارے پاس آؤنگا. ۶ اور ابرہام نے سوختني قرباني کي لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکہیں[d]، اور آگ، اور چہري اپنے ہاتھہ میں لي، اور دونوں ساتھہ ساتھہ چلے. ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا، کہ ای میرے باپ! اُس نے جواب دیا، کہ ای میرے بیٹے، میں حاضر ہوں. اُس نے کہا، کہ دیکہہ، آگ، اور لکڑیاں تو ہیں: پر سوختني قرباني کے لیئے برہ کہاں؟ ۸ ابرہام نے کہا، کہ ای میرے بیٹے، خدا آپ ہي اپنے واسطے سوختني قرباني کے لیئے برہ کي تدبیر کر لیگا: سو وے دونوں ساتھہ

[y] پید ۲۰: ۱۶ اور ۳۱: ۴۲، ۵۳
[a] پید ۲۴: ۴
[b] پید ۲۰: ۲ اور ۲۶: ۲۶
[c] پید ۲۶: ۲۸
[d] یشو ۲: ۱۲ ۱ سمو ۲۴: ۲۱
[e] دیکھو پید ۲۶: ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲
[f] پید ۲۶: ۳۱
[g] پید ۳۱: ۴۸، ۵۲
|| یعني قسم کا کوا.
[h] پید ۲۶: ۳۳
۱۸۹۱ کے قریب
[i] اِستہ ۳۳: ۲۷ یسعیا ۴۰: ۲۸ روم ۱۶: ۲۶ ۱ تمط ۱: ۱۷
[k] پید ۴: ۲۶
۱۸۷۲
[a] قرن ۱۰: ۱۳ عبر ۱۱: ۱۷ یعق ۱: ۱۲ ۱ پطر ۱: ۷
[b] عبر ۱۱: ۱۷
[c] ۲ توا ۳: ۱
[d] یوح ۱۹: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کي بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے۔ تب ابرہام نے وہاں ایک قربانگاہ بنائي، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑي کے اوپر دھر دیا[a]۔ ۱۰ اور ابرہام نے اپنا ھاتھ بڑھا کے چھري لي، کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ ۱۱ وونھیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا، کہ اي ابرہام، اي ابرہام: وہ بولا، میں حاضر ھوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ھاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر[b]: کہ اب میں نے جانا[c]، کہ تو خدا سے ڈرتا ھي: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیٹے، ھاں اپنے اِکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرہام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جس کے سینگ جھاڑي میں اٹکے ھیں: تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختني قرباني کے لیئے چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام ||یہواہ‌یري رکھا: چنانچہ یہ آج تک کہا جاتا ھي، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا ھي، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، ھاں اپنا اِکلوتا ھي بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپني قسم[d] کھائي، کہ ۱۷ میں برکت دیتے ھي تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے ھي تیري نسل کو آسمان کے ستاروں[e]، اور دریا کے کنارے کي ریت[f] کي مانند بڑھاؤنگا؛ اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ھونگي[g]۔ ۱۸ اور تیري نسل سے زمین کي ساري قومیں برکت پاوینگي[h]؛ کیونکہ تو نے میري بات[i] ماني۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا؛ وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع[k] کو گئے؛ اور ابرہام بیرسبع میں رہا۔

[a] عبر ۱۱: ۱۷، یعقو ۲: ۲۱ — [b] ۱ سمو ۱۵: ۲۲، میکہ ۶: ۷، ۸ — [c] یعقو ۲: ۲۲ — || یعني، خداوند دیکھیگا، یا، بندوبست کریگا — [d] زبور ۱۰۵: ۹، لوقا ۱: ۷۳، عبر ۶: ۱۳، ۱۴ — [e] پید ۱۵: ۵، یرمی ۳۳: ۲۲ — [f] پید ۱۳: ۱۶ — [g] پید ۲۴: ۶۰ — [h] پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۶: ۴، اعما ۳: ۲۵، گلت ۳: ۸، ۹، ۱۶، ۱۸ — [i] ۳: ۱۰ آیت، پید ۲۶: ۵ — [k] پید ۲۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ھوا، کہ ابرہام کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، ملکہ[l] بھي تیرے بھائي نحور کے لیئے فرزند جني؛ ۲۱ عوض[m] اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائي بوز، اور قموایل، ارام[n] کا باپ، ۲۲ اور کسد، اور حزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے[o] ربقہ پیدا ھوئي: ملکہ ابرہام کے بھائي نحور کے لیئے یے آٹھ جني۔ ۲۴ اور اُس کي حرم سے، جس کا نام رومہ تھا، طبخ، اور جاحم، اور تحس، اور معکہ پیدا ھوئے۔

۲۳ باب

۱ سرہ کي عمر اور اُس کي وفات۔ ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید ھونا؛ ۱۹ اُس میں سرہ کي لاش کا دفن ھونا۔

اور سرہ کي عمر ایک سو ستائیس برس کي تھي؛ سرہ کي زندگي کے اِتنے ھي برس تھے۔ ۲ اور سرہ قریت‌اربع[a] میں مرگئي؛ وھي حبرون[b] ھي جو کنعان میں ھي: تب ابرہام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔

۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ھوا، اور بني حِت سے ھمکلام ھو کے کہا، کہ ۴ میں پردیسي[c] اور تم میں رھنیوالا ھوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میري ملکیت کر دو[d]، کہ میں ||اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں۔ ۵ تب بني حِت نے ابرہام کے جواب میں کہا، ۶ کہ اي میرے خداوند، ھماري سن؛ تو ھمارے درمیان ایک امیراللہ[e] ھي: ھماري قبرگاھوں میں سے سب سے اچھي قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ؛ ھم میں کوئي نہیں، جو تجھ سے اپني قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرہام کھڑا ھوا، اور اُس ملک کے لوگوں بني حِت کے آگے اپنے کو جھکایا۔ ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کي کہ اگر تمھاري مرضي ھو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامھنے سے اُٹھا کے گاڑوں، تو میري سنو، صحر کے بیٹے عفرون سے میري سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا ھي، اور اُس کے کھیت

[l] پید ۱۱: ۲۹ — [m] ایوب ۱: ۱ — [n] ایوب ۳۲: ۲ — [o] پید ۲۴: ۱۵ — [a] یشو ۱۴: ۱۵، قضا ۱: ۱۰ — [b] پید ۱۳: ۱۸، ۱۱ آیت — ۱۸۶۰ — [c] پید ۱۷: ۸، ۱ توا ۲۹: ۱۵، زبور ۱۰۵: ۱۲، عبر ۱۱: ۹، ۱۳ — [d] اعما ۷: ۵ — || عبراني میں، اپني نظروں سے — [e] پید ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۴: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۸٦۰

کے کنارے پر هی، اُس کي پوري قیمت لیکے مجھے دے، کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میري ملکیت هو۔ ۱۰ اور عفرون بني حت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون حتّي نے بني حت کے سامھنے، اُن سب لوگوں کے ||روبرو[f]، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل هوتے تھے، ابرهام کے جواب میں کہا، ۱۱ نهیں، میرے خداوند، میري سن[g]: میں یهہ کھیت تجھے دیتا هوں، اور وہ غار بھي، جو اُس میں هی، اپني قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا هوں: تو اپنے مردے کو گاڑ۔ ۱۲ تب ابرهام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے جھکایا۔ ۱۳ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے عفرون سے همکلام هوکے کہا، اگر تو دیتا هی، تو میري سنیئے: میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیه دونگا؛ تو مجھ سے لے، تو میں اپنے مردے کو وهاں گاڑوں۔ ۱۴ عفرون نے ابرهام کو جواب دیا، اور اُس سے کہا، ۱۵ میرے خداوند، میري سن لے: یهہ زمین روپے کے چار سو ثقل[h] کي هی؛ یهہ تیرے اور میرے درمیان کیا هی؟ پس اپنا مردہ گاڑ۔ ۱۶ ابرهام نے عفرون کي سني، اور ابرهام نے اُس چاندي کو عفرون کے لیئے تول دیا[i]، جو اُس نے بني حت کے سامھنے کہا تھا، یعنے چار سو ثقل چاندي، جس کي سوداگروں میں چلن تھي۔

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت[k]، جو مکفیله میں ممرے کے سامھنے تھا، وهي کھیت، اور وہ غار، جو اُس میں تھا، اور سارے درخت، جو اُس کھیت میں، اور اُس کي چاروں طرف کي سرحدوں میں تھے، ۱۸ بني حت کے اور اُن سب کے روبرو، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل هوتے تھے، یهہ سب ابرهام کي خاص ملکیت هو گئي۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرهام نے اپني جورو سرہ کو مکفیله کے کھیت کے غار میں، جو ممرے کے سامھنے

|| عبراني میں، اُن کے کانوں میں۔

هی، گاڑا: کنعان کي زمین میں حبرون وهي هی۔ ۲۰ چنانچه وہ کھیت، اور وہ غار جو اُس میں تھا، بني حت نے قبرگاہ کے لیئے ابرهام کي ملکیت تھهرا دیئے[l]۔

۲۴ باب

۱ اِس کے بیان میں، که ابرهام اپنے گھر کے مختار سے قسم لیتا۔ ۱۰ مختار روانه هوتا: ۱۲ دعا مانگتا۔ ۱۴ نشاني اُس کو ملتي۔ ۱۰ رفقه کي ملاقات اُس سے هوتي؛ ۱۸ اُس سے نشاني پوري هوتي؛ ۲۲ اُس کے هاتھ سے زیورات قبول کرتي: ۲۳ اپنے گھرانے سے ملاقات کراتي؛ ۲۵ اور اُس مرد کي دعوت کرتي۔ ۲٦ مختار خدا کا شکر کرتا؛ ۲۹ لابن اُس کي مهماني کرتا۔ ۳۴ مختار اپنا مقصد ظاهر کرتا۔ ۵۰ لابن اور بیتوایل اُس کي گذارش کو منظور کرتے۔ ۵۸ رفقه اُس کے ساتھ جانے پر راضي هوتي۔ ٦۲ اِضحاق رفقه کا اِستقبال کرتا۔

اور ابرهام بوڑها اور بہت دنوں کا هوا[a]، اور خداوند نے سب باتوں میں ابرهام کو برکت بخشي تھي[b]۔ ۲ اور ابرهام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو[c]، جو اُس کي سب چیزوں کا مختار تھا[d]، کہا، میں تیري منت کرتا هوں، اپنا هاتھ میري ران تلے رکھ[e]: ۳ اور میں تجھ سے خداوند کي، جو آسمان کا خدا هی، اور زمین کا خدا هی، قسم لونگا[f]، که تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن میں میں رهتا هوں، میرے بیٹے کو نه بیاہ دیگا[g]: ۴ بلکه تو میرے وطن[h] اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے اِضحاق کے لیئے جورو لے آ[i]۔ ۵ اُس نوکر نے اُسے کہا، که شاید وہ عورت اِس ملک میں ||میرے ساتھ آنے پر راضي نه هو: تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں، جهاں سے تو آیا، پھر لے جاؤں؟ ٦ تب ابرهام نے اُسے کہا، خبردار، تو میرے بیٹے کو وهاں هرگز نه لے جانا۔

۷ خداوند، آسمان کا خدا، جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا[k]، اور جو مجھ سے همکلام هوا، اور جس نے قسم کھاکر مجھ سے کہا، که میں تیري نسل کو یهہ زمین دونگا[l]، وهي تیرے آگے اپنا فرشته بھیجیگا[m]، که تو وهاں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لاوے

پیشتر مسیح سے ۱۸٦۰ — ۱۸۵۷ کے قریب

|| عبراني میں، میرے پیچھے چلنے میں۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۸ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھہ آنے میں راضي نہ ہو، تو تو میري قسم سے چھوٹ جائیگا"؛ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لے جانا. ۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھہ اپنے صاحب ابرہام کي ران تلے رکھا، اور اُس کے سامھنے اِس بات پر قسم کھائي.

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیئے، اور چل نکلا، کیونکہ اُس کے خاوند کے سب اموال اُس کے ہاتھہ میں تھے؛ اور وہ اُٹھا، اور ارام نہرِیم میں نحور کے شہر تک" گیا. ۱۱ او شام کو جس وقت کہ عورتیں پاني بھرنے کو آتي ہیں"، اُس نے اُس شہر کے باہر باولي کے نزدیک اپنے اُونٹوں کو بٹھایا. ۱۲ اور کہا، کہ اي خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا"، میں تیري منت کرتا ہوں، تو آج مجھہ کو کامیاب کر"، اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر. ۱۳ دیکھہ، میں اِس باولي پاس کھڑا ہوں"؛ اور شہر کے لوگوں کي بیٹیاں پاني بھرنے آتي ہیں": ۱۴ پس یوں ہونے دے، کہ وہ چھوکري، جسے میں کہوں، کہ اپني تھلیا اُتار، تاکہ میں پیئوں؛ اور وہ کہے، کہ پي؛ اور میں تیرے اُونٹوں کو بھي پلاؤنگي، وہ عورت ہو، جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے لیئے ٹھہرایا ہی؛ اور اُسي سے میں جانونگا"، کہ تو نے میرے صاحب پر مہرباني کي ہی.

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کي تھیں، دیکھو، ربقہ، جو ابرہام کے بھائي نحور کي جورو ملکہ" کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئي تھي، اپني تھلیا اپنے کاندھے پر دھرکے نکلي. ۱۶ اور وہ چھوکري نہایت خوبصورت"، اور کنواري تھي، اور مرد سے ناواقف. وہ اُس باولي میں اُتري، اور اپني تھلیا بھرکر اوپر آئي. ۱۷ تب وہ نوکر اُس کي ملاقات کو دوڑا، اور بولا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، مجھے اپني تھلیئے سے تھوڑا سا پاني پلا. ۱۸ وہ بولي، کہ پیجیئے صاحب"؛ اور اُس نے جلدي کي، اور اپني تھلیا ہاتھہ پر اُتارکے اُسے پلایا. ۱۹ جب اُسے پلا چکي، تو بولي، کہ، میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھي پاني بھرنے جاؤنگي، جب تک کہ وے پي نہ چکیں. ۲۰ اور اُس نے ووںھیں اپني تھلیا کا پاني حوض میں ڈال دیا، اور پھر باولي میں پاني بھرنے دوڑي گئي، اور اُس کے سب اُونٹوں کے لیئے بھرا. ۲۱ وہ مرد اُس سے متعجب ہوکر چپ رہا، تا دیکھے، کہ خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہی، کہ نہیں". ۲۲ اور یوں ہوا، کہ جب اُونٹ پي چکے، تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کي ایک نتھہ، اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لیئے" نکالے؛ ۲۳ اور کہا، کہ تو کس کي بیٹي ہی؟ مجھے بتایئے: کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کي جگہہ ہی؟ ۲۴ اُس نے اُسے کہا، کہ میں بیتوایل کي بیٹي ہوں"، جسے ملکہ نحور کے لیئے جنی. ۲۵ یہہ بھي اُس سے کہا، کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہی، اور ٹکنے کي جگہہ بھي ہی. ۲۶ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا، اور خداوند کو سجدہ کیا". ۲۷ اور اُس نے کہا، خداوند، میرے خاوند ابرہام کا خدا، مبارک ہی"، جس نے میرے خاوند کو اپني رحمت اور اپني راستي" سے خالي نہ چھوڑا؛ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کي طرف راہ دکھائي". ۲۸ تب اُس لڑکي نے دوڑکے اپني ما کے گھر میں یہہ احوال کہا.

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائي تھا، جس کا نام لابن" تھا: وہ باہر باولي پر اُس مرد پاس دوڑا گیا. ۳۰ جب اُس نے وہ نتھہ، اور کڑے اپني بہن کے ہاتھوں میں دیکھے، اور اپني بہن ربقہ سے یے باتیں

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، که اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا، وہ اُس مرد پاس آیا: اور کیا دیکھتا هی، که اُونٹوں کے نزدیک باولی پاس کھڑا هی. ۳۱ اور کہا، که ای خداوند کے مبارک، تو اندر آ: کس لیئے باہر کھڑا هی؟ میں نے ایک گھر اور اُونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان طیار کیا. ۳۲ اور وہ مرد گھر میں آیا: اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے لیئے گھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو اور اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو دھونے کو پانی دیا. ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا: پر وہ بولا، که میں جب تک اپنا مطلب نه کہوں، نه کھاؤنگا. وہ بولا، کہہ. ۳۴ تب اُس نے کہا، که میں ابرهام کا نوکر هوں. ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی: اور وہ بڑا آدمی هوا: اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں، اور گائے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈی اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے بخشے هیں. ۳۶ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جنی: اور اُس نے اپنا سب کچھ اُسے دیا. ۳۷ اور میرے خاوند نے یہه کہکے مجھ سے قسم لی، که تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے، جن کی زمین میں میں رهتا هوں، کسی سے میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو: ۳۸ بلکه تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ. ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید که وہ عورت میرے ساتھ نه آنے چاهے. ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا، که خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا هوں، اپنا فرشته تیرے ساتھ بھیجیگا، اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا: تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا. ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے، تب تو میری قسم سے

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

چھوٹیگا: پر اگر وے تجھے نه دیں، توبھی تو میری قسم سے چھوٹا. ۴۲ میں آج اُس باولی پر آیا، اور کہا، که ای خداوند، میرے خاوند ابرهام کے خدا، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا هوں، مبارک کرے: ۴۳ تو دیکھ، که میں پانی کی باولی پاس کھڑا هوں: اور ایسا هو، که جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، که اپنی تھلیئے سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے: ۴۴ اور وہ مجھے کہے، که تو بھی پی، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھی بھرونگی: تو وہ وهی عورت هووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا هی. ۴۵ اور میں اپنے دل میں یہه بات کہتا هی تھا، که دیکھو، ربقه اپنی تھلیا اپنے کاندھے پر لیئے باہر نکلی، اور باولی میں اُتری، اور پانی بھرا: تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پانی پلا. ۴۶ اور اُس نے پھرتی کی، اور اپنی تھلیا اپنے اوپر سے اُتاری، اور بولی، که پی لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی: چنانچه میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھی پلایا. ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، که تو کس کی بیٹی هی؟ وہ بولی، نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی هوں، جسے ملکه اُس کے لیئے جنی. اور میں نے نتھ اُس کی ناک میں، اور کڑے اُس کے هاتھوں میں پہنائے. ۴۸ اور میں نے اپنا سر جھکاکے خداوند کو سجدہ کیا، اور خداوند اپنے خاوند ابرهام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی، که اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُس کے بیٹے کے واسطے لوں. ۴۹ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ سلوک کیا چاهتے هو، تو مجھ سے کہو: اور اگر نہیں، تو بھی مجھ سے کہو: تاکه میں دهنے یا بائیں هاتھ پھروں. ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، که یہه بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کي طرف سے هي[b]؛ هم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نهیں کهه سکتے[c]. ۵۱ دیکھ، ربقه تیرے آگے هي[d]، اُسے لے، اور جا، اور جیسا که خداوند نے کها هي، اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاه کر دے. ۵۲ اور یوں هوا، که جب ابرهام کے نوکر نے اُن کي باتیں سنیں تو زمین پر جھککے خداوند کو سجده کیا[e]. ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[f]، اور پوشاکیں نکالیں، اور ربقه کو دیں: اور اُس نے اُس کے بھائي اور اُس کي ما کو بھي قیمتي چیزیں[g] دیں. ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، کھایا پیا، اور رات وهیں رهے؛ صبح کو وے اُٹھے، اور اُس نے کها، که مجھے میرے خاوند پاس رخصت کرو[h]. ۵۵ اور اُس کے بھائي اور اُس کي ما نے کها، که چھوکري کو دس روز سے کم نهیں همارے پاس رهنے دے؛ بعد اُس کے وه جائیگي. ۵۶ اُس نے اُنهیں کها، که مجھے مت روکو، که خداوند نے میرا سفر مبارک کیا؛ مجھے رخصت کرو، تاکه میں اپنے خاوند پاس جاؤں. ۵۷ وے بولے، هم اُس چھوکري کو بلاتے هیں، اور ||اُسي سے دریافت کرتے هیں. ۵۸ تب اُنهوں نے ربقه کو بلایا، اور اُس سے کها، که تو اِس مرد کے ساتھ جائیگي؟ وه بولي، که جاؤنگي. ۵۹ تب اُنهوں نے اپني بهن ربقه اور اُس کي دائی[i]، اور ابرهام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانه کیا. ۶۰ اور اُنهوں نے ربقه کو دعا دي، اور اُسے کها، که تو هماري بهن، تو لاکھوں کي ما هو[k]، اور تیري نسل اُن کے دروازه کي جو اُن کا کینه رکھتے هیں، مالک هو[l].

۶۱ اور ربقه اور اُس کي چھوکریاں اُٹھکر اُونٹوں پر چڑھیں، اور اُس مرد کے پیچھے هو لیں: اور وه مرد ربقه کو لیکر روانه هوا. ۶۲ اور اِضحاق بیرالحي الرائي کي راه[m] آ نکلا، که وه دکھن کے ملک میں رهتا تھا. ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو[n] میدان میں گیا؛ اور اُس نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نظر کي، اور کیا دیکھا که اُونٹ چلے آتے هیں. ۶۴ اور ربقه نے اپني آنکھ اُٹھائي اور اِضحاق کو دیکھکر اُونٹ پر سے اُتري[o]. ۶۵ که اُس نے اُس نوکر سے پوچھا تھا، که یهه شخص، جو کھیت سے هماري ملاقات کو چلا آتا هي، کون هي؟ اور اُس نوکر نے کها تھا، که یهه میرا خاوند هي. اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا. ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں، جو اُس نے کي تھیں، اِضحاق سے کهیں. ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپني ما سره کے خیمے میں لایا، اور ربقه کو لیا، اور وه اُس کي جورو هوئي، اور اُس نے اُسے پیار کیا: اور اِضحاق نے اپني ما کے مرنے کے بعد تسلي پائي[p].

۲۵ باب

۱ ابرهام کے بیٹے، قتوره سے. ۵ اُسکا اپنی مال واسباب کو تقسیم کرنا. ۷ اُس کي عمر، اور اُس کي وفات. ۹ اُس کا دفن. ۱۲ اِسماعیل کا نسبنامه. ۱۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات. ۲۱ اِضحاق کا ربقه کے لیئے دعا مانگنا، اِس لیئے که وه بانجھه تھي. ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم هونا. ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا هونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں هوا. ۲۹ عیسو کا پلوٹھے کے حق کو بیچ ڈالنا.

۱۸۵۳ کے قریب

اور ابرهام نے ایک اور جورو کي، جس کا نام قتوره تھا. ۲ اور اُس سے زمران اور یقسان، اور مِدان اور مدیان اور اِسباق، اور سوخ پیدا هوئے.[a] ۳ اور یقسان سے صبا، اور ددان پیدا هوئے. اور ددان کے* فرزند اسوري، اور لطوسي، اور لومي تھے. ۴ اور مدیان کے فرزند عیفه، اور غفر، اور حنوک، اور ابیداع اور اِلدوعا تھے. یے سب بني قتوره تھے.

۵ اور ابرهام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا[b]؛ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹونکو جو ابرهام سے هوئے، ابرهام نے* کچھ اِنعام دیکے، اپنے جیتے جي اُن کو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب کي سرزمین میں[c] بھیج دیا.[d] ۷ اور ابرهام کي حیات کے برسوں کے دن، جن

[b] زبور ۱۱۸: ۲۳؛ متي ۲۱: ۴۲؛ مرقس ۱۲: ۱۱
[c] پید ۳۱: ۲۴
[d] پید ۲۰: ۱۵
[e] ۲۶ آیت
[f] خروج ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵
[g] عزرا ۱: ۶
[h] ۵۶، ۵۹ آیتیں
|| عبراني میں، اُس کے منهه سے.
[i] پید ۳۵: ۸
[k] پید ۱۷: ۱۶
[l] پید ۲۲: ۱۷
[m] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱
[n] یشوع ۱: ۸؛ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵
[o] یشوع ۱۵: ۱۸
[p] پید ۳۸: ۱۲
[a] ۱ توا ۱: ۳۲
[b] پید ۲۴: ۳۶
[c] قضا ۶: ۳
[d] پید ۲۱: ۱۴

۱۸۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۲۲

میں وہ جیتا رہا، ایک سو پچہتر برس تھے ۸ تب ابرهام جان بحق هوا، اور اچھي عمردرازي میں بوڑھا اور آسودہ هوکے مرا[e]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا[f]. ۹ اور اُس کے بیٹے اِضحاق اور اِسماعیل نے مکفیله کے مغارہ میں، حِتي صحر کے بیٹے اِفرون کے کھیت میں، جو ممرے کے آگے هی، اُسے گاڑا[g]: ۱۰ اُس کھیت میں، جو ابرهام نے حِت کے بیٹوں سے مول لیا تھا[h]: وهاں ابرهام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے[i].

۱۱ اور ابرهام کے مرنے کے بعد یوں هوا، کہ خدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشي؛ اور اِضحاق بیرلحي‌ارئي[k] کے پاس جا رها.

۱۲ اور ابرهام کے بیٹے اِسماعیل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري هاجرہ ابرهام کے لیئے جني تھي[l]، یہہ نسبنامہ هی: ۱۳ اور یے اِسماعیل کے بیٹوں کے نام هیں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فهرست کے[m]؛ اِسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمعا، اور دومہ، اور مِشا، ۱۵ اور ||حدر، اور تیمہ، اور اِطور اور نفیس، اور قدمہ. ۱۶ یے اِسماعیل کے بیٹے هیں اور اُن کے نام اُن کي بستیوں، اور قلعوں میں یے هیں؛ اور یے اپني اُمتوں کے بارہ رئیس[n] تھے. ۱۷ اور اِسماعیل کي حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے، کہ وہ جان بحق تسلیم هوا[o]، اور مر گیا؛ اور اپنے لوگوں میں جا ملا. ۱۸ اور وے حویله سے شور تک[p]، جو مصر کے سامهنے اُس راہ میں هی جس سے اسور کو جاتے هیں، بستے تھے؛ اِن کا قطعہ، زمین اِن کے سب بھائیوں کے سامهنے پڑا تھا.

۱۹ اور ابرهام کے بیٹے اِضحاق کا نسبنامہ یہہ هی: ابرهام سے اِضحاق پیدا هوا[q]: ۲۰ اِضحاق چالیس برس کي عمر میں تھا، جس وقت اُس نے ربقہ سے جو بیتوایل ارامي فدان ارام کے باشندہ کي بیٹي[r]، اور لابن ارامي کي بہن تھي[s]، بیاہ کیا. ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے لیئے خداوند سے دعا مانگي، کیونکه وہ بانجھ تھي: اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي[t]؛ اور اُس کي جورو ربقہ حامله هوئي[u]. ۲۲ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم هوئے: تب اُس نے کہا، اگر یوں هوں، تو ایسي کیوں هوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي[w]. ۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں[x] هیں، اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگي اور ایک اُمت دوسري اُمت سے زورآور هوگي[y]؛ اور بڑا چھوٹے کي خدمت کریگا[z].

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے هوئے، تو کیا دیکھتے هیں، کہ اُسکے پیٹ میں توام هیں. ۲۵ اور پہلا، لال رنگ گویا بِالکل پشم کا لباس هو[a]، نکلا؛ اور اُنھوں نے اُس کا نام عیسو رکھا. ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا هاتھ عیسو کي ایڑي سے لگا هوا تھا[b]: اور اُس کا نام یعقوب[c] رکھا گیا: جب وہ اُنھیں جني، تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا.

۲۷ اور وے لڑکے بڑھے: اور عیسو شکار میں ماهر[d]، اور جنگل کا رهنیوالا تھا: اور یعقوب نیک مرد[e]، خیموں کا رهنیوالا تھا[f]. ۲۸ اور اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا، کیونکه وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا[g]: اور ربقہ یعقوب کو چاهتي تھي[h].

۲۹ اور یعقوب نے لپسي پکائي: اور عیسو جنگل سے آیا، اور وہ ماندہ هو گیا تھا. ۳۰ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، کہ اِس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے؛ کیونکه میں ماندہ هو گیا هوں. اِسلیئے اُس کا نام ||ادوم هوا. ۳۱ تب یعقوب نے کہا، کہ آج هي اپنے پلوٹھے هونے کا حق میرے هاتھ بیچ. ۳۲ عیسو نے کہا، کہ دیکھ، میں تو مرنے جاتا هوں؛ سو پلوٹھا هونا میرے کس کام آویگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۸۳۸

[e] پید ۱۵ : ۱۵ اور ۴۹ : ۲۹
[f] پید ۳۵ : ۲۹ اور ۴۹ : ۳۳
[g] پید ۳۵ : ۲۹ اور ۵۰ : ۱۳
[h] پید ۲۳ : ۱۶
[i] پید ۴۹ : ۳۱
[k] پید ۱۶ : ۱۴ اور ۲۴ : ۶۲
[l] پید ۱۶ : ۱۵
۱۸۰۰ کے قریب
[m] ۱ توا ۱ : ۲۹
|| یا حدد، ۱ توا ۱ : ۳۰
[n] پید ۱۷ : ۲۰
۱۷۷۳
[o] ۸ آیت
[p] ۱ سمو ۱۵ : ۷
[q] متي ۱ : ۲
۱۸۵۷

[r] پید ۲۲ : ۲۳
[s] پید ۲۴ : ۲۹
[t] ۱ توا ۵ : ۲۰
۲ توا ۳۳ : ۱۳
عز ۸ : ۲۳
[u] روم ۹ : ۱۰
[w] ۱ سمو ۹ : ۹ اور ۱۰ : ۲۲
[x] پید ۱۷ : ۱۶ اور ۲۴ : ۶۰
[y] ۲ سمو ۸ : ۱۴
[z] پید ۲۷ : ۲۹
ملا ۱ : ۳
روم ۹ : ۱۲
[a] پید ۲۷ : ۱۱، ۱۶، ۲۳
[b] هوسیع ۱۲ : ۳
[c] پید ۲۷ : ۳۶
۱۸۳۷
[d] پید ۲۷ : ۳، ۵
[e] ایوب ۱ : ۱، ۸ اور ۲ : ۳
زبور ۳۷ : ۳۷
[f] عبر ۱۱ : ۹
[g] پید ۲۷ : ۱۹، ۲۵، ۳۱
[h] پید ۲۷ : ۶
|| یعني لال.
۱۸۰۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، که آج هي مجهه پاس قسم کها: اُس نے اُس پاس قسم کهائي: اور اُس نے اپنے پلوٹهے هونے کا حق یعقوب کے هاتهه بیچا. ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹي اور مسور کي دال دي اُس نے کهایا اور پیا، اور اُٹهکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوٹهے هونے کا حق ناچیز جانا.

۲۶ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا. ۲ خدا اُس کي هدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا. ۷ ابي‌ملک اُس کي ملامت کرتا، که اُس نے اپني جورو سے اِنکار کیا تها. ۱۲ اِضحاق دولتمند هو جاتا. ۱۸ عسق، اور شتنه، اور رحابات کے کوے کهودتا. ۲۶ ابي‌ملک اِضحاق کے ساتهه، مقام بیرسبع میں، عهد باندهنا. ۳۴ عیسو کي جوروان کون تهیں.

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرهام کے ایام میں پڑا تها، پهر کال پڑا. تب اِضحاق ابي‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاه تها، جرار تک گیا. ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاهر هوکے کہا، که مصر کو مت اُتر جا: بلکه جهاں میں تجهے کہوں، اُس زمین میں رها کر: ۳ تو اِسي زمین میں بود و باش کر، که میں تیرے ساتهه هونگا، اور تجهے برکت بخشونگا: کیونکه میں تجهے، اور تیري نسل کو، یے سب ملک دونگا، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرهام سے کي هي، وفا کرونگا. ۴ اور میں تیري اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند وافر کرونگا، اور یے سب ملک تیري نسل کو دونگا: اور زمین کي سب قومیں تیري نسل سے برکت پاوینگي: ۵ اِس لیئے که ابرهام نے میري آواز کو سنا، اور میري تاکید کو، میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا هي.

۶ سو اِضحاق جرار میں رها. ۷ اور وهاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کي جورو کي بابت پوچها. وه بولا، که وه میري بہن هي: کیونکه وه اُسے اپني جورو کہنے سے ڈرا: تا نه هووے که وهاں کے لوگ ربقه کے لیئے اُسے قتل کریں: کیونکه وه خوبصورت تهي.
۸ اور یوں هوا که جب وه وهاں مدت تک رها، تو فلستیوں کا بادشاه ابي‌ملک جهروکهے سے باهر دیکهتا تها: اور اُس نے نظر کي، اور دیکها که اِضحاق اپني جورو ربقه سے اختلاط کرتا هي. ۹ تب ابي‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، که دیکهه، وه یقینا تیري جورو هي: پهر تو نے کیونکر کہا که وه میري بہن هي؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے که میں نے کہا، ایسا نه هو، که میں اُس کے واسطے مارا جاؤں. ۱۰ ابي‌ملک بولا، یهه کیا هي جو تو نے هم سے کیا؟ نزدیک تها، که لوگوں میں سے کوئي تیري جورو کے ساتهه همبستر هوتا، اور تو هم پر الزام لاتا. ۱۱ تب ابي‌ملک نے سب لوگوں کو یهه حکم کیا، که جو کوئي اِس مرد کو، یا اُس کي جورو کو چهوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا. ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کهیتي کي، اور اُسي سال سو گُنا حاصل کیا: اور خداوند نے اُسے برکت بخشي: ۱۳ اور وه مرد بڑهه گیا، اور اُس کي ترقي هوتي چلي جاتي تهي، یہاں تک که بہت بڑا آدمي هو گیا: ۱۴ وه بهیڑ بکري، اور گاے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک هوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا. ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کهودے تهے، بند کر دیئے اور اُنهیں مٹي سے بهر دیا. ۱۶ اور ابي‌ملک نے اِضحاق سے کہا، که همارے پاس سے جا: که تو هم سے زیاده زور آور هو گیا.

۱۷ تب اِضحاق وهاں سے گیا، اور اپنا خیمه جرار کي وادي میں کهڑا کیا، اور وهاں رها. ۱۸ اور اِضحاق نے پاني کے اُن کوؤں کو، جو اُنهوں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کهودے تهے، پهر کهودا: کیونکه فلستیوں

عبر ۱۲: ۱۶ — واعظ ۸: ۱۵ — یسع ۲۲: ۱۳ — ۱ قرن ۱۵: ۳۲ — پید ۱۲: ۱۰ — پید ۲۰: ۲ — پید ۱۲: ۱ — پید ۲۰: ۳; زبور ۳۹: ۱۲; عبر ۱۱: ۹ — پید ۲۸: ۱۵ — پید ۱۲: ۲ — پید ۱۳: ۱۵; اور ۱۵: ۱۸ — پید ۲۲: ۱۶; زبور ۱۰۵: ۹ — پید ۱۵: ۵; اور ۲۲: ۱۷ — پید ۱۲: ۳; اور ۲۲: ۱۸ — پید ۲۲: ۱۶، ۱۸ — پید ۱۲: ۱۳; اور ۲۰: ۲، ۱۳

امثا ۲۹: ۲۵ — پید ۲۴: ۱۶ — پید ۲۰: ۹ — زبور ۱۰۵: ۱۵ — متي ۱۳: ۸; مرق ۴: ۸ — ۳ آیت; پید ۲۴: ۱، ۳۵ — ایوب ۴۲: ۱۲ — پید ۲۴: ۳۵; زبور ۱۱۲: ۳; امثا ۱۰: ۲۲ — پید ۳۷: ۱۱; واعظ ۴: ۴ — پید ۲۱: ۳۰ — خر ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنھیں بند کر دیا تھا: اور اُس نے اُن کے وهي نام جو نام اُس کے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے۔ ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کھودا، اور وہاں ایک کوآ، جس میں پاني کا ||سوتا تھا، پایا۔ ۲۰ اور جرار کے گڑریوں نے اِضحاق کے گڑریوں سے یہہ کہکے قضیه کیا، که یہہ پاني همارا هی۔ اور اُس نے اُس کوئے کا نام ||عسق رکھا: اِس لیئے که اُنھوں نے اُس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے دوسرا کوآ کھودا، اور اُس کے لیئے بھي جھگڑا هوا: اور اُس نے اُس کا نام ||سِتنه رکھا۔ ۲۲ تب وہ وہاں سے آگے چلا، اور ایک اور کوآ کھودا، جس کے لیئے اُنھوں نے جھگڑا نه کیا: اور اُس نے اُس کا نام ||رحابات رکھا، اور کہا، که اب خداوند نے همارے لیئے جگہه نکالي، اور هم اِس زمین میں پھیلینگے۔ ۲۳ اور وہ وہاں سے بیرسبع کو گیا۔ ۲۴ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر هوا، اور کہا، که میں تیرے باپ ابرهام کا خدا هوں: مت ڈر، که میں تیرے ساتھ هوں، اور تجھے برکت دونگا، اور اپنے بندے ابرهام کے لیئے تیري نسل بڑھاؤنگا۔ ۲۵ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا، اور خداوند کا نام لیا، اور وہاں اپنا خیمه کھڑا کیا: اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوآ کھودا۔

۲۶ تب ابي‌ملک، اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں سے تھا، اور اُس کا سپه‌سالار فیکل جرار سے اُسکے پاس گئے۔ ۲۷ تب اِضحاق نے اُنھیں کہا، کسواسطے تم میرے پاس آئے هو، جس حال میں که مجھ سے کینه رکھتے هو، اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا؟ ۲۸ وے بولے، هم نے دیکھتے هوئے یہه دیکھا، که خداوند تیرے ساتھ هی: سو هم نے کہا، که هم اور تو آپس میں همقسم هو جاویں، اور هم تیرے ساتھ عہد کریں؛ ۲۹ تاکه جیسا هم نے تجھے نهیں چھوا، اور تجھ سے نیکي کے سوا کچھ نهیں کیا، اور

|| عبراني میں زندہ پاني۔ || یعني قضیه۔ || یعني دشمني۔ || یعني وسیع جگہیں۔

تجھ کو سلامتي سے رخصت کیا، تو بھي هم سے بدي نه کرے: تو اب خداوند کا مبارک هی۔ ۳۰ تب اُس نے اُن کي مهماني کي، اور اُنھوں نے کھایا اور پیا۔ ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور آپس میں همقسم هوئے: اور اِضحاق نے اُنھیں رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے۔ ۳۲ اور اُسي دن یوں هوا، که اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کي بابت، جو اُنھوں نے کھودا تھا، اُس سے ذکر کیا، اور کہا، که هم نے پاني پایا۔ ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکھا: اِس لیئے وہ شہر آج تک ||بیرسبع کہلاتا هی۔

۳۴ اور عیسو نے، جب چالیس برس کا هوا، بئیري حِتي کي بیٹي یهودتھ، اور ایلون حِتي کي بیٹي بشامتھ سے بیاہ کیا: ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقه کے لیئے جان کي تلخي کے باعث هوئیں۔

|| یعني قسم۔ || یعني قسم کا کوآ۔

۲۷ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق عیسو کو حکم دیتا، که شکاري گوشت لے آوے۔ ۶ ربقه یعقوب کو سکھلاتي که کیونکر پہلوٹھي کي برکت پاوے۔ ۱۵ یعقوب عیسو کا بھیس پکڑکے برکت کو حاصل کرتا۔ ۳۰ عیسو شکاري گوشت لاتا۔ ۳۳ اِضحاق حیراني میں گرفتار هونا۔ ۳۴ عیسو شکایت کرتا، اور بہت منت سے ایک برکت پاتا۔ ۴۱ یعقوب کو دهمکي دیتا۔ ۴۲ ربقه اُس کے ارادے کو باطل کر دیتي۔

۱۷۶۰ کے قریب

اور یوں هوا، که جب اِضحاق بوڑھا هوا، اور اُس کي آنکھیں دهندهلا گئیں، ایسا که وہ دیکھ نه سکتا تھا، تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور کہا، که اي میرے بیٹے: وہ بولا، دیکھ، میں حاضر هوں۔ ۲ تب اُس نے کہا، که اب دیکھ، میں بوڑھا هوا، اور میں اپنے مرنے کا دن نهیں جانتا۔ ۳ سو اب، میں تجھ سے منت کرتا هوں که اپنے هتھیار، اپنا ترکش اور اپني کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے لیئے شکار کر۔ ۴ اور میرے لیئے لذیذ کھانا، جیسا که میں چاهتا هوں طیار کر، اور میرے آگے لا، که میں کھاؤں؛ تاکه میں جي سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں۔ ۵ اور جب اِضحاق اپنے

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقه نے سنا: اور عیسو جنگل کو گیا که شکار مارے اور لے آوے. ۶ تب ربقه نے اپنے بیٹے یعقوب سے ھمکلام ھوکے کہا، که دیکھ میں نے تیرے باپ کي سني، که تیرے بھائي عیسو سے ھمکلام ھوکے کہا، که ۷ میرے لیئے شکار لا، اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکه میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں. ۸ سو اب، ای میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا ھوں، میري بات کو مان[e]. ۹ اب گلے میں جاکے وھاں سے بکري کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا، اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا که وہ چاھتا ھی[f]، پکواؤنگي. ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو: تاکه وہ کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے[g]. ۱۱ تب یعقوب نے اپني ما ربقه سے کہا، دیکھ، میرے بھائي عیسو کے بدن پر بال ھیں[h]، اور میرا بدن صاف ھی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے[i]، اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں، اور برکت نہیں، بلکه لعنت اپنے اوپر لاؤں[k]. ۱۳ اُس کي ما نے اُسے کہا، که تیري لعنت مجھ پر ھووے[l]، ای میرے بیٹے: تو صرف میري بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنھیں لا. ۱۴ تب وہ گیا، اور اُنھیں اپني ما پاس لے آیا. اور اُس کي ما نے لذیذ کھانا، جیسا که اُسکا باپ چاھتا تھا، پکایا[m]. ۱۵ اور ربقه نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کي نفیس پوشاکیں[n]، جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں. ۱۶ اور بکري کے بچوں کي کھال اُس کے ھاتھوں اور اُس کي گردن پر، جہاں بال نه تھے لپیٹي. ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹي کو جو اُس نے طیار کي تھي اپنے بیٹے یعقوب کے ھاتھ دي.

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آکے کہا، که ای میرے باپ: وہ بولا، دیکھ، میں ھوں: تو کون ھی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، که میں عیسو ھوں، تیرا پلوٹھا: جیسا تو نے مجھ سے کہا، میں نے ویسا ھي کیا: اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکه تو جي سے مجھے برکت بخشے[o]. ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، که یہه کیونکر ھوا، که تو نے ایسا جلد پایا ھی، ای میرے بیٹے؟ وہ بولا، اِس لیئے که خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا. ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیٹے، نزدیک آ، که میں تجھے چھوؤں[p]، که تو میرا وھي بیٹا عیسو ھی که نہیں. ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، که آواز تو یعقوب کي ھی، پر ھاتھ عیسو کے ھیں. ۲۳ اور اُس نے اُسے نه پہچانا، اِس لیئے که اُس کے ھاتھوں پر اُس کے بھائي عیسو کے ھاتھوں کي طرح بال تھے[q]: سو اُس نے اُسے برکت دي. ۲۴ اور کہا، که تو میرا وھي بیٹا عیسو ھی؟ وہ بولا، که میں وھي ھوں. ۲۵ تب اُس نے کہا، که تو میرے پاس لا، که میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکه جي سے تجھے برکت دوں[r]. سو وہ اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا: اور وہ اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے پي. ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، که ای بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم. ۲۷ وہ نزدیک گیا، اور اُسے چوما. تب اُس نے اُس کے لباس کي باس پائي، اور اُسے برکت دي، اور کہا، که دیکھ! میرے بیٹے کي ریح اُس کھیت کي ریح کي مانند ھی، جس میں خداوند نے برکت بخشي ھی[s]: ۲۸ خدا، آسمان کي اوس[t]، اور زمین کي چکنائی[u]، اور اناج اور مے کي زیادتي[v] تجھے بخشے[w]: ۲۹ قومیں تیري خدمت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں: گروھیں تیرے آگے جُھکیں[y]: تو اپنے بھائیوں کا خداوند ھو، اور تیری ما کے بیٹے تیرے آگے خم ھوویں[z]: ھر ایک جو تجھہ پر لعنت کرے، ملعون ھووے: مگر وہ جو تیرے لیئے برکت چاھے، مبارک ھووے[a].

۳۰ اور یوں ھوا، کہ جوں اِضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے حضور سے باھر چلا، وونہیں اُس کا بھائي عیسو اپنے شکار سے پھرا. ۳۱ اُس نے بھي لذیذ کھانا پکایا تھا، اور اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ میرے باپ، اُٹھیے، اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے، تاکہ آپ جي سے مجھے برکت دیویں[b]. ۳۲ اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پوچھا، کہ، تو کون ھی؟ وہ بولا، میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ھوں. ۳۳ تب اِضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تھا، اور کہاں ھي وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا، اور اُسے برکت دي: ھاں وہ مبارک ھوگا[c]. ۳۴ عیسو، اپنے باپ کي باتیں سنتے ھوئے، شدت سے چِلّا چِلّا اور پیوٹ پیوٹکر رویا[d]، اور اپنے باپ سے کہا، اي میرے باپ، مجھے، مجھے بھي برکت دیجیے. ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بھائي دغا سے آیا، اور تیري برکت لے گیا. ۳۶ تب اُس نے کہا، کیا اُس کا نام ||یعقوب ٹھیک نہیں[e]؟ کہ اُس نے دو بارہ مجھے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوٹھے ھونے کا حق لے لیا[f]: اور دیکھو، اب اُس نے میري برکت لے لي. پھر اُس نے کہا، کیا تو نے میرے لیئے کوئي برکت نہیں رکھہ چھوڑي؟ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھہ، میں نے اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب بھائیوں کو اُس کي چاکري میں دیا[g]، اور اناج اور مَی اُسے بخشي[h]: اب، اي میرے بیٹے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا آپ پاس ایک ھي برکت ھی، اي میرے باپ؟ مجھے، مجھے بھي برکت دیجیے، اي میرے باپ. اور عیسو چِلّا چِلّاکے رویا[i]. ۳۹ تب اُس کے باپ اِضحاق نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، زمین کي چکنائي سے، اور اوپر کے آسمان کي اوس سے تیرا قیام ھوگا[k]. ۴۰ اور تو اپني تلوار سے زندگاني بسر کریگا، اور اپنے بھائي کي خدمت کریگا[l]: اور یوں ھوگا، کہ جب تو ||تردد میں پڑیگا، تو اُس کا جوآ اپني گردن پر سے توڑکر پھینک دیگا[m].

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے بخشي، کینہ رکھا[n]، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ھیں[o]، تب میں اپنے بھائي یعقوب کو مار ڈالونگا[p]. ۴۲ اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسو کي یے باتیں کہي گئیں. تب اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ دیکھہ، تیرا بھائي عیسو تیري بابت اپني تسلّي کرتا ھی[q]، کہ تجھے مار ڈالے. ۴۳ سو اِس لیئے اي میرے بیٹے، تو میري بات مان: اُٹھہ، اور حاران میں میرے بھائي لابن کے پاس بھاگ جا[r]. ۴۴ اور تھوڑے دن اُس کے ساتھہ رہ، جب تک کہ تیرے بھائي کي جھنجلاھٹ جاتي نہ رھے: ۴۵ اور تیرے بھائي کا غصہ تجھہ سے نہ پھرے، اور جو تو نے اُس سے کیا ھي سو بھول جاوے: تب میں تجھے وھاں سے بلا بھیجونگي: میں کیوں ایک ھي دن تم دونوں کو کھوؤں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا، میں حِت کي بیٹیوں کے سبب اپني زندگي سے تنگ ھوں[s]: سو اگر یعقوب حِت کي بیٹیوں میں سے، جیسي اِس مُلک کي لڑکیاں ھیں، کسي سے بیاہ کرے[t]، تو میري زندگي کا کیا لطف ھوگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، کہ اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانہ کرتا، کہ فدان ارام کو جاوے۔ ۶ عیسو اِسماعیل کي بیٹي محلت اُسے کے ساتھہ بیاہ کرتا۔ ۱۰ سیڑھي کي رویا یعقوب کو دکھائي جاتي۔ ۱۱ بیت‌ایل میں یعقوب کا ستون۔ ۲۰ یعقوب کي منت۔

تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا، اور اُسے برکت دي، اور اُسے تاکید کرکے کہا، کہ تو کنعاني بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا۔ ۲ اُٹھہ، اور فدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا، اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے جورو کرلے۔ ۳ اور خداے قادر مطلق تجھے برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے بڑھاوے، کہ تجھ سے قوموں کي گروہ بنے۔ ۴ اور وہ ابرہام کي برکت تجھے دیوے، تجھ کو اور تیرے ساتھہ تیري نسل کو بھي، تاکہ تو اپني اِس مسافرت کي اِس سر زمین کو، جو خدا نے ابرہام کو دي، میراث میں لاوے۔ ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامي بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو کي ما ربقہ کا بھائي تھا گیا۔

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام میں بھیجا، تاکہ وہاں سے اپنے لیئے جورو کر لاوے، اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے هي تاکید کرکے کہا تھا، کہ تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو؛ ۷ اور کہ یعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري کرکے فدان ارام کو چلا گیا؛ ۸ اور عیسو نے یہہ بھي دیکھا، کہ کنعان کي لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کي نظر میں منظور نہیں: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس گیا، اور محلت کو، جو اِسماعیل بن ابرہام کي بیٹي اور نبیط کي بہن تھي، لیا، اور اُسے اپني اور جوروؤں میں شامل کیا۔

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران کي طرف گیا۔ ۱۱ اور ایک جگہہ میں اُترا، اور رات بھر وہاں رہا: کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا: اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُٹھاکر اُنھیں اپنا تکیہ کیا، اور وہاں لیٹکے سو گیا۔ ۱۲ اور اُس نے خواب دیکھا، اور کیا دیکھتا هي، کہ ایک سیڑھي زمین پر دھري هي، اور اُس کا سرا آسمان کو پہنچا هي؛ اور دیکھو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے هیں۔ ۱۳ اور دیکھو، خداوند اُس کے اوپر کھڑا هي، اور اُس نے کہا، کہ میں خداوند، تیرے باپ ابرہام کا خدا، اِضحاق کا خدا هوں: میں یہہ زمین، جس پر تو لیٹا هي، تجھے اور تیري نسل کو دونگا۔ ۱۴ اور تیري نسل ایسي هوگي جیسي زمین کي گرد؛ اور تو پچھم، پورب، اُتر، دکھن کو پھوٹ نکلیگا، اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے اور تیري نسل سے برکت پاوینگے۔ ۱۵ اور دیکھہ، میں تیرے ساتھہ هوں، اور هر جگہہ، جہاں کہیں تو جاوے، تیري نگہباني کرونگا، اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا؛ بلکہ میں تجھ کو جب تک میں تجھ سے اپنا سب کہا هوا پورا نہ کروں نہ چھوڑونگا۔

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور کہا، کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ هي، اور میں نہ جانتا تھا۔ ۱۷ اور وہ هراسان هوا اور بولا، کہ یہہ کیا هي ڈرانا مقام هي! سو کچھہ اور نہیں، مگر خدا کا گھر، اور آسمان کا آستانہ هي! ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا، اور اُس پتھر کو، جسے اُس نے اپنا تکیہ کیا تھا، لیکے ستون کھڑا کیا، اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا۔ ۱۹ اور اُس مقام کا نام بیت‌ایل رکھا: پر اُس سے پہلے اُس بستي کا نام لوز تھا۔ ۲۰ اور یعقوب نے منت ماني، اور کہا، کہ اگر خدا میرے ساتھہ رهے، اور اُس راہ میں، جس میں میں جاتا هوں، میري نگہباني کرے، اور مجھے کھانے کو

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

روتي، اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[k]، ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[l]، تب خداوند میرا خدا ہوگا[m]: ۲۲ اور یہہ پتھر، جو میں نے ستون کھڑا کیا، خدا کا گھر ہوگا[n]: اور سب میں سے، جو تو مجھے دیگا، دسواں حصہ تجھے دونگا[o]۔

۲۹ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب حاران کے کوئے کو پہنچتا۔ ۹ راخل سے ملکے، اُس پر اپنے تئیں ظاہر کرتا۔ ۱۳ لابن اُس کي مہماني کرتا۔ ۱۸ راخل کے پانے کے لیئے، یعقوب عہد باندھتا۔ ۲۰ فریب سے لیاہ اُسے دي جاتي۔ ۲۱ راخل کو بھي بیاہ میں پاتا؛ اوراُس کے بدلے، سات برس اور خدمت کرتا۔ ۳۲ لیاہ سے روبن پیدا ہوتا۔ ۳۳ بعد اُس کے سمعون؛ ۳۴ پھر لاوي؛ ۳۵ پھر یہوده اُس سے پیدا ہوا۔

اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربي لوگوں کے ملک میں پہنچا[a]۔ ۲ اور اُس نے نظر کي اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ هي، اور لو، کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں: کیونکہ وے اُسي کوئے سے گلوں کو پاني پلاتے تھے: اور کوئے کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ ۳ اور جب گلے وہاں جمع ہوئے، تب وے اُس پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے، اور بھیڑوں کو پاني پلا کے اُس پتھر کو اُس کي جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے۔ ۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا، کہ اي میرے بھائیو، تم کہاں کے ہو؟ وے بولے، کہ ہم حاران کے ہیں۔ ۵ پھر اُس نے پوچھا، کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے بولے ہم جانتے ہیں۔ ۶ اُس نے پوچھا، کہ کیا وہ بھلا چنگا هي[b]؟ وے بولے، بھلا چنگا هي؛ اور دیکھہ، اُس کي بیٹي راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلي آتي هي۔ ۷ اور وہ بولا، دیکھو، دن ہنوز بہت هي، اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں: تم بھیڑوں کو پلاکے چرائي پر لے جاؤ۔ ۸ وے بولے، ہم یوں نہیں کرسکتے، جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوویں، تب وے پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں، اور ہم بھیڑوں کو پاني پلاتے ہیں۔ ۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا، راخل اپنے باپ کي بھیڑوں کے ساتھہ آئي، کہ وہ اُن کي نگہبان تھي[c]۔ ۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں[d] لابن کي بیٹي راخل کو، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو دیکھا، تب یعقوب نزدیک گیا، اور پتھر کو کوئے کے منہہ پر سے ڈھلکایا، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو پاني پلایا[d]۔ ۱۱ اور یعقوب نے راخل کو چوما، اور چلاکے رویا[e]۔ ۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا، کہ میں تیرے باپ کي برادري میں، اور ربقہ کا بیٹا ہوں[f]۔ وہ دوڑي، اور اپنے باپ کو اِطلاع دي[g]۔ ۱۳ اور یوں ہوا، کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کي خبر سني، تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا[h]، اور اُس کو گلے لگایا، اور اُسے چوما، اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُس نے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا۔ ۱۴ اور لابن نے اُسے کہا، کہ سچ، تو میري ہڈي اور میرا گوشت هي[i]۔ اور وہ ایک مہینا بھر اُس کے یہاں رہا۔

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کیا اِس لیئے کہ تو میرا بھائي هي، مفت میں میري خدمت کریگا؟ سو مجھہ سے کہہ، کہ تیري کیا مزدوري ہوگي؟ ۱۶ اور لابن کي دو بیٹیاں تھیں، بڑي کا نام لیاہ اور چھوٹي کا نام راخل تھا۔ ۱۷ لیاہ کي آنکھیں ||چندھلي تھیں، پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھي۔ ۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا: سو اُس نے کہا، کہ تیري چھوٹي بیٹي راخل کے لیئے میں سات برس تیري خدمت کرونگا[k]۔ ۱۹ لابن بولا، کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر هي، کہ دوسرے مرد کو دي جاوے؛ سو تو میرے ساتھہ رہا کر۔ ۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لیئے خدمت کرتا رہا[l]، پر وے اُس کي نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا، تھوڑے دن معلوم ہوئے۔

۱۷۵۳

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا، میري جورو مجھہ کو دیجیئے، کہ میرے دن

|| یا، کمزور۔

[k] ۱ تم ۶: ۸ [l] قاض ۱۱: ۳۱ [m] ۲ سمو ۱۵: ۸ [n] اِست ۲۶: ۱۷ [o] ۲ سمو ۵: ۸، سلا ۵: ۱۲

[a] گن ۲۳: ۷، ہوسیع ۱۲: ۱۲ [b] پید ۴۳: ۲۷ [c] خرو ۲: ۱۶ [d] خرو ۲: ۱۷ [e] پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۴، ۱۵ [f] پید ۱۳: ۸ اور ۱۴: ۱۴، ۱۶ [g] پید ۲۴: ۲۸ [h] پید ۲۴: ۲۹ [i] پید ۲: ۲۳، قاض ۹: ۲، ۲ سمو ۵: ۱ اور ۱۹: ۱۲، ۱۳ [k] پید ۳۱: ۴۱، ۲ سمو ۳: ۱۴ [l] پید ۳۰: ۲۶، ہوسیع ۱۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں[a]. ۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کي[b]. ۲۳ اور شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپني بیٹي لیاہ کو اُس پاس لایا، اور وہ اُس کے پاس گیا. ۲۴ اور لابن نے اپني لونڈي زلفہ اپني بیٹي لیاہ کے ساتھ دي، تاکہ اُس کي لونڈي ہووے. ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئي تو کیا دیکھتا ھي؟ کہ لیاہ ھي. تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ھي، جو تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیري خدمت نہیں کي؟ پھر تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کھیلا؟ ۲۶ لابن نے کہا، ھمارے ملک میں یہہ دستور نہیں، کہ چھوٹي کو پلوٹھي سے پہلے بیاہ دیویں. ۲۷ اُس کے ساتھ ایک ھفتہ پورا کر[c] اور تیري اور بھي سات برس کي خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھ کریگا ھم اِسے بھي تجھہ کو دینگے. ۲۸ یعقوب نے ایسا ھي کیا، اور اُس کا ھفتہ پورا کیا؛ تب اُس نے اپني بیٹي راخل کو بھي اُسے بیاہ دیا. ۲۹ اور لابن نے اپني لونڈي بلہہ اپني بیٹي راخل کو دي، کہ اُس کي لونڈي ہووے. ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھي گیا، اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھي چاھتا تھا[d]، اور سات برس اور[e]، اُس کے ساتھ خدمت کي.

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ لیاہ سے نفرت کي گئي، اُس نے اُس کا رحم کھولا[f]، مگر راخل بانجھہ رھي[g]. ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام ||روبن رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا[h]، سو میرا شوھر اب مجھے پیار کریگا. ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ خداوند نے سنا، کہ مجھہ سے نفرت کي گئي، اِس لیئے اُس نے مجھے یہہ بھي بخشا. سو اُس نے اُس کا نام ||سمعون رکھا. ۳۴ اور

[a] قضا ۱۵: ۱
[b] قضا ۱۴: ۱۰
یوحنا ۲: ۱، ۲
[c] قضا ۱۴: ۱۲
[d] ۲۰ آیت اِستثنا ۲۱: ۱۵
[e] پید ۳۰: ۲۶ اور ۳۱: ۴۱ ہوسیع ۱۲: ۱۲
[f] زبور ۱۲۷: ۳
[g] پید ۳۰: ۱
۱۷۵۲ کے قریب
|| یعنے دیکھو، ایک بیٹا
[h] خروج ۳: ۷ اور ۴: ۳۱ اِستثنا ۲۶: ۷ زبور ۲۵: ۱۸ اور ۱۰۶: ۴۴
۱۷۵۱ کے قریب
|| یعنے سننا

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب

پھر اُسے حمل رھا، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب اِس بار میرا شوھر مجھہ سے ملا رھیگا کیونکہ میں اُس کے لیئے تین بیٹے جني: اِس لیئے اُس کا نام ||لاوي رکھا گیا. ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب میں خداوند کي ستایش کرونگي: اِس لیئے اُس کا نام ||یہوداہ[a] رکھا. تب وہ جننے سے رہ گئي.

|| یعنے جوڑا ہوا دیکھو گ: ۱۸: ۲، ۴
۱۷۴۹ کے قریب
|| یعنے ستایش
[a] متي ۱: ۲

۳۰ باب

۱ اِس بیان میں کہ راخل، بانجھہ پنے کے باعث آزردہ ہوکر، اپني لونڈي بلہہ یعقوب کو دیتي. ۵ اُس سے دان اور نفتالي پیدا ہوتے. ۹ لیاہ اپني لونڈي زلفہ یعقوب کو دیتي، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے. ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ جنھیں راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کرلیتي، کہ یعقوب میرے ساتھ رھے. ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون اور دینہ پیدا ہوتے. ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا. ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کي خواھش رکھتا. ۲۷ لابن اُسے روک کے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا. ۳۷ یعقوب کي تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا.

۱۷۴۹ کے قریب

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب کي اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل کو اپني بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھي بچے دے، نہیں تو میں مر جاؤنگي[c]. ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کي جگہہ پر ھوں، جس نے تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ھي[d]؟ ۳ وہ بولي، کہ دیکھہ، میري لونڈي بلہہ حاضر ھي: اُس کے پاس جا[e]، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگي[f]، تاکہ میرا گھر بھي اُس سے آباد ہو[g]. ۴ اور اُس نے اپني لونڈي بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کي جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]. ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب سے بیٹا جني. ۶ تب راخل بولي، کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میري آواز بھي سني، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا. اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا. ۷ اور راخل کي باندي بلہہ پھر حمل سے ہوئي، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جني. ۸ تب

[a] پید ۲۹: ۳۱
[b] پید ۳۷: ۱۱
[c] ایوب ۵: ۲
[d] پید ۱۶: ۲ ۱ سمو ۱: ۵
[e] پید ۱۶: ۲
[f] پید ۵۰: ۲۳ ایوب ۳: ۱۲
[g] پید ۱۶: ۲
[h] پید ۱۶: ۳ اور ۳۵: ۲۲
۱۷۴۸ کے قریب
[i] زبور ۳۵: ۲۴ اور ۴۳: ۱ نوحہ ۳: ۵۹
|| یعنے اِنصاف کرنیوالا
۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ ||کمال زور سے اُلجھي اور غالب آئي: سو اُس نے اُس کا نام *نفتالي[k] رکھا۔ ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زِلفه کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو بنے[l]۔ ۱۰ اور لیاہ کي باندي زِلفه بھي یعقوب سے ایک بیٹا جني۔ ۱۱ تب لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ کي باندي زِلفه یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا جني۔ ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي ہوں: عورتیں مجھے نصیبوالي[m] کہینگي: اور اُس نے اُس کا نام *آشر رکھا۔

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنہیں اپني ما لیاہ کے پاس لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے[n]۔ ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات ہی[o]، کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا، اور میرے بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاہتي ہی؟ راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوویگا۔ ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آنا: کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہی۔ سو وہ اُس رات اُس کے ساتھ سویا۔ ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني، اور وہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیٹا جني۔ ۱۸ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي، کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپني باندي دي ہی: اور اُس نے اُس کا نام ||اِشکار رکھا۔ ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني۔ ۲۰ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا: اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا، کہ میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جني: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون[p] رکھا۔ ۲۱ اور آخر کو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام ||دینه رکھا۔

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا[q]، اور خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو کھولا[r]۔ ۲۳ اور وہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھ سے عار کو[s] دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشے[t]۔

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا، تو یوں ہوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر[u]، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں[w]۔ ۲۶ میري جوروں، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیري خدمت کي ہی[x]، میرے حوالے کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیري نظر میں منظور ہوتا: کہ میں نے دریافت کیا ہی، کہ خداوند نے تیرے سبب سے[y] مجھ کو برکت بخشي ہی[z]۔ ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو اپني مزدوري مجھ سے مقرر کرلے[a]، اور میں تجھے دیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي[b]، اور تیري مواشي میرے ساتھ کیسي ہوئي۔ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیري تھوڑیسي تھیں، اور اب جھنڈ کي جھنڈ ہو گئیں: اور خداوند نے، ||جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشي: اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا[c]؟ ۳۱ وہ بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے لیئے اِتنا کرے، تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا۔ ۳۲ میں آج تیرے سارے گلے کے بیچ

|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑي۔ — ۱۷۴۹ کے قریب — ۱۷۴۸ کے قریب — * یعني میري کشتي لڑني۔ — k متي ۴: ۱۳ — l ۴ م آیت — ۱۷۴۷ کے قریب — ‡ یا، اقبال آیا۔ — || یعني اقبال۔ — m یسع ... — ۱۷۴۷ کے قریب — m لوقا ۱: ۴۸ — * یعني نیکبخت — n پید ۲۵: ۳۰ — o گنہ ۱۶: ۱۰، ۱۳ — || عبراني میں، لیٹیگا۔ — ۱۷۴۷ کے قریب — || یعني مزدوري۔ — ۱۷۴۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب — || یعني ساتھ رہنا۔ — p متي ۴: ۱۳ — || یعني انصاف۔ — ۱۷۴۵ کے قریب — q پید ۸: ۱ — ۱ سمو ۱: ۱۹ — r پید ۲۹: ۳۱ — s ۱ سمو ۱: ۶ — یسع ۴: ۱ — لوقا ۱: ۲۵ — || یعني سوا دینا۔ — t پید ۳۵: ۱۷ — u پید ۲۴: ۵۴، ۵۶ — w پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۱: ۵۵ — x پید ۲۹: ۲۰، ۳۰ — y دیکھو پید ۳۹: ۲۳ — z پید ۳۱: ۳ — a پید ۲۹: ۱۵ — b پید ۳۱: ۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰ — متي ۲۴: ۴۵ — طیط ۲: ۱۰ — || عبراني میں، میرے قدم کے باعث۔ — c ۱ تمط ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے گذرونگا، اور بھیڑوں میں سے جي راس چتکبري، اور داغدار اور جي راس بھوري ہوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہي میرا اجورہ[d] ہوگا۔ ۳۳ اور میري صداقت ||آیندہ کو میري جانب سے جواب دیگي[e]، جب کہ میري مزدوري تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغي، اور بھیڑوں میں بھوري نہ ہو، وہ میرے پاس چوري کي ہوگي۔ ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضي ہوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا ھي ہووے۔ ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغي بکرے، اور سب ابلق اور داغي بکریاں، یعنے ہرایک جس میں کچھ سفیدي تھي، اور بھیڑوں میں سے بھوري بھي جدا کیں، اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقي گلوں کو چرایا کیا۔

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لُبنے، اور بادام اور عرموں کي چھڑیاں لیکے اُن کو گندیدار کیا[f]، ایسا کہ چھڑیوں کي سفیدي ظاہر ہوئي۔ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر گندے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلے پاني پینے آتے تھے، گلوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پاني پینے آویں، تو گرمائیں۔ ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے گندیدار، اور داغي، اور ابلق بچے جنیں۔ ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے منہہ ابلقوں اور بھوروں کي طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلوں کو جُدا کیا، اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا۔ ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب موٹے جانور مستي پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کي آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستي پر آویں۔ ۴۲ پر جب دبلے جانور آئے اُس نے اُنہیں وہاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے۔ ۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[g]، اور بہت سے گلوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اُونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا[h]۔

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جاتا۔ ۱۹ راخل اپنے باپ کي مورتوں کو چراتي۔ ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرتا۔ ۲۶ اور اُس بُرا حرکت کے سبب سے شکایت کرتا۔ ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لئے راخل تدبیر کرتي۔ ۳۶ لابن کي بدسلوکي کے باعث یعقوب شکایت کرتا۔ ۴۳ مقام، جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھتے۔

۱۷۳۹

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یے باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کي ھي۔ ۲ اور یعقوب نے لابن کے منہہ پر نظر کي، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کي طرح اُس کي طرف متوجہ نہ تھا[c]۔ ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کي سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا۔ ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلہ تھا، بُلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تمہارے باپ کا منہہ کل اور پرسوں کي طرح میري طرف نہیں رہا[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا[f]۔ ۶ تم تو جانتي ہو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کي خدمت کي ھي[g]۔ ۷ لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میري مزدوري بدل کي[i]؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھہ دیوے[k]۔ ۸ اگر وہ بولا، کہ داغي تیري مزدوري میں ہیں؛ تو سارے چارپائے داغي جنے: اور اگر بولا، کہ چتلے تیري اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]۔ ۹ سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھ کو دیا ھي[m]۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب جانور مستي میں

[d] پید ۳۱: ۸
|| عبراني میں، کل کو۔
[e] زبور ۳۷: ۶
[f] دیکھو پید ۳۰: ۱-۱۲
[g] ۳۰ آیت
[h] پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴
[a] پید ۴۱: ۱۶
[b] پید ۴: ۵
[c] است ۲۸: ۵۴
[d] پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹
[e] ۲ آیت
[f] ۳ آیت
[g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں
[h] پید ۳۰: ۲۹
[i] گنتي ۱۴: ۲۲؛ نحم ۴: ۱۲
[k] ایوب ۱: ۱۰؛ ذکر ۸: ۲۳
[l] ۴۱ آیت
[k] پید ۲۰: ۶؛ زبور ۱۰۵: ۱۴
[l] پید ۳۰: ۳۲
[m] ۱، ۱۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپني آنکھ اُٹھاکے نظر کي، اور دیکھا، کہ مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[n]، کہ ای یعقوب: میں بولا، کہ میں حاضر ھوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا، کہ اب تو اپني آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، کہ سارے مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے ھیں، ابلق اور داغدار، اور چتکبرے ھیں؛ کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا[o]۔ ۱۳ میں بیت ایل کا خدا ھوں، جہاں تو نے ستون پر تیل ڈالا اور جہاں تو نے میرے لیئے منّت ماني[p]: پس اب اُٹھ، اِس سرزمین سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو پھر جا[q]۔ ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ کیا ھنوز ھمارے باپ کے گھر میں کچھ ھمارا بخرا یا میراث ھی[r]؟ ۱۵ کیا ھم اُس کے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے تو ھمیں بیچ ڈالا، اور ھمارا مال بھي کھا بیٹھا[s]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، کہ ھمارے باپ سے لي، سو ھماري اور ھمارے فرزندوں کي ھي: پس، اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا، وھي کر۔

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپني جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا؛ ۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب، جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپني نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام میں پائي تھیں، لے نکلا، تاکہ کنعان کي سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي[t]۔ ۲۰ اور یعقوب نے لابن ارامي ||سے اِتني دغا کي، کہ اپنے بھاگنے کي خبر اُس سے نہ کہي۔ ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا؛ اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ[u] کوہ

[n] پید ۴۸: ۱۶
[o] خر ۳: ۷
[p] پید ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰
[q] ۳ آیت پید ۳۲: ۹
[r] پید ۲: ۲۴
[s] پید ۲۹: ۱۵، ۲۷
۱۷۳۹
|| عبراني میں، ترافیم
[t] پید ۳۰: ۲
|| عبراني میں، کے دل کو فریب دیا۔
[u] پید ۴۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جِلعاد کي طرف کیا۔ ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر ھوئي، کہ یعقوب بھاگا۔ ۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو[x] ساتھ لیکے سات دن کي راہ تک اُس کا تعقب کرتا رھا؛ اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے خواب میں رات کو آیا[y]، اور اُسے کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا[z] مت کہیو۔

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا: اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا، کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا، اور میري بیٹیوں کو، تلوار کے اسیروں کي مانند[a]، لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے ٹھگا؛ اور مجھ سے نہیں کہا، تاکہ میں تجھے خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط سے ساتھ روانہ کرتا؟ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو چومنے نہ دیا[b]؟ پس، تو نے في الحال جو ایسا کیا، سو بیہودہ کام کیا[c]۔ ۲۹ یہہ تو میرے ھاتھ کي قوت میں ھي، کہ تم کو دکھ دوں؛ لیکن تیرے باپ[d] کے خدا نے کل رات[e] مجھے یوں کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ[f]۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ھي، کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ھي؛ لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چرا لایا ھي[g]؟ ۳۱ تب یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا، اس لیئے کہ میں ڈرا؛ اور میں نے کہا، کہ شاید تو اپني بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ ۳۲ لیکن جس کسي کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو[h]؛ ھمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیئے، کہ تیرا میرے ساتھ کیا ھي اور اپنا لے لیجیئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چرا لائي۔ ۳۳ چنانچہ

[x] پید ۱۳: ۸
[y] پید ۲۰: ۳ ایوب ۳۳: ۱۰ متي ۱: ۲۰
[z] پید ۲۴: ۵۰
[a] ۱ سم ۳۰: ۲
[b] ۵۵ آیت روت ۱: ۹، ۱۴ ۱ سلا ۱۹: ۲۰ اعم ۲۰: ۳۷
[c] ۱ سم ۱۳: ۱۳ ۲ توا ۱۶: ۹
[d] ۴۲ آیت
[e] ۵۳ آیت پید ۲۸: ۱۳
[g] ۱۹ آیت قاض ۱۸: ۲۴
[h] دیکھو پید ۴۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔ ۳۴ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھی تھی۔ اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا، پر کچھہ نہ پایا۔ ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی، کہ اَی میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں تیرے آگے اُٹھہ نہ سکتی ہوں[a]؛ کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُس نے ڈھونڈھا، پر بُتوں کو نہ پایا۔

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جلدی آیا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا، سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں۔ ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتھہ رہا؛ تیری بھیڑیوں، اور تیری بکریوں کا گابھہ نہ گرا، اور تیرے گلے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا۔ ۳۹ وہ جو پھاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا[b]؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتھہ سے مانگا[c]۔ ۴۰ میرا یہہ حال تھا، کہ دن کو گرمی، اور رات کو سردی مجھے کھا گئی؛ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی۔ ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے[d]، اور چھہ برس تیرے گلے کے لیئے: اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی[e]۔ ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود[f]، میری طرف نہ ہوتا[g]، تو تو اب مجھے خالی ہاتھہ نکال دیتا۔

خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھہ لیا[h]، اور کل رات تجھے ڈانٹا[i]۔

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور گلے میرے گلے ہیں، بلکہ سب جو تو دیکھتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں[j]، اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے[k]۔ ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا[l]۔ ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ پتھر جمع کرو؛ اُنہوں نے پتھر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کھانا کھایا۔ ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام یجر شاہدوتھا[m] رکھا؛ پر یعقوب نے اُس کو جلعاد[n] کہا۔ ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو[o]۔ اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور المصفاہ[p]، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا۔ ۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکھہ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروان کرے، تو کوئی آدمی ہمارے ساتھہ نہیں ہی۔ پر دیکھہ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی۔ ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکھہ، اور اِس ستون کو دیکھہ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کھمبھا گواہ ہو، کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں، اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے۔ ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے[q]۔ اور

[a] خر ۲۰: ۱۲ احبار ۱۹: ۳۲
[c] خر ۲۲: ۱۰ وغیرہ
[d] خر ۲۲: ۱۲
[e] پید ۲۹: ۲۷ ۲۸
[f] ۷ آیت
[g] ۲۰ آیت
سمو ۸: ۱۳ زبور ۱۲۴: ۱ ۲
پید ۲۱: ۳۲ خر ۳: ۷ ۱ توا ۱۲: ۱۷
پید ۲۱: ۲۸
یشو ۲۴: ۲۷
پید ۲۸: ۱۸
یعنی تودہ گواہی کے لیئے کسدی میں۔
یعنی تودہ گواہی کے لیئے عبرانی میں۔
یشو ۲۲: ۳۴
یعنی دیدبان کی چوکی۔
سمو ۲۰: ...
پید ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منہ دیکھا[h]، جیسا کہ خدا کا منہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھ سے راضي ہوا. ۱۱ میري برکت کو[a]، جو آپ کے حضور لائي گئي ہی، قبول کیجئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کي ہی، اور میرے پاس سب کچھ ہی غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا[b]، کہ اُسنے لے لیا. ۱۲ اور اُس نے کہا، کہ آؤ، کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا. ۱۳ اُس نے اُسنے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی، کہ لڑکے نازک ہیں، اور بہیڑ بکریاں، اور گائے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بہر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جائینگے. ۱۴ سو، میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشي آگے چلینگي، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک کہ شعیر میں[c] اپنے خداوند پاس آ پہنچوں. ۱۵ تب عیسو نے کہا، کہ مرضي ہو، تو میں کئي ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھ ہیں، تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں. وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کي نظر میں منظور ہوتا[d].

۱۶ تب عیسو اُسي دن اپني راہ لیکے شعیر کو پہر گیا. ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو[e] آیا، اور اپنے لیئے ایک گہر بنایا، اور اپنے مواشي کے لیئے، جھونپڑے بنائے: اِس سبب سے اُس جگہہ کا نام ‖سکات ہوا.

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر ‖شالم کو[f]، سکم کے نزدیک، آیا[g]؛ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کہڑا کیا. ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرہ پہیلا تہا، اُس نے اُس کہیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا[h]. ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ‖ایل الٰہ اِسرائیل رکہا.

یعني جھونپڑے.

‖ یا، سکم کو سلامتي سے آیا.

‖ یعني خدا، اسرائیل کا خدا.

۳۴ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ دینہ سکم سے بےحرمت کي جاتي. ۱۱ وہ اُسے اپني جورو کرنے چاہتا. ۱۳ یعقوب کے بیٹے اپني رضامندي ظاہر کرتے، اِس شرط پر، کہ سب سکمي ختنہ کیئے جاویں. ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اُس شرط کو منظور کریں. ۲۵ ایسا داؤ پاکے یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالتے؛ ۲۷ اور شہر کو لوٹتے. ۳۰ یعقوب شمعون اور لاوي کو ملامت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

اور دینہ لیاہ کي بیٹي، جسے وہ یعقوب کے لیئے جني تہي[a]، اُس ملک کي لڑکیوں کے دیکہنے کو باہر گئي[b]. ۲ تب اُس ملک کے امیر حوي حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکہا[c]، اور اُسے لے گیا[d]، اور اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا، اور اُسے بےحرمت کیا. ۳ اور اُس کا جي یعقوب کي بیٹي دینہ سے لگا اور اُس نے اُس لڑکي کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا. ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہہ لڑکي میري جورو کے واسطے لے[e]. ۵ اور یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میري بیٹي کو بےحرمت کیا؛ پر اُس کے بیٹے اُس کي مواشي کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا[f]. ۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے. ۷ اور سنتے ہي یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے؛ اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک ہوئے[g]، کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو رسوا کیا، کہ یعقوب کي بیٹي ‖کے ساتھ نامناسب وضع سے مل بیٹھا[h]. ۸ تب حمور نے اُن کے ساتھ یوں گفتگو کي، کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاري بیٹي سے اٹکا: اُسے اُس کے ساتھ بیاہ دیجیئے. ۹ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو؛ اپني بیٹیاں ہم کو دو اور ہماري بیٹیاں آپ لو؛ ۱۰ اور ہمارے ساتھ رہو؛ یہہ زمین تو تمہارے آگے ہی[i]؛ اُس میں رہو، اور سوداگري کرو[k]، اور اُس میں ملکیت رکہو[l]. ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکي کے باپ اور بہائیوں سے کہا، کاش کہ میں تمہاري نظر میں مقبول ہوتا، اور جو کچھ تم مجھ سے کہوگے، میں دونگا؛

‖ یا، بےحرمتي کي، جس کا کرنا مناسب نہ تہا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمھارے کہنے کے موافق دونگا": لیکن لڑکي کو مجھے بیاہ دیجیو. ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کي بہن دینہ کو بیحرمت کیا، مکاري سے" جواب دیا. ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپني بہن دیویں، کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی°: ۱۵ لیکن اِس پر ہم تم سے راضي ہوجاینگے: اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمھارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے; ۱۶ تب ہم اپني بیٹیاں تمھیں دینگے، اور تمھاري بیٹیاں لینگے، اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جاینگے. ۱۷ پر اگر تم ہماري نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپني لڑکي لے لینگے، اور چلے جاینگے. ۱۸ اُن کي باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں. ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیري نہ کي: کیونکہ وہ یعقوب کي بیٹي سے بہت خوش تھا: اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تہ". ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں; پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگري کریں; کہ اِس زمین کي وسعت اُن کے لیئے بس ہی; سو ہم اُن کي بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپني بیٹیاں اُن کو دینگے. ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر اور، ایک لوگ ہو جانے پر راضي ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے. ۲۳ اُن کے گلے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنھیں راضي کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے. ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور، اور اُس کے بیٹے سکم کي بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے⁹، اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا.

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائي، سمعون اور لاوي اپني اپني تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا¹. ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھي تلوار کي دھار سے مار ڈالا، اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے. ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنھوں نے اُن کي بہن کو ‖بیحرمت کیا تھا. ۲۸ اُنھوں نے اُن کي بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گاے بیل اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا. ۲۹ اور اُن کي سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کي جوروں لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا. ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوي کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا³، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا¹: ہم تو تھوڑے ہیں"، وے سب میرے مقابلے کو اِکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے; اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا. ۳۱ وے بولے، اُسے لائق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماري بہن سے معاملہ کرے؟

۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں اُٹھا. ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا. ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا. ۸ دبورہ الون بکوت میں مرجاتي. ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دینا. ۱۶ راخل، عفرات کي راہ میں، بنیامین کو جنتي، اور سخت دردزہ کے سبب مرجاتي. ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا. ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام. ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا. ۲۸ اِضحاق کي عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال.

۱ اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

حاشیہ: ³ خر ۲۲: ۱۶، ۱۷ · اِستہ ۲۲: ۲۹ · ¹ سمو ۱۸: ۲۵ · ° دیکھو ۲ سمو ۱۳: ۲۳، وغیرہ · ° یشو ۵: ۹ · " ۱ توا ۴: ۱ · ⁹ پید ۲۳: ۱۰ · ¹ پید ۴۹: ۵، ۶، ۷ · ‖ عبراني میں، ناپاک کیا · ³ پید ۴۹: ۱ · یشو ۷: ۲۵ · ¹ خر ۵: ۲۱ · ۱ سمو ۱۳: ۴ · " اِستہ ۴: ۲۷ · زبور ۱۰۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں" جا، اور وہیں رہ؛ اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائي عیسو کے حضور سے بھاگا تھا" دکھائي دیا" ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا" کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمھارے درمیان ہیں، نکال پھینکو، اور پاک صاف ہو، اور اپنے کپڑے بدلو؛ ۳ اور آو، ہم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور میں وہاں خدا کے لیئے، جس نے میري تنگي کے دن میري دعا قبول کي، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رہا" مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنھوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے ہاتھوں میں تھے، اور مُندرے جو اُن کے کانوں میں تھے، یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنھیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا"۔ ۵ اور اُنھوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا" اور اُنھوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کي زمین میں لوض کو جو بیت‌ایل ہي"، پہنچے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا"، اور اُس مقام کا نام ||ایل بیت‌ایل رکھا؛ اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائي کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائي دیا"۔ ۸ اور ربقہ کي دائي دبورہ" مر گئي، اور وہ بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے گاڑي گئي: اور اُس کا نام ||الون بکوت رکھا۔

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائي دیا، اور اُسے برکت بخشي۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب ہي: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جایگا" بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا": سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خدا قادرِ مطلق ہوں": تو برومند ہو، اور بہت ہو جا؛ تجھ سے گروہ، بلکہ گروہوں کي گروہ پیدا ہوگي، اور بادشاہ تیري کمر سے نکلینگے"؛ ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دي ہي"، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیري نسل کو یہہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے ہمکلام ہوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا"۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا"، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈھالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل" رکھا۔

۱۶ اور اُنھوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛ اور ||وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا؛ اور راحل کو درد لگے، اور اُس پر جننے کي سختي ہوئي۔ ۱۷ اُس سختي کي حالت میں دائي جنائي نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کي بھي تیرے یہہ بیٹا ہوگا"۔ ۱۸ اور یوں ہوا، کہ اُس کي جان جاتے پر تھي، یہاں تک کہ وہ مر ہي گئي، تو اُس نے اُس کا نام ||بنوني رکھا؛ پر اُس کے باپ نے اُس کا نام ||بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راحل مر گئي"، اور اِفرات" کي راہ میں، جو بیت‌لحم ہي گاڑي گئي۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کي قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راحل کي قبر کا ستون" آج تک موجود ہي۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مجدلِ عدر" کي اُس طرف کھڑا کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا، تو یوں ہوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کي حرم بلہہ سے ہمبستر ہوا": اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے یہ تھے؛ روبن"، یعقوب کا پلوٹھا، اور سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون۔ ۲۴ اور راحل کے بیٹے؛ یوسف، اور

|| یعني بیت‌ایل کا خدا

|| یعني ماتم کا بلوط۔

|| یا، تھوڑي زمین رہي کہ افرات کو جا پہنچیں۔

|| یعني میرے دکھہ درد کا بیٹا۔

|| یعني دہنے ہاتھہ کا بیٹا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کی سہیلی، بلہہ کے بیٹے؛ دان، اور نفتالی۔ ۲۶ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے؛ جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[a]، جو قریت اربع، یعنی حبرون ہی[b]، جہاں ابرہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تہا، اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا۔ ۲۹ تب اضحاق جان بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑہا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[c]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[d]۔

۱۷۱۶

۳۶ باب

۱ عیسو کی تین جوروں۔ ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

۱۷۹۶ کے قریب

اور عیسو، یعنی ادوم[a] کا نسبنامہ یہہ ہی۔ ۲ عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے[b] حتی ایلون کی بیٹی عدہ کو، اور اہلیبامہ کو[c]، جو عنہ کی بیٹی، اور حوی صبعون کی پوتی تہی، ۳ اور بشامہ کو[d]، جو اسماعیل کی بیٹی اور نبیط کی بہن تہی، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے الفز کو جنی[e]؛ اور بشامہ رعوایل کو جنی۔ ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جنی: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ ۶ اور عیسو اپنی جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گہر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساری دولت کو، جو اُس نے کنعان کی زمین میں حاصل کیئے تہے، لیکے اپنے بہائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تہا، کہ اُن کی گنجایش باہم نہ ہو سکی[f]؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تہے[g]، اُن کی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت نہ کر سکی۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[h] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعنی ادوم[i] کا احوال ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی، یہہ ہی۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: الفز، عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا[k]؛ اور رعوایل، عیسو کی جورو بشامہ کا بیٹا۔ ۱۱ الفز کے بیٹے؛ تیمن، اور اومیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تمنع عیسو کے بیٹے الفز کی حرم تہی؛ اور وہ الفز کے لیئے عمالیق کو[l] جنی۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یے تہے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں؛ نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ۔ جو عیسو کی جورو بشامہ کی اولاد تہی۔

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں: وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرہ کو جنی۔

۱۷۱۵ کے قریب

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تہے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹہے بیٹے الفز کی اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس اومیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں، جو الفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تہے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے۔ اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تہے۔

۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تہے۔ ۱۹ سو عیسو، یعنی ادوم کی اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۱۸۴۰ کے قریب

۲۰ اور شعیر[m] حوری[n] کے بیٹے، اُس

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

ملک کے باشندے، یے ھیں: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، ۲۱ اور دیسون، اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں یے رئیس ھیں۔ ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوری اور ھیمام: اور تمنع لوطان کی بہن تھی۔ ۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے ھیں: علوان، اور مانحت، اور عیبال، اور سفو اور اونام۔ ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے ھیں: آیہ اور عنہ: یہہ وہ عنہ ھی، جس نے بیابان میں، جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا، ||خچروں کو پایا[e]۔ ۲۵ اور عنہ کی اولاد یہہ ھی: دیسون، اور اھلیبامہ بنت عنہ۔ ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے ھیں: حمدان، اور اشبان، اور یتران، اور کران۔ ۲۷ یے اصر کے بیٹے ھیں: بلہان، اور زعوان، اور عقان۔ ۲۸ دیسان کے بیٹے یے ھیں: عوض، اور اران۔ ۲۹ سو حوریوں میں کے رئیس یے ھیں: رئیس لوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون، رئیس عنہ، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس اصر، رئیس دیسان: یے اُن حوریوں کے رئیس ھیں، جو زمین شعیر میں تھے۔

۳۱ اور بادشاہ، جو ملک ادوم پر مسلط ھوئے، پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ھو، یہی ھیں[f]: ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا، اور اُس کی بستی کا نام دنہابا تھا۔ ۳۳ بالع مر گیا، اور یوباب بن زارح، جو بصری تھا، اُس کی جگہہ میں بادشاہ ھوا۔ ۳۴ پھر یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تیمن کی زمین کا تھا، اُس کا جانشین ھوا۔ ۳۵ اور حشیم مر گیا، اور ھدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کا جانشین ھوا: اور اُس کی بستی کا نام عویت تھا۔ ۳۶ اور ھدد مر گیا، اور شملہ جو مسرقہ کا تھا، اُس کا جانشین ھوا۔ ۳۷ اور شملہ مر گیا، اور ساؤل، جو نہر فرات کی رحبات کا تھا، اُس کا جانشین ھوا۔ ۳۸ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس کا جانشین ھوا۔ ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین ھوا[g]: اور اُس کی تختگاہ کا نام فعو تھا: اور اُس کی جورو کا نام مہیطب ایل تھا، جو مطرد کی بیٹی اور میضاھاب کی پوتی ھی۔ ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں[h] کے نام، اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں کے موافق، یے ھیں: رئیس تمنع، رئیس علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اھلیبامہ، رئیس ایلہ، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۴۳ رئیس مجدایل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس، اپنی ملک کی زمین میں، اپنے رھنے کی جگہوں کے موافق، یے ھیں۔ سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ھی۔

۳۷ باب

۲ اِس کے بیان میں، کہ یوسف کے بھائی اُس سے دشمنی رکھتے۔ ۵ وہ دو خواب دیکھتا۔ ۱۳ یعقوب اُسے اُس کے بھائیوں کی خبر لانے کو بھیجتا۔ ۱۸ اُس کے بھائی اُسے مار ڈالنے کو ایکا کرتے۔ ۲۱ روبن اُسے بچاتا۔ ۲۸ اسرائیلیوں کے ہاتھہ میں اُسے بیچ ڈالے۔ ۳۱ اُس کا باپ، اُس کی قبا کو خون آلودہ دیکھکے، اُسے مارا ھوا سمجھتا اور ماتم کرتا۔ ۳۶ مصر میں، فوطیفار کے ہاتھہ بیچا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

۱ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں، جہاں اُس کا باپ مسافر تھا[a]، ڈیرا کیا۔ ۲ یعقوب کا ||احوال یہہ ھی: کہ یوسف سترہ برس کا ھوکے اپنے بھائیوں کے ساتھہ گلّہ چراتا تھا: اور وہ جوان اپنے باپ کی جوروؤں بلہہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھہ رھتا تھا: اور یوسف اُن کے باپ پاس اُن کے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا[b]: ۳ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ اُس کے بڑھاپے کا بیٹا تھا[c]: اور اُس نے اُس کے لیئے ایک ||بوقلمون قبا بنائی۔ ۴ اور اُس کے بھائیوں نے یہہ دیکھکے، کہ اُن کا باپ اُس کے سب بھائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا ھی، اُس کا کینہ پیدا کیا[d]، اور

|| یا، گرم پانی کے چشمے کو۔ [e] دیکھو، خر ۱۱: ۲۰
[f] ۱ توا ۱: ۴۳
[g] ۱ توا ۱: ۵۰ — اُس کے مرنے کے بعد ملک کا اِنتظام امیروں کے ہاتھہ ہوا۔ خر ۱۵: ۱۵
[h] ۱ توا ۱: ۵۱ — ۱۴۹۶ کے قریب
[a] پید ۱۷: ۸ اور ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴ اور ۳۶: ۷ عبران ۱۱: ۹
|| یا، نسبنامہ
[b] ۱ سمو ۲: ۲۲، ۲۳، ۲۴
[c] پید ۴۴: ۲۰
|| یعنی بہت رنگ کی، یا ٹکڑوں کی۔ قضا ۵: ۳۰، ۲ سمو ۱۳: ۱۸
[d] پید ۲۷: ۴۱ اور ۴۹: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے ||محبت کي بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا هي، سو سنیئے: ۷ کہ هم کھیت پر پولے باندھتے تھے؛ اور کیا دیکھتا هوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمهارے پولے آس پاس کھڑے هوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ همارا بادشاہ هوگا، یا تو همارا حاکم هوگا؟ اور اُنهوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کي باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب هي، جو تو نے دیکھا هي؟ کیا میں اور تیري ما، اور تیرے بھائي، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا۔

۱۷۲۹ کے قریب

۱۲ اور اُس کے بھائي اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائي سکم میں نہیں چراتے هیں؟ آ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر هوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کي وادي سے بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئي شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بھرا جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا هي؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا هوں؛ مجھے بتلائیے، وے کہاں چراتے هیں۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنهیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنهیں دوتین میں پایا۔ ۱۸ اور جونهیں اُنهوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا هي؛ ۲۰ سو آؤ، هم اب اُسے مار ڈالیں، اور کسي کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئي بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا هوگا۔ ۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے هاتھوں سے بچایا، اور بولا، چاهیئے کہ هم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزي نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں هي، ڈال دو، اور اُس پر هاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے هاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں هوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنهوں نے اُس کي قبا کو یعني بوقلمون قبا کو، جو وہ پہنے تھا، اُتارکے، اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا؛ اُس میں ایک بوند پاني نہ تھا۔ ۲۵ اور وے روٹي کھانے بیٹھے، اور آنکھ اُٹھائي، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان، اور مُر، اُونٹوں پر لادے هوئے آتا هي، کہ اُنهیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر هم اپنے بھائي کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں، تو کیا نفع هوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

|| یا، موافقت۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے هاتهہ بیچیں، اور اُس پر اپنے هاتهہ نہ ڈالیں: کہ وہ همارا بهائي، اور همارا گوشت هی. اور اُس کے بهائي راضي هوئے. ۲۸ اور اُس وقت وے مدیانی سوداگر اُدهر سے گذرے: سو اُنهوں نے یوسف کو کهینچکے کوئے سے باهر نکالا، اور اِسماعیلیوں کے هاتهہ بیس روپیے کو بیچا: اور وے یوسف کو مصر میں لائے. ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پهر آیا، اور دیکها، کہ یوسف اُس میں نہیں هی، اپنے کپڑے پهاڑے. ۳۰ اور اپنے بهائیوں پاس پهر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں: اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پهر اُنهوں نے یوسف کي قبا کو لیا، اور ایک بکري کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا: ۳۲ اور اُنهوں نے اُس بوقلمون قبا کو بهیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا کہ هم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیتے کي قبا هی، کہ نہیں. ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیتے کي قبا هی: کوئي بُرا درندہ اُسے کہا گیا: یوسف بیشک پهاڑا گیا. ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پهاڑے، اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیتے کے لیئے غم کیا. ۳۵ اُس کے سب بیتے اور اُس کي سب بیتیاں اُسے تسلي دینے آئیں، اور وہ تسلي پزیر نہ هوا: اور بولا، کہ میں اپنے بیتے پر روتا هوا گور میں اُترونگا. سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا. ۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے هاتهہ، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تها، بیچا.

۳۸ باب

اس کے بیان میں، ۱ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور سیلہ پیدا هوئے. ۶ عیر تمر سے شادي کرنا. ۷ اونان خطا کرنا. [illegible] تمر سیلہ کے لیئے انتظار کرني. ۱۳ یہوداہ کو فریب دیني. ۲۷ توأمان کو جنني، اور اُن کے پهارص اور زارہ نام رکهے جانے.

اور اُس وقت یوں هوا، کہ یہوداہ اپنے بهائیوں سے جُدا هوکر حیرہ نامے ادولامي ایک شخص کے یہاں گیا. ۲ اور یہوداہ نے وهاں سوع نام ایک کنعاني مرد کي بیتي کو دیکها، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کي. ۳ وہ حاملہ هوئي، اور ایک بیتا جني، اور اُس کا نام عیر رکها. ۴ اور اُسے پهر حمل رها، اور بیتا جني، اور اُس کا نام اونان رکها. ۵ اور وہ پهر حاملہ هوئي، اور بیتا جني، اور اُس کا نام سیلہ رکها: اور جب وہ اُسے جني، تو یہوداہ کذیب میں تها. ۶ اور یہوداہ اپنے پلوتهے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا، جس کا نام تمر تها. ۷ اور عیر، یہوداہ کا پلوتها، خداوند کي نگاہ میں شریر تها: سو خداوند نے اُسے مار ڈالا. ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بهائي کي جورو کے پاس جا، اور اپني بهاوج کا حق ادا کر، اور اپنے بهائي کے لیئے نسل چلا. ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل میري نہ کہلائیگي: اور یوں هوا، کہ جب وہ اپنے بهائي کي جورو پاس جاتا تها، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تها، تا نہ هووے، کہ اُس کا بهائي اُس سے نسل پاوے. ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کي نظر میں بہت برا تها: اِس لیئے اُس نے اُسے بهي هلاک کیا. ۱۱ تب یہوداہ نے اپني بہو تمر کو کہا، کہ اپنے باپ کے گهر میں بیوہ بیتهي رہ، جب تک کہ میرا بیتا سیلہ بڑا هو: کیونکہ اُس نے کہا، نہ هووے، کہ وہ بهي اپنے بهائیوں کي طرح مر جاوے. سو تمر اپنے باپ کے گهر میں جا رهي.

۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ سُوع کي بیتي یہوداہ کي جورو مر گئي: اور جب یہوداہ کو اُس کا غم بهولا، تو وہ اپني بهیڑیوں کي پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں، اپنے دوست ادولامي حیرہ کے ساتهہ، گیا. ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکهہ، تیرا سسر اپني بهیڑوں کي پشم کترنے کے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

لیئے تمنت کو جاتا ھی۔ ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور برقع اوڑھا، اوراپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر ھی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ھوا[p]، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ھی۔ ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ھی ؛ کیونکہ وہ اپنا منھہ چھپائے ھوئے تھی۔ ۱۶ اور وہ رُہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چلیئے، اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجیئے ؛ کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو ھی۔ وہ بولی، کہ تو، جو میرے ساتھہ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا، میں گلّے میں سے بکری کا ایک بچّا بھیجونگا[q]۔ اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھہ گِرو دیگا[r]؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گِرو تجھے دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ھاتھہ میں ھی[s]۔ اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھہ خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ھوئی۔ ۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور برقع اُتار رکھا[t]، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ ۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ھاتھہ بکری کا بچّا بھیجا، تاکہ اُس عورت کے ھاتھہ سے اپنا گِرو پھیر لاوے ؛ پر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں ھی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ھوں، اور وھاں کے لوگ بھی کہتے ھیں، کہ کسبی وھاں نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداہ بولا، کہ خیر، وھی لیوے، نہ ھو کہ ھم بدنام ھوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچّا بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اور یوں ھوا، کہ قریب تین مھینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا[u]؛ اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ھی۔ یہوداہ بولا، کہ اُسے باھر لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے[w]۔ ۲۵ جب وہ نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل ھی، جس کی یہہ چیزیں ھیں: اور کہا، دریافت کیجیئے[x]، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا ھی[y]؟ ۲۶ تب یہوداہ نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ھی[z]؛ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا[a]۔ لیکن وہ آگے کو اُس سے ھمبستر نہ ھوا[b]۔

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ھوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ ۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا ھاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے ھاتھہ میں تاگا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا۔ ۲۹ اور یوں ھوا، کہ اُس نے اپنا ھاتھہ پھر کھینچ لیا؛ اور کیا دیکھتی ھی؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا؛ اور وہ بولی، تو اکیا ھی پھاڑتا ھی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام فارص[c] رکھا گیا۔ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے ھاتھہ میں تاگا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارح رکھا گیا۔

۳۹ باب

اُس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی ھوئی۔ ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا۔ ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جاتی۔ ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جاتا۔ ۲۱ وھاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ھوتا۔

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے[d]، جو فرعونی امیر، اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اِسمٰعیلیوں کے ھاتھہ سے، جو اُسے وھاں لائے تھے، مول لیا[e]۔ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا[f]، اور وہ صاحبِ اِقبال ھوا ؛ سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھہ ھی، اور یہہ کہ خداوند نے

[p] ۱۱، ۲۶ آیتیں
[q] حزق ۱۶ : ۳۳
[r] ۲۰ آیت
[s] ۲۵ آیت
[t] ۱۴ آیت
[u] قاض ۱۹ : ۲ ؛ احبار ۲۱ : ۹ ؛ اِست ۲۲ : ۲۱
[x] پید ۳۷ : ۳۲
[y] ۱۸ آیت
[z] ۱ سمو ۲۴ : ۱۷
[a] ۱۴ آیت
[b] ایوب ۳۴ : ۳۱، ۳۲
[c] یا، کیونکر پھاڑ کے آیا؟ ؛ یعنے، پھاڑ۔ پید ۴۶ : ۱۲ ؛ گنتی ۲۶ : ۲۰ ؛ ۱ تواریخ ۲ : ۴ ؛ متی ۱ : ۳
[d] پید ۳۷ : ۳۶ ؛ زبور ۱۰۵ : ۱۷
[e] پید ۳۷ : ۲۸
[f] ۲۱ آیت ؛ پید ۲۱ : ۲۲ ؛ اور ۲۶ : ۲۴، ۲۸ ؛ اور ۲۸ : ۱۵ ؛ ۱ سمو ۱۶ : ۱۸ ؛ اور ۱۸ : ۱۴، ۲۸ ؛ اعما ۷ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس کے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا". ۴ چنانچہ یوسف اُس کي نظر میں مورد لطف ہوا، اور اُس نے اُس کي خدمت کي: اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا، اور سب، جو کچھ کہ اُس کا تہا، اُس کے قبضے میں کر دیا". ۵ اور یوں ہوا، کہ جس وقت سے کہ اُس نے اُسے گھر پر، اور اپني سب چیزوں پر مختار کیا، خداوند نے اُس مصري کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشي: اور اُس کي سب چیزوں میں، جو گھر میں اور کہیت میں تہیں، خداوند کي طرف سے برکت ہوئي. ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا، اور اُس نے روٹي کے سوا، جسے کہا لیتا تہا، کسي چیز سے کام نہ رکہا. اور یوسف خوبصورت اور نورپیکر تہا".

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ اُس کے آقا کي جورو کي آنکہ یوسف پر لگي، اور وہ بولي، کہ میرے ساتہ ہمبستر ہو. ۸ لیکن اُس نے نہ مانا: اور اپنے آقا کي جورو سے کہا، کہ دیکہہ، میرا آقا، کسي چیز سے، جو گہر میں میرے پاس ہے، واقف نہیں: اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتہ میں کر دیا. ۹ اِس گہر میں مجہہ سے زیادہ کوئي بڑا نہیں: اور اُس نے سوا تیرے، کوئي چیز میرے اِختیار سے باہر نہیں رکہي: اور یہہ اِس لیئے ہے، کہ تو اُس کي جورو ہے: پہر میں ایسي بڑي بدذاتي کیوں کروں، اور خدا کا گنہگار ہووں"? ۱۰ اور وہ ہرچند یوسف کو روز روز کہتي رہي، پر اُس نے اُس کي نہ سني، کہ اُس کے ساتہ سووے، یا اُس کے ساتہ رہے. ۱۱ اور یوں ہوا، کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لیئے گہر کے اندر گیا: اور گہر کے لوگوں میں سے وہاں کوئي نہ تہا. ۱۲ تب اُس نے اُس کا پیراہن پکڑ کے کہا، کہ میرے ساتہ ہمبستر ہو. وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتہ میں چہوڑکر بہاگا، اور باہر نکل گیا. ۱۳ جب اُس نے دیکہا، کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتہ میں رہنے دیا، اور بہاگ نکلا، ۱۴ تب اُس نے اپنے گہر کے لوگوں کو بلایا، اور کہا، کہ دیکہو، وہ ایک عبري کو ہمارے گہر میں لے آیا، کہ وہ ہم سے ٹہٹہا کرے: وہ اندر گہسا، کہ میرے ساتہ ہمبستر ہو، اور میں بڑے زور سے چِلّا اُٹہي. ۱۵ جب اُس نے دیکہا، کہ میں نے آواز بلند کي، اور چِلّائي، تو اپنا پیراہن میرے ہاتہ میں چہوڑ بہاگا، اور باہر نکل گیا. ۱۶ سو اُس نے اُس کا پیراہن اپنے پاس رکہا، جب تک کہ اُس کا آقا گہر میں آیا. ۱۷ تب اُس نے ایسي ہي باتیں اُس سے کہیں"، کہ یہہ عبري غلام، جو تو نے ہم پاس لا رکہا، گہس آیا، کہ مجہہ سے ٹہٹہا کرے. ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کي، اور چِلّا اُٹہي، تو وہ اپنا پیراہن مجہہ پاس چہوڑکر باہر نکل بہاگا. ۱۹ جب اُس کے آقا نے یے باتیں، جو اُس کي جورو نے کہیں، کہ تیرے غلام نے مجہہ سے یوں کیا، سنیں، تو اُس کا غضب بہڑکا". ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُس کو پکڑا، اور اُس کو ایک جگہہ، جہاں بادشاہ کے قیدي بند تہے، قید میں ڈالا": وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تہا.

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتہ تہا: اُس نے اُس پر رحم کیا، اور قیدخانے کے داروغہ کو اُس پر مہربان کیا". ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو، جو قید میں تہے، یوسف کے ہاتہ میں سونپا": اور جو کام وہاں کیا جاتا تہا، اُس کا مختار وہي تہا. ۲۳ اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے، جو اُس کے ہاتہ میں تہے، بیفکر تہا: اِس لیئے کہ خداوند اُس کے ساتہ تہا: اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں، جو اُس نے کیئے، اِقبالمند کیا.

۴۰ باب

اُس کے بیان میں، کہ فرعون کے ساقي اور نانپز قید ہو جانے.

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۰ کے قریب

۴ وے یوسف کے حوالے کئے جاتے. ۵ وہ اُن کے خوابوں کي تعبیر کرتا. ۲۰ اُس کي تعبیر کے موافق باتیں واقع ہوئیں. ۲۳ ساقي ناشکري کرتا.

بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ شاہ مصر کا ساقي[a] اور نانپز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے. ۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر، جن میں ایک ساقیوں، اور دوسرا نانپزوں کا داروغہ تہا، غصے ہوا[b]؛ ۳ اور اُس نے اُن کو نگاہباني کے لیئے، جلوداروں کے سردار کے گہر میں، اُسي جگہہ، جہاں یوسف بند تہا[c]، قیدخانے میں ڈالا. ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنہیں یوسف کے حوالے کیا، اور اُس نے اُن کي خدمت کي: وے ایک مدت تک نظربند رہے.

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے، یعنے شاہ مصر کے ساقي، اور نانپز نے، جو قیدخانے میں بند تہے، ایک ہي رات ایک ایک خواب، اپني تعبیر کے موافق، دیکہا. ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا، اور اُن پر نگاہ کي، اور دیکہا، کہ وے اُداس ہیں. ۷ اُس نے فرعوني سرداروں سے، جو اُس کے ساتہ اُس کے خداوند کے گہر میں نگاہباني کے لیئے اسیر تہے، پوچہا، کہ آج تم کس لیئے اُداس نظر آتے ہو؟ ۸ وے بولے، ہم نے ایک خواب دیکہا ہي[d]، جس کا تعبیر کرنیوالا کوئي نہیں. یوسف نے اُنہیں کہا، کیا تعبیر کي قدرت[e] خدا کو نہیں؟ مجہہ سے بیان کیجیئے. ۹ تب سردار ساقي نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا، اور اُسے کہا، دیکہہ، میرے خواب میں ایک تاک میرے سامہنے تہي: ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تہیں: اُن میں کلیاں نکلیں، اور اُن میں پہول آئے، اور اُس کے سب گچہوں میں انگور پکے: ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتہ میں تہا: سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا؛ اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتہ میں دیا. ۱۲ تب یوسف بولا، اُس کي تعبیر یہہ ہي[f]، کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ہیں[g]. ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیري روبکاري کریگا، اور تجہے تیرا منصب پہر دیگا، اور تو آگے کي طرح، جب تو فرعون کا ساقي تہا، اُس کے ہاتہ میں پہر جام دیگا. ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ہو، تو مجہے یاد کیجیو[h]، اور مجہہ پر مہرباني کیجیو[i]، اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو، اور مجہے اِس گہر سے مخلصي دلوائیو؛ ۱۵ کہ وے عبرانیوں کي ولایت سے مجہے چورا لائے؛ اور یہاں بہي میں نے ایسا کام نہیں کیا، کہ وے مجہے اِس قیدخانے میں رکہیں[k]. ۱۶ جب سردار نانپز نے دیکہا، کہ تعبیر خوب ہوئي، تو یوسف سے کہا، کہ میں بہي خواب میں تہا، اور دیکہہ، کہ سر پر تین ٹوکري روٹي کي تہیں. ۱۷ اور اوپر کي ٹوکري میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا ہوا مال تہا؛ اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکري میں سے کہاتے تہے. ۱۸ یوسف نے جواب دیا، اور کہا، اُس کي تعبیر یہہ ہي[l]، کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ہیں. ۱۹ فرعون اب سے تین دن میں[m] تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا، اور ایک درخت پر تجہے لٹکائیگا، اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کہائینگے.

۲۰ اور تیسرے دن، جو فرعون کي سالگرہ کا دن[n] تہا، یوں ہوا، کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کي مہماني کي[o]؛ اور اُس نے سردار ساقي اور نانپز کي، اپنے نوکروں میں سے، روبکاري کي[p]؛ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقي کو اُس کي خدمت پر پہر قایم کیا[q]، اور اُس نے فرعون کے ہاتہ میں جام دیا[r]. ۲۲ پر اُس نے سردار نانپز کو پہانسي دي[s]، جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہي تہیں. ۲۳ پر سردار ساقي نے یوسف کو یاد نہ کیا، بلکہ اُسے بہول گیا[t].

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ کے قریب

۴۱ باب

اس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون دو خواب دیکہتا. ۲۵ یوسف اُن دونوں کي تعبیر کرتا. ۳۳ فرعون کو صلاح دیتا. ۳۸ یوسف سرفراز ہوتا. ۵۰ منسي اور افرائیم اُس سے پیدا ہوتے. ۵۴ کال شروع ہوتا.

[a] نحم ۱: ۱۱ [b] امثا ۱۶: ۱۴ [c] پید ۳۹: ۲۰، ۲۳ [d] پید ۴۱: ۱۵ [e] دیکہو، پید ۴۱: ۱۶ دان ۲: ۱۱، ۲۸، ۴۷ [f] ۱۸ آیت پید ۴۱: ۱۲، ۲۵ قاض ۷: ۱۴ دان ۲: ۳۶ اور ۴: ۱۹ [g] پید ۴۱: ۲۶ [h] لوقا ۲۳: ۴۲ [i] یشو ۲: ۱۲ ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵ ۲ سمو ۹: ۱ ۱ سلا ۲: ۷ [k] پید ۳۹: ۲۰ [l] ۱۲ آیت [m] ۱۳ آیت [n] متي ۱۴: ۶ [o] مرقہ ۶: ۲۱ [p] ۱۳ آیت متي ۲۵: ۱۹ [q] ۱۳ آیت [r] نحم ۲: ۱ [s] ۱۹ آیت [t] ایوب ۱۹: ۱۴ زبور ۳۱: ۱۲ واعظ ۹: ۱۵، ۱۶ عمو ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخري دنوں میں خواب دیکھا، که وہ لبِ دریا کھڑا هی، ۲ اور کیا دیکھتا هی؟ که دریا سے سات خوبصورت اورموٹي گائیں نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں. ۳ اور کیا دیکھتا هی؟ که اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اوردریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي هوئیں. ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹي سات گایوں کو کھا لیا. تب فرعون جاگا. ۵ اور پھر سو گیا، اور دوبارہ خواب دیکھا، که اناج کي بھري هوئي اوراچھي سات بالیں ایک ڈانٹھي میں ظاهر هوئیں. ۶ اور کیا دیکھتا هی؟ که بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا هوا سے مرجھائي هوئي نکلیں. ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري هوئي سات بالوں کو نگل گئیں. اور فرعون جاگا، اور دیکھا که وہ خواب تھا. ۸ اور یوں هوا، که صبح کو اُس کا جي گھبرایا[a]؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b] اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا؛ پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نه کرسکا.

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، که میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں. ۱۰ که فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا[e] مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي: ۱۱ تب هم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک هي رات میں ایک خواب دیکھا؛ هم میں ایک ایک نے خواب دیکھا، اپنے خواب کي تعبیر کے موافق[f]. ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر[g]، وهاں همارے ساتھ تھا؛ هم نے اُس سے کہا: اُس نے همارے خوابوں کي تعبیر کي[h]، اور هر ایک کے خواب کي، اُس کے موافق، تعبیر کي. ۱۳ اور اُس نے جیسي هم سے تعبیر کي تھي، ویسا هي هوا[i]: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي.

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا[k]؛ وے جلد[l] اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر مونڈایا، اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا[m]. ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا هی، که تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا هی[n]. ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، که میري کیا طاقت[o] هی؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے[p]. ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں [q]دیکھا، که میں دریا کے کنارہ پر کھڑا هوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا هوں؟ که موٹي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا هوں؟ که بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اَور گائیں نکلیں، ایسي بري که میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موٹي سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب وے اُنھیں کھا گئیں، تو یہه معلوم نه هوا، که وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اوروے ویسي هي بدصورت تھیں، جیسي پہلے تھیں؛ تب میں جاگا. ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، که اچھي گھني سات بالیں ایک ڈانٹھي سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا هوں؟ که اورسات بالیں، پتلي اور پُروا هوا سے مرجھائي هوئي، اُن کے بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہه جادوگروں سے کہا[r]؛ هرگز کوئي تعبیر مجھه سے نه کر سکا.

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، که

[a] دان ۲: ۱؛ اور ۴: ۵، ۱۱
[b] خر ۷: ۱۱، ۲۲
[c] یسع ۲۹: ۱۴؛ دان ۱: ۲۰؛ اور ۲: ۲؛ اور ۴: ۷
[d] متي ۲: ۴
[e] پید ۴۰: ۲، ۳
[f] پید ۳۹: ۲۰
[g] پید ۴۰: ۵
[h] پید ۳۷: ۳۶
[i] پید ۴۰: ۱۲ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

[i] پید ۴۰: ۲۲
[k] زبور ۱۰۵: ۲۰
[l] دان ۲: ۲۵
[m] ۱ سمو ۲: ۸؛ زبور ۱۱۳: ۷، ۸
[n] ۱۲ آیت؛ زبور ۲۵: ۱۴؛ دان ۵: ۱۶
[o] دان ۲: ۳۰؛ اعم ۳: ۱۲؛ ۲ قر ۳: ۵
[p] پید ۴۰: ۸؛ دان ۲: ۲۲، ۲۸، ۴۷؛ اور ۴: ۲
[q] ۱ آیت
[r] ۸ آیت؛ دان ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک هي هی : خدا نے، جو کچھ وہ کیا چاهتا هی، فرعون کو دکھلایا[a]. ۲۶ وے سات اچھي گائیں سات برس هیں ; اور وے اچھي سات بالیں سات برس هیں : خواب ایک هي هی. ۲۷ اور وے دبلي بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس هیں ; اور وے سات خالي بالیں جو پُروا هوا سے مرجهائي هوئي هیں، سو کال کے سات برس هیں[b]. ۲۸ یهه وهي بات هی، جو میں نے فرعون سے کهي[c] : خدا نے جو کچھ کیا چاهتا هی، فرعون کو دکھلایا. ۲۹ دیکھ، که سات برس تک ساري زمین مصر میں بڑي سستي هوگي[d] : ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال هوگا[e] : اور زمین مصر کي ساري بڑهتي بهول جائیگي ; اور یهه کال زمین کو هلاک کریگا[f] ; ۳۱ اور وہ بڑهتي ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، هرگز معلوم نه هوگي : کیونکه وہ سخت کال هوگا. ۳۲ اور فرعون پر، جو خواب دُهرایا گیا، سو اِس لیئے هی، که یهه بات خدا سے مقرر کي گئي هی[g]، اور خدا جلد اُسے کریگا. ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاهیئے، که ایک هوشیار عقلمند مرد کو ڈهونڈهے، اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے. ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، که وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑهتي کے سات برس تک پانچواں حصه مصر کي زمین سے لیا کرے[h]. ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کي، جو آتے هیں، سب کهانے کي چیزیں جمع کریں[i]، اور غله فرعون کے حکم میں رکهیں : سب کهانے کي چیزوں کي محافظت شهروں میں کریں. ۳۶ اور وهي خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کي زمین میں پڑیگا، ذخیرہ هوگي ; تاکه یهه ملک کال کے سبب سے هلاک نه هو[k]. ۳۷ یهه تعبیر فرعون کي نگاہ میں اور اُس کے سب نوکروں کي نظر میں اچھي معلوم هوئي[l]. ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کها، کیا هم ایسا جیسا یهه مرد هی، که جس میں خدا کي روح هی[m]، پاسکتے هیں ؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کها، از بس که خدا نے تجھے اِس سب میں بینائي دي هی، سو کوئي تجھ سا عاقل اور دانشور نهیں هی. ۴۰ تو میرے گھر کا مختار هو، اور اپنا حکم میري سب رعیت پر جاري کر[n] ; فقط تخت نشیني میں میں تجھ سے بزرگتر رهونگا. ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کها، که دیکھ، میں نے تجھے ساري زمین مصر پر حکومت بخشي[o]. ۴۲ اور فرعون نے اپني انگشتري اپنے هاتھ سے نکالکر یوسف کے هاتھ میں پهنا دي[p] ; اور اُسے کتان کا لباس پهنایا[q]، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا[r] ; ۴۳ اور اُس نے اُسے اپني دوسري گاڑي میں سوار کر دیا : تب اُس کے آگے منادي کي گئي، سب ادب سے رهو[s]. اور اُس نے اُسے مصر کي ساري مملکت پر حاکم کیا[t]. ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کها، میں فرعون هوں، اور بغیر تیرے مصر کي ساري زمین میں کوئي اِنسان اپنا هاتھ یا پانو نه اُٹھاویگا. ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا خطاب جهانپناہ رکھا ; اور اُس نے شهر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا. اور یوسف مصر کي زمین میں پهرا.

۱۷۱۵ کے قریب

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کهڑا هوا[u]، تیس برس کا تها. اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کي ساري زمین میں پهرا. ۴۷ اور بڑهتي کے سات برس میں زمین مالامال هوئي. ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کي ساري چیزیں کهانے کي، جو زمین مصر میں تهیں، جمع کیں ; اور اُس نے اُن کهانے کي چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کهیتوں کي، جو

[a] دان ۲ : ۲۸، ۲۹، ۴۵ ; مکاشفه ۴ : ۱ — [b] سلا ۸ : ۱ — [c] ۲۰ آیت — [d] ۴۷ آیت — [e] ۵۴ آیت — [f] بید ۴۷ : ۱۳ — [g] کہ ۲۳ : ۱۹ ; یسعیاہ ۴۶ : ۱۰، ۱۱ — [h] امثا ۶ : ۶، ۷، ۸ — [i] ۴۸ آیت — [k] بید ۴۷ : ۱۵، ۱۹
[l] زبور ۱۰۵ : ۱۹ ; اعمـ ۷ : ۱۰ — [m] [illegible] ; ایوب ۳۲ : ۸ ; امثا ۲ : ۶ ; دان ۴ : ۸، ۱۸ — [n] اور ۵ : ۱۱، ۱۴ ; اور ۶ : ۳ — [o] زبور ۱۰۵ : ۲۱، ۲۲ ; اعمـ ۷ : ۱۰ — [p] دان ۶ : ۳ — [q] آستر ۳ : ۱۰ ; اور ۸ : ۲، ۸ — [r] آستر ۸ : ۱۵ ; دان ۵ : ۷، ۲۹ — [s] آستر ۶ : ۹ — [t] بید ۴۲ : ۶ ; اور ۴۵ : ۸، ۲۶ ; اعمـ ۷ : ۱۰ — [u] ۱ سمـ ۱۶ : ۲۱ ; ۱ سلا ۱۲ : ۶، ۸ ; دان ۱ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

ہر بستي کے آس پاس تھے، کھانے کي چیزیں اُسي بستي میں رکھیں. ۴۹ اور یوسف نے غلّہ بہت کثرت سے، جیسے دریا کي ریت[f]، ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا، جمع کیا؛ کیونکہ وہ بے حساب تھا. ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے[g]. ۵۱ اور یوسف نے پہلوٹھے کا نام ||منسي رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب میري اور میرے باپ کے گھر کي مشقت بھلائي. ۵۲ اور دوسرے کا نام ||افرائیم رکھا، اور کہا، کہ خدا نے مجھے میرے رنج کي زمین میں پھلدار[h] کیا.

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمین مصر میں تھے، آخر ہوئے. اور گراني کے سات برس، جیسا کہ یوسف نے کہا تھا[i]، آنے شروع ہوئے[j]. ۵۴ اور سب زمین میں گراني ہوئي. پر ہنوز مصر کي ساري زمین میں روٹي تھي. ۵۵ پر جب ساري زمین مصر بھوکھ سے تنگ ہونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے فرعون کے آگے چلّائي. فرعون نے سب مصریوں کو کہا، کہ یوسف کنے جاؤ؛ وہ جو تمہیں کہے، سو کرو. ۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تھا، اور یوسف نے ذخیرے کے کھتّے کھولکے مصریوں کے ہاتھ بیچے[k]؛ اور مصر کي زمین میں کال بہت بڑھا. ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے؛ کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا.

f پید ۲۲: ۱۷؛ قاض ۷: ۱۲؛ اسمو ۱۳: ۵؛ زبور ۷۸: ۲۷
g پید ۴۶: ۲۰؛ اور ۴۸: ۵
۱۷۱۲ کے قریب
|| یعني، بھلانا
۱۷۱۱ کے قریب
|| یعني، پھلدار
h پید ۴۱: ۲۲
i ۳۰ آیت
j زبور ۱۰۵: ۱۶؛ اعم ۷: ۱۱
k پید ۴۲: ۶؛ اور ۴۷: ۱۴، ۲۴

۴۲ باب

اُس کے بیان میں، ۱ کہ یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بھیجتا، کہ غلہ خریدیں. ۹ اس گمان پر، کہ وے جاسوس ہیں، یوسف انہیں قید کرتا. ۱۸ اس شرط پر، کہ بنیامین کو اپنے ساتھ لاوینگے، وے رہائي پاتے. ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساتھ کي تھي، پچھتاتے. ۲۴ شمعون، بطور ضامن، قید رہتا. ۲۵ غلہ پاکے، وے روانہ ہوتے، اور اُن کے ... میں نقدي بھي پائي جاتي. ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے. ۳۶ یعقوب بنیامین کے بھیجنے سے اِنکار کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

جب یعقوب نے دیکھا، کہ مصر میں غلّہ ہی، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا[a]، کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو؟ ۲ دیکھو، میں نے سنا ہی، کہ مصر میں غلّہ ہی؛ تم وہاں جاؤ، اور وہاں سے ہمارے لیئے مول لو؛ تاکہ ہم جیویں، اور نہ مریں[b].

۳ سو یوسف کے دس بھائي غلّہ مول لینے کو مصر میں آئے. ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائي بنیامین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو، کہ اُس پر کچھ آفت آوے[c]. ۵ پس اِسرائیل کے بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے ہوئے، خرید کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک میں کال تھا[d].

۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا[e]، کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا. سو یوسف کے بھائي آئے، اور اپنے کو زمین کي طرف جھکائے ہوئے اُس کے حضور خم ہوئے[f]. ۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا، اور اُنہیں پہچان گیا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچھا، تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے کھانے کي چیزیں مول لینے کو. ۸ یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا، پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا. ۹ اور یوسف کو وے خواب، جو اُس نے اُن کي بابت دیکھے تھے، یاد آئے[g]، اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ تم جاسوس ہوکر آئے ہو، تاکہ اِس زمین کي ||ابتري حالت دریافت کرو. ۱۰ اُنہوں نے اُسے کہا، نہیں، اي میرے خداوند؛ تیرے غلام کھانے کي چیزیں مول لینے آئے ہیں. ۱۱ ہم سب ایک ہي شخص کے بیٹے ہیں، ہم سچے ہیں، تیرے غلام جاسوس نہیں. ۱۲ وہ بولا، کہ نہیں، بلکہ تم زمین کي بري حالت دیکھنے آئے ہو. ۱۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ تیرے غلام بارہ بھائي، کنعان کے بیچ ایک ہي

a اعم ۷: ۱۲
b پید ۴۳: ۸؛ زبور ۱۱۸: ۱۷؛ یسع ۳۸: ۱
c ۳۸ آیت
d اعم ۷: ۱۱
e پید ۴۱: ۴۱
f پید ۳۷: ۷
g پید ۳۷: ۵، ۹
|| عبراني میں، برہنگي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیٹے ھیں؛ اور دیکھ، چھوٹا آج کے دن ھمارے باپ کے پاس ھی، اور ایک نہیں ملتا۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنھیں کہا، وھي جو میں نے تمھیں کہا، کہ تم جاسوس ھو: ۱۵ اِسي سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے: فرعون کي زندگي کي قسم، کہ تم یہاں سے، بغیر اُس کے کہ تمھارا چھوٹا بھائي یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو، کہ تمھارے بھائي کو لاوے، اور تم قید رھو، تاکہ تمھاري باتیں جانچي جاویں، کہ تم سچے ھو کہ نہیں: اور نہیں تو فرعون کي جان کي قسم تم یقینا جاسوس ھو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باھم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنھیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رھو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا ھوں۔ ۱۹ کہ اگر تم سچے ھو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رھنے دو: اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ: ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائي کو مجھ پاس لے آئیو؛ تمھاري باتیں یوں ثابت ھونگي، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنھوں نے یونھیں کیا۔

۲۱ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ ھم سچ اپنے بھائي کي بابت مجرم ھیں، کہ جب اُس نے ھماري منت اور زاري کي، ھم نے اُس کي خستہدلي دیکھي، اور اُس کي نہ سني؛ اِس لیئے یہہ مصیبت ھم پر پڑي۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنھیں کہا، کیا میں تمھیں نہ کہتا تھا، کہ اِس بچے پر ظلم نہ کرو؛ اور تم شنوا نہ ھوئے: یہہ بھي دیکھو، کہ اُس کے خون کي بازپرس ھوئي۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف اُن کي باتیں سمجھتا ھی، اِس لیئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پھر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے

شمعون کو لیکے اُن کي آنکھوں کے سامھنے باندھا۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ اُن کے بورے غلے سے بھریں، اور ھر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور اُنھیں بھي سفرکي خرش دیویں؛ اُن سے یوں سلوک کیا گیا۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وھاں سے روانہ ھوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اُس نے اپني نقدي دیکھي، کہ وہ بورے میں اوپروار ھی۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میري نقدي پھیر دي گئي؛ اوردیکھو، کہ وہ میرے بورے میں ھی۔ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رھا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے ھم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اُس ملک کا مالک ھی، ھم سے سختي سے بولا، اور ھمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ھم نے اُسے کہا، کہ ھم سچے آدمي ھیں؛ ھم جاسوس نہیں ھیں؛ ۳۲ ھم بارہ بھائي ایک باپ کے بیٹے ھیں؛ ھم میں سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو چھوٹا ھی، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ھی۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک ھی، ھم کو کہا، میں اب تمھیں جانچونگا، کہ سچے ھو کہ نہیں: اپنا ایک بھائي مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کي خورش لو، اور جاؤ: ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائي کو میرے پاس لے آؤ: تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے ھو؛ پھر میں تمھارے بھائي کو تمھارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگري کیجیو۔

۳۵ اور یوں ھوا، کہ جب اُنھوں نے

حواشی (دائیں): پید ۳۷: ۲۰۔ دیکھو پید ۴۴: ۲۰ — دیکھو ا سم ۱: ۲۶ اور ۱۷: ۵۵ — احبار ۲۵: ۴۳ نحمیا ۵: ۱۵ — ۳۴ آیت پید ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲۳ — ایوب ۳۶: ۸، ۹ هوسیع ۵: ۱۵ — امثال ۲۱: ۱۳ متي ۷: ۲ — عبراني میں گناہ — پید ۳۷: ۲۱ — پید ۹: ۵ ا سلاطین ۲: ۳۲ ۲ تواریخ ۲۴: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱

حواشی (بائیں): متي ۵: ۴۴ رومیوں ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱ — دیکھو پید ۴۳: ۲۱ — ۷ آیت — ۱۹، ۲۰ آیتیں — پید ۳۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالي کیئے، تو دیکھا، کہ ہر شخص کي نقدي بندھي ہوئي اُس کے بورے میں تھي؛ اور وے اور اُن کا باپ نقدي کي تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنھیں کہا، تم نے مجھے بے اولاد کیا: یوسف نہیں ھے، اور سمعون بھي نہیں: بنیامین کو بھي لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف ھیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھہ پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے ھاتھہ میں سونپ دے، کہ میں اُسے پھر تجھہ پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمھارے ساتھہ نہ جائیگا؛ کہ اُس کا بھائي مر گیا، اور وہ اکیلا رہ گیا: اگر اُس پر، جس راہ میں کہ تم جاتے ھو، کچھہ آفت ھو، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھہ غم کے گور میں اُتاروگے۔

۴۳ باب

اُس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضي ہوتا۔ ۱۵ یوسف اپنے بھائیوں کي مہماني کرتا۔ ۳۱ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرتا۔

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا۔ ۲ اور یوں ھوا، کہ جب وہ غلہ، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چکے، تو اُن کے باپ نے اُنھیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور ھمارے لیئے تھوڑي خورش مول لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا، کہ اُس مرد نے ھم کو نہایت تاکید سے کہا ھے، کہ تم بغیر اِس کے، کہ تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ ھو، میرا منھہ نہ دیکھوگے۔ ۴ سو اگر تو ھمارا بھائي ھمارے ساتھہ بھیجتا ھے، تو ھم جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لینگے: ۵ اور اگر نہیں بھیجتا ھے، تو ھم نہ جائینگے: کہ اُس مرد نے ھم سے کہا ھے، جب تک تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ نہ ھو، تم میرا منھہ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب اسرائیل نے کہا، کہ تم نے مجھہ سے کیوں یہہ بدي کي، کہ اُس مرد سے کہا، کہ ھمارا اور ایک بھائي ھے؟ ۷ وے بولے، کہ اُس مرد نے ھمیں تنگ کرکے ھمارا اور ھمارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ کیا تمھارا باپ اب تک جیتا ھے؟ آیا تمھارا کوئي اور بھائي ھے؟ تو ھم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا ھم جانتے تھے، کہ وہ ھمیں کہیگا، کہ اپنے بھائي کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا، کہ اِس جوان کو میرے ساتھہ بھیج، کہ ھم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکہ ھم، اور تو، اور ھمارے بچے جیویں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُس کا ضامن ھوتا ھوں: تو میرے ھي ھاتھہ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامھنے نہ پہنچاؤں، تو تو یہہ گناہ ابد تک میري گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ھم دیري نہ کرتے، تو یقیناً اب تک دو بارہ پھر آئے ھوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنھیں کہا، کہ اگر اب یونہیں ھے، تو یوں کرو؛ کہ کچھہ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھہ لو، اور اُس مرد کے لیئے ھدیہ لے جاؤ، تھوڑا روغن بلسان، تھوڑا شہد، کچھہ گرم مصالح، اور مُر، اور پستہ، اور بادام۔ ۱۲ اور دوھري قیمت اپنے ھاتھہ میں لو؛ اور وہ نقدي، جو تمھارے بوروں کے منھہ میں رکھي ھوئي تم پھیر لائے، اپنے ھاتھہ میں پھیر لے جاؤ: شاید کہ وہ غلطي سے ھوا ھو۔ ۱۳ اپنے بھائي کو بھي لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خداے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمھارے دوسرے بھائي اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بے اولاد ھوا، تو ھوا۔

۱۵ تب اُنھوں نے وہ ھدیہ لیا، اور دوھري نقدي کو اپنے ھاتھہ میں بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے ھوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھہ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو[h] کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھہ ذبح کرکے طیار کر: کیونکہ یہ مرد دو پہر کو میرے ساتھہ کھانا کھاینگے. ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تھا، کیا: چنانچہ وہ شخص اُنھیں یوسف کے گھر میں لایا. ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے. اور اُنھوں نے کہا، کہ نقدي کي عِلّت سے، جو پہلے مرتبہ ھمارے بوروں میں پھر گئي، ھم یہاں لائے گئے ھیں: تاکہ وہ ھمارے لیئے ایک بہانہ ڈھونڈھے، اور ھم پر حملہ کرے، اور ھم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور ھمارے گدھوں کو چھین لے. ۱۹ تب اُنھوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کي، اور کہا، ۲۰ کہ اي صاحب، ھم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے[i]، ۲۱ تو یوں ھوا، کہ جب ھم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا، تو دیکھا، کہ ھر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں اُوپروار تھي[k]: ھماري نقدي پوري تول کي تھي: سو ھم اُسے اپنے ھاتھہ میں پھر لائے ھیں: ۲۲ اور ھم اور نقدي، خورش مول لینے کو، اپنے ھاتھوں میں لائے ھیں: اور ھم نہیں جانتے، کہ ھماري نقدي کس نے ھمارے بوروں میں رکھہ دي. ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمھاري سلامتي ھووے: مت ڈرو: تمھارے خدا اور تمھارے باپ کے خدا نے تمھارے بوروں میں تمھیں خزانہ دیا: تمھاري نقدي مجھہ کو مل چکي. پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پاني دیا، کہ پانو دھوویں[l]: اور اُن کے گدھوں کو دانا گھاس دیا. ۲۵ پھر اُنھوں نے یوسف کے اِنتظار میں، کہ وہ دو پہر کو آئیگا، ھدیہ طیار کیا: کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا، کہ ھمیں کھانا یہاں کھانے ھوگا.

h پید ۲۴ : ۲ اور ۳۱ : ۴ اور ۴۴ : ۱
i پید ۴۲ : ۳، ۱۰
k پید ۴۲ : ۲۷، ۳۵
l پید ۱۸ : ۴ اور ۲۴ : ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ ھدیہ، جو اُن کے ھاتھہ میں تھا، بھیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے[m]. ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھي، اور کہا، کہ تمھارا باپ اچھي طرح ھي؟ وہ بوڑھا، جس کا ذکر تم نے کیا تھا[n]، اب تک جیتا ھي؟ ۲۸ اُنھوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر ھمارا باپ تندرست ھي: وہ ھنوز جیتا ھي. پھر اُنھوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[o]. ۲۹ پھر اُس نے آنکھہ اُٹھائي، اور اپنے بھائي بنیامین، اپني ما کے بیٹے کو[p]، دیکھا، اور کہا، کہ تمھارا چھوٹا بھائي، جس کا ذکر تم نے مجھہ سے کیا تھا[q]، یہي ھي؟ پھر کہا، کہ اي میرے فرزند، خدا تجھہ پر مہربان رھے. ۳۰ تب یوسف نے جلدي کي: کیونکہ اُس کا جي اپنے بھائي کے لیئے بھر آیا[r]، اور چاھا کہ رووے، وہ ایک خلوت میں گیا، اور وھاں رویا[s]. ۳۱ پھر اُس نے اپنا منھہ دھویا، اور باھر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کھانا چُنو[t]. ۳۲ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جُدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھہ کھاتے تھے، علیحدہ چُنا: اِس لیئے کہ مصر کے لوگ عبراني کے ساتھہ کھانا کھا نہیں سکتے: مصري اِسے مکروہ جانتے ھیں[u]. ۳۳ اور وے اُس کے سامھنے بیٹھے، بڑا اپني بڑائي کے، اور چھوٹا اپني چھوٹائي کے موافق. تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھہ رھے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹھا دیں: لیکن بنیامین کي قاب ھر ایک کي قاب سے پنچگني تھي[x]. اور اُنھوں نے اُس کے ساتھہ پیا، اور خوش ھوئے.

m پید ۳۷ : ۷، ۱۰
n پید ۴۲ : ۱۱، ۱۳
o پید ۳۷ : ۷، ۱۰
p پید ۳۰ : ۱۷، ۱۸
q پید ۴۲ : ۱۳
r ۱ سلا ۳ : ۲۶
s پید ۴۲ : ۲۴
t ۲۰ آیت
u پید ۴۶ : ۳۴ خرو ۸ : ۲۶
x پید ۴۵ : ۲۲

۴۴ باب

۱ اپنے بھائیوں کے وھاں روک رکھنے کے لئے یوسف کي تدبیر ۱۴ یہوداہ کي عرض و منت جو کمال عاجزي کے ساتھہ یوسف سے کي تھي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا کہ وے لے جا سکیں، بھر، اور ھر شخص کي نقدي اُس کے بورے کے ||اندر ڈال دے۔ ۲ اور میرا پیالہ، روپے کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اُوپروار اُس کے غلے کي قیمت سمیت رکھہ دے۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا۔ ۳ جونہیں صبح کي روشني ھوئي، وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے۔ ۴ جب وے شہر سے تھوڑي دور باھر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، اُٹھہ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنہیں پاوے، تو اُنہیں کہہ، کہ تم نے کس لیئے نیکي کے عوض یہہ بدي کي؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ھی، اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ھی؟ پھر جو تم نے کیا، بُرا کام کیا۔

۶ اور اُس نے اُنہیں جا لیا، اور یے باتیں اُنہیں کہیں۔ ۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ ھمارا خداوند ایسي باتیں کیوں کہتا ھی؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ ۸ دیکھہ وہ نقدي جو ھم نے اپنے بوروں میں اُوپروار پائي[a]، سو ھم کنعان کي سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے تھے: پس کیونکر ھوگا، کہ ھم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ھو؟ ۹ تیرے چاکروں میں وہ، جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جاے[b]، اور ھم بھي اپنے خداوند کے غلام ھونگے۔ ۱۰ اُس نے کہا، کہ تمھاري باتوں کے موافق ھوگا: جس پاس کہ وہ نکلے، میرا غلام ھوگا، اور تم بیگناہ ٹھہروگے۔ ۱۱ تب فيالفور ھر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور ھر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ ۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا؛ اور پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا۔ ۱۳ تب اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[c]، اور ھر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شہر کو پھرا۔

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائي یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ھنوز وھیں تھا؛ اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے[d]۔ ۱۵ تب یوسف نے اُنھیں کہا، تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ھی؟ ۱۶ یہوداہ بولا، کہ ھم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں، اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں، کہ خدا نے تیرے چاکر کي بدکاري ظاھر کي۔ دیکھہ، کہ ھم، اور وہ بھي، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے خداوند کے غلام ھیں[e]۔ ۱۷ وہ بولا، کہ خدا نہ کرے[f]، کہ میں ایسا کروں؛ یہہ شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وھي میرا غلام ھوگا؛ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکر بولا، اي میرے خداوند، اپنے چاکر کو پروانگي دیجیئے، کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کي آگ کو مت بھڑکنے دیجیئے[g]؛ کیونکہ تو فرعون کي مانند ھی۔ ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا، کہ تمھارا باپ یا بھائي ھی؟ ۲۰ اور ھم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ ھمارا ایک بوڑھا باپ ھی؛ اور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ھی[h]؛ اور اُس کا بھائي مر گیا، اور وہ اپني ما کا ایک ھي رھا، اور اُس کا باپ اُس پر عاشق ھی۔ ۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا، کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ، کہ اُس پر نظر کروں[i]۔ ۲۲ ھم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا، کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے، تو وہ مر جائیگا۔ ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا، جب تک تمھارا چھوٹا بھائي تمھارے ساتھہ نہ آوے، تم پھر

|| عبراني میں، منھہ تک.

[a] پید ۴۳: ۲۱
[b] پید ۳۱: ۳۲
[c] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴ گن ۱۴: ۶ ۲ سمو ۱: ۱۱
[d] پید ۳۷: ۷
[e] ۱۰ آیت
[f] امثا ۱۷: ۱۵
[g] پید ۱۸: ۳۰، ۳۲ خر ۳۲: ۲۲
[h] پید ۳۷: ۳
[i] پید ۴۲: ۱۵، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے[k]. ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کي باتیں اُس سے کہیں. ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑي خورش مول لو[l]. ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے: اگر ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے ساتھ ہووے، تو ہم جاینگے: کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پاینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے ساتھ ہو. ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میري جورو مجھہ سے دو بیٹے جني[m]. ۲۸ ایک مجھہ سے جُدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا[n]: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا. ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھي مجھہ سے جُدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے[o]. ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو: اِس سبب سے کہ اُس کي زندگي اُس جوان کي زندگي سے ملي ہوئي ہی[p]، ۳۱ تو آخر کو یہي ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہی، مر جایگا: اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے. ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں[q]، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں. ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کي غلامي میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے[r]. ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں.

[k] پید ۴۳: ۳، ۵
[l] پید ۴۳: ۲
[m] پید ۴۶: ۱۹
[n] پید ۳۷: ۳۳
[o] پید ۴۲: ۳۶، ۳۸
[p] ۱ سمو ۱۸: ۱
[q] پید ۴۳: ۹
[r] خر ۳۲: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا. ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ کرکے، کہ خدا نے اُن کي بدي سے نیکي پیدا کي تھي. ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجتا. ۱۶ فرعون اِس امر کو منظور کرتا. ۲۱ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا: اور اُنھیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو. ۲۵ یوسف کي خوشخبري پانے سے یعقوب کي دو بارہ زندگي ہوتي.

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا: اور چلّایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو. چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئي اُس کے ساتھہ نہ تھا. ۲ اور وہ چلّاکے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا. ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں: آیا میرا باپ ابھي تک جیتا ہی؟ تب اُس کے بھائي اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے. ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے. تب وے نزدیک آئے. اور وہ بولا، میں تمھارا بھائي یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا. ۵ سو، اِس لیئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو: اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا. ۶ اِس لیئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہی: اور ابھي اور پانچ برس تک نہ زمین کي ہلواہي ہوگي، نہ کھیتي کاٹي جائیگي. ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمھارے آگے بھیجا، تاکہ تمھاري اولاد زمین پر باقي رکھے اور تمھیں ایک بڑي رہائي دیکے زندگي بخشے. ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا: اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کي جگہہ، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کي ساري سرزمین کا حاکم بنایا. ۹ تم جلدي کرو، اور

اعما ۷: ۱۳
پید ۳۷: ۲۸
یسعیاہ ۴۰: ۲
۲ قر ۲: ۷
۱۷۰۶
پید ۵۰: ۲۰
زبور ۱۰۵: ۱۶، ۱۷
دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱
اعما ۴: ۲۷، ۲۸
پید ۴۱: ۴۳
قاض ۱۷: ۱۰
ایوب ۲۹: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ھی، کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھ پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کي زمین میں رھیگا[۶]، اور تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیري بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچھ تیرا ھی، میرے پاس ھونگے؛ ۱۱ اور وھاں میں تیري پرورش کرونگا: کیونکہ ابھي کال کے پانچ برس باقي ھیں؛ ایسا نہ ھو کہ تو اور تیرا گھرانہ، اور سب جو تیرے ھیں، مفلس ھو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمھاري آنکھیں، اور میرے بھائي بنیامین کي آنکھیں دیکھتي ھیں، کہ میں ھي ھوں، جو تمھارے ساتھ منھ سے بولتا ھوں[۷]. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میري ساري شوکت کا، جو مصر میں ھی، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا ھی، ذکر کیجیو: اور تم جلدي کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ[۸]. ۱۴ اور وہ اپنے بھائي بنیامین کے گلے لگکے رویا اور بنیامین بھي اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا اور بعد اِس کے اُس کے بھائي اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶ اور یہي ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، کہ یوسف کے بھائي آئے ھیں؛ اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش ھوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، کہ اپنے بھائیوں کو کہہ، تم یہہ کام کرو؛ اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کي سرزمین میں جا پہنچو: ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کي سرزمین کي ‖اچھي چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین کے +تحایف کھاؤگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، کہ تو اُن کو کہے، تم یہہ کرو، کہ اپنے لڑکے اور اپني جوروؤں کے لیئے مصر کي زمین سے گاڑیاں لے جاؤ، اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو؛ کیونکہ مصر کي ساري زمین کي خوبي تمھارے لیئے ھی. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا: اور یوسف نے فرعون کے کہے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راہ کے لیئے خورش دي. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں ھر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے[۱]. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا: دس گدھے مصر کي اچھي چیزوں سے لدے ھوئے، اور دس گدھیاں غلے، اور روٹي، اور خورش سے لدي ھوئي، اپنے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنھیں کہا، دیکھو، کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ھوئے، اور کنعان کي زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے؛ ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا ھی، اور وہ مصر کي ساري زمین کا حاکم ھی. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا[۸]. ۲۷ اور اُنھوں نے اُس سے ساري باتیں، جو یوسف نے اُنھیں کہي تھیں، کہیں: اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجي تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کي زندگي دوبارہ ھوئي. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یہہ بس ھی، کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ھی. میں جاونگا، اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں، اُسے دیکھونگا.

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ مقام بیرسبع پر خدا یعقوب کو تسلي دیتا ؛ ۵ وھاں سے روانہ ھوکے، مع آل و اطفال کے، مصر میں جا پہنچا. ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں گئے تھے، ۲۹ یوسف یعقوب کا اِستقبال کرتا. ۳۱ اپنے بھائیوں کو سکھلاتا، کہ کیونکر فرعون کے حضور جواب با صواب کریں.

[۶] پید ۴۷: ۱
[۷] پید ۴۲: ۲۳
[۸] اعم ۷: ۱۴
‖ عبراني میں، خوبي
+ عبراني میں، کي چکنائي
[۱] پید ۴۳: ۳۴
[۸] ایوب ۲۱: ۲۴، زبور ۱۲۶: ۱، لوقا ۲۴: ۱۱، ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]. ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا میں حاضر ہوں. ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجھے وہاں بڑي گروہ بناؤنگا[e]: ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ تیري آنکھوں پر رکھیگا[h]. ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپني جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجي تھیں[k]، لے چلے. ۶ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کي سرزمین میں پایا تھا، لیا؛ اور یعقوب اپني سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]. ۷ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپني بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کي بیٹیوں کو، اور اپني سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا.

۸ اور یے بني اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا رُوبین[n]. ۹ بني رُوبین: ہنوک، اور پلو، اور ہصرون اور کرمي.

۱۰ اور بني سمعون[o]: یموائیل، اور یمین، اور احد، اور یکین، اور سہر، اور کنعاني عورت کا بیٹا ساؤل.

۱۱ اور بني لاوي[p]: جیرسون اور قہات اور مراري. ۱۲ اور بني یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پھارس اور زارہ. اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کي زمین میں مر گئے[r]. اور پھارس کے بیٹے یے ہیں: ہصرون اور حمول[s].

۱۳ اور بني اِشکار[t]: تولہ، اور فووہ، اور یوب اور سمرون. ۱۴ اور بني زبولون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل. ۱۵ یے بني لیاہ ہیں، جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کي بیٹي تھي، پیدا ہوئے: سو ‖ سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں.

‖ عبراني میں، ساري جانیں.

۱۶ بني جد[u]: سفیان، اور حجّي، اور سوني، اور اِسبان، اور عیري، اور ارودي، اور اریلي.

۱۷ اور بني آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوي، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کي بہن: اور بني بریعاہ: حبر اور ملکیل. ۱۸ یے بني زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپني بیٹي لیاہ کو دیا[z]: سو یے سولہ شخص ہیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني. ۱۹ اور یعقوب کي جورو رخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[a].

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسي اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]: یے اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ سے پیدا ہوئے.

۲۱ اور بني بنیامین[c]: بلہ، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخي اور روس، مفیم اور حفیم، اور ارد. ۲۲ یے بني راخل ہیں: سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے.

۲۳ اور بني دان[d]: حشیم. ۲۴ اور بني نفتالي[e]: یحصیئل، اور جوني، اور یصر اور سلیم. ۲۵ یے بني بلہہ ہیں[f]، جسے لابن نے اپني بیٹي راخل کو دیا[g]: سو یے سب سات شخص ہیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني. ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[h]، اور اُس کي صلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کي جوروواں تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستر جانیں تھیں[i]۔

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کي رہبري کرے؛ اور وے جشن کي زمین میں آئے[k]۔ ۲۹ اور یوسف نے اپني گاڑي طیار کي، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[l]۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش هی، کہ میں نے تیرا منھہ دیکھا[m]، کہ تو ابھي جیتا هی۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا هوں[n]، اور اُسے کہتا هوں کہ میرے بھائي، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کي سرزمین میں تھا، مجھہ پاس آیا؛ ۳۲ اور وے لوگ چوپان هیں؛ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ هی؛ اور وے اپني بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور سب کچھہ جو اُن کا هی، لے آئے هیں۔ ۳۳ اور یوں هوگا، کہ جب فرعون تم کو بُلاوے اور کہے، کہ تمہارا پیشہ[o] کیا هی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جواني سے لیکے اب تک چوپاني کرتے رهے هیں[p]، کیا هم اور کیا همارے آبا؛ تاکہ تم جشن کي زمین میں رهو؛ اِس لیئے کہ مصریوں کو هر ایک چوپان سے نفرت هی[q]۔

۴۷ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو، فرعون کے سامھنے حاضر کرنا۔ ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بسانا، اور اُن کي پرورش کرنا۔ ۱۳ اہل مصر کي ساري نقدي، ۱۶ اور اُن کي مواشي، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب کھیت یوسف کو دیئے جانے، کہ فرعون کے هوں۔ ۲۲ فقط کاهنوں کي زمین خریدي نہ گئي۔ ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پر دي جاني، اور کرایہ حاصل کا پانچواں حصہ هوا۔ ۲۸ یعقوب کي بڑي عمر۔ ۲۹ یوسف کو قسم کھلانا، کہ اُسے اُس کے باپدادوں کے گورستان میں گاڑے۔

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[a]، کہ میرا باپ، اور میرے بھائي، اور اُن کي بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور سب جو اُن کے هیں، کنعان کي سرزمین سے نکل آئے: اور دیکھہ، کہ وے جشن کي زمین میں[b] هیں۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے، یعنے پانچ شخص، لیئے، اور اُنھیں فرعون کے سامھنے حاضر کیا[c]۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمہارا کیا پیشہ[d] هی؟ اُنھوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا هم، کیا همارے باپدادے، چوپان[e] هیں۔ ۴ پھر اُنھوں نے فرعون سے کہا، کہ هم اِس سرزمین میں رهنے کو[f] آئے هیں؛ اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلوں کے لیئے چرائي نہیں؛ کیونکہ کنعان کي زمین میں سخت کال پڑا[g] هی: اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کي زمین میں رهنے دیجیے[h]۔ ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم هوا اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائي تجھہ پاس آئے هیں: ۶ مصر کي زمین تیرے آگے هی[i]؛ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر هی، رکھہ؛ جشن کي زمین میں اُنھیں رهنے دے[k]: اور اگر تو جانتا هی، کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک هیں، تو اُن کو میري مواشي پر مختار کر۔ ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا؛ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاے خیر کي۔ ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیري عمر کي برس کي هی؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میري مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس برس[l] هیں: اور میري زندگي کے برس تھوڑے، اور بُرے[m] هوئے، اور وے میرے باپدادوں کي زندگي کے برسوں کي مدت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے[n]۔ ۱۰ پھر یعقوب فرعون

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

[i] اِستثنا ۱۰: ۲۲ دیکھو اعمال ۷: ۱۴
[k] پید ۴۷: ۱
[l] یوں هي پید ۴۵: ۱۴
[m] یوں هي لوقا ۲: ۲۹، ۳۰
[n] پید ۴۷: ۱
[o] پید ۴۷: ۲، ۳
[p] ۲۲ آیت پید ۳۰: ۳۵ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۱۲
[q] پید ۴۳: ۳۲ خروج ۸: ۲۶

[a] پید ۴۶: ۳۱

[b] پید ۴۵: ۱۰ اور ۴۶: ۲۸
[c] اعمال ۷: ۱۳
[d] پید ۴۶: ۳۳
[e] پید ۴۶: ۳۴
[f] پید ۱۵: ۱۳ اِستثنا ۲۶: ۵
[g] پید ۴۳: ۱ اعمال ۷: ۱۱
[h] پید ۴۶: ۳۴
[i] پید ۲۰: ۱۵
[k] ۴ آیت
[l] زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[m] ایوب ۱۴: ۱
[n] پید ۲۵: ۷ اور ۳۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲

کے لیئے دعا ے خیر کرکے° فرعون کے حضور سے باھر گیا.

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کي ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کي زمین هی″، جیسا فرعون نے فرمایا تھا⁹ بٹھایا اور اُنھیں اُس کا مالک کیا. ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کي، ||اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کي. ۱۳ اور وھاں تمام زمین پر کھیں روٹي نه تھي، اِس لیئے که کال ایسا سخت تھا، که مصر کي سرزمین، اور کنعان کي زمین، کال کے سبب سے، †پژمردہ ھو گئي˚ تھي. ۱۴ یوسف نے ساري نقدي، جو ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں موجود تھي، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کي؛: اور یوسف اُس نقدي کو فرعون کے گھر میں لایا. ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں نقدي کم ھوئي، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، که ھم کو روٹي دے: که تیرے ھوتے ھوئے ھم کیوں مریں′! کیونکه نقدي چک گئي. ۱۶ یوسف نے کہا، که اپنے چوپائے دو، اگر نقدي چک گئي: که میں تمھارے چوپایوں کے بدلے تمھیں دونگا. ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑ بکري، اور گاے بیل کے گلوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنھیں اُس سال پالا. ۱۸ جب وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، که ھم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ھیں، که ھمارا نقد خرچ ھو چکا؛ ھمارے خداوند نے ھمارے چوپایوں کے گلّے بھي لیئے؛ سو ھمارے خداوند کي نگاہ میں، ھمارے بندوں اور زمینوں کے سوا، کچھ باقي نہیں! ۱۹ پس ھم اپني زمین سمیت تیري آنکھوں کے سامھنے کیوں

° ۷ آیت
″ خر ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷
⁹ ۶ آیت
|| عبراني میں، جیسا که بچوں کي.
† یا، تباہ ھو گئي.
˚ بھد ۴۱: ۳۰ اعم ۷: ۱۱
؛ بھد ۴۱: ۵۶
۱۷۰۲
′ ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲ ۱۷۰۱

ھلاک ھوویں؟ ھم کو اور ھماري زمین کو روٹي پر مول لے، اور ھم اپني زمین سمیت فرعون کي غلامي میں رھینگے: اور دانه دے، تاکه ھم جیئیں، اور نه مریں؛ که زمین ویران نه ھوجاوے. ۲۰ اور یوسف نے مصر کي ساري زمین فرعون کے لیئے مول لي؛ کیونکه مصریوں میں سے ھر شخص نے اپني زمین بیچي، که کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کي ھوئي. ۲۱ رھے لوگ، سو اُس نے اُنھیں شھروں میں مصر کي اطراف کي ایک حد سے دوسري حد تک بسایا. ۲۲ اُس نے صرف کاھنوں کي زمین مول نه لي"؛ کیونکه وے کاھن فرعون کي دي ھوئي جاگیر رکھتے تھے، اور اپني جاگیر، جو فرعون نے اُنھیں دي تھي، کھاتے تھے؛ اِس لیئے اُنھوں نے اپني زمینوں کو نه بیچا. ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، که دیکھو، میں نے آج کے دن تم کو، اور تمھاري زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یھہ بیج تمھارے لیئے ھی، کھیت میں بوؤ. ۲۴ اور جب یھہ زیادہ ھو، تو یوں ھوگا، که تم پانچواں حصه فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمھاري خوراک، اور اُن کي، جو تمھارے گھرانے کے ھیں، اور تمھارے بچوں کي خوراک کے لیئے ھونگے. ۲۵ وے بولے، که تو نے ھماري جانیں بچائیں؛ ھم اپنے خداوند کي نظر میں مورد رحم ھوویں*، اور ھم فرعون کے غلام ھونگے. ۲۶ اور یوسف نے ساري مصر کي زمین کے لیئے یھہ آئین، جو آج کے دن تک ھی، مقرر کیا، که فرعون پانچواں حصه لے: مگر فقط کاھنوں کي زمین″ فرعون کي نه ھوئي.

۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر کے جشن کي زمین میں سکونت کي²: اور وے وھاں ملکیتیں رکھتے تھے؛ اور وے بڑھے، اور بہت زیادہ ھوئے^a. ۲۸ اور یعقوب مصر کي زمین میں سترہ برس

" عز ۷: ۲۴
* بھد ۳۳: ۱۰
″ ۲۲ آیت
² ۱۱ آیت
^a بھد ۴۶: ۳
۱۶۸۹

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

جیا: سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی. ۲۹ اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا: تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلاکر اُس سے کہا، اب جو میں نے تیری نظر میں مہربانی پائی، تو اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ دیجیے، اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے؛ مجھکو مصر میں مت گاڑیو: ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا، اور تو مجھے مصر سے باہر لے جائیو، اور اُن کے گورستان میں گاڑیو. وہ بولا، کہ جیسا تونے کہا، میں کرونگا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کہا. اُس نے اُس کے آگے قسم کہائی. تب اسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خداپرستی میں جھک گیا.

۴۸ باب

اُس کے بیان میں کہ ۱ یعقوب بیمار ہو جاتا اور یوسف اپنے دو بیٹوں کے ساتھ اُس کی عیادت ... [illegible]

اور بعد اُن باتوں کے یوں ہوا، کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار ہی؛ سو اُس نے اپنے دو بیٹوں منسی اور افرائیم کو اپنے ساتھ لیا. ۲ اور یعقوب کو خبر دی گئی، کہ دیکھ، تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہی. اور اسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا. ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، کہ خدای قادر مطلق مجھے لوز کے بیچ، کنعان کی زمین میں، دکھائی دیا، اور مجھے برکت دی، ۴ اور مجھے کہا، کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا، اور تجھ سے بہت سی قومیں پیدا کرونگا؛ اور تیرے بعد یہہ زمین تیری نسل کی ابدی ملکیت کرونگا. ۵ اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور منسی، جو تجھ سے مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا، پیدا ہوئے، میرے ہیں؛ وے روبن اور سمعون کی طرح میرے ہونگے. ۶ اور تیری اولاد جو اِن کے بعد پیدا ہو، تیری ہوگی؛ اور وے اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے. ۷ اور میں جو ہوں، سو جب فدان سے آتا تھا، راحل راہ میں، جب افرات تھوڑی دور رہ گیا تھا، میرے پاس کنعان کی زمین میں مر گئی. اور میں نے اُسے وہیں افرات کی راہ میں گاڑا؛ بیت‌لحم وہی ہی. ۸ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا، یے کون ہیں؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یے میرے بیٹے ہیں، جو خدا نے مجھے یہاں دیئے. وہ بولا، اُنہیں مجھ پاس لا، میں اُنہیں برکت بخشونگا. ۱۰ لیکن اسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دھندھلی ہوئی تہیں، کہ وہ دیکھ نہ سکا. اور وہ اُنہیں اُس کے نزدیک لایا؛ اور اُس نے اُنہیں چوما، اور اُنہیں گلے لگایا. ۱۱ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا، مجھے تو تیرے ہی منہہ دیکھنے کی آس نہ تھی؛ اور دیکھ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی. ۱۲ اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا، اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا. ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا، افرائیم کو اپنے دہنے ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل، اور منسی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھ کے سامہنے، اور اُس کے نزدیک لایا. ۱۴ اسرائیل نے اپنا دہنا ہاتھ لمبا کیا، اور افرائیم کے سر پر، جو چھوٹا تھا، رکھا، اور بایاں ہاتھ منسی کے سر پر؛ جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا؛ کیونکہ منسی پلوٹھا تھا. ۱۵ اور اُس نے یوسف کے لیئے برکت چاہی، اور کہا، خدا، جس کے سامہنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق چلے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خدا جس نے ساري عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایا[m]، اِن جوانوں کو برکت دیوے؛ اور جو میرا نام هی، اور میرے باپ‌دادوں ابرهام اور اِضحاق کا نام هی، سو اُن کا رکھا جاوے[o]؛ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا هوں. ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر، کہ اُس کے باپ نے اپنا دهنا هاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا[p]، ناخوش هوا اور اُس نے اپنے باپ کا هاتھ تھام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُتھاکے مُنسي کے سر پر رکھ دیوے. ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ ای میرے باپ، یوں بجا نہیں: کیونکہ یہہ پلوتھا هی؛ اپنا دهنا هاتھ اُس کے سر پر رکھ. ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا هوں ای میرے بیتے، میں جانتا هوں[q]: اِس سے بھي لوگ هونگے، اور یہہ بھي بزرگ هوگا: پر اُس کا چھوتا بھائي اُس کي نسبت بڑا هوگا[r]، اور اُس کي نسل سے بہت گروهیں هونگي. ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجھ کو اِفرائیم اور مُنسي سا کرے[s]. سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسي پر فضیلت دي. ۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھ، میں مرتا هوں: لیکن خدا تمہارے ساتھ هوگا، اور تم کو تمہارے باپ‌دادوں کي زمین میں پھر لے جائیگا[t]. ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کي بنسبت، ایک حصہ[u]، جو میں نے اموریوں کے هاتھ سے، اپني تلوار اور کمان سے، نکالا[v]، زیادہ دیا.

۴۹ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنهیں برکت دیوے. ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي. ۲۹ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا. ۳۳ وہ وفات پاتا.

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچھلے دنوں میں[a] تم پر بیتیگا، تمهیں خبر دوں[b]. ۲ ای یعقوب کے بیتو اپنے کو اِکتھے کرو، اور سنو[c]؛ اپنے باپ اِسرائیل کي سنو.

۳ ای روبن تو میرا پلوتھا هی[d]، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا[e]، اور قدر میں بڑا، اور عزت میں افضل هی: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا[f]: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا[g]؛ تب تو نے اُسے نجس کیا: وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا.

۵ سمعون اور لاوي تو سگے بھائي[h] هیں اور اُن کي ||مکاریاں ظلم کے هتھیار[i]. ۶ ای میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر[k]؛ ای †میرے دل، اُن کي مجلس میں شامل نہ هو[l]: کیونکہ اُنهوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا[m]، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں. ۷ لعنت اُن کے غضب پر، کہ تند تھا؛ اور اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا: میں اُنهیں یعقوب میں چھتراؤنگا، اور اُنهیں اِسرائیل میں بتھراؤنگا[n].

۸ ای یہوداہ، تیرے بھائي تیري مدح کرینگے[o]: تیرا هاتھ تیرے بیریوں کي گردن میں هوگا[p]؛ تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جھکینگي[q]. ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ[r] هی: ای میرے بیتے تو شکار پر سے اُتھ چلا هی؛ وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جھکتا اور بیتھتا هی[s]: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ هوگا، اور نہ ||حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے[t] جاتا رهیگا[u]، جب تک کہ سیلا نہ آوے[v]؛ اور قومیں اُس کے پاس اِکتھي هونگي[w]. ۱۱ وہ اپنا گدها انگور کے درخت سے، هاں اپني

---

a یسعیاہ ۲ : ۲ اور ۳۰ : ۲۰ حزقي ۳۸ : ۱۶ دان ۲ : ۲۸ وقي ۲۱ : ۱۰ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ b یسعیاہ ۲ : ۲ اور ۱۱ : ۱۰ اور ۴۲ : ۱، ۴ اور ۴۹ : ۶، ۷، ۲۲، ۲۳ اور ۵۵ : ۴، ۵ اور ۶۰ : ۱، ۳، ۴، ۵ حجي ۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱، ۳۲.

حاشیہ: || یا، تلواریں. † عبراني میں، میري عزت. ‡ یا، شہرپناہ ڈھا دي. || یا، حق ٹھہرانیوالا.

حوالے: a اِستثنا ۳۳ : ۳۰ گنتي ۲۴ : ۱۴ یسعیاہ ۲ : ۲ اور ۳۹ : ۶ یرمیاہ ۲۳ : ۲۰ دانی ۲ : ۲۸، ۲۹ b اعمال ۲ : ۱۷ عبرانی ۱ : ۲ c اِستثنا ۳۳ : ۱ عموس ۳ : ۷ d زبور ۳۴ : ۱۱ e پیدایش ۲۹ : ۳۲ f اِستثنا ۲۱ : ۱۷ g زبور ۷۸ : ۵۱ h ۱ تواریخ ۵ : ۱ i پیدایش ۳۵ : ۲۲ k اِستثنا ۲۷ : ۲۰ l ۱ تواریخ ۵ : ۱ m پیدایش ۲۹ : ۳۳، ۳۴ n اِستثنا ۱۸ : ۹ o پیدایش ۳۴ : ۲۵ p اِستثنا ۱۸ : ۱۵، ۱۶ q زبور ۲۱ : ۲ r افسیوں ۵ : ۱۱ s پیدایش ۳۴ : ۲۶ t یشوع ۱۹ : ۱ اور ۲۱ : ۵، ۶، ۷ u ۱ تواریخ ۴ : ۲۴، ۳۱ v پیدایش ۲۹ : ۳۰ اِستثنا ۳۳ : ۷ w زبور ۷۸ : ۴۰ x پیدایش ۲۷ : ۲۹ y ۱ تواریخ ۵ : ۲ z هوسیع ۵ : ۱۴ مکاشفہ ۵ : ۵ گنتي ۲۳ : ۲۴ اور ۲۴ : ۹ اِستثنا ۲۸ : ۵۷ گنتي ۲۴ : ۱۷ یرمیاہ ۳۰ : ۲۱ ذکریاہ ۱۰ : ۱۱

حوالے: m پیدایش ۲۸ : ۱۰ اور ۳ : ۱۱، ۱۲، ۲۲ زبور ۳۴ : ۲۲ اور ۱۲۱ : ۷ o عموس ۹ : ۱۲ اعمال ۱۰ : ۱۷ p ۱۴ آیت q ۱۴ آیت r گنتي ۱ : ۳۳، ۳۵ اور ۲ : ۱۹، ۲۱ s اِستثنا ۳۳ : ۱۷ ملاکي ۷ : ۶، ۸ t یون هي روت ۴ : ۱۱، ۱۲ u پیدایش ۴۶ : ۴ اور ۵ : ۲۴ v یشوع ۲۴ : ۳۲ ۱ تواریخ ۵ : ۲ یوحنا ۴ : ۵ w پیدایش ۱۵ : ۱۶ اور ۳۴ : ۲۸ یشوع ۱۷ : ۱۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

گدھي کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا؛ وہ اپنا لباس مي میں، اور اپني پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا: ۱۲ اُس کي آنکھیں مي سے لال ھونگي، اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ھوونگے۔

۱۳ مسکن زبلون کا، سمندر کا کنارہ، اور جہازوں کا بندر ھوگا: اور اُس کي سرحد صیدا تک پہنچیگي۔

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ھی، جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا ھی۔ ۱۵ اور جب دیکھے، کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند ھی، تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا، اور خراج گذار بنیگا۔

۱۶ دان، اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کي مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا۔ ۱۷ دان راہ کا سانپ ھی، اور راہگذر کا افعي، جو گھوڑے کي نلیوں کو ایسا ڈنسیگا، کہ اُس کا سوار پچھاڑ کو پڑیگا۔ ۱۸ اي خداوند، میں تیري نجات کي راہ دیکھتا ھوں۔

۱۹ جد، ایک فوج سے مغلوب ھوگا، پر وہ آخر کو غالب ھوگا۔

۲۰ آشر سے اُس کي روغني روٹي آویگي وہ بادشاھي خوش خوراکیں دیگا۔

۲۱ نفتالي چھوٹا ھوا ھرن ھی، جو لطف کے کلام کہیگا۔

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ھی؛ وہ پھلدار پودھا ھی جو سوتے پر لگا ھوا جس کي شاخیں دیوار پر چڑھ جاتي ھیں۔ ۲۳ تیرانداز اُس کو چھیڑتے، اور مارتے اور ستاتے تھے؛ ۲۴ لیکن اُس کي کمان زور میں پائیدار رھي، اور اُس کے ھاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے خداے قادر کے ھاتھوں سے قوت پائي؛ (وھاں سے اِسرائیل کي چوپان اور چٹان ھی؛) ۲۵ تیرے باپ کے خدا سے، جس نے تیري مدد کي، اور اُس قادر مطلق سے، جس نے اوپر سے آسمان کي برکتیں، اور نیچے سے گہراؤ کي برکتیں، اور چھاتیوں اور رحموں کي برکتیں تجھ کو دیکے متبرک کیا۔ ۲۶ جو برکتیں تیرا باپ تیرے لیئے چاھتا ھی، سو پرانے پہاڑوں کي برکتوں سے، اور قدیم کوھوں کي نفیس چیزوں سے بڑھ جاتي ھیں؛ وے یوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کي چاندي پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا ھوا، آویں۔

۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا ھی؛ صبح کو شکار کھایگا، اور شام کو غنیمت بانٹیگا۔

۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقے ھیں؛ اور یہي ھی، جو اُن کے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دي: ھر ایک کو، اُس کي برکت کے موافق، اُس نے برکت دي۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا، اور کہا، کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ھونے پر ھوں؛ مجھے اپنے باپدادوں کے پاس اُس مغارے میں، جو حِتّي عفرون کے کھیت میں ھی، گاڑیو: ۳۰ یعنے، اُس مغارے میں، جو مکفیلہ کے کھیت میں، ممرے کے مقابل، کنعان کي زمین میں ھي، جو ابرھام نے کھیت سمیت عفرون حِتّي سے مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے۔ ۳۱ وھاں اُنھوں نے ابرھام کو، اور اُس کي جورو سرہ کو گاڑا؛ وھاں اُنھوں نے اِضحاق اور اُس کي جورو ربقہ کو گاڑا؛ اور وھاں میں نے لیاہ کو گاڑا: ۳۲ یعنے، اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں، جو بني حت سے خریدا گیا ھی۔ ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کرچکا، تو اُس نے اپنے پاؤں کو پھر بچھونے پر سمیت لیا، اور جان بحق ھوا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

۵۰ باب

اُس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب کے لیئے ماتم کرنا۔ ۴ یوسف فرعون سے رخصت لینا، کہ اپنے باپ کا دفن کرنے جاوے۔ ۷ اُس کا دفن کیونکر ھونا۔ ۱۵ یوسف کے بھائي اُس سے معافي مانگنے، اور وہ اُن کو دلاسا دینا۔ ۲۲ یوسف کي بڑي عمر ھوني۔ ۲۳ تیسري پشت کي اولاد دیکھنا۔ ۲۴ اپنے بھائیوں سے اُن کے لوٹنے کي پیشینگوئي کرنا۔ ۲۵ اُن سے قسم لینا

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کی ھڈیوں کو ساتھ لیجاوینگے. ۲۶ وہ مر جاتا اور اُس کی لاش صندوق میں رکھی جاتی.

تب یوسف، اپنے باپ کے منھہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]. ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]. سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بھری: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ھی، اِتنے دن گذرتے ھیں. اور مصری اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]. ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ھو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ھی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا ھوں: تو مجھہ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لیئے کھودی ھی[f]، گاڑیو. سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا. ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لی ھی، گاڑیو.

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائی، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گائے بیل، اور بھیڑ بکری، جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے. ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا. ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار ھی، آئے، اور وھاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]. اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]. ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم ھی. سو وہ جگھہ ||ابیل مصرئم کہلائی ھی؛ اور وہ یردن کے پار ھی. ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنھیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا. ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے[i]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرھام نے گورستان کی ملکیت کے لیئے، عفرون حتی سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا.

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے.

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ ھمارا باپ مر گیا، تو اُنہوں نے کہا، کہ یوسف شاید ھم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا، جو ھم نے اُس سے کی ھی، ضرور بدلا لیگا[l]. ۱۶ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کی ھی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کی خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے بدی کی[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کی خطا بخش دیجیئے. اور یوسف، جب اُنہوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا. ۱۸ اور اُس کے بھائی بھی گئے، اور اُس کے سامھنے گر پڑے[o]؛ اور اُنہوں نے کہا، دیکھہ، ھم تیرے چاکر ھیں. ۱۹ یوسف نے اُنھیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کی جگھہ میں ھوں[q]؟ ۲۰ تم جو ھو، تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا[r]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے[s]: چنانچہ آج واقع ھوا. ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش

||یعنی، مصریوں کا ماتم.

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا[a]. اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کي باتیں کهیں. ۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گهرانے نے مصر میں سکونت کي: اور یوسف ایک سو دس برس جیا. ۲۳ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسري پُشت تهے[b]، دیکهے: اور منسي کے بیٹے مکیر[c] کے بیٹے بهي یوسف کے گهٹنوں پر اپالے گئے[d]. ۲۴ اور یوسف نے اپنے بهائیوں سے کہا، میں مرتا هوں: اور خدا یقینًا تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باهر[e] اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هے[f]، لے جایگا. ۲۵ اور یوسف نے بني اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقینًا تم کو یاد کریگا، اور تم میري هڈّیوں کو یهاں سے لے جائیو[g]. ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑها هوکے مر گیا: اور اُنهوں نے اُس میں خوشبو بهري[h]، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکها.

موسیٰ کي دوسري کتاب

مسمیٰ به

خروج

۱ باب

اس بیان میں، که بني اسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد بہت هو جاتے. ۸ نیا بادشاہ اُن پر ظلم کرتا، لیکن وے اور بهي زیادہ بڑهه جاتے. ۱۵ دائي جانیں خداترسي کرکے لڑکوں کو زندہ رکهتیں. ۲۲ فرعون حکم دیتا، که سب لڑکے دریا میں پهینکے جاویں.

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یے هیں: هر ایک آدمي اپنے گهرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا[a]: ۲ روبین، سمعون، لوي، یهوداه، ۳ اِشکار، زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالي، جد، آشر. ۵ اور ساري جانیں، جو یعقوب کي صلب سے پیدا هوئیں، ستر تهیں[b]: اور یوسف مصر میں تها. ۶ اور یوسف[c]، اور اُس کے سب بهائي، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر گئے. ۷ لیکن اِسرائیل کي اولاد برومند هوئي، اور بہت بڑهي، اور فراوان هوئي، اور نهایت زور پیدا کیا[d]: اور وہ زمین اُن سے معمور هو گئي. ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نه جانتا تها[e]، پیدا هوا. ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکهو، که بني اِسرائیل کے لوگ هم سے زیادہ، اور قویتر هیں[f]. ۱۰ آؤ[g]، هم اُن سے دانشمندانه معامله کریں[h]، تا نه هووے، که جب وے اور زیادہ هوں، اور جنگ پڑے تو وے همارے دشمنوں سے مل جاویں، اور هم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں. ۱۱ اِس لیئے اُنهوں نے اُن پر الخراج کے لیئے محصّل بٹهلائے، تاکه اُنهیں اپنے سخت کاموں کے بوجهوں سے ستاویں[i]. اور اُنهوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شهر پِتوم اور رعمسیس[j] بنائے. ۱۲ پر اُنهوں نے جتنا اُنهیں دکه دیا، وے زیادہتر بڑهے، اور فراوان هوئے: اور وے بني اِسرائیل کے سبب ناخوش هوئے. ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بني اسرائیل پر سختي کي. ۱۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

انھوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے، اُن کی زندگی تلخ کی؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنھیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنھیں حکم کیا تھا، نہ کیا، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کے مانند نہیں؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھہ، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیئے۔ ۵ وہاں اُس کا پانا ملنا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لے، اُس کی پرورش اور تربیت کرنی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرتا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جاتا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرتا۔ ۲۲ جیرسوم پیدا ہوتا۔ ۲۳ خدا بنی اسرائیل کی فریاد سنتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر لاسا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھہ دیا۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہی اُس کے ساتھہ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہی۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہی۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھہ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھہ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھہ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھہ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا؛ اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رہا ہی۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛ تب اُس مصری کو مار ڈالا، اور ریت میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔ ۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا، اور مدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا۔ ۱۶ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں: وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں، اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں۔ ۱۷ تب گڈریوں نے آکے اُنھیں ہانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا۔ ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جتنا کافی تھا، پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا۔ ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے۔ ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا: اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی۔ ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس نے اُس کا نام جیرسوم رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں۔

۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا: اور بنی اِسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے، اور روئے: اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا۔ ۲۴ خدا نے اُن کا کراہنا سنا، اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا۔ ۲۵ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی، اور اُن کے حال کو معلوم کیا۔

۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ موسیٰ یترو کے گلّے کی نگہبانی کرتا۔ ۲ خدا اُس پر جلتے بوٹے کے درمیان ظاہر ہوتا۔ ۷ اُسے اِسرائیل کے چھوڑانے کو بھیج دیتا۔ ۱۳ خدا اپنا نام بتاتا۔ ۱۵ اِسرائیل کو خدا پیغام بھیجتا۔

اور موسیٰ اپنے سسورے یترو کے، جو مدیان کا کاہن تھا، گلّے کی نگہبانی کرتا تھا: تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا، اور خدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا: اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں جاتا۔ ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں، کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا، اور کہا، کہ ای موسیٰ، ای موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں۔ ۵ تب اُس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ: اپنے پاؤں سے جوتا اُتار؛ کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی۔ ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں۔ موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا؛ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقیناً دیکھی، اور اُن کی فریاد، جو اُن خراج کے محصلوں کے سبب سے ہی، سنی: اور میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں: ۸ اور میں نازل ہوا ہوں، کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں، اور اُس زمین سے نکالکے اچھی وسیع زمین میں، جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی، کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی جگہہ میں، لاؤں۔ ۹ اب دیکھہ، بنی اِسرائیل کی فریاد مجھہ تک آئی، اور میں نے وہ ظلم، جو مصری اُن پر کرتے ہیں، دیکھا ہی۔ ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں؛ میرے لوگوں کو، جو بنی اِسرائیل ہیں، مصر سے نکال۔

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون ہوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بنی اِسرائیل کو مصر سے نکالوں"؟ ۱۲ وہ بولا، یقیناً میں تیرے ساتھہ ہونگا، اور اِس کا، کہ میں نے تجھے بھیجا ہی، تجھہ پاس یہہ نشان ہی، کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا، کہ دیکھہ، جب میں بنی اِسرائیل پاس پہنچوں، اور اُنہیں کہوں، کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے کہیں، کہ اُس کا نام کیا ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں، جو میں ہوں: اور اُس نے کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ وہ جو ہی، اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی۔ ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ خداوند، تمہارے باپ کے خدا، ابرہام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی: ابد تک میرا یہی نام ہی، اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی۔ ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر، اور اُنہیں کہہ کہ خداوند، تمہارے باپ کا خدا، ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا، کہ میں نے یقیناً ||تمہاری خبرداری کی، اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا، دیکھا: ۱۷ اور میں نے کہا ہی، کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی زمین میں، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، نکال لاؤنگا۔ ۱۸ اور وے تیری آواز سنینگے: اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاہ پاس آیو، اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی: اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں، ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں، کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا، نہ بڑے زور سے۔ ۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا، مصریوں کو مارونگا: تب وہ تمہیں نکال دیگا۔ ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا: اور یوں ہوگا، کہ جب تم جاؤگے، تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے؛ ۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس ||عاریت لیگی: اور تم اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے، اور †مصریوں کو غارت کروگے۔

۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ قدرت اِلٰہی سے موسیٰ کا عصا سانپ ہو جانا۔ ۶ اُس کا ہاتھہ مبروص ہو جانا۔ ۱۰ وہ مصر کو جانے نہیں چاہتا۔ ۱۴ ہارون اُس کی مدد کرنے کے لیئے مقرر ہونا۔ ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانہ ہونا۔ ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دینا۔ ۲۴ صفورہ اپنے

|| یا، کام کے لیجانیوالوں۔
|| یا، تم پر نظر کی۔
دیکھو خر ۷ باب سے خر ۱۲ باب تک
|| یا، مانگیگی۔
† یا مصر کو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیٹے کا ختنہ کرتی۔ ۲۷ ہارون بھیجا جاتا ہی، کہ موسیٰ کا استقبال کرے۔ ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد ہوتے۔

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، وے مجھ پر ایمان نہ لائینگے، نہ میری بات سنینگے؛ وے کہینگے، کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ ۲ تب خدا نے موسیٰ سے کہا، کہ یہہ تیرے ہاتھ میں کیا ہی؟ وہ بولا، عصا[a]۔ ۳ پھر اُس نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا، اور اُس کی دم پکڑلے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے ہاتھ میں عصا ہو گیا؛ ۵ تاکہ وے اعتقاد کریں[b]، کہ خداوند، اُن کے باپ دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، تجھ کو دکھائی دیا[c]۔

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ چنانچہ اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا: اور جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھا، کہ اُس کا ہاتھ برف کے مانند سفید مبروص[d] تھا۔ ۷ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُس نے پھر رکھا؛ جب باہر نکالا، تو دیکھا، کہ وہ پھر ویسا ہی، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، ہو گیا[e]۔ ۸ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لاویں، اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے ہوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے۔ ۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں، اور تیری بات کے سننیوالے نہ ہوں، تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو؛ اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا، خشکی پر لہو ہو جائیگا[f]۔ ۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ ای میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا، نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا، اور [g]میری زبان اور باتوں میں لکنت ہی[g]۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ آدمی کو زبان[h] کس نے دی؟ اور کون گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا ہی؟ کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند ہوں؟ ۱۲ پس، اب تو جا، اور میں †تیری بات کے ساتھ ہوں، اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا[i]۔ ۱۳ تب اُس نے کہا، کہ ای میرے خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، جس کو چاہے، تو اُس کے وسیلہ سے بھیج[k]۔ ۱۴ تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی؟ میں جانتا ہوں، کہ وہ فصیح ہی۔ اور دیکھ، کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہی[l]، اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا۔ ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور اُسے باتیں بتائیگا[m]، اور میں تیری اور اُس کی بات کے ساتھ ہونگا[n]، اور تم جو کچھ کروگے، تم کو بتاؤنگا[o]۔ ۱۶ اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ، ہاں وہی تیری زبان کی جگہہ ہوگا، اور تو اُس کے لیئے خدا کی جگہہ ہوگا[p]۔ ۱۷ اور تو یہہ عصا[q] اپنے ہاتھ میں رکھیو، کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا۔

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا، اور اپنے سسرے یترو پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ میں تیری منت کرتا ہوں، مجھے رخصت دے، کہ اپنے بھائیوں پاس، جو مصر میں ہیں، جاؤں، اور دیکھوں، کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں۔ یترو نے موسیٰ کو کہا، کہ سلامتی سے جا۔ ۱۹ تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ کو کہا، کہ مصر میں پھر جا؛ کیونکہ وے سب، جو تیری جان کے خواہاں تھے، مر گئے[r]۔ ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا، اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا، اور مصر میں پھر آیا: اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں

[a] ۲۰ ،۱۷ آیتیں
[b] خر ۱۹ : ۹
[c] خر ۳ : ۱۵
[d] گن ۱۲ : ۱۰ ۲ سلا ۵ : ۲۷
[e] گن ۱۲ : ۱۳، ۱۴ اِس ۲۲ : ۳۱ ۲ سلا ۵ : ۱۴ متی ۸ : ۳
[f] خر ۷ : ۱۹
[g] یا، میرا منہہ بولنے میں سست، اور میری زبان کند ہی۔
[h] خر ۶ : ۱۲ یرہ ۱ : ۹
[i] زبور ۹۴ : ۹
† عبرانی میں، تیرے منہہ۔
[k] یسع ۵۰ : ۴ یرہ ۱ : ۹ متی ۱۰ : ۱۹ مرقس ۱۳ : ۱۱ لوقا ۱۲ : ۱۱، ۱۲ اور ۲۱ : ۱۴، ۱۵
[l] دیکھو ۲۷ آیت
[m] یسع ۵۱ : ۱۶
[n] گن ۲۲ : ۳۸ اور ۲۳ : ۵، ۱۲، ۱۶ اِس ۱۸ : ۱۸ یسع ۵۹ : ۲۱ یرہ ۱ : ۹
[o] خر ۷ : ۱
[p] خر ۷ : ۱ اور ۱۸ : ۱۹
[q] ۲ آیت
[r] خر ۲ : ۱۵، ۲۳ متی ۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا[s]. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که جب تو مصر میں داخل هووے، تو دیکھه، سب معجزے، جو میں نے تیرے هاتهه میں رکھے هیں، فرعون کے آگے دکھلائیو[t]؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا[u]، که وہ اُن لوگوں کو جانے نه دیگا. ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، که خداوند نے یوں فرمایا هی، که اِسرائیل میرا بیٹا[x]، بلکه میرا پلوٹھا[y] هی: ۲۳ سو میں تجھے کہتا هوں، که میرے بیٹے کو جانے دے تاکه وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا هی، تو دیکھه، میں تیرے بیٹے کو، بلکه تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا[z].

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں هوا، که خداوند اُسے ملا[a]؛ اور چاها که اُسے هلاک کرے[b]. ۲۵ تب سفورہ نے ایک تیز پتھر[c] اُٹھایا، اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو بیشک خون کے سبب سے، ||میرے سسرے کی جگهه هوا. ۲۶ تد اُس نے اُسے چھوڑ دیا، اور وہ بولی، که ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، ||تو سسرے کی جگهه هوا.

۲۷ اور خداوند نے هارون کو کہا، که بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر[d]. وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر[e] اُسے ملا، اور اُسے بوسه دیا. ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں[f] اور معجزے[g]، جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا، هارون سے بیان کیئے.

۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگهه جمع کیا[h]. ۳۰ اور هارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں، کہیں[i]؛ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامھنے معجزے ظاهر کیئے. ۳۱ تب لوگ ایمان لائے[k]: اور وے یهه سنکے، که خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری کی[l]، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی[m]، اُنھوں نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[n].

[s] خر ۱۷: ۹ — [t] گذ ۲۰: ۸، ۹ — [u] خر ۳: ۲۰ — خر ۷: ۳، ۱۳ اور ۹: ۱۲، ۳۰ اور ۱۰: ۱ اور ۱۴: ۸ — [x] اِسة ۲: ۳۰ — یشو ۱۱: ۲۰ — یسه ۶۳: ۱۷ — یوح ۱۲: ۴۰ — روم ۹: ۱۸ — [y] هوس ۱۱: ۱ — روم ۹: ۴ — ۲ قرن ۶: ۱۸ — [z] یرم ۳۱: ۹ — یعق ۱: ۱۸ — [a] خر ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۹ — [b] گذ ۳۲: ۲۲ — [c] ہید ۱۷: ۱۴ — یشو ۵: ۲، ۳ — || یا، میرا خصم هوا.

[d] ۱۴: آیت — [e] خر ۳: ۱ — [f] ۱۵، ۱۶ آیتیں — [g] ۸، ۹ آیتیں — [h] خر ۳: ۱۶ — [i] ۱۶ آیت — [k] خر ۳: ۱۸ — ۸، ۹ آیتیں — [l] خر ۳: ۱۶ — [m] خر ۲: ۲۰ اور ۳: ۷ — [n] ہید ۲۴: ۲۶ — خر ۱۲: ۲۷ — ۱ توا ۲۹: ۲۰

٥ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ فرعون، موسی اور هارون کا پیغام سنکے، اُنھیں بلامت کرتا. ٥ اِسرائیلیوں کا کام بڑھاتا. ۱۰ اُن کی شکایتوں کو ٹال دیتا. ۲۰ بنی اِسرائیل موسی اور هارون پر عیب لگاتے. ۲۲ موسی خدا سے فریاد کرتا.

بعد اُس کے موسیٰ اور هارون آئے، اور فرعون کو کہا، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کے میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں[a]. ۲ فرعون نے کہا، که خداوند کون هی، که میں اُس کی آواز کو سنوں[b]، که بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور نه میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا[c]. ۳ تب اُنھوں نے کہا، که عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کی هی[d]: هم کو اِجازت دیجیئے، که هم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں؛ کہیں ایسا نه هو، که وہ هم میں وبا بھیجے، یا همیں تلوار سے مارے. ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنھیں کہا، که ای موسیٰ، اور ای هارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے هو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ[e]. ٥ اور فرعون نے کہا، که دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت هیں[f]، اور تم اُنھیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے هو. ٦ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو[g]، جو لوگوں پر تھے، اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا: ۷ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو، که اینٹیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هوں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بٹور لیں. ۸ اور اُنھیں اینٹوں کے قدر حصه، جو اُنھوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس میں سے کچھه کم نه کرو: که وے کاهل هیں؛ اِس لیئے وے ناله کرتے هیں، اور کہتے هیں، همیں جانے دو، که هم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں. ۹ اور اُن کا کام بڑھا دیا جاے، تاکه اُس میں مشغول

[a] خر ۱۰: ۹ — [b] ۲ سلا ۱۸: ۳۵ — ایوب ۲۱: ۱۰ — [c] خر ۳: ۱۹ — [d] خر ۳: ۱۸ — [e] خر ۱: ۱۱ — [f] خر ۱: ۷، ۹ — [g] خر ۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رہیں، اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں۔

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، کہ فرعون کہتا ہی، میں تمہیں بھس نہیں دینے کا۔ ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بھس جہاں پاؤ، لو: لیکن تم پر جو خدمت ہی، اُس میں کچھ کم نہ کی جائیگی۔ ۱۲ چنانچہ وے لوگ تمام ملک مصر میں تتر بتر ہوئے، کہ بھس کے عوض کھونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور محصّلوں نے تقید کیا، اور کہا، کہ تم اپنا ہر ایک دن کا کام اُسی دن میں، جیسا بھس پاتے ہوئے کرتے تھے، پورا کرو۔ ۱۴ اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصّلوں سے اُن پر کروڑا مقرر ہوئے، مار کھائی، اور اُن سے کہا گیا، کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمت معین، جو اینٹ بنانے کی ہی، آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟

۱۵ تب بنی اسرائیل کے سردار فرعون کے آگے چلائے، اور کہا، کہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہی؟ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بھس نہیں دیتے، اور ہم کو کہتے ہیں، کہ اینٹیں بناؤ: اور دیکھ، تیرے خادموں نے مار کھائی ہی؛ پر قصور تیرے لوگوں کا ہی۔ ۱۷ اُس نے کہا، کہ تم کاہل ہو، تم کاہل ہو: اسی لیئے تم کہتے ہو، کہ ہمیں جانے دے، کہ خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ، کام کرو؛ کہ بھس تم کو دیا نہ جائیگا، اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے۔ ۱۹ اور بنی اسرائیل کے سرداروں نے یہہ سنکے، جو اُنہیں کہا گیا، کہ تم اپنی اینٹ بنانے میں، جو تمہاری روز کی خدمت معین ہی کمی نہ کرو، جانا، کہ ہم گرفتاری میں آئے۔

بیگار میں پھنسی

۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکلتے موسیٰ اور ہارون کو، اپنی ملاقات کے لیئے، راہ میں کھڑا دیکھا: ۲۱ اور اُنہیں کہا، کہ خداوند تم کو دیکھے، اور انصاف کرے؛ اِس لیئے، کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُس کے خادموں کی آنکھوں میں، ایسا گھنونا کیا ہی، کہ اُن کے ہاتھ میں تلوار دی ہی، کہ وے ہم کو قتل کریں۔ ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ اے خداوند، تو نے اِن لوگوں کو کیوں دکھ میں ڈالا، اور مجھے کیوں بھیجا؟ ۲۳ اِس لیئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے اُن لوگوں سے بُرائی کی، اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی۔

۶ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ خدا اپنا نام یہوواہ ظاہر کرکے، عہد دوبارہ کرتا۔ ۱۴ روبین کا نسبنامہ؛ ۱۵ شمعون کا؛ ۱۶ لاوی کا، جس میں موسیٰ اور ہارون شامل ہیں۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اب تو دیکھیگا، میں فرعون سے کیا کرونگا: کہ وہ زور آور ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا، اور زور آور ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے ملک سے باہر کر دیگا۔ ۲ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں خداوند ہوں: ۳ اور میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب پر خدائے قادر مطلق کے نام سے اپنے تئیں ظاہر کیا، اور یہوواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہی، کہ کنعان کی زمین، جو اُن کی مسافرت کی زمین ہی، جس میں وے پردیسی تھے، اُن کو دونگا۔ ۵ اور میں نے بنی اسرائیل کے کراہنے کو بھی، جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہی، سنا ہی؛ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہی۔ ۶ سو تو بنی اسرائیل سے کہہ، کہ میں خداوند ہوں، اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا، اور میں تمہیں اُن کی خدمت سے آزادی بخشونگا، اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرکے، بڑی مصیبتیں اُن کو دیکے، تمہیں رہائی دونگا؛ ۷ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمھیں اپني قوم کرونگا، اور میں تمھارا خدا ھونگا؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تمھیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ھوں۔ ۸ اور میں تمھیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، کہ جس کي بابت میں نے قسم کہائي ھی، کہ اُسے ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا؛ اور میں اُسے تمھاري میراث کر دونگا: خداوند میں ھوں۔

۹ موسیٰ نے بني اِسرائیل کو یوں ھي کہا؛ پر وے دل تنگي سے، اور محنت کي شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ھوئے۔ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ، جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے باھر جانے دے۔ ۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، کہ دیکھہ، بني اِسرائیل نے تو میري نہ سني؛ پس میں جو نامختون ھونٹھہ رکہتا ھوں، فرعون میري کیونکر سنیگا؟ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو کہا، اور اُنھیں بني اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بني اِسرائیل کو ملک مصر سے باھر لے جاویں۔

۱۴ اُن کے آبائي خاندانوں کے سردار یے تھے: روبین، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا؛ اُس کے بیٹے؛ ھنوک، اور پھلو، اور ھسرون، اور کرمي تھے: اور یے روبین کے گھرانے تھے۔ ۱۵ بني سمعون؛ یموئیل اور یمین، اور اھد، اور یقین، اور صحر، اور ساول، جو کنعاني عورت کا بیٹا تھا: یے سمعون کے گھرانے تھے۔

۱۶ اور بني لاوي کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے ھیں؛ جیرسون، اور قہات، اور مراري: اور لاوي کي عمر ایک سو سینتیس برس کي تھي۔ ۱۷ بني جیرسون؛ لبني، اور سمعي تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق۔ ۱۸ بني قہات؛ عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کي زندگي کے برس ایک

سو تینتیس برس تھے۔ ۱۹ بني مراري؛ محلي، اور موسي تھے: لاوي کے گھرانے، اُن کي نسلوں کے مطابق، یے تھے۔ ۲۰ عمرام نے اپنے باپ کي بہن یوکبد سے بیاہ کیا؛ وہ اُس سے دو بیٹے جني، ایک ھارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کي زندگي کے برس ایک سو سینتیس برس تھے۔

۲۱ بني اِضہار، قورح، اور نفج، اور زِکري تھے۔ ۲۲ بني عزئیل؛ میسائیل، اور اِلصفن اور ستري تھے۔ ۲۳ اور ھارون نے نحسون کي بہن عمیناداب کي بیٹي اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ھوئے۔ ۲۴ بني قورح؛ اسیر، اور اِلقنہ اور ابیاسف تھے؛ اور یے قوراحیوں کے گھرانے تھے۔ ۲۵ ھارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کي بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھہ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ھوا: لاوي کے باپ دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے۔ ۲۶ یے وہ ھارون اور موسیٰ ھیں، جنھیں خداوند نے فرمایا، کہ بني اِسرائیل کو، اُن کي فوجوں کے ساتھہ مصر کي سرزمین سے نکال لاؤ۔ ۲۷ یے وے ھیں، جنھوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا، کہ ھم بني اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے: یے وھي موسیٰ اور ھارون ھیں۔

۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں ھوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ھوں: تو سب کچھہ، جو میں تجھے کہتا ھوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ۔ ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھہ، میرے تو ھونٹھوں کا ختنہ نہیں ھوا: فرعون کیونکر میري سنیگا؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جانا۔ ۷ ھارون اور موسیٰ کي عمر کا ذکر۔ ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن جانا۔ ۱۱ جادوگر بھی ویسی کرامت کرتے۔ ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جاتا۔ ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۱۹ دریا لہو بن جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ، میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا بنایا: اور تیرا بھائی ھارون تیرا پیغمبر ہوگا۔ ۲ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں، سو تو کہنا، اور تیرا بھائی ھارون فرعون سے کہیگا، کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ ۳ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا، اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو ملک مصر میں زیادہ کرونگا۔ ۴ لیکن فرعون تمہاری نہ سنیگا؛ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا، اور اپنی فوجوں کو، جو میری قوم بنی اسرائیل ہی، بڑے معجزے دکھا کے ملک مصر سے نکال لاؤنگا۔ ۵ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا، اور بنی اسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا، تب مصری جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۶ موسیٰ اور ھارون نے جیسا خداوند نے اُنہیں کہا، اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔ ۷ اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کی، موسیٰ اسی برس اور ھارون تراسی برس کا تھا۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو کہا، ۹ کہ جب فرعون تمہیں کہے، کہ اپنا معجزہ دکھاؤ: تو ھارون کو کہیو، کہ اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پھینک دے: وہ ایک سانپ بن جائیگا۔

۱۰ تب موسیٰ اور ھارون فرعون کے آگے گئے، اور اُنہوں نے وہ، جو خداوند نے اُنہیں فرمایا تھا، کیا: ھارون نے اپنا عصا فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پھینکا، اور وہ سانپ ہو گیا۔ ۱۱ تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو طلب کیا: چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا۔ ۱۲ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا، اور وہ سانپ ہوگیا: لیکن ھارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ ۱۳ اور اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اُن کی، جیسا خداوند نے کہا تھا، نہ سنی۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہی؛ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔ ۱۵ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا: دیکھ، کہ وہ دریا پر جائیگا؛ تو لبِ دریا، جدھر سے وہ آوے، اُس کے مقابل کھڑا ہوجیو؛ اور وہ عصا، جو سانپ ہوا تھا، اپنے ہاتھ میں لیجیو۔ ۱۶ اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہی، اور کہا کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میری عبادت کریں: اور دیکھ، کہ تو نے کبھی اب تک نہ سنی۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا، کہ تو اِسی سے جانیگا، کہ میں خداوند ہوں: دیکھ، کہ میں یہہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہی، دریا کے پانی پر مارونگا، اور وہ لہو ہو جائیگا۔ ۱۸ اور مچھلیاں، جو دریا میں ہیں، مر جاوینگی، اور دریا بدبو ہو جائیگا؛ اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پیتے ہوئے دکھ پاوینگے۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ ھارون سے کہہ، کہ اپنا عصا لے، اور اپنا ہاتھ مصر کے چشموں پر، اور اُن کی نہروں، اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن کے سب حوضوں پر چلا، تاکہ وے لہو بن جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں، لہو ہو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور ھارون نے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، کیا؛ اُس نے عصا اُٹھایا، اور دریا کے پانی پر، فرعون کی آنکھوں اور اُس کے نوکروں کی آنکھوں کے سامنے، مارا؛ اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا۔ ۲۱ اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں، اور دریا بدبو ہو گیا، اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے؛ اور

عبرانی میں، بڑی عدالتیں کرکے۔

یا، پینے سے نفرت کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصرکي ساري زمین میں لہو هوا. ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھي، اپنے جادوؤں سے ایسا هي کیا[i]؛ پر فرعون کا دل سخت هو گیا، اور جیسا که خداوند نے کہا تھا[k]، اُس نے اُن کي نه سني. ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھي متوجه نه هوا. ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، که اُن سے پاني پیویں: کیونکه؛ وے دریا کا پاني نه پي سکے. ۲۵ اور جب سے که خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مینڈکوں کي آفت هوتي. ۸ فرعون موسی سے منت کرتا. ۱۲ اور موسی دعا مانگکے اُنھیں دور کر دیتا. ۱۶ گرد جوئیں بن جاتي، جو جادوگروں سے نه هو سکا. ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے. ۲۵ فرعون اِسرائیلوں کے جانے کي طرف مائل هوتا؛ ۳۲ تو بھي، آخر کو، اُس کا دل اور بھي سخت هو جاتا.

پھر خداوند نے موسی سے کہا، که فرعون پاس جا، اور یهه اُس سے کہه، خداوند یوں کہتا هي. که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں[a]. ۲ اور اگر تو جانے نه دیگا[b]، تو دیکهه، میں تیرے ملک کي سب اطراف کو مینڈکوں سے[c] بھر دونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں، اور تیري آرامگاه میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیري رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل هونگے. ۴ اور مینڈک تجهه پر، اور تیري رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے.

۵ اور خداوند نے موسی کو فرمایا، که هارون سے کہه، که اپنا هاتهه عصا کے ساتهه نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑها[e]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑها. ۶ چنانچه هارون نے مصر کے پاني پر هاتهه بڑهایا؛ اور مینڈک چڑهه آئے، اور مصر کي زمین چھپا دي[f]. ۷ اور جادوگروں نے بھي اپنے جادوؤں سے ایسا هي کیا[g]، اور مصر کي زمین پر مینڈک چڑهائے.

۸ تب فرعون نے موسی اور هارون کو بلایا اور کہا، که خداوند سے شفاعت کرو[h]، که مینڈکوں کو مجهه سے اور میري رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکه وے خداوند کے لیئے قرباني کریں. ۹ موسی نے فرعون کو کہا، که تو میرے اوپر اپني بڑائي کر؛ میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، که مینڈک تجهه سے، اور تیرے گھروں سے دفعه هووین اور دریا هي میں رهیں؟ ۱۰ وه بولا، که کل. تب اُس نے کہا، که تیرے کہنے کے مطابق هوگا؛ تاکه تو جانے که خداوند همارے خدا کي مانند کوئي نہیں[i]. ۱۱ اور مینڈک تجهے، اور تیرے گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیري رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا هي میں رها کرینگے. ۱۲ پھر موسی اور هارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسی نے خداوند کے آگے، به سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگي[k]. ۱۳ اور خداوند نے موسی کي دعا کے موافق کیا: اور مینڈک گھروں، اور گانوؤں، اور کھیتوں میں سے مر گئے. ۱۴ اور اُنھوں نے جہاں تہاں اُنھیں جمع کرکے تودے لگا دیئے، که زمین بدبو هو گئي. ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، که مہلت ملي[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کي نه سني.

۱۶ تب خداوند نے موسی سے کہا، هارون سے کہه، که اپنا عصا بڑها، اور اِس زمین کي گرد کو مار، تاکه وه تمام ملک مصر میں جوئیں بن جاے. ۱۷ اُنھوں نے ایسا هي کیا: اور هارون نے اپنا هاتهه عصا کے ساتهه بڑهایا، اور زمین کي گرد کو مارا، اور وه اِنسان اورحیوان پر جوئیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن گئي؛ اور سب گرد زمين کي، تمام ملک مصر ميں، جوئيں هو گئيں. ۱۸ اور جادوگروں نے بهي چاها، که اپنے جادووں سے جوئيں نکاليں، پر نکال نه سکے: اور اِنسان اور حيوان کو جوئيں لپٹ رهي تهيں. ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کها، که يهه خدا کي قدرت هي: اور فرعون کا دل سخت هو گيا؛ اور جيسا خداوند نے کها تها، اُس نے اُن کي نه سني.

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو؛ ديکهه، که وه دريا پر آئيگا؛ تو اُسے کهه، که خداوند يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، که وے ميري عبادت کريں. ۲۱ نهيں تو، اگر تو اُنهيں جانے نه ديگا، تو ديکهه، ميں تجهه پر، اور تيرے نوکروں، اور تيري رعيت پر، اور تيرے گهروں ميں غول کے غول مچهر بهيجونگا: که مصريوں کے گهر اور تمام زمين، جهاں جهاں وے هيں، اُن غولوں سے بهر جائيگي. ۲۲ اور ميں اُس دن جشن کي زمين کو، که جس ميں ميري قوم رهتي هي، جدا کرونگا، که غول مچهروں کے وهاں نه جائيںگے؛ تاکه تو جانے، که زمين کے درميان خداوند ميں هوں. ۲۳ اور ميں تيرے لوگوں اور اپنے لوگوں ميں جدائي کرونگا: اور يهه معجزه کل هوگا. ۲۴ چنانچه خداوند نے يوں هي کيا؛ اور فرعون کے گهر، اور اُس کے نوکروں کے گهروں، اور سارے ملک مصر ميں مچهروں کے غول آئے؛ که زمين مچهروں کے غول سے خراب هو گئي.

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو بلايا، اور کها، که تم جاؤ، اور اپنے خدا کے ليئے اِس زمين ميں قرباني کرو. ۲۶ موسیٰ نے کها، يوں کرنا لائق نهيں؛ که هم خداوند اپنے خدا کے ليئے وه قرباني کريں، جس سے مصري نفرت رکهتے هيں؛ سو اگر هم مصريوں کي آنکهوں کے آگے وه قرباني کريں، جس سے وے بيزار هيں، تو کيا وے همیں پتهراؤ نه کرينگے؟ ۲۷ پس، هم تين دن کي راه بيابان ميں جائينگے، اور اپنے خدا کے ليئے، جيسا وه هم کو فرمائيگا، قرباني کرينگے. ۲۸ فرعون بولا، که ميں تمهيں جانے دونگا، تاکه تم خداوند اپنے خدا کے ليئے بيابان ميں قرباني کرو؛ ليکن تم بهت دور مت جاؤ: ميرے ليئے شفاعت کرو. ۲۹ موسیٰ بولا، ديکهه، ميں تيرے پاس سے باهر جاتا هوں، اور ميں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، که مچهروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کي رعيت پر سے کل جاتے رهيں: ليکن ايسا نه هو، که فرعون پهر دغابازي کرے، اور لوگوں کو خداوند کے ليئے قرباني کرنے کو جانے نه دے. ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باهر گيا، اور خداوند سے شفاعت کي. ۳۱ خداوند نے موسیٰ کي عرض کے موافق کيا؛ اور اُس نے مچهروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کي رعيت پر سے دور کيا، که ايک بهي نه رها. ۳۲ فرعون نے اِس بار بهي اپنا دل سخت کيا؛ اُن لوگوں کو هرگز جانے کي رخصت نه دي.

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ساري مواشي پر مري آئي. ۸ پهوڑوں اور پهپهولوں کي آفت آئي. ۱۳ خدا کا پيغام هوا، اولوں کي بابت. ۲۲ اولوں کي آفت هوئي. ۲۷ فرعون موسیٰ سے منت کرتا؛ ۳۵ تو بهي، پيچهے، اُس کا دل اور بهي سخت هو جاتا.

تب خداوند نے موسیٰ کو کها، فرعون کے پاس جا، اور اُسے کهه، که خداوند، عبرانيوں کا خدا، يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے ميري عبادت کريں. ۲ کيونکه اگر جانے نه ديگا، اور اب کي بهي اُنهيں روکيگا: ۳ تو ديکهه، که خداوند کا هاتهه تيري مواشي پر، جو دشت ميں هي، گهوڑوں، گدهوں، اونٹوں، بيلوں، اور بهيڑوں پر هوگا؛ بڑي مري پڑيگي. ۴ اور خداوند اِسرائيل اور مصريوں

زبور ۱۰۵: ۳۱؛ خر ۷: ۱۱؛ لوقا ۱۱: ۱۸؛ ۲ تمط ۳: ۸، ۹؛ عبراني ميں، انگلي. ۱۵ آيت؛ خر ۷: ۱۵؛ ۱۰ آيت؛ خر ۹: ۴، ۶، ۲۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۶، ۷ اور ۱۲: ۱۳؛ زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۱؛ پيدا ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴؛ خر ۳: ۱۸؛ خر ۳: ۱۲؛ ۸ آيت؛ خر ۹: ۲۸؛ ۱ سلا ۱۳: ۶؛ ۱۵ آيت؛ ۱۲ آيت؛ ۱۵ آيت؛ خر ۴: ۲۱؛ خر ۸: ۱؛ خر ۸: ۲؛ خر ۷: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

كي مواشي كو آپس سے جُدا كريگا": اور اُن ميں سے، جو بني اِسرائيل كي هي، كوئي نه مريگي. ۵ اور خداوند نے ايک وقت مقرر كيا، اور كها، كه كل خداوند ويساهي زمين پر كريگا. ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ايساهي كيا، اور مصريوں كي سب مواشي مر گئي: ليكن بني اِسرائيل كي مواشي سے ايک بهي نه مرا. ۷ چنانچه فرعون نے بهيجا، تو كيا ديكهتا هي؟ كه اِسرائيليوں كي مواشي كا كوئي بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون كا دل سخت هوا، اور اُس نے لوگوں كو جانے نه ديا.

۸ اور خداوند نے موسىٰ اور هارون سے كها، كه دونوں هاتهه بهركے بهٹي كي راكهه سے لو، اور موسىٰ اُسے فرعون كے سامهنے آسمان كي طرف اُڑاوے. ۹ اور وه مصر كي ساري زمين ميں غبار هو جائيگي، اور تمام ملک مصر ميں آدمي اور چارپايوں كے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے هووينگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹي كي راكهه لي، اور فرعون كے آگے كهڑے هوئے: اور موسىٰ نے اُسے آسمان كي طرف پهينک ديا: اور وونهيں آدمي اور بهايم كے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے پيدا هو گئے. ۱۱ اور جادوگر پهوڑوں كے سبب سے موسىٰ كے آگے كهڑے نه ره سكے: كه جادوگروں اور سارے مصريوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور خداوند نے فرعون كے دل كو سخت كر ديا، اور اُس نے، جيسا كه خداوند نے موسىٰ سے كها تها، اُن كي نه سني.

۱۳ پهر خداوند نے موسىٰ سے كها كه صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون كے آگے كهڑا هو، اور اُسے كهه، كه خداوند، عبرانيوں كا خدا، يوں كهتا هي، كه ميرے لوگوں كو جانے دے، تاكه وے ميري عبادت كريں. ۱۴ اِس ليئے كه ميں اب كے اپني ساري بلائيں تيرے دل، اور تيرے نوكروں، اور تيري رعيت پر نازل كرونگا: تاكه تو جانے، كه تمام روے زمين ميں ميري مانند كوئي نهيں". ۱۵ اور اب ميں اپنا هاتهه بڑهاؤنگا، اور تجهے اور تيري رعيت كو وبا سے مارونگا: اور تو زمين پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور ميں نے تجهے في الحقيقت اِس ليئے برپا كيا هي، كه اپني قوت تجهه پر دكهاؤں: تاكه ميرا نام سارے جهان ميں مذكور هووے. ۱۷ اب تک تو ميرے لوگوں پر تكبر كرتا جاتا هي، كه اُنهيں جانے نهيں ديتا. ۱۸ ديكهه، كل ميں اِسي وقت ايسے بڑے بڑے اُولے، جو مصر ميں اُس كي اِبتداے بنياد سے اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس نوكروں كو ابهي بهيج، اور اپني مواشي، اور جو كچهه كه تيرا مال ميدان ميں هي، جمع كر: كه هر ايک اِنسان اور حيوان پر، جو ميدان ميں هوگا، اور گهر ميں لايا نه جائيگا، اُن پر اولے پڑينگے، اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون كے نوكروں ميں هر ايک، جو خداوند كے كلام سے ڈرتا تها، اپنے نوكروں اور اپني مواشي كو گهروں ميں بهگا لے آيا. ۲۱ اور جس نے خداوند كي بات باور نه كي، اپنے نوكروں اور اپني مواشيوں كو ميدان ميں رهنے ديا.

۲۲ اور خداوند نے موسىٰ كو كها، كه اپنا هاتهه آسمان كي طرف بڑها، تاكه سارے ملک مصر ميں، اِنسان، اور حيوان، اور كهيت كي سبزي پر، جو مصر كي زمين ميں هي، اولے پڑيں. ۲۳ اور موسىٰ نے اپنا عصا آسمان كي طرف اُٹهايا: اور خداوند نے گرجايا، اور اولے بهيجے، اور آگ زمين پر چلتي تهي: اور خداوند نے مصر كي زمين پر اولے برسائے. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں ميں آگ لپٹتي هوئي تهي، آگ اِس شدت سے، كه ايسا تمام ملک مصر ميں، جب سے كه وه آباد هوا، نه هوا تها. ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر ميں اُن كو، جو ميدان ميں تهے، كيا اِنسان اور كيا حيوان، سب كو مارا: اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کي سبزي سب ماري گئي، اور میدان کے سارے درخت توٹ گئے. ۲۶ مگر فقط جشن کي زمین میں، جہاں بني اِسرائیل تھے، اولے نہ پڑے.

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ھارون کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل هی: میں اور میري قوم گناہگار ھیں. ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں؛ تب میں تمھیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے. ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باھر نکلتے ھوئے خداوند کے آگے ھاتھ اُٹھاؤنگا؛ اور گرجنا موقوف ھو جائیگا، اور اولے بھي موقوف ھونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ھي کي ھی. ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ھوں، کہ اب بھي خداوند خدا سے نہ ڈرینگے. ۳۱ سو اولوں سے اَلسي اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور اَلسي بڑھ چکي تھي. ۳۲ پر گیہوں اور کٹھیا گیہوں مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے. ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باھر جاکے خداوند کے آگے ھاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ھو گئے، اور مینھہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا. ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینھہ اور اولے اور گرجنا موقوف ھوئے، تو پھر سرکشي کي؛ اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا. ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ھو گیا؛ اُس نے ھرگز بني اِسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت کہا تھا، جانے کي رخصت نہ دي.

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈي بھیجونگا. ۷ فرعون، اپنے خواص کي عرض و منت کے سبب، اِسرائیلیوں کے جانے کي بابت مائل ھوتا. ۱۲ ٹڈیوں کي آفت آتي. ۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا. ۲۱ عجب تاریکي کي آفت ھوتي. ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا. ۲۷ تو بھي اُس کا دل زیادہ سخت ھو جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ھی، تاکہ میں اپني یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میري قدرتیں اور میري نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے: تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ھي ھوں. ۳ چنانچہ موسیٰ اور ھارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ تو کب تک عاجزي کرنے سے میرے سامھنے باز رھیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میري عبادت کریں. ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھہ، کل میں تیرے سارے ملک میں تڈّیاں بھیجونگا. ۵ اور اُن سے زمین کي سطح چھپ جائیگي، کہ کوئي زمین کو دیکھنے نہ پائیگا: اور وہ اُس باقیات کو، جو اولوں کي آفت سے تیرے لیئے بچ رھي ھی، کھا جائیگي، اور ھر ایک درخت کو، جو میدان میں ھی، چٹ کر لیگي: ۶ اور وھي اِس طرح سے، کہ تیرے باپدادوں نے اور نہ تیرے باپدادوں کے باپدادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگي. تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا. ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ھم اِس مرد کے پھندے میں رھیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کي عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ھارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ هیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑهوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلوں، اور اپنے گاي بیلوں سمیت جاوینگے؛ که هم کو ضرور هی، که اپنے خدا کي عید کریں[i]. ۱۰ تب اُس نے اُنهیں کها، که خداوند یوں هي تمهارے ساتهه رهے، جو میں تمهیں اور تمهارے بچوں کو جانے دوں: دیکهو، که بدي تمهارے آگے هی. ۱۱ ایسا نه هوگا: اب تم جو مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو؛ که تمهاري خواهش یهي تهي. پس، وے فرعون کے آگے سے دهکیاکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه تڈیوں کے لیئے مصر کي زمین پر بڑها[k]، تاکه وے ملک مصر پر آویں، اور هر ایک سبزے کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رهے هیں، کها لیں[l]. ۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹهایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات میں پُروا آندهي چلائي؛ جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي تڈیاں لائي. ۱۴ اور تڈیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کي تمام اطراف پر بیٹهیں[m]؛ ‖اور ایسي بیشمار تهیں، که اُن سے پیشتر ایسي تڈیاں نه آئي تهیں[n]، نه اُن کے بعد پهر آوینگي. ۱۵ که سارا روے زمین اُن سے چهپ گیا[o]، ایسا اندهیرا هو آیا؛ اور اُنهوں نے اُس زمین کے هر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے، چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں کسي درخت پر، اور میدان کي گهاس میں سبزي نه چهوٹي.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو جلد بُلایا، اور کها، که میں خداوند تمهارے خدا کا، اور تمهارا گنهگار هوں[q]. ۱۷ سو اب میں تمهاري منت کرتا هوں؛ فقط اِس مرتبه میرا گناه بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے. ۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور خدا نے پچهوا آندهي بهیجي، جو تڈیوں کو لے گئي[t]، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[u]؛ اور مصر کي تمام اطراف میں ایک تڈي نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[v]، که اُسنے بني اِسرائیل کو جانے کي رخصت نه دي.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کها، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[w]، تاکه ملک مصر میں تاریکي هو؛ ایسي تاریکي جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندهیرا رها[y]. ۲۳ اُنهوں نے آپس میں کسي نے کسي کو نه دیکها، اور نه کوئي تین دن تک اپني جگهه سے هلا: پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تها[z].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور کها، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[a]؛ فقط تمهارے گلّے اور تمهارے گاي بیل یهاں رهیں؛ تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کها، که تجهے ضرور هی، که تو همارے هاتهه میں قربانیوں اور سوختني قربانیوں کے لیئے ذبیحه دیوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کریں. ۲۶ هماري مواشي بهي همارے ساتهه جائیگي؛ اور ایک کهر بهي نه چهوڑا جائیگا: کیونکه همیں ضرور هی، که اُن میں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے لیئے لیویں: اور جب تک وهاں نه جاویں، هم نهیں جانتے که کون سي چیزوں سے خداوند کي عبادت کریں.

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہتا۔ ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامہنے سے جا؛ آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہہ دیکہنے کو مت آئیو؛ کیونکہ جس دن تو میرا منہہ دیکہیگا، تو مر جائیگا۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا؛ میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا۔

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا بني اسرائيل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندي کے ظروف مانگ لیویں۔ ۴ موسیٰ فرعون کو معلوم دیتا، کہ سب پہلوٹھے مارے جاوینگے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا؛ اور جب وہ تمہیں جانے دیگا، تو یقیناً تم سب کو دھکیل کے نکال دیگا۔ ۲ سو اب لوگوں کے کانوں میں کہہ؛ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسي، اور ہر ایک عورت اپني پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر میں عزت بخشي۔ اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کي نگاہ میں بزرگ تہا۔

۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں آدھي رات کو نکلکے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا؛ ۵ اور زمین مصر میں سارے پہلوٹھے، فرعون کے پہلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈي کے پہلوٹھے تک، جو چکي کي اوٹ میں ہی، اور سارے چارپایوں کے پہلوٹھے مر جائینگے۔ ۶ اور ساري مصر کي زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھي نہ ہوا تہا، نہ کبھي پھر ہوگا۔ ۷ لیکن سارے بني اسرائيل پر، ایک کتا بھي اپني جیبھ نہ ہلائیگا، نہ تو انسان پر، اور نہ حیوان پر؛ تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی۔ ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے؛ کہ تو نکل جا، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں، جاویں؛ اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا۔ پھر وہ فرعون پاس سے، شدت سے جہنجہلاتا ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمہاري نہ سنیگا؛ تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہے عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، کہ اُس نے اپنے ملک سے بني اسرائيل کو جانے نہ دیا۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ برس کا شروع تبدیل کیا جانا۔ ۳ عید فسح مقرر ہوني۔ ۱۱ فسح کي رسم، کہ کیونکر ماني جاوے۔ ۱۵ فطیري روٹي کہ کیونکر کھاویں۔ ۲۹ پہلوٹھے مارے جانے۔ ۳۱ بني اسرائيل مصر سے خارج کیئے جانے۔ ۴۳ فسح کي بابت خاص حکم ہونا۔

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمہارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا، اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینا ہووے۔

۳ اسرائیلیوں کي ساري گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن، ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گہرانے کے مطابق، ایک برہ، گہر پیچہے ایک برہ اپنے لیئے لیوے؛ ۴ اور اگر وہ گہرانا برے کا مقدور نہ رکہتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گہر سے لگا ہوا ہو، نفري کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمي پر، اُس کے کہانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو۔ ۵ تمہارا برہ بے عیب چاہیئے، نر اور یکسالہ ہو؛ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو؛ ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کي چودہویں تک رکہ چہوڑیو؛ اور اسرائیلیوں کے فرقے کي ساري جماعت، شام کو ذبح کرے۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گہروں میں، جہاں وے اُسے کہائینگے،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دهنے اور بائيں، اور اوپر کے چوکهٹ پر چهاپا ماريں. ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بهونا هوا بيخميري روٹي کے ساتهہ، کڑوي ترکاري سميت، کهاويں. ۹ اُسے کچا اور پاني ميں اُبالے هرگز نہ کهاويں؛ بلکہ اُس کو سر، پانوں سميت، اور اُس کو، جو پيٹ ميں هي، آگ پر بهونکے کهاويں. ۱۰ اور تم صبح تک اُس ميں سے کوئي چيز باقي مت چهوڑيو؛ اور اگر کچهہ اُس ميں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا ديجيو.

۱۱ اور تم اُسے يوں کهائيو: کمريں باندهکے اپني جوتياں پانوں ميں پهنے هوئے، اپنا عصا اپنے هاتهہ ميں ليئے هوئے؛ اور تم اُسے جلد کها ليجيو: کہ فسح خداوند کي هي. ۱۲ اِس ليئے کہ ميں آج رات ملک مصر ميں گذر کرونگا، اور سب پلوٹهے، اِنسان کے اور حيوان کے، جو ملک مصر ميں هيں، مارونگا: اور مصر کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاري کرونگا: کہ ميں خداوند هوں. ۱۳ اور وہ خون تمهارے ليئے اُن گهروں پر، جهاں جهاں تم هو، نشان هوگا: اور ميں وہ لهو ديکهکے تم سے در گذرونگا؛ اور جب ميں مصر کي زمين کے رهنيوالوں کو مارونگا، تو وبا تم پر نہ آويگي، کہ تمهيں هلاک کرے. ۱۴ اور يهہ دن تمهارے ليئے ايک يادگار هوگا؛ اور تم خداوند کے ليئے اِس دن ميں يهہ عيد پشت در پشت کيجيو: اِس عيد کو ابد تک هميشہ کي رسم مقرر کيجيو. ۱۵ سات دن تک تم بيخميري روٹي کهائيو؛ تم پهلے هي دن خمير اپنے گهروں سے باهر کر ديجيو: اِس ليئے، کہ جو کوئي پهلے دن سے ليکے ساتويں دن تک، کسي دن خميري روٹي کهاويگا، تو وہ شخص اِسرائيل ميں سے کاٹا جائيگا. ۱۶ اور پهلے دن مجمع مقدس هوگا؛ اور ساتويں دن بهي تمهارے واسطے مجمع مقدس هوگا: اِن ميں کسي طرح کا کام کيا نہ جائيگا، سوا اُسکے کہ هر ايک آدمي کچهہ کهاوے؛ يهي فقط کيا جاوے. ۱۷ اور تم بيخميري روٹي کي يهہ عيد ياد رکهيو؛ کيونکہ اِسي دن ميں تمهارے لشکروں کو مصر کي زمين سے باهر لايا هوں: اِس ليئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں ميں، هميشہ کي رسم کے ليئے ياد رکهيو.

۱۸ پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ سے شام کو، اکيسويں تاريخ تک، تم بيخميري روٹي کهائيو. ۱۹ سات دن تک تمهارے گهروں ميں خمير پايا نہ جاوے: کيونکہ جو کوئي خميري کهائيگا، اِسرائيل کي جماعت سے کاٹا جائيگا، خواہ وہ مسافر هو، خواہ اُس کي پيدايش وهيں هوئي هو. ۲۰ تم خميري کوئي چيز مت کهائيو: تم اپني سب بستيوں ميں بيخميري روٹي کهائيو. ۲۱ تب موسيٰ نے اِسرائيل کے سارے بزرگوں کو بلايا، اور اُنهيں کها، کہ اپنے اپنے گهر پيچهے، ايک ايک برہ نکالکے لاؤ، اور يهہ فسح کا برہ ذبح کرو. ۲۲ اور تم زوفے کي ايک مٹهي لو، اور اُسے اُس لهو ميں، جو باسن ميں هي، غوطا ديکے اوپر کے چوکهٹ اور دونوں بازو دروازے کے، اُس سے چهاپو؛ اور تم ميں سے کوئي صبح تک اپنے گهر کے دروازے سے باهر نہ جاوے. ۲۳ اِس ليئے کہ خدا گذر کريگا، تاکہ مصريوں کو مارے؛ اور جب وہ اوپر کے چوکهٹ پر، اور دونوں بازو پر، لهو کو ديکهيگا، تو خداوند در پر سے گذريگا، اور هلاک کرنيوالے کو نہ چهوڑيگا، کہ تمهارے گهروں ميں آکے تمهيں مارے. ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بيٹوں کي رسم کے ليئے، اِس کام کي هميشہ محافظت کيجيو. ۲۵ اور يوں هوگا، کہ جب تم اُس زمين ميں، جو خداوند تمهيں اپنے وعدے کے موافق ديگا، داخل هوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے. ۲۶ اور يوں هوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمھاري اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکہتے ہو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني خداوند کے لیئے ہے، جو مصر میں بني اِسرائیل کے گہروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور ہمارے گہروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جہکائے، اور سجدے کیئے۔ ۲۸ اور بني اِسرائیل چلے گئے، اور اُنہوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تہا، کیا؛ اُنہوں نے ویسا ہي کیا۔

۲۹ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے آدہي رات کو مصر کي زمین میں سارے پلوٹہے، فرعون کے پلوٹہے سے لیکے، جو اپنے تخت پر بیٹہا تہا، اُس قیدي کے پلوٹہے تک، جو قیدخانے میں تہا، چارپایوں کے پلوٹہوں سمیت، ہلاک کیئے۔ ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹہا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹہے؛ اور مصر میں بڑا نوحہ تہا؛ کیونکہ کوئي گہر نہ رہا، جس میں ایک نہ مرا۔ ۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور ہارون کو رات ہي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹہو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ، تم، اور بني اِسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم نے کہا ہے، خداوند کي عبادت کرو۔ ۳۲ اپنے گلے اور گائے بیل بہي لو، جیسا تم نے کہا ہے، اور روانہ ہو؛ اور میرے لیئے بہي برکت چاہو۔ ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر ||جبر کرتے تہے، تاکہ اُنہیں ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکہ وے سمجہے، کہ ہم سب مر جائینگے۔ ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندہا ہوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو، آٹے کي لگنوں سمیت، کپڑوں میں باندہکے، اپنے کاندہوں پر اُٹہا لیا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے۔

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نگاہ میں ایسي ||عزت بخشي، کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دي۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا۔

۳۷ اور بني اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چہ لاکہ کے قریب تہے۔ ۳۸ اور ایک دوسري بڑي †گروہ مِل جلکر اُن کے ساتہ گئي؛ اور گلے، اور بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي۔ ۳۹ اور اُنہوں نے اُس گوندہے ہوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تہے، بے خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ ہوا تہا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبراً نکالے گئے تہے، اور وہاں ٹہہر نہ سکے، اور نہ کچہہ کہانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے۔

۴۰ اور بني اِسرائیل کي، جو مصر کے باشندے تہے، بود و باش چار سو تیس برس تک تہي۔ ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر یوں ہوا، کہ ٹہیک اُسي دن خداوند کي ساري فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہہ خداوند کي وہ رات ہے، جو چاہیئے خوب یاد رکہي جاوے، کہ وہ اُنہیں مصر کي زمین سے باہر لایا: خداوند کي یہہ وہي رات ہے، جسے چاہیئے کہ سارے بني اِسرائیل، اپنے قرنوں میں، یاد رکہیں۔

۴۳ پہر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ فسح کي رسم یہہ ہے، کہ کوئي بیگانہ اُسے نہ کہاوے: ۴۴ لیکن ہر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید ہے، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے، تو وہ اُسے کہاوے۔ ۴۵ بیگانہ اور ‡مزدور نہ کہاوے۔ ۴۶ یہہ ایک ہي گہر میں کہایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچہہ گہر سے باہر نہ لے جایا جاوے؛ اور نہ اُس کي ہڈي توڑي جاوے۔ ۴۷ اِسرائیل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے۔

|| یا، تقاضا کرتے۔
|| یا، فضیلت۔
† یا، مفرق ذاتوں کي گروہ اُن کے ساتہہ، وغیرہ۔
‡ یعني، غیر قوم والا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمھارے ساتھ مقیم ہو، اور خداوند کي فسح کیا چاھے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں: تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے؛ اور اب وہ گویا تمھاري زمین میں پیدا ہوا ھی: کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا۔ ۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمھارے بیچ میں ھی، ایک شریعت ہوگي۔ ۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو فرمایا، ویسا ھي کیا۔ ۵۱ اور یوں ہوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھہ، زمین مصر سے باھر نکالا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جاتے۔ ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ہوتا۔ ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بچے مخصوص کیئے جاتے۔ ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ھڈیاں ساتھہ لیکے مصر سے نکل جاتے۔ ۲۰ ایتام میں جا پہنچتے۔ ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ھدایت کرتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر؛ جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں رحم کا کھولنیوالا ھی، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا ھی۔

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم یہہ دن، جس میں تم مصر سے باھر آئے اور قیدخانے سے باھر نکلے، یاد رکھیو؛ کہ خداوند تم کو بہ زبردستي وھاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے۔ ۴ تم ابیب کے مہینے میں، آج کے دن، باھر نکلے۔

۵ اور یہہ ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے، جسے اُس نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسمیہ کہا ھی، کہ تمھیں دیویگا، جہاں دودھ اور شہد بہتا ھی، تو تو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو۔

۶ سات دن تک تو بیخمیري روٹي کھائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید ہوگي۔ ۷ بیخمیري روٹي سات دن کھائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے۔

۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاھر کیجیو، کہ جب ھم مصر سے باھر نکلے، تب خداوند نے ھم سے جو کچھ کیا، اُس سبب سے یہہ ھی۔ ۹ اور یہہ ایک نشاني تجھ پاس تیرے ھاتھ میں، اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار ہوگي، تاکہ خداوند کي شرع تیرے منہہ میں ہو: کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا۔ ۱۰ تو یہہ حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکھیو۔

۱۱ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی، لاوے، اور اُسے تجھے دیوے۔ ۱۲ تو سب کو، جو کہ رحم کا کھولنیوالا ھی، خداوند کے لیئے جدا کیجیو: سارے نر تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ہوئے، خداوند کے ہونگے: ۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برے کو فدیہ دیجیو: اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو۔

۱۴ اور یوں ہوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے، اور کہے، کہ یہہ کیا ھی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ھم کو بہ زبردستي مصر اور غلاموں کے گھر سے باھر لایا۔ ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاھا، کہ ھمیں، جانے دے، تو یوں ہوا، کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رِحم کے کھولنیوالے ہیں، خداوند کے لیئے ذبح کرتا ہوں؛ لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا ہوں۔ ۱۶ اور یہہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت، اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا: کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر سے باہر نکال لایا۔

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا، تو یوں ہوا، کہ خدا نے اُنہیں یہہ رہبری نہ کی، کہ وے فلستیوں کی راہ سے جاویں، اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی؛ کیونکہ خدا نے کہا، ایسا نہ ہو کہ وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں، اور مصر کو پھر جاویں: ۱۸ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریاے قلزم کے بیابان کی طرف پھیرا: اور بنی اِسرائیل اصف باندھے ہوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے۔ ۱۹ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں: کیونکہ اُس نے بنی اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کہا تھا، کہ خدا یقیناً تمہاری خبرگیری کریگا: تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھ لے جائیو۔

۲۰ پھر وے سکات سے روانہ ہوئے، اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔ ۲۱ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں، تاکہ اُنہیں راہ بتاوے، اور رات کو آگ کے ستون میں ہوکے، تاکہ اُنہیں روشنی بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تھا، تاکہ دن رات چلے جائیں۔ ۲۲ وہ بدلی کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات کو، اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا۔

۱۴ باب

اُس بیان میں کہ ۱ خدا بنی اسرائیل کو اُنکی راہ بتاتا۔ ۵ فرعون اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۰ بنی اسرائیل ڈرتے۔ ۱۳ موسیٰ اُن کو دلاسا دیتا۔ ۱۵ خدا موسیٰ کو سکھلاتا۔ ۱۹ بدلی کا ستون لشکر کی پشت پر جا ٹھہرتا۔ ۲۱ بنی اسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے ہوکے جاتے۔ ۲۳ اُسی میں اہل مصر غرق ہوتے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل سے کہہ، کہ پھریں، اور فی الحیرات کے آگے، مجدال اور دریا کے درمیان، مقیم ہوں: بعل صفون کے مقابل، جو دریا کے کنارے ہی، مقیم ہوں۔ ۳ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا، کہ وے اُس زمین میں پھنسے ہیں، اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہی۔ ۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا، کہ وہ اُن کا پیچھا کریگا؛ اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر غالب ہونگا: تاکہ مصری جانیں، کہ خداوند میں ہوں۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

۵ اور جب شاہ مصر کو خبر دی گئی، کہ وے لوگ بھاگ گئے، تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے پھر گیا، اور وے بولے، کہ ہم نے یہہ کیا کیا، کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا؟ ۶ تب اُس نے اپنی گاڑیاں جوتیں، اور اپنے لوگ ساتھ لیئے: ۷ اور اُس نے چھہ سو چنی ہوئی گاڑیاں، مصر کی سب گاڑیاں، ساتھ لیں: اور اُن سب پر سردار بیٹھائے ۸ اور خداوند نے شاہ مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے چڑھہ دوڑا: پر بنی اِسرائیل بالادستی سے نکلے۔ ۹ اور مصری اُن کا پیچھا کیئے چلے گئے، اور فرعون کے سارے گھوڑوں، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور اُس کے لشکر نے، اُن کو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے دریا پر، فی الحیرات اور اُس کے آگے، بعل صفون کے مقابل، جا ہی لیا۔

۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا، اور بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں، اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا، اور وے شدت سے ڈرے: تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی۔ ۱۱ اور موسیٰ سے کہا، کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہہ نہ تھی، کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنے کے لیئے لایا؟ تو نے ہم سے یہہ کیا معاملہ کیا، کہ ہم کو مصر سے نکال لایا؟ ۱۲ کیا یہہ وہی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بات نہیں، جو ہم نے مصر میں تجھ سے کہی تھی، کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا، تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لیئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا۔

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نہ کرو، کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات دیکھو، جو آج کے دن وہ تمہیں دیویگا: کیونکہ اُن مصریوں کو، جنھیں تم آج دیکھتے ہو، تم اُنھیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے۔ ۱۴ خداوند تمھارے لیئے جنگ کریگا، اور تم چپ چاپ رہوگے۔

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہہ، کہ وے آگے چلیں۔ ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا، اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا، اور اُسے دو حصہ کر: بنی اسرائیل، دریا کے بیچو بیچ میں سے، سوکھی زمین پر ہوکے، گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکھ، کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر دونگا، اور وے اُن کا پیچھا کرینگے: اور میں فرعون، اور اُس کی سپاہ، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ ۱۸ اور یے مصری، جب میں فرعون، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا، تو جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا، پھرا، اور اُن کی پشت پر آ رہا، اور بدلی کا وہ ستون اُن کے سامھنے سے گیا، اور اُن کی پُشت پر جا ٹھہرا: ۲۰ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا: اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گئی، پر رات کو روشن ہوئی: سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا: اور خداوند نے بہ سبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا، اور دریا کو سکھا دیا، اور پانی کو دو حصے کیا۔ ۲۲ اور بنی اسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر گئے: اور پانی کی، اُن کے دھنے اور بائیں، دیوار تھی۔

۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا، اور اُن کا پیچھا کیئے ہوئے، وے اور فرعون کے سب گھوڑے اور اُس کی گاڑیاں، اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی، اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا۔ ۲۵ اور اُن کی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا، ایسا کہ مشکل سے چلتی تھیں: چنانچہ مصریوں نے کہا، کہ آؤ، اسرائیلیوں کے منھہ پر سے بھاگ جاویں؛ کیونکہ خداوند اُن کے لیئے مصریوں سے جنگ کرتا ہے۔

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا، تاکہ پانی مصریوں، اور اُن کی گاڑیوں، اور اُن کے سواروں پر پھر آوے۔ ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا، اور دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا؛ اور مصری اُسی کے آگے بھاگے: اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں ||ہلاک کیا۔ ۲۸ اور پانی پھرا، اور گاڑیوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے، چھپا لیا: اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔ ۲۹ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے: اور پانی کی، اُن کے داھنے اور بائیں، دیوار تھی۔ ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے یوں بچایا؛ اور اسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں۔ ۳۱ اور اسرائیلیوں نے بڑی قدرت، جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی، دیکھی: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ایمان لائے۔

|| عبرانی میں، جھاڑ دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسیٰ کا گیت. ۲۲ اِس بیان میں، که لوگ پاني کے محتاج هوئے. ۲۳ مقام مراه کا پاني کڑوا پایا جاتا. ۲۵ درخت کي ڈالي سے میٹها کیا جاتا. ۲۷ ایلیم میں بارہ چشمے اور ستر درخت خرمے کے ملے.

تب موسیٰ اور بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے یهه گیت گایا، اور بولے، که میں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا، که اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر کیا: اُس نے گهوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲ خداوند میري قوت، اور میرا راگ هی، اور وه میري نجات هوا: وه میرا خدا هی، میں اُس کي بڑائي کرونگا: میرے باپ کا خدا هی، میں اُس کي بزرگي کرونگا. ۳ خداوند صاحب جنگ هی: یهوواه اُس کا نام هی. ۴ فرعون کي گاڑیاں اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال دیا: اُس کے چنے هوئے سردار دریاے قلزم میں ڈبائے گئے. ۵ گهرایوں نے اُنهیں چهپا لیا: وے پتهر کي مانند ته کو چلے گئے. ۶ اَی خداوند، تیرا دهنا هاتهه زور میں مشهور هوا: اور، خداوند، تیرے دهنے هاتهه نے بیریوں کو چور چار کیا. ۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامهنا کرنیوالوں کو ڈها دیا: تو نے اپنے غضب کو بهیجا، جس نے اُن کو ترلي کي مانند جلایا. ۸ اور تیرے نتهنوں کے دم سے پاني ایک جگهه سمٹ گیا، اور موجیں تودا تودا کهڑي هو گئیں، اور دریا کے بیچ میں گهرایے جم گئے. ۹ دشمن بولا، میں پیچها کرونگا، میں جا لونگا، میں لوٹ کا مال بانٹونگا: اُن سے میں جي اپنا ٹهنڈها کرونگا، میں اپني تلوار کهینچونگا، میرا هاتهه اُن کو هلاک کریگا. ۱۰ تو نے اپني هوا سے پهونک ماري، دریا نے اُنهیں چهپا لیا: وے سیسے کي طرح زور کے پاني میں تلے بیٹهه گئے. ۱۱ معبودوں میں، خداوند، تجهه سا کون هی: پاکیزگي میں کون هی تیرا سا جلال والا، ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا، عجائبات کا بنانیوالا. ۱۲ تو نے اپنا دهنا هاتهه بڑهایا، زمین اُنهیں نگل گئي. ۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي، جنهیں تو نے چهڑایا، رهنمائي کي: تو نے اپنے زور سے اُنهیں اپنے مقدس مکان تک لا پهنچایا. ۱۴ قومیں سنینگي، اور کانپ جاوینگي: اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا. ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران هونگے: مواب کے پهلوان کو کپکپي پکڑیگا. کنعان کے سب رهنیوالے پگهل جائینگے. ۱۶ اُنهیں خوف اور هراس هوگا: وے تیرے بزرگ هاتهه سے پتهر کي طرح بے حس و حرکت بن جائینگے. جب تک تیرے لوگ گذر نه جاویں: اور خداوند، جب تک تیرے وے لوگ، جنهیں تو نے خرید کیا، گذر نه جاویں. ۱۷ تو اُنهیں لائیگا، اور اُنهیں اپني میراث کے پهاڑ پر درخت کي طرح لگاویگا، اُس جگهه پر، جو، خداوند، تو نے اپنے رهنے کے لیئے بنائي هی، اور جائے قدس میں، جو، خداوند، تیرے هاتهوں نے قائم کي هی. ۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کریگا. ۱۹ اِس لیئے که فرعون کا گهوڑا، گاڑیوں اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ میں گیا، اور خداوند نے دریا کے پاني کو اُن پر پهر پهیرا: لیکن بني اِسرائیل، دریا کے بیچوں بیچ سے، سوکهي زمین پر هو کے چلے گئے.

۲۰ تب هارون کي بهن مریم نبیه نے ڈف هاتهه میں لیا: اور سب عورتیں، ڈفوں کے ساتهه، تهرکتي هوئیں اُس کے پیچهے چلیں. ۲۱ اور مریم نے اُن کے دلے کا جواب دیا، که خداوند کي حمد اور ثنا گاؤ، که اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر کیا: اُس نے گهوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲۲ سو موسیٰ اِسرائیل کو دریاے قلزم سے لے آیا، اور وے سور کے بیابان میں گئے: اور وے تین دن تک بیابان میں چلے گئے، اور پاني نه پایا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو مارہ کا پاني پي نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا تھا، اِس لیئے اُس کا نام مارہ هوا۔ ۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کي، کہ هم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس نے خداوند سے فریاد کي: خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے جب پاني میں ڈالا تو پاني میتھا هو گیا؛ وهاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین اور شریعت بنائي، اور وهاں اُس نے اُنہیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھ اُس کي نظر میں اچھا هی کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے، جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھ پر کوئي نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند هوں، جو تجھے شفا بخشتا هی۔

۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پاني کے بارہ چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنہوں نے پاني پر خیمہ کھڑے کیئے۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل سین میں جا پہنچے۔ ۲ خوراک کے نہ هونے کے باعث سب کُڑکُڑائے۔ ۴ خدا آسمان سے روتي بھیجنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۱ اُن کے لیئے بٹیریں بھیجي جاتیں۔ ۱۴ من بھي بھیجا جاتا۔ ۱۶ هر ایک کو من کے جمع کرنے کا حکم هوتا۔ ۲۵ سبت کے دن وہ نہ مل سکیگا۔ ۳۲ من کا اومر بھر قرنوں کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھتے۔

پھر وے ایلیم سے روانہ هوئے، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر سے خارج هوکر دوسرے مہینے کے پندرهویں دن سین کے بیابان میں، جو ایلیم اور سینا کے درمیان هی، پہنچي۔ ۲ اور ساري جماعت بني اِسرائیل کي، اُس بیابان میں، موسیٰ اور هارون پر جھنجھلائي: ۳ اور بني اِسرائیل بولے، کہ کاش هم خداوند کے هاتھ سے زمین مصر میں، جس وقت کہ هم گوشت کي هانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور روتي من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے؛ کیونکہ تم هم کو اِس بیابان میں نکال لائے هو، کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے هلاک کرو۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھ، میں آسمان سے تمھارے لیئے روتیاں برساؤنگا: یہہ لوگ هر روز نکلکے جتنا ایک هي دن کے لیئے کفایت کرے، هر ایک دن سمیت لیا کریں؛ تاکہ میں اُنھیں جانچوں، کہ وے میري شریعت پر چلینگے، یا نہیں۔ ۵ اور یوں هوگا، کہ، چھتھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع هوتا هی، اُس کا دونا هو جائیگا۔ ۶ سو موسیٰ اور هارون نے سارے بني اِسرائیل سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باهر لایا: ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس لیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے هو، سو وہ سنتا هی: اور هم کیا هیں، جو تم هم پر جھنجھلاتے هو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا، یوں هوگا، کہ شام کو خداوند تمھیں کھانے کو گوشت، اور صبح کو روتي پیت بھرکے، دیگا؛ کہ خداوند تمھارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے هو، سنتا هی: اور هم کیا هیں؟ تمھاري جھنجھلاهت هم پر نہیں، بلکہ خداوند پر هی۔

۹ پھر موسیٰ نے هارون سے کہا، کہ بني اِسرائیل کي ساري جماعت سے کہہ، کہ خداوند کے نزدیک آؤ، کہ اُس نے تمھاري جھنجھلاهت کو سنا۔ ۱۰ اور یوں هوا، کہ جب هارون بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہہ رها تھا، تو اُنھوں نے بیابان کي طرف نظر کي؛ اور کیا دیکھتے هیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلي میں ظاهر هوا۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ میں نے بني اِسرائیل کا جھنجھلانا سنا: اُنہیں کہہ، کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے، اور صبح کو روتي سے سیر هوگے؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں۔ ۱۳ اور یوں هوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں، اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي۔ ۱۴ اور جب اوس پڑ چکي، تو کیا دیکھتے هیں؟ کہ بیابان میں ایک چھوتي چھوتي گول چیز، ایسي سفید جیسے برف کا چھوتا تکڑا، زمین پر پڑي هی۔ ۱۵ اور بني اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مَن هي؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا، کہ وہ کیا هي. تب موسیٰ نے اُنہیں کہا، کہ یہہ روٹي هي، جو خداوند نے کہانے کو تمہیں دي هي.

۱۶ یہہ وہ بات هي، جو خداوند نے تمہیں فرمائي تهي، هر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کہانے کے، آدمي پیچہے ایک اومر، جمع کرے: هر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں هیں، لیوے. ۱۷ چنانچہ بني اسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا. ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تہا، کچہہ زیادہ نہ پایا؛ اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تہا، کم نہ هوا: هر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کہانے کے جمع کیا تہا. ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا، کہ کوئي اُس میں سے صبح تک باقي نہ چہوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننیوالے نہ هوئے: اور بعضوں نے صبح تک کچہہ رهنے دیا: سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا: موسیٰ اُن پر غصے هوا. ۲۱ اور وے ایک ایک هر صبح، بہ قدر اپنے کہانے کے، چنتے رهے: اور جب آفتاب گرم هوا، وہ پگہل گیا.

۲۲ اور یوں هوا، کہ چہٹے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے: اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دي. ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، کہ یہہ وهي هي، جو خداوند نے کہا تہا، کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، هي: جو تمہیں پکانا هو پکا لو، اور جو اُبالنا هو اُبال لو؛ اور وہ، جو بچ رهے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکہو. ۲۴ چنانچہ اُنہوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تہا، صبح تک رهنے دیا: وہ نہ سڑا، نہ اُس میں کیڑے پڑے. ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اُسے آج کہاؤ؛ کیونکہ آج خداوند کا سبت هي: آج تم میدان میں نہ پاؤگے. ۲۶ چہہ دن تک تم اُسے جمع کروگے؛ پر ساتویں دن، جو سبت هي، کچہہ نہ پاؤگے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۷ اور یوں هوا، کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچہہ نہ پایا. ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے حکموں اور میري شریعتوں کے حفظ کا انکار کروگے؟ ۲۹ دیکہو، ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمہیں چہٹے دن دو دن کي روٹیاں دیتا هي: هر ایک تم میں سے اپني جگہہ پر رهے: ساتویں دن کوئي اپني جگہہ سے باهر نہ جاوے. ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا. ۳۱ اور اسرائیل کے گهرانے نے اُس کا نام من رکہا: اور وہ دهنیئے کے بیج کي طرح سفید: اور مزہ اُس کا شہد میں ملي هوئي پہلوري کا تہا.

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات هي، جو خداوند فرماتا هي، ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لیئے پرکے محفوظ رکہو؛ تاکہ وے اُس روٹي کو دیکہیں، جو میں نے تمہیں بیابان میں کہلائي، جب میں تمہیں زمین مصر سے باهر لایا. ۳۳ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر من اُس میں بہر، اور خداوند کے آگے لا، تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لیئے محفوظ رهے. ۳۴ چنانچہ هارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تہا، صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکہا. ۳۵ اور بني اسرائیل چالیس برس، جب تک کہ وے بستي میں آئے، من کہاتے رهے؛ جب تک کہ وے زمین کنعان کي نواحي میں آئے، من کہاتے رهے. ۳۶ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصہ هي.

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رفیدیم میں پاني کي بابت لوگ [بڑبڑاتے]. ۵ خدا موسیٰ کو حوریب پر بہیجتا، کہ چٹان میں سے پاني لاوے. ۸ موسیٰ کے هاتهہ کے اُٹہانے سے عمالیق مغلوب هوئے. ۱۵ موسیٰ یہوواہ نسي نام مذبح بناتا.

تب ساري بني اسرائیل کي جماعت نے اپنے سفروں میں، خداوند کے فرمان کے مطابق، سین کے بیابان سے کوچ کیا، اور رفیدیم میں ڈیرا کیا: وهاں لوگوں کے پینے کو پاني نہ تہا. ۲ سو لوگ موسیٰ سے جہگڑنے لگے، اور کہا، هم کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں. موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے؛ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں. ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں کے آگے جا، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے، اور جا. ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹان کو ماریو؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں. چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامھنے یہی کیا. ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہی، کہ نہیں؟ اُس جگھہ کا نام ‖مسہ اور †مریبہ رکھا.

۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھہ لڑے: ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھہ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا. ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھہ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے. ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ، اپنا ہاتھہ اُٹھاتا تھا، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھہ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے. ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھہ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے، اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھہ، آفتاب کے غروب ہوتے تک، ‖مضبوطی سے اُٹھے رہے. ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی. ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھہ رکھہ، اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا. ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھہ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھہ نسل در نسل ہوگی.

‖ یا، برقرار رہے.

† یعنے، یہوواہ میرا جھنڈا. دیکھو قاض ۶: ۲۴

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا. ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرنا. ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرنا. ۲۷ یترو روانہ ہونا.

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے، جو مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم رکھا تھا: اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *الیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہی. ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھہ اُس کے دو بیٹے، تجھہ پاس آئے ہیں.

۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا، اور اُس کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

‖ یعنے، اِمتحان.
† یعنے، جھگڑا.
‡ یعنے، مسافر وہاں.
* یعنے، میرا خدا مددگار ہی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے. ۸ موسیٰ نے سب کچھ سسرے سے بیان کیا، کہ خداوند نے، اسرائیل کے لیئے، فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور راہ میں اُن پر یے یے مصیبتیں پڑیں، اور خداوند نے اُنھیں کیونکر بچایا. ۹ اور یترو اُن سب احسانوں کے سبب، جو خداوند نے اسرائیل پر کیئے، جنھیں اُس نے مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی، باغ باغ ہوا: ۱۰ اور یترو نے کہا، کہ مبارک ہی وہ خدا، جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھہ، اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی، اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا. ۱۱ اب میں جانتا ہوں، کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہی: کیونکہ وہ اُن کاموں میں، جو اُنھوں نے غرور سے کیئے، اُن پر غالب ہوا. ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لیئے لیا، اور ہارون اور اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھہ روٹی کھانے خدا کے آگے آئے.

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا، کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا: اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے. ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھہ جو اُس نے لوگوں سے کیا، دیکھکے کہا، کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ہی، اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا، یہہ اِس واسطے ہی، کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے مجھہ پاس آتے ہیں: ۱۶ جب اُن میں کچھہ جھگڑا ہوتا ہی، تو وے میرے پاس آتے ہیں: اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان انصاف کر دیتا ہوں: اور میں اُنھیں خدا کے احکام اور شریعت سے آگاہ کرتا ہوں. ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا، کہ تو اچھا کام نہیں کرتا. ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا، تو بھی، اور یہہ گروہ بھی، جو تیرے ساتھہ ہی: کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی: تو اکیلا اُس کو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا. ۱۹ اب میرا کہا مان: میں تجھے صلاح دیتا ہوں، اور خدا تیرے ساتھ رہے: تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی جگہہ ہو، اور اُن کا سب احوال خدا سے عرض کیا کر: ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنھیں سکھلا، اور وہ راہ، جس پر چلنا، اور وہ کام، جسے کرنا اُنھیں فرض ہی اُنھیں بتا. ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چن لے، جو خداترس اور سچے انسان ہوں، اور لالچی نہ ہوویں: اور اُنھیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کردے: ۲۲ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں: اور یوں ہووے، کہ وے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں، پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں: کہ یہہ تیرے لیئے کچھہ آسان ہوگا، اور وے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہووینگے. ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا، اور خدا تجھے یوں حکم کرے، تو تو کام پر قایم رہ سکیگا، اور یہہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے. ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو اُس نے کہا تھا، کیا. ۲۵ اور موسیٰ نے سب اسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چنے، اور اُنھیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا سردار، اور سیکڑوں کا سردار، پچاس پچاس کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا. ۲۶ وے لوگوں کا ہر وقت انصاف کرتے تھے: مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے.

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اسرائیل سینا کے بیابان میں آئے. ۳ اُن کے لیئے خدا کا پیغام، پہاڑ پر سے موسیٰ کی معرفت آنا. ۸ وے لوگ، اُس کا جواب دیتے. ۱۰ تیسرے دن کے لیئے طیار ہو جاتے. ۱۲ پہاڑ کا چھونا منع ہونا. ۱۱ پہاڑ کے اوپر یہوواہ ہیبتناک وضع سے ظاہر ہوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور بنی اسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا کے بیابان میں آئے: ۲ کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابان سینا میں آئے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے؛ اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا۔ ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا، اور تمھیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا۔ ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننیوالے ہوگے، اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ خاص ہوگے؛ کیونکہ ساری زمین میری ہی: ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کی ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے۔ یہ وے باتیں ہیں، جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا۔

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساری باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں، بیان کیں۔ ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی، ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھ، میں اندھیری بدلی میں تجھ پاس آتا ہوں، تاکہ لوگ، جب میں تجھ سے باتیں کروں، سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں۔

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر، اور اُن کے کپڑے دھلوا، ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا۔ ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کی سرحد کو نہ چھوئیں: جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا۔ ۱۳ کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے؛ نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا؛ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا؛ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں۔

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا؛ اُنھوں نے اپنے کپڑے دھلوائے۔ ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو؛ جوروؤں سے مت ملو۔

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں، اور پہاڑ پر کالی گھٹا آمڈی، اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی؛ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔ ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ‌گاہ سے باہر لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا؛ کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا، اور پہاڑ سراسر ہل گیا۔ ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی، اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی، موسیٰ نے کلام کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا۔ ۲۰ اور خداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا؛ اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا؛ اور موسیٰ چڑھ گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں۔ ۲۲ اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں؛ کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک کرو۔ ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھ: پر کاہن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۵ چنانچہ موسیٰ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دس احکام دئے جاتے۔ ۱۸ لوگ بہت ڈرتے۔ ۲۰ موسی اُنکو دلاسا دیتا۔ ۲۲ بت‌پرستی منع ہی قربانگاہ کیونکر بناوں۔

پھر خدا یے سب باتیں بولا[a]، اور کہا، کہ ۲ خداوند تیرا خدا[b]، جو تجھے زمین مصر سے، اور [c]غلامی کے گھر سے نکال لایا[d]، میں ہوں۔ ۳ میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہ ہووے[e]۔ ۴ تو اپنے لیئے کوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا پانی میں زمین کے نیچے ہی، مت بنا[f]۔ ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا، اور نہ اُن کی عبادت کر[g]: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور[h] خدا ہوں، اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر، جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں، تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں[i]؛ ۶ پر اُن میں سے ہزاروں پر، جو مجھے پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، رحم کرتا ہوں[j]۔ ۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے[k]؛ کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہی، خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراویگا[l]۔ ۸ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لیئے یاد کر[m]: ۹ چھہ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[n]؛ ۱۰ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہی[o]: اُس میں کچھہ کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیری مواشی، اور نہ تیرا مسافر[p]، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو: ۱۱ کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھہ جو اُن میں ہی، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا[q]: اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی، اور اُسے مقدس ٹھہرایا۔

۱۲ تو اپنے ما باپ کو عزت دے: تاکہ تیری عمر اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، دراز ہووے[r]۔

۱۳ تو خون مت کر[s]۔ ۱۴ تو زنا مت کر[t]۔ ۱۵ تو چوری مت کر[u]۔ ۱۶ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹھی گواہی مت دے[w]۔ ۱۷ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر: تو اپنے پڑوسی کی جورو[x]، اور اُس کے غلام، اور اُس کی لونڈی، اور اُس کے بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسی چیز کا، جو تیرے پڑوسی کی ہی، لالچ مت کر[y]۔

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا[z]، کہ بادل گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائی کی آواز ہوئی، پہاڑ سے دھواں اُٹھا[a]؛ اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا، تو ہٹے، اور دور جا کھڑے رہے۔ ۱۹ تب اُنہوں نے موسیٰ سے کہا، کہ تو ہی ہم سے بول، اور ہم سنیں[b]: لیکن خدا ہم سے نہ بولے، کہیں ہم مر نہ جاویں[c]۔ ۲۰ موسیٰ نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت ڈرو[d]؛ اِس لیئے کہ خدا آیا ہی، کہ تمہیں اِمتحان کرے[e]، اور تاکہ اُس کا خوف تمہارے سامھنے ظاہر ہو[f]، کہ تم گناہ نہ کرو۔ ۲۱ تب وے لوگ دور ہی کھڑے رہے، اور موسیٰ نے کالی بدلی کو، جس میں خدا تھا، نزدیک کیا[g]۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو بنی اِسرائیل سے کہہ، کہ تم نے دیکھا، میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھہ باتیں کیں[h]۔ ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو، اور نہ اپنے لیئے سونے کے معبود[i]۔

۲۴ تو میرے لیئے کلی قربانگاہ بنائیو، اور تو اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنی سلامتیاں اپنی بھیڑوں، اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو[k]: اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو ظاہر کرونگا[l]، وہاں میں تجھہ کنے آؤنگا، اور تجھے برکت دونگا[m]۔ ۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتھر کی قربانگاہ بناوے، تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو[n]، کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا، تو تو اُسے ناپاک کریگا۔ ۲۶ اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت چڑھیو، تاکہ تیری برہنگی اُسپر ظاہر نہ ہووے۔

دان ۵: ۲۳،۴ صفنیاہ ۱: ۵ [k] احبار ۱: ۲ ۲قرنتی ۶: ۱۴، ۱۵، ۱۶

[l] اِستثنا ۱۲: ۵، ۱۱، ۲۱ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۶: ۲،۶، ۱۱ اور ۲۶: ۲

اسلاطین ۸: ۴۳ اور ۹: ۳ ۲تواریخ ۶: ۶ اور ۷: ۱۶ اور ۱۲: ۱۳

عزرا ۶: ۱۲ نحمیاہ ۱: ۹ زبور ۷۴: ۷ یرمیاہ ۷: ۱۰، ۱۲ [m] پیدایش ۱۲: ۲

اِستثنا ۷: ۱۳ [n] اِستثنا ۲۷: ۵ یشوع ۸: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کي بابت۔ ۵ اُسي کي بابت، جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کي بابت۔ ۱۲ قتل کي بابت۔ ۱۶ بردہ‌فروشوں کي بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنے‌والوں کي بابت۔ ۱۸ مار پیٹ کرنیوالوں کي بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کي جو اِتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کي بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کي بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ہو۔

اب شرع کي رسوم، جو تو اُنھیں بتاویگا[a]، یہے ھیں: کہ، ۲ اگر تو عبراني غلام مول لیوے، تو وہ چھ برس تیري خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ھو جائے[b]۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروو‌الا تھا، تو اُس کي جورو اُس کے ساتھ جائیگي۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کي اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جني؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کي ھوویگي، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپني جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ھوں: میں آزاد ھوکے چلا نہ جاؤنگا[c]: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس[d] لے جائے؛ پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاري سے اُس کا کان چھیدے[e]؛ اور وہ ھمیشہ اُس کي غلامي کرے۔

۷ اور اگر کوئي شخص اپني بیٹي کو بیچے، تاکہ باندي ھو[f]، تو وہ غلاموں کي طرح چلي نہ جائیگي[g]۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منگیتر کیا، اُس سے ناراض ھو، تو ایسا ھو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبي قوم کے ھاتھ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازي کي۔ ۹ اور اگر وہ اُس کي منگني اپنے بیٹے کے ساتھ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسري لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ھمخوابي میں قاصر نہ ھووے[h]۔ ۱۱ اور اگر وہ یہے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلي جائے۔

۱۲ جو کوئي کسي مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[i]۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[k]، اور خدا نے اُس کے ھاتھ میں اُسے گرفتار کروا دیا[l]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[m]۔ ۱۴ پر اگر کوئي شخص بدخواھي سے اپنے ھمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[n]؛ تو تو اُسے میري قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[o]۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمي کو چرا لے جاوے[p]، اور اُسے بیچ ڈالے[q]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[r]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[s]۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستري ھو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ھو، اور لاٹھي لیکے[t] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ھي: اور فقط اُس کے کار بار کا نقصان جو ھوا ھو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئي اپنے غلام یا لونڈي کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتي ھوئي مر جائے؛ تو اُسے سزا دي جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دي جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ھي[u]۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسي پیٹوالي کو دکھ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ھلاک نہ ھو: تو اُسے جس طرح کي سزا اُس کا شوھر تجویز کرے، دي جاوے: اور وہ، قاضیوں کي تجویز کے موافق[x]، گنہگاري دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ھلاک ھو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، اور ھاتھ کے بدلے ھاتھ، پانو کے بدلے پانو[y]، ۲۵ جلانے کے بدلے

---

[a] خر ۲۴: ۳، ۴ · اِستہ ۴: ۱۴ · اور ۶: ۱
[b] احبو ۲۵: ۳۹، ۴۰، ۴۱ · اِستہ ۱۵: ۱۲ · یرہ ۳۴: ۱۴
[c] اِستہ ۱۵: ۱۶، ۱۷
[d] خر ۱۲: ۱۲ · اور ۲۲: ۸، ۲۸
[e] زبور ۴۰: ۶
[f] نحم ۵: ۵
[g] ۲، ۳ آیتیں
[h] ۱ قرنـ ۷: ۵
[i] پید ۹: ۶ · احبو ۲۴: ۱۷ · گنـ ۳۵: ۳۰، ۳۱ · متي ۲۶: ۵۲
[k] گنـ ۳۵: ۲۲
[l] اِستہ ۱۹: ۴، ۵ · ۱ سمو ۲۴: ۴، ۱۰، ۱۸
[m] گنـ ۳۵: ۱۱ · اِستہ ۱۹: ۳ · یشو ۲۰: ۲
[n] گنـ ۱۵: ۳۰ · اور ۳۵: ۲۰ · اِستہ ۱۹: ۱۱، ۱۲ · عبر ۱۰: ۲۶
[o] ۱ سلا ۲: ۲۸-۳۴ · ۲ سلا ۱۱: ۱۵
[p] اِستہ ۲۴: ۷
[q] پید ۳۷: ۲۸
[r] خر ۲۲: ۴
[s] احبو ۲۰: ۹ · امثا ۲۰: ۲۰ · متي ۱۵: ۴ · مرقس ۷: ۱۰
[t] ۲ سمو ۳: ۲۹
[u] احبو ۲۵: ۴۵، ۴۶
[x] ۳۰ آیت · اِستہ ۲۲: ۱۸، ۱۹
[y] احبو ۲۴: ۲۰ · اِستہ ۱۹: ۲۱ · متي ۵: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے بدلے چوٹ.

۲۶ اور اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کي آنکھ میں مارے، کہ اُس کي آنکھ پھوٹ جائے؛ تو اُسکي آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے. ۲۷ اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کا دانت توڑے؛ تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے.

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو؛ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے[a]، اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے؛ اور بیل کا مالک بے گناہ ھے. ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کي لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو خبر دي گئي، اور اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا؛ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے، اور اُس کا مالک بھي مارا جاوے. ۳۰ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے، تو اپني جان چھڑانے کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے[a]، سو پورا دیوے. ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ بیٹي، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے. ۳۲ اگر بیل کسي کے غلام یا لونڈي کو سینگ مار بیٹھے؛ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپیئے[b] دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے[c].

۳۳ اور اگر کوئي کوآ کھولے، یا کھودے، اور اُس کا منھ نہ ڈھانپے، اور بیل یا گدھا اُس میں گرے؛ ۳۴ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو قیمت دے؛ اور وہ، جو مرا، اُسي کا ہوگا.

۳۵ اور اگر کسي کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے؛ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں؛ اور وہ موآ ہوا بیل بھي اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے. ۳۶ اور اگر جانا جاوے، کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کي عادت تھي، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا؛ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے؛ اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا.

[a] پیدا ۹: ۵ [a] ۲۲ آیت [b] دیکھو ذکر ۱۱: ۱۲، ۱۳ متي ۲۶: ۱۵ فلپ ۲: ۷ [c] ۲۸ آیت

۲۲ باب

۱ چوري کي بابت. ۵ خسارت کي بابت. ۷ امانت کي چیزوں کي بابت، جو ضایع ہوں. ۱۴ قرض لینے کي بابت. ۱۶ زناکاري کي بابت. ۱۸ جادو کي بابت. ۱۹ بابت اُس کي جو حیوان سے صحبت کرے. ۲۰ بتپرستي کي بابت. ۲۱ پردیسیوں اور بیوؤں اور لاوارثوں کي بابت. ۲۵ سودخوري کي بابت. ۲۶ گرو لینے کي بابت. ۲۸ حاکم کي تعظیم کي بابت. ۲۹ پہلے پھلوں کي بابت.

اگر کوئي بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے ذبح کرے یا بیچے؛ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل، اور ایک بھیڑ کي چار[a] بھیڑیں دیوے. ۲ اگر چور سیندہ مارتے ہوئے[b] دیکھا جاے، اور کوئي اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر جاے؛ تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے[c]؛ ۳ اگر یہہ دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے خون کیا جائیگا: چاھیئے کہ وہ پورا بدلا دے؛ اگر وہ کنگال ہو، تو چوري کے لیئے بیچا جئے[d]. ۴ اگر چوري کي چیز اُسي طرح اُس کے ھاتھ میں زندہ پائي جائے[e]، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا، خواہ بھیڑ؛ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے[f].

۵ اگر کوئي کھیت یا تاکستان کھلاوے، اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور دوسرے کے میدان میں چراوے؛ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے بہتر انگوري باغ اُس کے بدلے دیوے.

۶ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا لگے، ایسي کہ اناج کا تال، یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاے، تو جس نے کہ آگ لگائي، البتہ توتا دیوے.

۷ اگر کوئي اپنے ھمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص کے گھر سے چوري جائے؛ تو جب وہ چور ھاتھ لگے تو دونا بھر دے[g].

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے[h] لایا جائے، تا معلوم ہو، کہ اُس نے اپنے ھمسائے کے مال پر ھاتھ بڑھایا، کہ نہیں. ۹ اِس واسطے کہ سب قسم کي خیانت میں، خواہ بیل کي، خواہ گدھے، یا بھیڑ، یا کپڑے کي، یا

[a] ۲ سم ۱۲: ۶ دیکھو امثہ ۶: ۳۱ [b] لوقا ۱۲: ۳۹ متي ۲۴: ۴۳ [c] گن ۳۵: ۲۷ [d] خر ۲۱: ۲ [e] خر ۲۱: ۱۶ [f] دیکھو ۱، ۷ آیتیں امثہ ۶: ۳۱ [g] ۴ آیت [h] خر ۲۱: ۶ اور ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسي چیزکي، جوگم هوئي هو، جس کا کوئي دعوا کرتا هی، که میرا هی، دونوں طرف والوں کا جهگڑا قاضیوں کے حضور لایا جاے[f]؛ اور قاضي جسے مجرم کرے، وه اپنے همسائے کو دونا دیوے. ۱۰ اگر کوئي اپنے همسائے پاس گدها، یا بیل، یا بهیڑ، یا کوئي چارپایا امانت رکهے؛ اور وه مرجاے، یا چوٹ کهاوے، یا بغیر کسي کے دیکهے هانک دیا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کي قسم سے[k] فیصله کیا جائے، که میں نے اپنے همسائے کے مال پر اپنا هاتهه بڑهایا نهیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وه اُس کو اُس کا توتا نه دے، ۱۲ اگر وه اُس کے پاس سے چوري جاے، تو وه اُس کے مالک کو توتا دے[l]. ۱۳ اور اگر اُس کو کسي درندے نے پهاڑ ڈالا، تو وه اُس کو گواهي کے واسطے لاوے، اور پهاڑے هوئے کا توتا نه دے.

۱۴ اگر کوئي شخص اپنے همسائے سے کچهه عاریت لیوے، اور وه زخمي هووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتهه نه تها، تو وه اُس کا بدلا دیوے؛ ۱۵ پر اگر ساتهه تها، تو وه توتا نه دے: اگر کرایا لیا هو، تو یهه صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے.

۱۶ اگر کوئي ایک چهوکري کو، جو اُس کي منگیتر نهیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وه البته اُسے مهر دیکے اُس سے نکاح کرے[m]. ۱۷ اگر اُس کا باپ هرگز راضي نه هو، که اُسے اُس کو دے، تو وه کنواریوں کے مهر[n] کے موافق اُسے نقدي دے.

۱۸ تو جادوگرني کو جینے مت دے[o].

۱۹ جو کوئي چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[p].

۲۰ جو کوئي فقط، خداوند کے سوا، کسي معبود کے لیئے قرباني کرے، وه عذاب سے مار ڈالا جاوے[q].

۲۱ تو مسافر کو هرگز نه ستا، اور اُس سے بدسلوکي نه کر[r]: اِس لیئے که تم بهي زمین مصر میں مسافر تهے.

۲۲ تم کسي بیوه یا یتیم لڑکے کو دکهه مت دو[s]. ۲۳ اگر تو اُن کو کسي طورسے ستائیگا، اور وے مجهه سے فریاد کریں[t]، تو میں یقینا اُن کي فریاد سنونگا[u]؛ ۲۴ اور میرا قهر بهڑکیگا[v]؛ میں تجهے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیري جوروان رانڈیں، اور تیرے بچے لاوارث هو جائینگے[w].

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسي کو، جو تیرے آگے محتاج هی، کچهه قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[x]. ۲۶ اگر تو کسي وقت اپنے همسائے کے کپڑے گرو میں رکهه لیوے[y]، تو چاهیئے که تو سورج ڈوبتے هوئے اُسے پهنچا دیوے. ۲۷ کیونکه یهه اُس کا فقط اوڑهنا هی، یهه اُس کے|| بدن کے لیئے لباس هی، جس میں وه سو رهتا هی؛ اور یوں هوگا، که جب میرے آگے فریاد کریگا[b]، میں اُس کي سنونگا؛ کیونکه میں مهربان هوں[c].

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نه کر[d].

۲۹ تو اپنے کهلیان کے فیض، اور اپنے کولهو کے رس سے مجهے گذراننے[e] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹها مجهے دیجیو[f]. ۳۰ ایساهي تو اپنے بیلوں سے، اور بهیڑوں سے کیجیو[g]: سات دن تک وه ما کے ساتهه رهے[h]؛ آٹهویں دن تو اُسے مجهے دیجیو.

۳۱ تم میرے پاک لوگ هو[i]: درندوں کا پهاڑا هوا گوشت، جو میدان میں پڑا هو، مت کهائیو[k]؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو.

۲۳ باب

۱ تهمت اور جهوٹهي گواهي کي بابت. ۳، ۶ اِنصاف کرنے کي بابت. ۴ سب کي خیرخواهي کي بابت. ۱۰ کهیت کو بڑتي چهوڑنے کا سال. ۱۲ سبت کي بابت. ۱۳ بتپرستي کي بابت. ۱۴ تین عیدوں کي بابت. ۱۸ قرباني کے لهو اور چربي کي بابت. ۲۰ ایک فرشته کے بهیجنے کا وعده، اور اُس کے ساتهه ایک برکت کا، بشرطیکه لوگ اُس کي فرمانبرداري کریں.

تو کسي کي جهوٹهي خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کي گواهي میں شریروں کا ساتهي مت هو[b].

---

[a] خر ۲۰ : ۱۶ اِستہ ۱۹ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ زبور ۳۵ : ۱۱ امثہ ۱۹ : ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴ : ۲۸ دیکهو ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳ متي ۲۶ : ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶ : ۱۱، ۱۳

|| عبراني میں، چمڑے کے.

[f] اِستہ ۲۵ : ۱　[g] تو ۱۹ : ۱۰　[k] عبر ۶ : ۱۶　[l] پید ۳۱ : ۳۹　[m] اِستہ ۲۲ : ۲۸، ۲۹　[n] پید ۳۴ : ۱۲ اِستہ ۲۲ : ۲۹ ۱ سمو ۱۸ : ۲۵　[o] احبہ ۱۹ : ۲۶، ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷ اِستہ ۱۸ : ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸ : ۳، ۹　[p] احبہ ۱۸ : ۲۳ اور ۲۰ : ۱۵　[q] گنہ ۲۵ : ۲، ۷، ۸ اِستہ ۱۳ : ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۷ : ۲، ۳، ۵　[r] خر ۲۳ : ۹ احبہ ۱۹ : ۳۳ اور ۲۵ : ۳۵ اِستہ ۱۰ : ۱۹ یرمہ ۷ : ۶ ذکر ۷ : ۱۰ ملا ۳ : ۵　[s] اِستہ ۱۰ : ۱۸ اور ۲۴ : ۱۷ اور ۲۷ : ۱۹ زبور ۹۴ : ۶ یسعہ ۱ : ۱۷، ۲۳ اور ۱۰ : ۲ حزق ۲۲ : ۷ ذکر ۷ : ۱۰ یعقہ ۱ : ۲۷　[t] اِستہ ۱۵ : ۹ اور ۲۴ : ۱۵ ایوب ۳۵ : ۹ لوقا ۱۸ : ۷

[u] ۲۷ آیت ایوب ۳۴ : ۲۸ زبور ۱۸ : ۶ اور ۱۴۵ : ۱۹ یعقہ ۵ : ۴　[v] ایوب ۳۱ : ۲۳　[w] زبور ۶۹ : ۲۴　[w] زبور ۱۰۹ : ۹ نوحہ ۵ : ۳　[x] احبہ ۲۵ : ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستہ ۲۳ : ۱۹، ۲۰ نحمہ ۵ : ۷ زبور ۱۵ : ۵ حزق ۱۸ : ۸، ۱۷　[y] اِستہ ۲۴ : ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲ : ۶ اور ۲۴ : ۳، ۹ امثہ ۲۰ : ۱۶ اور ۲۲ : ۲۷ حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ عمو ۲ : ۸　[b] ۲۳ آیت　[c] خر ۳۴ : ۶ ۲ توا ۳۰ : ۹ زبور ۸۶ : ۱۵　[d] واعظ ۱۰ : ۲۰ اعم ۲۳ : ۵ یهود ۸　[e] خر ۲۳ : ۱۶، ۱۹ امثہ ۳ : ۹　[f] خر ۱۳ : ۲، ۱۲ اور ۳۴ : ۱۹　[g] اِستہ ۱۵ : ۱۹　[h] احبہ ۲۲ : ۲۷　[i] خر ۱۹ : ۶ احبہ ۱۹ : ۲ اِستہ ۱۴ : ۲۱　[k] احبہ ۲۲ : ۸ حزق ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱

[a] ۷ آیت احبہ ۱۹ : ۱۶ زبور ۱۵ : ۳ اور ۱۰۱ : ۵ امثہ ۱۰ : ۱۸ دیکهو ۲ سمو ۱۹ : ۲۷ اور ۱۶ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ تو گروه كي پيروي بدي كرنے ميں مت كيجيو: اور تو كسي جهگڑے ميں لوگوں كي بهتايت كے سبب اُن كي طرف مائل هوكے ناحق مت كيجيو.

۳ اور نه كنگال كي، اُس كے مقدمه ميں طرفداري كيجيو.

۴ اگر تو اپنے دشمن كے بيل يا گدهے كو بهڑكتا جاتے ديكهے، تو ضرور اُسے اُس كنے پهنچائيو. ۵ اگر تو اُس كے گدهے كو، جو تيرا كينه ركهتا هي، ديكهے، كه بوجه كے نيچے بيٹھ گيا، اور تو اُس كي مدد كرنا نه چاهے، تو البته تو اُس كي كمك كر.

۶ تو اپنے محتاج سے اُس كے مقدمه ميں انصاف كو مت پهيريو. ۷ جهوٹهے معامله سے دور رهيو: اور بيگناهوں اور سچوں كو قتل مت كيجيو: كيونكه ميں شرير كي تصديق نه كرونگا.

۸ تو هديه نه ليجيو: كيونكه هديه دانشمندوں كو اندها كرتا هي، اور صادقوں كي باتوں كو پهير ديتا هي.

۹ اور مسافر كو بهي تصديع مت ديجيو: كيونكه تم مسافر كے دل كو جانتے هو: اِس ليئے كه تم خود بهي زمين مصر ميں مسافر تهے. ۱۰ اور چه برس زمين ميں كهيتي كر، اور اُس سے جو پيدا هو، جمع كر: ۱۱ پر ساتويں برس اُسے چهوڑ دے كه پڑتي رهے؛ تاكه تيري قوم كے مسكين اُسے كهاويں، اور جو اُن سے بچے، ميدان كے چارپائے چريں. ايسا هي تو اپنے انگور اور زيتون كے باغ كا معامله بهي كيجيو. ۱۲ چه دن تك اپنا كاروبار كرنا، اور ساتويں دن آرام كيجيو؛ تاكه تيرا بيل، اور تيرا گدها بهي آرام پاويں، اور تيري لونڈي كا بيٹا، اور مسافر تازه دم هو جائيں. ۱۳ اور سب ميں، جو ميں نے تجهے فرمايا هي، هوشيار ره: دوسرے معبودوں كا نام تك نه لے اور وه تيرے منهه سے نه سنا جائے.

۱۴ تو سال بهر ميں تين مرتبے ميرے ليئے عيد كر. ۱۵ فطيري روٹي كي عيد ياد ركهه: تو سات دن تك، جيسا ميں نے تجهے حكم كيا هي، فطيري روٹي كها، ابيب كے مهينے ميں، مقرري وقت پر؛ كيونكه تو اُسي ميں مصر سے باهر آيا: اور كوئي ميرے آگے خالي هاته نه آوے: ۱۶ اور فصل كاٹنے كي عيد، تيري محنت كے پهلے پهلوں كي، جو تو نے اپنے كهيت ميں بوئے: جمع كرنے كي عيد، آخر سال، جب تو كهيت سے اپني محنت كے پهل جمع كر چكا. ۱۷ تيرے سب مرد تين بار هر سال خداوند خدا كے سامهنے حاضر هوويں. ۱۸ تو ذبيحه كا لهو، جو ميرے ليئے هي، خميري روٹي كے ساتهه مت گذران؛ اور ميري عيد كي چربي صبح تك باقي نه رهنے پاوے. ۱۹ تو اپني زمين كے پهلے پهلوں سے پهلے كو خداوند اپنے خدا كے گهر ميں لائيو. تو حلوان اُسكي ما كے دودهه ميں مت پكائيو.

۲۰ ديكهه، ميں ايك فرشته تيرے آگے بهيجتا هوں، كه راه ميں تيرا نگهبان هو، اور تجهے اُس جگهه، جو ميں نے طيار كي هي، لے آوے. ۲۱ اُس كے آگے هوشيار ره، اور اُس كا كها مان: اُسے مت چڑها: كيونكه وه تيري خطا نه بخشيگا: كه ميرا نام اُس ميں هي. ۲۲ پر اگر تو سچ مچ اُس كا كها مانے، اور سب، جو ميں كهتا هوں، كرے؛ تو ميں تيرے دشمنوں كا دشمن، اور تيرے بيريوں كا بيري هونگا. ۲۳ كه ميرا فرشته تيرے آگے چليگا، اور تجهے اموريوں اور حتيوں، اور فرزيوں، اور كنعانيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں كے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا: اور میں اُن کو ہلاک کرونگا۔ ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر، نہ اُن کی عبادت، نہ اُن کے سے کام کر: بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال۔ ۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو، اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا: اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا۔

۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئی بانجھ رہیگی: میں تیری عمر پوری کرونگا۔ ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا: میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ہلاک کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے۔ ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا، جو حوی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بھگاوینگے۔ ۲۹ میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا، تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ہو جائیں۔ ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ہو، اور زمین کا وارث ہو۔ ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیری حدیں باندھونگا: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا۔ ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو۔ ۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہووے کہ وے تجھے میرا گنہکار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ہوگا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے۔ ۳ لوگ فرمانبردار رہنے کا وعدا کرتے۔ ۴ موسی قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بنا کرتا۔ ۶ عہد کا لہو چھڑکنا۔ ۹ خدا کا جلال ظاہر کیا جاتا۔ ۱۴ لوگ ہارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے۔ ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑھ جاتا، جہاں چالیس رات دن رہتا۔

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ہارون، اور ندب، اور ابیہو، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص: تم دور سے سجدہ کرو۔ ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے: پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں۔

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساری باتیں، جو خداوند نے فرمائی ہیں، ہم کرینگے۔ ۴ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون بنا کیئے۔ ۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے۔ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا۔ ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا: وے بولے، کہ سب کچھ، جو خداوند نے فرمایا ہی، ہم کرینگے، اور تابع رہینگے۔ ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، یہہ لہو اُس عہد کا ہی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہی۔

۹ تب موسیٰ، اور ہارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اوپر گئیے۔ ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری، اور اُس کی شفافی جرم آسمان کے مانند تھی۔ ۱۱ اور بنی اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہاتھ نہ رکھا: اُنہوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ؛ اور میں تجھے پتھر کی لوحیں، اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونگا، تاکہ تو اُنہیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا۔ ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھ ہیں: اگر کسی کو کچھ کام ہووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا، اور بدلی اُسے چھہ دن تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا۔ ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خیمے کے بنانے کے لیئے بنی اسرائیل کیا کیا نذر گذرانیں۔ ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول۔ ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۲۳ میز اور اُس کے ظروف۔ ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو۔ ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہ ہیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور شطیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح، اور خوشبو بخور کی، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود کے لیئے، اور سینہ بند میں جڑے جائینگے۔ ۸ اور میرے لیئے مقدس بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رہوں۔ ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمہیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بنائیو۔

۱۰ اور یہ شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بناویں، جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو۔ ۱۳ اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو، اور اُن پر سونا مڑھیو۔ ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یہ چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے۔ ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں: وے اُس سے جدا نہ ہوں۔ ۱۶ تو اُس عہدنامے کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو۔ ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ہاتھ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو۔ ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی، بنائیو، اُنہیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو۔ ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو۔ ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں، ایسے کہ، کفارہگاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے: اور اُن کے منہ آمھنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہگاہ کي طرف هوویں. ۲۱ اور تو اُس کفارہگاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو[p]؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[q]. ۲۲ وهاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا[r]، اور میں کفارہگاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے[s]، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر هونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو میں بني اِسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو هاتھ لنبي، اور ایک هاتھ چوڑي، اور ڈیڑھ هاتھ اُونچي شطّیم کي لکڑي کي ایک میز[t] بھي بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑھیو، اور تو اُس کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني لگائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲٦ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے هیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے هوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان هوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا[u]. ۳۰ اور تو اُس میز پر ||انظر کي روٹیاں روبرو میرے همیشہ رکھیو[w].

۳۱ اور تو ایک شمعدان[x] خالص سونے کا بنا؛ اُسے گڑھکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، ساتھ سیب اور سوسن اُس کے، کہ یہہ سب اُسي سے هوویں، بنا. ۳۲ اور چاهیئے کہ چھ شاخیں اُس کي نکلي هوئي دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري جانب سے، هوں. ۳۳ اور چاهیئے کہ تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي صورت دوسري شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں: اور اِسي طرح سے چھوں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلي هیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاهیئے، کہ چار پیالے بادامي صورت، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے هو؛ اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلي هیں. ۳٦ اُن کے سیب، اور اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي سے هوں: اور سب یہہ گڑھے هوئے خالص سونے کے هوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن هوں[y]. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کي لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاهیئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ هوشیار هوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا[z]، بنا.

۲٦ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بننا. ۱۴ بالاپوش کا بکروں کي کھالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور بینڈوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے. ۳٦ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے هوئے کتان سے بنا[a]: آسماني رنگ، قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے هوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري سے بنا. ۲ اور لنبائي هر پردے کي اٹھائیس هاتھ، اور چوڑائي هر پردے کي چار هاتھ کي هو: اندازہ هر پردے کا ایک هي هو.

[p] خر ۲٦: ۳۴
[q] ۱٦ آیت
[r] خر ۲۹: ۴۲، ۴۳
[s] اور ۳۰: ٦، ۳٦
احبا ۱٦: ۲
گنـ ۱۷: ۴
گنـ ۷: ۸۹
۱ سمو ۴: ۴
۲ سمو ٦: ۲
۲ سلا ۱۹: ۱۵
زبور ۸۰: ۱
اور ۹۹: ۱
یسع ۳۷: ۱٦
[t] خر ۳۷: ۱۰
۱ سلا ۷: ۴۸
۲ توا ۴: ۸
عبر ۹: ۲

[u] خر ۳۷: ۱٦
گنـ ۴: ۷
|| یا، حضوري کي روٹیاں
[w] احبا ۲۴: ۵، ٦
[x] خر ۳۷: ۱۷
۱ سلا ۷: ۴۹
زکر ۴: ۲
عبر ۹: ۲
مکا ۱: ۱۲، ۱۳
اور ۴: ۵

[y] خر ۲۷: ۲۰
اور ۳۰: ۸
احبا ۲۴: ۲، ۴
۲ توا ۱۳: ۱۱
گنـ ۸: ۲
[z] خر ۲٦: ۳۰
گنـ ۸: ۴
۱ توا ۲۸: ۱۱، ۱۹
اعما ۷: ۴۴
عبر ۸: ۵
[a] خر ۳٦: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں۔ ۴ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس طرف میں جو ملنیوالی ہی، آسمانی رنگ کے تکمے بنا؛ اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باہر ہی، ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۵ تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے کی، اُس طرف میں، جو ملنیوالی ہی، بنا؛ اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں، کہ ایک دوسرے میں مل جاوے۔ ۶ اور تو پچاس کنڈیاں سونے کی بنا، اور ایک بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے، اُن کنڈیوں سے، تاکہ ایک خیمہ ہو جائے، ملا۔

۷ اور تو اُور پردے بکری کے بالوں سے، تاکہ خیمہ کا ڈھنپنا اُس سے ہو، بنا: تو ایسے گیارہ پردے بنا۔ ۸ لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ ہو: ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو۔ ۹ اور تو پانچ پردے ایک جگہہ، اور چھ پردے ایک جگہہ، آپس میں ملا، اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے منہہ کی طرف دہرا۔ ۱۰ اور تو پچاس تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے، جو باہر ہی، اُس کی ملنیوالی طرف میں، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، اُس کی ملنیوالی طرف میں، بنا۔ ۱۱ اور پچاس کنڈیاں پیتل سے بنا، اور یہہ کنڈیاں اُن تکموں میں لگا، اور خیمے کو ملا، کہ ایک ہووے۔ ۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا، یعنی آدھا پردہ، جو بچ رہا ہی، مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۔ ۱۳ اور وہ، جو لنبائی کی طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رہا ہی، دونوں طرف مسکن کے ایک ہاتھ اِدھر، اور ایک ہاتھ اُدھر، لٹکے، تاکہ اُس کو چھپا لے۔ ۱۴ اور تو اُس خیمے کے لیئے بکروں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک کھڈاتوپ، اور تخسوں کی کھالوں سے ایک کھڈاتوپ سب کے اوپر بنا۔

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم کی لکڑی سے، کہ کھڑے کیئے جائیں، بنا۔ ۱۶ لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ، چوڑائی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ ہووے۔ ۱۷ اور چاہئیے کہ ہر ایک تختے کے لیئے دو دو چولیں ہوں، ہر ایک چول برابر دوسری کے: اور تو یہی سب مسکن کے تختوں میں کر۔ ۱۸ اور تو مسکن کے لیئے تختے بنا، بیس تختے دکھن طرف میں۔ ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے، بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے ہر تختے کے نیچے، اُس کی دونوں چولوں کے لیئے، بنا۔ ۲۰ اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف، جو اُتر کی ہی، بیس تختے: ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے روپے کے، ہر تختے کے تلے دو دو پائے، بنا۔ ۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھ تختے بنا۔ ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا۔ ۲۴ اور چاھیئے کہ وے نیچے میں ملائے جاویں، اور اِسی طرح اُس کے اوپر سے، ایک حلقے میں ملائے جاویں: اِسی طرح وے دونو ہوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے ہوویں۔ ۲۵ پس آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے ہونگے؛ اور دو دو پائے ہر تختے کے تلے ہوں۔

۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطّیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل کے تختوں کے لیئے بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے لیئے، ۲۸ اور چاھیئے کہ بیچوالا بینڈا، جو تختوں کے بیچ میں ہی، ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے۔ ۲۹ اور

تو تختوں کو سونے سے مَڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا؛ اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مَڑھ. ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ھی، ویسا ھي کھڑا کر.

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ھوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مَڑھے ھوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ھوں.

۳۳ اور پردے کو کھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وھاں پردے کے بھیتر داخل کرے: اور یہ پردہ تمہارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا. ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ. ۳۵ اور میز باھر پردے کے، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کي دکھن طرف رکھ: اور میز کو اُتر طرف کر دے. ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان کا، بوٹیدار بنا. ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مَڑھکر بنا، اور اُن کے انکڑے سونے کے ھوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا.

۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب. ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے تھا. ۱۸ صحن کا طول و عرض. ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے.

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ھاتھ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ھاتھ، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي تین ھاتھ ھو. ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ھوں؛ اور تو اُن کو پیتل سے مَڑھ. ۳ اور تو اُس کي راکھ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا. ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا؛ اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا. ۵ اور اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا. ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مَڑھ. ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر؛ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ھوں. ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا، اُسي طرح بنائیو.

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ھوئے کتان سے ھوں؛ طول اُن کا سَو ھاتھ ایک طرف میں ھو. ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ھوں؛ اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے بنا. ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا؛ طول اُن کا سَو ھاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے؛ اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے ھوں.

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ھوں، کہ طول اُن کا پچاس ھاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ھوں. ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ھاتھ ھوگي. ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ھاتھ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں. ۱۵ اور طول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھ، کہ وہ عمامے پر ہو؛ چاہیئے کہ وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو۔ ۳۸ اور یہہ ہارون کی پیشانی پر ہو، اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو، کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے، اُٹھاوے؛ اور یہہ اُس کی پیشانی پر ہمیشہ ہو، تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو۔

۳۹ اور تو مہین کتان کے کرتے کو منقش بنا، اور عمامے کو مہین کتان سے، اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا۔

۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لیئے کرتے بنا، اور اُن کے لیئے کمربند، اور بکتریں واسطے عزت اور حرمت کے بنا۔ ۴۱ اور تو یہہ سب ہارون کو، جو تیرا بھائی ہی، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتھ پہنا؛ اور تو اُن پر تیل چھڑک، اور اُن کو مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک کر، تاکہ وے سب میرے لیئے کاہن ہوں۔ ۴۲ اور تو اُن کے لیئے پاجامے کتان سے بنا، تاکہ وے اُن کی برہنگی کو چھپاویں؛ اور بے کولوں سے رانوں تک ہوں۔ ۴۳ اور یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر، اُن کے داخل ہونے کے وقت جماعت کے خیمہ میں، اور آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے، ہوں؛ تاکہ وے پاک مکان میں خدمت کریں، اور گنہگار نہ ٹھہریں، اور ہلاک نہ ہوویں۔ یہہ دستور العمل اُس کے لیئے، اور بعد اُس کے اُس کی نسل کے لیئے، ابد تک ہووے۔

۲۹ باب

کاہن کے مقدس کرنے کی قربانی وغیرہ رسوم۔ ۳۰ دائم سوختنی قربانی۔ ۴۵ خدا کا بنی اسرائیل کے درمیان ساکن ہونے کا آپ وعدہ کرنا۔

۱ اور وہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکہ وے پاک ہوں، اور میرے کاہن ہوں، سو یہہ ہی: کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے، ۲ اور بے خمیری روٹی، اور بے خمیری ٹکیے تیل کے ساتھ

ملے ہوئے، اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی؛ اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا۔ ۳ اور تو اُن کو ایک ٹوکری میں رکھ، اور اُن کو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا۔ ۴ پھر ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا، اور اُن کو پانی سے نہلا۔ ۵ اور تو وہ لباس لے، اور ہارون کو کرتا، اور افود کا جبہ، اور افود، اور چپراس پہنا، اور اُس کو افود کے پٹکے سے باندھ۔ ۶ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکھ، اور قدس کا تاج عمامے پر لگا۔ ۷ اور تو چپڑنے کا تیل لے، اور اُس کے سر پر بہا، اور اُس کو چپڑ۔ ۸ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا، اور کرتے اُن کو پہنا۔ ۹ اور کمربند اُن پر، یعنی ہارون پر اور اُس کے بیٹوں پر؛ اور تو اُن کو پگڑیاں پہنا، تاکہ کاہن ہونا اُن کا حق ہمیشہ کے لیئے ہو؛ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر۔ ۱۰ پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا؛ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں۔ ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، ذبح کر۔ ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے کچھ لے، اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا، اور باقی خون قربانگاہ کے نیچے ڈھال دے۔ ۱۳ اور تو اُس کی وہ سب چربی، جو اُس کے پیٹ کو چھپاتی ہی، اور چربی کی جھلی کو جو کلیجے کے اوپر ہی، اور دونوں گردوں کو، اور وہ چربی، جو اُن دونوں پر ہی، لے، اور اُن کو قربانگاہ پر جلا۔ ۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کی کھال اور اُس کا گوبر باہر خیمہ‌گاہ کے، آگ سے جلا؛ اِس لیئے کہ یہہ خطا کی قربانی ہی۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۱۵ پهر تو ايک مينڈها کو آگے لا، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاتهه اُس مينڈهے کے سر پر رکهيں. ۱۶ اور تو اُس مينڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو ليکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۱۷ اور تو مينڈهے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجهه اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساتهه اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب مينڈهے کو قربانگاه پر جلا: يهه خداوند کے ليئے سوختني قرباني هي، خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے ليئے هي.

۱۹ پهر تو دوسرا مينڈها آگے لا، اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاتهه اُس مينڈهے کے سر پر رکهيں. ۲۰ اور تو اُس مينڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بيٹوں کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتهه کے انگوٹهے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹهے پر لگا: اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هي، اور چهڑنے کے تيل سے لے، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتهه، اُس کے بيٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتهه اُس کے بيٹے اور کپڑے اُس کے بيٹوں کے، پاک هوں. ۲۲ اور تو مينڈهے کي چربي، اور دم، اور وه چربي جو جهلّي اُس کے اوجهه کي هي، اور چربي کي جهلّي جو کليجے کے اوپر هي، اور دو گردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هي، اور دهني ران لے: اِس ليئے که يهه مينڈها کاهن کے مقدس کرنے کا هي. ۲۳ اور ايک گرده روٹي، اور ايک گلچه تيل ملا هوا، اور بيخميري چپاتيوں ميں سے، ايک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هي، لے: ۲۴ اور تو يهه سب هارون کي، اور اُس کے بيٹوں کي هتهيليوں پر رکهه، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلا. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتهه سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے ليئے جلا، که خداوند کے آگے خوشبو هووے: يهه خداوند کے ليئے آگ کي قرباني هي. ۲۶ اور تو سينه مينڈهے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے ليئے هي، لے، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے ليئے هلا: اور يهه حصه تيرے ليئے هو. ۲۷ اور تو سينه هلانے کا، جو هلايا گيا هي، اور ران اُٹهانے کي، جو هلائي اور اُٹهائي گئي هي، کاهن کے مقدس کرنے کے مينڈهے سے، جو هارون اور اُس کے بيٹوں کے ليئے هي، مقدس کر. ۲۸ يهه هارون اور اُس کے بيٹوں کا، سب بني اِسرائيل کي طرف سے بطور هميشه کي رسم کے هوگا: اِس ليئے که يهه اُٹهائي هوئي قرباني هي: اور چاهيئے که هميشه بني اِسرائيل کي طرف اُن کي سلامي کے ذبيحوں ميں سے اُٹهائي هوئي قرباني هو، اور يهه اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کے ليئے هي.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے ليئے هي، چاهيئے که اُس کے پيچهے اُس کے بيٹوں کے واسطے هو، که تيل چهڑے جاويں اُس ميں، اور اُسي ميں کهانت اُن کے هاتهه سونپي جاوے. ۳۰ وه کاهن جو اُس کے پيچهے اُس کے بيٹوں ميں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے، جب وه پاک مکان ميں عبادت کرنے کو جماعت کے خيمے ميں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مينڈها لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان ميں پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بيٹے مينڈهے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري ميں هي، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کهاويں. ۳۳ اور اُن چيزوں کو، که جن سے کفاره هوا هي، تاکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہانت اُن کے ہاتھ آوے، اور وے مقدس ہوں، وے کہاویں، اور کوئي اجنبي اُن سے کچھ نہ کہاوے، اِس لیئے کہ وے مقدس ہیں. ۳۴ اور اگر صبح تک، مقدس کرنے کے گوشت اور روٹي سے کچھ باقي رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ رہا ہی، تو جلا دے؛ چاہیئے کہ نہ کہایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ مقدس ہی. ۳۵ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو، جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہی، کر؛ اور سات دن تو اُن کو مقدس کر. ۳۶ اور تو ہر روز ایک بیل کو گناہ کي قرباني کے لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر؛ اور تو قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ دے چکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل چھڑک، کہ مقدس ہو. ۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک کر؛ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگي: اور جو کچھ اُس کو چھوئیگا، سو پاک ہو جائیگا.

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہیئے کہ تو چڑھاوے، سو یہ ہي؛ ہر روز ہمیشہ ایک برس کے دو برے. ۳۹ ایک برہ صبح کو چڑھائیو، اور دوسرا برہ زوال اور غروب کے درمیان. ۴۰ اور ایک برہ کے ساتھ میدے کا دسواں حصہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے ہوئے زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو، اور ایک پاؤ ہین مے کا تپاون کے لیئے چڑھائیو. ۴۱ اور تو دوسرے برہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو، اور اُس کے ساتھ صبح کا سا ہدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو، کہ خوشبوئي کا ہوم خداوند کے لیئے ہووے. ۴۲ یہ سوختني قرباني تمہاري پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے آگے ہمیشہ ہوگي؛ وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا، کہ تم سے باتیں کروں. ۴۳ اور میں وہاں بني اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ہوگا. ۴۴ کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا؛ اور میں ہارون کو اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا، تاکہ وے میرے کاہن ہوں.

۴۵ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا، اور میں اُن کا خدا ہونگا. ۴۶ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں، جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال لایا، تاکہ میں اُن کے درمیان سکونت کروں؛ میں یہووہ اُن کا خدا ہوں.

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح. ۱۱ جانوں کا فدیہ. ۱۷ برنجي حوض. ۲۲ مسح کا مقدس تیل. ۳۴ بخور کے بنانے کي ترکیب.

۱ اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے بنا؛ شطیم کي لکڑي سے تو اُس کو بنا. ۲ طول اُس کا ایک ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، چاہیئے کہ چوکھونٹي ہو، اور بلندي اُس کي دو ہاتھ؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے ہوں. ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے مڑھ، اُس کے سرپوش، اور اُس کي دیواروں کو، جو اُس کے گرداگرد ہیں، اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک کنگني گرداگرد سونے سے اُس کے لیئے بنا. ۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگني کے نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس کي دونوں طرف پر بنا؛ تاکہ وے چوبوں کے لیئے مکان ہوں، کہ اُن سے اُٹھائي جاوے. ۵ اور تو چوبیں شطیم کي لکڑي سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ. ۶ اور تو اُس کو پردے کے سامھنے، جو شہادت کے صندوق کے نزدیک ہي سامھنے کفارہ گاہ کے، جو شہادت کے صندوق پر ہي، جہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا، رکھ. ۷ اور ہارون ہر صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے بخور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے: جس وقت کہ کل لیوے چراغوں کا، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے۔ ۸ اور ایسے ہی جب کہ ہارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھاوے، تب بخور کو جلاوے؛ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمھارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا۔ ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا بخور نہ سنگھائیو، اور نہ سوختنی قربانی اور نہ ہدیہ اُس پر چڑھائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو۔ ۱۰ اور ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: گناہ کی قربانی کے لہو سے جو کفارے کے لیئے ہی، دیوے: برس میں ایک بار تمھارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یہہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس ہی۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بنی اسرائیل کا شمار کرے، جتنے شمار کے لائق ہیں، تو اُن کے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند کے لیئے فدیہ دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا نہ اُترے۔ ۱۳ اور جو کوئی شمار کیئے ہوؤں میں شامل ہی، تو وہ آدھا مثقال، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیرہ ہی: پس آدھا مثقال خداوند کے لیئے نذر ہی۔ ۱۴ جو کوئی شمار کیئے ہوؤں میں شامل ہی، بیس برس کا ہو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے۔ ۱۵ اپنی جانوں کے فدیہ میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے۔ ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بنی اسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر؛ اور یہہ بنی اسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار، اور فدیہ اُن کی جانوں کا، ہوگا۔

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے، اور کرسی اُس کی پیتل سے، دھونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکھ، اور اُس میں پانی ڈال۔ ۱۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ و پانو اُس سے دھوویں: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوویں، تاکہ ہلاک نہ ہوں؛ اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختنی قربانی جلاویں: ۲۱ وے ہاتھ پانو دھوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہہ اُن کے یعنی اُس کے، اور اُس کی نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم ہوگی۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچھی خوشبوئی کا اول مصالح لے، یعنی خالص مُر سے پان سو مثقال، اور اُس کا آدھا یعنی اڑہائی سو مثقال دارچینی، اور خوشبو اگر سے اڑہائی سو مثقال لے، ۲۴ اور تج سے پان سو مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک ہین: ۲۵ اور تو اُن کو تیل مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچھی طرح ملاکے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا: پس یہہ روغن مقدس ملنے کا ہوگا۔ ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور عہدنامے کا صندوق چپڑ، ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کی، ۲۸ اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کرسی اُس کی: ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکہ وے بے نہایت پاک ہو جائیں: اور جو کوئی اُسے چھووے، پاک ہو جائیگا۔ ۳۰ اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چپڑ، اور اُنہیں مقدس کر، تاکہ وے میرے لیئے کاہن ہوں۔ ۳۱ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کهه، که یهه تیل مقدس ملنے کا هي؛ یهه میرے لیئے تمهارے قرنوں میں هو۔ ۳۲ اور کسي آدمي کے بدن پر نه ڈهالا جاوے، اور تم ایسا اور اُسي ترکیب سے نه بنائیو؛ اِس لیئے که یهه مقدس هي؛ پس چاهیئے که یهه تمهارے نزدیک مقدس هو۔ ۳۳ جو اِنسان که بناوے ایسا، یا کسي اجنبي پر لگاوے، تو وه اپني قوم سے کٹ جائے۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کها، تو اپنے لیئے خوشبوئیاں، یعني مُر، اور مصطکي، اور لونی، اور خالص لبان سے لیجیو: اور چاهیئے که یے سب برابر هوں۔ ۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي کي کاریگري سے، پاک مقدس بنا۔ ۳۶ اور اُن میں سے کچهه کوٹ، تاکه باریک هو، اور اُن میں سے کچهه شهادت کے صندوق کے سامهنے جماعت کے خیمے میں، جهاں میں تجهه سے ملاقات رکهونگا، رکهه؛ پس یهه تمهارے لیئے بے نهایت پاک هووے۔ ۳۷ اور بخور، جیسے تو بناویگا، تو چاهیئے که اُسي کے طور پر تم اپنے لیئے نه بناؤ؛ اِس لیئے که یهه تمهارے نزدیک خداوند کے لیئے مقدس هووے۔ ۳۸ جو اِنسان که ایسا بناویگا، تاکه اُسے سونگهے، تو وه اپني قوم سے کٹ جائیگا۔

۳۱ باب

اِس باب میں، که بضلي ایل اور اهلیاب بلائے جانے، اور خیمے کے کام کو انجام دینے کے لیئے خاص لیاقت حاصل کرنا، سبت کے ماننے کا دوبارہ حکم هونا، اور موسیٰ کے هاتهه میں دو لوحیں سپرد هونا۔

پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کها: ۲ دیکهه، که میں نے بضلي ایل بن اوري، بن حور، یهوداه کے فرقے میں سے، نام لیکے بلایا: ۳ اور میں نے اُس کو حکمت، اور فهمید، اور علم، اور هر طرح کي هنرمندي میں، روح الله سے بهر دیا، ۴ تاکه اُستادي کاموں کو ایجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے کام کرے، ۵ اور جواهر کو کنده کرے، تاکه اُنهیں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، که جس سے سب طرح کي کاریگري کا کام هووے۔ ۶ اور دیکهه، میں نے اهلیاب کو، جو اخیسمک کا بیٹا، اور دان کے فرقے میں سے هي، اُس کا ساتهي کر دیا: اور میں نے سب روشن‌ضمیروں کے دل میں حکمت رکهي، که سب کچهه، جو میں نے تجهے فرمایا هي، بناویں: ۷ یعني، جماعت کا خیمه، اور شهادت کا صندوق، اور کفارگاه، جو اُس پر هي، اور سب ظروف خیمے کے، ۸ اور میز، اور برتن اُس کے، اور شمعدان خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاه بخور کي، ۹ اور قربانگاه سوختني قرباني کي، اور سب ظروف اُس کے، اور حوض، اور کرسي اُس کي، ۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے، ۱۱ اور ملنے کا تیل، اور مقدس کے لیئے خوشبودار بخور؛ جیسا که میں نے تجهه کو حکم کیا، ویسهي وے سب کچهه بناوینگے۔

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کها، ۱۳ تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کهه، که تم میرے سبتوں کو مانو؛ اِس لیئے که یهه میرے اور تمهارے درمیان تمهارے قرنوں میں نشاني هي، تاکه تم جانو که میں خداوند تمهارا پاک کرنیوالا هوں۔ ۱۴ پس، تم سبت کو مانو، اِس لیئے که وه تمهارے لیئے مقدس هي: جو کوئي اُس کو پاک نه جانے، وه ضرور مارا جاوے: جو اُس میں کچهه کام کرے، وه اپني قوم سے کٹ جائے۔ ۱۵ چهه دن کام کرنا؛ لیکن ساتواں دن آرام کے لیئے سبت هي، وه خداوند کے لیئے مقدس هي: پس جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وه ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بنی اِسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپنی پشت در پشت، عہد ابدی جانکے، اُس میں آرام کریں۔ ۱۷ میرے اور بنی اِسرائیل کے درمیان یہہ علامت ابدی ھی: اِس لیئے کہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازہدم ہوا۔

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا، شہادت کی دو لوحیں دیں، اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں۔

۳۲ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ اسرائیلی، موسیٰ کی غیرحاضری کے باعث، ہارون سے بچھڑا بنواتے۔ ۷ اس علت سے خدا غصے ہوتا۔ ۱۱ موسیٰ کی منت سے، وہ دھیما ہوتا۔ ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتھ لئے، پہاڑ پر سے اُترا۔ ۱۹ اُن کو توڑ ڈالا۔ ۲۰ بچھڑے کو چور کیا۔ ۲۲ ہارون عذر کرتا۔ ۲۵ موسیٰ بیدینوں کو مروا ڈالتا۔ ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

۱ اور جب لوگوں نے دیکھا، کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ھی، تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھ، ہمارے لیئے معبود بنا، کہ ہمارے آگے چلیں: کیونکہ یہہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے، کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲ ہارون نے اُنہیں کہا، کہ زیور سونے کے، جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، توڑ توڑکے مجھہ پاس لاؤ۔ ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تھے، توڑ توڑکے ہارون کے پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے ہاتھوں سے لیا، اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ھی، جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ۵ اور جب ہارون نے یہہ دیکھا، تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی؛ اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی، کہ کل خداوند کے لیئے عید ھی۔ ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور کھیلنے کو اُٹھے۔

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ اُتر جا: کیونکہ تیرے لوگ، جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا، خراب ہو گئے ہیں: ۸ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں فرمائی، جلد پھر گئے ہیں: اُنہوں نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قربانی ذبح کرکے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ھی، جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں، کہ ایک گردنکش قوم ھی۔ ۱۰ اب تو مجھہ کو چھوڑ، کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے، اور میں اُنہیں بھسم کروں، اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا، کہ ای خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بھڑکتا ھی؟ ۱۲ کس لیئے مصری بولیں، اور کہیں، کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لیئے نکال لے گیا، تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روی زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا۔ ۱۳ تو ابرہام، اور اِضحاق، اور اسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی، اور اُن سے کہا، کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا، اور یہہ سارا ملک جس کا ذکر میں نے کیا، سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں۔ ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے اُس بدی سے، جو چاہتا تھا، کہ اپنے لوگوں سے کرے، پچھتایا۔

۱۵ اور موسیٰ پھرکر پہاڑ سے اُتر گیا، اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھ میں تھے؛ وے تختے لکھے ہوئے تھے، دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے۔ ۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے، اور جو لکھا ہوا، سو خدا کا لکھا ہوا، اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز، جو پکار رہے تھے، سنی، تو موسیٰ سے کہا، کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہی۔ ۱۸ موسیٰ بولا، یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز، نہ شکست کے شور کی آواز ہی؛ بلکہ گانے کی آواز میں سنتا ہوں۔

۱۹ اور یوں ہوا، کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا، اور بچھڑا، اور ناچ دیکھا، تب موسیٰ کا غضب بھڑکا، اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے، اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو، جسے اُنہوں نے بنایا تھا، لیا، اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر خاک سا بنایا، اور اُس کو پانی پر چھڑککر بنی اسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، کہ اِن لوگوں نے تجھ سے کیا کیا، کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ۲۲ ہارون نے کہا، کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے؛ تو اِس قوم کو جانتا ہی، کہ بدی کی طرف مائل ہی۔ ۲۳ سو اُنہوں نے مجھے کہا، کہ ہمارے لیئے ایک معبود بنا، جو ہمارے آگے چلے؛ کہ یہہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا، ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا، کہ جس کسی کے پاس سونا ہو، وہ توڑ لاوے؛ اُنہوں نے مجھے دیا، اور میں نے آگ میں ڈالا؛ سو یہہ بچھڑا نکلا۔

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا، کہ وے بے قید ہو گئے، کہ ہارون نے اُنہیں اُن کے دشمنوں کے روبرو، اُن کی رسوائی کے لیئے بے قید کر دیا تھا؛ ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور کہا، جو خداوند کی طرف ہو، سو میرے پاس آوے۔ تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے۔ ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا ہی، کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو، اور ہر مرد تم میں سے اپنے بھائی کو، ہر ایک آدمی اور اپنے دوست کو، اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو، قتل کرے۔ ۲۸ اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا، کہ آج خداوند کے لیئے اپنے تئیں مخصوص کرو، ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرکے، تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے، اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ۔

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا، کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم نے بڑا گناہ کیا، اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں: کہ شاید، میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں۔ ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ ہائے، اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا، کہ اپنے لیئے سونے کا معبود بنایا۔ ۳۲ اور اب، کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف کرتا،— مگر نہیں تو، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے، جو تو نے لکھا ہی، میٹ دے۔ ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ جس نے میرا گناہ کیا ہی، میں اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا۔ ۳۴ اور اب روانہ ہو، لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا تھا، لے جا: دیکھ، میرا فرشتہ تیرے آگے جائیگا؛ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا۔ ۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب، جسے ہارون نے بنایا تھا، لوگوں پر مری بھیجی۔

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اگلوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرنا۔ ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑتے۔ ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کی طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاہتا۔

۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا؛ اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کہا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا، اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتّیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا۔ ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا، اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ہو، تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کرڈالوں۔

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی، تو اُس کو غم ہوا، اور کسی نے اپنے سنگار نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ہو؛ اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاؤں، تو تمہیں ہلاک کروں؛ پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا، اور یوں ہوا، کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا، جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ، تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیجا؛ اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا؛ ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں، تو مجھ کو اپنی راہ بتا، تاکہ مجھ کو یقین ہو، کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں؛ اور دیکھ، کہ یہہ قوم تیری گروہ ہی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میری حضوری ساتھ جائیگی، اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟ اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کی ہی، میں عمل کرونگا؛ اِس لیئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیری مِنّت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا، اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر، جس پر مہربان ہوں، مہربان ہوؤنگا؛ اور میں اُس پر رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماؤنگا۔ ۲۰ اور بولا، تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا، اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نہیں، کہ مجھے دیکھے، اور جیتا رہے۔ ۲۱ اور خداوند نے کہا، دیکھ، یہہ جگہہ میرے پاس ہی، اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ؛ ۲۲ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا، تو میں تجھے کو اُس چٹان کی دراڑ میں رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا۔ ۲۳ اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا، لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا۔

۳۴ باب

اِس باب میں کہ ۱ دو اور لوحیں طیار کی جاتیں۔ ۵ یہوہ کے ناموں کی منادی ہوتی۔ ۸ موسی منت کرتا، کہ خدا اُن کے ساتھ جاوے ۔ ۔ پہلی لوح کے چند احکام کی بابت خدا اُن کے ساتھ عہد باندھتا۔ ۲۸ موسی پہاڑ پر چالیس دن کے بعد لوحیں لیئے پھر اُترا ۔ ۲۹ اُس کا چہرہ چمکا۔ اِس باعث اُس پر نقاب ڈالا۔

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنے لیئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش، اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں، جو پہلی لوحوں پر تھیں، جنھیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا۔ ۲ اور صبح کو طیار ہو جا، اور سویرے کوہ سینا پر چڑھ آ، اور میرے آگے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو۔ ۳ پر تیرے ساتھ کوئی آدمی نہ چڑھے، اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آوے؛ بھیڑ بکری اور گاے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پاویں۔

۴ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں، اور موسیٰ صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا پر چڑھا۔ ۵ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا، اور اُس کے ساتھ وہاں کھڑا رہا، اور خداوند کے نام کی منادی کی۔ ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکارا: خداوند، خداوند خدا، رحیم اور مہربان، قہر

میں دھیما، اور ربالفیض و وفا، ۷ ہزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا، گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا؛ لیکن وہ ہرحال معاف نہ کریگا، بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا۔ ۸ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ کیا۔ ۹ اور بولا، کہ اَی خداوند، اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں، تو اَی خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل؛ کیونکہ یہہ گردنکش قوم ہی؛ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا۔

۱۰ تب وہ بولا، دیکھ، میں عہد باندھتا ہوں، کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کیئے نہ گئے؛ اور سب لوگ، جن میں تو ہی، خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا، سو ڈراونا ہوگا۔ ۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں، تو اُسے یاد رکھیو، کہ میں اموریوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں۔ ۱۲ ہوشیار رہ، تا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ، جس میں تو جاتا ہی، کچھہ عہد باندھے، ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو؛ ۱۳ بلکہ تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھا دو، اور اُن کے بتوں کو توڑو، اور اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو؛ ۱۴ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو؛ کہ خداوند، جس کا نام غیور ہی، وہ خداے غیور ہی؛ ۱۵ ایسا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھہ عہد

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کي پیروي میں زنا کرتے، اور اپنے معبودوں کے لیئے قرباني کرتے ھیں، تجھ کو بُلاویں، اور تو اُن کي قرباني سے کھاوے، ۱۶ اور تو اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے، اور اُن کي بیٹیاں اپنے معبودوں کي پیروي میں زناکار تھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھي اپنے معبودوں کي پیروي میں زناکار تھہراویں۔ ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ھوئے معبودوں کو مت بنائیو۔

۱۸ تو عیدِ فطیر کي محافظت کیجیو؛ تو سات دن تک فطیري روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ھی، ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں، کھائیو: اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں مصر سے باھر آیا۔ ۱۹ سب اِہلوٹھے، اور تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ھو، بشرطے کہ نر ھو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا ھی۔ ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو۔ تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئي میرے سامھنے خالي ھاتھ نہ دیکھا جاوے۔

۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو: اگرچہ ھل جوتنے یا کھیتي کاٹنے کا وقت ھو، آرام کیجیو۔

۲۲ اور تو ھفتوں کي عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کي عید کیجیو۔

۲۳ تمھارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا ھی، حاضر ھوویں۔ ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باھر نکالونگا، اور تیري سرحدوں کو بڑھاونگا، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ھوگا، تو کوئي شخص تیري زمین کا لالچ نہ کریگا۔ ۲۵ خمیر رکھتے ھوئے میري قرباني کا لھو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مت گذراننا، اور عید فسح کي قرباني سے کچھ صبح تلک باقي نہ رکھنا۔ ۲۶ تو اپني زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو۔ حلوان اُس کي ما کے دودھ میں مت پکائیو۔

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لکھ: کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ھوں۔ ۲۸ اور وہ وھاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹي کھاتا، نہ پاني پیتا تھا۔ اور اُس نے اُس عہد کي باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے۔

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کي دونوں لوحیں اپنے ھاتھ میں لیئے ھوئے، کوہ سینا سے اُترا، تو یوں ھوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چھرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ ھمکلام ھونے سے، چمکتا ھی۔ ۳۰ اور جب ھارون اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ھیں؟ کہ اُس کے چھرے کا چمڑا چمکتا ھی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنھیں بلایا، اور ھارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے: اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بني اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنھیں حکم کیا۔ ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے چھرے پر نقاب ڈالا۔

۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باھر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا، اور جو حکم ھوتا تھا، وہ باھر آکے بني اِسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے چھرے کا چمڑا چمکتا ھی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۵ باب

۱ سبت کا دن. ۴ خیمے کے لیئے اُن کا تحایف لانا. ۲۰ لوگوں کي سخاوت. ۳۰ بضلي ایل اور اهولیاب کا کام پر مقرر هونا.

۱ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتیں، جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا هي، سو یے هیں. ۲ چھه دن تک کاروبار کیا جاوے، اور ساتویں دن تمهارے لیئے روزِ مقدس خداوند کے آرام کا سبت هووے؛ جو کوئي اُس میں کام کریگا، مارا جائیگا. ۳ تم سبت کے دن اپني سب بستیوں میں آگ مت جلائیو.

۴ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہا، وه حکم، جو خداوند نے فرمایا، یہه هي، کہ ۵ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لیئے تحفه لو: جو کوئي اپنے دل کي خوشي سے چاهے، سو خداوند کے لیئے تحفه لاوے؛ سونا، اور روپا، اور پیتل؛ ۶ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان، اور بکریوں کي پشم، ۷ اور مینڈھوں کي سرخ رنگي هوئي کھالیں، اور تخس کي کھالیں، اور شطیم کي لکڑي؛ ۸ اور جلنے کا تیل، اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لیئے، اور بخور کے لیئے خوشبو مصالح؛ ۹ اور سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، اور جوشن پر جڑنے کے پتھر. ۱۰ اور تم سے جو اِتنا حکمت والا هي، آوے، اور جو خداوند نے فرمایا هي، سب بناوے؛ ۱۱ مسکن اور خیمه اُس کا، اور کھلّا توپ اُس کا، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بیندے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے؛ ۱۲ صندوق اور چوبیں اُس کي، اور سرپوش اُس کا، اور پردا اُس کا؛ ۱۳ میز اور چوبیں اُس کي، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کي روٹیاں؛ ۱۴ شمعدان روشني کے لیئے، اور اُس کے سرانجام، اور اُس کے چراغ، اور جلنے کا تیل؛ ۱۵ اور قربانگاه بخور کي، اور چوبیں اُس کي اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردا مسکن کے دروازے کا؛ ۱۶ اور مذبح سوختني قرباني کا، اور اُس کے لیئے پیتل کا آتش‌دان، اور چوبیں اُس کي، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کرسي اُس کي؛ ۱۷ اور پردے صحن کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا؛ ۱۸ اور میخیں مسکن کي، اور صحن کي میخیں، اور ڈوریاں اُن دونوں کي؛ ۱۹ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لیئے، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے.

۲۰ تب بني اِسرائیل کي ساري جماعت موسیٰ کے آگے سے چلي گئي. ۲۱ اور وے ایک ایک، جن کے دل نے اُنھیں ترغیب دي، اور هر ایک جس کي روح نے اُسے راضي کیا، جماعت کے خیمے کے کام کے واسطے، اور اُس کي سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے، خداوند کے واسطے تحفه لایا. ۲۲ اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشاده‌دل تھے، آئے، اور کنگن، اور مندرے، اور خاتم، اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے؛ اور هر ایک، جو تحفه لایا، سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا. ۲۳ اور جس شخص کے پاس آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان، اور بکریوں کي پشم، اور مینڈھوں کي سرخ رنگي کھالیں، اور تخس کي کھالیں تھیں، سو اُنھیں لایا؛ ۲۴ جس کسي نے روپے کا یا پیتل کا هدیه گذرانا، سو اپنا هدیه خداوند کے لیئے لایا؛ اور جس کسي کے شطیم کي لکڑي تھي، سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لیئے لایا. ۲۵ اور ساري عورتوں نے، جو روشن ضمیر تھیں، اپنے هاتھوں سے کاتا، اور اپنا کاتا هوا آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں. ۲٦ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے ھاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرایل، خوشي سے خداوند کے لیئے ھدیہ لائے.

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرایل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري بن ھور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ھی، بنام بلایا ھی: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح الله سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض ھر ایک نادر کام کے بنانے میں ماھر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اھلیاب کے دل میں، جو دان کے فرقے سے ھی، ھنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي، کہ وے سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا، اور نقاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا ھی، اور جولاھے کا، بلکہ اُن سب کا جو ھر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ھیں، بناویں.

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے ھاتھ میں سپرد ھوئے. ۵ سخاوت زاید ھوئي، اور لوگوں کو روکنا پڑا. ۸ کروبیوں کے پردے. ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے. ۱۹ کھال کا کھٹاٹوپ. ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے. ۳۵ درمیاني پردہ. ۳۷ پردہ دروازہ کے لیئے.

۱ پس بظلي ایل، اور اھلیاب، اور سب مرد روشن ضمیر، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي ایل اور اھلیاب، اور سب روشن ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے ھاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسرایل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے، پائے. اور وے ھنوز ھر صبح کے وقت اپني خوشي سے ھدیہ اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ لاتے ھیں. ٦ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے ھدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رھي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ ھر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے ھوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے بنائے؛— اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول ھر پردے کا اٹھائیس ھاتھ، اور چار ھاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک ھي اندازے پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے. ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا. ۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے. اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملانے کی طرف میں بنائے. ۱۲ پچاس تکمے حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کی طرف میں، بنائے: تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں. ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور ان آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا: تب یہہ ایک مسکن بنا.

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اُوپر تھا، بنائے. ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ، چار ہاتھ کے عرض میں: گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے. ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ، اور چھہ ایک جگہہ ملائے. ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھہ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں، جو باہر ہیں، ملنے کی جگہہ پر؛ اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملنے کی جگہہ پر، بنائے. ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے ملنے کے لیئے، تاکہ ایک ہو جائے، بنائے. ۱۹ اور ایک کھلّاتوپ خیمے کے لیئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا، اور دوسرا کھلّاتوپ تخس کی کھالوں کا اُوپر سے بنایا.

۲۰ اور تختے مسکن کے، شطّیم کی لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے. ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ، عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ. ۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو، بنائیں. ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس، اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے. ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے: ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے بنائے. ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی، اُتّر کی طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے. ۲۷ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھہ تختے بنائے. ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کی دونوں جانبوں میں، بنائے. ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح ملنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے: ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا. ۳۰ چنانچہ آٹھہ تختے، اور سولہ پائے روپے کے تھے، ہر ایک تختے کے لیئے دو دو پائے.

۳۱ اور بینڈے شطّیم کی لکڑی سے بنائے. پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لیئے، بنائے. ۳۳ اور ایک بینڈا بنا کر اُس کو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا. ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہہ کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا.

۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ، اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے. ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مڑھا: اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے.

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهين كتے هوئے كتان كا، نقّاشي سے بنايا: ۳۸ اور ستون اُس كے پانچ، اور آنكڑے اُن كے بنائے، اور ستونوں كے سروں كو اور اُن كي الگنيوں كو سونے سے مڑها، اور اُن كے ليئے پانچ پائے پيتل سے بنائے.

۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ كفّاره كا سرپوش مع كروبيوں كے. ۱۰ ميز اور اُس كے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار كے. ۲۵ بخور كا مذبح. ۲۹ مساحت كا تيل، اور خوشبو بخور.

اور بضلي ايل نے شطّيم كي لكڑي سے صندوق[a] بنايا: اڑهائي هاتهه طول، اور ڈيڑه هاتهه عرض، اور ڈيڑه هاتهه بلندي اُس كي تهي. ۲ اور اُس كو خالص سونے سے بهيتر اور باهر مڑها، اور اُس كے گِرد به گِرد سونے كا كلس بنايا. ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس كے چاروں كونوں كے ليئے، دو حلقے اُس كي ايك طرف، اور دو حلقے اُس كي دوسري طرف، ڈهالے. ۴ اور چوبيں شطّيم كي لكڑي سے بنائيں، اور اُن كو سونے سے مڑها: ۵ اور چوبيں حلقوں ميں صندوق كي دونوں طرف، تاكه اُن سے اُٹهايا جاوے، ڈاليں.

۶ اور كفّارهگاه[b] خالص سونے سے بنائي: طول اُس كا اڑهائي هاتهه، اور عرض اُس كا ڈيڑه هاتهه. ۷ اور دو كروبي سونے سے گڑهكر بنائے، اور اُن كو كفّارهگاه كي دو طرف ركها: ۸ ايك كروبي اُوپر كي ايك جانب ميں، اور دوسرا كروبي اُوپر كي دوسري جانب ميں: كفّارهگاه هي سے دونوں كروبي اُس كي دونوں طرفوں ميں بنائے. ۹ اور يوں هوا، كه دونوں كروبي اپنے بازو اُوپر سے پهيلائے هوئے تهے، اور كفّارهگاه كو اپنے پروں سے چهپائے هوئے تهے: هر ايك كا منهه دوسرے كے مقابل، اور دونوں كا منهه كفّارهگاه كے مقابل تها.

۱۰ اور ميز شطّيم كي لكڑي سے بنائي[c]: طول اُس كا دو هاتهه، اور عرض اُس كا ايك هاتهه، اور بلندي اُس كي ڈيڑه هاتهه.

[a] خر ۲۵ : ۱۰
[b] خر ۲۵ : ۱۷
[c] خر ۲۵ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۱ اور اُس كو خالص سونے سے مڑها، اور اُس كے گِرداگِرد سونے كا كلس بنايا. ۱۲ اور اُس پر چار اُنگل اُونچي ايك كنگني آسپاس بنائي، اور اُس كنگني پر گِرداگِرد سونے كا كلس بنايا. ۱۳ اور اُس نے اُس كے ليئے سونے كے چار حلقے ڈهالے، اور اُنهيں اُس كے چاروں پايوں كے چاروں كونوں ميں لگايا. ۱۴ يے حلقے كنگني كے سامهنے تهے، كه اُس ميں چوبيں ڈالكر ميز اُٹها لے جاويں. ۱۵ اور چوبيں شطّيم كي لكڑي سے بنائيں، اور اُن كو سونے سے مڑها، تاكه اُن سے ميز اُٹهائي جاوے. ۱۶ اور سب ظروف، جو ميز پر هيں، برتن اُس كے، اور چمچے، اور ركابياں، اور بڑے پيالے، جو تپانے كے ليئے هيں، خالص سونے سے بنائے[d].

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنايا[e]: اُسے گڑهكر شمعدان بنايا: اور جڑ اُس كي، اور شاخيں اُس كي، اور پيالے اُس كے، اور سيب اُس كے، اور سوسنيں اُس كي، خود اُسي سے تهيں: ۱۸ اور چهه شاخيں نكلي هوئي تهيں، اُس كي دونوں طرفوں سے: تين شاخيں شمعدان كي، اُس كي ايك جانب سے، اور تين شاخيں شمعدان كي، اُس كي دوسري جانب سے. ۱۹ اور تين پيالے، بادامي صورت، ايك شاخ ميں تهے، اور سيب اور سوسن، اور تين پيالے، بادامي صورت، دوسري شاخ ميں تهے، اور سيب اور سوسن: اور ايسے هي، چهوں شاخوں ميں، جو نكلي هوئي شمعدان سے تهيں. ۲۰ اور خود شمعدان ميں چار پيالے بادامي صورت تهے، اور سيب اُنكے، اور سوسنيں اُن كي. ۲۱ اور ايك ايك سيب تها، نيچے هر دو دو شاخوں كے، مطابق اُن چهه شاخوں كے، جو اُس سے نكلي هوئي تهيں. ۲۲ اور سيب اُس كے، اور شاخيں اُس كي، خود اُسي سے تهيں، اور

[d] خر ۲۵ : ۲۹
[e] خر ۲۵ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

يے سب اِکتّہے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تهے. ۲۳ اور اُسکے ليئے سات چراغ بنائے، اور گُلگير اُسکے، اور لگنيں اُس کي، خالص سونے سے. ۲۴ اور اُس کو، اور اُسکے سب ظروف کو، ايک قنطار خالص سونے سے بنايا.

۲۵ اور قربانگاہ بخور کي شطّيم کي لکڑي سے بنائي[a]: طول اُس کا ايک هاتهہ، اور عرض اُسکا ايک هاتهہ، چوکهونتّي بنائي، اور بلندي اُس کي دو هاتهہ: اور سينگ اُس کے اُسي سے تهے. ۲۶ اور چهت اُس کي، اور بغلين اُس کي، اور سينگ اُس کے خالص سونے سے مڑهے، اور اُس کے ليئے سونے سے گردا گرد کلس بنايا. ۲۷ اور اُس کے بنائے اُس کي دونوں طرف، اُس کے دو کونوں کے بيچ اُس کے کلس کے نيچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن ميں چوبيں ڈالکر اُسے اُٹهائے جاويں. ۲۸ اور چوبيں شطّيم کي لکڑي سے بنائيں، اور اُن کو سونے سے مڑهے.

۲۹ اور مسحت کا پاک تيل، اور خوشبوئيوں کي خالص بخور عطّار کے هنر سے طيار کيا[b].

۳۸ باب

سوختني قرباني کا مذبح. ۸ برنجي حوض. ۹ صحن. ۲۱ لاويوں کے هديوں کي جمع.

اور قربانگاہ سوختني قرباني کے ليئے شطّيم کي لکڑي سے بنائي[c]، پانچ هاتهہ طول اُس کا، اور پانچ هاتهہ عرض اُس کا، چوکهونتّي، اور تين هاتهہ بلندي اُس کي بنائي. ۲ اور سينگ اُس کے چاروں کونوں پر بنائے؛ اُس کے يے سينگ اُسي ميں سے تهے؛ اور اُس نے اُس کو پيتل سے مڑها. ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے، ديگيں، اور پهاوڑياں، اور پيالے، اور سيخيں، اور انگيٹهياں: سب ظروف اُسکے پيتل سے بنائے. ۴ اور ايک انگيٹهي، جال کي شکل پر، پيتل سے قربانگاہ کے ليئے بنائي، جو کناروں سے نيچے آدهي دور تک پہنچي تهي. ۵ اور چار حلقے پيتل کي، انگيٹهي کے چاروں کونوں ميں ڈهالکر بنائے، تاکہ جگہہ چوبوں کي هوں. ۶ اور چوبيں شطّيم کي لکڑي سے بنائيں، اور اُن کو پيتل سے مڑها. ۷ اور چوبيں قربانگاہ کي دونوں طرفوں کے حلقوں ميں ڈاليں، تاکہ وہ اُن سے اُٹهائي جاوے؛ اور اُس کو تختوں سے کهوکهلا بنايا.

۸ اور حوض پيتل سے، اور اُس کي کُرسي پيتل سے، اُن عورتوں کے درپنوں سے، جو جماعت کے خيمے کے آستانے پر عبادت کرتي تهيں، بنائي[d].

۹ اور صحن بنايا[e]: اور اُس کے ليئے دکهن رخ، اُس کي دکهن طرف ميں پردے باريک بٹے هوئے کتان کے تهے، طول اُن کا سو هاتهہ: ۱۰ اور ستون اُن کے بيس، اور پائے اُن کے بيس، پيتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے: ۱۱ اور اُتر کي جانب ميں: طول اُن کا سو هاتهہ، اور ستون اُن کے بيس، اور پائے اُن کے بيس، پيتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے: ۱۲ اور پچهم کي جانب کے پردے: پچاس هاتهہ کے تهے، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس، اور آنکڑے اُن کے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے: ۱۳ اور پورب رخ، پوربي جانب کے پچاس هاتهہ کے تهے. ۱۴ پندرہ هاتهہ پردے دروازے کي ايک طرف تهے؛ اُنکے ستون تين، اور اُن کے پائے تين. ۱۵ اور دوسري طرف صحن کے دروازے کے اِدهر اُدهر پندرہ هاتهہ کے پردے تهے؛ ستون اُن کے تين، اور پائے اُن کے تين. ۱۶ صحن کے گرداگرد کے سب پردے باريک بٹے هوئے کتان سے تهے. ۱۷ اور سب پائے ستونوں کے پيتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑهے هوئے روپے سے، اور سب صحن کے ستون روپے کي الگنيوں سے ملے هوئے تهے. ۱۸ اور پردہ صحن کے دروازے کا، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان کا نقاشي سے بنايا؛ اُس کي لمبائي بيس ھاتھ، اور اُونچائي اُس کي پانچ ھاتھ، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھي۔ ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پيتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سِرے اُن کے متھے ھوئے روپے سے، اور الکنياں اُن کي، روپے سے۔ ۲۰ اور سب ميخيں مسکن کي، اور صحن کے گِرداگِرد کي، پيتل سے تھيں۔

۲۱ اور حساب مسکن، يعني شھادت کے مسکن کا، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، لاويوں کي خدمت کے ليئے، اِتمر کے ھاتھ سے، جو ھارون کاھن کا بيٹا تھا، کيا گيا، سو يہ ھي۔ ۲۲ پر بظلي‌ايل بن اُوري بن حور، يھوداہ کے فرقے ميں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمايا تھا، بنانيوالا تھا۔ ۲۳ اور اُس کے ساتھ اھلياب بن اخيسمک، دان کے فرقے سے، جو کندہ‌کار اور کاريگر تھا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان ميں نقاش تھا۔ ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام ميں لگا، وہ سونا، جو ھديہ کيا گيا تھا، سو اُنتيس قنطار اور سات سو تيس مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا۔ ۲۵ اور جماعت کے شمار کيئے ھوؤں کا روپا ايک سو قنطار اور ايک ھزار سات سو پچھتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا۔ ۲۶ اور حصہ ھر مرد کا آدھي مثقال، مقدس کي مثقال سے، تھا؛ ھر ايک کا، جو آيا، کہ شمار کيا جاوے، بيس برس کي عمر سے اور اُوپر، کہ بالکل چھ لاکھ تين ھزار ساڑھے پانچ سو مرد تھے۔ ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈھالے گئے، سو پائے سو قنطار سے، ايک ايک پايہ ايک ايک قنطار سے۔ ۲۸ اور اُن کے ايک ھزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے، اور سِرے اُن کے متھے، اور الکنيوں سے اُنھيں مِلايا۔ ۲۹ اور پيتل، جو خوشي سے بخشا گيا تھا، سو ستر قنطار اور دو ھزار چار سو مثقال تھا؛ ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خيمے کے دروازے کے، اور قربانگاہ پيتل کي، اور اُس کي انگيٹھي پيتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد تھے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب ميخيں مسکن کي، اور سب ميخيں صحن کي، جو گِرداگِرد تھيں۔

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک۔ ۲ افود۔ ۸ عدل کي چپراس۔ ۲۲ افود کا قميص۔ ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامہ، اور کمربند۔ ۳۰ پاک عمامے کا سنھرا پتر۔ ۳۲ موسیٰ سب چيزوں پر ملاحظہ کرکے اپني منظوري ظاھر کرتا۔

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے ليئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے بنائے، اور مقدس کپڑے ھارون کے ليئے، جيسا کہ، خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا تھا، بنائے۔ ۲ اور افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان سے بنايا۔ ۳ اور پتر سونے کے پيٹ کرکے، اور اُن سے تار کو کھينچے، تاکہ اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان کے ساتھ اُستادکاري سے بنُوويں۔ ۴ اور اُس کے ليئے دو مونڈھے بنائے، کہ اُن سے وہ مِلايا جاوے؛ اُس کے دونوں کناروں سے مِلايا ھوا تھا۔ ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تھا، سو اُسي کي کاريگري کي طرح، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان سے ھوا، جيسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کيا تھا۔

۶ اور دو سليماني پتھر بنائے، جو سونے کے خانوں ميں جڑے ھوئے تھے؛ اور اُن پر انگوٹھي کي طرح بني اسرائيل کے نام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ هوئے تھے. ۷ اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتھر بني اِسرائیل کي یاد کرنے کے لیئے ہوویں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۸ اور چپراس اُستادکاري سے افود کے کام کے طور پر، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے بنائي: ۹ وہ چوکھونٹي تھي: اُنھوں نے چپراس کو دُهرا بنایا: طول اُس کا ایک بالشت، اور عرض اُس کا ایک بالشت. ۱۰ اور اُس میں چار سطریں جواهر کي جڑیں: پہلي سطر میں یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور زمرد: یہ پہلي سطر تھي: ۱۱ اور دوسري سطر میں گوهر شب چراغ، اور نیلم، اور هیرا: ۱۲ تیسري سطر میں جزع، اور یشم، اور فیروزہ: ۱۳ چوتھي سطر میں ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد: اور یے جو جڑے تھے، سو سونے کے خانوں میں جڑے هوئے تھے. ۱۴ اور یے پتھر کندہ کیئے هوئے انگوٹھي کے طور پر، موافق بني اِسرائیل کے ناموں کے، بارہ تھے، جیسا کہ اُن کے نام تھے، اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا هوا تھا. ۱۵ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کي گندھي هوئي زنجیریں بنائیں: ۱۶ اور دو خانے سونے سے، اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور دو حلقے چپراس کي دونوں کناروں میں لگائے. ۱۷ اور دونوں زنجیریں گندھي هوئي سونے سے دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کناروں میں هیں، لٹکائیں: ۱۸ اور دونوں گندھي هوئي زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں ڈالے، اور اُنھیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا. ۱۹ اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیے میں، جو افود کي بیچ کي طرف سے مقابل هي، لگایا: ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے، اور اُنھیں افود کے نیچے کي دو طرفوں میں، اُس کے آگے کي طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا: ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقوں میں، رشتہ آسماني رنگ کا ڈالکر لٹکایا، تاکہ افود کے پٹکے کے اُوپر هو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ هٹے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۲ اور افود کے لیئے قمیص بُنکے بنایا، اور وہ سب آسماني رنگ سے تھا. ۲۳ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرہ کے گریبان کي طرح، تھا، اور حاشیے میں اُس کي گوٹ تھي، تاکہ وہ نہ پھٹے. ۲۴ اور اُس کے دامن کے گھیر میں، انار، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے، بنائے. ۲۵ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے، اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں، اناروں کے درمیان، لگایا: ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے، قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بُنکے بنائے: ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے، اور کلاہ زینت کے باریک کتان سے، اور پائجامے باریک کتے هوئے کتان سے بنائے، ۲۹ اور کمربند باریک کتے هوئے کتان سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے منقش، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، بنایا.

۳۰ اور پتھر مقدس تاج کا، خالص سونے سے، بنایا، اور اُس پر انگوٹھي کے طور پر کندہ کیا، کہ **قدس یہوواہ کو.** ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسماني رنگ کا باندھا، تاکہ اُوپر عمامے کے هو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ جماعت کا خیمہ ہی، پورا ہوا، اور بنی اسرائیل نے سب، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، اُسی طرح سے اُنھوں نے بنایا۔

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے۔ ۳۴ اور کھٹاٹوپ مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے، اور کھٹاٹوپ تخس کی کھالوں سے، اور پردہ ||پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شہادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چنے ہوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی، اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کرسی اُس کی؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لیئے، اور مقدس کپڑے ہارون کاھن کے لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاھن ہونے کے واسطے۔ ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ویسے ہی بنی اسرائیل نے سب کام بنایا۔ ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنھوں نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا، ویسا ہی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنھیں برکت دی۔

۹، ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۵: ۴۰

|| انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا۔

خر ۳۹: ۱۰ احبا ۹: ۲۲، ۲۳ گنـ ۶: ۲۳ یشو ۲۲: ۶ ۲ سمو ۶: ۱۸ ۱ سلا ۸: ۱۴ ۲ توا ۳۰: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۰ باب

۱ حکم آنا کہ خیمے کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چپڑیں۔ ۱۳ پھر کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں۔ ۱۶ موسیٰ نے سب حکم بجا لانا۔ ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چھپانا۔

اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا، اور کہا، ۲ پہلے مہینے کی[a] پہلی تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمہ ہی، کھڑا کر[b]۔ ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ، اور صندوق پر پردہ ڈال[c]۔ ۴ اور میز اُس کے بھیتر لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاہیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا؛ ۵ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھ[f]، اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال؛ ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ۔ ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[g]، اور اُس میں پانی ڈال۔ ۸ اور صحن کو گرداگرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال۔ ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں ہیں، مسح کر[h]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، کہ نہایت پاک ہو[i]۔ ۱۱ اور حوض اور کرسی اُس کی بھی چپڑ، اور اُن کو مقدس کر۔ ۱۲ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[k]، اور اُن کو پانی سے غسل دلا۔ ۱۳ اور ہارون کو مقدس لباس پنھا، اور اُس کو چپڑ[l]، اور اُسے مقدس کر، تاکہ کاھن کا کام میری خدمت میں کرے۔ ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنھا۔ ۱۵ اور اُن کو چپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

[a] خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
[b] ۱۷ آیت اور خر ۲۶: ۳۰
[c] ۲۱ آیت خر ۲۶: ۳۳ گنـ ۴: ۵
[d] ۲۲ آیت خر ۲۶: ۳۵
[e] ۲۳ آیت خر ۲۵: ۳۰ احبا ۲۴: ۵، ۶ — ۲۴، ۲۵ آیتیں
[f] ۲۶ آیت
[g] ۳۰ آیت خر ۳۰: ۱۸
[h] خر ۳۰: ۲۶
[i] خر ۲۹: ۳۶، ۳۷
[k] احبا ۸: ۱-۱۳
[l] خر ۲۸: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہی، تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں؛ اور یہہ مساحت اُن کے لیئے اور اُن کے قرنوں کے لیئے ہمیشہ کی کہانت[a] کا باعث ہوگی۔ ۱۶ اور موسیٰ نے ایسا کیا؛ سب، جو خداوند نے اُس کو حکم کیا تھا، عمل میں لایا۔

۱۴۹۰

۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے، اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا[b]۔ ۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا، اور پائے اُسکے لگائے، اور اُن پر تختے اُسکے رکھے، اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون اُس کے کھڑے کیئے۔ ۱۹ اور اُس نے خیمہ کو مسکن پر پھیلایا، اور اُس پر اوپر سے کھدتوپ ڈالا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں[c]، اور چوبیں صندوق میں لگائیں، اور اُس صندوق پر اوپر سے کفارے کا سرپوش رکھا۔ ۲۱ پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا، اور اُس کے آگے پردہ ڈالا[d]، اور صندوق شہادت کا چھپایا، جو کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں، اُتر کی طرف مسکن کے، باہر پردے سے، رکھی[e]؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، روٹی چنی[f]۔

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامھنے میز کے دکھن کی جانب مسکن سے رکھا[g]۔ ۲۵ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کیئے[h]، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۶ اور قربانگاہ سونے کی، جماعت کے خیمے میں، پردے کے آگے، رکھی[i]؛ ۲۷ اور اُس پر بخور کی خوشبوئی کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، جلایا[j]۔ ۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا[k]۔ ۲۹ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکھی[l]، اور اُس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، چڑھائیں[m]۔

۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا[n]، اور اُس میں پانی غسل کے لیئے ڈالا۔ ۳۱ اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے ہاتھ اور پاؤں اپنے دھوئے۔ ۳۲ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور نزدیک قربانگاہ کے آئے، تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، دھویا[o]۔ ۳۳ پھر صحن، گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے، کھڑا کیا[p]، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا۔ اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا۔

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا[q]۔ ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہو سکا[r]، اِس لیئے کہ بادل اُس پر ٹھہرا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا۔ ۳۶ جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھ جاتا تھا، تب بنی اِسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے[s]۔ ۳۷ پر جب وہ بادل اوپر نہ اُٹھ جاتا تھا، تو اُس کے اوپر اُٹھ جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تھے[t]۔ ۳۸ کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹھہرتا تھا، اور رات کو آگ اُس پر روشن ہوتی تھی، اِسرائیل کے سارے گھرانے کی نظر میں، اُن کے سب سفروں میں[u]۔

موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمیٰ بہ

احبار

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

۱ سوختني قربانیاں؛ ۳ گاے بیل کي، ۱۰ بهیڑ بکري کي، ۱۴ پرندونکي.

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے هم کلام هو کے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل سے خطاب کر، اور اُن کو کهہ، اگر کوئي تم میں سے خداوند کے لیئے قرباني لایا چاهے، تو تم اپني قرباني مواشي سے، یعنے گاے بیل اور بهیڑ بکري سے لاؤ[c]. ۳ اگر اُس کي قرباني سوختني قرباني گاے بیل سے هو، تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول هونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے. ۴ اور وہ سوختني قرباني کے سر پر اپنا هاتھ رکهے[e] کہ اُس کے لیئے قبول کي جاوے[f]، اور اُس کے لیئے کفارہ هووے[g]. ۵ اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاهن، جو بني هارون هیں، لهو کو لاویں[i]، اور لهو کو اُس مذبح پر هر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، چهڑکیں[k]. ۶ تب وہ اُس سوختني قرباني کي کهال کهینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جدا کرے. ۷ پهر هارون کاهن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکهیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]. ۸ اور بني هارون، جو کاهن هیں، اُسکے عضووں کو، اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، ترتیب سے رکھ دیں. ۹ اور وہ اُس کے اوجه، اور پاؤں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو مذبح پر جلاوے، کہ سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے هي.

۱۰ اور اگر سوختني قرباني کے لیئے اُسکي قرباني بهیڑ یا بکري کے گلّے سے هو، تو بے عیب نر[n] لاوے. ۱۱ اور وہ اُسے مذبح کي اُتر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح کرے: اور کاهن، جو بني هارون هیں، اُس کے لهو کو مذبح پر گِردبگرد چهڑکیں. ۱۲ پهر وہ اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي جدا جدا کاٹے، اور کاهن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، چُنے. ۱۳ اور وہ اوجه اور پایوں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، کہ سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے هي.

۱۴ اور اگر اُس کي قرباني خداوند کے لیئے سوختني قرباني پرندوں سے هو، تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپني قرباني لاوے[p]. ۱۵ کاهن اُس کو مذبح پر لائے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لهو کو مذبح کي دیوار پر نچوڑے. ۱۶ اور اُس کے جهوجه کو پروں سمیت نکالکے مذبح کي پورب طرف راکھ کي جگہہ پر[q] پهینک دے. ۱۷ اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جدا نہ کر ڈالے[r]: تب کاهن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ پر هیں، اُسے جلاوے؛ وہ سوختني قرباني، خوشنودي کي بو آگ سے، خداوند کے لیئے هي[s].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ باب

۱ نذر کي قرباني، جو میدے سے، مع تیل اور لوبان کے، ہو؛ ۴ خواہ تنور میں طیار کیا جاوے، ۵ خواہ توے پر؛ ۷ خواہ کڑاہي میں. ۱۲ ہدیہ جو پہلے پھلوں کي بالوں سے ہوتا. ۱۳ ہدیہ کے قرباني کا نمک.

اور اگر کوئي ا نذر کي قرباني[a] خداوند کے لیئے لایا چاہتا ہے، تو اُس کي قرباني میدہ ہو، اور وہ اُس میں تیل ڈالکے اُس کے اُوپر لوبان رکھے. ۲ اور وہ اُسے بني ہارون کے پاس، جو کاہن ہیں، لاوے: اور کاہن میدے تیل کے ملے ہوئے سے ایک مٹھي سب لوبان سمیت اُٹھاوے، اور اُس کي یادگاري کے لیئے[b] مذبح پر جلاوے، کہ یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ہے. ۳ اور جو اُس نذر کي قرباني میں سے باقي رہے، سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا[c]: کہ وہ آگ کي قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے ہیں نہایت مقدس[d] ہے.

۴ اور اگر تو نذر کي قرباني تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے، تو فطیري میدے کے گِردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي ہوئي ہوں[e].

۵ اور اگر تیري نذر توے کي قرباني ہو، تو فطیري میدہ تیل کا ملا ہوا ہو. ۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو، اور اُس پر تیل ڈالیو: کہ نذر کي قرباني ہے.

۷ اور اگر تیري نذر کڑاہي کي قرباني ہو، تو میدا تیل ملا ہوا پکایا جاوے. ۸ تو اُس نذر کي قرباني کو، جو اُسے بنائي گئي ہے، خداوند کے لیئے لا، اور کاہن کے آگے دھر دے؛ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے. ۹ تب کاہن اُس قرباني میں سے کچھ یادگاري کے لیئے اُٹھا کر مذبح پر جلاوے: یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ہے[f]. ۱۰ اور جو کچھ کہ اُس نذر کي قرباني میں سے بچ رہے، سو ہارون اور بني ہارون کا ہوگا[g]: کہ وہ آگ کي قرباني میں سے جو خداوند کے لیئے ہے نہایت مقدس ہے. ۱۱ سب نذر کي قرباني جو تم خداوند کے لیئے لاؤ، وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائي جاوے[h]: کوئي خمیر یا کوئي شہد آگ کي قرباني میں خداوند کے لیئے نہ جلایا جاوے.

۱۲ پہلے پھلوں کي قربانیاں جو ہیں، تم اُنہیں خداوند کے لیئے لاؤ[i]؛ لیکن وے خوشبوئي کے لیئے مذبح پر جلائي نہ جاویں. ۱۳ اور تو اپني نذر کي ہر ایک قرباني کو نمک سے نمکین کیجیو، اور تو اپني نذر کي قرباني میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک[k] موقوف مت کیجیو، بلکہ اپني سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو[l]. ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے لیئے نذر کي قرباني لایا چاہتا ہے[m]، تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کي بالیں[n]، آگ سے بھوني ہوئي، بھري بالوں میں سے دانا کوٹتے ہوئے، لائیو، کہ نذر کي قرباني ہوں. ۱۵ اور اُس پر تیل ڈالیو[o]، اور لوبان اُس پر رکھیو: کہ وہ نذر کي قرباني ہے. ۱۶ اور کاہن یادگاري کے لیئے[p] اُس کے کچھ کوٹتے ہوئے دانوں میں سے، اور تیل میں سے لیئے، سب لوبان کے ساتھ جلاوے: کہ یہہ آگ سے خداوند کے لیئے قرباني ہے.

۳ باب

۱ سلامتي کا ذبیحہ جو گائے بیل سے ہو، ۶ یا بھیڑ بکري سے؛ ۷ خواہ برہ سے، ۱۲ خواہ بکري سے.

اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحہ[a] ہو، تو اگر گائے بیل میں سے لاوے، نر یا مادہ، تو بے عیب[b] خداوند کے آگے لاوے. ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے[c]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے، اور بني ہارون، جو کاہن ہیں، اُس کے لہو کو مذبح پر گِردبگِرد چھڑکیں. ۳ اور وہ سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُس چربي کو، جو اوجھ کي چھپانیوالي ہے، اور سب چربي اوجھ کي[d]، ۴ اور دونوں گُردوں کو، اُس چربي سمیت، جو اُن

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جِهلّي کو، جو کلیجے پر، اور گُردوں پر هی، جدا کرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر آگ کي لکڑیوں پر جلاویں: که خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هی۔

۶ اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے بهیڑ بکري سے هو، نر یا ماده، تو بے عیب لاوے۔ ۷ اور اگر وه اپني قرباني کے لیئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاتهہ اپني قرباني کے سِر پر رکهے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے لہو کو مذبح پر گِرداگِرد چِهڑکیں۔ ۹ اور وه سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے کچهہ آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُسکي چربي، اور سب دم ریڑه سے جدا کرکے، اور چربي جو اوجهہ کي چِهپانیوالي هی، اور سب چربي اوجهہ کي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جِهلّي کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر هی، جدا کرے۔ ۱۱ کاهن اُس کو مذبح پر جلاوے، که یهہ خورش کي قرباني جو آگ سے خداوند کے لیئے کي جاتي هی۔

۱۲ اور اگر اُس کي قرباني بکري هو، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے۔ ۱۳ وه اپنا هاتهہ اُس کے سِر پر رکهے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامهنے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے خون کو مذبح پر گِردبگِرد چِهڑکیں۔ ۱۴ تب وه اُس میں سے اپني قرباني، آگ کي قرباني، خداوند کے لیئے لاوے: چربي جو اوجهہ کي چهپانیوالي هی، اور سب چربي اوجهہ کي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور اُس جِهلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هی، جدا کرے۔ ۱۶ اور کاهن اُسے مذبح پر جلاوے: یهہ خورش کي قرباني آگ سے خوشبو کے واسطے هی: سب چربي خداوند کے لیئے هی۔ ۱۷ یهہ تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں همیشه کے لیئے رسم هی، که تم نه چربي کهاؤ اور نه لہو۔

۴ باب

۱ نادانستگي کے قصوروں کے لیئے، خطا کي قرباني: ۳ جب که کاهن خطا کرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام الناس میں سے کوئي۔

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل کو کهہ، که اگر کوئي اِنسان بهول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئي کام کرے، جس کا کرنا روا نهیں، اور اُن میں سے کسي کے برخلاف عمل کرے: ۳ اگر کاهن ممسوح لوگوں کي طرح خطا کرے، تو وه اپني خطا کے واسطے، جو اُس نے کي هی، ایک بے عیب بچهڑا، که خطا کي قرباني هو، خداوند کے لیئے لاوے۔ ۴ سو وه اُس بچهڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لاوے، اور بچهڑے کے سِر پر اپنا هاتهہ رکهے، اور بچهڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے۔ ۵ اور وه کاهن ممسوح اُس بچهڑے کے لہو سے کچهہ لیوے، اور جماعت کے خیمے میں لاوے۔ ۶ اور کاهن اپني اُنگلي لہو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامهنے سات مرتبه اُس لہو سے چِهڑکے۔ ۷ اور کاهن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر، جو جماعت کے خیمے میں هی، خداوند کے آگے لگاوے؛ اور اُس بچهڑے کے باقي لہو کو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، بہاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا کي قرباني کے بچهڑے سے جدا کرے، چربي جو اوجهہ کي چِهپانیوالي هی، اور سب چربي اوجهہ کي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور جهلّي کو، جو کلیجے اور گردوں پر هي، جدا کرے: ۱۰ جس طرح سے سلامتي کے ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کي جاتي هي؛ اور کاهن اُن کو سوختني قرباني کے مذبح پر جلاوے. ۱۱ اور اُس بچھڑے کي کهال، اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت، اور اُس کا اوجه، اور اُس کا گوبر، ۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا، خیمهٔگاه کے باهر پاک جگهه میں، جهاں راکهه کے ڈهیر هوتے هیں، لے جاوے، اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے؛ راکهه ڈالنے کي جگهه پر جلایا جاوے.

۱۳ اگر بني اِسرائیل کي ساري جماعت انجانے چوک کرے، اور یهه بات جماعت کي آنکهوں سے چهپي هو، اور اُنهوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا هي، جو ناروا هي، اور مجرم هوئے: ۱۴ تو جب وه خطا، جو اُنهوں نے اُس کے برخلاف کي هي، اُس پر ظاهر هووے، تو وه جماعت ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے لیوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامهنے لاوے. ۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے هاتهه خداوند کے آگے اُس بچهڑے کے سر پر رکهیں، اور بچهڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے. ۱۶ اور کاهن ممسوح اُس بچهڑے کے لهو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لاوے: ۱۷ اور کاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامهنے سات مرتبه چهڑکے. ۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر، جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں هي، لگاوے؛ اور باقي سب لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هي، بہاوے. ۱۹ اور اُس کي ساري چربي نکالکے مذبح پر جلاوے. ۲۰ اور جو خطا کي قرباني کے بچهڑے سے کیا تها، ویسے هي اُس

بچهڑے سے کرے؛ اور کاهن اُن کے لیئے کفاره دیوے، اور وے بخشے جاوینگے. ۲۱ اور وه اُس بچهڑے کو خیمهٔگاه سے باهر لے جاکے، جس طرح پهلے بچهڑے کو جلایا تها، جلاوے: یهه خطا کي قرباني جماعت کے لیئے هي.

۲۲ اور جو کوئي سردار بهول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۳ تو جب وه خطا، جو اُس نے کي، اُس کو معلوم هووے، تب وه ایک بکري کا بچه بے عیب نر اپني قرباني کے واسطے لاوے: ۲۴ اور اپنا هاتهه اُس بچّے کے سر پر رکهے، اور اُسے اُس جگهه، جهاں سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي جاتي هي، ذبح کرے: یهه خطا کي قرباني هي. ۲۵ اور کاهن خطا کي قرباني کے لهو میں سے اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر بہاوے. ۲۶ اور اُس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے کي چربي کے طور سے، مذبح پر جلاوے: اور کاهن اُس کي خطا کا کفاره دیوے، اور وه بخشي جائیگي.

۲۷ اور اگر کوئي عوام الناس میں سے سهواً خداوند کے حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۸ تو جب وه خطا، جو اُس نے کي، اُس پر ظاهر هووے، تب وه اپني قرباني ایک بے عیب بکري کو اپني خطا کے لیئے، جو اُس نے کي، لاوے. ۲۹ اور وه اپنا هاتهه خطا کي قرباني کے سر پر رکهے، اور خطا کي قرباني سوختني قرباني کي جگهه میں ذبح کرے. ۳۰ اور کاهن اُس کے لهو میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کچھ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبیحے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو هونے کو جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے، کہ وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني کے لیئے برہ لاوے، تو بے عیب مادہ لاوے؛ ۳۳ اور اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاهن خطا کي قرباني کے لہو سے کچھ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبیحے کے برے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند کي آگ کي قربانیوں کے طور پر، جلاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے اُس کي خطا کا، جو اُس نے کي تھي، کفارہ دیوے، تو وہ بخشي جائیگي۔

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفیت کو چھپاوے؛ ۲ یا کسي ناپاک چیز کو چھووے؛ ۴ یا بے تامل قسم کھاوے۔ ۶ اُسے کو تقصیر کي قرباني کرني هي، خواہ بھیڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدے سے۔ ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُس کي لیئے۔ ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هي۔

اگر کوئي ایسي خطا کرے، کہ جو گواہ هو، اور وہ قسم دینے کي آواز سنے، کہ تو نے دیکھا هي، یا نہیں؟ تو جانتا هي، یا نہیں؟ اور وہ نہ بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر هوگا۔ ۲ اور جو شخص کوئي ناپاک چیز، جیسے کسي ناپاک مرے هوئے درندے کو، یا ناپاک مرے هوئے چارپائے کو، یا ناپاک مرے هوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے، اور نہ جانے، تو بھي ناپاک اور خطاکار هووے؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان کي سب نجاستوں میں سے کسي نجاست کو، جس سے وہ آپ نجس هوتا هي، چھوئے هو، اور اُس سے ناواقف هو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ یا اگر کوئي بے تامل قسم کھاکے منہ سے کہے، کہ بدي، یا نیکي، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئي چیز کیوں نہ هو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نہ جانتا هو؛ پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسي چیز سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن میں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم هي، کہ وہ اِقرار کرے، کہ میں نے فلاني خطا کي هي: ۶ تب وہ اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے اپني خطا کے واسطے جو اُس نے کي هي، مادہ بھیڑ بکري سے خطا کي قرباني کے لیئے لاوے، اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے۔ ۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکري لانے کا مقدور نہ هو، تو وہ اپني تقصیر کے لیئے جس سے خطاکار هوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے لیئے۔ ۸ پھر وہ اُنھیں کاهن پاس لاوے، اور پہلے اُسے، جو خطا کي قرباني کے لیئے هي، گذرانے، اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے، پر جدا نہ کرے۔ ۹ اور خطا کي قرباني کے لہو سے مذبح کي دیوار پر چھڑکے، اور باقي لہو مذبح کي جڑ پر نچوڑے: یہہ خطا کي قرباني هي۔ ۱۰ اور دوسري کو دستور کے موافق سوختني قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کي هي، کفارہ دیوے، تو وہ بخشا جاوے۔ ۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا مقدور نہ هو، تو اپني خطا کے واسطے سیر بھر میدہ آٹے کا دسواں حصہ خطا کي قرباني کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تیل نہ ڈالے، نہ لوبان رکھے؛ یہہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خطا كي قرباني هي. ١٢ تب وه كاهن پاس لاوے، اور كاهن اُس ميں سے يادگاري كے ليئے اپني مٹهي بهركے اُسے مذبح پر خداوند كي آگ كي قربانيوں كے ليئے جلاوے: يهه خطا كي قرباني هي. ١٣ اور كاهن اُس خطا كي بابت، جو اُس نے اُن خطاؤں ميں سے كي، كفاره ديوے، تا وه بخشا جاوے: اور باقي، نذر كي قرباني كي طرح، كاهن كا هوگا.

١٤ پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ١٥ اگر كوئي شخص بهول چوك سے خداوند كے مقدس كا حق ادا نه كرے، اور خطاكار بنے: تو اپني تقصير كي قرباني خداوند كے ليئے گلے ميں سے ايك مينڈها بے عيب لاوے: اور تو روپے كے مثقالوں كے حساب سے، مقدس كے مثقال كے موافق، اُس كي قيمت ٹههرائيو: كه تقصير كي قرباني هي. ١٦ پس، جو كچهه اُس نے ناحق كركے مقدس سے باز ركها، اُس كا بدلا ديوے، اور اُس پر پانچواں حصه بڑهاوے، اور كاهن كو ديوے: اور كاهن اُس تقصير كي قرباني كے مينڈهے سے اُس كا كفاره ديوے: تو وه بخشا جاوے.

١٧ اور اگر كوئي خطا كرے، اور خداوند كے حكموں سے، كوئي كام جو منع هي كرے، اور اُس سے آگاه نه هووے، تو بهي خطاكار اور اپنے گناه كا زيربار ٹههرے: ١٨ تو ايك بے عيب مينڈها گلے ميں كا، تيرے مول ٹههرانے كے موافق، تقصير كي قرباني كے ليئے كاهن پاس لاوے: اور كاهن اُسكي چوك كا، جو چوك كيا تها، اور نه جانتا تها، كفاره ديوے، تا وه بخشا جاوے.

١٩ يهه تقصير كي قرباني هي اُس كي، جو خداوند هي كا خطاكار هوا هي.

٦ باب

١ تقصير كي قرباني اُن گناهوں كے لئے جو جان بوجهكر هوں. ٨ سوختني قرباني كا شرع؛ ١٤ نذر كي قرباني كا. ١٩ ... كاهن كي قرباني. ٢٤ خطا كي قرباني كا شرع.

١ پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ٢ اگر كوئي خطا كرے، اور خداوند كا يهه گناه كرے، كه اپنے يار كي امانت ميں، جو اُس پاس ركهي گئي تهي، يا شراكت ميں، يا كسي چيز كي بابت، جو چهين لي گئي هو، خيانت كرے، يا اپنے يار سے ناانصافي كرے، ٣ يا كوئي چيز، جو كهوئي گئي تهي، پاوے، اور اُس ميں خيانت كرے، اور جهوٹهي قسم كهاوے: سو اگر وه اُن ساري باتوں ميں سے ايك كرے، جو آدمي كركے گناهگار هوتا هي: ٤ پس، اِس سبب سے كه اُس نے گناه كيا، اور خطاكار هوا، تو چاهيئے كه يهه شخص وه چيز جو اُس نے چهين لي، يا وه جو اُس نے ناانصافي سے لے لي، يا وه، جو اُس پاس امانت تهي، يا وه چيز جو كهوئي گئي تهي، اور اُس نے پائي، پهير دے. ٥ غرض سب كچهه، جس كي بابت اُس نے جهوٹهي قسم كهائي، اِس قدر پهير دے، اور پانچواں حصه اُس پر بڑهاوے، اور اپني تقصير كي قرباني گذراننے كے دن ميں اُس شخص كو، جس كا وه مال هي، پهير ديوے. ٦ اور اپني تقصير كي قرباني خداوند كے ليئے گلے ميں كا ايك بے عيب مينڈها، تيرے مول كهنے كے موافق، كاهن پاس لاوے، كه وه سهو كي قرباني هووے: ٧ اور كاهن اُس كے ليئے خداوند كے آگے كفاره ديوے: اور وه ساري باتوں سے، جو كركے خطاكار هوا، بخشا جاوے.

٨ پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ٩ هارون اور اُس كے بيٹوں كو حكم كر، كه حكم سوختني قرباني كا يهه هي: كه وه سوختني قرباني آتشدان پر مذبح كے اوپر تمام رات صبح تك رهے، اور آگ مذبح كي اُس سے سلگے. ١٠ اور كاهن اپنا كتان كا پيراهن پهنے، اور اپنے كتان كے پاجامے سے اپنا بدن ڈهانپے: اور سوختني قرباني، جو مذبح پر جلكر راكهه هوئي هي، اُس كي راكهه اٹهاوے، اور اُس كو مذبح كے نزديك ڈالے. ١١ پهر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اور دوسرے کپڑے پہنے، اور اُس راکھ کو خیمہ گاہ سے باھر ایک پاک جگہہ پر لے جاوے. ۱۲ اور مذبح کي آگ مذبح پر جلتي رھے، اور کبھي بجھنے نہ پاوے، اور کاھن اُس پر لکڑیاں ھر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي جلایا کرے. ۱۳ پس، ضرور ھي، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رھے، اور کبھي نہ بجھے.

۱۴ اور نذر کي قرباني کا حکم یہہ ھي: کہ اُسے ھارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں. ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر ھي، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے. ۱۶ اور باقي کو ھارون اور اُسکے بیٹے کھاویں؛ وہ قرباني فطیري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھاویں. ۱۷ چاھیئے کہ وہ خمیري پکائي نہ جاوے. میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصہ دیا، اور یہہ خطا کي قرباني اور تقصیر کي قرباني کي طرح نہایت مقدس ھي. ۱۸ ھارون کي اولاد میں سے سب مرد اُسے کھاویں. تمھاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت یہہ قانون ھي؛ جو کوئي اُنھیں چھووے، سو مقدس ھو.

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۰ ھارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں، سو یہہ ھي؛ کہ دسواں حصہ ایفہ کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، ھمیشہ نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں. ۲۱ اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو، اور پکي ھوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو ھو. ۲۲ اور جو کاھن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہہ ممسوح ھو، وہ اُسے لاوے: یہہ خداوند کا ھمیشہ کے لیئے قانون ھي؛ وہ بالکل جلایا جاوے. ۲۳ کاھن کي ھر ایک نذر کي قرباني بالکل جلائي جاوے، اور کبھي کھائي نہ جاوے.

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۵ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني کا دستور یہہ ھي، کہ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي ھي، وھیں خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور یہہ نہایت مقدس ھي. ۲۶ وہ کاھن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا ھي، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے. ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس ھو: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا ھي، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے. ۲۸ اور مٹي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطہ دیا جاوے. ۲۹ اور کاھنوں کے سب مرد اُسے کھاویں؛ یہہ نہایت مقدس ھي. ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ کھائي جاوے، بلکہ آگ سے جلائي جاوے.

۷ باب

۱ تقصیر کي قرباني کا شرع. ۱۱ سلامتي کے ذبیحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ اپني خوشي سے گذرانے جاویں. ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع ھونا. ۲۸ سلامتي کے ذبیحوں کا حصہ جو کاھن کا ھو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور تقصیر کي قرباني کا حکم[a] یہہ هي: وہ نہایت مقدس هي[b]. ۲ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، اُس میں تقصیر کي قرباني ذبح کریں[c]: اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ چھڑکے. ۳ اور اُس کي سب چربي[d] نزدیک لاوے: اُس کي دُم، اور وہ چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هي، ۴ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جھلي کو جو کلیجے اور گُردوں پر هي، اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاهن اُن کو مذبح پر جلاوے، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے: یہہ تقصیر کي قرباني هي. ۶ اور کاهنوں میں سے هر ایک مرد[e] اُسے کھاوے، اور پاک مکان میں کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ نہایت مقدس هي[f]. ۷ جیسے خطا کي قرباني، ویسے هي تقصیر کي قرباني هي[g]، اور اُن کے لیئے ایک هي حکم هي: اور یہہ اُسي کاهن کا، جو اُس سے کفارہ دیتا هي، هوگا. ۸ اور جو کاهن کسي شخص کي سوختني قرباني گذرانتا هي، تو کھال اُس کي، جسے اُس نے گذرانا، اُسي کاهن کي هوگي. ۹ اور هر ایک نذر کي قرباني، جو تنور میں پکائي جاوے، یا هانڈي میں، یا توے پر، وہ اُس کاهن کي، جو اُسے گذرانتا هي، هوگي[h]. ۱۰ اور هر ایک نذر کي قرباني، کہ تیل ملي هوئي هو، یا خشک، وہ سب بني هارون کے لیئے هوگي، هر ایک برابر دوسرے کے هوگي. ۱۱ اور سلامتي کے ذبیحہ کا، جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا هي، یہہ حکم هي[i]: ۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے لیئے گذرانے، تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھہ فطیري روغني کلیچے، اور فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي هوئي[k]، اور تیل میں پکے هوئے میدے کے کلیچوں کے ساتھہ گذرانے. ۱۳ اور کلیچوں کے سوا، اپني سلامتي کے ذبیحے کے ساتھہ، جو شکرانے کے لیئے هي، خمیري[l] روٹي بھي لاوے. ۱۴ اور وہ اُس ساري قرباني میں سے ایک کلیچہ لیکے خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے چڑھاوے: اور یہہ اُس کاهن کا، جو سلامتي کے ذبیحے کا خون چھڑکتا هي، هوگا[m]. ۱۵ اور اُس کي سلامتي اور شکرگذاري کے ذبیحوں کا گوشت اُسي دن، کہ قرباني گذراني جاتي هي، کھایا جاوے[n]، اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے. ۱۶ پر اُس کا ذبیحہ جو منت کي قرباني، یا اُس کي خاص خوشي کي قرباني هو[o]، تو اُسي دن، کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا هي، کھایا جاوے: اور جو اُس سے بچ رهے، تو اُس میں سے دوسرے دن بھي کھایا جاوے. ۱۷ اور جو اُسي ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رهے، تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے. ۱۸ پر اگر سلامتي کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے دن کھایا جاوے، تو وہ منظور نہ هوگا، اور قرباني دینیوالے کے حساب[p] میں لکھا نہ جاویگا: بلکہ وہ مکروہ هوگا[q]، اور جو اُسے کھاوے، اُس کا گناہ اُسي پر هوگا. ۱۹ اور وہ گوشت، جو کسي ناپاک چیز سے چھوا جاوے، وہ کھایا نہ جاوے، بلکہ آگ سے جلا دیا جاوے: اور گوشت جو هي، هر ایک جو پاک هي، سو اُس میں سے کھاوے. ۲۰ لیکن جو شخص خداوند کي سلامتي کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے، جس وقت اُس پر کچھہ نجاست هي[r]، وہ شخص اپني قوم سے کٹ جاوے[s]. ۲۱ اور وہ شخص، جو کسي نجاست کو چھووے، یا اِنسان کي نجاست کو[t]، یا نجس حیوان کو[u]، یا کسي نجس مکروہ کو[v] چھووے، اور خداوند کي سلامتي کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھاوے، وہ شخص بھي اپني قوم سے کٹ جاوے[w].

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ بني اِسرائیل کو حکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کر، که بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي چربي[a] نه کهائیو. ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو: ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وہ اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا. ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[b]. ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وہ اپني قوم میں سے کٹ جائیگا.

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هي[c]، وہ آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے. ۳۰ وہ اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[d]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[e]. ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[f]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[g]. ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[h]. ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وہ، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هي، دهنا شانه اپنا حصه لیوے. ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[i]: اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے همیشه کو هي.

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح هونے کا، حصّه هي، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر هوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے، ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[a]، که بني اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هي. ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[b]، اور نذر کي قرباني کا[c]، اور خطا کي قرباني کا[d]، اور تقصیر کي قرباني کا[e]، اور مساحت کا[f]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[g] یهي هي: ۳۸ جو کوہ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[h].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا. ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني. ۱۸ اُنکي سوختني قرباني. ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها. ۳۱ کمال تک پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]: ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر. ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي. ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا، یهه وہ کام هي، جو خداوند نے فرمایا هي، که بجا لاؤ[d]. ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]: ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]: ۸ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱.

اُس پر چپراس لگائي، اور چپراس میں اُوریم و تمیم جڑے۔ ۹ اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا، پھر عمامے پر پیشاني کي طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لیئے لگایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، سب اُس سمیت جو اُس میں تھا، چپڑا، اور اُن کو مقدس کیا۔ ۱۱ اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح، اور اُس کے سارے برتن، اور حوض، اور اُس کي کُرسي کو چپڑا، تاکہ اُن کو مقدس کرے۔ ۱۲ اور ملنے کے تیل میں سے هارون کے سر پر ڈالا، اور اُس کو چپڑا، تاکہ اُسے مقدس کرے۔ ۱۳ اور موسیٰ هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو کُرتے پنھائے، اور اُن پر پٹکے باندھے، اور اُن کو ٹوپیاں پنھائیں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۴ پھر خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ خطا کي قرباني کے بچھڑے کے سر پر رکھے۔ ۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا، اور اُس کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں پر اپني اُنگلي سے لگایا، اور مذبح کو پاک کیا؛ اور باقي خون مذبح کي جڑ پر ڈالا، اور اُس کو مقدس کیا، تاکہ اُس پر کفارہ دیا جاوے۔ ۱۶ اور موسیٰ نے سب وہ چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هی، اور جھلي کو، جو کلیجے پر هی، اور دونوں گُردے، اور چربي اُن کي، لي، اور اُن کو مذبح پر جلایا۔ ۱۷ اور بچھڑے کو، اُس کي کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت، لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۱۸ پھر سوختني قرباني کا مینڈھا آگے لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۱۹ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لهو چھڑکا۔ ۲۰ پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کیئے؛ اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور چربي کو جلایا۔ ۲۱ اور اوجھ اور اُس کے پائے پاني سے دھوئے؛ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا: یہہ سوختني قرباني خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے تھي، جو آگ پر گذراني گئي، جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاهن کے مقرر کرنے کے لیئے، آگے لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۲۳ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھ لیا، اور اُسکو هارون کے دھنے کان کي لهر پر، اور دھنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دھنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ ۲۴ پھر هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے اُن کے دھنے کانوں کي لهروں پر، اور دھنے هاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دھنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا؛ اور باقي خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۲۵ اور چربي، اور دم، اور سب وہ چربي، جو اوجھ پر هي، اور جھلي کلیجے پر، اور دونوں گُردے، اور چربي اُن کي، اور دھنا شانہ لیئے؛ ۲۶ اور بے خمیري روٹیوں کي ٹوکري سے، جو خداوند کے روبرو تھي، ایک کلچہ فطیري، اور ایک کلچہ روغني، اور ایک چپاتي نکالي، اور اُن کو چربیوں اور دھنے شانے پر رکھا؛ ۲۷ اور اُس سب کو هارون کے هاتھوں پر، اور اُس کے بیٹوں کے هاتھوں پر رکھا، اور اُن کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا۔ ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کے هاتھ سے لیا، اور اُن کو مذبح پر، سوختني

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اوپر جلایا: یهه مخصوص کرنے کي قرباني خوشبو کے لیئے هی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذراني جاتي۔ ۲۹ پهر موسی نے سینه لیا، اور اُس کو هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو هلایا؛ مخصوص کرنے کے مینڈهے سے موسی کے لیئے یهه حصه تها، جیسے که خداوند نے موسی کو حکم کیا تها۔ ۳۰ پهر موسی نے چهڑکنے کے تیل اور اُس لهو سے، جو مذبح پر تها، اور هارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑکا، اور هارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا۔

۳۱ اور موسی نے هارون اور اُس کے بیٹوں کو کها، که یهه گوشت جماعت کے خیمه کے دروازے پاس پکاؤ، اور اُس کو اُسي جگهه اُس روٹي کے ساتهه، جو مخصوص کرنے کي ٹوکري میں هی، کهاؤ، جیسے میں نے یهه کهتے هوئے حکم کیا هی، که هارون اور اُس کے بیٹے اُسے کهاویں۔ ۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے رهے، اُس کو آگ سے جلاؤ۔ ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باهر نه جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نه هوویں: که سات دن میں تم اپني خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے۔ ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج هي کیا، اُس هي طرح خداوند نے حکم دیا هی، که کیا جاوے، تاکه تمهارے لیئے کفاره هو۔ ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹههرے رهو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکهو، تاکه تم مر نه جاؤ، که ایسا هي حکم مجهه کو ملا هی۔ ۳۶ اور هارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسی کے وسیلے سے فرمائے تهے، بجا لائے۔

۹ باب

۱ هارون کي پهلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے۔ ۸ خطا کي قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے لیئے۔ ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں۔ ۲۳ موسی اور هارون کا لوگوں کو دعا دینا۔ ۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاه پر نازل هونا۔

اور آٹهویں دن میں ایسا هوا، که موسی نے هارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني اِسرایل کے بزرگوں کو بلایا، اور هارون کو کها، که ۲ تو ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختني قرباني کے لیئے، جو بے عیب هوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران۔ ۳ اور بني اِسرایل کو یهه کهتے هوئے فرما، که ایک حلوان بکریوں سے خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک بچهڑا اور ایک بره، جو دونوں ایکساله اور بے عیب هوں، سوختني قرباني کے لیئے؛ ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈها سلامتي کي قرباني کے لیئے، لاؤ؛ تاکه روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں؛ اور نذر کي قرباني تیل ملاکے: اِس لیئے که آج کے دن خداوند تم پر ظاهر هوگا۔ ۵ چنانچه وے اُس کو، که موسی نے حکم کیا تها، جماعت کے خیمے کے سامهنے لائے، اور ساري جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کهڑي هوئي۔ ۶ موسی نے کها، یهه وه کام هی، جس کي بابت خداوند نے تم کو حکم کیا هی: تم اُس کو بجا لاؤ، که خداوند کا جلال تم پر ظاهر هوگا۔ ۷ اور موسی نے هارون کو کها، که مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران، اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفاره دے، اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے لیئے کفاره دے، جیسا که خداوند نے حکم کیا هی۔

۸ تب هارون مذبح پر گیا، اور اپني خطا کي قرباني کا بچهڑا ذبح کیا۔ ۹ اور هارون کے بیٹے لهو اُس پاس لائے، اور اُس نے اپني انگلي اُس میں ڈبائي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا. ۱۰ اور چربی، اور گُردے، اور جھلّی کلیجے پر کی، خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۱۱ اور گوشت اور کھال کو خیمہ‌گاہ کے باہر آگ سے جلایا. ۱۲ پھر سوختنی قربانی ذبح کی، اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا. ۱۳ پھر سوختنی قربانی، اُسکے اعضا اور سر سمیت، اُسکو دی، اور اُس نے مذبح پر سلگھائی. ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے، اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا.

۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا، اور بکری کا بچہ اُن کی خطا کی قربانی کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا. ۱۶ تب سوختنی قربانی آگے لایا، اور اُس کو معمول کے موافق گذرانا. ۱۷ پھر نذر کی قربانی آگے لایا، اور اُس سے ایک مٹھی لی، اور اُس کو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا، جلایا. ۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہی، ذبح کیئے: اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا: ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دم، اور گُردوں پر کی چربی اور جھلّی کلیجے پر کی: ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں. ۲۱ اور سینہ اور دھنا شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا. ۲۲ اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے، اور اُن کو برکت دی، اور خطا کی قربانی، اور سوختنی قربانی، اور سلامتی کی قربانی گذرانکے نیچے اُترا. ۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں دیں: تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا. ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی، اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی: اور ساری جماعت نے دیکھا، اور للکاری، اور منہ کے بل گری.

۱۰ باب

اِس کے بیان میں کہ ۱ ندب اور ابیہو، اجنبی آگ کام میں لانے سے، خود آگ سے جلائے جاتے. ۶ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم ہوتا، کہ اُن کے لیئے ماتم نہ کریں. ۸ مے پینا کاہنوں کو جب کہ خیمے میں جاتے ہوں منع ہی. ۱۲ پاک چیزوں کے کھانے کا شرع. ۱۶ اِس کے عدول کی بابت، ہارون عذر کرتا.

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عود‌سوز لیا، اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا، اور ایک اجنبی آگ، جس کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، روبرو خداوند کے گذرانی. ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلی، اور اُن دونوں کو کھا گئی، اور وے خداوند کے سامھنے مر گئے. ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، یہہ وہ ہی، جو خداوند نے فرمایا تھا، کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور ہی، کہ وے میری تقدیس کریں، اور ساری جماعت کے آگے چاہیئے کہ میری تمجید ہووے. اور ہارون چُپ رہا. ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عزی‌ایل کے دونوں بیٹوں میشائیل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا، نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامھنے سے خیمہ‌گاہ کے باہر اُٹھا لے جاؤ. ۵ سو وے آئے، اور اُن کو اُن کے کپڑوں میں اُٹھائے، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا، خیمہ‌گاہ سے باہر لے گئے. ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلی‌عزر اور اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو، تا نہ ہو کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تم مر جاؤ، اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو؛ پر سارے گھرانے اِسرائیل کے، جو تمھارے بھائی ھیں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلایا ھی، روویں۔ ۷ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باھر نہ جاؤ، تاکہ تم ھلاک نہ ھو؛ کیونکہ خداوند کا تیل ممسوح ھونے کے لیئے تم پر ھی۔ سو اُنھوں نے موسیٰ کے کھنے پر عمل کیا۔

۸ پھر خداوند نے خطاب کرکے ھارون کو فرمایا، کہ ۹ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل ھو، تو تم می یا کوئی چیز، جو نشا کرنیوالی ھو، نہ پیجیو، نہ تو اور نہ تیرے بیٹے، تا نہ ھو، کہ تم مر جاؤ؛ اور یہہ تمھارے لیئے تمھارے قرنوں میں ھمیشہ تک قانون ھی: ۱۰ تاکہ تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو؛ ۱۱ اور تاکہ تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ھی، بنی اِسرائیل کو سکھلاؤ۔

۱۲ پھر موسیٰ نے ھارون اور اُس کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر کو، جو باقی تھے، کہا، کہ نذر کی قربانی، جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رھی، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ: اِس لیئے کہ یہہ نہایت مقدس ھی۔ ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ: کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصہ ھی: کیونکہ یوں مجھہ کو حکم ھوا ھی۔ ۱۴ اور ھلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہہ میں کھا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ: اِس لیئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصہ ھی، جو بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا۔ ۱۵ اور اُٹھانے کا شانہ اور ھلانے کا سینہ، وے اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں، لاوینگے، تاکہ وہ خداوند کے روبرو ھلانے کی قربانی کے لیئے ھلایا جاوے؛ وہ، ھمیشہ کے قانون کے مطابق، تیرا اور تیرے بیٹوں کا ھوگا، جیسا کہ خداوند نے فرمایا ھی۔

۱۶ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت تلاش کیا، تو کیا دیکھتا ھی؟ کہ وہ جلایا گیا: تب وہ ھارون کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر پر، جو بچ رھے تھے، غصہ ھوا، اور بولا، کہ ۱۷ تم نے خطا کی قربانی مقدس مکان میں کیوں نہ کھا لی؟ کہ یہہ نہایت مقدس ھی، اور خداوند نے تم کو یہہ دی ھی، تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھا لو، اور اُن کے لیئے خداوند کے روبرو کفارہ دو۔ ۱۸ دیکھو، کہ اُس کا لھو مقدس میں داخل نہ کیا گیا: لازم تھا، کہ تم اُسے مقدس میں، جیسا میں نے تم کو حکم کیا تھا، کھا جاتے۔ ۱۹ تب ھارون نے موسیٰ سے کہا، دیکھو، کہ آج ھی اُنھوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے گذرانی ھی، اور مجھہ پر ایسے حادثے ھوئے ھیں: پس اگر میں یہہ خطا کی قربانی آج ھی کھا لیتا، تو کیا خداوند کے حضور مقبول ھوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے یہہ سنکے پسند کیا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں کہ، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال ھی؛ ۴ اور کن کا حرام۔ ۹ کون مچھلیاں حلال۔ ۱۳ کون چڑیاں۔ ۲۱ کون رینگنیوالے ناپاک ٹھہرے۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تم بنی اِسرائیل سے کہو، سب چارپایوں میں سے، جو زمین پر ھیں، اور تمھیں اُن کا کھانا روا ھی، سو یہے ھیں۔ ۳ سب چارپائے کھروالے، جن کا کھر چرا ھوا ھو، اور وہ جگالی کرتے ھوں، تم اُنھیں کھاؤ۔ ۴ مگر اُن میں سے جو جگالی کرتے ھیں، یا کھر اُن کے چرے ھوئے ھوتے ھیں، اِن کو نہ کھاؤ؛ جیسے اونٹ، وہ تو جگالی کرتا ھی، پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں ہوتا؛ سو وہ ناپاک ہی تمہارے لیئے. ۵ اور سافن، کہ وہ جُگالی کرتا ہی، اور کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں؛ تو وہ بھی ناپاک ہی تمہارے لیئے. ۶ اور خرگوش، کہ وہ تو جُگالی کرتا ہی، پر اُس کا کُھر چِرا ہوا نہیں ہی؛ وہ بھی تمہارے لیئے ناپاک ہی. ۷ اور سوار، کہ کُھر اُس کا دو حصہ ہوتا ہی، اور اُس کا پانوں چِرا ہی، پر وہ جُگالی نہیں کرتا؛ وہ بھی ناپاک ہی تمہارے لیئے. ۸ تم اُن کے گوشت میں سے کچھ نہ کھائیو، اور اُن کی لاشوں کو نہ چھوئیو؛ کہ یہ ناپاک ہیں تمہارے لیئے.

۹ اور سب اُن میں سے، جو پانیوں میں ہیں، جن کا کھانا تمہیں روا ہی، سو یے ہیں: سب وے جانور، جن کے پر ہوں اور چھلکے، سمندروں میں ہوں یا نہروں میں، تم اُنہیں کھاؤ. ۱۰ لیکن وے سب جانور، جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے، سمندروں میں ہوں یا نہروں میں، وے سب، جو پانی میں رینگتے ہیں، اور وے سب حیوان جو پانی میں رہتے ہیں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے؛ ۱۱ وے مکروہ ہونگے تمہارے لیئے؛ تم اُن کے گوشت میں سے نہ کھاؤ، اور اُن کے مرے ہوئے سے گِھن کرو. ۱۲ سب، جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے، پانی میں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے. ۱۳ اور پرندوں سے، جن سے تم گِھن کرو، اور جن کو نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں، سو یے ہیں: نسر، اور عقاب، اور گدھ، ۱۴ اور چیلہ، اور شاہین، اور سب قسم اُس کی، ۱۵ اور سب کوے، اور اقسام اُس کی، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور کوکل، اور باز، اور سب اقسام اُس کی، ۱۷ اور بوم، اور ہڑگیلا، اور رخم، ۱۸ اور راج ہنس، اور حواصل، اور چوچھ مار، ۱۹ اور لق لق، اور بگلا، اور سب اقسام اُس کی، اور ہُدہُد، اور چمگادڑ. ۲۰ اور سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے ہیں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے. ۲۱ مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے، جو چار پانوں سے چلتے ہیں، اور اُن کی ٹانگیں اُوپر سے پنڈلیوں پر جھکی جاتیں، کہ وے اُن سے کودکر زمین پر چلتے ہیں، تم اُن میں سے کھائیو. ۲۲ وے، جنہیں تم کھا سکتے ہو، یے ہیں: جیسے ٹڈی اور اقسام اُسکی، اور سال عام اور اقسام اُس کی، اور خرگول اور اقسام اُسکی، اور ٹڈے اور اقسام اُس کی. ۲۳ پر سب باقی رینگنے والے پرندوں میں سے، جن کے چار پانوں ہیں، وے مکروہ ہیں تمہارے لیئے.

۲۴ اور اِن سے تم ناپاک ہوگے: جو کوئی، اُن میں سے، کسی کی لاش کو چھوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رہیگا. ۲۵ اور جو کوئی، اُن میں سے، کسی کی لاش کو اُٹھاوے، تو وہ کپڑے اپنے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا. ۲۶ اور سب چارپائے، جن کے کُھر دو حصہ ہوں، پر پانوں چِرے ہوئے نہ ہوں، اور نہ جُگالی کرتے ہوں، وے ناپاک ہیں تمہارے لیئے؛ جو کوئی اُن کو چھوئیگا، تو وہ ناپاک ہوگا. ۲۷ اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں، چار پانوں پر چلنیوالے سب طرح کے جانوروں میں سے، ناپاک ہیں تمہارے لیئے؛ جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رہیگا. ۲۸ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے، تو وہ کپڑے اپنے دھووے، اور وہ شام تک ناپاک رہیگا؛ اور یے سب ناپاک ہیں تمہارے لیئے.

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں، یے ناپاک ہیں تمہارے لیئے: ||چھچھوندر، اور چوہا، اور گوہ، اور اقسام اُس کی. ۳۰ اور ورل، اور حرزون، اور چھپکلی، اور ازاغت، اور گِرگٹ. ۳۱ سب رینگنیوالوں میں سے یہ ناپاک ہیں تمہارے لیئے؛ جو کوئی اُن کے مرے ہوئے کو چھوویگا،

|| انگریزی ترجمہ میں، لیول.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رھیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گِر پڑے، تو وہ چیز ناپاک ہوگي، خواہ برتن ہو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، ہر ایک قِسم کا برتن، جو کام میں آیا ہو، تو ضرور ہی، کہ پانی میں ڈالا جاوے[a]، اور شام تک ناپاک رھیگا؛ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ ۳۳ اور ہر ایک مٹّي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں ہی، سو ناپاک ہوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[b]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا ہی، جن پر اُن سے پانی پڑے، ناپاک ہوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک ہونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور ہو، خواہ چولھے، وہ ناپاک ہوگي؛ اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک ہی: وے ناپاک ہیں، اور ناپاک ہونگے، تمھارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بہت پانی ہو، تو پاک رھیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، ناپاک ہوگا۔ ۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رھیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا گیا ہو، اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک ہوگا تمھارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جن کا کھانا تم کو حلال ہی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونے والا شام تک ناپاک ہوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[c]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے، اور وے سب جو چار پانوں پر چلتے ہیں، اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[d]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں؛ چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس ہوؤ[e]، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں؛ سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں؛ مصر کي زمین سے تمھارا چھڑانیوالا[f]، تاکہ میں تمھارا خدا ہوؤں: پس تم مقدس ہوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں[g]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پانی میں چلتے ہیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتي ہیں، سو اُن کا یہہ حکم ہی؛ ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں، اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں، تمیز کرو[h]۔

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لئے کون قربانی گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتي ہی[c]، ناپاک ہوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لہوسے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رہے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو ہفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

[a] احبار ۱۵:۱۲ [b] احبار ۶:۲۸ اور ۱۵:۱۲ [c] احبار ۱۷:۱۵ اور ۲۲:۸؛ استثنا ۱۴:۲۱؛ حزقیل ۴:۱۴ اور ۴۴:۳۱ [d] احبار ۲۰:۲۵ [e] خروج ۱۹:۶؛ احبار ۱۹:۲ اور ۲۰:۷، ۲۶؛ ۱ تسلونیکیوں ۴:۷؛ ۱ پطرس ۱:۱۵، ۱۶ [f] خروج ۶:۷ [g] ۴۴ آیت [h] احبار ۱۰:۱۰

[a] احبار ۱۵:۱۹ [b] لوقا ۲:۲۲ [c] احبار ۱۵:۱۹ [d] پیدایش ۱۷:۱۲؛ لوقا ۱:۵۹ اور ۲:۲۱؛ یوحنا ۷:۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہی، ناپاک رہیگي، اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہري رہیگي۔ ۶ اور جب اُس کے پاک ہونے کے دن، بیٹے کے لیئے ہوں، یا بیٹي کے آویں، تب وہ برہ ایک سالہ سوختني قرباني کے لیئے، اور بچہ کبوتر کا، یا قمري خطا کي قرباني کے لیئے، جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاہن پاس لاوے۔ ۷ وہ اُسے خداوند کے سامہنے گذرانے، اور اُس کے لیئے کفارہ دے، اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہہ بیٹا، یا بیٹي جننے کا حکم ہی۔ ۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو، تو وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، ایک سوختني قرباني کے لیئے، اور دوسرا خطا کي قرباني کے لیئے، لاوے؛ اور کاہن اُس کے لیئے کفارہ دیوے، تب وہ پاک ہو جاویگي۔

لوقا ۲: ۲۲ — احبار ۵: ۷ — لوقا ۲: ۲۴ — احبار ۴: ۲۶

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاہنوں کي ہدایت کے لئے چند احکام اور علامتیں مذکور ہوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسي کے بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑي، یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو، اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کي سي بلا ہو، تو اُسے ہارون کاہن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے، جو کاہن ہیں، ایک کے پاس لاویں۔ ۳ وہ کاہن اُس کے بدن کے چمڑے کي بلا پر نظر کرے؛ اگر بلا کي جگہہ کے بال سفید ہوگئے ہوویں، اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہري ہو؛ تو وہ کوڑھ کا مرض ہي؛ سو کاہن اُسے دیکھکے اُس کو ناپاک ٹھہراوے۔ ۴ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُس کے پوست پر سفید ہو، اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو، اور اُس پر کے بال سفید نہ ہوگئے ہوں: تو کاہن اُس بلا والے کو سات دن تک نظربند کرے: ۵ اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا اُس کي نظر میں وہیں کي وہیں قائم ہو، اور

استثنا ۲۴: ۸ — لوقا ۱۷: ۱۴

چمڑے پر پھیلي نہ ہو: تو وہ کاہن اُسے اور سات دن تک نظربند کرے۔ ۶ پھر ساتویں دن کاہن اُسے دوسري بار دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا کچھہ سیاہ ہوئي ہو، اور چمڑے پر پھیلي نہ ہو: تو کاہن اُسے پاک ٹھہراوے، کہ وہ چھیپ ہي؛ سو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک ہووے۔ ۷ پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے، تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے۔ ۸ اور کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئي، تو وہ اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ یہہ برص ہي۔

احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۴: ۸

۹ اگر کسي شخص کو برص کا مرض ہو، تو اُسے کاہن پاس لاویں۔ ۱۰ کاہن اُسے دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ بلا اُٹھي ہوئي چمڑے پر سفید ہو، اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو، اور اُس ورم کي جگہہ کا گوشت جیتا ہو: ۱۱ تو یہہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ہي؛ تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے، اور اُسے نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک ہي۔ ۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے، اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر سے پانوں تک، جتنا کہ کاہن دیکھتا ہي، چھپاوے۔ ۱۳ تب کاہن غور کرے؛ اور دیکھو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہي، تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے، کیونکہ وہ سب سفید ہوگیا ہي، اور وہ پاک ہي۔ ۱۴ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو، تو وہ ناپاک ہوگا۔ ۱۵ اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے، اور اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ جیتا گوشت ناپاک ہي، اور یہہ برص ہي۔ ۱۶ اور اگر جیتا گوشت بھي پھرکر سفید ہو جاوے، تو وہ کاہن کے حضور آوے۔ ۱۷ کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ مرض کي جگہہ سب سفید ہو گئي ہي:

گنتي ۱۲: ۱۰، ۱۲ — ۲ سلاطین ۵: ۲۷ — ۲ تواریخ ۲۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک تهہراوے: که وہ پاک هي.

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پهوڑیا هو، اور چنگي هو جائے، ۱۹ اور پهوڑیا کے بدلے سفید اُبهري هوئي جگهہ، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکهایا جاوے. ۲۰ پهر جب کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بهي سفید هو گئے هوں: تو کاهن اُسے ناپاک کهے: که یهہ برص کي بیماري هي، جو پهوڑیا سے پیدا هوئي. ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، که اُس پر سفید بال نهیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نهیں هي، اور کچهہ سیاہ هي: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پهیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کهے، که یهہ کوڑہ کي بلا هي. ۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپني جگهہ پر هو، اور پهیلا نه هو: تو وہ پهوڑیا کا داغ هي: کاهن اُسے پاک کهے.

۲۴ پهر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو: ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے: اور دیکهو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکهنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هي، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي: سو کاهن اُسے ناپاک کهے، که یهہ برص کي بیماري هي. ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکهے، که اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نهیں، اور جلد سے نیچا نه هوا، بلکه کچهہ سیاہ هو: تو اُسے سات دن تک نظربند کرے. ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکهے: اگر وہ جلد پر بهت پهیل گیا هو: تو اُسے ناپاک کهے: که وہ برص کا مرض هي. ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا هوا داغ اپني جگهہ پر هو، اور جلد پر پهیلا نه هو، بلکه کچهہ سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پهولا هوا هي: کاهن اُسے پاک کهے، که وہ فقط سوزش کا داغ هي.

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑهي میں داغ هو: ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کهے: که یهہ سینهوا هي، سر یا داڑهي کي برص هي. ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینهوے کے مرض کو دیکهے، اور دیکهو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نهیں، پر اُس پر سیاہ بال نهیں، تو کاهن اُس سینهواوالے کو سات دن تک نظر بند کرے. ۳۲ اور ساتویں دن دیکهے: اگر سینهوا پهیلا نه هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نه هو، اور وہ سینهوا دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نه هو: ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینهوے پر کے منڈائے نه جاویں: اور کاهن اُس سینهواوالے کو اور سات دن نظر بند کرے. ۳۴ پهر ساتویں روز کاهن اُس سینهوے کو دیکهے: اور دیکهو، اگر وہ سینهوا جلد پر پهیلا نه هو، اور نه جلد سے دیکهنے میں نیچا نه هو گیا: تو کاهن اُسے پاک کهے: وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے. ۳۵ اور اگر اُسکے پاک تهہرانے کے بعد وہ سینهوا جلد پر بهت پهیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکهے: اور دیکهو، که اگر سینهوا جلد پر پهیلا هي: تو کاهن زرد بال کو نه ڈهونڈهے، وہ ناپاک هي. ۳۷ پر اگر اُس کے دیکهنے میں وہ سینهوا تهہر رها هو، اور که اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینهوا چنگا هوا: وہ پاک هي: کاهن اُسے پاک تهہراوے.

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں: ۳۹ کاهن دیکهے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وے داغ، جو اُن کے بدن کے چمڑے میں ہیں، سفید سیاہی مایل ہوں، تو چھیپ ہی، کہ چمڑے میں پھیلی ہی؛ وہ پاک ہی۔ ۴۰ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں، وہ گنجا ہی؛ وہ پاک ہی۔ ۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گر گئے ہوویں، وہ چندلا ہی؛ وہ پاک ہی۔ ۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو، تو یہہ برص ہی، جو اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی۔ ۴۳ سو کاہن اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ سفید ہو، جیسے کے بدن کے چمڑے میں برص دکھائی دیتی ہی: ۴۴ تو وہ آدمی کوڑھی ہی؛ وہ ناپاک ہی؛ کاہن اُسے بالکل ناپاک ٹھہراوے؛ اُس کی برص اُس کے سر پر ہی۔ ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن میں بلا ہی، اُس کے کپڑے پھٹے جاویں، اور سر ننگا کیا جاوے؛ تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے، اور چلا چلاکے کہے، ناپاک، ناپاک۔ ۴۶ جتنے دنوں تک کہ یہہ بیماری اُس کو رہے، وہ ناپاک رہیگا؛ وہ ناپاک ہی؛ وہ اکیلا رہا کرے؛ اُس کا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہووے۔

۴۷ اور وہ پیراہن، جس میں برص کا سا داغ ہو، خواہ اُون کا ہو، خواہ کتان کا ہو؛ ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو، یا بانے میں، کتان کا ہو، یا اُون کا، خواہ چمڑے پر ہو، خواہ کسی چیز پر، جو چمڑے کی بنی ہو؛ ۴۹ اگر وہ داغ سبزی مایل یا سرخی مایل ہو، کپڑے میں ہو یا چمڑے میں، تانے میں ہو یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو؛ وہ برص کی بلا ہی، اور چاہیئے کہ کاہن کو دکھائی جاوے۔ ۵۰ کاہن اُس بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی، سات دن تک بند کر رکھے۔ ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو دیکھے؛ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو، تانے میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسی چیز پر، جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی، تو یہہ داغ سخت برص کا ہی، اور ناپاک ہی۔ ۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو، صوف کا ہو، یا کتان کا، جس کے تانے میں ہی، یا بانے میں بلا ہی، اور اُس چمڑے کے برتن کو، جس میں وہ ہی، جلا دے؛ کہ یہہ سخت برص کا داغ ہی؛ وہ آگ سے جلایا جاوے۔ ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراہن میں، تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں ہی، پھیلا نہیں: ۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں وہ داغ ہی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات دن تک رکھ چھوڑے۔ ۵۵ پھر وہ کاہن بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں، اُس داغ کو دیکھے؛ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا، اور نہ پھیلا ہی، تو وہ ناپاک ہی؛ تو اُسے آگ میں جلادے؛ کہ وہ مُضر ہی، خواہ وارپار ہو، خواہ اُوپروار۔ ۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے، کہ داغ دھونے کے بعد سیاہی مایل ہوا، تو وہ اُس پیراہن سے، اور چمڑے سے، تانے سے، یا بانے سے، داغ پھر کاٹ پھینکے۔ ۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے: تو یہہ پھیلنیوالا ہی؛ تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی، آگ سے جلا دے۔ ۵۸ اور اگر اُس پیراہن سے، یا تانے سے، یا بانے سے، یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا ہی، داغ جاتا رہے، تو وہ دوبارہ دھویا جائے، کہ پاک ہو جائیگا۔ ۵۹ یہہ برص کی بلا کا حکم ہی، جو اُون کے، یا کتان کے کپڑے میں ہو، یا تانے میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں، کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۵۱ احبار ۱۴: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لئے چند رسوم و قربانیاں. ۳۳ کسی کے گھر پر برص نے ہونے کی علامتیں. ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت ھی: چاھیئے کہ اُسے کاھن پاس لاویں: ۳ اور کاھن خیمہ‌گاہ سے باھر جاوے؛ اور کاھن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ھو گیا ھو: ۴ تو کاھن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ھی، دو جیتی پاک چڑیاں، اور دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ لیویں؛ ۵ پھر کاھن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ھوئے پانی کے اُوپر حلال کی جاوے: ۶ اور اُس جیتی چڑیا کو، دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیویں، اور اُنھیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں، جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ھی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا ھی، سات مرتبہ چھڑکے، اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دیوے. ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا ھی، اپنے کپڑے دھووے، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پانی میں غسل کرے، تاکہ پاک ھو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باھر ھی سکونت کرے. ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپنی داڑھی، اور اپنی بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے؛ تب وہ پاک ھوگا. ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برے، اور ایک مادہ برہ ایک‌سالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دھائی تیل ملاکے، نذر کی قربانی کے لیئے، اور ایک پاؤ تیل لیوے.

۱۱ تب وہ کاھن، جو پاک کرتا ھی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا ھی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاھن ایک نر برہ، تقصیر کی قربانی کے لیئے، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنھیں ھلانے کی قربانی کے لیئے خداوند کے حضور میں ھلاوے: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ھی، مقدس مکان میں ذبح کرے: اِس لیئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی کاھن کی ھی؛ یہہ نہایت مقدس ھی: ۱۴ اور کاھن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ھی، دھنے کان کی لَو پر، اور دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور دھنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے: ۱۵ اور کاھن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ھاتھہ کی ھتھیلی پر ڈھالے: ۱۶ اور کاھن اُس تیل میں، جو اُس کی بائیں ھتھیلی پر ھی، اپنی دھنی اُنگلی ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کی ھتھیلی پر باقی ھی، وہ کاھن اُس شخص کے دھنے کان کی لَو پر، جو پاک کیا جاتا ھی، اور اُس کے دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دھنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقی تیل کو، جو کاھن کی ھتھیلی پر ھی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ھی، ڈال دے: اور کاھن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے. ۱۹ اور کاھن خطا کی قربانی گذرانے، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ھی، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختنی قربانی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑهاوے: اور اُس کے لیئے کفارہ دے، کہ وہ پاک هو جائیگا۔ ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے، تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصہ میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل؛ ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، اُس کے هاتھ پہنچنے کے موافق، لیوے؛ اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني۔ ۲۳ اور وہ اُنهیں آٹهویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے۔ ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنهیں خداوند کے آگے هلانے کي قرباني کے لیئے هلاوے: ۲۵ پهر وہ تقصیر کي قرباني کے برہ کو ذبح کرے؛ اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹهے، اور دهنے پانو کے انگوٹهے پر لگاوے: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تهوڑا سا اپني بائیں هتهیلي پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتهیلي پر هی، تهوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چهڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور اُس کے دهنے هاتھ کے انگوٹهے، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوٹهے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کي جگہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هی، ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔ ۳۰ پهر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، جو اُسے میسر هوویں: ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، خداوند کے آگے کفارہ دیوے۔ ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتھ نہ پہنچتا هو، اُسکے پاک هونے کے لیئے یہہ حکم هی۔

۳۳ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهاري ملکیت کے لیئے دیتا هوں، داخل هو، اگر تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هی، کسي گهر پر برص کي سي بلا لاؤں؛ ۳۵ تو چاهیئے کہ اُس گهر کا مالک جاکر کاهن کو خبر کرے، اور کهے، مجهے ایسا معلوم هوتا هی، کہ اُس گهر پر کچھ برص سا هی: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، کہ وے اُس گهر کو، پیشتر اُس سے کہ کاهن بلا کو دیکهنے جائے، خالي کریں، تاکہ گهر کا سارا اسباب ناپاک نہ هو جائے؛ بعد اُس کے کاهن دیکهنے جائے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گهر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مایل لکیریں هوں، اور دیکهنے میں دیوار سے گهري نظر آویں؛ ۳۸ تو کاهن گهر سے باهر نکلکے گهر کے دروازے پر جائے، اور گهر کو سات دن تک بند کر رکهے۔ ۳۹ اور ساتویں دن آکے پهر نظر کرے؛ اگر وہ بلا گهر کي دیواروں پر پهیل گئي هو: ۴۰ تو کاهن حکم دے، کہ اُن پتهروں کو، جن میں بلا هی، نکال ڈالیں، اور شهر کے باهر ناپاک جگہ پر پهینک دیں: ۴۱ پهر وہ اُس گهر کو اندر سے چاروں طرف کهرچاوے، اور وے اُس خاک کو، جو کهرچي گئي، شهر کے باهر ناپاک جگہ پر پهینک دیں:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي جگہہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے. ۴۳ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ۴۴ تو کاھن آوے اور دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئي ہو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[a] هی: وہ ناپاک هی. ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنھیں شہر کے باھر ناپاک جگہہ پر لے جاوے. ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کیئے ھوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل ھوگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا. ۴۷ اور جو کوئي اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دھووے. ۴۸ اور اگر وہ کاھن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے؛ کیونکہ وہ بلا دور ھو گئي. ۴۹ تب اُس گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[f]: ۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹي کے باسن میں بہتے ھوئے پاني پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے اُس ذبح کي ھوئي چڑیا کے لہو میں، اور اُس بہتے ھوئے پاني میں، غوطہ دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ۵۲ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے ھوئے پاني، اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جیتي چڑیا کو شہر کے باھر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک ھو جائیگا. ۵۴ ھر قسم برص کي بلا کے، اور سینہوں کے لیئے، ۵۵ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ۵۶ اور ورم[k]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یہہ حکم هی؛ ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے[l] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] احبار ۱۳: ۵۱ زکر ۵: ۴
[f] ۴ آیت
[g] ۲۰ آیت
[h] احبار ۱۳: ۴۷
[i] ۳۴ آیت
[k] احبار ۱۳: ۲
[l] اِستثنا ۲۴: ۸ حزقی ۴۴: ۲۳

۱۵ باب

۱ مردوں کي ناپاکي، جریان کے باعث: ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور. ۱۹ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب: ۲۸ اُن کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسي شخص کے بدن میں جریان کا مرض ھو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک هی[a]. ۳ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي یوں ھوگي؛ کیا اُس کے بدن سے جریان جاري ھو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند ھو، وہ ناپاک هی. ۴ جو شخص، جسے جریان هی، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک ھوگا؛ اور ھر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھ جاوے، ناپاک ھوگي. ۵ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے[b]. ۶ اور جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا ھو، بیٹھے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني میں نہاوے، اور شام تک ناپاک رهے. ۷ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جریان هی، چھووے؛ تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۸ اور اگر وہ، جسے جریان هی، کسي شخص پر، جو پاک هی، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۹ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار ھو،

[a] احبار ۲۲: ۴ گنتی ۵: ۲ ۲سموئیل ۳: ۲۹ متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
[b] احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۷: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

ناپاک هوگي. ۱۰ اور جو کوئي کسي چيز کو، جو اُس جريان‌والے کے نيچے تهي، چهووے، شام تک ناپاک رهے: اور جو کوئي اُن چيزوں کو اُٹهاوے، وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۱۱ اور وہ جس کو يہ شخص، جسے جريان هي، بن هاتهہ دهوے چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهيگا. ۱۲ اور مٹي کا وہ باسن، جس کو جريان‌والا چهووے، توڑا جاے؛ اور هر ايک باسن جو چوبي هو، سو پاني سے دهويا جاوے. ۱۳ اور جب وہ، جسے جريان کا مرض هي، چنگا هو جاے، تو وہ سات دن اپنے پاک هونے کے ليئے گنے، تب وہ اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا بدن بهتے هوئے پاني سے دهووے: تب وہ پاک هوگا. ۱۴ اور آٹهويں دن دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے، خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاهن پاس آوے، اور انهيں کاهن کے حوالے کرے: ۱۵ اور کاهن انهيں گذرانے، ايک خطا کي قرباني کے ليئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے ليئے؛ اور کاهن اُس جريان‌والے کي بابت اُس کے ليئے خداوند کے آگے کفارہ دے. ۱۶ اور جب کسي شخص کو احتلام هو، تو وہ اپنا سارا بدن پاني سے دهووے، اور شام تک ناپاک رهے. ۱۷ اور جس کپڑے يا چمڑے پر نطفہ لگ جاے، وہ کپڑا يا چمڑا پاني سے دهويا جاوے، اور شام تک ناپاک رهے. ۱۸ اور وہ عورت، جس کے ساتهہ مرد صحبت کرے، اور منزل هو، تو وے دونوں پاني سے غسل کريں؛ اور شام تک ناپاک رهيں.

۱۹ اور اگر عورت کو جريان هو، اور اُس کے بدن ميں جو جريان هي حيض کا هووے، وہ سات دن جدا کي جاے؛ جو کوئي اُسے چهوئيگا، شام تک نجس رهيگا. ۲۰ اور وہ سب چيز، جس پر وہ اپني جدائي کے ايام ميں سووے، ناپاک هي؛ اور هر ايک چيز، جس پر وہ بيٹهے، ناپاک هي. ۲۱ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۲۲ اور جو کوئي کسي چيز کو، جس پر وہ بيٹهي هو، چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے، اور شام تک ناپاک رهے. ۲۳ اور اگر کوئي چيز اُس کے بستر پر، يا اور کسي دوسري چيز پر هو، جس پر وہ بيٹهي هوئي هي، اور اُس وقت کوئي اُس چيز کو چهووے، تو وہ شام تک ناپاک رهے. ۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساتهہ سوتا هي، اور اُس کا نجس اُس پر هوتا هي، تو وہ سات دن تک ناپاک رهيگا؛ اور هر ايک بستر، جس پر وہ مرد سوئيگا، ناپاک هوگا. ۲۵ اور اگر عورت اپني جدائي کے دنوں سے پيشتر حيض سے هو، يا جدائي کے ايام کے گذر جانے پر بهي لهو جاري رهے؛ تو اُس کي نجاست کے بهنے کے ايام کا حکم اُسکے ايام جدائي کا سا هوگا: وہ ناپاک هي. ۲۶ اور جب تک اُس کا لهو بهتا، جس بستر پر وہ سوئيگي، سو اپني جدائي کے ايام کے بستر کي طرح ناپاک هوگي: اور جس چيز پر بيٹهيگي، وہ چيز، جس طرح اُس کے ايام جدائي ميں ناپاک تهي، اب بهي ناپاک هوگي. ۲۷ اور جو کوئي اُن چيزوں کو چهوئيگا، ناپاک هوگا؛ اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۲۸ اور جب وہ اپنے جريان سے پاک هووے، تو سات دن گنے؛ بعد اُس کے وہ پاک هوگي. ۲۹ اور آٹهويں دن چاهيئے کہ وہ دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاهن پاس آوے. ۳۰ اور کاهن ايک خطا کي قرباني کے ليئے، اور

دیکهو احبار ۲۰: ۱۸
متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختنی قربانی کے لیئے گذران دے: اور کاهن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفارہ دے. ۳۱ اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرهیز کرواؤ، تاکه وے اپنی نجاستوں میں هلاک نه هوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان هی، ناپاک کریں. ۳۲ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض هو، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام هو، اور وہ اُس باعث ناپاک هوتا، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو حیض سے هو، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالی عورت کے ساتھ همبستر هو، یه حکم هی.

۱۶ باب

اُس بیان میں، که ۱ سردار کاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے. ۱۱ خطا کی قربانی جو اپنے لیئے کرے. ۲۰ حلوان کا حال جو چلاوا هوتا. ۲۹ کفارے کی سالیانی عید.

پهر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون کے دو بیتے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے، ۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که اپنے بهائی هارون کو یه کهه، که هر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہ‌گاہ پاس، جو صندوق پر هی، نه آیا کرے، تاکه مر نه جاوے: اِس لیئے که میں بدلی میں کفارہ‌گاہ پر دکهائی دونگا. ۳ اور هارون پاکترین مکان میں یوں آوے؛ که خطا کی قربانی کے لیئے ایک بچهڑا، اور سوختنی قربانی کے لیئے ایک مینڈها لاوے. ۴ اور کتانی مقدس پیراهن پهنے، اور اُس کے بدن میں کتانی پایجامه هو، اور کتانی پٹکے سے اُس کی کمر بندهی هو، اور اپنے سر پر کتانی عمامه رکهے: یے مقدس کپڑے هیں؛ اور وہ اپنا بدن پانی سے دهووے، اور اُنهیں پهن لے. ۵ اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختنی قربانی کے لیئے لیوے. ۶ اور هارون اپنے اُس بچهڑے کو، جو خطا کی قربانی کے لیئے اُس کی طرف سے هی، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے. ۷ پهر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے. ۸ اور هارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے؛ ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے. ۹ اور هارون اُس حلوان کو، جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کی قربانی کے لیئے ذبح کرے. ۱۰ پر وہ جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه اُس سے کفارہ دیا جاوے، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چهوڑ دے. ۱۱ پهر هارون اُس بچهڑے کو، جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے هی، لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے؛ اور اُس بچهڑے کو، جو اُس کی طرف سے خطا کی قربانی هی، ذبح کرے: ۱۲ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر هی، بهرلے، اور اپنی متهیاں بخور کے کوٹتے هوئے مصالح سے بهی بهرے، اور اُسے پردے کے اندر لاوے. ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے، تاکه بخور کا دهواں کفارہ‌گاہ کو، جو شهادت کے صندوق پر هی، چهپاوے، که وہ هلاک نه هو: ۱۴ پهر وہ اُس بچهڑے کا لهو لیکے اپنی اُنگلی سے کفارہ‌گاہ پر، پورب کی طرف کو، چهڑکے؛ اور کفارہ‌گاہ کے آگے بهی لهو اپنی اُنگلی سے سات مرتبه چهڑکے.

۱۵ پهر وہ اُس حلوان کو، جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی هی، ذبح کرے، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر لاکے، جیسا اُس نے بچهڑے کے خون کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ساتھ کیا تھا، ویسا ھي اُس لہو کے ساتھ کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر[a] اور اُس کے سامھنے چھڑکے: ۱٦ اور مقدس کي بابت[b]، بني اِسرایل کي ناپاکي کے لیئے، اور اُن کے گناھوں اور ساري خطاؤں کے لیئے، کفارہ دے؛ اور وہ جماعت کے خیمے کے لیئے بھي، جو اُن کے ساتھ اُن کي نجاستوں میں رھتا ھی، ایسا ھي کرے. ۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے، تاکہ مقدس میں کفارہ دے، تو جب تک کہ وہ باھر نہ آوے، اور اپنے لیئے، اور اپنے گھرانے کے لیئے، اور بني اِسرایل کي ساري جماعت کے لیئے، کفارہ نہ دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئي نہ جاوے[c]. ۱۸ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے ھی، آوے، اور اُس کي بابت کفارہ دے[d]؛ اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے. ۱۹ اور اپني اُنگلي سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے، اور اُسے بني اِسرایل کي نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے مقدس کرے[e].

۲۰ اور جب وہ مقدس، اور جماعت کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے چکے[f]، تو اُس جیتے حلوان کو لاوے: ۲۱ اور ھارون اپنے دونوں ھاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے، اور بني اِسرایل کي ساري بدکاریوں، اور اُن کے سارے گناھوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے، اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے[g]، اور اُسے کسي شخص کے ھاتھ، جو اُس کے لیئے معین ھو، بیابان کو بھجوا دے: ۲۲ کہ وہ حلوان اُن کي ساري بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے[h] ویرانے میں لےجایگا: اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے. ۲۳ پھر ھارون جماعت کے خیمے میں داخل ھوکے اُن کتاني کپڑوں کو، جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وھاں رکھ دے[i]: ۲۴ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پاني سے دھووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باھر آوے، اور اپني سوختني قرباني اور جماعت کي طرف سے سوختني قرباني گذرانے[j]، اور اپنے لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے. ۲۵ اور خطا کي قرباني کي چربي مذبح پر جلاوے[k]. ۲٦ اور وہ، جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے[l]؛ بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ھو. ۲۷ اور خطا کي قرباني کے بچھڑے کو، اور خطا کي قرباني کے حلوان کو، جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لیئے داخل کیا گیا، خیمہگاہ سے باھر لے جاویں[m]؛ اور اُن کي کھالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر اور مینگني، آگ میں جلادیویں. ۲۸ اور وہ، جس نے اُنھیں جلایا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے؛ بعد اُسکے خیمہگاہ میں داخل ھووے.

۲۹ اور یہہ تمھارے لیئے قانونِ دایمي ھوگا، کہ ساتویں مھینے کي دسویں تاریخ تم میں سے ھر ایک، خواہ وہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، جس کي بودوباش تم میں ھی، اپني جان کو دکھ دے، اور کسي طرح کا کام نہ کرے[n]: ۳۰ کیونکہ اُس روز تمھارے واسطے تمھاري پاکیزگي کے لیئے کفارہ دیا جائیگا، تاکہ تم اپنے سارے گناھوں سے خداوند کے آگے پاک ھو جاؤ[o]. ۳۱ یہہ سبت تمھارے آرام کرنے کے لیئے ھوگا: تم اُس دن اپني جان کو دکھ دیجیو[p]؛ یہہ تمھارے لیئے ھمیشہ کا قانون ھوگا. ۳۲ اور وہ کاھن، جسے وہ چھڑکے، مخصوص کرے[q]، کہ اپنے باپ کي جگھ کہانت کي خدمت کرے[r]، کفارہ دیوے، اور کتاني کپڑے، جو مقدس ھیں، پہنے[s]: ۳۳ اور وہ مقدس کے لیئے کفارہ دیوے، اور جماعت کے خیمے کے لیئے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دیوے، اور کاھنوں کے لیئے، اور جماعت

[a] دیکھو خر ۲۱ : ۳٦ حزق ۴۰ : ۱۸، عبر ۹ : ۲۲، ۲۳
[c] دیکھو خر ۳۴ : ۳ لوقا ۱ : ۱۰
[d] خر ۳۰ : ۱۰ احبر ۴ : ۷، ۱۸ عبر ۹ : ۲۲، ۲۳
[e] حزق ۴۳ : ۲۰
[f] ۱۰ آیت حزق ۴۵ : ۲۰
[g] یسعه ۵۳ : ٦
[h] یسعه ۵۳ : ۱۱، ۱۲ یوحنا ۱ : ۲۹ عبر ۹ : ۲۸ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[i] حزق ۴۲ : ۱۴ اور ۴۴ : ۱۹
[j] ۳، ۵ آیتیں
[k] احبر ۴ : ۱۰
[l] احبر ۱۵ : ۵
[m] احبر ۴ : ۱۲، ۲۱ اور ٦ : ۳۰ عبر ۱۳ : ۱۱
[n] خر ۲۰ : ۱۰ احبر ۲۳ : ۲۷ گن ۲۹ : ۷ یسعه ۵۸ : ۳، ۵ دان ۱۰ : ۳، ۱۲
[o] زبور ۵۱ : ۲ یرم ۳۳ : ۸ افس ۵ : ۲٦ عبر ۹ : ۱۳، ۱۴ اور ۱۰ : ۱، ۲ ۱ یوحنا ۱ : ۷، ۹
[q] احبر ۴ : ۳، ۵، ۱٦
[r] خر ۲۹ : ۲۹، ۳۰ گن ۲۰ : ۲٦، ۲۸
[s] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔ ۳۴ اور یہہ تمہارے واسطے قانون ابدي ھی[p]، کہ تم بني اِسرایل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کي بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو[q]۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسی سے فرمایا، ویسا ھي کیا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامہنے خداوند کے نام پر گذرانا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قرباني کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی۔ ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

۱ پھر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بني اِسرایل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہگاہ میں، یا خیمہگاہ سے باھر، ذبح کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کي قرباني گذراننے کے لیئے نہ لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپني گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، کہ بني اِسرایل اپني قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[d]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو ھو[f]۔ ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جِن کے پیرو ھوکے وے زناکار[h] ٹھہرے ھیں، اپني قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔ ۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئي اِسرایل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختني قرباني یا کوئي ذبیحہ گذرانے[i]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[k]، وہ شخص اپني جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بني اِسرایل میں سے جو شخص، خواہ اِسرایل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش اُن میں ھو، کسي خون کو[l] کھاوے؛ تو میرا چھرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[m]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کي حیات لہو میں ھی[n]؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاري جانوں کے لیئے کفارہ ھو[o]: کیونکہ وہ، جس سے کسي جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرایل کو کہا، کہ تم میں سے کوئي خون نہ کھاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش تم میں ھی، لہو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بني اِسرایل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کي بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[q]، وہ اُس کا لہو بہاوے[r]، اور اُسے متي سے چھپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کي جان ھی؛ اُس کا لہو جان کي جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بني اِسرایل کو حکم کیا، کہ کسي گوشت کا لہو مت کھاو: کہ ھر جسم کي زندگاني اُس کا لہو ھی؛ جو کوئي اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[t]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، وہ اپنے کپڑے دھووے[u]، اور پاني سے غسل کرے[v]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نہ غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا[z].

۱۸ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ کن کے ساتھ بیاہ کرنا ناجایز ھی. ۱۱ شہوتیں جو کہ شرع سے خلاف ھیں.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل سے خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، کہ میں خداوند، تمھارا خدا ھوں[a]. ۳ تم مصر کي زمین کے سے کام، جس میں تم رھتے تھے، نہ کیجیو[b]، اور تم زمین کنعان کے سے کام، جہاں میں تمھیں لے جاتا ھوں، مت کیجیو[c]؛ اور تم اُن کي رسموں پر نہ چلیو. ۴ تم میرے حکموں پر چلو، اور میرے قانونوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[d]: کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو؛ کہ جو کوئي اُن پر عمل کرے، تو وہ اُن سے جیئیگا[e]: میں خداوند ھوں

۶ تم میں سے کوئي اپنے قرابتي کي برھنگي ظاھر کرنے کے لیئے اُس کے نزدیک نہ جاوے: کہ میں خداوند ھوں[f]. ۷ تو اپنے باپ کي برھنگي، یا اپني ما کي برھنگي ظاھر نہ کر[g]؛ کہ وہ تیري ما ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر نہ کر. ۸ تو اپنے باپ کي جورو کي برھنگي ظاھر نہ کر[h]؛ کہ وہ تیرے باپ کي برھنگي ھی. ۹ تو اپني بہن کي برھنگي یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کي برھنگي، خواہ وہ گھر میں پیدا ھوئي ھو، خواہ اور کہیں، ظاھر مت کر[i]. ۱۰ تو اپنے بیٹے کي بیٹي، یا اپني بیٹي کي بیٹي کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ اُن کي برھنگي عین تیري برھنگي ھی. ۱۱ تیرے باپ کي جورو کي بیٹي، جو تیرے باپ کے نطفے سے ھی، تیري بہن ھی، تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر. ۱۲ تو اپنے باپ کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر[k]؛ کہ وہ تیرے باپ کي رشتہدار ھی. ۱۳ اپني ما کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تیري ما کي رشتہدار ھی. ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائي کي برھنگي ظاھر مت کر، اور اُس کي جورو کے نزدیک مت جا[l]: وہ تیري چچي ھی. ۱۵ تو اپني بہو کي برھنگي ظاھر مت کر[m]؛ کہ وہ تیرے بیٹے کي جورو ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر. ۱۶ تو اپنے بھائي کي جورو کي برھنگي ظاھر مت کر[n]؛ کہ وہ تیرے بھائي کي برھنگي ھی. ۱۷ تو کسي عورت کي، اور اُس کي بیٹي کي برھنگي ظاھر مت کر[o]؛ اور تو اُس عورت کے بیٹے کي بیٹي، یا اُس کي بیٹي کي بیٹي مت لے، تاکہ اُس کي برھنگي ظاھر کرے؛ کہ وہ اُس کي رشتہدار ھی: کہ یہہ بڑي بیحیائي ھی. ۱۸ اور تو کسي عورت کو اُس کي بہن سمیت جورو مت کر، تاکہ اُس کي بھي برھنگي ظاھر کرے، پہلي کے جیتے جي، کہ یہہ اُس کا جلانا ھی[p]. ۱۹ اور وہ عورت، جب تک اپني نجاست کے باعث الگ رھے، تو اُس کي برھنگي ظاھر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا[q]. ۲۰ اور تو اپنے ھمسائے کي جورو کے ساتھ صحبت مت کر[r]، تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے. ۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسي کو مولک[s] کے لیئے آگ سے گذرنے مت دے[t]، اور اپنے خدا کے نام کي تحقیر نہ کر[u]: میں خداوند ھوں. ۲۲ تو مرد کے ساتھ، جس طرح عورت کے ساتھ سوتا ھی، مت سو[v]: یہہ مکروہ ھی. ۲۳ تو کسي حیوان سے جماع مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے؛ اور نہ کوئي عورت کسي حیوان کے آگے جا کھڑي ھو، کہ اُس سے جماع کروائے[w]؛ کہ یہہ اوندھي بات ھی[x]. ۲۴ تم اِن باتوں میں آپ کو کسي سے آلودہ مت کرو[y]: کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں، جنھیں میں تمھارے آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا ہوں، ناپاک ہوئیں۔ ۲۵ اور زمین
بھی ناپاک ہوئی؛ اِس لیئے میں اُس
کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں،
اور زمین اُنھیں، جو اُس میں بستے ہیں،
قی کر ڈالیگی۔ ۲۶ پس، تم آپ میری
شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو،
اور اُن کراھتوں میں سے کسی کو کوئی نہ
کرے، خواہ تمھاری قوم والا ہو، خواہ
اجنبی جو تم میں رہتا ہو؛ ۲۷ کیونکہ
زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے،
یے سب کراھتوں کے کام کیئے، اور زمین
ناپاک ہو گئی؛ ۲۸ تاکہ زمین تمھاری
ناپاکی سے تمھیں بھی اُگل نہ دے، جس
طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے
آگے تھیں، اُگل دیا۔ ۲۹ کہ جو کوئی
اُن کراھتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے
کرنیوالے اپنی قوم میں سے کٹ جاینگے۔
۳۰ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو،
اور اُن مکروہ فعلوں میں سے، جو تم سے
آگے کیئے گئے، کوئی کام نہ کرو، اور اپنے
تئیں اُن سے گندہ نہ کرو: میں خداوند
تمھارا خدا ہوں۔

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ہونا.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
کو کہہ، اور اُنھیں فرما، کہ تم مقدس ہو؛ کہ
میں خداوند تمھارا خدا ے قدوس ہوں۔
۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ما اور اپنے
باپ سے ڈرتا رہے، اور میرے سبتوں کو
حفظ کرے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔
۴ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو،
اور نہ اپنے لیئے ڈھلے ہوئے معبودوں کو
بناؤ: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔
۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند
کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپنی رضامندی
سے ذبح کرو۔ ۶ یہہ چاھیئے، کہ جس
دن تم ذبح کرو، اُسی دن یا دوسرے دن
وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک
کچھ بچ رہے، تو آگ میں جلا دیا جاوے۔
۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جاوے،
تو کراھیت ہوگی؛ وہ مقبول نہ ہوگا۔
۸ سو جو کوئی اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ
اُسی پر ھی؛ کیونکہ اُس نے خداوند کی
پاکیزہ چیز کو نجس کیا؛ سو وہ اِنسان
اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔
۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے، تو
کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت
کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال
چن۔ ۱۰ اور اپنے انگورستان میں
خوشہ چینی مت کر، اور اپنے انگوروں
کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے؛ چاھیئے کہ
مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو
چھوڑ دے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔
۱۱ تم چوری نہ کرو، نہ جھوٹھا معاملہ
کرو؛ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو۔
۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھی قسم
نہ کھاؤ: تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر
مت کر: میں خداوند ہوں۔
۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر،
نہ اُس سے کچھ چھین لے: مزدور کی
مزدوری چاھیئے کہ ساری رات صبح تک
تیرے پاس نہ رہ جائے۔
۱۴ تو بہرے کو مت کوس؛ تو وہ
چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے
مت رکھ؛ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ:
میں خداوند ہوں۔
۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافی نہ
کرو؛ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ
کر، اور بزرگ کو بزرگی کے لیئے عزت
مت دے؛ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائی
کی عدالت کر۔
۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپنی قوم
میں آیا جایا نہ کر، اور اپنے بھائی کے
خون پر کمر نہ باندھ: میں خداوند ہوں۔
۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل
میں نہ رکھ: تو البتہ اپنے بھائی کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نصیحت کر، تاکہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے۔

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے، اور نہ اُن کی طرف سے کینہ رکھ؛ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر: میں خداوند ہوں۔

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو: اور پیراہن، جو کتان اور اون سے ملاکے بنا گیا ہو، مت پہن۔

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے، جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہی، اور نہ فدیہ دی گئی ہی، اور نہ آزاد کی گئی ہی، ہمبستر ہو، اُن کو کوڑے مارے جاویں: وے مار ڈالے نہ جاویں، اِس لیئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی۔

۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر، یعنی ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لیئے لاوے۔ ۲۲ اور کاھن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر، اُس خطا کے لیئے جو اُس نے کی، خداوند کے آگے کفارہ دے؛ تب وہ خطا، جو اُس نے کی ہی، بخشی جایگی۔

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ، اور ہر قسم کے میوہ‌دار درخت لگاؤ، تو تم اُن کا میوہ نامختون سا جانو: تین برس تک نامختون کے مانند تمھارے لیئے رہے: وہ میوہ نہ کھایا جاوے۔ ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لیئے مقدس ہونگے۔

۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ، کہ وہ اپنی بڑھتی تمھارے لیئے دیوے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۲۶ تم لھو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ: اور جادو نہ کرو، اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھیو۔ ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو، اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ۔ ۲۸ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو، اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو: میں خداوند ہوں۔

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لیئے بےحرمت مت کر، ایسا نہ ہووے کہ زمین میں کسبیباری پھیلے، اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے۔

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدس کی تعظیم کرو: میں خداوند ہوں۔

۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا یار دیو ہی توجہ نہ کرو، اور نہ جادوگروں کے طالب ہو، کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤگے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو، اُٹھ کھڑا ہو، اور بوڑھے مرد کو عزت دے، اور اپنے خدا سے ڈر: میں خداوند ہوں۔

۳۳ اگر کوئی مسافر تمھاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے، تم اُس کو مت ستاؤ۔ ۳۴ بلکہ مسافر کو، جو تمھارے ساتھ رھتا ہی، ایسا جانو، جیسے وہ جو تم میں پیدا ھوا ہی؛ بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ہی: اِس لیئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۳۵ تم حکومت کرنے میں، پیمایش کرنے میں، تولنے میں، ناپنے میں بے اِنصافی نہ کرو۔ ۳۶ چاھیئے کہ تمھاری پوری ترازو، اور پوری *پسیری، اور پوری †ادس سیری ہوں: میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا۔ ۳۷ سو تم میری ساری شریعتوں، اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو: میں خداوند ہوں۔

۲۰ باب

۱ اُس کی بابت جو اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کو دیوے۔ ۶ اُسکی بابت، جو ایسی برائی سے چشم پوشی کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ جادوگروں کے پاس جانے کی بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کی، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کی بابت. ۱۱، ۱۴، ۱۲، ۱۰ کوترکمن کی بابت، ۱۳ اِغلام کی بابت. ۱۰ حیوان کے ساتھہ جمع کرنے کی بابت. ۱۰ ناپاک صحبت کی بابت، ۲۲ پاکیزگی کے ساتھہ فرمانبرداری چاہیئے کہ ہو. ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بنی اِسرایل کو کہہ، جو کوئی بنی اِسرایل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کی اُن میں بودوباش ہی، اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا، کہ میرے مقدس کو ناپاک کیا، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے. ۴ اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے، جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا، چشمپوشی کریں، اور اُسے قتل نہ کریں، ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا، اور اُس کے گھرانے کا مخالف ہو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کی پیروی میں زنا کرتے ہیں، کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کی، جس کا یار دیو ہی، اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی، تاکہ اُن کی طرح زنا کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا، اور میں اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس ہو؛ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۸ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: میں خداوند ہوں، جو تمہیں مقدس کرتا ہوں.

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا: اُس نے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی؛ اُس کا خون اُسی پر ہی.

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ، یا اپنے پروسی کی جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنےوالا اور زنا کرنےوالی دونوں قتل کیئے جاویں. ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو، اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی: وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھہ ہمبستر ہووے، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے، جیسے عورت کے ساتھہ سوتا ہی، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو، اور اُس کی ما کو بھی رکھے، یہہ بیحیائی ہی: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے. ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے، وہ قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بھی مارڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو، یا اپنے باپ کی بیٹی، یا اپنی ما کی بیٹی کو لیوے، اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں، یہہ نہایت بُرا ہی؛ وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، کہ اُس نے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے ہو، ہمبستر ہو، اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے، تو اُس نے اُس کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چشمه کهولا هی، اور اِس نے اپنے لهو کا چشمه کهلوایا: سو وے دونوں اپني قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۱۹ اور تو اپني خالا اور اپني پهوپهي کي برهنگي ظاهر مت کر؛ که جس نے ایسا کیا، اُس نے اپنے قریب کي برهنگي ظاهر کي: اور وے گناه کو اُٹهاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئي اپني چچي سے همبستر هو، تو اُس نے اپنے چچا کي برهنگي ظاهر کي: وے اپنے اپنے گناه کو اُٹهاوینگے؛ وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بهائي کي جورو کو لیوے، تو یه مکروه هي؛ اُس نے اپنے بهائي کي برهنگي ظاهر کي: وے لاولد هونگے۔

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کي، اور میري سب شریعتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو؛ تاکه وه زمین، جس میں میں تمهیں لے جاتا هوں، که وهاں سکونت کرو، تم کو اُگل نه دے۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر، جنهیں میں تمهارے آگے نکالتا هوں، مت چلو؛ کیونکه اُنهوں نے ایسے هي سب عمل کیئے: اِسي لیئے میں نے اُن سے نفرت کي۔ ۲۴ پر میں نے تمهیں کها، که تم اُن کي زمین کے وارث هوگے، اور میں اُسے تم کو دونگا، که تم اُس کے وارث هو؛ وه زمین، جس پر دوده اور شهد بهه رها هي: میں خداوند تمهارا خدا هوں، که تم کو قوموں میں سے چن لیا هي۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں، اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو: اور تم چرندوں، اور پرندوں، اور کسي قسم کي چیز کے سبب سے، جو زمین پر رینگتي هي، جن کو میں نے تمهارے لیئے ناپاک کیا هي، اپنے تئیں ناپاک نه کرو۔ ۲۶ اور تم میرے مقدس لوگ هو جاؤ؛ که میں خداوند قدوس هوں، اور میں نے تمهیں قوموں میں سے چن لیا هي، تاکه تم میرے هوؤ۔

۲۷ اور وه مرد یا عورت جس کا یار دیو هي، یا جادوگر هو، تو دونوں قتل کیئے جاویں؛ چاهیئے که تم اُن پر پتهراو کرو؛ اُن کا خون اُنهیں پر هووے۔

۲۱ باب

۱ کاهنوں کے ماتم کرنے کا شرع۔ ۶ اُن کي پاکیزگي کي بابت۔ ۸ اُن کي قدر کي بابت۔ ۷، ۱۳ اُن کے بیاه کا شرع۔ ۱۷ اِس بیان میں، که جو کاهن اپنے جسم میں نقص رکهتے هوں، سو خیمے کي خدمت میں شامل نه هوں۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که کاهنوں کو، جو بني هارون هیں، خطاب کرکے اُنهیں کهه، که کوئي اِس سبب سے، که اُس کي گروه میں کوئي مر جاوے، ناپاک نه بنے: ۲ مگر اُس کے لیئے، جو نزدیک کي قرابت اُس سے رکهتا هو، جیسے اپني ما کے لیئے، اور اپنے باپ کے لیئے، اور اپنے بیٹے، اور اپني بیٹي، اور اپنے بهائي کے لیئے، ۳ اور اپني کنواري بهن کے لیئے، جو اُس کے ساته هي، اور هنوز مرد سے واقف نهیں هوئي؛ وه اُس کے لیئے ناپاک بن سکتا هي۔ ۴ پر وه، که اپني گروه میں پیشوا هي، اپنے کو آلوده نه کرے، ایسا که ناپاک هو جاے۔ ۵ وے اپنے سروں کے بال نه مونڈیں، اور اپني داڑهیوں کے کونے نه مونڈیں، اور اپنے بدنوں پر گودهنے نه لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لیئے مقدس بنے رهیں، اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نه کریں: که وے خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، جو که اُن کے خدا کي غذا هیں، گذرانتے هیں؛ سو مقدس هونگے۔ ۷ وے اُس عورت کو، جو فاحشه یا بیحرمت هي، جورو نه کریں، اور نه اُس عورت کو، جسے اُس کے شوهر نے طلاق دي هو: کیونکه وه اپنے خدا کے لیئے مقدس هي۔ ۸ پس، تو اُسے مقدس جانیو؛ که وه تیرے خدا کي غذا گذرانتا هي: وه تیرے آگے مقدس هووے؛ که میں خداوند تمهیں مقدس کرنیوالا، قدوس هوں۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسي کاهن کي بيٹي فاحشه بنکے آپ کو بيحرمت کرے، وه اپنے باپ کو ذليل کرتي هي: وه آگ ميں جلائي جاوے. ۱۰ اور وه، جو اپنے بهائيوں ميں سردار کاهن هي، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گيا، اور جو مخصوص کيا گيا، تاکه کپڑے پهنے، اپنا سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے. ۱۱ وه کسي مردے کے پاس نه جاوے، اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے ليئے آپ کو ناپاک بناوے. ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نه جاوے، اور اپنے خدا کے مقدس کو بيحرمت نه کرے؛ کيونکه اُس کے خدا کا تيل ملنے کا تاج اُس پر هي: ميں خداوند هوں. ۱۳ اور وه کنواري عورت سے بياه کرے. ۱۴ بيوه، اور مطلّقه، اور بيحرمت، اور چهنال رنڈي سے بياه نه کرے؛ بلکه وه اپني هي قوم کي کنواريوں ميں سے بياه کرے. ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم ميں هرگز ذليل نه کرے؛ که ميں خداوند اُسے مقدس کرنےوالا هوں. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمايا، که ۱۷ هارون کو فرما، اور يهه کهه، که جو کوئي تيري نسل سے اپنے اپنے قرنوں ميں کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وه نزديک نه آوے، تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے. ۱۸ کيونکه وه مرد، جس ميں کچهه عيب هي، نزديک نه آوے، جيسے اندها، يا لنگڑا، يا وه، جس کي ناک چپٹي هو، يا اُس کے عضووں ميں کچهه کمي بيشي هو، ۱۹ يا وه، جس کا پانوں يا هاتهه ٹوٹا هو، ۲۰ يا کُبڑا، يا بَونا، يا جس کے آنکهه ميں نقص هو، يا داد يا کُهجلي بهرا، يا خُصيا اُسکا پچکا هو. ۲۱ هارون کاهن کي نسل ميں سے کوئي، جو عيبدار هو، نزديک نه آوے، که خداوند کے ليئے آگ سے قربانياں گذرانے؛ وه عيبدار هي؛ وه هرگز اپنے

خروج ۲۸ : ۲۴ — خر ۲۱ : ۲۹، ۳۰ — احبار ۸ : ۱۲ — اور ۱۶ : ۳۲ — گنتي ۳۵ : ۲۵ — خر ۲۸ : ۲ — احبار ۱۶ : ۳۲ — احبار ۱۰ : ۶ — گنتي ۱۹ : ۱۴ — ديکهو ۱، ۲ آيتيں — احبار ۱۰ : ۷ — خر ۲۸ : ۳۶ — احبار ۸ : ۹، ۱۲، ۳۰ — ۷ آيت — حزقي ۴۴ : ۲۲ — ۸ آيت — احبار ۱۰ : ۳ — گنتي ۱۶ : ۵ — زبور ۶۵ : ۴ — احبار ۲۲ : ۲۳ — استثنا ۲۳ : ۱ — ۶ آيت

خدا کي غذا گذراننے کو پاس نه آوے. ۲۲ وه اپنے خدا کا کهانا، خواه خاص مقدس هو، خواه عام، کهاوے؛ ۲۳ ليکن پردے کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس آوے، اِس ليئے که وه عيبدار هي؛ ميرے مقدسوں کو بيحرمت نه کرے: که ميں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں. ۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بيٹوں، اور سارے بني اِسرائيل کو يهه سب کها.

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چيزوں سے پرهيز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئيں کيونکر پهر پاک کريں. ۱۰ کاهن کے گهرانے ميں سے پاک چيزوں کے کهانے ميں کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهيئے که بے عيب هوں. ۲۱ اُن کي عمر کيا هو. ۲۹ شکرانے کے ذبيحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ هارون اور اُس کے بيٹوں کو کهه، که وے بني اِسرائيل کي پاک چيزوں سے آپ کو بچائے رکهيں، اور ميرے نام کو اُن چيزوں کي بابت، جنهيں وے ميرے ليئے مقدس کرتے هيں، بيحرمت نه کريں: ميں خداوند هوں. ۳ اُنهيں کهه دے، تمهارے قرنوں ميں تمهاري سب نسلوں ميں سے جو کوئي ناپاک هو، اور اُن پاک چيزوں کے پاس جو بني اِسرائيل خداوند کے ليئے مقدس ٹههراتے هيں، جاوے، وه اِنسان ميرے حضور سے خارج کيا جايگا: ميں خداوند هوں. ۴ جو کوئي هارون کي نسل ميں سے کوڑهي هو، يا جريان کي بيماري رکهتا هو، تو جب تک پاک نه هولے، پاک چيزوں ميں سے کچهه نه کهاوے. اور جو کوئي ايسي چيز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هي، چهووے، يا وه جسے احتلام هووے؛ ۵ اور جو کوئي کسي رينگنےوالے حيوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو، يا کسي ايسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کيوں نه هو، چهووے: ۶ تو وه اِنسان،

احبار ۲ : ۳، ۱۰ — اور ۶ : ۱۷، ۲۹ — اور ۷ : ۱ — اور ۲۴ : ۹ — گنتي ۱۸ : ۹ — احبار ۲۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ — گنتي ۱۸ : ۱۹ — ۱۲ آيت — گنتي ۶ : ۳ — خر ۲۸ : ۳۸ — گنتي ۱۸ : ۳۲ — استثنا ۱۵ : ۱۹ — احبار ۱۸ : ۲۱ — احبار ۷ : ۲۰ — احبار ۱۵ : ۲ — احبار ۱۴ : ۲ — اور ۱۵ : ۱۳ — گنتي ۱۹ : ۱۱، ۲۲ — احبار ۱۵ : ۱۶ — احبار ۱۱ : ۲۴، ۴۳، ۴۴ — احبار ۱۵ : ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک رهیگا؛ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دهو نہ لے، پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کهاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب هوگا، وہ پاک هوگا؛ تب وہ پاک چیزیں کهاوے، کہ یہہ اُس کی خوراک هی۔ ۸ وہ اُس چیز کو، جو از خود مر گئی هو، یا درندوں نے اُسے پهاڑا هو، نہ کهاوے، کہ اُس سے گندہ هو جایگا: میں خداوند هوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کی محافظت کریں، تا نہ هووے کہ وے اُس کی بابت گنهگار هوں، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا، مر بهی جاویں: میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔ ۱۰ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کهاوے؛ اور نہ کوئی پردیسی کاهن کے یہاں، اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کهاوے۔ ۱۱ لیکن وہ، جسے کاهن نے اپنے زر سے مول لیا هو، وہ اُسے کها سکتا هی؛ اور وے، جو اُس کے گهر میں پیدا هوئے هوں؛ وے اُس کے کهانے میں سے کهاویں۔ ۱۲ اگر کاهن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتهہ بیاهی گئی هو، وہ بهی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کهاوے۔ ۱۳ پر اگر کاهن کی بیٹی بیوہ هو جاوے، یا مطلقہ هووے، اور بے اولاد هو، اور جس طرح لڑکائی میں تهی، اپنے باپ کے گهر میں پهر آوے، تو وہ اپنے باپ کے کهانے میں سے کهاوے؛ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کهاوے۔

۱۴ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کو کها جاوے، تو وہ اُس کے پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے، اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاهن کو دے۔ ۱۵ اور وے بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں کو، جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں، بےحرمت نہ کریں؛ ۱۶ اور نہ وے اُن پر اپنی پاک چیزوں کے کهانے سے، گناہ کا بوجهہ اُٹهوا دیں: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔

۱۷ پهر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ هارون اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُنہیں کہہ، جو کوئی اِسرائیل کے گهرانے میں سے، یا اُن میں سے کہ بنی اِسرائیل میں اجنبی هیں، اپنی قربانی لاوے، خواہ منت کی قربانیوں میں سے، خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے، جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند کے لیئے گذرانتے هیں؛ ۱۹ تو وہ تمهارے مقبول هونے کے لیئے بیلوں میں سے، یا بروں میں سے، یا حلوانوں میں سے بے عیب نر هو۔ ۲۰ اور اُسے، جو عیبدار هی، قربان نہ کرو؛ کیونکہ ایسا قربانی تمهارے لیئے نامقبول هوگی۔ ۲۱ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لیئے گذرانے، تاکہ اپنی منت پوری کرے، یا اپنی خوشی کی قربانی لاوے، گاے بیل یا بهیڑ بکریوں میں سے، تو چاهیئے کہ مقبول هونے کے لیئے بے عیب هو: اُس میں کوئی نقصان نہ هو۔ ۲۲ تم اندها، یا ٹوٹا هوا، یا لولا لنگڑا، اور وہ جس کے بدن پر مسا هو، داد، اور کهجلی والا، خداوند کے لیئے قربانی نہ گذرانو؛ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لیئے نہ چڑهاو۔ ۲۳ گاے بیل، بهیڑ بکری، جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم هو، تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کے لیئے گذران سکتا هی؛ لیکن اگر منت کی بابت هی، تو قبول نہ هوگی۔ ۲۴ تو اُس کو، جو کچلا هوا، یا دبا هوا، یا ٹوٹا، یا کاٹا هوا، خداوند کے لیئے قربانی نہ کر؛ تو اپنی سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑها۔ ۲۵ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کهانا کسی اجنبی کی طرف سے بهی نہ گذرانو؛ اِس لیئے کہ اُن سب کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل ہی، اور عیب اُن میں ہیں: سو وے تمہارے لیئے مقبول نہ ہووینگے۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۷ جس وقت بچھڑا، یا برہ، یا حلوان پیدا ہووے، تو سات دن تک اپنی ما کے ساتھ رہے: اور آٹھویں دن، یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی قربانی کے لیئے مقبول ہوگا۔ ۲۸ اور گاے یا بھیڑی کو اُس کے بچے سمیت ایک ہی دن ذبح مت کیجیو۔ ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو، تو جس طرح تم سے مقبول ہو، ذبح کرو۔ ۳۰ وہ اُسی دن کھایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو: میں خداوند ہوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو: میں خداوند ہوں۔ ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کیجیو؛ چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اِسرائیل کے درمیان کی جاوے: میں خداوند تمہارا مقدس کرنیوالا ہوں، ۳۳ اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں، تاکہ تمہارا خدا ہووں: میں خداوند ہوں۔

۲۳ باب

۱ خداوند کی عیدیں۔ ۳ سبت کا دن۔ ۴ فصح کی عید۔ ۹ فصل کا پہلا پولا۔ ۱۰ پچاسویں دن کی عید۔ ۲۲ پڑے ہوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چھوڑنے کا حکم۔ ۲۴ قرنائیوں کی عید۔ ۲۶ کفارہ کا دن۔ ۳۳ خیموں کی عید۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند کی عیدیں، جن کے لیئے تم منادی کروگے، تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں، میری وے عیدیں یہے ہیں۔ ۳ چھہ دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے ہی، اُس میں مقدس جماعت ہوگی؛ تم کوئی کام نہ کرو: یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہی۔

۴ یہے خداوند کی عیدیں اور مقدس جماعتیں ہیں، کہ تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کی منادی کیا کروگے؛ ۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کی عید فصح ہی۔ ۶ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہی: سو تم سات دن تک فطیری ہی روٹی کھائیو۔ ۷ پہلے دن مقدس جماعت کیجیو؛ تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کرنا۔ ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کی قربانی گذرانیو؛ اور ساتواں دن مقدس جماعت کا ہی: تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں، جو میں تمہیں دیتا ہوں، داخل ہو، اور اُس کا غلہ کاٹو، تو تم اپنے غلے کے پہلے حاصل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلاوے، تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے۔ ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وہ پولا ہلایا جاوے، ایک برہ ایکسالہ بےعیب سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو۔ ۱۳ اور اُس کے ساتھ نذر کی قربانی کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے ہوئے آگ سے خداوند کے لیئے خشنودی کی بو گذرانے جاویں؛ اور اُس کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصہ ہین کا۔ ۱۴ اور جس دن تک کہ اپنے خدا کے لیئے قربانی گذرانو، روٹی اور بھونی ہوئی بالیں، اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو، تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لیئے یہہ قانون ابدی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے، جس دن ہولنے کي قرباني هلائي جاتي هي، اپنے لیئے گنو: سات هفتے کامل هوویں. ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گن لو: تب تم خداوند کے لیئے نذر کي نئي قرباني گذرانو. ۱۷ تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصوں کے دو گردے هلانے کے لیئے لاؤ: یے میدے کے هوویں: اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں: خداوند کے لیئے پہلے پھل هوں. ۱۸ اور تم اُن گردوں کے ساتھ، سات ایکسالے بےعیب برے، اور ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو: که خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں هوں، اور اُن کے ساتھ ایک نذر کي قرباني، اور ایک تپاون گذرانو، که خوشبوئي کي قرباني، آگ سے خداوند کے لیئے هو. ۱۹ پھر تم خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه، اور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے دو برے ایکسالہ ذبح کیجیو. ۲۰ اور کاهن اُن کو پہلے حاصل کے گردوں کے ساتھ، جو خداوند کے حضور هلانے کي قرباني هي، اور اُن دونوں بروں کے ساتھ، هلاوے: که وے کاهن کے لیئے خداوند کے مقدس هیں. ۲۱ اور تم عین اُسي دن منادي کیجیو، که وه تمهاري مقدس جماعت کا دن هي: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کیجیو: یه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا.

۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو، تو کاٹتے هوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹکے مت صاف کر لیجیو: اور تو اُسے، جو کاٹتے هوئے گرے، مت سمیٹ: تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لیئے چھوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۴ بني اِسرائیل کو کهه، که ساتویں مهینے کے پہلے دن تمهارے لیئے عید، اور یادگاري کے لیئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت، اور جماعت مقدس هوگي. ۲۵ تم کوئي کار دنیاوي مت کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو.

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مهینے میں بھي، اور اُس کے دسویں روز، کفاره دینے کا دن هوگا: تمهاري مقدس جماعت هوگي: تم اُس دن آپ کو غمزده بناؤ، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو. ۲۸ تم عین اُسي دن کوئي کام نه کرنا: کیونکه وه کفارے کا دن هي، که تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لیئے کفاره دو. ۲۹ جو کوئي اِنسان که عین اُس دن میں غمگین نه هو جایگا، وه اپني قوم سے کٹ جایگا. ۳۰ اور جو اِنسان عین اُس دن میں کوئي کام کریگا، میں اُس اِنسان کو اُس کي قوم میں سے فنا کر دونگا. ۳۱ تم کسي طرح کا کام مت کرنا: یه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۳۲ یه تمهارے لیئے سبت آرام کرنے کے لیئے هوگا: تم آپ کو غمگین بنائیو: تم اُس مهینے کے نویں دن کي شام سے دوسري شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو.

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۴ بني اِسرائیل سے کهه، اور اُن کو فرما، که ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کي عید خیام هوگي. ۳۵ پہلے دن مقدس جماعت هووے: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام نه کرنا. ۳۶ سات دن تک خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذراننا: آٹھواں دن تمهاري مقدس جماعت کا هي: سو تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو: یه ‖ جماعت کا دن هي: اُس میں کوئي دنیاوي کام نه کیجیو. ۳۷ یے خداوند کي عیدیں هیں، جن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکه

‖ یا، پرهیز کرنے یا، آپ کو روک رکھنے کا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکه
خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے،
سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور
ذبیحه، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن
میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں
کے، اور سوا تمهارے تحفوں کے، اور سوا
تمهاري ساري منتوں کے، اور سوا اپني
خوشي کي تمهاري ساري قربانیوں کے،
جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[d].
۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب
تم کهیتوں کا غله اِکٹها کر لو، تو تم سات
دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[e]: پهلا روز
آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آٹهواں دن بهي
آرام کرنے کے لیئے هوگا. ۴۰ سو تم پهلے دن
خوشنما درختوں [f]کي ڈالیاں، اور خرمے
کے درختوں کي شاخیں، اور گهنے درختوں
کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لیفا[g]؛ اور
تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک
خوشي خورمي کیجیو[i]. ۴۱ اور تم هر
سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي
عید کي محافظت کریو[k]. یهه تمهارے
قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۴۲ تم
ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم
سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے
اِسرائیل کي نسل کے هیں، سب کے سب
خیموں میں رهیں: ۴۳ تاکه تمهاري
نسل در نسل جانیں[m]، که جب میں
بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا،
تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا:
میں خداوند تمهارا خدا هوں[n]. ۴۴ سو
موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي
عیدوں کا ذکر کیا[o].

۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لئے. ۵ نذر کي روٹیاں. ۱۰ اِس بیان میں، که سلومیت کا بیٹا کفر بکتا. ۱۳ شرع، کفر کي بابت. ۱۷ قتل کي بابت. ۱۸ خسارے کي بابت. ۲۳ کفر کهنیوالے کا سنگسار کیا جانا.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که
تیرے لیئے خالص کوٹا هوآ زیتوني تیل
روشني کے لیئے لاویں، تاکه چراغ همیشه
جلایا جاوے[a]. ۳ هارون اُسے جماعت کے
خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر،
شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب
سے رکها کرے، تمهارے قرنوں کے لیئے یهه
قانون ابدي هوگا. ۴ وه چراغوں کو پاک
شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشه
ترتیب سے رکها کرے.

۵ اور تو میده لیکے باره گِردے پکا[c]:
هر ایک گِرده ایفه کے دو دسویں حصوں
کا هو. ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے
پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں
چهه، ترتیب سے رکهیو[d]. ۷ اور تو هر
ایک قطار پر پاک لوبان رکهیو، تاکه وه
روٹي پر یادگاري کے لیئے رهے، که آگ کي
قرباني خداوند کے لیئے هووے. ۸ وه
دائمي عهد کے طور پر بني اِسرائیل سے
لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغه
چنا کرے[e]. ۹ اور یے روٹیاں هارون کي،
اور اُس کے بیٹوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں
مقدس مکان میں کهاویں[g]، که یهه اُس
کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں
میں سے جو همیشه کے قانون کے مطابق
کي جاتیں، نهایت مقدس هي.

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما
اِسرائیلي اور باپ مصري تها، نکلکے
اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي
عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک
شخص نے خیمهگاه میں باهم جهگڑا کیا:
۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند
کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس
کي ما کا نام سلومیت تها، جو دِبري
کي بیٹي دان کے فرقے سے تهي. تب
وے اُسے موسیٰ پاس لئے[i]: ۱۲ اور وه
قید کیا گیا[k]، جب تک که خداوند کي
مرضي اُن پر ظاهر نه کي جاوے[l]. ۱۳ تب
خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا،
که ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
[b] خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
[c] خر ۲۵ : ۳۰
[d] ۱ سلا ۷ : ۴۸؛ ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱؛ عبر ۹ : ۲
[e] گن ۴ : ۷؛ ۱ توا ۹ : ۳۲؛ ۲ توا ۲ : ۴
[f] ۱ سمو ۲۱ : ۶؛ متي ۱۲ : ۴؛ مرقس ۲ : ۲۶؛ لوقا ۶ : ۴
[g] خر ۲۹ : ۳۳؛ احبار ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جا، اور سب اُس کے سننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں، اور ساري جماعت اُسے سنگسار کرے. ۱۵ اور تو بني اِسرائیل سے کہہ دے، کہ جو کوئي اپنے خدا پر لعنت کریگا، اپنے گناہ کو اُٹھاویگا. ۱۶ اور وہ، جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا، جان سے مارا جایگا؛ ساري جماعت اُسے سنگسار کریگي: خواہ وہ مسافر ہو، خواہ دیسي ہو، جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا، تو وہ جان سے ضرور مارا جایگا.

۱۷ اور وہ، جو اِنسان کو مار ڈالیگا، سو مار ڈالا جایگا. ۱۸ اور جو کوئي حیوان کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حیوان کے عوض حیوان، دیں. ۱۹ اور اگر کوئي اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے، سو جیسا کریگا، ویسا ہي پائیگا؛ ۲۰ توڑنے کے بدلے توڑنا، آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت: جیسا کوئي کسي کا نقصان کرے، اُس سے ویسا ہي کیا جاوے. ۲۱ اور وہ، جو حیوان کو مار ڈالے، اُس کا بدلا دیوے؛ وہ، جو اِنسان کو مار ڈالے، جان سے مارا جاوے. ۲۲ تمہارے ایک ہي طور کي شریعت ہو؛ جو اجنبي کے حق میں ہي، وہي تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو: کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۲۳ تب موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ اِس لعنت کرنیوالے کو خیمہگاہ کے باہر نکال لے جاویں، اور اُس پر پتھراو کریں: سو بني اِسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کیا.

۲۵ باب

۱ ساتویں سال کا سبت. ۸ پچاسویں سال کا یوبل. ۱۴ ظلم کي بابت. ۱۸ بابرکت خوشحالي کے، جو فرمانبرداري سے ہوگي. ۲۳ زمین کے چھوڑانے کا طور. ۲۹ حویلیوں کے چھڑانے کا طور. ۳۵ مسکینوں پر شفقت کرنے کي بابت. ۳۹ بندوں کے ساتھہ کیسا سلوک کرنا. ۴۷ بندوں کے چھڑانے کا طور.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں، داخل ہو، تو وہ زمین خداوند کے لیئے بطور سبت کے پرتي رہے. ۳ تو چھہ برس اپنے کھیت میں بیج بو، اور تو چھہ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر، اور اُس کا حاصل جمع کر: ۴ لیکن ساتویں سال زمین کے لیئے پرتي رہنے کا سبت ہووے؛ خداوند کے لیئے سبت ہووے؛ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو، اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو. ۵ جو کچھہ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے، تو اُسے مت کاٹیو، اور تیرے انگوروں میں، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جو انگور لگیں، تو اُنھیں مت توڑیو: کیونکہ یہہ زمین کے لیئے پرتي رہنے کا سال ہي.

۶ سو زمین کا سبت تمہارے لیئے، اور تمہارے نوکر، اور تمہاري لونڈي، اور تمہارے مزدور، اور تمہارے اُس اجنبي کے لیئے، جو تمہارے درمیان رہتا ہو، ۷ اور تمہارے مواشي کے لیئے، اور اُن چوپایوں کے لیئے، جو تیري زمین پر ہیں، اُس کا سب حاصل اُن کے کھانے کے لیئے ہوگا.

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لیئے گِن؛ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لیئے اُنچاس برس ہوگا. ۹ تب تو ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا: تو کفارے کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوا. ۱۰ سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو، اور تمام ملک میں اُس کے سارے باشندوں کے درمیان آزادي کي منادي کرو: یہہ تمہارے لیئے یوبل ہي؛ اور تم میں سے ہر ایک اپني اپني ملکیت پر جاوے، اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو. ۱۱ وہ پچاسواں برس تمہارے لیئے یوبل کا ہي؛ تم کچھہ مت بوئیو، اور نہ اُسے جو اُس میں ازخود اُگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جمع کیجیو۔ ۱۲ کیونکہ یہہ یوبل ھی؛ یہہ تمھارے لیئے مقدس ھی؛ کھیتوں میں جو حاصل ھو، تم اُسے کھاؤ۔ ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ھر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔ ۱۴ اور اگر تو اپنے ھمسائے کے ھاتھ کچھ بیچے، یا اپنے ھمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو۔ ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ھمسائے سے مول لیجیو، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ھاتھ بیچے۔ ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت گھٹائیو: کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ھاتھ حاصلات بیچتا ھی۔ ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو؛ بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو: کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا؛ کہ تم زمین پر صحیح سالم رھوگے۔ ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پھل دیگی، اور تم پیٹ بھر کھاوگے، اور اُس پر سلامت رھا کروگے۔ ۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ھم ساتویں برس کیا کھاوینگے؟ کیونکہ دیکھو، کہ ھم بوتے نہیں، نہ غلہ جمع کرتے ھیں۔ ۲۱ سو میں چھٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی۔ ۲۲ تم آٹھویں برس بوؤ، اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلہ آوے، پرانا کھاؤ۔

۲۳ زمین ھمیشہ کے لیئے بیچی نہ جاوے؛ کہ زمین میری ھی؛ اور تم میرے مسافر اور مہمان ھو۔ ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ھو۔

۲۵ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ھو، اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے، اور کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں سے آوے، کہ اُسے چھڑالے، تو وہ اُس کو جسے اُس کے بھائی نے بیچا ھی، چھڑا لے۔ ۲۶ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ھو، اور اُس کا ھاتھ پہنچے، کہ آپ اُسے چھڑاوے؛ ۲۷ تو چاھیئے کہ وہ اپنی بیچی ھوئی ملکیت کے برسوں کو گن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ھی، اُسے اُس کو، جس کے ھاتھ بیچی ھی، پھیر دے؛ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے۔ ۲۸ اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ھوئی ملک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رھے: اور یوبل کے سال چھوٹ جایگی؛ تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جاوے۔ ۲۹ اور اگر کوئی گھر کو، جو ایسے شہر میں ھی، جس کے گرد شہرپناہ ھو، بیچے، تو وہ اُس کے ابتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ھی: وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے۔ ۳۰ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے، تو وہ گھر، جو شہرپناہ کے اندر ھی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ھمیشہ تک اُس کا رھے: وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا۔ ۳۱ لیکن ایسے گھر، جو گانوں میں ھیں، جن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جاینگے؛ وے چھڑائے جاویں، اور یوبل میں چھوٹ جاینگے۔ ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ھیں، اور اُن کی ملکیتوں کے گھر، جو اُن شہروں میں ھیں، لاوی اُن کو کسی وقت جب چاھیں چھڑاویں۔ ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑاوے، تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رھیگا؛ پھر یوبل کے سال چھوٹ جایگا؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ایسے گھر، جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں، اُن کی ابدی ملکیت ہیں. ۳۴ پر وے کھیت، جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں، بیچے نہ جاویں؛ کہ یہہ اُن کی ملکیت ابدی ہی.

۳۵ اور اگر تمھارا بھائی تمھارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے، تو تم اُس کی دستگیری کرو، خواہ وہ اجنبی ہو، خواہ مسافر، تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے. ۳۶ تو اُس سے سود اور نفع مت لے، پر اپنے خدا سے ڈر، تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے. ۳۷ تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت دے، نہ اُسے نفع کے لیئے کھانا کھلا. ۳۸ میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا، تاکہ تمھیں کنعان کی زمین دوں، اور تمھارا خدا ہوؤں.

۳۹ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہی مفلس ہو جاے، اور تیرے ہاتھ بک جاے، تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا: ۴۰ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے، اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے. ۴۱ اور بعد اُس کے وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ؛ اور اپنے گھرانے کے پاس، اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا. ۴۲ اِس لیئے کہ وے تو میرے بندے ہیں، جنھیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا: وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں. ۴۳ تو اُن پر سختی سے حکم مت کر، پر اپنے خدا سے ڈر. ۴۴ تمھارے غلام، اور تمھاری لونڈیاں، جنھیں تم رکھ لو، چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمھارے آس پاس رہتی ہیں؛ تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا. ۴۵ اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی، جو تم میں بودوباش کرتے ہیں، اور اُنکے گھرانوں میں سے، جو تمھاری زمین میں پیدا ہوئے ہیں، مول لیجیو؛ وے تمھاری ملکیت ہونگے. ۴۶ اور تم اُنھیں میراث کے طور پر رکھ لو، کہ تمھارے بعد تمھارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوویں؛ وے ابد تک تمھارے بردے ہیں: لیکن تم اپنے بھائیوں سے، جو بنی اِسرائیل ہیں، ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو.

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی، جو تیرے ساتھ ہی، دولتمند ہو جاوے، اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہی، محتاج ہو جاے، اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ، جو تیرے ساتھ ہی، یا اُس کے ہاتھ، جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو، کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے: ۴۸ اُس کے بیچے جانے کے بعد، وہ چھڑایا جا سکتا ہی، ہر ایک اُسکے بھائیوں میں سے جو چاہے، سو اُسکو چھڑاوے: ۴۹ خواہ اُسکا چچا، خواہ اُسکے چچے کا بیٹا، وہ اُسے چھڑاوے؛ یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُس کا قریب ہو، اُس کو چھڑا سکتا ہی؛ اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے، تو وہ آپ اپنے کو چھڑاوے. ۵۰ اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ، اُس سال سے جس میں کہ اُس کے ہاتھ بیچ گیا، یوبل کے سال تک، حساب کرے: اور اُس کے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے؛ اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُس کے ساتھ ہوگا. ۵۱ اگر بہت سے برس باقی ہوویں، تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا، اُن برسوں کے موافق پھیر دے. ۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں، تو وہ اُس کے ساتھ حساب کرے، اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے. ۵۳ اور وہ اُس مزدور کی طرح، جس کا سالیانہ مقرر ہو، اُس کے ساتھ سال بہ سال رہے: اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جایگا[a]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ: ۵۵ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے بندے ہیں[c]؛ وے میرے بندے ہیں، جنھیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۲٦ باب

۱ بت‌پرستی کی بابت. ۲ دینداری کی بابت. ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو ہونیں کہ شرع پر عمل کرتے. ۱۴ لعنتیں، کہ ان پر ہوتیں جو اُسے عدول کرتے. ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر، جو توبہ کریں، مہربان ہونے کا وعدہ.

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدِس کی تعظیم[b]: میں خداوند ہوں.

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمھارے لیئے وقت پر مینھہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی، اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[f]؛ اور تم پیٹ بھرکے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے[h]. ٦ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]، اور تمھاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی[m]. ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور وے تمھارے آگے تلوار سے گرجاینگے. ۸ اور تمھارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور تمھارے سو، دس ہزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور

تمھارے دشمن تلوار سے تمھارے آگے گرجاینگے. ۹ میں تمھاری طرف توجہ کرونگا[o]، اور تمھیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا، اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا[p]. ۱۰ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے کے ہونے کے سبب، نکال باہر کروگے. ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی[s]. ۱۲ اور میں تمھارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور تمھارا خدا ہونگا، اور تم میری قوم ہوگے[u]. ۱۳ میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[v]، کہ تم اُن کے غلام نہ ہو: اور میں نے تمھاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا[w]، اور تمھیں سیدھا چلایا.

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو، اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[x]: ۱۵ اور میری سنتوں کو حقیر جانو[y]، یا تمھارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور مجھہ سے عہدشکنی کرو: ۱٦ تو میں بھی تم سے ویساھی کرونگا، اور خوف[z]، اور سل[a]، اور تپ سوزاں کو تمھارے اُوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمھاری آنکھیں پھوٹیں[b]، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمھارے دشمن اُسے کھاینگے[d]. ۱۷ اور میرا چہرہ تمھارے برخلاف ہوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمھارا کینہ رکھتے ہیں، تم پر حکومت کرینگے[g]، اور تم، بغیر اُس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے، بھاگتے جاؤگے[h]. ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میری فرمانبرداری نہ کروگے، تو میں تمھارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ[i] زیادہ کرونگا. ۱۹ اور تمھیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ھی، سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمھارا آسمان لوھاسا، اور تمھاری زمین پیتل سی کر دونگا[l]: ۲۰ اور تمھاری قووت بیفایدہ

[a] ۴۰ آیت خر ۲۱: ۲، ۳ [c] ۴۲ آیت
[a] خر ۲۰: ۴، ۵ اِستہ ۵: ۸ اور ۱٦: ۲۲ اور ۲۷: ۱۵ زبور ۹۷: ۷ [b] احبر ۱۹: ۳۰ [c] اِستہ ۱۱: ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۲۸: ۱، ۱۴ [d] یسعہ ۳۰: ۲۳ حزق ۳۴: ۲٦ یوایل ۲: ۲۳، ۲۴ زبور ٦۷: ٦ اور ۸۵: ۱۲ حزق ۳۴: ۲۷ اور ۳٦: ۳۰ ذکر ۸: ۱۲ [f] عمو ۹: ۱۳ [g] احبر ۲۵: ۱۹ اِستہ ۱۱: ۱۵ یوایل ۲: ۱۹، ۲٦ [h] احبر ۲۵: ۱۸ ایوب ۱۱: ۱۸ حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸ [i] ۱ لوا ۴: ۲۴ زاور ۲۹: ۱۱ اور ۱۴۷: ۱۴ یسعہ ۴۵: ۷ حجي ۲: ۹ [k] ایوب ۱۱: ۱۹ زبور ۳: ۵ اور ۴: ۸ یسعہ ۳۵: ۹ یرم ۳۰: ۱۰ حزق ۳۴: ۲۵ ہوسیع ۲: ۱۸ صفنیاہ ۳: ۱۳ [l] ۲ سلا ۱۷: ۲۵ حزق ۵: ۱۷ اور ۱۴: ۱۵ [m] حزق ۱۴: ۱۷ [n] اِستہ ۳۲: ۳۰ یشو ۲۳: ۱۰

[o] خر ۲: ۲۵ ۲ سلا ۱۳: ۲۳ [p] پید ۱۷: ٦، ۷ نحمہ ۹: ۲۳ زاور ۱۰۷: ۳۸ [q] احبر ۲۵: ۲۲ [r] خر ۲۵: ۸ اور ۲۹: ۴۵ یشو ۲۲: ۱۹ زاور ۷٦: ۲ حزق ۳۷: ۲٦، ۲۷، ۲۸ مکاش ۲۱: ۳ [s] احبر ۲۰: ۲۳ اِستہ ۳۲: ۱۹ [t] ۲ قرن ٦: ۱٦ [u] خر ٦: ۷ یرم ۷: ۲۳ اور ۱۱: ۴ اور ۳۰: ۲۲ حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳٦: ۲۸ [w] احبر ۲۵: ۳۸، ۴۲، ۵۵ [x] یرم ۲: ۲۰ حزق ۳۴: ۲۷ [y] اِستہ ۲۸: ۱۵ نوحہ ۲: ۱۷ ملا ۲: ۲ [z] ۴۳ آیت ۲ سلا ۱۷: ۱۵ [a] اِستہ ۲۸: ٦۵، ٦٦، ٦۷ اور ۳۲: ۲۵ یرم ۱۵: ۸ [b] اِستہ ۲۸: ۲۲ [c] ۱ سمو ۲: ۳۳ [d] اِستہ ۲۰: ۳۳، ۵۱ ایوب ۳۱: ۸ یرم ۵: ۱۷ اور ۱۲: ۱۳ میکہ ٦: ۱۵ [e] احبر ۱۷: ۱۰ [f] اِستہ ۲۸: ۲۵ قاضی ۲: ۱۴ یرم ۱۹: ۷ [g] زاور ۱۰٦: ۴۱ [h] ۳٦ آیت زبور ۵۳: ۵ امثا ۲۸: ۱ [i] ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۱۱۹: ۱٦۴ امثا ۲۴: ۱٦ [k] یسعہ ۲۵: ۱۱ اور ۲٦: ۵ حزق ۷: ۲۴ اور ۳۰: ٦ [l] اِستہ ۲۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ ہوگي، کیونکہ تمہاري زمین اپنا حاصل نہ بخشیگي، اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے۔

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھي میري مخالفت کروگے، اور میرا کہنا نہ مانوگے: تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا۔ ۲۲ اور میں جنگل کے درندے بھي تم میں بھیجونگا، اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے، اور تمہارے چارپایوں کو نیست کرینگے، اور تمہیں کم کر دینگے: اور تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے۔ ۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میري طرف پھرو، بلکہ میري مخالفت پر چلوگے: ۲۴ تو میں بھي تمہاري مخالفت پر چلونگا، اور میں تمہارے گناہوں کے لیئے تمہیں اور سات بار مارونگا۔ ۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو، جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینیوالي ہوگي، لاؤنگا: کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے، تب میں تم میں وبا بھیجونگا، اور تم دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاؤگے۔ ۲۶ اور جب میں تمہاري روٹي یعني زندگي کي ٹیک توڑ ڈالونگا، تو دس رنڈیاں تمہاري روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگي، اور تمہاري روٹیاں تول کرکے تمہیں دینگي: اور تم کھاؤگے، پر سیر نہ ہوگے۔ ۲۷ اور اگر تم اُس سب پر بھي میري نہ سنوگے، اور میرے برخلاف چلوگے: ۲۸ تو میں غضب کي راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا، اور میں بھي تمہارے گناہوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا۔ ۲۹ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤگے، ہاں، اپني بیٹیوں کا گوشت بھي کھاؤگے۔ ۳۰ اور میں تمہارے اونچے مکانوں کو ڈھا دونگا، اور تمہاري مورتوں کو کاٹ ڈالونگا، اور تمہاري لاشیں تمہارے بتوں کي لاشوں پر پھینکونگا، اور میرا جي تم سے نفرت کریگا۔ ۳۱ اور تمہارے شہروں کو ویران کرونگا، اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا، اور میں تمہاري خوشبوئیوں کي بو کو نہ سونگھونگا۔ ۳۲ اور میں تمہاري زمین کو اُجاڑ کراؤنگا: اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں، اُس سے حیران ہونگے۔ ۳۳ اور میں تمہیں غیرقوموں میں تتر بتر کرونگا، اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا: کہ تمہاري زمین اُجاڑ ہوگي، اور تمہارے شہر ویران۔ ۳۴ تب زمین اپنے ویران رہنے کي ساري مدت میں، اور جس وقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے، اپنے سبتوں کا آرام پاویگي: تب زمین آرام کریگي، اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگي۔ ۳۵ اور وہ اپني ویراني کي ساري مدت میں، اِس لیئے، کہ جب تم اُس پر بودوباش کرتے تھے، تمہارے سبتوں میں بڑتي ہونے کا آرام نہ کیا تھا، چین کریگي۔ ۳۶ اور میں اُن کے دلوں میں، جو تم میں سے اپنے دشمنوں کي زمین میں بچ رہینگے، خوف ڈالونگا: اور پات کھڑکنے کي صدا اُن کا پیچھا کریگي: اور وے ایسے بھاگینگے، جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں: اور وے، بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، گر پڑینگے۔ ۳۷ اور وے بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، اُن کي مانند، جو تلوار سے بھاگتے ہیں، ایک پر ایک گر پڑینگے: اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکوگے۔ ۳۸ اور تم غیرقوموں کے درمیان ہلاک ہوگے، اور تمہارے دشمنوں کي زمین تمہیں کھاویگي۔ ۳۹ اور وے، جو تم میں سے بچتي ہونگے، اپني بدکاري سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جاینگے، اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھي آپس میں گھلینگے۔ ۴۰ اور جب وے اپني بدکاري اور اپنے باپ دادوں کي بدکاري کا، اپني حکم عدولي کے ساتھ، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُنھوں نے میري عدولحکمي کي، اور میري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کریں؛ ۴۱ اور کہ میں بھي چلنے میں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمین میں لایا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هیں، پشیمان هوویں، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق سمجھیں: ۴۲ تب میں اپنا عهد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا، اور اپنا عهد اِضحاق کے ساتھ بھي، اور اپنا عهد ابرهام کے ساتھ بھي یاد کرونگا؛ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا. ۴۳ وهي زمین اُن سے چھوڑي جاویگي، اور اپني ویراني کے دنوں میں، جو اُن کي غیرحاضري سے هیں، اپنے سبتوں کو پاویگي؛ اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق جانینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا، اور اِس لیئے کہ اُن کے دلوں نے میري شریعتوں سے نفرت کھائي. ۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے، جب کہ وے اپنے دشمنوں کي زمین پر هونگے، میں اُنھیں ترک نہ کرونگا، اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا، کہ اُنھیں بالکل فنا کر دوں، اور اُن سے عهدشکني کروں: کہ میں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ میں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عهد کو، جنھیں میں، غیرقوموں کي آنکھوں کے سامھنے، زمین مصر سے نکال لایا، تاکہ میں اُن کا خدا هوؤں، یاد کرونگا: میں خداوند هوں. ۴۶ یے وے شریعتیں، اور احکام، اور قوانین هیں، جو خداوند نے کوہ سینا پر اپنے اور بني اِسرایل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے.

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹھہریگا. ۲ اُسکي قیمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو به طور منت گذرانا جاوے. ۱۴ حویلي کي بابت منت. ۱۶ کھیت کي، اور اُس کے چھڑانے کا طور. ۲۸ بابت اُس چیز کي جو حرم هو، کہ چھڑائي نہ جاوے. ۳۲ دھیکي کے نہ بدلنے کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے، تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے موافق اُن کي جانیں خداوند کے لیئے هونگي. ۳ پس مرد کي تیري ٹھہرائي هوئي قیمت، بیس برس کي عمروالے سے لیکے ساٹھ برسوالے تک، وہ قیمت جو تجھ سے انداز کي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے. ۴ اور اگر وہ عورت هو، تو تیس مثقال تیري ٹھہرائي هوئي قیمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بیس برس تک کي هو، تو اُس کي تیري ٹھہرائي هوئي قیمت بیس مثقال هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ایک مهینے سے لیکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو تین مثقال. ۷ اور اگر وہ ساٹھ برس کا، یا ساٹھ سے اُوپر هو، تو پندرہ مثقال اُس کي تیري ٹھہرائي قیمت هوگي، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تیرے انداز کي به نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کیا جاوے، اور کاهن اُس کي قیمت ٹھہراوے؛ کاهن اُس شخص کي قیمت، جس نے منت ماني هي، اُسکے مقدور کے موافق ٹھہراوے. ۹ اور اگر وہ جانور هو، جیسا کہ لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هیں، تو سب کچھ، جو اُن میں سے خداوند کے لیئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هي کہ وہ اُسے نہ بدلے؛ اچھے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچھا، نہ دیوے: اور اگر وہ کسي حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے، تو وہ، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوویں. ۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ هو، کہ ویسا خداوند کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرباني نهيں گذرانتے، تو چاهيئے که وہ کاهن کے حضور کھڑا کیا جاوے. ۱۲ اور کاهن اُس کي قیمت ٹھہراوے، خواہ وہ اچھا هو، خواہ برا هو: تیرے، یعنے کاهن کے قیمت ٹھہرانے کے موافق، قیمت ٹھہریگي. ۱۳ اور اگر وہ چاهے که اُس کا فدیه دیکے اُسے چھڑاوے، تو اُس قیمت کا پانچواں حصه اُس پر زیادہ کیا جاوے.

۱۴ اور اگر کوئي اپنے گھر کو مخصوص کرے، تاکه وہ خداوند کے لیئے مقدس هو، تو کاهن اُس کي خوبي اور بدي کے مطابق اُس کي قیمت ٹھہراوے: پس جیسا کاهن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق وہ ٹھہریگا. ۱۵ اور اگر وہ، جس نے گھر کو مقدس کیا، چاهے که گھر کا فدیه دیکے چھڑاوے، تو تیري ٹھہرائي هوئي قیمت کا پانچواں حصه اُس پر بڑھکے دے، اور گھر اُس کا هوگا. ۱۶ اگر کوئي شخص اپني ملکیت میں سے کوئي کھیت خداوند کے لیئے مقدس کرے، تو چاهیئے که تیرا قیمت کرنا، اُس کے بیج کے موافق هو: اور هر ایک خومر جَو کے بدلے پچاس مثقال چاندي هو. ۱۷ اگر کوئي یوبل کے سال کي ابتدا میں اپنا کھیت مقدس ٹھہراوے، تو اُس کي قیمت جو تو آنکے وهي ٹھہرے. ۱۸ پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدس ٹھہراوے، تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو یوبل کے سال تک باقي هیں، روپیوں کا حساب کرے، اور تیري قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے. ۱۹ اور اگر وہ، جس نے زمین مقدس ٹھہرائي، چاهے که کسي طرح سے اُس کا فدیه دے کے چھڑاوے، تو وہ تیري قیمت کا پانچواں حصه قیمت پر زیادہ کرے، تب وہ اُس کي هو جائیگي. ۲۰ اور اگر وہ اُس زمین کا فدیه دیکے نه چھڑاوے، یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے هاتھ بیچے، تو وہ پھر کبھي چھڑائي نه جائیگي. ۲۱ بلکه وہ زمین، جب یوبل کے سال میں چھوٹے، تو اُس زمین کے موافق، جو خداوند کے لیئے حرم هي، مقدس هوگي: اور وہ کاهن کي ملکیت هوگي. ۲۲ اور اگر کوئي زمین، جو کسي نے مول لي هي، اور اُس کي موروثي نهیں، خداوند کے لیئے مقدس ٹھہراوے: ۲۳ تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو یوبل کے سال تک باقي هیں، تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے: پھر وہ تیري آنکي هوئي قیمت کو اُسي دن دیوے، که خداوند کے لیئے مقدس هو. ۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُس کي هوگي، جس سے وہ مول لي گئي: اُسي کي جو اُس زمین کا مالک تھا. ۲۵ اور چاهیئے که تیري سب آنکي هوئي قیمتیں مقدس کے مثقال کے حساب سے هوویں، ایک ایک مثقال بیس جیرا کا هو.

۲۶ چوپایوں میں سے فقط وہ، جو پہلے پیدا هوا هي، که خاص خداوند کا هي، اُسے کوئي مخصوص نهیں کر سکتا هي: خواہ وہ گائے بیل سے هو، خواہ بھیڑ بکري سے: وہ تو خداوند هي کا هي: ۲۷ اگر وہ ناپاک جانور هو، تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُسکي قیمت دیکے چھڑاوے، اور پانچواں حصه اُس پر زیادہ کرے: اور اگر وہ فدیه نه دیا جاوے، تو وہ تیري آنکي هوئي قیمت پر بیچا جاوے. ۲۸ لیکن کوئي حرم کي هوئي چیز، جسے کسي شخص نے خداوند کے لیئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا هو، خواہ انسان هو، یا حیوان، یا کچھ اُس کي ملکیت کے کھیت میں سے هو، هرگز بیچي نه جاوے، اور نه اُس کا فدیه دیا جاوے: کیونکه هر ایک حرم کي هوئي چیز خداوند کے لیئے نهایت مقدس هي. ۲۹ وہ سب حرم، جو آدمیوں میں سے حرم کیا جاوے، تو اُسکا فدیه دیا نه جاوے: وہ البته قتل کیا جاوے. ۳۰ اور زمین کي ساري دهیکي، خواہ زمین کے بیج کي،

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

خواه درختوں کے میووں کي، خداوند کي هی؛ وه خداوند کے لیئے مقدس هی. ٣١ اور اگر کوئي چاهے، که کسي طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیه دیکے چهڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصه اُس پر بڑهاوے. ٣٢ پهر گاے بیل، اور بهیتر بکري کي دهیکي کي بابت، سب کچه جو چرواهے کي لاٹهي کے نیچے گذرتا هی، سو اُس میں سے دسواں حصّه خداوند کے لیئے مقدس هوگا. ٣٣ وه اُسکو تجویز نه کرے، که وه اچها هی، یا بُرا، اور نه اُسے بدلے: اور اگر کهیں کوئي اُسے بدلے، تو وه اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس هو جاینگے؛ اُس کا فدیه نه لیا جاوے. ٣٤ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے کوه سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یہے هیں.

پیشتر مسیح سے ١٤٩١ — دیکهو برو ٣٣: ١٣؛ حزق ٢٠: ٣٧؛ میکه ٧: ١٤؛ ١٠ آیت؛ احو ٢٦: ٣١؛ پید ٢٨: ٢٢؛ کو ١٨: ٢١، ٢٤؛ توا ٣١: ٥، ٦، ١٢؛ نح ١٣: ١٢؛ ملا ٣: ٨، ١٠؛ ١٣ آیت

موسیٰ کي چوتهي کتاب

مسمیٰ به

گنتي

---

١ باب

اس بیان میں، که ١ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، که لوگوں کا شمار کرے. ٥ آبائي خاندانوں کے سردار کون تهے. ١٧ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا گیا. ٤٧ لاوي شامل نه هوئے، که وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص هوتے تهے.

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

جب مصر کي زمین سے بني اِسرایل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مهینے کي پهلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ، جماعت کے خیمے میں، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ٢ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساته، هر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر: ٣ بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے بني اِسرایل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تهے، تو اور هارون اُنهیں اُن کے لشکروں میں گِن. ٤ اور هر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، هر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار هی، تمهارے ساته هو. ٥ اور اُن کے نام، جو تمهارے ساته کهڑے هوں، یہے هیں: فرقے روبن میں سے، اِلیصور بن شدیور. ٦ فرقے سمعون میں سے سلومي‌ایل بن سوریشدي. ٧ فرقے یهوداه میں سے نحسون بن عمیناداب. ٨ فرقے اِشکار سے نتني‌ایل بن صغر. ٩ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون. ١٠ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیهود، اور فرقے منسي سے جملي‌ایل بن فداهسور. ١١ فرقے بنیامین سے ابدان بن جداعوني. ١٢ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي. ١٣ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران. ١٤ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل. ١٥ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان. ١٦ یہے جماعت کے بلائے هوئے تهے؛ جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس، اور بني اِسرایل میں هزاروں کے سردار تهے.

١٧ سو موسیٰ اور هارون نے اُن شخصوں کو، جو نام به نام بیان کیئے گئے، ساته

خر ١٩: ١، کو ١٠: ١١، ١٢؛ خر ٢٥: ٢٢؛ خر ٣٠: ١٢، اور ٣٨: ٢٦؛ کو ٢٦: ٢، ٦٣، ٦٤؛ ٢سم ٢٤: ٢؛ ١توا ٢١: ٢

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠ — کو ٢: ٣؛ کو ٧: ٢؛ ١توا ٢٧: ١٦؛ خر ١٨: ٢١، ٢٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

لیا؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ ساري جماعت کو جمع کیا؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر تک، اپنا نسب‌نامه بیان کیا. ۱۹ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن کو دشتِ سینا میں گنا. ۲۰ سو بني روبن، وہ، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد سر بسر گن کے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے، چھیالیس هزار پانچ سو تھے.

۲۲ اور بني سمعون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، جتنے اُن میں گنے گئے، سو ناموں کے شمار کے مطابق، اور اُن کے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۳ جو سمعون کے فرقے میں سے گنے گئے، سو اُنسٹھ هزار تین سو تھے.

۲۴ بني جد، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو پچاس تھے.

۲۶ اور بني یهوداه، اپنے نسبوں، اور گھرانوں اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۷ جو یهوداه کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چوهتر هزار چھ سو تھے.

۲۸ اور بني اِشکار، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چون هزار چار سو تھے.

۳۰ اور بني زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں سے جو گنے گئے، ستاون هزار چار سو تھے.

۳۲ بني یوسف میں سے بني اِفرایم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۳ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے.

۳۴ اور بني منسي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۵ جو منسي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس هزار دو سو تھے.

۳۶ اور بني بنیامین، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۷ جو بنیامین کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، پینتیس هزار چار سو تھے.

۳۸ اور بني دان، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بيس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے ليئے نکلتے تھے: ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن ميں سے جو گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے۔

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بيس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے ليئے نکلتے تھے: ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن ميں سے جو گنے گئے، اِکتاليس ہزار پانچ سو تھے۔

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بيس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے ليئے نکلتے تھے: ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن ميں سے جو گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنھيں موسیٰ اور ہارون نے بني اِسرائيل کے سرداروں کے ساتھ، کہ بارہ آدمي تھے، گنا[g]، يے ہيں: اُن ميں سے ايک ايک اپنے آبائي خاندان ميں رئيس تھا۔ ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرائيل ميں سے اپنے آبائي خاندانوں ميں بيس برس سے ليکے اُوپر تک گنے گئے: سب اِسرائيل کے جو جنگ کے ليئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کيئے گئے، چھ لاکھ تين ہزار پانچ سو پچاس تھے[h]۔

۴۷ ليکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نہيں گئے[i]۔ ۴۸ کيونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا تھا، کہ ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے ميں ہيں، شمار نہ کيجيو[k]، اور اُنھيں بني اِسرائيل کے شمار ميں داخل نہ کرنا: ۵۰ بلکہ تو لاويوں کو شہادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کيجيو[l]: وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھايا کريں، اور وے اُس ميں خدمت کريں، اور مسکن کے آس پاس خيموں ميں رہيں[m]۔ ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو، تو اُسے لاوي اُتاريں[n]: اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو، تو لاوي اُسے کھڑا کريں: اور اجنبيوں ميں جو کوئي اُس کے نزديک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بني اِسرائيل ميں سے ہر ايک اپني اپني خيمہ گاہ ميں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں ميں خيمہ کھڑا کريں[p]۔ ۵۳ ليکن لاوي شہادت کے مسکن کے گرد خيمے کھڑا کريں[q]، تا کہ بني اِسرائيل کي جماعت پر غضب نازل نہ ہو[r]: اور لاوي شہادت کے مسکن کي محافظت کريں[s]۔ ۵۴ سو بني اِسرائيل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے، يوں ہي عمل کيا۔

۲ باب

خيمہ گاہ ميں ايک ايک فرقے کا خاص مقام۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ بني اِسرائيل ميں سے ہر ايک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈيرا ڈاليں: جماعت کے خيمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خيمہ کھڑا کريں۔ ۳ اور بني يہوداہ کي خيمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگہہ کي طرف، اپنا لشکر ليکے خيمہ کھڑا کريں، اور عميناداب کا بيٹا نحسون[b] بني يہوداہ کا سردار ہو۔ ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن ميں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوھتر ہزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقہ خيمہ کھڑا کرے، اور صغر کا بيٹا نتنيايل بني اِشکار کا سردار ہو۔ ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقہ، اور ہيلون کا بيٹا اِلياب بني زبولون کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سردار هو. ۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون هزار چار سو تھے. ۹ سو وے سب، جو یهوداہ کي خیمهگاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں، ایک لاکھ چھیالیس هزار چار سو تھے. پهلے اُن کا کوچ هووے[a].

۱۰ اور دکھن طرف کو، روبن کي خیمهگاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، هوگا؛ اور شدیور کا بیٹا الیصور بني روبن کا سردار هو. ۱۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس هزار پانچ سو تھے. ۱۲ اور اُس کے پاس بني شمعون کا فرقه خیمه کھڑا کرے؛ اور صوریشدي کا بیٹا سلومیایل بني شمعون کا سردار هو. ۱۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اُنسٹھ هزار تین سو تھے. ۱۴ پھر جد کا فرقه: اور رعوایل کا بیٹا الیاسف بني جد کا سردار هو. ۱۵ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو پچاس تھے. ۱۶ سو وے سب، جو روبن کي خیمهگاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ اکاون هزار چار سو پچاس تھے. دوسرے اُن کا کوچ هووے[c].

۱۷ تب جماعت کا خیمه، لاویوں کے لشکر کے ساتھ، جو خیمهگاہ کے درمیان هي، آگے جاوے[d]: جس طرح وے خیمه کھڑا کریں، ویسے هي هر شخص اپني اپني ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے.

۱۸ پچھم طرف کو، افرایم کي خیمهگاہ کا جھنڈا، مطابق اُنکے لشکروں کے، هووے؛ اور عمیهود کا بیٹا الیسمعا بني افرایم کا سردار هو. ۱۹ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے. ۲۰ اور اُس کے پاس منسي کا فرقه، اور فدهصور کا بیٹا جملیایل بني منسي کا سردار هو. ۲۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے، بتیس هزار دو سو تھے.

۲۲ پھر بنیمین کا فرقه، اور جدعوني کا بیٹا ابیدان بني بنیمین کا سردار هو. ۲۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتیس هزار چار سو تھے. ۲۴ سو وے سب، جو افرایم کي خیمهگاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ هزار ایک سو تھے. اور وے تیسرے کوچ کریں[e].

۲۵ اور اُتر طرف کو، دان کي خیمهگاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، هووے: اور عمیشدي کا بیٹا اخیعزر بني دان کا سردار هو. ۲۶ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، باسٹھ هزار سات سو تھے. ۲۷ اور اُس کے پاس آشر کا فرقه ڈیرا ڈالیگا؛ اور عکران کا بیٹا فجعیایل بني آشر کا سردار هو. ۲۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اکتالیس هزار پانچ سو تھے.

۲۹ پھر نفتالي کا فرقه؛ اور عینان کا بیٹا اخیرع بني نفتالي کا سردار هو. ۳۰ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے. ۳۱ سو وے سب، جو دان کي خیمهگاہ میں گنے گئے، ایک لاکھ ستاون هزار چھ سو تھے: وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں[f].

۳۲ بني اسرائیل کا شمار اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق یه هي؛ وے سب، جو خیمهگاهوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے[g]. ۳۳ لیکن لاوي، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، بني اسرائیل میں گنے نه گئے[h]. ۳۴ اور بني اسرائیل نے اُن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل کیا؛ وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے؛ اور هرایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق کوچ کیا[i].

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ هارون کے بیٹے. ۵ اِس بیان میں، که لاویوں کو حکم هوتا، که خیمے کے کام میں کاهنوں کي خدمت کریں. ۱۱ یهه پلوٹهوں کي خدمت کے عوض میں هی. ۱۴ لاویوں کا شمار هوتا، اُن کے گهرانوں کے حساب سے. ۲۱ جیرسونیوں کے گهرانے، اُن کا شمار، اور اُن کي خاص خدمت. ۲۷ ایضا قهاتیوں کے. ۳۳ ایضا مراریوں کے. ۳۸ خیمهگاه میں موسی اور هارون کي خاص جگهه اور مخصوص کام. ۴۰ اِس بیان میں، که لاویوں سے پلوٹهے چهڑائے جانے. ۴۴ جو زیاده هوئے، اُن کے لیئے فدیه دیا جاتا.

یهي هارون اور موسی کا نسلنامه تها، جس روز خداوند نے کوه سینا پر موسی سے باتیں کیں. ۲ اور هارون کے بیٹوں کے نام یے هیں؛ ندب، جو پلوٹها تها[a]، اور ابیهو، اور الیعزر، اور اِتمر. ۳ یے نام هیں اُن بني هارون کے، جو کهانت کے لیئے ممسوح هوئے[b]، اور جنهیں اُس نے کهانت کي خدمت کے لیئے || مخصوص کیا. ۴ اور ندب اور ابیهو، جب اُنهوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسري طرح کي آگ گذراني، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے اولاد تهے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ هارون کے حضور کهانت کي خدمت رکهتے تهے.

۵ پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، که ۶ لاوي کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو هارون کاهن کے آگے حاضر کر، تاکه وے اُس کي خدمت کریں[d]. ۷ اور وے اُس کي امانت، اور ساري جماعت کي امانت کي، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکه مسکن کي عبادت پوري کریں[e]. ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بني اِسرایل کي ساري امانت کي حفاظت کریں، تاکه مسکن کي عبادت پوري کریں. ۹ اور تو لاویوں کے تئیں هارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بني اِسرایل میں سے یے سب کے سب اُس کو سونپے گئے هیں[f]. ۱۰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکه وے کهانت کي خدمت میں[g] مشغول رهیں؛ اور اگر کوئي اجنبي نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے. ۱۱ پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا: که ۱۲ دیکه، میں نے بني اِسرایل میں سے اُن سب پلوٹهوں کے بدلے[i]، جو بني اِسرایل میں رحم کے پہلے کهولنیوالے هیں، لاویوں کو لیا: سو لاوي میرے لیئے هونگے. ۱۳ کیونکه سارے پلوٹهے میرے هیں[k]؛ که جس دن میں نے زمین مصر میں سارے پلوٹهے مارے، تو میں نے بني اِسرایل کے سب پلوٹهے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]؛ وے میرے هونگے: میں خداوند هوں.

۱۴ پهر خداوند نے دشت سینا میں موسی کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۵ بني لاوي کو اُن کے آبائي خاندان اور اُن کے گهرانوں کے مطابق شمار کر: هر ایک نرینه فرزند ایک مهینے کے بچے سے لیکے اُوپر تک شمار کر[m]. ۱۶ چنانچه موسی نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تها، اُنهیں گنا. ۱۷ سو لاوي کے بیٹوں کے نام یے هیں[n]: جیرسون، اور قهات، اور مراري. ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گهرانوں کے مطابق، یے هیں؛ لبني، اور سمعي[o]. ۱۹ اور قهات کے بیٹے، اپنے گهرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظهار، اور حبرون، اور عزیایل هیں[p]. ۲۰ اور بني مراري، اپنے گهرانوں کے مطابق، محلي، اور موسي هیں[q]: سو بني لاوي کے گهرانے، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یے هیں. ۲۱ اور جیرسون کے گهرانے: لبني کا گهرانا اور سمعي کا گهرانا: یے جیرسونیوں کے گهرانے هیں. ۲۲ چنانچه سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مهینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو که شمار کیئے گئے سات هزار پانچ سو تهے.

۲۳ جیرسون کے گهرانے مسکن کے پچهواڑے پچهم طرف کو اپني خیمهگاه کریں[r]. ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائي خاندان کا سردار هو. ۲۵ اور جماعت کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۶ : ۲۳
[b] خر ۲۸ : ۴۱ احبـ ۸ باب || عبراني میں، اُنکا هاته بهر دیا. ۱۴۹۰
[c] احبـ ۱۰ : ۱ گنـ ۲۶ : ۶۱ ۱ توا ۲۴ : ۲
[d] گنـ ۸ : ۶ اور ۱۸ : ۲
[e] دیکهو گنـ ۱ : ۵۰ اور ۸ : ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۲۶
[f] گنـ ۸ : ۱۹ اور ۱۸ : ۶
[g] گنـ ۱۸ : ۷
[h] ۳۸ آیت گنـ ۱ : ۵۱ اور ۱۶ : ۴۰
[i] ۴۱ آیت گنـ ۸ : ۱۶ اور ۱۸ : ۶
[k] خر ۱۳ : ۲ احبـ ۲۷ : ۲۶ گنـ ۸ : ۱۶ لوقا ۲ : ۲۳
[l] خر ۱۳ : ۱۲، ۱۵ گنـ ۸ : ۱۷
[m] ۳۹ آیت گنـ ۲۶ : ۶۲
[n] پید ۴۶ : ۱۱ خر ۶ : ۱۶ گنـ ۲۶ : ۵۷ ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶ اور ۲۳ : ۶
[o] خر ۶ : ۱۷
[p] خر ۶ : ۱۸
[q] خر ۶ : ۱۹
[r] گنـ ۱ : ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمے سے بني جرسون مسکن، اور خیمے، اور اُس کے پردے، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے کي محافظت کریں، ۲۶ اور صحن کے پردوں کي، اور صحن کے دروازے کے پردے کي، جو مسکن اور مذبح کے گرد هي، اور اُس کي رسّیوں کي، اُس کي سب خدمت کے لیئے۔

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِضہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزي ایلیوں کا گھرانا تھا: یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے هیں۔ ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینےوالے سے لیکے اُوپر تک، سب آٹھ هزار چھ سو تھے: مقدس کي نگہباني اُن کے ذمہ تھي۔ ۲۹ بني قہات مسکن کي دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۰ اور عزي ایل کا بیٹا اِلي‌صفن بني قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ھو۔ ۳۱ اور صندوق، اور میز، اور شمعدان، اور مذبح، اور مقدس کے ظروف جو اُن کي خدمت میں تھے، اور پردے، اور اُن کي سب طرح کي خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ ھوں۔

۳۲ اور هارون کاهن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار، اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ھو۔

۳۳ مراري سے محلیوں کا گھرانا، اور موسیوں کا گھرانا تھا: یے مراریوں کے گھرانے هیں۔ ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اپنے شمار کے موافق، ایک مہینےوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چھ هزار دو سو تھے۔ ۳۵ اور ابي‌خیل کا بیٹا صوري ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائي خاندان کا سردار ھو: اور یے مسکن کي اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کي خدمت کے سب لوازم کي محافظت بني مراري کے ذمہ هي، ۳۷ اور صحن کے ستونوں کي، جو گرداگرد اُس کے هیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کي میخوں، اور اُن کي رسّیوں کي۔

۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف، جدھر سے سورج نکلتا هي، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور هارون، اور اُس کے بیٹے ھوں، جو مسکن کي محافظت بني اِسرائیل کي حفاظت کے لیئے کرتے هیں: اور جو اجنبي اُس سے نزدیک ھووے، مار ڈالا جاوے۔ ۳۹ سو سب لاوي جوگنے گئے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، بائیس هزار تھے۔

۴۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، که بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک گن، اور اُن کے ناموں کا شمار کر۔ ۴۱ اور میرے لیئے، که میں خداوند هوں، لاویوں کو، بني اِسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے، اور لاویوں کے چوپایوں کو، بني اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ھوؤں کے بدلے، لے۔ ۴۲ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا۔ ۴۳ سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، اُن میں سے جو گنے گئے، بائیس هزار دو سو تہتر تھے۔

۴۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۴۵ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو، اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے: اور لاوي میرے ھونگے: میں خداوند ھوں۔ ۴۶ اور تو اُن دو سو تہتر بني اِسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ، جو لاویوں سے زیادہ هیں، ۴۷ آدمي پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق، لے: (هر مثقال بیس جیراه کا هي:) ۴۸ اور تو یہہ روپیا، جو اُن کي زیادتي کا فدیہ هي، هارون اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے. ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا، اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا. ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا[z]، مقدس کے مثقال سے، روپا لیا. ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپا، اُن سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے مطابق، ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا[a].

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اِسے رکھتے رہیں. ۴ بني قہات کي خدمت، جب کہ کاهن خیمہ کو اُتاریں. ۱۶ اِلیعزر کا خاص کام. ۱۷ کاهنوں کا خاص کام. ۲۱ اوجھہ اُٹھانے کي خدمت جو جیرسونیوں سے ہو. ۲۹ ایضا مراریوں سے. ۳۴ قہاتیوں کا شمار. ۳۸ ایضا جیرسونیوں کا. ۴۲ ایضا مراریوں کا.

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کرو، ۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا هی[a]، هر ایک جو مجمع میں شامل ہوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے. ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نہایت مقدس ہیں[b]، بني قہات کي خدمت یہہ ہو[c]: کہ ۵ جب خیمے کا کوچ ہو؛ تو ہارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوٹ کے طور پر هي، اُتاریں[d]، اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپاویں[e]. ۶ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں[f]. ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر[g] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکھیں؛ اور همیشہ کي روٹي اُس پر هووے. ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۹ پھر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان[h] اور اُس کے چراغوں[i]، اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي هی، ڈھانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں. ۱۱ اور سونے کے مذبح پر[k] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے گھٹاٹوپ سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں: ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے ہیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنھیں تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر رکھیں. ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچھاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار ہیں، جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں؛ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۱۵ اور جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو، اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں، تب خیمہ‌گاہ کے کوچ کے وقت بني قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں[l]؛ لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ مر نہ جاویں[m]. جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بني قہات کے اُٹھانے کي ہیں[n].

۱۶ اور چراغوں کا تیل[o]، اور خوشبو مصالح کے بخور[p]، اور دائمي نذر کي قربانی کي[q]، اور ملنے کے تیل[r]، اور تمام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مسکن کي، اور اُس سب کي جو اُس میں هی، اور اُس کے ظروف کي نگهباني، هارون کاهن کے بیتے اِلیعزر کا عهده هی.

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۸ تم لاویوں میں سے بني قهات کے فرقے کو کات نه ڈالیو: ۱۹ بلکه اُن سے ایسا کرو، که وے جیویں، اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے مر نه جاویں: هارون اور اُسکے بیتے داخل هوویں، که اُن میں سے هر ایک کو اُسکي خدمت پر اور اُسکا بوجه اُتهانے پر مقرر کریں. ۲۰ لیکن جب که مقدس چیزیں ڈهانپي جاویں، تو وے اُنهیں دیکهنے کو اندر نه آویں، تا که مر نه جاویں.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۲ بني جیرسون کو بهي، اُن کے آبائي خاندانوں اور اُن کے گهرانوں کے موافق گن: ۲۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو مجمع میں خدمت کے لیئے شامل هوتے، تا که جماعت کے خیمے کا کام کریں، شمار کر. ۲۴ بني جیرسون کے گهرانوں کا کام خدمت کرنے، اور بوجه اُتهانے میں یهه هی: که ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور جماعت کا خیمه، اُس کا ڈهکنا، اور تخس کي کهالوں کا ڈهکنا جو اُس پر هی، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پرده اُتهاویں، ۲۶ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پرده، جو مسکن اور مذبح کے گردا گرد هی، اور اُن کي رسیاں، اور سارے ظروف جو اُن کي خدمت کے واسطے هیں: اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار هیں، کریں. ۲۷ بني جیرسون کي ساري خدمتیں بوجه اُتهانے میں اور سب کام کرنے میں هارون اور بني هارون کے حکم کے مطابق هوویں: اور تم اُن میں سے هر ایک کا بوجه مقرر کرکے اُنهیں سپرد کیجیو. ۲۸ بني جیرسون کے گهرانوں کي خدمت جماعت کے خیمے میں یهه هی: اور وے کاهن هارون کے بیتے اِتمر کے حکم میں رهیں.

۲۹ بني مراري کو، اُن کے آبائي خاندانوں اور گهرانوں کے مطابق، گن: ۳۰ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک، هر ایک کو جو خدمت کے لیئے داخل هوتا، تا که جماعت کے خیمے کا کام کرے، شمار کر. ۳۱ اور اُس خدمت کے موافق، جو جماعت کے خیمے میں اُن کے لیئے هی، اُنکے بوجه یے مقرر هیں: مسکن کے تختے، اور اُسکے بینڈے، اور اُس کے ستون، اور اُس کے پائے، ۳۲ اور صحن کے ستون، جو گردا گرد هیں، اور اُن کے پائے، اور اُن کي میخیں، اور اُن کي رسیاں، اور اُن کے سب ظروف، اور اُنکے سب ضروریات سمیت: اور اُن کو نام به نام گن کے اُن کے بوجهوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو. ۳۳ سو بني مراري کے گهرانوں کي خدمت، وه ساري خدمت جو اُنهیں جماعت کے خیمے میں تهي، یهه هی: اور وے کاهن هارون کے بیتے اِتمر کے حکم میں رهیں.

۳۴ چنانچه موسیٰ اور هارون اور جماعت کے سرداروں نے بني قهات کے گهرانوں کو اُن کے آبائي خاندانوں کے مطابق، گنا. ۳۵ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو اُس خدمت میں شامل هوئے، تا که جماعت کے خیمے کا کام کریں، ایک ایک کرکے شمار کیا. ۳۶ سو وے، جو اپنے گهرانوں کے موافق گنے گئے، دو هزار سات سو پچاس تهے. ۳۷ وے سب یے هیں، جو بني قهات کے گهرانوں میں سے شمار کیئے گئے، سب جتنے جماعت کے خیمے کي خدمت کے لائق تهے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تها، شمار کیا. ۳۸ اور بني جیرسون،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو ہزار چھ سو تیس ہوئے. ۴۱ وے سب یے ہیں، جو بني جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کي خدمت کے لیئے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[a].

۴۲ اور بني مراري کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو سو تھے. ۴۵ وے سب یے ہیں، جو بني مراري کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[b]، شمار کیا. ۴۶ سو سارے بني لاوي، جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا[c]، سب جو جماعت کے خیمہ کي خدمت گذاري کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ ہزار پانچ سو اَسي تھے. ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس کي خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق[d]؛ وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو ہوا، اِسي طرح گنے گئے[e].

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے جاتے. ۵ جب کسي کي خطا سے خسارت ہو، تو عوض دینا ہوگا. ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کي تدبیر.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ ہر ایک مبروص[a]، اور ہر ایک جریان والا[b]، اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہي[c]، اُن کو خیمہگاہ سے باہر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنھیں خیمہگاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپني خیمہگاہوں کو، جن کے درمیان میں رہتا ہوں[d]، ناپاک نہ کریں. ۴ چنانچہ بني اِسرائیل نے ایسا ہي کیا، اور اُنھیں خیمہگاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہي بني اِسرائیل نے کیا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کوئي مرد یا عورت خداوند سے بیوفائي کرکے ایسا کوئي گناہ کرے، جو آدمي کرتے ہیں، اور تقصیروار ہو جاوے[e]؛ ۷ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا، جو کیا ہي، اِقرار کرے[f]، اور اپني تقصیر کا بدلا، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار ہوا ہي، حوالہ کر دے. ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئي وارث نہ ہووے، جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لیئے، کاہن کو، سو کفارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا ہي[h]، پہنچایا جاوے. ۹ اور بني اِسرائیل کي ساري مقدس کي ہوئي چیزوں میں سے، جنھیں کاہن پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائي ہوئي قرباني اُس کي ہوگي[i]. ۱۰ اور ہر ایک شخص کي مقدس کي ہوئي چیزیں اُس کي ہونگي؛ اور جو چیز کوئي کاہن کو دیگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس کي هوئي[a]. ۱۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۲ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کسي کي جورو گمراہ هو جاوے، اور اُس سے بیوفائي کرے؛ ۱۳ اور کوئي اُس عورت کے ساتھ همبستر هووے[b]، اور یہہ اُس کے شوهر سے پوشیدہ هو، اور پردے کي بات رهے، اور وہ ناپاک هو جاوے، اور اُس پر گواہ نہ هوویں، اور فعل کرتے هوئے پکڑي نہ جاوے؛ ۱۴ اور اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وہ عورت ناپاک هو، یا اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وہ عورت ناپاک نہ هو؛ ۱۵ تو چاهیئے کہ وہ شخص اپني جورو کو کاهن پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے لیئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصہ قرباني کے واسطے لاوے؛ اور وہ اُس پر تیل اور لوبان نہ ڈالے؛ کیونکہ وہ غیرت کا هدیہ، یعنے یادگاري کا هدیہ هي، کہ گناہ کو یاد میں لاوے[c]. ۱۶ تب کاهن اُس عورت کو نزدیک لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کهڑا کرے. ۱۷ اور کاهن مٹي کے ایک باسن میں مقدس پاني لیوے، اور مسکن کے فرش کي گرد لیکے اُس پاني میں ملاوے. ۱۸ پهر کاهن اُس عورت کو خداوند کے حضور کهڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے، اور یاددهي کا هدیہ اُس کے هاتهوں پر رکهے، کہ یہہ غیرت کا هدیہ هي؛ اور کاهن اُس کڑوے پاني کو، جو لعنت کا باعث هي، اپنے هاتھ میں لیوے. ۱۹ اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے، کہ اگر کوئي مرد تیرا همبستر نهیں هوا، اور اگر تو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے کے ساتھ ناپاک نهیں هوئي، تو تو اُس کڑوے پاني کي تاثیر سے، جو لعنت کا باعث هي، بچي رہ[d]. ۲۰ اور اگر تو اپنے شوهر کے سوا دوسرے پر مائل هوئي هي، اور ناپاک هوئي، اور تیرے شوهر کے سوا کوئي دوسرا تجھ سے همبستر هوا هي؛ ۲۱ تب کاهن اُس عورت کو لعنت کي قسم دیوے[e]، اور کاهن اُس عورت سے کہے، کہ خداوند تجهے تیري قوم میں ضرب‌المثل لعنت اور قسم کا کرے[f]، کہ خداوند تیري ران کو سڑاوے، اور تیرے پیٹ کو سُجاوے؛ ۲۲ اور یہہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، تیري انتڑیوں میں جاکے[g] تیرا پیٹ پهلاوے، اور تیري ران سڑاوے: اور عورت آمین، آمین، کہے[h]. ۲۳ پهر کاهن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکهے، اور کڑوے پاني سے اُسے مٹاوے: ۲۴ اور کاهن یہہ کڑوا پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس عورت کو پلاوے: تب یہہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، کڑوا کرنے کے لیئے اُس عورت کے جسم میں داخل هوگا. ۲۵ پهر کاهن اُس عورت کے هاتھ سے غیرت کا هدیہ لیکے خداوند کے حضور اُس کو هلاوے[i]، اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے: ۲۶ اور اُس هدیہ سے جو یادگاري کے لیئے هي، ایک مٹهي لیکے کاهن مذبح پر جلاوے[j]؛ بعد اُس کے وہ پاني اُس عورت کو پلاوے. ۲۷ اور جب وہ اُسے یہہ پاني پلاویگا، تب ایسا هوگا، کہ اگر وہ گنهگار هوگي، اور اُس نے اپنے شوهر کے برخلاف خطا کي هوگي، تو وہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس کے جسم میں داخل هوکے کڑوا هو جایگا، اور اُس کا پیٹ پهولیگا، اور اُس کي ران سڑ جایگي، اور وہ عورت اپني قوم میں ملعون هوگي[k]. ۲۸ پر اگر وہ ناپاک نہ هو، بلکہ پاک هو، تو وہ بے اِلزام ٹهہریگي، اور بچے جنیگي. ۲۹ اُس عورت کي بابت، جو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے، اور ناپاک هو جاے[l]، غیرت کے لیئے یہہ شریعت هي: ۳۰ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني

[a] احبا ۲۰: ۱۰
[b] احبا ۱۸: ۲۰
[c] ۱ سلا ۱۷: ۱۸ حزق ۲۹: ۱۶
[e] یشوع ۶: ۲۶ ۱ سمو ۱۴: ۲۴ نحم ۱۰: ۲۹
[f] یرم ۲۹: ۲۲
[g] زبور ۱۰۹: ۱۸
[h] اِست ۲۷: ۱۵
[i] احبا ۸: ۲۷
[j] احبا ۲: ۲
[k] اِست ۲۸: ۳۷ زبور ۸۳: ۹-۱۱ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۲: ۱۸ ذکر ۸: ۱۳
[l] ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

جورو سے غیرت کهاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کهڑا کرے، اور کاهن اُس پر یهه سارا شرع جاري کرے. ٣١ تب مرد گناه سے پاک هوگا، اور وه عورت اپنے گناه کو آپ اُٹهاویگي.

٦ باب

١ نذیر هونے کي رسم. ٢٢ لوگوں کو برکت دینے کي وضع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ٢ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کهه، جب کوئي مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے، که آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے؛ ٣ تو چاهیئے که وه مَی سے اور نشے کي چیزوں سے پرهیز کرے، اور مَی کا، یا شراب کا، کوئي سرکا نه پیوے، اور انگور کا شیره هرگز نه پیوے، اور نه تازه انگور کهاوے، نه سوکها. ٤ اور اپنے نذیر هونے کے سب دنوں میں کوئي چیز، جو انگوروں سے پیدا هوتي هی، بیج سے لیکے اُس کے چهلکے تک نه کهاوے. ٥ اور اپنے نذیر هونے کي منّت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُستره نه پهیرا جاوے؛ جب تک که وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا هی، گذر نه جاویں: وه مقدس هی؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑهنے دے. ٦ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر هونے کے دنوں میں مردے کي لاش کے نزدیک نه جاوے. ٧ وه اپنے باپ، اور اپني ما، اور اپنے بهائي، اور اپني بهن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نه کریں؛ کیونکه اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منّت اُس کے سر پر هی. ٨ وه اپنے نذیر هونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس هی. ٩ اور اگر کوئي اِنسان اُس کے پاس ناگهاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منّت کو ناپاک کرے؛ تو وه اپنے پاک هونے کے دن اپنا سر منڈاوے؛ ساتویں دن اُسے منڈاوے. ١٠ اور آٹهویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاهن پاس لاوے: ١١ اور کاهن ایک کو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، که مردے کے سبب سے هوئي، کفاره دیوے؛ اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے. ١٢ پهر اپنے نذیر هونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکساله نر بره تقصیر کي قرباني کے لیئے لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نه جاینگے؛ کیونکه اُس کي منّت ناپاک هو گئي.

١٣ اور نذیر کے لیئے یهه شریعت هی: که جب اُس کي منّت دن کے پورے هوں، تو وه جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے. ١٤ اور وه خداوند کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني قرباني کے لیئے ایک بے عیب ایکساله نر بره، اور خطا کي قرباني کے لیئے ایک بے عیب ایکساله ماده بره، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے ایک بے عیب مینڈها؛ ١٥ اور فطیري روٹیوں اور مهین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے هوئے، اور فطیري چپڑي هوئي روٹیوں کي ایک ٹوکري کو، اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون. ١٦ اور کاهن اُنهیں خداوند کے حضور لاکے اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي سوختني قرباني کو گذران دے. ١٧ اور اُس مینڈهے کو، فطیري روٹیوں کي ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قرباني کرے؛ اور کاهن اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے. ١٨ پهر وه نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کي منّت کو منڈاوے؛ اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منّت هی، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي کي قرباني کے تلے هی، ڈال دے. ١٩ پهر کاهن اُس مینڈهے کا پکایا هوا شانه، اور ٹوکري

اح ٢٠: ١٧، ١٩، ٢٠ — اح ٢٧: ٢؛ قض ١٣: ٥؛ اع ٢١: ٢٣ — عمو ٢: ١٢؛ لوقا ١: ١٥ — قض ١٣: ٥، اور ١٦: ١٧؛ اسم ١: ١١ — اح ٢١: ١١، اور ١٩: ١١، ١٦ — اح ٢١: ١، ٢؛ گن ٩: ٦ — اح ١٨: ١٨، اور ٢١: ٢٤ — اح ٥: ٧، اور ١٤: ٢٢، اور ١٥: ١٤، ٢٩ — اح ٥: ٦ — اع ٢١: ٢٦ — اح ٤: ٢٠، ٢٧، ٣٢ — اح ٣: ٦ — اح ٢: ٤ — خر ٢٩: ٢ — گن ١٥: ٥، ٧، ١٠ — اع ٢١: ٢٤ — اسم ٢: ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

میں سے ایک فطیري روٹي، اور فطیري کلچه لیکے اُس نذیر کے هاتھوں پر، جب وہ اپني منّت کے بال کو منڈا چکے، رکھے. ۲۰ پھر کاهن اُن کو هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے حضور هلاوے: یهه، هلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاهن کے لیئے مقدس هی: بعد اُس کے نذیر می پینے کا مختار هی. ۲۱ اُس نذیر کي، جو منّت مانے، اور اپنے الگ هونے کي منّت کي بابت خداوند کے آگے اپني قرباني، سوا اُس کے جو اُس کے هاتھ پهنچے، گذرانے، یهه شریعت هی: اور چاهیئے که یهه اُس کي منّت کے موافق هو، اور اُس کو اپنے الگ هونے کي منّت کي شریعت کے موافق گذرانے.

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۳ هارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، اور اُنهیں کهه، که تمهیں چاهیئے که بني اسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو، اور اُنهیں کهو: که ۲۴ خداوند تجھے برکت بخشے، اور تیري نگهباني کرے. ۲۵ خداوند اپنے چهرے کا جلوہ تجھے دکھائے، اور تجھ پر رحم کرے: ۲۶ خداوند کا چهرہ تجھ پر متوجه هووے، اور تجھے سلامتي بخشے. ۲۷ اور وے میرا نام بني اسرائیل پر رکھیں، که میں اُنهیں برکت بخشونگا.

۷ باب

مسکن [illegible] رئیسوں نے [illegible] مخصوص [illegible] وقت گذرانے [illegible] اُسکي [illegible] قرباني [illegible] مخصوص کرنے کے وقت. ۸۹ خدا کا [illegible] موسیٰ کے ساتھه همکلام هوا.

اور ایسا هوا، که جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ هوا، اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا، اور ایسا هي مذبح کو اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنهیں مقدس کیا: ۲ تو اسرائیلي رئیس، جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے، اور شمار کیئے هوؤں کے اُوپر تھے، نزدیک آئے. ۳ اور ڈھانپي هوئي چھه گاڑیاں اور بارہ بدهیه بیل اپنا هدیه خداوند کے حضور لائے: دو دو رئیسوں کي طرف سے ایک ایک گاڑي، اور هر ایک کي طرف سے ایک ایک بیل: چنانچه وے اُنهیں مسکن کے سامهنے لے آئے. ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۵ تو یهه اُن سے لے، تا که وے جماعت کے خیمے کي خدمت میں آویں، اور بني لاوي میں، هر شخص کو اُس کي خدمت کے موافق، بانٹ دے. ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بني لاوي کو دیئے. ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بني جیرسون کو اُن کي خدمت کے موافق دیئے. ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھه بیل بني مراري کو، جو هارون کاهن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے، اُن کي خدمت کے موافق دیئے. ۹ لیکن اُس نے بني قهات کو کچھه نه دیا: اِس لیئے که مقدس کي خدمت، جو اُن کے لیئے مقرر هوئي، یهه تھي، که وے اپنے کاندهوں پر اُٹھاکے لے چلیں. ۱۰ اور رئیس جس دن که مذبح ممسوح هوا، اُس کي تقدیس کے لیئے هدیے لائے: وهي رئیس اپنے هدیے مذبح کے سامهنے لائے. ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کي تقدیس کے لیئے اپنے اپنے هدیے گذرانے.

۱۲ سو پهلے دن یهوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے اپنا هدیه گذرانا. ۱۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے هوئے تھے: ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بھرا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک نر برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے[a]: ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے[b]: ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[c] دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله: عمیناداب کے بیتے نحسون کا هدیه یهه تها.

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیتے نتني‌ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۱۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے هدیه کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۲ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. ضغر کے بیتے نتني‌ایل کا هدیه یهه تها.

۲۴ اور تیسرے دن هیلون کے بیتے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۲۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. هیلون کے بیتے اِلیاب کا هدیه یهه تها.

۳۰ چوتهے دن شدیور کے بیتے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۳ ایک بچهترا، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۳۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۳۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. شدیور کے بیتے اِلیصور کا هدیه یهه تها.

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل نے، جو شمعون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۴۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکساله. سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۴۲ اور چهتویں دن دعوایل کے بیتے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے:

[a] احبـ ۱: ۲
[b] احبـ ۴: ۲۳
[c] احبـ ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برہ ایکساله. دعوئیل کے بیٹے اِلیاسف کا هدیه یهہ تها.

۴۸ اور ساتویں دن عمیهود کے بیٹے اِلیسامعا نے، جو اِفرایم کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۹ اور اُس کا هدیه یهہ تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عمیهود کے بیٹے اِلیسامعا کا هدیه یهہ تها.

۵۴ اور آٹهویں روز فدهصور کے بیٹے جملي ایل نے، جو منسي کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۵۵ اور اُس کا هدیه یهہ تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. فدهصور کے بیٹے جملي ایل کا هدیه یهہ تها.

۶۰ اور نویں دن جدعوني کے بیٹے ابدان نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۱ اور اُس کا هدیه یهہ تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۳ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۶۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. جدعوني کے بیٹے ابدان کا هدیه یهہ تها.

۶۶ اور دسویں دن عمیشدي کے بیٹے اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۷ اور اُس کا هدیه یهہ تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عمیشدي کے بیٹے اخیعزر کا هدیه یهہ تها.

۷۲ اور گیارهویں دن عکران کے بیٹے فجعي ایل نے، جو آشر کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۷۳ اور اُس کا هدیه یهہ تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۷۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۷۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عکران کے بیٹے فجعي ایل کا هدیه یهہ تها.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۷۹ اور اُسکا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے. وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ھوئے میدے سے بھرے ھوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عنان کے بیٹے اخیرع کا ھدیہ یہہ تھا. ۸۴ مذبح کے ھدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اِسرائیلي رئیسوں نے گذرانے، یے تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ھر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ھر ایک طشت ستر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ھزار چار سو مثقال تھے. ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز، ھر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا. ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برے، ایکسالہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان. ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساتھہ، حلوان ساتھہ، ایکسالہ برے ساتھہ. جس دن مذبح پر تیل ملا گیا[a]، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي. ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ھوا، تاکہ اُس سے ھمکلم ھو[b]؛ تو اُس نے کفارہ‌گاہ پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز سني[a]، جو اُس کے ساتھہ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا.

[a] ۱۰ آیت
[b] گنـ ۱۲ : ۸ ، خر ۲۵ : ۲۲

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلانے وقت، کیونکر رکھیں. ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں. ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رھیں.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[b]، تو چاھیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامھنے ھو. ۳ چنانچہ ھارون نے ایسا ھي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامھنے ھوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا. ۴ اور شمعدان کي بناوت گڑھے ھوئے سونے سے تھي[b]؛ وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گڑھے ھوئے تھے[c]: اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[d]، اُس نے ویسا ھي شمعدان کو بنایا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر. ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ھو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[e]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں[f]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ھو جاویں. ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ھوا ھے[g]، لیویں؛ اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے. ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[h]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[i]. ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اِسرائیل اپنے ھاتھہ لاویوں پر رکھیں[k]. ۱۱ اور ھارون لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے، ھلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت‌گذاري کریں. ۱۲ تب لاوي اپنے ھاتھہ بچھڑوں کے سروں

[a] خر ۲۰ : ۲۲
[b] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵
[b] خر ۲۵ : ۳۱
[c] خر ۲۵ : ۱۸
[d] خر ۲۵ : ۴۰
[e] گنـ ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸
[f] احبـ ۱۴ : ۸، ۹
[g] احبـ ۲ : ۱
[h] دیکھو خر ۲۹ : ۴
[i] اور ۴۰ : ۱۲
[k] احبـ ۸ : ۳
احبـ ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں؛ اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے گذران، تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ ۱۳ پھر تو لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر، اور اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے لیئے گذران۔ ۱۴ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے جدا کر، کہ لاوی میرے ہونگے۔ ۱۵ بعد اُس کے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لیئے داخل ہوویں: تو اُنہیں پاک کر، اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر گذران۔ ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب کے سب بنی اسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے؛ اِس لیئے کہ میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے، جو رحم کے کھولنیوالے ہیں، اُنہیں اپنے واسطے لیا۔ ۱۷ کیونکہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے، کیا انسان، کیا حیوان، میرے ہیں: میں نے جس دن زمین مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا، اُن کو اپنے لیئے مقدس کیا۔ ۱۸ اور بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہے۔ ۱۹ اور میں نے بنی اسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا ہے، تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل کی جگہ خدمتگذاری کریں، اور بنی اسرائیل کے لیئے کفارہ دیویں؛ تاکہ جب بنی اسرائیل مقدس کے نزدیک آویں، وبا بنی اسرائیل پر نہ آوے۔ ۲۰ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا ہی کیا: سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا، بنی اسرائیل نے اُن سے وہی کیا۔ ۲۱ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا، اور اُنہوں نے اپنے کپڑے دھوئے؛ اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا؛ اور ہارون نے اُن کی طرف سے

کفارہ دیا، تاکہ اُنہیں پاک کرے۔ ۲۲ بعد اُس کے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے سامھنے جماعت کے خیمہ میں داخل ہوئے: جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنہوں نے ویسا ہی اُن سے کیا۔ ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہہ معمول رہے؛ کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں، تاکہ خدمتگذاری کریں: ۲۵ اور جب پچاس برس کے ہوں، تو خدمتگذاری سے فراغت پاویں، اور پھر کبھو خدمت نہ کریں؛ ۲۶ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا کام کیا کریں، اور خدمت ہرگز نہ کریں۔ تو لاویوں سے اُن کی نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو۔

۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ عید فسح کرنے کا دوبارہ حکم ہوا۔ ۶ عید میں جو لوگ ناپاکی یا غیرحاضری کے باعث شامل نہ ہوں، دوسرے مہینے فسح کریں۔ ۱۵ بدلی سے بنی اسرائیل کی رہبری ہوئی، کہ کب کوچ کریں اور کہاں مقام۔

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں، مصر کی زمین سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں، موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ حکم کر، تاکہ بنی اسرائیل اُس کے معین وقت میں عید فسح کریں۔ ۳ اِس مہینے کی چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، اُس کے مقررہ وقت میں اُسے کرو: اُس کی سب رسموں اور اُس کے سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو۔ ۴ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا، کہ فسح کرو۔ ۵ اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، دشتِ سینا میں عید فسح کی: اور بنی اسرائیل نے سب پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، عمل کیا۔ ۶ اور وہاں بعضے لوگ مردے کے سبب

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تھے؛ وے اُس روز فصح نه کر سکے: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے؛ ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، که هم مردے کے سبب سے ناپاک هیں؛ اور کس لیئے هم بني اِسرائیل کے درمیان خداوند کي قرباني اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، که خداوند تمھارے حق میں کیا حکم کرتا هے۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، که اگر کوئي تم میں سے، یا تمھاري نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک هو، یا کہیں دور سفر میں هووے، تو بھي خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاهیئے که وہ دوسرے مہینے کي چودهویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے۔ ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقي نه چھوڑیں، اور اُس کي هڈي کو نه توڑیں: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں۔ ۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک هے، اور سفر میں نهیں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وہ اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا جایگا: کیونکه وہ مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نه لایا؛ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا۔ ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاهے؛ تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھہرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمھارے لیئے، خواہ پردیسي خواہ دیس میں پیدا هوا هو، ایک هي رسم هوگي۔

۱۴۹۰

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا، تو بدلي نے شهادت کے خیمه کے مسکن کو چھپایا: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکھائي دیتي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تھي۔ ۱۶ سو همیشه ایسا هوا کیا: که دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تھي۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسرائیل کوچ کرتے تھے: اور جهاں بدلي آکے ٹھهرتي تھي، وهاں بني اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسرائیل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک که بدلي مسکن پر ٹھهرتي تھي، خیموں میں رهتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بهت دنوں تک ٹھهري رهي، تو بني اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نه کیا۔ ۲۰ اور ایسے هي جب بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کیا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹھهري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو وهیں اُنھوں نے کوچ کیا: جب بدلي بلند هوتي، خواہ دن هوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹھهري رهتي، خواہ دو دن، خواہ ایک مهینا، خواہ ایک برس، بني اِسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رهتے، اور کوچ نه کرتے: پر جب وہ بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگهباني کرتے تھے۔

۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں۔ ۱۱ اِسرائیلي سینا کو چھوڑ فاران کو جاتے۔ ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پیچھے جانے کا حکم هونا۔ ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرنا، که وہ اُنھیں نه چھوڑے۔ ۳۵ موسیٰ کي ایک دعائیں صندوق کے اُٹھائے جانے اور رکھائے کے وقتوں میں جو هوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک ہي ٹکڑے سے اُنھیں بنانا ہوگا: وے تیري جماعت کو اِکٹھا کرنے کے لیئے اور لشکروں کے کوچ کے لیئے ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنھیں پھونکیں، چاہیئے کہ ساري قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے۔ ۴ اور اگر ایک ہي کو پھونکیں، تو وے رئیس، جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں، تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور جب تم چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کي طرف کھڑے ہیں، کوچ ہو جاے۔ ۶ جب تم دوبارہ چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکھن طرف ہیں، کوچ ہووے: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو، تو برابر آواز سے پھونکو، اور چھوٹي بڑي سے مت پھونکو۔ ۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں؛ اور یہہ تمھارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاري رہے۔ ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے، جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں، لڑنے کو نکلو، تو تم نرسنگے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو؛ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے۔ ۱۰ اور تم اپني خوشي کے دن، اور اپني عیدوں کے دن، اور اپنے مہینوں کے شروع میں، اپني سوختني قربانیوں، اور اپني سلامتي کي قربانیوں پر نرسنگے پھونکو؛ تا کہ وے تمھارے خداوند کے حضور تمھاري یادگاري ہوں؛ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۱۱ پھر یوں ہوا، کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي بیسویں تاریخ، وہ بدلي شہادت کے مسکن سے اوپر اُٹھالي گئي۔ ۱۲ تو بني اِسرائیل دشت سینا سے اپنے اپنے سفروں میں چلے، اور بدلي دشت فاران میں جا ٹھہري۔ ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت تھا، پہلا کوچ ہوا۔

۱۴ پہلے بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانہ ہوا: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا۔ ۱۵ اور فرقۂ بني اِشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنیایل تھا۔ ۱۶ اور فرقۂ زبولون کے لشکر کا سردار ہیلون کا بیٹا اِلیاب تھا۔

۱۷ پھر مسکن اُتارا گیا؛ تب بني جیرسون اور بني مراري نے مسکن کو اُٹھاکے کوچ کیا۔

۱۸ پھر روبن کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا: شدیاور کا بیٹا اِلیسور اُنکے لشکر کا سردار تھا۔ ۱۹ اور فرقۂ بني سمعون کے لشکروں کا سردار سورشدي کا بیٹا سلومیایل تھا۔ ۲۰ اور فرقۂ بني جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا اِلیاسف تھا۔ ۲۱ پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھاکے کوچ کیا: اور اُن کے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا۔

۲۲ پھر بني اِفرائیم کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا: اُن کے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا اِلیشاماع تھا۔ ۲۳ اور فرقۂ منسي کے لشکر کا سردار فداھسور کا بیٹا جملیایل تھا۔ ۲۴ اور فرقۂ بني بنیمین کے لشکر کا سردار جدعوني کا بیٹا ابیدان تھا۔

۲۵ اُنکے سب لشکروں کي خیمہ‌گاہوں کے پیچھے بني دان کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا: اُنکے لشکر کا سردار عمیشدي کا بیٹا اخیعزر تھا۔ ۲۶ اور فرقۂ بني آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعیایل تھا۔ ۲۷ اور فرقۂ بني نفتالي کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا۔ ۲۸ سو بني اِسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یہي تھے۔

۲۹ تب موسیٰ نے مدیاني رعوایل کے بیٹے حوباب کو، جو موسیٰ کا سسرا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تها، کها، هم أس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هی، که میں وه تمهیں بخشونگا، جاتے هیں: سو تو همارے ساتهه آ، هم تجهه سے نیکي کرینگے: اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرایل سے نیکي کا وعده کیا هی۔ ۳۰ أس نے أسے جواب دیا، که میں نهیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشته‌داروں میں جاؤنگا۔ ۳۱ تب أس نے کها، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هی، که همارا أترنا بیابان میں کون کون سي جگهه مناسب هی؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهه هوگا۔ ۳۲ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهه چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهه سے کرینگے۔

۳۳ پهر أنهوں نے خداوند کے پهاڑ سے تین دن کي راه سفر کیا: اور خداوند کے عهد کا صندوق تین دن کي راه أن سے آگے گیا؛ تا که أن کے لیئے آرام‌گاه ڈهونڈهے۔ ۳۴ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمه‌گاه سے چلتے تهے، أن کے أوپر هوتي تهي۔ ۳۵ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهه کهتا تها، أٹهه، ای خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهه سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں۔ ۳۶ اور أس کے مقام کرنے کے وقت یهه کهتا تها، که ای خداوند، هزاروں هزار اِسرایلیوں میں پهر آ۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ تبعره کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهه جاتي۔ ۴ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور من سے نفرت رکهتے۔ ۱۰ موسیٰ اپنے عهدے کے سبب شکایت کرتا۔ ۱۶ أس بوجهه کے أٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو أس کے شریک مقرر کرتا۔ ۳۱ خدا غصے هوکے قبرات التهاوه میں سلوے بهیجتا۔

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بري معلوم هولي: چنانچه خداوند نے سنا، اور أس کا غصه بهڑکا: اور خداوند کي آگ أن میں جلي، اور خیمه‌گاه کے کناروں کو کها گئي۔ ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي؛ تب آگ بجهه گئي۔ ۳ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ أن میں بهڑکي، أس نے أس جگهه کا نام ||تبعره رکها۔

۴ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو أن میں مِلے هوئے تهے، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرایل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هی، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا؟ ۵ هم کو وه مچهلي یاد آتي هی، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے: اور وه کهیرے، اور وه خربوزے، اور وه گندنا، اور وه پیاز، اور وه لهسن: ۶ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي: یهاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهه بهي نهیں، مگر یهه من۔ ۷ اور من سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور أس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها۔ ۸ لوگ اِدهر أدهر جاکے أسے جمع کرتے تهے، اور چکي میں پیستے تهے، یا أکهلي میں کوٹتے تهے، اور تووں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: أس کا مزه تازه تیل کا سا تها۔ ۹ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو من بهي أس پر پڑتا تها۔

۱۰ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هی: تو خداوند کا غصه نهایت بهڑکا؛ اور موسیٰ نے بهي برا مانا۔ ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کها، تو اپنے بندے کو کیوں دکهه دے رها هی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نهیں مهرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهه مجهه پر ڈالا هی؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کهتا هی، که

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

انہیں اُس زمین میں، جس کی تو نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ہے، اپنی گود میں لے، جس طرح سے داوا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ہے؟ ۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں، کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وے مجھے رو رو کہتے ہیں، ہم کو گوشت دے، کہ ہم کھاویں۔ ۱۴ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا، اِس لیئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہے۔ ۱۵ اگر تو مجھ سے یوں ہی کرتا ہے، تو مجھے ابھی مار ڈالیئے، اگر تیری مجھ پر کرم کی نظر ہے؛ تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد کو، جنہیں تو جانتا ہے، کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار ہیں، میرے لیئے جمع کر، اور اُن کو جماعت کے خیمہ پاس لا، تاکہ وے تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں۔ ۱۷ تو میں اُترونگا، اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا: اور میں اُس روح میں سے، جو تجھ میں ہے، کچھ لے لونگا، اور اُن میں ڈالونگا؛ کہ وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں، تاکہ تو اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے۔ ۱۸ اور لوگوں سے کہہ، کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو، تم گوشت کھاؤگے: (اِس لیئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا، کہ تم کہتے تھے، کون ہمیں گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے:) سو خداوند تمہیں گوشت دیگا، اور تم کھاؤگے۔ ۱۹ اور تم ایک ہی دن نہ کھاؤگے، نہ دو دن، نہ پانچ دن، نہ دس دن، نہ بیس دن؛ ۲۰ بلکہ ایک مہینہ کامل کھاؤگے، جب تک کہ یہہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے، اور تم اُس سے نفرت رکھو: کیونکہ تم نے خداوند کی، جو تمہارے درمیان ہے، تحقیر کی، اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے، کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے؟ ۲۱ تب موسیٰ نے کہا، کہ یے لوگ، جن میں میں ہوں، چھ لاکھ پیادے ہیں؛ اور تو کہتا ہے، کہ میں اُنہیں اِتنا گوشت دونگا، کہ وے مہینا بھر کھاینگے۔ ۲۲ کیا بھیڑ بکری اور گاے بیل کے گلّے اُن کے لیئے ذبح کیئے جاوینگے، تاکہ اُن کے لیئے کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں اُن کے لیئے جمع کی جاینگی، تاکہ اُنہیں سیری ہووے؟ ۲۳ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟ اب تو دیکھیگا، کہ میری بات تیرے حق میں پوری ہوگی، کہ نہیں۔

۲۴ تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اِکٹھے کیئے، اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۲۵ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا، اور اُس سے بولا، اور اُس روح میں سے، جو اُس میں تھی، کچھ لیکے اُن ستر بزرگ شخصوں کو دی: چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار پکڑا، تو وے نبوت کرنے لگے، اور مابعد اُسکے پھر نہ کی۔ ۲۶ اور اُن میں سے دو شخص خیمہ‌گاہ ہی میں رہے تھے، جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا، اور دوسرے کا میداد: چنانچہ روح نے اُن میں قرار پکڑا؛ (یے بھی اُنہیں میں سے تھے، جو لِکھے گئے، پر اُس خیمے کو نہ گئے:) اور وے خیمہ‌گاہ ہی میں نبوت کرتے تھے۔ ۲۷ تب ایک جوان نے دوڑکے موسیٰ کو خبر دی، کہ اِلداد اور میداد خیمہ‌گاہ میں نبوت کرتے ہیں۔ ۲۸ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے، جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا، موسیٰ سے کہا، ای میرے خداوند موسیٰ، اُنہیں منع کر۔ ۲۹ موسیٰ نے اُسے کہا، کیا تجھے میرے لیئے رشک آتا ہے؟ کاش کہ خداوند کے سارے بندے نبی ہوتے، اور خداوند اپنی

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا۔ ۳۰ سو موسیٰ اور بني اِسرائیل کے بزرگ خیمہ‌گاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کي طرف سے ایک ہوا اُٹھي، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائي، اور اُنھیں خیمہ‌گاہ پر اور خیمہ‌گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کي راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا. ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بھي کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے: اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس ‖ خومر تھے: اور اُنھوں نے اپنے لیئے خیمہ‌گاہ کے آس پاس اُنھیں پھیلا دیا. ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا. ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ‖قبرات‌التّہاوہ رکھا: کیونکہ اُنھوں نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے حرص کي تھي، وہیں گاڑا. ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا: سو وے حصیرات میں رہے.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا. ۱۰ مریم کي برص موسیٰ کي دعا سے دور ہو جاتي. ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کي جاوے.

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشي عورت کي بابت، کہ اُس نے لي تھي، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشي عورت لي تھي. ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہي سے باتیں کي ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھي باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا. ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا.) ۴ سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو، اور ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ. سو وے تینوں آئے. ۵ تب خداوند بدلي کے ستون میں ہوکے اُترا، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے. ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میري باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئي نبي ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں باتیں کرتا. ۷ پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں: کہ وہ میرے سارے گھر میں امانت‌دار ہي. ۸ میں اُس سے آمھنے سامھنے صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں: اور وہ خداوند کي شبیہ کو دیکھیگا: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے؟ ۹ اور خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بھڑکي: اور وہ چلا گیا. ۱۰ تب وہ بدلي خیمہ پاس سے جاتي رہي: اور ناگاہ مریم برص سے برف کي مانند سفید ہو گئي: اور ہارون نے جو مریم کي طرف دیکھا، وہ مبروص تھي. ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ، کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کي. ۱۲ وہ اُس مردے کي مانند نہ ہو، جو اپني ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو. ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، اي خدا، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر.

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہ پر فقط تھوکا ہوتا، تو کیا وہ سات دن تک بھي شرمندہ نہ رہتي؟ سات دن تک خیمہ‌گاہ سے خارج رہے: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر. ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ‌گاہ سے سات دن تک خارج رہي: اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شامل نه کي گئي، کوچ نه کيا. ۱۶ بعد اُس کے لوگوں نے حصیرات* سے کوچ کیا، اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کیئے.

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان میں جاسوسي کرنے کو بهیجے گئے. ۱۷ حکم جو اُنکو ملا. ۲۱ اُن کے اعمال. ۲۶ کہهت اُنکي.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ تو لوگوں کو بهیج، تاکه کنعان کي زمین کي، جو میں بني اِسرائیل کو دیتا هوں، جاسوسي کریں*: ایک ایک مرد اُس کے آبائي فرقے میں سے، جو اُس میں سردار هي، بهیج دے. ۳ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے اِرشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بهیجا*: وے سب لوگ بني اِسرائیل کے سردار تهے. ۴ اور اُن کے نام یے هیں: روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع. ۵ اور سمعون کے فرقے میں سے حوري کا بیٹا سفت. ۶ اور یهوداه کے فرقے میں سے* یفنه کا بیٹا کالب*. ۷ اور اِشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال. ۸ اور اِفرایم کے فرقے میں سے نون کا بیٹا هوسیعه*. ۹ اور بنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلطي. ۱۰ اور زبلون کے فرقے میں سے سودي کا بیٹا جدي‌ایل. ۱۱ اور یوسف کے فرقے میں سے، یعنے منسي کے فرقے سے، سوسي کا بیٹا جدي. ۱۲ اور دان کے فرقے میں سے، جملي کا بیٹا عمي‌ایل. ۱۳ اور آشر کے فرقے میں سے، میکائیل کا بیٹا ستور. ۱۴ اور نفتالي کے فرقے میں سے، وفسي کا بیٹا نخبي. ۱۵ اور جد کي فرقے میں سے، ماکي کا بیٹا جیوایل.

۱۶ سو اُن کے نام، جنهیں موسیٰ نے زمین کنعان کي جاسوسي کے لیئے بهیجا، یے هیں. اور موسیٰ نے نون کے بیٹے هوسیعه کا نام یهوشوع* رکها.

۱۷ اور موسیٰ نے اُنهیں بهیجا، که زمین کنعان کي جاسوسي کریں؛ اور اُنهیں کها، که تم اُس راه دکهن کي طرف چڑھ جاؤ*، اور پهاڑ کے اُوپر چلے جاؤ*. ۱۸ اور اُس زمین کو دیکهو، که کیسي هي؛ وے لوگ، جو وهاں کے بسنیوالے هیں، کیسے هیں، زورآور هیں یا کمزور، تهوڑے هیں یا بهت؛ ۱۹ اور وه زمین، جس میں وے رهتے هیں، کیسي هي، اچهي هي که بري: اور وے شهر، جن میں وے بستے هیں، کیسے هیں، خیموں میں هیں، یا قلعوں میں؛ ۲۰ اور زمین کیسي هي، ||جید هي، یا بنجر: اُس میں درخت هیں یا نهیں. تم دلاوري کرو*، اور اُس زمین کا کچهه میوه لے آؤ. اور یهه وقت انگور کے پهلے پهلوں کے پکنے کا تها.

۲۱ سو وے لوگ چڑهے، اور زمین کي جاسوسي، دشت سن سے* رحوب تک*، جو حمات کے راستے میں هي، کي. ۲۲ اور وے دکهن کو چڑهے، اور حبرون تک آئے، جهاں عناق کے بیٹے* اخیمان، اور سیسي، اور تلمي تهے*. (اور حبرون* ضعن* سے، جو مصر میں هي، سات برس آگے بسا تها.) ۲۳ سو وے وادي اِسکال میں* آئے: وهاں سے اُنهوں نے ایک ڈالي انگور کي گچهے سمیت کاٹي، اور اُسے ایک چوب پر رکهکر دو آدمیوں نے اُٹهایا: اور کچهه انار اور انجیر بهي لیئے. ۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچهے کے لیئے، که جسے بني اِسرائیل وهاں سے کاٹ لائے تهے، وادي ||اِسکال رکها.

۲۵ سو وے چالیس دن کے بعد اُس زمین کي جاسوسي کرکے پهرے.

۲۶ اور پهر کے موسیٰ اور هارون اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے پاس دشت فاران* کے قادس میں* آئے؛ اور اُنهیں اور ساري جماعت کو آکے خبر دي، اور اُس سر زمین کا میوه اُنهیں دکهایا. ۲۷ اور اُس سے بیان کرکے کها، که هم اُس زمین تک، جهاں تونے همیں بهیجا تها، پهنچے؛ اُس میں سچ‌مچ دودهه اور شهد بهتا هي*، اور یهه وهاں کا میوه هي*. ۲۸ لیکن وے لوگ، جو وهاں بستے هیں، زورآور هیں*، اور اُن کے

|| عبراني میں، چکني، یا، موٹي هي، یا لاغر.

|| یعنے انگور کا گچهه

(حاشیه حوالجات: گنتي ۱۱: ۳۵؛ اور ۳۳: ۱۸؛ گنتي ۳۲: ۸؛ اِستثنا ۱: ۲۲؛ گنتي ۳۲: ۸؛ اور ۳۴: ۲۰؛ اِستثنا ۱: ۲۲؛ اور ۹: ۲۳؛ اِستثنا ۳۱: ۶، ۲۳؛ گنتي ۳۴: ۳؛ یشوع ۱۵: ۱؛ یشوع ۱۹: ۲۸؛ یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴؛ اور ۱۰: ۱۳، ۱۴؛ قاضیوں ۱: ۱۰؛ زبور ۷۸: ۱۲؛ اِستثنا ۱: ۲۴، ۲۵؛ ۲۳ آیت؛ یشوع ۱۴: ۶، ۱۳، ۱۴؛ قاضیوں ۱: ۱۰؛ خروج ۳: ۸؛ اور ۳۳: ۳؛ اِستثنا ۱: ۲۸؛ اور ۹: ۱، ۲)

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

شهر بڑے مضبوط قلعوں ميں هيں: اور هم نے بني عناق کو بهي وهاں ديکها۔ ۲۹ اور اُس زمين ميں دکهن کي طرف عماليقي بستے هيں: اورحتي، اوريبوسي، اورعموري پهاڑوں پر رهتے هيں: اور ساحل سمندر اورنواحي يردن پرکنعاني رهتے هيں۔ ۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروايا، اور کہا، که البته هم لوگ چڑهينگے، اور ملک لے لينگے: کيونکه همين بلا شبهه اُس کے لينے کا زور هي۔ ۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ گئے تهے، کہا، که همين زور نهيں، که اُن لوگوں پر چڑهيں: کيونکه وے هم سے زيادہ زورآور هيں۔ ۳۲ پهر اُنهوں نے بني اِسرايل کو اُس زمين کي، جسے وے ديکهنے گئے تهے، ايک بري خبر دي، اور بولے، که يه زمين، جس کي جاسوسي ميں هم گئے تهے، ايک زمين هي، جو اپنے بسنيوالوں کو نگلتي هي: اور سب لوگ، جنهيں هم نے وهاں ديکها، بڑے قداور هيں۔ ۳۳ اورهم نے وهاں جباروں کو، هاں بني عناق کو، جو جباروں کي نسل ميں هيں، ديکها: اور هم اپني نظروں ميں اُن کے سامهنے ايسے تهے، جيسے ٹڈے، اور ايسے هي هم اُن کي نظروں ميں تهے۔

۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ لوگ، جاسوسوں کي کهنے سنکے، کڑکڑائے۔ ۶ يشوع اور کالب اُن کو خوب سمجهائے۔ ۱۱ خدا لوگوں کو دهمکي ديتا۔ ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لئے معافي حاصل کرتا۔ ۲۶ کڑکڑانيوالوں پر حکم هوا، که کنعان ميں داخل نه هونے پاويں۔ ۳۶ جنهوں نے بري خبر دي تهي، وبا سے هلاک هوئے۔ ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اجازت کے بغير ملک پر چڑهائي کرنے گئے، مقتول هوئے۔

تب ساري جماعت چلاکے روئي، اور لوگ اُس رات بهر رويا کيئے۔ ۲ پهر سارے بني اِسرايل موسیٰ اور هارون پر کڑکڑائے: اور ساري جماعت نے اُنهيں کہا، اي کاش که هم مصر ميں مر جاتے! اور کاش که هم اُسي بيابان ميں فنا هوتے! ۳ خداوند کس ليئے هم کو اِس زمين ميں لايا، که تلوار سے گر جائيں، اور که هماري جورواں اور بچے پکڑے جاويں؟ کيا همارے ليئے اچها نهيں، که مصر کو پهر جاويں؟ ۴ تب اُنهوں نے ايک دوسرے سے کہا، که آؤ، ايک کو اپنا سردار بنائيں، اور مصر کو پهر چليں۔ ۵ تب موسیٰ اور هارون بني اِسرايل کي ساري گروه کے مجمع کے سامهنے اوندهے گرے۔

۶ اور نون کے بيٹے يشوع اور يفنه کے بيٹے کالب نے، جو اُس زمين کي جاسوسي کرنيوالوں ميں سے تهے، اپنے کپڑے پهاڑے: ۷ اور اُنهوں نے بني اِسرايل کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمين، جس پر همارا گذر اُس کي جاسوسي کے ليئے هوا، نهايت خوب زمين هي۔ ۸ اگر خدا هم سے راضي هي، تو هم کو اُس زمين پر لے جائيگا: اور يه زمين، جس پر دودھ اور شهد بهه رها هي، هم کو عنايت کريگا۔ ۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نه کرو، اور نه تم اُس زمين کے لوگوں سے ڈرو: وے تو هماري خوراک هيں: اُن کا سايه اُن سے جا چکا هي، پر خداوند همارے ساتھ هي: اُن کا خوف نه کرو۔ ۱۰ تب ساري جماعت نے چاها، که اُن پر پتهراؤ کرے۔ اُس وقت جماعت کے خيمه ميں سارے بني اِسرايل کے سامهنے خداوند کا جلال نماياں هوا۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، که يے لوگ کب تک مجهکو غصه دلائينگے؟ اور کب تک ميري ساري نشانيوں کے سبب، جو ميں نے اُنهيں دکهائي، مجهپر يقين نه کرينگے؟ ۱۲ ميں اُنهيں وبا سے مارونگا، اور اُنهيں خارج کرونگا، اور تجهے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي اور زيادہ زورآور هي، بناؤنگا۔

۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، که مصر کے لوگ اِسے سنينگے (که تو اپني قوت سے اِس قوم کو اُن کے درميان سے نکال لايا:) ۱۴ اور وے اِس زمين کے بسنيوالوں

اِستہ ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے: اِنہوں نے تو سنا ہی، کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی؛ کہ تو نے، اي خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی، اور تیري بدلي اُن پر رہتي ہی؛ اور تو دن کو بدلي کے ستون میں، اور رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے چلتا ہی۔

۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو، جیسے ایک آدمي کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں، جنہوں نے تیري شہرت سني ہی، کہینگي، کہ ۱۶ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں یہہ تمہیں دونگا، لے جا نہ سکا، تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا۔ ۱۷ سو میں تیري منت کرتا ہوں، کہ میرے خداوند کي بڑي قدرت ظاہر کي جاوے، جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی، ۱۸ کہ خداوند بڑا صابر، اور بڑا رحیم ہی، گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا؛ بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کي تیسري چوتھي پشت ہیں، بدلا لیتا ہی۔ ۱۹ اب تو اپني رحمت کي فراواني سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیئے، جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنہیں بخشتا رہا ہی۔ ۲۰ خداوند نے فرمایا، کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا: ۲۱ پر مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ساري زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوویگي۔ ۲۲ کہ وے سب لوگ، جنہوں نے میري شوکت اور میرے معجزے، جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے، دیکھے، اب تک مجھے دس مرتبے آزمائے، اور میري آواز پر کان نہ دھرے؛ ۲۳ وے اُس زمین کو، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کي تھي، نہ دیکھینگے، بلکہ کوئي اُن میں سے، جنہوں نے مجھے

غصہ دلایا، اُسے نہ دیکھیگا: ۲۴ لیکن میرا بندہ کالب جو ہی، ازبسکہ اور ہي روح اُس کے ساتھ تھي، اور اُس نے میري پیروي پوري کي ہی، میں اُس کو اُس زمین میں، جہاں وہ گیا تھا، لے جاؤنگا؛ اور وے، جو اُس کي نسل سے ہونگے، اُس کے وارث بنینگے۔ (۲۵ اب عمالیقي اور کنعاني نشیب زمین میں رہتے ہیں:) سو کل پھرو، اور بیابان میں بحر قلزم کي راہ پر جا پڑو۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل، جو میري شکایت کرتي ہی، صبر کروں؟ بني اِسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں، میں نے اُن کي شکایتیں سنیں۔ ۲۸ اُن سے کہہ، خداوند کہتا ہی، مجھے اپني حیات کي قسم، جیسا تم نے مجھے سنا کے کہا ہی، میں تم سے ویسا ہي کرونگا: ۲۹ تمہاري لاشیں، اور اُن سب کي، جو تم میں شمار کیئے گئے، اُن کے کل جمع کے مطابق، بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک، جنہوں نے میري شکایتیں کیں، اِس بیابان میں گرینگي: ۳۰ تم بےشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے، جس کي بابت میں نے قسم کھائي، کہ تمہیں وہاں بساؤنگا، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے۔ ۳۱ اور تمہارے لڑکوں کو، جن کے حق میں تم کہتے ہو، کہ وے لُٹ جاوینگے، میں اُن کو داخل کرونگا؛ اُس زمین کي قدر کو، جسے تم نے ذلیل جانا، وے پہچانینگے۔ ۳۲ پر تم جو ہو، تمہاري لاشیں اِس بیابان ہي میں گرینگي۔ ۳۳ اور تمہارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس اِنک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے، اور تمہاري برگشتگي کے اُٹھانیوالے ہونگے، جب تک کہ تمہاري لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نہ ہوں۔ ۳۴ اُن دنوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کي جاسوسي کرتے تھے، جو چالیس دن ھیں، دن پیچھے ایک سال ھوگا؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رھوگے؛ تب تم میري عہدشکني کو جان لوگے. ۳۵ میں نے، جو خداوند ھوں، کہا ھی، کہ میں اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري مخالفت پر جمع ھیں، ایسا ھي کرونگا: اِس دشت میں وے برباد ھو جائینگے، اور یہیں ھلاک ھونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنھیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر کُڑکُڑاوے؛ ۳۷ سو وے ھي لوگ، جو اُس زمین کي بري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رھے. ۳۹ سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب بني اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ھوئے. ۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہہ کہتے ھوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ھم یہاں ھیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ھی، چڑھ جائینگے: کیونکہ ھم نے گناہ کیا ھی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے ھو؟ یہہ تو مفید نہ ھوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمھارے درمیان نہیں، تا کہ تم اپنے دشمنوں سے ھزیمت نہ پاؤ. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني وھاں تمھارے سامھنے ھیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ھوئے ھو، سو خداوند تمھارے ساتھ نہ ھوگا. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے: پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باھر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پہاڑ پر رھتے تھے، اُترے، اور اُنھیں مارا؛ اور وے حرمہ تک اُنھیں مارتے چلے آئے.

۱۵ باب

۱ میدے کي نذر کي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ھي شرع کا پابند ھونا. ۱۷ پہلے گوندھن کو، اُٹھائي ھوئي قرباني کے لیئے، گذراننے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے تصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناھوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، جب تم اپنے رھنے کي زمین پر، جو میں تمھیں دونگا، پہنچو، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني، یا خاص منّت ماننے کا ذبیحہ، یا نیم خوشي کي قرباني، یا تمھاري معین عیدوں کے ذبیحے گذرانو، تا کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو، گاے بیل یا بھیڑ بکري سے، ھووے؛ ۴ تو چاھیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا ھی، ایک دسواں حصہ میدے کا، ھین کے چوتھے حصے کے تیل سے مِلا ھوا، نذر کي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مَی چوتھا حصہ ھین کا، سوختني قرباني یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذر کي قرباني کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ھین تیل سے مِلا ھوا، گذرانو. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائي ھین مَی خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ خاص منّت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے؛ ۹ تو چاھیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دہسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ھین تیل سے مِلا ھوا نذر کي قرباني کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو". ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدھا هین می آگ سے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۱۱ ایک ایک بیل، اور مینڈھے، اور برے اور بکري کے بچے کے ساتھ یوں هي کیا جاوے". ۱۲ موافق اپنے طیار کیئے هوئے ذبیحوں کے شمار کے. هر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے مطابق، ایسا هي کیجیو. ۱۳ سب، جتنے دیس میں پیدا هوئے، جو خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانیں، تو اُسي طور پر عمل کریں. ۱۴ اور اگر پردیسي تمهارے ساتھ رهتا هو، یا تمهارے قرنوں میں تمهارے درمیان هوا هو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم کرتے هو، وہ بھي ویسا هي کرے. ۱۵ چاهیئے کہ تمهارے لیئے جو اهل جماعت هوں، اور اُس پردیسي کے لیئے، جس کي بود و باش تم میں هو، تمهارے قرنوں میں ابد تک ایک هي رسم هووے°: خداوند کے آگے جیسے تم هو، ویسے هي پردیسي بھي هوویں. ۱۶ تمهارے لیئے اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رهتے هیں، ایک هي شریعت اور ایک هي رسم هووے.

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ بني اِسرایل کو فرما اور اُنهیں کهہ، جب تم اُس زمین میں پهنچوگے°، جهاں میں تمهیں لے جاتا هوں؛ ۱۹ تو ایسا هوگا، کہ جب تم اُس زمین پر کي روٹي کھاؤ°، تو خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني گذرانو. ۲۰ تم اپنے پهلے گوندھے هوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کي قرباني کے لیئے چڑھاؤ°؛ جس طرح کھلیهان کي قرباني اُٹھاتے، اُسي طرح اُسے اُٹھاؤ°. ۲۱ تم اپنے پهلے هي گوندھے هوئے آٹے سے، اپنے قرنوں میں، خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني دیجیو.

۲۲ اور اگر تم خطا کیئے هو°، اور اِن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل نہ کیئے، ۲۳ سب وے حکم، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت اُس دن سے، کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا، اور آگے کو تمهارے قرنوں کے درمیان فرمائے: ۲۴ تو یوں چاهیئے کہ اگر سهواً کوئي خطا هو گئي°، اور جماعت اُس سے واقف نہ هوئي هو، تو ساري جماعت ایک بچھڑا سوختني قرباني کے لیئے ذبح کرے، کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو هو، اور اُس کے ساتھ اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑھاوے°، اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچہ گذرانے°. ۲۵ اور کاهن بني اِسرایل کي ساري جماعت کے لیئے° کفارہ دیوے°، کہ اُن کا گناہ بخشا جاوے؛ کیونکہ وہ بھول چوک سے هوا: سو وے اپنا هدیہ لاویں، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے، اور وے اپني خطا کي قرباني اپني بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں: ۲۶ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت، اور پردیسي، جو اُن میں رهتے هیں، بخشے جائینگے، اِس لیئے کہ سب لوگ ناواقف تھے.

۲۷ اور اگر ایک هي شخص بھول چوک سے خطا کرے°، تو وہ خطا کي قرباني کے لیئے بکري ایکسالہ لاوے. ۲۸ اور کاهن اُس شخص کي طرف سے، جس نے بھول چوک سے خطا کي، اُسکي خطا کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے°، تاکہ اُسکا کفارہ هو؛ اور وہ بخشا جاوے. ۲۹ تم بھول چوک کي خطا کي بابت اُس کے لیئے، جو بني اِسرایل میں پیدا هوا هو، اور پردیسي کے لیئے، جو اُن میں رهتا هو، ایک هي شریعت رکھو°.

۳۰ لیکن وہ شخص، جو اِجاني بوجھ کے گناہ کرے°، خواہ وہ دیسي هو، خواہ پردیسي، وہ خداوند کي اِهانت کرتا هي؛

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

وہ شخص اپني گروہ ميں سے کٹ جاے۔ ٣١ کيونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِہانت کي، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان بالکل کٹ جاے: اُس کا گُناہ اُسي پر ہو۔

٣٢ اور جب بني اِسرايل بيابان ميں تھے، اُنھوں نے ايک شخص کو ديکھا، کہ وہ سبت کے دن لکڑياں جمع کرتا تھا۔ ٣٣ تب وے اُس کو، جو لکڑياں جمع کر رہا تھا، پکڑکے موسيٰ اور ہارون اور ساري جماعت کے پاس لائے۔ ٣٤ اُنھوں نے اُسے قيد ميں ڈالا؛ کيونکہ اُن کو نہيں کہا گيا تھا، کہ اُس سے کيا کيا جاوے۔ ٣٥ تب خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، کہ يہہ شخص مار ڈالا جاوے: ساري جماعت خيمہ‌گاہ کے باہر اُس پر پتھراو کرے۔ ٣٦ چنانچہ ساري جماعت اُسے خيمہ‌گاہ کے باہر لے گئي، اور اُسے سنگسار کيا، کہ وہ مر گيا، جيسا خداوند نے موسيٰ کو فرمايا تھا۔

٣٧ پھر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، ٣٨ بني اِسرايل کو فرما اور اُنھيں کہہ، کہ وے تمام قرنوں ميں اپنے پيراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاويں، اور اُن کناروں کے جھالروں ميں آسماني رنگ کا ڈورا لگاويں۔ ٣٩ يہہ جھالر تمھارے لِيئے اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے ديکھو، تو خداوند کے سارے حکموں کو ياد کرو، اور اُن پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي پيروي ميں، جن کے لِيئے تم زنا کرتے ہو، جاسوسي نہ کرو: ٤٠ تا کہ تم ميرے سب حکموں کو ياد کرو، اور اُن کو عمل ميں لاو، اور اپنے خدا کے لِيئے مقدس ہو۔

٤١ ميں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمين مصر سے باہر لايا، کہ تمھارا خدا ہوؤں: ميں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

١٦ باب

١ قرح وداتن وابيرام کا فساد۔ ٢٣ اِس بيان ميں، کہ موسيٰ باقي لوگوں کو اُن فساديوں کے خيموں سے جدا کر ديتا۔ ٣١ زمين پھٹکے قرح کو نگلتي؛ بلکہ اور آگ سے جلائے جاتے۔ ٣٦ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے کام کے واسطے رکھے جاتے۔ ٤٩ چودہ ہزار سات سو آدمي مري سے ہلاک ہوئے، اِس لِيئے کہ اُنھوں نے موسيٰ اور ہارون کے اوپر کڑکڑاہٹ کي تھي۔ ٤٦ ہارون بخور جلاکے وبا کو موقوف کراتا۔

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ کے قريب

اور قرح، بن اِظہار، بن قہات، بن لاوي نے لوگ لِيئے، اور داتن و ابيرام، بني اِلياب، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ٢ اور وے، اور بني اِسرايل ميں سے بعضے لوگ يعني اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت کے مشہور تھے، موسيٰ کے مقابلے ميں اُٹھے: ٣ اور وے موسيٰ اور ہارون کي مخالفت پر جمع ہوئے، اور اُنھيں کہا، لو، تم زيادتي کرتے ہو، اِس لِيئے کہ ساري جماعت ميں ہر ايک شخص مقدس ہي، اور خداوند اُن کے درميان ہي: تم کيوں آپ کو خداوند کي جماعت سے بڑا جانتے ہو؟ ٤ موسيٰ يہہ سنکے منہہ کے بل گرا: ٥ پھر اُس نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا، کل خداوند دکھلائيگا، کہ کون اُس کا ہي، اور کون مقدس ہي: اور وہ اُسي کو اپنے پاس بلائيگا: اور وہ اُسي کو، جسے اُس نے برگزيدہ کيا ہي، اپنے نزديک کريگا۔ ٦ سو تم يوں کرو: اي قرح، تو اور تيري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز لِيوو: ٧ اور اُن ميں آگ بھرو، اور خداوند کے آگے کل اُن ميں بخور جلاو: اور يوں ہوگا، کہ وہ شخص، جو خداوند کا برگزيدہ ہي، وہي مقدس ہوگا: لو، تمھيں زيادتي کرتے ہو، اي بني لاوي۔ ٨ پھر موسيٰ نے قرح کو کہا، اي بني لاوي، سن رکھو: ٩ تم کيا اِسے کم جانتے ہو، کہ اِسرايل کے خدا نے تم کو بني اِسرايل کي جماعت ميں سے چن ليا ہي، تاکہ تم کو اپنے نزديک لاوے، کہ خداوند کے خيمے کي خدمت کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي خدمت کے لِيئے کھڑے رہو؟ ١٠ اور اُس نے تجھ کو تيرے سب بھائيوں سميت، جو بني لاوي ہيں، اپنے نزديک کيا:

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ کے قریب

اب تم کہانت کو بھي چاھتے ہو؟ ١١ سو تو اور سب تیري گروہ خداوند کي مخالفت پر اِکٹھي ھوئي ھي: اور ھارون کون ھي، جو تم اُسکي شکایت کرتے ہو؟ ١٢ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام، اِلیاب کے بیٹوں کو، بلوایا؛ وے بولے، ھم نہیں آتے: ١٣ کیا یہہ چھوٹي بات تھي کہ تو ھم کو اُس زمین سے، جس میں دودھ اور شہد بہتا ھي، نکال لایا، کہ ھمیں بیابان میں ھلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ھمارے اُوپر کُل مختار حاکم بناتا ھي؟ ١٤ نہ تو ھمیں ایسي زمین میں لایا، جہاں دودھ اور شہد بہے، نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ھمیں میراث کر دیئے: کیا تو اِن لوگوں کي آنکھیں نکال ڈالیگا؟ ھم تو نہیں آنے کے. ١٥ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا، اور خداوند سے یوں بولا، اُن کے ھدیے کي طرف توجہ مت کر؛ میں نے اُن سے ایک گدھا بھي نہیں لیا، نہ اُن میں سے کسي کو دکھ دیا. ١٦ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، کہ تو اپني ساري گروہ سمیت، تو اور وے اور ھارون بھي، خداوند کے حضور کل کے دن حاضر ھوں: ١٧ اور ھر ایک شخص اپنا اپنا عودسوز لیوے، اور اُس میں بخور ڈالے، اور تم میں سے ھر ایک اپنا اپنا عودسوز خداوند کے حضور لاوے، سب اڑھائي سو عودسوز ھوویں؛ اور تو اور ھارون بھي اپنا اپنا عودسوز لاوے. ١٨ سو ھر ایک آدمي نے اپنا اپنا عودسوز لیا، اور اُس میں آگ بھري، اور اُس پر بخور ڈالا، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، موسیٰ اور ھارون سمیت، آ کھڑے ھوئے. ١٩ اور قرح نے اُس ساري گروہ کو اُن کي مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا: تب خداوند کا جلال اُس ساري گروہ کے سامھنے ظاھر ھوا. ٢٠ اور خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا،

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ کے قریب

٢١ تم آپ کو اُس گروہ میں سے جدا کرو، تاکہ میں اُنھیں ایک پل میں ھلاک کروں. ٢٢ تب وے اوندھے گرے اور بولے، اي خدا، سارے جسموں کي جانوں کے خدا، گناہ ایک کرے، اور تو ساري گروہ پر غصہ ھووے؟

٢٣ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ٢٤ کہ تو جماعت کو کہہ، کہ تم قرح، اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے دور ھو. ٢٥ سو موسیٰ اُٹھا، اور داتن اور ابیرام کے یہاں گیا، اور بني اِسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ھو لیئے. ٢٦ اور اُسنے جماعت کو خطاب کرکے کہا، کہ اُن شریروں کے خیموں سے نکل جائیو، اور اُن کي کسي چیز کو ھاتھ نہ لگائیو، تا نہ ھووے کہ تم بھي اُن کے سب گناھوں میں ھلاک ھو جاؤ. ٢٧ سو وے قرح، اور داتن، اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے اُٹھ گئے؛ اور داتن، اور ابیرام، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ھوئے. ٢٨ تب موسیٰ نے کہا، تم اِس سے جانیو، کہ خداوند نے مجھے بھیجا ھي، کہ یہہ سب کام کروں؛ اور کہ میں نے کچھ اپني خواھش سے نہیں کیا. ٢٩ اگر یے آدمي اُس موت سے مریں، جس موت سے سب مرتے ھیں، یا اُن پر کوئي حادثہ ایسا ھووے، جو سب پر ھوتا ھي، تو میں خداوند کا بھیجا ھوا نہیں: ٣٠ پر اگر خداوند کوئي نئي بات پیدا کرے، اور زمین اپنا منھ پھیلاوے، اور اُن کو اُس سب سمیت، جو اُن کا ھي، نگل جاوے، اور وے جیتے جي گور میں جائیں، تو تم جانیو، کہ اُن لوگوں نے خداوند کي اِھانت کي ھي. ٣١ اور یوں ھوا، کہ جونھیں موسیٰ یے سب باتیں کہہ چکا، تو زمین، جو اُن کے نیچے تھي، پھٹي: ٣٢ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُنھیں، اور اُن کے گھروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قورح کے تھے[a]، اور اُن کے سب مال کو نگل گئی. ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تھے، جیتے جی گور میں گئے، اور زمین نے اُنھیں چھپا لیا: اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے. ۳۴ اور سارے بنی اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تھے، اُن کا چلّانا سنکے بھاگے: کہ اُنھوں نے کہا، نہ ہو، کہ زمین ہم کو بھی نگل جاوے. ۳۵ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی[b]، اور اُن اڑھائی سو کو، جنھوں نے بخور گذرانا تھا[c]، کھا گئی[d].

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو ||جلے ہوؤں میں سے اُٹھا، اور آگ وہیں بکھیر دے، کیونکہ وے تو مقدس ہیں[e]. ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنھوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہی[f]، باریک باریک پتر بنا، کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں: اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُنھیں خداوند کے حضور رکھا، وے مقدس ہیں: اور وے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک نشان ہونگے[g]. ۳۹ تب اِلیعزر کاہن نے وے پیتل کے عودسوز، جنھیں اُنھوں نے جو جل گئے گذرانا تھا، لیئے، اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتر بنوائے. ۴۰ تاکہ بنی اِسرائیل کے لیئے یادگاری ہوں، کہ کوئی پردیسی، جو ہارون کی نسل سے نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے[h]، تاکہ اُس کا وہی حال، جو قورح اور اُس کی گروہ کا ہوا، نہ ہووے: جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا.

۴۱ پھر دوسرے دن بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی[i]، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا. ۴۲ اور یوں ہوا، کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی، تو اُنھوں نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی، وونہیں، دیکھو، بدلی نے اُسے چھپا لیا[j]، اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا[k]. ۴۳ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے.

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنھیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں[l]. تب وے اوندھے گر پڑے[m].

۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل ہوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع ہوئی[n]. ۴۷ تب ہارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل ہوا: اور کیا دیکھتا ہی، کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا. ۴۸ وہ اُن مردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا: تب وبا موقوف ہوئی. ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے، چودہ ہزار سات سو تھے. ۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا: اور وبا موقوف ہو گئی.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ فرقےوالوں کی لاٹھیوں کے درمیان فقط ہارون کی لاٹھی سے پھول و پھل نکلے. ۱۰ وہ رکھی جاتی، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لئے نشان ہووے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو کہہ، اور اُن میں ہر ایک سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندانوں کے مطابق، ایک ایک لاٹھی لے، اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی: اور ہر ایک

[a] دیکھو ۱۷ آیت اور گنتی ۲۶: ۱۱ اور ۱ تواریخ ۶: ۲۲، ۳۷
[b] احبار ۱۰: ۲ گنتی ۱۱: ۱ زبور ۱۰۶: ۱۸
[c] ۱۷ آیت
[d] ...
[e] دیکھو احبار ۲۷: ۲۸
[f] امثال ۲۰: ۲ حبقوق ۲: ۱۰
[g] گنتی ۱۷: ۱۰
[h] گنتی ۳: ۱۰ ۲ تواریخ ۲۶: ۱۸
[i] گنتی ۱۴: ۲ زبور ۱۰۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

[j] خروج ۴۰: ۳۴
[k] ۱۹ آیت گنتی ۲۰: ۶
[l] ۲۱، ۲۴ آیتیں
[m] ۲۲ آیت گنتی ۲۰: ۶
[n] احبار ۱۰: ۶ گنتی ۱: ۵۳ اور ۸: ۱۹ اور ۱۱: ۳۳ اور ۱۸: ۵ ۱ تواریخ ۲۷: ۲۴ زبور ۱۰۶: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۷۱ کے قريب

کا نام اُس کي لاٹهي پر لِکهه۔ ۳ اور لاوي کي لاٹهي پر هارون کا نام لِکهه؛ اِس ليئے که هر ايک سردار کے واسطے اُن کے آبائي خاندانوں ميں ايک ايک لاٹهي هوگي۔ ۴ اور اُنهيں جماعت کے خيمے ميں شهادت کے صندوق ميں سامهنے، جهاں ميں تم سے ملاقات کرتا هوں[a]، رکهه دے۔ ۵ اور يوں هوگا، که اُس شخص کي لاٹهي سے، جو ميرا برگزيده هے[b]، پهول نکلينگے؛ اور ميں بني اِسرائيل کي شکايتيں[c] اپنے اُوپر سے، جو تيري مخالفت سے کرتے هيں، دور کرونگا۔

۶ چنانچه موسيٰ نے بني اِسرائيل کو کها، اور هر ايک نے اُن کے سرداروں ميں سے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق لاٹهي دي، سردار پيچهے ايک ايک لاٹهي اُس کو دي، سو باره لاٹهياں هوئيں؛ اور هارون کي لاٹهي اُنهيں لاٹهيوں ميں تهي۔ ۷ اور موسيٰ نے اُن لاٹهيوں کو شهادت کے خيمے ميں[d] خداوند کے حضور رکها۔ ۸ اور ايسا هوا، که موسيٰ دوسرے دن شهادت کے خيمے ميں داخل هوا؛ تو کيا ديکهتا هے، که هارون کي لاٹهي، جو لاوي کے گهرانے کي تهي، کليائي تهي؛ که اُس ميں کونپليں پهوٹيں، اور پهول پهولے، اور بادام لگے۔ ۹ تب موسيٰ سب لاٹهيوں کو خداوند کے حضور سے سب بني اِسرائيل کے سامهنے نکال لايا: اُنهوں نے ديکها، اور هر ايک نے اپني لاٹهي پهر لي۔

۱۰ پهر خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، که هارون کي لاٹهي شهادت کے خيمے ميں پهر لا[e]، که سرکشوں کے اِلزام کے ليئے ايک نشان رهے[f]، اور اِس طرح تو اُن کي شکايتيں مجهه سے بالکل دفع کرے[g]، تاکه وے هلاک نه هوويں۔ ۱۱ اور موسيٰ نے ايسا هي کيا؛ جيسا خداوند نے اُسے فرمايا، ويسا هي اُسنے کيا۔ ۱۲ تب بني اِسرائيل نے موسيٰ کو خطاب کرکے کها، ديکهه، هم مرے، هم هلاک هوئے، هم سب کے سب فنا هوئے۔ ۱۳ جو کوئي خداوند کے مسکن کے ايک ذره بهي نزديک آويگا، مريگا[a]: کيا هم سب مر مرکے مٹ جائينگے؟

۱۸ باب

۱ عبادت گاه ميں کاهنوں اور لاويوں کا جدا جدا کام۔ ۸ کاهنوں کا حصه۔ ۲۱ لاويوں کا حصه۔ ۲۵ لاويوں کو اپنے حصے ميں سے کاهنوں کے ليئے اُٹهائي هوئي قرباني گذراننا۔

پهر خداوند نے هارون کو فرمايا، که مَقدس کا گناه[a] تجهه پر، اور تيرے بيٹوں[b]، اور تيرے آبائي خاندان پر تجهه سميت هوگا: اور تيري کهانت کا گناه تجهه پر، اور تيرے بيٹوں پر هوگا۔ ۲ اور تو اپنے بهائيوں بني لاوي کو بهي، جو تيرے باپ کے فرقے ميں هيں، اپنے ساتهه لا، تاکه تيرے ساتهه مِليں[c]، اور تيري خدمت کريں[d]: پر تو اپنے بيٹوں سميت شهادت کے خيمے کے سامهنے خدمت گذاري کر[e]۔ ۳ اور وے تيري اور سارے خيمے کي محافظت کريں[f]: فقط وے مَقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزديک نه جاويں[g]، تا نه هووے که وے بهي اور تم بهي هلاک هو جاؤ[h]۔ ۴ سو وے تيرے ساتهه مِليں، اور جماعت کے خيمے کي، اُس کي ساري خدمت کرنے کے ليئے، محافظت کريں: اور کوئي پرديسي تمهارے نزديک نه آنے پاوے[i]۔ ۵ اور تم مَقدس اور مذبح کي محافظت کرو[k]، تاکه آگے کو پهر بني اِسرائيل پر قهر نه هووے[l]۔ ۶ اور ديکهو، که ميں نے تمهارے بهائيوں بني لاوي کو بني اِسرائيل ميں سے ليکے[m] خداوند کے ليئے ايک هديه تمهيں سپرد کيا[n]، تاکه جماعت کے خيمے کي خدمت کريں۔ ۷ سو تو اپنے بيٹوں سميت مذبح کے سب کاموں ميں اپني کهانت کي محافظت کر[o]، اور تم پردے کے اندر کي خدمت کرو[p]: ميں نے کهانت کي خدمت تم کو ايک هديه

پيشتر مسيح سے ۱۴۷۱ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هی۔ اور جو پردیسي نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، دیکه، میں نے بني اِسرایل کي سب پاک چیزوں میں سے سب اُتهائي هوئي قربانیوں کي محافظت تجهے دي؛ میں نے اُنهیں تیرے ممسوح هونے کے سبب سے تجهے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ هیں، یے تیرے لیئے هونگي: اُن کي هر ایک قربانی، کیا نذر کي قرباني، کیا خطا کي قرباني، کیا تقصیر کي قرباني، جو مجهه پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نہایت مقدس هونگي۔ ۱۰ تو اُس کو اُس جگهه پر، جو بهت مقدس هی، کهائیو؛ هر کوئي مردوں سے اُسے کهاوے: یهه تیرے لیئے مقدس هی۔ ۱۱ اور یهه بهي تیرے لیئے هی: بني اِسرایل کے هدیے کي اُتهائي هوئي قرباني، اُنکي سب هلائي هوئي قربانیوں سمیت، تجهے، اور تیرے بیٹوں، اور تیري بیٹیوں کو تجهه سمیت همیشه کے قانون کے طور پر دیں: جو کوئي تیرے گهر میں پاک هو، سو اُسے کهاوے۔ ۱۲ سب اچهے سے اچها تیل، اور اچهي سے اچهي مَی اور گیهوں، اُن چیزوں کے پهلے پهل، جنهیں وے خداوند گذرانتے هیں، میں نے تجهه کو دیئے۔ ۱۳ اور اُنکي زمین کے سارے پهل، جو پهلے پک جاویں، جنهیں وے خداوند کے حضور لاویں، تیرے هونگے: تیرے گهر میں، جو کوئي پاک هو، اُسے کهاوے۔ ۱۴ بني اِسرایل کي هر ایک حرم کي چیز تیري هی۔ ۱۵ هر ایک جو پهلا پیٹ کا کهولنے والا هی جانداروں سے، جسے وے خداوند کي قرباني لاویں، خواه اِنسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹهوں کا فدیه ضرور لیجیو، اور ناپاک چارپایوں کے پهلے پیدا هوویں، فدیه لیجیو۔ ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیه دینا هی جب وے ایک مهینے کے هوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق، پانچ مثقال روپا، بیس جیراه کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج هی، فدیه لیجیو۔ ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹها، یا بهیڑ کا پلوٹها، یا بکري کا پلوٹها، تو اُن کا فدیه نه لیجیو: وے مقدس هیں: تو اُن کا لهو مذبح پر چهڑکیو، اور اُن کي چربي، آگ کي قرباني کے واسطے جلائیو، که خداوند کے لیئے خوشبوئي هو۔ ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے هلائي هوئي قرباني کا سینا، اور دهنا شانه تیرے لیئے هیں۔ ۱۹ سب اُتهائي هوئي قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنهیں بني اِسرایل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجهه کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجهه سمیت، همیشه کے قانون کے طور پر دیا: یهه خداوند کے حضور تیرے اور تیري نسل کے لیئے تجهه سمیت نمک کا عهد همیشه کے لیئے هی۔

۲۰ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو اُن کي زمین میں سے میراث نه لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصه نه هوگا: کیونکه بني اِسرایل میں تیرا حصه اور تیري میراث میں هوں۔ ۲۱ دیکه، میں نے سارے دسویں حصے، جو بني اِسرایل نکالیں، بني لاوي کو میراث دیئے: یهه اُس خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے جماعت کے خیمے کي خدمت کا بدلا هی۔ ۲۲ اور آگے کو بني اِسرایل جماعت کے خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں، نه هو که وے گنهگار هوں، اور مر جاویں۔ ۲۳ بلکه بني لاوي جماعت کے خیمے کي خدمت کریں؛ وے اُنکے گناهوں کے اُتهانیوالے هونگے۔ تمهارے قرنوں میں یهه همیشه کے لیئے قانون هوگا، که تم بني اِسرایل کے درمیان میراث نه پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصے، جنهیں بني اِسرایل اُتهائي هوئي قرباني خداوند کو لاویں، میں نے بني لاوي کي میراث میں دیئے: اِسي واسطے میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اُن کے حق میں کہا، کہ وے بني اِسرايل کے درمیان میراث نہ پاوینگے۔

۲۵ پھر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۶ کہ لاويوں کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، کہ جب تم بني اِسرايل سے وے دسویں حصّے، جو میں نے تمھاري میراث اُن کي طرف سے کر دیئے ھیں، لو، تو تم ھر دسویں حصّے کا دسواں حصّہ اُٹھانے کي قرباني کي بابت، خداوند کو گذرانو۔ ۲۷ اور یہہ تمھاري اُٹھائي ھوئي قرباني، تمھارے لیئے، کھلیہان کے غلّے، اور کولھو کي کثرت مي کے ایسي، گني جائیگي۔ ۲۸ اِسي طرح تم اُٹھائي ھوئي قرباني خداوند کے لیئے اپنے سب دسویں حصّوں سے، جنھیں تم بني اِسرايل سے لیوگے، اُٹھائیو؛ اور تم اُس میں سے اُٹھائي ھوئي قرباني خداوند کي هارون کاهن کو دیجیو۔ ۲۹ تم اپنے سارے ھدیوں میں سے سب اُٹھائي ھوئي قربانیاں خداوند کے لیئے اُٹھائیو؛ اُن میں سے جو سب سے اچھا ھو، اُن کا پاک حصّہ اُٹھایا جاوے۔ ۳۰ اور اُن سے کہو، کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ، تب وہ تمھارے لیئے، اي لاويو، جیسا کھلیہان کا غلّہ، اور کولھو کا رس، محسوب ھوگا۔ ۳۱ اور تم اور تمھارا خاندان اُسے، جس جگہہ چاھے، وھاں کھاوے: کیونکہ یہہ اُس خدمت کي بابت، جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ھو، تمھارا محنتانہ ھے۔ ۳۲ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے، تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے، اور بني اِسرايل کي مُقدّس چیزیں کو ناپاک نہ کروگے، تاکہ تم ھلاک نہ ھو۔

۱۹ باب

۱ جدائي کا پاني، جو لال گاے کي راکھ سے طیار کیا جاتا تھا۔ ۱۱ اِس بیان میں، کہ ناپاکوں کے پاک کرنے میں کیونکر اُسے اِستعمال کریں۔

پھر خداوند نے موسيٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ یہہ شریعت کا حکم ھے، جو خداوند نے یہہ کہتے ھوئے فرمایا، کہ بني اِسرايل کو کہہ، کہ ایک لال گاے، جو بےداغ اور بےعیب ھو، اور جس پر کبھي جوآ نہ رکھا گیا ھو، تجھ پاس لاویں: ۳ تم اُسے اِلیعزر کاهن کو دو، کہ اُسے خیمہگاہ سے باھر لے جاوے، اور وہ اُسکے حضور ذبح کي جاوے: ۴ اور اِلیعزر کاهن اپني اُنگلي پر اُسکا لھو لیوے، اور جماعت کے خیمے کے آگے کي طرف اُسکے لھو کو سات مرتبے چھڑکے۔ ۵ پھر اُسکي آنکھوں کے سامھنے وہ گاے جلائي جاوے؛ اُس کا چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت، سب جلایا جاوے۔ ۶ پھر کاهن وھاں دیودار کي لکڑي اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتي ھوئي گاے پر ڈال دے۔ ۷ تب کاهن اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے؛ بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ھو، اور کاهن شام تک ناپاک رھیگا۔ ۸ اور وہ، جو اُسے جلاتا ھے، اپنے کپڑے پاني سے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا۔ ۹ اور کوئي پاک شخص اُس گاے کي راکھ کو جمع کرے، اور خیمہگاہ کے باھر صاف جگہہ دھر دے؛ یہہ بني اِسرايل کي جماعت کے لیئے محفوظ رھیگي، تاکہ جُدائي کے پاني میں ملائي جاوے: یہہ گناہ سے پاک کرنے کے لیئے ھے۔ ۱۰ اور وہ، جو اُس گاے کي راکھ کو سمیٹتا ھے، اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا: اور یہہ بني اِسرايل کے، اور اُس پردیسي کے لیئے، جو اُن میں بودوباش کرتا ھے، ھمیشہ کے واسطے ایک قانون ھے۔

۱۱ جو کوئي کسي آدمي کي لاش کو چھوئیگا، سات دن تک ناپاک رھیگا۔ ۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے، اور ساتویں دن پاک ھوگا؛ پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ هوگا. ۱۳ جس کسي نے کسي مرے هوئے آدمي کي لاش کو چهوا، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا؛ وہ شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس پر چهڑکا نہیں گیا، وہ ناپاک هی: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر هی. ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یہہ حکم هی، کہ جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں هی، سات دن تک ناپاک رهینگے. ۱۵ اور هر ایک کُهلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندها نہ هو، ناپاک هی. ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے هوئے کو چهووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي هڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رهیگا. ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي هوئي گاے کي راکهہ جو گناہ سے پاک کرتي هی، لیں، اور اُسے ایک باسن میں رکهکے اُس پر بهتے هوئے پاني سے کچهہ ڈالیں: ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وهاں تهے، اور اُس پر، جس نے هڈي کو، یا کسي مارے هوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چهوا هی، چهڑکے: ۱۹ اور پاک هي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چهڑکے: اور پهر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے، اور اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے، تب شام کو پاک هوگا. ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک هو، اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا، وهي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا: اِس لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چهڑکا نہ گیا، وہ ناپاک هی. ۲۱ اور یہہ اُن کے لیئے همیشہ کا قانون هوگا، کہ جو کوئي جدائي کا پاني چهڑکے، اپنے کپڑے دهووے: اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چهوئے، شام تک ناپاک رهیگا. ۲۲ اور هر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي چهوئے، ناپاک هی: اور جو کوئي اُس چیز کو چهوئیگا، شام تک ناپاک رهیگا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں آئے، جهاں مریم کي وفات هوئي. ۲ پاني کے نہ هونے کے سبب کُڑکُڑائے. ۷ مریبہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکالتا. ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاهتا، پر اُسے جانے نہیں دیتے. ۲۲ کوہ حور پر هارون اپنا عهدہ اِلعزر کے لیئے چهوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق هوتا.

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پہلے مهینے میں دشت سین کو آئي، اور قادس میں رهنے لگي: مریم وهاں مري، اور وهیں گاڑي گئي. ۲ وهاں جماعت کے لیئے پاني نہ تها: سو وے جمع هوکے موسیٰ اور هارون کے برخلاف هوئے. ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جهگڑا کیا، اور کہا، اَی کاش کہ جب همارے بهائي خداوند کے آگے مر گئے، هم بهي مر جاتے. ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے، کہ هم اور همارے جانور یهاں مر جاویں؟ ۵ اور تم همیں مصر سے اِس برے مقام پر پهنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یهاں تو بونے کي جگهہ نهیں، اور نہ انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ اناروں کي هی: یهاں تو پینے کو پاني بهي نهیں. ۶ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے سامهنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منهہ کے بل گرے: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاهر هوا.

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹهي لے، اور تو اور هارون تیرے بهائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹها کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکهوں کے سامهنے هی، کهو، اور وہ اپنا پاني دیگي: تو اُن کے لیئے چٹان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

ھي سے پاني نکاليگا، اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپايوں کو پينے کو ديگا۔ ۹ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے، جيسا اُسے حکم ھوا تھا، اُس لاٹھي کو ليا۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ھارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامھنے اِکٹھا کيا، اور اُس نے اُنھيں کھا، کہ سنو، اي باغيو، کيا ھم تمھارے ليئے چٹان ھي سے پاني نکال لاويں؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا ھاتھ اُٹھايا، اور اُس چٹان کو دو بار اپني لاٹھي سے مارا؛ تو بھت پاني نکلا، اور جماعت نے اور اُن کے چارپايوں نے پيا۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو کھا، اِس ليئے کہ تم مجھ پر اعتقاد نہ لائے، تا کہ بني اِسرايل کے حضور ميري تقديس کرتے، سو تم اِس جماعت کو اُس زمين ميں، جو ميں نے اُنھيں دي ھي، نہ لاؤگے۔ ۱۳ يہہ ماِمريبہ کا پاني ھي؛ کيونکہ بني اِسرايل نے خداوند سے جھگڑا کيا، اور اُس نے اُن کے درميان اپنے تئيں مقدس کيا۔

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ايلچي کے ھاتھ يوں کھلا بھيجا، کہ تيرے بھائي اِسرايل نے کھا ھي، کہ وے سب تکليفيں جو ھم پر آن پڑيں، تو جانتا ھي؛ ۱۵ کہ کيونکر ھمارے باپ دادے مصر ميں گئے، اور ھم لوگ مصر ميں بھت مدت تک رھے؛ اور مصريوں نے ھم کو اور ھمارے باپ دادوں کو دکھ ديا: ۱۶ تو جب ھم خداوند کے آگے چلائے، تب اُس نے ھماري آواز سني؛ سو اُس نے ايک فرشتے کو بھيجا، اور ھم کو مصر سے نکال لايا؛ اور ديکھ، ھم قادس کے شھر ميں ھيں، جو تيري دور کي سرحد پر ھي۔ ۱۷ سو ھم کو اپنے ملک ميں ھوکے گذر جانے ديجيئے: کہ ھم کھيتوں اور انگوروں کے باغوں ميں داخل نہ ھونگے، اور نہ کوؤں کا پاني پيوينگے: ھم شاہ راہ سے ھوکے نکلے چلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

جاوينگے، ھم دھنے اور بائيں ھاتھ نہ مڑينگے، جب تک کہ تيري سرحدوں سے باھر نہ نکل جاويں۔ ۱۸ ليکن ادوم نے اُس سے کھا، تو ميري طرف گذر نہ کر؛ نھيں تو، ميں تلوار ليکے تيرے برخلاف نکلونگا۔ ۱۹ پھر بني اِسرايل نے اُسے کھا، کہ ھم راہ سے ھوکے چلے جائينگے؛ اور اگر ميں، يا ميرے جانور تيرا پاني پيويں، تو ميں اُس کي قيمت دونگا: ميں تو بغير اور کام کيئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا۔ ۲۰ اُس نے کھا، تو ھرگز نہ جائيگا۔ تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بھت لوگ ليکے نکلا۔ ۲۱ سو ادوم نے اِسرايل کو راہ نہ دي، کہ اُس کي سرحد ميں سے ھوکے جاوے: تب اِسرايل اُس کي طرف سے مڑا۔

۲۲ اور بني اِسرايل کي ساري جماعت قادس سے روانہ ھوکے کوہ حور پر آئي۔ ۲۳ اور خداوند نے کوہ حور پر، جو ادوم کي سرحد سے ملا ھوا تھا، موسیٰ اور ھارون کو کھا، ۲۴ ھارون اپنے لوگوں ميں جا مليگا: کيونکہ وہ اُس زمين ميں، جو ميں نے بني اِسرايل کو دي ھي، داخل نہ ھوگا، اِس ليئے کہ تم مريبہ کے پاني پر ميرے حکم کو ٹالکے باغي ھوئے۔ ۲۵ ھارون اور اُس کے بيٹے اِليعزر کو لے، اور اُن کو کوہ حور کے اوپر لا۔ ۲۶ ھارون کے کپڑے اُتار، اور اُس کے کپڑے اُس کے بيٹے اِليعزر کو پنھا: کہ ھارون اپنے لوگوں ميں جا مليگا، اور وھاں مر جائيگا۔ ۲۷ چنانچہ جيسا خداوند نے حکم کيا تھا، موسیٰ نے ويسا ھي کيا: اور وے ساري جماعت کي آنکھوں کے سامھنے کوہ حور پر چڑھے۔ ۲۸ اور موسیٰ نے ھارون کے کپڑونکو اُتارا، اور اُس کے بيٹے اِليعزر کو اُنھيں پنھايا؛ اور ھارون نے وھاں پھاڑ کي چوٹي پر رحلت کي: اور موسیٰ اور اِليعزر پھاڑ پر سے اُتر آئے۔ ۲۹ جب ساري جماعت نے ديکھا، کہ ھارون نے وفات پائي، تو اِسرايل کا سارا گھرانا ھارون پر تيس دن تک رويا کيا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسراایلي حرمہ میں کنعانیوں سے کچھہ نقصان اُٹھا کے اُنکو غارت کر دیتے. ۴ لوگ پھر کڑکڑاتے، اور اِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے. ۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور برنجي سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے. ۱۰ اِسراایلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون، ۳۳ اور عوج مقتول ہوتے.

اور جب عراد کنعاني بادشاہ نے[a]، جسکا پائي تخت دکھن کي اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسراایل ||اتھارم کي راہ سے آئے[b]، تو اِسراایل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسراایل نے خداوند کي مِنّت ماني[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ھاتھ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں کو حرم کر دونگا[d]. ۳ چنانچہ خداوند نے اِسراایل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا: اور اُنھوں نے اُنھیں اور اُن کي بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمہ رکھا.

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کي راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کي سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے: ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بگڑکے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹي ھی، نہ پاني: ہمارے جي کو اِس ھلکي روٹي سے کراھیت آتي ھی[i]. ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے: اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا: اور بہت سے بني اِسراایل مر مٹے.

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کي اور تیري بدگوئي کي[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي. ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رھیگا. ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]: اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کي، تو وہ جیتا رہا.

۱۰ تب بني اِسراایل نے وھاں سے کوچ کیا، اور اوبات میں خیمے کھڑے کیئے[q]. ۱۱ پھر اوبات سے کوچ کیا، اور عیئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کي طرف ھی، خیمے کھڑے کیئے[r].

۱۲ وھاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے. ۱۳ جب وھاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے: وہ اموریوں کي سرحد سے آکے بیابان میں بہتي ھی: کیونکہ ارنون موآب کي سرحد ھی[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ھی، وہ ||سوفہ میں وھیب پر قابض ہوا، اور ارنون کي نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کي اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي طرف پھیلي ھی[u]. ۱۶ اور وھاں سے بیر پر جا پڑے[x]: وہ ایک کوآں ھی، جس کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنھیں پاني دونگا.

۱۷ اُس وقت اِسراایل نے یہہ راگ گایا[y]، ای کوئے، تو اُبل آ: اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹھیوں سے. تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے: ۱۹ اور متنہ سے نحلیایل کو، اور نحلیایل سے باموت کو: ۲۰ اور باموت

[a] گن ۳۳: ۴۰ دیکھو قاضـ ۱: ۱۶
|| یا، جاسوسوں کي.
[b] گن ۱۳: ۲۱
[c] پید ۲۸: ۲۰ قاضـ ۱۱: ۳۰
[d] اَحبـ ۲۷: ۲۸
|| یعني، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا.
[e] گن ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱
[f] قاضـ ۱۱: ۱۸
[g] زبور ۷۸: ۱۹
[h] خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳
[i] گن ۱۱: ۶
[k] ۱ قرنـ ۱۰: ۹
[l] اِستـ ۸: ۱۵
[m] زبور ۷۸: ۳۴
[n] ۵ آیتـ
[o] خر ۸: ۸، ۲۸ ۱ سمـ ۱۲: ۱۹ اِسلا ۱۳: ۹ اعمـ ۸: ۲۴

[p] ۲ سلا ۱۸: ۴ یوحـ ۳: ۱۴، ۱۵
[q] گن ۳۳: ۴۳
[r] گن ۳۳: ۴۴
[s] اِستـ ۲: ۱۳
[t] گن ۲۲: ۳۶ قاضـ ۱۱: ۱۸
|| یا، لال سمندر میں.
[u] اِستـ ۲: ۱۸، ۲۹
[x] قاضـ ۹: ۲۱
[y] خر ۱۵: ۱ زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

سے اُس وادي میں، جو موآب کے ملک میں هي، پسگه کي اُس چوٹي تک، جس کا رخ بیابان کي طرف هي۔

۲۱ وهاں بني اِسرائیل نے سیحون کو، جو اموریوں کا بادشاه تها، ایلچیوں سے یهه پیغام کهلا بهیجا، که ۲۲ هم کو اپني سرزمین سے گذر جانے دے: هم کهیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نه هونگے؛ هم کوئے کا پاني نه پیوینگے، بلکه شاهراه سے سیدهے چلے جائینگے، یهاں تک که تیري سرحدوں سے باهر هو جائیں۔

۲۳ پر سیحون نے نه چاها که اِسرائیل اُسکي سرحد سے گذر جاوے: بلکه سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اِکٹهے کرکے اِسرائیل سے مقابله کرنے کو بیابان میں نکلا: اور اُس نے یهص میں پهنچکے اِسرائیل سے جنگ کي۔ ۲۴ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کي دهار سے مار لیا، اور اُس کي سرزمین پر، ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بني عمون تک، قبضه کیا: کیونکه بني عمون کي سرحد مضبوط تهي۔ ۲۵ غرض اِسرائیل نے یے سب شهر لے لیئے: اور اموریوں کے سب شهروں میں، حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں، اِسرائیل بسا۔ ۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاه سیحون کا شهر تها، جو موآب کے اگلے بادشاه سے لڑا، اور اُس کي ساري سرزمین ارنون تک، اُس کے هاتھ سے لے لي۔ ۲۷ اِسي لیئے ضرب المثل کے کهنیوالے یهه کهتے هیں، که حسبون میں آؤ، تا که سیحون کا شهر بنے، اور مضبوط هو جاوے۔ ۲۸ که آگ حسبون سے نکلي، اور شعله سیحون کے شهر سے، جو موآب کے عار کو کها گیا، اور ارنون کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو۔ ۲۹ اي موآب، تجھ پر واویلا هي! اي کموس کي قوم، تو هلاک هوئي! اُس نے اپنے بیٹے جو بهاگے تهے، اور اپني بیٹیاں اموریوں کے بادشاه سیحون کي اسیر کر دیں۔ ۳۰ هم نے اُنهیں تیروں سے تمام کیا؛ حسبون، دیبون تک تباه هوا؛ اور هم نے نفح تک، هاں میدبا تک اُنهیں بے چراغ کر دیا۔

۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کي سرزمین میں سکونت کي۔ ۳۲ پهر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بهیجا؛ اُنهوں نے اُسکے گانو لے لیئے، اور اموریوں کو، جو وهاں تهے، نکال دیا۔

۳۳ تب وے پهرے، اور بسن کي راه سے چلے: اور بسن کے بادشاه عوج، اُسي نے، اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لیئے ادرعي میں اُن کا سامهنا کیا۔ ۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اُس سے مت ڈر: که میں نے اُسے اور اُس کے لوگ، اور اُس کي سرزمین کو، تیرے هاتھ میں دیا؛ سو تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاه سیحون، حسبون کے رهنیوالے، سے کیا۔ ۳۵ چنانچه اُنهوں نے اُس کو، اور اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یهاں تک مارا، که اُس کا کوئي باقي نه رها؛ اور اُس کي سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

۲۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ بلعام بلق کي پهلي دعوت کو نامنظور کرتا۔ ۱۵ دوسري دعوت پا کے جاتا۔ ۲۲ راه میں ایک فرشته اُسکو مارڈالتا اگر اُسکي گدهي اُسے نه بچاتي۔ ۳۶ بلق اُسکي مهماني کرتا۔

۱ پهر بني اِسرائیل نے کوچ کیا، اور موآب کے میدانوں میں نهر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کهڑے کیئے۔

۲ اور صفور کے بیٹے بلق نے وه سب، جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا، دیکها۔ ۳ تب موآب اُن لوگوں سے نهبت ڈرا، که وے بهت تهے؛ اور موآب بني اِسرائیل کے سبب سے پریشان هوا۔ ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کها، که اب یهه گروه اُن سب کو، جو همارے آس پاس هیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

یوں چاٹ جائیگي، جس طرح سے بیل میدان کي گھاس کو چاٹ لیتا هی. اُس وقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاه تها. ۵ سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام پاس[a] فتور کو، جو اُس کي قوم والوں کي سرزمین میں نهر کے کنارے پر[b] تها، قاصد بهیجے، تاکه اُسے یهه کهکے بلا لاویں، که دیکهه، ایک قوم مصر سے باهر آئي هی: دیکهه، اُن سے زمین کي سطح چهپ گئي هی، اور وے میرے مقابل مقام کرتے. ۶ سو اب آئیے، اور میري خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بد دعا کیجیئے[c]: که وے مجهه سے بهت قوي هیں: شاید که میں غالب آکے اُنهیں مار سکوں، اور اُنهیں اِس زمین پر سے هٹا دوں؛ که میں یقین جانتا هوں، جسے تو برکت دیتا هی، اُسے برکت هوتي؛ اور جس پر تو لعنت کرتا، وه لعنتي هوا. ۷ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کي مزدوري[d] هاتهه میں لیکے روانه هوئے، اور بلعام پاس آئے، اور بلق کا پیغام اُسے پهنچایا. ۸ اُس نے اُنهیں کها، که آج رات تم یهاں رهو[e]، اور، جیسا کچهه خداوند مجهے فرمائیگا، میں تمهیں کهونگا. چنانچه موآب کے امیروں نے بلعام کے یهاں مقام کیا. ۹ تب خدا بلعام پاس آیا[f]، اور اُس سے کها، یے کون آدمي هیں، جو تیرے پاس هیں؟ ۱۰ بلعام نے خدا کو جواب دیا، که صفور کے بیٹے بلق نے، جو موآب کا بادشاه هی، میرے پاس کهلا بهیجا هی، که ۱۱ دیکهه، ایک قوم هی، جو مصر سے نکل آئي هی، اور اُن سے زمین کي سطح چهپ گئي: تو آ، اور میري خاطر کے لیئے اُن کے حق میں بد دعا کر؛ شاید میں اُن پر غالب آ سکوں، اور اُنهیں بهگا دوں. ۱۲ تب خدا نے بلعام کو کها، تو اُن کے ساتهه مت جائیو؛ تو اُن لوگوں کے حق میں بد دعا نه کیجیو: اِس لیئے که وے مبارک هیں[g]. ۱۳ بلعام نے صبح کو اُٹهکے بلق کے امیروں سے کها، تم اپني سرزمین کو جاؤ: کیونکه خداوند مجهے تمهارے ساتهه جانے کي اِجازت نهیں دیتا. ۱۴ اور موآب کے سردار اُٹهے، اور بلق پاس گئے، اور بولے، که بلعام همارے ساتهه آنے سے اِنکار کرتا هی.

۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو، جو پهلوں سے زیاده، اور شرافت میں اُن سے بڑهکر تهے، دوسري بار بهیجا. ۱۶ اُنهوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کها، صفور کے بیٹے بلق نے یوں کها هی، که میرے پاس آنے سے کسي طرح نه رکیئے: ۱۷ میں بهت بڑي عزت سے تیرا مرتبه بڑهاؤنگا، اور جو کچهه تو مجهے فرمائیگا، میں تیرے لیئے کرونگا: میں تیري مِنّت کرتا هوں، که آ اور اِن لوگوں کے حق میں میري خاطر سے بد دعا کر[h]. ۱۸ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کها، اگر بلق اپنا گهر روپے اور سونے سے بهر کے مجهے دیوے[i]، تو بهي میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باهر نهیں جا سکتا هوں، که اُس سے کم یا زیاده کروں[j]. ۱۹ سو اب آپ بهي اِس رات کو یهاں کاٹیئے[k]: تاکه میں دیکهوں، که خداوند مجهے کیا اور فرماتا هی. ۲۰ پهر خدا رات کو بلعام پاس آیا[l]، اور اُس سے کها، اگر وے لوگ تجهے بلانے آویں، تو اُٹهه، اور اُن کے ساتهه جا: مگر جو بات میں تجهے کهونگا، وهي کیجیو[m]. ۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹها، اور اپني گدهي پر زین رکها، اور موآب کے امیروں کے همراه گیا.

۲۲ تب خدا کا قهر بهڑکا، اِس لیئے که وه گیا، اور خداوند کا فرشته جاکے راه میں کهڑا هوا، تاکه اُس سے مزاحمت کرے[n]. پس وه اپني گدهي پر چڑها هوا جاتا تها، اور اُس کے دو چاکر اُس کے ساتهه تهے. ۲۳ سو گدهي نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، که راه میں کهڑا هی: اور اُس کے هاتهه

[a] اِستثنا ۲۳: ۴ یشوع ۱۳: ۲۲ اور ۲۴: ۹ نحمیاه ۱۳: ۱، ۲ میکاه ۶: ۵ ۲ پطرس ۲: ۱۵ یهوداه ۱۱ مکاشفه ۲: ۱۴
[b] دیکهو گنتي ۲۳: ۷ اِستثنا ۲۳: ۴
[c] گنتي ۲۳: ۷
[d] ۱ سموئیل ۹: ۷، ۸
[e] ۱۹ آیت
[f] پیدائش ۲۰: ۳ ۲۰ آیت
[g] گنتي ۲۳: ۲۰ رومیوں ۱۱: ۲۹
[h] ۶ آیت
[i] گنتي ۲۴: ۱۳
[j] ۱ سلاطین ۲۲: ۱۴ ۲ تواریخ ۱۸: ۱۳
[k] ۸ آیت
[l] ۹ آیت
[m] ۳۵ آیت گنتي ۲۳: ۱۲، ۲۶ اور ۲۴: ۱۳
[n] خروج ۴: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچي ھوئي تلوار ھی: تب گدھي نے راہ سے منہہ موڑا، اور میدان کو چلي؛ تب بلعام نے گدھي کو مارا، تاکہ اُسے راہ پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ھوا، وھاں ایک دیوار اِدھر تھي، اور ایک دیوار اُدھر۔ ۲۵ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو دیوار سے جا اَڑي، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پھر اُس نے اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا، اور ایک تنگ راہ میں، جہاں جگہہ نہ تھي کہ دھنے یا بائیں مڑے، جاکے کھڑا ھوا۔ ۲۷ پھر جو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو بلعام کو لیئے ھوئے بیٹھ گئي: تب بلعام کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے گدھي کو لاٹھي سے مارا۔ ۲۸ تب خداوند نے گدھي کا منہہ کھولا[a]، اور اُس نے بلعام کو کہا، میں نے تیرا کیا کیا ھی، کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدھي کو کہا، کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا: کاش کہ میرے ھاتھ میں تلوار ھوتي، تو میں تجھے اِسي دم مارکے ڈال دیتا[b]۔ ۳۰ گدھي نے بلعام کو کہا[c]، کیا میں تیري گدھي نہیں ھوں، جس پر تو چڑھا ھوا ھی، جب سے کہ میں تجھ پاس ھوں اِس دن تک؟ کبھو میں نے تجھ سے ایسا کیا ھی؟ وہ بولا، نہیں۔ ۳۱ وھیں خداوند نے بلعام کي آنکھیں کھولیں[d]، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا ھی، اور اُسکے ھاتھ میں تلوار کھینچي ھوئي ھی: اُس نے اپنا سر جھکایا، اور اوندھا گرا[e]۔ ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو نے اپني گدھي کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ، میں نکلا ھوں، کہ تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے کہ تیري چال میري نظر میں ٹیڑھي ھی[f]: ۳۳ اور گدھي نے مجھہ کو دیکھا، اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھري: اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتي، تو میں تجھ کو مار ھي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا، مجھہ سے گناہ ھوا[a]، اور میں نے نہ جانا، کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ھی: سو اگر تو اُس سے ناخوش ھی، تو میں پھر جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھ جا: مگر فقط وھي بات، جو میں تجھے کہونگا کہیو[b]۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ھمراہ گیا۔

۳۶ جب بلق نے سنا، کہ بلعام پہنچا ھی، وہ اُسکے اِستقبال کو نکل کے[c] موآب کے اُس شہر تک گیا، جو ارنون کي سرحد اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تھا[d]۔ ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا، کہ تجھ کو بلاؤں؟ تو مجھ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھ میں طاقت نہیں، کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں[e]؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکھہ، میں تجھ پاس آیا: مجھ میں اب کچھ طاقت ھی، کہ تجھے کوئي بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منہہ میں ڈالیگا، وھي میں کہونگا[f]۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھ گیا، اور وے جاکر ‖ قریت حصات میں داخل ھوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتھ تھے، بھیجے۔ ۴۱ اور صبح کو یوں ھوا، کہ بلق نے بلعام کو ساتھ لیا، اور اُسے بعل کي اُونچي جگہوں پر[a] لایا، تاکہ وھاں سے اُس قوم کي اِنتہا تک دیکھے۔

‖ یعني، کوچوں کا شہر۔

۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۰ بلق کي قربانیاں۔ ۷، ۱۸ بلعام کي مثلیں۔

تب بلعام نے بلق کو کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر[b]۔ ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کہا تھا، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے ھر مذبح پر[c] ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈھا چڑھایا۔ ۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کھڑا رہ، اور میں جاتا هوں: شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے: جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا، میں تجھ سے کهونگا. سو وہ ایک اُونچي جگھہ پر چلا. ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منہ میں ڈالي، اور اُسے کہا، بلق کنے پھر جا، اور اُس کو یوں کہہ. ۶ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا: اور کیا دیکھتا هي، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا هي. ۷ تب اُسنے اپني مثل کهني شروع کي، موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجھ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو: اور آئیو اِسرائیل کو بُرا کهیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نهیں کي؟ یا اُسکو برا کهوں، جس کو خداوند نے برا نهیں کہا؟. ۹ کیونکہ چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکھتا هوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا هوں: دیکھ، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے، اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کیئے جائینگے. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا هي، اور اِسرائیل کي چوتھائي کون شمار کر سکتا هي؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں، اور میري عاقبت اُسکي سي هو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں تجھے لایا، کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے، اور دیکھ، کہ تو اُنهیں سراسر برکت دے چکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نهیں، کہ وهي بات، جو خداوند نے میرے منہ میں ڈالي، کهوں؟ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

اور ایک جگھہ چلیئے: وهاں سے آپ اُن کو دیکھیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکھیگا: وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے: میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کر. ۱۴ سو وہ اُسے وهاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہ کي چوٹي پر لے گیا: وهاں سات مذبح بنائے، هر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یهاں اپني سوختني قرباني پاس ٹھهرا رہ، جب تک میں وهاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منہ میں بات ڈالي، اور فرمایا، بلق پاس پھر جا، اور یوں کہہ. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پهنچا، تو کیا دیکھتا هي، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا هي. تب بلق نے اُس سے پوچھا، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، اُٹھہ، اي بلق، اور سن: اي صفور کے بیٹے، میري طرف کان دھر: ۱۹ خدا اِنسان نهیں، جو جھوٹھ بولے، نہ آدمي زاد هي، کہ پشیمان هووے: کیا اُسنے جو کچھ کہ کہا هي، سو بجا نہ لاویگا: اور جو کچھ کہ فرمایا هي، کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکھ، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں: اُس نے برکت دي هي: میں اِسے بدل نهیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نهیں پاتا، نہ اِسرائیل میں فساد دیکھتا هي: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ هي، اور بادشاہ کي دھوم اُن کے درمیان هي. ۲۲ خدا اُنهیں مصر سے نکال لایا: اُس کا گینڈے کا سا زور هي. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نهیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے برخلاف نهیں: چنانچہ اِسي وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کها جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا! ۲۴ دیکھ، یے لوگ بھاري سنگھ کے طور سے کھڑے هونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگھ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اُٹھاویگا[b]: وہ نہ سوویگا، جب تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ مارکے اُس کا لہو نہ پي لے[c].

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو هرگز بد دعا نہ کر، اور اُنھیں تو هرگز برکت نہ دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا، میں وهي کرونگا[d]؟

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں[e]؛ شاید خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کرے. ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا رخ بیابان کي طرف هی[f]، لایا. ۲۹ وهاں بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا[g]، اور اِس جگہہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر. ۳۰ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تھا، کیا؛ اور هر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا.

۲۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اِسرائیل کي نیک بختي آگے سے کہہ دینا. ۱۰ بلق غصے هوکے، اُسکو رخصت کر دینا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع هونا اور چند قوموں کي تباهي کا حال نبوت سے بیان کرنا.

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب کي بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا[a]، نہ گیا، بلکہ بیابان کي طرف توجہ کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کي ترتیب پر ٹھہرا هی[b]؛ تب روح اللہ اُس پر نازل هوئي[c]. ۳ اور وہ اپني مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی، هاں وہ شخص جس کي آنکھیں کھل گئي هیں؛ کہتا، ۴ وہ جس نے خدا کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا دیکھا هی، سو پڑا تھا[e]، پر اُسکي آنکھیں کھلي تھیں، کہتا هی: ۵ کیا هي خوب هیں تیرے خیمے، اي یعقوب، اور تیرے مسکن، اي اِسرائیل! ۶ جیسے پھیلے هوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور لبِ دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے هوں، اور جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے کنارے هوں[g]. ۷ اور وہ اپني موٹوں سے پاني بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں[h] هوگا؛ اُسکا بادشاہ اگاگ سے بزرگ هوگا[i]، اور اُس کي بادشاهت بلند هوگي[k]. ۸ خدا اُسکو مصر سے باهر نکال لایا؛ اُس میں گینڈے کي سي قوت هی[l]: وہ قوموں کو جو اُس کے دشمن هوں کھا جائیگا[m]، اور اُن کي هڈیاں توڑ ڈالیگا[n]، اور اپنے تیروں سے اُنہیں چھیدیگا[o]. ۹ وہ جھکتا هی[p]، اور سنگھ کے مانند بلکہ بھاري سنگھ کي طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا سکتا هی؟ مبارک هی وہ جو تجھے مبارک کہے؛ اور ملعون هی، وہ جو تجھ پر لعنت کرے[q].

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور اُس نے اپني تالیاں ماریں[r]: اور بلق نے بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[s]؛ اور دیکھ، تو نے تینوں بار اُنھیں سراسر برکت بخشي. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ: میں نے دل میں کہا تھا، کہ بڑي عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں[t]؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھي، جنھیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا تھا، کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے کچھ بھلا یا برا کروں[u]: بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا، میں وهي کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ، میں اپنے لوگوں میں جاتا هوں؛ سو تو آ، کہ میں تجھے خبر دونگا[v]، کہ یے لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں[w] کیا کرینگے؟

۱۵ پھر اُس نے اپني مثل کہني شروع کي[x]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی؛ هاں وہ شخص، جس کي آنکھیں کھل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گئي هيں، کهتا: ١٦ وه، جس نے خدا کي باتيں سنيں، اور حق تعالی کا علم پايا، جس نے قادر مطلق کي رويا ديکهي، جو پڑا تها، پر اُسکي آنکهيں کُهلي تهيں، کهتا هي: ١٧ ميں اُسے ديکهونگا، پر ابهي نهيں: ميں اُس پر نظر کرونگا، پر نه نزديک سے: يعقوب سے ايک ستاره نکليگا، اور اسرائيل سے ايک عصا اُٹهيگا، اور موآب کي نواحي کو مار ليگا، اور اس سب هنگامه کرنيوالوں کو هلاک کريگا. ١٨ ادوم ملکيت هوگا، هاں شعير اپنے دشمنوں کي ملکيت هوگا، اور اسرائيل بهادري کريگا. ١٩ يعقوب کي نسل سے نکليگا وه، جو رياست کريگا: اور اُسے جو شهر ميں باقي ره جائيگا، هلاک کريگا.

٢٠ پهر اُس نے عماليق کو ديکها، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عماليق قوموں کے درميان پهلا تها، پر اُسکا انجام نيستي نابودي هوگي. ٢١ پهر اُس نے قينيوں پر نگاه کي، اور اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، که تيرا مسکن مضبوط هي: تو پهاڑ پر اپنا آشيانه بناتا: ٢٢ ليکن قيني برباد هونگے، يهاں تک که اسور تجهے پکڑ لے جائيگا. ٢٣ پهر وه اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زنده رهيگا، جب خدا يوں هي کريگا؟ ٢٤ اور کتيم کي طرف سے جهاز آوينگے، اور اسور کو دکه دينگے، اور عيبر کو بهي دکه دينگے: پر وه بهي نيست و نابود هوگا. ٢٥ تب بلعام اُٹها اور روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهر گيا: اور بلق نے بهي اپني راه لي.

٢٥ باب

اِس باب ميں، که ١ اسرائيلي سطيم ميں زناکاري اور بت پرستي کرتے هيں. ٦ فينحاس زمري اور کزبي کو مار ڈالتا. ١٠ اُس پر خدا اُسے ايک ابدي کهانت بخش ديتا. ١٦ حکم هوتا، که مديانيوں کو تنگ کريں اور ماريں.

سو اسرائيل سطيم ميں مقيم هوئے، اور لوگوں نے موآبيوں کي بيٹيوں سے حرامکاري شروع کي. ٢ اُنهوں نے اپنے معبودوں کي قربانيوں پر لوگوں کي دعوت کي: سو لوگوں نے کهايا، اور اُن کے معبودوں کو سجده کيا. ٣ اور اسرائيلي بعل فغور سے ملے: تب خداوند کا قهر بني اسرائيل پر بهڑکا. ٤ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے ليئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے، تا که خداوند کے غضب کا بهڑکنا اسرائيل پر سے ٹل جاوے. ٥ سو موسیٰ نے بني اسرائيل کے حاکموں کو کها، که تم ميں سے هر ايک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مل گئے هيں، قتل کرے.

٦ اور ديکهو، که ايک اسرائيلي آيا، اور اپنے بهائيوں کے پاس ايک مدياني عورت موسیٰ اور بني اسرائيل کي ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے لايا، اور وه جماعت خيمے کے دروازے پر روتي تهي. ٧ اور جب که فينحاس بن اليعزر بن هارون کاهن نے يه ديکها، وه جماعت ميں سے اُٹها، اور برچهي هاته ميں لي: ٨ اور اُس مرد کے پيچهے خيمے ميں گهسا، اور اُن دونوں کو، اسرائيلي مرد اور اُس عورت کے پيٹ کو، چهيدا. تب بني اسرائيل ميں سے وبا جاتي رهي. ٩ وے، جو اُس وبا ميں مرے، چوبيس هزار تهے.

١٠ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا: که ١١ فينحاس نے، جو هارون کاهن کے بيٹے اليعزر کا بيٹا هي، ميرے قهر کو بني اسرائيل پر سے پهيرا، که اُنکے بيچ اُسے ميرے ليئے غيرت آئي: اِسي ليئے ميں نے بني اسرائيل کو اپني غيرت سے نابود نه کيا. ١٢ سو تو کهه، ديکه، ميں نے اُس سے اپنا صلح کا عهد باندها: ١٣ سو وه اُس کے ليئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے ليئے کهانت کا عهد ابدي هوگا: کيونکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور اُس نے بني اِسرایل کے لیئے کفارہ دیا۔

۱۴ اُس اِسرایلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا۔ ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا۔

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو۔ ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا ھی، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ھوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے ھیں۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرایل کا شمار کیا جانا۔ ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ھونا۔ ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ھونا۔ ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب او یشوع کے، کوئي باقي نہ رھنا۔

اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور ھارون کاھن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسرایل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، جتنے اِسرایل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل ھیں، گن جاؤ۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسرایل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا۔

۵ روبن، اِسرایل کا پلوٹھا بیٹا: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا ھی؛ اور پھلو، جس سے پھلویوں کا گھرانا ھی؛ ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا ھی؛ اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا ھی۔ ۷ سو روبن کے گھرانے یے ھیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس ھزار سات سو تیس تھے۔

۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب۔ ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام ھیں، جماعت کے نامور لوگ، جو قورح کي گروہ میں شامل ھوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ھارون سے جھگڑے۔ ۱۰ اور زمین نے اپنا منھہ کھولا، اور اُنھیں قورح سمیت نگل لیا، جس وقت وہ گروہ مری، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ھوئے۔ ۱۱ لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے۔

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا گھرانا؛ ۱۳ اور زارح، جس سے زارحیوں کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے ھیں؛ اُن میں بائیس ھزار دو سو تھے۔

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حاجي، جس سے حاجیوں کا گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱۶ اور اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور ارود، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے ھیں: مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس ھزار پانچ سو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان: مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے۔ ۲۰ اور بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارِحیوں کا گھرانا. ۲۱ بنی پھارس یے هیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گھرانا. ۲۲ یے بنی یہوداہ کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چھہتر هزار پانچ سو تھے.

۲۳ اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[t]: تولع، جس سے تولعیوں کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گھرانا. ۲۵ یے اِشکار کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ هزار تین سو تھے.

۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[u]: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یہلی‌ایل، جس سے یہلی‌ایلیوں کا گھرانا. ۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، ساٹھ هزار پانچ سو تھے.

۲۸ اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے[v]: منسی اور اِفرائیم. ۲۹ منسی کا بیٹا مکیر[w] جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا هوا، جس سے جلیعادیوں کا گھرانا. ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یے هیں: اِیعزر[x] جس سے اِیعزریوں کا گھرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛ ۳۱ اور اسری‌ایل، جس سے اسری‌ایلیوں کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گھرانا.

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد[y]؛ اُسکے بیٹے نہ تھے، بیٹیاں تھیں؛ اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یے هیں: محلاہ، اور نوعا، اور حجلاہ، اور ملکا، اور ترضہ. ۳۴ اور یے منسی کے گھرانے هیں؛ اُن میں سے، جو گنے گئے، باون هزار سات سو تھے.

[t] پید ۴۶: ۱۳، ۱ توا ۷: ۱
[u] پید ۴۶: ۱۴
[v] پید ۴۶: ۲۰
[w] یشو ۱۷: ۱، ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵
[x] ایعزر کہلاتا. یشو ۱۷: ۲، قاض ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴
[y] گن ۲۷: ۱، اور ۳۶: ۱۱

۳۵ اور بنی اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر[z]، جس سے بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گھرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا. ۳۷ اور یے بنی اِفرائیم کے گھرانے هیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس هزار پانچ سو تھے. سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے.

۳۸ اور بنی بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛ اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛ ۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا. ۴۰ بلع کے دو بیٹے تھے: ارد[d]، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور ناعمان، جس سے ناعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یے بنی بنیامین کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو تھے.

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[e]: ||سوحام، جس سے سوحامیوں کا گھرانا. یے دان کے گھرانے هیں، مطابق اُن کے گھرانوں کے. ۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ هزار چار سو تھے.

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[f]: یمنہ، جس سے یمنیوں کا گھرانا؛ اور اِسوی، جس سے اِسویوں کا گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاهیوں کا گھرانا. ۴۵ بنی بریعاہ یے هیں: حبر، جس سے حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکی‌ایل، جس سے ملکی‌ایلیوں کا گھرانا. ۴۶ اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا. ۴۷ اور یے بنی آشر کے گھرانے هیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے.

۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[g]: یحصی‌ایل، جس سے یحصی‌ایلیوں کا گھرانا؛ اور جونی، جس سے جونیوں

[z] ۱ توا ۷: ۲۰، بارد.
[a] پید ۴۶: ۲۱، ۱ توا ۷: ۶
[b] پید ۴۶: ۲۱، اخی. ۱ توا ۸: ۱، اخیرخ.
[c] پید ۴۶: ۲۱، موپم اور حپیم.
[d] ۱ توا ۸: ۳، ادار.
[e] پید ۴۶: ۲۳، ||یا، حشیم.
[f] پید ۴۶: ۱۷، ۱ توا ۷: ۳۰
[g] پید ۴۶: ۲۴، ۱ توا ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا؛ ۴۱ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم[h]، جس سے سلیمیوں کا گھرانا۔ ۵۰ سو یے نفتالي کے گھرانے هیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس هزار چار سو تھے۔ ۵۱ یے سب بني اِسرائیل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک هزار سات سو تیس تھے[i]۔

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن هي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے[k]۔ ۵۴ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: هر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے هوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے[l]۔ ۵۵ لیکن زمین قرعے سے تقسیم کي جاوے[m]: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں۔ ۵۶ بہت هوں یا تھوڑے، قرعے سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے۔

۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[n] یے هیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا؛ مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا۔ ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے هیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قورح کا گھرانا۔ اور قہات سے عمرام پیدا هوا۔ ۵۹ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد[o] تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے هارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني۔ ۶۰ اور هارون کے بیٹے یے تھے: ندب، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر[p]۔ ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت که اُنہوں نے اوپري آگ خداوند کے حضور گذراني، مر گئے[q]۔ ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اوپر والے تک تیئیس هزار مرد تھے[r]: یے بني اِسرائیل

میں نہیں گنے گئے[s]: کیونکه اُن کو بني اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي[t]۔ ۶۳ یے وے هیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاهن سے گنے گئے، که اُنہوں نے بني اِسرائیل کو موآب کے میدانوں میں[u] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا۔ ۶۴ پر موسیٰ اور هارون کاهن کے گنے هوؤں میں سے، جس وقت بني اِسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نه تھا[v]۔ ۶۵ کیونکه خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، که وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[w]۔ چنانچه اُن میں سے، سوا یفنه کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[x]، ایک بھي نه بچا۔

۲۷ باب

اِس باب میں، که ۱ صلافحاد کي بیٹیاں اپني اپني میراث طلب کرتیں۔ ۶ میراث کے وارث هونے کا آئین دیا جانا۔ ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پاکے، عرض کرتا که کوئي همارا جانشین مقرر هو۔ ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جانا۔

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں[a]، جن کے نام یے هیں، محله، اور نوعاه، اور حجله، اور ملکه، اور ترضه، نزدیک آئیں؛ ۲ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاهن، اور امیروں اور سب جماعت، کے سامھنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي هوئیں، اور بولیں، که ۳ همارا باپ دشت میں مر گیا[b]؛ وه اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف هوکے اِکٹھے هوئے تھے، یعني قورح کے مجمع میں[c]، شامل نه تھا؛ بلکه اپنے گناه کے سبب مر گیا؛ اُسکا کوئي بیٹا نه تھا۔ ۴ سو همارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاهے کو جاتا رهے؟ کیا اِس لیئے که اُس کا کوئي بیٹا نه تھا؟ هم کو همارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصه دو[d]۔ ۵ موسیٰ اُن کا مقدمه خداوند کے حضور لے گیا[e]۔

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتي هيں: تو اُنهيں اُن کے باپ کے بھائيوں ميں شامل کرکے ميراث دے؛ اور ايسا کر، که اُن کے باپ کي ميراث اُن ميں جاري رهے۔ ۸ اور بني اِسرايل کو کهه، اگر کوئي مرد مر جائے، اور اُس کا کوئي بيٹا نه هو، تو اُس کي ميراث اُس کي بيٹي کے ليئے جاري رهے۔ ۹ اگر اُس کي بيٹي بهي نه هو، تو اُس کے بھائيوں کو اُس کي ميراث ديجيو۔ ۱۰ اگر اُس کے بھائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے باپ کے بھائيوں کو دو۔ ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے گهرانے ميں سے اُس کو، جس کي قرابت اُس سے زيادہ نزديک هو، دو؛ وہ اُس کا وارث هوگا: اور يهه حکم بني اِسرايل کے ليئے، جيسا خداوند نے موسىٰ کو فرمايا، فرض هوگا۔

۱۲ پهر خداوند نے موسىٰ کو فرمايا، اب تو ابارِيم کے اِس پهاڑ پر چڑهه، اور اُس زمين کو، جو ميں نے بني اِسرايل کو عنايت فرمائي هے، ديکهه۔ ۱۳ اور جب تو اُسے ديکهه ليگا، تو تو بهي اپنے لوگوں ميں مل جائيگا، جس طرح تيرا بھائي هارون مل گيا۔ ۱۴ کيونکه جب جماعت نے مجهه سے جهگڑا کيا، تو تم نے بهي دشت سين ميں سرکشي کي، اُس حکم کي بابت که وهاں کے پاني پر اُن کي آنکهوں کے سامهنے ميري تقديس کي جاوے: يهه وهي مريبهه کا پاني هے، سين کے دشت ميں قادس کے نزديک۔

۱۵ تب موسىٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا، که ۱۶ اے خداوند، سب جسموں کي جانوں کے خدا، کسي آدمي کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باهر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے، اور باهر اندر اُنهيں جانے ميں اُن کا رهبر هو، تاکه خداوند کي جماعت اُن بهيڑوں کي مانند نه هو، جن کا کوئي چرواها نهيں۔

۱۸ تب خداوند نے موسىٰ کو کہا، که نون کے بيٹے يشوع کو لے: وہ ايک شخص هے، جس ميں روح هے؛ اُس پر اپنا هاتهه رکهه: ۱۹ اور اُسے اِليعزر کاهن، اور ساري جماعت کے آگے کهڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصيت کر: ۲۰ اور اپني عزت ميں سے کچهه اُس پر ڈال دے، تاکه بني اِسرايل کي ساري جماعت اُس کي فرمانبرداري کرے: ۲۱ وہ اِليعزر کاهن کے آگے کهڑا هو، جو اُس کے ليئے اُوريم کا حکم خداوند کے حضور پوچهے: وہ اور سارے بني اِسرايل ساري جماعت سميت اُس کے کهنے سے باهر نکليں، اور اُس کے کهنے سے آويں۔ ۲۲ سو موسىٰ نے، جيسا خداوند نے اُسے فرمايا تها، کيا، اور اُس نے يشوع کو ليکے اِليعزر کاهن اور ساري جماعت کے سامهنے کهڑا کيا۔ ۲۳ اور اُس نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے، اور اُسے جيسا خداوند نے اُس کو فرمايا تها، وصيت کي۔

۲۸ باب

۱ قربانيوں کے گذراننے ميں مستعد رهنے کا فرض۔ ۳ دايم سوختني قرباني۔ ۹ قربانياں سبت کے دن ميں: ۱۱ پهر نئے چاند کے وقت ميں: ۱۶ پهر عيد فسح ميں: ۲۶ پهر پہلے پهلوں کے گذراننے کے وقت۔

پهر خداوند نے موسىٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرايل کو حکم کر، اور اُنهيں کهه، که ميري قرباني، اور ميري روٹي ميري اُن قربانيوں کے واسطے جو آگ سے گذراني جاتيں، تاکه ميرے ليئے خوشبو هوں، سو ياد رکهو، که تم اُنهيں ميرے ليئے اُن کے وقت معين ميں گذرانو۔ ۳ تو اُنهيں کهه، که قرباني جو چاهيئے که تم خداوند کے ليئے آگ سے گذرانو، سو يهه هے: ايکساله بے عيب دو برے، روز روز يهه سوختني قرباني هميشه کے ليئے: ۴ ايک برا صبح کو گذرانو، اور ايک برا زوال اور غروب کے درميان گذرانو: ۵ اور ايفه کا ايک دسواں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصہ میدا، چوتھائي هین کُٹے هوے تیل سے ملا هوا، نذر کي قرباني کے لیئے. ۶ یہہ وہ همیشہ کي سوختني قرباني هي، جو کوہ سینا پر مقرر کي گئي، کہ خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذراني جاوے. ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائي هین مي ایک ایک برے کے لیئے: مقدس هي میں اُس مسکر کو خداوند کے لیئے بتائیو، کہ تپاون هو. ۸ اور جب تو دوسرا برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے آگ سے گذران.

۹ اور سبت کے روز ایکسالہ بے عیب دو برے، اور نذر کي قرباني دو دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا، اُس کے تپاون سمیت. ۱۰ یہہ سبت بہ سبت کي سوختني قرباني هي، جو همیشہ کي سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا، گذراني جاوے.

۱۱ اور وہ سوختني قرباني، جو تم هر ایک مهینے کے غرے کو خداوند کے آگے گذرانوگے، یہہ هي: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے: ۱۲ اور ایک بچھڑے پیچھے، تین دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے؛ اور ایک مینڈھے پیچھے، دو دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے. ۱۳ اور ایک برے پیچھے، ایک دسواں حصہ میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے، کہ سوختني قرباني هو، خداوند کے لیئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جاوے. ۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا هین، اور مینڈھے پیچھے تہائي هین، اور برے پیچھے چوتھائي هین: هر برس کے هر مهینے کي سوختني قرباني یہہ هي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۵ اور اُس دایمي سوختني قرباني کے سوا ایک حلوان خداوند کي خطا کي قرباني کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے. ۱۶ پہلے مهینے کي چودھویں تاریخ خداوند کي فصح هي. ۱۷ اور اُس مهینے کے پندرھویں دن عید فصح هو: سات دن تک چاهیئے کہ تم فطیري روٹي کهاو. ۱۸ پہلا روز مقدس جماعت کا هي: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو، کہ کُل سوختني هو: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے. ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا هر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے هر مینڈھے پیچھے گذرانیو: ۲۱ اور ساتوں بروں میں سے هر برے پیچھے ایک دسواں حصہ. ۲۲ اور خطا کي قرباني کي بابت ایک بکرا، تا کہ اُس سے تمهارے لیئے کفارہ دیا جاوے. ۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو سدا گذراني جاتي هي، یے قربانیاں گذرانا کرو. ۲۴ تم اُن سات دنوں میں، سوختني قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند کے لیئے اِسي طرح هر روز گذرانیو: وہ اُس سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو دایمي هي، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتویں دن تمهاري مقدس جماعت هوگي، تم کوئي خدمت کا کام مت کرنا.

۲۶ اور پہلے پہلوں کے دن، جس وقت تم نئي نذر کي قربانیاں اپنے هفتوں میں خداوند کے لیئے گذرانو، تو اُس دن تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اور کوئي دنیاوي کام نہ کیجیو: ۲۷ بلکہ تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے، دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایک سالہ برے گذرانیو؛ ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے: ۲۹ اور ایک دسواں حصہ ساتوں بروں میں سے ہر برے پیچھے؛ ۳۰ اور ایک بکری کا بچہ، تا کہ تمھارے لیئے کفارہ دیا جاوے. ۳۱ سوا اُس سوختنی قربانی کے، اور اُس کی نذر کی قربانی کے جو دایمی ہیں، یہہ گذرانیو: تمھاری یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاھیئے کہ بے عیب ہوویں.

۲۹ باب

۱ قربانیاں، قرناؤں کی عید میں؛ ۷ پھر، جس دن میں اپنی جانوں کو دکھ دینا تھا؛ ۱۲ پھر، عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں.

۱ اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمھاری مقدس جماعت ہوگی؛ اُس میں خدمت کا کوئی کام نہ کریو: یہہ تمھارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہی[a]. ۲ اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بے عیب برے سوختنی قربانی گذرانیو: ۳ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے، ۴ اور سات بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۵ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، تا کہ تمھارے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۶ ہر مہینے کی سوختنی قربانی[b] اور اُسکی نذر کی قربانی کے سوا، اور روز روز کی سوختنی قربانی کے[c] اور اُس کی نذر کی قربانی کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لیئے آگ سے گذرانی جاوے.

۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگی، اور تم اپنی جانوں کو دکھ دوگے[f] اور کچھ کام نہ کرنا. ۸ پر سوختنی قربانی کی بابت، ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ برے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے گذرانو: چاھیئے کہ وے تمھارے لیئے بے عیب ہوویں[g]. ۹ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۰ اور سات بروں میں سے ہر ایک برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۱۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے بکری کا ایک بچہ اُس خطا کی قربانی کے سوا، جو کفارے کے لیئے ہی[h]، اور اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا.

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ[i] تمھاری مقدس جماعت ہوگی؛ اُس دن تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لیئے آگ سے گذرانیو[k]؛ تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ برے: چاھیئے کہ وے بے عیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۵ اور چودہ بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ؛ ۱۶ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے.

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[l]، ہوویں: ۱۹ اور

[a] احب ۲۳: ۲۴
[b] گنـ ۲۸: ۱۱
[c] گنـ ۲۸: ۳
[d] گنـ ۱۵: ۱۱، ۱۲
[e] احب ۱۶: ۲۹؛ احب ۲۳: ۲۷
[f] زبور ۳۵: ۱۳
[g] گنـ ۲۸: ۱۹
[h] احب ۱۶: ۳، ۵
[i] احب ۲۳: ۳۴؛ استثنا ۱۶: ۱۳؛ حزقی ۴۵: ۲۵
[k] عز ۳: ۴
[l] گنـ ۱۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُس نذر کی قربانی اور اُن کے تپاونوں کے.

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۱ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُن کی عدد کے مطابق، معمول کے موافق*، ہوویں: ۲۲ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے.

* ۱۸ آیت

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۴ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، ہوویں: ۲۵ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے.

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۲۷ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، ہوویں: ۲۸ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا سوختنی قربانی کے، جو دایمی ہی، اور اُسکی نذر کی قربانی، اور اُسکے تپاون کے.

۲۹ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۰ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، ہوویں. ۳۱ اور بکری کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُسکی نذر کی قربانی کے، اور اُسکے تپاون کے.

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب برے: ۳۳ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، ہوویں: ۳۴ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لیئے، سوا سوختنی قربانی کے جو کہ دایمی ہی، اور اُس کی نذر کی قربانی کے، اور اُس کے تپاون کے.

۳۵ اور آٹھویں دن تمہاری مقدس جماعت ہوگی*: تم اُس دن کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے سوختنی قربانی کی بابت، خداوند کی خوشبوئی کے لیئے آگ سے گذرانیو: ۳۷ اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کی بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، ہوویں: ۳۸ اور بکری کا ایک بچہ، خطا کی قربانی کے لیئے، سوا سوختنی قربانی کے جو دایمی ہی، اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے. ۳۹ سو یہہ وہ ہی، جسے تم* خداوند کے لیئے اپنی معین عیدوں میں گذرانوگے، سوا تمہاری خاص منتوں کے*، اور خوشی کی قربانیوں، اور سوختنی قربانیوں، اور نذر کی قربانیوں، اور تپاونوں، اور سلامتی کی قربانیوں کے. ۴۰ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کہا.

* احبا ۲۳ : ۳۶

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سب منتیں ہر حالت میں ادا کرنا فرض ہی، ۳ مگر جب کہ ماں باپ کی کنواری ہو، ۱۰ یا جورو ہو. ۱ اس کی بابت بیوہ یا مطلقہ کو کیا فرض ہی.

اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی بابت بنی اسرائیل کے فرقوں کے سرداروں* سے

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ يہہ وہ بات هي جو خداوند نے فرمائي هي، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي منّت مانے، يا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹھہراوے، تو وہ اپني بات نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھ اُسکے منہہ سے نکلا هي، عمل کرے۔ ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي منّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں ميں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئي فرض ٹھہراوے؛ ۴ اور اُسکا باپ اُسکي منّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرايا، سن کے چپ هو رهے: تو سب وے منّتيں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرايے، قايم رهينگے۔ ۵ ليکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ہوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي منّت يا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹھہرايا، صحيح نهيں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش ديگا، کيونکہ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي۔ ۶ اور اگر وہ شوهروالي تھي، جس وقت اُسنے منّت ماني، يا اپنے منہہ سے کوئي بات نکالي جسے اپني جان پر فرض ٹھہرايا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوهر يهہ سنکے اُس دن چپکا هو رها: تو اُس کي منّتيں ثابت هوئيں، اور اُس کي باتيں جنھيں اپني جان پر فرض ٹھہرايا، قايم هونگي؛ ۸ ليکن اگر اُسکے شوهر نے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کيا، تو اُس نے اُس کي منّت کو، جو اُس نے ماني، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے نکلي، جسے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، توڑ ديا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش ديگا۔ ۹ پر بيوه اور مطلّقه کي هر ايک منّت، جسے اُنهوں نے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، اُسپر قايم رهيگي۔ ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوهر کے گھر هوتے هوئے کچھ منّت ماني، يا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹھہرايا هو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوهر اُسے سنکے چُپ هو رها، اور اُسے منع نہ کيا: تو اُس کي منّتيں قايم هوئيں، اور اُس کي هر ايک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹھہرايا هي، قايم رهيگي۔ ۱۲ پر اگر اُس کے شوهر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنھيں توڑ ڈالا، تو جو کچھ، منّتوں اور باتوں کي بابت، جنھيں اُس نے اپني جان پر فرض ٹھہرايا، اُسکے منہہ سے نکلا، تو وہ نہ ٹھہريگا: اُس کے شوهر نے اُنھيں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش ديگا۔ ۱۳ سب منّتيں جو وہ مانے، يا فرض ادا کرنے کي قسميں، جو وہ اپني جان کو دکھہ دينے کي بابت کھاوے، اُس کا شوهر چاهے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاهے تو، توڑ ڈالے؛ ۱۴ پر اگر اُس کا شوهر سنکے روز روز چپ رهے، تو اُس نے اُسکي سب منّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرايا، قايم کيا، اُنھيں اِس باعث ثابت کيا، کہ جس دن سنا اُس کے سامھنے چپ رها۔ ۱۵ اور اگر اُس نے سن ليا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنھيں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاويگا۔ ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درميان، اور باپ بيٹي کے درميان، جب بيٹي لڑکائي کے ايام ميں باپ کے گھر هووے، يے احکام هيں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے۔

۳۱ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ مدياني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول هوتا. ۱۴ موسیٰ فوج کے سرداروں پر جھنجھلاتا هي، اِسي لئے کہ اُنهوں نے عورتيں زندہ رکھي تھيں. ۱۹ کيونکر سپاهي، مع اسيروں اور غنيمت کے، پاک کئے جاويں. ۲۵ کس حساب سے غنيمت تقسيم هووے. ۴۸ خداوند کے خزانے کے لئے سرداروں کے هديے، جو اپني خوشي سے ديتے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ اهل مديان سے بني اِسرائيل کا اِنتقام لے؛ اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائيگا۔ ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمايا، کہ بعضے تم ميں سے لڑائي کے ليئے طيار هوويں، اور مديانيوں کا سامهنا کرنے جاويں، تاکہ خداوند کے ليئے مديان سے بدلا ليويں۔ ۴ اِسرائيل کے سب فرقوں ميں سے هر ايک فرقے پيچھے هزار جنگ کرنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو. ۵ سو ہزاروں بني اِسرائیل میں سے
ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے ؛ یے
سب، جو لڑائي کے لیئے ہتھیاربند تھے،
بارہ ہزار ہوئے. ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائي پر بھیجا ؛
ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو ؛
اُنھیں اور اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو
پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے
کے نرسنگے اُسکے ھاتھ میں تھے. ۷ اور اُنھوں
نے مدیانیوں سے لڑائي کي، جیسا خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں
کو قتل کیا. ۸ اور اُنھوں نے، اُن
مقتولوں کے سوا، اوي، اور رقم، اور صور،
اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے
پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا ؛ اور
بعور کے بیٹے بلعام کو بھي تلوار سے قتل
کیا. ۹ اور بني اِسرائیل نے مدیان کي
عورتوں اور اُنکے بچوں کو اسیر کیا ؛ اور اُنکي
مواشي اور بھیڑ بکري اور مال و اسباب
سب کچھ لوٹ لیا. ۱۰ اور اُن کے
سارے شھروں کو، جن میں وے رھتے تھے،
اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا.
۱۱ اور اُنھوں نے ساري غنیمت، اور
سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے.
۱۲ اور وے قیدي، اور غنیمت، اور لوٹ،
موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اور بني اِسرائیل کي
ساري جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں،
موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے،
جو یریحو کے مقابل ھے، لائے.

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاھن، اور
جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال
کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باھر گئے. ۱۴ اور
موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو
ھزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو
سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کر کے
پھرے، غصے ھوا ؛ ۱۵ اور اُن کو کہا ؛ کہ
کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا ؟
۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے، فغور
کي بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے
گنہگار ھونے کا باعث ھوئیں ؛ چنانچہ
خداوند کي جماعت میں وبا آئي.
۱۷ سو تم اُن بچوں کو، جتنے لڑکے ھیں،
سب کو قتل کرو، اور ھر ایک عورت کو،
جو مرد کي صحبت سے واقف تھیں،
جان سے مارو. ۱۸ لیکن وے لڑکیاں،
جو مرد کي صحبت سے واقف نہیں
ھوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو. ۱۹ اور
تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باھر رھو ؛
جس کسي نے آدمي کو مارا ھو، اور
جس کسي نے لاش کو چھوا ھو، وہ آپ
کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور
ساتویں دن میں پاک کرے. ۲۰ تم
اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے
برتن، اور سب بکري کے بالوں کي بني
ھوئي چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک
کرو.

۲۱ تب اِلیعزر کاھن نے اُن سپاھیوں
کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت
کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا،
سو یہہ ھے: ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل،
لوھا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب
چیزیں، جو آگ میں ڈالي جاتي
ھیں، تم اُنھیں آگ میں ڈالو، اور وے
پاک ھونگي ؛ پھر اُنھیں جدائي کے پاني
سے بھي پاک کرو ؛ پر وے سب چیزیں
جو آگ میں نہیں ڈالي جاتیں، تم
اُنھیں اُس پاني میں ڈالو. ۲۴ اور تم
ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم
پاک ھو ؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں
داخل ھو.

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کر کے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاھن،
اور جماعت کے سردار مِلکے، سارے
اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں
آئے ھیں، شمار کرو ؛ ۲۷ اور لوٹ کو
برابر تقسیم کر کے، آدھا اُن کو جنھوں نے
اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا، اور
میدان بھي پکڑا، اور آدھا ساري جماعت
کو دے ؛ ۲۸ اور اُن جنگي مردوں سے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ایک حصّہ لے: هر پانچ سو جاندار پیچھے ایک جاندار، خواہ اِنسان هوں، خواہ گاے بیل، خواہ گدھے هوں، خواہ بھیڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلیعزر کاهن کو دے، تا که خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني هو۔ ۳۰ اور بني اِسرایل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ بکري، *یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پیچھے ایک ایک لے*، اور اُنھیں لاویوں کو دے، که وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے هیں*۔ ۳۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاهن نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کیا۔ ۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیه جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یه تھا: چھ لاکھ پچھتر هزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر هزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھ هزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس هزار اشخاص، ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے واقف نه هوئي تھیں۔ ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصّه ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یه تھا: تین لاکھ سینتیس هزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصّه اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں هوئیں۔ ۳۸ اور گاے بیلوں سے، جو چھتیس هزار تھے، سو خداوند کا حصّه اُن میں سے بہتر گاے بیل۔ ۳۹ اور گدھوں میں سے، جو تیس هزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصّه اُن میں سے اِکسٹھ گدھے۔ ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو سولہ هزار تھے، خداوند کا حصّه بتیس آدمي هوئے۔ ۴۱ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق*، اُس حصّے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلیعزر کاهن کو دیا۔ ۴۲ اور بني اِسرایل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصّے میں پڑا،

* دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنتي ۱۸: ۲۱
* دیکھو ۴۲، ۴۷ آیتیں
* گنتي ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶، اور ۱۸: ۳، ۴
* دیکھو گنتي ۱۸: ۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

یه تھا۔ تین لاکھ سینتیس هزار پانچ سو بھیڑ بکري۔ ۴۴ اور چھتیس هزار گاے بیل، ۴۵ اور تیس هزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہ هزار آدمي؛) ۴۷ سو بني اِسرایل کے اُسي آدھے سے* موسیٰ نے هر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، دیا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو هزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسیٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسیٰ کو کہا، که تیرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو همارے حکم میں هیں، گِنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نه هوا۔ ۵۰ سو هم هر ایک چیز میں سے، جو هر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے هدیے لائے هیں، سونے کے کھڑوے، اور کنگن، اور انگوٹھیاں، اور مُندرے، اور سب ظروف سونے کے؛ تا که همارے جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے*۔ ۵۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاهن نے اُن سے سب چیزیں سونے کي بني هوئي لیں۔ ۵۲ اور اُس هدیے کا سارا سونا، جو هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہ هزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ ۵۳ کیونکه سب جنگیوں میں سے هر ایک اپنے اپنے لیئے لوٹ لایا تھا*۔ ۵۴ سو موسیٰ اور اِلیعزر کاهن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت کے خیمے میں لائے، تا که بني اِسرایل کي یادگاري* خداوند کے حضور هو۔

* ۳۰ آیت
* خر ۳۰: ۱۲، ۱۶
* اِست ۲۰: ۱۴
* خر ۳۰: ۱۶

۳۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که یردن هي پر رب اطراف میں اُن کو ملکیت ملے ۶ موسیٰ اُن سے ملامت کرتا۔ ۱۶ ایسي گذارش کرتے، که وہ راضي هو جاتا۔ ۳۳ موسیٰ وہ زمین اُن کو دیتا۔ ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے۔

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نهايت بهت تهي: سو جب اُنهوں نے يعزير کے ملک کو، اور جليعاد کے ملک کو ديکها هي، که وه سرزمين مواشي کي گنو کي هي: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسیٰ اور اِليعزر کاهن اور جماعت کے اميروں سے خطاب کرکے کها، که ۳ عطارات، اور ديبون، اور يعزير، اور نمره، اور حسبون، اور اِليعالي، اور شبام، اور نبو، اور بعون، ۴ وه مملکت جس پر خداوند نے اِسرايل کي جماعت کو فتح دي، مواشي کے گنو کي زمين هي، اور تيرے خادموں کي مواشي بهت هي: ۵ پس، اُنهوں نے کها، اگر تجه کو هم پر کرم کي نظر هي، تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث کر دے، اور هم کو يردن پار نه لے جا.

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کها، کيا تمهارے بهائي لڑنے کو جاويں، اور تم يهيں بيٹهے رهو؟ ۷ تم کس ليئے بني اِسرايل کے دلوں کو اُس پار کي زمين پر جانے سے، جو خداوند نے اُنهيں دي هي، ڈراتے هو؟ ۸ اِسي طرح تمهارے باپ دادوں نے کيا جب ميں نے اُن کو قادس برنيع سے بهيجا، که زمين کي جاسوسي کريں، ۹ که جب وے وادي اِسکال تک چڑه گئے، اور اُس زمين کو ديکها، تو اُنهوں نے بني اِسرايل کو بے‌دل کر ديا، تا که وے اُس زمين کو، جو خداوند نے اُن کو عنايت کي، نه جاويں. ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا غصه بهڑکا، اور اُس نے قسم کرکے فرمايا، که ۱۱ اُن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بيس برس والے سے ليکے اُوپر والے تک، اُس زمين کو، جس کي بابت ميں نے ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم کهائي هي، هرگز نه ديکهيگا؛ کيونکه اُنهوں نے ميري پوري فرمانبرداري نه کي: ۱۲ مگر يفنه قنزي کا بيٹا کالب، اور نون کا بيٹا يشوع، اُسے ديکهينگے: نه اُنهوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي. ۱۳ تب خداوند کا قهر اِسرايل پر بهڑکا، اور اُسنے اُنهيں ميدان ميں چاليس برس تک آواره رکها، جب تک که وه ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناه کيا تها، نابود نه هوئي. ۱۴ اور ديکهو، تم جو ايک بهاري گروه گنهگاروں کي هو، اپنے باپ دادوں کي جگه اُٹهے هو، تا که خداوند کے قهر کو اِسرائيليوں پر زياده کرو. ۱۵ کيونکه جو تم اُس کي پيروي سے پهروگے، تو وه اُنهيں کو پهر بيابان ميں چهوڑ ديگا: اور اُن سب لوگوں کي هلاکت کے سبب تم هوگے.

۱۶ تب وے اُس کے نزديک آئے اور بولے، که هم اپني مواشي کے ليئے يهاں بهيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شهر بناوينگے: ۱۷ پر هم خود هتهيار باندهے هوئے طيار بني اِسرايل کے آگے آگے جاوينگے، يهاں تک که اُنهيں اُن کے مکان تک پهنچاويں: اور همارے بال بچے مضبوط شهروں ميں، زمين کے باشندوں کے سبب، رهيں. ۱۸ اور هم اپنے گهروں کو پهر نه لوٹينگے، جب تک که بني اِسرايل ميں سے هر ايک اپني ميراث نه پاوے: ۱۹ کيونکه هم اُن ميں شامل هوکے يردن کے اُس پار، يا اُس سے آگے، ميراث نه لينگے: اِس ليئے که يردن کے اِس پار پورب کي طرف هميں ميراث ملي.

۲۰ موسیٰ نے اُنهيں فرمايا، اگر تم يه کام کرو، اور خداوند کے حضور هتهياربند هوکر لڑنے جاؤ، ۲۱ اور تم سب هتهيار باندهکے خداوند کے حضور يردن کے اُس پار جاؤ، جب تک که وه اپنے دشمنوں کو اپنے سامهنے سے دفع نه کرے، ۲۲ اور وه زمين خداوند کے آگے مغلوب هو؛ تو بعد اُسکے جب پهر آوگے، خداوند اور اِسرايل کے آگے بے گناه ٹههروگے؛ تب يه سرزمين خداوند کے حضور تمهاري

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت ہوگی. ۲۳ پر اگر تم یوں نہ کروگے، تو دیکھو، کہ تم خداوند کے گنہگار ہوگے: اوریقین جانو، کہ تمھارا گناہ تمھیں پکڑیگا. ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شہر بِنا کرو، اور اپنے بھیڑبکریوں کے لیئے بھیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو. ۲۵ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، کہ تیرے خادم، جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم ہی، ویسا ہی کرینگے. ۲۶ ہمارے بچے، ہماری جوروان، ہمارے گلے، ہماری سب مواشی جلیعاد کے شہروں میں رہینگے؛ ۲۷ پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیاربند ہوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے، جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہی. ۲۸ تب موسیٰ نے اُن کی بابت اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا، ۲۹ اور اُنھیں کہا، کہ اگر بنی جد او بنی روبن خداوند کے آگے تمھارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیاربند ہوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمھارے سامھنے فتح ہو؛ تو تم جلیعاد کی سرزمین اُن کی میراث کر دو: ۳۰ پر اگر وے ہتھیار باندھکے تمھارے ساتھ پار نہ جاویں، تو وے کنعان کی سرزمین میں تمھیں میں شامل ہوکے میراث پاویں. ۳۱ تب بنی جد اور بنی روبن جواب میں بولے، کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہی، ہم ویسا ہی کرینگے. ۳۲ ہم ہتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا کہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث ہووے. ۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت، اُس کی زمین کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے، یعنے اُس ساری نواحی کے شہروں کو، بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا.

۳۴ تب بنی جد نے دیبون، اور عطارات، اور عروعیر، ۳۵ اور عطرات، اور شوفان، اور یعزیر، اور یگبہا، ۳۶ اور بیت نمرہ، اور بیت ہارن کو، محکم شہر، اور بھیڑسالے بنائے. ۳۷ اور بنی روبن نے حسبون، اور اِلعالی، اور قریتیم، ۳۸ اور نبو، اور بعل معون کے شہر، اُن کے نام بدلکے بسائے، اور شبمہ بِنا کیا: اور اُن شہروں کے، جو اُنھوں نے بنائے، اور ہی نام رکھے: ۳۹ تب بنی مکیر اِبن منسی جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وہاں بستے تھے، خارج کر دیا. ۴۰ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسی کو بخشا: اُس نے وہاں سکونت کی. ۴۱ اور منسی کا بیٹا یایر نکلا، اور اُس نے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا، اور اُن کا نام یایر بستیاں رکھا. ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکھا.

۳۳ باب

۱ بنی اِسرائیل کی بیالیس منزلوں کا احوال. ۵۰ کنعانیوں کو حرم کر دینے کا حکم.

بنی اِسرائیل کی منزلیں، جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہوکے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے، یہے ہیں. ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بہ کوچ اُن کی منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان یہہ ہی: ۳ کہ بنی اِسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے بالادستی کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامھنے روانہ ہوئے. ۴ اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو، جنھیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تھا، گاڑ رہے تھے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھی

۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اِنتقام لیا۔ ۵ سو بني اِسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کرکے سکات میں ڈیرے کیئے۔ ۶ اور سکات سے کوچ کرکے ایتام میں، جو بیابان کے سوانے پر هي، آ پڑے۔ ۷ پھر ایتام سے کوچ کرکے في الحیرات کو، جو بعل صفون کے مقابل هي، پھرے: اور مجدال کے سامھنے ڈیرے کیئے۔ ۸ پھر في الحیرات کے سامھنے سے کوچ کیا، اور دریا کے بیچ سے گذرکے بیابان میں داخل هوئے، اور دشت ایتام میں تین کوچ کرکے آئے، اور مارح میں ڈیرے کیئے۔ ۹ اور مارح سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے: اور ایلیم میں پاني کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت تھے: اور یہاں ڈیرے کیئے۔ ۱۰ اور ایلیم سے کوچ کرکے دریاے قلزم پر ڈیرے کیئے۔ ۱۱ اور دریاے قلزم سے کوچ کرکے دشت سین کو خیمہ گاہ کي۔ ۱۲ اور دشت سین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کیئے۔ ۱۳ اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس میں خیمے کیئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلکے رفیدیم میں آ پڑے: وهاں قوم کے پینے کے لیئے پاني نہ تھا۔ ۱۵ اور رفیدیم سے چلکے دشت سیناء میں خیمے کیئے۔ ۱۶ اور دشت سیناء سے چلکے قبرات التھاوہ میں خیمے کیئے۔ ۱۷ اور قبرات التھاوہ سے کوچ کرکے حسیرات میں ڈیرے کیئے۔ ۱۸ اور حسیرات سے کوچ کرکے رتمہ میں ڈیرے کیئے۔ ۱۹ اور رتمہ کے اٹھے هوئے رمون فارص میں خیمے کیئے۔ ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۱ اور لبنہ کے چلے هوئے ریسہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۲ اور ریسہ سے چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۳ اور قہیلاتہ سے اٹھ کے کوہ سافر میں ڈیرے کیئے۔ ۲۴ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کي۔ ۲۵ اور حرادہ سے سفر کرکے مقہیلوت میں خیمے کیئے۔ ۲۶ اور مقہیلوت سے اٹھ کے تحت میں خیمے کیئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح میں خیمے کیئے۔ ۲۸ اور تارح سے کوچ کیا، تو متقہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۹ اور متقہ سے روانہ هوکے حشمونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۰ اور حشمونہ سے جاکے موسیروت میں ڈیرے کیئے۔ ۳۱ اور موسیروت سے جاکے بني یاعقان میں ڈیرے کیئے۔ ۳۲ اور بني یاعقان سے چلکے حورهجدجاد کو خیمہ گاہ کي۔ ۳۳ اور حورهجدجاد سے روانہ هوکے یوطباتہ میں خیمے کیئے۔ ۳۴ اور یوطباتہ سے جاکے عبرونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۵ اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں خیمے کیئے: ۳۶ اور عصیون جابر سے روانہ هوکے دشت سین میں، جو قادس هي، ڈیرے کیئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلکے کوہ حور میں، جو زمین ادوم کي سرحد هي، خیمہ گاہ کي۔ ۳۸ یہاں هارون کاهن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور پر گیا، اور اُس نے، بني اِسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کي پہلي تاریخ، وهاں وفات پائي۔ ۳۹ اور هارون ایک سو تیئیس برس کا تھا، جو اُس نے کوہ حور میں وفات پائي۔ ۴۰ اور عراد کنعاني بادشاہ نے، جو کنعان کي سرزمین کي دکھن طرف رهتا تھا، سنا، کہ بني اِسرائیل آ پہنچے۔ ۴۱ اور کوہ هور سے کوچ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۴۲ اور ضلمونہ سے کوچ کرکے فونون میں ڈیرے کیئے۔ ۴۳ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت میں ڈیرے کیئے۔ ۴۴ اور اوبوت سے کوچ کرکے عییےآباریم میں، جو زمین موآب کي سرحد هي، ڈیرے کیئے۔ ۴۵ اور عیم سے کوچ کرکے دیبون جد کو خیمہ گاہ کیا۔ ۴۶ اور دیبون جد سے کوچ کرکے علمون دبلہ تیم میں خیمے کیئے۔ ۴۷ اور علمون دبلہ تیم سے کوچ کرکے اباریم کے کوهستان میں، جو نبو کے مقابل هي، خیمے کیئے۔ ۴۸ اور اباریم کے کوهستان سے کوچ کرکے موآب کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[a]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هی، خیمے کیئے. ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے اابیل سطیم تک[ا] موآب کے میدانوں میں خیمے کهڑے کیئے.

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵۱ بني اسرائیل کو خطاب کر، اور انهیں کہہ، جب تم یردن سے پار هوکے زمین کنعان میں داخل هو[k]؛ ۵۲ تو تم ان سب کو، جو اس زمین کے باشندے هیں، اپنے سامهنے سے بهگاو؛ ان کي مورتیں فنا کر دو، اور ان کے ڈهالے هوئے بتوں کو نابود کرو، اور ان کے سب اونچے مکانوں کو ڈها دو[l]. ۵۳ اور ان کو، جو اس زمین کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وهاں آپ بسو: کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمهیں دي هی، کہ اسکے مالک بنو. ۵۴ اور تم قرع پهینککے اس زمین کو اپنے گهرانوں میں میراث کے طورپر بانٹ لو[m]؛ بہتوں کو بہتیري میراث دو، اور تهوڑوں کو تهوڑي میراث دو: هر ایک کا حصہ وهي زمین هو، جس کا قرع اس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث لو. ۵۵ پر اگر تم اس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے، تو یوں هوگا، کہ وے، جنهیں تم باقي رهنے دوگے، تمهاري آنکهوں میں خار هونگے، اور کانٹوں کے مانند تمهارے پهلووں میں چبهینگے[n]، اور اس زمین پر، جهاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے. ۵۶ اور آخر کو یہہ هوگا، کہ میں جو کچهہ ان سے کیا چاهتا تها، سو تم سے کرونگا.

[h] گن ۲۲ : ۱
|| یا، سطیم کے میدان.
[i] گن ۲۵ : ۱ یشو ۲ : ۱
[k] استہ ۷ : ۱، ۲ اور ۹ : ۱ یشو ۳ : ۱۷
[l] خر ۲۳ : ۲۴، ۳۳ اور ۳۴ : ۱۳ استہ ۷ : ۲، ۵ اور ۱۲ : ۳ یشو ۱۱ : ۱۲ قاد ۲ : ۲
[m] گن ۲۶ : ۵۳، ۵۴، ۵۵
[n] یشو ۲۳ : ۱۳ قاد ۲ : ۳ زبور ۱۰۶ : ۳۴، ۳۶ دیکهو خر ۲۳ : ۳۳ حزق ۲۸ : ۲۴

۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں. ۱۶ ان اشخاص کے نام، جنهیں زمین کے بانٹنے کا حکم ملا.

پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اسرائیل کو حکم کر، اور انهیں فرما، کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل هو[a]؛ (یہہ وہ سرزمین هی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي، یعنے کنعان کي سرزمین اس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمهاري دکهني اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے هونگي[b]، پهر تمهاري دکهني سرحد دریاے شور[c] کي انتها سے پورب طرف هوگي. ۴ پهر تمهاري سرحد دکهن سے هوکے عقرابیم کي چڑهائي تک[d] پهریگي، اور سین تک پهنچیگي؛ پهر دکهن سے هوکے قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اور حصرادار سے هوکے عضمون تک پهنچیگي. ۵ اور یہہ سرحد عضمون سے هوکے مصر کي نهر تک[f] گهومکے جائیگي، اور اس کي انتها اپچهم طرف یهي هوگي. ۶ اور پچهمي سوانے کي بابت، دریاے اعظم تمهاري سرحد هوگي: یهي تمهارا پچهمي سوانہ هوگا.

۷ اور تمهارا سوانہ اتر طرف یہہ هوگا: دریاے اعظم سے کوہ هور تک[g] حد اپنے لیئے باندهیئے. ۸ پهر کوہ هور سے حمات کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر کیجیو؛ اس کا کنارہ صداد[i] سے ملیگا. ۹ اور وہ حد زفرون کي طرف نکلیگي، اور اس کي انتها حصر عینان[k] هوگي: یهي تمهارے اتر کا سوانہ هوگا. ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربي سوانہ حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹهہرائیو: ۱۱ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ[l] تک، عین کي پورب طرف، اتریگي، اور وہ سوانہ اترتے اترتے دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پهنچیگا: ۱۲ پهر وہ سرحد یردن تک اتریگي، اور دریاے شور تک[n] نکلیگي: یهي تمهاري سرزمین اور اسکے ارد گرد کي سرحدیں هونگي. ۱۳ پهر موسی نے بني اسرائیل کو حکم دیا اور کہا، یہہ وہ زمین هی، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي بابت خداوند نے فرمایا، کہ تو نو فرقوں کو اور اس آدهے فرقے کو بانٹ دے؛

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[a] پید ۱۷ : ۸ استہ ۱ : ۷ زبور ۷۸ : ۵۵ اور ۱۰۵ : ۱۱ حزق ۴۷ : ۱۴
[b] یشو ۱۵ : ۱ دیکهو حزق ۴۷ : ۱۳ وغیرہ
[c] پید ۱۴ : ۳ یشو ۱۵ : ۲
[d] یشو ۱۵ : ۳
[e] گن ۱۳ : ۲۶ اور ۳۲ : ۸
[f] پید ۱۵ : ۱۸ یشو ۱۵ : ۴، ۴۷ ۱ سلا ۸ : ۶۵ یسع ۲۷ : ۱۲
|| یا، سمندر هوگا.
[g] گن ۳۳ : ۳۷
[h] گن ۱۳ : ۲۱ ۲ سلا ۱۴ : ۲۵
[i] حزق ۴۷ : ۱۵
[k] حزق ۴۷ : ۱۷
[l] ۲ سلا ۲۳ : ۳۳ یرم ۳۹ : ۵، ۶
[m] استہ ۳ : ۱۷ یشو ۱۱ : ۲ اور ۱۹ : ۳۵ متي ۱۴ : ۳۴ لوقا ۵ : ۱
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت یشو ۱۴ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائي؛ ۱۵ کہ اُن اڑھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي. ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ھیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع. ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو، تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے. ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ھیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے. ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے. ۲۳ اور افود کا بیٹا حنيایل، بني یوسف جو بني منسي کے فرقے سے ھیں. ۲۴ اور سفطان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے. ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار. ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلطيایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار. ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار. ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار. ۲۹ یے وے لوگ ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں.

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اتھالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کردینے کا حکم؛ نواحي کا اندازہ ۱۰ اُن میں سے چھہ کا پناہگاہ مقرر ہونا. ۱۶ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رہنے کے لیئے دیویں؛ اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو. ۳ اور وے شہر اُن کے رہنے کے لیئے ھونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں. ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں طرف ھزار ھزار ھاتھ کے پھیر میں ھوں. ۵ اور تم شہر کے باھر، اُسکي پورب طرف دو ھزار ھاتھ پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ھزار ھاتھ، پچھم طرف دو ھزار ھاتھ، اور اُتر طرف دو ھزار ھاتھ؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ھو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ھیں. ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھہ شہرپناہ کے لیئے ھوویں، جنھیں تم مقرر کرو، تاکہ خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو. ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اتھالیس شہر ھونگے؛ وے نواحي سمیت ھونگے. ۸ اور یے شہر جو دیے جاویں، سو بني اِسرائیل کي میراث میں سے دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ھیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ھی، لاویوں کو دے.

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ھو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کرو، تاکہ پناہ کے شہر تمھارے لیئے ھوں؛ تاکہ وہ خوني، جس سے سہواً خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے. ۱۲ یے شہر تمھارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ھونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ھو، قتل کیا نہ جاوے. ۱۳ سو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر ہونگے۔ ۱۵ یے چھ شہر بني اِسرائیل، اور مسافر، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا ھي، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رہے۔ ۱۶ اور اگر کوئي کسي کو لوھے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني ھي: خوني ضرور مارا جاوے۔ ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ھو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ھي: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے۔ ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ھو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ھي: خوني ضرور مارا جائے۔ ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي ھي، خوني کو آپھي قتل کرے: جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے۔ ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے، یا دانو گھات سے اُسے پٹک دے، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ھاتھ سے تھپڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور مارا جائے، کہ خوني ھي: مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے۔ ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو گھات اُس پر کوئي چیز ڈال دے؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تھا، اور نہ اُس کي برائي چاھتا تھا: ۲۴ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے: ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ھاتھ سے چھڑاوے، اور وہي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، پھر بھیج دے؛ اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار

کاھن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا، مر نہ جائے۔ ۲۶ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، باھر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باھر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا، کہ سردار کاھن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاھن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے۔ ۲۹ سو تمھاري ساري بستیوں میں تمھارے سب قرنوں میں یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمھارے لیئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواھوں کي گواھي کے موافق قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواھي سے کوئي مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ ھو، دیت مت لو: وہ ضرور مارا جاوے۔ ۳۲ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ھو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاھن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے۔ ۳۳ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رہتے ھو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون ھي ھي، جو زمین کو ناپاک کرتا ھي: اور زمین اُس خون سے، جو وھاں گرایا جاوے، پاک نہیں ھو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے۔ ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ھوں، گندہ نہ کرو، کیونکہ میں خداوند ھوں، جو بني اِسرائیل کے درمیان رہتا ھوں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ جماعت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوتي تھي۔ ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاھي جاتي ھیں۔

۱ پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هی، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو بني اِسرایل کے ابوي سردار هیں، بولے، که ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمایا، که زمین قرعه سے بني اِسرایل کو میراث دي جاوے: اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پایا، که همارے بهائي صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو دي جاوے۔ ۳ پس، اگر وے بني اِسرایل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسي کے ساتھ بیاهي جاویں، تو اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں، جهاں وے بیاهي گئیں، شامل کي جائیگي: سو وه همارے قرعه کي میراث سے الگ کي جائیگي۔ ۴ اور جب بني اِسرایل کے یوبل کا سال آویگا، تو اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث میں، جهاں وے بیاهي گئیں، ملائي جائیگي: اور اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جاویگي۔ ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرایل کو فرمایا، که بني یوسف کے فرقےوالوں نے اچها کها هی۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا هی، که وے جسے چاهیں اُس سے بیاه کریں: مگر چاهیئے که وه گهرانا اُن کے آبائي فرقے میں کا هو: ۷ تاکه بني اِسرایل کے ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں نه جاوے: اور بني اِسرایل میں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا۔ ۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث بني اِسرایل کے ایک فرقے میں هی، اپنے باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاه کرے، تاکه بني اِسرایل میں هر ایک شخص اپنے باپ‌دادوں کي میراث پر قایم رهے۔ ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں مل نه جاوے: بلکه بني اِسرایل کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني میراث سے متعلق رهے۔ ۱۰ چنانچه صلافحاد کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا هي کیا: ۱۱ اِس لیئے که محله، اور ترضا، اور حجله، اور ملکا، اور نوعا، صلافحاد کي بیٹیاں، اپنے چچیرے بهائیوں کے ساتھ بیاهي گئیں: ۱۲ منسي بن یوسف کے بیٹوں کے گهرانوں میں بیاهي گئیں: اور اُن کي میراث اُن کے باپ کے فرقے کے گهرانے میں ثابت رهي۔ ۱۳ یے وے احکام اور فیصلے هیں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے میدانوں میں که یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بني اِسرایل کے لیئے مقرر فرمائے۔

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ به

استثنا

---

۱ باب

موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں ... دوباره بیان هوا۔ ... خدا کے خاص وعده ... موسیٰ کے موت کے سردار ٹههرانے کا۔ ... جاسوسوں کے بهیجنے کا، که ملک کا حال دریافت کریں۔ ... اور خدا کے قهر کے نازل هونے کا، لوگوں کي بے ایماني، ... اور نافرماني کے سبب۔

۱ یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار، بیابان کے میدان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذهب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کهیں. ۲ اور حورب سے قادس برنیع تک جبلِ شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ هي. ۳ اور ایسا هوا، که چالیسویں سال، اور گیارهویں مهینے، اور اُس مهینے کي پهلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کهیں، مطابق اُس سب کے که خداوند نے اُسے حکم دیا تها که اُنهیں کهے: ۴ بعد اُس کے که اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو، جو حسبون میں رهتا تها، اور بسن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات میں رهتا تها، ادرعي میں قتل کیا. ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کها: که ۶ خداوند همارے خدا نے حورب میں هم سے خطاب کرکے فرمایا، که تم اِس پهاڑ پر بهت رهے. ۷ اب پهرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پهاڑ، اور اُس کے آس پاس کي جگهوں میں، میدانوں میں، پهاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نهر تک، جو نهر فرات هي، جاؤ. ۸ دیکهو، میں نے یه زمین جو تمهارے آگے هي تمهیں عنایت کي: داخل هو، اور اُس زمین پر، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، که تم کو اور تمهارے بعد تمهاري نسل کو دونگا، میراث میں لو. ۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کها، که میں اکیلا تمهارا بوجه اُٹها نهیں سکتا: ۱۰ خداوند تمهارے خدا نے تمهیں بڑهایا هي: اور، دیکهو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے هو، جیسے آسمان کے ستارے. ۱۱ خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو اِس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے بهي زیادہ هزار چند بڑهاوے: اور جیسا اُس نے تم سے کها هي، تم کو برکت بخشے. ۱۲ میں اکیلا تمهاري تکلیف اور تمهارے بوجه اور تمهارے جهگڑوں کو کیونکر اُٹهایا کروں؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اهل خرد کو جو تمهارے فرقوں میں مشهور هوویں، لاؤ، که میں اُنهیں تمهارے سردار کرونگا. ۱۴ اور تم نے مجهے جواب دیا تها، اور کها تها، که جو کچه، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بهتر هي. ۱۵ سو میں نے تمهارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشهور تهے، لیا، اور اُنهیں تمهارے رئیس، هزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمهارے فرقوں کے درمیان عهدےدار کیئے. ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمهارے قاضیوں سے تاکید کي، که تمهارے بهائیوں میں جو مقدمه هو، تو اُسے سنو: اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بهائي هوں، یا ایک مسافر، جو اُس کے ساته رهتا هو، اِنصاف سے فیصله کرو. ۱۷ تم هرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نه کرو: تم چهوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے هو: تم کسي اِنسان کے چهرے سے نه ڈرو: کیونکه عدالت جو هي، خدا کي هي: اور جو مقدمه تمهارے نزدیک مشکل هو، میرے پاس لاؤ: میں اُسے سنونگا. ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمهارے کرنے کے تهے، تم پر جتا دیئے. ۱۹ اور جب هم نے حورب سے کوچ کیا، تو جیسا خداوند همارے خدا نے همیں فرمایا تها، اُس بڑے اور هولناک بیابان میں گئے، جسے تم نے اموریوں کے پهاڑ کو جاتے هوئے دیکها: اور پهر قادس برنیع میں آئے. ۲۰ تب میں نے تمهیں کها، که تم اموریوں کے پهاڑ تک پهنچے هو، جو خداوند همارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی. ۲۱ دیکھو، خداوند تیرے خدا نے یہه زمین جو تیرے آگے هي تجھے عنایت کي هی؛ چڑھ، اور اُس کا وارث هو، جیسا خداوند تمهارے باپدادوں کے خدا نے فرمایا هی: تو مت ڈر، اور بے دل نه هو.

۲۲ تب تم سب مجھ پاس آئے، اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ بهیجینگے: وے جاکے اُس زمین کي همارے لیئے جاسوسي کریں، اور هم کو خبر دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑھ جائیں، اور کون سے شهروں میں داخل هوویں. ۲۳ سو وه بات مجھ کو خوش آئي، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمي کرکے باره آدمي لیئے. ۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑھ گئے، اور وادي إسکال میں آئے، اور اُس کي جاسوسي کي. ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتھوں میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر پهنچائي، اور بولے، که یہه، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی، اچهي زمین هی. ۲۶ تو بهي تم چڑھنے پر راضي نه هوئے، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشي کي: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کها، ازبسکه خداوند همارا کینه رکهتا هی، اِس لیئے هم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتھ میں گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک کریں. ۲۸ هم کهاں چڑهیں؟ همارے بهائیوں نے تو یوں کهکے همیں بے دل کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هیں؛ اور اُن کے شهر بهي بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک هیں؛ اور هم نے بني عناق کو وهاں دیکها. ۲۹ تب میں نے تمهیں کها، هراسان نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو. ۳۰ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے

آگے چلتا هی، تمهاري طرف سے جنگ کریگا، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمهارے لیئے مصر میں تمهاري آنکھوں کے سامهنے کیا. ۳۱ اور بیابان میں بهي، جهاں تم نے دیکها که کیونکر خداوند تمهارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پهرتا هی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹهایا کیا، یهاں تک که تم اِس جگهه آ پهنچے. ۳۲ تب بهي اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نه لائے. ۳۳ جو راه میں تم سے آگے جاتا تها، که تمهارے لیئے جگهه تجویز کرے، جهاں تم اپنے خیمے کهڑے کرو، رات کو آگ میں هوکے، تاکه تمهیں وه راه روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلي میں هوکے. ۳۴ تب خداوند نے تمهاري باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور قسم کهاکے یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بهي اُس اچهي زمین کو، جس کے دینے کا وعده میں نے اُن کے باپدادوں سے قسم کهاکے کیا هی، نه دیکهیگا. ۳۶ مگر یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکهیگا؛ اور میں یہه زمین، جس پر اُس نے قدم مارا هی، اُسے اور اُس کي نسل کو دونگا، اِس لیئے که اُس نے خداوند کي پوري تابعداري کي. ۳۷ اور تمهارے باعث سے خداوند مجھ پر بهي غصے هوا، اور بولا، تو بهي اُس میں داخل نه هوویگا. ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع، جو تیري خدمت میں کهڑا هی، اُس میں داخل هوگا. تو اُس کي قوت بڑها: کیونکه وه بني إسرائیل کو اُن کي میراث میں لے جائیگا. ۳۹ اور تمهارے بچے، جنهیں تم نے کها که شکار هو جائینگے، اور تمهارے لڑکے، جنهیں اُس دن نیک و بد کا إمتیاز نهیں تها، وهاں داخل هونگے؛ اور میں وه اُنهیں دونگا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث هونگے۔ ۴۰ پر تم جو هو، سو لوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راه بیابان میں کوچ کرو۔ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، که هم نے خداوند کا گناه کیا هي؛ سو هم مطابق اُس سب کے جو خداوند همارے خدا نے فرمایا هي، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب هتهیار باندھکے طیار هوئے، که پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، که تو اُنھیں کہہ، که اُوپر مت چڑھو، اور نه جنگ کرو؛ که میں تمهارے درمیان نہیں هوں؛ نه هو که تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو میں نے تمھیں وه کہه دیا؛ پر تم نے نه سنا، بلکه خداوند کے حکم سے سرکشي کي، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوه پر رهتے تھے، تمهارا سامهنا کیا، اور شهد کي مکھیوں کي مانند تمھیں رگیدا، اور شعیر میں حرمه تک تمھیں مارا۔ ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمهاري آواز نه سني، نه تمهاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بهت دن تک قادس میں رهے، اُن دنوں کے مطابق که اُس جگهه ٹھہرے۔

۲ باب

۱ کلام هوتا جاتا، که کیونکر حکم آیا تها، که نه که ادومیوں کے ساتھه معامله کریں، ۹ نه که موابیوں کے ساتھه؛ ۱۷ اور نه که عمونیوں کے ساتھه؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب هوا۔

تب هم پھرے، اور جیسا که خداوند نے مجھے فرمایا تها، دریاے قلزم کي راه بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوه شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، که ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بهت پھرے؛ اب اُتر طرف جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہه که تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر هوکے گذرنا هوگا؛ وے شعیر میں رهتے هیں؛ اور وے تم سے هراسان هونگے، سو تم آپ سے چوکس رهو۔ ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکه میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نهیں دینے کا؛ اِس واسطے که میں نے کوه شعیر عیسو کي میراث میں دیا هي۔ ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکه تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکه تم پیو۔ ۷ که خداوند تیرے خدا نے تیرے هاتھه کے سب کاموں میں تجھے برکت دي هي؛ وه اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا هي: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھه هي؛ تجھے کسي چیز کي کمي نه هوئي۔ ۸ سو جب هم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامهنے سے، جو شعیر میں رهتے هیں، میدان کي راه سے ایلات، اور عصیون جبر سے هوکے گذر گئے، تو هم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راه میں آئے۔ ۹ تب خداوند نے مجھه سے فرمایا، که موآبیوں کو دکھه نه دے، اور نه اُن سے جنگ میں مقابله کر؛ که اُن کي زمین میں سے تجھے کچھه ملکیت نه دونگا؛ کیونکه میں نے بني لوط کو عار میراث میں دیا هي۔ ۱۰ وهاں آگے ایمیم رهتے تھے؛ وه ایک بڑي، اور بهاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند تھي۔ ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابره میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رهتے تھے، اور بني عیسو نے جب که اُنهیں اپنے آگے نابود کیا تها، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگهه پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور ‖ وادي زرد کے پار هو؛ چنانچه هم وادي زرد سے ‖ اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے هم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گن ۱۴: ۲۵ — گن ۱۴: ۴۰ — گن ۱۴: ۴۲ — گن ۱۴: ۴۴، ۴۵ — زبور ۱۱۸: ۱۲ — گن ۱۴: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲ — قاد ۱۱: ۱۷ — گن ۱۴: ۲۵ — اِست ۱: ۴۰ — دیکھو ۲: ۱۴ آیت — گن ۲۰: ۱۴

پید ۳۶: ۸ — یشو ۲۴: ۴ — اِست ۸: ۲، ۳، ۴ — قاد ۱۱: ۱۸ — ۱ سلا ۹: ۲۶ — گن ۲۱: ۲۸ — پید ۱۹: ۳۶، ۳۷ — پید ۱۴: ۵ — گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ — اِست ۳: ۱۱ — پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ ۲۲ آیت — ‖ یا، نهر — گن ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اٹھتیس برس کا عرصہ ہوا؛ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تہا، مر کہپ گئی۔ ۱۵ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھہ اُن کے برخلاف تہا، تاکہ اُنہیں پریشان کرے، یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے۔

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا ہو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجہے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجہے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہی، گذرنا ہی۔ ۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامہنے آ پہنچے، تو اُنہیں دکہ نہ دے، اور نہ اُنہیں چہیڑ، کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجہے میراث نہیں دینے کا؛ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں دیا ہی۔ ۲۰ وہ بہی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تہی؛ آگے وہاں جبابرہ رہتے تہے، اور عمونی اُنہیں زمزومی کہتے تہے۔ ۲۱ وہ ایک بڑی، اور بہاری، اور اُونچے قدوالی قوم، عناقیوں کی مانند، تہی؛ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بنی عیسو سے کیا، جو شعیر میں رہتے تہے، کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا: سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ آج تک بسے ہیں: ۲۳ اور عویوں کو بہی، جو اپنی بستیوں میں عزہ تک رہتے تہے، اور کفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تہے، اُن کو ہلاک کیا، اور اُن کی جگہہ بسے۔

۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نہر ارنون کے پار جاؤ: دیکہو، میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے ہاتھہ میں دیا ہی: سو اُس کی میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر،

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا، جو سارے آسمان کے نیچے ہیں؛ وے تیری خبر سنینگی، اور کانپینگی، اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی۔

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بہیجا، کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں، کہ: ۲۷ مجہے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے؛ میں شاہ راہ سے چلا جاؤنگا، اور دہنے یا بائیں ہاتھہ نہ مڑونگا۔ ۲۸ روپے کے عوض کہانا مجہے دو، تو میں اُسے کہاؤں؛ اور روپے کے عوض پانی بہی مجہے دو، تو میں اُسے پیوں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا؛ ۲۹ (جس طرح بنی عیسو نے، جو شعیر میں رہتے ہیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے ہیں، مجہہ سے سلوک کیا؛) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں، جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی۔ ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت، تاکہ اُسے تیرے ہاتھہ میں دیوے، جیسا آج ہی۔ ۳۱ پہر خداوند نے مجہے فرمایا، دیکہہ، میں نے سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تجہے دینا شروع کیا؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکہ اُس کی زمین کا وارث ہو جاوے۔ ۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لیئے نکلا، وہ، اور اُس کی ساری قوم، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۳۳ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا، اور ہم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کی سب قوم کو ہلاک کیا۔ ۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے شہروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا[g]، اور کسی کو باقی نہ چھوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنھیں ہم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا. ۳۶ عراعر سے[h] لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس شہر سے لیکے، جو نہر کے عین درمیان ہی، جلعاد تک، ایسا کوئی شہر نہ تھا، جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو: خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا[i]: ۳۷ مگر بنی عمون کی سرزمین پر، اور وادی یبوق کی نواحی[k]، اور کوہستان کی بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا، اِن کے نزدیک ہم نہ گئے[l].

۳ باب

۱ بشن کے بادشاہ عوج کے مغلوب ہونے کا احوال. ۱۱ اُسکے پلنگ کی چوڑائی اور لمبائی. ۱۲ اُس سرزمین کی تقسیم اڑھائی فرقوں کے درمیان. ۲۳ موسیٰ کی منت، کہ کنعان میں داخل ہونے پاوے. ۲۶ دور سے ملک کے دیکھنے کی اجازت کا اُس کو ملنا.

تب ہم پھرے، اور بشن کی راہ میں چڑھ گئے، اور بشن کا بادشاہ عوج ادرعی میں[a]، وہ اور اُس کی ساری قوم، ہمارے مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکہ ہم سے لڑیں. ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، اُس سے مت ڈر، کہ میں اُس کو اور اُس کی ساری قوم کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا؛ تو اُس سے وہی کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے، جو حسبون میں رہتا تھا، کیا[c]. ۳ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بشن کے بادشاہ عوج کو بھی، اُسکی ساری قوم سمیت، ہمارے قابو میں کر دیا: اور ہم نے اُنھیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا[d]. ۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لیئے؛ وہاں ایک شہر بھی نہ رہا، جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا: ساٹھ شہر، ارجوب کا سارا ملک[e]، عوج کی مملکت بشن میں لے لی. ۵ یہہ سب شہر اُونچی دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تھے؛ اور بہت شہر اور بھی، جو بے پناہ تھے، لے لیئے. ۶ اور ہم نے اُن کو، یعنی اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، ہر ایک شہر میں، حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح[f]، حرم کیا. ۷ لیکن ساری مواشی، اور شہروں کا مال، اور اسباب، ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا. ۸ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین، وادی ارنون سے کوہ حرمون تک لے لی؛ ۹ (اُس حرمون کو صیدانی سریون[g]، اور اموری سنیر کہتے ہیں[h].) ۱۰ میدان کے سارے شہر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا بشن، سلکہ تک[k]، اور ادرعی تک، جو بشن میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لیئے. ۱۱ کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بشن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا[l]: اور دیکھو، اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا: کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں[m] نہیں ہی؟ آدمی کے ہاتھ سے، نو ہاتھ کا لمبا، چار ہاتھ کا چوڑا. ۱۲ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی: عراعر سے[n]، جو ارنون کی وادی پر ہی، اور آدھا کوہ جلعاد، اور اُسکے شہر، میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے[o]. ۱۳ اور جلعاد کا بقیہ، اور سارا بشن، جو عوج کی مملکت تھی، میں نے منسی کے آدھے فرقے کو دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن سمیت، جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی. ۱۴ منسی کے بیٹے یائیر نے[q]، ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لی، اور اُس نے اُن کو، اپنا نام رکھا[s]، یعنے یائیر کی بستیاں بشن میں؛ وہی نام آج تک ہی. ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

g اح ۲۷: ۲۸ اِستہ ۷: ۲، ۲۶
h اِستہ ۳: ۱۲ اور ۴: ۴۸ یشو ۱۳: ۹
i زبور ۴۴: ۳
k پید ۳۲: ۲۲ گن ۲۱: ۲۴ اِستہ ۳: ۱۶
l ۵، ۹، ۱۹ آیتیں
a اِستہ ۱: ۴
b گن ۲۱: ۳۳، وغیرہ اِستہ ۲۹: ۷
c گن ۲۱: ۲۴
d گن ۲۱: ۳۵
e ۱سلا ۴: ۱۳
f اِستہ ۲: ۲۴ زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۱۳۶: ۱۹، ۲۰، ۲۱
g اِستہ ۴: ۴۸ زبور ۲۹: ۶
h ۱ توا ۵: ۲۳
i اِستہ ۴: ۴۹
k یشو ۱۲: ۵ اور ۱۳: ۱۱
l عمو ۲: ۹
m ۲ سمو ۱۲: ۲۶ یرم ۴۹: ۲ حزقی ۲۱: ۲۰
n اِستہ ۲: ۳۶ یشو ۱۲: ۲
o گن ۳۲: ۳۳ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸، وغیرہ
p یشو ۱۳: ۲۹
q ۱ توا ۲: ۲۲
r یشو ۱۳: ۱۳ ۲ سمو ۳: ۳ اور ۱۰: ۶
s گن ۳۲: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا۔ ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک، اُس وادی کا آدھا، اور اُس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک، جو بنی عمون کی سرحد ہی، میں نے روبینیوں کو، اور جدیوں کو دی؛ ۱۷ اور میدان بھی دیا، اور یردن بھی اُس کی نواحی سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا، یعنے دریاے شور تک، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف ہی۔

۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا، کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا: تم اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتھیاربند ہوکے سب، جتنے لڑنے کے قابل ہوں، پار اُترو۔ ۱۹ مگر تمہاری جورواں، اور تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی، تمہارے شہروں میں، جو میں نے تمہیں دیئے ہیں، رہیں؛ (کہ میں جانتا ہوں، تمہاری بہت مواشی ہیں:) ۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے، جیسا تمہیں بخشا، تاکہ وے بھی اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی، وارث ہوویں؛ تب تم میں سے ایک ایک اپنی ملکیت میں، جو میں نے تمہیں دی ہی، پھر آوینگے۔

۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جہاں جہاں تو جائیگا، ایسا ہی کریگا۔ ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا۔ ۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور بولا: ۲۴ ای مالک خداوند، تو نے اپنی بزرگی، اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر، کونسا خدا ہی، جو تیرے کاموں کے مطابق، یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے؟ ۲۵ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے اِجازت ہو کہ پار جاؤں، اور وہ اچھی سرزمین، جو یردن کے پار ہی، دیکھوں؛ وہ اچھا پہاڑ، وہ لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے ہوا، اور اُس نے میری نہ سنی؛ بلکہ خداوند نے مجھے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافی ہی؛ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ۔ ۲۷ کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے: کیونکہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا۔ ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کی قوت بڑھا: کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا، اور وہی اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکھتا ہی، وارث کریگا۔ ۲۹ چنانچہ ہم وادی میں بیت‌الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے۔

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداری کریں. ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شہر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناہ لیویں.

سو اب، ای اِسرائیل، وے شریعتیں، اور احکام، جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں، سن لو، کہ اُن پر عمل کرو: تاکہ تم زندہ رہو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمہارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو دیتا ہی، داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ۔ ۲ تم اِس کلام میں، جو میں تمہیں فرماتا ہوں، کچھ زیادہ نہ کیجیو، اور نہ اُس میں کم کیجیو؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم تک پہنچائے، حفظ کرو۔ ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی، کہ اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمھارے خدا نے تمھارے درمیان سے نابود کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہی۔ ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کي نگاہ میں تمھاري یہي دانشوري اور خردمندي ہی: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی۔ ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم کون ہی، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کي بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور کون ایسي بزرگوار قوم ہی، جس کي شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسي یہہ ساري شریعت ہی، جو میں آج تمھیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو، اور اپنے دل کي حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنھیں تیري آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل سے جاتي رہیں؛ بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا؛ ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنھیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے: اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري، اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ سے جل رہا۔ ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمھارے ساتھ خطاب کیا: تم نے باتوں کي آواز سني، لیکن شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز ہي سني تھي۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمھارے آگے بیان کیا، جس پر عمل کرنے کا حکم بھي اُس نے تمھیں دیا، یعنے دس احکام، جنھیں اُس نے پتھر کي دو تختیوں پر لکھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو؛ کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمھارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئي شکل نہیں دیکھي: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ، اور اپنے لیئے کھودي ہوئي مورتیں، کسي مرد یا عورت کي شکل، بناؤ: ۱۷ کسي حیوان کي شکل، جو زمین پر ہی، یا کسي پردار جانور کي شکل، جو ہوا میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسي چیز کي شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي ہی؛ یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے اُنھیں سجدہ کرنے اور اُن کي بندگي کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ، جنھیں خداوند تمھارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمھیں لیا، اور وہ تم کو لوھے کے تنور سے، یعنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہوؤ، جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمھارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھی سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، داخل نہ ہوویگا: ۲۲ سو ضرور ہی کہ میں اِسی زمین پر مرونگا؛ مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا؛ لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھی زمین کے وارث ہوگے۔ ۲۳ اپنی خبرداری کرو، نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ، اور اپنے لیئے تراشے ہوئے بت، یا کسی چیز کی صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہی؛ وہ غیور خدا ہی۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛ اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث بنو، بالکل جلد فنا ہو جاؤگے؛ تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمھیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے، جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں، لکڑی کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ہیں۔ ۲۹ پر وہاں

بھی، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر گذریں، تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُس کی آواز سنیگا: ۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہی:) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو، جس کی بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ہی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے، اُس دن سے، کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ کیا ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا، یا اُس کے مانند کدھی سنا گیا؟ ۳۳ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سنی، جیسا تو نے سنی، اور زندہ رہے؟ ۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا، کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زورآور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور ہولناک ماجروں سے، اپنے لیئے اِختیار کرے، جس طرح خداوند تمھارے خدا نے تمھاری آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمھارے لیئے کیا؟ ۳۵ یہہ سب تجھی کو دکھایا گیا، تاکہ تو جانے، کہ خداوند تو خدا ہی، اور اُس کے سوا کوئی نہیں ہی۔ ۳۶ اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سنائی، تاکہ تجھے تربیت کرے؛ اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی، اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سنا۔ ۳۷ اور ازبسکہ وہ تیرے باپ‌دادوں کو پیار کرتا تھا، اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُن کی نسل کو چن لیا، اور اپنی بڑی قدرت سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا[a]: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زوراور اور قوتاور ھیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کي سرزمین کا وارث تجھے کرے[i]، جیسا آج کے دن ھوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وھي خدا ھی جو اُوپر آسمان میں ھی، اور نیچے زمین میں ھی[m]؛ اور کہ اُس کے سوا کوئي نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کي شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، حفظ کر[n]؛ تا کہ تیرا، اور بعد تیرے تیري اولاد کا بھلا ھو، اور تیري عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، بڑھائے جاویں[o]۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کي طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[p]: ۴۲ تا کہ وہ خوني، جو انجانے اپنے پڑوسي کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمني نہ ھوئي ھو، بھاگ کے وھاں جا رھے[q]؛ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگکے داخل ھو، تو جیتا بچ رھے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بني روبن کي سرزمین کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں، جو بني جد کا ھی؛ اور جولان، بسن میں، جو بني منسي کا ھی[r]۔

۴۴ یہہ وہ شریعت ھی، جو موسیٰ نے بني اِسرائیل کے حضور مقرر کي۔ ۴۵ یے ھیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بني اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادي میں بیت فغور کے مقابل[s]، اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رھتا تھا، جسے موسیٰ اور بني اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا[t]: ۴۷ اور وے اُس کي سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کي مملکت کے وارث ھوئے[u]؛ یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کي طرف رھتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کي نھر کے کنارے پر ھی[x]، کوہ سیون تک، جو حرمون ھی[y]؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ھی[z]۔

۵ باب

۱ عہد کي بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۱ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کي درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ھوں، تا کہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں ھم سے ایک عہد کیا[a]۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ھمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ھم سے[b]، یعنی ھم سب سے، جو آج کے دن جیتے ھیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پھاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام کیا[c]۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ھوکے[d] خداوند کا کلام تم پر ظاھر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[e]، اور پھاڑ پر نہ چڑھے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھ کو مصر کي زمین سے، اور غلام خانے سے باھر لایا[f]۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئي دوسرا خدا نہ ھووے[g]۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشي ھوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پاني میں ھی، مت بنا[h]۔ ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کي بندگي کر؛ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ھوں، جو باپ‌دادوں کي بدکاري کا بدلا، اُن کي اولاد سے، تیسري

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ — ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھی پشت تک، جو کہ میرا کینا رکھنیوالے هیں، لیتا هوں؛ ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست هیں، اور میرے حکموں کو یاد رکھتے هیں، هزاروں پر رحم کرتا هوں. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے؛ کیونکہ خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا هی، بے گناہ نہ ٹھہرائیگا. ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا کہ تو اُسے مقدس جانے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هی: ۱۳ چھ دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا هی: تو اُس دن کوئی کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیری کوئی مواشی، اور نہ مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو؛ تا کہ تیرا غلام، اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں. ۱۵ یہ بھی یاد کر، کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا، اور وهاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور هاتھ اور بڑھائے هوئے بازو سے تجھ کو نکال لایا: اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا، کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر.

۱۶ اپنے باپ، اور اپنی ما کو عزت دے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا هی؛ تا کہ تیری عمر کے دن بہت هووین، اور تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، تیرا بھلا هو. ۱۷ تو خون مت کر. ۱۸ تو زنا نہ کر. ۱۹ تو چوری نہ کر. ۲۰ تو اپنے همسائے پر جھوٹھی گواهی نہ دے. ۲۱ تو اپنے همسائے کی جورو کو مت چاہ: تو اپنے همسائے کے گھر کی، یا اُس کی زمین کی، اُس کے غلام کی، اُس کی لونڈی کی، اُس کے بیل کی، اُس کے گدھے کی، یا همسائے کے کسی مال کی لالچ نہ کر.

۲۲ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمهاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کهیں، اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا، اور اُنھیں میرے سپرد کیا. ۲۳ اور ایسا هوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہ آواز سنی، (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رها تھا،) تم، یعنے تمهارے فرقوں کے سرگروہ اور بزرگ، میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کہا، کہ دیکھ، خداوند همارے خدا نے اپنی شوکت، اور اپنی بزرگی هم کو دکھلائی، اور هم نے اُس کی آواز آگ میں سے سنی: هم نے آج کے دن دیکھا، کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا هی، اور آدمی جیتا بچتا هی. ۲۵ سو اب هم کس لیئے هلاک هووین، کہ یہ ایسی بڑی آگ هم کو بھسم کریگی؛ اگر هم خداوند اپنے خدا کی آواز اب کی پھر سنینگے، تو هم مر هی جائینگے. ۲۶ کیونکہ سارے بشر میں کون هی جسنے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سنی، جیسا هم نے سنی هی، اور جیتا رها؟ ۲۷ تو آپ هی نزدیک جا، اور سب جو کچھ خداوند همارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچھ خداوند همارا خدا تجھ کو کہے، تو هم سے کہہ؛ هم اُسے سنینگے، اور اُس پر عمل کرینگے. ۲۸ اور جس وقت تم نے مجھ سے یہ باتیں کهیں، خداوند نے تمهاری آواز سنی؛ تب خداوند نے مجھے فرمایا، میں نے اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنھوں نے تجھ سے کهیں، سنیں؛ جو کچھ اُنھوں نے کہا، اچھا کہا. ۲۹ ای کاش کہ اُن کے ایسے دل هوں، کہ وے مجھ سے ڈریں، اور همیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں؛ تا کہ اُن کے لیئے اور اُن کی اولاد کے لیئے ابد تک بہتر هووے! ۳۰ جا، اُنھیں کہہ،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

که اپنے خیموں کو پھر جاؤ. ٣١ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا"، جو که چاهیئے که تو اُنهیں سکھلائے، تا که وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنهیں کیا هي، اُن پر عمل کریں. ٣٢ پس تم خبردار رهو، که جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دهنے یا بائیں هاتھ کو نه مڑو". ٣٣ تم اُن سب راهوں پر، جن کي بابت خداوند تمهارے خدا نے تمهیں فرمایا هي، چلے چلو"، تا که تم زنده رهو، اور تمهارا بهلا هو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث هوگے، تمهاري عمر کے دن بهت هو جاویں".

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي. ٣ مطابق اُس کے ایک نصیحت هوتي.

یہ وه شریعتیں، اور حقوق، اور احکام هیں"، جو خداوند تمهارے خدا نے مجھے فرمائے، که میں تمهیں سکھلاؤں، تا که تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے جاتے هو، اُن پر عمل کرو: ٢ تا که تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رهے"، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمهیں فرماتا هوں، حفظ کرے: نه فقط تو، بلکه تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگي بهر، تا که تیري عمر کے دن بڑهائے جاویں".

٣ پس، اَی اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دهیان رکھ، تا که تیرا بهلا هو، اور تم نهایت فراوان هو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شهد بهتا هي"، جیسا خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے تم سے کہا هي". ٤ سن لے، اَی اِسرائیل: خداوند همارا خدا، اکیلا خداوند هي". ٥ تو اپنے سارے دل"، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ". ٦ اور یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، تیرے دل میں رهیں". ٧ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا"، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راه چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ٨ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے هاتھ پر باندھ، اور وے تیري آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند هونگے". ٩ اُنهیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے پهاٹکوں پر لکھ". ١٠ تو یوں هوگا، که جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں، ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هي، که بڑے اور خاصے شهر، جنهیں تو نے نهیں بنایا"، تجھ کو دیگا، ١١ اور سب اچھي چیزوں سے بهرے هوئے گھر جنهیں تو نے نهیں بهرا، اور کهودے کهودائے کوئے، جو تو نے نهیں کهودے، اور انگور کے باغ، اور زیتون کے درخت، جو تو نے نهیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کهائیگا، اور سیر هوگ": ١٢ تو خبردار ره نه هو که تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلام‌خانه تها، نکال لایا، بهول جائے. ١٣ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر"، اور اُس کے نام کي قسم کهایا کر". ١٤ تم اور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے"، جو تمهارے آس پاس هیں، پیروي نه کرو"; ١٥ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تمهارے درمیان هي، غیور خدا هي": نه هو، که خداوند تیرے خدا کے قهر کي آگ تجھ پر بهڑکے"، اور تمهیں روئے زمین سے فنا کر دے.

١٦ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ"، جیسا تم نے اُسے مسه میں آزمایا". ١٧ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شهادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمهیں فرمائے، حفظ کرو". ١٨ اور تم وهي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست هي[e]: تاکه تمهارا بھلا هو، اور تاکه تم داخل هوکے اُس ستھري زمین کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي، وارث هو: ۱۹ تاکه تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع هوویں[h]، جیسا خداوند نے فرمایا. ۲۰ اور جب آینده زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے[i]، اور کهے، که یے کیسي شهادتیں، اور حقوق، اور احکام هیں، جو خداوند همارے خدا نے تم کو فرمائے هیں؟ ۲۱ تو اپنے بیٹے سے کهیو، که هم مصر میں فرعون کے غلام تھے؛ تب خداوند اپنے زوراور هاتھ سے هم کو مصر سے نکال لایا؛ ۲۲ اورخداوند نے بڑي ضرروالي نشانیاں، اور معجزے، مصر کو، اورفرعون کو، اور اُس کے سارے گھرانے کو، همارے نظروں کے سامھنے دکھائے[c]: ۲۳ اور وہ همیں وهاں سے نکال لایا، تاکه هم کو اُس سرزمین میں داخل کرے، اور اُسے همیں دیوے، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي. ۲۴ سو خداوند نے هم کو فرمایا، که هم اِن سب حقوق پر عمل کریں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني همیشه کي بھلائي کے[l] واسطے، ڈریں[m]، تاکه وہ هم کو زنده رکھے[n]، جیسا آج کے دن هي. ۲۵ اور هماري صداقت یهه هوگي[o]، اگر هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکھیں، تاکه اُن پر عمل کریں، جیسا اُس نے هم کو حکم کیا هي.

۷ باب

۱ حکم هونا که اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکھیں، ۵ بلکه فنا اُس کي، ۶ که وے خود بُت‌پرستي میں پھنس نه جاویں؛ ۶ پھر که اسرائیلي مقدس رهیں؛ ۹ پھر اس لئے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت بھي جانیں؛ ۱۷ اورپھر اس سبب سے که شجاعت اور شوق جنگ اِس هي پر رهیں، که خدا ضرور هم کو اُن کے اوپر فتحیاب کریگا.

جب که خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو هونے جاتا هي، داخل کرے، اور تیرے آگے سے اُن بهت سي قوموں کو دفع کرے[a]، یعنے حتیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو[b]، جو سات قومیں که بڑي اور قوي تجھ سے هیں[c]: ۲ اور جب که خداوند تیرا خدا اُنهیں تیرے حوالے کرے[d]، تو تو اُنهیں ماریو، اور حرم کیجیو[e]: نه تو اُن سے کوئي عهد کریو[f]، اور نه اُن پر رحم کریو: ۳ نه اُن سے بیاہ کرنا[g]؛ اُس کے بیٹے کو اپني بیٹي نه دینا، نه اپنے بیٹے کے لیئے اُس کي کوئي بیٹي لینا. ۴ کیونکه وے تیرے بیٹے کو میري پیروي سے پھراوینگے، تاکه وے اور معبودوں کي عبادت کریں؛ اور خداوند کا غصه تجھ پر بھڑکیگا[h]، اور وہ تجھے ایکا‌ایک هلاک کر دیگا. ۵ سو تم اُن سے یهه سلوک کرو: تم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو؛ اُن کے بتوں کو توڑو؛ اُن کے کھنے باغوں کو کاٹ ڈالو؛ اور اُن کي تراشي هوئي مورتیں آگ میں جلا دو[i]. ۶ کیونکه تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم هي[k]؛ خداوند تیرے خدا نے تجھے چن لیا، که تو سب گروهوں کي به نسبت، جو زمین پر هیں، اُس کي خاص گروہ هو[l]. ۷ خداوند نے تم سے محبت رکھي، اور تمهیں برگزیده کیا، نه اِس لیئے که تم اور گروهوں سے گنتي میں زیاده تھے؛ کیونکه تم سب گروهوں سے کمتر تھے[m]: ۸ بلکه اِس لیئے که خداوند نے تم سے محبت رکھي[n]، اور اُس نے اُس قسم کا، جو تمهارے باپ‌دادوں سے کي[o]، پاس کیا، خداوند تم کو اپنے زوراور هاتھ سے نکال لایا، اور غلام‌خانے سے، اور مصر کے بادشاہ فرعون کے هاتھ سے، تمهیں چھڑایا[p]. ۹ پس، تو جان رکھ، که خداوند تیرا خدا وهي خدا هي؛ وہ وفادار خدا هي[q]، جو عهد کا پاس کرتا هي، اور هزار پشت تک اُن پر، جو اُس کے دوست هیں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے هیں، رحم کرتا هی: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن هیں، اُن کے منهه پر بدلا دیکر اُنهیں فنا کرتا هی؛ وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینہ رکهتا هی، دیري نه کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منهه پر بدلا دیگا. ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجهه پر جتاتا هوں، محافظت کر، تاکہ اُن پر عمل کرے.

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکهوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو خداوند تیرا خدا اُس عهد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کي هی، تیرے لیئے یاد رکهیگا: ۱۳ اور تجهے پیار کریگا، اور تجهے برکت بخشیگا، اور تجهے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پهل، اور تیري زمین کے پهل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑهتي، اور تیري بهیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، کہ تجهه کو دونگا، برکت بخشیگا. ۱۴ تجهے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمهاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجهه نه هوگا. ۱۵ اور خداوند هر ایک قسم کي بیماري تجهه سے دور رکهیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنهیں تو جانتا هی، کوئي روگ تجهه پر نه لاویگا؛ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینہ رکهتے هیں. ۱۶ اور تو اُن سب گروهوں کو، جنهیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نه هوگي؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نه کر؛ کہ وہ تیرے لیئے پهندا هی. ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کهے، کہ یے گروهیں مجهه سے زیادہ هیں؛ میں اُنهیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر، بلکہ جو کچهه خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچهي طرح یاد کرنا؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنهیں تیري آنکهوں نے دیکها، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور هاتهه، وہ بڑهایا هوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجهے نکال لایا؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروهوں سے، جن سے تو ڈرتا هی، ایسا هي کریگا. ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بهیجیگا، تاکہ اُنهیں، جو باقي اور اپنے تئیں تجهه سے چهپاتے هیں، هلاک کرے. ۲۱ تو اُن سے دهشت مت کهانا؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تم میں هی، زوراور اور ڈرانا خدا هی. ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے سے تهوڑا تهوڑا کرکے دفع کریگا؛ تو ایکا ایک اُنهیں هلاک نه کرنا، ایسا نه هووے، کہ جنگلي درندے تجهه پر بڑهه جاویں. ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنهیں بڑي هلاکت سے برباد کریگا، یهاں تک کہ وے نابود هو جائینگے. ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاهوں کو تیرے هاتهه میں دے دیگا، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامهنا نه کر سکیگا، یهاں تک کہ تو اُن کو هلاک کریگا. ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي هوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر هي لالچ نه کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو، تا نه هو کہ تو اُس کے پهندے میں پهنس جائے؛ کیونکہ یهہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ هی. ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گهر میں مت لا، نه هو کہ تو اُسکي طرح ملعون هو جائے: تو اُس سے گهن کهانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکهنا؛ کیونکہ وہ ملعون چیز هی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اِس بیان میں، کہ موسیٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھه کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار هوں۔

سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمهیں فرماتا هوں، دهیان رکهکے عمل کرنا، تاکه تم جیئو اور بهت هو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي هي، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ۔ ۲ اور اُس ساري راه کو یاد رکهیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجهه کو لیئے پهرا، تاکه تجهے عاجز کرے، اور تجهے آزماوے، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، که تو اُس کے احکام مانیگا که نهیں۔ ۳ اور اُس نے تجهے عاجز کیا، اور تجهے بهوکها رکها، اور وه مَن، جسے تو نه جانتا تها، اور نه تیرے باپ‌دادے جانتے تهے، تجهے کهلایا؛ تاکه یهه تجهه پر جتاوے، که اِنسان فقط روٹي هي کهانے سے جیتا نهیں رهتا، بلکه هر ایک بات سے، جو خداوند کے منهه سے نکلتي هي، جیتا رهتا هي۔ ۴ چالیس برس تک نه تیرے کپڑے تجهه پر پرانے هوئے، اور نه تیرے پانوں سوجے۔ ۵ تو اپنے دل میں سوچ، که جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیه کرتا هي، خداوند تیرا خدا تجهه کو تنبیه کرتا هي۔ ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکه اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس سے ڈرتا رهے۔ ۷ کیونکه خداوند تیرا خدا تجهے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا هي، ایسي سرزمین، جهاں پاني کي نهریں، اور چشمے، اور جهیلیں جو وادیوں میں سے اور پهاڑوں سے نکلتي هیں؛ ۸ ایسي زمین، جهاں گیهوں، اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار هوتے هیں: ایسي زمین، جهاں زیتون کا تیل اور شهد هوتا: ۹ ایسي زمین، جهاں تو مهنگي کي روٹي نه کهائیگا، اور نه کسي چیز کا محتاج هوگا: ایسي زمین، جس کے پتهر لوها هیں، اور جس کے پهاڑوں سے تو تامبا کهود لیگا۔ ۱۰ جب تو کهاوے اور سیر هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجهے دیا هي، مبارک کهیگا۔ ۱۱ خبردار هو، که تو خداوند اپنے خدا کو بهول نه جائے، که اُس کے شرعوں، اور حقوق، اور احکام پر، جو آج میں تمهیں فرماتا هوں، عمل نه کرے: ۱۲ ایسا نه هو، که جب تو کهاوے، اور تیرا پیٹ بهرے، اور ستهرے گهر بناوے، اور اُن میں رهے: ۱۳ اور تیرے گاے بیل، بهیڑ بکري بڑه جائیں؛ اور تجهه کو روپا، اور سونا زیاده هو، اور تیرا سب مال بهت هووے: ۱۴ تب تیرا دل پهول اُٹهے، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے، جو تجهے زمین مصر سے، اور غلامخانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈراؤنے دشت میں رهبر هوا، جهاں جلانیوالے سانپ، اور بچهو تهے، اور خشک سالي تهي، جهاں پاني نه تها؛ جس نے تیرے لیئے چقماق کے پتهر سے پاني نکالا؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وه مَن، جسے تیرے باپ‌دادے نه جانتے تهے، تجهے کهلایا، تاکه تجهے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، که آخر میں تیرا بهلا هو؛ ۱۷ نه هو که تو اپنے دل میں کهے، که میں نے اپنے زور، اور اپنے هاتهه کي قوت سے یهه مال پیدا کیا۔ ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر، کیونکه وهي هي، جس نے تجهے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے، تاکه وه اپنے عهد کو، جو اُس نے قسم کهاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکهے، جیسا آج کے دن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هوا. ۱۹ اور یوں هوگا، که اگر تو کبهي خداوند اپنے خدا کو بهولیگا، اور غیر معبودوں کي پیروي اور اُن کي بندگي اور اُنکي پرستش کریگا، تو میں آج کے دن تمهارے برخلاف گواهي دیتا هوں، که تم نیست و نابود هو جاؤگے[a]: ۲۰ اُن گروهوں کي مانند، جنهیں خداوند تمهارے سامهنے فنا کرتا هی، تم بهي فنا هوگے[b]؛ اِس سبب سے که تم خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنّنیوالے نه هوئے.

a اِستہ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸
b دان ۹: ۱۱، ۱۲

۹ باب

۱ موسی کا اُن کے بهتیرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خیال سے که هم صادق هیں، باز رکهنا.

سن لے، اي اِسرائیل: تجهے آج کے دن یردن پار جانا هي[a]، تاکه تو اُن قوموں کا، جو تجه سے بڑي اور زور‌آور هیں[b]، اور اُن شهروں کا، جو بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک اُٹهائي هوئي هیں[c]، وارث هووے. ۲ وهاں کے لوگ بڑے اور قد‌آور هیں، جو بني عناق هیں[d]، جنهیں تو جانتا هي، اور اُنکي بابت سنا هي، که کهتے هیں، کون هي، جو بني عناق کے سامهنے ٹههر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجه لے، که خداوند تیرا خدا وه هي، جو تیرے آگے آگے پار جاتا هي[e]؛ بهسم کرنیوالي آگ کي مانند[f] وه اُن کو فنا کریگا[g]؛ وه اُنهیں تیرے آگے پست کریگا؛ تو اُنکو خارج کریگا[h]، اور في‌الفور هلاک کریگا، جیسا خداوند نے تجهے کها هي. ۴ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل میں مت کهیو، که خداوند نے میري صداقت کے سبب[i] مجهے اِس زمین میں اُسکے وارث هونے کے لیئے داخل کیا: بلکه خداوند اِس سبب، که یے قومیں شریر هیں[k]، اُن کو تیرے آگے سے نکالتا هي. ۵ تو اپني صداقت سے، اور اپنے دل کے راستي سے[l] اُس زمین کا وارث هونے نهیں جاتا، بلکه خداوند تیرا خدا اُن قوموں کي شرارت کے باعث

a اِستہ ۱۱: ۳۱ — یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۹
b اِستہ ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳
c اِستہ ۱: ۲۸
d گن ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳
e اِستہ ۳۱: ۳ — یشو ۳: ۱۱
f اِستہ ۴: ۲۴ — عبر ۱۲: ۲۹
g اِستہ ۷: ۲۳
h خر ۲۳: ۳۱ — اِستہ ۷: ۲۴
i اِستہ ۸: ۱۷ — روم ۱۱: ۶، ۲۰ — ۱ قر ۴: ۴، ۷
k احبار ۱۸: ۲۴، ۲۵ — اِستہ ۱۸: ۱۲
l طیط ۳: ۵

اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا هي، تاکه وه اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپ‌دادوں ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب سے کها[m]، پورا کرے. ۶ پس تو سمجه لے، که خداوند تیرا خدا تیري صداقت کے سبب سے تجه کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نهیں کرتا؛ کیونکه تم تو گردن‌کش لوگ[n] هو.

۷ پس یاد کر، اور بهول نه جا، که تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصه دلایا؛ جس دن سے که تم مصر سے باهر نکلے، جب تک که اِس مقام میں آئے، تم خداوند سے باغي تهے[o]. ۸ اور تم حورب میں بهي خداوند کو غصے میں لائے[p]؛ چنانچه خداوند تم سے غصه‌ور هوکے تم کو فنا کیا چاهتا تها. ۹ جس وقت میں دو پتهر کي تختیاں لینے کو پهاڑ پر چڑها[q]، اُسي عهد کي تختیاں، جو خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس دن رات تک اُسي پهاڑ پر رها، نه میں نے روٹي کهائي، نه پاني پیا[r]: ۱۰ تب خداوند نے پتهر کي دو لوحیں خدا کي اُنگلي سے لکهي هوئي مجه کو سونپیں[s]؛ اور اُن پر جو لکها تها، سو اُن سب باتوں کے موافق هوا، جو خداوند نے پهاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن[t] تم سے کهي تهیں. ۱۱ اور ایسا هوا، که چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتهر کي وه دونوں لوحیں، یعنے عهد کي لوحیں، مجه کو دیں. ۱۲ اور خداوند نے مجهے فرمایا، که اُٹه، اور یهاں سے نیچے جا[u]؛ کیونکه تیري قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب هو گئي: وے اُس راه سے، جو میں نے اُنهیں بتائي، جلد باهر گئے[v]؛ اُنهوں نے اپنے لیئے ایک مورت ڈهال کے بنائي. ۱۳ پهر خداوند نے مجهے خطاب کرکے فرمایا، که میں نے اِس قوم کو دیکها[w]: اور دیکه، یه گردن‌کش قوم هي[x]؛ ۱۴ چهوڑ مجهے،

m پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
n ۱۳ آیت — خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹
o خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ — گن ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲ اور ۲۵: ۲ — اِستہ ۳۱: ۲۷
p خر ۳۲: ۴ — زبور ۱۰۶: ۱۹
۱۴۹۱
q خر ۲۴: ۱۲، ۱۵
r خر ۲۴: ۱۸ اور ۳۴: ۲۸
s خر ۳۱: ۱۸
t خر ۱۹: ۱۷ اور ۲۰: ۱ — اِستہ ۴: ۱۰ اور ۱۰: ۴ اور ۱۸: ۱۶
u خر ۳۲: ۷
v اِستہ ۳۱: ۲۹ — قاض ۲: ۱۷
w خر ۳۲: ۹
x ۶ آیت — اِستہ ۱۰: ۱۶ اور ۳۱: ۲۷ — ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تا که ميں اُنهيں هلاک کروں[a]، اور اُن کا نام آسمان کے نيچے سے مٹا ڈالوں[b]؛ اور ميں تجه سے ايک قوم، جو اِس سے بهاري اور قوتور هو، بناؤنگا[c]. ۱۵ چنانچه ميں پهرا اور پهاڑ پر سے اُترا[d]، اور پهاڑ آگ سے جل رها تها[e]: اور عهد کي وے دونوں لوحيں ميرے دونوں هاتهوں ميں تهيں. ۱۶ تب ميں نے نگاه کي، اور ديکهو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناه کيا تها، اور اپنے ليئے ڈهالا هوا بچهڑا بنايا[f]؛ تم بهت جلد اُس راه سے، جو خداوند نے تمهيں بتائي، باهر گئے تهے. ۱۷ تب ميں نے وے دونوں لوحيں تهامکے اپنے دونوں هاتهوں سے پهينک ديں، اور تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُنهيں توڑ ڈالا. ۱۸ اور ميں آگے کي طرح سے چاليس دن اور چاليس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رها[g]؛ ميں نے نه روٹي کهائي، نه پاني پيا، اُن سب گناهوں کے سبب سے که تم نے کيئے، جب که تم نے خداوند کے آگے ايسي برائي کي، که اُسے غصے ميں لائے. ۱۹ کيونکه ميں خداوند کے قهر اور تيز غصے سے ڈرا[h]، که وه تم پر بهت غصے تها، اور تمهيں نابود کيا چاهتا تها. ليکن خداوند نے اُس وقت بهي ميري سني[i]. ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصه هارون پر بهي بهڑکا، اور اُسے هلاک کرنے پر تها؛ ميں نے اُس وقت هارون کے ليئے بهي دعا مانگي. ۲۱ اور ميں نے تمهارے گناه کو، يعنے اُس بچهڑے کو، جو تم نے بنايا تها، ليا، اور آگ ميں جلايا؛ پهر اُسے کوٹا، اور مهين پيسا، ايسا که وه غبار سا هو گيا؛ اور ميں نے اُس راکه کو اُس چشمے ميں، جو پهاڑ سے نکلا تها، ڈال ديا[k]. ۲۲ اور تبعيره[l]، اور مسه[m]، اور قبرات اُلتهاوه ميں[n] بهي، تم نے خداوند کو غصه دلايا. ۲۳ اور اُسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنيع سے باهر بهيجا، اور فرمايا، چڑه جاؤ، اور اُس زمين کے، جو ميں نے تم کو دي هي، وارث بنو[o]؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پهر گئے، اور تم اُس پر ايمان نه لائے، اور اُس کي آواز کو نه سنا[p]. ۲۴ جس دن سے ميں نے تمهيں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے هو[q]. ۲۵ سو ميں خداوند کے سامهنے چاليس دن اور چاليس رات گرا پڑا رها، جيسا که آگے پڑا تها[r]؛ کيونکه خداوند نے فرمايا تها، که ميں اِن کو هلاک کرونگا. ۲۶ اِس ليئے ميں نے خداوند کي منت کي[s]، اور کها، اى مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني ميراث کو، جسے تو اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زوراور هاته سے مصر سے نکال لايا، هلاک نه کر. ۲۷ اپنے خادموں، ابرهام، اور اِضحاق، اور يعقوب کو ياد فرما: اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناه پر نظر نه کر! ۲۸ نه هووے که وه سرزمين، جهاں سے تو هم کو نکال لايا، کهے، اِس ليئے که خداوند قادر نه تها، که اُن کو اُس سرزمين ميں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعده کيا، داخل کرے[t]، اور اِس ليئے، که وه اُن کا کينا رکهتا تها، وه اُنهيں نکال لے گيا، تا که اُنهيں دشت ميں هلاک کرے. ۲۹ بهر حال وے تيري قوم هيں، اور تيري ميراث هيں[u]، جنهيں تو اپنے بڑے زور سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے نکال لايا هي.

۱۰ باب

۱ خدا کي رحمت کي بابت جو که ظاهر هوئي دو اور لوحوں کے طيار کرانے ميں. ۶ اور کهانت کے برقرار رکهنے ميں، ۸ اور لاوي کے فرقے کو اپنے ليئے الگ کرنے ميں. ۱۰ اور موسىٰ کي شفاعت لوگوں کے ليئے قبول کرنے ميں. ۱۲ نصيحت کا هونا اِس مقصد پر که لوگ فرمانبرداري کيا کريں.

۱۴۹۱

اُس وقت خداوند نے مجهے فرمايا، که اپنے ليئے پتهر کي دو تختياں پهليوں کے مانند تراشکے بنا[a]، اور پهاڑ پر مجه پاس چڑه آ، اور ايک چوبي صندوق بنا[b]. ۲ اور ميں اُن تختيوں پر وهي باتيں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

لِکھونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنھيں تو نے توڑ ڈالا لِکھي تھيں؛ بعد اُس کے تم اُن کو صندوق ميں رکھيو. ۳ تب ميں نے شطيم کي لکڑي کا صندوق بنايا، اور پتھر کي دو تختياں پہليوں کے مانند تراشيں، اور اُن دونوں تختيوں کو اپنے ھاتھ ميں ليئے هوئے پہاڑ پر چڑھا. ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر، پہلے لِکھنے کے موافق، وهي دس احکام، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بيچ سے مجمع کے دن تمھيں فرمائے تھے، لِکھے: اور خداوند نے مجھے وے ديں. ۵ تب ميں پھرا، اور پہاڑ پر سے اُترا، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق ميں، جو ميں نے بنايا تھا، رکھا: چنانچه وے هنوز اُس ميں هيں، جيسا که خداوند نے مجھے حکم کيا هي.

۶ تب بني اِسرائيل نے بيرات بني يعقان سے موسيرة کو کوچ کيا: وهاں هارون کا اِنتقال هوا، اور وهيں گاڑا گيا، اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قايم مقام هوا. ۷ وهاں سے اُنھوں نے جدجودة کو کوچ کيا، اور جدجودة سے يوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمين هي.

۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس ليئے جدا کيا، که خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹھاوے، اور خداوند کے حضور کھڑا هوکے اُس کي خدمتگذاري کرے، اور اُس کا نام ليکے دعا ديوے: چنانچه آج کے دن تک يونهيں هي. ۹ اِس ليئے لاوي کا حصه اور ميراث اُسکے بھائيوں کے ساتھ نهيں، که خداوند اُس کي ميراث هي، جيسا خداوند تيرے خدا نے اُسے کہا. ۱۰ اور ميں اگلے دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس دن پہاڑ پر پھر ٹھهرا رها اور اُس دفعه بھي خداوند نے ميري سني، اور خداوند نے نه چاها، که تجھے هلاک کرے. ۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا، که اُٹھ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر، تا که وے اُس سرزمين ميں داخل هوکے اُس کے وارث هو جاويں، جس کي ميں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، که اُن کو بخشونگا.

۱۲ اب، اي اِسرائيل، خداوند تيرا خدا تجھ سے کيا چاهتا هي، مگر يهه، که تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے، اور اُس کي سب راهوں پر چلے، اور اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں آج کے دن تجھے فرماتا هوں، حفظ کرے، تا که تيرا بھلا هو؟ ۱۴ ديکھ، که آسمان، اور آسمانوں کا آسمان، خداوند تيرے خدا کا هي، زمين بھي، اور سب کچھ، جو اُس ميں هي. ۱۵ فقط يهي تھا، که خداوند کو خوش آيا، که تمھارے باپ‌دادوں سے محبت رکھے: اِس ليئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، يعني تم کو، ساري گروهوں کي به نسبت پہلے برگزيده کيا، جيسا که آج هي. ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنه کرو، اور آگے کو گردن‌کشي نه کرو. ۱۷ که خداوند تمھارا خدا، وهي خداؤں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند هي: وه بزرگوار اور قادر اور هيبتناک خدا هي، جو ظاهر پر نظر نهيں کرتا، اور رشوت نهيں ليتا. ۱۸ وه يتيموں اور بيووں کا اِنصاف کرتا هي، اور پرديسي سے ايسي محبت رکھتا هي، که اُسے کھانا اور کپڑا ديتا هي. ۱۹ سو تم بھي پرديسي کو پيار کرو: که تم بھي زمين مصر ميں پرديسي تھے. ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ: اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ، اور اُسي کے نام کي قسم کھا. ۲۱ وهي تيرا فخر هي، اور وهي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا ہی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کیئے، جنھیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ۲۲ تمھارے باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستر آدمی تھے؛ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کے مانند بڑھایا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا کہ فرمانبرداری کریں، ۲ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکھا تھا۔ ۸ پھر بڑی برکتوں کا وعدہ پایا تھا، ۱۶ اور اُن کو بڑی آفتوں کی دھمکی ہوئی تھی۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب ہی۔ ۲۶ برکت اور لعنت دونوں لوگوں کے آگے رکھہ دی جاتی ہیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ، اور اُس کی امانت کی، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر۔ ۲ اور تم آج کے دن جان لو، کہ میں تمھاری اولاد سے خطاب نہیں کرتا، جنھوں نے نہ جانی ہی، اور نہ دیکھی ہی خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ، اور اُس کی بزرگی، اور اُس کا زوراور ہاتھہ، اور اُس کا بڑھایا ہوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھہ کیئے، ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتھہ، اور اُن کے گھوڑوں، اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھہ کیا؛ کہ کیونکر اُسنے اُن کے اوپر دریاے قلزم کا پانی بہا لایا، جس وقت اُنھوں نے تمھارا پیچھا کیا؛ سو خداوند نے اُنھیں ہلاک کیا، کہ آج کے دن تک نابود ہیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یہاں پہنچے، تمھارے ساتھہ کیا: ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتھہ کیا، جو روبن کے بیٹے اِلیاب کے بیٹے تھے؛ کہ کیونکر زمین نے اپنا منھہ کھولا، اور اُن کو، اور اُن کے گھرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے مال کو، جو اُن کے ‖قبضے میں تھا، سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی۔ ۷ بلکہ تمھیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کی، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، محافظت کر، تاکہ تم قوت پاؤ، اور داخل ہوکے اُس زمین کے، جس کے مالک ہونے کے لیئے تم جاتے ہو، وارث ہو: ۹ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ، جس کی بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُنکو، اور اُن کی نسل کو دونگا، وہ سرزمین، جس میں دودھ اور شہد بہتا ہی۔ ۱۰ کہ وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث ہونے جاتا ہی، مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے، جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تھا: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث ہونے کو تم جاتے ہو، پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی، اور آسمان کے مینھہ سے سیراب ہوتی ہی۔ ۱۲ یہہ وہ زمین ہی، جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہی، اور ہمیشہ، سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُس پر لگی ہیں۔ ۱۳ اور یوں ہوگا، کہ اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ہوں، کوشش سے سنکے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، کہ اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جی سے اُس کی بندگی کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمھاری زمین پر مینھہ عین وقت پر، پہلی اور پچھلی برسات، برساؤنگا، تاکہ تم اپنا غلہ، اور اپنی مے، اور اپنا تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گھاس اُگواؤنگا، تاکہ تو کھائے، اور سیر ہو۔ ۱۶ تم آپ سے خبردار رہو، ایسا نہ ہو کہ تمھارے دل فریب

‖ عبرانی میں، پانوں پر تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کی بندگی کرو، اور اُنہیں سجدہ کرو، ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے، اور وہ آسمان کو بند کرے، کہ مینہہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور تم اُس اچھی زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا ہی، جلد فنا ہو جاؤ۔ ۱۸ سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہہ دو، اور اُنہیں نشان کے لیئے اپنے ہاتھوں پر باندھو، اور وے تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رہیں۔ ۱۹ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ہو، یا اپنی راہ چلتا ہو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ ۲۰ اور تو اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ؛ ۲۱ تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دن، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اُوپر ہی، اُس سرزمین میں بہت ہوویں، جس کی بابت خداوند نے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمہیں دونگا۔

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی، جو میں تمہیں فرماتا ہوں، کوشش سے محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کی ساری راہوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رہو؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا؛ اور تم اِن گروہوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں، وارث ہوگے۔ ۲۴ جس جس جگہہ تمہارے پانوں کے تلوے پڑینگے، وہ وہ جگہہ تمہاری ہو جائیگی، بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات ہی، لیکے دریاے غربی تک، تمہارا سوانا ہوگا۔ ۲۵ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی، کہ تمہارے سامھنے کھڑا ہو سکے؛ کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف اُس ساری سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا، جیسا اُس نے تم سے کہا ہی۔

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمہارے آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا ہوں؛ ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں، مانو: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں، پھرکے، غیر معبودوں کی پیروی کرو، جنہیں تم نے نہیں جانا۔ ۲۹ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا ہی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سناویگا۔ ۳۰ دیکھو، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ہیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہی، کنعانیوں کی سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوتوں کے قریب، رہتے ہیں۔ ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جانے ہو، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہی، وارث ہو؛ سو تم اُس کے وارث ہوگے، اور اُس میں بسوگے۔ ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کی محافظت کرو، جنہیں میں آج تمہارے سامھنے رکھتا ہوں، اور اُن پر عمل کرو۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے نشانوں کو غارت کرنا ہی۔ ۵ خدا کی عبادتگاہ کی خوب محافظت کرنا۔ ۱۵، ۲۳ لہو کو کھانا منع ہی۔ ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاہئے کہ پاک مکان میں کھائی جاویں۔ ۱۹ کسی لاوی سے غافل رہنا منع ہی۔ ۲۹ غیر معبودوں کی طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع ہی۔

۱ یہ وے حقوق، اور احکام ہیں، جن پر تمہیں لازم ہی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمہارے باپدادوں کا خدا

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تمهاري ملکيت هونے کے ليئے تمهيں ديتا هي، نگاه رکهو، تاکه سب دن جب تک تم زمين پر جيتے رهو، اُن پر عمل کرو. ۲ تم اُن سب جگهوں کو، جهاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث هوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي هي، اُونچے پهاڑوں پر، اور ٹيلوں پر، اور هر ايک هرے درخت تلے، نيست و نابود کر ديجيو. ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈها ديجيو، اور اُن کے ستونوں کو توڑيو، اور اُن کے کهنے باغوں ميں آگ لگائيو، اور اُن کے معبودوں کي کهدي هوئي مورتوں کو چکناچور کيجيو، اور اُن کے ناموں کو اُس جگهه سے مٹا ديجيو. ۴ تم ايسا کچهه خداوند اپنے خدا کے ليئے مت کيجيو. ۵ بلکه وه جگهه، جسے خداوند تمهارا خدا تمهارے سب فرقوں کے درميان پسند کريگا، که وهاں اپنا نام رکهے، يعنے اُسي کا مسکن تم پوچهو، اور وهاں آيا کرو: ۶ اور وهيں تم اپني سوختني قربانيوں، اور اپنے ذبيحوں، اور اپني دهيکيوں، اور هاتهه سے اُٹهائي هوئي قربانيوں، اور اپنے منتوں کي چيزوں، اور اپني خوشي کي قربانيوں، اور اپنے بهيڑ بکري اور گاے بيل کے پلوٹهوں کو گذرانو: ۷ اور وهاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کهاؤ: اور تم اور تمهارے سارے گهرانے، اپنے اُن سب کاموں ميں، جن ميں تم هاتهه لگاتے هو، اور جن ميں خداوند تمهارے خدا نے تم کو برکت دي هي، خوشي کرو. ۸ تم ايسے کام، جيسے هم يهاں کرتے هيں، که هر ايک کي نظر ميں جو کچهه بهلا معلوم هو، سو کرے، وهاں مت کيجيو. ۹ کيونکه تم اُس آرام اور ميراث تک، جو خداوند تمهارا خدا تمهيں ديتا هي، هنوز نهيں پهنچے.
۱۰ ليکن جب تم يردن پار جاؤگے، اور اُس سرزمين ميں، جسے خداوند تمهارا خدا تمهاري ميراث کر ديتا هي، بود و باش کروگے: اور وه تم کو تمهارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف هيں، رهائي ديگا، يهاں تک که تم بے خوف بودوباش کرو: ۱۱ تو وهاں ايک مقام هوگا، جسے خداوند تمهارا خدا اِس ليئے چُن ليگا، که اُس کا نام وهاں رکها جائے: سو تم يے سب کچهه، جو ميں تمهيں فرماتا هوں، وهاں لے جاؤ: يعنے اپني سوختني قربانياں، اور اپنے ذبيحے، اور اپني دهيکياں، اور اپنے هاتهه کے اُٹهائے هوئے هديے، اور سب اپني خاص منتوں کي چيزيں، جو خداوند کے ليئے تم سے ماني جاتي هيں، وهاں گذرانيو: ۱۲ اور تم، اپنے بيٹوں، اور اپني بيٹيوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈيوں، اُس لاوي سميت، جو تمهارے پهاٹکوں کے اندر هو، اِس ليئے که اُس کا بخره اور ميراث تمهارے ساتهه نهيں، خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رهيو. ۱۳ تو آپ سے چوکس ره، اور اپني سوختني قرباني هر ايک جگهه، جو نظر آوے، مت گذران: ۱۴ مگر اُسي جگهه، جسے خداوند تمهارے فرقوں ميں سے ايک کے درميان چُن ليگا، تو اپني سوختني قرباني وهاں گذرانيو: اور سب کچهه، جو ميں تجهے حکم کرتا هوں، وهيں کيجيو. ۱۵ تس پر بهي، جو کچهه تيرا جي چاهے، ذبح کر، اور اپنے سب دروازوں ميں گوشت کهايا کر، خداوند اپنے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تم کو دي هي: خواه پاک هو، خواه ناپاک، هر کوئي مثل آهو اور هرن کے، اُسے کهائے. ۱۶ فقط تو لهو مت کها: بلکه تو اُسے پاني کي طرح زمين پر اُنڈيل دے.
۱۷ ليکن تو اپنے غلے، اور مے، اور تيل کي دهيکياں، اور اپنے گاے بيل، اور بهيڑ بکري کے پلوٹهے، اور اپني منتوں کي چيزيں، جو تو مانے، اور اپني خوشي کے هديے، اور وے قربانياں، جنهيں تو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے هاتھ سے اُٹھایا، اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکه تجھ پر، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هی، واجب هی، که اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگهه، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، کھاوٓ[a]: اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں تو هاتھ لگاتا هی، خوش رهیو. ۱۹ آپ سے چوکس ره، که جب تک که تو زمین پر جیتا رهے، لاوي کو ترک نه کرنا[b].

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري سرحدوں کو بڑهاوے، جیسا اُس نے تجھ سے وعده کیا[c]، اور تو کهے، که میں گوشت کھاوٓنگا، که میرا جي گوشت کھانے کا مشتاق هی، تو تو گوشت، اور هر ایک چیز، جسے تیرا جي چاهے، کھائیو. ۲۱ اور اگر وه مکان، جسے خداوند تیرے خدا نے اِس لیئے چُن لیا هی، که اپنا نام وهاں رکھے، تیرے مکان سے بهت دور هو، تو تو اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري میں سے، جو خداوند نے تجھے دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجھے فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جي چاهے کھائیو. ۲۲ جس طرح که آهو اور هرن کو کھاتے هیں[d]، تو اُس هي طرح اُنهیں کھائیو: پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر هیں. ۲۳ لیکن خبردار که لهو مت کھائیو[e]: کیونکه لهو جو هی، سو جان هی[f]: اور مناسب نهیں که تو گوشت کے ساتھ جان کھاوے. ۲۴ تو اُسے مت کھائیو، بلکه اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو. ۲۵ تو اُسے نه کھانا، تاکه تیرا اور تیرے بعد تیري اولاد کا بھلا هو[g]، جب که تو وه، جو نیک هی، خداوند کي آنکھوں کے سامھنے کرے[h]. ۲۶ لیکن تو اپني مقدس چیزیں جو تیرے پاس هوں[i]، اور اپني منتوں کي چیزیں[k] اُس مکان میں، جسے خداوند چُن لیوے، لے جائیو. ۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا گوشت اور لهو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑهائیو[l]: اور تیرے ذبیحوں کا لهو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو. ۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمهیں حکم دیتا هوں، دهیان رکھکے سنو، تاکه تمهارا، اور تمهارے بعد تمهاري اولاد کا ابد تک بھلا هو[m]، جب که تم وه، جو خداوند تمهارے خدا کي نگاه میں نیک اور راست هی، کرو.

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے وهاں، جهاں تو جاتا هی که وارث بنے، کاٹ ڈالے[n]، اور تو اُن کا وارث هو جائے، اور اُنکي سرزمین میں بودوباش کرے؛ ۳۰ تو تو اپنے سے هوشیار ره، نه هو که تیرے سامھنے اُن کے نابود هونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے پھندے میں پھنسے[o]؛ اور نه هو که تو اُن کے معبودوں کي بابت، یه کهکے پوچھے، که یے جماعتیں اپنے معبودوں کي بندگي کیونکر کرتي تھیں؟ میں بھي اُس هي طرح کرونگا. ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[p]؛ کیونکه اُنهوں نے هر ایک مکروه کام، جس سے خداوند عداوت رکھتا هی، اپنے معبودوں کے لیئے کیا؛ یهاں تک که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بھي اپنے معبودوں کے لیئے آگ میں ڈالکے جلا دیا[q]. ۳۲ تم هر ایک بات پر، جس کا حکم میں تمهیں دیتا هوں، دهیان رکھکے عمل کیجیو: تو اُس سے زیاده نه کرنا، نه اُس سے کم کرنا[r].

۱۳ باب

اِس باب میں، که ۱ بت‌پرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو هم سے قرابت کیسي هي رکھتے هوں، ۹ تو بھي سنگسار کیئے جاویں. ۱۲ بت‌پرستوں کے شهروں پر رحم نه کرنا چاهیئے.

اگر تمهارے درمیان کوئي نبي یا خواب دیکھنیوالا ظاهر هو، اور تمهیں کوئي نشان

[a] ۱۲:۱۱ آیتیں اور اِستہ ۱۴:۲۳
[b] اِستہ ۱۴:۲۷
[c] پید ۱۵:۱۸ اور ۲۸:۱۴ خر ۳۴:۲۴ اِستہ ۱۱:۲۴ اور ۱۹:۸
[d] ۱۵ آیت
[e] ۱۶ آیت
[f] پید ۹:۴ احبا ۱۷:۱۱، ۱۴
[g] اِستہ ۴:۴۰ یسعیاہ ۳:۱۰
[h] خر ۱۵:۲۶ اِستہ ۱۳:۱۸ اسلا ۱۱:۳۸
[i] گنتی ۵:۹، ۱۰ اور ۱۸:۱۹
[k] ۱ سمو ۱:۲۱، ۲۲، ۲۴
[l] احبا ۱:۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷:۱۱
[m] ۲۵ آیت
[n] خر ۲۳:۲۳ اِستہ ۱۹:۱ یشو ۲۳:۴
[o] اِستہ ۷:۱۶
[p] ۴ آیت احبا ۱۸:۳، ۲۶، ۳۰ ۲ سلا ۱۷:۱۵
[q] احبا ۱۸:۲۱ اور ۲۰:۲ اِستہ ۱۸:۱۰ یرمیاہ ۳۲:۳۵ حزقی ۲۳:۳۷
[r] اِستہ ۴:۲ اور ۱۳:۱۸ یشو ۱:۷ امثا ۳۰:۶ مکاشفہ ۲۲:۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا معجزہ دکهلاوے؛ ۲ اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمهیں دکهایا، بات واقع هو، اور وہ تمهیں کهے، آو، هم غیر معبودوں کي جنهیں تم نے نهیں جانا، پیروي کریں، اور اُن کي بندگي کریں: ۳ تو هرگز اُس نبي یا خواب دیکهنیوالے کي بات پر کان مت دهریو: که خداوند تمهارا خدا تمهیں آزماتا هي، تا دریافت کرے، که تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکهتے هو، که نهیں۔ ۴ چاهیئے که تم خداوند اپنے خدا کي پیروي کرو، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو: تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رهو۔ ۵ اور وہ نبي، یا وہ خواب دیکهنیوالا، قتل کیا جائیگا: کیونکه اُس نے تمهیں خداوند تمهارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باهر نکال لایا، اور اُس غلام خانے سے رهائي دي، پهرانے کے لیئے کها تها، تا که تمهیں اُس راہ سے، جس پر خداوند تمهارے خدا نے تمهیں چلنے کا حکم دیا هي، بهکاوے۔ اِسي طرح تو بدي کو اپنے درمیان سے جدا کر دیگا۔

۶ اگر تیرا بهائي، جو تیري ما کا بیٹا هي، یا تیرا هي بیٹا، یا بیٹي، یا تیري همکنار جورو، یا تیرا دوست، جو تجهے تیري جان کے برابر عزیز هو، تجهے پوشیدے میں پهسلاوے، اور کهے، که آو، غیر معبودوں کي بندگي کریں، جن سے تو اور تیرے باپ‌دادے واقف نهیں تهے؛ ۷ یعنے اُن لوگوں کے معبودوں میں سے، جو تمهارے گرداگرد، تمهارے نزدیک، یا تم سے دور، زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رهتے هیں: ۸ تو تو اُس سے موافق نه هونا، اور نه اُس کي بات سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاہ نه رکهنا، تو اُس کي رعایت نه کرنا، تو اُسے پوشیدہ نه رکهنا: ۹ بلکه تو اُس کو ضرور قتل کرنا؛ اُس کے قتل پر پهلے تیرا هاته پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے هاته: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکه وہ مر جائے؛ کیونکه اُس نے چاها، که تجهے خداوند تیرے خدا سے، اُسي سے، جو تجهے زمین مصر سے غلام خانے هي سے، نکال لایا برگشته کرے۔ ۱۱ تب سارے بني اِسرائیل سنکے ڈرینگے، اور تمهارے درمیان پهر ویسي شرارت نه کرینگے۔

۱۲ اگر تو اُن شهروں میں سے کسي کي بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجهے سکونت کے لیئے بخشے هیں، یه افواہ سنے، که ۱۳ بعضے لوگ، ابني بلیعال، تمهارے درمیان سے نکل گئے، اور اپنے شهر کے لوگوں کو یوں کهکے گمراہ کیا، که آو، هم چلیں، اور غیر معبودوں کي، جنهیں تم نے نهیں جانا، بندگي کریں؛ ۱۴ تب تجهے پوچهنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقیق کرنا هوگا: اور دیکه، اگر یه بات سچ هو، اور یقین کو پهنچے، که ایسا نفرتي کام تمهارے درمیان کیا گیا؛ ۱۵ تو تو اُس شهر کے باشندوں کو تلوار کي دهار سے ضرور قتل کریگا، اور اُسے، اور سب کچه جو اُس شهر میں هي، اور وهاں کي مواشي کو تلوار کي دهار هي سے نیست و نابود کریگا۔ ۱۶ اور اُسکي ساري لوٹ کو وهاں کے کوچے کے بیچ و بیچ اِکٹها کریگا، اور اُس شهر کو، اور وهیں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے لیئے آگ سے جلا دیگا: اور وہ همیشه کو ایک ٹیلا هوگا؛ پهر بنایا نه جاویگا۔ ۱۷ اور اُن حرم کي چیزوں میں سے کچه تیرے هاته سے لگا لپٹا نه رهے: تاکه خداوند اپنے قهر تند سے باز آوے، اور تجه پر کرم کرے، اور تجه پر رحم فرماوے، اور تجهے زیادہ کرے، جیسا که اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي

هي۲. ۱۸ جس وقت که تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، که تو اُس کے حکموں کو، جو آج ميں تجهے فرماتا هوں، حفظ کرے۳، تاکه تو اُس کو، جو خداوند تيرے خدا کي نظروں ميں بهلا هي، بجا لاوے.

۱۴ باب

اس بيان ميں، که ۱ ماتم کے وقت سر يا منهه کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع هي. ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام هي. ۴ خواه چارپايوں کا، ۹ خواه مچهليوں کا، ۱۱ خواه پرندوں کا. ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام هي. ۲۲ دهيکي ديني فرض هي. ۲۳ دهيکي اور پلوٹهے اور پهلے پهل لیجاکے خدا کے حضور خوشي کرني چاهيئے. ۲۸ تيسرے سال کي دهيکي کي بابت جو خيرات کے واسطے هي.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند هو۵؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نه کاٹو، نه اپني آنکهوں کے بيچ بال مونڈو۶. ۲ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کے ليئے مقدس قوم هي۷، اور خداوند نے تجهه کو چن ليا هي، تاکه سب قوموں کي بنسبت جو زمين پر هيں، تو اُس کے ليئے خاص قوم هو.

۳ تو کسي گهنوني چيز کو مت کهائيو۸.

۴ وے چارپائے، که جنهيں تم کها سکتے هو، يے هيں۹: بيل، اور جهنڈ ميں سے بهيڑ، اور بکري؛ ۵ اور هرن، اور آهو، اور يحمور، اور بزکوهي، اور ريم، اور گاوميش، اور تنگکوهي. ۶ اور هر ايک چارپايه، جسکے کهر چرے هوئے هوں، اور اُسکے کهر ميں شگاف هو، ايسا که اُس سے دو پنجے هوتے، اور جگالي کرتا هو، تو تم اُسے کهاوگے. ۷ ليکن اُن ميں سے، که جگالي کرتے هيں، يا اُنکے کهر چرے هوئے هيں، تم اِنهيں مت کهائيو؛ جيسے اونٹ، اور خرگوش، اور يربوع؛ اِسليئے که يے جگالي کرتے هيں، ليکن اُنکے کهر چرے هوئے نهيں هيں: سو يه تمهارے ليئے ناپاک هيں. ۸ اور سوار بهي، که اُس کے کهر چرے هوئے هيں، پر جگالي نهيں کرتا: وه تمهارے ليئے ناپاک هي؛ تم اُن کا گوشت نه کهائيو، نه اُن کي لاش کو هاتهه لگائيو۱.

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

۲ پيد ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴، ۲۴ اور ۲۷: ۱۴ ۳ اِسة ۱۲: ۲۵، ۲۸، ۳۲ ۵ روم ۸: ۱۶ اور ۹: ۸، ۲۶ گلا ۳: ۲۶ ۶ احبـ ۱۹: ۲۸ اور ۲۱: ۵ يرم ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ اور ۴۷: ۵ ۱ تسا ۴: ۱۳ ۷ احبـ ۲۰: ۲۶ اِسة ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹ ۸ حزق ۴: ۱۴ اعم ۱۰: ۱۳، ۱۴ ۹ احبـ ۱۱: ۲، وغيره ۱ احبـ ۱۱: ۲۶، ۲۷

۹ آبي جانوروں ميں سے يهي کهاوگے: جتنوں کے پر هوں اور چهلکے، تم اُنهيں کهاوگے۲: ۱۰ مگر جس کے پر اور چهلکے نه هوں، تم اُسے مت کهائيو: وه تمهارے ليئے ناپاک هي.

۱۱ هر ايک پرنده، جو پاک هي، تم اُسے کهاوگے. ۱۲ ليکن وے، جن کا کهانا حرام هي، يے هيں۳: عقاب، اور اُستخوان‌خوار، اور بحري عقاب، ۱۳ اور چيله، اور سفيد چيله، اور گده، اور جو اُنکي جنس سے هيں؛ ۱۴ اور هر ايک جنس کا کوا؛ ۱۵ اور شترمرغ، اور اُلو، اور بحري بگلا، اور باز کي هر ايک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور چوهيمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماهي‌خوار، ۱۸ اور لک‌لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے هوں؛ هدهد، اور چمگادر؛ ۱۹ اور هر ايک حيوان، جو رينگ کے چلے اور اُڑے، تمهارے ليئے ناپاک هي۴؛ تم اُسے مت کهائيو۵. ۲۰ سب وے پرندے، جو پاک هيں، تم اُنهيں کهاوگے.

۲۱ جو حيوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کهائيو۱؛ تو اُسے کسي پرديسي کو، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هووے، ديجيو، تاکه وه اُسے کهاوے يا کسي اجنبي آدمي کے هاتهه بيچ ڈاليو: کيونکه تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم هي۲. تو حلوان اُسکي ما کے دوده ميں مت اُبالیو۳. ۲۲ تو اپنے غلے ميں سے، جو سال به سال تيرے کهيتوں ميں حاصل هوتا هي، دسواں حصه وفاداري سے جدا کيجيو۴. ۲۳ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگهه، جسے اُس نے پسند فرمايا، که اُس کا نام وهاں رهے، اپنے غلے کي، اور اپني مے کي، اور اپنے تيل کي دهيکي۵، اور اپنے گاے بيل، اور بهيڑبکري کے پهلے بچے کهائيو۶؛ تاکه تو خداوند اپنے خدا سے هميشه ڈرنا سيکهے. ۲۴ اور اگر رسته تيرے ليئے دراز هو، ايسا که تو اُسے نه لے جا سکے؛ يا اگر وه مکان، جسے خداوند

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

۲ احبـ ۱۱: ۹ ۳ احبـ ۱۱: ۱۳ ۴ احبـ ۱۱: ۲۰ ۵ ديکهو احبـ ۱۱: ۲۱ ۱ احبـ ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴ ۲ آيت ۲ ۳ خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶ ۴ احبـ ۲۷: ۳۰ اِسة ۱۲: ۶، ۱۷ نحم ۱۰: ۳۷ ۵ اِسة ۱۲: ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸ ۶ اِسة ۱۵: ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے پسند فرمایا، که اپنا نام وهاں رکھے، تجھ سے بہت دور هو، جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشا، ۲۵ تب تو نقدي کے لیئے اُن کو بیچ؛ اور اُس نقدي بندھي هوئي کو اپنے هاتھ میں لیکے اُس مقام پر، جسے خداوند تیرا خدا چن لیوے، جا: ۲۶ اور اُس نقدي سے، جس چیز کو تیرا جي چاهے، مول لے، خواه گاے بیل، یا بھیڑ بکري، یا مے، یا مسکر، یا اور کچھ، جس پر تیرا جي راغب هو؛ اور وهاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا، اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشي کرے. ۲۷ اور لاوي بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هي؛ تو اُسے هرگز ترک نه کیجیو؛ کیونکه اُس کے لیئے حصه اور میراث تیرے ساتھ نہیں هي.

۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کي ساري دهیکي نکالیو، اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو: ۲۹ اور لاوي، اِس لیئے که اُسکا کوئي حصه اور میراث تیرے ساتھ نہیں، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هیں، آویں، اور کھاویں، اور سیر هوویں، تا که خداوند تیرا خدا تیرے هاتھ کے سب کاموں میں، جو تو کرتا هي، تجھے برکت بخشے.

۱۵ باب

۱ ساتویں سال میں غریب غربا کو چھٹکارا دینا. ۷ اِس کے لیئے، قرض دینے یا چھڑکے هابت کرنے میں چاهیئے که هرج نه هو. ۱۲ عبراني غلاموں کو، ۱۶ یه شرط که جانے نہیں چاهتے، ساتویں سال میں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش دیکے وداع کرنا هوگا. ۱۹ چوپایوں کے سب پلوٹھے نر خداوند کے لیئے مقدس کرنا.

هر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کي رسم مان لینا هوگا. ۲ اور چھٹکارا کرنے کا طور یه هي، که اگر کسي نے اپنے پڑوسي کو کچھ قرض دیا هو، تو وه اُسے معاف کرے، اور اپنے پڑوسي سے، یا بھائي سے اُسے طلب نه کرے؛ اِس لیئے نه یه خداوند کے چھٹکارے کي رسم کہلاتي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي. ۳ اجنبي سے تو اُسکو طلب کر سکتا هي؛ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائي پر هي، تو تیرا هي هاتھ اُس کے لیئے چھوڑ دیوے؛ ۴ مگر جس وقت که تمہارے درمیان مطلق کوئي کنگال نه هو: کیونکه خداوند اُس زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث اور ملک کر دیتا هي، تجھے بہت سي برکت دیگا: ۵ صرف اِس شرط پر، که تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگاویگا، اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں پر، جو آج میں تجھے امر کرتا هوں، عمل کریگا. ۶ کیونکه خداوند تیرا خدا، جیسا اُس نے تجھے کہا هي، تجھے برکت بخشیگا؛ اور تو بہت سي قوموں کو قرض دیگا، پر تو اُن سے قرض نه لیگا؛ اور تو بہت سي گروهوں پر بادشاهت کریگا، اور وے تجھ پر بادشاهت نه کرینگي.

۷ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے کسي پھاٹک کے اندر تیري اُس سرزمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هي، کوئي مفلس هووے، تو اُس سے سخت دلي مت کیجیو، اور اپنے مفلس بھائي کي طرف سے اپنا هاتھ مت بند کیجیو؛ ۸ بلکه تو اُس پر اپنا هاتھ کشاده رکھیو، اور کسي کام میں جو وه چاهے، به قدر اُس کي اِحتیاج کے، اُس کو ضرور قرض دیجیو. ۹ خبردار، که تیرے ناپاک دل میں یه اندیشه نه گذرے، اور تو کہے، که ساتواں سال، چھٹکارے کا سال، نزدیک هي؛ اور تیري آنکھ تیرے مفلس بھائي سے پھر جائے، اور تو اُسے کچھ نه دیوے؛ اور وه تجھ پر خداوند سے فریاد کرے، اور وه تیرے لیئے گناه ٹھہرے. ۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا هوگا؛ اور جب تو اُسے دیوے، تو چاهیئے که تیرا دل غمگین نه هو؛ کیونکه اِسي سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں، اور سب معاملوں میں که جن میں تو اپنا هاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

بخشيگا*. ١١ كه مسكين زمين پر سے كبھي جاتے نه رهينگے°: اِس ليئے يهه كهكے ميں تجھے حكم كرتا هوں، كه تو اپنے بھائي كے واسطے، اور اپنے مسكين كے ليئے، اور اپنے محتاج كے واسطے جو تيري زمين پر هي، اپنا هاتھ كشاده ركھيو.

١٢ اگر تيرا بھائي، خواه عبراني مرد هو، خواه عبراني عورت، تيرے هاتھ بيچا جائے، اور چھ برس تک تيري خدمت كرے؛ تو تو ساتويں سال اُسكو اپنے پاس سے آزاد كر ديجيو°. ١٣ اور جب تو اُسے آزاد كركے اپنے پاس سے رخصت كرے، تو اُسے خالي هاتھ مت رخصت كرنا: ١٤ بلكه تو اپني بھيڑ بكري، اور كھليے، اور كولھو ميں سے، اُس بركت ميں سے جو خداوند تيرے خدا نے تجھے بخشي هي°، دل كھولكے دے. ١٥ اور ياد ركھ، كه تو زمين مصر ميں غلام تھا، اور خداوند تيرے خدا نے تجھے چھڑايا°: اِس ليئے ميں تجھے اِسكي بابت آج يهه حكم كرتا هوں. ١٦ اور ايسا هوگا، كه اگر وه تجھے يوں كهے، كه ميں تيرے پاس سے نه جاؤنگا؛ كه ميں تجھے اور تيرے گھر كو دوست ركھتا هوں°: اِس ليئے كه تيرے پاس رهنا اُس كے نزديک اچھا هي: ١٧ تو تو ايک سوآ لے، اور اُسكا كان چھيدكے اُس سوئے كو اپنے دروازے ميں گھسا دے، كه وه هميشه كو تيرا غلام هوگا. اور اپني لونڈي سے بھي تو ايسا هي كيجيو. ١٨ اور جب تو اُسے آزاد كركے اپنے پاس سے رخصت كرے، تو چاهيئے كه يهه تجھ پر دشوار نه گذرے؛ كيونكه اُس نے دو مزدوروں كے برابر° چھ برس تک تيري خدمت كي: سو خداوند تيرا خدا تجھے سب كچھ ميں جو تو كرے بركت ديگا.

١٩ تيرے گاے بيل، اور بھيڑ بكري كے نر پلوٹھے، جتنے پيدا هوں، اُن سب كو خداوند اپنے خدا كے ليئے مقدس كيجيو°: تو اپنے بيل كے پلوٹھے سے كچھ كام نه ليجيو؛ اور نه اپني بھيڑ كے پلوٹھے كا بال كترنيو. ٢٠ تو اُسے خداوند اپنے خدا كے آگے، اُس جگهه پر جو خداوند پسند كريگا، اپنے خاندان سميت، هر سال كھائيو°. ٢١ پر اگر اُس ميں كوئي عيب هووے، لنگڑا هو، يا اندها هو، يا اور كوئي برا عيب هو، تو اُسے خداوند اپنے خدا كے ليئے ذبح مت كيجيو°. ٢٢ تو اُسے اپنے پھاٹكوں كے اندر كھائيگا: هرن اور آهو كي طرح، پاک هو يا ناپاک، دونوں برابر هيں°. ٢٣ مگر تو اُس كا لهو نه كھانا°: بلكه تو اُسكو پاني كي طرح زمين پر اُنڈيلنا.

١٦ باب

١ فسح كي عيد، ٩ هفتوں كي، ١٣ خيام كي. ١٦ اِن تينوں عيدوں ميں چاهيئے كه هر ايک مرد مقدور كے مطابق قرباني گذراني. ١٨ قاضيوں اور عدل كرنے كي بابت. ٢١ كنج اور بت دونوں منع هيں.

ابيب كے مهينے كي محافظت كيجيو°، اور خداوند اپنے خدا كي فسح كيجيو؛ كيونكه خداوند تيرا خدا ابيب كے مهينے ميں° رات كے وقت° تجھ كو مصر سے نكال لايا. ٢ اِس ليئے تو اُس جگهه پر جسے خداوند پسند كريگا، كه وهاں اپنا نام ركھے°، خداوند اپنے خدا كے ليئے تو اپني گاے بيل، اور بھيڑ بكري ميں سے° فسح ذبح كيجيو. ٣ تو اُس كے ساتھ خميري روٹي مت كھانا°: تو سات دن تک اُس كے ساتھ فطيري روٹي، جو دكھ كي روٹي هي، كھائيو: كيونكه تو زمين مصر سے جلدي كركے نكلا: تاكه تو اُس دن كو، جس ميں تو مصر كے ملک سے نكلا، اپني زندگي كے سب دن ياد ركھے. ٤ اور چاهيئے كه تيري ساري سرزمين ميں سات دن تک خميري روٹي تيرے يهاں دكھائي نه دے°، اور نه اُس گوشت ميں سے، جسے تو نے پهلے دن شام كو ذبح كيا، اُس ساري رات كو صبح تک باقي رهے°. ٥ تو اپنے كسي جگهه كے پھاٹک كے اندر، جو خداوند تيرا خدا تجھے ديتا هي، فسح ذبح نهيں كرنا: ٦ بلكه اُسي جگهه، جسے خداوند تيرا خدا پسند

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کریگا، که اپنا نام وهاں رکهے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگهه، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بهونیو، اور کهائیو، اور صبح کو پهرکے اپنے خیموں کو روانه هوجیو۔ ۸ چهه دن تک فطیري روٹي کهانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس میں کچهه کاروبار نه کیجیو۔

۹ تو اپنے لیئے سات هفتے گن؛ غلے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر۔ ۱۰ اور هفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے هاتهه کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو تو دیگا، جس قدر که خداوند تیرے خدا نے تجهے برکت دي، کر: ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامهنے خوشي کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه جو تم میں هي، اُس جگهه جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا هي، که اپنا نام وهاں رکهے۔ ۱۲ اور یاد رکهه، که تو مصر میں غلام تها؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکهکے اُن پر عمل کر۔

۱۳ جب تو اپنے کهلیهان اور کولهو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو: ۱۴ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هیں۔ ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگهه، جو خداوند کو پسند هي، عید کیجیو: اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے هاتهه کے سارے کاموں میں، تجهے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور خوشي کریگا۔

۱۶ هر ایک سال چاهیئے، که تیرے یهاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعنے عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامهنے اُس جگهه، جسے وه پسند فرماویگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے آگے خالي هاتهه نه دکهائي دیں: ۱۷ بلکه هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجهے دي هي، کچهه لاوے۔

۱۸ تو اپني ساري بستیوں کے پهاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیگا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو؛ وے اِنصاف سے لوگوں کي عدالت کریں۔ ۱۹ تو عدالت میں مقدمه مت بگاڑیو: تو طرفداري نه کیجیو، نه رشوت لیجیو؛ که رشوت دانشمند کي آنکهوں کو اندها کردیتي هي، اور صادق کي باتوں کو پهیرتي هي۔ ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق هي، پیروي کیجیو، تاکه تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیتا هي، وارث هووے۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاه کے نزدیک اپنے لیئے ‖ گهني باغ نه لگائیو۔ ۲۲ نه اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بٹهائیو؛ که اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکهتا هي۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ هر ایک ذبیحه چاهیئے که بے عیب هو۔ ۲ بت‌پرستوں کو مار ڈالنا هي۔ ۸ مشکل مقدمات چاهیئے که اُن کا اِنفصال کاهنوں اور قاضیوں سے هو۔ ۱۲ جو کوئي اُس فیصلے کو رد کرے، اُس کو مار ڈالنا ضرور هي۔ ۱۴ بادشاه کو چننے، ۱۶ اور اُسکے کام و فرض کي بابت۔

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بهیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي هو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکه خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمھارے درمیان تیري کسي بستي کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، کھیں کوئي مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاري کي ھو[b]، کہ اُس کے عہد کو توڑا ھو[c]؛ ۳ اور جاکے غیر معبودوں کي بندگي کي ھو، اور اُنھیں سجدہ کیا ھو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسماني فوج کے کسي جِرم کو[d]، جن کي پرستش کا حکم میں نے نھیں کیا[e]؛ ۴ اور یہہ تجھے کھا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہہ سچ نکلے، اور یہہ بات یقین کو پھنچے، کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ھوا[f]؛ ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یہہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو، کہ وے مر جاویں[g]. ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو یا تین آدمیوں کي گواھي سے قتل کیا جائے[h]؛ لیکن ایک ھي آدمي کي گواھي سے وہ قتل نہ کیا جائے. ۷ گواھوں کے ھاتھ پھلے اُس پر اُٹھیں[i]، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے ھاتھ. تم یونھیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[k].

۸ اگر کوئي مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ھوتا، آپس کے خون کي بابت[l]، یا آپس کے دعوے کي بابت، یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ھوتے، تو تو اُٹھ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا[m]؛ ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے[n]، اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں میں ھو[o]، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھ[p]: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے[q]: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاھر کر دیں، عمل کیجیو: خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کھیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھ پر ظاھر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو. ۱۲ اور جو کوئي شخص گستاخي کرے[r]، کہ اُس کاھن کي بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ھی[s]، یا اُس قاضي کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رھے: تو اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست و نابود کیجیو[t]: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخي نہ کریں[u].

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پھنچے، اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کھے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں، میں بھي اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا[x]: ۱۵ تو تو بھر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[y]؛ تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو[z]: اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بھائي نھیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا. ۱۶ پس اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بھت گھوڑے جمع نہ کرے[a]، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بھت سے گھوڑے لاوے[b]: اِس لیئے کہ خداوند نے تمھیں فرمایا ھی[c]، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھي نہ جائیو[d]. ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بھت سي جورواں کرے: تا نہ ھو، کہ اُس کا دل پھر جائے[e]: اور نہ وہ اپنے لیئے بھت روپا اور سونا جمع کرے. ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شریعت کي ایک نقل، اُس میں سے جو لاوي کاهنوں کے حضور هی[f]، کتاب میں لکھے: ۱۹ وہ نقل اُس کے پاس رهیگي، اور اُسے اپنے زندگي کے سب دن میں پڑھا کرے[g]؛ تا کہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے، اور اِس شریعت کي سب باتوں اور اِن حقوق کي محافظت کرے، تاکه اُنهیں عمل میں لاوے: ۲۰ تا که اُس کا دل اُس کے بھائیوں پر گھمنڈ نه کرے؛ اور حکم سے دهنے یا بائیں نه مڑے[h]، تاکه اُس کي بادشاهت میں اُسکي اور اُسکے فرزندوں کي، اِسرائیل کے درمیان، عمر دراز هو.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاهنوں اور لاویوں کي میراث یهوواه خود هی. ۳ کاهنوں کا حق. ۶ لاویوں کا بخرا. ۹ غیر قوموں کے کریه کاموں سے باز رهنا هی. ۱۵ مسیح موسی سا نبي هی؛ اُس کا کلام سننا هی. ۲۰ گستاخ نبي کو مار ڈالنا هی.

کاهنوں اور لاویوں کا، بلکه سارے فرقے لاوي کا حصه اور میراث اِسرائیل کے درمیان نه هوگا[a]؛ وے تو خداوند کي قربانیاں جو آگ سے گذرتي جاتیں، اور اُسي کي میراث کھائینگے[b]. ۲ پس اُن کي میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نه هوگي، بلکه خداوند هي اُن کي میراث هی، جیسا اُس نے اُنهیں فرمایا تھا. ۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف سے، یعنے اُن سے، جو قرباني گذرانتے هیں بیل یا بھیڑ بکري کي یه هوگا، که وے کاهن کو شانه، اور کنپٹیاں، اور جھوجھ دینگے[c]. ۴ اور تو اپنے غلے میں سے، اور اپني مے اور تیل میں سے، جو پهلے حاصل هوتا هی، اور اپني بھیڑوں کي اُون میں سے، جو پهلے کتري جاتي، اُسے دیجیو[d]: ۵ که خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے فرقوں میں سے اُسے چن لیا هی[e]، اُسے اور اُس کے بیٹوں کو، تاکه وے خداوند کے نام سے همیشه تک خدمت کے لیئے کھڑے رهیں[f]. ۶ اگر

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کوئي لاوي، تمام اِسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں کسي کے اندر سے[g]، جهاں وہ بودوباش کرتا تھا، آوے، اور اُس جگهه، جسے خداوند پسند فرماوے[h]، سارے دل کي چاہ سے حاضر هو: ۷ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے، جس طرح اُس کے سارے بھائي یعنے لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں کھڑے رهتے هیں[i]: ۸ وے برابر حصه کھانے کو پاوینگے[k]؛ سواے اُس کے جو اُس کے باپ‌دادوں کي میراث بیچنے سے اُسے حاصل هو.

۹ جب تو اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هی، داخل هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کریه کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو[l]. ۱۰ تم میں کوئي پایا نه جائے، جو اپنے بیٹے یا بیٹي کو آگ میں گذر کروائے[m]، یا غیب‌گو، یا نجومي، یا فال کھولنیوالا، یا ڈاین بنے[n]: ۱۱ یا منتر پڑھنیوالا نه هو[o]، نه یاردیو سے سوال کرنیوالا[p]، اور نه رمال، اور نه ساحر هو. ۱۲ کیونکه وے سب، جو ایسے کام کرتے هیں، خداوند کي نفرت کے باعث هیں: اور ایسي کراهتوں کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے دور کرتا هی[q]. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل هو[r]. ۱۴ کیونکه وے گروهیں، جن کا تو وارث هوگا، نجومیوں اور غیب‌گووں کي طرف کان دھرتي هیں، پر تو جو هی، خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اِجازت نهیں دي، که ایسا کرے.

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لیئے، تیرے هي درمیان سے، تیرے هي بھائیوں میں سے، میري مانند، ایک نبي برپا کریگا[s]؛ تم اُس کي طرف کان دھریو: ۱۶ اُس سب کي مانند، جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن[t] مانگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں۔ ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنھوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا۔ ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي برپا کرونگا، اور اپنا کلام اُس کے منھہ میں ڈالونگا؛ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا۔ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا۔ ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا، یا اور معبودوں کے نام سے کہے، تو وہ نبي قتل کیا جاوے۔ ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھہ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچھہ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ہي، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي؛ بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي ہي؛ تو اُس سے مت ڈر۔

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہگاہیں مقرر ہوئے۔ ۴ اُس فائدے کي بابت جو ایسے شہروں سے خوني کو ہو۔ ۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ہٹانا۔ ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواہوں سے کم نہ ہوں۔ ۱۶ جھوٹھے گواہوں کي سزا کي بابت۔

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجھہ کو عنایت کرتا ہي، کاٹ ڈالے، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو۔ ۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر ایک خوني بھاگکے وہاں جا رہے۔

۴ اور یہي خوني کي شرع ہي، جو وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے۔ جو کوئي اپنے ہمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلہاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے؛ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حال آنکہ وہ واجب القتل نہیں؛ کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو۔ ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے، جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا ہي، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپ‌دادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي راہوں پر چلے: تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو: ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھہ پر ہو۔ ۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گهات میں لگا هو، اور اُس پر حمله کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، که وه مر جائے، اور اُن شهروں میں سے کسي میں بهاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شهر کے بزرگ لوگوں کو بهیجیں، اور اُسے وهاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے هاتهه میں حواله کریں، تاکه وه مار ڈالا جائے. ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نه کیجیو: بلکه تو بے جرم کے خون کا گناه اِسرائیل سے دفع کیجیو، تاکه تیرا بهلا هو.

۱۴ تو اپنے همسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا هي، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجهے وارث هونے کے لیئے دیتا هي، مت هٹائیو.

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناه پر کوئي گناه کیوں نه هو ایک گواه بس نهیں؛ بلکه دو گواهوں کي گواهي سے، یا تین گواهوں سے هر ایک بات ثابت کي جاوے.

۱۶ اگر کوئي جهوٹها گواه اُٹهے، که کسي شخص پر کسي برائي کي گواهي دے: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جهگڑا هي، خداوند کے حضور کاهنوں اور قاضیوں کے آگے، جو اُن دنوں میں هونگے، کهڑے هوویں؛ ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں؛ تو دیکهو، اگر وه گواه جهوٹها گواه نکلے، اور اُس نے اپنے بهائي پر جهوٹهي گواهي دي هو؛ ۱۹ تو تم اُس سے وه سلوک کیجیو، جو اُس نے چاها تها، که اپنے بهائي سے کرے: تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو؛ ۲۰ تاکه باقي لوگ سنیں، اور دهشت کهائیں، اور آگے کو تمهارے درمیان ایسي شرارت پهر نه کریں. ۲۱ اور تیري آنکه مروت نه کرے؛ که جان کا بدلا جان، آنکه کا بدلا آنکه، دانت کا بدلا دانت، هاتهه کا بدلا هاتهه، اور پانو کا بدلا پانو هوگا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ جب لوگوں کو جنگ کرنا پڑے، کاهن اُنهیں همت باندهنے کو کیونکر ترغیب دیویں. ۵ بابت منصبداروں کي منادي کي، که کون لوگ لڑائي سے فارغ رهیں. ۱۰ اُن شهروں کے ساتهه، جو صلح کا پیغام منظور کریں، یا رد کردیں؛ کیا کرنا هوگا. ۱۶ کون شهر حرم کیئے جاویں. ۱۹ محاصره کے وقت میوه‌دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع هي.

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامهنا کرے، اور دیکهے، که اُن کے گهوڑے، اور گاڑیاں، اور لوگ تجهه سے زیاده هیں، تو تو اُن سے خوف نه کر؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تجهے مصر کي سرزمین سے چهڑا لایا، تیرے ساتهه هي: ۲ اور یوں هوگا، که جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاهن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کهے، که اي اِسرائیل، سنو؛ تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک هوئے هو، که اُن سے جنگ کرو؛ سو تمهارے دل هراسان نه هوں؛ تم خوف نه کرو، اور مت کانپو، اور اِن سے دهشت نه کهاؤ: ۴ کیونکه خداوند تمهارا خدا وه هي جو تمهارے ساتهه جاتا هي، که تمهاري طرف سے تمهارے دشمنوں کے ساتهه جنگ کرے، اور تمهیں بچاوے.

۵ اور وے، جو منصبدار هیں، لوگوں سے خطاب کرکے کهیں، که تم میں کون شخص هي، جس نے نیا گهر بنایا هو، اور اُسے مخصوص نه کیا هو؟ تو وه روانه هو، اور اپنے گهر کو پهر جائے، تا نه هووے که وه جنگ میں قتل هو، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے. ۶ اور کون شخص هي، جس نے تاکستان لگایا هو، اور اُس کے پهل میں سے هنوز کچهه کهایا نهیں؟ وه بهي روانه هو، اور اپنے گهر کو پهر جائے، تا نه هو که وه جنگ میں مارا جائے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کهاوے: ۷ اور کون شخص هي، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي هي، اور وه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا[e]؟ تو وہ بھي روانہ هو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ هو کہ وہ لڑتے وقت قتل هو، اور دوسرا مرد اُسے لے۔ ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب هوکے یہہ بھي کہیں، کہ کون شخص هی، جو خوفناک اور کچّا دل هی[f]؟ سو روانہ هووے، اور اپنے گھر پھر جائے: نہ هو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے هو جائیں۔ ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروهوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں۔

۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر[g]: ۱۱ تب یوں هوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو ساري خلق، جو اُس شہر میں پائي جاوے، تیري خراجگذار هوگي، اور تیري خدمت کریگي۔ ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وهاں کے هر ایک مرد کو تلوار کي دهار سے قتل کر[h]: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچھ اُس شہر میں هو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے[i]: اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي هی، کھائیو[k]۔ ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجھ سے بہت دور هیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں هیں، کیجیو۔ ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنھیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، کسي چیز کو، جو سانس لیتي هی، جیتا نہ چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو[l]، حتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هی: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنھوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں[m]، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناهگار هو جاؤ[n]۔

۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس اِرادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رهو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو: کیونکہ هو سکتا هی کہ تو اُن کا میوہ کھاوے: سو تو اُنھیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو: کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي هیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ هوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجھ سے لڑتا هی، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ هوا کیونکر کفارہ دیا جاوے۔ ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھ کیونکر بیاہ کریں۔ ۱۵ زیادہ پیارے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع هی۔ ۱۸ گردن کش بیٹے کو سنگسار کرنا هی۔ ۲۲ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ ٹنگي رهے۔

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا هی، کسي مقتول کي لاش کھیت میں پڑي هوئي ملے، اور معلوم نہ هو، کہ اُسکا قاتل کون هی: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باهر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد هیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں هوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک هی، اُسي شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے هنوز کچھ خدمت نہ لي گئي هو، اور جوئے تلے نہ آئي هو: ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیهتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي هو، نہ اُس میں کچھ بویا گیا هو، لے جائیں، اور وهاں اُس وادي میں اُس بچھیئے

[e] اِستہ ۲۳: ۵
[f] قضاہ ۷: ۳
[g] ۲ سمو ۲۰: ۱۸، ۲۰
[h] گنتي ۳۱: ۷
[i] یشو ۸: ۲
[k] یشو ۲۲: ۸
[l] گنتي ۲۱: ۲، ۳، ۳۵؛ اور ۳۳: ۵۲؛ اِستہ ۷: ۱، ۲؛ یشو ۱۱: ۱۴
[m] اِستہ ۷: ۴؛ اور ۱۲: ۳۰، ۳۱؛ اور ۱۸: ۹
[n] خرو ۲۳: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کی گردن کاٹیں۔ ۵ تب کاہن، بنی لوی، نزدیک آویں؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہی، کہ اُس کی خدمت کریں، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک جھگڑا، اور ہر ایک مار پیٹ فیصل ہوگی: ۶ پھر اُس شہر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک ہیں، اُس بچھیئے کے اُوپر، جو اُس وادی میں گردن ماری گئی، اپنے ہاتھ دھوئیں: ۷ اور جواب دیکے کہیں، کہ ہمارے ہاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا، نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا۔ ۸ ای خداوند، اپنی قوم اِسرائیل کا کفارہ لے، جنہیں تو نے چھڑایا ہی، اور بےگناہی کا خون اپنی قوم اِسرائیل کے ذمہ مت رکھ۔ تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا۔ ۹ سو جس وقت تو وہ کرے، جو خداوند کے نزدیک درست ہی، تو تو بےگناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا۔

۱۰ اور جب تو لڑائی کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنہیں اسیر کر لائے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے، اور تیرا جی اُسے چاہے، کہ تو اُسے اپنی جورو بناوے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گھر میں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے، اور تیرے گھر میں رہے، اور ایک مہینے بھر اپنے باپ اور اپنی ما کے سوگ میں بیٹھے: بعد اُس کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وہ تیری جورو بنے۔ ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نہ ہو، تو جہاں وہ چاہے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدی کے عوض ہرگز بیچ نہیں سکتا، نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا ہی؛ کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا۔

۱۵ اگر کسی مرد کی دو جورواں ہوں، اور ایک محبوب اور دوسری غیرمحبوب ہو؛ اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے ہوں؛ اور پلوٹھا بیٹا غیرمحبوب سے ہو: ۱۶ تو یوں ہوگا، کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے، تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو فی‌الحقیقت پلوٹھا ہی، فوقیت نہ دے: ۱۷ بلکہ وہ غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصہ دیکے پلوٹھا ٹھہراوے؛ کیونکہ وہ اُس کی پہلی قوت کا ہی، اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہی۔

۱۸ اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن‌کش اور مکرا ہو، جو اپنے باپ اور اپنی ما کی آواز کو نہ سنے، اور وے ہر چند اُسے تنبیہہ کریں، پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے: ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کی ما اُسے پکڑیں، اور باہر لے جاکے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگہہ کے دروازے پر، لائیں: ۲۰ اور وے اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں، کہ یہہ ہمارا بیٹا گردن‌کش اور مکرا ہی؛ ہرگز ہماری بات نہیں مانتا؛ بڑا ہی کھاؤ اور متوالا ہی۔ ۲۱ تو اُس کے شہر کے سب لوگ اُس پر پتھراؤ کریں، کہ وہ مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو، تاکہ سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے۔

۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو، جس سے اُس کا قتل واجب ہو، اور وہ مارا جاوے، اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے، ۲۳ تو اُس کی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے؛ بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکہ وہ، جو پھانسی دیا جاتا ہی، خدا کا ملعون ہی؛ اِس لیئے چاہیئے کہ تیری زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، ناپاک نہ کی جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اس کے بیان میں، کہ ۱ بھائیوں پر مروت کرنا ھی۔ ۵ مرد کي پوشاک چاھئے کہ عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي ھو۔ ۶ ما کو بچوں کے ساتھ نہ پکڑنا ھی۔ ۸ گھر کے اوپر چاھئے کہ آڑ کے واسطے دیوار بنے۔ ۹ متفرق چیزوں کي آمیزش نہ کرنا۔ ۱۲ پوشاک کي جھالروں کي بابت۔ ۱۳ اس کو، جو اپني جورو پر تہمت لگاوے، کیا سزا ھو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت۔ ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت۔ ۳۰ کوترکمن کي بابت۔

تو اپنے بھائي کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھولي جائے، دیکھکے، اپني آنکھ اُن سے مت چھپا[الف]: بلکہ ضرور ھی، کہ تو اُنہیں اپنے بھائي کے پاس پھر لاوے۔ ۲ اور اگر تیرا بھائي تیرے پڑوس میں نہ ھو، یا تو اُسے پہچانتا نہ ھو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس رھے، جب تک کہ تیرا بھائي اُس کي تلاش کرے؛ تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ ۳ اُسي طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو؛ اُسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو؛ بلکہ اپنے بھائي کي ھر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم ھو، اور تو اُسے پاوے، تو یونہیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو۔

۴ تو اپنے بھائي کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[ب]: تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کي مدد کیجیو۔

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور مرد عورت کي پوشاک نہ پہنے؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے ھیں، نفرت رکھتا ھی۔

۶ اگر راہ چلتے کسي چڑیئے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائي دے، خواہ اُس میں بچے ھوں خواہ انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھي ھوئي ھو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[ج]: ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا بھلا ھو[د]، اور تیري عمر دراز ھو۔

۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپني چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ ھووے کہ کوئي وھاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ھو۔

۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نہ بوئیو[الف]، تا نہ ھووے کہ تیرے بوئے ھوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ھو جائیں۔

۱۰ تو ھل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[ب]۔

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا ھوا، مت پہنیو[ج]۔

۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا ھی، جھالر لگائیو[د]۔

۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[ه]؛ ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچھ کہنے لگیں، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کہے، کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نہ پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارے پن کي نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کہے، کہ میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاہ دي ھی؛ اب یہ اُس سے بغض رکھتا ھی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرتے، کہ اُس نے کہا ھی، کہ میں نے تیري بیٹي کو کنواري نہ پایا: سو میري بیٹي کي کنوارے پن کي نشانیاں یے ھیں؛ اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامھنے بچھاویں: ۱۸ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں؛ اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا؛ اور وہ اُس کي جورو بني رھیگي؛ وہ تا زندگي اُس کو طلاق نہ دے۔ ۲۰ پر اگر یہ بات سچ

[الف] خروج ۲۳ : ۴ — [ب] خروج ۲۳ : ۵ — [ج] احبار ۲۲ : ۲۸ — [د] استثنا ۴ : ۴۰

[الف] احبار ۱۹ : ۱۹ — [ب] دیکھو ۲ قرنتھیوں ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ — [ج] احبار ۱۹ : ۱۹ — [د] گنتي ۱۵ : ۳۸؛ متي ۲۳ : ۵ — [ه] قضاة ۱۵ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنوارےپن کي نشانیاں پائي نه جایں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گهر کے دروازے پر نکال لاویں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتهراو کریں، که وه مر جائے: کیونکه اُس نے اِسرایل کے درمیان شرارت کي، که اپنے باپ کے گهر میں حرامکاري کي؛ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو.

۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے زنا کرتے پایا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاویں، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بهي: سو تو بني اِسرایل میں سے شر کو دفع کیجیو.

۲۳ جو لڑکي که کنواري هي، اور وه کسي کي منگیتر هو، اور کوئي اور شخص اُسے شهر میں پاکے اُس سے هم صحبت هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر کے دروازے پر نکال لاو، اور تم اُن پر پتهراو کرو، که وے مر جائیں: لڑکي کو، اِس لیئے که وه شهر میں هوتے هوئے نه چلائي؛ اور مرد کو، اِس لیئے که اُس نے اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کیا: سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو.

۲۵ لیکن اگر کوئي مرد ایک لڑکي کو، جو کسي کي منگیتر هي، میدان میں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹهے، تو فقط وه مرد، جو اُس کے ساتهه مل بیٹها، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچهه نه کیجیو: که لڑکي کا ایسا گناه نهیں که قتل کي جاوے: کیونکه یهه معامله ایسا هي، جیسے کوئي اپنے همسائے پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کیونکه اُس نے لڑکي کو میدان میں پایا، اور وه منگیتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تها، جو اُسے چهڑاوے.

۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگیتر نه هو، اور اُسے پکڑے اُس سے همبستر هو، اور وے پکڑے جائیں: ۲۹ تو وه مرد، جو اُس کے ساتهه همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وه اُس کي جورو هووے: کیونکه اُس نے اُسے رسوا کیا، اور اُسے اپني زندگي بهر طلاق نه دے.

۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے، اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے.

۲۳ باب

اِس بیان میں، که، کون لوگ جماعت میں شامل هوں، یا نه هوں. ۹ چاهیئے که فوج آپ کو هر ایک پلید چیز سے محفوظ رکهے. ۱۵ بهاگےهوئے غلام کي بابت. ۱۷ کسبي و گانڈو کي بابت. ۱۸ کهونے هدیوں کي بابت. ۱۹ سودخوري کي بابت. ۲۱ منتوں کي بابت. ۲۴ پرائے کے مال کو نقصان کرنے کي بابت.

جس کے خصیے کچلے گئے هوں، یا آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وه خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے. حرامي بچا خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے؛ اُس کي دسویں پشت تک وه خداوند کي جماعت میں شامل حال نه هو. ۳ کوئي عموني، یا موابي خداوند کي جماعت میں دسویں پشت تک داخل نه هوں؛ وے کبهي همیشه تک خداوند کي جماعت میں شامل نه هوویں. ۴ اِس لیئے که اُنهوں نے، جب که تم مصر سے نکلے، راه میں روٹي اور پاني لیکے تمهارا اِستقبال نه کیا؛ اور اِس لیئے که وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے، جو آرام نهریم میں هي اُجرت دیکے بلا لائے، تا که وه تجهه پر لعنت کرے. ۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے نه چاها، که بلعام کي سنے؛ بلکه خداوند تیرے خدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا، اِس لیئے که خداوند تیرے خدا نے تجهه کو دوست رکها. ۶ اپني زندگي کے سب دن همیشه اُن کي خیریت اور بهلائي نه چاهیو.

۷ تو کسي ادومي سے نفرت نه رکهیو؛ کیونکه وه تیرا بهائي هي؛ تو کسي مصري سے نفرت نه کیجیو؛ کیونکه تو اُس کي سرزمین میں پردیسي تها. ۸ اُن کي تیسري پشت کے جو لڑکے پیدا هوں، تو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کي جماعت میں داخل هوویں۔

۹ جب که فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو هر ایک بري چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو۔

۱۰ اگر تمھارے درمیان کوئي شخص اُس ناپاکي سے، جو رات کو اِتفاقاً هوتي هی، نجس هو جائے، تو وہ خیمهگاه سے باهر نکل جاوے، اور پھر خیمهگاه میں نه آوے[g]؛ ۱۱ لیکن جب شام هونے لگے وہ پاني سے غسل کرے[h]، اور جب آفتاب غروب هو چکے، تو خیمهگاه میں پھر آوے۔

۱۲ اور خیمهگاه کے باهر ایک مقام هوگا، اور تو وهاں باهر نکلکر جایا کیجیو: ۱۳ اور تیرے پاس تیرے هتھیار کے ساتھ ایک کھنتي هو؛ اور جس وقت تو باهر جاکے بیٹھے، تو اُس سے کھودیو، اور پھرکے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو: ۱۴ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیري خیمهگاه کے درمیان پھرا کرتا هی[i]، تاکه تجھے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے؛ سو تیري خیمهگاه پاک رهے، تا نه هووے که وہ تیرے درمیان ناپاکي دیکھے، اور تجھ سے پھر جائے۔

۱۵ اگر کسي کا غلام اپنے آقا سے بھاگکے تجھ پاس پناہ مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[k]؛ ۱۶ وہ تیرے درمیان، جس جگهه چاهے، تیرے ساتھ رهے؛ تیرے پھاٹکوں میں سے کسي کے اندر، جو اُسے اچھا معلوم هو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نه دیئو[l]۔

۱۷ نه اِسرائیل کي بیٹیوں میں کوئي فاحشه هو[m]، نه اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئي لَونڈو هو[n]۔ ۱۸ تو کسي فاحشه کي خرچي، یا کُتّے کي قیمت، کسي مَنّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نه کرنا؛ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا هی۔

۱۹ تو اپنے بھائي کو سود پر قرض نه دیجیو؛ نه نقد کے سود پر، نه غلهجات کے سود؛ نه کسي چیز کے، جس کي عاریت سود پر کي جاتي[o]۔ ۲۰ تو اجنبي کو سودي قرض دے سکتا هی[p]؛ پر اپنے بھائي کو سودي قرض مت دیجیو، تاکه خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث هونے جاتا هی، اُن سب کاموں میں جن میں تو هاتھ لگاوے، تجھے برکت دیوے[q]۔

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کي کچھ مَنّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نه کر[r]؛ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب هوگا؛ سو تو گُناهگار ٹھهریگا۔ ۲۲ لیکن اگر تو کچھ مَنّت نه مانے، تو گُناهگار نهیں۔ ۲۳ جو کچھ تیرے منھ سے نکلا، تو اُس کو، اُس مَنّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپني خوشي سے ماني هی، اور جس کا تو نے اپنے منھ سے اِقرار کیا هی، یاد رکھ، اور اُسپر عمل کر[s]۔

۲۴ جب تو اپنے همسائے کے تاکستان میں داخل هو، تو تو جتنے انگور چاهے اپني خوشي سے کھا، لیکن اپنے برتن میں نه رکھ۔ ۲۵ جب تو اپنے همسائے کے کھیت میں هو، تو تو اپنے هاتھ سے بالیں توڑے[t]، پر اپنے بھائي کا کھیت هنسوا سے مت کاٹ۔

۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کي بابت۔ ۵ اِس بات میں، که جس کي شادي حال میں هوئي، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نه هو۔ ۶، ۱۰ گرو کي بابت۔ ۷ آدمیوں کو چوري میں پکڑنے کي بابت۔ ۸ برص کي بابت۔ ۱۴ مزدوري کو ادا کرنے دیں۔ ۱۶ عدالت کي بابت۔ ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کي بابت۔

اگر کوئي مرد کوئي عورت لیئے اُس سے بیاہ کرے، اور بعد اُس کے ایسا هو که وہ اُس کي نگاہ میں عزیز نه هو، اِس سبب سے که اُس نے اُس میں کچھ پلید بات پائي، تو وہ اُس کا طلاقنامه لکھکے اُس کے هاتھ دے[a]، اور اُسے اپنے گھر سے باهر کرے۔ ۲ اور جب وہ اُس کے گھر سے نکل گئي، تو جاکے دوسرے مرد کي هووے۔ ۳ پر اگر دوسرا شوهر بھي اُس

[g] احبا ۱۵: ۱۶
[h] احبا ۱۵: ۵
[i] احبا ۲۶: ۱۲
[k] ۱ سمو ۳۰: ۱۵
[l] خر ۲۲: ۲۱
[m] احبا ۱۹: ۲۹ دیکھو امثا ۲: ۱۶
[n] پید ۱۹: ۵ ۲ سلا ۲۳: ۷
[o] خر ۲۲: ۲۵ احبا ۲۵: ۳۶، ۳۷ نحمیا ۵: ۲، ۷ زبور ۱۵: ۵ لوقا ۶: ۳۴، ۳۵
[p] دیکھو احبا ۱۹: ۳۴ اِستثنا ۱۵: ۳
[q] اِستثنا ۱۵: ۱۰
[r] گنتي ۳۰: ۲ واعظ ۵: ۴، ۵
[s] گنتي ۳۰: ۲ زبور ۶۶: ۱۳، ۱۴
[t] متي ۱۲: ۱ مرقس ۲: ۲۳ لوقا ۶: ۱
[a] متي ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷ مرقس ۱۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش هو جائے، اور اُس کا طلاقنامه لکھکے اُس کے هاتھ میں دیوے، اور اپنے گھر سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوهر اُسے جورو کرکے مر جائے: ۴ تو روا نهیں که اُس کا پهلا شوهر، جس نے اُسے نکال دیا تها، اُسے پهر لے، اور بعد اُس کے که وه ناپاک هو چکي، اُسے پهر اپني جورو کرے؛ کیونکه وه خداوند کے حضور نفرتي کام هي: سو تو اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجهے کرتا هي، ناپاک مت کر. ۵ جب کسي کا نیا بیاه هووے، تو وه جنگ کے لیئے نه نکلے، اور نه اُس پر کسي کام کا بوجه ڈالا جاوے؛ بلکه سال بهر اپنے گهر میں فارغ رهے، اور اپني جوروکي، جو اُس نے لي هي خاطر کرے. ۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نه لے؛ کیونکه وه آدمي کي زندگي گرو لیتا هي. ۷ اگر کوئي شخص اپنے بهائیوں بني اِسرائیل میں سے کسي کو چرانے میں پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے بیچ ڈالے، تو وه چور مارا جائے، اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر. ۸ کوڑه کي بیماري کي بابت خبردار ره، اور لاوي کاهنوں کي سب باتوں پر جنتني تمهیں سکهاویں کوشش سے نگاه رکهه، اور اُنکے مطابق عمل کر: جیسا میں نے اُنهیں حکم کیا هي، ویسا هي هوشیاري سے کیجیو. ۹ یاد کر، که خداوند تیرے خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تهے، راه میں مریم سے کیا کیا. ۱۰ جب تو اپنے بهائي کو کوئي چیز عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو اُس کے گهر میں مت گهس؛ ۱۱ بلکه تو باهر کهڑا ره، اور وه شخص، جسے تو نے کچهه عاریت دیا هي، آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے. ۱۲ پهر اگر وه شخص مسکین هو، تو اُس کا گرو ساتهه رکهکے مت سویو: ۱۳ تو جب آفتاب غروب هونے لگے، اُس کا گرو اُسے پهر دینا، تا که وه اپنا اوڑهنا اوڑهکے سووے، اور تیرے لیئے دعا کرے: تو وه تیرے لیئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹههریگي.

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نه کرنا، خواه وه تیرے بهائیوں میں سے هو، خواه اُن پردیسیوں میں سے جو تیري زمین پر تیرے پهاٹکوں کے اندر رهتے هوں. ۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر که آفتاب غروب هو، اُس کي مزدوري دے ڈالیو؛ کیونکه وه غریب هي، اور اُس کا دل اُسي میں لگا هي؛ نه هو که خداوند سے تیري فریاد کرے، اور وه تیرے لیئے گناه ٹههرے. ۱۶ اولاد کے بدلے باپ‌دادے مارے نه جائیں، نه باپ‌دادوں کے بدلے اولاد قتل کي جائیں: هر ایک اپنے هي گناه کے سبب مارا جائیگا. ۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال، اور نه بیوه کا کپڑا گرو لے؛ ۱۸ اور یاد کر، که تو مصر میں آپ اسیر تها، اور خداوند تیرے خدا نے تجهے وهاں سے چهڑایا: اِس لیئے میں تجهے حکم کرتا هوں، که تو یوں کر.

۱۹ جب تو اپنے کهیت میں اپنا حاصل کاٹے، اور ایک پولا کهیت میں بهولکے چهوڑے، تو اُس کے لینے کو پهر مت جا: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے: تا که خداوند تیرا خدا تیرے هاته کے سارے کاموں میں تجهے برکت بخشے. ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جهاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد اُس کي الگ الگ شاخوں کو مت جهاڑ، بلکه وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوه کے لیئے رهے: ۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس کي خوشه‌چیني مت کیجیو؛ وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے. ۲۲ اور یاد کر که تو مصر کي سرزمین میں غلام تها: اِسي لیئے میں تجهے فرماتا هوں، که یوں کر.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منھہ نہ باندھنا. ۵ بھائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بےحیا عورت کي بابت. ۱۳ چھوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا ہی.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جھگڑا ہو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں^a، تو چاھیے کہ صادق کو بےگناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار^b. ۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ہو، کہ مارا جاوے^c، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچھاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ ہووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں^d. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے^e: تا نہ ہو، کہ اگر وہ بڑھے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بھائي تیرے آگے حقیر معلوم ہووے^f.

۴ داونے کے وقت تو بیل کا منھہ مت باندھ^g.

۵ اگر کئي بھائي ایک جا رہتے ہوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے^h: بلکہ اُسکے شوہر کا بھائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں ہوگا، کہ اُسکا پلوٹھا، جو اُس سے پیدا ہو، تو اُسکے مرحوم بھائي کے نام پر قائم ہوگا^i، تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے^k: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائي کي جورو لینا نہ چاھے، تو اُس مرحوم بھائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوہر کے بھائي نے اِسرائیل میں اپنے بھائي کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا، اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا^l. ۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں؛ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاھتا، کہ اِسے لوں^m؛ ۹ تو اُس کے بھائي کي جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منھہ پر تھوک دے^n، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتھہ، جو اپنے بھائي کا گھر نہ بناوے^o، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گھر ہی، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھہ سے، جو اُسے مار رہا ہی، چھڑاوے، اور اپنا ہاتھہ بڑھاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا ہاتھہ کاٹ ڈالیو؛ تیري آنکھہ اُس پر رحم نہ کرے^p.

۱۳ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو^q. ۱۴ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو؛ تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، تیري عمر دراز ہو^r. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں، اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث ہیں^s. ۱۷ یاد کر، کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا^t؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا، اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا^u. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا ہی، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس ہیں، فراغت بخشے^x، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا^y؛ تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو.

a اِستہ ۱:۱۷ حزق ۴۴:۲۴ — b دیکھو امثہ ۱۷:۱۵ — c لوقا ۱۲:۴۷، ۴۸ — d متي ۱۰:۱۷ — e ۲قرن ۱۱:۲۴ — f ایوب ۱۸:۳ — g امثہ ۱۲:۱۰ ۱قرن ۹:۹ ۱تمط ۵:۱۸ — h متي ۲۲:۲۴ مرقس ۱۲:۱۹ لوقا ۲۰:۲۸ — i پید ۳۸:۹ — k روت ۴:۱۰ — l روت ۴:۱، ۲ — m روت ۴:۶ — n روت ۴:۷ — o روت ۴:۱۱ — p اِستہ ۱۳:۸ — q احبار ۱۹:۳۵، ۳۶ امثہ ۱۱:۱ حزق ۴۵:۱۰ میکہ ۶:۱۱ — r خر ۲۰:۱۲ — s امثہ ۱۱:۱ ۱تسا ۴:۶ — t خر ۱۷:۸ — u زبور ۳۶:۱ امثہ ۱۶:۶ روم ۳:۱۸ — x ۱سمو ۱۵:۳ — y خر ۱۷:۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ باب

۱ اُس کا اِقرار، جو پہلے پہلوں کي توکري گذرانتے ہوے کہا جاتا.
۱۲ اُس کي دعا، جو تیسرے سال کي دہیکوں کو دیتا.
۱۶ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا.

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا هی، داخل هووے، اور اُسکا مالک هو، اور اُس میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي هی، هر قسم کا پہلا پہل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے ایک توکرے میں رکھ[a]، اور اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وهاں رکھے، لے جائیگا[b]: ۳ اور اُس کاهن کے پاس جو اُن دنوں میں هوگا، جائیگا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار کرتا هوں، کہ میں اُس ملک میں، جس کي بابت خداوند نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا، کہ تم کو دونگا، داخل هوا. ۴ اور کاهن وہ توکرا تیرے هاتھ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا. ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو، کہ ارامي[c] جو مرنے پر تھا[d]، میرا باپ تھا؛ وہ مصر میں اُترا[e]، اور اُس نے وهاں تھوڑے لوگوں کے ساتھ[f] سکونت کي؛ تب پھر وهاں ایک بہت بڑي اور بھاري اور زورآور گروہ بني: ۶ سو مصریوں نے هم سے برا سلوک کیا[g]، اور هم کو دکھ دیا، اور هم پر سخت خدمت کا بوجھ ڈالا: ۷ اور جب هم نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے فریاد کي، تو خداوند نے هماري آواز سني، اور هماري تکلیف، اور محنت، اور مجبوري کو دیکھا[h]: ۸ اور خداوند قوي هاتھ، اور بڑھائے هوئے بازو سے، اور بڑي هیبت سے، اور نشانیوں سے، عجایب اور غرایب کے ساتھ[i]، هم کو مصر سے نکال لایا[k]: ۹ اور وہ هم کو اِس مقام پر لایا هی؛ اور اُس نے هم کو یہہ سرزمین بخشي، ایسي سرزمین، کہ جس میں دودھ و شہد بہتا هی[l]. ۱۰ اور اب دیکھ، کہ میں اِس زمین کے پہلے پہل، جسے تو نے، ای خداوند، مجھے دیا، لایا هوں. سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دیجیو، اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو: ۱۱ اور تو، اور لاوي، اور جو مسافر کہ تم میں هو، ملکے هر ایک نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشي هی، خوشي کیجیو[m].

۱۲ اور جب تو تیسرے سال، جو دہیکي کا سال هی[n]، اپنے پیداوار کي ساري دہیکیوں کو جدا کرکے، لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے[o]، تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر هوویں؛ ۱۳ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو، اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے مجھے کیئے، دیں: اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا، اور نہ اُنہیں بھولا[p]: ۱۴ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا، اور نہ میں نے اُس میں سے کسي ناپاک بات میں خرچ کیا، اور نہ کچھ مردوں کے لیئے دے ڈالا[q]: بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگایا، اور سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا، میں نے اُس کے مطابق عمل کیا. ۱۵ آسمان پر سے، جو تیرا مقدس مسکن هی، نیچے نظر کر[r]، اور اپني قوم اِسرائیل میں، اور اُس زمین میں، جو تو نے هم کو دي هی، جیسے تو نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي، برکت بخش؛ وہ ایک

[a] خر ۲۳: ۱۹، اور ۳۴: ۲۶؛ گن ۱۸: ۱۳
[b] اِستہ ۱۲: ۵، ۱۱؛ امۃ ۴: ۲
[c] هوسع ۱۲: ۱۲
[d] پید ۴۳: ۱، ۲، اور ۴۵: ۷، ۱۱
[e] پید ۴۶: ۱، ۲؛ اعم ۷: ۱۵
[f] پید ۴۶: ۲۷؛ اِستہ ۱۰: ۲۲
[g] خر ۱: ۱۱، ۱۴
[h] خر ۲: ۲۳، ۲۴، ۲۵، اور ۳: ۹، اور ۴: ۳۱
[i] خر ۴: ۲۲
[k] خر ۱۲: ۳۷، ۵۱؛ اور ۱۳: ۳، ۱۴، ۱۶؛ اِستہ ۵: ۱۵
[l] خر ۳: ۸
[m] اِستہ ۱۲: ۷، ۱۲، ۱۸، اور ۱۶: ۱۱
[n] اِستہ ۱۴: ۲۸، ۲۹
[o] احبا ۲۷: ۳۰؛ گن ۱۸: ۲۴
[p] زبور ۱۱۹: ۱۴۱، ۱۵۳، ۱۷۶
[q] احبا ۷: ۲۰، اور ۲۱: ۱، ۱۱؛ هوسع ۹: ۴
[r] یسعیاہ ۶۳: ۱۵؛ ذکر ۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین ھی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ھی۔

۱۶ آج ھي کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر: تو اِس لیئے اُنھیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تو نے آج کے دن اِقرار کیا ھی، کہ خداوند میرا خدا ھی، اور میں اُس کي راھوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا ھونگا[a]: ۱۸ اور خداوند نے بھي آج کے دن تجھ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ تو اُس کي خاص گروہ ھووے[b]؛ اور تو اُس کے سب احکام کي محافظت کرے: ۱۹ اور تجھے ساري گروھوں سے، جنھیں اُس نے پیدا کیا، صفت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بالا[c] کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کي مقدس گروہ ھووے[d]، جیسا اُس نے کہا۔

a خر ۲۰ : ۱۹
b خر ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۵ اِستہ ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲ اور ۲۸ : ۹
c اِستہ ۴ : ۷، ۸ اور ۲۸ : ۱ زبور ۱۴۸ : ۱۴
d خر ۱۹ : ۶ اِستہ ۷ : ۶ اور ۲۸ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۹

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ھوتا، کہ شریعت کو بڑي پتھروں پر لکھیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتھروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدھا جریزیم پر اور آدھا عیبال پر مقرر ھوتا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں۔

پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ھوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کي، جو آج کے دن میں تمھیں کہتا ھوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ھوگا کہ جس دن تو یردن پار ھوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے[a]، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کي سب باتیں اُن پر لکھیو: تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، داخل ھو: وہ ایک زمین ھی، جس میں دودھ و شہد بہتا ھی؛ جیسا خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ھی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتھروں کو، جن کي بابت میں تمھیں آج کے دن حکم کرتا ھوں، عیبال کے پہاڑ پر[c] نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو۔

۵ اور وھاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو: اُن کو لوھا نہ لگائیو[d]۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو: اور وھاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو۔ ۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑھائیو، اور وھیں کھائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشي کیجیو۔ ۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف اور واضح لکھیو۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوي کاھنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ ای اِسرائیل، ھوشیار ھو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کي گروہ ھوا[e]۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ھوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یے جریزیم کے پہاڑ پر[f] کھڑے رھیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یے، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالي، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ھوکر[g]، لعنت سناویں۔

۱۴ اور بني لاوي مخاطب ھوکر بني اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں[h]، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ھاتھوں کي کاریگري سے کھودکے یا ڈھال کے بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت ھی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے، لعنت ھی۔ تب ساري جماعت جواب دیکے کہے، آمین[k]۔ ۱۶ جو کوئي اپنے باپ

a یشو ۴ : ۱
b یشو ۸ : ۳۲
c اِستہ ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۰
d خر ۲۰ : ۲۵ یشو ۸ : ۳۱
e اِستہ ۲۶ : ۱۸
f اِستہ ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳ قاض ۹ : ۷
g اِستہ ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳
h اِستہ ۳۳ : ۱۰ یشو ۸ : ۳۳ دان ۹ : ۱۱
i خر ۲۰ : ۴، ۲۳ اور ۳۴ : ۱۷ احبا ۱۹ : ۴ اور ۲۶ : ۱ اِستہ ۴ : ۱۶، ۲۳ اور ۵ : ۸ یسع ۴۴ : ۹ ھوسیع ۱۳ : ۲
k دیکھو گنتي ۵ : ۲۲ یرم ۱۱ : ۵ ۱ قرن ۱۴ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا اپني ما کو حقیر جانے[l]، اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے همسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے[m]، اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندھے کو راہ سے بھکاوے[n]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے[o]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساتھ همبستر هووے[p]، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگھارا: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے[q]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساتھ، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي هو، همبستر هووے[r]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے همبستر هو[s]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے همسائے کو چھپکے مارے[t]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے[u]، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اِس شریعت کي سب باتوں پر قائم نہ رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت[x]: سب جماعت کہے، آمین۔

[l] خر ۲۰: ۱۲ اور ۲۱: ۱۷ احبا ۱۹: ۳ اِستـ ۲۱: ۱۸ — [m] اِستـ ۱۹: ۱۴ امثا ۲۲: ۲۸ — [n] احبا ۱۹: ۱۴ — [o] خر ۲۲: ۲۱، ۲۲ اِستـ ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ ملا ۳: ۵ — [p] احبا ۱۸: ۸ اور ۲۰: ۱۱ اِستـ ۲۲: ۳۰ — [q] احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵ — [r] احبا ۱۸: ۹ اور ۲۰: ۱۷ — [s] احبا ۱۸: ۱۷ اور ۲۰: ۱۴ — [t] خر ۲۰: ۱۳ اور ۲۱: ۱۲، ۱۴ احبا ۲۴: ۱۷ گنـ ۳۵: ۳۱ — [u] اِستـ ۱۹: ۱۱ خر ۲۳: ۷، ۸ اِستـ ۱۰: ۱۷ اور ۱۶: ۱۹ حزق ۲۲: ۱۲ — [x] اِستـ ۲۸: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۲۱ یرم ۱۱: ۳ گلا ۳: ۱۰

۲۸ باب

۱ برکتیں جو فرمانبرداري کے باعث ملتیں۔ ۱۵ لعنتیں جو نافرماني کے سبب سے هوتیں۔

اور ایسا هوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، تا کہ اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں دھیان رکھکے عمل کرے[a]، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا[b]: ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوگا،

تو یہہ ساري برکتیں تجھ پر آوینگي، اور تجھے پہنچینگي[c]: ۳ سو تو شہر میں مبارک[d] هوگا، اور کھیت میں بھي مبارک هوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پھل، اور تیري زمین کے پھل، اور تیري مواشي کے پھل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے مبارک هونگے[e]۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک هوگا۔ ۶ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک هوگا، اور تو باهر جانے کے وقت مبارک هوگا[f]۔ ۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن، جو تجھ پر حملہ کرینگے، تیرے روبرو مارے جاویں؛ کہ وے ایک راہ سے تجھ پر چڑھائي کرینگے، اور سات راهوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے[g]۔ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں، اور سارے کاموں میں[h]، جن میں تو هاتھ لگاوے، تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا؛ اور اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هي، تجھے مبارک کریگا۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا، اور اُس کي راهوں پر چلیگا، تو خداوند تجھ کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا[i]، جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کي هي۔ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے، کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا[k]؛ سو وے تجھ سے ڈرتے رهینگے[l]۔ ۱۱ اور خداوند تجھے اچھي چیزوں میں، تیرے بدن کے پھلوں، اور تیري مواشي کے پھلوں، اور تیري زمین کے پھلوں میں، اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا، کہ تجھ کو دونگا، فراواني دیگا[m]۔ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا؛ کہ آسمان کو، کہ وہ تیري زمین پر بروقت مینھہ برسائے[n]، اور تیرے هاتھ کے سارے کاموں میں[o] برکت دے: تو بہت سي گروهوں کو قرض دیگا، پر تو قرض نہ لیگا[p]۔ ۱۳ اور خداوند تجھے سر بنائیگا، نہ دُم[q]؛ اور تو فقط بلندھي هوگا،

[a] خر ۱۵: ۲۶ احبا ۲۶: ۳ یسعـ ۵۵: ۲ — [b] اِستـ ۲۶: ۱۹ — [c] ذکر ۱: ۶ — [d] زبور ۱۲۸: ۱، ۴ — [e] ۱۱ آیت پید ۲۲: ۱۷ اور ۴۹: ۲۵ اِستـ ۷: ۱۳ زبور ۱۰۷: ۳۸ اور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳ امثا ۱۰: ۲۲ ۱ تمط ۴: ۸ — [f] زبور ۱۲۱: ۸ — [g] احبا ۲۶: ۷، ۸ ۲ سمو ۲۲: ۳۸، ۳۹، ۴۱ زبور ۸۹: ۲۳ دیکھو ۲۵ آیت — [h] اِستـ ۱۵: ۱۰ — [i] خر ۱۹: ۵، ۶ اِستـ ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹ — [k] اور ۲۶: ۱۳ ۲ توا ۷: ۱۴ یسعـ ۶۳: ۱۹ دان ۹: ۱۸، ۱۹ — [l] اِستـ ۱۱: ۲۵ — [m] ۴ آیت اِستـ ۳۰: ۹ امثا ۱۰: ۲۲ — [n] احبا ۲۶: ۴ اِستـ ۱۱: ۱۴ — [o] اِستـ ۱۴: ۲۹ — [p] اِستـ ۱۵: ۶ — [q] یسعـ ۹: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے: ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں، دھنے بائیں نہ مڑے[a]، کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے: تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُتریںگی[b]، اور تجھ تک پہنچینگی: ۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا[c]: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیری زمین کا پھل، تیری گاے بیل کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہو جائینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا: اور تو باھر جانے کے وقت لعنتی ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت[d] اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے تو نے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رھیگی[e]، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ہونے جاتا ھی، نیست و نابود کر دیگی۔ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھندی سے، اور تپ، اور جوش خون اور بڑی جلن سے[f]، اور خشک سالی سے، اور جھلس سے، اور لینڈھے سے[g] ماریگا؛ اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ھی، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ھی، لوھے کی ہوگی[h]۔ ۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دھول برسائیگا: یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے: تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راھوں سے بھاگیگا[i]: اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی[j]۔ ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی[k]، اور کوئی اُن کا ہانکنیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے[l]، اور بواسیر[m]، اور کھرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ‌پن، اور نا بینائی، اور دل کی حیرت سے[n]، ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ھی، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا[o]: اور تو اپنی راھوں میں کامیاب نہ ہوگا: اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ھی ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا[p]: تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا[q]: تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا[r]۔ ۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا: تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا کوئی نہ ہوگا، جو اُنہیں چھڑائیگا۔ ۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی[s]: اور تیرے ھاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو نا واقف ھی، کھا جائیگی[t]، اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

[a] اِستہ ۵: ۳۲، اور ۱۱: ۱۶
[b] احبا ۲۶: ۱۴، نوحہ ۲: ۱۷، دان ۹: ۱۱، ۱۳، ملا ۲: ۲
[c] ۳ آیت، وغیرہ
[d] ملا ۲: ۲
[e] احبا ۲۶: ۲۵، یرہ ۲۴: ۱۰
[f] احبا ۲۶: ۱۶
[g] عمو ۴: ۹
[h] احبا ۲۶: ۱۹
[i] ۷ آیت، احبا ۲۶: ۱۷، ۳۷، اِستہ ۳۲: ۳۰، یسعہ ۳۰: ۱۷
[j] یرہ ۱۵: ۴، اور ۲۴: ۹، حزق ۲۳: ۴۶
[k] ۱ سمو ۱۷: ۴۴، ۴۶، زبور ۷۹: ۲، اور ۷: ۳۳، اور ۱۶: ۴، اور ۳۴: ۲۰
[l] ۳۵ آیت، خر ۹: ۹، اور ۱۵: ۲۶
[m] ۱ سمو ۵: ۶، زبور ۷۸: ۶۶
[n] یرہ ۴: ۹
[o] ایوب ۵: ۱۴، یسعہ ۵۹: ۱۰
[p] ایوب ۳۱: ۱۰، یرہ ۸: ۱۰
[q] عمو ۵: ۱۱، صفن ۱: ۱۳
[r] اِستہ ۲۰: ۶، ایوب ۳۱: ۸، یرہ ۱۲: ۱۳، میکہ ۶: ۱۵
[s] زبور ۱۱۹: ۸۲
[t] ۵۱ آیت، احبا ۲۶: ۱۶، یرہ ۵: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کچلا ہوا رهیگا: ۳۴ یہاں تک کہ تو یہہ سب کچھ اپني آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا۔ ۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے برے پھوڑوں کا آزار دیگا، جس سے تو، پانوں کے تلوے سے لیکے چاندي تک، چنگا نہ ہو سکیگا۔ ۳۶ خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو، جسے تو اپنے اُوپر قائم کریگا، ایک گروہ کے درمیان، جس سے تو اور تیرے باپ‌دادے واقف نہ تھے، لے جائیگا: اور وهاں تو غیر معبودوں کي بندگي کریگا، جو لکڑیاں اور پتھر هیں۔ ۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں، جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائیگا، حیراني کا باعث، اور ضرب‌المثل، اور لعن طعن کا نشانہ هوگا۔ ۳۸ تو کھیت میں بہت سا بیج باهر لے جائیگا، اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا، اِس لیئے کہ اُسے ٹڈي چاٹ لیگي۔ ۳۹ تو تاکستان لگائیگا، اور اُن کي خدمت کریگا؛ لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائیگا، کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے۔ ۴۰ تیري ساري اطراف میں زیتون کے درخت هونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا، کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا۔ ۴۱ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هونگي، پر وے تیرے نہ رهینگے، کہ وے اسیر هو جائینگے۔ ۴۲ تیرے سارے درختوں، اور تیري زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگي۔ ۴۳ پردیسي، جو تیرے درمیان هی، تیري بہ نسبت نہایت سرفراز هوگا، اور تو نہایت پست هو جائیگا۔ ۴۴ وہ تجھے قرض دیگا، اور تو اُس کو قرض نہ دیگا: وہ سر هوگا، اور تو دم هوگا۔ ۴۵ مجملاً یہہ ساري لعنتیں تجھ پر اُترینگي، اور تیرا پیچھا کرینگي، اور تجھ تک پہنچینگي، یہاں تک کہ تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کي آواز نہ سني، کہ اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہیں اُسنے تجھکو فرمایا هی، حفظ کرے۔ ۴۶ اور یے لعنتیں تجھ پر اور تیري نسل پر، نشاني اور حیرت کے لیئے، ابد تک هونگي۔ ۴۷ کیونکہ تو نے سب چیزوں کي فراواني کے باعث اپنے دل کي خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا کي بندگي نہ کي: ۴۸ اِس لیئے تو بھوکھ، پیاس، اور ننگےپن، اور سب چیزوں کي اِحتیاج میں گرفتار هوکے، اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کریگا، جنہیں خداوند تجھ پر بھیجیگا: اور وہ تیري گردن میں لوهے کا طوق ڈالیگا، یہاں تک کہ تجھے فنا کر دیگا۔ ۴۹ خداوند ایک گروہ دور سے، زمین کي اِنتہا سے، ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب اُڑتا هی، تجھ پر چڑھا لائیگا؛ وہ ایک گروہ هوگي، جس کي زبان تو نہ سمجھیگا۔ ۵۰ وہ ترش‌رو گروہ هوگي، جو نہ بوڑھے کا ادب، نہ جوان پر کرم کریگي: ۵۱ اور وہ تیري مواشي کا پھل، اور تیري زمین کا پھل کھا جائیگي، یہاں تک کہ تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے کہ غلے، اور مے، اور تیل، اور تیري گائے بیل کي بڑھتي، اور بھیڑ بکري کے گلوں میں سے تیرے لیئے کچھ نہ چھوڑیگي، یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگي۔ ۵۲ اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي، یہاں تک کہ تیري اُونچي اور محکم دیواریں، جن کا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا، گر جائینگي؛ اور وہ تجھے اُس ساري زمین میں، جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا هی، هر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي۔ ۵۳ اور تو اپنے هي بدن کا پھل، هاں اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا گوشت، جنہیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا، اُس محاصرے کے وقت، اور اُس تنگي میں، جو تیرے بیریوں کے سبب سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ آیت
۲۷ آیت
۱ سلا ۹: ۷، ۸
اور ۲۳: ۱۲، ۱۴
اور ۲۰: ۴، ۱۱
توا ۳۳: ۱۱
اور ۳۶: ۶، ۲۰
اِستہ ۴: ۲۸
۱۴ آیت
یرہ ۱۶: ۱۳
زبور ۴۴: ۱۴
۱ سلا ۹: ۷، ۸
یرہ ۲۴: ۹
اور ۲۵: ۹
ذکر ۸: ۱۳
میکہ ۶: ۱۵
حجی ۱: ۶
یوایل ۱: ۴
۱۳ آیت
۱۲ آیت
۱۵ آیت

یسعہ ۸: ۱۸
حزق ۱۴: ۸
نحوم ۹: ۳۵، ۳۶، ۳۷
اِستہ ۳۲: ۱۵
یرہ ۲۸: ۱۴
یرہ ۴۸: ۴۰
اور ۴۹: ۲۲
نوحہ ۴: ۱۹
حزق ۱۷: ۳، ۱۲
هوسع ۸: ۱
یرہ ۵: ۱۵
اور ۶: ۲۲، ۲۳
لوقا ۱۹: ۴۳
توا ۳۶: ۱۷
یسعہ ۴۷: ۶
۳۳ آیت
یسعہ ۱: ۷
اور ۶۲: ۸
۲ سلا ۲۵: ۱، ۲، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگي، کھائيگا[m]۔ ۵۴ وہ شخص جو تم ميں نرم‌دل اور بہت ناز پروردہ ہوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے ہمکنار جورو کي طرف[n]، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھيں اُس نے چھوڑ ديا ہوگا، بُري ہوگي[o]: ۵۵ يہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت ميں سے، جسے وہ کھائيگا، اُن ميں سے کسي کو کچھ نہ ديگا: کيونکہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے باعث سے تيرے سارے پھاٹکوں ميں تجھ پر ہوگي، اُس کے ليئے کچھ نہ باقي رھيگا۔ ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درميان نرم‌دل اور نہايت نازنين ہوگي[p]، ايسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمين پر لگانے کي جرأت نہيں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ہمکنار شوہر کي طرف، اور اپنے بيٹے کي طرف، اور اپني بيٹي کي طرف، بري ہوگي، ۵۷ اور اپني کھيري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درميان نکلتي[q]، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنہيں وہ جنيگي: کيونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تيرے دروازوں ميں پڑيگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کھائيگي۔ ۵۸ اگر تو دھيان رکھکے اِس شريعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب ميں لکھي ھيں، عمل نہ کريگا، کہ اُس کے جلالي اور ہولناک نام، يہوواہ تيرے خدا، سے[r] نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تيري آفتيں اور تيري اولاد کي آفتيں عجب طرح سے بڑھاويگا[s]، کہ سخت آفتيں ہوں جو بہت دن رھينگي، اور بڑي بيمارياں جو دير تک ٹھہرينگي۔ ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراسان تھا، تجھ پر، لاويگا[t]، اور وے تجھ سے لگے رھينگے۔ ۶۱ اور اُن سب بيماريوں اور

[m] احبار ۲۶: ۲۹ — [n] ۲ سلا ۶: ۲۸، ۲۹؛ يرم ۱۹: ۹؛ نوحہ ۲: ۲۰ اور ۴: ۱۰ — [o] اِستہ ۱۳: ۶؛ اِستہ ۱۵: ۹ — [p] ۵۴ آيت — [q] پيد ۴۹: ۱۰ — [r] خر ۶: ۳ — [s] دان ۹: ۱۲ — [t] اِستہ ۷: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

آفتوں کو، جو اِس شريعت کي کتاب ميں مذکور نہيں، اُنھيں بھي خداوند تجھ پر نازل کريگا، يہاں تک کہ تو نيست و نابود ہو جائيگا۔ ۶۲ اور تم، گنتي ميں تھوڑے سے رہ جاؤگے[u]: باوجوديکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے[v]، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہيں چاھتا تھا۔ ۶۳ اور يوں ہوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمھارے ساتھ نيکي کي[w]، اور تمھيں بہت کر ديا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش ہوگا، کہ تمھيں ہلاک کرے، اور نيست و نابود کر ڈالے[x]: اور تو اُس سرزمين سے، جس کا تو مالک ہونے جاتا ھي، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائيگا۔ ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درميان زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کريگا[y]، اور وھاں تو غير معبودوں کي، جو لکڑياں اور پتھر ھيں، جن سے نہ تو نہ تيرے باپ‌دادے واقف تھے، پرستش کريگا[z]۔ ۶۵ اور اُن قوموں ميں تجھ کو آرام نہ مليگا، بلکہ تيرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا[a]: کيونکہ خداوند وھاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندھلاہٹ[b]، اور جي کي غمناکي ديگا[c]: ۶۶ اور تيري زندگي تيري نظر ميں بے ٹھکانے ہو جائيگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رھيگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ہوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائيگا، اور اُن چيزوں سے، جنھيں تيري آنکھيں ديکھينگي[d]، صبح کو تو کھيگا، اي کاش کہ شام ہوتي! اور شام کو، کھيگا اي کاش کہ صبح ہوتي[e]! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت ميں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ ديکھيگا[f]، کشتيوں پر مصر کو پھر لے جائيگا[g]، اور تم وھاں غلام اور لونڈي ہونے کے ليئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بيچے جاؤگے، اور کوئي تمھيں مول نہ ليگا۔

[u] اِستہ ۴: ۲۷ — [v] اِستہ ۱۰: ۲۲؛ نحم ۹: ۲۳ — [w] اِستہ ۳۰: ۹؛ يرم ۳۲: ۴۱ — [x] امثا ۱: ۲۶؛ يسع ۱: ۲۴ — [y] احبار ۲۶: ۳۳؛ اِستہ ۴: ۲۷، ۲۸؛ نحم ۱: ۸؛ يرم ۱۶: ۱۳ — [z] ۳۶ آيت — [a] عمو ۹: ۴ — [b] احبار ۲۶: ۳۶ — [c] احبار ۲۶: ۱۶ — [d] ۳۴ آيت — [e] ايوب ۷: ۴ — [f] اِستہ ۱۷: ۱۶ — [g] يرم ۴۳: ۷؛ ہوسيع ۸: ۱۳ اور ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خداکے ذاتی کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرنا کہ فرمانبرداري کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جانے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جي کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۹ مخفي باتیں خدا کے ذمے میں ہیں۔

یے اُس عہد کي باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کي سرزمین میں بني اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[a]۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاري آنکھوں کے سامھنے مصر کي سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑي آزمایشیں، جنھیں تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاري رہبري کي ہی[e]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیري جوتي تیرے پانوں میں پراني ہوئي[f]۔ ۶ تم نے نہ روٹي کھائي، اور نہ تم نے مے یا کوئي نشے کي چیز پي[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]۔ ۹ پس، تم اِس عہد کي باتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[k]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[l]۔

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاري جوروان، اور وہ پردیسي، جو تیري خیمہ‌گاہ میں رہتا ہی، تمھارے لکڑھارے سے لیکے تمھارے پاني کے بھرنیوالے تک[m]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کي قسم میں[n] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہی۔ ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[o]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[p]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ہی[q]۔ ۱۴ اور میں فقط تمھارے ہي ساتھ یہہ عہد[r] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی، اور اُس کے ساتھ بھي، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[s]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکي لکڑي، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کي کراہتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئي مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[t]، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کي بندگي کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسي جڑ ہو، جو زہر کي کڑواہٹ کا[u]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کي باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کي سرکشي

[a] اِستہ ۵ : ۲، ۳
[b] خر ۱۱ : ۴
[c] اِستہ ۴ : ۳۴
[d] اور ۷ : ۱۹
[e] دیکھو یسع ۶ : ۹، ۱۰ اور ۶۳ : ۱۷
[f] یوح ۸ : ۴۳ اعم ۲۸ : ۲۶، ۲۷
[g] اف ۴ : ۱۸ ۲ تسا ۲ : ۱۱، ۱۲
[h] اِستہ ۱ : ۳ اور ۸ : ۲
[i] اِستہ ۸ : ۴
[j] دیکھو خر ۱۶ : ۳۵ اِستہ ۸ : ۳ زبور ۷۸ : ۲۴، ۲۵
[h] گن ۲۱ : ۲۳، ۲۴، ۳۳ اِستہ ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱
[i] گن ۳۲ : ۳۳ اِستہ ۳ : ۱۲، ۱۳
[k] اِستہ ۴ : ۶ یسع ۱ : ۷
[l] ۱ سلا ۲ : ۳ یسع ۱ : ۷
[m] دیکھو یسع ۹ : ۲۱، ۲۳، ۲۷
[n] نحم ۱۰ : ۲۹
[o] اِستہ ۲۸ : ۹
[p] خر ۶ : ۷
[q] پید ۱۷ : ۷
[r] یرم ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳ عبر ۸ : ۷، ۸
[s] دیکھو اعم ۲ : ۳۹ ۱ قرن ۷ : ۱۴
[t] اِستہ ۱۱ : ۱۶
[u] اعم ۸ : ۲۳ عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں چلوں، کہ تشنگي پر اور بھي اپنا نشہ بڑھاؤں: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا؛ بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر پڑینگي، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا. ۲۱ اور خداوند، عہد کي اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي کتاب میں لکھي ھیں، اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے جدا کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمھارے فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمھارے بعد قائم ھوگي، اور مسافر بھي جو دور کي زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کي ھیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور شورے سے جل گئي، کہ بوئي جوتي نہیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا ھي، اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي ھي، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے، جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروھیں کہینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ھي؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کي خدمت کي، اور اُنھیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنھیں وے نہ جانتے تھے، اور جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر نازل کیں. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کي زمین سے اُکھاڑا، اور دوسري زمین پر، آج کے دن کي طرح، اُنھیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ھمارے خدا کے ذمے ھیں، پر وے جو ظاھر کي گئیں، ھمارے اور ھماري اولاد کے لیئے ھمیشہ تک ھیں، تاکہ ھم اِس شریعت کي سب باتوں پر عمل کریں.

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ھونے کي بابت. ۱۵ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں ھوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگاوے اُنھیں یاد کریگا: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیري اسیري کو بدلیگا، اور تجھہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا. ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان کي اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ھوگا، تو خداوند تیرا خدا وھاں سے تجھے جمع کریگا، اور وھاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ھوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ھوگا؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

حاشیہ: گن ۱۰:۳۱؛ واعظ ۱۱:۱؛ یسع ۳۰:۱؛ حزق ۱۴:۷، ۸؛ زبور ۷۴:۱؛ زبور ۷۹:۵؛ حزق ۲۳:۲۵؛ اِست ۹:۱۴؛ متي ۲۴:۵۱؛ زبور ۱۰۷:۳۴؛ یرم ۱۷:۶؛ صف ۲:۹؛ پید ۱۹:۲۴، ۲۵؛ یرم ۲۰:۱۶؛ ۱ سلا ۹:۸، ۹؛ یرم ۲۲:۸، ۹

حاشیہ: دان ۹:۱۱، ۱۳، ۱۴؛ ۱ سلا ۱۴:۱۵؛ ۲ توا ۷:۲۰؛ زبور ۵۲:۵؛ امثا ۲:۲۲؛ ۲۸ باب؛ احبا ۲۶:۴۰؛ اِست ۴:۲۹، ۳۰؛ ۱ سلا ۸:۴۷، ۴۸؛ نحم ۱:۹؛ یسع ۵۵:۷؛ نوحہ ۳:۴۰؛ یوایل ۲:۱۲، ۱۳؛ زبور ۱۰۶:۴۵؛ اور ۱۲۶:۱، ۴؛ یرم ۲۹:۱۴؛ نوحہ ۳:۲۲، ۳۲؛ زبور ۱۴۷:۲؛ یرم ۳۲:۳۷؛ حزق ۳۴:۱۳؛ اور ۳۶:۲۴؛ اِست ۲۸:۶۴؛ نحم ۱:۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے نادر کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو. ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں. ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جی کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا. ۲۹ مخفی باتیں خدا کے قبضے میں ہیں.

یے اُس عہد کی باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کی سرزمین میں بنی اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[a]. ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاری آنکھوں کے سامھنے مصر کی سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑی آزمایشیں، جنھیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]. ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاری رہبری کی ہے[e]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیری جوتی تیرے پانوں میں پرانی ہوئی[f]. ۶ تم نے نہ روٹی کھائی، اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]. ۹ پس، تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[k]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[l].

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاری جوروان، اور وہ پردیسی، جو تیری خیمہ‌گاہ میں رہتا ہے، تمھارے لکڑہارے سے لیکے تمھارے پانی کے بھرنیوالے تک[m]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی قسم میں[n] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہے. ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[o]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[p]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی ہے[q]. ۱۴ اور میں فقط تمھارے ہی ساتھ یہہ عہد[r] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہے، اور اُس کے ساتھ بھی، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[s]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکی لکڑی، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کی کراہتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہے:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئی مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[t]، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسی جڑ ہو، جو زہر کی کڑواہٹ کا[u]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کی سرکشی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں[w] چلوں، کہ تشنگي پر اُوربھي اپنا نشہ بڑھاؤں[x]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[y]؛ بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[z] اور غیرت[a] کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي هیں، اُس پر پڑینگي، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[b]. ۲۱ اور خداوند، عهد کي اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي کتاب میں لکھي هیں، اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے جدا[c] کریگا: ۲۲ یهاں تک کہ تمهارے فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمهارے بعد قائم هوگي، اور مسافر بهي جو دور کي زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کي هیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور شورے سے[d] جل گئي، کہ بوئي جوتي نهیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا هے، اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي هے، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے[e]، جنهیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قهر سے اُلٹ دیا، تب وے کهینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروهیں کهینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[f]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث هے؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کهینگے، اِس لیئے کہ اُنهوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عهد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنهوں نے جاکے غیر معبودوں کي خدمت کي، اور اُنهیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنهیں وے نہ جانتے تھے، اور جنهیں اُس نے اُنهیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي هیں، اُس پر نازل کیں[g]. ۲۸ اور خداوند نے قهر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کي زمین سے اُکھاڑا[h]، اور دوسري زمین پر، آج کے دن کي طرح، اُنهیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند همارے خدا کے ذمے هیں، پر وے جو ظاهر کي گئیں، همارے اور همارے اولاد کے لیئے همیشہ تک هیں، تا کہ هم اِس شریعت کي سب باتوں پر عمل کریں.

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح هونے کي بابت. ۱۵ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں هوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ[a] تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنهیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروهوں میں، جهاں جهاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگاوے اُنهیں یاد کریگا[b]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا[c]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کهے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیري اسیري کو بدلیگا[d]، اور تجھہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروهوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا[e]. ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان کي اُس اِنتها تک بھگایا گیا هوگا[f]، تو خداوند تیرا خدا وهاں سے تجھے جمع کریگا، اور وهاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض هوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک هوگا؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تا کہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکھے[g]، اور جیتا رهے: ۷ اور خداوند تیرا خدا یے ساري لعنتیں تیرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تیرا کینا رکھتے هیں، جنھوں نے تجھے دکھ دیا، نازل کریگا. ۸ اور تو پھر آئیگا، اور خداوند کي آواز سنیگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، عمل کریگا. ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے هاتھ کے هر ایک کام میں، اور تیرے بدن کے پھل میں، اور تیري مواشي کے پھل میں، اور تیري زمین کے پھل میں بھلائي کے لیئے تجھے فراواني دیگا[h]؛ کیونکه خداوند تجھ سے خوش هوکے پھر تیري بھلائي کریگا[i]؛ جیسا وه تیرے باپ‌دادوں سے خوش تھا: ۱۰ بشرطے که تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شریعت کي اِس کتاب میں لکھے هوئے هیں، حفظ کرے؛ اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پھرے.

۱۱ کیونکه وه حکم، جو آج کے دن میں تجھے کرتا هوں، وه تجھ سے پوشیده نهیں، اور نه وه دور هی[k]. ۱۲ یهه آسمان پر نهیں، که تو کهے، همارے لیئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۳ اور نه یهه سمندر کے پار هی، که تو کهے، کون همارے لیئے سمندر کے پار جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۴ بلکه یهه بات تجھ سے بهت نزدیک هی، که تیرے منهه هي میں هی، اور تیرے دل میں هي، تاکه تو اُس پر عمل کرے[l].

۱۵ دیکھ، میں نے آج کے دن زندگي اور نیکي کو، اور موت اور بدي کو، تیرے آگے رکھا[m]؛ ۱۶ چنانچه میں آج کے دن تجھے حکم کرتا هوں، که تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ، که اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے؛ تاکه تو جیئے اور بڑھے، اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کا تو وارث هونے جاتا هی، تجھ کو برکت بخشیگا. ۱۷ پر اگر تیرا دل پھر جائے، یهاں تک که تو اور شنوا نه هو، پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجده کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن میں تمهیں جتا دیتا هوں، که تم ضرور فنا هوگے[n]، اور اُس سرزمین پر، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، تم اپني عمر کے دن نه بڑھاؤگے. ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمهارے اُوپر گواه لاتا هوں[o]، که میں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامهنے رکھي[p]؛ پس تم زندگي کو پسند کرو، تا که تو اور تیري اولاد دونوں جیئیں: ۲۰ تاکه تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور اُس سے لپٹا رهے؛ که وهي تیري زندگي، اور تیري عمر کي درازي هی[q]؛ تاکه تو اُس سرزمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھاکے کها، که اُسے میں تمهیں دونگا، سکونت کرے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو دلاسا دیتا. ۷ یشوع پر دلاوري جتاتا. ۹ کاهنوں کے هاتھه شریعت سپرد کرتا، که ساتویں سال میں اُس کي تلاوت لوگوں کے درمیان کریں. ۱۴ خدا یشوع کو خاص حکم دیتا. ۱۹ اور ایک گیت عنایت کرتا، که بني اِسرائیل پر اُسکا گواه رهے. ۲۴ موسیٰ شریعت کي جلد لاویوں کو سونپ دیتا که وے اُس کي محافظت کریں. ۲۸ قوم کے بزرگوں کو اِکٹھه کرکے اور آسمان و زمین کو گواه پیش لاکے اُن کو آینده کي بابت سمجھاتا.

تب موسیٰ چلا، اور یے باتیں سارے اِسرائیل سے کهیں: ۲ اور اُس نے اُنهیں کها، که میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا هوں[a]؛ میں اِس سے آگے باهر بھیتر آ جا نهیں سکتا[b]؛ اور خداوند نے بھي مجھے فرمایا هی، که تو اِس یردن کے پار نه جائیگا[c]. ۳ خداوند تیرا خدا

[g] اِستة ۱۰: ۱۲. یرو ۳۲: ۳۹. حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
[h] اِستة ۲۸: ۱۱
[i] اِستة ۲۸: ۶۳. یرو ۳۲: ۴۱
[k] یسع ۴۵: ۱۹
[l] روم ۱۰: ۶، وغیره
[m] ۱، ۱۹ آیتیں. اِستة ۱۱: ۲۶
[n] اِستة ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹
[o] اِستة ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸
[p] ۱۵ آیت
[q] زبور ۲۷: ۱ اور ۶۶: ۹. یوحه ۱۱: ۲۵
[a] بهر ۷: ۷. اِستة ۳۴: ۷
[b] گن ۲۷: ۱۷. ۱ سلا ۳: ۷
[c] گن ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۳. اِستة ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تیرے آگے پار جائیگا، اور وهي اُن گروهوں کو تیرے آگے فنا کریگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور یشوع جیسا که خداوند نے کہا هی، تیرے آگے آگے پار جائیگا. ۴ اور خداوند اُن سے وهي کریگا، جو اُس نے اموریوں کے بادشاهوں، سیحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمین سے کیا، اور جنهیں اُس نے هلاک کیا. ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ دیگا، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو میں نے تمهیں فرمائے، معامله کرو. ۶ مضبوط هو جاو، اور دلاور هو: خوف نه کهاو، اور اُن سے مت ڈرو: کیونکه خداوند تیرا خدا وهي هی، جو تیرے ساتهه جاتا هی: وه تجهه سے غافل نه هوگا، اور تجهه کو نه چهوڑیگا.

۷ پهر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا، اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر: کیونکه تو اِس قوم کے ساتهه اُس سرزمین میں جائیگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که میں اُنهیں دونگا: اور تو اُنهیں اُس کا وارث کریگا. ۸ اور خداوند، وهي هی، جو تیرے آگے جاتا هی: وه تیرے ساتهه رهیگا: وه تجهه سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑیگا: سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو.

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکها، اور بني لاوي کاهنوں کے، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے، اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کیا. ۱۰ اور موسیٰ نے اُنهیں یهه کہکے فرمایا، که هر ایک سات برس کے آخر میں، چهٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر، خیموں کي عید میں: ۱۱ جب که سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے، اُس جگهه پر، جسے وه پسند کریگا، حاضر هوا کرے، تو تو اِس شریعت کو پڑهکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر. ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کیجیو، تاکه وے سنیں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سیکهیں، اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دهیان رکهکے عمل کریں. ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے یے باتیں نهیں جانیں، سنیں: اور جب تک که تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکها کریں.

۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که دیکهه، تیرے دن آ پهنچے که جن میں تجهے مرنا هی: سو یشوع کو بلا، اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو، تاکه میں اُسے تاکید کروں. چنانچه موسیٰ اور یشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا. ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون میں هوکے، خیمے میں نمود هوا، اور بدلي کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قایم هوا.

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، دیکهه، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رهیگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهینگے، اور اُس سرزمین پر، جهاں یے بسنے جاتے هیں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پیروي کرنے سے زناکار هو جائینگے، اور مجهه کو چهوڑ دینگے، اور اُس عهد کو، جو میں نے اُن کے ساتهه باندها هی، توڑینگے. ۱۷ اور اُس دن میرا قهر اُن پر بهڑکیگا، اور میں اُنهیں چهوڑ دونگا، اور میں اُن سے اپنا منهه چهپاؤنگا، اور وے نگلے جائینگے، اور بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي: چنانچه وے اُس دن کهینگے، کیا مجهه پر یے بلائیں اِس لیئے نهیں پڑیں، که میرا خدا میرے درمیان نهیں؟ ۱۸ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

هونگي، اور اِس لیئے که اجنبي معبودوں کي طرف پهرے هونگے، میں اُس روز اپنا منهه چهپاؤنگا۔ ١٩ سو تم یهه گیت اپنے لیئے لکهو، اور اُسے بني اِسرایل کو سکهاؤ، اور اُسے اُن کے منهه میں رکهو، تاکه یهه گیت بني اِسرایل پر میرا گواه رهے۔ ٢٠ اِس لیئے که جب میں اُنهیں اُس سرزمین میں پهنچاؤں، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کي، جس میں دودهه و شهد بهتا هي، اور وے کهائینگے، اور سیر هووینگے، اور موٹے هو جائینگے؛ تب وے غیر معبودوں کي طرف پهر جائینگے، اور اُن کي عبادت کرینگے؛ اور مجهے غصه دلاوینگے، اور میرے عهد کو توڑ ڈالینگے۔ ٢١ اور یوں هوگا، که جب بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي، تو یهه گیت اُن کے برخلاف گواه کي طرح گواهي دیگا؛ که اُس کا پڑهنا اُن کي نسل کے منهه سے بهلایا نه جائیگا؛ کیونکه میں اُن کے خیالوں کو، جو وے اِسي وقت کرتے هیں، اُس سے پیشتر که میں اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے قسم کي هي، اُن کو پهنچاؤں، جانتا هوں۔ ٢٢ چنانچه موسیٰ نے اُسي دن یهه گیت لکها، اور اُسے بني اِسرایل کو سکهایا۔

٢٣ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا، اور کها، مضبوط هو، اور دلاوري کر؛ کیونکه تو بني اِسرایل کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے اُن سے قسم کي هي، لے جائیگا، اور میں تیرے ساتهه هونگا۔

٢٤ اور ایسا هوا، که جب موسیٰ اِس شریعت کي باتوں کو کتاب میں لکهه چکا، اور وے تمام هوئیں: ٢٥ تو موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے، فرمایا، که ٢٦ اِس شریعت کي کتاب کو لیکے

١٧ آیت — ١٩ آیت — إستہ ٣٢ : ١٥ ، نحمیہ ٩ : ٢٥ ، ٢٦ ، هوسیع ١٣ : ٦ — ١٦ آیت — ١٧ آیت — عمو ٥ : ٢٥ ، ٢٦ — هوسیع ٥ : ٣ ، اور ١٣ : ٥ ، ٦ — ١٤ آیت — ٧ آیت ، یشو ١ : ٦ — ٩ آیت

خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کي ایک بغل میں رکهو، تاکه وه تمهارے برخلاف گواه رهے۔ ٢٧ کیونکه میں تیري بغاوت، اور تیري گردن‌کشي کو جانتا هوں؛ دیکهه، هنوز که میں جیتا اور آج کے دن تک تمهارے ساتهه هوں، تم نے خداوند سے بغاوت کي هي؛ تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیاده کروگے!

٢٨ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجهه پاس جمع کرو، تاکه میں یهه باتیں اُن کے کانوں تک پهنچاؤں، اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُنپر گواه کروں۔ ٢٩ کیونکه میں جانتا هوں، که میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے، اور اِس راه سے، جس کي بابت میں نے تم کو حکم دیا هي، پهر جاؤگے؛ اور که آخري دنوں میں تم پر بدي پڑیگي؛ اِس لیئے که تم خداوند کے حضور بدي کروگے، که اپنے هاتهه کے کاموں سے اُسے غصه دلاؤگے۔ ٣٠ سو موسیٰ نے اِس گیت کي باتیں، اِسرایل کي ساري جماعت کو کهه سنائیں، یهاں تک که وے تمام هوئیں۔

٣٢ باب

١ موسیٰ کا گیت، جس میں خدا کي رحمت اور عدالت اور اِنتظام کا بیان هي۔ ٤٦ لوگوں کو ترغیب دیتا که اپنے دلوں کو اِس گیت کے مضامین پر لگاویں۔ ٤٨ خدا موسیٰ کو کوهِ نبو کي چوٹي تک بلاتا، که ملک کو دیکهے، اور بعد اُس کے اِس جهان فاني سے کوچ کر جاوے۔

اي آسمانو، کان رکهو، که میں کهونگا؛ اور اي زمین، میرے منهه کي باتیں سن: ٢ میري تعلیم مینهه کي بوندوں کي طرح گریگي، اور میري باتیں اوس کي مانند ٹپکینگي، جیسے که سبزے پر پهوهي پڑے، اور گهاس پر جهڑیاں۔ ٣ که میں خداوند کا نام پکارتا هوں؛ تم همارے خدا کي بزرگي جانو۔ ٤ که وه چٹان هي، اُس کا کام کامل هي، که اُس کي سب راهیں راست هیں؛ خدا سچا هي، اور بدي سے مبرا هي؛ وه صادق اور برحق هي۔ ٥ اُنهوں نے

دیکهو ٢ سلا ٢٢ : ٨ — ١٩ آیت — إستہ ١ : ٢٤ اور ٣٢ : ٢٠ — خر ٣٢ : ٩ ، إستہ ٩ : ٦ — إستہ ٣٠ : ١٩ اور ٣٢ : ١ — إستہ ٣٢ : ٥ ، قاض ٢ : ١٩ — پید ٤٩ : ١ ، إستہ ٤ : ٣٠ — إستہ ٢٨ : ١٥ — إستہ ٤ : ٢٦ اور ٣٠ : ١٩ اور ٣١ : ٢٨ ، زبور ٥٠ : ٤ ، یسع ١ : ٢ ، یرم ٢ : ١٢ اور ٦ : ١٩ — یسع ٥٥ : ١٠ ، ١١ ، ١ قرا ٣ : ٦ ، ٧ ، ٨ — زبور ٧٢ : ٦ ، میکه ٥ : ٧ — ٢ سمو ٢٢ : ٣ اور ٢٣ : ٣ ، زبور ١٨ : ٢ ، ٣١ ، ٤٦ ، حبق ١ : ١٢ — ٢ سمو ٢٢ : ٣١ — دان ٤ : ٣٧ ، مکاش ١٥ : ٣ — یرم ١٠ : ١٠ — ایوب ٣٤ : ١٠ ، زبور ٩٢ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب ھی، کہ وے ایک کجرو اور گردن‌کش پشت ھیں۔ ۶ ای جاھل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ھو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ھی، جس نے تجھے مول لیا؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں، اور تجھے قایم نہیں کیا۔ ۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا؛ اور اپنے بزرگوں سے، کہ وے تجھ سے بیان کرینگے۔ ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی، اور جس وقت اُس نے بنی آدم کو جدا جدا کیا، اُسی وقت بنی اِسرائیل کے شمار کے موافق گروھوں کی حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ھیں؛ یعقوب اُس کی ماپی ھوئی میراث ھی۔ ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا: وہ اُسکے گرد و پیش رھا، اور اُس نے اُسے تربیت کیا؛ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھہ کی پتلی کی طرح کی۔ ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونڈھے کو ھلاتا ھی، اور اپنے بچوں کے اُوپر پھرپھراتا ھی، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا ھی، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا ھی؛ ۱۲ اُسی طرح فقط خداوند ھی نے اُن کی رھبری کی، اور اُس کے ساتھہ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی جگھوں پر سوار کیا، تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکری کے دودھہ، بروں کی چربی، اور بسن کے جنے ھوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت؛ اور تو نے انگور کا خالص ||شیرہ سرخ پیا۔

۱۵ لیکن یسورون موٹا ھو گیا، اور لاتیں چلانے لگا؛ تو تو موٹا ھو گیا، تو بھاری پڑ گیا، اور چربی میں چھپ گیا: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو چھوڑ دیا، اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا۔ ۱۶ اُنھوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی؛ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لائے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے؛ بلکہ ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم ھوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل ھوا؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشی، بھول گیا۔ ۱۹ اور جب خداوند نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کی، اِس لیئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا۔ ۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منھہ چھپاؤنگا، تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا ھوگا: اِس لیئے کہ وے کج نسل ھیں؛ ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائی، اور اپنی واھیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا: سو میں بھی اُنھیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ھی، جو اسفل جہنم تک جلیگی: اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگی، اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دیگی۔ ۲۳ میں اُن کی بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا۔ ۲۴ وے بھوکھ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ھلاکت کے لقمے ھونگے: میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

|| عبرانی میں لہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا. ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف، جوان کو اور کنواری کو بھی، شیرخوار کو اور سرسفید کو بھی، ہلاک کرینگے. ۲۶ میں نے کہا، میں اُنھیں کونے کونے پراگندہ کرتا؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہی ہاتھ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا. ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالی ہیں، اور اُن کو عقل نہیں. ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے، اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے. ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے، اگر اُن کی چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتی، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا. ۳۱ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں، جیسی ہماری چٹان ہی؛ اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں. ۳۲ کہ اُن کی تاک صدوم کے، اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی؛ اور اُن کے انگور پت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کی مے اژدہوں کا زہر ہی، اور عفعیوں کا ہلاہل. ۳۴ کیا یہہ سب مجھ پاس ذخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربمہر نہیں؟ ۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی؛ اُن کا پانوں بروقت پھسلیگا: کہ اُن کی خراب حالی کا دن نزدیک ہی، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں. ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا، جب وہ دیکھیگا، کہ اُن کی قوت جاتی رہی، اور کہ، اُن میں جو قید ہوئے، یا آزاد، کوئی باقی نہ رہا. ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنھیں بھروسا تھا، کیا ہوئے؛ ۳۸ جنھوں نے اُن کے ذبیحوں کی چربی کھائی، اور اُن کے تپاون کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمھارا چارہ کریں، اور تمھارے حمایتی ہوں. ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہی وہ ہوں، اور کوئی معبود میرے ساتھ نہیں؛ میں ہی مارتا ہوں، اور میں ہی جلاتا ہوں؛ میں ہی زخمی کرتا ہوں، اور میں ہی چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئی نہیں، جو میرے ہاتھ سے چھڑاوے. ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں. ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں، اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا، اور اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا. ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا، اور میری تلوار گوشت کھائیگی؛ مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے. ۴۳ اَی گروہو، اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا، اور اپنی سرزمین پر، اور اپنی قوم پر رحم کریگا.

۴۴ تب موسیٰ آیا، اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں. ۴۵ اور جب موسیٰ یے ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِن ساری باتوں سے، جن کے لیئے آج کے دن میں تم پر گواہی دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں. ۴۷ کہ یہہ ایسی شی نہیں، کہ جس سے تمھیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمہاري زندگاني هي، اور اِسي چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس کے وارث ہو جاؤ، تمہاري عمر دراز ہوگي۔

۴۸ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوہستان، نبو کے پہاڑ پر، جو موآب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل هي، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرائیل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پہاڑ پر، جس پر تو جاتا هي، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل ہو، جیسے تیرا بھائي ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بني اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پاني کے نزدیک میرا گناہ کیا، اور اِسلیئے کہ تم نے بني اِسرائیل کے درمیان میري تقدیس نہ کي۔ ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامہنے هي، دیکھ لے؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں، داخل نہ ہوگا۔

۳۳ باب

۱ خدا کي حشمت۔ ۲ بارہ فرقوں کي برکتیں۔ ۲۶ اِسرائیل کي نیک بختي۔

اور یہہ وہ برکت هي جو موسیٰ، مرد خدا نے، اپنے مرنے سے آگے بني اِسرائیل کو بخشي: ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا؛ فاران هي کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا؛ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا؛ اور اُس کے دہنے ہاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تھي۔

۳ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑي محبت رکھتا هي؛ اُس کے سارے مقدس تیرے ہاتھ میں ہیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں؛ اور تیري باتوں کو مانینگے۔ ۴ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائي، جو کہ یعقوب کي جماعت کي میراث ہو۔ ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرائیل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورن میں بادشاہ تھا۔

۶ اي کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں۔

۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، اي خداوند، یہوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا؛ اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافي ہوویں، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو۔

۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رہے، جسے تو نے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کي؛ اُس نے اپنے بھائیوں کو بھي نہ مانا، اور اپنے بیٹوں کو بھي اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیري باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کي محافظت کي۔ ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیري شریعت اِسرائیل کو؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے۔ ۱۱ اي خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر؛ اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامہنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھیدکے توڑ ڈال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں۔

۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا۔

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

شبنم سے[a]، اور گہراؤ سے، جو نیچے پڑا ھی، ۱۴ اور آفتاب کے تحفه حاصلوں سے، اور ماهتاب کي تحفه اُگي هوئي چيزوں سے: ۱۵ اور قديم پہاڑوں[b] کي قيمتي چيزوں سے اور ابدي ٹيلوں[c] کے تحفه‌جات سے؛ ۱۶ مجملاً زمين اور اُس کي معموري کي قيمتي چيزوں سے؛ اور اُس کي خيرخواهي کے سبب جو بوٹے ميں رهتا تها[d]: اى کاش که وه برکت يوسف کے سر پر اور اُس کي چاندي پر، جو اپنے بهائيوں سے جدا کيا گيا تها[e]، نازل هو۔ ۱۷ اُس کي شانداري ايسي هي، جيسے اُس کے بيل کے پلوٹھے[f] کي، اور اُس کے دو سينگ گينڈے کے سے سينگ[g]؛ اُنهيں سے وه قوموں کو ايک ساتھ زمين کي اِنتها تک ريليگا[h]؛ وے اِفرائيم کے دسوں هزار هيں، اور وے منسي کے هزاروں[i]۔

۱۸ اور زبلون کے حق ميں کہا، اى زبلون، تو اپنے باهر جانے ميں شاد هو: اور اِشکار، تو اپنے خيموں ميں[k]۔ ۱۹ وے لوگوں کو پہاڑ پر بلائينگے[l]، اور وهاں صداقت کي قربانياں گذرانينگے[m]؛ کيونکه وے سمندروں کي فراواني کو، اور خزانوں کو، جو ريتي ميں چهپے هيں، چوس لينگے۔

۲۰ اور جد کے حق ميں کہا، مبارک هي وه، جو جد کي ترقي کرے[n]: وه شير کي مانند پڑا رهتا هي، جو سر کے چاندي کو بازو سميت پهاڑتا هي۔ ۲۱ اُسنے اول بخرا اپنے ليئے تجويز کيا[o]: که وه وهاں شرع دينيوالے کے حصے ميں سلامت رها؛ اور وه اُمت کے رئيسوں کے ساتھ آيا[p]؛ وه خداوند کے عدل کو، اور اُس کي عدالت کو اِسرائيل کے ساتھ عمل ميں لايا۔

۲۲ اور دان کے حق ميں کہا، دان ايک شيربچه هي، جو بسن سے اُچهليگا[q]۔

۲۳ اور نفتالي کے حق ميں کہا، اى نفتالي، تو فضل سے بهرپور[r]، اور خداوند کي برکتوں سے معمور هو: تو پچهم اور دکهن کا مالک هو[s]۔

۲۴ اور آشر کے حق ميں کہا، آشر اولاد کي برکت پاوے؛ وه اپنے بهائيوں کا مقبول هو[t]؛ اور اپنا پانوں تيل ميں ڈبووے[u]۔ ۲۵ تيرے || جوتے لوهے پيتل سے هوں، اور جيسے تيرے دن هوويں ويسي تيري قوت هو۔

۲۶ يسورن[x] کے خدا کي مانند کوئي نهيں[y]، جو آسمان پر تيري مدد کے ليئے سوار هي، اور اُس کي بزرگي افلاک پر هي[z]۔ ۲۷ ابدي خدا تيري پناه هي[a]، اور اُس کے ابدي بازو تيرے نيچے هيں، اور وه دشمنوں کو تيرے آگے سے نکال ڈاليگا، اور کهيگا، که اُنهيں هلاک کر[b]۔ ۲۸ اور اِسرائيل تنها دلجمعي کے ساتھ سکونت کريگا[c]: يعقوب کا چشمه غله اور مى کي سرزمين پر جاري هوگا[d]؛ بلکه اُس ميں آسمان سے اوس گريگي[e]۔

۲۹ اى اِسرائيل، تو نيک‌بخت هي[f]: اور اى اُمت، تجھ سي کون هي: جو که خداوند کي بچائي هوئي هي[g]: وه تيري مدد کے ليئے سپر[h]، اور تيري عزت کے ليئے تلوار هي! تيرے دشمن تيري خوشامد کرينگے[i]، اور تو اُن کے اُونچے مکانوں کو پامال کريگا[k]۔

|| يا، ارتنگے۔

۳۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبو کے پہاڑ پر چڑهکے، موسى ملک کنعان کو دور سے ديکهتا۔ ۵ وهاں اُس کي وفات هوئي۔ ۶ اُس کے دفن کا احوال۔ ۷ اُسکي عمر۔ ۸ اُسکے لئے تيس دن تک لوگ ماتم کرتے۔ ۹ يشوع جانشين هوتا۔ ۱۰ موسى کي فضيلت۔

اور موسى موآب کے ميدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگه کي چوٹي پر، جو يريحو کے مقابل هي، چڑھ گيا[a]، اور خداوند نے ساري سرزمين، جلعاد سے ليکے[b] دان تک[c]، اُس کو دکهلائي: ۲ اور ساري سرزمين نفتالي، اور اِفرائيم اور منسي کي سرزمين، اور ساري سرزمين يهوداه کي، پيچهے کے سمندر تک[d]: ۳ اور دکهن کا ملک، اور وادي يريحو کا ميدان، جو خرموں کا شهر هي[e]، ضغر تک، اُس کو دکهايا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وه سرزمین هی، جس کي بابت میں نے ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، که میں اُسے تیري نسل کو دونگا[g]؛ میں نے تجهے دیا که تو اِسے اپني آنکهوں سے دیکهے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نه هوگا[h].

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[i]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا؛ پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نہیں جانتا[k].

۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تها[l]، که نه اُس کي آنکهیں دهندهلائیں، اور نه اُس کي تازگي جاتي رهي[m].

۸ سو بني اِسرایل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]؛ اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر هوئے.

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور هوا[n]؛ کیونکه موسیٰ نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے تهے[o]؛ اور بني اِسرایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، اُنهوں نے ویسا هي کیا.

۱۰ اب تک بني اِسرایل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نہیں اُٹها[p]، جس سے خداوند آمنے سامهنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتهه، اور بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسرایل کے آگے کر دکهائے.

g پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
h اِستہ ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
i اِستہ ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
k دیکهو یهود ۹
l اِستہ ۳۱: ۲
m دیکهو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱
m دیکهو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گنہ ۲۰: ۲۹
n یسعہ ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
o گنہ ۲۷: ۱۸، ۲۳
p دیکهو اِستہ ۱۸: ۱۵، ۱۸
q خر ۳۳: ۱۱ گنہ ۱۲: ۶، ۸ اِستہ ۵: ۴
r اِستہ ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواہ یشوع کو مقرر کرتا که موسیٰ کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۱ خدا یشوع کے مددگار هونے کا وعده کرتا. ۸ اُسکو سکهلاتا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کراتا. ۱۲ یشوع ازهائي فرقوں کو وه اقرار یاد دلاتا جیسے اُنهوں نے موسیٰ کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے.

جب خداوند کا بنده موسیٰ مر گیا، تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تها[a]، خطاب کرکے فرمایا، که ۲ میرا بنده موسیٰ مر گیا هی[b]؛ سو اب تو اُٹهه، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسرایل کو دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو، جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وه میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کہا[c]. ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات کي نهر هی، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل جانے کي طرف هی، تمهاري سرحد هوگي[d]. ۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه کر سکیگا[e]؛ جس طرح میں موسیٰ کے

a خر ۲۴: ۱۳ اِستہ ۱: ۳۸
b اِستہ ۳۴: ۵
c اِستہ ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
d پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گنہ ۳۴: ۳، ۱۲
e اِستہ ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ ہونگا، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا۔ ۶ مضبوط ہو، اور دلاوري کر؛ اِس لیئے کہ تو یہہ سرزمین جس کي بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، کہ میں اُنھیں دونگا، اِس قوم کي میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوري کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا، دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دھنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر، تا کہ تو ہر جگہہ، جہاں جہاں تو جاتا ہي، کامیاب ہو۔ ۸ اِس شریعت کي کتاب کا ذکر تیرے منھہ سے چھوٹ نہ جاوے، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکھا ہي، دھیان رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپني راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہي تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا، کہ مضبوط ہو، اور دلاوري کر؟ خوف نہ کھا، اور بےدل مت ہو؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہي، تیرے ساتھ ہي۔

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تم کو دیتا ہي، مالک ہو۔

۱۲ اور بني روبن اور بني جد اور آدھے فرقے بني منسي کو یشوع نے فرمایا، اور کہا: کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمائي، یاد کرو، کہ اُس نے کہا، خداوند تمھارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہي، اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کي۔ ۱۴ تمھاري جوروان، اور تمھارے بال بچے، اور تمھاري مواشي اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کي اِسي طرف تم کو دي ہي، رہیں؛ پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکي مدد کرو؛ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمھارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمھیں دیا ہي، اور وے بھي اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا اُنھیں دیتا ہي، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمھاري میراث ہي، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کي طرف، تمھیں دي ہي، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رہیو۔

۱۶ تب اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے؛ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسي طرح تیرے بھي شنوا ہونگے؛ صرف اُس پر، کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھي رہے۔ ۱۸ جو کوئي تیرے حکم کي مخالفت کرے، اور تیري باتوں کا، کسي معاملے میں، جس کي بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوري کر۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راحب دو جاسوسوں کو، جو سطم سے بھیجے گئے تھے، اُتارکے اپنے گھر میں چھپاتي۔ ۸ اُس عہد کا احوال جو اُس کے اور اُن دونوں کے درمیان ہوا۔ ۲۳ اُن کے لوٹ جانے اور اُن کي کیفیت کا احوال۔

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطم سے دو مرد بھیجے، کہ چھپ کے جاسوسي کریں؛ اور اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وے گئے، اور ایک فاحشہ کے گھر میں، جس کا نام راحب تھا، آئے، اور وھیں ٹِکے۔ ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، آج کي رات بني اِسرائیل میں سے بعضے آدمي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا؛ اِس لیئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنھیں چھپا رکھا، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتی ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے؛ اور میں نہیں جانتی ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنھیں اپنی چھت پر چڑھالے گئی تھی، اور سن کی لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں، چھپایا تھا۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے: اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، ونہیں اُنھوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئی؛ ۹ اور اُنھیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمھیں عطا کی، اور کہ تمھارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمھارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمھارے آگے دریاے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا، تو ہمارے دل پگھل گئے، اور تمھارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی؛ کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہی، تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو، اور مجھے ایک سچی نشانی دو؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میری ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو۔ ۱۴ اُنھوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماری جانیں تمھاری جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے۔ ۱۵ تب اُسنے اُنھیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ ۱۶ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لی، ہم پر اِلزام نہ ہووے۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو، اور اپنے باپ، اور اپنی ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی، تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لی ہی، باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا ھی ھو۔ سو اُسنے اُنھیں وداع کیا، اور وے روانہ ھوئے: تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی۔ ۲۲ اور وے روانہ ھوکے پہاڑ پر گئے، اور وھاں تین دن رھے، جب تک کہ اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے: اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا، اور نہ پایا۔

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور پہاڑ سے اُترے، اور پار ھوئے، اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال، جو اُنھیں واقع ھوا تھا، اُس سے کہا۔ ۲۴ اور اُنھوں نے یشوع کو کہا، کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ھمارے قبضے میں کر دی ھی[a]، کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنیوالے بھی ھمارے آگے گل گئے ھیں۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع یردن کے کنارے پر پہنچتا۔ ۲ منصبدار لوگوں کو سکھلاتے کہ کیونکر دریا کے پار جاویں۔ ۷ یہوواہ یشوع کو عزت بخشنے کا وعدہ کرتا۔ ۱۴ یردن کا پانی دو حصے ھو جاتا۔

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا؛ اور اُنھوں نے سِطّم[a] سے کوچ کیا، اور وہ اور سارے بنی اِسرائیل؛ یردن پاس آئے، اور پار اُترنے سے آگے وھاں مقام کیا۔ ۲ اور ایسا ھوا کہ تین دن کے بعد[b] منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا؛ ۳ اور اُنھوں نے لوگوں کو حکم دیا، کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو[c]، اور کاھن اور لاوی کو اُسے اُٹھاتے ھوئے[d] دیکھو، تب تم اپنی جگہہ سے کوچ کرو، اور اُس کے پیچھے چلو۔ ۴ لیکن تمھارے اور اُسکے درمیان قریب دو ھزار ھاتھ کے فاصلہ رھے؛ اُس کے نزدیک نہ جائیو[e]، تاکہ تم اُس راہ کو، جس سے تمھیں گذرنا ضرور ھی، پہچانو: اِس لیئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نھیں گذرے۔ ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، اپنے تئیں مقدس کرو[f]: کیونکہ کل کے دن خداوند تمھارے درمیان عجایبات ظاھر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاھنوں کو خطاب کرکے کہا، کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو[g]۔ چنانچہ اُنھوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا، اور جماعت کے آگے آگے چلے۔

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کی آنکھوں کے سامھنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا[h]: تاکہ وے جانیں، کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے بھی ساتھ ھونگا[i]۔ ۸ اور تو اُن کاھنوں کو، جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ھیں[k]، حکم کر، اور کہہ، کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو، تو یردن ھی میں کھڑے رھیو[l]۔

۹ سو یشوع نے بنی اِسرائیل سے کہا، کہ اِدھر آؤ، اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو۔ ۱۰ اور یشوع نے کہا، اب اِس سے تم یقین کروگے، کہ زندہ خدا[m] تمھارے درمیان ھی، اور کہ وہ کنعانیوں، اور حتّیوں، اور حوّیوں، اور فرزیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور یبوسیوں کو تمھارے آگے سے ضرور دفع کریگا[n]۔ ۱۱ دیکھو، اُس کے عہد کا صندوق، جو ساری زمین کا مالک ھی[o]، تمھارے آگے یردن سے ھوکے گذرتا ھی۔ ۱۲ سو اب تم بارہ شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے، فرقہ پیچھے ایک مرد لو[p]۔ ۱۳ اور ایسا ھوگا، کہ جب کاھنوں کے پانوں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے مالک[q] کے عہد کا صندوق اُٹھاتے ھیں، یردن کے پانی میں دھرے جاویں[r]، تب یردن کے پانی، اُن پانیوں سے، جو اُوپر سے بہتے ھیں، الگ ھو جائینگے، اور وے وھاں جمع ھوکے ایک ڈھیر ھو جائینگے[s]۔

۱۴ اور ایسا ھوا، کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا، تاکہ یردن کے پار جاویں، اور کاھنوں نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا[t]، ۱۵ اور عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے یردن تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاهنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُتهائے هوئے تهے، کنارے کے پاني میں ڈوبے تهے[a]، (که یردن دریا کي باڑه ساري فصل ربیع میں[b] هر طرف سے اپنے سب کناروں پر هوتي هي[c]،) ۱۶ تو وونهیں اُوپر کا بهنیوالا پاني ادم کے شهر میں، جو ضرتان[d] کي طرف هي، تهہر گیا، اور ڈهیر کي طرح بلند هوا؛ اور وه پاني جو میدان کے دریا[e]، یعنے دریاے شور[f] کي طرف، بها جاتا تها، موقوف هوا، اور الگ هو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے. ۱۷ اور وے کاهن، جو خداوند کے عهد کا صندوق اُتهائے هوئے تهے، یردن کے بیچ و بیچ سوکهي زمین پر کهڑے هو رهے، اور سارے بني اِسرائیل خشک زمین پر هوکے گذرے[g]، یهاں تک که ساري جماعت یردن کے پار هو گئي.

a ۱۳ آیت. b یشو ۳: ۱۸ اور ۵: ۱۰، ۱۲. c ۱ توا ۱۲: ۱۵. یرم ۱۲: ۵ اور ۴۹: ۱۹. d ۱ سلا ۴: ۱۲ اور ۷: ۴۶. e اِستہ ۳: ۱۷. f پید ۱۴: ۳. گن ۳۴: ۳. g دیکهو خر ۱۴: ۲۹.

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ باره آدمي مقرر هوئے که باره پتهر یردن میں سے یادگاري کے واسطے نکال لے جاویں. ۹ باره اور پتهر یردن کي تهاه میں نصب کیئے جائیں. ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاهن بهي پار هو جائیں. ۱۴ خدا یشوع کو عظمت بخشتا. ۲۰ وے باره پتهر جلجال میں نصب کیئے جاتے.

اور یوں هوا، که جب ساري قوم یردن پار هوئي[a]، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هر ایک فرقه پیچهے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے باره مرد لے[b]، ۳ اور اُنهیں حکم کر، اور کهه، که تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگهه سے، جهاں کاهنوں کے پانوں مضبوط کهڑے هوں[c]، باره پتهر لو، اور اُنهیں ساته لے جاکے اُس خیمهگاه پر، جس میں تم آج کي رات ڈیرا ڈالوگے[d]، نصب کرو. ۴ تب یشوع نے اُن باره مردوں کو، جنهیں اُس نے بني اِسرائیل میں سے، فرقه پیچهے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تها، بلایا. ۵ اور یشوع نے اُنهیں کها، که یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کے آگے گذر جاو، اور هر ایک تم میں سے بني اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتهر اپنے کاندهے پر اُتهاوے، ۶ تاکه یهه تمهارے درمیان ایک نشان هو، اور جب تمهاري اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچهے[e]، که اِن پتهروں سے کیا مراد هي؟ ۷ تو تم اُنهیں جواب دو، که یردن کا پاني خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے دو حصے هو گیا تها[f]؛ کیونکه اُسي وقت، جس میں وه یردن سے هوکے گذرا، تب یردن کا پاني دو حصے هوا: سو یے پتهر ابد تک یادگاري کے واسطے[g] بني اِسرائیل کے لیئے رهینگے. ۸ چنانچه بني اِسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تها، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کها تها، اُنهوں نے بني اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے باره پتهر اُتها لیئے، اور اُنهیں اُس جگهه تک، جهاں وے مقام کرتے تهے، اپنے ساته پار لے گئے، اور وهاں اُنهیں رکه دیا. ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگهه پر، جهاں اُن کاهنوں کے پانوں جو عهد کے صندوق کو لیئے جاتے تهے، کهڑے رهے، باره پتهر نصب کیئے: چنانچه وے آج کے دن تک وهاں هیں.

۱۰ کیونکه وے کاهن جو صندوق کو لیئے جاتے تهے، یردن کے بیچوں بیچ کهڑے رهے، جب تک که هر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائي تهي، که وه لوگوں کو کهے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کي تهي، تمام نه هو چکي: اور لوگوں نے جلدي کي اور پار گذرے. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب ساري جماعت پار گذر گئي، تب خداوند کا صندوق، اور کاهن، لوگوں کے روبرو پار هو گئے. ۱۲ اور بني روبن اور بني جد اور آدها فرقه بني منسّي کا هتهیار بند هوکے بني اِسرائیل کے آگے گذرے، جیسا که موسیٰ نے اُنهیں فرمایا تها[h]: ۱۳ قریب

a اِستہ ۲۷: ۲. یشو ۳: ۱۷. b یشو ۳: ۱۲. c یشو ۳: ۱۳. d ۱۹، ۲۰ آیتیں. e ۲۱ آیت. خر ۱۲: ۲۶ اور ۱۳: ۱۴. اِستہ ۶: ۲۰. زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴، ۶. f یشو ۳: ۱۳، ۱۶. g خر ۱۲: ۱۴. گن ۱۶: ۴۰. h گن ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۸.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔ ۱۴ اُس دن خداوند نے سب بني اِسرایل کي نظروں میں یشوع کو عزت بخشي[i]؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کي عمر بھر ڈرتے تھے، اِسي طرح وے اُس سے بھي ڈرگئیے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاھنوں کو، جو عہد کا صندوق[k] اُٹھاتے ھیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاھنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ جونھیں وے کاھن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکي پر پڑے تھے، تو ونھیں یردن کے پاني اپني جگھہ میں پھرے، اور پہلے کي طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئیے[l]۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کي دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کي پورب طرف کو جلجال میں[m] خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو[n]، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بني اِسرایل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمھارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ‌دادوں سے پوچھیں اورکھیں[o]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ھی؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو، کہ اِسرایل خشکي خشکي اِس یردن سے گذرا تھا[p]؛ ۲۳ کہ خداوند تمھارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمھارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ھو گئے؛ جس طرح خداوند تمھارے خدا نے دریاے قلزم کو کیا تھا، جسے ھمارے سامھنے خشک کر دیا[q]، جب تک کہ ھم پار گذرے: ۲۴ تاکہ زمین کي ساري قومیں جانیں[r]، کہ خداوند کا ھاتھ قوي ھی[s]؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ھمیشہ ڈرا کرو[t]۔

[i] یشوع ۳: ۷
[k] خر ۲۵: ۱۶، ۲۲
[l] یشوع ۳: ۱۵
[m] یشو ۵: ۱
[n] ۳ آیت
[o] ۶ آیت
[p] یشوع ۳: ۱۷
[q] خر ۱۴: ۲۱ ... زبور ۱۰۶: ۸

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کنعاني تھرتھرائے۔ ۲ یشوع ختنے کا دستور پھر جاري کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کي جاتي۔ ۱۲ من موقوف ھوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائي دیتا۔

اور ایسا ھوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاھوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاھوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے[a]، سنا، کہ خداوند نے بني اِسرایل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، یہاں تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئیے[b]، اور اُن میں بني اِسرایل کے سبب سے دم باقي نہ رھا[c]۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھریوں سے اپنے لیئے چھریاں بنا[d]، اور بني اِسرایل کا پھرکے دوسري بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں، || اور جبیعۃالعرلوت کے پاس بني اِسرایل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہہ ھی، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگي مرد تھے، سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے[e]۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ھو چکا تھا: پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ھوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ھوا تھا؛ ۶ کہ بني اِسرایل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رھے[f]، یہاں تک کہ وے سارے جنگي مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ھلاک ھوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے؛ اُنھیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا[g]، جس کي بابت خداوند نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں شیر و شہد بہتا ھی[h]۔ ۷ سو

|| یعني، کھلڑیوں کا ٹیلا۔

[a] خر ۱۵: ۱۴، ۱۶ / ۱ تواریخ ۲۹: ۱۲ / زبور ۸۹: ۱۳
[b] خر ۱۴: ۳۱ / اِستثنا ۲: ۶ / زبور ۸۹: ۷ / یرمیاہ ۱۰: ۷
[c] ۵ گنتي ۱۳: ۲۹
[d] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ / یشو ۲: ۹، ۱۰، ۱۱ / زبور ۴۸: ۶ / حزقي ۲۱: ۷ / ۱ سلاطین ۱۰: ۵
[e] خر ۴: ۲۵
[f] گنتي ۱۴: ۲۹ / اور ۲۶: ۶۴، ۶۵ / اِستثنا ۲: ۱۶
[g] گنتي ۱۴: ۳۳ / اِستثنا ۱: ۳ / اور ۲: ۷، ۱۴ / زبور ۹۵: ۱۰
[h] گنتي ۱۴: ۲۳ / زبور ۹۵: ۱۱ / عبر ۳: ۱۱ / خر ۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنهیں کے لڑکوں کا، جنهیں اُس نے برپا کیا، که اُن کي جگهه هوویں[f]، ختنه کروایا؛ کیونکه وے نا مختون تهے، که راه میں اُنهوں نے اُن کا ختنه نه کیا تها۔ ۸ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا ختنه کر چکے تهے، تب وے اپني اپني جگهوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے هوئے[k]۔ ۹ پهر خداوند نے یشوع کو کها، که آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو[l] تم پر سے لڑهکایا۔ اِسي سبب آج کے دن تک اُس جگهه کا نام ||جلجال[m] هي۔

۱۰ سو بني اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنهوں نے یریحو[n] کے میدانوں میں اُس مهینے کي چودهویں تاریخ[n] شام کے وقت عید فسح کي۔ ۱۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري روٹیاں اور اُسي دن میں بهوني هوئي بالیں بهي کهائیں۔

۱۲ اور جب اُنهوں نے اُس زمین کا دانه کهایا، تو اُسي دن سے من موقوف هوا[o]، اور آگے پهر بني اِسرائیل کو من نه ملا؛ اور اُنهوں نے اُسي سال کنعان کي سرزمین کا حاصل کهایا۔

۱۳ اور ایسا هوا، که جس وقت که یشوع یریحو کے نزدیک تها، تو اُسنے آنکهه اُوپر کي، اور دیکها، اور کیا دیکها که اُسکے مقابل ایک شخص[p] تلوار هاته میں کهینچے هوئے[q] کهڑا هي۔ اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کها: تو هماري طرف هي، یا همارے دشمنوں کي طرف؟ ۱۴ وه بولا، نهیں، بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار هوکے آیا هوں[r]۔ تب یشوع زمین پر اوندها گرا[s]، اور سجده کیا، اور اُسے کها، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا هي؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کها، که اپنے پانوں سے اپني جوتي اُتار، کیونکه یهه مکان، جهاں تو کهڑا هي، مقدس هي[t]۔ سو یشوع نے ایسا هي کیا۔

[f] گنتی ۱۴: ۳۱؛ استثنا ۱: ۳۹
[k] دیکهو پید ۳۴: ۲۵
[l] پید ۳۴: ۱۴؛ ۱ سمو ۱۴: ۶؛ دیکهو احبار ۱۸: ۳؛ یشو ۲۴: ۱۴؛ حزق ۲۰: ۷ اور ۲۳: ۳، ۸
|| یعنی، لڑهکانے کي جگهه۔
[m] یشوع ۴: ۱۹
[n] خر ۱۲: ۶؛ گن ۹: ۵
[o] خر ۱۶: ۳۵
[p] پید ۱۸: ۲ اور ۳۲: ۲۴؛ خر ۲۳: ۲۳؛ ذکر ۱: ۸؛ اعم ۱: ۱۰
[q] گن ۲۲: ۲۳
[r] دیکهو خر ۲۳: ۲۳؛ دان ۱۰: ۱۳، ۲۱ اور ۱۲: ۱؛ مکاشفه ۱۲: ۷ اور ۱۹: ۱۱، ۱۴
[s] پید ۱۷: ۳
[t] خر ۳: ۵؛ اعم ۷: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي۔ ۲ خدا یشوع کو سکهلاتا که کیونکر شهر کا محاصره کریں۔ ۱۲ شهر کے گرد پهریں۔ ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا۔ ۲۰ دیواریں آپ سے گریں۔ ۲۲ راحب بچ جاتي۔ ۲۶ لعنت اُس شخص پر کهي جاتي، جو اُس شهر کو پهر تعمیر کرے۔

اور یریحو بني اِسرائیل کے سبب نهایت مضبوطي سے بند هوا تها، که نه کوئي باهر جاتا تها، نه کوئي بهیتر آتا تها۔ ۲ اور خداوند نے یشوع کو کها، که دیکهه، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاه[a]، اور وهاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]۔ ۳ سو تم، سارے جنگي مرد، شهر کو گهیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پهرو، اور تم چهه دن تک یونهیں کیجیو۔ ۴ اور سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبه شهر کے آس پاس پهرو، اور کاهن نرسنگے پهونکیں[d]۔ ۵ اور یوں هوگا، که جب وے دیر تک یوبل کي قرنائي پهونکینگے، اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري جماعت نهایت زور سے للکاریگي، اور شهر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر ایک سیدها اپنے اپنے سامهنے اُوپر چڑهه جائیگا۔

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں کو بلایا، اور اُنهیں کها، که عهد کے صندوق کو اُٹهاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے هوئے چلیں۔ ۷ پهر اُنهوں نے جماعت کو کها، چلو، شهر کو گهیرو، اور جو کوئي هتهیار بند هي، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے۔

۸ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے جماعت سے یهه کها، تو سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور خداوند کے عهد کا صندوق اُن کے پیچهے روانه هوا۔

۹ اور وے لوگ، جو هتهیار بند تهے، اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پهونکتے تهے، آگے

[a] استثنا ۷: ۲۴
[b] یشوع ۲: ۹، ۲۴ اور ۸: ۱
[c] دیکهو قاض ۷: ۱۶، ۲۲
[d] گن ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آگے روانہ ہوئے ؛ اور فوج کے پچھاڑیوالے[c]، صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت للکاریو، بلکہ تمھاري آواز سننے میں نہ آوے، اور تمھارے منھہ سے کچھہ بات نہ نکلے، مگر جس دن میں کہ میں تمھیں للکارنے کا حکم کروں، تب تم للکاریو۔ ۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا؛ اور وے خیمہ‌گاہ میں آئے، اور خیموں میں آرام کیا۔

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا، اور کاھنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[d]۔ ۱۳ اور سات کاھن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے؛ اور وے، جو ھتھیاربند تھے، اُنکے آگے آگے ھو لیئے، پر فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۴ سو دوسرے دن بھي وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے، اور خیمہ‌گاہ میں پھر آئے : ایسا اُنھوں نے چھہ دن تک کیا۔ ۱۵ اور ساتویں دن یوں ھوا، کہ وے صبح کو پو پھٹتے ھوئے اُٹھے، اور اُسي معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے : سات بار شہر کے گرد فقط اُسي دن پھرے۔ ۱۶ سو ساتویں بار ایسا ھوا، کہ جس وقت کاھنوں نے نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا، کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا۔

۱۷ اور یہہ شہر حرم[e] ھوگا، وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ھی، خداوند کے لیئے : مگر فقط راحب فاحشہ، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ھیں، جیتي بچیگي؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو، جو ھمارے بھیجے ھوئے تھے، چھپایا[f]۔ ۱۸ لیکن تم جو ھو، ضرور اپنے تئیں حرم کي چیزوں سے محفوظ رکھو[g]؛ نہ ھووے کہ تم حرم کي چیز لیکے آپ حرم ھو جاؤ، اور اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کو حرم کراؤ، اور اُسے دکھہ دو[h]۔ ۱۹ لیکن سب روپا اور سونا، اور لوھے اور پیتل کے برتن، خداوند کے لیئے مقدس ھیں: سو خداوند کے خزانے میں داخل ھونگے۔ ۲۰ چنانچہ جب کاھنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ للکارے۔ اور ایسا ھوا، کہ جب لوگوں نے نرسنگے کي آواز سني، اور جماعت نے زور سے للکاري، تو دیوار سراسر گر پڑي[i]، یہاں تک کہ لوگوں میں سے ھر ایک آدمي اپنے سامھنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گئے، اور شہر کو لے لیا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے اُن سب کو، جو شہر میں تھے، کیا مرد، کیا عورت، کیا جوان، کیا بوڑھا، کیا بیل، کیا بھیڑ، اور گدھا، سب کو ایک لحت تہ تیغ کرکے حرم کیا[m]۔

۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو، جو جاسوسي کے لیئے اُس زمین میں گئے تھے، حکم دیا تھا، کہ فاحشہ کے گھر جاؤ، اور وھاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ھو، جیسے تم نے اُس سے قسم کي تھي نکال لاؤ[n]۔ ۲۳ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ، اور اُس کي ما، اور اُس کے بھائیوں کو، اور اُسکے اسباب، بلکہ اُس کا سارا خاندان نکال لائے[o]، اور اُنھیں بني اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کے باھر رکھا۔ ۲۴ پھر اُنھوں نے اُس شہر کو، اُس سب سمیت، جو اُس میں تھا، پھونک دیا؛ مگر روپا، اور سونا، اور پیتل اور لوھے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کیئے[p]۔ ۲۵ اور یشوع نے راحب فاحشہ کي، اور اُس کے باپ کے گھرانے کي، اُس سب سمیت، جو اُس کا تھا، جانبخشي کي؛ اُسکي بود و باش آج کے دن تک اِسرائیل میں ھي[q]؛ کہ اُسنے اُن قاصدوں کو، جنھیں یشوع نے یریحو میں جاسوسي کے لیئے بھیجا تھا، چھپا رکھا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[c] گنتی ۱۰ : ۲۵
[d] اِست ۳۱ : ۲۵
[e] احبار ۲۷ : ۲۸ میکاہ ۴ : ۱۳
[f] یشو ۲ : ۴
[g] اِست ۷ : ۲۶ اور ۱۳ : ۱۷
[h] یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲
[i] یشو ۷ : ۲۵ ۱ سلا ۱۸ : ۱۷، ۱۸ یونہ ۱ : ۱۲
[k] آیت ۵ عبر ۱۱ : ۳۰
[l] اِست ۷ : ۲
[m] یشو ۲ : ۱۴ عبر ۱۱ : ۳۱
[n] یشو ۲ : ۱۳
[o] ۱۹ آیت
[p] دیکھو متي ۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دي اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[r]! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کي بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[s]، اور اُس ساري سرزمین میں اُسکي شہرت پھیلي[t]۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عی کے سامھنے بني اِسرائیل شکست کھاتے۔ ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرنا ہی۔ ۱۶ چٹھي عکن کے نام پر پڑتي۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادي عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بني اِسرائیل نے کسي حرم چیز کي بابت بیوفائي کي؛ اِس واسطے کہ || عکن[a] بن کرمي، بن † زبدي، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بني اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کي پورب طرف ہی، لوگ بھیجے، اور اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس ملک کي جاسوسي کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کي جاسوسي کي۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[b]۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمي مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنھیں رگیدے آئے، اور اُنھوں نے اُتار پر اُنھیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[c] اور پاني کي طرح ہو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلي بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک دھري[e]۔ ۷ اور یشوع بولا، ہاے، ای مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ہم کو نابود کریں[f]؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرائیلي اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعاني اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[g]؛ اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا[h]؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ہي؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا[i]؛ اور اُنھوں نے اُس عہد سے، جس کي بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا؛ کیونکہ اُنھوں نے حرم چیزوں میں سے بھي کچھ لیا[k]، اور چوري بھي کي، اور ریاکاري بھي کي[l]، اور اپنے اسباب میں ملا بھي لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بني اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیري[m]، کہ وے لعنتي ہوئے[n]۔ اب میں آگے کو تمھارے ساتھ نہ ہوؤنگا، مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر[o]، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو[p]؛ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہي، ای اِسرائیل، تیرے درمیان کوئي حرم چیز ہي؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

r ۱ سلا ۱۶: ۳۴
s یشو ۱: ۵
t یشو ۹: ۱، ۳
|| ۱ توا ۲: ۷، عکر
a یشو ۲۲: ۲۰
† یا، زمري، ۱ توا ۲: ۶
b احبا ۲۶: ۱۷ اِستث ۲۸: ۲۵
c یشو ۲: ۹، ۱۱ احبا ۲۶: ۳۶ زبور ۲۲: ۱۴
d پید ۳۷: ۲۹، ۳۴

e ۱ سمو ۴: ۱۲ ۲ سمو ۱: ۲ اور ۱۳: ۱۹ نحم ۹: ۱ ایوب ۲: ۱۲
f خر ۵: ۲۲ ۲ سلا ۳: ۱۰
g زبور ۸۳: ۴
h دیکھو خر ۳۲: ۱۲ گنـ ۱۴: ۱۳
i ۱ آیت
k یشو ۶: ۱۷، ۱۸
l دیکھو اعم ۵: ۱، ۲
m دیکھو گنـ ۱۴: ۴۵ قاض ۲: ۱۴
n اِستث ۷: ۲۶ یشو ۶: ۱۸
o خر ۱۹: ۱۰
p یشو ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا: اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا: اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا. ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسي کے پاس حرم چیز پائي جاوے، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا ھی، آگ میں جلا دیا جائیگا: اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا، اور بني اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا. ۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بني اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا: سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا. ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا: اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدي پکڑا گیا. ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمي، بن زبدي، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا. ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کي بزرگي کیجیئے، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ھی، اور مجھ سے مت چھپا. ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، في الحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ھی، اور یوں یوں کیا ھی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادا، اور دو سو مثقال چاندي، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کي اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھي، تو میں للچایا، اور اُنہیں اُٹھا لیا: اور دیکھ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندي اُن کے تلے موجود ھی. ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے: وے خیمے کو دوڑے: اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندي اُسکے نیچے تھي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بني اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا. ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کي اینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکي بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادي عکور میں لائے. ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا! تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراو کیا، اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا. ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا، جو آج تک ھی. تب خداوند نے اپنے قہر کي بھڑک کو اُن پر سے پھیرا. اِس لیئے اُس جگہہ کا نام آج تک || وادي عکور ھی.

|| یعني، دکھ کي وادي. ۲۶ آیت

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یشوع کو ڈھارس دیتا. ۳ یشوع تدبیر کرتا جس سے عی کو لے لیتے. ۲۹ عی کا بادشاہ پھانسي پاتا. ۳۰ یشوع ایک مذبح بناتا؛ ۳۲ شریعت کو پتھروں پر لکھتا: ۳۳ برکتوں اور لعنتوں کا اِشتہار کرتا.

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: مت ڈر، اور ہراسان مت ہو! سارے جنگي لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور عی پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کے لوگ، اور اُس کے شہر، اور اُس کي سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا. ۲ تو عی سے، اور اُس کے بادشاہ سے وہي کیجیو، جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا: مگر وہاں کا مال اور مواشي تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو: اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاو. ۳ تب یشوع اور سارے جنگي لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھیں. اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لیئے، اور رات کو اُنہیں روانہ کیا: ۴ اور اُنہیں فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر کے پیچھے، کمین میں بیٹھو؛ شہر سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب طیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے نزدیک آؤنگا: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں، تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگینگے[f]، ۶ (کیونکہ وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے،) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے: کیونکہ وے کہینگے، کہ یے اب کے بھی، آگے کی طرح، ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں: اِسی لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب تم کمین‌گاہ سے نکلنا اور شہر میں عمل کر لینا: کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا[g]۔

۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا؛ اور وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے[h]، اُوپر گئے، اور نزدیک پہنچے، اور شہر کے سامھنے آئے، اور عی کی اُتر طرف کو اُترے: اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی۔ ۱۲ تب اُسنے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور اُنہیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا۔ ۱۳ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی، اور اُنکو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا، تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا۔

[e] قاض ۲۰: ۲۹
[f] قاض ۲۰: ۳۲
[g] ۲ سمو ۱۳: ۲۸
[h] ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدی کی، اور سویرے اُٹھے: اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسرائیل کے مقابل نکلے: پر اُسے معلوم نہ ہوا، کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں[i]۔ ۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں[k]۔ ۱۶ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے، کہ اُنہیں رگیدیں: چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا، یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے۔ ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا، جو اِسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا: اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، کہ بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہے، عی کی طرف بڑھا دے، کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی۔ ۲۰ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے، تو اُنہیں طاقت نہ رہی، جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔ ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسرائیل نے دیکھا، کہ گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور شہر سے دھونواں اُٹھ رہا ہے، تو اُنہوں نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسرائیلیوں کے

[i] قاض ۲۰: ۳۴ واعظ ۹: ۱۲
[k] قاض ۲۰: ۳۶، وغیرہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

بيچ ميں پڑ گئے، که بعضے اُن کي ايک طرف هوئے، اور بعضے دوسري طرف: سو اُنهوں نے اُنهيں يهاں تک مارا، که اُن ميں سے کسي کو باقي نه چهوڑا[f]، اور نه کسي کو بهاگنے ديا. ۲۳ اور اُنهوں نے عي کے بادشاه کو جيتا پکڑا، اور اُسے يشوع پاس لائے. ۲۴ اور ايسا هوا که جب اِسرائيل ميدان ميں، اُس بيابان کے درميان جهاں اُن کا پيچها کيا، عي کے لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے سب ته تيغ هوئے يهاں تک که بالکل کهپ گئے: تو سارے بني اِسرائيل عي کو پهرے، اور اُسے تلوار کي دهارسے مارا. ۲۵ چنانچه وے جو اُس دن مارے گئے، مرد اور عورت، باره هزار تهے: يعني عي کے سب لوگ. ۲۶ کيونکه يشوع نے، اپنا هاته جس سے بهالا اُٹهايا، جب تک که عي کے سارے رهنيوالوں کو حرم نه کر ديا تها، پهر نه کهينچا. ۲۷ اِسرائيل نے اُس شهر کي فقط مواشي اور اسباب کو اپنے ليئے لوٹا[m]، خداوند کے حکم کے مطابق جو اُسنے يشوع کو فرمايا تها[n]. ۲۸ اور يشوع نے عي کو جلاکر هميشه کے ليئے راکه کا توده کر ديا[o]: سو وه آج کے دن تک خرابه هي. ۲۹ اور اُسنے عي کے بادشاه کو پهانسي ديکے شام تک درخت پر لٹکا رکها[p]: اور جيونهيں سورج ڈوب گيا، يشوع نے حکم کيا، که اُسکي لاش کو درخت سے اُتاريں[q]، اور شهر کے پهاٹک کي ره گذر پر پهينک ديں، اور اُس پر پتهروں کا بڑا توده کريں[r]: سو وه آج کے دن تک هي. ۳۰ تب يشوع نے عيبال کے پهاڑ پر خداوند اِسرائيل کے خدا کے ليئے ايک مذبح بنايا[s]، ۳۱ جيسا خداوند کے بندے موسيٰ نے بني اِسرائيل کو حکم ديا تها: (چنانچه موسيٰ کي شريعت کي کتاب ميں لکها هوا هي.) که ثابوت پتهروں کا ايک مذبح، که جس پر کسي نے لوها نه لگايا هو[t]: اور اُنهوں نے خداوند کے ليئے اُس پر سوختني قربانياں چڑهائيں، اور سلامتي کے ذبيحے کيئے[u].

۳۲ اور اُس نے وهاں اُن پتهروں پر شريعت کي، جو موسيٰ نے بني اِسرائيل کے حضور لکهي تهي، ايک نقل کنده کي[a]. ۳۳ اور سارے اِسرائيل، اور اُن کے بزرگ لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضي اور اُسي طرح سے مسافر بهي[b]، اور وے، جو اُن ميں پيدا هوئے تهے، لاوي کاهنوں کے آگے، جو خداوند کے عهد کے صندوق کے اُٹهانيوالے تهے[c]، صندوق کے اِدهر اور اُدهر کهڑے تهے: آدهے اُن ميں سے گرزيم کے پهاڑ پر، اور آدهے اُن ميں سے عيبال کے پهاڑ پر، جيسا که خداوند کے بندے موسيٰ نے پهلے فرمايا تها، که وے اِسرائيل کے لوگونکو برکت ديويں[a]. ۳۴ بعد اُسکے اُسنے شريعت[b] کي برکتوں اور لعنتوں کي[c] ساري باتيں، جيسي که شريعت کي کتاب ميں لکهي هوئي هيں، پڑه کے سنائيں. ۳۵ چنانچه جو موسيٰ نے فرمايا تها، اُس ميں سے ايک بات بهي نه رهي، جسے يشوع نے بني اِسرائيل کي ساري جماعت، اور عورتوں، اور لڑکوں[d]، اور اُن مسافروں کے حضور[e]، جو اُن کے درميان گذران کرتے تهے، نه پڑها.

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ چند بادشاه اِسرائيل کي مخالفت ميں ايکا کرتے. ۳ جبعوني چترائي کرکے اِسرائيل سے اپنے ساته عهد بندهواتے. ۱۶ [illegible] فريب سے اُنپر حکم هوتا، که سدا غلام رهيں.

اور ايسا هوا، که جب اُن سب بادشاهوں نے، جو يردن کے اِس پار، پهاڑوں پر، اور واديوں ميں، اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر[a]، لبنان کے مقابل حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور يبوسي تهے[b]، سنا: ۲ تب وے سب کے سب فراهم هوئے[c]، تاکه ايک منه هوکے يشوع اور بني اِسرائيل سے لڑائي کريں. ۳ اور جب جبعون[d] کے باشندوں نے سنا که يشوع نے يريحو اور عي سے ايسا کچه کيا[e]: ۴ تو وے بهي مکر کرکے آئے: اور اُنهوں نے اپنے تئيں ايسا بنايا، که گويا ايلچي هيں، اور پرانے بورے، اور پراني، پهٹي، جوڑي هوئي مے کي مشکيں، اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں: ۵ اور پرانے جوتے پیوند کیئے ہوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي ہوئي روٹیاں تھیں. ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرایل کے لوگوں سے کہا، کہ ہم ایک ملک سے، جو دور هي، آئے هیں: سو اب تم هم سے عہد باندھو. ۷ تب اِسرایلي لوگوں نے حویوں[g] کو کہا، که شاید تم اِس سرزمین کے رهنیوالے هو، جو همارے درمیان کي هي: پس، هم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ۸ اُنھوں نے یشوع سے کہا، هم تیرے غلام هیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون هو؟ اور کہاں سے آتے هو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، که تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور هي[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے هیں: کیونکه هم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر میں کیا[l]: ۱۰ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاهوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ۱۱ سو همارے بزرگوں اور هم‌وطنوں نے هم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاو، اور اُنھیں کہو، که هم تمهارے غلام هیں: اِس لیئے تم في الحال همارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو یہ هماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن هم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں: اور دیکھو، که یہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور یے مي کي مشکیں، جو هم نے بھري تھیں، نئي تھیں: اب ملاحظه کر، که یے چاک هوئیں: اور یہ همارے کپڑے اور همارے جوتے سفر کي نہایت درازي سے پرانے هو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نه

کي[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، که اُن کي جان بخشي کرے: اور جماعت کے رئیس اُن سے هم قسم هوئے.

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنھیں سنے میں آیا، که وے اُن کے پڑوسي هیں، اور اُنھیں میں رهتے هیں. ۱۷ سو بني اِسرایل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل هوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریئت‌الیعریم هیں[p]. ۱۸ اور بني اِسرایل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے که جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت کو کہا، که هم نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي هي: اِس لیئے هم اُنھیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ هم اُن سے یہي کرینگے: هم اُنھیں جیتا چھوڑینگے، تا نه هو که اُس قسم کے باعث، جو هم نے اُن سے کي، هم پر غضب هو[r]. ۲۱ اور رئیسوں نے اُنھیں کہا، که اُنھیں جیتا چھوڑو: لیکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑهارے، اور پاني بھرنیوالے هوویں[s]، جیسا که رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا هي[t].

۲۲ تب یشوع نے اُنھیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے هم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، که هم بہت دور کے رهنیوالے هیں[u]، باوجودے که همارے درمیان رهتے هو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتي هوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس حالت سے نه چھوٹیگا، که غلام رهوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے هوگے[z]. ۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، که تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي تھي، که خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، که ساري سرزمین تمهیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[f] یشو ۱۰: ۶
[g] یشو ۱۱: ۱۹
[h] خر ۲۳: ۳۲ اِست ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶ قاض ۲: ۲
[i] اِست ۲۰: ۱۱ ۲ سلا ۱۰: ۵
[k] اِست ۲۰: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۴ یشو ۲: ۱۰
[m] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[n] گن ۲۵: ۲۲ یسع ۳۰: ۲ دیکھو قاض ۱: ۱ ۱ سمو ۲۲: ۱۰ اور ۲۳: ۱۰، ۱۱ اور ۳۰: ۸ ۲ سمو ۲: ۱ اور ۵: ۱۹
[o] یشو ۱۱: ۱۹ ۲ سمو ۲۱: ۲
[p] یشو ۱۸: ۲۵، ۲۶، ۲۸ عز ۲: ۲۵
[q] زبور ۱۵: ۴ واعظ ۵: ۲
[r] دیکھو ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲، ۶ حزق ۱۷: ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹ ذکر ۵: ۳، ۴ ملا ۳: ۵
[s] اِست ۲۹: ۱۱
[t] ۱۵ آیت
[u] ۶، ۹ آیتیں
[x] ۱۶ آیت
[y] پید ۹: ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمھارے سامھنے نیست و نابود کرے[a]: سو ھمیں اپني جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا[b]، اور[c] اِس لیئے ھم نے یہہ کچھہ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھہ، ھم تیرے قابو میں ھیں[c]: جو کچھہ تو ھم سے کرنا بھتر اور مناسب جانے، سو کر۔ ۲۶ پر اُس نے اُن سے وھي کیا، اور بني اِسرایل کے ھاتھہ سے اُنھیں نجات دي، کہ اُنھیں قتل نہ کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے اُسي دن مقرر کیا، کہ وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگھہ، جسے وہ پسند فرمائیگا[d]، لکڑھارے اور پاني بھرنیوالے ھوویں[e]۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پانچ بادشاہ متحد ھوکے، جبعونیوں سے لڑتے۔ ۶ یشوع شھر کي رھائي کرتا۔ ۱۰ خدا اولے کے بڑے پتھر گراکے مخالفوں کو ھلاک کرتا۔ ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کھڑے رھتے۔ ۱۶ پانچوں بادشاہ ایک مغارے میں پناہ لیکے اُس میں قید کیئے جاتے۔ ۲۳ باھر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹھاتے۔ ۲۶ اور آخر کو پھانسي پاتے۔ ۲۸ سات اور بادشاہ مغلوب ھوتے۔ ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا۔

اور جب یروسلم کا بادشاہ ادوم صدق نے سنا، کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وھاں کے بادشاہ سے کیا[a]، ویسا ھي اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بني اِسرایل سے صلح کي[c]، اور اُن کے درمیان رھے؛ ۲ تو وے نپٹ ھراسان ھوئے[d]، کیونکہ جبعون ایک بڑا شھر تھا، اور بادشاھي شھروں میں سے ایک کے برابر تھا، اور عی کي نسبت بڑا تھا، اور اُس کے سب لوگ بڑے بھادر تھے۔ ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاہ ادوم صدق نے حبرون کے بادشاہ ھوھام، اور یرموت کے بادشاہ پرام، اور لکیس کے بادشاہ یفیع، اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا، اور کھا، کہ ۴ مجھہ پاس چڑھہ آؤ، اور میري کمک کرو، تاکہ ھم جبعون کو ماریں؛ کہ اُس نے یشوع اور بني اِسرایل سے صلح کي[a]۔ ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاھوں، یعنے یروسلم کے بادشاہ، اور حبرون کے بادشاہ، اور یرموت کے بادشاہ، اور لکیس کے بادشاہ، اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا[b]، اور وے اور اُن کي ساري فوجیں چڑھہ گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي۔

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمہ‌زن تھا[a]، کھلا بھیجا، کہ اپنے چاکروں سے اپنا ھاتھہ مت کھینچ؛ ھم تک جلد پھنچ، اور ھمیں بچا اور ھمارا چارہ کر: اِس لیئے کہ سارے اموري بادشاہ، جو کوھستان میں رھتے ھیں، ھم پر جمع ھوئے ھیں۔ ۷ تب یشوع سارے بھادروں اور جنگي لوگوں کو[b] ھمراہ لیکے جلجال سے چڑھا۔ ۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن سے مت ڈر[c]: اِس لیئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا؛ اُن میں سے ایک مرد بھي تیرے سامھنے ٹھھر نہ سکیگا[d]۔ ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بھر چلا گیا، اور ناگھاں اُن پاس آ پھنچا۔ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بني اِسرایل کے سامھنے شکست دي، اور جبعون میں اُنھیں بہ شدت قتل کیا[f]، اور اُس ساري راہ میں، جو بیت‌حوران[g] کو اُوپر جاتي ھی، اُنھیں رگیدا، اور عزیقہ[h] اور مقیدہ تک اُنھیں مارکے ڈال دیا۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جب وے اِسرایل کے سامھنے سے بھاگ نکلے، اور بیت‌حوران کے اُتار پر تھے، تو خداوند نے عزیقہ تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے[a]، اور وے موئے؛ اور وے، جو اولوں سے مارے گئے، اُن سے، جنھیں بني اِسرایل نے تہ تیغ کیا، کھیں بھت تھے۔

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بني اِسرایل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا، اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرائیل کي آنکھوں کے سامھنے یوں کہا، که ای آفتاب، جبعون پر ٹھهرا رہ[p]؛ اور ای مهتاب، تو بھي وادي ایلون[q] کے درمیان! ۱۳ تب آفتاب کھڑا رها، اور مهتاب ٹھهر گیا، یهاں تک که اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا. کیا یهه کتاب ||الیاشر میں[r] نهیں لکھا هي؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھهر رها، اور قریب دن بھر کے پچھم کي طرف کو مائل نه هوا. ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھي نه هوا[s]، اور نه اُس کے بعد تھا: اِس لیئے که خداوند ایک مرد کي آواز کا شنوا هوا، که خداوند اِسرائیل کے لیئے لڑا[t]. ۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل، جلجال کي خیمهگاه کو پھر گیا[u]. ۱۶ اور وے پانچوں بادشاه بھاگے، اور مقیده کے مغارے میں جا چھپے. ۱۷ یشوع کو یهه خبر پهنچي، که وے پانچ بادشاه ملے، اور مقیده کے مغارے میں چِھپے هوئے هیں. ۱۸ یشوع نے حکم کیا، که بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منھه پر لُڑھکا دو، اور وهاں لوگ بٹھاؤ، که اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم ٹھهرو مت، بلکه اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو، اور اُن کي پچھاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو: اُن کو مهلت مت دو، که اپنے شهروں میں داخل هوں: اِس لیئے که خداوند تمھارے خدا نے اُن کو تمھارے قبضے میں کر دیا هي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جب یشوع اور بني اِسرائیل نے، اُن کو به شدت قتل کرتے هوئے، اُس کام کو تمام کیا تھا، یهاں تک که وے نیست و نابود هو گئے، تو وے، جو اُنمیں سے باقي رهے تھے، اُن شهروں میں، جن کي شهرپناهیں تھیں، داخل هوئے. ۲۱ اور سارے لوگ مقیده میں، جهاں خیمهگاه تھي، یشوع پاس سلامت پھر آئے: کسي نے بني اِسرائیل کے برخلاف زبان نه هلائي[v]. ۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا، که مغارے کا منھه کھولو، اور اُن پانچوں بادشاهوں کو مغارے سے باهر نکالکے مجهه پاس لاؤ. ۲۳ اُنھوں نے ایسا هي کیا، اور اُن پانچ بادشاهوں کو، یعنے شاه یروسلم، اور شاه حبرون، اور شاه یرموت، اور شاه لکیس، اور شاه عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے. ۲۴ اور ایسا هوا، که جب وے اُن کو یشوع کے سامھنے لائے، تو یشوع نے بني اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا: اور جنگي بهادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتھ تھے، فرمایا: آگے آؤ، اور اِن بادشاهوں کي گردنوں پر پانوں رکھو[w]. وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکھے. ۲۵ تب یشوع نے اُنھیں فرمایا: خوف نه کرو، اور هراسان مت هو: مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هوؤ[x]: اِس لیئے که خداوند تمھارے دشمنوں سے، جن کا مقابله کروگے، ایسا هي کریگا[y]. ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنھیں مارا، اور قتل کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رهے[z]. ۲۷ اور ایسا هوا که جب سورج ڈھلنے پر تھا، تو اُنھوں نے یشوع کے حکم سے اُنھیں درختوں پر سے اُتارا[a]، اور اُسي غار میں، جس میں وے جا چِھپے تھے، ڈال دیا، اور غار کے منھه پر بڑے بڑے پتھر رکھے: چنانچه وے آج کے دن تک هیں.

۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیده کو لے لیا، اور اُسے ته تیغ کیا، اور اُس کے بادشاه کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو هلاک کیا؛ اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: اور مقیده کے بادشاه سے وهي کیا، جو یریحو کے بادشاه سے کیا تھا[b]. ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیده سے لبنه کو کوچ کیا، اور لبنه سے لڑا. ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھي، اُس کے بادشاه سمیت، بني اِسرائیل کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو ته تیغ کیا:

[p] یسعه ۲۸: ۲۱ حبقه ۳: ۱۱
[q] قاض ۱۲: ۱۲
|| یا، صادق کي.
[r] ۲ سمو ۱: ۱۸
[s] دیکھو یسعه ۳۸: ۸
[t] اِستـ ۱: ۳۰ ۴۲ آیت یشو ۲۳: ۳
[u] ۴۳ آیت
[v] خر ۱۱: ۷
[w] زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸، ۹
[x] یسعه ۲۶: ۵، ۶ ملا ۴: ۳
[y] اِستـ ۳۱: ۶، ۸ یشو ۱: ۹
[z] اِستـ ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹
[a] یشو ۸: ۲۹
[b] اِستـ ۲۱: ۲۳ یشو ۸: ۲۹
[c] یشو ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھي باقي نه چھوڑا؛ اور وهاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا.

۳۱ پھر لبنه سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائي، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور سارے ذي روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا که اُس نے لبنه سے کیا تھا.

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ هورم لکیس کي کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک که اُس کا ایک بھي جیتا نه بچا. ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي: ۳۵ اور اُسي دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کي دھار سے مارا، اور اُن سب کو، جو اُس میں تھے، اُسي دن حرم کر دیا، سب جیسا که اُس نے لکیس میں کیا تھا. ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر[a] چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو، اور وهاں کے سارے ذي روحوں کو، تہ تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، که ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا.

۳۸ وهاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو[b] آئے، اور اُس سے لڑے. ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو قابو میں کر لیا؛ اور اُنھیں تہ تیغ کیا، اور سارے

[a] دیکھو یشو ۱۴ : ۱۳ اور ۱۰ : ۱۳ قاض ۱ : ۱۰

[b] دیکھو یشو ۱۵ : ۱۵ قاض ۱ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: سب جیسا که اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا هي دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا: اور جیسا که اُسنے لبنه سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا.

۴۰ سو یشوع نے کوهستان کي ساري سرزمین، اور دکھن کي، اور نشیب اور اور چشموں کي ساري سرزمین کو تہ تیغ کیا، اور وهاں کے سارے بادشاهوں کو فنا کیا؛ ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه وهاں کے هر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا که خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[c]. ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے عزہ تک[d]، اور جشن کي ساري سرزمین کو[e] جبعون تک، اُنھیں مار لیا. ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاهوں پر، اور اُن کي سرزمین پر ایک بارگي فتح پائي؛ اِس لیئے که خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کي طرف سے لڑا[f]. ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بني اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند اور بادشاہ میروم کے پانیوں کے آس پاس مغلوب هوئے. ۱۰ بني اسرائیل حصور کو لے لیتے، اور بھسم کر ڈالتے. ۱۶ تمام ملک یشوع کے قبضے میں، آ جاتا. ۲۱ بني عناق مقتول هوئے.

۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سنا، تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب، اور سمرون کے[g] بادشاہ، اور اِکشاف کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاهوں کو، جو کوهستان میں اُتر طرف کو، اور میدانوں میں جو کنرت کي[h] دکھن طرف هیں، اور اُس وادي میں، اور نفات دور میں[i] پچھم طرف رهتے تھے، ۳ اور اُن کو، جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے، اور اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رهتے تھے، اور حویوں کو[k]، جو حرمون کے[l] نیچے سرزمین مصفاہ میں[m] تھے، کہلا

[c] اِست ۲۰ : ۱۶، ۱۷

[d] پید ۱۰ : ۱۹

[e] یشو ۱۱ : ۱۶

[f] ۱۴ آیت

[g] یشو ۱۹ : ۱۵

[h] گن ۳۴ : ۱۱

[i] یشو ۱۷ : ۱۱ قاض ۱ : ۲۷ ۱ سلا ۴ : ۱۱

[k] قاض ۳ : ۳

[l] یشو ۱۳ : ۱۱

[m] پید ۳۱ : ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بهیجا۔ ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسي کثرت کي گروہ، که جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے هوتے هیں، بیشمار گهوڑے اور گاڑیاں لیکے، باهر نکلے۔ ۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹهے هوئے، تو اُنهوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کهڑے کیئے، تا که بني اِسرائیل سے مقابله کریں۔

۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب هراسان مت هو: اِس واسطے که کل اِسي وقت میں اِن سب کو بني اِسرائیل کے سامهنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گهوڑوں کي کونچیں ماریگا، اور اُن کي گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔ ۷ چنانچه یشوع آیا، اور سارے جنگي مرد اُس کے ساته میروم کے پانیوں پر ناگهاں حمله کرکے اُن پر آ پڑے۔ ۸ اور خداوند نے اُنکو بني اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنهوں نے اُنهیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات المایم، اور مصفاہ کي وادي تک، جو پورب طرف هی، اُنهیں رگیدا: اور اُنهوں نے اُن کو قتل کیا، یهاں تک که اُن میں سے اُن کا ایک بهي باقي نه چهوڑا۔ ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، که اُن کے گهوڑوں کي کونچیں ماریں، اور اُن کي گاڑیاں جلائیں۔

۱۰ پهر یشوع اُسي وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا: اِسلیئے که اگلے وقت میں حصور اُن ساري مملکتوں کا سردار تها۔ ۱۱ اور اُنهوں نے اُن سب ذي روحوں کو، جو وهاں تهے، تلوار کي دهار سے فنا کیا، ایسا که وهاں کوئي سانس لینیوالا باقي نه رها: اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا۔ ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاهوں کے سارے شهروں کو، اور اُن شهروں کے سارے بادشاهوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنهیں نه تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تها۔ ۱۳ مگر اُن شهروں کو جو اپنے اپنے پهاڑوں پر تهے، بني اِسرائیل نے نه جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پهونک دیا تها۔ ۱۴ اور اُن شهروں کے سارے مال اور مواشي کو بني اِسرائیل نے اپنے لیئے لوٹ لیا: لیکن هر ایک اِنسان کو تلوار کي دهار سے قتل کیا، یهاں تک که اُنهیں نابود کر دیا: ایک سانس لینیوالے کو بهي باقي نه چهوڑا۔

۱۵ جیسا که خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تها، ویسا هي موسیٰ نے یشوع کو اِرشاد کیا، اور یشوع نے بهي ویسا هي کیا: اُس نے اُن معاملوں میں، جن کي بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، ایک کو بهي ناتمام نه چهوڑا۔ ۱۶ چنانچه یشوع نے اُس ساري سرزمین کو، کوهستان، اور دکهن کي ساري مملکت، اور جشن کا سارا ملک، اور وادي، اور میدان، اور اِسرائیل کا کوهستان، اور اُسي کي وادي، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے، جو شعیر کي طرف چڑهتا هی، بعل جد تک، جو وادي لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے هی، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاهوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنهیں مارا، اور قتل کیا۔ ۱۸ یشوع || مدت تک اُن سارے بادشاهوں سے لڑا کیا۔ ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تهے، کوئي شهر نه تها، جسنے بني اِسرائیل سے صلح کي هو، بلکه سب کو اُنهوں نے لڑکر لیا۔ ۲۰ کیونکه یهه خداوند کي طرف سے تها، که اُنکے دل سخت هو گئے تهے، تاکه وے جنگ کے لیئے اِسرائیل کا مقابله کریں، تاکه وہ اُن کو حرم کرے، تاکه وے مورد رحم کے نه رهیں، بلکه وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے؛ جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔

۲۱ اور اُسي وقت یشوع نے آکے بني عناق کو، کوهستانوں پر سے، حبرون

|| اسنه ۱۴۴۵ تک. ۲۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے، اور اسرائیل کے سارے کوہستان سے، کاٹ ڈالا؛ یشوع نے اُنکو، اُنکے شہروں سمیت حرم کر دیا. ۲۲ سو بنی عناق میں سے بنی اسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا، مگر عزہ، اور جات، اور اشدود میں چند باقی تھے. ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کی طرح، کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اُس ساری سرزمین کو لے لیا؛ اور یشوع نے اُسے بنی اسرائیل کی میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرع کے مطابق تقسیم کیا. اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی.

۱۲ باب

۱ دو بادشاہوں کا ذکر جن کی سرزمین موسیٰ نے ضبط کر لی، اور اسرائیل میں تقسیم کی. ۷ ایکتیس بادشاہوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول ہوئے.

اُس سرزمین کے بادشاہ، جنھیں بنی اسرائیل نے قتل کیا، اور جن کی سرزمین، یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف، نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک، اور پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یے ہیں: ۲ اموریوں کا بادشاہ سیحون، جو حسبون میں رہتا تھا، عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس وادی کے بیچو بیچ سے، اور آدھے جلعاد سے، وادی یبوق تک کا، جو بنی عمون کی سرحد ہی، مالک تھا؛ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک، جو پورب طرف ہی، اور میدان کے دریا تک، جو دریاے شور ہی، پورب کی طرف اُس راہ سے، جو بیت الیسیمات کو جاتی ہی، اور دکھن سے، جو اشدوت الپسگاہ کے چشموں کے نیچے ہی:

۴ اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین، جو جبابرہ کی نسل کے قبضے میں تھی، جو عستارات اور ادراعے میں رہتا تھا؛ ۵ اور وہ کوہ حرمون، اور سلکہ، اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

معکاتیوں کی سرحد تک، اور آدھے جلعاد میں، جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی، بادشاہت کرتا تھا. ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا.

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ، جنھیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارا، بعل جد سے لیکے، جو وادی لبنان میں ہی، کوہ خلق تک، جو شعیر تک چلا گیا ہی، جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کیا؛ ۸ پہاڑوں میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں، چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکھن ملک میں؛ حتی، اور اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی اور یبوسیوں کی سرزمین؛ اور اُسکے بادشاہ یے ہیں: ۹ یریحو کا بادشاہ ایک؛ عی کا بادشاہ، جو بیت ایل کے نزدیک ہی، ایک؛ ۱۰ یروسلم کا بادشاہ ایک؛ حبرون کا بادشاہ ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاہ ایک؛ لکیس کا بادشاہ ایک؛ ۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک؛ جزر کا بادشاہ ایک؛ ۱۳ دبیر کا بادشاہ ایک؛ جدر کا بادشاہ ایک؛ ۱۴ حرمہ کا بادشاہ ایک؛ عراد کا بادشاہ ایک؛ ۱۵ لبنہ کا بادشاہ ایک؛ عدولام کا بادشاہ ایک؛ ۱۶ مقیدہ کا بادشاہ ایک؛ بیت ایل کا بادشاہ ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک؛ حفر کا بادشاہ ایک؛ ۱۸ افیق کا بادشاہ ایک؛ لسرون کا بادشاہ ایک؛ ۱۹ مدون کا بادشاہ ایک؛ حصور کا بادشاہ ایک؛ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاہ ایک؛ اکشاف کا بادشاہ ایک؛ ۲۱ تعنک کا بادشاہ ایک؛ مجدو کا بادشاہ ایک؛ ۲۲ قادس کا بادشاہ ایک؛ یقنعام کرمل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاه ایک : ۲۳ نفات دور میں[f] دور کا بادشاه ایک ؛ جلجال میں جویوں کا بادشاه[h] ایک ؛ ۲۴ ترضه کا بادشاه ایک : یے سب ایکتیس بادشاه تهے.

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو هنوز اُن کے تحت میں نه آئي تهي. ۸ اڑهائي فرقوں کي ملکیت. ۱۴، ۳۳ یہوواه اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث هونا. ۱۵ روبن کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۲ بلعام کا مقتول هونا. ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۹ ایضاً منسي کے آدهے فرقے کي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

اور یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، که تو بوڑها اور عمر رسیده هوا، اور هنوز بهت سي زمین باقي هي، جو قبضے میں نهیں آئي. ۲ اور وه سرزمین، جو باقي هي[b]، سو یهه هي فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامهنے هي، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا هي ؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعنے عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني ؛ اور عوي بهي[g] ؛ ۴ دکهن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغاره سے، جو صیدانیوں کا هي، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i] ؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوه حرمون کے نیچے هي، حمات کے مدخل تک. ۶ سارے کوهستاني، لبنان سے لیکے مشرفات المائم، تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اسرایل کے سامهنے سے نکال ڈالونگا[n] : مگر تو قرعه ڈالکے اُسے اسرایلیوں میں میراث کے[o] لیئے تقسیم کر دے[p]، جیسا میں نے تجهے فرمایا. ۷ تو یهه سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدهے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے. ۸ اُسکے یعنے دوسرے آدهے کے ساته بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو، اُنهیں دي[p] جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنهیں دي ؛ ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شهر سے، جو نهر کے بیچوں بیچ هي، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک ؛ ۱۰ اور اموریوں کے بادشاه سیحون کے سارے شهر[r]، جو حسبون میں تخت‌نشین تها، بني عمون کي سرحد تک ؛ ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوه حرمون، اور سارا بسن، سلکه تک[s] ؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادراعي میں حکمران تها، جو رفائیوں کے بقیه میں سے[t] باقي رها ؛ سو موسیٰ نے اُنهیں مارا اور خارج کیا[u] ؛ ۱۳ لیکن بني اسرایل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نهیں کیا[x]، چنانچه جسوري اور معکاتي آج تک اسرایلیوں کے درمیان بستے هیں. ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نه دي[y] ؛ خداوند اسرایل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي هیں، سو اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنهیں کها[z].

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گهرانوں کے موافق میراث دي. ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر هي، اُن کي سرحد تهي ؛ اور وه شهر، جو دریا کے بیچوں بیچ هي، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک هي ؛ ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شهر جو میدان میں هیں ؛ دیبون، اور ‖باماتبعل، اور بیت‌بعل‌معون، ۱۸ اور یهصاه[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماه[e]، زرةالصحر، جو وادي کے کوه میں هي، ۲۰ اور بیت‌فغور، اور †اشدوت‌پسگه[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شهر[g]، اور اموریوں کے بادشاه سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تها، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

‖ یا، بعل کي اُونچي جگهیں.

† یا، پسگه کے سوتے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

رقم، اور صور، اور حور، اور ربع، سیحون کے رئیسوں سمیت، جو اُس زمین میں بستے تھے، قتل کیا. ۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي جو نجومي تھا، بني اِسرایل نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ھوئے، تلوار سے قتل کیا. ۲۳ اور بني روبن کي سرحد یردن اور اُس کي نواحي ھوئي. یے شھر، اور اُن کے گانوں، روبن کي میراث، مطابق اُن کے گھرانوں کے، ٹھہرے. ۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو، بني جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، حصہ دیا. ۲۵ اور اُن کي سرحد یہہ تھي: یعزیر، اور جلعاد کے سارے شھر، اور بني عمون کي آدھي سرزمین عراعر تک، جو ربہ کے سامھنے ھے؛ ۲۶ اور حسبون سے رامت المصفاہ، اور بطونیم تک، اور محنیم سے دبیر کي سرحد تک؛ ۲۷ اور وادي میں: بیت ھارم، اور بیت نمرہ، اور سکات، اور صفون، حسبون کے بادشاہ سیحون کي مملکت کا بقیہ، اور یردن اور اُسکي نواحي دریاے کنرت کے کنارے تک، جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ھے. ۲۸ یے شھر اپنے گانوں سمیت بني جد کي میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق، ھوئے.

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بني منسي کو بھي حصہ دیا: سو آدھے بني منسي کا حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ تھا. ۳۰ اور اُن کي سرحد محنیم سے شروع ھوئي، یعنے سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ عوج کي ساري مملکت، اور ساري یائر بستیاں، جو بسن میں ھیں، اور وے ساٹھ شھر ھیں: ۳۱ اور آدھا جلعاد، اور عستارات، اور ادرائے، بسن کے بادشاہ عوج کے شھر، منسي کے بیٹے مکیر کي اولاد کو، اُسي مکیر کي اولاد کے آدھے کو، مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے. ۳۲ یے ھیں وے، جنھیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ

پورب کي طرف میراث کے لیئے تقسیم کیا. ۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوي کے فرقے کو میراث نہ دي؛ خداوند اِسرایل کا خدا اُن کي میراث ھے، جیسا اُس نے اُنھیں کہا.

۱۴ باب

اِس بیان میں کہ ۱ حکم ھوتا کہ ساڑھے نو فرقوں کي میراثیں قرعہ کے مطابق دي جاویں. ۶ کالب کو حبرون جاگیر کے طور پر دیا جاتا.

۱۴۴۴ کے قریب

اور وے مملکتیں، جنھیں کنعان کي سرزمین میں بني اِسرایل نے اپني میراث میں پایا، جنھیں اِلعزر کاھن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرایل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے اُن کو میراث کے لیئے دیا، یے ھیں. ۲ اُنکي میراثیں قرعہ کے موافق تھیں، جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کي معرفت فرمایا. ۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائي فرقوں کو میراث دي تھي؛ پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دي. ۴ کیونکہ بني یوسف دو فرقے تھے، منسي اور اِفرائم: سو اُنھوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا، مگر کئي شھر اُن کے رھنے کے لیئے، اور اُن کي نواحي اُن کي مواشي اور مال کے لیئے. ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا ھي بني اِسرایل نے کیا، اور اُنھوں نے زمین کو بانٹ دیا.

۶ تب بني یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے: اور قنزي یفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا، کہ اُس بات کو، جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میري اور تیري بابت قادس برنیع میں کہا، تو جانتا ھے. ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا، کہ اِس سرزمین کي جاسوسي کروں، اُس وقت میں چالیس برس کا تھا، اور میں نے اُس کو اُس کے موافق، جو میرے دل میں تھا، خبر دي. ۸ تو بھي میرے بھائیوں نے، جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے، تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لیئے ہوگی؛ کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہی، جب کہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا، جیسا کہ اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں: ۱۱ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں، جیسا اُس دن تھا، کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا؛ جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی، اب بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت ہی۔ ۱۲ سو یہہ پہاڑ جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا ہی، مجھ کو دے؛ کیونکہ تو نے اُس دن سنا، کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں، اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں؛ پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ رہے، تو میں اُنہیں نکال دونگا، جیسا کہ خداوند نے کہا ہی۔ ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دی، اور یفنہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا۔ ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی۔ ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا؛ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی۔

۱۵ باب

۱ یہوداہ کی قرعی حصہ کی سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصہ جس پر جنگ کرکے قابض ہوا. ۱۶ اُس بیان میں، کہ عتنی ایل جوانمردی سے کالب کی بیٹی عکسہ کو اپنی جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتی۔ ۲۱ یہوداہ کے شہر. ۶۳ یبوسیوں کا حال کہ مغلوب نہ ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یہہ تھا: دشت سین، دکھن کی طرف، دکھنی سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک۔ ۲ اور اُس کی دکھنی حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہی شروع ہوئی۔ ۳ اور یہہ حد دکھن کی طرف عقربیم کی چڑھائی سے ہوکے سین تک پہنچی، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھی، اور حصرون پاس جا کے ادار کو چڑھی، اور وہاں سے قرقع کو پھری؛ ۴ اور وہاں سے عظمون کو پہنچی، اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی، اور اُسکی سرحدیں سمندر تک پہنچی ہیں۔ تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی۔ ۵ اور اُسکی پوربی حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے، جو نہر یردن کے عین سرے پر ہی: ۶ اور یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی، اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری؛ اور وہ سرحد روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی: ۷ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی، اور وہاں سے شمال کی سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو ادمیم کی چڑھائی کے مقابل ہی، اور وادی کے جنوب کو ہی؛ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس جا نکلی: ۸ اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی؛ یروسلم وہی ہی: اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک، جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو ہی، اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع ہی: ۹ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے تک گئی، اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی، اور وہ سرحد وہاں سے بلعہ تک، جو قریت یعریم ہی، پہنچی:

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کي سمت کوہ شعیر کو پھري، اور ھار یعریم، یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچي، اور بیت‌شمس کو اُتر گئي، اور تمنہ کو[p] چلي: ۱۱ اور وہ سرحد عقرون کي[q] اُتر طرف جا نکلي؛ اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذري، اور یبنئي‌ایل پاس نکلي؛ اور اِس حد کي اِنتہا سمندر تھي. ۱۲ اور اُسکي حد پچھم طرف بحرآعظم[r] اور اُس کا ساحل ھي. بني یہوداہ کے گرد کي حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یے ھیں.

۱۳ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو[s] بني یہوداہ کے درمیان، جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا، عناق کے باپ ||اربع کا شہر[t]، جو حبرون ھي، حصہ دیا. ۱۴ سو کالب نے وھاں سے تین کو، سیسي، اور اخیمان، اور تلمي کو[u]، جو بني عناق ھیں[x]؛ خارج کیا. ۱۵ اور وہ وھاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا[y]؛ پر دبیر کا قدیمي نام قریت‌سفر تھا.

۱۶ سو کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[z]. ۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے[a] غتني‌ایل نے اُس پر قبضہ کیا[b]: سو اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي. ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُس پاس آئي[c]، تو اُس نے اُسے اُبھارا، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے؛ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتري[d]. تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاھتي ھي؟ ۱۹ وہ بولي، مجھے برکت[e] دیجیے؛ کہ تو نے دکھن طرف کي زمین مجھے عنایت کي، سو مجھے پاني کے چشمے بھي دیجیے. تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے. ۲۰ بني یہوداہ کے فرقے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے مطابق یہہ ھي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۲۱ اور ادوم کي سرزمین کي طرف دکھن کو بني یہوداہ کي سرحد کي اِنتہا کے شہر یے ھیں: قبضي‌ایل، اور عیدر، اور یجور، ۲۲ اور قینہ، اور دیمونہ، اور عدعدہ، ۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زیف، اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور حدتہ، اور قریت‌حصرون، جو حصور ھي، ۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولادہ، ۲۷ اور حصارجدہ، اور حشمون، اور بیت‌فلت، ۲۸ اور حصارشوعال، اور بیرسبع، بزیوتیاہ، ۲۹ بعلہ، اور عیم، اور عضم، ۳۰ اور اِلتولاد، اور کسیل، اور حرمہ، ۳۱ اور صقلاج[f]، اور مدمنہ، اور سنسنہ، ۳۲ اور لباوت، اور سلحیم، اور عین، اور رمون؛ یے سب اُنتیس شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور وے شہر جو نشیب میں واقع ہوئے، یے ھیں؛ اِشتال[g]، اور صرعاہ، اور اسناہ، ۳۴ اور زنوح، اور عین جنیم، تفوح، اور عینام، ۳۵ یرموت، اور عدولام، شوکاہ، اور عزیکاہ، ۳۶ اور شعریم، اور عدیتیم، اور جدیرہ، اور جدیرتیم: چودہ شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۷ ضنان، اور حداشہ، اور مجدل‌جد، ۳۸ اور دیلعان، اور مصفاہ، اور یقتي‌ایل[h]، ۳۹ لقیس، اور بصقت، اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحمام، اور کتلیس، ۴۱ اور جدیروت، اور بیت دجون، اور نعمہ، اور مقیدہ: سولہ شہر اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنہ، اور عتر، اور عسن، ۴۳ اور یفتاح، اور اسنہ، اور نصیب، ۴۴ اور قعیلہ، اور اکزیب، اور مریسہ: نو شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون، اور اُسکي بستیاں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون سے سمندر تک، اسدود کي اطراف کے سارے شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گانوں سمیت؛ اور عزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت، مصر کي نہر تک[i]، اور دریاے اعظم[k]، اور اُس کے ساحل تک.

۴۸ اور کوھستان میں: سمیر، اور یتیر، اور شوکہ، ۴۹ اور دناہ، اور قریت‌صنہ،

p پید ۳۸: ۱۳. قاض ۱۴: ۱
q یشو ۱۱: ۲۲
r ۴۷ آیت. گن ۳۴: ۶، ۷
s یشو ۱۴: ۱۳
|| یا، قریت اربع.
t یشو ۱۴: ۱۵
u گن ۱۳: ۲۲
x قاض ۱: ۱۰، ۲۰
y یشو ۱۰: ۳۸. قاض ۱: ۱۱
z قاض ۱: ۱۲
a گن ۳۲: ۱۲. یشو ۱۴: ۶
b قاض ۱: ۱۳ اور ۳: ۹
c قاض ۱: ۱۴
d دیکھو پید ۲۴: ۶۴
e ۱ سمو ۲۵: ۲۷
پید ۳۳: ۱۱
f ۱ سمو ۲۷: ۶
g گن ۱۳: ۲۳
h ۲ سلا ۱۴: ۷
i ۴ آیت
k گن ۳۴: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

جو دبير هي، ۵۰ اور عناب، اور إستموه، اور عنيم، ۵۱ اور جشن[l]، اور حولن، اور جلوه: گيارہ شہر، اور اُن كے گانوں: ۵۲ اراب، اور دومه، اور إشعان، ۵۳ اور ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ۵۴ اور حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شہر، اور اُن كے گانوں: ۵۵ معون، كرمل، اور زيف، اور يوطه، ۵۶ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ۵۷ قين، جبعه، اور تمناه: دس شہر، اپنے گانوں سميت: ۵۸ حلحول، اور بيت‌صور، اور جدور، ۵۹ اور معرات، اور بيت عنوت، اور إلتقون: چهه شہر اپنے گانوں سميت: ۶۰ قريت‌بعل[n]، جو قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شہر، اپنے گانوں سميت: ۶۱ اور بيابان ميں: بيت‌عرابه، اور مدين، اور سكاكه، ۶۲ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چهه شہر، اور اُن كے گانوں.

۶۳ ليكن يبوسي، جو يروسلم ميں رهتے تهے، سو اُن كو بني يهوداه خارج نه كر سكے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه كے ساتهه آج كے دن تك يروسلم ميں بستے هيں[p].

[l] يشوع ۱۰: ۴۱ اور ۱۱: ۱۶ [m] ۱۳ آيت يشوع ۱۴: ۱۵ [n] يشوع ۱۸: ۱۴ [o] ديكهو قاض ۱: ۸، ۲۱ ۲ سمو ۵: ۶ [p] قاض ۱: ۲۱

۱۶ باب

۱ بني يوسف كي قسمت كي سرحد عام. ۵ إفرائيم كي ميراث كي سرحدين. ۱۰ كنعانيونكا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف كي حد، يردن سے يريحو كے آس پاس هوكے، پورب طرف كو آب يريحو پاس نكلي، اور اُس بيابان تك، جو يريحو سے بيت‌ايل كے پهاڑ كو جاتا هي گئي: ۲ پهر بيت‌ايل سے نكلكے، لوز كو[a] گئي، اور اركي كي حدوں كے پاس گذركے عطاروت تك پهنچي، ۳ اور وهاں سے پچهم رخ يفليطي كي حد پاس، اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر كي حد تك[c] پهنچتي هي، اور اُسكي إنتها سمندر هي. ۴ اور بني يوسف منسي اور إفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

[a] يشوع ۱۸: ۱۳ قاض ۱: ۲۶ [b] يشوع ۱۸: ۱۳ [c] ۲ توا ۸: ۵ ۱ توا ۷: ۲۸ ۱ سلا ۹: ۱۵ [d] يشوع ۱۷: ۱۴

۵ اور بني إفرائيم كي سرحد، اُن كے گهرانوں كے مطابق، يهه تهي: اُن كي ميراث كي حد پورب طرف كو عطاروت ادار[e] سے بيت‌حوران فراز كو[f] پهري: ۶ اور اُتر طرف كو وه حد سمندر كے رخ مكمتاه[g] پاس نكلي: اور وه حد پورب طرف تانت‌سيلا كو پهري، اور اُس كي پورب طرف سے گذركے، ينوحاه تك پهنچي: ۷ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذركے يردن پاس جا نكلي. ۸ اور وه حد پچهم طرف كو تفوح سے نهر قاناه[i] تك، اور اُس كي إنتها سمندر تك هي. بني إفرائيم كے گهرانوں كي ميراث، اُن كے گهرانوں كے موافق، يهه هي. ۹ اور بني إفرائيم كے ليئے الگ الگ شہر، بني منسي كي ميراث ميں تهے[k]، سب شہر اور اُن كے گانوں. ۱۰ اور اُن كنعانيوں كو، جو جزر كے باشندے تهے، خارج نه كيا[l]: سو وے آج كے دن تك بني إفرائيم كے ساتهه بستے هيں، اور جزيه كي راه سے خدمت كرتے.

[e] يشوع ۱۸: ۱۳ [f] ۲ توا ۸: ۵ [g] يشوع ۱۷: ۷ [h] ۱ توا ۷: ۲۸ [i] يشوع ۱۷: ۹ [k] يشوع ۱۷: ۹ [l] قاض ۱: ۲۹ ديكهو ۱ سلا ۹: ۱۶

۱۷ باب

۱ منسي كي ميراث جو قرعه سے ملي. ۷ اُس كي سرزمين كي حديں ۱۲ كنعانيونكا خارج نه هونا. ۱۴ بني يوسف كا ايك اور حصه پانا.

اور منسي كے فرقے نے بهي ايك قرعي حصه پايا، كه وه يوسف كا پلوٹها هي[a]: يعنے جلعاد كے باپ، منسي كے پلوٹهے مكير نے[b]: إس ليئے كه وه جنگي مرد تها، اسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ۲ اور باقي بني منسي كے ليئے بهي، اُن كے گهرانوں كے موافق[d]، حصه ملا: بني ابيعزر[‖]، اور بني خلق، اور بني اسري‌ايل[e]، اور بني سكم، اور بني حفر[f]، اور بني سمدع كے ليئے: يوسف كے بيٹے منسي كے فرزند نرينه اُن كے گهرانوں كے مطابق يے تهے.

۳ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مكير بن منسي كے بيٹے نه تهے، مگر بيٹياں تهيں: اور اُس كي بيٹيوں كے

[a] پيد ۴۱: ۵۱ اور ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۱۸ [b] پيد ۵۰: ۲۳ گن ۲۶: ۲۹ اور ۳۲: ۳۹، ۴۰ [c] ۱ توا ۷: ۱۴ [d] إست ۳: ۱۵ [e] گن ۲۶: ۲۹–۳۲ [‖] گن ۲۶: ۳۰ ايعزر [f] ۱ توا ۷: ۱۸ گن ۲۶: ۳۱ [g] گن ۲۶: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

نام یہ ہیں، محلہ، اور نُوعہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترضہ. ۴ سو وے اِلیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں، کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے. چنانچہ خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُن کو میراث دي. ۵ سو جلعاد کي زمین کے اور بسن کے سوا، جو یردن کے اُس پار ہی، دس حصے منسي کے ہوئے. ۶ کہ منسي کي بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائي، اور منسي کے باقي بیٹوں نے جلعاد کي زمین پائي.

۷ اور آشر سے لیکے مکمتاۃ تک، جو سکم کے مقابل ہی، منسي کي حد تھي؛ سو وہ حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے خیموں تک چلي گئي. ۸ اِس لیئے کہ سرزمین تفوح منسي کي تھي، پر تفوح، جو منسي کي سرحد پر تھا، بني اِفرائیم کا حصہ تھا: ۹ سو اُس کي حد، نہر ||قاناہ تک، اُس دریا کي دکھن طرف، جا اُتري: اِفرائیم کے یے شہر منسي کے شہروں کے درمیان ہیں: اور منسي کي حد اُس دریا کي اُتر طرف بھي تھي، اور اُس کي اِنتہا سمندر تھي. ۱۰ سو دکھن طرف اِفرائیم کي ہوئي، اور اُتر طرف منسي کي، اور اُس کي سرحد سمندر تھي. سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے، اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں. ۱۱ اور اِشکار اور آشر میں بیت‌شان اور اُس کے شہر، اور اِبلیعام اور اُس کے شہر، اور اہل دور اور اُس کے شہر، اور اہل عین‌دور اور اُس کے شہر، اور اہل تعناک اور اُس کے شہر، اور اہل مجدو اور اُس کے شہر؛ مجملاً تین ضلع منسي کے حصے میں تھے. ۱۲ تو بھي بني منسي اُن شہروں کے رہنیوالوں کو خارج نہ کر سکے: سو وہاں اُس زمین میں کنعاني خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۱۳ لیکن جب بني اِسرائیل نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا.

۱۴ اور بني یوسف نے یشوع کو کہا، کہ تونے کس واسطے ایک ہي قرعہ ڈالا، اور مجھکو فقط ایک ہي حصہ میراث کے لیئے دیا، اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں، کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دي ہي؟ ۱۵ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ اگر تم بہت سے ہو، تو جنگل میں جاؤ، اور وہاں اُسے فرزیوں اور رفائیوں کي سرزمین میں اپنے لیئے کاٹکر صاف کر لو، اگر اِفرائیم کا کوہستان تمہارے لیئے تنگ ہو. ۱۶ بني یوسف نے کہا، کہ یہہ کوہستان ہمارے لیئے کافي نہیں ہي: اور سارے کنعاني جو نشیب کي اطراف میں بستے ہیں، یعنے وے، جو بیت‌شان اور اُس کے دیہات میں، اور یزرعیل کي وادي میں رہتے ہیں، لوہے کي گاڑیاں رکھتے ہیں. ۱۷ یشوع نے بني یوسف اِفرائیم اور منسي کو خطاب کرکے کہا، کہ تم بہت سے ہو، اور بہت سا زور رکھتے ہو: تمہارے لیئے فقط ایک حصہ نہ ہوگا، ۱۸ بلکہ پہاڑ تمہارے لیئے ہوگا: وہ جنگل ہي: تم اُسے صاف کرو، کہ اُس کے دامن بھي تمہارے لیئے ہونگے: اگرچہ کنعانیوں کي گاڑیاں لوہے کي ہیں، اور وے لوگ قوي ہیں، پر تم اُنہیں خارج کر سکوگے.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سیلا میں جماعت کا خیمہ کھڑا کیا جاتا. ۲ باقي زمین کي کیفیت لکھي جاتي، اور سات حصوں میں تقسیم ہوتي. ۱۰ یشوع قرعہ ڈالکے اُس کو بانٹتا. ۱۱ بنیمین کا حصہ، اور اُس کي سرحدیں. ۲۱ اُسکے شہر.

اور بني اِسرائیل کي ساري گروہ سیلا میں جمع ہوئي، اور وہاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا. اور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب ہوئي. ۲ اب بني اِسرائیل کے سات فرقے باقي رہے، جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائي.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

٣ سو يشوع نے بني اسراايل سے كہا، كه تم كب تك اس زمين كے ليلنے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هي، سستي كروگے؟ ٤ سو تم اپنے درميان هر ايك فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں انهيں بهيجونگا، كه وے اٹهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور ان كي ميراث كے موافق اس كا حال لكهيں، اور پهر مجهه پاس آويں. ٥ اور اس كے سات حصے كريں: يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اتر كو ٹههريں. ٦ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يهاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ٧ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كهانت ان كي ميراث هي. اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هي، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے انهيں بخشي.

٨ تب وے لوگ اٹهے، اور روانه هوئے: اور يشوع نے ان لوگوں كو، جو اس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اس كا حال لكهكے مجهه پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ٩ چنانچه وے لوگ گئے، اور اس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اس كا حال كتاب ميں لكهكے اس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے.

١٠ تب يشوع نے سيلا ميں ان كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا: اور زمين وهاں بني اسراايل كو، ان كي قسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي.

١١ اور بني بنيمين كا قرع ان كے گهرانوں كے مطابق يهه پڑا، كه ان كے حصے كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي. ١٢ سو ان كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يهه حد يريحو كے آس پاس اتر طرف كو چڑهي، اور پچهم طرف پهاڑوں كے درميان چلي، اور اسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تك تهي. ١٣ اور وه سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هي، دكهن طرف گئي: اور وه سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اس پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب كے دكهن كو هي، جا اتري. ١٤ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اس پهاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هي، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اس كي نكاس قريت‌بعل تك تهي، جو قريت‌يعريم، بني يهوداه كا ايك شهر هي: يهه پچهم كي حد تهي. ١٥ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي اِنتها سے شروع هوئيں، اور ان كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تك چلي گئي: ١٦ اور وهاں سے وه حد اس پهاڑ كے سرے تك، جو بني هنوم كي وادي كے سامهنے هي، اتري: وه رفائيوں كے نشيب كي اتر طرف كو هي: اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تك نيچے جاكے عين‌راجل پاس اتري، ١٧ اور اتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تك نكلي، اور وهاں سے جليلوت تك آگے بڑهي، جو ادميم كي چڑهائي كے مقابل هي، اور وهاں سے روبن كے بيٹے بوهن كے پتهر تك پهنچي: ١٨ اور وهاں سے اس كنارے كو گئي، جو ‖عرابه كے مقابل اور اتر رخ هي، اور عرابه هي ميں جا اتري: ١٩ پهر وه سرحد وهاں سے اتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تك پهنچي، اور اس سرحد كي اِنتها درياے شور كا اتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هي: يهه دكهني سرحد

٥ قاض ١٨: ١
٥ يشو ١٥: ١
٦ يشو ١٦: ١، ٤
٧ يشو ١٤: ٢ — ١٠ آيت
٧ يشو ١٣: ٣٣
٨ يشو ١٣: ٨
١ ديكهو يشو ١٦: ١
٢ پيد ٢٨: ١٩ قاض ١: ٢٣
٣ يشو ١٦: ٣
٤ ديكهو يشو ١٥: ٩
٥ يشو ١٥: ٩
٦ يشو ١٥: ٨
٧ يشو ١٥: ٧
٨ يشو ١٥: ٦
‖ يا، ميدان.
٩ يشو ١٥: ٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تهي. ۲۰ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدوں کے مطابق، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهہ تهي. ۲۱ اور وے شہر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت‌حجله، اور وادي قصیص، ۲۲ اور بیت‌عرابه، اور صمریم، اور بیت ایل، ۲۳ اور عویم، اور فاره، اور عفره، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعه: باره شہر اور اُن کے دیہات. ۲۵ اور جبعون، اور رامه، اور بیروت، ۲۶ مصفاه، اور کفیره، اور موضه، ۲۷ اور رقم، اور اِرفاایل، اور ترله، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي[a]، جو یروسلم هی، اور جبعت، وقریت: چوده شہر، اور اُن کے دیہات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهہ هی.

[a] یشو ۱۵ : ۸

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصہ. ۱۰ زبلون کا. ۱۷ اِشکار کا. ۲۴ آشر کا. ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اِسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

اور دوسرا قرع سمعون نام پر، بنئ سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا: اور اُن کي میراث بني یہوداہ کي میراث کے درمیان تهي[a]. ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولاده، ۳ اور حصارثعول، اور باله، اور عضم، ۴ اور اِتولاد، اور بتول، اور حرمه، ۵ اور صقلاج، اور بیت‌مرکبوت، اور حصارسوسه، ۶ اور بیت‌لباوت، اور شروحان[b]، یے تیره شہر، اور اُن کے دیہات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شہر، اور اُنکے دیہات: ۸ اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس پاس تهے، بعلات‌بیر اور رامت‌الجنوب تک. یهہ بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تهہري. ۹ بني یہوداہ کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے کہ بني یہوداہ کا حصہ اُن کي اِحتیاج سے زیاده تها: سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي[c].

[a] ۱۰ آیت
[b] ۱ توا ۴ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور تیسرا قرع بني زبلون کا، اُنکے گهرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک هوئي. ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر[d]، اور مرعله کي طرف چلي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نہر سے، جو یقنعام کے[e] آگے هی، جا ملي؛ ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهرکے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي، اور وهاں سے دبرت تک چڑهي، اور وهاں سے یفیع کو چڑهي. ۱۳ اور وهاں سے پورب طرف جته‌حفر اور عته‌قاضین تک گذر گئي، اور وهاں سے رمون پاس، جو نیعه تک پهنچتي هی، جا نکلي. ۱۴ اور وه سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتہا اِفتاح‌ایل کي وادي تهي. ۱۵ اور قطت، اور نحلال، اور سمرون، اور اِداله، اور بیت‌لحم: یے باره شہر، اور اُن کے دیہات. ۱۶ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانوں کے موافق، تهي.

۱۷ اور چوتها قرع اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانه یزرعیل، اور کسلوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرات، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابض، ۲۱ اور رامت، اور عین‌جنیم، اور عین‌حده، اور بیت‌فصیص کي طرف هوا. ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیماه، اور بیت‌شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کے سوانے کي اِنتہا یردن تهي: سوله شہر اور اُن کے دیہات. ۲۳ یے شہر اور اُنکے دیہات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانوں کے موافق تهي.

۲۴ اور پانچواں قرع بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

[c] ۱ آیت
[d] پید ۴۹ : ۱۳
[e] یشو ۱۲ : ۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانه يهه هی: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچهم طرف وه کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا پهنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پهرا، اور پهر زبلون اور وادي اِفتاح‌ايل سے، جو بيت‌العمق کي اُتر طرف هی، اور نغي‌ايل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتها کبول کے بائيں کو تهي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنه، صيداے عظيم تک[f]؛ ۲۹ پهر وه سرحد رامه اور محکم شهر صور کي طرف کو پهري؛ اور وهاں سے وه حد حوسه تک گئي، اور اُس کي اِنتها سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک، تهي[g]. ۳۰ اور عمه، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شهر اور اُن کے ديهات. ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، يے شهر اور اُن کے ديهات تهے.

۳۲ چهتها قرعه بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ظعننيم کے بلوتوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے لقوم تک تهي، اور اُس کي اِنتها يردن تهي. ۳۴ اور حد پچهم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پهري، اور وهاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکهن طرف، اور آشر سے پچهم طرف[h]، اور يهوداه سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي. ۳۵ اور يے شهر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت هيں، ۳۶ اور ادامه، اور رامه، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادرعي، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس شهر اور اُن کے ديهات. ۳۹ يے شهر اور اُن کے ديهات بني نفتالي کے فرقے کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تهے.

۴۰ اور ساتواں قرعه بني دان کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور اُن کي ميراث کي سرحديں يے هيں: صرعه، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور ثعلبين[i]، ايالون، اور اِتلاه، ۴۳ اور اِيلون، اور تمناته، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيه، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يهود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مے‌يرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساته جو يافو[k] کے مقابل هی. ۴۷ اور يهاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے لیئے کفايت نه تهي؛ اِس لیئے بني دان لشم پر جنگ کے لیئے چڑه گئے، اور اُسے لے ليا[l]، اور اُس کو تلوار کي دهار سے مارا، اور اُس پر قابض هوئے، اور وهاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکها. ۴۸ يے سب شهر اور اُنکے ديهات بني دان کے فرقے کي ميراث تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق.

۴۹ جب که زمين کو ميراث کے لیئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ هو چکے، تب بني اِسرايل نے نون کے بيتے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي. ۵۰ اور اُنهوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شهر[n]، جو کوه اِفرائيم ميں هی، جسے اُس نے مانگا تها، اُسے ديا. اور اُس نے اُس شهر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا. ۵۱ يے وے ميراثيں هيں، جو اِليعزر کاهن نے، اور نون کے بيتے يشوع نے[o]، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرعه ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامهنے، ميراث کے لیئے تقسيم کر ديئے. يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ هوئے.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا حکم ديتا، ۲ اور مطابق اُس کے بني اِسرايل چهه شهروں کو پناه کے لیئے مقرر کرتے.

[f] يشو ۱۱: ۸ قاض ۱: ۳۱
[g] پيد ۴۹: ۱۳ قاض ۱: ۳۱ ميکه ۱: ۱۴
[h] اِست ۳۳: ۲۳
[i] قاض ۱: ۳۵
[k] اعم ۹: ۳۶
[l] ديکهو قاض ۱۸ باب
[m] قاض ۱۸: ۲۹
[n] يشو ۲۴: ۳۰
[o] گن ۳۴: ۱۷ يشو ۱۴: ۱
[p] يشو ۱۸: ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرايل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کي بابت میں نے موسیٰ کي معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو۔ ۳ تاکہ وہ خوني، جو ناگہاں اور نادانستگي سے کسي کو مار ڈالے، وہاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھاري پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۴ اور جب کوئي اُن شہروں میں سے کسي ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے۔ ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خوني کو اُس کے حوالے نہ کریں؛ کیونکہ اُس نے اپنے پروسي کو نادانستگي سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو، اور سردار کاہن کي موت تک، جو اُن دنوں میں ہو، اُسي شہر میں بسے: بعد اُس کے وہ خوني پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ہو۔

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالي کے درمیان جلیل میں؛ اور سکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان؛ اور قریت‌اربع، جو حبرون ہي، کوہ یہوداہ میں۔ ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کي پورب طرف کو بصر، بیاباں میں، بني روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں، جو جد کے فرقے کا ہي؛ اور جولان، منسي کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا۔

۹ یے بستیاں سارے بني اِسرايل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کي گئیں، تاکہ جو کوئي کہ نادانستگي سے کسي کو قتل کرے، تو وہ وہاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے۔

۲۱ باب۔

اِس بیان میں، کہ ۱ از راہ قرع اڑتالیس شہر سب فرقوں کي میراثوں میں سے بني لاوي کو دیئے جاتے۔ ۴۳ خدا نے اپنے وعدے کے مطابق زمین کے ساتھہ کامل فراغت بھي اِسرائیلیوں کو دي۔

تب لاویوں کے ابوي سردار اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کي سرزمین سیلا میں اُن سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا ہي، کہ بستیاں ہمارے رہنے کو، اور اُن کي نواحي ہماري مواشي کے لیئے، ہم کو دي جاویں۔ ۳ تب بني اِسرايل نے اپني میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر، اور اُن کي نواحي لاویوں کو دیں۔ ۴ سو قرع قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور ہارون کاہن کي اولاد کو، جو بني لاوي کے فرقے میں سے تھا، قرع کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور سمعون کے فرقے، اور بني بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے۔ ۵ اور قہات کي اولاد نے، جو باقي رہي تھي، فرقہ اِفرائیم کے گھرانے، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسي میں سے دس شہر قرع کي راہ سے پائے۔ ۶ اور بني جیرسون نے از روے قرع بني اِشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالي کے فرقے، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ہي، تیرہ شہر پائے۔ ۷ اور بني مراري نے اپنے گھرانوں سمیت بني روبن، اور بني جد، اور بني زبلون سے بارہ شہر پائے۔ ۸ اور بني اِسرايل نے قرع ڈالکے یے شہر، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کی نواحی، جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا[a]، لاویوں کے قبضے میں کر دیں[b].

۹ سو اُنھوں نے فرقۂ بنی یہوداہ، اور فرقۂ بنی شمعون میں سے یہ شہر دیئے، جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ہیں، ۱۰ بنی ہارون کو[c]، جو قہات کے گھرانے کے بنی لاوی میں سے تھے، کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام کا تھا. ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[d] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ہی، یہوداہ کے کوہستان میں[e]، اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت، اُن کو دیا[f]. ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنھوں نے یفنّہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دی[g].

۱۳ سو اُنھوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو[h]، قاتل کی پناہ کے لیئے، حبرون کا شہر[i]، اُس کی نواحی سمیت، دیا؛ اور لبنہ[j]، اُس کی نواحی سمیت؛ ۱۴ اور یتیر[k] نواحی سمیت، اور اِستموع[l]، اُس کی نواحی سمیت؛ ۱۵ اور حولان[m]، اور اُس کی نواحی؛ اور دبیر[n]، اور اُس کی نواحی؛ ۱۶ اور عین[o]، اور اُس کی نواحی؛ اور یوطہ[p] اور اُس کی نواحی؛ اور بیت‌شمس[q]، اور اُس کی نواحی: یہ نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے: ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے، جبعون[r]، اور اُس کی نواحی؛ اور جبع[s]، اور اُس کی نواحی؛ ۱۸ اور عناتوت، اور اُس کی نواحی؛ اور علمون[t]، اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر. ۱۹ سو سارے شہر بنی ہارون کے، جو کاہن ہیں، تیرہ شہر تھے، اُن کی نواحی سمیت.

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو، اُن لاویوں کو، جو بنی قہات میں سے باقی تھے، فرقۂ اِفرائیم میں سے یہ شہر قرع سے ملے[u]. ۲۱ قاتل کی پناہ کے لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنھیں سکم[v] دیا، اور اُس کی نواحی؛ اور جزر، اور اُس کی نواحی؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس کی نواحی؛ اور بیت‌حوران، اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر. ۲۳ اور فرقۂ دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کی نواحی؛ اور جبتون، اور اُس کی نواحی؛ ۲۴ اور ایالون، اور اُس کی نواحی؛ اور جات‌رمون، اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر. ۲۵ اور آدھے فرقۂ منسی میں سے، تعناک، اور اُس کی نواحی؛ اور جات‌رمون، اور اُس کی نواحی: یہ دو شہر. ۲۶ یہ سب دس شہر، اپنی نواحی سمیت، قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے.

۲۷ اور بنی جیرسون کو[w]، جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں، دوسرے آدھے فرقۂ منسی میں سے، اُنھوں نے بسن میں جولان[x]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے لیئے پناہ کا شہر ہو؛ اور بعِستراہ اور اُسکی نواحی: یہ دو شہر دیئے. ۲۸ اور فرقۂ اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کی نواحی؛ اور دبرت، اور اُس کی نواحی؛ ۲۹ یرموت، اور اُس کی نواحی؛ اور عین‌جنیم، اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر. ۳۰ اور فرقۂ آشر میں سے، مسال، اور اُس کی نواحی؛ اور ابدون، اور اُس کی نواحی؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کی نواحی؛ اور رحوب، اور اُس کی نواحی: یہ چار شہر. ۳۲ اور فرقۂ نفتالی میں سے، جلیل میں قادس[y]، اور اُسکی نواحی، تاکہ قاتل کی پناہ کے لیئے شہر ہوں؛ اور حمات‌دور، اور اُسکی نواحی، اور قرتان، اور اُس کی نواحی: یہ تین شہر. ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں، اپنی نواحی سمیت.

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو، جو لاویوں میں سے باقی تھے، فرقۂ زبلون میں سے یہ شہر ملے[z]، یقنعام، اور اُس

---

a گن ۳۵: ۲
b ۳ آیت
c ۴ آیت
d یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴
|| یا، قریت اربع. پید ۲۳: ۲
e یشوع ۲۰: ۷. لوقا ۱: ۳۹
f ۱ توا ۶: ۵۵
g یشوع ۱۴: ۱۴
h ۱ توا ۶: ۵۷ وغیرہ
i یشوع ۱۵: ۵۴ اور ۲۰: ۷
j یشوع ۱۵: ۴۲
k یشوع ۱۵: ۴۸
l یشوع ۱۵: ۵۰
m ۱ توا ۶: ۵۸. حیلان.
n یشوع ۱۵: ۴۹
o یشوع ۱۵: ۴۲
p ۱ توا ۶: ۵۹. عسن. یشوع ۱۵: ۵۵
q یشوع ۱۵: ۱۰
r یشوع ۱۸: ۲۵
s یشوع ۱۸: ۲۴. جبع
t ۱ توا ۶: ۶۰. علامت
u ۵ آیت. ۱ توا ۶: ۶۶
v یشوع ۲۰: ۷
w ۶ آیت. ۱ توا ۶: ۷۱
x یشوع ۲۰: ۸
y یشوع ۲۰: ۷
z ۷ آیت. دیکھو ۱ توا ۶: ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

کي نواحي؛ قرتاہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۵ دمنہ، اور اُس کي نواحي؛ نہلال، اور اُس کي نواحي: یہ چار شہر۔ ۳۶ اور فرقے روبن میں سے، بصر[a]، اور اُس کي نواحي؛ یہصہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۷ قدیموت، اور اُس کي نواحي؛ اور مفعت، اور اُس کي نواحي؛ چار شہر۔ ۳۸ اور فرقۂ جد میں سے[b]، قاتل کي پناہ کا شہر، رامات، جلعاد میں، اور اُسکي نواحي؛ اور محنیم، اور اُس کي نواحي؛ ۳۹ حسبون، اور اُسکي نواحي؛ یعزیر، اور اُسکي نواحي: بالکل چار شہر۔ ۴۰ سو وے سارے شہر، جو بني مراري کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، جو لاویوں کے گھرانوں میں باقي تھے، اور وے اُنکو قرع سے ملے، بارہ تھے۔ ۴۱ پس، بني اِسرائیل کي ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر، اُن کي نواحي سمیت، اڑتالیس تھے[c]۔ ۴۲ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گردنواح کي اطراف سمیت تھا، سب شہروں سے اِسي طرح ہوا۔

۴۳ سو خداوند نے وہ ساري سرزمین، جس کي بابت، اُس نے قسم کھائي تھي، کہ اُن کے باپ دادوں کو دیویگا[d]، اِسرائیل کو دي: سو وے اُس پر قابض ہوئے، اور اُس میں بسے۔ ۴۴ اور خداوند نے اُس سب کے مطابق، جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، ہر ایک طرف سے اُنکو آرام دیا[e]: اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمي بھي اُن کے سامھنے کھڑا نہ رہا[f]؛ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا۔ ۴۵ اور اُن ساري اچھي باتوں میں سے، جو خداوند نے بني اِسرائیل کے گھرانے کو کہي تھیں، ایک بات بھي نہ رہ گئي[g]؛ سب کي سب پوري ہوئیں۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع اڑھائي فرقوں کو، دعاے خیر کرکے، وداع کردیتا کہ وے اپني اپني ملکیت میں جاویں۔ ۱۰ راہ میں شہادت کے واسطے ایک مذبح بناتے۔ ۱۱ اِس پر باقي فرقے بیزار ہو جاتے۔ ۲۱ اپنے تئیں عذر معقول کرتے۔

اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسي کو طلب کیا، ۲ اور اُنھیں کہا، کہ تم نے اُس سب کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمایا، حفظ کیا[a]، اور اُن سب باتوں میں، جو میں نے تمھیں فرمایا، میري فرمانبرداري کي[b]: ۳ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا، بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کي محافظت کي۔ ۴ اور اب خداوند تمھارے خدا نے تمھارے بھائیوں کو آرام بخشا، جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا؛ سو تم اب پھر جاؤ، اور اپنے خیموں میں اور اپني موروثي سرزمین میں، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دي ہي[c]، روانہ ہو۔ ۵ لیکن کوشش سے ہوشیاري کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر، جس کي بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا[d]، عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راہوں پر چلو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس سے لپٹے رہو، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے اُس کي بندگي کرو[e]۔ ۶ اور یشوع نے اُن کے حق میں دعاے خیر کي[f]، اور اُنھیں رخصت کیا؛ سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے۔

۷ آدھے فرقے منسي کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دي تھي، اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دي[g]۔ اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا، کہ اپنے خیموں کو جائیں، تو اُن کے لیئے بھي برکت مانگي، ۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا، کہ بڑي دولت کے ساتھ، اور بہت سي مواشي، اور روپا، اور سونا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوھا، اور بہت سي پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ: اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو.

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اسرایل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں ھي، روانہ ھوئے، تا کہ جلعاد کي مملکت کو، جو اُن کي سرزمین موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسی کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں.

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ھي پہنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے وھاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار ھو.

۱۱ بني اسرایل نے یہہ خبر سني کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اسرایل کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا ھي.

۱۲ اور جب بني اسرایل نے یہہ سنا، تو بني اسرایل کي ساري جماعت سیلا میں فراھم ھوئي، تا کہ اُن پر چڑھ جائیں، اور لڑیں. ۱۳ اور بني اسرایل نے اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجا؛ ۱۴ اور بني اسرایل کے ھر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے: کہ اُن میں سے ھر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں ھزاروں اسرایلیوں کے درمیان، سردار تھا.

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں پیام کیا ھي، کہ تم نے اسرایل کے خدا سے یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ھوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغي ھوئے؟ ۱۷ کیا ھمارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري کچھ کم تھي، جس کے سبب ھم آج کے دن تک پاک نہیں ھوئے، اور خداوند کي جماعت میں وبا ھوئي، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ھو؟ اور ایسا ھوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغي ھوئے، تو کل اسرایل کي ساري جماعت پر اُس کا قہر نازل ھوگا. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمھاري ملکیت کي زمین ناپاک ھي، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کي ملکیت ھي، جہاں خداوند کا مسکن قایم ھي، اور ھمارے درمیان میراث لو: لیکن خداوند ھمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت ھو، اور ھماري مخالفت نہ کرو. ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت بےوفائي نہ کي؟ سو اسرایل کي ساري جماعت پر غضب نازل ھوا، اور وہ شخص اکیلا ھي اپني بدکاري سے ھلاک نہ ھوا.

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے ھزاروں اسرایلیوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا جانتا ھي، اور اسرایل بھي جانینگے، کہ اگر ھم نے بغاوت کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن ھمیں باقي نہ چھوڑیو،) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا ھو، یا اگر ھم نے مذبح بنایا ھو، تا کہ خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني، یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند ھي اِس کا حساب لیوے؛ ۲۴ بلکہ

گن ۳۱: ۲۷، ۱ سمو ۳۰: ۲۴
گن ۳۲: ۱، ۲۶، ۲۹
است ۱۳: ۱۲، وغیرہ، قاض ۲۰: ۱۲
قاض ۲۰: ۱
خر ۶: ۲۵، گن ۲۵: ۷
است ۱۳: ۱۴، قاض ۲۰: ۱۲
گن ۱: ۴
دیکھو احبار ۱۷: ۸، ۹، است ۱۲: ۱۳، ۱۴
گن ۲۵: ۳، ۴، است ۴: ۳
گن ۱۶: ۲۲
یشو ۱۸: ۱
یشو ۷: ۱، ۵
است ۱۰: ۱۷، ۱ سلا ۸: ۳۹، ایوب ۱۰: ۷ اور ۲۳: ۱۰، زبور ۴۴: ۲۱ اور ۱۳۹: ۱، ۲، یرم ۱۲: ۳، ۲ قرن ۱۱: ۱۱، ۳۱
است ۱۸: ۱۹، ۱ سمو ۲۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یہہ کیا، کہ هم کہتے تھے، کہ ممکن هی، کہ آیندے میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کہے، کہ تم کو خداوند اِسرایل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ کہ خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، اَی بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي؛ خداوند میں تمهاري شراکت نہیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکهیگي. ۲۶ اِس لیئے هم نے کہا، کہ آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں: سو نہ سوختني قرباني کے لیئے، اور نہ ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکہ اِس لیئے، کہ همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شہادت° رهے، تا کہ هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، کہ اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں کو گذرانیں°: تاکہ آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نہ کہے، کہ خداوند میں تمهاري شراکت نہیں. ۲۸ اِس لیئے هم نے کہا، کہ ایسا هوگا، کہ جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کہینگے، تو هم اُنہیں جواب دینگے، کہ دیکهو، خداوند کے مذبح کا نمونہ، جسے همارے باپ‌دادوں نے بنا کیا، نہ سوختني قربانیوں، اور نہ ذبیحوں کے لیئے، بلکہ اِس لیئے کہ همارے تمهارے درمیان گواہ رهے. ۲۹ هرگز نہ هو، کہ هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پهرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامهنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں°.

۳۰ جب فینحاس کاهن اور جماعت کے امیروں، هزاروں اِسرایلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي نے کہیں، سنیں، تو یہہ اُن کي نظر میں خوش آیا. ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي کو کہا، آج کے دن هم نے جانا کہ خداوند همارے درمیان هی°: کیونکہ تم نے خداوند کي مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا. اب تم نے بني اِسرایل کو خداوند کے هاتھ میں سے رهائي بخشي.

۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسرایل پاس پهر آئے، اور اُن پاس خبر لائے. ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسرایل شادمان هوئے: اور بني اِسرایل نے خدا کي حمد کي°، اور اِرادہ نہ کیا، کہ جنگ کے لیئے اُن پر چڑھ جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تھے، اُجاڑ دیں. ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام ||عید رکها، کہ وہ همارے درمیان ایک گواہ ٹهہرا، کہ یہوواہ خدا هی.

۲۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یشوع اپني موت نزدیک جانکے، لوگوں سے نصیحت کرتا، جس میں، ۳ اگلي نعمتوں، ۵ اور وعدوں، ۱۱ اور دهمکیوں کو یاد دلاتا.

۱۴۲۷ کے قریب

اور جب کہ خداوند نے بني اِسرایل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رهائي بخشي تهي°، تو ایک مدت کے بعد یوں هوا، کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ هوا°. ۲ تب یشوع نے سارے اِسرایل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا°، اور اُن سے کہا، کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ هوں: ۳ تم سب کچھ، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا، دیکھ چکے هو: کہ خداوند تمهارے خدا

° پید ۳۱: ۴۸، یشو ۲۴: ۲۷، ۳۴ آیت
° اِستہ ۱۲: ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷
° اِستہ ۱۲: ۱۳، ۱۴
° احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲
° ۲ توا ۱۵: ۲
° ۱ توا ۲۹: ۲۰، نحمیا ۸: ۶، دان ۲: ۱۹، لوقا ۲: ۲۸
|| یعنی، گواہ. یوں یشوع ۲۴: ۲۷
° یشو ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴
° یشو ۱۳: ۱
° اِستہ ۳۱: ۲۸، یشو ۲۴: ۱، ۱ توا ۲۸: ۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۲۷ كے قريب

نے آپ تمهارے لیئے جنگ کي. ۴ دیکھو، که میں نے قرعه کرکے اُن سب گروهوں کو، جو باقي تهیں، تم میں تقسیم کیا، که وے اُن سب قوموں سمیت، جنهیں میں نے کاٹ ڈالا، یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچهم طرف تمهارے فرقوں کے لیئے میراث هوویں. ۵ سو خداوند تمهارا خدا جو هی، وهي اُن کو تمهارے سامهنے سے نکالیگا، اور تمهاري نظر سے غائب کر دیگا، اور تم اُن کي زمین پر قابض هوگے، جیسا که خداوند تمهارے خدا نے تم سے وعده فرمایا هی. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑي همت باندهو، تاکه دهنے یا بائیں هاته اُس سے نه مڑو: ۷ تاکه تم اُن قوموں میں، جو تمهارے درمیان هنوز باقي هیں، شامل نه هو جاؤ، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نه کرو، نه اُن کا نام لیکے قسم کهلاؤ، اور نه اُن کي عبادت کرو، اور نه اُن کو سجده کرو: ۸ بلکه خداوند اپنے خدا سے لپٹے رهو، جیسا که تم نے آج کے دن تک کیا هی. ۹ کیونکه خداوند نے بڑي قوي گروهوں کو تمهارے سامهنے سے دفع کیا: مگر تم ایسے هو، که کوئي آج کے دن تک تمهارے سامهنے ٹههر نه سکا. ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک هزار کو بهگائیگا: که خداوند تمهارا خدا هی، جو تمهارے لیئے لڑتا هی، جیسا که اُس نے تم سے وعده کیا هی. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کي بابت نهایت خبردار رهو، که تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو. ۱۲ که اگر تم کسي طرح سے برگشته هو، اور اُن گروهوں کے بقیه سے لپٹو، جو تمهارے درمیان باقي هیں، اور اُن کے ساته نسبتیں کرو، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں: ۱۳ تو یقین جانو، که خداوند تمهارا خدا پهر اُن گروهوں کو تمهارے سامهنے سے دفع نه کریگا: بلکه وے تمهارے لیئے پهندے اور دام، اور تمهاري بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمهاري آنکهوں میں کانٹے هونگي، یهاں تک که تم اِس اچهي سرزمین پر سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهیں عنایت کي هی، نابود هو جاؤگے. ۱۴ اور دیکهو، که میں بهي زمین کے سب رهنیوالوں کي راه میں آج هي رحلت کرنے پر هوں: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے هو، که اُن سب بهلي باتوں سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے حق میں اِرشاد کي هیں، ایک بهي نهیں ره گئي؛ سب تمهارے لیئے پوري هوئیں، اور ایک بهي اُن میں سے نهیں چهوٹي. ۱۵ سو ایسا هوگا، که جس طرح وے ساري بهلائیاں، جن کي بابت خداوند تمهارے خدا نے وعده کیا تها، تمهارے آگے آئیں، اِسي طرح خداوند ساري برائیاں تم پر لاویگا، یهاں تک که اِس اچهي سرزمین پر سے، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهیں دي هی، تم کو نیست و نابود کریگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عهد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کي بندگي کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے، تو خداوند کا قهر تم پر بهڑکیگا، اور تم اِس اچهي زمین سے جو اُس نے تمهیں بخشي هی، جلد هلاک هو جاؤگے.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تاریخ کے عهد سے سب ایام میں خدا کي نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عهد کو لوگوں کے ساته پهر بندهواتا. ۲۶ شهادت کے واسطے ایک پتهر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کي عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کي هڈیاں مدفون هوتیں. ۳۳ اِلعزر کي وفات هوتي.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور منصبداروں کو طلب کیا؛ اور اُنهوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ تمھارے باپ‌دادے، تارح ابرهام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے پار رهتے تھے، اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمھارے باپ ابرهام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رهبري کي، اور اُس کي نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے؛ اور عسو کو شعیر کا کوهستان دیا، کہ وہ اُسکا وارث هووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا۔ ۵ تب موسیٰ اور هارون کو بھیجا، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا، اور آخر کو تمھیں نکال لایا۔ ۶ تمھارے باپ‌دادوں کو میں مصر سے نکال لایا، اور تم سمندر پر آئے؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمھارے باپ‌دادوں کا پیچھا کیا۔ ۷ اور جب اُنھوں نے خداوند کو پکارا، تو اُس نے تمھارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا، کہ اُنھیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکھوں سے دیکھا؛ اور تم بهت دن تک بیابان میں رها کیئے۔ ۸ پھر میں تمھیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رهتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے، اور میں نے اُنھیں تمھارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک هو، اور میں نے اُنھیں تمھارے آگے سے هلاک کیا۔ ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاها، کہ بلعام کي سنوں؛ اِس لیئے وہ تمھارے حق میں دعاے خیر کرتا رها: پس میں نے تمھیں اُس کے هاتھ میں سے رهائي بخشي۔ ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا، اور میں نے اُنھیں تمھارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمھارے آگے بروں کو بھیجا، جن کے سبب دو اموري بادشاہ تمھارے سامھنے سے دفع هوئے؛ نہ تمھاري تلوار اور نہ تمھاري کمان کے سبب۔ ۱۳ اور میں نے تمھیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شهر، جنھیں تم نے بنا نہ کیا، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نهیں لگائے، کھاتے هو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمھارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے، نکال پھینکو، اور خداوند کي بندگي کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمھیں برا معلوم هو، تو خیر، آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اِختیار کرو؛ یا تو اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمھارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے، یا اموریوں کے معبودوں کو، جن کي سرزمین میں تم بستے هو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو هی، سو هم خداوند کي بندگي کرینگے۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کها، هرگز ایسا نہ هو، کہ هم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند همارا خدا وہ هی، جو هم کو اور همارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑي نشانیاں هماري نظر کے سامھنے نمایاں کیں، اور اُس ساري راہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ھم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ھم ھوکے گذرے، ھم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوندنے اُن سب لوگوں کو، اوراموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ھمارے سامھنے سے ھانک کے دورکردیا: سو ھم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛ کیونکہ وہ ھمارا خدا ھی۔ ۱۹ پھریشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نہ کر سکوگے[q]؛ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[r] ھی؛ وہ غیورخدا[s] ھی: وہ تمھاري خطائیں اور تمھارے گناہ نہ بخشیگا[t]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[u]، تو وہ اُس کے بعد، کہ تم سے نیکي کر چکا ھی، تم سے پھر جائیگا، اور تمھاري بدي کریگا، اور تمھیں فنا کر ڈالیگا[v]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکہ ھم خداوند ھي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ھي اپنے اوپر گواہ ھوئے، کہ تم نے خداوند کو اِختیار کیا[w]، کہ اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ھم گواہ ھیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمھارے درمیان ھیں، نکال پھینکو[x]، اوراپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کہ ھم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[a]، اور اُن کے واسطے سکم میں[b] ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي۔

۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں[c]، اور ایک

[q] متي ۶: ۲۴
[r] احبا ۱۱: ۴۴
[s] ۱ سمو ۶: ۲۰؛ زبور ۹۹: ۵، ۹؛ یسعیاہ ۵: ۱۶
[t] خر ۲۰: ۵
[u] خر ۲۳: ۲۱
[v] ۱ توا ۲۸: ۹؛ ۲ توا ۱۵: ۲؛ عز ۸: ۲۲؛ یسعیاہ ۱: ۲۸، اور ۶۵: ۱۱، ۱۲؛ یرم ۱۷: ۱۳
[w] یشو ۲۳: ۱۵؛ یسعیاہ ۶۳: ۱۰؛ اعما ۷: ۴۲
[x] زبور ۱۱۹: ۱۷۳
[x] ۱۴ آیت؛ پید ۳۵: ۲؛ قاض ۱۰: ۱۶؛ ۱ سمو ۷: ۳
[a] دیکھو خر ۲۴: ۸؛ ۲ سلا ۱۱: ۱۷
[b] ۲۰ آیت
[c] استثنا ۳۱: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[f]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہہ پتھر ھمارا گواہ ھی[g]؛ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں، جو خداوندنے ھمیں فرمائیں، سني ھیں[h]؛ اِس لیئے یہي تم پر گواہ ھی، نہ ھو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو[i]۔ ۲۸ پھریشوع نے لوگوں کو، ھرایک کو اُس کي میراث کي طرف[j]، رخصت کیا۔

۲۹ اور ایسا ھوا، کہ بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[k]۔ ۳۰ اورانھوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت‌سرہ میں[l]، جو کوھستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو ھی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن[m]، اوراُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رھے، اورخداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[n]، خداوند کي بندگي کرتے رھے۔

۳۲ اور یوسف کي ھڈیوں کو، جنھیں بني اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے[o]، اُنھوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا[p]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف کي میراث ھوئي۔ ۳۳ اورھارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[q] تھا، جو کوھستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

[d] دیکھو قاض ۹: ۶
[e] پید ۳۵: ۴
[f] دیکھو پید ۲۸: ۱۸؛ یشو ۴: ۳
[g] دیکھو پید ۳۱: ۴۸، ۵۲؛ استثنا ۳۱: ۱۹، ۲۱، ۲۶؛ یشو ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۳۴

۱۴۲۶ کے قریب

[h] استثنا ۳۲: ۱
[i] قاض ۲: ۶
[k] قاض ۲: ۸
[l] یشو ۱۹: ۵۰؛ قاض ۲: ۹
[m] قاض ۲: ۷
[n] دیکھو استثنا ۱۱: ۲ اور ۳۱: ۱۳
[o] پید ۵۰: ۲۵؛ خر ۱۳: ۱۹
[p] پید ۳۳: ۱۹

۱۴۲۰ کے قریب

[q] خر ۶: ۲۵؛ قاض ۲۰: ۲۸

قاضیوں کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کی مہمات. ۴ اِس بیان میں، کہ ادونی بزق اپنی بیرحمی کا بدلا پاتا. ۸ یروسلم لے لیا جاتا. ۱۰ حبرون قبضے میں آتا. ۱۱ غتنی‌ایل دبیر پر قابض ہوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا. ۱۶ قینی یہوداہ کی سرزمین میں بستے. ۱۷ حرمہ اور غزہ اور اسقلون اور عقرون، سب لے لئے جاتے. ۲۱ بنیمین کی مہمات. ۲۲ بنی یوسف کی بہادری کہ بیت‌ایل کو لے لیتے. ۳۰ زبلون کی مہمات. ۳۱ آشر کی، ۳۳ نفتالی کی، ۳۴ دان کی.

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ بنی اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا؛ اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دی. ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی سمعون کو کہا، کہ میرے قرع کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں؛ اور اِسی طرح میں بھی تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا. سو سمعون اُس کے ساتھ گیا. ۴ تب یہوداہ چڑھا؛ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کیئے. ۵ اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا. ۶ پر ادونی بزق بھاگ نکلا: اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پانوں کے انگوٹھے کاٹے. ۷ تب ادونی بزق نے کہا، کہ ہاتھ پانوں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، ستر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے؛ سو جیسا میں نے کیا تھا، ویساہی خدا نے مجھے بدلا دیا. پھر وے اُسے یروسلم میں لائے، اور وہ وہاں مر گیا. ۸ کیونکہ بنی یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے، اور اُسے لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پھونک دیا.

۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے، جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے. ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رہتے تھے، سامھنا کرنے کو گیا؛ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا؛) وہاں اُنہوں نے سیسی، اور اخمان، اور تلمی کو مارا. ۱۱ اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا؛ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا. ۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا. ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی‌ایل نے اُسے لے لیا: اور اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی. ۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئی، تو اُس نے اُسے ترغیب دی، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے: پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاہتی ہی؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے برکت دیجیئے؛ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی، تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے. تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے.

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد کی دکھن طرف ہی، چڑھیں: اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں. ۱۷ اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا؛ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رهتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا: اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ اور اُس کي نواحي، اور عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون اور اُس کي نواحي کو لے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا، اور اُس نے کوهستانیوں کو خارج کیا: پر نشیب کے رهنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوهے کي رتھیں تھیں. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے موافق، کالب کو دیا: اور اُس نے وهاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رهتے تھے، دفع نہ کیا: سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے هیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسي کرنے کے واسطے بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا: تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل هونے کي راہ هم کو بتلا، کہ هم تجھ سے نیکي کرینگے. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل هونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا: پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین میں گیا، اور وهاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یهي نام هی.

۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا: کہ کنعاني اُسي زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا؛ سو کنعاني جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا: سو کنعاني اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رهنیوالوں کو خارج نہ کیا: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے؛ اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وهاں رهتے تھے، بسے: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان کو کوهستان میں هٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کي مهلت نہ دي: ۳۵ پر اموري حرس کے کوہ پر ایلون میں اور شعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے: پر بني یوسف کا هاتھ یہاں تک زورآور هوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کي چڑھائي سے، چٹان هي سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاهر هوکے، اُن سے ملامت کرنا. ۷ یشوع کے مرنے کے بعد نئي پشت کے لوگ شرارت کرنے. ۱۴ خدا کا قهر اور شفقت

حاشیہ: ۳۰ آیت؛ گنتي ۲۱: ۳؛ یشوع ۱۱: ۲۲؛ ۲ آیت؛ ۲ سلا ۱۸: ۷؛ یشوع ۱۷: ۱۶، ۱۸؛ گنتي ۱۴: ۲۴؛ یشوع ۱۵: ۱۳، ۱۴؛ دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳ اور ۱۸: ۲۸؛ ۱۹ آیت؛ یشوع ۲: ۱ اور ۷: ۲؛ قاضیوں ۱۸: ۲؛ پیدایش ۲۸: ۱۹؛ یشوع ۲: ۱۲، ۱۴؛ یشوع ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۳؛ یشوع ۱۶: ۱۰؛ ۱ سلا ۹: ۱۶؛ یشوع ۱۹: ۱۵؛ یشوع ۱۹: ۲۴، ۳۰؛ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۵؛ یشوع ۱۹: ۳۸؛ ۳۲ آیت؛ ۳۰ آیت؛ یشوع ۱۹: ۴۲؛ گنتي ۳۴: ۳؛ یشوع ۱۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

بھي اُن پر ظاهر هوتا. ۲۰ بعضے کنعاني ملک میں چھوڑے جاتے که اُن سے بني اِسرائیل آزمائے جاویں.

تب خداوند کا فرشته جلجال سے بوکیم کو آیا، اور اُس نے کہا، میں تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، لے آیا؛ اور میں نے کہا، که میں هرگز تم سے عهد شکني نه کرونگا. ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عهد نه باندھو؛ بلکه تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ: پر تم نے میري فرمانبرداري نه کي: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسي واسطے میں نے بھي کہا، که میں اُن کو تمھارے آگے سے دفع نه کرونگا؛ بلکه وے تمھاري پسلیوں کے کانٹے، اور اُن کے معبود تمھارے لیئے پھندے هونگے. ۴ اور ایسا هوا، که جب خداوند کے فرشتے نے سارے بني اِسرائیل کو یے باتیں کہیں، تو وے چلّا چلّا کے رونے لگے. ۵ اور اُنھوں نے اُس جگہه کا نام ||بوکیم رکھا: وهاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں چڑھائیں.

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا، تب بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپني میراث پر گیا، تاکه اُس زمین کو قبضے میں لاوے. ۷ اور وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا، اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے، جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رهے، جنھوں نے خداوند کي ساري بڑي قدرتیں، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیں، دیکھي تھیں، تب تک خداوند کي عبادت کرتے رهے. ۸ اور نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بنده، ایک سو دس برس کا بوڑھا هوکے مر گیا. ۹ اور اُنھوں نے اُس کي موروثي زمین تمنت حرس میں، کوه اِفرائیم کے بیچ، جو کوه جعس کي اُتر کي طرف کو هے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب

اُسے دفن کیا. ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملے؛ اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا هوئي، جس نے نه خداوند کو، اور نه اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیئے تھے پہچانا.

۱۱ تب بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کي بندگي کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا، اور اجنبي معبودوں کي، اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے، بندگي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے، اور خداوند کو غصے میں لائے. ۱۳ سو اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور عستارات کي بندگي کي.

۱۴ تب خداوند کا قهر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا، جنھوں نے اُنھیں غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے هاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا، نه وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابله نه کر سکے. ۱۵ اور وے جهاں کہیں خروج کرتے تھے، خداوند کا هاتھ برائي کے لیئے اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اور جیسا که خداوند نے اُن سے قسم کھائي تھي: سو وے نهایت خراب حال هوئے.

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں کے هاتھ سے چھڑایا. ۱۷ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھي شنوا نه هوئے، که اجنبي معبودوں کے پیرو هوکے زنا کرتے تھے، اور اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راه سے، جس پر اُن کے باپ‌دادے خداوند کي فرمانبرداري کرکے چلتے تھے، بہت جلد پھر گئے، اور اُن کے سے کام نه کیئے. ۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[a]۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[b]، اور اپنے باپ‌دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے۔

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[c]: اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[d]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنہیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[e]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے[f] آزماؤں[g]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں۔ ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا۔

[a] یشو ۱: ۵ — دیکھو بعد ۱۰: ۱۶
[b] اِستہ ۳۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۴، ۴۵
[c] قاد ۳: ۱۲ اور ۴: ۱ اور ۸: ۳۳ — ۱۴ آیت
[d] یشو ۲۳: ۱۶
[e] یشو ۲۳: ۱۳
[f] قاد ۳: ۱، ۴
[g] اِستہ ۸: ۲، ۱۶ اور ۱۳: ۳

۳ باب

۱ فصل اُن قوموں کی جو ملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلی آزمائے جاویں۔ ۵ اِس بات میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث سے اِسرائیل بت‌پرستی میں پھنس جاوے۔ ۸ غتنی ایل اُنہیں کوشن رِستعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۱۲ اہود اُنہیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا۔ ۳۱ شمجر اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا۔

اور یے وے قومیں ہیں، جنہیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]۔ ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں۔ ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے۔ ۴ یے اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں۔

۵ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]۔ ۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرت کی[h] بندگی کی۔

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنہیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن‌رِستعیم[i] کے ہاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رِستعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے۔ ۹ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[l]، اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی‌ایل[n] نے اُنہیں چھڑایا۔ ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[o]، اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رِستعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ہاتھ کوشن رِستعیم پر غالب رہا۔ ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

[a] قاد ۲: ۲۱، ۲۲
[b] یشو ۱۳: ۳
[c] قاد ۲: ۲۲
[d] زبور ۱۰۶: ۳۵
[e] خر ۳۴: ۱۶ اِستہ ۷: ۳
[f] قاد ۲: ۱۱
[g] قاد ۲: ۱۳
[h] خر ۳۴: ۱۳ اِستہ ۱۶: ۲۱ قاد ۶: ۲۵

۱۴۰۲ کے قریب

[i] حبق ۳: ۷
[k] قاد ۲: ۱۴
[l] ۱۵ آیت اور قاد ۴: ۳ اور ۶: ۷ اور ۱۰: ۱۰ ۱ سمو ۱۲: ۱۰ نحم ۹: ۲۷ زبور ۲۲: ۵ اور ۱۰۶: ۴۴ اور ۱۰۷: ۱۳، ۱۹
[m] قاد ۲: ۱۶

۱۳۹۴ کے قریب

[n] قاد ۱: ۱۳
[o] دیکھو گن ۲۷: ۱۸ قاد ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱: ۶ ۲ توا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رها. اور قنز کا بیتّا غتنیایل مر گیا.

۱۲ پهر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدي کي؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاه عجلون کو اِسرائیل پر قوي کیا؛ اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کے روبرو پهر بدکاري کي تهي. ۱۳ اور اُس نے بني عمون اور بني عمالیق کو اپنے یهاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کهجوروں کا شهر لے لیا. ۱۴ سو بني اِسرائیل اتّهاره برس تک موآب کے بادشاه عجلون کي خدمت کرتے رهے.

۱۳۳۶ کے قریب

۱۵ پهر بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چهڑانیوالے کو، ایک بنیمیني، جیرا کے بیتّے اهود کو، جو بائیں هتها تها، اُتهایا؛ اور بني اِسرائیل نے اُس کي معرفت موآب کے بادشاه عجلون کے لیئے هدیه بهیجا. ۱۶ اور اهود نے اپنے لیئے ایک دو دهاري تلوار، ایک هاتهه کي لمبي، بنوائي؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دهنې ران پر، باندها. ۱۷ اور موآب کے بادشاه عجلون کے پاس وه هدیه لایا؛ اور عجلون بڑا موتّا آدمي تها. ۱۸ اور ایسا هوا، که جب وه هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو هدیه لائے تهے، رخصت کیا. ۱۹ اور وه آپ اُس پتهر کي کهان سے، جو جلجال میں هي، پهرا، اور آکے کها، که اي بادشاه، میرے پاس تیرے لیئے ایک بهید کا پیغام هي: وه بولا، چپ ره. تب سب جو اُس کے پاس تهے اُس کي طرف سے باهر گئے. ۲۰ سو اهود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وه هوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تها، اکیلا بیتّها تها: تب اهود نے کها، تیرے لیئے مجهه پاس خداوند کي طرف سے ایک پیغام هي. تب وه کرسي پر سے اُتّهه کهڑا هوا. ۲۱ تب اهود نے اپنا بایاں هاتهه لمبا کیا، اور دهنے ران پر سے

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

وه تلوار لي، اور اُس کي توند میں گهسیڑ دي: ۲۲ اور پهل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجهه میں اٹک رهي، ایسا که وه اُسے اُس کي توند سے نکال نه سکا؛ اور گندگي نکل پڑي.

۲۳ تب اهود نے برامدے میں باهر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچهے بند کیئے، اور قفل لگائے. ۲۴ اور جب وه نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے: اور اُنهوں نے دیکها، اور کیا دیکها، که بالاخانے کے دروازے بند هیں: تب وے بولے، که وه بےشک هوادار کمرے میں فراغت کرتا هي.

۲۵ اور وے یهاں تک تههرے رهے که پریشان هوئے: اور جب دیکها، که وه بالاخانے کے دروازے نهیں کهولتا هي: تب اُنهوں نے کنجي لي، اور دروازے کهولے: اور اپنے مالک کو دیکها، که زمین پر مرا پڑا هي.

۲۶ اور اُن کے تههر جاتے وقت اهود بهاگ گیا، اور پتهر کي کهان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا. ۲۷ اور ایسا هوا که جب وهاں پهنچا تها، اُس نے کوه اِفرائیم پر نرسنگا پهونکا؛ تب بني اِسرائیل اُس کے ساتهه پهاڑ پر سے اُترے، اور وه اُن کے آگے هوا. ۲۸ اور اُس نے اُنهیں کها، میرے پیچهے پیچهے چلے چلو: که خداوند نے تمهارے موآبي دشمنوں کو تمهارے قبضے میں کر دیا. سو وے اُس کے پیچهے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو، جو موآب کي طرف تهے، اپنے قبضے میں کیا: اور ایک کو بهي پار اُترنے نه دیا. ۲۹ اُس وقت اُنهوں نے موآب کے دس هزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موتّے تازے اور بهادر تهے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بهي نه بچا. ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا. اور سرزمین میں اسّي برس صلح کا چین رها.

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیتّا شمجر کهڑا هوا، اور اُس نے فلستي چهه سو مرد

اغلب هي که یهه رهائي فقط اُس ملک کے لوگوں کي هوئي جو فلستیوں کي سرزمین سے لگا تها.

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

پٹنے سے[a] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل کو[a] رہائي دي[f].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیوں کو یابین کے ہاتھ سے چھڑاتے. ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي.

اور اہود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]. ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]: اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا: وہ حروست جویم میں[e] رہتا تھا. ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوہے کي نو سو رتھیں تھیں[f]: اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g].

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي. ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رہتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے. ۶ تب اُسنے قادس نفتالي سے[i] ابي نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کردونگا. ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگي تو میں جاؤنگا: اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا. ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ھی، تیري کچھ عزت نہ ہوگي: کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا[n]. سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھ قادس کو گئي.

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[o]: اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھ چڑھي. ۱۱ اب حبر قیني[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ ھی، اپنا خیمہ کھڑا کیا. ۱۲ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا. ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتھیں، جو لوہے کي نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کیئے. ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھ: کیونکہ یہہ وہ دن ھی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ھی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ھی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے. ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا. ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا. ۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا: اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تھي.

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ اي میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے. اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا. ۱۹ تب

---

[a] ۱ سمو ۱۷: ۴۷، ۵۰
۱۳۱۶ کے قریب
[a] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کئي بار رکھا گیا. قاض ۴: ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴، وغیرہ
[a] ۱ سمو ۱۲: ۹
[b] قاض ۲: ۱۴
[c] قاض ۲: ۱۱
[d] قاض ۲: ۱۴
[e] یشوع ۱۱: ۱، ۱۰ اور ۱۹: ۳۶
[d] ۱ سمو ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹
معلوم ہوتا ھی کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھتا.
۱۲۹۶ کے قریب
[e] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[f] قاض ۱: ۱۹
[g] قاض ۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۴۲
[h] پید ۳۵: ۸
[i] عبر ۱۱: ۳۲
[k] یشوع ۱۹: ۳۷
[l] قاض ۵: ۲۱
۱ سلا ۱۸: ۴۰ زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[n] قاض ۲: ۱۴
[o] قاض ۵: ۱۸
[p] قاض ۱: ۱۶
[q] گن ۱۰: ۲۹
[r] ۶ آیت
[s] اِستِ ۹: ۳ ۲ سمو ۵: ۲۴ زبور ۶۸: ۷ یسع ۵۲: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تھوڑاسا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا ہوں۔ سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی*، اور اُسے پلاکے پھر اُسے چھپا دیا۔ ۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے دروازے پرکھڑی رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب کوئی آوے، اور تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ یہاں کوئی مرد ہی؟ تو تو کہنا، کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی*، اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا، اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے، اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی، کہ زمین میں جا دھنسی: کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا، اور ماندہ ہو گیا تھا۔ سو وہ مر گیا۔ ۲۲ اور دیکھو، جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی، اور اُسے کہا، کہ آ، اور میں تجھے وہ شخص، جسے تو ڈھونڈھتا ہی، دکھا دونگی۔ اور جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا، تو دیکھا، کہ سیسرا مرا پڑا ہی، اور میخ اُس کی کنپٹی میں ہی۔ ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے سامہنے مغلوب کیا*۔ ۲۴ اور بنی اِسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے، یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا۔

۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت۔

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا*: ۲ خداوند کو مبارکباد کہو: کہ اِسرائیل میں سرگروہیں آگے آگے جاتے تھے، اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے* بھرتی کراتے تھے۔ ۳ سنو، ای بادشاہو، اور کان دھرو، ای شاہزادو*، کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لیئے گاؤنگی: میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی۔ ۴ ای خداوند، جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا*، اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا، تو زمین لرزی*، اور آسمان ٹپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں۔ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے || پگھلے*، اور یہہ کوہ سینا* بھی خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے۔ ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں*، یاعیل کے ایام میں*، شاہراہیں سونی ہو گئی تھیں*، اور ساختے رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے۔ ۷ سرگروہ اِسرائیل میں باقی نہ رہے: وے باقی نہ رہے، جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی، جب تک کہ میں اِسرائیل میں ما ہونے کو* نہ اُٹھی۔ ۸ اُنہوں نے نئے معبود اِختیار کیئے*: تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی۔ کیا چالیس ہزار بنی اِسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا*؟ ۹ میرا دل اِسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ہی، اُن لوگوں کی طرف، جنہوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا*۔ خداوند کو مبارکباد کہو۔ ۱۰ تم، جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو*، اور تم، جو † عدالت پر بیٹھتے ہو*، اور راہ چلتے ہو، ‡ الاپو۔ ۱۱ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں: وہاں وے خداوند کے صادق کاموں کی* ثنا کرینگے، بلکہ اُس کے سرگروہوں کے صادق کاموں کی، جو اِسرائیل میں ہیں۔ تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں۔ ۱۲ جاگ، جاگ*، ای دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا! اُٹھ، ای برق، بن ابینوعم، اور اپنے بندھوؤں کے باندھنے کو* چل۔ ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا: خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی۔ ۱۴ اِفرائیم میں سے* وے آئے، جن کی جڑ عمالیق میں* پھیلی ہی۔ بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

* قاضی ۵: ۲۵
* قاضی ۵: ۲۶
* زبور ۸۳: ۹
* دیکھو خر ۱۵: ۱، زبور ۱۸، سرنامہ
* ۲ توا ۱۷: ۱۶
* اِستہ ۳۲: ۳، زبور ۲: ۱۰

* اِستہ ۳۳: ۲
زبور ۶۸: ۷
* ۲ سمو ۲۲: ۸
زبور ۶۸: ۸
یسع ۶۴: ۳
حبقو ۳: ۱۰
|| یا، تھرائے۔
* اِستہ ۴: ۱۱
زبور ۹۷: ۵
* خر ۱۹: ۱۸
* قاضی ۳: ۳۱
* قاضی ۴: ۱۷
* احبا ۲۶: ۲۲
* ۲ توا ۱۵: ۵
یسع ۳۳: ۸
نوحہ ۱: ۴
و ۴: ۱۸
* یسع ۴۹: ۲۳
* اِستہ ۳۲: ۱۶
قاضی ۲: ۱۲
* ۱ سمو ۱۳: ۱۹، ۲۲
قاضی ۴: ۳
* ۲ آیت
* قاضی ۱۰: ۴
اور ۱۲: ۱۴
† یا، قالیچوں پر
* زبور ۱۰۷: ۳۲
‡ یا، غور کرو، یا، چرچا کرو۔
* ۱ سمو ۱۲: ۷
زبور ۱۴۵: ۷
* زبور ۵۷: ۸
* زبور ۶۸: ۱۸
* قاضی ۳: ۲۷
* قاضی ۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ہوا؛ منکیر[y] میں سے سرگروہ وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ۱۵ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[z]؛ وے اُس کے پاس وادي میں بھیجے گئے. روبن کي نہروں پاس دل کي بڑي صلاحیں ہوئیں. ۱۶ تو کاھے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[a]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي نہروں پاس بڑي دلي تجویزیں تو ہوئیں. ۱۷ جلعاد[b] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان، تو کاھے کو اپني کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا. ۱۸ زبلون اور نفتالي وے لوگ تھے، جنھوں نے اپني جان کو میدان کي اُونچي جگھوں پر حقیر کر ڈالا[d]. ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کي لوٹ نہ پائي[e]. ۲۰ آسمان پر سے لڑے[f]، ستارے اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]. ۲۱ رودِ قیسون[h] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ ‖ قدیم، رود قیسون. اے میري جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا. ۲۲ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹتے ڈپٹتے ٹوٹ گئے. ۲۳ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کي کمک کرنے کو[i]، خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]. ۲۴ حبر قیني کي جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں، مبارک ہو[m]! ۲۵ اُس نے پاني مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کي قاب میں دھي لائي. ۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا[o]، اور دھنا ہاتھ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا، اور اُس کي کنپٹي وار پار چھیدي. ۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا؛ جہاں وہ سرنگوں ہوا، وہاں ہي وہ گرکے مر گیا. ۲۸ سیسرا کي ما نے کھڑکي سے جھانکا، اور جھروکھے سے چلائي، کہ اُس کي گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟ اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ ۲۹ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسي نے آپ اپنے جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹي[p]؛ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کي گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح اے خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے[s]. اور زمین میں چالیس برس امن رہا.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرایل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے. ۸ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا. ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے. ۱۷ جدعون کے ہدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتي. ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامے مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا. ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھتا. ۳۳ جدعون کي فوج. ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائي گئیں.

پھر بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا. ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرایل پر قوي ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بني اِسرایل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے. ۳ اور ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بني اِسرایل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب ... ۱۲۵۶ کے قریب

y گن ۳۲: ۳۹، ۴۰. z قاض ۴: ۱۴. a گن ۳۲: ۱. b دیکھو یشو ۱۳: ۲۵، ۳۱. c یشو ۱۹: ۲۹، ۳۱. d قاض ۴: ۲۰. e قاض ۴: ۱۶. زبور ۴۴: ۱۲. f دیکھو ۲۰ آیت. g دیکھو یشو ۱۰: ۱۱. زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸. h قاض ۴: ۱۰. i قاض ۴: ۷. ‖ یا، جنگ. k ۱ سمو ۱۷: ۴۷. اور ۱۸: ۱۷. اور ۲۰: ۲۸. l قاض ۴: ۱۱، ۱۷. گنـ ۴: ۵. m قاض ۴: ۱۷. لوقا ۱: ۲۸. n قاض ۴: ۱۹. o قاض ۴: ۲۱. p خر ۱۵: ۹. q زبور ۸۳: ۹، ۱۰. r ۲ سمو ۲۳: ۴. s زبور ۱۹: ۵. a قاض ۲: ۱۹. b حبق ۳: ۷. c ۱ سمو ۱۳: ۶. عبر ۱۱: ۳۸.

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۶ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی، اور اہل مشرق اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے تھے، اور بنی اِسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکری، نہ گاے بیل، نہ گدھا۔ ۵ کیونکہ وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا، اور اُن کی سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے۔ ۶ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے۔

۱۲۴۹ کے قریب

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب بنی اِسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی، ۸ تو خداوند نے بنی اِسرائیل پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا؛ ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمھیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے اُنھیں دفعہ کیا، اور اُن کا ملک تم کو دیا؛ ۱۰ اور میں نے تمھیں کہا، کہ خداوند تمھارا خدا میں ہوں: سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے ملک میں بستے ہو، مت ڈرو: پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے۔

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا، بیٹھا: اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون مَی کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے۔ ۱۲ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا، اور اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہی، ای بہادر پہلوان! ۱۳ جدعون نے اُسے کہا، ای مالک میرے، اگر خداوند ہمارے

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

ساتھ ہی، تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کی وے سب قدرتیں، جو ہمارے باپ‌دادوں نے ہم سے بیان کیں، اور کہا، کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا، اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۴ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، کہ اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، کہ تو بنی اِسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا؟ ۱۵ اور اُس نے اُسے کہا، ای میرے مالک میں کس طرح بنی اِسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھہ، کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ہی، اور میں اپنے باپ‌دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں۔ ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا، اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مار لیگا۔ ۱۷ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان دکھا، کہ جس سے میں جانوں، کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہی۔ ۱۸ اور میں تیری مِنّت کرتا ہوں، جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو۔ سو اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رہونگا۔

۱۹ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکری کا ایک بچا، اور || سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں طیار کیں: اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا، اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُس کے لیئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا۔ ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھہ، اور اُس پر شوربا ڈال۔ سو اُس نے ویسا ہی کیا۔

|| عبرانی میں، ایفہ۔

پیشتر مسیح سے ١٣٤٩ کے قریب

٢١ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه میں تها، گوشت اور فطیري روٹیوں کو چهوا، اور اُس پتهر سے آگ نکلي، اور گوشت اور فطیري روٹیاں کها گئي[a]۔ تب خداوند کا فرشته اُسکي نظر سے غائب هو گیا۔ ٢٢ جب جدعون نے دیکها، که وه خداوند کا فرشته تها[b]، تو جدعون نے کها، افسوس هي، اي مالک خداوند، که میں نے خداوند کے فرشته کو آمنے سامهنے دیکها[c]۔ ٢٣ سو خداوند نے اُسے کها، سلام تجهه پر هو[d]، خوف نه کر، که تو نه مریگا۔ ٢٤ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یهوواه‌سلوم رکها: سو وه ابیعزریوں کے عُفره میں[e] آج کے دن تک موجود هي۔

٢٥ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند نے اُسے کها، که اپنے باپ کا جوان بیل، یعني وه دوسرا بیل، جو سات برس کا هي، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا هي، ڈهاه دے، اور اُس پر کا گهنا باغ[f] کاٹ ڈال: ٢٦ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگهه پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گهنے باغ کي لکڑي کے ساتهه، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني گذران۔ ٢٧ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا: اور ازبسکه وه یهه کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شهر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یهه رات کو کیا۔

٢٨ اور جب اُس شهر کے لوگ صبح سویرے اُٹهے، تو کیا دیکهتے هیں، که بعل کا مذبح ڈهایا هوا پڑا هي، اور اُس پر کا گهنا باغ کٹا پڑا هي، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تها، وه دوسرا بیل اُس پر چڑهایا هوا هي۔ ٢٩ تب اُنهوں نے آپس میں کها، وه کون هي، جس نے یهه کام کیا؟ اور جب اُنهوں نے تحقیقات اور پرسش کي، تو لوگوں نے کها، که یوآس کے بیٹے جدعون نے یهه کام کیا هي۔ ٣٠ تب اُس شهر کے لوگوں نے یوآس کو کها، که اپنے بیٹے کو نکال لا، تا که قتل کیا جاوے، اِس لیئے که اُس نے بعل کا مذبح ڈهایا، اور اُس پر کا گهنا باغ کاٹ ڈالا۔ ٣١ یوآس نے اُن سبهوں کو، جو اُس کے سامهنے کهڑے هوئے تهے، کها، کیا تم بعل کے واسطے جهگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا چاهتے هو؟ جو کوئي اُسکي طرف سے جهگڑا کرتا هي، سو آج هي صبح مارا جائے۔ اگر وه خدا هي، تو آپ هي اپنے لیئے جهگڑے[g]؛ که اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ ٣٢ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یربعل[h] رکها، اور کها، که بعل آپ اُس سے جهگڑا کریگا: اِس لیئے که فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا۔

٣٣ تب سارے مدیاني[i]، اور عمالیقي، اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m] خیمے کهڑے کیئے۔ ٣٤ تب خداوند کي روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پهونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کي پیروي میں اِکٹهے هوئے۔ ٣٥ پهر اُس نے سارے منسي پاس قاصد بهیجے؛ سو وے بهي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے پاس بهي قاصد روانه کیئے؛ سو وے بهي اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے۔

٣٦ تب جدعون نے خدا سے کها، که اگر تو چاهتا هي، که میرے هاتهه سے بني اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا هي: ٣٧ تو دیکهه، که میں اُون کا کترن کهلیهان میں رکهه دیتا هوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس پاس کي زمین سب سوکهي رهے، تو میں یقین کرونگا، که جیسا تو نے کها هي،

[a] احبار ٩: ٢٤، ١ سلاطین ١٨: ٣٨، ٢ تواریخ ٧: ١
[b] قاضیوں ١٣: ٢١
[c] پیدایش ١٦: ١٣ اور ٣٢: ٣٠، خروج ٣٣: ٢٠، قاضیوں ١٣: ٢٢
[d] دانیال ١٠: ١٩
|| یعني، یهوواه سلامتي عنایت کرے؛ دیکهو پیدایش ٢٢: ١٤
[e] خروج ١٧: ١٥، یرمیاه ٣٣: ١٦، حزقیل ٤٨: ٣٥، قاضیوں ٨: ٣٢
[f] خروج ٣٤: ١٣، اِستثنا ٧: ٥
|| یعني، بعل جهگڑا کرے۔
[h] ١ سموئیل ١٢: ١١، ٢ سموئیل ١١: ٢١، یربوشت؛ یعني، مکروه چیز آپ جهگڑے۔ دیکهو یرمیاه ١١: ١٣، هوسیع ٩: ١٠
١٣٤٩ کے قریب
[i] ٣ آیت
[m] یشوع ١٧: ١٦
[n] قاضیوں ٣: ١٠، ١ تواریخ ١٢: ١٨، ٢ تواریخ ٢٤: ٢٠
[o] گنتی ١٠: ٣، قاضیوں ٣: ٢٧

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

تو ويسے هي بني اِسرائيل کو ميرے هاتهوں سے رهائي بخشيگا[p]. ۳۸ اور ايسا هي هوا، کہ وہ صبح کو سويرے جو اُتها، اور اُس اُون کے کترن کو سميتکے نچوڑا، تو اُس کترن ميں سے اوس کا پاني ايک پياله بهر کے نکلا. ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ تيرا غصہ مجهہ پر نہ بهڑکے، کہ ميں فقط ايک بار اور کہتا هوں[q]: ميں تيري مِنّت کرتا هوں، کہ فقط اب کي ايک بار اور اِس اُون کے کترن سے تيري آزمايش کروں؛ سو اب کي چاهيئے کہ صرف اُون کا کترن هي سوکها رهے، اور اُس پاس کي سب زمين پر اوس پڑے. ۴۰ سو خدا نے اُسي رات ايسا کيا، کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رها، اور ساري زمين پر اوس پڑي تهي.

p ديکهو عر ۲، ۳، ۴، ۶، ۷

q پيد ۱۸: ۳۲

۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ جدعون کي فوج، جس ميں بتيس هزار تهے، گهٹائي جاتي، جب تک کہ فقط تين سو باقي رهے. ۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبير سنکے، دل کي مضبوطي حاصل کرتا. ۱۶ نرسنگوں اور گهڑوں اور مشعلوں کي تدبير کرتا. ۲۴ بني اِفرائيم عوريب اور زئيب کو پکڑ لیتے اور مار ڈالتے.

تب يرُبّعل، جو جدعون هي[a]، ساري جماعت سميت، جو اُس کے ساتهہ تهي، صبح سويرے اُتها، اور حرود کے کوئے پاس خيمے کهڑے کيئے؛ اور مديانيوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کو، کوہ موره کے متصل، وادي ميں تها. ۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا، کہ تيرے ساتهہ کے لوگ بهت زيادہ هيں؛ کہ ميں مديانيوں کو اُنکے قبضے ميں کردوں؟ ايسا نہ هو، کہ اِسرائيل ميرے سامهنے اپنے پر فخر کريں، اور کهيں، کہ ميرے هي هاتهہ نے مجهے بچايا[b]. ۳ سو تو اب لوگوں کو سنکے منادي کر، اور کہہ کہ جو کوئي ترسان اور هراسان هو، سو پهر جائے[c]، اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ هو؛ چنانچہ اُن لوگوں ميں سے بائيس هزار مرد پهر گئے، اور دس هزار باقي رهے. ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمايا، کہ لوگ هنوز زيادہ هيں؛ سو تو اُنهيں پاني پاس نيچے لا، اور وهاں ميں تيري خاطر اُنهيں آزماؤنگا؛

a قاض ۶: ۳۲

b اِست ۸: ۱۷، يسع ۱۰: ۱۳، ۱ قرن ۱: ۲۹، ۲ قرن ۴: ۷

c اِست ۲۰: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور ايسا هوگا، کہ جس کي بابت ميں تجهے کهونگا، کہ يهہ تيرے ساتهہ جاوے، وهي تيرے ساتهہ جاوے؛ اور وے سب، جن کے حق ميں ميں کهوں، کہ يے تيرے ساتهہ نہ جاويں، سو تيرے ساتهہ نہ جاويں. ۵ سو وہ اُن لوگوں کو پاني پاس نيچے لايا، اور خداوند نے جدعون کو فرمايا، کہ جو شخص پاني چپڑ چپڑ کرکے کُتے کے مانند پيوے، تو هر ايک ايسے کو علحدہ رکهہ، اور ويسے هر ايک کو بهي، جو اپنے گهٹنوں پر جهککے پيوے. ۶ سو وے جنهوں نے اپنا هاتهہ اپنے منهہ پاس لاکے چپڑ چپڑ کرکے پيا، وے گنتي ميں تين سو مرد تهے: اور باقي سب لوگ پاني پينے کو گهٹنوں پر جهکے. ۷ تب خداوند نے جدعون کو کہا، کہ ميں اِن تين سو آدميوں سے جنهوں نے چپڑ چپڑ کرکے پيا، تجهے رهائي بخشونگا[d]، اور مديانيوں کو تيرے هاتهہ ميں کردونگا: اور باقي سب لوگوں ميں هر ايک کو اُس کے مکان پر پهر جانے دو. ۸ تب اُن لوگوں نے اپنا توشه اور اپنے نرسنگے هاتهوں ميں اُتهائے، اور باقي سب اِسرائيل ميں سے هر ايک کو اُس کے خيمے ميں بهيجا؛ اور اُن تين سو کو اپنے پاس رکها؛ اور مديانيوں کا لشکر اُس کے نيچے وادي ميں تها.

۹ اور ايسا هوا، کہ اُسي رات[e] خداوند نے اُسے فرمايا، کہ اُتهہ، اور اُس لشکر پاس جا؛ کہ ميں نے اُسے تيرے قبضے ميں کر ديا. ۱۰ اور اگر تجهے اُترنے ميں خوف هو، تو تو اپنے نوکر فوراہ کے ساتهہ لشکر ميں اُتر؛ ۱۱ اور تو سن ليگا، کہ وے کيا کهتے هيں[f]؛ بعد اُس کے تيرے هاتهوں ميں قوت آويگي، اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکيگا. چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو ساتهہ ليکر اُن سپاهيوں کے پاس، جو پڑاو کے کنارے پر تهے، گيا. ۱۲ اور مدياني، اور عماليقي، اور اهل مشرق[g] وادي کے بيچ کثرت سے ٹڈيوں کي مانند پڑے تهے؛

d ۱ سمو ۱۴: ۶

e پيد ۴۶: ۲، ۳

f ۱۳، ۱۴، ۱۵ آيتيں. ديکهو پيد ۲۴: ۱۴ ۱ سمو ۱۴: ۹، ۱۰

g قاض ۶: ۵، ۳۳ اور ۸: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ریت کے مانند بیشمار تھے۔ ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو دیکھو، کہ وهاں ایک شخص تھا، جو اپنا خواب اپنے ساتھي سے بیان کرتا تھا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھ، میں نے ایک خواب دیکھا هي، کہ جَوکي روٹي کا ایک گردہ مدیاني لشکر میں گرتا هوا آیا، اور ایک خیمے پر لگ گیا، اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا، اور اُلٹا دیا، ایسا کہ وہ خیمہ فرش هو گیا۔ ۱۴ تب اُس کے ساتھي نے جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اِسرائیلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچھ نہیں۔ خدا نے مدیان اور سارا لشکر اُس کے قبضے میں کر دیا۔

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جس وقت جدعون نے یہہ خواب اور اُس کي تعبیر سني، تب سجدہ کیا، اور اِسرائیلي لشکر کو پھر آیا، اور بولا، اُٹھو، کہ خداوند نے مدیاني لشکر کو تمھارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کیئے، اور هر ایک کے هاتھ میں ایک نرسنگا اور اُسکے ساتھ ایک ایک خالي گھڑا، اور هر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا۔ ۱۷ اور اُسنے اُنہیں کہا، کہ مجھے دیکھتے بھالتے رهو؛ اور تم ویسے هي کام کرو؛ اور خبردار، جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں، تو جو کچھ میں کروں، سو تم بھي کیجیو۔ ۱۸ جب میں، اور وے سب جو میرے ساتھ هیں، نرسنگا پھونکیں، تو تم سب بھي پڑاو کي هر ایک طرف نرسنگے پھونکیو، اور للکاریو، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتھ تھے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمیاني پہرے کے شروع میں آئے؛ اُسي وقت پہروں کي تبدیلي هوئي تھي؛ تب اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور اُن گھڑوں کو، جو اُن کے هاتھوں میں تھے، توڑا۔ ۲۰ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائیں هاتھوں میں لیا، اور نرسنگوں کو اپنے دهنے هاتھوں میں پھونکنے کے لیئے، اور چِلّا اُٹھے، کہ یہوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن میں سے هر ایک شخص اپني جگہہ پر لشکر کي هر ایک طرف کھڑا تھا[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چِلّاتا هوا بھاگ نکلا[i]۔ ۲۲ اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر میں هر ایک کي تلوار اُس کے ساتھي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بیت‌ستہ کو، صریرات کے پاس، اور ابیل محولہ کي طرف جو طبات پاس هي، بھاگ گئے۔ ۲۳ تب اِسرائیلي لوگ، نفتلي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے نکلے، اور مدیانیوں کا پیچھا کیا۔

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائیم میں[n] قاصد بھیجے، اور کہا، کہ مدیانیوں کي مخالفت میں اُترو، اور اُن کے آنے سے آگے پانیوں پر[o]، بیت‌برہ[p] تک، اور یردن پر قابض هو جاؤ۔ تب سارے اِفرائیمي جمع هوکے پانیوں پر بیت‌برہ تک اور یردن پر قابض هوئے۔ ۲۵ اور اُنھوں نے مدیان کے دو سرداروں عوریب اور زیئب کو پکڑا[q]؛ اور عوریب تو عوریب کي چٹان پر[r]، اور زیئب کو زیئب کے کولھو پاس قتل کیا؛ اور مدیان کو رگیدا، اور عوریب اور زیئب کے سر یردن کے پار[s] جدعون پاس لائے۔

h خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
i ۲ توا ۲۰: ۱۷، ۲۴ سلا ۷: ۷
k یشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰ دیکھو ۲ قرن ۴: ۷
l ۱ سمو ۱۴: ۲۰، ۲ توا ۲۰: ۲۳
m زبور ۸۳: ۹ یسع ۹: ۴
n قاض ۳: ۲۷
o قاض ۳: ۲۸
p یوحن ۱: ۲۸
q قاض ۸: ۳ زبور ۸۳: ۱۱
r یسع ۱۰: ۲۶
s قاض ۸: ۴

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جدعون اِفرائیمیوں کو منانا۔ ۴ سکات اور فنوایل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹیاں دینے سے اِنکار کرتے۔ ۱۰ زبح اور ضلمنع پکڑے جاتے۔ ۱۳ سکات کے لوگ سمجھائے جاتے، اور فنوایل غارت کیا جاتا۔ ۱۸ جدعون اپنے بھائیوں کي جان کا بدلا زبح اور ضلمنع سے لیتا۔ ۲۲ وہ بادشاهت سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث هونا۔ ۲۸ مدیانیوں کا زور توڑا جانا۔ ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات۔ ۳۳ اِسرائیلیوں کي بت‌پرستي اور ناشکري۔

اور اِفرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ یہہ کیا بات هي جو تو نے هم سے کي[a]، کہ

a دیکھو قاض ۱۲: ۱، ۲ سمو ۱۹: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے همیں طلب نه کیا؟ اور وے اُس کے ساتهه به شدت جهگڑے. ۲ اُس نے اُنهیں کها، که میں نے تمهارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چهوڑے هوئے انگور ابیعزر کي فصل سے بهتر نهیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زیئب کو تمهارے قبضے میں کر دیا[b]: پس، تمهارے برابر کام کرنے کا مجهے کیا مقدور تها؟ جب اُس نے یهه کها، تو اُن کا غصه جو اُس پر تها دهیما هوا[c].

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وه اور اُس کے ساتهي تین سو ایک ساتهه پار اُترے، اور اگرچه تهکے ماندے تهے تو بهي رگیدتے رهے. ۵ تب اُس نے سکات[d] کے لوگوں سے کها، که اِن لوگوں کو، جو میرے ساتهه هیں، روٹي کے ٹکڑے دیجیئے؛ اِس لیئے که یے تهک گئے هیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاهوں زبح اور ضلمنع کا پیچها کیئے جاتا هوں.

۶ سو سکات کے سرداروں نے کها، کیا زبح اور ضلمنع کے هاتهه اب تیرے قبضے میں آئے[e]، جو هم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟ ۷ جدعون بولا، که جس وقت که خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے هاتهوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمهارے گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داهونگا[g].

۸ اور وه وهاں سے فنوایل کو[h] گیا، اور وهاں کے لوگوں سے اِسي طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بهي اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تها. ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بهي کها، که جب میں سلامت پهرونگا[i]، تو اِس برج کو ڈها دونگا[k].

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، که پندره هزار کے قریب تهے، که فقط اِتنے شرقي[l] لشکر میں سے بچ رهے تهے، قرقور میں تهے: کیونکه ایک لاکه بیس هزار آدمي تلوریئے مارے پڑے تهے.

۱۱ تب جدعون اُن کي طرف، جو نبح اور یگبهاه[m] کے پورب کو خیموں میں رهتے تهے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ که وه لشکر غافل[n] تها. ۱۲ سو جب که زبح اور ضلمنع بهاگے، تو اُس نے اُنهیں رگیدا، اور اُن مدیاني بادشاهوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[o]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا.

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے که آفتاب طلوع کرے، جنگ‌گاه سے پهرا. ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچهه پاچهه کي: سو اُس نے اُسے ستهتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یهه سب سکات کے سردار اور بزرگ تهے. ۱۵ تب وه سکاتیوں پاس آیا اور کها، دیکهو، که زبح اور ضلمنع، جن کي بابت تم نے مجهے طعنه‌زني کي[p]، اور مجهے کها تها، که کیا زبح اور ضلمنع کے هاتهه تیرے قبضے میں آئے، که هم تیرے جوانوں کو، جو تهک گئے هیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شهر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجهایا[q]. ۱۷ اور فنوایل[r] کا برج ڈها دیا[s]، اور شهروالوں کو قتل کیا.

۱۸ پهر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کها، که وے لوگ جنهیں تم نے تبور میں[t] مارا، کیسے تهے؟ وے بولے، ایسے تهے، که جیسا تو هی؛ اور هر ایک کي اُن میں ایسي صورت تهي جیسے شاهزادے کي. ۱۹ تب اُس نے کها، که وے میرے بهائي، میري ما کے بیٹے تهے: سو خداوند حي کي قسم هی، که اگر تم اُنهیں جیتا چهوڑتے، تو میں بهي تمهیں نه مارتا. ۲۰ پهر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، که اُٹهه، اُنهیں قتل کر. پر اُس جوان نے اپني تلوار نه اینچي، کیونکه وه ڈرتا تها، اور هنوز نو جوان تها. ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کها، که تو آپ اُٹهه، اور هم پر حمله کر: کیونکه جیسا که مرد

b قاض ۷: ۲۴، ۲۵ فلپ ۲: ۳
c امث ۱۵: ۱
d پید ۳۳: ۱۷ زبور ۶۰: ۶
e دیکهو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
f دیکهو ۱ سمـ ۲۵: ۱۱
g ۱۶ آیت
h پید ۳۲: ۳۰ ۱ سلا ۱۲: ۲۵
i ۱ سلا ۲۲: ۲۷
k ۱۷ آیت
l قاض ۷: ۱۲
m گن ۳۲: ۳۵، ۴۲
n قاض ۱۸: ۲۷ ۱ تسا ۵: ۳
o زبور ۸۳: ۱۱
p ۶ آیت
q ۷ آیت
r ۱ سلا ۱۲: ۲۵
s ۹ آیت
t قاض ۴: ۶ زبور ۸۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

ھی، تیسا اُس کا زور ھی. سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[x]، اور وہ زیور، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تھے، لے لیئے.

۲۲ تب بني اِسرایل نے جدعون کو کہا، کہ تو ھم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بھي؛ کیونکہ تو نے ھمیں مدیان کے ھاتھ سے چھڑایا. ۲۳ تب جدعون نے اُنھیں کہا، کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا، اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکہ خداوند ھي تم پر حکومت کریگا[z].

۲۴ اور جدعون نے اُنھیں کہا، کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ھوں، اور وہ یہہ ھی، کہ ھر ایک شخص تم میں سے اپني لوٹ کے کرنپھول مجھے دے. کہ اُن کے کرنپھول سونے کے ھیں، اِس لیئے کہ وے اِسماعیلي تھے[y]. ۲۵ اُنھوں نے جواب دیا، کہ ھم بڑي خوشي سے دینگے. پس اُنھوں نے ایک چادر بچھائي، اور ھر ایک نے اپني لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دیئے. ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک ھزار سات سو مثقال تھے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغواني پوشاک کے، جو مدیاني بادشاہ پہنتے تھے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اُونٹوں کي گردنوں میں تھیں. ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[z] بنایا، اور اُسے اپنے شہر عفرہ[a] میں رکھا؛ اور وھاں سارے اِسرایل اُس کي پیروي میں زناکار ھوکے گئے[b]. اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لیئے پھندا ھوا[c].

۲۸ یونھیں مدیاني بني اِسرایل کے آگے ایسے مغلوب ھوئے، کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے. اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رھا[d]. ۲۹ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جاکے وھاں رھا. ۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[e]، جو اُس کي صلب سے پیدا ھوئے تھے: کیونکہ اُس کي جوروان بہت سي تھیں. ۳۱ اور اُس کي ایک حرم بھي[f]، جو سکم میں تھي، اُس سے ایک بیٹا جني؛ سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکھا.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ / ۱۲۰۹ کے قریب

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ھوکے[g] مرگیا، اور اپنے باپ یوآس کي قبر میں، ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان[h]، مدفون ھوا. ۳۳ اور ایسا ھوا، کہ جدعون کے مرنے کے بعد، اُسي وقت بني اِسرایل پھر گئے[i]، اور بعلیں کي پیروي کرکے زناکار ھوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[l]. ۳۴ اور بني اِسرایل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنھیں ھر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي دي تھي، یاد نہ کیا[m]. ۳۵ اور نہ اُنھوں نے یربعل جدعون کے گھر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بني اِسرایل سے کي تھیں، اِحسان کیا[n].

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتھہ ایکا کرکے، اپنے بھائیوں کو مارڈالتا، اورآپ بادشاہ ھو جاتا. ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرنا اور اُن کي تباھي کي پیش خبري دینا. ۲۲ جعل ابیملک کي مخالفت میں بندش باندھتا. ۳۰ زبول اِسکا بھید فاش کرتا. ۳۴ ابیملک اُن پرغالب آنا، اورشہرکو ڈھا کے اُس پرنمک چھینٹتا. ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑھ بھسم کراتا. ۵۰ تیبض میں چکي کے پاٹ کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا. ۵۶ یوتام کي بد دعا کامل انجام پاتي.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپني ساري ننھال سے کہا، کہ ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو، کیا تمھارے لیئے یہہ بھلا ھی، کہ ستر آدمي جو سب یربعل کے بیٹے ھیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یہہ کہ ایک ھي فقط حکومت کرے؟ اور یہہ بھي یاد رکھو، کہ میں تمھاري ھڈي اور تمھارا گوشت ھوں[c]. ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکي بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

[x] زبور ۸۳: ۱۱
[z] ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۵، ۲۸
[z] قاض ۱۷: ۵
[a] قاض ۶: ۲۴
[b] زبور ۱۰۶: ۳۹
[c] اِست ۷: ۱۶
[d] قاض ۵: ۳۱
[e] قاض ۹: ۲، ۵
[f] قاض ۹: ۱
[g] پید ۲۵: ۸ ایوب ۵: ۲۶
[h] ۲۷ آیت قاض ۶: ۲۴
[i] قاض ۲: ۱۹
[k] قاض ۲: ۱۷
[l] قاض ۹: ۴، ۴۶
[m] زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱
[n] قاض ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹: ۱۴، ۱۵
[a] قاض ۸: ۳۱
[b] قاض ۸: ۳۰
[c] پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یہ سب باتیں کہیں ؛ اور اُن کے دل ابیملک کي پیروي پر مائل ہوئے ؛ کیونکہ وے بولے، کہ یہ ہمارا بھائي ہي. ۴ اور اُنہوں نے بعل‌بریت کے گھر میں سے ستر مثقال چاندي لیکے اُسے دي ؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا، اور وے اُس کے پیرو ہوئے. ۵ اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا، اور اُس نے یرب‌بعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بھائي تھے، جو ستر شخص تھے، ایک هي پتھر پر قتل کیا ؛ مگر یرب‌بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا، اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا. ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اهل ملّو جمع ہوئے، اور گئے، اور اُس بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تھا، پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا.

۱۲۰۹ کے قریب

۷ جب اِسکي خبر یوتام کو ہوئي، تو وہ گیا، اور جرزیم کے پہاڑ کي چوٹي پر چڑھکے کھڑا ہوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنہیں کہا، کہ اي سکم کے لوگو، میري سنو، تاکہ خدا تمہاري سنے. ۸ کسي وقت درخت گئے، تاکہ کسي کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں. سو اُنہوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، کہ تو ہمارا بادشاہ ہو. ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپني چکناهٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور انسان کي تعظیم کرتے هیں، چھوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران ہووں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، کہ تو آ، اور ہمارا سلطان ہو. ۱۱ پر انجیر نے اُنہیں کہا، کیا میں اپني مٹھاس اور ستھرا میوہ چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران ہووں؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، کہ چل، تو ہمارا بادشاہ ہو. ۱۳ سو تاک نے اُنہیں کہا، کہ کیا میں اپني مي کو، جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے هیں، چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران ہووں؟ ۱۴ تب اُن سب درختوں نے اُونتکٹارے سے کہا، کہ چل، تو هي ہمارا بادشاہ ہو. ۱۵ اُونتکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ، تو آؤ، میرے سایہ میں پناہ لو؛ اور اگر نہیں، تو اُونتکٹارے سے ایک آگ نکلیگي اور لبنان کے سروؤں کو جلا دیگي. ۱۶ سو اب اگر یہ راستي اور صداقت سے کیا هي، جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا، اور اگر تم نے یرب‌بعل سے اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا، اور اگر اُسے اُس احسان کے موافق، جو اُس کے هاتھوں نے کیا، یہ جزا دي: ۱۷ (کیونکہ میرا باپ تمہاري خاطر لڑائیاں لڑا، اور اپني جان پر بہت کھیلا، اور تمہیں مدیان کے هاتھوں سے چھڑایا: ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا، اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کیئے، اور اُس کي لونڈي کے بیٹے ابیملک کو، سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا، اِس لیئے کہ وہ تمہارا بھائي هي ؛) ۱۹ سو اگر تم نے سچائي سے اور وفاداري سے یرب‌بعل اور اُس کے گھر کے ساتھ آج کے دن یہ سلوک کیا هي ؛ تو تم ابیملک سے خوش رہو، اور وہ تم سے خوش رہے ؛ ۲۰ اور اگر نہیں، تو ابیملک سے ایک آگ نکلے، اور سکم کے لوگوں کو، اور اهل ملّو کو، جلا دے ؛ اور سکم کے لوگ اور اهل ملّو کي طرف سے بھي ایک آگ نکلے، اور ابیملک کو کھا جاوے. ۲۱ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا، اور بیر کو گیا، اور اپنے بھائي ابیملک کے خوف سے وهیں رہا.

۱۲۰۶ کے قریب

۲۲ جب ابیملک نے بني اسرائیل میں تین برس تک سلطنت کي تھي،

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا، اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازی کی: ۲۴ تاکہ وہ بےرحمی، جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھ کی تھی، آوے، اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابیملک کے سر پر، جس نے اُنہیں قتل کیا، اور سکم کے لوگوں کے سر پر، جنھوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُسکی مدد کی، رکھا جاوے۔ ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُس کے لیئے جاسوس بٹھائے، کہ کمین میں بیٹھیں؛ اور اُنھوں نے اُن کو، جو اُس راہ میں آ نکلے، لوٹا؛ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا، اور سکم کی طرف چلا، اور اہل سکم نے اُس کا اعتماد کیا۔ ۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے، اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا، اور انگوروں کو نچوڑا، اور ||خوشی کی، اور اپنے بت‌خانے میں گھسے، اور کھایا اور پیا، اور ابیملک پر لعنت کی۔ ۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا، ابیملک کون ہی، اور سکم کیا ہی، کہ ہم اُن کی خدمتگذاری کریں؟ کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمت گذاری کرو: ہم اُس کی خدمتگذاری کیوں کریں؟ ۲۹ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی، تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا، کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا، اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے، جو شہر کا حاکم تھا، جعل بن عبد کی یے باتیں سنیں، تو اُس کا غصہ بھڑکا۔ ۳۱ اور اُس نے †خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کیئے، اور کہلا بھیجا، کہ دیکھ، جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا؛ اور دیکھ، کہ وے تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں۔ ۳۲ پس، تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھ، اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ: ۳۳ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر: اور دیکھ، جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا ساھنا کرنے کو نکلے، تو جو کچھ تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُن سے کر۔

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا۔ ۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا۔ تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین‌گاہ سے نکلا۔ ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا، تو اُسنے زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں۔ زبول نے اُسے کہا، کہ یے پہاڑوں کے چھانو ہیں، جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے۔ ۳۷ تب جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھ، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں، اور ایک غول ||معوننیم کے دشت کی طرف سے آتا ہی۔ ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منھ کہاں ہی، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون ہی، کہ ہم اُس کی خدمتگذاری کریں؟ کیا یہ وہی جماعت نہیں، جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جایئے، اور اُن سے لڑائی کیجیے۔ ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا، اور ابیملک سے لڑا۔ ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمی ہوئے۔ ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کی، اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کر دیا، تاکہ سکم میں نہ رہیں۔ ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا؛ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے اور اُنہیں تین غول کیئے، اور میدان کے

||یا، کسبِ کامل. || یا، غیب گوؤں کے میدان سے.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

بیچ گھات میں بیٹھا. اور منتظر رہا، اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار لیا. ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاتک کي رہگذر پر آکے کھڑا ھوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا. ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا[e]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا، اور اُس پر نمک بتھرایا[f].

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[g] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے. ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ھوئي، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اِکٹھے ھوئے ھیں: ۴۸ تب ابیملک اپني فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر[h] چڑھا، اور ابیملک نے کلھاڑا اپنے ھاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کي ڈالي کاٹي، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھي جلد ویسا ھي کرو. ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ھر ایک نے ایک ڈالي کاٹ لي، اور ابیملک کے پیچھے ھو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگادي. چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے؛ سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ھزار کے تھے.

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا. ۵۱ لیکن وھاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کي چھت پر چڑھ گئے. ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، یہہ اِرادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ھوا. ۵۳ تب کسي عورت نے چکي کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کي کھوپڑي کو توڑ ڈالا[i]. ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپني تلوار کھینچ اور مجھے مار[k]، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کھیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا. اور اُس جوان نے اُسے بھونک دي؛ سو وہ مر گیا. ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ھوا، تو ھر ایک اپنے مکان کو روانہ ھوا.

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کي اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کي تھي، اُس پر پھیرا[l]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کي ساري بدي خدا نے اُن کے سروں پر ڈالي؛ اور وہ لعنت، جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کي تھي، اُن پر آ پڑي[m].

e ۲۰ آیت
f اِستثنا ۲۹ : ۲۳ ؛ سلا ۱۲ : ۲۰ ؛ سلا ۳ : ۲۰ ؛ قضاۃ ۸ : ۳۳
h زبور ۶۸ : ۱۴
i ۲ سمو ۱۱ : ۲۱
k ۱ سمو ۳۱ : ۴
l ۲۴ آیت ؛ ایوب ۳۱ : ۳ ؛ زبور ۹۴ : ۲۳ ؛ امثا ۵ : ۲۲
m ۲۰ آیت

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تولع سمیر میں مقام کرکے بني اِسرائیل کا اِنصاف کرتا. ۳ بعد اُسکے یائیر حاکم ھوا، اور اُس کے تیس بیٹوں کے تیس شہر ھوتے. ۶ فلسطي اور عمونی اِسرائیل پر جبر کرتے. ۱۰ اِسرائیل کي تنگ حالي میں خدا اُن کو طعنہ دیتا، کہ اپنے اجنبي معبودوں سے مدد مانگو. ۱۵ آخر میں وے توبہ کرتے اور خدا اُن پر شفقت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو، جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا، بني اِسرائیل کي حمایت کرنے کو اُٹھا[a]؛ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رھتا تھا. ۲ اُس نے تیئیس برس بني اِسرائیل پر حکومت کي، اور مر گیا، اور سمیر میں گاڑا گیا.

۱۱۸۳ کے قریب

۳ بعد اُس کے جلعادي یائیر اُٹھا، اور اُس نے بني اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کي. ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے، جو تیس گدھي کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے[b]، اور اُن کے تیس شہر تھے، جن کے نام آج کے دن تک یائیر بستیاں ھیں[c]، جلعاد کي زمین میں. ۵ اور یائیر مر گیا، اور قامون میں گاڑا گیا.

۱۱۶۱ کے قریب

۶ تب بني اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدي کرنے لگے[d]، اور اُنھوں نے

a قضاۃ ۲ : ۱۶
b قضاۃ ۵ : ۱۰ اور ۱۲ : ۱۴
c اِستثنا ۳ : ۱۴ ؛ گن ۳۲ : ۴۱
d قضاۃ ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۷ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۱ اور ۱۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بعلیم، اور عستارات، اور ارام کے معبودوں، اور صیدا کے معبودوں، اور موآب کے معبودوں، اور بني عمون کے معبودوں، اور فلسطیوں کے معبودوں کي پرستش کي، اور خداوند کو چهوڑ دیا، اور اُس کي بندگي نه کي۔ ۷ تب خداوند کا قهر اِسرائیل پر بهڑکا، اور اُس نے اُنهیں فلسطیوں کے هاتهه میں، اور بني عمون کے هاتهوں میں بیچ ڈالا۔ ۸ اور اُنهوں نے اُسي سال میں بني اِسرائیل کو، بلکه اٹهاره برس سب بني اِسرائیل کو، جو یردن کے پار عمونیوں کي زمین میں اور جلعاد میں تهے به شدت دکهه دیا، اور نهایت تنگ کیا۔ ۹ اور بني عمون نے یردن پار هوکے یهوداه اور بنیامین اور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کي، یهاں تک که اِسرائیل بهت تنگ آئے۔

۱۰ تب بني اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کي، اور کها، هم نے تیرا گناه کیا، که اپنے خدا کو چهوڑا، اور بعلیم کي پرستش کي۔ ۱۱ اور خداوند نے بني اِسرائیل کو فرمایا، کیا ایسا نهیں، که میں نے تمهیں مصریوں کے، اور اموریوں کے، اور بني عمون کے، اور فلسطیوں کے هاتهه سے رهائي دي؟ ۱۲ اور صیدانیوں، اور عمالیقیوں، اور ماعونیوں نے بهي تم کو تنگ کیا اور تم نے مجهه کو پکارا، سو میں نے تمهیں اُن کے هاتهوں سے بهي چهڑایا۔ ۱۳ باوجود اُس سب کے تم نے مجهے ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کي پرستش کي: سو اب میں تمهیں رهائي نهیں دینے کا۔ ۱۴ تم جاؤ، اور اُن معبودوں سے، جنهیں تم نے اِختیار کیا هي، فریاد کرو: که وے هي تمهارے دکهوں کے وقت تم کو چهڑاویں۔

۱۵ پهر بني اِسرائیل نے خداوند سے کها، که هم نے تو گناه کیا: سو تو اُس سب کے موافق، جو تیرے نزدیک اچها هی، هم سے کر؛ فقط آج هي همیں رهائي دیجیئے۔ ۱۶ اور اُنهوں نے اجنبي معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا، اور خداوند کي بندگي کي: تب اُس کا جي اِسرائیل کي پریشاني سے غمگین هوا۔ ۱۷ اُس وقت بني عمون جمع هوئے، اور جلعاد میں خیمے کهڑے کیئے۔ اور بني اِسرائیل بهي فراهم هوئے، اور مصفاه میں خیمه‌زن هوئے۔ ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کها، وه کون شخص هي، جو پهلے بني عمون سے لڑنا شروع کرے؟ که وهي جلعاد کے سب باشندوں کا سردار هوگا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ جلعادي، اور اِفتاح آپس میں عهد باندهتے، که وه اُن کا سردار هو۔ ۱۲ صلح کا عهد جو اُس کے اور بني عمون کے درمیان هوا باطل کیا جاتا۔ ۲۹ اِفتاح منت ماننا۔ ۳۲ عمونیوں پر فتح پانا۔ ۳۴ اپني منت کے مطابق اپني بیٹي کے حق میں عمل کرتا۔

اور جلعاد میں اِفتاح نام ایک شخص بڑا بهادر تها؛ یهه ایک قحبه کے پیٹ سے پیدا هوا تها، اور اِفتاح کا باپ جلعاد تها۔ ۲ اور جلعاد کي جورو اُس سے بیٹے جني، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے هوئے، تو اُنهوں نے اِفتاح کو خارج کردیا، اور اُسے کها، که همارے باپ کے گهر میں تیرا حصه نهیں، اِس لیئے که تو اجنبي عورت کے پیٹ سے هي۔ ۳ تب اِفتاح اپنے بهائیوں کے پاس سے بهاگا، اور طوب کي زمین میں جا رها: اور اُس کے پاس بانکے لوگ جمع هوئے، اور وے اُس کے ساتهه آیا جایا کرتے تهے۔

۴ اور ایسا هوا، که ایک مدت کے بعد بني عمون بني اِسرائیل سے لڑے۔ ۵ اور یوں هوا، که جب بني عمون بني اِسرائیل سے لڑنے لگے، تو جلعادي بزرگ نکلے، که اِفتاح کو طوب کي زمین سے لے آویں: ۶ سو اُنهوں نے اِفتاح کو کها، که آ، اور همارا سردار هو، تاکه هم بني عمون سے لڑیں۔ ۷ اور اِفتاح نے جلعادي

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کي، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم تنگي میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، که اب هم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے، که تو همارا ساتھ دیوے، اور بني عمون سے جنگ کرے، اور همارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار هو. ۹ اور اِفتاح نے جلعادي بزرگوں سے کہا که اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، که میں بني عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمهارا سردار هوونگا؟ ۱۰ جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، که خداوند همارے درمیان سننےوالا هووے، بشرطیکه تیرے کہنے کے مطابق هم عمل نه کریں. ۱۱ تب اِفتاح جلعادي بزرگوں کے ساتھ روانه هوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا: اور اِفتاح نے مصفاح میں خداوند کے آگے اپني سب باتیں کہیں.

۱۲ اور اِفتاح نے بني عمون کے بادشاه پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا هے، جو تو مجھ پر میري سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا هے؟ ۱۳ اور بني عمون کے بادشاه نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے که جب بني اِسراایل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنھوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک، لے لیا تھا. سو اب تو وه سرزمین سلامتي سے مجھے پھیر دے. ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بني عمون کے بادشاه پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یهه کہتا هے، که اِسراایل نے موآب کي سرزمین اور بني عمون کا ملک نهیں لیا: ۱۶ کیونکه اِسراایلي جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریاے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

میں آئے: ۱۷ تب اِسراایلیوں نے ادوم کے بادشاه کو پیام بھیجا، که هم کو اپني سرحد سے گذرنے دے: لیکن ادوم کا بادشاه اُن کا شنوا نه هوا. اور اِسي طرح اُنھوں نے موآب کے بادشاه کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھي نه مانا: چنانچه اِسراایلي قادس میں مقام کر رهے: ۱۸ تب وے بیابان میں هوکے روانه هوئے، اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا، اور موآب کي سرزمین کي پورب طرف سے آئے، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے: پر موآب کي سرحد میں داخل نه هوئے، اِس لیئے که موآب کا سوانا ارنون هے. ۱۹ تب اِسراایل نے اموریوں کے بادشاه سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاه تھا، ایلچي بھیجے، اور اِسراایل نے اُس سے کہا، که هم کو رخصت دیجیئے، که هم تمهاري سرزمین سے هوکے اپنے مقام کو چلے جائیں. ۲۰ پر سیحون نے اِسراایل پر اِعتبار نه کیا، که اُنھیں اپني سرحد سے گذرنے دیوے، بلکه سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یهص میں خیمهزن هوا، اور اِسراایل سے لڑا. ۲۱ اور خداوند اِسراایل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسراایل کے قبضے میں کر دیا، اور اُنھوں نے اُنھیں مار لیا. اِسي طرح اِسراایلي اُس ملک کے باشندوں اموریوں کي ساري زمین کے وارث هو گئے. ۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک، اموریوں کي ساري سرحدوں پر قابض هوئے. ۲۳ سو اب جو خداوند اِسراایل کے خدا نے اموریوں کو اپني قوم اِسراایل کے آگے میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث هوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا هے، کیا تو اُسے میراث میں نهیں لیتا؟ پس، هم بھي اُن سب کو، جنھیں خداوند همارا خدا

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۳ کے قريب

همارے سامهنے سے خارج کر ديوے، هم اُن کے وارث هونگے۔ ۲۵ اور اب کيا تو موآب کے بادشاه بلق سے، جو صفور کا بيٹا تها، کچهه بهتر هی؟ کيا اُس نے بني اِسرايل سے کدهي جهگڑا کيا، يا کيا اُسنے کدهي اُن کا سامهنا کيا، ۲۶ جس وقت که بني اِسرايل حسبون ميں اور اُسکے شهروں ميں، اور عراعر اور اُس کے شهروں ميں، اور اُن سب شهروں ميں، جو ارنون کے دونوں کناروں پر هيں، تين سو برس رها کيئے؟ اُس وقت تم نے اُنهيں کيوں نه چهڑايا؟ ۲۷ غرض ميں نے تيري بدي نهيں کي، بلکه تو مجهه سے بدي کرتا هی، که ميرے ساتهه لڑنے آتا هی۔ پس، خداوند هي جو منصف هی، بني اِسرايل اور بني عمون کے درميان آج کے دن اِنصاف کرے۔ ۲۸ ليکن بني عمون کے بادشاه نے اُن باتوں کو، جو اِفتاح نے اُسے کهلا بهيجيں، نه سنا۔

۲۹ تب خداوند کي روح || اِفتاح پر آئي، اور وه جلعاد اور منسي سے گذرکے مصفاح کو، جو جلعاد ميں هی، پهنچا، اور جلعاد کے مصفاح سے بني عمون کي طرف خروج کيا۔ ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کي مَنّت ماني، اور کها، که اگر تو يقيناً بني عمون کو ميرے هاتهه ميں کر دے، ۳۱ تو ايسا هوگا، که ميں جب بني عمون کي طرف سے سلامتي کے ساتهه پهرونگا، تو جو کوئي ميرے گهر کے دروازے سے پهلے ميرے اِستقبال کو نکليگا، وه خداوند کا هوگا، † اور ميں اُس کو سوختني قرباني گذرانونگا۔

۳۲ تب اِفتاح بني عمون کي طرف پار اُترا، تاکه اُن سے لڑائي کرے: اور خداوند نے اُن کو اُس کے هاتهوں ميں کر ديا۔ ۳۳ اور اُسنے عراعر سے ليکے منيت کے مدخل تک، جو بيس شهر هيں، اور ‡ ابيل‌کراميم تک، نهايت بڑا قتال کيا، اُس طرح بني عمون بني اِسرايل سے مغلوب هوئے۔

|| معلوم هوتا هی که اِفتاح فقط اُن فرقوں کا سردار هوا، جو اُردن پورب کي اطراف ميں رهتے تهے۔

† يا، ميں اُس کو وغيره۔

‡ يعني، تاکستانوں کے ميدان تک۔

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۳ کے قريب

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو اپنے گهر آيا، اور ديکهو، اُس کي بيٹي طبلے بجاتي اور ناچتي هوئي اُس کے اِستقبال کے ليئے نکلي، اور وه اِکلوتي فرزند تهي: اُس کے سوا اُس کے کوئي بيٹي بيٹا نه تها۔ ۳۵ اور ايسا هوا، که جب اُسنے اُسے ديکها، تو اُس نے اپنے کپڑے پهاڑے، اور بولا، هاے، هاے، ميري بيٹي: تو نے مجهه کو نهايت ذليل کيا هی، بلکه تو اُن ميں سے هی، جو مجهے دکهه ديتے هيں: کيونکه ميں نے خداوند کو زبان دي هی، اور ٹال نهيں سکتا۔ ۳۶ اُس نے اُس کو کها، اي ميرے باپ، اگر تو نے خداوند کو زبان دي هی، تو جو کچهه تيرے منهه سے نکلا، سو مجهه سے کر: اِس ليئے که خداوند نے تيرے دشمنوں بني عمون سے تيرا اِنتقام ليا۔ ۳۷ پهر اُس نے اپنے باپ کو کها، ميرے ليئے اِتنا کر، که دو مهينوں کي مهلت مجهه کو دے، تاکه کوهستان ميں پهروں، اور ميں اپني ساتهواليوں کے ساتهه اپنے کنوارپن پر رووں۔ ۳۸ وه بولا، جا۔ اور اُس نے اُسے دو مهينے کي رخصت دي: اور وه اپني ساتهواليوں کو ليکے گئي، اور کوهستان ميں اپنے کنوارپن پر روئي۔ ۳۹ اور ايسا هوا، که دو مهينوں کے بعد وه اپنے باپ پاس پهر آئي، اور اُس نے اُسے اُس مَنّت کے مطابق، جو اُس نے ماني تهي، عمل کيا: سو اُس نے کسي مرد کو نه جانا۔ چنانچه بني اِسرايل ميں يهه دستور هوا، ۴۰ که سال به سال اِسرايل کي بيٹياں جاتي تهيں، که هر برس ميں چار دن تک اِفتاح جلعادي کي بيٹي کي || ثنا خواني کريں۔

|| يا، اُسکے ساتهه گفتگو کريں۔

۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِفرائيمي اِفتاح کے ساتهه جهگڑا کرتے، اور اُن ميں سے بهت جو که شبلت کے نه بول سکنے سے معلوم هوگئے، جلعاديوں سے قتل هوئے۔ ۷ اِفتاح کي وفات۔ ۸ بعد اُس کے ابسان نے جس کے تيس بيٹے اور تيس بيٹياں هوئيں، ۱۱ پهر بعد اُس کے ايلون نے، ۱۳ پهر عبدون نے جس کے چاليس بيٹے اور تيس پوتے تهے، اِسرائيليوں پر حکمراني کي۔

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ* جمع ہوکے اُتّر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا، کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ ۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بني عمون کے ساتھ ہو رہا، اور جب میں نے تمہیں بلایا، تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائي نہ دي۔ ۳ اور جب میں نے یہہ دیکھا، کہ تمہاري طرف سے رہائي نہیں ہوتي، تو میں نے اپني جان ہتھیلي پر رکھي*، اور پار اُترکے بني عمون کا سامہنا کیا؛ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائي کي، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم جلعادي اِفرائیم کے بھگوڑے ہو*، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو*، جو اِفرائیمیوں کے سامہنے تھے، اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا، کہ جو اِفرائیمي بھاگا ہوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو اِفرائیمي ہے؟ اگر وہ بولا، نہیں؛ ۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہہ تو، ‖ شبلت؛ وہ بولا، سبلت؛ اِس لیئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچہ اُس وقت وہاں † بیالیس ہزار اِفرائیمي قتل کیئے گئے۔ ۷ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بني اِسرائیل میں حکومت کي: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمي بني اِسرائیل کا حاکم ہوا۔ ۹ اُس کے تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں، اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا۔

۱۱ اور اُس کے بعد زبلوني ‖ ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا، اور اُس نے دس برس اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۲ اور زبلوني ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبلون کي سرزمین میں دفن کیا گیا۔

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتوني کا بیٹا † عبدون حاکم ہوا۔ ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھي کے بچھیروں پر* چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۵ اور ہلیل فرعاتوني کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیقي کے کوہستان میں* سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلي فلسطیوں کے محکوم ہوئے۔ ۲ ایک فرشتہ منوحہ کي جورو کو دکھائي دیتا۔ ۸ وہي فرشتہ منوحہ کو بھي دکھائي دیتا۔ ۱۵ منوحہ کي قرباني، جس سے فرشتہ کا بہید کھلگیا۔ ۲۴ سمسون کي پیدایش ہوتي۔

پھر بني اِسرائیل نے خداوند کي نظر میں بدکاري کي*: اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں* کر دیا۔

۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا* ایک شخص تھا، جس کا نام منوحہ تھا۔ اُس کي جورو بانجھہ تھي، اور کوئي لڑکا نہ جنتي۔ ۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائي دیا*، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، اب تو بانجھہ ہے، اور جنتي نہیں؛ پر اب حاملہ ہوگي، اور بیٹا جنیگي۔ ۴ سو اب خبردار رہیو، اور مَی یا نشے کي کوئي چیز نہ پیجیو*، اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ ۵ کیونکہ، دیکھہ، تو حاملہ ہوگي، اور بیٹا جنیگي؛ اُس کے سر پر کبھي اُسترہ نہ پھریگا*: اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہي سے خدا کا نذیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

* دیکھو قاف ۸: ۱
* ۱ سمو ۱۹: ۵ اور ۲۸: ۲۱ ایوب ۱۳: ۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۰۹
* دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۰ زبور ۶۰: ۱۰
* یشوع ۲۲: ۱۱ قاف ۳: ۲۸ اور ۷: ۲۴

‖ اِس لفظ کي معني دھارا یا بالا ہے زبور ۶۹: ۲، ۱۵

۱۱۳۷ کے قریب

† یا، چالیس اور دو ہزار

‡ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۳۷ کے قریب

۱۱۳۰ کے قریب

‖ اِبسان کا سا اختیار اُسي ملک میں رکھتا تھا۔

† اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔

* قاف ۵: ۱۰ اور ۱۰: ۴

۱۱۱۲ کے قریب

* قاف ۳: ۱۳، ۲۷ اور ۵: ۱۴

۱۱۶۱ کے قریب

* قاف ۲: ۱۱ اور ۳: ۷ اور ۴: ۱ اور ۶: ۱ اور ۱۰: ۶

‡ معلوم ہوتا ہے کہ یہہ حال فقط پچھم فرقوں کا تھا۔

* ۱ سمو ۱۲: ۹
* یشوع ۱۹: ۴۱
* قاف ۶: ۱۲ لوقا ۱: ۱۱، ۱۳، ۲۸، ۳۱
* ۱۴ آیت گن ۶: ۲، ۳ لوقا ۱: ۱۵
* گن ۶: ۵ ۱ سمو ۱: ۱۱
* گن ۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

هوگا: اور وه اسرائیلیوں کو فلسطیوں کے هاتھہ سے رهائي دینا شروع کریگا. ۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوهر سے کہا، کہ ایک مرد خدا مجھہ پاس آیا: اُس کي صورت خدا کے فرشتے کي صورت کي طرح بہت ڈراني تھي: پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے هی؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا: ۷ پر اُس نے مجھے کہا، دیکھہ، تو حاملہ هوگي اور بیٹا جنیگي: سو تو اب مي یا کوئي نشہ نہ پیہا، اور ناپاک چیز نہ کہانا: کیونکہ وه لڑکا پیٹ هي سے، اُس کے مرنے کے دن تک، خدا کا نذیر هوگا. ۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزي سے دعا کي، اور کہا، ای میرے مالک، ایسا کر کہ وه مرد خدا، جسے تو نے بھیجا تہا، هم لوگوں پاس پھر آوے، اور هم کو سکھلاوے، کہ اُس لڑکے سے، جو پیدا هونے کو هی، هم کیا کریں. ۹ اور خدا نے منوحہ کي آواز سني: اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس، جس وقت وه کھیت میں بیٹھي تھي، پھر آیا: اُس وقت اُس کا شوهر منوحہ اُس کے ساتھہ نہ تہا. ۱۰ سو اُس عورت نے پھرتي کي، اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، وهي مرد، جو اگلے دن مجھے دکھائي دیا تہا، سو اب پھر مجھے دکھائي دیا. ۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپني جورو کے پیچھے روانہ هوا، اور اُس مرد پاس آیا، اور اُسے کہا، کیا تو وهي مرد هي، جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا، میں وهي هوں. ۱۲ تب منوحہ نے کہا، ای کاش کہ تیري باتیں پوري هوویں! پر وه لڑکا کس طور کا هوگا؟ اور اُس کا کام کیا هوگا؟ ۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا، اُن سب چیزوں سے، جو میں نے کہیں، یہہ عورت پرهیز کرے. ۱۴ وه ایسي کوئي چیز، جو تاک سے پیدا هوتي هي، نہ کھاوے، اور مي یا کوئي نشہ نہ پیئے، اور ناپاک چیز نہ کھاوے: اُن سب حکموں کي، جو میں نے اُسے کیے هیں، محافظت کرے. ۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھہ سے اِجازت هو، تو هم تجھہ کو روک رکھیں، جب تک کہ هم تیرے لیئے ایک بکري کا بچہ طیار کریں. ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، توبھي میں تیري روٹي نہیں کھانے کا: پر اگر تو سوختني قرباني گذراننے چاهتا هی، تو تجھے لازم هی، کہ خداوند کے لیئے گذرانے. کہ منوحہ نہ جانتا تہا، کہ وه خداوند کا فرشتہ هی. ۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا هو، تو هم تیري تعریف کریں. ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام پوچھتا هی؟ میرا نام عجیب هی. ۱۹ تب منوحہ نے بکري کا ایک بچہ نذر کي قرباني سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لیئے اُنھیں گذرانا: اور فرشتے نے عجایب کام کیئے، اور منوحہ اور اُس کي جورو دونوں دیکھہ رهے تھے. ۲۰ اور ایسا هوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کي طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا. اور منوحہ اور اُس کي جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے منہہ زمین پر گرے. ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کي جورو کو پھر دکھائي نہ دیا. تب منوحہ نے جانا، کہ وه خداوند کا فرشتہ تہا. ۲۲ تب منوحہ نے اپني جورو سے کہا، کہ هم اب ضرور مر جائینگے، کیونکہ هم نے خدا کو دیکھا! ۲۳ اُس کي جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاهتا، کہ همیں مار ڈالے، تو سوختني قرباني اور نذر کي قرباني همارے هاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ همیں یہہ سب کچھہ دکھاتا، اور نہ همیں اِس وقت یہہ، جو اُس نے همیں کہا، کہتا.

دیکھو ۱ سمو ۷: ۱۳ ۲ سمو ۸: ۱ ۱ توا ۱۸: ۱ — اِستہ ۳۳: ۱ ۱ سمو ۲: ۲۷ اور ۹: ۶ — سلاطین ۱۷: ۲۴ — متي ۲۸: ۳ لوقا ۹: ۲۹ اعمال ۶: ۱۵ — ۱۷، ۱۸ آیتیں — ۵ اعداد

پیدایش ۱۸: ۵ قاضیوں ۶: ۱۸ — پیدایش ۳۲: ۲۹ یسعیاہ ۹: ۶ — قاضیوں ۶: ۱۹، ۲۰ — احبار ۹: ۲۴ ۱ تواریخ ۲۱: ۱۶ حزقی ایل ۱: ۲۸ متي ۱۷: ۶ — قاضیوں ۶: ۲۲ — پیدایش ۳۲: ۳۰ خروج ۳۳: ۲۰ اِستہ ۵: ۲۶ قاضیوں ۶: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جني، اور اُس کا نام سمسون رکھا؛ اور وہ لڑکا بڑھا، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا۔ ۲۵ اور خداوند کي روح نے ‖دان کي خیمہ‌گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگي۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکھتا، کہ فلسطي عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے۔ ۵ اُدھر کے جاتے وقت راہ ھي میں ایک شیر ببر کو مار ڈالتا۔ ۸ پھر وھاں دوسرے وقت جانے کے، اُس شیر کي لاش میں شہد پاتا۔ ۱۰ سمسون کي شادي کے اَیام میں ضیافت ھوتي۔ ۱۲ اُس کي جورو اُس کي پہیلي کا مضمون بتلا دیتي۔ ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا۔ ۲۰ اُس کي جورو دوسرے سے بیاھي جاتي ھی۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں اُترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا۔ ۲ اور اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا؛ سو تم اُسے لو کہ میري جورو ھووے۔ ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کي ما نے اُسے کہا، کیا تیرے بھائیوں کي بیٹیوں میں اور میري ساري قوم میں کوئي عورت نہیں ھی، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسي کو جورو کیا چاھتا ھی؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسي کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھي معلوم ھوتي۔ ۴ پر اُس کے ما باپ نہ سمجھے، کہ یہہ خداوند کي مرضي سے ھی، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ھی؛ کیونکہ اُس وقت فلسطي اِسرائیل پر حکمران تھے۔

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکھو، ایک جوان شیر اُس کے سامھنے آ گرجا۔ ۶ تب خداوند کي روح سمسون پر نازل ھوئي، اور اُس نے یوں پھاڑا جیسے بکري کے بچے کو پھاڑتے ھیں، باوجودے کہ اُس کے ھاتھ میں کچھ نہ تھا؛ پر وہ، جو اُس نے کیا تھا، اپنے باپ سے یا اپني ما سے نہ کہا۔ ۷ پھر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کي نظر میں اچھي لگي۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہہ پہنچکے کنارے گیا، تا کہ اُس شیر کي لاش کو دیکھے؛ اور دیکھو، کہ وھاں شیر کي لاش میں شہد کي مکھیوں کا ھجوم اور شہد بھي تھا۔ ۹ اُس نے اُسے ھاتھ میں لے لیا، اور کھاتا ھوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنھیں بھي کچھ دیا، اور اُنھوں نے کھایا؛ پر اُس نے اُنھیں نہ جتایا، کہ میں نے یہہ شہد شیر کي لاش میں سے نکالا۔

۱۰ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وھاں سمسون نے بڑي مہماني کي؛ کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تھا۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جب وھاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساتھ رھیں۔

۱۲ سمسون نے اُنھیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلي پوچھتا ھوں: سو اگر تم مہماني کے سات دن میں اُسے بوجھو، اور مجھے بتلاؤ، تو میں تیس کتاني اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا: ۱۳ اور اگر تم بتا نہ سکو، تو تم تیس کتاني اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو دو۔ وے بولے، کہ اپني پہیلي بیان کر، تا کہ ھم اُسے سنیں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کھانیوالے میں سے کھانا نکلا، اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وے تین دن تک اُس پہیلي کو حل نہ کر سکے۔

۱۵ اور ساتویں دن اُنھوں نے سمسون کي جورو سے کہا، کہ ھمارے لیئے اپنے شوھر کو پھسلا، تا کہ پہیلي ھمیں بجھا دیوے؛ نہیں تو ھم تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے: کیا تم نے ھم کو اِسي لیئے بلایا ھی، کہ ھمارا جو کچھ

پيشتر مسيح سے ١١٤١ کے قريب

ھی، سو اپنا کرلو؟ ١٦ تب سمسون کي جورو اُس کے آگے روئي، اور بولي، کہ تو مجھ سے دشمني رکھتا ھی، اور مجھکو پيار نہيں کرتا°: تونے ميري قوم کے فرزندوں سے وہ پہيلي پوچھي، اور مجھے بتلا نہ دي. اُس نے اُسے کہا، ديکھ ميں نے اپنے باپ اور اپني ما کو بھي نہيں بتائي ھی، سو کيا تجھے بتلا دوں؟ ١٧ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن ميں، اُن کي مہماني ھو رھي، رويا کي؛ اور ساتويں دن ايسا ھوا، کہ اُس نے اُسے بتا دي؛ کيونکہ اُس نے اُسے نپٹ تنگ کيا: سو اُس نے اپني قوم کے فرزندوں سے کہہ دي. ١٨ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتويں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا، شہد سے ميٹھا کيا ھی، اور باگھ سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنہيں کہا، اگر تم ميري بچھيا کو ھل تلے نہ جوتتے، تو ميري پہيلي کبھو نہ بوجھتے.

١٩ پھر خداوند کي روح اُس پر نازل ھوئي^p، اور وہ اسقلون کو اُتر گيا؛ وھاں اُس نے اُن کے تيس آدمي مارے، اور اُن کي پوشاک لے لي، اور وے جوڑے کپڑے پہيلي بوجھنيوالوں کو ديئے. سو اُس کا غصہ بھڑکا، اور وہ اپنے ما باپ کے گھر اُٹھکے چلا گيا. ٢٠ پر سمسون کي جورو، اُس کے ايک رفيق کو، جسے اُس نے دوست رکھا تھا^q، دي گئي^r.

° قاض ١٦: ١٥
^p قاض ٣: ١٠ اور ١٣: ٢٥
^q يشو ٣: ٢١
^r قاض ١٥: ٢

١٥ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ سمسون اپني جورو کے پاس جانے نہيں پاتا. ٣ سيار و مشعل ليکے فلسطيوںکے کھيتوں ميں آگ لگا ديتا. ٦ فلسطي سمسون کي جورو اور اُس کے سسر کو آگ سے جلا ديتے. ٧ سمسون اُن ميں گھسکے بڑي خونريزي کرتا. ٩ بني يہوداہ اُس کو باندھتے اور فلسطيوں کے ھاتھوں ميں حوالہ کرتے. ١٤ گدھے کے جبڑے سے اُن ميں سے بہتوں کو مارڈالتا. ١٨ خدا عين طلوري کا چشمہ اُسکے ليئے لحي ميں موجود کرتا.

١١٤٠ کے قريب

بعد ايک مُدّت کے گيہوں کاٹنے کے موسم ميں ايسا ھوا، کہ سمسون ايک بکري کا بچہ ليکے اپني جورو کے يہاں گيا، اور اُس نے کہا، ميں اپني جورو پاس کوٹھري ميں جاؤنگا. مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ ديا. ٢ اور اُس کے باپ نے کہا، مجھ کو يقين تھا، کہ تو اُس سے بيزار ھوا^a؛ اِس ليئے ميں نے اُسے تيرے رفيق کو دے ڈالا؛ کيا اُس کي چھوٹي بہن اُس سے کہيں خوبصورت نہيں ھی؟ سو اُس کے عوض اِسے ليجيئے.

٣ سمسون نے اِنکي بابت کہا، ميں اِس وقت فلسطيوں کے مقابلے ميں بے اِلزام ٹھہرونگا، اگرچہ ميں اُن سے برائي کروں. ٤ اور سمسون نے جاکے تين سو سيار پکڑے، اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے، اور دونوں دموں کے بيچ مشعليں باندھيں. ٥ اور مشعلوں کو روشن کرکے سيار فلسطيوں کے کھڑے کھيتوں ميں چھوڑ ديئے، اور پوليوں سے ليکے طيار کھيتوں تک، انگوري باغوں اور زيتونوں سميت، جلا ديا.

٦ تب فلسطيوں نے کہا، يہہ کس نے کيا؟ وے بولے، تمنتي کے داماد سمسون نے، اِس ليئے کہ اُس نے اُس کي جورو چھينکے اُس کے رفيق کو دي. تب فلسطي چڑھ آئے، اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا ديا^b.

٧ اور سمسون نے اُنہيں کہا، اگرچہ تم نے ايسا کيا، توبھي ميں تم سے بدلا لونگا؛ بعد اُس کے باز آؤنگا. ٨ اور اُس نے اُنہيں، کولوں اور رانوں پر، بڑي مار ماري: اور وھاں سے اُترکے ايتام کي پہاڑي کے ايک درار ميں جا رھا.

٩ تب فلسطي چڑھے، اور سرزمين يہوداہ کے درميان خيمہ‌گاہ کي، اور لحي ميں^c پھيل گئے. ١٠ اور يہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا، تم ھم پر کيوں چڑھ آئے ھو؟ وے بولے، سمسون کے باندھنے کو ھم آئے ھيں، کہ جيسا اُس نے ھم سے کيا، ھم اُس سے ويساھي کريں. ١١ تب يہوداہ کے تين ھزار جوان ايتام کي پہاڑي کے اُس درار ميں اُتر گئے، اور سمسون کو کہا، کيا تو

پيشتر مسيح سے ١١٤٠ کے قريب

^a قاض ١٤: ٢٠
^b قاض ١٤: ١٥
^c ١٩ آيت

نه جانتا تها، كه فلسطي هم پر حكمران هيں[a]؟ سو يهه تونے هم سے كيا كيا؟ اُس نے اُنہیں كہا، جیسا اُنهوں نے مجهه سے كيا تها، میں نے اُن سے ویساهي كيا. ۱۲ اُنهوں نے اُسے كہا، اب هم آئے هیں، كه تجهے باندهكے فلسطيوں كے قبضے میں كر دیں. سمسون نے اُنہیں كہا، مجهه سے قسم كرو، كه هم آپ تجهه پر حمله نه كرینگے. ۱۳ اُنهوں نے اُسے جواب دیكے كہا، كه نهیں؛ پر هم تجهے كسكے باندهینگے، اور اُنكے قبضے میں تجهكو كر دینگے: پر هرگز تجهے جان سے نه مارینگے. پهر اُنهوں نے اُسے دو نئي رسیوں سے باندها، اور پهاڑي میں سے اُسے اُوپر لائے.

۱۴ جب وه لحي میں آ پهنچا، تو فلسطي اُس پر للكارے: اُس وقت خداوند كي روح اُس پر نازل هوئي[c]، اور وے رسے جن سے اُسكے بازو بندهے تهے، ایسے هو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسكے هاتهوں پر كي بندیں كهل گئیں. ۱۵ اُس وقت اُسنے ایك گدهے كے جبڑے كي نئي هڈي پائي، اور اپنا هاتهه بڑهاكے اُسے لیا، اور اُس سے اُسنے ایك هزار آدمي كو مارا[f]. ۱۶ اور سمسون بولا، ایك گدهے كے جبڑے كي هڈي سے تو تودوں كے تودے هوئے؛ میں نے ایك گدهے كے جبڑے كي هڈي سے ایك هزار مرد بیجان كیئے. ۱۷ اور ایسا هوا، كه جب یهه كلام كهه چكا، تو اُس نے جبڑا اپنے هاتهه میں سے پهینك دیا، اور اُس جگهه كا نام ‖ رامت لحي ركها.

۱۸ اور وه نپٹ پیاسا هوا: تب اُس نے خداوند كو پكارا، اور كہا[g]، تو نے اپنے بندے كے هاتهه میں یهه بڑي رهائي بخشي: اب كیا میں پیاس سے مروں، اور نامختون كے هاتهه میں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي میں ایك گڑها كهودا، اور وهاں سے پاني نكلا؛ اور جب اُس نے اُسے پیا، تب اُس كے دم میں دم آیا، اور دوباره جیا[h]. اُس لیئے اُس نے اُس جگهه كا نام † عین

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ كے قریب

[a] قاض ۱۴ : ۴
[c] قاض ۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۹
[f] احبار ۲۶ : ۸ یشوع ۲۳ : ۱۰ قاض ۳ : ۳۱
‖ یعني، جبڑے كي هڈي كے اُٹهانے، یا پهینك دینے كي جگهه.
[g] زبور ۳ : ۷
[h] پید ۴۵ : ۲۷ یسع ۴۰ : ۲۹
† یعني، چشمه اُسكا جسنے پكارا.
زبور ۳۴ : ۶

هقورے ركها، جو لحي میں آج تك هی. ۲۰ اور اُسنے فلسطیوں كے وقت میں بیس برس تك بني اِسرائیل پر ‖ حكومت كي[i].

۱۶ باب

اِس بیان میں، كه ۱ سمسون غزه سے نكلكے، شہر كے پهاٹك كے پلوں كو اُٹها لے جانا. ۴ دلیله فلسطیوں سے روپئے پانے كي اُمید میں سمسون كو پهسلاني؛ ۶ تین بار فریب كهاكے اُس كي كوششیں باطل هوتیں؛ ۱۰ آخركار اُس پر غالب آني. ۲۱ فلسطي سمسون كو پكڑكے اُس كي آنكهوں كو پهوڑ ڈالنے. اُس كي طاقت پهر آنے هي سمسون زور سے جهكاكے گهر كو فلسطیوں كے اُوپر گرا دهانا، اور خود دب مرنا.

بعد اُس كے سمسون غزه كو گیا؛ وهاں اُس نے ایك فاحشه عورت دیكهي: وه اُس پاس اندر گیا. ۲ اور غزه كے لوگوں كو خبر هوئي، كه سمسون یہاں آیا هی. اُنهوں نے اُسے گهیر لیا[n]، اور ساري رات شهر كے پهاٹك پر اُس كي گهات میں لگے رهے؛ پر رات بهر چپ چاپ رهے. ایسا كهكے كه صبح كو جب دن هووے، تو هم اُسے مار لینگے. ۳ اور سمسون آدهي رات تك لیٹا رها، اور آدهي رات كو اُٹهكے اُسنے شهر كے پهاٹك كے پلوں كو اور دونوں بازووں كو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنہیں اپنے كاندهے پر دهركے اُس پہاڑ كي چوٹي پر، جو حبرون كے سامهنے هی، پہنچا دیا.

۴ اور بعد ایك مدت كے ایسا هوا، كه وه سورق كي وادي میں ایك عورت پر جس كا نام دلیله تها، عاشق هوا. ۵ اور فلسطیوں كے قطب اُس عورت پاس چڑه آئے، اور اُسے كہا، كه تو اُسے پهسلا كے[o] دریافت كرلے، كه اُس كي یهه شه زوري كاهے سے هی، اور هم كیونكر اُس پر غالب آویں، تاكه هم اُسے باندهكے اُسے عاجز كریں، تو هم میں سے ایك ایك گیاره گیاره سو روپئے تجهے دینگے.

۶ تب دلیله نے سمسون كو كہا، كه مجهے بتلائیے، كه تیري شه زوري كاهے سے هی؛ تجهے كیونكر كوئي باندهے، تاكه تجهے عاجز كرے. ۷ سمسون نے اُسے كہا، كه اگر وے مجهه كو بید كي هري سات چهالوں سے جو سوكهه نه گئي هوں،

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ كے قریب

‖ معلوم هوتا هی كه اُس نے دكهن پچهم كے فرقوں پر بیس برس حكمراني كي، جب تك وے فلسطیوں كے قبضے میں رهے.
[i] قاض ۱۳ : ۱

۱۱۲۰ كے قریب

[n] ۱ سمو ۲۳ : ۲۶ زبور ۱۱۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ اعما ۹ : ۲۴
[o] قاض ۱۴ : ۱۵ دیكهو امثا ۲ : ۱۶، — ۱۹ اور ۵ : ۳، — ۱۱ اور ۶ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۷ : ۲۱، ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ١١٢٠ کے قریب

باندھیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئي اور آدمي هی، ویسا هو جاؤنگا۔ ٨ تب فلسطیوں کے قطب بید کي سات هري چھالیں، جو خشک نه هوئي تهیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا۔ ٩ گھاتوالے اُس پاس کوٹهري کے اندر تهے۔ عورت نے اُسے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کي اُن چھالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جھلسنے کي بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نه هوا، که اُس کي قوت کاهے سے هی۔ ١٠ تب دلیله نے سمسون کو کہا، که دیکھ تونے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: اب مجھے بتا دیجیے، که تو کیونکر باندھا جاوے۔ ١١ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجھے نئي ڈوریوں سے، جو کبھي کام میں نه آئي هوں، کسکے باندھیں، تو میں کمزور هونگا، اور کسي اور آدمي کے مانند هو جاؤنگا۔ ١٢ تب دلیله نے نئي ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندھا، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! اور گھاتوالے تو کوٹهري میں بیٹھ هي رهے تهے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ١٣ پھر دلیله نے سمسون سے کہا، اب کے بهي تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: مجھے بتا، تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میري سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے۔ ١٤ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! وه نیند سے چونکا، اور اُس بنّے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا۔

١٥ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا هی، که میں تجھے چاهتا هوں، حالانکه تیرا دل مجھ سے نہیں لگا[ك]؟ تو نے یه تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھے نہیں بتایا، که تیرا زور کس میں هی۔ ١٦ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت سي هٹ کي، یہاں تک که اُس کا دم ناک میں آیا: ١٧ تب اُسنے اپنے دل کي اُس سے کہي[ف]، اور اُسے بتایا، که میرے سر پر استوره نہیں پھرا، اِس لیئے که میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے خدا کا نذیر هوں[گ]: سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجھ سے جاتا رهیگا، اور میں نا طاقت هو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمي هوتے هیں، ویسا هي میں بهي بن جاؤنگا۔ ١٨ اور جب دلیله نے دیکھا، که اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا، که اب کے بار پھر آؤ، که سب جو کچھ اُس کے دل میں تها، اُس نے مجھ پر ظاهر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدي اپنے هاتھ میں لائے۔ ١٩ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا[ا]: اور آدمي بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تهیں، مونڈوا ڈالیں: اور اُسے ستانے لگي، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رها۔ ٢٠ اور وه بولي، ای سمسون، فلستي تجھ پر چڑھ آئے! اور وه نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، که میں آگے کي طرح باهر جاؤنگا، اور اپنے تئیں هلاؤنگا، پر وه نه جانتا تها، که خداوند اُس پاس سے چلا گیا[ی]۔

٢١ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کي آنکھیں پھوڑ ڈالیں، اور اُسے عزه میں اُتار لئے، اور پیتل کي زنجیروں سے جکڑا: اور وه قیدخانے میں پڑا چکي پیستا تها۔ ٢٢ غرض بعد اُس کے که اُس کا سر مونڈایا گیا، اُس کے بال پھر جمنے لگے۔

٢٣ اور فلسطیوں کے قطب فراهم هوئے، تاکه اپنے معبود دجون کے لیئے بڑي قرباني گذرانیں، اور خوشي کریں: کیونکه اُنھوں نے کہا، که همارے معبود نے همارے دشمن سمسون کو همارے قابو میں کر دیا۔

پیشتر مسیح سے ١١٢٠ کے قریب

ك قاض ١٤: ١٦

ف میکه ٧: ٥

گ گن ٦: ٥ ؛ قاض ١٣: ٥

ا امثا ٧: ٢٦، ٢٧

ی گن ١٤: ٩، ٤٢، ٤٣ ؛ یشو ٧: ١٢ ؛ ١ سمو ١٦: ١٤ ؛ اور ١٨: ١٢ ؛ اور ٢٨: ١٥، ١٦ ؛ ٢ توا ١٥: ٢

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي، تو اُنہوں نے اپنے معبود کي ستایش کي[a]، اور بولے، ہمارے معبود نے ہمارے دشمن کو، جس نے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا، ہمارے قابو میں کر دیا. ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وے خوش‌دل ہوگئے تہے[b]، تب اُنہوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ہمارے لیئے تماشا کرے. سو اُنہوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا: اور اُنہوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کہڑا کیا تہا. ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ہاتہ پکڑے ہوئے تہا، کہا، مجہے اُن ستونوں کو، جن پر یہہ گہر قائم ہي، چہونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں. ۲۷ اور وہ گہر مردوں اور عورتوں سے بہرا تہا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وہیں تہے: قریب تین ہزار زن و مرد کے چہت پر تہے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکہہ رہے تہے. ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجہ سے منت کرتا ہوں، کہ مجہے یاد کر[c]، ای خدا، اور اب کي بار مجہے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکہوں کا بدلا لوں. ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گہر قائم تہا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ہوئے تہا، ایک کو دہنے ہاتہ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا. ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان بہي فلسطیوں کے ساتہ جاتي رہے! سو اپنے سارے زور سے جہکایا، اور وہ گہر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تہے، گر پڑا: سو وے لوگ، جنہیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنہیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تہا، کہیں زیادہ تہے. ۳۱ تب اُس کے بہائي، اور اُس کے باپ کا سارا گہرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹہاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے سرعہ اور اِستال کے درمیان[d] اُس کے باپ منوحہ کي قبرستان میں گاڑا. اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرایل پر حکومت کي.

[a] دان ۵ : ۴
[b] قاض ۹ : ۲۷
[c] یرم ۱۵ : ۱۵
[d] قاض ۱۳ : ۲۵

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس تقدي میں ہے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تہي، پہر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بت‌خانہ و افود وغیرہ بناتا. ۷ ایک لاوي کو نوکر رکہتا کہ اُس کا کاہن ہو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تہا، جس کا نام میکاہ تہا. ۲ اُسنے اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو تجہ سے لیئے گئے تہے، جن کي بابت تو نے لعنت بہیجي، اور میرے کانوں میں بہي کہا، دیکہہ، وے روپئے میرے پاس ہیں: میں نے اُسے لیا. اُس کي ما بولي، ای میرے بیٹے، خداوند تجہ کو برکت دے[a]. ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپئے اپني ما کو پہیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپیا خداوند کے لیئے مقدس کیا تہا، کہ اپنے ہاتہ سے اپنے بیٹے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈہالا ہوا بناوے[b]: سو اب میں تجہے پہیر دیتي ہوں. ۴ پر اُس نے وے روپیے اپني ما کو پہیر دیئے. اُس کي ما نے دو سو روپئے لیکے ڈہالنیوالے کو دیا[c]: اُس نے اُن سے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈہالا ہوا بت بنایا: سو وے دونوں میکاہ کے گہر میں تہے. ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گہر رکہتا تہا، اور اُس نے ایک افود[d] اور ترفیم کو[e] بنایا تہا، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو ||مقدس کیا تہا: سو وہ اُس کے لیئے کاہن ہوا. ۶ اُس وقت اِسرایل میں کوئي بادشاہ نہ تہا[f]، اور ہر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچہا معلوم ہوتا، وہي کرتا تہا[g]. ۷ اور یہوداہ کے گہرانے کے بیت‌لحم یہوداہ[h] میں ایک جوان تہا، جو لاوي تہا، جس نے وہاں سکونت اِختیار کي تہي. ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

[a] پید ۱۴ : ۱۹، روت ۳ : ۱۰
[b] دیکہو خر ۲۰ : ۴، ۲۳، احبا ۱۹ : ۴
[c] یسع ۴۶ : ۱
[d] قاض ۸ : ۲۷
[e] پید ۳۱ : ۱۹، ۳۰، هوس ۳ : ۴
|| عبراني میں، اُس کے ہاتہہ کو بہر دیا تہا.
[f] خر ۲۱ : ۱، قاض ۱۸ : ۱، اور ۱۹ : ۱، اور ۲۱ : ۲۵
[g] اِست ۱۲ : ۸، اِست ۳۳ : ۵
[h] دیکہو یشو ۱۹ : ۱۵، قاض ۱۹ : ۱، روت ۱ : ۱، ۲، میکہ ۵ : ۲، متي ۲ : ۱، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، که اور کہیں جہاں جگہہ پاوے، جاکے رھے؛ سو وہ چلتے چلتے کوھستان اِفرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا. ۹ اور میکاہ نے اُسے کہا، تو کہاں سے آیا ھی؟ اُس نے اُسے کہا، میں بیت‌لحم یہوداہ کا ایک لاوي ھوں، اور جاتا ھوں، که اَور کہیں، جہاں جگہہ پاؤں، وھیں رھوں. ۱۰ اور میکاہ نے اُسے کہا، میرے ساتھ رہ، اور میرا باپ[i] اور کاھن ھو[k]؛ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ، اور ایک جوڑا کپڑا، اور کھانا دونگا. سو لاوي بھیتر گیا. ۱۱ اور یہہ لاوي اُس مرد کے ساتھ رھنے پر راضي ھوا، اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کي مانند تھا. ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وہ جوان اُسکا کاھن بنا[m]، اور میکاہ کے گھر میں رھا. ۱۳ تب میکاہ نے کہا، میں اب جانتا ھوں، که خداوند مجھ سے نیکي کیا چاھتا ھی، که ایک لاوي میرا کاھن ھوا.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بھیجتے که کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈھونڈھیں. ۳ میکاہ کے گھر میں پہنچکے وے کاھن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبر پاکے، که یہہ سفر مبارک ھوگا، خوشي سے روانہ ھوتے. ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹتے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے که سب کر اُمید ھوتي. ۱۱ چھہ سو آدمي بھیجے جاتے که تاکہاں اُس پر حمله‌آور ھوں. ۱۴ راہ میں میکاہ کے کاھن اور اسباب پوجا کو چرا لے جاتے. ۲۷ لیس پر قابض ھوتے، اور اُس کا دان نام رکھتے. ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل ھوکے یوناتن کہانت کو میراث کے طور پر رکھتا.

اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[a]؛ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقه کسي میراث کو اپنے رھنے کے لیئے ڈھونڈھتا تھا[b]؛ کیونکہ اُنہیں اُسدن تک اِسرائیل‌کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملي تھي. ۲ سو بني دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے[c] بھیجے، تاکہ زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي حقیقت دریافت کریں؛ اُنھوں نے اُنہیں کہا، که جاؤ، اور زمین کي حقیقت دریافت کرو. وے جب کوھستان اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[e] آئے، تو وھیں اُترے. ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنھوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پہچاني، اور اُدھر پھرکے اُسے کہا، تجھ کو یہاں کون لایا؟ تو یہاں کیا کرتا ھی، اور یہاں تیرے لیئے کیا ھی؟ ۴ اُس نے اُنہیں کہا، میکاہ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا، اور مجھے نوکر رکھا[f]، اور میں اُس کا کاھن بنا. ۵ اُنھوں نے اُسے کہا، که خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]، تاکه ھم جانیں، که یہہ ھمارا سفر، جس میں ھم بالفعل ھیں، ھمارے لیئے مبارک ھوگا، یا نہیں. ۶ اُس کاھن نے اُنہیں کہا، سلامتي سے جاؤ؛ که یہہ تمھارے سفر کي راہ جس میں تم جاتے ھو، خداوند کے حضور ھی[i].

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اور لیس میں[k] آئے. اُنھوں نے وھاں کے لوگوں کو دیکھا، که بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رھتے ھیں[l]، اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نہ تھا، جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا؛ اور که وے صیدانیوں سے بہت دور تھے، اور کسي سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے. ۸ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں[m] پھر آئے. اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا، که تم کیا کہتے ھو؟ ۹ وے بولے، اُٹھو، تاکه ھم اُن پر چڑھ جائیں[n]؛ که ھم نے وہ سرزمین دیکھي، اور دیکھو، که بہت خوب ھی: اور تم چپ چاپ رھتے ھو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ھونے میں سستي نہ کرو. ۱۰ جب تم چلوگے، تو ایک آسودہ قوم میں[o]، اور ایک ملک وسیع میں داخل ھوگے: که خدا نے اُسے تمھارے قبضے میں کردیا ھی؛ وہ ایک ملک ھی، جس میں دنیا کي ساري نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[p].

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[i] پید ۴۰: ۸. ایوب ۲۹: ۱۶
[k] قاض ۱۸: ۱۹
[l] ۵ آیت
[m] قاض ۱۸: ۳۰
[a] قاض ۱۷: ۶. اور ۲۱: ۲۵
[b] یشو ۱۹: ۴۷
[c] قاض ۱۳: ۲۵
[d] گن ۱۳: ۱۷. یشو ۲: ۱
[e] قاض ۱۷: ۱
[f] قاض ۱۷: ۱۰
[g] دیکھو قاض ۱۷: ۵. اور ۱۴ آیت
[h] ۱ سلا ۲۲: ۵. یسع ۳۰: ۱. ھوس ۴: ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲: ۶
[k] یشو ۱۹: ۴۷. لسم کہلایا
[l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[m] ۲ آیت
[n] گن ۱۳: ۳۰. یشو ۲: ۲۳، ۲۴
[o] ۷، ۲۷ آیتیں
[p] اِستہ ۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گهرانے میں سے صرعه اور اِستال کے چهه سو مرد هتهیار باندهکے وهاں سے روانه هوئے. ۱۲ اور وے چڑهے، اور اُنهوں نے آکے سرزمین یهوداه کے قریت‌یعریم میں خیمه‌گاه کي: اِس لیئے وے آج کے دن تک اُس جگهه کو محنه دان کهتے هیں، اور یهه قریت‌یعریم کے پیچهے هے. ۱۳ اور وهاں سے گذرکے کوهستان اِفرائیم میں پهنچے، اور میکاه کے گهر میں آئے.

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے تهے، اپنے بهائیوں سے خطاب کیا، اور اُنهیں کها، تمهیں خبر هے، که اُن گهروں میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا هوا بت اور ایک ڈهالا هوا هے، سو اب سوچو، که تم کو کیا کرنا مناسب هے. ۱۵ تب وے اُس طرف گئے، اور اُس لاوي جوان کے مکان میں یعنے میکاه کے گهر میں داخل هوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچهي. ۱۶ سو وے چهه سو بني دان هتهیاربند بهادر جوان دروازے پر کهڑے رهے. ۱۷ اور اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو نکلے تهے، گهر کے اندر گهسکے تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت، سب کچهه لے لیا. اُس وقت وه کاهن اُن چهه سو جنگي مردوں کے ساتهه جو هتهیاربند تهے دروازے پر کهڑا تها. ۱۸ سو اُنهوں نے میکاه کے گهر میں گهسکے، تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت اُٹها لیا. تب کاهن اُن سے بولا، تم یهه کیا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، چپ ره: اپنا هاته اپنے منهه پر دهر: اور همارے ساتهه چل، اور همارا باپ اور کاهن بن: تیرے لیئے ایک شخص کے گهر کا کاهن هونا اچها هے، یا یهه که تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک گهرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل خوش هو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم، اور تراشے هوئے بت کو اُٹها لیا، اور لوگوں کے درمیان آیا. ۲۱ چنانچه وے پهرے اور روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بهاري بهاري اسباب کو اپنے آگے دهرکے چل نکلے.

۲۲ وے میکاه کے گهر سے کچهه دور گئے تهے، که میکاه کے گهر کے آس پاس کے رهنیوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان کو جا هي لیا. ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان کو للکارا. تب اُنهوں نے اپنے منهه پهیرے اور میکاه سے کها، تجهه کو کیا هوا، جو تو اِس انبوه کے ساتهه آتا هے؟ ۲۴ وه بولا، تم نے میرے معبودوں کو، جنهیں میں نے بنایا، اور میرے کاهن کو لے لیا اور چلے گئے: اب میرا کیا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجهه کو کیا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که تیري آواز همارے بیچ میں سنائي نه جاے، نهیں تو هم میں سے کوئي کڑوا مزاج آدمي تجهه پر لپکے: سو تو اپني اور اپنے گهرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هوگا. ۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي: اور میکاه دیکهکے، که وے مجهه سے زورآور هیں، منهه پهرکے اپنے گهر کو لوٹا. ۲۷ اور وے میکاه کي بنائي هوئي چیزیں اُسکے کاهن سمیت جو اُسکے پاس تها لیئے هوئے لیس میں اُن آسوده و غافل لوگوں کے بیچ جا پهنچا اور اُنکو اُنهوں نے تهتیغ کیا، اور شهر جلا دیا. ۲۸ اُنکا حمایتي کوئي نه تها: کیونکه وه صیدا سے دور تها، اور اُنهیں کسي سے کام نه تها: اور وه بیت‌رحوب کي وادي میں تها. بعد اُس کے اُنهوں نے ایک شهر بنایا، اور اُس میں بسے. ۲۹ اور اُس شهر کا نام دان رکها، اُن کے باپ دان نامے کے مطابق، جو اِسرائیل کا پیدا تها: لیکن پهلے اُس شهر کا نام لیس تها.

۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن منسي، وه اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین کي اسیري کے دن تک، بني دان کے کاهن بنے رهے. ۳۱ اور، اُن سب دنوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رها[h]، میکاه کا تراشا هوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا که اپني حرم کو لے آوے. ۱۶ لوتتے هي، جبعه میں آئے، جهاں ایک بوڑهے نے اُنکي مهماني کي. ۲۲ جبعه کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتهه یهاں تک بدفعلي کرتے، که وه مر جاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو باره حصوں میں تقسیم کرتا، اور باره فرقوں کے پاس بهیج دیتا.

اُن دنوں میں، که جن میں اِسرائیل کا کوئي بادشاه نه تها[a]، ایسا هوا، که ایک شخص نے جو لاوي تها، اور کوه اِفرائیم کے دامن پر رهتا تها، یهوداه کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یهوداه کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گهر پهر گئي، اور پورے چار مهینے وهاں رهي. ۳ اور اُس کا خصم اُتها، اور اُسکے پیچهے روانه هوا، که اُسے مناوے اور پهیر لائے؛ اور اُس کے ساتهه ایک اُس کا چاکر اور دو گدهے تهے. سو وه اُسے اپنے باپ کے گهر میں لے گئي؛ اور اُس چهوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکها، تو اُس کي ملاقات سے خوش هوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکها، اور وه اُسکے ساتهه تین دن تک رها؛ اور اُنهوں نے کهایا پیا، اور وهاں تکے رهے.

۵ چوتهے دن جیوں وے صبح سویرے اُتهے، تو ایسا هوا، که وه روانه هونے کے لیئے اُتهه کهڑا هوا. تب چهوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کها، روتي کے ایک تکڑے سے اپنے دل کو سنبهال[c]، بعد اُسکے تم اپني راه لو. ۶ سو وے دونوں بیتهه گئے، اور ملکے کهایا پیا. کیونکه چهوکري کے باپ نے اُس شخص کو کها تها، که رضامند هوجیئے، اور رات بهر رهیئے، اور اپنے دل کو خوش رکهیئے. ۷ پهر جب وه مرد اُتهه کهڑا هوا، که روانه هو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد هوا، اور پهر اُسنے وهاں رات کو کاتا. ۸ اور پانچویں دن سویرے اُتها، تاکه روانه هووے. پهر چهوکري کے باپ نے اُسے کها، میں تیري منت کرتا هوں، که تو اپنے دل کو سنبهال. سو وے دن ڈهلتے تک تههر گئے، اور دونوں نے ایک ساتهه کهایا. ۹ اور جب وه شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُتهے، که روانه هوں، پهر چهوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کها، دیکهه، که دن شام کے قریب هوتا هي: میں تم سے منت کرتا هوں، که تم یهاں رات بهر کاتو، دیکهه، دن ڈهلتا جاتا هي: یهیں ره جائیے، که تیرا دل خوش هو، اور اُتهکے صبح سویرے اپني راه لیجیئے، که تو اپنے خیمے کي طرف روانه هو. ۱۰ پر وه شخص اُس رات رهنے سے راضي نه هوا: سو اُتها اور روانه هوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کهتے هیں[d]، پهنچا؛ دونوں گدهے زین کیئے هوئے اُس کے ساتهه تهے، اور اُس کي حرم بهي ساتهه تهي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پهنچے، تو دن بهت ڈهلا تها. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کها، آیئے، هم یبوسیوں کے اِس شهر میں[e] داخل هوں، اور یهیں تکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کها، هم بیگانے شهر میں، جو بني اِسرائیل کا نهیں، داخل نه هووینگے، بلکه جبعه کي سمت[f] جا رهینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کها، که چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعه، یا رامه[g] کے، تاکه اُس میں رات کو کاتیں. ۱۴ سو وے وهاں سے گذرکے سفر کر رهے، اور جب جبعه بني بنیمین کے شهر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدهر پهرے، که جبعه میں داخل هوکے وهاں تکیں. اور جب وه داخل هوا، تو شهر کے ایک کوچے میں بیتهه گیا، کیونکه وهاں کوئي ایسا نه تها، جو اُنهیں تکانے کے واسطے اپنے گهر لے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

[x] یشوع ۱۸ : ۱ ؛ قاض ۱۹ : ۱۸ اور ۲۱ : ۱۲
[a] قاض ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱ اور ۲۱ : ۲۵
[b] قاض ۱۷ : ۷
[c] پید ۱۸ : ۵
[d] یشوع ۱۸ : ۲۸
[e] یشوع ۱۵ : ۸، ۶۳ ؛ قاض ۱ : ۲۱ ؛ ۲ سمو ۵ : ۶
[f] یشوع ۱۸ : ۲۸
[g] یشوع ۱۸ : ۲۵
[h] متي ۲۵ : ۴۳ ؛ عبر ۱۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کھیت پر سے کام تمام کرکے وھاں آیا؛ وہ بھي کوہ اِفرائیم کا تھا، جو جبعہ میں آ بسا تھا؛ پر اُس مقام کے باشندے بنیمیني تھے. ۱۷ اُس نے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا، کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ھی؛ سو اُس پیر مرد نے کہا، تو کہاں کو جاتا ھی، اور کہاں سے آیا ھی؟ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کہ ھم یہوداہ کے بیت‌لحم سے آکے کوہ اِفرائیم کے دامن کو جاتے ھیں؛ میں وھاں سے ھوں؛ میں یہوداہ کے بیت‌لحم کو گیا تھا، اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ھوں؛ یہاں کوئي ایسا مرد نہیں، جو ھمیں اپنے گھر اُتارے. ۱۹ باوجودیکہ ھمارے ساتھ ھمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھي ھی، اور میرے، اور تیري لونڈي کے، اور اِس جوان کے لیئے، جو تیرے بندوں کے ساتھ ھی، روٹي اور مي بھي ھی؛ کسي چیز کي کمتي نہیں. ۲۰ اُس پیر مرد نے کہا، تیري سلامتي ھو؛ تیرا سارا اِحتیاج بہر صورت میرے ذمے ھو، لیکن راستے میں ھرگز نہ ٹکیے. ۲۱ وہ اُسے اپنے گھر لے گیا، اور اُسکے گدھوں کو چارہ دیا؛ اور اُنھوں نے اپنے پانوں دھوئے، اور کھایا پیا.

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے، تو دیکھو، کہ اُس شہر کے لوگوں میں، بعضوں نے جو بني بلیعال تھے، اُس گھر کو گھیر لیا، اور دروازے کو پیٹا، اور اُس بوڑھے صاحب خانے کو کہا، اُس شخص کو، جو تیرے گھر میں آیا ھی، باھر لا، تاکہ ھم اُسکے ساتھ بدفعلي کریں. ۲۳ وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باھر نکلا، اور اُنھیں کہا، نہیں، میرے بھائیو، ایسي بدفعلي مت کیجیئے؛ چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا ھی، اِس لیئے جہالت کا کام مت کیجیئے. ۲۴ دیکھو، میري کنواري بیٹي اور اُسکي حرم تو ھیں؛ میں ابھي اُنھیں باھر لے آتا ھوں: تم اُن کي حرمت لو، اور جو کچھ، تمھاري نظر میں اچھا ھو وھي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو. ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نہ مانتے تھے. سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باھر لے آیا. اُنھوں نے اُس سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑھنے لگا، تو اُسے چھوڑ گئے. ۲۶ وہ عورت پو پھٹتے ھوئے آئي، اور اُس مرد کے گھر کے دروازے پر، جہاں اُس کا خاوند تھا، گر پڑي، یہاں تک کہ روشني ھوئي. ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا، تو اُس نے گھر کے دروازے کھولے، اور باھر نکلا، کہ روانہ ھو: اور دیکھو، وہ عورت، جو اُس کي حرم تھي، گھر کے دروازے پر پڑي تھي؛ اور اُس کے ھاتھ آستانہ پر پھیلے ھوئے تھے. ۲۸ اُس نے اُسے کہا، اُٹھ، آ چلے چلیں؛ پر کچھ جواب نہ پایا. تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا، اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ ھوا.

۲۹ اُس نے گھر پہنچکے چھري لي، اور اپني حرم کو لیکے ھڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے، اور اِسرائیل کي ساري سرحدوں میں بھیج دیئے. ۳۰ اور ایسا ھوا، کہ جس کسي نے یہہ دیکھا، وہ بولا، کہ جس دن سے کہ بني اِسرائیل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ایسا فعل نہ ھوا، اور نہ ایسا کسي نے دیکھا، اِس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل جمع ھوتے اور وہ لاوي سب کے سامھنے اُس اندھیر کا جو اُسپر ھوا تھا، بیان کرتا. ۸ اِس پر جماعت حکم کرتي. ۱۲ بنیمیني بلائے جاتے، پر مانتے نہیں، بلکہ لڑائي پر مستعد ھو جاتے. ۱۸ دو لڑائیوں میں بني اِسرائیل میں سے چالیس ھزار قتل ھوتے. ۲۶ آخر کو وے کمینوالے بھلا کے سب بنیمینیوں کو، چھہ سو مرد چھوڑ، مار ڈالتے.

تب سارے بني اِسرائیل نکلے، اور ساري جماعت، دان سے لیکے بیرسبع تک، زمین جلعاد سمیت، ایک ھي آدمي کي طرح ھوکے خداوند کے حضور مصفاح میں اِکٹھي آئي. ۲ اور تمام قوم کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

سرداروں نے، يعنے بني اِسرائيل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکه پيادوں کے جو تلوار کهينچے هوئے تهے اپنے تئيں حاضر کيا. ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، که بني اِسرائيل مصفاه ميں جمع هوئے.) اور بني اِسرائيل نے کہا، بيان کر، که يهه فضيحت کيونکر هوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوهر تها، جواب ديا، اور کہا، که ميں اپني حرم سميت جبعه ميں، ۵ جو بنيامين کا هي، ٹکنے کے ليئے آيا تها. اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑهه آئے، اور رات کو گهر کے گرداگرد ميري گهات ميں بيٹهے، اور چاها که مجهے مار ليں: اور اُنهوں نے ميري حرم کو ايسا بيحرمت کيا، که وه مر گئي. ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کيا، اور اُن ٹکڑوں کو اِسرائيل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بهيجا: کيونکه اِسرائيل کے درميان اُنهوں نے شهدپن اور احمقي کي. ۷ ديکهو، تم سب بني اِسرائيل هو: اب تم يهيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو.

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے، که هم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نه جائيگا، اور هم ميں سے کوئي اپنے گهر کي طرف رخ نه کريگا. ۹ اب يهه وه هي، جو هم جبعه سے کرينگے: هم قرعه ڈالکے اُس پر چڑهائي کرينگے. ۱۰ که هم اِسرائيل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچهے دس، اور هزار پيچهے سو، اور دس هزار پيچهے ايک هزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکه لوگ جس وقت که بنيامين کے جبعه ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں نے اِسرائيل ميں کي، عمل کريں. ۱۱ سو سارے بني اِسرائيل جمع هوئے، اور ايک هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس شهر پر چڑهه آئے.

قاد ۸: ۱۰ — قاد ۱۹: ۱۵ — قاد ۱۹: ۲۲ — قاد ۱۹: ۲۵، ۲۶ — قاد ۱۹: ۲۹ — يشو ۷: ۱۵ — قاد ۱۹: ۳۰

۱۲ اور بني اِسرائيل کے فرقوں نے بنيامين کے سارے فرقے ميں لوگ بهيجے، اور يوں کہا، که يهه کيا شرارت هي، جو تمهارے درميان هوئي. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو، جو جبعه ميں هيں، همارے حوالے کرو، که هم اُنهيں قتل کريں، اور اِسرائيل ميں سے شر کو ميٹ ڈاليں. ليکن بني بنيامين نے اپنے بهائيوں بني اِسرائيل کا کہا نه مانا: ۱۴ بلکه بني بنيامين شهروں ميں سے جبعه ميں جمع هوئے، تاکه بني اِسرائيل سے لڑنے کو خروج کريں. ۱۵ اور بني بنيامين، جو شهروں ميں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبيس هزار تلوريئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار ميں سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے هوئے جوان بائيں هتهے تهے، جن ميں هر ايک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا تها. ۱۷ اور اِسرائيل کے لوگ، بنيامين کے سوا، چار لاکه تلوريئے جوان تهے: يهه سب صاحب جنگ تهے.

۱۸ اور بني اِسرائيل اُٹهے، اور خدا کے گهر پر چڑهه گئے، اور خدا سے مشورت چاهي، اور کہا، که هم ميں سے کون پهلے بني بنيامين سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پهلے يهوداه. ۱۹ سو بني اِسرائيل صبح سويرے اُٹهے اور جبعه کے برابر خيمے کهڑے کيئے. ۲۰ اور اِسرائيل کے لوگ بنيامين سے لڑائي کرنے کو نکلے؛ اور اِسرائيل کے لوگ جبعه ميں اُن کے مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب بني بنيامين نے جبعه سے نکلکے اُس دن بائيس هزار اِسرائيليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا. ۲۲ پر لوگوں نے، يعنے اِسرائيل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پهلے دن صف باندهي تهي، پهر صف باندهي. ۲۳ ليکن بني اِسرائيل اُوپر گئے، اور شام

اِست ۱۳: ۱۴ — يشو ۲۲: ۱۳، ۱۶ — اِست ۱۳: ۱۳؛ قاد ۱۹: ۲۲ — اِست ۱۷: ۱۲ — قاد ۳: ۱۵؛ ۱ توا ۱۲: ۲ — ۲۳، ۲۶ آيتيں — گن ۲۷: ۲۱؛ قاد ۱: ۱ — پيد ۴۹: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے[a]، اور خداوند سے صلاح پوچھي، کہ ہم اپنے بھائي بنيامين کے بيٹوں سے لڑنے کے ليئے اُن پر پھر چڑھيں، يا نہيں؟ خداوند نے فرمايا، اُس پر چڑھو۔ ۲۴ سو بني اِسرائيل دوسرے دن بني بنيامين کے مقابلہ کے ليئے نزديک آئے۔ ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنيامين نے جبعہ سے نکلکے[b] بني اِسرائيل کے اٹھارہ ہزار آدمي مارکے زمين پر ڈال ديئے؛ يے سب تلوريئے آدمي تھے۔

۲۶ تب تو سارے بني اِسرائيل اور سارے لوگ اُٹھے، اور خدا کے گھر ميں آئے، اور روئے[c]، اور وہاں خداوند کے حضور بيٹھے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا، اور سوختني قربانياں اور سلامتي کي قربانياں خداوند کے آگے گذرانيں۔ ۲۷ اور بني اِسرائيل نے خداوند سے پوچھا؛ کيونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں ميں وہيں تھا[d]۔ ۲۸ اور ہارون کے بيٹے اِليعزر کا بيٹا فينحاس[e] اُن دنوں ميں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا[f]۔ تب بني اِسرائيل نے سوال کيا، کہ ميں اپنے بھائي بنيامين سے پھر لڑائي کروں، يا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمايا، جا، کہ ميں کل اُن کو تيرے ہاتھ ميں کر دونگا۔

۲۹ سو بني اِسرائيل نے جبعہ کے گرداگرد کمينوالوں کو بٹھايا[g]۔ ۳۰ اور بني اِسرائيل تيسرے دن بني بنيامين کي مخالفت ميں چڑھ گئے، اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھي۔

۳۱ اور بني بنيامين لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے، اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے؛ اور اُن شاہراہوں پر، جن ميں کي ايک راہ بيت ايل کو جاتي تھي، اور دوسري ميدان ميں جبعہ کو، آگے کي طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کيا، اور اِسرائيل کے تيس آدمي کے قريب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بني بنيامين نے کہا، کہ وے آگے کي طرح ہم سے مغلوب ہوئے۔ اور بني اِسرائيل نے کہا، کہ آؤ، بھاگيں، اور اُنہيں شہر سے شاہراہوں پر کھينچ لائيں۔ ۳۳ تب سارے اِسرائيل کے مرد ايک ايک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے، اور اُس جگہہ، جس کا نام بعل تمر ہي، صفيں باندھيں۔ اُس وقت وے اِسرائيلي، جو کمين ميں بيٹھے تھے، اپنے مکانوں سے جبعہ کے ميدان کے بيچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس ہزار جوان، سارے اِسرائيل کے چنے ہوئے، ايک طرف سے جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائي ہوئي؛ پر اُنہوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتي ہي[h]۔ ۳۵ تب خداوند نے بنيامين کو اِسرائيل کے آگے مارا، اور بني اِسرائيل نے اُس دن پچيس ہزار ايک سو بنيامينيوں کو قتل کيا، يے سب تلوريے مرد تھے۔ ۳۶ اور بني بنيامين نے ديکھا، کہ وے مغلوب ہوئے: کيونکہ اِسرائيل کے مردوں نے بنيامينيوں کو طرح دي تھي، اِس ليئے کہ وے اُن کمينوالوں کے اِعتماد پر تھے[i]، جنہيں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھايا تھا۔ ۳۷ تب کمينوالوں نے پھرتي کي[j]، اور جبعہ پر جھپٹے؛ اور کمينوالوں نے اپنے تئيں پھيلايا، اور سارے شہر کو تہ تيغ کيا۔ ۳۸ اِسرائيل کے لوگوں ميں اور اُن کمينوالوں ميں يہہ نشان مقرر ہوا تھا، کہ وے ايک بڑا شعلہ معہ دھويں کے شہر سے اُٹھاويں۔ ۳۹ اور جب اِسرائيل کے لوگ لڑنے ميں طرح ديتے گئے، تو بنيامين نے مارنا شروع کيا، اور اُن ميں کے قريب تيس آدمي کے قتل کيئے؛ کيونکہ اُنہوں نے کہا، کہ وے يقيناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہيں، جس طرح پہلي لڑائي ميں کھائي تھي۔ ۴۰ پر جس وقت شعلہ دھويں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا، تو بني بنيامين نے اپنے پيچھے نگاہ کي[k]، اور ديکھو، کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔

۴۱ اور جس وقت اِسرائيل کے مرد پھرے، تب بنيامين کے لوگ گھبرائے، کہ اُنہوں نے ديکھا، کہ بلا نازل ہوئي۔ ۴۲ سو اُنہوں

[a] ۲۰، ۲۷ آیتیں
[b] ۲۱ آیت
[c] ۱۸ آیت
[d] یشوع ۱۸: ۱؛ ۱ سمو ۳:۳
[e] یشوع ۲۴: ۳۳
[f] استثنا ۱۰: ۸؛ اور ۱۸: ۵
[g] جیسوں یشوع ۸: ۴
[h] یشوع ۸: ۱۴؛ یسعیاہ ۴۷: ۱۱
[i] یشوع ۸: ۱۵
[j] یشوع ۸: ۱۹
[k] یشوع ۸: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نے اِسرائیل کے مردوں کے سامھنے سے اپنی پیٹھ پھیرکے بیابان کی راہ لی؛ پر لڑائی اُن پر آ پڑی، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آئے تھے، اُنھیں بیچ میں فنا کر دیا. ۴۳ یوں اُنھوں نے بنیامینیوں کو گھیرا، اور اُنھیں رگیدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُنکو لتاڑا. ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بنی بنیامین گر گئے: یے سب بہادر مرد تھے. ۴۵ اور وے پھرکے رِمّون[f] کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے، اور شاہراہوں میں جابجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعوم تک اُنھیں خوب رگیدا، اور اُن میں سے دو ہزار مرد اور مارے. ۴۶ سو سب بنی بنیامین، جو اُس دن گر گئے، پچیس ہزار تلوریے جوان تھے؛ اور یے سب کے سب بہادر تھے. ۴۷ پر چھ سو آدمی بیابان کی طرف پھرکے رِمّون کی چٹان کو بھاگ گئے، اور رِمّون کی چٹان میں[a] چار مہینے رہے. ۴۸ تب اِسرائیل کے مرد بنی بنیامین پر پھرے، اور ہر ایک بستی میں اُنھیں تہ تیغ کیا، مردوں کو اور حیوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے؛ اور جس جس شہر میں گئے، اُن سب کو پھونک دیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی بنیامین کا تباہ حال دیکھکے، باقی فرقوں کے لوگ روئے. ۸ جلعاد کے یبیس کو حرم کر دیتے، پر چار سو کنواریاں زندہ چھوڑتے کہ بنیامینوں کی جورواں ہوں. ۱۶ باقیوں کو صلاح دیتے، کہ اُن لڑکیوں میں سے جو سیلا میں عید کرنے آویں، جتنی درکار ہوں، پکڑکے لے جاویں.

اور اِسرائیل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم کھاکے کہا تھا[b]، کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیامین میں سے کسی کو جورو ہونے کے لیئے نہ دیگا. ۲ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے[c]، اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، اِسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا، کہ اِسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ہو گیا؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ صبح کو

[f] یشوع ۱۵ : ۳۲
[a] قاضی ۲۰ : ۴۷
[b] قاضی ۲۰ : ۱
[c] قاضی ۲۰ : ۱۸، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ایک مذبح بنا کیا، اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں[d]. ۵ اور بنی اِسرائیل نے کہا، کہ اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہی، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا؟ کیونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائی تھی، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح میں حاضر نہ ہوگا، سو ضرور قتل کیا جائیگا[e]. ۶ سو بنی اِسرائیل اپنے بھائی بنیامین کی بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بنی اِسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا. ۷ اور وے، جو باقی رہے ہیں، ہم اُنھیں جورواں کہاں سے دیں؟ کہ ہم نے تو خداوند کی قسم کھائی ہی، کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنھیں نہیں دینگے. ۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بنی اِسرائیل میں سے کون فرقہ ہی، جو مصفاح میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور دیکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لیئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے[f] کوئی وہاں حاضر نہ تھا. ۹ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کیا، اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسی کو نہ پایا. ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کیئے، اور اُنھیں حکم دیا، کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو[g]. ۱۱ اور یہہ وہ کام ہی، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئی ہوں، ہلاک کر دیئا[g]. ۱۲ سو اُنھوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری عورتیں پائیں، جو مرد سے ناواقف تھیں، کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں؛ اور وے اُنھیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ[h] لشکر میں لے آئے. ۱۳ تب ساری جماعت نے بنی بنیامین کو، جو رِمّون کی چٹان میں تھے[i]، کہلا بھیجا، کہ سلامتی کا پیغام اُنھیں دیویں.

[d] ۲ سموئیل ۲۴ : ۲۵
[e] قاضی ۵ : ۲۳
[f] ۱ سموئیل ۱۱ : ۱ اور ۳۱ : ۱۱
[g] ۵ آیت اور قاضی ۵ : ۲۳
[g] ۱ سموئیل ۱۱ : ۷
[g] گنتی ۳۱ : ۱۷
[h] یشوع ۱۸ : ۱
[i] قاضی ۲۰ : ۴۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۴ سو اُس وقت بنيامينيي پهر آئے ؛ اور اُنهوں نے يبيس، جلعاد كي اُن عورتوں ميں سے جو جيتي بچي تهيں، اُنكي جورواں كر ديں ؛ پر وے اُن کے ليئے بس نه هوئيں. ۱۵ اور لوگ بنيامين کے ليئے بهت پچهتائے*، اِس ليئے كه خداوند نے اِسرائيل کے فرقوں ميں رخنه ڈالا.

۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، كه اُن کے ليئے جو بچ رهے هيں، جورروں كي كيا فكر كريں، كه بني بنيامين كي ساري عورتيں ماري گئيں ؟ ۱۷ تب اُنهوں نے كها، كه بني بنيامين ميں سے جو بچ رهے هيں، ضرور هى، كه اُن کے ليئے ميراث رهے، تا كه بني اِسرائيل كا ايک فرقه مٹ نه جاے. ۱۸ تو بهي هم تو اپني بيٹيوں ميں سے اُنهيں جورواں دے نهيں سكتے : كيونكه بني اِسرائيل نے يهه كهكے قسم كهائي هى[!]، كه وه، جو بني بنيامين كو جورو دے، سو ملعون هى. ۱۹ تب اُنهوں نے كها، ديكهو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو بيت‌ايل كي اُتر طرف، اور اُس شاه‌راه كي پورب طرف هى، جو بيت‌ايل سے سكم كو لبونه كي دكهن طرف هوكے جاتي هى، واقع هى، سال به سال خداوند كي عيد لوگ كرتے هيں. ۲۰ تب اُنهوں نے بني بنيامين كو حكم كيا، كه جاؤ، اور انگوري باغوں کے درميان گهات ميں لگو، ۲۱ اور اِنتظار كرو اور ديكهو، كه جب سيلا ميں كي بيٹياں طبلے اور دف ليکے ناچتي هوئي** نكليں، تب تم انگوري باغوں ميں سے نكلكے سيلا كي بيٹيوں ميں سے ايک ايک اپنے ليئے جورو لے لو، اور بنيامين کے ملک كو ليئے چلے جاؤ. ۲۲ اور ايسا هوگا، كه جب اُن کے باپ يا بهائي هم پاس آکے فرياد كريں، تو هم اُنهيں كهه دينگے، كه اُن پر هماري خاطر مهرباني كيجيئے ؛ كيونكه اُس لڑائي ميں هم نے ايک ايک کے ليئے ايک جورو بچا نه ركهي ؛ اور تم نے اُنهيں اب آپ سے نه ديں، نهيں تو، تم گنهگار هوتے. ۲۳ غرض، بني بنيامين نے ايسا هي كيا، اور اپنے شمار کے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي نكلي تهيں، جنهيں پكڑ ليا تها ايک ايک نے اپنے ليئے جورو لي ؛ اور وے اپني ميراث كو پهرے، اور اپنے شهروں كي مرمت كي*، اور اُن ميں بسے. ۲۴ اور بني اِسرائيل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے، هر ايک اپنے فرقے اور اپنے گهرانے ميں ؛ اور وے سب وهاں سے روانه هوكے ايک ايک اپني ميراث پر گيا. ۲۵ اور اُن دنوں ميں بني اِسرائيل كا كوئي بادشاه نه تها° ؛ هر ايک شخص، جو كچهه اُسكي نظر ميں اچها معلوم هوتا تها، وهي كرتا تها[م].

* ۲ آيت

! ۱ آيت
قاد ۱۱ : ۳۰

** ديكهو خر ۱۵ : ۲۰
قاد ۱۱ : ۳۴
۱ سمو ۱۸ : ۶
يرم ۳۱ : ۱۳

* ديكهو قاد ۲۰ : ۴۸

° قاد ۱۷ : ۶
اور ۱۸ : ۱
اور ۱۹ : ۱
م اِستـ ۱۲ : ۸
قاد ۱۷ : ۶

روت كي كتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، كه اِليملک كال کے سبب موآب ميں پناه ليتا، اور وهاں مر جاتا. ۴ محلون و كليون، اُس کے بيٹے، موآبي لڑكيوں سے بياه كرليے : وے بهي مر جاتے. ۶ نعومي كنعان كو لوٹنے جاتي ؛ ۸ اور اپني دونوں بهوؤں كو تاكيد كرتي كه وے اپنے اپنے ميکے كو جاويں. ۱۴ عرفه مان ليتي، پر روت ساتهه جانے كو منظور كرتي. ۱۹ وے دونوں بيت‌لحم ميں سلامت پهنچتيں جهاں سب جان پهچان اُن كي خاطر كرتے.

پيشتر مسيح سے ۱۳۲۲ کے قريب

اب قاضيوں كي رياست کے وقت° ميں ايسا هوا كه اُس سرزمين ميں كال پڑا[ه]. اور يهوداه کے بيت‌لحم سے[ه] ايک مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت نكلا، كه موآب کے ملک ميں جا بسے.

° قاد ۲ . ۱۶
ه ديكهو پيد ۱۲ : ۱۰
اور ۲۶ : ۱
۲ سلا ۸ : ۱
° قاد ۱۷ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے؛ یہے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي تھے. سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وھاں رھے. ۳ اور نعومي کا شوھر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے. ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جورواں کیں؛ ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا؛ اور وے دس برس کے قریب وھاں رھے. ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنھا رھي.

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي، کہ اُنھیں روٹي دي. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جھاں وہ تھي، دونوں بہوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ. جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھہ سے مہرباني کي، ویسے ھي خداوند تم سے مہرباني کرے. ۹ خدا ایسا ھي کرے، کہ ھر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے. تب اُس نے اُنھیں چوما؛ اور اُنھوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا، سو نھیں، بلکہ ھم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي. ۱۱ اور نعومي بولي، اَی میري بیٹیو، پھر جاؤ؛ میرے ساتھہ کاھے کو آتي ھو؟ کیا میرے رحم میں اَور بیٹے ھیں، جو تمھارے خصم ھوویں؟ ۱۲ اَی میري بیٹیو، پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ھوں، اور خصم کرنے کے لائق نھیں. اگر میں کہتي کہ مجھے اُمید ھی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم ھو، اور میں لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ھوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نھیں، میري بیٹیو؛ میں تمھارے سبب سے زیادہ دلگیر ھوں، اِس لیئے کہ خداوند کا ھاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا ھی. ۱۴ تب اُنھوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے اپني ساس کي چمیاں لیں؛ پر روت اُس سے لپٹي رھي. ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے پاس پھر گئي: تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا. ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنھا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں؛ کیونکہ جھاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جھاں تو رھیگي میں رھونگي؛ تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا ھوگا: ۱۷ جھاں تو مریگي، وھیں میں مرونگي؛ اور وھیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا ھي اور اُس سے زیادہ کرے، اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے. ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي ھمراھي پر نپٹ مائل ھی، تب وہ کہنے سے باز رھي.

۱۹ سو وے دونوں روانہ ھوئیں، یھاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب وے بیت‌لحم میں داخل ھوئیں، تو سارے شھر میں دھوم مچي، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي ھی؟ ۲۰ اُس نے اُنھیں کہا، مجھکو نعومي مت کھو، بلکہ مرہ کھو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت تلخي کي. ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا*: پس، تم کیوں مجھے نعومي کہتي ہو، حالانکہ خداوند میرا مدعي ہوا، اور قادرمطلق نے مجھکو دکھ دیا۔ ۲۲ غرض نعومي اور اُس کے ساتھ اُس کي بہو موآبي روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں؛ اور جَو کاٹنے کے موسم میں* بیت‌لحم میں داخل ہوئیں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روت بوعز کے کھیتوں میں خوشہ‌چینی کرتي۔ ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑي مہرباني کرتا۔ ۱۸ چننے سے جو حاصل ہوا نعومي کے پاس لے جاتي۔

نعومي کے خصم کا ایک رشتہ‌دار* تھا، اِلیملک کے گھرانے میں، بڑا مالدار جس کا نام بوعز* تھا۔ ۲ سو موآبي روت نے نعومي سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے، تو میں کھیتوں میں جاؤں، اور جو کوئي مہرباني کي نظر مجھ پر کرے، اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں*۔ اور وہ اُسے بولي، جا، میري بیٹي۔ ۳ سو وہ گئي، اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگي؛ اور ایسا اِتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ اِلیملک کے رشتہ‌دار بوعز کا تھا۔

۴ اور دیکھو، کہ بوعز بیت‌لحم سے آ پہنچا، اور کاٹنیوالوں سے بولا، خداوند تمھارے ساتھ*۔ اور وے جواب میں بولے، خداوند تجھے برکت دے۔ ۵ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، پوچھا، کہ یہہ کس کي چھوکري ہی؟ ۶ چاکر نے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، جواب دیا، اور کہا، کہ یہہ موآبي چھوکري ہی، جو موآب سے نعومي کے ساتھ لوٹ آئي*: ۷ اور وہ بولي، مہرباني کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجیئے۔ سو یہہ آکے صبح سے اب تک، کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لیئے رہي، یہیں حاضر ہی۔ ۸ بوعز نے روت کو کہا، میري بیٹي، کیا تو میري نہ سنیگي، کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جا، اور یہاں سے نہ نکل، بلکہ اِسي طرح میري چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ: ۹ اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ، اور اُن کے پیچھے پیچھے چلي جا: کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا، کہ تجھے نہ چھوئیں؟ اور جب تو پیاسي ہو، تو ٹھلیوں پاس جا، اور وہي، جو میرے جوانوں نے بھرا ہی، پي۔ ۱۰ تب وہ منہہ کے بھل جھکي*، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اُسے کہا، کیا باعث ہی، کہ تو نے مہرباني کي نظر مجھ پر کي ہی، کہ میري خبر لیتا ہی، حالانکہ میں اجنبي عورت ہوں؟ ۱۱ اور بوعز نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہی، جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپني ساس کے ساتھ کیا*، اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپني ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا، اور اِن لوگوں میں، جنھیں تو اِس سے پیشتر نہ جانتي تھي، آئي۔ ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے*، بلکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئي*، تجھکو پورا بدلا دیا جاوے۔ ۱۳ تب وہ بولي، ای میرے مالک، کاشکہ تیري مہرباني کي نظر مجھ پر ہو؛ کہ تو نے مجھے دلاسا دیا، اور باتوں میں اپني لونڈي کي دلداري کي، اگرچہ میں تیري لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں*۔ ۱۴ پھر بوعز نے اُسے کہا، کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹي کھا، اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو۔ تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئي، اور اُسنے اُسکے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا؛ سو اُس نے کھایا، اور سیر ہوئي، اور کچھ چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھي، تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا، کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھي چُننے دو، اور اُسے اُلاھنا مت دو۔ ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھوں سے قصداً گرا دو، اور چھوڑ دو، کہ وہ چُنے، اور اُسے کوئي

* ایوب ۱: ۲۱
* خر ۹: ۳۱، ۳۲ روت ۲: ۲۳ ۲ سمو ۲۱: ۹
* روت ۳: ۲، ۱۲
* روت ۴: ۲۱
* احبار ۱۹: ۹ اِست ۲۴: ۱۹
* زبور ۱۲۹: ۷، ۸ لوقا ۱: ۲۸ ۲ تسا ۳: ۱۶
* روت ۱: ۲۲
* ۱ سمو ۲۵: ۲۳
* روت ۱: ۱۴، ۱۶، ۱۷
* ۱ سمو ۲۴: ۱۹
* روت ۱: ۱۶ زبور ۱۷: ۸ اور ۳۶: ۷ اور ۵۷: ۱ اور ۶۳: ۷
* ۱ سمو ۲۵: ۴۱

پيشتر مسيح سے ۱۳۱۲ کے قريب

ملامت نہ کرے۔ ۱۷ سو وہ شام تک چنتي رهي، اور جو کچھ اُسنے چنا تها، اُسے جهاڑا؛ سو وہ قريب ايک ايفہ جَو کے هوا۔ ۱۸ سو وہ اُسے اُٹهاکے شهر کو گئي، اور جو کچھ اُس نے چنا تها، سو اُس کي ساس نے ديکها؛ اور اُس نے وہ بهي جو سير هوکے چهوڑا تها نکالکے اپني ساس کو ديا۔ ۱۹ پهر اُس کي ساس نے اُس سے پوچها، کہ تو نے آج کهاں باليں چنيں، اور کهاں محنت کي؟ مبارک هو وہ، جس نے تيري خبر لي۔ تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے يهاں محنت کي تهي ظاهر کيا، اور کها کہ اُس شخص کا نام، جس کے يهاں آج ميں نے محنت کي، بوعز هي۔ ۲۰ نعومي نے اپني بهو سے کها، وہ خداوند سے برکت پائے، کہ جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مهرباني باز نہ رکهي۔ اور نعومي نے اُسے کها، کہ يہ شخص همارا قرابتي هي، اُن ميں سے، جو چهڑا لينے کا حق رکهتے هيں۔ ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجهے يہ بهي کها، کہ جب تک ميرے کاٹنے کا موسم رهے، تو ميرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رها کر۔ ۲۲ نعومي نے اپني بهو روت سے کها، ميري بيٹي، خوب هي کہ تو اُس کي چهوکريوں کے ساتھ هميشہ جايا کرے، اور وے تجهے دوسرے کهيت پر نہ پاويں۔ ۲۳ سو وہ بوعز کي لونڈيوں کے ساتھ، جب تک جَو اور گيهوں کاٹنے کا موسم رها، جايا کي، اور اپني ساس کے يهاں رها کي۔

۳ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نعومي کے سکهالے سے، ۵ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو ليٹ جاتي۔ ۸ بوعز مان ليتا کہ قرابتي کا فرض مجھ پر هي۔ ۱۴ اُس کو جو کے چھ پيمانے ديکے روانہ کرتا۔

پهر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کها، ميري بيٹي، کيا ميں تيرا چين نہ چاهوں، کہ جس ميں تيري بهلائي هو؟ ۲ اب کيا بوعز همارے رشتہداروں ميں سے نهيں، جس کي لونڈيوں کے ساتھ تو رهي تهي؟ ديکھ، وہ آج رات کهليهان ميں جَو پهٹکيگا۔ ۳ سو تو نها دهو، اور خشبو لگا، اور اپني پوشاک پهن، اور کهليهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وہ کها پي نہ چکے، تب تک اپنے تئيں اُس مرد پر ظاهر مت کر۔ ۴ جب وہ سونے کو جائے، تو اُس جگہ کو، جهاں وہ سونے جائيگا، ديکھ؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کهول، اور وهيں پڑ رہ؛ اور وہ سب، جو تجهے کرنا مناسب هي، تجھ سے کهيگا۔ ۵ اُس نے اپني ساس سے کها، سب، جو کچھ تو نے مجھ سے کها، ميں کرونگي۔

۶ چنانچہ وہ کهليهان کو اُتر گئي، اور جو کچھ کہ اُس کي ساس نے حکم ديا تها، وہ سب کيا۔ ۷ اور جب بوعز کها پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا، تو غلے کے ڈهير کي ايک طرف جاکے ليٹا۔ تب وہ دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کهولا، اور وهيں پڑ رهي۔

۸ اور ايسا هوا، کہ آدهي رات کو بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کيا ديکهتا هي؟ کہ ايک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي هي۔ ۹ تب اُس نے پوچها، تو کون هي؟ وہ بولي، ميں تيري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پهيلا؛ کيونکہ تو اُن ميں سے هي جو چهڑانے کا حق رکهتے هيں۔ ۱۰ وہ بولا، خداوند تجهے برکت دے، ميري بيٹي: کہ تو نے پهلے کي بنسبت اب کے وقت زيادہ مهرباني کر دکهائي، کہ تو نے جوانوں کا، خواہ دولتمند خواہ مسکين، اُن کا پيچها نہ کيا۔ ۱۱ اب، اي ميري بيٹي، مت ڈر: سب، جو کچھ کہ تو چاهتي هي، ميں تجھ سے کرونگا: کہ ميرے قوم کا تمام شهر جانتا هي، کہ تو پاکدامن عورت هي۔ ۱۲ اور يہ سچ هي، کہ ميں

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا ھوں؛ لیکن ایک اور بھي ھی، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ھی۔ ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاھے، تو خیر؛ قرابت کا حق ادا کرے؛ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاھے، تو زندہ خداوند کي قسم ھی، میں قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ۔

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانوں پاس پڑي رھي۔ اور صبح کو، ایسے سویرے کہ کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي ھوئي۔ تب اُس مرد نے کہا، ظاھر ھونے نہ پاوے، کہ کھلیہان میں کوئي عورت آئي تھي۔ ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تیرے اُوپر ھی پھیلا، اور اُسے تھامے رہ۔ جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھہ دیا؛ سو وہ شہر کو گئي۔ ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، ای میري بیٹي، تو کون ھی؟ اُس نے سب کچھہ، جو اُس مرد نے اُس سے کہا تھا، بیان کیا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے یہ چھ پیمانے جَو کے دیئے، کیونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي ھاتھ نہ جانا۔ ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بیٹھي رہ، میري بیٹي، جب تک کہ وہ بات، جو ھونہار ھی، ظاھر نہ ھو؛ اِس لیئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج ھي تمام نہ کریگا، آرام نہ لیگا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہ‌دار کو بزرگوں کے سامنے حاضر کراتا۔ ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اسرائیل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا۔ ۹ بوعز میراث کو خریدتا۔ ۱۱ وہ روت سے بیاہ کرتا۔ ۱۳ وہ عوبید داؤد کے دادا کي ما ھو جاتي۔ ۱۸ پھارص کا نسلنامہ۔

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وھاں جا بیٹھا؛ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ وہ قرابتي چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا، آتا ھی۔ سو اُسنے کہا، ای فلانے، آئیے، اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے۔ سو وہ پھرکے آ بیٹھا۔ ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا، یہاں بیٹھو۔ سو وے بیٹھے۔ ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتي ھی، جو ھمارے بھائي اِلیملک کا مال تھا۔ ۴ سو میں نے چاھا، کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں۔ اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بیٹھے ھیں، اور میري گروہ کے بزرگوں کے آگے، اُسے مول لے۔ اور تو اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہیں تو، میرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم ھو؛ کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑا سکتا؛ اور میں تیرے بعد ھوں۔ وہ بولا، میں چھڑاؤنگا۔ ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمین نعومي کے ھاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے کي جورو سے بھي مول لینا ھوگا، تا کہ اُس مردے کا نام اُس کي میراث پر قائم کرے۔

۶ تب اُس رشتہ‌دار نے کہا، میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا، نہ ھو کہ میں اپني میراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ھی تو ھي لے: مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں۔ ۷ اور اِسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ھر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا تھا؛ یہہ اِسرائیل میں گواھي دینے کا طور تھا۔ ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ ھي مول لے؛ اور پھر اپنا جوتا اُتارا۔

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ ھو، کہ میں نے اِلیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھہ نعومي کے ھاتھ سے مول لیا۔ ۱۰ سوا

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کي جورو موآبي روت کو بھي خریداري سے اپني جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکي میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے[f]؛ تم آج کے دن گواہ ہو. ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں. خداوند اُس عورت کو[h]، جو تیرے گھر میں آئي ہی، راخل اور لیاہ کي مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا[i]. تو اِفراتہ[m] میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا[n]، پھارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جني[o].

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کي جورو ہوئي[p]. اور جب اُس نے اُس سے خلوت کي، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئي[q]، اور بیٹا جني. ۱۴ اور عورتوں نے نعومي کو کہا[r]، خداوند مبارک ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیري دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنےوالا ہوگا: کہ تیري بہو، جو تجھے چاہتي ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہی[s]، اُسے جني. ۱۶ اور نعومي نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپني گود میں رکھا، اور اُسکي ددا ہوئي. ۱۷ تب اُسکے پڑوس کي عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں[t]، کہ نعومي کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنھوں نے اُس کا نام عوبید رکھا؛ وہ یسي کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا.

۱۸ سو پھارس کا نسل‌نامہ یہہ ہی، کہ پھارس سے حصرون[u] پیدا ہوا؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون[x] پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون[y] پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا؛ ۲۲ اور عوبید سے یسي پیدا ہوا؛ اور یسي سے داؤد[z] پیدا ہوا.

[f] اِستہ ۲۵ : ۶
[h] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳
[i] اِستہ ۲۵ : ۹
[m] پیدا ۳۵ : ۱۶، ۱۹
[n] پیدا ۳۸ : ۲۹
[o] ۱ توا ۲ : ۴ متي ۱ : ۳
[p] ۱ سمو ۲ : ۲۰
[q] روت ۳ : ۱۱
[r] پیدا ۲۱ : ۱- اور ۳۳ : ۵
لوقا ۱ : ۵۸ روم ۱۲ : ۱۵
[s] ۱ سمو ۱ : ۸
[t] لوقا ۱ : ۵۸، ۵۹
[u] ۱ توا ۲ : ۴، وغیرہ متي ۱ : ۳
[x] گن ۱ : ۷
[y] متي ۱ : ۴، وغیرہ
[z] ۱ توا ۲ : ۱۵ متي ۱ : ۶

سموایل کي پہلي کتاب

۱ باب

۱۱۷۱ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي اِلقانہ نامی، اپني دو جوروان ساتھ لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھ تھي، اور فنینہ اِس باعث اُس کو اسے چھیڑتي تھي. ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتي کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے. ۱۲ عیلي پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتي، جب تک اُس کا دودھ چھڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتي.

کوہستان اِفرائیم میں رامہ‌تیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ[a] تھا؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو ضوف اِفراتي[b] کا بیٹا تھا: ۲ اُس کي دو جوروان تھیں؛ ایک کا نام حننہ تھا، اور دوسري کا فنینہ: اور فنینہ اولادوالي تھي، اور حننہ بے اولاد تھي. ۳ یہہ شخص ہرسال[c] اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں[d] ربّ‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قرباني گذراننے کو جاتا تھا[e]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے.

۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

[a] ۱ توا ۶ : ۲۷، ۳۴
[b] روت ۱ : ۲
[c] خرو ۲۳ : ۱۴ اِستہ ۱۶ : ۱۶ لوقا ۲ : ۴۱
[d] یشو ۱۸ : ۱
[e] اِستہ ۱۲ : ۵، ۶، ۷

2 S

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِلقانه ذبیحه گذرانتا تها تو اپنی جورو فننه کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکی بیٹیوں کے حصے دیتا تها: ۵ پر حنّه کو دهرا حصه دیا کرتا تها، اِس لیئے که وه حنّه کو چاهتا تها؛ لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها. ۶ سو اُس کی سوت اُسے کڑهانے کے لیئے نهایت چهیڑتی تهی، اِس واسطے که خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها. ۷ اور هر برس، جب وه خداوند کے گهر جاتا تها، تو اِسی طور سے یهه اُسے چهیڑتی تهی: سو وه روتی تهی، اور کچهه نه کهاتی تهی. ۸ سو ایسا هوا، که اُسکے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، که ای حنّه، تو کیوں روتی هی، اور کیوں نهیں کهاتی؟ اور تیرا دل کیوں کڑهتا هی؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچها نهیں؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کها پی چکے، تو حنّه اُٹهی. اور اُس وقت عیلی کاهن خداوند کی هیکل کی چوکهٹ پاس کرسی پر بیٹها هوا تها. ۱۰ اور وه نهایت دلگیر تهی؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگی، اور زار زار روئی. ۱۱ اور اُس نے منت مانی اور کها، ای ربّ الافواج، اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے، اور مجهے یاد فرماوے، اور اپنی لونڈی کو فراموش نه کرے، اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینه بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگی؛ جب تک که وه جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبهو نه پهریگا.

۱۲ اور ایسا هوا که جب وه خداوند کے آگے دعا کر رهی، عیلی نے اُس کے مهنه پر غور سے نظر کی. ۱۳ مگر حنّه اپنے دل هی میں کهتی تهی؛ که فقط اُس کے هونٹهه هلتے تهے، پر اُسکی آواز نه سنی جاتی تهی: سو عیلی کو گمان هوا، که وه نشے میں هی. ۱۴ سو عیلی نے اُسے کها، که کب تک تو نشے میں رهیگی؟ تو اپنی می اپنے سے جدی کر دے. ۱۵ تب حنّه نے جواب دیا، اور کها، نهیں، میرے خداوند؛ میں تو دلگیر عورت هوں؛ میں نے نه می نه کوئی نشه پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا هی. ۱۶ تو اپنی لونڈی کو بلعال کی بیٹی مت جان: میں تو اپنی فکروں اور دکهوں کے هجوم سے اب تک بول رهی هوں. ۱۷ تب عیلی نے جواب دیا، اور کها، که سلامت جا؛ اور اِسرائیل کا خدا تیری مراد، جو تو نے اُس سے مانگی هی، پوری کرے. ۱۸ اُس نے کها، که تیری مهربانی کی نظر تیری لونڈی پر هو. تب وه عورت گئی، اور کهانا کهایا، اور پهر اُسکا چهره اُداس نه رها.

۱۹ اور وے سویرے اُٹهے، اور خداوند کے آگے سجده کیا، اور پهرے، اور رامه میں اپنے گهر پر آئے: اور اِلقانه اپنی جورو حنّه سے همبستر هوا؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا. ۲۰ اور ایسا هوا، که حنّه کے حامله هونے کے بعد جب دن پورے هوئے، وه بیٹا جنی، اور اُس کا نام ||سموایل رکها؛ اِس لیئے که اُس نے کها، که میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا هی. ۲۱ اور وه مرد اِلقانه اپنے سارے گهر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منت خداوند کے آگے چڑهانے کو گیا. ۲۲ لیکن حنّه نه گئی؛ کیونکه اُس نے اپنے خاوند سے کها، که جب تک که لڑکے کا دودهه چهڑایا نه جائے، میں یهیں رهونگی، اور پهر اُسے لیکے جاؤنگی، تاکه وه خداوند کے سامهنے حاضر هو، اور پهر همیشه وهیں رهے. ۲۳ سو اُس کے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، جو تجهے بهلا لگے سو کر: جب تک که تو اُس کا دودهه نه چهڑائے، ٹههری ره؛ فقط اِتنی غرض هی که خداوند اپنے سخن کو برقرار رکهے. سو وه عورت ٹههری رهی، اور اپنے بیٹے کو دودهه پلایا کی، یهاں تک که اُس کا دودهه چهڑایا.

۱۱۶۵ کے قریب

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودهه چهڑایا، تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی، اور

|| یعنی، خدا سے مانگا هوا.

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

تین جوان بیل اور ایک ایفه آٹے کا، اور می کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلاہ میں خداوند کے گھر لائي؛ اور وہ لڑکا بہت هي چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے: ۲۶ اور وہ بولي، اي میرے آقا، تیري جان کي قسم، اي میرے آقا، میں وهي عورت هوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي هوکے دعا مانگتي تھي۔ ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي: سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو عاریت دیا، تاکه ساري عمر خداوند کا هو: اِس لیئے که یہه خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وهاں خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنه نے کہا۔ ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت۔ ۱۸ اِس بیان میں، که سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلي کي دعا سے حنه کو اور اولاد ہوئي۔ ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشگوئي۔

۱ اور حنه نے دعا مانگي، اور کہا، که میرا دل خداوند سے خوش هي؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا هوا: میرا منہه میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکه میں تیري نجات سے خوشوقت هوئي۔ ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں: تیرے سوا کوئي نہیں؛ کوئي چٹان همارے خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت باتیں نه کہو، اور بڑا بول تمھارے منہه سے نه نکلے: کیونکه خداوند دانش کا خدا هي، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے هیں۔ ۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں مضبوط هوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ هي روٹي کے لیئے مزدور هو گئے، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي؛ بلکه بانجھه سات جنتي، اور اولاد والي ناطاقت هوگئي هي۔ ۶ خداوند مارتا هي، اور جلاتا هي: اور وهي گور میں اُتارتا هي، اور وهي اُٹھاتا هي۔ ۷ خداوند مسکین کرتا هي، اور دولتمند کرتا هي: پست کرتا هي، اور بلند کرتا هي۔ ۸ ناچیز کو خاک پر سے وهي اُٹھا کھڑا کرتا هي، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا هي، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے: که زمین کي تھونیاں خداوند کي هیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي هي۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا هي، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رهینگے؛ کیونکه قوت هي سے کوئي فتح نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے؛ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا: اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا۔ ۱۱ اور اِلقانه رامه میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلي کاهن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رها۔

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے؛ اُنھوں نے خداوند کو نه پہچانا۔ ۱۳ اور کاهن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہه تھا، که جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاهن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ‌شاخه کانٹا اپنے هاتھ میں لیئے هوئے آتا تھا: ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاہ، یا دیگچے، یا هنڈے، یا هانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاهن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلاہ میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وهاں جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا بھي هوتا تھا، که اُس سے پہلے که چربي جلائي جائے، کاهن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، که کباب کرنے کے لیئے کاهن کو گوشت

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں، بلکہ کچا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسي نے کہا، کہ ابھي وے چربي جلا دیں، تب جتنا تیرا جي چاھے لیجیو؛ تو وہ اُسے جواب دیتا، نہیں؛ تو مجھے ابھي دے: نہیں تو، میں چھین لونگا۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا؛ کیونکہ لوگ خداوند کي قرباني سے گھن کرتے تھے۔

۱۸ پر سموایل، جو لڑکا تھا، کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا۔ ۱۹ اور اُس کي ما اُس کے لیئے ایک چھوٹا کرتا بناکے سال بہ سال، جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیاني قرباني چڑھانے آتي تھي، تو لایا کرتي تھي۔

۲۰ سو عیلي نے اِلقانہ اور اُسکي جورو کو دعا دي، اور کہا، خداوند تجھکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دي گئي، نسل دے۔ اور وے اپنے گھر کو گئے۔ ۲۱ پھر حنّہ پر خداوند نے نظر کي، اور وہ حاملہ ہوئي، اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جني۔ اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑھتا گیا۔

۲۲ اور عیلي نہایت بوڑھا ہوا؛ اور اُسنے وہ سب کچھ سنا، جو کہ اُسکے بیٹے سارے اِسراٰیل سے کیا کیا کرتے تھے، اور کیونکر اُن عورتوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کي غول اِکٹھي ہوتي تھیں، ہم آغوشي کرتے تھے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنھیں کہا، تم ایسے کام کس لیئے کرتے ہو؟ کہ میں تمہاري بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں۔ ۲۴ نہیں، میرے بیٹو؛ کیونکہ یہہ اچھي بات نہیں، جو میں سنتا ہوں، کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو۔ ۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے، تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا: لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے، تو اُس کي شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُس کے اُنھوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا؛ کیونکہ خداوند اُنھیں

قتل کیا چاھتا تھا۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموایل بڑھتا گیا، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا۔

۲۷ تب ایک مرد خدا عیلي پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هی، کیا میں تیرے آبائي خاندان پر، جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا، ظاہر نہیں ہوا؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بني اِسراٰیل کے سارے فرقوں میں سے چن نہ لیا، تاکہ میرا کاهن هو، اور میرے مذبح پر قرباني کرے، اور خوشبو جلاوے، اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساري قربانیاں، جو بني اِسراٰیل آگ سے گذرانتے هیں، تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ ۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے هدیئے کو، جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے جاویں، ٹھکراتے هو؟ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ بزرگي دیتا هی، کہ تم میري قوم اِسراٰیل کے هدیوں سے اچھے سے اچھا کھاکے موٹے بنو؟ ۳۰ سو خداوند اِسراٰیل کا خدا فرماتا هی، کہ، میں نے تو کہا تھا، کہ تیرا گھرانہ اور تیرے باپ کا گھرانہ همیشہ میرے حضور میں چلے: پر اب خداوند فرماتا، کہ یہہ مجھ سے دور هووے؛ کیونکہ وے، جو مجھے تعظیم کرتے هیں، میں اُن کو بزرگي دونگا: پر وے، جو میري تحقیر کرتے هیں، بیقدر هونگے۔ ۳۱ دیکھ، وے دن آتے هیں، کہ میں تیرا بازو، اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو، کاٹ ڈالونگا، کہ تیرے گھر میں کوئي بوڑھا نہ هونے پاوے۔ ۳۲ اور اُس ساري بھلائي کے درمیان جو وہ اِسراٰیل کے ساتھ کریگا، تو گھر میں مصیبت دیکھیگا، کہ تیرے گھر میں کبھي کوئي بوڑھا نہ هوگا۔ ۳۳ اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا، وہ تیري آنکھوں کا پھوڑ ڈالنیوالا هوگا، اور تیرے دل کا دکھ دینیوالا؛ اور تیرے گھر کي ساري بڑھتي،

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مر جائینگي۔ ۳۴ اور یهه، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[r] هوگي: وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر جائینگے[s]۔ ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاهن برپا کرونگا[t]، جو سب کچهه میرے دل خواه اور میرے خاطرخواه کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گهر بناؤنگا[u]: اور وه همیشه میرے مسیح کے آگے[x] آگے چلیگا۔ ۳۶ اور ایسا هوگا، که هر ایک شخص، جو تیرے گهر میں بچ رهیگا، ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجده کریگا، اور کهیگا، کهانت کا کوئي کام مجهے دیجیئے، که میں ایک ٹکڑا روٹي کهایا کروں[y]۔

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پهلي نوبت جو سموایل کو هوئي۔ ۱۱ اس بیان میں، که خدا عیلي کے گهر کي بربادي کو سموایل پر ظاهر کرتا۔ ۱۵ سموایل مجبور هوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کهه دیتا۔ ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا۔

اور وه لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے خداوند کي خدمت کرتا تها[a]۔ اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تها[b]، که کوئي رویا برملا نه هوتي تهي۔ ۲ اور اُسي وقت ایسا هوا، که جب عیلي اپني جگهه لیٹا تها، اور اُس کي آنکهیں دهندهلانے لگیں، ایسا که وه دیکهه نه سکتا تها: ۳ اور خدا کا چراغ[c] خداوند کي هیکل میں[d]، که جهاں خدا کا صندوق تها، اب تک نه بُجها تها، اور سموایل لیٹا تها: ۴ که خداوند نے سموایل کو پکارا: وه بولا، میں حاضر[e]۔ ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کها، تو نے جو مجهے پکارا هي، میں حاضر هوں۔ وه بولا، میں نے نهیں پکارا: پهر لیٹ جا۔ سو وه جاکے لیٹ رها۔ ۶ اور خداوند نے سموایل کو پهر پکارا۔ سموایل اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں: که تو نے مجهے بلایا۔ اُس نے کها، ای میرے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

بیٹے، میں نے نهیں بلایا: پهر لیٹ جا۔ ۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پهچانا نه تها، اور نه خداوند کا کلام اُس پر ظاهر هوا[f]۔ ۸ پهر خداوند نے تیسري دفعه سموایل کو پکارا۔ اور وه اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور کها، میں حاضر هوں، که تو نے مجهے بلایا هي۔ عیلي نے معلوم کیا، که خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تها۔ ۹ تب عیلي نے سموایل کو کها، جا، اور پڑا ره: اور ایسا هوگا، که جب وه تجهے پکارے، تو کهیو، ای خداوند، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي۔ سو سموایل اپني جگهه جاکے لیٹ رها۔ ۱۰ تب خداوند آ کهڑا هوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل۔ سموایل بولا، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي۔

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کها، که دیکهه، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]۔ ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچهه لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گهرانے کے حق میں کها هي[h]: جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پهنچاؤنگا۔ ۱۳ کیونکه میں نے اُسے کها، که میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گهر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: که اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا هي[k]، اور اُس نے اُنهیں نه کهڑکا[l]۔ ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گهرانے کي بابت میں نے قسم کهائي، که عیلي کے گهرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا هدیے کے سبب، اگرچه ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نه جائیگي[m]۔

۱۵ پهر سموایل صبح تک سو رها، تب اُس نے خداوند کے گهر کے دروازے کهولے۔ اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے ڈرتا تها۔ ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کها، ای میرے بیٹے سموایل۔ وه بولا، میں حاضر۔ ۱۷ تب اُس نے پوچها، وه کیا بات هي، جو اُس نے تجهه سے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہی؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بہي اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئي بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا ھي کرے، اور اُس سے زیادہ۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا. وہ بولا، یہہ خداوند ھی: جو بھلا جانے، سو کرے۔

۱۹ اور سموایل بڑا ھوتا چلا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا؛ اور اُس نے اُس کي باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا۔ ۲۰ اور سارے بني اِسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک جانا، کہ سموایل خداوند کا نبي مقرر ھوا. ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاھر ھوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے پھر ظاھر کیا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل ابن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے ھاتھ سے شکست کہاتے. ۳ عہدنامے کے صندوق کو منگاتے، جو فلسطیوں کو بڑي ھیبت کا باعث ھوتا. ۱۰ پھر شکست کہاتے، اور صندوق لٹ جاتا، اور حفني و فینحاس مقتول ھوتے. ۱۲ اِس حادثے کي خبر پاکے عیلي پچھے پچھاڑ کہا کے گرتا اور اُس کي گردن ٹوٹ جاتي. ۱۹ فینحاس کي جورو، اِکبود کو جنتي ھي، اِن احوال سے مضطرب ھوکے مر جاتي.

اور سموایل کي بات سارے بني اِسرائیل کو پہنچي. اور ایسا ھوا، کہ بني اِسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ‌گاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کہڑے کیئے. ۲ اور فلسطیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں اپني صفیں باندھیں: اور جب وے باھم مقابل ھوئے، تو اِسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائي؛ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ھزار آدمي کے مارے.

۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرائیل کے بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے ھم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دي؟ آؤ، ھم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں، تاکہ وہ ھمارے درمیان ھوکے ھم کو ھمارے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي دیوے. ۴ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ ربّ‌الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں کے درمیان دھرا رھتا ھی، وھاں سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وھاں حاضر تھے. ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا، تو سارے اِسرائیل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئي. ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کي آواز سني، تو بولے، کہ اِن عبرانیونکي لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز ھی؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا. ۷ سو فلسطي ڈر گئے، کہ اُنہوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، ھم پر واویلا ھی! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ھوا. ۸ ھم پر واویلا ھی! ایسے خداے قادر کے ھاتھ سے ھمیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا ھی، جس نے مصریوں کو میدان میں ھر ایک قسم کي بلا سے مارا. ۹ اي فلسطیو، تم مضبوط ھو، اور مردانگي کرو، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمھارے بندے بنے؛ بلکہ مرد کي طرح بہادري کرو، اور لڑو.

۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني اِسرائیل نے شکست کہائي، اور ھر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وھاں نہایت بڑي خونریزي ھوئي، کہ تیس ھزار اِسرائیلي پیادے مارے پڑے. ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس مارے گئے.

۱۲ تب بني بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور کپڑے پھاڑے ھوئے، اور سر پر خاک ڈالے ھوئے، اُسي روز سیلا میں پہنچا. ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک کرسي پر بیٹھا ھوا اِنتظار کر رھا تھا: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رھا تھا. اور جیونہیں اُس شخص نے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شہر میں پہنچکے خبر دي، تو سارا شہر چلایا۔ ۱۴ اور عیلي نے، جو چلانے کي آواز سني، تو اُس نے کہا، کہ یہہ شور کیسا هي؟ اور وہ شخص جھپ آ پہنچا، اور عیلي کو خبر دي۔ ۱۵ اور عیلي اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلي هو گئي تھیں*، اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا۔ ۱۶ سو اُس شخص نے عیلي سے کہا، میں فوج میں سے آتا هوں، اور میں آج هي لشکر کے بیچ سے بھاگا هوں۔ اور وہ بولا، اي میرے بیتے، کیا خبر هي*؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا، بني اِسرایل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور لوگوں میں بھي بڑي خونریزي هوئي، اور تیرے دونوں بیتے بھي حفني اور فینحاس موئے، اور خدا کے صندوق کو لے گئے۔ ۱۸ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ کرسي پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا، اور اُس کي گردن توٹ گئي، اور وہ مر گیا؛ کہ وہ بوڑھا آدمي اور بھاري تھا: اور وہ || چالیس برس بني اِسرایل کا قاضي رہا۔

۱۹ اور اُس کي بہو، فینحاس کي جورو، پیت سے تھي، اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا؛ اور جب اُسنے یہ خبریں سنیں، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ جھککے جني، کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا۔ ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وهاں حاضر تھیں، اُسے کہا*، مت ڈر، کہ تو بیتا جني هي۔ پر اُس نے جواب نہ دیا، بلکہ توجہ نہ کي۔ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام || اِیکبود* رکھا، اور بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رهي*؛ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھي۔ ۲۲ اور وہ بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رهي، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فلسطي عہد کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکھتے۔ ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے هوتا، اور اشدودي بواسیر کے مرض میں گرفتار هوتے۔ ۸ صندوق جات کو لے جاتے، اور جاتیوں پر ویسي آفتیں هوتیں۔ ۱۰ پھر عقرونیوں کا بھي حال هوا۔

اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا، اور ابن‌عزر سے* اشدود تک پہنچایا۔ ۲ اور جب فلسطي خدا کے صندوق کو لے آئے، تو اُنھوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا، اور دجون کے برابر رکھا*۔ ۳ اور اشدودي جو صبح کو اُتھے، تو دیکھا، کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے منہہ زمین پر گر پڑا هي*۔ تب اُنھوں نے دجون کو اُتھاکے اُس کے مکان پر پھر قایم کیا*۔ ۴ پھر جو وے دوسرے دن کي صبح کو سویرے اُتھے، تو دیکھو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا؛ اور دجون کا سر اور اُس کے هاتھوں کے دونوں پنجے دهلیز پر کٹے پڑے تھے*؛ فقط مچھلي کي صورت اُسے ثابوت رهي۔ ۵ اِس لیئے دجون کے کاهن، اور سب کوئي جو دجون کے گھر میں داخل هوتے هیں، دجون کي دهلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے هیں*۔ ۶ تب خداوند کا هاتھ اشدودیوں پر بھاري پڑ گیا*، اور اُس نے اُنھیں برباد کیا*؛ اور اشدود کو اُس کي نواحي کے لوگوں سمیت بواسیر سے* مارا۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا هوا، تو بولے، کہ اِسرایل کے خدا کا صندوق همارے ساتھ نہ رهیگا؛ کیونکہ اُسکا هاتھ هم پر اور همارے معبود دجون پر بھاري هي۔ ۸ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اِکتھا کیا، اور کہا، هم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنھوں نے جواب دیا، کہ چاهیئے کہ

حاشیہ:

* ۱ سمو ۳: ۲
* ۲ سمو ۱: ۴
* ۱ سمو ۴: ۱ اور ۷: ۱۲
* قضا ۱۶: ۲۳
* یسع ۱۹: ۱ اور ۴۶: ۱، ۲
* یسع ۴۶: ۷
* یرم ۵۰: ۲؛ حزق ۶: ۴، ۶؛ میکہ ۱: ۷
* دیکھو صفن ۱: ۹
* ۱۱، ۱۲ آیتیں؛ خر ۹: ۳؛ زبور ۳۲: ۴؛ اعم ۱۳: ۱۱
* ۶ سمو ۶: ۵؛ اِستث ۲۸: ۲۷؛ زبور ۷۸: ۶۶
* پید ۳۵: ۱۷
* ۱ سمو ۱۴: ۳
* زبور ۲۶: ۸ اور ۷۸: ۶۱

|| معلوم هوتا هي کہ اُس نے فقط دکھن بچھم کے فرقوں کے درمیان عدالت کي تھي۔

|| یعني حشمت کہاں؟ یا حشمت نہیں هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لے جاویں۔ چنانچہ وے اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ہوا، کہ خداوند کا ہاتھ[a] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس پر بڑي تباهي لاوے[b]، اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا، اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[c]۔ ۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا، تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے، کہ وے اِسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لیئے لائے ہیں، کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ ۱۱ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا، اور کہا، کہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو، کہ وہ اپني جگہہ پر جاے، تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے: کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کي بڑي دھوم ہوئي، اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاري تھا[d]۔ ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر کي فریاد آسمان تک گئي تھي۔

[a] ۹ آیت ۱۱:۵ — [b] ۱ سمو ۷:۱۳ اور ۱۲:۱۵ — [c] ۱۱ آیت — [d] ۱۰ آیت، زبور ۷۸:۶۶ — ۱۰،۱۱ آیت

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سات مہینوں کے بعد فلسطي آپس میں مصلحت کرتے کہ کیونکر صندوق کو اِسرائیلیوں کے پاس پھر بھیجیں۔ ۱۰ اُسے ایک ہدیے کے ساتھ نئي اور نئي گاڑي پر چڑھاکے، بیت‌شمس کو پہنچاتے۔ ۱۹ بیت‌شمسیوں میں سے بہت مارے جاتے کہ صندوق کو کھولکے بھیتر دیکھا تھا۔ ۲۱ قریت‌یعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجتے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں۔

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[a]، کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ، کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیویں۔ ۳ وے بولے، اگر تم اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو، تو خالي[b] مت بھیجو، بلکہ ایک تقصیر کي قرباني[c] اُس کے لیئے ساتھ

[a] پید ۴۱:۸، خر ۷:۱۱، دان ۲:۲ اور ۵:۷، متی ۲:۴ — [b] خر ۲۳:۱۵، است ۱۶:۱۶ — [c] احبار ۵:۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

بھیجو: تب تم چنگے ہوگے۔ اور تمہیں دریافت ہوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے دستبردار نہیں ہوتا[d]۔ ۴ تب اُنہوں نے پوچھا، کہ وہ کون سي تقصیر کي قرباني ہی، جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے بولے، کہ فلسطي قطبوں کے شمار کے مطابق[e] پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ہي کے پانچ چوہے: کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہي آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کي صورتیں، اور اُن چوہوں کي مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے ہیں، بناؤ؛ اور اِسرائیل کے خدا کي حشمت جانو[f]: شاید، کہ وہ تم سے، اور تمہارے معبودوں[g]، اور تمہاري سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھاوے[h]۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو، جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[i]؟ جس وقت کہ اُس نے عجایب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں، سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[k]، اور وے چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئي گاڑي بناؤ[l]، اور دو دودھوالي گائیں، جو جوئے تلے نہ آئي ہوں[m]، لو، اور اُن گایوں کو گاڑي میں جوتو، اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو: ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑي پر رکھو، اور سونے کي چیزیں[n]، جو تقصیر کي قرباني کے لیئے اُسکے پاس بھیجتے ہو، ایک صندوقچے میں دھرکے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور اُسے روانہ کردو، کہ چلي جائے۔ ۹ اور تاکو: اگر وہ اُس کي سرحد کي سمت بیت‌شمس کو[o] چڑھے، تو اُسي نے ہم پر یہہ بلا عظیم بھیجي: اور اگر نہ جاوے، تو ہمیں دریافت ہوگا[p]، کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا، بلکہ یہہ حادثہ، جو ہم پر ہوا اِتفاقي تھا۔

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہي کیا: کہ دو دودھوالي گائیں لیں، اور اُنہیں گاڑي میں جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا:

[d] ۱۲ آیت — [e] دیکھو ۱۷، ۱۸ ایضاً، یشو ۱۳:۳، قضا ۳:۳ — [f] یشو ۷:۱۹، یسع ۴۲:۱۲، ملا ۲:۲، یوحنا ۹:۲۴ — [g] ۱ سمو ۵:۳، ۴، ۷ — [h] دیکھو ۱ سمو ۴:۸ — [i] زبور ۳۱:۸، خر ۷:۱۳ اور ۸:۱۵ اور ۱۴:۱۷ — [k] خر ۱۲:۳۱ — [l] ۲ سمو ۶:۳ — [m] گنتی ۱۹:۲ — [n] ۴، ۱۷ آیت — [o] یشو ۱۵:۱۰ — [p] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوهوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا۔ ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي طرف سیدهي راه لي، اور اُس شاهراه پر چلیں، اور چلتے هوئے ڈکارتي تهیں، اور دهنے یا بائیں هاتھ نه مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچهے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے۔ ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ وادي میں گیهوں کي فصل کاٹ رهے تهے: اُنهوں نے جو آنکهیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکها، اور دیکهتے هي خوشوقت هوئے۔ ۱۴ اور گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کهیت میں آئي، اور وهاں کهڑي هو رهي، جهاں ایک بڑا پتهر تها: سو اُنهوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا۔ ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تها، جس میں سونے کي چیزیں تهیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتهر پر رکها: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا۔ ۱۶ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[g] یهه دیکها، تو وے اُسي دن عقرون کو پهرے۔ ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تهے[r]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تها، اور ایک عزه کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي: ۱۸ اور یے سونے کے چوهے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شهروں کے شمار کے مطابق تهے، خواه محکم شهروں کے خواه باهر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتهر تک تهے، جسپر اُنهوں نے خداوند کے صندوق کو رکها تها، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي یشوع کے کهیت میں موجود هي۔

[g] یشو ۱۳ : ۳
[r] ۴ آیت

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا[d]، اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کے صندوق کے بهیتر دیکها: سو اُس نے پچاس هزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے: اور وهاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے که خداوند نے لوگوں میں سے بهتوں کو مار ڈالا، نهایت افسوس کیا۔ ۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، که کس کي مجال هي، که اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کهڑا هووے[e]؟ اور وه همارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟ ۲۱ تب اُنهوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[f] لوگوں کو کهلا بهیجا اور کها، که فلسطي خداوند کے صندوق کو پهیر لائے هیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یهاں لے جاؤ۔

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابینداب کے گهر میں رکهتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے که اُس کا نگهبان هو۔ ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اسرائیل سموایل کي نصیحت کے باعث توبه کرتے اور مصفاه میں جمع هوتے۔ ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا هي اور ذبیحه گذرانتا، خدا هولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام پر سے تتر بتر کرتا۔ ۱۳ فلسطي اسرائیلیوں سے مغلوب هوتے۔ ۱۵ سموایل امن و چین میں اسرائیل کا اِنصاف کرتا۔

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[a]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابینداب کے گهر میں[b]، جو ٹیلے پر هي، رکها: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، که خداوند کے صندوق کي نگهباني کرے۔ ۲ اور ایسا هوا، که اُس وقت سے که صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي: کیونکه اُسکو بیس برس کا عرصه هوا: اور سارے بني اسرائیل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۳ اور سموایل نے اِسرائیل کے سارے گهرانے کو خطاب کرکے کها، که اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پهرو[c]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[d] اور عستارات کو[e] اپنے درمیان سے نکال پهینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکهو[f]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[g]: که وه فلسطیوں کے هاتھ سے تمهیں رهائي دیگا۔ ۴ تب

[d] دیکهو عر ۲۱:۱۱؛ گن ۴: ۵، ۱۵، ۲۰؛ ۲ سم ۶: ۷
[e] ۲ سم ۶ : ۹؛ ملا ۳ : ۲
[f] یشو ۹ : ۱۸؛ قاض ۱۸ : ۱۲؛ ۱ توا ۱۳ : ۵، ۶
[a] ۱ سم ۶ : ۲۱؛ زبور ۱۳۲ : ۶
[b] ۲ سم ۶ : ۴
[c] یسع ۳۰ : ۲، ۱۰؛ ۱ سلا ۸ : ۴۸؛ یسع ۵۵ : ۷؛ هوس ۶ : ۱؛ یوایل ۲ : ۱۲
[d] پید ۳۵ : ۲؛ یشو ۲۴ : ۱۴، ۲۳
[e] قاض ۲ : ۱۳
[f] ۲ توا ۳۰ : ۱۹؛ ایوب ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[g] یسع ۶ : ۱۳؛ اور ۱۰ : ۲۰؛ اور ۱۳ : ۴؛ متي ۴ : ۱۰؛ لوقا ۴ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اِسرایل نے بعلیم اور عستارات کو نکال پھینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي کي۔ ۵ پھر سموایل نے کہا، که سارے بني اِسرایل کو مصفاہ میں جمع کرو، اور میں تمہارے لیئے خداوند سے دعا مانگونگا۔ ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے، اور پاني بھرکے خداوند کے آگے اُنڈیلا، اور اُس دن روزہ رکھا، اور وہاں بولے، که هم نے خداوند کا گناہ کیا هي۔ اور سموایل مصفاہ میں بني اِسرایل کي عدالت کرتا تھا۔ ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، که بني اِسرایل مصفاہ میں فراہم ہوئے هیں، تو اُن کے قطب بني اِسرایل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بني اِسرایل یه سنکے فلسطیوں سے ڈرے۔ ۸ اور بني اِسرایل نے سموایل کو کہا، که چپکا مت ہو، پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر، تاکه وہ هم کو فلسطیوں کے هاتھ سے بچاوے۔

۹ سموایل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچه لیکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا؛ اور سموایل بني اِسرایل کے لیئے خداوند کے حضور چلایا، اور خداوند نے اُس کي سني۔ ۱۰ اور جس وقت سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تھا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اِسرایل کے مقابل نزدیک آئے: تب خداوند فلسطیوں کے اوپر اُسي دن بڑي ترپ سے گرجا، اور اُنہیں پریشان کیا، اور وے بني اِسرایل سے مارے پڑے۔ ۱۱ اور اِسرایل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا، اور بیت‌کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے۔ ۱۲ تب سموایل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوبیچ نصب کیا، اور اُس کا نام ابن‌عزر رکھا، اور بولا، که یہاں تک خداوند نے ہماري مدد کي۔

۱۳ سو فلسطي مغلوب ہوئے، اور اِسرایل کي سرزمین میں پھر نه آئے: اور خداوند کا هاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا۔ ۱۴ اور وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اِسرایل سے لے لي تھیں، عقرون سے لیکے جات تک، اِسرایل کے قبضے میں پھر آئیں؛ اور اِسرایل نے اُنکي نواحي بھي فلسطیوں کے هاتھ سے چھڑائي۔ اور اِسرایل اور اموریوں میں صلح ہوئي۔ ۱۵ اور سموایل جب تک جیا، اِسرایل پر حکمران رہا۔ ۱۶ اور سال به سال بیت‌ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا، اور اُن سارے مکانوں میں بني اِسرایل کي عدالت کرتا تھا۔ ۱۷ اور رامه هي میں لوٹ آتا تھا، کیونکه وہاں اُس کا گھر تھا، اور وہاں اِسرایل کي عدالت کرتا تھا؛ اور وہاں اُس نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا۔

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل کے بیٹے اندھیر کرتے، اور اِس سبب بني اِسرایل آرزو رکھتے که اُن کا کوئي بادشاہ مقرر ہو۔ ۶ سموایل آزردہ ہوکر خدا سے فریاد کرتا، اور تسلي حاصل کرتا۔ ۱۰ لوگوں سے بادشاہ کي گذران کے طور کا بیان کرتا۔ ۱۹ خدا کي مرضي ظاہر ہوئي، که سموایل لوگوں کي عرض کے مطابق عمل کرے۔

۱۱۱۲ کے قریب

اور ایسا ہوا که جب سموایل بوڑھا ہو گیا، تو اُسنے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا که اِسرایل کي عدالت کریں۔ ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام یوایل تھا، اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ؛ وے دونوں بیرسبع میں قاضي تھے۔ ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کي راہ پر نه چلے، بلکه نفع کي پیروي کرتے، اور رشوت لیتے، اور عدالت میں طرفداري کرتے تھے۔ ۴ تب سارے اِسرایلي بزرگ جمع ہوکے رامه میں سموایل پاس آئے؛ ۵ اور اُسے کہا، که دیکھ، تو بوڑھا ہوا، اور تیرے بیٹے تیري راہ پر نہیں چلتے: اب تو کسي کو ہمارا بادشاہ مقرر کر، جو ہم پر حکومت کیا کرے، جیسا که سب قوموں میں هي۔

۱۰۹۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وه کلام، جو اُنهوں نے کہا، که کسي کو همارا بادشاه کر، جو حاکم هوے، سموایل کي نظروں میں برا معلوم هوا. اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي۔ ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، که لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجهے کهیں، کان دهر: که اُنهوں نے تجهه کو حقیر نهیں کیا[a]، بلکه مجهکو حقیر کیا هي[b]، که میں اُن پر سلطنت نه کروں۔ ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنهوں نے، اُس دن سے که میں اُنهیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجهه سے کیا، که مجهے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ویسا هي وے تجهه سے کرتے هیں۔ ۹ سو تو اُن کي بات سن: تو بهي اُن پر گواهي دیکے اُنهیں خوب جتا دے، اور اُنهیں بتلا، که جو بادشاه اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[c]۔

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاه کے طالب تهے، خداوند کي ساري باتیں کهیں۔ ۱۱ اور اُسنے کہا، که اُس بادشاه کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل هونگے[d]، که وه تمهارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتهه سوار هونے کے لیئے نوکر رکهیگا[e]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے۔ ۱۲ اور اپنے لیئے هزار هزار کے رسالهدار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا: اور اُن سے هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے هتهیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا۔ ۱۳ اور تمهاري بیٹیوں کو لیگا، تاکه وے حلواین، اور باورچن، اور نانباین هوویں۔ ۱۴ اور تمهارے کهیتوں، اور تمهارے تاکستانوں، اور تمهارے زیتون کے باغوں کو، جو اچهے سے اچهے هونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[f]۔ ۱۵ اور تمهارے غلهجات اور انگوري باغوں کا دسواں حصه لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا۔ ۱۶ اور تمهارے چاکروں اور تمهاري لونڈیوں، اور تمهارے اچهے اچهے جوانوں کو، اور تمهارے گدهوں کو لیگا، اور اپنے کام پر لگائیگا۔ ۱۷ اور تمهاري بهیڑ بکریوں کا بهي دسواں حصه لیگا: سو تم اُس کے غلام هووگے۔ ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاه کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے؛ پر اُس دن خداوند تمهاري نه سنیگا[g]۔

۱۹ تو بهي لوگوں نے سموایل کي بات سننے سے اِنکار کیا[h]، اور کہا، نهیں؛ هم تو بادشاه چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر هو؛ ۲۰ تاکه هم بهي، اور سب گروهوں کي مانند[i] هوویں، اور همارا بادشاه هماري عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے، اور همارے لیئے لڑائي کرے۔ ۲۱ اور سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنهیں خداوند کے کانوں تک پهنچایا۔ ۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاه مقرر کر[j]۔ تب سموایل نے اِسرایل کے لوگوں کو کہا، که هر ایک اپني اپني بستي کو جاوے۔

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدهوں کو نه پا کے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چهوکریوں کے راه بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گهر جا پهنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۵ سموایل ساؤل کو اُس سے ایکانت میں کچهه کهکے، راه پر کچهه دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تها، جس کا نام قیس[k] بن ابي‌ایل بن صرور بن بکورت بن افیق تها: اور یهه بنیامیني بڑا قوت‌ور شخص تها۔ ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بهت خوب جوان تها، اور بني اِسرایل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نه تها: یهه ساري قوم میں کاندهے سے لیکے اُوپر تک هر ایک سے اُونچا تها[l]۔ ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدهے کهوئے گئے۔ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، که چاکروں میں

[a] دیکهو خر ۱۶: ۸
[b] ۱ سمو ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷، ۱۹ هوسع ۱۳: ۱۰، ۱۱
[c] ۱۱ آیت
[d] دیکهو اِست ۱۷: ۱۶، وغیره ۱ سمو ۱۰: ۲۵
[e] ۱ سمو ۱۴: ۵۲
[f] ۱ سلا ۲۱: ۷ دیکهو حزق ۴۶: ۱۸
[g] امثا ۱: ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ یسع ۱: ۱۵ میکه ۳: ۴
[h] یرم ۴۴: ۱۶
[i] ۵ آیت
[j] ۷ آیت هوسع ۱۳: ۱۱
[k] ۱ سمو ۱۴: ۵۱ ۱ توا ۸: ۳۳ اور ۹: ۳۹
[l] ۱ سمو ۱۰: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کي طرف سے گذرا، اور سلیسہ کي سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنھیں نہ پایا؛ تب وے سعلیم کي سرزمین میں گئے، اور وہاں بھي نہ ملے؛ پھر وے بنیامینیوں کي مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھي نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لَوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھہ، اِس شہر میں مرد خدا ہی؛ وہ عزتدار شخص ہی؛ سب کچھہ، جیسا وہ کہتا ہی، ویسا ہي ہوتا ہی؛ آ، اُس پاس جاویں؛ شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہی، ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھہ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقي نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئي ہدیہ ہمارے پاس نہیں: کیا کچھہ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکرنے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھہ، پاو مثقال چاندي مجھہ پاس موجود ہی؛ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماري راہ بتاوے۔ ۹ [اگلے زمانے میں بني اِسرائیل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئي شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبي کہلاتا ہی، آگے غیب‌بین کہلاتا تھا۔] ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے۔

۱۱ اور شہر کي طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنھیں کئي چھوکریاں ملیں، جو پاني بھرنے جاتي تھیں؛ اُنھوں نے اُن سے کہا، غیب‌بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنھوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی؛ دیکھو، تمھارے سامھنے ہي ہی؛ جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہي شہر میں آیا ہی؛ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوؤگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے: اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہي تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھکے گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہي، دیکھو، کہ سموایل اُن کے سامھنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا، کہ، ۱۶ کل اِسي وقت میں ایک شخص کو بنیامین کي سرزمین سے تجھہ پاس بھیجونگا: سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میري قوم اِسرائیل کا حاکم ہو، تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑائے: کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کي اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھہ تک پہنچا۔ ۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار ہوا، تو وونہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، یہي شخص ہی، جس کي بابت میں نے تجھے کہا تھا: یہي میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ غیب‌بین کا گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہي ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھہ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھہ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

دن سے کھوئے گئے هیں[q]، اُن کو خیال مت کر؛ که وے ملے. اورکس کي طرف اِسرائیل کي ساري رغبت هی[r]؟ کیا تیري، اورتیرے باپ کے سارے گهرانے کي طرف نهیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا، کیا میں بنیامیني نهیں[s]، جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے چهوٹا هی[t]؟ اورکیا میرا گهرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گهرانوں میں سب سے زیادہ چهوٹا نهیں[u]؟ پس کیا سبب هی، جو تو مجهه سے یوں بولتا هی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکرکو ساتهه لیا، اور اُنهیں بارهدري میں لایا، اور اُنهیں مهمانوں کي صدر جگهه میں جو تیس ایک آدمي تهے، بٹهلایا. ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمایا، که وہ حصه، جو میں نے تجهے رکهه چهوڑنے کها تها، لے آ. ۲۴ باورچي نے ایک شانه[v]، اُس سب سمیت جو اُس پر تها، اُٹهاکے ساؤل کے سامهنے رکها. اور سموایل نے کها، دیکهه، یهه جو رکها هوا تها، سو اُسے اپنے سامهنے دهرکے کها: اِس لیئے که جب سے میں نے کها، که میں نے اِن لوگوں کي دعوت کي، تب هي سے اب تک تیرے لیئے رکهه دیا گیا هی. سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتهه کهانا کهایا.

۲۵ اورجب وے اُونچے مکان سے شهر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گهر کي چهت پر[w] باتیں کیں. ۲۶ اوروے سویرے اُٹهے: اورایسا هوا که جب دن چڑهنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پهرگهر کي چهت پر بلایا، اور کها، اُٹهه، که میں تجهے روانه کروں. سو ساؤل اُٹها، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باهر چلے گئے. ۲۷ اورجب وے شهرکے نکاس پر اُترتے تهے تو سموایل نے ساؤل سے کها، اپنے چاکر کو حکم کر، که هم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گیا،) پر تو ابهي کهڑا رہ، تاکه میں خدا کا کلام تجهے سناؤں.

[q] ۲ آیت
[r] ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۹ اور ۱۲ : ۱۳
[s] ۱ سمو ۱۵ : ۱۷
[t] قاض ۲۰ : ۴۶، ۴۷، ۴۸ زبور ۶۸ : ۲۷
[u] دیکهو قاض ۶ : ۱۵
[v] احبا ۷ : ۳۲، ۳۳ حزقی ۲۴ : ۴
[w] اِستثنا ۲۲ : ۸ ۲ سمو ۱۱ : ۲ اعم ۱۰ : ۹

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چهوتا. ۲ اُس کا اِعتقاد تین هونهار نشانیوں کي خبر دینے سے بڑها دیتا. ۹ ساؤل کا دل تبدیل هوتا اوروہ نبوت کرتا. ۱۴ بادشاهت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیدہ رکهتا. ۱۷ مصفاہ میں ساؤل قرع سے بادشاہ مقررهوتا. ۲۷ اُسکي بابت اُسکي رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں.

۱ پهر سموایل نے تیل کي ایک شیشي لي، اوراُس کے سر پر اُندیلي[a]، اور اُسے چوما[b]، اورکها، کیا یهه اِس سبب سے نهیں، که خداوند نے تجهه پر تیل ملا، که تو اُس کي میراث[c] کا سردارهو[d]؟ ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانه هوگا، تو ضلضح[e] میں، بنیامین کي سرحد کے درمیان راخیل کے گور[f] کے پاس دو شخص تجهے ملینگے، اوروے تجهے کهینگے، که وے گدهے، جنهیں تو ڈهونڈهنے گیا تها، ملے؛ اور دیکهه، اب تیرا باپ گدهوں کي طرف سے بےفکر هوا، اور تمهارے لیئے کڑهتا هی، اور کهتا هی، میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ۳ تب تو وهاں سے آگے بڑهیگا، اور تبورکے بلوط کے تلے پهنچیگا، تو وهاں تین شخص، جو بیت‌ایل میں، خدا کے حضور[g]، چلے جاتے هونگے، تجهه سے دوچار هونگے؛ ایک تو بکري کے تین بچے لیئے هوگا، اور دوسرا تین گردے روٹي کے، اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ: ۴ اور وے تجهے سلام کرینگے، اور دو گردے تجهے دینگے: سو تو اُن کے هاتهه سے لے لیجیو. ۵ اور بعد اُسکے تو ||جبعت اِلوحیم[h] کے نزدیک جهاں، فلسطیوں کي چوکي هی[i]، پهنچیگا؛ اور ایسا هوگا، که جب تو وهاں شهر میں داخل هو تو نبیوں کي ایک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے[k] اُترتي هوگي، تجهے ملیگي، اور وے مرچنگ، اور ڈهولک، اور بانسري اور بربط لیئے هوئے آتے هونگے، اور وے نبوت کرتے هونگے[l]. ۶ تب خداوند کي روح تجهه پر نازل هوگي[m]، اور تو بهي اُن کے ساتهه نبوت کریگا[n]، بلکه تو اور صورت کا آدمي هو جائیگا. ۷ اور ایسا هوگا، که جب یے نشانیاں تجهه پر ظاهر هوں[o]، تو پهر جیسا تیرا هاتهه قابو پائے، ویسا عمل کر؛ که

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

[a] ۱ سمو ۹ : ۱۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۲ سلا ۹ : ۳، ۶
[b] زبور ۲ : ۱۲
[c] اِستثنا ۳۲ : ۹ زبور ۷۸ : ۷۱
[d] اعم ۱۳ : ۲۱
[e] یشو ۱۸ : ۲۸
[f] پید ۳۵ : ۱۹، ۲۰
[g] پید ۲۸ : ۲۲ اور ۳۵ : ۱، ۳، ۷
|| یا، خدا کي پهاڑي.
[h] ۱۰ آیت
[i] ۱ سمو ۱۳ : ۳
[k] ۱ سمو ۹ : ۱۲
[l] خر ۱۵ : ۲۰، ۲۱ ۲ سلا ۳ : ۱۵ ۱ قوا ۱۴ : ۱
[m] گن ۱۱ : ۲۵ ۱ سمو ۱۶ : ۱۳
[n] ۱۰ آیت ۱ سمو ۱۹ : ۲۳، ۲۴
[o] خر ۴ : ۸ لوقا ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ هی[e]. ۸ اور ایسا بھي
هوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو[g] اُتر
جائیگا: اوردیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا،
تاکہ سوختني قربانیاں کروں، اور سلامتي
کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات
دن تک[h] وهیں رهیو، جب تک کہ میں
تجھ پاس آ پهنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ
تجھ کو کیا کرنا هوگا۔

۹ اور ایسا هوا، کہ جونهیں اُس نے
سموایل سے رخصت هوکے پیٹھ پھیري،
وونهیں خدا نے اُسے دوسري طرح کا دل
دیا، اور وے سب نشانیاں اُسي دن وقوع
میں آئیں۔ ۱۰ اور جب وے جبعت کو
آئے[a]، تو دیکھو کہ نبیوں کي ایک گروہ اُس
سے دو چار هوئي[i]، اور خدا کي روح اُسپر
نازل هوئي[a]، اور اُسنے بھي اُن کے درمیان
نبوت کي۔ ۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب
اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا،
کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا هی،
ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے
کو کیا هوا؟ کیا ساؤل بھي نبیوں میں
شامل هو گیا[a]؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں
سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ
کون هی[b]؟ تب هي سے یہہ مثل چلي،
کیا ساؤل بھي نبیوں میں هی؟ ۱۳ سو
جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان
میں آیا۔

۱۴ وهاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس
کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے
کہا، گدھے ڈھونڈھنے؛ اور جب هم نے
دیکھا کہ کهیں نهیں هیں، تو سموایل
پاس آئے۔ ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے
بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔
۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے
همیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے۔ پر
سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے
کہا تھا، بیان نہ کیا۔

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ
میں[a] خداوند کے حضور[b] لوگوں کو بلاکے
اِکٹھا کیا۔ ۱۸ اور بني اِسرائیل کو کہا،
کہ خداوند اِسرائیل کا خدا ایسا فرماتا
هی، کہ میں اِسرائیل کو مصر سے نکال
لایا، اور تم کو مصریوں کے هاتھ سے اور ساري
سلطنتوں کے هاتھ سے، اور اُنکے هاتھ سے جو
تم پر ظلم کرتے تھے، رهائي دي[b]. ۱۹ اور تم
نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے
تمهیں تمهارے سارے دشمنوں اور تمهاري
تکلیفوں سے رهائي بخشي، حقیر کر جانا[c]؛
اور تم نے اُسے کہا، هاں، همارے لیئے ایک
بادشاہ مقرر کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ
کرکے، هزار هزار، سب کے سب خداوند
کے آگے حاضر هوو۔ ۲۰ اور جب سموایل
نے اِسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا
تھا[d]، تو قرع بنیامین کے فرقے کے نام پر
پڑا۔ ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے
فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک
بلایا، تو مطري کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر
قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنهوں
نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا۔ ۲۲ سو
اُنهوں نے خداوند سے پھر پوچھا[e]، کہ وہ مرد
اب یہاں آئیگا، کہ نهیں؟ خداوند نے
جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے
درمیان آپ کو چھپایا هی۔ ۲۳ تب وے
دوڑے، اور اُسے وهاں سے لائے: اور وہ، جب
کہ جماعت کے درمیان کھڑا هوا، تو شانوں
سے لیکے اُوپر تک سب لوگوں سے زیادہ
لمبا تھا[f]. ۲۴ اور سموایل نے جماعت
کو کہا، تم اُسے دیکھتے هو، کہ جسے خداوند
نے چن لیا[g]، کہ اُس کي مانند سارے لوگوں
میں ایک بھي نهیں۔ تب سب لوگ
خوشي سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ
رهے[h]! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو
سلطنت کے آداب بتلائے[i]، اور کتاب میں
لکھکے خداوند کے حضور رکھي۔ بعد اُسکے
سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا،
کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے۔

۲۶ اور ساؤل بھي جبعہ کو[k] اپنے گھر گیا،
اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تھا، اُس کے ساتھ ہو لیا. ۲۷ پر بنی بلعال[l] بولے[m]، که یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکی تحقیر کی، اور اُس کے لیئے نذرانے نه لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که گویا نه سنتا تھا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے طعنه آمیز گذارشیں کرتا. ۴ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بھیجتے، اور اُس سے رہائی پاتے. ۱۲ اِس مہم سے ساؤل کا اختیار زاید ہوتا، اور اُسکی بادشاہت کو ثبوت پہنچتا.

تب عمونی ناحس[a] چڑھ آیا، اور یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کھڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، ہم سے کچھ عہد و پیمان کر[c]، تو ہم تیری خدمت کرینگے. ۲ اور عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا، که اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا، که میں تم میں ہر ایک سے دہنی آنکھ نکال ڈالوں، اور یہہ ذلت کا داغ[d] سارے اِسرایل پر رکھوں. ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، ہم کو سات دن کی مہلت دے، تاکه ہم اِسرایل کی ساری سرحدوں میں پیام بھیجیں: اگر ہمارا حمایتی کوئی نه ملے، تو ہم تیرے حضور نکلینگے. ۴ تب ساؤل کے جبعه میں[e] قاصد آئے، اور اُنہوں نے لوگونکے کانوں میں یہه خبر کہی: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f]. ۵ اور دیکھو، که ساؤل کھیت سے گائے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا: اور ساؤل نے کہا، کیا ہوا، که لوگ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہه سنایا. ۶ اور جونہیں ساؤل نے یہه سندیسے سنے، وونہیں خدا کی روح اُس پر نازل ہوئی[g]، اور اُس کا غصه نہایت بھڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنہیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بنی اِسرایل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیا، اور یہه کہا، که جو کوئی ساؤل اور سموایل کے پیچھے حاضر نه ہو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا[i]. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل ہوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں[k] گنا: سو بنی اِسرایل تین لاکھ تھے، اور یہوداه[l] کے مرد تیس ہزار. ۹ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تھے، کہا، که تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کہو، که کل، جسوقت که آفتاب گرم ہوگا، تم رہائی پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی؛ اور وے خوش ہوئے. ۱۰ تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا، کل ہم تم پاس نکلینگے[m]، اور سب کچھ، جو تم بہتر سمجھو، سو ہمارے حق میں کیجیو.

۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[n]؛ اور پچھلے پہر لشکر میں آ گھسا، اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا[o]، یہاں تک که دن بہت چڑھ گیا: اور ایسا ہوا، که وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر ہوئے، که دو ایک ساتھ نه رہے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وہ کون ہی، جس نے کہا، که کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا[p]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه ہم اُنہیں قتل کریں[q]. ۱۳ ساؤل بولا، که آج کے دن ہرگز کوئی مارا نه جائے[r]: اِس لیئے که خداوند نے اِسرایل کو آج کے دن رہائی بخشی[s]. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[t] جائیں، تاکه وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور[u] اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ کیا؛ اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کیئے[x]؛ اور وہاں ساؤل نے اور سارے اِسرایلی مردوں نے بڑی خوشی کی.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل اپنی دیانتداری سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکی ناشکری سے قایل کرتا. ۱۶ گیہوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلانا جس سے سب کو ہیبت ہوتی. ۲۰ خدا کی رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلی دینا.

تب سموایل نے سارے اِسرایل سے کہا، دیکھو، جو کچھ تم نے مجھے کہا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هی[a]، اور ایک کو تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا[b]. ۲ اور اب دیکھو، یہہ بادشاہ تمھارے آگے جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور میرا سر سفید هی: اور دیکھو، میرے بیٹے تمھارے ساتھہ هیں: اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رها هوں. ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے[e] آگے مجھہ پر گواهي دو: کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتھہ سے میں نے رشوت لي[g]، تاکہ میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں. ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نهیں کي، اور نہ هم پر ظلم کیا، اور نہ تو نے کسي کے هاتھہ سے کچھہ لے لیا. ۵ تب اُسنے اُنهیں کہا، کہ خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ هی، کہ تم نے میرے هاتھہ میں کچھہ نهیں پایا[h]. وے بولے، وہ گواہ.

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا، هاں، خداوند هي هی وہ، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپدادوں کو زمین مصر سے نکال لایا[i]. ۷ اب چپ چاپ کھڑے رهو، تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپدادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]. ۸ جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا[l]، اور تمھارے باپدادے خداوند کے آگے چلائے[m]، توخداوند نے موسیٰ اور هارون کو بھیجا[n]، اور وے تمھارے باپدادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنهیں اِس جگہہ پر بسایا. ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے اُنهیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھہ[p]، اور فلسطیوں کے هاتھہ[q]، اور شاہ موآب کے هاتھہ[r] بیچا: اور اُنهوں نے اُنسے لڑائي کي. ۱۰ پھر اُنهوں نے خداوند کو پکارا، اور کہا،

کہ هم نے گناہ کیا[a]، اِس لیئے کہ هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[b]: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتھہ سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[c]. ۱۱ پھر خداوند نے یربعل[d]، اور ||بدان، اور اِفتاح[e]، اور †سموایل کو[f] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھہ سے، جو تمھاري چاروں طرف تھے، رهائي دي: اور تم نے چین پایا. ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس[g] تم پر چڑھہ آیا، تو تم نے مجھہ سے کہا، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[h]: حالانکہ خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا[i]. ۱۳ اب دیکھو، یہہ تمھارا بادشاہ هی[k]، جسے تم نے چن لیا[l]، اور جس کے تم مشتاق تھے: اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اُوپر بادشاہ مقرر کیا هی[m]. ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نہ کروگے[n]، تو تم اور بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هی، خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے. ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نہ مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے: تو خداوند کا هاتھہ تمھارے مخالف هوگا[o]، جس طرح سے کہ تمھارے باپدادوں کا مخالف تھا[p].

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وہ بڑا ماجرا، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامھنے کریگا[q]. ۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نهیں[r]؟ میں خداوند سے مِنّت کرونگا، کہ وہ گرج کراوے، اور پاني برسائے[s]: تاکہ تم جانو اور دیکھو، کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[t]. ۱۸ چنانچہ سموایل نے خداوند سے مِنّت کي: اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

|| یوناني ترجمہ میں، برق.
† سریاني اور عربي ترجموں میں، سمسون.

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے[o]. ۱۹ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر[p]، کہ هم مر نه جائیں: که هم نے اپنے سارے گناهوں پر یهه شرارت زیاده کي، که اپنے لیئے ایک بادشاه مانگا.

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا: خوف نه کرو؛ که یهه سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکه اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، که باطل کي پیروي کرو[q]، جو مفید نه هوگي، اور رهائي نه دیگي؛ که وے سب باطل هیں[r]. ۲۲ کیونکه خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے[s] اپنے لوگوں کو ترک نه کریگا[t]: که خداوند کي مرضي هوئي، که تم اُسکي قوم ٹهہرو[u]. ۲۳ اور میں جو هوں، هرگز نه هووے، که تمهارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے[x] خداوند کا گنہگار هوؤں: بلکه میں وه راه، جو اچهي اور سیدهي هی[y]، تمهیں بتلاؤنگا[z]: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، که خداوند سے ڈرو[a]، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو[b] که اُس نے تمهارے لیئے کیسا بڑا کام کیا هی[c]. ۲۵ پر اگر تم آگے کو بهي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمهارا بادشاه[d] دونوں هلاک هو جاؤگے[e].

o خر ۱۴ : ۳۱ دیکھو عز ۱۰ : ۹ — p خر ۹ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱۷ یعقو ۵ : ۱۵ ۱ یوحنا ۵ : ۱۶ — q اِستثنا ۱۱ : ۱۶ — r یرمیا ۱۶ : ۱۹ حبق ۲ : ۱۸ ۱ قرن ۸ : ۴ — s یشوع ۷ : ۹ زبور ۱۰۶ : ۸ یرمیا ۱۴ : ۲۱ حزقی ۲۰ : ۹، ۱۴ — t ۱ سلا ۶ : ۱۳ زبور ۹۴ : ۱۴ — u اِستثنا ۷ : ۷، ۸ اور ۱۴ : ۲ ملا ۱ : ۲ — z اعما ۱۲ : ۵ روم ۱ : ۹ قلس ۱ : ۹ ۲ تمط ۱ : ۳ — y ۱ سلا ۸ : ۳۶ — z ۲ توا ۶ : ۲۷ یرمیا ۶ : ۱۶ — a زبور ۳۴ : ۱۱ امثا ۳ : ۱۱ — b واعظ ۱۲ : ۱۳ — c یسعیا ۵ : ۱۲ — d اِستثنا ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۲۶ : ۲، ۳ — e اِستثنا ۲۸ : ۳۶ — یشوع ۲۴ : ۲۰

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر. ۳ اِس بیان میں، که وه اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، که فلسطیوں کا سامهنا کریں، اِس لیئے که یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تها. ۵ فلسطیوں کي نهایت بڑي فوج. ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي هونی. ۸ ساؤل سموایل کي راه دیکھتے دیکھتے اُکتا جانا، اور خود قرباني گذراننا. ۱۱ سموایل اُسے ملامت کرنا. ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلنے. ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، که اِسرائیلیوں کے درمیان کسي لہار کو رهنے نه دیتے.

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین هزار آدمي اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو هزار

۱۰۹۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت‌ایل کے کوه میں ساؤل کے ساتهه رهے، اور ایک هزار یونتن کے ساتهه بنیامین کے جبعه میں[a] رهے: اور باقي هر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا. ۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پهروؤں کو، جو ||جبعه میں تهے[b]، مارا؛ اور فلسطیوں نے یهه سنا. اور ساؤل نے نرسنگها پهکواکے ساري مملکت میں یهه منادي کي، که ای عبرانیو، سنو. ۴ اور سارے اِسرائیل نے یهه احوال سنا، که ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاهي مارے، اور که اِسرائیل سے بهي فلسطیوں کو نفرت هوئي[c]. سو لوگوں کو حکم هوا، که ساؤل پاس جلجال میں جمع هوویں.

۵ اور فلسطي بهي اِسرائیل سے لڑنے کو اِکٹهے هوئے؛ تیس هزار اُن کي رتهیں تهیں، اور چهه هزار سوار، اور بهت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت؛ سو وے چڑهه آئے، اور مکماس میں بیت‌آون کي پورب طرف کو خیمه زن هوئے. ۶ اور جب بني اِسرائیل نے دیکھا که هم شکنجے میں هیں، کیونکه لوگ تنگ حال تهے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑهیوں، اور گڑهوں میں جا چهپے[d]؛ ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے. پر ساؤل جلجال هي میں رها، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تهے کانپ رهے تهے.

۸ اور وه وهاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹهہرا رها[e]: اور سموایل جلجال میں نه آیا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر هو گئے. ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجهه پاس لاؤ. اور اُسنے سوختني قرباني گذراني. ۱۰ اور ایسا هوا، که جونهیں وه سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکھو سموایل آ پهنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکه وه اُس کے حق میں دعاے خیر کرے.

۱۱ اور سموایل نے پوچها، که تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکھا، که لوگ

a ۱ سمو ۱۰ : ۲۶ — || یا، پهاڑي. — b ۱ سمو ۱۰ : ۵ — c پید ۳۴ : ۳۰ خر ۵ : ۲۱ — d قضا ۶ : ۲ — e ۱ سمو ۱۰ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر هو گئے، اور تو مقرر دنوں کے بیچ نه آ پهنچا، اور فلسطي مکماس میں جمع هوئے: ۱۲ تو میں نے کہا، که فلسطي جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگي: اِس لیئے میں نے اپنے پر جبر کیا، اور سوختني قرباني گذراني. ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے بیوقوفي کي؛ که تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کي، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت نه کي؛ نہیں تو خداوند تیري سلطنت بني اِسرایل میں اب سے همیشه تک قایم رکھتا. ۱۴ لیکن اب تیري سلطنت قایم نه رهیگي؛ که خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواه کو طلب کیا هي؛ اور خداوند نے اُسے حکم کیا، که میرے لوگوں کا پیشوا هو، اِسي لیئے که تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نه کیا. ۱۵ اور سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے شہر جبعه کو چڑھ گیا. تب ساؤل نے اُن لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے. ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے همراهي لوگ بنیامین کے جبعه میں آکے رهے؛ اور فلسطي مکماس میں پڑے رهے. ۱۷ اور غارتگر، فلسطیوں کے لشکر سے، تین غول هوکے نکلے: ایک غول تو سعال کي سرزمین کو عفره کي راه سے گیا: ۱۸ اور دوسرا غول بیت‌حوران کي راه آیا: اور تیسرے غول نے اُس سرحد کي راه لي، جس کا رخ وادي ضبوعیم کي طرف دشت کے سامہنے هي.

۱۹ اُس وقت اِسرایل کي ساري زمین میں ایک لُهار نه ملتا تھا؛ کیونکه فلسطیوں نے کہا تھا، نه هو که عبراني لوگ تلواریں اور بهالے اپنے لیئے بنوایں. ۲۰ سو سارے اِسرایلي فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے، تاکه هر ایک اپنا بهال، اور اپنا بهالا، اور اپنا کلہاڑا، اور اپني کدالي تیز کروائے: ۲۱ پر کدالیوں، اور بهالوں، اور کانٹوں، اور کلہاڑوں کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن کے پاس ریتي تو تھي. ۲۲ سو ایسا هوا، که لڑائي کے دن اُن لوگوں میں سے، جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسي کے هاتھ میں ایک تلوار اور ایک بهالا نه تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے. ۲۳ تب فلسطیوں کا طلوا مکماس کي گھاٹي پر آ پڑا.

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یونتن اپنا اِراده پوشیده رکھکے فلسطیوں کے ایک گڑھه پر جاکے وهاں کے سپاهیوں کو عجب طرح سے مارتا. ۱۰ فلسطي خوف اِلٰهي سے لرزتے، اور ایک دوسرے کو مارتے چلے جاتے. ۱۷ ساؤل کاهن کے جواب کا اِنتظار چھوڑکے اُن پر چڑهائي کرتا. ۲۱ وے عبراني جو که اسیر تھے، اور وے جو غاروں میں چھپے تھے، دونوں، فلسطیوں کي مخالفت میں شامل هوتے. ۲۴ ساؤل کے اپنا قسم کے سبب فتح کے کم اِلهام هوتے. ۳۲ وه لوگوں کو گوشت لہو کے ساتھ کھانے سے روکتا. ۳۵ وه مذبح بناتا. ۳۶ یونتن کے نام پر چٹھي پڑتي، پر لوگ اُسے بچاتے. ۴۷ ساؤل کي تونگري اور اُسکے گھرانے کا احوال.

۱۰۸۷ کے قریب

اور ایک دن ایسا هوا، که ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس کا سلح‌بردار تھا، کہا، که آ، هم فلسطیوں کے پہرے پر، جو اُس طرف هي، جائیں. پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نه کي. ۲ اور ساؤل جبعه کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے، جو مجرون میں تھا، ٹھہر رها: اور قریب چھ سؤ آدمي کے اُسکے ساتھ تھے؛ ۳ اور اخیاه بن اخیطوب برادر یکبود بن فینحاس، بن عیلي، جو سیلا میں خداوند کا کاهن تھا، افود پہنے هوئے تھا. اور لوگوں کو خبر نه هوئي، که یونتن چلا گیا هي. ۴ اور اُن گذرگاهوں میں، جہاں سے هوکے یونتن چاهتا تھا، که فلسطیوں کے پہرے پر جا پڑے، ایک طرف ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي؛ اور دوسري طرف بھي ایک بڑي نوکیلي چٹان تھي؛ ایک کا نام بوصیص تھا، اور دوسري کا سنه. ۵ اُن میں سے ایک کا رخ اُتر طرف، مکماس کے مقابل تھا، اور دوسري کا رخ دکھن طرف جبعه کے مقابل. ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح‌بردار تھا، کہا، آ، هم اُدهر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں؛ شاید که

پيشتر مسيح سے ١٠٨٧ كے قريب

خداوند همارے ليئے كام كرے: كه خداوند كے نزديك كچهه دشوار نهيں، كه اگر وه چاهے، تو بهتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے، تو تهوڙوں سے۔ ۷ اُسكے سلح بردار نے اُس سے كها، جو كچهه كه تيرے دل ميں هى، سو كر، اور اپني راه لے: اور ديكهه، ميں تيرے حسب دلخواه تيرے ساتهه هوں۔ ۸ تب يونتن بولا، كه ديكهه، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائينگے، اور اپنے تئيں اُن پر ظاهر كرينگے۔ ۹ سو اگر وے هم سے يهه كهيں، صبر كرو، جب تك كه هم تمهارے پاس نه آويں، تو هم اپني جگهه كهڙے رهينگے، اور اُن كے پاس نه چڙهه جائينگے۔ ۱۰ پر اگر وے يوں كهيں، كه چڙهكے همارے پاس آؤ، تو هم چڙهه جائينگے: كه خداوند نے اُنهيں همارے هاتهه ميں كر ديا: اور يهه همارے ليئے ايك نشاني هوگي۔ ۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئيں فلسطيونكے پهرے پر ظاهر كيا، اور فلسطي بولے، ديكهو، عبراني اُن سوراخوں ميں سے، جهاں اُنهوں نے اپنے كو چهپايا تها، باهر نكلے آتے هيں۔ ۱۲ اور پهرے كے لوگوں نے يونتن اور اُس كے سلح بردار كو كها، هم پاس چڙهه آؤ، كه هم تمهيں تماشا دكهلائينگے۔ سو يونتن نے اپنے سلح بردار سے كها، اب ميرے پيچهے چڙهه آ؛ كه خداوند نے اُنهيں اِسرائيل كے قبضے ميں كر ديا۔ ۱۳ اور يونتن اپنے هاتهوں اور پانووں سے لپٹكر چڙهه گيا، اور اُسكے پيچهے اُس كا سلح بردار؛ اور وے يونتن كے آگے مر گرے، اور اُسكے سلح بردار نے بهي اُس كے پيچهے لوگ قتل كيئے۔ ۱۴ سو يهه پهلي خونريزي جو يونتن اور اُسكے سلح بردار نے كي، بيس ايك آدمي كي تهي، اُتني زمين پر كه جهاں ايك هل آدهے دن ميں چلے۔ ۱۵ تب لشكر، اور ميدان، اور سارے لوگوں ميں لرزش هوئي؛ اور پهرے كے لوگ اور غارتگر بهي كانپ گئے، اور زمين لرزي؛ اور يهه نهايت هي بڙا زلزله تها۔ ۱۶ اور ساؤل كے نگهبانوں نے، جو بنيامين كے جبعه ميں تهے، نظر كي؛ تو كيا ديكهتے هيں، كه وه

پيشتر مسيح سے ١٠٨٧ كے قريب

گروه پگهلي جاتي، اور وے آپ كو مارتے چلے جاتے هيں۔ ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس كے ساتهه تهے، كها، گنو، اور دريافت كرو، كه هم ميں سے كون گيا هى۔ جب اُنهوں نے گنا، تو ديكهو يونتن اور اُسكے سلح بردار كو نه پايا۔ ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخياه كو كها، خدا كا صندوق يهاں لا؛ كيونكه خدا كا صندوق اُس روز بني اِسرائيل كے درميان تها۔

۱۹ اور ايسا هوا، كه جس وقت ساؤل كاهن سے بات كرتا تها، تو فلسطيوں كے لشكر ميں جو شور پڙا، سو زياده هوتا چلا جاتا تها: اور ساؤل نے كاهن سے كها، كه اپنا هاتهه باز ركهه۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسكے ساتهه تهے جمع هوئے، اور لڙائي كو آئے؛ اور ديكهو، كه هر ايك مرد كي تلوار اُسكے ساتهي پر پڙي هى، اور نهايت بڙي كهڙبڙاهٹ هوئي۔ ۲۱ اور وے عبراني بهي، جو آگے سے فلسطيوں كے ساتهه تهے، اور هر طرف سے جمع هوكے اُن كے ساتهه لشكر ميں آئے تهے، پهركے اُن اِسرائيليوں ميں، جو ساؤل اور يونتن كے همراه تهے، شامل هوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اِسرائيلي مردوں نے بهي، جو كوه اِفرائيم ميں چهپ رهے تهے، يهه سنكے كه فلسطي بهاگے، في الفور نكلكے لڙائي كے ميدان ميں اُن كا پيچها كيا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اِسرائيليوں كو رهائي دي: اور لڙائي بيت آون كے اُس پار تك پهنچي۔

۲۴ اور اِسرائيلي مرد اُس دن بڙي تكليف ميں تهے: كيونكه ساؤل نے لوگوں كو قسم دي تهي، اور يوں كها تها، كه جو كوئي آج شام تك كهانا كهاوے، اُس پر لعنت، تاكه ميں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں ميں سے كسي نے كهانا نه چكها تها۔ ۲۵ اور سب لوگ ايك بن ميں جا پهنچے، اور وهاں زمين پر شهد تها۔ ۲۶ اور جونهيں يے لوگ اُس بن ميں پهنچے، تو ديكهو، كه وهاں

پيشتر مسيح سے ۱۰۸۷ کے قريب

شهد ٹپکتا هي: پر کوئي اپنے منهه تک هاتهه نه لے گيا، اِس ليئے که لوگ قسم سے ڈرے. ۲۷ ليکن يونتن نے، جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دي تهي، نه سنا تها: سو اُس نے اپنے عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه ميں تها، شهد کے چهتے کو چهيدا، اور هاتهه ميں ليکے منهه ميں ڈالا: اور اُس کي آنکهوں ميں روشني آئي. ۲۸ تب اُن لوگوں ميں سے ايک نے اُس سے کها، که تيرے باپ نے لوگوں کو قسم ديکے کها تها، که جو شخص آج کے دن کچهه کهانا کهاوے، تو اُس پر لعنت. اور اُس وقت لوگ تهکے هوئے تهے. ۲۹ اور يونتن بولا، که ميرے باپ نے مملکت کو دکهه ديا: ديکهيئے، که ميں نے ذره سا شهد چکها، سو ميري آنکهوں ميں کيسي روشني آئي! ۳۰ کتنا زياده اچها هوتا، اگر سارے لوگ دشمن کي لوٹ سے، جو اُنهوں نے پائي، خوب کهاتے؟ ايسا هوتا تو اِس وقت فلسطيوں کي بهت زياده خونريزي هوتي. ۳۱ سو اُنهوں نے اُس دن مکماس سے ليکے ايّلون تک فلسطيوں کو مارا: مگر لوگ بهت بيتاب هو گئے. ۳۲ اور لوگ لوٹ پر گرے، اور بهيڑيں، اور بيل، اور بچهڑے پکڑے، اور اُنهيں زمين پر ذبح کيا، اور لهو سميت[a] کها گئے. ۳۳ تب ساؤل کو خبر دي گئي، که ديکهه، لوگ خداوند کا گناه کرتے هيں، که لهو سميت کهائے جاتے هيں. وه بولا، که تم نے خطا کي: سو ايک بڑا پتهر آج ميرے سامهنے ڈهلکا لاؤ. ۳۴ پهر ساؤل نے کها، که لوگونکے درميان آپ هي اِدهر اُدهر جاؤ، اور اُن سے کهو، که هر ايک شخص اپنا اپنا بيل، اور اپني اپني بهيڑ مجهه پاس لاوے، اور يهاں ذبح کرے، اور کهاوے؛ اور لهو سميت کهاکے خداوند کا گنهگار نه بنے. چنانچه اُس رات کو لوگوں ميں سے هر ايک شخص اپنا بيل وهيں لايا، اور وهيں ذبح کيا. ۳۵ اور ساؤل نے خداوند

کے ليئے ايک مذبح بنايا[b]: يهه پهلا مذبح هي، جو اُس نے خداوند کے ليئے بنايا. ۳۶ پهر ساؤل نے کها، که آؤ، رات هي کو فلسطيوں کا پيچها کريں، اور پو پهٹتے تک اُنهيں لوٹيں، اور اُن ميں سے ايک مرد کو بهي نه چهوڑيں. اور وے بولے، جو کچهه تو بهتر جانے، سو کر. تب کاهن بولا، که آؤ يهاں خدا کے نزديک حاضر هوويں. ۳۷ چنانچه ساؤل نے خدا سے مشورت پوچهي، که ميں فلسطيوں کا پيچها کرنے کو اُتروں؟ کيا تو اُن کو اِسرايل کے هاتهه ميں گرفتار کروائيگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچهه جواب نه ديا[c]. ۳۸ تب ساؤل نے کها، که لشکر کے سارے رئيس يهاں نزديک آويں، اور تحقيق کريں، اور ديکهيں، که آج کے دن گناه کيونکر هوا هي[d]. ۳۹ کيونکه خداوند حي کي قسم، که جو اِسرايل کو رهائي* ديتا، اگر ميرے بيٹے يونتن هي کا گناه هو، تو بهي وه ضرور مر جائے[e]. اور سب لوگوں ميں سے کسي آدمي نے اُسے جواب نه ديا. ۴۰ تب اُسنے سارے اِسرايل سے کها، تم سب کے سب ايک طرف هو، اور ميں اور ميرا بيٹا يونتن دوسري طرف. تب لوگ ساؤل سے بولے، جو تو مناسب جانے، سو کر. ۴۱ ساؤل نے خداوند سے کها، که اي اِسرايل کے خدا راستي کا قرعه[f] عنايت کر. تب ساؤل اور يونتن گرفتار هوئے[g] اور لوگ بچ نکلے. ۴۲ تب ساؤل نے کها، که ميرے اور ميرے بيٹے يونتن کے نام پر قرعه ڈالو. تب يونتن گرفتار هوا. ۴۳ اور ساؤل نے يونتن سے کها، مجهے بتا، که تو نے کيا کيا هي[h]. يونتن نے اُسے بتايا، اور کها، که ميں نے تو کچهه نهيں کيا، مگر اِتنا که اِس عصا کي نوک سے، جو ميرے هاتهه ميں تها، ايک ذره سا شهد چکها تها[i]؛ اور ديکهه که مجهے مرنا هوگا؟ ۴۴ ساؤل نے کها، خدا ايسا کرے، اور اُس سے زياده کرے[j]؛

[a] اح ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ اِست ۱۲: ۱۶، ۲۳، ۲۴
[b] ۱ سمو ۷: ۱۷
[c] ۱ سمو ۲۸: ۶
[d] يشو ۷: ۱۴ ۱ سمو ۱۰: ۱۹
[e] ۲ سمو ۱۲: ۵
[f] امثا ۱۶: ۳۳ اعما ۱: ۲۴
[g] يشو ۷: ۱۶ ۱ سمو ۱۰: ۲۰، ۲۱
[h] يشو ۷: ۱۹
[i] ۲۷ آيت
[j] روت ۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا۔ ۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسرایل کے لیئے ایسي بڑي رهائي کي؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کي قسم هی، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھي زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا. سو لوگوں نے یونتن کي خلاصي کروائي، کہ وہ مارا نہ گیا. ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اُوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطي اپنے مقام کو گئے.

۴۷ سو ساؤل نے بني اِسرایل کے اُوپر سلطنت اِختیار کي، اور هر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بني عمون سے، اور ادوم سے، اور ضوبہ کے بادشاهوں سے، اور فلسطیوں سے لڑا کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع هوتا تھا، وهاں کے لوگوں کو ستاتا تھا. ۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا، اور اِسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے هاتھ سے چھڑایا. ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے هیں، یونتن، اور اِسوي، اور ملکشوع: اور اُسکي دو بیٹیوںکے نام یے تھے: بڑي کا نام میرب، اور چھوٹي کا نام میکل. ۵۰ اور ساؤل کي جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کي بیٹي تھي: اور اُس کي فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا. ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابي‌ایل کا بیٹا تھا. ۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رها: اور جب ساؤل کسي زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو بھیجتا کہ عمالیق کو حرم کرے. ۶ ساؤل قینیوں پر مہرباني کرتا. ۸ اجاج کو زندہ رکھکے آپ اور بہتر لوٹ کو ساتھہ لے آتا. ۱۰ سموایل اُس پر یہہ ظاهر کرتا کہ خدا نے اِس نافرماني کے سبب تجھے مردود کیا هی، باوجودیکہ تو خود اپني نیکي کي تعریف کرتا، اور اپني بدي کو خفیف سمجھتا هی. ۲۴ ساؤل کي عاجزي هوتي. ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا. ۳۴ سموایل ساؤل سے جدا هوکے پھر اُس سے ملاقات نہ کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں، تاکہ تو اُس کي قوم کا، جو اِسرایل هی، بادشاہ هو: سو اب خداوند کي آواز اور اُسکي باتیں سن. ۲ ربّ الافواج یوں کہتا هی، مجھکو یاد هی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرایل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے: کہ وہ کیونکر اُنکي راہ پر گھات میں بیٹھا. ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا هی ایک لخت حرم کر، اور اُنپر رحم مت کر: بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر. ۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنھیں گنا: سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس هزار تھے. ۵ اور ساؤل عمالیق کي ایک بستي کے پاس آیا، اور وادي کے بیچ گھات میں بیٹھا.

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو کہا، کہ تم جاؤ، روانہ هو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو، نہ هو کہ میں تم کو اُن سمیت هلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بني اِسرایل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں. سو قیني عمالیقیوں میں سے نکلے. ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے لیکے سور تک، جو مصر کے سامھنے هی، مارا. ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا، اور سب لوگوں کو تلوار کي دھار سے حرم کر دیا. ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھي اچھي بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے هوئے بچوں کو، اور برّوں کو، اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا، اور نہ چاها کہ اُنھیں حرم کر دیں: مگر هر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمي تھي، اُس کو بالکل هلاک کیا.

پيشتر مسيح سے ۱۰۷۹ کے قريب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموايل کو پہنچا، اور کہا، کہ ۱۱ مجھے افسوس هي^a، کہ ميں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے ليئے قايم کيا؛ کيونکہ وہ ميري پيروي سے پھر گيا هي^b، اور اُس نے ميرے حکموں پر عمل نہ کيا^c۔ سو سموايل غمگين ہوا^d، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا رہا۔ ۱۲ اور جب سموايل صبح سويرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا، تو سموايل کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کرمل کو^e آيا تھا، اور اُس نے اپنے ليئے فتح کا ‖ستون کھڑا کيا، اور پھرا، اور گذر گيا، اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا۔ ۱۳ پھر سموايل ساؤل پاس گيا، اور ساؤل نے اُسے کہا، تو خداوند کا مبارک بندہ ہو^f؛ ميں نے خداوند کے حکم پر عمل کيا۔ ۱۴ اور سموايل نے کہا، پس، يہہ بھيڑوں کا مميانا، اور بيلوں کا بنبانا کيسا هي، جو ميں سنتا ہوں؟ ۱۵ اور ساؤل نے کہا، کہ اِنکو عماليقيوں کے طرف سے لے آئے هيں؛ اِس ليئے کہ لوگوں نے اچھي اچھي بھيڑوں، اور بيلوں کو جيتا رکھا، تاکہ اُنھيں خداوند تيرے خدا کے ليئے ذبح کريں^g؛ اور باقي سب کو تو هم نے ايک لخت حرم کيا۔ ۱۶ تب سموايل نے ساؤل کو کہا، ٹھہر جا، اور وہ جو خداوند نے آج کي رات مجھ سے کہا هي، سو ميں تجھ سے کہونگا۔ اور وہ اُسے بولا، فرمائيے۔ ۱۷ سموايل نے کہا، کيا ايسا نہيں هي، کہ جب تو اپني نظر ميں حقير تھا^h، تو بني اِسرايل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا، اور خداوند نے تجھے ممسوح کيا، کہ بني اِسرايل کا بادشاہ ہو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھيجا، اور فرمايا، کہ جا، اور اُن گنہگار عماليقيوں کو ايک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائي کر، يہاں تک کہ وے نيست و نابود ہو جائيں۔ ۱۹ پس تو نے کس ليئے خداوند کي بات نہ ماني، اور کيوں لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي؟ ۲۰ ساؤل نے سموايل کو کہا، ميں هي نے تو خداوند کا حکم مانا^a، اور اُس راہ پر، جس پر خداوند نے مجھے بھيجا، چلا، اور عماليق کے بادشاہ اجاج کو لے آيا ہوں، اور عماليقيوں کو ايک لخت حرم کيا۔ ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال ميں سے بھيڑ اور بيل، يعنے اچھي اچھي چيزيں، جنھيں حرم کرنا تھا، لے آئے^b، تاکہ جلجال ميں خداوند تيرے خدا کے آگے قرباني کريں۔ ۲۲ سموايل بولا، کيا خداوند سوختني قربانيوں اور ذبيحوں سے خوش ہوتا هي، يا اِس سے کہ اُس کا حکم مانا جاوے^c؟ ديکھ، کہ حکم ماننا قرباني چڑھانے سے، اور شنوا ہونا مينڈھوں کي چربي سے بہتر هي^d۔ ۲۳ کيونکہ نا فرماني اور جادوگري برابر هيں، اور سرکشي اور کفر اور بت‌پرستي برابر۔ پس بہ سبب اِس کے، کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کيا هي، ويسا هي اُسنے بھي تجھے رد کيا کہ بادشاہ نہ رہے^e۔ ۲۴ اور ساؤل نے سموايل سے کہا، ميں نے گناہ کيا^f: کہ ميں نے خداوند کے فرمان کو اور تيري باتوں کو ٹال ديا هي؛ کيونکہ ميں نے لوگوں کا پاس کيا، اور اُن کي بات سني^g۔ ۲۵ سو اب مہرباني سے ميرا گناہ بخشيئے، اور ميرے ساتھ پھريئے، تاکہ ميں خداوند کے آگے سجدہ کروں۔ ۲۶ اور سموايل نے ساؤل کو کہا، ميں تيرے ساتھ نہ جاؤنگا؛ کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کيا، اور خداوند نے تجھے رد کيا، کہ اِسرايل پر بادشاہ نہ رہے^h۔ ۲۷ اور وہ جب سموايل پھرا، کہ روانہ ہو، تو اُس نے اُس کي چادر کا کونا پکڑاⁱ، اور وہ چاک ہو گيا۔ ۲۸ تب سموايل نے اُسے کہا، خداوند نے تيري بادشاہت، جو تو بني اِسرايل پر کرتا تھا، تجھ سے آج هي چاک کر لي^k، اور تيرے ايک پڑوسي کو، جو تجھ سے بہتر هي، دي۔ ۲۹ سوا اِس کے، اِسرايل کا

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ھوتا: کیونکہ وہ اِنسان نہیں ھی، کہ پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا: پر میري قوم کے بزرگوں اور اِسرایل کے آگے میري عزت کیجیئے، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائي سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا، في الحقیقت موت کي تلخي گذر گئي۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیري تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ھي تیري ما عورتوں میں بے اولاد ھوگي۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا، اور ساؤل اپنے گھر کو، ساؤلي جبعہ میں، چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا: توبھي سموایل ساؤل کي بابت غم کھاتا رہا: اور خداوند بھي پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل کو بني اِسرایل کا بادشاہ کیا۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جاتا، کہ وہاں قرباني کرے۔ ۲ اُسکا نبي اِمتیاز بے قدر ٹھہرایا جاتا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرتا۔ ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بھیجتا کہ اُسکے وسیلے بري روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

۱۰۶۳ کے قریب

اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کي بابت غم کھاتا رھیگا، جس حال کہ میں نے اُسے بني اِسرایل کي سلطنت سے مردود کیا: تو اپنے سینگ میں تیل بھر، اور جا، میں تجھے بیت‌لحمي یسي کے پاس بھیجتا ھوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ھي۔ ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مار ھي ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں خداوند کے لیئے قرباني کرنے کو آیا ھوں۔ ۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسي کي دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا: اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر۔ ۴ اور سموایل نے وھي جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ھي؟ ۵ وہ بولا، ھاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قرباني چڑھانے آیا ھوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو، اور میرے ساتھ قرباني چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے یسي کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنھیں قرباني چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ھوا، کہ جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب پر نگاہ کي، اور بولا، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ھي۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کي اُونچائي پر نظر نہ کر: اِس لیئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند اِنسان کي مانند نہیں دیکھتا: کیونکہ آدمي ظاھر کو دیکھتا ھي، پر خداوند دل پر نظر کرتا ھي۔ ۸ تب یسي نے ابینداب کو بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھي پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسي [illegible] سمہ کو آگے کیا۔ اور بولا، کہ خداوند اُسے بھي پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسي نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا۔ سو سموایل نے یسي کو کہا، کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل نے یسي کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہي

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

ھیں؟ وہ بولا، کہ سب سے چھوٹا[l] اب تک باقي ھي، کہ دیکھو، وہ بھیڑ بکریاں چَراتا ھي. سو سموایل نے یسي کو کہا، اُسے بلا بھیج[m]؛ کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا، ھم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے. ۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر لایا. وہ سرخ‌رنگ[n]، اور خوش‌چشم، اور دیکھنے میں اچھا تھا. اور خداوند نے فرمایا، اُٹھ، اور اُسے ممسوح کر[o]: کہ وہ یہي ھي. ۱۳ تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا[p]: اور خداوند کي روح اُس دن سے ھمیشہ داؤد پر اُترتي رھي[q]. اور سموایل اُٹھکے رامہ کو روانہ ھوا.

۱۰۶۵ کے قریب

۱۴ پر خداوند کي روح ساؤل پر سے چلي گئي[r]، اور خداوند کي طرف سے ایک بري روح اُسے ستانے لگي[s]. ۱۵ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، دیکھ، اب ایک شریر روح خدا کي طرف سے تجھے ستاتي ھي. ۱۶ اي ھمارے صاحب، اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے ھیں[t] حکم کر، کہ ایک ایسے شخص کي تلاش کریں، جو بربط بجانے میں اُستاد ھو: اور ایسا ھوگا، کہ جس وقت خدا کي طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگي، تو وہ اپنے ھاتھ سے بجائیگا[u]، اور تو بحال ھو جاویگا. ۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ ھاں، میرے لیئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ، اور مجھ پاس لاؤ. ۱۸ سو اُس وقت اُس کے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا، کہ دیکھ، میں نے بیت‌لحم کے یسي کا ایک بیٹا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد ھي، اور بڑا بہادر بھي، اور جنگي مرد ھي[v]، اور صاحب تمیز، اور خوبصورت ھي، اور خداوند اُس کے ساتھ ھي[w].

۱۰۶۳

۱۹ سو ساؤل نے ھرکاروں سے یسي کو کہلا بھیجا، کہ اپنے بیٹے داؤد کو، جو بھیڑبکریوں پر مقرر ھي[x]، مجھ پاس بھیج. ۲۰ اور یسي نے ایک گدھا، جس پر روٹیاں لادي تھیں، اور ایک مشک مي، اور بکري کا ایک بچا لیا، اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا، کہ ساؤل کے لیئے لے جاوے[y]. ۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا ھوا[z]؛ اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا؛ سو وہ اُس کا سلح‌بردار ھوا. ۲۲ اور ساؤل نے یسي کو کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رھنے دیجیے؛ کہ وہ میرا منظور نظر ھوا ھي. ۲۳ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بري روح خدا کي طرف سے ساؤل پر چڑھتي تھي، تو داؤد بربط لیکے ھاتھ سے بجاتا تھا[a]: اور ساؤل آرام پاتا تھا، اور وہ بحال ھوتا تھا؛ اور شریر روح اُس پر سے اُترتي تھي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں اور فلسطیوں کي [illegible] صف‌آرائي کرکے آمنے سامھنے ھو رھیں، ۴ کہ ایک سورما جلیت نامے شخص سے درمیان آتا اور کسي ایک سے لڑنے چاھتا. ۱۲ داؤد، جو کہ اپنے باپ کي طرف سے بھائیوں کي خبرگیري آیا تھا، اپنے تئیں اُسکے ساتھ لڑنے پر طیار ظاھر کرتا. ۲۸ اِلیآب اُسے ڈانٹتا. ۳۰ ساؤل کے پاس اُسے لے جاتے. ۳۲ اپني بہادري کي بنیاد ظاھر کرتا. ۳۸ جنگي ھتھیار اُتارکے اور ایمان کي سلاح پہنکے، سورمے کو قتل کرتا. ۵۵ ساؤل داؤد کا سب حال دریافت کرتا.

اب فلسطیوں نے جنگ کے اِرادے سے اپني فوجیں جمع کیں[a]، اور یہوداہ کے شہر شوکہ[b] میں فراھم ھوئے، اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان ‖افسدمیم میں خیمہ‌زن ھوئے. ۲ اور ساؤل اور اِسرائیل کے لوگوں نے جمع ھوکے ایلہ کي وادي پر خیمے کھڑے کیئے، اور لڑائي کے لیئے فلسطیوں کے مقابل پرے باندھے. ۳ ایک طرف فلسطي ایک پہاڑ پر قایم تھے، اور دوسري طرف ایک پہاڑ پر بني اِسرائیل: اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادي تھي.

‖ یا، دمیم کي سرحد میں. ۱ توا ۱۱: ۱۳، میں فسدمیم کہلایا.

۴ اُس وقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد ‖سورما نکلا، جس کا نام جاتي[c] جولیت[d] تھا: اُس کا قد چھ ھاتھ ایک بالشت لمبا تھا؛ ۵ اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا، اور پیتل ھي کي ایک زرہ پہنے ھوئے تھا، جو تول میں پانچ ھزار مثقال پیتل کي تھي. ۶ اور اُس کي دو پنڈلیوں پر پیتل کي دو جرموق تھے، اور اُس کے دونوں شانوں کے درمیان

‖ عبراني میں، درمیاني.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا. ۷ اور اُس کے بھالے کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاھے کا شھتیر: اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوھے کا تھا، اور ایک شخص سپر لیئے ھوئے اُس کے آگے چلتا تھا. ۸ سو وہ کھڑا ھوا، اور اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے لیئے صف آرائي کي؟ کیا میں فلسطي نہیں ھوں، اور تم ساؤل کے خادم؟ سو اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ میرے پاس اُتر آوے. ۹ اگر اُس میں میرے مقابلے کي جان ھو، اور وہ مجھے قتل کرے، تو ھم تمھارے خادم ھونگے: پر اگر میں اُس پر غالب ھوں، اور میں اُسے قتل کروں، تو تم ھمارے خادم ھوگے، اور ھماري خدمتگذاري کروگے. ۱۰ اور وہ فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرائیلي فوجوں کو فضیحت کرتا ھوں: میرے لیئے کوئي مرد تھہرا، کہ ھم باھم مقابلہ کریں. ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي دلاوري نکل گئي، اور وے نپٹ ڈر گئے.

۱۲ اور داؤد بیت لحم یھوداہ کے اِفراتي مرد کا بیٹا تھا، جسکا نام یسي تھا: اُس کے آٹھ بیٹے تھے: اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي گنا جاتا تھا. ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائي میں ساؤل کے پیرو ھوئے: اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور دوسرے کا نام ابنداب، اور تیسرے کا سمہ. ۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں تھے. ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ھوکے اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا. ۱۶ سو وہ فلسطي ھر روز صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا. ۱۷ سو یسي نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ یے ||ایچیس سیر بھونا ھوا اناج، اور یے دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا: ۱۸ اور پنیر کي یے دس چکیاں اُنکے ھزاري سردار کے لیئے لے جا: اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے ھیں، اور اُن کي کچھ نشاني لا. ۱۹ اور اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں سے لڑ رھے تھے.

۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور بھیڑوں کو ایک نگھبان کے پاس چھوڑکے، جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیز لیکے روانہ ھوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں پھنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا. ۲۱ اور اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے ساھمنے پرے باندھے تھے. ۲۲ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو بھیر کا نگھبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي خیر و عافیت پوچھي. ۲۳ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پھلوان فلسطي، جات کا رھنیوالا، جس کا نام جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا: اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں کھیں، اور داؤد نے سنیں. ۲۴ اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے ساھمنے سے بھاگے، اور بھت ڈرے. ۲۵ تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو، جو نکلا ھي، دیکھتے ھو؟ سچ مچ یہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ھي: اور ایسا ھوگا کہ جو کوئي اُس کو ماریگا، تو بادشاہ بڑي دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني بیٹي اُسے دیگا، اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا. ۲۶ اور داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے، تو اُس [سے] کیا

۲ سمو ۲۱:۱۹ — ۱ سمو ۸:۱۷ — ۱ سمو ۱۱:۱ — ۲۶ آیت، ۲ سمو ۲۱:۲۱ — پید ۳۵:۱۹ — ۵۸ آیت، روت ۴:۲۲، ۱ سمو ۱۶:۱، ۱۸ — ۱ سمو ۱۶:۱۰، ۱۱ — دیکھو ۱ توا ۲:۱۳، ۱۴، ۱۵ — ۱ سمو ۱۶:۶، ۸، ۹ — ۱ توا ۲:۱۳ — ۱ سمو ۱۶:۱۱ — || عبراني میں، ایک ایفہ.

پید ۳۷:۱۴ — ۸ آیت — یشوع ۱۵:۱۶ — ۱ سمو ۱۱:۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکه یہہ نامختون فلسطي کیا مال هی، که وہ زندہ خدا کي فوجوں کو ذلیل کرے؟ ۲۷ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا، که اُس شخص سے، جو اُسے مارېگا، یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا۔ ۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بهائي اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وہ لوگوں سے کرتا تها، سنا؛ اور اِلیاب کا غصہ داود پر بهڑکا، اور وہ بولا، که تو یہاں کیوں اُترا هی؟ اور وهاں جنگل میں اُن تهوڑي سي بهیڑوں کو تو نے کس پاس چهوڑا؟ میں تیرے گهمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت سے آگاہ هوں: تو لڑائي کو دیکهنے کے لیئے اُتر آیا هی۔ ۲۹ سو داود بولا، میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچهه سبب نہیں؟ ۳۰ اور وہ اُس سے پهرکے دوسرے کي طرف گیا، اور پهر وهي باتیں کہیں: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ ۳۱ اور جب وے باتیں، جو داود نے کهي، سننے میں آئي تهیں، تب اُنہوں نے ساوٗل کے حضور اِن کي خبر دي، اور اُس نے اُسے بلا بهیجا۔

۳۲ اور داود نے ساوٗل سے کہا، که اُس شخص کے سبب سے کسي کا دل نه گهبراوے؛ تیرا بندہ جائیگا، اور اُس فلسطي سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساوٗل نے داود سے کہا، تجهه میں یہہ طاقت نہیں، که تو اُس فلسطي کا مقابله کرنے جاے، اور اُس سے لڑے: که تو لڑکا هی، اور یہہ جواني سے صاحب جنگ هی۔ ۳۴ تب داود نے ساوٗل کو جواب دیا، که تیرا بندہ اپنے باپ کي بهیڑوں کي پاسباني کرتا تها، اور ایک باگهه اور ایک ریچهه آیا، اور گلے میں سے ایک بچه لے گیا: ۳۵ سو میں اُس کے پیچهے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منہہ سے چهڑایا؛ اور جب وہ مجهه پر پهر لپکا، تو میں نے اُس کي داڑهي پکڑکے اُسے مارا، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کو هلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگهه اور ریچهه دونوں کو جان سے مارا: سو یہہ نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي مانند هوگا، جو زندہ خدا کي فوجوں کو، ذلیل کر رہا هی۔ ۳۷ پهر داود نے یہہ بهي کہا که جس خداوند نے مجهے باگهه کے پنجے اور ریچهه کے چنگل سے رهائي دي، وهي مجهه کو اُس فلسطي کے هاتهه سے بچائیگا۔ تب ساوٗل نے داود کو کہا، روانه هو، اور خدا تیرے ساتهه رهے۔

۳۸ اور ساوٗل نے اپنے هتهیار داود پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکها، اور اُسے زرہ بهي پہنائي۔ ۳۹ اور داود نے اپني تلوار اپني زرہ پر باندهي، اور جانے کے لیئے قدم اُٹهایا؛ کیونکه اُس نے اُسے جانچا نه تها۔ تب داود نے ساوٗل سے کہا، میں اِنہیں لیئے جا نہیں سکتا؛ که میں نے اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داود نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے دهرا۔ ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹهه هاتهه میں لیا، اور اُس وادي سے پانچ پتهر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لیئے، اور اُنہیں چرواهے کے تهیلے میں، جو اُس پاس تها، یعني جهولے میں، ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتهه میں تها؛ سو وہ اُس فلسطي کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور فلسطي چلا اور داود کے نزدیک آنے لگا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تها۔ ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدهر اُدهر نگاہ کي، اور داود کو دیکها، تو اُسے ناچیز جانا؛ که وہ لڑکا سرخ رو اور نازک چہرے کا تها۔ ۴۳ سو فلسطي نے داود سے کہا، کیا میں کتا هوں، جو تو لٹهه لیکے مجهه پر آیا هی؟ اور فلسطي نے اپنے معبودوں کے نام سے داود پر لعنت کي۔ ۴۴ اور فلسطي نے داود کو کہا، مجهه پاس آ، که میں تیرا گوشت هوائي پرندوں، اور جنگلي درندوں کو بانٹوں۔ ۴۵ اور داود نے فلسطي کو کہا، تو تلوار اور برچها اور سپر لیکے میرے پاس آتا هی؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پر میں رب الافواج کے نام سے، جو اِسرایل کے لشکروں کا خدا هی، جسے تونے ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا هوں[m]. ۴۶ اور آج هي کے دن خداوند تجھ کو میرے هاتھ میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کي لاشیں هوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[n]؛ تاکه سارا جهان جانے، که اِسرایل میں ایک خدا هي[o]: ۴۷ اور یهه ساري جماعت دریافت کریگي، که خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نهیں[p]؛ اِس لیئے که جنگ کا مالک خداوند هي[q]، اور وهي تمکو همارے قبضے میں کر دیگا.

۴۸ اور ایسا هوا، که جب فلسطي اُٹھا، اور آگے بڑھکے داود کے مقابله کے لیئے نزدیک هوا، تو داود نے پھرتي کي، اور صفوں کي طرف فلسطي سے مقابله کرنے دوڑا. ۴۹ اور داود نے اپنے تھیلے میں اپنا هاتھ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا که وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق هو گیا؛ اور وہ زمین پر منهه کے بھل گر پڑا. ۵۰ سو داود ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطي پر غالب هوا، اور اُس فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داود کے هاتھ میں تلوار نه تھي. ۵۱ سو داود لپککے فلسطي کے اُوپر کھڑا هوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے میان سے کھینچي، اور اُسے هلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا. اور فلسطیوں نے جو دیکھا، که اُن کا پهلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے[s]. ۵۲ ور اِسرایل اور یهوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راہ تک رگیدا. اور فلسطیوں میں سے جو زخمي هوئے، سو شعریم کي راہ میں[t] جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے. ۵۳ تب بني اِسرایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا. ۵۴ اور داود اُس فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور اُس کے هتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا.

۵۵ اور ساول نے، جس وقت داود کو فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یهه جوان کس کا بیٹا هی[u]؟ ابنیر بولا، اي بادشاہ، تیري جان کي قسم، میں نهیں جانتا. ۵۶ تب بادشاہ نے کها، تو تحقیق کر، که یهه جوان کس کا فرزند هي. ۵۷ اور جب داود اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساول پاس لے گیا، اور فلسطي کا سر اُس کے هاتھ میں تھا[x]. ۵۸ تب ساول نے اُس جوان سے پوچھا، که تو کس کا بیٹا هي؟ اور داود نے جواب دیا، که میں تیرے بندے بیت‌لحمي یسي کا بیٹا هوں[y].

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ یونتن داود کو بڑا پیار کرتا. ۰ لوگ داود کي زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساول اُس سے حسد کرتا. ۱۰ قهر سے دیوانه هوکے اُسے مار ڈالنے چاهتا. ۱۲ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا. ۱۷ اپني بیٹي اُسے بیاہ دینے کي گذارش کرتا، که وہ اُسکے لیئے پھندا هو. ۲۲ داود بادشاہ کے داماد هو جانے کي گذارش سے خوش هوکے مهکل کے مهر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا. ۲۸ ساول کي عداوت اور داود کي نامورري بڑھتي جاتي.

اور ایسا هوا، که جب وہ ساول سے بات کهه چکا، تو یونتن کا جي داود کے جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا[b]. ۲ اور ساول نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نه دیا[c]. ۳ اور یونتن اور داود نے باهم قول و قرار کیا؛ کیونکه وہ اُسے اپني جان کے برابر چاهتا تھا. ۴ تب یونتن نے وہ قبا، جو پهنے هوئے تھا، اُتارکے، داود کو دي، اور اپني پوشاک، بلکه اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي.

۵ اور داود، جهاں کهیں ساول اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند هوتا تھا، یهاں تک که ساول نے اُسے سپاہ کا سردار کیا: اور وہ سب لوگ اور ساول

[l] ۱۰ آیت [m] ۲ سمو ۲۲: ۳۳، ۳۰ زبور ۱۲۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ ۲ قوا ۱۰: ۴ عبر ۱۱: ۳۳، ۳۴ [n] اِستـ ۲۸: ۲۶ [o] یشو ۴: ۲۴ ۱ سلا ۸: ۴۳ او[illegible] ۱۹: ۱۹ یسعـ ۵۲: ۱۰ [p] زبور ۴۴: ۶، ۷ هوسـ ۱: ۷ ذکر ۴: ۶ [q] ۲ توا ۲۰: ۱۵

[r] ۱۷ سمو ۲۱: ۹ دیکھو قاض ۳: ۳۱ اور ۱۰: ۱۵ ۲ سمو ۲۳: ۲۱ [s] عبر ۱۱: ۳۴ [t] یشو ۱۵: ۳۶

[u] دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲ [x] ۵۴ آیت [y] ۱۲ آیت

[a] پید ۴۴: ۳۰ [b] ۱ سمو ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷ ۲ سمو ۱: ۲۶ اِستـ ۱۳: ۶ [c] ۱ سمو ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھي منظور نظر ھوا۔ ۶ اور ایسا ھوا کہ جب وے آتے تھے، بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے لوٹتا تھا، تو اِسرایل کے سارے شھروں سے عورتیں، گاتي ناچتي، خوشي سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے، ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نکلیں۔ ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ھوئے آپس کے جواب میں کہا، کہ ساؤل نے اپنے ھزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ھزاروں کو۔ ۸ اور ساؤل سنکے نہایت خفا ھوا، کہ وہ بات اُسے بري معلوم ھوئي، اور وہ بولا، اُنھوں نے داؤد کے لیئے دس ھزار ٹھہرائے، اور میرے لیئے فقط ھزاروں؛ اب کیا باقي رھا، جو وہ پاوے، مگر سلطنت؟ ۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھي۔

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ خدا کي طرف سے وہ بري روح ساؤل پر چڑھي؛ تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا؛ اور داؤد اُس کے حضور آگے کي طرح بربطنوازي کرتا تھا: اور اُس وقت ساؤل کے ھاتھ میں ایک سانگ تھي۔ ۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکي، اور کہا، کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیدونگا۔ سو داؤد اُس کے سامھنے دو مرتبے خالي دیکے آپ کو بچا گیا۔

۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا؛ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا، اور ساؤل سے جدا ھو گیا۔ ۱۳ اِس لیئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا، اور اپنے واسطے اُسے ھزار جوانوں کا سردار کیا: اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔ ۱۴ اور داؤد اپني ساري راھوں میں دانائي کے ساتھ چلتا تھا؛ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ ۱۵ اِس لیئے جب ساؤل نے دیکھا، کہ وہ بڑي دانشمندي کرتا، تو اُس سے ڈرا۔ ۱۶ پر تمام اِسرایل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے، اِس لیئے کہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا۔

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، دیکھ، میرب میري بڑي بیٹي ھے: میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ھوں: چاھیئے کہ تو میري خدمت میں بہادر فرزند ھو اور خداوند کے لیئے قتال کرے۔ کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا، کہ میرا ھاتھ اُس پر کاھے کو چلے، بلکہ فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر چلے۔ ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا، میں کون ھوں، اور میري جان کیا، اور اِسرایل میں میرے باپ کا گھرانا کون، کہ میں بادشاہ کا داماد ھوؤں؟ ۱۹ پر ایسا ھوا، کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کي بیٹي میرب داؤد سے بیاھي جاوے، تو وہ محولاتي عدري ایل سے بیاھي گئي۔ ۲۰ اور ساؤل کي بیٹي میکل داؤد کو چاھتي تھي: سو اُنھوں نے ساؤل کو خبر دي، اور وہ اُس بات سے خوش ھوا۔ ۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں اُسي کو اُسے دونگا، تاکہ یہہ اُس کے لیئے ایک پھندا ھو، اور فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر پڑے۔ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ھو جائیگا۔

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا، کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو، اور کہو، کہ دیکھ، بادشاہ تجھ سے راضي ھے، اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ھے: اب تو بادشاہ کا داماد بن۔ ۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں۔ اور داؤد بولا، کیا تم کو یہہ چھوٹا کام معلوم ھوتا ھے، کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں، جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمي ھوں؟ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دي، کہ داؤد یوں یوں کہتا ھے۔ ۲۵ تب ساؤل نے کہا، تم داؤد سے کہو، کہ بادشاہ کسي طرح کا مہر نہیں مانگتا ھے، مگر فلسطیوں کي سو کھلڑیاں، تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جاے۔ مگر ساؤل کا یہہ اِرادہ تھا، کہ داؤد کو فلسطیوں کے ھاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سے مروا ڈالے[g]۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یہ باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کي نظر میں یہ بات اچھي معلوم ہوئي، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے[h]۔ ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا، اور دو سو فلسطي مارے، اور داؤد اُن کي کھلڑیاں لایا[i]؛ اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھ دیں، تا کہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے۔ اور ساؤل نے اپني بیٹي میکل اُسے بیاہ دي۔

۲۸ اور ساؤل نے یہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھ هي؛ اور ساؤل کي بیٹي میکل اُسے چاہتي تھي۔ ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا؛ اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا۔ ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]؛ اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کي نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت || بلند ہوا۔

[g] ۱۷ آیت
[h] دیکھو ۲۱ آیت
[i] ۱۳ آیت
[k] ۲ سمو ۳: ۱۴
[l] ۲ سمو ۱۱: ۱
[m] ۵ آیت
|| عبراني میں، قیمتي۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا۔ ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا۔ ۸ پھر جنگ ہوتي، اور داؤد کي اقبالمندي بڑي ہوتي، اور اِس سبب ساؤل اور بھي کینہ اُس سے رکھتا۔ ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتي۔ ۱۸ داؤد نبوت میں سموایل کے یہاں جاتا۔ ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے۔ ۲۲ ساؤل بھي آکے نبوت کرتا۔

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کي طرف نہایت راغب ہوا[a]؛ سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کي فکر میں هي؛ سو اب صبح تک اپني خبرداري کیجیئے، اور کسي پوشیدہ مکان میں چھپے رہیئے؛ ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیري بابت گفتگو کرونگا؛ اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھ سے ظاہر کرونگا۔

۱ سمو ۲۶: ۲۱
۲ سلا ۱: ۱۳
زبور ۱۱۶: ۱۵
[a] ۱ سمو ۱۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کي تعریف کي[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدي نہ کرے؛ اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپني جان ہتھیلي پر رکھي[d]، اور اُس فلسطي کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اِسرائیل کو بڑي رہائي دي[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ || آدمي[g] سے بدي کیا چاہتا هي، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں هي[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کي بات سني، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کي قسم هي، وہ مارا نہ جائیگا۔ ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساري باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کي طرح[i] حاضر رہنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ ہوئي، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامھنے سے بھاگے۔

۹ اور خداوند کي طرف سے وہ بري روح ساؤل پر چڑھي[k]؛ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ برچھي سے چھیدے؛ سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھي دیوار میں جا گھسي، اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا۔

۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کي چوکي دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کي جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپني جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا۔

۱۲ اور میکل نے کھڑکي کي راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]؛ سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا۔

۱۳ اور میکل نے ایک || پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کي کھال تکیہ کي جگہ

[b] امثا ۳۱: ۸، ۹
[c] پید ۴۲: ۲۲
زبور ۳۵: ۱۲
اور ۱۰۹: ۵
امثا ۱۷: ۱۳
یرم ۱۸: ۲۰
[d] قضا ۹: ۱۷
اور ۱۲: ۳
۱ سمو ۲۸: ۲۱
زبور ۱۱۹: ۱۰۹
[e] ۱ سمو ۱۷: ۴۹، ۵۰
[f] ۱ سمو ۱۱: ۱۳
۱ توا ۱۱: ۱۴
|| عبراني میں، لہو۔
[g] متي ۲۷: ۴
[h] ۱ سمو ۲۰: ۳۲
[i] ۱ سمو ۱۶: ۲۱
اور ۱۸: ۲، ۱۳
۱۰۶۲ کے قریب
[k] ۱ سمو ۱۶: ۱۴
اور ۱۸: ۱۰، ۱۱
[l] زبور ۵۹ کا سرنامہ۔
[m] یوں یشو ۲: ۱۵
اعما ۹: ۲۴، ۲۵
|| عبراني میں، ترافیم،
پید ۳۱: ۱۹
قضا ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسکے سرھانے پر رکھي، اور اُوپر سے چادر اُڑھا دي. ۱۴ اور جب ساؤل نے ھرکارے داود کے پکڑنے کو بھیجے، تو یہہ بولي، کہ وہ بیمار ھی. ۱۵ اور ساؤل نے ھرکاروں کو پھر بھیجا، داود کو دیکھیں: اور کہا، کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاو، کہ میں اُسے قتل کروں. ۱۶ اور ھرکارے جب اندر آئے، تو دیکھا، کہ پلنگ پر وہ پتلا پڑا ھوا ھی، اور اُس کے سرھانے پر بکریوں کي پشم کا تکیا دھرا ھی. ۱۷ تب ساؤل نے میکل کو کہا، تونے مجھہ سے اِس طرح کیوں دغا کي، کہ میرے دشمن کو روانہ کیا، اور وہ بچ رھا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ اُس نے مجھے کہا، مجھے جانے دے؛ کاھے کو میں تجھے مار ڈالوں[ª]؟

۱۸ اور داود بھاگا، اور بچ رھا، اور رامہ میں سموایل پاس آیا، اور جو کچھہ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا. تب وہ اور سموایل دونوں نیوت میں جا رھے. ۱۹ اور ساؤل کو خبر پہنچي، کہ داود رامہ کے بیچ نیوت میں ھی. ۲۰ اور ساؤل نے داود کے پکڑنے کو ھرکارے بھیجے[ª]، اور اُنھوں نے جو دیکھا، کہ نبیوں کا ایک مجمع ھی، اور وے نبوت کر رھے ھیں[b]، اور سموایل اُن کا پیشوا بنا کھڑا ھی، تو خدا کي روح ساؤل کے ھرکاروں پر بھي نازل ھوئي، اور وے بھي نبوت کرنے لگے[c]. ۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچي، تو اُس نے اَور ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. تو ساؤل نے پھر تیسري بار اَور ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. ۲۲ تب وہ آپ رامہ کو گیا، اور اُس بڑے کوئے پر، جو سیکو میں ھی، آ پہنچا: اور اُس نے پوچھا، اور کہا، کہ سموایل اور داود کہاں ھیں؟ ایک نے کہا، کہ دیکھہ، وے رامہ کے بیچ نیوت میں ھیں. ۲۳ تب وہ رامہ کے نیوت کي طرف چلا، اور خدا کي روح اُس پر بھي نازل ھوئي[a]، اور وہ چلتا گیا، اور نبوت کرتا گیا، یہاں تک کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا. ۲۴ اور اُس نے بھي اپنے کپڑے اُتار پھینکے[b]، اور سموایل کے آگے اُسنے بھي اُسي طرح نبوت کي، اور اُس سارے دن اور اُس ساري رات ننگا[c] پڑا رھا. اِس لیئے یہہ مثل ھوئي، کیا ساؤل بھي نبیوں میں ھی[d]؟

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داود اپني سلامتي کي بابت یونتن سے صلاح لیتا. ۱۱ یونتن اور داود قسم کھاکے باھم عھد باندھتے. ۱۸ یونتن کي ایما جس پر داود کے ساتھہ اِقرار کیا تھا. ۲۴ ساؤل، اِس لیئے کہ اُسکا ھاتھہ داود تک نہ پہنچا تھا، یونتن کو مار ڈالنے چاھتا. ۳۵ یونتن اور داود ایک دوسرے سے بڑي محبت کے ساتھہ جدا ھوتے.

تب داود نیوت رامہ سے بھاگا، اور یونتن کے حضور آکے کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ھی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کون سي تقصیر کي ھی، جو وہ میري جان کا خواھاں ھی؟ ۲ اور وہ اُس سے بولا، ھرگز نہ ھو، کہ تو مارا جاوے: دیکھہ، کہ میرا باپ کوئي بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا، مگر جب تک کہ پہلے ||مجھہ پر ظاھر کرے؛ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپاویگا؟ ایسا نہ ھوگا. ۳ تب داود نے قسم کھاکے کہا، کہ تیرے باپ کو بہ‌خوبي معلوم ھی، کہ میں تیرا منظور نظر ھوں؛ اور اُسنے کہا، کہ یونتن یہہ نہ جانے، تا کہ غمگین نہ ھو: پر خدا کي حیات اور تیري جان کي قسم، کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت میں فقط ایک ھي قدم کا فاصلہ ھی. ۴ تب یونتن نے داود کو کہا، کہ جو کچھہ تیرا جي چاھے، میں تیرے لیئے وھي کرونگا. ۵ اور داود نے یونتن سے کہا، کہ دیکھہ، کل نیا چاند ھی[a]، اور مجھے لازم ھی، کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھہ کھانے بیٹھوں: سو تو مجھے اجازت دے، کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رھوں[b]. ۶ اگر تیرا باپ مجھے غیرحاضر دیکھے، تو اُس سے کہیو، کہ داود نے مجھہ سے بہ‌جد ھوکے رخصت مانگي، تا کہ وہ اپنے شہر

|| عبراني میں، میرے کان نہ کھول دیوے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

بیت‌لحم کو جلد جاوے: اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ هی. ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا: تو تیرے چاکر کی سلامتی هی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد هی. ۸ اور تجھ کو لازم هی، کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے: کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں ڈاخل کیا: پر اگر مجھ میں بدی هو، تو تو آپ هی مجھے قتل کر: پر کاهے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہہ دور هو: اگر مجھے یقین هوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ هی، کہ تجھ پر بدی اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داود نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داود سے کہا، آ، هم میدان میں جاویں. چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے. ۱۲ اور یونتن نے داود سے کہا، اې خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھو، اگر داود کی طرف توجہ هی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاهر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا هی کرے، اور اُس سے زیادہ: اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی هو، کہ تجھ سے بدی کرے، تو میں تجھ پر ظاهر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے: اور خداوند تیرے ساتھ هو، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ هوا. ۱۴ اور تو صرف اِتنا هی نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رهوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے، تو همیشہ میرے اهل بیت پر بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو. ۱۶ سو یونتن نے داود کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داود کے دشمنوں کے هاتھ سے اِنتقام لیوے. ۱۷ اور یونتن نے داود کو دوبارہ قسم کھلائی، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاهتا تھا: کیونکہ وہ اُسے ایسا چاهتا تھا، جیسا اپنی جان کو چاهتا تھا. ۱۸ تب یونتن نے داود سے کہا، کہ کل نیا چاند هوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم هو جائیگی، کہ تیرا مکان خالی رهیگا. ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رهیو، ||جس کا نام ازل هی. ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ گویا نشانہ مارتا هوں. ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لاو. اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف هیں، اُنھیں اُٹھا لے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر هی، شر نہیں: خداوند زندہ هی. ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف هیں: تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا هی. ۲۳ رها وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے هوا هی: سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان هی.

۲۴ سو داود میدان میں جا چھپا: اور جب نیا چاند هوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا. ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا، اور ابنیر ساول کے پہلو میں بیٹھا، اور داود کی جگہہ خالی تھی. ۲۶ لیکن

۱ سمو ۱۶: ۴ || یا، سال کی ضیافت. جیسے کہ ۱ سمو ۹: ۱۲ — دیکھو استر ۷: ۷ — یشوع ۲: ۱۴ — ۱۰ آیت — ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۳: ۱۸ — ۲ سمو ۱۴: ۳۲ — روت ۱: ۱۷ — یشوع ۱: ۵، ۱ سمو ۱۷: ۳۷، ۱ تواریخ ۲۲: ۱۱، ۱۶

۲ سمو ۹: ۱، ۳، ۷ اور ۲۱: ۷ — ۱ سمو ۲۵: ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲ — ۲ سمو ۴: ۸ اور ۲۱: ۸ — ۱ سمو ۱۸: ۱ — ۵ آیت — ۱ سمو ۱۹: ۲ || یا، جو راہ دکھاتا هی. — یرمیاہ ۴: ۲ — ۴۲، ۱۰ آیتیں دیکھو ۴۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا، کہ اُس نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئي حادثہ گذرا ہوگا، وہ ناپاک ہوگا[ت]؛ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا. ۲۷ اور دوسرے دن، جو مہینے کا دوسرا دن تھا، ایسا ہوا، کہ داؤد کا مکان پھر خالي رہا؛ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ یسي کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی، نہ آج؟ ۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا، کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد ہوکے رخصت لي، کہ بیت‌لحم کو جاے[ث]: ۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت دیجیئے؛ کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی، اور میرے بھائي نے مجھے حکم کیا، کہ حاضر رہوں؛ اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کي نظر ہی، تو مجھے رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے بھائیوں سے ملوں. اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا. ۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، کہ اي کجرفتار باغیہ کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے اپني ابتري، اور اپني ما کي برہنگي کي ابتري پر یسي کے بیٹے کو چن لیا ہی؟ ۳۱ اور جب تک کہ یسي کا یہ بیٹا روے زمین پر باقي ہی، تو نہ تجھے قرار ہوگا، نہ تیري سلطنت کو، اب جلد لوگ بھیج، اور اُس کو مجھ پاس پکڑلا؛ کہ وہ واجب‌القتل ہی. ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا ہی[ج]؟ ۳۳ تب ساؤل نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے[ح]؛ اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا، کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا اِرادہ کیا ہی[خ]. ۳۴ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ گیا، اور کھانا نہ کھایا؛ کہ وہ داؤد کے لیئے نپٹ دلگیر ہوا، کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا.

۳۵ اور صبح کو یونتن اُسي وقت، جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا، میدان کو گیا، اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھ تھا. ۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا، کہ دوڑ، اور یے تیر، جو میں چلاتا ہوں، ڈھونڈھکے لا. اور جونہیں وہ دوڑا، تو اُسنے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا. ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا، کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا، پھرتي کر، جلد ہو، دیري مت کر. سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا. ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ جانا: فقط داؤد اور یونتن ہي اُس کا بھید جانتے تھے. ۴۰ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس چھوکرے کو دیئے، اور کہا، جا، شہر کو لے جا.

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا، تب داؤد دکھن کي طرف سے نکلا، اور زمین پر اوندھا ہوکے گرا، اور تین سجدے کیئے؛ اور اُنھوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما، اور باہم روئے، پر داؤد بہت رویا. ۴۲ اور یونتن نے داؤد کو کہا، کہ سلامت چلا جا[د]، اور اُس عہد پر، جو ہم دونوں نے قسم کھاکے باہم کیا ہی، خداوند گواہ ہی، کہ میرے تیرے درمیان، اور میري تیري نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے. سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا؛ اور یونتن شہر کو گیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نوب میں داؤد اخیملک کے ہاتھ سے تبرک کي روٹي پانا. ۷ اُس وقت دوایگ حاضر تھا. ۸ داؤد جالوت کا تلوار لے جانا. ۱۰ جات میں اپنے تئیں سڑي ظاہر کرنا.

اور داؤد نوب میں اخیملک[ذ] کاہن کے پاس آیا: اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا[ر]، اور اُس سے کہا، تو کیوں تنہا ہی، اور تیرے ساتھ کوئي مرد نہیں؟ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاہن کو کہا، کہ بادشاہ

[ت] احبار ۷: ۲۱ اور ۱۰: ۵، وغیرہ
[ث] ۱۰ آیت
[ج] ۱ سمو ۱۹: ۵؛ متی ۲۷: ۲۳؛ لوقا ۲۳: ۲۲
[ح] دیکھو ۱ سمو ۱۸: ۱۱
[خ] ۷ آیت
[د] ۱ سمو ۱: ۱۷
[ذ] ۱ سمو ۱۴: ۳، اخیاہ کہلایا. ابیاترھي کہلایا. مرقس ۲: ۲۶
[ر] ۱ سمو ۱۶: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

نے مجھے ايک کام کرنے کو حکم ديا، اور مجھے فرمايا هي، که يهه کام، جس کے ليئے ميں نے تجھے بھيجا هي،[a] کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو ميں نے فلاني فلاني جگهه بيٹھا ديا. ۳ پس اب تيرے هاتهه ميں کيا هي؟ پانچ گِردے روٹيوں کے، يا جو کچهه موجود هو، سو ميرے هاتهه ميں دے. ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب ديا، اور کها که ميرے هاتهه ميں عام روٹياں نهيں: پر مقدس روٹياں[c] هيں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئيں حقيقتاً عورتوں سے بچايا هو[d]. ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب دیکے اُسے کها، سچ تو يوں هي، که اِس تين دن ميں، جب سے هم نکلے هيں، عورتوں سے الگ رهے هيں، اور جوانوں کے ظروف پاک هيں[e]، اور روٹي ايک طور پر عام هي، باوجوديکه آج هي باسن ميں[f] مقدس کي گئي هو. ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي: که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹهائي گئي تهي[h] تاکه اُسکے عوض اُس دن ميں جب وه اُٹهائي جاے گرم روٹي رکهي جاوے، اَور روٹي نه تهي. ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں ميں سے ايک شخص خداوند کے آگے روکا گيا تها: اُسکا نام ادومي دوايگ[i] تها: يهه ساؤل کے چرواهوں ميں سب سے بڑا تها. ۸ پهر داؤد نے اخيملک سے پوچها، يهاں تيرے قابو ميں کوئي نيزه يا تلوار تو نهيں؟ کيونکه ميں اپني تلوار اور اپنے هتهيار اپنے ساتهه نهيں لايا، که مجھے بادشاه کے کام کي جلدي تهي. ۹ سو اُس کاهن نے کها، که فلسطي جليت کا تيغا، جسے تو نے ايله کي وادي ميں[k] قتل کيا، ديکهه که ايک کپڑے ميں لپٹيٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هي[l]: اگر تو اُسے ليا چاهتا هي، تو لے: اور اُس کے سوا يهاں اور نهيں. تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهيں هي: وهي مجھے دے.

c خر ۲۵: ۳۰. احبار ۲۴: ۵. متي ۱۲: ۴
d خر ۱۹: ۱۵. ذکر ۷: ۲
e ۱ تسا ۴: ۴
f احبار ۸: ۲۶
g متي ۱۲: ۳، ۴. مرقس ۲: ۲۵، ۲۶. لوقا ۶: ۳، ۴
h احبار ۲۴: ۸، ۹
i ۱ سموايل ۲۲: ۹. زبور ۵۲ کا سرنامه.
k ۱ سموايل ۱۷: ۲
l ديکهو ۱ سموايل ۳۱: ۱۰

۱۰ اور داؤد اُٹها، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بهاگا اور جات کے بادشاه اکيس[a] پاس چلا گيا. ۱۱ اور اکيس کے ملازموں نے[b] اُسے کها، کيا يهه داؤد نهيں، اُس سرزمين کا بادشاه؟ اور کيا يهه وهي نهيں، که جسکے ليئے وے آپس ميں ناچتے هوئے کهتے تهے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[c]؟ ۱۲ اور داؤد نے يهه باتيں اپنے دل ميں رکهيں[d]، اور جات کے بادشاه اکيس سے نهايت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُس کے سامهنے اپني وضع بدلي[e]، اور اُن کے بيچ ميں آپ کو ديوانه بنايا، اور پهاٹک کے پلوں پر واهيات بات لکهنے لگا، اور اپنے تهوک کو اپني داڑهي پر بهنے ديا. ۱۴ تب اکيس نے اپنے چاکروں سے کها، لو، يهه آدمي تو سڑي هي: تم اُسے مجهه پاس کيوں لائے؟ ۱۵ کيا مجھے سڑيونکي ضرورت تهي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که ميرے سامهنے سڑپن کرے؟ کيا ايسا آدمي ميرے گهر ميں آنے پاوے؟

a يا، ابيملک. زبور ۳۴ کا سرنامه.
b زبور ۵۶ کا سرنامه.
c ۱ سموايل ۱۸: ۷ اور ۲۹: ۵
d لوقا ۲: ۱۹
e زبور ۳۴ کا سرنامه.

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که عدولام کے مغارے ميں بهتيرے لوگ داؤد کے پاس جمع هوئے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاه کے هاتهه ميں سپرد کرتا. جاد سے هدايت پاکے وه حارت ميں جا رهتا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا ارادہ رکهکے اپنے ملازموں کي بيوفائي کے باعث شکايت کرتا. ۹ دوايگ اخيملک کي چغلي کهاتا. ۱۱ ساؤل حکم ديتا، که کاهنوں کو مار ڈالیں. ۱۷ سپاهي انکار کرتے، پر دوايگ حکم پر عمل کرتا. ۲۰ ابياتر نکل بهاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه ديتا.

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام کے مغارے[b] ميں بهاگ آيا: اور اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا يهه سنکے اُس پاس وهاں گيا. ۲ اور سارے کنگال، اور هر ايک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بيزار تهے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]: اور وه اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قريب چار سو آدمي کے هو گئے.

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاه کو گيا، اور موآب کے بادشاه سے کها، اجازت

a زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه.
b ۲ سموايل ۲۳: ۱۳
c قضاة ۱۱: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

دیجیئے، که میرے ما باپ نکل آویں، اور آپ کے پاس رهیں، جب تک که مجھ پر نه کھلے، که خدا میرا انجام کیسا کرتا هی۔ ۴ سو وه اُنهیں شاه موآب کے حضور لایا؛ اور وے، جب تک که داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپا رکھا، اُسي کے ساتھ تھے۔

۵ تب جاد نبي نے[a] داؤد کو کہا، که محکم مکانوں میں چھپا مت رہ؛ روانه هو، اور سرزمین یهوداه کو نکل جا۔ سو داؤد روانه هوا، اور حارت کے بن میں داخل هوا۔

۶ جب ساؤل نے سنا، که داؤد ظاهر هوا، اور لوگ بهي جو اُس کے ساتھ تھے؛ (کیونکه ساؤل اُس وقت رامه کے جبعه میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزه هاتھ میں لیئے هوئے بیٹھا تھا، اور اُس کے خادم اُس کے گرد پیش کھڑے تھے۔)

۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو اُس کے گرد و پیش کھڑے هوئے تھے، کہا، سنو تو، ای بنیامینیو، کیا یسي کا بیٹا تم میں سے هر ایک کو کھیت اور انگوري باغ دیگا، اور تم سب کو هزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا؟ ۸ جو تم سب نے میري مخالفت پر اِتفاق کیا هی، اور کوئي نهیں، جو مجھے آگاه کرے، که میرے بیٹے نے یسي کے بیٹے سے عهد و پیمان کیا هی؛ اور تم میں کوئي نهیں، جو میرے لیئے غمگین هو، اور مجھے خبر دے، که میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا هی، که میرے مقابل کمین میں بیٹھے، جیسا که آج کے دن هی؟

۹ تب دوایگ ادومي نے، جو ساؤل کے خادموں پر تعناتي کرتا تھا، جواب دیا، اور کہا، که میں نے یسي کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاهن پاس آتے دیکھا۔ ۱۰ اور اُس نے اُس کے لیئے خداوند سے سوال کیا، اور اُسے راه کا توشه دیا، اور فلسطي جلیت کي تلوار اُسے دي۔ ۱۱ تب بادشاه نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاهن کو، اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو، اُن کاهنوں کو جو نوب میں تھے، بلوا بھیجا: اور وے سب بادشاه پاس حاضر هوئے۔

۱۲ اور ساؤل نے کہا، که ای اخیطوب کے بیٹے، تو سن۔ وه بولا، میرے خداوند، میں حاضر هوں۔ ۱۳ اور ساؤل نے کہا، که تو نے اور یسي کے بیٹے نے، کیوں میري مخالفت پر اِتفاق کیا، که تو نے اُسے روٹي اور تلوار دي، اور اُس کے لیئے خدا سے سوال کیا، تاکه وه میرے برخلاف اُٹھے، اور کمین میں بیٹھے، جیسا که آج کے دن هی؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاه سے جواب میں کہا، که تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانت‌دار کون هی، جو بادشاه کا داماد، اور تیرے حکم سے جایا کرتا، اور تیرے گھر میں عزت‌والا هی؟ ۱۵ اور کیا میں نے اُس کے لیئے خدا سے سوال کرنا اُس وقت شروع کیا؟ یه مجھ سے دور هی: بادشاه اپنے خادم کي بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کي بابت بدگماني نه کرے؛ کیونکه تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھ نهیں جانتا، نه تھوڑا نه بهت۔ ۱۶ تب بادشاه بولا، اخیملک، تو واجب‌القتل هی، تو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا۔

۱۷ پھر اُن پیادوں کو، جو اُس کے پاس کھڑے هوئے تھے، حکم کیا، تم پھرو، اور خداوند کے کاهنوں کو مار ڈالو؛ که یے داؤد سے ملے هوئے هیں؛ اور اِس لیئے که اُنهوں نے جانا، که وه بھاگا هی، اور مجھے خبر نه کي۔ لیکن بادشاه کے خادموں نے خداوند کے کاهنوں پر هاتھ نه اُٹھایا۔ ۱۸ تب بادشاه نے دوایگ کو کہا، تو پھر، اور اُن کاهنوں پر حمله کر۔ سو ادومي دوایگ پھرا، اور کاهنوں پر حمله کیا؛ اور اُس دن اُس نے پچاسي آدمي، جو کتان کے افود پهنے هوئے تھے، قتل کیئے۔ ۱۹ اور

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

دیکھو متی ۱۲: ۱ — دیکھو ۱ سمو ۲: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاھنوںکے شہر نوب[a] کو تلوار کي دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچّوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کي دھار سے ایک لخت قتل کیا۔ ۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں* میں سے ایک شخص، جس کا نام ابي‌یاتر تھا[b]، بچ نکلا[c]، اور داؤد کي طرف بھاگ گیا۔ ۲۱ اور ابي‌یاتر نے داؤد کو خبر دي، کہ ساؤل نے خداوند کے کاھنوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے ابي‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومي دوایگ وھاں تھا، میں اُسي دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ھوں۔ ۲۳ سو تو میرے ساتھہ رہ، اور مت ڈر: جو تیري جان کا* خواھاں ھی، سو میري جان کا خواھاں ھی[d]: سو تو میرے ساتھہ سلامت رھیگا۔

a ۱۹، ۱۱ آیتیں
b ۱ سمو ۲۳ : ۶
c ۱ سمو ۲۲ : ۲۳
d ۱ سلا ۲ : ۲۶

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ابي‌یاتر کے وسیلے سے خدا کي مرضي دریافت کرتا، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا۔ ۷ خدا اُسے آگاہ کرکے کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ھاتھہ میں حوالہ کرینگے، وہ قعیلہ سے روانہ ھوتا۔ ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلي دیتا۔ ۱۹ زیفي اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے۔ ۲۵ معون میں فلسطي چڑھائي کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ھاتھہ سے بچ جاتا۔ ۲۹ داؤد عین جدي میں رھا کرتا۔

۱ تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھہ، فلسطي قعیلہ[a] سے لڑتے ھیں، اور کھلیانوں کو لوٹتے ھیں۔ ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا۔ ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، ھم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ھیں: پس، اگر ھم قعیلہ میں جاکے فلسطي لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کي۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھہ، قعیلہ کو اُتر جا: کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کي مواشي لے آئے، اور اُن میں سے بھتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا۔ ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابي‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[a]، تو اُس کے ھاتھہ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا۔

a یشوع ۱۵ : ۴۴
b ۴، ۶، ۹ آیتیں؛ ۱ سمو ۳۰ : ۸؛ ۲ سمو ۵ : ۱۹، ۲۳
a ۱ سمو ۲۲ : ۲۰

۱۰۶۱ کے قریب

۷ سو ساؤل کو خبر ھوئي، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ھاتھہ میں کر دیا: کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ھیں، داخل ھوکے قید ھو گیا ھی۔ ۸ اور ساؤل نے منادي کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے۔

۹ اور داؤد کو معلوم ھو گیا، کہ ساؤل چاھتا ھی، کہ چپکے سے میرے ساتھہ بدي کرے، تب اُس نے ابي‌یاتر کاھن کو کہا، کہ افود یہاں لا[b]۔ ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ اي خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ھی، کہ ساؤل کا اِرادہ ھی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[c]۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ھی، اُتریگا؟ اي خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیري منّت کرتا ھوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا، وہ اُتریگا۔ ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے۔

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھہ سو آدمي کے تھے[a]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائي اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دي گئي، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا: تو وہ جانے سے باز رھا۔ ۱۴ اور داؤد نے

b گن ۲۷ : ۲۱؛ ۱ سمو ۳۰ : ۷
c ۱ سمو ۲۲ : ۱۹
a ۱ سمو ۲۲ : ۲ اور ۲۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ [ه] محکم مکانوں میں سکونت کي، اور دشت زیف [ه] میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا. اور ساول هر روز اُس کي تلاش میں لگا هوا تھا [ا]؛ پر خدا نے اُسے اُس کے هاتھ میں حوالے نه کیا. ۱۵ اور داود جان گیا، که ساول اُسکے قتل پر مستعد هوکے نکلا هی؛ اُس وقت داود دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تھا.

۱۶ اور ساول کا بیٹا یونتن اُٹھا، اور داود کے پاس بن میں جاکے اُسکا هاتھ خدا ||کے نسبت مضبوط کیا. ۱۷ اور اُسے کہا، تو مت ڈر؛ که میرے باپ ساول کا هاتھ تجھ تک نه پهنچیگا؛ اور تو اِسرایل کا بادشاه هوگا، اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد هونگا؛ اور میرے باپ ساول کو بھي اِس بات کا یقین هی [ب]. ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے [ج] عہد و پیمان کیا [د]. اور داود بن میں ٹھہرا رہا، اور یونتن اپنے گھر کو گیا.

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعه میں ساول پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا [*]، کیا داود همارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوه حقیله میں ||یسیمون کي دکھن کي طرف چھپا نہیں بیٹھا؟ ۲۰ سو اب تو، ای بادشاه، اُتر آ، جس طرح تیرے جي کي خواهش هی که اُترے؛ اور هم لوگ اُسے بادشاه کے هاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے [ه]. ۲۱ تب ساول بولا، خداوند کي طرف سے تم مبارک هو؛ که تم نے مجھ پر رحم کیا. ۲۲ اب جائیے، اور زیاده طیاري کیجیئے، اور جانیئے، اور دیکھیئے که اُس کا ٹھکانا کہاں هی، اور وه کون هی جس نے اُسے وهاں دیکھا هی: کیونکه مجھے خبر هوئي، که وه بڑي چترائي کرتا هی. ۲۳ سو تم دیکھو، اور اُن گوشوں کو، جهاں جهاں وه چھپا رهتا هی، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ، که میں تمهارے ساتھ

ه یشوع ۱۵: ۵۵. ه زبور ۱۱: ۱. ا زبور ۵۴: ۳، ۴. || عبراني میں، بن. ب ۱ سمو ۲۴: ۲۰. ج ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲. د ۲ سمو ۲۱: ۷. * دیکھو ۱ سمو ۲۶: ۱ زبور ۵۴ سرنامه. || یا، بیابان. ه زبور ۵۴: ۳.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

چلونگا؛ اور ایسا هوگا که اگر وه کہیں اِس سرزمین پر هووے، تو میں اُسے یہوداه کے هزاروں میں سے ڈھونڈھ نکالونگا. ۲۴ سو وے اُٹھے، اور ساول سے پیشتر زیف کو گئے. اُس وقت داود اپنے لوگوں سمیت دشت معون [و] کے بیچ یسیمون کي دکھن طرف کو ایک میدان میں [ز] تھا. ۲۵ ساول اور اُس کے لوگ بھي اُس کي تلاش میں نکلے. اور داود کو خبر پهنچي: سو وه چٹان پر سے اُتر آیا [ح] اور معون کے بیابان میں ٹھہرا رہا؛ اور ساول نے یہه سنکے معون کے بیابان میں داود کا پیچھا کیا. ۲۶ سو ساول پہاڑ کي اِس طرف جاتا تھا، اور داود اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کي اُس طرف کو: اور داود نے ساول کے خوف سے جلدي کي، که نکل جائے [ط]؛ اِس لیئے که ساول اور اُس کے لوگوں نے داود کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا [ي]، که اُنھیں پکڑلیں.

۲۷ اُس وقت ایک قاصد ساول پاس آ پهنچا [ک]، اور بولا، که جلدي کر، اور چلا آ؛ که فلسطیوں نے ملک پر حمله کیا. ۲۸ سو ساول داود کا پیچھا کرنے سے پھرا، اور فلسطیوں کے سامھنے هوا: اِس لیئے اُنہوں نے اُس جگهه کا نام ||سلع‌محلقات رکھا. ۲۹ اور داود وهاں سے نکلکے عین جدي [ل] کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھہرا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ عین جدي کے ایک مغارے میں داود ساول کي چادر کا ایک کونا کاٹ لینا. پھر ساول کي جان کے مارنے سے اپنے تئیں باز رکھنا. ۸ اِس مروت کے کام سے اپني بیگناهي ثابت کرنا. ۱۶ ساول اپنا قصور مان لینا، اور داود کو قسم کھلاکے روانه هونا.

اور ایسا هوا، که جب ساول فلسطیوں کا پیچھا کرکے [a] پھرا، تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دي، که داود عین جدي کے بیابان میں هی. ۲ سو ساول، سب اِسرایل میں سے تین هزار چنے هوئے مرد لیکے، یعلیم کي پہاڑیوں کي طرف داود کو، اور

و یشوع ۱۵: ۵۵ ۱ سمو ۲۵: ۲. ح زبور ۳۱: ۲۲. ي زبور ۱۷: ۹. ک دیکھو ۲ سلا [illegible]. || یعنی، رهائي کي چٹان. ل ۲ توا ۲۰: ۲. a ۱ سمو ۲۳: ۲۸.

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ کے قريب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[b] چلا. ۳ تب بھيڑسالوں کي طرف سے، جو راہ ميں تھے، اُس کا گذر ھوا: وھاں ايک غار تھا: سو ساؤل اُس غار ميں فراغت کرنے[c] گھسا[d]: اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سميت اُس غار کے کناروں ميں بيٹھا ھوا تھا[e]: ۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کہا، ديکھ، يہہ وہ دن ھي[f]، جس کي بابت خداوند نے تجھکو فرمايا، کہ ديکھ، ميں تيرے دشمن کو تيرے ھاتھ ميں کر دونگا، تاکہ جو تيرا جي چاھے سو تو اُس سے کرے. سو داؤد اُٹھکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کات لے گيا. ۵ اور بعد اُس کے ايسا ھوا، کہ داؤد کا دل بے چين ھوا[g]، اِس ليئے کہ اُس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاتا. ۶ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، خداوند يہہ ھونے نہ ديوے[h]، کہ ميں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسيح ھي، ايسا کام کرکے اپنا ھاتھ بڑھاؤں، جس حال کہ وہ خداوند کا مسيح ھي. ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو يہہ باتيں کہکے روکا، اور اُنھيں ساؤل پر ھاتھ چلانے نہ ديا[i]. اور ساؤل غار سے اُٹھکے نکلا، اور اپني راہ لي. ۸ اور بعد اُس کے داؤد بھي اُٹھا، اور اُس غار ميں سے نکلا، اور ساؤل کے پيچھے چِلّايا، اور کہا، کہ اي ميرے خداوند بادشاہ. اور ساؤل نے پيچھے پھرکے ديکھا: تب داؤد نے اوندھے منہہ زمين پر گرکے سجدہ کيا. ۹ اور داؤد نے ساؤل کو کہا، تو کيوں لوگوں کي باتوں پر کان دھرتا ھي، جو کہتے ھيں، کہ ديکھ، داؤد تيري بدي چاھتا ھي[k]. ۱۰ ديکھ، آج کے دن تو نے اپني آنکھوں سے ديکھا، کہ خداوند نے آج ھي تجھے کيونکر غار کے بيچ ميرے قابو ميں کر ديا: اور کتنوں نے مجھے کہا، کہ تجھے مار لوں: پر ميري آنکھوں نے تيري رعايت کي، اور ميں نے کہا، کہ ميں اپنے مالک پر ھاتھ نہ چلاؤنگا: کہ وہ خداوند کا مسيح ھي. ۱۱ اور، اي ميرے باپ، ديکھ: ھاں، يہہ بھي ديکھ، کہ تيري چادر کا کونا ميرے ھاتھ ميں ھي: اور اِس سبب سے، کہ ميں نے تيري چادر کا کونا کاتا، اور تجھے مار نہ ڈالا، سو دريافت کر، اور ديکھ، کہ ميرے ھاتھ ميں کسي طرح کي بدي اور برائي نہيں ھي[l]، اور ميں نے تيرا کوئي گناہ نہيں کيا: توبھي تو ميري جان کا پيچھا کرتا ھي، تاکہ اُسے ھلاک کرے. ۱۲ خداوند ميرا تيرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند تجھ سے ميرا اِنتقام ليوے: پر ميرا ھاتھ تجھ پر نہ اُٹھيگا. ۱۳ اور جيسا مُتقدمين کي مثل ميں کہا گيا ھي، کہ بُروں سے برائي ھوتي ھي: پر ميرا ھاتھ تجھ پر نہ اُٹھيگا. ۱۴ اِسرايل کا بادشاہ کس کے پيچھے نکلا، اور تو کس کو رگيدنے آيا؟ کيا مرے ھوئے کُتّے کو[n]، يا ايک پسو[o] کو؟ ۱۵ پس، خداوند ھي حاکم ھووے[p]، اور ميرے تيرے بيچ اِنصاف کرے، اور ديکھے[q]، اور ميرے مقدمے کو فيصل کرے[r] اور تيرے ھاتھ سے مجھے چھوڑاوے.

۱۶ اور ايسا ھوا، کہ جب داؤد يے باتيں ساؤل کو کہہ چکا، تو ساؤل بولا، اي ميرے بيتے داؤد، يہہ تيري آواز ھي[s]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رويا. ۱۷ اور اُسنے داؤد کو کہا[t]، تو مجھ سے زيادہ صادق ھي[u]: اِس ليئے کہ جس وقت کہ ميں نے تجھ سے برائي کي، تو نے مجھ سے بدلے ميں نيکي کي[v]. ۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاھر کيا، کہ تو نے ميرے ساتھ خوش سلوکي کي: کہ خداوند نے مجھے تيرے ھاتھ ميں کر ديا[w]، اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا. ۱۹ اِس ليئے کہ جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا ھي، تو کيا اُسے سلامت جانے ديتا ھي؟ سو خداوند اُس نيکي کے عوض جو تو نے مجھ سے آج کے دن کي، تجھ کو نيک جزا دے. ۲۰ اور اب، ديکھ، ميں خوب جانتا ھوں، کہ تو سچ مچ بادشاہ

[b] زبور ۳۸: ۱۲
[c] قاض ۳: ۲۴
[d] زبور ۱۴۱: ۱
[e] زبور ۵۷ کا سرنامہ. اور ۱۴۲ کا سرنامہ.
[f] ۱ سمو ۲۶: ۸
[g] ۲ سمو ۲۴: ۱۰
[h] ۱ سمو ۲۶: ۱۱
[i] زبور ۷: ۴ متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷، ۱۹
[k] زبور ۱۴۱: ۶ امثا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۹

[l] زبور ۷: ۳ اور ۳۵: ۷
[m] پيد ۱۶: ۵ قاض ۱۱: ۲۷ ۱ سمو ۲۶: ۱۰ ايوب ۵: ۸
[n] ۱ سمو ۱۷: ۴۳ ۲ سمو ۹: ۸
[o] ۱ سمو ۲۶: ۲۰
[p] ۱۲ آيت
[q] ۲ توا ۲۴: ۲۲
[r] زبور ۳۵: ۱ اور ۴۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۵۴ ميکہ ۷: ۹
[s] ۱ سمو ۲۶: ۱۷
[t] پيد ۳۸: ۲۶
[v] متي ۵: ۴۴
[w] ۱ سمو ۲۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

هوگا، اور کہ اِسرائیل کي سلطنت تیرے هاتھ میں ثابت هوگي. ۲۱ سو تو مجھ سے خداوند کي قسم کھاکے یوں کہہ، کہ میں بعد تیرے، تیري نسل کو هلاک نہ کرونگا، اور تیرے باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا. ۲۲ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کي. اور ساؤل گھر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کي جگہہ میں جا بیٹھے.

۱ سمو ۲۴: ۱۷ · یہد ۲۱: ۲۳ · ۲ سمو ۲۱: ۶، ۸ · ۱ سمو ۲۳: ۲۹

۲۵ باب

اِس بیان میں کہ ۱ سموایل وفات پانا. ۲ دشت فاران میں داؤد نابال کے پاس پیغام بھیجنا. ۱۰ نابال کي بے ادبي سے غصے هوکے اُسے هلاک کرنے کا اِرادہ رکھنا. ۱۴ ابیجیل، سب حال سنکے، ۱۸ ایک هدیہ لیتي، ۲۳ اور دانشمند کے طور پر داؤد سے مخاطب هوکر، ۳۲ اُسے مناتي. ۳۶ نابال یہہ سب احوال سنکے مر جانا. ۳۹ داؤد ابیجیل اور اخینوعم دونوں سے بیاہ کرنا.

۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا؛ اور سارے اِسرائیلي جمع هوکے اُس پر روئے، اور رامہ میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا. اور داؤد اُٹھکے دشت فاران کي طرف اُترا. ۲ اور وهاں معون میں ایک شخص تھا، کہ اُس کا کرمل میں بہت سا کاربار تھا؛ یہہ شخص بڑا مالدار تھا، کہ تین هزار بھیڑیں، اور ایک هزار بکریوں کا مالک تھا: اور یہہ کرمل میں اپني بھیڑوں کے بال کترتا تھا. ۳ اور اُس کا نام نابال، اور اُس کي جورو کا نام ابیجیل تھا؛ یہہ عورت بہت اچھي سمجھدار اور خوشرو تھي؛ پر وہ مرد بڑا سخت‌دل اور بدکار تھا؛ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا. ۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپني بھیڑوں کا بال کتر رها هي. ۵ سو داؤد نے دس جوان روانہ کیئے، اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا، کہ تم کرمل کو روانہ هوؤ اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو: ۶ اور اُس خوش‌حال آدمي سے یوں کہو، کہ تجھ پر سلام، اور تیرے گھر پر سلام، اور اُن سب پر سلام، جو تیرے پاس هیں. ۷ میں نے اب سنا هي،

۱ سمو ۲۸: ۳ · گن ۵۰: ۱۰ · اِست ۳۴: ۸ · یہد ۲۱: ۲۱ · زبور ۱۲۰: ۵ · ۱ سمو ۲۳: ۲۴ · یشو ۱۵: ۵۵ · یہد ۳۹: ۱۳ · ۱ سمو ۲۳: ۲۳ · ۱ تواریخ ۱۲: ۱۸ · زبور ۱۲۲: ۷ · لوقا ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کہ تیرے پاس بال کترنیوالے هیں؛ اور تیرے گڑریئے دشت میں همارے ساتھ تھے؛ سو هم نے اُنھیں نقصان نہیں کیا، اور جب تک وے کرمل میں همارے ساتھ تھے، اُن کي کوئي چیز کھو نہ گئي. ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچھ، کہ وے تجھ سے کہینگے. سو همارے یے جوان تیرے منظور نظر هوویں، اِس لیئے کہ هم اچھے دن میں آئے هیں: میں تیري منت کرتا هوں، کہ جو کچھ تیرے هاتھ آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر. ۹ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساري باتوں کے موافق کہا، اور چپ هو رهے. ۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کون هي؟ اور یسي کا بیٹا کون؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر هیں، جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے. ۱۱ کیا میں اپني روٹي، اور پاني، اور ذبیحے، جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے هیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں، جنھیں میں نہیں جانتا، کہ وے کہاں سے هیں؟ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پھرکے اپني راہ لي، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دي. ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا، تم میں سے ایک ایک اپني اپني تلوار باندھے. سو هر ایک نے اپني تلوار باندھي، اور داؤد نے بھي اپني تلوار حمایل کي: سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے، اور دو سو اسباب کے پاس رهے. ۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کي جورو ابیجیل سے کہا، کہ دیکھ، داؤد نے بیابان سے همارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لیئے قاصد بھیجے؛ پر وہ اُن پر جھنجھلایا: ۱۵ اور اُن لوگوں نے هم سے نہایت نیکي کي هي، کہ هم نے نقصان نہ پایا، اور جب تک هم اُن میں ملے

۸، ۱۰، ۲۱ آیتیں · نحمیاہ ۸: ۱۰ · آستر ۹: ۱۹ · قاض ۹: ۲۸ · زبور ۱۲۳: ۳، ۴ · قاض ۸: ۶ · ۱ سمو ۳۰: ۲۴ · ۲۰ آیت

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۰ كے قريب

رهے، اور ميدانوں ميں تهے، تب تك هماري كوئي چيز گم نه هوئي. ۱۶ بلكه هم جب تك كه اُن كے ساتهه بهيڑ بكري چراتے رهے، تو رات بهي اور دن كو بهي ديوار كي طرح[o] هم اُن كي پناه ميں تهے. ۱۷ سو اب سمجهه، اور سوچ، كه تو كيا كريگي؛ كه همارے آقا پر، اور اُس كے سارے گهرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هي[p]: كه وه بلعال[q] كا ايسا هي بيٹا هي، كه كوئي اُس كے آگے بات نهيں كر سكتا.

۱۸ تب ابيجيل جلدي سے اُٹهي، اور دو سو گردے روٹيوں كے، اور مى كي دو مشكيں، اور پانچ بهيڑيں طيار پكائي هوئيں اور پانچ پيمانے بهونے هوئے غلے، اور ايك سو خوشے كشمش كے، اور دو سو لٹّيں انجيروں كي، ساتهه ليں[r]، اور اُنهيں گدهوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاكروں كو كها، كه مجهه سے آگے روانه هو؛ ديكهو، ميں تمهارے پيچهے آتي هوں[s]. اور اُس نے اپنے شوهر نابال كو خبر نه كي. ۲۰ اور ايسا هوا، كه جونهيں وه گدهے پر چڑهكے پهاڑ كے آڑ سے اُتري، وونهيں داءود اپنے لوگوں سميت اُترتے هوئے اُس كے سامهنے آيا؛ اور اُس نے اُن سے ملاقات كي. ۲۱ اور داءود نے كها تها، كه ميں نے اُس كے سب مال كي، جو بيابان ميں تها، بے فائده اِس طرح نگهباني كي، كه اُسكي سب چيزوں ميں سے كوئي چيز گم نه هوئي: اُس نے نيكي كے بدلے مجهه سے بدي كي[t]. ۲۲ سو اگر ميں صبح كي روشني هوئے پر ايك كو بهي، جو ديوار پر موتے[u]، باقي چهوڑوں[v]، تو خدا داءود كے دشمنوں كے لئے ايسا هي كرے، بلكه اُس سے زياده[w]. ۲۳ اور ابيجيل نے، جو داءود كو ديكها، تو پهرتي كي، اور گدهے سے اُتري[x]، اور داءود كے آگے اوندهي گري، اور زمين پر سجده كيا، ۲۴ اور اُس كے پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجهه پر، اى ميرے خداوند، مجهي پر يهه گناه ركهه، اور اپني لونڈي كو پروانگي ديجيئے، كه آپ

[o] خر ۱۴ : ۲۲ ايوب ۱ : ۱۰
[p] ۱ سه ۲۰ : ۷
[q] اِستة ۱۳ : ۱۳ قاض ۱۹ : ۲۲
[r] پيد ۳۲ : ۱۳ امث ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۱۴
[s] پيد ۳۲ : ۱۶، ۲۰
[t] زبور ۱۰۹ : ۵ امث ۱۷ : ۱۳
[u] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ اور ۲۱ : ۲۱
[v] ۲ سلا ۹ : ۸
[w] ۳۴ آيت
[x] روت ۱ : ۱۷ ۱ سه ۳ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱۳، ۱۶ يشوع ۱۵ : ۱۸ قاض ۱ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۰ كے قريب

كے كان ميں بات كرے، اور اپني لونڈي كي عرض سنيئے. ۲۵ ميں تجهسے منت كرتي هوں كه ميرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خيال نه كرے، اُس نابال پر: كه جيسا اُس كا نام هي، ويسا هي وه هي؛ اُس كا نام ‖نابال هي، اور حماقت اُس كے ساتهه هي؛ اور ميں نے، جو تيري لونڈي هوں، اپنے خداوند كے جوانوں كو، جنهيں آپ نے بهيجا تها، نه ديكها تها. ۲۶ سو اب، اى ميرے صاحب، خداوند كي قسم[a]، جو جيتا هي، اور تيري جان هي كي سوگند، كه خداوند نے تجهه كو خونريزي كے لئے آنے سے اور اپنے هاتهه سے اِنتقام لينے سے[b] باز ركها[c]، تيرے دشمن، اور وے جو ميرے صاحب كے بدخواه هيں، نابال كے ويسے هوں[d]. ۲۷ اب يهه هديه[e]، جو تيري لونڈي اپنے صاحب كے حضور لائي هي، سو اُن جوانوں كو، جو ميرے خداوند كي پيروي كرتے هيں، ديا جاوے. ۲۸ كرم سے اپني لونڈي كا گناه بخش ديجيئے: خداوند يقيناً ميرے صاحب كے لئے ايك مضبوط گهر اُٹهاويگا[f]؛ اِس لئے كه ميرا مالك خداوند كي لڑائياں لڑتا هي[g]، اور تجهه ميں تمام عمر برائي نه پائي گئي[h]. ۲۹ ليكن ايك مرد اُٹها، كه تجهے رگيدے، اور تيري جان كا طالب هو: پر ميرے صاحب كي جان زندگي كے بقچے ميں خداوند تيرے خدا كے ساتهه باندهي جائيگي؛ پر تيرے دشمنوں كي جانيں وه اُنهيں گويا فلاخن كے بيچ سے[i] پهينك ديگا. ۳۰ اور ايسا هوگا، كه جس وقت خداوند اپنے كهے كے موافق ساري نيكياں ميرے صاحب سے كر چكے، اور تجهه كو اِسرائيل كا سردار قائم كرے، ۳۱ تو يهه بات تيرے لئے افسوس كا سبب نه هوگا، اور ميرے صاحب كے دل كي ٹهوكر كا باعث نه هوگا، كه بے سبب لهو بهايا، يا ميرے صاحب نے اپنا اِنتقام ليا: پر جس وقت خداوند ميرے

‖ يعنے، احمق.
[a] ۲ سلا ۲ : ۲
[b] روم ۱۲ : ۱۹
[c] پيد ۲۰ : ۶ ۳۳ آيت
[d] ۲ سه ۱۸ : ۳۲
[e] پيد ۳۳ : ۱۱ ۱ سه ۳۰ : ۲۶
[f] ۲ سلا ۵ : ۱۰ ۲ سه ۷ : ۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۹ : ۵ ۱ توا ۱۷ : ۱۰، ۲۵
[g] ۱ سه ۱۸ : ۱۷
[h] ۱ سه ۲۴ : ۱۱
[i] يرم ۱۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما۔

۳۲ اور داود نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہی، جس نے تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا استقبال کرے: ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو مبارک ہی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے ہاتھ کے انتقام لینے سے باز رکھا۔ ۳۴ کیونکہ سچ ہی، کہ جیسا خداوند اسرائیل کا خدا زندہ ہی، جس نے مجھے اُس سے باز رکھا کہ تجھ سے بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا۔ ۳۵ اور داود نے اُس کے ہاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے گھر سلامت جا: دیکھ، میں نے تیری بات مانی، اور تیرا منھ قبول کیا۔

۳۶ تب ابیجیل نابال پاس آئی: اور دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے: اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا: سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہو گئی۔ ۳۷ اور ایسا ہوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے میں مردہ ہو گیا، اور وہ پتھر کی مانند ہو گیا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا، کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا۔

۳۹ اور جب داود نے سنا، کہ نابال مرا، تو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جس نے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا: کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا۔ اور داود نے پیغام بھیجا، اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داود کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ داود نے ہم کو تجھ پاس بھیجا، کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین پر اوندھے منھ گری، اور بولی، کہ دیکھ، تیری لونڈی تو نوکر ہی، تاکہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاوں دھوئے۔ ۴۲ اور ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں، لیں: اور داود کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی، اور اُس کی جورو بنی۔ ۴۳ اور داود نے یزرعیل میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا: سو وے دونوں اُس کی جوروں ہوئیں۔

۴۴ پر ساول نے اپنی بیٹی میکل، جو داود کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی اِفلطی کو دی تھی۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساول زیفیوں سے داود کا پتا پاکر، حکیلہ کو آتا کہ اُسے پکڑے۔ ۵ داود بادشاہی احاطے میں داخل ہوے ابشی کو ساول کے مارنے سے روکتا، پر اُسکے نیزے اور صراحی کو اُٹھا لے جاتا۔ ۱۳ داود ابنیر سے ملامت کرتا۔ ۱۸ اور ساول سے نصیحت کرتا۔ ۲۱ ساول اپنا گناہ مان لیتا۔

اور زیفی جبعہ میں ساول پاس آئے، اور بولے، کہ کیا داود حکیلہ کے پہاڑ میں، جو یسیمون کے سامھنے ہی، اپنے تئیں نہیں چھپاتا؟ ۲ سو ساول اُٹھا، اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا، تاکہ داود کو تلاش کرے۔ ۳ اور ساول کوہستان حکیلہ میں، جو یسیمون کے سامھنے ہی، جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا۔ پر داود دشت میں ٹھہرا: سو اُس نے دیکھا، کہ ساول اُس کا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس داود نے جاسوس بھیجے، اور دریافت کیا، کہ ساول سچ مچ آیا ہی۔

۵ تب داود اُٹھکے ساول کی خیمہ گاہ کو چلا، اور داود نے اُس مکان کو، جہاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر بھي، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[a]، دیکھا: اور ساؤل ااِحاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے. ۶ تب داؤد نے متکلم ھوکے حطي اخیملک، اور ضرویا کے بیٹے[c] ابشي کو، جو یواب کا بھائي تھا، کہا، کون میرے ساتھ ساؤل کي خیمہ‌گاہ میں اُتریگا[d]؟ ابشي بولا، میں تیرے ساتھ اُترونگا. ۷ سو داؤد اور ابشي رات کو لشکر میں گھسے: اور دیکھو، اُس وقت ساؤل اِحاطے میں پڑا ھوا سوتا تھا، اور اُس کا نیزہ اُس کے سرھانے پر زمین میں گڑا تھا: اور ابنیر اور اھل لشکر اُس کے گرد پڑے ھوئے تھے. ۸ اُس دم ابشي نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم ھو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ھي بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں، اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا. ۹ سو داؤد نے ابشي کو کہا، اُسے جان سے مت مار: کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ھي، جو ھاتھ اُٹھاوے، اور بے گُناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا[f]، یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ میں خداوند کے مسیح پر ھاتھ چلاؤں[i]: پر آپ اُس کے سرھانے سے یہہ نیزہ اور پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ھم چلے چلیں. ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني کي صراحي ساؤل کے سرھانے سے لے لي: اور وے چل نکلے: اور یہہ کسي آدمي نے نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا: کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن پر آئي تھي[k].

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذرکے دور تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ھوا، اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا. ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکارکے کہا، کہ ای ابنیر، جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا، تو کون ھي، جو بادشاہ کو پکارتا ھي؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا بہادر نہیں، اور بني اِسرائیل میں تجھہ سا کون ھي؟ سو کس لیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ھي. ۱۶ پس یہہ کام تونے کچھہ اچھا نہ کیا: خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم ااواجب القتل ھو، کیونکہ تم نے اپنے آقا کي، جو خداوند کا مسیح ھي، نگہباني نہ کي. اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس کے سرھانے پر تھي، کہاں ھیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا، ای میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ھي[l]؟ داؤد بولا، ای میرے خداوند اور بادشاہ، یہہ میري ھي آواز ھي. ۱۸ اور اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ھي[m]؟ میں نے کیا کیا ھي؟ اور میرے ھاتھہ میں کیا بدي ھي؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا ھوں، ای میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے کي باتوں پر کان رکھہ. اگر خداوند نے تجھہ کو اُبھارا ھو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو وہ ھدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے ایسا کیا ھو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ھو: کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ھي، کہ میں خداوند کي دي ھوئي میراث[o] میں شامل نہ رھوں، اور مجھے کہتے ھیں، جا، دوسرے معبودوں کي عبادت کر[p]. ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے: کیونکہ بني اِسرائیل کا بادشاہ ایک پسو[q] ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ھي، جیسے کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ھي.

[a] ۱ سمو ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
|| یا، چھکڑوں کے درمیان.
[c] ۱ سمو ۱۰: ۲۰
[c] ۱ توا ۲: ۱۶
[d] قاض ۷: ۱۰، ۱۱
[e] ۱ سمو ۲۴: ۶، ۷
[f] ۱ سمو ۲۵: ۳۸
زبور ۹۴: ۱، ۲، ۲۳
لوقا ۱۸: ۷
روم ۱۲: ۱۹
[g] دیکھو ۲۶: ۲۱
[h] ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵
زبور ۳۷: ۱۳
۸ ۱ سمو ۳۱: ۲
[i] ۱ سمو ۲۴: ۶، ۱۲
[k] پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲

|| عبراني میں، موت کے فرزند ھو.
۲ سمو ۱۲: ۵
[l] ۱ سمو ۲۴: ۱۶
[m] ۱ سمو ۲۴: ۹، ۱۱
[n] ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
[o] ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
[p] یشو ۲۲: ۲۵ ... زبور ۱۲۰: ۵
[q] ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں نے خطا کی[c]: ای میرے بیٹے داؤد پھر آ: کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا، اِس لیئے کہ میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی[d]: دیکھہ، میں نے حماقت کی، اور نہایت بڑی خطا کی. ۲۲ اور داؤد نے جواب میں کہا، کہ دیکھہ، کہ بادشاہ کا نیزہ ہی! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آوے، کہ اُسے لے جاوے. ۲۳ اور خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانتداری کے موافق جزا دے[f]: کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا: پر میں نے نہ چاہا، کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں. ۲۴ اور دیکھہ، جس طرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئی، اِسی طرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے، اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے. ۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، تو مبارک ہی، ای میرے بیٹے داؤد: تو بڑے بڑے کام بھی کریگا، اور تو فتحمند بھی ہوگا[g]. سو داؤد اپنی راہ چلا گیا، اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا.

c ۱ سمو ۱۵: ۲۴ اور ۲۴: ۱۷
d ۱ سمو ۱۸: ۳۰
f زبور ۷: ۸ اور ۱۸: ۲۰
g پید ۳۲: ۲۸

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل خبر پاکر کہ داؤد نے جات میں پناہ لی ہی، اُسکے تعاقب کرنے سے باز آیا. ۵ داؤد اکیس سے مانگکے صقلاج کو پاتا. ۸ داؤد پھر ممالک پر چڑھائی کر رہا، پر اکیس کو خیال تھا کہ وہ یہوداہ کے لوگوں سے لڑ کرتا ہی.

۱۰۵۹ کے قریب

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا، کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھہ میں پڑکے ہلاک ہونگا: پس، میرے لیئے اِس سے بہتر کچھہ نہیں، کہ میں فوراً بھاگکے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں: اور ساؤل مجھہ سے ناامید ہوکے بنی اِسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا: سو اُس کے ہاتھہ سے میرا چھٹکارا ہوگا. ۲ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے ساتھہ کے چھہ سو جوانوں کو[a] لیکے جات کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس[b]، کی طرف گذرا.

a ۱ سمو ۲۵: ۱۳
b ۱ سمو ۲۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

۳ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا، وہ اور اُس کے لوگ، جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا، اور داؤد اپنی دونوں جورووں[c] کے ساتھہ، یعنے اخنوعم کے، جو یزرعیل کی تھی، اور کرملی ابیجیل کے، جو نابال کی جورو تھی. ۴ اور ساؤل کو خبر پہنچی، کہ داؤد جات کو بھاگ گیا: سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لیئے نہ نکلا.

۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا، اگر تجھ کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی، تو اِجازت دے، کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھہ کو اِتنی جگہہ دیویں، کہ میں وہاں بسوں: کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھہ دارالسلطنت میں رہے؟ ۶ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج[d] اُسے دیا: اِس لیئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہی. ۷ اور بالکل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیونکی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا.

۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے، اور جسوریوں[e] اور اجزریوں[f] اور عمالیقیوں پر[g] حملہ کیا: کہ وے سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک[h] اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے. ۹ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا، اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا، اور اُنکی بھیڑ بکریاں، اور بیل، اور گدھے، اور اُونٹ، اور کپڑے لیکر لوٹا، اور اکیس پاس پھر آیا. ۱۰ اور اکیس نے پوچھا، کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا، یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں[i] کے دکھن، اور قینیوں[k] کے دکھن. ۱۱ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد اور عورت کو بھی، جو جات تک خبر لے جائے، یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا، ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں، کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا، اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے، تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا. ۱۲ اور اکیس کا داؤد پر اِعتماد ہوا، کیونکہ اُس نے کہا، کہ

c ۱ سمو ۲۵: ۴۳
d دیکھو یشو ۱۵: ۳۱ اور ۱۹: ۵
e یشو ۱۳: ۲
f یا، جرزیوں. یشو ۱۶: ۱۰
g قاض ۱: ۲۹
h خر ۱۷: ۱۶ دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷، ۸
h پید ۲۰: ۱۰
i دیکھو ۱ تواریخ ۲: ۹، ۲۵
k قاض ۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرایل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے؛ سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکہتا۔ ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تہا، ۴ پر بہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تہا، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا۔ ۹ افسون کرنےوالي ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑہاتي۔ ۱۰ ساؤل اپني ہونےوالي ہلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا۔ ۲۰ اُس عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وہ کہانا کہاتا، اور تازہدم ہو جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا، کہ فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرایل سے لڑیں۔ تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجہے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتہ لڑائي پر نکلنا ہوگا۔ ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجہے دریافت ہو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کي نگہباني ہمیشہ کے لیئے تجہے دونگا۔ ۳ اور سموایل مر چکا تہا[b]، اور سارے اِسرایل اُس پر روئے تہے، اور اُسے اُسي کے شہر میں، جو رامہ تہا، گاڑا تہا۔ اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تہے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تہا[c]۔ ۴ سو فلسطي جمع ہوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہگاہ کي: اور ساؤل نے بہي سارے اِسرایل کو جمع کیا، اور اُنہوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کہڑے کیئے۔ ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکہا، تو ہراسان ہوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا۔ ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچہي، خداوند نے اُسے کچہ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کي معرفت سے۔ ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسي عورت کو، جس کا یار دیو ہو، میرے لیئے تلاش کرو، تا کہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچہوں۔ سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکہہ،

[a] ۱ سمو ۲۹ : ۱
[b] ۱ سمو ۲۵ : ۱
[c] ۹ آیت؛ خر ۲۲ : ۱۸؛ احبا ۱۹ : ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷؛ اِستہ ۱۸ : ۱۰، ۱۱
[d] یشو ۱۹ : ۱۸؛ ۲ سلا ۴ : ۸
[e] ۱ سمو ۳۱ : ۱
[f] ایوب ۱۸ : ۱۱
[g] ۱ سمو ۱۴ : ۳۷؛ امثا ۱ : ۲۸؛ نوحہ ۲ : ۹
[h] گنتي ۱۲ : ۶
[i] خروج ۲۸ : ۳۰؛ گنتي ۲۷ : ۲۱؛ اِستہ ۳۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

عیندور کے بیچ ایک عورت ہے، جسکا یار دیو ہے۔ ۸ سو ساؤل نے اپنا بہیکہ بدل کے دوسري پوشاک پہني، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتہ ہوئیے؛ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجہہ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑہائیے۔ ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکہہ، تو جانتا ہے، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تہے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میري جان پر پہندا مارتا ہے، کہ مجہے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کي قسم کہاکے کہا، کہ خداوند کي حیات کي قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجہے کوئي سزا دي نہ جائیگي۔ ۱۱ تب وہ عورت بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑہاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑہا۔ ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکہا، تب بلند آواز سے چلّائي: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجہہ سے کیوں دغا کي؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہے۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، ہراسان مت ہو: تو نے کیا دیکہا ہے؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکہتي ہوں، کہ زمین سے چڑہتے ہیں۔ ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کي شکل بتا۔ وہ بولي کہ ایک بوڑہا آدمي اُوپر آتا ہے، اور ایک چادر اوڑہے ہوئیے ہے[m]۔ تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل ہے، اور اُس نے منہہ کے بہل گرکے زمین پر سجدہ کیا۔

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجہے بےچین کیا، کہ مجہے چڑہایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں ہوں[n]، کہ فلسطي مجہہ سے لڑتے ہیں، اور خدا نے مجہے چہوڑ دیا ہے[o]، اور کچہ جواب نہیں دیتا ہے، نہ تو

[k] اِستہ ۱۸ : ۱۱؛ ۱ توا ۱۰ : ۱۳؛ یسع ۸ : ۱۹
[l] ۳ آیت
[m] ۱ سمو ۱۵ : ۲۷؛ ۲ سلا ۲ : ۸، ۱۳
[n] امثا ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۱۴ : ۱۴
[o] ۱ سمو ۱۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

نبیوں کي معرفت سے، اور نه خوابوں سے[n]: اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکه تو مجھے بتلاوے، که میں کیا کروں؟ ۱۶ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے کس لیئے پوچھتا هی، جس حال که خداوند نے تجھے چھوڑ دیا هی، اور تیرا دشمن بنا هی؟ ۱۷ اور خداوند نے تو ‖ اپني طرف سے ایسا هي کیا، جو اُس نے میري معرفت سے کہا[o]، که خداوند نے تیرے هاتھ سے سلطنت چاک کر لي هی، اور تیرے پڑوسي کو، جو داؤد هی، عنایت کي هی: ۱۸ اِس لیئے که تو خداوند کي آواز کو نه سنتا تھا، اور تو نے عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق کام نه کیا[p]: اِسي سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہه کچھ کیا۔ ۱۹ سو اِس کے خداوند اِسرائیل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے هاتھ میں کر دیگا، اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس هونگے: اور خداوند اِسرائیلي لشکر کو بھي فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا۔ ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا هوکے گرا، اور سموایل کي باتوں سے اُس نے بڑا هول کھایا: اور اُس میں کچھ قوت باقي نه رهي، اِس لیئے که اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹي نه کھائي تھي۔

۲۱ تب وه عورت ساؤل پاس آئي، اور دیکھا، که وه بے نہایت گھبرا گیا هی: سو اُس نے اُسے کہا، که دیکھه، تیري لونڈي نے تیري آواز سني، اور میں نے اپني جان اپني هتھیلي پر رکھي[q]، اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہي تھیں اُن کو مانا هی: ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتي، که تو اپني لونڈي کي بات سن، اور پروانگي دے، که میں ایک ٹکڑا روٹي تیرے حضور لاؤں: تو اُسے کہا، تاکه تجھے جس وقت که تو اپني راه چلا جاے قوت هو۔ ۲۳ پر اُس نے نه مانا، اور کہا، میں نہیں کھانے کا۔ پر اُس کے ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ هوکے اُس پر تقاضا کیا: تب اُس نے اُن کا کہا مانا، که زمین پر سے اُٹھا، اور پلنگ پر بیٹھا۔ ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا: سو اُس نے اُسے جلدي ذبح کیا، اور آٹا لیکے گوندھا، اور فطیري روٹیاں پکائیں: ۲۵ اور ساؤل اور اُس کے ملازموں کے حضور لائي: اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وے اُٹھے، اور اُسي رات وهاں سے چلے گئے۔

[n] ۱۰ آیت
‖ یا، تجھه سے
[o] ۱ سمو ۱۵: ۲۸
[p] ۱ سمو ۱۵: ۹ ؛ ۱ سلا ۲۰: ۴۲ ؛ ۱ توا ۱۰: ۱۳ ؛ یرم ۴۸: ۱۰
[q] قضا ۱۲: ۳ ؛ ۱ سمو ۱۹: ۵ ؛ ایوب ۱۳: ۱۴

۲۹ باب

اِس باب میں، که ۱ داؤد فلسطیوں کي فوج میں شامل هوتا هی، ۳ اُن کے اُمرا اُسکي شراکت کو نا منظور کرتے۔ ۶ اکیس اُسکي وفاداري کي تعریف کرکے اُسے رخصت کر دیتا۔

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[a] میں اِکٹھے آئے تھے[b]: اور اِسرائیلي ایک چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں هی، خیمه زن هوئے۔ ۲ اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور هزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے: پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[c] پیچھے پیچھے گذرتا تھا۔ ۳ تب فلسطي امیروں نے کہا، اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام هی؟ اور اکیس نے فلسطي امیروں کو کہا، کیا یہه اِسرائیل کے بادشاه ساؤل کا چاکر داؤد نہیں هی، جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے[d] میرے ساتھ هی، اور میں نے، جب سے که وه مجھ پاس آیا هی آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدي نہیں پائي[e]؟ ۴ تب فلسطي اُمرا اُس سے ناخوش هوئے: اور فلسطي امیروں نے اُسے کہا، که اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے[f]، که وه اپني جگه پر، جو تو نے اُسکے لیئے ٹھہرائي هی، پھر جاے، اور همارے ساتھ جنگ میں شریک هونے کو نه چلے: تا ایسا نه هو، که جنگ کے وقت وه هم سے دشمني کرے[g]: کیونکه وه اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضي کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ ۵ کیا یہه وهي داؤد نہیں، جس کي بابت وے ناچتے هوئے

[a] ۱ سمو ۴: ۱
[b] ۱ سمو ۲۸: ۱
[c] ۱ سمو ۲۸: ۱، ۲
[d] دیکھو ۱ سمو ۲۷: ۷
[e] دان ۶: ۵
[f] ۱ توا ۱۲: ۱۹
[g] جس طرح هوا، دیکھو ۱ سمو ۱۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[a]؟ ۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ تو راستکار ہی، اور تیری آمد و رفت[i] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدي نہیں پائي[k]؛ لیکن اُمرا تجھ سے راضي نہیں. ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطي قطب تجھ سے ناراض نہ ہوویں.

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا ہوا، اور تو نے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم ہی، اور تو میري نظر میں خدا کے فرشتے کي مانند[l] اچھا ہی: لیکن فلسطي امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[m]. ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی الفور صبح کی روشني ہوتے ہوتے روانہ ہو. ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے. اور فلسطي یزرعیل پر[n] چڑھے.

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عمالیقي صقلاج کو لوٹیں. ۳ داؤد خدا سے ہدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا. ۱۱ ایک مصري غلام جو فاقے سے ادھموا تھا کہانا کہا کر تازہدم ہوتا اور عمالقیوں کي لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا. اور سب لوٹ پھر حاصل ہوتي. ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو قتال کریں اور وے جو اسباب پاس رہیں لوٹ کے برابر حصے پاویں. ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس ہدیے بھیجا.

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقي دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنھوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسي چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنہیں لے گئے اور اپني راہ لي. ۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا ہی: اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کي بیٹیاں، اسیر ہو گئي ہیں. ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں. اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کي نہ رہي. ۵ اور داؤد کي دونوں جوروان[b]، یزرعیلي اخنوعم اور ابیجیل بھي، جو آگے کرملي نابال کي جورو تھي، اسیر ہو گئي تھیں. ۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراؤ کریں[c]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نہیت ‖دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کي طرف سے اپني خاطر جمعي کي[d]. ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتہر کاہن کو کہا، میں تیري منت کرتا ہوں، کہ افود مجھ پاس لے آ[e]. سو ابی آتہر افود وہاں داؤد پاس لے آیا. ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھي[f]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہي لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر: کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا. ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے. ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے.

۱۱ اور اُنھوں نے میدان میں ایک مصري کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

---

[a] ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱

[i] ۲ سمو ۳: ۲۵ ۲ سلا ۱۹: ۲۷

[k] ۳ آیت

[l] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰ اور ۱۹: ۲۷

[m] ۳ آیت

[n] ۲ سمو ۴: ۴

[a] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸

[b] ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳ ۲ سمو ۲: ۲

[c] خر ۱۷: ۴

‖ عبراني میں. تلخ مزاج. قضا ۱۸: ۲۵ ۱ سمو ۱: ۱۰ ۲ سمو ۱۷: ۸ ۲ سلا ۴: ۲۷

[d] زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳، ۴، ۱۱ حبق ۳: ۱۷، ۱۸

[e] ۱ سمو ۲۳: ۶، ۹

[f] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴

[g] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُسے روٹی دی، سو اُس نے کھائی؛ اور اُسے پانی بھی پلایا: ۱۲ اور اُنھوں نے انجیر کی لِت کا ایک ٹکڑا، اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے: اور جب وہ کھا چکا، تو اُس کے دم میں دم آیا[h]؛ کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی، نہ پانی پیا تھا. ۱۳ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، تو کون هی؟ اور تو کہاں کا هی؟ وہ جوان بولا، میں ایک مصری هوں، اور ایک عمالیقی کا نوکر هوں؛ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا، کہ تین دن هوئے کہ میں بیمار هو گیا. ۱۴ هم نے کریتیوں کے[i] دکھن، اور یہوداہ کے ملک پر، کالب کے[k] دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی، اور هم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا. ۱۵ اور داؤد نے اُسے کہا، کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لے جا سکتا هی؟ وہ بولا، مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ، کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا، اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا؛ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لے جاؤنگا.

۱۶ اور جب وہ اُس کو وہاں لے گیا، تب دیکھو، کہ وے سب زمین کی سطح پر پھیلے هوئے تھے، اور اُس بہت سے مال کے سبب، جو اُنھوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا، کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[l]. ۱۷ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام تک اُن کو قتل کیا: اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے. ۱۸ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے، چھڑا لیا، اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی داؤد نے چھڑایا. ۱۹ اور اُن کی کوئی چیز کم نہ هوئی، خواہ چھوٹی بڑی، خواہ بیٹی بیٹا، خواہ لوٹ، خواہ کوئی چیز جو اپنے واسطے لی تھی؛ داؤد نے سب کو پھر لیا[m]. ۲۰ اور داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں، اور گائے بیل لے لیئے، اور وے اِنھیں باقی مواشی کے آگے هانک لائے، اور کہتے تھے، کہ یہہ داؤد کا مال هی.

۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس، جو تھککے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے، اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے، پھر آیا[n]: اور وے داؤد کے اِستقبال کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے، ملنے کو نکلے: اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا، تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھی. ۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلعالی لوگوں نے[o]، اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے، خطاب کرکے کہا، ازبسکہ یے همارے ساتھ نہ گئے، هم اُنکو اُس مال میں سے، جو هم نے چھڑایا هی، کوئی حصہ نہ دینگے، مگر هر ایک کو اُس کی جورو اور بیٹا بیٹی، کہ اُنھیں لیتے جاویں، اور روانہ هوں. ۲۳ سو داؤد بولا، ای میرے بھائیو، ایسا نہ کرنا چاهیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے هم کو دیا، کہ اُسی نے همیں بچایا، اور اُس گروہ کو، جس نے همیں لوٹا تھا، همارے هاتھ میں کر دیا. ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمھاری کون سنیگا؟ وہ، جو لڑائی میں ساتھ تھا، جیسا وہ حصہ پائیگا، ویسا هی وہ، جو پڑاؤ پر ٹھہر رها، پائیگا: دونوں برابر حصہ پائینگے[p]. ۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لیئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک هی.

۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا، اُس نے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں، اور اپنے دوستوں کے لیئے کچھ بھیجا، اور کہا، کہ دیکھو، خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمھارے لیئے ایک ‖هدیہ هی: ۲۷ اور اُن پاس بھیجا، جو بیت ایل میں تھے، اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[q]، اور اُن پاس جو یتیر[r] میں تھے، ۲۸ اور اُن پاس جو عراعر[s] میں تھے، اور اُن پاس جو سفموت میں، اور اُن پاس

[h] یون قاض ۱۵: ۱۹ ا سمو ۱۴: ۲۷
[i] ۲ سمو ۸: ۱۸ ا سلا ۱: ۳۸، ۴۴ حزق ۲۵: ۱۶ صفن ۲: ۵
[k] یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳
[l] ۱ تسا ۵: ۳
[m] ۸ آیت
[n] ۱۰ آیت
[o] اِستث ۱۳: ۱۳ قاض ۱۹: ۲۲
[p] دیکھو گنتی ۳۱: ۲۷ یشو ۲۲: ۸
‖ عبرانی میں، برکت. ا سمو ۲۵: ۲۷
[q] یشو ۱۹: ۸
[r] یشو ۱۵: ۴۸
[s] یشو ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموعؔ میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رِخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمیؔایلیوں کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے۔ ۷ فلسطی بنی اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے۔ ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے۔ ۱۱ یبیسی جانبازی رات کو لاشیں چھڑاتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے۔

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں مر گرے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع کو، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا۔ ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھگئی، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے، تا نہ ہووے، کہ یے نامختون آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا۔ تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا۔ ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا۔ ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے۔

۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے۔ ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں۔ ۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان کی دیوار پر لگا دیا۔

۱۱ اور جب یبیسیوں نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وہاں اُن کو جلا دیا۔ ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا، اور سات دن تک روزہ رکھا۔

سموایل کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عمالیقي، جو ہزیمت کي خبر لایا، اور اُس نے اِقرار بھي کیا کہ میں ہي نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جاتا. ۱۷ داؤد ساؤل اور یونتن پر یہہ مرثیہ تصنیف کرتے گاتا.

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا ہوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے[a] پھرا تھا، اور داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا؛ ۲ تب تیسرے ہي دن ایسا ہوا، کہ دیکھو، ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے پاس سے[b] پیراہن چاک کیئے ہوئے، اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[c] آیا؛ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا، اور سجدہ کیا. ۳ اور داؤد نے اُسے کہا، تو کہاں سے آتا ہي؟ وہ اُسے بولا، میں اِسرایل کي لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں. ۴ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، کیا بات ہوئي؟ مجھ سے کہیئے. اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ گاہ سے بھاگے، اور بہت سے گر گئے، اور مر گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بھي مر گیا. ۵ تب داؤد نے اُس جوان کو، جسنے اُسکو یہہ خبر دي، کہا، تو نے کیونکر جانا، کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ ٦ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا، کہ میں جلبوع کے کوہستان[d] میں اِتفاقاً وارد ہوا، اور دیکھو، اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کیئے ہوئے تھا[e]؛ اور دیکھو، کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا: ۷ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر نگاہ کي، اور مجھے بلایا. میں بولا، حاضر. ۸ سو اُس نے مجھے کہا، تو کون ہي؟ میں نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقي ہوں. ۹ پھر اُس نے مجھے کہا، میرے پاس کھڑا ہوکے مجھے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب میں ہوں، اور اب تک میرا دم مجھ میں ہي. ۱۰ تب میں اُس پاس کھڑا ہوا، اور اُسے قتل کیا[f]: کیونکہ مجھے یقین تھا، کہ اب جو وہ گرا ہي تو بچیگا نہیں؛ اور میں نے اُس کے سر کا تاج، اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تھا، لیا؛ سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا ہوں. ۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا[g]، اور سارے لوگوں نے بھي جو اُسکے ساتھ تھے ایسا ہي کیا؛ ۱۲ اور وے روئے پیٹے، اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور اِسرایل کے گھرانے کے لیئے، جو تلوار سے مارے پڑے تھے، شام تک روزہ رکھا.

۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے، جو یہہ خبر لایا تھا، پوچھا، ارے تو کہاں کا ہي؟ وہ بولا، کہ میں ایک پردیسي کا بیٹا اور ایک عمالیقي ہوں. ۱۴ سو داؤد نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے[h] کہ اُس کو ہلاک کرے نہ ڈرا؟ ۱۵ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا، اور کہا، نزدیک جا، اور اُس پر حملہ کر[i]. سو اُس نے اُسے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا. ۱٦ اور داؤد نے اُسے کہا، تیرا خون تیرے ہي سر پر ہو[j]، کہ تو ہي نے اپنے منہ سے آپ پر گواہي دي[k]، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا.

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا، ۱۸ (اور اُس نے اُنہیں حکم دیا، کہ بني یہوداہ کو کمان کا سوز[l] سکھلاویں. دیکھو، وہ ||کتاب الیاشر[m] میں لکھا ہي.) ۱۹ اَی اِسرایل کے غزال، تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا: ہاے، بہادر کیوں گر گئے[n]! ۲۰ جات میں خبر نہ دو[o]، اسقلون کے بازاروں میں

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

منادي مت کرو؛ نہ ہو کہ فلسطیوں کي بیٹیاں خوش ہوں، نہ ہو کہ نا مختونوں کي بیٹیاں شادیانہ بجائیں. ۲۱ اي جلبوع کے پہاڑو، تم پر اوس نہ پڑے، تم پر مینہہ نہ برسے، اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کي چیزیں ہوں؛ کیونکہ وہاں بہادروں کي سپر پھینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تہا. ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان کبھي ٹل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نہ لوٹتي. ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت میں بھي جدا نہ ہوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے، اور وے شیروں سے زیادہ قوي تھے. ۲۴ اي اِسرایل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمھیں ارغواني لباس اور اَور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمہاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي. ۲۵ ہاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے؟ اي یونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں میں مارا پڑا. ۲۶ مجھ پر تیرے لیئے، اي میرے بھائي یونتن، بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تہا؛ مجھے تیري محبت عجیب تھي، بلکہ عورتوں کي محبت سے بھي زیادہ. ۲۷ ہاے، وے بہادر کیوں گر گئے، اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہدایت سے اپني فوج لیکے حبرون کو جانا اور وہاں یہوداہ کا بادشاہ مقرر ہونا. ۵ جلعاد کے یبیسیوں کي تعریف کرنا کہ اُنھوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي ہي. ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرایل کا بادشاہ مقرر کرنا. ۱۲ ابنیر اور یوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہونا اور سب کھیت آئے. ۱۸ عساہیل قتل ہونا. ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب نرسنگا پھونکنا کہ سب دست ہو جاویں. عساہیل کا دفن ہونا.

۱ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا، اور کہا، کہ میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا. تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمایا، حبرون کو. ۲ سو داؤد وہاں چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ اُسکي دونوں جوروان بھي، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تھیں. ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، ہر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے. ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے، اور وہاں اُنھوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو. اور اُنھوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تہا.

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے، اور اُنسے کہا، کہ خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو، اِس لیئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا. ۶ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائي عمل میں لائے: اور میں بھي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے کہ تم نے یہہ کام کیا. ۷ سو اب تمہارے بازو قوي ہوویں، اور مردانگي کرو، کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا، کہ میں اُن کا بادشاہ ہوؤں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۵

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تہا، ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنیم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرایل کا بادشاہ کیا. ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تھي، جس وقت کہ اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي. لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي. ۱۱ اور وہ عرصہ، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي، سات برس چھ مہینے کا تہا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر، اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ھوکے جبعون میں آئے. ۱۳ اور ضرویاہ کا بیٹا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے، اور جبعون کے کنڈ پر اُن سے ملے، اور دونوں بیٹھے، ایک تو کنڈ کی اِس طرف اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف. ۱۴ تب ابنیر نے یواب کو کہا، کہ جوانوں کو پروانگی دیجیئے، کہ اُٹھیں اور ھمارے سامھنے کھیلیں. سو یواب بولا، خیر اُنھیں اُٹھنے دو. ۱۵ تب ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی طرف سے بنیامین کے بارہ جوان اُٹھے، اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کی طرف سے بھی بارہ جوان نکلے. ۱۶ سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا، اور اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی، سو وے ایک ساتھ گر گئے: اِس لیئے وہ جگہہ ||خلقت حصوریم کہلائی، جو جبعون میں ھی. ۱۷ اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ھوئی: اور ابنیر نے اور اِسرایل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائی.

۱۸ اور وھاں ضرویاہ کے تین بیٹے یواب، اور ابیشی، اور عساھیل، حاضر تھے، اور عساھیل جنگلی ھرن کی مانند سبک پا تھا. ۱۹ اور عساھیل نے ابنیر کا پیچھا کیا، اور وہ جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑا. ۲۰ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا، تو ھی عساھیل ھی؟ وہ بولا، ھاں. ۲۱ اور ابنیر نے اُسے کہا، اپنی دھنی یا بائیں سمت کو مڑ، اور جوانوں میں سے کسی ایک کو پکڑ، اور اُس کے ھتھیار لوٹ لے. پر عساھیل نے نہ چاھا، کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف مڑے. ۲۲ اور ابنیر نے عساھیل کو پھر کہا، کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ: کس لیئے میں تجھے زمین پر مارکے ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یواب کو منھہ دکھلاؤنگا؟

۲۳ لیکن اُس نے کسی طرف مڑنے سے اِنکار کیا: تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے سرے سے اُسکی پانچویں پسلی کے نیچے میں اُسے مارا، ایسا کہ وہ اُسکے پیٹھ پر پار ھو گیا: سو وہ وھاں گرا، اور اُسی جگہہ مر گیا: اور ایسا ھوا، کہ جو کوئی اُس جگہہ، جہاں عساھیل مرا پڑا تھا، پہنچتا تھا، تو وھیں کھڑا رہ جاتا تھا. ۲۴ یواب اور ابیشی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے، اور جب وے کوہ امہ تک، جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ھی، پہنچے، تو سورج ڈوبا.

۲۵ اور بنی بنیامین ابنیر کی پیروی کرکے اِکٹھے ھوئے، اور ایک فوج بنے، اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ھوئے. ۲۶ تب ابنیر نے یواب کو پکارکے کہا، کیا تلوار ابد تک ھلاک کرتی رھیگی؟ کیا تو نہیں جانتا، کہ اُس کا انجام کڑواھٹ ھوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا؟

۲۷ تب یواب نے کہا، خدا حی کی قسم، اگر تو وہ بات نہ کہتا، تو لوگوں میں سے ھر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑکے صبحی سے پھر گیا ھوتا. ۲۸ پھر یواب نے نرسنگا پھونکا، اور سب لوگ ٹھہر گئے، اور اِسرایل کے پیچھے پھر نہ گئے، اور لڑائی بھی پھر نہ کی. ۲۹ اور ابنیر اور اُس کے لوگ اُس ساری رات میدان میں چلے گئے، اور یردن کے پار ھوئے، اور سارے بترون سے گذر گئے، اور محنیم میں پھر آ پہنچے. ۳۰ اور یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رھا، اور اُس نے جو ساری فوج کو جمع کیا، تو داؤد کے ملازموں میں سے عساھیل کے سوا اُنیس آدمیوں کو نہ پایا. ۳۱ پر داؤد کے ملازموں نے بنیامین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا، کہ تین سو ساٹھہ جوان مر گئے.

۳۲ سو اُنھوں نے عساھیل کو اُٹھایا،

حاشیہ: * یشوع ۹: ۳ ** یرمیاہ ۴۱: ۱۲ || یعنی، پہلوانوں کا کھیت. † ۱ تواریخ ۲: ۱۶ ° زبور ۱۸: ۳۳؛ غزل ۲: ۱۷؛ اور ۸: ۱۴ ¶ ۱ تواریخ ۱۲: ۸ ‡ ۲ سموایل ۳: ۲۷؛ اور ۴: ۶؛ اور ۲۰: ۱۰ ◊ ۱۲: ۲ امثال ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں هی، گاڑا، اوریواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پو پهٹتے هوئے حبرون میں داخل هوئے.

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ جنگ رهتے رهتے داؤد اور بهي زور پکڑتا جاتا. ۲ حبرون میں اُسکے چهه بیٹے پیدا هوئے. ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار هوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چهوڑ دیتا اور داؤد کي طرف‌داري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا که داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتهه لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے هم سخن هوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وه اُسکي ضیافت کرکے پهر اُسے رخصت کردیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاه سے ناخوش هوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اوپر نوحه کرتا.

الغرض ساؤل کے گهرانے اور داؤد کے گهرانے میں مدت تک جنگ هوتي رهي: پر داؤد روز به روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز هوتا گیا.

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا هوئے[a]: سو اُس کے پلوٹهے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تها، امنون تها. ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جوروابي جیل کے پیٹ سے هوا، ‖کلیاب تها: اور تیسرے کا، جو جسور[c] کے بادشاه تلمي کي بیٹي معکه کے پیٹ سے تها، ابسلوم تها. ۴ اور چوتهے کا ادونیاه بن حجیت[d]؛ اور پانچویں کا سفطیاه بن ابیطال؛ ۵ اور چهٹها یترعام تها؛ وه عجلاه کے پیٹ سے پیدا هوا، جو داؤد کي جورو تهي. یے داؤد کو حبرون میں پیدا هوئے.

۶ اور جب ساؤل کے گهرانے اور داؤد کے گهرانے میں لڑائي هو رهي، تو ایسا هوا، که ابنیر نے ساؤل کے گهرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تهي، ایاه کي بیٹي جسکا نام رصفاه[e] تها، سو اِشبوست نے ابنیر کو کها، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بهت غصه هوا، اور بولا کیا میں کتے کا سر[g] هوں، که یهوداه کا سامهنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گهرانے پر، اور اُس کے بهائیوں اور اُسکے دوستوں پر مهرباني کرتا هوں، اور تجهے داؤد کے حوالے میں نے نهیں کیا، که تو آج اِس عورت کي بابت مجهه پر عیب لگاتا هی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیاده کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي هی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتهه سلوک نه کروں. ۱۰ تاکه سلطنت کو ساؤل کے گهرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یهوداه پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب وه ابنیر کے سامهنے پهر کچهه جواب دے نه سکا، اِس لیئے که اُس سے ڈرتا تها.

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بهیجے، اور کها، که ملک کس کا هی؟ تو میرے ساتهه اپنا عهد کر، اور دیکهه که میرا هاتهه تیرے ساتهه هوگا، تاکه سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجه کر دوں.

۱۳ سو وه بولا، خیر، میں تیرے ساتهه عهد کرونگا؛ پر تجهه سے ایک بات کا طالب هوں، اور وه یهه هی، که تو میرا منهه نه دیکهے[l]، سوا اِس شرط کے، که جس وقت تو میرا منهه دیکهنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتهه لاوے. ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کهلا بهیجا، که میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کهلڑیاں دیکے[n] بیاها، میرے حوالے کر. ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بهیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوهر لایس کے بیٹے فلطي ایل سے[o] چهنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوهر اُس عورت کے ساتهه اُسکے پیچهے پیچهے بحوریم[p] تک روتا هوا چلا آیا. تب ابنیر نے اُس سے کها، که چل، پهر جا. اور وه پهر گیا.

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کها، تم تو پیشتر هي چاهتے تهے، که داؤد تمهارے اوپر بادشاه

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

ہو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ؛ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی، کہ میں اپنے بندے داؤد کي معرفت سے اپنے لوگ اِسرایل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائي دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین کے کانوں میں بھي بات ڈالي؛ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا، تاکہ سب، جو کچھ کہ اِسرایل کي نظر میں اچھا تھا، اور جو بنیامین کے سارے گھرانے کي نگاہ میں خوب تھا، سو داؤد کے کانوں میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے۔ تب داؤد نے ابنیر کي اور اُن لوگوں کي جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کي۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کہا، اب میں اُٹھکے جاؤنگا، اور سارے اِسرایل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اِکٹھے کرونگا، تاکہ وے تجھ سے عہد کریں، اور تو اپنے خاطرخواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا؛ اور وہ سلامت چلا گیا۔

۲۲ اور، دیکھو، کہ اُس وقت داؤد کے لوگ اور یواب کسي لشکر کا پیچھا کرکے، اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے، آیا؛ اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا؛ کیونکہ اُس نے اُسے رخصت کیا تھا، اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، پہنچے، تو اُنھوں نے یواب سے کہا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا، اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا، اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاہ پاس آیا، اور بولا، یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا؛ پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا، کہ وہ چل نکلا؟ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی، کہ وہ تجھ پاس آیا تھا، کہ تجھ سے دغا کرے، اور تیري آمد و رفت دریافت کرے، اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہی پہچانے۔ ۲۶ اور پھر جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے، اور وے اُس کو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے؛ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا، تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا، تاکہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے؛ اور وہاں اُسکي پانچویں پسلي کے تلے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا: یہہ اُسکے بھائي عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا۔

۲۸ اور بعد اُس کے جب کہ داؤد نے سنا، وہ بولا، کہ میں اپني سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کي بابت بےگناہ ہوں؛ ۲۹ وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے، اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص، جس کا جریان ہو، یا جو کوڑھي ہو، یا لکڑي پکڑکے چلے، یا جو تیغ پر گرے، یا جو بےمعاش ہو، کدھي اُس سے جدا نہ ہووے۔ ۳۰ سو یواب اور اُس کے بھائي ابیشی نے ابنیر کو مار لیا؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن کے بھائي عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائي میں قتل کیا تھا۔

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے، فرمایا، کہ اپنے کپڑے پھاڑو، اور ٹاٹ پہنو، اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ۔ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنھوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا؛ اور بادشاہ نے اپني آواز بلند کي، اور ابنیر کے گور پر رویا؛ اور سب لوگ بھي روئے۔ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا، اور کہا، ای ابنیر، کیا تو مرا ہی، جس طرح سے احمق مرتا ہی؟ ۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے؛ تیرے پانوں میں بیڑیاں نہیں لگي تھیں: بلکہ تو یوں پڑا ہی، جس طرح کوئي شریروں کے آگے پڑتا ہی۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وهاں سے آئے۔ اور چاها کہ داؤد کو کچھ کهلاویں، اور هنوز دن باقي تها، تو داؤد نے قسم کهائي، اور کہا، اگر میں آفتاب کے غروب هونے سے پیشتر روٹي، یا اور کچھ چکهوں، تو خدا مجھ سے ایسا هي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے۔ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا، اور یہ اُنکي نگاہ میں اچها تها: اِس لیئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث هوا۔ ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے مارا نهیں گیا۔ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نهیں جانتے هو، کہ آج کے دن ایک والي، بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز هوں، اگرچہ ممسوح بادشاہ هوں: اور یہ لوگ، بني ضرویاہ، مجھ پر زبردست هیں: پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گهبرا جاتے۔ ۲ بعنہ اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے۔ ۹ داؤد دونوں کو قتل کرتا، اور حکم دیتا، کہ اِشبوست کا سر دفن هو۔

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، کہ ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے هاتهوں کا زور جاتا رها، اور سارے اِسرائیلي گهبرائے۔ ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تهے، جو فوجوں کے سردار تهے، ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تها: یہ دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تهے: کہ بیروت بهي بنیامین میں گنا جاتا تها: ۳ اور بیروتي جتیم کو بهاگ گئے تهے: چنانچہ آج کے دن تک وے وهیں رهتے هیں۔ ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تها۔ سو وہ، جب کہ ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے پهنچي، تو پانچ برس کا تها، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بهاگ گئي تهي، اور اُسنے

جو بهاگنے میں جلدي کي، تو ایسا هوا، کہ وہ گر پڑا، اور لنگڑا هو گیا۔ اور اُسکا نام مفیبوست تها۔ ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے، اور دن چڑهتے وقت اِشبوست کے گهر میں داخل هوئے، اور وہ دو پهر کو اپنے بستر پر لیٹا تها۔ ۶ سو وے وهاں جاکے گهر کے اندر گیهوں لینے کے بهانے سے گهسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بهائي بعنہ بهاگ گئے۔ ۷ کیونکہ جب وے گهر کے درمیان پهنچے، تو وہ اپني خوابگاہ میں بستر پر سوتا تها: سو اُنهوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راہ بهاگے چلے گئے۔ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے، اور بادشاہ کو کہا، کہ یہ ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تها؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر هي: سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بهائي بعنہ کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تهے، جواب دیا، اور اُنهیں کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم کہ جس نے میري روح کو هر ایک غم سے رهائي دي: ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا، کہ دیکھ، ساؤل مر گیا: اور سمجها، کہ مجھ کو خوشخبري دیتا هي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا: یہي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي۔ ۱۱ پس کتني زیادہ چاهیئے کہ دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گهر هي میں اُس کے بستر پر قتل کیا هو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمهارے هاتھ سے نہ لونگا، اور تمهیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنهوں نے اُنکو قتل کیا، اور اُن کے هاتھ

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنھیں حبرون کي باولي پر لٹکا دیا. اور اِشبوست کے سر کو اُنھوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کي قبر میں گاڑ دیا.

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آئے، کہ داؤد کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں. ۴ داؤد کي عمر. ۶ وہ، صیہون کي گڑھي یبوسیوں کے ہاتھہ سے لیکے، اُس میں رہتا. ۱۱ حیرام داؤد کے پاس پیغام بھیجتا. ۱۳ یروسلم میں داؤد کے بیٹے بیٹي پیدا ہوئي. ۱۷ داؤد خدا کي ہدایت سے فلسطیوں کو شکست دیتا، پہلے بعل پراضیم کے مقام پر، ۲۲ اور پھر توت کے درختوں کے میدان میں.

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے، اور اُسے کہا، دیکھہ، ہم تیري ہڈي اور تیرے گوشت ہیں. ۲ اور سابق زمانے میں بھي، جب کہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا، تو تو ہي اِسرائیل کو باہر لے جاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہي، کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا، اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا. ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے؛ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا؛ اور اُنھوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا، تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو.

۴ اور داؤد، جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا، اُس وقت تیس برس کا تھا؛ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کي. ۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھہ مہینے یہوداہ پر سلطنت کي، اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس.

۶ بعد اُس کے، بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں کے پاس، جو اُس زمین کے باشندے تھے، گیا؛ اُنھوں نے داؤد کو کہا تھا، جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا، یہاں نہ آنے پائیگا: اور اُنھوں نے گمان کیا، کہ داؤد یہاں نہ آ سکیگا. ۷ لیکن داؤد نے صیہون کي گڑھي پکڑي، اور وہي داؤد کا شہر ہوا. ۸ اور داؤد نے اُس دن کہا، کہ جو کوئي پرنالے تک پہنچے، اور یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو داؤد کے جاني دشمن ہیں، مارے، تو وہي لشکر کا سردار ہوگا. اِسي لیئے یہہ مثل کہتے ہیں، کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے. ۹ اور داؤد گڑھي میں رہا، اور اُس نے اُس کا نام داؤد کا شہر رکھا. اور داؤد نے مِلّو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے. ۱۰ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقي کرتا گیا، اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھ تھا.

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سرو کي لکڑي، اور بڑھئي، اور سنگ‌تراش، ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے، اور اُنھوں نے داؤد کے لیئے محل بنایا. ۱۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے مجھے بني اِسرائیل کا بادشاہ کیا، اور کہ اُس نے اُس کي سلطنت کو اِسرائیل کي خاطر بڑھایا تھا.

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں: اور داؤد کے اور بیٹا بیٹي پیدا ہوئے. ۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام، جو یروسلم میں اُس کو پیدا ہوئے، یے تھے: || سموعہ، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۱۵ اور اِبحار، اور † اِلیسوع، اور نفج، اور یفیع؛ ۱۶ اور اِلیسمع، اور ‡ اِلیدع، اور اِلیفالط.

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں نے داؤد کو مسیح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سارے فلسطي داؤد کي تلاش میں چڑھ آئے؛ اور داؤد کو خبر ہوئي، سو وہ گڑھي میں اُترا. ۱۸ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے. ۱۹ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھي، اور کہا، کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

۱۰۴۳ کے قریب

۱۰۴۷

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[e] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنھیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ھی. اِسی لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے بتوں کو وھیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں جلا دیا[z].

۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے[a]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے. ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی[b]. سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑی سے اُنھیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ھوکے اُن پر حملہ کر. ۲۴ اور ایسا ھووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سنی آواز سنے[c]، تب چوکس ھو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا. ۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا ھی کیا: اور فلسطیوں کو جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب
[e] یسع ۲۸: ۲۱
||یعنی، پھوٹوں کا میدان.
[z] اِست ۷: ۵، ۲۵
[a] ۱ توا ۱۴: ۱۳
[a] ۱ توا ۱۴: ۱۳
[b] ۱۹ آیت
[c] یوں ۲ سلا ۷: ۶
[d] قاض ۴: ۱۴
[e] ۱ توا ۱۴: ۱۶، جبعون.
[f] یشو ۱۶: ۱۰

۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئی گاڑی پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آتا. ۶ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جانا. ۱۱ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا. ۱۲ داؤد بہت سی قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامھنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتی. ۱۷ وہ بڑی خوشی سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگونکی ضیافت کرتا. ۲۰ میکل اُس طور پر خوشی کرنی بُرا جانکے داؤد کو ملامت کرتی، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رہتی.

پھر داؤد نے اِسرایل کے تیس ھزار سب چلے ھوئے جوان جمع کیئے. ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام یعنے ربّ‌الافواج کا نام لیا جاتا ھی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وھاں سے چڑھا لائے. ۳ سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ھانکا. ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا. ۵ اور داؤد اور اِسرایل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے.

۶ اور جب وے نکون[e] کے کھلیھان پر پہنچے، تو عزہ نے ھاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ھلایا تھا. ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا. ۸ اور داؤد اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ھوا: اور اُس نے اُس جگھہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک ھی. ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاھا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے: سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا. ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رھا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی[l].

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کی ھر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا. تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

۱۰۴۲
||یعنی، قریت‌یعریم، یشو ۱۵: ۹، ۶۰
[a] ۱ توا ۱۳: ۶، ۹
[b] ۱ سمو ۴: ۴ اور زبور ۸۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲
[c] دیکھو گنـ ۷: ۹
۱ سمو ۶: ۷
||یا، پہاڑی پر.
[d] ۱ سمو ۷: ۱
[e] ۱ توا ۱۳: ۹، وہ، کیدان کہلایا.
[f] دیکھو گنـ ۴: ۱۵
[g] ۱ سمو ۶: ۱۹
† یعنی، پھوٹ عزہ کی بابت.
[h] زبور ۱۱۹: ۱۲۰ دیکھو لوقا ۵: ۸، ۹
[i] ۱ توا ۱۳: ۱۳
[k] ۱ توا ۱۳: ۱۴
[l] پید ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

خوشی سے چڑھا لایا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے۔ ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ ۱۵ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے؛ ۱۶ اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا۔

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر، اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا؛ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں۔ ۱۸ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو، مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی، اور ایک ایک بوٹی، اور ایک ایک جام مے کا دیا۔ سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

۲۰ تب داؤد پھرا، تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے۔ اُس وقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے اِستقبال کو نکلی، اور بولی، کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا، جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا ہے! ۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا، اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا۔ ۲۲ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا؛ اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزتوالا ہوؤنگا۔ ۲۳ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد رہی۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے کی آرزو رکھتا، جسے ناتن پہلے منظور کرتا؛ ۴ بعد اُسکے، خدا سے حکم پا کے، بادشاہ کو اُس کام سے منع کرتا۔ ۱۲ بہت نعمتوں اور برکتوں کا ذکر کرتا، کہ اُسکی نسل کو ملینگی۔ ۱۸ داؤد کی دعا اور ادائے شکر۔

۱۰۴۲

اور ایسا ہوا، کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا، دیکھیئے تو، میں سرو کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا ہے۔ ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا، جا، سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر؛ کہ خداوند تیرے ساتھ ہے۔

۴ اور اُسی رات ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۵ جا، اور میرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ کیا تو میرے لیئے ایک گھر جس میں میں رہوں بنایا چاہتا ہے؟ ۶ سو میں، جب سے کہ بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لایا، آج کے دن تک، کسی گھر میں نہیں رہا، بلکہ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رہا۔ ۷ اور جہاں جہاں میں سارے اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا، تو کیا میں نے کہیں ||کسی اسرائیلی فرقے کو، جسے میں نے حکم کیا، کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے، کہا ہے، کہ تم میرے لیئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے؟ ۸ سو اب تو میرے

|| یا، کسی اسرائیلی قاضی کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داود سے ایسا کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا هي، که میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا، اُٹھاکے اپني قوم، اِسرایل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتھ رہا، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے مارا؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا۔ ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروه اِسرایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وہاں اُنھیں لگاؤنگا، تاکه وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پھر آواره نه هوں؛ اور شرارت کے فرزند آگے کي طرح، اُن کو پھر دکھ نه دینگے۔ ۱۱ اور نه اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا، که میري اِسرایلي گروه پر حاکم هوں، اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا۔ پھر خداوند تجھ کو فرماتا هي، که میں تیرے لیئے گھر بھي بناؤنگا۔

۱۲ اور جب که تیرے دن پورے هونگے، اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهیگا، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا۔ ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گھر بناویگا، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا۔ ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا۔ سو اگر وه کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیه کرونگا؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نه هوگي، جس طرح که میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا، جس کو که میں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکه تیرا گھر اور تیري سلطنت همیشه تک تیرے آگے قائم رهیگي: تیرا تخت همیشه ثابت هوگا۔ ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق، داود سے کہا۔

۱۸ تب داود بادشاه اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، که اي مالک خداوند، میں کون هوں، اور میرا گھر کیا هي، که تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہه بھي اي مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا۔ اور، اي مالک خداوند، کیا یہه اِنسان کا ضابطه هي؟ ۲۰ اور داود کي کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ که تو، اي مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هي۔ ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہه سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکه تو اپنے بندے کو آگاه کرے۔ ۲۲ سو تو، اي خداوند خدا، بزرگ هي، اِس لیئے که کوئي تیري مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک که هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا نہیں۔ ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرایل کي مانند ایک گروه کون هي، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکه اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمھارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروه کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکه تو نے اپنے لیئے اپني گروه بني اِسرایل کو مقرر کیا، تاکه وے ابد تک تیري گروه هوں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا۔ ۲۵ اور اب تو، اي خداوند خدا، اُس بات کو، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکھ، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکه تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، که رب الافواج اِسرایل کا خدا هي؛ اور تیرے بندے داود کا گھر تیرے حضور ثابت هو۔ ۲۷ کیونکه تو نے، اي رب الافواج، اِسرایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور فرمایا، که میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا، کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا ھی، اور تیري باتیں سچي ھیں، اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکي کا وعدہ کیا ھی۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر، تا کہ وہ تیرے رو برو پائےدار رھے: کہ تو ھي نے، ای مالک خداوند، فرمایا ھی: اور تیري برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رھے۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ ھددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ توغي یورام کے ساتھہ سے ھدیے بھیجتا، اور داؤد کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ ھدیے اور مال لوٹ خدا کي عبادت کے لئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ ادوم میں چوکیاں بٹھاتا۔ ۱۶ داؤد کے منصبداروں کي تفصیل۔

۱۰۴۰ کے قریب

۱ بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا، اور اُنھیں مغلوب کیا: اور داؤد نے ‖متھگ‌اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُس نے موآب کو مارا، اور اُن کو زمین پر گراکے رسي سے ناپا: دو رسیوں سے اُنھیں ناپا، جن کو ھلاک کرے، اور ایک سموچي رسي سے اُن کو ناپا کہ جن کي جانبخشي کرے: سو موآبي داؤد کے خادم ھوئے، اور ھدیے لائے۔ ۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے †ھددعزر کو بھي، جب کہ وہ نہر فرات پر اپني سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا، مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک ھزار ‡رتھہ، اور سات سو سوار، اور بیس ھزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کي کھونچیں ماریں، پر اُن میں سے سو رتھوں کے لیئے چھوڑ دیئے۔ ۵ اور جب دمشق کے آرامي ضوباہ کے بادشاہ ھددعزر کي کمک کو آئے، تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ھزار لوگ قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارامي کے درمیان چوکیاں بٹھلائیں: سو ارامي بھي داؤد کے خادم ھوئے، اور ھدیے لائے۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا، وھاں خداوند اُسکي نگھباني کرتا تھا۔ ۷ اور داؤد نے ھددعزر کے ملازموں کي سنھلي ڈھالیں چھین لیں اور اُنھیں یروسلم میں لے آیا: ۸ اور *بطاح اور †بیروتي سے، جو ھددعزر کے شھروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بھت سا تامبا لے آیا۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡توغي نے سنا، کہ داؤد نے ھددعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تو توغي نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُسے سلام کھے، اور مبارکباد دے: اِس لیئے کہ اُسنے ھددعزر سے لڑائي کي تھي، اور اُسے مار لیا: اور یہہ اِس لیئے تھا، کہ ھددعزر توغي سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تامبے کے ظروف اپنے ساتھہ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا، روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا: ۱۲ یعنے ارامیوں، اور موابیوں، اور بني عمون، اور فلسطیوں، اور عمالیقیوں، اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ھددعزر کے لوٹ میں سے۔ ۱۳ اور داؤد اٹھارہ ھزار ارامي آدمي نمک کے نشیب میں مارکے لوٹ آیا، اور بڑا نام حاصل کیا۔

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں، بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں، اور سارے ادومي بھي داؤد کے خادم ھوئے۔ اور داؤد جھاں کھیں گیا، وھاں خداوند اُس کا نگھبان رھا۔ ۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کي: اور داؤد اپني ساري رعیت سے عدل اور اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۶ اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا: اور اخلود کا بیٹا یھوسفط مورخ تھا۔ ۱۷ اور اخطوب کا بیٹا صدوق، اور ابي‌یاتر کا بیٹا اخیملک کاھن تھے: اور شرایاہ منشي تھا: ۱۸ یھویداع کا بیٹا بنایاہ کربتیوں اور فلیطیوں کا سردار تھا: اور داؤد کے بیٹے § والي تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلاتا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مہماني کرتا. اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۹ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا.

پھر داؤد نے کہا، ھنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي ھی، کہ میں اُس پر یونتن کے سبب سے مہرباني کروں[a]؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام[b] تھا. پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا ھی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وھي ھی. ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي ھی، تاکہ میں اُس سے خدا کي مہر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، ھنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا ھی، جو پانوں کا لنگڑا ھی. ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں ھی؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھہ، لودبار میں عمی‌ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گھر میں ھی.

۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور لودبار سے عمی‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا ||مفیبوست داؤد پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا گرکے سجدہ کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکھہ، کہ تیرا بندہ ھی.

۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھہ سے نیکي کرونگا[f]، اور تیرے باپ ساؤل کي ساري زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر ھمیشہ کھانا کھائیگا. ۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ تیرا بندہ ایسا کیا ھی، کہ تو مجھہ پر، جو مرا ھوا کتا سا ھوں[g]، نگاہ کرے؟

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب، جو کچھہ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[h]. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رھے: پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا ھی، میرے دسترخوان پر ھمیشہ کھانا کھائیگا[i]. اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، سب، جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کي مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس کا نام میکا[l] تھا. اور باقي، جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رھتے تھے، مفیبوست کے خادم تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رھا، کہ وہ ھمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا[m]; اور دونوں پانوں سے لنگڑا تھا[n].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھہ، جو حنون بن ناحس کي ماتم‌پرسي کرنے کو بھیجے گئے، بڑي بدسلوکي ھوتي. ۶ بني عمون، باوجودیکہ ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بھي یوآب اور ابشي سے مغلوب ھوتے. ۱۵ سو یک، ارامیوں کي ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل ھوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُسکے ایسا ھوا، کہ بني عمون کا بادشاہ مرگیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین ھوا[a]. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھہ سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي ماتم‌پرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا، تجھہ کو کیا یہہ گمان ھی، کہ داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا ھی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھہ پاس لوگ بھیجے ھیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے ھیں، کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کي جاسوسي کریں، تاکہ شہر کو غارت کریں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ایک کي آدھي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي پوشاک اُن کے سفروں کے بیچو بیچ تک[b] کاٹ ڈالي، اور اُنھیں رخصت کر دیا۔ ۵ جب داؤد کو خبر پہنچي، اُسنے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے: اِس لیئے کہ وے لوگ نہایت شرمندہ تھے: سو بادشاہ نے فرمایا، جب تک کہ تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رہو، بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور بني عمون نے جو دیکھا، کہ ہم داؤد کے آگے گندگي[c] ٹھہرے، تو بني عمون نے لوگ بھیجے، اور بیت‌رحوب کے[d] ارامیوں اور ضوبہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے، اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمي، اور اِش‌طوب سے بارہ ہزار آدمي نوکر رکھے۔ ۷ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب اور بہادروں کے[e] سارے لشکر کو بھیجا۔ ۸ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائي کے لیئے صف باندھي: اور ضوبا کے ارامي[f]، اور رحوب کے، اور اِش‌طوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے۔ ۹ اور یواب نے جو دیکھا، کہ لڑائي کا سامھنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ھي، تو اُس نے بني اِسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا: ۱۰ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي ابیشي کے تابع کر دیا، تاکہ وہ بني عمون کے سامھنے پرا باندھے۔ ۱۱ اور کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب ھوں، تو تو میري کمک کیجیو: اور اگر بني عمون تجھ پر غالب ھوں، تو میں آکے تیري کمک کرونگا۔ ۱۲ سو دلاوري کر[g]، اور اپني گروہ کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے مردانگي کر[h]: اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے[i]۔ ۱۳ پس، یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے، ارامیوں

[b] ۱ یسع ۲۰: ۴ اور ۴۲: ۲
[c] ۱ پید ۳۴: ۳۰ خر ۵: ۲۱ ۱ سمو ۱۳: ۴
[d] ۲ سمو ۸: ۳، ۵
[e] ۲ سمو ۲۳: ۸
[f] ۶ آیت
[g] ۱ است ۳۱: ۶
[h] ۱ سمو ۴: ۹ ۱ قرنتي ۱۶: ۱۳
[i] ۱ سمو ۳: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

پر حملہ کرنے کے لیئے آگے بڑھے، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور بني عمون بھي یہہ دیکھکے، کہ ارامي بھاگے، وے بھي ابیشي کے سامھنے سے نکل دوڑے، اور شہر میں گھسے۔ اور یواب بني عمون کے مقابلے سے لوٹکے، یروسلم میں داخل ھوا۔

۱۰۳۶ کے قریب

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بني اِسرائیل سے شکست پائي، تو اُنھوں نے اپنے تئیں جمع کیا۔ ۱۶ اور ھدرعزر نے لوگ بھیجے، اور ارامیوں کو، جو ‖دریا پار تھے، لے آیا، اور وے حلام میں آئے: اور †سوبک، جو ھدرعزر کي فوج کا سردار تھا، اُن کا پیش‌رو ھوا۔ ۱۷ اور داؤد نے یہہ سنکے سارے اِسرائیلیوں کو اِکٹھا کیا، اور یردن کے پار اُترا، اور حلام تک آیا۔ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے، اور اُس کے ساتھ لڑے۔ ۱۸ اور ارامي اِسرائیل کے سامھنے سے نکل بھاگے: اور داؤد نے ارامیوں کي سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار[k] کاٹ ڈالے، اور اُن کي فوج کے سردار سوبک کو مار لیا، جو وھیں مر گیا۔ ۱۹ اور جب اُن بادشاھوں نے، جو ھدرعزر کے خدمتگذار تھے، دیکھا، کہ وے اِسرائیل سے مغلوب ھوئے، تو اُنھوں نے اِسرائیلیوں سے صلح کي، اور اُن کي خدمت کي[l]۔ غرض، ارامي بني عمون کي پھر کمک کرنے سے ڈرے۔

‖ یعنے فرات۔
† یا، سوفک، ۱ توا ۱۹: ۱۶
[k] ۱ توا ۱۹: ۱۸ میں، پیادے۔
[l] ۲ سمو ۸: ۶

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جس وقت یواب ربہ کا محاصرہ کرتا تھا، اُس وقت داؤد نے بت‌سبع سے زنا کي۔ ۶ زنا کے الھام پر پردہ ڈالنے کے واسطے داؤد اوریاہ کو اپنے پاس بلاتا، پر اُس نے اپنے گھر جانے سے، بلکہ مستي کي حالت میں بھي، اِنکار کیا۔ ۱۴ یواب کے پاس وہ ایک خط لے جاتا، اِس مضمون کا، کہ اوریاہ کو مروا ڈالو۔ ۱۸ یواب اُسکي موت کي خبر داؤد کے پاس بھیج دیتا۔ ۲۶ داؤد بت‌سبع کو اپني جورو کرتا۔

۱۰۳۵ کے قریب

اور جب وہ سال تمام ھوا، اور وے دن آ پہنچے، جن میں بادشاہ خروج کرتے، تو داؤد نے یواب، اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اِسرائیل کو بھیجا[a]: اور اُنھوں

[a] ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بني عمون کو قتل کیا، اور ربہ کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم ھي میں رہا۔

۲ اور ایک دن شام کو ایسا ھوا، کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا، اور بادشاھي محل کي چھت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وھاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا[c]، جو نہا رھي تھي: اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھي۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمي بھیجے۔ اُنھوں نے کہا، کیا وہ || اِلعام کي بیٹي †بنت‌سبع، حتي اُوریاہ[d] کي جورو نہیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا؛ چنانچہ وہ اُس پاس آئي، اور وہ اُس سے ھمبستر ھوا[e]: کیونکہ وہ اپني ناپاکي سے پاک ھوئي تھي[f]؛ اور وہ اپنے گھر کو چلي گئي۔ ۵ اور وہ عورت حاملہ ھو گئي؛ سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجي، کہ میں حاملہ ھوں۔

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا، کہ حتي اُوریاہ کو مجھ پاس بھیج دے؛ سو یواب نے اُوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاہ آیا، تو داؤد نے پوچھا، کہ یواب کیسا ھي؟ اور لوگوں کا کیا حال ھي؟ اور جنگ کے کیسے انجام ھوتے ھیں؟ ۸ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ اپنے گھر جا، اور اپنے پانو دھو[g]۔ اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا، تو بادشاہ کي طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رھا، اور اپنے گھر نہ گیا۔ ۱۰ اور جب اُنھوں نے داؤد کو یہہ کہکے خبر دي تھي، کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا، تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ تب اُوریاہ نے داؤد سے کہا، کہ صندوق[h]، اور اِسرائیل، اور یہوداہ خیموں میں رھتے ھیں؛ اور میرا خداوند[i] یواب، اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ھوئے ھیں؛ پس، میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں، اور کھاؤں، اور پیوں، اور اپني جورو کے ساتھ سو رھوں؟ تیري حیات، اور تیري جان کي قسم، کہ میں یہہ کبھي نہ کرونگا۔ ۱۲ پھر داؤد نے اُوریاہ کو کہا، کہ آج کے دن بھي یہاں رہ جا، اور کل میں تجھے روانہ کرونگا۔ سو اُوریاہ اُس دن اور دوسرے دن بھي یروسلم میں رہ گیا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُسے بلایا، اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور پیا؛ اور اُسنے اُسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وہ باھر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رھا[l]، پر اپنے گھر میں نہ گیا۔

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لیئے خط لکھا[m]، اور اُوریاہ کے ھاتھ میں دیکے اُسے بھیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یہہ لکھا، کہ اُوریاہ کو سخت لڑائي کے وقت اگاڑي کیجیو، اور اُس کے پاس سے پھر آئیو، تاکہ وہ مارا جاے، اور جان بحق ھو[n]۔ ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ یواب، جو اُس شہر کے گرداگرد کي حالت دیکھنے گیا، تو اُس نے اُوریاہ کو ایسے مقام پر، جہاں اُس نے جانا، کہ جنگي لوگ وھاں ھیں، مقرر کیا۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نکلے، اور یواب سے لڑے، اور وھاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتي اُوریاہ بھي مارا گیا۔

۱۸ تب یواب نے آدمي بھیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، کہ جب تو بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا ھو، کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے، اور وہ تجھے کہے، کہ جب تم جنگ پر چڑھے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ وے دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکي کا پاٹ دیوار پر سے اُس

[b] اِستثنا ۲۲: ۸
[c] پید ۳۴: ۲؛ ایوب ۳۱: ۱؛ متي ۵: ۲۸
|| یا، اِمي‌ایل
† یا، بتسوع، ۱ توا ۳: ۵
[d] ۲ سمو ۲۳: ۳۹
[e] زبور ۵۱ کا سرنامہ۔ یعقو ۱: ۱۴
[f] احبا ۱۵: ۱۹، ۲۸، اور ۱۸: ۱۹
[g] پید ۱۸: ۴، اور ۱۹: ۲
[h] ۲ سمو ۷: ۲، ۶
[i] ۲ سمو ۲۰: ۶
[k] پید ۱۹: ۳۳، ۳۵
[l] ۹ آیت
[m] دیکھو ۱ سلا ۲۱: ۸، ۹
[n] ۲ سمو ۱۲: ۹
[o] قضاۃ ۶: ۳۲، یربعل۔
[p] قضاۃ ۹: ۵۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۵ کے قريب

پر نہيں دے مارا، کہ وہ تيبض ميں مر گيا؟ سو تم کيوں شہر کي ديوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہيو، کہ تيرا خادم حتي اورياہ بھي مارا گيا۔

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آيا، اور جو کچھ کہ يواب نے کہلا بھيجا تھا، سو داءود سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داءود سے کہا، کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کيا، اور وے ميدان ميں ہم پاس نکلے، سو ہم انہيں رگيدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تيراندازوں نے ديوار پر سے تيرے خادموں کو نشانہ کيا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور تيرا خادم حتي اورياہ بھي مارا گيا۔ ۲۵ سو داءود نے قاصد کو کہا، کہ يواب کو جاکے کہہ، کہ يہہ بات تيري نظر ميں بري نہ ٹھہرے؛ اِس ليئے کہ تلوار جيسا اِسے کاٹتي ہي، اُسے بھي کاٹتي ہي؛ تو شہر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈھا دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے۔

۲۶ اور اورياہ کي جورو اپنے شوہر اورياہ کا مرنا سنکے سوگ ميں بيٹھي۔ ۲۷ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو داءود نے اُسے اپنے گھر ميں بلوا ليا، اور وہ اُس کي جورو ہوئي[٭]؛ اور اُس کے ليئے بيٹا جني۔ پر وہ کام جو داءود نے کيا تھا، خداوند کي نظر ميں برا ہوا۔

[٭] ۱۲:۲۲ سـ ۹

۱۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ناتن بھيڑ کي بچيا کي ايک تمثيل لاتا جس سے داءود غصے ہوکر آپ ہي نے اپني عدالت کي۔ ۷ ناتن سے تنبيہ پاکر، داءود اپنے گناہ کا اِقرار کرتا، اور معاف ہوتا۔ ۱۵ جب تک لڑکا جيتا رہا داءود زاري و منت کرتا رہا۔ ۲۴ سليمان پيدا ہوتا اور يديدياہ نام اُسکا رکھا جاتا۔ ۲۶ داءود ربہ کو لے ليتا، اور اُسکے باشندوں کو ستاتا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۴ کے قريب

اور خداوند نے ناتن کو داءود پاس بھيجا۔ اُس نے اُس پاس آکے[٭] اُس سے کہا[۵]: ايک شہر ميں دو شخص تھے؛ ايک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال۔ ۲ اُس مالدار پاس بہت بيشمار بھيڑ بکري اور گاے بيل کے گلے تھے۔ ۳ پر اُس کنگال پاس بھيڑ کي ايک پٹھيا کے سوا کچھ نہ تھا، جسے اُس نے مول ليا تھا، اور پالا تھا، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھي تھي؛ وہ اُسي کي روٹي سے کھاتي، اور اُس کے پيالے سے پيتي تھي؛ اور اُس کي گود ميں سوتي تھي، اور اُس کي بيٹي کي جگہہ تھي۔ ۴ اور ايسا اِتفاق ہوا، کہ ايک مسافر اُس دولتمند پاس آيا، سو اُس نے اپنے گاے بيل اور بھيڑ بکري کو بچا رکھا، اور اُس مسافر کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، نہيں پکايا؛ بلکہ اُس کنگال کي بھيڑ لے لي، اور اُس شخص کے ليئے، جو اُس پاس آيا تھا، پکا ڈالي۔ ۵ تب داءود کا غصہ اُس شخص پر بہ شدت بھڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، کہ وہ شخص، جس نے يہہ کام کيا، || واجب القتل ہي؛ ۶ سو وہ شخص چوگني[٭] پٹھيا اُسے پھير دے؛ کيونکہ اُس نے ايسا کام کيا، اور کچھ رحم نہ کيا۔

۷ تب ناتن نے داءود کو کہا، کہ وہ شخص تو ہي ہي۔ خداوند اِسرائيل کے خدا نے يوں فرمايا ہي، کہ ميں نے تجھے مسح کيا[٭]، تاکہ تو اِسرائيليوں پر سلطنت کرے؛ اور ميں نے تجھے ساءول کے ہاتھ سے چھڑايا: ۸ اور ميں نے تيرے آقا کا گھر تجھے ديا، اور تيرے آقا کي جوروئيں کو تيري گود ميں ديا، اور اِسرائيل اور يہوداہ کا گھرانا تجھ کو ديا؛ اور اگر يہہ سب کچھ تھوڑا تھا، تو ميں تجھ کو فلاني فلاني چيز بھي ديتا۔ ۹ سو تو نے کيوں[٭] خداوند کے حکم کي تحقير کرکے[٭] اُس کے آگے بدي کي؟ کہ تو نے حتي اورياہ کو تيغ سے قتل کروايا، اور اُس کي جورو کو ليکے اپني جورو کيا[٭]، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تيرے گھر سے تلوار[۸] کدھي

حاشيہ: [٭] زبور ۵۱ کا سرنامہ۔ [۵] ديکھو ۲ سـ ۱۴:۵، وغيرہ، ۱ سلا ۲۰:۳۵—۴۱، يسعـ ۵:۳ || يا، موت کا فرزند ہي، ۱ سـ ۲۶:۱۶ [٭] خر ۲۲:۱، لوقا ۱۹:۸ [٭] ۱ سـ ۱۶:۱۳ [٭] ديکھو ۱ سـ ۱۵:۱۹ [٭] گنـ ۱۵:۳۱ [٭] ۱۱ سـ ۱۵:۱۱، ۱۶، ۱۷، ۲۷ [۸] ديکھو عمو ۷:۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نہ رہیگي؛ کہ تو نے مجھے حقیر کیا، اور حتي اُوریاہ کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا. ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا ھي، کہ دیکھہ، میں ایک آفت کو تیرے ھي گھر سے تجھہ پر اُٹھاؤنگا، اور میں تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکھوں کے سامھنے تیرے ھمسائے کو دونگا[t]، اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیري جوروؤں کے ساتھہ ھمبستر ھوگا. ۱۲ کیونکہ تو نے تو چھپے ھوئے کیا: پر میں سارے بني اِسرایل کے سامھنے، اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا[k]. ۱۳ تب داود نے ناتن کو کہا[l]، کہ میں خداوند کا گنہگار ھوں[m]. اور ناتن نے داود کو کہا، کہ خداوند نے بھي تیرا گناہ بخشا[n]، کہ تو نہ مریگا. ۱۴ لیکن بہ سبب اِس کے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پایا[o]، یہہ لڑکا بھي، جو تیرے لیئے پیدا ھوگا، مر جائیگا.

۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا. اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُوریاہ کي جورو سے پیدا ھوا، مارا، کہ وہ نہایت بیمار پڑا. ۱۶ سو داود نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داود نے روزہ رکھا، اور گھر میں جاکر ساري رات زمین پر پڑا رھا[p]. ۱۷ اور اُس کے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے، کہ اُسے خاک پر سے اُٹھاویں؛ پر وہ راضي نہ ھوا، اور اُن کے ساتھہ کھانا نہ کھایا. ۱۸ اور ایسا ھوا، کہ ساتویں دن وہ لڑکا مر گیا. اور داود کے ملازم مارے ڈرکے کہہ نہ سکے، کہ لڑکا مر گیا؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ جب وہ لڑکا ھنوز زندہ تھا، تو ھم نے اُسے کہا، اور اُس نے ھماري بات نہ ماني؛ اور اب، اگر ھم اُسے کہیں، کہ لڑکا مر گیا، تو وہ اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر جب داود نے دیکھا، کہ اُس کے خادم کاناپھوسي کر رھے ھیں، تو داود سمجھہ گیا، کہ لڑکا مر گیا؛ اِس لیئے داود نے

[t] اِستثنا ۲۸: ۳۰ ۲ سموایل ۱۶: ۲۲
[k] ۲ سموایل ۱۶: ۲۲
[l] دیکھو ۱ سموایل ۱۵: ۲۴
[m] ۲ سموایل ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۰ زبور ۳۲: ۵ اور ۵۱: ۴
[n] اِستثنا ۲۸: ۱۳
[o] ۲ سموایل ۲۴: ۱۰ ایوب ۷: ۲۱ زبور ۳۲: ۱ میکاہ ۷: ۱۸ زکریاہ ۳: ۴ یسعیاہ ۵۲: ۵ حزقي ایل ۳۶: ۲۰، ۲۳ رومي ۲: ۲۴
[p] ۲ سموایل ۱۳: ۳۱

اپنے خادموں کو کہا، کیا لڑکا مر گیا؟ وے بولے، مر گیا. ۲۰ تب داود خاک پر سے اُٹھا، اور نہایا، اور عطر ملا[q]، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گھر میں آیا، اور سجدہ کیا[r]. پھر اپنے گھر میں گیا، اور کھانا مانگا؛ اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کھائي. ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کہا، یہہ کیسا کام ھی جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وہ جیتا تھا، روزہ رکھا، اور رویا؛ اور جب وہ لڑکا مر گیا، تو اُٹھکے تو نے روٹي کھائي. ۲۲ اُس نے کہا، کہ جب تک وہ لڑکا زندہ تھا، تو میں نے روزہ رکھا، اور میں روتا رھا؛ کہ میں نے کہا، کون کہہ سکتا ھی، کہ خداوند مجھہ پر رحم کریگا[s]، تاکہ لڑکا جیئے؟ ۲۳ پر اب تو وہ مر گیا، پس، میں کس لیئے روزہ رکھوں؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا ھوں؟ میں اُس پاس جانیوالا ھوں، پر وہ مجھہ پاس آنیوالا نہیں[t].

۲۴ اور داود نے اپني جورو بنت سبع کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتھہ خلوت کي، اور اُس سے ھمبستر ھوا: سو وہ ایک بیٹا جني[u]، اور اُس نے اُس کا نام سلیمان رکھا[x]؛ اور وہ خداوند کا پیارا ھوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ||یدیدیاہ رکھا.

۲۶ اور یواب بني عمون کے ربہ[y] سے لڑا[z]، اور اُس نے وہ دارالسلطنت لے لیا. ۲۷ پھر یواب نے قاصدوں کي معرفت داود کو کہلا بھیجا، کہ میں ربہ سے لڑا، اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شہر پر خیمہ زن ھو، اور اُسے لے لے؛ تا نہ ھووے، کہ میں اُس شہر کو لے لوں، اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے. ۲۹ تب داود نے سارے لوگوں کو جمع کیا، اور ربہ پر چڑھا، اور اُس کے مقابل

[q] روت ۳: ۳
[r] ایوب ۱: ۲۰
[s] دیکھو یسعیاہ ۳۸: ۱، ۵ یونس ۳: ۹
[t] ایوب ۷: ۸، ۹، ۱۰
۱۰۳۳
[u] متي ۱: ۶
[x] ۱ تواریخ ۲۲: ۹
|| یعنے، خداوند کا محبوب.
[y] اِستثنا ۳: ۱۱
[z] ۱ تواریخ ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

پر نهیں دے مارا، که وه تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شهر کي دیوار کے تلے گئے تهے؟ تب کهیو، که تیرا خادم حتي اُوریاه بهي مارا گیا.

۲۲ چنانچه قاصد روانه هوا، اور آیا، اور جو کچهه که یواب نے کهلا بهیجا تها، سو داءود سے کها. ۲۳ سو قاصد نے داءود سے کها، که لوگوں نے البته هم پر بڑا غلبه کیا، اور وے میدان میں هم پاس نکلے، سو هم اُنهیں رگیدتے هوئے پهاتک کے مدخل تک چلے گئے. ۲۴ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانه کیا؛ بادشاه کے بعضے خادم کام آئے، اور تیرا خادم حتي اُوریاه بهي مارا گیا. ۲۵ سو داءود نے قاصد کو کها،* که یواب کو جاکے کهه، که یهه بات تیري نظر میں بري نه تههرے؛ اِس لیئے که تلوار جیسا اِسے کاتتي هی، اُسے بهي کاتتي هی؛ تو شهر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈها دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے.

۲۶ اور اُوریاه کي جورو اپنے شوهر اُوریاه کا مرنا سنکے سوگ میں بیتهي. ۲۷ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو داءود نے اُسے اپنے گهر میں بلوا لیا، اور وه اُس کي جورو هوئي؛ اور اُس کے لیئے بیتا جني. پر وه کام جو داءود نے کیا تها، خداوند کي نظر میں برا هوا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناتن بهیڑ کي پتهیا کي ایک تمثیل لاتا جس سے داءود غصے هوکر آپ هي نے اپني عدالت کي. ۷ ناتن سے تنبیه پاکر داءود اپنے گناه کا اقرار کرتا، اور معاف هوتا. ۱۵ جب تک لڑکا جیتا رها داءود زاري و منت کرتا رها. ۲۴ سلیمان پیدا هوتا اور یدیدیاه نام اُسکا رکها جاتا. ۲۶ ربه کو لے لیتا، اور اُسکے باشندوں کو ستاتا.

۱۰۳۴ کے قریب

اور خداوند نے ناتن کو داءود پاس بهیجا. اُس نے اُس پاس آکے* اُس سے کها*: ایک شهر میں دو شخص تهے؛ ایک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال. ۲ اُس مالدار پاس بهت بیشمار بهیڑ بکري اور گاے بیل کے گلے تهے. ۳ پر اُس کنگال پاس بهیڑ کي ایک پتهیا کے سوا کچهه نه تها، جسے اُس نے مول لیا تها، اور پالا تها، اور وه اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑهي تهي؛ وه اُسي کي روتي سے کهاتي، اور اُس کے پیالے سے پیتي تهي؛ اور اُس کي گود میں سوتي تهي، اور اُس کي بیتي کي جگهه تهي. ۴ اور ایسا اِتفاق هوا، که ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا، سو اُس نے اپنے گاے بیل اور بهیڑ بکري کو بچا رکها، اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُس پاس آیا تها، نهیں پکایا؛ بلکه اُس کنگال کي بهیڑ لے لي، اور اُس شخص کے لیئے، جو اُس پاس آیا تها، پکا ڈالي. ۵ تب داءود کا غصه اُس شخص پر بهشدت بهڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کها، که زنده خداوند کي قسم، که وه شخص، جس نے یهه کام کیا، || واجب‌القتل هی؛ ۶ سو وه شخص چوگني پتهیا اُسے بهیر دے؛ کیونکه اُس نے ایسا کام کیا، اور کچهه رحم نه کیا.

۷ تب ناتن نے داءود کو کها، که وه شخص تو هي هی. خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا هی، که میں نے تجهے مسح کیا، تاکه تو اِسرائیلیوں پر سلطنت کرے؛ اور میں نے تجهے ساؤل کے هاتهه سے چهڑایا: ۸ اور میں نے تیرے آقا کا گهر تجهے دیا، اور تیرے آقا کي جوروؤں کو تیري گود میں دیا، اور اِسرائیل اور یهوداه کا گهرانا تجهه کو دیا؛ اور اگر یهه سب کچهه تهوڑا تها، تو میں تجهه کو فلاني فلاني چیز بهي دیتا. ۹ سو تو نے کیوں* خداوند کے حکم کي تحقیر کرکے اُس کے آگے بدي کي؟ که تو نے حتي اُوریاه کو تیغ سے قتل کروایا، اور اُس کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تیرے گهر سے تلوار کدهي

|| یا، موت کا فرزند هی.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نه رهيگي: كه تو نے مجهے حقير كيا، اور حتي اورياه كي جورو كو ليكے اپني جورو كيا. ۱۱ اور خداوند يوں فرماتا هي، كه ديكهه، ميں ايك آفت كو تيرے هي گهر سے تجهه پر اٹهاؤنگا، اور ميں تيري جوروؤں كو ليكے تيري آنكهوں كے سامهنے تيرے همسائے كو دونگا[l]، اور وه اُس آفتاب كے سامهنے تيري جوروؤں كے ساتهه همبستر هوگا. ۱۲ كيونكه تو نے تو چهپے هوئے كيا: پر ميں سارے بني اِسرائيل كے سامهنے، اور آفتاب كے سامهنے يهه كرونگا[k]. ۱۳ تب داود نے ناتن كو كها[l]، كه ميں خداوند كا گنهگار هوں[m]. اور ناتن نے داود كو كها، كه خداوند نے بهي تيرا گناه بخشا[n]، كه تو نه مريگا. ۱۴ ليكن به سبب اِس كے كه تيرے اِس كام كے كرنے سے خداوند كے دشمنوں نے كفر بكنے كا بڑا داؤ پايا[o]، يهه لڑكا بهي، جو تيرے ليئے پيدا هوگا، مر جائيگا. ۱۵ اور ناتن اپنے گهر كو گيا. اور خداوند نے اُس لڑكے كو، جو اورياه كي جورو سے پيدا هوا، مارا، كه وه نهايت بيمار پڑا. ۱۶ سو داود نے اُس لڑكے كے ليئے خدا سے منت كي، اور داود نے روزه ركها، اور گهر ميں جاكر ساري رات زمين پر پڑا رها[p]. ۱۷ اور اُس كے گهر كے بزرگ اٹهكے اُس پاس آئے، كه اُسے خاك پر سے اٹهاويں: پر وه راضي نه هوا، اور اُن كے ساتهه كهانا نه كهايا. ۱۸ اور ايسا هوا، كه ساتويں دن وه لڑكا مر گيا. اور داود كے ملازم مارے ڈركے كهه نه سكے، كه لڑكا مر گيا: كيونكه اُنهوں نے كها، كه جب وه لڑكا هنوز زنده تها، تو هم نے اُسے كها، اور اُس نے هماري بات نه ماني: اور اب، اگر هم اُسے كهيں، كه لڑكا مر گيا، تو وه اپني جان سے كيا سلوك كريگا؟ ۱۹ پر جب داود نے ديكها، كه اُس كے خادم كاناپهوسي كر رهے هيں، تو داود سمجهه گيا، كه لڑكا مر گيا: اِس ليئے داود نے

اپنے خادموں كو كها، كيا لڑكا مر گيا؟ وے بولے، مر گيا. ۲۰ تب داود خاك پر سے اٹها، اور نهايا، اور عطر ملا[q]، اور پوشاك بدلي، اور خداوند كے گهر ميں آيا، اور سجده كيا[r]. پهر اپنے گهر ميں گيا، اور كهانا مانگا: اور وے اُس كے آگے روٹي لائے، سو اُس نے كهائي. ۲۱ تب اُسكے خادموں نے اُسكو كها، يهه كيسا كام هي جو تو نے كيا؟ تو نے اُس لڑكے كے ليئے، جب وه جيتا تها، روزه ركها، اور رويا: اور جب وه لڑكا مر گيا، تو اٹهكے تو نے روٹي كهائي. ۲۲ اُس نے كها، كه جب تك وه لڑكا زنده تها، تو ميں نے روزه ركها، اور ميں روتا رها: كه ميں نے كها، كون كهه سكتا هي، كه خداوند مجهه پر رحم كريگا[s]، تاكه لڑكا جيئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گيا، پس، ميں كس ليئے روزه ركهوں؟ كيا ميں اُسے اپنے پاس پهر لا سكتا هوں؟ ميں اُس پاس جانيوالا هوں، پر وه مجهه پاس آنيوالا نهيں[t]. ۲۴ اور داود نے اپني جورو بنت سبع كو دلاسا ديا، اور اُس كے ساتهه خلوت كي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وه ايك بيٹا جني[u]، اور اُس نے اُس كا نام سليمان ركها[x]: اور وه خداوند كا پيارا هوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي كي معرفت سے كهلا بهيجا اور اُس كا نام خداوند كے سبب سے، ‖يديدياه ركها. ۲۶ اور يواب بني عمون كے ربه[y] سے لڑا[z]، اور اُس نے وه دار السلطنت لے ليا. ۲۷ پهر يواب نے قاصدوں كي معرفت داود كو كهلا بهيجا، كه ميں ربه سے لڑا، اور ميں نے پانيوں كے شهر كو لے ليا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں كو جمع كر، اور اُس شهر پر خيمه زن هو، اور اُسے لے لے: تا نه هووے، كه ميں اُس شهر كو لے لوں، اور ميرے نام سے وه كهلايا جاوے. ۲۹ تب داود نے سارے لوگوں كو جمع كيا، اور ربه پر چڑها، اور اُس كے مقابل

---

[j] اِستہ ۲۸: ۳۰ — ۲ سمو ۱۶: ۲۲
[k] ۲ سمو ۱۶: ۲۲
[l] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۴
[m] ۲ سمو ۲۴: ۱۰ — ایوب ۷: ۲۰ — زبور ۳۲: ۵ — اور ۵۱: ۴ — امثا ۲۸: ۱۳
[n] ۲ سمو ۲۴: ۱۰ — ایوب ۷: ۲۱ — زبور ۳۲: ۱ — میکہ ۷: ۱۸ — زکر ۳: ۴
[o] یسع ۵۲: ۵ — حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳ — روم ۲: ۲۴
[p] ۲ سمو ۱۳: ۳۱

[q] روت ۳: ۳
[r] ایوب ۱: ۲۰
[s] دیکھو یسع ۳۸: ۱، ۵ — یون ۳: ۹
[t] ایوب ۷: ۸، ۹، ۱۰

۱۰۳۳

[u] متي ۱: ۶
[x] ۱ توا ۲۲: ۹

‖ یعنے، خداوند کا محبوب۔

[y] اِستہ ۳: ۱۱
[z] ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

لڑا، اور اُسے لے لیا. ۳۰ اور اُس نے وهاں کے بادشاه کا تاج اُس بادشاه کے سر پر سے، اُن جواهر سمیت جو اُس میں جڑے تھے، لے لیا[e]: اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا: سو وه داؤد کے سر پر رکھا گیا: اور اُس نے اُس شهر سے لوٹ کا بهت سا مال نکالا. ۳۱ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باهر نکالکے آروں اور لوهے کے داونے کي گاڑیوں اور لوهے کے کلهاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنهیں اینٹوں کے جلتے پژاوے کے درمیان سے چلایا: اور اُسنے بني عمون کے سارے شهروں سے یهه کچھ کیا. اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که امنون، تمر پر عاشق هوکر، یوندب کي صلاح سے اپنے تئیں بیمار بناتا اور اُسکو رسوا کرتا. ۱۵ اُس سے نفرت رکھتا اور کمال بےادبي سے اُسے نکال دیتا. ۱۹ ابی‌سلوم اُس کي خبر لیتا، پر امنون کي بابت اپنا اِرادہ چھپاتا. ۲۳ اُسکے یهاں جب بھیڑوں کا بال کترنا پڑا، اور سب شهزادے اِکٹھے آئے تھے، اُس نے امنون کو مرواڈالا. ۳۰ داؤد یهه سنکے، که سب شهزادے قتل هوئے، حیران هوتا، پر یوندب سے تسلي پاتا. ۳۷ ابی‌سلوم جسور میں تلمي پاس بھاگ جاتا.

اور اِس کے بعد ایسا هوا، که داؤد کے بیٹے ابی‌سلوم[a] کي ایک خوبصورت بهن تھي، جس کا نام تمر[b] تھا: اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق هوا. ۲ اور امنون ایسا بےچین هوا، که اپني بهن تمر کے لیئے بیمار پڑا: کیونکه وه کنواري تھي، سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لیئے دشوار جانا. ۳ اور داؤد کے بھائي سمعه کا بیٹا[c] یوندب امنون کا دوست تھا: اور یهه یوندب بڑا عاقل شخص تھا. ۴ سو اُسنے اُسے کها، که تو بادشاه کا بیٹا هوکے کیوں دن به دن دبلا هوتا جاتا هي؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کها، که میں اپنے بھائي ابی‌سلوم کي بهن تمر پر عاشق هوں. ۵ سو یوندب نے اُسے کها، تو بستر پر پڑا ره، اور اپنے تئیں بیمار بنا: اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے، تو تو اُسے کهه، میري بهن تمر کو پروانگي دیجیئے، که آوے، اور مجھے کچھ کھلاوے، اور میرے سامھنے کھانا پکاوے، تاکه میں دیکھوں، اور اُس کے هاتھ سے کھاؤں. ۶ تب امنون پڑا رها، اور اپنے تئیں بیمار بنایا: اور جب بادشاه اُس کے دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاه سے کها، میري بهن تمر کو آنے دیجیئے، که وه میرے سامھنے ایک دو پھلکے[d] پکاوے، تاکه میں اُس کے هاتھ سے کھاؤں. ۷ سو داؤد نے تمر کے گھر کهلا بھیجا، که تو ابھي اپنے بھائي امنون کے گھر جا، اور اُس کے لیئے کھانا پکا. ۸ سو تمر اپنے بھائي امنون کے گھر گئي: اور وه بستر پر پڑا هوا تھا. اور اُس نے آٹا لیا، اور گوندھا، اور اُس کے سامھنے پھلکے بنائے، اور پکائے. ۹ اور اُنهیں لیکے ایک قاب میں دھرا، اور اُس کے سامھنے اُنهیں رکھ دیا: پر اُسنے کھانے سے اِنکار کیا. تب امنون نے کها، که سب مرد میرے پاس سے باهر نکل جاویں[e]. سو هر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا. ۱۰ تب امنون نے تمر کو کها، که کھانا کوٹھري کے اندر لا، که میں تیرے هاتھ سے کھاؤنگا. سو تمر نے وه پھلکے، جو اُس نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹھري میں اپنے بھائي امنون کے پاس لائي. ۱۱ اور جب وه کھانا اُسکے سامھنے لائي، که اُسے کھلاوے، تو اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کها، آ، اي میري بوا، مجھ سے همبستر هو[f]. ۱۲ وه بولي، نهیں، میرے بھیا، مجھے رسوا نه کر: که اِسرایل میں ایسا کام کرنا اچھا نهیں[g]: سو تو ایسي احمقي[h] مت کر. ۱۳ اور میں کیا کرونگي، که میري رسوائي دفع هو؟ اور تو اِسرایل کے احمقوں میں سے ایک کي مانند هوگا. پس اب بادشاه سے کهیئے، سو وه مجھے تجھ سے منع نه کریگا[i]. ۱۴ لیکن اُسنے اُسکي بات نه ماني، که وه اُس سے زوراور تھا: سو اُس سے زبردستي کي، اور اُس سے همبستر هوا[k].

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

[e] ۱ توا ۲۰: ۲
[a] ۱ سمو ۳: ۲
[b] ۱ توا ۳: ۹
[c] دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۹
[d] پید ۱۸: ۶
[e] پید ۴۰: ۱
[f] پید ۳۹: ۱۲
[g] احبا ۱۸: ۹، ۱۱ اور ۲۰: ۱۷
[h] قضا ۱۹: ۲۳ اور ۲۰: ۶
[i] دیکھو احبا ۱۸: ۹، ۱۱
[k] استثنا ۲۲: ۲۵ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پیدا کي، ایسا که وه دشمني جو اُس سے رکهتا تها، اُس عشق سے زیاده تهي جس سے وه اُس پر عاشق هوا تها، اور امنون نے اُسے کہا، اُٹهه، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، که اِسکا کوئي سبب نہیں: یهه بدي، که تو مجهه کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو تونے مجهه سے کیا، زیاده بد هي. پر اُسنے اُسکي بات نه سنا چاها. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تها، بلایا، اور کہا، که اِسے میرے گهر سے باهر نکال کے جلد اُسکے پیچهے دروازے کي چهٹکني لگا دے. ۱۸ اور وه رنگین[1] جوڑا پہنے هوئے تهي، که بادشاهوں کي کنواري بیٹیاں ایسهي پوشاک پہنتي تهیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باهر کر دیا، اور اُسکے پیچهے چهٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[*]، اور وه رنگین پوشاک، جو پہنے تهي، پهاڑي، اور سر پر هاته دهرکے[*] روتي هوئي چلي. ۲۰ اور اُسکے بهائي ابیسلوم نے اُس سے کہا، کیا تیرا بهائي ||امنون تیرے ساته هوا؟ پر، اي میري بہن، اب چپکي هو رہ، که وه تیرا بهائي هي، اور اُس بات پر اپنا دل نه رکهه. تب تمر اپنے بهائي ابیسلوم کے گهر میں اُداس هوکے رهي.

۲۱ اور جب داؤد بادشاه نے یهه سب باتیں سنیں، تو نہایت غصه‌ور هوا. ۲۲ اور ابیسلوم نے اپنے بهائي امنون کو کچهه بهلا برا نه کہا[*]، که ابیسلوم امنون سے دشمني رکهتا تها[*]: اِس لیئے که اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا تها.

۱۰۳۰

۲۳ اور ایسا هوا، که پورے دو سال کے بعد، بهیڑوں کے بال کترنیوالے ابیسلوم کے یہاں بعل‌حصور میں، جو افرایم کي اطراف میں هي، موجود تهے[*]: تب ابیسلوم نے بادشاه کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو ابیسلوم بادشاه پاس آیا، اور کہا، که دیکهو تو تیرے خادم کے یہاں بهیڑوں کے بال

[1] پید ۳۷: ۳ قاض ۵: ۳۰ زبور ۴۵: ۱۴
[*] یشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱: ۲ ایوب ۲: ۱۲
[*] یر ۲: ۳۷
|| عبراني میں، امنوں.
[*] پید ۲۴: ۵۰ اور ۳۱: ۲۴ احبا ۱۹: ۱۷، ۱۸
[*] دیکهو پید ۳۸: ۱۲، ۱۳ ۱ سمو ۲۵: ۴، ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰ پہ

کترنیوالے موجود هیں: اي کاش که بادشاه، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساته چلتے. ۲۵ تب بادشاه نے ابیسلوم کو کہا، نہیں، بیٹا: هم سب کے سب اِس وقت نه جائیں، تا نه هو که تجهه پر بار هووین. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن اُس نے نه چاها، که جاوے، پر اُسکے حق میں دعا کي. ۲۶ تب ابیسلوم نے کہا، اگر ایسا نہیں هو سکتا، تو میرے بهائي امنون کو میرے ساته کر دیجیے. تب بادشاه نے اُس سے کہا، که وه کس واسطے تیرے ساته جاے؟ ۲۷ تب ابیسلوم نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاهزادوں کو اُسکے ساته جانے دیا.

۲۸ اور ابیسلوم نے اپنے خادموں کو کہه رکها تها، که خبردار رهو، جب امنون مَي پیکے خوش‌دل[*] هووے، اور میں تمهیں کہوں، که امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار لیجیو: کچهه خوف نه کیجیو: کیا میں تمهیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور ||بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچه ابیسلوم کے نوکروں نے امنون سے، جیسا که ابیسلوم نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا هي کیا. تب سارے شاهزادے اُٹهے، اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار هوئے، اور بهاگے.

۳۰ اور ایسا هوا، که هنوز وے راه هي میں تهے، جو داؤد کو خبر پہنچي، که ابیسلوم نے سارے شاهزادوں کو قتل کیا، اور اُن میں سے ایک بهي باقي نه رها. ۳۱ سو بادشاه اُٹها، اور اپنے کپڑے پهاڑے[*]، اور خاک پر پڑا رها[*]، اور اُس کے سارے خادم بهي کپڑے پهاڑکے اُس کے حضور کهڑے هوئے. ۳۲ تب داؤد کے بهائي سمعه کا بیٹا یوندب[*] مخاطب هوکے بولا، که میرا خداوند، یهه گمان نه کرے، که اُنهوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاه کے بیٹے تهے، مار لیا: بلکه امنون هي اکیلا مارا گیا: اِس لیئے که ابیسلوم نے، جس دن سے که امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا، یهه بات ٹهان رکهي تهي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاه ایسا

[*] قاض ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ روت ۳: ۷ ۱ سمو ۲۵: ۳۶ آستر ۱: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۱۵
|| عبراني میں، بني شجاعت هو.
[*] ۲ سمو ۱: ۱۱
[*] ۲ سمو ۱۲: ۱۶
[*] ۲ آیت ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل میں نہ لاویں، کہ سارے شاہزادے مارے گئے؛ کیونکہ امنون ھي اکیلا قتل ھوا. ۳۴ اور ابی‌سلوم بھاگا. اور اُس جوان نے، جو نگھبان تھا، اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، اور کیا دیکھتا ھی، کہ بہت سے لوگ پہاڑ کي دامن کي راہ اُسکے پیچھے سے آتے ھیں. ۳۵ تب یوندب نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، شاہزادے آئے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کي تھي، ویسا ھي ھوا. ۳۶ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بات کہہ چکا، تو دیکھو، شاہزادے آ پہنچے، اور چلّا چلّا کے روئے: اور بادشاہ بھي اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا.

۳۷ پر ابی‌سلوم بھاگکے جسور کے بادشاہ عمي‌حود کے بیٹے تلمي پاس گیا. اور داؤد ھر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا. ۳۸ اور ابی‌سلوم بھاگکے جسور میں پہنچا، اور تین برس تک وھاں رھا. ۳۹ اور داؤد بادشاہ کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نہایت مستعد ھو گیا؛ کیونکہ امنون کي بابت تسلي پا چکي تھي، اِس لیئے کہ وہ مر چکا تھا.

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یواب، تقوع کي ایک دانشمند عورت کے وسیلے سے داؤد کو اس پر راضي کراتا ہے ۲۱ اور ابی‌سلوم لوٹ آتا ہے، اسے یروشلم میں پھر لاتا. ۲۵ ابی‌سلوم کے حسن و آل و اولاد کا ذکر. ۲۸ بعد دو برس کے بادشاہ ابی‌سلوم کو یواب کے وسیلے اپنے حضور بلواتا.

۱۰۲۷

اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ھوا، کہ بادشاہ کا دل ابی‌سلوم کي طرف متوجہ ھی، ۲ تو یواب نے تقوع میں آدمي بھیجکے وھاں سے ایک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کہا، کہ ماتم‌زدہ کا بھیس اختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے پہنلیجے، اور تیل اپنے اوپر نہ ملیئے، اور اپنے تئیں اُس عورت کي مانند کر دکھایئے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگین ھو؛ ۳ اور بادشاہ پاس آیئے، اور اُس سے اِس طور پر بات کہیئے. سو یواب نے اُسے یہہ باتیں بیان کرکے سکھلائیں.

۴ اور جب وہ تقوع کي عورت بادشاہ پاس آئي، تو زمین پر اوندھے منہہ ھوکے گري، اور سجدہ کیا، اور بولي، اي بادشاہ دھائي دے. ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، تجھے کیا ھوا؟ وہ بولي، میں ایک بیوا عورت ھوں، اور میرا شوھر مر گیا ھی. ۶ سو تیري لونڈي کے دو بیٹے تھے؛ وے دونوں میدان میں جھگڑے، اور وھاں کوئي نہ تھا، جو اُنھیں چھڑاوے؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا. ۷ اور اب دیکھ، کہ سارا کنبا تیري لونڈي کا مخالف ھوکے اُٹھا ھی؛ اور وے کہتے ھیں، کہ اُسکو، جسنے اپنے بھائي کو قتل کیا، ھمارے حوالے کر، تاکہ ھم اُسکے مقتول بھائي کي جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو ھم باقي نہ رکھینگے؛ اور چاھتے ھیں، کہ اُس میرے انگارے کو، جو باقي رھا ھی، بجھاویں، اور میرے شوھر کے نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں. ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور میں تیري بابت حکم کرونگا. ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاہ کو کہا، میرے خداوند بادشاہ، ساري بدي مجھہ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ھووے، اور بادشاہ اور اُس کا تخت بےگناہ رھے. ۱۰ تب بادشاہ نے فرمایا، جو کوئي تجھے کچھہ کہے، اُسے مجھہ پاس لا، کہ وہ پھر تجھہ کو چھو نہ سکیگا. ۱۱ اُس وقت اُس نے کہا، کہ میں عرض کرتي ھوں، کہ بادشاہ، خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے، لہو کا بدلا لینیوالوں کو روکے، تا نہ ھووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں. تب وہ بولا، زندہ خداوند کي قسم، کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھي زمین پر نہ گریگا. ۱۲ تب اُس عورت نے کہا، اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے. ۱۳ وہ بولا، کہہ. تب اُس عورت نے کہا، کہ تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں کي مخالفت میں اِس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج* کیئے هوئے کو اپنے یهاں پهر نهیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی°، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پهر جمع نهیں هو سکتا: اور باوجودے که خدا انسان کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا، تو بهي تدبیر کرتا هی"، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یهاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجهے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کها، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي: شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتهه سے، جو مجهے اور میرے بیٹے کو خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چهڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کها هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي: کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند° هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتهه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجهه سے جو کچهه پوچهوں، سو تو اُسے مجهه سے مت چهپانا. تب وه عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمائیے. ۱۹ سو بادشاه نے کها، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتهه تجهه سے ملکے شامل نهیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کها، که تیري جان کي قسم. اَی میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهني یا بائیں طرف پهرنا ممکن نهیں: تیرے خادم یواب هي نے مجهے حکم دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں°. ۲۰ اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی°، که جو کچهه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے*.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکهو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پهر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کها، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجهه کو اَی میرے خداوند بادشاه، مجهه پر کرم کي نگاه هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پهر یواب اُٹها، اور جسور کو گیا°، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وه اپنے گهر جاوے، اور میرا منهه نه دیکهے*. سو ابی‌سلوم اپنے گهر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکها.

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تها: کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک* اُس میں کوئي عیب نه تها. ۲۶ اور جب وه اپنے سر کا بال مونڈتا تها، (کیونکه هر سال کے آخر وه اُسے مونڈتا تها، که اُس کا بال بهت گهنا تها، اِس لیئے وه اُسے مونڈتا تها،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاهي تول سے انداز کرکے تهیراتا تها. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے°، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تها: وه بهت خوبصورت عورت تهي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکها*. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بهیجے: پر وه نه چاهتا تها، که اُس کے پاس آوے: اور پهر اُس نے دو باره بلوایا، سو پهر بهي اُس نے نه

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاھا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ھی، اور وھاں اُس کے جَو ھیں؛ سو جاؤ، اور اُنھیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دي۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وھاں رھنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئي بدي ھو، تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ھوکے گرا: اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا[a]۔

۱۰۲۵

[a] پید ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۵ لوقا ۱۵: ۲۰

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌سلوم ملنساري و چکني چپڑي باتوں سے اِسرائیلیوں کے دل چراتا۔ ۷ ایک نذر کے ادا کرنے کے بہانے سے حبرون کو جاتا۔ ۱۰ وھاں بہتوں کے ساتھ ایک بندش باندھتا۔ ۱۳ اِس کي خبر پاکے داؤد یروسلم سے بھاگ جاتا۔ ۱۹ اِتي اُسکے چھوڑنے سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ صدوق و ابیاتر صندوق لیکے پھرا دیئے جاتے۔ ۳۰ داؤد اور اُس کے خواص کوہ زیتون پر روتے ھوئے چڑھتے۔ ۳۱ اخیتفل کي مصلحت پر بد دعا دیتا۔ ۳۲ حوسي خاص کام پر پھر بھیجا جاتا۔

بعد اُس کے ایسا ھوا[a] کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمي کہ اُسکے آگے دوڑیں[b]، طیار کیئے۔ ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رھتا تھا: اور ایسا ھوا کہ جب کوئي دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ھی؟ چنانچہ کسي نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقہ کا ھی۔ ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھہ، کہ تیري باتیں اچھي اور سچي ھیں: لیکن ||کوئي بادشاہ

۱۰۲۴

[a] ۲ سمو ۱۲: ۱۱

[b] ۱ سلا ۱: ۵

|| یا، بادشاہ سے لیکے کوئي تیري بات نہ سنیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۴

کي طرف سے نہیں ھی، جو تیري سنے۔ ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضي ھوتا[a]، تو جو کوئي دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئي ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ھاتھ دوڑاکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کي چمي لیتا تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسي طرح کیا: ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل چُرایا[b]۔

۷ اور ||بعد چالیس برس[c] کے ایسا ھوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگي ھو، کہ میں جاؤں، اور اپني منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کي ھی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ اَرامي جسور میں تھا[d]، یہہ منت ماني تھي[e]، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پھنچا دے، تو میں خداوند کي عبادت کرونگا[f]۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ھوا۔

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادي کي، جس وقت تم نرسنگے کي آواز سنو، تو بول اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاھت کرتا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھ یروسلم سے دو سو آدمي، جو بلائے ھوئے تھے[a]، چلے: وے اپني راستي سے[b] جاتے تھے، اور وے کسي بات کي خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلوني اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر[c] تھا، اُس کے شہر جلون سے[d]، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا[e]، کہ پي در پي ابی‌سلوم پاس لوگ جمع ھوتے جاتے تھے۔

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دي، کہ بني اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم کي طرف ھیں کہ اُس کي پیروي کریں[f]۔

[a] قضا ۹: ۲۹

[b] روم ۱۶: ۱۸

۱۰۲۳

|| سریاني اور عربي ترجموں میں، چار برس۔

[c] ۱ سمو ۱۶: ۱

[d] ۲ سمو ۱۳: ۳۸

[e] پید ۲۸: ۲۰، ۲۱

[f] ۱ سمو ۱۶: ۲

[a] ۱ سمو ۱۶: ۳، ۵

[b] پید ۲۰: ۵

[c] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۱۴

[d] یشوع ۱۵: ۵۱

[e] زبور ۳: ۱

[f] آیت ۶ قضا ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں؛ نہیں تو، ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دهار سے شہر کو غارت کرے. ۱۵ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں؛ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے، وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاہ نکلا، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور بادشاہ نے دس عورتیں، جو حرمیں تھیں، پیچھے چھوڑیں، کہ گھر کي نگھباني کریں. ۱۷ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے.

۱۹ تب بادشاہ نے جاتي اِتی کو کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاہ کے ساتھ رہ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هي، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هي. ۲۰ کل هي تو تو آیا هي، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں. ۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاہ کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، کہ چلہ، اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاہ خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راہ لي.

۲۴ اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے تھے: سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا؛ پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا: ۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے. ۲۷ اور بادشاہ نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے هیں، اخیمعض جو تیرا بیٹا هي، اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هي. ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھہرونگا، جب تک کہ تمھارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے. ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رہے.

۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کي چڑھائي کي راہ گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا، اور ننگے پانو تھا؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے.

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هي. تب داؤد بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے.

۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داؤد پہاڑ

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۳

كي چوٹي پر پہنچا، جہاں اُس نے خدا كا سجدہ كيا، تو ديكھو، حوسي اركي، اپنے كپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاك ڈالے ہوئے اُس كے استقبال كو آيا. ۳۳ اور داؤد نے اُسے كہا، اگر تو ميرے ساتھ چليگا، تو مجھ پر بار ہوگا. ۳۴ پر اگر تو شہر ميں پھر جاوے، اور ابي‌سلوم سے كہے، كہ اي بادشاہ، ميں تيرا خادم ہوں؛ جس طرح كہ تيرے باپ كا خادم تھا، اُسي طرح تيرا بھي خادم ہوں؛ تو تُو ہو سكتا هي، كہ تو ميري خاطر سے اخيتفل كي مشورت كو باطل كرے. ۳۵ اور كيا تيرے ساتھ صدوق اور ابياتر دونوں كاهن نہيں هيں؟ سو ايسا ہوگا، كہ جو كچھ تو بادشاہ كے گھر ميں سنے، سو صدوق اور ابياتر كاهنوں سے كہہ دے. ۳۶ اور ديكھو، كہ اُن كے ساتھ اُن كے دو بيٹے، اخيمعض صدوق كا اور يہونتن ابياتر كا، بھي هيں؛ پس، جو كچھ تم سنو، سو اُن كي معرفت سے مجھے كہلا بھيجو. ۳۷ سو حوسي، داؤد كا دوست، شہر كو آيا؛ اور ابي‌سلوم بھي يروسلم ميں داخل ہوا.

۱۶ باب

اس بيان ميں، كہ ۱ ضيبا هديوں و تحفوں سے اپنے صاحب كي ميراث چھين ليتا. ۵ بحوريم كے مقام پر سمعي داؤد پر لعنت كرتا. ۹ داؤد برداشت كرتا، اور اپني لوگوں كو بھي انتقام لينے سے روكتا. ۱۵ حوسي اپنا اِرادہ جتا كے ابي‌سلوم كا مشير ہو جانا. ۲۰ اخيتفل كي صلاح.

اور جب داؤد پہاڑ كي چوٹي پر سے كچھ آگے بڑھا تھا، تو مفيبوست كا چاكر ضيبا دو گدھے ليئے ہوئے، جن پر دو سو گردے روٹيوں كے، اور سو گچھے انگور كے، اور سو ايام گرمي كے پھلوں كے، اور ايك مشك مي كي لدي ہوئي تھي، اُس كے استقبال كو آ پہنچا. ۲ اور بادشاہ نے ضيبا كو كہا، كہ اِن سے تيري كيا مراد هي؟ ضيبا بولا، كہ يے گدھے بادشاہ كے گھرانے كي سواري كے ليئے، اور روٹياں اور ايام گرمي كے پھل جوانوں كے كھانے كے ليئے ہوں، اور يہ مي وے، جو بيابان ميں بيتاب ہو جائيں، پيئيں. ۳ سو بادشاہ نے فرمايا، تيرے آقا كا بيٹا كہاں هي؟ ضيبا نے بادشاہ سے كہا، كہ ديكھ، وہ يروسلم ميں رہتا هي، اور اُس نے كہا هي، كہ آج هي اسرائيل كا گھرانا ميرے باپ كي مملكت مجھے پھير ديگا. ۴ تب بادشاہ نے ضيبا كو كہا، كہ ديكھ، مفيبوست كا جو كچھ هي، سو سب تيرا هي. تب ضيبا نے كہا، تيري قدمبوسي كرتا ہوں، كہ ميں اپنے خداوند بادشاہ كا منظور نظر رہوں.

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوريم ميں آيا، اور وہاں سے ساؤل كے گھر كے لوگوں ميں سے ايك شخص، جس كا نام سمعي بن جيرا تھا، نكلا، اور لعنت كرتے ہوئے چلا جاتا تھا. ۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ كے سارے خادموں پر پتھر پھينكے: اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس كے دہنے اور بائيں هاتھ تھے. ۷ اور سمعي لعنت كرتے ہوئے يوں كہتا تھا، نكل آ، تو نكل آ، اي خوني مرد، اي بليعال كے آدمي: ۸ كہ خداوند نے ساؤل كے گھر كے سارے خون كو، كہ جس كے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھيرا؛ اور خداوند نے تيري سلطنت تيرے بيٹے ابي‌سلوم كے هاتھ دي: اور ديكھ، تو اپني بدي ميں گرفتار هي، اِس ليئے كہ تو خوني مرد هي.

۹ تب ضروياہ كے بيٹے ابشي نے بادشاہ كو كہا، يہ مرا ہوا كتا كاهے كو ميرے خداوند بادشاہ پر لعنت كرے؟ حكم ہو، تو ميں جاؤں، اور اُس كا سر اُڑا دوں. ۱۰ بادشاہ نے كہا، كہ اي بني ضروياہ، مجھ كو تم سے كيا؟ اُسے لعنت كرنے دو، كہ خداوند نے اُسے كہا هي، كہ داؤد پر لعنت كرے. پس كون كہہ سكتا هي، كہ تو نے كيوں ايسا كيا؟ ۱۱ اور داؤد نے ابيشي اور اپنے سب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھہ، میرا بیٹا هي، جو میري صلب سے پیدا ہوا، میري جان کا طالب هي: پس اب یہہ بنیامیني کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا هي. ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دکھہ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھہ سے نیکي کرے. ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا. ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تھکے ہوئے آئے، اور وہاں اُنھوں نے دم لیا.

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرایل یروسلم میں آئے، اور اخیتفل اُسکے ساتھہ تھا. ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست، حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، کہ بادشاہ جیتا رہے، بادشاہ جیتا رہے. ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھہ کیوں نہ گیا؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نہیں؛ بلکہ جس کو کہ خداوند، اور یہہ قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا ہونگا، اور اُسي کے ساتھہ رہونگا. ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کي خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا.

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، کہ هم کیا کریں. ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر کي نگہباني کو چھوڑ گیا هي، اندر جا؛ اِس لیئے کہ جب سارے اِسرایل سنینگے، کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت هي، تو اُن سب کے ہاتھہ، جو تیرے ساتھہ هیں، قوي ہونگے. ۲۲ سو اُنھوں نے قصر کي چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمہ کھڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامھنے اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا. ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي ہوتي تھي، کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تھي.

۱۷ باب

اِس باب میں. ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھہرتي. ۱۵ چھپ میں داؤد کو خبر دلواتي. ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا. ۲۵ عماسا سپہسالار مقرر ہوتا. ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پہنچتي.

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، کہ میں ابھي بارہ ہزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت کہ وہ تھکا ماندہ، اور اُس کے ہاتھہ ڈھیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ تو اُس کے سارے همراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا. ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراؤنگا؛ کہ وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هي، اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کي برابر هي؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے. ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي. ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، کہ حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکہ هم اُس کے منھہ کي بھي سنیں. ۶ چنانچہ حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، کہ اخیتفل یوں کہتا هي: سو هم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کہتا هي؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت کے مناسب نہیں؛ ۸ چنانچہ حوسی نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، کہ کیسے بہادر هیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے ہوں*، ||رنجیدہ ہوئے هیں؛ اور تیرا باپ جنگی مرد هی، اور وہ لوگوں کے ساتھ نہ رهیگا. ۹ اور دیکھ، وہ کسی غار میں، یا کسی جگہ میں چھپا ہوا ہوگا؛ اور جب شروع هی میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہہ چرچا ہوگا کہ ابی‌سلوم کے پیرؤوں کا قتل ہوتا هی. ۱۰ اور اُس وقت وہ بھی جو بہادر هی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هی، بالکل پگھل جائیگا*؛ کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا هی، کہ تیرا باپ بڑا بہادر هی، اور اُس کے همراہ بھی بہادر لوگ هیں. ۱۱ سو میں یہہ مشورت دیتا ہوں، کہ سارا اِسرائیل، دان سے لیکے بیرسبع* تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت هی جو دریا کے کنارے پر ہو*، تیرے ساتھ جمع ہوویں: اور تو آپ جنگ پر چڑھے. ۱۲ سو اُس وقت کسی جگہ جہاں کہیں وہ ہو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کی مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل ہونگے؛ تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ هیں، اُن میں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا. ۱۳ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا، تو سارے بنی اسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے، اور هم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وهاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے. ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرائیلی بولے، کہ یہہ مشورت، جو ارکی حوسی نے دی، اخیتفل کی مشورت سے اچھی هی. یہہ اِس لیئے ہوا، کہ خداوند نے یوں †ارادہ کیا، کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کی جاوے*، تا کہ خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے.

* هوسیع ۱۳: ۸
|| عبرانی میں، وے تروے مزاج میں اُس ریچھنی کی مانند.
قاض ۱۸: ۲۵
* یشو ۲: ۱۱
* قاض ۲۰: ۱
* پید ۲۲: ۱۷
† عبرانی میں، حکم کیا تھا.

۱۵ بعد اُس کے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہا*، کہ اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی، اور میں نے یوں یوں مشورت کی. ۱۶ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو، کہ آج کی رات دشت کی گھاٹیوں پر* مت رہ*، بلکہ فی‌الفور پار اُتر جا: تا ایسا نہ ہو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ هیں نگلے جاویں. ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعض* عین‌راجل* پر رہے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کی آمد و رفت شہر میں ظاهر ہووے. اور ایک چھوکری نے جاکے اُنہیں خبر کی*: سو وے گئے، اور داؤد بادشاہ کو خبر دی. ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا، اور ابی‌سلوم سے کہا: پر وے دونوں پھرتی کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں* داخل ہوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے، جس کے صحن میں ایک کوآ تھا؛ سو وے اُس میں اُتر گئے. ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منہ پر بچھائی*، اور اُس پر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا؛ سو کچھ خبر معلوم نہ ہوئی. ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں هیں؟ اُس عورت نے اُنہیں کہا، وے نالے پار ہو گئے ہونگے*. اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر آئے. ۲۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کوئے سے نکلکے روانہ ہوئے، اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی: اور اُنہوں نے داؤد سے کہا، کہ اُٹھو، اور جلد پار اُترو*؛ کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی هی. ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے؛ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے

* ۲ سمو ۱۵: ۳۱، ۳۴
* ۲ سمو ۱۵: ۳۵
* ۲ سمو ۱۵: ۲۸
* ۲ سمو ۱۵: ۲۷، ۳۶
* یشو ۱۵: ۷ اور ۱۸: ۱۶
* یشو ۲: ۴، وغیرہ
* ۲ سمو ۱۶: ۵
* دیکھو یشو ۲: ۶
* دیکھو خر ۱: ۱۹؛ یشو ۲: ۴، ۵
* ۱۵، ۱۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بهي اُن میں سے باقي نه تها، جو یردن کے پار نه گیا هو۔

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکها، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدهے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر[a] اور اپنے گهر گیا، اور اپنے گهرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پهانسي دي[b]، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا۔ ۲۴ [c] اور داؤد محنیم میں[d] داخل هوا۔ اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسرائیل کے سارے لوگ اُسکے ساتهه۔

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا؛ یهه عماسا ایک آدمي کا بیٹا تها، جس کا نام ||اِتري اِسرائیلي تها، جو † ناحس کي بیٹي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تها[e]۔ ۲۶ پس اِسرائیل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کهڑا کیا۔

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحس کا بیٹا سوبي بني عمون کے ربه سے[f]، اور عمي‌ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے[g]، اور برزلي جلعادي راجلیم سے[h] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جَو، اور آٹا، اور بهونا اناج، اور لوبیئے کي پهلیاں، اور مسور، اور بهونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکهن، اور بهیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے ساتهه کے لوگوں کے کهانے کے لیئے لائے؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بیابان میں[i] بهوکهے اور ماندے اور پیاسے هیں۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا۔ ۶ افرائیم کے جنگل میں بهت اِسرائیلي مارے جاتے۔ ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں الٹکا هوا یواب سے مارا جاتا، اور گڑهے میں پهینکا جاتا۔ ۱۸ یادِ ابی‌سلوم۔ ۱۹ اخیمعض اور کوشي داؤد کے پاس خبر لاتے۔ ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا۔

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتهه جمع هوئے تهے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے۔ ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بهائي ضرویاه کے بیٹے ابی‌شي کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتي‌جاتي کے قابو[j] میں کر دي، اور اُنهیں روانه کیا۔ اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که میں بهي ضرور تمهارے ساتهه نکلونگا۔ ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل[k]؛ که اگر هم بهاگ نکلیں، تو اُنهیں کچهه هماري پروا نه هوگي؛ اور اگر هم آدهے مارے جاویں، تو بهي اُنهیں کچهه پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي؛ سو بهتر یهه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے۔ ۴ تب بادشاه نے اُنهیں کها، جو تمهیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا۔ سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کهڑا رها، اور سارے لوگ سَو سَو اور هزار هزار هوکے چل نکلے۔ ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتي کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساتهه ملایمت کیجیو[l]۔ اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا۔

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرائیل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں[m] لڑائي هوئي: ۷ اور وهاں اِسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا۔ ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تهے۔

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامهنے آ گیا۔ سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے گهسا؛ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا ره گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا۔

[a] ۲ سمو ۱۵:۱۲
[b] متي ۲۷:۵
[c] پید ۳۲:۲، یشوع ۱۳:۲۶
[d] ۲ سمو ۲:۸
|| یا، یثر اسماعیلي۔ † یا، یسي۔ دیکهو ۱ توا ۲:۱۳، ۱۶
[e] ۱ توا ۲:۱۶، ۱۷
[f] دیکهو ۲ سمو ۱۰:۱، اور ۱۲:۲۹
[g] ۲ سمو ۹:۴
[h] ۲ سمو ۱۹:۳۱، ۳۲، ۱ سلا ۲:۷
[i] ۲ سمو ۱۶:۲
[j] ۲ سمو ۱۵:۱۹
[k] ۲ سمو ۲۱:۱۷
[l] ۱۲ آیت
[m] یشوع ۱۷:۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو خبر کي، اور کہا، کہ دیکھ میں نے ابی‌سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا۔ ۱۱ تب یواب نے اُس کو، جس نے اُسے خبر دي تھي، کہا، لو، تو نے اُسے دیکھا، تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندي اور ایک کمربند عنایت کرتا۔ ۱۲ اُس شخص نے یواب سے کہا، کہ اگر ہزار مثقال چاندي میرے ہاتھ میں تولکے دیتا، تو بھي میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا؛ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ کے سنتے ہوئے تجھے اور ابی‌شی اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی، کہ خبردار، کوئي ابی‌سلوم جوان کو نہ چھوے۔ ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا، تو اپني جان پر دغا کا کھیل کھیلتا؛ کہ بادشاہ سے تو کوئي بات پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھي مجھ سے مخالفت کرتا۔ ۱۴ تب یواب نے کہا، کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں۔ سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں لیئے، اور اُن سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا؛ اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا۔ ۱۵ اور دس جوانوں نے، جو یواب کے سلح بردار تھے، ابی‌سلوم کو گھیرکے اُسے مارا، اور قتل کیا۔ ۱۶ تب یواب نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ اِسرایل کا پیچھا کرنے سے پھرے؛ کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا۔ ۱۷ اور اُنھوں نے ابی‌سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا، اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا؛ اور سارا اِسرایل بھاگکے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا۔

۱۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے جیتے جي زمین لیکے اپنے لیئے بادشاهي نشیب میں ایک ستون نصب کیا تھا؛ کیونکہ اُسنے کہا، کہ میرا کوئي بیٹا نہیں، جس سے میرے نام کي یادگاري رہے؛ اور اُسنے اپنا نام، اُس ستون کا بھي رکھا تھا؛ اور آج کے دن تک وہ یاد ابی‌سلوم کہلاتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا، کہ مجھے اِجازت ہو، کہ میں دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا اِنتقام لیا۔ ۲۰ لیکن یواب نے اُسے کہا، کہ آج کے دن تو کوئي خبر مت دے؛ اور کسي دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا؛ پر آج تجھے کوئي خبر نہ دینا چاہیئے، اِس لیئے کہ شاہزادہ مر گیا ہی۔ ۲۱ تب یواب نے کوشي کو کہا، کہ جا، اور جو کچھ تو نے دیکھا ہی، سو بادشاہ سے کہہ۔ تب کوشي نے یواب کو سجدہ کیا، اور دوڑا۔ ۲۲ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوسري بار یواب سے کہا، جو کچھ ہو، پر مجھے رخصت دیجیے، تا کہ کوشي کے پیچھے دوڑ جاؤں۔ سو یواب بولا، ای میرے بیٹے، تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی، اور دیکھتا ہی کہ کوئي موقع کي خبر نہیں؟ ۲۳ پھر اُس نے کہا، جو کچھ ہو، لیکن مجھے دوڑنے دو۔ تب اُس نے کہا، دوڑ۔ اور اخیمعض نے میدان کي راہ لي، اور کوشي سے آگے بڑھ گیا۔ ۲۴ اور اُس وقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا: اور چوکیدار پھاٹک کي چھت کي دیوار پر چڑھا تھا؛ سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے دیکھا، کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی۔

۲۵ اور چوکیدار چلایا، اور بادشاہ کو خبر کي۔ سو بادشاہ نے فرمایا، اگر وہ اکیلا ہی، تو اُس کي زبان پر کوئي خبر ہوگي۔ اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا۔ ۲۶ تب چوکیدار نے ایک اور آدمي کو دیکھا، کہ دوڑا آتا ہی: اور چوکیدار نے دربان کو پکارا، اور کہا، کہ دیکھ، اور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہی۔ اور بادشاہ بولا، کہ وہ بھي خبر لاتا ہوگا۔ ۲۷ تب چوکیدار نے کہا، کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کي چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کي چال کي طرح معلوم ہوتي ہی۔ تب بادشاہ بولا، وہ نیک مرد ہی، اور اچھي خبر لاتا ہی۔ ۲۸ اور اخیمعض چلایا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام۔ اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور
کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ھي مبارک
ھی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے
میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازي کي
تھي، قابو میں کر دیا ھی۔ ۲۹ تب بادشاہ
بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ھی؟ اخیمعض
نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ
کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا،
اُس دم میں نے ایک بڑي ھڑبڑي دیکھي،
پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھي۔
۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا،
اور یہاں کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف جاکے
کھڑا ہو رہا۔ ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشي آیا۔
اور کوشي نے کہا، میرے خداوند بادشاہ،
خبر لائي جاتي؛ کہ خداوند نے آج کے
دن اُن سب سے، جو تیري مخالفت
میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا۔ ۳۲ تب
بادشاہ نے کوشي سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم
جوان سلامت ھی؟ اور کوشي نے جواب
دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے
دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کي
مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے
ھیں، اُسي جوان کي طرح ھو جائیں۔
۳۳ تب بادشاہ نہیت دلگیر ہوا، اور
اُس کوٹھري پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھي،
روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں
کہتا جاتا تھا، ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[a]،
میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش
کہ تیرے عوض میں مرتا، ای ابی‌سلوم،
میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[a] ۲ سم ۱۹: ۴

۱۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کراتا۔ ۹ اِسرائیلي بادشاہ کو پھر لانے کا شوق رکھتے۔ ۱۱ داؤد کاھنوں کو کہلا بھیجتا، کہ بني یہوداہ کو اِسکي بابت ترغیب دیں۔ ۱۸ سمعي معافي پاتا۔ ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہوتا۔ ۳۲ برزلي رخصت پاتا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہوتا۔ ۴۱ اِسرائیلي یہوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنھوں شریک نہیں کیا۔

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھو، بادشاہ
ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ھی۔ ۲ اور وہ
رھائي، جو اُس دن ہوئي تھي، سارے
لوگوں کے رونے کا سبب ہوئي؛ کیونکہ
لوگوں نے اُس دن خبر سني، کہ بادشاہ
اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ھی۔ ۳ اور لوگ
اُس دن چوري سے شہر میں[a] داخل
ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائي سے بھاگتے
ہوئے شرمندہ ہوکے آویں۔ ۴ اور بادشاہ نے
اپنا منھ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے
رویا، اور کہا، کہ ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]!
ھاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!
۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا،
اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں،
کہ جنھوں نے آج کے دن تیري جان، اور
تیرے بیٹوں اور تیري بیٹیوں کي جانیں،
اور تیري جوروؤں کي جانیں، اور تیري
حرموں کي جانیں بچائیں؛ اُن کے منھ
کي شرمندگي کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے
دشمنوں کو پیار کرتا ھی، اور اپنے دوستوں
سے کینہ رکھتا ھی۔ کیونکہ تو نے آج کے دن
یوں ظاھر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کي
پروا ھی، نہ خادموں کي؛ کہ آج کے دن
میں دیکھتا ہوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا
ہوتا، اور ھم سب آج کے دن مر جاتے، تو
تیري نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا۔
۷ سو اب اُٹھ، باھر نکل، اور اپنے خادموں کو
دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کي قسم کھاتا
ہوں، کہ اگر تو باھر نہ جائیگا، تو رات
تک ایک بھي تیرے ساتھ نہیں رھنے کا؛
اور یہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو
اِبتدا جواني سے اب تک تجھ پر پڑیں،
بہت بد ہوگا۔ ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے
پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچي،
کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ھی۔
تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع
ہوئے، کہ سارے اِسرائیلي اپنے اپنے خیمے
کو بھاگ گئے تھے۔
۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي تمام
قوم آپس میں جھگڑتي تھي، اور کہتي
تھي، کہ بادشاہ نے ھمارے دشمنوں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[a] ۳۲ آیت
[b] ۲ سم ۱۵: ۳۰
[c] ۲ سم ۱۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور فلسطیوں کے ھاتھ سے ھم کو بچایا، اور اب وہ ابی‌سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ گیا ھی۔ ۱۰ اور ابی‌سلوم، جسے ھم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا، رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کي بابت کیوں ایک بات بھي نہیں بولتے ھو؟

۱۱ تب داود بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو کہلا بھیجا، کہ بني یہوداہ کے بزرگوں سے کہو، کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ھوئے ھو، خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسرائیل کي باتیں بادشاہ کو، گھر ھي میں، پہنچیں؟ ۱۲ اور تم میرے بھائي ھو، اور تم میري ھڈیاں اور میرے گوشت ھو؛ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ھو؟ ۱۳ اور عماسا سے کہو، کیا تو میري ھڈي اور میرا گوشت نہیں؟ سو اگر میں تجھ کو یوآب کي جگہ اپنے حضور میں ھمیشہ کے لیئے لشکر کا سردار نہ کروں، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے بھي زیادہ کرے۔ ۱۴ اور اُسنے سارے بني یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا، جیسے کسي ایک کا دل پھیرا جاتا ھی؛ چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا، اور یردن پار آیا۔ اور سارے بني یہوداہ جلجال تک آئے، کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں، اور اُسے یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جرا کا بیٹا سمعي بنیامیني بحوریم سے جلدي کرکے آیا، اور بني یہوداہ کے ساتھ شریک ھوکے داود بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھ بنیامیني ھزار جوان تھے: اور ضیبا ساؤل کے گھر کا خادم، اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا؛ اور وے بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔ ۱۸ اور گذارے کي ایک کشتي پار گئي، کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے جاوے، اور کام جو اُس کي نظر میں اچھا ھو سو کرے۔ اور جرا کا بیٹا سمعي بادشاہ کے سامھنے، اُس کے یردن پار پہنچتے ھي، اوندھا ھوکے گرا: ۱۹ اور بادشاہ کو کہا، اي میرے خداوند، گناہ مجھ پر مت دھر، اور اُس کو، جو تیرے بندے نے، جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا، برعکسي سے کہا تھا، یاد نہ کر، کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے۔ ۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ھی، کہ میں نے گناہ کیا ھي؛ اور دیکھ، آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا، کہ اپنے خداوند بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو اُتروں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے جواب میں کہا، کیا سمعي اِس باعث مارا نہ جائیگا، کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کي؟ ۲۲ اور داود نے فرمایا، اي بني ضرویاہ، مجھے تم سے کیا، کہ تم آج کے دن میرے مخالف ھو جاؤ؟ کیا اِسرائیل میں سے کوئي آدمي آج کے دن قتل کیا جاوے؟ کیا میں تو یہ نہیں جانتا، کہ میں آج کے دن اِسرائیل کا بادشاہ ھوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعي کو کہا، تو مارا نہ جائیگا۔ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کي۔

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے اِستقبال کو اُترا: اور اُس نے، جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا، اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا، نہ تو اپنے پانو ‖دھوئے تھے، اور نہ اپني داڑھي سنواري تھي، اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔ ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا، تو بادشاہ نے اُسے کہا، مفیبوست، کس لیئے تو ھمارے ساتھ نہ گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، اي میرے خداوند اور بادشاہ، میرے چاکر نے مجھ

‖ عبراني میں، بنائي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار هوؤں، اور بادشاہ پاس جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا هی۔ ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ هوں، تہمت کي: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کي مانند هی: سو جو تیري نظروں میں اچھا معلوم هو، سو کر۔ ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند تھا: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے هیں۔ پس، میرے لیئے کیا مناسب هی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا هی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو۔ ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ هاں، وہ سب لے لیوے: جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا۔

۳۱ اور برزلي جلعادي راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے۔ ۳۲ اور یہہ برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسي برس کا تھا: اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي؛ اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا۔ ۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا۔ ۳۴ اور برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسي برس کا هو چکا: اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا هوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا هی، اُس کا مزہ جان سکتا هی؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا هوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار هووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا: اور کیا ضرور هی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني ما کي گور کے آس پاس گڑوں۔ پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام حاضر هی: وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے: اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم هو، سو اُس سے کر۔ ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیري مرضي هوگي، ویسے سلوک کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا۔ ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار هو گئے۔ اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما، اور اُس کے لیئے برکت چاهي: اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا۔ ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ هوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا: اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے۔

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ همارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے۔ ۴۲ تب سارے بني یہوداہ نے بني اِسرایل کو جواب دیا، یہہ اِس لیئے هی، کہ بادشاہ کو هم سے نزدیک کا رشتہ هی: سو تمہیں اِس سبب سے هم پر کیوں رشک آتا هی؟ کیا هم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا هی؟ یا اُسنے همیں کچھ اِنعام دیا هی؟ ۴۳ پھر بني اِسرایل نے بني یہوداہ کو جواب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

دیا، اور کہا، کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں، اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی: پس، تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو، کہ تم نے بادشاہ کے پہیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھي؟ اور بني یہوداہ کي باتیں بني اِسرائیل کي باتوں سے بہت سخت تہیں۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِس ناِاتفاقي میں داؤد کے سبع ایک جتہا باندہتا۔ ۳ داؤد کي دس حرمیں الگ کي جاتیں اور حبس میں رہتیں۔ ۴ عماسا یہوداہ کا سپہسالار یواب سے مارا جاتا۔ ۱۴ یواب سبع کا پیچہا کرتا ابیل تک۔ ۱۶ ایک دانشمند عورت سبع کا سر کٹوا کے شہر کو بچاتي۔ ۲۳ داؤد کے عہدہ دار۔

۱۰۲۲ کے قریب

اور اِتفاقاً وہاں ایک بلعالي شخص بنیامیني تہا، جس کا نام سبع بن بکري تہا: اُس نے نرسنگا پہونکا، اور کہا، کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہی، اور نہ ہماري میراث یسي کے بیٹے کے ساتھ ہی: ای اِسرائیل، اپنے اپنے خیمے کو چلو۔ ۲ سو ہر ایک اِسرائیلي داؤد کي پیروي کو چہوڑکے سبع بن بکري کے پیچہے ہو لیا: لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے۔

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گہر میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ نے اپني اُن دس حرموں کو، جنہیں وہ اپنے گہر کي نگہباني کے لیئے چہوڑ گیا تہا، لیکے قید میں رکہا، اور اُن کے لیئے کہانا مقرر کیا، پر اُن کے پاس نہ گیا۔ پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں، اور رنڈاپے میں گذران کرتي تہیں۔

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا، کہ تین دن کے درمیان بني یہوداہ کو مجہ پاس جمع کر، اور تو بہي یہاں حاضر ہو۔ ۵ سو عماسا گیا، کہ بني یہوداہ کو فراہم کرے: پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لیئے مقرر کیا تہا، زیادہ دیري کي۔ ۶ تب داؤد نے ابي‌شي سے کہا، کہ اب سبع بن بکري کي طرف سے ہم

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

کو ابي‌سلوم کي بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا: سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو لے، اور اُس کا پیچہا کر: نہ ہو، کہ وہ محکم شہروں میں جاوے، اور ہماري نظر سے بچ نکلے۔ ۷ سو اُس کي پیروي میں یواب کے لوگ، اور کریتي، اور فلیتي، اور سارے بہادر نکلے، اور یروسلم سے باہر گئے، کہ سبع بن بکري کا پیچہا کریں۔

۸ اور جب وے اُس بڑے پتہر کے نزدیک جو جبعون میں ہی، پہنچے، تو عماسا اُن کے آگے سے آیا۔ اور یواب نے اپني پوشاک جو پہنے تہا کسي تہي، اور اُس کے اُوپر ایک پٹکا تہا، معہ تلوار کے، میان کي ہوئي جو اُس کے کمر میں بندہي تہي، اور جاتے جاتے وہ نکل پڑي۔ ۹ سو یواب نے عماسا کو کہا، ای میرے بہائي، تو سلامتي سے ہی؟ اور یواب نے عماسا کي داڑہي دہنے ہاتہ سے پکڑي، کہ اُس کا بوسہ لیوے۔ ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتہ میں تہي، خیال نہ کیا: سو اُس نے اُس سے پانچویں پسلي پر ایسا مارا، کہ اُس کي انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں، اور دوسرا ہاتہ نہ کیا؛ سو وہ مر گیا۔ پہر یواب اور اُس کا بہائي ابي‌شي سبع بن بکري کے پیچہے روانہ ہوئے۔

۱۱ تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس کہڑا رہا، اور یوں بولا، جو کوئي یواب سے راضي ہی، اور جو کوئي داؤد کي طرف ہی، سو یواب کے پیچہے چلے۔ ۱۲ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا۔ اور جب اُس شخص نے دیکہا، کہ سب لوگ کہڑے ہیں، تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کہینچ لے گیا، اور اُسے کپڑا اُڑہا دیا: اِس لیئے کہ دیکہا، کہ جو کوئي اُس کے نزدیک آیا، سو کہڑا ہوا۔ ۱۳ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹہا لے گیا، تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکري کا پیچہا کرنے کو روانہ ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرایل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل[i]، اور بیت‌معکہ، اور سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بھي جمع ہوئے، اور اُس کے پیچھے چلے۔ ۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت‌معکہ کے ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا[k]، اور وہ دیوار کے برابر رہا؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے، کوشش کر رہے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں۔ ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائي، اور کہا، کہ سنو، سنو؛ مہرباني سے یواب کو کہو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں۔ ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب ہی؟ وہ بولا، میں وہي ہوں۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپني باندي کي بات سنیئے۔ وہ بولا، میں سنتا ہوں۔ ۱۸ تب وہ بولي، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاھینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تھے۔ ۱۹ اور میں اِسرایل میں صلح‌خواہ اور دیانتدار ہوں؛ سو تو چاھتا ہی، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرایل کي ایک ما تھي، ہلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاھتا ہی[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہہ مجھ سے دور رہے، یہہ مجھ سے دور رہے، کہ نگل جاؤں، یا ہلاک کروں۔ ۲۱ یہہ ایسي بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري ہی، اُس نے بادشاہ پر، یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہی؛ سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا۔ ۲۲ تب وہ عورت اپني دانائي سے[n] سب لوگوں کے پاس گئي۔ سو اُنھوں نے سبع بن بکري کا سر کاٹکے باہر یواب کي طرف پھینک دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پھرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا۔

۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر کا سردار تھا[o]، اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ[p] تھا؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[q] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سبع منشي تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاھن تھے؛ اور عیرا یائري[s] بھي داؤد کا ایک ||سردار تھا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت ہوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسي دینے سے موقوف ہو جاتا۔ ۱۰ رصفہ کي محبت جو مرے ہوؤں سے رکھتي تھي۔ ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کي ہڈیاں قیس کي گور میں دفن کرتا۔ ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے ہوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

پھر داؤد کے عصر میں پیا پي تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a] صلاح پوچھي۔ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہی، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہي۔ (اور یہہ جبعوني اِسرایل کي نسل میں سے نہ تھے، بلکہ اموریوں تھے[b] جو باقي رہ گئے تھے؛ اور بني اِسرایل نے اُن سے قسم کي تھي؛ اور ساؤل نے چاہا، کہ اُنھیں قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بني اِسرایل اور بني یہوداہ کے سبب غیرت تھي۔) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کي میراث کے لیئے[c] برکت چاھو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ ||اور نہ تو ہمارے لیئے اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا، بس، اور تم کیا چاھتے ہو، کہ میں تمھارے لیئے

[i] ۲ سلا ۱۵: ۲۰ — [k] ۲ تو ۱۶: ۴ — [l] دیکھو اِست ۲۰: ۱۱ — [m] ۲ سم ۲۰: ۱۹ — [n] واعظ ۹: ۱۴، ۱۵ — [o] ۲ سم ۸: ۱۶، ۱۸ — [p] ۱ سلا ۴: ۶ — [q] ۲ سم ۸: ۱۶ — ۱ سلا ۴: ۳ — [r] ۲ سم ۸: ۱۷ — ۱ سلا ۴: ۴ — [s] ۲ سم ۲۳: ۳۸ — || یا، ایک ولي — [a] دیکھو گنتي ۲۷: ۲۱ — [b] یشو ۹: ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷ — [c] ۲ سم ۲۰: ۱۹ — || یا، اور نہ ہم کو اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مارنا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

کروں؟ ۵ تب اُنهوں نے بادشاہ کو جواب دیا، که وه شخص، جس نے همیں هلاک کیا، اور همارے مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے، که هم نابود کیئے جاویں، اور اِسراایل کي کسي مملکت میں باقي نه رهیں، ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو همارے حوالے کر، که هم اُنهیں خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیده ساؤل کے جبعه میں لٹکا دیں۔ تب بادشاہ بولا، که میں اُنهیں حوالے کرونگا۔ ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر* رحمت کي، اُس قسم کے سبب، جو اُنهوں نے، یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کهائي تهي۔ ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاه کي بیٹي رصفه کے دو بیٹے جو ساؤل کے لیئے جني تهي، یعنے ارموني اور مفیبوست؛ اور ساؤل کي بیٹي ‖میکل کے پانچ بیٹے جو برزلي محولاتي کے بیٹے عدرایل کے لیئے جني تهي، پکڑا؛ ۹ اور اُنهیں جبعونیوں کے حوالے کیا، اور اُنهوں نے اُنهیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے سات فنا هوئے، اور فصل کے اوّل موسم میں، اُسکے پهلے دنوں میں جس وقت که جَو کاٹنے شروع هوئے تهے، وے مارے گئے۔

۱۰ تب ایاه کي بیٹي رصفه نے ٹاٹ کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لیئے چٹان پر بچها دیا، جب تک که آسمان سے اُن پر پاني پڑنا شروع هوا؛ سو اُسنے اُنهیں دن کو هوائي پرندوں سے، اور رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، که اُنهیں نه چهوویں۔ ۱۱ اور داؤد کو خبر پهنچي، که ساؤل کي حرم ایاه کي بیٹي رصفه نے یوں کیا۔

۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي هڈیوں، اور اُسکے بیٹے یونتن کي هڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں سے پهیر لیا؛ که وے اُنهیں بیت‌شان کے کوچے میں سے، جس وقت که فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعه میں مارا، اور اُنهیں لٹکا دیا تها، چرا لے گئے تهے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

۱۳ سو وه ساؤل کي هڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کي هڈیوں کو وهاں سے لے آیا، اور اِن سب کي هڈیوں کو، جو لٹکائے گئے تهے، جمع کروایا۔ ۱۴ اور اُنهوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي هڈیوں کو بنیامیني زمین کے ضلع میں، اُس کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور سب، جو کچھ که بادشاہ نے فرمایا، اُنهوں نے کیا۔ اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي بابت خدا نے منتیں سن لیں۔

۱۵ اور فلسطي اِسراایل سے پهر لڑے؛ اور داؤد اپنے خادموں کے ساته نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا؛ اور داؤد بےتاب هو گیا۔ ۱۶ اُس وقت اِشبي‌بنوب نے، جو رفا کے بیٹوں میں سے تها، جس کے نیزے کا پهل وزن میں تین سو مثقال تها، اور وه ایک نیا تیغا باندھے تها، چاها، که داؤد کو مارلے۔ ۱۷ پر ضرویا کے بیٹے ابي‌شي نے اُس کي کمک کي، اور اُس فلسطي پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دي، اور کها، که تو پهر کبهي همارے ساته جنگ پر مت نکلیو، تاکه اِسراایل کا چراغ بجه نه جائے۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که بعد اُس کے پهر فلسطیوں سے جوب میں لڑائي هوئي: تب حوساتي سبکي نے ‖صف کو، جو رفا کے بیٹوں میں سے تها، قتل کیا۔ ۱۹ اور پهر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائي هوئي؛ تب الحنان بن †یعري آرجیم نے، جو بیت‌لحم کا تها، جاتي ‡جولیت کو، جس کا نیزه ایسا تها، جیسا که جلاهوں کا شهتیر هوتا هی، مارا۔ ۲۰ پهر جات میں ایک اور لڑائي هوئي، اور وهاں ایک بڑا قداور شخص تها؛ اُس کے هر هاته میں اور هر پانو میں چه چه اُنگلیاں تهیں، جو سب کي سب چوبیس هوتي هیں؛ اور یهه بهي رفا کو پیدا هوا تها۔ ۲۱ اُس نے، جس وقت که اِسراایل کو تعنه دیا، اُس وقت داؤد کے

۱۰۱۸ کے قریب

‖ یا، میکل کي بهن۔ ‖ یا، صفي۔ † یا، یاعر۔ ‡ یا، جولیت کے بهائي کو۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۹

بهائي سمعي[a] کے بيٹے يهونتن نے اُسے مارا. ۲۲ يهي چاروں رفا کے صلب سے جات ميں پيدا هوئے[a]، اور داؤد کے هاتهه سے اور اُسکے خادموں کے هاتهه سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گيت خدا کي عظيم رهائي اورگوناگون برکتوں کے سبب سے.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن که خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے هاتهه سے رهائي دي[a]، خداوند کے آگے اِس گيت کي باتيں کهيں[b]: ۲ اور بولا، که خداوند ميري چٹان[c]، اور ميرا گڑهه، اور ميرا چهڑانيوالا هي؛ ۳ ميري چٹان کا خدا هي: اُس پر ميرا بهروسا هي[d]؛ وه ميري سپر[e] هي، اور ميري نجات کا سينگ[f] هي؛ ميرا اونچا برج[g]، اور ميري پناهگاه[h]، اور ميرا نجات دينيوالا هي: تو هي مجهے ظلم سے بچاتا هي. ۴ ميں خداوند کو پکارونگا، جو ستايش کے لايق هي؛ يونهيں ميں اپنے دشمنوں سے چهڑايا جاؤنگا. ۵ که موت ||کي لهروں نے مجهے گهيرا؛ †بلعالي لوگوں کے سيلابوں نے مجهے ڈرايا. ۶ گورکے دکهوں نے مجهکو گهيرا[i]؛ موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے جا ليا. ۷ اپني مصيبت کے وقت ميں نے خداوند کو پکارا[k]، اور اپنے خدا کے آگے چلايا؛ اُسنے اپني هيکل ميں سے ميري آواز سني[l]، اور ميرا ناله اُس کے کانوں تک پهنچا. ۸ تب زمين لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنيادين هل گئيں اور لرزيں[n]، اِس ليئے که وه غصهور هوا. ۹ اُس کے نتهنوں سے ايک دهونواں اُٹهه رها، اور اُسکے منهه سے آگ نکلکے[o] کهاتي گئي، که جس سے کوئيلے دهک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جهکايا، اور وه نيچے اُترا[p]، اور اندهيرا اُسکے پانوں تلے تها[q]. ۱۱ وه ايک کروبي پر سوار هوکے اُڑا، اور هوا کے پروں پر[r] نمود هوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاريکي کي قناتيں[s] کهڑي کيں، کالے پانيوں اور بادلوں کے گهٹا کے ساتهه. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے هوتي تهي، کوئيلے سلگے[t]. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[u]، اور تعالی نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تير چلائے[x]، اور اُنهيں تتر بتر کيا؛ بجلي بهي چمکائي اور اُنهيں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جهنجهلاهٹ سے، اور اُس کے ||نتهنوں کے دم کے جهوکے سے[y] سمندر کي تهاهيں نمود هوئيں؛ دنيا کي نيويں کهل گئيں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بهيجا، اور مجهے پکڑ ليا؛ اُس نے مجهے بهت پانيوں ميں سے کهينچکے نکالا[z]. ۱۸ اُس نے مجهے ميرے قوي دشمن سے[a]، اور اُن سے، جو ميرا کينه رکهتے تهے، چهڑايا؛ که وے مجهه سے نهايت زبردست تهے. ۱۹ اُنهوں نے ميري مصيبت کے دن مجهے آگے سے جا ليا؛ پر خداوند ميرا تکيه تها. ۲۰ وه مجهه کو کشاده مکان ميں نکال لايا[b]؛ اُسنے مجهه کو نجات بخشي، اِس ليئے که وه مجهه سے خوش[c] تها. ۲۱ خداوند نے ميري راستي کے موافق[d] مجهه کو جزا دي، اور ميرے هاتهوں کي پاکيزگي کا[e] مجهے بدلا ديا. ۲۲ کيونکه ميں نے خداوند کي راهوں کي محافظت کي[f]، اور ميں نے اپنے خدا کي پيروي سے سرکشي نه کي. ۲۳ که اُس کي ساري عدالتيں ميرے زير نظر رهيں، اور اُسکے احکام جو هيں، سو ميں نے اُنهيں اپنے سے دور نه کيا[g]. ۲۴ ميں اُس کے حضور ميں راست[h] تها، اور ميں نے اپنے تئيں اپني بدکاري سے باز رکها. ۲۵ سو خداوند نے ميري راستي اور ميري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکهوں کے سامهنے تهي، مجهه کو صله ديا[i]. ۲۶ تو رحم کرنيوالے پر رحم کرتا هي[k]، اور راستي کرنيوالے کو اپنے تئيں راست دکهلاتا هي. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص هيں، اپنے تئيں خالص دکهاتا هي؛ پر[l] جو تيڑهے هيں، تو اُن پر اپنے تئيں تيڑها

|| يا، قهر.
|| يا، کے دکهوں.
† يا، نکمے لوگوں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

ظاهر کرتا هی۔ ۲۸ تو اُن لوگوں کو، جن پر بپت پڑي هی، بچاتا هی: پر، جو گھمنڈ رکھتے هیں، اُن پر تیري آنکھیں لگي هیں، تاکه اُنهیں پست کرے. ۲۹ که تو، ای خداوند، میرا چراغ هی: اور خداوند میرے اندهیرے کو روشن کریگا. ۳۰ تیري کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا هوں: میں اپنے خدا کي کمک سے دیوار کود گیا. ۳۱ خدا جو هی، اُس کي راه کامل هی: خداوند کا کلام صاف، تایا هوا هی: وه اُن سب کي، جنهیں اُس کا بھروسا هی، سپر هی. ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا هی؟ اور همارے خدا کو چھوڑکے کون چٹان هی؟ ۳۳ خدا میري قوت اور میرا زور: اور وهي میري راه کامل کرتا هی. ۳۴ وه میرے پانوں کو هرني کے سے بناتا هی: وه مجھ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا هی. ۳۵ وه میرے هاتھوں کو لڑنے کي تعلیم دیتا هی، ایسا که پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي هی. ۳۶ تو هي نے اپني نجات کي سپر مجھ کو بخشي، اور تیري هي مهرباني نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳۷ تو نے میرے قدم، میرے تلے کشاده کیئے، ایسا که میرے ٹخنے ڈگمگاتے نهیں. ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنهیں فنا کیا، اور منه نه موڑا، جب تک که اُنهیں نابود نه کیا. ۳۹ میں نے اُنهیں کھا لیا، اور اُنهیں زخمي کیا، ایسا که وے اُٹھ نه سکے: هاں، وے میرے قدموں تلے پڑے هیں. ۴۰ کیونکه تو نے جنگ کے لیئے زور سے میري کمر باندهي: وے، جو مجھ پر چڑھ آئے هیں، تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا. ۴۱ تو هي نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھ کو دکھلائي، تاکه میں اُنهیں، جو میرا کینا رکھتے هیں، کاٹ ڈالوں. ۴۲ وے انتظار میں تھے، پر چھڑانیوالا کوئي نه ٹھهرا: خداوند کي طرف بھي، پر اُسنے اُنهیں جواب نه دیا. ۴۳ تب میں نے اُنهیں ایسا پیسا، که گرد کر دیا: میں نے اُن کو ایسا روندا، که راستے کي کیچڑ هو گئے، اور اُنهیں بتھرا دیا. ۴۴ تو هي نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا: تو هي نے مجھکو غیر قوموں کا سردار کیا: ایک گروه، جسے میں نهیں پهچانتا میري بندگي کریگي. ۴۵ اجنبي لوگ میري خوشامد کرینگے: یهي، که سنینگے، اور میرے فرمانبردار هو جائینگے. ۴۶ اجنبي لوگ فنا هو جائینگے، اور وے اپنے آڑکے مکانوں میں دهشت کھائینگے. ۴۷ خداوند زنده هی: اور میري چٹان مبارک هی: میري نجات کي چٹان کا خدا بلند اور بالا هی. ۴۸ خدا هي هی، جو میرا اِنتقام لیتا هی، اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا هی. ۴۹ اور وه مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا هی: تو هي میرے حمله کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا هی: تو هي نے ظالم آدمي سے مجھ کو رهائي دي هی. ۵۰ سو میں، ای خدا، قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا، اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا. ۵۱ که وه اپنے بادشاه کي نجات کا برج هی، اور اپنے مسیح داود پر، اور اُس کي نسل پر، ابد تک رحم کرنیوالا هی.

۲۳ باب

۱ داود کا آخري کلام جس میں اپنا ایمان ظاهر کرتا، که خدا کے وعدے سب خواص و لهر بدکاري سے بهي باهر هیں. ۶ شریروں کا اور هي حال هی. ۸ داود کے بهادروں کےنام نویسي.

یهه داود کا پچھلا کلام هی. یسي کے بیٹے داود نے کہا، اور اُس شخص نے، جو سرفراز کیا گیا تھا، کہا، یعقوب کے خدا کے مسیح نے، جو اسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا، کہا. ۲ خداوند کي روح مجھ میں بولي، اور اُس کا سخن میري زبان پر تھا: ۳ اسرائیل کے خدا نے کہا، اسرائیل کي چٹان نے مجھے کہا، انسان

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

پر حکومت کرتا ہوا، ايک صادق ہی،
خداترسي کے ساتھ حکومت کرتا ہوا۔
۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ہوگا،
جب کہ سورج نکلتا ہی، ايسي صبح،
کہ جس کے ساتھ بدلياں نہيں ہوتيں؛
اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد
کھرے دھوپ کے باعث زمين سے نکلتي۔
۵ اگرچہ ميرا گھر خدا کي بنسبت اِس
ڈول کا نہيں، ليکن اُس نے ايک ابدي
عہد، جو سب چيزوں ميں آراستہ
اور پايدار ہی، ميرے ساتھ کيا ہی: کہ
ميري ساري سلامتي، اور ميرا سارا شوق
يہي ہی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟
۶ پر ||بلعال کے لوگ، سب کے سب
کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھينکے جائينگے؛
کيونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہيں جاتے:
۷ اور جو شخص کہ اُنہيں چھوا چاہی، اُسے
ضرور ہی کہ لوہا يا نيزہ کے پھل کو اُس
کام ميں لاوے؛ اور وے وہيں کے وہيں آگ
سے جلائے جائينگے۔

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام يے
ہيں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بيٹھتا
تھا، سرداروں کا رئيس تھا؛ وہي ادينو
تھا، جو ايزني کہلايا: اُسي نے †آٹھ سو
پر بھالا چلايا، اور اُنہيں ايک ہي وقت
قتل کيا۔ ۹ اُس کے بعد دودو کا بيٹا
اِليعزر اخوحي؛ يہہ اُن تين پہلوانوں
ميں سے ايک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ
گئے تھے، جب کہ اُس نے اُن فلسطيوں
کو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ ديا تھا،
اور سارے بني اِسرايل چلے گئے تھے۔
۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطيوں کو مارا،
يہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گيا، اور
قبضہ ہاتھ ميں جم گيا: اور خداوند نے
اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ
اُس کے پيچھے فقط لوٹنے کے ليئے پھر آئے۔
۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بيٹا سمہ
تھا۔ جس وقت فلسطي چارہ لينے
کے ليئے ايک قطع زمين ميں، جہاں
مسور کے درخت تھے، جمع ہوئے تھے،
اور سب لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگ
گئے۔ ۱۲ وہ اُس کھيت کے بيچوں بيچ
کھڑا رہا، اور اُسے کو بچايا، اور فلسطيوں
کو قتل کيا، اور خداوند نے بڑي فتح کي۔
۱۳ اور اُن تيسوں ميں سے تين سردار
نکلے، اور اِعدلام کے مغارے کو دروٗ کے
وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطيوں کي
فوج رفائيوں کي وادي ميں خيمہ‌زن
تھي۔ ۱۴ اور داؤد اُس وقت ايک گڑھي
ميں تھا، اور فلسطيوں کا طلاوہ بيت‌لحم
ميں تھا۔ ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا،
اي کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا
ايک گھونٹ پاني، جو بيت‌لحم کے
آستانے پر ہی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن
تينوں پہلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا،
اور بيت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور
لاکے داؤد کو ديا؛ ليکن اُس نے نہ چاہا
کہ پيئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے ليئے تپايا۔
۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور ہو، اي
خداوند، کہ ميں ايسا کروں: کہ يہہ اُن
لوگوں کا لہو ہی، جو اپني جان پر کھيلکے
گئے: سو اُس نے نہ چاہا، کہ اُسے پيئے۔
پس اُن تينوں پہلوانوں نے يہي کام کيئے۔
۱۸ اور ضرورياہ کے بيٹے يوآب کا بھائي
ابي‌شي بھي تين ميں ايک سردار تھا۔
اُس نے تين سو پر بھالا چلايا، اور اُنہيں
قتل کيا، اور تين ميں نامدار ہوا۔ ۱۹ وہ
تو تينوں ميں سب سے زيادہ عزت‌والا
تھا، اور اُن کا سردار ہوا؛ پر وہ پہلے
تينوں کے برابر نہ تھا۔ ۲۰ اور يہويدع کا
بيٹا بناياہ، ايک بڑے بہادر کا بيٹا، جو
قبضي‌ايل کا تھا، جس نے بہت سے کام
کيئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان
مثل شير ببر کے مارے، اور جاکے برف
کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ايک شير
ببر مارا۔ ۲۱ اور اُس نے ايک رودار
مصري کو قتل کيا: اُس مصري کے ہاتھ
ميں ايک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ ليکے اُس

|| يعني، نکمے لوگ۔

† يا، يوشبست، جوان تمنوں، وغيرہ

† يا، آٹھ سو

ميں، عداور اُسي، کہلايا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر لپکا، اور مصري کے ہاتھ سے بھالا چھین لیا، اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا۔ ۲۲ پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ یہہ کچھہ کیا، اور تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تھا۔ ۲۳ وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا، پر وہ اِن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا۔ ۲۴ اور یواب کا بھائی عساہیل اِن تیسوں میں سے ایک تھا؛ اور اِلحنان بیت‌لحم کے دودو کا بیٹا، ۲۵ سمہ حرودي، اِلقہ حرودي، ۲۶ خلص فلطي، عیرا بن عقیس تقوعي، ۲۷ ابیعزر عنتوتي، مبوني حوساتي، ۲۸ ضلمون اخوحي، مہري نطوفاتي، ۲۹ حلب بن بعنہ نطوفاتي، اِتي بن ربیي، بني بنیامین کے جبعہ کا، ۳۰ فرعتوني بنایاہ، اور اِنحل جعس کا هدي، ۳۱ ابی‌علبون عرباتي، عزموت برحومي، ۳۲ اِلیحبہ سعلبوني، بني یسین یہونتن، ۳۳ سمہ ہراري، اخی‌آم بن سرار ہراري، ۳۴ اِلیفلط بن احسبي بن معکاتي، اِلی‌عام بن اخیتفل جلوني، ۳۵ حصری کرملي، فعرِي اربي، ۳۶ اِجال بن ناتن، ضوبہ سے، بني جدي، ۳۷ صلق عموني، نحري بیروتي، جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار تھا؛ ۳۸ عیرا اِتري، جریب اِتري، ۳۹ اُوریاہ حتي: سب سینتیس ہوئے۔

۲۴ باب

اُس بیان میں کہ ۱ داؤد، شیطان کے ورغلانے سے، یواب کو تاکید سے حکم دیتا کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۵ نو مہینے تیرہ دن میں، تیرہ سو شمشیرزن جوانوں کی فرد طیار ہوکے گذرائي جاتي۔ ۱۰ داؤد توبہ کرتا، اور تین بلاؤں میں سے تین دن کی مری کو قبول کرتا۔ ستر ہزار ہلاک ہوئے، پر داؤد کي توبہ کے باعث یروسلم شہر بچ جاتا۔ ۱۸ داؤد جاد کے سکہانے سے اروناہ کا کھلیان مول لیتا، اور وہاں قربانی کرنے سے مری موقوف ہوتي۔

بعد اُس کے خداوند کا غصہ اِسرائیل پر پھر بھڑکا؛ کہ اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا، کہ اُن کا مخالف ہوکے کہے کہ جا، اور اِسرائیل اور یہوداہ کو گن۔ ۲ کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار یواب کو جو اُس کے ساتھہ تھا، حکم کیا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

اِسرائیل کے سارے فرقوں میں، دان سے لیکے بیرسبع تک، گذر کرو، اور لوگوں کو گنو، تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو۔ ۳ تب یواب نے بادشاہ کو کہا، کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے، کہ جتنے وے اب ہیں، سؤ چند زیادہ کرے، اور کہ میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہہ دیکھیں: پر کیا سبب ہی، کہ میرے خداوند بادشاہ کا دل اِس کام سے لگا ہی؟ ۴ لیکن بادشاہ کي بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئي۔ اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے۔

۵ اور وے یردن پار اُترے، اور عراعر میں، جو وادي جد کے شہر کي دہني طرف کو یعزیر کے رخ ہی، خیمہ‌زن ہوئے؛ ۶ وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسي کي سرزمین کو آئے؛ اور دان یعن کو وارد ہوئے؛ اور گھومکے صیدا تک پہنچے؛ ۷ اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے، اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں، تک بھي؛ اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے۔ ۸ چنانچہ ساري مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے بعد یروسلم کو آئے۔ ۹ اور یواب نے لوگوں کے شمار کي فرد بادشاہ کو دي؛ سو اِسرائیل کے آٹھہ لاکھہ بہادر مرد تلوریے تھے۔ اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھہ تھے۔

۱۰ اور داؤد کا دل، بعد اُس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا، بےچین ہو گیا؛ اور داؤد نے خداوند کو کہا، یہہ، جو میں نے کیا، سو بڑا گناہ ہوا؛ اب، اي خداوند، فضل سے اپنے بندے کا گناہ بخش دیجیئے؛ کہ میں نے بڑي احمقي کا کام کیا۔ ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا، تو خداوند کا کلام جاد پر، جو داؤد کا غیب‌بین تھا، نازل ہوا، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داود سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا هوں؛ تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ پر بهیجوں۔ ۱۳ سو جاد داود پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاهتا هی: کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے؛ یا تو تین مهینے تک اپنے دشمنوں سے بهاگتا پهرے، اور وے تجهے رگیدیں؛ یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[a]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجهے بهیجا، کیا جواب دوں۔ ۱۴ تب داود نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں: لیکن خداوند کے هاتھ میں گرفتار هونا بهتر هی؛ کہ اُس کي رحمتیں ||عظیم هیں[b]؛ پر اِنسان کے هاتھ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے[c]۔

۱۵ سو خداوند نے اِسرایل پر وبا بهیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[d]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے۔ ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑهایا[e] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچهتایا[f]؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تها، کہا، یہہ بس هی؛ اب اپنا هاتھ کهینچ۔ اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسي ارونآه[e] کے کهلیهان پر کهڑا تها۔ ۱۷[f] اور داود نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تها، دیکها، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناه تو میں نے کیا، اور بدي مجھ سے هوئي: پر اِن بهیڑوں کا کیا قصور[g]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ کے گهرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے۔

[a] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۱۲
|| یا، بہت۔
[b] زبور ۱۰۳: ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹: ۱۵۶
[c] دیکھو یسع ۴۷: ۶ ذکر ۱: ۱۵
[d] ۱ توا ۲۱: ۱۴ اور ۲۷: ۲۴
[e] خر ۱۲: ۲۳ ۱ توا ۲۱: ۱۵
[f] پید ۶: ۶ ۱ سمو ۱۵: ۱۱ یوایل ۲: ۱۳، ۱۴
[e] ۱ توا ۲۱: ۱۵، ارنان۔ دیکھو ۱۸ آیت
[f] ۱ توا ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

۱۸ اور اُس روز جاد داود پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي †ارونآه کے کهلیهان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[a]۔ ۱۹ اور داود نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تها، کیا۔ ۲۰ اور ارونآه نے نگاه کي، اور بادشاه اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکها؛ سو ارونآه نکلا، اور بادشاه کے آگے جهککے زمین پر سجده کیا۔ ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاه اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داود نے کہا، تاکہ کهلیهان تجھ سے مول لوں[a]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]۔ ۲۲ ارونآه نے داود کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاه، جو کچھ بهتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے؛ اور دیکھ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندهن کے لیئے هیں[c]۔ ۲۳ یہہ سب کچھ ارونآه نے بادشاه کي طرح بادشاه کو دیا۔ سو ارونآه نے بادشاه سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجهکو قبول کرے[d]۔ ۲۴ تب بادشاه نے ارونآه سے کہا، یوں نهیں؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا؛ اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نہ چڑهاؤنگا۔ سو داود نے وه کهلیهان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]۔ ۲۵ اور داود نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں؛ اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرایل میں سے جاتي رهي[g]۔

† عبراني میں، ارانیاه۔
[a] ۱ توا ۲۱: ۱۸، وغیره
[a] دیکھو پید ۲۳: ۸—۱۶
[b] گنـ ۱۶: ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹: ۲۱
[d] حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱۴
[g] ۲۱ آیت

سلاطین کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیشاگ داؤد کے بڑھاپے میں اُس کي خدمت کرتي۔ ۵ داؤد کا دولارا ادونیاہ بادشاہت چھین لیتا۔ ۱۱ ناتن کي صلاح سے، ۱۵ بنت‌سبع بادشاہ سے عرض کرتي۔ ۲۲ اور ناتن اُس کي باتیں ثابت کرتا۔ ۲۸ داؤد اُس قسم کو جو بنت‌سبع سے کي تھي دوبارہ کرتا۔ ۳۲ سلیمان داؤد کے حکم کے مطابق بادشاہ ہونے کے لئے صدوق اور ناتن سے ممسوح ہوتا، اور سب لوگ شادیٔ نہ بجاتے۔ ۴۱ اِس کي خبر ہونے سے ملتے ہي فرت ادونیاہ کے مہمان بھاگ جاتے۔ ۵۰ ادونیاہ مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے سلیمان سے بلایا جاتا، اور تابعداري کي شرط پر رخصت پاتا۔

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے، پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لیئے ایک کنواري عورت ڈھونڈھي جاوے، جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑي رہے، اور اُس کي خبرگیري کیا کرے، اور تیري گود میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ ۳ چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کي ساري مملکت میں ایک جوان خوش‌شکل عورت کي تلاش کي، اور شونمیت ابیشاگ کو پایا؛ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھي؛ سو وہ بادشاہ کي خبرگیري اور اُس کي خدمت کرتي تھي؛ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کي۔

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا، اور کہا، میں بادشاہ ہوؤنگا؛ اور اپنے لیئے گاڑیاں، اور سوار، اور پچاس آدمي، جو اُس کے آگے آگے دوڑیں، طیار کیئے۔ ۶ اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھي آزردہ نہ کیا تھا، کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھي بہت خوبصورت تھا: اور اُس کي ما جو تھي اُسے ابی‌سلوم کے بعد جني تھي۔

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب، اور ابی‌یاتر کاہن سے گفتگو کرتا تھا، اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کي مدد کرتے تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبي، اور سمعي، اور ریعي، اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں، اور بیل، اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر، جو عین‌راجل کے برابر ہي، ذبح کیئے، اور اپنے سب بھائیوں، یعنے بادشاہ کے بیٹوں کي، اور سب یہوداہ کے لوگوں، بادشاہ کے ملازموں، کي دعوت کي: ۱۰ پر ناتن نبي، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور اپنے بھائي سلیمان کو نہ بلایا۔

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کي ما بنت‌سبع سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں سنا، کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ہي، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ، کہ میں تجھے صلاح دوں، تاکہ تو اپني، اور اپنے بیٹے سلیمان کي جان بچائے۔ ۱۳ تو جا، اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو، اور اُسے کہہ، اي میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے اپني لونڈي سے قسم کھاکے نہیں کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا، اور وہي میرے تخت پر بیٹھیگا؟ پس، ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہي؟ ۱۴ اور دیکھ، جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگي، تب میں بھي تیرے پیچھے آ پہنچونگا، اور تیري باتوں کو ثابت کرونگا۔

۱۵ سو بنت‌سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئي؛ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا، اور شونمیت ابیشاگ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کي خدمت کرتي تهي. ۱۶ اور بنت‌سبع جهکي، اور بادشاه کے حضور سجده کیا. تب بادشاه نے اِرشاد کیا، که تو کیا مانگتي هی؟ ۱۷ اُسنے یهه عرض کي، که ای میرے خداوند، تو نے خداوند اپنے خدا کي قسم کهاکے اپني لونڈي سے کہا، که بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاه هوگا، اور میرے تخت پر وهي بیٹهیگا. ۱۸ اب دیکه، ادونیاه سلطنت کرتا هی؛ اور اب تک، ای میرے خداوند بادشاه، تجهه کو اِس کي خبر نهیں هوئي. ۱۹ اور اُس نے بهت سے بیل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهیتریں ذبح کیں، اور بادشاه کے سب بیٹوں اور ابی‌یاتر کاهن، اور لشکر کے سردار یوآب کي دعوت کي هی؛ پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نهیں بلایا. ۲۰ اور اب، تو، ای میرے خداوند بادشاه، سارے اِسرائیل کي نگاه تجهه پر هی، تاکه تو اُنهیں کهے، که میرے خداوند بادشاه کے تخت پر بعد اُس کے کون بیٹهے. ۲۱ نهیں، تو یهه هوگا، که جب میرا خداوند بادشاه اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه آرام کریگا، تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے.

۲۲ اور دیکهو، که وه بادشاه کے ساتهه هنوز باتیں هي کر رهي تهي، که ناتن نبي بهي آ پهنچا. ۲۳ اور اُنهوں نے بادشاه کو خبر کي، اور کها، که دیکه ناتن نبي حاضر هی. اور جب وه بادشاه کے حضور آیا، تو اُس نے بادشاه کے حضور اپنے منهه کے بهل سجده کیا. ۲۴ اور ناتن بولا، ای میرے خداوند بادشاه، کیا تو نے فرمایا هی، که میرے بعد ادونیاه بادشاه هو، اور میرے تخت پر بیٹهے؟ ۲۵ که وه آج کے دن گیا، اور بهت سے بیل، اور پالے هوئے چارپائے، اور بهیتریں ذبح کیں، اور بادشاه کے سارے بیٹوں، اور لشکر کے سرداروں، اور ابی‌یاتر کاهن کي دعوت کي؛ اور دیکه، وے اُس کے حضور کهاتے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

پیتے هیں، اور کهتے هیں، بادشاه ادونیاه جیتا رهے! ۲۶ پر تیرے غلام کو، یعنے مجهے، اور صدوق کاهن، اور یهویدع کے بیٹے بنایاه، اور تیرے بندے سلیمان کو نه بلایا. ۲۷ کیا یهه میرے خداوند بادشاه کے حکم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نه کي، که میرے خداوند بادشاه کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹهیگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب دیا، اور فرمایا، که بنت‌سبع کو مجهه پاس بلاؤ. سو وه بادشاه کے حضور آئي، اور بادشاه کے سامهنے کهڑي رهي. ۲۹ بادشاه نے قسم کهائي اور فرمایا، اُس خداوند حی کي قسم جس نے میري روح کو هر نوع کي آفت سے رهائي دي، ۳۰ که جیسا میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي قسم کهاکے تجهے کها تها، که یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاه هوگا، اور میري جگهه میرے تخت پر وهي بیٹهیگا؛ سو میں آج کے دن ویسا هي کرونگا. ۳۱ تب بنت‌سبع زمین پر منهه کے بهل گري، اور بادشاه کے آگے سجده کرکے بولي، میرا خداوند بادشاه داؤد همیشه جیتا رهے.

۳۲ اور داؤد بادشاه نے فرمایا، که صدوق کاهن، اور ناتن نبي، اور یهویدع کے بیٹے بنایاه کو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه کے حضور حاضر هوئے. ۳۳ بادشاه نے اُنهیں فرمایا، که اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتهه لو، اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے هي خچر پر سوار کرو، اور اُسے نیچے جیحون پاس لے جاؤ: ۳۴ اور وهاں صدوق کاهن، اور ناتن نبي اُس کے سر پر تیل ملیں، که وه بني اِسرائیل کا بادشاه هو؛ اور تم نرسنگا پهونکو، اور بولو، سلیمان بادشاه جیتا رهے. ۳۵ پهر تم اُس کے پیچهے پیچهے هوکے اُوپر چلے آؤ، تاکه وه آوے اور میرے تخت پر بیٹهے، که وه میري جگهه بادشاه هوگا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کہ میں نے اُسے مقرر کیا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا، آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہي فرماوے۔ ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تہا، اُسي طرح سلیمان کے ساتھ ہو، اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۔ ۳۸ سو صدوق کاہن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور کریتي اور فلیتي، سب کے سب نیچے اُترے، اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا، اور جیحون پر لائے۔ ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا، اور سلیمان کو ممسوح کیا۔ تب اُنہوں نے نرسنگا پہونکا، اور سب کے سب بولے، سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اوپر آئے، اور لوگ شہنائي بجاتے چلے جاتے تہے، اور بڑي خوشي کرتے تہے، ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پھٹتي تہي۔

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے، جو اُس کے ساتھ تہے، جونہیں کہا چکے، یہہ شور سنا۔ اور جب یواب نے نرسنگے کي آواز سني، تو بولا، کہ شہر میں کیسي ہڑبڑي کا غل اور شور ہوتا ہے؟ ۴۲ وہ یہہ کہہ ہي رہا تہا، کہ دیکھو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا؛ اور ادونیاہ نے اُسکو کہا، بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہے، اور خوشخبري لاتا ہے۔ ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا، کہ في الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۔ ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ، اور کریتي اور فلیتي کو اُس کے ساتھ بھیجا۔ سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا؛ ۴۵ اور صدوق کاہن، اور ناتن نبي نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا؛ سو وے وہاں سے ایسي خوشي کرتے ہوئے پھرے ہیں، کہ شہر گونج گیا۔ آواز جو تم نے سني، سو وہي ہے۔ ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہے۔ ۴۷ سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں، اور کہتے ہیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے، اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے۔ اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا۔ ۴۸ اور بادشاہ نے بھي یوں فرمایا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہے، جس نے آج کے دن ایک آدمي ٹھہرایا، کہ وہ، میري ہي آنکھوں کے دیکھتے ہوئے، میرے تخت پر بیٹھے۔ ۴۹ تب سارے مہمان، جو ادونیاہ کے ساتھ تہے، ہراسان ہوکے اُٹھے، اور اپني اپني راہ چلے گئے۔

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈرکے اُٹھا، اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا۔ ۵۱ اور سلیمان کو خبر ہوئي، کہ دیکھ، ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے؛ کہ دیکھو، وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہے، کہ سلیمان آج کے دن مجھ سے قسم کہوے، کہ اپنے چاکر کو تہہ تیغ نہ کریگا۔ ۵۲ تب سلیمان بولا، اگر وہ اپنے تئیں لایق شخص کر دکھاوے، تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا: پر اگر اُس میں شرارت پائي جائیگي، تو وہ مارا جائیگا۔ ۵۳ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُس نے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا؛ اور سلیمان نے اُسے فرمایا، کہ اپنے گھر جا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کو وصیت کرتا، ۳ دینداري کي بابت، ۵ یواب کي بابت، ۷ برزلي کي بابت، ۸ سمعي کي بابت: ۱۰ بعد اُسکے وفات پاتا۔ ۱۲ سلیمان اُس کا جانشین ہوتا۔ ۱۳ ادونیاہ سلیمان سے بنتسبع کے وسیلے عرض کرکے، کہ ابیشاگ مجھے بیاہ میں ملے، قتل کیا جاتا۔ ۲۶ ابیاتر بچ جاتا، پر کہانت سے خارج ہوتا۔

یشو ۱: ۵، ۱۷ — اسم ۲۰: ۱۳ — ۴۷ آیت — ۲ سم ۸: ۱۸ اور ۲۳: ۲۰-۲۳ — خر ۳۰: ۲۳، ۲۵، ۳۲؛ زبور ۸۹: ۲۰ — توا ۲۹: ۲۲ — اسم ۱۰: ۲۴ — ۲ سم ۱۸: ۲۷

۱ توا ۲۹: ۲۳ — ۳۷ آیت — پید ۴۷: ۳۱ — ۱ سلا ۳: ۶؛ زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲ — ۱ سلا ۲: ۲۸ — ۱ سم ۱۴: ۴۵؛ ۲ سم ۱۴: ۱۱؛ اعم ۲۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا. ۳۰ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابی‌یاترکا. ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا.

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا ہي، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بھي ھي، جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[k]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[l] کیا، جنھیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا. ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[o] شامل کر: اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بھائي ابی‌سلوم کے سبب سے بھاگا تھا، تو وونھیں مجھ پاس آئے تھے[p]. ۸ اور دیکھ، بحوریم کا بنیامیني جِرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے ساتھ ھي؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بہت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s]. ۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ھي، اور جانتا ھي جو کچھ اُس سے کیا چاھیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[x]، اور شہر داؤد میں[y] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[z]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا[a]، اور اُس کي سلطنت نہایت پائےدار ہوئي.

۱۰۱۴

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا ھي[b]؟ وہ بولا، صلح سے. ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاھتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ھي، کہ سلطنت میري تھي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منہہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسي کي تھي[d]. ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھ سے اِنکار نہ کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

واسطے اُٹھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا؛ اور بادشاہ نے اپنی ماں کے لیئے کرسی رکھوائی، سو وہ اُسکے دہنے ہاتھ بیٹھی۔ ۲۰ اور وہ بولی، تجھ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں؛ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، میری ماں، فرما: کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا۔ ۲۱ وہ بولی، ابیشاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے۔ ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتی ہے؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت بھی مانگ؛ کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے: بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاہن، اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لیئے بھی۔ ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی، تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے، بلکہ اُس سے زیادہ۔ ۲۴ سو اب خداوند کی حیات کی قسم، جسنے مجھ کو قیام بخشا، اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا، اور میرے لیئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا، کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا۔ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا؛ اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا۔

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا، تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ تو واجب القتل ہے؛ پر میں اِس وقت تجھے مروا نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا؛ اور اِس لیئے کہ تو اُن سب دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے، شریک تھا۔ ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاہن نہ ہو؛ تا نہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچی: کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا، اگرچہ ابی‌سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا۔ سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا، اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا۔ ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی، کہ یواب بھاگکے خداوند کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح کے آس پاس ہے۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا، کہ جاکے اُس پر حملہ کر۔ ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا، اور اُسے کہا، بادشاہ کا حکم ہے، کہ تو باہر نکل۔ وہ بولا، نہیں، میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یواب نے یوں کہا ہے، اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، جیسا اُسنے کہا ہے، ویسا ہی کر، اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے؛ تاکہ تو اُن بےگناہوں کے خون کا اِنتقام جو یواب نے بہایا، مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کردے۔ ۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُسکے سر پر دھرے، کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے، حملہ کیا، اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا، اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی: نیر کا بیٹا ابنیر، جو اِسرائیلی لشکر کا سردار تھا، اور یتر کا بیٹا عماسا، جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا۔ ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر، اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا؛ لیکن داؤد پر، اور اُس کی نسل پر، اور اُس کے گھر پر، اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی۔ ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا، اور اُس پر جا پڑا، اور اُسے قتل کیا: اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا۔

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہہ لشکر کا سردار کیا: اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

۳۶ پهر بادشاه نے سمعي کو[a] بلا بهيجا، اور اُسے فرمايا، که يروسلم ميں اپنے ليئے ايک گهر بنا، اور وهيں ره، اور وهاں سے کهيں نه نکل جا: ۳۷ که ايسا هوگا، که جس دن تو باهر نکليگا، اور نهر قدرون[e] کے پار جائيگا، اُس دن يقين جانيو، که تو مقرر مارا جائيگا؛ اور تيرا خون تيرے هي سر پر هوگا[f]. ۳۸ اور سمعي نے بادشاه سے کها، که، بات اچهي هي: جيسا ميرے خداوند بادشاه نے ارشاد کيا، تيرا غلام ويسا هي کريگا. سو سمعي بهت دنوں تک يروسلم ميں رها. ۳۹ اور تيسرے برس کے آخر ميں ايسا هوا، که سمعي کے چاکروں ميں سے دو آدمي جات کے بادشاه معکاه کے بيتے اکيس[g] کے يهاں بهاگ گئے. سو لوگوں نے سمعي کو کها، که ديکهه، تيرے چاکر جات ميں هيں. ۴۰ سو سمعي نے اُتهکے اپنے گدهے پر زين باندها، اور اپنے چاکروں کي تلاش ميں جات کو اکيس پاس گيا: چنانچه سمعي گيا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آيا. ۴۱ يهه خبر سليمان کو پهنچي، که سمعي يروسلم سے جات کو گيا، اور پهر آيا. ۴۲ تب بادشاه نے لوگ بهيجے، اور سمعي کو طلب کيا، اور اُسے کها، کيا ميں نے تجهے خداوند کي قسم نه دي تهي، اور تجهه سے تاکيد کرکے نه کها تها، که تو يقيناً جانيو، که جس دن تو باهر جائيگا، اور کهيں سير کريگا، اُس دن تو مقرر مارا جائيگا؟ اور تو نے مجهسے کها تها، يهه سخن، جو ميں نے سنا، نيک هي. ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو ميں نے تجهے کيا، کيوں ياد نه رکها؟ ۴۴ پهر بادشاه نے سمعي سے کها، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے کي[h]، جس سے تيرا دل واقف هي، خوب جانتا هي: سو خداوند تيري شرارت کو پهر تيرے هي سر پر ڈاليگا[i]: ۴۵ اور سليمان بادشاه مبارک هوگا، اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پايدار رهيگا[k]. ۴۶ اور بادشاه نے يهويدع کے بيتے بناياه کو حکم ديا: سو وه باهر گيا، اور اُس پر حمله کيا، يهاں تک که وه مرگيا. تب سلطنت سليمان کے هاتهه ميں ثابت هو گئي[l].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سليمان فرعون کي بيتي سے بياه کرتا. ۲ اِس ليئے که اُونچي جگهوں پر قرباني کرتے تهے، سليمان بهي جبعون ميں قرباني گذرانتا. ۵ جبعون ميں سليمان دانش بهترين تههراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بهي ديتا. ۱۶ دو کسبيوں کے مقدمے کا فيصله جو سليمان نے کيا اُس کي ناموري کا باعث هوتا.

اور سليمان نے مصر کے بادشاه فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بيتي کو بياها[a]، اور پيشتر اُس سے که اپنا محل[b]، اور خداوند کا گهر[c]، اور يروسلم کي چاروں طرف کي ديواريں[d] بنا چکا، اُسے داؤد کے شهر ميں[e] لے آيا. ۲ ليکن اُس وقت لوگ اُونچي جگهوں پر قربانياں کرتے تهے[f]، اِس ليئے که کوئي گهر خداوند کے نام کے ليئے اُن دنوں تک بنا نه کيا گيا تها. ۳ اور سليمان خداوند کو دوست رکهتا تها[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصيتوں پر[h] عمل کرتا تها: مگر اُونچے مکانوں پر قربانياں کرتا تها، اور خوشبوياں جلاتا تها. ۴ اور بادشاه قرباني کرنے کے ليئے جبعون کو گيا[i]، که وه اُونچا اور بڑا مکان تها[k]؛ اور سليمان نے اُس مذبح پر هزار سوختني قربانيوں کو چڑهايا.

۵ سو جبعون ميں[l] خداوند رات کے وقت سليمان کو خواب ميں[m] دکهائي ديا؛ اور خدا نے کها، جو تو چاهے، که ميں تجهے دوں سو مانگ. ۶ سليمان نے عرض کي، که تو نے اپنے بندے ميرے باپ داؤد پر بهت سا کرم کيا[n]، اِس ليئے که وه تيرے آگے صداقت، اور نيکوکاري سے، اور تجهه پر سچا دل رکهکے چلتا پهرتا رها[o]؛ اور تو نے اُسکے ليئے بڑي يهه نعمت رکهه چهوڑي، که تو نے اُسے ايک بيتا عنايت کيا، جو اُس کے تخت پر بيتهے[p]: چنانچه آج کے دن هي. ۷ سو اب، اي خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میرے خدا، تو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کي جگهه بادشاه کیا ؛ اور میں هنوز لڑکا هوں، اور باهر جانے اور بهیتر آنے کا طور میں نهیں جانتا ؛ ۸ اور تیرا بنده تیرے لوگوں کے بیچ میں هی، جنهیں تو نے چن لیا هی ؛ وے لوگ بهت اور بے شمار هیں، که کثرت کے باعث اُن کا حساب نهیں هو سکتا هی. ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجهنیوالا دل عنایت کر، که وه تیرے لوگوں کي عدالت کرے ؛ تاکه میں نیک اور بد میں اِمتیاز کروں : که تیري ایسي بهاري گروه کا اِنصاف کون کر سکتا هی؟ ۱۰ اور یهه بات خداوند کے آگے خوش آئي، که سلیمان نے یهه چیز مانگي. ۱۱ اور خدا نے اُسے کها، ازبس که تو نے یهه چیز مانگي، اور اپني عمر کي درازي نه چاهي، اور نه اپنے لیئے دولت کا سوال کیا، اور نه اپنے دشمنونکے نابود هونے کي درخواست کي، بلکه اپنے لیئے عقلمندي مانگي، تاکه عدالت میں خبردار هو : ۱۲ سو دیکهه، که میں نے تیري باتوں کے مطابق عمل کیا : دیکهه، که میں نے ایک عاقل اور سمجهدار دل تجهه کو بخشا، ایسا که تیري مانند تجهه سے آگے نه هوا، اور نه تیرے بعد تجهه سا برپا هوگا ; ۱۳ اور میں نے تجهه کو اور کچهه بهي دیا، جو تو نے نهیں مانگا، یعنے دولت اور عزت ; ایسي که بادشاهوں کے بیچ تمام عمر کوئي تیري مانند نه هوگا. ۱۴ اور اگر تو میري راهوں پر چلیگا، اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکهیگا، جس طرح که تیرا باپ داؤد چلا کیا، تو میں تیري عمر دراز کرونگا. ۱۵ سو سلیمان جاگا ; اور دیکها، که خواب تها. پهر وه یروسلم میں آیا، اور خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے کهڑا رها، اور سوختني قربانیاں گذرانیں، اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں، اور اپنے سارے چاکروں کي ضیافت کي.

۱۶ اُس وقت دو عورتیں، جو چهنال تهیں، بادشاه پاس آئیں، اور اُس کے آگے کهڑي هوئیں. ۱۷ اور ایک عورت بولي، اي میرے خداوند، هم دونوں عورتیں ایک هي گهر میں رهتي هیں، اور میں اُس کے ساتهه گهر میں رهتے هوئے ایک بچه جني. ۱۸ اور جب میں جن چکي، تو تیسرے دن ایسا هوا، که یهه عورت بهي جني، اور هم ایک ساتهه تهے ; وهاں گهر میں هم دونوں کے سوا کوئي اور نه تها. ۱۹ سو اِس عورت کا بچه رات کو مر گیا، اِس لیئے که وه اُس کے اوپر پڑ گئي تهي. ۲۰ سو وه آدهي رات کو اُٹهي، اور جس وقت تیري لونڈي سوتي تهي، میرے بیٹے کو میري بغل سے لیکے اپني گودي میں رکها، اور اپنے مرے هوئے بچے کو میري گودي میں ڈال دیا. ۲۱ صبح کو جب میں اُٹهي، که اپنے بچے کو دودهه پلاؤں، تو دیکهه، وه مرا پڑا تها ; پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا، تو دیکها، که یهه میرا بیٹا نهیں، جسے میں جني تهي. ۲۲ پهر وه دوسري عورت بولي، ایسا نهیں ; یهه جو جیتا هی، میرا بیٹا هی، اور مرا هوا تیرا بیٹا هی. وه بولي، که نهیں ; مرا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا میرا بیٹا هی. اُن دونوں نے بادشاه کے حضور یوں باتیں کیں. ۲۳ بادشاه بولا، ایک کهتي هی، یهه جیتا هوا میرا بیٹا هی، اور موا هوا تیرا بیٹا هی ; اور دوسري کهتي هی، که نهیں ; موا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا هوا میرا بیٹا هی. ۲۴ سو بادشاه نے کها، میرے لیئے ایک تلوار لاؤ. تب لوگ بادشاه کے حضور تلوار لائے. ۲۵ پهر بادشاه نے فرمایا، که اِس جیتے بچے کو برابر چیرو، آدها ایک کو دو، اور آدها ایک کو. ۲۶ اُس وقت اُس عورت نے، که یهه زنده بچه جس کا تها، اِس سبب که || اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تها، بادشاه

|| عبراني میں، اُسکي انتڑیاں گرم هوئیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کی، کہ ای میرے خداوند، جیتا بچہ اُسي کو دیجیئے، اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجئے۔ دوسري بولي، کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا، بلکہ چیرا جاوے۔ ۲۷ تب بادشاہ نے فرمایا، اور حکم کیا، کہ جیتا بچہ اُسي کو دو، اور اِسے ہرگز قتل مت کرو؛ کہ اُس کي ما یہي ہی۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف، جو بادشاہ نے کیا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ خدا کي دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں ہی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان کے اُمرا۔ ۷ رسد پہنچانے کے لیئے اُس کے بارہ منصبدار۔ ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر میں امن و چین کا حال، اور اُس کي بادشاہت کي وسعت۔ ۲۲ روز روز کا خرچ۔ ۲۶ اُس کے اسطبل۔ ۲۹ اُس کي خردمندي۔

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تھے، سو یہي تھے؛ عزریاہ بن صدوق کاہن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاہ، سیسہ کے بیٹے، کاتب تھے؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[a] مورخ۔ ۴ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابیاتر[c] کاہن: ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاہ کا دوست تھا[f]۔ ۶ اور اخیسر گھر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ||خراج کا مختار تھا[g]۔

۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لیئے رسد پہنچاویں؛ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر رسد جمع کرتا تھا۔ ۸ اُن کے نام یے ہیں: بن‌حور، کوہ اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں ہی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکہ اور حفر کي ساري سرزمین اُس کے علاقے میں تھي: ۱۱ اول بن ابنداب، نفت‌دور کي ساري مملکت

|| یا، بیگاروں کي گروہ کا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میں؛ اور سلیمان کي بیٹي طافت اُس کي جورو تھي: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تھا، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا ہوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تھا، بیت شان سے لیکے ابیل‌محولہ تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تھا: ۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد میں؛ اور منسي کے بیٹے یایر کے شہر[a]، جو جلعاد میں ہیں، ارجوب کي مملکت[b] سمیت، جو بسن میں ہی، یعنے وے بڑے ساٹھ شہر، جن کي شہرپناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں، اُس کے علاقے میں تھے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب، محنیم میں تھا: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالي میں؛ اور سلیمان کي بیٹي بسمت اُس کي جورو تھي: ۱۶ اور حوسي کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوت میں تھا: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یہوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعي، بنیامین میں: ۱۹ اور اُوري کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تھا، جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کي مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کي مملکت تھي[c]، اور وہي فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا۔

۲۰ اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت تھے، بلکہ کثرت کي بہ نسبت ساحل دریا کي ریت کے دانوں کي مانند[d]؛ وے کھاتے اور پیتے اور خوشي کرتے تھے[e]۔ ۲۱ اور سلیمان ساري مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا[f]، نہر فرات سے لیکے[g] فلسطیوں کي زمین تک، اور مصر کي سرحد تک؛ وے اُسے ہدیے دیتے تھے[h]، اور سلیمان کي زندگي کے سب دن اُسکي خدمتگذاري کرتے تھے۔

۲۲ اور سلیمان کي رسد ایک ہي دن کے واسطے یہہ تھي: تیس کر میدا، اور ساٹھ کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چرائي پر کے بیس بیل، ایک سو

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

بهيڑيں، اور اُس کے سوا چکارے، اور هرن، اور پاڑهے، اور پالے هوئے مرغ. ۲۴ که وه دريا کے اِس پار تفسح سے ليکے عزه تک اُن سارے بادشاهوں پر، جو دريا کي اِسي طرف تهے، بادشاهت کرتا تها[q]: اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تهے، صلح رکهتا تها[r]. ۲۵ اور يهوداه اور اِسرائيل ميں سے هر ايک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجير کے درخت کي چهانو ميں[s]، دان سے ليکے بيرسبع تک[t]، سليمان کے سب دنوں ميں سلامتي[u] کے ساتهه بيٹها رها.

۲۶ اور سليمان کي گاڑيوں کے گهوڑوں[x] کے ليئے چاليس هزار تهان تهے[y]؛ اور باره هزار سوار تهے. ۲۷ اور اُن منصبداروں ميں[z] هر ايک اپني نوبت کے ايک مهينے تک، سليمان بادشاه کے ليئے، اور اُن سب کے ليئے، جو سليمان بادشاه کے دسترخوان پر آتے تهے، رسد پهنچاتا تها، ايسا که کوئي چيز باقي نه رهتي تهي. ۲۸ اور گهوڑوں اور ‖ڈانگهنوں کے ليئے جَو اور پوال، اُس جگهه جهاں کهيں وے هوتے تهے، هر ايک اپنے دستورالعمل کے مطابق پهنچاتا تها.

۲۹ اور خدا نے سليمان کو دانش اور خرد نهايت بهت دي[a]، اور دل کي وسعت بهي عنايت کي، ايسي جيسي ريت جو سمندر کے کنارے پر هي. ۳۰ اور سليمان کي دانش سارے اهل مشرق کي[b] دانش سے، اور مصر کي ساري دانش سے[c] کهيں بهت تهي. ۳۱ اِس ليئے که وه سب آدميوں سے، اِسخرائي ايتان[d]، اور هيمان[e]، اور کلکول، اور دردع سے، جو بني محول تهے، زياده دانا تها[f]: اور گرداگرد کي هر ايک قوم ميں اُس کا نام پهيلا تها. ۳۲ اور اُس نے تين هزار مثليں کهيں[g]، اور اُس کے گيت[h] ايک هزار اور پانچ تهے. ۳۳ اور اُس نے درختوں کي کيفيت بيان کي، †سرو کے درخت سے ليکے، جو لبنان ميں تها، اُس زوفه تک، جو ديواروں پر اُگتا هي؛ اور چارپايوں، اور پرندوں، اور رينگنيوالوں، اور مچهليوں کا حال بيان کيا. ۳۴ اور سارے لوگوں ميں سے، اور بادشاهوں ميں سے، جنهوں تک اُس کي دانش کا شهره پهنچا تها، وے سليمان کي حکمت سننے کو آتے تهے[i].

۵ باب

اِس باب ميں، که ۱ حيرام سليمان سے مبارکباد کهنے کو لوگ بهيجتا اور تبهي معلوم کرتا، که وه هيکل بنانے چاهتا اور مجهه سے لکڑياں مانگتا. ۷ اِس پر حيرام خدا کا شکر کرنا، اور لکڑياں دينے کا اِقرار کرتا به شرطے که اُس کے ملازم پرورش پاويں. ۱۳ سليمان کے کاريگروں اور مزدوروں کا شمار.

اور صور کے بادشاه حيرام نے[a] سليمان پاس اپنے خادم بهيجے؛ کيونکه اُس نے سنا تها، که اُنهوں نے اُسے ممسوح کيا تها، که اُس کے باپ کي جگهه بادشاه هو: که حيرام هميشه داؤد کا دوست تها[b]. ۲ اور سليمان نے حيرام کو کهلا بهيجا[c]، که ۳ تو جانتا هي، که ميرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے ليئے ايک گهر بنا نه سکا؛ کيونکه اُس کي هر ايک طرف لڑائياں هو رهيں[d]، جب تک که خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نه کر ديا تها. ۴ اور اب خداوند ميرے خدا نے مجهه کو هر طرف سے چين ديا هي[e]، که نه کوئي ميرا دشمن هي، اور نه کوئي مجهه پر بلا آتي هي. ۵ سو ديکهه، ميں نے ٹهانا هي، که خداوند اپنے خدا کے نام کا ايک گهر اُٹهاؤں[f]، جيسا که خداوند نے ميرے باپ داؤد کو يهه کهکے فرمايا تها، که تيرا بيٹا، جس کو ميں تيري جگهه تيرے تخت پر بٹهاؤنگا، وهي ميرے نام کا گهر بنائيگا[g]. ۶ سو تو حکم کر، که ميرے ليئے لبنان سے سرو کے پيڑ کاٹيں[h]؛ اور ميرے چاکر تيرے چاکروں کے ساتهه رهينگے؛ اور ميں، هر ايک کام کا جو محنتانه که تو مقرر کريگا، تيرے چاکروں کو دونگا؛

---

q زبور ۷۲: ۱۱
r ۱ توا ۲۲: ۹
s ميکه ۴: ۴. ذکر ۳: ۱۰
t قاض ۲۰: ۱
u ديکهو يرم ۲۳: ۶
x ۱ سلا ۱۰: ۲۶. ۲ توا ۱: ۱۴. اور ۹: ۲۵
y ديکهو اِست ۱۷: ۱۶
z ۷ آيت
‖ يا، تيزقدم گهوڑوں.
a ۱ سلا ۳: ۱۲
b پيد ۲۵: ۶
c ديکهو اعم ۷: ۲۲
d ۱ توا ۱۵: ۱۹. زبور ۸۹ کا سرنامه.
e ديکهو ۱ توا ۲: ۶. اور ۶: ۳۳. اور ۱۵: ۱۹. زبور ۸۸ کا سرنامه.
f ۱ سلا ۳: ۱۲
g واعظ ۱۲: ۹
h غزل ۱: ۱
† يا، ديودار.
i ۱ سلا ۱۰: ۱. ۲ توا ۹: ۱، ۲۳

a ۲ سمو ۵: ۱۱. ۱ توا ۱۴: ۱. ۲ توا ۲: ۳، حورام.
b ۲ توا ۲: ۳
c ۲ سمو ۵: ۱۱. ۱ توا ۱۴: ۱. عمو ۱: ۹
d ۱ توا ۲۲: ۸. اور ۲۸: ۳
e ۱ سلا ۴: ۲۴. ۱ توا ۲۲: ۹
f ۲ توا ۲: ۴
g ۲ سمو ۷: ۱۳. ۱ توا ۱۷: ۱۲. اور ۲۲: ۱۰
h ۲ توا ۲: ۸، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

که تو جانتا هی، که همارے بیچ میں ایسا کوئي نهیں جس کي دانش پیتر کاتنے میں صیدانیوں کے مانند هو.
۷ اور ایسا هوا، که جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تهیں، نهایت خوش هوا، اور بولا، که آج کے دن خداوند مبارک هو، که اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بتري گروه کا حاکم هی. ۸ پهر حیرام نے سلیمان سے کهلا بهیجا، که جو کچهه تو نے مجهه سے منگوایا، میں نے سمجها: اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکتري اور صنوبر کي لکتري کي بابت عمل کرونگا. ۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے: اور میں اُنهیں بیترا بندهواکے سمندر کي راه سے اُس جگهه تک، جهاں تو تههرائیگا[i]، پهنچواؤنگا، اور وهاں اُنهیں ڈلواؤنگا، که تو پائیگا: اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[k]. ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے.
۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیهوں کے، اور بیس کر کوٹے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال به سال دیتا تها[l]. ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا که اُس نے اُس سے وعده کیا تها، حکمت بخشي[m]: اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا.
۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي: سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے. ۱۴ اور وه هر مهینے میں دس هزار اُن میں سے پاري پاري لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے گهر میں: اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغه تها[n]. ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار[o]،

[i] ۲ توا ۲: ۱۶
[k] دیکهو عز ۳: ۷ حزق ۲۷: ۱۷ اعم ۱۲: ۲۰
[l] دیکهو ۲ توا ۲: ۱۰
[m] ۱ سلا ۳: ۱۲
[n] ۱ سلا ۴: ۶
[o] ۱ سلا ۹: ۲۱ ۲ توا ۲: ۱۷، ۱۸

اور اسي هزار درخت کاٹنیوالے کوهستان میں تهے: ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تهے: یے تین هزار تین سؤ تهے: اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے، سردار تهے. ۱۷ اور بادشاه نے حکم کیا، اور وے بترے بترے نفیس تراشے هوئے پتهر لائے[p]، تاکه گهر کي نیو ڈالي جائے. ۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے: سو اُنهوں نے لکتریاں اور پتهر طیار کیئے، که گهر بنایا جاوے.

[p] ۱ توا ۲۲: ۲
|| یا، جبلي. حزق ۲۷: ۹

۶ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني. ۵ اُس کي کوٹهریاں. ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعده. ۱۵ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا. ۲۳ کروبي. ۳۱ دروازے. ۳۶ صحن. ۳۷ تعمیر میں عرصه جو لگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سؤ اسي برس گذرے تهے، که سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، که اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]. ۲ اور وه گهر، جو سلیمان بادشاه نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساٹهه هاتهه تها، اور عرض اُسکا بیس هاتهه، اور بلندي اُس کي تیس هاتهه. ۳ اور اُس گهر کي هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاتهه تها، گهر کے عرض کے برابر: اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے کي طرف دس هاتهه تها. ۴ اور اُس نے اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ||بهیتر کي طرف کشاده، اور باهر کي طرف تنگ.
۵ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹهریاں گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي: اور اُس نے کوٹهریاں گرداگرد بنائیں. ۶ اور نیچے کي کوٹهري پانچ هاتهه چکلي، اور بیچ کي چهه هاتهه چکلي، اور تیسري سات هاتهه

[a] اعم ۷: ۴۷
[b] ۲ توا ۳: ۱، ۲
[c] دیکهو حزق ۴۱: ۱، وغیره
[d] دیکهو حزق ۴۰: ۱۶ اور ۴۱: ۱۶
|| یا، کنگنهدار اور جالهدار.
[e] دیکهو حزق ۴۱: ۶
† یا، الهام گاه.
[f] ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

چکلي تهي ؛ اِس لیئے کہ گهر کي دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لیئے پشتے بنائے، تاکہ گهر کي دیواروں هي میں لڈئي نہ جاویں. ۷ اور جب یہہ گهر بناتے تهے تو اُس میں ایسے پتهر لگائے، جو اُنهیں وهاں لانے سے آگے طیار کیئے گئے تهے ؛ یوں هي گهر بنتے وقت وهاں مارتول، اور کلہاڑي، اور لوهے کے کسي اوزار کي آواز سني نہ جاتي تهي[a]. ۸ اور بیچ کي کوٹهري کا دروازہ گهر کي دهني طرف کو رکها ؛ اور اُنهوں نے گهومتي هوئي سیڑهیاں بنائیں، تاکہ اُن پر هوکے بیچ کے درجے پر، اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑه جائیں. ۹ سو اُسنے گهر بنایا[b]، اور اُسے تمام کیا، اور اُس کي چهت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹي. ۱۰ اور اُسنے سارے گهر کے پاس کوٹهریاں بنائیں، جنهوں کي بلندي پانچ پانچ هاته تهي ؛ اور وے سرو کي کڑیونکے ساته گهر سے ملي تهیں.

۱۱ اُس وقت خداوند کي طرف سے سلیمان پر کلام اُترا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ اِس گهر کي بابت، جو تو بناتا هي، اگر تو میري شریعتوں پر چلیگا، اور میري عدالتوں پر عمل کریگا، اور میرے احکام کو، اُن پر چلنے کے لیئے، حفظ کریگا[c]، تو میں اپنے سخن کو، جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا هي، تیرے ساته پورا کرونگا[d] ؛ ۱۳ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان رهونگا[e]، اور اپني قوم اِسرائیل کو ترک نہ کرونگا[f]. ۱۴ سو سلیمان نے گهر بنایا، اور اُسے تمام کیا[g]. ۱۵ اور اُس نے اندروار گهر کي دیواروں پر سرو کے تختے لگائے، فرش سے لیکے چهت تک اُس نے اُسے لکڑي سے چهپایا ؛ اور اُس نے فرش کو بهي صنوبر کے تختوں سے چهپایا. ۱۶ اور اُس نے گهر کي بغلوں کے بیس هاته کي دیواریں کو سرو کے تختوں سے بنایا، فرش سے لیکے اُسکي دیواروں تک : اُسکے اندرون کے لیئے اِلهامگاہ یعنے پاکترین مکان[h] میں یوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

هي تختہبندي کي. ۱۷ اور گهر کے سامهنے کا طول، یعنے هیکل کا، چالیس هاته تها. ۱۸ اور گهر کے اندروار کے سرو کي لکڑي کي کلیاں اور کهلے هوئے پهول کندہ کیئے گئے تهے ؛ اور یہہ سب سرو کے تهے، یہاں تک کہ پتهر مطلق نظر نہ آتے تهے. ۱۹ اور اِلهامگاہ جو تها، سو اُسے اندر کو گهر کے بیچ میں طیار کیا، تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں رکها جاوے. ۲۰ اور اِلهامگاہ کے روبرو طول اُسکا بیس هاته هوا، اور عرض اُس کا بیس هاته، اور بلندي اُس کي بیس هاته ؛ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا ؛ اور مذبح پر بهي ملمع کیا، جو سرو سے بنایا گیا تها. ۲۱ یوں سلیمان نے گهر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا : اور اِلهامگاہ کے باهروار، سونے کي زنجیروں کے آس پاس، ایک اوٹ بنائي، اور اُس پر سونا لگایا. ۲۲ اِسي طرح تمام گهر پر سونے کا ملمع کیا، یہاں تک کہ گهر تمام هوا ؛ اور اِلهامگاہ کي طرف جو مذبح تها، اُس پر بهي[i] تمام سونے کا ملمع کیا.

۲۳ اور اِلهامگاہ کے اندر زیتون کي لکڑي کے دو کروبي[j] بنائے، کہ بلندي اُن کي دس هاته کي تهي : ۲۴ اور کروبي کے ایک بازو کا عرض پانچ هاته کا کیا، اور کروبي کے دوسرے بازو کا بهي پانچ هي هاته کا ؛ سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس هاته کا هوا. ۲۵ اور دس هي هاته کا دوسرے کروبي کا بهي : دونوں کروبي ایک هي اندازے، اور ایک هي صورت پر تهے : ۲۶ بلندي ایک کروبي کي دس هاته کي تهي، اور اُسي طرح سے دوسرے کروبي کي بهي. ۲۷ اور دونوں کروبیوں کو اندروني گهر کے بیچ میں رکها، اور کروبي اپنے بازو پهیلائے هوئے تهے[k]، اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا، اور دوسرے کروبي کا بازو دوسري دیوار سے، اور اُن کے بازو گهر کے بیچ

[a] دیکهو اِستـ ۲۲ : ۵، ۶ ؛ ۱ سلا ۵ : ۱۸
[b] ۱۴ ، ۳۸ آیتیں
[c] ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۹ : ۴
[d] ۲ سمو ۷ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۲۲ : ۱۰
[e] خر ۲۵ : ۸ ؛ احبا ۲۶ : ۱۱ ؛ ۲ قرنـ ۶ : ۱۶ ؛ مکاشـ ۲۱ : ۳
[f] اِستـ ۳۱ : ۶
[g] ۳۸ آیت
[h] خر ۲۶ : ۳۳ ؛ احبا ۱۶ : ۲ ؛ ۱ سلا ۸ : ۶ ؛ ۲ توا ۳ : ۸ ؛ حزقـ ۴۵ : ۳ ؛ عبر ۹ : ۳
[i] خر ۳۰ : ۱، ۳، ۶
[j] خر ۳۷ : ۷، ۸، ۹ ؛ ۲ توا ۳ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[k] خر ۲۵ : ۲۰ اور ۳۷ : ۹ ؛ ۲ توا ۵ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔ ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھِلے ہوئے پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باھروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باھروار سونا لگایا۔

۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تھے: اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھِلے ہوئے پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں: اور اُن پر سونے کا ملمع کیا: اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسي طرح ھیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي۔ ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے: ایک کیواڑ کے دو پلے تھے[a]، جو گھومتے تھے: اور دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلے تھے، جو گھومتے تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھِلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي۔

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[b]: ۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ھی، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ھر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں[c] بنایا۔

۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر۔ ۲ لبناني بن کے گھر کي رہائش۔ ۶ ستون والي دھلیز۔ ۹ فرعون کي بیٹي کا محل۔ ۱۳ اِس جگہ میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بناتا ہے، ۲۳ اور برنجي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا۔

اور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[c] تمام ہوئي۔

۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي بنایا[d]، جس کا طول سَو ھاتھ، اور عرض پچاس ھاتھ، اور بلندي تیس ھاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ہوا: اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ھر ایک صف میں پندرہ ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔ ۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹ تھے: اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔

۶ اور ستونوں کي ایک دھلیز بنائي؛ طول اُس کا پچاس ھاتھ، اور عرض اُس کا تیس ھاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا: اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے۔

۷ اور ایک دھلیز، یعنے عدالت کي دھلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وھاں قضیئے فیصل کرے: اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک۔

۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رہتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دھلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔ اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاھا تھا[e]، اُسي دھلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یِہ سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باھروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

[a] حزق ۴۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵
[b] ۱ آیت
[c] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔
[d] ۱ سلا ۹: ۱۰؛ ۲ توا ۸: ۱
[e] ۱ سلا ۳: ۱؛ ۲ توا ۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

۱۰۰۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر کے باهر بڑے صحن تک بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن کي بنیاد قیمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس هاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ هاتھ کے پتھروں سے تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قیمتي پتھر، تراشے هوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شهتیر تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے هوئے پتھروں کي تین سطروں سے اور سرو کے شهتیروں کي ایک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کي دهلیز بھي[c] هوئي۔

۱۳ پھر سلیمان بادشاه نے صور سے حیرام کو[d] بلا بھیجا۔ ۱۴ اور وه نفتالي فرقے کي بیوه عورت کا بیٹا تھا[e]، اور اُس کا باپ صور کا آدمي، ٹھٹھیرا تھا[f]: اور وه دانش، اور عقلمندي اور حکمت سے، که پیتل کي سب طرح کا کام کرے[g]، معمور تھا۔ سو وه سلیمان بادشاه پاس آیا، اور اُس کا سب کام کیا۔ ۱۵ کیونکه اُس نے پیتل ڈھالکے دو ستون بنائے[h]، هر ایک ستون اٹھاره هاتھ اُونچا: اور ایک ایک کا گھیر باره هاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرهانے پیتل سے ڈھالکے بنائے، تاکه ستونوں کي چوٹیوں پر رکھے جاویں: ایک سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي، اور دوسرے سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرهانوں کے لیئے جو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، اُسنے چارخانیدار جالیاں اور گندیدار رسّے بنائے؛ سات ایک سرهانے کے لیئے، اور سات دوسرے سرهانے کے لیئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں کا کام کیا؛ اور ایک ایک جالي کے لیئے، اناروں کي دو قطاریں بنائیں، تاکه وے اُن دونوں سرهانوں کو، جو اُن ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا لیں؛ اور اِسي طرح دوسرے کے سرهانے کے لیئے بنایا۔ ۱۹ اور اُن سرهانوں پر، جو چار هاتھ کے تھے، اور جو ستونونکے اُوپرے سروں پر تھے، اُن پر دهلیز کے نیچے گرداگرد سوسني کام نقش کیا گیا تھا: ۲۰ اور اُنھیں سرهانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر، اُس گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچه اُس دوسرے سرهانے پر، قطار پر قطار، اِرداگرد دو سؤ انار[i] تھے۔ ۲۱ سو اُس نے هیکل کي دهلیز[k] میں ستون کھڑے کیئے[l]: ایک ستون گھر کے دهنے هاتھ کھڑا کیا، اور اُس کا نام ||یاکین رکھا: اور دوسرا ستون گھر کے بائیں، اور اُس کا نام †بوعز رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کي چوٹیوں پر سوسني کام تھا: سو ستونوں کا کام تمام هوا۔

۲۳ پھر ڈھالا هوا ایک بحر[m] بنایا: وه ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس هاتھ تھا: وه بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ هاتھ تھي: اور اُسکا گھیر تیس هاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نیچے[n] گانٹھیں بنائیں، جو اُس کو گھیرتي تھیں: هر ایک هاتھ میں دس دس تھیں: اور وے بحر کو گھیرتي تھیں: گانٹھوں کي دو قطاریں تھیں، اور جس وقت وه ڈھالا گیا، یے بھي ڈھالي گئي تھیں۔ ۲۵ اور بحر باره بیلوں پر رکھا گیا[o]: تین کے چھرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چھرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چھرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چھرے پورب کے مقابل: اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کي طرح، اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے: اور بحر میں دو هزار بتھ کي گنجایش تھي[p]۔ ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں بنائیں، که طول هر ایک کا اُن میں سے چار هاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار هاتھ کا تھا، اور بلندي اُس کي تین هاتھ کي تھي۔ ۲۸ اور اُن کرسیوں کي کاریگري اِس طرح کي تھي: اِن کے حاشیے تھے، اور حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے، شیر، اور بیل، اور کروبي بنے تھے: اور اُن گولوں کے اُوپر چنیاں

[c] یوح ۱۰: ۲۳ اعم ۳: ۱۱
[d] ۲ توا ۲: ۱۳، ۱۴ حورام: دیکھو ۴۰ آیت
[e] ۲ توا ۲: ۱۴
[f] ۲ توا ۴: ۱۶
[g] خر ۳۱: ۳ اور ۳۶: ۱
[h] ۲ سلا ۲۵: ۱۷ ۲ توا ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲ یرم ۵۲: ۲۱
[i] دیکھو ۲ توا ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۳ یرم ۵۲: ۲۳
[k] ۲ سلا ۱۱: ۳
[l] ۲ توا ۳: ۱۷
|| یعني، وه قایم کریگا۔
† یعني، اُس میں مضبوطي هے۔
[m] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ ۲ توا ۴: ۲ یرم ۵۲: ۱۷
[n] ۲ توا ۴: ۳
[o] ۲ توا ۴: ۴، ۵ یرم ۵۲: ۲۰
[p] دیکھو ۲ توا ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تھیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہین کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسي کے لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کي دُھریاں تھیں: اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے؛ غسل کے برتن کے نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے کندھے تھے. ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرھانے کے درمیان ایک ھاتھ اُونچا تھا؛ پر وہ منہہ خود ڈیڑھ ھاتھ تھا، اور اُسکا کام کرسي کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسي منہہ پر نقاشي کا کام تھا، اور یہہ اُسکي چنیوں سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار. ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے، اور پہیوں کي دھریاں کرسي میں لگي تھیں، اور ہر ایک پہیئے کي بلندي ڈیڑھ ھاتھ کي تھي. ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑي کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کي دھریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکي پوٹھیاں، اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے. ۳۴ اور کرسي کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے کندھے اُسي کرسي میں سے تھے، ۳۵ اور کرسي کے سرے پر آدھ ھاتھ اُونچي ایک گولائي تھي؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں اور کنارے اُسي میں سے تھے. ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے مطابق. ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ھي تھا، اور اُن سب کا ایک ھي سانچا، اور ایک ھي اندازہ، اور ایک ھي مقدار تھا.
۳۸ اور پیتل کے دس حوض[a] ایسے بنائے، کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھ سماتے تھے؛ اور ہر حوض کي وسعت چار ھاتھ کي تھي، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي پر تھا. ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کي دھني طرف رکھیں، اور پانچ گھر کي بائیں طرف، اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور دکھن کے روبرو رکھا.

[a] ۲ تو ۴ : ۶

۴۰ اور ||حیرام نے حوضوں، اور بہاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا: ۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرھانے، جو اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، بنائے، اور دو جالیاں[z] بنائیں، کہ جن سے وے دو پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چارسو انار بنائے؛ اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں پر تھے، چھپائے جاویں. ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور بہاوڑے، اور پیالے[a]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کي خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول دھات کے تھے. ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[b] اور ضرتان[c] کے درمیان کچلي زمین میں ڈھالا[d]. ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي نہایت کثرت کے باعث، بے‌تول چھوڑا؛ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا.
۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے سب ظروف بھي بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[e]، اور سونے کا میز[z]، تاکہ اُس پر نذر کي روٹي[a] رکھي جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلہامگاہ کے آگے دھني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کي چولیں اندروني گھر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر کے یعنے ھیکل کے دروازے کے لیئے. ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا. سو سلیمان اپنے باپ داود کي[h] نیاز کي ہوئي چیزوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

|| عبراني میں، حیروم: دیکھو ۱۳ آیت ۱۸،۱۷،۴۰ آیتیں
[z] ۲ خر ۲۷ : ۳ ۲ تو ۴ : ۱۶
[a] پید ۳۳ : ۱۷
[b] یشو ۳ : ۱۶
[c] ۲ تو ۴ : ۱۷
[d] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
[e] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
[z] خر ۲۵ : ۳۰ احبا ۲۴ : ۵—۸
[h] ۲ سمو ۸ : ۱۱ ۲ تو ۵ : ۱

۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر لایا، اور خداوند کے گهر کے خزانوں میں رکها.

۸ باب

۱ هیکل کي تقدیس کا هونا. ۱۲، ۱۴ برکت جو سلیمان نے لوگوں کو دي. ۲۲ سلیمان کي دعا. ۶۲ سلامتي کي قربانیاں جو اُس نے کیں.

پهر سلیمان نے اِسرایل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، اور بني اِسرایل کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کیا؛ سو وے یروسلم میں سلیمان پاس اِکٹهے هوئے، تاکه داود کے شهر سے، جو صیهون هي، خداوند کے صندوق کو اُوپر اُٹها لاویں. ۲ اور سلیمان بادشاه پاس اِسرایل کے سارے لوگ ماه ایتانیم کي عید کے لیئے، جو ساتواں مهینا هي، جمع هوئے. ۳ اور اِسرایل کے سارے بزرگ آئے، اور کاهنوں نے صندوق اُٹهایا: ۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹها لائے اور جماعت کا خیمه، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمے میں تهے؛ سو اُنهیں کاهن اور لاوي اُوپر اُٹها لائے. ۵ اور سلیمان بادشاه نے، اور اِسرایل کي ساري جماعت نے، جو اُس پاس جمع تهي، اُس کے ساته صندوق کے سامهنے کهڑے هوکے، بهیڑ بکریاں اور گائے بیل، جو کثرت کے سبب گنتي اور حساب میں نه آ سکے، ذبح کیئے. ۶ اور کاهنوں نے خداوند کے عهد کے صندوق کو اُس کي جگه پر، گهر کي اِلهامگاه میں، یعنے پاکترین مکان میں لایا، اور اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکها. ۷ کیونکه کروبي اپنے دو بازو صندوق کي جگه کے اُوپر پهیلائے هوئے تهے، اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کے چوبوں کو چهپا رکها. ۸ سو چوبیں اِدهر بڑهائیں، ایسي که چوبوں کے سرے پاک مکان سے، اِلهامگاه کے سامهنے دکهائي دیتے تهے، لیکن باهر سے نهیں دکهائي دیتے تهے، اور وے وهاں آج کے دن تک هیں. ۹ اور صندوق

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

میں کچھ نه تها، سوا پتهر کي اُن دو لوحوں کے، جنهیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکها، جب که خداوند نے بني اِسرایل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عهد باندها تها. ۱۰ پهر ایسا هوا که جب کاهن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند کا گهر بدلي سے بهر گیا؛ ۱۱ اور کاهنوں کو بدلي کے سبب طاقت نه هوئي، که کهڑے هوکے خدمت کریں: اِس لیئے که خداوند کا گهر خداوند کے جلال سے بهر گیا تها. ۱۲ تب سلیمان نے کها، که خداوند نے فرمایا تها، که میں گهٹا کي تاریکي میں رهونگا. ۱۳ میں هي نے في الحقیقت ایک گهر تیري سکونت کے واسطے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے. ۱۴ اور بادشاه نے اپنا منه پهیر کے اِسرایل کي ساري جماعت کو برکت دي: (اور اِسرایل کي ساري جماعت کهڑي هوئي؛) ۱۵ پهر کها، که خداوند اِسرایل کا خدا مبارک هو، جس نے اپنے منه سے میرے باپ داود سے کلام کیا، اور اُسے اپنے هاته سے پورا کیا، اور کها، که ۱۶ جس دن سے میں اپني گروه اِسرایل کو مصر سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے اِسرایلي فرقوں میں سے کسي شهر کو، جس میں میرا گهر بنایا جاے، اور اُس میں میرا نام هو، چن نه لیا؛ پر میں نے داود کو پسند کیا، که وه میري گروه اِسرایل پر حاکم هو. ۱۷ اور میرے باپ داود کے دل میں تها، که خداوند اِسرایل کے خدا کے نام پر ایک گهر بناوے. ۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داود سے کها، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِراده کیا، که میرے نام کا ایک گهر بناوے، پس، تو نے جب که اپنے دل میں یوں اِراده کیا، تو اچها کیا. ۱۹ لیکن تو خود گهر نه بنائیگا: بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وه میرے نام کا ایک گهر بنائیگا. ۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کهي

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

تهي، پوري كي: اور ميں اپنے باپ داءود كا جانشين هونے كے ليئے اُٹها: اور جيسا كه خداوند نے وعدہ كيا تها، ميں اِسرايل كے تخت پر بيٹها[g]: اور ميں نے خداوند اِسرايل كے خدا كے نام كا ايک گهر بنايا.

۲۱ اور ميں نے وهاں خداوند كے صندوق كے ليئے، كه جس ميں وہ عهد هي[h]، جو زمين مصر سے نكلنے كے وقت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے باندها تها، ايک مكان مقرر كيا.

۲۲ اور سليمان نے اِسرايل كي ساري جماعت كے روبرو خداوند كے مذبح كے آگے كهڑا هوكے[i] اپنے هاتهه آسمان كي طرف پهيلائے[k]، ۲۳ اور كها، اي خداوند، اِسرايل كے خدا، تجهه سا كوئي خدا نه[l] اوپر آسمان ميں هي، نه نيچے زمين ميں: جو كه اپنے اُن بندوں كے ليئے، جو تيرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هيں[m]، اپنے عهد كو، اور اپني رحمت كو نگاه ركهتا هي[n]: ۲۴ كه تو نے اپنے بندے داءود ميرے باپ سے وہ نگاه ركهي، جو تو نے اُسے كها: تو نے اپنے منهه هي سے كها، اور وهي اپنے هاتهه سے پورا كيا، جيسا آج كے دن هي. ۲۵ اور اب، اي خداوند، اِسرايل كے خدا، ياد كر وہ عهد، جو تو نے اپنے بندے داءود ميرے باپ كے ساتهه يهه كهكے كيا تها، كه تيرے ليئے اِسرايل كے تخت پر بيٹهنيوالا ميرے آگے سے نابود نه هوگا[o]: ليكن يهه هوگا، جب كه تيري اولاد اپني راه پر خوب نگاه كرے، اور ميرے آگے چلے، جيسا كه تو ميرے آگے چلا: ۲۶ اور اب، اي اِسرايل كے خدا، اپنے اُس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داءود ميرے باپ سے كيا تها، راست كر[p].

۲۷ پر كيا خدا في‌الحقيقت زمين پر سكونت كرے[q]؟ ديكهه، آسمان اور آسمانوں كے آسمان[r] تيري گنجايش نهيں ركهتے: پهر كتني كمتي اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ۲۸ اي خداوند ميرے خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهر، اور دعا اور زاري، جو تيرا بنده آج كے دن تيرے آگے كرتا هي، سو سن: ۲۹ اور رات دن تيري آنكهيں اِس گهر كي طرف، يعني، اِس مكان كي طرف جس كي بابت تو نے فرمايا هي، كه ميرا نام وهيں هوگا[s]، كهلي رهيں: تاكه وہ دعا جو تيرا بنده اِس مقام ميں مانگے، سو تجهسے سني جاوے. ۳۰ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپني گروه اِسرايل كي منتوں كي طرف كان دهر: جب كه وے اِس گهر ميں دعا كريں، تب تو، اپنے هي مسكن آسمان پر سے سن، اور جب كه تو سنے معاف كر.

۳۱ اگر كوئي شخص اپنے پڑوسي كا گناه كرے، اور اُس پر قسم ركهي جاوے، كه وہ قسم كهاوے[u]، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے: ۳۲ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل كر، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو بدكار ٹهہرا دے، كه اُس كي روش كي سزا اُس كے سر پر آوے، اور صادق كو صادق ٹهہرا[x]، اور اُس كي صداقت كے مطابق اُسے سزا دے.

۳۳ اور جب تيري گروه اِسرايل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے[y]، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرا گناه كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے[z]، اور تيرے نام كا اِقرار كرے، اور دعا مانگے، اور اِس گهر ميں تجهه سے منت كرے: ۳۴ تو تو اُن كي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروه اِسرايل كي خطا بخش، اور اُنهيں اُس زمين ميں، جو تو نے اُن كے باپ‌دادوں كو دي هي، پهرا لا.

۳۵ پهر جب آسمان بند هو جائيں، اور بارش[a] نه هووے، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيري خطاكاري كي، اگر وے اِس جگهه ميں دعا مانگيں، اور تيرے نام كو مان ليويں، اور اپني خطا سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے اُنهيں دكهه ديا: ۳۶ تو تو آسمان

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروه اِسرائيل كے گناه بخش دے، يہاں تک كه اُنهيں اُس اچهي راه كي[b]، جس ميں چلنا فرض هي، تعليم كرے[c] كه وے اُس پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني گروه كو ميراث دي هي، مينهه برساوے۔ ٣٧ اور جب كه زمين پر كال، اور وبا، اور باد سموم، اور گيروئي هو[d]، يا جب كه ٹڈي اور جهانجها هوويں، يا جب كه اُن كے دشمن اُن كے شهروں كي سرزمين ميں اُنهيں گهير ليويں، يا جب كه كوئي بلا اور مرض هو؛ ٣٨ پهر جو كوئي اِنسان يا تيري ساري گروه اِسرائيل، جس نے هر ايک اپنے دل كے مرض كو جانا، دعا اور زاري كرے، اور اپنے هاتهه اِس گهر ميں پهيلائے: ٣٩ تو اپنے مسكن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل كر؛ اور هر ايک آدمي كو، جسكے دل كو تو جانتا هي، اُس كي سب روش كے مطابق بدلا دے: اِس ليئے كه تو، هاں، تو هي اكيلا سارے بني آدم كے دلوں كو جانتا هي[e]۔ ٤٠ تاكه اپني زندگي كے سب دن جو اُس زمين ميں كاٹيں، كه جسے تو نے همارے باپ‌دادوں كو ديا هي، تجهه سے ڈرتے رهيں[f]۔ ٤١ اور اجنبي كي بابت بهي، جو بني اِسرائيل ميں سے نهيں هي، سو جب تجهه پاس دور ملک سے تيرے نام كے سبب آوے؛ ٤٢ (كيونكه وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتهه[g]، اور پهيلے هوئے بازو كا حال سنينگے؛) جب كه وه آوے اور تيرے آگے اِس گهر ميں دعا مانگے: ٤٣ تو آسمان پر سے، اپنے مسكن سے، سن لے، اور اجنبي كي وه دعا جو تجهه سے مانگے اُس سب كے مطابق عمل كر، تاكه زمين كي ساري گروهيں تيرے نام كو پهچانيں[h]، اور تيري گروه بني اِسرائيل كي طرح تجهه سے ڈريں[i]، اور جانيں، كه تيرا نام اِس گهر پر، جسے ميں نے بنايا، ليا گيا هي۔

[b] ١ سمو ١٢: ٢٣
[c] زبور ٢٥: ٤ اور ٢٧: ١١ اور ٩٤: ١٢ اور ١٤٣: ٨
[d] احبا ٢٦: ١٦، ٢٥، ٢٦ اِستثنا ٢٨: ٢١، ٢٢، ٢٧، ٣٨، ٤٢، ٥٢ ٢ توا ٢٠: ٩
[e] ١ سمو ١٦: ٧ ١ توا ٢٨: ٩ زبور ١١: ٤ يرم ١٠: ١٠ اعما ١: ٢٤
[f] زبور ١٣٠: ٤
[g] اِستثنا ٣: ٢٤
[h] ١ سمو ١٧: ٤٦ سلاطين ... [illegible]
[i] زبور ... [illegible]

٤٤ اور جب تيري گروه لڑائي كے ليئے اپنے دشمن كے برخلاف نكلے، جهاں كهيں تو اُنهيں بهيج ديوے، اور خداوند كے آگے دعا مانگے اِس شهر كي طرف، جسے تو نے پسند كيا، اور اِس گهر كي طرف، جسے ميں نے تيرے نام كے ليئے بنايا: ٤٥ تو آسمان پر سے اُن كي دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے ميں اُن كا حامي هو۔ ٤٦ جس وقت وے تيرے آگے خطا كريں، (كيونكه كوئي ايسا آدمي نهيں، جو خطاكار نه هو[k]،) اور جب تو اُن پر غضب كرے، اور اُن كو دشمنوں كے قابو ميں كر ديوے، يهاں تک كه وے اُنهيں اسير كركے دشمنوں كي زمين[l] پر لے جائيں، جو دور هو يا نزديک: ٤٧ اگر وے اُس زمين ميں، جس ميں اسير هوكے رهيں، سوچنے لگيں، اور توبه كريں[m]، اور اپنے اسير كرنيوالوں كي زمين ميں تجهه سے منت كريں، اور كهيں، كه هم نے گناه كيا، هم نے گستاخي كي، هم نے شرارت كي[n]؛ ٤٨ اور اپنے دشمنوں كي زمين ميں، جو اُنهيں اسير كركے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تيري طرف متوجه هوں[o]، اور اُس زمين كي طرف، جو تو نے اُن كے باپ‌دادوں كو دي، اور اُس شهر كي طرف، جسے تو نے چن ليا، اور اِس گهر كي طرف، جو ميں نے تيرے نام كے ليئے بنايا، تجهه سے دعا مانگيں[p]: ٤٩ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسكن سے، اُن كي دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے ميں اُن كا حامي هو، ٥٠ اور اپنے لوگوں كو، جنهوں نے تيرے آگے خطائيں كيں، بخش دے، اور اُن كي ساري برائياں، جو اُنهوں نے تيرے برخلاف كي هيں، معاف كر دے، اور اُن كے اسير كرنيوالوں كے آگے اُن پر شفقت كر، كه وے اُن پر رحم كريں[q]: ٥١ كه وے تيري گروه اور تيري ميراث هيں[r]، جسے تو مصر كي زمين سے، لوهے كے بهٹهے كے[s] بيچ ميں سے، نكال لايا:

[k] ٢ توا ٦: ٣٦ امثا ٢٠: ٩ واعظ ٧: ٢٠ يعقو ٣: ٢ ١ يوحنا ١: ٨، ١٠
[l] احبا ٢٦: ٣٤، ٤٤ اِستثنا ٢٨: ٣٦، ٦٤
[m] احبا ٢٦: ٤٠
[n] نحميا ١: ٦ زبور ١٠٦: ٦ دان ٩: ٥
[o] يرم ٢٩: ١٢، ١٣، ١٤
[p] دان ٦: ١٠
[q] عزرا ٧: ٦ زبور ١٠٦: ٤٦
[r] اِستثنا ٩: ٢٩ نحميا ١: ١٠
[s] اِستثنا ٤: ٢٠ يرم ١١: ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ کہ تیري آنکھیں تیرے بندے کي زاري، اور تیري قوم اِسرائیل کي زاري کي طرف کھلي رهیں، کہ تو اُن سب باتوں کو، جو کچھ تجھ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ تو نے زمین کي ساري گروهوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت کہا[i]، جب کہ تو همارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یهواہ.

۵۴ اور ایسا هوا، کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامهنے اپنے دونوں زانووں پر اُس کے آگے بیٹهنے سے، کہ اُس کے دونوں هاتھ بهي آسمان کي طرف پهیلے تهے، اُٹھ کهڑا هوا. ۵۵ اور کهڑا هوکے، بني اِسرائیل کي ساري گروہ کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[k]، اور کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپني گروہ اِسرائیل کو آرام بخشا، مبارک هو: کیونکہ کوئي ایک بات اُن سب اچهي باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گري[l]. ۵۷ خداوند همارا خدا، جس طرح همارے باپ‌دادوں کے ساتھ تها، همارے ساتھ بهي هو، اور همیں ترک نہ کرے، اور همیں نہ چهوڑے[m]. ۵۸ بلکہ همارے دلوں کو اپني طرف مائل کرے[n]؛ تاکہ هم اُس کي سب راهوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ جنهیں اُس نے همارے باپ‌دادوں پر جتا دیا هے، یاد رکهیں. ۵۹ اور یے میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کي هیں، رات و دن خداوند همارے خدا سے نزدیک هوویں، تاکہ اپنے بندے کي حمایت کرے، اور اپني گروہ اِسرائیل کي حمایت هر وقت، جس وقت کام کي ضرورت هو، کیا کرے.

[i] خر ۱۹: ۵. اِستہ ۹: ۲۶، ۲۹
اور ۱۴: ۲
[k] ۲ سمو ۶: ۱۸
[l] اِستہ ۱۲: ۱۰. یشو ۲۱: ۴۵ اور ۲۳: ۱۴
[m] اِستہ ۳۱: ۶. یشو ۱: ۵
[n] زبور ۱۱۹: ۳۶

۶۰ تاکہ زمین کي ساري گروهیں معلوم کریں[a]، کہ خداوند وهي خدا هے، اور اُس کے سوا اور کوئي نهیں[b]. ۶۱ پس تمهارے دل کا شوق خداوند همارے خدا کي طرف کامل هو[c]، تاکہ اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس کے احکام کو یاد رکهو.

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل نے اُس کے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس هزار ذبح کیں، اور بهیڑ بکري سے ایک لاکھ بیس هزار. سو بادشاہ نے اور سارے بني اِسرائیل نے اُس روز خداوند کا گهر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں، بادشاہ نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تها، مقدس کیا[e]، کہ وهاں سوختني قربانیاں، اور نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي گذراني؛ کیونکہ پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تها، چهوٹا تها[f]، اور اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو گذراني جاتي تهیں، گنجایش نہ رکهتا تها.

۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اِسرائیل نے بهي اُس کے ساتھ، ایک نهایت بڑي جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کي نهر تک[i]، خداوند همارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پهر سات اور روز، یعنے چودہ روز عید کي. ۶۶ اور آٹهویں روز اُسنے ساري گروہ کو رخصت دي[l]: سو اُنهوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داود، اور اپني گروہ اِسرائیل سے کي تهي.

[a] یشو ۴: ۲۴. ۱ سمو ۱۷: ۴۶. ۲ سلا ۱۹: ۱۹
[b] اِستہ ۴: ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴
اور ۱۵: ۳، ۱۴
[d] ۲ سلا ۲۰: ۳
[d] ۲ توا ۷: ۴، وغیرہ
[e] ۲ توا ۷: ۷
[f] ۲ توا ۴: ۱
[g] ۲ آیت احبو ۲۳: ۳۴
[h] گنـ ۳۴: ۸. یشو ۱۳: ۵. قاض ۳: ۳. ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[i] پید ۱۵: ۱۸. گنـ ۳۴: ۵
[k] ۲ توا ۷: ۸
[l] ۲ توا ۷: ۹، ۱۰

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھ عهد باندهتا. ۱۰ سلیمان اور حرام کے دو طرفي هدیے.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

سلیمان کے کارخانوں میں مزدور غیر قوموں سے ہوتے، پر. عزت کا کام بني اسرائیل کو ملتا. ۲۴ فرعون کي بیٹي اپنے نئے محل میں جاکے رہتي. ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت سي قربانیاں کرتا. ۲۶ اُس کي بحر میں اوفیر سے سونا لاتے.

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[a] اور بادشاہ کا قصر[b] بنا چکا، اور سلیمان کي ساري تمنا، جو اُس کے دل میں تھي، پوري ہو چکي[c]: ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسري بار دکھائي دیا، جس طرح کي جبعون میں دکھائي دیا تھا[d]. ۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیري دعا اور تیري مناجات، جو تو نے میرے آگے کي، سني ہي[e]؛ اور اِس گھر کو، جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[f]، مقدس کیا؛ سو میري نگاہ اور میرا دل سدا اُسي پر رہیگا[g]. ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسي چال چلیگا[h]، جیسے تیرا باپ داؤد دل کي راستي اور صداقت سے چلا[i]، اور اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا، اور میري شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ کریگا: ۵ تو میں تیري سلطنت کا تخت اِسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا، اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کي کمتي نہ ہوگي، جو اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے[k]. ۶ پر اگر تم یا تمہاري اولاد میري پیروي سے کسي طرح سے برگشتہ ہوؤ[l]، اور تم میري شریعتوں اور میري عدالتوں کو، جو میں نے تمہیں بتائیں، حفظ نہ کروگے، اور اجنبي معبودوں کي عبادت کرنے کو جاؤگے، اور اُنہیں سجدہ کروگے: ۷ تو میں اِسرائیل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنہیں دي ہي، فنا کرونگا[m]؛ اور اِس گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہي، اپني نظر سے گرا دونگا[n]، اور اِسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل[o] اور انگشتنما ہوگا: ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئي گذر کریگا حیران ہوگا[p]، اور سیٹي بجائیگا؛ اور وے کہینگے، کہ خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[q]؟ ۹ تب وے جواب دینگے، یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنہیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کي.

۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد، جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[r]: ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کي لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکي ساري مراد تھي، سلیمان پاس لایا تھا[s]،] تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کي زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے. ۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، تاکہ اُن شہروں کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛ پر اُس کي نظروں میں اچھے نہ تھے. ۱۳ اور بولا، اي میرے بھائي، یے کیا شہر ہیں، جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُس نے اُن کا نام || کابول[t] کا ملک رکھا، جو آج کے دن تک ہي. ۱۴ بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سؤ بیس قنطار سونا بھیجا.

۱۵ اور یہي باعث ہي، جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کي بیگاري لي[u]، کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو[v]، اور یروسلم کي شہرپناہ، اور حصور[w]، اور مجدو[x]، اور جزر[y] بھي بنا کرے. ۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا، اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں کو، جو اُس شہر میں بسے تھے[b]، قتل کیا تھا، اور اپني بیٹي کو، جو سلیمان کي جورو تھي، اِنعام دیا تھا. ۱۷ سو سلیمان نے جزر، اور بیت‌حوران[c] اسفل کو، پھر تعمیر کیا: ۱۸ اور بعلات[d]، اور دشت تدمور کو، مملکت کے درمیان؛ ۱۹ اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان

|| یعني، ناپسند یا، ناپاک.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب ... ۱۰۱۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

کے تھے، اور اُس کي گاڑيوں کے[e] شہر، اور اُس کے سواروں کے شہر بنا کيئے، اور جو کچھ سليمان کي تمنا تھي[f]، سو يروسلم ميں، اور لبنان ميں، اور اپني مملکت کي ساري زمين ميں بنا کيا۔ ۲۰ ليکن وہ ساري گروہ، اموريوں کي، اور حتيوں، اور فرزيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں کي باقي رہي، جو بني اِسرايل ميں سے نہ تھي[g]: ۲۱ ہاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمين ميں باقي رہي[h]، جنھيں بني اِسرايل بالکل نابود نہ کر سکے[i]، سو سليمان نے اُن پر خراج[k] خادمي[l] مقرر کيا، جو آج تک ليا جاتا ھي۔ ۲۲ ليکن سليمان نے بني اِسرايل ميں سے کسي کو غلام[m] نہ بنايا، کہ وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑيوں اور اُس کے سواروں پر حکمراں تھے۔ ۲۳ اور اُن ميں سے، جو سليمان کے کام پر تعيناتي کرتے تھے، پانچ سؤ اور پچاس عامل تھے[n]، جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے۔

۲۴ اور فرعون کي بيٹي[o] داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر ميں، جو سليمان نے اُس کے ليئے بنايا تھا[p]، آئي: تب سليمان نے ملو کو تعمير کيا[q]۔

۲۵ اور سليمان ہر برس تين بار سوختني قربانيوں، اور سلامتي کي قربانيوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے ليئے بنا کيا تھا، چڑھاتا تھا[r]؛ اور اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کيا۔

۲۶ پھر سليمان بادشاہ نے عصيون جبر ميں[s]، جو ايلوت کے نزديک ھي، درياے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کي سرزمين ميں ھي، جہازوں کي بحر بنائي[t]۔ ۲۷ اور حيرام نے اُس بحر ميں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، سليمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے[u]: ۲۸ اور وے اوفير[w] کو گئے، اور وہاں سے چار سؤ بيس قنطار سونا ليکے سليمان بادشاہ پاس آئے۔

۱۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ سبا کي ملکہ سليمان کي دانائي دريافت کرکے متعجب ہوئي۔ ۱۴ سونا، جو سليمان کے ہاتھ آيا۔ ۱۶ اُس کي پھريان۔ ۱۸ ہاتھي دانت کا تخت۔ ۲۱ اُس کے سونہلے ظروف۔ ۲۶ اُس کي گاڑيان، اور سوار۔ ۲۸ خراج جو اُسے ملا۔

اور جب کہ خداوند کے نام کي بابت سليمان کي شہرت سبا کي ملکہ تک پہنچي[a]، تو وہ مشکل سوالوں سے[b] اُسے آزمانے آئي: ۲ اور وہ بڑے جلؤ کے ساتھ اور اُونٹوں کے ساتھ، جن پر خوشبوئياں لدي تھيں، اور نہايت بہت سونا، اور مہنگمولے جواہر ساتھ ليکے، يروسلم ميں آئي: اور اُس نے سليمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل ميں تھا، اُس سب کي بابت اُس سے گفتگو کي۔ ۳ سليمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب ديا: بادشاہ سے کوئي چيز پوشيدہ نہ تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نہ ديتا۔ ۴ اور جب کہ سبا کي ملکہ نے سليمان کي ساري دانشمندي کا حال، اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنا کيا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کي نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کي حاضرباشي، اور اُن کي پوشاک، اور اُس کے ساقيوں، اور اُس سيڑھي کو، کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا[c]، ديکھا، تو اُس ميں حواس نہ رہے۔ ۶ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، يہہ تحقيق خبر تھي، جو ميں نے تيري کرامتوں اور تيري دانش کي بابت اپنے ملک ميں سني تھي۔ ۷ ليکن جب تک کہ ميں نے آکے اپني آنکھوں سے نہ ديکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نہ کيا تھا: اور ديکھہ، وہ خبر جو ميں نے سني تھي سو آدھي بھي نہ ہوئي؛ کيونکہ تيري دانش اور اِقبالمندي اُس شہرت سے جو ميں نے سني تھي، کہيں زيادہ ھي۔ ۸ نيک بخت ھيں تيرے لوگ، اور نيک بخت ھيں تيرے خواص[d]، جو نت تيرے حضور کھڑے رہتے ھيں،

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیري حکمت سنتے ھیں۔ ۹ خداوند تیرا خدا مبارک ھو، جو تجھ سے راضي ھي، اور تجھے اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا ھي[e]: اِس لیئے کہ خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسي واسطے اُسنے تجھے بادشاہ کیا، تاکہ تو عدل اور اِنصاف کرے[f]۔ ۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈھیر، اور جواھر دیئے[g]: اور جس وفور سے، کہ سبا کي ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کیئے، پھر کسي سے کبھي نہ ملے۔ ۱۱ اور حیرامي بحر پڑ[h] جس پر لاد کے اوفیر کا سونا لائے، اُسي پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواھر دھرے ھوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے[i]: اور چندن کي ایسي بہت لکڑیاں نہ کبھي آئیں، اور نہ آج کے دن تک دیکھي گئیں[k]۔ ۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کي ملکہ کو، اُس کي ساري خواھش کے مطابق، جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا: سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپني بادشاھانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔ پس وہ رخصت ھوئي، اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پھر گئي۔

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ھاتھ آتا تھا، چھ سؤ چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سودا کے سبب، اور عرب کي نواحي کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبہداروں[l] کي طرف سے اُسکو ملتا تھا۔ ۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سؤ پھریاں بنائیں: چھ سؤ مثقال سونا ایک پھري پیچھے خرچ ھوا۔ ۱۷ اور گڑھے ھوئے سونے کي تین سؤ ڈھالیں[m] بنائیں: ایک ایک ڈھال تین تین [[مانہ سونے کي ھوئي: اور بادشاہ نے اُنھیں لبناني[n] بن کے گھر میں رکھا۔

۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ھاتھي دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا[o]، اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا۔ ۱۹ اُس تخت کي چھ سیڑھیاں تھیں: اور تخت کا سرھانہ اُسکي پچھاڑي کي طرف گول تھا، اور بیٹھنے کي جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ ۲۰ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ھر ایک پر دھنے بائیں ایک ایک شیر تھا: سو سب بارہ شیر ھوئے: کسي سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے[p]: اور لبناني بن کے گھر کے بھي سارے باسن خالص سونے کے تھے۔ ایک بھي روپے کا نہ تھا: کہ سلیمان کے ایام میں روپے کي کچھ قدر نہ ھوئي۔ ۲۲ کیونکہ بادشاہ کي، سمندر ھي پر، ایک ترسیسي[q] بحر حیرام کي بحر کے ساتھ تھي: تین برس میں ایک بار ترسیسي بحر آتي تھي، اور سونا اور روپا اور ھاتھي دانت، اور طاؤس اور بندر، لاتي تھي۔ ۲۳ سو سلیمان بادشاہ، دولت اور حکمت کي بنسبت زمین کے سب بادشاھوں سے سبقت لے گیا[r]۔

۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کي طرف توجہ کیا، تاکہ اُس کي حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تھي، سنے۔ ۲۵ اور اُن میں سے ھر ایک آدمي اپنا ھدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے ھر ایک سال کے لیئے ٹھہرائے ھوئے تھے، اُس کے آگے گذرانتے تھے۔

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[s]: اُس کي ایک ہزار چار سؤ گاڑیاں تھیں، اور بارہ ہزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ

e ۱ سلا ۵: ۷ ·
f ۲ سمو ۸: ۱۵۔ زبور ۷۲: ۲۔ امثا ۸: ۱۵ ·
g زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵ ·
h ۱ سلا ۹: ۲۷ ·
i ۲ توا ۹: ۱۱ ·
k ۲ توا ۹: ۱۰، ۱۱ ·
l ۲ توا ۹: ۱۴۔ زبور ۷۲: ۱۰ ·
m ۱ سلا ۱۴: ۲۶ ·
ایک مانہ کا وزن ایک سو پچاس مثقال کا ·
n ۱ سلا ۷: ۲ ·
o ۲ توا ۹: ۱۷، وغیرہ ·
p ۲ توا ۹: ۲۰، وغیرہ ·
q پید ۱۰: ۴۔ ۲ توا ۹: ۲۱ ·
r ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳ ·
واعظ ۲: ۹ ·
s ۱ سلا ۴: ۲۶ ·

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ۔ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، که وہ پتھروں کي مانند تھا؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے که جتنے گولر کے درخت جو وادي میں هوتے هیں۔

۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع هوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع‌هوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے۔ ۲۹ اور ایک گاڑي چھ سؤ مثقال روپے پر مصر سے نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سؤ مثقال پر؛ اور اُسي طرح حتیوں کے سارے بادشاهوں اور ارامي بادشاهوں کے لیئے اُن هي کے هاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که سلیمان کي بهت جوروان اور حرمیں هوتیں۔ ۴ بڑهاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستي کي طرف مائل کرتیں۔ ۹ خدا اُسے دهمکي دیتا۔ ۱۴ تین مخالف اُٹھتے؛ هدد، جس نے مصر میں پناہ لي تھي، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک هوا، ۲۶ اور یربعام، جسے اخیاہ نبي نے ایک پیغام دیا تھا۔ ۴۱ سلیمان کا باقي احوال، اور اُس کي وفات؛ رحبعام اُس کا جانشین هوتا۔

پر سلیمان بادشاہ بهت سي اجنبي عورتوں کو فرعون کي بیٹي کے سوا چاهتا تھا، موآبي، اور عموني، اور ادومي، اور صیداني، اور حتي عورتوں کو: ۲ اُن قوموں کي، جن کي بابت خداوند نے بني اِسرایل کو حکم کیا، که تم اُنکے پاس اندر نه جاؤ، اور وے تم پاس اندر نه آئیں؛ که وے یقیناً تمهارے دلوں کو اپنے معبودوں کي طرف مایل کرائینگي: سو سلیمان اُنهیں سے عاشق هوکے لپٹا۔ ۳ اُس کي سات سؤ جوروان بیگمات تھیں، اور تین سؤ حرمیں؛ اور اُس کي جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا۔ ۴ کیونکه ایسا هوا، که جب سلیمان بوڑھا هوا، تو اُس کي جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کي طرف مائل کیا: اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کي طرف کامل نه تھا، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا۔ ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کي دیبي

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بني عمون کے نفرتي ملکوم کي پیروي کي۔ ۶ اور سلیمان نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اُسنے خداوند کي پوري پیروي اپنے باپ داؤد کي طرح نه کي۔ ۷ چنانچه سلیمان نے موآبیوں کے نفرتي کموس کے لیئے اُس پهاڑ پر، جو یروسلم کے سامهنے هے، اور بني عمون کے نفرتي مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا۔ ۸ یوں هي اُس نے اپني ساري اجنبي جوروؤں کي خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتي تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتي تھیں۔

۹ سو ازبسکه اُسکا دل خداوند اِسرایل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائي دیا، برگشته هوا، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک هوا۔ ۱۰ که اُس نے اُسے حکم کیا تھا، که وہ اجنبي معبودوں کي پیروي نه کرے: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نه رکھا۔ ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکه تجھ سے ایسا ایسا کچھ هوا، اور تو نے میرے عهد کو، اور میري شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نه کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو في الحقیقت تجھ سے پهاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا: ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کي خاطر سے میں تیرے جیتے جي ایسا نه کرونگا: پر تیرے بیٹے کے هاتھ سے پهاڑ لونگا۔ ۱۳ مگر ساري سلطنت نه پهاڑ لونگا، بلکه اپنے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا هے، ایک فرقه تیرے بیٹے کو دونگا۔

۱۴ سو خداوند نے ادومي هدد کو اُبھارا که سلیمان کا دشمن هو: یهه ادومي بادشاهوں کي نسل سے تھا۔ ۱۵ کیونکه ایسا هوا، که جب داؤد ادوم میں تھا، اور لشکر کا سردار یوآب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے، اُن مقتولوں کو وهاں گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکه یوآب چھ

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

مہینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھ وہیں رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو بھاگ گیا: اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا. ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے: اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کی، اور اُسے جاگیر دی. ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنے ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی. ۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لیئے ایک بیٹا جنی، جس کا نام جنوبت رکھا گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا: اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا. ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یوآب بھی مر گیا تھا، تب ہدد نے فرعون سے کہا، مجھے اِجازت دے، کہ میں اپنے ملک کو جاؤں. ۲۲ فرعون نے اُسے کہا، کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی، جو تو چاہتا ہی، کہ اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں: لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر. ۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو: کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے ضوبہوالوں کو قتل کیا، وہ ایک فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے: اور وہ دمشق پر حکمران ہوا. ۲۵ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا: یہہ سوا اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کی طرف سے ہوا: کہ اُس نے اِسرائیل سے نفرت رکھی، اور ارام کا مالک ہوا.

۲۶ اور صریدہ سے اِفراتی نباط کے بیٹے کے یربعام نے، جو سلیمان کا نوکر تھا، جس کی ما کا نام، جو بیوہ تھی، صروعہ تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھ اُٹھایا. ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی اِحاطے کی مرمت کرتا تھا. ۲۸ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا: سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا.

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروسلم سے باہر گیا: اُس وقت سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا: یے دونوں میدان میں اکیلے تھے. ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو، جو اُس پر تھی، پکڑکے پھاڑا، اور بارہ ٹکڑے کیئے. ۳۱ اور یربعام کو کہا، کہ دس ٹکڑے تو لے: کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر، اور یروسلم کے لیئے، ہاں اُس شہر کے لیئے، جسے میں نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہی، اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور صیدانیوں کی دیبی عستارات، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی، اور میری راہوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو میری نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتا. ۳۴ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا: کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر، جسے

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکھونگا. ۳۵ پر اُس کے بیٹے کے هاتھ سے سلطنت کولے لونگا[h]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجھے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[i] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لیئے برگزیده کیا هی، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجھے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرایل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتھ هوؤنگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گھر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرایل کو تجھے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکھ دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُٹھا، اور بھاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکھے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرایل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تهي[n]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها[o]؛ اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا گیا؛ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کے جگه بادشاه هوا.

h ۱ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷
i ۱ سلا ۱۵: ۴ ۲ سلا ۸: ۱۹ زبور ۱۳۲: ۱۷
k یشو ۱: ۵
l ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۹۰۰ کے قریب
m ۲ توا ۹: ۲۹
n ۲ توا ۹: ۳۰
۹۷۵ کے قریب
o ۲ توا ۹: ۳۱

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرایل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچھ هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بوڑھوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجھتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تها جب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا. ۲۶ اور بچھڑوں کي پرستش جاري کرتا.

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرایل سکم میں اِکٹھے هوئے تھے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیٹے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تها، یه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بھاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تها:) ۳ که اُنھوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرایل کي ساري جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بھاري جوا رکھا[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکھا، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنھیں کها، بالفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامھنے، جب تک وه جیتا تها، کھڑے رهتے تھے، مشورت کي، اور کها، تمھاري کیا صلاح هی؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنھوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنھیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي، چھوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتھ بڑھے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تھے،

a ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره
b ۱ سلا ۱۱: ۲۶
c ۱ سلا ۱۱: ۴۰
d ۱ سمو ۸: ۱۱-۱۸ ۱ سلا ۴: ۷
e ۲ توا ۱۰: ۷ امثا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کي. ۹ اور اُن سے پوچھا، کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو، کہ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ھي، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، ہلکا کر، جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُسکو ہمارے اُوپر سے ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار ہوگي: ۱۱ اور چونکہ میرے باپ نے بھاري جوا تم پر رکھا ھي، تو میں تمھارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا: میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا.

۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي تھي ترک کیا؛ ۱۴ اور جوانوں کي صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوا رکھا، اور میں تمھارے جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا. ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ مقدمہ خداوند کي طرف سے تھا[a]، تاکہ اپني بات کو، جو خداوند نے سیلاني اخیاہ کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي[b]، پورا کرے.

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، بادشاہ کو یوں جواب دیا اور کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ھي[c]؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ ہماري میراث نہیں: اي اِسرائیل، چل اپنے خیموں کو: اي داؤد اب تو اپنے گھر کي فکر کر. سو اِسرائیلي اپنے خیموں کو چلے گئے. ۱۷ لیکن رحبعام بني اِسرائیل کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، اُن کا بادشاہ ہوا[d]. ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغا تھا[e]، بھیجا: سو سارے اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا، کہ وہ مرگیا. تب رحبعام بادشاہ نے پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار ہوکے یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي ھي[f]. ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب سارے اِسرائیل نے سنا، کہ یربعام پھر آیا، تو اُنھوں نے اُسے بلوایا، کہ جماعت کے حضور آوے، اور اُنھوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا؛ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا[g] کسي نے داؤد کے گھرانے کي پیروي نہ کي.

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو سب ایک لاکھ اسي ہزار جنگي چنے ہوئے جوان تھے، اِکٹھا کیا، تاکہ وے اِسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں[h]. ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا تھا، خدا کا پیغام آیا[i]، اور اُسنے کہا، ۲۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو، اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ھي، تم چڑھائي نہ کرو، اور اپنے بھائیوں بني اِسرائیل سے لڑائي نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہہ بات میري طرف سے ھي[k]. سو وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے، اور روانہ ہوئے.

۲۵ تب یربعام نے کوہستان اِفرائیم میں سکم کو[l] تعمیر کیا، اور اُس میں بسا؛ بعد اُس کے وہاں سے نکلا، اور فنوایل کو[m] تعمیر کیا. ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داٶد کے گھرانے میں پھر جائیگي: ۲۷ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قرباني گذرانني کو اُوپر چڑھ جائیں، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل ہونگے، اور وے مجھ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچھڑے بنائے، اور اُنھیں کہا، یروسلم میں تمھارا جانا فضول ھی، ای اِسرائیل، دیکھ اپنے خدا کو، جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا، اور دوسرے کو دان میں رکھا: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا؛ کیونکہ لوگ دان میں بھي جاکے اُس کے سامھنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گھر بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تھے، کہانت کا عہدہ دیا۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تھي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا ھي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے، قربانیاں گذرانیں: اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تھے، کاھن مقرر کر رکھے۔ ۳۳ سو آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تھا، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید ٹھہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر ہاتھ چلاتا جس وقت وہ بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تھا، اور فوراً اُسکا ہاتھ سوکھ گیا۔ ۶ پھر نبي کي دعا سے بحال ہو جاتا۔ ۷ لیکن بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت‌ایل سے روانہ ہوتا۔ ۱۱ ایک بوڑھا نبي اُسے ورغلان کے پھیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیہ پاتا، ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۶ بوڑھا نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ اور اُس کي پیشین گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت بیديني۔

اور دیکھو، کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا؛ اور یربعام مذبح کے اُس پاس کھڑا ہوا، کہ بخور جلاوے۔ ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا ھی، کہ دیکھ، داٶد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نام پیدا ہوگا؛ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاھنوں کو، جو تجھ پر بخور جلاتے ھیں، تجھ پر چڑھائیگا، اور آدمیوں کي ھڈیاں تجھ پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ ھی، کہ دیکھو، مذبح پھٹ جائیگا، اور راکھ جو اُس پر ھی گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تھا، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ ہاتھ، جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا، خشک ہو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بھي پھٹ گیا، اور راکھ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاھر کي تھي۔ ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب ہوکے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر، تاکہ میرا ہاتھ، میرے لیئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تھا، ویسا ھي ہو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتھ گھر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبہال، که میں تجھے اِنعام دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاه کو جواب دیا، که اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دیوے، تو بھي میں تیرے ساتھ اندر نه جاؤنگا، اور نه میں اِس جگھه روٹي کھاؤنگا، اور نه پاني پیؤنگا: ۹ کیونکه خداوند نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کي، اور کہا، که نه روٹي کھائیو، اور نه پاني پیجیو، اور جس راه سے هوکے تو جاتا هی، اُسي راه سے نه پھریو. ۱۰ چنانچه وه دوسري راه سے روانه هوا، اور جس راه هوکے بیت‌ایل میں آیا تھا، اُس راه سے نه پھرا.

۱۱ اُس وقت بیت‌ایل میں ایک بوڑھا نبي رهتا تھا؛ سو اُس کے بیٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بیت‌ایل میں کیئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاه سے کہي تھیں، اُنھیں بھي اپنے باپ کے آگے بیان کیا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کہا، وه کس راه سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکھا تھا، که وه مرد خدا، جو یهوداه سے آیا، کس راه سے پھر گیا. ۱۳ پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیئے گدھے پر زین باندھو. سو اُنھوں نے اُسکے لیئے گدھے پر زین باندھا؛ تب وه اُس پر چڑھا، ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پیچھے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا. تب اُس نے اُسے کہا، تو وهي مرد خدا هی، جو یهوداه سے آیا؟ وه بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کہا، میرے گھر چل، اور روٹي کھا. ۱۶ وه بولا، که میں تیرے ساتھ پھر چل نهیں سکتا هوں، اور نه میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه میں تیرے ساتھ اُس جگھه روٹي کھاؤنگا، نه پاني پیؤنگا. ۱۷ کیونکه خداوند کا مجھ کو یوں حکم هوا، که تو وهاں نه روٹي کھانا، نه پاني پینا؛ اور جس راه تو جاتا هی، اُس راه سے هوکے نه پھرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کہا، که جیسا تو هی، میں

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

بھي ایک نبي هوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھ کو کہا، که اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھرا لا، تاکه وه روٹي کھاوے اور پاني پیوے. پر اُس نے اُس سے جھوٹھ کہا. ۱۹ سو وه اُس کے ساتھ پھر گیا، اور اُس کے گھر میں روٹي کھائي، اور پاني پیا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے، اُس وقت ایسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پھرا لایا تھا، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو یهوداه سے آیا تھا، چلاکے کہا، خداوند یوں فرماتا هی، اِس لیئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا، عمل نه کیا، ۲۲ بلکه تو پھر آیا، اور تو نے اُسي جگھه، جهاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا، که نه روٹي کھانا، نه پاني پینا، روٹي بھي کھائي، اور پاني بھي پیا: سو تیري لاش تیرے باپ دادوں کي قبر میں پهنچائي نه جائیگي.

۲۳ اور ایسا هوا، که جب وه روٹي کھا چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبي کے لیئے، جسے وه پھرا لایا تھا، زین باندھا. ۲۴ اور جب وه روانه هوا، تو راه میں اُسے ایک شیر ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا: سو اُس کي لاش راه میں پڑي تھي، اور گدھا اُس کے نزدیک کھڑا تھا، اور شیر بھي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور دیکھو، اُدھر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنھوں نے دیکھا، که لاش راه میں پڑي هی، اور شیر لاش پاس کھڑا هی: سو اُنھوں نے شهر میں آکے وهاں، جهاں وه بوڑھا نبي رهتا تھا، بیان کیا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راه سے پھرا لایا تھا، سنکے کہا، یهه وه مرد خدا هی، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ ۲۷ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ میرے لیئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنھوں نے باندھا۔ ۲۸ تب وہ گیا، اور اُس کی لاش راہ میں پڑی پائی، اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے، کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا۔ ۲۹ سو اُس نبی نے اُس مرد خدا کی لاش کو اُٹھایا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لایا: اور یہہ بوڑھا نبی شہر میں داخل ہوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے۔ ۳۰ پھر اُس نے اُس کی لاش کو اپنی قبر میں دھر دیا، اور وے اُس پر، ہاے، میرے بھائی! کہکے[r]، روئے۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ جب میں مر جاؤں، تو مجھ کو اُسی گور میں، جس میں وہ مرد خدا گڑا ہی، گاڑیو: میری ہڈیاں اُس کی ہڈیوں کے پاس رکھیو[s]۔ ۳۲ اِس لیئے کہ وہ کلام[t]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بیت ایل میں ہی، اور اُن سب گھروں، یا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کی بستیوں میں ہیں[u]، کہا ہی، ضرور پورا ہوگا۔ ۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے باز نہ آیا: بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیئے: جس نے چاہا، اُسے اُسنے ||مخصوص کیا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہو گیا[v]۔ ۳۴ اور یہہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[w]، ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمین سے نیست و نابود کیئے جانے کا باعث ہوا[x]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ بیمار ہوتا، اور اُس کی ما یربعام کے حکم سے اپنی شکل بدلکے مدہنی، ماتھہ میں لیتی، اور سیلا میں اخیاہ کے پاس جاتی۔ ۵ اخیاہ، جس نے خدا سے وحی پائی تھی، اُسے آنیوالی آفتوں کی خبر دیتا۔ ۱۷ ابیاہ مرکے مدفون ہوتا۔ ۲۰ ناداب یربعام کا جانشین ہوتا۔ ۲۱ رحبعام بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۵ سیسق یروسلم کا مال لوٹ لیجاتا۔ ۲۹ ابیام رحبعام کا جانشین ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ ۲ سو یربعام نے اپنی جورو سے کہا، اُٹھیئے، اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے، تاکہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہی: اور سیلا کو روانہ ہو: دیکھہ، کہ اخیاہ نبی وہاں ہی، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا[a]۔ ۳ اور دس گردے روٹیاں، اور کچھہ سوکھے کلیچے، اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھہ لے[b]، اور اُس پاس جا: کہ وہ تجھے بتا دیگا، کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا۔ ۴ سو یربعام کی جورو نے ایسا کیا، کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی[c]، اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی۔ پر اخیاہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں بیٹھہ گئی تھیں۔

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا، کہ دیکھہ، یربعام کی جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہی، کیونکہ وہ بیمار ہی: سو تو اُسے یوں یوں کہیو: کیونکہ ایسا ہوگا، کہ جب وہ اندر آویگی، تو آپ کو دوسری عورت بناویگی۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچی، اور اخیاہ نے اُسکے پانوں کی آواز سنی، تو اُسنے اُسے کہا، ای یربعام کی جورو، اندر آ: تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہی؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں، تاکہ بھاری خبریں دوں۔ ۷ سو تو جا، اور یربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا[d]، اور اپنی قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا: ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لی[e]، اور تجھے دی: تو بھی تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ ہوا، جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا[f]، اور اپنے سارے دل سے میری پیروی کی، تاکہ فقط وہی کرے، جو میری نگاہ میں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھہ

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیاده بدي کي؛ کیونکه تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھالے هوئے بت بنائے، تاکه مجھے غصه دلائے، بلکه تو نے مجھے اپني پیٹھکے پیچھے پھینکا. ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا، ایسي که یربعام سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے، اور اُسے بھي جو بند کیا گیا هي، اور اِسرائیل میں باقي چھوڑا گیا هي، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیه اُٹھا لے جاؤنگا، جس طرح که کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک که سب صاف نه هو جائے. ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، هوائي پرندے کھائینگے: کیونکه خداوند نے یهي فرمایا هي. ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راه لے، اور تیرے قدم شهر میں داخل هوتے هي" وه لڑکا مر جائیگا. ۱۳ اور سارا اِسرائیل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ که یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بھي قبر میں نه آویگا؛ اِس لیئے که یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي، جو خداوند اِسرائیل کے خدا پاس بھلي هي. ۱۴ علاوه اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرائیل کا بادشاه برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا": پر کس دن؟ ابھي هوگا. ۱۵ کیونکه خداوند اِسرائیل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں هلایا جاتا، اور وه اِسرائیل کو ستھري زمین سے، جو اُس نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا، اور اُنھیں دریا کے پار پراگنده کریگا؛ کیونکه اُنھوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنالیں، اور خداوند کو غصه دلایا هي. ۱۶ اور وه اِسرائیل کو یربعام کے گناهوں کے سبب چھوڑ دیگا؛ اِس لیئے که وه آپ گنهگار هوا، اور اِسرائیل کے گناه کا باعث هوا.

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ کے قریب

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانه هوئي، اور ترضه میں آئي: اور جونهیں وه آستانے پر پهنچي، وونهیں لڑکا مر گیا. ۱۸ اور اُنھوں نے اُسے گاڑا، جیسا که خداوند نے اپنے بندے اخیاه نبي کي معرفت سے فرمایا تھا، اور سارے اِسرائیل نے اُس پر نوحه کیا. ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، که وه کیونکر لڑا، اور اُسنے کیونکر سلطنت کي، سو دیکھو، اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ میں لکھا هي. ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے سلطنت کي، سو بائیس برس تھے؛ پھر اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا. تب اُسکا بیٹا نادب اُسکي جگهه بادشاه هوا.

۹۵۴

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام، یهوداه میں بادشاه تھا. رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں تھا، جب بادشاهت کرنے لگا، اور اُس نے یروسلم کے شهر میں، جسے خداوند نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا، تاکه اپنا نام وهاں رکھے، ستره برس تک سلطنت کي. اور اُس کي ما کا نام نعمه تھا، جو عمونیه تھي. ۲۲ اور یهوداه نے خداوند کے حضور بدي کي، اور اُنھوں نے اپنے گناهوں سے، خداوند کا غصه ایسا بھڑکایا، که اُس سے زیاده بھي جو که اُنکے باپ‌دادوں نے کیا تھا. ۲۳ کیونکه اُنھوں نے اپنے لیئے هر ایک بلند پهاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت تلے، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں بنائیں. ۲۴ اور ملک میں لونڈے بھي تھے؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، که جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا، نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے.

۹۷۵ ۹۷۲ ۹۷۱

۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا هوا، که مصر کے بادشاه سیسق نے یروسلم پر چڑھائي کي؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانه، اور بادشاه کے گھر کا خزانه لوٹ لیا؛ اُسنے بالکل لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے سونے

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں۳، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سرداروں کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح‌خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی۴؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی۵۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا۶، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی۹۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۳۔

۳ ۱ سلا ۱۰ : ۱۷ — ۴ ۲ توا ۱۲ : ۱۵ — ۵ ۱ سلا ۱۲ : ۲۴ اور ۱۵ : ۶ — ۶ ۲ توا ۱۲ : ۱۶ — ۹۵۸ — ۷ ۲ توا ۱۲ : ۱۶ — ۹ ۲۱ آیت — ۳ ۲ توا ۱۲ : ۱۶، ابیاہ

۱۵ باب

اُس دن میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوئی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ نادب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا نادب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ نادب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۹۵۸

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا۲۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام۵ معکہ۶ تھا، جو ابی‌سلوم۵ کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا۴، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے۷ یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور۱

۲ ۲ توا ۱۳ : ۱، ۲ — ۵ ۲ توا ۱۱ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ — ۶ ۲ توا ۱۳ : ۲، میکایاہ، اوریل کی بیٹی — ۵ ۲ توا ۱۱ : ۲۱ — ۴ ۱ سلا ۱۱ : ۴، زبور ۱۱۹ : ۸۰ — ۷ ۱ سلا ۱۱ : ۳۲، ۳۶ — ۱ ۲ توا ۲۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی۶، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منھہ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں۸۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی۱۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی۲؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔ ۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا۱، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ‖ما کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔

۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی۳۔ ۱۲ اور گانڈوؤں کو۴ ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا۵؛ کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا۶۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے۹: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا۷۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو۸ اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

۶ ۱ سلا ۱۴ : ۸ — ۸ ۲ سمو ۱۱ : ۳، ۱۵ اور ۱۲ : ۹ — ۱ ۱ سلا ۱۴ : ۳۰ — ۲ ۲ توا ۱۳ : ۲، ۲۲ — ۹۵۵ — ۱ ۲ توا ۱۴ : ۱ — ‖ یعنے، اُس کی نانی کا۔ ۲ آیت — ۳ ۲ توا ۱۴ : ۲ — ۹۵۱ کے قریب — ۴ ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۲۲ : ۴۶ — ۵ ۲ توا ۱۵ : ۱۶ — ۶ یوحنا ۱۸ : ۱ — ۹ ۱ سلا ۲۲ : ۴۳، ۲ توا ۱۵ : ۱۷، ۱۸ — ۸ دیکھو ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

هو رهي۔ ۱۷ اور شاه اِسرائیل بعشا نے یہوداه پر چڑھائي کي، اور رامه بنایا، تاکه شاه یہوداه اسا پاس کسي کي آمد و رفت نه هو سکے۔ ۱۸ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقي رها تها، اور وه خزانه جو شاه کے گھر میں تها، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاه نے اُنهیں شاه ارام بن‌هدد کنے، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تها، اور دمشق میں رهتا تها، بهیجا، اور پیغام کیا، ۱۹ که میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عهد و پیمان هي: اور دیکه، که میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا هدیه بهیجا؛ سو تو آ، اور شاه اِسرائیل بعشا سے عهدشکني کر، تاکه وه میرے پاس سے چلا جاوے۔ ۲۰ تب بن‌هدد نے اسا بادشاه کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلي شهروں کے مقابل بهیجا، اور اُنهوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌بیت‌معکه کو، اور ساري کنرت کو نفتالي کے سارے ملک سمیت غارت کیا۔ ۲۱ اور جب بعشا نے یه سنا، تو رامه کے بنانے سے هاته کهینچا اور ترضه میں جا کے رها۔ ۲۲ اُس وقت اسا بادشاه نے سارے یہوداه میں منادي کي، ایسي که کوئي بچا نه رها؛ سو وے رامه کے پتهروں، اور اُسکي لکڑیوں کو، که جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تها، اُٹها لے گئے؛ اور اسا بادشاه نے اُن سے بنیامین کا جبعه اور مصفاه بنایا۔

۲۳ اور اسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وه سب، جو اُس نے کیا؛ اور یه که اُس نے کیسے کیسے شهر بنائے، سو کیا وه یہوداه کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نهیں؟ مگر بڑهاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماري تهي۔ ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل هونے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شهر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکي جگهه بادشاه هوا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۴ — ۹۵۴

۲۵ اور شاه یہوداه اسا کي سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرائیل کا بادشاه هوا، اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کي۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اپنے باپ کي راه پر چلا، اور اُس گناه میں جس سے اُس نے بني اِسرائیل کو گنهگار کیا تها، اُس کا پیرو هوا۔

۲۷ تب اِشکار کے گهرانے میں سے اخیاه کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشي کي، اور جبتون میں، جو فلسطیوں کا شهر هي، اُسے قتل کیا۔ اُس وقت نادب اور سارے بني اِسرائیل نے جبتون کو گهیر لیا تها۔ ۲۸ سو شاه یہوداه اسا کي سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا، اور اُس کي جگهه بادشاه هوا۔ ۲۹ اور ایسا هوا، که جب بادشاهت پائي، تب اُسنے یربعام کے سارے گهرانے کو قتل کیا؛ اُس نے، جیسا که خداوند نے اپنے خادم اخیاه سیلاني کي معرفت سے فرمایا تها، یربعام کے کسي ایک دم لینیوالے کو بهي نه چهوڑا، جب تک که اُسے فنا نه کر دیا: ۳۰ اُن گناهوں کے سبب که جنهیں یربعام نے آپ کیا تها، اور بني اِسرائیل سے بهي کروایا تها، بلکه اُس غضب‌انگیز چال کے باعث که جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نهبت غصه دلایا تها۔

۳۱ اور نادب کے باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کیا، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں لکها نهیں گیا؟ ۳۲ اور اسا، اور شاه اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائي هو رهي۔

۹۵۳

۳۳ اور شاه یہوداه اسا کي سلطنت کے تیسرے برس اخیاه کا بیٹا بعشا ترضه میں سارے اِسرائیل پر بادشاهت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاهت کي۔ ۳۴ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۹۵۳

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور يربعام کي راہ ميں چلا، اور اُسکے گناہ ميں، جس سے اُس نے اِسرايل کو گناہگار کروايا؛ پيرؤ ھوا.

۱۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت ياھو پيشينگوئي کرتا. ۶ ايلاہ اُس کا جانشين ھوتا. ۸ زمري باغي ھوکے ايلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاھت چھين ليتا. ۱۱ زمري سے ياھو کي پيشينگوئي پوري ھوتي. ۱۵ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر ھوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا ديتا. ۲۱ دو حصے ھوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا. ۲۴ عمري سمرون کي تعمير کرتا. ۲۵ بري وضع سے بادشاھت کرتا. ۲۷ اخي‌اب اُس کا جانشين ھوتا. ۳۱ اخي‌اب بادشاھوں ميں سب سے برا ھوتا. ۳۴ يشوع کي لعنت يريحو کے تعمير کروانے والے حي‌ايل نامي پر انجام ھوتي.

اُس وقت حناني کے بيٹے ياھو[a] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل ھوا: ۲ حالانکہ ميں نے تجھے خاک سے اُٹھايا، اور اپنے لوگ اِسرايليوں پر تجھے سردار کيا[b]؛ پر تو يربعام کي راہ چلا، اور تو نے ميرے اِسرايلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنھوں نے اپنے گناھوں سے مجھے غصہ دلايا[c]: ۳ تو ديکھ، ميں بعشا کي نسل اور اُس کے گھرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[d]، اور تيرے گھر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گھر کي مانند کر دونگا[e]. ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئي شھر ميں مريگا، اُسے کتے کھائينگے؛ اور اُسکي نسل کا جو ميدان ميں مر جائيگا، اُسے ھوائي پرندے کھا جائينگے[f]. ۵ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچھ اُسنے کيا، اور اُسکي قوت، سو کيا وہ اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکھا نہيں ھي[g]؟ ۶ غرض بعشا اپنے باپ‌دادوں ميں شامل ھوکے سويا، اور ترضہ ميں[h] گاڑا گيا، اور ايلاہ اُس کا بيٹا اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا. ۷ اور ياھو نبي بن حناني[i] کے ھاتھ سے بھي خداوند کا پيام بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے ھاتھ کے کيئے ھوئے کاموں سے اُسے غصہ دلايا تھا، اور يربعام کے گھرانے کي مانند ھو گيا، اور اِس سبب سے بھي اُسے قتل کيا تھا[k].

پیشتر مسیح سے ۹۳۰

۸ اور شاہ يھوداہ اسا کي سلطنت کے چھبيسويں برس بعشا کا بيٹا ايلاہ ترضہ ميں بني اِسرايل کا بادشاہ ھوا: اور دو سال اُس نے بادشاھت کي. ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس کي گاڑيوں کے آدھے کا داروغہ تھا، بغاوت کي بندش باندھي، جس وقت وہ ترضہ ميں تھا، اور ارضہ کے گھر ميں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ ميں ھوا ديوان تھا، مست ھونے کے ليئے پيتا تھا: ۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ يھوداہ کي سلطنت کے ستائيسويں سال ميں اُسے مارا اور قتل کيا، اور اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا.

۱۱ اور ايسا ھوا، کہ وہ جب بادشاھت کرنے لگا، تب تخت پر بيٹھتے ھي اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کيا، اور اُس کے رشتہداروں، اور اُس کے دوستداروں ميں سے ايک ||مرد کو بھي باقي نہ رکھا[m]. ۱۲ يوں ھي زمري نے خداوند کے اُس سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق ميں ياھو نبي کي معرفت[o] فرمايا تھا، بعشا کے گھرانے کو نابود کيا، ۱۳ بعشا کے سب گناھوں کے سبب، اور اُس کے بيٹے ايلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے کيئے تھے، اور جو کہ اُنھوں نے اِسرايل سے کروائے تھے، تاکہ خداوند اِسرايل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاويں. ۱۴ اور ايلاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کيا، سو کيا اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکھا نہيں ھي؟

۱۵ اور زمري نے ترضہ ميں شاہ يھوداہ اسا کي سلطنت کے ستائيسويں برس ميں سات دن بادشاھت کي. اور اُس وقت بني اِسرايل جبتون کو[q]، جو فلسطيوں کا شھر ھي، گھيرے ھوئے تھے. ۱۶ اور جونھيں اُن لوگوں نے، کہ وھاں

---

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۶ (marginal, column 1 opening)

[a] ۱ آيت؛ ۲ توا ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۳۴
[b] ۱ سلا ۱۴: ۷
[c] ۱ سلا ۱۵: ۳۴
[d] ۱۱ آيت
[e] ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۴: ۱۱
[g] ۲ توا ۱۶: ۱
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۱
[i] ۱ آيت

[k] ۱ سلا ۱۵: ۲۷، ۲۹ ديکھو ھوسيع ۱: ۴
[l] ۲ سلا ۹: ۳۱

۹۲۹

|| عبراني ميں، جو ديوار پر موتتا.
[m] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[n] ۳ آيت
[o] ۱ آيت

[p] است ۳۲: ۲۱؛ ۱ سمو ۱۲: ۲۱؛ يسع ۴۱: ۲۹؛ يون ۲: ۸؛ ۱ قرنتي ۸: ۴ اور ۱۰: ۱۹
[q] ۱ سلا ۱۵: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمه‌زن تھے، یهه چرچا سنا، که زمري نے بغاوت کي هی، اور بادشاه کو مار ڈالا، سو سارے اِسرائيل نے عمري کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاه میں اِسرائيل پر بادشاه کیا۔ ۱۷ تب عمري جبتون سے روانه هوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرائيل اُس کے ساتھ تھا، اور اُس نے ترضه کا محاصره کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که جب زمري نے دیکھا، که شهر لے لیا گیا، تو وه بادشاه کے گھر کے دیوان خاص میں داخل هوا، اور بادشاهي گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائي اور وه جل مرا، ۱۹ اپني بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے که یربعام کي راه پر چلنے[a] اُس کے مانند آپ بھي گناه کیئے، اور بني اِسرائيل سے بھي گناه کروائے۔ ۲۰ اور زمري کا باقي احوال، اور اُس کا فتنه فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وه اِسرائيلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نهیں هی؟

۲۱ بعد اُس کے بني اِسرائيل دو جتھے هوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبني کے پیرو هوئے، که اُسے بادشاه کریں؛ اور آدھے لوگ عمري کے پیرو تھے: ۲۲ پر وے لوگ، جو عمري کے پیرو تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبني کے پیرو تھے، غالب هوئے؛ پس تبني بے جان هوا، اور عمري بادشاه هوا۔

۹۲۵

۲۳ اور شاه اسا کي سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائيل پر عمري بادشاهت کرتا تھا؛ کیونکه اُس نے باره برس سلطنت کي؛ اور ترضه میں چھه برس تک بادشاه رها۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پهاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول لیا، اور اُس پهاڑ پر شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پهاڑ کے مالک سمرون ناے کے مطابق سمرون[b] رکھا۔

۲۵ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي کي، بلکه اُن سب سے، جو اُس سے آگے

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۵: ۲٦، ۳۴
[b] دیکھو ۱ سلا ...

پیشتر مسیح سے ۹۲۵

تھے، بدتر کام کیئے[c]۔ ۲٦ کیونکه وه نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقه پر چلا[d]، اور اُس کے گناه میں، جو اُس نے اِسرائيل سے کروایا تھا، که خداوند اِسرائيل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[e] غصه دلائے، پیرو هوا۔ ۲۷ اور عمري کے باقي اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وه اِسرائيلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نهیں هی؟ ۲۸ بعد اُس کے عمري اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا اخی‌اب اُس کي جگهه بادشاه هوا۔

۹۱۸

۲۹ اور شاه یهوداه اسا کي سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمري کا بیٹا اخی‌اب بني اِسرائيل کا بادشاه هوا: اور اخی‌اب بن عمري نے سمرون میں اِسرائيل پر بائیس برس سلطنت کي۔ ۳۰ اور اخی‌اب بن عمري نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیاده بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا هوا، که اُس نے گویا اِس سمجھه پر، که نباط کے بیٹے یربعام کے گناهوں کي راه میں چلنا چھوٹي بات هی، صیدانیوں[f] کے بادشاه اِتبعل کي بیٹي اِیزبل سے بیاه کیا[g]، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجده کیا[h]۔ ۳۲ اور بعل کے گھر میں[i]، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخی‌اب نے ایک ||گھنا باغ[k] لگایا، اور اخی‌اب نے خداوند اِسرائيل کے خدا کو، اُن سب اِسرائيلي بادشاهوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصه دلانے میں زیاده کیا[l]۔

۳۴ اور اُس کے ایام میں حی‌ایل بیت‌ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا؛ سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کي بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کیئے، خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا[m]۔

[c] میکه ٦: ۱٦
[d] ۱۹ آیت
[e] ۱۳ آیت
[f] قضاه ۱۸: ۷
[g] اِست ۷: ۳
[h] ۱ سلا ۲۱: ۲۵، ۲٦
[i] ۲ سلا ۱۰: ۱۸ اور ۱۷: ۱٦
|| یا، یسیرت۔
[k] ۲ سلا ۱۰: ۲۷، ۲٦
[l] ۲ سلا ۱۳: ۲ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۱: ۳ یرم ۱۷: ۲
[m] ۳۰ آیت ۱ سلا ۲۱: ۲۵
[n] یشو ٦: ۲٦

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخیاب کی بابت پیشینگوئی کرنے کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا، اور وہاں کووے اُس کے پاس روٹی گوشت لاتے. ۸ وہ ساریت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جِلاتا. ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد ہوتی.

تب ||ایلیاہ تسبی نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں[a]، زندہ ہی[b]: اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگی، نہ مینھہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامھنے ہی، جا چھپ. ۴ اور ایسا ہوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا: اور میں نے کووں کو حکم کیا ہی، کہ وے وہاں تیری پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ ہوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا: کیونکہ وہ گیا، اور وادی کریت میں، جو یردن کے سامھنے ہی، بیٹھ رہا. ۶ اور ہر صبح کو کووے اُسکے لیئے روٹی اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا. ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا: اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینھہ نہ برستا تھا.

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھ، اور صیدا کے ساریت کو[e] چلا جا، اور وہاں رہ: دیکھ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ہی، کہ وہاں تیری پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور ساریت کو گیا. اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وہاں لکڑیاں چن رہی تھی: سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہربانی کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیوں. ۱۱ اور جب وہ لانے چلی، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ھاتھ میں میرے لیئے لیتی آیو. ۱۲ وہ بولی، خداوند تیرے خدا کی قسم، مجھ پاس روٹی نہیں، مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ھی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں: اور دیکھ، میں دو ایک لکڑیاں چن رہی ہوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں. ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتی ھی، سو کر: پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ: بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو. ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا، مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینھہ ||برسا دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کھاتے رھے. ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا، جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا.

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس سب کے، گھروالی عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کی بیماری اِس شدت کی ہوئی، کہ اُس میں دم باقی نہ رہا. ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، ای مرد خدا، تجھے مجھ سے کیا کام ھی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ کو دے. اور وہ اُس کی گودی سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رہتا تھا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، ای خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بھی، جس کے یہاں میں رہتا ہوں، بلا بھیجی، کہ اُس کے بیٹے کو بے جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبرانی میں، ایلیاہو. لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا.
[a] اِستہ ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعقوب ۵ : ۱۷
|| عبرانی میں، دنوں کے آخر میں.
[e] عبد ۲۰. لوقا ۴ : ۲۶، میں ساریپتا کہلایا.
|| عبرانی میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بھر.
[f] دیکھو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپني عنایت سے ایسا کیجیئے، کہ اِس لڑکے کي جان اُس میں پھر آوے. ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کي دعا سني، اور لڑکے کي جان اُس میں پھر آئي، کہ وہ جي اُٹھا[۸]. ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا، اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کي ما کے سپرد کیا: اور ایلیاہ نے کہا، کہ دیکھ، تیرا بیٹا جیتا هی. ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولي، اب میں اِس سے جان گئي، کہ تو مرد خدا هی[۹]، اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہ میں هی، سو سچ هی.

۸ عبر ۱۱: ۳۵
۹ یوح ۳: ۲ اور ۱۶: ۳۰

۱۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ قحط شدید هونا، اور ایلیاہ اخی‌اب کے پاس بھیجا جانا، اور راہ میں عبدیاہ اُسے ملنا. ۹ عبدیاہ اخی‌اب کو ایلیاہ کي ملاقات کرنے کو لانا. ۱۷ ایلیاہ اخی‌اب کو ملامت کرنا، اور آسمان سے آگ نازل کرکے بعل کے بندوں کو قایل کرنا. ۴۱ ایلیاہ کي دعا سے بارش هوني، اور وہ اخی‌اب کے همراہ هوکے یزرعیل کو جانا.

۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، کہ بہت دنوں کے بعد[۱] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل هوا، اور اُس نے کہا، کہ جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھا، کہ میں زمین پر مینہ برساؤنگا[۲]. ۲ سو ایلیاہ روانہ هوا، کہ اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھائے. اور سمرون میں سخت کال تھا. ۳ اُس وقت اخی‌اب نے ||عبدیاہ کو، جو اُس کے گھر کا دیوان تھا، طلب کیا. اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا: ۴ کیونکہ ایسا هوا، کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاہ نے سؤ نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنھیں روٹي پاني سے پالا. ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاہ سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پاني کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا؛ شاید هم کو کہیں گھاس مل جائے، جس سے هم گھوڑوں اور خچروں کي جان بچائیں، اور همارے سب چارپائے برباد نہ هوویں.

۱ لوقا ۴: ۲۵ یعقوب ۵: ۱۷
۲ باب ۱۷: ۱
|| عبراني میں عبدیاہو.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنھوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، کہ تمام کي سیر کریں: اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاہ اکیلا دوسري طرف کو. ۷ اور عبدیاہ راہ هي میں تھا، اور دیکھ کہ ایلیاہ اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا، اور اوندھا گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاہ تو هی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں هي هوں: جا، اپنے خداوند کو کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر هی! ۹ وہ بولا، میرا کیا گناہ هی جو تو چاهتا هی کہ مجھ کو، جو تیرا بندہ هوں، اخی‌اب کے هاتھ میں حوالے کرے، تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خدائے حي کي قسم، کہ کوئي گروہ اور کوئي مملکت باقي نہیں رهي، جہاں میرے خداوند نے تیري تلاش کے لیئے نہیں بھیجا: اور جب اُنھوں نے کہا، کہ وہ یہاں نہیں، تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لي، کہ وہ همیں نہیں ملا هی. ۱۱ اور اب تو کہتا هی، کہ اپنے خداوند کو جاکر کہہ، کہ دیکھ، ایلیاہ حاضر هی. ۱۲ اور ایسا هوگا، کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کي روح تجھ کو ایسي جگہہ، جس کي خبر مجھے نہیں، لے جائیگي[۴]؛ اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کہونگا، اور وہ تجھے نہ پا سکیگا، تو مجھ کو قتل کریگا: اور میں، جو تیرا بندہ هوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں. ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دي گئي، کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سؤ مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنھیں روٹي پاني سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کہتا هی، کہ جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، کہ ایلیاہ حاضر هی؛ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا. ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا، ربُ‌الافواج زندہ هی، جسکے آگے میں کھڑا هوں: میں

۴ ۲ سلا ۲: ۱۶ حزق ۳: ۱۲، ۱۴ متي ۴: ۱ اعم ۸: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا۔ ۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دي: اور اخی‌اب ایلیاہ کي ملاقات کو نکلا۔

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا، کیا تو[a] هي اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا[b] هی؟ ۱۸ وہ بولا، میں اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا نہیں: بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا هی: کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[c]، اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ بھیج: اور سارے اِسرائیل کو، اور بعل کے ساڑھے چار سؤ نبیوں کو، اور اگھنے باغوں کے چار سؤ نبیوں کو[d]، جو اِیزبل کے دسترخوان پر کھاتے هیں، کوہ کرمل[e] پر مجھ پاس اِکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخی‌اب نے سارے بني اِسرائیل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[f]۔

۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے[g]؟ اگر خداوند خدا هی، تو اُس کے پیرو ہو: پر اگر بعل هی، تو اُس کے پیرو ہو[h]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہي۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے میں، ہاں میں هي اکیلا باقي ہوں[i]، پر بعل کے نبي چارسؤ پچاس آدمي هیں[k]۔ ۲۳ سو وے اب هم کو دو بیل دیویں: اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دھریں، اور آگ نہ دیں: اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے[l]، سو وهي خدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب کلام هی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو۔ ۲۶ سو اُنہوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ ای بعل، ہماري سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئي[a]، اور نہ کوئي جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو ایک خدا هی: شاید وہ باتیں کر رہا هی، یا وہ خلوت میں هی، یا کہیں سفر میں هی: اور شاید کہ وہ سوتا هی، سو ضرور هی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلّائے، اور اُنہوں نے، جیسا اُن میں دستور هی، آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل کیا[b]، یہاں تک کہ لہو اُن پر بہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کي قرباني کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[c] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئي[d]، نہ کوئي جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔ ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[e]، پھر کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بني یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا[f]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[g] ایک مذبح بنا کیا: اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسي بڑي کھائي، کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کھودي: ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا: اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[h]، اور کہا، چار مٹکے پاني سے بھرواؤ، اور اُس سوختني قرباني پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[i]۔ ۳۴ پھر اُسنے

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۰
[b] یشو ۷: ۲۵ · اعم ۱۶: ۲۰
[c] ۲ توا ۱۵: ۲
[d] ۱۱ باغ کے پیروؤں کے · ۲ سلا ۱۰: ۲۲
[e] یشو ۱۹: ۲۶
[f] ۲ سلا ۲۲: ۱۰
[g] ۲ سلا ۱۷: ۴۱ · متي ۶: ۲۴
[h] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
[i] ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴
[k] ۱۹ آیت
[l] ۳۸ آیت · ۱ توا ۲۱: ۲۶

[a] زبور ۱۱۵: ۵ · یرم ۱۰: ۵ · ۱ قرنـ ۸: ۴ اور ۱۲: ۲
[b] احبا ۱۹: ۲۸ · استـ ۱۴: ۱
[c] ۱ قرنـ ۱۱: ۴، ۵
[d] ۲۶ آیت
[e] ۱ سلا ۱۹: ۱۰
[f] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ · ۲ سلا ۱۷: ۳۴
[g] قلسـ ۳: ۱۷
[h] احبا ۱: ۶، ۷، ۸
[i] دیکھو قاضـ ۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ہي کرو. سو اُنہوں نے دوبارہ کیا. پھر اُس نے کہا، سہ بارہ کرو. سو اُنہوں نے سہ بارہ بھي کیا. ۳۵ اور پاني مذبح کے گرداگرد بھیل گیا، اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي. ۳۶ اور جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ نبي نزدیک آیا، اور بولا، کہ اي خداوند، ابیرہام اور اِضحاق اور اِسرایل کے خدا، آج کے دن معلوم ہو جائے، کہ تو اِسرایل کا خدا ہي، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہنے سے کیا ہي. ۳۷ میري سن، اي خداوند، میري سن، تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو ہي خداوند خدا ہي، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا. ۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل ہوئي، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور مٹي کو، جلا دیا، اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ لیا. ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منہ گرے، اور بولے، خداوند وہي خدا ہي! خداوند وہي خدا ہي! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک بھي جانے نہ پائے. سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں لایا، اور اُنہیں قتل کیا.

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخي‌اب کو کہا، چڑھ جا، کھا اور پي؛ کہ بڑي بارش کي آواز ہي. ۴۲ چنانچہ اخي‌اب چڑھ گیا، تاکہ کھاوے اور پیوے. اور ایلیاہ کرمل کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا. ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اُوپر تو جا، اور سمندر کي طرف نظر کر. سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نہیں. اُس نے کہا، کہ سات بار جا. ۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلي کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمي کے ہاتھ کي مانند، سمندر پر سے اُٹھا ہي. تب اُس نے کہا، کہ جا، اور اخي‌اب کو کہہ، گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نہ ہو کہ مینہہ تجھ کو جانے نہ دے. ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا؛ اور شدت کي بارش ہوئي. اور اخي‌اب سوار ہوکے یزرعیل کو گیا. ۴۶ اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي، اور اخي‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کي جگہہ تک دوڑ گیا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ ایزبل کي دھمکي کے سبب بیرسبع کو بھاگ جانا. ۴ بیابان میں اُداس ہوکے اپني موت چاہنا، پر فرشتے اُسے تسلي دینا. ۹ حورب میں خدا اُس پر ظاہر ہونا اور اُسے ارسال کرنا کہ حزاایل اور یاہو اور اِلیسع کو ممسوح کرے. ۱۹ اِلیسع اپنے ما باپ سے رخصت لیکے ایلیاہ کي پیروي کرنا.

پھر اخي‌اب نے سب کچھہ، ایزبل سے کہا، کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا، اور کہ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہہ تیغ کیا. ۲ سو ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسي وقت تجھے بھي اُن میں کا ایک نہ کروں، تو معبود مجھ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے زیادہ کریں! ۳ اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا ہي، آیا، اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا. ۴ مگر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت میں نکل گیا، اور جاکے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگي، اور کہا، کہ بس ہي: اب اي خداوند میري جان لے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں سے بہتر نہیں. ۵ اور جونہیں رتمہ کے درخت تلے لیٹا، اور سو رہا، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھ، اور کھا. ۶ اُس نے جو نگاہ کي، تو کیا دیکھا، کہ ایک روٹي انگاروں پر ہي، اور اُس کے سرہانے پاني کي ایک صراحي

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھري ھی۔ تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رھا۔ ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا ھی۔ ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کي قوت سے چالیس دن رات[a] خدا کے پہاڑ حورب[b] تک سفر کر گیا۔

۹ اور وھاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وھیں رھا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا، اي ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑي غیرت آئي[c]: کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[d]، اور میں، ھاں میں ھي اکیلا جیتا بچا[e]؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے۔ ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو[f]۔ اور دیکھ، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑي شدید آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھی[g]، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ھی: پر خداوند آندھي میں نہیں: اور آندھي کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں۔ ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي: پر خداوند آگ میں نہیں: اور آگ کے بعد ایک دبي ھوئي ھلکي آواز آئي۔ ۱۳ اور ایسا ھوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپني چادر کو لپیٹا[h]، اور باھر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور دیکھو، اُسے یہہ آواز آئي، کہ اي ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟[i] ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑي غیرت آئي؛ کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ھاں، میں ھي اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے[j]۔ ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کي راہ لے، اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وھاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ھووے[k]۔ ۱۶ اور نمسي کے بیٹے یاھو کو ممسوح کر[l]، کہ اِسرائیل کا بادشاہ ھو، اور ابیل‌محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیري جگہہ نبي ھو۔ ۱۷ اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي حزائیل کي تلوار سے بچیگا، اُسے یاھو قتل کریگا[m]؛ اور جو یاھو کي تلوار سے بچ رھیگا، اُسے الیسع ماریگا[n]۔ ۱۸ لیکن میں نے اِسرائیل کے درمیان سات ھزار اپنے لیئے رکھ چھوڑے ھیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے[o]، اور ھر ایک کا منہہ جس نے اُسے نہیں چوما[p]۔

۱۹ چنانچہ اُس نے وھاں سے روانہ ھوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رھے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني چادر اُس پر ڈال دي۔ ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں[q]، تب تیرے پیچھے چلوں۔ اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ھی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑي بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور ھل کي لکڑیوں سے[r] اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ھوا، اور اُس کي خدمت کي۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن‌ھدد اخیاب کي تابعداري سے اِنکار کرکے سمرون پر چڑھائي کرنا۔ ۱۳ اِسرائیلي، نبي سے ایک پیام پاکے، ارامیوں پر غالب آئے۔ ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں ھم ضرور جیتینگے، اخیاب سے مقابلہ کرنے کو پھر آئے۔ ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِنتقام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب ھوئے۔ ۳۱ ارامي جان‌بخشي مانگتے، اور اخیاب بن‌ھدد کے ساتھ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا۔ ۳۵ قیدي کي تمثیل لاکے نبي اخیاب ھي سے اُس کے مقدمے کا فیصل کرانا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے دیتا۔

[a] خروج ۲۴:۱۸، اِستثنا ۹:۹، ۱۸، متي ۴:۲
[b] خروج ۳:۱
[c] رومیوں ۱۱:۲، ۳، زبور ۶۹:۹
[d] ۱ سلاطین ۱۸:۴
[e] ۱ سلاطین ۱۸:۲۲، رومیوں ۱۱:۳
[f] خروج ۲۴:۱۲
[g] حزقي ۱:۴ اور ۳۷:۷
[h] خروج ۳:۶، یسعیاہ ۶:۲
[i] ۹ آیت
[j] ۱۰ آیت
[k] ۲ سلاطین ۸:۱۲، ۱۳
[l] ۲ سلاطین ۹:۱-۳
[m] ۲ سلاطین ۸:۱۲ اور ۹:۱۴، وغیرہ اور ۱۰:۶، وغیرہ
[n] دیکھو ھوسیع ۶:۵
[o] رومیوں ۱۱:۴
[p] دیکھو ھوسیع ۱۳:۲
[q] متي ۸:۲۱، ۲۲، لوقا ۹:۶۱، ۶۲
[r] ۲ سموئیل ۲۴:۲۲

اب ارام کے بادشاہ بن‌ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں؛ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس سے جنگ کی. ۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌ہدد یوں کہتا ہی، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا ہی؛ تیری جورواں، اور تیرے فرزند، وے بھی، جو سب سے خوبصورت ہیں، میرے ہیں. ۴ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویساہی میں، اور جو کچھ میرے پاس ہی، سب تیرا ہی ہی. ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا، کہ بن‌ہدد یوں فرماتا ہی، اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا اور سونا، اور اپنی جورواں اور اپنے بچے میرے حوالے کر دے؛ ۶ لیکن اب میں کل اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے، اور جو کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا، وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے. ۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہہ مرد کیونکر بدی چاہتا ہی؛ کہ اُس نے میری جورواں، اور میرے بچے، اور میرا روپا، اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا، اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا. ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا، اُس کی مت سن، اور مت مان. ۹ چنانچہ اُس نے بن‌ہدد کے قاصدوں سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو، جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا، وہی میں کرونگا؛ پر یہہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی. سو قاصد روانہ ہوئے، اور اُسے جواب پہنچایا. ۱۰ تب بن‌ہدد نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمرون کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو، تو معبود مجھ سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں[a]! ۱۱ پھر شاہ اِسرائیل نے جواب دیا، تم کہو، کہ وہ، جو ہتھیار باندھتا ہو، چاہیئے کہ اُسکی مانند، جو اُسے اُتارتا ہو، فخر نہ کرے. ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت بن‌ہدد نے، جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مےنوشی[b] کر رہا تھا، یہہ سنا، تو اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو. سو اُنھوں نے شہر کے مقابل صف‌بندی کی.

۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس آکے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی؛ سو دیکھ، میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کر دونگا[c]؛ اور تو جانیگا، کہ خداوند میں ہی ہوں. ۱۴ تب اخی‌اب نے پوچھا، کن کی معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے. پھر اُس نے پوچھا، کہ اُن میں سے صف‌آرائی کون کرے؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو. ۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا؛ سو وے دو سَو بتیس ہوئے؛ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے سب بنی اِسرائیل کو بھی گنا: سو وے سات ہزار ہوئے. ۱۶ اور یے سب دو پہر دن کو نکلے؛ اور بن‌ہدد اور وے بتیس بادشاہ، جو اُس کے کمکی تھے، خیموں میں مست ہونے کے لیئے پیتے تھے[d]. ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے؛ اور بن‌ہدد نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے اُسے خبر دی، کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں. ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح‌خواہ ہوکے نکلے ہیں، تو اُنھیں جیتا پکڑ لو؛ اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں، تو بھی اُنھیں

[a] ۱ سلا ۱۹: ۲
[b] ۱۶ آیت
[c] ۲۸ آیت
[d] ۱۲ آیت ۱ سلا ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو. ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا. ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا: سو ارامي بھاگے، اور اِسرایل نے اُن کا پیچھا کیا. اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا. ۲۱ اور شاہ اِسرایل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا.

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرایلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا: اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت[e] شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائي کریگا. ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے. ۲۴ اور بھي ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالداروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے: کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے. سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي کیا. ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر[f] چڑھا، تاکہ اِسرایل سے مقابلہ کرے. ۲۷ اور بني اِسرایل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرایل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي.

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرایل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هي، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا هي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا[g]: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں. ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے. اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باہم مل گئے، اور بني اِسرایل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کیئے. ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري. اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا.

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرایل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں: سو ہمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں[h]، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرایل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جان بخشي کرے. ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرایل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا هي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے. وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا هي؟ وہ میرا بھائي هي. ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے: سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد. تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ. تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لایا. ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[i]، میں تجھے پھر

[e] ۲ سمو ۱۱: ۱
[f] یشو ۱۳: ۴
[g] ۱۳ آیت
[h] پید ۳۷: ۳۴
[i] ۱ سلا ۱۵: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں ; اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا. سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسي عہد پر تجھے روانہ کرونگا. چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور اُسے روانہ کیا.

۳۵ اُس وقت نبی‌زادوں میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسي کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے. پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا. ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا ; سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا، وونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا. چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا، وونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا. ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے. اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمي کیا. ۳۸ تب وہ نبي چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا. ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، وونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا، کہ تیرا خادم جنگ‌گاہ میں گیا تھا ; اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمي مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کي نگہباني کر ; اگر یہہ کسي طرح سے غایب ہو جاوے، تو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي : اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا دیگا. ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُس وقت وہ نکل بھاگا. سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وہي فتویٰ ہوگا ; تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا. ۴۱ پھر اُس نے پھرتي کرکے اپنے منہ کي راکھ پونچھي ; تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہی. ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب‌القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے. ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبات اپنے تاکستان دینے سے منکر ہوکے اخی‌اب کو ناخوش کرتا. ۵ ایزبل کے ناموں کے باعث نبات کفر کا ملزم ہوتا. ۱۵ اخی‌اب تاکستان کو اپنے قبضے میں کرتا. ۱۷ ایلیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اخی‌اب اور ایزبل پر آیا چاہتي تھیں. ۲۷ اخی‌اب توبہ کرتا، اور اِس باعث کچھ مہلت ہوئي.

اور ایسا ہوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبات یزرعیلي کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا ہوا تھا. ۲ سو اخی‌اب نے نبات کو کہا، اپنا تاکستان مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاري کا باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا ہی ; اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوري باغ دونگا : یا اگر تیري نگاہ میں اچھا ہو، تو میں تجھ کو اُسکي قیمت دونگا. ۳ پر نبات نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں کي میراث تجھ کو دوں. ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلي نبات نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا ; کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ دادوں کي میراث تجھ کو نہ دونگا. اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہ پھیر لیا، اور روٹي کھانے کو نہ چاہا.

۵ تب اُسکي جورو ایزبل اُس پاس آئي، اور اُسے کہا، کہ تیرا جي ایسا کیوں اُداس ہی، کہ تو روٹي نہیں کھاتا؟ ۶ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلي نبات سے بات چیت کي، اور اُس سے کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوري باغ میرے هاتھ بیچ: اوراگر تو چاهے، تو میں اُسکے بدلے اورایک انگوري باغ تجھ کو دونگا؛ لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوري باغ نہ دونگا۔ ۷ تب اُس کي جورو اِیزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسرایل کي بادشاهت کا مالک نہیں هی؟ اُٹھ، روٹي کہا، اور خوش‌دل هو: یزرعیلي نبات کا انگوري باغ میں تجھ کو دونگي۔ ۸ سو اُس نے اخی‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کي مہر کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھ رهتے تھے، بھیجے۔ ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کي بات لکھي، کہ منادي کرو کہ روزہ رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاو: ۱۰ اور بني بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامھنے حاضر کرو، کہ اُس کے اُوپر گواهي دیں اورکہیں، کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي[e]؛ تب اُسے پکڑکے لے جاو، اور سنگسار کرو[a]، کہ مر جاے۔ ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شہر کے باشندے تھے، جیسا اِیزبل نے اُنھیں پیغام کہلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا هي کیا۔ ۱۲ اُنھوں نے منادي کي، کہ روزہ رکھا جاوے[e]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا۔ ۱۳ اُس وقت بني بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹھے؛ اور بني بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواهي دي، اور کہا، کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي هی۔ تب وے اُسے شہر سے باهر لے گئے، اور اُس پر پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا[f]۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اِیزبل کو کہلا بھیجا، کہ نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا۔

ه خر ۲۲: ۲۸
اح ۲۴: ۱۵، ۱۶
اعم ۶: ۱۱
ه اح ۲۴: ۱۴
ه یسع ۵۸: ۴
ر دیکھو ۲ سلا ۹: ۲۶
۸۹۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جونهیں اِیزبل نے یہہ سنا، کہ نبات سنگسار هوا، اور مر گیا، تو اِیزبل نے اخی‌اب سے کہا، کہ اُٹھ، اور نبات یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے اُس نے نہ چاها تھا کہ تیرے هاتھ بیچے، مالک هو؛ کہ نبات جیتا نہیں، بلکہ مر گیا۔ ۱۶ اور یوں هوا، کہ جب اخی‌اب نے سنا، کہ نبات مر گیا، تو اخی‌اب اُٹھا تاکہ یزرعیلي نبات کے انگوري باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے۔

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبي پر نازل هوا[g]، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُٹھ، اور جاکے اخی‌اب شاہ اِسرایل سے جو سمرون میں[h] هی، ملاقات کر: دیکھ، کہ وہ نبات کے انگوري باغ میں هی، اور اُس کا مالک هونے وهاں گیا هی۔ ۱۹ سو تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، تو نے کیا جان بھي ماري، اور ملکیت بھي لي؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا هی، جس جگہہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا، اُسي جگہہ تیرا، هاں، تیرا بھي لہو کتے چاٹینگے[i]۔ ۲۰ اور اخی‌اب نے ایلیاہ سے کہا، ای میرے دشمن[k]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا! اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[l]! ۲۱ اب دیکھ، کہ میں تجھ پر آفت لاونگا[m]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا، بلکہ اخی‌اب سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[n]، اور اُسے بھي جو بند کیا جاوے اور اِسرایل میں باقي رهے[o]، کاٹ ڈالونگا۔ ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر[p]، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کي مانند[q] کر ڈالونگا، اُس چڑھاو کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑھایا هی، اور اِس لیئے بھي، کہ تو نے اِسرایل کو گنہگار کیا۔ ۲۳ اور خداوند اِیزبل کے حق میں بھي فرماتا هی، کہ یزرعیل کي ||دیوار پاس اِیزبل کو کتے کھائینگے[r]۔

ه زبور ۹: ۱۲
ا سلا ۱۳: ۳۲
۲ توا ۲۲: ۹
ا سلا ۲۲: ۳۸
ا سلا ۱۸: ۱۷
۲ سلا ۱۷: ۱۷
روم ۷: ۱۴
ا سلا ۱۴: ۱۰
۲ سلا ۹: ۸
ا سمو ۲۵: ۲۲
ا سلا ۱۴: ۱۰
ا سلا ۱۵: ۲۹
ا سلا ۱۶: ۳، ۱۱
|| یا، کھائي میں۔
۲ سلا ۹: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۱

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئی شہر میں مریگا، اُسے کتے کہائینگے: اور جو میدان میں مریگا، اُسے ہوائی پرندے کہائینگے۔

۲۵ بلکہ اخی‌اب کی مانند کوئی نہ تہا، کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا: اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبہارا. ۲۶ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند، جنہیں خداوند نے بنی اِسرایل کے آگے سے خارج کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گہنونا کام کیا. ۲۷ اور ایسا ہوا، کہ اخی‌اب نے یہی باتیں سنکے اپنے کپڑے پہاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزہ رکہا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا رہا. ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکہتا ہی، کہ اخی‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یہہ بلا نہ بہیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گہرانے پروہ بلا نازل کرونگا۔

۲۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ اخی‌اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، جہوٹی نبیوں سے فریب کہا کے رامات جلعاد میں مقتول ہونا. ۳۸ کتے اُس کا لہو چاٹنا. ۴۰ اخزیاہ اُس کا جانشین ہونا. ۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوکے نیکی کرنا. ۴۵ اُس کے اعمال. ۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہونا. ۵۱ اخزیاہ بادشاہ بدی کرنا.

بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور اِسرایل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی. ۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرایل کے یہاں اُتر آیا. ۳ تب شاہ اِسرایل نے اپنے ملازموں سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ ارام کے ہاتہ سے پہر نہ لے لیں؟ ۴ پہر اُسنے یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتہ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑہیگا؟ سو یہوسفط نے شاہ اِسرایل کو جواب دیا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

گہوڑے، ویسے میرے گہوڑے. ۵ اور یہوسفط نے شاہ اِسرایل سے کہا، آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیئے. ۶ تب شاہ اِسرایل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سؤ آدمی کے تہے، اِکٹہا کیا، اور اُن سے پوچہا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑہوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے بولے چڑہ جا: کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۷ پہر یہوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچہیں؟ ۸ تب شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی: اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچہہ سکتے ہیں: لیکن میں اُس سے دشمنی رکہتا ہوں: کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے. ۹ تب شاہ اِسرایل نے ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا. ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرایل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پہاٹک کے ساہہنے، اُس میدان میں دراہنے کی راہ پر، ایک کہلیہان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاہانہ لباس پہنے ہوئے، بیٹہے تہے؛ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تہے. ۱۱ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ماریگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے. ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑہ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کو بلانے گیا تہا، اُسے کہا، کہ اب دیکہ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوش‌خبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو خداوند مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا۔ ۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رہیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب ہو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا؛ اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئی آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا، اور آسمانی سارا لشکر اُس پاس اُسکے دہنے ہاتھ، اور اُسکے بائیں ہاتھ کھڑا تھا۔ ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے۔ ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولی، میں روانہ ہونگی، اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منھہ میں پڑونگی۔ اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگی، اور غالب بھی ہوگی: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۳ سو دیکھہ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منھہ میں جھوٹھی روح ڈالی ہی؛ اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہی۔ ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہوکے مجھ پاس سے گئی، اور تجھ سے بولی؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھہ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا، کہ چھپ رہے، دیکھیگا۔ ۲۶ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک، تنگ‌حالی کی روٹی اور تنگ‌حالی کا پانی اُسے دیئے جاویں۔ ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے، تو خداوند نے میری معرفت کچھہ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن لو۔ ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ ۳۰ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاتا ہوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل صورت بدلکے لڑائی میں گیا۔ ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کی گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرائیل سے۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہی ہی۔ اور اُنھوں نے اُس طرف ہوکے چاہا، کہ اُس کا سامھنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا۔ ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے۔ ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي ہوا۔ ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ہوئي، اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑي پر ٹھہرا رہا، اور شام ہوتے ہوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے گاڑي کے پانودان میں بہتا رہا۔ ۳۶ تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادي کي گئي، کہ ہر ایک آدمي، اپنے شہر، اور ہر ایک آدمي اپنے ملک کو جاوے۔

۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا۔ ۳۸ اور گاڑي کو سمرون کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا، (اور سلاح بھي دھوئے،) جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا۔ ۳۹ اور اخي‌اب کي باقي باتیں، اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا، اور ہاتھي‌دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا، اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہي؟ ۴۰ اور اخي‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اِسرائیل اخي‌اب کي سلطنت کے چوتھے برس، یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔ ۴۲ اور یہوسفط کي عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کي تھي: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي۔ ۴۳ وہ اپنے باپ اسا کي سب راہوں پر چلا، اُس سے وہ کسي طرف نہ مڑا، پر وہ جو خداوند کي نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا: لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے، اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

ذبیحے گذرانتے، اور خوش‌بوئیاں جلاتے تھے۔ ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے صلح کي۔ ۴۵ اور یہوسفط کي باقي باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کي کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھي ہوئي نہیں ہیں؟ ۴۶ اور اُس نے گانڈوؤں کو، جو اُس کے باپ اسا کے عصر میں باقي رہ گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا۔ ۴۷ اور ادوم میں کوئي بادشاہ نہ تھا: بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ ۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز تھے، جو اوفیر کو سونا کے لیئے جائیں؛ پر وے وہاں تک نہ گئے، کہ عصیون‌جبر ہي میں ٹوٹ گئے۔ ۴۹ تب اخي‌اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھي جانے دے۔ پر یہوسفط نے نہ مانا۔ ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا، اور اپنے باپ داود کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۵۱ اور اخي‌اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا؛ اور وہ دو برس اِسرائیل کا بادشاہ رہا۔ ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کي؛ اور اپنے باپ کي راہ، اور اپني ما کي راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کي راہ پر، جس نے بني اِسرائیل سے گناہ کروائے، چلا: ۵۳ کہ اُس نے، اُس سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا، بعل کي پرستش کي، اور اُس کو سجدہ کیا، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا۔

سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاہ بعلزبوب پاس آیندہ کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاہ آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۵ اخزیاہ اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاہ دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتہ سے حکم پاکے بادشاہ کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یهورام اخزیاہ کا جانشین هوتا.

۱ اور اخی‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرایل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعلزبوب سے پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نهیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُٹه، اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہہ، هاں! مگر اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هی، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هی، اُترنے نہ پاویگا، اور البتہ مر هي جاویگا. چنانچہ ایلیاہ روانہ هوا.

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاہ پاس، جس نے تمهیں بهیجا هی، پهر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هی، هاں، اِس لیئے کہ اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، سو تو عقرون کے معبود بعلزبوب سے پوچهنے بهیجتا هی؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هی، اُترنے نہ پاویگا، اور مر هي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کهیں، کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وہ ایک پهت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاہ تها. ۹ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو وہ اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وہ ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاہ کہتا هی، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۱ پهر اُس نے دو بارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاہ یوں فرماتا هی، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاہ نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو یہ تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آکے ایلیاہ کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

[a] ۲ سمو ۸: ۲
[b] ۲ سلا ۳: ۵
[c] ۱ سمو ۵: ۱۰
[d] دیکهو ذکر ۱۳: ۴ متي ۳: ۴
[e] لوقا ۹: ۵۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

خادموں اِن پچاسوں کي جان تیري نگاه میں گراں بها هوں. ۱۴ دیکهه، کهه آسماني آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کها لیا؛ سو اب میري جان تیري نظر میں قیمتي هو. ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاه کو حکم کیا، که اُس کے ساتهه اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر. تب وه اُٹها، اور اُس کے ساتهه بادشاه پاس اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کها، خداوند یوں فرماتا هی، که چونکه تو نے قاصدوں کو بهیجا، که عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، که اِسرائیل کا کوئي خدا نه تها، جس کے کلام کي بابت تو پوچهه سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑها هی، اُترنے نه پاویگا؛ یقیناً مر هي جاویگا.

۱۷ چنانچه وه خداوند کے اِرشاد کے مطابق، جیسا ایلیاه نے کها تها، مر گیا. اور اِس لیئے که اُس کا کوئي بیٹا نه تها، سو یهورام، شاه یهوداه یهورام بن یهوسفط کي سلطنت کے دوسرے سال، اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۱۸ اور اخزیاه کے باقي احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکهے هوئے نهیں هیں؟

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایلیاه الیسع سے وداع هوتے هي اپني چادر سے یردن کو دو حصے کرتا؛ ۹ اور الیسع کي درخواست منظور کرکے، آتشي رتهه پر سوار هوتا، اور آسمان کو چلا جاتا. ۱۲ الیسع ایلیاه کي چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشهور هوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاه کو ڈهونڈهتے جاتے، پر پاتے نهیں. ۱۹ الیسع نمک ڈالکے ناکاره پاني کو اچها بناتا. ۲۳ دو ریچهنیاں اُن چهوکروں کو، جنهوں نے الیسع کو چڑهایا تها، پهاڑ ڈالتیں.

اور یوں هوا، که جب خداوند نے چاها، که ایلیاه کو ایک بگولے میں اُڑاکے آسمان پر لے جاوے، تب ایلیاه الیسع کے ساتهه جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاه نے الیسع کو کها، تو یهاں ٹههریے، اِس لیئے که خداوند نے مجهے بیت‌ایل کو بهیجا هی. سو الیسع بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند، میں تجهے نه چهوڑونگا. سو وے بیت‌ایل کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے، جو بیت‌ایل میں تهے، نکلکے الیسع پاس آئے، اور اُس کو کها، تجهے آگاهي هی، که خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹها لے جائیگا؟ وه بولا، هاں، میں جانتا هوں؛ تم چپ رهو. ۴ تب ایلیاه نے اُس کو کها، ای الیسع، تو یهاں ٹههریے، که خداوند نے مجهے یریحو کو بهیجا هی. اُسنے کها، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجهه سے جدا نه هوؤنگا. چنانچه وے یریحو میں آئے. ۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تهے، الیسع پاس آئے، اور اُس سے کها، تو اِس سے آگاه هی، که خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹها لے جائیگا؟ وه بولا، میں تو جانتا هوں؛ تم چپ رهو. ۶ اور پهر ایلیاه نے اُس کو کها، تو یهاں درنگ کیجیئے، که خداوند نے مجهه کو یردن پر بهیجا هی. وه بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجهه کو نه چهوڑونگا. چنانچه وے دونوں آگے چلے. ۷ اور اُن کے پیچهے پیچهے پچاس آدمي انبیازادوں میں سے روانه هوئے، اور سامهنے کي طرف دور کهڑے هو رهے؛ اور وے دونوں لب یردن کهڑے هوئے. ۸ اور ایلیاه نے اپني چادر کو لیا، اور لپیٹکے پاني پر مارا، که پاني دو حصے هوکے اِدهر اُدهر هو گیا؛ اور وے دونوں خشک زمین پر هوکے پار گئے.

۹ اور ایسا هوا، که جب پار هوئے، تب ایلیاه نے الیسع کو کها، که اِس سے آگے، که میں تجهه سے جدا کیا جاؤں، مانگ، که میں تجهے کیا دوں. تب الیسع بولا، مهرباني کرکے ایسا کیجیئے، که اُس روح کا، جو تجهه پر هی، مجهه پر دوهرا حصه هو. ۱۰ تب وه بولا، تو نے

۲ سلا ۲۱:۲۲؛ زبور ۷۲:۱۴

۱ یهورام جو یهوسفط کي بادشاهت میں باپ کي شراکت میں جو هوئي، سو اُس کے دوسرے سال، اور یهوسفط کي بادشاهت کے اٹهارویں سال میں یهه هوا. ۲ سلا ۳:۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

پيشتر مسيح سے ٨٩٦

بھاري سوال کيا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا هوتے هوئے، ديکھيگا، تو تيرے ليئے ايسا هي هوگا: اور اگر نهيں، تو ايسا نه هوگا. ١١ اور ايسا هوا، که جونهيں وے دونوں بڑھتے اور باتيں کرتے چلے جاتے تھے، تو ديکھ، که ايک آتشي رتھ اور آتشي گھوڑوں نے درميان آکے اُن دونوں کو جدا کرديا: اور ايلياه بگولے ميں هوکے آسمان پر جاتا رها.

١٢ اور اِليسع نے يهه ديکھا، اور چلايا، اي ميرے باپ! ميرے باپ! اِسرائيل کي رتھ، اور اُس کے سارتھي! سو اُس نے اُسے پھر نه ديکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر هاتھ مارا، اور اُنهيں دو حصے کيا. ١٣ اور اُس نے ايلياه کي چادر کو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا ليا، اور اُلٹا پھرا، اور يردن کے ||کنارے پر کھڑا هوا. ١٤ اور وهاں اُس نے ايلياه کي چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، ليکے پاني پر مارا، اور کها، که خداوند ايلياه کا خدا کهاں هي؟ اور اُس نے بھي اُس چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر هو گيا، اور اِليسع پار هوا.

١٥ اور جب اُن انبيازادوں نے، جو يريحو سے ديکھنے نکلے تھے، اُسے ديکھا، تو وے بولے، ايلياه کي روح اِليسع پر اُتري. اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمين پر جھکے.

١٦ اور اُنهوں نے اُسے کها، که ديکھ، اب تيرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور جوان هيں: هم تجھ سے منت کرتے، که تو اُنهيں جانے دے، که وے تيرے آقا کو ڈھونڈھيں؛ کيا جانيں که خداوند کي روح نے اُسے اُٹھاکے کسي پهاڑ پر، يا کسي وادي ميں، پھينک ديا هو. وه بولا، کسي کو مت بھيجو. ١٧ اور جب اُنهوں نے اُس سے بهت سي هٹ کي، يهاں تک که وه شرمنده هوا، تب اُس نے کها، که بھيجو. تب اُنهوں نے اُن

٢ سلا ٦: ١٧، زبور ١٠٤: ٣

٢ سلا ١٣: ١٤

|| عبراني ميں، لب پر

آيت ٨

آيت ٧

|| عبراني ميں، بني قووت

ديکھو ١ سلا ١٨: ١٢، حزق ٨: ٣، اعمال ٨: ٣٩

پيشتر مسيح سے ٨٩٦

پچاسوں کو بھيجا، اور اُنهوں نے تين دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نه پايا. ١٨ اور جب اُس پاس پھر آئے، (که وه اُس وقت يريحو ميں مقام کر رها تها،) تب اُس نے اُنهيں کها، کيا ميں نے کها نه تها، که تم مت جاؤ؟

١٩ پھر اُس شهر کے لوگوں نے اِليسع کو کها، که ديکھيئے، يهه شهر کيا اچھے موقع پر هي، چنانچه همارے خداوند پر روشن هي: ليکن اُس کا پاني ناکاره اور زمين بنجر هي. ٢٠ سو اُس نے اُنهيں فرمايا، که ايک نيا پياله لاؤ، اور اُس ميں نمک ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ٢١ تب وه پاني کے چشموں پر گيا، اور وه نمک اُن ميں ڈالا، اور اِس طرح بولا، خداوند يوں فرماتا هي، ميں نے اِن پانيوں کو اچھا کيا هي، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نه هوگا. ٢٢ اور اِليسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمايا، اُن چشموں کا پاني اچھا کيا گيا، جو آج کے دن تک هي.

٢٣ اور وهاں سے وه بيت‌ايل کو چڑھا: اور جب وه راه ميں چڑھائي پر تها، تو شهر کے چھوٹے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کها، چلا جا، اي گنجے سروالے! چلا جا، اي گنجے سروالے! ٢٤ تب اُسنے پيچھے پھرکے اُنپر نگاه کي، اور خداوند کا نام ليکے اُن پر لعنت بھيجي. سو ووهيں بن سے دو ريچھنياں نکليں، اور اُنهوں نے اُن ميں سے بياليس چھوکرے پھاڑ ڈالے. ٢٥ پھر وه وهاں سے کوه کرمل کو گيا، اور پھر وهاں سے سمرون کو لوٹ آيا.

ديکھو خر ١٥: ٢٥، ٢ سلا ٤: ٤١ اور ٦: ٦، يوحنا ٩: ٦

٣ باب

اِس بيان ميں، که ١ يهورام بادشاه هوتا. ٣ موآب باغي هوتا. ٦ يهورام يهوسفط اور شاه ادوم کے همراه هوکے پاني کے نه ملنے کے سبب تنگحال هو جاتا. اِليسع اُس کے لئے پاني لاتا اور اُس سے فتح‌يابي کا وعده کرتا. ٢١ موابي پاني کا رنگ ديکھ کے اُسے لهو سمجھتے، اور لوٹنے کے لئے نکلکے شکست کھاتے. ٢٦ موآب کا بادشاه اپنا بڑا بيٹا قرباني کرکے جلا ديتا، اور يهه ديکھکے اهل اِسرائيل روانه هوتے.

اور شاه يهوداه يهوسفط کي سلطنت کے اٹھارهويں برس اخي‌اب کا بيٹا يهورام

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کي۔ ۲ اور اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي: پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور اُس کي ما نے کي; اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا۔ ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا; اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا۔

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا، اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا[d]۔ ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخي‌اب مر گیا[e]، تو شاہ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغي ہوا۔

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا۔ ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھ سے باغي ہوا: سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[f]۔ ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کي راہ سے۔ ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے; اور سات دن کي راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ رہا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا، تا کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے۔ ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کي مرضي پوچھیں[g]؟ تب شاہ اِسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ اِلیسع بن سافط یہاں ہي، جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا۔ ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ہي۔ سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[h]۔ ۱۳ تب اِلیسع نے شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھ سے کیا کام ہي[i]؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما کے نبیوں پاس[k] جا[l]۔ پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۱۴ پھر اِلیسع بولا، ربُ‌الافواج کي حیات کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ہوں[m]، یقین ہي، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ہوتا، تو میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھ پر آنکھ بھي نہ اُٹھاتا۔ ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[n] میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا[o]۔ ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہي، کہ اِس وادي کو کھائیوں سے معمور کرو[p]; ۱۷ کہ خداوند فرماتا ہي، تم نہ ہوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینھ دیکھوگے، تد بھي یہ وادي پاني سے بھر جائیگي تا کہ تم، پیو، تم اور تمھاري مواشي اور تمھارے چارپائے بھي۔ ۱۸ اور یہ خداوند کے حضور چھوٹي بات ہي; کہ وہ موآبیوں کو بھي تمھارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔ ۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر، اور ہر ایک نامي بستي کو مارلوگے، اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے، اور پاني کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے۔ ۲۰ سو صبح کو قرباني چڑھانے کے وقت[q]، ایسا ہوا، کہ دیکھو، ادوم کي راہ سے پاني بہتا آیا، اور زمین پاني سے بھر گئي۔

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلي تھي، کہ یہ‌ھي بادشاہ ہم

a ۲ سلا ۱: ۱۷ — b ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲ — c ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲ — d دیکھو یسع ۱۶: ۱ — e ۲ سلا ۱: ۱ — f ۱ سلا ۲۲: ۴ — g ۱ سلا ۲۲: ۷ — h ۲ سلا ۲: ۲۵ — i حزق ۱۴: ۳ — k ۱ سلا ۱۸: ۱۹ — l یوں ہي قاضہ ۱۰: ۱۴؛ روت ۱: ۱۵ — m ۱ سلا ۱۷: ۱؛ ۲ سلا ۵: ۱۶ — n دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵ — o حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴، ۲۲ اور ۸: ۱ — p ۲ سلا ۴: ۳ — q خرو ۲۹: ۳۹، ۴۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ہیں، اُن سب کو، جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھي جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپني سرحد پر کھڑے رہے. ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کي جوت پاني پر پڑتي تھي، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پاني ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ہوتا. ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو هي: بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو. ۲۴ اور جب وے اِسرائیل کي لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرائیلي اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے: پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھي آگے بڑھے. ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا؛ اور پاني کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درخت[z] کاٹکے گرا دیئے؛ فقط قیرحراست هي[a] کے پتھروں کو باقي چھوڑا: اور فلاخن اندازوں نے اُس کو بھي جا گھیرا، اور اُسے مارا.

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھ پر جنگ کي شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئي، تو اُس نے اپنے ساتھ سات سؤ جوان تلوریئے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے. ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا چاهتا تھا، دیوار پر سوختني قرباني کرکے گذرانا[b]. اور اُس وقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے[c].

[z] یسعیاہ ۱۶ : ۷ ، ۱۱
[b] دیکھو عمو ۲ : ۱
[c] دیکھو ۲ سلا ۸ : ۲۰

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا. ۸ سونیم کي ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھے[؟] ایک بیٹا ہوگا. ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلانا. ۳۸ جنجال میں زہردار لپسي کو اچھا کر دیتا. ۴۲ بیس روٹي سے سو آدمیوں کو آسودہ کرنا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

اور انبیازادوں[a] کي جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائي، اور یوں بولي، کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا؛ اور تو جانتا هي، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا هي، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]. ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھ پاس گھر میں کیا هي؟ وہ بولي، کہ تیري باندي کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں. ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باہر سے اپنے همسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالي ہوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[c]. ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر؛ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھ. ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئي، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتي جاتي تھي. ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے برتن معمور ہو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اوربھي برتن لا. وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں. تب تیل موقوف ہو گیا. ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دي. تب وہ بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقي جو هي، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں.

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ہوا، کہ اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وہاں ایک دولتمند عورت تھي: اور اُس نے بہ جد ہوکے اُس کي دعوت کي، کہ وہ روٹي کھاے. سو ایسا ہوا، کہ جب اُس کو وہاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹي کھانے کے لیئے وہاں اُترتا تھا. ۹ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا، دیکھیئے، کہ مجھے دریافت ہوا هي، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ہماري طرف

[a] ۱ سلا ۲۰ : ۳۵
[b] دیکھو احبار ۲۵ : ۳۹ ، متي ۱۸ : ۲۵
[c] دیکھو ۲ سلا ۳ : ۱۶
[d] یشوع ۱۹ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا ہی، سو مقدس ہی۔ ۱۰ پس آو، ہم اُس کے لیئے ایک چھوٹی سی کوٹھری دیوار پر بناویں، اور وہاں اُس کے لیئے پلنگ دھریں، اور ایک میز لگاویں، اور ایک چوکی رکھیں، اور ایک شمعدان: اور جب وہ ہم پاس آیا کرے، تو وہیں اُترے۔ ۱۱ سو ایک دن ایسا ہوا، کہ وہ وہاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا۔ ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازی کو کہا، اِس شونمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑی ہوئی۔ ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہہ، کہ تو نے جو ہمارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاہتی ہی، کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جاوے؟ وہ بولی، کہ میں اپنی قوم میں رہتی ہوں۔ ۱۴ پھر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازی بولا، سچ ہی، کہ اِسکے کوئی فرزند نہیں، اور اُس کا شوہر بوڑھا ہی۔ ۱۵ تب وہ بولا، اُسے بلا۔ اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی۔ ۱۶ تب وہ بولا، اِسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے*، تو ایک بیٹا گود میں لیگی۔ سو وہ بولی، نہیں، ای میرے خداوند؛ ای مرد خدا، اپنی لونڈی سے جھوٹھ مت کہہ*۔ ۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی، اور اُسی وقت، جو الیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگی کی عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جنی۔ ۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا، ایک دن ایسا ہوا، کہ وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا۔ ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، ہاے، میرا سر! ہاے، میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹھاکے اُس کی ما پاس پہنچا۔ ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کی ما پاس پہنچایا۔ اور وہ اُس کے گھٹنوں پر چڑھے دو پہر کو مر گیا۔ ۲۱ تب اُس

* پید ۱۸: ۱۰، ۱۴
* ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

کی ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلی۔ ۲۲ اور اُس نے اپنے شوہر کو پکارا، اور کہا، کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدھوں میں سے ایک کو میرے لیئے بھیجیئے، تاکہ میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آوں۔ ۲۳ اُس نے پوچھا، کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہی؟ آج نہ چاند رات ہی، نہ سبت ہی۔ وہ بولی، کہ سلامتی ہوگی۔ ۲۴ اور اُس نے گدھے پر زین باندھا، اور جوان سے کہا، ہانک کے لے چل، اور آگے بڑھ، اور سواری کا قدم مت گھٹا، مگر جب کہ میں تجھے کہوں۔ ۲۵ چنانچہ وہ چل نکلی، اور کوہ کرمل پر* مرد خدا کے حضور آئی۔ اور ایسا ہوا، کہ اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازی سے کہا، دیکھ، یہہ وہی شونمیت عورت ہی: ۲۶ اُٹھ، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچھ، تیری سلامتی ہی؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہی؟ تیرے لڑکے کی سلامتی ہی؟ وہ بولی سلامتی۔ ۲۷ اور اُس پہاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ اُس کے پانوں سے لپٹی۔ اور جیحازی نے نزدیک آکے چاہا، کہ اُسے سرکاوے۔ پر مرد خدا نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے؛ کہ یہہ ||دل آزردہ ہی، اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائی، اور مجھے خبر نہ دی۔ ۲۸ تب وہ بولی، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نہ کہا تھا، کہ مجھے مت دھوکھا دے*؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازی کو کہا، کمر باندھ*، اور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے، اور چلا جا؛ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے، تو اُسے سلام نہ کر*: اگر وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے مُنھ پر رکھ*۔ ۳۰ پر اُس لڑکے کی ما بولی،

* ۲ سلا ۲: ۲۵
|| عبرانی میں، اُس کا دل تلخ ہوا۔ * ۱ سمو ۱: ۱۰
* ۱۶ آیت
* ۱ سلا ۱۸: ۴۶
* ۲ سلا ۹: ۱
* لوقا ۱۰: ۴، دیکھو متی ۱۰: ۱۰ اور ۱۵: ۱۶
* ۲ سلا ۲: ۸، ۱۴
* اعما ۱۹: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۸۹۵

خداوند کي حيات، اور تيري جان کي سوگند، ميں تجھے نہ چھوڑونگي۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا۔ ۳۱ اور جيحازي اُن سے آگے روانہ هوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چهرے پر رکھا؛ پر نہ آواز تهي، اور نہ چونک هوئي۔ تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آيا، اور اُسے کہا، کہ لڑکا نہ جاگا۔ ۳۲ اور جب اليسع اُس گھر ميں پهنچا، تو ديکھو، وہ لڑکا مرا هوا اُس کے پلنگ پر پڑا تها۔ ۳۳ سو وہ اندر گيا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگي۔ ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منهہ پر اپنا منهہ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھيں، اور اُس کے هاتھوں پر اپنے هاتھ، اور اپنے تئيں لڑکے کے اُوپر پسارا: تب اُس لڑکے کا بدن گرم هونے لگا۔ ۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر ميں ٹهلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور وہ لڑکا سات بار چھينکا، اور لڑکے نے اپني آنکھيں کھول ديں۔ ۳۶ تب اُسنے جيحازي کو بلاکے کہا، شونميت کو بلا۔ سو اُسنے اُسے بلايا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمايا، اپنا بيٹا اُٹھا لے۔ ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمين پر سجدہ کيا، اور اپنے بيٹے کو اُٹھاکے باهر گئي۔

۳۸ اور اليسع پھر جلجال ميں داخل هوا۔ اُس وقت اُس ملک ميں کال پڑا تها، اور وهاں انبيازادے اُس کے حضور بيٹھے هوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا ديگ چڑها، اور ان انبيازادوں کے لئے لپسي پکا۔ ۳۹ اور اُن ميں سے ايک ميدان ميں گيا، کہ کچھ ترکاري چن لائے۔ سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس ميں سے دامن بھر کي تومڑياں توڑکے لے آيا، اور اُنهيں کاٹکے اُس ديگ ميں ڈال ديا: پر وے واقف نہ تھے۔ ۴۰ چنانچہ اُنهوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لئے اُس ميں سے اُنڈيلا۔ اور ايسا هوا، جونهيں اُس لپسي ميں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اي مرد خدا، ديگ ميں موت هي۔ اور وے کھا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا، کہ آٹا لا۔ اور اُسے ديگ ميں ڈال ديا؛ اور اُسنے کہا، کہ اُن لوگوں کے لئے اُنڈيل دو، تاکہ وے کھاويں۔ تب ديگ ميں کچھ نقصان پايا نہ گيا۔

۴۲ اُسي وقت بعل‌سليسہ سے ايک شخص مرد خدا پاس آيا، اور جَو کے پہلے پھلوں کي روٹيوں کے بيس گردے، اور اناج کي بھري هوئي باليں چھلکے سميت لايا۔ اور وہ بولا، کہ ان لوگوں کو دے، کہ وے کھاويں۔ ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، کہ کيا ميں اِسے سَو آدميوں کے سامهنے رکھوں؟ تب اُس نے پھر کہا، کہ لوگوں کو دے، تاکہ کھاويں: کہ خداوند يوں فرماتا هي، وے کھائينگے، اور اُس ميں سے بهي کچھ چھوڑينگے۔ ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنهوں نے کھايا، اور جيسا خداوند نے فرمايا تها، اُس ميں سے کچھ چھوڑا۔

۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايک اسير چھوکري کي کہنے سے نعمان جو کوڑهي تها، سمرون کو آتا، کہ شفا پاوے۔ ۸ اليسع اُسے يردن پاس بهيجکے چنگا کرتا۔ ۱۵ نعمان کے هديوں کو نہ ليتا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے ديتا۔ ۲۰ جيحازي اپنے آقا کا نام پوشيدہ رکھکے نعمان سے کچھ ليتا، پر فوراً کوڑهي هو جاتا۔

۸۹۱ کے قريب

اور نعمان، جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تها، اپنے صاحب کے نزديک بزرگ شخص اور عزت‌والا تها؛ کيونکہ خداوند نے اُس کے وسيلے سے ارام کو رهائي دي تهي؛ سو يہہ بڑا بهادر اور صاحب همت تها؛ پر وہ کوڑهي تها۔ ۲ اور ارامي گروہ بہ گروہ نکلے تهے، اور اسرائيل کے ملک ميں سے ايک چھوٹي چھوکري اسير کرکے لے آئے تهے: سو وہ نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تهي۔ ۳ اُس نے اپني بيبي سے کہا، کاش کہ ميرا صاحب

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبي کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں هی، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔ ۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا، وہ چھوکري، جو اِسرایٔل کي مملکت کي هي، یوں یوں کہتي هی۔ ۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل، کہ میں شاہ اِسرایٔل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا، اور چھ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا[a]۔ ۶ اور وہ خط شاہ اِسرایٔل پاس لایا، جسکا مضمون یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے، تو دیکھہ، میں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا هی، تاکہ تو اُس کے کوڑھ کو دفع کرے۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب شاہ اِسرایٔل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں[b]، جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا، کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے غور کیجیٔے، اور دیکھیٔے، کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا هی۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب مرد خدا اَلیسع نے سنا، کہ شاہ اِسرایٔل نے اپنے کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ اِسرایٔل میں ایک نبي هی۔ ۹ چنانچہ نعمان اپنے گھوڑوں اور اپني گاڑي سمیت آیا، اور اَلیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔ ۱۰ تب اَلیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا، اور یردن میں سات بار غوتہ مار[c]، کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا، اور تو پاک صاف ہوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا گیا، اور بولا، [d]مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک مجھ پاس نکل آویگا، اور کھڑا ہوکے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس جگہہ پر ہاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا۔ ۱۲ دمشق، [e]اَبانہ اور فرفر دمشقي نہریں، اِسرایٔلي سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ‌ور ہوکے چلا گیا۔ ۱۳ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا، ای ہمارے باپ، اگر نبي تجھے کچھ بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیٔے، جو اُس نے تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو۔ ۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا، یردن میں سات غوتے مارے، اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کي مانند[f] ہو گیا، اور وہ پاک ہوا[g]۔

۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا، وہ اور اُس کے سب ہمرکاب، اور اُس کے سامھنے کھڑا ہوا، اور یوں کہا، کہ دیکھہ، اب میں نے جانا، کہ ساري زمین پر کوئي خدا نہیں هی، مگر اِسرایٔل میں[h]؛ اِس لیٔے اب کرم کي راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ[i] قبول کیجیو۔ ۱۶ وہ بولا، خداوند کي سوگند[k]، کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں، میں کچھ نہ لونگا[l]۔ اور اُس نے اُسے بہت تنگ کیا، کہ لیوے؛ پر اُس نے اِنکار کیا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں تیري منت کرتا ہوں، کیا تیرے خادم کو دو خچروں کے بوجھے کي مٹي دي نہ جاوے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسي غیر معبود کے لیٔے سوختني قرباني اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا۔ ۱۸ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب بیت‌رمون میں جاے، کہ وہاں پرستش کرے، اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے[m]، اور میں رمون کے آگے جھکوں: سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں، تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے۔ ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے تھوڑي دور گیا۔

[a] ۱ سمو ۹ : ۷ ، ۲ سلا ۸ : ۸ ، ۹
[b] پید ۳۰ : ۲ ، اِست ۳۲ : ۳۹ ، ۱ سمو ۲ : ۶
[c] دیکھو ۲ سلا ۴ : ۴۱ ، یوح ۹ : ۷
[d] عبراني میں، میں نے کہا، ...
[e] ...
[f] ایوب ۳۳ : ۲۵
[g] لوقا ۴ : ۲۷
[h] دان ۲ : ۴۷ ، اور ۳ : ۲۹ ، اور ۶ : ۲۶ ، ۲۷
[i] عبراني میں کي برکت، پید ۳۳ : ۱۱
[k] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[l] پید ۱۴ : ۲۳ ، دیکھو متي ۱۰ : ۸ ، اعم ۸ : ۱۸ ، ۲۰
[m] ۲ سلا ۷ : ۲ ، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ دیکھ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هی، کہ اُسکے هاتهوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند، میں تو اُس کے پیچهے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھ لونگا. ۲۱ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچهے دوڑا. اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچهے لپکا آتا هی، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هی؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر هی. مگر میرے صاحب نے مجھے بهیجا هی، اور کہا هی، کہ دیکھ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے. ۲۳ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تهیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندهے، اور اپنے دو نوکروں پر دهرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے هاتھ سے اُنهیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا. سو وے روانہ هوگئے. ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کهڑا هوا. اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هی؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کهیں نہ گیا تھا. ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پهرا، تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هی، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بهیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھ اب تجهے لگے°، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے°. سلو

|| عبراني میں، نہ اِدھر نہ اُدھر.

° الطا ۱۰: ۱

وہ برف کي مانند کوڑهي هوکے° اُس کے سامهنے سے نکل گیا.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑهانے کي اِجازت دیکے لوها تیراتا. ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا. ۱۳ وہ لشکر جو دوتهن میں اِلیسع کو پکڑنے کو آیا اندها کیا جاتا. ۱۹ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت هوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکا کے کهاتیں. ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بهیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں.

اور انبیازادوں نے° اِلیسع کو کہا، دیکهیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھ رهتے هیں، همارے لیئے تنگ هی: ۲ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں. وہ بولا، جائیو. ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیئے. اُس نے کہا، میں چلونگا. ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا. اور اُنهوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ۵ اور اُس وقت ایک کي کلهاڑي میں کا لوها، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹها، اور کہا، اي خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تهي. ۶ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي. تب اُس نے ایک چهڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دي°، اور لوها تیرنے لگا. ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹها لے. سو اُس نے هاتھ بڑهاکے اُسے اُٹها لیا.

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹهہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کهڑا کرینگے. ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بهیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں. ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تهي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بهیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

° خر ۴: ۶ گن ۱۲: ۱۰ ۲ سلا ۱۵: ۵

۸۹۳ کے قریب

° ۲ سلا ۴: ۳۸

° ۲ سلا ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا؛ اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ.
۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ہم میں سے شاہ اِسرائیل کی طرف کون ہی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو اِسرائیل میں ہی، تیری ہر ایک بات کی، جو تو اپنی خلوت‌گاہ میں کہتا ہی، شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ہی.
۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ہی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں. سو اُنھوں نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[c] ہی.
۱۴ تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک اِلترے لشکر کے ساتھ بھیجا؛ سو اُنھوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا. ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باہر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ہی. اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ہم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ہمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ہیں[d]. ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند، اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے. تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑے اور گاڑیوں سے[e] بھرا ہوا ہی. ۱۸ اور جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے. سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا[f].
۱۹ پھر اِلیسع نے اُنھیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص پاس، جس کی تم تلاش کرتے ہو، لے جاؤنگا. اور وہ اُنھیں سمرون میں لے گیا.
۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں. تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں، اور اُنھیں بینائی ملی؛ اور کیا دیکھتے ہیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے.
۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنھیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنھیں مار لوں؟ میں اُنھیں مار لوں؟
۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنھیں نہ ماریگا: کیا تو اُن کو مارنا چاہتا، جنھیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ، تا وے کھاویں، اور پیویں[g]، اور اپنے آقا پاس جاویں. ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا؛ اور جب وے کھا پی چکے، تو اُس نے اُنھیں رخصت کیا؛ تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے. پس، ارام کے لشکر[h] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے.
۲۴ بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بن‌ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا. ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے، کہ گدھے کا ایک کلا اسی درہم کو، اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا.
۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میری مدد کر. ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے، تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلہان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ہوا؟ وہ بولی، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا لا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

۸۹۲ کے قریب

c پید ۳۷: ۱۷
عبرانی میں بھاری
d ۲ توا ۳۲: ۷، زبور ۵۵: ۱۸، روم ۸: ۳۱
e ۲ سلا ۲: ۱۱، زبور ۳۴: ۷، اور ۶۸: ۱۷، ذکر ۱: ۸، اور ۶: ۱
f پید ۱۹: ۱۱
g روم ۱۲: ۲۰
h ۲ سلا ۵: ۲، ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں : اور میرا بیٹا جو ہي، سو اُسے ہم کل کھائینگے۔ ۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ہم نے اُسے کھایا: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں : لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا۔

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت کي باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کي، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے۔ ۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور بزرگان بھي اُس کے ساتھ بیٹھے تھے: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا: پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے نے بھیجا ہي، کہ میرا سر کاٹ ڈالے؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطي سے دروازے پر پکڑے رہو: کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کي آہٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہي رہا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کي طرف سے ہي: اب آگے میں خداوند کي کیا راہ تکوں؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش بہت اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھي ارامیوں کي لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کي خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیموں کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے اِلیسع کي پیشینگوئي باور نہ کي، پھاٹک کي تھاني ہي میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

۸۹۲ کے قریب

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کي بات سنو: خداوند یوں فرماتا ہي، کہ کل اِسي وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایکا مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا، اور کہا، دیکھ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال ہو سکتا ہي؟ تب اُسنے کہا، دیکھ، تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھي تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ہي، اور ہم وہاں مر جائینگے: اور اگر یہیں بیٹھے رہیں، تو بھي مرینگے۔ سو آؤ، ہم ارامي لشکر میں جائیں: اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے، تو ہم بچینگے: اور اگر وے ہم کو مار لینگے، تو ہمیں مرنا ہي تو ہي۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کي لشکرگاہ کي باہري حد سے نزدیک ہوئے، تو دیکھو، وہاں کوئي بھي نہ تھا۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سناٹا، اور گھوڑوں کا سناٹا، بلکہ ایک بڑي فوج کا سناٹا ارامي لشکر کو سنایا تھا: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتي بادشاہوں اور مصري بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ وے ہم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھ کے شام کو بھاگ نکلے، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساري لشکرگاہ، جس طرح تھي، ویسے ہي چھوڑکے، اپني جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھي، جب لشکرگاہ کي باہري حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وہاں سے بھي لے گئے، اور چھپاکے

احبا ۲۶: ۲۹۔ استثنا ۲۸: ۵۳، ۵۷۔ ۱ سلا ۲۱: ۲۷۔ روت ۱: ۱۷۔ ۱ سلا ۱۹: ۲۔ حزق ۸: ۱، اور ۲۰: ۱۔ ۱ سلا ۱۸: ۴۔ لوقا ۱۳: ۳۲۔ ایوب ۲: ۹۔

آیتیں ۱۸، ۱۹۔ آیتیں ۱۷، ۱۹، ۲۰۔ ۲ سلا ۳: ۱۰۔ احبا ۱۳: ۴۶۔ ۲ سمو ۵: ۲۴۔ ۲ سلا ۳: ۲۲۔ ایوب ۱۵: ۲۱۔ ۱ سلا ۱۰: ۲۹۔ زبور ۴۸: ۴۔ امثا ۲۸: ۱۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پھر اُنہوں نے آپس میں کہا، ہم اچھا نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن هی؛ سو اگر هم چپ هوویں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، هم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں. ۱۰ چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنہیں کہا، هم ارامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، کہ وهاں نہ آدمي هی، نہ آدمي کي آواز، مگر گھوڑے بندھے هوئے، اور گدھے بندھے هوئے، اور خیمے جیوں کے تیوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.

۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمہیں بتاتا هوں، ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا. وے خوب جانتے هیں کہ هم بھوکھے هیں؛ سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے هیں، یہہ کہکے کہ، جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے. ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ هم اُن بچے هوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ گھوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کي گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي؛ هاں، ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا هو گئي:) اور هم اُنہیں بھیجیں، اور دریافت کریں. ۱۴ سو اُنہوں نے گاڑي کے دو گھوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، کہ، جاویں، اور دیکھیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکھو، کہ ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پھینک دیئے تھے، بھري تھي. سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دي. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو، اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[a].

[a] آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے هاتھوں پر تکیہ کرتا تھا، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگاهباني کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا[b]، جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا. ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور مہین آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر هو جائیگا[h]، سو اُس کے مطابق ایسا هوا؛ ۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال هو سکتا هی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، کہ تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا. ۲۰ اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا.

[b] ۲ سلا ۷: ۲ آیت — [h] ۱ آیت

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سونمی کي عورت دوبارہ کال کي آگاهي پاکے اپنے ملک سے روانہ هوتي، اور سات برس بعد، اپنے بیٹے کے جي اُٹھنے کي شہرت کے سبب، بادشاہ سے اپني ملکیت پھیر پاتي. ۷ حزائیل، بن هدد کي طرف سے هدیہ لیکے، اِلیسع پاس آتا، جو اُس وقت دمشق میں تھا، اور نبي کي وحي سنکے، اپنے آقا کو مارتا، اور آپ تخت‌نشین هوتا. ۱۶ یہورام شاہ یہوداہ شرارت کرتا. ۲۰ ادوم اور لبناہ، دونوں بغاوت کرتے. ۲۵ اخزیاہ یہورام کا جانشین هوتا. ۲۸ وہ یہورام کي خبر لینے آتا، جس وقت یزرعیل میں زخمي پڑا تھا.

۸۹۱ کے قریب

پھر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا[a]، کہا، اُٹھ، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جہاں کہیں رهنا مناسب هو، وهاں رہ: کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا هی[b]: اور زمین پر سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب وہ عورت اُٹھي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

[a] ۲ سلا ۴: ۳۵ — [b] زبور ۱۰۵: ۱۶ — حجي ۱: ۱۱

۸۸۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پھري، اور بادشاہ پاس چلي گئي، تاکہ اپنے گھر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازي سے باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکھلائے هیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ھي رھا تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا؛ اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي. تب جیحازي بول اُٹھا، کہ ای میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے اِلیسع نے جلایا، یہي ھیں. ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاہ نے ایک خواجہ‌سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑي ھی، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو.

۸۸۵

۷ پھر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌ھدد بیمار تھا. اور اُس کو خبر ھوئي، کہ مرد خدا یہاں آیا ھی. ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو کہا، کچھ ھدیہ اپنے ھاتھ میں لے، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھونگا؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچھي چیزوں کا ھدیہ، چالیس اونٹوں پر لدا ھوا، || اپنے ساتھ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامھنے کھڑا ھوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌ھدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا ھی، اور پوچھتا ھی، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھونگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن ھی، کہ تو چنگا ھو؛ لیکن خداوند نے مجھ کو خبر دي، کہ وہ یقیناً مر جائیگا. ۱۱ اور وہ اُس کي طرف اپنا چھرہ قائم کیئے رھا، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا. ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکي سے، جو کہ تو بني اِسرایل سے کریگا، خوب آگاہ ھوں؛ کہ تو اُنکے حصین شھروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا. ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا ھی، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دي ھی، کہ تو ارام کا بادشاہ ھوگا. ۱۴ پھر وہ روانہ ھوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچھا، اِلیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا ھوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منہہ پر رکھا، سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

|| عبراني میں، اپنے ھاتھ میں.

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسرایل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا، تب یہوسفط کا بیٹا یہورام || تخت پر بیٹھا. ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تھي: اور اُس نے یروسلم میں آٹھ برس بادشاہت کي. ۱۸ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي مانند اِسرایلي بادشاھوں کي راہ پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاھا، کہ یہوداہ کو ھلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیري نسل کو ھمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا.

|| اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرنے لگا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغی ہوا، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ||لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغی ہی۔ اور اُسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا۔ ۲۳ اور یورام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخیاب کے بیٹے شاہ اسرائیل یورام کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا †اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا: اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اسرائیل عمری کی ‡بیٹی تھی۔ ۲۷ اور وہ بھی اخیاب کے گھرانے کی راہ پر چلا: اور اُس نے اخیاب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی: کیونکہ اخیاب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخیاب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی، جو اُس نے شاہ ارام حزایل کے مقابلے میں §رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخیاب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمی تھا۔

† عزریاہ کہلایا۔

§ رامات، کہلایا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیسع ایک نبی‌زادے کو رامات جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو ممسوح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو تاہ کے بازے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ ایزبل دریچے سے گرائی جاتی، اور اُس کی لاش کتے کھا جاتے۔

۸۸۴

۱ تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپنی کمر باندھ، اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کی کوٹھری میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشی تیل کی لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیری مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبی‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا، تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ای سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ہی۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، ای سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخیاب کے گھرانے کو ماریگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے ہاتھ سے انتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخیاب کا سارا گھرانا نابود ہوگا: اور میں اخیاب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتے، اور اُسے

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بھي، جو اِسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو، کاٹ ڈالونگا. ۹ اور میں اخی‌اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھرᵏ، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھرˡ کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِیزبل کو یزرعیل کي ملکیت میں کتے کھائینگےᵐ؛ وہاں کوئي نہ ہوگا، جو اُسے گاڑے. پھر اُس نے دروازہ کھولا، اور نکل بھاگا.

۱۱ تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا؛ اور ایک نے اُسے کہا، سب خیر ہي؟ یہہ دیوانہⁿ تجھ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُنھیں جواب دیا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پیام سے واقف ہو. ۱۲ وے بولے، جھوٹھ؛ اب ہمیں حال بتاؤ. تب اُس نے کہا، اُس نے مجھے یوں یوں کہا، کہ خداوند فرماتا ھي، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا. ۱۳ سو اُنھوں نے جلدي کي، اور ہر ایک نے اپني پوشاک لیکےᵒ اُس کے نیچے سیڑھي کے سرے پر رکھي، اور نرسنگا پھونکا، کہ یاہو سلطنت کرتا ھي. ۱۴ سو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کي. (کہ اُس وقت یورام، وہ اور سارا اِسرائیل، شاہ ارام حزائیل کے سبب، رامات جلعاد کي حمایت کر رہے تھے.) ۱۵ لیکن شاہ ‡یورام پھر گیا تھا، کہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے کھایا تھا، دوا کرےᵖ. تب یاہو نے کہا، اگر تم کو اچھا لگے، تو کسي کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو، کہ یزرعیل کو خبر پہنچاوے. ۱۶ اور یاہو گاڑي پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا، کہ یورام وہیں پڑا تھا. اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کي ملاقات کو آیا ہوا تھاᵍ. ۱۷ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا، اور اُس نے جو یاہو کي گروہ کو آتے ہوئے دیکھا، تو بولا، میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا، ایک سوار کو بلا، اور اُسے بھیج،

ᵏ ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹ اور ۲۱: ۲۲
ˡ ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
ᵐ ۱ سلا ۲۱: ۲۳؛ ۳۰، ۳۱ آیتیں
ⁿ یرم ۲۹: ۲۶؛ یوحنا ۱۰: ۲۰؛ اعما ۲۶: ۲۴؛ ۱ قرنت ۴: ۱۰
ᵒ متي ۲۱: ۷
‡ عبراني میں، یہورام.
ᵖ ۲ سلا ۸: ۲۹
ᵍ ۲ سلا ۸: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

کہ اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خیر ھي؟ ۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا، بادشاہ پوچھتا ھي، خیر ھي؟ یاہو نے کہا، تجھ کو خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے. پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا، لیکن پھر نہیں آتا. ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا. اُس نے بھي اُن پاس پہنچکے کہا، بادشاہ یوں کہتا ھي، خیر ھي؟ یاہو نے جواب دیا، تجھے خیر سے کیا کام ھي؟ میرے پیچھے ہو لے. ۲۰ پھر نگہبان بولا، وہ بھي اُن پاس پہنچا، اور پھر نہیں آتا. اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسي کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کي مانند ھي؛ کہ وہ دیوانے کي طرح تیز ہانکتا ھي. ۲۱ تب یورام نے فرمایا، جوتو؛ سو اُسکي گاڑي جوتي گئي. تب شاہ اِسرائیل یورام، اور شاہ یہوداہ اخزیاہ، اپني اپني گاڑیوں پر چڑھکے، چل نکلےʳ، اور وے یاہو کے اِستقبال کو گئے، اور یزرعیلي نباط کي ملکیت میں اُس سے دو چار ہوئے. ۲۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا. تب اُس نے کہا، اي یاہو، خیر ھي؟ وہ بولا، کیا خیر ھي، جس حال کہ تیري ما اِیزبل کي زناکاریاں، اور اُس کي جادوگریاں ہنوز اِس قدر ہیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے، اور بھاگا، اور اخزیاہ سے کہا، کہ اي اخزیاہ، فتنہ ھي. ۲۴ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچي، اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا، ایسا کہ تیر اُس کے دل سے گذر گیا: اور وہ گاڑي کے بیچ میں جھککے گرا. ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا، کہ اُسے لیکے یزرعیلي نباط کي ملکیت کے کھیت میں ڈال دے: کیونکہ یاد کر، کہ جس وقت میں اور تو اُس کے باپ اخی‌اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑا تھا، تو خداوند نے یہہ فتوی اُس پر دیا تھاˢ؛ کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون،

ʳ ۲ توا ۲۲: ۷
ˢ ۱ سلا ۲۱: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی، خداوند فرماتا ھی: اور میں اُسی کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی؛ سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے اُسی جگھہ ڈال دے.

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کی بارہ‌دری کی راہ سے نکل بھاگا، اور یاھو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھی گاڑی ھی میں مار لو. چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کی چڑھائی پر، جو اِبلعام کے متصل ھی، مارا. اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا، اور وھاں مر گیا. ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑی میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کی قبر میں داود کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا. ۲۹ اور اخی‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا.

۳۰ اور جب یاھو یزرعیل میں داخل ھوا، تو ایزبل نے سنا، اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی. ۳۱ اور جونھیں یاھو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولی، کیا زمری کو سلامتی ملی، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میری طرف کون ھی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کی طرف دیکھا. ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو. سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا. ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا؛ پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنتی ماری ھوئی رنڈی کو دیکھو، اور اُسے گاڑو؛ کہ وہ شاھزادی ھی. ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے؛ پر کھوپڑی اور اُس کے پانوں اور ھتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا. ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دی. وہ بولا، یہہ وہ

بات ھی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبی کی معرفت فرمائی تھی، کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتے ایزبل کا گوشت کھائینگے: ۳۷ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑی رھیگی؛ ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ ایزبل ھی.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاھو نامے بھیجکے اخی‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا. ۸ اپنے بچاو میں عذر کرتا، کہ ایلیاہ نے اِسی ماجرے کی خبر دی تھی. ۱۲ بیت عقد میں اخزیاہ کے بیالیس بھائیوں کو مار ڈالتا. ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا. ۱۸ چترائی کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا. ۲۱ تو بھی خود یربعام کی طرح گناہ کرتا. ۳۲ حزائیل اِسرائیل پر ظلم کرتا. ۳۴ یہوآخز یاھو کا جانشین ھوتا.

سمرون میں اخی‌اب کے ستر بیٹے تھے. سو یاھو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخی‌اب کے بیٹوں کے مربی تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ھیں، اور تمھاری گاڑیاں، اور گھوڑے بھی ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ھتھیار بھی؛ سو اِس خط کے پہنچتے ھی، ۳ اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو. ۴ لیکن وے نہایت ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے؛ پس، ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاھو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے خادم ھیں؛ اور جو کچھ تو فرماویگا، وہ سب ھم کرینگے؛ پر ھم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے؛ جو تیری نظر میں اچھا ھووے کر. ۶ تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ھو، اور میری آواز کے شنوا ھوگے،

سمرون کی مملکت میں. ۲ توا ۲۲: ۹
۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاہت کرنے لگا. ۲ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹. یہورام کی بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا.
۸۸۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسي وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاهزادے، جو کہ ستر آدمي تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربي تھے۔ ۷ سو ایسا هوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنھوں نے شاهزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دي، اور کہا، کہ وے لوگ شاهزادوں‌کے سر لائے هیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا هوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست هو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئي بات زمین پر نہ گریگي[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کي معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاهو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے ایک کو بھي باقي نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور † بیت عیقدالروعیم کي راہ میں، ۱۳ یاهو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون هو؟ وے بولے، هم اخزیاہ کے بھائي هیں؛ اور هم جاتے هیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنھیں، جو بیالیس آدمي تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھي نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وهاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف هی، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ هی؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف هی۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا هی، تو اپنا هاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا هاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑي میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میري غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے هی، دیکھ۔ سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑي پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقي تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاهو نے سب لوگوں کو فراهم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کي تھوڑي پرستش کي[m]: یاهو اُس کي بہت سي پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاهنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رهے: کہ میں بعل کے لیئے بڑي قرباني کرونگا؛ اور جو کوئي حاضر نہ هوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاهو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں کو هلاک کرے۔ ۲۰ اور یاهو نے کہا، کہ بعل کي عید کے لیئے منادي کرو؛ سو اُنھوں نے منادي کي۔ ۲۱ اور یاهو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل‌پرست آئے، ایساکوئي نہ تھا، جو نہ آیا هو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل هوئے، اور بعل کا گھر ||اِس سرے سے اُس

|| یا، جان پہچانوں۔

† عبراني میں، گڈریوں کے بال باندھنے والوں کا گھر۔

|| یا، یہاں تک بھر گیا، کہ ایک کا منھہ دوسرے کے منھہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سرے تک بھر گیا. ۲۲ پھر اُس نے اُس کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا، کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس نکال. سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے. ۲۳ تب یاهو، اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو، کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئي نہ هو: مگر بعل‌پرست هي فقط هوویں. ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختني قربانیاں گذراننے گئے، تو یاهو نے باهر اَسي جوان مقرر کیئے، اور کہا، اگر کوئي اُن لوگوں میں سے، جنھیں میں نے تمہارے قابو میں کر دیا هی نکل جانے پاوے، تو چھوڑنےوالے کي جان اُس کي جان کے بدلے هوگي. ۲۵ اور ایسا هوا، کہ جونہیں وہ سوختني قرباني چڑها چکا، تو یاهو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا، کہ گھسو، اور اُنہیں قتل کرو؛ ایک بھي باهر نہ جانے پاوے. چنانچہ اُنھوں نے اُنہیں تیغ سے بےجان کیا. اور پاسبان اور سردار اُن کي لاشوں کو باهر پھینکتے بیت بعل کے شہر کو گئے. ۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کي مورتوں کو نکالا، اور اُنہیں آگ میں جلایا. ۲۷ اور بعل کے بت کو چکناچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا دیا، اور بیت‌الخلا بنایا: چنانچہ آج کے دن تک هی. ۲۸ سو یاهو نے بعل کو اِسرایل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا.

۲۹ لیکن اُن گناهوں کے کرنے سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں سے کروائے تھے، یاهو باز نہ آیا؛ یعنے سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں تھے. ۳۰ سو خداوند نے یاهو کو کہا، اِسلیئے کہ تو نے نیکي کي، کہ اُسے جو میري نگاه میں بھلا تھا، انجام دیا هی، اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخی‌اب کے گھرانے سے کیا، سو تیرے بیٹے چوتھي پشت تک اِسرایل کے تخت

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

پر بیٹھینگے. ۳۱ پر یاهو نے خداوند اِسرایل کے خدا کي شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کي بابت فکر نہ کي؛ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناهوں کو، جس نے اِسرایل کو گمراه کیا، ترک نہ کیا.

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اِسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا؛ کہ حزایل نے اُنہیں اِسرایل کي سب سرحدوں میں مارا: ۳۳ یردن سے لیکے پورب طرف تک، جلعاد کي ساري سرزمین، اور جدیوں، اور روبینیوں، اور منسیوں کو، عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون پر هی، یعنے جلعاد، اور بسن بھي. ۳۴ اور یاهو کا باقي احوال، اور اُس کا هر ایک کام، اور اُس کي قوت کا بیان، کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں هی؟ ۳۵ بعد اُس کے یاهو اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا. اور اُنھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا. اور اُس کا بیٹا یہواخز اُس کي جگہ بادشاه هوا. ۳۶ اور وہ عرصہ، کہ جس میں یاهو نے سمرون میں بني اِسرایل پر سلطنت کي، سو اٹھائیس برس کا تھا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواس، اپني پھپھي یہوسبع سے چھڑایا جاتا هی، جس وقت عتلیاه نے ساري بادشاهي نسل کو هلاک کیا، هیکل میں چھ برس تک پردے میں رها. ۴ ساتویں برس میں یہویدع منصبداروں کو حکم دیکے اُسے ممسوح کرتا، کہ بادشاه هو. ۱۳ عتلیاه قتل هوتي. ۱۷ یہویدع خدا کي عبادت کا دستور پھر جاري کرتا.

تب اخزیاه کي ماں عتلیاه نے، جوں دیکھا، کہ اُس کا بیٹا موا، تو اُٹھي، اور بادشاه کي ساري نسل کو قتل کیا. ۲ پر یورام بادشاه کي بیٹي ایہوسبع نے، جو اخزیاه کي بہن تھي، اخزیاه کے بیٹے یوآس کو لیا، اور اُسے اُن شاهزادوں سے، جو قتل هوئے تھے، چوري سے جدا کیا؛ اور اُسے اُس کي دادا سمیت عتلیاه کي نگاه سے بستروں کي کوٹھري میں ایسا چھپا رکھا، کہ وہ مارا نہ گیا. ۳ سو

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھہ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ ملک کي سلطنت کرتي تھي۔

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سؤ سؤ کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا[a]، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائي؛ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا۔ ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام هي، جسکا تمھیں کرنا ضرور هي۔ تم میں سے وہ تہائي، جو سبت کے دن اندر آتي هي[b]، سو شاہ کے قصر کي نگہباني میں چوکي پہرا دیوے۔ ۶ اور دوسري تہائي سور کے دروازے پر رہے؛ اور تیسري اُس دروازے پر، جو پاسداروں کے پیچھے هي، رہے: تم کو چاهیئے کہ اِس طرح گھر کي خبرداري کرو، کہ کوئي توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باهر نکلتے، هاں وے هي بادشاہ کے آس پاس هوکے خداوند کے گھر کي نگہباني کریں۔ ۸ اور تم هر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور هر ایک آدمي اپنے اپنے هتھیار هاتھہ میں لیئے رهینگے: اور جو کوئي صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے؛ اور تم اندر باهر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھہ رهوگے۔ ۹ چنانچہ سؤ سؤ کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاهن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھہ کیا[c]: اور اُن میں سے هر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کي پاري تھي، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باهر نکلنے کي پاري تھي، لیا، اور یہویدع کاهن پاس آئے۔ ۱۰ اور کاهن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سؤ سؤ کے سرداروں کو دیں۔ ۱۱ اور پاسبانوں میں سے هر ایک آدمي اپنے اپنے هتھیار لیکے هیکل کے دهنے کونے سے لیکے هیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور هیکل کي بغل میں، بادشاہ کے گردا گرد کھڑے هوئے۔ ۱۲ پھر اُسنے شاهزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا؛ اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا: اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رہے[f]!

[a] ۲ توا ۲۳: ۱، وغیرہ
[b] ۱ توا ۹: ۲۵
[c] ۲ توا ۲۳: ۸

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کي هیکل میں داخل هوئي[g]۔ ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کي تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا هي: اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس هیں؛ اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں هیں، اور نرسنگے پھونکتے هیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلائے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۵ تب یہویدع کاهن نے سؤ سؤ کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باهر کرو، اور اُسے، جو اُس کي پیروي کرے، قتل کرو؛ کہ کاهن نے کہا تھا، ایسا نہ هو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماري جاوے۔ ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر هاتھہ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتي تھي، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل هوتے تھے: سو وهاں قتل کي گئي۔

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]، کہ وے خداوند کے لوگ هوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھي عہد باندھا[k]۔ ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کي مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکنا چور کیا[m]: اور بعل کے کاهن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ اور کاهن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا[n]۔ ۱۹ پھر اُس نے سؤ سؤ کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اهل مملکت کو فراهم کیا؛ سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

[f] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[g] ۲ توا ۲۳: ۱۲، وغیرہ
[h] ۲ سلا ۲۳: ۳؛ ۲ توا ۳۴: ۳۱
[i] ۲ توا ۲۳: ۱۶
[k] ۲ سمو ۵: ۳
[l] ۲ سلا ۱۰: ۲۶
[m] استثنا ۱۲: ۳؛ ۲ توا ۲۳: ۱۷
[n] ۲ توا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

سے اُتارکے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔ ۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے، اور شہر میں امن و چین ہوا۔ اور اُنھوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا۔ ۲۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹھا، تو سات برس کا تھا۔

۱۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دن شرع کے مطابق بادشاہت کرتا۔ ۴ ہیکل کی مرمت کرنے کا حکم دینا۔ ۱۷ حزایل ہیکل کی متبرک چیزیں پا کے یروسلم کو نقصان نہ کرتا۔ ۲۰ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے، اور امصیاہ اُس کے عوض تخت نشینی کرتا۔

اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا: اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی تھی۔ ۲ اور یہوآس نے اپنی عمربھر، جب تک یہویدع کاھن اُسے تربیت کرتا رہا، خداوند کے حضور نیکوکاری کی۔ ۳ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے، اور لوگ ہنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۴ اور یہوآس نے کاھنوں کو کہا، کہ مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری نقدی، جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے، چنانچہ وہ نقدی، جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار کیا جاتا، اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی، مطابق اُس قیمت کے جو اُس کی جان کی ٹھہرے، اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خداوند کے گھر میں لاتا ہے، ۵ سو اُس سب کو کاھن اپنے پاس لے رکھیں، ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے: اور گھر کے درازوں کی، جہاں جہاں ہوں، مرمت میں خرچ کریں۔ ۶ پر ایسا ہوا، کہ یہوآس کی سلطنت کے تئیسویں سال تک کاھنوں نے گھر کے درازوں کی مرمت نہ کی۔ ۷ تب

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاھن کو اور کاھنوں کے ساتھ طلب کیا، اور اُنہیں کہا، تم گھر کے درازونکی مرمت کیوں نہیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو، بلکہ اُسے گھر کے درازوں کی مرمت کے لیئے حوالہ کرو۔ ۸ سو کاھنوں نے یہہ قبول کیا، کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیویں، اور نہ گھر کے درازوں کی مرمت کریں۔ ۹ تب یہویدع کاھن نے ایک صندوق لیا، اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دی، اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہہ رکھا، کہ خداوند کے گھر میں جو کوئی آوے، تو وہ اُس کی دھنی طرف ہووے: اور وے کاھن، جو دروازے کے نگہبان تھے، اُس سب نقدی کو، کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی، لیکے اُس میں ڈال دیتے تھے۔ ۱۰ اور ایسا تھا، کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی، تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاھن اُوپر آکے اُسے، تھیلیوں میں باندھتے تھے؛ اور اُس نقدی کو، جو خداوند کے گھر میں ملتی تھی، گنتے تھے۔ ۱۱ اور وے اُس نقدی کو، جو گنی جاتی تھی، اُن کے ہاتھوں میں، جو خداوند کے گھر پر کام کے لیئے معین تھے، دیتے تھے: سو وے بڑھیوں، اور معماروں کو، جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے، نکال نکال دیتے تھے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگتراشوں کو، اور لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لیئے، تاکہ خداوند کے گھر کے درازوں کی مرمت کریں، اور اُس سب کے لیئے، جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے۔ ۱۳ لیکن اُس نقدی سے، جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی، خداوند کے گھر کے لیئے رپہلے پیالے، یا گلگیر، یا دیگچے، یا قرنئی، خواہ روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نہ بنائے جاتے تھے: ۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کو دیتے تھے، اور اُسي سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کي مرمت کي. ۱۵ اور جن لوگوں کے ھاتھ اُس نقدي کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھ حساب نہ لیتے تھے[a]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے. ۱۶ پر وہ نقدي، جو خطا کي بابت، اور وہ نقدي جو گناہ کي بابت ادا کي جاتي تھي[b]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتي تھي؛ بلکہ وہ کاھنوں کي ٹھہرتي تھي[c].

۱۷ اور اُسي وقت ارام کے بادشاہ حزاایل[d] نے چڑھائي کي، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزاایل یروسلم کي طرف متوجہ ہوا، کہ اُس پر چڑھے[e].

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساري مقدس چیزیں، جو اُس کے باپدادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائي تھیں، اور اپني سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[f]، شاہ ارام حزاایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کي طرف سے پھر گیا.

۱۹ اور یوآس کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ھي؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیتملو میں، جو سلا کے اُتار پر ھي، قتل کیا[g]: ۲۱ یعني یوسکار بن سماعت، اور یہوزبد بن الشومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنہوں نے اُس کے باپدادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[h].

[a] ۲ سلا ۲۲: ۷
[b] احبا ۵: ۱۰، ۱۸
[c] احبا ۷: ۷؛ گنتي ۱۸: ۹
۸۴۰ کے قریب
[d] ۱ سلا ۱۹: ۱۷
[e] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳
[f] ۱ سلا ۱۵: ۱۸؛ ۲ سلا ۱۸: ۱۵، ۱۶
[g] ۲ سلا ۱۴: ۵؛ ۲ توا ۲۴: ۲۵
۸۳۹
۲ توا ۲۴: ۲۶ یزبد. || یا، سمریت.
۸۳۹
[h] ۲ توا ۲۴: ۲۷

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرتا. ۳ حزاایل سے تنگحال ہوکے دعا مانگنے سے رہائي پاتا. ۸ یوآس اُس کا جانشین ہوتا. ۱۰ وہ بھي شرارت کرتا. ۱۲ یربعام تختنشین ہوتا. ۱۴ اِلیسع موت کي حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ اراميوں پر تین فتح پاویگا. ۲۰ جب کہ موآبي حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کي قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کي لاش پر گرکے اُٹھا ایک پھر زندہ ہوتا. ۲۲ حزاایل کے مرنے کے بعد یوآس بنہدد کو تین بار شکست دیتا.

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کي سلطنت کے || تیئیسویں برس میں یاھو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کي. ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدي کي؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کي بدکاري میں کہ جس نے بني اِسرائیل سے گناہ کروائے پیرو ہوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا.

۳ تب خداوند کا غصہ بني اِسرائیل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنہیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزاایل کے[b]، اور حزاایل کے بیٹے بنہدد کے قابو میں کر دیا.

۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزي کي[c]؛ سو خداوند نے اُس کي سني؛ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے دکھ پر نظر کي[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دکھ دیتا تھا. ۵ (اور خداوند نے بني اِسرائیل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنہوں نے اراميوں کے ھاتھ سے نجات پائي، اور بني اِسرائیل آگے کي طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے. ۶ لیکن اُنہوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو، کہ جس نے بني اِسرائیل کو گناہگار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسي طور پر چلتے رہے؛ اور سمرون ھي میں یسیرت بھي باقي رہي[f].) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسي کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا، اور داونے

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

|| عبراني میں، بیسویں برس اور تیسرے برس میں.
۸۴۱ کے قریب
[a] قضا ۲: ۱۴
[b] ۱ سلا ۱۹: ۱۷؛ ۲ سلا ۸: ۱۲
۸۴۲ کے قریب
[c] زبور ۷۸: ۳۴
[d] خرو ۳: ۷؛ ۲ سلا ۱۴: ۲۶
[e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۷
[f] ۱ سلا ۱۶: ۳۳

پيشتر مسيح سے ۸۴۲ کے قريب

سے اُنهيں ايسا کر ديا، که وے کهليهان کے غبار کي مانند تهے[۵]۔

۸ اور يهواخز کا باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کيا، اور اُس کي قوت، سو کيا اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هي؟ ۹ اور يهواخز اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون ميں گاڑا۔ تب اُس کا بيٹا ‖ يوآس اُس کي جگهه بادشاه هوا*۔

۱۰ اور شاه يهوداه يوآس کي سلطنت کے سينتيسويں برس يهواخز کا بيٹا †يهوآس سمرون ميں اِسرائيليوں کا بادشاه هوا: سوله برس اُس نے سلطنت کي۔ ۱۱ اور اُس نے بهي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بيٹے يربعام نے کيئے تهے، اور جن سے اُس نے اِسرائيليوں کو گنهگار کرايا تها، باز نه آيا۔ ۱۲ اور يهوآس کا باقي احوال[۸]، اور سب کچهه جو اُس نے کيا[۹]، اور اُس کي قوت کا بيان، که وه کيونکر شاه يهوداه امصياه سے لڑا[۸]، سو کيا وه اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کي کتاب ميں لکها هوا نهيں هي؟ ۱۳ اور يوآس بهي اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور يربعام اُس کے تخت پر بيٹها، اور يهوآس سمرون ميں اِسرائيلي بادشاهوں کے درميان گاڑا گيا۔

۱۴ اُس وقت اِليسع اُس بيماري ميں گرفتار هوا، که جس سے وه مر گيا۔ سو اِسرائيل کا بادشاه يهوآس اُس پاس اُتر گيا، اور اُس کے منهه پر رويا، اور بولا، اي ميرے باپ! اي ميرے باپ! اِسرائيل کي رتهه، اور اُسکے سارتهي[۲]! ۱۵ اور اِليسع نے اُس کو کها، تير و کمان هاتهه ميں لے۔ سو اُس نے تير و کمان اپنے هاتهه ميں ليئے۔ ۱۶ پهر اُس نے شاه اِسرائيل کو کها، کمان پر هاتهه چڑها۔ اُس نے اپنا هاتهه چڑهايا: اور اِليسع نے بادشاه کے

‖ ۱۰ آيت ميں يهوآس
* پهلا بادشاهت کرنے لگا۔
۸۳۹
۸۴۱
† شروع ميں اپنے باپ کے ساتهه بادشاهت کرتا تها۔ ۲ سلا ۱۴:۱
۸۲۵
۸۳۹ کے قريب

پيشتر مسيح سے ۸۳۹ کے قريب

هاتهوں پر اپنے هاتهه رکهه ديئے: ۱۷ اور اُس نے فرمايا، که پورب طرف کي کهڑکي کهول۔ سو اُس نے کهولي۔ تب اِليسع نے کها، تير چلا۔ سو اُس نے چلايا۔ پهر اِليسع بولا، يهه خداوند کي نجات کا تير، اور ارام سے نجات پانے کا تير: سو تو افيق ميں[۳] ارامیوں کو ماريگا، يهاں تک که وے نابود هو جائينگے۔ ۱۸ پهر اُس نے کها، تير لے۔ اور اُس نے ليا۔ پهر اُس نے شاه اِسرائيل سے کها، زمين پر تير لگا۔ اور اُس نے تين بار تير لگايا، اور ٹهہر رها۔ ۱۹ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهيئے تها، که تو پانچ يا چهه بار تير لگاتا، تاکه تو ارامیوں کو يهاں تک مارتا، که وے نابود هو جاتے۔ ليکن اب تو ارامیوں پر فقط تين فتح پاويگا[۹]۔

۲۰ بعد اُس کے اِليسع نے اِنتقال کيا، اور اُنهوں نے اُسے دفن کيا۔ اور نئے سال کے شروع ميں موآب کي فوجيں ملک ميں گهسيں۔ ۲۱ اور ايسا هوا، که جس وقت وے ايک مردے کو گاڑا چاهتے تهے، تب ديکهو، ايک فوج نظر آئي: اور اُنهوں نے اُس شخص کو اِليسع کي قبر ميں ڈال ديا: اور جب وه شخص گرايا گيا، اور اِليسع کي هڈيوں سے لگا، تو وه جي اُٹها، اور پانوں پر کهڑا هوا۔

۲۲ پر ارام کا بادشاه حزائيل[۹]، جب تک يهواخز جيتا تها، تب تک اِسرائيليوں کو ستاتا رها۔ ۲۳ اور خداوند اُن پر مهربان هوا، اور اُسے اُن پر رحم آيا[۴]، اور اُس عهد کے سبب، جو اُس نے ابرهام اور اِضحاق، اور يعقوب سے باندها تها[۹]، اُنکا پاس کيا[۶]: اور اُس نے نه چاها، که اُنهيں مٹا ڈالے، اور نه اُس نے اُنهيں هنوز اپنے حضور سے دور کيا۔ ۲۴ چنانچه ارام کا بادشاه حزائيل مر گيا، اور اُسکا بيٹا بن‌هدد اُس کي جگهه بادشاه هوا۔ ۲۵ بعد اُس کے يهواخز کے بيٹے يوآس نے حزائيل کے بيٹے بن‌هدد سے وے بستياں، جو اُس

۲۰ آيت
۸۳۸ کے قريب
۸۳۹ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لي تھیں، چھین لیں. تین بار یہوآس نے اُسے شکست دي، اور اِسرائیلیوں کے شہر پھرا لیئے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرنا. ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دینا. ۷ ادوم پر فتحیاب ہونا. ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جانا، اور لوٹا بھي جانا. ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین ہونا. ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے. ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہونا. ۲۳ یربعام شرارت کرنا. ۱۸ زکریاہ اُس کي جگھہ بادشاہ ہونا.

۸۳۹

اور شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کي سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]. ۲ وہ پچیس برس کا تہا، جب تخت پر بیٹھا، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام یہوعدان تہا، جو یروسلم کي تھي. ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي، پر نہ اپنے باپ داؤد کي مانند: بلکہ اُس نے سب کچھ اپنے باپ یوآس کي طرح کیا. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے.

۵ اور ایسا ہوا کہ جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قایم ہوئي، تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تہا[d]، جان سے مارا. ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکہا ہي، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیٹونکے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو؛ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو؛ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے. ۷ اور اُسنے وادي شور میں[f] دس ہزار آدمي مارے[g]، اور سلع کا شہر لڑکے لے لیا: اور اُسکا نام یقتیل[h] رکہا، جو آج کے دن تک ہي.

۸۲۶ کے قریب

۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے، اور پیام کیا، کہ آ، ہم ایک دوسرے کا سامہنا کریں[i]. ۹ سو یہوآس شاہ اِسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کي بھٹکٹیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپني بیٹي میرے بیٹے سے بیاہ دے: مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تہا، اُسکے پاس سے گذرا، اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا. ۱۰ تو نے بےشک ادوم کو مارا: سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہي[m]: بس، اُسپر فخر کر، اور گھر میں بیٹھا رہ: کیا ضرور ہي، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھ داخل کرے، اور تو گرجاوے، تو اور یہوداہ تیرے سمیت؟ ۱۱ پر امصیاہ نے اُس کي نہ سني. تب شاہ اِسرائیل یہوآس چڑھ گیا، اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت شمس میں[n]، جو یہوداہ کا ہي، مقابل ہوئے. ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامہنے سے شکست پائي، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بہاگا. ۱۳ لیکن شاہ اِسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کي دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] کونے کے دروازے تک[p]، جو چار سو ہاتھ کي تھي، ڈھا دي. ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا.

۸۲۵ کے قریب

۱۵ اور یہوآس کے باقي اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکي قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہونکي تواریخ کي کتاب میں لکہا ہوا نہیں ہي؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اِسرائیلي بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کي جگھہ بادشاہ ہوا.

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ، شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا۔ ۱۸ اور امصیاہ کا باقی احوال، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۱۹ اور یروسلم ہی میں لوگوں نے اس پر بلوا کیا؛ سو وہ بھاگکے لکیس کو گیا: پھر انہوں نے اس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور وہاں اسے قتل کیا۔ ۲۰ تب وے اسے گھوڑوں پر لادکے لے آئے، اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اس کے باپ دادوں کے بیچ اسے گاڑا۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اسکے باپ امصیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۲ اسی نے ایلت کا شہر بنا کیا، اور بعد اس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، تب اسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا۔

۸۲۵

اس سال میں اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا: اس نے اکتالیس برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اس نے خداوند کے حضور بدی کی، نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے، کہ جس نے اسرائیل کو گنہگار کیا تھا، ہرگز باز نہ آیا۔

۲۵ اور اس نے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت، جو جات حفر کا تھا، فرمایا تھا۔ ۲۶ اس لیئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے، کہ ان میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں، اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا، اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا۔

۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا: سو اس نے ان کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی۔

پیشتر مسیح سے ۸۲۳

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اس نے کیا، اور اس کی قوت، کہ کیونکر اس نے لڑائی کی، اور دمشق اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے، اسرائیل کے لیئے پھرا لیا، سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں، یعنے اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا، اور اس کا بیٹا زکریاہ اس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

گیارہ برس کے بعد، کہ اپنے دن تک تخت خالی رہا۔

۱۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۵ وہ کوڑھی ہوکے مرجاتا، اور یوتام اس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۸ زکریاہ یاہو کی پشت کا جو پہلا تھا تخت پاکے بدی کرتا اور سلوم سے قتل ہوتا۔ ۱۳ سلوم مہینا بھر سلطنت کرتا، بعد اس کے مناحم سے قتل ہوتا۔ ۱۶ مناحم پول کی کمک سے زور پکڑتا۔ ۲۲ فقحیاہ اس کی جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۲۳ فقحیاہ فقح سے قتل ہوتا۔ ۲۷ تگلت پلاسر فقح کو زیر کرتا اور ہوسیعاہ اسے قتل کرتا۔ ۳۲ یوتام تخت نشین ہوکے نیکی کرتا۔ ۳۸ آحز اس کا جانشین ہوتا۔

۸۱۰ کے قریب

ستائیس برس ہوئے جب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھ، اور سولہ برس ہوئے جب سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔ اس کے باپ نے اسے اپنا شریک کیا جب ارامیوں سے لڑنے گیا۔

شاہ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہوا۔ ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا؛ اس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۳ اس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں، ان سب کے مطابق کہ اس کے باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ ۴ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے، اور لوگ اب تک اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا، یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا، اور علیحدہ گھر میں بستا تھا۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا، اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔

۷۶۵ کے قریب

۶ اور عزریاہ کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

نہیں ہی؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا؛ اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲ توا ۲۶: ۲۳

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اسرائیل پر سمرون میں چھہ مہینے بادشاہت کی۔ ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کی مانند بدی کی، اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو، جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا۔ ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۱۱ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں، سو دیکھو، وے اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں؟ ۱۲ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی، جو اُس نے یاہو سے کہا تھا، کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ سو ویسا ہی وقوع میں آیا۔

۷۷۳ کے قریب گیارہ برس تخت خالی رہا تھا۔ ۷۷۲ کے قریب۔ جیسے نبی نے کہا تھا، دیکھو عمو ۷: ۹۔ ۲ سلا ۱۰: ۳۰

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزیاہ کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بھر سلطنت کی۔ ۱۴ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۱۵ اور سلوم کا باقی احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھی، سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہی؟

۷۷۲ کے قریب۔ عزریاہ ۱: ۱۔ ۱ سلا ۱۴: ۱۷

۱۶ تب مناحم نے طفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے، ترضہ سے لیکے اُس کی سرحدوں تک، جا مارا؛ اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لیئے دروازے کھول نہ دیئے؛ اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹوالیاں تھیں، پیٹ پھاڑ ڈالے۔

۲ سلا ۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب۔ ۲ سلا ۸: ۱۲

۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی۔ ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا، اپنے جیتے جی باز نہ آیا۔ ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی، تاکہ وہ اُس کی دستگیری کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے۔ ۲۰ اور مناحم نے یہہ نقدی اسرائیل سے تحصیل کی، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا، اور وہاں، ملک میں نہ رہا۔

۷۷۱۔ ۱ توا ۵: ۲۶۔ یسع ۹: ۱۔ ہوس ۸: ۹

۲۱ اور مناحم کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کی۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا۔ ۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تھا، اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بنی

۷۵۹

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

جلعادي تھے، مارا: اور اُسے قتل کرکے اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا۔ ۲۶ اور فقحیاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھي؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ھوا، اور اُس نے بیس برس سلطنت کي۔ ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، اور اُن گناھوں سے، جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے ایون، اور ابیل بیت معکہ، اور ینوحہ، اور قادس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا: اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ ۳۰ اُس وقت ھوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا اور قتل کیا؛ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کي بادشاھت کے بیسویں برس اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا۔ ۳۱ اور فقح کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھي؟

۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ھوا۔ ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو پچیس برس کا تھا؛ اُس نے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام یروسا تھا، جو صدوق کي بیٹي تھي۔ ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي: اُس نے سب کچھ کیا، جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا۔ ۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے، اور ھنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں دیتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا۔ ۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟ ۳۷ اور اُنھیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو، اور فقح بن رملیاہ کو، یہوداہ پر چڑھائي کرنے کے لیئے، بھیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا: اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ھوا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکي جگہہ بادشاہ ھوا۔

پیشتر مسیح سے ۷۵۸

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت‌نشین ھوکے بدي کرنا۔ ۵ رضین اور فقح ملکے آخز پر چڑھائي کرتے، اور وہ اُنکي مخالفت میں تگلت پلاسر کے پاس نقدي بھیجکر اُسے بلالانا۔ ۱۰ آخز دمشق سے ایک خاص مذبح کا نمونہ بھیجکے اُوریاہ سے اُس کے ایسا بنوانا اور پیتلي مذبح کو ھٹاکے ایک طرف رکھنا۔ ۱۷ ھیکل کو لوٹنا۔ ۲۰ حزقیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھونا۔

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ ۲ اُس وقت کہ جب وہ بادشاہ ھوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاھت کي۔ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري نہ کي، جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کي تھي۔ ۳ بلکہ وہ اِسرائیلي بادشاھوں کي راہ پر چلا؛ اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا۔ ۴ اور اونچے مکانوں، اور ٹیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور خوشبوئیاں جلائیں۔

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلم پر لڑنے کو چڑھے۔ اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے۔ ۶ اُسي وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لیکے ارام میں پھر شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا: اور ارامي ایلت

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ †تگلت پلاسر پاس[a] ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے، اور شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا[b]۔ ۹ اور شاہ اسور نے اسکی بات مانی: کیونکہ اس نے دمشق پر لشکرکشی کی، اور اسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[c]، اور رضین کو قتل کیا۔ ۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا۔ اور اس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا: اور آخز بادشاہ نے اس مذبح کے ڈول کا اور اس کے سب کام کا نقشہ اوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ ۱۱ اور اوریاہ کاہن نے ٹھیک اسی کے مطابق، جیسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ سو اوریاہ کاہن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے، اس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا: اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اس پر قربانی گذرانی[d]۔ ۱۳ اور اس نے اپنی سوختنی قربانی، اور اپنی نذر کی قربانی جلائی، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اس نے پیتل کا مذبح بھی، جو خداوند کے آگے تھا[e]، گھر کے سامھنے ہی سے، یعنے اس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اٹھوایا، اور اس مذبح کی اتر طرف رکھوا دیا۔ ۱۵ اور شاہ آخز نے اوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح[f] پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی نذر کی قربانی[g]، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی، اور اس کی نذر کی قربانی، اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور ان کی نذر کی قربانی، اور ان کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اس پر چھڑکو: اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ہوگا، کہ اس سے میں پوچھا کروں۔ ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔

۷۳۹

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[h] کگروں کو کاٹ ڈالا[i]، اور ان کے اوپر کے برتنوں کو ان سے جدا کیا، اور اس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[j] جو اسکے تلے تھے اتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ ۱۸ اور اس نے اس شامیانے کو، جو انہوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باہروار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[k]: اور اس کا بیٹا حزقیاہ اس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ (۷۲۶)

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۳ سلمنسر اس کو زیر کرتا، پھر وہ شاہ مصر سو نامے سے ملکے پھر فساد برپا کرتا۔ ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کیئے جاتے۔ ۲۴ اجنبی لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شروع سے تدبیع پاکے، مذہبوں کی ایک کھچڑی بناتے۔

۷۳۰

۱ اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ[a] اسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا: اور نو برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

---

† عبرانی میں، تلگات پلاسر۔ ۱ توا ۵: ۲۶: اور ۲ توا ۲۸: ۲۰: تلگات پلناسر۔

[a] ۲ سلا ۱۵: ۲۹۔ ۷۴۰۔

[b] ۲ سلا ۱۸: ۱۵ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱۔

[c] نبی نے اسکی خبر پیشتر دی تھی۔ عمو ۱: ۵۔

[d] ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹۔

[e] ۲ توا ۴: ۱۔

[g] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱۔

[h] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸۔

[i] ۲ توا ۲۸: ۲۴۔

[j] ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵۔

[k] ۲ توا ۲۸: ۲۷۔

[a] اس سے پیشتر تخت کچھ دن خالی رہا تھا۔ ۲ سلا ۱۵: ۳۰۔

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اسرایلي بادشاهوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے۔

۳ اُسي پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائي کي، اور هوسیعه اُس کا خادم هو گیا، اور اُسے هدیے دیئے۔ ۴ بعد اُس کے شاہ اسور نے هوسیعه میں فساد پایا؛ کیونکه اُس نے شاہ مصر سو کے پاس ایلچي بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور کے لیئے کوئي هدیه نہیں لایا۔ سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا۔ ۵ اور شاہ اسور ساري مملکت پر چڑھا، اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا۔ ۶ اور هوسیعه کي سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضه کیا، اور اسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جو جوزان کے نہر کے کنارے پر ہے، اور مادي کي بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہه اِس لیئے هوا، که بني اسرایل نے خداوند اپنے خدا کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالکے شاہ مصر فرعون کے هاتھ سے رہائي دي تھي، گناہ کیئے تھے، اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ ۸ اور اُن اجنبي گروهوں کے قانونوں پر چلے، جنہیں خداوند نے بني اسرایل کے آگے سے خارج کیا، اور اسرایلي بادشاهوں کے قانونوں پر، جو اُنہوں نے خود ایجاد کیئے تھے۔ ۹ چنانچه بني اسرایل نے خداوند اپنے خدا کي مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کیئے، جو اُس کي نگاہ میں بھلے نه تھے، اور اُنہوں نے اپني ساري بستیوں میں، نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک، اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے۔ ۱۰ اور هر ایک اُونچے کوہ پر، اور هر ایک هرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا۔ ۱۱ اور وهاں، اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروهوں کے مانند، جنہیں خداوند نے اُنکے سامھنے

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ بلکه اُنہوں نے ایسي شرارتیں کیں، که جن سے خداوند کو غصه ور کیا۔ ۱۲ کیونکه اُنہوں نے بت پوجے، باوجودے که خداوند نے اُنہیں کہا تھا، که تم یہه کام نه کیجیو۔ ۱۳ اور باوجود اُس کے، که خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں کي معرفت سے اسرایل اور یہوداہ پر باتیں جتائي تھیں، اور کہا، که تم اپني بد راهوں سے باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساري شریعت کے موافق، جو میں نے تمہارے باپ دادوں کو عطا کي، اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کي وساطت سے تم تک بھیجا، حفظ کرو۔ ۱۴ پر اُنہوں نے نه سنا، بلکه اپنے باپ دادوں کي گردن کشي کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نه لائے تھے، گردن کشي کي۔ ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو، اور اُس کے عہد کو، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کي گواهیوں کو، جو اُس نے اُن پر دي تھیں، رد کیا، اور بطالتوں کو اختیار کیا، اور بیہودہ هوئے، اور اُن اُمتوں کے پیرو هو گئے، جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنہیں دکھاکے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا، که تم اُن کے سے کام مت کیجیو۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈھالي هوئي مورتیں، یعنے دو بچھڑے بنائے، اور یسیرت طیار کي، اور آسماني ستاروں کي ساري فوج کي پرستش، اور بعل کي عبادت کي۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹي کو آگ کے درمیان گذارا؛ اور فال گیري اور جادوگري کي؛ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا، که خداوند کے حضور بدکاریاں کریں، که اُسے غصه دلاویں۔ ۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بني اسرایل پر نپٹ غصے هوا، اور اپني نظر سے اُنہیں گراکے دور کر دیا؛ اُن میں سے کوئي نه بچا، مگر فقط یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ۔ ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا، بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے، کہ جنھیں اِسرائیلیوں نے اِیجاد کیا تھا۔ ۲۰ تب خداوند نے اِسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دُکھ دیا، اور اُنھیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ ۲۱ اور اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا، اور اُنھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا: ۲۲ اور بنی اِسرائیل اُن سب گناہوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرو ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے؛ ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے، جو نبی تھے، فرمایا تھا۔ یونہیں بنی اِسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے، جیسا کہ آج کے دن ہیں۔

۶۷۸ کے قریب

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے، اور عوا کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کی بستیوں میں بنی اِسرائیل کی جگہہ بسایا: سو وے سمرون کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا۔ ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی، کہ اُن گروہوں نے، جنھیں تو نے لے جاکے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں، اور دیکھ، وے اُنھیں پھاڑتے ہیں، اِس لیئے کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں۔ ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاہنوں میں سے، جنھیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو، کسی کو وہاں لے جاؤ، کہ وے جا کے وہاں رہیں، اور وہ اُنھیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے۔ ۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے، جنھیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رہا: اور اُس نے اُنھیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہیئے۔ ۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رہتے تھے۔ ۳۰ بابلیوں نے سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا۔ ۳۲ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اُنھوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاہن بنائے: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے۔ ۳۳ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کی بھی، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنھیں وہاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے۔ ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ہیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بنی یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسرائیل رکھا مقرر کیئے؛ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور جنھیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کی پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

قربانیاں گذرانو[1]؛ ۳۶ بلکہ تم خداوند سے، جو اپنی بڑی قوت سے، اور بڑھائے ہوئے بازو[2] سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، ڈرتے رہو، تم اُسی کی پرستش کیجیو، اور اُسی کے لیئے قربانیاں گذرانیو[3]. ۳۷ اور تم اُن قانونوں، اور رسموں، اور شریعتوں، اور حکموں کو، جو اُسنے تمھارے لیئے قلمبند کیئے، اُن پر ملاحظہ کرکے سدا کو حفظ کیجیو[4]؛ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو؛ ۳۸ اور اُس عہد کو، جو میں نے تم سے کیا ہی، تم مت بھولیو[5]، اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو: ۳۹ بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو؛ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوںکے ہاتھ سے رہائی دیگا. ۴۰ لیکن اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا. ۴۱ چنانچہ اُن گروہوں نے، اور اُن کے فرزندوں نے، اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا، اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی[6]؛ جس طرح اُن کے باپدادے عمل کرتے تھے، وے بھی آج کے دن تک کرتے ہیں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکی کرنا ۴ ساری بت‌پرستی موقوف کرنا، اور اقبالمند ہونا. ۹ سمرون کے لوگوں کو گناہ کے سبب اسیر کرکے لے جانا. ۱۳ سنحریب یہوداہ پر چڑھائی کرنا، پیشکش پاکے ہٹ جانا. ۱۷ پھر سنحریب کی طرف سے ربشاقی آنا، اور حزقیاہ کو ملامت کرنا، اور بہت سا کفر بک کے، لوگوں کو ترغیب دینا کہ بغاوت کریں.

۷۲۶ کے قریب

پر ایسا ہوا، کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا[7]. ۲ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا، تو پچیس برس کا تھا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی. اُس کی ما کا نام ابی[8] تھا، جو زکریاہ کی بیٹی تھی. ۳ اُس نے اپنے باپ داود کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی:

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

۴ کہ اُس نے اُونچے مکانوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو توڑا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[9]؛ اور اُس نے پیتل کے سانپ کو، جو موسیٰ نے بنایا تھا[10]، توڑکے چکناچور کیا؛ کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبویاں جلاتے تھے؛ اور اُس نے اُس کا نام ‖نحوستان رکھا. ۵ اور اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا پر توکل کیا[11]، ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا، اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا[12]. ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا[13]، اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو، جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے، حفظ کیا. ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[14]؛ وہ جدھر کو گیا، کامیاب[15] رہا؛ اور شاہ اسور سے باغی ہوا، اور اُسکی خدمت نہ کی[16]. ۸ اُس نے فلسطیوں کو غزہ تک، اور اُن کی سرحدوں کی اِنتہا تک[17]، نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[18]، مارا.

‖ یعنی، ایک ٹکڑا پیتل کا.

۷۲۵ کے قریب

۹ اور ایسا ہوا، کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس، جو شاہ اِسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا، شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی، اور اُسکا محاصرہ کیا[19]. ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا. ہاں، حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال، جو شاہ اِسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہی[20]، سمرون لے لیا گیا. ۱۱ اور شاہ اسور اِسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[21]، اور اُنھیں خلح اور خابور میں، جوزان کی نہر کے کنارے پر، مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا[22]. ۱۲ یہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی، پر اُس کے عہد سے، اور اُس سب سے، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

۷۲۳ کے قریب

۷۲۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

تھا، عدول کیا، کہ نہ اُس کي سنّے، اور نہ اُسے عمل میں لانے چاھتے تھے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کي سلطنت کے چودھویں برس یوں ھوا، کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا، اور اُس نے اُنھیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو، جو لکیس میں تھا، یہہ کہلا بھیجا، کہ مجھ سے خطا ھوئي: اب میري طرف سے پھر جا، اور جو کچھہ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا، اُسے میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سؤ قنطار روپا، اور تیس قنطار سونا، شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا، جو خداوند کے گھر، اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا، لیکے اُسے دیا۔ ۱۶ اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کي ھیکل کے دروازوں کا، اور اُن ستونوں پر کا سونا، جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا، چھیلا، اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۱۷ بعد اُس کے شاہ اسور نے ترتان، اور ربسارس اور ربساقي کو لکیس سے بڑي فوج اور بھاري لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا، کہ یروسلم پر چڑھائي کریں۔ سو وے چڑھے، اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کي نہر پر، جو دھوبیوں کے میدان کي راہ میں ھی، کھڑے رھے۔ ۱۸ اور جب اُنھوں نے بادشاہ کو پکارا، تو خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبناہ متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باھر آئے۔ ۱۹ اور ربساقي نے اُنھیں کہا، تم جاکے حزقیاہ سے کہو، کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ، یوں فرماتا ھی، کہ وہ کون سا تکیہ ھی، کہ جس پر تجھے اِعتماد ھی؟ ۲۰ تو نے جو کہا، (لیکن وہ فقط منھہ کي بات ھی،) کہ مجھہ میں مصلحت اور جنگ کي قوت موجود ھی۔ سو اب تو کس پر اِعتماد رکھتا ھی، کہ تو نے مجھ سے سرکشي کي؟ ۲۱ دیکھ، تجھے مصر کے عصا پر، اُس مسلے ھوئے سرکنڈے پر، بھروسا ھی: اُس پر تو اگر کوئي ٹیک کرے، تو وہ اُس کے ھاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا: سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ھیں، ایسا ھي ھی۔ ۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ھو، کہ ھمارا توکل خداوند ھمارے خدا پر ھی: کیا وھي نہیں، کہ جس کے اُونچے مکان، اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ ۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیئے، اور میں تجھے دو ھزار گھوڑے دونگا، بشرطیکہ تو اپني طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ ۲۴ اِس حالت میں، تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھي منھہ پھرا سکے، اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو، خداوند کے آگے بے حکم، چڑھ آیا ھوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ، اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، اور شبناہ، اور یواخ نے، ربساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولي ھم سمجھتے ھیں؛ اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ھیں یہودي لغت میں ھم سے باتیں نہ کیجیئے۔ ۲۷ تب ربساقي نے اُن سے کہا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس، یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ھی؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ھیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمھارے ساتھ اپني گوہ کھاویں، اور † اپنا پیشاب پیویں؟ ۲۸ پھر ربساقي کھڑا ھوا، اور یہودي لغت میں چلاکے بولا، اور یوں کہا، اے تم، بادشاہ عظیم، شاہ اسور کا کلام سنو:

حاشیہ: ۷۱۳ — ۲۳ سلا ۱۷: ۷۔ دان ۹: ۶، ۱۰ — ۲۰ توا ۳۲: ۱، وغیرہ۔ یسع ۳۶: ۱، وغیرہ — ۲۱ سلا ۱۶: ۸ — یسع ۷: ۳ — ۲۰ توا ۳۲: ۱۰ وغیرہ — حزق ۲۹: ۶، ۷ — آیت ۴، ۲ توا ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲ — † یا، اپنے پانووں کا پاني۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲۹ شاہ یوں فرماتا ھی، کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے[a]؛ کیونکہ وہ تمھیں اُس کے ھاتھ سے رھائي نہیں دے سکیگا. ۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کي بابت اُس کي نہ مانو، جب کہتا، کہ خداوند یقیناً ھمکو رھائي دیگا، اور یہہ شہر شاہ اسور کے ھاتھ حوالے نہ کیا جاویگا. ۳۱ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا ھی، کہ ‖نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو، اور نکلکے مجھ پاس آو، اور تب ھي تم میں سے ھر ایک اپنے تاک، اور ھر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ، کھاوے، اور اپنے حوض کا پاني پیوے: ۳۲ جب تک کہ میں آوں، اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند ھی[b]، لے جاوں: کہ وہ غلہ اور مے کي سرزمین ھی؛ وہ روٹي اور تاکستان کا ملک ھی؛ وہ زیتوني تیل اور شہد کا ملک ھی؛ کہ تم جیو اور نہ مرو؛ اور حزقیاہ کي نہ سنو، جب وہ تمکو ترغیب دیوے، اور کہے، کہ خداوند ھم کو رھائي دیگا. ۳۳ کیا، گروھوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ھاتھ سے چھڑایا ھی[c]؟ ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ھیں[d]؟ اور سفروایم اور ھینع اور عواہ[e] کے معبود کہاں ھیں؟ کیا اُنھوں نے سمرون کو میرے ھاتھ سے چھڑایا ھی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھی، جس نے اپنا ملک میرے ھاتھ سے چھڑایا، کہ خداوند بھي یروسلم میرے ھاتھ سے چھڑاویگا[f]؟ ۳۶ پر لوگ چپ ھو رھے، اور اُس کے جواب میں ایک بات بھي نہ کہي: کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دو. ۳۷ اور خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبنہ متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے کپڑے چاک کئے ھوئے[g]، حزقیاہ پاس آئے، اور ربساقي کي باتیں اُسے سنائیں.

[a] ۲ توا ۳۲: ۱۵
‖ عبراني میں، برکت سے، یعد ۳۲: ۲۰ اور ۳۳: ۱۱ امثا ۱۸: ۱۶
[b] اِستث ۸: ۷، ۸
[c] ۲ سلا ۱۹: ۱۲ [d] ۲ توا ۳۲: ۱۴ یسع ۱۰: ۱۰، ۱۱
۲ سلا ۱۷: ۲۴
۲ سلا ۱۷: ۲۴ [e] عوا؟
[f] دان ۳: ۱۵
[g] یسع ۳۳: ۷

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترھاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک نامہ کفر سے بھرا ھوا حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ کي دعا. ۲۰ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور صیھون کي سلامتي کي اِلہام سے خبر دیتا. ۳۵ ایک فرشتہ اسوریوں کو ھلاک کرتا. ۳۶ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا ھوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے گھر کے دیوان اِلیاقیم، اور شبنہ متصدي، اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي پاس بھیجا. ۳ سو اُنھوں نے اُسے کہا، حزقیاہ یوں کہتا ھی، کہ آج کا دن دکھ، اور ملامت، اور کفر کا دن ھی: کیونکہ لڑکے پیدا ھونے پر ھیں، اور جنوانے کا زور نہیں. ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنے[b] (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا، کہ زندہ خدا پر ملامت کرے[c]،) اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں، اِلزام دیوے[d]. پس تو اُس بقیہ کے واسطے، جو چھوڑا گیا ھی، دعا میں آواز بلند کر. ۵ پس، شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

۶ اور یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا[e]، کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ھی کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سني، جنھیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میري تکفیر کي[f]، ھراسان مت ھو. ۷ دیکھ، کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا[g]، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جاویگا: اور میں اُسے اُسي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.

۸ سو ربساقي پھر گیا؛ اور اُسنے شاہ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا، کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا؛ ۹ اور وھاں جب اُسے ‖حبش کے بادشاہ ترھاقہ کي خبر ھوئي، کہ دیکھ وہ تجھ پر لشکرکشي

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

[a] یسع ۳۷: ۱، وغیرہ
[b] ۲ سمو ۱۶: ۱۲
[c] ۲ سلا ۱۸: ۳۵
[d] زبور ۵۰: ۲۱
[e] یسع ۳۷: ۶، وغیرہ
[f] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
[g] ۳۵، ۳۶، ۳۷ آیتیں، یرم ۵۱: ۱
۲ سلا ۱۸: ۱۴
۷۱۰
‖ عبراني میں، کوش.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا ہی، تب اُس نے پھر ایلچي بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تو تکیہ کرتا ہی، اِس بات میں تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا۔ ۱۱ دیکھ، تونے سنا ہی، کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رہائي پا سکتا ہی؟ ۱۲ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنہیں میرے باپ‌دادوں نے ہلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن کو، چھڑایا ہی؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ سفروایم، اور ہینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑھا، اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ہوا، اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا، تو ہي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ہی؛ تو ہي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۱۶ ای خداوند، کان دھر، اور سن؛ ای خداوند اپني آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیریب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بھیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے، سن لے۔ ۱۷ سچ ہی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر: سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب، ای خداوند، ہمارے خدا، تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کي ساري بادشاہتیں یقین کر جانیں، کہ تو ہي اکیلا خداوند خدا ہی۔

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تونے دعا میں جو کچھ شاہ اسور سنحیریب کي مخالفت میں مجھ سے مانگا ہی، میں نے سنا۔ ۲۱ یہہ وہ کلام ہی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیحون کي باکرہ بیٹي نے تجھکو حقیر جانا، اور تجھ پر ہنسي؛ ہاں، یروسلم کي بیٹي نے تجھ پر سر دھنا۔ ۲۲ تونے کسکو ملامت، اور کسکي تونے تکفیر کي؟ کس پر تونے اپني آواز بلند کي، اور آنکھیں اوپر اُٹھائیں؟ ہاں، اِسرائیل کے قدوس پر۔ ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي دامنوں پر چڑھ آیا ہوں: اور وہاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا۔ ۲۴ میں نے کھودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانوں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا۔ ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں ہي نے یہہ کیا، اور کہ قدیم زمانوں سے میں ہي نے یہہ بنایا؟ میرے ہي اِنتظام سے یہہ ہوا، کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لیئے موجود رہا۔ ۲۶ سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ہوئے؛ وے ایسے تھے، جیسے کہ میدان کي گھاس یا سبزي، یا جیسے کہ چھتوں پر کي گھاس جو بڑھنے ہونے سے پیشتر سوکھ جاتي ہی۔ ۲۷ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجھ پر ہوئي، جانتا ہوں۔ ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کي، جو تو

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

نے مجھ پر کیا، اور تیرے ہنگامے کی خبر، میرے کانوں تک پہنچی، سو میں اپنا کانٹا[h] تیری ناک میں مارونگا، اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا؛ اور تو جس راہ سے آیا ہی، میں تجھے اُسی راہ سے پھیرونگا[l]. ۲۹ اب تیرے لیئے یہی نشان ہی[m]، کہ تم اِس برس وے چیزیں، جو ازخود اُگتی ہیں، کھاؤگے، اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں؛ اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُس کے پھل کھاؤگے. ۳۰ اور وہ بقیہ، جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا، پھر نیچے جڑ پکڑیگا، اور اوپر پھلیگا[n]. ۳۱ کہ ایک بقیہ یروسلم سے، اور وے جو بچ رہے ہیں، کوہ صیحون سے، خروج کرینگے؛ خداوند کی غیوری ایسا کریگی[o]. ۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی، کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا، نہ یہاں تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے سامہنے آویگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا؛ ۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسی راہ سے پھر جائیگا؛ اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا، خداوند فرماتا ہی؛ ۳۴ کہ میں اپنے لیئے اور اپنے بندے داؤد کے لیئے[p] اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُس کی پشتی کرونگا[q].

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ہوا، کہ خداوند کے فرشتے[r] نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے[s]: وے جو صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے. ۳۶ تب شاہ سنحیریب نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ[t] میں آ رہا. ۳۷ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، اُس وقت ادرملک اور سارضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا[u]: اور وے خود بھاگکے ارارات کی سرزمین کو گئے. اور اسرحدون[x] اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا.

۲۰ باب

پیشتر مسیح سے ۷۰۶

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپنی موت کی خبر پاکے کہ نزدیک ہی، دعا مانگتا، اور خدا اُس کی عمر بڑھاتا. ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایا دس درجے ہٹ جاتا. ۱۲ برودک بلدان اِس نشانی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھنے پاتے. ۱۴ یہہ احوال سنکے یسعیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ یہوداہ بابل میں اسیر ہوکے جائیگا. ۲۰ منسی حزقیاہ کی جگہہ بادشاہ ہوا.

۷۱۳

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی[a]. تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر؛ اِس لیئے کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا. ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگی، اور کہا: ۳ ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا، کہ اب یاد فرمائیے[b]، کہ میں کیونکر راستی اور ||دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا[c]، اور جو تیری نگاہ میں اچھا تہا، وہی میں نے کیا. اور حزقیاہ زار زار رویا. ۴ اور پیشتر اُس کے، کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے، ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا: ۵ تو پھر جا، اور حزقیاہ کو، جو میری جماعت کا سردار ہی، کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تیری دعا سنی[d]، اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا[e]: دیکھ، میں تجھے شفا دونگا، اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں آویگا. ۶ اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا، اور میں تجھ کو، اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی دونگا، اور اپنے لیئے، اور اپنے بندے داؤد کے لیئے اِس شہر کی پشتی کرونگا[f]. ۷ اور یسعیاہ نے کہا، انجیر کی ٹکیا لو[g]: سو اُنھوں نے لی، اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا، اور وہ چنگا ہو گیا.

[h] ایوب ۴۱ : ۲؛ حزق ۲۹ : ۴ اور ۳۸ : ۴؛ عمو ۴ : ۲
[m] ۱ سمو ۲ : ۳۴؛ ۱ سلا ۱۳ : ۳، اینس
[o] یسع ۹ : ۷
[x] عز ۴ : ۲
[a] ۲ توا ۳۲ : ۲۴، وغیرہ؛ یسع ۳۸ : ۱، وغیرہ
[b] نحم ۱۳ : ۲۲
|| عبرانی میں، کامل دل سے.
[d] ۱ سلا ۹ : ۳؛ زبور ۶۵ : ۲
[e] زبور ۳۹ : ۱۲ اور ۵۶ : ۸
[f] ۲ سلا ۱۹ : ۳۴
[g] یسع ۳۸ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، اُس کي کیا نشاني هي[a]، که خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاہ بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یہہ هي[b]، که سایہ یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا، یہہ تو چھوٹي بات هي، که سایہ دس درجے آگے کو جاوے: سو یوں نهیں بلکه ایسا هو، که سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے۔ ۱۱ تب یسعیاہ نبي نے خداوند سے دعا مانگي: سو اُس نے سائے کو اخزکي دھوپ گھڑي میں دس درجے پیچھے پھرایا[c]، اُن درجوں میں، که جن سے ڈھل گیا تھا۔

۷۱۲

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ||برودک‌بلہ‌دان بن بلہ‌دان نے نامہ اور هدیہ حزقیاہ کو بھیجا[d]: که اُس نے سنا تھا، که حزقیاہ بیمار هوا تھا۔ ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کي باتیں سنیں: اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتي عطر، اور اپنا سلاح خانہ، اور هر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائي گئي، اُن کو دکھلائیں[e]: اور اُس کے گھر میں، اُس کي ساري مملکت میں ایسي کوئي چیز نه تھي، جو حزقیاہ نے اُن کو نه دکھلائي هو۔

۱۴ تب یسعیاہ نبي حزقیاہ بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، که اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل هي سے، مجھ پاس آئے هیں۔ ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا، اُنھوں نے سب جو کچھ که میرے گھر میں هي، دیکھا، میرے خزانے میں ایسي کوئي چیز نه رهي، جو میں نے اُنھیں نه دکھلائي[f]۔ ۱۶ تب

a دیکھو قاضی ۶: ۱۷، ۳۷، ۳۹ یسع ۷: ۱۱، ۱۴ اور ۳۸: ۲۲
b دیکھو یسع ۳۸: ۷، ۸
c دیکھو یشو ۱۰: ۱۲، ۱۴ یسع ۳۸: ۸
|| یا مرودک‌بلہ‌دان
d یسع ۳۹: ۱، وغیرہ
e ۲ توا ۳۲: ۲۷، ۳۱
f ۲۰ اُمت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، خداوند کا کلام سن۔ ۱۷ دیکھ، وے دن آتے هیں، که سب جو کچھ تیرے گھر میں هي، اور جو کچھ که تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا هي، سب بابل کو لے جائینگے[g]: کچھ باقي نه رهیگا، خداوند فرماتا هي۔ ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے، جو تجھ سے نکلینگے، اور تیرے هي نطفے سے پیدا هونگے، اسیر هو جائینگے[h]، اور ||وے شاہ بابل کے محلوں میں خواجه‌سرا هونگے۔ ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا هي، بھلا هي[i]۔ پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نهیں، اگر میرے جینے تک امن اور امان رهے۔

۶۹۸ کے قریب

۲۰ حزقیاہ کا باقي احوال[k] اور اُسکي قوت کا ذکر، که کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[l] بنایا، اور شهر میں نهر لایا[m]، کیا شاهان یهوداہ کي تواریخ میں لکھا هوا نهیں هي؟ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل هوکے آرام کیا[n]، اور اُسکا بیٹا منسي اُسکي جگهه بادشاہ هوا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ منسي تخت‌نشین هوتا: ۳ بهت بت‌پرستي کرتا۔ ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بهت سي آفتوں کي خبر آتي که یهوداہ پر پڑیگي۔ ۱۷ امون اُسکي جگهه بادشاہ هوتا۔ ۱۹ امون بھي تخت‌نشین هوکے بهت بدي کرتا۔ ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل هوتا: یهوداہ بھي لوگوں سے قتل کیئے جاتے: اور آخر کو یوسیاہ بادشاہ مقرر هوتا۔

۶۹۸ کے قریب

جب منسي بادشاہ هوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام حفصیباہ تھا۔ ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا[b]، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳ کیونکه اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنهیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈهایا تھا[c]، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبحے اُٹھائے، اور یسیرت بنائي، جس طرح سے که شاہ اِسرائیل ||اخي‌اب نے کیا تھا[d]، اور آسمان کي

g ۲ سلا ۲۴: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳ یرم ۲۷: ۲۱، ۲۲ اور ۵۲: ۱۷
h ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱
|| یہه بات پوري هوئي، دان ۱: ۳
i ۱ سمو ۳: ۱۸ ایوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹
k ۲ توا ۳۲: ۳۲
l نحم ۳: ۱۶
m ۲ توا ۳۲: ۳۰
۷۱۰ کے قریب
n ۲ توا ۳۲: ۳۳
a ۲ توا ۳۳: ۱، وغیرہ
b ۲ سلا ۱۶: ۳
c ۲ سلا ۱۸: ۴
d ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۳۳

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

ساري فوج كي پرستش كي، اور اُن كي بندگي كي۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر ميں، جس كي بابت خداوند نے فرمايا تها، كه ميں يروسلم ميں اپنا نام رکهونگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے آسمان كي ساري فوج کے ليئے مذبح خداوند کے گهر کے دونوں صحنوں ميں بنا کيئے۔ ۶ اور اُس نے اپنے بيٹے كو آگ ميں گذارا، اور ساعتوں كو مانا، اور جادوگري كي، اور ديووں اور افسونگروں سے ياري كي؛ اُس نے خداوند کے آگے اُس كو غصه دلانے کے ليئے بڑي شرارت كي۔ ۷ اور اُس نے يسيرت كي مورت كو، جو اُس نے بنائي، اُس گهر ميں نصب کيا، جس كي بابت خداوند نے داؤد كو، اور اُس کے بيٹے سليمان كو کہا تها، كه اِسي گهر ميں، اور يروسلم ميں، جسے ميں نے بني اِسرائيل کے سارے فرقوں ميں سے چن ليا هي، ميں اپنا نام ابد تک رکهونگا: ۸ اور ميں بني اِسرائيل کے پانوں كو اِس سرزمين سے، جو ميں نے اُن کے باپ دادوں كو عنايت كي هي، كبهي نه ٹلاؤنگا، مگر اِس شرط پر، كه وے اُن باتوں كو، جو ميں نے اُنهيں فرمائيں، اور اُس سب شريعت كو، جو ميرے بندے موسيٰ نے اُن پر جتا دي تهي، عمل ميں لاويں۔ ۹ پر وے شنوا نه هوئے؛ اور منسي نے اُنهيں يہاں تک بهٹکايا، كه اُنهوں نے اُن گروهوں كي نسبت، جنهيں خداوند نے بني اِسرائيل کے سامهنے نابود کيا، زياده بدکاري كي۔

۱۰ چنانچه خداوند نے اپنے بندوں نبيوں كي معرفت سے فرمايا؛ ۱۱ اِس ليئے كه شاه يهوداه منسي نے نفرتي كام کيئے، اور اموريوں كي نسبت، جو اُس سے پيشتر تهے، بدتر عمل کيئے، اور يهوداه سے بهي اپنے بتوں کے سبب گناه كروائے: ۱۲ اِسي ليئے خداوند اِسرائيل کے خدا نے يوں فرمايا، ديكهو، ميں يروسلم اور يهوداه پر ايسي بلا بهيجتا هوں، كه اُسكي خبر جسكے كان تک پہنچيگي، اُس کے دونوں كان جهنجهنا اُٹهينگے۔ ۱۳ اور ميں يروسلم پر سمرون كي رسي، اور اخي اب کے گهرانے كا ساحل اُس پر ڈالونگا؛ اور ميں يروسلم كو يوں صاف كرونگا، جس طرح كوئي تهالي كو صاف كرے، جو كه صاف بهي كرے اور اُلٹا بهي ديوے۔ ۱۴ اور ميں اپني ميراث کے باقي لوگوں كو ترک كرونگا، اور اُنهيں اُن کے دشمنوں کے هاتهوں ميں حواله كرونگا، كه وے اپنے دشمنوں کے ليئے شكار اور لوٹ هونگے: ۱۵ كيونكه اُنهوں نے ميرے حضور بدي كي؛ اور جس دن سے اُنکے باپ دادے مصر سے نكلے، آج کے دن تک، اُنهوں نے مجهے غصه دلايا كيا۔ ۱۶ علاوه اُس کے منسي نے، اُس گناه کے سوا، كه اُس نے يهوداه كو گمراه كرکے خداوند کے حضور بدكارياں كروائيں، يہاں تک بے گناهوں کے خون کيئے، كه يروسلم اِس سرے سے ليکے اُس سرے تک بهر گيا۔

۱۷ اب منسي كا باقي احوال، اور سب كچه جو اُس نے كيا، اور يه كه اُس نے كيسا گناه كيا، سو كيا وه بني يهوداه کے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها هوا نهيں؟ ۱۸ اور منسي نے اپنے باپ دادوں کے درميان آرام كيا، اور اپنے گهر کے باغ ميں، جو عزا كا باغ هي، گاڑا گيا: اور اُس كا بيٹا امون اُس كي جگهه بادشاه هوا۔ ۱۹ اور امون، جب تخت پر بيٹها، تو بائيس برس كا تها، اُس نے يروسلم ميں دو برس بادشاهت كي۔ اُس كي ما كا نام مسلمت تها، جو حروص يطبهي كي بيٹي تهي۔ ۲۰ اور جيسا اُس کے باپ منسي نے كيا، اُس نے بهي خداوند کے حضور بدي كي۔ ۲۱ اور وه اپنے باپ كي ساري راهوں پر چلا، اور اُس کے باپ نے جن بتوں كي بندگي اور پرستش كي، اُس نے بهي اُن

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ کے قريب

پيشتر مسيح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

كي بندگي كي. ۲۲ اور أس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک كيا[a]، اور خداوند كي راه پر نه چلا.

۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے أسکے برخلاف بندش باندهي، اور بادشاه کو أسکے قصر میں قتل کیا[b]. ۲۴ اور ملک كي رعيت نے أن سب کو قتل کیا، که جنهوں نے امون بادشاه کے برخلاف بندش باندهي تهي. اور ملک کے لوگوں نے أس کے بيٹے یوسياه کو أس كي جگهہ بادشاه کیا. ۲۵ اور امون کے باقي اعمال، جو أسنے کیئے، سو کیا یهوداه کے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب میں لکهے هوئے نهیں هیں؟ ۲۶ اور وه اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا؛ اور أس کا بيٹا یوسياه أس كي جگهہ بادشاه هوا.

[a] ۱ سلا ۱۱: ۳۳
[b] ۲ سلا ۲۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵

۲۲ باب

اس بیان میں، که ۱ یوسياه بادشاه هوکے نيكي كرتا. ۳ هيكل كي مرمت کے لیئے تدبير كرتا. ۸ خلقیاه توريت کا اصلي نسخه پاتا؛ اس پر یوسياه خلده کو کهلا بهيجتا که وه خداوند سے أس کے لیئے صلاح لیوے. ۱۵ خلده یروسلم كي هونیوالي هلاكت كي خبر ديتي، پر اتني تسكين‌بخش بات ملاتي که یوسياه کے دنوں میں یهه وقوع میں نه آویگي.

جب یوسياه تخت پر بيٹها، تو آٹه برس کا تها؛ أس نے اِكتيس برس یروسلم میں سلطنت كي[a]. أس كي ما کا نام جديده تها، جو بصقتي[b] عداياه كي بيٹي تهي. ۲ أسنے وے کام کیئے، جو خداوند كي نگاه میں بهلے تهے، اور اپنے باپ داؤد كي ساري راهوں پر چلا، اور دهنے یا بائيں مطلق نه مڑا[c].

۳ اور یوسياه بادشاه كي سلطنت کے اٹهارهویں برس ایسا هوا، که بادشاه نے سافن بن اصلياه بن مسلام كاتب کو یوں کهکے خداوند کے گهر کو بهیجا[d]؛ ۴ که تو خلقیاه سردار كاهن پاس چڑه جا، اور أسے کهه، که أس چاندي کا، جو خداوند کے گهر میں لائي جاتي هي[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا هي، حساب

[a] ۲ توا ۳۴: ۱
[b] یشو ۱۵: ۳۹
[c] اِست ۵: ۳۲
۶۲۴ کے قریب
[d] ۲ توا ۳۴: ۸، وغیره
[e] ۲ سلا ۱۲: ۴
[f] ۲ سلا ۱۲: ۹؛ زبور ۸۴: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۶۲۴

كر. ۵ اور وه مبلغ أن كارگذاروں کو، جو خداوند کے گهر کے نگهبان هیں، دیوے[g]، که وے أسے أن كاريگروں کو، جو خداوند کے گهر میں کام کرتے هیں، دیں، که گهر کے دراروں كي مرمت هووے؛ ۶ یعنے بڑهیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے هوئے پتهروں کے مول لینے کو، که گهر كي مرمت هو. ۷ لیکن وه نقدي، جو أن کے هاته میں دي جاتي تهي، كبهو أسكا حساب أن سے لیا نه جاتا تها، اِس لیئے که وے امانتداري سے کام کرتے تهے[h].

۸ اور سردار كاهن خلقیاه نے سافن كاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گهر میں توريت كي كتاب پائي هي[i]. اور خلقیاه نے وه كتاب سافن کو دي، سو أس نے پڑهي. ۹ اور سافن كاتب بادشاه پاس آیا، اور بادشاه کو خبر دي، که تیرے خادموں نے وه نقدي، جو گهر میں موجود تهي، جمع كي، اور أن كارگذاروں کے هاته میں سپرد كي، جو خداوند کے گهر کے نگهبان هیں. ۱۰ اب سافن كاتب نے بادشاه پر ظاهر کرکے أس سے کہا، که خلقیاه كاهن نے مجهے یهه كتاب دي. اور سافن نے أسے بادشاه کے حضور پڑها. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب بادشاه نے توريت كي كتاب كي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پهاڑے؛ ۱۲ اور خلقیاه كاهن، اور سافن کے بيٹے اخي‌قام، اور ‖ میکایاه کے بيٹے عاكبور[k]، اور سافن كاتب، اور عسایاه کو، جو شاه کا ملازم تها، فرمایا، که ۱۳ تم جاؤ، اور میري اور سب لوگوں كي، اور سارے یهوداه كي بابت خداوند سے پوچهو، که اِس كتاب میں، جو ملي، یے کیسي باتیں هیں؟ که خداوند کا غصه هم پر نپٹ بهڑکا هي[l]، که همارے باپ‌دادوں نے اِس كتاب كي باتوں پر کان نه لگایا، اور جو کچهه أس میں لکها هي أس کے مطابق کچهه نه کیا. ۱۴ تب

[g] ۲ سلا ۱۲: ۱۱، ۱۲، ۱۴
[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۵
[i] اِست ۳۱: ۲۴، وغیره؛ ۲ توا ۳۴: ۱۴، وغیره
‖ یا، میکاه
[k] عبدون، ۲ توا ۳۴: ۲۰
[l] اِست ۲۹: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاھن، اور اخی‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیہ پاس گئے، جو توشہ‌خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ* بن الاخرخس کي جورو تھي؛ (کہ وہ یروسلم کے بیچ مثنہ نامے محلے میں رھتي تھي:) سو اُنھوں نے اُس سے باتیں کیں. ۱۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جس نے تمھیں مجھ پاس بھیجا ھی، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ھی، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنھیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ھی، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں رھتے ھیں، بلا نازل کرونگا. ۱۷ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا. ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو، کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن باتوں کي بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ھی، اور جب تو نے وہ بات سني، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہي، کہ وے ایک ویرانہ، اور لعنتي بھي ھونگے، تو نے خداوند کے آگے عاجزي کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا: سو میں نے بھي تیري سني، خداوند فرماتا ھی. ۲۰ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے اُتار دیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ھوگي، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي. سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے.

* تقوت.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑي جماعت کے درمیان توریت کا نسخہ پڑھوانا. ۳ خداوند کے ساتھ پھر عہد باندھنا. ۴ بت پرستي موقوف کرنا. ۱۵ بیت‌ایل کے مذبح پر مردوں کي ھڈیاں جلوانا، جیسے کہ نبي نے کہا تھا کہ ھوگا. ۲۱ بڑي دھوم‌دھام سے عید فسح کرنا. ۲۴ سب افسون کرنیوالوں کو اور نفرتي چیزوں کو دور کر دینا. ۲۶ تو بھي خدا کا قہر یہوداہ کے اُوپر جھوم رہا. ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چھیڑکے مجدو میں قتل ھونا. ۳۱ یہواخز جو اُسکا جانشین ھوا فرعون نکوہ سے قید ھونا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ھونا. ۳۶ یہویقیم تخت نشین ھوکے بدي کرنا.

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا. ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاھن، اور نبي اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے؛ اور اُسنے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنھیں پڑھ سنائیں. ۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے کھڑا ھوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، کہ خداوند کي پیروي کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرے. اور سارے لوگ اُس عہد پر قائم ھوئے. ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاھن خلقیاہ کو، اور اُن کاھنوں کو، جو دوسرے درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا، کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت، اور آسمان کي ساري فوج کے لیئے بنائے تھے، خداوند کي ھیکل سے باھر نکالیں؛ اور اُس نے یروسلم سے باھر ھوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنھیں جلا دیا، اور اُن کي راکھ بیت‌ایل کو پہنچائي. ۵ اور اُن بت‌پرست ‡کاھنوں کو، جنھیں شاھان یہوداہ نے مقرر کیا تھا، کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کي بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

‡ عبراني میں، کمارم، ھوسیع ۱۰ : ۵. اِس کي خبر پیشتر دي گئي، صفن ۱ : ۴.

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور اَاراسِ چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے˚ خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا. ۶ اور اُس نے یسیرت کو⁄ خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کی گوروں پر پھینک دیا. ۷ اور کانڈوؤں کے گھروں کو، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں، ڈھا دیا. ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا، اور اُن سب اُونچے مکانوں میں، جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی؛ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے، گرا دیا. ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے، لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے. ۱۰ اور اُس نے توفت پر، جو بنی ہنوم کی وادی میں ہے، نجاست پھنکوائی، تاکہ کوئی مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے. ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کی نواحی میں تھا، نکالا، اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا. ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے، جنہیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنہیں منسی نے خداوند کی گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وہاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل اَاکوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے، جنہیں شاہ اِسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات، اور موآبیوں کے نفرتی کموس، اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لیئے بنایا تھا، نجاست ڈلوائی. ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کی جگہہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں.

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا، وہی مذبح، اور وہی اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا دی، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا. ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منہہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالی، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کی منادی کی تھی. ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاری کا پتھر کیا ہے، جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کی گورہی، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کی، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دی. ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رہنے دو؛ کوئی اُس کی ہڈیوں کو نہ ہلاوے. سو اُنہوں نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ، جو سمرون سے آیا تھا، رہنے دیں. ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے، جنہیں اِسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب اُجو کچھ کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

اَا یا منطقة البروج. ˚ ۲ سلا ۲۱: ۳ ⁄ ۲ سلا ۲۱: ۷ † عبرانی میں، لوگوں کے لڑکوں کی. ۲ توا ۳۴: ۴ ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲ حزق ۱۶: ۱۶ ۱ سلا ۱۵: ۲۲ دیکھو حزق ۴۴: ۱۰-۱۴ اسع ۳۰: ۳۳ یرم ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۴ یشو ۱۵: ۸ احبا ۱۸: ۲۱ اِستہ ۱۸: ۱۰ حزق ۲۳: ۳۷، ۳۹ دیکھو یرم ۱۹: ۱۳ صفن ۱: ۵ ۲ سلا ۲۱: ۵

اَا یعنی، کوہ زیتون. ۱ سلا ۱۱: ۷ خر ۲۳: ۲۴ اِستہ ۷: ۵، ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۳ ۱ سلا ۱۳: ۲ ۱ سلا ۱۳: ۱، ۳۰ ۱ سلا ۱۳: ۳۱ دیکھو ۲ توا ۳۴: ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

تھا، اُنکو بھي کیا. ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاھنوں کو، جو وھاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا، اور آدمیوں کي ھڈیاں اُن پر جلائیں، اور یروسلم کو پھرا. ۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کي عید کرو، جیسا کہ اِس عہد کي کتاب میں لکھا ھی. ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں کي عدالت کرتے تھے، بني اِسرائیل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح کبھي نہ ھوئي تھي: ۲۳ جیسي یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھي، کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئي.

۶۲۳ کہ قریب اسکا اٹھارھویں برس تمام ھونے پر تھا.

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھي، جو دیووں سے یاري، اور افسونگري کرتے تھے، اور ااُموْرتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتي تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھي تھیں، پوري کرے. ۲۵ سو اُسکي مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئي بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق خداوند کي طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا ھوا.

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بني یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن ساري غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسي نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا، نہ پھرا. ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بني یہوداہ کو بھي اپني آنکھوں کے سامھنے سے اُس طرح دور کرونگا، جس طرح سے کہ بني اِسرائیل کو دور کیا، اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا، مردود کرونگا. ۲۸ اور یوسیاہ کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ / ۶۱۰

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا، تو اُس نے اُسے مار ڈالا. ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے، اور اُس کو اُسي کي قبر میں گاڑا. اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسیح کیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے بادشاہ کیا.

۳۱ اور یہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا: اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاھت کي. اُس کي ما کا نام حموطل تھا، جو لبناہ کے رھنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تھي. ۳۲ اور اُس نے اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي. ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں، جو زمین حمات ھی، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے: اور اھل مملکت پر سَو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا.

۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا؛ اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا، اور یہواخز کو لے گیا: سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا. ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک کہ آخر میں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۶۰۷ ۶۰۶ ۶۰۳ ۶۰۰

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں[b]، اور ارام کی فوجیں، اور موآب کی فوجیں، اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ||کی معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسی نے بہا دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۶ اور یہویقیم اپنے

۵۹۹

a ۲ توا ۳۶ : ۵
a ۲ توا ۳۶ : ۶، یرہ ۲۵ : ۱، ۹، دان ۱ : ۱
b یرہ ۳۵ : ۱۱ اور ۳۲ : ۲۸، حزق ۱۹ : ۸
|| عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔
c ۲ سلا ۲۰ : ۱۷ اور ۲۱ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۲۳ : ۲۷
d ۲ سلا ۲۱ : ۲، ۱۱ اور ۲۳ : ۲۶
e ۲ سلا ۲۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ||یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔

۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگی بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمی تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

۵۹۹

f دیکھو ۲ توا ۳۶ : ۶، ۸، یرہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۳۶ : ۳۰
g دیکھو یرہ ۳۷ : ۵، ۷
h یرہ ۴۶ : ۲
|| یکونیاہ کہلایا، ۱ توا ۳ : ۱۶، یرہ ۲۴ : ۱؛ اور کونیاہ، یرہ ۲۲ : ۲۴، ۲۸
i ۲ توا ۳۶ : ۹
k دان ۱ : ۱
l یرہ ۲۴ : ۱ اور ۲۹ : ۱، ۲، حزق ۱۷ : ۱۲
m دیکھو یرہ ۲۵ : ۱ اور ۵۲ : ۲۸
n دیکھو ۲ سلا ۲۵ : ۲۷
o ۲ سلا ۲۰ : ۱۷، یسع ۳۹ : ۶
p یرہ ۲۰ : ۵
q دیکھو دان ۵ : ۲، ۳
r یرہ ۲۴ : ۱
s دیکھو یرہ ۵۲ : ۲۸
t یوں ۱ سمو ۱۳ : ۱۹، ۲۲
u ۲ سلا ۲۵ : ۱۲، یرہ ۴۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا؛ ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور، اور جنگ کے لایق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا۔

۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو اُس کی جگہہ تاج بخشا؛ اُسکا نام بدلکے صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا، تو اِکیس برس کا تھا: اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام حموطل تھا، جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی۔ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا۔

۲۵ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ یروسلم کا محاصرہ ہونا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہونا۔ اور اُس کے بیٹے قتل ہونے، اور اُس کی آنکھیں نکالی جانیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرنا، اور سب باشندوں کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جانا۔ ۱۳ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جانا۔ ۱۸ امرا راہ میں مقتول ہونے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جانا، اور لوگ مصر کو بھاگ جانے۔ ۲۷ اویل‌مرودک یہویکین کو اپنے محل میں سرفرازی بخشنا۔

۵۹۰

اُس کی سلطنت کے نوین برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُنہوں نے شہر کے سامہنے گردا‌گرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے نوین دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی، کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔

۴ تب شہر ٹوٹا، اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی، نکلکے بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے؛) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں لائے؛ اور اُنہوں نے اُس پر فتوی دیا۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامہنے قتل کیا، اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں، اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر لگائیں، اور اُسے بابل کو لے گئے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن، شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گردا‌گرد تھی، گرا دیا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں، اور کھیتی کریں۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کام آتے تھے، لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوداروں کا سردار لے گیا. ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا[w]. ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ھاتھ اُونچا تھا[x]، اور اُس کے اُوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین ھاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کي کلیاں سب پیتل کي بني هوئي تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسي طرح جالیوں کا کام تھا.

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ[y] سردار کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ[z] کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا[a]؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منھ ||دیکھتے تھے[b] اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمي اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا. ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کي سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا. سو یہوداہ بھي اپني سرزمین سے خارج هوا[c].

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کي سرزمین میں رھے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخي‌قام بن سافن کو سردار مقرر کیا[d]. ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[e]،

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر هوئے. ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دي، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم هونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کي خدمت کرو؛ کہ اُس میں تمہاري بھلائي هوگي. ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا هوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کي نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا[f]؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے، قتل کیا. ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رھے[g]؛ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے.

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کي اسیري کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا هوا، کہ شاہ بابل اویل‌مرودک نے اپني سلطنت کے پہلے هي سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا[h]؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت کي باتیں کہیں، اور اُس کي کرسي اُن سب بادشاہوں کي کرسي سے، جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے، بلند کي. ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالي؛ اور وہ اپني عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا[i]. ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر هوا، سو همیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رھا، بادشاہ کي طرف سے اُس کو پہنچتا رھا.

حاشیہ:

[w] ۱ سلا۰ ۷: ۴۷
[x] ۱ سلا۰ ۷: ۱۵
یرو ۵۲: ۲۱
[y] ۱ توا ۶: ۱۴، عز ۷: ۱
[z] یرو ۲۱: ۱، اور ۲۹: ۲۵
[a] یرو ۵۲: ۲۴، وغیرہ
|| اُستر ۱: ۱۴
[b] دیکھو یرو ۵۲: ۲۵
[c] احبا ۲۶: ۳۳، اِستث ۲۸: ۳۶، ۶۴
[d] ۲ سلا۰ ۲۲: ۲۷
[d] یرو ۴۰: ۵
[e] یرو ۴۰: ۷، ۸، ۹
[f] یرو ۴۱: ۱، ۲
[g] یرو ۴۳: ۴، ۷
[h] یرو ۵۲: ۳۱، وغیرہ
|| عبراني میں، اچھي باتیں.
[i] ۲ سمو ۹: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ — ۵۸۸ — ۵۶۲

تواریخ کي پہلي کتاب

۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک. ۵ یافت کے بیٹے. ۸ حام کے بیٹے. ۱۷ سم کے بیٹے. ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرهام تک. ۲۹ إسماعیل کے بیٹے. ۳۲ قطورہ کے بیٹے. ۳۴ عیسو ابن ابرهام کي اولاد. ۴۳ ادوم کے بادشاہ. ۵۱ ادوم کے رئیس.

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان[a]، محلل‌ایل، یارِد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک، ۴ نوح، سم، حام، اور یافت.

۵ بني یافت[b]: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس. ۶ اور بني جمر: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ. ۷ اور بني یونان: اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني.

۸ بني حام[c]: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان. ۹ اور بني کوش: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رغمہ، اور سبتکہ. اور بني رغمہ: سبا، اور ددان. ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ھوا[d]؛ وہ زمین پر جبار ھونے لگا. ۱۱ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۲ اور فتروسي، اور کسلوحي (جن سے فلسطي نکلے)، اور کفتوري[e] پیدا ھوئے. ۱۳ اور کنعان سے[f] صیدا اُس کا پلوٹھا، اور حِت، ۱۴ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ۱۵ اور حوي، اور عرقي، اور سیني، ۱۶ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا ھوئے.

۱۷ بني سم[g]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور حول، اور جتر، اور ||مسک. ۱۸ اور ارفکسد سے سلح پیدا ھوا، اور سلح سے عبر پیدا ھوا. ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ھوئے؛ پہلے کا نام †فلج، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور اُسکے بھائي کا نام یُقطان تھا. ۲۰ اور یقطان سے[h] الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور اِرخ، ۲۱ اور هدورام، اور اُوزال، اور دِقلہ، ۲۲ اور ||عیبال، اور ابی‌مایل، اور سَبا، ۲۳ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب، پیدا ھوئے. یہ سب بني یُقطان ھیں.

۲۴ سِم، ارفکسد، سِلح[i]، ۲۵ عبر[k]، فلج، رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام[l]، یعنے ابرهام. ۲۸ بني ابرهام: اِضحاق[m] اور اِسماعیل[n].

۲۹ یہ اُن کا نسبنامہ هی: اِسماعیل کا[o] پلوٹھا نبیت، اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۳۰ مسمعا، اور دومہ، مسا، ||حدد، تیمہ، ۳۱ اِطور، نفیس، قدمہ. یہ بني اِسماعیل ھیں.

۳۲ اور ابرهام کي حرم قطورہ کے بیٹے[p] یہ ھیں؛ وہ زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ کو جني. اور بني یقسان: صبا، اور ددان. ۳۳ اور بني مدیان: عیفہ، اور عِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا. یہ سب بني قطورہ ھیں. ۳۴ اور ابرهام سے اِضحاق پیدا ھوا[q]. بني اِضحاق[r]: عیسو، اور اِسرائیل.

۳۵ بني عیسو[s]: اِلفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قرح. ۳۶ بني اِلفز: تیمن، اور اُومر، ||صفو، اور جعتام، قنز، اور تِمنع، اور عمالیق. ۳۷ بني رعوایل: نحت، ضارہ، [illegible]، اور مزہ. ۳۸ اور بني شعیر[t]: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان. ۳۹ اور بني لوطان: حوري، اور †هیمان؛ اور لوطان کي بہن تمنع. ۴۰ بني سوبل: ‡علیان، اور مانحت، عیبال، ‡صفي، اور اونام؛ اور بني صبعون: آیہ، اور عنہ. ۴۱ بني عنہ: دیسون[u].

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴ وغیرہ

a پید ۴: ۲۵، ۲۶ اور ۵: ۳، ۹
b پید ۱۰: ۲، وغیرہ
c پید ۱۰: ۶، وغیرہ
d پید ۱۰: ۸، ۱۳، وغیرہ
e است ۲: ۲۳
f پید ۱۰: ۱۵، وغیرہ
g پید ۱۰: ۲۲ اور ۱۱: ۱۰
|| یا، مس، پید ۱۰: ۲۳
† یعنی تقسیم، پید ۱۰: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴، وغیرہ

h پید ۱۰: ۲۶
|| پید ۱۰: ۲۶ عوبال،
i پید ۱۱: ۱۰، وغیرہ لوقا ۳: ۳۴، وغیرہ
k پید ۱۱: ۱۵
l پید ۱۷: ۵
m پید ۲۱: ۲، ۳
n پید ۱۶: ۱۱، ۱۵
o پید ۲۵: ۱۳–۱۶
|| یا، حدر، پید ۲۵: ۱۵
۱۸۵۳ کے قریب
p پید ۲۵: ۱، ۲
q پید ۲۱: ۲، ۳
r پید ۲۵: ۲۵، ۲۶
s پید ۳۶: ۹، ۱۰
|| یا، صفو، پید ۳۶: ۱۱
t پید ۳۶: ۲۰
† یا، هیمام، پید ۳۶: ۲۲
‡ یا، علوان، پید ۳۶: ۲۳
‡ یا، سفو، پید ۳۶: ۲۳
u پید ۳۶: ۲۵

اور بني دیسون: ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران. ۴۲ اور بني ایضر: بلہان، اورزعوان، اور †یعقان. بني دیسان: عوض، اور اِران.

۴۳ اور بادشاہ، جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے، پیشتراُس سے کہ بني اِسرایل کا کوئي بادشاہ ہو، یہي ہیں[*]: بالغ بن بعور؛ اوراُس کے شہر کا نام دنہابا تھا. ۴۴ اور بالغ مر گیا، اوریوباب بن ضارہ، جو بصري تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا. ۴۵ پھر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تھا، اُس کا قائم مقام ہوا. ۴۶ اورحشام مر گیا، اور ھدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا؛ اوراُس کي تخت‌گاہ کا نام غویت تھا. ۴۷ اور ھدد مر گیا، اور شملہ، جو مسرقہ کا تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا. ۴۸ اور شملہ مر گیا، اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رھوبوت کا باشندہ تھا، اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[u]. ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا. ۵۰ اوربعلحنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا؛ اُس کي بستي کا نام § فاغي تھا، اوراُس کي جورو کا نام مہیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاھاب کي پوتي تھي.

۵۱ اور حدد مر گیا. اور ادوم کے رئیس یہ تھے[z]: رئیس تمنع، رئیس *علیاہ، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اھلیبامہ، رئیس ایلہ، رئیس [illegible]، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام. ادوم کے رئیس یہ ہیں.

۲ باب

۱ اِسرائیل کے بیٹے. ۳ تمرکے پیٹ سے یہوداہ کي اولاد. ۱۳ یسي کے فرزند. ۱۸ کالب بن حصرون کي اولاد. ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد. ۲۵ یرحمئیل کي اولاد. ۳۴ سیسان کي اولاد. ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کے پیٹ سے. ۵۰ کالب ابن حور کي اولاد.

یہ بني ||اِسرایل ہیں[a]: روبن، سمعون، لاوي، یہوداہ، اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر.

۳ بني یہوداہ[b]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، یہ تین اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا ہوئے. اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تھا، اِس لیئے اُس نے اُس کو مار ڈالا. ۴ اور اُس کي بہو تمر اُس کے لیئے پھارس اور زارح کو جني[e]. یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں. ۵ بني پھارس: حصرون، اور حمول[f]. ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور ھیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تھے. ۷ اور بني کرمي[h]: § عکر، جس نے اِسرایل کو دکھ دیا، کہ اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناہ کیا. ۸ اور بني ایتان: عزریاہ. ۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا ہوئے، یہ ہیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي. ۱۰ اوررام سے عمنداب[k] پیدا ہوا، اور عمنداب سے نحسون، جو بني یہوداہ کا سردار تھا[l]، پیدا ہوا. ۱۱ اورنحسون سے †سلما پیدا ہوا، اورسلما سے بوعزپیدا ہوا. ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا، اور عوبید سے یسي پیدا ہوا.

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹھا اِلیاب پیدا ہوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ نتنئیل چوتھا، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چھٹھواں، داؤد ساتواں. ۱۶ اور اُن کي بہنیں ضرویاہ اور ابي‌جیل تھیں. اور بني ضرویاہ[n]: ابي‌شي، اور یوآب، اور عسہیل، تین. ۱۷ اور ابي‌جیل سے عماسا پیدا ہوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تھا.

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبہ سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي؛ عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں: یشر،

پیشتر مسیح سے ۱۶۵۳ کے قریب
۱۶۷۶ کے قریب
|| یا، حمدان، پید ۳۶: ۲۶
† یا، عقان، پید ۳۶: ۲۷
[*] پید ۳۶: ۳۱، وغیرہ
[u] پید ۳۶: ۳۷
‡ یا، حدر، پید ۳۶: ۳۹
§ یا، فاعو، پید ۳۶: ۳۹
۱۴۹۶ کے قریب
[z] پید ۳۶: ۴۰
* یا، علواہ.

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳ وغیرہ
|| یا، یعقوب.
[a] پید ۲۹: ۳۲، اور ۳۰: ۵، وغیرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۲
[b] اور ۳۱: ۸، وغیرہ
[c] پید ۳۸: ۳
[d] اور ۴۶: ۱۲، گن ۲۶: ۱۹
[e] پید ۳۸: ۲
[f] پید ۳۸: ۷
[g] پید ۳۸: ۲۹، ۳۰
متي ۱: ۳
پید ۴۶: ۱۲
روت ۴: ۱۸
† یا، زبدي، یشو ۷: ۱
‡ یا، دردع، ۱ سلا ۴: ۳۱
[h] دیکھو ۱ توا ۴: ۱
§ یا، عکن.
[i] یشو ۶: ۱۸، اور ۷: ۱
* یا، ارم، متي ۱: ۳، ۴
|| یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں
[k] روت ۴: ۱۹، ۲۰
متي ۱: ۴
[l] ۱۴۷۱ کے قریب
۱۰۹۰ کے قریب
[m] ۱ سمو ۱۶: ۶، ۹
† یا، سلمون، روت ۴: ۲۱
متي ۱: ۴
[n] ۱ سمو ۱۶: ۱۰
‡ یا، سمعہ، ۱ سمو ۱۶: ۹
۲ سمو ۲: ۱۸
[o] ۲ سمو ۱۷: ۲۵
§ ۲ سمو ۱۷: ۲۵، اِترا اِسرائیلي
۱۴۷۱ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۱۴۷۰ کے قريب

اور سوباب، اور اردون. ۱۹ اور عزوبه مر گئي، اور کالب نے اِفرات[f] کو بياه کيا، اور وه اُس کے لیئے حور کو جني. ۲۰ اور حور سے اُوري پيدا هوا، اور اُوري سے بضلئيل[g] پيدا هوا.

۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکير[h] کي بيٹي کے پاس گيا، اور ساٹھ برس کا هوکے اُس کو بياه کيا، اور وه اُس کے لیئے شجوب کو جني. ۲۲ اور شجوب سے يائر پيدا هوا، جو زمين جلعاد ميں تيئيس شهر کا مالک تها. ۲۳ اُس نے يائر کي بستيوں کے ساتھ جسور، اور ارام[i]، اور قنات کو، اُن کے ديهات سميت، يعني ساٹھ شهر کو اُن سے لے ليا. يے سب جلعاد کے باپ مکير کے بيٹوں کے تهے. ۲۴ اور بعد اُس کے که حصرون کالب اِفراته ميں مر گيا تها، ابياه حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع کے باپ اشور[j] کو جني.

۲۵ اور حصرون کے پلوٹهے يرحمئيل کے بيٹے يے هيں: رام اُس کا پلوٹها، اور بونه، اور اورن، اور اوضم، اور اخياه. ۲۶ اور يرحمئيل کي دوسري جورو بهي تهي، جس کا نام عطاره، جو اونام کي ما تهي. ۲۷ اور يرحمئيل کے پلوٹهے رام کے بيٹے معص، اور يمين، اور عيقر هيں. ۲۸ اور بني اونام: سمي، اور يدع. اور بني سمي: ناداب، اور ابسور. ۲۹ اور ابسور کي جورو کا نام ابيخيل، جو اُس کے لیئے اخبان، اور مولد کو جني. ۳۰ اور بني ناداب: سلد، اور افايم. اور سلد بے اولاد مر گيا. ۳۱ اور بني افايم: يسعي. اور بني يسعي سيسان. اور سيسان کي اولاد[k]: اخلي. ۳۲ اور سمي کے بهائي يادع کے بيٹے: يتر، اور يونتن هيں. اور يتر بے اولاد مر گيا. ۳۳ اور بني يونتن: فلت، اور زازا. يے يرحمئيل کے بيٹے هيں.

۳۴ اور سيسان کے بيٹے نه تهے، بلکه بيٹياں تهيں. اور سيسان کا ايک مصري نوکر يرخع نام تها. ۳۵ سو سيسان نے اپني بيٹي کو اپنے نوکر يرخع سے بياه ديا، اور وه اُس کے لیئے عتي کو جني. ۳۶ اور عتي سے ناتن پيدا هوا، اور ناتن سے زاباد[l] پيدا هوا، ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پيدا هوا، اور اِفلال سے عوبيد پيدا هوا، ۳۸ اور عوبيد سے ياهو پيدا هوا، اور ياهو سے عزرياه پيدا هوا، ۳۹ اور عزرياه سے خلص پيدا هوا، اور خلص سے اِليعاسه پيدا هوا، ۴۰ اور اِليعاسه سے سسمي پيدا هوا، اور سسمي سے سلوم پيدا هوا، ۴۱ اور سلوم سے يقمياه پيدا هوا، اور يقمياه سے اِليسامع پيدا هوا.

۴۲ يرحمئيل کے بهائي کالب کے بيٹے يے هيں: ميسا اُس کا پلوٹها، جو زيف کا باپ هي، اور حبرون کے باپ مريسه کے بيٹے. ۴۳ اور بني حبرون: قرح، اور تفوح، اور رقم، اور سمع. ۴۴ اور سمع سے يرقعام کا باپ، رخم، پيدا هوا؛ اور رقم سے سمي پيدا هوا، ۴۵ اور سمي کا بيٹا، معون، اور معون بيت‌صور کا باپ تها. ۴۶ اور کالب کي حرم عيفه سے حارن، اور موضا، اور جازز، پيدا هوئے. اور حارن سے جازز پيدا هوا. ۴۷ اور بني يهدي: رجم، اور يوتام، اور جسام، اور فلط، اور عيفه، اور شعف. ۴۸ اور کالب کي حرم معکه سے شبر، اور ترخناه پيدا هوا؛ ۴۹ اور اُس سے مدمناه کا باپ، شعف، اور مکبينا کا باپ، سوا، اور جبع کا باپ، پيدا هوئے. اور کالب کي بيٹي عکسه[m] هي.

۵۰ يے کالب بن حور، ‖اِفراتاه کے پلوٹهے کے بيٹے هيں: سوبل، باپ قريت يعريم کا، ۵۱ سلما، باپ بيت‌لحم کا، خارف، باپ بيت‌جادر کا. ۵۲ اور قريت‌يعريم کے باپ سوبل کے بيٹے تهے: †هرائي، اور مناخت کے آدهے لوگ. ۵۳ اور قريت‌يعريم کے گهرانے يے تهے: اِتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسرعي،

f ۵۰ آيت
g خر ۳۱ : ۲
h گن ۲۷ : ۱
i گن ۳۲ : ۴۱؛ اِست ۳ : ۱۴؛ يشو ۱۳ : ۳۰
j ۱ توا ۴ : ۵
k ديکهو ۳۴، ۳۵ آيتيں
l ۱ توا ۱۱ : ۴۱
m يشو ۱۵ : ۱۷
‖ يا، اِفرات، ۱۹ آيت
† يا، رياياه، ۱ توا ۴ : ۲

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں. ۵۴ بني سلما: بیت لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهل یواب، اور منوختیوں کے آدھے لوگ، صرعي: ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي. یے وے قیني[a] هیں، جو ریکاب[b] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں.

۳ باب

۱ داود کے بیٹے. ۱۰ داود کا نسب نامه صدقیاہ تک. ۱۷ یکونیاہ کے جانشین.

یے بني داود هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹھا امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ||دان ایل، کرملي ابی جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی سلوم، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي *بیٹي معکه کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاہ، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال سے؛ چھٹھواں اِترعام، اُس کي جورو عجله[c] سے. ۴ یے چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وہ وهاں سات برس چھ مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e].

۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمی ایل کي بیٹي ‡بنت سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجه، اور نفج، اور یفیعه، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بني داود تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے. اور تمر[i] اُن کي بهن تھي.

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[j]، اُس کا بیٹا ||ابیاہ، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یهوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا ‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاہ. ۱۵ اور بني یوسیاہ: پلوٹھا ||یوحنان، دوسرا †یهویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ، چوتھا سلوم. ۱۶ اور بني یهویقیم[k]: اُسکا بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ[l].

۱۷ اور بني یکونیاہ؛ اسیر، اُس کا بیٹا سیالتی ایل[m]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ، اور شیناصر، یقمیاہ، هوسمع، اور ندبیاہ. ۱۹ اور بني فدایاہ: زروبابل، اور سمعي. اور بني زروبابل: مسلام، اور حنانیاہ، اور اُن کي بهن سلومیت، ۲۰ اور حسوبه، اور اهل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسب حسد، پانچ. ۲۱ اور بني حنانیاہ: فلطیاہ، اور یسعیاہ: بني رفایاہ، بني ارنان، بني عبدیاہ، بني سکنیاہ. ۲۲ اور بني سکنیاہ: سمعیاہ. اور بني سمعیاہ: حطوش[n]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھ. ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاہ، اور عزریقام، تین. ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودی واهو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عنانی، سات.

۴ باب

۱ یهوداہ کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب نامه. ۵ اشور بن حصرون کي بابت که اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا. ۹ یعبیض اور اُسکي دعا کي بابت. ۲۱ سیله کي اولاد. ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شهر. ۳۹ اِس بیان میں، که وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوہ شعیر کے عمالیقیوں کو زیر حکومت کرتے.

بني یهوداہ: پھارس[a]، حصرون، اور ||کرمي، اور حور، اور سوبل. ۲ اور †ریایاہ بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومی، اور لاهد، پیدا هوئے. یے صرعتیوں کے خاندان هیں. ۳ اور یے ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکي بهن کا نام هضل اِلفوني. ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسه کا باپ تھا. بیت لحم کے باپ اِفراتاہ کے پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یے هیں.

۵ تقوع کے باپ اشور[c] کي دو جوروں تھیں، حیلاہ، اور نعراہ. ۶ اور نعراہ اُس کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمني، اور اخشتري جني. یے بني نعراہ هیں.

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیرہ
a قضاۃ ۱: ۱۶
b یرم ۳۵: ۲
پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب، وغیرہ
a ۲ سمو ۳: ۲
b یشوع ۱۵: ۵۶
|| یا، کلاب.
c ۲ سمو ۳: ۵
d ۲ سمو ۲: ۱۱
e ۲ سمو ۵: ۵
f ۲ سمو ۵: ۱۴
g ۱ توا ۱۴: ۴
† یا، سموعه.
‡ یا، الیعام.
‡ یا، بنت سبع
§ یا، اِلیسوعه.
* یا، بعلیدعه.
h ۱ توا ۱۴: ۷
i دیکھو ۲ سمو ۱۳: ۱
j ۱ سلا ۱۱: ۴۳
|| یا ابیام.
† یا، عزریاہ.
‡ یا، یهوآخز.
‡ یا، عزیاہ.
پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳ کے قریب وغیرہ
|| یا، یهوآخز.
† یا، اِلیاقیم.
‡ یا، متنیاہ.
§ یا، یهویاکین.
یا، کونیاہ.
m متي ۱: ۱۲
یه اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے که اُس کا جانشین هوا، بیٹا کهلایا.
n عزرا ۸: ۲
۱۳۰۰ وغیرہ
a پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا، کلوبي.
یا، کالب.
† یا، هرائي.
b ۱ توا ۲: ۵۰
c ۱ توا ۲: ۲۴

پيشتر مسيح سے ١٣٠٠ وغيره

٧ اور بني حلاه: ضرت، اور يصوآر، اور اِتنان. ٨ اور قوض سے عنوب، اور ضوبيبه، اور هروم كے بيٹے آخرخيل كے گهرانے پيدا هوئے.

٩ اور يعبض اپنے بهائيوں سے عزت‌دار[a] تها، اور اُسكي ما نے كها، كه ميں عذاب ميں اُس كو جني: اِس ليئے اُس نے اُس كا نام ||يعبض ركها. ١٠ اور يعبض نے اِسرائيل كے خدا سے دعا مانگي اور كها، كاش كه تو مجهے بركت بخشتا، اور ميري حديں بڑهاتا، اور تيرا هاتهه †مجهه پر هوتا، اور مجهے بدي سے بچا ركهتا، كه وه مجهے نه كلپاوے! تب خدا نے اُس كا مطلب پورا كيا.

١١ اور سوخه كے بهائي كلوب سے محير پيدا هوا، جو اِستون كا باپ هے.

١٢ اور اِستون سے بيت‌رفا، اور فاصح، اور ‡عيرنحس كا باپ تحنه پيدا هوئے. يے ريكه كے لوگ هيں. ١٣ اور بني قنز: غتنئيل[a]، اور شراياه. اور بني غتنئيل: حتت. ١٤ اور معوناتي سے عفره پيدا هوا، اور شراياه سے يواب پيدا هوا، جو §خراسيم كي *وادي[a] كا باپ هے، كه وے كاريگر تهے. ١٥ اور يفنه كے بيٹے كالب كے بيٹے: عيرو، اور ايله، اور نعم. اور بني ايله: ||قنز. ١٦ اور بني يهللئيل: زيف، اور زيفه، تيرياه، اور اسرئيل. ١٧ اور بني عزره: يتر، اور مرد، اور عفر، اور يلون: اور وه مريم كو، اور سمي كو، اور اِستموع كے باپ اِسباح كو جني.

١٨ اور اُس كي جورو †يهودياه سے جدور كا باپ يرد، اور شوكو كا باپ حبر، اور زنوح كا باپ يقوتئيل پيدا هوئے. اور فرعون كي بيٹي بتياه كے بيٹے، جسے مرد نے ليا، يے هيں. ١٩ اور اُس كي جورو ‡هودياه نحم كي بهن كے بيٹے يے هيں: قعيله كا باپ جرمي، اور اِستموع معكاتي. ٢٠ اور بني سيمون: امنون، اور رنه، بن‌حنان، اور تيلون. اور بني يسعي: زوحت، اور بن‌زوحت.

٢١ بني سيله[a] بن يهوداه: عير لكه كا باپ، اور لعده مريسه كا باپ، اور اُن كے گهرانے كي گروهيں، جو بيت‌اشبيع كے لوگوں كے ليئے باريک كتان كا كام كرتے تهے: ٢٢ اور يوقيم، اور كوزيبا كے لوگ، اور يوآس، اور شراف، جو موآب كے درميان اِقتدار ركهتے تهے، اور يسوبي‌لحم. يے قديم باتيں هيں. ٢٣ يے كمهار تهے، اور باغوں اور باڑوں كے باشندے: وے وهاں بادشاه كے ساتهه اُس كے كام كے ليئے رهتے تهے.

٢٤ بني سمعون: †نموايل، اور يمين، ‡يريب، زاره، ساؤل: ٢٥ اُس كا بيٹا سلوم، اُسكا بيٹا مبسام، اُس كا بيٹا مسمع: ٢٦ اور بني مسمع: حموايل، اُس كا بيٹا زكور، اُس كا بيٹا سمعي. ٢٧ اور سمعي كے سوله بيٹے اور چهه بيٹياں تهيں: ليكن اُس كے بهائيوں كے بهت بيٹے نه تهے، اور اُن كے سارے گهرانے بني يهوداه كي مانند نه بڑهے. ٢٨ اور وے بيرسبع ميں[a]، اور مولاده، اور حصارسوئال، ٢٩ اور §بلها ميں، اور عضم ميں، اور *تولاد ميں، ٣٠ اور بتوايل ميں، اور حرمه ميں، اور صقلاج ميں، ٣١ اور بيت‌مركبوت ميں، اور ||حصارسوسيم ميں، اور بيت‌برائي ميں، اور سعريم ميں رهتے تهے. داؤد كي سلطنت تک يے اُن كے شهر تهے. ٣٢ اور اُن كي بستياں: †عيطام، اور عين، رمون، اور توكن، اور عسن، پانچ شهر: ٣٣ اور اُن كے سب ديهات، جو ‡بعل تک اُن شهروں كے آس پاس تهے. يے اُنكے مقام اور اُنكے نسب‌نامے هيں. ٣٤ اور مسوباب، يمليک، اور يوشه بن امصياه، ٣٥ اور يوايل، اور ياهو بن يوسبياه، بن شراياه، بن عسيئيل، ٣٦ اور اليوعيني، اور يعقوبه، اور يسوخاياه، اور عساياه، اور عديئيل، اور يسيميئيل، اور بناياه، ٣٧ اور زيزا بن شفعي، بن الون، بن يداياه، بن سمري، بن سمعياه: ٣٨ يے، جن كے نام مذكور هوئے، اپنے

[a] پيد ٣٤ : ١٩
|| يا، يعني، غمناک.
† عبراني ميں، ميرے ساتهه.
‡ يا، نحس شهر
[a] يشو ١٥ : ١٧
§ يعني كاريگروں كي. * يا، وادي كے باشندوں كا. نحم ١١ : ٣٥
|| يا، اقنز.
† يا، يهودن.
‡ يا، يهودياه، جو اوپر مذكور هوئي.

[a] پيد ٣٨ : ١، ٥ اور ٤٦ : ١٢
† يا، يموايل. پيد ٤٦ : ١٠. خر ٦ : ١٥. گن ٢٦ : ١٢
‡ يا، ياكين، صهر، يا، زوحر.
[a] يشو ١٩ : ٢
§ يا، بالاه، يشو ١٩ : ٣
* يا، اِلتولاد، يشو ١٩ : ٤
|| يا، حصارسوسه، يشو ١٩ : ٥
† يا، عين رمون، يشو ١٩ : ٧
‡ يا، بعلات‌بير، يشو ١٩ : ٨

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا۔
۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ ۴۰ وہاں اُنھوں نے ||ستھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے۔ ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا[ا]، اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رہے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وہاں چرائي تھي۔ ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یسعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے: ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[ب]، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وہاں بستے ھیں۔

|| عبراني میں، چکني۔
ا ۲ سلا ۱۸: ۸
ب دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۸، اور ۳۰: ۱۷، اور ۲ سمو ۸: ۱۲

۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک۔ ۹ اُن کے رہنے کا مکان اور ہاجریوں پر غالب آنے کا ذکر۔ ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل۔ ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار، اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا۔ ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات۔ ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ہو جانا۔

۱۳۰۰ وغیرہ

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[ا]، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[ب]، اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[ج]، اور پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں۔ ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زوراور ہو گیا[د]، اور سردار[ه] اور والي اُسي میں سے ھي، لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف کا ٹھہرا:) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[و]: حنوک، اور

ا پید ۲۹: ۳۲ اور ۴۹: ۳
ب پید ۳۵: ۲۲ اور ۴۹: ۴
ج پید ۴۸: ۱۵، ۲۲
د پید ۴۹: ۸، ۱۰ زبور ۶۰: ۷ اور ۱۰۸: ۸
ه میکہ ۵: ۲ متي ۲: ۶
و پید ۴۶: ۹ خر ۶: ۱۴ گن ۲۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

پلّو، حصرون، اور کرمي۔ ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ||تلگات‌پلناصر لے گیا: وہ روبنیوں کا سردار تھا۔ ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا[ز]، یے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||سمع، بن یوایل: وہ عراعر[ح] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا۔ ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کي جگھہ تک رہا کیا: کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[ط] ہو گئے تھے۔ ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ہاجیریوں[ي] سے لڑائي کي، جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے۔

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[ک] میں سلکہ تک رہے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں۔ ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یے ھیں: میکایل، اور مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات۔ ۱۴ یے بني ابخیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن مکایل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز: ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا۔ ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[ل] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رہے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[م] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[ن] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے۔

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

|| یا، تلگات‌پلاسر ۲ سلا ۱۵: ۲۹، اور ۱۶: ۷
ز دیکھو ۱۷ آیت
|| یا، سمعیاہ
ح یشو ۱۳: ۱۵، ۱۶
ط یشو ۲۲: ۹
ي پید ۲۵: ۱۲
ک یشو ۱۳: ۱۱، ۲۴
ل ۱ توا ۲۷: ۲۹
م ۲ سلا ۱۵: ۵، ۳۲
ن ۲ سلا ۱۴: ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور تیرانداز، اور جنگ آزمودہ، چوالیس ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے، جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یے ھاجیریوں سے، اور ایطور، اور نفیس، اور نودب سے لڑے۔ ۲۰ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائی، اور ھاجری اور سب جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ھاتھ میں حوالے کیئے گئے: کیونکہ اُنھوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی، اور اُن کی دعا قبول ہوئی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُس پر بھروسا رکھا۔ ۲۱ اور وے اُن کی مواشی لے گئے: اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ، اور اڑھائی لاکھ بھیڑ، اور دو ہزار گدھے، اور ایک لاکھ آدمی۔ ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ہوکے گر گئے، کہ جنگ خدا کی تھی۔ اور وے اسیری کے وقت تک اُن کی جگھہ میں رہتے تھے۔ ۲۳ سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن سے بعل‌حرمون، اور سنیر، اور حرمون کے پہاڑ تک، بڑھکے پھیلے۔ ۲۴ اور اُن کے آبائی گھرانے کے سردار یے تھے: عیفر، اور یسعی، اور الیئیل، عزرایل، یرمیاہ، اور ھوداویاہ، اور یحدایل، جو پہلوان، اور بہادر، اور نامدار، اور اپنے آبائی گھرانے کے سردار تھے۔ ۲۵ لیکن وے اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے پھر گئے، اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں کی گمراھی سے پرستش کی، جنھیں خدا نے اُن کے آگے ھلاک کیا۔ ۲۶ تب اسرائیل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول کا دل، اور اسور کے بادشاہ تلگات‌پلناصر کا دل اُبھارا، اور اُنھیں، یعنے روبینیوں کو، اور جدیوں کو، اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا، اور اُنھیں خلح کو، اور خابور، اور ھارا، اور جوزان کی نہر کو لایا؛ سے آج کے دن تک وھیں ھیں۔

۶ باب

لاوی کے بیٹے۔ ۰ کاھنوں کا نسب‌نامہ اسیری کے وقت تک۔ ۱۰ جیرسوم، مراری، اور قہات کے گھرانے۔ ۴۹ ھارون کا خاص عہدہ اور اُس کا نسب‌نامہ اخیمعص تک۔ ۵۴ کاھنوں اور لاویوں کے شہر

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

بنی لاوی: جیرسون، قہات، اور مراری۔ ۲ اور بنی قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزی‌ایل۔ ۳ اور بنی عمرام: ھارون، اور موسیٰ، اور مریم۔ اور بنی ھارون: ندب، اور ابیہو، الیعزر، اور اِتمر۔ ۴ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا، فینحاس سے ابیسوع پیدا ہوا، ۵ اور ابیسوع سے بوقی پیدا ہوا، اور بوقی سے عزی پیدا ہوا، ۶ اور عزی سے زراخیاہ پیدا ہوا، اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ہوا، ۷ مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا، ۸ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا، اور صدوق سے اخیمعص پیدا ہوا، ۹ اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ہوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا، ۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا، (یہہ وہ ھی، جو ھیکل میں کاھن تھا، جو سلیمان نے یروسلم میں بنائی:) ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا، ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا، اور صدوق سے سلوم پیدا ہوا، ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا، اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا، ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا، اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ہوا، ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ھاتھ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا، یہوصدق بھی اسیر ھو گیا۔

۱۶ بنی لاوی: جیرسوم، قہات، اور مراری۔ ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ھیں: لبنی، اور سمعی۔ ۱۸ اور بنی قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزی‌ایل۔ ۱۹ بنی مراری: محلی، اور موسی۔ اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یے ھیں: ۲۰ بنی جیرسوم: اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا

یحت، اُس کا بیٹا زمہ، ۲۱ اُس کا بیٹا ||یواخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتری۔ ۲۲ بنی قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقانہ، اُس کا بیٹا ابی آسف، اُس کا بیٹا اسیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا *اوری ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقانہ: عماسی، اور اخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا ||صوفی، اُسکا بیٹا نحت، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی آب، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بنی سموایل: بڑا †وسنی، اور ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یہ وے ہیں، جنھیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے، یہ ہیں: بنی قہات میں سے، ہیمان سرودی، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلی ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی، ۳۶ بن اِلقانہ، بن ||یوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسیر، بن ابی آسف، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دھنے کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمعا، ۴۰ بن میکائیل، بن بعسیاہ، بن ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعی، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے: ||ایتان بن †قیسی، بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی، بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن موسی، بن مراری، بن لاوی۔ ۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے۔

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر، اور بخور کی قربانگاہ میں قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔

۵۰ اور یے بنی ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بُقّی، اُس کا بیٹا عزی، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں: کہ اُن کے نام پر یہ چٹھی نکلی۔ ۵۵ اُنھوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُس کی گردنواح کو اُنھیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یے شہر ملے: حبرون جو پناہ گاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح، اور یتیر، اور اِستموع اور اُنکی گردنواحیں، ۵۸ اور ‡حیلان اور اُس کی گردنواح، اور دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کی گردنواح، اور بیت شمس اور اُس کی گردنواح: ۶۰ اور بنیامین

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

||۴۲ آیت یا، ایتان، †۴۱ آیت یا، عدایاہ ‡۴۱ آیت یا، اتنی، §۳۸ آیت یا، اِظہار، ۲، ۱۸ آیتیں *یا، عزیاہ، ملکیاہ، یوایل ۳۶ آیت ||یا، صوف، ۳۵ آیت ۱ سمو ۱: ۱ ۳۳ آیت، توخ، ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ ۳۳ آیت الی ایل †یوایل بھی کہلایا، ۳۳ آیت اور ۱ سمو ۸: ۲ ۱ توا ۱۱: ۱

‡۲۶ آیت، نحت §یا، صوفی، ||۲۴ آیت ساؤل، عوزیاہ، اور ایل *خر ۶: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۸۰ کے قریب وغیرہ

دیکھو ۲۱ آیت ||یدوتون کہلایا، ۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶ †یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷

۱۴۴۵ وغیرہ احبا ۱: ۹ خر ۳۰: ۷

یشو ۲۱ باب یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ یشو ۲۱: ۱۳

‡یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵ §یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

کے فرقے میں سے: جبع اور اُس کي گردنواح، اور الاعلمت اور اُسکي گردنواح، اور عنتوت اور اُس کي گردنواح. اُن کے گھرانوں کے سب شهر تیرہ شهر هیں. ۶۱ اور قهات کے باقي بیٹوں کو، جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقي تھے، اُس آدھے فرقے سے، یعنے منسي کے آدھے فرقے سے، دس شهر قرعہ سے ملے. ۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے، اور نفتالي کے فرقے میں سے، اور بسن میں منسي کے فرقے سے، تیرہ شهر ملے. ۶۳ مراري کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شهر قرعہ سے ملے. ۶۴ سو بني اِسرائیل نے لاویوں کو وے شهر اور اُن کي گردنواحیں دیں. ۶۵ پس، بني یهوداہ کے فرقے سے، اور بني سمعون کے فرقے سے، اور بني بنیامین کے فرقے سے یے شهر، جن کے نام مذکور هوئے، قرعہ سے دیئے گئے. ۶۶ اور جو بني قهات کے گھرانوں سے باقي تھے، اُن کي سرحدوں کے شهر اِفرائیم کے فرقے سے تھے. ۶۷ سو اُنهوں نے اُنهیں پناہ گاہ کے شهروں میں سے، کہ اِفرائیم میں سکم اور اُس کي گردنواح دي؛ اور جزر اور اُس کي گردنواح، ۶۸ اور یقمعام اور اُس کي گردنواح، اور بیت حوران اور اُس کي گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکي گردنواح، اور جات رمون اور اُس کي گردنواح؛ ۷۰ اور منسي کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کي گردنواح، اور بلعام اور اُس کي گردنواح؛ باقي بني قهات کے گھرانے کو ملي. ۷۱ بني جیرسوم کو: منسي کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کي گردنواح، اور عستارات اور اُس کي گردنواح؛ ۷۲ اور اِشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کي گردنواح، دابرات اور اُس کي گردنواح، ۷۳ اور رامات اور اُس کي گردنواح، اور عینیم اور اُس کي گردنواح؛ ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کي گردنواح، اور عبدون اور اُس کي گردنواح، ۷۵ اور حقوق اور اُس کي گردنواح، اور رحوب اور اُس کي گردنواح؛ ۷۶ اور نفتالي کے فرقے سے: جلیل میں قادس اور اُس کي گردنواح، اور حمون اور اُس کي گردنواح، اور قریتیم اور اُس کي گردنواح. ۷۷ باقي بني مراري کو زبلون کے فرقے سے ملے: رمون اور اُس کي گردنواح، اور تبور اور اُس کي گردنواح. ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار، یعنے یردن کي پورب طرف، روبن کے فرقے سے، بیابان میں، بصر اور اُس کي گردنواح، اور یهصہ اور اُس کي گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کي گردنواح، اور مفعت اور اُسکي گردنواح، ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کي گردنواح، اور محنیم اور اُس کي گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس کي گردنواح، اور یعزیر اور اُسکي گردنواح.

۷ باب

۱ اِشکار کے بیٹے. ۶ بنیامین کے. ۱۳ نفتالي کے. ۱۴ منسي کے. ۲۰، ۲۳ اور اِفرائیم کے. ۲۱ آفت جو آئي جاتیوں کي طرف سے بني اِفرائیم پر. ۲۳ بریعہ کا پیدا هونا. ۲۸ بني اِفرائیم کے مکانات. ۳۰ آشر کے بیٹے.

اور بني اِشکار: تولع، اور فوآہ، اور یسوب، اور سمرون، چار. ۲ اور بني تولع: عزي، اور رفایاہ، اور یري ایل، اور یحمي، اور اِبسام، اور سموایل، جو تولع کے ابوي گھرانے میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے؛ وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نهایت همتي اور بهادر تھے؛ اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس هزار چھ سؤ تھا. ۳ اور بني عزي: اِزراخیاہ. اور بني اِزراخیاہ: میکاایل، اور عبدیاہ، اور یوایل، اور یسیاہ، پانچ، اور سب سردار تھے. ۴ اور اُن کے ساتھ سپاهیوں کا لشکر تھا: وے سب اُن کے خاندانوں کے موافق، اُن کے آبائي گھرانے کے مطابق، چھتیس

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

|| یا، علموں، یشوع ۲۱: ۱۸

۱۱ آیت

یشوع ۲۱: ۵

یشوع ۲۱: ۷، ۳۴

۱۰۰ آیت

یشوع ۲۱: ۲۱

دیکھو یشوع ۲۱: ۲۲، ۳۰— جهاں اُن شهروں میں سے کئي ایک کے اور نام پائے جاتے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۵ وغیرہ

۱۴۰۰ وغیرہ

|| فووہ، یوب.

پید ۴۶: ۱۳

گن ۲۶: ۲۳

۲ سمو ۲۴: ۱، ۲

۱ توا ۲۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

ہزار جنگی جوان تھے؛ کیونکہ اُن کی بہت سی جوروان اور بیٹے تھے. ۵ اور اُن کے بھائی اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب‌نامے میں گنے ہوئے بالکل ستاسی ہزار تھے.

۶ بنی بنیامین: بلع[e]، اور بکر، اور یدیعیل، تین. ۷ اور بنی بلع: اِصبون، اور عزی، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیری، پانچ؛ یے اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ، اور اپنے نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے. ۸ اور بنی بکر: زمیرہ، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعینی، اور عمری، اور یریموت، اور ابیاہ، اور عناتوت، اور علامت. یے سب بکر کے بیٹے تھے: ۹ اور گنتی میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس ہزار دو سو بڑے بہادر لوگ تھے، جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے. ۱۰ اور بنی یدعایل: بلہان. اور بنی بلہان: یعوس، اور بنیامین، اور اہود، اور کنعانہ، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخی‌سحر. ۱۱ یے سب یدعایل کے بیٹے اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے، اور سترہ ہزار دو سو تھے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے. ۱۲ اور سفیم، اور حفیم[n]، ||عیر کے بیٹے، حشیم، †اکبیر کے بیٹے.

۱۳ بنی نفتالی: یحصی‌ایل، اور جونی، اور یصر، اور سلوم[o]، بنی بلہہ.

۱۴ بنی منسی: اسرایل، جسے وہ جنی؛ (اُس کی ارامی حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی. ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو کیا، اور اُن کی بہن کا نام معکہ تھا،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں. ۱۶ اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی، اور اُس کا نام فرس رکھا، اور اُس کے بھائی کا نام شرس؛ اور اُسکے بیٹے اولام، اور رقم تھے. ۱۷ اور بنی اولام: بدان[f]. یے جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے. ۱۸ اور اُس کی بہن ہمولکت اِشہود، اور ابیعزر[g]، اور محلہ کو جنی. ۱۹ اور بنی سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحی، اور انعام.

۲۰ اور بنی اِفرائیم[h]: سوتلح؛ اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعدہ، اُس کا بیٹا تحت.

۲۱ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنہیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلی باشندے تھے، مار ڈالا؛ کیونکہ وے اُن کی مواشی کے لے لینے کو اُتر آئے تھے. ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا، اور اُس کے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے.

۲۳ پھر اُسنے اپنی جورو سے صحبت کی، اور وہ حاملہ ہوئی، اور ایک بیٹا جنی، اور اُس نے اُس کا نام بریعہ رکھا؛ کیونکہ اُس کے گھر پر آفت آئی تھی. ۲۴ اور اُس کی بیٹی سراہ تھی، جس نے بیت حوران تالی اور سافل اور عزن سراہ بنایا؛ ۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بھی، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن. ۲۶ اُس کا بیٹا لعدان، اُسکا بیٹا امیہود، اُس کا بیٹا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیٹا نون[i]، اُس کا بیٹا یہوسوعہ.

۲۸ اور اُن کی ملکیتیں اور شہر یے تھے؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، اور پورب کی طرف نعران[k]، اور پچھم طرف جزر اور اُس کے ||دیہات، اور سکم اور اُسکے دیہات، عزہ اور اُسکے دیہات تک؛ ۲۹ اور بنی منسی کی طرف بیت‌شان اور اُس کے دیہات، تعناک اور اُس کے دیہات، مجدو اور اُس کے دیہات، دور اور اُسکے دیہات تھے[l]. اِن میں یوسف بن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے.

۳۰ بنی آشر: یمناہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعہ، اور اُن کی بہن سرح[m].

[e] پید ۴۶ : ۲۱ گن ۲۶ : ۳۸ ۱ توا ۸ : ۱، وغیرہ
[n] گن ۲۶ : ۳۹، سوفام اور حوفام.
|| یا، عیری.
† یا، احرام، گن ۲۶ : ۳۸
[o] پید ۴۶ : ۲۴، سلیم.
[f] ۱ سمو ۱۲ : ۱۱
[g] گن ۲۶ : ۳۰، یا ایعزر
[h] گن ۲۶ : ۳۵
[i] گن ۱۳ : ۸، ۱۶
[k] یشوع ۱۶ : ۷، نعراتہ.
|| عبرانی میں، اُسکی بیٹیاں.
[l] یشوع ۱۷ : ۱۱
[m] پید ۴۶ : ۱۷ گن ۲۶ : ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۳۱ اور بني بريعه: حبر، اور ملکي‌ايل، برزاويت کا باپ۔ ۳۲ اور حبر سے يفليط، اور سومر*، اور خوتام، اور اُن کي بهن سوع پيدا هوئے۔ ۳۳ اور بني يفليط: فاساک، اور بمهال، اور عسوات۔ يے بني يفليط هيں۔ ۳۴ اور بني سامر*: اخي، اور روهجه، اور يحبه، اور ارام۔ ۳۵ اور اُس کے بهائي هيلم کے بيٹے: صوفح، اور اِمنع، اور سلس، اور عمل۔ ۳۶ اور بني صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور بيري، اور اِمراه، ۳۷ بصر، اور هود، اور سما، اور سلسه، اور اِتران، اور بيرا۔ ۳۸ اور بني يتر: يفنه، اور فسفاه، اور آرا۔ ۳۹ اور بني علّه: ارخ، اور حني‌ايل، اور رضيا۔ ۴۰ يے سب بني آشر اپنے باپ‌دادوں کے گهر کے سردار، ممتاز پهلوان بهادر شريفوں کے شريف تهے۔ اُن ميں سے، جو اپنے شجره کے رو سے ميدان پکڑنے، اور جنگ کرنے کے لائق تهے، شمار ميں چهبيس هزار جوان تهے۔

* ۳۲ آیت سامر۔
* ۳۴ آیت سومر۔

۸ باب

۰ بنيامين کے بيٹے اور رئيس۔ ۳۳ ساؤل اور يونتن کا نسب‌نامه۔

اور بنيامين سے اُس کا پلوٹها بلع پيدا هوا، دوسرا اشبيل*، تيسرا اخرخ، ۲ چوتها نوحه، اور پانچواں رفا۔ ۳ اور بلع کے بيٹے تهے: ||ادار، اور جرا، اور ابيهود، ۴ اور ابسوع، اور نعمان، اور اخوح، ۵ اور جرا، اور †سفوفان، اور حورام۔ ۶ يے اهود کے بيٹے هيں، جو جبعه کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے؛ اور اُنهوں نے اُنهيں مناخت* ميں جلاوطن کرايا: ۷ يعني نعمان، اور اخياه اور جرا؛ اُسي نے اُنهيں جلاوطن کروايا، اور اُس سے عزا، اور اخيهود پيدا هوئے۔ ۸ اور اُنهيں بهجوا دينے کے بعد، سحريم کو، موآب کے ملک ميں، لڑکے پيدا هوئے؛ حوسيم اور بعره اُس کي جوروں تهيں۔ ۹ اور اُسکي جورو حودس سے يوباب، اور ضبيه، اور ميسا، اور ملکام، ۱۰ اور يعوض، اور سکياه، اور مرمه پيدا هوئے۔ يے اُسکے بيٹے ابوي رئيس تهے۔ ۱۱ اور حوسيم سے ابيطوب، اور اِلفعل پيدا هوئے۔ ۱۲ اور بني اِلفعل: عيبر، اور مشان، اور سامر؛ اُس سے اونو، اور لد، اور اُس کے ديهات آباد هوئے۔ ۱۳ اور بريعه، اور سمع* نے، جو ايلون کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے، جات کے باشندوں کو بهگا ديا۔ ۱۴ اور اخيو، ششق، اور يريموت، ۱۵ اور زبدياه، اور عراد، اور عدر، ۱۶ اور ميکاايل، اور اِسفاه، اور يوخا، بني بريعه هيں۔ ۱۷ اور زبدياه، اور مسلام، اور حزقي، اور حبر، ۱۸ اور يسمري، اور يزلياه، اور يوباب بني اِلفعل هيں۔ ۱۹ اور يقيم، اور زکري اور زبدي، ۲۰ اور اِلعيني، اور ضلتي، اور اِليئل، ۲۱ اور عداياه، اور براياه، اور سمرات، بني ||سمعي هيں۔ ۲۲ اور اِسفان، اور عيبر، اور اِليئل، ۲۳ اور عبدون، اور زکري، اور حنان، ۲۴ اور حننياه، اور عيلم، اور عنتوتياه، ۲۵ اور يفدياه، اور فنوايل، بني ششاق هيں۔ ۲۶ اور شمسري، اور شحرياه، اور عتلياه، ۲۷ اور يعرسياه، اور اِلياه اور زکري، بني يروحام هيں۔ ۲۸ يے اپني پشتوں ميں ابوي سردار اور رئيس تهے۔ يے يروسلم ميں رهتے تهے۔ ۲۹ اور جبعون ميں جبعون کا †باپ رهتا تها، اور اُس کي جورو کا نام معکه تها*۔ ۳۰ اور اُس کا پلوٹها بيٹا عبدون، اور صور، اور قيس، اور بعل، اور ناداب، ۳۱ اور جدور، اور اخيو، اور ‡ذکر، ۳۲ اور مقلوت سے §سماه پيدا هوا۔ اور وے بهي اپنے بهائيوں کے ساتهه يروسلم ميں اپنے بهائيوں‌کے سامهنے رهتے تهے۔

۳۳ اور نير سے قيس پيدا هوا*، اور قيس سے ساؤل پيدا هوا، اور ساؤل سے يهونتن، اور ملکشوعه، اور ابنداب*، اور *اِشبعل پيدا هوئے۔ ۳۴ اور يهونتن کا بيٹا ||مريبعل تها؛ اور مريبعل سے ميکاه* پيدا هوا۔ ۳۵ اور بني ميکاه: فيتون، اور ملک، اور

۱۴۰۰ وغیرہ
* پید ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸ ۱ توا ۷: ۶
|| یا، ارد، پید ۴۶: ۲۱
† یا، سوفام، گن ۲۶: ۳۹ دیکهو ۱ توا ۷: ۱۲
* ۱ توا ۲: ۵۲
* ۲۱ آیت
|| یا، سمع، ۱۳ آیت
† یعوایل کهلایا ۱ توا ۹: ۳۵
* ۱ توا ۹: ۳۵
‡ یا، ذکریاه، ۱ توا ۹: ۳۷
§ یا، سمی‌ام، ۱ توا ۹: ۳۸
* ۱ سمو ۱۴: ۵۱
† ۱ سمو ۱۴: ۴۹
* یا، اسوی، ۳۱ یا، اِشبست، ۲ سمو ۲: ۸
|| یا، مفیبست، ۲ سمو ۴: ۴ اور ۹: ۶، ۱۰
* ۲ سمو ۹: ۱۲

||اتاریع، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ؛ پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے علمت، اور عزماوت، اور زمري پیدا ہوئے؛ اور زمري سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رافہ، اُس کا بیٹا اِلیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اِسماعیل، اور سعَریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب اصیل کے بیٹے ھیں. ۳۹ اور اُسکے بھائي عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولام، دوسرا یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولام کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے؛ سب ڈیڑھ سؤ تھے. یے سب بني بنیامین تھے.

۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسب‌نامے بادشاھي دفتروں میں مرقوم ہوئے. ۲ یروسلم کے باشندوں کي بابت جو پھر آئے تھے، خواہ اِسرائیلي، ۱۰ خواہ کاھن، ۱۴ خواہ لاوي، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو چند لاویوں کو ملا. ۳۰ ساؤل اور یونتن کا نسل‌نامہ.

پس سارا اِسرائیل نسب‌ناموں کے رو سے گنا ھوا تھا؛ اور، دیکھو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاھوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ھیں، جو اپنے گناھوں کے سبب بابل کو اسیر ھوکے گئے.

۲ اور وے جو پہلے اپني ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے، سو اِسرائیلي، اور کاھن، اور لاوي، اور نتنیم تھے. ۳ اور بني یہوداہ میں سے، اور بني بنیامین میں سے، اور بني اِفرائیم اور منسي میں سے جو یروسلم میں رہتے تھے، یے ھیں؛ ۴ عوتي بن عمہود، بن عمري، بن اِمري، بن باني، جو پھارس بن یہوداہ کي اولاد میں سے تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بني زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سؤ نوے بھائي. ۷ اور بني بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ھوداویاہ، بن ھسینوآہ، ۸ اور اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزي، بن مکري، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن اِبنیاہ: ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نؤ سؤ چھپن بھائي. یے سب مرد اپنے آبائي گھرانے کے ابوي رئیس تھے.

۱۰ اور کاھنوں میں سے: یدعیاہ، اور یھویریب، اور یکین، ۱۱ اور ||عزریاہ بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا: ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسي بن عدایل، بن یحزیراہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر، ۱۳ اور اُن کے بھائي، اُن کے آبائي گھرانے کے رئیس، ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے طاقت‌ور، اور صاحب شجاعت تھے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بني مراري میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکري، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن آسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں کي بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمان، اور اخمان، اور اُن کے بھائي: سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رھکر بني لاوي کي گروھوں کے دربان ھیں. ۱۹ اور سلوم بن قوري، بن ابی‌آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائي گھرانے کے بھائي، یعنے قورحي، بندگي کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگھبان تھے؛ اُن کے باپ‌دادے، خداوند کے لشکر پر مہتمم ھوکے، درامدگاہ کے نگھبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداري کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ; ||ابا، تم، یع. ۱ تواریخ ۴ : ۳۱; ۸ ہمرہ; ۱ توا ۹ : ۴۴; ۱۰ توا ۹ : ۴۳ رفایاہ; ۱۲۰۰ وغیرہ; عزرا ۲ : ۱; ۵۳۶ کے قریب; عزرا ۲ : ۷۰; نحمیاہ ۷ : ۷۳; یشوع ۹ : ۲۷; عزرا ۲ : ۴۳; اور ۸ : ۲۰; نحمیاہ ۱۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب; نحمیاہ ۱۱ : ۱۰ وغیرہ; || نحمیاہ ۱۱ : ۱۱ شرایاہ; گنتي ۳۱ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے، جنھیں داؤد اور سموایل غیب‌بین نے اُنکی امانت‌داری کے کام پر مقرر کیا. ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے. ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کی طرف، دربان تھے. ۲۵ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں. ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوی تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا. ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں. ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌المقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے. ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل پیرتے تھے. ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ کو، جو قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کی جو توے پر طیار کی جاتی تھیں، امانت رکھنا تھا. ۳۲ اور بنی قہات، یعنے اُن کی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کی طیاری کریں. ۳۳ اور یے وے گانیوالے ہیں، جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے، اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنہیں رات دن عبادت‌گذاری میں حاضر رہنا تھا. ۳۴ لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے، اور یروسلم میں رہتے تھے.

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام معکاہ تھا: ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور، اور قیس، اور بعل، اور نیر، اور ندب، ۳۷ اور جدور، اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت. ۳۸ اور مقلوت سے سمعام پیدا ہوا. اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے. ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابنداب، اور اِشبعل پیدا ہوئے. ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا. ۴۱ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز. ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا، اور یعرہ سے علمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے: اور زمری سے موضا پیدا ہوا. ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا اِلعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۴۴ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکرو، اور اِسماعیل، اور سعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان: یے بنی اصیل تھے.

۱۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ ساؤل شکست کھا کے آپ کو مار ڈالتا. ۸ فلسطی اسکی لاش پر شادیانہ بجاتے. ۱۱ جلعادی یبیسیوں کا سلوک جو اُنھوں نے ساؤل اور اسکے بیٹوں کے ساتھ کیا. ۱۳ ساؤل کا گناہ جسکے سبب خدا نے بادشاہت اُس سے چھین لی، اور داؤد کو عنایت کی.

۱۰۵۶

اور فلسطی اِسرائیل سے لڑے، اور اِسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں زخمی پڑے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن، اور ابنداب، اور ملکشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مار لیا. ۳ اور ساؤل پر جنگ بہ‌شدت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، ایسا کہ وہ تیراندازوں سے زخمی

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶

هوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا، اپني تلوار کھينچ اور اُس سے مجھے چھيد، تا نہ هووے که يے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کريں. پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نه کيا، کيونکه وہ بہت ڈر گيا. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا. ۵ اور جب که اُس کے سلاح بردار نے ديکھا، که ساؤل مر گيا، تو وہ بھي اُس تلوار پر گرا، اور مر گيا. ۶ سو ساؤل، مر گيا اور اُسکے تينوں بيٹے، اُس کے سارے گھر سميت مر مٹے. ۷ اور اِسرائيل کے سارے لوگ، جو وادي ميں تھے، يہ ديکھکے، که وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بيٹے مارے پڑے، اپني بستياں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آکر اُن ميں بسے.

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکه لاشوں کو ننگا کريں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بيٹوں کو کوہ جلبوعه ميں پڑا پايا. ۹ اور جب اُس کو ننگا کيا، تب اُنہوں نے اُس کا سر لے ليا، اور اُس کے هتھيار بھي، اور فلسطيوں کے ملک ميں چاروں طرف بھجوا ديئے، تاکه اُن کے بتخانوں پر اور لوگوں کے درميان اُس خوشخبري کو پہنچائيں. ۱۰ اور اُنہوں نے اُس کے هتھياروں کو اپنے معبودوں کے گھر ميں رکھا[a]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا ديا.

۱۱ اور جب يبيس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ که فلسطيوں نے ساؤل سے کيا: ۱۲ تب اُن ميں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور اُس کے بيٹوں کي لاشيں ليکے اُنہيں يبيس ميں لائے، اور اُن کي هڈيوں کو يبيس کے بلوط کے تلے گاڑ ديا، اور سات دن تک روزہ رکھا.

۱۳ سو ساؤل مر گيا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند سے کيا، اور خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نه مانا،

[a] ۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱ سمو ۱۳: ۱۳ اور ۱۵: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶

اور اِس ليئے بھي که اُس نے اپني راہ کي تجويز کے واسطے اُس سے، جس کا يار ديو تھا، سوال کيا[a]. ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نه کيا: اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو يسي کے بيٹے داؤد پر مائل کرايا[b].

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد حبرون ميں اسرائيل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر هونا. ۴ يواب بہادري کرکے داؤد کے لئے صيهون کي گڑھي يبوسيوں سے لے لينا. ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اِسم نويسي.

اور تمام اِسرائيل حبرون ميں داؤد پاس جمع هوئے[a]، اور اُسے کہا، ديکھ، هم تيري هڈي اور تيرے گوشت هيں. ۲ اِس کے سوا گذرے وقت ميں بھي، جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو هي نکالنے پیٹھانے ميں اِسرائيليوں کا رهبر تھا: اور خداوند تيرے خدا نے تجھے فرمايا هي، که تو ميرے اِسرائيلي لوگوں کي رعايت کريگا[b]، اور تو ميري اِسرائيلي قوم کا سردار هوگا. ۳ غرض، اِسرائيل کے سارے بزرگ حبرون ميں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون ميں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عهد کيا، اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کيا[c]، تاکه وہ اِسرائيليوں کا بادشاہ هو، جيسا که خداوند نے سموايل || کي معرفت سے کہا تھا[d].

۴ اور داؤد اور تمام اِسرائيل يروسلم کو، جس کا نام[e] يبوس تھا، گئے، اور وهاں کي سرزمين کے باشندے يبوسي[f] تھے. ۵ اور يبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، که تو يہاں آنے نه پاويگا. ليکن داؤد نے †صيهون کا قلعه لے ليا، اور وهي داؤد کا شهر هوا. ۶ اور داؤد نے کہا، که جو کوئي پہلے يبوسيوں کو مار ليگا، سو رئيس اور سردار هوگا. تب يواب بن ضروياہ پہلے چڑھا، اور سردار هوا. ۷ اور داؤد قلعه ميں رها: اِس واسطے اُس کا نام ‡شهر داؤد هوا. ۸ اور اُسنے شهر کو گرداگرد بنايا، ملو سے ليکے برابر گرداگرد، اور يواب نے شهر

[a] ۱ سمو ۲۸: ۷
[b] ۱ سمو ۱۵: ۲۸ ۲ سمو ۳: ۹، ۱۰ اور ۵: ۳

۱۰۴۸

[a] ۲ سمو ۵: ۱
[b] زبور ۷۸: ۷۱
[c] ۲ سمو ۵: ۳
|| عبراني ميں، کے هاتھ سے.
[d] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲، ۱۳
[e] ۲ سمو ۵: ۶
[f] قضاة ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
† عبراني ميں، صيون.
‡ يعنے، صيهون ۲ سمو ۵: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

کي باقي مرمت کي. ۹ اور داؤد ترقي پر ترقي کرتا گيا، کيونکه ربالافواج اُس کے ساتھ تھا.

۱۰ اور داؤد کے همراهي بهادروں کے خاص لوگ، جو اُس کي رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے، اور جنھوں نے سارے اِسرائيل کے ساتھ اُسے بادشاہ کيا، جيسا خداوند نے اِسرائيل کے حق ميں کہا تھا، يے هيں.

۱۱ چنانچه داؤد کے بهادروں کا شمار يهه هي: يسوبعام بن حکموني، جو سرداروں ميں بڑا تھا: اُس نے تين سؤ پر اپنا بھالا چلايا، اور اُنهيں ايک بار قتل کيا. ۱۲ اُس کے بعد اخوحي دودو کا بيٹا اِليعزر تھا، جو اُن تين پهلوانوں ميں سے ايک تھا. ۱۳ وه داؤد کے ساتھ اِفسدميم ميں تھا، جهاں فلسطي جنگ کرنے کو جمع هوئے تھے؛ اور وهاں کے کھيت ميں ايک قطع زمين جؤ سے بھري هوئي تھي، اور لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب اُنهوں نے اُس قطع زمين کے بيچ ميں کھڑے رهکے اُسے بچايا، اور فلسطيوں کو مارا، اور خداوند نے بڑي رهائي بخشي.

۱۵ اور +اُن تيس سرداروں ميں سے يے تين ننگر چٹان کو داؤد پاس عدلّم کے مغارے ميں گئے، اور فلسطيوں کي فوج رفائيوں کي وادي ميں آ پڑي تھي.

۱۶ اور داؤد اُس وقت گڑهي ميں تھا، اور فلسطيوں کي چوکي اُس وقت بيتلحم ميں تھي. ۱۷ اور داؤد ترسا، اور بولا، اي کاش که کوئي بيتلحم کے پھاٹک کے کوئے ميں سے ميرے ليئے پينے کا پاني لاوے؟ ۱۸ تب اُن تين پهلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا، اور بيتلحم کے کوئے ميں سے پاني بھرا، اور اُٹھايا، اور داؤد پاس لائے؛ ليکن اُسنے نه چاها، که پيوے، پر اُسے خداوند کے ليئے تپايا، اور کہا، ۱۹ مجھ کو اپنے خدا کي طرف سے حرام هووے، که ميں يهه کام کروں: کيا ميں اُن لوگوں کا لهو پيوں، جو اپني جانوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

پر کھيلے هيں؟ که وے جانبازي کرکے اُس کو لائے هيں. سو اُس نے نه چاها، که اُسے پيوے. ايسے کام اُن تين پهلوانوں نے کيئے.

۲۰ اور يواب کا بھائي ابيشي تينوں کا سردار تھا: اُس نے تين سؤ پر بھالا چلايا، اور اُنهيں مار ڈالا؛ اور وه اِن تينوں ميں نامدار تھا. ۲۱ يهه اِن تينوں ميں اُن دونوں سے زياده نامي تھا، اور اُن کا سردار تھا، ليکن اُن پهلے تينوں کے درجے کو نه پهنچا. ۲۲ اور بناياه بن يهويدع، ايک قبضيئيلي بهادر کا بيٹا تھا، جس نے بهت سے کام کيئے تھے؛ اُس نے موآب کے دو شير جوان مارے، اور جاڑے برف کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ميں ايک شير مارا. ۲۳ اور اُس نے پانچ هاتھ کے ايک قدآور مصري کو قتل کيا، اور اُس مصري کے هاتھ ميں جلاهوں کے شهتير کا سا بھالا تھا؛ پر وه ايک لٹھ ليکے اُس پر اُترا، اور بھالے کو اُس مصري کے هاتھ سے چھين ليا، اور اُسي کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا. ۲۴ يهويدع کے بيٹے بناياه نے ايسے کام کيئے؛ اور وه اُن تين بهادروں ميں نامدار تھا. ۲۵ ديکھو تو، که يهه اُن تيسوں ميں عزتدار تھا، پر پهلے تينوں کے مرتبے کو نه پهنچا، اور داؤد نے اُسے اپنے هي خاص لشکر پر سردار مقرر کيا.

۲۶ اور يے لشکروں ميں بڑے بهادر تھے: عسهيل يواب کا بھائي؛ اور بيتلحمي دودو کا بيٹا اِلحنان؛ ۲۷ اور ||السموت +هروري؛ کهلس ‡فلوني؛ ۲۸ تقوعي عقيس کا بيٹا عيرا؛ ابيعزر عنتوتي؛ ۲۹ §سبکي حوساتي؛ *علي اخوحي؛ ۳۰ مهري نطوفاتي؛ ||حلد بن بعنه نطوفاتي؛ ۳۱ بني بنيامين کے جبعه کے ربيي کا بيٹا اِتي؛ بناياه فرعتوني؛ ۳۲ نهل جعس کا +حوري؛ ‡ ابيايل عرباتي؛ ۳۳ عزماوت بحرومي؛ اِلحيبا

+يا، اُن تيسوں کے تين سردار
||يا، سمه.
+يا، حروري
‡يا، فلني.
§يا، مبولي.
*يا، زلمون.
||يا، حلب.
+يا، هدي.
‡يا، ابيعلبون.

سعلبونی؛ ۳۴ بنی ||هشیم جزونی؛ هراری شجی کا بیٹا یونتن؛ ۳۵ اور هراری †سکار کا بیٹا اخی‌آم؛ ‡اِلفال بن §اور؛ ۳۶ حفر مکیراتی؛ اخیاه فلونی؛ ۳۷ حصرو کرملی؛ *نعری بن ازبی؛ ۳۸ ناتن کا بهائی یوایل؛ مبحار بن هاجری؛ ۳۹ صلق عمونی؛ نحری بیروتی، جو یواب بن ضرویاه کا سلاح‌بردار تها؛ ۴۰ عیرا اِتری؛ جریب اِتری؛ ۴۱ اوریاه حتی؛ زبد بن اخلی؛ ۴۲ سیزا روبنی کا بیٹا عدینه، روبینیوں کا سردار، جس کے ساته تیس جوان تهے؛ ۴۳ حنان بن معکه؛ یوسفط متنی؛ ۴۴ عزیا عستاراتی؛ سماع اور یعوایل بنی خوتن عراعری؛ ۴۵ یدیع‌ایل ||ابن سمری، اور اُسکا بهائی یوخا تیصی؛ ۴۶ اِلی‌ایل محاوی؛ یریبی اور یوساویاه بنی اِلنعم؛ اور یتمه موآبی؛ ۴۷ اِلی‌ایل، اور عوبید، اور یسیئیل مصوبایاهی.

۱۲ باب

۱ اُن جوانوں کی بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے. ۲۳ بابت اُن فوجوں کی، جو اُس کے ہاں حبرون میں آئیں.

یے وے هیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس آئے، جب که وه هنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چهپائے هوئے رکهتا تها[b]؛ اور وے اُن بهادروں میں تهے، جو لڑائی میں مدد کرتے تهے. ۲ وے کمان‌دار هوکے دهنے بائیں هاته سے[c] پتهروں کو مارتے تهے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تهے؛ اور بنی بنیامین ساؤل کی برادری میں سے یے تهے: ۳ سردار اخیعزر، اور یوآس، بنی †سماعه جبعاتی؛ اور یزئیل، اور فلط، بنی عزماوت؛ اور براکه، اور یاهو عنتوتی، ۴ اور اِسماعیه جبعونی، جو تیسوں میں بهادر تها، بلکه اُن تیسوں کا سردار تها؛ اور یرمیاه، اور یحزایل، اور یوحنان، اور یوسباد جدیراتی، ۵ اِلعوزی، اور یرموت، اور بعلیاه، اور سمریاه، اور سفطیاه خروفی، ۶ اِلقنه، اور یسیاه،

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

|| یا، حسین، دیکھو ۲ سم ۲۳: ۳۲، ۳۳.
† یا، سرار.
‡ یا، الیفلت.
§ یا، احسبی.
* یا، نعری اربی.
|| یا، سمر کا رهنےوالا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

a ۱ سم ۲۷: ۱.
b ۱ سم ۲۷: ۲.
c قضا ۲۰: ۱۶.
† یا، حسماعه.

اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحی، ۷ اور یوعیلاه، اور زبدیاه، بنی یروحام جدور سے. ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پهلوان، اور اهل جنگ، اور جو میدان پکڑنے کے لائق تهے، جو ڈهال اور برچهی کام میں لانا جانتے تهے، جن کے منهه سنگهه کے سے منهه تهے، اور پهاڑوں پر کی هرنیوں کے مانند تیزقدم تهے[d]، تاکه بیابان کے گڑهه میں داؤد پاس جاویں. ۹ عزر سردار، عبدیاه دوسرا، اِلی‌آب تیسرا، ۱۰ مسمنه چوتها، یرمیاه پانچواں، ۱۱ عتی چهٹهواں، اِلی‌ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان آٹهواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاه دسواں، مکبانی گیارهواں. ۱۴ یے بنی جد میں سے سرلشکر تهے: اِن میں جو کمتر تها، سو جوان کا، اور جو سب سے بڑا تها، هزار کا مالک تها. ۱۵ یے وے هیں، جو پهلے مهینے میں، جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تهے[e]، پار اُترے، اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچهم کی طرف کو بهگایا. ۱۶ اور بنی بنیامین اور یهوداه میں سے بعضے لوگ گڑهی میں داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب کرکے کہا، اگر میری مدد کے لیئے تم لوگ نیک‌نیتی سے میرے پاس آئے هو، تو میرا دل تم سے ملا رهیگا؛ پر اگر مجهے میرے بیریوں کے هاته میں پکڑوانے آئے هو، اگرچه میرے هاته میں کچهه ظلم نهیں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس پر نگاه رکهے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب †روح عماسی[f] پر نازل هوئی، جو سرداروں میں بڑا تها، که وه بولا: هم تیرے هیں، ای داؤد، اور تیری طرف هیں، ای اِبن یسی: سلام، هاں سلام تجهه پر، اور سلام تیرے مددگاروں پر؛ کیونکه تیرا خدا تیری مدد کرتا هی. تب داؤد نے اُنهیں قبول کیا، اور اُنهیں فوجوں کا سردار کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

d ۲ سم ۲: ۱۸.
e یشو ۳: ۱۵.
† عبرانی میں، عماسی روح سے ملبس ہوا: یوں قاض ۶: ۳۴.
f ۲ سم ۱۷: ۲۵.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱۹ اور منسي میں سے کئي لوگ داؤد سے مل گئے، جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لیئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا؛ پر اُنھوں نے اُن کي مدد نہ کي: کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا، اور کہا، کہ وہ همارے سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا۔ ۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ هوا، منسي میں سے عدنہ، اور یوزباد، اور یدي‌عیل، اور میکاایل، اور یوزباد، اور اِلیہو، اور ضلتي، جو بني منسي میں هزاروں کے سردار تهے، اُس سے مل گئے۔ ۲۱ اُنهوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کي مدد کي، کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تهے۔ ۲۲ کہ اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے لیئے داؤد سے ملے جاتے تهے، یہاں تک کہ وے فوج‌الله کي سي بڑي فوج بنے۔

۲۳ اور اُن ‖لوگوں کا شمار، جو لڑنے کے هتهیار باندهکر حبرون میں داؤد سے مل گئے، کہ خداوند کي بات کے موافق ساؤل کي مملکت کے لوگوں کو اُسپر مایل کریں، یہہ هي: ۲۴ بني یہوداہ چهہ هزار آٹهہ سؤ، جو سپر اور نیزہ رکهکر جنگ کے لیئے طیار تهے۔ ۲۵ بني سمعون میں سے سات هزار ایک سؤ، جو جنگي بڑے همت‌والے تهے۔ ۲۶ بني لاوي میں سے چار هزار چهہ سؤ۔ ۲۷ اور یہویدع هارونیوں کا سردار تها، اور اُس کے ساتهہ تین هزار سات سؤ تهے؛ ۲۸ اور جوانمرد صدوق بہادر، اور اُس کے ابوي گهرانے کے بائیس سردار۔ ۲۹ اور بني بنیامین ساؤل کي برادري میں سے تین هزار؛ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گهرانے کے طرفدار تهے۔ ۳۰ اور بني اِفرائیم میں سے بیس هزار آٹهہ سؤ، جو بڑے بہادر، اور اپنے ابوي گهرانے کے نامدار مرد تهے۔ ۳۱ اور منسي کے آدهے فرقے سے اٹهارہ هزار، جو نام بہ نام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو

‖ عبراني میں، سروں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

بادشاہ کریں۔ ۳۲ اور بني اِشکار میں سے، جو اوقات کا اِمتیاز کرتے تهے، اور وہ جو اِسرایل کو کرنا مناسب تها، جانتے تهے، دو سؤ؛ اور اُنکے سارے بهائي اُنکے حکم میں تهے۔ ۳۳ اور زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ کے مالک، پچاس هزار، جو صف‌آرائي کرنے جانتے اور دودلے نہ تهے۔ ۳۴ اور نفتالي میں سے ایک هزار سردار، اور اُن کے ساتهہ سینتیس هزار جو ڈهال اور بهالا رکهتے تهے۔ ۳۵ اور بني دان میں سے اٹهائیس هزار چهہ سؤ لڑنے کو هتهیاربند تهے۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس هزار، جو لشکر کے ساتهہ صف باندهنے کو نکل جاتے تهے۔

۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں، اور جدیوں، اور منسي کے آدهے فرقے میں سے، ایک لاکهہ بیس هزار، جو جنگ کے سارے هتهیار باندهکر لڑنے کو طیار تهے۔ ۳۸ یے سب جنگي مرد، جو صف‌آرائي کرني جانتے تهے، صاف‌دلي سے حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے اِسرایل کا بادشاہ کریں: اور اِسرایل کے سارے باقي لوگ بهي ایک دل تهے، کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۹ اور وے وهاں داؤد کے ساتهہ تین دن کهاتے پیتے رهے؛ کہ اُن کے بهائیوں نے اُن کے لیئے طیاري کي تهي۔ ۴۰ اور جو اُن کے قریب، اِشکار، اور زبلون، اور نفتالي تک رهتے تهے، سو بهي گدهوں پر، اور اُونٹوں پر، اور خچروں پر، اور بیلوں پر لادکے، روٹیاں، اور آٹا، میدا، اور انجیروں کے ٹلچے، اور کشمش کے گچهے، اور مي، اور تیل، اور بیل، اور بهیڑیں، اِفراط سے لائے: اِس لیئے کہ اِسرایل میں خوشوقتي هوئي۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کو قریت‌یعریم سے بڑي دهوم دهام سے لے آنا۔ ۹ راہ میں عزا مارا جانا، اور اِس باعث صندوق عوبید ادوم کے گهر میں چهوڑا جانا۔

۱۰۴۵

اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو هزار هزار پر اور سو سؤ پر تهے، بلکہ هر ایک

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لي. ۲ اور داؤد نے اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہا، کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کي مرضي ہو، تو آؤ، ہم اِسرائیل کي ساري سرزمین میں اپنے باقي[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاہنوں اور لاویوں کے پاس، اُن کي گردنواح کے شہروں میں بھیجیں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں. ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھر لاویں؛ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]. ۴ تب ساري جماعت نے کہا، کہ ہم یونہي کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کي نگاہ میں مناسب تھي. ۵ تب داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کي مدخل[c] تک جمع کیا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]. ۶ اور داؤد اور سارا اِسرائیل بعلہ کو[f]، یعنے قریت‌یعریم کو، جو یہوداہ میں ھي، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رہتا ھي[g]، کہ اُس کے نام کي دعا وہاں کي جاتي ھي، چڑھا لاویں. ۷ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئي گاڑي پر||رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑي کو ہانکتے تھے. ۸ اور داؤد اور سارا اِسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط اور بین، اور دف، اور جھانجھہ، اور ترھیوں کو، بجاتے چلے[k]. ۹ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائي. ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا[l]، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا[m]. ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ|| ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ||پرِض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ھي. ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک طرف جاکے جاتي عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا. ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا[a]. اور خداوند نے عوبیدادوم کو، اور سب کو، جو اُس کا تھا، برکت دي[b].

||عبراني میں سوار کیا.

†نکون کہلایا. ۲ سمو ۶:۶

||یعني، رخنہ عزہ کي بابت

a ۲ سمو ۶:۱۱

b دیکھو پید ۳۰:۲۷

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام داؤد سے دوستي کرتا. ۲ رعایا و جورووں و لڑکوں کي بابت داؤد کي سعادت. ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اوپر پائیں.

۱۰۴۳ کے قریب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئي بھي، کہ اُس کے لیئے محل بناویں. ۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے اُسے بني اِسرائیل کا بادشاہ کیا، کہ اُس کي سلطنت اُسکے اِسرائیلي لوگوں کي خاطر بلند کي گئي. ۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جورواں کیں، اور اُن سے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں. ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام جو یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور اِبحار، اور اِلیسوع، اور اِلفالت، ۶ اور نوجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۷ اور اِلیسمع، اور †بعلیدع، اور اِلفالت. ۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطي داؤد کي تلاش میں چڑھ آئے[c]. اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا. ۹ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کي وادي میں[d] پھیل گئے. ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

۱۰۴۷

a ۲ سمو ۵:۱۱ وغیرہ

b ۱ توا ۳:۵

†یا، اِلیدع. ۲ سمو ۵:۱۶

c ۲ سمو ۵:۱۷

d ۱ توا ۱۱:۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنھیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم کو آئے، اور داؤد نے وہاں اُنھیں مارا۔ اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے دریا سے رخنہ پڑتا ھی: اِس سبب سے اُس مقام کا نام [a]بعل‌پراضیم ہوا۔ ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑکر بھاگے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنھیں آگ میں جلا دیویں۔ ۱۳ اور فلسطي پھر آکے اُس وادي میں پھیل گئے۔ ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں کي طرف سے اُن پر جا پڑ۔ ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں سے چلنے کي سي آواز سنے، تب لڑائي کو نکل: کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مارےگا۔ ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا: اور اُنھوں نے فلسطیوں کي فوج کو جبعون سے لیکے جزر تک قتل کیا۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف ڈالا۔

[a] یعنے، رخنوں کي جگہہ۔

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے خیمہ طیار کرکے کاھنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اسے عوبید ادوم کے گھر سے نکال لاویں۔ ۲۵ داؤد اُن کا اِستقبال کرکے صندوق کو خود شہر میں بڑي خوشي سے داخل کر دیتا۔ ۲۹ میکال اسے حقیر جانتي۔

۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا۔ ۲ اُس وقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا کوئي خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے: کہ خداوند نے اُنھیں پسند کیا، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروسلم میں جمع کیا، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں۔ ۴ اور داؤد نے بني ہارون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا: ۵ بني قہات میں سے: اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سو بیس بھائي: ۶ بني مراري میں سے: عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سو بیس بھائي: ۷ بني جیرسوم میں سے: یوایل سردار، اور اُس کے ایک سو تیس بھائي: ۸ بني اِلصفن میں سے: سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سو بھائي: ۹ بني حبرون میں سے: اِلی‌ایل سردار، اور اُس کے اسي بھائي: ۱۰ بني عزی‌ایل میں سے: عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سو بارہ بھائي۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو، اور اُوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور اِلی‌ایل، اور عمیناداب لاویوں کو بلایا، ۱۲ اور اُنھیں کہا، تم لاویوں کے ابوي رئیس ہو: تم اپني تقدیس کرو، تم اور تمہارے بھائي بھي، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کي، چڑھا لاؤ۔ ۱۳ اِس لیئے کہ تم [a]لوگ پہلي بار حاضر نہ تھے، خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا، کہ ہم نے اُس کي تلاش مقرر طور پر نہ کي۔ ۱۴ تب کاھنوں اور لاویوں نے اپني تقدیس کي، تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔ ۱۵ سو بني لاوي نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقي کے ساز، یعنے بربطیں، اور کنارتیں

[a] یا، لوگوں نے پہلے وقت یہہ نہیں کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور مجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشي سے گاویں۔ ۱۷ اور لاویوں نے ہیمان[*] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[a] بن برکیاہ کو؛ اور بني مراري، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[/] بن قوشایاہ کو؛ ۱۸ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائي ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیل کو، جو دربان تھے۔ ۱۹ اور گانیوالے ہیمان، آسف، اور ایتان، مقرر ہوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں؛ ۲۰ اور ذکریاہ، اور ||عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور معصیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو †اُونچے سر میں چھیڑیں۔ ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عززیاہ، کہ کنارتوں کو ‡دبي آواز میں چھیڑیں۔ ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا ہي ڈھاڑھي تھا۔ ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے۔ ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنئیل، اور عماسي، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاہن، نرسنگے پھونکتے ہوئے[n] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے۔

۲۵ سو داؤد، اور اِسرایل کے بزرگ، اور ہزاروں کے سردار، روانہ ہوئے، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشي چڑھا لاویں[o]۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کي، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کي، تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوي، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے،

[*] ۱ توا ۶: ۳۳
[a] ۱ توا ۶: ۳۹
[/] ۱ توا ۶: ۴۴
|| ۱۸ آیت یعزیایل۔
† عبراني میں، غلاموت پر، زبور ۴۶، کا سرنامہ۔
‡ عبراني میں، شمینیت۔
[n] گن ۱۰: ۸ قاض ۱۸: ۳
[o] ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراہن سے ملبس تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھي پہنے تھا۔ ۲۸ اور سارے اِسرایل پکارتے ہوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے، اور تُرھیوں کو پھونکتے ہوئے، اور مجیروں اور کنارتوں کو بھي چھیڑتے ہوئے، خداوند کے عہد کے صندوق کو اُوپر لائے[p]۔

۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہی؛ اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[q]۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا۔ ۴ اُسکے حکم سے لاوي شکرانے کا گیت گاتے۔ ۷ شکرگذاري کا گیت۔ ۳۷ صندوق کي خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاہنوں اور ڈھاڑھیوں کا مقرر ہونا۔

۱۰۴۲ کے قریب

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[r]۔ ۲ اور جب داؤد سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي۔ ۳ اور اُس نے سارے اِسرایلي لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، ہر ایک کو، ایک ایک گردا روٹي، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کي ایک ایک صراحي دي۔

۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں، اور خداوند اِسرایل کے خدا کا ذکر[s]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

[p] ۱ ۲ توا ۱۳: ۸
[q] ۲ سمو ۶: ۱۶
[r] ۲ سمو ۶: ۱۷، —۱۱
[s] زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گاتے تھے؛ اور آسف جھانجھ سے سناتا بجاتا تھا۔ ۶ کاھن بنایاہ اور یحزیئیل ھمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے ترھیوں کا شور مچاتے تھے۔

۷ تب اُسی دن داود نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے ھاتھ میں یہہ گیت کہ جس سے وے خداوند کا شکر کریں، پہلے سپرد کیا[a]۔ ۸ خداوند کی ستایش کرو، اُس کا نام لیکے پکارو، قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کی خبر دو[b]۔ ۹ اُس کے لیئے گاؤ، اُس کے لیئے باجا بجاؤ، اُس کے عجایب کاموں کا چرچا کرو۔ ۱۰ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش‌وقت ھوویں۔ ۱۱ خداوند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو؛ اُسکا چہرہ ھمیشہ چاھو؛ ۱۲ یاد کرو اُسکے عجایب کاموں کو، جو اُس نے کیئے؛ اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منہہ کے فرمانوں کو؛ ۱۳ ای نسل اِسرائیل اُس کے بندے کی، ای بنی یعقوب، جو اُس کے برگزیدہ ھو۔ ۱۴ وہ خداوند ھمارا خدا ھی؛ تمام روے زمین پر اُس کی عدالتیں ھیں۔ ۱۵ اُس کے عہد کو سدا یاد رکھو، اُس کلام کو، جو اُس نے فرمایا، ھزار پشتوں تک؛ ۱۶ وھی عہد جو اُس نے ابرھام سے کیا[c]، اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی، ۱۷ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت، اور اِسرائیل کا عہد ابدی ٹھہرایا، ۱۸ یہہ کہکے، کہ میں تجھکو زمین کنعان، تمہارا مؤروثی حصہ، دونگا۔ ۱۹ جس وقت کہ تم شمار میں تھوڑے، بہت ھی تھوڑے[d] تھے، اور ملک میں پردیسی تھے۔ ۲۰ وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے۔ ۲۱ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا، اور اُن کی خاطر بادشاھوں کی، یہہ کہکے، تنبیہ کی[e]، ۲۲ کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ[f]۔ ۲۳ ای ساری دنیا، خداوند کے لیئے گاؤ؛ روز بہ روز اُس کی نجات کی خبر دو[g]۔ ۲۴ قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساری اُمتوں کے بیچ اُس کے عجایب کاموں کا بیان کرو۔ ۲۵ کیونکہ خداوند بزرگ، اور نہایت محمود ھی، وہ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ھی؛ ۲۶ کہ قوموں کے سارے معبود[h] ھیچ ھیں؛ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ھی۔ ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور ھیں، قوت اور شادمانی اُس کے مکان میں۔ ۲۸ خداوند ھی کو جانو، ای لوگوں کے گھرانو، خداوند ھی کی حشمت و قوت سمجھو۔ ۲۹ خداوند کے نام کی بزرگی کرو؛ ھدیے لاکے اُس کے حضور میں حاضر ھو، اور تقدس حسن کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳۰ ساری دنیا اُسکے حضور کانپے، کہ زمین قائم ھوئی، اور نہ ھلیگی، ۳۱ آسمان خوشی کرے، اور زمین شادیانہ بجاوے؛ قوموںکے درمیان کہو، کہ خداوند سلطنت کرتا ھی۔ ۳۲ سمندر، اُس سمیت جو اُس میں بھرا ھی، شور مچاوے؛ میدان بھی، اُن سب سمیت جو اُس میں ھیں، باغ باغ ھووے۔ ۳۳ تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے، کہ وہ دنیا کا اِنصاف کرنے کو آتا ھی۔ ۳۴ خداوند کا شکر کرو، کہ وہ نیک ھی، کہ اُسکی رحمت ابدی ھی[i]۔ ۳۵ اور کہو، ای ھماری نجات کے خدا، تو ھمیں بچالے، اور غیرقوموں میں سے ھم کو جمع کر، اور اُن سے رھائی دے، تاکہ ھم تیرا قدوس نام لیکے شکر کریں، اور تیری ستایش پر فخر کریں[k]۔ ۳۶ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ابد الاباد مبارک ھو[l]۔ اور سب لوگ آمین بولے[m]، اور سب نے خداوند کی ستایش کی۔

۳۷ اور اُس نے وھاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے بھائیوں کو چھوڑا، کہ روز روز کے ضروری

[a] دیکھو ۲ سمو ۲۳: ۱
[b] زبور ۱۰۵: ۱—۱۵
[c] پید ۱۷: ۲ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱
[d] پید ۳۴: ۳۰
[e] پید ۱۲: ۱۷ ۔ ۲۰: ۳ ۔ خر ۷: ۱۵—
[f] زبور ۱۰۵: ۱۵
[g] زبور ۹۶: ۱، وغیرہ
[h] احبا ۱۹: ۴
[i] زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ اور ۱۳۶: ۱
[k] زبور ۱۰۶: ۴۷، ۴۸
[l] ۱ سلا ۸: ۱۵
[m] اِستـ ۲۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں: ۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوساہ کو، که دربان هوویں. ۳۹ اور صدوق کاهن، اور اُسکے بھائي کاهن، خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے، ۴۰ که خداوند کي شریعت کي ساري لکھي هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرائیل کو فرمائي، هر صبح اور شام سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کو چڑھائیں: ۴۱ اور اُن کے ساتھ هیمان اور یدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي، جو نام به نام بیان کیئے گئے، که خداوند کا شکر کریں، که اُس کي رحمت ابدي هی. ۴۲ اُنهیں کے ساتھ هیمان اور یدتون تھے، که ترهیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رهیں. اور بني یدتون دربانوں میں تھے. ۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے: اور داود پھرا، که اپنے گھرانے کو مبارکباد کهے.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ داود خدا کے لیئے هیکل بنانے چاهتا، اور یهه آرزو ناتن پہلے منظور کرتا. ۳ بعد اُس کے، اِلهام پاکے، بادشاه کو منع کرتا: ۱۱ بهت برکتوں اور نعمتوں کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملینگي. ۱۶ داود کي دعا اور اداے شکر.

اور یوں هوا، که جب داود اپنے گھر میں بیٹھا، تو داود نے ناتن نبي سے کہا، دیکھ، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے هوئے گھر میں رهتا هوں، اور خداوند کے عهد کا صندوق پردوں کے نیچے هی. ۲ تب ناتن نے داود کو کہا، که جو کچھ تیرے دل میں هی، سو کر، که خدا تیرے ساتھ هی.
۳ اور اُسي رات ایسا هوا، که خدا کا کلام ناتن کو پهنچا، اور بولا، که ۴ جاکے میرے بندے داود سے کهه، که خداوند یوں فرماتا هی، که تو میرے رهنے کے لیئے گھر نه بناویگا. ۵ میں تو، جب سے که بني اِسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک، کسي گھر میں ساکن نه هوا، بلکه خیمه به خیمه اور مسکن به مسکن پھرتا رها هوں. ۶ اُس تمام وقت میں که میں سارے اِسرائیل میں پھرتا رها، کیا میں نے کبھي اِسرائیلي قاضیوں میں سے، جنهیں میں نے حکم کیا که میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو ایک بات کهي، اور بولا، که تم نے میرے لیئے سرو کي لکڑي کا گھر کیوں نهیں بنایا هی؟ ۷ پس تو میرے بندے داود کو یوں کهه، ربّ الافواج یوں فرماتا هی، که میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو بھیڑوں کي نگهباني کرتا تھا، چن لیا، تاکه تو میرے اِسرائیلي لوگوں کا پیشوا هووے. ۸ اور میں جهاں کهیں تو گیا، تیرے ساتھ رها، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامهنے سے کاٹ ڈالا: اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنیا میں بڑا هی، تیرا نام بڑا کیا. ۹ اور میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹهرایا، اور اُنهیں بسایا: اور وے اپني جگهه میں بستے، اور پھر نه گھبراتے هیں: اور شریر لوگ پھر اُنهیں دکھ نه دینگے، جیسا که شروع میں هوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت بھي تھا، جس وقت میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں پر قاضي مقرر کیئے. سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجھے خبر بھي دیتا هوں، که خداوند تیرے لیئے ایک گھر بناویگا.
۱۱ اور جب تیرے دن پورے هونگے، اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا هوگا، تو ایسا هوگا، که میں تیرے بعد تیري نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا. ۱۲ وه میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں اُس کي کرسي ابد تک پاےدار رکھونگا. ۱۳ میں اُس کا باپ هونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا: اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نه لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا. ۱۴ بلکه میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپني مملکت

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رہیگا*۔ ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا کے مطابق یونہیں داؤد سے کہا۔

۱۶ تب داؤد بادشاہ آیا، اور خداوند کے حضور بیٹھا، اور بولا*: اي خداوند خدا، میں کون ہوں، اور میرا گھر کیا هي، که تو نے مجهه کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور یهه، اي خدا، تیري نظر میں چھوٹي بات تهي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندے کي بابت مدت تک بهي قول دیا، اور تو نے مجھپر یوں نگاہ کي، اي خداوند خدا، که گویا میں بڑا منزلت والا آدمي هوں۔ ۱۸ آگے تجھ سے داؤد کیا کہے، جس سے تیرا بندہ عزت پاوے؟ که تو اپنے بندے کو جانتا هي۔ ۱۹ اي خداوند، تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل کے موافق یهه سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري بزرگیوں کي خبر دي۔ ۲۰ اي خداوند، کوئي تیرے مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا مطلق نہیں۔ ۲۱ اور سارے جہان میں کون سي قوم هي، جیسي تیري قوم اِسرائیل، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا هو، که اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، که تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهیں تو مصر میں سے بچا لایا، قوموں کو ہکا دیا۔ ۲۲ کیونکه تو نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کو مقرر کیا، که ابد تک تیرے لوگ هووبں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا هي۔ ۲۳ اور اب، اي خداوند، وہ بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور اُس کے گھرانے کے حق میں، فرمائي، ابد تک ثابت رهے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا هي کر۔ ۲۴ هاں، وہ پاے‌دار هووے، تاکه تیرا نام ابد تک تعظیم هو، که کہا جاوے، ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا هي، هاں، اِسرائیل کے لیئے خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قایم رهے۔ ۲۵ کیونکه تو نے، اي میرے خدا، اپنے بندے ‖کو کہا، که میں تیرے لیئے ایک گھر بناؤنگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطه پایا که شکر کرے۔ ۲۶ اور اب، اي خداوند تو هي خدا هي، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعدہ کیا: ۲۷ پس اب ‡اپني مہرباني سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر، که ابد تک تیرے حضور پاے‌دار رهے؛ کیونکه جس کو تو، اي خداوند، برکت دیتا هي، وہ ابد تک مبارک هي۔

* لوقا ۱: ۳۳
* ۲ سمو ۷: ۱۸

‖ عبراني میں، کے کان کھولے۔
‡ یا، لطف فرما کے۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ هدرعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ تعو هدورام کے هاتهه سے هدیے بهیجکے داؤد کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ داؤد سارے هدیے اور لوٹ خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص کرتا۔ ۱۳ ادوم میں چوکیاں بٹهاتا۔ ۱۴ داؤد کے منصبداروں کي فرد۔

۱۰۴۰ کے قریب

بعد اُسکے یوں هوا، که داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنهیں مغلوب کیا*، اور جات اور اُس کے دیہات فلسطیوں کے هاتهه سے لے لیئے۔ ۲ پهر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داؤد کے تابع هوئے، اور هدیے لائے۔

۳ اور داؤد نے ضوبه کے بادشاہ ‡هدرعزر کو بهي، جب که وہ اپني سلطنت نهر فرات تک قائم کرنے گیا، حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک هزار رتهه، اور سات هزار* سوار، اور بیس هزار پیادے، گرفتار کرکے لیئے، اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کو، اُنکي ران کي نس کاٹکر لنگڑا کیا، مگر اُن میں سے سؤ گھوڑونکو بچا رکها۔ ۵ اور دمشق کے ارامي ضوبه کے بادشاہ هدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس هزار مرد قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام میں چوکیاں بٹهائیں؛ اور ارامي داؤد کے تابعدار هوئے، اور هدیے لائے۔ اِس طرح سے، جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُسے سلامت رکها۔ ۷ اور داؤد هدرعزر کے

* ۲ سمو ۸: ۱، وغیرہ
‡ یا، هددعزر، ۲ سمو ۸: ۳
* ۲ سمو ۸: ۴، سات سو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونهلي ڈهالیں لیکے اُنهیں یروسلم میں لایا. ۸ اور داؤد هدرعزر کے شهروں، ||طبخت اورکون، میں سے بهت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اورستون، اور پیتل کے برتن، بنائے*.

۹ اور جب که حمات کے بادشاه †تغو نے سنا، که داؤد نے ضوبه کے بادشاه هدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ‡هدورام کو داؤد بادشاه پاس بهیجا، که اُس کي سلامتي کا مژده لاوے، اور اُسے مبارکباد کهے، اِس لیئے که اُس نے جنگ کرکے هدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکه هدرعزر تغو سے لڑا کرتا تها؛) اور هر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بهي بهیجے.

۱۱ اور داؤد بادشاه نے اُن کو بهي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تها، خداوند کو نذر کیا. ۱۲ اور §ابیشي بن ضرویاه نے نمک کے نشیب میں اٹهاره هزار ادومیوں کو مار ڈالا*.

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹهائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار هوئے*. چنانچه جهاں کهیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکها.

۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاه هوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تها. ۱۵ اور یوآب بن ضرویاه لشکر کا سردار تها؛ اور یهوسفط بن اخیلود مورخ تها، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاهن تهے؛ اور ||شوشا صافر تها، ۱۷ اور بنایاه بن یهویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تها*؛ اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡بادشاه کے گرد حاضر تهے.

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عوض میں بدسلوکي اٹهاتے. ۶ عمونی ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یوآب اور ابیشي سے مغلوب هوتے. ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپهسالار سوبک داؤد سے مارا جاتا.

بعد اُس کے ایسا هوا، که بني عمون کا بادشاه ناحس مر گیا، اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاه هوا*. ۲ تب داؤد نے کها، که میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکه اُس کے باپ نے مجهه سے دوستي کي. سو داؤد نے قاصدوں کو بهیجا، تاکه اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتمپرسي کریں. چنانچه داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پهنچے، که اُسے تسلي دیویں. ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کها، ||کیا تجه کو یهه گمان هی، که داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا هی، که اُس نے ماتمپرسي کے لیئے تجه پاس لوگ بهیجے هیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نهیں آئے، که جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بهید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور هر ایک کي داڑهي منڈوائي، اور اُن کي آدهي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنهیں روانه کر دیا. ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا. اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بهیجے، اِس لیئے که وے مرد نهایت شرمنده کیئے گئے تهے. اور بادشاه نے اُنهیں فرمایا، که جب تک تمهاري داڑهیاں نه بڑهیں، یریحو میں رهو؛ بعد اُس کے چلے آؤ.

۶ اور جب بني عمون نے دیکها، که هم داؤد کے نزدیک بدبو هوئے هیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک هزار قنطار روپا بهیجا، که ارام نهریم سے، اور ارام معکه سے، اور ضوبه سے*، رتهوں اور سواروں کو بهاڑا کریں. ۷ سو اُنهوں نے بتیس هزار † رتهه، اور معکه کے بادشاه کو، اور اُس کے لوگوں

|| بطاه اور بیروتي کهلاتے. † یا، تغي. ‡ یا، یورام. § عبراني میں، ابشي. * اخي ملک کهلایا. || شرایاه کهلایا. ‡ عبراني میں، بادشاه کے هاتهه پر.

پیشتر مسیح ۱۰۳۷ کے قریب

|| عبراني میں، کیا ایسا هی آپکي نظر میں که. † یا، سوار.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کو، بیارا کیا؛ وے آکے مدبا کے سامهنے بیتهه گئے. اور بني عمون اپنے اپنے شهروں میں سے جمع هوئے، اور لرنے کو آئے. ۸ اور داؤد نے یهه سنکے یواب کو، اور بهادروں کے سارے لشکر کو، بهیجا. ۹ تب بني عمون نکلے، اور شهر کے پهاتک کے سامهنے لرائي کے لیئے صف باندهي؛ اور وے بادشاه، جو آئے تهے، سو میدان میں الگ تهے. ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامهنے دو طرف سے آگے پیچهے دیکها، تب اُس نے اِسرائیل کے ||خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندها. ۱۱ اور باقي لوگوں کو اپنے بهائي †ابیشی کے اِختیار میں دیا، اور اُنهوں نے بني عمون کے سامهنے پرا باندها. ۱۲ اور اُس نے کها، اگر ارامي مجهه پر غالب هوں، تو تو میري مدد کیجیو؛ اور اگر بني عمون تجهه پر غالب هوں، تو میں تیري مدد کرونگا. ۱۳ سو همت باندهو، اور آؤ، که هم اپنے لوگوں کے لیئے، اور اپنے خدا کے شهروں کے لیئے بهادري کرینگے؛ اور خداوند، جو اُسکي نظر میں بهتر تههرے، وهي کریگا. ۱۴ پس یواب اپنے ساتهوالے لوگ لیئے ارامیوں سے لرنے کو آگے برها، اور وے اُس کے آگے سے بهاگ نکلے. ۱۵ اور جب بني عمون نے ارامیوں کو بهاگتے دیکها، تو وے بهي اُس کے بهائي ابیشی کے آگے سے بهاگے، اور شهر میں گهسے. تب یواب یروسلم کو پهرا.

۱۰۳۶ کے قریب

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکها، که هم نے بني اِسرائیل سے شکست پائي، تو وے قاصدوں کو بهیجکر ‡ندي پار کے ارامیوں کو لے آئے، اور هدرعزر کا سپهسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تها. ۱۷ اور اِس کي خبر داؤد کو ملي؛ تب وه سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور اُن پر چرهه آیا، اور اُن کے مقابل صف باندهي. سو جب داؤد نے ارامیوں کے

|| یا، جوان.
† عبراني میں، ابشی.
‡ یعني فرات.
§ یا، سوبک.
۲ سمو ۱۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۶ کے قریب

مقابلے میں جنگ کي صف باندهي، تو وے اُس سے لرے. ۱۸ لیکن ارامي اِسرائیل کے آگے سے بهاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کے سات هزار گاري کے سواروں کو، اور چالیس هزار پیادوں کو مار ڈالا، اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا. ۱۹ اور جب هدرعزر کے نوکروں نے دیکها، که هم اِسرائیل کے آگے هار گئے، تو وے داؤد سے صلح کرکے اُس کے تابعدار هوئے. غرض، ارامي بني عمون کي مدد کرنے کو دوباره راضي نه هوئے.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ربه کو یواب سے گهیرے هوئے داؤد لوتا، اور اُس کے باشندوں کو عذاب دیتا. ۴ فلسطي تین شکست کهائے، اور اُن کے تین جبار قتل هوئے.

۱۰۳۵ کے قریب

پهر ایسا هوا، که نئے سال کے شروع میں، جس وقت بادشاه جنگ کے لیئے خروج کرتے، تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جاکے بني عمون کے ملک کو غارت کیا، اور آکے ربه کو گهیر لیا[a]. لیکن داؤد یروسلم میں تههر گیا. اور یواب نے ربه کو مار لیا، اور اُسے اُجار دیا[b]. ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاه کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا، اور دریافت کیا که اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تها، اور که اُس میں بهت قیمتي پتهر تهے؛ اور وه داؤد کے سر پر رکها گیا[c]؛ اور وه اُس شهر میں سے لوت کا بهت سا مال نکال لایا. ۳ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تهے، باهر نکالا، اور آروں سے اور لوهے کے هلوں سے، اور کلهاروں سے اُنهیں کاتا. اور داؤد نے بني عمون کے سارے شهروں سے ایسا سلوک کیا. تب داؤد اور ساري گروه یروسلم کو پهرے.

۱۰۱۸ کے قریب

۴ اور بعد اُس کے ایسا هوا، که ||جزر میں فلسطیوں سے لرائي شروع هوئي[d]. تب حوساتي سبکي[e] نے †سفي کو، جو رفا کي نسل سے تها، قتل کیا، اور فلسطي مغلوب هوئے. ۵ اور فلسطیوں سے پهر

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱
[b] ۲ سمو ۱۲: ۲۶
۱۰۳۳ کے قریب
[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۳۱
|| یا، جوب.
[d] ۲ سمو ۲۱: ۱۸
[e] ۲ سمو ۲۱: ۱۸
† یا، سف کو.
۲ سمو ۲۱: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب

لڑائي هوئي. تب ائعور کے بیٹے اِلحنان نے جاتي جلیت کے بھائي لحمي کو، جس کے بھالے کي چھڑ جلاهے کے شہتیر کي سي تهي، مار ڈالا. ۶ پھر جات میں ایک اَور لڑائي هوئي؛ اور وهاں بڑا قدآور پہلوان تها، جس کي چوبیس اُنگلیاں، هر هاتھ پانوں میں چھ چھ، تهیں، اور وہ بهي رفا کي نسل میں تها. ۷ وہ اِسرائیل پر حرف لایا؛ لیکن داود کے بھائي †سمعي کے بیٹے یهونتن نے اُس کو مار ڈالا. ۸ یے جات میں رفا سے پیدا هوئے، اور داود اور اُس کے خادموں کے هاتھ سے مارے پڑے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ داود شیطان سے ترغیب پاکر یواب سے لوگوں کا شمار کراتا. ۵ کل جمع کي فرد پیش کي جاتي، تب داود اپنے اِس کام سے پچھتاتا. ۹ تین آفتوں میں سے داود وبا کو اختیار کرتا که خدا کي طرف سے اُس پر آوے. ۱۴ ستر هزار هلاک هوتے، پر داود کي توبه سے یروسلم بچ جاتا. ۱۸ جاد کے کہنے کے مطابق، داود ارنان کا کھلیان مول لیتا اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپني مهرباني دکھلاتا، اور وبا کو دور کرتا. ۲۸ داود اُسي مذبح پر قرباني کیا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعوں کو جانے سے باز آتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا، اور داود کو اُبھارا، که اِسرائیل کو شمار کرے. ۲ تب داود نے یواب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، که جاؤ، بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو، اور اُن کي گنتي میرے پاس لاؤ، که میں جانوں. ۳ یواب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے هیں، اُتنے سے سؤ گنا زیادہ کرے: اي میرے خداوند بادشاہ، کیا وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نهیں هیں؟ پھر میرا خداوند یهہ بات کیوں چاهتا هي؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے لیئے تقصیروار هونے کے سبب هونگے؟ ۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب هوا. چنانچہ یواب نکل گیا، اور تمام اِسرائیل میں گذرا، اور یروسلم میں پھر آیا. ۵ تب یواب نے لوگوں کے شمار کي فرد داود کو دي. اور سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوریے، اور یهوداہ چار لاکھ ستر هزار تلوریے تهے. ۶ لیکن اُس نے اُن میں اهل لاوي اور بني بنیامین کا شمار شامل نه کیا: کیونکه بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تها. ۷ اور یهہ بات خدا کي نظر میں بهت بري تهي؛ اِس لیئے اُس نے اِسرائیل کو مارا. ۸ تب داود نے خدا سے کہا، که مجھ سے بڑا گناہ هوا، که میں نے یهہ کام کیا: اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجیئے، که میں نے بهت بیهودہ کام کیا هي. ۹ اور خداوند داود کے غیب‌بین جاد سے همکلام هوا، اور بولا، ۱۰ که جا، داود کو کہہ، خداوند یوں فرماتا هي، که میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا هوں؛ اُن میں سے ایک چن لے، که میں اُسے تجھ پر بھیجوں. ۱۱ سو جاد داود پاس آیا، اور اُسے کہا، که خداوند یوں فرماتا هي، که اِن میں سے چن لے، ۱۲ که تین برس کا کال هو، یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک هلاک هوتا جاوے، اور تیرے دشمنونکي تلوار تجھ پر آ پڑے، یا تین دن خداوند کي تلوار، یعنے مري، ملک میں چلے، اور خداوند کا فرشته اِسرائیل کي ساري سرحدوں میں فنا کرتا جائے. اب سوچکے بتا، که میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دوں. ۱۳ تب داود نے جاد کو کہا، میں بڑي تنگي میں هوں: میں خداوند کے هاتھ میں پڑوں، که اُس کي رحمتیں بهت عظیم هیں: لیکن اِنسان کے هاتھ میں نه پڑوں.

۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مري بھیجي، اور اِسرائیل میں سے ستر هزار آدمي †مر مٹے. ۱۵ اور خداوند نے ایک فرشته یروسلم کو بھیجا، که اُسے فنا کرے: اور اُس کے فنا کرنے هي خداوند دیکھکر اُس هلاکي کے لیئے پچھتایا، اور اُس هلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا هاتھ کھینچ. اور خداوند کا فرشته یبوسي

پيشتر مسيح سے ١٠١٧

ارنان كے كھليهان پر كھڑا تھا. ١٦ اور داؤد نے اپني آنكھيں اُٹھاكے آسمان و زمين كے بيچ ادھر ميں خداوند كے فرشتے كو كھڑے هوئے ديكھا، كه اُسكے هاتھ ميں ايك كھينچي هوئي تلوار تھي، جسے يروشلم پر چلاتا هي. تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے هوئے منھ كے بھل گرے. ١٧ اور داؤد نے خدا سے كها، كيا ميں هي نے حكم نهيں كيا تها، كه لوگوں كا شمار كيا جاوے؟ گناه تو ميں نے كيا، اور سچ مچ بدي مجھ سے هوئي: پر اِن بھيڑوں نے كيا فعل كيا؟ اى خداوند، ميرے خدا، تيرا هاتھ مجھ پر اور ميرے آبائي گھرانے پر هو، نه تيرے لوگوں پر، كه وے مري ميں گرفتار هوويں.

١٨ اور خداوند كے فرشتے نے جاد كو حكم كيا، كه داؤد كو كهے، كه داؤد چڑھ جائے، كه يبوسي ارنان كے كھليهان پر خداوند كے ليئے ايك قربانگاه اُٹھاوے. ١٩ اور داؤد جاد كے كلام كے موافق، جو اُس نے خداوند كے نام سے كها تها، چڑھ گيا. ٢٠ اور ارنان نے پھركے فرشتے كو ديكھا؛ اور اُس كے چار بيٹوں نے اُس كے ساتھ آپ آپ كو چھپايا. اُس وقت ارنان گيهوں پيٹتا تها. ٢١ اور جب داؤد ارنان پاس آيا، تب ارنان نے نگاه كي، اور داؤد كو ديكھا، اور كھليهان سے باهر گيا، اور داؤد كے آگے جھككے زمين پر سجده كيا. ٢٢ اور داؤد نے ارنان كو كها، كه اِس كھليهان كي جگهه مجھے دے، كه ميں اُس پر خداوند كے ليئے ايك قربانگاه بناؤں: اُسكا پورا دام ليكے مجھے دے، تاكه مري لوگوں كے بيچ سے تھم جاے. ٢٣ ارنان نے داؤد سے كها، ليجيئے اپنے ليئے، اور ميرا خداوند بادشاه، جو اُسكي نظر ميں بهتر معلوم هووے، سو كرے: ديكھئے، ميں بيل سوختني قرباني كے ليئے، اور نورج ايندهن كے ليئے، اور گيهوں نذر كي قرباني كے ليئے، سب ديتا هوں. ٢٤ داؤد بادشاه نے ارنان سے كها، سو نهيں، بلكه ميں پورا دام ديكے اُسے مول لونگا: كيونكه ميں اُسے، جو تيرا هي، خداوند كے ليئے نهيں ليئے كا، اور بغير خرچ كيئے سوختني قربانياں نه گذرانونگا. ٢٥ سو داؤد نے ارنان كو اُس جگهه كے ليئے چھ سو مثقال سونا تولكے ديا. ٢٦ اور داؤد نے وهاں خداوند كے ليئے مذبح بنايا، اور سوختني قربانيوں اور سلامتي كي قربانيوں كو، گذرانا، اور خداوند سے دعا كي، جس نے آسمان پر سے سوختني قرباني كے مذبح پر آگ بھيجكر اُس كو جواب ديا. ٢٧ اور خداوند نے اُس فرشتے كو حكم ديا، تب اُس نے اپني تلوار مياں ميں پھر كي.

٢٨ اُس وقت جب كه داؤد نے ديكھا، كه خداوند نے يبوسي ارنان كے كھليهان ميں اُسكو جواب ديا تها، تو وهاں قرباني چڑھائي كي. ٢٩ كيونكه اُس وقت خداوند كا مسكن، جو موسى نے بيابان ميں بنايا تها، اور سوختني قرباني كا مذبح، جبعون كي اُونچي جگهه ميں تھے. ٣٠ ليكن داؤد خدا كي تلاش ميں وهاں اُس كے آگے نه جا سكا، كه وه خداوند كے فرشتے كي تلوار سے ڈرتا تها.

٢٢ باب

اُس بيان ميں، كه ١ داؤد هيكل كي ٹھكانے كي آگاهي پاكے، اُسكي تعمير كے واسطے بڑي طيارى كرتا. ٦ خدا كے وعدے سناكے، سليمان پر هيكل بنانے كا فرض جتاتا. ١٧ اميروں كو حكم ديتا كه اُس كام ميں مدد كريں.

اور داؤد بولا، يهيں خداوند خدا كا گھر، اور يهيں اِسرائيل كي سوختني قرباني كا مذبح هوگا. ٢ اور داؤد نے حكم ديا، كه اُن پرديسيوں كو، جو اِسرائيل كے ملك ميں هيں، جمع كريں؛ اور اُس نے سنگتراش مقرر كيئے، كه خدا كے گھر كے بنانے كے ليئے چوكونے پتھر تراشيں. ٣ اور داؤد دروازوں كے كواڑوں كے كيلوں اور قبضوں كے ليئے بهت سا لوها، اور اِتنا پيتل كه تول سے باهر تها، ٤ اور اِتنے سرو كے لٹھے، كه گنتي سے باهر تھے، طيار كرتا تها: كه صيداني اور صوري بهت سي

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

سرو کی بہت سی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے[d]۔ ۵ اور داؤد نے کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچہ ہی[e]؛ اور چاہیئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے، سو نہایت عمدہ ہووے، کہ اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے: سو میں اُس کے لیئے طیاری کرونگا۔ چنانچہ داؤد نے اپنے مرنے کے آگے بہت سی طیاری کی۔

۶ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا، اور اُسے حکم دیا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۷ اور داؤد نے سلیمان سے کہا، ای میرے بیٹے، میں جو ہوں، سو میرے دل میں تھا، کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے[f] ایک گھر بناؤں[g]: ۸ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھ پر اُترا، کہ تو نے بہت سی خونریزی کی، اور بڑی لڑائیاں لڑیں: تجھے میرے نام کے لیئے گھر نہ بنانا ہوگا[h]؛ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہی۔ ۹ دیکھ، تجھ سے ایک بیٹا پیدا ہوگا: وہ صاحب صلح ہوگا[i]، اور میں اُسے اُس کی چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا[k]؛ کہ ||سلیمان اُس کا نام ہوگا، اور امان و آرام میں اُس کے دنوں میں اِسرائیل کو بخشونگا۔ ۱۰ وہی میرے نام کے لیئے ایک گھر بناویگا[l]، وہ میرا بیٹا ہوگا، اور میں اُسکا باپ ہونگا[m]، اور میں اِسرائیل پر اُس کی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا۔ ۱۱ اب، ای میرے بیٹے، خداوند تیرے ساتھ ہووے[n]، کہ تو اِقبالمند ہو، اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے، جیسا کہ اُس نے تیرے حق میں کہا ہی۔ ۱۲ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے[o]، اور اِسرائیل کی بابت تجھے خاص حکم دے، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت کو حفظ کرے۔ ۱۳ تب تو اِقبالمند ہوگا، جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر، جو اُس نے موسیٰ کو اِسرائیل کے لیئے فرمائیں، عمل کرنے میں چالاک ہوگا[p]۔ مضبوط ہو، اور ہمت باندھ[q]، مت ڈر، اور نہ گھبرا۔ ۱۴ دیکھ، میں نے اپنی ||محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لیئے ایک لاکھ قنطار سونا، اور دس لاکھ قنطار روپا، اور بےاندازہ[r] پیتل اور لوہا طیار کیا؛ کہ وہ کثرت سے ہی؛ اور لکڑیاں اور پتھر میں نے طیار کیئے؛ اور تو اُن پر اور بڑھائیو۔ ۱۵ اور بہت سے کاریگر، پتھر کے توڑنیوالے، اور سنگتراش، اور بڑھئی، اور سب طرح کے ہنرمند، ہر قسم کے کام کے لیئے تیرے پاس حاضر ہیں۔ ۱۶ سونے کا، اور روپے کا، اور پیتل کا، اور لوہے کا کچھ حساب نہیں۔ اُٹھ، اور کام کر، اور خداوند تیرے ساتھ ہو[s]۔

۱۷ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا، کہ اُس کے بیٹے سلیمان کی مدد کریں، اور کہا، ۱۸ کیا خداوند تمھارا خدا تمھارے ساتھ نہیں ہی؟ اور تمھیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا ہی[t]؟ کیونکہ اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہی، اور ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہی۔ ۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگے رہو[u]؛ اور اُٹھو، اور خداوند خدا کی مقدس بناؤ، تاکہ تم خداوند کے عہد کے صندوق کو، اور خدا کے پاک برتنوں کو[v]، اُس گھر میں، جو خداوند کے نام کا[w] بنیگا، چڑھا لاؤ۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بڑھاپے میں داؤد سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۲ لاویوں کا شمار اور اُن کی تفریق الگ الگ کاموں پر۔ ۷ جیرسونیوں کے قبایل۔ ۱۲ بنی قہات۔ ۲۱ بنی مراری۔ ۲۴ لاویوں کا خاص کام۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور جب داؤد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا، تو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ کیا[a]۔ ۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو، کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ ۳ اور لاوی، جو تیس

حاشیہ (دائیں کالم): d ۱ سلا ۵: ۶۔ e ۱ توا ۲۹: ۱۔ f ۱ اِستا ۱۲: ۵، ۱۱۔ g ۲ سمو ۷: ۲۔ h ۱ سلا ۵: ۳۔ ۱ توا ۱۷: ۴۔ اور ۲۸: ۳۔ i ۱ سلا ۵: ۳۔ ۱ توا ۲۸: ۵۔ k ۱ سلا ۴: ۲۰۔ اور ۵: ۴۔ ||یعنی صلح والا۔ l ۲ سمو ۷: ۱۳۔ ۱ سلا ۵: ۵۔ m ۱ توا ۱۷: ۱۲، ۱۳۔ اور ۲۸: ۶۔ عبر ۱: ۵۔ n ۱۶ آیت۔ o ۱ سلا ۳: ۹، ۱۲۔ زبور ۷۲: ۱۔

حاشیہ (بائیں کالم): p یشو ۱: ۶، ۷، ۸۔ ۱ توا ۲۲: ۱۔ q ۱ توا ۲۸: ۲۰۔ r ۹ اِستا ۳۱: ۱، ۶۔ یشو ۱: ۶، ۷، ۹۔ ۱ توا ۲۸: ۲۰۔ ||یا، اپنی مسکینی میں۔ ۳ آیت۔ s ۱۱ آیت۔ t اِستا ۱۲: ۱۰۔ یشو ۲۲: ۴۔ ۲ سمو ۷: ۱۔ ۱ توا ۲۳: ۲۵۔ u ۲ توا ۲۰: ۳۔ v ۱ سلا ۸: ۶، ۲۱۔ ۲ توا ۵: ۷۔ اور ۶: ۱۱۔ w ۷ آیت۔ ۱ سلا ۵: ۳۔ a ۱ سلا ۱: ۳۳–۳۹۔ ۱ توا ۲۸: ۵۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[ب]، گنے گئے، اور اُنکی گنتی ||ایک ایک کرکے اٹھتیس ہزار مرد کی تھی۔ ۴ اِن میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے؛ اور چھہ ہزار محرر اور منصف تھے[ج]؛ ۵ اور چار ہزار دربان تھے، اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے (داؤد نے فرمایا ہی،) خدا کی شکرگذاری کے لیئے بنائے تھے، لیئے نغمہ‌خوانی کرتے تھے۔

۶ اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار کے مطابق الگ الگ باریداریوں میں تقسیم کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراری[د] کو۔

۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے: †لغدان[ہ]، اور سمعی۔ ۸ بنی لغدان: سردار یحی‌ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین۔ ۹ بنی سمعی: سلومیت، اور حزایل، اور ہاران، تین۔ یے لغدان کے گھرانے کے ابوی سردار تھے۔ ۱۰ اور بنی سمعی: یحت، ‡زینا، اور یعوس، اور بریعہ: یے بنی سمعی چار تھے۔ ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک ہی حساب میں اُن کے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے۔

۱۲ بنی قہات: عمرام، اِضہار، حبرون، اور عزی‌ایل، چار۔ ۱۳ بنی عمرام[و]: ہارون اور موسیٰ۔ اور ہارون الگ کیا گیا[ز]، کہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے، وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لیئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں[ح]، اور اُس کی عبادت کریں[ط]، اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں[ی]۔ ۱۴ رہا مرد خدا موسیٰ، اُس کے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب تھے[ک]۔ ۱۵ بنی موسیٰ: جیرسوم، اور اِلعزر[ل]۔ ۱۶ بنی جیرسوم میں، سبوایل[م] سردار تھا۔ ۱۷ اور بنی اِلعزر یے تھے: رحبیاہو سردار۔ اور اِلعزر کے اور بیٹے نہ تھے، پر رحبیاہو کے بہت سے بیٹے تھے[ن]۔ ۱۸ بنی اِضہار میں، ||سلومیت سردار تھا۔ ۱۹ بنی حبرون میں، یریاہ سردار، امریاہ دوسرا، یحزایل تیسرا، اور یقمعام چوتھا[س]۔ ۲۰ بنی عزایل میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا۔

۲۱ بنی مراری: محلی، اور موسی[ع]۔ بنی محلی: اِلعزر، اور قیس[ف]۔ ۲۲ اور اِلعزر مر گیا، اور اُس کے بیٹے نہ تھے: مگر بیٹیاں[ص]؛ اور اُن کے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا[ق]۔ ۲۳ بنی موسی: محلی، اور عیدر، اور یریموت، تین[ر]۔

۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے ابوی سردار جیسا کہ وے نام بہ نام †ایک ایک نفر کرکے گنے گئے، یے ہیں؛ وے بیس برس اور اُوپر کی عمر سے[ش] خداوند کے گھر کی خدمت کرتے تھے[ت]۔ ۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ہی[ث]، اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا: ۲۶ اور لاویوں کو بھی، کیونکہ آگے کو مسکن، اور اُس کی خدمت کے سارے ہتھیار، اُنہیں اُٹھانا[خ] نہ پڑیگا۔ ۲۷ کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے گئے۔ ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ بنی ہارون ‡کے پاس حاضر رہیں، کہ خداوند کے گھر کی خدمت کی جاوے، اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر، اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر، اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے، ۲۹ اور نذر کی روٹی کے لیئے[ذ]، اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لیئے[ض]، اور فطیری چپاتیوں کے لیئے[ظ]، اور توے میں کی روٹی اور بوری کے لیئے[غ]، اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے لیئے[أ] مقرر ہوویں؛ ۳۰ اور کہ ہر صبح کو کھڑے ہوکے خداوند کی شکرگذاری اور ستایش کریں، اور ویسے ہی شام کو بھی، ۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں[ب]، اور

|| عبرانی میں، اُنکی کھوپڑیوں کے موافق.
† یا، لبنی.
‡ یا، زیزاہ. ۱۱ آیت
|| سلوموت،
† عبرانی میں، کھوپڑیوں کے حساب سے.
‡ عبرانی میں، کے ہاتھ پر رہیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

مقرري عيدوں ميں[f] گنتي کرکے اُن کي ٹهہرائي هوئي پاري کے موافق ساري سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغه چڑهايا کريں ؛ ۳۲ اور يوں خداوند کے گهر کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خيمے کي امانت[g]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بهائيوں بني هارون کي امانت کي حفاظت کريں[h].

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني هارون از راه قرعه چوبيس باريداروں ميں بانٹے جاتے. ۲۰ قهاتي، ۲۷ اور بني مراري قرعه سے تفريق هوتے.

۱۰۱۵

اور بني هارون کي تقسيميں يے تهيں. بني هارون : ندب، ابيهو، اور اِلعزر، اور اِتمر[a]. ۲ اور ندب اور ابيهو اپنے باپ سے پہلے مر گئے[b]، اور اُن کے بيٹے نه تهے : سو اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کيا. ۳ اور داؤد نے اُنهيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں ميں سے اخي‌ملک کو، ||اُن کے عهدوں کے موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا. ۴ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي به نسبت، زياده اشراف مرد موجود تهے : اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹهه. ۵ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں ؛ که مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني اِتمر ميں سے تهے. ۶ اور سمعياه کاتب نے، جو نتنيئل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے ايک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے، اور اميروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور اخي‌ملک بن ابياتر کے، اور کاهنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي پر لکها ؛ ايک ايک ابوي گهرانا اِلعزر کے ليئے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے ليئے نکالا گيا. ۷ اور پہلي چٹهي يهويريب کي نکلي، دوسري يدعياه کي. ۸ تيسري حارم کي، چوتهي شعوريم کي، ۹ پانچويں ملکياه کي، چهٹويں ميامين کي، ساتويں هقوص کي، ۱۰ آٹهويں ابياه کي[c]. ۱۱ نويں يشوع کي، دسويں سکانياه کي، ۱۲ گيارهويں اِلياسب کي، بارهويں يقيم کي، ۱۳ تيرهويں حفاه کي، چودهويں يسباب کي، ۱۴ پندرهويں بلجاه کي، سولهويں اِمير کي، ۱۵ سترهويں خزير کي، اٹهارهويں فضيض کي، ۱۶ اُنيسويں فتحياه کي، بيسويں يحزقيئيل کي، ۱۷ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول کي، ۱۸ تيئيسويں دلاياه کي، چوبيسويں معزياه کي. ۱۹ يهه اُن کي خدمت کي ترتيبيں تهيں، که اپنے باپ هارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گهر ميں آويں[d]، جيسا که خداوند اِسرائيل کے خدا نے اُسے حکم کيا تها.

۲۰ اور باقي بني لاوي يے تهے : عمرام کے بيٹوں ميں سے سوبائيل[e] ; سوبائيل کے بيٹوں ميں سے يهدياه ; ۲۱ رها رحابياهو[f] ; بني رحابياهو ميں سے پهلا يسياه ; ۲۲ اِضهاريوں ميں سے سلوموت ; بني سلوموت[g] ميں سے يحت. ۲۳ اور بني حبرون[h] ميں سے يرياه پهلا، امرياه دوسرا، يحزي‌ايل تيسرا، يقامعام چوتها. ۲۴ بني عزي‌ايل : ميکاه : بني ميکاه ميں سے سمير : ۲۵ ميکاه کا بهائي يسياه ; بني يسياه ميں سے ذکرياه. ۲۶ بني مراري ; محلي، اور موسي[i] ; بني يعزياه ; بنو. ۲۷ بني مراري يعزياه سے : بنو، اور سوهم، اور زکور، اور عبري ; ۲۸ محلي سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بيٹا نه تها[k] ; ۲۹ قيس سے : بني قيس يرحميئل ; ۳۰ اور بني موسي : محلي، اور عدر، اور يريموت[l]. يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي گهرانے کے موافق هيں. ۳۱ اِنهوں نے، اپنے بهائيوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے، داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

f احبار ۲۳ : ۴
g گنتي ۱ : ۵۳
h گنتي ۳ : ۶-۱۰
a احبار ۱۰ : ۱، ۲
b گنتي ۲۶ : ۶۱، گنتي ۳ : ۴، اور ۲۶ : ۶۱
||يا، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کيا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵
c نحمياه ۱۲ : ۴، ۱۷، لوقا ۱ : ۵
d ۱ تواريخ ۹ : ۲۵
e ۱ تواريخ ۲۳ : ۱۶، سوئيل
f ۱ تواريخ ۲۳ : ۱۷
g ۱ تواريخ ۲۳ : ۱۸، سلوميت
h ۱ تواريخ ۲۳ : ۱۹ اور ۲۶ : ۳۱
i خروج ۶ : ۱۹، ۱ تواريخ ۲۳ : ۲۱
k ۱ تواريخ ۲۳ : ۲۲
l ۱ تواريخ ۲۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپدادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر ہوکے چٹھیاں ڈالیں۔

۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار۔ ۸ اِس بیان میں کہ قرعہ سے وے بھي چوبیس باریداریوں میں منقسم ہوئے۔

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں میں سے* بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، کہ بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جھانجھوں سے نبوت کریں: اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا: ۲ آسف کے بیٹوں میں سے: زکور، اور یوسف، اور نتنیاہ، اور †اسری لاہ: آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تھے، اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا۔ ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاہ، اور †ضري، اور یسعیاہ، حسبیاہ، اور متتیاہ، اور سمعي: یے چھ اپنے باپ یدوتون کے ‡محکوم تھے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تھا۔ ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاہ، متنیاہ، §عزي‌ایل، سبوایل، اور یریموت، حننیاہ، حناني، اِلیاتہ، جدلتي، اور رومامتي عزر، یسبقاشہ، ملوتي، هوتیر، محازیوت: ۵ یے سب بادشاہ کے غیب‌بین هیمان کے بیٹے تھے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا: اور خدا نے هیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں۔ ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے، کہ خدا کے گھر کي خدمت کریں: جیسا کہ آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاہ کا حکم ہوتا تھا۔ ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بھائیوں کے ساتھ، جو خداوند کي نغمہ‌سازي میں سکھلائے گئے تھے، یعنے سب جو هوشیار تھے، سو دو سو اٹھاسي تھي۔

۸ اور وے سب کے سب، کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروہ مقابل گروہ کے خدمت کي چٹھیاں ڈالتے تھے۔ ۹ پہلي چٹھي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي: دوسري جدلیاہ کو، اور اُس کے بھائي اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے: ۱۰ تیسري زکور کو، وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائي بارہ تھے: ۱۱ چوتھي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۲ پانچویں نتنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۳ چھٹہویں بقیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۴ ساتویں یسریلاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۵ آٹھویں یسعیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۶ نویں متنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۸ گیارھویں عزرایل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۱۹ بارھویں حسبیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۰ تیرھویں سبوایل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۱ چودھویں متتیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۲ پندرھویں یریموت کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۳ سولھویں حننیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۴ سترھویں یسبقاشہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۵ اٹھارھویں حناني کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۷ بیسویں اِلیاتہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے: ۲۸ اِکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائي اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

* ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۴
† یسرلاہ بھي کہلاتا، ۱۴ آیت
† یا یزري، ۱۱ آیت
‡ عبراني میں هاتھ پر تھے
§ یا عزرایل، ۱۸ آیت
۲ توا ۲۳: ۱۴

پيشتر مسيح سے ١٠١٥ کے قريب

سميت بارہ تھے؛ ٢٩ بائيسويں جدالتي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ٣٠ تيئيسويں محازيوت کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ٣١ چوبيسويں رمامتي‌عزر کو، اُسکے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے۔

٢٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ دربانوں کي تقسيم ھوئي. ١٣ ايک ايک پھاٹک کا پہرا قرعہ سے ديا جاتا. ٢٠ اُن لاويوں کا ذکر ھوتا جو خزانوں کے امانت‌دار تھے. ٢٩ حاکموں اور قاضيوں کي بابت.

دربانوں کي تقسيموں کي بابت: قرحيوں ميں ||مسلمياہ بن قرہ، جو بني †آسف ميں سے تھا. ٢ اور بني مسلمياہ: زکرياہ پلوٹھا، يديعيل دوسرا، زبدياہ تيسرا، يتنئيل چوتھا، ٣ عيلام پانچواں، يوحنان چھٹھواں، اِليھوعيني ساتواں تھا. ٤ اور بني عوبيد ادوم ميں سے: سمعياہ پلوٹھا، يھوزباد دوسرا، يواخ تيسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئيل پانچواں، ٥ عمي‌ايل چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹھواں؛ کيونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي تھي. ٦ اور اُس کے بيٹے سمعياہ سے بھي بيٹے پيدا ھوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تھے، کہ وے نھايت مضبوط اور بھادر تھے. ٧ بني سمعياہ: عتني، اور رفائيل، اور عوبيد، اور اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِليھو، اور سماکياہ. ٨ يے سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے تھے؛ وے اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے بھائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تھے، باسٹھ عوبيد ادوم ميں سے تھے. ٩ اور مسلمياہ کے بيٹے اور بھائي اٹھارہ پھلوان تھے. ١٠ اور مراري کي اولاد ميں سے حوسہ* کے بيٹے: سمري رئيس تھا؛ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئيس کيا؛) ١١ دوسرا خلقياہ، تيسرا طبلياہ، چوتھا زکرياہ: حوسہ کے سب بيٹے اور بھائي تيرہ تھے. ١٢ اِنھيں دربانوں کي باريداريان، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، مليں، کہ وے ايک دوسرے کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گھر ميں خدمت کريں.

١٣ اور کيا چھوٹے کيا بڑے، اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ھر ايک دروازے کے لیئے قرعہ ڈالا. ١٤ اور پورب طرف کا قرعہ †سلمياہ کے لیئے پڑا. پھر اُس کے بيٹے زکرياہ کے لیئے بھي، جو عقلمند صلاح‌کار تھا، قرعہ ڈالا گيا، اور اُس کا قرعہ اُتر کي طرف کا نکلا. ١٥ عوبيد ادوم کے لیئے دکھن کي طرف کا؛ اور اُسکے بيٹوں کے لیئے بيت‌اسفيم کا. ١٦ سفيم اور حوسہ کے لیئے پچھم کي طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزديک، جھاں باندھ کا راستہ ‡اُوپر جاتا ھي، ايسا کہ ايک چوکي دوسرے کے آمھنے سامھنے ھوئي. ١٧ پورب کي طرف چھ لاوي چوکي ديتے تھے، اُتر کي طرف ھر روز چار، دکھن کي طرف ھر روز چار، اور اسفيم کے پاس دو دو؛ ١٨ پچھم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے لیئے، اور دو پربار کے لیئے. ١٩ بني قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي باريداريان يوں تھيں.

٢٠ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گھر کے خزانے[b] اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر مقرر تھا. ٢١ رھے بني §لغدان؛ جيرسوني لغدان کي اولاد، جو اُس لغدان کے، جو جيرسوني تھا، ابوي رئيس تھے، *يحي‌ايلي تھے. ٢٢ بني يحي‌ايلي، زيتام، اور اُس کا بھائي يوايل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے. ٢٣ عمراميوں، اِضھاريوں، حبرونيوں، اور عزي‌ايليوں ميں سے، کئي ايک مقرر تھے. ٢٤ اور سبوايل[c] بن جيرسوم، بن موسیٰ بيت‌المال پر سردار تھا. ٢٥ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي طرف سے: اُس کا بيٹا رحبياہ، اُس کا بيٹا يسعياہ، اور اُس کا بيٹا يورام، اور

||يا، سامياہ: ١٤ آيت
†يا، ابي‌آسف. ١ توا ٦ : ٣٧ اور ٩ : ١٩
‡ يعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ١ توا ١٣ : ١٤
* ١ توا ١٦ : ٣٨
† مسلمياہ، پھلا ياہ، ١ آيت
‡ ديکھو ١ سلا ١٠ : ٥ ٢ توا ٩ : ٤
[b] ١ توا ١٨ : ١١ ملا ٣ : ١٠
§ يا، لبني، ١ توا ٦ : ١٧
* يا، يحي‌ايل، ١ توا ٢٣ : ٨ اور ٢٩ : ٨
[c] ١ توا ٢٣ : ١٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکري، اور اُسکا بیٹا سلومیت[a]۔
۲۶ وهي سلومیت اور اُس کے بھائي نذر کي هوئي چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد بادشاہ نے، اور ابوي رئیسوں نے، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائي تھیں۔ ۲۷ لڑائي کي لوٹ میں سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي تعمیر کے لیئے نذر کي تھي۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین[c] نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کي تھي، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں کے هاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضهاریوں میں سے، کننیاہ اور اُس کے بیٹے، شهر کے باهر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تھے[f]۔

۳۰ حبرونیوں میں سے، حسابیاہ اور اُس کے بھائي، ایک هزار سات سو دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کي سمت تھے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعنات تھے۔

۳۱ حبرونیوں میں یریاہ[g]، حبرونیوں کا، اُس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار تھا۔ داؤد کي سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کي طلب هوئي، اور جلعاد کے یعزیر[h] میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائي دو هزار سات سو صاحب همت اور ابوي رئیس تھے، جنهیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے فرقے منسي کے اوپر، هر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے[i]، سردار مقرر کیا۔

۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار۔ ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس۔ ۲۳ لوگوں کو شمار کرنے میں حرج جو هوا۔ ۲۵ داؤد کے منصبدار۔

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو ابوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے، اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کي هر ایک بات میں بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے، سو هر ایک باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۲ پهلے مہینے کي پهلي باریداري پر یسوبعام[a] بن زبدي‌ایل تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۳ بني پرس میں سے وهي پهلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔
۴ اور دوسرے مہینے کي باریداري پر ||دودي اخوحي تھا، اور اُس کي باریداري میں مقلوت بھي سردار تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔
۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یهویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۶ یهہ وہ بنایاہ هي جو تیسوں میں بهادر تھا[b]، اور اُن تیسوں سے بالا تھا، اور اُسکي باریداري میں اُسکا بیٹا عمیزباد بھي شامل تھا۔ ۷ چوتھے مہینے کے لیئے یواب کا بھائي عسهیل[c] تھا، اور اُس کا نایب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔
۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار سمهوت اِشراخي تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۹ چھٹویں مہینے کے لیئے چھٹواں سردار تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا[d] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔
۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص[e] تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مہینے کے لیئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتي سبکي[f] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار بنیامینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر[g] سردار تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس

|| یا دودو،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي مہري[a] تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے فرعتوني بناياہ[b] تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتي ||خلدي تھا، اور اُس کي باريداري میں چوبیس ہزار تھے۔

۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطياہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابياہ[k] بن قموایل؛ هارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ يہوداہ پر اِلیہو[l]، داؤد کے بھائیوں میں سے؛ اِشکار پر عمري بن میکائیل: ۱۹ زبلون پر اِسماعياہ بن عبدياہ: نفتالي پر یرموت بن عزرئیل؛ ۲۰ بني اِفرائیم پر ہوسیع بن عزازياہ؛ آدھے فرقے منسي پر یوایل بن فداياہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکرياہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان پر عزرئیل بن یروحام۔ یے اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا[m]۔ ۲۴ ضروياہ کے بیٹے یواب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل ہوا[n]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کي تواریخ کي فرد میں مندرج نہ ہوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدیئیل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانووں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزياہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مے کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گائے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني تھا: اور سفط بن عدلي اُن گائے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں پر یحدياہ مروني تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکري پر یازز ہاجري تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني شاہزادوں کے ساتھ رہتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویاداع بن بناياہ، اور ابیاتر[q] تھے؛ اور بادشاہي فوج کا سپہسالار یواب[r] تھا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر ہوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسي کریں۔ ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ ہیکل کي تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب بنیں۔

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروہوں کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور ہزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانوں پر اُٹھ کھڑا ہوا، اور بولا، کہ اي میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور ہمارے خدا کے لیئے پانوں کي کرسي کو بناؤں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے طیاري کي تھي۔ ۳ پر خدا نے مجھے کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنانا، کیونکہ تو جنگي مرد ھی، اور لہو بہایا ھی۔ ۴ لیکن خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا، کہ میں اِسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لیئے اِنتخاب کیا؛ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ھی، اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا، کہ مجھے اِسرائیل کا بادشاہ کرے۔ ۵ اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ھیں،) اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا، کہ خداوند کي مملکت میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لیئے گھر اور بارگاھیں بناویگا؛ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا، کہ میرا بیٹا ھو، اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رہیگا، جیسا کہ اِس وقت ھی، تو میں اُس کي بادشاہت ھمیشہ تک قایم رکھونگا۔ ۸ اور اب سارے اِسرائیل، یعنے خداوند کي جماعت کے دیکھتے، اور ھمارے خدا کے سنتے، میں تمھیں نصیحت دیتا ھوں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو، اور تجویز کرو، تاکہ تم اِس اچھي زمین کے وارث ھوؤ، اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ھمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ۔

۹ اور اي میرے بیٹے سلیمان، تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان، اور کامل دل سے اور جي کي رغبت سے اُس کي بندگي کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ھی، اور خیالوں کے سارے تصور کو پہچانتا ھی؛ اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا، تو وہ تجھ سے پایا جائیگا، اور اگر تو اُسے چھوڑیگا، تو وہ ھمیشہ کو تجھے رد کریگا۔ ۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ھی، کہ مقدس کے لیئے ایک گھر بناوے؛ سو دلاور ھو، اور اُسے بنا۔

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا، اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں کا، اور اُس کے بھیتر کي کوٹھریوں کا، اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا۔ ۱۲ اور نقشہ سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا، خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور آس پاس کي کوٹھریوں کا، خدا کے مسکن کے خزانوں کا، اور نیاز کي گئي چیزوں کے خزانوں کا: ۱۳ اور کاھنوں اور لاویوں کي باریداریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند کے مسکن کي بندگي کے سارے کام کے لیئے، اور خداوند کے مسکن کي عبادت کے سارے ظروف کے لیئے۔ ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لیئے سونا تول دیا، ھر طرح کي خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول دیا، ھر طرح کي خدمت کے سارے ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنے سونہلے شمعدانوں کا، اور اُن کے سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا، ھر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے اندازکے مطابق: اور روپے کے شمعدانوں کے لیئے روپا تول دیا، ھر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لیئے، ھر ایک شمعدان کے اِستعمال کے مطابق۔ ۱۶ اور نذر کي روٹي کي میزوں کے لیئے سونا تول دیا، ھر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپہلي میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانٹوں، اور پیالوں اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا؛ اور سونہلے جاموں کے لیئے ھر ایک جام کے لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے لیئے ھر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا؛ ۱۸ اور بخور کي قربانگاہ کے لیئے خالص

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[s] کے مرکب کي بناوت کے لیئے، جو پر پھیلائے هوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے هیں۔ ۱۹ یہہ سب لکھکے (داؤد نے فرمایا،) خداوند نے اپنے هاتھ سے، جو مجھ پر تھا، اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے[t]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا، کہ مضبوط اور دلاور هو[u]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نہ گھبرا؛ کیونکہ خداوند خدا، جو میرا خدا هی، تیرے ساتھ هی؛ وہ تجھ سے غافل نہ هوگا، اور نہ تجھے چھوڑیگا[v]، جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نہ کرے۔ ۲۱ اور دیکھہ، کاهنوں اور لاویوں کي باریداریاں[w] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر هیں؛ اور هر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو هر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماهر هیں[x]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں هیں۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کي سخاوت دیکھکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بہت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داؤد شکرگذاري اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتے۔ ۲۶ داؤد کي بادشاهت کا احوال، اور اُس کي وفات۔

۱۰۱۵

اور داؤد بادشاہ نے ساري جماعت کو کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا هی، هنوز لڑکا اور نازک هی[a]، اور کام بڑا هی؛ کیونکہ وہ مسکن نہ اِنسان کے لیئے، بلکہ خداوند خدا کے لیئے هوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کي هیکل کے لیئے طیاري کي هی: سونہلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آهنیوں کے لیئے لوها، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور بلّور کے پتھر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ بہ رنگ کے پتھر، اور هر قسم کے مہنگمولے پتھر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتھر۔ ۳ اور اِس لیئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا هی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت اُلمقدس کے لیئے طیار کر رکھا، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ۴ یعني تین هزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات هزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے مڑھنے کے لیئے: ۵ وہ سونا سونہلوں کے لیئے، اور وہ روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے هوگا۔ اور کون طیار هی، کہ اپنا هاتھ بھرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائي خاندانوں کے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاهر کي، ۷ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ هزار قنطار اور دس هزار درهم سونا، دس هزار قنطار روپا، اٹھارہ هزار قنطار پیتل، اور ایک لاکھہ قنطار لوها دیا۔ ۸ اور جن کے پاس قیمتي پتھر تھے، اُنہوں نے اُنہیں جیرسوني یحیئیل[f] کے هاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔ ۹ تب لوگ شادمان هوئے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خوشي سے هدیے دیئے؛ کیونکہ وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تھے[g]: اور داؤد بادشاہ نے بھي نہایت خوشي کي۔

۱۰ اور داؤد نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، کہ اي خداوند، همارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالآباد مبارک هووے۔ ۱۱ اي خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکہ سب کچھہ، جو آسمان اور زمین میں هی، تیرا هي هی[h]؛ اي خداوند، بادشاهت تیري هی، اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز هی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي هیں[i]، اور تو سبھوں پر بادشاهت کرتا هی، اور تیرے هاتھ میں قدرت اور

پيشتر مسيح سے ١٠١٥

توانائي هيں، اور تيرے قابو ميں هي كه بزرگي اور زور سب كو بخشے۔ ١٣ اور اب، اى همارے خدا، هم تيرا شكر كرتے هيں، اور تيرے جلالي نام كي تعريف كرتے هيں۔ ١٤ پر ميں كون، اور ميرے لوگ كون، كه هم اِس طور پر ايسي خوشي سے هديه گذران سكيں؟ كيونكه تيري طرف سے سب كچهه هي، اور تيرے هي هاتهه كي دي هوئي چيزوں ميں سے هم نے تجهے ديا هي۔ ١٥ كيونكه هم اپنے سارے باپ‌دادوں كي طرح تيرے آگے پرديسي اور مسافر هيں؛ همارے دن زمين پر سايه كي طرح هيں اور اُنپر كچهه اِعتبار نهيں۔ ١٦ اى خداوند، همارے خدا، يه سارا ذخيره، جو هم نے طيار كيا هي، كه تيرے پاك نام كے ليئے ايك گهر بناويں، تيرے هي هاتهه سے ملا هي، اور سب تيرا هي هي۔ ١٧ اى ميرے خدا، ميں يه بهي جانتا هوں، كه تو دل كو جانچتا هي، اور راستي كو چاهتا هي۔ ميں نے تو اپنے دل كي راستي سے يه سب كچهه به خوشي ديا؛ اور ميں نے يه بهي خوشوقتي سے ديكها كه تيرے لوگ جو يهاں حاضر هيں، تيرے ليئے به خوشي ديتے هيں۔ ١٨ اى خداوند، همارے باپ‌دادوں ابرهام، اِضحاق، اور اِسرائيل كے خدا، ايسا كر كه تيرے لوگوں كے دلوں ميں هميشه تك يه تصور اور خيال بندها رهے، اور تو اُن كے دلوں كو بهي مستعد كر، كه تيري طرف رجوع رهيں۔ ١٩ اور ميرے بيٹے سليمان كو سچا دل بخش، كه تيرے حكموں، اور شهادتوں، اور شريعتوں كو حفظ كرے، اور اُن پر عمل كرے، اور اُس مسكن كو بناوے، جس كے ليئے ميں نے طياري كي هي۔

٢٠ اور داؤد نے ساري جماعت سے كها كه اب اپنے خداوند خدا كي حمد كرو۔ تب ساري جماعت نے خداوند اپنے باپ‌دادوں كے خدا كي حمد كي، اور اپنے اپنے سر جهكاكے خداوند كے آگے اور بادشاه كے آگے سجده كيا۔ ٢١ اور اُنهوں نے دوسرے دن سويرے خداوند كے ليئے ذبيحوں كو ذبح كيا، اور خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كو گذرانا، ايك هزار بيل، اور ايك هزار مينڈهے، اور ايك هزار بهيڑ اُن كے تپاونوں اور بهت سے اور ذبايح سميت، جو سارے اِسرائيل كے ليئے تهے؛ ٢٢ اور اُنهوں نے اُسي دن بڑي خوشي سے خداوند كے آگے كهايا پيا۔ اور اُنهوں نے دوسري بار داؤد كے بيٹے سليمان كو بادشاه كيا، اور خداوند كے ليئے پيشوا هونے كو اُسے ممسوح كيا، اور صدوق كو كاهن هونے كے ليئے تيل چپڑا۔ ٢٣ چنانچه سليمان خداوند كے تخت پر اپنے باپ داؤد كي جگهه ميں بادشاه هوكے بيٹها، اور اِقبالمند تها، اور سارا اِسرائيل اُس كي فرمانبرداري كرتا تها۔ ٢٤ اور سب اُمرا، اور بهادر، اور داؤد بادشاه كے سب بيٹے بهي، †سليمان بادشاه كے تابعدار هوئے۔ ٢٥ اور خداوند نے سارے اِسرائيل كي نظر ميں سليمان كو نهايت بزرگ كيا، اور اُسے ايسا دبدبه بادشاهت كا ديا، جيسا اُس كے آگے اِسرائيل ميں كسي بادشاه كا نه تها۔

٢٦ سو داؤد بن يسي سارے اِسرائيل كا بادشاه تها۔ ٢٧ اور وه عرصه، كه جس ميں اِسرائيل پر بادشاهت كر رها، سو چاليس برس كا تها؛ حبرون ميں اُس نے سات برس بادشاهت كي، اور يروسلم ميں تينتيس برس سلطنت كي۔ ٢٨ اور وه اچهي عمردرازي ميں، زندگي سے اور دولت و عزت سے آسوده هوكے، مر گيا، اور اُس كا بيٹا سليمان اُس كي جگهه بادشاه هوا۔ ٢٩ اور داؤد بادشاه كے اعمال، اول و آخر، ديكهه، وه سب سموايل غيب‌بين كي تواريخ ميں، اور

† عبراني ميں، اپنے هاتهه سليمان كے تلے ديئے۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

ناتن نبي کي تواريخ ميں، اور جاد غيب بين کي تواريخ ميں، ۳۰ يعني، اُس کي ساري حکومت اور زور کا تذکره، اور جو زمانے[a] اُس پر، اور اِسرائيل پر، اور زمين کي ساري مملکتوں پر گذر گئے، اِن کا حال سب لکها هي۔

تواريخ کي دوسري کتاب

۱ باب

۱ سليمان کي قربانياں جو اُس نے جبعون ميں بڑي دهوم دهام سے چڑهائيں۔ ۷ اِس بيان ميں، که خدا کي برکت اُس پر نازل هوئي، که اُسنے دانش بهترين چيز سمجهي۔ ۱۳ سليمان کي توانائي اور دولت۔

۱۰۱۵ اور سليمان بن داؤد اپني بادشاهت پر قائم هوا[b]، اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهه رها[c]، اور اُسے بڑي بزرگي بخشي[d]۔ ۲ اور سليمان نے سارے اِسرائيل سے، هزاروں اور سيکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضيوں سے، اور سارے اِسرائيل کے هر ايک ناظم سے، يعني ابوي سرداروں سے، باتيں کيں[e]۔ ۳ تب سليمان اور اُس کے ساتهه ساري جماعت جبعون[f] کے اُونچے مکان پر گئي؛ کيونکه خدا کي جماعت کا خيمه، جو خداوند کے بندے موسيٰ نے بيابان ميں بنايا تها، سو وهيں تها۔ ۴ ليکن خدا کے صندوق کو داؤد قريت يعريم سے اُس مقام ميں اُٹها لايا تها[g]، جو اُس نے اُس کے ليئے طيار کيا تها: کيونکه اُس نے اُس کے ليئے يروسلم ميں ايک خيمه کهڑا کيا تها۔ ۵ پر مذبح پيتل کا[h]، جو بضلي‌ايل بن اُوري نے بنايا تها[i]، وهاں خداوند کے خيمه کے آگے تها، اور سليمان ساري جماعت کے ساتهه وهاں دعا مانگنے کو گيا۔ ۶ اور سليمان وهاں پر خداوند کے آگے پيتل کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خيمے کے سامهنے تها، اُچڑه گيا، اور اُس پر ايک هزار سوختني قربانيوں کو چڑهايا[k]۔ ۷ اُسي رات خدا سليمان کو دکهائي ديا[l]، اور اُسے کها، جو تو چاهتا هي که ميں تجهے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سليمان نے خدا سے کها، که تو نے ميرے باپ داؤد پر بڑي مهرباني کي، اور مجهے اُس کي جگهه بادشاه کيا[l]: ۹ اب، اي خداوند خدا، تيري بات، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے کهي، برقرار رهے: که تو نے ايک قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمين کي دهول کي مانند بڑي هي، مجهے بادشاه کيا[m]۔ ۱۰ پس، مجهے عقل اور سمجهه ديجيئے[n]، تاکه ميں اِن لوگوں کے آگے باهر بهيتر آيا جايا کروں[o]؛ کيونکه تيري اِس بڑي قوم کا اِنصاف کون کر سکتا هي؟ ۱۱ تب خدا نے سليمان سے کها، اِس ليئے که تيرا دل اِس پر تها، اور تو نے مال و اسباب، يا دولت، يا عزت، يا اپنے دشمنوں کي موت نه چاهي، اور نه عمر کي درازي مانگي، بلکه اپنے ليئے حکمت اور دانائي مانگي[p]، که ميرے لوگوں کا، جن پر ميں نے تجهے بادشاه کيا، اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائي تجهے بخشي گئيں، اور ميں مال اور دولت اور عزت تجهے ايسي دونگا، جيسي تيرے آگے کے بادشاهوں ميں سے کسي کو نه هوئي، اور نه کسي کو تيرے بعد ايسي هوگي[q]۔ ۱۳ چنانچه سليمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے، جماعت کے خيمے کے آگے سے، يروسلم ميں پهر آيا، اور بني اِسرائيل پر بادشاهت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سليمان نے گاڑياں اور سوار بهت سے جمع کيئے[r]: اُس کي ايک هزار چار سو گاڑياں تهيں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ہزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔ ۱۵ اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندي پتھروں کي مانند بہت کر دیا، اور سرو کي لکڑیوں کو گولر کے درختوں کي مانند، جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں۔ ۱۶ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرري دام پر لیتے تھے۔ ۱۷ اور ایک گاڑي مصر سے چھ سؤ مثقال روپے پر نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سؤ مثقال پر؛ اور اِسي طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لیئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۲ باب

۱، ۲ ہیکل کي تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور۔ ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچي کا بھیجا جانا، اور اُنھیں غلہ اور مے اور تیل دینے کا اقرار کرنا۔ ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیج دینا۔

اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لیئے ایک گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۲ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں، اور پہاڑ میں اسي ہزار پتھر توڑنیوالوں کو ٹھہرایا، اور تین ہزار چھ سؤ آدمي، کہ اُن سے کام لیویں۔ ۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا، اور اُسکے پاس سرو کي لکڑیاں بھیجیں، کہ وہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر بناوے، ویسا ہي مجھ سے بھي کر۔ ۴ دیکھ، میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناتا ہوں، کہ اُس کے لیئے مقدس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئي کا بخور جلاؤں، اور ہمیشہ کو نذر کي روٹیاں، اور صبح شام کي، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور خداوند ہمارے خدا کي عیدوں کي سوختني قربانیاں گذرانوں،

کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہے۔ ۵ اور وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، عظیم ہوگا؛ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے۔ ۶ لیکن کس کا مقدور ہے، کہ اُس کے لیئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کي سمائي ہو نہ سکي، پھر میں کون ہوں، جو اُس کے لیئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے آگے قرباني جلاؤں۔ ۷ اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوہے، اور ارغواني، اور قرمزي، اور آسماني رنگوں کے کاموں میں ہوشیار، اور نقاشي میں دانشمند ہو، کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھ پاس ہیں، جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا، نقاشي کا کام کرے۔ ۸ اور سرو، اور صنوبر، اور صندل کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجیو؛ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں؛ اور دیکھ، میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے، ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سي لکڑیاں طیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور دیکھ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑہاروں کو، جو درختوں کو کاٹتے ہیں، بیس ہزار کر ||صاف کیا ہوا گیہوں، اور بیس ہزار کر جؤ، اور بیس ہزار بت مے، اور بیس ہزار بت تیل دونگا۔

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا: ازبسکہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہے، اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ کیا۔ ۱۲ اور حورام نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، مبارک ہے، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا، جو کہ صاحب اِمتیاز و عقلمند ہے، اور جو خداوند کے لیئے ایک

||عبراني میں، کوٹا ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بنا ویگا. ۱۳ اور اب میں ||حورام ابي ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا جانتا هی، بھیجتا هوں ؛ ۱۴ وه دان کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا هی، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هی ؛ وه سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوهے، اور پتھر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي نقاشي کا کام جانتا هی، اور هر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچھا جاوے، اُس کے اِیجاد کرنے میں ماهر هی ؛ وه تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داود کے هنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا. ۱۵ اور اب گیهوں، اور جو، اور تیل اور مے، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا هی، اپنے خادموں کے لیئے بھیجیئے: ۱۶ تو هم، جتني لکڑیاں تجھ کو درکار هیں، لبنان میں کاتینگے، اور اُنہیں بیڑا بندھواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پهنچاوینگے ؛ اور تو اُنہیں یروسلم میں چڑها لے جائیگا.

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا، بعد اُس گنتي کے جو اُسکے باپ داود نے گنوایا تھا؛ اور وے ایک لاکھ ترپن هزار چھ سو ٹھہرے. ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو باربرداري پر، اور اسي هزار کو پهاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار کڑورے ٹھہرائے، که لوگوں سے کام لیویں.

۳ باب

۱ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني. ۳ گھر کا انداز، اور اسکي آرایش کا طور. ۱۱ کروبي. ۱۴ پاکترین مکان کا پرده، اور هیکل کے سامھنے کے ستون.

اور سلیمان خداوند کا گھر یروسلم میں کوه موریاه پر، جو اُس کے باپ داود کو دکھلایا گیا، اُس جگهه، جو داود نے ||اُرنان یبوسي کے کھلهان میں مقرر کي تھي، بنانے لگا. ۲ اور اُس نے اپني سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مهینے کي دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

۳ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنهیں سلیمان نے خدا کے گھر کي بنا کے واسطے ڈالا: طول ساٹھ هاتھ، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس هاتھ تھا. ۴ اور سامھنے کے اُسارے کي لمبائي گھر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُونچائي ایک سو بیس هاتھ ؛ اور اُسنے اُسے بھیتروار خالص سونے سے مڑها. ۵ اور اُسنے بڑے گھر کي چھت صنوبر کے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑهي، اور اُسکے اُوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا. ۶ اور اُس گھر میں قیمتي پتھر جڑے، تاکه وه خوشنما هووے ؛ اور سونا پروائم کا سونا تھا. ۷ اور اُسنے گھر کو، یعنے شهتیروں کو، اور کھمبھوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑها، اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا. ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کي لمبائي گھر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتھ، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھ، اور اُس نے اُسے چھه سو قنطار چوکھے سونے سے مڑها. ۹ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونیکا تھا. اور اُسنے اُوپر کي کوٹھریاں بھي سونے سے مڑهیں. ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا، اور اُنهیں سونے سے مڑها.

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي بیس هاتھ ؛ ایک پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر تک پهنچا؛ ۱۲ اور دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاتھ کا، گھر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتھ کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساتھ ملا تھا؛ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس هاتھ تک پھیلے، اور وے اپنے پانوں پر کھڑے تھے، اور اُن کے منهه گھر کي طرف تھے. ۱۴ اور اُس نے اُسکا پرده آسماني،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور ارغوانی، اور قرمزی سوت، اور مہین کتان سے بنایا، اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے، اور ایک ایک کا سرہانا جو ایک ایک کے سرے کے اوپر تھا، پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۶ اور اُس نے اِلہامگاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں، اور ستونوں کے سروں پر لگائیں، اور ایک سؤ انار بنائے، اور زنجیروں پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا، ایک دھنی اور دوسرا بائیں طرف، اور دھنیکا نام یاکین، اور بائیں کا نام بوعز رکھا۔

یعنے وہ قائم کریگا۔ یعنے اُس میں قوت ہے۔

۴ باب

۱ برنجی مذبح۔ ۲ پیتل کا بحر، بارہ بیلوں کے اوپر دھرا ہوا۔ ۶ دس حوض، و شمعدان و میز۔ ۹ صحن، اور برنجی اوزار۔ ۱۱ طلائی اوزار۔

اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی بنایا، لمبائی اُس کی بیس ہاتھ، اور چوڑائی اُس کی بیس ہاتھ، اور اونچائی اُس کی دس ہاتھ۔ ۲ پھر ایک ڈھلا ہوا بحر بنایا، جو اِرد گرد گول تھا؛ عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا، اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ، اور اُس کا گھیر تیس ہاتھکے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔ ۳ اور گرداگرد اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں، جو اُس کے اِرداگرد تھیں؛ ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں، اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں، بیلوں کی دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ ۴ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا، تین کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چہرے پورب کے مقابل، اور بحر اُن کے اوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب آعضا اندر کو تھے۔ ۵ اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح، اور سوسن کے پھول

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

سے مشابہ تھا؛ اُس کی گنجایش تین ہزار بت کی تھی۔ ۶ اور اُس نے دس حوض بنائے، اور پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھے، کہ اُن میں دھوویں؛ اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاتے تھے، آسیں میں پانی سے صاف کرتے تھے: اور بحر کاھنوں کے دھونے کے لیئے تھا۔ ۷ اور اُس میں دس سونہلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے، اور اُنھیں ہیکل میں پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُسنے دس میزیں بھی بنائیں، اور ہیکل میں پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں؛ اور اُس نے سونے کے سؤ کٹورے بنائے۔

۹ اور اُس نے کاھنوں کا صحن، اور بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربی سرے کی دھنی طرف دکھن کے مقابل رکھا۔ ۱۱ اور حورام نے برتن، اور بھاوڑے، اور کٹورے بنائے۔ اور حورام نے وہ کام، کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لیئے کرنا تھا، تمام کیا: ۱۲ یعنے دو ستون، اور گولائیاں، اور سرہانے، جو اُن دو ستونوں کے اوپر تھے، اور دو مالے جو سرہانوں کی گولائیوں کو، جو ستونوں کے اوپر تھیں، چھپاتے تھے؛ ۱۳ اور دونوں مالوں پر پیتل کے چار سؤ انار بنائے، اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالے پر، تاکہ ستونوں کے اوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی جاویں؛ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں، اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور ایک بحر، اور اُسکے نیچے بارہ بیل؛ ۱۶ اور دیگیں، اور بھاوڑے، اور کانٹے، اور سب ظروف، جو حورام ابی نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، صاف پیتل دھات کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں، سکات اور صرداتاہ کے درمیان، کچلی زمین

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا[ل]. ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھہ معلوم نہ ہو سکا[م].

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے[ن]، اور سونے کا مذبح بھي، اور وے میزیں، جن پر نذر کي روٹیاں[ا] ھیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق[ب]، اِلہام‌گاہ کے آگے روشن ھوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر[ج] سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاک‌ترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے ھیکل کے کواڑے سونے کے تھے.

۵ باب

۱ نیاز کیا ہوا مال و اسباب. ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑی دھوم‌دھام سے داخل کرتے. ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپني رضامندي صریح نشاني سے ظاھر کرتا.

۱۰۰۵

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا[ا]، اور سلیمان اپنے باپ داود کي نیازکي ھوئي چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندي، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھہ دیا.

۱۰۰۴

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا[ب]، تاکہ داود کے شہر سے، جو صیہون ھي[ج]، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں. ۳ تب بادشاہ پاس بني اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کي عید میں[د] جمع ھوئے[ه]. ۴ اور بني اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا. ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاھن، جو لاوي ھیں، اُنھیں اُٹھا لائے. ۶ اور سلیمان بادشاہ نے، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت نے جو اُس پاس جمع تھي، صندوق کے آگے کھڑے ھوکے، بھیڑ بکري، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم ھي. ۷ اور کاھنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکي جگہہ مسکن کي اِلہام‌گاہ میں، جو پاک‌ترین مکان ھي، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا. ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کي جگہہ پر پھیلے ھوئے تھے، ایسا کہ کروبي صندوق کو اور اُسکي چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے. ۹ اور اُنھوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہام‌گاہ کے آگے دکھائي دیتے تھے، پر باھر سے نہیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وھاں آج کے دن تک ھیں. ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھہ نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[و]، ‖ جب کہ خداوند نے بني اِسرائیل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے.

۱۱ اور جب کاھن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاھن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور پاري پاري خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوي، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور ھیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائي[ز]، مہین سوتي کپڑے سے ملبس ھوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کي پورب کي طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھہ ایک سؤ بیس کاھن جو نرسنگے پھونکتے تھے[ح]؛) ۱۳ تو ایسا ھوا، کہ جب ترھي پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کي طرح ھو گئے، کہ خداوند کي حمد اور شکرگذاري میں گویا فقط ایک کي آواز سننے میں آئي، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقي کے سب سازوں کي آواز خداوند کي شکرگذاري میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

هوئي، که وه بهلا هی، که اُس کي رحمت ابدي هی[t]: تو ایسا هوا که وه گهر، جو خداوند کا مسکن هی، ایک بادل سے بهر گیا؛ ۱۴ یهاں تک که کاهنوں کو ابر کے سبب طاقت نه هوئي، که کهڑے هوکے خدمت کریں، اِس لیئے که خدا کا گهر خداوند کے جلال سے[u] معمور هو گیا تها۔

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکے خدا کي حمد کرتا. ۱۰ هیکل کے مخصوص کرتے وقت سلیمان کي دعا، جو پیتل کے مچان پر کهڑے هوکے اُس نے مانگي۔

تب سلیمان نے کها، خداوند نے فرمایا هی، که میں ابري[a] تاریکي میں رهونگا[b]۔ ۲ اور میں جو هوں، سو میں نے ایک گهر تیري سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے۔ ۳ اور بادشاه نے اپنا منهه پهیر کے اِسرائیل کي ساري جماعت کو برکت دي، اور اِسرائیل کي ساري جماعت کهڑي هوئي۔ ۴ پهر کها، که خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک هو، جس نے اپنے هاتهه سے وه کلام که جسکو اپنے منهه سے میرے باپ داؤد سے کها تها، پورا کیا، ۵ اور یوں کها، که جس دن سے میں اپني گروه اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے بني اِسرائیل کے فرقوں کے کسي شهر کو پسند نه کیا، که اُس میں میرا گهر بنایا جاوے، اور اُس میں میرا نام هو؛ اور میں نے کسي مرد کو پسند نه کیا، که میرے اِسرائیلي لوگوں کا سردار هووے؛ ۶ مگر میں نے یروسلم کو برگزیده کیا[c]، که اُس میں میرا نام هووے؛ اور داؤد کو برگزیده کیا، که میرے اِسرائیلي لوگوں کا پیشوا هووے[d]۔ ۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تها، که خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بناوے[e]۔ ۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کها، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اراده کیا، که میرے نام کا ایک گهر بناوے، سو تو نے جب که اپنے دل میں یوں اراده کیا، تو اچها کیا؛ ۹ لیکن تو خود گهر نه بنائیگا، بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وهي میرے نام کا گهر بناویگا۔ ۱۰ سو خداوند نے وه بات، جو کهي تهي، پوري کي؛ کیونکه میں اپنے باپ داؤد کي جگهه اُٹهه کهڑا هوا؛ اور جیسا که خداوند نے کها تها، میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹها؛ اور میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بنایا؛ ۱۱ اور میں نے اُس میں وه صندوق رکها، جس میں خداوند کے اُس عهد کا نامه هی[f]، جو اُس نے بني اِسرائیل سے کیا۔

۱۲ اور سلیمان نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کهڑا هوکے اپنے هاتهه پهیلائے[g]: ۱۳ که سلیمان نے پانچ هاتهه لمبا، اور پانچ هاتهه چوڑا، اور تین هاتهه اُونچا، پیتل کا ایک مچان بنایا تها، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکها، اور اُسي پر کهڑا هوکے اِسرائیل کي ساري جماعت کے آگے گهٹنے ٹیکے، اور آسمان کي طرف اپنے هاتهه پهیلائے، ۱۴ اور کها، اَی خداوند، اِسرائیل کے خدا، تجهه سا کوئي خدا نه آسمان میں هی، اور نه زمین میں[h]، که تو اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هیں، عهد کو حفظ کرتا، اور اُن پر رحمت دکهاتا هی: ۱۵ تو هي نے جو کچهه اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کها تها، سو یاد کیا؛ تو نے اپنے منهه سے فرمایا، اور اُسے اپنے هاتهه سے پورا کیا، جیسا آج کے دن هی۔ ۱۶ اور اب، اَی خداوند اِسرائیل کے خدا، یاد کر وه عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتهه یهه کهکے کیا تها، که تیرے لیئے اِسرائیل کے تخت پر بیٹهنیوالا میرے آگے سے نابود نه هوگا[i]، بشرطیکه تیري اولاد اپني راهوں پر خوب لحاظ رکهیں، که میري شریعت پر چلیں،

[t] زبور ۱۳۶: ۱ دیکهو ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱
[u] خر ۴۰: ۳۵ ۲ توا ۷: ۲
[a] احبار ۱۶: ۲
[b] ۱ سلا ۸: ۱۲ وغیره
[c] ۲ توا ۱۲: ۱۳
[d] ۱ توا ۲۸: ۴
[f] ۲ توا ۵: ۱۰
[g] ۱ سلا ۸: ۲۲
[h] خر ۱۵: ۱۱ اِست ۴: ۳۹ اور ۷: ۹
۱ توا ۱۷: ۲۲
[i] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۶: ۱۲ ۲ توا ۷: ۱۸

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

جيسا كه تو ميرے آگے چلا'۔ ١٧ اور اب، اى خداوند، اِسرائيل كے خدا، اپنے اُس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے كيا تها، ثابت كر. ١٨ ليكن كيا حقيقت ميں خدا آدميوں كے ساتهه زمين پر سكونت كريگا؟ ديكهه، آسمان اور سارے آسمانوں كے آسمان تيري گنجايش نهيں ركهتے*؛ پس، كتني كمتي اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ١٩ تس پر بهي، اى خداوند، ميرے خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهريئے، اور وہ دعا اور زاري، جو تيرا بندہ تيرے آگے كرتا هى، سنيئے: ٢٠ كه رات دن تيري آنكهيں اِس گهر پر كهلي رهيں، اِس مكان پر، كه جس كي بابت تو نے فرمايا، كه ميں اپنا نام وهاں ركهونگا؛ كه تو اُس دعا پر، جو تيرا بندہ ‖ اِس گهر كي طرف متوجه هوكے كرے، كان ركهے. ٢١ اور تو اپنے بندے كي دعا پر، اور اپني گروہ اِسرائيل كي دعاؤں پر، جو وے اِس مكان كي طرف كريں، كان دهر؛ اپنے رهنے كي جگهه ميں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے. ٢٢ اگر كوئي اپنے همسايه كا گناہ كرے، اور اُس پر قسم ركهي جاوے، كه وہ قسم كهاوے، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے: ٢٣ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو سزا دے، اور اِس كي روش كا بدلا اُس كے سر پر ڈال دے، اور صادق كو صادق ٹههرا، اور اُس كي صداقت كے مطابق اُسے جزا پهنچا دے. ٢٤ اور جب تيري گروہ اِسرائيل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرے حضور گناہ كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے، اور تيرے نام كو مان ليوے، اور اِس گهر † ميں تيرے حضور دعا اور زاري كرے: ٢٥ تو تو اُن كي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني

گروہ اِسرائيل كے گناہ بخش، اور اُنهيں اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُنهيں اور اُن كے باپدادوں كو دي هى، پهر لا. ٢٦ اور اگر آسمان بند هو جاويں، اور نه برسيں*؛ اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرا گناہ كيا هى؛ پهر اگر وے اِس جگهه كي طرف دعا كريں، اور تيرے نام كا اِقرار كريں، اور اپني خطاؤں سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے اُن پر مصيبت بهيجي هى: ٢٧ تو تو آسمان پر سے اُنكي سن، اور اپنے اِسرائيلي بندوں، اپنے لوگوں، كے گناہ بخش، جس حال كه تو نے وہ اچهي راہ، كه جس پر اُنهيں چلنا چاهيئے، اُنهيں بتائي هى، اور اُس زمين پر، جو تو نے اپني گروہ كو ميراث دي هى، مينهه برسا دے. ٢٨ اور جب كه زمين پر كال، اور وبا°، اور باد سموم، اور گيروئي هو، اور جب كه ٹڈياں اور جهانجهے كثرت سے هوں، اور جب كه اُن كے دشمن اُن كے ملك كے شهروں ميں اُنهيں گهيركے تنگ كريں؛ جو كوئي بلا، يا جو كوئي مرض موجود هو: ٢٩ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، كوئي اِنسان كرے، يا تيرے سب اِسرائيلي لوگ كريں، جب وے هر ايك اپنے اپنے دكهه و رنج سے آگاہ هوويں، اور اپنے هاتهه اِس گهر كي طرف پهيلاويں: ٣٠ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رهنے كے مكان ميں سے، سن، اور بخش دے؛ اور هر ايك شخص كو، جس كے دل كو تو جانتا هى، اُس كي سب روش كے مطابق بدلا دے؛ اِس ليئے كه تو هي اكيلا سارے بني آدم كے دلوں كو جانتا هى°: ٣١ تاكه وے تجهه سے ڈرتے رهيں، اور تيري راهوں پر، اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُن كے باپدادوں كو دي هى، اپني عمر بهر چليں. ٣٢ اور وہ اجنبي بهي، جو تيرے اِسرائيلي لوگوں ميں سے نهيں هى°، مگر تيرے بزرگ نام، اور قوي هاتهه، اور تيرے

' زبور ١٣٢ : ١٢
* ٢ توا ٢ : ٦؛ يسعيا ٦٦ : ١؛ اعمال ٧ : ٤٩
‖ يا، اِس گهر ميں كرے.
† يا، كي طرف.
° ١ سلا ١٧ : ١
° ٢ توا ٢٠ : ٩
° ١ توا ٢٨ : ٩
° يوحنا ١٢ : ٢٠؛ اعمال ٨ : ٢٧

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ھی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں: ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رھنے کي جگھہ میں سے، سن، اور جو کچھہ اجنبي تجھہ سے مانگے، سو اُس کي دعا کے مطابق عمل کر: تاکہ زمین کي ساري گروھیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیري گروہ بني اِسرائیل کي طرح تجھہ سے ڈریں، اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا جاتا ھی. ۳۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنھیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کي دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر. ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئي اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسي ملک میں دور ھو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں: ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کي سرزمین میں تجھہ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ھم نے خطا کي، ھم نے بدي کي، ھم نے بدذاتي کي: ۳۸ اور وے اپني اسیري کي سرزمین میں، جس میں اسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے تیري طرف متوجہ ھوں، اور اِس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دي، اور اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں: ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کي دعا اور زاریاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپني گروہ کي خطائیں، جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے. ۴۰ پس اب، اي میرے خدا، میں منت کرتا ھوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کي جائے، تیري آنکھیں کھلي رھیں، اور تیرے کان دھرے رھیں. ۴۱ اور اب، اي خداوند خدا، اُٹھہ، اور اپنے مقام راحت کو چل، تو اور تیري قوت کا صندوق: اي خداوند خدا، تیرے کاھن نجات سے ملبس ھوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکي سے خوشوقت رھیں. ۴۲ اي خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منھہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کي رحمتیں جو اُس پر ھوئیں یاد فرما.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سلیمان کي دعا کو منظور کرکے قربانگاہ پر آگ نازل کرتا، اور ھیکل کو اپنے جلال سے معمور کرتا: تب لوگ اُسکي پرستش کرتے. ۴ سلیمان اِفراط سے قربانیاں چڑھاتا. ۸ سلیمان عید خیام اور مذبح کے مخصوص کرنے کي عید تمام کرکے لوگوں کو وداع کردیتا. ۱۲ خدا سلیمان کو دکھائي دیکے اُس سے چند وعدہ شرط پر کرتا.

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا، تو آسمان سے آگ اُتري، اور سوختني قرباني کو اور ذبیحوں کو کھا گئي، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا. ۲ سو کاھن خداوند کے گھر میں داخل نہ ھو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا. ۳ اور جب سارے بني اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کے گچ پر منھہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذرانا، کہ وہ بھلا ھی، کہ اُس کي رحمت ابدي ھی. ۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے. ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ھزار بیلوں، اور ایک لاکھہ بیس ھزار بھیڑوں کو قرباني کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا. ۶ اور کاهن اپنی اپنی خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[e]، که اُس کي رحمت ابدي هی؛ (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[f]، اور سارے اسرائیل کهڑے هوئے. ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[g]؛ کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها. ۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساته سارے اسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوه تهے، حمات سے مصر کي نهر[h] تک، سات دن عید کرتے رهے[i]. ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛ کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے. ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروه اسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں. ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر بنا چکا[n]؛ اور جو کچه سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي انجام تک پهنچایا.

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o]. ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں، که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهائے جاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ||امان دونگا. ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]. ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹهرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹهرینگے. ۱۷ اور تو جو هی، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[v]. ۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے[w]: ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هی، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هی، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اسرائیل کو تمام جهان میں ضرب المثل اور کهاوت کر دونگا. ۲۱ اور یه گهر، جو عالیشان هی، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا؛ یهاں تک که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[x]؟

|| عبراني میں، چنگا کرونگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِس واسطے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنہیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنہیں سجدہ کیا، اور اُن کی بندگی کی: اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی۔

۸ باب

۱ سلیمان کی عمارتیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ اجنبیوں پر جو باقی رہے سلیمان نے خراج خادمی مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا۔ ۱۱ فرعون کی بیٹی اپنے محل میں جا کے رہتی۔ ۱۲ سلیمان کی سالیانہ قربانیاں۔ ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا۔ ۱۷ بحر پر لادکے اوفیر سے سونا لانا۔

۹۹۲

اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں ہوا[a]، کہ ۲ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بنی اِسرائیل کو اُن میں بسایا۔ ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب ہوا۔ ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھی[b]، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے۔ ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالی اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے ہوئے شہر تھے۔ ۶ اور بعلت، اور خزنے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا، کہ یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا لیا۔

۷ لیکن وہ ساری گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقی رہی، اور اِسرائیلی نہ تھی[c]: ۸ ہاں، اُن کی اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہیں، جنہیں بنی اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہی۔ ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بنی اِسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا؛ کہ وے جنگی مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے۔ ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے[d]، جو لوگوں پر مقرر تھے۔

۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا[e]؛ کہ اُس نے کہا، کہ میری جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی؛ کیونکہ مقدس وہ ہی، جس میں خداوند کا صندوق آیا۔

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامہنے بنایا تھا، سوختنی قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کی، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کی، اور نئے چاندوں کی[f]، اور عیدوں کی برس برس تین بار، یعنی فطیری روٹی کی عید کی، اور ہفتوں کی عید کی، اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں[g]۔

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو[h] اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کی خدمت پر، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں، اور دربانوں کو اُنکی باربداریوں کے مطابق[i] ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا۔ ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں ‖ کے حق میں، ‖ اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باہر نہ گئے۔ ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰ وغیرہ ‖ یا، پھر دیئے تھے۔
[b] ۱ سلا ۹: ۱۷ وغیرہ
[c] ۱ سلا ۹: ۲۰ وغیرہ
[d] دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۳
[e] ۱ سلا ۳: ۱ اور ۷: ۸ اور ۹: ۲۴
[f] خر ۲۹: ۳۸ گن ۲۸: ۳، ۹، ۱۱، ۲۶ اور ۲۹: ۱، وغیرہ
[g] خر ۲۳: ۴ ا۔ ۱۱: ۱۹
[h] ۱ توا ۲۴: ۱
[i] ۱ توا ۲۵: ۱ ۱ توا ۹: ۱۷ اور ۲۶: ۱
‖ یا، کو، ہر ایک کام کے حق میں۔

پيشتر مسيح سے ۹۱۲

خداوند کے گهر کي بنياد ڈالنے کے دن سے اُس کے طيار هونے تک، تمام هوا، اور خداوند کا گهر بن گيا.

۱۷ اُس وقت سليمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک ميں عصيون‌جبر[۱] اور ||ايلوت کو گيا. ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے هاته سے جهازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاه تهے، اُس پاس بهيجا[۳]، اور وے سليمان کے چاکروں کے ساته اوفير کو گئے، اور وهاں سے ساڑهے چار سۆ قنطار سونا ليا، اور سليمان بادشاه کے پاس لائے.

[۱] ۱ سلا ۹ : ۲۶ || يا، ايلات، اسه ۲ : ۸ ۲ سلا ۱۴ : ۲۲ [۳] ۱ سلا ۹ : ۲۷ ۲ توا ۱ : ۱۰، ۱۳

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سبا کي ملکه سليمان کي دانشمندي سے متعجب هوتي. ۱۳ سليمان کا سونا جو هوا. ۱۵ اُسکي پهرياں و ڈهالیں. ۱۷ هاتهي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي باسن. ۲۳ اُسکے هديه جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑياں وگهوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

۹۱۲ کے قريب

اور جب سليمان کا شهره سبا کي ملکه[a] تک پهنچا، تو وه مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوه کے ساته يروسلم ميں داخل هوئي؛ اُس کے ساته بهت سے اُونٹ تهے، جن پر خوشبوئياں لدي تهيں، اور نهايت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر تهے: اور اُس نے سليمان پاس آکے، جو کچه اُس کے دل ميں تها، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۲ سليمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب ديا؛ سليمان سے کوئي چيز پوشيده نه تهي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه ديتا. ۳ اور جس وقت سبا کي ملکه نے سليمان کي دانشمندي کو اور اُس گهر کو، جو اُسنے بنايا تها، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو؛ اور اُس کے ساقيوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سيڑهي کو، جس سے وه خداوند کے مسکن کو چڑه جاتا تها، ديکها، تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے

[a] ۱ سلا ۱۰ : ۱ وغيره متي ۱۲ : ۴۲ لوقا ۱۱ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۹۱۲ کے قريب

بادشاه سے کها، که يهه تحقيق خبر تهي، جو ميں نے ||تيرے کاموں اور تيري دانش کي بابت اپنے ملک ميں سني تهي؛ ۶ پر جب تک ميں نے آکے اپني آنکهوں سے نه ديکها تها، تب تک اُن باتوں کو باور نه کيا تها؛ اور ديکه، ميں نے تيري حکمت کي زيادتي کي آدهي خبر نه سني تهي؛ کيونکه تو اُس شهره سے، جو ميں نے سنا تها، برتر هي. ۷ مبارک هيں تيرے لوگ، اور مبارک هيں تيرے يے ملازم، جو نت تيرے حضور کهڑے رهتے هيں، اور تيري حکمت سنتے هيں. ۸ خداوند تيرا خدا مبارک هو، جو تجه سے راضي هي، اور جس نے تجه کو اپني کرسي پر بٹهايا، که تو خداوند اپنے خدا کي جگهه بادشاه هو؛ اِس ليئے که تيرا خدا اِسرايل کو پيار کرتا، اور اُنهيں ابد تک قائم رکهنے چاهتا هي، سو هي اُس نے تجهے اُن کا بادشاه کيا، که تو عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ايک سۆ بيس قنطار سونا، اور بهت سي خوشبوئياں، اور قيمتي جواهر سليمان کو ديئے، اور کبهي پهر ايسي خوشبوئياں ميسر نه هوئيں، جيسي سبا کي ملکه نے سليمان بادشاه کو ديں. ۱۰ حورام کے نوکر اور سليمان کے نوکر، جو اوفير سے سونا لائے[b]، چندن کے بهت سے درخت اور جواهر بهي لائے تهے[c]. ۱۱ اور بادشاه نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گهر کے ليئے اور بادشاه کے قصر کے ليئے سيڑهياں بنوائيں، اور کنارتيں اور بربطيں گانيوالوں کے ليئے طيار کرائيں، اور ايسي لکڑياں يهوداه کے ملک ميں آگے ديکهنے ميں نهيں آئي تهيں.

۱۲ سو سليمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، جو کچه اُس نے مانگا، اُس سے زياده جو وه بادشاه کے ليئے لائي، ديا. اور وه اپنے ملازموں سميت اپني مملکت کو پهر گئي.

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سليمان

|| يا، تيري باتوں [b] ۲ توا ۸ : ۱۸ [c] ۱ سلا ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے پاس سال بہ سال آتا تھا، سو چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ‌دار سلیمان پاس سونا چاندي لائے۔

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو پھریاں بنوائیں: چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھري پیچھے خرچ ہوا: ۱۶ اور سونے هي کي تین سو ڈھالیں بنوائیں: ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کي هوئي: اور بادشاہ نے اُنھیں لبناني بن کے گھر میں رکھا۔

۱۷ اُس کے سوا، بادشاہ نے هاتھي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پھروایا۔ ۱۸ اُس تخت کي چھ سیڑھیاں تھیں، اور ایک سونہلا موڑھا پانوں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا، اور بیٹھنے کي جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور هر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا۔ ۱۹ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے هر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر: سو سب بارہ شیر هوئے۔ کسي سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا۔

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تھے، اور لبناني بن کے گھر کے بھي سارے باسن کندن کے تھے: ||چاندي کا کوئي بھي نہ تھا: اِس لیئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کي کچھ قدر نہ تھي۔ ۲۱ کیونکہ بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے، اور وهاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور هاتھي‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پہنچتے تھے۔

||یا، اُن میں کچھ چاندي نہ تھي۔

۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا۔

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کي ملاقات کے مشتاق تھے، کہ وے اُس کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تھي، سنیں۔ ۲۴ اور اُن میں سے هر ایک سال بہ سال اپنا اپنا هدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور هتھیار، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹھہرائے هوئے تھے، اُسکے آگے گذرانتے تھے۔

۲۵ اور سلیمان کے چار هزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے، اور بارہ هزار سوار، جنھیں اُسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔

۲۶ اور اُس نے ||نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کي حد تک، سارے بادشاهوں پر بادشاهت کي۔

۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، کہ وہ پتھروں کي مانند تھا، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، کہ جتنے گولر کے درخت هیں، جو وادیوں میں هوتے: ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے۔

۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال، اول و آخر جو هے وہ کیا ناتن نبي کي کتاب میں، اور سیلاني اخیاہ کي پیشینگوئي میں، اور عیدو غیب‌بین کي رویتوں کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نباط کي بابت دیکھي تھیں، لکھا هے۔

۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي۔

۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کي جگہ بادشاہ هوا۔

۱۰۵

۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اسرائیلي، جو سکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کے لیئے اِکٹھے آئے تھے، اُس سے یربعام کے وسیلے عرض کرتے، کہ ریاست کا جوا کچھ هلکا کیا جاوے۔ ۶ رحبعام بوڑھوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مصلحت پر عمل کرتا، اور اُنھیں سخت جواب دیتا۔ ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے هدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بھگا دیتے۔

اور رحبعام سکم کو گیا: اِس لیئے کہ سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹھے آئے

|| یعنی فرات۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ھوا، کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وھاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[a]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ھمکلام ھوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ھم پر بھاري جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاري جوئے کو، جو تیرے باپ نے ھم پر رکھا، کچھ ھلکا کر، تو ھم تیري خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس نے اُنھیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رھتے تھے، مشورت کي، اور کہا، تمھاري کیا صلاح ھی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہرباني کریگا، اور اُنھیں راضي کریگا، اور اُن سے اچھي اچھي باتیں کھیگا، تو وے ھمیشہ تیري خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دي، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائي تھي، اور اُس کے آگے حاضر رھتے تھے، مشورت کي؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ھو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ھی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ھم پر رکھا، کچھ ھلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ھمارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُس کو ھمارے اُوپر سے کچھ ھلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار ھی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاري جوآ تم پر ||رکھا ھی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں تھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ھوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کي صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کي صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے تھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ھوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کي طرف سے تھا[b]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلاني اخیاہ[d] †کي معرفت سے نباط کے بیتے یربعام کو فرمائي تھي، پورا کرے۔

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ھوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ھمارا کیا حصہ ھی؟ یسي کے بیتے کے ساتھ ھماري کچھ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب، ای داؤد، اپنے ھي گھر کي آپ ھي خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بني اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رھتے تھے، رحبعام بادشاہ ھوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ھدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بني اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے ‡پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار ھوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي ھیں[e]۔

[a] ۱ سلا ۱۱: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

|| عبراني میں، لادا ھی۔

[b] ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

[d] ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبراني میں، کے ھاتھ سے۔

‡ عبراني میں اپنے آپ مضبوط کیا۔

[e] ۱ سلا ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا هی تها، که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۵ قلعه باندهنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑنا. ۱۳ کاهن و لاوی و بهت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود هوئے تهے، یهوداه کی بادشاهت میں شامل هوتے. ۱۸ رحبعام کی جوروان اور آل و اطفال.

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل هوا، تو اُسنے یهوداه اور بنیامین کے گهرانے میں سے، ایک لاکه اَسّی هزار چنے هوئے جوان، جو صاحب جنگ تهے، فراهم کیئے[a]، تاکه وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پهر کر دیں. ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاه کو[b] آیا، اور بولا، که ۳ یهوداه کے بادشاه سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یهوداه اور بنیامین میں هیں، کهه، که ۴ خداوند یوں فرماتا هی، تم چڑهائی نه کرو، اور اپنے بهائیوں سے جنگ نه کرو: بلکه هر ایک تم میں سے اپنے اپنے گهر کو پهرے: که یهه کام میری طرف سے هی. اور وے خداوند کے سخن کے شنوا هوئے، اور یربعام پر چڑه جانے سے باز آئے.

۵ اور رحبعام یروسلم میں رها، اور اُس نے یهوداه میں حصین شهر بنا کیئے. ۶ چنانچه اُس نے بیت‌لحم، اور ایطام، اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور عدلام، ۸ اور جات، اور ماریساه، اور زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور عزیقه، ۱۰ اور صرعه، اور ایلون، اور حبرون کو بنایا: یے یهوداه اور بنیامین میں نهایت حصین شهر هیں. ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑهیوں کو بهت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعه‌داروں کو رکها، اور رسد، اور تیل، اور مے جمع کی. ۱۲ اور هر شهر میں ڈهالیں اور بهالے بٹورے، اور یهوداه اور بنیامین کو اپنی طرف پائے اُن شهرونکو خوب مضبوط کیا.

۱۳ اور کاهن اور لاوی، جو سارے اِسرائیل میں تهے، سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر هوئے. ۱۴ لاوی اپنی اپنی گردنواحوں اور ملکیتوں کو[c] چهوڑ چهوڑ یهوداه اور یروسلم میں آئے: کیونکه یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنهیں خداوند کی حضوری کی کهانت سے بر طرف کیا تها[d]: ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے[e]، اور اُن بچهڑوں کے لیئے[f]، جو اُس نے بنائے تهے، کاهنوں کو مقرر کیا[g]. ۱۶ اور لاویوں کی پیروی میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنهوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تها، یروسلم میں آئے[h]، که خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑهاویں. ۱۷ سو اُنهوں نے یهوداه کی سلطنت کو قوی کیا[i]، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکه وے تین هی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راه پر چلتے رهے.

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یرموت کی بیٹی محالات کے سوا، یسی کے بیٹے اِلیاب کی بیٹی ابی‌خیل کو بیاه لیا. ۱۹ وه اُس کے لیئے بیٹے جنی، یعوس، اور سمریاه، اور زهم. ۲۰ اُسکے پیچهے اُس نے ابی‌سلوم کی بیٹی معکه کو[j] بیاه لیا، جو اُس کے لیئے ابیاه، اور عتی، اور زیزا، اور سلومیت کو جنی. ۲۱ اور رحبعام ابی‌سلوم کی بیٹی معکه کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیاده پیار کرتا تها: (که اُس کی اٹهاره جوروان اور ساٹه حرمیں تهیں، اور اُس کے اٹهائیس بیٹے اور ساٹه بیٹیاں پیدا هوئی تهیں.) ۲۲ اور رحبعام نے ابیاه بن معکه کو رئیس کیا، که اپنے بهائیوں میں سردار هوا، تاکه اُسے بادشاه بناوے. ۲۳ اور اُسنے هوشیاری سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یهوداه اور بنیامین کی ساری مملکت کے بیچ هر ایک حصین شهر میں بهیجکے الگ الگ کر دیا، اور اُنهیں بهت سے اسباب

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۱، وغیره
[b] ۲ توا ۱۲: ۱۵
[c] گن ۳۵: ۲
[d] ۲ توا ۱۳: ۹
[e] احبا ۱۷: ۷؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۰
[f] ۱ سلا ۱۲: ۲۸
[g] ۱ سلا ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹؛ هوسیع ۱۳: ۲
[h] دیکهو ۲ توا ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸
[i] ۲ توا ۱۲: ۱
[j] ۱ سلا ۱۵: ۲؛ ۲ توا ۱۳: ۲ میں وه اُوری ایل کی بیٹی میکایاه کهلاتی.
دیکهو است ۲۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

معاش دیئے۔ اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جورواں طلب کیں۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھہ سے سزا پاتا۔ ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے۔ ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال، اور اُس کي موت۔

۹۷۳

اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا، اور وہ زورآور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھہ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا۔ ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھ آیا، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھہ بارہ سو رتھہ اور ساٹھہ ہزار سوار تھے، اور لوبي، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھہ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے۔ ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا۔

۹۷۱

۵ تب سمعیاہ نبي رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنھیں کہا، خداوند یوں فرماتا هي، کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھي سیسق کے ھاتھہ میں چھوڑ دیا هي۔ ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا، اور کہا، کہ خداوند صادق هي۔ ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے هیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنھوں نے عاجزي کي هي، سو میں اُنھیں ہلاک نہ کرونگا، بلکہ تھوڑي دیر میں اُنھیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ھاتھہ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم ہونگے، تاکہ وے میري خدمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

اور زمین کے بادشاھوں کي خدمت کا بھید سمجھیں۔ ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں، لے گیا۔ ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنوائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں۔ ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنھیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکے پاسبانوں کے سلح‌خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے۔ ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور هنوز یہوداہ میں کچھہ نیکي باقي رهي تھي۔

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے، سترہ برس تک بادشاہت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي۔ ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو هي، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب‌بین کي کتاب میں، نسب‌ناموں کي بابت، لکھا هي۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان همیشہ جنگ تھي۔ ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھہ سویا، اور داود کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تخت‌نشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

پیشتر مسیح سے ١٥٨

کرنا. ٥ اپنا دعوی حق ٹھہراتا. ١٣، خدا پر توکل رکھکے کامیاب ہونا. ٢١ ابیاہ کي جوروان اور لڑکے بالے.

یربعام بادشاہ کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا[a]. ٢ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام میکایاہ[b] تھا، جو اوريایل جبعهي کي بیٹي تھي. اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہي. ٣ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگي مرد لیکے، جو چنے ہوئے جوانمرد تھے، جنگ کے لیئے صف باندھي؛ اور یربعام نے بھي اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لیئے صف آرائي کي.

٤ تب ابیاہ صمریم[c] کے پہاڑ پر، جو اِفرائیم کے کوہستان میں ہی، کھڑا ہوا، اور کہا، کہ ای یربعام، اور سارے اِسرایل، میري سنو. ٥ کیا تمھیں نہ جاننا چاہیئے، کہ خداوند اِسرایل کے خدا نے اِسرایل کي سلطنت داؤد کو اُسي کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے[d] ہمیشہ کے لیئے دي ہی[e]؟ ٦ لیکن نباط کا بیٹا یربعام، جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا، اُٹھا ہی، اور اپنے خاوند سے باغي ہوا ہی[f]؛ ٧ اور اُسکے پاس لُچے[g]، بني بلعال، جمع ہوئے ہیں؛ اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم دل تھا، اور اُنکا سامھنا نہ کرسکتا تھا، تب اُنھوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کي مخالفت میں ||اپني کمر کسي. ٨ اب تم کو، یہہ گمان ہی، کہ تم خداوند کي بادشاہت، جو داؤد کي اولاد کے ہاتھ میں ہی، اُس کا سامھنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو، اور تمھارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں، جنھیں یربعام نے بنایا، کہ تمھارے معبود ہوویں[h]. ٩ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج نہیں کیا[i]، اور دنیا کي مختلف قوموں کے مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا، کہ جو کوئي ایک بچھڑا اور سات مینڈھے لیکے ||اپني تقدیس کرنے آیا[k]، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں، کاہن ہوا. ١٠ لیکن ہم لوگ جو ہیں، سو خداوند ہمارا خدا ہی، اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا[l]؛ اور کاہن جو خداوند کي بندگي کرتے ہیں، سو ہارون کے بیٹے ہیں، اور لاوي کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں. ١١ اور وے ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں[l]، اور پاک میز پر نذر کي روٹیاں رکھتے ہیں[m]، اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن[n] کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو چھوڑ دیا ہی. ١٢ اور دیکھو، خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی، اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمھارے برخلاف شور مچاویں[o]. ای بني اِسرایل، خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو[p]؛ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوگے.

١٣ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا، سو وے بني یہوداہ کے آگے تھے، اور گھات میں بیٹھنیوالے اُن کے پیچھے تھے. ١٤ اور جب بني یہوداہ نے پیچھے نظر کي، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ لڑائي آگے پیچھے سے ہی؛ تب اُنھوں نے خداوند سے فریاد کي، اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا. ١٥ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا؛ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اِسرایل کو مارا[q]. ١٦ اور بني اِسرایل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے، اور خدا نے اُنھیں اُن کے ہاتھ میں کر دیا. ١٧ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں قتل کرکے بڑي خونریزي کي؛ سو اِسرایل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

پیشتر مسیح سے ١٥٧

حاشیہ (دائیں کالم): [a] ١ سلا ١٥: ١ وغیرہ — [b] دیکھو ٢ توا ١١: ٢٠ — ١٥٧ — [c] یشو ١٨: ٢٢ — [d] گن ١٨: ١٩ — [e] ٢ سمو ٧: ١٢، ١٣، ١٦ — [f] ١ سلا ١١: ٢٦ اور ١٢: ٢٠ — [g] قضا ٩: ٤ — || عبراني میں، آپ کو مضبوط کیا. — [h] ١ سلا ١٢: ٢٨ اور ١٣: ٣٣ — [i] ٢ توا ١١: ١٤، ١٥

حاشیہ (بائیں کالم): || عبراني میں، اپنا ہاتھ بھرنے کو: دیکھو خر ٢٩: ١ احبا ٨: ٢ — [k] خر ٢٩: ٣٥ — [l] ٢ توا ٢: ٤ — [m] احبا ٢٤: ٦ — [n] خر ٢٧: ٢٠، ٢١ احبا ٢٤: ٢، ٣ — [o] گن ١٠: ٨ — [p] اعما ٥: ٣٩ — [q] ٢ توا ١٤: ١٢

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

گر گئے. ۱۸ یونهیں بني اسرائیل اُس وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یهوداه غالب هوئے، اِس لیئے که وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بهروسا رکهتے تهے. ۱۹ اور ابیاه نے یربعام کا پیچها کیا، اور اِن شهروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، یسانه اور اُس کے دیهات، عفرون اور اُس کے دیهات. ۲۰ اور ابیاه کے دنوں میں یربعام نے پهر زور نه پکڑا: بلکه خداوند نے اُسے مارا، اور وه مرگیا. ۲۱ اور ابیاه زورآور هوا، اور چوده جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیتے اور سوله بیتیاں هوئیں. ۲۲ پر ابیاه کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکهے هیں.

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا تخت‌نشین هوکے بت‌پرستي موقوف کراتا. ۶ امن هوتے هي قلعه بناتا اور فوجیں جمع کرتا. اور اِس طرح سے تخت کو قیام بخشا. ۹ دعا مانگ مانگکے، وه زارح کو شکست دیتا، اور کوشیوں کو لوتتا.

۹۵۵

اور ابیاه اپنے باپ‌دادوں کے ساته سو رها، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر میں گاڑا، اور اُسکا بیتا اسا اُسکي جگهه میں بادشاه هوا. اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رها. ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌بازي کي: ۳ که اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُتها دیا، اور لاتوں کو گرا دیا، اور یسیرتوں کو کات ڈالا: ۴ اور یهوداه کو حکم کیا، که خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈهونڈهیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں. ۵ اور اُس نے یهوداه کے سارے شهروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُتها دیا: اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا.

۹۵۱ کے قریب

۶ اور اُس نے یهوداه میں حصین شهر بنائے، کیونکه ملک میں چین تها، اور اُن برسوں میں لڑائي نه هوئي؛ کیونکه خداوند نے اُسے چین بخشا تها. ۷ اِس لیئے اُس نے یهوداه کو کها، که آؤ، هم یے شهر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پهاتک اور اڑبنگے لگاویں، که ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکه هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈهونڈها؛ هم نے اُسے ڈهونڈها، اور اُس نے هم کو چاروں طرف سے آرام بخشا هي. سو اُنهوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے. ۸ اور اسا کے لشکر میں بني یهوداه کے تین لاکه مرد تهے، جو پهري اور بهالا اُتهاتے تهے، اور بني بنیامین کے دو لاکه اسي هزار تهے، جو ڈهال اُتهاتے اور تیر چلاتے تهے: یے سب کے سب بهادر مرد تهے.

۹۴۱

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکه کي ایک فوج کو اور تین سو رتهوں کو لیکے، مریسه کو آیا. ۱۰ تب اسا اُس کے سامهنے نکلا، اور اُنهوں نے مریسه کے بیچ صفاته کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندهي. ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور کها، که اي خداوند، تیرے نزدیک بهتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نه هو، کسي کي مدد کرنا دشوار نهیں: سو، اي خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد کر؛ کیونکه هم لوگ تجهه پر بهروسا رکهتے هیں، اور تیرے نام سے اِس انبوه پر پڑتے هیں. تو، اي خداوند، همارا خدا هي؛ سو اکسي اِنسان کو اپنے اُوپر غالب هونے مت دے. ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یهوداه کے آگے سے کوشیوں کو مارا، اور کوشي بهاگ گئے. ۱۳ پهر اسا اور اُس کے ساتهوالے لوگوں نے اُنهیں جرار تک رگیدا: اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نه بچا؛ کیونکه اُنهوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کهائي تهي. اور وے

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

بہت سي لوٹ لے آئے۔ ۱۴ اور اُنھوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا؛ کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا؛ اور اُنھوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا؛ کیونکہ اُن میں بڑي لوٹ تھي۔ ۱۵ اور اُنھوں نے مواشي کے ||مکانوں پر بھي حملہ کیا، اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے۔

|| عبراني میں، قدروں کو بھي مارا۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بن عودد کي اِلہامي نصیحت کے باعث، اسا یہوداہ کو اور اِسرائیل میں سے بہتوں کو اپنے شامل کرکے، خدا کے ساتھ ایک محکم عہد باندھتا۔ اُسکي بت‌پرستي کے سبب وہ اپني ما کو تخت پر سے اتار دیتا۔ ۱۸ وہ سب نذر نیاز کي ہوئي چیزیں خدا کے گھر میں امانت سے رکھہ دیتا۔ اور بہت دن تک چین سے رہتا۔

اور خدا کي روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئي۔ ۲ اور وہ اسا کے ملنے کو گیا، اور اُسے کہا، کہ اي اسا، اور سارے یہوداہ اور بنیامین، میري سنو: خداوند تمھارے ساتھ تھا، اِس لیئے کہ تم اُس کے ساتھ تھے؛ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے، تو وہ تمھیں ملیگا؛ پر اگر تم اُسے چھوڑوگے، تو وہ تمھیں چھوڑیگا۔ ۳ اب بڑي مدت سے بني اِسرائیل بغیر سچے خدا کے، اور بغیر سکھلانیوالے کاھن کے، اور بغیر شریعت کے، رہے ھیں؛ ۴ پر جب اُنھوں نے اپنے دکھہ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف پھرکے اُسے ڈھونڈھا، تو وہ اُنھیں مل گیا۔ ۵ اور اُن دنوں میں اُسے جو باھر جاتا تھا، اور اُسے جو بھیتر آتا تھا، مطلق چین نہ ملتا تھا، بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھي۔ ۶ قوم قوم سے اور شہر شہر سے ||غارت ہوئے؛ کیونکہ خدا نے اُنھیں ہر طرح کي تنگي میں مبتلا کیا۔ ۷ لیکن تم مضبوط بنو، اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو؛ کیونکہ تمھارے کام کا اجر ملیگا۔ ۸ اور جب اسا نے اِن باتوں کو، اور عودد نبي کي پیشینگوئي کو، سنا، تو اُس نے دلاوري کي، اور یہوداہ

|| عبراني میں، چکنا چور ہوگئے۔

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

اور بنیامین کے سارے ملک میں سے، اور اُن شہروں میں سے، جو اُس نے اِفرائیم کے کوہستان میں لیئے تھے، مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا، اور خداوند کے اسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیامین کو، اور اُن میں کے پردیسیوں کو، جو اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور سمعون میں سے، آئے تھے، جمع کیا؛ کیونکہ جب اُنھوں نے دیکھا، کہ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ھي، تو وے اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُس کے پاس آئے۔ ۱۰ اور وے اسا کي سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۱۱ اور اُنھوں نے اُسي وقت، اُس لوٹ کي چیزوں میں سے جو وے لائے تھے، خداوند کے لیئے سات سَو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے۔ ۱۲ اور وے عہد میں شامل ہوئے، کہ اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں؛ ۱۳ اور جو کوئي خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا، سو قتل کیا جائیگا، کیا چھوٹا کیا بڑا، کیا مرد کیا عورت ہووے۔ ۱۴ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے، اور ترھیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے، خداوند کے لیئے قسم کھائي۔ ۱۵ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے؛ کیونکہ اُنھوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائي تھي، اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا، اور وہ اُنھیں مل گیا، اور خداوند نے اُنھیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔

۱۶ اور اسا بادشاہ کي ||ما معکہ کي بابت، اُس نے اُس کو بھي ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا؛ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لیئے ایک بت نصب کیا تھا؛ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کیا، اور وادي قدرون میں

|| یعني، اسکي ناني۔

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اُونچے مکان اِسرائیل میں سے اُٹھائے نه گئے؛ باوجود اُسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند ہي سے لگا تھا۔

۱۸ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نیاز کي تھیں، اور وے چیزیں، جو اُس نے آپ نیاز کي تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کي سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نه ہوئي۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا، ارامیوں کي مدد پا کے، بعشا کو رامه کي تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیه پا کے، وہ اُسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور ظلموں کے، بیماري کي حالت میں طبیبوں سے اور نه خدا سے شفا ڈھونڈھتا۔ ۱۳ اُسکي موت و دفن۔

۹۴۰

اسا کي سلطنت کے چھتیسویں برس میں اِسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا، اور رامه کو بنایا، تاکه یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئي شخص آنے اور جانے نه پاوے۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، که ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان ہے؛ دیکھ، که میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکني کر، تاکه وہ میري طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکه اِسرائیلي شہروں پر چڑھائي کریں، اور اُنھوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالي کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، که جب بعشا نے یہ سنا، تو رامه کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ ۶ پھر اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامه کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامه بناتا تھا، اور اُس نے اُن سے جبعه اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اُس وقت حنانی غیب‌بین یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اُسے کہا، چونکه تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیه کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیه نہیں کیا، اِسي سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ ۸ کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراواني میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار اِفراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اُس نے اُنھیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ که خداوند کي آنکھیں ساري زمین پر دوڑتي پھرتي ہیں، تاکه اُنکي مدد میں، جن کا دل اُسي پر تکیه کرتا ہے، اپنے تئیں قوي دکھلاوے۔ اِس میں تو نے بیوقوفي کي: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے۔ ۱۰ اور اسا اُس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اُسے قیدخانے میں ڈالا: کیونکه اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سوا اِس کے اسا نے اُس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اوّل و آخر جو ہے، وہ یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند ہے۔ ۱۲ اور اسا کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں، اُسکے پانوؤں میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپني بیماري میں بھي وہ خداوند کا نہیں، بلکه طبیبوں کا طالب ہوا۔

۹۱۴

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپني سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں مر گیا۔ ۱۴ اور وہ اُن مقبروں میں، جو اُس نے اپنے لیئے داؤد

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

کے شہر میں بنائے تھے، گاڑا گیا: اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا، جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے[a] بھرا ہوا تھا، جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں، اور اُنھوں نے اُس کے لیئے ایک بڑي آگ باري[b]۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اسا کا جانشین ہوکے نیکي کرتا اور سعادتمند رھتا۔ ۷ وہ کئي امیروں کو بعضے لاویوں کے ساتھ روانہ کر دیتا کہ یہوداہ کے درمیان کلام اِلٰہي سناویں۔ ۱۰ خدا کا خوف تھا کہ اُسکے دشمنوں میں سے بعضے ھدیے و خراج اُس پاس لائے۔ ۱۲ اُسکي عظمت، اوراُسکے سردار، و لشکر۔

اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کي جگہ بادشاہ ھوا[a]، اور اُس نے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا۔ ۲ اور اُس نے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاھي رکھے، اور یہوداہ کے ملک میں اور اِفرائیم کے شہروں میں، جنھیں اُس کے باپ اسا نے لیا تھا[b]، چوکیاں بٹھائیں۔ ۳ اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا؛ کیونکہ وہ [ll]اپنے باپ داؤد کي اگلي چالوں پر چلتا تھا، اور بعلیم کا طالب نہ ھوتا تھا؛ ۴ بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا طالب ھوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا، اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ھوا[c]۔ ۵ سو خداوند نے اُس کے ھاتھ میں بادشاھت کو قائم کر دیا، اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ھدیئے لائے[d]، اور اُسکي دولت اور عزت بہت سي ھوئي[e]۔ ۶ اور وہ خداوند کي راھوں پر چلکے بہت خوش دل ھوا، اور باقي اُونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا[f]۔

۷ اور اپني سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن‌خیل، اور عوبدیاہ، اور زکریاہ، اور نتنئیل، اور میکایاہ کو، جو اُس کے اُمرا تھے، بھیجا، کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں[g]۔ ۸ اور اُن کے ساتھ یہ لاوي تھے: سمعیاہ، اور نتنیاہ، اور زبدیاہ، اور عساھیل، اور سمیراموت، اور یہونتن، اور ادونیاہ، اور طوبیاہ، اور طوب‌ادونیاہ، جو لاوي تھے؛ اور اُن کے ساتھ اِلیسمع، اور یہورام، جو کاھن تھے۔ ۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے[h]، اور خداوند کي توریت کي کتاب اُن کے پاس تھي، اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے، اور لوگوں کو تعلیم دیتے رھے۔

۱۰ اور خداوند کي دھشت یہوداہ کے گرداگرد کي سرزمینوں کي مملکتوں پر آئي[i]، ایسي کہ اُنھوں نے یہوسفط کے ساتھ کوئي لڑائي نہ کي۔ ۱۱ اور بعضے فلسطي بھي یہوسفط کے پاس ھدیئے اور خراج کے روپئے لائے[k]، اور عربي اُس پاس بھیڑ بکري لائے، یعنے، سات ھزار سات سو مینڈھے، اور سات ھزار سات سو بکرے۔ ۱۲ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا، اور نہایت بزرگ ھوا: اور اُس نے یہوداہ میں قلع اور حصین شہر ذخیروں کے لیئے بنا کیئے۔ ۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور یروسلم میں اُس کے جنگي لوگ بہادر مرد تھے۔ ۱۴ اور اُن کا شمار، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یہہ ھي: یہوداہ میں ھزاروں کے سردار یے تھے؛ سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے؛ ۱۵ [ll]اُس سے اُترکے سردار یہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اَسّي ھزار تھے؛ ۱۶ اور اُس سے اُترکے، امسیاہ بن ذکري تھا، جس نے اپنے تئیں بہ خوشي[l] خداوند کے لیئے مخصوص کیا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے؛ ۱۷ اور بنیامین میں سے، ایک بڑا دلیر پہلوان اِلیدع تھا، اور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے: ۱۸ اور اُس سے اُترکے، یہوزبد تھا، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اَسّي ھزار تھے، جو جنگ کے لیئے ھتھیار باندھتے تھے۔ ۱۹ یے بادشاہ کے

[ll] یا، اپنے باپ کي اگلي چالوں اور داؤد کي چال پر

[ll] عبراني میں، اُسکے ھاتھ پر

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m].

m ۲ آیت

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائی کرنے میں اُس کا شریک ہوتا. ۴ اخی‌اب جھوٹھے نبیوں کی بات مانکے میکایاہ نبی کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا.

۸۹۷

اور یہوسفط کی دؤلت اور حشمت فراوان ہوئی[a]؛ اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]. ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]. اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے. ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لیئے نکلونگا.

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]. ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۶ پھر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشؤرت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکی کی نہیں، بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہی. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے. ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے

a ۲ توا ۱۷: ۵
b ۲ سلا ۸: ۱۸
c ۱ سلا ۲۲: ۲، وغیرہ
|| عبرانی میں، کلام.
d ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴، ۹
† یا، ایک خواجہ‌سرا کو.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر. ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درآنے کی راہ پر، ایک کھلیہان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے. ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا. ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ چل، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے. ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا[e]. ۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا. تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمھارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے. ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بنی اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کی مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئی اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکی کی

|| عبرانی میں ایک منہہ سے.
e گن ۲۲: ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳: ۱۲، ۲۶ اور ۲۴: ۱۳
۱ سلا ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدي کي پیشخبري کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا، اور آسماني سارا لشکر اُس کے دھنے بائیں هاتھ کھڑا تھا۔ ۱۹ *تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ اِسرائیل اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا ووں بولا۔ ۲۰ اُس وقت ایک روح[f] نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑي هوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي۔ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولي میں جاونگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منھ میں پڑونگي۔ خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگي، اور غالب بھي هوگي: روانہ هو، اور ایسا کر۔ ۲۲ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منھ میں جھوٹھي روح ڈالي هي[g]، اور خداوند هي نے تیري بابت بري خبر دي هي۔ ۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے[h] بولا، کہ خداوند کي روح کون سي راہ هوکے مجھ پاس سے نکلي اور تجھ سے بولي؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب کہ تو اندر کي کوٹھري میں گھسیگا کہ چھپ رهے، دیکھیگا۔ ۲۵ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور اُسے شہر کے ناظم امون پاس اوریوآس شاهزادے پاس لے جاؤ، ۲۶ اور کهو، کہ بادشاہ یوں فرماتا هي، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو[i]، اور اُسے تنگ‌حالي کي روٹي، اور تنگ‌حالي کا پاني دیا کرو، جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں۔ ۲۷ میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامت پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت سے کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا، اي لوگو، تم سب کے سب سن رکھو۔ ۲۸ بعد اُس کے شاہ

[f] ایوب ۱: ۶
[g] ایوب ۱۲: ۱۶۔ یسع ۱۹: ۱۴۔ حزق ۱۴: ۹
[h] یرم ۲۰: ۲۔ مرق ۱۴: ۶۵۔ اعم ۲۳: ۲
[i] یوحنا ۱۶: ۲

اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں چلونگا، پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل نے روپ بدلا؛ اور وے لڑائي میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا، کہ شاہ اِسرائیل کے سوا، کسي چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ ۳۱ اور ایسا هوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ شاہ اِسرائیل تو یہي هي۔ سو اُنھوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا۔ تب یہوسفط نے دعا مانگي، اور خداوند نے اُس کي مدد کي، اور خدا نے اُنھیں اُس سے پھیرا دیا۔ ۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں هي، تو وے، اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے۔ ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي هوا۔ ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید هوئي، اور شاہ اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر تھہرا رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط یاهو سے تنبیہ پاکے اپني هي ملک کا حال دریافت کرنے کو سفر کرنا۔ ۵ قاضیوں کو خاص حکم دینا۔ ۸ اور کاهنوں اور لاویوں کو بھي سمجھا دینا۔

۸۹۶

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے بیچ اپنے*محل میں پھر سلامت داخل هوا۔ ۲ تب حناني کا بیٹا یاهو غیب‌بین[a] اُسکے اِستقبال کو نکلا، اوریہوسفط بادشاہ سے کہا، کیا شریر کي مدد کرنا مناسب هي؟ اورکیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستي کرتا هي[b]؟ اِس واسطے خداوند کي طرف سے تجھ پر قهر نازل هوگا:

[a] ۱سم ۹: ۹
[b] زبور ۱۳۹: ۲۱۔ یوحنا ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھي نیکوکاري تجھ میں پائي جاتي ھي؛ کیونکه تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا، اور خداوند کي تلاش میں اپنا دل لگایا۔ ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رہا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوھستان تک، اُنھیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف پھر پھیرا۔ ۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں، شہر به شہر، قاضیوں کو مقرر کیا۔ ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، که جو کچھ کرو، ھوشیاري سے کرو؛ کیونکه تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکه خدا کے لیئے عدالت کرتے ھو، جو که مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمھارے ساتھ ھي۔ ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ھووے، که جو کچھ کرو، سو خبرداري سے کرو؛ کیونکه خداوند ھمارے خدا کے ساتھ نااِنصافي نہیں، نه کسي کي رُوداري ھي، نه رشوت لینا ھي۔

۸ اور یروسلم میں بھي یہوسفط نے لاویوں، اور کاھنوں، اور اِسرائیل کے ابوي سرداروں کو، مقرر کیا، تاکه وے خداوند کي طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛ اور وے یروسلم کو پھرے۔ ۹ اور اُس نے اُنھیں تاکید کي اور کہا، که تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ، ایمانداري سے، اور پاک دلي سے کرو: ۱۰ تمھارے بھائي جو اپنے اپنے شہروں میں رھتے ھیں، جب کسي طرح کا مقدمه، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقه رکھتا ھو، تم پاس لاویں، تم پہلے اُنھیں جتا دیجیو، که وے خداوند کا گناہ نه کریں، که تم پر اور تمھارے بھائیوں پر غضب نه پڑے؛ سو تم ایسا ھي کرو، اور خطا مت کیجیو۔

۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ھر ایک مقدمے میں امریاہ کاھن تمھارا سردار ھي، اور بادشاہ کے ھر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسماعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ھي، مختار ھي: اور لاوي بھي، جو عہدہ‌دار ھیں، تمھارے آگے ھیں۔ سو دلاور ھو، اور کام کرو، که خداوند بھلوں کے ساتھ ھوگا۔

۲۰ باب

اُس بیان میں، که ۱ یہوسفط ہراساں ھوکے روزہ کي منادي کرواتا۔ ۵ اُس کي دعا۔ ۱۴ یحزي‌ایل کي پیشینگوئي۔ ۲۰ یہوسفط لوگوں کو نصیحت کرتا، اور قوالوں کو خدا کي حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا۔ ۲۲ دشمنوں کي شکست عظیم ھوتي۔ ۲۶ لوگ براکه میں خدا کا شکر کرتے؛ ۲۷ تس کے بعد شادمان ھوکے لوٹتے۔ ۳۱ یہوسفط کي بادشاہت کي تمامي۔ ۳۵ اخزیاہ شریک ھوکے جہاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے۔

بعد اِسکے بھي ایسا ھوا، که بني موآب، اور بني عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے۔ ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دي، اور کہا، که دریا کے پار ارام کي طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ھي، اور دیکھ، وے حصاصون‌تمر میں، جو عین‌جدي ھي، پہنچے ھیں۔ ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کي تلاش کو اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کي منادي کروائي۔ ۴ اور بني یہوداہ جمع ھوئے، که خداوند سے مدد مانگیں؛ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے، که خداوند کو ڈھونڈھیں۔ ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کي جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ھوا، ۶ اور کہا، که اي خداوند، ھمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں؟ اور تو قوموں کي ساري مملکتوں کا حاکم نہیں؟ کیا تیرے ھاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ھي، که کوئي تیرا سامھنا نہیں کر سکتا؟ ۷ کیا تو ھمارا خدا نہیں، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپني گروہ اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، اور اُسے اپنے دوست ابرھام کي نسل کو ھمیشه کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچه وے اُس میں بستے ھیں، اور اُنھوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا؛ کیونکه اُنھوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا که تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں، (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی")؛ اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماري سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اب نگاہ فرما، کہ بني عمون، اور اہل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بني اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا"، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنھیں ہلاک نہ کیا°: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو تیري میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں°۔ ۱۲ اي ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا°؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا ہی، ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کون کام کرنا ہی، سو بھي نہیں جانتے؛ بلکہ ہماري ||نگاہ تجھي پر ہی°۔ ۱۳ اُس وقت سارے بني یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔

۱۴ تب یحزی‌ایل بن زکریاہ، بن بنایاہ، بن یعي‌ایل، بن متنیاہ، ایک لاوي پر، جو بني آسف میں سے تھا، خداوند کي روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئي°۔ ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ اي سارے بني یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھي، اي بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمھیں یوں فرماتا ہی، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمھاري نہیں، بلکہ خدا کي ہی۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادي کے سرے پر تمھیں ملینگے۔ ۱۷ تمھیں لڑائي کرنا درکار نہیں"؛ ثابت قدمي سے کھڑے رہو، اور خداوند کي نجات کو، جو تم کو ہوگي، دیکھو۔ اي یہوداہ، اور یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمھارے ساتھ ہوگا°۔ ۱۸ تب یہوسفط نے منھ کے بھل گرکے سجدہ کیا°، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھي خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوي بني قہات میں سے اور بني قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کي شکرگذاري کریں۔

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، اي یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میري سنو: خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ°، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ ||لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کي حمد کرتے ہوئے°، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کي ستایش کرو°، کہ اُس کي رحمت ابدي ہی°۔ ۲۲ جوں اُنھوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بني عمون، اور بني موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کي گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین‌والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہي میں مارے پڑے°۔ ۲۳ اور بني عمون اور بني موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنھیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کي ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کي طرف ہی، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کي، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑي ہیں، اور کوئي نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

۱ سلا ۸: ۳۳، ۳۷ — ۲ توا ۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰ — ۲ توا ۶: ۲۰ — استثنا ۲: ۴، ۹، ۱۹ — گن ۲۰: ۲۱ — زبور ۸۳: ۱۲ — ۱ سمو ۳: ۱۳ — || عبراني میں، آنکھیں۔ — زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۱: ۱، ۲ اور ۱۲۳: ۱، ۲ اور ۱۴۱: ۸ — گن ۱۱: ۲۵، ۲۶ اور ۲۴: ۲ — ۲ توا ۱۵: ۱ اور ۲۴: ۲۰ — خر ۱۴: ۱۳، ۱۴ — استثنا ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳۱: ۶، ۸ — ۲ توا ۳۲: ۷ — خر ۱۴: ۱۳، ۱۴

گن ۱۴: ۹ — ۲ توا ۱۵: ۲ اور ۳۲: ۸ — خر ۴: ۳۱ — یسع ۷: ۹ — || یا، لوگوں سے صلاح کر چکا۔ — ۱ توا ۱۶: ۲۹ — ۱ توا ۱۶: ۳۴ — زبور ۱۳۶: ۱ — ۱ توا ۱۶: ۴۱ — ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳، ۶ — قضا ۷: ۲۲ — ۱ سمو ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

لوگ اُنهیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواهر پائے، جنهیں اپنے لیئے اُتارا هی، اور اِتنا لوٹا، که نه لے جا سکے. اور اِتني غنیمت ملي، که وے تین دن تک لوٹتے رهے. ۲۶ اور چوتھے دن وے ||براکاه کي وادي میں جمع هوئے: کیونکه اُنهوں نے وهاں خداوند کا شکر کیا: اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاه کي وادي هی. ۲۷ بعد اُس کے یهوداه اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یهوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تا که وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں: کیونکه خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنهیں خوشي بخشي تھي. ۲۸ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے هوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے. ۲۹ اور خدا کي دهشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي، جب که اُنهوں نے سنا، که خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا هی. ۳۰ اور یهوسفط کي مملکت میں چین هوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا.

۳۱ یهوسفط یهوداه پر بادشاهت کرتا رها: وه پینتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام عزوبه تها، جو سلحي کي بیٹي تھي. ۳۲ اور وه اپنے باپ اسا کي راه پر چلتا تها، اور اُس سے نه پھرا: بلکه جو کچھ خداوند کي نظر میں درست هی، اُس نے وهي کیا. ۳۳ مگر اُونچے مکان گرائے نه گئے، که اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف مائل رهنے کے لیئے طیار نه کیا تها. ۳۴ اور یهوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو هی، وه یاهو بن حناني کي تواریخ میں، جو اِسرائیل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا هی.

|| یعني، شکرگذاري کي وادي.

۳۵ بعد اُس کے یهوداه کے بادشاه یهوسفط نے اِسرائیل کے بادشاه اخزیاه سے، جو بڑا بدکار تها، میل کیا: ۳۶ ||اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، که جهاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں: اور اُنهوں نے عصیون‌جبر میں جهاز بنوائے. ۳۷ تب الیعزر بن دوداوهو نے، جو مریسه کا تها، یهوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کها، اِس لیئے که تو اخزیاه سے مل گیا هی، خداوند تیرا کام بگاڑیگا. سو وے جهاز توڑ تاڑ کیئے گئے، که وے ترسیس کو نه جا سکے.

|| پهلے، یهوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تها.

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهورام، یهوسفط کي جگهه بادشاه هوکے اپنے بھائیوں کو مارڈالتا. ۵ وه بڑي شرارت کرتا. ۸ ادوم اور لبناه دونوں بغاوت کرتے. ۱۲ اُس کي بابت اِلیاه کا نامه پڑها جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا. ۱۶ فلسطي اور عربي اُسپر جبر کرتے. ۱۸ اُس کا مهلک مرض، اور خجالت‌انگیز موت، و دفن.

۸۸۹

اور یهوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شهر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یهورام اُس کي جگهه میں ||بادشاه هوا. ۲ اور اُس کے بھائي بني یهوسفط عزریاه، اور یحي‌ایل، اور زکریاه، اور عزریاه، اور مکایل، اور سفطیاه تھے: یے سب شاه اِسرائیل یهوسفط کے بیٹے تھے. ۳ اور اُن کے باپ نے اُنهیں بهت سا روپا، اور سونا، اور جواهر، اور یهوداه میں حصین شهر عنایت کیئے. لیکن بادشاهت ||یهورام کو دي، کیونکه وه پلوٹھا تها. ۴ اور جب یهورام اپنے باپ کي بادشاهت میں قائم هوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا، اور اِسرائیل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا.

۸۹۲

۵ یهورام بتّیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاهت کي. ۶ اور وه اخي‌اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي بادشاهوں کي روش پر چلا، که اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي، اور اُس

|| اِس وقت سے شادي اختیار اکیلا رکھنے لگا.

|| یهوسفط نے اُس کو بادشاهت میں اپنا شریک کیا تها.

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کي نظر میں جو برا تھا، وھي کیا. ۷ لیکن خداوند نے نه چاھا، که داؤد کے خاندان کو ھلاک کرے، اُس عھد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا: کیونکه اُسنے وعدہ کیا تھا، که میں تجھے اور تیري نسل کو ھمیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا[a].

۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یھوداہ کي حکومت کي تحت سے نکل گئے[b]، اور اپنے لیئے ایک بادشاہ مقرر کیا. ۹ تب یھورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات ھي کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ھوئے تھے، مارا. ۱۰ لیکن ادومي یھوداہ سے آج کے دن تک باغي ھیں. اور اُسي وقت لبنه بھي اُس کے ھاتھ کے تلے سے نکلکے باغي ھوا: کیونکه اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا.

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یھوداہ کے پھاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائي[c]، اور یھوداہ پر زبردستي کي، که یونھیں کریں.

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاہ نبي کا‖ ایک نامه پھنچا، جس کا یھه مضمون تھا، که خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ھي، اِس لیئے که تو اپنے باپ یھوسفط کي روشوں پر، اور یھوداہ کے بادشاہ اسا کي روشوں پر، نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل کے بادشاھوں کي راہ پر چلا ھي، اور یھوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا[d]، جیسا اخي‌اب کے گھرانے کا چھنالا ھوتا تھا[e]، اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھي، جو تجھ سے بھتر تھے، قتل کیا[f]: ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیري جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بڑي مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بڑي بیماري میں مبتلا ھوگا، بلکه تیري انتریوں میں ایسا روگ ھوگا[g]، که روگ کے مارے تیري انتریاں ھر روز نکلا کرینگي.

پیشتر مسیح سے ۸۸۹ — ۸۷۸

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رھتے ھیں، دل بڑھایا، که یھورام کے مقابلے میں اُٹھیں[h]: ۱۷ سو وے یھوداہ پر چڑھ آئے، اور اُسے ‖شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا، اور اُس کے بیٹوں[i]، اور اُس کي جوروؤں کو بھي، لے گئے: اور اُس کے بیٹوں میں سے †یھواخز کے سوا، جو سب سے چھوٹا تھا، اُس کا کوئي بیٹا باقي نه رھا. ۱۸ اُس سب کے ‡پیچھے خداوند نے اُسے مارا، که اُس کي انتریوں میں ایسا روگ ھوا، که جس کي شفا نه ھو سکي[j]. ۱۹ اور ایسا ھوا، که ایک مدت میں، روز به روز بدتر ھوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کي انتریاں نکل پڑیں، اور وہ بري بیماري میں مبتلا ھوکے مرگیا: اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کي آتش کي مانند[k] اُس کے لیئے آتش نه کي. ۲۰ وہ بتیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاھت کي: اور وہ بغیر اُس پر ماتم کیئے ھوئے جاتا رھا[l]. اور وہ تو داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، پر بادشاھوں کي قبروں میں نھیں.

۲۲ باب

اُس زمان میں، که ۱ اخزیاہ تختنشین ھوکے شرارت کرتا. ۵ وہ یھورام بن اخي‌اب کي رفاقت کے سبب یاھو سے مارا جاتا. ۱۰ اتلیاہ سب بادشاہزادے قتل کرکے تاج چھین لیتي: فقط یوآس نکل بچا، که اُس کي پھوپھي یھوسبعت نے اُسے چورا کے پردے میں رکھا تھا.

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُس کي جگھه بادشاہ کیا[m]: کیونکه اُس انبوہ نے، جو عربیوں کے ساتھ چھاوني میں آیا تھا، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تھا[n]. سو اخزیاہ بن یھورام یھوداہ کا بادشاہ ھوا.

‖ اُس کے مرنے سے پہلے یھه لکھا تھا.
‖ یا غارت کیا.
† یا، اخزیاہ. ۲ توا ۲۲: ۱. یا، عزریاہ. ۲ توا ۲۲: ۶.
‡ اُس کا بیٹا اخزیاہ اِس وقت کے قریب اپنے باپ کا نایب ھوا.

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ھوا، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاھت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمری کی بیٹی تھی۔ ۳ وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راھوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کی ما اُس کو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں، جن میں اُس کی بربادی تھی۔

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اِسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرائیل میں پھر آیا کہ علاج کرے۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اُتر گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔

۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ھلاکت ھوئی؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاھو بن نمسی کے، جسے خداوند نے اخی‌اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا، اِستقبال کے لیئے گیا۔ ۸ اور جب یاھو اخی‌اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا، تو ایسا ھوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنھیں قتل کیا۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنھوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا، اور اُسے یاھو پاس لائے، اور اُنھوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ھی، جس

اِیا، بالس۔
دیکھو ۲ سلا ۸ : ۲۶
۲ توا ۲۱ : ۶
۸۸۴
۲ سلا ۸ : ۲۸ وغیرہ
۲ سلا ۹ : ۱۵
اخزیاہ بھی کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاھواخز بھی
۲ توا ۲۱ : ۱۷
قاف ۴ : ۱۴
۱ سلا ۱۲ : ۱۵
۲ توا ۱۰ : ۱۵
عبرانی میں، پامالی۔
۲ سلا ۹ : ۶، ۷
۲ سلا ۹ : ۲۱
۲ سلا ۱۰ : ۱۰، ۱۱
۲ سلا ۱۰ : ۱۳، ۱۴
۲ سلا ۹ : ۲۷، مجدو میں، جو سمرون کی مملکت میں ھی۔

نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رھی، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاھزادوں کو ھلاک کیا۔ ۱۱ تب شاھزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ھوتے ھوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاھن کی جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ھیکل میں چھ برس تک چھپا رھا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کتنے ھمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کی جاتی۔ ۱۶ یہویدع خدا کی عبادت پھر جاری کرتا۔

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاھو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکری کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا۔ ۲ اُنھوں نے یہوداہ کی اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اِسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنھیں کہا، دیکھو، یہ شاھزادہ، جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ھی، بادشاھت کریگا۔ ۴ اور تم کو چاھیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاھنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائی سبت کے

پیشتر مسیح سے ۸۸۴
۲ توا ۱۷ : ۴
۲ سلا ۱۱ : ۱ وغیرہ
۲ سلا ۱۱ : ۲ یہوسبع۔
۸۷۸
۲ سلا ۱۱ : ۴، وغیرہ
۲ سمو ۷ : ۱۲
۱ سلا ۲ : ۴ اور ۹ : ۵
۲ توا ۶ : ۱۶ اور ۷ : ۱۸ اور ۲۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن اندر آوے، کہ دربان ہوں؛ ۵ اور ایک تہائي بادشاہ کے گھر پر طیار رہے؛ اور ایک تہائي یسود کے پھاتک پر؛ اور ساري قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئي نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوي؛ وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں؛ پر سب باقي لوگ خداوند کي نگہباني میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوي ہر ایک اپنا ہتھیار، ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں؛ اور جو کوئي ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا، اور اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا؛ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کي دہني طرف سے لیکے ہیکل کي بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا، اور اُس کے سر پر تاج رکھکے ||شہادت نامہ دیا، اور اُسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے۔

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کي آواز، جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سني، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئي؛ ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتي ہے، کہ بادشاہ ||مدخل میں ستون سے لگکے کھڑا ہے، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھي جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو ||آگے بلایا، اور اُنہیں فرمایا، کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اُس کي پیروي کرے، تلوار سے مارا جاوے۔ کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو۔ ۱۵ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے؛ سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہے، داخل ہوئي، اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنہوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کي مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کي نگہباني کے عہدے لاوي کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنھیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کي سوختني قربانیوں کو گذرانیں، جیسا کہ موسیٰ کي توریت میں لکھا ہے، اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشي گاتے بجاتے رہیں۔ ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا، تاکہ جو کوئي کسي طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے۔ ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کي ساري گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

۱ تواریخ ۹: ۲۰ — ۱ تواریخ ۲۳: ۲۸، ۲۹ — دیکھو ۱ تواریخ ۲۴: اور ۲۵: ابواب — ||یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دي۔ استثنا ۱۷: ۱۸ — ||یا، ایوان میں۔

||یا، باہر لا یا۔ — نحمیاہ ۳: ۲۸ — استثنا ۱۳: ۱۰ — ۱ تواریخ ۲۳: ۶، ۳۰، ۳۱ اور ۲۴: ۱ گنتی ۲۸: ۲ — ۱ تواریخ ۲۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کي ہیکل سے نکال لایا؛ سو وے عالي دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کي کرسي پر بٹھایا[a]. ۲۱ اُس سرزمین کي ساري خلقت پھولي نہ سمائي، اور شہر میں امن ہوا، کہ اُنھوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا.

[a] ۲ سلا ۱۱: ۱۹

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جي سب دن یوآس نیکي کرتا. ۴ حکم دیتا کہ ہیکل کي مرمت ہو. ۱۵ یہویدع کي وفات اُس کا دفن شان کے ساتھ ہوتا. ۱۷ یوآس بت پرستي کي طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا. ۲۳ ارامي یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوضبد اکٹھا کرکے اُسے مار ڈالتے. ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ہوتا.

۸۷۸ کے قریب

یوآس سات برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[b]. اُس کي ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کي تھي. ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ہے، سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جي اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[c]. ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں. ۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کي مرمت کرے. ۵ تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنھیں کہا، کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کي مرمت کے لیئے نقدي لیا کرو[d]، اور اِس کام میں تم پھرتي کرو. لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدي سے نہ کیا. ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[e]، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ||شہادت کے خیمے[f] کے لیئے، اِسرائیل کي جماعت کي بہري کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائي[g]، یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کرکے لاویں. ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے[h] خدا کے گھر کو غارت

[b] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱، وغیرہ
[c] دیکھو ۲ توا ۲۶: ۵
[d] ۲ سلا ۱۲: ۴
[e] ۲ سلا ۱۲: ۷
||یا، گواہي کے خیمے. [f] اعد ۱: ۵۰
[g] خرو ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶
[h] ۲ توا ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کیا تھا، اور خداوند کے گھر کي ||مقدّس چیزیں لیکے[i]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا. ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں[j]، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں. ۹ اور یہوداہ اور یروسلم میں †منادي کي گئي، کہ وے اُس بہري کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اِسرائیل پر ٹھہرائي تھي[k]، خداوند کے لیئے لاویں. ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشي سے لائے، اور جب تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں ڈالتے رہے. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہداروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدي ہے، تب بادشاہ کا منشي اور سردار کاہن کا نایب آکے صندوق کو خالي کرتے تھے[l]، اور پھر لے جاکے اُسي جگہہ میں رکھتے تھے. وے روز بہ روز ایسا ہي کرتے تھے، اور بہت سي نقدي بٹورتے تھے. ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کي عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوري دیتے تھے، اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھي دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کي مرمت کریں. ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کي، اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور مضبوط بنا. ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقي نقدي بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[m] قرباني کے لیئے درکار تھے، اور پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے. سو وے یہویدع کے جیتے جي خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختني قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے.

۸۵۰ کے قریب

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

||یا، نیاز کي ہوئي.
[i] ۲ سلا ۱۲: ۴
[j] ۲ سلا ۱۲: ۹
†عبراني میں، آواز.
[k] ۶ آیت
[l] ۲ سلا ۱۲: ۱۰
[m] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

ہوکے مر گیا: اور مرنے کے وقت وہ ایک سَو تیس برس کا تھا. ۱۶ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کي اور اُس کے گھر کي بابت نیکوکاري کي تھي. ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا. تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا. ۱۸ اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں* اور بتوں کي پرستش کرنے لگے، اور اُن کي اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا*. ۱۹ توبھي اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کي طرف پھیریں*; چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے. ۲۰ تب خدا کي روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ ‖پر نازل ہوئي*، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا ہي، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو*؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے; اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمہیں بھي چھوڑ دیگا*. ۲۱ تب اُنہوں نے اُس کي مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے*. ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا. اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے.

۸۴۰ کے قریب

۲۳ اور بعد اُس کے اُسي سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کي فوج اُس پر چڑھ آئي; اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے*، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا، اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا. ۲۴ اگرچہ ارام کي فوج میں تھوڑے لوگ* تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر* اُن کے ہاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا. سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا*. ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاري کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب*، اُسپر بلوا کیا*، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا: اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، پر اُسے بادشاہوں کي قبروں میں نہیں رکھا. ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر باوا کیا، یے ہیں; عمونیہ سماعت کا بیٹا ‖زبد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد.

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بھار، جو اُس پر دھرا گیا*، اور خدا کے مسکن کي مرمت کا تذکرہ، دیکھ، وہ سب بادشاہوں کي تواریخي دفتر میں لکھا ہي. اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا*.

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکي کرتا. ۳ اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا. ۵ سو قنطار روپیا دیکے اِسرائیلي ایک فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے اُسکي مدد کریں، پر نبي کے کہنے سے اُنھیں رخصت کر دیتا، اور روپیوں کا نقصان اُٹھاتا. ۱۱ ادومیوں پر غالب آتا. ۱۰، ۱۳ اِسرائیلي فوج ناراض ہوکے، کہ رخصت ہوئي تھي، لوٹتي ہي اُس پاس کے شہروں کو لوٹتي. امصیاہ فتح کے سبب پھول جاکے، ادوم کے معبودوں کي پرستش کرتا، اور نبي کي نصیحت کو حقیر جانتا. ۱۷ یوآس کو چھیڑتا اور آپ شکست کھاتا. ۲۵ اُسکي بادشاہت کا آخري حال. ۲۷ چند لوگ بندش باندھکے اُسکو قتل کرتے.

امصیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي*. اُسکي ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي. ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ہي، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں*.

‖ یا، یوسکر. † یا، سمیر. ‖ عبراني میں، وہ روح سے ملبس ہوا؛ یہہ اِصطلاح پائي جاتي.

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قایم ہو گئی، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا[a]۔ ۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے، اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے[b]۔

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا، اور اُنھیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں ہزار ہزار کے سردار، اور سو سو کے سردار کیئے، اور اُنھیں، جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی[c]، شمار کیا، اور اُنھیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ ۶ اور اُس نے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، ای بادشاہ، اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھ، نہیں ہی۔ ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی[d]۔ ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پھر سو قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے[e]۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہہ کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا، اور وے نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے۔

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا[f]۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنھیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنھیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا، کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے۔

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنھیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت حوران تک، یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے۔

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا[g]، اور اُنھیں اپنے معبود ہونے کے لیئے نصب کیا[h]، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں۔ ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے معبود[l]، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے[m]، تو نے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا، اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا کا[n] ارادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے[o]، اِس لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا۔

۸۲۶

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیئے اسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آئیے، ہم ایک دوسرے

a ۲ سلا ۱۴: ۵، وغیرہ
b است ۲۴: ۱۶؛ ۲ سلا ۱۴: ۶؛ یرم ۳۱: ۳۰؛ حزق ۱۸: ۲۰
c گنتی ۱: ۳
d ۲ توا ۲۰: ۶
e امثا ۱۰: ۲۲
f عبرانی میں، نمک کی ترائی میں. ۸۲۷ کے قریب. ۲ سلا ۱۴: ۷
h دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۳
l زبور ۹۶: ۵
m ۱۱ آیت
n عبرانی میں، کی صلاح
o ۲ توا ...

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

کو رو برو دیکهیں. ۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بهیجا، کہ لبنان کے بهٹکٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے: تب ایک جنگلی درندہ، جو لبنان میں تها، گذرا، اور بهٹکٹیئے کو لتاڑ مارا. ۱۹ تو کہتا هی، دیکه، میں نے ادومیوں کو مارا هی: سو تیرے دل میں گهمنڈ سمایا هی، کہ فخر کرے: اب گهر میں بیٹها رہ: کیا ضرور هی، کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا: کیونکہ یہہ خدا سے تها، تاکہ وہ انہیں اُن کے هاتهہ میں کر دیوے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچها کیا تها. ۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑها، اور وے، یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ، یہوداہ کے بیت‌شمس میں ایک دوسرے کے رو برو هوئے. ۲۲ پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی، اور هر ایک اپنے اپنے خیمے کو بهاگا. ۲۳ اور شاہ اِسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے پهاٹک سے لیکے کونے کے پهاٹک تک، جو چار سو هاتهہ تهی، ڈها دی: ۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن، جو عوبیدادوم پاس خدا کے گهر میں پائے، اور بادشاہ کے گهر کے خزانے، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامنی کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پهرا.

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ، یوآس بن یہواخز شاہ اِسرائیل کے مرنے کے بعد، پندرہ برس جیتا رہا. ۲۶ اب امصیاہ کا باقی احوال، اول و آخر جو هی، وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاهوں کی کتاب میں لکها هی.

۲۰ سلا ۱۴: ۸، ۱۰ وغیرہ — ۲ سلا ۱۴: ۱۱ — ۲ نوا ۲۲: ۷ — ۱۴ آیت — دیکهو ۲ نوا ۲۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱ — ۲ سلا ۱۴: ۱۷

۲۷ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پهرا، یروسلم میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا: سو وہ لکیس کو بهاگ گیا: پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچهے لوگ بهیجے، اور اُسے وهاں قتل کیا. ۲۸ تب وے اُسے گهوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور ||یہوداہ کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ تخت‌نشین هوتا، اور زکریاہ کے جیتے جی نیکی کیا کرتا، اور کامیاب رہتا. ۱۶ لیکن گهمنڈ سے بهر کے، کاهن کا کام کرنے کے لیئے هیکل میں گهس جاتا، اور فوراً برص میں مبتلا هوتا. ۲۲ وہ مر جاتا اور یوتام اُسکی جگہ بادشاہ هوتا.

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے ||عزریاہ کو، جو سولهہ برس کا تها، لیکے، اُس کے باپ امصیاہ کی جگہہ میں بادشاہ کیا. ۲ اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا: اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا، اُسے یہوداہ کی مملکت میں پهر داخل کیا. ۳ سو عزریاہ سولهہ برس کی عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاهت کی. اُس کی ما کا نام یکولیاہ تها، جو یروسلم کی تهی. ۴ اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر میں درست هی، کیا، اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تها. ۵ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں، جو خدا کی رویتوں میں ماهر تها، خدا کا طالب رہا، اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈهونڈهتا رہا، تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکها. ۶ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا، اور جات کی دیوار کو، اور یبناہ کی دیوار کو، اور اشدود کی دیوار کو ڈها دیا، اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا. ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی، کہ فلسطیوں پر، اور اُن عربیوں پر، جو جوربعل میں رہتے تهے، اور معونیوں پر،

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

|| یعنے، داؤد کے شہر میں، جیسے کہ ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں هی. — ۸۱۰ || یا، عزریاہ. — ۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲ اور ۱۵: ۱ وغیرہ — دیکهو ۲ نوا ۲۴: ۲ — پید ۴۱: ۱۵ — دان ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۹ اور ۱۰: ۱ — یسع ۱۴: ۲۹ — ۲ نوا ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب هوا. ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو هدیے دیئے[f]: اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا. ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[g] پر، اور وادي کے پھاٹک پر، اور دیوارکے موڑکي طرف، برج بنائے، اور اُنھیں مضبوط کیا. ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے: کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکي بہت چوپاشي تھي، اور کوهستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري پر نہایت راغب تھا. ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا. ۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے ابوي رئیسوں کا کل شمار دو هزار چھہ سو تھا. ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات هزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں. ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپیوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھلوانس کے پتھروں تک، سب کچھ طیار کیا. ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں هنرمند لوگوں کي کاریگري سے کل بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں. سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا: کیونکہ اُس کي مدد عجب طرح سے هوئي، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا.

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي هوا[h]، تو اُس کا دل پھول اُٹھا[i]، یہاں تک، کہ وہ خراب هو گیا: اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي هیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے[k]. ۱۷ تب عزریاہ کاهن[l] اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسي اور کاهن تھے، جو صاحب شجاعت تھے. ۱۸ اور اُنھوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکہ کاهنوں هارون کے بیٹوں کا کام هی[n]: کہ وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے هیں: سو مقدس سے باهر جائیئے: کیونکہ تو نے خطا کي هی، اور یہہ کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نہ هوگا. ۱۹ تب عزیاہ غصے هوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے هاتھ میں رها: اور جوں کاهنوں پر خفا هوتا تھا، تو کاهنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑھ پھوٹ نکلا[o]. ۲۰ اور سردار کاهن اور سارے کاهنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکھتے هیں؟ کہ اُس کي پیشاني پر کوڑھ نکلا هی: سو اُنھوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا[p]، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا. ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي رها[q]، اور کوڑھي هوکے ایک جدا گھر میں رها[r]: کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج هوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا.

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو هی، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکھا هی[s]. ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنھوں نے اُس کو بادشاهوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي هی: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ هوا.

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ یوتام تخت نشین هوکے نیکي کرتا.

پیشتر مسیح سے ۷۵۰

• عمونیوں کو مغلوب کرتا. ۷ اُسکي بادشاهت کا خاتمہ. ۹ آخز کا اُسکي جگهہ بادشاہ هوتا.

یوتام پچیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے سولهہ برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اُس کي ما کا نام یروسہ تها، جو صدوق کي بیٹي تهي. ۲ اور اُس نے وہ، جو خداوند کي نظر میں درست هي، سو کیا، اور جو کچهہ کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کے مانند کیا؛ مگر وہ خداوند کي هیکل میں گهس نہ گیا. پر لوگ هنوز بدکاري کرتے رهے[b]. ۳ اور اُس نے خداوند کے گهر کا عالي دروازہ بنایا، اور ||عُفل کي دیوار میں اُس نے بهت تعمیر کي. ۴ اور یہوداہ کے کوهستان میں اُس نے شهر بنوائے، اور جنگلوں میں اُس نے قلعہ اور برج بنوائے. ۵ اور وہ بني عمون کے بادشاہ سے لڑا، اور اُس پر غالب هوا. اور اُس برس میں بني عمون نے ایک سو قنطار روپا، اور دس هزار کر گیهوں، اور دس هزار کر جو اُسے دیئے. اُتنا هي بني عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بهي اُسے دیا. ۶ سو یوتام زور آور هوتا گیا، اس لیئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپني راهیں درست کي تهیں. ۷ اب یوتام کا باقي احوال، اور اُس کي ساري لڑائیاں، اور اُس کے اعمال دیکهو، وے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاهوں کے دفتر میں لکهے هیں. ۸ وہ پچیس برس کا هوکے بادشاہ هوا، اور اُس نے سولهہ برس یروسلم میں بادشاهت کي. ۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتهہ سو گیا، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکے بدلے بادشاہ هوا[c].

۲۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت نشین هوکے بڑي شرارت کرتا، اور اس باعث ارامیوں کي طرف سے بهت سا تصدیعہ پاتا. ۸ اسرائیلي یہوداہ کے بهت لوگوں کو اسیر کرکے لے جاتے، پر عودد نبي کي نصیحت سے وہ انهیں آزاد کرکے پهر جانے دیتے. ۱۶ آخز شاہ اسور سے مدد مانگتا، پر حقیقي فایدہ اس سے نہ اٹهاتا. ۲۲ اپني تنگحالي میں وہ بتپرستي کي طرف زیادہ مائل هوتا. ۲۶ وہ مر جاتا اور حزقیاہ اُس کا جانشین هوتا.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱

آخز بیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے سولهہ برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست هي، سو اُس نے اپنے باپ داؤد کي مانند نهیں کیا، ۲ بلکہ اسرائیل کے بادشاهوں کي راهوں پر چلا؛ اور اُس نے بعلیم کے لیئے[b] ڈهالے هوئے بت بهي[c] بنائے. ۳ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں[d] ||قربانیاں جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اسرائیل کے سامهنے سے خارج کیا تها، اپنے هي بیٹوں کو آگ میں جهونکا[e]؛ ۴ اُس نے اُونچے مکانوں اور پهاڑوں پر، اور هر ایک هرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور بخور جلایا. ۵ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاہ آرام کے هاتهہ میں کر دیا[f]: سو اُنهوں نے اُسے مارا[g]، اور اُن میں سے بهت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے، اور اُنهیں دمشق میں پهنچایا. اور وہ شاہ اسرائیل کے هاتهہ میں بهي حوالہ کیا گیا، جس نے ||بڑي خونریزي کرکے اُسے زیر کیا. ۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکهہ بیس هزار †بهادر لوگوں کو ایک هي دن قتل کیا[h]؛ کیونکہ اُنهوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چهوڑ دیا تها. ۷ اور زکري نے، جو افرائیم کا ایک پهلوان تها، معسیاہ شاهزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو، اور بادشاہ کے ‡وزیر القنہ کو مار ڈالا. ۸ اور بني اسرائیل اپنے بهائیوں میں سے دو لاکهہ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور اُن کا بهت سا مال لوٹ لیا، اور لوٹي هوئي چیزوں کو سمرون میں لائے[i]. ۹ اور وهاں عودد نامے خداوند کا ایک نبي تها؛ وہ اُس لشکر کے، جو سمرون کو پهر جاتا تها، استقبال کو گیا، اور اُنهیں

۷۴۲ کے قریب

۷۴۱ کے قریب

|| عبراني میں، اُسے بڑي مار سے مارا.

† عبراني میں، بني شجاعت.

‡ عبراني میں، بادشاہ کے پیچهے دوسرا جو تها.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنھیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا*؛ پر تم نے ایسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا†، اُنھیں قتل کیا۔ ۱۰ اور تم اب اِس فکر میں ہو، کہ بني یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنھیں اپنے غلام اور لونڈیاں‡ کرو: پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا، ہاں تمہارا هي گناہ نہیں ہوگا؟ ۱۱ پس، تم اب میري سنو، اور اُن اسیروں کو، جنھیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد کرکے پھر بھیجو، کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر هي*۔ ۱۲ تب بني اِفرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنے عزریاہ بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت، اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلي اُٹھے، اور اُنھیں، جو لشکر سے پھر آتے تھے، روکا، اور اُنھیں کہا، کہ ۱۳ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛ هم تو خداوند کے گناہگار هیں، کیا تم چاهتے هو، کہ همارے گناهوں اور هماري خطاؤں کو بڑھاؤ؟ کیونکہ همارا گناہ بڑا هي، اور اِسرائیل پر قہر عظیم هي۔ ۱۴ تب اُن هتھیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو، امیروں اور ساري جماعت کے آگے، چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور ہوئے، اُٹھے، اور اسیروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا، اور اُنھیں آراستہ کیا، اور جوتے پہنائے، اور اُنھیں کھلایا پلایا*، اور اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بیٹھاکے نخلستان کے شہر* یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛ تب سمرون کو پھرے۔

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاهوں پاس لوگ بھیجے*، کہ اُن سے مدد مانگیں: ۱۷ اِس لیئے کہ ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو مارکے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلسطي بھي یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ پڑے*، اور بیت شمس کو، اور ایلون کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے دیہات کو، اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو، اور جمسو اور اُسکے دیہات کو، لے لیا، اور اُن میں بسے۔ ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ اِسرائیل* آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا، اِس لیئے کہ اُسنے یہوداہ کو || ننگا کیا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آیا*، پر اُس نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کي کمک نہ کي۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاهي سے، اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور کو دیا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ مدد نہ کي۔

۲۲ اور تنگي کے وقت میں بھي اُس نے خداوند سے زیادہ نافرماني کي: یہ وہ بادشاہ آخز هي۔ ۲۳ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لیئے*، || جنھوں نے اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، کہ ارام کے بادشاهوں کے معبودوں نے اُن کي مدد کي هي، سو میں اُن کے لیئے قرباني کرونگا، کہ وے میري مدد کریں*۔ لیکن وے اُس کي اور سارے اِسرائیل کي خرابي کے باعث ہوئے۔ ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا*، اور اپنے لیئے یروسلم میں هر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ ۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، کہ اجنبي معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو غصہ دلایا۔

۲۶ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو هیں، سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاهوں کے دفتر میں لکھے ہوئے هیں*۔ ۲۷ اور

* زبور ۶۹: ۲۶ یسعیاہ ۱۰: ۵ اور ۴۷: ۶ حزقی ۲۵: ۱۲، ۱۵ اور ۲۶: ۲ عبد ۱۰، وغیرہ ذکر ۱: ۱۵
† عز ۹: ۶ مکاش ۱۸: ۵
‡ احبا ۲۵: ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۶
* یعقو ۲: ۱۳
۲۲ اُنہیں
* ۲ سلا ۶: ۲۲ امث ۲۵: ۲۱، ۲۲ لوقا ۶: ۲۷ روم ۱۲: ۲۰
* استثنا ۳۴: ۳ قاضی ۱: ۱۶
۷۴۱ کے قریب
* ۲ سلا ۱۶: ۷

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب
* حزقی ۱۶: ۲۷، ۵۷
* ۲ توا ۲۱: ۲
۷۴۰
|| دیکھو خر ۳۲: ۲۵، جہاں اِس اصطلاح کا ترجمہ بےقید ہوئے سے هي۔
* ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۷، ۸، ۹
* دیکھو ۲ توا ۲۵: ۱۴
|| یعني جنکے پرستاروں نے۔
* یرم ۴۴: ۱۷، ۱۸
* دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳، ۷
* ۲ سلا ۱۶: ۱۹، ۲۰
۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور یروسلم شہر ہي میں گاڑا گیا، پر اُنھوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاھوں کے گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ھوا۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا. ۳ خدا پرستي پھر جاري کرتا. ۵ لاویوں سے نصیحت کرنا. ۱۲ وے آپ کو اور خدا کے گھر کو پاک کرتے. ۲۰ حزقیاہ شوق‌دلي سے بہت سي قربانیاں گذرانتا، اور اسکي شراکت میں کاھنوں‌کي بہ نسبت لاوي زیادہ سرگرم ہوتے.

۱ حزقیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاھت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام ابیاہ تھا، جو زکریاہ[b] کي بیٹي تھي۔ ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کي نظر میں درست ھي، سو کیا، اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔

۳ اُس نے اپني سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا، اور اُن کي مرمت کي[c]۔ ۴ اور کاھنوں اور لاویوں کو بلا لایا، اور اُنھیں پوربي بازار میں جمع کیا، ۵ اور اُنھیں کہا، اي لاویو، میري سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو[d]، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساري نجاست کو نکال لے جاؤ۔ ۶ کیونکہ ھمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیئے، اور جو خداوند ھمارے خدا کي نظر میں برا ھي، سو اُنھوں نے وھي کیا، اور اُسے چھوڑ دیا، اور اپنے اپنے منھ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[e]، اور اپني اپني پیٹھ اُس کي طرف کي ھي: ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ھي[f]، اور اِسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ھي، اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں، اور سوختني قربانیاں نہیں گذرانیں۔ ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ھوا[g]، اور اُس نے اُنھیں چھوڑ دیا، کہ گھبراھٹ اور حیراني میں گرفتار ھوویں، اورکہ[h] اُن پر سیٹي بجائي جاوے، چنانچہ تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا ھي۔ ۹ دیکھو، اِس سبب ھمارے باپ‌دادے تلوار سے مارے پڑے، اور ھمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروواں اسیري میں ھیں[i]۔ ۱۰ اب میرے دل میں ھي، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں[k]، تاکہ اُس کا قہر شدید ھم پر سے پھر جاے۔ ۱۱ اي میرے فرزندو، تم اب غافل مت ھو: کیونکہ خداوند نے تمھیں چن لیا ھي[l]، کہ اُس کے آگے کھڑے رھو، اور اُس کي بندگي کرو، اور اُس کي خدمتگذاري کرو، اور خوشبوئیاں جلاؤ۔

۱۲ تب یے لاوي اُٹھے، یعنے بني قہات میں سے محت بن عماسي، اور یوایل بن عزریاہ، اور بني مراري میں سے قیس بن عبدي، اور عزریاہ بن یہللئیل، اور بني جیرسون میں سے یواخ بن زمہ، اور عدن بن یواخ، ۱۳ اور بني اِلیصافن میں سے سمري، اور یعئیعیل، اور بني آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور بني ھیمان میں سے یحي‌ایل، اور سمعي، اور بني یدوتون میں سے سمعیاہ، اور عزي‌ایل اُٹھے: ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے، اور اپنے کو پاک کرکے[m]، بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو[n] آئے۔ ۱۶ اور کاھن خداوند کے اندروني گھر میں، اُس کے پاک کرنے کو، داخل ھوئے، اور وے ساري نجاست کو، جو خداوند کي ھیکل میں موجود تھي، خداوند کے گھر کے صحن میں باھر لائے: اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باھر لے جاکے قدرون کے نالے میں ڈال دیویں۔ ۱۷ اور پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں اُنھوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے، اور آٹھ دن تک

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا: ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھ، وے خداوند کے مذبح کے آگے ھیں۔

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراھم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني ھوں۔ اور اُس نے کاھنوں ھارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاھنوں نے لھو لیکے مذبح پر چھڑکا: پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لھو کو مذبح پر چھڑکا: پھر بروں کو ذبح کیا، اور لھو کو مذبح پر چھڑکا۔ ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ھاتھ اُن پر رکھے۔ ۲۴ پھر کاھنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لھو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اسرائیل کا کفارہ ھو: کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اسرائیل کے لیئے گذراني جاویں۔ ۲۵ اور اُس نے داؤد کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جاد کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا: کہ خداوند نے اپنے نبیوں ‖کي معرفت یوں حکم کیا تھا۔ ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو، اور کاھن نرسنگوں کو، لیکے، کھڑے ھوئے۔ ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے: اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ھوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ھوا۔ ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ھوتا رہا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي۔ ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا۔ ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں کو استعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں۔ اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ھوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا۔ ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سو مینڈھے، اور دو سو برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے۔ ۳۳ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے۔ ۳۴ مگر کاھن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

‖ عبراني میں، کے ھاتھ سے۔

† عبراني میں، کي باتوں کو۔

‡ عبراني میں، ھاتھ بھر کے آئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کي[a]، جب تک کام تمام ہوا، اور جب تک باقي کاهنوں نے اپنے کو پاک کیا ؛ کیونکه لاوي اپنے تئیں پاک کرنے میں کاهنوں کي نسبت سے دل کے بہت سیدھے[c] تھے[f]. ۳۵ لیکن سوختني قربانیاں بهي، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربیاں[g]، اور سوختني قربانیوں کے تپاون[h] وفور سے تھے. سو خداوند کے گھر کي خدمت اچھے قرینے سے هوئي. ۳۶ اور حزقیاه اور سب لوگ باغ باغ هوئے، که خدا نے لوگوں کو طیار کر دیا ؛ که وه ماجرا ناگاه وقوع میں آیا.

۳۰ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقیاه یہوداه اور اسرائیل کے درمیان فسح کي عید کي منادي کرتا، که دوسرے مہینے میں هووے. ۱۳ بني اسرائیل غیر معبودوں کے مذبحوں کو ڈھا کے، چوده دن کي عید کرتے. ۲۷ کاهن اور لاوي لوگوں کو دعا دیتے.

اور حزقیاه نے سارے اسرائیل اور یہوداه کو کہلا بھیجا، اور افرائیم اور منسي کے پاس بهي نامے لکھ بھیجے، که وے خداوند کے گھر پر یروسلم میں آویں، تاکه خداوند اسرائیل کے خدا کے لیئے عید فسح کریں. ۲ کیونکه بادشاه نے، اور امیروں نے، اور یروسلم میں کي ساري جماعت نے، مصلحت کرکے ٹھہرایا تھا، که دوسرے مہینے میں[a] عید فسح کریں. ۳ کیونکه وے اُس وقت[b] فسح نہیں کر سکے، اس لیئے که کاهنوں نے بقدر احتیاج اپنے کو پاک نہیں کیا تھا[c]، اور لوگ بهي یروسلم میں جمع نہیں هوئے تھے. ۴ اور وه بات بادشاه اور ساري جماعت کي نظر میں اچھي تھي. ۵ سو اُنہوں نے اس بات پر اتفاق کیا، که بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے درمیان منادي کي جاوے، که لوگ یروسلم میں آکے خداوند اسرائیل کے خدا کي عید فسح کریں ؛ کیونکه اُنہوں نے بہت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نه کیا تھا. ۶ تب قاصد بادشاه اور اُس کے امیروں کے هاتھ سے خط پاکے بادشاه کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداه میں روانه هوئے، اور بولے، اي بني اسرائیل، ابرهام، اور اضحاق، اور اسرائیل کے خداوند خدا کي طرف پھر رجوع هوؤ[d]، تو وه تمهارے باقي لوگوں کي طرف، جو اسور کے بادشاهوں کے هاتھ سے[e] بچ رهے هیں، پھریگا. ۷ اور تم اپنے باپ دادوں کے مانند، اور اپنے بھائیوں کے مانند، مت هوؤ[f]؛ که اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کي نافرماني کي هي ؛ اس لیئے اُس نے اُنہیں حیراني میں ڈالا هي[g]، جیسے تم آپ دیکھتے هو. ۸ پس، تم اپنے باپ دادوں کے مانند سخت گردن مت هوؤ[h]، بلکه خداوند || سے اقرار کرو، اور اُس کے مقدس کو آؤ، جسے اُس نے همیشه کے لیئے مقدس کیا هي، اور خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو، تاکه اُس کا قہر شدید[i] تم پر سے پھر جاوے. ۹ کیونکه اگر تم خداوند کي طرف پھروگے، تو تمهارے بھائي اور تمهارے بیٹے اپنے اسیر کرنیوالوں کي نظر میں رحم پاوینگے[k]، یہاں تک که اس ملک میں پھر آوینگے ؛ کیونکه خداوند تمهارا خدا غفور اور رحیم[l] هي : اور اگر تم اُس کي طرف پھروگے[m]، تو وه تم سے اپنا منہه نه موڑیگا. ۱۰ سو قاصد افرائیم اور منسي کے ملک میں زبلون تک شہر به شہر گذرتے پھرے ؛ لیکن وے اُن پر هنسے، اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا[n]. ۱۱ تد بهي آشر میں سے، اور منسي میں سے، اور زبلون میں سے کئي لوگوں نے فروتني کي[o]، اور یروسلم کو آئے. ۱۲ اور یہوداه پر بهي خداوند کا هاتھ تھا، که اُن کو یکدلي کراوے[p]، تاکه وے خداوند کے کلام کے مطابق[q] بادشاه اور امیروں کے حکم پر عمل کریں.

۱۳ سو بہت لوگ یروسلم میں جمع هوئے، که دوسرے مہینے میں فطیري روٹي کي عید کریں ؛ وے ایک بہت

|| عبراني میں هاتھ دو. دیکھو ۱ توا ۲۹ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑی جماعت تھی۔ ۱۴ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے، اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دور کیا، اور اُنہیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ ۱۵ پھر اُنہوں نے دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا؛ اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہوکے اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا۔ ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی جگہہ میں کھڑے ہوئے، اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا۔ ۱۷ کیونکہ جماعت میں بہت تھے، جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ہوویں۔ ۱۸ کیونکہ بہت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسّی میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا۔ لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگی اور کہا، ای خداوند کریم، تو ہر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا ہے، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ہے، معاف کر، اگرچہ بیت‌المقدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کی سنی، اور لوگوں کو ||معاف کیا۔ ۲۱ سو بنی اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑی خوشی سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے، اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ہر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے تھے، تسلی‌بخش باتیں کہیں: اُنہوں نے سات دن تک عید کی قربانیاں کھائیں، اور سلامتی کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کیا۔ ۲۳ پھر ساری جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں، اور وے خوشی سے اور سات دن مانتے رہے۔ ۲۴ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھی جماعت کے لیئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت کیں؛ اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ ۲۵ اور یہوداہ کی ساری جماعت، اور کاہن، اور لاوی، اور وہ ساری جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئی تھی، اور وے پردیسی، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یہوداہ میں رہتے تھے، خوشی کرتے تھے۔ ۲۶ سو یروسلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسی نہ ہوئی تھی۔ ۲۷ بعد اُس کے کاہن اور لاوی اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دی، اور اُن کی آواز سنی گئی، اور اُن کی دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پہنچی۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل بت‌پرستی کو موقوف کرنے میں بہت مستعد ہیں۔ ۲ حزقیاہ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کی الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرنا، اور اُنکی پرورش کے لیئے بندوبست کرنا۔ ۵ ہدیوں اور دہیکھوں کے گذراننے میں لوگ بہت فیاض ہوتے۔ ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دہیکھوں کے امانتدار ہوویں، مقرر کرنا۔ ۲۰ حزقیاہ کی خلوص دلی۔

۱ جب یہہ سب ہو چکا، تب سارے اِسرائیلی، جو حاضر تھے، روانہ ہوکے یہوداہ کے شہروں میں گئے، اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یہوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسّی میں بھی تھے، ڈھا دیا، یہاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ہوئے۔

|| عبرانی میں، چنگا کیا۔

|| عبرانی میں، زور کے باجے۔

|| عبرانی میں، اُس کی پاکیزگی کے مسکن۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بني اسرائیل اپنے اپنے شهر، اور هر ایک آدمي اپني اپني ملکیت پر، پهر گئے.

۲ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں کي باریداریوں کو اُن کي نوبتوں کے موافق، هر ایک کو اُس کي خدمت کے لیئے، یعنے کاهنوں اور لاویوں کو سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کے گذراننے کے لیئے، اور بندگي، اور شکرگذاري، اور ستایش کرنے کے لیئے، خداوند کے دربار کے دروازوں میں مقرر کیا. ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاهي حصه سوختني قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کي سوختني قربانیوں کے لیئے، ٹههرایا، جیسا که خداوند کي شریعت میں لکها هي. ۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رهتے تهے، حکم کیا، که کاهنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں، تاکه وے دلجمعي سے خداوند کي شریعت کا کام کریں.

۵ اور جب اِس فرمان نے شهرت پائي، تب بني اسرائیل اناج، اور مي، اور تیل، اور شهد، اور کهیت کے سارے حاصل کے پہلے پهل وفور سے لائے؛ اور هر ایک چیز کا دسواں حصه کثرت سے لائے. ۶ اور بني اسرائیل اور یهوداه، جو یهوداه کے شهروں میں رهتے تهے، وے بهي گائے بیل اور بهیڑ بکري کا دسواں حصه، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصه، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کي گئي تهیں، لائے، اور اُن کے ڈهیر ڈهیر لگا دیئے. ۷ اُنهوں نے تیسرے مهینے میں ڈهیر ڈهیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں مهینے میں تمام کیا. ۸ اور حزقیاه اور امیروں نے آکے ڈهیروں کو دیکها، اور خداوند کو اور اُس کي گروه اسرائیل کو مبارکباد کہا. ۹ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں سے اُن ڈهیروں کا احوال پوچها.

۱۰ تب سردار کاهن عزریاه نے، جو صدوق کے خاندان کا تها، جواب میں کہا، که جب سے لوگوں نے خداوند کے گهر میں هدیه لانا شروع کیا، تب سے هم کهانے کو بهت رکهتے هیں، اور آسوده هوتے هیں، اور بهت بچ رهتا هي؛ کیونکه خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشي هي، اور جو بچا، سو بهي بڑا انبار هي.

۱۱ اور حزقیاه نے حکم کیا، که خداوند کے گهر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنهوں نے اُنهیں بنایا؛ ۱۲ اور وے هدیے، اور دهکیاں، اور نیازکي هوئي چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے: اور اُن پر کننعیاه لاوي مختار تها، اور اُسکا بهائي سمعي نائب تها. ۱۳ اور یحیئیل، اور عززیاه، اور نحات، اور عسهیل، اور یریموت، اور یوزبد، اور اِلی‌ایل، اور اِسماکیاه، اور محات، اور بنایاه، حزقیاه بادشاه کے اور خدا کے گهر کے سردار عزریاه کے حکم سے، کننعیاه اور اُس کے بهائي سمعي کے پیشکار تهے.

۱۴ اور قوره بن یمنه ایک لاوي، جو پورب کي طرف کا دربان تها، اُن چیزوں کا، جنهیں وے اپني خوشي خاطر سے خدا کي نیاز کرتے تهے، داروغه تها، تاکه خداوند کي نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے. ۱۵ اور اُس کے تابع میں عدن، اور منیمین، اور یشوع، اور سمعیاه، اور امریاه، اور سکنیاه، کاهنوں کے شهروں میں مقرر تهے، اور اُنکي امانت میں تها، که اپنے بهائیوں کو، کیا بڑے کیا چهوٹے کو، اُن کي باریداریوں کے موافق، حصه بانٹ دیویں: ۱۶ اُن مردوں کے سوا، جن کے نام نسب‌ناموں میں لکهے گئے تهے، اور اُن کي عمر تین برس یا اُس سے اوپر تهي، اُن سب کو، جو اپني باریداریوں کے مطابق اپني خدمت میں کام کرنے کے لیئے روز بروز خداوند کے گهر آتے تهے: ۱۷ یعنے اُن کاهنوں کو، جن کے نام اُن کے آبائي خاندانوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے، اور اپني باربداریوں میں خدمت کرتے تھے: ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال‌بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساري جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کي تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لیئے بھي، جو اپنے شہروں کي گردنواح کے کھیتوں میں تھے، شہر بہ شہر کئي ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہي کیا، اور خداوند اپنے خدا کي نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے، سو کیا۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کي اور شریعت کي خدمت‌گذاري کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا۔

۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرنا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرنا، اور لوگوں کو تقویت دینا۔ ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرنا۔ ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کي فوج کو ہلاک کرتا، حزقیاہ کو سرفرازي بخشنا۔ ۲۴ حزقیاہ بیماري کي حالت میں دعا مانگنا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشاني اُس کو دکھانا۔ ۲۵ بادشاہ شیخي کرنا، اور پھر اپني شیخي سے توبہ کرنا۔ ۲۷ اُسکي دولت جو تھي اور کام جو کیئے۔ ۳۱ والي بابل کے ایلچیوں کي بابت غلطي جو اُس نے کي۔ ۳۲ اُس کا مرجانا اور منسي کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا۔

۷۱۳ ۱ اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداري کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ہے، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ہے: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پاني کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے: اور اُنہوں نے اُسکي مدد کي۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتي ہے، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پاني پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھي، اور ساري دیوار کو جو ٹوٹي تھي، بنایا، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسري دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا، اور بہت سي تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنہیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوري کرو، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ: کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کي نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں، بہت ہیں۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے، کہ ہماري مدد کرے، اور ہماري طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کي باتوں پر تکیہ کیا۔

۷۱۰ ۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا، اور پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہے، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں

|| عبراني میں، اپنے کو مضبوط کیا۔

|| یا، قلعہ میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاھتا ھی، کہ تم ایسا کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر جاو؟ کہ وہ کہتا ھی، کہ خداوند ھمارا خدا ھمیں شاہ اسور کے ھاتھ سے چھڑاویگا. ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا، کہ تم ایک ھي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ھو، جو میں نے اور میرے باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ھی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، وہ کون سا ھی، جو اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے بچا سکا، کہ تمھارا خدا تمھیں میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمھیں نہ بہرماوے، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکہ کسي اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے ھاتھ سے چھڑا نہ سکا: تو پھر کیا اِمکان ھی کہ تمھارا معبود تمھیں میرے ھاتھ سے چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي اور باتیں کہیں. ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي اِھانت لکھي، اور اُسکے حق میں کفر بکا، کہ وہ بولا، جیسا اور ملکوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑایا ھی، ویسا ھي حزقیاہ کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑاویگا. ۱۸ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر تھے، یہے باتیں کہیں، کہ اُنھیں ڈراویں اور حیران کریں، تاکہ شہر کو لے لیویں. ۱۹ اور اُنھوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کیں، جیسي زمین کي قوموںکے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے، کہي تھیں. ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبي دعا مانگکے آسمان کي طرف چلائے.

۷۱۰ کے قریب

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں کو فنا کیا. تب وہ پشیمان ھوکے اپنے ھي ملک کو پھر گیا. اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ھوا، تو اُنھوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وھاں تلوار سے مار ڈالا. ۲۲ اِسي طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ھاتھ سے اور سبھوں کے ھاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش ھوکے اُن کي ھدایت کي. ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے ھدیے، اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں، لائے: اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ ھوا.

۷۱۳

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ھوئي، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا. ۲۵ لیکن حزقیاہ نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نہ کیا، بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ھوا. ۲۶ تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار ھوا، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ھوا.

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت بڑي تھي، اور اُس نے چاندي، اور سونے،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواھر، اور خوشبوئیوں، اور ڈھالوں، اور ھر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے: ۲۸ اور مخزن اناج اور مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل ھر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے لیئے۔ ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاؤں بسائے، اور بھیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بہت بڑھائے، کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا۔ ۳۰ اور حزقیاہ نے جیحون کي عالي نہر بند کرکے اُسے داؤد کے شہر کي پچھم طرف نیچے اُتارا۔ اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ھوا۔

۷۱۲

۳۱ تس پر بھي والي بابل کے † ایلچیوں کي بابت، جو اُس پاس بھیجے ھوئے آئے، کہ اُس معجزے کا حال، جو ملک میں ھوا تھا، دریافت کریں، خدا نے اُسے آزمانے کے لیئے چھوڑا، تاکہ اُس کے دل کا سب بھید اُسے معلوم ھووے۔

۳۲ اب حزقیاہ کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکھو، کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي کي رویا میں، اور یہوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاھوں کے دفتر میں، لکھے ھوئے ھیں۔ ۳۳ اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ھوکے سو گیا، اور اُنہوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تھي، گاڑا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي۔ اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین ھوا۔

۶۹۸

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ منسي تاج پا کے بدي کرتا۔ ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت پرستي پھر جاري کرتا۔ ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے۔ ۱۲ خدا سے منت کرکے رھائي پاتا اور بت پرستي کو موقوف کراتا۔ ۱۸ اُسکے اعمال۔ ۲۰ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگہ بادشاہ ھوتا۔ ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل ھوتا۔ ۲۵ قاتل خود قتل ھوئے، اور یوسیاہ تخت نشین ھوتا۔

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاہ ھوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاہت کي۔ ۲ مگر وہ جو خداوند کي نظر میں برا ھی، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام کے مطابق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا۔

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا، پھر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں، اور سارے آسماني لشکر کي پرستش اور بندگي کي۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں بھي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تھا، کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک رھیگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے سارے آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں، بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے بني ھنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا، اور یاردیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا: اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں۔ ۷ اور اُس نے ایک کھودا ھوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوئي، خدا کے اُس گھر میں نصب کي، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا، کہ اِس گھر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ھی، میں اپنا نام ابد تک رکھونگا: ۸ اور میں بني اِسرائیل کے پاؤں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو عنایت کي ھی، ھرگز نہ ٹلاؤنگا، بشرطیکہ وے خبرداري سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنھیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے دیئے، عمل کریں۔ ۹ لیکن منسي نے یہوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بھٹکایا، کہ اُنھوں نے اُن گروھوں کي نسبت

† عبراني میں، ترجمانوں۔

پیشتر مسیح سے ۶۶۸

سے جنہیں خداوند نے بني اسرائیل کے سامھنے نابود کیا، زیادہ بدکاري کي. ۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں، پر وے اُسکے شنوا نه هوئے. ۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا؛ وے منسي کو ||کنتیے سے پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے بابل کو لے گئے. ۱۲ جب اُسنے بڑي تکلیف پائي، تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار هوا؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول هوئي، اور اُسکي زاري سني گئي، اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکي مملکت کے درمیان پھر لایا. تب منسي نے جانا که خداوند وهي خدا هے. ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شہر کے باهر، جیحون کي پچھم طرف، وادي میں مچھلي پھاٹک کے جلوخانے تک، ایک دیوار اُٹھائي، اور عفل کو گھیرا، اور اُسے بہت اُونچا کیا، اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے. ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبدوں کو، اور اُس بت کو جو خداوند کے گھر میں تھا، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تھے، دفع کیا، اور شہر کے باهر پھینک دیا. ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا، اور یہوداہ کو فرمایا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کي بندگي کریں. ۱۷ تس پر بھي لوگ هنوز اُونچے مکانوں میں قرباني گذرانتے رهے، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لیئے.

۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي زاري جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غیب‌بینوں کا کلام جو

پیشتر مسیح سے ۶۷۷

اُنہوں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي نام سے اُسے پہنچایا، وے سب باتیں اِسرائیل کے بادشاهوں کي تواریخ میں لکھي هیں؛ ۱۹ اُس کي دعا بھي اور اُس کا قبول هونا، اور اُس کي ساري خطائیں، اور اُس کي بےایماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں، اُسسے پہلے که وہ تایب و خاکسار هوا، یے سب باتیں هوسي کي تواریخ میں لکھي هیں. ۲۰ اور منسي اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اُنہوں نے اُسے اُسي کے گھر میں گاڑا، اور اُس کا بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ هوا.

۲۱ امون بائیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے دو برس یروسلم میں بادشاهت کي. ۲۲ اور جو خداوند کي نظر میں برا هے، سو اُس نے کیا، جیسا که اُس کے باپ منسي نے کیا تھا؛ اور امون نے اُن سب کھودي هوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائیں تھیں، قربانیاں گذرانیں، اور اُن کي بندگي کي: ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نه کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تھي: بلکه امون نے گناہ پر گناہ کیا. ۲۴ آخر کو، اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندھي، اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا.

۲۵ لیکن مملکت کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھي تھي، اور اهل ملک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگہہ میں بادشاہ کیا.

۳۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ نیکی کرنا. ۳ بت‌پرستی موقوف کرانا. ۸ هیکل کی مرمت کرنے کے لئے بندوبست کرنا. ۱۴ خلقیاہ توریت کا اصلی نسخہ پانا: اس پر یوسیاہ خلدہ کو کہلا بھیجا کہ وہ اُس کے لئے خدا سے هدایت مانگے. ۲۲ خلدہ یروسلم کی غارت کی خبر الہام سے دیتی پر کہتی کہ یوسیاہ کی عمر بھر اُن کو مہلت ملیگی. ۲۹ یوسیاہ بني اسرائیل کی جماعت کے درمیان اُس نسخہ کو پڑھوا کے، خدا کے ساتھہ سر نو عهد باندھا.

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

یوسیاہ آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]۔ ۲ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کي راہوں پر چلا؛ ذرہ بھي دہنے بائیں نہ مڑا۔

۳ اور اُس کي سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتوں سے[c] پاک کرنے لگا۔ ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[d]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودي ہوئي صورتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کي قبروں پر بتھرایا[e]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں۔ ۵ اور اُس نے اُن کاھنوں کي ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[f]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا۔ ۶ اور یونھیں منسي، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالي تک، اُن کے پھاوڑوں کو اِرداگرد چلایا۔ ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[g] کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا۔

۸ اور اُس کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کي مرمت کرنے کو بھیجا[h]۔ ۹ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدي جو خدا کے گھر میں لائي گئي تھي، جسے دربان لاویوں نے بني منسي سے، اور بني اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقي لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کي[i]: ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کي مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعني بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور تھمے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں۔ ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوي، جو بني مراري میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بني قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوي باجوں کے بجانے میں ماھر تھے۔ ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھي، اور اُن سب کے، جو کسي قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے[j]۔

۱۴ اور جب وے اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں لائي گئي تھي، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کي توریت کي کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ہوئي، پائي[k]۔ ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي۔ ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ھیں؛ ۱۷ اور وہ نقدي جو خداوند کے گھر میں موجود تھي، اُنھوں نے جمع کي، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کي۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

[a] ۲سلا ۲۲: ۱، وغیرہ
[b] ۲توا ۱۵: ۲
۶۳۰
[c] ۱سلا ۱۳: ۲
[d] ۲توا ۳۳: ۲۲، ۱۷
[e] احبار ۲۶: ۳۰ ۲سلا ۲۳: ۴
[f] ۲سلا ۲۳: ۶
[g] ۱سلا ۱۳: ۲
۶۲۴
[h] ۲سلا ۲۲: ۳
[i] دیکھو ۲سلا ۱۲: ۴، وغیرہ
[j] ۱توا ۲۳: ۴، ۵
[k] ۲سلا ۲۲: ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخیقام بن سافن کو، اور || عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں سے بقي رہے، اِس کتاب کي باتوں کے حق میں، جو ملي ہي، خداوند سے پوچھو؛ کیونکہ خداوند کا قہر، جو ہم پر نازل ہوتا ہي، بہت بڑا ہي، اِس سبب سے کہ ہمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ہي۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت* بن || خسرہ کي جورو تھي، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محلہ میں رہتي تھي؛ سو اُنہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا۔

۲۳ اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہي، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہي، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ہي، دیکھو، میں اِس مکان پر، اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، بلکہ وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي ہیں۔ ۲۵ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں؛ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ ۲۶ رہا شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہي، کہ تو جو ہي، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا، ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرم ہوا، تو نے خدا کے آگے عاجزي کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري سني، خداوند فرماتا ہي۔ ۲۸ دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو اُنہوں نے پھرکے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائي۔

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا*۔ ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاہن، اور لاوي، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنہیں پڑھ سنائیں۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا*، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ہم خداوند کي پیروي کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو، اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، عمل کرینگے۔ ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے

|| یا، عکبور، ۲سلا ۲۲: ۱۲

* ۲سلا ۲۲: ۱۴ || یا، حرحس

* ۲سلا ۲۳: ۱، وغیرہ

* ۲سلا ۱۱: ۱۴ اور ۲۳: ۳، ۲توا ۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۲۴ کے قریب

بني اِسراایل کي ساري سرزمینوں میں سے ساري مکروهات[۹] بتوں کو دفع کیا، اور سب لوگوں کو، جوکه اِسراایل میں رهتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، که خداوند اپنے خدا کي بندگي کریں۔ اور وے اُس کے جیتے جي[ز] خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي پیروي سے پھر نه گئے۔

۳۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یوسیاہ بڑي شوقدلي سے عید فسح کرتا۔ ۲۰ وہ فرعون‌نکو کو چھیڑکے، مجدو کے مقام پر قتل هوتا۔ ۲۵ یوسیاہ کے اُوپر مرثیے گاتے۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لیئے عید فسح کي[ه]، اور وہ فسح پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ میں[ب] ذبح هوا۔ ۲ اور اُسنے کاهنوں کو اُن کي خدمتوں[ج] پر مقرر کیا، اور اُنهیں خداوند کے گھر کي عبادت کے لیئے رغبت دلائي[د]۔ ۳ اور اُن لاویوں سے، جو خداوند کے مقدس هوکے تمام اِسراایل کو تعلیم دیتے تھے[ه]، کها، که پاک صندوق کو اُس گھر میں، جو شاہ اِسراایل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا[ز]، رکھو[ح]؛ اب سے کاندھے پر اُٹھائے نه پھرو[ط]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروہ اِسراایل کي خدمت کرو؛ ۴ اور اپنے آبائي خاندانوں کے[ي] موافق، اپني باریداریوں کے مطابق، جس طرح سے شاہ اِسراایل داؤد نے لکھا تھا[ك] اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھي لکھا تھا[ل]، اپني خدمت میں حاضر هو۔ ۵ اور تم مقدس میں اپني برادري یعنے قوم کے فرزند کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاویوں کے ابوي گھرانوں کي باریداریوں کے مطابق، کھڑے هو[م]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[ن] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو، که وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسیٰ ا؁سے لکھا گیا، کام کریں۔ ۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے گلوں میں سے برے اور حلوان دیئے[س]، که اُن سب کے واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے هوں، اور گنتي میں تیس هزار هوئے، اور تین هزار گائے بیل هوئے: یهه سب بادشاهي مال میں سے تھا۔ ۸ اور اُسکے امیروں نے خوشي سے لوگوں کو، اور کاهنوں کو، اور لاویوں کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ، اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم تھے، کاهنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لیئے دوهزار چھه سو بھیڑبکري اور تین سو گائے بیل دیئے۔ ۹ اور کنعنیاہ، اور اُس کے بھائي سمعیاہ اور نتنئیل، اور حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویوں کے سردار تھے، لاویوں کو فسح کے لیئے پانچ هزار بھیڑبکري اور پانچ سو گائے بیل دیئے۔ ۱۰ سو عبادت کے سامان مهیا هوئے، اور کاهن اپنے مقام میں، اور لاوي اپني باریداریوں میں[ع]، بادشاہ کے حکم کے موافق، حاضر هوئے۔ ۱۱ اُنهوں نے فسح ذبح کیا، اور کاهنوں نے اُن کے هاتھه سے لهو لیکے چھڑکا[ف]، اور لاویوں نے کھال کھینچي[ص]۔ ۱۲ اور لاوي سوختني قربانیاں لے چلے، تاکه وے بني اِسراایل کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنهیں دیویں، که خداوند کے حضور گذرانیں، جیسا موسیٰ کي کتاب میں لکھا هے[ق]۔ اور بیلوں سے بھي ایسا هي کیا۔ ۱۳ اور اُنهوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[ر]، پر اور پاک هدیوں کو دیگوں اور هنڈوں، اور کڑاهیوں میں[ش]، پکایا، اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنهوں نے اپنے لیئے اور کاهنوں کے لیئے طیار کیا؛ کیونکه کاهن بني هارون سوختني قربانیوں اور چربیوں کے چڑهانے میں رات تک مشغول رهے؛ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور کاهن بني هارون کے لیئے طیار کیا۔ ۱۵ اور گانیوالے بني آسف، داؤد کے[ت]، اور آسف، اور حیمان، اور بادشاہ کے غیب‌بین یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

حواشي: ۲ اسلا ۲۳: ۲۰ ۔ ۲ یرو ۳: ۱۰ ۔ ۲ سلا ۲۳: ۲۱، ۲۲ ۔ خر ۱۲: ۱ ۔ عز ۶: ۱۹ ۔ ۲ توا ۲۳: ۱۸ ۔ عز ۶: ۱۸ ۔ ۲ توا ۲۹: ۱۱ ۔ اِستہ ۳۳: ۱۰ ۔ ۲ توا ۳۰: ۲۲ ۔ ملا ۲: ۷ ۔ ۲ توا ۵: ۷ ۔ دیکھو ۲ توا ۳۳: ۱۴ ۔ ۱ توا ۲۳: ۲۶ ۔ ۱ توا ۹: ۱۰ ۔ ۱ توا ۲۳، اور ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب ۔ ۲ توا ۸: ۱۴ ۔ زبور ۱۳۴: ۱ ۔ ۲ توا ۲۹: ۵، ۱۵، اور ۳۰: ۳، ۱۵ ۔ عز ۶: ۲۰ ۔ عبراني میں، موسیٰ کے هاتھه سے هوا۔ ۲ توا ۳۰: ۲۴ ۔ عز ۶: ۱۸ ۔ ۲ توا ۲۹: ۲۲ ۔ دیکھو ۲ توا ۲۹: ۳۴ ۔ احبا ۳: ۳ ۔ خر ۱۲: ۸، ۹ ۔ اِستہ ۱۶: ۷ ۔ ۱ سلا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۵ ۔ ۱ توا ۲۵: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[d]؛ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا. ۱۶ سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت کی ساری طیاری ہو گئی، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں، اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں. ۱۷ اور بنی اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسی وقت عید فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک[e] کی. ۱۸ اور سموئیل نبی کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی[f]، جیسی کہ یوسیاہ، اور کاہنوں، اور لاویوں، اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو وہاں حاضر تھے، اور یروشلم کے باشندوں نے کی. ۱۹ یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید فسح ہوئی.

۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو چڑھ آیا[g]، کہ کرکمیس پر، جو فرات کے کنارے پر تھی، لشکرکشی کرے؛ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا. ۲۱ تب اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیغام دیا، کہ اے یہوداہ کے بادشاہ، تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں، بلکہ اُسی کے گھر پر، جس سے میری لڑائی ہے؛ اور خدا نے مجھ کو حکم کیا، کہ جلدی کروں: سو تو خدا کے، جو میرے ساتھہ ہے برخلاف مت پڑ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے. ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا، اور نیکو کی باتوں کا جو خدا کے منہہ سے نکلیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا. ۲۳ اور

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمی ہوا. ۲۴ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھہ پر سے اُتارا، اور اُس کی دوسری رتھہ پر اُسے چڑھایا، اور یروشلم کو لے گئے[a]؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا. اور تمام یہوداہ اور یروشلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا[b].

۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[c]، اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں[d] اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں: یہہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کی[h]: اور دیکھہ، وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں. ۲۶ اب یوسیاہ کے باقی احوال، اور اُسکی نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہے، ۲۷ اور اُس کے اعمال، اول و آخر، دیکھہ، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں.

۳۶ باب

اس باب میں [illegible] کہ یہوآخز تخت نشین ہوا: اسے فرعون تخت پر سے اتار کے مصر میں لے جانا. ۵ یہویقیم تخت نشین ہوا، بدی کیا. اسے زنجیروں سے جکڑ کے بابل میں لے جانا. ۹ یہویاکین تخت نشین ہوکے بدی کیا. اسے بھی بابل کو لے جانا. ۱۱ صدقیاہ بادشاہ ہوکے شرارت کرنا، اور نبیوں سے حقارت کرنا، اور شاہ بابل سے باغی ہونا. ۱۴ کاہنوں اور عام لوگوں کے گناہوں کے سبب یروشلم پر ہلاکت کا آنا. ۲۲ خورس کا اشتہار دینا.

۶۱۰

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا، اور اُسکے باپ کی جگہہ اُسے یروشلم میں بادشاہ کیا[a]. ۲ یہوآخز تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے تین مہینے یروشلم میں بادشاہت کی. ۳ اور شاہ مصر نے یروشلم میں آکے اُسے خارج کر دیا، اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا، خراج مقرر کیا. ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروشلم کا بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا.

اور نیکو اُس کے بھائی یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقی احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا ||یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کی؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کی نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں سمیت، اور اُس کے بھائی †صدقیاہ کو یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبی کے حضور، جس نے خداوند کے منھ کی باتیں اُس سے کہیں تھیں، عاجزی نہ کی۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی، جس نے اُسے خدا کی قسم دلائی تھی، بغاوت کی، اور ایسا گردنکش اور سخت‌دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا۔

۱۴ سوا اُس کے کاھنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتی کاموں کی طرف مایل ھوکے، بہت سی بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا، اور اُس کی باتوں کو ناچیز جانا، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا، کہ کوئی چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا؛ اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسنے نہ کنوارے پر، نہ کنواری پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا، اور یروسلم کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنھیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام رہے، جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منھ سے کہا گیا تھا، پورا ھووے، کہ وہ سرزمین پڑتی رہے، جب تک کہ اُس کے سب

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سبتوں کا وقت نہ گذر جائے[b]؛ کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑي، وہ سبت کرتي تھي[c]، جب تک کہ ستر برس پورے ہوئے. ۲۲ اب شاہ فارس ‖خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں[d]، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا[e]، پورا هووے، خداوند نے شاہ فارس خورس[f] کا دل اُبھارا، اور اُس نے اپني ساري مملکت میں منادي کروائي، اور اُسے قلمبند بھي کرکے یوں فرمایا، کہ ۲۳ شاہ فارس خورس یوں فرماتا هي[g]: خداوند آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجھے بخشیں، اور اُس نے مجھ کو حکم دیا، کہ میں یہوداہ کے یروسلم میں اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں. پس، جو تمھارے درمیان اُس کي قوم کا هو، خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ هو، اور وہ روانہ هو جاوے.

a احبا ۲۶: ۳۴، ۳۵، ۴۳ — b دان ۹: ۲ — c احبا ۲۵: ۴، ۵ — ۵۳۶ — ‖ عبراني میں کورش — d عز ۱: ۱ — e یرم ۲۵: ۱۲، ۱۳ اور ۲۹: ۱۰ اور ۳۳: ۱۰، ۱۱، ۱۴ — f یسع ۴۴: ۲۸ — g عز ۱: ۲، ۳

عزرا کي کتاب

۱ باب

۱ هیکل کي تعمیر کرنے کي بابت خورس کا اِشتہارنامہ. اِس بیان میں، کہ ۵ لوگ اپنے وطن میں پھر جانے کے لیئے طیاري کریں. ۷ خورس هیکل کے ظروف شیش‌بضر کے هاتھہ میں سپرد کرنا.

۱ اور شاہ فارس خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں، اِس خاطر کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے نکلا تھا[a]، پورا هووے، خداوند نے شاہ فارس خورس کا دل اُبھارا، کہ اُسنے اپني تمام مملکت میں منادي کروائي[b]، اور اُسے قلمبند بھي کرکے یوں فرمایا، ۲ شاہ فارس خورس یوں فرماتا هي، کہ خداوند آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجھے بخشیں، اور مجھے حکم کیا هي، کہ یروسلم کے بیچ، جو یہوداہ میں هي، اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں[c]. ۳ پس، اُس کي ساري قوم میں سے تمھارے درمیان کون کون هي؟ اُس کا خدا اُس کے ساتھ هووے، اور وہ یروسلم کو، جو شہر یہوداہ هي، جاوے، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کا گھر بناوے، (کہ وهي خدا هي[d].) جو یروسلم میں هي. ۴ اور هر ایک جو باقي رها هو، اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسي هوا هو، سو اُسي مقام کے لوگ سونا چاندي سے، اور مال مواشي سے، ‖اُس کي مدد کریں، اور اُس کے سوا، وے خدا کے گھر کے لیئے جو یروسلم میں هي، اپنے جي کي خواهش سے هدیے گذرانیں.

۵ تب یہوداہ اور بنیامین کے ابوي رئیس، اور کاهن، اور لاوي اُن سبھوں کے ساتھ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا[e]، اُٹھے، کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا گھر بناویں. ۶ اور اُن سب نے جو اُن کے پروس میں تھے، چاندي کے برتن، اور سونے، اور اسباب، اور مواشي، اور قیمتي چیزوں سے، اُن کي دستگیري کي؛ اُس کے [f]سوا اپني خوشي سے هدیے دیئے.

۷ اور خورس بادشاہ نے بھي خداوند کے گھر کے اُن برتنوں کو[g]، جنھیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لے گیا تھا، اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا[h]، نکال لایا. ۸ اور شاہ فارس خورس نے اُنھیں خزانچي متردات کے هاتھ سے نکلوایا، اور اُس نے اُنھیں یہوداہ کے امیر شیش‌بضر کو[i] گن

۵۳۶ کے قریب — a ۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳ یرم ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰ — b عز ۵: ۱۳ — c یسع ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱، ۱۳ — ‖ عبراني میں، اُسے اُٹھاویں — e فلپ ۲: ۱۳ — g عز ۵: ۱۴ اور ۶: ۵ — ۲ سلا ۲۴: ۱۳ — h ۲ توا ۳۶: ۷ — i دیکھو عز ۵: ۱۴

دیا. ۹ اور اُن کي گنتي یہہ هی: سونے کي تیس تهالیاں، اور چاندي کي هزار تهالیاں، اور اُنتیس چهریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سؤ دس مجهولے پیالے، اور اؤر قسم کے باسن ایک هزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ هزار چارسؤ تهے. شیش‌بضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت جنهیں بابل سے یروسلم میں چڑها لایا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پهر کاهنوں کا، ۴۰ پهر لاویوں کا، ۴۳ پهر نتنیم کا، ۵۵ پهر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پهر اُن کاهنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار، مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کي نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنهیں اسیر کرکے لے گئے تهے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنهیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیري سے چهوٹکے یروسلم اور یهوداہ میں پهر آئے[b]، هر ایک جو اپنے اپنے شهر میں آیا، یے هیں؛ ۲ وے جو زروبابل کے ساتهہ آئے، سو یے هیں: یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، †رعلایاہ، مردکي، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اِسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار هی؛ ۳ بني پرغوس، دو هزار ایک سؤ بهتر؛ ۴ بني سفطیاہ، تین سؤ بهتر؛ ۵ بني ارخ، سات سؤ پچهتر[c]؛ ۶ بني پخت موآب[d]، بني یشوع اور یواب میں سے، دو هزار آٹهہ سؤ بارہ؛ ۷ بني عیلام، ایک هزار دو سؤ چوون؛ ۸ بني زتو، نو سؤ پینتالیس؛ ۹ بني زکی، سات سؤ ساٹهہ؛ ۱۰ بني *باني، چهہ سؤ بیالیس؛ ۱۱ بني ببی، چهہ سؤ تیئیس؛ ۱۲ بني عزجاد، ایک هزار دو سؤ بائیس؛ ۱۳ بني ادونقام، چهہ سؤ چهیاسٹهہ؛ ۱۴ بني بگوی، دو هزار چهپن؛ ۱۵ بني عدین، چار سؤ چوون؛ ۱۶ بني اطیر، حزقیاہ کے گهرانے کے، اٹهانوے؛ ۱۷ بني بضی، تین سؤ تیئیس؛ ۱۸ بني ||یورہ، ایک سؤ بارہ؛ ۱۹ بني حاشوم، دو سؤ تیئیس؛ ۲۰ بني †جبار، پنچانوے؛ ۲۱ بني بیت‌لحم، ایک سؤ تیئیس؛ ۲۲ اهل نطوفہ، چهپن؛ ۲۳ اهل عنتوت، ایک سؤ اٹهائیس؛ ۲۴ ‡بني عزماوت، بیالیس؛ ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفرہ اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس؛ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چهہ سؤ اِکیس؛ ۲۷ اهل مکماس، ایک سؤ بائیس؛ ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سؤ تیئیس؛ ۲۹ بني نبو، باون؛ ۳۰ بني مجبیس، ایک سؤ چهپن؛ ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک هزار دو سؤ چوون؛ ۳۲ بني حارم، تین سؤ بیس؛ ۳۳ لود، اور §حادد اور اونو کے بیٹے، سات سؤ پچیس؛ ۳۴ بني یریحو، تین سؤ پینتالیس؛ ۳۵ بني سناءہ، تین هزار چهہ سؤ تیس.

۳۶ کاهن، جو بني یدعیاہ[f]، اور یشوع کے خاندان میں کے تهے، نو سؤ تهتر؛ ۳۷ بني اِمیر[g]، ایک هزار باون؛ ۳۸ بني فشور[h]، ایک هزار دو سؤ سینتالیس؛ ۳۹ بني حارم[i]، ایک هزار ستر.

۴۰ لاوي، جو بني *هوداویاہ میں سے یشوع اور قدمایل کي نسل میں سے تهے، چوهتر.

۴۱ گانیوالے جو تهے، بني آسف ایک سؤ اٹهائیس.

۴۲ دربان لوگ جو هوئے، بني سلوم، بني اطیر، بني طالمون، بني عقوب، بني خطیطا، بني سوبی، سب ملکے ایک سؤ اُنتالیس.

۴۳ هیکل کے بندے[k]: بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۴ بني قروس، بني ||سیغها، بني فدون، ۴۵ بني لبانہ، بني حجابہ، بني عقوب، ۴۶ بني حجاب، بني †شملی، بني حنان، ۴۷ بني جدیل، بني جحر، بني رایاہ، ۴۸ بني رصین،

حاشیے:

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱
۲ توا ۳۶: ۲۰
[b] نحم ۷: ۶ وغیرہ
|| یا، عزریاہ، نحم ۷: ۷
† یا، رعمیاہ.
‡ یا، مسفرت.
§ یا، نحوم.
[c] دیکهو نحم ۷: ۱۰
[d] نحم ۷: ۱۱
* یا، بنوی، نحم ۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا، خاریف، نحم ۷: ۲۴
† یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸
[e] دیکهو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.
[f] ۱ توا ۲۴: ۷
[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[h] ۱ توا ۹: ۱۲
[i] ۱ توا ۲۴: ۸
* یا، یهوداہ، عز ۳: ۹ هدواہ بهي کهلایا، نحم ۷: ۴۳
[k] عبراني میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیعها.
† یا، شلمي.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عُزا، بني فاسیح، بني بسی، ۵۰ بني اسناہ، بني معونیم، بني || نفوسیم، ۵۱ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ۵۲ بني † بضلوت، بني محیدا، بني حرشا، ۵۳ بني برقوس، بني سیسرا، بني تامح، ۵۴ بني نضیاح، بني خطیفا.

۵۵ سلیمان کے خادموں کي اولاد: بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡ فرودا، ۵۶ بني یعلہ، بني درقون، بني جدل. ۵۷ بني سفطیاہ، بني خطیل، بني فوکرت ضبائمي، بني امي. ۵۸ سب *هیکل کے بندے اور سلیمان کے خادموں کي اولاد، تین سؤ بانوے. ۵۹ اور جو لوگ تل ملح سے، اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور || ادان سے، اور امیر سے، گئے تھے، سو یے هیں، پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے نسلنامے کو، که اِسرائیل کے هوں یا نهیں، بتا نه سکے: ۶۰ بني دلایاہ، بني طوبیاہ، بني نقودا، چھ سؤ باون.

۶۱ اور کاهنوں کے بیٹوں میں سے: بني حبایاہ، بني قوص، بني برزلي، جس نے جلعادي برزلي کي بیٹیوں میں سے ایک کو جورو کیا، اور اُن کے نام سے کہلایا. ۶۲ اُنھوں نے اپنا نسبنامہ، اُن کے درمیان جو نسبناموں کے مطابق گنے گئے تھے، ڈھونڈھا، پر نه پایا: اِس لیئے وے ناپاکوں کي طرح کہانت سے خارج هوگئے. ۶۳ اور † ترشاتا نے اُنھیں فرمایا، که جب تک ایک کاهن اُوریم و تمیم کو ساتھ لیئے نه اُٹھے، تب تک پاکترین چیزوں میں سے نه کھانا.

۶۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس هزار تین سؤ ساٹھ تھے، ۶۵ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے، جو سات هزار تین سؤ سینتیس تھے: اُن میں دو سؤ گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں. ۶۶ اُن کے گھوڑے، سات سؤ چھتیس، اُن کے خچر، دو سؤ پینتالیس، ۶۷ اُن کے اُونٹ، چار سؤ پینتیس تھے؛ اُن کے گدھے، چھ هزار سات سؤ بیس.

۶۸ اور ابوي رئیسوں میں سے بعضوں نے، جب یروسلم میں خداوند کے گھر کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے لیئے، تاکه وہ اپني هي جگهہ پر پھر اُٹھایا جاوے، هدیے گذرانے: ۶۹ اُنھوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اِکسٹھ هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار سیر، اور کاهنوں کے ایک سؤ پیراهن، خزانے میں ڈال دیئے. ۷۰ سو کاهن، اور لاوي، اور لوگوں میں سے کتنے، اور گانیوالے، اور دربان، اور نتنیم، اپنے اپنے شهروں میں بسے، اور تمام اِسرائیل اپنے اپنے شهروں میں تھے.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ مذبح کو اُس کي مکان پر پھر رکھدیتے. ۴ بہت هدیے گذرانے. ۷ کاریگروں کو اِکٹھے کرنے. ۸ هیکل کي بنیاد غم اور خوشي کے ساتھ ڈال دیتے.

اور جب ساتواں مهینا پہنچا، اور بني اِسرائیل اپنے اپنے شهروں میں تھے، تو لوگ یروسلم میں جمع هوکے ایک هي آدمي کي طرح هوئے. ۲ تب || یشوع بن یوصدق اور اُس کے بھائي کاهن، اور زروبابل بن سیالتئیل، اور اُس کے بھائي، اُٹھ کھڑے هوئے، اور اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا، که اُس پر سوختني قربانیوں کو چڑھاویں، جیسا مرد خدا موسیٰ کي شریعت میں لکھا هي. ۳ اور اُنھوں نے مذبح کو اُس کي خاص جگهہ پر رکھا؛ کیونکه اُن سرزمینوں کي قوموں کے سبب سے اُنھیں ڈر لگا تھا؛ اور اُنھوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختني قربانیاں گذرانیں، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیاں. ۴ اور اُنھوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کي عید کي، اور روز به روز سوختني قربانیاں گن گنکے، روزمرہ کے دستور کے موافق، چڑھائیں؛ ۵ بعد اُسکے همیشه کي سوختني قربانی،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اور نئے چاندوں کي، اور خداوند کي سب مقدس عیدوں کي، اور وہ جسے هر ایک خوشي سے خداوند کے لیئے لاتا تها، گذرانی۔ ۶ ساتویں مهینے کي پهلي تاریخ سے اُنهوں نے خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کا چڑهانا شروع کیا۔ پر خداوند کي هیکل کي بنیاد هنوز ڈالي نه گئي تهي۔ ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ||بڑهیوں کو نقدي دي، اور صیدانیوں اور صوریوں کو کهانا پینا اور تیل دیا[a]، که لبنان سے سرو کے لٹهے سمندر کي راہ سے یافا[b] کو لاویں، جیسا که شاہ فارس خورس نے اُنهیں پروانه دیا تها[c]۔

۸ پهر اُن کے خدا کے گهر کو یروسلم میں آ پهنچنے کے بعد، دوسرے برس کے دوسرے مهینے میں، زروبابل بن سیالتئیل، اور یشوع بن یوصدق نے، اور اُن کے باقي بهائي کاهنوں، اور لاویوں نے، اور سب نے، جو اسیري سے رهائي پاکے یروسلم کو آئے تهے، شروع کیا، اور لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تهے[d]، مقرر کیا، که خداوند کے گهر کے کام پر تعنات رهیں۔ ۹ تب یشوع[e] اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بهائي، اور قدمایل اور اُس کے بیٹے، بني †یهوداہ، ملکے کهڑے رهے، که خدا کے گهر میں کاریگروں پر تعنات رهیں: اور بني حنداد اور اُن کے بیٹے اور بهائي لاوي ایسا هي کرتے تهے۔ ۱۰ سو جب معمار خداوند کي هیکل کي بنیاد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے کاهنوں کو کپڑا پهناکے، اور نرسنگے دیکے، اور لاویوں بني آسف کو جهانجه دیکے، مقرر[f] کیا، که شاہ اسرائیل داؤد کي ترتیب کے مطابق[g] خداوند کي حمد کریں۔ ۱۱ اور وے باهم نوبت به نوبت خداوند کي ستایش اور شکرگذاري میں گاتے بجاتے تهے[h]، که وہ بهلا هي[i]، که اُس کي رحمت همیشه اسرائیل کے شامل‌حال هي[j]۔ جب اُنهوں نے خداوند کي ستایش کي، تب سب لوگوں نے ملکے نعرہ مارا، اِس لیئے که خداوند کے گهر کي بنیاد پڑي تهي۔ ۱۲ لیکن بهت لوگ اُن کاهنوں، اور لاویوں، اور ابوي رئیسوں میں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے گهر کو دیکها تها، جب اِس گهر کي بنیاد اُن کے دیکهنے میں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاکے رونے لگے[k]؛ لیکن بهتیرے خوشي سے للکارے۔ ۱۳ اور ایسا هوا که لوگ خوشي کي آواز اور لوگوں کے رونے کي صدا جدا جدا دریافت نه کر سکے؛ که لوگ خوب چلاکے نعرہ مارتے تهے، جس کي آواز دور تک پهنچي۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۵

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کے مخالف اِس باعث بیزار هوکے که هیکل کے بنانے میں اُن کي شراکت نامنظور هوئي کام میں هرج کرتے تهے۔ ۷ ارتخششتا بادشاہ کے نام پر خط لکهتے۔ ۱۷ اِس پر ارتخششتا فرمان لکهه بهیجتا۔ ۲۳ کام بند هوتا۔

اور جب یهوداہ اور بنیامین کے دشمنوں نے سنا، که ||وے جو اسیر هوئے تهے، خداوند اسرائیل کے خدا کي هیکل کو بناتے هیں[l]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئیسوں کے پاس آئے، اور اُنهیں کها، که همیں بهي اپنے ساته تعمیر کرنے دو: کیونکه هم تمهارے مانند تمهارے خدا کے طالب هیں، اور هم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے[m]، جس نے همیں یهاں لا بسایا هي، اُس کے لیئے قرباني گذرانتے هیں۔ ۳ لیکن زروبابل، اور یشوع، اور اسرائیل کے باقي ابوي رئیسوں نے اُنهیں کها، که تمهارا کام نهیں، که همارے ساته همارے خدا کے لیئے ایک گهر بناؤ[n]؛ بلکه هم آپ هي ایک ساته هوکے خداوند اسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مسکن بناوینگے، جیسا که شاہ فارس خورس نے همیں حکم کیا هي[o]۔ ۴ تب ملک کے لوگوں نے یهوداہ کے لوگوں کے هاتهوں کو ڈهیلا کر دیا[p]، اور تعمیر کرنے میں اُنهیں گهبرا دیا۔ ۵ اور اُن کي مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکها، که اُن کا منصوبه

حاشیه (دائیں): || یا، کاریگروں۔ [a] ۱ سلا ۵: ۱۱۔ [b] ۲ توا ۲: ۱۶۔ اعم ۹: ۳۶۔ [c] ۲ توا ۲: ۱۶۔ اعم ۱: ۲۰۔ [d] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷۔ [e] عز ۲: ۴۰۔ † یا، هوداویاہ، عز ۲: ۴۰۔ [f] ۱ توا ۱۶: ۴، ۴۲۔ [g] ۱ توا ۲۵: ۲ اور ۶: ۳۱ اور ۲۰: ۲۲۔ [h] نحم ۱۲: ۲۴۔ [i] ۲ توا ۷: ۳۔ [j] ۱ توا ۱۶: ۳۴۔ زبور ۱۳۶: ۱۔ ۲ توا ۱۶: ۴۱۔ یرم ۳۳: ۱۱۔

حاشیه (بائیں): [k] دیکهو حجي ۲: ۳۔ || عبراني میں، اسیري کے فرزند۔ [l] دیکهو ۲: ۱، ۱ آیتیں۔ ۶۷۸ کے قریب [m] ۲ سلا ۱۷: ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۱۹: ۳۷۔ ۱۰ آیت۔ [n] نحم ۲: ۲۰۔ [o] عز ۱: ۱، ۲، ۳۔ ۵۳۴ [p] عز ۳: ۳۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۰

باطل کریں. شاہ فارس خورس کے جیتے جي کے سب دن شاہ فارس دارا کي سلطنت تک یہہ حال ہو رہا. ۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا، تو اُس کي سلطنت کے شروع میں اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کي بابت شکایت لکھ بھیجي.

۵۲۲

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام، اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقي رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا: اُن کا خط ارامي حروف میں تھا، اور اُس کي عبارت بھي ارامي زبان کي تھي. ۸ رحوم دیوان اور شمسي کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیئے یروسلم کي بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھي؛ ۹ رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے باقي رفیق، جو دینہ اور افارستکہ، اور طرفیلہ، اور فارس، اور ارک، اور بابل، اور سوسن، اور دہ، اور عیلام سے ہیں[ا]، ۱۰ اور باقي گروہیں[ب]، جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سمرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اِس پار کے باقي لوگ، وغیرہ[ج].

۵۲۲

۱۱ اُس عرضي کي نقل، جو اُنہوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجي یوں ہی: آپ کے غلام، جنہوں کي بودوباش نہر کے اِس پار ہی، وغیرہ. ۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے، کہ یہودي لوگ، جو حضور کي طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے، سو یروسلم میں پہنچے ہیں، اور اُس باغي اور فسادي شہر کو بناتے ہیں؛ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے، اور نیویں ||ملائیں. ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے، کہ یے لوگ، جب شہر بن چکیگا، اور دیواریں طیار ہونگي، تب وے محصول، اور مالگذاري، اور خراج نہیں دینگے، اور بادشاہوں کي † آمدني میں خلل ہوگا. ۱۴ پس، چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں، اور ہم کو لائق نہ تھا کہ بادشاہ کي رسوائي دیکھکے برداشت کریں، اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں؛ ۱۵ تاکہ حضور کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش کي جاوے، تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے، اور یقین حاصل ہووے، کہ یہہ شہر فتنہ‌انگیز مقام ہی، جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہی، اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہی: اِس واسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہی. ۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں، کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہو، اور اُس کي شہرپناہ بنے، تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ نہ رہیگا.

پیشتر مسیح سے ۵۲۲

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے ||باقي رفیقوں کو، جو سمرون میں بسے، اور نہر پار کے باقي لوگوں کو، جواب لکھوا بھیجا: سلام، وغیرہ. ۱۸ وہ عرضي جو تم نے ہمارے پاس بھیجي، سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھي گئي. ۱۹ اور میں نے حکم کیا ہی، اور تلاش ہو چکي، اور دریافت ہوا، کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہی، اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہی. ۲۰ اور بڑے زوراور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں، جنہوں نے دریا کے[د] پار تک عمل کیا، اور محصول، اور مالگذاري، اور خراج لیا کرتے تھے. ۲۱ سو اب حکم کرو، کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں، اور یہہ شہر بنایا نہ جائے، جب تک مجھ سے فرمان نہ نکلے. ۲۲ خبردار، اِس میں غفلت مت کرنا: کاہے کو زیادہ قباحت ہو، جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کي نقل رحوم اور شمسي کاتب، اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھي گئي تھي، وونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے، اور †جبر اور زور سے اُن کو

۵۲۰

حاشیہ:

[ا] ۲ سلا ۱۷: ۳۰، ۳۱، ۲۴ ... [ب] ... کے قریب ... [ج] ... میں. ... عزرا ۷: ۱۲
|| کسدي میں، ایک ساتھہ میں.
عزرا ۴: ۲۰ ...
† کسدي میں، ... کے ملک ...
|| کسدي میں، جنہوں کے باقي لوگوں کو.
[د] پید ۱۵: ۱۸، یشو ۱: ۴، ۱ سلا ۴: ۲۱، زبور ۷۲: ۸
† کسدي میں، بازو سے اور زور سے.

پيشتر مسيح سے ٥٢٠

روك ديا. ٢٤ تب يروسلم ميں خدا كے گهر كا كام موقوف هوا. اور يوں هي شاه فارس دارا كي سلطنت كے دوسرے برس تك موقوف رها.

٥ باب

اس بيان ميں، كه ١ زروبابل اور يشوع، حجي اور ذكرياه نبيوں سے ترغيب پاكر، هيكل كي تعمير شروع كرتے. ٣ تتني اور شتربوزني كي كوشش يهوديوں كے روكنے ميں باطل ٹههرتي. ٦ يهوديوں سے برخلافي كركے، ايك خط دارا كے نام پر بهيجتے.

پهر حجي[a] نبي اور ذكرياه[b] بن عيدو نبي انهيں يهوديوں كو جو يهوداه اور يروسلم ميں تهے، اسرائيل كے خدا كے نام سے نبوت كرتے تهے. ٢ تب زروبابل[c] بن سيالتئيل اور يشوع بن يوصدق اٹهے، اور خدا كے گهر كو جو يروسلم ميں هي بنانے لگے، اور خدا كے وے نبي ان كے ساتهه هوكر ان كي مدد كرتے تهے.

٣ اس وقت نهر كے اس پار كا صوبهدار تتني[d]، اور شتربوزني، اپنے مصاحبوں سميت، ان پاس آئے، اور انهيں يوں كها، كه كس نے تم كو حكم كيا، كه اس گهر كو بناؤ، اور اس ديوار كو اٹهاؤ[e]؟ ٤ پهر هم نے انهيں اس طور پر كها، كه ان لوگوں كے كيا نام هيں، جو اس عمارت كي تعمير كرتے هيں[f]؟ ٥ پر ان كے خدا كي نظر يهوديوں كے بزرگوں پر تهي[g]، يهاں تك كه وے ان كا كام موقوف نه كرا سكے، جب تك كه وه پروانه دارا پاس نه پهنچا، اور تب انهوں نے اس مضمون كا جواب اسكي بابت ميں لكهه بهيجا[h].

٦ خط كي نقل، جو نهر كے اس پار كے صوبهدار تتني، اور شتربوزني، اور اس كے افارسكي[i] رفيقوں نے، جو نهر كے اس پار ميں بودوباش كرتے هيں، دارا بادشاه پاس بهيجي. ٧ انهوں نے اس پاس عرضي بهيجي، جس ميں يوں لكها تها: دارا بادشاه كو سب طرح كا سلام هو. ٨ بادشاه كو معلوم هو، كه هم يهوداه كے صوبے ميں الله تعالى كے گهر كے بيچ گئے هيں: وه

پيشتر مسيح سے ٥١٩

بهاري پتهروں سے بنتا هي، اور ديواروں هي ميں لكڑياں لگائي جاتي هيں، اور كام جلد بنتا جاتا هي اور ان كے هاتهوں سے انجام تك پهنچتا جاتا. ٩ تب هم نے ان بزرگوں سے سوال كيا، اور انهيں يوں كها، كه كس نے تمهيں حكم كيا، كه اس گهر كو بناؤ، اور اس ديوار كو اٹهاؤ[k]؟ ١٠ اور هم نے ان كے نام بهي پوچهے، تاكه هم ان لوگوں كے نام لكهكے حضور كو خبر ديويں، كه انكے سرداركون هيں. ١١ تب انهوں نے همیں يوں جواب ديا اور كها، هم آسمان اور زمين كے خدا كے بندے هيں، اور وهي مسكن بناتے هيں، جو بهت برس گذرے، بلكه قديم سے بنا تها، جسے اسرائيل كے ايك بڑے بادشاه نے بنوايا، اور تعمير كيا تها[l]. ١٢ ليكن اس ليئے كه همارے باپ‌دادوں نے آسمان كے خدا كو غصه دلايا[m]، اس نے انهيں شاه بابل نبوكدنضر كسدي كے هاتهه ميں[n] كر ديا؛ اس نے اس گهر كو اجاڑ ديا، اور لوگوں كو اسير كركے بابل ميں لے گيا.

١٣ ليكن شاه بابل خورس كي سلطنت كے پهلے برس ميں خورس بادشاه نے حكم ديا[o]، كه يهه بيت‌الله پهر بنايا جاوے. ١٤ اور خدا كے گهر كے سونهلے روپهلے ظروف كو بهي، جنهيں نبوكدنضر يروسلم كي هيكل سے نكال لے گيا، اور بابل كي مندر ميں لا ركها، ان هي كو خورس بادشاه نے بابل كي هيكل سے پهر نكال ليا[p]، اور شيشبضر نامے ايك شخص كو، جسے اس نے ناظم ٹهہرايا تها[q]، سونپ ديا. ١٥ اور اسے فرمايا، كه ان برتنوں كو ليكے جائيو، اور يروسلم كي هيكل ميں پهنچائيو، اور خدا كا مسكن اپني جگهه پر بنايا جاوے.

١٦ سو وهي شيشبضر آيا، اور يروسلم ميں اس بيت‌الله كي بنياد ڈالي[r]؛ اور اس وقت سے اب تك بن رها هي، پر هنوز طيار نهيں هوا هي[s]. ١٧ اب

٥٢٠ — a حجي ١ : ١ — b ذكر ١ : ١ — c عز ٣ : ٢ — d ٦ آيت عز ٦ : ٦ — e ٩ آيت — f ١٠ آيت — g ديكهو عز ٧ : ٦، ٢٨ زبور ٣٣ : ١٨ — h عز ٦ : ٦ — ٥١٩ — i عز ٤ : ٩

k ٣، ٤ آيتيں — l ١ سلا ٦ : ١ — m ٢ توا ٣٦ : ١٦، ١٧ — n ٢ سلا ٢٥ : ٨ اور ٢٥ : ٨، ٩، ١١ — ٥٣٦ — o عز ١ : ١ — p عز ١ : ٧، ٨ اور ٦ : ٥ — q يا حاكم — حجي ١ : ١٤ اور ٢ : ٢١ — r عز ٣ : ٨، ١٠ — s عز ٦ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۵۳٦

اگر بادشاہ مناسب جانے، تو شاہ کے دولتخانے میں، جو بابل میں هی، دریافت کیا جائے، کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت‌الله کے بنانے کا حکم کیا تھا، کہ نہیں: اور اِس مقدمے میں بادشاہ هم لوگوں پر اپني مرضي ظاهر کرے.

٦ باب

اس باب میں، کہ ۱ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاري کرتا، کہ هیکل کي تعمیر هوتي رہے. ۱۴ فرمان کے باعث دشمن بھي مدد کرتے، اور یوں اُن کي اور نبیوں کي کمک سے هیکل طیار هو جاتي. ۱۶ اُسکي تقدیس کي عید کرتے. ۱۹ اور فسح بھي کرتے.

۵۱۹

تب دارا بادشاہ نے حکم کیا، کہ بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں مال دھرا جاتا تھا، تلاش کي جاوے. ۲ چنانچہ اَخمتا کے قصر میں، جو مادا کے صوبے میں واقع هی، ایک طومار ملا، جس میں یہہ حکم لکھا هوا تھا: ۳ خورس بادشاہ کي سلطنت کے پہلے برس میں، خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کي بابت، جو یروسلم میں هی، حکم کیا، کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے هیں، بنائے جاویں، اور اُس کي بنیادیں مضبوطي سے ڈالي جاویں، اور اُس کي اُونچائي ساٹھ هاتھ، اور چوڑائي بھي ساٹھ هاتھ هوگي: ۴ تین صفیں بھاري پتھروں کي هوں، اور ایک صف نئي لکڑي کي: اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے. ۵ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے برتن بھي، جنھیں نبوکدنضر نے یروسلم کي هیکل میں سے نکال لیا، اور بابل میں لا رکھا، سو پھر دیئے جاویں، اور یروسلم کي هیکل میں اپني اپني جگھہ میں پہنچائے جائیں، اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں. ٦ پس، نہر پار کا صوبہ‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُن کے اور اُسکي رفیق، جو نہر پار هو، تم وهاں سے دور هو جاؤ: ۷ تم اِس بیت‌الله کے کام میں دست‌اندازي مت کرو؛ یہودیوں کا ناظم، اور یہودیوں

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کے بزرگ لوگ، خدا کے گھر کو اُسکي جگھہ پر تعمیر کریں. ۸ سوا اِس کے، کہ تم کو یہودي بزرگوں کے لیئے بیت‌الله کے بنانے میں کیا کرنا هی، سو اُسکي بابت میرا یہہ حکم هی: کہ بادشاہ کے خزانے میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، کہ اُن کا هرج نہ هو. ۹ اور جو کچھہ اُنھیں درکار هو، بچھڑے، اور مینڈھے، اور حلوان، آسمان کے خدا کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور گیہوں، اور نمک، اور مے، اور تیل، سو سب یروسلم کے کاهنوں کے کہے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ روز بہ روز اُنھیں دیئے جاویں. ۱۰ تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں، اور بادشاہ اور بادشاہزادوں کي عمردرازي کے لیئے دعا مانگیں. ۱۱ میں اور ایک حکم کرتا هوں، کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گھر پر سے کوئي لٹھا کھینچکے نکالا جائے، اور وہ کھڑا کیا جائے، اور وہ اُس پر پھانسي دیا جائے: اور اِس بات کے لیئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے. ۱۲ پر وہ خدا جس نے اپنا نام وهاں رکھا هی، سب بادشاهوں اور لوگوں کو، جو اِس حکم کو بدلنے، خدا کا وہ گھر، جو یروسلم میں هی، بگاڑنے کو هاتھ بڑھاتے هوں، غارت کرے. میں دارا حکم دے چکا: اِس پر جلد عمل کرنا هی.

۱۳ تب دریا پار کے صوبہ‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا. ۱۴ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے، اور حجي نبي کي اور زکریاہ بن عیدو کي نبوت سے کامیاب هوئے. چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور فارس کے بادشاہ خورس، اور دارا، اور ارتخششتا کے حکم کے مطابق، تعمیر کي، اور کام تمام کیا. ۱۵ اور یہہ مسکن

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

ادار مہینے کي تیسري تاریخ میں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹھواں برس تھا، طیار هوا.

۱۶ اور بني اِسرایل، اور کاهن، اور لاوي، اور باقي اسیري کے فرزند، خدا کے گھر کي تقدیس خوشي سے کرتے تھے. ۱۷ اور وے بیت‌الله کي تقدیس کے لیئے سؤ بیل، اور دو سؤ مینڈھے، اور چار سؤ حلوان، اور تمام اِسرایل کي خطا کي قرباني کے لیئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑھاتے تھے. ۱۸ اور اُنھوں نے کاهنوں کو، اُن کي تقسیموں کے موافق، اور لاویوں کو، اُن کي باریداریوں کے مطابق، خدا کي بندگي کے لیئے، جو یروسلم میں هوتي مقرر کیا، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا هي. ۱۹ اور پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ اسیري کے فرزندوں نے عید فسح کي؛ ۲۰ کیونکہ کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا؛ وے سب کے سب پاک هوئے تھے؛ سو اُنھوں نے اسیري کے سب فرزندوں کے لیئے، اور اپنے بھائي کاهنوں کے لیئے، اور اپنے لیئے فسح کو ذبح کیا. ۲۱ اور بني اِسرایل نے، جو اسیري سے چھوٹے تھے، اور سبھوں نے، جو خداوند اِسرایل کے خدا کے طالب هوکے اُس سرزمین کي اجنبي گروهوں کي نجاستوں سے پاک هوئے تھے، فسح کھائي. ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطیري روٹي کي عید کرتے رهے؛ کیونکہ خداوند نے اُنھیں خوشوقت کیا تھا، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پھیرا تھا، کہ خدا اِسرایل کے خدا کے مسکن کے بنانے میں، اُن کي دستگیري کرے.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزرا یروسلم کو جانا. ۱۱ بابت اُس پروانہ کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو دیا. ۲۷ عزرا خدا کي مہرباني کے باعث اُس کا شکر کرنا.

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کي سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ، بن عزریاہ، بن خلقیاہ، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخیطوب، ۳ بن امریاہ، بن عزریاہ، بن مرایوت، ۴ بن زراخیاہ، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابیسوع، بن فینحاس، بن اِلیعزر، بن هارون سردار کاهن: ۶ یهي عزرا بابل سے اُٹھ چلا؛ اور وہ فقیہ تھا، جو موسیٰ کي شریعت میں، جسے خداوند اِسرایل کے خدا نے دیا تھا، ماهر تھا: اور اِس لیئے کہ خداوند اُس کے خدا کا هاتھ اُس پر تھا، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تھي. ۷ اور بني اِسرایل میں سے، اور کاهنوں، اور لاویوں اور گانیوالوں، اور دربانوں، اور هیکل کے بندوں میں سے، کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتویں برس میں یروسلم میں آئے. ۸ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروسلم میں پہنچا. ۹ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں هوا، اور پانچویں مہینے کي پہلي تاریخ میں وہ یروسلم میں آ پہنچا؛ کیونکہ اُسکا خدا ||مہرباني سے اُس کي دستگیري کرتا تھا. ۱۰ کہ عزرا نے اپنے دل کو طیار کیا تھا، کہ خداوند کي شریعت کا طالب هوئے، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرایل کے درمیان قانونوں اور حکموں کي تعلیم دیوے.

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاهن اور فقیہ تھا، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرایل پر کے فرضوں کا مفسر تھا، عنایت کیا، سو یهہ هي: ۱۲ ارتخششتا شاهنشاہ کا، عزرا کاهن کو، جو فقیہ هي، اور آسمان کے خدا کي شریعت میں ماهر هي، وغیرہ. ۱۳ میں یهہ حکم کرتا هوں، کہ سب، جو میري مملکت میں اِسرایل کے لوگوں میں سے، اور اُن کے کاهنوں، اور لاویوں میں سے، یروسلم کو

|| کسدي میں، کا مہربان هاتھ اُس پر تھا.

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اپني خوشي سے جانے چاهتے هیں، تیرے ساتھ جائیں۔ ۱۴ چونکه تو ||بادشاه اور اُسکے سات مشیروں کي طرف سے* بهیجا جاتا هي، تاکه اپنے خدا کي شریعت کے مطابق، جو تیرے هاتھ میں هي، یهوداه اور یروسلم کا احوال دریافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاه اور اُس کے وزیروں نے اِسرائیل کے خدا کے لِیئے، جس کا مسکن یروسلم میں هي°، اپني خوشي سے گذرانا هي، وهاں لے جاوے؛ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بهي، جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا هي°، اُن هدیوں سمیت، جو لوگ اور کاهن اپنے خدا کے گهر کے لِیئے، جو یروسلم میں هي، اپني خوشي سے دیویں°، پهنچاوے؛ ۱۷ اور في‌الفور اِس نقدي سے بیل، اور مینڈهے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي قربانیوں° اور اُن کے تپاونوں کي چیزیں خریدے، اور یروسلم میں اپنے خدا کے گهر کے مذبح پر اُنهیں گذرانے°۔ ۱۸ پهر جو کچھ تو اور تیرے بهائي باقي روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گهر کي بندگي کے لِیئے دیئے گئے هیں، سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ ۲۰ اور تیرے خدا کے گهر کا باقي خرچ، جو تجهے دینا پڑے، سو بادشاه کے دولتخانے سے دینا۔ ۲۱ اور میں، هاں میں هي ارتخششتا بادشاه نهر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا هوں، که جو کچھ عزرا کاهن و فقیه، جو آسمان کے خدا کي شریعت میں ماهر هي، تم سے چاهے، في‌الفور کیا جاوے؛ ۲۲ *سو قنطار روپے تک، اور سو کر گیهوں، اور سو بت مي، اور سو بت تیل تک، اور نمک بے اندازه۔ ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم هي، سو آسمان کے خدا کے گهر کے لِیئے في‌الفور کیا جاوے؛ کاهے کو

|| کسدي میں، بادشاه کے حضور سے۔
* آستر ۱ : ۱۴
° توا ۱ : ۲ زبور ۱۳۵ : ۲۱
° عز ۸ : ۲۵
° توا ۲۹ : ۹، ۶
° گ ۱۵ : ۴—۱۲
° اِست ۱۲ : ۵، ۱۱

بادشاه اور بادشاهزادوں کي مملکت پر غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاهیئے، که کاهنوں، اور لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں، اور †هیکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گهر کے خادموں میں سے کسي سے مالگذاري، یا خراج، یا محصول لینے کا اختیار نهیں هي۔ ۲۵ اور، اي عزرا، تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنایت هوئي، حاکموں اور قاضیوں کو° مقرر کر، که نهر پار کے سب لوگوں کا، جو تیرے خدا کي شریعت کو جانتے هیں، اِنصاف کریں؛ اور تم اُن کو، جو نه جانتے هوں، سکهلاؤ°۔ ۲۶ اور جو کوئي تیرے خدا کي شریعت پر اور بادشاه کے فرمان پر عمل نه کرے، اُس پر في‌الفور سزا کا حکم کیا جاوے، خواه وه قتل کا، یا §دیس نکالنے کا، یا مال کي ضبطي کا، یا° قید هونے کا هو۔

۲۷ شکر خداوند همارے باپ‌دادوں کے خدا کا°، که ایسي بات بادشاه کے دل میں ڈالي°، که یروسلم میں خداوند کے گهر کو آراسته کرے؛ ۲۸ اور مجهے بادشاه اور اُس کے مشیروں کے حضور، اور بادشاه کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني رحمت بیحد میں مجهے چهپا لیا°۔ اور اِس لیئے که خداوند میرے خدا کا هاتھ مجھ پر هوا°، میں مضبوط هو گیا، اور میں نے اِسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا، که وے میرے همراه چلے جاویں۔

† کسدي میں، نتنیم۔
‡ کسدي میں، جو تیرے هاتھ میں هي۔
° خر ۱۸ : ۲۱، ۲۲
اِست ۱۶ : ۱۸
° ۱۰ آیت ۲ توا ۱۷ : ۷ ملا ۲ : ۷ متي ۲۳ : ۲، ۳
§ کسدي میں، جڑا اُکهاڑنے کا۔
° ۱ توا ۲۹ : ۱۰
° عز ۶ : ۲۲
° عز ۹ : ۹
° دیکهو عز ۵ : ۵ اور ۷ : ۶ اور ۸ : ۱۸

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ عزرا کے کون همسفر بابل سے آئے۔ ۱۵ عدو پاس کهلا بهیجنا که وه هیکل کے لِیئے خدمتگذار حاضر کرے۔ ۲۱ روزه رکهنے کي منادي کرنا۔ ۲۴ هیکل کے مال و اسباب کاهنوں کے هاتھ سپرد کر دینا۔ ۳۱ وے اهاوا سے روانه هو کے یروسلم میں جا پهنچتے۔ ۳۳ هیکل کا مال هیکل هي میں تولا جانا۔ ۳۶ پروانه ناظم کو دیا جانا۔

۴۵۷

یے اُن کے آبوي رئیس هیں، اور یه اُن کا نسب‌نامه هي، جو بابل سے، ارتخششتا بادشاه کي سلطنت میں، میرے ساتھ چل نکلے۔ ۲ بني فینحاس میں سے، جیرسوم؛ بني اِتمر میں سے،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دان ایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔ ٣ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني بخت مواب میں سے، الهوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزي‌ایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ٦ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ٧ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ٨ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکاایل، اور اُس کے ساتھ اَسي مرد۔ ٩ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحي‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اٹھارہ مرد۔ ١٠ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ١١ اور بني ببی میں سے، ذکریاہ بن ببی، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ١٢ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ||ابن هقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ١٣ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یے نام هیں، اِلیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ ١۴ اور بني بگوی میں سے، عوطی اور †زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

١٥ پھر میں نے اُنھیں اُس دریا کے پاس، جو اهاوا کي سمت کو بہتا هی، جمع کیا؛ اور وهاں هم تین دن خیموں میں رهے؛ اور میں نے لوگوں اور کاهنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نہ پایا[c]۔ ١٦ تب میں نے لوگ بھیجکر اِلیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور اِلذاتن، اور یریب، اور اِلناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور اِلذاتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا، ١٧ اور میں نے اُنھیں حکم دیکے عیدو کنے

[a] ١ توا ٣: ٢٢
[b] عز ٢: ٣
|| یا سب سے چھوٹا بیٹا۔
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی۔
[c] دیکھو عز ٢: ٧

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنھیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ||بتایا، کہ وے همارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے همارے پاس لاویں۔ ١٨ سو اِسلیئے کہ خدا مہربان کا هاتھ هم پر تھا، وے †ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرایل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ١٩ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ٢٠ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دو سؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے هوئے تھے، لے آئے۔

٢١ اور میں نے اهاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، کہ روزہ رکھیں، کہ هم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور بال بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ٢٢ کیونکہ میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاهیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں همارے دشمنوں سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا؛ کیونکہ هم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ همارے خدا کا هاتھ اُن سبھوں پر هی[k]، جو اُس کے طالب هیں، کہ اُن کا بھلا هو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رهتے هیں[m]، جو اُسے چھوڑتے هیں[n]۔ ٢٣ سو هم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور هماري دعا قبول هوئي[o]۔

٢۴ تب میں نے سردار کاهنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ٢٥ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

|| عبراني میں، منھہ رکھا؛ ۔
دیکھو ٢ سے ١۴: ٣، ١٩
† یا، اِش‌سکل کو۔
[d] نحم ٨: ٧ اور ٩: ۴، ٥
[e] دیکھو عز ٢: ۴٣
[f] ٢ توا ٢٠: ٣
[g] احبا ١٦: ٢٩ اور ٢٣: ٢٩
یسع ٥٨: ٣، ٥
[h] زبور ٥: ٨
[i] ١ قرنتھیوں ٩: ١٥
[k] عز ٧: ٦، ٩، ٢٨
[l] زبور ٣٣: ١٨، ١٩ اور ٣۴: ١٥، ٢٢
روم ٨: ٢٨
[m] زبور ٣۴: ١٦
[n] ٢ توا ١٥: ٢
[o] ١ توا ٥: ٢٠ ٢ توا ٣٣: ١٣
یسع ١٩: ٢٢
[p] عز ٧: ١٥، ١٦

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس
کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل
نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے
دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھ سؤ
قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سؤ
قنطار کے، اور سؤ قنطار سونا، تولکے، اُن کے
ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ ۲۷ اور بیس
سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور
درخشاں پیتل کے دو برتن، جن کي
قیمت سونے کي سي قیمت تھي، دیئے۔
۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم خداوند
کے لیئے مقدس ہو[a]، اور وے برتن بھي
مقدس ہیں[b]، اور روپا اور سونا خداوند
تمہارے باپ‌دادوں کے خدا کے لیئے ایک
ہدیہ ہی، جو خوشي سے بخشا گیا ہی۔
۲۹ خبرداري سے اُن کو رکھو، جب تک
کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کي
کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے
سامھنے، اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کے
سامھنے اُنہیں تول نہ دو۔ ۳۰ سو کاہنوں
اور لاویوں نے سونا، چاندي، اور برتن
کو تول کے لیا، تا کہ اُنہیں یروسلم میں
ہمارے خدا کي ہیکل میں پہنچاویں۔
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کي بارھویں
تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے،
کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا
ہاتھ ہم پر تھا[c]، اور اُس نے ہم کو دشمنوں
کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے
ہاتھ سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر ہم یروسلم میں
پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے[d]۔
۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا،
چاندي، اور برتن اپنے خدا کي ہیکل
میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ
میں تول دیا[e]؛ اور اُس کے ساتھ اِلیعزر
بن فینحاس تھا؛ اور اُن کے ساتھ یوزباد
بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوي لاوي تھے؛
۳۴ ہر ایک کي گنتي اور اُسکا تول ہوا؛
اور اُسي وقت میں سارا تول لکھا گیا۔
۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے بھي، جو

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے،
اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں
گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل،
اور خطا کي قربانیوں کے لیئے چھیانوے
مینڈھے، اور ستہتر بھیڑ، اور بارہ بکرے[f]؛
یے سب خداوند کے لیئے سوختني
قرباني ہوئے۔
۳۶ اور بادشاہ کے فرمان[g] بادشاہ کے
نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم
تھے، دیئے: اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو
بڑھانے میں لوگوں کي مدد کي۔

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، جس سبب سے عزرا نہایت غمگین ہونا۔ ۵ ان گناہوں کا اقرار کرکے خدا سے مناجات کرتا۔

۴۵۷

جب یہہ سب کچھ ہو چکا، امیروں
نے مجھ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ،
اور کاہن، اور لاوي، اِن سرزمینوں کي
قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں،
اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں،
اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے
نفرتي کاموں کے لحاظ سے[a]، جدا نہ رہے
ہیں[b]، ۲ کہ اُنھوں نے اُن کي بیٹیوں
میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے
لیئے جوروان لیاں[c]، یہاں تک کہ مقدس
تخم[d] کو اِن سرزمینوں کي قوموں میں
ملا دیا[e] ہی؛ اور امیروں اور حاکموں کا
ہاتھ اِس بدکاري میں سب سے پہلے
لگا ہوا تھا۔ ۳ مگر میں نے یہہ بات
سنکے اپني پوشاک اور اپني ردا پھاڑي[f]،
اور سر اور داڑھي کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ
حیران ہو بیٹھا[g]۔ ۴ تب وے سب،
جو اِسرائیل کے خدا کي باتوں سے، اُن
خارج کیئے ہوئے اسیروں کي نافرماني
کے باعث، لرزتے تھے[h]، میرے پاس
جمع ہوئے، اور میں شام کي قرباني تک[i]
حیران ہو بیٹھا۔
۵ اور شام کي قرباني کے وقت میں
ہوش میں آکے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اور

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف ہاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا ہوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا، اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں ؛ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سرکے اُوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اورہماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي ہیں[n]. ۷ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک ہماري بڑي نافرماني کي حالت ہو رہي ہي[o] ؛ اور اپني بدکاري کے سبب ہم، اور ہمارے بادشاہ، اور ہمارے کاہن، اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے ہیں[q]، جیسا آج کے دن ہي. ۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہی، کہ اُسنے ہمارا کچھہ بقیا بچا رکھا ہی، اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہی، تاکہ ہمارا خدا ہماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور ہماري اسیري میں ہمیں کچھہ حیات تازہ بخشے. ۹ کیونکہ ہم تو بندھوئے[s] تھے، پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہرباني کي[u]، تاکہ ہمیں نئي زندگي بخشے، اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ‖پناہ دیوے[x]. ۱۰ اور اب، ای ہمارے خدا، ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے ہیں؛ کہ تونے کہا ہی، کہ وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[y] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین ہی، کہ اُنہوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡اِس سرے سے اُس

[k] خر ۹ : ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹ : ۷، ۸
[m] زبور ۳۸ : ۴
[n] ۲ توا ۲۸ : ۹ مکاش ۱۸ : ۵
[o] زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۵، ۶، ۸
[p] دان ۹ : ۷، ۸
[q] إستة ۲۸ : ۳۶، ۶۴ نحم ۹ : ۳۰
[r] زبور ۱۳ : ۳ اور ۳۴ : ۵
[s] نحم ۹ : ۳۶
[t] زبور ۱۳۶ : ۲۳
[u] عز ۷ : ۲۸
‖ عبراني میں، دیوار.
[x] یسع ۵ : ۲
† عبراني میں، کے ہاتھہ سے.
[y] عز ۶ : ۲۱
‡ عبراني میں، منہہ سے منہہ؛ جیسا کہ
۲ سلا ۲۱ : ۱۶

سرے تک بھر دیا ہی. ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[z]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدھي مت چاہو[a]، تاکہ تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]. ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑي ہیں، (کہ تو نے، ای ہمارے خدا، ہمارے گناہوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکہ ایسي نجات ہم کو بخشي ہی؛) ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں[d]، اور اِن مکروہات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، کہ ہم کو نیست و نابود کرے، اور کچھہ نہ بقیہ نہ بچتي رہے؟ ۱۵ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تو صادق ہی[g]، کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں: دیکھہ، ہم تیرے آگے[h] اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے[k].

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا. ۶ عزرا کڑھتے ہوئے لوگوں کو جمع کراتا. ۹ اہل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبہ کرتے اور اپنے گناہوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے. ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے. ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنہوں نے اجنبي عورتیں جوروؤں کي تھیں، پیش کي جاتي.

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراہم ہوئي ؛ کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے. ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، ہم اپنے خدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں[c]، کہ اِس سرزمین کي قوموں میں سے

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[z] خر ۳۴ : ۱۶ اور ۲۳ : ۳۲ إستة ۷ : ۳
[a] إستة ۲۳ : ۶
[b] امثا ۱۳ : ۲۲ اور ۲۰ : ۷
[c] زبور ۱۰۳ : ۱۰
[d] یوحہ ۵ : ۱۴ ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[e] ۲۰ آیت نحم ۱۳ : ۲۳، ۲۷
[f] إستة ۹ : ۸
[g] نحم ۹ : ۳۳ دان ۹ : ۱۴
[h] روم ۳ : ۱۹
[i] ۱ قرن ۱۵ : ۱۷
[k] زبور ۱۳۰ : ۳
[a] ۲ توا ۲۰ : ۹
[b] دان ۹ : ۲۰
[c] نحم ۱۳ : ۲۷

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

اجنبي عورتوں کو بياه لائے هيں: ليکن اِس حال ميں بهي اِسرائيل کے ليئے اُميد هی۔ ۳ پس، آؤ، هم، اپنے خدا کے ساتهه عهد باندهکے، ساري اجنبي رنڈيوں کو اور اُن کي اولاد کو، اپنے مخدوم کي اور اُن کي صلاح کے مطابق جو همارے خدا کے حکم کے باعث تهرتهراتے هيں، طلاق ديويں، اور يهه کام چاهيئے که شريعت کے موافق هو۔ ۴ پس، اب تو اُٹهه، که يهه کام تيرے ذمے هی، اور هم بهي تيري مدد کرينگے: جوانمردي کر، اور کام بجا لا۔ ۵ تب عزرا اُٹها، اور سردار کاهنوں، اور لاويوں، اور سارے اِسرائيل کو يهه قسم دلائي، که هم اِس بات کے مطابق عمل کرينگے۔ اور اُنهوں نے قسم کهائي۔

۶ تب عزرا خدا کے گهر کے آگے سے اُٹها، اور يوحانان بن اِلياسب کي کوٹهري ميں داخل هوا، اور وهاں جاکے نه روٹي کهائي نه پاني پيا: کيونکه وه اُن جلاوطنوں کي بيديني کے ليئے، افسوس کرتا رها۔ ۷ پهر اُنهوں نے يهوداه اور يروشلم ميں اسيروں کے فرزندوں کے درميان منادي کي، که يروشلم ميں جمع هوويں: ۸ اور جو کوئي که اميروں اور بزرگوں کي صلاح کے مطابق تين دن کے عرصے ميں نه آوے، اُس کا سارا مال ‖ ضبط هوگا، اور وه آپ اُن جلاوطنوں کي جماعت سے خارج کيا جائيگا۔

۹ تب يهوداه اور بنيامين کے سب مرد تين دن کے عرصے ميں يروشلم ميں جمع هوئے: يهه نويں مهينے کي بيسويں تاريخ تهي: اور سب لوگ اِس † مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گهر کے سامهنے کوچے ميں بيٹهے کانپتے تهے۔ ۱۰ تب عزرا کاهن اُٹهه کهڑا هوا، اور اُنهيں کها، که تم نے نافرماني کي، اور اجنبي رنڈيوں کو بياه ليا، تاکه اِسرائيل کا گناه زياده هووے۔ ۱۱ پس، خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو،

‖ عبراني ميں، حرم۔

† عبراني ميں، بات۔

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

اور اُس کي مرضي پر عمل کرو، اور اِس سرزمين کے لوگوں سے اور اُن اجنبي رنڈيوں سے الگ هو جاؤ۔ ۱۲ تب ساري جماعت نے جواب ديا، اور بلند آواز سے کها، که جيسا تو نے فرمايا هی، ويسا هي هم کو کرنا هوگا۔ ۱۳ ليکن لوگ بهت هيں، اور اِس وقت شدت کي بارش هی، اور هم باهر ٹهہر نهيں سکتے، اور يهه ايک دو دن کا کام نهيں هی: کيونکه اِس بات ميں ‖ هم ميں سے بهتوں نے گناه کيا هی۔ ۱۴ اب ساري جماعت کے سردار يهاں ٹهہرے رهيں، اور تو ايسا بندوبست کر، که وے سب، جو همارے شهروں ميں اجنبي رنڈيوں کو بياه لائے هونگے، مقرر وقت پر آويں، اور اُن کے ساتهه هر ايک شهر کے بزرگ اور قاضي هوويں، جب تک همارے خدا کا قهر شديد، جو اِس سبب سے هی، هم پر سے اُٹهه نه جاوے۔

۱۵ ليکن فقط يونتن بن عصهيل اور يحزياه بن تقوه اِس † کام ميں تهے، اور مسلام اور سبتي لاوي اُن کي مدد کرتے تهے۔ ۱۶ چنانچه اسيروں کے فرزندوں نے ايسا هي کيا۔ اور عزرا کاهن، اور بعضے اور ابوي رئيس، اپنے اپنے باپ دادوں کے گهرانونکي طرف سے، سب نام به نام الگ کيئے گئے، اور دسويں مهينے کي پهلي تاريخ اِس بات کي تجويز کرنے کو آ بيٹهے۔ ۱۷ اور پهلے مهينے کے پهلے دن اُن سب مردوں کي تجويز، جو اجنبي رنڈيوں کو بياه لائے تهے، تمام هوئي۔

۴۵۶

۱۸ اُس وقت کاهنوں کے بيٹوں ميں سے کتنے نکلے، جنهوں نے اجنبي جوروواں کي تهيں: بني يشوع بن يهوصدق ميں سے اور اُس کے بهائي، معسياه، اور اِليعزر، اور ياريب، اور جدلياه: ۱۹ اُنهوں نے هاتهه ديکے اِقرار کيا، که هم اپني جوروؤں کو طلاق دينگے، اور به لحاظ اِس کے که گنهگار هوئے، اُنهوں نے گلے کا ايک مينڈها اپنے گناه کے بدلے ميں گذرانا۔ ۲۰ اور بني اِمير ميں سے: حناني اور زبدياه۔

‖ يا، هم نے ايک بڑا گناه کيا هی۔

† عبراني ميں، اِس بات پر کهڑے هوئے۔

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بنی حارم میں سے: معسیاہ، اور ایلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ۔ ۲۲ اور بنی فشور میں سے: الیوعینی، اور معسیاہ، اور اسماعیل، اور نتنی‌ایل، اور یوزباد، اور الیعسہ۔ ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعی، اور قلایاہ، (جو قلیطا بھی کہلاتا ہی،) فتحیاہ، اور یہوداہ، اور الیعزر۔ ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: الیاسب: اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اوری۔ ۲۵ اور اسرائیل میں سے: بنی پرعوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور الیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ۔ ۲۶ اور بنی عیلام میں سے: متنیاہ، اور زکریاہ، اور یحئیل، اور عبدی، اور یریموت، اور ایلیاہ۔ ۲۷ اور بنی زتو میں سے: الیوعینی، اور الیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا۔ ۲۸ اور بنی ببی میں سے: یہوحانان، اور حننیاہ، اور زبی، اور عطلی۔ ۲۹ اور بنی بانی میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت۔ ۳۰ اور بنی پخت موآب میں سے: عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوی، اور منسی۔ ۳۱ اور بنی حارم میں سے: الیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور شمریاہ۔ ۳۳ اور بنی حاشوم میں سے: متنی، اور متتاہ، اور زاباد، اور الیفلط، اور یریمی، اور منسی، اور سمعی۔ ۳۴ اور بنی بانی میں سے: معدی، اور عمرام، اور اوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور الیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متنی، اور یعسو، ۳۸ اور بانی، اور بنوی، اور سمعی، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ||مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف۔ ۴۳ بنی نبو میں سے: یعی‌ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ۔ ۴۴ یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کی جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھی ہوئے تھے۔

|| یا، مبندی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہی۔

نحمیاہ کی کتاب

---

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نحمیاہ حنانی کی معرفت یروشلم کی تباہ‌حالی کی خبر پا کر، غم کرنا، اور روزہ رکھنا، اور دعا مانگنا۔ ۵ اُس کی مناجات۔

۴۴۶ کے قریب

۱ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں۔ بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا، ۲ کہ حنانی، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہی، وہ، اور بعضے بنی یہوداہ آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا۔ ۳ اُنھوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقی لوگ، جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں، وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں؛ اور یروسلم کی دیوار ڈھائی ہوئی ہی، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب میں نے یہ باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رہا، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

نحمیاہ ۱۰ : ۱ ؛ نحمیاہ ۲ : ۱۷ ؛ ۲سلاطین ۲۵ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگی، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا[d]، تو خداے عظیم و مہیب ھی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ھیں[e]، عہد اور فضل کو یاد رکھتا ھی: میں تیری منت کرتا ھوں، ۶ کہ تو اپنا کان لگا، اور اپنی آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کی اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اِسرائیل کے لیئے مانگتا ھوں[f]، اور بنی اِسرائیل کی خطاؤں کو، جو ھم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا ھوں[g]؛ کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ھی. ۷ ھم نے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ھی[h]، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائی، عمل نہیں کیا ھی[i]. ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاری کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا[k]: ۹ پر جب تم میری طرف پھروگے[l]، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئی پراگندہ ھوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں[m]، میں اُنہیں وھاں سے جمع کرونگا، اور اُنہیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وھاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ھی، لاؤنگا. ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ھیں، جنھیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ھاتھ سے چھڑایا ھی[n]. ۱۱ ای خداوند، میں تیری منت کرتا ھوں، کہ اپنے بندے کی دعا پر، اور اپنے بندوں کی دعا پر، جو چاھتے ھیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں، تیرا کان کھلا رھے[o]، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے.

اور میں بادشاہ کا ساقی تھا[p].

۲ باب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا. ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل ھوتا، اور یہہ حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ ھوتے. ۱۲ خفیتاً ڈھائی ھوئی دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا. یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے بےپروا ھوکے دیوار بنانے لگیں.

ارتخششتا بادشاہ[a] کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ھوا، کہ مَی اُس کے آگے تھی: سو میں نے مَی اُٹھاکے بادشاہ کو دی[b]. اور اِس سے آگے میں کبھی اُس کے حضور میں اُداس نہ ھوا تھا. ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس ھی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں ھی؟ پس یہہ کچھ نہیں ھوگا، مگر[c] دل کا غم. تب میں بہت ڈر گیا. ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ ھمیشہ جیتا رھے[d]: میں اُداس کیوں نہ ھوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ‌دادوں کی قبرگاہ ھی، اُجاڑ پڑا ھی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے ھیں[e]؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیری کیا درخواست ھی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگی، ۵ اور بادشاہ سے عرض کی، اگر بادشاہ کی مرضی ھو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ھوا، تو میری یہہ درخواست ھی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ‌دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کی تعمیر کروں. ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی،) مجھے کہا، تیرا سفر کب تک ھوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ھوئی، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائی[f]. ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کی مرضی ھو، تو دریا پار کے ناظموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت ھوویں، کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچاویں؛ ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاہی رمنہ کا نگاھبان

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

هی، ایک شقه ملے، که وه مجھے لٹھے دیوے، که اُن سے هیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شهتیر بنیں، اور شهرپناه اور وه گھر، جس کو میں جاتا هوں، آراسته کیئے جاویں۔ اور اِس لیئے که میرے خدا کي مهرباني کا هاتھ مجھ پر تھا، بادشاه نے مجھے یه عنایت کیئے۔

۹ پھر میں نهر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاه کے پروانے اُنهیں دیئے؛ اور بادشاه نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا۔ ۱۰ اور جب سنبلط حوروني اور عموني غلام طوبیاه نے یه سنا، که ایک شخص بني اِسرائیل کي خیریت کا طالب هوکے آیا هی، تو نهایت غمگین هوئے۔ ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل هوا، اور وهاں تین دن رها۔

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے؛ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کي بابت ڈالا تھا، سو میں نے کسي کو نه بتلایا؛ اور کوئي جانور میرے ساتھ نه تھا، مگر وه جانور، جس پر میں سوار هوا۔ ۱۳ اور میں رات کو وادي کے پھاٹک سے نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کي دیواروں کو، جو ڈھائي هوئي تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے هوئے تھے، دیکھ لیا۔ ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمه کے پھاٹک اور بادشاه کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کي جگه نه تھي۔ ۱۵ پھر میں رات هي کو نالے کي سمت چڑھ گیا، اور شهرپناه کو دیکھکر لوٹا، اور وادي کے پھاٹک سے داخل هوا، اور یونهیں پھر آیا۔

۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نه هوا، که میں کدھر گیا، اور کیا کرتا هوں؛ که میں نے اِس وقت تک نه یهودیوں کو، نه کاهنوں کو، نه امیروں، نه حاکموں، نه

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھ بتلایا تھا۔

۱۷ تب میں نے اُنهیں کها، تم دیکھتے هو، که هم کس مصیبت میں هیں، که یروسلم اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے هیں: آؤ، هم یروسلم کي شهرپناه بناویں، که آگے کو هم طعنه کے باعث نه رهیں۔ ۱۸ تب میں نے اُنهیں بتلایا، که میرے خدا کا هاتھ کیونکر میري طرف نیکي کے لیئے بڑھایا هوا تھا، اور بادشاه کي باتیں بھي، جو اُس نے مجھے فرمائیں، اُنهیں سنائیں۔ وے بولے، چلو، هم اُٹھکے کام بناویں۔ سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنهوں نے اپنے هاتھوں کو مضبوط کیا۔

۱۹ پر جب سنبلط حوروني، اور عموني غلام طوبیاه، اور عربي جشم نے سنا، تو اُنهوں نے هم کو ٹھٹھے میں اُڑایا، اور هماري حقارت کي، اور کها، یه کیسا کام هی، که تم کرتے هو؟ کیا تم بادشاه سے بغاوت کروگے؟ ۲۰ تب میں نے اُنهیں جواب دیا، اور اُنهیں کها: آسمان کا خدا وهي هم کو کامیاب کریگا، سو هم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمهارا نه حصه، نه حق، نه نشان یادگار، یروسلم میں هی۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ شهرپناه کے تعمیر کرنےوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجه۔

تب اِلیاسب سردار کاهن اور اُس کے بھائي کاهن اُٹھے، اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنهوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا: اُنهوں نے میاه کے برج اور حننئیل کے برج تک اُسے مقدس کیا۔ ۲ اُس کے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کي۔ اور اُن کے پاس زکور بن اِمري نے تعمیر کي۔ ۳ لیکن مچھلي پھاٹک کو بني هسناه نے تعمیر کي؛ اُنهوں نے اُس کے بریٹھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے۔ ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاه بن قوص نے مرمت کي۔ اور اُن

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلّم بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کي۔ اور اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کي۔ ۵ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمت کي، پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپني گردن نہ جھکائي۔ ۶ اور پرانے پھاٹک کي یہویدع بن فاسح اور مسلّم بن بسودیاہ نے مرمت کي: اُنہوں نے اُس کے برتھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور ازبنگے، لگائے۔ ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعوني اور یدون مرونوتي نے، اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار کے ناظم کے دولتخانے تک مرمت کي۔ ۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرہیاہ نے، جو سوناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کي، (کہ اُنہوں نے یروسلم کو چکني دیوار تک باقي چھوڑ دیا تھا.) ۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت کي۔ ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن حرومف اپنے ہي گھر کے سامھنے تک کي مرمت کي؛ اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کي۔ ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹھا برج کي مرمت کي۔ ۱۲ اور اُس کے پاس سلوم نے، جو ہلوحیش کا بیٹا تھا، اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس نے اور اُس کي بیٹیوں نے، مرمت کي۔ ۱۳ وادي کے پھاٹک کي مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئي: اُنہوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور ازبنگے، لگائے، اور کوڑا پھاٹک تک دیوار پر ہزار ہاتھ کي جوڑ کي کي۔ ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کي مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم کے ایک حصے کا سردار تھا، کي؛ اُس نے اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور ازبنگے، لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزي نے، جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس کے کواڑے، اور اُس کے قفل، اور اُس کے ازبنگے، لگائے، اور بادشاہي باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کي دیوار کو، اُس سیڑھي تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں، بنایا۔

۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس جگہہ سے لیکے داؤد کي قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک، جو بنایا گیا، اور بیت الجبوریم تک، مرمت کي۔ ۱۷ اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن باني نے مرمت کي۔ اُس کے پاس حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا، اپنے ٹکڑے کي مرمت کي۔ ۱۸ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوي بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا، مرمت کي۔ ۱۹ اور اُس کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا، اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتي ہے اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں، بنایا۔ ۲۰ اُس کے پیچھے بروک بن ززبي نے بڑي تمنا سے، اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن اِلیاسب کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوص نے، دوسرا ٹکڑا اِلیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے اِلیاسب کے گھر کي اِنتہا تک، بنایا۔ ۲۲ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رہنیوالے کاہنوں نے مرمت کي۔ ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کي۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کي۔ ۲۴ اُس کے پیچھے بنوي بن حنداد نے، عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کي موڑ اور کونے تک، ایک

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فلال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے لگا ھوا ھی، مرمت کي۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کي۔ ۲۶ اور نتنیم نے، ||عفل سے لیکے جہاں وے رھتے تھے، پورب طرف کو جل‌پھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باھر پڑتا تھا، تعمیر کي۔ ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کي دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھوڑپھاٹک پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي۔ ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي۔ اور اُس کے پیچھے پورب‌پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کي۔ ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپني کوٹھري کے سامھنے مرمت کي۔ ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کي۔ ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کي۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسي ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاري کراتا۔ ۷ دشمنوں کے قہر اور اُن کے پنہاني منصوبوں کي خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا، ۱۳ کارگذاروں کو جنگي ھتھیار بندھواتا، ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کي طرح چالاکي کریں اور حکم میں رھیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ھوا، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمروني لشکر کے آگے کہا، کہ یے ضعیف یہودي کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اِجازت دي گئي؟ کیا وے قرباني کرینگے؟ کیا وے ایک ھي دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر ||بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عموني نے، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑي چڑھ جائے؛ وہ اُن کي پتھر کي شہرپناہ کو توڑ دیگي۔ ۴ سن لے، اے ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں، اور اُن کي ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سر پر ڈال، اور اسیري کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ، اور تیرے آگے اُن کي خطا میٹي نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور ساري دیوار آدھے تک جوڑي گئي؛ کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔

۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا، کہ یروسلم کي دیواریں اُٹھتي جاتي ھیں، اور دراریں بند ھونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھي، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک‌دیں۔ ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں۔ ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ‌اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا، کہ جب یہودي لوگوں نے، جو اُن کے

یرمیاہ ۳۲: ۲، اور ۳۳: ۱، اور ۳۷: ۲۱۔ عزرا ۲: ۴۳۔ نحمیاہ ۱۱: ۲۱۔ ۲ تواریخ ۲۷: ۳۔ ||یا، برج۔ نحمیاہ ۸: ۱، ۳، اور ۱۲: ۳۷۔ ۲ سلاطین ۱۱: ۱۶۔ ۲ تواریخ ۲۳: ۱۵۔ یرمیاہ ۳۱: ۴۰۔ نحمیاہ ۲: ۱۰، ۱۹۔

|| عبراني میں، زندہ کرینگے۔ نحمیاہ ۲: ۱۰، ۱۹۔ زبور ۱۲۳: ۳، ۴۔ زبور ۷۹: ۱۲۔ امثال ۳: ۳۴۔ زبور ۶۹: ۲۷، ۲۸۔ اور ۱۰۹: ۱۴، ۱۵۔ یرمیاہ ۱۸: ۲۳۔ ۱۰ آیت۔ زبور ۸۳: ۳، ۴، ۵۔ زبور ۵۰: ۱۵۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رهتے تهے، سب جگهوں سے، جن سے وے همارے پاس آیا جایا کرتے تهے آکے همیں دس بار یہہ کہہ دیا:

۱۳ تو میں نے شہرپناہ کے پیچهے نشیب کی جگهوں میں اور اُونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گهرانوں کے مطابق، بٹهلایا، بلکہ تلوار، اور برچهی، اور تیر کمان اُنہیں بندهواکے، بٹهلایا۔ ۱۴ اور میں نے نگاہ کی، اور میں اُٹها، اور امیروں اور ناظموں، اور باقی لوگوں کو کہا، کہ تم اُن سے مت ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مہیب هی[a]، یاد کرو، اور اپنے بهائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنی جوروؤں، اور اپنے گهروں کے لیئے لڑو[b]۔

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جب همارے دشمنوں نے سنا، کہ یہہ بات هم پر ظاهر هوئی، اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تها[c]، هم سب کے سب دیوار کی سمت کو پهرے، اور هر ایک اپنے اپنے کام میں پهر لگ گیا۔ ۱۶ اور ایسا هوا، کہ اُس دن سے میرے آدهے نوکر کام کرتے تهے، اور آدهے بهالے، اور ڈهال، اور کمان لیئے، اور بکتر پہنے هوئے، رهتے تهے: اور وے جو ناظم تهے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچهے موجود تهے۔

۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تهے، اور وے جو بوجهہ اُٹهاتے اور لادتے تهے، هر ایک اپنے ایک هاتهہ سے کام کرتا تها، اور دوسرے میں تلوار رکهتا تها۔ ۱۸ کیونکہ معمار جتنے تهے هر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندهے هوئے کام کرتے تهے۔ اور وہ جو نرسنگا پهونکتا تها، میرے پاس تها۔

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقی لوگوں سے کہا، کہ کام تو بڑا اور پهیلاو پر هی، اور دیوار کے اوپر هم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور هی: ۲۰ سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سنوگے، وهاں همارے پاس چلے آو: همارا خدا همارے لیئے لڑیگا[d]۔ ۲۱ سو هم کام کرتے تهے: اور آدهے لوگ پو پهٹنے سے ستاروں کے دکهائی دینے تک بهالے لیئے رهے۔ ۲۲ اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا، کہ هر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رها کرے، تاکہ رات کو همارے لیئے پہرا هووے، اور دن کو کام کرے۔ ۲۳ سو میں، اور میرے بهائی، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگهبانی کے لیئے میرے همراہ تهے، کبهی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تهے، ||مگر هر ایک طہارت کے لیئے اُتارتا تها۔

a گنـ ۱۴: ۹ استـ ۱: ۲۹ — b ۲ سمو ۱۰: ۱۲ — c ایوب ۵: ۱۲ — d خر ۱۴: ۱۴

|| یا، هر ایک اپنا هتهیار اور پانی لئے رهتا تها۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودی لوگ اپنی حالت کی بابت، کہ قرضدار اور رهن‌دار و غلام هیں، شکایت کرتے۔ ۶ نحمیاہ سودخوروں کو ڈانٹتا، اور نفع جو اُن کو هوا واپس دلاتا۔ ۱۴ اپنی تنخواہ نہیں لیتا، بلکہ اپنے هی خرچ سے بہتوں کی مہمانی کیا کرتا۔

اور لوگوں اور اُن کی جوروؤں نے اپنے یہودی بهائیوں[a] پر بڑی شکایت کی[b]۔ ۲ اور کتنے کہتے تهے، کہ هم اور همارے بیٹے و بیٹیاں بہت هیں: سو هم اناج لے لینگے، کہ کهاویں اور جیویں۔ ۳ اور کتنے بولتے تهے، کہ هم نے اپنے کهیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گرو رکها، تاکہ هم مہنگی میں غلہ مول لیویں۔ ۴ اور کتنے کہتے تهے، کہ هم نے اپنے کهیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکهکر روپیہ قرض لیا هی، کہ بادشاہ کے لیئے مالگذاری ادا کریں۔ ۵ باوجود اِس کے همارے جسم تو همارے بهائیوں کے سے جسم هیں[c]، اور همارے بال بچے اُن کے بال بچوں کے مانند هیں: اور دیکهو، هم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے[d]، اور هماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں هوئی هیں، اور همارے هاتهوں میں طاقت نہیں هی، کہ اُنہیں چهڑاویں: کیونکہ همارے کهیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں هیں۔

۶ جب میں نے اُن کی فریاد اور یے باتیں سنیں، تو میں نہایت آزردہ هوا۔ ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

a احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷ — b استـ ۱۵: ۷ — c دیکهو یسعیاہ ۵۸: ۷ — d خر ۲۱: ۷ احبا ۲۵: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنھیں کہا، تم لوٹ ہر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے ہو۔ اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا۔ ۸ اور اُنھیں کہا، کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے ھاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا؛ اور کیا تم اپنے ھي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے ھمارے ھي ھاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے، اور اُنھیں کچھ جواب نہ ملا۔ ۹ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ہو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب، جو ھمارے دشمن ھیں، خداترسي سے چلتے؟ ۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا ھوں، کہ ھم لوگ سود لینے سے ھاتھ اُٹھاویں۔ ۱۱ آج ھي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مي، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا ھی، اُنھیں پھیر دیجیو۔ ۱۲ تب اُنھوں نے کہا، کہ ھم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے؛ جیسا تو نے فرمایا ھی، ویساھي کرینگے۔ پھر میں نے کاھنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي، کہ اِس اِقرار کے موافق ھم کرینگے۔ ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا، اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا ھر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے؛ وہ یوں جھٹکا جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے۔ تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي۔

۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک، جو بارہ برس ھیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي۔ ۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مي، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خداترسي کے سبب ایسا نہ کیا۔ ۱۶ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا؛ اور ھم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا؛ پر میرے سب چاکر وھاں کام پر جمع ہوئے۔ ۱۷ اور روز روز میري میز پر، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے۔ ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا، سو ایک بیل، اور چھ پلي ہوئي بھیڑیاں تھیں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں؛ اور دس دس دن میں مي کي ھر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ھوتا تھا؛ باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا۔ ۱۹ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنبلط چترائي کرکے، افواھیں پھیلاتا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا، کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں۔ ۱۵ کام تمام ہوتا اور دشمن وہ حال سکتے مضطرب ہوتے۔ ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط و کتابت چھپے میں ہوتي۔

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي، اور ھمارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے: ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

‖ عبراني میں، خالي ہووے۔

‖ یا، جشمو، ۶ آیت

کہ آ، ہم اونو کے[c] میدان کے کسي گانو میں باہم ملاقات کریں[d]؛ پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے[e]۔ ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں بڑے کام میں لگا ہوں، اور اُتر نہیں سکتا: کیا ضرور ہي، کہ میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رہے؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا۔ ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا: اُس کے ہاتھ میں کھلي ہوئي چٹھي تھي۔ ۶ اُس میں لکھا تھا، کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ ہي، بلکہ || جشمو ایسا کہتا ہي، کہ تو اور یہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو: اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہي، کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو۔ ۷ علاوہ اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، کہ یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو پہنچیگي: سو اب چلا آ، تاکہ ہم باہم مصلحت کریں۔ ۸ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ تیرے کہنے کے موافق کوئي بات نہیں ہوئي، بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہي دل سے بناتا ہي۔ ۹ کیونکہ اُنھوں نے ہم کو ڈرایا، اور کہا، کہ وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھاوینگے، کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب، اي خدا، تو میرے ہاتھوں کو زور بخش۔ ۱۰ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا؛ وہ بند کیا ہوا تھا؛ اور اُس نے کہا، آئیو، ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں، اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں؛ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے؛ ہاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے۔ ۱۱ میں نے کہا، کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہي، کہ ہیکل میں گھسے، تاکہ اپني جان بچاوے؟ میں اندر نہیں جانے کا۔ ۱۲ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھو، کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا، بلکہ میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي[f]، کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا۔ ۱۳ وہ اِس لیئے نوکر رکھا گیا، کہ میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار ہووں، کہ جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنہ دیں۔ ۱۴ اي میرے خدا، طوبیاہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیہ نوعیدیاہ کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے[g]، یاد کر[h]۔

۱۵ غرض باون دن میں، اَلُول مہینے کي پچیسویں تاریخ میں، شہرپناہ بن چکي۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سنا[i]، اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کیونکہ اُنھیں سمجھ پڑي، کہ یہہ کام ہمارے خدا کي طرف سے ہوا[j]۔

۱۷ علاوہ اِس کے، اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاہ کي چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں۔ ۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم تھے: کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کي بیٹي کو بیاہ لیا تھا۔ ۱۹ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے۔ اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لیئے نامے بھیجے۔

۷ باب

اس بیان میں کہ ۱ نحمیاہ حناني اور حنانیاہ کو یروسلم میں مختار ٹھہرایا۔ ۵ اُن لوگوں کے نسلناموں کي ایک فرد ملي، جوکہ بابل سے پھرا آئے تھے: ۸ مثلا، لوگوں کي، ۳۹ کاہنوں کي، ۴۳ لاویوں کي، ۴۶ نتنیم کي، ۵۷ سلیمان کے خادموں کي۔ ۶۳ اُن کاہنوں کي فرد، جنھوں نے اپنا اپنا نسبنامہ نہ پایا۔ ۶۶ کل جمع کا شمار، اور اُن کے مال و اسباب کا ذکر۔ ۷۰ اُن کے ہدیے۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

c ۱ توا ۸: ۱۲ نحم ۱۱: ۳۵
d امث ۲۶: ۲۴، ۲۵
e زبور ۳۷: ۱۲، ۳۲
|| یا، جشم،
i نحم ۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

f حزق ۱۳: ۲۲
g حزق ۱۳: ۱۷
h نحم ۱۳: ۲۹
۴۴۵ کے قریب
i نحم ۲: ۱۰ اور ۴: ۱، ۷ اور ۶: ۱
j زبور ۱۲۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور ایسا هوا، که جب شهرپناه بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تهے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر هوئے تهے، ۲ میں نے اپنے بهائي حناني کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاه کو، یروسلم میں مختار کیا، که یهه بهتوں سے امانتدار اور خدا ترس تها[c]۔ ۳ اور میں نے اُنهیں کهها، که جب تک دهوپ نه چڑهے، تب تک یروشلم کے پهاٹک کهولے نه جائیں، اور اُن کے حاضر هوتے هوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، که هر ایک اپني اپني چوکي میں، اور هر ایک اپنے اپنے گهر کے سامهنے چوکي کے لیئے ٹهیرایا جائے۔ ۴ کیونکه شهر تو بڑا اور وسیع تها، پر اُس میں تهوڑے لوگ تهے، اور گهر بنے هوئے نه تهے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، که میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکه نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جائے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامه پایا، جو پهلے چڑهه آئے تهے، اور اُس میں یهه لکها پایا: ۶ که اِس مملکت کے باشندے جو اسیر هو گئے[d]، جنهیں شاه بابل نبوکدنضر لے گیا تها، اور جو یروسلم اور یهوداه میں پهر آئے، اور هر ایک اپنے اپنے شهر میں هي؛ ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاه، ||عزریاه، رعمیاه، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوي، نحوم، بعنه کے ساتهه آئے۔ سو بني اِسرائیل کے لوگوں کا شمار یهه تها: ۸ بني پرعس، دو هزار ایک سو بهتر؛ ۹ بني سفطیاه، تین سو بهتر؛ ۱۰ بني ارخ، چهه سو باون؛ ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یوآب کي نسل میں سے تهے، دو هزار آٹهه سو اٹهاره؛ ۱۲ بني عیلام، ایک هزار دو سو چون؛ ۱۳ بني زتو، آٹهه سو پینتالیس؛ ۱۴ بني زکي، سات سو ساٹهه۔ ۱۵ بني ||بنوي، چهه سو اٹهتالیس؛ ۱۶ بني ببي، چهه سو اٹهائیس؛ ۱۷ بني عزجاد، دو هزار تین سو بائیس؛ ۱۸ بني ادونقام، چهه سو ستسٹهه؛ ۱۹ بني بگوي، دو هزار ستسٹهه؛ ۲۰ بني عدین، چهه سو پچپن؛ ۲۱ بني اطیر، حزقیاه کے خاندان میں سے، اٹهانوے؛ ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹهائیس؛ ۲۳ بني بضي، تین سو چوبیس؛ ۲۴ بني † خارف، ایک سو باره؛ ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے؛ ۲۶ بیت لحم اور نطوفه کے لوگ، ایک سو اٹهاسي؛ ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹهائیس؛ ۲۸ §بیت عزماوت کے لوگ، بیالیس؛ ۲۹ *قریت یعریم، کفیره، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس؛ ۳۰ رامه اور جبع کے لوگ، چهه سو اِکیس؛ ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس؛ ۳۲ بیت ایل اور عي کے لوگ، ایک سو تیئیس؛ ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون؛ ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک هزار دو سو چون؛ ۳۵ بني حارم، تین سو بیس؛ ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس؛ ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سو اِکیس؛ ۳۸ بني سناه، تین هزار نو سو تیس۔

۳۹ کاهن، جو یشوع کے گهرانے کے بني یدعیاه[f] تهے، نو سو تهتر؛ ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک هزار باون؛ ۴۱ بني فشور[h]، ایک هزار دو سو سینتالیس؛ ۴۲ بني حارم[i]، ایک هزار سترہ۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمایلي اور ||هودواه کي اولاد تهے، چوهتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تهے، ایک سو اٹهتالیس۔

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طلمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبي کي اولاد تهے، ایک سو اٹهتیس۔

۴۶ †بندے هیکل کے؛ بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیعا، بني فدون، ۴۸ بني لبانه،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

a نحم ۶: ۱
b نحم ۲: ۸
c خر ۱۸: ۲۱
۵۳۶ کے قریب
d عز ۲: ۱ وغیره
|| یا، سیرایا، دیکهو عز ۲: ۲
|| یا، باني
† یا، یوره
‡ یا، جبار
§ یا، عزماوت
* یا، قریت عاریم
e دیکهو ۱۲ آیت
f ۱ توا ۲۴: ۷
g ۱ توا ۲۴: ۱۴
h دیکهو ۱ توا ۹: ۱۲ اور ۲۴: ۸
i ۱ توا ۲۴: ۸
|| یا، هوداویاه، عز ۲: ۴۰
یا، یهوداه، عز ۳: ۹
† عبراني میں، نتینیم
‡ یا، سیعها

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

بني حجابه، بني ‖ شلمي، ۴۹ بني حنان، بني جدل، بني جحار، ۵۰ بني رِيايَاه، بني رصين، بني نقودا، ۵۱ بني جزام، بني عزا، بني فاسح، ۵۲ بني بسي، بني معونيم، بني † نفيششيم، ۵۳ بني بقبوق، بني حقوفه، بني حرحور، ۵۴ بني ‡ بضليت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۵ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۶ بني نضياه، بني خطيفا تھے۔

۵۷ سليمان کے خادموں کے فرزند: بني سوطي، بني سوفرت، بني § فريدا، ۵۸ بني يعله، بني درقون، بني جدل، ۵۹ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت، ضبائمي، بني *امون تھے؛ ۶۰ هيکل کے سب بندے، اور سليمان کے خادموں کے سب فرزند، تين سو بانوے شخص تھے۔ ۶۱ اور وے لوگ، جو تل ملح، اور تل حرسا، اور کروب، اور ‖ادون، اور اميّر سے گئے تھے[a]، پر اپنے آبائي خاندان اور † نسل دکھلا نه سکے، که اسرائيل کے تھے يا نه تھے، سو يے هيں: ۶۲ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چھ سو بيالِيس۔

۶۳ اور کاهنوں ميں سے: بني حبايّاه، بني قوص، بني برزلي، جو جلعادي برزلي کي بيٹيوں ميں سے ايک لڑکي کو بياه لايا تھا، اور اِسي ليئے اُن کے نام سے کہلايا۔ ۶۴ اِنهوں نے اپنا نسب‌نامه اُن کے درميان جو نسب‌ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا، پر وه نه ملا، سو وے ناپاکوں کي مانند کہانت سے نکالے گئے۔ ۶۵ اور ‡حاکم نے اُنهيں حکم کيا، که وے پاکترين چيزوں ميں سے نه کھاويں، جب تک نه کوئي کاهن اوريم و تميم کے ساتھ پھر برپا نه هو۔

۶۶ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بيالِيس هزار تين سو ساٹھ تھے، ۶۷ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سو سينتيس تھے:

اور اُن ميں دو سو پينتاليس گانيوالے اور گانيواليان تھيں۔ ۶۸ اُن کے گھوڑے سات سو چھتيس: اُن کے خچر، دو سو پينتاليس: ۶۹ اُن کے اُونٹ، چار سو پينتيس: اُن کے گدھے، چھ هزار سات سو بيس۔

۷۰ اُن ميں سے، جو اپنے باپ‌دادوں کے گھرانوں ميں رئيس تھے، بعضوں نے اُس کام کي مدد کي؛ چنانچه ‖ترشاتا نے[b] ايک هزار درهم سونا، اور پچاس پيالے، اور کاهنوں کے پانچ سو تيس پيراهن، خزانے ميں داخل کيئے۔ ۷۱ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے ميں بيس هزار درهم سونا، اور دو هزار دو سو ‖مانه روپا ديا[c]۔ ۷۲ اور باقي لوگوں نے جو ديا، سو بيس هزار درهم سونا اور دو هزار مانه روپا، اور کاهنوں کے سترسٹھ پيراهن تھے۔ ۷۳ چنانچه کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنيم، اور تمام اسرائيل، اپنے اپنے شهر ميں بسے؛ اور جب ساتواں مهينا شروع هوا[d]، اُس وقت بني اسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تھے۔

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ شريعت پڑھي جاتي، اور لوگ خدا ترسي کے ساتھ اُس کي باتيں سنتے ۹ لوگوں کو تسلي دي۔ ۱۳ سنے کا اور تعليم پانے کا بڑا شوق لوگوں کو هوا۔ ۱۶ عيد خيام کرنا۔

تب سارے لوگ ايک هي آدمي کي طرح اُس رستے ميں جو جل‌پھاٹک کے آگے[e] هي، جمع هوئے[f]۔ اور اُنهوں نے عزرا فقيه سے[g] عرض کي، که موسيٰ کي شريعت کي کتاب کو، جو خداوند نے اسرائيل کو فرمائي تھي، لاوے۔ ۲ تب ساتويں مهينے کي پهلي تاريخ ميں[h] عزرا کاهن مرد و عورت کي جماعت کے آگے، يعنے سب کے آگے، جو سنکے سمجھ سکتے تھے، توريت کو لايا[i]۔ ۳ اور جل‌پھاٹک کے مقابل کے بازار ميں پو پھٹنے سے دو پهر تک مردوں اور عورتوں،

پيشتر مسيح سے ۴۴۵ کے قريب

‖ يا، شلمي. † يا، نفوسيم. ‡ يا، بضلوت. § يا، فرودا. * يا، امي. ‖ يا، ادان. [a] عز ۲: ۵۹. † يا، سل نامه. ‡ عبراني ميں، ترشاتا. ‖ يا، حاکم. [b] نحم ۸: ۹. ‖ مانه ساٹھ مثقال يا نوے روپئے کے برابر تھا. [c] عز ۲: ۶۹. [d] عز ۳: ۱. [e] نحم ۳: ۲۶. [f] عز ۳: ۱. [g] عز ۷: ۶. [h] احبار ۲۳: ۲۴. [i] استثنا ۳۱: ۱۱، ۱۲.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھر کے سنتے رہے۔ ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ممبر پر، جو اُنہوں نے اِسی کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ہوا[a]: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دہنے کھڑے تھے؛ اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میساایل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی؛ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے[c]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارکباد کہا، اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھاکے[d] جواب میں آمین، آمین، کہا[e]: اور اُنہوں نے سر جھکائے[f]، اور منہ کے بھل گر کے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع، اور بانی، اور سربیاہ، اور یامین، اور عقوب، اور سبتی، اور ہودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیطا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنی لوگوں کو سمجھائے[g]، اور لوگ اپنی اپنی جگہہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنی بتلاتے، اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُن کو سمجھاتے تھے۔

۹ اور نحمیاہ نے، جو ||ترشاتا ھی[i]، اور عزرا کاھن نے، جو فقیہہ ھی، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[k]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمہارے خدا کے لیئے مقدس ھی[l]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[m]۔ کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سنکے روتے تھے۔ ۱۰ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ھی کھاؤ، اور جو میٹھا ھی پیئو، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ہوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[n]: کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لیئے مقدس ھی؛ اور تم اُداس مت ہوؤ: کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ھی تمہاری قوت ھی۔ ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ہو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھی؛ تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[q]، اور بڑی خوشی کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھی گئیں، سمجھے تھے[r]۔

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس، اور کاھن، اور لاوی، عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے، کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ ۱۴ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسیٰ ||کی معرفت فرمائی تھی، لکھا ھی، کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں[s]، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[t]، اور یروسلم میں[u] اِشتہار دیویں، اور یہہ منادی کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کی ڈالیاں، اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں، اور آس کی ڈالیاں، اور کھجور کی شاخیں، اور گھنے درختوں کی ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ھی، لاؤ[x]۔

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کی چھت پر[y]، اور اپنی اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[z]، اور اِفرائیمی پھاٹک کے راستے میں[a]، اپنے لیئے خیمے بنائے۔ ۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ، جو اسیری سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بنی اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی[b]۔ ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

|| یا، حاکم۔

|| عبرانی میں، کے ہاتھ سے۔

‡ یا، صنوبر کی ڈالیاں۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

دن تک اُس نے روز بہ روز[c] خدا کي شریعت کي کتاب پڑھي. اور اُنھوں نے سات دن عید کي، اور آٹھویں دن دستور کے موافق[d] عیدي جماعت ہوئي.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور روزہ رکھتے. ۴ لاوي دل کھولکے خدا کي بڑي مہرباني کا اِقرار کرتے، اور اپني شرارت کو مان لیتے.

پھر اِس مہینے[a] کے چوبیسویں دن بني اِسرائیل روزہ رکھکے، اور ٹاٹ اوڑھکے، اور مٹي آپنے اوپر ڈالکے[b]، اِکٹھے آئے. ۲ اور اِسرائیل کي نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبي لوگوں سے جدا کیا[c]، اور کھڑے ہوکے اپني خطاؤں کا، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناہوں کا اِقرار کیا. ۳ اور اُنھوں نے اپني جگہہ پر کھڑے ہوکے، پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کي شریعت کي کتاب کو پڑھا[d]: بعد اِس کے، دو پہر تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا.

۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور باني، اور قدمیئیل، اور سبنیاہ، اور بوني، اور سربیاہ، اور باني، اور کناني، منبر پر کھڑے ہوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے. ۵ پھر یشوع، اور قدمیئیل، اور باني، اور حسبنیاہ، اور سربیاہ، اور ہودیاہ، اور سبنیاہ، اور فتحیاہ لاویوں نے کہا، کھڑے ہو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو: بلکہ تیرا جلالي نام[e] مبارک ہووے، جو ساري مبارکبادي اور حمد پر بالا ہي: ۶ تو، ہاں، تو ہي اکیلا خداوند ہي[f]; تو نے آسمان کو[g]، اور آسمانوں کے آسمان کو[h]، اور اُن الکي ساري آبادي کو، اور زمین کو، اور جو کچھ اُس پر ہي، اور سمندروں کو، اور جو کچھ اُن میں ہي، بنایا؛ اور تو سبھوں کا پروردگار[k] ہي؛ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہي. ۷ تو وہ خداوند خدا ہي، جس نے ابرام کو[l] چن لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا، اور اُس کا نام بدلکر ابرہام[m] نام رکھا؛ ۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا[n]، اور اُس سے یہہ عہد باندھا[o]، کہ میں کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں کي زمین عنایت کرونگا، اور تیري نسل کو دونگا: اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے[p]، کیونکہ تو صادق‌القول ہي؛ ۹ اور تو نے ہمارے باپ‌دادوں کي تنگ‌حالي پر، جو مصر میں تھے[q]، نگاہ کي، اور دریاے قلزم کے کنارے اُن کي فریاد سني[r]، ۱۰ اور فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر، اور اُس کے ملک کي ساري رعیت پر، عجایب اور غرایب کر دکھلائے[s]; کیونکہ تو جانتا تھا، کہ اُنھوں نے غرور کے ساتھ اُن سے بدسلوکي کي. سو تو نے اپنے لیئے نام حاصل کیا[t]، جیسا آج ہي. ۱۱ اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا[u]، یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ سے سوکھي زمین پر ہوکے گذرے؛ اور تو نے اُنھیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراپوں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے[v]. ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو آگ کے ستون سے، اُن کي رہنمائي کي، تاکہ اُس راہ میں، جس میں وے چلتے تھے، اُن کے لیئے روشني ہووے[x]. ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا[a]، اور آسمان پر سے اُن کے ساتھ باتیں کیں، اور اُنھیں سچي عدالتیں[b]، اور سچي شریعتیں، اور اچھے قانون و احکام، اُن کو دیئے: ۱۴ اور اُن کو اپنے مقدس سبت[c] سے آگاہ کیا، اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے اُنھیں احکام، اور شرعیں، اور فرایض فرمائے: ۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹي دیکے[d] اُنھیں کھلایا، اور چٹان میں سے پاني نکالکے[e] اُنھیں پلایا؛ اور اُن سے وعدہ فرمایا، کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں[f]، جس کي بابت تو نے قسم کھائي تھي،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۵

كه ميں اُسے تم كو بخشونگا. ۱۶ ليكن اُنهوں نے اور همارے باپ‌دادوں نے گهمنڈ كيا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تيرے حكموں كے شنوا نه هوئے، ۱۷ اور اُنهوں نے فرمانبردار هونے سے اِنكار كيا، اور تيرے اچمبهے كاموں كو، جو تو نے اُنكے درميان كيئے، ياد نه ركها[i]: پر اپني گردنوں كو سخت كيا، اور اپني بغاوت سے اپنے ليئے ايك سردار مقرر كيا[k]، كه وے اپني اسيري ميں پهر جاويں: پر تو خداے غفور، رحيم و كريم هي، قهر ميں دهيما، اور مهرباني ميں بڑهكر[l]: سو تو نے اُنهيں ترك نه كيا. ۱۸ هاں، جب اُنهوں نے اپنے ليئے ڈهالا هوا ايك بچهڑا بنايا تها، اور كها تها، اي اِسرائيل، يهه تيرا معبود هي، جو تمهيں مصر كے ملك سے نكال لايا[m]، اور جب اُنهوں نے بهت سے غضب‌انگيز كام كيئے؛ ۱۹ تد بهي تو نے اپني گوناگون رحمت كے مطابق[n] اُنهيں بيابان ميں چهوڑ نه ديا: دن كو بادل كا ستون اُن كے سامهنے سے جدا نه هوا، كه وه اُن كي رهنمائي كرے، اور رات كو آگ كا ستون جدا نه هوا، كه اُنهيں اُس راه ميں، جس ميں جاتے تهے، روشني بخشے[o]. ۲۰ اور تو نے اپني نيك روح اُن كي تربيت كے ليئے دي[p]، اور من كو اُن كے منهه ميں جانے سے باز نه ركها[q]، اور اُنهيں پاني ديكے اُن كي پياس بجهائي[r]. ۲۱ چاليس برس تك تو بيابان ميں اُن كي پرورش كرتا رها[s]: كسي چيز كے محتاج نه هوئے: اُن كے كپڑے پرانے نه هوئے، اور اُن كے پاوں نه سوجے[t]. ۲۲ اِس سوا تو نے اُنهيں مملكتيں اور اُمتيں بخشيں، اور زمين كو اُس كے كونوں تك اُنهيں بانٹ ديا: سو وے سيحون كے ملك كے، اور شاه حسبون كے ملك كے، اور شاه بسن عوج كے ملك كے[u]، مالك هوئے. ۲۳ اور تو نے اُن كي اولاد كو آسمان كے ستاروں كي مانند بهت كيا[x]؛

اور اُنهيں اِس سرزمين ميں لايا، جس كي بابت تو نے اُنكے باپ‌دادوں سے وعده كركے كها تها، كه تم اُس ميں جاكے اُس كے مالك هوگے. ۲۴ سو اُن كے بيٹے داخل هوئے، اور اِس زمين كے وارث بنے[y]، اور تو نے اُن كے آگے اِس زمين كے كنعاني باشندوں كو مغلوب كيا[z]، اور اُنهيں، اُن كے بادشاهوں، اور اِس سرزمين كے لوگوں سميت، اُنكے هاتهه ميں كر ديا، كه جيسا چاهيں، ويسا اُن سے كريں. ۲۵ سو اُنهوں نے حصين شهروں اور اُس جيد زمين كو پايا[a]، اور وے سب طرح كے مال سے بهرے هوئے گهروں[b]، اور كهودے هوئے كوؤں، اور بهت سے انگورستانوں، اور زيتوني باغوں، اور پهل‌دار درختوں كے مالك هوئے: تب وے كهاكے سير هوئے، اور موٹے تازے بنے[c]، اور تيرے بڑے اِحسان[d] سے نهايت حظ اُٹهايا. ۲۶ ليكن وے نافرمانبردار نكلے[e]، اور تجهه سے پهر گئے، اور اُنهوں نے تيري شريعت كو اپني پشت كے پيچهے پهينكا[f]، اور تيرے نبيوں كو، جو اُن كو نصيحت ديتے تهے، كه اُنهيں تيري طرف پهرا لاويں قتل كيا[g]، اور اُنهوں نے اپنے كاموں سے تجهه كو غصه دلايا. ۲۷ تب تو نے اُنهيں اُن كے دشمنوں كے هاتهه ميں كر ديا[h]، جنهوں نے اُن كو ستايا؛ پر جب وے اپنے دكهه كے وقت ميں تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنكي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں كے مطابق اُنهيں چهڑانے‌والے ديئے[k]، جنهوں نے اُن كو اُن كے دشمنوں كے هاتهه سے چهڑايا. ۲۸ ليكن جب اُنهيں آرام ملا، تب اُنهوں نے پهر تيرے آگے بدكاري كي[l]: اِس ليئے تو نے اُنهيں اُن كے بيريوں كے قبضے ميں چهوڑ ديا، اور وے اُن پر مسلط هوئے: ليكن جب وے پهرے، اور تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنكے اپني بڑي رحمت كے مطابق اُنهيں بار بار[m] چهڑايا؛ ۲۹ اور تو نے اُن كو جتا

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دیا، کہ اپني شریعت کي طرف اُنھیں پھرایا کرے؛ پر اُنھوں نے گھمنڈ کیا، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ھوکے، تیري عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا،(جنھیں اگر کوئي اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئیگا) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپني گردن کو سخت کیا، اور نہ سنا. ۳۰ تد بھي تو بہت برس تک اُن کي برداشت کرتا رہا، اور اپني روح سے، یعنے اپنے نبیوں کي معرفت سے، اُنھیں سمجھاتا رہا؛ پروے شنوا نہ ھوئے؛ تب تو نے اُنھیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ھاتھ میں چھوڑ دیا. ۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنھیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا، اور اُنھیں بالکل چھوڑ نہیں دیا؛ کیونکہ خداے رحیم و کریم تو ھي ھی. ۳۲ اور اب، اي ھمارے خدا، جو بزرگ، اور قادر، اور مہیب خدا ھی، اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ھی، وہ دکھ، جو ھم پر، اور ھمارے بادشاھوں پر، اور ھمارے امیروں پر، اور ھمارے کاھنوں پر، اور ھمارے نبیوں پر، اور ھمارے باپ دادوں پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے بادشاھوں کے عصر سے آج کے دن تک، پڑا ھی، سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جاے. ۳۳ غرض اُس سب کي بابت، جو ھم پر نازل کي گئي، تو صادق ھی؛ کہ تو نے اِنصاف کیا، اور ھم نے شرارت کي. ۳۴ ھمارے بادشاہ، اور ھمارے اُمرا، اور ھمارے کاھن، اور ھمارے باپ دادے تیري شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور تیري گواھیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں، نہ سنتے تھے. ۳۵ کیونکہ اُنھوں نے اپني مملکت میں، اور تیرے اِحسان بیکران کي بخشش پانے میں، جو تو نے اُنھیں بخشیں، اور اِس چوڑي اور ‖جید زمین میں، جو تو نے اُن کے سامھنے اُن کي کر دي، تیري بندگي نہ کي، اور نہ وے اپني بدکاریوں سے باز آئے. ۳۶ دیکھ، ھم آج کے دن غلام ھیں؛ بلکہ اِسي زمین میں، جو تو نے ھمارے باپ دادوں کو دي، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا فائدہ پاویں، دیکھ، ھم لوگ اِسي زمین میں غلام ھیں. ۳۷ وہ اُن بادشاھوں کے لیئے، جو تو نے ھمارے گناھوں کے سبب ھم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتي ھی: ھاں، وے ھمارے بدنوں پر بھي، اور ھمارے جانوروں پر، جیسا چاھتے ھیں ویسا ھي اِختیار رکھتے ھیں، اور ھم پر سخت مصیبت ھی. ۳۸ اور اِن ساري باتوں کے سبب ھم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے اور لکھتے ھیں، اور ھمارے اُمرا، اور ھمارے لاوي، اور ھمارے کاھن اُس پر مہر کرتے ھیں.

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے عہدنامے پر مہر کي. ۲۹ خاص اقرار جو عہدنامے میں مندرج ھوئے.

اور وے جنھوں نے مہریں کیں یے ھیں: نحمیاہ ‖ترشاتا بن حکلیاہ، اور صدقیاہ، ۲ سرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانیئیل، جنتون، بروک، ۷ مسلام، ابیاہ، میمین، ۸ معزیاہ، بلجي، سمعیاہ: یے کاھن تھے. ۹ اور لاوي: یشوع بن ازنیاہ، بنوي بني حناداد میں سے، قدمیئیل؛ ۱۰ اور اُن کے بھائي، سبنیاہ، ھودیاہ، قلیطا، فلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسبیاہ، ۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ھودیاہ، باني، بنینو. ۱۴ لوگوں کے رئیس: پرعوس، پحت موآب، عیلام، زتو، باني، ۱۵ بني، عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ ھودیاہ، حاشوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حیزیر، ۲۱ مشیزبیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ ھوسیع، حننیاہ، حسوب، ۲۴ ھلوحیش، فلحا، سوبیق،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناہ، معسیاہ، ۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناہ۔

۲۸ اور باقي لوگ، اور کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانیوالے، اور || هیکل کے بندے، اور سب، جنهوں نے خدا کي شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کي قوموں سے الگ کیا تها، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیتے، اور اُن کي بیتیاں، جن میں سے هر ایک سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزتدار بهائیوں سے مل گئے، اور همقسم هوکے یهہ کها، کہ هم خدا کي شریعت پر، جو بندہ خدا موسی † کي معرفت سے ملي، چلینگے، اور یهوواہ همارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کي عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نهیں تو هم پر لعنت هو: ۳۰ اور هم اپني بیتیاں ملک کے باشندوں کو نہ دینگے، اور اپنے بیتوں کے لیئے اُن کي بیتیاں نہ لینگے: ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچهہ سودا یا کهانے کي چیز بیچنے کو لاویں، تو هم سبت میں یا کسي مقدس دن میں اُن سے مول نہ لینگے: اور ساتویں سال کا حاصل چهوڑ دینگے، اور هر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے۔ ۳۲ اور هم نے اپنے لیئے قانون تهہرائے، کہ هم پر فرض هو، کہ اپنے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے سال بہ سال مثقال کا تیسرا حصہ دیا کریں: ۳۳ یعنے نذر کي روتیاں، اور معمولي نذر کي قرباني، اور همیشہ کي سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عیدوں کي قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کي قربانیوں کے واسطے جن سے اسرائیل کا کفارہ کیا جاوے، اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے لیئے۔ ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکریوں کے هدیے کي بابت، قرعہ ڈالي تا کہ وہ همارے خدا کے گهر میں، همارے باپدادوں کے هر گهر کي طرف سے، هر وقت سال بہ سال پهنچیے، اور کہ خداوند همارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکها هي: ۳۵ اور کہ هم سال بہ سال اپني اپني زمین کے پهلے پهل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پهلے پهل، خداوند کے گهر میں لاویں: ۳۶ اور کہ هم، اپنے بیتوں میں کے، اور اپني مواشي کے، پلوتهے، اور اپنے گاے بیل، اور اپنے بهیر بکري کے پلوتهے، جیسا کہ شریعت میں لکها هي، اپنے خدا کے گهر میں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا کے گهر میں خدمتگذار هیں، لاویں: ۳۷ اور کہ اپنے گوندهے هوئے آتے سے جو پهلے هو، اور اپني اُتهائي هوئي قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مي، اور تیل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے گهر کي کوتهریوں میں، اور اپنے کهیت کي دهیکي، لاویوں کے پاس لاویں: تا کہ لاوي سب شهروں میں جهاں هم کشتکاري کرتے هیں، دسواں حصہ پایا کریں۔ ۳۸ اور جس وقت لاوي دهیکي لیا کریں، تو کاهن بن هارون لاویوں کے ساتهہ هوں: اور لاوي دهیکیوں کا دسواں حصہ همارے خدا کے بیت المال کي کوتهریوں میں لاویں۔ ۳۹ کہ بني اسرائیل اور بني لاوي اناج کي، اور مي، اور تیل کي اُتهائي هوئي قربانیاں اُن مکانوں میں لاویں، جهاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوال هیں: اور هم اپنے خدا کے گهر کو نہ چهوڑ دینگے۔

|| عبراني میں، نتهنیم

† عبراني میں، کے هاتهہ سے

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمي جس کے نام پر چٹهي پڑي هو، یروسلم میں بستے هیں۔ ۳ اُن باشندوں کے ناموں کي فرد هوني ۲۰ باقي لوگ اور شهروں میں رها کرتے هیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے یروسلم میں رهتے تهے: اور باقي لوگوں نے چتهیاں

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

ڈالیں، کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں، کہ وے شہر مقدس[a] یروسلم میں بسیں، اور باقي نۆ حصے اور شہروں میں رہا کریں. ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو، جو اپني خوشي سے یروسلم میں آ بسے[b]، دعا دي.

۳ سو مملکت کے لوگ، جو یروسلم میں آ بسے[c]، یے ہیں؛ (پر یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اِسرائیل، اور کاہن، اور لاوي، اور ||ہیکل کے بندے[d]، اور سلیمان کے ملازموں کي اولاد[e]، ہر ایک اپني زمینداري پر اپني اپني بستي میں بستا تھا). ۴ اور یروسلم میں بني یہوداہ اور بني بنیامین میں سے یہہ بسے[f]. بني یہوداہ میں سے: عتایاہ بن عزیاہ، بن زکریاہ، بن امریاہ، بن سفطیاہ، بن مہللئیل، بني پھارس[g] میں سے؛ ۵ اور معسیاہ بن باروک، بن کل حوزہ، بن حزایاہ، بن عدایاہ، بن یویریب، بن زکریاہ، بن شلوني. ۶ سب بني پھارس، جو یروسلم میں بسے، چار سۆ اٹھسٹھ جوان مرد تھے. ۷ اور یہہ بني بنیامین ہیں؛ سلو بن مسلام، بن یوعید، بن فدایاہ، بن قولایاہ، بن معسیاہ، بن اِیتی ایل، بن یسعیاہ؛ ۸ اور اُس کے پیچھے جبی، اور سلی، نۆ سۆ اٹھائیس؛ ۹ اور یوایل بن زکري اُن کا سردار تھا، اور یہوداہ بن ہنوہ شہر †کے نظم کا نائب تھا.

۱۰ کاہنوں میں سے[h]: یدعیاہ بن یویریب، یاکین، ۱۱ شرایاہ بن خلقیاہ، بن مسلام بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، خدا کے گھر کا *مختار تھا. ۱۲ اور اُن کے بھائي، جو ہیکل میں کام کرتے *تھے، آٹھ سۆ بائیس؛ اور عدایاہ، بن یروحام، بن فلیاہ، بن امصي، بن زکریاہ، بن فشحور، بن ملکیاہ، ۱۳ اور اُن کے بھائي، آبائي خاندانوں کے رئیس، دو سۆ بیالیس؛ اور امسی بن عزرایل، بن اخسی، بن مسیلموت، بن اِمیر، ۱۴ اور اُنکے بھائي، دلیر مرد، ایک سۆ اٹھائیس؛ اور سردار اُنکا زبدی ایل ||ابن حجدولیم تھا.

۱۵ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بن بوني؛ ۱۶ اور سبتی، اور یوزباد، لاویوں کے رئیسوں میں سے، خدا کے گھر کے باہري کام پر[i] مقرر تھے؛ ۱۷ اور متنیاہ بن میکا، بن زبدي، بن آسف، سردار تھا، جو بندگي کے وقت شکرگذاري شروع کرتا تھا: اور بقبوقیاہ اپنے بھائیوں میں سے دوسرا تھا، اور عبدا بن سموع، بن جلال، بن یدوتون: ۱۸ مقدس شہر ہي میں[k] سب لاوي دو سۆ چوراسي تھے: ۱۹ اور دربان: عقوب، طلمون، اور اُن کے بھائي، جو دروازوں کي نگہباني کرتے تھے، ایک سۆ بہتر تھے.

۲۰ اور باقي اِسرائیل، کیا کاہن، کیا لاوي، یہوداہ کے سب شہروں میں تھے؛ اور ہر ایک اپني اپني میراث پر تھا. ۲۱ اور †ہیکل کے بندے[l] ‡عفل میں بستے تھے: اور ضیحا، اور جسفا، ہیکل کے بندوں کے داروغے تھے. ۲۲ اور عزي بن باني، بن حسبیاہ، بن متنیاہ، بن میکا، جو بني آسف اُن گانیوالوں میں سے تھا، یروسلم میں بیت اللہ کے کام کے لیئے لاویوں کا سردار تھا. ۲۳ کہ اُن کي بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا[m]، کہ گانیوالوں کو ایک مقرر حصہ، جو اُن کا روزمرہ تھا، دیویں. ۲۴ اور فتحیاہ بن مشیزبیل، زارح[n] بن یہوداہ کي اولاد میں سے، ہر کام میں، جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا، بادشاہ §کا نائب تھا[o]. ۲۵ رہے گانو اور اُن کے کھیت، سو بني یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت اربع[p] اور اُس کے دیہات میں، اور دیبون اور اُس کے دیہات میں، اور یقبضی ایل اور اُس کے گانوں میں بستے تھے، ۲۶ اور یشوع میں، اور مولادہ میں، اور بیت فلط میں، ۲۷ اور حصرسوعل میں، اور بیرسبع اور اُس کے دیہات میں، ۲۸ اور صقلاج میں، مقوناہ اور اُس کے دیہات میں،

[a] ۱۸ آیت متي ۴: ۵ اور ۲۷: ۵۳
[b] قاض ۵: ۹
[c] ۱ توا ۹: ۲، ۳
|| عبراني میں، نتنیم
[d] عز ۲: ۴۳
[e] عز ۲: ۵۵
[f] ۱ توا ۹: ۳، وغیرہ
[g] پید ۳۸: ۲۹
† عبراني میں، پر دوسري تھا.
[h] ۱ توا ۹: ۱۰، وغیرہ
|| یا، ایک بزرگ آدمي کا بیٹا تھا.
[i] ۱ توا ۲۶: ۲۹
[k] ۱ آیت
† عبراني میں، نتنیم
[l] دیکھو نحم ۳: ۲۶
‡ یا، برج
[m] دیکھو عز ۶: ۸، ۹ اور ۷: ۲۰، وغیرہ
[n] پید ۳۸: ۳۰، زارح
§ عبراني میں کے ہاتھ پر تھا.
[o] ۱ توا ۱۸: ۱۷
اور ۲۳: ۲۸
[p] یشو ۱۴: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین‌رمون میں، اور صارعاہ میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کهیتوں میں، عزیقہ اور اُس کے دیہات میں. وے بیرسبع سے لیکے هنوم کي وادي تک رها کرتے تهے. ۳۱ اور بني بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاہ، اور بیت‌ایل، اور اُس کے دیہات، ۳۲ اور عنقوت، نوب، اور عننیاہ، ۳۳ اور حاصور، اور رامہ، اور جتیم، ۳۴ اور حادد، اور ضبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کي وادي میں[g]، رها کرتے تهے. ۳۶ اور یہوداہ اور بنیامین میں لاویوں کي الگ الگ تفریقیں تهیں.

|| یا، جبع کے † یا، مکماس تک.

|| یا، کاریگروں کي وادي میں. [g] ۱ توا ۴: ۱۴.

۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاویوں کي، جو زروبابل کے همراہ هوکے آئے. ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسلہ جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تها. ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کي بابت. ۲۷ دیوار کي تقدیس کرنے کي رسم. ۴۴ هیکل میں کاهنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا.

۵۳۶ کے قریب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل بن سیالتي‌ایل اور یشوع کے ساتھ گئے، سو یے هیں[a]: سرایاہ[b]، یرمیاہ، عزرا، ۲ امریاہ، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاہ، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاہ[c]، ۵ ||میامین، ||معدیاہ، بلجہ، ۶ سمعیاہ اور یویریب، یدعیاہ، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاہ، یدعیاہ. یے یشوع کے دنوں میں[d] کاهنوں اور اُن کے بهائیوں کے رئیس تهے. ۸ اور لاوي: یشوع، بنوي، قدمیئیل، سیربیاہ، یہوداہ، اور متنیاہ، جو اپنے بهائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تها[e]؛ ۹ اور بقبقیاہ اور عني، اُن کے بهائي، اُن کے سامهنے کي چوکي پر نگاهباني کرتے تهے.

[a] عز ۲: ۱، ۲. [b] نحمیاہ ... ۱۰: ۲ ... || یا، ملکو، ۱۴ آیت. || یا، سبنیاہ ۱۴ آیت. || یا، حارم ۱۵ آیت. || یا، مرایوت، ۱۵ آیت. || یا، جنتون ۱۶ آیت. [c] لوقا ۱: ۵. || یا، منیمین، ۱۷ آیت. || یا، موعدیاہ، ۱۷ آیت. || یا، سلي، ۲۰ آیت. [d] عز ۳: ۲. ذکر ۳: ۱. حجي ۱: ۱. [e] نحمیاہ ۱۱: ۱۷.

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا هوا، اور یویقیم سے اِلیاسیب پیدا هوا، اور اِلیاسیب سے یویدع پیدا هوا. ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا هوا، اور یونتن سے یدوع پیدا هوا. ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاهنوں کے ابوي رئیس یے تهے: سرایاہ سے مرایاہ؛ یرمیاہ سے حننیاہ؛ ۱۳ عزرا سے مسلام؛ امریاہ سے یہوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاہ سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقي؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاہ؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابیاہ سے زکري، منیمین سے؛ موعدیاہ سے فلطي؛ ۱۸ بلجہ سے سموع؛ سمعیاہ سے یہونتن؛ ۱۹ یویریب سے متني؛ یدعیاہ سے عزي؛ ۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاہ سے حسبیاہ؛ یدعیاہ سے نتني‌ایل.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۲۲ اِلیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوي رئیس لکهے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا فارسي کي سلطنت میں. ۲۳ بني لاوي کے ابوي رئیس یوحنان بن اِلیاسب کے دنوں تک تواریخ کي کتاب میں[f] لکهے گئے هیں. ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاہ، سیربیاہ، اور یشوع بن قدمی‌ایل تهے، اور اُن کے بهائي اُن کے آمنے سامهنے مقرر هوئے، کہ چوکي بہ چوکي[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد اور ثنا کریں. ۲۵ متنیاہ، اور بقبقیاہ، اور عبدیاہ، اور مسلام، اور طلمون، اور عقوب، دربان، پهاتکوں کے مخزنوں پاس نگاهباني کرتے تهے. ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاہ حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقیہ[k] کے دنوں میں تهے.

[f] ۱ توا ۹: ۱۴، وغیرہ. [g] عز ۳: ۱۱. [h] ۱ توا ۲۳، اور ۲۵، اور ۲۶، ابواب. [i] نحمیاہ ۸: ۹. [k] عز ۷: ۶، ۱۱.

۴۴۵

۲۷ اور وے یروسلم کي شهرپناہ کي تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کي سب جگہوں سے ڈهونڈهتے تهے، کہ اُنهیں یروسلم کو لاویں، تاکہ وے خوشي، اور شکرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناہ کي تقدیس کریں. ۲۸ تب گانیوالوں کے بیتے یروسلم کي گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتي بستیوں میں سے، ۲۹ بیت‌الجلجال سے، اور جبعہ، اور عزماوت کے کهیتوں سے، جمع هوئے؛ کہ گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائي تهیں. ۳۰ اور کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

[l] استثنا ۲۰: ۵. زبور ۳۰، کا سرنامہ. [m] ۱ توا ۲۵: ۱، ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۶.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھی پاک صاف کیا. ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے[a] کوڑاپھاٹک[b] کی طرف گیا. ۳۲ اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاہن زادے نرسنگے لیئے ہوئے[c]، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائی سمعیاہ، اور عزرایل، مللی، جللی، معی، نتنی ایل، اور یہوداہ، اور حنانی، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے[d] روانہ ہوئے، اور عزرا فقیہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا. ۳۷ اور وے چشمہ پھاٹک پاس[e] ہوکے، جو اُن کے سامہنے تھا، اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر[f] ہوکے، جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کی طرف[g] چڑھ گئے. ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُن کے مقابل آیا[a]، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر، بھٹی برج پر سے[b] چوڑی دیوار تک[c]، ۳۹ اور افرائیمی پھاٹک پر سے[d]، اور پرانے پھاٹک پر سے[e]، اور مچھلی پھاٹک پر سے[f]، اور حننئیل کے برج[g]، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑ پھاٹک تک[h]، اُن کے پیچھے ہو گئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں[i] کھڑے رہے. ۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے: ۴۱ اور کاہن: الیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعینی، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ہوئے تھے؛ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور الیعزر، اور عزی، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور ایلام، اور عزر. سو سارے گانیوالے، اِزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے. ۴۳ اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشی کی؛ کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا، اور جورواں اور بچے بھی خوش تھے، اور یروسلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی.

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں، اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ہوئے[f]، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصہ کاہنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رہتے تھے، خوش ہوئے. ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے اِنتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق[g]، خبردار تھے. ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں[h] سردار قوال تھے، اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت تھے. ۴۷ اور تمام اِسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو، اور لاوی مقدس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے[k].

۱۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ شریعت کے پڑھنے کے بعد، اجنبی لوگ اسرائیل کی گروہ سے الگ کیئے جاتے. ۴ نحمیاہ یروسلم میں پھر آنے کے بعد ہیکل کی کوٹھریوں کو صاف کرواتا. ۱۰ ہیکل کی خدمت پر لوگ مقرر کرتا. ۱۵ سبت کے حکم کے عدول کی بابت. ۲۳ اور اجنبی عورتوں کو بیاہ کرنے کی بابت.

اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ سنائی[a]، اور اُس میں یہہ بات لکھی ہوئی نکلی، کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں[b]: ۲ اِس لیئے کہ وے روٹی اور پانی لیکے بنی اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کی بربادی کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے[c]؛ پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا[d]. ۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُنہوں نے یہہ شریعت سنی، تو سب

اجنبي لوگوں کو جو اسرائیل میں ملے ہوئے تھے، اپنے سے جدا کر دیا۔

۴ اور اس کے آگے الیاسب کاهن نے، جو همارے خدا کے گھر کي کوٹھریوں کا مختار تھا، طوبیاہ سے ناتا کیا تھا: ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوٹھري طیار کي تھي، جہاں آگے کو نذر کي قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مَی اور تیل کي دھیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کي تھیں، اور کاهنوں کي اُٹھائي هوئي قربانیاں، دھري جاتي تھیں۔ ۶ پر جب یہہ سب هوتا تھا، تب میں یروسلم میں نہ تھا؛ کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ پاس گیا تھا، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کي۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي الیاسب نے طوبیاہ کے بابت کي تھي، سني، کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھري طیار کي۔ ۸ اِس سبب سے میں نہت ملول هوا، اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھري سے باهر پھینک دیا۔ ۹ پھر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں؛ اور میں خدا کے گھر کے برتن، اور نذر کي قربانیاں، اور لبان، وهاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنھیں نہ دیا گیا تھا، اور کہ خدمتگذار لاوي اور گانیوالے هر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا، کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنھیں جمع کیا، اور اُنھیں اُن کي جگہہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اهل یهوداہ نے اناج، اور نئي مَی، اور تیل کا دسواں حصہ خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاهن کو، اور صدوق فقیہ کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا؛ اور اُن کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا؛ کیونکہ وے دیانتدار مشہور تھے، اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنھیں کے ذمے میں تھا۔ ۱۴ اي میرے خدا، اِس کے حق میں مجھے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے انتظام کے لیئے کیئے، مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنھیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا، جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے هیں، اور پولے باندھتے، اور گدھے لادتے هیں؛ اِسي طرح مَی، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجھ دیکھے، جنھیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے: اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي۔ ۱۶ اور وهاں صور کے لوگ بھي تکتے تھے، جو مچھلي اور هر طرح کي چیزیں لاکے سبت کے دن یهوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے هاتھ بیچتے تھے۔ ۱۷ تب میں نے یهوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا، کہ یہہ کیا برا کام هي، جو تم کرتے هو، کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے هو؟ ۱۸ کیا تمھارے باپدادوں نے ایسا نہیں کیا، اور همارا خدا هم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تد بھي تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے هو؟ ۱۹ پھر یوں هوا، کہ سبت سے آگے، جب یروسلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا هونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کھولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا، کہ سبت میں کوئي بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے۔ ۲۰ سو بیوپاري اور هر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باهر ٹک رهے۔ ۲۱ تب میں نے اُنھیں ملامت کي، اور اُنھیں کہا، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے هو؟ اگر پھر ایسا کروگے، تو میں تم پر هاتھ ڈالونگا۔ اُس وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں

حاشیہ: پیشتر مسیح سے ۴۴۵ — پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب — † عبراني میں، اُن کے هاتھ میں — † عبراني میں، آگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، که اپنے کو پاک کریں، اور پهاٹکوں کے دربان هونے کو آویں، که سبت کے دن کي تقدیس کرواویں. ای میرے خدا، مجهه کو اِس کے حق میں یاد کر، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجهه پر شفقت کر.

۲۳ اُنهیں دنوں میں میں نے چند یهودیوں کو بهي دیکها، جو اشدودي، اور عموني، اور موآبي عورتوں کو بیاه لائے تهے. ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدهي اشدودي زبان بولتے تهے، اور یهودي زبان بول نه سکتے تهے، بلکه اهلي جلي بولي بولتے تهے. ۲۵ تب میں نے اُن سے جهگڑا کیا، اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کِتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکهاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، که هم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نه دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نه اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نه اپنے لیئے لینگے. ۲۶ کیا شاه اِسرائیل سلیمان نے اِنهیں باتوں میں گناه نهیں کیا؟ حالانکه اکثر قوموں میں ایسا بادشاه نه تها، اِسلیئے که وه اپنے خدا کا پیارا تها، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاه کیا، تو بهي اجنبي عورتوں نے اُسے بهي گنهگار کیا. ۲۷ کیا هم تمهاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، که اجنبي عورتوں کو بیاه لاکے خدا کے گنهگار ٹههریں؟ ۲۸ اور اِلیاسب سردار کاهن کے بیٹے یویدعه کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تها: اِس لیئے میں نے اُس کا پیچها کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا. ۲۹ ای میرے خدا، اُنهیں یاد کر، اِس لیئے که اُنهوں نے کهانت کو ناپاک کیا، اور کهانت اور لاویوں کے عهد کو ذلیل کیا هي. ۳۰ یوں هي میں نے اُنهیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا، اور کاهنوں اور لاویوں میں سے هر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹهلائیں: ۳۱ اور لکڑیوں کے اور پهلے پهلوں کے هدیے ٹههرائے، که مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں. ای میرے خدا، مجهے یاد کر، که میرا بهلا هو.

‖ عبراني میں، لوگوں کي اور لوگوں کي بولي.

آستر کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ اخسویرس بادشاهي ضیافتیں طیار کرانا. ۱۰ وشتي طلب کي جاتي، پهر آنے سے اِنکار کرتي. ۱۳ اخسویرس معززان کي صلاح سے ایک فرمان اِس مضمون کا جاري کرتا، که هر ایک مرد اپنے هي گهر میں مالک بنا رهے.

۱ اخسویرس کے دنوں میں یوں هوا، (یهه وه اخسویرس هي جو هندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تها: ایک سَو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تهے:) ۲ که اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تختِ سلطنت پر، جو قصرِ سوسن میں تها، بیٹها، ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکانِ دولت اور اعیانِ سلطنت کي مهماني کي: فارس اور مادہ کے حکمران اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر هوئے: ۴ اُس نے بهت روز، بلکه ایک سَو اسي دن تک اپني سلطنتِ عظیم کي دولت اور اپني جذاب والا کي حشمت اُنهیں دکهلائي. ۵ اور جب یے دن بیت گئے، تو بادشاه نے سب لوگوں کي، جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تهے، کیا بڑے کیا چهوٹے، بادشاهي قصر کے خانه باغ میں سات دن تک ضیافت کي. ۶ وهاں سفید، اور سبز، اور آسماني رنگ کے پردے،

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوریوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[g] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دھرے تھے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفید، اور سیاه رنگ مرمر کا تھا. ۷ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے هاتھوں میں دیئے: اور پیالے هر ڈول کے تھے، اور شاهي مے بادشاه کے شان و شوکت کے لائق وافر تھي. ۸ اور مےنوشي حکم کے مطابق هوتي تھي: کوئي زبردستي نه پلاتا تھا: کیونکه بادشاه نے اپنے گھر کے سارے عهده‌داروں کو تاکید فرمائي تھي، که جو بات هو، سو مهمانوں کي مرضي سے هو. ۹ اور وشتي ملکه نے بھي اخسویرس بادشاه کے شاهي قصر میں ساري عورتوں کي ضیافت کي.

۱۰ ساتویں دن میں، جب بادشاه کا دل مے سے خوش هوا[h]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسویرس بادشاه کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، یعنے مهومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بکتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[i]، حکم کیا، ۱۱ که وشتي ملکه کو شاهي تاج سر پر رکھکے بادشاه کے حضور لاویں، تاکه اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے؛ کیونکه وه نهایت خوبصورت تھي. ۱۲ خواجه‌سراؤں نے حکم پهنچایا، لیکن وشتي ملکه نے شاه کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا. تب بادشاه بهت غصے هوا، بلکه اُسکے اندر اُس کا غضب بھڑکا.

۱۳ تب بادشاه نے اُن دانشمندوں سے[k]، جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے[l]، کها، (کیونکه بادشاه کا دستور تھا، که اُن سے جو شریعتدان اور عدالت‌شناس تھے یوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاه کے بهت نزدیک تھے، سو کارشینا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسیس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے؛ وے فارس اور مادہ کے سات وزیر[m] هوکے بادشاه کا منه دیکھتے تھے[n]، اور مملکت میں صدرنشین هوتے تھے:) ۱۵ سو بادشاه نے اُنسے پوچھا، که آئین کے مطابق وشتي ملکه سے کیا کرنا چاهیئے؛ کیونکه اُسنے شاه اخسویرس کا حکم خواجه‌سراؤں سے سنکر نهیں مانا هی؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاه اور امیروں کے حضور جواب دیا، که وشتي ملکه نے فقط بادشاه سے نهیں، بلکه سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھي، جو اخسویرس بادشاه کے سب صوبوں میں هیں، بدي کي هی. ۱۷ کیونکه بیگم کا یه کام ساري عورتوں میں چرچا هوگا، اور وے یه خبر سنکے، که اخسویرس بادشاه نے وشتي ملکه کو اپنے حضور طلب فرمایا، پر وه نه آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دینگي[o]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور مادہ کي ساري بیگمیں، جو ملکه کي بات سنینگي، بادشاه کے سب امیروں سے یونهي کهینگي. سو حقارت اور جھگڑا بهت هوگا. ۱۹ اگر بادشاه کي مرضي هو، تو شاهانه فرمان نکلے، اور وه فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جاے، تاکه نه ٹلے، که وشتي ملکه بادشاه اخسویرس کے حضور پھر نه آوے، اور بادشاه ملکه کا منصب ایک دوسري کو، جو اُس سے بهتر هی، دیوے. ۲۰ اور جو بادشاه کا فرمان ساري مملکت میں (که وه عظیم هی،) جا بجا شهرت پاویگا، تو ساري جوروان، اشرافوں کي اور کمینوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگي[p]. ۲۱ اور یه بات بادشاه اور امیروں کو پسند آئي، اور بادشاه نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کیا. ۲۲ که اُس نے بادشاه کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے، هر صوبے میں ایک نامه، اُس خط میں جو وهاں مروج تھا[q]، اور هر قوم کے لیئے ایک، اُسي زبان میں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے که هر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رهے[r]: اور که هر ایک قوم کي زبان میں اِس کا اِشتهار دیں.

[g] دیکھو آستر ۷: ۸ حزق ۲۳: ۴۱ عمو ۲: ۸ اور ۶: ۴
[h] ۲ سمو ۱۳: ۲۸
[i] آستر ۷: ۹
[k] یرم ۱۰: ۷ دان ۲: ۱۲ متي ۲: ۱
[l] ۱ تواریخ ۱۲: ۳۲
[m] عز ۷: ۱۴
[n] ۲ سلا ۲۵: ۱۹
[o] افس ۵: ۳۳
[p] افس ۵: ۳۳ قلس ۳: ۱۸ ۱ پطر ۳: ۱
[q] آستر ۸: ۹
[r] افس ۵: ۲۲، ۲۳، ۲۴ ۱ تمط ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ خاص چني هوئي کنواریوں میں سے ایک کے چننے کا اِرادہ هوتا، که وہ ملکه هو جاوے. ۵ مردکي کي بابت جس نے آستر کو لے پالا تها. ۸ هیجا آستر کو اوروں کي نسبت سے زیادہ منظور کرتا. ۱۲ کنواریوں کي طهارت اور بادشاہ کے حضور میں اُن کے جانے کا طور. ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاهتا، اور اِس باعث اُسے ملکه مقرر کرتا. ۲۱ مردکي ایک فتنه فساد کا حال بادشاہ پر ظاهر کرتا، اور اِس سبب بادشاهي تواریخ میں اُسکا نام لکها جاتا.

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصه اُترا، تو اُس نے وشتي کو، اور جو که اُس نے کیا تها، اور جو که اُس کے حق میں فرمایا گیا تها[a]، یاد کیا. ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اُس کي خدمت کرتے تهے، اُس سے عرض کي، حکم هو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈهونڈهي جاویں؛ ۳ اور بادشاہ اپني مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تا که وے ساري جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محلسرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجهسرا هیجا کو، جو زنانے کا ناظر هی، سپرد کریں؛ اور اُنکي طهارت و زینت کا اسباب اُنهیں دیا جاوے؛ ۴ اور جو چهوکري بادشاہ کو اچهي لگے، سو وشتي کي جگهه ملکه هووے. یهه بات بادشاہ کو پسند آئي، اور اُس نے ایسا هي کیا.

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تها، ایک یهودي مرد مردکي نام، بن یائیر، بن سمعي، بن قیس، تها؛ وہ بنیامیني تها؛ ۶ وہ بهي یروسلم سے بےوطن هوا تها، اُن قیدیوں کے ساتهه جو شاہ یهوداہ یکونیاہ کے همراہ هوکے جلاوطن هوئے، که جنهیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا[b]. ۷ اُس نے اپنے چچا کي بیٹي[c] هدسا، یعنے آستر کو پالا تها؛ کیونکه اُس کے ما باپ نه تهے؛ اور وہ چهوکري خوش‌منظر اور خوبصورت تهي: اور جب اُس کے ما باپ مرگئے، تو مردکي نے اُسے اپني هي بیٹي کرکے پالا تها.

۸ اور یوں هوا، که جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بهت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کي گئیں[d]، اور هیجا کے حوالے میں هوئیں، تو آستر بهي بادشاہ کے گهر میں پهنچائي گئي، اور زنانے کے ناظر هیجا کو سپرد هوئي. ۹ اور وہ لڑکي اُس کي نظر میں منظور هوئي، اور اُس نے اُس پر مهرباني کي؛ اور في‌الفور اُس نے وہ اسباب جو طهارت کے لیئے درکار تها[e]، اُس کے روزینه کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چهوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تهیں، اور اُسے اُس کي سهیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچها محل بخشا. ۱۰ آستر نے اپني قوم اور اپنے رشتهدار ظاهر نه کیئے تهے[f]، کیونکه مردکي نے اُسے کهه دیا تها، که نه ظاهر کرے. ۱۱ اور مردکي روز به روز زنانے کے صحن کے آگے پهرتا تها، که دریافت کرے، که آستر کي خیریت هی، اور اُس کا انجام کیا هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

۱۲ اور جب هر ایک چهوکري کي باري پهنچي، که اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اُس کے، که بارہ مهینے گذرے، جیسا که عورتوں کا دستور تها، (کیونکه اِتنے دن اُن کي طهارت میں بیت جاتے هیں، چهه مهینے مر کا تیل لگاویں، اور چهه مهینے خوشبو اُبٹن ستهري چیزوں کے ساتهه، ملاکے جو عورتوں کي صفائي کے لیئے تها، ملا کریں:) ۱۳ تب وہ چهوکري بادشاہ کے حضور گئي؛ اور سب کچهه، جو وہ چاهتي تهي، که زنانے میں سے بادشاہ کے گهر میں لے چلے، سو اُس کو دیا جاتا تها. ۱۴ شام کو وہ جاتي تهي، اور صبح کو نکلکے پهر دوسرے محل میں جاتي تهي، اور شعسجز خوجے کو، جو بادشاہ کي حرموں کا ناظر تها، حوالے کي جاتي تهي؛ وہ بادشاہ کے حضور پهر نه جاتي تهي، مگر جب که بادشاہ اُسے چاهتا تها، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا.

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

۱۵ اور جب مردکي کے چچا[g] ابخیل کي بیٹي آستر کي، جسے مردکي نے اپني

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹی کر رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک کو، جس کی نگاہ اُس پر پڑی، بھلی لگی۔ ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبت مہینا ہی، پہنچی۔ ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی: سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھ دیا، اور وشتی کی جگہہ میں اُسے ملکہ کیا۔ ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑی ضیافت کی[a]، اور یہہ ضیافت آستر کی خاطر تھی؛ اور ||صوبوں کی مالگذاری معاف کی، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے۔ ۱۹ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں، تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[b]۔ ۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہداروں اور اپنی قوم کو، ظاہر نہ کیا تھا[c]؛ کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں، جب اُس سے پالی جاتی تھی، اُس کا حکم مانتی تھی، اب بھی مانتی تھی۔

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے، غصے ہوکے چاھتے تھے، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ ۲۲ اور یہہ بات مردکی کو معلوم ہوئی، اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی[d]؛ اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات

ثابت ہوئی: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسی دی: اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[e] میں لکھا گیا۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکی اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو ہلاک کرنے چاھتا۔ ۷ اُس کے سامھنے قرعہ ڈالا جاتا۔ ۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ وے سب کے سب قتل کیئے جاویں۔

اُن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی[a] ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھہ تھے برتر کیا۔ ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے تھے، ہامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجدہ کرتے تھے: کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا۔ مگر مردکی نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]۔ ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے، مردکی کو کہا، کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا ہی؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کی نہ مانی، تو اُنھوں نے ہامان کو اِطلاع دی، تا دیکھیں، کہ مردکی کی بات ٹھہریگی، کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنھیں کہا تھا، کہ میں یہودی ہوں۔ ۵ اور جب ہامان نے دیکھا، کہ مردکی نہ جھکتا ہی، نہ مجھے سجدہ کرتا ہی[e]، تو ہامان غصے سے بھر گیا[f]۔ ۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا؛ سو ہامان نے چاھا، کہ مردکی کی اُمت، یعنے سب یہودی لوگوں کو، جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے، ہلاک کرے[g]۔

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

|| یا، کھول گئی۔

[a] آستر ۲ : ۶

۵۱۴ کے قریب

[a] آستر ۱ : ۳

|| یا، اھل ممالک کو چھٹی دی۔

[b] ۲۱ آیت، آستر ۳ : ۲

[c] ۱۰ آیت

|| یا، بگتانا۔

[d] آستر ۶ : ۲

[e] آستر ۶ : ۱

۵۱۰ کے قریب

[a] گنتی ۲۴ : ۷، ۱ سموئیل ۱۵ : ۸

[b] آستر ۲ : ۱۹

[c] ۵ آیت، زبور ۱۵ : ۴

[d] ۲ آیت

[e] ۲ آیت، آستر ۵ : ۹

[f] دانی ۳ : ۱۹

[g] زبور ۸۳ : ۴

۵۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا هی، اُنھوں نے پور، یعنے قرع، ڈالنا شروع کیا؛ هر روز اور هر مہینا هامان کے سامھنے بارھویں مہینے تک جو ادار هی، قرع ڈالتے رهے.
۸ تب هامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کي، کہ حضور کي مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ هی، جو هر کهیں هی، اور اُس کي شریعتیں سب قوموں کي شریعتوں سے متفرق هیں، اور وے بادشاہ کي شریعتوں پر عمل نہیں کرتے هیں؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنھیں رهنے دیوے. ۹ اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو اُنھیں هلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے هاتھ میں روپے کے دس هزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں. ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے هاتھ سے انگوٹھي نکالکے یہودیوں کے دشمن اجاجي همداتا کے بیٹے هامان کو دي. ۱۱ اور بادشاہ نے هامان سے کہا، کہ چاندي تجھے بخشي گئي، اور لوگ بھي تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے. ۱۲ تب بادشاہ کے منشي پہلے مہینے کي تیرھویں تاریخ طلب کیئے گئے، اور جو کچھ هامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور هر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور هر ایک صوبے میں هر ایک فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کي لغت میں جو وے بولتے تھے، لکھا گیا: یے فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے هوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کي انگوٹھي کي مہر کي گئي تھي. ۱۳ یے نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کي چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورت، ایک هي دن میں، ایک لخت کاٹ ڈالیں، اور قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں. ۱۴ اُس فرمان کي ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لي گئي، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار هو رهیں. ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک في‌الفور روانہ هوئي، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا. اور بادشاہ اور هامان مے‌نوشي کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شہر میں هڑبڑي پڑ گئي.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکي اور سب یہودي بڑا ماتم کرتے. ۴ آستر اِس کي افواہ سنکے سب حال مردکي سے دریافت کرتي، اور وہ اُسے ترغیب دیتا کہ اپني قوم کي رهائي کے لیئے شفاعت کرے. ۱۰ پہلے هي وہ عذر کرتي، اور اِس پر مردکي اُسے سمجھاتا. ۱۵ آخر کو منظور کرتي، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتي.

۵۱۰ کے قریب

جب مردکي نے یہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکي نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے شہر کے بیچ میں جا کھڑا هوا، اور شدت سے چلایا اور پھوٹکے رویا. ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئي بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا. ۳ اور هر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وهاں یہودیوں کے درمیان رونا، پیٹنا، اور واویلا، پڑ گیا؛ اُنھوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے.
۴ پھر آستر کي سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دي. تب ملکہ بہت غمگین هوئي، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکي کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا. ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنھیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رهیں، ایک کو، هتاک نامے، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکي سے دریافت کرے، کہ یہ کیا هی، اور کس واسطے هی.

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

٦ سو ھتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکي پاس گیا. ٧ تب مردکي نے ساري سرگذشت جو اُس پر گذري تھي، اور کتنّي نقدي° ھامان نے یہودیوں کے قتل ھونے کي بابت بادشاہ کے خزانے میں توّل دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کي. ٨ اور اُس فرمان کي ایک نقل بھي، جو اُن کے قتل کي بابت سوسن میں کیا گیا تھا°، اُسے دي، تا کہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کي جان بخشي چاھے. ٩ چنانچہ ھتاک نے آکے آستر کو مردکي کي باتیں سنائیں.
١٠ پھر آستر نے ھتاک سے کہکے اُسے مردکي کے پاس کہلا بھیجا، کہ ١١ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاھي صوبجات کے سب لوگ جانتے ھیں، کہ جو کوئي، مرد ھو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کي بارگاہ اندروني میں° جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ھي حکم ھي°، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے°، جیتا بچتا ھي: اور تیس دن ھوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا. ١٢ اُنھوں نے مردکي سے آستر کي باتیں کہیں. ١٣ تب مردکي نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رھونگي. ١٤ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشي اِختیار کریگي، تو اِخلاصي اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسري طرف سے طلوع ھوگي، پر تو اپنے آبائي خاندان سمیت ھلاک ھو جائیگي: اور کیا جانے کہ تو ایسے ھي وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچي ھو؟ ١٥ تب آستر نے مردکي کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ١٦ جا، اور سوسن میں جتنے یہودي رھتے ھیں، اُنھیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیو°: میں بھي اور میري سہیلیاں روزہ رکھینگي: اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگي، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ھي: اور اگر میں ماري گئي تو ماري گئي°. ١٧ چنانچہ مردکي روانہ ھوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا.

° آستر ٣: ٩
° آستر ٣: ١٣، ١٤
° آستر ٢: ١٤
° دان ٢: ٩
° آستر ٤: ٢ اور ٥: ٢
° عبراني میں، دم لینے کي نوبت ھوگي، ایوب ٩: ١٨
° دیکھو آستر ٥: ١
° دیکھو پید ٤٣: ١٤

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ آستر اپني جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتي; تس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا. بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ھامان کي دعوت کرتي، کہ اُس کي ضیافت میں آویں. ٦ آستر اپني عرض کي بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پھر اُس کي اور ھامان کي دعوت کرتي کہ دوسرے دن بھي اُس کي ضیافت میں آویں. ٩ ھامان ایسي عزت پاکے زیادہ مغرور ھوتا، اور مردکي کي حقارت کو اور بھي برا مانتا. ١٤ اپني جورو زرش کي صلاح سے وہ مردکي کے لیئے ایک پھانسي کي لکڑي کو کھڑا کراتا.

اور تیسرے دن° ایسا ھوا، کہ آستر شاھانہ لباس پہنکے قصر شاھي کي بارگاہ اندروني میں° بادشاھي دولتخانے کے سامھنے کھڑي ھوئي. اور بادشاہ اپنے بادشاھي دولتخانے میں اپني سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا. ٢ پھر ایسا ھوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑي دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئي°، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ھاتھ میں تھا، بڑھایا°. سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کي نوک کو چھوا. ٣ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ اي آستر ملکہ، تو کیا چاھتي ھي؟ اور تیرا کیا سوال ھي؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھي سلطنت ھووے°. ٤ آستر نے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ھو، تو بادشاہ اور ھامان آج میرے جشن میں شامل ھوویں، جس کي میں نے شاہ کے لیئے طیاري کي ھي. ٥ بادشاہ نے فرمایا، کہ ھامان سے کہو، کہ جلد طیار ھووے، اور آستر کے کہے کے موافق عمل کرے. سو بادشاہ اور ھامان اُس جشن میں آئے، جس کي طیاري آستر نے کي تھي.

° دیکھو آستر ٤: ١٦
° دیکھو آستر ٤: ١١ اور ٦: ٤
° امث ٢١: ١
° آستر ٤: ١١ اور ٨: ٤
° مرقس ٦: ٢٣

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ اور بادشاہ نے جشن میں مے‌نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا، کہ تیرا کیا سوال ہی؟ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب ہی؟ اگر آدھی مملکت مانگے، تو بھی دی جائیگی۔ ۷ تب آستر نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا مطلب یہہ ہی: ۸ اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں، اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے، کہ میرا سوال قبول کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں، جس کی میں اُن کے لیئے طیاری کرونگی، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہی، میں اُس پر عمل کرونگی۔

۹ اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہوکے نکل گیا؛ پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا، کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ اُس کے لیئے راہ سے ہٹا، تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا۔ ۱۰ لیکن ہامان نے آپ کو روکا؛ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بلوا بھیجا۔ ۱۱ اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا، اور فرزندوں کی کثرت کا، اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کی ترقی کی تھی، اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا، اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔ ۱۲ اور ہامان نے یہہ بھی کہا، کہ ہاں، آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں، جس کی اُسنے طیاری کی، نہیں بلایا؛ اور کل کے لیئے بھی اُسنے پھر میری اور بادشاہ کی مہمانی کی ہی۔ ۱۳ لیکن اِس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں، جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔

۱۴ تب اُسکی جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس ہاتھ اُونچی ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کی جاوے، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے، کہ مردکی اُس پر ٹانگا جاے: تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ۔ یہہ بات ہامان کو پسند آئی، اور اُس نے وہ ٹکٹھی بنوائی۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یہہ حال معلوم کرکے، کہ مردکی نے کیونکر بادشاہ کی خیرخواہی کی تھی، اُس کو رتبہ دینے کا ارادہ رکھا۔ ۴ ہامان اِجازت مانگنے آیا کہ مردکی کو پھانسی دیوے، پر اِتفاقاً ایسی مصلحت دینا، کہ اُسی کے باعث اُسی کو مردکی کی سرفرازی کرنا پڑتا۔ ۱۲ ہامان اپنی کمبختی پر رونا، اور اُسوقت اُس کے دوست اُس پر اپنی رائے ظاہر کرتے، کہ تو گرتا جائیگا، اور برباد ہوگا۔

بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی؛ اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ کی کتاب کو لاویں؛ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی۔ ۲ اور اُس میں یہہ مذکور ہوا، کہ مردکی نے خبر دی تھی، کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے اِبگتانا اور ترش اِرادہ رکھتے ہیں، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں۔ ۳ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواہی کے لیئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے، جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے، کہا، کہ اُس کے لیئے کچھ نہیں ہوا۔

۴ پھر بادشاہ نے پوچھا، کہ بارگاہ میں کون حاضر ہی؟ اِتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آ پہنچا تھا، کہ بادشاہ سے عرض کرے، کہ مردکی اُس پھانسی کے کھمبے پر، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، ٹانگا جاے۔ ۵ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھو، ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہی۔ بادشاہ نے فرمایا، بھیتر آنے دو۔ ۶ جوں ہامان بھیتر آیا، بادشاہ نے اُس سے پوچھا، کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو، اُس سے کیا سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟ ۷ سو ہامان نے

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاہ سے کہا، کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے، ۸ چاهیئے کہ وہ خلعت شاهي، جو بادشاہ کے پہننے کا هی، اور وہ گھوڑا، جو بادشاہ کي سواري کا هی[a]، اور شاهانہ تاج، جو بادشاہ کے سر پر کا هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے هاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر هي سپرد هوویں، اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاہ سرفراز کیا چاهتا هی، اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[b]، کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا۔ ۱۰ تب بادشاہ نے هامان سے فرمایا، کہ جلدي کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گھوڑا لے، اور مردکي یہودي کے لیئے، جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا هی، ویسا هي کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بھي کم نہ هو۔ ۱۱ تب هامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا، اور مردکي کو پہنا کے، گھوڑے پر چڑهایا، اور شہر کے بازار میں پھرایا، اور اُس کے آگے پکارا، کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاهتا هی، اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا۔
۱۲ اور مردکي پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا؛ پر هامان آزردہ اور سر ڈھانپے هوئے[c] اپنے گھر جلد چلا گیا[d]۔ ۱۳ اور هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کہا، کہ اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کي نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب نہ هوگا، بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا۔
۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے هي تھے، کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے، کہ هامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تھي[e]، لے چلیں۔

[a] ۱ سلا ۱: ۳۳
[b] پید ۴۱: ۴۳
[c] ۲ سمو ۱۵: ۳۰، یرمی ۱۴: ۳، ۴
[d] ۲ توا ۲۶: ۲۰
[e] آستر ۵: ۸

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آستر، بادشاہ اور هامان کي مہماني کرکے وقت، عرض کرتي، کہ اپني اور اپنے لوگوں کي جان‌بخشي هو۔ ۵ وہ هامان پر فریاد کرتي۔ ۷ بادشاہ غضب ناک هوتا، اور ایسي خبر پاکے، کہ هامان کے یہاں ایک پھانسي کي لکڑي طیار هي، حکم دیتا، کہ هامان اُسي پر ٹانگا جاوے۔

سو بادشاہ اور هامان آستر ملکہ کے ساتھ مي‌نوشي کے لیئے آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مي‌نوشي کے وقت آستر سے پھر پوچھا، کہ اي ملکہ آستر، تیرا کیا سوال هي؟ وہ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هي؟ آدھي بادشاهت تک پورا کیا جائیگا[a]۔ ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا، اي بادشاہ، اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو میرا سوال یہہ هي، کہ میري جان‌بخشي هو، اور میرا مطلب یہہ هي، کہ میرے لوگوں کي بھي رهائي هو۔ ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے هیں[b]، کہ مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں۔ لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، کہ غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛ اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھي، کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا۔

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، وہ کون هي، اور کہاں هي، جس کا یہہ دل اور گردہ هي، کہ ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وہ بیري اور وہ دشمن یہي خبیث هامان هي۔ تب هامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے هراسان هوا۔

۷ اور بادشاہ غضبناک هوکے مي‌خوري سے اُٹھا، اور خانہ باغ میں گیا؛ پر هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا هوا؛ کیونکہ اُس نے جانا، کہ بادشاہ مجھ سے بدي کریگا۔ ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مي میں آیا؛ اُس وقت

[a] آستر ۵: ۶
[b] آستر ۳: ۹ اور ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

هامان اُس پلنگ؟ پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاه نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکه پر جبر کیا چاهتا؟ یہہ کلام بادشاه کے منھہ سے نکلتے هي اُنھوں نے هامان کا منھہ ڈھانپ لیا[d]۔ ۹ پھر خربونه نے[e]، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاه کے آگے عرض کي، که پچاس هاتھہ کي اُونچي ||ایک ٹکٹھي بھي دیکھیئے[f]، که جسے هامان نے اپنے گھر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاه کي خیرخواهي کي تھي، کھڑا کر رکھا تھا. تب بادشاه نے فرمایا، که اُسے اُس پر پھانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنھوں نے هامان کو اُسي ٹکٹھي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کھڑي کر رکھي تھي، پھانسي دي[g]. تب بادشاه کا غصه دھیما هوا.

۸ باب

اُس دن میں، که ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، که لکھا جاوے، که هامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یهودیوں کو اجازت دیتا که وے اپني اپني حمایت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یهودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاه نے یهودیوں کے دشمن هامان کا گھر آستر ملکه کو بخشا. اور مردکي بادشاه کے حضور حاضر هوا، کیونکه آستر نے وه رشته، جو اُن کے درمیان تھا، ظاهر کیا تھا[a]. ۲ اور بادشاه نے اپنے هاتھہ کي انگوٹھي[b]، جو اُس نے هامان سے لے لي تھي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو هامان کے گھر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پھر بادشاه کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، که هامان اجاجي کي بدخواهي اور وه بندش جو اُس نے یهودیوں کے برخلاف باندھي تھي، باطل کي جاویں. ۴ تب بادشاه نے آستر کي طرف سنهلا عصا بڑھایا[c]؛ سو آستر بادشاه کے حضور اُٹھه کھڑي هولي. ۵ پھر وه بولي، که اگر بادشاه کي مرضي هووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر هوں، اور یہہ بات بادشاه کي نگاه میں اچھي هووے، اور میں اُس کي آنکھوں کو بھلي دکھائي دوں، تو لکھا جاوے، که وے نامے جو اجاجي همداتا کے بیٹے هامان نے اُن سارے یهودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاه کے سارے صوبوں میں بستے هیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ که میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل هوگي، دیکھہ سکوں[d]؟ اور میں کیونکر سهوں که میرے رشتهدار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے اور مردکي یهودي سے کہا، که دیکھو، میں نے هامان کا گھر آستر کو بخشا هے[e]، اور وه پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا گیا هے، اِس لیئے که اُس نے یهودیوں پر هاتھہ ڈالا. ۸ اب تم بادشاه کے نام سے یهودیوں کے لیئے وه لکھو، جو تمھاري نظر میں اچھا معلوم هووے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے مهر کرو: کیونکه جو نوشته، که بادشاه کے نام سے لکھا گیا هے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپا گیا هے، اُسے کوئي منسوخ کر نهیں سکتا هے[f]. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مهینے، یعنے سیوان مهینے کي تیئیسویں تاریخ بادشاه کے منشي طلب کیئے گئے[g]، اور مردکي کے سارے کہے کے موافق یهودیوں، اور نوابوں، اور عاملوں، اور صوبوں کے سرداروں کے لیئے، جو سب کے سب هندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے[h]، هر ایک صوبے کو وهاں اُن کے خط، اور هر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یهودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکھي گئیں[i]. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاه کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپ دیا[k]، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سانڈنی سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانه کیا؛ ۱۱ اُنهیں کے وسیلے بادشاه نے یهودیوں کو پروانگی دی، که هر ایک شهر میں، جهاں هوں، اِکٹھے آویں، اور اپنی جان بچانے کے لیئے کهڑے هوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری ‖ فوج کو، جو اُن پر حمله آور هوں، اُن کی زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ۱۲ ایک هی دن میں، بادشاه اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارهویں مهینے کی، جو ادار مهینا هی، تیرهویں تاریخ میں[m]. ۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کی نقل هر ایک صوبے میں بهیجی گئی تهی، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، که یهودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار هوویں. ۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگنبنوں اور خچروں پر سوار تهے، روانه هوئے، که بادشاه کا حکم تها، که بطور ضرورت جلد چلیں. اور وه فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.

۱۵ اور مردکی شاه کے حضور سے سفید اور آسمانی شاهانه خلعت پهن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دهرکے، اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پهنکے، نکلا. اور سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o]. ۱۶ یهودیوں کو روشنی[p]، اور خوشی، اور شادمانی، اور عزت هو گئی. ۱۷ اور هر ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں، جهاں کهیں بادشاه کا حکم اور اُس کا فرمان پهنچا تها، وهاں کے یهودیوں کو خوشی اور شادمانی، اور مهمانی، اور اچها دن[q] هوا. اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بهتیرے یهودی هو گئے[r]؛ کیونکه یهودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تها[s].

‖ عبرانی میں، لوٹ.

[l] دیکهو آستر ۹: ۱۰، ۱۵، ۱۶
[m] آستر ۳: ۱۳ وغیره اور ۹: ۱
[n] آستر ۳: ۱۴، ۱۵
[o] دیکهو آستر ۳: ۱۵، امثا ۲۹: ۲
[p] زبور ۹۷: ۱۱
[q] ۱ سمو ۲۵: ۸، آستر ۹: ۱۹، ۲۲
[r] زبور ۱۸: ۴۳
[s] پید ۳۵: ۵، خروج ۱۵: ۱۶، اسـ ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵، آستر ۹: ۲

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ یهودی اپنے دشمنوں اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے، اور صوبجات کے حاکم مردکی کے ڈر سے اِس بات میں اُن کی کمک کرتے. ۱۲ اخسویرس آستر کی عرض کے مطابق اِجازت دیتا، که وے دوسرے دن بهی قتل کا کام جاری کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بهی اُسی ٹکٹهی پر لٹکاویں. ۲۰ اُن دو دنوں کی یادگاری میں پوریم کی عید جاری کرنے کا حکم هوتا.

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

اب بارهویں مهینے، جو ادار مهینا هی، اُسی کی تیرهویں تاریخ میں[a]، وه وقت نزدیک آیا که بادشاه کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسی دن، جسمیں یهودیوں کے دشمن اُن پر غالب هونے کی اُمید رکهتے تهے، (اگرچه برعکس اُسکے ایسا اِتفاق هوا، که یهودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ۲ تب یهودی لوگ اخسویرس بادشاه کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع هوئے[d]، که اُن پر، جو اُنکی بدی چاهتے تهے[e]، هاتھ ڈالیں؛ اور کوئی اُن کا سامهنا نه کرسکا؛ کیونکه اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تها[f]. ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاه کے کارگذاروں نے یهودیوں کی مدد کی؛ اِس لیئے که مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تها ۴ کیونکه مردکی بادشاه کے گهر میں بڑا تها، اور سارے صوبوں میں اُس کا شهره هوا؛ کیونکه یهه شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا[g] گیا. ۵ چنانچه یهودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دهار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنهیں هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تهے که اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں، سو وهی اُنهوں نے کیا. ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں یهودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا، اور هلاک کیا؛ ۷ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ۸ اور پوراتا، اور ادلیاه، اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یهودیوں کے بیری هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنهوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنهوں نے هاتھ نه ڈالا[i]. ۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تهے، بادشاه ‖ کی نظر سے گذری.

۱۲ پهر بادشاه نے آستر ملکه سے کها، که یهودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

[a] آستر ۸: ۱۲
[b] آستر ۳: ۱۳
[c] ۲ سمو ۲۲: ۴۱
[d] آستر ۸: ۱۱ اور ۱۶ آیت
[e] زبور ۷۱: ۱۳، ۲۴
[f] آستر ۸: ۱۷
[g] ۲ سمو ۳: ۱، امثا ۴: ۱۸
[h] آستر ۵: ۱۱، ایوب ۱۸: ۱۹، اور ۲۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵، زبور ۲۱: ۱۰
[i] دیکهو آستر ۸: ۱۱

‖ عبرانی میں، کے حضور آئی.

پیشتر مسیح سے ۵۰۱ کے قریب

پانچ سؤ آدمیوں کو اور ہامان کے دسّ بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ کے باقي صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال هی؟ سو تجہے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا اور مطلب هی؟ سو پورا کیا جائیگا. ۱۳ آستر بولي، اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو یہودیوں کو، جو سوسن میں هیں، اِجازت هو، کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھي کام کریں؛ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگیں. ۱۴ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا هي کریں؛ اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا؛ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے. ۱۵ سو یہودي جو سوسن میں رہتے تہے، ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھي جمع هوئے، اور اُنہوں نے سوسن میں تین سؤ آدمیوں کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا. ۱۶ اور باقي یہودیوں نے، جو بادشاهي صوبجات میں بستے تہے، اِکٹھے هوکے، اپني جانوں کي حمایت کي، اور اپنے دشمنونکو مار کے آرام پایا، اور اپنے بیریوں میں سے پچہتر هزار کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا. ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہہ هوا؛ اور اُسي کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۸ پر وے یہودي، جو سوسن میں تھے، اُس کي تیرھویں اور اُسکي چودھویں تاریخ میں بھي جمع هوئے، اور اُسکي پندرھویں تاریخ میں آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۹ اِس سبب، دیہاتي یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے تہے، ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشي اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن، اور ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے کا دن ٹھہرایا.

۲۰ اور مردکي نے یہہ سارا احوال لکھا؛ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تہے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہہ بات مقرر هووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسي کے پندرھویں دن کو بھي سال بہ سال مانا کریں؛ ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائي پائي، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل هوا، اِس لیئے وے اُنہیں کھانے پینے، اور خوشي کرنے، اور آپس میں بخرا بھیجنے، اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں. ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع کیا تھا، اور جیسا کہ مردکي نے اُنہیں لکھا تھا؛ ۲۴ کیونکہ اجاجي ہامان بن همداتا نے، جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا، کہ یہودي لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس نے پور، یعنے قرعہ، ڈالا تھا، کہ اُنہیں کاٹ ڈالے، اور نیست و نابود کرے. ۲۵ پر جب ‖آستر بادشاہ کے حضور آئي، اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا، کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا، اُس هي کے سر پر لوٹے، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا جاوے. ۲۶ اِس لیئے اُنہوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا. سو اِس خط کي ساري باتوں کے مطابق، اور مطابق اُسکے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا، ۲۷ یہودیوں نے یوں مقرر کیا، اور اپنے لیئے فرض کیا، اور اپني نسل پر، اور اُن سبھوں پر، جو اُن میں مل گئے، فرض ٹھہرایا، کہ نوشتے کے مطابق، هم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے، اور یے کبھي موقوف نہ هوویں. ۲۸ اور یے دن یاد رہیں، اور پشت در پشت، اور خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

پیشتر مسیح سے ۵۰۱

‖ عبراني میں،

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اور شهر به شهر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یهودیوں میں کبهي موقوف نه کیئے جاویں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رهے۔ ۲۹ اور ابخیل کي بیٹي آستر ملکه نے اور مردکي یهودي نے بڑي تاکید سے لکها، تاکه اِس دوسرے نامے کے مطابق پوریم کا رواج هو۔ ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سؤ ستائیس صوبوں میں سارے یهودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساتھ بهیج دیا، ۳۱ که پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یهودي اور آستر ملکه نے اُن کے لیئے ٹههرایا تها، اور جیسا اُنهوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض ٹههرایا تها، مقرر کریں، اور روزه رکهیں، اور رویا کریں۔ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یه رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں لکهي گئیں۔

آستر ۹:۲۰ — دیکهو آستر ۸:۱۰ اور ۲۰ آیت — آستر ۱:۱ — آستر ۴:۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت۔ ۳ مردکي کي ترقي۔

اور اخسویرس بادشاه نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کیا۔ ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ‖احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهایا تها[b]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نهیں هیں؟ ۳ کیونکه مردکي یهودي درجے میں اخسویرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور سارے یهودیوں میں بزرگ تها، اور اپنے بهائیوں کي گروه میں مقبول هو کے اپنے لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تها۔

a پید ۱۰:۵، زبور ۷۲:۱۰، یسع ۲۴:۱۵ — ‖ عبراني میں، کے اعمال۔ — b آستر ۸:۱۵ اور ۹:۴ — c پید ۴۱:۴۰، ۲ توا ۲۸:۷ — d نحم ۲:۱۰، زبور ۱۲۲:۸، ۹

ایوب کي کتاب †

† اکثروں کا گمان هے، که ایوب کي کتاب موسیٰ سے اُس وقت تصنیف هوئي، جب که مدیان میں کے درمیان گلهبان کرتا تها، یهه حال مسیح سے پیشتر ۱۵۲۰ کے قریب هوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کامل فکرمندي۔ ۶ اِس بیان میں، که شیطان خدا کے حضور میں حاضر هو کے ایوب پر تهمت لگاتا، اور یوں اجازت پاتا که اُسے آزماوے۔ ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر هي ادا کرتا۔

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تها۔ ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۳ اُس کے مال میں سات هزار بهیڑیں، اور تین هزار اُونٹ، اور پانچ سؤ جوڑے بیل، اور پانچ سؤ گدهیاں تهیں، اور اُسکے نوکر چاکر بهت تهے، ایسا که اهل مشرق میں ایسا ‖مالدار کوئي نه تها۔ ۴ اُس کے بیٹے هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گهروں میں جا کے ضیافت کرتے تهے، اور اپنے ساتھ کهانے پینے کے لیئے اپني تینوں بهنوں کو بلا بهیجتے تهے۔ ۵ اور جب اُن کي مهماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، که ایوب نے بهیجکر اُنهیں بلایا، اور اُنهیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹهکے اُن سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[e]؛ کیونکه ایوب نے کها، که شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کي هو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي هو[f]۔ ایوب همیشه یوں هي کیا کرتا تها۔

a پید ۱۰:۲۳ — b حزق ۱۴:۱۴، یعقو ۵:۱۱ — c پید ۶:۹ اور ۱۷:۱ — ایوب ۲:۳ — d امثا ۸:۱۳ اور ۱۶:۶ — ‖ عبراني میں، بزرگ۔ — e پید ۸:۲۰، ایوب ۴۲:۸ — f ۱ سلا ۲۱:۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ بني الله آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھي اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ تو کہاں سے آتا ھی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں. ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں ھی، وہ کامل اور صادق ھی، اور خدا سے ڈرتا، کہ اور بدي سے دور رہتا ھی؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب مفت میں خداترسي کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کي چاروں طرف سے، اِحاطہ نہیں کي ھی؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشي ھی، اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا ھی. ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھوئیو، تو کیا وہ تیرے منھ پر تیري ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ھی؛ مگر فقط اُسي پر اپنا ہاتھ مت بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، کہ بیل جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ھي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۶ ھنوز وہ کہتا ھي تھا، کہ ایک دوسرے نے آکے کہا، کہ خدا کي آگ آسمان سے پڑي، اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا؛ اور فقط میں ھي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۷ ھنوز یہہ کہتا ھي تھا، کہ ایک اَور آیا اور بولا، کسدي تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جھپک کے اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ھي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۸ وہ یہہ کہتا ھي تھا کہ ایک اَور بھي آیا اور کہا، کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائي کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے؛ ۱۹ اور دیکھو، بیابان کي طرف سے ایک بڑي آندھي آئي، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگي: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں ھي اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراھن چاک کیا، اور سر منڈایا، اور زمین پر جھک پڑا، اور سجدہ کیا، اور کہا، ۲۱ اپني ما کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا؛ خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا: خداوند کا نام مبارک ھی. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا، اور نہ خدا پر بیوقوفي کا عیب لگایا.

۲ باب

اِس بیان میں. کہ ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے، پھر دوبارہ اِجازت پاتا کہ ایوب کو آزماوے. ۷ پھوڑوں سے اُسے تصدیع دیتا. ۹ ایوب اپني بیبي کو سمجھاتا کہ اُس نے اُسے صلاح دي تھي کہ خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اُس کے ھمدرد ہوکے اُس کے ساتھ چپ چاپ بیٹھتے.

پھر ایک دن یوں ہوا، کہ بني الله آئے، کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھي اُن کے درمیان ہوکے آیا، کہ خداوند کے آگے حاضر ہو. ۲ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ تو کہاں سے آتا ھی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا ہوں. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں ھی؛ کہ وہ کامل اور صادق ھی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدي

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ھی؛ اور باوجود اِس کے کہ تونے مجھہ کو اُبھارا ھی کہ بے سبب اُسے ھلاک کروں[a]، تو بھي وہ اپني دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[b] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ھاتھہ بڑھائیو[c]، اور اُس کي ھڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[d]؛ تو وہ تیرے منہہ پر تیري ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھہ، وہ تیرے قابو میں ھی[e]، مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے۔

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[f]، اُسے جلتے پھوڑے ھوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھہ پر بیٹھہ گیا[g]۔

۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[h] پر قائم رہتا ھی[i]؟ خدا کي ملامت کر، اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي ھی، کیا، ھم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں[j]؟ اِس سب میں[k] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[l]۔

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیمني[m] اِلیفز، اور سوخي[n] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ||اپنے اپنے گھروں سے آئے[o]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھہ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[p]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلا کے رونے لگے، اور ھر ایک نے اپنا پیراھن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[q]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[r] اُس کے ساتھہ زمین پر بیٹھے رہے، اور کسي نے اُسے ایک بات نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ھی۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔ ۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ھوتي ذکر کرتا۔ ۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي بھي اُسے تلخ معلوم ھوتي۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منہہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ھو وہ دن، جس میں میں پیدا ھوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ھو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ||گني نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے۔ ۷ دیکھہ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو برا کہتے ھیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ھیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ھو جاویں؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ھووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ھوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ھي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ ||گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ھی[e]، اور چھاتیاں کیوں ھوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ھوتا؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاھوں اور مشیروں کے ساتھہ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران ھیں، اپنے لیئے

|| عبراني میں، خوشي نہ کرے۔
|| یا، کاھے کو گود مجھہ کو ملي؟
|| عبراني میں، اپني جگہہ سے۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بنائے؛ ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندي سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے؛ ۱۶ یا میں ھوا نہ ھوتا، اُس حمل کي مانند، جو چھپکے گرا ھی؛ یا اُن بچوں کي مانند، جنھوں نے اُجالا نہیں دیکھا۔ ۱۷ وھاں شریر ستانے سے باز آتے؛ اور تھکے ماندے چین سے ھیں۔ ۱۸ وھاں اسیر ملکے آرام کرتے ھیں؛ اور ظالم کي آواز پھر نہیں سنتے۔ ۱۹ چھوٹے بڑے وھاں برابر ھیں؛ اور غلام اپنے آقا سے آزاد ھی۔ ۲۰ روشني اُسکو جو پریشاني میں ھی کیوں بخشي جاتي، اور زندگي اُن کو جو شکستہ‌خاطر ھوں؟ ۲۱ وے موت کي راہ دیکھتے ھیں، پر وہ نہیں آتي؛ اور گاڑے ھوئے خزانے کي بہ‌نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لیئے کھودتے ھیں؛ ۲۲ وے تو گور میں جاتے ھوئے نہایت خوشوقت ھوتے ھیں، اور باغ باغ ھو جاتے۔ ۲۳ ایسے کو کیوں روشني بخشي جاتي، جسکي راہ اُس سے چھپي ھی، اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ھی؟ ۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈي سانس ھوتي، اور پاني کے مانند میري زاریاں نکلکے بہتي ھیں۔ ۲۵ وہ ھول‌ناک ماجرا، جس سے میں ڈرتا تھا، سو ھي مجھکو ھوا؛ اور جس سے ھراسان تھا، وھي مجھ پر آئي۔ ۲۶ میں سلامتي سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ دلاسا رکھتا تھا، پھر بھي آفت آئي۔

۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ الیفز ایوب کو بیدین ٹھہراکے اُسے ملامت کرتا۔ ۷ وہ بیان کرتا کہ وے آفتیں جو خدا کي طرف سے آتیں، سو شریروں پر پڑتیں، اور صادقوں پر نہیں۔ ۱۲ ایک خوف‌ناک رویت کا ذکر کرتا کہ خلقت کو خالق کے مقابلے میں عاجز کراوے۔

تب تیمني اِلیفز نے جواب دیا اور کہا، ۲ اگر ھم تجھ سے ایک بات کہیں، تو کیا تو ناراض ھوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ھی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟

۳ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو جن کے ھاتھ کمزور تھے، زور بخشا؛ ۴ تیري باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا، تھامبھا، اور تو نے جھکے ھوئے گھٹنوں کو سمبھالا۔ ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا ھی، تو تو بیتاب ھوتا ھی؟ تجھے لگا ھی، تو گھبراتا ھی؟ ۶ کیا تو اپني خداترسي پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپني دینداري کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا؛ ۷ یاد کیجیو، کیا کوئي بے گناہ ھوتے ھوئے کدھي ھلاک ھوا، اور کہاں صادق مارے گئے؟ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا، وے جو برائي کا ھل جوتتے اور بیج بدي کا بوتے ھیں، وے اُسي کو لوتتے ھیں۔ ۹ وے خدا کے جھوکے سے ھلاک ھوتے ھیں، اور اُس کے نتھنوں کے دم سے فنا ھو جاتے ھیں۔ ۱۰ ببر کا گرجنا، اور غرندہ شیر کا شور جاتا رھتا، اور جوان شیر کے دانت توت جاتے ھیں۔ ۱۱ بوڑھا سنگھ شکار کي کمتي سے مر جاتا ھی، اور شیرني کے بچے پریشان ھوتے ھیں۔ ۱۲ ایک بات نہاني مجھ تک آئي، اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پہنچا۔ ۱۳ رات کي رویتوں کے تصوروں کے درمیان، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي ھی، ۱۴ مجھ پر خوف اور ایسا ڈر غالب ھوا، کہ میري ساري ھڈیاں کانپنے لگیں۔ ۱۵ تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذري؛ میرے بدن کے رونگتے کھڑے ھوئے؛ ۱۶ وہ چپکي کھڑي تھي؛ مجھ میں طاقت نہ ھوئي، کہ اُس کي شکل بخوبي دیکھوں: ایک شبیہ میري آنکھوں کے سامھنے تھي: سنسناني ھوئي، تب ایک آواز میرے سننے میں آئي، ۱۷ کیا فاني اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا؟ کیا بشر اپنے خالق کي بہ‌نسبت پاک ھوگا؟ ۱۸ دیکھ، اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت‌دار نہ جانا، اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا:

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۹ تو گلی مکانوں کے باشندوں کا کیا ذکر، جن کی بنیاد خاک میں ہی؟ وے پنکھی سے آگے دب جاتے ہیں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک برباد ہوتے رہتے ہیں؛ وے ہمیشہ دب مرتے ہیں، اور کوئی اُنکی خبر نہیں لیتا. ۲۱ کیا اُنکا جمال جو اُن میں ہی، جاتا نہیں رہتا؟ وے بغیر دانائی سیکھے مر جاتے ہیں.

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےتاملی سے نقصان ہوتا. ۳ شرارت کا انجام ساری پریشانی ہی. ۶ مصیبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دینا فرض ہی. ۱۷ تادیب الہی کے نیک انجام جو ہیں.

کسی کو پکاریئے: کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کی طرف متوجہ ہوگا؟ ۲ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ہی، اور ڈاہ بیوقوف کو کہا جاتی ہی. ۳ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا، پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی. ۴ اُس کے بال بچے سلامتی سے دور رہتے؛ وے دروازے ہی پر کچلے جاتے ہیں، اور اُن کا کوئی چھڑانیوالا نہیں. ۵ اُس کی کھیتی بھوکھے کہا جاتے ہیں، بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں؛ اور رہزن اُن کے مال کو نگلتا ہی. ۶ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی، اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ہی؛ ۷ لیکن آدمی تکلیف کے لیئے پیدا ہوتا ہی، جس طرح سے چنگاریاں اُوپر کو اُڑ جاتیں. ۸ لیکن میں جو ہوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاہر کرونگا. ۹ کہ وہ عجائب کرتا ہی بےقیاس، اور غرائب بےشمار؛ ۱۰ وہ زمین پر مینھہ برساتا ہی، اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہی: ۱۱ تا کہ اُن لوگوں کو، جو پست ہیں، بلند کرے، اور اُن کو، جو ماتم‌زدہ ہیں، سرفراز کرکے چین بخشے. ۱۲ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا ہی، کہ اُن کے ہاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نہیں ہو سکتا. ۱۳ وہ عقلمندوں کو اُن ہی کی عیاری میں پھنساتا ہی، اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہی. ۱۴ کہ وے دن کو اندھیرے میں جا پڑتے ہیں، اور دو پہر کو رات کی طرح ٹٹولتے پھرتے ہیں. ۱۵ وہ مسکین کو تلوار سے، اور اُن کے منہہ سے، اور زبردست کے ہاتھ سے، بچاتا ہی. ۱۶ سو مسکین کو اُمید ہی، اور بدکاری اپنا منہہ بند کر دیتی ہی. ۱۷ دیکھہ، نیکبخت وہ آدمی، جسے خدا تنبیہ دیتا ہی: سو قادر مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان. ۱۸ کہ وہ زخم مارتا ہی، اور اُسے باندھتا ہی: وہ گھایل کرتا ہی، اور اُسی کے ہاتھ چنگا کرتے ہیں. ۱۹ وہ چھہ مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا؛ بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھہ کو ضرر نہ پہنچائیگی. ۲۰ وہ کال میں تجھہ کو موت سے بچاویگا، اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے. ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا، اور جب موت آویگی، تجھے کچھہ خوف نہ ہوگا. ۲۲ ہلاکت اور کال دیکھکے تو ہنسیگا؛ اور تو زمین کے درندوں سے نہ ڈریگا؛ ۲۳ کیونکہ تو کھیت کے پتھروں سے عہد کیئے رہیگا، اور میدان کے درندوں سے تجھے میل ہوگی. ۲۴ اور تو جانیگا، کہ تیرا خیمہ بےخوف و خطر ہی؛ اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا، اور خطا نہ کریگا. ۲۵ اور یہہ بھی تو جان رکھہ، کہ تیری نسل بہت ہوگی، اور تیری اولاد زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی. ۲۶ تو عمر آسودہ ہوکے گور میں آویگا، جس طرح غلہ کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا. ۲۷ دیکھہ، ہم نے اِسے

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

تحقیق کیا[b]، اوریوں ھي ھی؛ اِسے سن رکھہ، اور || اپنے بھلے کے لیئے یقین جان۔

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ ایوب عذر کرتا، که میري شکایتیں بےبنیاد نہیں ھیں۔ ٨ موت کو چاھتا اِس یقین پر که اُس سے تسلي حاصل ھوگي۔ ١٤ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا که اُنہوں نے اُس پر بُرا سمجھني کي تھي۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ٢ ای کاش که میرا غم تولا جاتا، اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دھرا جاتا! ٣ کیونکه وہ اب سمندر کي ریت سے بھاري تھہرتا[a]؛ اِس لیئے میري باتیں حد سے باھر بڑھ گئي ھیں۔ ٤ که قادر مطلق کے تیر مجھ میں لگے ھیں[b]، میرا دل اُن کا زھر پیتا ھی؛ خدا کي دھشتیں میرے مقابل صف باندھتي ھیں[c]۔ ٥ کیا گورخر، جب اُس کے آگے گھاس ھو، رینکتا ھی؟ یا بیل، جب چارہ سامھنے ھو، ڈکارتا ھی؟ ٦ جو چیز پھیکي ھی، کیا بغیر نمک کھائي جاتي ھی؟ کیا انڈے کي سفیدي میں مزہ ھی؟ ٧ وے چیزیں، جن کے چھونے سے میرا جي کُھٹاتا ھی، میرا دُکھ سا کھانا ھیں۔ ٨ کاشکے میري دعا قبول ھوتي؛ اور خدا میري آرزو پوري کرتا! ٩ کاشکے خدا کي مرضي ھوتي، که مجھے چور چور کرے؛ اور اپنا ھاتھ بڑھاتا، که مجھے کاٹ ڈالے[d]! ١٠ تب تو میں تھوڑي بہت تسلي پاتا، اور || میں سخت درد میں خوشي سے للکارتا؛ وہ میري رعایت نه کرے؛ کیونکه میں نے اُس قدوس[e] کي باتوں سے اِنکار نہیں کیا[f]۔ ١١ لیکن میري کیا طاقت ھی که میں اُمید رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لیئے اپني زندگي بڑھاؤں؟ ١٢ کیا میري مضبوطي پتھروں کي مضبوطي ھی؟ کیا میرا جسم پیتل کا ھی؟ ١٣ کیا ایسا نہیں؟ کوئي مدد مجھ میں میرے لیئے نه رھي؟ میري رھائي مجھ سے جاتي رھي۔ ١٤ چاھیئے که شکسته دل پر اُس کا دوست ترس کھاوے[g]؛ نہیں تو وہ قادر مطلق کے ترس کو چھوڑتا ھی۔ ١٥ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے دھوکھا دیا[h]، بلکه وادي کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے ھیں[i]؛ ١٦ اُن کا پاني یخ کے سبب مائل به سیاھي ھوتا ھی، اُن میں برف چھپا ھی؛ ١٧ لیکن جسوقت که وے گرمي پاتے، وے غایب ھو جاتے، اور گرمي کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھ جاتے ھیں۔ ١٨ || قافلے اپني راہ سے پھرتے وے سونسان جگه میں پہنچتے، اور ھلاک ھوتے ھیں؛ ١٩ تیمن[k] کے قافلے اُن کي راہ دیکھتے تھے؛ سبا[l] کے کاروان اُنکا اِنتظار کرتے تھے۔ ٢٠ وے پشیمان[m] ھوتے ھیں، که اُمیدوار تھے؛ وے وھاں پہنچتے ھي گھبرا جاتے ھیں۔ ٢١ سو اب تم بھي نہیں رھے[n]؛ تم نے یہ میري شکسته حالي دیکھي، اور ڈر گئے[o]۔ ٢٢ کیا میں نے کہا، که مجھے کچھ دو؟ یا، اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو؟ ٢٣ یا، دشمن کے ھاتھ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا، زبردست کے ھاتھ سے مجھے بچاؤ؟ ٢٤ مجھے سکھاؤ، تو میں چپ چاپ رھونگا؛ اور مجھے بتاؤ جو که خطا مجھ سے ھوئي ھو۔ ٢٥ معقول باتوں کي تاثیر کیا خوب ھی! پر تمھاري سرزنش کس بات پر دلالت کرتي؟ ٢٦ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ھو؟ مایوس کي باتیں ھوا سي ھیں۔ ٢٧ ھاں، تم یتیم پر حمله کرتے ھو، اور اپنے دوست کے لیئے ایک گڑھا کھودتے ھو[p]۔ ٢٨ اب تم اِس پر اِکتفا کرو؛ مجھ پر نگاہ کرو، تو تمھیں سوجھ پڑیگا، که میں جھوٹھ کہتا ھوں۔ ٢٩ اب دوبارہ کہو؛ تم اندھیر نه کرو[q]؛ پھر کے کہو، که اِس مقدمے میں میري راستبازي ظاھر ھی۔ ٣٠ کیا میري || باتوں میں کچھه زبوني ھی؟ کیا مجھے ٹیڑھي باتیں دریافت کرنے میں + سلیقه نہیں؟

[a] امثا ٢٧: ٣
|| عبراني میں، اپنے لیئے
[b] زبور ٣٨: ٢
[c] زبور ٨٨: ١٥، ١٦
[d] ١ سلا ١٩: ٤
|| یا، میں آپ کو بہت سخت کرتا
[e] احبار ١١: ٤٤
[g] امثا ١٧: ١٧
[h] زبور ٣٨: ١١ اور ٤١: ٩
[i] یرم ١٥: ١٨
|| یا، اُن کي راہ گذر اور طرف ھوتي ھیں۔
[k] پیدا ٢٥: ١٥
[l] ١ سلا ١٠: ١ زبور ٧٢: ١٠ حزق ٢٧: ٢٢، ٢٣
[m] یرم ١٤: ٣
[n] ایوب ١٣: ٤
[o] زبور ٣٨: ١١
[p] زبور ٥٧: ٦
[q] ایوب ١٧: ١٠
|| عبراني میں، زبان
+ عبراني میں، تالو۔ ایوب ١٢: ١١ اور ٣٤: ٣

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا۔ ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اورخدا کي بيداري کے باعث، شکايت کرتا۔

کيا اِنسان زمين پر سپاهگري کے ليئے نهيں؟ اوراُس کے دن[a] مزدورکے دنوں کے مانند نهيں؟ ۲ جس طرح مزدور سايه کے ليئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هي: ۳ اُسي طرح مشقت کے مهينے[b]، اورتکليف کي راتيں ميرے بخرے ميں مقرر هوئيں۔ ۴ جب ميں ليٹتا هوں، تب کهتا هوں، که ميں کب اُٹهونگا، اور رات کب بيتيگي[c]؟ اورپو پهٹنے تک چهٹپٹانے سے تهک جاتا هوں۔ ۵ ميرا بدن کيڑوں[d] اورخاک کے ڈهيلوں سے ملبس هي؛ ميرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پهر گل جاتا هي۔ ۶ ميري خوشي کے دن يوں جهپ نکل گئے جيسے جلاهے کي ڈهرکي نکل جاتي هي؛ وے گذر گئے، اُن کي پهر اُميد نهيں[e]۔ ۷ ياد کر، که ميري زندگي هوا[f] هي: ميري آنکهيں خوشي پهر نه ديکهينگي۔ ۸ جس کي آنکه مجهے ديکهتي هي، پهر نه ديکهيگي[g]؛ تيري آنکهيں مجه پر لگي هيں۔ سو ميں موجود نه رهونگا۔ ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غايب هو جاتي هي: اِسي طرح جو گورميں اُترا، پهر اُوپر نه آويگا[h]۔ ۱۰ وه پهر اپنے گهر کو نه پهريگا، اوراُسکا مکان اُسے پهر نه پهچانيگا[i]۔ ۱۱ اِس ليئے ميں اپنا منه نه روکونگا[k]؛ ميں اپني جانکاهي ميں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان کي تلخي ميں ناله کيا کرونگا[l]۔ ۱۲ کيا ميں سمندر يا مگرمچه هوں، جو تو مجه پر چوکي بٹهاتا هي؟ ۱۳ جب ميں کهتا هوں، که ميرے بستر سے مجهے آرام مليگا، اورميرا بچهونا ميرا غم بهلاويگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هي، اور رويا دکهاکے مجهے هؤل کهلاتا هي۔ ۱۵ يهاں تک که ميري جان پهانسي چاهتي، اورموت کو ||اِس زندگي سے بهتر جانتي هي[m]۔ ۱۶ ميں سوکهتا جاتا[n]؛ ميں هميشه کو جيتا نه رهونگا؛ مجه پر سے هاته اُٹهاؤ[o]، کيونکه ميرے دن هوا هيں[p]۔ ۱۷ کيا اِنسان بهي کچه هي، که تو اُسے اِتني بزرگي ديوے، اوراپنا دل اُس پر لگاوے[q]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبرلے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجه سے اپني آنکهيں نه پهيريگا؟ مجهے فرصت دے، که ميں اپنا تهوک نگلوں۔ ۲۰ ميں نے گناه کيا هي؛ اى بني آدم کے نگاهبان[r]، ميں تيرے ليئے کيا کروں؟ تونے کيوں مجهے اپنا هدف کر رکها هي[s]، يهاں تک که ميں آپ اپنے اُوپر بوجه هوا هوں؟ ۲۱ تو ميرے گناه کو معاف کيوں نهيں کرتا، اور ميري بدکاري کو نهيں مٹاتا؟ که ميں تو ابهي خاک ميں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح کو ڈهونڈهيگا، اور ميں کهاں؟

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بلدد اِس کا بيان کرتا هي که خدا عادل هي، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر ديتا۔ ۸ اِس پر متقدمين کي گواهي لاتا، که رياکار هميشه هلاک هوتے جاتے۔ ۲۰ حق‌تعالى کا يهه واجبي اِنتظام ايوب پر جتاتا۔

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور کها، ۲ تو کب تک ايسي باتيں کهيگا؟ اور کب تک تو اپنے منه سے يوں بکتا جائيگا، جيسے شدت کي آندهي چلتي هي؟ ۳ کيا خدا بےاِنصافي کرتا هي[a]؟ يا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹکتا هي؟ ۴ اگر تيرے فرزندوں نے اُس کا گناه کيا هي[b]، اور اُس نے اُنهيں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر ديا؛ ۵ جب تو خدا کو سويرے ڈهونڈهيگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کريگا[c]؛ ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هي، تو وه البته تيرے ليئے ابهي چونک اُٹهيگا، ||اور تيرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

[a] ايوب ۱۴: ۵، ۱۳، ۱۴ زبور ۳۹: ۴
[b] ديکهو ايوب ۲۹: ۲
[c] اِستـ ۲۸: ۶۷ ايوب ۱۷: ۱۲
[d] يسعـ ۱۴: ۱۱
[e] ايوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۱۰ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ يسعـ ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ يعقـ ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ايوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[i] ايوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹
[l] اور ۴۰: ۹ ۱ سمو ۱: ۱۰ ايوب ۱۰: ۱

|| عبراني ميں، اپني هڈيوں سے۔
[m] ايوب ۹: ۲۱
[n] ايوب ۱۰: ۱
[o] ايوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[r] زبور ۳۶: ۶
[s] ايوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲

[a] پيد ۱۸: ۲۵ اِستـ ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ايوب ۱: ۵، ۱۸
[c] ايوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغيره۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کریگا. ۷ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا، پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا. ۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے[a]، اور اُن کے باپ دادوں سے خوب دریافت کیجیئے؛ ۹ (کیونکہ ہم توکل کے آدمي ہیں[c]، اور کچھ نہیں جانتے ہیں، کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کے مانند ہیں:) ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں نہ نکالینگے؟ ۱۱ کیا بردي چھلے بغیر جمتي ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پاني کے بڑھتا ہی؟ ۱۲ وہ ہنوز سبز و تر ہی، اور کاتا نہیں گیا، تس پر بھي وہ اور سب بوٹوں کي بنسبت پہلے سوکھ جاتا ہی[f]. ۱۳ اُن کي، جو خدا کو بھول جاتے ہیں، یہي راہیں ہیں؛ اور ریاکار کي اُمید توڑي جاتي ہی[g]؛ ۱۴ اُن کي اُمید کي جڑ کٹ جاتي، اور اُن کي آس [‡]مکڑي کا جالا سا ہی. ۱۵ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا، پر وہ نہ ٹھہریگا[h]؛ وہ اُسے مضبوطي سے پکڑے رھیگا، پر وہ نہ تھمیگا. ۱۶ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی، اور اُس کي ڈالیاں اپنے ہي باغیچے میں پھوٹ نکلتي ہیں. ۱۷ اُس کي جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑي مروڑي گئي ہیں، اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی. ۱۸ جو وہ اپني جگہہ سے اُکھاڑا جاوے، تو وہ اُس کا اِنکار کریگي، کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا[i]. ۱۹ دیکھ لے، اُس کي راہ کي خوشي یہي ہی؛ بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں[k]. ۲۰ دیکھ، خدا سچے آدمي کو مردود نہیں کرتا؛ وہ بدکاروں کي [†]کمک نہیں کرنے کا. ۲۱ بلکہ وہ تیرے منھ کو ہنسي سے بھر دیگا، اور تیرے لبوں کو خوشي کي آواز سے. ۲۲ جو تجھ سے کینا رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے[l]، اور خبیثوں کي بود و باش کا مکان ہیچ ہو جایگا.

[e] ایسة ۴: ۲۲ اور ۲۲: ۲ ایوب ۱۴: ۱۸
[c] پید ۴۷: ۹ ۱ توا ۲۹: ۱۵ ایوب ۷: ۶ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
[f] زبور ۱۲۹: ۶ یرو ۱۷: ۶
[g] ایوب ۱۱: ۲۰ اور ۱۸: ۱۴ اور ۲۷: ۸ زبور ۱۱۲: ۱۰ امث ۱۰: ۲۸
[‡] عبراني میں، مکڑي کا گھر
[h] یسعه ۲۷: ۱۵
[i] ایوب ۷: ۱۰
[k] ایوب ۲۰: ۵ اور ۲۰: ۹ زبور ۳۷: ۳۶
[†] زبور ۱۱۳: ۷
[†] عبراني میں، دستگیري نہ کریگا.
[l] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۰۹: ۲۹

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اِسے مان لیتا کہ خدا عادل ہی، اور اِقرار کرتا کہ کوئي اُس سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہی. ۲۲ کسي اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لیئے کہ وہ بہتیري مصیبتوں میں گرفتار ہی، عمل بیجا ہی.

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ سچ، میں جانتا ہوں کہ یوں ہي ہی: اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[a]؟ ۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے، تو وہ اُس کو ہزار میں ایک کا جواب نہ دے سکیگا. ۴ وہ دل میں عقلمند، اور زور میں توانا ہی[b]: کس نے آپ کو کڑا کرکے اُس کا سامھنا کیا، اور بچ نکلا؟ ۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی، اور اُنھیں خبر نہیں ہوتي: وہ اپنے قہر سے اُنھیں اُلٹ دیتا ہی. ۶ وہ زمین کو اُس کي جگہہ سے سرکا دیتا ہی[c]، اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں[d]. ۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی، اور وہ طلوع نہیں ہوتا؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنھیں بند کرتا ہی. ۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی[e]، اور سمندر کي [‖]لہروں پر قدم رکھتا ہی. ۹ اُسنے [†]ارکتورس، و اوریون، و پلیادیس[f]، اور جنوب کے خلوت خانوں کو، بنایا. ۱۰ وہ عجایب کرتا ہی، جو بیقیاس ہیں، اور غرایب، جو بیشمار[g]. ۱۱ دیکھ، وہ میرے پاس سے پار اُترتا، اور میں نہیں دیکھتا[h]؛ وہ گذر جاتا ہی، پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا. ۱۲ دیکھ، وہ چھین لیتا ہی، [†]کون اُسے ہٹا سکتا ہی[i]؟ کون اُسے کہیگا، کہ تو یہہ کیا کرتا؟ ۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے ہیں[k]. ۱۴ تو میں کون ہوں، جو اُسے جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ ۱۵ اگرچہ میں صادق ہوتا، تب بھي اُسے جواب نہ دیتا[l]، بلکہ

[a] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰
[b] ایوب ۳۶: ۵
[c] یسعه ۲: ۱۹، ۲۱ حزق ۲: ۲۱
[d] عبر ۱۲: ۲۶ ایوب ۲۶: ۱۱
[e] پید ۱: ۶ زبور ۱۰۴: ۲، ۳
[‖] عبراني میں، بلندیوں پر
[†] یا، بنات النعش، اور جبار، اور سرلیا. عبراني میں، عش، کسل اور کیمه.
[f] پید ۱: ۱۶ ایوب ۳۸: ۳۱، وغیرہ. عمو ۵: ۸
[g] ایوب ۵: ۹ زبور ۷۲: ۱۸
[h] ایوب ۲۳: ۸، ۹
[i] اور ۲۰: ۱۳ یسعه ۴۵: ۹ یرو ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰
[k] ایوب ۲۶: ۱۲ یسعه ۳۰: ۷
[l] ایوب ۱۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا: تد بھی میں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میری سنی. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا ہی، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا ہی. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کی بھی فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواہٹوں سے بھر دیتا ہی. ۱۹ اگر زور کی بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور ہی: اگر عدالت کی بابت، تو مجھے دعوی کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر میں اپنی بیگناہی ظاہر کروں، میرا ہی منہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا: اگر میں کہوں کہ میں سچا ہوں، تو اِس سے میری کجروی ثابت ہوگی. ۲۱ میں تو سچا، صحیح، پر میں خودبینی نہیں کرتا: لایق ہی کہ اپنی جان کی تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات ہی، اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ ہر ایک کو، خواہ سچا ہو، خواہ بدکار ہلاک کرتا ہی[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ہی، تو بھی وہ بیگناہوں کا اِمتحان کرکے ہنستا ہی. ۲۴ زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی گئی ہی: وہ اُس کے حاکموں کے منہہ کو ڈھانپتا ہی[o]: اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون ہی؟ ۲۵ میری عمر کے دن ڈاک سے بھی جلدرو ہیں[p]: وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے ہیں تیزرو جہاز کی طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹے[q]. ۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو بھولونگا، میں اپنی ترشروئی چھوڑونگا، اور خوش دل ہونگا[r]: ۲۸ تو بھی میں اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا[s]: میں جانتا ہوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکہ میں بدکار ہوں، تو پھر میں کاہے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا ہوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف کے پانی سے دھوتا ہوں[u]، اور اپنے ہاتھوں کو صابن سے پاک کرتا ہوں، ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں، کہ میں اُس کی جوابدہی کروں، اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ہوویں[x]. ۳۳ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں، جو اپنے ہاتھ دونوں پر دھرے[y]. ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[z]: ۳۵ تب میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا: پر میرا ایسا حال نہیں؟

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، بھروا ہوکے، خدا سے اپنی مصیبتوں کی بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگی اُس کو تلخ معلوم ہوتی، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس کو تھوڑی سی فرصت ملے.

میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہی[a]: سو میں اپنی شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا: میں اپنے دل کی تلخی میں بولونگا[b]. ۲ میں خدا سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے: مجھے بتلا، کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ہی. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ہی، کہ ظلم کرے، اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز سے، عداوت رکھے: اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہگر ہووے؟ ۴ کیا تیری آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں؟ یا تو دیکھتا ہی، جس طرح سے اِنسان دیکھتا ہی[c]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند ہیں؟ اور تیرے برس آدمی کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ تو میری بدکاری کو ڈھونڈھتا ہی، اور میری خطا کو کھوجتا ہی؟ ۷ تو جانتا ہی[d]، کہ میں شریر نہیں: اور کہ کوئی تیرے ہاتھ سے چھڑا نہیں سکتا[e]؟ ۸ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور ہر

m ایوب ۲ : ۳ اور ۳۴ : ۶
n واعظ ۹ : ۲، ۳
o حزقی ۲۱ : ۳
p ۲ سمو ۱۵ : ۱۰ اور ۱۱ : ۴ یرو ۱۲ : ۴
q ایوب ۷ : ۶، ۷
q حبق ۱ : ۸
r ایوب ۷ : ۱۳
s زبور ۱۱۹ : ۱۲۰
t خر ۲۰ : ۷
u یرم ۲ : ۲۲
x واعظ ۶ : ۱۰ یسع ۴۵ : ۹ یرم ۴۹ : ۱۹ روم ۹ : ۲۰
y ۱ سمو ۲ : ۲۵
z ایوب ۱۳ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳ : ۷ زبور ۳۹ : ۱۰
a ۱ سلا ۱۹ : ۴ ایوب ۷ : ۱۶ یوناہ ۴ : ۳، ۸
b ایوب ۷ : ۱۱
c ۱ سمو ۱۶ : ۷
d زبور ۱۳۹ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

طرح سے؟ میرے هر ایک عضو کو بنایا، اور پهر تو مجهے هلاک کرتا هی. ۹ یاد فرمائیے، که تو نے مجهے پند کي طرح بنایا؟ پهر کیا تو مجهے متي میں ملایا چاهتا؟ ۱۰ کیا تو نے مجهے دودهه کے مانند نهیں اندیلا، اور دهي کے مانند مجهے نهیں جمایا؟ ۱۱ تو نے مجهے چمڑے اور گوشت سے پهنایا، اور میرے گرد هڈیوں اور نسوں سے احاطه کي. ۱۲ تو نے مجهے زندگي اور توفیق بخشي، اور تیري نگهباني سے میري روح کي سلامتي هوئي. ۱۳ تو نے یه چیزیں اپنے دل میں چهپا رکهیں: میں یقین کرکے جانتا هوں، که یه تیري مصلحتیں تهیں. ۱۴ اگر میں خطا کروں، تو تو مجهے نشانه کرتا هی؛ اور نهیں چاهتا که میرا گناه بخشے. ۱۵ اگر میں بدکار هوں، تو مجه پر واویلا! اور جو میں صادق هوں، میں اپنا سر نه اُٹهاؤنگا؛ میں اپنے رسوائي سے بهر گیا، اس لیئے میري مصیبت کو دیکه؛ ۱۶ که وه زیاده هوتي. تو شیر کے مانند مجه کو شکار کرتا؛ اور پهر عجیب صورت میں هوکے اپنے تئیں مجه پر ظاهر کرتا. ۱۷ تو مجه پر اپنے اور گواه کهڑا کرتا، اور اپنا قهر مجه پر بڑها دیتا؛ نئي نئي فوجیں مجه پر چڑهه آتیں. ۱۸ کیوں تو نے مجهے رحم سے باهر نکالا هی؟ اي کاش که میرا دم نکل جاتا، اور کوئي آنکه مجهے نه دیکهتي. ۱۹ تو میں اُس کي مانند هوتا، جو نهیں هوا هی، اور پیٹ هي سے قبر میں پهنچایا جاتا. ۲۰ میرے دن کیا تهوڑے نهیں؟ اپنا هاته اُٹهام، اور مجه سے الگ رہ، که میں ذرہ دم لے لوں، ۲۱ اُس سے پهلے که وهاں جاؤں، جهاں سے نه پهرونگا، اُس اندهیري سرزمین میں، اُس موت کے سایه کے ملک میں، ۲۲ اُس تاریکي کے ملک میں، جو تاریکي هي هی، اُس موت کي پرچهائیں کے ملک میں، جس کي کچه رونق نهیں، اور جهاں کي روشني تاریکي سي هی.

۱۱ باب

اس بیان میں، که ۱ ضفر ایوب کو ملامت کرتا، اس لیئے که اُس نے اپني تئیں صادق ٹهرایا تها. ۵ خدا کي دانائي کا بیان کرتا هی، که وه قیاس سے باهر هی. ۱۳ اُس برکت کا ذکر کرتا، جو توبه کرنیوالے کو ضرور ملتي.

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کها: ۲ کیا طول کلام کا جواب نهیں دیا جاوے؟ اور کیا †کوئي شخص اپني زیاده گوئي سے بیگناه ٹههرے؟ ۳ تیري لاف زنیاں سنکے کیا لوگ چپ رهیں؟ اور جب تو ٹهٹها کرتا هی، کیا کوئي تجهے شرمنده نه کرے؟ ۴ که تو کهتا هی، میرا کلام درست هی، اور میں تیري نظر میں صاف پاک هوں! ۵ لیکن کاشکے خدا خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجهے قائل کرے؛ ۶ اور وه تجهے حکمت کے اسرار دکهلاوے؛ کیونکه وے اُن سے، جو ظاهر هوئے، دونے هیں. جان رکه، که خدا نے تیري بدکاري کا بهت هي کم بدلا لیا هی. ۷ کیا تو اپني تلاش سے خدا کا بهید پا سکتا هی؟ یا قادر مطلق کے کمال کو پهنچ سکتا هی؟ ۸ وه تو آسمان سا اونچا هی: تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا هی؛ تو کیا جان سکتا هی. ۹ اُس کا انداز زمین سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هی. ۱۰ اگر وه پکڑے، اور قید کرے، اور محکمے میں لاوے، تو کون اُسے پهرا سکے؟ ۱۱ کیونکه وه بیهوده آدمیوں کو جانتا هی، اور شرارت بهي دیکهتا هی؛ پس کیا وه اُس پر غور نه فرمائیگا؟ ۱۲ که بیهوده انسان چاهتا هی که دانا سمجها جاوے، اگرچه انسان پیدایش میں گورخر کے بچے کے مانند

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

† عبراني میں، هونٹهوں کا آدمي.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتھ اُس کي طرف بڑھاوے[e]: ۱۴ اگر تیرے هاتھ میں بدي هو، تو اُسے دور پھینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نه دے[f]: ۱۵ تو تو البته اپنا منھ بےداغ اُٹھاویگا[g]؛ تو ثابت‌قدم هوگا، اور دهشت نه کھائیگا[h]: ۱۶ کیونکه تو اپني پریشاني بھول جائیگا[i]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بہ جاتا هی. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیادہ‌تر روشن هوگا[m]: تیري ذلت کا حال صبح سا هوجایگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هی: تو نے خجالت اُٹھائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجھے ڈرا نه سکیگا: بھتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکھیں پھوٹینگي[o]، اُن کے بھاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو نکلتا هي هو[p].

۱۲ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانتداري ثابت کرتا. ۷ یهه بات مان لیتا هی، که خدا قادر مطلق هی.

اور ایوب نے جواب دیا اور کہا. ۲ سچ هی، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتھ مریگي. ۳ لیکن میري بھي تمهاري سي عقل هی[a]: میں تم سے کچھ کم نهیں هوں: هاں، کون هی، جو ایسي باتیں نهیں جانتا؟ ۴ میں وہ شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هی[b]، پر وہ خدا کا نام لیتا هی اور وہ اُسے جواب دیتا هی[c]: سیدها و صادق اِنسان مسخرہ بنایا جاتا هی. ۵ وہ شخص، جس کے پانوں پھسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هی، جو آسوده‌حال کے نزدیک حقیر هی[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، که اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هاتھ کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچھیو، وے تجھے سکھلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجھے بتلاوینگے: ۸ یا زمین سے دریافت کر، وہ تجھے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچھ تجھ سے بیان کرینگے. ۹ کون نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتھ نے یهه سب کچھ بنایا هی؟ ۱۰ اُس کے هاتھ میں سب زندوں کي جان هی[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نهیں پرکھتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈھوں کے ساتھ هی[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فهم هوتا هی. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتھ هیں؛ وہ صاحب مصلحت اور صاحب فهم هی[i]. ۱۴ دیکھ، وہ گھر ڈھا دیتا هی، اور پھر بنایا نهیں جاتا: وہ آدمي کو قید کرتا[k]، اور پھر رهائي ممکن نهیں هوتي[l]. ۱۵ دیکھ وہ پانیوں کو بند کرتا[m] هی، اور وے سب سوکھ جاتے هیں: پھر وہ اُنهیں چھوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتھ هیں[o]: فریب کھانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وہ مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هی، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هی[p]. ۱۸ وہ بادشاهوں کي زنجیریں کھولتا هی، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هی. ۱۹ وہ امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هی، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هی. ۲۰ وہ دیانتداروں کے کلام کو پھیرتا هی[q]، اور بوڑھوں کي عقل کو لے لیتا هی. ۲۱ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هی[r]، اور زورآوروں کا کمربند کھولتا هی. ۲۲ اندهیرے میں سے وہ ||پوشیده چیزیں آشکارا کرتا هی[s]، اور موت کي پرچھائیں کو جلوہ‌گر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑھاتا هی، اور اُنهیں پھر نیست کرتا

|| یعني، خدا کے ساتھ.

|| عبراني میں، گهري.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی؛ وہ قوموں کو بپیلاتا هی، اور پھر اُنھیں تنگ کرتا هی. ۲۴ وہ زمین کے سرداروں کی ‖ جرأت کہوتا هی، اور ایسا کرتا هی، کہ وے بیابان میں بے راہ بھٹکتے پھرتے هیں. ۲۵ وے تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں، ٹٹولتے پھرتے هیں، اور ایسا کرتا هی، کہ وے متوالے کی طرح گمراہ هوتے هیں.

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے طرفداری کی تھی. ۱۴ وہ اپنے تئیں خدا پر چھوڑ دیتا. ۲۰ اور اُس کی منت کرتا، کہ میرے گناہ مجھے دکھا، اور اِس سارے دکھہ درد کی بابت اپنا مقصد مجھہ پر ظاہر کردے.

دیکھ، میری آنکھ نے یہہ سب دیکھا هی، اور میرے کان نے سنا هی؛ میں تو اُسے سمجھتا هوں. ۲ جو کچھہ تم جانتے هو، سو میں بھی جانتا هوں؛ میں تم سے چھوٹا نہیں هوں. ۳ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا: میں خدا سے بحث کرنے چاهتا هوں. ۴ تم جھوٹھی باتوں کے بنانیوالے هو، تم سب کے سب ناکارہ طبیب هو. ۵ ای کاش کہ تم چپ هو رهتے، کہ یہی تمھاری دانائی هوتی. ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے لبوں کی حجتوں پر کان دھرو. ۷ کیا تم خدا کی طرف سے شرارت کی باتیں کہوگے، اور اُسکے لیئے مکاری سے بولوگے؟ ۸ کیا تم جانتے هو کہ اُس کے طرفدار هو، اور خدا کی جانب سے جھگڑو؟ ۹ کیا خوب هو، کہ وہ تمھیں اچھی طرح آزماوے! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس طرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا هی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو، تو یقیناً وہ تمھیں تنبیہ دیگا. ۱۱ کیا اُس کی عظمت تمھیں نہیں ڈراویگی، اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟ ۱۲ تمھاری سنی سنائی باتیں تو راکھہ کی مانند هیں، تمھارے ثبوت کے پشتے مٹی کے پشتے هیں. ۱۳ مجھہ سے الگ هو اور چپ رهو، تا کہ میں بولوں، تب مجھہ پر جو آوے، سو آوے. ۱۴ کاھے کو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں، اور اپنی جان اپنی هتھیلی پر رکھوں؟ ۱۵ دیکھہ، جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا هی، تو بھی مجھے اُس کا بھروسا هی: لیکن میں اپنی روشوں کی بابت اُسکے آگے حجت کرونگا. ۱۶ وهی میری نجات هوگا، کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جا سکتا. ۱۷ غور کرکے میری بات سنو، اور میرا اِقرار تمھارے کانوں میں پہنچے. ۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا هوں؛ میں جانتا هوں کہ صادق ٹھہرونگا. ۱۹ کون هی، جو مجھے ملزم ٹھہراوے؟ اگر ایسا هو تو میں چپ رهونگا، اور مر جاؤنگا. ۲۰ فقط دو سلوک تو مجھہ سے مت کر، تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نہ چھپاؤنگا: ۲۱ اپنا هاتھہ مجھہ پر سے اُٹھا لے؛ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے. ۲۲ تب تو مجھے طلب کر، اور میں جواب دونگا؛ یا مجھہ کو کہنے دے، اور تو مجھے جواب دے. ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور هیں؟ میری تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا. ۲۴ تو اپنا منہہ کیوں چھپاتا هی، اور مجھے اپنا دشمن جانتا هی؟ ۲۵ کیا تو اُڑائے هوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا؟ ۲۶ کہ تو میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا هی، اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھہ پر قابض هونے دیتا هی؛ ۲۷ اور میرے پانووں کو کاٹھہ میں ڈالتا هی، اور میری ساری روشوں کو تاک رکھتا هی؛ اور میرے پانووں † کے قدموں پر حد باندھتا هی؛ ۲۸ اگرچہ میں سڑی هوئی چیز کے مانند فنا هوتا هوں، اُس کپڑے کی طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا هی.

† عبرانی میں، کی جڑوں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اِنسان کي زندگي کوتاہ ہي، اور موت خواہ نخواہ آویگي، ایوب خدا کي مہرباني کا اپنا اِشتیاق جو رکھتا تھا ظاهر کرتا. ۷ وہ مان لیا هي کہ زندگي جب گئي، پھر حاصل نہیں کرلے سکا، تو بھي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناہ کے سبب خلقت خرابي میں پھنسي هي.

اِنسان، جو کہ عورت سے پیدا هوتا، تھوڑے دن تک جیتا، اور اِاسراسر رنج میں هي[a]؛ ۲ وہ پھول کے مانند نکلتا هي، اور توڑا جاتا هي[b]؛ وہ سایہ کي طرح جاتا رهتا، اور نہیں ٹھہرتا. ۳ کیا تو ایسے پر اپني آنکھیں کھولتا هي[c]، اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا هي[d]؟ ۴ کون هي جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟ کوئي نہیں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے[f]، اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے پاس هي، اور تو نے اُس کي حدیں باندھي هیں، کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا: ۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر تا کہ وہ سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے دن کو پورا کرے. ۷ کیونکہ جب کوئي درخت کاٹا جاتا هي، تو اُمید هوتي هي کہ وہ پھر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي کا نکلنا موقوف نہ هوگا. ۸ اگرچہ اُس کي جڑ زمین کے اندر پراني هو جاوے، اور اُس کا تنہ مٹي میں مرے، ۹ تو بھي وہ پاني کي بُو سے پنپیگا، اور پودھے کي مانند شاخیں نکالیگا. ۱۰ لیکن اِنسان مرتا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي کي جان نکلجاتي هي، تب وہ کہاں هي؟ ۱۱ جیسے کہ تالاب کا پاني گھٹ جاتا، اور ندي بھر جاتي اور سوکھ جاتي هي: ۱۲ اُسي طرح آدمي لیٹ جاتا هي، اور نہیں اُٹھتا؛ جب تک آسمان ٹل نہ جاویں[k]، وے نہ جاگینگے، اور اپني نیند سے نہ چونکینگے. ۱۳ اي کاش کہ تو مجھے گور میں چھپاوے، کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب جاتا نہ رهے، اور میرے لیئے مقرر وقت ٹھہراوے، اور اُس وقت مجھے یاد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرري وقت کے سب دن منتظر رهونگا[l]، جب تک کہ میري بحالي کي نوبت نہ هو[m]. ۱۵ تو تو بلاویگا، اور میں تجھے جواب دونگا[n]؛ اور تو اپنے هاتھ کے کام پر توجہ کریگا. ۱۶ کہ تو اب میري قدم شماري کرتا هي[o]: کیا تو میري بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا هي؟ ۱۷ هاں، میرا گناہ تھیلي میں سربہ مہر هي[p]، اور تو میري خطائیں سیکے رکھتا هي. ۱۸ یقیناً جس طرح پہاڑ گرکے ناچیز هو جاتا هي، اور چٹان اپني جگھہ سے سرکائي جاتي هي؛ ۱۹ پاني پتھروں کو گھس ڈالتا هي، اور اُسکي باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کي مٹي سے پیدا هوتي هیں یوں بہا لے جاتي هي: اُسي طرح تو اِنسان کي اُمید کو مٹاتا هي. ۲۰ تو اُسے همیشہ دبا رکھتا هي، سو وہ جاتا رهتا هي؛ تو اُس کي شکل بدل ڈالتا هي، اور اُسے خارج کر دیتا هي. ۲۱ اُس کے بیٹے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نہیں هوتي[q]: اور وے خوار هوتے هیں، وہ کچھ نہیں دیکھتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت درد میں مبتلا هي، اور اُسي کي جان اپني بابت غم کرتي هي.

[a] عبراني میں دکھہ سے بھرا هي. [b] ایوب ۵ : ۷، واعظ ۲ : ۲۳. [c] ایوب ۸ : ۹، زبور ۱۰۲ : ۱۱، اور ۱۰۳ : ۱۵، اور ۱۴۴ : ۴، یسع ۴۰ : ۶، یعقو ۱ : ۱۰، ۱۱، اور ۴ : ۱۴، ۱ پطر ۱ : ۲۴. [d] زبور ۱۴۴ : ۳. [e] زبور ۱۴۳ : ۲. [f] پید ۵ : ۳، زبور ۵۱ : ۵، یوحن ۳ : ۶، روم ۵ : ۱۲، افس ۲ : ۳. [g] ایوب ۷ : ۱. [h] ایوب ۷ : ۱۶، ۱۹، اور ۱۰ : ۲۰، زبور ۳۹ : ۱۳. [i] ایوب ۷ : ۱. [j] ۱۴ : ۱۴ آیت. [k] عبراني میں، رائج. [k] زبور ۱۰۲ : ۲۶، یسع ۵۱ : ۶، اور ۶۵ : ۱۷، اور ۶۶ : ۲۲، اعم ۳ : ۲۱، روم ۸ : ۲۰، ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱، مکاش ۲۰ : ۱۱، اور ۲۱ : ۱. [l] ایوب ۱۳ : ۱۵. [m] ۷ : ۱۴ آیت. [n] ایوب ۱۳ : ۲۲. [o] ایوب ۱۰ : ۶، ۱۴، اور ۱۳ : ۲۷، اور ۳۱ : ۴، اور ۳۴ : ۲۱، زبور ۵۶ : ۸، اور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳، امثا ۵ : ۲۱، یرم ۳۲ : ۱۹. [p] اِست ۳۲ : ۳۴، هوس ۱۳ : ۱۲. [q] واعظ ۹ : ۵، یسع ۶۳ : ۱۶.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز ایوب کا بودہن نام رکھتا کہ اُس نے اپنے تئیں صادق ٹھہرایا تھا. ۱۷ کہ شریروں کا دغاداري کا حال هي، رواهتوں سے ثابت کرتا.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا مناسب هي کہ دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پیٹ پوربي هوا سے بھرے؟ ۳ کیا لایق هي کہ ایسا آدمي بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے اور ایسا کلام کہے، جس سے فایدہ نہ هو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا، اور خدا کے آگے دعا کي باتیں تھامتا هي.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۵ تیرا منہ تیرا گناہ بتلاتا هی، که تو عیاروں کي زبان اِختیار کرتا هی. ۶ تیرا هي منہ تجھے گنہگار ٹھہراتا هی؛ میں نہیں: تیرے هي هونٹھ تجھ پر گواهي دیتے هیں. ۷ کیا پہلا اِنسان تو هي پیدا هوا؟ کیا تو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟ ۸ کیا تو نے خدا کے بھید کو سن پایا هی؟ اور اپنے هي پاس حکمت لے رکھي؟ ۹ تو کیا جانتا هی، جو هم نہیں جانتے؟ تجھ میں کون سي سمجھ هی، جو هم میں نہیں؟ ۱۰ سر سفید اور بوڑھے لوگ همارے هي درمیان هیں، جو تیرے باپ سے بھي عمر میں بڑے هیں. ۱۱ کیا خدا کي تسلیاں تیرے نزدیک حقیر هیں، اور ملایمت کي وہ باتیں جو تجھ سے کہي گئیں؟ ۱۲ تیرا دل تجھے کیوں لیئے جاتا هی، اور تیري آنکھیں کس چیز پر جھپکتي هیں، ۱۳ که تو اپني روح کو خدا کے مقابل کرتا هی، اور اپنے منہ سے ایسي باتیں نکالتا هی؟ ۱۴ اِنسان کون هی که پاک هو سکے، اور وہ جو عورت سے پیدا هوا کیا هی که صادق ٹھہرے؟ ۱۵ دیکھ، که وہ اپنے قدسیوں کا اِعتبار نہ کرتا؛ آسمان بھي اُس کي آنکھوں میں پاک نہیں: ۱۶ تو گھنونے اور ناپاک آدمي کا کیا ذکر، جو بدي کو پاني کے مانند پیتا هی؟

۱۷ میں تجھے بتاؤنگا، میري سن؛ جو میں نے دیکھا هی، سو هي بیان کرونگا؛ ۱۸ وهي مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ دادوں سے سن کے بیان کیا هی، اور نہیں چھپایا هی؛ ۱۹ که فقط اُنہیں کو زمین بخشي گئي، اور کوئي بیگانہ اُن کے درمیان نہ گذرا. ۲۰ شریر تو اپني تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا هی؛ اور ظالم کے برسوں کا شمار اُس سے چھپا هی. ۲۱ ایک هولناک آواز اُس کے کانوں میں بجتي هی؛ غارتگر اقبالمندي هي میں اُس پر غالب هوگا. ۲۲ وہ تاریکي سے بچ نکلنے کي اُمید نہیں رکھتا هی، بلکه تلوار اُس کا منتظر هی. ۲۳ وہ روٹي کے لیئے آوارہ پھرتا هی، اور کہتا هی که کہاں هی؟ وہ جانتا هی، که تاریکي کا دن اُس کے هاتھ پر موجود هی. ۲۴ آفت اور بپت اُسے ڈراتي هیں، اور اُس پر غالب هوتي هیں، اُس بادشاہ کے مانند، جو جنگ کے لیئے تیار هیں. ۲۵ کیونکه وہ خدا پر اپنا هاتھ بڑھاتا، اور قادر مطلق سے زور آزمائي کرتا هی. ۲۶ وہ گردنکش هوکے اُس پر، اپني سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ میں دوڑتا هی. ۲۷ وہ تو اپنا منہ اپني فربهي سے ڈھانپتا هی، اور اپني کمر پر چربي کے مچے جماتا هی. ۲۸ پر وہ ویران شہروں میں بسیگا، اور بے چراغ گھروں میں رهیگا، جو ڈهیر هو جانے کے لیئے تیار هیں. ۲۹ وہ دولتمند نہ هوگا، اُس کا مال باقي نہ رهیگا، اور زمین پر اُس کي ترقي نہ هوتي جائیگي. ۳۰ وہ تاریکي میں سے کبھي نکل نہ سکیگا؛ لوہ اُس کي شاخوں کو خشک کر دیگي؛ وہ اُس کے منہ کے دم سے فنا هوگا. ۳۱ سو وہ جو گمراہ کیا گیا، بطالت پر تکیه نه کرے، کیونکه اُس کا بدلا بھي بطالت هوگا. ۳۲ اُس کے وقت سے آگے یہ سب کچھ تمام هوگا، اور اُس کي شاخ هري نه رهیگي. ۳۳ اُس کے کچے انگور، انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے، اور اُس کي کلیاں زیتون کي طرح گر جائینگي. ۳۴ ریاکاروں کي جماعت بھوکھوں مریگي، اور آگ رشوتخوري کے ڈیروں کو جلاویگي. ۳۵ اُنہیں زبونکاري کا حمل هی، اور شرارت جنتے هیں؛ اُن کے پیٹ میں فریب بنتا هی.

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

١٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بےرحمي کي تھي. ٧ اپنا شفقتانگیز حال بیان کرتا. ١٧ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ٢ میں نے ایسي بہت سي باتیں سنیں ؛ تم سب کے سب دقدار تسلي دینیوالے ہو[a]. ٣ کیا ہوائي باتوں کا کدھي آخر ہوگا؟ اور کونسي چیز ھی، جسے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ھی؟ ٤ میں بھي تمھاري طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمھاري جان میري جان کي جگہہ میں ہوتي، میں بھي تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ٥ پر میں تو اپنے منہہ سے تمھیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کي جنبش سے تمھارا رنج گھٹاتا. ٦ ھرچند میں بولتا ھوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا ؛ اور جو بولنے سے باز آتا ھوں، توبھي مجھ سے جاتا نہیں رھتا؟ ٧ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ھی: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ھی. ٨ تو نے مجھ پر جھریاں ڈالیں، یہي مجھ پر گواہ ھیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہہ پر گواھي دیتا ھی. ٩ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ھی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ھی؛ وہ مجھ پر دانت پیستا ھی؛ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیزچشمي کرتا ھی[d]. ١٠ وے اپنے منہہ مجھ پر پسارتے ھیں[e] ؛ میري بےعزتي کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ھیں[f] ؛ وے مجھ پر اکٹھے ھوکے سمٹتے ھیں[g]. ١١ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ھی[h]، اور بےدینوں کے ھاتھوں میں ڈال دیا ھی. ١٢ میں آرام سے لیٹتا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا ؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ١٣ اُس کے تیرآندازوں نے مجھ کو گھیرا؛ وہ میرا گردہ لیئے چیرتا ھی، اور رحم نہیں کرتا ؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ھی. ١٤ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھ پر چڑھ ایا. ١٥ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ١٦ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ھی، اور میري ابروؤں پر موت کا سایہ ھی ؛ ١٧ اگرچہ میرے ھاتھونسے بےانصافي نہیں ہوئي ھی؛ میري دعا بھي صاف ھی. ١٨ اى زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میري فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ١٩ اب بھي دیکھ، میرا گواہ[m] آسمان پر ھی، اور میرا شاھد عالم بالا میں. ٢٠ میرے دوست مجھ پر ھنستے ھیں، پر میري آنکھیں خدا کي طرف آنسو بہاتي ھیں. ٢١ کاش کہ ایک بھي کسي آدمي کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمي اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ھی. ٢٢ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

١٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایوب اپنے ھمجنسوں سے ناُمید ھوکے خدا کو دھائي دیتا. ٦ راستبار لوگ، جب وے بني آدم کي سختي کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ھي کہ اُس باعث اپنا اعتقاد چھوڑیں. ١١ راستبازوں کي اُمید موت ھي سے انعام پاتي اور نہ کہ زندگي سے.

میرا جي پھٹ گیا ھی، میري عمر کے دن آخر ھوئے، گور میرے لیئے کھلا ھی[a]. ٢ کیا میرے ساتھ ھنسي ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کي چھیڑ چھاڑ پر[b] میري آنکھ نت لگي رھتي؟ ٣ اب تو ||رکھ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ھی، جو مجھ سے ھاتھ ملاوے[c]؟ ٤ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنھیں بلندي نہ بخشیگا. ٥ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کي آنکھیں بھي جاتي رھینگي. ٦ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ھی، اور میں

[a] ایوب ١٣: ٤
[b] زبور ٢٢: ٧ اور ١٠٩: ٢٥ نوحہ ٢: ١٥
[c] ایوب ١٠: ١٦، ١٧
[d] ایوب ١٣: ٢٤
[e] زبور ٢٢: ١٣
[f] نوحہ ٣: ٣٠ میکہ ٥: ١
[g] زبور ٣٥: ١٥
[h] ایوب ١: ١٥، ١٧
[i] ایوب ٧: ٢٠
[k] ایوب ٣٠: ١٩ زبور ٧: ٥
[l] ایوب ٢٧: ٩ زبور ٦٦: ١٨، ١٩
[m] روم ١: ٩
[n] ایوب ٣١: ٣٥ واعظ ٦: ١٠ یسع ٤٥: ٩ روم ١: ٢٠
|| عبراني میں، جب تعداد کے برس آویں.
[o] واعظ ١٢: ٥

[a] زبور ٨٨: ٣، ٤
[b] ١ سمو ١: ٦، ٧
|| یعني، گرو.
[c] امث ٦: ١ اور ١٧: ١٨ اور ٢٢: ٢٦
[d] ایوب ٣٠: ٩

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ هوں۔ ۷ میري آنکھیں غم کے مارے دهندهلا گئیں، اور ||میرے اعضا پرچھائیں کے مانند هوئے۔ ۸ میرے اِس حال سے سیدهے آدمي حیران هونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا۔ ۹ تس پر بهي صادق اپني راہ میں ثابت‌قدم رهیگا، اور وہ، جس کے هاتھ صاف هیں، توانائي پر توانائي پیدا کریگا۔ ۱۰ لیکن تم سب جو هو، اب پهرو، اور آؤ؛ میں تو تمهارے درمیان ایک دانشمند نهیں پاتا۔ ۱۱ میرے دن گذر چکے، میرے منصوبے، بلکه میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ ۱۲ وے رات کو دن ٹهہراتے؛ روشني تاریکي کے نزدیک هي۔ ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا هوں، که گور میرا گهر هوگي؛ اندهیرے میں اپنا بستر بچھاتا هوں؛ ۱۴ میں نے سڑاهٹ سے کہا، تو میرے باپ کي جگهه هي؛ اور کیڑے سے، که تو میري ماں اور بہن هي۔ ۱۵ سو اب میري اُمید کہاں؟ جو میري اُمید هي، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگي، وہ مجھ سے مِلکے خاک میں پڑي رهیگي۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹهہراکے، اُسے ملامت کرتا۔ ۵ بابت اُن آفتوں کي جو شریروں پر آتیں۔

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسي باتیں کہتے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا هوش درست کرو، بعد اُس کے، هم بولینگے۔ ۳ هم کیوں حیوان گنے جاتے هیں، اور تیري نظر میں خوار هیں۔ ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپني جان کو پھاڑتا هي؛ کیا، زمین تیري خاطر سے برباد هوگي، اور چٹان اپني جگهه سے ٹلي جاتي؟ ۵ هاں، شریر کا چراغ ضرور بجهایا جائیگا، اور اُس کي آگ کا شعله نه چمکیگا۔ ۶ روشني اُس کے ڈیرے میں تاریکي هو جائیگي، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجهایا جائیگا۔ ۷ اُس کي زورآوري کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے؛ اُسي کا منصوبه اُسے گرا دیگا۔ ۸ کیونکه وہ اپنے هي پانوں سے جال میں پھنس جاتا هي، اور وہ پھندے پر چلتا هي۔ ۹ دام اُس کي ایڑي کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطي سے پکڑ رکھیگا۔ ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا هوا هي، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائي گئي هي۔ ۱۱ دهشتیں هر ایک طرف سے اُسے گهبراوینگي، اور اُس کے درپے هوکے اُسے بھگاوینگي۔ ۱۲ اُس کا زور بهوکھ سے جاتا رهیگا، اور تنگ حالي اُس کے پاس مستعد رهیگي۔ ۱۳ وہ اُسکے ||بدن کے عضووں کو کھا لیگي؛ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ ۱۴ اُس کے بھروسے کي جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکي جائیگي، اور وہ ملک‌الهول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ ۱۵ دهشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگي، که اُس کا نه رها؛ اُس کے مکان پر گندهک بکھرایا جائیگا۔ ۱۶ تلے اُس کي جڑ سوکھ جائیگي، اور اوپر اُسکي ڈالي کاٹي جائیگي۔ ۱۷ اُسکي یادگاري زمین پر سے مٹائي جائیگي، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نه رهیگا۔ ۱۸ وہ اُجالے سے اندهیرے میں ڈهکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا۔ ۱۹ اُسکا نه بیٹا نه بھتیجا اُس کے لوگوں میں رهیگا، اور اُسکے مکانوں میں کوئي باقي نه هوویگا۔ ۲۰ وے جو اُس کے بعد هووینگے، اُس کے دن سے سراسیمه هونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے همعصر تھے حیران هوئے۔ ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے هیں، اور اُس کي جگهه، جو خدا کو نهیں پهچانتا، یهي هي۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا؛ پھر اپني مصیبتیں بیان کرتا که وے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کي بےرحمي کا جي بھرنے کي لئے بہت هیں. ۲۸،۲۱ وہ اُن سے یہہ چاهتا کہ وے اُس پر شفقت کریں. ۲۳ وہ اپنا ایمان ظاهر کرتا، کہ مردے جي اُٹھینگے.

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ تم کب تک میري جان کو دکھ دوگے، اور اپني باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ ۳ اب هي دس بار تم نے مجھے ملامت کي هي؛ کیا تم کو شرم نہیں آتي، کہ تم مجھے بےحواس کر دیتے هو؟ ۴ اگر میں مان لیتا، مجھ سے خطا هوئي، تو بھي میرا قصور میرے هي ساتھہ هي. ۵ گو کہ تم میرے مقابل اپني بڑائي کرتے هو، اور حجت کرکے مُجھے اِلزام دیتے هو: ۶ تو بھي جان رکھو، کہ خدا نے مجھے گرا دیا هي، اور اپنے جال سے مجھے گھیرا هي. ۷ دیکھہ، میں ظلم کے باعث فریاد کرتا هوں، پر میري سني نہیں جاتي؛ میں بلند آواز سے چلاتا هوں، پر اِنصاف نہیں هوتا. ۸ اُس نے میري راہ کے گرد اِحاطہ باندھي هي، کہ میں گذر نہیں سکتا؛ اُس نے میرے رہگذر میں تاریکي کو بٹھلایا هي. ۹ اُس نے میري حرمت اُتار ڈالي، اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا. ۱۰ اُس نے مجھے هر طرف سے برباد کیا هي، سو میں فنا هو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے میري اُمید کو اُکھاڑا هي. ۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا، وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا هي. ۱۲ اُس کي فوجوں نے اِتّفاق هوکے مجھ پاس اپني راہ نکالي، اور وے میرے ڈیرے کي چاروں طرف خیمہزن هوئیں. ۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا هي، اور میرے همدم مجھ سے بیگانہ هوئے هیں؛ ۱۴ میرے رشتہدار مجھ سے جدا هو گئے، اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے؛ ۱۵ میرے گھر کے زرخرید اور میري لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتي هیں؛ میں اُن کي نظر میں اوپري هوا. ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ دیا؛ میں نے اپنے منہہ سے اُس کي منت کي. ۱۷ میري جورو کو میرے دم سے نفرت هوتي، اور میرے پیٹ کے بچوں کو میري منت سے. ۱۸ هاں، لڑکوں نے بھي میري تحقیر کي؛ میں اُٹھا، اور اُنھوں نے میري هجو کي. ۱۹ میرے همراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے هیں، اور وے جنھیں میں پیار کرتا تھا، میرے مخالف هو گئے. ۲۰ میري هڈیاں جو گوشت سے لگي تھیں، میرے پوست سے آ لگیں: میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا هوں. ۲۱ مجھ پر رحم کرو، مجھ پر رحم کرو، اي تم میرے دوستو؛ کہ خدا کے هاتھہ نے مُجھے چھوا هي. ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے هو، اور میري جسمي اِیذا پر قناعت نہیں کرتے؟ ۲۳ اي کاش کہ میري باتیں اب لکھي جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند هوتیں! ۲۴ کہ وے لوھے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کي جاتیں، جو ابد تک باقي رهتیں. ۲۵ کیونکہ مجھ کو یقین هي، کہ میرا فدیہدینیوالا زندہ هي، اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھہ کھڑا هوگا: ۲۶ اور هرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرمخوردہ هوگا، لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا؛ ۲۷ اُسے میں اپنے لیئے دیکھونگا، اور میري هي آنکھیں دیکھینگي، نہ کہ بیگانے کي؛ میرے گردے میرے † اندر میں گلے جاتے هیں. ۲۸ پر تم کو یہہ کہنا چاهیئے، کہ هم اُسے کیوں ستاتے هیں؟ جس حال کہ معاملے کي جڑ مجھ میں موجود هي. ۲۹ سو تلوار سے ڈرو، کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار هي؛ تاکہ تم جان رکھو، کہ وهاں عدالت هي.

پیشتر مسیح سے ۲۵۱۰ کے قریب

حاشیہ: پید ۳۱: ۷؛ احبار ۲۶: ۲۶ — زبور ۳۸: ۱۶ — ایوب ۳: ۲۳؛ زبور ۸۸: ۸ — زبور ۸۹: ۴۴ — ایوب ۱۳: ۲۴؛ نوحہ ۲: ۵ — ایوب ۳۰: ۱۲ — زبور ۳۱: ۱۱، اور ۳۸: ۱۱، اور ۶۹: ۸، اور ۸۸: ۸، ۱۸ — ۲ سلا ۳: ۲۳ — زبور ۴۱: ۹، اور ۵۵: ۱۳، ۱۴، ۲۰ — ایوب ۳۰: ۳۰؛ زبور ۱۰۲: ۵؛ نوحہ ۴: ۸ — ایوب ۱: ۱۱؛ زبور ۳۸: ۲ — زبور ۶۹: ۲۶ — زبور ۱۷: ۱۵؛ ۱ قرن ۱۳: ۱۲؛ ۱ یوحنا ۳: ۲ — † عبراني میں سینے میں. — ۲۵ آیت — زبور ۵۸: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا.

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ جواب دوں، اور اِس لیئے جلدي کرنے کي خواهش مجھ میں سمائي. ۳ میں نے تیري ملامت آمیز تنبیهہ، جو تو نے مجھے دي هی، سني، سو میري روح کي خرد مجھکو ترغیب دیتي هی کہ جواب دوں. ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا هی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ کہ شریروں کي خوشي کرني تھوڑے دن کي هی[a]، اور ریاکاروں کي شادماني ایک لمحہ کي هی؟ ۶ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پہنچے[b]، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بھي وہ اپني گوہ کي مانند ابد تک فنا هو جائیگا[c]؛ جنہوں نے اُسے دیکھا هی، سو پوچھینگے، کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا: وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا. ۹ وہ آنکھ، جس نے اُس پر نگاہ کي تھي، پھر اُس پر نظر نہ کریگي[e]، اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا. ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کي خوشامد کرینگے، اور اُن کے هاتھ اُن کا مال واپس کرینگے[f]. ۱۱ اُس کي هڈیاں اُس کے پوشیدہ گناهوں سے[g] بھري هیں، وے اُس کے ساتھ خاک میں لیٹینگے[h]. ۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے منہہ میں میٹھي لگے، اگرچہ اُسے اپني جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لیوے: ۱۴ تد بھي اُس کا کھانا اُس کے پیٹ میں ‖فاسد هوگا، اور اُس کے اندر میں †زهر قاتل ٹھہریگا. ۱۵ وہ دولت کو نگل گیا، پر وہ اُسے پھر اُگلیگا: خدا اُسے اُس کے پیٹ سے نکالیگا. ۱۶ وہ بالشتیا سانپ کا زهر چوسیگا، اور افعي کي جیبھہ اُسے مار ڈالیگي. ۱۷ وہ نالوں[i] اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کي نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا. ۱۸ وہ اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچي، پھیر دیگا[k]، اور اُنہیں نگل نہ سکیگا: جیسا اُس کا اسباب هوگا، ویسي اُس کي واپسي هوگي؛ اُس سے اُسے خورسندي نہ هوگي. ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر، جو اُس کا بنایا هوا نہ تھا، لے لیا. ۲۰ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگي نہ †پاویگا[l]. اور جس پر وہ راغب هوا اُس میں سے کچھہ نہ بچا رکھیگا. ۲۱ اُسکے کھانے میں سے کچھہ باقي نہ رهیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کي کامیابي پایےدار نہیں هوتي. ۲۲ وہ اپني کمال فراغت میں تنگدست هوگا؛ هر ایک خراب‌حال کا هاتھ اُس پر پڑیگا. ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو هووے، توبھي خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا هووے[m]، اُس پر غضب برساویگا. ۲۴ اِدھر وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر فولادي کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]. ۲۵ وہ کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا هی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا هی[o]؛ هول اُس پر غالب هوتا هی[p]. ۲۶ کمال تاریکي اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپي هوئي رهتي؛ ایک آگ جو پھونکي نہیں گئي اُسے بھسم کر دیتي[q]؛ وہ اُس کو جو اُس کے خیمے میں رہ گیا هو کھا جائیگي. ۲۷ آسمان اُس کي بدکاري کو آشکارہ کریگا، اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگي. ۲۸ اُس کے گھر کي بڑھتي جاتي رهیگي، اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگي. ۲۹ خدا کي طرف سے شریر اِنسان کا یہي بہرہ هی[r]؛ یہہ اُس کي میراث هی جو خدا نے اُس کے لیئے مقرر کي هی.

---

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
[b] یسع ۱۴: ۱۳، ۱۴. عبد ۳، ۴
[c] زبور ۸۳: ۱۰
[d] زبور ۷۳: ۲۰ اور ۹۰: ۵
[e] ایوب ۷: ۸، ۱۰ اور ۸: ۱۸
[f] زبور ۳۷: ۲۶ ۱۸ آیت
[g] ایوب ۱۳: ۲۶
[h] ایوب ۲۱: ۲۶
‖ عبراني میں، بدل جائیگا.
† عبراني میں، بالشتیا سانپوں کا پیٹ هو جائیگا.
[i] زبور ۳۶: ۹ یرم ۱۷: ۶
[k] ۱۰، ۱۵ آیتیں
† عبراني میں، نہ جانیگا.
[l] واعظ ۵: ۱۳، ۱۴
[m] گن ۱۱: ۳۳ زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
[n] یسع ۲۴: ۱۸ یرم ۴۸: ۴۳ عمو ۵: ۱۹
[o] ایوب ۱۶: ۱۳
[p] ایوب ۱۸: ۱۱
[q] زبور ۲۱: ۹
[r] ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ایوب عرض کرتا ھی، کہ میرا آزردہ ہونا اور شکایت کرنی اِنسان کے مقابلہ میں بھي واجب ٹھہریگي۔ ۷ وہ مان لیتا، کہ شریر لوگ کبھي بختاور ہوتے اگرچہ وے خدا کو حقیر جانتے ھیں؛ ۱۶ تو بھي بعض اوقات اُن کي صریح ھلاکت ہوتي ھی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک ھي حال ہوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جہان میں دیا جائیگا۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمھاري دلجمعي ھووے۔ ۳ پہلے مجھے کہنے دو، اور جب میں کہہ چکوں، تب تم ٹھٹھا مارو۔ ۴ میں جو ھوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا ھوں؟ اور اگر ایسا ہوتا، تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ ۵ مجھ پر نگاہ کرو، اور حیران ھوؤ، اور اپنے منہہ پر ہاتھ دھرو۔ ۶ جب میں یاد کرتا ھوں، تو گھبرا جاتا ھوں، اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ھی: ۷ شریر کیونکر جیتے رہتے ھیں، بوڑھے بھي ہوتے، اور زور میں بڑھتے جاتے ھیں؟ ۸ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ھیں، اور اُن کي آنکھوں کے سامھنے اُن کي نسل بڑھتي ھی۔ ۹ اُن کے گھر سلامت اور بیخوف ھیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ھی۔ ۱۰ اُن کا بیل بردھتا ھی اور قاصر نہیں ہوتا؛ اُن کي گاے گابھن ہوتي ھی، اور اُس کا پیٹ نہیں گرتا۔ ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال‌بچوں کو باھر لے جاتے ھیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے ھیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے ھیں اور بانسري کي آواز سے خوش ہوتے ھیں۔ ۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے ھیں، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ھیں۔ ۱۴ تس پر بھي وے خدا سے کہتے ھیں، کہ ھمارے پاس سے جاتا رہ؛ کیونکہ ھم تیري راھوں کي پہچان نہیں چاھتے ھیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون ھی، کہ ھم اُس کي بندگي کریں؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو ھمیں کیا نفع ہوگا؟ ۱۶ دیکھ، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نہیں ھی؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجھ سے دور رھے: ۱۷ کیا اکثر نہیں ہوتا، کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ھی، اور اُن پر ھلاکت آتي ھی؟ خدا اپنے غضب سے اُنہیں دکھ بانٹ دیتا ھی۔ ۱۸ وے ایسے ھیں جیسے کھونٹي جو ہوا کے آگے ھو، اور جیسے بھوسا جسے آندھي اُڑا لیجاتي ھی۔ ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانہ کرتا ھی؛ وہ اُس کو بھي بدلا دیتا ھی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا۔ ۲۰ اُس کي آنکھیں اپني خرابي دیکھینگي، اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پي لیگا۔ ۲۱ کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشي، جب وہ خود نہ ھو، اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکھلا سکتا ھی؟ حالانکہ وہ اُن کو جو سرفراز ھیں مجرم ٹھہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا ھی۔ ۲۴ اُس کي ||چھاتیاں دودھ سے بھري ھیں، اور اُس کي ھڈیاں گودے سے تر ھیں۔ ۲۵ دوسرا ||اپني جان کي تلخي میں مرتا ھی، اور کبھي خوشي سے نہیں کھاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک ھي طرح خاک میں پڑے رہتے ھیں، اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکھو، میں تمھارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت میں کرتے ھو، جانتا ھوں۔ ۲۸ کیونکہ تم کہتے ھو، کہ اشراف‌دل کا گھر کہاں ھی؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تھے، کہاں ھیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نہیں پوچھا ھی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے ھوئیں نہیں پہچانتے؟ ۳۰ کہ شریر ھلاکت کے دن کے لیئے رکھ چھوڑا گیا ھی؟ وے قہر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو ھوکے اُس کي راہ کو اُس سے بیان کریگا،

|| یا، دولت میں۔
|| یا، مشکیں۔
|| یا، تلخ‌کامي سے جان دیتا ھی۔

ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۲: ۴ — قضاۃ ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹ — ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یرمیاہ ۱۲: ۱ حبقوق ۱: ۱۶ — زبور ۷۳: ۵ — خروج ۲۳: ۲۶ — ایوب ۳۶: ۱۱ — ایوب ۲۲: ۱۷ — خروج ۵: ۲ ایوب ۳۴: ۹ ایوب ۳۵: ۳ ملاکي ۳: ۱۴ — ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امثال ۱: ۱۰ — ایوب ۱۸: ۶ لوقا ۱۲: ۴۶ — زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسعیاہ ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ ہوسیع ۱۳: ۳ — خروج ۲۰: ۵ — زبور ۷۵: ۸ یسعیاہ ۵۱: ۱۷ یرمیاہ ۲۵: ۱۵ مکاشفات ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵ — یسعیاہ ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ رومیوں ۱۱: ۳۴ ۱ قرنتیوں ۲: ۱۶ — ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲ — ایوب ۲۰: ۷ — امثال ۱۶: ۴ ۲ پطرس ۲: ۹ — گلتیوں ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟
۳۲ تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے
پہنچایا جائیگا، اور اپنے ہی مقبرے پر
چوکی دیگا. ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس
کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں
کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح
بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ہوئے
ہیں. ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے
تسلی دیتے ہو، جس حال کہ، دیکھہ،
تمھارے جوابوں میں خطا موجود ہی؟

۲۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ الیفز عرض کرتا کہ انسان کی نیکی سے خدا کو نفع نہیں ہو سکتا. ۵ ایوب کو کئی ایک باتوں میں ملزم ٹھہرانا. ۲۱ اُسے نصیحت دینا، کہ توبہ کرے، اور یقین دلانا کہ رحمت تجھہ پر ظاہر ہوگی.

تب الیفز تیمنی نے جواب دیا اور
کہا، ۲ کیا خدا کو انسان سے فایدہ پہنچ
سکتا ہی، جس طرح سے دانشمند اپنے
لیئے فایدہ پاتا ہی؟ ۳ کیا تیرے راستباز
ہونے سے قادرِمطلق کو کوئی خوشی ہی؟
اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہی، تو
اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے
مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھہ
عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیری
شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریاں
بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض
بیفایدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا
ہوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا.
۷ تو نے تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا،
اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا. ۸ زبردست
آدمی جو ہی سو وہ زمین کا مالک ہوا؛
اور رودار اُس میں بس رہا. ۹ تو نے
بیوہوں کو خالی ہاتھہ بھیج دیا ہوگا، اور
یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے. ۱۰ اِس
سبب سے تیری چاروں طرف پھندے
ہیں، اور اچانک ہول تجھہ پر پڑا ہی؛
۱۱ ایسی تاریکی جس کے باعث تو دیکھہ
نہیں سکتا ہی؛ پانی کی ایسی باڑھہ،
جو تجھے چھپا لیتی. ۱۲ کیا خدا
آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو،
ستاروں ||کی اونچائی، کہ کتنے بلند ہیں!
۱۳ لیکن تو کہتا ہی، خدا کیا جانتا
ہی؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں ہوکے
انصاف کر سکتا ہی؟ ۱۴ اندھیرا بادل
اُس کے لیئے پردہ ہی، کہ جس میں
وہ دیکھہ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے
پھیر میں پھرا کرتا ہی. ۱۵ کیا تو نے
اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ہی، جس
پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو
اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن
کی بنیاد باڑھہ میں بہہ گئی: ۱۷ جنھوں
نے خدا سے کہا، کہ ہم سے دور ہو: اور
قادرِمطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ہی؟
۱۸ تد بھی اُس نے اُن کے گھروں کو
اچھی چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں
کی صلاح مجھہ سے دور رہے. ۱۹ صادق
اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں؛
اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ قہقہا مارتے
ہیں: ۲۰ واہ، ہمارا مخالف کیسا برباد
ہوا: اور ||اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ہو
گیا ہی. ۲۱ ||اُسکے یہاں سکونت کر اور
سلامت رہ: تب تیری خیر ہوگی.
۲۲ اُس کی شریعت کو اُس کے منہہ
سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل
میں جگہہ دیجیئے. ۲۳ اگر تو قادرِ
مطلق کی طرف پھرے، تو تو بحال کیا
جائیگا؛ مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے
باہر پھینک دینا ہوگا. ۲۴ تب تو سونا
خاک پر یعنی ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا
نالوں کے پتھروں کے مانند فراہم کریگا.
۲۵ قادرِمطلق تیرے لیئے سونا ہوگا، اور
تجھے ‡بہت چاندی ملیگی. ۲۶ تب
تو قادرِمطلق سے محظوظ ہوگا، اور تو
||خدا کی طرف اپنا منہہ اُٹھاویگا.
۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیری
سنیگا، اور تو اپنی نذریں ادا کریگا.
۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے
روا ہو جائیگا؛ اور تیری راہوں پر روشنی
چمکیگی. ۲۹ جس وقت لوگ گرا

|| عبرانی میں، کے سروں کو.

|| یا، اُن کی جانب کو. || یعنی، خدا سے.

‡ عبرانی میں، زور کی چاندی.

|| یا، خدا کے آگے سربلندی پیدا کریگا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي هی؛ اور وہ فروتني کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا[e]۔ ۳۰ اُسے بهي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے هاتہوں کي پاکیزگي سے رهائي پاویگا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے چاہتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپني مہرباني ظاهر کریگا۔ ۸ خدا نادیدني هی، پر بني آدم کي راهوں پر ملاحظہ کرتا۔ ۱۱ ایوب کي بیگناهي۔ ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا هی بدل نہیں جا سکتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج هي میري شکایت کڑوي هی؛ ||میرا صدمہ، جو مجھ پر هوا، میري آهوں سے زیادہ تر بهاري هی۔ ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وهاں مل سکتا هی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا۔ ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منہہ دلیلوں سے بهرتا۔ ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم هوتا، کہ وہ مجھ کو کیا کہے۔ ۶ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟ کبهي نہیں؛ وہ تو مجھے توانائي بخشیگا۔ ۷ تب ممکن هوتا کہ راستباز اُس کے ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔ ۸ دیکھو، میں آگے بڑھ جاتا هوں، پر وہ وهاں نہیں؛ اور پیچھے پلٹتا هوں پر میں اُسے نہیں دیکھتا؛ ۹ بائیں هاتھ پهرتا هوں، جهاں وہ کام میں مشغول رهتا هی، لیکن وہ مجھے دکھائي نہیں دیتا: وہ آپ کو دهنے هاتھ چھپاتا هی، کہ مجھے نظر نہ آوے[c]۔ ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا هوں جانتا هی[d]؛ جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]۔ ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دهرے هیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا هی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ ۱۲ میں نے هرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس کے منہہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیزتر جانا هی[g]۔ ۱۳ لیکن وہ خود سر هی، اور کون اُسے پهرا سکتا هی[h]؟ جو اُسکا جي چاهتا سو وهي کرتا هی[i]؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا هی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس هیں۔ ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گهبرا جاتا هوں؛ میں جب سوچتا هوں، اُس سے ڈرتا هوں۔ ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگهلا ڈالا هی[l]، قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چها لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چھپاتا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي۔ ۱۷ شریروں کو سزا ملتي، پر پوشیدہ میں۔

از بس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چھپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا هیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکھتے؟ ۲ بعضے کهیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے هیں[b]؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے هیں، اور اُنهیں چراتے هیں۔ ۳ وے یتیم کے گدهے کو هانک لیجاتے هیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے هیں[c]۔ ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پهیرتے هیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چھپتے هیں[d]۔ ۵ دیکھو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے لوٹ کے لیئے تڑکے اُٹهتے هیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کهانا هاتھ آتا هی۔ ۶ وے میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے هیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے هیں۔ ۷ وے ننگے هوکے رات کو بےکپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بهي اُن کا کچھ اوڑهنا نہیں هی۔ ۸ وے کوهستان کي جهڑي سے بهیگتے هیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے هیں[f]۔ ۹ وے یتیم کو چهاتي سے چهین لیتے هیں، اور مسکین سے گرو لیتے۔ ۱۰ وے اُسے چهوڑ دیتے

[e] امثا ۲۹: ۲۳ یعقوب ۴: ۶ ۱ پطرس ۵: ۵
|| عبراني میں، میرا هاتھ؛ سترجمہ کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا هاتھ۔
[a] ایوب ۱۳: ۳ اور ۱۶: ۲۱
[b] یسعیاہ ۲۷: ۴ اور ۵۷: ۱۶
[c] ایوب ۹: ۱۱
[d] زبور ۱۳۹: ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷: ۳ اور ۶۶: ۱۰ یعقوب ۱: ۱۲
[f] زبور ۴۴: ۱۸
|| یا، عادتوں سے۔
[g] یوحنا ۴: ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۹: ۱۲، ۱۳ اور ۱۲: ۱۴ روم ۹: ۱۹
[i] زبور ۱۱۵: ۳
[k] ۱ تسا ۳: ۳
[l] زبور ۲۲: ۱۴
[a] اعما ۱: ۷
[b] استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷ امثا ۲۲: ۲۸ اور ۲۳: ۱۰ هوسیع ۵: ۱۰
[c] استثنا ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۷ ایوب ۲۲: ۶
[d] امثا ۲۸: ۲۸
[e] خروج ۲۲: ۲۶، ۲۷
[f] استثنا ۲۴: ۱۲، ۱۳ ایوب ۲۲: ۶
[g] نوحہ ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هيں که ننگا اور بےکپڑے چلا جاوے، اور بهوکهے کا پولا لے لیتے هيں: ۱۱ جو اُن کي چاردیواري میں تیل پیرتے هيں، اور کولهو میں اُن کے انگور کچلتے هيں، اور پیاسے رهتے هيں. ۱۲ لوگ شهر کے باهر تک ناله کرتے هيں، اور زخمي آه جانسوز کهینچتے هيں: باوجود اُس کے خدا اُن پر عیب نهيں لگاتا. ۱۳ وے اُن میں سے هيں جو روشني سے جهگڑتے هيں: وے اُس کي راهوں کو نهيں جانتے، نه اُس کے راستوں میں ٹههرتے هيں. ۱۴ خوني پو پهٹتے هي اُٹهتا[a]، اور محتاج اور مسکین کو مارڈالتا هي، اور رات کے وقت پهر ڈکیت هو جاتا هي. ۱۵ زاني کي آنکهیں شام کے منتظر رهتي هيں[b]: کیونکه وه کهتا هي، کسي کي آنکه مجهے نه دیکهیے[c]؛ اور اپنا منهه ڈهانپ لیتا. ۱۶ وے اندهیرے کے وقت گهروں میں سینده مارتے هيں: دن کو وے چهپے رهتے: وے روشني کو نهيں پهچانتے[d]. ۱۷ کیونکه سحر اُن کے لیئے جیسے موت کي پرچهائیں هي: وے موت کے سایه کے هولوں کي آگاهي رکهتے هيں. ۱۸ وه پاني کي طرح جلد رواں هي: دنیا میں اُن کا بخره لعنتي هي: تاکستان کي راه پر اُس کي آنکه نه لگیگي. ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غایب کرتي هي، اُسي طرح گور گنهگاروں کو فنا کرتي هي. ۲۰ رحم اُسے بهول جائیگا؛ کیڑے اُس کو مزه سے کهائینگے؛ وه پهر یاد نه کیا جائیگا[e]؛ بدکار درخت کي طرح توڑا جائیگا. ۲۱ کیونکه وه بانجهه سے، جو حامله نهيں هوتي، بدسلوکي کرتا هي، اور بیوه سے نیکي نهيں کرتا. ۲۲ وه زبردستوں کو اپني توانائي سے کهینچتا هي: جب وه اُٹهے، تب زندگي کا بهروسا کسي کو نهيں. ۲۳ اگرچه اُسے اتفاق دیا جاوے که اُس پر تکیه کرکے سلامت رهے، لیکن اُس کي آنکهیں اُن کي راهوں پر لگي هيں[a]. ۲۴ وے سرفراز هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهيں هيں، اور پست کیئے جاتے: وے اوروں کي طرح فنا هو جاتے، اور جیسا که گیهوں کي بالیں توڑي جاتي هيں، اُسي طور پر وے کاٹے جاتے هيں. ۲۵ اور اگر یونهي نه هو، کون هي جو مجهه کو جهوٹها کر سکے: اور میرے سخن کو ناچیز ٹههراوے؟

۲۵ باب

اس بیان میں، که ۱ بلدد عرض کرتا هي، که اِنسان خدا کے حضور میں بیگناه هرگز نهيں هو سکتا.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ سلطنت اور مُهابت اُس هي کي هيں: وه اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کرتا هي. ۳ کیا اُس کے لشکروں کا کچهه شمار هي، اور کون هي، جس پر اُس کا نور طلوع نهيں هوتا هي[b]؟ ۴ پس خدا کے حضور اِنسان کیونکر صادق سمجها جاوے[c]؟ اور وه جو عورت سے پیدا هوا هي کیونکر پاک ٹههرے. ۵ دیکهو، چاند بهي، تو روشن نهيں: هاں، ستارے اُسکي نظر میں پاک نهيں: ۶ تو کتنا کم اِنسان هوگا، جو ایک کیڑا هي[e]؟ اور آدمزاد، جو ایک کرم هي؟

۲۶ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب بلدد کو ملامت کرتا هي که اُس نے اپنے کلام میں مروت نه دکهلائي: ۵ پهر خدا کي قدرت کا اقرار کرتا که لاحد هي اور ساري چیزوں سے اعلی هي.

پهر ایوب نے جواب دیا اور کها، ۲ واه تو نے اُس کي جو ناتوان تها کیسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس میں زور نه تها کیسا سمبهالا؟ ۳ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دي هي؟ اور تو نے کیونکر عقلمندي کو بکثرت ظاهر کیا. ۴ کس کے لیئے تو نے باتیں کیں، اور کس کي روح هي، جو تجهه میں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل میں کانپتے هيں، سمندر کے پاني بهي، اور وے جاندار جو اُن میں رهتے هيں. ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا هي، اور هلاکت کي جگهه

---

[a] زبور ۱۰: ۸ — [b] امثه ۷: ۹ — [c] زبور ۱۰: ۱۱ — [d] یوحنا ۳: ۲۰ — [e] امثه ۱۰: ۷

[a] زبور ۱۱: ۴؛ امثه ۱۵: ۳ — [b] یعقوب ۱: ۱۷ — [c] ایوب ۴: ۱۷، وغیره؛ اور ۱۵: ۱۴، وغیره؛ زبور ۱۳۰: ۳؛ اور ۱۴۳: ۲ — [e] زبور ۲۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بے پردہ ہی۔ ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پھیلایا، اور زمین کو بے علاقہ لٹکایا۔ ۸ وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی باندھتا ہی؛ اور اُن کے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہی۔ ۹ وہ اپنے تخت کا منھہ پھیر لیتا ہی، اور بدلیوں کو اُس پر بچھاتا ہی۔ ۱۰ اُسنے پانیوں کی سطح پر گرداگرد حدیں باندھیں، اُس جگہہ تک جہاں اُجالے اور اندھیرے کی تمامی ہوتی ہی۔ ۱۱ اُس کی تنبیہہ سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گھبرا جاتے ہیں۔ ۱۲ اُس کی قدرت سے سمندر جمبش کھاتا، اور وہ اپنی دانش سے اُس کا غرور دباتا ہی۔ ۱۳ اُس نے اپنی روح سے آسمانوں کو آرائش دی ہی، اور اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا ہی۔ ۱۴ دیکھو، یہی اُس کی راہوں کے سرے ہیں: لیکن اُس کے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سننے میں آتا ہی؟ اُس کی قدرت کی گرج کون سمجھ سکتا ہی؟

۲۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب پھر اپنی دیانداری سبھوں پر جتاتا۔ ۸ ریاکار کی کچھہ اُمید نہیں ہی۔ ۱۱ وہ برکتیں جو شریروں کو ملتیں، سو لعنتیں ہو جاتی ہیں۔

اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا، ۲ قسم زندہ خدا کی، جس نے میرا ‖حق لے لیا، اور قادر مطلق کی، جس نے میری جان کو †کلپایا ہی؛ ۳ کہ جب تک میرا دم مجھہ میں رہیگا، اور خدا ‡کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی، ۴ میرے ہونٹھ بدگوئی نہ کرینگے، اور میری زبان جھوٹھ نہ بولیگی۔ ۵ مجھہ سے ہرگز نہ ہو، کہ میں تمھیں راستگو ٹھہراؤں: میں مرنے تک اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا۔ ۶ میں اپنی صداقت کو تھامبے ہوئے ہوں، اور اُسے کبھو نہ دونگا: میرا دل، جب تک زندگی ہی، مجھے ملامت نہ کریگا۔ ۷ میرا دشمن شریر کے مانند ہو، اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہی، بدکار کے مانند۔ ۸ کیونکہ ریاکار نے ہرچند کہ نفع حاصل کیا، پر جس وقت کہ خدا اُس کی جان لیوے، اُس کی اُمید کیا؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کیا خدا اُس کی فریاد سنیگا؟ ۱۰ کیا وہ قادر مطلق سے محظوظ ہوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ ۱۱ میں خدا کے ہاتھہ کی بابت تمھیں تعلیم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بھید تم سے نہ چھپاؤنگا۔ ۱۲ لو، تم لوگوں نے یہہ سب کچھہ دیکھا ہی: پھر کیوں تم اِس طرح سراسر واہی معلوم ہوتے؟ ۱۳ شریر آدمی کا یہی بخرہ ہی جو خدا کی طرف سے ملتا، اور وے جو ظلم کرتے ہیں اُن کا یہی حصہ ہی، جو قادر مطلق کی جانب سے پاوینگے۔ ۱۴ اگرچہ اُس کے فرزند بہت ہوویں، تو بھی تلوار کے لیئے مقرر ہیں؛ اور اُس کی نسل روٹی سے سیر نہ ہوگی۔ ۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقی رہینگے، جب مریں تو گاڑے جائینگے: مگر اُس کی بیوائیں نوحہ نہ کرینگی۔ ۱۶ جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پندول کی مانند کپڑے طیار کرے: ۱۷ وہ تو طیار کرے، پر صادق لوگ اُسے پہنینگے، اور بے جرم آدمی چاندی بانٹ لینگے۔ ۱۸ وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہی، اور اُس جھونپڑی کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا۔ ۱۹ وہ دولتمند ‖لیٹ جائیگا، پر وہ دفن نہ کیا جائیگا: پلک کے مارتے ہی وہ ہی نہیں۔ ۲۰ ہول پانیوں کی طرح اُسے پکڑ لیتے ہیں، اور رات کو آندھی اُسے ناگہاں لے جاتی ہی۔ ۲۱ پوربی ہوا اُسے اُڑا لے جاتی ہی، سو وہ جاتا رہتا ہی: وہ اُسے اُس کی جگہہ سے اُکھاڑ پھینکیگی۔ ۲۲ خدا

‖ عبرانی میں، اِنصاف۔
† عبرانی میں، تلخ کیا۔
‡ یعنی، وہ دم جو خدا نے اُس میں پھونکا تھا۔
‖ یعنی، مرجائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

۲۸ باب

اُس بیان میں، که ۱ علم تو هي جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هوتا: ۱۲ خرد خداکي خاص بخشش هي.

یقیناً روپے کے لیئے کهان هي، اور سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا هي، اور تانبا پتهر میں سے گلایا جاتا هي. ۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هي، اور اُس کے دور کے سونے تک تلاش کرتا هي، تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک. ۴ پهاڑ کي بنیاد میں اسوراخ لگاتے، جو که پانووں کا پهچانا هوا نهیں: وے اُس میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا هوتي هي، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ هو جاتا هي. ۶ اُس کے پتهروں میں نیلم پائے جاتے هیں: اور اُس میں سونے کے ریزے هیں. ۷ وه ایک راه هي جسے کوئي پرنده نهیں جانتا، اور گدهه کي آنکه نے اُسے نهیں دیکها: ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں، اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں. ۱۰ وے پهاڑوں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں، اور اُن کي آنکه هر ایک قیمتي چیز کو دیکهتي هي. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جهرجهرانے بهي انهیں دیتے: چهپي چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن خرد کهاں ملتي هي؟ اور فهمید کا مقام کهاں هي؟ ۱۳ انسان اُس کي قیمت نهیں جانتا: وه زندوں کي سرزمین میں میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراو کهتا هي، که مجهه میں نهیں: اور سمندر کهتا هي، که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نهیں جاتا، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے همقیمت نهیں هیں: چوکهے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے زیاده هي: ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري هي؟ ۲۰ پس، خرد کهاں سے آتي هي؟ اور فهمید کي جگهه کدهر هي؟ ۲۱ جس حال که وه سب زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هي، اور آسمان کے پرندوں سے چهپي هي. ۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں، که هم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني هي. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف هي: وه اُس کے مقام کو جانتا هي. ۲۴ کیونکه وه زمین کي انتها تک نظر کرتا هي، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا هي: ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن کرتا هي: اور پانیوں کو ترازو میں تولتا هي. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے ایک قانون کیا، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راه ٹههرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا: اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈه نکالا. ۲۸ اور اُس نے انسان کو کها، که دیکهو، خدا کا خوف خرد هي، اور بدي سے دور رهنا وهي فهمید هي.

۲۹ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ناله کرنا.

اور ایوب نے اپني مثل پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا گذرے هوئے مهینوں میں تها، جن

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دنوں میں خدا میري نگهباني کرتا تها؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تها[a]، اور اُس کي روشني سے میں اندهیرے میں چلتا تها؛ ۴ جیسا میں جواني کے ایام میں تها، اور خدا کي مهرباني کا بهید[b] میرے خیمے پر ظاهر تها؛ ۵ جب قادرِ مطلق میرے ساته تها، اور میرے بچے میرے آس پاس تهے؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دوده سے دهوتا تها[c]، اور چٹان میرے لیئے تیل کي ندیاں بهاتي تهي[d]. ۷ جب میں شهر میں هوکے پهاٹک کي عدالت گاه کو جاتا تها، اور چوک میں اپني کرسي کو طیار کرکے رکهتا تها، ۸ تب جوان مُجهے دیکهکے چهپ جاتے تهے؛ اور بڈهے اُٹه کهڑے هوتے تهے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رهتے تهے، اور اپنا هاته هونٹهوں پر دهرتے تهے[f]؛ ۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تهے، اور اُن کي زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتي تهیں[g]، ۱۱ جس وقت کان میري سنتا تها، مُجهے دعا دیتا تها؛ اور آنکه جب مُجهے دیکهتي تهي، میرے لیئے گواهي دیتي تهي: ۱۲ کیونکه میں نے مسکینوں کو جو ناله کرتے تهے، رهائي دي[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نه تها. ۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تها مُجه پر آئي، اور میں نے بیوه کے دل کو ایسا خوش کیا که وه گانے لگي. ۱۴ میں نے راستبازي پهني[i]، اُس سے میں آراسته هوا: میري عدالت پیراهن اور پگڑي تهي. ۱۵ میں اندهوں کے لیئے آنکهیں تها[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تها، اور وه معامله، جو میرے جان پهچان کا نه تها، اُسکي بهي تحقیق کرتا تها[l]. ۱۷ میں نے بےانصاف کي داڑهیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کهینچ نکالا. ۱۸ تب میں کهتا تها، که میں اپنے گهونسلے میں مرونگا[n]، میري عمر کے دن ایسے بهت هونگے، جیسے ریت هوتي هي. ۱۹ میري جڑ[o] پانیوں کے پاس پهیلي هوئي تهي[p]، اور ساري رات میري ڈالي پر اوس پڑي رهي. ۲۰ میري شوکت مجه میں تازه به تازه تهي، اور میري کمان[q] میرے هاته میں نو به نو هوئي. ۲۱ لوگ میري طرف کان رکهتے، اور منتظر رهتے تهے؛ میري راے کو سنکے چپ هو جاتے تهے. ۲۲ میري باتیں سننے کے بعد وے پهر نه بولتے تهے؛ بلکه میرا کلام اُن پر ٹپکتا رها. ۲۳ وے میري راه یوں تکتے تهے جیسے کوئي مینه کا اِنتظار کرے؛ وے کهولکے اپنا منه پسارتے تهے، جیسے کوئي آخري مینه کے لیئے[r] منه کهولے. ۲۴ اگر میں اُن پر هنستا تها، وے یقین نه لاتے تهے؛ وے میرے چهرے کا نور گرا نه دیتے تهے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راه چنتا، اور سردار بن بیٹهتا تها، بلکه اُس بادشاه کي مانند جو لشکر میں هي، اور اُس شخص کي طرح جو غمگینوں کو تسلي دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تها.

۳۰ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب کي عزتداري ذلت کي حالت سے مبدل هوئي. ۱۰ اس کي کامیابي کي جگه آفتیں اُس پر پڑي هیں.

اب تو وے جو مجه سے کم عمر هیں، مجه سے ٹهٹهولیاں کرتے هیں، جن کے باپ دادے ایسے تهے، که مجهے ننگ آتا تها، که وے میرے گلّے کے کتوں کے ساته بیٹهیں. ۲ اُن کے هاتهوں کے زور سے مجهے کیا فائده تها، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مهنگي سے اور محتاجي سے وے بهوکهوں مرتے تهے کل کي رات بیابان میں اور قدیم ویرانه میں بهاگتے پهرتے تهے. ۴ وے جهاڑي سے لونیا، اور رتمه کي جڑیں اپنے کهانے کے لیئے روٹي کے بدلے اُکهاڑتے تهے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے اُن کے پیچهے شور کرتے تهے، جیسے لچور کے پیچهے کرتے هیں. ۶ وے وادیوں

[a] ایوب ۱۸: ۶
[b] زبور ۱۸: ۲۸
[c] زبور ۲۵: ۱۴
[d] پیدا ۴۹: ۱۱؛ اِست ۳۲: ۱۳؛ اور ۳۳: ۲۴؛ ایوب ۲۰: ۱۷
[e] زبور ۸۱: ۱۶
[f] ایوب ۲۱: ۵
[g] زبور ۱۳۷: ۶
[h] زبور ۷۲: ۱۲؛ امثا ۲۱: ۱۳؛ اور ۲۴: ۱۱
[i] اِست ۲۴: ۱۳؛ زبور ۱۳۲: ۹؛ یسع ۵۹: ۱۷؛ اور ۶۱: ۱۰؛ اِفس ۶: ۱۴ وغیره
[k] گنتی ۱۰: ۳۱
[l] امثا ۲۹: ۷
[m] زبور ۵۸: ۶؛ امثا ۳۰: ۱۴
[n] زبور ۳۰: ۶
[o] ایوب ۱۸: ۱۶
[p] زبور ۱: ۳؛ یرم ۱۷: ۸
[q] پیدا ۴۹: ۲۴
[r] ذکر ۱۰: ۱

پيشتر مسيح سے ۱۵۰۲ کے قريب

کے کڑاڑوں ميں رهتے تهے، زمين کے غاروں ميں اور چٹانوں ميں۔ ۷ وے جهاڑيوں کے درمياں رينکتے تهے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹهے هوتے تهے۔ ۸ وے بيوقوفوں کے لڑکے تهے، گمناموں کے فرزند؛ وے ملک سے خارج کيئے هوئے تهے۔ ۹ اور اب ميں اُن کا راگ هوں°؛ اب ميں اُن کي کهاوت هوں! ۱۰ وے مجھ سے گهن کهاتے هيں، وے مجھ سے دور بهاگتے هيں، اور ميرے منه پر تهوکنے سے باز نهيں رهتے هيں°۔ ۱۱ اُن ميں سے هر ايک اپني باگ چهوڑتا، اور مجھ کو دکھ ديتا هے؛ اُنهوں نے ميرے آگے منه سے لگام بهي نکال ڈالي۔ ۱۲ اِن کے بچے ميرے دهنے هاتھ کهڑے هوتے هيں، اور ميرے پانووں کو ٹهيل ديتے هيں، اور اپني خراب راهوں کو مجھ تک نکالتے هيں°؛ ۱۳ وے ميرے راستے کو بگاڑتے هيں، اور وے لوگ مجهے ٹهوکر کهلاتے هيں، جو آپ لاچار بيکس ٹهہرے هيں۔ ۱۴ وے گويا بڑے دراز کي راہ سے هوکے مجھ پر اُتر پڑتے هيں: آندهي کي آڑ ميں وے مجھ پر جهونک کها کے گرتے هيں۔ ۱۵ هولوں نے مجھ پر غلبه کيا هے؛ وے هوا کے مانند هيں که ميرا جي اُن سے ستڑا جاتا هے؛ ميري عافيت بدلي کي طرح پراگنده هوئي جاتي هے۔ ۱۶ اب تو ميرا جي مجھ ميں پگهل کے به جاتا هے، اور مصيبت کے ايام نے مجهے گهير ليا۔ ۱۷ ميري هڈياں راتوں کو مجھ ميں دهنستي هيں، اور † ميرے نسوں کو آرام نهيں۔ ۱۸ مرض کي شدت سے ميرا اور صورت کا پيراهن هو گيا هے، وہ ميرے قبا کے گريبان کي مانند ميرے گلے پر گرداگرد لپٹ گيا هے۔ ۱۹ اُس نے مجهے کيچڑ ميں ڈال ديا، اور ميں خاک اور راکھ سا هو گيا۔ ۲۰ ميں تجھ سے فرياد کرتا هوں، اور تو نهيں سنتا؛ ميں تيرے آگے کهڑا هوتا هوں، اور تو ميري طرف منه نهيں

° ايوب ۱۲: ۴، زبور ۳۵: ۱۵، اور ۶۹: ۱۲، نوحه ۳: ۱۴، ۶۳

° گن ۱۲: ۱۴، اِست ۲۵: ۹، يسع ۵۰: ۶، متي ۲۶: ۶۷، اور ۲۷: ۳۰

° ايوب ۱۹: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

کرتا۔ ۲۱ تو مجھ پر بےرحمي کرتا هے، تو آپ اپنے زوراور هاتھ سے ميرا مخالف هوتا هے۔ ۲۲ تو مجهے هوا پر چڑها کے لے جاتا هے، اور ميري ‖ ماهيت کو برباد کرتا هے۔ ۲۳ مجھ کو يقين هے، که تو مجھ کو موت کے يهاں لے جائيگا، اور اُس گهر ميں جو هر ايک جاندار کے ليئے ٹهہرايا گيا هے°، پهنچاويگا۔ ۲۴ ليکن جب وہ هاتھ بڑهاوے منتيں کچھ، کام نه آوينگي، جنهيں وہ هلاک کرے، اُن کا ناله عبث هے۔ ۲۵ کيا ميں اُس کے ليئے، جس کي مصيبت کي نوبت آئي، نهيں رويا°؟ کيا ميں نے مسکين کے ليئے غم نهيں کهايا؟ ۲۶ ميں نے نيک‌بختي کا اِنتظار کيا°، تب بدبختي آئي؛ ميں روشني کي راہ ديکهتا تها، پر تاريکي پڑي۔ ۲۷ ميري انترياں اُبلتي هيں اور تهمتي نهيں؛ مصيبت کے دن مُجھ سے آ ملے هيں۔ ۲۸ باوجودے که دهوپ کا جلا نهيں ليکن ميں سياہ هوکے چلتا؛ ميں نے کهڑے هو کے دنگل ميں ناله کيا۔ ۲۹ ميں اژدهوں کا بهائي هوا اور شترمرغوں کا همنشين هوا°۔ ۳۰ ميرا چمڑا ميرے تن پر کالا هو گيا°، اور ميري هڈياں گرمي سے جل گئيں°۔ ۳۱ ميري بربط سے نوحه کي صدا نکلتي هے، ميري بانسري سے ماتم کرنيوالوں کي آواز آتي هے۔

۳۱ باب

اس بيان ميں، که ۱ ايوب چند فرضوں کي بابت اپني ديانتداري کا اشکارا اقرار کرتا۔

ميں نے اپني آنکهوں سے° عهد باندها تها: پهر ميں کنواري عورت پر کيونکر نظر کروں؟ ۲ کيونکه اوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بخره° آتا هے؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي ميراث ديتا هے؟ ۳ کيا شريروں کے ليئے هلاکت اور بدکرداروں کے ليئے خارج کرنا نهيں هے؟ ۴ کيا وہ ميري راهوں کو نهيں

‖ يا، عقلمندي۔

° عبر ۹: ۲۷

° زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴، روم ۱۲: ۱۵

° يرم ۸: ۱۵

° زبور ۱۰۲: ۶، ميکه ۱: ۸

° زبور ۱۱۹: ۸۳، نوحه ۴: ۸، اور ۵: ۱۰

° زبور ۱۰۲: ۳

° متي ۵: ۲۸

° ايوب ۲۰: ۲۹، اور ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھتا، اور میرے سب قدم شمار نهیں کرتا هی؟ ۵ اگر میں نے نااِنصافی میں قدم مارا، اور اگر میرے پاوں دغا کی راہ پر دوڑے هوں. ۶ تو وہ مجھے سچی ترازو میں تولے، اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے. ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا هو، اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا هو، اور میرے هاتھوں میں چھوت لگی هو: ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کھاوے، اور میری ||کھیتی اُکھاڑ پھینکی جاوے. ۹ اگر میرا دل کسی عورت سے فریفتہ هوا هو، اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا؛ ۱۰ تو میری جورو دوسرے کے لیئے چکی پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جھکیں. ۱۱ کہ یہہ بڑا گناہ هی، هاں، یہہ وہ بدکاری هی، کہ ضرور هی، کہ حاکمان اُس کی سزا دیویں. ۱۲ یہہ ایک آگ هی جو بھسم کرکے ستیاناس کرتی هی، اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتی هی. ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو، جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے تھے، طرح دیا: ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا هووے، میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا، اُسے بھی نهیں بنایا، اور کیا ایک هی نے هم کو پیٹ میں پیدا نهیں کیا هی؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے نااُمید کیا، یا میں نے بیووں کی آنکھوں کو کھو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نوالہ آپ هی اکیلا کھایا، اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا؛ ۱۸ (کیونکہ میری لڑکائی سے وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا، جیسے باپ کے ساتھ پلتے هیں، اور میں اپنی ما کے پیٹ هی میں سے ||اُس کا رهنما هوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ هونے سے موئے دیکھا، یا کسی مسکین کو ننگا پایا؛ ۲۰ اگر اُس کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی، اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی: ۲۱ اگر میں نے یتیم پر هاتھ اُٹھایا، جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالت‌گاہ میں هی سو میرا طرفدار هی: ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے، هاں، بازو کی هڈی بھی ٹوٹ جاوے. ۲۳ کیونکہ خدا کی طرف سے هلاکت میرے لیئے دهشت کا باعث تھی، اور اُس کی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا. ۲۴ اگر میں نے سونے پر اِعتماد رکھا، اور چوکھے سونے کو کہا، تو میری جاے اُمید هی؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت هوتا کہ میرا مال فراوان هوا، اور میرے هاتھ نے بہت حاصل کیا تھا؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رها، یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ چلتا تھا؛ ۲۷ اور میرا دل چھپکے فریفتہ هوا هو، اور میرے منھ نے میرے هاتھ کو چوما هو: ۲۸ تو یہہ بھی وہ بدکاری هی جس کی سزا ضرور هی کہ حاکم دیوے: کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر هی، اِنکار کیا. ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی هلاکت سے، شادمان هوا، یا جب اُس پر بلا نازل هوئی، میرا دل پھول اُٹھا؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منھ کو هرگز پروانگی نہ دی، کہ اُس کی جان کے لیئے لعنت کی آرزو کرکے گنہگار هوں. ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نهیں کهتے تھے، کہ کون هی جسے اُسکا گوشت میسر نهیں هوتا، اور اُس سے سیر نهیں هو جاتا! ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا؛ میں نے راہ میں اُس کے لیئے دروازہ کھولا. ۳۳ اگر میں نے +آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا هو، اور اپنی بدکاری ||اپنے سینے میں چھپائی هو: ۳۴ یا، میں بڑی گروہ سے ڈر گیا، یا قبایئل کی

|| یا، نسل

|| یعنی، بیوہ کا.

+ یا، آدمیوں کی طرح.

|| یا، اپنی بغل میں مارے.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

حقارت سے میں نے دہشت کھائي، اور میں چپ ہو رہا، اور دروازے سے باہر نہ گیا؟ ۳۵ کاش کہ کوئي میري سنے! دیکھو، اِس پر میرا دستخط هی؛ ای کاش کہ قادر مطلق مجھ کو جواب دیتا، اور میرا دشمن اپنا دعوي قلمبند کرتا. ۳۶ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کي مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا. ۳۷ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا، میں شاہزادے کے مانند اُس پاس جاتا. ۳۸ اگر میري زمین مجھ پر فریاد کرتي، یا اُس کي ریگھاریاں باہم روتیں؛ ۳۹ اگر میں نے اُس کے پھل کھائے، اور قیمت نہ دي، یا اُن کے مالکوں کي جان میرے ظلم سے نکل گئي: ۴۰ تو گیہوں کي جگہہ اونتکتارے اُوگیں، اور جَو کے عوض تلخ دانے هوویں. ایوب کي باتیں تمام هوئیں.

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب اور اُس کے تین دوستوں پر خفا ہونا. ۲ اگرچہ جوان هی توبهي بولنے کي جرأت اُسے آئي، اِس لحاظ سے کہ بوڑھے همیشہ دانا نہیں هیں. ۱۱ اُنہیں ملامت کرنا، کہ اُنہوں نے ایوب کو قایل نہیں کیا تھا. ۱۶ بولنے کا اِشتیاق جو اُس میں سمایا تھا.

اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے، اِس لیئے کہ وہ اپني نظر میں صادق تھہرا. ۲ تب اِلیہو بن برکي ایل بوزي، جو رام کے خاندان میں سے تھا، اُس کا غصہ بھڑکا؛ اُس کا غصہ ایوب پر بھڑکا، اِس لیئے کہ اُس نے ||اپنے کو خدا سے زیادہ صادق تھہرایا تھا. ۳ اور اُس کے تینوں دوستوں پر بھي اُس کا غضب بھڑکا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا، توبھي ایوب کو گنہکار تھہرایا. ۴ اِلیہو، جب تک کہ ایوب کہہ چکا، چپکا رہا، کیونکہ وے عمر میں اُس سے بڑے تھے. ۵ جب اِلیہو نے دیکھا، کہ اُن تین شخصوں کے منہہ میں جواب نہ رہا، تو اُس کے قہر کي آگ سلگي. ۶ اور برکي ایل بوزي کے بیٹے

اِلیہو نے جواب دیا اور کہا، میں جوان ہوں، اور تم بہت بوڑھے؛ اِس لیئے میں ڈرتا تھا، اور میں نے جرأت نہ کي، کہ اپني راے تم پر ظاہر کروں. ۷ میں نے کہا، کہ چاهیئے کہ دني لوگ بولیں، اور وے جو بہت بوڑھے هیں دانش کي بات سکھلاویں. ۸ لیکن اِنسان میں روح هی؛ قادر مطلق || اپنے دم سے اُنہیں فہمید بخشتا هی. ۹ بزرگ لوگ همیشہ دانشمند نہیں هوتے؛ اور بوڑھے همیشہ اِنصاف سے آگاهي نہیں رکھتے. ۱۰ اِس لیئے میں نے کہا، کہ میري سنو؛ میں بھي اپني راے ظاہر کرونگا. ۱۱ دیکھو، تمہارے بولنے تک اِنتظار میں رہا؛ جب تک تم باتیں نکالتے رہے، تمہارا مباحثہ سنتا گیا. ۱۲ ہاں، میں قصداً تمہارے ساتھ لگا رہا، اور دیکھو، تم میں ایک نہیں جو ایوب کو قائل کرتا، اور اُس کي باتوں کا جواب دیتا: ۱۳ نہ هووے، کہ تم کہو، هم تو دانش کا بھید پا گئے، خدا نے اُس کو ڈھکیل دیا هی، اِنسان نے نہیں. ۱۴ اُس نے تو مجھ سے بحث نہیں کیا، اور میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا. ۱۵ وے حیران رہ گئے، اور کچھ جواب نہ دیا؛ وے بولنے سے باز رہے. ۱۶ میں منتظر رہا، لیکن وے بولے نہیں، چپ هوکے کھڑے رہے، اور کچھ جواب نہ دیا؛ ۱۷ تب میں نے کہا، میں بھي اپني باري پر جواب دونگا، میں بھي اپني راے ظاہر کرونگا. ۱۸ کہ مجھ میں مضامین بھرے هوئے هیں، وہ روح جو مجھ میں هی مجھے مجبور کرتي هی. ۱۹ دیکھو، میرا پیٹ بند کي هوئي مَی کي مانند هی؛ وہ نئي مَی کي مشکوں کي طرح پھٹنے پر هی. ۲۰ میں بولونگا، تاکہ میں آرام پاؤں؛ میں اپنے لبوں کو کھولونگا، اور جواب دونگا. ۲۱ ایسا نہ هووے، کہ میں کسي آدمي کے ظاهر حال پر نگاہ کروں، یا کسي شخص سے

ایوب ۲۳: ۱ / ایوب ۱۳: ۲۲ / یحز ۵: ۴ / ۱ سلا ۲۱ / یعقو ۴: ۵ / ایوب ۳۲: ۱ / پید ۲۲: ۲۱ / || عبراني میں اپني جان کو.

ایوب ۱۰: ۱۰ / || یا، اِلہام سے / ۱ سلا ۳: ۱۲ / اور ۴: ۲۱ / ایوب ۳۵: ۱۱ / اور ۳۸: ۱ / امثا ۲: ۳۶ / واعظ ۲: ۲۶ / دان ۱: ۱۷ / اور ۲: ۲۱ / متي ۱۱: ۲۵ / یعقو ۱: ۵ / ۱ قرن ۱: ۲۶ / یرمیا ۹: ۲۳ / ۱ قرن ۱: ۲۹ / احبار ۱۹: ۱۵ / استثنا ۱: ۱۷ / اور ۱۶: ۱۹ / امثا ۲۴: ۲۳ / متي ۲۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدي کي طرح خطاب کروں. ۲۲ کیونکہ میں خوشامد کي باتیں کہنے نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائیگا.

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب کے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے خدا کے عوضي ہونے پر اپني رضامندي کو فروتني سے ظاہر کرتا ہی. ۸ خدا کي بزرگي کے لحاظ سے، وہ اِسے غیر مناسب ٹھہراتا ہی، کہ خدا اپنے اِنتظام کا سب احوال اِنسان سے بیان کرے. ۱۴ خدا اِنسان کو توبہ کي طرف پھراتا ہی، رویتوں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے نبیوں سے. ۳۱ الیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہی کہ دل لگاکے سنے.

اِس لیئے، ای ایوب، میرا کَلام سن لے، اور میري ساري باتوں پر کان دھر. ۲ دیکھ، میں نے اپنا منہ کھولا، اور میري زبان میرے منہ کے درمیان سخن آرائي پر ھی. ۳ میري باتیں میرے دل کي راستي سے نکلینگي، اور میرے ہونٹھ معرفت کي صریح باتیں سناوینگے. ۴ خدا کي روح نے مجھ کو بنایا ھی، اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگي بخشي ھی[a]. ۵ اگر تو مجھے جواب دینے سکتا، تو میرے سامھنے اپني باتوں کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو. ۶ دیکھ، میں تیرے کہنے کے مطابق ||خدا کي طرف سے حاضر ہوں[b]؛ میں بھي مٹّي سے بنا ہوں. ۷ دیکھ، میرا رعب تجھے ہراساں نہ کریگا[c]، اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاري نہ ہوگا. ۸ في الواقع، تو نے ||میرے سنتے ہوئے کہا، ہاں، میں نے تیري آواز سني، جو یہہ باتیں کہتي تھي، ۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور صاف ہوں[d]؛ مجھ میں بدي نہیں. ۱۰ دیکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داؤں پایا ھی؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ھی[e]. ۱۱ وہ میرے پانوں کو کاٹھ میں ڈالتا ھی[f]، اور میري ساري راہوں کو دیکھتا رہتا ھی. ۱۲ دیکھ، اِس بات میں تو منصف نہیں ھی؛ میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ھی. ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ھی[g]؟ وہ اپنے سب کار و بار کا بھید کسي سے نہیں کہتا. ۱۴ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ھی، بلکہ دو بار[h]، اگر آدمي شنوا نہ ہوا ہو؛ ۱۵ خواب میں[i]، رات کي رویا میں، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي ھی، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں. ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ھی[k]، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ھی. ۱۷ تاکہ آدمي کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے. ۱۸ وہ اُس کي روح کي نگہباني کرتا ھی، کہ گڑھے میں نہ گرے، اور اُس کي جان کي، کہ وہ تلوار سے نہ نکلے. ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ھی، جس وقت اُس کي ||ساري ہڈیوں میں سخت درد ہو: ۲۰ ایسا کہ اُسکا جي روٹي سے، اور اُس کي روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتي ھی[l]. ۲۱ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ھی، ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کي ہڈیاں جو دکھائي نہیں دیتي تھیں، اُبھري ہوئي معلوم ہوتیں. ۲۲ سو اُس کي جان گور کے نزدیک، اور اُس کي زندگي ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتي. ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھ کوئي پیغمبر ہووے، یا کوئي تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار پیچھے ایک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت کي بابت بتاوے: ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ھي، اور کہتا ھی، کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے: کہ مجھے کفارہ ملا ھی. ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا: وہ اپني جواني کے ایام کو پھر دیکھیگا. ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہرباني فرماویگا؛ وہ خوشي سے اُس کا منہ دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کي راستبازي کا اجر دیگا. ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے رو برو کہیگا، کہ میں نے گناہ کیا[m]، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

[a] پید ۲ : ۷
|| یا، جیسا تو ھی، ویسا میں بھي خدا سے ہوں.
[b] ایوب ۹ : ۳۴، ۳۵ اور ۱۳ : ۲۰، ۲۱ اور ۳۱ : ۳۵
[c] ایوب ۹ : ۳۴ اور ۱۳ : ۲۱
|| عبراني میں، میرے کانوں میں.
[d] ایوب ۹ : ۱۷ اور ۱۰ : ۷ اور ۱۱ : ۴ اور ۱۶ : ۱۷ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ اور ۲۷ : ۵ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۱
[e] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۹ : ۱۱
[f] ایوب ۱۳ : ۲۷ اور ۱۴ : ۱۶ اور ۳۱ : ۴
[g] یسع ۴۵ : ۹
[h] ایوب ۴۰ : ۵ زبور ۶۲ : ۱۱
[i] گن ۱۲ : ۶ ایوب ۴ : ۱۳
[k] ایوب ۳۶ : ۱۰، ۱۵
|| عبراني میں، ہڈیوں کي کثرت میں.
[l] زبور ۱۰۷ : ۱۸
[m] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ امث ۲۸ : ۱۳ لوقا ۱۵ : ۲۱ ۱ یوحنا ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا"؛ ۲۸ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا، بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی هی. ۲۹ دیکھو، یہہ سب کام خدا اِنسان کے لیئے دو بار، بلکہ تین بار، کرتا، ۳۰ تا کہ اُس کی جان، گڑھے سے نکال لیوے، کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن هووے. ۳۱ کان دهر، اَی ایوب، اور میری سن؛ چپکا رہ، تو میں بولونگا. ۳۲ اگر تجھے کچھ کہنا هی، تو جواب دے؛ باتیں کہہ، کہ میں تیری صداقت ظاهر کرنے چاهتا هوں. ۳۳ اور نہیں تو میری سن: خاموشی اِختیار کر، اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا.

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیہو ایوب پر عیب لگاتا هی کہ اُس نے خدا کو بےاِنصاف ٹھہرایا تھا. ۱۰ قادر مطلق بےاِنصافی هرگز نہیں کرتا هی. ۳۱ اِنسان کو فرض هی کہ خدا کے حضور عاجزی کیا کرے. ۳۴ اِلیہو ایوب کو ملامت کرتا هی.

اِس سب پر اِلیہو نے ||یہہ بڑهایا، اور کہا، ۲ اَی خردمندو، میری باتیں سنو؛ اَی اهل عرفان، میری طرف کان دهرو. ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا هی، جس طرح سے ||منہہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا هی. ۴ آؤ، هم اپنے لیئے وہ جو راست هی اِختیار کریں، آؤ، هم آپس میں نیک و بد کا اِمتیاز کریں. ۵ ایوب نے تو کہا هی، میں صادق هوں، اور خدا نے میرا حق لے لیا هی. ۶ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھ بولوں؟ اُسکے تیر سے میرا زخم کاری هی، اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی. ۷ کون آدمی ایوب سا هی، جو اِستہزا کو پانی کی مانند پیتا هی؟ ۸ اور بدکاروں کے همراہ هوکے ٹہلتا هی، اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا هی؟ ۹ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اِنسان کو کچھ فائدہ نہیں، اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے. ۱۰ اِس واسطے، اَی ||صاحبان دانش، تم سن رکھو: خدا سے هرگز نہیں هو سکتا هی، کہ وہ شرارت کرے، اور یہہ کبھی نہیں کہ قادرِمطلق بدکار بنے. ۱۱ کیونکہ وہ هر ایک آدمی کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا، اور هر هر اِنسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا. ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا، اور قادرِمطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا. ۱۳ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ ۱۴ اگر وہ اُس کو خیال کرے، اور اپنی روح، اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے؛ ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھ فنا هونگے، اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا. ۱۶ سو اگر تجھ میں فہم هی، تو یہہ سن رکھہ: اور میری آواز اور کلام پر کان دهر. ۱۷ کیا وہ، جو راستی کا دشمن هی، حکمرانی کریگا؟ اور کیا تو چاهتا هی کہ اُس کو، جو سراپا اِنصاف هی، اِلزام دے؟ ۱۸ کیا، کسی بادشاہ سے کہنا، کہ تو ||شریر هی، درست هی؟ یا شاهزادوں سے، کہ تم کافر هو؟ ۱۹ لیکن وہ شاهزدوں کے ظاهر حال پر نظر نہیں کرتا، اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا: کیونکہ وے سب کے سب اُس کے هاتھ کی کاریگری هیں. ۲۰ وے ایک دم میں مر جاتے هیں؛ آدهی رات کو وے گھبرا جاتے هیں اور جاتے رهتے؛ اور وے جو زبردست هیں، بغیر هاتھ کے زور کیئے هوئے مارے پڑتے هیں. ۲۱ کیونکہ اُس کی آنکھیں اِنسان کی راهوں پر لگی هیں، اور وہ اُن کی ساری روشوں پر نظر کرتا هی. ۲۲ کوئی تاریکی نہیں هی، نہ موت کا سایہ هی، جہاں بدکاری کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں. ۲۳ وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا، کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے. ۲۴ وہ ||بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا، اور اُن کی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا. ۲۵ کیونکہ وہ

|| عبرانی میں، جواب دیا.
|| عبرانی میں، تالو.
|| عبرانی میں، صاحبان دل.
|| عبرانی میں، بلعال.
|| یا، بیشمار.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا هی: وہ رات کو اُنهیں اُلٹ دیتا هی، اور وے روندے جاتے هیں. ۲٦ اِس لیئے کہ وے شریر هیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے هوئے پٹک دیتا هی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کي پیروي سے پھر گئے تھے[a]، اور اُس کي راهوں کي طرف دھیان نہ کیا[z]. ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کي فریاد اُس تک پہنچي[y]. اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے مٰیں آیا[x]. ۲۹ جب وہ چین دیتا هی، کون کسي کو بےآرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہ چھپاوے، کس کا مقدور هی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ هووے، یا کوئي اکیلا. ۳۰ تا کہ شریر آدمي سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[a]. ۳۱ بلکہ مناسب یوں هی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائي هی، میں پھر فساد نہ کرونگا[b]. ۳۲ اگر میري نظر سے کچھ غایب رها هو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگر میں نے بدکاري کي هو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیري دانش کے مطابق هووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا هی. ۳۴ اب وے جو || اهل دانش هیں مجھ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان هی، مجھ سے سنے. ۳۵ ایوب نے نادانستگي سے کہا هی[c]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ هی. ۳٦ || میري آرزو یہہ هی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا هی. ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناهوں پر بغاوت بڑھاتا هی، وہ همارے درمیان تالیاں بجاتا هی، اور خدا کے برخلاف اپني باتیں زیادہ کرتا هی.

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِنسان کو خدا سے نسبت دینا بُرا هی، کہ اِنسان کي نیکي یا بدي اُس تک نہیں پہنچ سکتي. ۹ مصیبت کے واسطے بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کي آواز سني نہیں جاتي اِس لیئے کہ اُن کو اِیمان نہیں.

اِلیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا هی، جو تو نے کہا، کہ میري صداقت خدا کي صداقت سے زیادہ هی؟ ۳ تو جو کہتا هی، مجھ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا هوتا[a]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھي[b]. ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ[c]؛ بادلوں پر، جو تجھ سے کہیں بلند هیں، نگاہ کر. ٦ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا هی[d]؟ اگر تیرے گناہ فراوان هوویں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا هی؟ ۷ اگر تو صادق هووے، تو اُسے کیا بخشتا هی؟ یا وہ تیرے هاتھ سے کیا پاتا[e]؟ ۸ تیري شرارت سے ضرر اُس کو هی جو تیرا سا اِنسان هو، اور تیري صداقت سے آدمزاد کو نفعہ هی. ۹ لوگ تو ظلم کي فراواني سے مظلوموں کو رولاتے هیں[f]؛ وے زبردستوں کے هاتھ کے باعث نالہ کرتے هیں. ۱۰ لیکن کوئي نہیں کہتا هی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں هی[g]، جس سے رات کو بھي گیت گانے کي نوبت هوتي[h]. ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے هم کو زیادہ سکھلاتا هی[i]، اور آسمان کے پرندوں سے همیں زیادہ دانشمند کرتا هی. ۱۲ وے چلاتے هیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[k]. ۱۳ یقیناً خدا بےمعني نالوں کو نہیں سنتا[l]، اور قادر مطلق اُن کي طرف متوجہ نہیں هوتا. ۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا هی، کہ وہ دیکھتا نہیں[m]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور هی؛ پس، تو اُس کا منتظر رہ[n]. ۱۵ سو، اِس لیئے کہ || اُس کا قہر کم نازل هوا[o]، اور || اُسنے گناهوں کي کثرت پر لحاظ نہیں کیا. ۱٦ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہ کھولتا هی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا هی[p].

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف هی. ۱۲ پھر کہ

---

[a] ۱ سمو ۱۰ : ۱۱ — [z] زبور ۲۸ : ۵ — یسع ۵ : ۱۲ — [y] ایوب ۳۰ : ۹ — یعق ۵ : ۴ — [x] خر ۲۲ : ۲۳ — [a] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۰ — ۲ سلا ۲۱ : ۱ — [b] دان ۹ : ۷—۱۴ — || عبراني میں، اهلدل. — [c] ایوب ۳۰ : ۱۱ — || یا، اي میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ

[a] ایوب ۲۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۹ — [b] ایوب ۳۴ : ۸ — [c] ایوب ۲۲ : ۱۲ — [d] امث ۸ : ۳٦ — یرم ۷ : ۱۹ — [e] ایوب ۲۲ : ۲، ۳ — زبور ۱٦ : ۲ — امث ۹ : ۱۲ — روم ۱۱ : ۳۵ — [f] خر ۲ : ۲۳ — ایوب ۳۴ : ۲۸ — [g] یسع ۵۱ : ۱۳ — [h] زبور ۴۲ : ۸ اور ۷۷ : ٦ اور ۱۴۹ : ۵ — اعم ۱٦ : ۲۵ — [i] زبور ۹۴ : ۱۲ — [k] امث ۱ : ۲۸ — [l] ایوب ۲۷ : ۹ — امث ۱۵ : ۲۹ — یسع ۱ : ۱۵ — یرم ۱۱ : ۱۱ — [m] ایوب ۹ : ۱۱ — [n] زبور ۳۷ : ۵، ٦ — || یعنے، خدا کا. — [o] زبور ۸۹ : ۳۲ — || یعنے ایوب. — [p] ایوب ۳۴ : ۳۵، ۳۷ اور ۳۸ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ایوب کے گناہوں کے سبب خدا کي برکتیں اُسے حاصل نہیں ہوتیں۔ ۲۴ خدا کے کاموں پر لحاظ کرکے اُس کي بڑائي کرني مناسب هی۔

اور اِلیہو نے اِس پر یہہ بڑھایا اور کہا، ۲ تھوڑي دیر صبر کر، تو میں تجھے دکہلاؤں کہ مجھے خدا کے لیئے اور باتیں کہنا هی۔ ۳ میں دور سے معرفت لاتا ہوں، اور اپنے خالق کي طرف راستبازي کي نسبت کرتا ہوں۔ ۴ فيالحقیقت میري باتیں جھوٹھي نہیں: وہ جس کي کامل دانش هی، تیرے ساتھہ هی۔ ۵ دیکھہ، خدا بڑا هی، اور کسي کو حقیر نہیں جانتا: اُس کي قوت اور اُس کي دانش غالب هیں[a]۔ ۶ وہ شریروں کو جینے نہیں دیتا، پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی۔ ۷ وہ راستبازوں کي طرف سے چشمپوشي نہیں کرتا[b]؛ بلکہ اُن کو بادشاہوں کے ساتھہ ایسے تخت پر جس کي ابدي پایداري هی بیٹھاتا[c]، اور وے سرفراز هیں۔ ۸ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے هیں، اور مصیبت کي رسیوں سے باندھے جاتے هیں[d]؛ ۹ تو وہ اُنہیں اُن کے عمل اور اُن کے گناہ جو اُنہوں نے اِفراط سے کیئے دکھلاتا هی۔ ۱۰ اور اُن کے کانوں کو کھولتا هی[e]، تاکہ اُن کي تربیت ہو، اور حکم دیتا هی کہ بدکاري سے باز آؤ۔ ۱۱ اگر وے حکم مانیں، اور بندگي کریں، تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں[f]۔ ۱۲ پر اگر وے فرمانبردار نہ ہوویں، تو وے تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے، اور بیوقوفي میں مرینگے۔ ۱۳ پھر وے جو دل میں بیدین هیں، قہر جمع کرتے هیں[g]؛ جس وقت وہ اُنہیں باندھ ڈالتا هی، اُن کي منت کي آواز نہیں نکلتي۔ ۱۴ اُن کي جان جواني میں جاتي هی[h]، اور اُنکي زندگي ||فاسقوں کے درمیان بسر ہوتي۔ ۱۵ وہ دکھہ میں مسکین کو رہائي دیتا هی، اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار ہوں، تو اُن کے کان کھولتا هی۔ ۱۶ وہ تو تجھہ کو تنگي کے منہہ سے چھڑا کے کشادہ مکانوں میں[i] لے جاتا، جہاں تنگي نہیں؛ اور جب تیرا دسترخوان بچھے[k]، تو خوب چربيدار چیزوں سے بھرا ہوگا[l]۔ ۱۷ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کي تائید کرے، تو مقدمے کے پیچھے عدالت تجھہ کو پکڑیگي۔ ۱۸ قہر سے ڈر، تا نہ ہووے کہ تو اُس سے ہلاکت میں ڈھکیلا جاے؛ اُس وقت بھاري فدیہ تجھے نہ ||بچا سکیگا[m]۔ ۱۹ کیا وہ تیري دولت کي قدر کریگا[n]؟ ہرگز نہیں؛ نہ سونا کام آویگا نہ ||سارے جہان کا زور۔ ۲۰ رات کي خواہش مت کر جب لوگ اپني جگہہ سے غائب کیئے جاتے هیں۔ ۲۱ خبردار، بدکاري کي طرف مائل نہ ہو[o]: کہ تیري پسند یہي ہوئي، اور نہ کہ مصیبت[p]۔ ۲۲ دیکھہ، خدا اپني توانائي سے سربلند هی؛ اُس کي طرح کون تربیت کر سکتا هی[q]؟ ۲۳ کس نے اُس کے لیئے اپني طرف سے راہ ٹھہرائي[r]؟ یا، کون اُس سے کہہ سکتا هی، تو نے نااِنصافي کي[s]؟ ۲۴ یاد کر رکھہ کہ تو اُسکے کام کي بابت جسے لوگ دیکھتے هیں اُسکي بڑائي کرے[t]۔ ۲۵ سب آدمي اُسے دیکھہ سکتے هیں؛ ممکن هی، کہ اِنسان دور سے نذر کرے۔ ۲۶ دیکھہ، خدا بزرگ هی ہم اُسے نہیں جان سکتے[u]؛ اُسکے برسوں کا شمار ٹھہرا نہیں سکتے[v]۔ ۲۷ وہ پاني کي چھوٹي چھوٹي بوندیں کھینچ نکالتا هی: اُسکے بخار کي کثرت کے مطابق وے بارش ہوکے گرتي هیں[w]: ۲۸ بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں[x]، اور پھر فراواني سے وے اِنسان پر برستي هیں۔ ۲۹ اُس کي بدلیوں کے پھیلانے کا طور، اور اُس کي خیمہگاہ کي کڑک کوئي سمجھہ سکتا هی؟ ۳۰ دیکھہ، وہ اپني روشني اُس پر پھیلاتا هی[y]، اور سمندر کي †بنیاد چھپاتا هی۔ ۳۱ اُنہیں سے لوگوں کو سزا دیتا هی[z]: اور

[a] ایوب ۹: ۴ اور ۱۲: ۱۳، ۱۶ اور ۳۷: ۲۳ زبور ۹۹: ۴
[b] زبور ۳۳: ۱۸ اور ۳۴: ۱۵
[c] زبور ۱۱۳: ۸
[d] زبور ۱۰۷: ۱۰
[e] ایوب ۳۳: ۱۶، ۲۳
[f] ایوب ۲۱: ۱۳
[g] یسعیاہ ۱: ۱۹، ۲۰
[h] رومیوں ۲: ۵
[i] ایوب ۱۵: ۳۲ اور ۲۲: ۱۶ زبور ۵۵: ۲۳
|| یا، مفعولوں۔
[k] زبور ۱۸: ۱۹ اور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
[l] زبور ۲۳: ۵
[m] زبور ۳۶: ۸
|| عبراني میں، ایک طرف نہ پھرائیگا۔
[n] زبور ۴۹: ۷
[o] امثال ۱۱: ۴
|| عبراني میں، زور کي قوتیں۔
[p] زبور ۶۶: ۱۸
[q] دیکھو عبر ۱۱: ۲۵
[r] یسعیاہ ۴۰: ۱۳، ۱۴ رومیوں ۱۱: ۳۴
[s] ۱ قرنتیوں ۲: ۱۶ ایوب ۳۴: ۱۳
[t] ایوب ۳۴: ۱۰
[u] زبور ۹۲: ۵ مکاشفات ۱۵: ۳
[v] ۱ قرنتیوں ۱۳: ۱۲
[w] زبور ۹۰: ۲ اور ۱۰۲: ۲۴، ۲۷ عبر ۱: ۱۲
[x] زبور ۱۴۷: ۸
[y] امثال ۳: ۲۰
[z] ایوب ۳۷: ۳
† عبراني میں، جڑوں کو۔
ایوب ۳۷: ۱۳ اور ۳۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روٹي بھي وافر بخشتا ھی[c]. ۳۲ وہ اپنے ھاتھوں میں بجلي کي روشني کو چھپا ڈالتا ھی[d]، وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے. ۳۳ ||اُس کي کڑک آندھي کي پیشتر سے خبر دیتي ھی[e]، جس طرح بہایم بھي اُس کے اُٹھنے کي آگاھي بخشتے ھیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے عجایب اور غرایب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض ھی. ۱۰ اُس کي دانائي کا سارا بھید جو اُن میں نمایاں ھی اِنسان کي دریافت سے باھر ھی.

ھاں، اِس بات سے میرا دل تڑپتا ھی، اور اپني جگہہ سے اُچھلتا ھی. ۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا شلغلہ سن، اور وہ صدا، جو اُس کے منہہ سے نکلتي ھی. ۳ وہ اُسے سارے آسمان کے تلے پھیلاتا ھی، اور اُس کي ||تجلي زمین ||کي اِنتہا تک پہنچتي ھی، ۴ اُس کے پیچھے غرش کي آواز ھوتي ھی[a]، اپني جذاب کي گرگراھٹ کي آواز دیتا ھی؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي ھی، وہ اُن کي تاخیر نہیں کرتا. ۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا ھی؛ اُس کے ایسے بڑے کام ھیں، کہ ھم اُنھیں سمجھ نہیں سکتے[b]، ۶ وہ برف کو حکم دیتا ھی کہ تو زمین پر ھو جا[c]؛ اُسي طرح پھوھي کو، اور اپني توانائي کے مینہہ کو جو شدت سے پڑتا ھی. ۷ وہ ھر ایک اِنسان کے ھاتھ ||بند کر دیتا ھی، تاکہ سارے لوگ اُسکي کاریگري کو دریافت کریں[d]. ۸ تب حیوان اپنے غاروں میں گھستے ھیں[e]، اور اپني ھي جگھوں میں پڑے رھتے ھیں. ۹ †جنوب سے بگولا اُٹھتا ھی، اور سردي شمال سے آتي ھی. ۱۰ خدا کي سانس سے یخ ھوتا ھی[f]، اور دریاؤں کا پھیلاو منجمد ھو جاتا ھی. ۱۱ پھر پھرچھا ھوتا، اور گھٹا دور کي جاتي ھی؛ اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا ھی. ۱۲ اُنھیں اپنے مشورہ سے ھر طرف پھراتا ھی، تاکہ وے

[c] زبور ۱۳۱ : ۲۰ اعم ۱۴ : ۱۷
[d] زبور ۱۴۷ : ۸
|| یعنی، رعد کي.
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۴۱، ۴۵
|| یا، بجلي.
|| عبراني میں، کے کنکھوں تک.
[a] زبور ۲۹ : ۳ اور ۱۸ : ۱۳
[b] ایوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰ اور ۳۶ : ۲۶ مکاش ۱۵ : ۳
[c] زبور ۱۴۷ : ۱۶، ۱۷
|| یا، مہر.
[d] زبور ۱۰۹ : ۲۷
[e] زبور ۱۰۴ : ۲۲
† عبراني میں، خلوت خانے میں سے.
[f] ایوب ۳۸ : ۲۹، ۳۰ زبور ۱۴۷ : ۱۶، ۱۷

جہان میں، روے زمین پر، اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں[g]. ۱۳ خواہ تنبیہ کے لیئے[h]، خواہ اپني سرزمین کے واسطے[i]، خواہ رحمت کرکے اُنھیں بھیجتا ھی[k]. ۱۴ اي ایوب، اِسے سن رکھہ؛ اور چپکا ھو رہ، اور خدا کي حیرت‌افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ۱۵ آیا تو جانتا ھی، کہ خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا ھی، اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ھی؟ ۱۶ کیا تو بادلوں کا بھید، کہ کیونکر لٹکائے گئے[m]، جانتا ھی؟ یہہ اُسي کے عجایب کام ھیں، جس کي دانش کامل ھی[n]؟ ۱۷ جس وقت وہ زمین کو دکھني ھوا سے آسودہ کرتا ھی، تیري پوشاک کیوں گرم ھوتي ھی؟ ۱۸ کیا تو نے اُس کے ساتھہ ھوکے فلک کو پھیلایا ھی[o]، جو ڈھالے ھوئے آئینے کي مانند مضبوط ھی؟ ۱۹ سکھلا ھمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاھیئے، کیونکہ تاریکي کے سبب ھم کچھہ کہنے نہیں سکتے. ۲۰ یہہ جو میں کہتا ھوں کیا اُسے سنایا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کہے، تو وہ یقیناً نگلا جائیگا. ۲۱ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک میں ھی نہیں دیکھہ سکتے، جس وقت ھوا چلتي ھی اور صاف کرتي، ۲۲ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي، خدا کا ھیبتناک جلال ھی. ۲۳ قادر مطلق جو ھی، ھم اُس کے بھید تک پہنچ نہیں سکتے[p]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظیم ھیں، اور اُس کا اِنصاف فراوان ھی[q]؛ وہ تصدیعہ نہیں دیتا. ۲۴ اِس لیئے لوگ اُس سے ڈرتے رھیں[r]؛ وہ اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند ھیں، کسي پر نگاہ نہیں کرتا[s].

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا تعالیٰ خود ایوب کو حکم دیتا ھی، کہ کمر باندھکے جواب دیوے. ۴ خدا اپنے عجیب کارخانے کا احوال بیان کرکے ایوب کي ناداني فاش کرتا. ۳۱ پھر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[g] زبور ۱۴۸ : ۸
[h] خر ۹ : ۱۸، ۲۳
[i] ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱۹ عز ۱۰ : ۹
[k] ایوب ۳۶ : ۳۱
[l] ایوب ۳۸ : ۲۶، ۲۷
[m] ۲ سمو ۲۱ : ۱۰ ۱ سلا ۱۸ : ۴۵
[n] زبور ۱۱۱ : ۲
[o] ایوب ۳۶ : ۲۹ ایوب ۲۶ : ۴
[p] پید ۱ : ۶ یسع ۴۴ : ۲۴
[q] ۱ تمط ۶ : ۱۶
[r] ایوب ۳۶ : ۵
[s] متي ۱۰ : ۲۸ متي ۱۱ : ۲۵ ۱ قرن ۱ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سےa جواب دیا، اور کہا، ۲ یہہ کون هي، جو ناداني کي باتوں سےb مصلحت کو اندھیرا کر دیتا هي؟c ۳ اب مرد کے مانند اپني کمر باندھ؛d میں تجھہ سے سوال کرونگا، اور تو مجھہ سے بیان کر. ۴ تو کہاں تھا، جب میں نے زمین کي بنیاد ڈالي؟e بتلا، اگر تو نے سمجھہ حاصل کي هي. ۵ کس نے اُس کا اندازہ رکھا؟ کچھہ تو جانتا هي؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ ۶ کونسي چیز پر اُس کي †نیویں دھري گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتھر بٹھایا؛ ۷ جب صبح کے ستارے مل‌کے گاتے تھے، اور سارے بني اَللهf خوشي کے مارے للکارتے تھے؟ ۸ یا کس نے سمندر کو دروازے لگا‌کے بند کیا،g جس وقت وہ پھوٹ نکلا، کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۹ جب میں نے بدلي کو اُس کي پوشاک بنایا، اور اُس کي پیٹي کے لیئے بڑي تاریکي کو؟ ۱۰ جب میں نے اُسکي حدیں باندھیںh، اور اڑنگے اور کواڑے لگائے؛ ۱۱ اور کہا، کہ یہاں تک تو آنا، آگے نہ بڑھیگا؛ اور اِس جگہہ تیري موجوں کا غرور تھمیگا؟i ۱۲ کیا تو نے جب سے پیدا هوا صبح پر حکم کیا هي،k اور سفید صبح کو فرمایا هي کہ اپنے مکان کو جان رکھے؛ ۱۳ کہ وہ زمین کو اُس کے ||کناروں تک گھیرے، تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں؟l ۱۴ †وہ اُس کي طرف پھیري جاتي، جیسے مٹي مہر کي طرف جب اُسپر نقش کیا جاوے؛ اور وے ساري چیزیں پوشاک کي مانند ابھري هوئي رهتیں. ۱۵ تب شریروں کا چراغ بجھتاm، اور بڑھایا هوا بازو توڑا جاتاn. ۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا هي؟o یا گہراپے کي تھاہ لیئے تو چل چکا هي؟ ۱۷ کیا موت‌گاہ کے دروازے تیرے لیئے کھل گئے؟p یا تو نے ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا هي؟ ۱۸ کیا تو نے زمین کي وسعت دیکھي هي؟ اگر اِن سبھوں کو جانتا هو، تو تقریر کر. ۱۹ †کہاں هي وہ راہ جو روشني کے مسکن تک نکالي گئي؟ اور تاریکي جو هي اُس کا مکان کہاں هي، ۲۰ کہ تو اُسے اُسکي حد پر لے جاوے، اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۲۱ تو یہہ جانتا هوگا، کہ تو اُس وقت پیدا هوا تھا؟ یا اِس لیئے کہ تیرے دنوں کا شمار بڑا هي؟ ۲۲ کیا تو برف کے مخزنوں میںq داخل هوا هي؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا هي، ۲۳ جنھیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائي کے دن کے لیئے رکھہ چھوڑا هي؟r ۲۴ کس طریق سے روشني بانٹي گئي هي، جس کے سبب سے زمین پر پوربي هوا چلتي هي؟ ۲۵ کس نے بارش کے سیلابوں کے لیئے نالیاںs، اور رعد اور برق کے لیئے راہ مقرر کي؛ ۲۶ کہ زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں، اور بیابان میں جہاں آدمي نہیں؛ ۲۷ کہ ویران اور سنسان مکان سیراب هوویںt اور سبزے میں کلیاں نکلیں. ۲۸ کیا باران کا کوئي باپ هيu؟ یا اوس کي بوندوں کا تولد کس سے هي؟ ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلا هي، اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا هيv؟ ۳۰ پاني پتھر بنکے چھپے جاتے هیں، اور دریا کي سطح بستہ هو جاتي هیںw. ۳۱ کیا تجھہ میں طاقت هي کہ ||هفت ستاروں کيx بندوں کو کسے، یا †جبار کا بندھن کھولے؟ ۳۲ کیا تجھہ میں قدرت هي کہ منطق‌البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو ||ارکتورس کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا هي؟ ۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کوy جانتا هي، اور اُن کا اِقتدار زمین پر جاري کر سکتا هي؟ ۳۴ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا هي، کہ کثرت بارش آکے تجھے چھپا لے.

† یا، کرسیاں.

|| عبراني میں، پھیلوں تک.

|| یا، ثریا. عبراني میں، کیماہ.

† یا، جبار. عبراني میں، کسل.

|| عبراني میں، عیش.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۳۵ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا هی، که وے روانه هوویں، اور پھر وے تجھے کہیں، که دیکھ، هم حاضر هیں؟ ۳۶ کس نے ابر سیاه کے اندر خرد رکھي[b]؟ یا کس نے شہابوں کو فہمید عطا کي؟ ۳۷ کون اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا هی؟ یا کون آسماني مشکوں کا پاني انڈیل سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کیچڑ هو جاتي هی، اور ڈھیلے لپٹ جاتے هیں؟ ۳۹ کیا تو شیرني کے لیئے شکار[c] ماریگا؟ یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں میں جھکے هوئے رهتے هیں، اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں دبک بیٹھتے هیں؟ ۴۱ کون جنگلي کوے کي غذا طیار کرتا[d]؟ جس وقت اسکے بچے خدا سے فریاد کرتے هیں، اور وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے هیں.

۳۹ باب

۱ پہاڑي بکروں اور هرنیوں کي بابت. ۵ گورخر کي بابت. ۹ گینڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ کي بابت. ۱۹ گھوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور ۲۷ عقاب کي بابت.

کیا تو اس وقت کو پہچانتا هی، جس وقت پہاڑي بکریاں جنتي هیں؟ یا تو بتا سکتا هی کس وقت هرنیاں بیاني هوتي هیں[a]؟ ۲ کیا تو ان مهینوں کو، جنهیں وے پورا کرتي هیں، گن سکتا هی؟ یا تو اس وقت کو جس وقت وے جنتیاں هیں جانتا هی؟ ۳ وے اپنے تئیں جھکاتي هیں، اور بچے جنتي هیں، اور جننے کے دکھ سے فراغت پاتي هیں. ۴ ان کے بچے موٹے هو جاتے هیں؛ وے میدان میں بڑھتے هیں؛ وے نکل جاتے هیں، اور ان پاس پھر نهیں آتے. ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باهر نکالا هی؟ اور کس نے دشتي گدھے کا بندھن کھولا هی؟ ۶ میں هي نے بیابان کو اس کا گھر مقرر کیا[b]، اور کھارے دشت کو اس کا مسکن. ۷ وه شهر کي بهیڑ بھاڑ پر هنستا هی، اور هنکنیولے کے شورشار سے بےپروا رهتا. ۸ کوهستان اس کي چراگاه هي، اور وه هر ایک هري چیز کي تلاش میں پھرتا هی. ۹ کیا گینڈا[c] تیري خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات کو تیري باري میں کاٹیگا؟ ۱۰ کیا تو گینڈے کو اس کے رسے سے باندھ سکتا هی که وه ریگھاري پر چلے؟ یا وه تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں هینگا پھیریگا؟ ۱۱ کیا تو اس پر اعتماد رکھیگا، اس لیئے که اس کو بڑا زور هی؟ یا اپني محنت کا کام اس پر چھوڑیگا؟ ۱۲ کیا تو اس کا بھروسا رکھیگا، که وه تیرے بوئے هوئے کا پیداوار گھر میں لاویگا، اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا! ۱۳ شترمرغي اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتي، هاں، اس کے پنکھ اور پر لقلق کے سے هیں. ۱۴ وه اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتي هی، اور دھول سے انهیں سیوتي هی، ۱۵ اور بھول جاتي هی، که وے پانو سے روندے جائیں، یا جنگلي جانور سے توڑے جائیں. ۱۶ وه اپنے بچوں پر سختي کرتي هی[d]، گویا که وے اس کے نهیں؛ اس کي مشقت رایگان هوتي، اور وه بےپروا رهتي هی؛ ۱۷ کیونکه خدا نے اس کو دانش سے محروم کیا هی، اس نے اسے شعور نهیں بخشا[e]. ۱۸ جس وقت وه پنکھ مارکے بلندي پکڑتي هی، گھوڑے اور اس کے سوار کو حقیر جانتي هی. ۱۹ کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا هی؟ یا تو نے اس کي گردن میں رعد پهنایا؟ ۲۰ کیا تو اسے ٹڈیوں کے مانند ||پھندا سکتا هی؟ اس کے نتھنوں کي شوکت مهیب هی. ۲۱ وه میدان میں ٹاپتا هی، اور اپنے زورکے سبب وجد کرتا هی، اور هتھیار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا[f]. ۲۲ وه دهشت سے تعنه‌زني کرتا هی، اور هراسان نهیں هوتا؛ تلوار کي طرف سے وه پیٹھ نهیں پھیرتا. ۲۳ ترکش اس پر هڑهڑاتا هی. جھلجھلاتا هوا بھالا اور برچھا بھي. ۲۴ وه

[a] ایوب ۳۲: ۸ زبور ۵۱: ۶ واعظ ۲: ۲۶
[c] زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۵
[d] زبور ۱۴۷: ۹ متي ۶: ۲۶
[a] زبور ۲۹: ۹
[b] ایوب ۲۴: ۵ یرم ۲: ۲۴ هوسع ۸: ۹
[c] گنتي ۲۳: ۲۲ استثنا ۳۳: ۱۷
[d] نوحه ۴: ۳
[e] ایوب ۳۵: ۱۱
|| یا، ڈرا سکتا هی!
[f] یرم ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

جوش اور خروش سے مٹي کو کہا جاتا هي، اور ترهي کي آواز سنکے تهمتا نہيں. ۲۵ ترهيوں کے درميان وه ها، ها، کرتا؛ دور سے خونريزي کو سونگهتا هي، سولشکروں کا گرجنا اور نعره مارنا. ۲۶ کيا تيري دانش سے باز اُڑتا هي، اور دکهن کي طرف پر پهيلاکے نکل جاتا هي؟ ۲۷ کيا تيرے حکم سے عقاب بلندي پکڑتا هي، اور اونچے پر گهونسلا باندهتا هي؟ ۲۸ وه چٹان پر بسيرا کرتا هي، اور پہاڑ کے کڑاڑے پر اور حصين مکانوں ميں رات کو کاٹتا هي. ۲۹ وه وهاں شکار کي تلاش کرتا هي، اور دور دور کي چيزيں اُسے ديکه پڑتيں. ۳۰ اُس کے بچے لہو چوستے هيں، اور جہاں مقتول پڑے هيں، وهاں وه هوتا هي.

۴۰ باب

اس باب ميں، که ۱ ايوب خدا کے حضور عاجزي کرتا. ۶ خدا ايوب کو اُبهارتا، که وه اپني صداقت اور قدرت اور دانائي دکهلا دیوے. ۱۵ بہيموت کي بابت.

علاوه اُس کے خداوند نے ايوب کو جواب ديا اور کہا، ۲ جو قادر مطلق سے جهگڑتا هي، کيا وه اُسے قائل کر سکتا هي؟ جو خدا سے ملامت کرتا هي جواب‌دهي کرے.

۳ تب ايوب نے خداوند کو جواب ديا اور کہا، ۴ ديکه، ميں ناچيز هوں؛ ميں تجهے کيا جواب دوں؟ ميں اپنا هاته اپنے منهه پر دهرتا هوں. ۵ ايک بار ميں بولا، پر پهر ميں جواب‌دهي نه کرونگا؛ هاں، دو بار بولا، مگر آگے کو بات نه بڑهاؤنگا.

۶ خداوند نے ايوب کو گردباد ميں سے جواب ديا، اور کہا، ۷ اُٹهه، مرد کي مانند اپني کمر باندهه؛ ميں تجهه سے پوچهونگا، اور تو مجهے بتا دے. ۸ کيا تو ميري عدالت کو باطل ٹهہرائے چاهتا؟ کيا تو مجهے مجرم کريگا تا که تو آپ صادق ٹهہرے؟ ۹ کيا خدا کي سي بازو تجهه هي؟ کيا تو اُس کي مانند اپني آواز سے گرج سکتا هي؟ ۱۰ اب آپ کو شوکت اور فضيلت سے سنوار؛ جلال اور جمال سے اپنے تئيں ملبس کر. ۱۱ اپنے غصے کا جوش بڑها، اور هر ايک مغرور پر نظر کر، اور اُسے پست کر دے. ۱۲ هر ايک مغرور کو ديکه اور اُسے ذليل کر؛ اور شريروں کو اُن کے مکانوں ميں لتاڑ ڈال. ۱۳ اُنهيں ايک ساته دهول ميں چهپا، اور اُن کے چہرے پوشيده جگہوں ميں باندهکر رکه. ۱۴ تب ميں بهي تيرا اقرار کرونگا، که تيرا دهنا هاته تجهے رهائي دے سکتا هي.

۱۵ ابہيموت کو اب ديکه، جسے ميں نے تيرے ساته بنايا هي؛ وه بيل کي مانند گهاس کهاتا هي. ۱۶ ديکه اُس کي قوت اُس کي کمر ميں هي، اور اُس کے پيٹ کي ناف ميں اُس کا زور هي. ۱۷ وه اپني دم کو سرو کے درخت کي مانند هلاتا هي؛ اُس کے ابيضوں کي نسيں پيچ در پيچ هيں. ۱۸ اُس کي هڈياں تانبے کي مضبوط نليوں کي مانند هيں؛ اُس کي هڈياں لوهے کے شهتيروں کے مانند هيں. ۱۹ خدا کي اخلقت ميں اِسي کا اول درجه هي: وه، جس نے اُس کو بنايا، اپني تلوار اُس پر چلا سکتا هي. ۲۰ يقيناً اُس کے ليئے کوهستان ميں دانه چاره اُگتا هي، جہاں سارے دشتي حيوانات کلول کرتے هيں. ۲۱ وه سايه‌دار درختوں کے تلے، اور نيستان کے جهنڈ ميں، اور چهلے ميں لوٹا کرتا هي. ۲۲ سايه‌دار درخت اُسے اپنے سايه ميں چهپا ليتے هيں؛ نہروں کي بيديں اُس کے آس پاس هيں. ۲۳ ديکه، ندي بڑهتي هي، پر وه اُتاولي نہيں کرتا: يردن کي سي باڑهه اُس کے منهه پر پڑے، تو بهي وه بهاگتا نہيں. ۲۴ کوئي اُسکے ديکهتے هوئے اُسے پکڑ سکتا هي؟ جب که وه پهندوں ميں هو تو کيا اُسکي ناک کو چهيد سکتا هي.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

يرم ۴۹ : ۱۶ عبد ۴

متي ۲۴ : ۲۸ لوقا ۱۷ : ۳۷

ايوب ۲۷ : ۳ زبور ۲۹ : ۳ ، ۴

زبور ۱۳۰ : ۱۱ اور ۳۰ : ۱

يسع ۲ : ۱۲ دان ۴ : ۳۷

يا، مائي، جو بعضے لوگوں کا گمان هي؛ يا، دريائي گهوڙا، جيسا اکثر سمجهے.

يا، رانوں کے پٹهے.

عبراني ميں، راهوں.

زبور ۱۰۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۴۱ باب

۱ خدا کي عجب قدرت جو لویتان میں ظاهر هوئي۔

کیا تو کنتیئے سے ||لویتان کو[a] کهینچ کر نکال سکتا هي؟ یا رسي سے، اُس کي جیبه کو باندهکے ڈوبا سکتا هي؟ ۲ کیا تو اُس کي ناک میں ایک بنسي ڈال سکتا هي؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چهید سکتا هي[b]؟ ۳ کیا وه تیري بهت سي منتیں کریگا؟ یا تجه سے میٹهي باتیں کهیگا؟ ۴ کیا وه تجه سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکهیگا، که وه سدا تیرا نوکر هو؟ ۵ کیا تو اُس سے یوں کهیل کریگا، جیسا چڑیے سے کهیلتا هي؟ یا تو اپني چهوکریوں کے بهلانے کے لیئے اُسے باندهیگا؟ ۶ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تجاروں کے هاته بانٹ دینگے؟ ۷ کیا تو اُس کي کهال کو خاردار لوهوں سے، یا اُس کے سر کو مچهوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا هي؟ ۸ اپنا هاته اُس پر دهر، جنگ کو یاد کر: بس، تو پهر ایسا نه کریگا۔ ۹ دیکه، اُس کے شکار کي اُمید عبث هي: که جوں کسي کي نگاه اُس پر پڑے، وه گر پڑتا هي۔ ۱۰ کسي کي یه جرأت نهیں، که اُسے چهیڑے: پس، کون میرا مقابله کرنے سکتا هي؟ ۱۱ کسي نے پهلے مجهے کچه دیا هي، که میں اُسے پهیر دوں[c]؟ جو کچه سارے آسمان کے نیچے هي، سو سب میرا هي[d]۔ ۱۲ میں اُس کے عضووں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفیس اندازے کي بابت چپ نه رهونگا۔ ۱۳ کسي کي مجال هي، که ||اُس کي کهال کهینچے؟ †یا اُس کے منه میں دهرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس کے منه کے کواڑوں کو کون کهولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هیں، سخت مهیب هیں۔ ۱۵ اُس کو اپنے چهلکوں پر گهمنڈ هي: وه تو گویا که مهر کیئے هوئے پیوسته هیں۔ ۱۶ ایک دوسرے سے یوں جٹا هوا هي، که اُن کے درمیان هوا کا گذر نهیں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هیں، اور ایسے سٹے هوئے هیں که ایک سے ایک جدا نهیں هو سکتا۔ ۱۸ جب وه چهینکتا هي، ایک شعله چمک جاتا هي، اور اُس کي آنکهیں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي هیں۔ ۱۹ اُس کے منه سے جلتي مشعلیں نکلتي هیں، اور آگ کي چنگاریاں اُچهل پڑتي هیں۔ ۲۰ اُس کے نتهنوں سے بهاپه اُٹهتا هي، اُس دیگ یا اُس هانڈي کي مانند جو آگ پر جل رهي هو۔ ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هیں، اور اُس کے منه سے شعله نکلتا هي۔ ۲۲ زور اُس کي گردن میں رهتا هي، اور وحشت اُس کے آگے کودتي هي۔ ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پیوسته هیں: وے آپ هي ٹهوس هیں، اور هل نهیں سکتے۔ ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند کڑا هي: هاں، چکي کے ترلے پاٹ کي مانند سخت هي۔ ۲۵ اُس کے اُٹهنے سے بهادر خوفناک هوتے هیں، اور ڈر کے مارے گهبرا جاتے هیں۔ ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وه لگ نهیں جاتي: نه بهالے، نه تیر، نه برچهي سے، کچه بن پڑتا۔ ۲۷ وه لوهے کو سوکهي گهاس جانتا، اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هي۔ ۲۸ تیر اُسے بهگا نهیں سکتا: فلاخن کے پتهر کهونٹیوں کے مانند اُس سے پهیرے جاتے هیں۔ ۲۹ بهالے اُس کے نزدیک بادهه کي مانند هیں: اور برچهي کے هلانے پر وه هنستا هي۔ ۳۰ نوکیلے ||پتهر اُس کا آسن هیں، اور وه تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچهاتا هي۔ ۳۱ وه گهراپے کو هنڈے کي طرح کهولاتا هي، اور دریا کا وه حال کرتا جو روغن کے دیگ کا هوتا۔ ۳۲ جب وه چلا جاتا، اُس کے پیچهے پیچهے پاني

|| یعنی، مگر، یا، مگرمچهه۔
a زبور ۱۰۴: ۲۶
یسع ۲۷: ۱
b یسع ۳۷: ۲۹
c روم ۱۱: ۳۵
d خر ۱۹: ۵
است ۱۰: ۱۴
زبور ۲۴: ۱
اور ۵۰: ۱۲
۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبراني میں، اُس کي پوشش کا رخ اُگهاڑے؟
† یا، اُس کے دهرے لگام کے درمیان جاوے؟
|| عبراني میں، ٹهکریاں۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشن هوتا هی؛ کوئي گمان کرے، که دریا پر پهپهوندي لگي هی۔ ۳۳ زمین پر اُس کا نظیر نهیں، جو اُسکي مانند بےخوف پیدا هوا۔ ۳۴ وه ساري اُونچي چیزوں کو دیکهتا هی: وه سارے اهل غرور کا بادشاه هی۔

۴۲ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب عاجز هوکے خدا کي تابعداري منظور کرتا هی۔ ۷ خدا ایوب کو اُس کے تینوں دوستوں کے مقابلے میں صادق جانکے، اُن سے عاجزي کراتا اور اُن کے لیئے ایوب کي شفاعت کو قبول کرتا۔ ۱۰ وه ایوب کو سرفراز کرتا، اور برکت دیتا۔ ۱۶ ایوب کي عمر اور اُس کي وفات کي بابت۔

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اور کہا، ۲ میں جانتا هوں، که تو سب کچهه کر سکتا هی، اور که ممکن نهیں که تیرا کوئي اِراده انجام تک نه پهنچے۔ ۳ وه کون هی، جو ناداني سے مشورت کو بےرونق کر دیتا هی؟ کیونکه میں نے وه کہا جو میں نے نهیں سمجها، بلکه وے کام میرے لیئے نهایت حیرت افزا هیں، جنهیں میں سمجهتا نه تها۔ ۴ میري سنیئے، تب میں کهونگا: میں تجهه سے پوچهتا هوں، تو مجهه سے تقریر کر۔ ۵ میں نے تیري خبر اپنے کانوں سے سني تهي، پر اب میري آنکهیں تجهے دیکهتي هیں۔ ۶ اِس لیئے میں اپنے هي سے بیزار هوں، اور خاک اور راکهه پر بیٹها توبه کرتا هوں۔

۷ اور ایسا هوا، که جب خداوند یه باتیں ایوب سے کهه چکا، تو خداوند نے اِلیفز تیمني سے کہا، که میرا غضب تجهه پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بهڑکا هی؛ کیونکه تم نے میري بابت حق باتیں نه کهیں، جیسي میرے بندے ایوب نے کهي هیں۔ ۸ سو اب اپنے لیئے سات بیل اور سات مینڈهے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ، اور اپنے لیئے سوختني قرباني گذرانو، اور میرا بنده ایوب تمهارے لیئے دعا مانگیگا؛ که میں اُس کي خاطر قبول کرونگا؛ نه هو که میں تمهاري جهالت کے لائق تمهارے ساتهه سلوک کروں؛ کیونکه جیسے میرے بندے ایوب نے میري بابت حق باتیں کهي هیں، تم نے نهیں کهیں۔ ۹ تب اِلیفز تیمني، اور بلدد سوخي، اور ضوفر نعماتي گئے، اور جیسا خداوند خدا نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا اُنهوں نے کیا، اور خداوند نے ایوب کي طرف توجه کي۔ ۱۰ اور خداوند نے، جس وقت که ایوب نے اپنے دوستوں کے لیئے دعا مانگي، ایوب کي گرفتاري کو مبدل کیا، اور خداوند نے ایوب کو آگے کي نسبت سے دوني دولت عنایت کي۔ ۱۱ اور اُس کے سب بهائي، اور سب بهن، اور اُس کے اگلے سب جان پهچان اُس پاس آئے، اور اُس کے گهر میں اُنهوں نے اُسکے ساتهه کهانا کهایا، اور اُس پر افسوس کیا، اور اُن ساري بلاؤں کے لیئے، جو خداوند نے اُس پر نازل کي تهیں، تسلي دي، اور اُن میں سے هر ایک نے اُسے ایک قسیطه، اور هر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپهول بخشا۔ ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں اِبتدا کي نسبت سے بهت برکت عطا کي: اور وه چوده هزار بهیڑوں، اور چهه هزار اُونٹوں اور ایک هزار جوڑے بیل، اور ایک هزار گدهوں کا مالک هوا۔ ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں هوئیں۔ ۱۴ اور اُس نے پهلي کا نام یمیمه، اور دوسري کا نام قصیاه، اور تیسري کا نام قرن‌هپوک، رکها۔ ۱۵ اور ساري سرزمین میں کوئي عورتیں ایوب کي بیٹیوں کي سي خوبصورت نه ملیں، اور اُن کے باپ نے اُنهیں اُن کے بهائیوں کے درمیان میراث دي۔ ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا، اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکهے۔ ۱۷ اور ایوب بوڑها اور عمردراز هوکے مر گیا۔

†زبور کي کتاب

۱ زبور

۱ دینداروں کي سعادتمندي. ۴ بیدینوں کي پریشاني.

مبارک وہ آدمي هي جو شریروں کي صلاح پر[a] نهیں چلتا، اور خطاکاروں کي راہ پر کهڑا نهیں رهتا، اور ٹهٹها کرنیوالوں کے جلسے میں نهیں بیٹهتا[b]؛ ۲ بلکه خداوند کي شریعت میں ||مگن[c] رهتا، اور دن رات اُس کي شریعت میں سوچا کرتا هي[d]. ۳ سو وہ اُس درخت کي مانند هوگا، جو پاني کي نهروں کے کنارے پر لگایا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر میوے لاوے؛ جس کے پتے مرجهاتے نهیں؛ اور اپنے هر ایک کام میں †پهولتا پهلتا رهیگا[f]. ۴ شریر ایسے نهیں؛ بلکه وے بهوسے کي مانند هیں، جسے هوا اُڑا لے جاتي هي[g]. ۵ سو شریر عدالت میں کهڑے نه رهینگے، نه خطاکار صادقوں کي جماعت میں. ۶ کیونکه خداوند صادقوں کي راہ جانتا هي[h]، پر شریروں کي راہ نیست و نابود هوگي.

۲ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي بابت. اِس بیان میں، که ۱۰ بادشاهوں سے نصیحت کي جاتي که وہ مسیح کي اِطاعت کو منظور کریں.

قومیں کس لیئے ||جوش میں هیں[a]، اور لوگ باطل خیال کرتے هیں؟ ۲ زمین کے بادشاہ سامهنا کرتے هیں، اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح[b] کے مخالف منصوبے باندهتے هیں: ۳ که آؤ، هم اُن کي بند کهول ڈالیں[c]، اور اُن کي رسي اپنے سے توڑ پهینکیں. ۴ وہ، جو ||آسمان پر تخت‌نشین هي[d]، هنسیگا[e]، اور خداوند اُنهیں ٹهٹهوں میں اُڑاویگا. ۵ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا، اور نهایت بیزار[f] هوکے اُنهیں پریشاني میں ڈالیگا. ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیهون پر ||بٹهلایا هي[g]. ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا، که خداوند نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا هي[h]؛ میں آج کے دن تیرا باپ هوا. ۸ مجهه سے مانگ، که میں تجهے قوموں کا وارث کرونگا، اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا[k]. ۹ تو لوهے کے عصا سے اُنهیں توڑیگا[l]؛ کمهار کے برتن کے مانند تو اُنهیں چکناچور کریگا. ۱۰ پس اب، اي بادشاهو، هوشیار هو: اي زمین کي عدالت کرنیوالو، تربیت لو. ۱۱ ڈرتے هوئے خداوند کي بندگي کرو[k]، اور کانپتے هوئے[l] خوشي کرو. ۱۲ بیٹے کو چومو[m]، تا نه هووے، که وہ بیزار هو، اور تم ||راہ میں هلاک هو جاؤ، جب اُس کا قهر ایکایک بهڑکے[n]. مبارک وے سب، جن کا توکل اُس پر هي[o].

۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چین کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا.

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامهنے سے بهاگا*.

اي خداوند، وے جو مجهے دکهه دیتے هیں کیا هي بڑهه گئے[a]! وے بهت هیں، جو میري مخالفت پر اُٹهتے هیں. ۲ بهتیرے میري جان کي بابت کهتے هیں، که خدا سے اب اُس کي رهائي نهیں[b]. سلاہ. ۳ پر تو، اي خداوند، میرے لیئے سپر هي[c]؛ تو میري شوکت، اور میرا سرفراز کرنیوالا هي[d]. ۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا هوں؛ وہ میري دعا اپنے کوہ مقدس[e] پر سے سن لیتا هي[f]. سلاہ. ۵ میں لیٹ گیا اور سو رها؛ میں جاگ اُٹها؛ کیونکه خداوند مجهه کو سمبهالتا

هی[e]۔ ۶ دس هزار آدمیوں نے مجهے گهیر لیا هی، پر میں اُن سے نهیں ڈرنے کا[f]۔ ۷ اُٹهه، ای خداوند؛ ای میرے خدا، مجهے بچا؛ که تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے[g]؛ تو نے شریروں کے دانت توڑے۔ ۸ نجات خداوند هي سے هی[h]؛ تیري برکت تیرے لوگوں پر هی۔ سلاه۔

زبور ۴

اِس بیان میں، که ۱ داؤد منت کرتا که خدا اُس کی سنے۔ ۲ وه اپنے دشمنوں کو ملامت اور نصیحت بهي کرتا۔ ۶ اِنسان کي سعادتمندي خدا کي مهرباني پر موقوف هی۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتهه گایا جاوے*۔

جب میں تجهے پکاروں، تو تو سن، ای میرے صداقت کے خدا؛ تنگي میں تو نے مجهے کشادگي بخشي؛ مجهه پر رحم فرما، اور میري دعا سن لے۔ ۲ ای مردبچو، کب تک میري عزت رسوائي گني جاے؟ کب تک تم باطل کو دوست رکهوگے، اور جهوٹهه کي پیروي کروگے؟ سلاه۔ ۳ یقین کر جانو، که خداوند نے دیندار کو اپنے لیئے الگ کر رکها هی؛ خداوند، جب میں اُسے پکارونگا، سن لیگا[a]۔ ۴ [[کانپتے رهو، اور گناه نه کرو[b]؛ اپنے بستروں پر پڑے هوئے اپنے هي دلوں میں سوچ کرو[c]، اور چپکے رهو۔ سلاه۔ ۵ صداقت کي قربانیاں گذرانو[d]، اور خداوند پر توکل کرو[e]۔ ۶ بهت سے کهتے هیں، که کون هم کو کوئي چیز جو خوب هی دکهلاویگا؟ ای خداوند، تو اپنے چهرے کا جلوه هم پر روشن کر[f]۔ ۷ تو نے میرے دل کو خوشي بخشي هی، اُس سے زیاده جو اُن کو اُس وقت هوتي تهي، جب اُن کے غلے اور مے کي بهتایت هوئي[g]۔ ۸ میں سلامتي سے لیٹ جاؤنگا، اور سو هي رهونگا[h]؛ کیونکه تو هي اکیلا، ای خداوند، مجهے سلامتي سے رهنے دیتا هی[i]۔

زبور ۵

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، اور اقرار بهي کرتا، که میں اِسي کام میں مشغول رهونگا۔ ۴ خدا شریروں کو منظور نهیں کرتا۔ ۷ داؤد اپنے ایمان کا اقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا، که وه اپنے بندے کي هدایت کرے، ۱۰ اور اُس کے دشمنوں کو هلاک کرے، ۱۱ اور اپنے دیندار لوگوں کي حمایت کرے۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بانسري کے ساتهه گایا جاوے۔

ای خداوند میري باتوں پر کان دهر، اور میرے سوچ پر دهیان رکهه۔ ۲ ای میرے بادشاه، اور میرے خدا، میرے نالے کي آواز کو[a]، سن، که میں تجهي سے[b] دعا مانگتا هوں۔ ۳ ای خداوند، تو صبح کو میري آواز سنیگا[c]؛ که میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیري طرف تاکتا رهونگا۔ ۴ که تو وه خدا نهیں، جو شرارت سے خوش هو؛ شریر تیرے ساتهه ره نهیں سکتا۔ ۵ وے جو شیخي‌باز هیں، تیري آنکهوں کے سامهنے کهڑے نهیں ره سکتے[d]؛ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکهتا هی۔ ۶ تو اُن کو، جو جهوٹهه بولتے هیں، نابود کریگا[e]؛ خداوند خوني اور دغاباز آدمي سے نفرت کرتا هی[f]۔ ۷ لیکن میں جو هوں سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گهر میں آؤنگا، اور تجهه سے ڈرکر تیري مقدس هیکل کي طرف[g] تجهے سجده کرونگا۔ ۸ ای خداوند، اپني صداقت میں میرا رهبر هو[h]؛ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامهنے اپني راه کو سیدها کر[i]۔ ۹ که اُن کے منهه میں کچهه کهرائي نهیں؛ اُن کے باطن میں سراسر کهوٹائي هی؛ اُن کا گلا کهلي گور هی[k]؛ وے اپني زبان سے خوشامد کرتے هیں[l]۔ ۱۰ ای خدا، تو اُنهیں ملزم جان؛ ایسا هووے، که وے اپني مشورتوں سے آپ هي گر جاویں[m]؛ اُن کو اُن کے گناهوں کي کثرت کے سبب نکال پهینک که اُنهوں نے تجهه سے سرکشي کي هی۔ ۱۱ تب وے سب جو تجهه پر بهروسا رکهتے هیں، خوش رهینگے[n]؛ وے همیشه خوشي

سے للکاریںگے، کہ تو اُن کي نگاھباني کرتا ھی؛ اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ھونگے. ١٢ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو ھي برکت دیتا ھی[o]؛ تو اُس کو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ھی.

٦ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد بیماري میں گرفتار ہوکے نالہ کرتا. ٨ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ شمنیت پر* گایا جاوے.

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے[a]. ٢ ای خداوند، مجھ پر رحم کر[b]، کہ میں بےتاب ھوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر[c]، کہ میري ھڈیوں میں لرزش ھو رھي ھی. ٣ اور میري جان میں بھي نہایت کپکپي ھی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک[d]؟ ٤ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے؛ اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے. ٥ اِس لیئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد[e] نہیں؛ کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا[e]؟ ٦ میں کراھتے کراھتے تھک گیا؛ میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ھوں، میں اُنھیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ھوں. ٧ غم کے سبب میري آنکھیں دھندھلا گئیں[f]؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں بڑھیا گئیں. ٨ مجھ سے دور رھو، ای سارے بدکردارو[g]، کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني[h]. ٩ خداوند نے میري فریاد سني ھی؛ خداوند میري دعا قبول کریگا. ١٠ میرے سارے دشمن شرمندہ ھو جائینگے، اور نہایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگہاني خجالت کھینچینگے.

[o] زبور ١١٥: ١٣ · * یا، آٹھویں پر. دیکھو ١ توا ١٥: ٢١ زبور ١٢، کا سرنامہ. · [a] زبور ٣٨: ١ یرم ١٠: ٢٤ اور ٤٦: ٢٨ · [b] زبور ٤١: ٤ · [c] ھوسیع ٦: ١ · [d] زبور ٩٠: ١٣ · [e] زبور ٣٠: ٩ اور ٨٨: ١١ اور ١١٥: ١٧ اور ١١٨: ١٧ یسع ٣٨: ١٨ · || یا، ھر رات. · [f] ایوب ١٧: ٧ زبور ٣١: ٩ اور ٣٨: ١٠ اور ٨٨: ٩ نوحہ ٥: ١٧ · [g] زبور ١١٩: ١١٥ متي ٧: ٢٣ اور ٢٥: ٤١ لوقا ١٣: ٢٧ · [h] زبور ٣: ٤

٧ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اپنے دشمنوں کے کینے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپني بیگناھي ظاھر کرتا. ١٠ ایمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي ھلاکت کو دیکھتا، کہ ھوا چاھتي ھی.

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*.

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر ھی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے ھیں، بچا[a]، اور مجھے رھائي دے: ٢ نہ ھووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے[b]، اور جس وقت کوئي میرا بچانیوالا نہ ھو، مجھے پرزے پرزے کرے[c]. ٣ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہہ کیا[d]، اگر میرے ھاتھ سے بدي ھوئي[e]؛ ٤ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدي کي ھو؛ (یا میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا ھو[f]:) ٥ تو دشمن درپی ھوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے. سلاہ. ٦ ای خداوند، اپنے قہر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر[g]؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ[h]، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا ھی، پورا کر. ٧ کیونکہ لوگوں کي گروھیں تیرے آس پاس فراھم ھوئي ھیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بلندي پر جا. ٨ خداوند قوموں کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي میري صداقت[i]، اور جیسي میري دیانتداري ھی، ویسے ھي میرا اِنصاف کر. ٩ ای کاش کہ بروں کي برائي نیست و نابود ھووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ھی[k]. ١٠ میري سپر خدا کے ساتھ ھی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے ھیں[l]، رھائي دیتا ھی. ١١ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا ھی؛ اور حق تعالی ھر روز بدکار پر جھنجھلاتا ھی. ١٢ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا[m]؛ اُس نے تو اپني کمان

|| یا، زبور نوحہ. · * حبق ٣: ١ · * ٢ سمو ١٦ · ١٠٦٣ کے قریب · [a] زبور ٣١: ١٥ · [b] یسع ٣٨: ١٣ · [c] زبور ٥٠: ٢٢ · [d] ٢ سمو ١٦: ٧، ٨ · [e] ١ سمو ٢٤: ١١ · [f] ١ سمو ٢٤: ٧ اور ٢٦: ٩ · [g] زبور ٩٤: ٢ · [h] زبور ٤٤: ٢٣ · [i] زبور ١٨: ٢٠ اور ٣٥: ٢٤ · [k] ١ سمو ١٦: ٧ ١ توا ٢٨: ٩ زبور ١٣٩: ١ یرم ١١: ٢٠ اور ١٧: ١٠ اور ٢٠: ١٢ مکا ٢: ٢٣ · [l] زبور ١٢٥: ٤ · || یا، صداقت سے. · [m] اِستث ٣٢: ٤١

پر چِلّا چڑهايا هی، اور اُسے تيار كيا هی. ١٣ اور اُس نے اُس كے ليئے موت كا سامان تيار كيا هی؛ وہ اپنے جلتے هوئے تير بناتا هی. ١٤ ديكهو، اُسے بدكاري كے درد لگے، اور مشقت كا اُسے پيٹ رها هی، اور جهوٹهہ كو جنتا هی. ١٥ اُس نے گڑها كهودا، اور گهرا كيا؛ اور اُس گڑهے ميں، جسے وہ بناتا تها، آپ گرا. ١٦ اُس كي مشقت اُسي كے سر پر پڑيگي، اور اُس كا ظلم اُسي كي كهوپڑي پر اُتريگا.

١٧ ميں خداوند كي، اُس كي صداقت كے مطابق، ستائش كرونگا؛ اور خداوند تعالىٰ كا نام گاؤنگا.

٨ زبور

اِس بيان ميں، كہ ١ خدا كا جلال اُس كي دستكاريوں ميں، اور خاص كركے اُس مهرباني ميں جو اُس نے بني آدم پر كي هی، صاف آشكارہ هی.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو جتيت || كے سر پر گايا جاوے*.

اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هی تيرا نام تمام زمين پر! تو نے اپني شوكت آسمانوں پر اظهار كي هی. ٢ تو نے اپنے مخالفوں كے سبب بچوں اور شيرخواروں كے منهہ ميں سے قوت پيدا كي هی، تا كہ تو دشمن اور اِنتقام لينيوالے كو خاموش كراوے. ٣ جب ميں تيرے آسمانوں پر، جو تيري دستكارياں هيں، دهيان كرتا هوں، اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے: ٤ تو اِنسان كيا هی، كہ تو اُس كي ياد كرے، اور آدمزاد كيا، كہ تو اُس كي خبر لے؟ ٥ تو نے اُس كو †فرشتوں سے تهوڑا هي كم كيا، اور شان و شوكت كا تاج اُس كے سر پر ركها هی. ٦ تو نے اُس كو اپنے هاتهہ كے كاموں پر حكومت بخشي؛ تو نے سب كچهہ اُس كے قدم كے نيچے كيا هی: ٧ ساري بهيڑ بكرياں اور گائے بيل، اور جنگلي چوپائے؛ ٨ اور آسمان كے پرندے، اور دريا كي مچهلياں، اور هر ايك چيز، جو دريا كي راهوں ميں گذرتي هی. ٩ اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هی تيرا نام تمام زمين پر!

٩ زبور

اِس بيان ميں، كہ ١ داؤد اِس سبب خدا كي ستايش كرتا هی، كہ اُس نے عدالت كي تهي. ١١ وہ اوروں كو اُبهارتا هی، كہ وے اُس كي ستايش كرنے ميں شريك هوں. ١٣ وہ منت كرتا كہ اُس كي ستايش كرنے كي وجوہ اور بهي بڑهيں.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو ||موت‌لبين پر گايا جاوے.

ميں اپنے سارے دل سے خداوند كي ستائش كرونگا؛ ميں تيرے سارے عجائب كاموں كا بيان كرونگا. ٢ ميں تجهہ سے خوش اور خوشوقت رهونگا؛ اى حق تعالىٰ، ميں تيرے نام كي، ستائش كرونگا. ٣ جب ميرے دشمن اُلٹے پهريں، وے تيرے سامهنے سے دب جائينگے، اور هلاك هونگے. ٤ كہ ميرا اِنصاف اور قضيہ تو نے چكايا؛ تو تخت عدالت پر بيٹهكے سچا اِنصاف كرتا هی. ٥ تو نے قوموں كو ملامت كيا هی؛ تو نے شريروں كو فنا كيا، تو نے اُن كا نام ابدالآباد تك مٹا ڈالا هی. ٦ ارے اى دشمن، خرابياں هميشہ كے ليئے تمام هوئيں؛ تو نے شهر كے شهر اُجاڑ ديئے، اور اُن كا ذكر اُنكے ساتهہ مٹ گيا هی. ٧ ليكن خداوند ابد تك تخت‌نشين هی؛ اُسنے عدالت كے ليئے اپني مسند تيار كي هی. ٨ اور وہ صداقت سے جهان كا اِنصاف كريگا، اور راستي سے قوموں كي عدالت كريگا. ٩ خداوند مظلوموں كے ليئے محكم مكان هی، اور مصيبت كے وقت ميں پناهگاہ. ١٠ وے، جو تيرا نام جانتے هيں، تيرا بهروسا ركهينگے، كہ تو نے اى خداوند، اُن كو، جو تيري تلاش ميں هيں، ترك نهيں كيا هی. ١١ خداوند كي، جو صيهون ||پر كرسي‌نشين هی، ستائش كے گيت گاؤ؛ لوگوں كے درميان اُس كے عجائب كاموں كا بيان كرو. ١٢ جب وہ خون كي پرسش كرتا هی، تو اُنهيں ياد كرتا هی؛ وہ لاچاروں كي فرياد كو فراموش نهيں كرتا. ١٣ اى خداوند، مجهہ پر رحم كر؛ اُس دكهہ پر،

|| يعني، پهلوان كي موت. يا، بيٹے كي موت.

† عبراني ميں، خدا سے.

|| يا، ميں رهتا.

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ھی: ۱۴ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائشیں بیان کروں، اور تیری نجات سے وجد کروں. ۱۵ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا، گری ھیں: اُس دام میں، جو اُنہوں نے چھپایا تھا، اُنہیں کے پانو پھنسے. ۱۶ خداوند مشہور ہوا، کہ اُس نے عدالت کی ھی: شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ھی. ||ہجایون. سلاہ. ۱۷ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے: وے ساری قومیں، جو خدا کو بھول جاتی ھیں. ۱۸ کہ مسکین ھمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا: عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نہ جائیگی. ۱۹ اُٹھ، ای خداوند، کہ اِنسان غالب نہ ہووے: قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جاوے. ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ہی جانیں. سلاہ.

۱۰ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد شریروں کے اندھیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا، ۱۲ خدا سے مدد مانگتا، ۱۶ اپنے اعتقاد کا اقرار کرتا.

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رہتا ھی؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا ھی؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ھی: وے اُن مشورتوں میں، جو اُنہوں نے کیں، گرفتار ہوتے ھیں. ۳ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ھی، اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ھی. ۴ شریر اپنی روداری کے گھمنڈ سے ||تحقیقات نہیں کرتا، اُس کے سارے خیال ھیں، کہ خدا نہیں ھی. ۵ اُس کی ||عادتیں ھمیشہ ایکساں رہتی ھیں: تیری عدالتیں اُس کی نظر سے بہت اُوپر ھیں: وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ھی: ۶ اپنے دل میں کہتا ھی، مجھ کو جنبش نہ ہوگی: مجھ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگی. ۷ اُس کا منہ لعنت، اور دغا، اور ظلم سے بھرا ھی: اُس کی زبان کے نیچے فساد اور بدی ھیں. ۸ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ھی، وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ھی: اُس کی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ھیں. ۹ وہ چھپکے شیر کے مانند، جو اپنی جھاڑی میں ہو، گھات میں لگا ہوا ھی: وہ گھات میں رہتا ھی، کہ مسکین کو پکڑے: وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ھی. ۱۰ وہ چور چار ہوکے پڑجاتا ھی، مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ھیں. ۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ھی، خدا بھول گیا ھی: اُس نے اپنا منہ چھپایا: اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ھی. ۱۲ اُٹھ، ای خداوند، ای خدا، اپنا ہاتھ بڑھا: خاکساروں کو بھول نہ جا. ۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ھی؟ وہ اپنے دل میں کہتا، کہ تو تحقیقات نہ کریگا. ۱۴ تو نے تو دیکھا ھی: کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ھی، کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے: مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ھی: یتیم کا مددگار تو ھی. ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ، ایسا کہ اُس کی شرارت پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے. ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ھی: بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں. ۱۷ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا ھی: تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا، اور کان دھرکے سنیگا: ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکہ خاکی آدمی پھر ||ظلم نہ کرے.

۱۱ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کی بابت اِس خیال سے کہ خدا میرا حامی ہوگا خاطرجمعی پاتا. ۴ خدا کی پیش بینی اور اِنصاف کی بابت.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور.

۱ میرا توکل خداوند پر ھی: تم کیونکر

| یعنی، دھیان کرنا.

|| یا، خدا کا طلب نہیں.

|| مراد، مقدمہ راھیں.

|| یا، نہ ڈراوے.

۱۰۲۰ کے قریب

J 4

ميري جان کو کہتے ہو، کہ چڑيا سي اپنے پہاڑ پر جاتي رہ؟ ۲ کہ ديکھ، شرير اپني کمان پر چلّا چڑھاتے ہيں؛ اپنا تير چلّے ميں جوڑتے، تاکہ وے پوشيدہ سيدھے دلوالوں پر چھوڑيں. ۳ جب کہ بنيادين بگڑ گئيں، تو صادق کيا کريگا؟ ۴ خداوند اپني مقدس ہيکل ميں؛ خداوند کا تخت آسمان پر ہي؛ اُس کي آنکھيں ديکھتي ہيں؛ اُس کي پلکيں بني آدم کو آزماتي ہيں. ۵ خداوند صادق کو جانچتا ہي؛ پر شرير، اور وہ، جو ستم کو چاہتا ہي، اُسکي روح اُس سے دشمني رکھتي ہي. ۶ وہ شريروں پر انگارے، اور آگ، اور گندھک، برساويگا؛ اور لو اُن کے پيالے کا حصہ ہوگا. ۷ اِس واسطے کہ خداوند، جو صادق ہي، صداقت کو چاہتا ہي، اور اُس کا منہہ سيدھے لوگوں کي طرف متوجہ ہي.

۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد انساني لسني سے محروم ہوکے خدا ہي کي مدد مانگتا. ۲ اِس خيال سے اُس کي خاطرجمعي ہوتي، کہ خدا شريروں پر آفتيں بھيجتا، اور اپنے لوگوں کے لئے اپنے وعدوں کو پورا کرتا.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جو شمينيت پر گايا جاوے.*

اي خداوند، رہائي دے؛ کہ ديندار آدمي جاتے رہتے ہيں، اور ديانتدار لوگ بني آدم ميں سے غايب ہو جاتے. ۲ اُن ميں ہر ايک اپنے ہمسائے کے ساتھ بيہودہ باتيں کرتا ہي؛ وے چاپلوسي کے لبوں سے اور دودلي سے بولتے ہيں. ۳ خداوند سب چاپلوسي کے ہونٹھ اور وہ زبان، جس سے بڑا بول نکلتا ہي، کاٹ ڈاليگا؛ ۴ جو يوں کہتے ہيں، ہم اپني زبان سے غالب ہونگے؛ ہمارے ہونٹھ ہمارے ہيں؛ کون ہي، جو ہمارا مالک ہي؟ ۵ مسکينوں کي خرابحالي اور حاجتمندوں کي ٹھنڈي سانس پر نظر کرکے، خداوند فرماتا ہي، اب ميں اُٹھتا ہوں؛ جو اُس سے اکڑتا ہي، ميں اُس سے اُس کو رہائي دونگا. ۶ خداوند کا کلام چوکھا کلام ہي، جيسے روپا مٹي کي گھريا ميں تايا گيا، اور سات مرتبہ صاف کيا گيا. ۷ تو ہي، اي خداوند، اُن کا حافظ ہي؛ تو اُنہيں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھيگا. ۸ شرير لوگ ہر طرف، اکڑتے پھرتے ہيں؛ پر اُن کي جتني سرفرازي ہي بني آدم کي اُتني ہي پستي ہي.

۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد شکايت کرتا، اِس خيال سے کہ اُس کي مدد کرنے ميں ديري ہوتي تھي. ۳ وہ فضل مانگتا، کہ آيندہ کے خطروں سے محفوظ رہے. ۵ وہ خدا کي رحمت پر فخر کرتا.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، کب تک تو مجھے بھولتا رہيگا؟ کيا ہميشہ تک؟ کب تک تو اپنا منہہ مجھ سے چھپائيگا؟ ۲ کب تک ميں اپنے جي ميں منصوبہ باندھتا رہوں، اور اپنے دل ميں سارے دن غم کيا کروں؟ کب تک ميرا دشمن مجھ پر سربلند رہيگا؟ ۳ اي خداوند، ميرے خدا، توجہ کرکے ميري سن؛ ميري آنکھيں روشن کر، نہ ہو، کہ مجھے موت کي نيند آ جاوے؛ ۴ نہ ہو، کہ ميرا دشمن کہے، ميں اُس پر غالب ہوا؛ اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے خوش ہوں. ۵ اور ميں جو ہوں، سو تيري رحمت پر ميرا بھروسا ہي؛ ميرا دل تيري رہائي سے خوشوقت ہوگا. ۶ ميں خداوند کي حمد اور ثنا کرونگا؛ کيونکہ اُس نے مجھ پر اِحسان کيا ہي.

۱۴ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد نفسپرور آدمي کي خرابي کا بيان کرتا. ۴ وہ شريروں کو اُن ہي کي عقل و تمیز سے دليل لاکے قايل کرتا ہي. ۷ نعمت اِلہي پر فخر کرتا ہي.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

احمق اپنے دل ميں کہتا ہي، خدا نہيں. وے خراب ہوئے، اُن کے کام مکروہ ہيں، کوئي نيکوکار نہيں. ۲ خداوند

آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئی دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[c]۔ ۳ وے سب گمراہ ہوئے؛ وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں[d]۔ ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[e]، جیسے روٹی کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[f]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی۔ ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہی[g]۔ ۷ ||کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی[h]! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا[i]، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرائیل خوش۔

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]۔ ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]۔ ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]۔ ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بےگناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[k]۔ وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا[l]۔

۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا تکیہ چھوڑکے، اور بت‌پرستی سے نفرت رکھکے، اپنی حفاظت کے لیئے خدا کی پناہ لیتا ہی۔ ۸ وہ اپنی اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ چونکہ بلایا گیا تھا، وہ جی بھی اُٹھیگا اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا۔

||داؤد کا مکتام*۔

خدایا، تو میری حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی[a]۔ ۲ ای میری جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میری بھلائی نہیں[b]۔ ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی۔ ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے؛ اُن کے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا[c]۔ ۵ میری میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند ہی؛ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی۔ ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کی گئی؛ ہاں، میری میراث ستھری ہی۔ ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی؛ میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[f]۔ ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[g]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی[h]، مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی[i]۔ ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا، ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]۔ ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ[n] دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی[o]؛ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں[p]۔

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ آپ اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے چھڑاوے۔ ۱۰ اُن کی مغروری اور شرارت اور چالاکی کا بیان کرتا۔ ۱۳ قوی اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کی بابت منت کرتا۔

داؤد کی ایک نماز۔

۱ ای خداوند، ||صدق کو سن، اور میری

---

c زبور ۳۳: ۱۳ اور ۱۰۲: ۱۹۔ || عبرانی میں، گندے ہوگئے۔ d روم ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲۔ e یرمیاہ ۱۰: ۲۵ عاموس ۸: ۴ میکہ ۳: ۳۔ f زبور ۷۹: ۶ یسعیاہ ۶۴: ۷۔ g زبور ۹: ۹ اور ۱۴۲: ۵۔ || عبرانی میں، کون نجات دیگا اسرائیل کو، وغیرہ۔ h دیکھو روم ۱۱: ۲۶۔ i زبور ۵۳: ۶۔ a ایوب ۴۲: ۱۰۔ زبور ۱۲۶: ۱۔ a زبور ۲۴: ۳، وغیرہ۔ b زبور ۲: ۶ اور ۳: ۴۔ c یسعیاہ ۳۳: ۱۵۔ d ذکریا ۸: ۱۶ افسی ۴: ۲۵۔ e احبار ۱۹: ۱۶ زبور ۳۴: ۱۳۔ f خروج ۲۳: ۱۔ g آستر ۳: ۲۔ h قضاۃ ۱۱: ۳۵۔ i خروج ۲۲: ۲۵ احبار ۲۵: ۳۶ استثنا ۲۳: ۱۹ حزقیل ۱۸: ۸ اور ۲۲: ۱۲۔ k خروج ۲۳: ۸ استثنا ۱۶: ۱۹۔ l زبور ۱۱۲: ۶ ۲ پطرس ۱: ۱۰۔

|| یا، داؤد کا سنہلا زبور۔ * یوں زبور ۵۶، اور ۵۷، اور ۵۸، اور ۵۹، اور ۶۰۔ a زبور ۲۵: ۲۰۔ b ایوب ۲۲: ۲، ۳، اور ۳۵: ۷، ۸۔ زبور ۵۰: ۹۔ روم ۱۱: ۳۵۔ || یا، غیر کو مہر دیتے۔ c خروج ۲۳: ۱۳ یشوع ۲۳: ۷ ہوسیع ۲: ۱۶، ۱۷۔ d استثنا ۳۲: ۹ زبور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ اور ۱۴۲: ۵ یرمیاہ ۱۰: ۱۶ نوحہ ۳: ۲۴۔ e زبور ۱۱: ۶۔ f زبور ۱۷: ۳۔ g اعمال ۲: ۲۵، وغیرہ۔ h زبور ۷۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵۔ i زبور ۱۵: ۵۔ || یعنی، زبان۔ k زبور ۳۰: ۱۲ اور ۵۷: ۸۔ l زبور ۴۹: ۱۵ اعمال ۲: ۲۷، ۳۱ اور ۱۳: ۳۵۔ m اعمال ۱۳: ۳۵۔ n متی ۷: ۱۴۔ o زبور ۲۱: ۶۔ p متی ۲۵: ۳۴۔ [illegible] || عبرانی میں، حق کو۔

فرياد پر دهيان رکهه، اور ميري دعا پر، جو بےريا لبون سے نکلتي هي، کان دهر. ۲ ميرا اِنصاف تيرے حضور سے نکلے؛ تيري آنکهيں راستي پر نظر کرين. ۳ تو ميرے دل کو آزماتا؛ تو رات کو ميري خبر ليتے آتا*؛ تو مجهے پرکهتا*؛ پر تو کوئي بدي نه پاويگا؛ ميرا منهه خطا نه کريگا. ۴ اِنسان کے فعلون کو ديکهکر، تيرے لبون کے سخن کے سبب ميں نے اپنے تئيں هلاک کرنيوالے کي راهون سے بچا رکها. ۵ ميرے قدمون کو اپني راهون ميں تهامے رکهه، که ميرے پانو نه پهسلين. ۶ ميں تجهے پکارتا هون، که تو اي خدا ميري سنيگا؛ ميري طرف کان دهر*، ميري عرض سن لے. ۷ اپني عجيب مهرباني کر، اي تو، جو توکل کرنيوالون کو اُن سے، جو تيرے دهنے هاتهه کي مخالفت ميں اُٹهتے هيں، بچاتا هي. ۸ مجهے آنکهه کي پتلي کے مانند* محفوظ رکهه؛ مجهے اپنے پرون کے سايه تلے چهپا لے*. ۹ اُن شريرون سے، جو مجهه پر ظلم کرتے هيں، اور ميرے جاني دشمنون سے، جو مجهے گهيرے هوئے هيں. ۱۰ وے اپني چربي ميں چهپ گئے هيں*؛ وے اپنے منهه سے بڑا بول بولتے هيں*. ۱۱ وے اب همارے هر ايک قدم پر هم کو گهيرتے هيں*، اور اُن کي آنکهيں لگي هوئي هيں، که هم کو زمين پر گرا ديوين. ۱۲ اور اُن کي مثل يهه هي، جيسے شير، جو شکار پر جي لگائے؛ اور جيسا شير کا بچا، جو چهپکے گهات ميں بيٹهے. ۱۳ اُٹهه، اي خداوند، اُس کا سامهنا کر؛ اُسکو ڈهکيل دے؛ ميري جان کو اُس شرير سے، جو تيري تلوار هي*، رهائي دے: ۱۴ اُن لوگون سے، اي خداوند، جو تيرے هاتهه هيں، دنيا کے لوگون سے، جن کا بخره اِسي زندگاني ميں هي*، اور جن کے پيٹ تو اپني نهاني چيزون سے بهرتا؛ اُن کي اولاد بهي سير هوتي، اور وے اپني باقي دولت اپنے بالبچون کے ليئے چهوڑ جاتے هيں. ۱۵ پر ميں جو هون، صداقت ميں تيرا منهه ديکهونگا*؛ اور جب ميں تيري صورت پر هوکے جاگونگا، تو ميں سير هوونگا*.

۱۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا هي اُس کي عجيب گوناگون برکتون کے سبب سے.

سردار مغني کے ليئے، خداوند کے بندے* داؤد کا زبور: اُسنے اِس زبور کي باتون کو اُس دن ميں خداوند کے آگے کہا، جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنون کے هاتهه سے، اور ساؤل کے هاتهه سے، بچايا تها*: اور وه بولا،

اي خداوند، جو ميري قوت هي*، ميں تجهه سے محبت رکهتا هون. ۲ خداوند ميري چٹان، اور ميرا گڑهه، اور ميرا چهڑانيوالا هي؛ ميرا خدا، ميري چٹان، جس پر ميرا بهروسا هي*؛ ميري ڈهال، اور ميري نجات کا سينگ، اور ميرا اُونچا برج. ۳ ميں خداوند کو، جو ستايش کے لائق هي*، پکارتا هون، اور يون اپنے دشمنون سے رهائي پاتا. ۴ موت کي رسيون نے مجهه کو گهيرا*، اور † بيدين لوگون کے سيلابون نے مجهے ڈرايا. ۵ گور هي کي رسيون نے مجهے گهير ليا؛ موت کے پهندون نے مجهے آگے سے پهنسايا. ۶ ميں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا، اور اپنے خدا کے آگے چلايا؛ اُس نے ميري آواز اپني هيکل ميں سے سني، اور ميري فرياد اُس کے سامهنے اُس کے کانون تک پهنچي. ۷ تب زمين کانپي، اور لرزي*، سارے پهاڑ جڑ مول سے هل گئے، اور اِس ليئے که وه غضبناک هوا، تهرتهرائے. ۸ اُس کے نتهنون سے دهوان اُٹها، اور اُس کے منهه سے آگ بهڑکي، جس سے انگارے دهک اُٹهے. ۹ اُس نے آسمانون کو جهکايا، اور نيچے اُترا؛ اُس کے پانون

* ۱ يوحنا ۳: ۲
* زبور ۴: ۶، ۷ اور ۱۶: ۱۱ اور ۶۵: ۴
* زبور ۳۶ کا سرنامه.
* ۲ سمو ۲۲
* زبور ۱۴۴: ۱
* عبر ۲: ۱۳
* زبور ۷۶: ۴
* زبور ۱۱۶: ۳ † عبراني ميں، بليعال کے لڑکے.
* اعمال ۴: ۳۱
* زبور ۱۴۴: ۵

تلے تاریکي تھي۔ ۱۰ وہ کروبي پر سوار ہوا، اور پرواز کر گیا؛ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا۔ ۱۱ اُس نے تاریکي کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کي گھٹا اُس کا خیمہ تھا۔ ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھي، اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اور حق تعالی نے، اپني آواز نکالي؛ تو اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۴ ہاں، اُس نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنھیں گھبرا دیا۔ ۱۵ اُس وقت پاني کي تھاھیں دکھائي دیں، اور تیري جھنجھلاھت سے، اي خداوند، ہاں، تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کي نیویں کھل گئیں۔ ۱۶ اُس نے اوپر سے بھیجکر مجھے پکڑ لیا، ||گھرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا۔ ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے، اُس نے مجھے رہائي دي؛ اِس لیئے کہ وے مجھ سے سخت زورآور تھے۔ ۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن میرا سامھنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا۔ ۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہہ میں لے گیا: اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ ۲۰ خداوند نے جیسي میري صداقت تھي، مجھ کو جزا دي، اور میرے ہاتھوں کي پاکیزگي کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔ ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کي راھیں یاد رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منھہ نہ موڑا۔ ۲۲ کیونکہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رھیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا۔ ۲۳ میں اُس کے ||ساتھہ سیدھا رہا، اور میں نے آپ کو اپني بدکاري سے باز رکھا۔ ۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق، اور میري پاکدستي کے موافق، جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھ کو جزا دي۔ ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ھي؛ اور نیکي کرنیوالے پر آپ کو نیکي کرنیوالا ظاھر کرتا۔ ۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ھي، اور کجروؤں کے ساتھہ تو ||کجرو معلوم ہوتا۔ ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ھي؛ اور تو اونچي آنکھوں کو نیچي کرتا ھي۔ ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ھي: خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ھي۔ ۲۹ کہ میں تیري کمک سے ایک فوج ||پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے خدا کي مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں۔ ۳۰ خدا جو ھي، اُس کي راہ کامل ھي: خداوند کا سخن تایا ہوا ھي؛ وہ اُن سب کي، جنھیں اُس کا بھروسا ھي، سپر ھي۔ ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ھي؟ اور ھمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون ھي؟ ۳۲ خدا ھي ھي، جو میري کمر کو مضبوط باندھتا ھي، اور میري راہ کو کامل کرتا۔ ۳۳ وہ میرے پانو ھرنیوں کے سے کرتا ھي، اور مجھے میرے اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا۔ ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کي تعلیم دیتا ھي، یہاں تک کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي ھي۔ ۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر مجھ کو عنایت کي، اور تیرے دھنے ہاتھ نے مجھ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان نے مجھ کو بزرگ کیا۔ ۳۶ تو نے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ||میرے پانو پھسلتے نہیں۔ ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنھیں جا لیا: میں پیچھے نہ پھرا، جب تک اُنھیں فنا نہ کیا۔ ۳۸ میں نے اُنھیں مارا ھي، ایسا کہ وے اُٹھہ نہیں سکے: میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ھیں۔ ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائي کے واسطے میري کمر مضبوط باندھي ھي: تو نے اُن

|| یا، بڑے پانیوں میں سے۔

|| یا، بےعیب۔

|| یا، کشتي لڑیگا۔

|| یا، کو شکست دیتا۔

|| عبراني میں، میرے ٹخنے۔

کو، جو مجھ پر چڑھ آئے هیں، میرے نیچے جھکایا. ۴۰ تو نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھے دکھلائي؛ اور میں نے اُن کو، جو میرا کینه رکھتے تھے، نابود کیا. ۴۱ وے چلائے، پر کوئي بچانیوالا نه تھا؛ هاں، خداوند کو پکارا، پر اُس نے اُنھیں جواب نه دیا[h]. ۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا، که وے گرد کي مانند، جو هوا میں هوتي هی، هو گئے؛ میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا، جیسے رستوں میں کي کیچ[i]. ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رهائي دي[k]؛ تو نے مجھے اجنبي قوموں کا سردار کیا[l]؛ وے لوگ، جنھیں میں نهیں جانتا تھا، میري فرمانبرداري کرینگے[m]. ۴۴ میري شهرت سنتے هي وے مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کي نسلیں میري خوشامد کرینگي[n]. ۴۵ اجنبیوں کي نسلیں مرجھا جاوینگي، اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگي[o]. ۴۶ خداوند هي زنده هی؛ میري چٹان مبارک هی؛ میرا نجات دینیوالا خدا بلند هی. ۴۷ خدا هي هی، جو میرا اِنتقام لیتا هی، اور قوموں کو میرے زیر کرتا هی[p]. ۴۸ وه مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا هی؛ هاں، تو مجھے اُن پر، جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے هیں، بالا کرتا هی[q]؛ تو نے مجھے ظلم آدمي سے رهائي دي. ۴۹ سو میں، اي خداوند، قوموں کے درمیان تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا[r]. ۵۰ وه اپنے بادشاه کو بڑي رهائیاں بخشتا هی[s]، اور اپنے مسیح پر، داؤد پر اور اُس کي نسل پر ابد تک[t] رحم کیا کرتا هی.

۱۹ زبور

اِس بیان میں که، خلقت خدا کا جلال ظاهر کرتي هی. ۷ کلام الهي اُس کا فضل ظاهر کرتا. ۱۲ داؤد خدا سے فضل مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے هیں، اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي هی[a]. ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا هی، اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي هی. ۳ اُن کي کوئي لغت اور زبان نهیں، اُن کي آواز سني نهیں جاتي؛ ۴ پر ساري زمین میں اُن کي || تار گونجتي هی، اور دنیا کے کناروں تک اُن کا کلام پهنچا هی[b]. اُن میں اُس نے آفتاب کے لیئے خیمه کھڑا کیا هی، ۵ جو دُلھے کے مانند خلوتخانے سے نکل آتا هی، اور پهلوان کي طرح میدان میں دوڑنے سے خوش هوتا هی[c]. ۶ افلاک کے کنارے سے اُس کي برامد هی اور اُس کي گردش اُن کے دوسرے کنارے تک هوتي؛ اُس کي گرمي سے کوئي چیز چھپي نهیں. ۷ خداوند کي || توریت کامل هی[d]، که + دل کي پھیرنیوالي هی؛ خداوند کي شهادت سچي هی، که ساده دلوں کو تعلیم دینیوالي هی. ۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي هیں، که دل کو خوشي بخشتي هیں؛ خداوند کا حکم صاف هی[e]، که آنکھوں کو روشن کرتا هی[f]. ۹ خداوند کا خوف پاک هی، که اُس کو ابد تک پایداري هی؛ خداوند کي عدالتیں سچي، اور تمام و کمال سیدھي هیں. ۱۰ وے سونے سے، بلکه بهت کندن سے، زیاده نفیس هیں[g]؛ شهد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیرین تر هیں[h]. ۱۱ اُس کے سوا تیرا بنده اُن سے تربیت پاتا هی؛ اُن کے یاد رکھنے میں بڑا هي اجر هی[i]. ۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا هی[k]؟ تو مجھ کو گناه پنهاني[l] سے پاک کر[m]. ۱۳ اپنے بندے کو || عمد کے گناهوں سے بھي باز رکھ[n]؛ اُنھیں مجھ پر غالب هونے مت دے[o]؛ تب میں راست هوونگا، اور بڑے گناه سے پاک رهونگا. ۱۴ میرے منھ کي باتیں، اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں[p]، اي خداوند، میري چٹان، اور میرے + فدیه دینیوالے[q].

|| یا، رسي. || یا، تعلیم. + یا، جان کي تازگي بخشنیوالي هی. || یا، گستاخي کے. + یا، نجات دهنیوالا.

۲۰ زبور

اس بیان میں، که ۱ کلیسیا بادشاہ کي نادر مهمات پر ملاحظه کرکے اس کو دعا دیتي. ۷ خدا پر بھروسا رکھتي، که وہ کمک کریگا.

سردار مغنّي کے لیئے، داؤد کا زبور.

۱ مصیبت کے دن خداوند تیري سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام || تجھے بلندي بخشے[a]. ۲ مقدس ھي سے[b] تیري کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے؛ ۳ تیرے سارے ھدیوں کو یاد فرماوے: اور تیري سوختني قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ. ۴ تیرے دل کي خواھش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[c]. ۵ ھم تیري نجات سے خوشي مناوینگے[d]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛ خداوند تیري ساري مرادیں پوري کرے. ۶ اب میں جانتا ھوں، که خداوند اپنے مسیح کا[f] چھڑانیوالا ھي؛ وہ اپنے دھنے ھاتھ کے نجات‌دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اسکي سنیگا. ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر ھم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]. ۸ وے خم ھوئے، اور گر پڑے: لیکن ھم اٹھے، اور سیدھے کھڑے ھوئے. ۹ اي خداوند، رھائي دے؛ جس وقت ھم پکاریں، اس دن بادشاہ ھماري سنے.

|| یا، تیري حفاظت کرے. [a] امث ۱۸: ۱۰. [b] سلا ۶: ۱۹. [c] توا ۲۰: ۸. زبور ۷۳: ۱۷. [d] زبور ۲۱: ۲. [e] زبور ۹: ۱۴. [f] خر ۱۷: ۱۵. زبور ۶۰: ۴. [g] زبور ۲: ۲. [h] زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷. امث ۲۱: ۳۱. یسع ۳۱: ۱. [i] توا ۳۲: ۸.

۲۱ زبور

اس بیان میں، که ۱ فتح کے سبب شکرگذاري کي جاتي. ۷ زیادہ اقبالمندي کي امید رکھي جاتي.

سردار مغنّي کے لیئے، داؤد کا زبور.

۱ اي خداوند، تیري توانائي سے بادشاہ خوشي کرتا ھي، اور تیري نجات سے کیا ھي دلشاد ھي[a]. ۲ تو نے اس کو اس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اس نے جو کچھ اپنے منہ سے مانگا، تو نے اسے رد نه کیا. سلاہ. ۳ فیض کي برکتوں سے تو آپ ھي اس کے ساتھ پیش آیا؛ تو نے خالص سونے کا تاج اس کے سر پر رکھا[c]. ۴ اس نے تجھ سے زندگي چاھي[d]، اور تو نے اس کو عمر کي درازي ابد تک بخشي[e]. ۵ تیري نجات سے اس کي شوکت عظیم ھي؛ حشمت اور جلال کو تو نے اس پر رکھا ھي. ۶ که تو نے اس کو سدا کي برکتوں کا سبب ٹھہرایا ھي؛ تو نے اس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]. ۷ کیونکه بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ھي؛ حق‌تعالی کي رحمت سے وہ جنبش نه پاویگا[g]. ۸ تیرا ھاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دھنا ھاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا. ۹ جس وقت تو ان پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کي طرح دھکاویگا[h]؛ خداوند ان کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ ان کو کھا لیگي[k]. ۱۰ تو ان کا پھل زمین پر سے اور ان کي نسل بني آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]. ۱۱ کیونکه انھوں نے تیرے برخلاف بدي پھیلائي، اور ایسي بري فکر سوچي[m]، که اسے انجام تک پہنچا نه سکینگے. ۱۲ که تو ان کي پیٹھ دکھلاویگا، اور تو ان کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا. ۱۳ اي خداوند، تو اپني ھي قوت سے بلند ھو؛ ھم تیري قدرت کي مدح اور ثنا گاوینگے.

[a] زبور ۲۰: ۵. [b] زبور ۲۰: ۴. [c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰. [d] ۱ توا ۲۰: ۲. [e] زبور ۶۱: ۶. [f] ۲ سمو ۷: ۲۹. زبور ۱۶: ۱۱. [g] زبور ۱۶: ۸. اور ۳۰: ۶. اعم ۲: ۲۸. [h] زبور ۱۶: ۸. [i] ملا ۴: ۱. [k] زبور ۵۶: ۲. [l] زبور ۱۸: ۸. یسع ۲۶: ۱۱. [m] سلا ۱۴: ۲۲. ایوب ۱۸: ۱۶، ۱۷، ۱۹. زبور ۳۷: ۲۸. اور ۱۰۹: ۱۳. یسع ۱۴: ۲۰. [n] زبور ۲: ۱.

۲۲ زبور

اس بیان میں، که ۱ داؤد بہت عاجز ھوکے ناله کرتا. ۹ جانکاھي کي حالت میں دعا مانگتا. ۲۳ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغنّي کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے.

۱ ||اي میرے خدا، اي میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا ھي[a]؟ تو میري رھائي سے، اور میرے کراھنے کي باتوں سے[b] کیوں دور رھا؟ ۲ اي میرے خدا، میں دن کو چلاتا ھوں، پر تو نہیں سنتا؛ رات کو بھي، اور مجھے قرار نہیں. ۳ مگر تو قدوس ھي: تو اِسرائیل کي مدح میں[c] سکونت کرنیوالا ھي. ۴ ھمارے باپ‌دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ انھوں نے تو توکل کیا، اور تو نے انھیں چھڑایا.

|| عبراني میں، ایلي، ایلي. [a] متي ۲۷: ۴۶. مرق ۱۵: ۳۴. [b] عبر ۵: ۷. [c] اِست ۱۰: ۲۱.

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کي، اور رہائي پائي ؛ اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا، اور شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں، نہ اِنسان ؛ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کي عار۔ ۷ وے سب، جو مجھ کو دیکھتے ہیں، مجھ پر ہنستے ہیں ؛ وے اپنے ہونٹھ پسارتے ہیں، وے سر ہلا ہلاکے کہتے ہیں، که ۸ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا هي، که وہ اُسے بچاوے : جس حال که وہ اُس سے راضي هي، تو وهي اُسے چھڑاوے۔ ۹ بہر حال تو هي هي، جو مجھے پیٹ سے باہر لایا ؛ میري ما کي چھاتیوں پر بھي ||تو هي میرے اِعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا ہوتے هي تجھ پر پھینکا گیا ؛ جب میں اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب هي سے تو میرا خدا هي۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ، که تنگي پہنچا چاہتي، اور مددگار کوئي نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں نے مجھے آ گھیرا هي : بشن کے مضبوط بیلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا هي۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کي طرح منه پسارے ہوئے ہیں۔ ۱۴ میں پاني کي طرح بہا جاتا ہوں، اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں ؛ میرا دل موم کي طرح میرے سینے میں پگھل گیا۔ ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک ہو گئي ؛ میري زبان تالو سے لگي جاتي هي ؛ اور تو مجھے موت کي خاک پر بٹھاتا هي۔ ۱۶ کیونکه کتے مجھ کو گھیرتے ہیں ؛ شریروں کي گروہ میري اِحاطه کرتي هي ؛ وے میرے هاتھ اور میرے پانو چھیدتے۔ ۱۷ میں اپني سب هڈیوں کو گن سکتا ہوں ؛ وے مجھے تاکتے ہیں، اور گھورتے ہیں۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں، اور میرے لباس پر قرعه ڈالتے ہیں۔ ۱۹ پر تو، اي خداوند، دور مت رہ ؛ اي میري توانائي، جلد میري مدد کے لیئے آ۔ ۲۰ میري جان کو تلوار سے بچا ؛ میري وحیدہ کو کتے کے هاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منه سے اور ||بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائي دے : تو نے میري سنکے بچایا هي۔ ۲۲ میں اپنے بھائیوں میں تیرا نام بیان کرونگا، اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہوونگا۔ ۲۳ تم، جو خداوند سے ڈرتے ہو، اُس کي ستائش کرو ؛ اي یعقوب کي ساري نسل، تم اُس کي بزرگي کرو ؛ اي اِسرائیل کي ساري اولاد، اُس کا ڈر مانو۔ ۲۴ که اُس نے دردمند کے درد کي تحقیر نہیں کي، نه اُس سے اُسے نفرت آئي، نه اُس نے اُس سے اپنا منه پھیر لیا ؛ بلکه جب اُس نے اُس کو پکارا، اُس نے جواب دیا۔ ۲۵ بڑي جماعت میں مجھ سے تیري ستائش ہوگي ؛ میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اپني نذریں ادا کرونگا۔ ۲۶ وے جو حلیم ہیں، کھاوینگے، اور سیر ہووینگے ؛ وے، جو خداوند کے طالب ہیں، اُس کي ستائش کرینگے ؛ تمھارا دل ابد تک جیتا رہے۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آویگا، اور وے خداوند کي طرف رجوع لاوینگے ؛ سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے۔ ۲۸ که سلطنت خداوند کي هي ؛ قوموں کے درمیان وهي حاکم هي۔ ۲۹ دنیا کے سارے ||دولتمند کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے ؛ وے سب بھي، جو خاک میں ملتے ہیں، اُس کے حضور جھکینگے، اور وے جنکي مجال نہیں، که اپني جان بچاویں۔ ۳۰ ایک نسل ہوگي، جو اُس کي بندگي کریگي ؛ وہ خداوند کي ایک پشت گني جاویگي۔ ۳۱ وے آوینگے، اور اُن لوگوں کو، جو پیدا ہونگے، یه کہکے اُس کي صداقت ظاهر کرینگے، که اُس نے ایسا کیا۔

|| یا، مجھے سلامت رکھا۔
|| یا، گینڈوں کے۔
|| عبراني میں، موٹے۔

۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اِعتقاد رکھتا.

داؤد کا زبور

خداوند میرا چوپان[a] هی؛ مجھ کو کچھ کمي نهیں[b]. ۲ وہ مجھے هریالي چراگاهوں میں بٹھلاتا هی[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجھے لے پهنچاتا هی. ۳ وہ میري جان پھیر لاتا هی، اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راهوں میں لیئے پھرتا هی[e]. ۴ بلکه جب میں موت کے سایہ کي[f] وادي میں پھروں، تو مجھے کچھ خوف و خطر نه هوگا[g]، کیونکه تو میرے ساتھ هی[h]؛ تیري چھڑي، اور تیري لاٹھي، وے هي میري تسلي کے باعث هیں. ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیاله لبریز هوکے چھلکتا هی. ۶ لاکلام مهرباني اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ || رهینگي، اور میں † همیشه خداوند کے گھر میں رهونگا.

۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اِختیار رکھتا هی. ۳ اُس کي روحاني بادشاهت میں کون لوگ شامل هووینں. ۷ حکم هوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہہ دیویں.

داؤد کا زبور

زمین خداوند کي هی[a]، اور اُس کي معموري بھي؛ جهان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے هیں. ۲ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکھي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند کے پهاڑ پر کون چڑھ سکتا هی[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا هی؟ ۴ وهي هی، جس کے هاتھ صاف هیں[d]، اور جس کا دل پاک هی[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نهیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نهیں کھاتا[g]. ۵ خداوند کي برکت اُسے پهنچیگي، اور اُسکے نجات دینے والے خدا کي صداقت اُس کے ساتھ هوگي. ۶ یهه وہ پشت هی، جو اُسکي طالب هی؛ تیرے § دیدار کا خواهاں یعقوب هی[h]. سلاہ.

۷ ای پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[i]، اور ای ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے[k]. ۸ یهه جلال کا بادشاہ کون هی؟ خداوند، جو قوي اور قادر هی؛ خداوند، جو جنگ میں زوراور هی. ۹ ای پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور ای ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے. ۱۰ یهه جلال کا بادشاہ کون هی؟ لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاہ هی. سلاہ.

۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگنے هي میں داؤد اپنا اعتقاد ظاهر کرنا. ۷ گناهوں کي معافي مانگنا: ۱۶ اور اپني مصیبت سهنے کے لیئے مدد چاهتا.

داؤد کا زبور

ای خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[a]. ۲ ای میرے خدا، میں تجھ پر بھروسا رکھتا هوں[b]، مجھے شرمندہ هونے نه دے، میرے دشمن مجھ پر شادیانه نه بجاویں[c]. ۳ اور اُن میں سے بھي، جو تجھ سے اُمید رکھتے هیں، کوئي شرمندہ نه هو؛ بلکه وے، جو ناحق تجھ سے سرکشي کرتے هیں، شرمندہ هوویں. ۴ ای خداوند، مجھے اپني راهیں دکھلا[d]، مجھ کو اپنے رستے بتلا. ۵ اپني صداقت میں مجھ کو لے چل، اور مجھ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو هی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کھینچتا هوں. ۶ ای خداوند، اپني رحمتوں کو[e] اور اپني مهربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت هیں. ۷ میري جواني کے گناهوں کو، اور میرے قصوروں کو[f] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[g] اپني خوبي کے لیئے، ای خداوند، مجھے یاد فرما. ۸ خداوند بھلا اور سیدھا هی؛ اِس لیئے وہ گنهگاروں کو راہ حق دکھلاتا هی. ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا هی، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکھلاتا هی. ۱۰ خداوند کي ساري راهیں رحمت اور صداقت

|| عبراني میں، میرا پیچھا کریگي.

† عبراني میں، عمر کي درازي تک.

§ یعني، یعقوب کے خدا کے.

ہیں اُن کے لیئے، جو اُس کے عہد و اُس کی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں۔ ۱۱ ای خداوند، اپنے نام کے واسطے[h] میری بدی کو بخش دے، کہ وہ بڑی ہی[i]۔ ۱۲ وہ کون سا اِنسان ہی، جو خداوند سے ڈرتا ہی؟ وہ اُس کو وہی راہ، جو اُسے پسند ہی، بتلاویگا[k]۔ ۱۳ اُس کا جی چین سے رہیگا[l]، اور اُس کی نسل زمین کی وارث ہوگی[m]۔ ۱۴ خداوند کا بھید اُن پاس ہی، جو اُس سے ڈرتے ہیں[n]؛ وہ اُن کو اپنے عہد کی شناسائی عنایت کریگا۔ ۱۵ میری آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں[o]؛ کیونکہ وہی میرے پانوپھندے سے نکالیگا۔ ۱۶ میری طرف متوجہ ہو[p]، اور مجھ پر رحم کر، کہ میں اکیلا اور دکھہ میں ہوں۔ ۱۷ میرے دل کے غم بہت بڑھ گئے؛ تو مجھ کو میرے دکھوں سے رہائی دے۔ ۱۸ میری پریشانی اور میری مشقت پر نگاہ کر؛ اور میرے سب گناہ بخش دے۔ ۱۹ میرے دشمنوں کو دیکھہ، کہ وے بہت ہیں، اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر کرکے رکھتے ہیں۔ ۲۰ میری جان کی محافظت کر، اور مجھے بچالے؛ اور مجھے شرمندہ ہونے نہ دے[r]، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی۔ ۲۱ ایسا کر، کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوویں، کہ مجھے تجھ سے اُمید ہی۔ ۲۲ ای خدا، اِسرائیل کو اُس کی ساری تکلیفوں سے رہائی دے[s]۔

۲۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے خدا کی پناہ ڈھونڈھتا۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میرا اِنصاف کر[a]، کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا ہوں[b]، اور میں نے خداوند پر توکل کیا ہی[c]؛ میں لغزش نہ کھاؤنگا۔ ۲ ای خداوند، مجھے آزما، اور میرا اِمتحان کر؛ میرے گردوں کو، اور میرے دل کو تالے[d]۔ ۳ کہ تیری شفقت میری آنکھوں کے سامھنے ہی، اور میں تیری سچائی کی راہ چلا ہوں[e]۔ ۴ میں بیہودوں کے ساتھ نہیں بیٹھا[f]، اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں۔ ۵ بدکاروں کی جماعت کا میں دشمن ہوں[g]؛ شریروں کے ساتھ میں نہ بیٹھونگا[h]۔ ۶ میں بےگناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا[i]: تب میں، ای خداوند، تیرے مذبح کی طواف کرونگا؛ ۷ تا کہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز اُٹھاؤں، اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کروں۔ ۸ ای خداوند، تیری سکونت کا گھر، بلکہ وہ مکان، جہاں تیرا جلال رہتا ہی، مجھ کو خوش آیا[k]۔ ۹ میری جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر، اور میری حیات کو خونریز آدمیوں سے نہ ملا[l]۔ ۱۰ کہ اُن کے ہاتھوں میں فساد ہی، اور اُن کا دھنا ہاتھ رشوتوں سے[m] پر ہی۔ ۱۱ میں جو ہوں، اپنی سیدھائی سے راہ چلونگا[n]؛ مجھے مخلصی دے، اور مجھ پر رحم کر۔ ۱۲ میرا پانو ہموار جگہہ پر ہی[o]؛ میں مجمعوں میں خداوند کو مبارک کہونگا[p]۔

۲۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنا ایمان بڑھاتا، خدا کی قدرت کے خیال سے؛ ۴ پھر خدا کی عبادت میں اپنی مصطرما ہونے سے؛ ۷ اور پھر دعا مانگنے سے۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میری روشنی ہی[a]، اور میری نجات[b]: مجھ کو کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہی[c]؛ مجھ کو کس کی ہیبت؟ ۲ جس وقت شریر، جو میرے دشمن اور میرے بیری ہیں، میرا گوشت کھانے کو[d] مجھ پر چڑھ آئے، تو اُنھوں نے ٹھوکر کھائی، اور گر گئے۔ ۳ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف خیمہ کھڑا کرے، تو میرے دل کو کچھ خوف نہیں[e]؛ اگرچہ میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو، تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا۔ ۴ میں نے خداوند سے ایک سوال کیا، اُسی کا میں طالب رہونگا[f]، کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر

میں سکونت کروں، تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں، اور اُس کی ہیکل میں تحقیقات کروں۔ ۵ کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھ کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا؛ وہ مجھے چٹان پر چڑھاویگا۔ ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس ہیں، سربلند کیا جاؤنگا؛ میں اُس کے خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، ہاں، میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا۔ ۷ ای خداوند، جب میں بلند آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے جواب دے۔ ۸ جب تو نے فرمایا ہی، کہ میرے دیدار کے طالب ہو، تب میرا دل بول اُٹھا، ای خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب ہوں۔ ۹ مجھ سے روپوش مت ہو، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ کہ تو سدا میرا مددکار ہوا ہی؛ مجھ کو ترک نہ کر، اور مجھ کو چھوڑ مت دے، ای میرے نجات دینیوالے خدا۔
۱۰ کیونکہ میرے باپ، اور میری ما مجھ کو چھوڑ گئے، پر خداوند میری پرورش کریگا۔ ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنی راہ بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر، جو برابر ہی، لے چل۔ ۱۲ میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ؛ کیونکہ جھوٹھے گواہ اور وے جو ظلم کی سانس لیتے ہیں، مجھ پر برپا ہوئے ہیں۔ ۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا، کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند کی نعمت دیکھونگا، تو میں بےحواس ہو جاتا۔ ۱۴ خداوند کی انتظاری کر، اور مضبوط رہ: وہ تیرے دل کو تقویت دیگا: میں پھر کہتا ہوں، کہ خداوند کا منتظر رہ۔

۲۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کی مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا۔ ۶ خدا کی شکرگذاری کرتا۔ ۹ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

داؤد کا زبور۔

میں تجھے پکارتا ہوں، ای خداوند، میری چٹان؛ مجھ سے خاموشی مت کر؛ نہ ہووے، کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے، تو میں اُن سا ہو جاؤں، جو گڑھے میں گرنیوالے ہیں۔ ۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیری مقدس اِلہامگاہ کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں، تو تو میری منتوں کی آواز سن لے۔ ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھ، جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں، اور اُن کے دلوں میں شر ہی، مجھ کو شامل کرکے مت نکال۔ ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل ہیں، اُن کو عوض دے؛ جیسا اُن کے ہاتھوں نے کیا ہی، ویسا ہی اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے۔ ۵ اِس لیئے کہ وے خداوند کے کاموں اور اُس کے ہاتھوں کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے؛ وہ اُنہیں ڈھاویگا، اور نہ بناویگا۔ ۶ خداوند مبارک ہی، کہ اُس نے میری منت کی آواز سنی ہی۔ ۷ خداوند میرا زور، اور میری سپر ہی؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا ہی، اور مجھے اُس کی پشتی ہی: سو میرا دل شدت سے خوش ہی؛ میں گیت گاکے اُس کی مدح کرونگا۔ ۸ خداوند اُن کی توانائی ہی، اور وہ اپنے مسیح کے لیئے محکم قلعہ ہی۔ ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپنی میراث میں برکت دے؛ اُن کی رعایت کر، اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ۔

۲۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد رئیسوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کی بڑائی کریں، ۳ اُس کی عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کی پروردگاری کے سبب۔

داؤد کا زبور۔

خداوند کی نسبت سے جانو، ای قدرتوالو، خداوند کی نسبت سے جلال اور قدرت جانو۔ ۲ خداوند کی نسبت

عبرانی میں، چہرے کے۔ — عبرانی میں، مجھ کو فراہم کریگا۔ — عبرانی میں، زندوں کی۔ — یا، اُس کی توانائی۔ — عبرانی میں، بنی قادر۔

سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو؛ ‖احسن تقدس سےᵇ خداوند کو سجدہ کرو. ۳ خداوند کي آواز پانیوں پر هي؛ جلال والا خدا گرجتا هيᶜ؛ خداوند بڑے پانیوں پر هي. ۴ خداوند کي آواز زوراور هي؛ خداوند کي آواز جلال والي هي. ۵ خداوند کي آواز دیوداروں کو توڑتي هي، بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کوᵈ بھي توڑتا هي. ۶ وہ اُن کو بچھڑوں کي مانند کداتا هيᵉ؛ اور لبنان اور سریونᶠ کو جوان ‖بھینسے کي مانند. ۷ خداوند کي آواز آگ کے شعلوں کو چیرتي هي. ۸ خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي هي؛ خداوند دشت قادس کوᵍ بھي لرزاتا هي. ۹ خداوند کي آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے هیںʰ، اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتي هي؛ اُس کي هیکل میں سب کوئي کہتا هي کہ اُس کا جلال هو. ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا هيⁱ؛ بلکہ خداوند همیشہ کے لیئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا هيʲ. ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا هيᵏ؛ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتي کي برکت دیتا هي.

۳۰ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني رہائي کے باعث خدا کا شکر کرتا. ۴ اور آپ احسان مانکے کہ خدا نے اُس پر مہرباني کي تھي، اوروں کو اُبھارتا کہ وے بھي اُس کا شکر کریں.

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقتᵃ کہا جاوے.

اي خداوند، میں تیري تعظیم کرونگا؛ کیونکہ تو نے مُجھ کو سرفراز کیاᵇ، اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش هونے نہ دیاᶜ. ۲ اي خداوند، میرے خدا، میں نے تجھے پکارا، اور تو نے مُجھے چنگا کیاᵈ. ۳ اي خداوند، تو میري جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایاᵉ؛ اُن میں سے، جو گڑھے میں گرتے هیں، تو نے میري هي جان بخشي کيᶠ. ۴ اي خداوند کے مقدس لوگو، اُس کے لیئے گاؤ، اور اُس کي قدوسي کي یادگاري میں شکر کروᵍ.

۵ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا هيʰ، اور اُس کے کرم میں زندگاني هيⁱ؛ رونا شام کو هووے، پر صبح کو گانے کي نوبت هوگيʲ. ۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا، مجھ کو کبھي جنبش نہ هوگيᵏ. ۷ اي خداوند، تو نے اپني مہرباني سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا؛ تو نے اپنا منہہ چھپایا، اور میں گھبرایاˡ. ۸ میں تیرے آگے، اي خداوند، چلایا؛ اور میں نے خداوند سے فضل مانگا. ۹ میرے خون میں کیا فائدہ هي، جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگيᵐ؟ کیا وہ تیري وفا کو بیان کریگي؟ ۱۰ سن، اي خداوند، اور مجھ پر فضل کر؛ اي خداوند، تو میرا مددگار هو. ۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا؛ تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا، اور میري کمر میں خوشي کا پٹکا باندھاⁿ. ۱۲ اپنے لیئے کہ ‖میري شوکت تیري مدح اور ثنا گاوے، اور خاموش نہ رہے. اي خداوند میرے خدا، میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا.

۳۱ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا پر چھوڑکے اُسکي مدد مانگتا. ۷ اُسکي رحمت کے سبب خوش‌وقت هوتا. ۹ اپني مصیبت کي بابت دعا مانگتا. ۱۹ خدا کے کرم و فضل کے سبب، اُس کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، میرا توکل تجھ پر هيᵃ؛ مجھ کو کدھي شرمندہ هونے نہ دے؛ مجھے اپني صداقت سے چھڑاᵇ. ۲ اپنے کان میري طرف جھکاᶜ، اور جلد مجھے رهائي دے؛ تو میرے لیئے مضبوط چٹان، اور میرے بچاؤ کے لیئے ایک محکم قلعہ هو. ۳ کہ تو هي میري چٹان اور میرا گڑھ هيᵈ: پس تو اپنے نام کے لیئےᵉ میري رهبري، اور میري رهنمائي کر. ۴ مجھے اُس جال سے، جو اُنھوں نے چھپاکے میرے لیئے بچھایا هي، نکال، کہ تو هي میرا زور هي. ۵ میں اپني روح کو تیرے هاتھ میں سونپتا هوںᶠ؛ اي

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي هی۔ ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا هوں، جو دروغ بطلانوں کي نگهداري کرتے هیں[g]؛ مگر میں جو هوں، سو خداوند پر میرا توکل هی۔ ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا، که تو نے میرے دکھ پر نگاه کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پهچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے هاتھ میں حوالے نه کر دیا[i]؛ تو نے کشاده جگهه میں میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، که میں تنگ‌حال هوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رهیں[l]، بلکه میري جان اور میرا پیٹ بھي۔ ۱۰ که میري زندگاني غم میں فنا هوئي، اور میري عمر کراهنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري هڈیاں خشک هو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامهنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً همسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان‌پهچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راه پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے هیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نه کرے، فراموش هو گیا هوں[q]؛ میں ٹوٹے هوئے باسن کي مانند هوں۔ ۱۳ که میں نے بهتوں کي تهمتیں سنیں[r]؛ هر طرف سے خوف هوتا[s]، که وے آپس میں میرے برخلاف هو کے مشورت کرتے[t]، بلکه میري جان مارنے پر منصوبه باندھتے هیں۔ ۱۴ پر، ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کهتا هوں، تو میرا خدا هی۔ ۱۵ میري اوقات تیرے هاتھ میں هیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے هیں۔ ۱۶ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمنده هونے نه دے[v]، کیونکه میں تجھے پکارتا هوں؛ بلکه شریر هي شرمنده هوں، اور وے گور میں چپ‌چاپ پڑے رهیں[y]۔ ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں[a]۔ ۱۹ واه، کیا هي بڑا تیرا اِحسان هی، جو تو اپنے ڈرنے‌والوں کے لیئے چھپا رکھتا هی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر هی، بني آدم کے سامهنے ظاهر کرتا هی! ۲۰ تو هي اُنهیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا هی[c]؛ تو هي اُنهیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیده کرتا هی۔ ۲۱ خداوند مبارک هی، که اُس نے مُحکم شهر میں[e] اپني عجیب مهرباني مجھ کو دکھلائي[f]۔ ۲۲ میں نے گھبراکے کها[g]، که میں تیري نظروں ||سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ که خداوند دینداروں کا نگهبان هی، اور غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هی۔ ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے هو، تم سب زور پکڑو[k]؛ که وه تمهارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا۔

۳۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اسي کي حقیقي خوشي هی جس کے گناه معاف هوئے۔ ۳ گناهوں کے اِقرار سے دلي آرام هوتا۔ ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑهاتے هیں۔

||مشکیل داؤد۔

مبارک هی وه جس کا گناه بخشا گیا، اور خطا ڈهانپي گئي[a]۔ ۲ مبارک هي وه آدمي، جس کے گناهوں کو خداوند حساب میں نهیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نهیں[c]۔ ۳ جب میں چپ رها، تو میري هڈیاں سارے دن کراهتے کراهتے گل گئیں۔ ۴ کیونکه تیرا هاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خوشکي سے مبدل هوئي۔ سلاه۔ ۵ میں نے تجھ پاس

[g] یونه ۲ : ۸
[h] یوحنا ۱۰ : ۲۷
[i] ۱ سموئیل ۲۳ : ۱۱؛ ۱ سم ۱۷ : ۳۶
[k] زبور ۴ : ۱ اور ۱۸ : ۱۹
[l] زبور ۶ : ۷
[m] زبور ۳۲ : ۳ اور ۱۰۲ : ۳
[n] زبور ۴۱ : ۸؛ یسعیاه ۵۳ : ۴
[o] ایوب ۱۹ : ۱۳؛ زبور ۳۸ : ۱۱ اور ۸۸ : ۸، ۱۸
[p] زبور ۱۳ : ۸
[q] زبور ۸۸ : ۴، ۵
[r] یرمیاه ۲۰ : ۱۰
[s] یرمیاه ۱ : ۲۵ اور ۲۰ : ۳
[t] نوحه ۲ : ۲۲؛ متي ۲۷ : ۱
[u] گنتي ۶ : ۲۵، ۲۶؛ زبور ۴ : ۶ اور ۶۷ : ۱
[v] زبور ۲۵ : ۲
[y] ۱ سم ۲ : ۹؛ زبور ۱۱۵ : ۱۷
[z] زبور ۱۲ : ۳
[a] ۱ سم ۲ : ۳؛ زبور ۹۴ : ۴؛ یهود ۱۵
[b] یسعیاه ۶۴ : ۴؛ ۱ قرنتی ۲ : ۹
[c] زبور ۲۷ : ۵ اور ۳۲ : ۷
[d] ایوب ۵ : ۲۱
[e] ۱ سم ۲۳ : ۷
[f] زبور ۱۷ : ۷
[g] ۱ سم ۲۳ : ۲۶
[h] زبور ۱۱۶ : ۱۱
|| عبراني میں، کے سامهنے سے کاٹ ڈالا گیا۔
[i] یسعیاه ۳۸ : ۱۱، ۱۲؛ نوحه ۳ : ۵۴؛ یونه ۲ : ۴
[k] زبور ۳۴ : ۹
[k] زبور ۲۷ : ۱۴
|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔
[a] زبور ۸۵ : ۲؛ رومیوں ۴ : ۶، ۷، ۸
[b] ۲ قرنتی ۵ : ۱۹
[c] یوحنا ۱ : ۴۷
[d] ۱ سم ۵ : ۶، ۱۱؛ ایوب ۳۳ : ۷؛ زبور ۳۸ : ۲

اپنے گناہ کا اِقرار کيا، اور ميں نے اپني بدکاري نہيں چھپائي. ميں نے کہا، ميں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا: سو تو نے ميري بدذاتي کے گناہ کو بخش ديا. سلاہ. ۶ اِسي ليئے ہر ايک جو ديندار ہی، اُس وقت، جس ميں تو مل سکتا ہی، تجھ سے دعا مانگيگا؛ يقيناً جو بڑے پانيوں کے سيلاب آويں، وے اُسے نہ پہنچينگے. ۷ تو ميرے چھپنے کا مکان ہی؛ تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہی؛ نجات کے گيتوں سے تو مجھے گھيرتا ہی. سلاہ. ۸ ميں تجھے تعليم دونگا، اور اُس راہ ميں، جس ميں تو چليگا، تجھے سکھلاؤنگا: تيري رہنمائي کے ليئے ميں اپني آنکھ تجھ پر لگاؤنگا. ۹ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہو، کہ اُن کو سمجھ نہيں، اور اُن کا منہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ہی، نہ ہووے، کہ وے تجھ تک آويں. ۱۰ شرير پر بہت سي مصيبتيں ہيں؛ پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر ہی، رحمت سے گھيرا جاتا ہی. ۱۱ اي صادقو، خداوند کے سبب خوش ہو، اور شادماني کرو؛ اور تم سب، جو راستدل ہو، خوشي سے چلاؤ.

زبور ۳۳

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا کي ستايش کرنا فرض معلوم ہوتا ہی بلحاظ اُس کے کرم و فضل کے، ۶ پھر اُسکي قدرت کے، ۱۲ اور پھر اُسکي پروردگاري کے. ۲۰ خدا پر بھروسا رکھنا بھلا ہی.

اي صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو، کہ حمد کرنا سيدھے لوگوں کو سجتا ہی. ۲ بربط چھيڑتے ہوئے خداوند کي ستائش کرو، اور دس تار کا بين بجاکے اُس کي مدح سرائي کرو. ۳ اُس کے ليئے ايک نيا گيت گاؤ؛ سگھڑائي سے بجا بجاکے، خوشي سے چلاؤ. ۴ کيونکہ خداوند کا کلام سيدھا ہی، اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہيں. ۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہی؛ زمين خداوند کي رحمت سے معمور ہی.

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے، اور اُن کے سارے لشکر اُسکے منہ کے دم سے. ۷ وہ دريا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا ہی؛ وہ گہراپوں کو مخزنوں ميں رکھ چھوڑتا ہی. ۸ ساري زمين خداوند سے ڈرتي رہے، اور جہان کي ساري آبادي اُس کا خوف مانے. ۹ کہ اُس نے کہا، اور وہ ہو گيا؛ اُس نے فرمايا، اور وہ برپا ہوا. ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچيز کرتا ہی؛ وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر ديتا ہی. ۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہيگي؛ اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے. ۱۲ خوش‌حال ہی وہ قوم، جس کا خدا خداوند ہی، اور وے لوگ، جنہيں اُس نے پسند کرکے اپني ميراث کيا. ۱۳ خداوند آسمان پر سے ديکھتا ہی؛ وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا ہی. ۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمين کے سب باشندوں کو تاکتا ہی. ۱۵ اُن کے دلوں کا يکسان کرنيوالا وہي ہی؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھيک جاننيوالا ہی. ۱۶ کوئي بادشاہ نہيں، جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پاوے؛ کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہيں پاتا. ۱۷ بچ نکلنے کے ليئے گھوڑے سے کام نہيں چلتا؛ وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہيں سکتا. ۱۸ ديکھو، خداوند کي آنکھ اُن پر ہی، جو اُس سے ڈرتے ہيں، اور اُن پر، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار ہيں؛ ۱۹ تاکہ اُن کي جانوں کو موت سے چھڑاوے، اور اُنہيں کال ميں جيتا رکھے. ۲۰ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار ہی؛ وہي ہمارا چارہ اور ہماري سپر ہی. ۲۱ ہمارا دل اُسي سے خوش ہی، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہيں. ۲۲ اي خداوند، جيسے ہميں تجھ پر توکل ہی، ويسے ہي تيري رحمت ہم پر ہووے.

۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھي اُسکے نمونے پر عمل کریں. ۸ وے لوگ حقیقي خوشي رکھتے جو خدا پر اِعتقاد رکھتے. ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسي کریں. ۱۰ صادقوں کي خوشحالي.

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ‖ ابملک کے حضور اپني وضع بدلي ؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا.

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a] ؛ اُس کي ستایش سدا میرے منہہ میں ہوگي. ۲ میري روح خداوند پر فخر کریگي[b] ؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]. ۳ میرے ساتہہ خدا کي بڑائي کرو[d] ؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں. ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e] ؛ اُس نے میري سني، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائي دي. ۵ اُنھوں نے اُس پر نظر کي، اور روشن ہو گئے ؛ اور اُن کے منہہ شرمندہ نہ ہوئے. ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کي ساري مُصیبتوں سے بچا لیا[g]. ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کي چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہی[i]، اور اُنھیں بچاتا رہتا ہی. ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہی[k] ؛ مبارک ہی وہ آدمي[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہی. ۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m] ؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنھیں کچھہ کمي نہیں. ۱۰ شیرني کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n] ؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنھیں کسي نعمت کي کمي نہیں[o]. ۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میري سنو ؛ میں تمھیں خداترسي سکھلاؤنگا[p]. ۱۲ وہ کون اِنسان ہی، جو زندگي کا مُشتاق ہی، اور بڑي عمر چاہتا ہی، تا کہ بھلائي دیکھے[q]؟ ۱۳ اپني زبان کو بدي سے، اور ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے[r] باز رکھہ. ۱۴ بدي سے بھاگ، اور نیکي کر[s] ؛ سلامتي کو ڈھونڈھہ، اور اُسي کا پیچھا کر[t]. ۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکي فریاد پر[x] ہیں. ۱۶ خداوند کا منہہ اُن کے برخلاف ہی[y] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کي یادگاري زمین پر سے مٹا ڈالے[z]. ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہی، اور اُنھیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائي دیتا ہی[a]. ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی[b]، جو شکستہدل ہیں[c] ؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہی. ۱۹ صادق پر بہتسي مُصیبتیں ہوتي ہیں[d] ؛ پھر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی[e]. ۲۰ وہ اُس کي ساري ہڈیوں کا نگہبان ہی ؛ اُن میں سے ایک بھي ٹوٹنے نہیں پاتي[f]. ۲۱ بدي شریر کو ہلاک کریگي[g] ؛ اور اُن پر بھي، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا. ۲۲ خداوند اپنے بندوں کي جانوں کو مخلصي دیتا ہی[h] ؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی، کسي پر اِلزام نہ دیا جائیگا.

۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتي اور اپنے دشمنوں کے لئے پریشاني خدا سے مانگتا. ۱۱ اُن کي بدفعلي کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا. ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنھیں سزا دیوے.

داؤد کا زبور

ای خداوند، اُن سے، جو مُجھہ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a] ؛ اور اُن سے، جو مجھہ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]. ۲ سپر اور پھري پکڑ، اور میري کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]. ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کي راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر ؛ میري جان کو فرما، کہ تیري نجات میں ہوں. ۴ وے، جو میري جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d] ؛ اور وے، جو میري تباہي کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]. ۵ جیسے بھوسي ہوا کے آگے ہوتي ہی، ویسیہي وے ہوویں[f] ؛ اور خداوند کا

فرشتہ اُنہیں ڈھکیل دے۔ ٦ اُن کی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو؛ خداوند کا فرشتہ اُنہیں رگیدے۔ ۷ کہ اُنہوں نے بیسبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا، اور ناحق میری جان کے لیئے ڈھک کھودا ہی۔ ۸ اُس پر ناگہانی تباہی پڑے، اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی پھنسے، ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے۔ ۹ پر میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا، اور اُس کی نجات سے شادمانی کریگا۔ ۱۰ میری ساری ہڈیاں کہینگی، ای خداوند، تجھ سا کون ہی، جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہی چھڑاتا؛ ہاں، مسکین اور محتاج کو اُس سے، جو اُنہیں غارت کرتا ہی؟ ۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے ہیں؛ وے مجھ سے وے سوالات کرتے ہیں، جن سے میں آگاہ نہیں۔ ۱۲ وے نیکی کی عوض میں مجھ سے بدی کرتے ہیں؛ وے میری جان کو بےکس چھوڑتے ہیں۔ ۱۳ میں نے تو، جب وے بیمار تھے، ٹاٹ کا لباس پہنا، اور روزے رکھ رکھکے اپنے جی کو بےآرام کیا، اور میری دعا پلٹکے میرے سینے میں آتی تھی۔ ۱۴ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا، جو کوئی اپنے دوست اور بھائی سے کرتا؛ میں سر جھکاکر ایسا پھرا، جیسے کوئی اپنی ما کے لیئے غم کرے۔ ۱۵ پر وے میری مصیبت سے خوش ہوکے جمع ہو گئے؛ وے ذلیل لوگ مجھ پر فراہم ہوئے، جن سے میں بےخبر تھا؛ وے مجھے پھاڑتے، اور باز نہ آتے۔ ۱٦ کمینوں کے ساتھ، جو روٹی کے لیئے ٹھٹھا مارتے، اور مجھ پر دانت کچکچاتے۔ ۱۷ ای خداوند، کب تک تو دیکھا کریگا؟ اُن کی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا؛ میری وحید کو شیربچوں سے۔ ۱۸ میں بڑی جماعت میں تیرا شکر کرونگا؛ میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری ستایش کرونگا۔ ۱۹ وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہوں؛ اور وے، جو بیسبب میرے بیری ہیں، مجھ پر پلک نہ ماریں۔ ۲۰ کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے؛ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر، مکر کے منصوبے باندھتے ہیں۔ ۲۱ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا منہہ پسارا ہی، اور کہتے ہیں، آہا، ہاہا، ہماری آنکھوں نے یہہ دیکھا۔ ۲۲ ای خداوند تو یہہ دیکھتا ہی؛ خاموشی مت کر؛ ای خداوند مجھ سے مت دور رہ۔ ۲۳ ای میرے خدا، ای میرے رب، اُٹھ، اور میرے اِنصاف کے لیئے اور میرے فیصلے کے لیئے جاگ۔ ۲۴ ای خداوند، میرے خدا، اپنی صداقت کے مطابق میرا اِنصاف کر، اور اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے۔ ۲۵ وے اپنے دلوں میں کہنے نہ پاویں، واچھڑے، یہی ہم چاہتے تھے: اور وے نہ کہیں، کہ ہم اُسے چٹ کر گئے۔ ۲٦ وے، جو میری برائی سے خوش ہوتے ہیں، شرمندہ اور رسوا ہوویں؛ جو میری دشمنی پر پھولتے ہیں، شرمندگی اور رسوائی کا لباس پہنیں۔ ۲۷ وے، جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں، خوشی سے چلاویں، اور شادمان ہوں، اور سدا کہا کریں، کہ وہ بڑا خداوند ہی، جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہی۔ ۲۸ اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستایش کی بات تمام دن کہتی رہیگی۔

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریروں کا نہایت برا حال ہوتا۔ ٥ خدا کی رحمت کہ کیسی خوب ہی۔ ۱۰ داؤد خدا کے لوگوں کے لیئے دعا مانگتا کہ اُن پر مہربانی ہو۔

سردار مغنی کے لیئے، خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔

بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر ہی، کہ خدا کا خوف اُس کی

آنکھوں کے آگے نہیں[a]۔ ۲ کیونکہ وہ اپني
نظر میں آپ کو بھلا ٹھہراکے اپنے تئیں
ورغلاتا ھی، کہ میري برائي فاش نہ ھوگي
اور مکروہ جاني نہ جائیگي[b]۔ ۳ اُس کے
منہہ کي باتیں بدي اور فریب[c] ھیں؛
وہ دانشمندي اور نیکي کو ترک کرتا ھی[d]۔
۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے
منصوبے باندھتا ھی[e]؛ وہ ایسي راہ میں[f]
جو اچھي نہیں کھڑا ھوکے رھتا ھی؛ وہ
برائي سے نفرت نہیں کھاتا۔ ۵ اي
خداوند، آسمانوں میں تیري رحمت
ھی[g]، اور تیري وفاداري بدلیوں تک
پہنچي ھی۔ ۶ تیري صداقت ||بڑے
پہاڑوں کے مانند ھی؛ تیري عدالتیں
بھي ایک بڑا گہراو ھیں[h]؛ اي خداوند،
تو اِنسان اور حیوان کا پروردگار ھی[i]۔
۷ اي خدا، تیري مہرباني کیا ھي عزیز
ھی[k]! اِس لیئے بني آدم تیرے پروں
کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے ھیں[l]۔ ۸ وے
تیرے گھر کي چکنائي کہانے سے سیر
ھووینگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دریا
سے اُنھیں سیراب کریگا[n]۔ ۹ کہ زندگي
کا چشمہ تیرے کنے ھی[o]؛ ھم تیري
روشني میں شامل ھوکے روشني دیکھینگے[p]۔
۱۰ تو اپنے پہچاننیوالوں[q] پر اپني رحمت
کو بڑھا، اور اُن پر، جن کے دل سیدھے
ھیں[r]، اپني صداقت کو۔ ۱۱ گھمنڈکرنیوالوں
کا پانوں مجھہ پر نہ پڑے؛ اور نہ شریر کا
ھاتھہ مجھے خارج کردے۔ ۱۲ بدکار
وھاں گرے ھوئے ھیں؛ وے ڈھکیلے گئے
ھیں، اور پھر نہ اُٹھہ سکینگے[s]۔

۳۷ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داود راستبازوں کا حال شریروں
کے حال سے ملاکے سب کو آمادہ کرتا کہ صبر کریں اور خدا
پر بھروسا رکھیں۔

داود کا زبور

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھہ؛ برے
کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر[a]۔ ۲ کہ
وے جلدي گھاس کے مانند کاٹ ڈالے
جائینگے، اور ھرے سبزے کي طرح
مُرجھاوینگے[b]۔ ۳ خداوند پر توکل رکھہ،
اور نیکي کر؛ تو سرزمین میں زندگاني
بسر کر، اور دیانتداري پر چرا کر۔ ۴ خداوند
کي یاد میں مسرور رہ[c]، کہ وہ تیرے دل کے
مطالب پورے کریگا۔ ۵ اپني راہ خداوند
پر چھوڑ دے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود
بنا لیگا۔ ۶ وہ تیري صداقت کو نور
کي طرح ظاھر کریگا[e]، اور تیري عدالت
کو دو پہر کي سي روشني بخشیگا۔
۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع ھو[f]،
اور اُس کے اِنتظار میں ٹھہرا رہ[g]؛ اُس
شخص کے سبب سے، جو اپني راہ میں
کامیاب ھوتا ھی، اور برے منصوبے
باندھتا ھی، مت کڑھہ[h]۔ ۸ غصہ کرنے سے
باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئیں
مت اُسکا، ایسا نہ ھوکہ تو شرارت میں
گرے[i]۔ ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے[k]؛
لیکن وے، جو خداوند کے مُنتظر ھیں،
زمین کو میراث میں لینگے[l]۔ ۱۰ کہ
ایک تھوڑي سي مدت ھی، کہ شریر نہ
ھوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈھونڈھیگا،
اور وہ نہ ھوگ[n]۔ ۱۱ لیکن وے جو حلیم
ھیں، زمین کے وارث ھونگے[o]، اور بہت
سي راحت پاکے خوشدل ھونگے۔ ۱۲ شریر
صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ھی،
اور اُس پر دانت کچکچاتا ھی[p]۔
۱۳ خداوند اُس پر ھنستا ھی[q]؛ کیونکہ
دیکھتا ھی، کہ اُس کا دن[r] آتا ھی۔
۱۴ شریر تلوار نکالتے، اور اپني کمان کھینچتے،
تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں، اور
اُن کو، جن کي راھیں سیدھي ھیں،
جان سے ماریں۔ ۱۵ اُن کي تلوار اُنھیں
کے دلوں میں پیٹھیگي[s]؛ اُن کي کمانیں
ٹوٹ جاوینگي۔ ۱۶ تھوڑا سا، جو صادق
کا ھی، بہت سے شریروں کے مال و
اسباب سے بہتر ھی[t]۔ ۱۷ کہ شریروں
کے بازو توڑے جائینگے[u]، پر خداوند
صادقوں کا تھامنیوالا ھی۔ ۱۸ خداوند
دینداروں کے دنوں کو پہچانتا ھی[x]، اور

اُن کی میراث ابدی ہوگی۔ ۱۹ وے برے وقت میں شرمندہ نہ ہووینگے، بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہینگے۔ ۲۰ لیکن وے، جو شریر ہیں، ہلاک ہونگے: اور خداوند کے دشمن بروں کی چربی کی مانند فنا ہونگے: وے دھونویں کے مانند جاتے رہینگے۔ ۲۱ شریر اُدھار لیتا ہی، اور پھر ادا نہیں کرتا: پر صادق رحم کرتا ہی اور اِنعام دیتا ہی۔ ۲۲ کہ جن پر اُسکی برکت ہی، زمین کے وارث ہونگے: اور جن پر اُس کی لعنت ہی، کٹ جائینگے۔ ۲۳ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکھتا ہی، اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہی۔ ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے، پر پڑا نہ رہیگا: کیونکہ خداوند اُسکا ہاتھ تھامتا ہی۔ ۲۵ میں جوان تھا، اب بوڑھا ہوا: پر میں نے صادق کو ترک کیئے ہوئے، اور اُس کی نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہ دیکھا۔ ۲۶ وہ سدا رحم کرتا رہتا ہی، اور قرض دیا کرتا ہی: اُس کی نسل مبارک ہی۔ ۲۷ بدی سے بھاگ، اور نیکی کر، اور ابد تک آباد رہ۔ ۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی، اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نہیں کرتا: وے ابد تک محفوظ رہینگے، پر شریروں کی نسل کاٹی جائیگی۔ ۲۹ صادق زمین کے وارث ہونگے، اور ابد تک اُس پر بسینگے۔ ۳۰ صادق کا منہ دانائی کی بات کہتا ہی، اُسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی۔ ۳۱ اُس کے خدا کی شریعت اُس کے دل میں ہی: اُس کا پانو کبھی نہ پھسلیگا۔ ۳۲ شریر صادق کی گھات میں لگا ہی، اور اُسکے قتل کے درپے رہتا ہی۔ ۳۳ خداوند اُسکو اُسکے قابو میں نہ چھوڑیگا، اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نہ ٹھہراویگا۔ ۳۴ خداوند کے منتظر رہ، اور اُس کی راہ کو یاد رکھ، تو وہ تجھ کو زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشیگا: اور جب شریر کاٹے جائینگے، تو تو دیکھیگا۔ ۳۵ میں نے شریر بڑا رعبدار دیکھا، جو آپ کو اُس ہرے درخت کی مانند، جو خودرو ہو، پھیلاتا تھا۔ ۳۶ پر وہ گذر گیا، گویا تھا ہی نہیں: میں نے اُسے ڈھونڈھا، وہ کہیں نہ ملا۔ ۳۷ کامل کو تاک، اور سیدھے کو دیکھ رکھ: کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہی۔ ۳۸ پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے: شریر کا انجام نیستی ہی۔ ۳۹ صادقوں کی نجات خداوند سے ہی: دکھ کے وقت وہ اُن کا محکم قلعہ ہی۔ ۴۰ خداوند اُن کی مدد کریگا، اور اُنہیں رہائی دیگا: وہ اُن کو شریروں سے چھڑاویگا اور بچاویگا: اِس لیئے کہ اُن کا بھروسا اُس پر ہی۔

۳۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا سے منت کرتا، کہ وہ اُس پر اُس کی دردناک حالت کے سبب شفقت کرے۔

تذکیر کے لیئے*، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، اپنے غصے سے مجھے مت جھڑک، اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہ دے۔ ۲ کہ تیرے تیر مجھے چبھ گئے ہیں، اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہی۔ ۳ تیرے غصے کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں: اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں۔ ۴ کہ میرے گناہ میرے سر سے گذر گئے، اور بھاری بوجھ کی مانند مجھ پر بھاری ہو گئے۔ ۵ میرے گھاو بدبو ہو گئے، اور سڑ گئے، میری حماقت کے سبب سے۔ ۶ میں جھکا ہوا ہوں، اور خمدار ہو گیا: میں دن بھر رویا کرتا ہوں۔ ۷ کیونکہ میری کمر بالکل خشک ہو گئی، اور میرے جسم میں صحت نہیں۔ ۸ میں بےتاب ہو گیا ہوں، بلکہ نپٹ پس گیا: اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں۔ ۹ ای خداوند، میرا سارا اِشتیاق تیرے حضور ہی، اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں۔ ۱۰ میرا دل دھڑکتا ہی: میرا زور مجھ سے جاتا رہا، اور میری

آنکهوں کي روشني، وہ بهي غايب هوئي[m]: ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجهہ سے الگ کهڑے رهے[o]، اور ميرے ||رشتہدار[p] مجهہ سے دور جا کهڑے هوئے[q]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پهنسانے کو پهندے مارتے هيں[r]: اور وے، جو ميرے دکهہ کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زيان هي[s]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[t]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچهہ سنتا نهيں[u]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهہ نهيں کهولتا[v]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نہ سنا هي؛ اور اُس کي مانند، جس کے منهہ ميں حجت نہ هو. ۱۵ کہ اى خداوند، مجهے تجهہ سے اُميد هي[w]: تو جواب ديگا، اى خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس ليئے ميں نے کها، تا نہ هووے، کہ وے مجهہ پر خوشي کريں[x]: جو کہ ميرے پانو کے پهسلنے[z] پر پهولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکہ ميں اپنا گناہ آپ کهولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس ليئے کہ ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اى خداوند، مجهہ کو ترک مت کر: اى ميرے خدا، مجهہ سے دور مت رہ[g]. ۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اى خداوند، ميرے نجاتدينيوالے[h].

۳۹ زبور

اِس زبور ميں، کہ ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بهي ذکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرتا کہ کيسي کوتاہ اور باطل هي، ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگتا، يهہ تين تدبير اپني بےصبوري روکنے کے ليئے کام ميں لاتا.

يدوتون* سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، کہ ميري زبان سے گناہ نہ هو؛ اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهہ کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بهي رہ گيا: †ميرا غم تازہ هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي؛ ميرے سوچنے ميں آگ بهڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اى خداوند، مجهے بتا، کہ ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکہ ميں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکهہ، تو نے ميري عمر بالشت بهر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]؛ يقيناً هر ايک شخص، اگرچہ برقرار هو، ليکن محض بےثبات هي[h]. سلاہ. ۶ بلاشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پهرتا هي[i]؛ بےشبہ وے عبث بےکل هوتے هيں: وہ ذخيرہ کرتا هي، اور نهيں جانتا کہ اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اى خداوند، مجهے کس کي اُميد هي؟ مجهے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجهہ کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے؛ مجهہ کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهہ نہ کهولتا[n]: کيونکہ تو هي نے يهہ کيا هي[o]. ۱۰ مجهہ سے اپني بلا دور کر؛ ميں تو تيرے هاتهہ کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے جَس کو پتنگے کي مانند کهو ديتا هي[q]؛ يقيناً هر ايک اِنسان محض بےثبات هي[r]. سلاہ. ۱۲ اى خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے نالہ پر کان دهر؛ ميرے آنسو ديکهکے خاموش مت رہ؛ کيونکہ ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپدادوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجهہ سے آنکهہ پهير لے، تاکہ ميں دم لے لوں[u]، اُس سے آگے کہ ميں يهاں سے جاؤں، اور پهر نہ رهوں[x].

زبور ۴۰

اِس بیان میں، که ۱ خدا پر بھروسا رکھنے سے فواید جو هوئے. ۶ فرمانبرداري قرباني سے بھي بهتر هي. ۱۱ داؤد اپنا دکھ بڑا جانتا؛ اِس سبب گڑگڑاکے دعا مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

میں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کیا: وه میري طرف مائل هوا، اور اُسنے میري فریاد سني. ۲ وه مجھے هولناک گڑھے اور دلدل کي کیچ سے باهر نکال لایا، اور میرے پانو اُس نے چٹان پر رکھے، اور میرے قدموں کو ثابت کیا. ۳ اور اُس نے میرے منھ میں ایک نیا گیت ڈالا، جس سے همارے خدا کي حمد هووے؛ بهتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے، اور خداوند پر توکل کرینگے. ۴ مبارک هي وه اِنسان، جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا هي؛ اور مغروروں کي، اور اُن کي، جو جھوٹھ کي طرف پھرتے هیں، توجه نهیں کرتا. ۵ اي خداوند، میرے خدا، تیري عجایب قدرتیں، جو تو نے کر دکھلائیں، بهت سي هیں؛ اور ||تیري تدبیریں، جو همارے لیئے هیں، ممکن نهیں که تیرے حضور ترتیب کے ساتھ گني جاویں؛ میں تو اُنهیں کھولکے تیرے آگے بیان کرتا هوں، لیکن وے تو شمار سے باهر هیں. ۶ ذبیحه اور هدیه کو تو نے نهیں چاها: تو نے میرے کان ||کھولے؛ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کا تو طالب نهیں. ۷ تب میں نے کها، دیکھ، میں آتا هوں؛ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا هي. ۸ اي میرے خدا، میں تیري مرضي بجا لانے پر خوش هوں؛ تیري شریعت تو میرے دل کے بیچ هي. ۹ میں بڑي جماعت میں صداقت کي بشارت دیتا هوں؛ دیکھ، اي خداوند، میں اپنا منھ بند نهیں کرتا، اور تو جانتا هي. ۱۰ میں تیري صداقت کي بات اپنے دل میں چھپا نه رکھتا؛ میں تیري وفاداري اور تیري نجات کي بات کهتا هوں: میں تیري مهرباني اور تیري سچائي کو بڑي جماعت سے پوشیده نهیں رکھتا هوں. ۱۱ اي خداوند، اپني رحمتوں کو مجھ سے دریغ نه کر: تیري مهرباني اور تیري وفاداري هر دم میري نگهبان رهیں. ۱۲ که بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا: میرے گناهوں نے مجھے پکڑا، ایسا که میں آنکھ اُوپر نهیں کر سکتا؛ وے میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیاده هیں؛ سو میں نے دل چھوڑ دیا. ۱۳ اي خداوند، مهرباني کرکے مجھے رهائي دے: اي خداوند، جلد میري مدد کو پهنچ. ۱۴ وے، جو میري جان مارنے کے درپے هیں، باهم خجل اور رسوا هوں؛ وے، جو میري تباهي کے روادار رهیں، هٹائے جاویں اور شرمنده هوں. ۱۵ سب، جو مجھ پر آها، آها، کهتے هیں، اپني اِس برائي کے بدلے پریشان هوں. ۱۶ اور وے سب، جو تیرے طالب هیں، تیرے سبب خوشوقت اور خرم هوویں: اور وے، جو تیري نجات کے عاشق هیں، سدا کها کریں، که خداوند کي بزرگي هو. ۱۷ میں تو مسکین اور محتاج هوں؛ لیکن خداوند میري فکر کرتا هي: میرا چاره، میرا چھڑانیوالا، تو هي هي؛ اي میرے خدا، دیر مت کر.

زبور ۴۱

اِس بیان میں، که ۱ خدا مفلسوں کي خبر کس طرح لیتا. ۴ داؤد اپنے دشمنوں کي دغابازي کے سبب شکایت کرتا. ۱۰ خدا کي پناه میں بھاگتا که مدد پاوے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

مبارک هي وه، جو مسکین کي فکر رکھتا هي: خداوند بپت کے وقت اُسي کو رهائي دیگا. ۲ خداوند اُس کا حافظ رهیگا، اور اُسے جیتا رکھیگا، اور وه زمین پر مبارک هوگا: اور تو اُسے اُس کے دشمنوں کي مرضي پر نه چھوڑ دیگا. ۳ خداوند اُس کو بیماري کے بستر پر سمبھالیگا: تو اُس کي بیماري میں اُس کا سارا بچھونا پھیر کے بچھاویگا. ۴ میں نے کها، اي خداوند، مجھ پر رحم کر:

میري جان کو شفا دےc، اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار هوں. ۵ میرے دشمن مجھے برا کہتے هیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا هی، تب بیہودہ باتیں کرتا هیd: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا هی: وہ باهر جاتا هی، اور اُسے بیان کرتا هی. ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے هیں، میرے برخلاف آپس میں کاناپھوسي کرتے هیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندھتے هیں. ۸ اور کہتے هیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي هی: اب جو وہ پڑا هی پھر نہ اُٹھیگا. ۹ †میرے همدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھاe، مجھ پر لات اُٹھائيf. ۱۰ پر تو، ای خداوند، مُجھ پر رحم کر، اور مُجھ کو اُٹھا کھڑا کر، تا کہ میں اُن سے بدلا لوں. ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مُجھ سے خوش هوا هی، کہ میرا دشمن مُجھ پر فتح نہیں پاتا. ۱۲ اور میں جو هوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مُجھ کو سمبھالتا هی، اور مُجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگاg. ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک هیh، آمین، پھر آمین.

c ۲ توا ۳۰: ۲۰، جہاں معاف کیا هی. زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳
d زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
|| عبراني میں، بلعال کي ایک بات اُس میں سما لي.
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے.
e عبد ۷
f یوحنا ۱۳: ۱۸
۲ سمو ۱۵: ۱۲
ایوب ۱۹: ۱۹
زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰
یرم ۲۰: ۱۰
g ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
h زبور ۱۰۶: ۴۸

زبور ۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ هیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق هی. ۵ اپنے دل کو اُبھارنا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رهے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ هرني پاني کے سوتوں کي نہایت پیاسي هوتي هی، ویسے هي میري روح، ای خدا، تیري نہایت پیاسي هی. ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئےa، ترستي هیb: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر هوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کھانا هیںc؛ جس حال کہ وے هر روز مُجھ سے پوچھتے هیں، تیرا خدا کہاں هیd؟ ۴ میں یہ یاد کرتا هوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا هوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ هوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي هی، خوشي کي آواز سے گاتا هوا، اور شکر کرتا هوا، خدا کے گھر میں جاتا تھاe. ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هیf، اور تو مُجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر بھروسا رکھg؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات دینیوالا هی. ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا هی؛ سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||کوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا. ۷ تیرے پاني کي دھاروں کي آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا هیh؛ تیري ساري موجیں اور تیري ڈھیو میرے سر سے گذر گئیںi. ۸ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائیگاk، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگاl؛ میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف هوگي. ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان هی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا هی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا هوںm؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کي مانند، جو میري هڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ دیتے هیں، اور روز روز مجھ کو کہتے هیں، تیرا خدا کہاں هیn؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات، اور میرا خدا هیo.

a ۱ تسا ۱: ۹
b زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲
یوحنا ۷: ۳۷
† یا، تعلیم دینیوالا زبور، دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
c زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
d ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
e یسع ۳۰: ۲۹
f ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
g نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چھوٹے پہاڑ پر
زبور ۱۳۳: ۳
h یرم ۴: ۲۰ حزق ۷: ۲۶
i زبور ۸۸: ۷ یونہ ۲: ۳
k استر ۲۵: ۲۱ اِستـ ۲۸: ۸
زبور ۱۳۳: ۳
l ایوب ۳۵: ۱۰
زبور ۳۲: ۷ اور ۲۳: ۲ اور ۱۴۹: ۵
m زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
n ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
o ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

زبور ۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي هیکل میں پھر حاضر هونے چاهتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ اب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا. ۵ خدا پر ۱ بھروسا رکھنے کي بابت اَپ کو اُبھارنا.

۱ ای خدا، میرا انصاف کر، اور اس بےرحم قوم پر میري حجت ثابت کر؛ مجھے مکار اور بدکار آدمي سے رهائي دے۔ ۲ که میرا پناه دینیوالا خدا تو هي؛ کیوں تو مجھے دور کرتا هي؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا هوں؟ ۳ هاں، اپنے نور اور اپني سچائي کو ‖ ظاهر کر؛ وے هي میري رهبري کریں؛ وے هي مجھ کو تیرے کوه مقدس پر، اور تیرے مسکنوں میں پهنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس، خدا کے حضور، جو میري کمال خوشي هي، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجاکے تیري ستایش کرونگا، ای خدا، میرے خدا۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هي، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هي؟ خدا پر توکل کر؛ که میں اس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چهرے کي نجات، اور میرا خدا هي۔

زبور ۴۴

اس بیان میں، که ۱ کلیسیا اگلي نعمتوں کو یاد رکھکے، ۷ حال کي آفتوں کے سبب شکایت کرتي، ۱۷ اپني دیانتداري کا اقرار کرکے، ۲۳ نهایت آرزومندي سے مدد مانگتي۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا مشکیل۔

۱ ای خدا، هم نے اپنے کانوں سے سنا، اور همارے باپ دادوں نے اس کام کو، جو تو نے ان کے دنوں سابق زمانے میں کیا هي، هم سے بیان کیا؛ ۲ که، تو نے قوموں کو اپنے هاتھ سے خارج کیا، اور انهیں ‖ بسایا؛ تو نے ان لوگوں کو اکھاڑا، اور ان کو پھیلایا۔ ۳ که وے اپني شمشیر سے اس زمین کے مالک نه هوئے، نه اپنے بازو سے غالب آئے؛ بلکه تیرے دهنے هاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے چهرے کے نور سے؛ اس لیئے که تیري مهرباني ان پر تھي۔ ۴ ای خدا، تو میرا بادشاه هي؛ یعقوب کے لیئے رهائي کا حکم فرما۔ ۵ تیري مدد سے هم اپنے دشمنوں کو دهکیل دینگے؛ تیرے نام سے هم ان کو، جو هم پر چڑهتے هیں، پامال کرینگے۔ ۶ که میرا تکیه اپني کمان پر نهیں، نه میري تلوار مجھے بچا سکتي هي؛ ۷ بلکه تو هي هم کو همارے دشمنوں سے بچاتا، اور ان کو، جو همارا کینه رکھتے هیں، رسوا کرتا هي۔ ۸ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هیں، اور تیرے نام کي ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاه۔ ۹ لیکن، اب تو نے هم کو ترک کیا، اور رسوا کیا، اور همارے لشکروں کے ساتھ نهیں چلتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے هم کو بھگا دیتا هي؛ اور وے، جو همارا کینه رکھتے هیں، اپنے واسطے لوٹ لیتے هیں۔ ۱۱ تو نے هم کو بھیڑوں کي مانند ان کي خورش کیا، اور هم کو قوموں کے درمیان آواره کیا۔ ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا، اور ان کي قیمت سے اپني آمدني نهیں بڑهائي۔ ۱۳ تو نے هم کو همارے پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ ان کے نزدیک، جو همارے آسپاس هیں، هم کو انگشت نما اور مسخره کیا۔ ۱۴ تو نے هم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا، اور لوگوں کے درمیان سر دهنے کا سبب۔ ۱۵ میري رسوائي همیشه میرے سامهنے هي، اور میرے چهرے کي شرمندگي نے مجھ کو ڈهانپ لیا، ۱۶ تهمت اور ملامت کرنیوالے کي آواز کے سبب، دشمن اور انتقام لینیوالے کے آگے۔ ۱۷ یه سب کچھ هم پر بیتا؛ پر هم تجھے نهیں بھولے، اور تیرے عهد میں بےوفائي نهیں کي۔ ۱۸ نه همارے دل تجھ سے برگشته هوئے، اور نه همارے پانو تیري راه سے مڑے هیں۔ ۱۹ پر تو نے اژدهوں کے مکان میں هم کو کچلا، اور موت کے سایه تلے هم کو چھپا دیا۔ ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام بھول گئے، یا هم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے هاتھ پھیلائے؛ ۲۱ تو کیا خدا

اُس کي تحقیقات نه کریگا[a]؟ وہ تو دلوں کے رازوں سے بهي آگاہ هي۔ ۲۲ که تیرے هي لیئے هم سارے دن مارے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[b]۔ ۲۳ بیدار هو؛ کیوں سو رهتا هي تو، اي خداوند؟ جاگ[c]، هم کو همیشه کے لیئے ترک مت کر[d]۔ ۲۴ تو کیوں اپنا منهه چهپاتا هي[e]؛ اور هماري مصیبت، اور اُس ظلم کو جو هم پر هوتا، کیوں بهلائے دیتا هي؟ ۲۵ که هماري جان، خاک میں مل چلي[f]؛ همارا پیٹ زمین سے لگا۔ ۲۶ هماري مدد کے لیئے اُٹهه، اور اپني رحمتوں کے واسطے هم کو رهائي دے۔

۴۵ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي شوکت اور رونق۔ ۱۰ کلیسیا کا فرض، اور وے فواید جو اُس کے ماننے سے حاصل هوتے۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا ||مشکیل، یعنے، غزل معشوقوں کي بابت، جو سوسنوں کے سر پر* گائي جاوے۔

میرے دل میں اچها مضمون جوش مارتا هي؛ میں اُن چیزوں کو، جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنایا هي، بیان کرتا هوں: میري زبان ماهر لکهنیوالے کا قلم هي۔ ۲ تو حسن میں بني آدم سے کهیں زیادہ هي؛ تیرے هونٹهوں میں لطف بٹایا گیا هي[a]؛ اِسي لیئے خدا نے تجهه کو ابد تک مبارک کیا۔ ۳ اي ||پهلوان، اپني تلوار کو[b]، جو تیري حشمت اور بزرگواري هي، حمایل کرکے اپني ران پر لٹکا۔ ۴ اور اپني بزرگواري سے سوار هو[c]، اور سچائي اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اِقبالمندي سے آگے بڑهه؛ اور تیرا دهنا هاتهه تجهه کو مهیب کام سکهلاویگا۔ ۵ تیرے تیر تیز هیں؛ لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے هیں؛ وے بادشاہ کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے هیں۔ ۶ تیرا تخت، اي خدا، ابدالاباد هي[d]؛ تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هي۔ ۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن هي[e]؛ اِس سبب ||خدا، تیرے خدا نے[f] تجهه کو خوشي کے[g] تیل سے، تیرے مصاحبوں سے زیادہ، مسح کیا[h]۔ ۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور تج کي خوشبو آتي هي[i]: که جن سے هاتهي‌دانت کے محلوں کے درمیان اُنهوں نے تجهه کو خوش کیا هي۔ ۹ بادشاهوں کي بیٹیاں تیري عزت‌والیوں میں هیں[k]؛ ملکه، اوفیر کے سونے سے آراسته هوکے، تیرے دهنے هاتهه کهڑي هي[l]۔ ۱۰ اي بیٹي، سن لے، اور سوچ، اور اپنے کان اِدهر دهر، اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گهر کو بهول جا[m]۔ ۱۱ تاکه بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق هو؛ که وہ تیرا خداوند هي؛ تو اُسے سجدہ کر[n]۔ ۱۲ اور صور کي بیٹي هدیے لاویگي؛ قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے[o]۔ ۱۳ شاهزادي گهر کے اندر کُل جلوہ‌گر هي[p]؛ اُس کا لباس سراسر تاش کا هي۔ ۱۴ وہ سوزني کپڑے پهنکے، بادشاہ پاس لائي جاتي هي؛ کنواري عورتیں جو اُس کي سهیلیاں هیں، اُس کے پیچهے پیچهے تیرے پاس پهنچائي جاتي هیں[q]۔ ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي جاتي هیں؛ وے بادشاہ کے محل میں داخل هوتي هیں۔ ۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ‌دادوں کے قائم‌مقام هونگے؛ تو اُنهیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا[r]۔ ۱۷ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا[s]؛ پس سارے لوگ ابدالآباد تیري ستایش کرینگے۔

۴۶ زبور

۱ اُس اعتقاد کلي کي بابت جسے کلیسیا خدا پر رکهتي هي۔ ۸ اِس بیان میں، که لوگوں سے نصیحت کي جاتي که خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کریں۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو غلاموت پر گایا جاوے*۔

۱ خدا هماري پناہ، اور همارا زور هي[a]؛

---

a ایوب ۳۱: ۱۴؛ زبور ۱۳۹: ۱؛ یرم ۱۷: ۱۰
b روم ۸: ۳۶
c زبور ۷: ۶ اور ۳۵: ۲۳ اور ۵۹: ۴، ۵ اور ۷۸: ۶۵
d ۹ آیت
e ایوب ۱۳: ۲۴؛ زبور ۱۳: ۱ اور ۸۸: ۱۴
f زبور ۱۱۹: ۲۵
|| یا، تعلیم دینیوالا۔
* زبور ۶۹، اور ۸۰، سرنامه۔
a لوقا ۴: ۲۲
|| یا، قادر۔ یسع ۹: ۶
b یسع ۴۹: ۲؛ عبر ۴: ۱۲؛ مکاش ۱: ۱۶
c اور ۱۹: ۱۱؛ مکاش ۶: ۲
d زبور ۹۳: ۲؛ عبر ۱: ۸
e زبور ۳۳: ۵
|| یا، اي خدا۔
f یسع ۶۱: ۱
g زبور ۲۱: ۶
h ۱ سلا۔ ۱: ۳۹، ۴۰
i غزل ۱: ۳
k غزل ۶: ۸
l دیکهو ۱ سلا ۲: ۱۹
m دیکهو اِست ۲۱: ۱۳
n زبور ۹۵: ۶؛ یسع ۵۴: ۵
o زبور ۲۲: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰؛ یسع ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۳
p مکاش ۱۹: ۷، ۸
q غزل ۱: ۴
r ۱ پطر ۲: ۹؛ مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۶
s ملا ۱: ۱۱
|| یا، کے لیئے۔
* زبور ۴۸، اور ۶۶
a ۱ توا ۱۵: ۲۰؛ زبور ۶۲: ۷، ۸ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۲: ۵

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد هي. ۲ اِس لیئے همیں کچھہ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب هو، اور پہاڑ اپني جگہہ سے هلکے سمندر ||کے بیچ میں بہہ جاویں: ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے هل جاویں. سلاہ. ۴ ایک ندي هي، جس کي دهاریں خدا کے شہر کو خوش کرتي هیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو. ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ هي؛ اُسے هرگز جنبش نہ هوگي: خدا ||صبح سویرے اُس کي کمک کریگا. ۶ قومیں جھنجھلاتي هیں؛ مملکتیں جنبش کھاتي هیں: وہ اپني آواز سناتا: زمین پگھل جاتي هي. ۷ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هي؛ یعقوب کا خدا همارا پناہ هي. سلاہ. ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا هي. ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا هي؛ وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا هي. ۱۰ تھم جاؤ، اور جانو، کہ میں خدا هوں؛ میں قوموں میں بلند هونگا؛ میں زمین پر بلند هونگا. ۱۱ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هي؛ یعقوب کا خدا همارا پناہ هي. سلاہ.

زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ۱ قوموں سے نصیحت کي جاتي کہ وے مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور. ای سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو. ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب هي؛ وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم هي: ۳ وہ قوموں کو همارے زیر کر ڈالتا هي، اور گروهوں کو همارے پانوں کے نیچے. ۴ وہ همارے میراث همارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر، جسے وہ چاهتا هي. سلاہ. ۵ خدا خوشي سے للکارتے هوئے اوپر چڑھا؛ هاں، خداوند ترهي کي آواز کے ساتھہ. ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو؛ همارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو. ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ هي: ||سوچ سمجھکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ. ۸ خدا قوموں پر بادشاهت کرتا هي؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا هي. ۹ قوموں کے اُمرا ابرهام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع هوئے هیں: کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي هیں؛ وہ نہایت بلند هیں.

زبور ۴۸

۱ کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملیں.

بني قرح ||کا زبور اور گیت.

خداوند بزرگ هي، اور لائق هي کہ همارے خدا کے شہر میں، اُس کے مقدس پہاڑ پر، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے. ۲ بلندي سے خوبصورت، تمام زمین کي خوشي، کوہ صیہون هي؛ اُس کي اُتر اطراف میں بڑے بادشاہ کا شہر هي. ۳ اُس کے محلوں میں مشہور هي، کہ خدا جاے پناہ هي. ۴ کیونکہ دیکھہ، کہ بادشاہ باهم آئے، اور ایک ساتھہ گذرے. ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ هوئے؛ وے گھبرائے، اور بھاگ گئے. ۶ کپکپي نے اُنھیں وهاں پکڑا، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا هوتا هي؛ ۷ اُس پوربي هوا سے † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي هي. ۸ جیسا هم نے سنا تھا، ویسا هي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں، هم نے دیکھا؛ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا. سلاہ. ۹ ای خدا، هم تیري هیکل کے

|| عبراني میں، کے دل میں.
|| عبراني میں، صبح هوتے هي.
|| یا، کے لیئے.
|| یا، هر ایک جس کي سمجھہ هو.
|| یا، کے لیئے.
† یا، توڑ توڑ ڈالتا هي.

درمیان تیري مهرباني° کو غور کرتے هیں۔ ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام هي[p]، زمین پر سراسر ویسا هي تیري مدح هي؛ تیرا دهنا هاتھ صداقت سے بھرا هوا هي۔ ۱۱ کوہ صیہون خوش هووے؛ یہوداہ کي بیتیاں خوشي کریں؛ تیري عدالتوں کے سبب۔ ۱۲ صیہون میں گھومو، اور اُس کے چوگرد پھرو؛ اُس کے برجوں کو گنو۔ ۱۳ تم اُس کي شہرپناہ کو دل سے غور کرو، اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکھو، تاکہ تم آنیوالي پشتوں کو اُس کي خبر دو۔ ۱۴ کہ یہہ خدا ابدالاباد همارا خدا هي؛ تا دم مرگ وهي هماري هدایت کریگا[q]۔

۴۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں سے ایک نصیحت کي جاتي کہ قیامت کي بابت اپني ایمان کي بنیاد خدا پر ڈالیں اور نہ کہ اِنسان کي نیکي یا تونگري پر۔ ۱۶ اہل دنیا کي تونگري کچھہ کام کي چیز نہیں هي۔

سردار مغني کے لیئے، بني قورح ||کا زبور۔

ای ساري اُمتو، یہہ سنو؛ کان دھرو، تم سب جو دنیا میں بستے هو؛ ۲ کیا ادنا کیا اعلی[a]، کیا دولتمند کیا محتاج، سب ایک ساتھہ۔ ۳ میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور میرے دل کا دهیان خرد هوگا۔ ۴ میں ایک تمثیل کي طرف اپنا کان دهرونگا؛ میں اپني راز کي بات بربط بجاتے هوئے کھولکے کهونگا[b]۔ ۵ میں مصیبت کے دنوں میں کس لیئے ڈروں، جب میرے ازنگا مارنیوالوں کي برائي مجھے گھیرے؟ ۶ جو اپني دولت پر اِعتماد کرتے هیں[c]، اور اپنے مال کي فراواني پر پھولتے هیں؛ ۷ اُن میں سے کسي کا مقدور نہیں، کہ اپنے بھائي کو چھڑاوے، یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے[d]: ۸ (کہ اُن کي جان کا فدیہ بھاري هي؛ یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا هوگا[e]:) ۹ کہ وہ سدا جیتا رهے، اور هرگز موت نہ دیکھے[f]۔ ۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا هي، کہ دانشمند لوگ مرتے هیں، اور اِسي طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمي فنا هوتے هیں[g]، اور اپني دولت اوروں کے لیئے چھوڑ جاتے هیں[h]۔ ۱۱ اُن کے دل میں خیال تھا، کہ همارے گھر ابد تک قائم رهینگے، اور همارے مسکن پشت در پشت؛ وے اپنے نام اپني زمینوں پر رکھتے[i]۔ ۱۲ پر اِنسان حشمت کي حالت میں ||مطلق نہیں رهتا[k]؛ وہ حیوانوں کي مانند هي؛ وے نیست کیئے جاتے۔ ۱۳ یہہ اُن کي راہ، اُن کي حماقت هي[l]، اور اُن کے پچھلے لوگ اُن +کي باتوں کو پسند کرتے هیں۔ سلاہ۔ ۱۴ وے بھیڑوں کي مانند پاتال میں ڈالے جاتے هیں؛ موت اُنھیں چر جائیگي؛ اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط هونگے[m]: اُن کا جمال پاتال هي کھو دیگا[n]؛ اُن کا کوئي گھر نہ رہا۔ ۱۵ لیکن خدا میري جان پاتال کے ||قابو سے چھڑاویگا[o]، کہ وہ مجھے لے رکھیگا۔ سلاہ۔ ۱۶ تو خوفناک مت هو، جب کوئي دولتمند هو جاوے، جب اُس کے گھر کي حشمت بڑھے؛ ۱۷ کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھہ ساتھہ نہ لے جائیگا، اور اُس کي شوکت اُس کے پیچھے نہ اُتریگي[p]؛ ۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارکباد دیتا تھا[q]؛ اور جب تو اپني بھلائي کرے، لوگ تیري تعریف کرینگے۔ ۱۹ وہ اپنے باپ‌دادوں کي نسل میں شامل هو جائیگا[r]، وے هرگز اُجالا نہ دیکھینگے[s]۔ ۲۰ اِنسان جو حشمت میں هي[t]، اور سمجھتا نہیں، حیوانوں کي مانند هي، جو فنا هو جاتے هیں[u]۔

۵۰ زبور

۱ خدا کي حشمت کي بابت جو کلیسیئے کے درمیان دکھلائي دیتي۔ ۵ اُس کے حکم کي بابت کہ مقدس لوگوں کو فراهم کریں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا ظاهري بندگي سے نہیں، ۱۴ پر باطني دینداري اور تابعداري سے خوش هوتا۔

||آسف کا زبور۔

قادر[a] مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا، اور زمین کو سورج کے نکلنے کي جگہہ سے لیکے اُس کے ڈوبنے کي جگہہ تک بلایا هي۔

° زبور ۳۶: ۳، اور ۴۰: ۱۰
p إستہ ۴۸: ۸، یشو ۷: ۹، زبور ۱۱۳: ۳، ملا ۱: ۱۱، ۱۴
q یسعیاہ ۵۸: ۱۱
|| یا، کے لیئے۔
a زبور ۶۲: ۹
b زبور ۷۸: ۲، متي ۱۳: ۳۵
c ایوب ۳۱: ۲۴، ۲۵، زبور ۵۲: ۷، اور ۶۲: ۱۰، مرقس ۱۰: ۲۴، ۱ تمط ۶: ۱۷
d متي ۱۶: ۲۶
e ایوب ۳۶: ۱۸، ۱۹
f زبور ۸۹: ۴۸
g واعظ ۲: ۱۶
h امثال ۱۱: ۴، واعظ ۲: ۱۸، ۲۱
i پید ۴: ۱۷
|| عبراني میں، رات کو بھي نہیں کاٹتا۔
k ۲۰ آیت، زبور ۳۱: ۵، اور ۸۲: ۷
l لوقا ۱۲: ۲۰
+ عبراني میں، کے منہہ کو۔
m زبور ۴۷: ۳، دان ۷: ۲۲، ملا ۴: ۳، لوقا ۲۲: ۳۰، ۱ قرن ۶: ۲، مکاش ۲: ۲۶، اور ۲۰: ۴
n ایوب ۴: ۲۱، زاور ۳۹: ۱۱
o زبور ۵۶: ۱۳، هوسع ۱۳: ۱۴
p ایوب ۲۷: ۱۹
q إستہ ۲۱: ۱۹، لوقا ۱۲: ۱۹
r پید ۱۵: ۱۵
s ایوب ۳۳: ۳۰، زبور ۵۶: ۱۳
t ۱۲ آیت
u واعظ ۳: ۱۹
|| یا، آسف کے لیئے۔ دیکھو ۱ توا ۱۵: ۱۷، اور ۲: ۲۰، ۲ توا ۲۹: ۳۰
a نحم ۹: ۳۲، یسعیاہ ۹: ۶، یرمیاہ ۳۲: ۱۸

۲ صیہون سے، حسن کے کمال سے[b]، خدا جلوہگر هوا هی[c]. ۳ همارا خدا آویگا، اور چپچاپ نه رهیگا: آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتي جائیگي[d]، اور اُس کے گرداگرد شدت سے طوفان هوگا. ۴ وه اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا، اور زمین کو بهي[e]، تا که اپنے لوگوں کي عدالت کرے. ۵ میرے پاک بندوں[f] کو میرے پاس فراهم کرو، جنهوں نے میرے ساتھ قرباني پر عهد کیا هی[g]. ۶ تب آسمان اُس کي صداقت کو آشکارا کرینگے[h]: که خدا هي عدالت کرنیوالا هی[i]. سلاه.

۷ ای میري قوم، سن[k]، میں کہتا هوں: ای اِسرائیل، میں تجھ پر گواهي دیتا هوں: خدا، تیرا خدا، میں هي هوں[l]. ۸ میں تجھ کو تیرے ذبیحوں کي بابت[m] ملامت نهیں کرونگا[n]: که تیري سوختني قربانیاں تو همیشه میرے آگے هیں. ۹ میں تیرے گهر کا بیل نه لونگا، نه تیرے باڑے کا بکرا[o]. ۱۰ که جنگل کے سب جاندار میرے هیں، اور کوهستان کے حیوانات هزارها هزار. ۱۱ میں پهاڑ کے سارے پرندوں سے آگاه هوں، اور دشتي چرند [1] میرے هیں. ۱۲ اگر میں بهوکها هوتا، تو تجھ سے نه کهتا: که دنیا اور اُس کي معموري میري هی[p]. ۱۳ کیا میں بیلوں کا گوشت کهاتا هوں، یا بکروں کا لہو پیتا هوں؟ ۱۴ تو شکرگذاري کي قربانیاں خدا کے آگے گذران[q]، اور حق تعالی کے حضور اپني نذریں ادا کر[r]. ۱۵ اور مصیبت کے دن مُجھ سے فریاد کر[s]: میں تجهے مخلصي دونگا، اور تو میرا جلال ظاهر کریگا[t]. ۱۶ پر شریر کو خدا کهتا هی، تجهے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام؟ تو کیوں اپنے منهه سے میرے عهد کا ذکر کرتا هی؟ ۱۷ حالانکه تو تربیت سے عداوت رکهتا هی[u]، اور میرے کلام کو اپنے پیچهے پهینکتا هی[v]؟ ۱۸ جب تو چور کو دیکهتا هی، تو اُس سے راضي هوتا هی[w]، اور زانیوں کا شریک هوتا هی[x]. ۱۹ تو اپنا منهه شرارت پر چلاتا هی، اور زبان سے دغا کا منصوبه باندهتا هی[a]. ۲۰ تو بیٹهکے اپنے بهائي کي غیبت کرتا هی: تو اپني هي ما کے بیٹے پر تهمت لگاتا هی. ۲۱ تو نے یهه کیا، اور میں خاموش هو رها[b]: تو نے گمان کیا، که میں تجهي سا هوں[c]: پر میں تجهے تنبیه دونگا، اور تیرے کاموں کو تیري آنکهوں کے آگے ایک ایک کرکے تجهے دکهاؤنگا[d]. ۲۲ اب، ای خدا کے فراموش کرنیوالو[e]، اِس کو سوچو: نه هو، که میں تمهیں پاره پاره کروں، اور کوئي چهڑانیوالا نه هو. ۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبیحے گذرانتا هی[f]، وه میرا جلال ظاهر کرتا هی: اور اُس کو، جو اپني چال چلن درست رکهتا هی، میں خدا کي نجات دکهلاؤنگا[g].

۵۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے گناهوں کا پورا اقرار کرکے معافي مانگتا. ۷ اپني تقدیس کي بابت دعا مانگتا، که وه کامل هو جاوے. ۱۶ خدا قربانیوں سے نهیں بر سیدهے دل سے خوش هوتا. ۱۸ داؤد کلیسیا کے لئے دعا مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جب ناتن نبي اُس کے حضور میں آیا، جس وقت وه بنتسبع پاس گیا تها*.

ای خدا، اپني رحمدلي کے مطابق مجھ پر شفقت کر: اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق میرے گناه مٹا دے[a]. ۲ میري برائي سے مُجهے خوب دهو، اور میري خطا سے مُجهے پاک کر[b]. ۳ که میں اپنے گناهوں کو مان لیتا هوں[c]، اور میري خطا همیشه میرے سامهنے هی. ۴ میں نے تیرا هي گناه کیا هی[d]، اور تیرے هي حضور بدي کي هی: تاکه تو اپني باتوں میں صادق ٹهہرے، اور جو تو عدالت کرے، تو تو پاک ظاهر هو[e]. ۵ دیکھ، میں نے برائي میں صورت پکڑي[f]، اور گناه کے ساتھ میري ما نے مجهے پیٹ میں لیا[g]. ۶ دیکھ، تو اندر کي[h] سچائي چاهتا هی: سو باطن میں مجھ کو دانائي سکهلا. ۷ زوفا سے مجهے پاک کر، که

میں صاف هو جاؤں[i]؛ مجهه کو دهو، که میں برف سے زیادہ سفید هوؤں[k]. ۸ مجهے خوشی اور خورمی کی خبر سنا، که میری هڈیاں جنهیں تو نے توڑ ڈالا، شادمان هوں[l]. ۹ میرے گناهوں سے چشمپوشی کر[m]، اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال[n]. ۱۰ ای خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر[o]، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال. ۱۱ مجهه کو اپنے حضور سے مت هانک[p]، اور اپنی روح پاک مجهه سے نه نکال[q]. ۱۲ اپنی نجات کی شادمانی مجهه کو پهر عنایت کر، اور اپنی آزاد روح سے[r] مجهه کو سمبهال. ۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیری راهیں سکهلاؤنگا، اور گنهگار تیری طرف رجوع کرینگے. ۱۴ ای خدا، میرے نجات‌دینیوالے خدا، مجهے خون کے گناہ سے[s] رهائی دے، که میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے[t]. ۱۵ ای خداوند، میرے لبوں کو کهول دے، تو میرا منهه تیری ستائش بیان کریگا. ۱۶ که تو ذبیحے سے خوش نهیں هوتا[u]، نهیں تو، میں دیتا؛ سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نهیں. ۱۷ خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں؛ دل شکسته اور خاکسار کو، ای خدا، تو حقیر نه جانیگا[v]. ۱۸ اپنی خوشی سے صیهون کے ساتهه بهلائی کر؛ یروسلم کی دیواروں کو بنا. ۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں[w] اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود هوگا؛ تب وے تیرے مذبح پر بچهڑے چڑهاوینگے.

۵۲ زبور

اس بیان میں، که ۱ داؤد دوایگ کو اس کی کینهوری کے سبب الزام دیتا، اور الهام سے اس کی هونیوالی هلاکت کی خبر دیتا. ۶ جب یهه واقع میں آوے، صادق لوگ خوش هوونگے. ۸ داؤد خدا کی رحمت کا منتظر هوکے شکر ادا کرتا.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جب ادومی دوایگ نے آکے* ساؤل کو خبر دی اور اس سے کها*، که داؤد اخیملک کے گهر میں داخل هوا هے.

ای زبردست انسان[a]، تو زیانکاری پر کیوں فخر کرتا هے؟ خدا کا احسان هر روز هے. ۲ تیری زبان خرابیاں ایجاد کرتی هے[b]؛ وہ دغابازیاں کرتی هے تیز استرے کی مانند[c]. ۳ تو شرارت کو نیکی سے، اور جهوٹهه بولنے کو سچ کهنے سے زیادہ دوست رکهتا هے[d]. ۴ تو ||بهتان کی ساری باتوں کو چاهتی هے، ای دغاباز زبان. ۵ اس لیئے خدا ابد تک تجهے برباد کریگا، وہ تجهے اٹها لیجاویگا، اور تجهے تیرے خیمے سے جهاڑ پهینکیگا، اور زندگی کی زمین سے تجهے اکهاڑ ڈالیگا[e]. سلاہ. ۶ اور صادق دیکهینگے[f]، اور ڈرینگے، اور اس پر هنسینگے[g]: ۷ دیکهو، یهه وہ شخص هے، که جس نے خدا کو اپنی پناہ‌گاہ نه سمجها، پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیه کیا[h]، اور اپنی شرارت سے قوی هوا. ۸ لیکن میں خدا کے گهر میں زیتون کے هرے درخت کی مانند هوں[i]؛ میرا بهروسا ابدالآباد خدا کی رحمت پر هے. ۹ سو میں سدا تیری ستائش کرونگا، که تو نے ایسا کیا؛ اور تیرے نام کا انتظار کرونگا، جو تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب هے[k].

۵۳ زبور

اس بیان میں، که ۱ داؤد نفسانی آدمی کی خرابی کا بیان کرتا. ۴ شریروں هی کے دلوں اور عقلوں سے دلیلیں لاکر انهیں ملزم ٹههراتا. ۶ خدا کی نجات پر فخر کرتا.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بانسریوں کے ساتهه گایا جاوے.

احمق اپنے دل میں کهتا هے، که خدا نهیں[a]؟ وے خراب هوئے، ان کے کام مکروہ هیں، کوئی نیکوکار نهیں[b]. ۲ خدا نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی هے، تا دیکهے[c]، که کوئی دانشمند، یا کوئی خدا کا طالب[d] هے. ۳ هر ایک ان میں سے گمراہ هوا؛ وے سب کے سب ||بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نهیں، ایک بهی نهیں. ۴ کیا ان بدکاروں کو افهم نهیں[e]، جو میرے لوگوں کو یوں کهاتے

|| عبرانی میں، سب نگلنیوالی باتوں کو.
|| عبرانی میں، گندے هوگئے.

هیں، جیسے روٹي کهاتے هیں؛ وے خدا کا نام نهیں لیتے هیں؟ ۵ وے وهاں نهایت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه تها؛ که خدا اُن کي هڈیاں، جو تیرے مقابل خیمهزن هیں، کهنڈا دیتا هي؛ تو اُنهیں شرمنده کریگا، که خدا نے اُنهیں حقیر کیا هي۔ ۶ ||کاش که اِسرائیل کي نجات صیهون میں سے هوتي! جب خدا اپني قوم کے قیدیوں کو پهر لاویگا، تو یعقوب خوش هوگا، اور اِسرائیل شادمان۔

۵۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رهائي مانگتا۔ ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کریگا، وه قرباني گذراننے کا وعده کرتا۔

سردار مغني کے لیئے۔ داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے؛ اُس وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کها، که دیکهه، داؤد آپ کو همارے بیهاں چهپاتا هي*۔

اي خدا، اپنے نام سے مجهه کو بچا، اور اپني قوت سے میرا اِنصاف کر۔ ۲ اي خدا، میري دعا سن، اور میرے منهه کي باتوں پر کان دهر۔ ۳ که بیگانے میري مخالفت میں اُٹهے هیں، اور ظالم میري جان کے پیچهے پڑے هیں؛ یے خدا کو اپنے روبرو نهیں رکهتے۔ سلاه۔ ۴ دیکهو، خدا میرا مددگار هي؛ خداوند اُن کے درمیان هي جو میري جان کو سنبهالتے هیں۔ ۵ وه میرے دشمنوں پر بُرائي کو لوٹا دیگا؛ اپني وفاداري میں تو اُنهیں فنا کر۔ ۶ اي خداوند، میں اپني خوشي سے تیرے لیئے قرباني کرونگا؛ میں تیرے نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هي۔ ۷ که تو نے ساري مصیبتوں سے مجهے بچایا هي، اور میري آنکه میرے دشمنوں کي خرابي دیکهتي۔

۵۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتے وقت اپنا هیبتناک حال بیان کرتا۔ ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا که اُن کو سزا دیوے۔ ۱۶ اِس خیال سے خاطرجمعي پاتا، که خدا میري حفاظت کریگا، اور میرے دشمنوں کو پراگنده کریگا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

اي خدا، میري دعا سن، اور میري منت سے ||منهه مت پهیر۔ ۲ میري طرف کان دهر، اور میري سن؛ کڑهتا هوا میں پهرتا هوں، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن کي آواز، اور شریر کے ظلم کے سبب؛ که وے مجهه پر ظلم کیا چاهتے هیں، اور غضب کے ساتھ میرا کینه رکهتے هیں۔ ۴ میرا دل مجهه میں نپٹ دکهتا هي، اور میں موت کے هولوں میں پڑا هوں۔ ۵ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا؛ کنپکپي مجهه پر غالب آئي۔ ۶ میں نے کها، کاش که کبوتر کے سے میرے پنکهه هوتے! تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا۔ ۷ هاں، میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگلوں میں رهتا۔ سلاه۔ ۸ که میں شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے لیئے بچ نکلتا۔ ۹ اي خداوند، اُنهیں هلاک کر، اُن کي زبانوں میں تفرقه ڈال؛ که میں شهر میں ظلم اور جهگڑا دیکهتا هوں۔ ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں پر سیر کرتے پهرتے هیں؛ زبونکاري اور غمخواري اُس کے بیچ هوتي رهتي هیں۔ ۱۱ شرارت اُس کے درمیان هي؛ ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتي نهیں رهتیں۔ ۱۲ دشمن تو نهیں تها جو مجهے ملامت کرتا تها، نهیں تو میں اُس کي برداشت کرتا؛ نه میرا کینه رکهنیوالا تها جو مجهه پر بالادستي کرتا تها، تب میں اُس سے چهپ جاتا؛ ۱۳ بلکه تو، میرا همدرجه آدمي، ||میرا اُلفتي بندده، اور میرا جانپهچان تها؛ ۱۴ که هم ملکے خوش اِختلاطي کرتے تهے؛ اور گروه کے ساتھ خدا کے گهر میں جایا کرتے تهے۔ ۱۵ ناگهان اُن پر موت آ پڑے؛ وے جیتے جي ||پاتال میں اُتریں؛ کیونکه اُن کے گهروں میں اور اُن کے بیچ شرارت هي۔ ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا؛ تب خداوند مجهے بچالیگا۔ ۱۷ شام کو، اور صبح کو، اور دو پهر کو، میں فریاد کرونگا، اور

||عبراني میں، کون نجات دیکها، وغیره۔

||عبراني میں، اپنے تئیں مت چهپا۔

||یا، میرا رهبر

||یا، گور میں

نالہ کرونگا؛ سو وہ میری آواز سن لیگا۔ ۱۸ اُس نے میری جان کو اُس جنگ میں، جو اُنھوں نے مجھ سے کی ھی، سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وھاں بہت میرے ساتھ تھے۔ ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنھیں ||جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت نشین ھی۔ سلاہ۔ ازبسکہ اُنھوں نے اِنقلابیں نہیں دیکھیں، وے خدا سے نہیں ڈرتے۔ ۲۰ اُس نے اُن پر، جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے، اپنے ھاتھ ڈالے ھیں؛ اُس نے اُس کے ساتھ عہدشکنی کی۔ ۲۱ اُس کا منھ مکھن سے زیادہ چکنا ھی، پر اُس کے دل میں جنگ ھی؛ اُس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ھیں، پر ننگی تلواریں ھیں۔ ۲۲ اپنا †بوجھ خداوند پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامبھ لیگا؛ وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا۔ ۲۳ پر، ای خدا، تو اُن کو ھلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا؛ خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے؛ پر میرا اِعتماد تجھی پر ھی۔

زبور ۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کا کلام یقینی جانکے دعا مانگتا، اور اُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۳ خدا کے کلام پر جو اِعتقاد رکھتا تھا وہ ظاہر کرتا، اور وعدہ بھی کرتا کہ میں خدا کی ستایش کیا کرونگا۔

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب فلسطیوں نے اُسے جات میں پکڑا*: †یونت ایلم رخوقیم کے سر پر گایا جاوے۔

ای خدا، مجھ پر رحم فرما، کہ اِنسان مجھے نگلا چاھتا ھی؛ وہ لڑتا ھوا ھر روز مجھے ستاتا ھی۔ ۲ میرے دشمن ھر روز مجھ کو نگلا چاھتے ھیں، کہ بہت ھیں، جو گستاخ ھوکے مجھ سے لڑتے ھیں۔ ۳ جب میں ڈرتا ھوں، تو میں تجھ پر توکل کرتا ھوں۔ ۴ میں خدا پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں؛ میرا توکل خدا پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں، کہ بشر میرا کیا کر سکتا ھی۔ ۵ وے ھر روز میری باتیں کاٹتے ھیں؛ اُن کی ساری فکر ھی، کہ مجھ سے بدی کریں۔ ۶ وے جمع ھوکے کمین میں بیٹھے ھیں؛ وے میرے نقش قدم کو تاکتے ھیں، جب کہ وے میری جان لینے کی اِنتظاری میں ھیں۔ ۷ اُن کی اُمید ھی کہ بدکاری کرکے نکل بچینگے؟ ای خدا، اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے۔ ۸ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ؛ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نہیں؟ ۹ جب میں فریاد کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛ مجھے یہہ یقین ھی، کہ خدا میری طرف ھی۔ ۱۰ میں خدا پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں؛ میں خداوند پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ھوں۔ ۱۱ میرا توکل خدا پر ھی؛ میں ڈرنے کا نہیں؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا ھی؟ ۱۲ ای خدا، تیری منتیں مجھ پر ھیں، میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ ۱۳ کہ تو نے میری جان موت سے بچائی؛ اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں۔

زبور ۵۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کی بابت اُس سے منت کرتا۔ ۷ اپنے دل کو ترغیب دیتا، کہ خدا کی حمد کرنے میں مشغول رھے۔

سردار مغنی کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا*: †التشت کے سر پر گایا جاوے۔

مجھ پر رحم کر، ای خدا، مجھ پر رحم کر؛ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ھی؛ ھاں، میں تیرے پروں کے سایے تلے پناہ لیئے رھونگا، جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں۔ ۲ میں خدا سے، جو حق تعالی ھی، فریاد کرونگا؛ اُسی خدا سے، جو میرے لیئے ھر ایک کام کو انجام دیتا ھی۔ ۳ وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھ کو بچاتا ھی، اور

اُسے جو مجھے نگلا چاهتا هي ملامت کرتا هي. سلاه. خدا اپني رحمت، اور اپني سچائي کو بهیجیگا. ۴ میري جان شیروں کے بیچ میں هي؛ میں آتش مزاج بني آدم کے درمیان لیٹتا هوں، جن کے دانت برچهیاں، اور تیر هیں، اور جن کي زبان تیز تلوار هي. ۵ تو آسمانوں پر سرفراز هو، اي خدا، اور ساري زمین پر تیرا جلال ظاهر هو. ۶ اُنهوں نے میرے پانوں کے لیئے جال لگایا هي؛ میري جان جهکي هوئي هي؛ اُنهوں نے میرے آگے گڑها کهودا هي، جس میں آپ گرے هیں. سلاه. ۷ میرا دل قائم هي، اي خدا، میرا دل قائم هي: میں گاؤنگا، اور مدح سرائي کرونگا. ۸ جاگ، اي میري شوکت؛ اي بین اور بربط، جاگ؛ میں سویرے اُٹهونگا. ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا، اي خداوند؛ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا هوؤنگا. ۱۰ کہ تیري رحمت آسمانوں تک بلند هي، اور تیري سچائي بدلیوں تک. ۱۱ اي خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو؛ ساري زمین پر تیرا جلال ظاهر هووے.

۵۸ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد شریر حاکموں کو ملامت کرتا. ۳ شریروں کي بدذاتي کا بیان کرتا؛ ۶ اُن کو محروم کردیا کہ خدا کي آدموں سے برباد هوجاویں: ۱۰ ایسے ماجرے کے باعث بیان هي کہ راستباز لوگ خوشي کرینگے.

سردار مغني کے لیئے، ||مکتام داؤد: †التشت کے سر پر گایا جاوے*.

کیا تم چپ چاپ رهتے هو، جب کہ حق فرمانا هي؟ اي آدمزادو، کیا تم سچي عدالت کرتے هو؟ ۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے هو؛ تم اپنے هاتهوں کے ظلم کو زمین پر تولتے هو. ۳ اهل شرارت رحم سے بیگانہ هوتے؛ وے ||پیدا هوتے هي بهٹک جاتے اور جهوٹه بولتے. ۴ اُن کا زهر سانپ کا سا زهر هي؛ وے اُس بهرے ناگ کي مانند هیں، جو اپنے کان بند کر رکهتا هي، ۵ اور منتر پڑهنیوالوں کي آواز نهیں سنتا؛ بڑے سے بڑے منتر کي اُس میں تاثیر نهیں. ۶ اي خدا، اُن کے دانت اُن کے منهہ میں توڑ؛ اي خداوند، شیر بچوں کي داڑهیں توڑ ڈال. ۷ وے پاني کي طرح، جو بهہ جاتا هي، گداز هو جاویں؛ جب وہ تیروں کو چلے میں جوڑے، تو وے کٹے هوئے معلوم هوں. ۸ جس طرح گهونگا گل جاتا وے فنا هوویں: وے عورت کے سقطے کي طرح آفتاب کو نہ دیکهیں. ۹ اُس سے پیشتر کہ تمهاري دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے، وہ گردباد کي مانند اُنهیں، خواہ ثابت خواہ جلا هوا هو، اُڑا دیگا. ۱۰ صادق، جب اِنتقام کو دیکهیگا، تو خوش هوگا؛ وہ شریر کے لهو سے اپنے پانو دهویگا؛ ۱۱ ایسا کہ آدمي کهیگا، یقیناً صادق کے لیئے جزا هي؛ بےشک ایک خدا هي، جو زمین پر اِنصاف کرتا هي.

۵۹ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے هاتهہ سے رهائي مانگتا. ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا پر توکل کرتا. ۱۱ وہ منت کرتا کہ اُنهیں سزا دي جاوے. ۱۶ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، †مکتام داؤد، اُس وقت تصنیف هوا، جب ساؤل نے لوگ بهیجکے اُس کے گهر کي چوکي دلوائي، تا کہ اُسے قتل کرے*: ||التشت کے سر پر گایا جاوے.

اي میرے خدا، میرے دشمنوں سے مجهے چهڑا؛ میرے مخالفوں سے مجهہ کو ||محفوظ رکهہ. ۲ مجهے بدکاروں سے بچا لے، اور خوني آدمیوں سے رهائي دے. ۳ دیکهہ، کہ وے میري جان کي گهات میں لگے هیں؛ زورآور لوگ میري مخالفت پر جمع هوئے هیں؛ اي خداوند، میرا کچهہ گناہ اور تقصیر نهیں. ۴ وے دوڑتے هیں، اور آپ کو طیار کرتے هیں، پر میرے کسي قصور کے سبب

نہیں؛ تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ[d]، اور دیکھ۔ ٥ پس، ای خداوند، ربّ الافواج، اِسرائیل کے خدا، ساری قوموں کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ؛ دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر۔ سلاہ۔ ٦ وے شام کو لوٹتے ہیں[e]؛ وے کتّے کی مانند بھونکتے ہیں، اور شہر میں ہر طرف پھرتے ہیں۔ ٧ دیکھ، وے مجھ سے ڈکارتے ہیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں ہیں[f]، اور کہتے کہ کون سنتا ہی[g]؟ ٨ پر تو، ای خداوند، اُن پر ہنسیگا؛ تو ساری قوموں کو مسخرہ بناویگا[h]۔ ٩ ہرچند اُس کا زور ہی، پر میں تجھی پر نگاہ رکھونگا، کہ خدا ||میری پناہ ہی[i]۔ ١٠ میرا خدا جو ہی، اُس کی رحمت مجھ کو آگے سے لینے آویگی[k]؛ خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا[l]۔ ١١ اُنہیں جان سے مت مار، نہ ہو، کہ میرے لوگ بھول جائیں[m]؛ اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر، ای خداوند، ہماری سپر۔ ١٢ کہ اُن کے منہہ کا گناہ، اُن کے ہونٹھوں کی بات ہی[n]؛ اِس لیئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوویں؛ کیونکہ وے لعن تعن کرتے، اور جھوٹھی باتیں کہتے ہیں۔ ١٣ قہر سے اُن کو فنا کر، اُنہیں فنا کر، تا کہ وے باقی نہ رہیں[o]؛ اور لوگ یقین کرکے جانیں، کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب کی سلطنت کرتا ہی[p]۔ سلاہ۔ ١٤ پھر شام کو وے لوٹیں، اور کتّے کی مانند بھونکتے جائیں، اور شہر کی ہر طرف پھریں[q]۔ ١٥ وے کھانے کی تلاش میں بھٹکتے پھرینگے[r]، اور جب سیر نہ ہوویں، تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے۔ ١٦ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا؛ ہاں، میں صبح کو پکارکے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا، کہ تو میرا مُحکم قلع ہی، اور مصیبت کے دن میری پناہگاہ۔ ١٧ اور ای میری قوت[s]، میں تیری مدح کرونگا، کہ خدا میرا مُحکم قلع، اور میرا رحیم خدا ہی[t]۔

٦٠ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اگلی آفتوں کے سبب نالہ کرتا، ٣ پھر آپ کو اُمید کے ٹیک سے سنبھالکے رہائی مانگتا، ٦ خدا کے وعدوں سے خاطر جمع ہوکے وہ مدد مانگتا جس کے اِنتظار میں رہا تھا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا ||مکتام †سوسن عدوت* کے سر پر تعلیم کے لیئے گایا جاوے۔ وہ اُس وقت تصنیف ہوا، جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا، اور یوآب پھرا، اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار ادومیوں کو مارا تھا*۔

ای خدا، تو نے ہم کو رد کر دیا[a]، تو نے ہم کو ||پراگندہ کیا، تو غصہور ہوا؛ تو ہماری طرف پھر متوجہ ہو۔ ٢ تو نے زمین کو لرزایا؛ تو نے اُسے توڑا: اُس کے رخنے †ملا دے[b]، کہ وہ کانپتی ہی۔ ٣ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں[c]؛ تو نے ہم کو حیرت کی مَی پلائی[d]۔ ٤ تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے ہیں جھنڈا دیا[e]، کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جاے۔ سلاہ۔ ٥ تا کہ تیرے محبوب رہائی پاویں[f]، تو اپنے دہنے ہاتھ سے بچالے، اور ہماری سن۔ ٦ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہی[g]، اِس لیئے میں خوشی کرونگا؛ میں سکم کو[h] تقسیم کرونگا[i]، اور سکات کی وادی کو ماپونگا[k]۔ ٧ جلعاد میرا ہی، اور منسی میرا؛ اِفرائیم بھی میرے سر کا بال ہی[l]؛ یہوداہ میرا قانونساز ہی[m]۔ ٨ موآب میرے دھونے کا لگن ہی[n]؛ میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا[o]؛ ای فلسط، ||میرے باعث شادیانہ بجا[p]۔ ٩ مجھ کو ||حصین شہر میں[q] کون لے جاویگا؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچاویگا؟ ١٠ ای خدا[r]، کیا تو ہی نہیں، جس نے ہمیں رد کر دیا؟ تو ہی، ای خدا، جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا[s]؟ ١١ ||مصیبت

d زبور ٣٥: ٢٣ اور ٤٤: ٢٣
e ١٤ آیت
f زبور ٥٧: ٤ امثا ١٢: ١٨
g زبور ١٠: ١١، ١٣ اور ٦٤: ٥ اور ٧٣: ١١ اور ٩٤: ٧
h ۱ سمو ١٩: ١١
i زبور ٢: ٤
|| عبرانی میں، میرا بلند مکان۔
k ١٠ آیت
زبور ٦٢: ٢
l زبور ٢١: ٣
m زبور ٥٤: ٧ اور ٩٢: ١١ اور ١١٢: ٨
n یوں، پید ٤: ١١، ١٥
o امثا ١٢: ١٣ اور ١٨: ٧
p زبور ٨٣: ١٨
q ٦ آیت
r ایوب ١٥: ٢٣
زبور ١٠٩: ١٠
s زبور ١٨: ١
t ٩، ١٠ آیتیں
|| یا، سنہلا زبور
† عہد کا سوسن۔
* زبور ٨٠
* ٢ سمو ٨: ٣، ١٣
١ توا ١٨: ٣، ١٢
|| یا، دشمن کے مقابلہ میں۔
a زبور ٤٤: ٩
|| عبرانی میں، توڑ ڈالا۔
† عبرانی میں، چنگا کر۔
b ٢ توا ٧: ١٤
c زبور ٧١: ٢٠
d یسعیا ٥١: ١٧، ٢٢
یرمیاہ ٢٥: ١٥
e زبور ٢٠: ٥
f زبور ١٠٨: ٦، وغیرہ
g زبور ٨٩: ٣٥
h پید ١٢: ٦
i یشو ١: ٦
k یشو ١٣: ٢٧
l دیکھو اِستثنا ٣٣: ١٧
m پید ٤٩: ١٠
n ٢ سمو ٨: ٢
o ٢ سمو ٨: ١٤
زبور ١٠٨: ٩
|| یا، مجھ پر شادیانہ تھا۔ (جھوملے کے طور پر:) دیکھو زبور ١٠٨: ٩
p ٢ سمو ٨: ١
q ٢ سمو ١١: ١ اور ١٢: ٢٦
r ١ آیت
زبور ٤٤: ٩ اور ١٠٨: ١١
s یشو ٧: ١٢

ميں هماري مدد کر، کہ رهائي انسان کي طرف سے عبث هی۔ ۱۲ خدا هي سے هم بهادري کرينگے؛ کيونکہ وهي همارے دشمنوں کو پامال کريگا۔

۶۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اگلي نعمتيں جو اُس نے پائي تهيں ياد رکهکے خدا کي پناہ پهر لينی دوڑتا۔ ۴ خدا کے وعدوں کے سبب داؤد اِقرار کرتا کہ ميں اُس کي بندگي هر وقت کرونگا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جو بين کے ساتهہ گايا جاوے۔

ای خدا، ميرا نالہ سن؛ ميري دعا قبول کر۔ ۲ ميں اپني دلگيري ميں زمين کے سرے سے تيري فرياد کرونگا: اُس چٹان تک، جو مجهہ سے اُونچي هی، مجهہ کو لے پهنچا۔ ۳ کيونکہ تو ميرے ليئے ايک پناہ هوا هی: دشمنوں کے رو بھرو ايک مضبوط برج۔ ۴ ميں تيرے مسکن ميں سدا رها کرونگا؛ ميں تيرے پروں کے سايہ تلے پناہ لونگا۔ سلاہ۔ ۵ کہ ای خدا، تو نے ميري منتيں قبول کيں؛ تو نے مجهہ کو اُن لوگوں کي سي، جو تيرے نام سے ڈرتے هيں، ميراث دي۔ ۶ تو بادشاہ کي زندگاني بهت بڑهائيگا، اور اُس کي عمر پشت در پشت تک۔ ۷ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رهيگا: ايسا کر، کہ رحمت اور سچائي سے اُس کي محافظت هو۔ ۸ سو ميں ابد تک تيرے نام کي ثنا گاؤنگا، اور هر روز اپني نذريں گذرانونگا۔

۶۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے تئيں خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا هی۔ ۵ خدا هي پر بهروسا رکهکے، اهل ايمان کو دلاسا ديتا۔ ۹ دنياوي چيزوں پر تکيہ کرنا منع هی۔ ۱۱ زور اور رحمت خدا هي کي صفتيں هيں۔

يدوتون* سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور۔

ميري جان چپکے فقط خدا هي کے انتظار ميں هی؛ کہ ميري نجات اُس سے هی۔ ۲ وهي اکيلا ميري چٹان، اور ميري نجات هی؛ وهي ميرا مضبوط قلعہ هی، مجهہ کو شدت سے جنبش نہ هوگي۔ ۳ تم کب تک ايک مرد پر حملہ کروگے؟ تم سب آپ هي شکست کهاؤگے، جيسے جهکي هوئي ديوار، اور جيسے ڈگمگاتي باڑ۔ ۴ وے منصوبہ باندهتے هيں، فقط اِس واسطے کہ اُسے اُسکي شوکت سے اُتار ديں؛ وے جهوٹهہ سے خوش هوتے هيں؛ وے اپنے منهہ سے تو برکت بهيجتے هيں، پر اپنے باطن ميں لعنت کرتے هيں۔ سلاہ۔ ۵ ای ميري جان، چپکے فقط خدا کے انتظار ميں رہ؛ کہ ميري اُميد اُسي سے هی۔ ۶ وهي اکيلا ميري چٹان، اور ميري رهائي، اور ميرا گڑهہ هی؛ سو مجهہ کو جنبش نہ هوگي۔ ۷ ميري نجات، اور ميري شوکت، خدا کي طرف سے هی؛ ميرے زور کي چٹان، اور ميري پناہ، خدا هی۔ ۸ ای لوگو، هر وقت اُس پر توکل کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈيل دو؛ کہ خدا هماري پناہ هی۔ سلاہ۔ ۹ يقيناً، کمقدر لوگ بيهودہ هيں، اور عاليقدر اشخاص جهوٹهے هيں؛ سو وے سب کے سب بيهودگي سے ترازو ميں بهت هلکے هيں۔ ۱۰ ظلم پر تکيہ نہ کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بيهودہ نہ بنو؛ اگر مال زيادہ هوتا جاوے، تو اُس پر دل نہ لگاؤ۔ ۱۱ خدا نے ايک بار فرمايا، اور ميں نے دو مرتبہ يہہ سنا، کہ زور خدا کا هی۔ ۱۲ اور رحمت بهي تجهي سے هی، ای خداوند؛ کہ تو هر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا ديتا هی۔

۶۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد کا جي خدا کا کيوں پياسا تها۔ ۴ خدا کي ستائش کرنے کا خاص طور جس پر عمل کرتا تها۔ ۱۱ اُس کا اعتقاد اپنے دشمنوں کي ہلاکت اور اپني نجات کي بابت۔

داؤد کا زبور، جب وہ دشت يهوداہ ميں تها۔

ای خدا، تو ميرا خدا هی، ميں تڑکے تجهہ کو ڈهونڈهونگا؛ ميري جان تيري پياسي هی، اور ميرا جسم خشک اور

||دھوپ کي جلي ھوئي زمین میں، جہاں پاني نہیں، تیرا مشتاق ھی؛ ۲ تاکہ تیري قدرت، اور تیري حشمت کو دیکھے[b]، جیسا کہ میں نے بیت‌قدس میں دیکھا ھی. ۳ اِس لیئے کہ تیري مہرباني زندگي سے بہتر ھی[c]، تو میرے ھونٹھ تیري ستایش کرتے رھینگے. ۴ اِسي طرح جب تک کہ میں جیتا ھوں[d]، تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لیکے اپنے ھاتھ اُٹھاؤنگا. ۵ میري جان یوں سیر ھوگي، گویا کہ گودا اور چربي سے[e]: اور میرا منھہ خوشي کرتے ھوئے ھونٹھوں سے تیري ستایش کریگا: ۶ جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ھوں[f]، اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ھوں. ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ ھوا، پس میں تیرے پروں کي چھاؤں تلے خوشي مناؤنگا[g]. ۸ میري جان تیرے پیچھے لگي ھی؛ تیرا دھنا ھاتھ مجھکو تھامتا ھی. ۹ سو وے، جو میري جان کے خواھاں ھیں، تاکہ مجھے ھلاک کریں، زمین کے اسفل کو جاتے رھینگے. ۱۰ وے تلوار سے کھیت آوینگے[h]؛ وے گیدڑوں کا لقمہ ھووینگے. ۱۱ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ھوگا؛ ھر ایک شخص، جو اُس کي قسم کھاتا[i]، فخر کریگا؛ پر اُن کا منھہ، جو جھوٹھ بولتے ھیں، بند ھو جائیگا.

|| عبراني میں ماندہ. [b] دیکھو ۱ سم ۴: ۲۱ ۱ توا ۱۶: ۱۱ زاور ۲۷: ۴ اور ۷۸: ۶۱ [c] زاور ۳۰: ۵ [d] زاور ۱۰۴: ۳۳ اور ۱۴۶: ۲ [e] زاور ۳۶: ۸ [f] زاور ۴۲: ۸ اور ۱۱۹: ۵۵ اور ۱۴۹: ۵ [g] زاور ۶۱: ۴ [h] حزق ۳۹: ۴ [i] است ۶: ۱۳ یسع ۴۰: ۲۳ اور ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵

زبور ٦٤

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے سبب شکایت کرکے رھائي مانگتا، ۷ وہ خاطر جمع ھوتا. اِس بات پر کہ میرے دشمنوں کي ایسي بربادي ھوگي، کہ سب صادق لوگ دیکھنے سے خوش ھو جاینگے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خدا، میري فریاد میں میري آواز سن، اور اُس دھشت سے، جو دشمن کے سبب ھوتي، میري جان بچا. ۲ اور شریروں کي پنہاني مشورت، اور بدکاروں کے ھنگامے سے مجھے چھپا؛ ۳ جو اپني زبان کو تلوار کي مانند تیز کرتے ھیں[a]، اور کمان کھینچتے ھیں[b]، تاکہ

[a] زبور ۱۱: ۲ اور ۵۷: ۴ [b] زبور ۵۸: ۷ یرم ۹: ۳

کڑوي باتوں کے تیر چلاویں؛ ۴ تاکہ چھپکے کامل آدمي کو ماریں؛ وے ناگہاني تیر لگاتے ھیں، اور ڈرتے نہیں. ۵ وے ایک بُرے کام میں آپ کو قوي کرتے ھیں[c]؛ وے پوشیدہ پھندے مارنے کي بات‌چیت کرتے ھیں؛ وے کہتے ھیں، کہ ھم کو کون دیکھیگا[d]؟ ۶ وے بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ھیں؛ وے کہتے کہ ھم نے پکي تدبیر نکالي؛ اُن میں سے ھر ایک کا باطن اور دل گہرا ھی. ۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[e]؛ وے ناگہاں گھایل ھو جائینگے. ۸ سو وے اپني زبان ||کے پھندے میں آپ کو پھنساوینگے[f]؛ سب، جو اُن کو دیکھینگے، بھاگینگے[g]؛ ۹ اور سب آدمي ڈرینگے[h]، اور خدا کے کام کو بیان کرینگے[i]؛ اور وے اُس کے فعلوں کو اچھي طرح سمجھینگے. ۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ھوگا، اور اُس پر توکل کریگا[k]؛ اور وے سب جو دل کے سیدھے ھیں فخر کرینگے.

[c] دیکھو امث ۱: ۱۱ [d] زبور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷ [e] زاور ۷: ۱۲، ۱۳ || عبراني میں. اپنے اوپر گراوینگے. [f] امث ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷ [g] زاور ۳۱: ۱۱ اور ۵۲: ۶ [h] زاور ۴۰: ۳ [i] یرم ۵۰: ۲۸ اور ۵۱: ۱۰ [k] زاور ۳۲: ۱۱ اور ۵۸: ۱۰ اور ۶۸: ۳

زبور ٦٥

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل کے سبب اُس کي ستایش کرتا. ۴ خدا کي نعمتوں کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ھو جاتے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو گایا جاوے.

اي خدا، صیہون میں تیرا اِنتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیري حمد و ثنا ھوتي، اور تجھي کو نذر ادا کي جائیگي. ۲ اي تو، جو دعا کا سننیوالا ھی، سارے بشر تجھ پاس آوینگے[a]. ۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ھی[b]؛ ھمارے گناھوں کا کفارہ تو ھي کریگا[c]. ۴ مبارک ھی وہ[d]، جسے تو نے چن لیا، اور اپنے نزدیک کیا[e]، تاکہ وہ تیري بارگاھوں میں سکونت کرے؛ ھم تیرے گھر کي، ھاں، تیرے ھي مقدس ھیکل کي، خوبي سے سیر ھونگے[f]. ۵ تو صداقت سے ھولناک چیزیں دکھاکے ھم کو جواب دیتا ھی. اي ھمارے نجات دینیوالے خدا؛ تو زمین کے سارے کناروں کا، اور اُن کا بھي، جو دور دریا کے بیچ میں ھیں، بھروسا ھی[g]. ۶ تو نے، جو

[a] یسع ۶۶: ۲۳ [b] زبور ۳۸: ۴ اور ۴۰: ۱۲ [c] زاور ۵۱: ۲ [d] زاور ۱: ۱ اور ۷۹: ۱ [e] یسع ۱: ۷ عبر ۹: ۱۴ ۱ یوحا ۱: ۷، ۹ [f] زاور ۳۳: ۱۲ اور ۸۴: ۴ زاور ۴: ۳ [g] زاور ۳۶: ۸ [h] زبور ۲۲: ۲۷

زور سے کمربستہ هی[h]؛ اپني قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا. ٧ تو دریاؤں کے شور کو اور اُن کي موجوں کي آواز کو[i]، اور لوگوں کي دھوم کو[k] موقوف کراتا هی. ٨ وے، جو زمین کي اِنتہا میں بستے هیں، تیرے نشانوں سے خوف کھاتے هیں؛ کہ تو صبح شام کے نکلنے کي جگہوں کو ||خوش و خورم کرتا هی؛ ٩ تو زمین کا حال دیکھا کرتا[l]، اور اُس کو سیرابي بخشتا هی[m]؛ تو اُس کو خدا کے دریا سے[n]، جو پاني سے بھرا هی، مالامال کرتا هی؛ تو طیاري کرکے اُن کے لیئے غلہ موجود کرتا هی. ١٠ تو اُس کي ریگھاریوں کو خوب تر کرتا، ایسے کہ اُس کے ڈھار بیٹھ جاتے؛ تو اُس کو مینہوں سے نرم کرتا هی؛ تو اُس کي روئیدگي میں برکت بخشتا هی. ١١ تو ||اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا هی؛ تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا هی. ١٢ بیابان میں چراگاهوں پر قطرے ٹپکتے هیں؛ اور پہاڑیاں هر طرف خوشي سے گھیري هوئي هیں. ١٣ چراگاهیں گلوں سے ملبس هیں، اور نشیب غلے سے ڈھنپ گئے هیں؛ وے خوشي سے للکارتے، بلکہ وے گاتے هیں[o].

٦٦ زبور

اس بیان میں، کہ ١ داؤد لوگوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کي ستایش کریں، ٥ اور اُس کے عجایب کاموں پر لحاظ رکھیں، ٨ اور اُس کي نعمتوں کے سبب اُس کي شکرگذاري کریں. ١٣ وہ آپ خدا کي خاص بندگي کرنے کي بابت منت مانتا. ١٦ خدا کي خاص مہرباني کا، جو اُس پر هوئي، اقرار کرتا.

سردار مغني کے لیئے، ایک زبور یا گیت.

اي ساري سرزمینو، خدا کے لیئے خوشي سے چلاؤ[a]. ٢ اُس کے نام کے جلال کے گیت گاؤ؛ حمد کرتے هوئے اُس کي حشمت ظاهر کرو. ٣ خدا سے کہو، تیرے کام کیا هي مہیب هیں[b]؛ تیري بڑي قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن ||تیري خوشامد کرینگے[c]. ٤ ساري زمین تجھے سجدہ کریگي[d]، اور تیري مدح خوان هوویگي[e]؛ وے تیرے نام کا گیت گاوینگے. ٥ آؤ، خدا کے کام دیکھو[f]؛ کہ بني آدم کے حق میں اُس کے کام مہیب هیں. ٦ اُس نے سمندر کو خشکي بنا ڈالا[g]؛ وے دریا میں پانو دھرکے پار چلے گئے[h]؛ وهاں هم اُس کے سبب سے خوشوقت هوئے. ٧ وہ اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هی؛ اُس کي آنکھیں قوموں کو دیکھتي هیں[i]، گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں. سلاہ. ٨ اي لوگو، همارے خدا کو مبارک کہو، اور اُس کي ستایش کرکے آواز سناؤ؛ ٩ جو هماري جان کو زندہ رکھتا هی، اور همارے پانو پھسلنے نہیں دیتا[k]: ١٠ کہ تو نے، اي خدا، هم کو آزمایا[l]؛ تو نے هم کو یوں تایا، جیسے روپا تایا جاوے[m]. ١١ تو نے هم کو دام میں پھنسایا[n]؛ تو نے هماري کمروں پر دکھ باندھا هی. ١٢ تو نے لوگوں کو همارے سروں پر چڑھایا[o]؛ هم آگ اور پاني میں پڑے[p]؛ پر تو نے هم کو سیراب جگہ میں پہنچایا هی. ١٣ میں سوختني قرباني لیئے تیرے گھر میں جاؤنگا[q]؛ میں تیرے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا[r]؛ ١٤ وے، جو بپتا کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں، اور اپنے منہ سے مانیں. ١٥ میں پلے هوئے جانور لیکے سوختني قربانیاں، مینڈھوں کي خوشبوئیوں سمیت، تیرے لیئے گذرانونگا؛ میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا. سلاہ. ١٦ اي سارے خداترسو، تم آؤ سنو، کہ میں بیان کرتا هوں، کہ اُس نے میري جان سے یہ یہ کچھ کیا[s]. ١٧ میں اپنے منہ سے اُس پاس چلایا؛ اور اُس کي تعریف میري زبان ||سے هوئي. ١٨ اگر میرا دل بدکاري پر مائل هی، تو خداوند میري نہ سنیگا[t]. ١٩ پر خدا نے تو سنا هی؛ اُس نے میري دعا کي آواز پر کان دھرا[u]. ٢٠ مبارک هی خدا، جس نے میري دعا کو نہ پھیرا، اور نہ اپني رحمت کو مجھ سے.

۶۷ زبور

۱ ایک نماز اِس مضمون کي، کہ خدا کي بادشاہت ترقي پاوے؛ ۳ اِس لیئے کہ اِسي واقعہ سے اُس کے لوگ زیادہ خوش ہونگے، ۶ اور خدا کي نعمتیں بھي زیادہ کثرت سے حاصل ہونگیں.

سردار مغني کے لیئے، ایک زبور یا گیت، جو بین کے ساتھ گایا جاوے.

خدا ہم پر رحم کرے، اور ہم کو برکت دیوے، اور اپنے چہرے کو ‖ہم پر جلوہ‌گر فرماوے[a]؛ سلاہ. ۲ تاکہ تیري راہ[b] زمین میں جانی جاوے، اور تیري نجات ساري قوموں میں[c]. ۳ ای خدا، لوگ تیري ستایش کریں؛ سب لوگ تیري مدح‌خواني کریں[d]. ۴ اُمتیں خوش هوویں، اور خوشي کے مارے، گاویں؛ کہ تو راستي سے لوگوں کي عدالت کریگا[e]، اور زمین پر اُمتوں کي هدایت فرماویگا. سلاہ. ۵ ای خدا، لوگ تیري ستایش کریں؛ سارے لوگ تیري ستایش کریں. ۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگي[f]؛ خدا، همارا خدا، هم کو برکت دیگا. ۷ خدا هم کو برکت دیگا، اور زمین کے سارے کنارے اُس کا ڈر مانینگے[g].

۶۸ زبور

۱ ایک مناجات جو صندوق کے اُٹھا لیجانے کے وقت کي گئي. اِس بیان میں، کہ ۳ لڑکوں سے نصیحت کي جاتي، کہ خدا کي نعمتوں کے سبب اُس کي ستایش کریں، ۷ ویسے هي اپني ماسبق کي اُس کي خبرگیري کے باعث، ۱۱ اور پھر اُس کے عجیب کاموں کے سبب.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

خدا اُٹھے، اُس کے دشمن تتر بتر هوویں[a]؛ وے، جو اُس کا کینہ رکھتے هیں، اُس کے ‖حضور سے بھاگیں. ۲ جسطرح دھواں پراگندہ هوتا هی، اُسي طرح تو اُنھیں پراگندہ کر[b]؛ جس طرح موم آگ پر پگھلتا هی[c]، شریر خدا کے حضور میں فنا هوویں. ۳ پر صادق شادمان هوں[d]، اور خدا کے سامھنے مسرور هوں؛ هاں خوشي کے مارے پھولے نہ سماویں. ۴ خدا کے گیت گاؤ[e]؛ اُس کے نام کے ثناخواں هو؛ اُس کي راہ طیار کرو، جو اپنے نام یاہ سے[f] سوار هوکے بیابانوں میں گذر جاتا[g]، اور اُس کے حضور خوشي کرو. ۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولي[h] اپنے مکان مقدس میں خدا هی. ۶ خدا تنھاؤں کو گھرانیوالے کرتا هی[i]؛ وهي اسیروں کو چھڑاکے کامیابي میں لاتا هی[k]؛ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رهتے هیں[l]. ۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باهر نکلا[m]، اور جس دم تو بیابان سے گذرا؛ سلاہ: ۸ زمین لرزي، اور آسمان ٹپکے، خدا کے حضور[n]؛ هاں، سینا کي بھي خدا کے حضور، جو اِسرائیل کا خدا هی، جنبش هوئي. ۹ ای خدا، تو نے زور کا مینھ برسایا جس سے تو نے اپني ضعیف میراث کو قائم کیا[o]. ۱۰ تیري جماعت اُس میں بسي؛ ای خدا، تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لیئے طیاري کي[p]. ۱۱ خداوند نے حکم دیا، اور خوش‌خبري دینیوالیوں کي بڑي ‖جماعت تھي. ۱۲ لشکروالے بادشاہ بھاگ گئے[q]؛ اور عورت نے، جو گھر میں رهي، لوٹ کا مال بانٹا. ۱۳ جب تم بھیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑوگے[r]، تب تم ایسے هوگے، جیسے کبوتر، جس کے بال روپے سے منڈھے هوں، اور جس کے پر خالص سونے سے[s]. ۱۴ جس وقت قادر مطلق نے بادشاهوں کو ‖اُس میں تتر بتر کیا[t]، تو وہ ضلمون کے برف کي مانند سفید هوگیا. ۱۵ خدا کا پھاڑ بسن کا سا پھاڑ هی؛ بسن کے پھاڑ کي مانند ایک چوٹیدار پھاڑ هی. ۱۶ تم کیوں ‖تاڑ کرکے تاکتے هو، ای چوٹي‌دار پھاڑو؟ یہ وہ پھاڑ هی، جس میں خدا نے چاها، کہ بسے[u]؛ هاں، خداوند اُس میں تا ابد بسیگا. ۱۷ خدا کي گاڑیاں بیس هزار هیں، ‖بلکہ هزارها هزار هیں[v]؛ خداوند اُنکے درمیان هی: سینا مقدس میں هی. ۱۸ تو اُونچے پر چڑھا[w]؛ تو نے اسیروں کو اسیر کیا[x]؛ تو نے لوگوں کے، بلکہ سرکشوں کے، درمیان[a]، هدیے لیئے[b]، تاکہ خداوند

خدا اُن میں بسے۔ ١٩ خداوند ہر روز مبارک ہی: وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی؛ وہي ہمارا نجات‌دینیوالا خدا ہی۔ سلاہ۔ ٢٠ ہمارا خدا، سو نجات‌دینیوالا خدا ہی؛ اور موت سے رہائي بخشنا یہوواہ خداوند ہي کا کام ہی۔ ٢١ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر، اور اُس شخص کي بالوں‌والي کھوپڑي کو، جو گناہ کرتا جاتا ہی، چور کر دیگا۔ ٢٢ خداوند نے فرمایا، میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا؛ ہاں، میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا؛ ٢٣ تاکہ تیرے پانو تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں، اور تیرے کتوں کي جیبہیں بھي ویسي ہو جاویں۔ ٢٤ اُنہوں نے، ای خدا، تیري چالیں دیکھیں؛ ہاں، میرے خدا، میرے بادشاہ، کي چالیں مقدس میں دیکھیں۔ ٢٥ گانیوالے آگے چلے، بجانیوالے پیچھے پیچھے، اور کنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتي جاتیاں تھیں۔ ٢٦ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو، مجمعوں میں خدا کو، ہاں، خداوند کو، مبارکباد کہو۔ ٢٧ چھوٹا بنیمین، اُن کا حاکم، اور یہوداہ کے سردار، اور اُن کي گروہ، اور زبولون کے سردار، اور نفتالي کے سردار وہاں ہیں۔ ٢٨ تیرے خدا نے تیري مضبوطي کا حکم کیا؛ ای خدا، اُس کام کو، جو تو نے ہمارے لیئے کیا، مضبوطي بخش۔ ٢٩ تیري ہیکل کے سبب، جو یروسلم پر بالا ہی، بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے۔ ٣٠ تو نیستان کے وحشي کو، اور بیلوں کے جھنڈ کو، قوموں کے بچھڑوں سمیت، ڈانٹ، تاکہ ہر ایک، چاندي کي اینٹیں لائے، تابعدار بنے؛ اُس نے اُن قوموں کو، جو جنگ سے خوش ہوتي ہیں، تتر بتر کیا ہی۔ ٣١ اُمرا مصر سے آوینگے؛ کوش کے لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کي طرف ترشوایعگے۔ ٣٢ ای زمین کي مملکتو، خدا کے گیت گاؤ، اور خداوند کے ثناخواں ہو: سلاہ۔ ٣٣ اُسي کے، جو فلک الافلاک پر، جو قدیم سے ہیں، سوار ہی؛ دیکھ، وہ اپني آواز سناتا ہی، جو زور کي آواز ہی۔ ٣٤ تم توانائي کي نسبت خدا ہي کي طرف کرو، کہ اُس کي جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہی، اور اُس کا زور بدلیوں میں ہی۔ ٣٥ ای خدا، تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہی؛ اِسرائیل کا خدا وہ ہی، جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی۔ خدا مبارک ہی۔

٦٩ زبور

اس زبور میں، ١ داؤد اپنے دکھہ کے سبب شکایت کرتا۔ ١٣ وہ رہائي مانگتا۔ ٢٢ وہ اپنے دشمنوں کو جرم کر دیتا۔ ٣٠ خدا کي ستایش شکرگذاري کے ساتھ کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو سوسنوں کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، تو مجھ کو بچا لے، کہ پاني میري جان تک پہنچے ہیں۔ ٢ میں گہري کیچ میں دھس چلا، جہاں کھڑا ہونے کي جگہہ نہیں: میں گہرے پاني میں پڑا، ڈھیو میرے اوپر سے گذرتے ہیں۔ ٣ میں چلاتے چلاتے تھک گیا؛ میرا گلا خشک ہوا؛ اپنے خدا کي اِنتظاري کرتے کرتے میري آنکھیں دھندھلا گئیں۔ ٤ وے، جو بےسبب میرا کینہ رکھتے ہیں، شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں؛ وے، جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں، اور ناحق میرے دشمن ہیں، زبردست ہیں: جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا، سو میں پھیر دونگا۔ ٥ ای خدا، تو میري نادانی سے واقف ہی، اور میري تقصیریں تجھ سے چھپي نہیں۔ ٦ ای خداوند، ربّ الافواج، وے جو تیرا اِنتظار کرتے میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں؛ وے، جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں، ای اِسرائیل کے خدا، میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں۔ ٧ کیونکہ

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائي هي، اور شرمندگي نے میرے منہہ کو ڈھانپا. ۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسي بنا، اور اپني ما کے فرزندوں کے بیچ اجنبي ٹھہرا[f]. ۹ کہ تیرے گھر کي غیرت نے مجھہ کو کھا لیا[g]؛ اور اُن کي ملامتیں، جو تجھہ کو ملامت کرتے هیں، مجھہ پر پڑیں[h]. ۱۰ اور جب میں رویا، اور روزہ رکھکے اپني جان کو تکلیف دي، تو وہ بھي میري رسوائي کا باعث هوا[i]. ۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا، تو اُنھوں نے مجھے ضربُ‌المثل کیا[k]. ۱۲ وے، جو پھاٹک پر بیٹھتے هیں، میري بابت بکتے هیں، اور نشےباز میرے حق میں گاتے هیں[l]. ۱۳ لیکن، اي خداوند، میں جو هوں، تجھہ سے دعا مانگتا هوں؛ تو قبولیت کے وقت[m]، اي خدا، اپني رحمت کي بےپایاني سے، اپني ||نجات دینیوالي سچائي سے، میري سن لے. ۱۴ مجھے کیچ سے نکال، کہ میں نہ ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے هیں، اور پانیوں کي گہرائي سے[n]، بچایا جاؤں[o]. ۱۵ پاني کي باڑھہ کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے؛ اور نہ کوا، اپنا منہہ مجھہ پر بند کرنے پائے[p]. ۱۶ اي خداوند، میري سن لے، کہ تیري مہرباني خوب هي[q]؛ اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق میري طرف متوجہ هو[r]. ۱۷ اور اپنے بندے سے اپنا منہہ نہ چھپا[s]، کہ مجھہ پر بپت هي؛ جلدي سے میري سن. ۱۸ میري جان کے پاس آ، اور اُس کو چھڑا؛ میرے دشمنوں کے سبب مجھے رهائي دے. ۱۹ تو میري ملامت‌کشي، اور میري رسوائي، اور میري بیحرمتي سے آگاہ هي[t]؛ میرے سارے بیري تیرے آگے هیں. ۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ ||میں بیماري میں گرفتار هوں؛ میں نے تاکا کیا، کہ کوئي مجھہ سے همدرد هووے[u]، پر کوئي نہیں؛

اور کوئي مجھے تسلي دیوے[x]، پر نہ ملا. ۲۱ اُنھوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا؛ اور میري پیاس بجھانے کو سرکا پلایا[y]. ۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لیئے پھندا هو[z]: اور جو کچھہ اُن کي بہتري کے لیئے هي، اُن کے پھنسانے کا دام هووے. ۲۳ اُن کي آنکھیں اندھي هو جائیں، تاکہ نہ دیکھیں[a]؛ اور اُن کي کمریں سدا کانپتي رهیں. ۲۴ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے[b]، اور تیرا قہر شدید اُنھیں پکڑلے. ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ هو جاے[c]؛ اُن کے خیموں میں رهنیوالا کوئي نہ رهے. ۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا هوا هي[d]، ستاتے هیں[e]؛ اور تیرے زخمیوں کي تکلیف باتوں سے بڑھاتے هیں. ۲۷ اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا[f]، اور اُنھیں اپني صداقت میں داخل هونے نہ دے[g]. ۲۸ اُنھیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے[h]، اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نہ کر[i]. ۲۹ پر میں مسکین اور غمگین هوں: اي خدا، تیري نجات مُجھے سرفرازي بخشے. ۳۰ میں گیت گا کے خدا کے نام کي حمد کرونگا[k]، اور شکرگذاري کرکے اُس کي بڑائي کرونگا. ۳۱ اِس سے خداوند، بیل اور بچھڑے کي نسبت سے، جن کے سینگ اور کھر هوتے هیں، زیادہ خوش هوگا[l]. ۳۲ پریشان خاطر دیکھینگے، اور خوش هونگے[m]: اور تمھارے دل، اي تم جو خدا کے طالب هو، جي جاویں[n]. ۳۳ کیونکہ خداوند مسکینوں کي سنتا هي، اور اپنے اسیروں[o] کي حقارت نہیں کرتا. ۳۴ آسمان اور زمین اُس کي ستایش کریں[p]؛ سمندر بھي، اور هر ایک چیز، جو اُس میں رینگتي هي. ۳۵ کہ خدا صیہون کو بچا لیگا، اور یہوداہ کي بستیوں کو بنائیگا[q]، تاکہ وے وهاں بسیں، اور اُس کو اپني میراث رکھیں. ۳۶ اُس کے بندوں کي اولاد بھي اُس کي وارث هوگي[r]: اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق هیں، اُس میں بودوباش کرینگے.

[f] زبور ۳۱: ۱۱ / یسع ۵۳: ۳ / یوح ۱: ۱۱ / اور ۷: ۵
[g] زبور ۱۱۹: ۱۳۹ / یوح ۲: ۱۷
[h] دیکھو زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱ / روم ۱۵: ۳
[i] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴
[k] ۱ سلاط ۹: ۷ / یرم ۲۴: ۹
[l] ایوب ۳۰: ۹ / زبور ۳۵: ۱۵، ۱۶
[m] یسع ۴۹: ۸ / اور ۵۵: ۶ / ۲ قرن ۶: ۲
|| عبراني میں، نجات کي سچائي سے.
[n] ۱۴، ۱۵ آیتیں
[o] زبور ۱۴۴: ۷
[p] [illegible]
[q] زبور ۶۳: ۳
[r] زبور ۲۷: ۹ / اور ۱۰۲: ۲
[t] زبور ۲۲: ۶، ۷ / یسع ۵۳: ۳ / عبر ۱۲: ۲
|| یا، مضطرب هوں.
[u] زبور ۱۴۲: ۴ / یسع ۶۳: ۵

[x] ایوب ۱۶: ۲
[y] متي ۲۷: ۳۴، ۴۸ / مرق ۱۵: ۲۳ / یوح ۱۹: ۲۹
[z] روم ۱۱: ۹، ۱۰
[a] یسع ۶: ۹، ۱۰ / یوح ۱۲: ۳۹، ۴۰ / روم ۱۱: ۱۰
[b] ۲ قرن ۳: ۱۴ / ۱ تسا ۲: ۱۶
[c] متي ۲۳: ۳۸ / اعم ۱: ۲۰
[d] یسع ۵۳: ۴
[e] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۹ / ذکر ۱: ۱۵
[f] روم ۱: ۲۸
[g] یسع ۲۶: ۱۰ / روم ۹: ۳۱
[h] خر ۳۲: ۳۲ / فلپ ۴: ۳ / مکاش ۳: ۵ / اور ۱۳: ۸
[i] حزق ۱۳: ۹ / لوقا ۱۰: ۲۰ / عبر ۱۲: ۲۳
[k] زبور ۲۸: ۷
[l] زبور ۵۰: ۱۳، ۱۴، ۲۳
[m] زبور ۳۴: ۲
[n] زبور ۲۲: ۲۶
[o] افس ۳: ۱
[p] زبور ۹۶: ۱۱ / اور ۱۴۸: ۱ / یسع ۴۴: ۲۳ / اور ۴۹: ۱۳
[q] زبور ۵۱: ۱۸ / یسع ۴۴: ۲۶
[r] زبور ۱۰۲: ۲۸

۷۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا سے مناجات کرتا، کہ وہ شریروں کو جلد هلاک کرے، اور اپنے دیندار لوگوں کو سلامت رکھے۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور؛ تذکیر کے واسطے*۔

ای خدا، میري رهائي کے لیئے، ای خداوند، میري کمک کے لیئے جلد آ[a]۔ ۲ وے، جو میري جان کے درپے هیں، شرمندہ اور خجل هوویں[b]؛ وے، جو مجھہ سے بدي کرنے چاهتے اُلٹے پھرائے جاویں، اور رسوا هوویں۔ ۳ وے، جو کہتے هیں، آها، آها، اُس بےعزتي کے بدلے جو اُنھوں نے کي، اُلٹے پھرائے جاویں[c]۔ ۴ وے سب، جو تیرے طالب هیں تجھہ سے خوش اور خورم هوں؛ اور وے، جو تیري نجات کے عاشق هیں، سدا کہا کریں، کہ خدا کي بزرگي هو۔ ۵ میں مسکین هوں، اور مُحتاج[d]؛ ای خدا، میري طرف جلد آ[e]؛ تو هي میرا چارہ هی، اور میرا نجات دینیوالا؛ سو ای خداوند، دیر نہ کر۔

۷۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو ایمان سے اور خدا کي اگلي مهربانیوں کي لذت کي پایداري سے سمجھا کر خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا، اور یہہ بھي چاهتا کہ اُس کے جاني دشمن سزا پاویں۔ ۱۴ وہ آپ وفادار رہنے پر اقرار کرتا۔ ۱۷ وہ فضل مانگتا، کہ آخر تک قایم رہے۔ ۱۹ خدا کي حمد کرتا، اور وعدہ بھي کرتا، کہ ایسے کام میں کمال خوشي سے مشغول رهونگا۔

ای خداوند، میرا بھروسا تجھہ پر هی[a]؛ تو مجھے کبھي شرمندہ هونے نہ دے۔ ۲ اپني صداقت سے مُجھے بچالے[b]، اور مجھے مخلصي بخش؛ میري طرف کان دھر، اور مجھے رهائي دے[c]۔ ۳ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو[d]، جہاں میں همیشہ جایا کروں؛ تو هي نے میري نجات کا حکم کیا هي[e]؛ کہ تو میري چٹان، اور میرا گڑھ هی۔ ۴ ای میرے خدا، شریر کے هاتھہ سے، اور کج اور بےمہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[f]۔ ۵ کیونکہ، ای خداوند، یہوواہ تو میري اُمید هی[g]، میري لڑکائي سے میرا بھروسا تجھي پر هی۔ ۶ میں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا، تجھي سے سنبھالا گیا[h]؛ تو وہ هی، جس نے مجھے میري ما کے رحم میں سے نکالا: میں سدا تیري ستایش کرونگا۔ ۷ میں بہتوں کے لیئے ایک اچنبھا هوا هوں[i]، پر تو میري مُحکم پناہگاہ هی۔ ۸ میرا منہہ تیري ستایش اور تیرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رهے[k]۔ ۹ بڑھاپے میں مجھے پھینک نہ دے[l]، میري ضعیفي کے وقت مُجھے ترک مت کر۔ ۱۰ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے هیں؛ اور وے، جو میري جان کي گھات میں هیں، آپس میں مصلحت کرتے[m]۔ ۱۱ اور کہتے هیں، کہ خدا نے اُسے ترک کیا هی: سو اُسکا پیچھا کرو، اور اُسے پکڑو؛ کہ اُسکا چھڑانیوالا کوئي نہیں۔ ۱۲ ای خدا، مجھہ سے دور نہ هو[n]؛ ای میرے خدا، جلد میري مدد کر[o]۔ ۱۳ وے، جو میرے جاني دشمن هیں، خجل اور فنا هوویں؛ اور وے جو میري بدي چاهتے هیں، شرم اور رسوائي سے ملبس هوویں[p]۔ ۱۴ پر میں هر دم اُمیدوار رهونگا، اور تیري ساري ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا۔ ۱۵ میرا منہہ تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا[q]؛ اِس لیئے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا[r]۔ ۱۶ میں خداوند خدا کي قوت سے اندر جاؤنگا؛ میں صرف تیري هي صداقت کا ذکر کرونگا۔ ۱۷ کہ، ای خدا تو نے مُجھے لڑکائي سے تربیت کیا، اور اب تک میں تیري عجایب قدرتیں بیان کرتا رها هوں۔ ۱۸ اب میں بوڑھا اور سر سفید هوں؛ سو ای خدا، تو اب بھي مجھے ترک نہ کر[s]، یہاں تک کہ میں ||تیري قوت اِس پشت پر، اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر، جو آگے کو پیدا هوگا، ظاهر کروں۔ ۱۹ ای خدا، تیري صداقت بہت بلند هی[t]، کہ تو

* زبور ۳۸، سرنامہ۔
a زبور ۴۰: ۱۳، وغیرہ۔ اور ۷۱: ۱۲
b زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۱: ۱۳
c زبور ۴۰: ۱۵
d زبور ۴۰: ۱۷
e زبور ۱۴۱: ۱

a [illegible]
b زبور ۳۱: ۱
c زبور ۱۷: ۶
d زبور ۳۱: ۲، ۳
e زبور ۴۴: ۴
f [illegible]
g یرم ۱۷: ۷، ۱۷
h زبور ۲۲: ۹، ۱۰؛ یسع ۴۶: ۳
i یسع ۸: ۱۸؛ ذکر ۳: ۸؛ ۱ قرن ۴: ۹
k زبور ۳۵: ۲۸
l ۱۸ آیت
m ۲ سمو ۱۷: ۱؛ متي ۲۷: ۱
n زبور ۲۲: ۱۱، ۱۹
o زبور ۳۸: ۲۲؛ اور ۴۰: ۱۳
p ۲۴ آیت؛ زبور ۳۵: ۲۶
q ۸، ۲۴ آیتیں؛ زبور ۳۵: ۲۸
r زبور ۴۰: ۵؛ اور ۱۳۹: ۱۷، ۱۸
s ۹ آیت
|| عبراني میں، تیرے بازو کو۔
t زبور ۵۷: ۱۰

نے بڑے بڑے کام کیئے؛ ای خدا، تیري مثل کون هی"؟ ۲۰ تو هی، جس نے ||همیں بڑي سخت مصیبتوں سے آگاهي دي"؛ اور تو هم کو پهر جلائیگا"، اور زمین کے اسفل سے هم کو پهر اوپر لے آئیگا. ۲۱ تو میري بڑائي زیادہ کریگا، اور پهر توجہ کرکے مجهے تسلي بخشیگا. ۲۲ اور میں بهي بین بجا بجاکے، ای میرے خدا، تیري ستایش، تیري امانت کي ستایش کرونگا"؛ ای اسرائیل کے قدوس"، میں بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا. ۲۳ میرے هونٹهہ، جس وقت کہ میں تیري مدح سرائي کرونگا، نہایت خوش هونگے، اور ایسے هی میرا جي، جسے تو نے خلاصي بخشي[b]. ۲۴ اور اپني زبان سے بهي سارے دن تیري صداقت کي باتیں کہتا رهونگا[c]؛ کہ وے، جو میرے ضرر کے خواهاں هیں، رسوا هوئے، اور پشیمان هو گئے هیں[d].

* زبور ۳۵ : ۱۰؛ اور ۸۶ : ۸؛ اور ۸۹ : ۶، ۸
|| یا، مجهہ کو.
* زبور ۶۰ : ۳
[a] هوسیع ۶ : ۱، ۲
* زبور ۹۲ : ۱، ۲، ۳؛ اور ۱۰۰ : ۴
* ۲ سلاطین ۱۹ : ۲۲
یسعیاہ ۱۰ : ۱
[b] زبور ۱۰۳ : ۴
[c] ۸، ۱۵ آیتیں.
[d] ۱۳ آیت.

زبور ۷۲

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اس کي بادشاهت کے فیض اور حشمت کا احوال، جو مسیح کي بادشاهت کي ایک علامت تهي، بیان کرتا. ۱۸ خدا کو مبارک کہتا.

سلیمان †کا*.

ای خدا، بادشاہ کو اپني عدالتیں عطا کر، اور بادشاہ کے بیٹے کو اپني صداقت دے. ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا؛ اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے". ۳ پہاڑ لوگوں کے لیئے سلامتي ظاهر کرینگے، اور ٹیلے بهي صداقت سے[b]. ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا[c]، اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا. ۵ جب تک کہ سورج اور چاند باقي رهینگے[d]، ساري پشتوں کے لوگ تجهہ سے ڈرا کرینگے. ۶ وہ بارش کي مانند، جو کاٹے هوئے گهاس پر پڑے، نازل هوگا[e]؛ اور پهوهي کے مینهہ کي طرح، جو زمین کو سیراب کرتا هي. ۷ اس کے عصر میں، جب تک کہ چاند باقي رهیگا، صادق پهلینگے، اور سلامتي فراوان هوگي[f]. ۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے انتہاے زمین تک اسکا حکم جاري هوگا[g]. ۹ وے، جو بیابان کے باشندے هیں[h]، اس کے سامهنے جهکینگے، اور اس کے دشمن ماٹي چاٹینگے[i]. ۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور سیبا کے بادشاہ هدیے گذرانینگے[k]. ۱۱ هاں سارے بادشاہ اسکے حضور سجدہ کرینگے[l]؛ ساري گروهیں اس کي بندگي کرینگي. ۱۲ کیونکہ وہ دهائي دینیوالے محتاج کو، اور مسکین کو، اور ان کو، جن کا کوئي مددگار نہ هو، چهڑوایگا[m]. ۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کهایگا، اور محتاجوں کي جان بچا لیگا. ۱۴ وہ ان کي جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا؛ ان کا خون اس کي نظر میں بیشقیمت هوگا[n]. ۱۵ ||وہ جیتا رهیگا، اور سبا کا سونا اسے دیا جائیگا؛ اس کے حق میں سدا دعا هوگي: هر روز اس کي مبارکباد کہي جائیگي. ۱۶ اناج کي کثرت سرزمین میں، پہاڑوں کي چوٹیوں پر هوگي، اس کا پهل لبنان کے درخت کي طرح جهڑجهڑائیگا، اور شہر کے لوگ میدان کے گهاس کي مانند سرسبز هونگے[o]. ۱۷ اس کا نام ابد تک باقي رهیگا[p]؛ جب تک کہ آفتاب رهیگا، اس کے نام کا رواج هوگا؛ لوگ اس کے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے[q]؛ ساري قومیں اسے مبارک بادي دینگي[r]. ۱۸ خداوند خدا، اسرائیل کا خدا، جو اکیلا هي عجایب کام کرتا هي[s]، مبارک هي[t]. ۱۹ اس کا جلیل نام ابد تک مبارک هي[u]؛ سارا جهان اس کے جلال سے معمور هووے[x]؛ آمین، اور آمین. ۲۰ داؤد بن یسي کي دعایں تمام هوئیں.

† یا، کے لیئے.
* زبور ۱۲۷، سرنامہ.
* یسعیاہ ۱۱ : ۲، ۳، ۴؛ اور ۳۲ : ۱
[b] زبور ۸۵ : ۱۰؛ یسعیاہ ۳۲ : ۱۷؛ اور ۵۲ : ۷
[c] یسعیاہ ۱۱ : ۴
[d] ۷، ۱۷ آیتیں؛ زبور ۸۹ : ۳۶، ۳۷
[e] ۲ سموئیل ۲۳ : ۴؛ هوسیع ۶ : ۳
[f] یسعیاہ ۲ : ۴؛ دانیال ۲ : ۴۴؛ لوقا ۱ : ۳۳
[g] دیکهو خر ۲۳ : ۳۱؛ ۱ سلاطین ۴ : ۲۱، ۲۴؛ زبور ۲ : ۸؛ اور ۸۰ : ۱۱؛ اور ۸۹ : ۲۵؛ ذکریاہ ۹ : ۱۰
[h] زبور ۷۴ : ۱۴
[i] یسعیاہ ۴۹ : ۲۳؛ میکہ ۷ : ۱۷
[k] ۲ تواریخ ۹ : ۲۱؛ زبور ۴۵ : ۱۲؛ اور ۶۸ : ۲۹؛ یسعیاہ ۴۹ : ۷؛ اور ۶۰ : ۶، ۹
[l] یسعیاہ ۴۹ : ۲۲، ۲۳
[m] ایوب ۲۹ : ۱۲
[n] زبور ۱۱۶ : ۱۵
|| یا، وہ (یعني مسکین) جیتا رهیگا، اور وہ اسے (یعني بادشاہ کو) سبا کا سونا دیگا؛ وہ اسکے لیئے سدا دعا کریگا هر روز اسکي مبارکبادي کریگا.
[o] ۱ سلاطین ۴ : ۲۰
[p] زبور ۸۹ : ۳۶
[q] پیدایش ۱۲ : ۳؛ اور ۲۲ : ۱۸؛ یرمیاہ ۴ : ۲
[r] لوقا ۱ : ۴۸
[s] خر ۱۵ : ۱۱؛ اور ۱۳۶ : ۴؛ زبور ۷۷ : ۱۴
[t] ۱ تواریخ ۲۹ : ۱۰؛ زبور ۴۱ : ۱۳؛ اور ۱۰۶ : ۴۸
[u] نحمیاہ ۹ : ۵
[x] گنتي ۱۴ : ۲۱؛ ذکریاہ ۱۴ : ۹

زبور ۷۳

اس بیان میں، کہ ۱ نبي امتحان میں پڑکے غالب آتا؛ ۲ اس کا بیان کرتا کہ شریروں کي اقبالمندي دیکهکے، ۱۳ اس نے ٹهوکر کهائي تهي، اور اس کے ایمان کا زوال

ہوا تھا. ۱۰ اُس حالت میں خدا کے اِنتظام کا بھید دریافت کرنے سے، کہ وہ شریروں کو آیندے میں ہلاک کریگا، اور راستبازوں کو سلامت رکھیگا، فتحیاب ہوا.

|| آسف کا زبور*.

تس پر بھي خدا اِسرائیل کے لیئے، جتنے صاف‌دل ہیں، خوب ہي ہی! ۲ لیکن میں جو ہوں، سو میرے پانوں کا پھسلنا نزدیک تھا، اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب. ۳ کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا، جب کہ میں نے شریروں کي کامیابي دیکھي. ۴ کہ اُن کے مرنے تک کوئي عقدہ نہیں، اور اُن کي قوت کامل ہی. ۵ اور آدمیوں کي طرح اُن پر بپت نہیں پڑتي، اور نہ اَور لوگوں کي طرح اُن پر آفت آتي. ۶ اِسي لیئے گھمنڈ نے طوق کي طرح اُن کو گھیر لیا، اور ظلم نے اُن کو پوشاک کي مانند ڈھانپ لیا. ۷ اُن کي آنکھیں چربي کے باعث اُبھري ہوئي ہیں، اور اُن کے دل کے تصور حد سے بڑھتے ہیں. ۸ وے ٹھٹھا مارتے، اور شرارت سے ظلم کي باتیں کرتے ہیں؛ غرور سے بولتے ہیں. ۹ اُنھوں نے اپنے منھ آسمانوں پر کیئے ہیں، اور اُن کي زبانیں زمین کي سیر کرتیاں ہیں. ۱۰ سو اُس کے لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں، اور پاني بہتایت سے اُن سے نچوڑا جاتا ہی. ۱۱ اور وے کہتے ہیں، خدا کیونکر جانتا؟ حق تعالیٰ کو کیا آگاہي ہی؟ ۱۲ دیکھو، یے شریر جو سدا اِقبالمند رہتے ہیں؛ وے اپني دولت بڑھاتے جاتے ہیں. ۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا، اور بےگناہي سے اپنے ہاتھ دھوئے. ۱۴ کہ میں سارے دن بےآرام رہتا ہوں، اور ہر صبح کو تنبیہ پاتا ہوں. ۱۵ اگر میں کہتا، کہ یوں بیان کرونگا؛ تو دیکھ، کہ میں تیري اولاد کي گروہ سے بےوفائي کرتا. ۱۶ جب میں اِس کو سوچتا تھا، تاکہ وہ میري سمجھ میں آوے، تو || میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تھا. ۱۷ جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ ہوا، تب میں اُن کا انجام سمجھا. ۱۸ کہ یقیناً تو اُن کو پھسلني جگھوں میں بیٹھاتا ہی، اور تو اُن کو ہلاکت میں ڈھکیل دیتا ہی. ۱۹ وے ایک دم میں کیا ہي ویران ہو گئے؛ وے سخت دہشتوں سے کیسے صاف برباد ہو گئے. ۲۰ جاگنیوالے کے خواب کي مانند، اَی خداوند، جب تو جاگیگا، تو اُن کي صورت کو حقیر جانیگا. ۲۱ کہ میرا دل ملول ہوا، اور میں اپنے گردوں میں چبھ گیا. ۲۲ اِس طرح میں جاہل تھا، اور نادان؛ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تھا. ۲۳ تد بھي میں ہمیشہ تیرے ہي ساتھ تھا؛ تو نے میرا دہنا ہاتھ پکڑا. ۲۴ تو اپني مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا؛ اور آخرکار مجھے جلال میں شامل کر لیگا. ۲۵ آسمان پر میرا کون ہی، مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا کوئي نہیں، جس کا میں مشتاق ہوں. ۲۶ میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہی؛ پر خدا میرے دل کي چٹان، اور میرا ابدي حصہ ہی. ۲۷ کہ دیکھ، وے، جو تجھ سے دور ہیں، فنا ہوتے ہیں؛ تو نے اُن سب کو، جو تیري طرف سے پھرکے زاني ہوئے، ہلاک کیا ہی. ۲۸ پر میں جو ہوں، سو میري بھلائي خدا کے نزدیک رہنے سے ہوتي؛ میں نے خداوند یہوواہ پر توکل کیا ہی، تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت دوں.

زبور ۷۴

اِس بیان میں، کہ ۱ اپني شکایت کرتا کہ مقدس اُجاڑ پڑا ہی. ۱۰ وہ خدا سے کمک مانگتا ہی، ملحوظ اُسي کي قدرت کے، ۱۸ اُس کے کفر بکنےوالے دشمنوں کے، اُس کے فرزندوں کے، اور اُس کے عہدنامے کے.

† آسف کا مشکیل.

اَی خدا، تو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لیئے رد کر دیا؟ تیري چراگاہ کي بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا؟ ۲ اپني اُس جماعت کو، جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي، اپنے

میراثي فرقے کو، جسے تو نے خلاصي بخشي، اُس کوہ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کي، یاد فرما. ۳ دائمي ویرانیوں کي طرف اپنے قدم بڑھا؛ که دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا هی. ۴ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان ‖غوغه مچا رهے هیں؛ اُنهوں نے اپنے هي نشان نشان ٹھهرائے هیں. ۵ ایک ایک ایسا معلوم هوتا، که گویا گھنے درختوں پر کلهاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا هی. ۶ که اب وے اُس کي نقاشیوں کو ایکبارگي تبروں اور هتھوڑوں سے توڑتے هیں. ۷ اُنهوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائي هی؛ اُنهوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گراکے ناپاک کیا. ۸ اُنهوں نے اپنے دل میں کها، آؤ، اُن کو ایک ساتھ برباد کریں؛ اُنهوں نے سرزمین میں خدا کي ساري عبادتگاهوں کو جلا دیا هی. ۹ هم اپنے نشانوں کو نهیں دیکھتے؛ کوئي نبي بھي نهیں؛ اور همارے درمیان کوئي نهیں، جو جانے، که یه کب تک هوگا. ۱۰ ای خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ ۱۱ تو کیوں اپنا هاتھ، اپنا دهنا هاتھ، کھینچ لیتا هی؟ اُسے اپني بغل سے نکال اور اُنهیں تمام کر. ۱۲ خدا میرا قدیمي بادشاه هی، جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا هی. ۱۳ تو نے اپني قدرت سے دریا کو چیرا؛ تو نے پانیوں میں ‖مگروں کے سر کچلے. ۱۴ تو نے لویاتان کے سروں کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کي خورش کیا. ۱۵ تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا؛ تو نے سدا بهنیوالے دریاؤں کو خشک کیا. ۱۶ دن تیرا هی، اور رات بھي تیري؛ نور و آفتاب تو هي نے ٹھهرائے. ۱۷ زمین کي ساري سرحدیں تو نے مقرر کیں؛ ایام گرمي اور جاڑے کو تو هي نے بنایا.

۱۸ ای خداوند، اِسے یاد رکھ، که دشمن ملامت کرتا هی، اور جاهل قوم تیرے نام پر کفر بکتي هی. ۱۹ اپني فاخته کي جان بھیڑیے کے قابو میں نه کر، اور اپنے مسکینوں کي گروه کو همیشه نه بھول. ۲۰ عهد پر ملاحظه کر؛ که زمین کے سارے اندھیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور هو گئے. ۲۱ ایسا هونے نه دے، که مظلوم رسوا هوکے اُلٹا پھرے؛ بلکه مسکین اور محتاج تیرے نام کي ستایش کریں. ۲۲ اُٹھ، ای خدا، اپنے مقدمے میں آپ حجت کر، اور یاد رکھ، که کیونکر جاهل آدمي هر روز تجھے ملامت کرتا هی. ۲۳ اپنے دشمنوں کي آواز کو بھول نه جا؛ که اُن کا غوغه، جو تیرا مقابله کرتے هیں، نت بڑھتا هی.

زبور ۷۵

اس میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا هی. ۲ وه وعده کرتا که میں راستي سے عدالت کرونگا. ۴ خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کرکے مغروروں کو ملامت کرتا. ۹ خدا کي حمد کرتا، اور پھر وعده کرتا که میں اِنصاف کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، † آسف کا زبور، جو ‖اَلتشحت کے سر پر گایا جاوے.

ای خدا، هم تیري حمد کرتے هیں؛ هم حمد کرتے هیں، تیرا نام هم سے نزدیک هی، تیرے عجایب کاموں کي منادي هوتي. ۲ جب که میں موقعه پاؤں تب میں راستي سے عدالت کرونگا. ۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگھل گئے، میں هي نے اُسکے ستونوں کو سنبھالا هی. سلاه. ۴ میں نے گھمنڈیوں سے کها، گھمنڈ نه کرو: اور شریروں سے، سینگ نه اُٹھاؤ: ۵ اپنا سینگ اُونچا نه کرو، گردنکشي سے مت بولو. ۶ که سرفرازي نه پورب سے آتي هی، اور نه پچھم سے، اور نه † دکھن سے؛ ۷ بلکه خدا عدالت کرنیوالا هی؛ وه ایک کو پست کرتا، اور دوسرے کو سرفراز کرتا. ۸ که خداوند کے هاتھ میں ایک پیاله هی،

‖ عبراني میں، گرجتی.
† یا، آسف کے لیئے.
‖ یا، مت بگاڑ هو.
† عبراني میں، بیابان سے.
‖ عبراني میں، نهنگوں.

یسع ۶۳: ۱۷؛ یرم ۱۰: ۱۶ — نوحه ۲: ۷ — ۱ سلا ۶: ۱۸، ۲۹، ۳۲، ۳۵ — ۲ سلا ۲۵: ۹ — زبور ۸۹: ۳۹ — زبور ۸۳: ۴ — ۱ سمو ۳: ۱؛ عمو ۸: ۱۱ — نوحه ۲: ۳ — زبور ۴۴: ۴ — خر ۱۴: ۲۱ — یسع ۵۱: ۹، ۱۰ — حزق ۲۹: ۳ اور ۳۲: ۲ — زبور ۷۲: ۹ — خر ۱۷: ۵، ۶؛ گن ۲۰: ۱۱ — زبور ۱۰۵: ۴۱ — یشو ۳: ۱۳، وغیره — پید ۱: ۱۴، وغیره — اعم ۱۷: ۲۶ — پید ۸: ۲۲ — ۲۲ آیت؛ مکاش ۱۶: ۱۱ — زبور ۳۹: ۸ — غزل ۲: ۱۴ — زبور ۶۸: ۱۰ — پید ۱۷: ۷، ۸؛ احبـ ۲۶: ۴۴، ۴۵ — زبور ۱۰۶: ۴۵ — یرم ۳۳: ۲۱ — ۱۸ آیت؛ زبور ۸۹: ۵۱ — زبور ۵۷، سرنامه — ذکر ۱: ۲۱ — زبور ۵۰: ۶ اور ۵۸: ۱۱ — ۱ سمو ۲: ۷ — دان ۲: ۲۱

جس میں سرخ مے هی[d]؛ وه ایک ترکیب سے بهرا هی[e]؛ اُس میں سے وه اُنڈیلتا هی؛ مگر اُس کی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے[f]، اور پیئینگے۔ ۹ پر میں جو هوں، ابد تک بیان کرونگا، اور یعقوب کے خدا کی حمد گاؤنگا۔ ۱۰ اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا[g]، پر صادقوں کے سینگ بلند کیئے جائینگے[h]۔

۷۶ زبور

اس بیان میں، که ۱ خدا کی مهابت، که کلیسیے کے درمیان کیسی ظاهر هوئی۔ ۱۱ تمام لوگوں سے سفارش کرنا که کمال ادب و ڈر سے اس کی بندگی کریں۔

سردار مغنی کے لیئے، || آسف کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا یهوداه کے درمیان مشهور هی[a]؛ اُس کا نام اسرائیل میں بزرگ هی۔ ۲ اور سالم میں اُس کا خیمه هی، اور صیهون میں اُس کا مسکن۔ ۳ وهاں اُس نے کمانوں کے تیر اور سپریں، اور تلواریں توڑیں، اور لڑائیاں موقوف کر دیں[b]۔ سلاه۔ ۴ تو بزرگ، بلکه شکاری پهاڑوں سے زیاده شوکت والا هی[c]۔ ۵ مضبوط دلوالے لوٹ[d] لُٹ گئے، وے اپنی نیند میں سو رهے[e]؛ اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے هاتھ نه پائے۔ ۶ تیری ڈپٹ سے، ای یعقوب کے خدا، گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق هوئے[f]۔ ۷ تجھ سے، هاں، تجھی سے ڈرنا چاهیئے؛ اور جب تو ایک دفعه قهر کرے، تو کون تیرے حضور کھڑا ره سکتا هی[g]؟ ۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سنایا، زمین ڈری، اور تھم گئی[h]؛ ۹ جس وقت که خدا عدالت کرنے اُٹھا، تاکه زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے۔ سلاه۔ ۱۰ کیونکه آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا[i]، مگر غضب کے بقیے سے تو اپنی کمر کو کسیگا۔ ۱۱ تم سب، جو اُس کے آس پاس هو، خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو، اور اُنهیں ادا کرو؛ اور سب لوگ اُس کے حضور، جس سے ڈرنا چاهیئے، هدیئے لاویں[m]۔ ۱۲ وه امیروں کی جان لیتا؛ وه زمین کے بادشاهوں کے لیئے مهیب هی[n]۔

۷۷ زبور

اس بیان میں، که ۱ زبور کا مصنف بیان کرتا که اُس نے اپنی بے‌ایمانی کے ساتھ کیسی سخت لڑائی کی تھی۔ ۱۰ فتح جو پائی سو خدا کی عجایب و غرایب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظه کرنے سے هوئی۔

یدوتون* سردار مغنی کے لیئے، || آسف کا زبور۔

میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا، اور پکارتا هوں، هاں، خدا هی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا هوں[a]؛ سو وه میری طرف کان رکھتا هی۔ ۲ بپت کے دن[b] میں نے خداوند کی تلاش کی[c]، میرے هاتھ رات کو اُٹھے رهے اور گرے نهیں، میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا۔ ۳ میں خدا کو یاد کرتا، اور گھبراتا هوں؛ میں سوچ کرتا، اور میرا جی ڈوبا جاتا[d]۔ سلاه۔ ۴ تو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں؛ میں حیران هوتا، اور بول نهیں سکتا۔ ۵ میں اگلے دنوں کو، اور قدیمی برسوں کو سوچتا هوں[e]۔ ۶ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا هوں[f]، اور اپنے هی دل میں سوچ کرتا هوں[g]؛ اور میری روح بهت سی تفتیش کرتی هی۔ ۷ کیا خداوند مجھ کو همیشه کے لیئے رد کریگا[h]؟ اور پھر کبھی مجھ پر مهربانی نه فرمائیگا[i]؟ ۸ کیا اُس کی رحمت صاف ابد تک جاتی رهی، اور کیا اُس کا وعده پشت در پشت باطل هو گیا[k]؟ ۹ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا[l]؟ کیا اُس نے قهر سے اپنی رحمتوں کو بند کر دیا؟ سلاه۔ ۱۰ سو میں نے کها، میری ضعیفی تو یه هی[m]؛ حق تعالیٰ کے دهنے هاتھ سے انقلاب هی۔ ۱۱ میں خداوند کے کاموں کا تذکره کرونگا[n]؛ کیونکه میں تیرے قدیمی عجایبات کو یاد رکھونگا۔ ۱۲ میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا، اور تیرے فعلوں پر دهیان کرونگا۔ ۱۳ ای خدا، تیری راه ‡ مقدس هی[o]؛ کون معبود

|| یا، آسف کے لیئے۔

† یا، کے برس میں۔

‡ عبرانی میں، قدوسی میں هی۔

خدا كي مانند بڑا هي[p]؟ ۱۴ تو وه خدا هي، جو عجايب كام كرتا هي؛ تو نے اپنے زور كو قوموں كے درميان ظاهر كيا. ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں كو، بني يعقوب اور بني يوسف كو، مخلصي بخشي[q]. سلاه. ۱۶ پانيوں نے، اي خدا، پانيوں نے تجهه كو ديكها، وے ڈر گئے[r]؛ گهراؤ بهي بے قرار هوئے. ۱۷ بدليوں نے پاني انڈيل ديا، بادلوں نے آواز سنائي، تيرے تير چاروں طرف سے آئے[s]. ۱۸ تيرے گرج كي آواز گردباد ميں هوئي، بجليوں نے جهان كو روشن كر ديا[t]؛ زمين لرزي اور كانپي[u]. ۱۹ تيري راه سمندر ميں هي، اور تيرا گذر بڑے پانيوں ميں[x]؛ تيرے نقش قدم معلوم نهيں[y]. ۲۰ تو نے موسى اور هارون كے هاتهه سے گلے كي مانند اپنے لوگوں كي رهنمائي كي[z].

۷۸ زبور

اس زبان ميں، كه ۱ نبي نصيحت كرتا كه سب خدا كي شريعت كے سيكهنے اور سكهانے پر مستعد رهيں. ۹ خدا كے قهر كا احوال كه جو كر بے ايمانوں اور نافرمانوں پر پڑا تها. ۶۷ جب اسرائيل مردود هوئے، خدا نے يهوداه اور صيون اور داؤد كو چن ليا.

آسف کا مشكيل*.

اي ميري گروه، ميري تعليم پر كان ركهو[a]؛ ميرے منهه كي باتيں تم كان دهركے سنو. ۲ ميں اپنا منهه كهولكے ايك تمثيل كهونگا؛ اور ميں راز كي باتوں كو، جو قديم سے هيں، ظاهر كرونگا[b]؛ ۳ جنهيں هم نے سنا هي، اور جانا، اور همارے باپ‌دادوں نے هم سے بيان كيا[c]. ۴ هم اُن كي اولاد سے پوشيده نه ركهينگے[d]، بلكه آنيوالي پشت پر خداوند كي ستائش، اور اُس كي قدرتيں، اور اُس كے عجايب كام، جو اُس نے كيئے، ظاهر كرينگے[e]. ۵ كيونكه اُس نے يعقوب ميں ايك شهادت، قائم كي، اور بني اِسرائيل ميں ايك شريعت كر ركهي[f]، جس كي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں كو حكم كيا، كه وے اُسے اپني اولاد كو سكهلاويں[g]. ۶ تاكه آنيوالي پشت، وے فرزند جو پيدا هوويں، سيكهيں اور وے اُٹهكے اپني اولاد كو سكهلاويں[h]: ۷ اور وے خدا پر توكل كريں، اور خدا كے كاموں كو بهولا نه ديں، بلكه اُس كے حكموں كو حفظ كريں؛ ۸ اور اپنے باپ‌دادوں كي طرح[i] ايك شرير اور سركش نسل نه هوں[k]: ايسي نسل، كه جس نے اپنا دل مستعد نه كيا، اور اُن كے جي خدا سے لگے نه رهے[l]. ۹ بني اِفرائيم ميں هتهيار لگاكے اور كمانيں پكڑ كے جنگ كے دن پيٹهه پهيري. ۱۰ اُنهوں نے خدا كے عهد كو حفظ نه كيا، بلكه اُس كي شريعت پر چلنے سے اِنكار كيا[m]؛ ۱۱ اور اُس كے كاموں كو، اور اُس كي عجايب قدرتوں كو، جو اُس نے اُن پر ظاهر كيں، بهول گئے[n]. ۱۲ اُس نے اُنكے باپ‌دادوں كے سامهنے زمين مصر ميں، ضوعن كے ميدان ميں[o]، عجايب كام كيئے[p]. ۱۳ اُس نے سمندر كے دو حصے كيئے، اور اُنهيں پار پهنچايا[q]؛ اور اُس نے پانيوں كو توده توده كهڑا كر ديا[r]. ۱۴ دن كے وقت اُس نے بدلي سے اُن كي رهبري كي، اور ساري رات آگ كے شعلے سے[s]. ۱۵ اُس نے بيابان ميں چٹانوں كو چيرا، اور اُن ميں سے اُن كے پينے كو گويا گهرے درياؤں كا پاني بخشا[t]. ۱۶ اُس نے چٹان هي ميں سے سيلاب نكالے، اور نهروں كا سا پاني بهايا[u]. ۱۷ تب بهي وے اُس كا گناه كرتے گئے، اور بيابان ميں حق‌تعالى سے بغاوت كي[x]. ۱۸ اور اُنهوں نے اپنے نفس كے ليئے كهانا مانگكے اپنے دلوں ميں خدا كو آزمايا[y]. ۱۹ هاں، اُنهوں نے خدا كي مخالفت ميں كلام كيا، اور كها، كيا خدا دشت ميں خوان نعمت دے سكتا هي[z]؟ ۲۰ ديكهو، اُس نے چٹان كو مارا، ايسا كه پاني بهه نكلا[a]، اور دهاريں پهوٹ چليں؛ كيا وه روٹي بهي دے سكتا هي؟ كيا اپنے لوگوں كے ليئے گوشت تيار كر سكتا هي؟ ۲۱ سو خداوند نے

سنا، اور نہایت غصے ہوا؛ اِس لیئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی، اور اِسرائیل پر قہر بھی اُٹھا۔ ۲۲ کیونکہ اُنہوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا، اور اُس کی نجات پر اِعتقاد نہ رکھا۔ ۲۳ اور اُس نے اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا؛ اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے؛ ۲۴ اور اُن پر من برسایا، کہ کھاویں، اور اُن کو آسمانی گیہوں بخشا۔ ۲۵ ایک ایک نے امیروں کی غذا کھائی؛ اُسنے اُنہیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا۔ ۲۶ اُس نے آسمان میں پوربی ہوا چلائی، اور اپنے زور سے اُس نے دکھنی ہوا کو بھی بہایا۔ ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کی مانند گوشت، اور دریا کی ریت کی مانند پردار مرغ برسائے۔ ۲۸ اور اُس نے اُنہیں، اُن کے خیموں کے بیچ میں، اور اُن کے مسکنوں کے آسپاس، گرایا۔ ۲۹ سو اُنہوں نے کھایا، اور خوب سیر ہوئے؛ کہ اُس نے اُن کی تمنا اُنہیں بخشی؛ ۳۰ وے اپنی تمنا سے کنارے نہ رہے۔ پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے منہوں میں تھا، ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا، اور اُن میں سے تندوروں کو قتل کیا، اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا۔ ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنہوں نے گناہ کیئے، اور اُسکی عجایب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا۔ ۳۳ تب اُس نے اُن کے دنوں کو بیہودگی میں، اور اُن کے برسوں کو حیرانی میں تمام کیا۔ ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنہیں قتل کیا، تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈھا، اور باز آئے، اور سویرے خدا کے طالب ہوئے؛ ۳۵ اور یاد کیا، کہ خدا اُن کی چٹان، اور خدا تعالیٰ اُن کا فدیہ دینیوالا ہی۔ ۳۶ لیکن اُنہوں نے اپنے منہہ سے اُس کے ساتھ ریاکاری کی، اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹھ بولے؛ ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُس کے ساتھ قایم نہ تھے، اور وے اُس کے عہد میں وفادار نہ رہے۔ ۳۸ پر وہ رحیم ہی، اور اُس نے اُن کی بدکاریاں بخشیں، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا؛ ہاں، بارہا اُس نے اپنے قہر کو روکا، اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں۔ ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا، کہ وے بشر ہیں، جیسے کہ ہوا جو چلی جاتی ہی اور پھر نہیں آتی۔ ۴۰ کتنی بار اُنہوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کی، اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا۔ ۴۱ اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا، اور اِسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا۔ ۴۲ اُنہوں نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ کیا، اور نہ اُس دن کو، کہ جب اُس نے اُن کو دشمن سے چھڑایا۔ ۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان، اور ضوعن کے میدان میں اپنے عجایب کام کر دکھلائے۔ ۴۴ اور اُن کی ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہروں سے پی نہ سکے۔ ۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا، جو اُنہیں کھا گئے؛ اور مینڈکوں کو، جنھوں نے اُنہیں ہلاک کیا۔ ۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو، اُن کی محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے۔ ۴۷ اُس نے اُن کی تاکوں کو اولوں سے، اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا۔ ۴۸ اُس نے اُن کے مواشی کو اولوں کے حوالے کیا، اور اُن کے گلوں کو بجلی کے۔ ۴۹ اُس نے، بلا کے فرشتوں کو بھیجکے، اُن پر اپنا شدت کا قہر، غصہ اور غضب اور عذاب نازل کیئے۔ ۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لیئے راہ نکالی؛ اُن کی جان کو موت سے پناہ نہ دی، بلکہ اُنکی جانیں وبا کے حوالے کیں۔ ۵۱ اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے؛ حام کے *مسکنوں میں اُن کی قوتوں کے پہلے پھل۔ ۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ کیا، اور اُن کو گلے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی۔ ۵۳ اور اُنہیں امن سے لے گیا، ایسا کہ وے نہ ڈرے؛ پر اُن کے

دشمنوں کو سمندر نے ڈوبا لیا[o]. ۵۴ اور اُس نے اُنهیں اپنے مقدس سوانے پر پهنچایا[p]، یعنے اُس پهاڑ پر، که جسے اُسکے دهنے هاتهه نے پایا تها[q]. ۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامهنے سے هانکا[r]، اور قرع ڈالکے جریب سے اُنهیں میراث بانٹي[s]، اور بني اِسرایل کے فرقوں کو اُن کے خیموں میں بسایا. ۵۶ تس پر بهي اُنهوں نے خدا تعالی کو آزمایا، اور اُسے بیزار کیا[t]، اور اُس کي شهادتوں کو حفظ نه کیا؛ ۵۷ بلکه برگشته هوئے، اور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بےوفائي کي[u]، وے تیڑهي کمان کي مانند ایک طرف پهر گئے[x]. ۵۸ اور اُنهوں نے اپنے اُونچے مکانوں کے سبب[y] اُسے غضبناک کیا[z]، اور اپني کهودي هوئي مورتوں سے اُس کو غیرت دلائي. ۵۹ خدا یهه سنکے غصے هوا، اور اِسرایل سے نفرت کي. ۶۰ اور اُس نے سیلا کے مسکن کو، اُس خیمے کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کهڑا کیا تها، ترک کیا[a]. ۶۱ اور اُس نے اپنے ||عهد کے صندوق کو اسیر کروایا، اور اپني حشمت کو دشمنوں کے هاتهه میں کر دیا[b]. ۶۲ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حواله کیا[c]، اور اپني میراث پر اُسکا غصه بهڑکا. ۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا، اور اُن کي ||کنواریوں کا گونا نه هوا[d]. ۶۴ اُن کے کاهن تلوار سے مارے پڑے[e]، اور اُن کي بیواؤں نے اُن پر نوحه نه کیا[f]. ۶۵ تب خداوند اُس شخص کي طرح، جو نیند سے چونکے، اور اُس پهلوان کي مانند، جو †مَی کے نشے میں هوا تها[g]، جاگا[h]. ۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں ‡کي پچهاڑي ماري[i]، اور اُس نے اُنهیں سدا کا ننگ کیا. ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا، اور اِفرائیم کے فرقے کو چن نه لیا: ۶۸ پر اُس نے یهوداه کے فرقے کو، اور کوه صیهون کو، جو اُسکا محبوب تها[k]، برگزیده کیا. ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس[l] کو آسمان سا بلند بنایا، اور زمین کي مانند جسکي نیو اُسنے همیشه کے لیئے رکهي. ۷۰ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیده کیا، اور گلوں کے بهیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا[m]: ۷۱ اُس نے اُسے بچیوالي بهیڑوں کے پیچهے سے لے لیا[n]، تاکه اپنے لوگوں، بني یعقوب کو، اور بني اِسرایل کو، جو اُس کي میراث هیں، چراوے[o]. ۷۲ سو اُس نے اُنهیں اپنے دل کي راستي سے[p] چرایا، اور اپنے هاتهوں کي چالاکي سے اُن کي رهنمائي کي.

۷۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور یروسلم کي ویراني کے باعث شکایت کرتا. ۸ وه رهائي مانگتا، ۱۳ اور اِحسان ماننے کا وعده کرتا.

||آسف کا زبور.

اي خدا، غیرقوموں نے تیري میراث میں[a] دخل کیا؛ تیري مقدس هیکل کو اُنهوں نے ناپاک کیا[b]؛ یروسلم کو ڈهیر کر دیا[c]. ۲ تیرے بندوں کي لاشوں کو اُنهوں نے آسماني پرندوں کي، اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کي، خورش کیا[d]. ۳ اُنهوں نے اُن کے لهو کو یروسلم کي گردنواح میں پاني کي مانند بهایا؛ اور اُن کا گاڑنیوالا کوئي نه هوا[e]. ۴ هم تو اپنے همسایوں کے لیئے ایک ننگ[f]، اور اُن کے لیئے، جو همارے آسپاس هیں، جاے تمسخر اور اِستهزا هوئے. ۵ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو همیشه بیزار رهیگا[g]؟ کیا تیري غیرت[h]، آتش کي مانند بهڑکي رهیگي؟ ۶ اپنا غصه اُن قوموں پر اُنڈیل دے[i]، جنهوں نے تجهه کو نه پهچانا[k]، اور اُن بادشاهتوں پر، که جنهوں نے تیرا نام نه لیا[l]. ۷ که اُنهوں نے یعقوب کو نگل لیا، اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا. ۸ اگلوں کي بدکاریوں کو همارے حق میں یاد مت کر[m]؛ اپني رحمتوں کو جلد همارے لیئے آ کر، که هم بهت پست هو گئے[n]. ۹ اي همارے نجات‌دینیوالے خدا، اپنے نام کے جلال

|| عبراني میں، زور.
|| کنواریاں سراهي نه گئیں یا، رولائي نه گئیں.
† یا، جو مَی سے خوش هوکے للکارے.
‡ پیچهے کو مار کے پیچهے هٹا دیا.
|| یا، آسف کے لیئے.

کے لیئے هماري مدد کر، هم کو بچالے، اور اپنے هي نام کے لیئے همارے گناهوں کو ڈهانپ لے۔ ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کهیں، که اُن کا خدا کهاں هي؟ تو اپنے بندوں کے بهائے هوئے خون کا اِنتقام جو هوا، هماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے۔ ۱۱ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پهنچنے دے: †اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جو موت کے لیئے مقرر هوئے هیں، بچا لے۔ ۱۲ همارے همسایوں کي هر ایک ملامت کا بدلا، جس جس طرح که اُنهوں نے، اي خداوند، تیري ملامت کي، سات گنا اُنکي گود میں رکهه دے۔ ۱۳ سو هم، تیرے بندے، اور تیري چراگاه کي بهیڑیں، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگے: هم هر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے۔

۸۰ زبور

اس بیان میں، که ۱ راقم زبور اپني دعا میں کلیسئے کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ خدا کي اگلي نعمتوں کے بدلے اب آفتیں آئیں۔ ۱۴ وه رهائي مانگتا۔

سردار مغني کے لیئے، آسف ||کا زبور، جو سوسنیم اِعدوت* کے سر پر کیا جاوے۔

اي اِسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند لے چلتا، اور کروبیم کے اوپر تخت نشین هي، جلوهگر هو۔ ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے، اپني قوت کو حرکت دے، اور آکے هم کو بچا۔ ۳ اي خدا، هم کو پهرا، اور اپنے چهرے کي روشني دکهلا، تو هم بچ جائینگے۔ ۴ اي خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قهر کا دهونواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اُٹهه رهیگا؟ ۵ تو اُنهیں آنسووں کا کهانا کهلاتا هي، اور اُنهیں مٹکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هي۔ ۶ تو هم کو همارے همسایوں کے آگے جهگڑے کا سبب کرتا هي: همارے دشمن آپس میں هنستے هیں۔ ۷ اي خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اور اپنا چهره روشن کر، تو هم بچ جائینگے۔ ۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا: تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا۔ ۹ تو نے اُس کے آگے جگهه صاف کي، اور اُس نے گهري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بهر دیا۔ ۱۰ پهاڑ اُس کے سایه تلے چهپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈهنپ گئے۔ ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پهیلائیں، اور اپني ٹهنیاں نهر تک۔ ۱۲ پهر تو نے اُس کي اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا؟ که اب وے سب، جو اُس راه سے گذرتے هیں، اُسے نوچ لیتے هیں؟ ۱۳ جنگلي سوار اُسے خراب کرتا هي، اور دشتي چوپایا اُسے کها جاتا هي۔ ۱۴ اي خدا لشکروں کے خدا، هم تیري منت کرتے، که پهر آ: آسمان پر سے نگاه کر، اور دیکهه، اور اِس تاک پر توجه کر: ۱۵ اِس نبات پر، جسے تیرے دهنے هاتهه نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا۔ ۱۶ وه آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي: وے تیرے چهرے کي ڈپٹ سے هلاک هوتے هیں۔ ۱۷ تیرا هاتهه، تیرے دهنے هاتهه کے اِنسان پر هووے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا هي۔ ۱۸ تب هم تجهه سے نه پهرینگے: هم کو جلا، که تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۹ اي خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اپنے چهرے کي روشني چمکا دے، تو هم بچ جاینگے۔

۸۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا که ملکے خدا کي ستایش کرنے آویں۔ ۴ خدا کي ایسي خدمت کراني سبهوں کا فرض ٹهرایا، ۸ لهاظا اُن برکتوں کے جو وه سب کو دیتا۔ ۸ خدا، اِس طرح کي فرمانبرداري کا فرض لوگوں پر جتاتے وقت، اُن کي نافرماني کے سبب جس سے اُن کو ضرر پهنچتا تها، شکایت کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، ||آسف کا زبور، جو جتیت کے ساتهه گایا جاوے*۔

پکارکے خدا کي مدح گاو، که وه همارا بوتا هي: یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو۔ ۲ سر باندهکے ایک گیت

گاؤ، اور طبلہ، اور خوش آواز دار بربط، بین سمیت، بجاؤ۔ ۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے، ہماری مقرری عید کے دن قرنائی پھونکو۔ ۴ کیونکہ یہہ اِسرائیل کی سنت، اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی۔ ۵ اُس نے تو یہہ یوسف کے درمیان شہادت کے لیئے ٹھہرایا؛ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا، وہاں میں نے ایک بولی سنی، جو نہ سمجھا۔ ۶ میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھ اُتارا؛ اُس کے ہاتھ، تغاریوں سے چھڑائے گئے۔ ۷ تو نے بپت میں فریاد کی؛ میں نے تجھے چھڑایا؛ میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا؛ میں نے تجھے ||مریباہ کے پانیوں پر آزمایا۔ سلاہ۔ ۸ ای میرے لوگو، سنو، کہ میں †تجھہ پر گواہی دونگا؛ ای اِسرائیل، اگر تو میری سنیگا، ۹ تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے؛ تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا۔ ۱۰ خداوند، تیرا خدا، میں ہوں، جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا؛ اپنا منہہ کھول، کہ میں اُسے بھر دونگا۔ ۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا، اور اِسرائیل نے مجھے نہ چاہا۔ ۱۲ تب میں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا؛ وے اپنی مشورتوں پر چلے۔ ۱۳ ای کاش کہ میرے لوگ میری سنتے، اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا۔ ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا؛ اور اُن کے بیریوں پر اپنا ہاتھہ پھیرتا۔ ۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے، اُس سے دبکے اُس کی خوشامد کرتے؛ پر اِن کا وقت ابدی ہوتا۔ ۱۶ وہ اِن کو ‡ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا، اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا۔

۸۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زاور قاضیوں کو نصیحت کرتا؛ ۲ اُن کی غفلت کے سبب اُن کو ملامت کرتا؛ ۸ آخر کو، خدا سے منت کرتا کہ وہ اِنصاف کرے۔

|| آسف کا زبور۔

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی، اِلٰہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی۔ ۲ تم کب تک بےاِنصافی سے عدالت کروگے، اور شریروں کی طرفداری کروگے؟ سلاہ۔ ۳ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو؛ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ۔ ۴ محتاج اور مسکین کو رہائی دو؛ شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ۔ ۵ وے نہیں جانتے اور وے سمجھینگے نہیں؛ وے اندھیرے میں چلتے ہیں؛ زمین کی ساری بنیادیں جنبش کرتی ہیں۔ ۶ میں نے تو کہا، کہ تم اِلٰہ ہو؛ اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو۔ ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے؛ اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤگے۔ ۸ ای خدا، اُٹھہ؛ تو آپ زمین کی عدالت کر؛ کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی۔

۸۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم خدا سے اُس کے دشمنوں پر شکایت کرتا، کہ اُنہوں نے فساد برپا کیا تھا۔ ۹ اُن لوگوں کے اوپر جو کلیسیے کو دکھہ دیتے ہیں، وہ منت کرتا، کہ آفتیں آویں۔

|| آسف کا ایک گیت، یا زبور۔

ای خدا، چپ مت ہو؛ خاموشی مت کر، اور چین نہ لے، ای خدا۔ ۲ کیونکہ، دیکھہ، تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں؛ اور اُنہوں نے، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں، سر اُٹھایا ہی۔ ۳ وے چترائی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے ہیں، اور تیرے چھپائے ہوؤں کے خلاف مشورت کرتے ہیں۔ ۴ وے کہتے ہیں، کہ آؤ، اُن کو اُکھاڑ ڈالیں، کہ قوم نہ رہیں، اور اِسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے۔ ۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہی، اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی۔ ۶ ادوم کے اہل خیمہ اور اِسماعیلی، اور موآبی، اور سارے ہاجری، ۷ اور جبل اور عمون، اور

|| یا، جھگڑا۔
† یا، تجھہ کو جتا دونگا۔
‡ عبرانی میں، گیہوں کی چربی۔
|| یا، آسف کے لیئے۔
جہاں ترجمہ ہوا قاضیوں پاس۔
|| یا، آسف کے لیئے۔

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں سمیت، متفق هیں[f]. ۸ اصور بھي اُن میں شامل هی؛ اُنھوں نے بني لوط کي مدد میں اپنے هاتھ بڑهائے. سلاہ. ۹ تو اُن سے ایسا کر، کہ جیسا تو نے مدیانیوں[g]، اور سیسرا[h]، اور یابین سے، وادي قیسون میں، کیا: ۱۰ جو عین‌دور میں هلاک هوئے، وے زمین کي کھاد هو گئے[i]. ۱۱ اُنھیں، هاں، اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کي مانند کر[k]؛ بلکہ، اُن کے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کي مانند کر[l]: ۱۲ جنھوں نے کہا هی، کہ آؤ، خدا کے گھروں کے هم مالک بنیں. ۱۳ ای میرے خدا، اُنھیں گردباد کے مانند کر[m]، اور بھوس کي مانند رو بہ رو هوا کے[n]. ۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتي هی، اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا هی[o]؛ ۱۵ اُس طرح تو اپني آندهي سے[p] اُن کا پیچھا کر، اور اپنے طوفان سے اُنھیں ||پریشان کر. ۱۶ ای خداوند، اُن کے منھ کو رسوائي سے بھر دے[q]، تاکہ وے تیرے نام کے طالب هوویں. ۱۷ وے ابد تک شرمندہ اور پریشان هوں؛ هاں، وے رسوا هوں، اور فنا هو جاویں. ۱۸ اور وے جانیں[r]، کہ تو هي اکیلا، جس کا نام یہوواہ هی، ساري زمین پر بلند و بالا هی[s].

۸۴ زبور

اس زبور میں، کہ ۱ نبي پاک هیکل میں خدا کے حضور حاضر هونے کا آرزومند هوکے، ۴ اُن لوگوں کي سعادتمندي کا بیان کرتا، جو وهاں رها کرتے. ۸ وہ دعا مانگتا کہ اُس میں پھر جانے پاوے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے*.

ای لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن کیا هي دلکش هیں[a]. ۲ میري روح خداوند کي بارگاهوں کے لیئے آرزومند[b]، بلکہ گداز هوتي هی؛ میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا هی. ۳ گوریے نے بھي اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا هی، جهاں وے اپنے بچے رکھیں، تیري قربانگاهوں کو، ای لشکروں کے خداوند، میرے بادشاہ، اور میرے خدا. ۴ مبارک وے هیں، جو تیرے گھر میں بستے هیں[c]؛ وے سدا تیري ستایش کرینگے. سلاہ. ۵ مبارک وہ اِنسان، جس میں قوت تجھ سے هی، اُن کے دل میں تیري راهیں هیں؛ ۶ وے ||بکا کي وادي میں گذر کرتے هوئے[d] اُسے ایک کوا بناتے؛ پهلي برسات اُسے برکتوں سے ڈهانپ لیتي. ۷ وے †قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے هیں[e]؛ یهاں تک، کہ خدا کے آگے صیهون میں حاضر هوتے هیں[f]. ۸ ای خداوند، رب الافواج، میري دعا قبول کر؛ ای یعقوب کے خدا، کان دهر. سلاہ. ۹ ای خدا، ای هماري سپر[g]، نظر کر، اور اپنے مسیح کے منھ پر نگاہ رکھ. ۱۰ کہ ایک دن، جو تیري بارگاهوں میں کٹے، ایک هزار سے بهتر هی. میرے لیئے خدا کے گھر ‡کي دربانی شرارت کے خیموں میں رهنے سے بهتر هی. ۱۱ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب هی[h]، اور سپر هی[i]؛ خداوند فضل اور جلال بخشتا هی؛ اُن لوگوں سے، جو سیدهي چال چلتے هیں، کوئي اچھي چیز دریغ نہ کریگا[k]. ۱۲ ای لشکروں کے خداوند، مبارک وہ اِنسان هی، جسے تیرا بھروسا هی[l].

۸۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور، اگلي نعمتوں کي بابت یاد کرکے، دعا مانگتا، کہ ویسي هي اب پاویں. ۸ اُن کي راہ دیکھنے کے لیئے اپ کو تیار ظاهر کرتا، اس یقین پر کہ خدا کي مهرباني بڑي هی.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا* زبور.

ای خداوند، تو نے اپني سرزمین پر مهرباني کي هی؛ تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا[a]. ۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے[b]؛ تو نے اُن کي سب خطا چھپا ڈالي. سلاہ. ۳ تو نے اپنے سب قهر کو اُٹھا لیا؛ تو اپنے

|| یا، آنسوؤں کي.
† یا، قافلہ بہ قافلہ.
‡ عبراني میں، کے آستانے پر بیٹھنا.
|| یا، پریشان کر.
|| یا، کے لیئے.

غضب کي شدت سے باز آیا ھی. ۴ ای ھمارے نجات دینیوالے خدا، ھم کو پھرا[c]، اور اپنے قہر کو ھم پر سے دفعہ کر. ۵ کیا تو ھم سے سدا بیزار رھیگا؟ کیا تو ساري پشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا[d]؟ ۶ کیا تو پھرکے ھمیں نہ جلاویگا[e]، تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشي کریں؟ ۷ ای خداوند، ھم کو اپني رحمت دکھا، اوراپني نجات ھم کو بخش. ۸ میں سنونگا، کہ خداوند خدا کیا فرماتا ھی[f]؛ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کھیگا[g]؛ پر لازم ھی، کہ وے پھر جہالت کي طرف نہ پھریں[h]. ۹ یقیناً اسکي نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے ھیں، نزدیک ھی[i]، تاکہ جلال ھماري سرزمین میں بسے[k]. ۱۰ رحمت اور سچائي ملي ھوئي ھیں، صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسا لیا ھی[l]. ۱۱ سچائي زمین سے اُگیگي[m]، اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي. ۱۲ ھاں، خداوند بھي جو کچھہ خوب ھی سو دیگا[n]؛ اور ھماري سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي[o]. ۱۳ صداقت اُس کے آگے آگے چلیگي[p]، اور اپنے نقش قدم کو ایک راہ بناویگي[q].

۸۶ زبور

اِس زبور میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگنے پر زیادہ مستعد ھوتا، اِس یقین سے، کہ میري دینداري ریا سے مبرا ھی، ۵ اور کہ خدا کي مہرباني اور توانائي بےمثل ھیں. ۱۱ وہ چاھتا ھی کہ اُسکي ہمت اُس کو ھر وقت عنایت ھووے. ۱۴ مغروروں کے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کي کوئي خاص نشاني مانگتا.

داؤد کي نماز.

ای خداوند، اپنا کان جھکا، اور میري سن، کہ میں پریشان اور مسکین ھوں. ۲ میري جان کي حفاظت کر، کہ میں دیندار ھوں؛ ای تو جو میرا خدا ھی، اپنے بندے کو، جس کا توکل تجھہ پر ھی[a]، رھائي دے. ۳ ای خداوند، مجھہ پر رحم کر[b]، کہ میں تمام دن تیرے آگے نالہ کرتا ھوں. ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر؛ کہ ای خداوند، میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹھاتا ھوں[c]. ۵ کیونکہ تو، ای خداوند بھلا ھی، اور بخشنیوالا، اور تیري رحمت اُن سب پر، جو تجھے پکارتے ھیں، وافر ھی[d]. ۶ ای خداوند، میري دعا سن، اور میري مناجات کي آواز پر کان دھر. ۷ میں اپني بپت کے دن تجھے پکارونگا، کہ تو میري سنیگا[e]. ۸ معبودوں کے درمیان، ای خداوند، تجھہ سا کوئي نہیں[f]، اور تیري سي صنعتیں کہیں نہیں[g]؟ ۹ ای خداوند، ساري قومیں، جنھیں تو نے خلق کیا، آوینگي، اور تیرے آگے سجدہ کرینگي، اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي[h]. ۱۰ کہ تو بزرگ ھی، اور عجایب کام کرتا ھی[i]؛ تو ھي اکیلا خدا ھی[k]. ۱۱ ای خداوند، مجھہ کو اپني راہ بتا[l]؛ میں تیري سچائي میں چلونگا؛ میرے دل کو ایک طرفہ کر، تا کہ میں تیرے نام سے ڈروں. ۱۲ ای خداوند، میرے خدا، میں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا، اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا. ۱۳ کہ تیري رحمت مجھہ پر بہت ھی، اور تو نے میري روح کو اسفل ‖ پاتال سے نجات دي ھی[m]. ۱۴ ای خدا، مغروروں نے مجھہ پر چڑھائي کي ھی، اور کٹر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچھے پڑي ھی[n]؛ اور اُنھوں نے تجھے اپني آنکھوں کے سامھنے نہیں رکھا. ۱۵ لیکن تو، ای خداوند، خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا ھی، اور شفقت اور وفا میں بڑھ کر ھی[o]. ۱۶ میري طرف متوجہ ھو، اور مجھہ پر رحم کر[p]؛ اپنے بندے کو اپني توانائي بخش، اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے[q]. ۱۷ مجھے بھلائي کا کوئي نشان دکھلا، تاکہ وے جو میرا کینہ رکھتے ھیں، دیکھیں، اور شرمندہ ھوویں؛ کیونکہ تو نے، ای خداوند، میري مدد کي، اور مجھے تسلي دي.

[c] زاور ۸۰ : ۷
[d] زاور ۷۴ : ۱ اور ۷۹ : ۵ اور ۸۰ : ۴
[e] حبق ۳ : ۲
[f] حبة ۲ : ۱
[g] ذکر ۹ : ۱۰
[h] ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[i] یسع ۴۶ : ۱۳
[k] ذکر ۲ : ۵ یوح ۱ : ۱۴
[l] زاور ۷۲ : ۳ یسع ۳۲ : ۱۷ لوقا ۲ : ۱۴
[m] یسع ۴۵ : ۸
[n] زاور ۸۴ : ۱۱ یعق ۱ : ۱۷
[o] زاور ۶۷ : ۶
[p] زاور ۸۹ : ۱۴
[q] دیکھو یسع ۵۸ : ۸

[a] یسع ۲۶ : ۳
[b] زاور ۵۶ : ۱ اور ۵۷ : ۱
[c] زاور ۲۵ : ۱ اور ۱۴۳ : ۸
[d] ۱۰ آیت زبور ۱۳۰ : ۷ اور ۱۴۵ : ۹ یوایل ۲ : ۱۳
[e] زاور ۵۰ : ۱۵
[f] خر ۱۵ : ۱۱ زاور ۸۹ : ۶
[g] استث ۳ : ۲۴
[h] زاور ۲۲ : ۳۱ اور ۱۰۲ : ۱۸ یسع ۶۶ : ۲۳ مکاش ۱۵ : ۴
[i] خر ۱۵ : ۱۱ زاور ۷۲ : ۱۸ اور ۷۷ : ۱۴
[k] استث ۶ : ۴ اور ۳۲ : ۳۹ یسع ۳۷ : ۱۶ اور ۴۴ : ۶ مرق ۱۲ : ۲۹ ۱ قرن ۸ : ۴ افس ۴ : ۶
[l] زاور ۲۵ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱ اور ۱۱۹ : ۳۳ اور ۱۴۳ : ۸
‖ یا، گور سے.
[m] زاور ۵۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۸
[n] زاور ۵۴ : ۳
[o] خر ۳۴ : ۶ گن ۱۴ : ۱۸ نحم ۹ : ۱۷ ۵ آیت زاور ۱۰۳ : ۸ اور ۱۱۱ : ۴ اور ۱۳۰ : ۴، ۷ اور ۱۴۵ : ۸ یوایل ۲ : ۱۳
[p] زاور ۲۵ : ۱۶ اور ۶۹ : ۱۶
[q] زاور ۱۱۶ : ۱۶

۸۷ زبور

۱ کلیسیا کي حقیقت اور اُس کي شوکت کي بابت۔ ۴ شمار میں، اور عزت میں، اور خاطرجمعي میں، اُس کے لوگوں کي ترقي کي بابت۔

بني قورح کا زبور، یا گیت۔

اُس کي بنیاد مقدس پہاڑوں میں[a] هي۔ ۲ خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا هي[b]۔ ۳ اي خدا کے شہر، تیري بابت جلال والي باتیں کہي جاتي هیں[c]! سلاه۔ ۴ میں رهب[d] اور بابل کو مذکور کرونگا، کہ وے میرے پہچاننیوالوں میں شامل هیں؛ دیکھہ، فلسطین اور صور، کوش سمیت، یہہ وهاں پیدا هوا۔ ۵ اور صیہون کي بابت کہا جائیگا، کہ فلان، فلان، اُس میں پیدا هوا؛ اور حق تعالی آپ اُس کو قیام بخشیگا۔ ۶ خداوند، جس وقت قوموں کے نام لکھیگا[e]، تو گنکے کہیگا[f]، کہ یہہ شخص وهاں پیدا هوا تھا۔ سلاه۔ ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بھي هونگے؛ میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود هیں۔

۸۸ زبور

ایک نالہ جس میں بھاري شکایتیں مندرج هیں۔

سردار مغني کے لیئے، بني قورح کا زبور، یا گیت، جو محلت کے ساتھہ گایا جاوے۔ هیمان ازراخي کا مشکیل*۔

اي خداوند، میرے نجات دینیوالے خدا[a]، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي[b]۔ ۲ میري دعا تیرے حضور پہنچے؛ اپنا کان میري فریاد پر دھر۔ ۳ کہ میرا جي دکھوں سے بھرا هوا هي، اور میري جان پاتال کے نزدیک آ پہنچي هي[c]۔ ۴ میں اُن میں گنا گیا هوں، جو گڑھے میں گرے جاتے هیں[d]؛ میں اُس مرد کي مانند هوں، جس کي قوت کچھہ نہ هو[e]: ۵ مردوں کے درمیان آزاد هوں؛ اُن مقتولوں کي مانند، جو گور میں لیٹتے هیں، جنھیں تو پھر یاد نہیں کرتا؛ بلکہ وے تیرے هاتھہ سے کاٹ ڈالے گئے هیں[f]۔ ۶ تو نے مجھہ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا، اندھیرے مکانوں میں، گہراؤں میں۔ ۷ تیرا قہر مجھہ پر پڑا رهتا: تو نے اپني سارے موجوں سے مجھکو دکھہ دیا[g]۔ ۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھہ سے دور کیا؛ تو نے ایسا کیا، کہ اُنھیں مجھہ سے نفرت آتي هي[h]؛ میں قید میں پڑ گیا، اور نکل نہیں سکتا[i]۔ ۹ میري آنکھیں دکھہ کے سبب جھنجھلا گئیں هیں[k]: اي خداوند، میں هر روز تجھے پکارتا هوں[l]؛ میں نے اپنے هاتھہ تیري طرف پھیلائے هیں[m]۔ ۱۰ کیا تو مردوں کے لیئے عجایب کام کریگا؟ کیا مردے اُٹھینگے، اور تیري ستایش کرینگے[n]؟ سلاه۔ ۱۱ کیا گور میں تیري رحمت، اور کیا هلاکت هي میں تیري سچائي کا چرچا هوگا؟ ۱۲ کیا تیرے عجایب اندھیرے میں[o] معلوم هونگے؟ اور تیري صداقت فراموشي کي سرزمین میں[p]؟ ۱۳ اي خداوند، میں جو هوں، تجھے دهائي دیتا هوں؛ میري دعا صبح کے وقت[q] تیرے حضور میں پہنچیگي۔ ۱۴ اي خداوند، تو کیوں میري جان کو رد کر دیتا هي[r] اور اپنا منہہ مجھہ سے چھپاتا هي[s]؟ ۱۵ میں آفتزده اور مرنے پر هوں؛ میں تو لڑکپن سے تیري هیبتیں سہتا؛ میں حیران هوں[t]۔ ۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا: تیري دهشتوں نے مجھے فنا کیا۔ ۱۷ وے تمام دن پاني کي مانند میري چاروں طرف موجزن هیں؛ اُنھوں نے مجھے بالکل گھیر لیا هي[u]۔ ۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھہ سے دور کر دیئے؛ میرے جان پہچان تاریکي هي هیں[x]۔

۸۹ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي حمد کرتا، اُس کے عہد کے سبب سے، ۵ پھر اُس کي عجیب قدرت کے سبب، ۱۵ پھر کلیسیا کي نگہباني کے سبب؛ ۱۹ اور آخر کو اُس مہرباني کے باعث جو داؤد کي بادشاهت پر اُس نے ظاهر کي تھي۔ ۳۸ بعد اُس کے چند خلاف حادثوں کے سبب شکایت کرتا؛ ۴۶ پھر عرض کرتا، اور دعا بھي مانگتا اور خدا کي ستایش بھي کرتا۔

ايتان ازراخي* کا مشکيل.

ميں ابد تک خداوند کي رحمتوں کے گيت گاؤنگا؛ ميں ساري پشتوں کو اپنے منهه سے تيري سچائي کي خبر دونگا. ۲ کيونکه ميں نے کہا، که رحمت کي عمارت ابد تک اُٹهتي جائيگي؛ آسمانوں پر تو اپني سچائي کو اُنهيں ميں قايم کر رکهيگا. ۳ ميں نے اپنے برگزيدے سے ايک عهد کيا هي، ميں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کهائي هي: ۴ ميں تيري نسل کو ابد تک قايم رکهونگا، اور تيرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا. سلاه. ۵ اور اي خداوند، آسمان تيرے عجايب کاموں کي ستايش کرينگے؛ مقدس لوگوں کي جماعت تيري وفاداري کي بهي. ۶ که آسمان پر خداوند کا نظير کون؟ بني الله ميں خداوند کي مانند کون هي؟ ۷ خدا قدوسوں کي مجلس ميں نهايت مهيب هي؛ اور اُن سب کي، جو اُسکے گرد هيں، تعظيم کے لايق هي. ۸ اي خداوند، ربّ الافواج، تجهه سا توانا خداوند کون هي؟ اور تيرے آسپاس تيري سچائي هي. ۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا هي؛ تو اُس کي موجوں کو، جس وقت که وے اُٹهتي هيں، تهما ديتا هي. ۱۰ تو نے ||رهب کو زخمي کي طرح چور کيا هي: تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کيا. ۱۱ آسمان تيرے، زمين بهي تيري، جهان اور اُس کي ||آبادي تو نے بنائي. ۱۲ اُتر اور دکهن کا ايجاد کرنيوالا تو هي؛ تبور اور حرمون تيرے نام سے خوشي مناتے هيں. ۱۳ تيرا بازو زور کا هي، تيرا هاتهه قوي، تيرا دهنا هاتهه بلند هي. ۱۴ عدالت اور صداقت تيرے هاتهه کي بنياد هي؛ رحمت اور سچائي تيرے آگے چلتي. ۱۵ مبارک وه گروه، جو عبادت کي قرنائي کي آواز کي شناسا هي؛ اي خداوند، وے تيرے چهرے کے نور ميں خرامان هونگے. ۱۶ تيرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت رهينگے؛ تيري صداقت سے وے بلندي پاوينگے. ۱۷ کيونکه اُن کے توانائي کي شوکت تو هي؛ تيري مهرباني سے همارے سينگ اُونچے کيئے جائينگے. ۱۸ که هماري سپر خداوند سے هي، اور اسرائيل کے قدوس کي طرف همارا بادشاه هي. ۱۹ تب تو نے رويا ميں اپنے ||مقدس کو فرمايا اور کہا، ميں نے ايک زبردست †کو کمک کے ليئے برپا کيا؛ ميں نے قوم ميں سے ايک برگزيده کو بلند کيا. ۲۰ ميں نے اپنے بندے داؤد کو پايا؛ ميں نے اُسے اپنے مقدس تيل سے ممسوح کيا. ۲۱ ميرا هاتهه اُس کے ساتهه برقرار رهيگا؛ ميرا بازو اُسے زور بخشيگا. ۲۲ دشمن اُسے ضرر نه پهنچا سکيگا؛ اور نه شرارت کا فرزند اُسے دکهه دے سکيگا. ۲۳ اور ميں اُس کے بيريوں کو اُس کے رو به رو پامال کرونگا؛ اور اُن کو، جو اُس کا کينه رکهتے هيں، دے مارونگا. ۲۴ مگر ميري سچائي اور ميري رحمت اُس کے ساتهه هونگي؛ اُس کا سينگ ميرے نام سے اُونچا هوگا. ۲۵ ميں اُس کا هاتهه سمندر پر رکهونگا، اور اُس کا دهنا هاتهه نهروں پر. ۲۶ وه مجهے پکار کے کهيگا، که تو ميرا باپ، ميرا خدا، اور ميري نجات کي چٹان هي. ۲۷ ميں اُسے اپنا پلوٹها بهي ٹههراؤنگا، اور زمين کے بادشاهوں سے بالا. ۲۸ ابد تک اپني رحمت اُس پر قايم رکهونگا؛ اور ميرا عهد اُسکے ساتهه اُستوار هوگا. ۲۹ اُسکي نسل کو ابد تک پايداري بخشونگا، اور اُس کے تخت کو بهي، آسمان کے دنوں کے برابر. ۳۰ اگر اُس کے فرزند ميري شريعت کو چهوڑ دينگے، اور ميرے حکموں پر نه چلينگے؛ ۳۱ اگر وے ميرے حقوق کو عدول کرينگے، اور ميرے

|| يا، مصر.
|| عبراني ميں، ماموري.
|| يا، مقدسوں کو.
† عبراني ميں، پر کمک دهري.

حکموں کو یاد نہ رکھینگے: ۳۲ تو میں چھڑي سے اُن کے گناهوں کي، اور کوڑوں سے اُن کي بدي کي سزا دونگا۔ ۳۳ باوجود اِس کے میں اپني رحمت اُس پر سے کھینچونگا، اور نہ اپني سچائي کو جھٹلاؤنگا۔ ۳۴ میں اپنے عهد کو نہ توڑونگا؛ اور اُس سخن کو، جو میرے منھہ سے نکل گیا، نہ بدلونگا۔ ۳۵ میں نے ایک بار اپني قدوسي کي قسم کھائي؛ میں داؤد سے جھوٹھہ نہ بولونگا۔ ۳۶ اُس کي نسل ابد تک قایم رهیگي، اور اُس کا تخت میرے آگے سورج کي مانند۔ ۳۷ وہ چاند کي طرح، اور آسمان کے سچے گواہ کي مانند، ابد تک قایم رهیگا۔ سلاہ۔ ۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا، اور ذلیل جانا؛ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار هوا۔ ۳۹ تو نے اُس عهد کو، جو اپنے بندے سے کیا تھا، باطل کیا؛ تو نے اُس کے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا۔ ۴۰ تو نے اُس کي ساري احاطوں کو توڑ ڈالا؛ تو نے اُس کي مضبوط گڑهیوں کو غارت کیا۔ ۴۱ سارے راهگذر اُسے لوٹتے هیں؛ وہ اپنے همسایوں کا ننگ هوا۔ ۴۲ تو نے اُس کے دشمنوں کے دهنے هاتھہ کو بلند کیا؛ تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا۔ ۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بھي موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نهیں کرایا۔ ۴۴ تو نے اُس کي شوکت کو کھو دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا۔ ۴۵ تو نے اُس کي جواني کے دنوں کو کوتاہ کیا؛ تو نے اُسے شرمندگي کے لباس سے ڈھانپا۔ سلاہ۔ ۴۶ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رهیگا؟ کیا تیرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا هي رهیگا؟ ۴۷ یاد کر، کہ میرا وقت کتنا کوتاہ هي؛ تو نے کیوں سب بني آدم کو عبث پیدا کیا؟ ۴۸ کون سا انسان جیتا هي، جو موت کو نہ دیکھیگا؟ کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپني جان بچائیگا؟ سلاہ۔ ۴۹ اي خداوند، تیري اگلي وے مهربانیاں کیا هوئیں، جنهوں کي بابت تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي قسم کھائي۔ ۵۰ اي خداوند، اپنے بندوں کي رسوائي یاد کر؛ کہ میں بهتیري قوموں کي ساري ملامتوں کو اپني گود میں لیئے هوئے هوں؛ ۵۱ کہ، جس سے اي خداوند، تیرے دشمنوں نے حقارت کي هي؛ کہ جس سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کي حقارت کي هي۔ ۵۲ خداوند ابدالاباد مبارک هي۔ آمین، اور آمین۔

۹۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ موسيٰ الله پروردگار کے انتظام کا ذکر کرکے، ۳ انسان کي ناپایداري، ۷ اور تعبیہ الهي، ۱۱ اور زندگي کي کوتاهي کے سبب نالہ کرتا، ۱۲ وہ دعا مانگتا کہ خدا کے نیک انتظام کا بهید سمجھکے دینداري کي ترقي کے لیئے فایدہ اٹھاوے۔

مرد خدا موسيٰ کي نماز۔

اي خداوند، پشت در پشت همارا ||پناہگاہ تو هي رها؛ ۲ پیشتر اُس سے کہ پهاڑ پیدا هوئے، اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو هي خدا هي۔ ۳ تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا هي، اور فرماتا هي، کہ اي بني آدم، پھرو۔ ۴ کہ هزار برس تیرے آگے ایسے هیں، جیسے کل کا دن جو گذر گیا، اور جیسے ایک پهر رات۔ ۵ تو اُنهیں یوں لے جاتا هي، جیسے سیلاب سے؛ وے گویا نیند هیں؛ وے فجر کو اُس گھاس کي مانند هیں، جو اُگتي هو؛ ۶ وہ صبح کو لهلهاتي هي، اور ترو تازہ هوتي هي؛ شام کو کاٹي جاتي هي، اور سوکھہ جاتي هي۔ ۷ کہ هم تیرے قهر سے فنا هو گئے، اور تیرے غضب سے پریشان هوئے۔ ۸ تو نے هماري بدکاریاں اپنے آگے رکھیں، اور همارے پوشیدہ گناہ اپنے چهرے کي روشني میں۔ ۹ کہ همارے سارے دن تیرے قهر میں گذرے: اور همارے برس خیال کي طرح بسر

|| یا، مسکن۔

هو گئے۔ ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هيں؛ اور اگر قوت هو، تو اسي برس: ليکن يهه توانائي محنت اور مشقت هي؛ کيونکه هم جلد جاتے رهتے هيں، اور اُڑ جاتے هيں۔ ۱۱ تيرے قهر کي شدت کا جانيوالا کون هي؟ اور تيرے غضب کا، جو تيرے رعب کے مطابق هي؟ ۱۲ همين هماري عمر کے دن گننا سکها، ايسا که هم دانا دل حاصل کريں۔ ۱۳ اي خداوند، پهر؛ کب تک؟ اور اپنے بندوں کي طرف پهر متوجه هو۔ ۱۴ هم کو سويرے اپني رحمت سے سير کر، تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود اور خوشوقت رهيں۔ ۱۵ جتنے دنوں تک تو نے هم کو دکهي رکها، اور جتنے برس تک هم نے زبوني ديکهي، اتنے برس تک هم کو خورسندي دے۔ ۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو، اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکهلا۔ ۱۷ اور خداوند همارے خدا کي ||نعمت هم پر هووے، اور همارے هاتهوں کا کام هم پر قايم هو؛ هاں، تو همارے هاتهوں کے کام کو قايم کر۔

۹۱ زبور

۱ خداترسوں کے حال کي بابت۔ ۳ اُن کي سلامتي۔ ۹ اُن کا مسکن۔ ۱۱ اُن کے خادم۔ ۱۴ اُن کے بڑے دوستدار کي بابت: اور اُن فوايد کا ذکر جو اُس علاقه کے ذمه ميں اُن کو پهنچتے۔

وه، جو حق تعالیٰ کے پرده تلے سکونت کرتا هي، سو قادر مطلق کے سايه تلے رهيگا۔ ۲ ميں خداوند کي بابت کهتا هوں، که وه ميري پناه، اور ميرا گڑهه هي؛ ميرا خدا، جس پر ميرا توکل هي۔ ۳ يقيناً وه تجهه کو صياد کے پهندے سے، اور مهلک وبا سے رهائي ديگا۔ ۴ وه تجهے اپنے پروں تلے چهپاويگا، اور اُسکے پنکهوں کے نيچے تجهے پناه مليگي؛ اُس کي وفاداري تيري سپر اور پهري هوگي۔ ۵ تو رات کي هيبت سے نه ڈريگا، اور نه اُس تير سے، جو دن کو اُڑتا هي؛ ۶ اور نه اُس وبا سے، جو اندهيرے ميں چلتي هي، اور نه اُس مري سے، جو دو پهر کو ويران کرتي هي۔ ۷ تيرے آسپاس ايک هزار گر جاوينگے، اور دس هزار تيرے دهنے هاتهه پر؛ ليکن وه تيرے نزديک نه آويگي۔ ۸ فقط تو اپني آنکهوں سے نگاه کريگا، اور شريروں کے بدلے کو ديکهيگا۔ ۹ کيونکه تو، اي خداوند ميري پناهگاه هي۔ تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اختيار کيا؛ ۱۰ اِس ليئے تجهه پر کوئي آفت نه آويگي؛ اور کوئي وبا تيرے خيمے کے پاس نه پهنچيگي۔ ۱۱ کيونکه وه تيرے ليئے اپنے فرشتوں کو حکم کريگا، که وے تيري سب راهوں ميں تيري نگهباني کريں۔ ۱۲ که وے تجهے اپنے هاتهوں پر اُٹها لينگے، تا نه هو، که تيرے پانو کو کسي پتهر سے ٹهيس لگے۔ ۱۳ تو شير اور سانپ کو لتاڑيگا؛ تو شيربچا اور اژدهے کو پانوں تلے کچليگا۔ ۱۴ اور اِس ليئے که اُس نے مجهه سے دل لگايا، ميں اُسے نجات دونگا: اور ميں اُسے اُونچے پر بيٹهاؤنگا، که اُس نے ميرا نام پهچانا۔ ۱۵ وه مجهے پکاريگا، اور ميں اُسے جواب دونگا؛ اُس کے دکهه اُٹهانے کے وقت ميں اُس کے ساتهه هونگا: ميں اُسے چهڑاؤنگا، اور اُسے عزت دونگا۔ ۱۶ ميں اُسے عمر کي درازي سے سير کرونگا، اور اپني نجات اُسے دکهاؤنگا۔

۹۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ اپنے لوگوں کو نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں، ۴ اُس کے عجايب کاموں کے سبب، ۷ پهر اُن آفتوں کے باعث جو اُس نے شريروں پر بهيجيں، ۱۰ اور ديندارون پر اُس کي مهرباني کے سبب۔

ايک زبور، يا گيت، سبت کے دن کے ليئے۔

خداوند کا شکر کرنا، اور تيرے نام کي ستايش کے گيت گانا، اي حق تعالیٰ، بهلا هي؛ ۲ صبح کو تيري شفقت کا، اور رات کو تيري امانت‌داري کا تذکره کرنا؛ ۳ دس تار کا ساز، اور بين، اور بربط † خوش‌الحاني سے بجا بجاکے۔ ۴ که تو نے، اي خداوند، اپنے کام سے مجهے خوشوقت کيا: ميں تيرے هاتهوں کي صنعتوں سے شادیانه بجاؤنگا۔ ۵ اي خداوند

|| يا، صباحت۔
† عبراني ميں، هجايون۔

تیرے کام کیا هي عظیم هیں[d]، تیرے منصوبے نهایت عمیق هیں[e]! ۶ نادان آدمي نهیں جانتا، اور جاهل اُسے سمجهتا نهیں[f]؟ ۷ جب که شریر گهاس کے مانند اُگتے هیں، اور سارے بدکردار لهلهاتے هیں: تو یهه اِس لیئے هی، که وے ابد تک فنا هو جاویں[g]. ۸ پر، ای خداوند، تو ابدالاباد بلند هی[h]. ۹ کیونکه دیکهه، تیرے دشمن، ای خداوند، هاں، تیرے دشمن فنا هونگے؛ سارے بدکاري کرنیوالے تتر بتر هونگے[i]. ۱۰ تو میرے سینگ کو[k] گینڈے کے سینگ کے مانند بلند کریگا، میں تازه تیل سے ملا جاؤنگا[l]. ۱۱ میري آنکهیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکهینگي، اور میرے کان بهي شریروں کي خبر، جو مجهه پر چڑهه آئے، سنینگے[m]. ۱۲ صادق کهجور کے درخت کے مانند لهلهائیگا[n]؛ وه لبنان کے دیودار کي طرح بڑهیگا. ۱۳ وے، جو خداوند کے گهر میں لگائے گئے هیں، همارے خدا کي درگاهوں میں پهولاینگے[o]. ۱۴ وے بڑهاپے میں بهي میوه دینگے؛ وے شاداب اور ترو تازه هونگے: ۱۵ تاکه ظاهر کریں، که خداوند سیدها هي: وه میري چٹان هي[p]؛ اُس میں ناراستي نهیں هي[q].

زبور ۹۳

اِس حشمت کي، اور توانائي، اور قدوسي کي، جو مسیح کي بادشاهت میں دکهائي دیتي.

خداوند سلطنت کرتا هي[a]؛ وه شوکت کا خلعت پهنے هوئے هي[b]؛ خداوند نے پهنا هي؛ اُسنے اپني کمر قوت سے کسي[c]؛ اِسلیئے جهان قائم هي، که وه ٹلتا نهیں[d]. ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم هي[e]؛ تو توازل سے هي. ۳ نهروں نے اُٹهائي؛ ای خداوند، نهروں نے اپني آواز اُٹهائي؛ نهریں اپني جوش و خروش کي آواز اُٹهاتي هیں. ۴ خداوند بلندي پر بهت سے پانیوں کي آواز، اور سمندر کي بڑي موجوں کي نسبت سے قویتر هي[f].

۵ تیري شهادتیں نهایت یقیني هیں؛ ای خداوند، قدوسي تیرے گهر کو همیشه زیب دیتي هي.

زبور ۹۴

اِس بیان میں، که ۱ نبي دوهائي دیکے ظلم اور بیدیني کے سبب شکایت کرتا. ۸ وه بیان کرتا که دنیا کا اِنتظام خدا کے هاتهه میں هي. ۱۲ مصیبت سهنے کے فواید ظاهر کرتا، ۱۶ خدا مظلوموں کا حامي هي.

ای خداوند اِنتقاموں کے خدا، ای اِنتقاموں کے خدا[a]، جلوه‌گر هو. ۲ ای جهان کے اِنصاف کرنیوالے[b]، اپنے تئیں بلند کر[c]؛ اور گهمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے. ۳ ای خداوند، شریر کب تک، هاں، شریر کب تک شادیانه بجایا کرینگے[d]. ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخي کي باتیں بولتے[e]؛ سارے بدکاري کرنیوالے لافزني کرتے؟ ۵ وے، ای خداوند، تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے هیں، اور تیري میراث کو دکهه دیتے هیں. ۶ وے بیوه اور پردیسي کو جان سے مارتے هیں، اور یتیم کو قتل کرتے هیں؛ ۷ اور کهتے هیں، خداوند نه دیکهیگا؛ یعقوب کا خدا هرگز سمجهه نه لیگا[f]. ۸ ای قوم کے بےوقوفو[g]، سمجهو؛ ای جاهلو، تم کب هوشیار هوگے؟ ۹ وه، جس نے کان لگایا، کیا نهیں سنتا[h]؟ وه، جس نے آنکهه بنائي، کیا نهیں دیکهتا؟ ۱۰ وه، جو قوموں کو تنبیه دیتا هي، کیا وه سزا نه کریگا؟ وه جو اِنسان کو دانش سکهلاتا هي[i]، کیا وه واقفیت نه رکهتا هوگا؟ ۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا هي، که وے باطل هیں[k]. ۱۲ مبارک وه اِنسان، جسے تو، ای خداوند، تادیب کرتا[l]، اور اپني شریعت میں سے اُس کو سکهلاتا: ۱۳ تاکه تو اُس کو دکهه کے دن چین بخشے، یهاں تک که شریروں کے لیئے گڑها کهودا جاوے. ۱۴ که خداوند اپنے بندوں کو ترک نه کریگا، اور اپني میراث کو چهوڑ نه دیگا[m]. ۱۵ کیونکه عدالت صداقت کي طرف

پھرکے آویگي؛ اور وے سب، جن کے دل سیدھے ھیں، اُس کے پیچھے پیچھے ھو لینگے۔ ۱۶ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا؟ اور میرے لیئے بدکاري کرنیوالوں کا کون سامھنا کریگا؟ ۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نہ ھوتا[a]، تو نزدیک تھا، کہ میري جان خاموشي کے عالم میں جاکے رھتي۔ ۱۸ جس وقت میں نے کہا، میرا پانو پھسل چلا[b]، سو، ای خداوند، تیري رحمت نے مجھ کو تھام لیا۔ ۱۹ جب کہ میرے دل میں فکریں کثرت سے ھوتیں، تب تیري تسلیاں میرے جي کو خوش کرتیں۔ ۲۰ کیا زیانکاري کے تخت کو[c]، جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا ھی[d]، تیرے ساتھ کچھ شرکت ھی؟ ۲۱ وے صادق کي جان لینے پر ھجوم کرتے ھیں[e]، اور بے‌گناہ کے لھو بہانے کا فتویٰ دیتے ھیں[f]۔ ۲۲ لیکن خداوند میرا برج ھی، اور میرا خدا میري پناہ کي چٹان ھی[g]۔ ۲۳ سو وھي اُن کي بدکاري اُن پر ڈالیگا، اور اُنھیں کي برائي میں اُن کو فنا کریگا[h]؛ ھاں، خداوند ھمارا خدا اُن کو فنا کریگا۔

۹۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کي ستایش کریں، ۳ اُس کي بزرگواري کے سبب، ۶ اور اُس کي مہرباني کے باعث؛ ۸ اور کہ وے خدا کو نہ آزماویں۔

۱ آؤ، ھم خداوند کي مدح سرائي کریں؛ ھم اپني نجات کي چٹان کو[a] خوش ھوکے للکاریں[b]۔ ۲ ھم شکرگذاري کرتے ھوئے اُسکے حضور میں جاویں، اور زبور گاتے ھوئے اُسکے آگے خوشي کا نعرہ ماریں۔ ۳ کیونکہ خداوند بڑا ھي خدا ھی، اور بڑا ھي بادشاہ، جو سب معبودوں پر مقدم ھی[c]۔ ۴ زمین کي تري سے تري گھرائیاں اُسکے قبضے میں ھیں؛ پھاڑوں کي بلند چوٹیاں بھي اُسي کي ھیں۔ ۵ سمندر اُس کا ھی، اور اُس نے اُسے پیدا کیا؛ اور اُسي کے ھاتھوں نے خوشکي بھي بنائي[d]۔ ۶ آؤ، ھم سجدہ کریں، اور جھکیں، ھم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں[e]۔ ۷ کہ وہ ھمارا خدا ھی، اور ھم اُس کي چراگاہ کے لوگ، اور اُس کے ھاتھ کي بھیڑیں ھیں[f]۔ اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو[g]، جیسا کہ مریبہ میں، آزمائش کے دن، بیابان کے درمیان کرتے تھے[h]؛ ۹ جب کہ تمھارے باپ‌دادوں نے مجھے آزمایا، اور میرا امتحان کیا[i]، اور میرے کام کو بھي دیکھا[k]۔ ۱۰ چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رھا، اور میں نے کہا، یے وے لوگ ھیں، کہ جن کے دل ھر وقت گمراہ ھوتے ھیں، اور اُنھوں نے میري راھوں کو نہ پہچانا[l]۔ ۱۱ کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، کہ وے میري آرامگاہ میں ||داخل نہ ھونگے[m]۔

۹۶ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خدا کي ستایش کریں، ۳ اُس کي بزرگي کے سبب، ۸ اور اُس کي بادشاھت کے سبب، ۱۱ اور اس باعث بھي کہ وہ دنیا کي عدالت کرنے آتا۔

۱ آؤ، خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ؛ خداوند کے لیئے گاؤ، ای ساري زمین[a]۔ ۲ خداوند کے لیئے گاؤ، اور اُس کے نام کو مبارک کہو؛ روز روز اُس کي نجات کي بشارت دو۔ ۳ اُمتوں کے درمیان اُس کے جلال کي، اور ساري قوموں کے بیچ اُس کي عجایب قدرتوں کو بیان کرو۔ ۴ کیونکہ خداوند بزرگ[b] اور نہایت ستایش کے لائق ھی[c]؛ وھي سارے معبودوں کي نسبت سے زیادہ مہیب ھی[d]۔ ۵ کہ اُمتوں کے سارے معبود ھیچ ھیں[e]؛ پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند ھی[f]۔ ۶ عظمت اور حشمت اُس کے آگے ھیں، توانائي اور جمال[g] اُس کے مقدس میں ھیں۔ ۷ خداوند کي جانو، ای لوگوں کے گھرانو، خداوند کي

[a] زبور ۱۲۴ : ۱، ۲
[b] زبور ۳۸ : ۱۶
[c] عمو ۶ : ۳
[d] زبور ۵۸ : ۲؛ یسع ۱۰ : ۱
[e] متي ۲۷ : ۱
[f] خر ۲۳ : ۷؛ امث ۱۷ : ۱۵
[g] زبور ۵۹ : ۹؛ اور ۶۲ : ۲، ۶
[h] زبور ۷ : ۱۶؛ امث ۲ : ۲۲؛ اور ۵ : ۲۲

[a] زبور ۱۰۰ : ۱
[b] اِس ۳۲ : ۱۰؛ ۲ سمو ۲۲ : ۴۷
[c] زبور ۹۶ : ۴؛ اور ۹۷ : ۹؛ اور ۱۳۵ : ۵
[d] پید ۱ : ۹، ۱۰
[e] ۱ قرن ۶ : ۲۰
[f] زبور ۷۹ : ۱۳؛ اور ۸۰ : ۱
[g] عبر ۳ : ۷، ۱۰؛ اور ۴ : ۷
[h] خر ۱۷ : ۲، ۷؛ گن ۱۴ : ۲۲، وغیرہ؛ اور ۲۰ : ۱۳
[i] اِستہ ۶ : ۱۶
[k] زبور ۷۸ : ۱۸، ۴۰، ۵۶؛ ۱ قرن ۱۰ : ۹
[l] گن ۱۴ : ۲۲؛ عبر ۳ : ۱۰، ۱۷
|| عبراني میں اگر داخل ھوں۔
[m] گن ۱۴ : ۲۳، ۲۸، ۳۰؛ عبر ۳ : ۱۱، ۱۸؛ اور ۴ : ۳، ۵

[a] ۱ توا ۱۶ : ۲۳-۳۳؛ زبور ۳۳ : ۳
[b] زبور ۱۴۵ : ۳
[c] زبور ۱۸ : ۳
[d] زبور ۹۵ : ۳
[e] دیکھو یرم ۱۰ : ۱۱، ۱۲
[f] زبور ۱۱۵ : ۱۵
[g] یسع ۴۲ : ۵؛ زبور ۲۹ : ۲

حشمت و قوت جانو۔ ۸ خداوند کي، اُس کے نام کي لايق، بزرگي کرو؛ هديه لاؤ؛ اور اُس کي بارگاهوں ميں آؤ۔ ۹ خداوند کو اا تقدس کے حسن کے ساتهه سجده کرو، اي ساري زمين، اُس کے حضور کانپتي رهو۔ ۱۰ قوموں کے درميان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هي؛ اِس ليئے جهان قائم هي، وه جنبش نهيں پاتا؛ وه صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کريگا۔ ۱۱ آسمان خوشي کريں، اور زمين شاديانه بجاوے؛ سمندر اور اُس کي معموري شور کريں۔ ۱۲ ميدان، اُس سب سميت، جو اُن ميں هي باغ باغ هوويں؛ بن کے سارے درخت اا لهلهاويں، ۱۳ خداوند کے آگے: کيونکه وه آتا هي؛ وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي؛ وه صداقت سے جهان کي، اور اپني سچائي سے لوگوں کي، عدالت کريگا۔

۹۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ خدا بادشاهي کرتا بڑي حشمت کے ساتهه، ۷ کهيا خوشي مناتي که بت‌پرستوں پر الٰهي آفتيں پڑي نهيں۔ ۱۰ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که دينداري کريں، اور الٰهي انعام سے خوشوقت رهيں۔

خداوند سلطنت کرتا هي؛ زمين خوشي کرے؛ اا چهوٹے بڑے جزيرے شاد هوويں۔ ۲ بدلياں اور کالي گهٹائيں اُسکے آس پاس هيں؛ صداقت اور عدالت اُس کے تخت کي بنياد هيں۔ ۳ ايک آگ اُس کے آگے آگے جاتي هي، اور اُس کے دشمنوں کو هر طرف جلاتي هي۔ ۴ اُس کي بجليوں نے عالم کو روشن کيا، زمين ديکهتے هي کانپ گئي۔ ۵ پهاڑ خداوند کے حضور سے موم کي مانند پگهل گئے، ساري زمين کے خداوند کے رو به رو۔ ۶ آسمان اُس کي صداقت کي منادي کرتے هيں، اور ساري اُمتيں اُسکے جلال کو ديکهتي هيں۔ ۷ شرمنده هوويں وے سب، جو کهودے هوئے بت پوجتے هيں، اور مورتوں پر پهولتے هيں؛ اي سارے معبودو، تم اُسے سجده کرو۔ ۸ صيهون نے سنا، اور مگن هوئي؛ يهوداه کي بيٹياں، اي خداوند، تيري عدالتوں سے خوش‌وقت هوئيں۔ ۹ کيونکه، اي خداوند، تو ساري زمين پر بالا هي؛ تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند هي۔ ۱۰ تم، جو خدا کے چاهنے والے هو، بدي سے کينه رکهو؛ وه اپنے مقدسوں کي جانوں کا نگهبان هي؛ وهي اُن کو شريروں کے هاتهه سے چهڑاتا هي۔ ۱۱ نور صادقوں کے ليئے بويا گيا هي، اور خوشي اُن کے ليئے، جن کے دل سيدهے هيں۔ ۱۲ اي صادقو، تم خداوند ميں خوش هو، اور اُس کي قدوسي کو ياد کرکے شکر کرو۔

۹۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور يهوديوں سے، ۴ پهر غير قوموں سے، ۷ اور پهر سارے مخلوقات سے، نصيحت کرتا، که خدا کي ستايش کريں۔

خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ؛ کيونکه اُس نے عجايبات کيئے؛ اُس کے دهنے هاتهه اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي۔ ۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر کي؛ اُس نے اپني صداقت اُمتوں کو کهولکے دکهلائي۔ ۳ اُس نے اِسرائيل کے گهرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو ياد فرمايا؛ زمين کے سارے کناروں نے همارے خدا کي نجات کو ديکها۔ ۴ اي ساري زمين، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مارو؛ آواز بلند کرو، اور خوشي سے مدح گاؤ۔ ۵ خداوند کے ليئے بربط بجاکے گاؤ؛ بربط بجاکے اور سر باندهه کے گاؤ۔ ۶ نرسنگے اور قرنائي پهونکتے هوئے خداوند بادشاه کے آگے خوشي کي آوازيں کرو۔ ۷ سمندر اور اُس کي معموري شور مچاويں؛ ساري دنيا بهي، اور سب جو اُس ميں بستے هيں۔ ۸ نهريں تال ديويں، اور پهاڑياں ملکے خوشياں کريں، ۹ خداوند کے آگے: که وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي؛ وه صداقت سے دنيا کي اور راستي سے اُمتوں کي عدالت کريگا۔

۹۹ زبور

اس بيان ميں، که ۱ نبي يهه بات جتاکے که خدا صيهون ميں بادشاهت کرتا، ۵ سب لوگوں سے نصيحت کرتا، که باپدادوں کے نمونے پر مقدس پهاڑ پر جاکے خدا کي عبادت کريں۔

خداوند سلطنت کرتا هي؛ اُمتيں کانپيں: وه کروبيوں کے اُوپر تخت‌نشين هي؛ زمين لرزے۔ ۲ خداوند صيهون ميں بزرگ هي، اور وه ساري قوموں پر بلند هي۔ ۳ وے تيرے بزرگ اور مهيب نام کي ستايش کريں، که وه قدوس هي؛ ۴ بادشاه کي توانائي بهي، عدالت کو دوست رکهتي هي: تو نے صداقت کو قائم کيا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بني يعقوب ميں انجام ديئے۔ ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُسکے پانوں کي کرسي کے پاس سجده کرو؛ وه قدوس هي۔ ۶ موسي اور هارون، اُس کے کاهنوں کے درميان، اور سموايل اُن کے بيچ، جو اُسکے نام‌ليوا هيں؛ وے خداوند کو پکارتے تهے، اُس نے اُن کي سني۔ ۷ اُس نے بدلي کے ستون ميں سے اُن کے ساتهه باتيں کيں: انهوں نے اُس کي شهادتوں اور قول کو، جو اُس نے انهيں بخشا، حفظ کيا۔ ۸ اي خداوند، همارے خدا، تو نے اُن کي سني هي؛ تو اُن کا بخشنيوالا خدا تها، اگرچه تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بهي اُن سے ليتا تها۔ ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پهاڑ کے آگے سجده کرو؛ که خداوند همارا خدا قدوس هي۔

۱۰۰ زبور

اس بيان ميں، که ۱ زبورنويس لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش دل و جان سے کريں، ۳ اس کي بزرگواري، ۴ اور اس کي توانائي کے لحاظ سے۔

شکرگذاري کا زبور۔

اي ساري سرزمينو، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مارو۔ ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو؛ گاتے هوئے اُس کے حضور ميں حاضر هو۔ ۳ تم جانو، که خداوند وهي خدا هي؛ اُسي نے هم کو بنايا، نه که هم نے اپنے تئيں؛ هم اُس کے لوگ هيں، اور اُس کي چراگاه کي بهيڑيں۔ ۴ شکرگذاري کرتے هوئے اُس کے دروازوں ميں، اور حمد کرتے هوئے اُس کي بارگاهوں ميں داخل هو؛ اُس کا احسان مانو، اُسکے نام کو مبارک کهو۔ ۵ که خداوند بهلا هي؛ اُس کي رحمت ابدي هي، اور اُس کي وفاداري پشت در پشت هي۔

۱۰۱ زبور

داؤد دينداري کرنے کي بابت آپ منت مانتا اور عهد کرتا۔

داؤد کا زبور۔

ميں رحمت اور عدالت کے گيت گاؤنگا؛ اي خداوند، ميں تيري ستايش کے گيت گاؤنگا۔ ۲ ميں کامل راه ميں دانشمندي کے ساتهه چلونگا۔ تو مجهه پاس کب آويگا؟ ميں اپنے گهر ميں کامل دل سے تهلتا پهرونگا۔ ۳ ميں اپني آنکهوں کے رو به رو کسي †بري چيز کو نه رکهونگا؛ ميں کجرووں کے کام سے دشمني رکهتا؛ مجهے اُس سے کچهه علاقه نه هوگا۔ ۴ کج دلا آدمي ميرے يهاں سے چلا جاوے؛ ميں †شرير سے آشنائي نه کرونگا۔ ۵ وه، جو چهپکے اپنے همسائے پر تهمت لگاتا هي، ميں اُسے جان سے مارونگا؛ وه جو بلندنگاه هي، اور وه جس کے دل ميں غرور سمايا، ميں اُس کي برداشت نه کرونگا۔ ۶ ميري آنکهيں ملک کے ايمانداروں پر هيں، که وے ميرے ساتهه رهيں؛ وه، جو کامل راه پر چلتا هي، ميري خدمت کريگا۔ ۷ وه، جو دغاباز هي، ميرے گهر کے اندر نه رهيگا، اور جهوٹهه کهنيوالا ميري نظر تلے نه ٹههريگا۔ ۸ ميں ملک کے سارے شريروں کو سويرے فنا کرونگا، تا که خداوند کے شهر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں۔

۱۰۲ زبور

اس بيان ميں، که ۱ نبي دعا مانگتے وقت ايک بهاري شکايت کرتا۔ ۱۲ خدا کي ابديت و رحمت پر غور کرنے سے وه تسلي حاصل کرتا۔ ۱۸ خدا کي رحمتوں کي يادگاري کرتا

† عبراني ميں، بليعال کي چيز

فرض سمجها. ۲۳ خدا کي بےتبديلي کے خيال سے وه آپ اپني کمزوري کو پشتي ديتا.

|| ايک مصيبت زدے کي نماز، جو مجبور هوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان کرتا هي*.

اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميري فرياد کو اپنے حضور پهنچنے دے[a]. ۲ اپنا منهه مجهه سے نه چهپا[b]؛ ميري تنگي کے دن ميري طرف کان رکهه[c]؛ جس دن ميں پکاروں، جلد مجهے جواب دے. ۳ که ميري عمر دهوئوں کي طرح غايب هو جاتي[d]، اور ميري هڈياں لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا دل کهيتي کے مانند مارا پڑا اور سوکهه گيا[f]؛ ميں روٹي کهانا بهي بهول جاتا. ۵ ميرے کراهنے کے شور سے ميري هڈياں ميرے گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں جنگلي حواصل کے مانند هوا[h]؛ ميں ويرانے کا ألو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا هوں[k]، اور گورے کي طرح چهت کے اوپر اکيلا[l] رهتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن مجهے ملامت کرتے هيں؛ وے، جو مجهه پر جنون کرتے هيں[m]، ميرا نام ليکے قسم کهاتے هيں[n]. ۹ کيونکه ميں روٹي کي جگهه خاک پهانکتا هوں، اور اپنے پاني ميں آنسو ملاتا هوں[o]. ۱۰ تيرے غضب اور قهر کے سبب سے؛ کيونکه تو نے مجهه کو برپا کيا، پهر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري عمر کے دن سايه کي طرح گهٹتے هيں[q]، اور ميں گهاس کي مانند مرجهايا[r]. ۱۲ پر تو اي خداوند، ابد تک باقي رهيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t]. ۱۳ تو اٹهيگا، اور صيهون پر رحمت کريگا[u]، که اس پر رحمت کرنے کا وقت هي، هاں، اس کا متعين وقت پهنچا هي[v]. ۱۴ که تيرے بندے اس کے پتهروں کو چاهتے هيں، اور اس کي خاک پر شفقت کرتے هيں. ۱۵ اور قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور زمين کے سارے بادشاه تيرے جلال سے[w].

۱۶ کيونکه خداوند صيهون کو بنا کرتا، وه اپنے جلال ميں ظاهر هوتا[a]. ۱۷ وه محتاج کي دعا کي طرف متوجه هوتا[b]، اور ان کي دعا کو حقير نهيں جانتا. ۱۸ يه پچهلي پشت کے ليئے[c] لکها جائيگا؛ اور لوگ، جو پيدا هووينگے[d]، خداوند کي ستايش کرينگے. ۱۹ که اس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاه کي[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي؛ ۲۰ تاکه قيدي کا کراهنا سنے[f]؛ اور که ||انهيں، جن پر قتل کا فتوي هوا هي، چهڑاوے؛ ۲۱ تاکه صيهون ميں خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم ميں اس کي ستايش هووے؛ ۲۲ جب که امتيں اور مملکتيں خداوند کي عبادت کے ليئے ايک ساتهه جمع هوويں. ۲۳ اس نے راه ميں ميرا زور گهٹا ديا؛ ميري عمر کو کوتاه کيا[h]. ۲۴ ميں نے کها، اي ميرے خدا، ميري آدهي عمر ميں مجهه کو نه اٹها لے[i]؛ تيرے برس پشت در پشت هيں[k]. ۲۵ تو نے قديم سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بهي تيرے هاتهه کي صنعتيں هيں[l]. ۲۶ وے نيست هو جائينگے[m]، پر تو باقي رهيگا؛ هاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے هو جائينگے؛ تو انهيں لباس کي مانند بدليگا، اور وے مبدل هووينگے: ۲۷ پر تو وهي هي[n]، اور تيرے برسوں کي انتها نه هوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے رهينگے، اور ان کي نسل تيرے حضور قايم رهيگي[o].

۱۰۳ زبور

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو ابهارتا هي که خدا کو مبارکباد کهيں، اس کي رحمت کے سبب سے. ۱۰ اور خاص کرکے، اس لحاظ سے که وه هر وقت بهلا ناظر ظاهر هوتي هي.

داود کا زبور.

اي ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]؛ اور وه سب، جو مجهه ميں هو، اس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

|| يا، ايک نماز مصيبت زدے کي ليئے.

|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.

|| عبراني ميں کهڑا رهيگا.

مبارک کہہ، اي میري جان: اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر: ۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا هي[b]؛ وہ تجهے ساري بیماریوں سے شفا دیتا هي[c]؛ ۴ وہ تیري جان هلاکت سے بچاتا هي[d]؛ وہ تجهہ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکهتا هي[e]. ۵ وہ تیري عمر کو اچهي اچهي چیزوں سے آسودہ کرتا هي؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هي[f]. ۶ خداوند سارے مظلوموں کے لیئے صداقت اور اِنصاف کرتا هي[g]. ۷ اُس نے اپني راهیں موسیٰ کو بتلائیں، اور اپنے کام بني اِسرایل کو[h].

۸ خداوند رحیم اور کریم هي، غصے هونے میں دهیما، اور شفقت میں بڑهکر هي[i]. ۹ اُسکا جهنجهلانا دائمي نہیں؛ وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکهہ چهوڑتا[k]. ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نہیں کیا، اور هماري بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند هي، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هیں. ۱۲ پورب پچهم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کیا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کهاتا هي، اُسي طرح خداوند اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، ترس کهاتا هي[o]. ۱۴ کہ وہ هماري حقیقت کو جانتا هي؛ وہ یاد رکهتا هي[p]، کہ هم مٹي هیں[q]. ۱۵ اِنسان جو هي، اُس کے دن گهاس کي مانند هیں[r]؛ وہ جنگلي گل کي مانند پهولتا هي[s]. ۱۶ کہ هوا اُس پر سے گذري، اور وہ نہیں؛ اور اُس کا مقام پهر اُسے نہ پہچانیگا[t]. ۱۷ لیکن خداوند کي رحمت اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے هیں، اور اُس کے حکموں کو یاد کرکے اُن پر عمل کرتے هیں[x]. ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا[y]، اور اُس کي بادشاهت[z] سب پر مسلط هي. ۲۰ خداوند کو مبارک کہو، اي اُسکے فرشتو[a]، تم، جو †زور میں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[b]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو. ۲۱ خداوند کو مبارک کہو، اي سب اُسکے لشکرو[c]، اي اُسکے خدمت کرنیوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[d]. ۲۲ خداوند کو مبارک کہو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام میں[e]: اي میري جان، تو خداوند کو مبارک کہہ[f].

زبور ۱۰۴

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۷ اور اُس کي عجیب پروردگاري و منتظمي پر غور کرتا. ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي. ۳۳ نبي منت کرتا کہ میں سدا خدا کي ستایش کیا کرونگا.

اي میري جان، خداوند کو مبارک کہہ[a]. اي خداوند، میرے خدا، تو نہایت بزرگ هي؛ تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے هوئے هي[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پهیلاتا هي[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں ||میں بناتا هي[e]، اور بدلیوں کو اپني رتهہ ٹهہراتا هي[f]: اور هوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا هي[g]: ۴ وہ †اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمین کو اُس کي بنیادوں پر بنایا[k]، کہ اُسے کبهي ابدالاباد جنبش نہیں. ۶ تو نے اُس کو گہراؤ سے ایسا ڈهانپا جیسے لباس سے، اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کهڑے تهے[l]. ۷ وہ تیري گهڑکي سے بهاگے[m]، اور تیري گرجنیوالي آواز سے گریزان هوئے. ۸ †پہاڑوں پر چڑهتے هیں[n]، وے وادیوں میں اُس جگہہ کے بیچ جو تو نے اُن کے لیئے ||بنائي[o]، اُتر جاتے هیں. ۹ تو نے ایک حد باندهي هي[p]، اُس سے وے گذرتے نہیں، اور زمین کو پهر چهپانے کے

---

[b] زبور ۱۳۰: ۸ یسع ۳۳: ۲۴ متي ۹: ۲، ۶ مرقس ۲: ۵، ۱۰، ۱۱ لوقا ۷: ۴۷
[c] خر ۱۵: ۲۶ زبور ۱۴۷: ۳ یرم ۱۷: ۱۴
[d] زبور ۳۴: ۲۲ اور ۵۶: ۱۳
[e] زبور ۵: ۱۲
[f] یسع ۴۰: ۳۱
[g] زبور ۱۴۶: ۷
[h] زبور ۱۴۷: ۱۹
[i] خر ۳۴: ۶، ۷ گن ۱۴: ۱۸ اِست ۵: ۱۰ نحم ۹: ۱۷ زبور ۸۶: ۱۵ یرم ۳۲: ۱۸
[k] زبور ۳۰: ۵ یسع ۵۷: ۱۶ یرم ۳: ۵ میکہ ۷: ۱۸
[l] عز ۹: ۱۳
[m] زبور ۵۷: ۱۰ افس ۳: ۱۸
[n] یسع ۴۳: ۲۵ میکہ ۷: ۱۹
[o] ملا ۳: ۱۷
[p] زبور ۷۸: ۳۹
[q] پید ۳: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷
[r] زبور ۹۰: ۵، ۶
[s] ۱ پطر ۱: ۲۴
[t] ایوب ۱۴: ۲ یعق ۱: ۱۰، ۱۱
[u] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹
[w] خر ۲۰: ۶
[x] اِست ۷: ۹
[y] زبور ۱۱: ۴
[z] زبور ۴۷: ۲ دان ۴: ۲۵، ۳۴، ۳۵
[a] زبور ۱۴۸: ۲
† عبراني میں، زور میں توانا هو. دیکهو زبور ۷۸: ۲۵
[b] متي ۶: ۱۰ عبر ۱: ۱۴
[c] پید ۳۲: ۲ یشو ۵: ۱۴ زبور ۶۸: ۱۷
[d] دان ۷: ۹، ۱۰ عبر ۱: ۱۴
[e] زبور ۱۴۵: ۱۰
[f] ۱ آیت

[a] زبور ۱۰۳: ۱ ۳۰ آیت
[b] زبور ۹۳: ۱
[c] دان ۷: ۹
[d] یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۵: ۱۲
|| یا، سے.
[e] عمو ۹: ۶
[f] یسع ۱۹: ۱
[g] زبور ۱۸: ۱۰
† یا، اپني روحوں یا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا؛ وغیرہ.
[h] عبر ۱: ۷
[i] ۲ سلا ۱: ۸ اور ۲: ۱۷
[k] ایوب ۲۶: ۷ اور ۳۸: ۴، ۶ زبور ۲۴: ۲ اور ۱۱۳: ۱ واعظ ۱: ۴
[l] پید ۷: ۱۹
[m] پید ۸: ۱
† یا، پہاڑ اُٹهتے هیں، وادیاں بیٹهہ جاتیں، وغیرہ
[n] پید ۸: ۵
|| عبراني میں، بنا کي.
[o] ایوب ۳۸: ۱۰، ۱۱
[p] ایوب ۲۶: ۱۰ زبور ۳۳: ۷ یرم ۵: ۲۲

لیئے نہیں آتے۔ ۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بھیجتا، وے پہاڑوں کے بیچ بہتي ھیں۔ ۱۱ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ھیں: گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بجھاتے ھیں۔ ۱۲ اُن اکے آسپاس ہوائي پرندے بسیرے لیتے ھیں؛ وے ڈال ڈال پر †چہچہاتے ھیں۔ ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ھي؛ تیري صنعتوں کے پھلوں سے زمین آسودہ ھي۔ ۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس، اور انسان کي خدمت کے لیئے سبزي وھي اُگاتا ھي؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے؛ ۱۵ اور مي، جو انسان کے دل کو خوش کرتي ھي، اور ||روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ھي، اور روٹي، جو انسان کے دل کو توانائي بخشتي ھي۔ ۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ھیں؛ لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے؛ ۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ھیں؛ اور لقلق، جو ھي، سرو کے درختوں میں اُس کا گھر ھي۔ ۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوھي بکروں کے لیئے ھیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي پناہ کے لیئے۔ ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي معداد کے لیئے بنایا، اور آفتاب اپنے غروب کي جگہہ جان رکھتا ھي۔ ۲۰ تو اندھیرا کرتا، اور رات ھوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ھیں۔ ۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ھیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ھیں۔ ۲۲ آفتاب نکلتے ھي وے جمع ھوتے ھیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ھیں۔ ۲۳ انسان اپنے کاروبار کے لیئے باہر نکلتا ھي، اور شام تک اپني محنت کے لیئے۔ ۲۴ اي خداوند، تیري صنعتیں کیا ھي بہت ھیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا؛ زمین تیرے مال سے پر ھي۔ ۲۵ پھر یہہ ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ھي، جس میں بےشمار چلنیوالے، چھوٹے بڑے جانور موجود ھیں۔ ۲۶ اُس میں جہاز رواں ھیں، اور وہ لویاتان بھي، جو تو نے بنایا، تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے۔ ۲۷ یے سب تیري طرف تکتے ھیں، کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پہنچا دیوے۔ ۲۸ جو تو اُنھیں دیتا ھي، سو وے لیتے ھیں؛ تو اپني مٹھي کھولتا ھي، تو وے اچھي چیزوں سے سیر ھوتے ھیں۔ ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا ھي، وے حیران ھوتے ھیں؛ تو اُن کا دم پھیر لیتا ھي، وے مر جاتے ھیں، اور اپني ماٹي میں پھر مل جاتے ھیں۔ ۳۰ تو †اپنا دم بھیجتا ھي؛ وے پیدا ھوتے ھیں، اور تو روے زمین کو ازسرنو آراستہ کرتا ھي۔ ۳۱ خداوند کا جلال ابدي ھي؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش ھي۔ ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ھي، سو کانپ جاتي ھي؛ وہ پہاڑوں کو چھوتا ھي، سو اُن سے دھوئیں اُٹھتے ھیں۔ ۳۳ میں تو جب تک جیتا رھونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رھونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا۔ ۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور ھونگا۔ ۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ھو جاویں، اور شریر باقي نہ رھیں! اي میري جان، خداوند کو مبارکباد کہہ۔ ||خداوند کي ستایش کرو۔

۱۰۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ زائر لوگوں کو ابھارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنھیں یاد رکھیں۔ ۷ باعث پروردگاري کي، کہ کیونکر اُس نے ابراہام کي خبرلي، ۱۶ پھر یوسف کي، ۲۳ پھر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تھا، ۲۶ پھر موسيٰ کي، جب اسرائیل کو چھڑا لیا تھا، ۳۷ اور اسرائیلیوں کي، جب اُنھیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کھلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنھیں کنعان میں بسایا۔

۱ خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو؛

|| یا، وادیوں میں۔
† عبراني میں، آواز دیتے ھیں۔
|| یا، روغن، جو چہرہ کو چمکاتا ھي،
† یا، اپني روح۔
|| عبراني میں، ھللویاہ۔

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کی قوت کے طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بھی، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منہہ سے فرمائے۔ ۶ ای ابرہام اُس کے بندے کی نسل، ای بنی یعقوب، اُس کے برگزیدو۔ ۷ وہی خداوند ہمارا خدا ہی؛ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں ہیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار پشتوں کے لیئے فرمایا ہی، یاد رکھا[g]؛ ۹ وہی عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی[h]، ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتا ہوں؛ یہہ †تیرا موروثی حصہ ہی[i]: ۱۲ جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے[k]، اور بہت تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسی تھے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پِڑے پھرتے تھے۔ ۱۴ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[m]؛ اُس نے اُن کی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی[n]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے[o]؛ اُس نے روٹی کی ساری ٹیک توڑی[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[q]: یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو[r]: ۱۸ جس کے[s] پانوں کو اُنہوں نے بیکڑیاں پہنا کے دکھ دیا[t]؛ اُس کی جان لوہے †کی قید ہوئی۔ ۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[u]۔ ۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائی دی[v]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[x]؛ ۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب چاہے، باندھ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بھی مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کی زمین میں[z] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا[a]، اور انہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازی[b]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے برگزیدہ ہارون کو[d] بھیجا۔ ۲۷ اُنہوں نے اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو دکھلایا[e]، اور حام کی زمین میں معجزوں کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی[g]، سو اندھیرا ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں سے سرکشی نہ کی[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لہو بنایا[i]، اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچھڑ اُن کی سب حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ کی جگہہ اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کی سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کی حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بھی نکلے، اور وے بےشمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے، اور اُن

کے ملک کے میوے نگل گئیں. ۳۶ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل. ۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نه تھا. ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ھوا؛ کیونکه اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا. ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکه سایه کرے؛ اور آگ کو، تاکه رات کو روشن کرے. ۴۰ اُنھوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا. ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے؛ پاني نہر کے مانند خوشکي پر بہے. ۴۲ کیونکه اُس نے اپنے مقدس کلام کو، اور اپنے بندے ابرھام کو یاد کیا. ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں؛ اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکه وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں. ‖ خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۶ زبور

اُس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که وے خدا کي ستایش کریں. ۴ اپنے گناھوں کي معافي جس طرح سے باپ‌داداوں نے معافي پائي تھي مانگتا. ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال. ۴۷ آخر کو پھر دعا مانگنا اور خدا کي ثنا کرنا.

‖ خداوند کي ستایش کرو. خداوند کا شکر کرو، کیونکه وہ بھلا ھی؛ اور اُس کي رحمت ابدي ھی. ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھی؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ھی؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ھیں؛ اور وہ، جو ھمیشه صداقت کے کام کرتا ھی. ۴ اَی خداوند مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ھی؛ ھاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجه ھو؛ ۵ تاکه میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛ اور تاکه میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ھوؤں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں. ۶ ھم نے اپنے باپ‌داداوں سمیت گناہ کیئے؛ ھم نے نافرماني کي؛ ھم نے شرارت کي. ۷ ھمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نه سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نه کیا؛ بلکه دریا پر، دریا قلزم پر، بغاوت کي. ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے اُنھیں بچایا، تاکه اپني قدرت ظاھر کرے. ۹ اور اُس نے دریا قلزم کو ڈانٹا، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا، جیسے بیابان میں سے. ۱۰ اُس نے اُنھیں اُس کے ھاتھ سے، جو اُن کا کینه رکھتا تھا، رھائي دي، اور دشمن کے ھاتھ سے خلاصي بخشي. ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا؛ اُن میں سے ایک بھي نه بچا. ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر اِیمان لائے؛ وے اُس کي حمد و ثنا گائے. ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے؛ اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نه رھے. ۱۴ اُنھوں نے جنگل میں حرص سے خواھش کي، اور بیابان میں خدا کو آزمایا. ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي. ۱۶ اُنھوں نے خیمه‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند کے مقدس مرد ھارون پر، حسد کیا. ۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛ اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا. ۱۸ ھاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا. ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ھوئي مورت کے آگے سجدہ کیا. ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیه سے

جو گھاس کھاتا هی، بدل ڈالا[a]. ۲۱ اُنھوں نے اپنے نجات‌دینیوالے خدا کو بھلا دیا[a]، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں[b]؛ اور مهیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، که میں اُنھیں هلاک کرونگا[c]؛ اگر اُس کا برگزیده موسیٰ اُس درار میں[d] اُس کے آگے نه کھڑا هوتا، تاکه اُس کے غضب کو پھیرے، نه هووے که وه اُنھیں نابود کر ڈالے. ۲۴ هاں، اُنھوں نے اُس دلپزیر سرزمین کي[e] تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر اِیمان نه لائے[f]؛ ۲۵ بلکه اپنے خیموں میں کڑکڑائے[g]، اور خداوند کي آواز کے شنوا نه هوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا هاتھه اُن پر اُٹھایا[h]، که اُنھیں بیابان میں گرا دے[i]؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے[k]. ۲۸ وهاں وے بعل‌فغور سے مل گئے[l]، اور مردوں کي قربانیاں کھانے لگے. ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصه دلایا؛ اور وبا ||اُن میں پھوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا[m]؛ سو وبا جاتي رهي. ۳۱ اور یهه اُس کے لیئے صداقت گني گئي[n]، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو مریبه کے پانیوں پر غصه دلایا[o]؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان هوا[p]؛ ۳۳ کیونکه اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا[q]، ایسا که وه اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا[r]، مار نه ڈالا[s]؛ ۳۵ بلکه غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے[t]؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي[u]، جو اُن کے لیئے پھندا هوئے[v]. ۳۷ اُنھوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے[w] قرباني کیا[x]؛ ۳۸ اور بے‌تصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا؛ که اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لهو سے ناپاک هوئي[a]. ۳۹ یوں هي اپنے کاموں سے آلوده هوئے[b]، اور اپنے فعلوں سے ناکار بنے[c]. ۴۰ تب خداوند کا غصه اپنے لوگوں پر بھڑکا[d]، ایسا که اُس نے اپني میراث سے بھي[e] نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا[f]؛ سو وے، جو اُن کا کینه رکھتے تھے، اُن پر مسلط هوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زبردست هوکے اُن کے تابع هو گئے. ۴۳ اُس نے بارها اُن کو رهائي دي[g]؛ پر اُنھوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھه پر نظر کي[h]، جب که اُس نے اُن کا ناله سنا[i]. ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عهد کو یاد فرمایا[k]، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق[l] پچھتایا[m]. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، که اُن سب نے بھي جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا[n]. ۴۷ اي خداوند، همارے خدا، هم کو رهائي بخش، اور هم کو غیر قوموں میں سے جمع کرلے، تاکه تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں[o]. ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک هووے[p]؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین ||خداوند کي ستایش کرو.

|| یا، اُن پر رحمه کیا.

|| عبراني میں، هللو یاه.

۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور چھڑائے هوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، که خدا کي ستایش کرتے وقت، خدا کي پروردگاري پر دھیان رکھیں، که، ۴ کیونکر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۷ پھر مریضوں کي، ۲۳ پھر جهاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه بھلا هي[a]؛ اور اُس کي رحمت ابدي هي[b]. ۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے هوئے هیں، یوں کهیں؛ جنھیں اُس نے دشمن کے

هاتهه سے رهائي بخشي. ۳ اور انهيں سرزمينوں سے جمع کيا، پورب اور پچهم اتر اور ادکهن سے. ۴ وے بيابان ميں اس ويرانے ميں جهاں راه نهيں، بهٹکتے تهے؛ انهيں کوئي شهر نه ملتا تها، جهاں بسيں. ۵ وے بهوکهے اور پياسے بهي هوئے، ان کي جان ان ميں غش کهاتي تهي. ۶ سو انهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا؛ اس نے ان کي مصيبتوں سے انهيں رهائي دي. ۷ اور انهيں سيدهي راه ميں چلايا، تاکه وے بسنے لايق شهر ميں پهنچيں. ۸ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں! ۹ کيونکه اس نے ترستي هوئي جان کو سير کيا، اور بهوکهے کا جي خوبي سے بهر ديا هي. ۱۰ وے، جو تاريکي ميں اور موت کے سايه ميں بيٹهے تهے، اور مصيبت اور لوهے سے جکڑے هوئے تهے؛ ۱۱ که انهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي، اور حق تعالي کي مصلحت کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس ليئے اس نے ان کے دلوں کو مشقت سے عاجز کيا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نه تها. ۱۳ تب انهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا، اور اس نے انهيں ان کي مصيبتوں سے چهڑايا. ۱۴ اس نے انهيں تاريکي اور موت کے سايه تلے سے باهر نکالا اور ان کے بندهنوں کو توڑ ڈالا. ۱۵ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں! ۱۶ کيونکه اس نے پيتل کے دروازے توڑے، اور لوهے کے بينڈے کاٹ ديئے. ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاريوں کے سبب اپنے پر دکهه لاتے تهے. ۱۸ ان کے جي کو هر ايک طرح کے کهانے سے نفرت هوئي، اور وے موت کے دروازوں

کے نزديک آ پهنچے. ۱۹ تب انهوں نے اپني مصيبت ميں خداوند کو پکارا؛ اس نے انهيں ان کے دکهوں سے خلاصي دي هي. ۲۰ اس نے اپنا کلام بهيجا، اور انهيں چنگا کيا، اور اس نے انهيں ان کے گڑهوں سے رهائي بخشي. ۲۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں! ۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں، اور شادماني سے اسکے کاموں کو بيان کريں. ۲۳ وے، جو جهازوں ميں سمندر کي سير کرتے هيں؛ وے، جو بڑے پانيوں پر جاکے کار و بار کرتے هيں؛ ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گهراو ميں اس کے عجايب کو ديکهتے هيں. ۲۵ کيونکه وه حکم کرتا هي، اور طوفاني هوا اٹهتي هي، جو اس کي موجوں کو بلند کرتي هي. ۲۶ وے آسمان پر چڑهتے هيں؛ پهر گهراو ميں اترتے هيں؛ ان کي جانيں پريشاني سے پگهل جاتي هيں. ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے هيں؛ ان کے هواس بالکل اڑ گئے هيں. ۲۸ سو وے اپني تنگي ميں خداوند کو پکارتے هيں؛ اور وه ان کي مصيبتوں سے انهيں چهڑاتا. ۲۹ وه آندهي کو تهما ديتا هي، ايسا که اس کي موجيں قرار پکڑتي هيں. ۳۰ تب وے خوش هوتے هيں، که انهيں چين ملا؛ وهي ان کو، جس بندر ميں وے جايا چاهتے هيں، لے پهنچاتا هي. ۳۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع ميں اس کي بڑائي کريں، اور بزرگوں کي مجلس ميں اسکي ستايش کريں. ۳۳ وه نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکهي زمين کر ڈالتا هي؛ ۳۴ جيد زمين کو شور کر ديتا هي، ان کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هيں.

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین کو چشمے بناتا هي. ۳۶ وهاں وہ بھوکھوں کو بساتا هي، تاکہ وے رهنے کے لئے شہر طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتي کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پھل حاصل هوویں. ۳۸ وہ اُنھیں برکت بھي دیتا هي؛ سو وے بہت هو جاتے هیں، اور اُن کي مواشي کو کم هونے نہیں دیتا. ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے هیں، اور ذلیل هوتے هیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے. ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هي، اور ایسا کرتا هي، کہ وے بےراہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے هیں. ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹھا کھڑا کرتا هي، اور اُن کے گھرانوں کو گلے کي طرح بناتا هي. ۴۲ صادق لوگ دیکھینگے، اور مسرور هونگے، اور ‖ سارے بدکاروں کا منہہ بند هو جائیگا. ۴۳ وہ کون سا دانا هي، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے.

۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبھارتا کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے. ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے. ۱۱ اُس کو یقین هونا کہ خدا اُس کي کمک کریگا.

داؤد کا گیت، یا زبور.

اي خدا، میرا دل قائم هي؛ میں اپني شوکت کے ساتھ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا. ۲ جاگ، اي بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا. ۳ اي خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا. ۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم هي بلکہ آسمانوں سے بڑھ کر؛ اور تیري امانتداري ‖ بدلیوں تک هي. ۵ اي خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو، اور تیرا جلال ساري زمین پر؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب رهائي پاویں؛ تو اپنے دهنے هاتھ سے نجات دے، اور میري سن. ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هي، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ۸ جلعاد میرا هي، اور منسي بھي میرا، اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور هي، اور یہوداہ میرا قانون‌ساز هي؛ ۹ مواب میرے دھونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا. ۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا؟ ادوم تک میرا رهبر کون هوگا؟ ۱۱ اي خدا، کیا تو نہیں، جس نے همیں رد کیا؟ اي خدا، کیا تو نہیں، جو همارے لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں هماري کمک کر، کہ آدمي کي مدد باطل هي. ۱۳ خدا هي سے هم بہادري کرینگے؛ کیونکہ وهي همارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا.

۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تہمتیوں پر شکایت کرتا، اور یہوداہ اِسکریوتي سے اِشارہ کرکے اُنھیں حرم کر دیتا. ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا. ۲۱ اپني پریشاني کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا. ۲۹ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رهوگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خدا، میرے محمود، چپ مت هو؛ ۲ کیونکہ اُنھوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دهن مجھ پر کھلوایا هي؛ وے جھوٹھي زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے هیں. ۳ اُنھوں نے کینہ کي باتوں سے مجھ کو گھیر لیا هي، اور وے بےسبب مجھ سے لڑتے هیں. ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجھ سے دشمني کرتے هیں؛ پر میں جو هوں، دعا کرتا. ۵ اُنھوں نے میري نیکي کے عوض مجھ سے بدي کي هي، اور محبت کے بدلے میں عداوت. ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مقرر کر، اور اُس کے دهنے هاتھ ‖ شیطان کھڑا رهے. ۷ کہ جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹھہرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے. ۸ اُس کے

دن تهوڑے هوویں؛ اُس کا عهده دوسرا پاوے. ۹ اُس کے بچے یتیم هو جاویں، اور اُس کی جورو بیوا هو جاوے. ۱۰ اُس کے بچے سدا آواره رهیں، اور بهیکه مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈهونڈهتے پهریں. ۱۱ قرض خواه سب کچهه، جو اُس کا هو اپکڑ لے جاوے، اور پردیسی اُسکی کمائی کو لوٹ لیویں. ۱۲ کوئی اُس پر ترس نه کهاوے؛ اور کوئی نه هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے. ۱۳ اُس کی نسل باقی نه رهے، اور دوسری پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے. ۱۴ اُس کے باپ دادوں کی بدکاری خداوند کے حضور مذکور رهے، اور اُس کی ما کا گناه مٹایا نه جاوے. ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رهیں، اور وه زمین پر سے اُن کا تذکره نابود کر دے. ۱۶ کیونکه اُسنے رحیمی کو یاد نه کیا؛ مگر وه مسکین اور محتاج کے پیچهے پڑا، بلکه دل شکسته کے بهی، تاکه اُس کو قتل کرے. ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکها، سو وه اُس پر آ پڑے؛ اور جیسا وه برکت چاهنے سے بیزار رها، سو وه برکت اُس سے دور رهے. ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پهن لیا، ویسے لعنت پانی کے مانند اُس کی انتڑیوں میں، اور تیل کی طرح اُس کی هڈیوں میں گهسے. ۱۹ وه اُس کے لیئے ایسی هووے، جیسے پوشاک، جس سے وه ملبس هوتا هی، اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کی کمر کے گرد لپٹا رهتا هی. ۲۰ خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میری جان کو برا کهتے هیں، یهی بدلا هووے. ۲۱ پر تو ای یهوواه خداوند اپنے نام کے لیئے مجهه سے سلوک کر؛ که تیری رحمت خوب هی؛ مجهے نجات دے. ۲۲ که میں مسکین اور محتاج هوں، اور میرا دل مجهه میں چهیدا هوا هی. ۲۳ میں ڈهلتے، هوئے سایے کے مانند، تمام هو چلا؛ میں تڈی کی طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا هوں. ۲۴ میرے گهٹنے فاقے سے سست هو گئے، اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دهوکها هی. ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا؛ وے مجهے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے هیں. ۲۶ ای خداوند، میرے خدا، میری کمک کر؛ اپنی رحمت کے مطابق مجهے نجات دے؛ ۲۷ تا که وے جانیں، که یهه تیرا هاتهه هی؛ که تو نے، ای خداوند، یهه کیا هی؛ ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے؛ جب وے اُٹهیں، تو شرمنده هوویں؛ پر تیرا بنده شادمان هو. ۲۹ میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس هوں، اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چهپا لیویں. ۳۰ میں اپنے منهه سے خداوند کی بهت هی ستایش کرونگا؛ میں بهتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا. ۳۱ کیونکه وه مسکین کے دهنے هاتهه پر کهڑا هی، تاکه اُس کو اُن سے، جو اُسکی جان †پر فتوی دیتے هیں، رهائی دیوے.

۱۱۰ زبور

اس بیان میں که مسیح کی بادشاهت: ۴ اُس کی کهانت: ۵ اُس کی فتح: ۷ اور اُس کی سربلندی.

زبور داؤد.

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کی چوکی بناؤں. ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیهوں میں سے بهیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر. ۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتهه آپ سے ||مستعد هونگے، تیری جوانی کی اوس صبح کے رحم والی کی نسبت سے زیاده هوگی. ۴ خداوند نے قسم کهائی هی، اور وه نه پچهتاویگا،

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هي. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتھ پر اپنے قهر کے دن بادشاهوں کو دے ماريگا. ۶ وه قوموں ميں عدالت کريگا؛ وه اُنهيں لاشوں سے بهر ديگا؛ وه ||بهت مملکتوں ميں لوگوں کے سروں کو کچليگا. ۷ وه راه ميں نالے کا پاني پيئيگا: اِس ليئے وه سر کو بلند کريگا.

۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونہ دکہا کے اوروں کو اُبهارتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کے بزرگ کاموں کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کاموں کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

†خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقوں کي محفل ميں اور جماعت ميں. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں؛ اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں. ۳ اُس کا کام جاه و جلال هي، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هي. ۴ اُس نے اپنے عجايب کاموں کے ليئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هي. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ||کهانا ديا؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکهلايا، تاکہ اُنهيں قوموں کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتھ کے کام حق اور عدالت هيں؛ اُس کے سارے احکام يقيني هيں، ۸ وے هميشہ ابد تک قايم رهتے؛ وے سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے هيں. ۹ اُس نے اپنے لوگوں کے ليئے مخلصي بهيجي؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هي؛ اُس کا نام قدوس اور مهيب هي. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هي؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجھ هي؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هي.

۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايده ديتي، ۳ اور اُس جهان ميں سارے وو ابد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ دينداروں کي کامياني ديکهکے بددين لوگ دق هونگے.

||خداوند کي ستايش کرو. مبارک وه آدمي هي، جو خداوند سے خوف رکهتا هي، اور اُس کے فرمانوں سے نهايت خوش هي. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقوں کي اولاد مبارک هوگي. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هي. ۴ تاريکي هي ميں راستکاروں کے ليئے نور چمکتا هي، کہ وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هي. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هي اور قرض ديتا؛ وه اپني کارروائي راستي سے کرتا. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي جنبش نہ هوگي؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي. ۷ وه بري خبريں سنکے هراسان نہ هوگا؛ اُس کا دل قايم هي، کہ اُس کا توکل خداوند پر هي. ۸ اُس کا دل برقرار هي؛ وه نہ ڈريگا، يهاں تک کہ وه اپنے دشمنوں ||کي خرابي ديکهيگا. ۹ اُس نے بکهرايا هي؛ اُس نے کنگالوں کو ديا هي؛ اُس کي صداقت ابد تک قايم هي؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتھ سرفراز هوگا. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا، اور اپنے دانت پيسيگا، اور پگهل جاويگا؛ شريروں کي تمنا فنا هو جائيگي.

۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں اُس کي بزرگي کے سبب، ۲ اور اُس کي رحمت کے سبب.

||خداوند کي ستايش کرو. اي خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو. ۴ خداوند ساري اُمتوں پر بلند و بالا هي؛ اُس کا جلال آسمانوں پر هي. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هي، جو بلندي پر رهتا هي. ۶ اور آپ

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمین پر نگاه کرے[g]؟ ۷ وه مسکین کو خاک سے اُتها لیتا هی، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هی[h]. ۸ تاکه اُسے امیروں کے ساتهه، بلکه اپنے هي لوگوں کے امیروں کے ساتهه، بتهلاوے[i]. ۹ وه بانجهه عورت کو گهر میں بساتا هی، ایسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساتهه هو[k]. خداوند کي ستایش کرو.

۱۱۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، که عجائب چیزوں کے نمونه پر وے بهي کهسنے کے درمیان خدا سے خوف رکهیں.

جب اِسرائیل مصر سے نکلا[a]، اور یعقوب کا گهرانا اجنبي زبان بولنیوالے لوگوں میں سے[b]؛ ۲ تو یهوداه اُس کي مقدس هوا، اوراِسرائیل اُسکي مملکت[c]. ۳ سمندر نے یهه دیکها، اور پلٹ گیا[d]؛ یردن نے بهي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ۴ پهاڑوں نے مینڈهوں کي مانند چهلانگیں ماریں، اور پهاڑوں نے بهیڑ کے بچوں کي مانند[f]. ۵ ای سمندر، تجهے کیا هوا، که تو بهاگا؟ اور ای یردن، کیا هوا، که تو اُلٹي بهي[g]؟ ۶ اور کیا هوا، ای پهاڑو، جو تم مینڈهوں کي مانند چهلانگیں مارتے هو؟ اور ای ٹیلو، جو تم بهیڑ کے بچوں کي مانند؟ ۷ ای زمین، تو خداوند کے حضور تهرتهرا، یعقوب کے خدا کے حضور؛ ۸ جو پتهر کو پاني کا حوض بناتا هی؛ چقماق کے پتهر کو پاني کا چشمه[h].

۱۱۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور اِس خدا سے که خدا دوکهلاں هی، ۴ اور بت باطل چیزیں هیں، ۹ لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا هي پر بهروسا رکهیں. ۱۲ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هی.

هم کو، ای خداوند، نهیں، هم کو نهیں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے لیئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ۲ قومیں کیوں کهیں، که اُن کا خدا اب کهاں هی[b]؟ ۳ همارا خدا تو آسمان پر هی[c]؛ اُس نے جو کچهه چاها، سو کیا. ۴ اُن کے بت روپا اور سونا هیں، آدمیوں کي دستکاریاں[d]. ۵ وے منهه رکهتے هیں، پر بولتے نهیں؛ وے آنکهیں رکهتے هیں، پر دیکهتے نهیں؛ ۶ وے کان رکهتے هیں، پر سنتے نهیں؛ اُن کي ناکیں بهي هیں، لیکن سونگهتے نهیں؛ ۷ وے هاتهه رکهتے هیں، پر پکڑتے نهیں؛ وے پانوں رکهتے هیں، پر چلتے نهیں؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز نهیں نکالتے. ۸ وے، جو اُنهیں بناتے هیں، اور وے سب، جو اُن کا بهروسا رکهتے هیں، اُنهیں کي مانند هیں[e]. ۹ ای اِسرائیل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هی[g]. ۱۰ ای هارون کے گهرانے، خداوند پر توکل کر، که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر هی. ۱۱ ای خداوند کے ڈرنیوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هی. ۱۲ خداوند نے هم کو یاد کیا؛ وه همیں برکت دیگا؛ وه اِسرائیل کے گهرانے کو برکت دیگا؛ وه هارون کے گهرانے کو بهي برکت دیگا. ۱۳ وه اُن کو جو خداوند سے ڈرتے هیں، چهوٹوں کو بڑوں کے ساتهه، برکت دیگا[h]. ۱۴ خداوند تمهاري بڑهتي کرے، تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي بهي. ۱۵ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[i]، مبارک هو[k]. ۱۶ آسمان، هاں آسمان خداوند کے هیں، لیکن اُس نے زمین بني آدم کو عنایت کي. ۱۷ مردے خداوند کي ستایش نهیں کرتے، اور نه وے سب، جو عالم خاموشي میں اُتر جاتے[l]. ۱۸ لیکن هم اِس وقت سے لیکے ابد تک خداوند کو مبارک کهینگے[m]. خداوند کي ستایش کرو.

۱۱۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور احسانمندي کا اقرار کرتا. ۱۲ اپنے دل کا شوق بڑهاتا، که زیاده شکرگذار هو.

میں ||خداوند سے محبت رکهتا هوں، که اُس نے میري آواز اور میري منتیں

---

[g] زاور ۱۱ : ۴ اور ۱۳۸ : ۶ یسع ۵۷ : ۱۵
[h] ۱ سم ۲ : ۸ زاور ۱۰۷ : ۴۱
[i] ایوب ۳۶ : ۷
[k] ۱ سم ۲ : ۵ زاور ۶۸ : ۶ یسع ۵۴ : ۱ گلت ۴ : ۲۷
[d] اِست ۴ : ۲۸ زاور ۱۳۵ : ۱۵، ۱۶، ۱۷ یرم ۱۰ : ۳، وغیرہ
[e] زاور ۱۳۵ : ۱۸ یسع ۴۴ : ۹، ۱۰، ۱۱ یون ۲ : ۸ حبق ۲ : ۱۸، ۱۹
[f] دیکهو زاور ۱۱۸ : ۲، ۳، ۴
[g] زاور ۳۳ : ۲۰
[h] زاور ۱۲۸ : ۱، ۴
[l] زاور ۶ : ۵ اور ۸۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ یسع ۳۸ : ۱۸
[m] زاور ۱۱۳ : ۲ دان ۲ : ۲۰

|| عبراني میں، محبت رکهتا، که خداوند نے وغیره.

سنيں[a]. ۲ که اُس نے ميري طرف کان دهرے، سو ميں، جب تک که جيتا رهونگا، اُس کا نام ليئے جاؤنگا. ۳ موت کے دکهوں نے مُجهه کو گهيرا، اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا[b]؛ ميں دکهه اور غم ميں گرفتار هوا. ۴ تب ميں نے خداوند کا نام ليا، که اى خداوند مهرباني کرکے ميري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اورصادق هى[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنيوالا هى. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان هى؛ ميں عاجز هو گيا تها، اُس نے مجهے بچا ليا. ۷ اى ميري جان، اپني آرامگاه ميں پهر[e]، که خداوند نے تجهه پر اِحسان کيا هى[f]. ۸ تو نے مُجهه کو مرنے سے، اور ميري آنکهوں کو آنسو بهانے سے، اور ميرے پانوں کو پهسلنے سے بچايا[g]. ۹ ميں خداوند کے آگے زندگي کي زمين ميں چلونگا[h]. ۱۰ ميں ايمان لايا، اِس ليئے ميں بولا[i]؛ مجهه پر بڑي بپت تهي: ۱۱ ميں نے اپني گهبراهٹ ميں کها[k]، که سارے آدمي جهوٹهے هيں[l]. ۱۲ ميں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض ميں، جو مُجهے مليں، کيا دوں؟ ۱۳ ميں نجات کا پياله اُٹهاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ ميں ابهي اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاه ميں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں‌قدر هى[n]. ۱۶ اى خداوند، ميں منت کرتا هوں، کيونکه ميں تيرا بنده هوں[o]؛ ميں تيرا بنده، تيري لونڈي کا بيٹا[p]؛ تو نے ميرے بندهن کهولے. ۱۷ ميں تيرے حضور شکرگذاري کے ذبيحه چڑهاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ ميں ابهي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذريں خداوند کے ليئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے گهر کي بارگاهوں ميں[s]، اور تيرے درميان، اى يروسلم. خداوند کي ستايش کرو.

[a] زبور ۱۸ : ۱
[b] زبور ۱۸ : ۴، ۵، ۶
[c] زبور ۱۰۳ : ۸
[d] عز ۹ : ۱۵ نحم ۹ : ۸ زبور ۱۱۹ : ۱۳۷ اور ۱۴۵ : ۱۷
[e] يرم ۶ : ۱۶ متي ۱۱ : ۲۹
[f] زبور ۱۳ : ۶ اور ۱۱۹ : ۱۷
[g] زبور ۵۶ : ۱۳
[h] زبور ۲۷ : ۱۳
[i] ۲ قرن ۴ : ۱۳
[k] زبور ۳۱ : ۲۲
[l] روم ۳ : ۴
[m] ۱۸ آيت زبور ۲۲ : ۲۵ يون ۲ : ۹
[n] زبور ۷۲ : ۱۴
[o] زبور ۱۱۹ : ۱۲۵ اور ۱۴۳ : ۱۲
[p] زبور ۸۶ : ۱۶
[q] احبا ۷ : ۱۲ زبور ۵۰ : ۱۴ اور ۱۰۷ : ۲۲
[r] ۱۴ آيت
[s] زبور ۹۶ : ۸ اور ۱۰۰ : ۴ اور ۱۳۵ : ۲

۱۱۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

اى ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اى سب اُمتو، تم اُس کي ستايش کرو[a]. ۲ کيونکه اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هى[b]. خداوند کي ستايش کرو.

[a] روم ۱۵ : ۱۱
[b] زبور ۱۰۰ : ۵

۱۱۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دليل لاتا که خدا هي پر بهروسا رکهنا بهلا کام هى. ۲۲ راقم زبور مسيح کي علامت هى، اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هى.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نيک هى؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هى[a]. ۲ اى کاش که اِسرائيل يهه کهے[b]، که اُس کي رحمت ابد تک هى. ۳ هارون کا گهرانا بهي اب يهه کهے، که اُس کي رحمت ابد تک هى. ۴ اى کاش که، وے جو خداوند سے ڈرتے هيں، يهه کهيں، که اُس کي رحمت ابد تک هى. ۵ ميں نے تنگي ميں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند نے ميري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند ميري طرف هى[e]، ميں نهيں ڈرنے کا؛ اِنسان ميرا کيا کر سکتا هى؟ ۷ خداوند ميرے مدد گاروں ميں هى[f]؛ پس، ميں اُنهيں جو ميرا کينه رکهتے هيں ديکهه لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هى، که اِنسان کا بهروسا رکهے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، که اميروں کا بهروسا رکهے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجهه کو گهير ليا؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهيرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجهے گهيرا هى؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجهه پر شهد کي مکهيوں کي طرح گهير ليا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجهه گئے؛ ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مُجهے بڑے زور سے ڈهکيلا، تاکه مُجهے گرا دے؛ ليکن خداوند نے ميري مدد

[a] ۱ توا ۱۶ : ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۰۷ : ۱ اور ۱۳۶ : ۱
[b] ديکهو زبور ۱۱۵ : ۹، وغيره
[c] زبور ۱۲۰ : ۱
[d] زبور ۱۸ : ۱۹
[e] زبور ۲۷ : ۱ اور ۵۶ : ۴، ۱۱ اور ۱۴۶ : ۵ يسعا ۵۱ : ۱۲ عبر ۱۳ : ۶
[f] زبور ۵۴ : ۴
[g] زبور ۵۹ : ۱۰
[h] زبور ۴۰ : ۴ اور ۶۲ : ۸، ۹ يرم ۱۷ : ۵، ۷
[i] زبور ۱۴۶ : ۳
[k] زبور ۸۸ : ۱۷
[l] اِست ۱ : ۴۴
[m] واعظ ۷ : ۶ نحوم ۱ : ۱۰

کي. ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا فخر هی ؛ وہ تو ميري نجات هوا[n]. ۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور نجات کي آواز هی. خداوند کا دهنا هاتهہ بهادري کرتا هی ؛ ۱۶ خداوند کا دهنا هاتهہ بلند هوا[o] ؛ خداوند کا دهنا هاتهہ بهادري کرتا هی. ۱۷ ميں نہ مرونگا، بلکہ جيونگا[p] ؛ اور خداوند کے کام بيان کرونگا[q]. ۱۸ خداوند نے مجهے خوب تمبيہ کي[r] ؛ ليکن اُس نے مجهے موت کے حوالے نہ کيا. ۱۹ صداقت کے دروازے ميرے ليئے کهولو ؛ ميں اُن سے اندر جاؤنگا[s] ؛ ميں خداوند کي ستايش کرونگا. ۲۰ خداوند کا دروازہ يہہ هی[t] ؛ اُس ميں صادق داخل هوتے هيں[u]. ۲۱ ميں تيري حمد و ثنا کرونگا، کہ تو نے ميري سن لي[x]، اور ميري نجات هوا[y]. ۲۲ وہ پتهر، جسے معماروں نے رد کيا، کونے کا سرا هو گيا هی[z]. ۲۳ يہہ خداوند سے هوا، جو همارى نظروں ميں عجيب هی. ۲۴ خداوند نے يہہ دن مقرر کيا : هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان هوينگے. ۲۵ اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، نجات بخشيئے ؛ اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، کاميابي بخشيئے. ۲۶ مبارک هی وہ، جو خداوند کے نام سے آتا هی[a] ؛ هم خداوند کے گهر ميں سے تم کو مبارکبادي ديتے هيں. ۲۷ خداوند وہ خدا هی، جس نے هم کو نور[b] دکهلايا ؛ قرباني کو مذبح کے سينگوں تک رسيوں سے باندهو. ۲۸ ميرا خدا تو هی، اور ميں تيري ستايش کرونگا ؛ تو ميرا خدا هی، ميں تيري بزرگي کرونگا[c]. ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو ؛ کہ وہ نيک هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی[d].

۱۱۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ... اِس زبور ميں مختلف دعائيں اور ستايشيں اور عبادتگذاري کرنے کي سنتيں مندرج هيں.

א الف

۱ مبارک وے، جو راہ ميں کامل رفتار هيں، اور خداوند کے شرع پر چلنيوالے هيں[a]. ۲ مبارک وے هيں، جو اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هيں. ۳ وے بدي بهي نهيں کرتے[b] ؛ وے اُس کي راهوں پر چلتے هيں. ۴ تو نے حکم کيا هی، کہ هم جي جان سے تيرے قواعد کو حفظ کريں. ۵ کاش کہ ميري راهيں درست کي جاتيں، تاکہ تيرے حکموں کو لحاظ کروں. ۶ جب کہ ميں تيرے سارے حکموں کو نگاہ رکهونگا، تو شرمندہ نہ هونگا[c]. ۷ ميں تيري صداقت کے انفصالوں کو سيکهکے[d] اپنے دل کي راستي سے تيري ستايش کرونگا. ۸ ميں تيرے حکموں کو حفظ کرونگا ؛ تو مجهے آخر تک نہ چهوڑ.

ב بيت

۹ جوان اپني راهيں کس طرح صاف کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تيرے کلام کے مطابق. ۱۰ ميں نے اپنے سارے دل سے تيري تلاش کي هی[e] ؛ تو مجهہ کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت دے[f]. ۱۱ ميں نے تيرے کلام کو اپنے دل کے بيچ چهپا ليا[g]، تاکہ ميں تيرا گناہ نہ کروں. ۱۲ اي خداوند، تو مبارک هی ؛ اپنے احکام مجهے سکها[h]. ۱۳ ميں نے اپنے لبوں سے تيرے منهہ کي ساري عدالتوں کو بيان کيا[i]. ۱۴ ميں تيري شهادتوں کي راہ ميں ايسا شادمان هوں، جيسے کہ تمام دولت سے. ۱۵ ميں تيرے قواعد ميں غور کرونگا[k]، اور تيري روشوں کو ملاحظہ کرونگا. ۱۶ ميں تيرے حکموں ميں مگن رهونگا[l] ؛ ميں تيرا کلام نہ بهولونگا.

ג جيمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر[m]، تاکہ ميں جي جاؤں، اور تيرے کلام کو ياد رکهوں. ۱۸ ميري آنکهيں کهول، تاکہ ميں تيري شريعت کے ||عجايب مضمونوں کو ديکهوں. ۱۹ ميں زمين پر ايک مسافر هوں[n] : اپنے حکم مجهہ سے نہ چهپا. ۲۰ ميرا

جي هردم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پڑا تڑپتا هی. ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن لعنتیوں کو، جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے، ڈانٹا هی. ۲۲ ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر؛ کیونکه میں نے تیري شهادتوں کو حفظ کر رکھا هی. ۲۳ امیروں نے بھي مجلس کي، اور میرے خلاف باتیں کهیں؛ پر تیرا بنده تیرے حقوق پر دھیان لگائے هوئے هی. ۲۴ تیري شهادتیں بھي میري عشرت اور میري صلاح دینیوالیاں هیں.

ד دالت.

۲۵ میري جان خاک سے لگي جاتي هی؛ تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا. ۲۶ میں نے اپني راهیں بیان کیں، اور تو نے میري سني هی؛ مجھے اپنے حقوق سکھلا. ۲۷ اپنے قواعد کي راه کو مجھے بجھا دے، میں تیرے عجایب کاموں پر دھیان کرونگا. ۲۸ میري جان غم کے مارے †پگھل جاتي هی؛ اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر. ۲۹ دروغگوئي کي راه مجھ سے دور کر، اور مهرباني کرکے اپني شریعت مجھے بخش. ۳۰ میں نے سچائي کي راه اِختیار کي، اور تیري عدالتیں اپنے روبه‌رو رکھیں. ۳۱ میں تیري شهادتوں سے چمٹ رها هوں؛ ای خداوند، مجھے شرمنده نه کر. ۳۲ میں تیرے حکموں کي راه میں دوڑونگا، اِس لیئے که تو میرا دل کشاده کرتا هی.

ה هے.

۳۳ ای خداوند، مجھے اپنے حقوق کي راه بتلا؛ میں اُسے آخر تک یاد رکھونگا. ۳۴ مجھ کو فهم عطا کر، اور میں تیري شریعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا. ۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا، که میري خوشي اُس میں هی. ۳۶ میرے دل کو اپني شهادتوں کي طرف مایل کر، نه که لالچ کي طرف. ۳۷ میري آنکھوں کو پھیر دے، که بطالت پر نظر نه کریں؛ اور اپني راه میں مجھے زندگي بخش. ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لیئے قایم رکھ، اِس لیئے که وه تجھ سے خوف رکھتا هی. ۳۹ اُس ملامت کو، جس سے میں ڈرتا هوں، مجھ سے دفع کر: که تیري عدالتیں بھلي هیں. ۴۰ دیکھ، که میں تیرے قواعد کا مشتاق هوں: اپني صداقت میں مجھے زندگي بخش.

ו واو.

۴۱ ای خداوند، اپني رحمتوں کو، هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے. ۴۲ تا که میں اُس کو جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب دوں؛ کیونکه مجھے تیرے قول کا بھروسا هی. ۴۳ اور حق بات کو میرے منھ سے کسي طرح جدا نه کر دے: که تیرے حکموں پر میرا اِعتماد هی. ۴۴ اور میں تیري شریعت کو هر وقت ابدالآباد تک حفظ کر رکھونگا. ۴۵ اور میں کشاده جگه میں چلتا پھرتا رهونگا: که تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا هوں. ۴۶ اور میں بادشاهوں کے آگے بھي تیري شهادتوں کا تذکره کرونگا، اور شرمنده نه هونگا. ۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاونگا، که میں اُنھیں چاهتا هوں. ۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف، جن سے میں محبت رکھتا هوں، اپنے هاتھ اُٹھاونگا؛ اور تیرے حقوق کو سوچتا رهونگا.

ז زین.

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو، جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا، یاد فرما. ۵۰ یهه میرے دکھ میں میري تسلي هی، که تیرے سخن نے مجھے زندگي بخشي هی. ۵۱ مغروروں نے مجھ سے بهت ٹھٹھولیاں کیں؛ لیکن میں نے تیري شریعت سے کناره نه کیا.

† عبراني میں تھلي من.

۵۲ ای خداوند، میں نے تیرے قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلی پائی. ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ھی، حیرانی نے مجھے آ پکڑا. ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت ھیں. ۵۵ ای خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ھی، اور تیری شریعت کی محافظت کی ھی. ۵۶ یہہ مجھہ کو اِس لیئے ھی، کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا.

ح خیت.

۵۷ ای خداوند، تو میرا بخرہ ھی؛ میں نے تو کہا ھی، کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا. ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے کی توجہ ڈھونڈھتا ھوں: تو اپنے قول کے مطابق مجھہ پر رحم فرما. ۵۹ میں نے اپنی راھوں پر غور کیا، اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے قدم پھیرے. ۶۰ میں نے پھرتی کی، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی. ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا، پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا. ۶۲ میں آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں. ۶۳ میں اُن سب کا ھمنشین ھوں، جو تجھہ سے ڈرتے ھیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے ھیں. ۶۴ ای خداوند، زمین تیری رحمت سے معمور ھی: مجھے اپنے حقوق سکھلا.

ط تیت.

۶۵ ای خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکی کی ھی، ۶۶ مجھہ کو اچھا اِمتیاز اور دانش سکھا، کہ میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا ھوں. ۶۷ مصیبت میں گرفتار ھونے سے پیشتر میں گمراہ ھوتا تھا؛ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا ھی. ۶۸ تو نیک ھی، اور نیکی کرتا ھی؛ مجھے اپنے حقوق سکھلا. ۶۹ مغروروں نے مجھہ پر جھوٹھہ باندھا ھی؛ پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا. ۷۰ اُن کا دل چربی کے مانند چکنا ھو رھا ھی؛ پر میں تیری شریعت سے مگن ھوں. ۷۱ بھلا ھوا، کہ میں نے دکھہ پایا؛ کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا. ۷۲ تیرے منہہ کی شریعت میرے لیئے ھزاروں سونے روپے کے سکوں سے بہتر ھی.

ی یود.

۷۳ تیرے ھاتھوں نے مجھے بنایا، اور مجھے آراستہ کیا: مجھہ کو فہم عطا کر، تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں. ۷۴ وے جو تجھہ سے ڈرتے ھیں، مجھے دیکھکے خوش ھونگے؛ کیونکہ میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا. ۷۵ ای خداوند میں جانتا، کہ تیری عدالتیں راست ھیں؛ اور کہ تو نے وفاداری سے مجھہ کو دکھہ دیا. ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ کیا ھی، ویسے تیری شفقت میری تسلی کا باعث ھو. ۷۷ تیری رحمتیں میرے شامل حال ھوویں، تا کہ میں جیتا رھوں: کہ تیری شریعت میری خوشی ھی. ۷۸ مغرور شرمندہ ھوویں، کہ اُنھوں نے ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا؛ پر میں تیرے فرایض پر دھیان رکھونگا. ۷۹ ایسا ھو، کہ وے جو تجھہ سے ڈرتے ھیں، اور وے، جو تیری شہادتوں کو جانتے ھیں، میری طرف پھریں. ۸۰ ایسا کر، کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف کامل توجہ کرے؛ تا کہ میں شرمندہ نہ ھوؤں.

ک کف.

۸۱ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ھی؛ میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ھوں. ۸۲ میری آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یہہ کہتے ھوئے فنا ھوئیں، کہ تو مجھے کب تسلی دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کی مانند ھوا،

جو دهوویں میں دهری هو[a]؛ پر تیرے قواعد کو میں بهول نه جاتا۔ ۸۴ تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے هیں[b]؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[c]؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے پیرو نهیں، میرے لیئے گڑهے کهودے هیں[d]۔ ۸۶ تیرے سارے حکم برحق هیں؛ وے ناحق[e] مجهه کو ستاتے هیں[f]؛ تو میری کمک کر۔ ۸۷ نزدیک هی، که وے مجهے زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نهیں کیا۔ ۸۸ اپنی رحمت کے مطابق مجهے زندگی بخش[h]؛ که میں تیرے منه کی شهادت کو حفظ کرونگا۔

ل لامد۔

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت هی[i]۔ ۹۰ تیری سچائی پشت در پشت هی؛ تو نے زمین کو قیام بخشا، اور وه ٹهہر رهی۔ ۹۱ وے تیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن تک قائم هیں[m]؛ کیونکه سب تیرے خادم هیں۔ ۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشی نه هوتی[n]، تو میں اپنی مصیبت میں هلاک هو جاتا۔ ۹۳ میں تیرے فرایض کو کبهی فراموش نه کرونگا؛ که تو نے اُنکے وسیلے سے مجهے حیات بخشی هی۔ ۹۴ میں تیرا هوں، مجهے بچا لے؛ که میں تیرے فرایض کا طالب هوں۔ ۹۵ شریر میری گهات میں لگے هوئے هیں، که مجهے هلاک کریں؛ لیکن میں تیری شهادتوں پر دهیان رکهتا هوں۔ ۹۶ میں نے هر ایک کمال کو، که اُس کی حد هی، دیکها، لیکن تیرے حکم نهایت وسیع هیں[o]۔

م میم

۹۷ آه! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکهتا هوں! میرا سوچ سارے دن اُس هی میں هی[p]۔ ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجهه کو میرے دشمنوں سے زیاده دانشمند کرتا هی[q]؛ که وے همیشه میرے ساتهه هیں۔ ۹۹ میری دانش اُن سب کی دانش سے، جو مجهے تعلیم دیتے هیں، زیاده هی؛ کیونکه میں تیری شهادتوں کا دهیان کرتا رهتا هوں[r]۔ ۱۰۰ میں بوڑهوں سے زیاده سمجهتا هوں[s]؛ کیونکه میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا هی۔ ۱۰۱ میں نے هر ایک بری راه سے اپنے پانوں باز رکهے[t]، تا که میں تیرے کلام کو حفظ کروں۔ ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کناره نه کیا؛ کیونکه تو نے مجهے تعلیم دی هی۔ ۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا هی میٹهی لگتی هیں: بلکه شهد سے بهی زیاده، جو میرے منه میں هو[u]۔ ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے فهمید پائی؛ اِس لیئے هر ایک جهوٹهی راه سے میں عداوت رکهتا هوں[v]۔

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے چراغ[w]، اور میری راه کی روشنی هی۔ ۱۰۶ میں نے قسم کهائی هی، اور میں اُسے پورا کرونگا[x]، که میں تیری صداقت کے اِنفصالوں کو حفظ کر رکهونگا۔ ۱۰۷ مجهه پر بڑی مصیبت هی: ای خداوند، اپنے کلام کے مطابق مُجهے جلا[y]۔ ۱۰۸ ای خداوند، مهربانی فرما کے میرے منه کے هدیوں کو قبول کر[z]، اور اپنی عدالتیں مجهے سکها[a]۔ ۱۰۹ میری جان همیشه میری هتهیلی پر هی[b]؛ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نه کیا۔ ۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پهنده لگایا هی[c]، پر میں تیرے فرایض سے گمراه نه هوا[d]۔ ۱۱۱ میں نے تیری شهادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا[e]؛ کیونکه وے میرے دل کی خوشی کے باعث هیں[f]۔ ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا، که تیرے قواعد پر همیشه آخر تک[g] عمل کروں۔

ס سامک

۱۱۳ ابیثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں، پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں۔ ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان، اور میری سپر ہی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں۔ ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ؛ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا۔ ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال، تاکہ میں جی جاؤں؛ اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے۔ ۱۱۷ مجھ کو تھامبھ، کہ میں سلامت رہوں؛ اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا۔ ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا ہی، جو تیرے حقوق سے بہتک جاتے؛ کہ اُن کی فطرت جھوٹھ ہی۔ ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند دور کیا؛ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں۔ ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہی، اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں۔

ע عین۔

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کی ہی؛ مجھے اُن کے حوالے نہ کر، جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں۔ ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن ہو، تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں۔ ۱۲۳ میری آنکھیں تیری نجات کی، اور تیری صداقت کے قول کے انتظار میں فنا ہو گئیں۔ ۱۲۴ اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجھ کو اپنے حقوق سکھا۔ ۱۲۵ میں تیرا بندہ ہوں، مجھ کو فہم دے، تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں۔ ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت ہی، کہ اُنہوں نے تیری شریعت کو توڑا۔ ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکہ چوکھے سونے سے، زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔ ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں، اور سب جھوٹھی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں۔

פ فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں؛ اِس لیئے میری جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہی۔ ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہی؛ وہ سارے سادے لوگوں کو فہمید عنایت کرتا ہی۔ ۱۳۱ میں اپنا منہ کھول کے بڑا ہانپتا ہوں؛ کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں۔ ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجہ کیا کرتا ہی جو تیرے نام سے محبت رکھتے، مجھ پر بھی کر، اور مجھ پر رحم فرما۔ ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ، اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے۔ ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصی دے؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا۔ ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہگری دکھلا، اور مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ ۱۳۶ پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی ہیں، اِس لیئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے۔

צ صادے۔

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق ہی، اور تیرے اِنفصال واجبی ہیں۔ ۱۳۸ تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال امانتداری کے ساتھ حکم دیا ہی۔ ۱۳۹ میری غیرت مجھے کھا گئی؛ کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہی۔ ۱۴۰ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہی؛ اِس لیئے تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی۔ ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل ہوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نہیں کرتا۔ ۱۴۲ تیری صداقت ابدی صداقت ہی، اور تیری شریعت حق ہی۔ ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجھے آ لیا ہی؛ لیکن تیرے احکام میری خوشی ہیں۔ ۱۴۴ تیری شہادتوں

کي صداقت ابدي هي: مجهے فهم عطا کر، تاکه میں جي جاؤں.

ق قوف.

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا هوں؛ اي خداوند، میري سن: میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا. ۱۴۶ میں تجهے پکارتا هوں؛ مجهے بچا لے: تو میں تیري شهادتوں کو یاد رکهونگا. ۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے چلاّتا هوں، که مجهے تیرے سخن پر اعتماد هي. ۱۴۸ میري آنکهوں نے پهروں پر سبقت کي هي، تاکه میں تیرے سخن کا دهیان رکهوں. ۱۴۹ اي خداوند، اپني شفقت کے مطابق میري آواز سن، اور اپني عدالتوں کے موافق مجهے زندگي بخش. ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپے هیں، نزدیک آئے: وے تیري شریعت سے دور هیں. ۱۵۱ اي خداوند، تو نزدیک هي، اورتیرے سارے احکام حق هیں. ۱۵۲ میں نے تیري شهادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا، که تو نے اُن کي بنیاد کو ابدي قیام بخشا.

ر ریش.

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر، اور مجهے رهائي دے: که میں نے تیري شریعت کو فراموش نهیں کیا. ۱۵۴ میري طرف سے جوابدهي کر، اور مجهے مخلصي دے: اپنے قول کے مطابق مجهے زندگي بخش. ۱۵۵ نجات شریروں سے دور هي؛ کیونکه وے تیرے حقوق کو نهیں ڈهونڈهتے. ۱۵۶ اي خداوند، تیري رحمتیں بهت هیں: اپني عدالتوں کے مطابق مجهے زنده کر. ۱۵۷ وے، جو میرے پیچهے پڑے هیں، اور وے، جو میرے دشمن هیں، بهت هیں: لیکن میں نے تیري شهادتوں سے کناره نه کیا. ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں کو دیکها، اور اُن سے نفرت کي؛ کیونکه اُنهوں نے تیرے سخن کو حفظ نه کیا. ۱۵۹ دیکه، که میں تیرے فرایض کو کیسا چاهتا هوں: اي خداوند، اپني شفقت کے مطابق مجهے جلا. ۱۶۰ تیرا کلام ابتدا هي سے سچا هي: اور تیري صداقت کا هر ایک انفصال ابد تک.

ش شین.

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچهے پڑے هیں: پر میرا دل تیرے کلام هي سے خوف کهاتا هي. ۱۶۲ میں تیرے سخن سے، اُس کي مانند، جسے بڑي لوٹ مل جاوے، خوش هوں. ۱۶۳ میں جهوٹه سے بیزار هوں، اور نفرت رکهتا هوں: پر تیري شریعت کو دوست رکهتا هوں. ۱۶۴ میں تیري صداقت کے انفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے تیري ستایش کرتا هوں. ۱۶۵ اُن کو بڑا ||چین هي، جو تیري شریعت کو دوست رکهتے هیں: اُن کو کسي طرح سے ٹهوکر نهیں لگتي. ۱۶۶ اي خداوند، میں تیري نجات کا اُمیدوار هوں: اور میں تیرے حکمونکو عمل میں لایا. ۱۶۷ میري روح نے تیري شهادتوں کو حفظ کیا هي؛ اور میں اُنهیں به شدت عزیز رکهتا هوں. ۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیري شهادتوں کو حفظ کیا هي: که میري ساري راهیں تیرے آگے هیں.

ت تو.

۱۶۹ اي خداوند، میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجه کو فهم عطا کر. ۱۷۰ میري منت کو اپنے حضور پهنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجهے رهائي دے. ۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستایش نکلیگي، جب که تو مجهے اپنے حقوق سکهلائے. ۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رهیگي: که تیرے سارے احکام صداقت هیں. ۱۷۳ اي کاش که تیرا هاته میري کمک کرتا؛ که میں نے تیرے فرایض کو اختیار کیا هي. ۱۷۴ اي خداوند میں تیري نجات کا مشتاق

||عبراني میں، سلامتي.

هوں، اور تیري شریعت میري خورمي هي. ۱۷۵ میري جان جیتي رهے، تا که وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک هو. ۱۷۶ میں اُس بهیڑ کي مانند، جو کهوئي جاوے، بهٹک گیا هوں؛ اپنے بندے کو ڈهونڈهه؛ که میں نے تیرے حکموں کو فراموش نهیں کیا.

۱۲۰ زبور

اُس بیان میں، که ۱ داؤد دوانیگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو هوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا؛ اُس نے میري سني. ۲ اي خداوند، میري جان کو جهوٹهے هونٹهوں اور دغاباز زبان سے رهائي دے. ۳ اي جهوٹهي زبان، تجهے کیا دیا جائیگا، اور تجهے کیا حاصل هوگا؟ ۴ پهلوان کے تیز تیر، رتمه کے جلتے هوئے کوئلوں کے ساتهه. ۵ مجهه پر واویلا هي، که میں مسک میں سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے پاس رهتا هوں. ۶ میري جان اُن کے ساتهه، جو صلح سے کینه رکهتے هیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رهتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي هوں؛ لیکن جب میں بولتا هوں، تو وے جنگ پر طیار هوتے هیں.

۱۲۱ زبور

اُن دیندارون کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لئے تکیه کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکهیں پهاڑوں کي طرف اُٹهاتا هوں. کهاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے هي، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا. ۳ وہ تیرے پانو کو پهسلنے نه دیگا؛ وہ، جو تیرا حافظ هي، نه اُونگهیگا. ۴ دیکهه، وہ، جو اِسرائیل کا محافظ هي، هرگز نه اُونگهیگا، اور نه سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ هي؛ خداوند تیرے دهنے هاتهه پر تیرا سایبان هي. ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماهتاب سے رات کو، تجهے کچهه ضرر نه پهنچیگا. ۷ خداوند هر ایک برائي سے تجهے محفوظ رکهیگا؛ وہ تیري جان کو محفوظ رکهیگا. ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رهیگا.

۱۲۲ زبور

اُس بیان میں، که ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیا کے سبب اُس کو هوئي، ظاهر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش هوا، جس وقت وے مجهے کهتے تهے، آؤ، خداوند کے گهر چلیں. ۲ اي یروسلم، همارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کهڑے هیں. ۳ اي یروسلم، تو بني هي، اُس شهر کي مانند، جو که باهم خوب پیوسته هي: ۴ جس میں فرقے، بلکه یاہ کے فرقے، اِسرائیل کي شهادت کو چڑهه جاتے هیں، که خداوند کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکه اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکهے هوئے هیں. ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو؛ وے، جو تجهه کو دوست رکهتے هیں، سلامت رهیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین هووے. ۸ میں اپنے بهائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کهتا هوں، تجهه میں سلامتي هووے. ۹ خداوند همارے خدا کے گهر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رهونگا.

۱۲۳ زبور

اُس بیان میں، که ۱ دیندار لوگ اپنا بهروسا جیسے خدا پر رکهتے ظاهر کرتے، ۳ اور منت کرتے که استهزا سے رهائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکهه تیري طرف اُٹهائي، اي آسمان پر بیٹهنیوالے. ۲ دیکهو، جس طرح سے که غلاموں کي

آنکهیں اپنے آقاؤں کے هاتهه کي طرف هیں، اور لونڈیوں کي آنکهیں اپني بیبي کے هاتهوں کي طرف لگي رهتي هیں، اِسي طرح هماري آنکهیں خداوند اپنے خدا کي طرف هیں، جب تک که وه هم پر رحم نه فرماوے. ۳ ای خداوند، هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، که هم حقارت سے خوب سیر هو گئے. ۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے، اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نهایت سیر هوئي.

۱۲۴ زبور

کلیسیا خدا کي شکرگذاري کرتي هی ایک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي تهي.

معلات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، چاهیئے که اِسرائیل اب کهے[a]؛ ۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، جس وقت که لوگ همارے مقابلے میں اُٹهے؛ ۳ تو وے اُسي وقت هم کو جیتا نگل جاتے[b]، جب که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛ دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند، جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه هونے دیا. ۷ هماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے. ۸ هماري مدد خداوند کے نام سے هی[d]، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[e].

۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُن کي کیسي سلامتي هی، جو خدا پر توکل رکهتے. ۴ ایک دعا، که دینداروں پر برکت آوے، اور شریروں پر آفتیں.

معلات کا زبور.

وے، جن کا توکل خداوند پر هی، کوه صیهون کے مانند هیں، جو ٹلتا نهیں، بلکه ابد تک ثابت هی. ۲ یروسلم جو هی، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هی. ۳ کیونکه ||شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نهیں ٹههرنے کا[a]؛ تا نه هووے، که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتهه بڑهاویں. ۴ ای خداوند، بهلوں سے، اور اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر. ۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي طرف[b] بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساتهه روانه کریگا: لیکن اِسرائیل پر سلامتي هوگي[c].

۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اپني نادر رهائي کي جو قید میں سے هوئي تهي یادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اُس ماجرے کے سب نیک انجام هوں، اور ایسوں کے وقوع میں آنے کي ایمان کے زور سے پیشخبري کرتي.

معلات کا زبور.

خداوند جس وقت صیهوني اسیروں کو پهیر لایا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند تهے، جو خواب دیکهتے هیں[b]. ۲ تب همارے منهه هنسي سے بهر گئے[c]، اور هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں کے درمیان یهه چرچا تها، که خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیئے. ۳ هاں، خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛ هم خوش هیں. ۴ ای خداوند، همارے اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتهه بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو کرینگے[d]. ۶ وه تو بیج کا ذخیره اُٹهاکے، روتا هوا چلا جاتا هی، پر بے شبهه خوشي کے ساتهه اپني پولیاں اُٹهائے هوئے پهر آویگا.

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوایدگي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نیک فرزند اُس هي کي بخشش هیں.

معلات کا زبور ||سلیمان.

جب که خداوند هي گهر نه بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے هیں، بےفائده هی؛ اگر خداوند هي شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

---

[a] زبور ۱۲۱ : ۱
[b] زبور ۵۶ : ۱، ۲ اور ۵۷ : ۳ امث ۱ : ۱۲
[c] زبور ۹۱ : ۳ امث ۶ : ۵
[d] زبور ۱۲۱ : ۲
[e] پید ۱ : ۱ زبور ۱۳۴ : ۳

|| یا، شرارت کا.
[a] امث ۲۲ : ۸ یسع ۱۴ : ۵
[b] امث ۲ : ۱۵
[c] زبور ۱۲۸ : ۶ گل ۶ : ۱۶

[a] زبور ۵۳ : ۶ اور ۸۵ : ۱ هوس ۶ : ۱۱
[b] یوایل ۳ : ۱ اعم ۱۲ : ۹
[c] ایوب ۸ : ۲۱
[d] دیکهو یرم ۳۱ : ۹ وغیره

|| یا، سلیمان کے لیئے. زبور ۷۲، سرنامه.

بیداری عبث ہی[a]۔ ۲ تمہیں کچھ فائدہ نہیں، جو سویرے اُٹھتے ہو، اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے، اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو[b]؛ یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہی۔ ۳ دیکھو، فرزند خداوند کی طرف سے میراث ہیں[c]، اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں[d]۔ ۴ جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر، ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں۔ ۵ مبارک وہ مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا: وے پشیمان نہ ہووینگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے[e]۔

۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کی بابت جو خداترسوں پر نازل ہوتی ہیں۔

معلات کا زبور۔

مبارک ہی ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہی[a]، اور اُس کی راہوں پر چلتا ہی۔ ۲ کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاویگا[b]؛ تو سعادتمند ہی، اور خیر تیرے ساتھ ہی۔ ۳ تیری جورو اُس تاک کی مانند[c] ہوگی، جو میوے سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہی؛ تیرے بچے تیری میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند[d] ہونگے۔ ۴ دیکھو، وہ اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا ہی، ایسا مبارک ہوگا۔ ۵ خداوند صیہون میں سے تجھے برکت دیگا، اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی کامیابی دیکھیگا؛ ۶ بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا[f]۔ سلامتی اِسرائیل پر ہووے[g]۔

۱۲۹ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم اِسرائیل کو اُبھارتا کہ خدا کی ستایش کرے اس لئے کہ اُس نے اُسے بُری مصیبتوں سے چھڑایا تھا۔ ۵ ظلمیوں کے دشمنوں پر لعنت کی جاتی۔

معلات کا زبور۔

میری جوانی سے لیکے[a] اُنھوں نے بارہا مجھے ستایا ہی، اِسرائیل چاہیئے کہ اب کہے[b]؛ ۲ میری جوانی سے لیکے بارہا اُنھوں نے مجھے دکھ دیا؛ پر وے مجھ پر غالب نہ ہوئے۔ ۳ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل جوتا؛ اُنھوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں۔ ۴ خداوند صادق ہی: اُس نے شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا۔ ۵ وے سب، جو صیہون سے بغض رکھتے ہیں، شرمندہ ہوویں، اور اُلٹے پھرائے جاویں۔ ۶ وے چھتوں کی گھاس کی مانند[c] ہوویں، جو پیشتر اُس سے، کہ ||کوئی اُسے اُکھاڑے، خشک ہو جاتی ہی؛ ۷ جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہیں بھرتا، اور نہ پولے باندھنیوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راہگذر نہیں کہتے، کہ خداوند کی برکت تم پر ہو: ہم خداوند کا نام لیکے تمھارے لیئے دعا کرتے ہیں[d]۔

۱۳۰ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپنی اُمید ظاہر کرتا، ۵ اور اُمید کرتے ہوئے اپنا صبر بھی دکھلاتا، ۷ اِسرائیل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر بھروسا رکھے۔

معلات کا زبور۔

ای خداوند، میں گہراؤں میں سے[a] تجھے پکارتا ہوں۔ ۲ ای خداوند، میری آواز سن، میری منت کی آواز پر تیرے کان متوجہ ہوویں۔ ۳ ای یاہ، اگر تو گناہ کا حساب لے، تو ای خداوند، کون ٹھہرا رہیگا[b]؟ ۴ پر تیرے پاس تو مغفرت ہی[c]، تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں[d]۔ ۵ میں خداوند کے اِنتظار میں ہوں[e]؛ میری جان اُس کے اِنتظار میں ہی، اور مجھے اُس کے کلام کا بھروسا ہی[f]۔ ۶ میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے[g]؛ ہاں، پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ اِنتظار کرتی ہی۔ ۷ ای اِسرائیل، خداوند پر توکل کر[h]؛ کہ رحمت خداوند کے پاس ہی، اُس کے پاس کثرت سے مخلصی ہی[i]۔ ۸ اور وہی اِسرائیل کو اُس کی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا[k]۔

۱۳۱ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاہر کرکے، ۳ اسرائیل کو اُبھارتا کہ خدا پر توکل رکھے۔

|| یا، اُس کی روئیدگی کامل ہو۔

معلات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں، اور میں بلندنظر نہیں ہوں؛ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں کرتا[a]. ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس ہی[b]: ہاں، میرا جي اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرایل، اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

a ایوب ۴۲: ۳ — زبور ۱۳۱: ۱ — روم ۱۲: ۱۶ — b متي ۱۸: ۳ — ۱ قرن ۱۴: ۲۰ — c زبور ۱۳۰: ۷

۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھائے جانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دو بارہ بیان.

معلات کا زبور.

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کہائي، اور یعقوب کے قادر[a] کي منت مانی[b]: ۳ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا؛ ۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائي کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]، اور یعقوب کے قادر کے لیئے ||ایک مسکن نہ پاؤں. ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتا میں[e] سني: ہم نے اُس کو ||جنگل کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے؛ اور ہم اُس کے پانوں کي چوکي کے سامہنے سجدہ کرینگے[g]. ۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]. ۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]، اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا.

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے قسم کہائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے، تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں بسونگا؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا؛ میں اُس کے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]. ۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہنؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پھوٹیگا[s]: میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ طیار کر رکہا ہی[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u]: لیکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج چمکتا رہیگا.

۱۳۳ زبور

اُس فایدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں صحبت رکہنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگےمولے عطر کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے؛ اور بہکے داڑھي پر بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے؛ ۳ اور ہرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے؛ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

بيداري عبث هي[a]. ۲ تمهيں کچهه فائده نهيں، جو سويرے اُٹهتے هو، اور آرام لينا دير تک موقوف رکهتے، اور مشقتوں کي روٹياں کهاتے هو[b]: يوں وه اپنے پيارے کو نيند ديتا هي. ۳ ديکهو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں[c]، اور پيٹ کے پهل اُسي سے ايک اجر هيں[d]. ۴ جيسے پهلوان کے هاتهه ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں. ۵ مبارک وه مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بهرديا: وے پشيمان نه هوويںگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے[e].

۱۲۸ زبور

اُن لوگوں برکتوں کي بابت جو خدا ترسوں پر نازل هوتيں.

معلات کا زبور.

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاويگا[b]: تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتهه هي. ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گهر کے آس پاس هي: تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ ديکهو، وه انسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صيهون ميں سے تجهے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر بهر يروسلم کي کاميابي ديکهيگا: ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے ديکهيگا[f]. سلامتي اسرائيل پر هووے[g].

۱۲۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اسرائيل کو اُبهارتا که خدا کي ستايش کرے اِس لئے که اُسنے اُسے بڑي مصيبتوں سے چهڑايا تها. ۵ ظلمسوں کے دشمنوں پر لعنت لي جاتي.

معلات کا زبور.

ميري جواني سے ليکے[a] اُنهوں نے بارها مجهے ستايا هي، اسرائيل چاهيئے که اب کهے[b]: ۲ ميري جواني سے ليکے بارها اُنهوں نے مجهے دکهه ديا: پر وے مجهه پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے ميري پيٹهه پر هل جوتا: اُنهوں نے اپني ريگهارياں لمبي کيں. ۴ خداوند صادق هي: اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صيهون سے بغض رکهتے هيں، شرمنده هوويں، اور اُلٹے پهرئے جايں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي هي: ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹهي نهيں بهرتا، اور نه پولےباندهنيوالا اپنے دامن کو: ۸ اور راهگذر نهيں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام ليکے تمهارے لِئے دعا کرتے هيں[d].

|| يا، اُس کي روئيدگي کامل هو.

۱۳۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُميد ظاهر کرتا. ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا. ۷ اِسرائيل کو اُبهارتا که وه خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور.

اي خداوند، ميں گهراوں ميں سے[a] تجهے پکارتا هوں. ۲ اي خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان متوجه هوويں. ۳ اي ياه، اگر تو گناه کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کهڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي[c]، تاکه لوگ تيرا ڈر رکهيں[d]. ۵ ميں خداوند کے انتظار ميں هوں[e]: ميري جان اُس کے انتظار ميں هي، اور مجهے اُس کے کلام کا بهروسا هي[f]. ۶ ميري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]: هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زياده انتظار کرتي هي. ۷ اي اسرائيل، خداوند پر توکل کر[h]: که رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]. ۸ اور وهي اسرائيل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا[k].

۱۳۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داود آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اسرائيل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

معلات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں، اور میں بلندنظر نہیں ہوں؛ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں کرتا[a]. ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس هی[b]: ہاں، میرا جي اپنے میں اُس لڑکے کا سا هی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرائیل، اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتی وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دو بارہ بیان.

معلات کا زبور.

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے قادر[a] کي منت ماني[b]؛ ۳ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا؛ ۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائي کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]، اور یعقوب کے قادر کے لیئے ||ایک مسکن نہ پاؤں. ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتا میں[e] سني؛ ہم نے اُس کو ||جنگل کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے؛ اور ہم اُس کے پانوں کي چوکي کے سامھنے سجدہ کرینگے[g]. ۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]. ۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]. اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا[l].

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو، جو میں اُنہیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے، تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مکان هی[o]، میں اُس میں بسونگا؛ کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا؛ میں اُس کے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]. ۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پھوٹیگا[s]؛ میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ طیار کر رکھا هی[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u]: لیکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج چمکتا رہیگا.

۱۳۳ زبور

اُس فایدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت رکھنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني بات هی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگ مولے عطر کي مانند[b] هی، جو سر پر ڈالا جاوے؛ اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے؛ ۳ اور ہرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے؛ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں۔

معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو، جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے ھاتھ اُٹھاؤ، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق ھی، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے۔

۱۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب۔ ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب۔ ۸ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث۔ ۱۵ بت واھیات ھیں۔ ۱۹ خدا کو مبارک [illegible] فرض ھی۔

۱ خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کي ستایش کرو۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، ھمارے خدا کے گھر کي بارگاھوں میں، کھڑے رہتے ہو۔ ۳ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکہ خداوند نیک ھی؛ اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہہ کام دلپسند ھی۔ ۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا، اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکہ میں جانتا ھوں، کہ خداوند بزرگ ھی؛ اور کہ ھمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ھی۔ ۶ جو کچھ کہ خداوند نے چاھا، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراو میں کیا۔ ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وھي اُٹھاتا ھی، اور بجلي مینھ کے ساتھ بناتا ھی، اور ھوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا ھی۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسي نے بھیجے نشانیاں اور عجایب غرایب کام، ای مصر، تجھ میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔ ۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاھوں کو قتل کیا۔ ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو۔ ۱۲ اور اُن کي زمین میراث میں، ھاں، اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک ھی؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقي رھیگا۔ ۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائیگا۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کي دستکاریاں، ھیں۔ ۱۶ وے منھ رکھتے ھیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکھیں رکھتے ھیں، پر دیکھتے نہیں؛ ۱۷ وے کان رکھتے ھیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو منھ سے سانس بھي نہیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے ھیں، اُنھیں کي مانند ھیں، اور ھر ایک، جسے اُن کا بھروسا ھی، ایسا ھي ھی۔ ۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ ای ھارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۰ ای لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے ھو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں مبارک ھی؛ وہ یروسلم میں بستا ھی: خداوند کي ستایش کرو۔

۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو؛ کہ وہ بھلا ھی، اور اُس کي رحمت ابد تک ھی۔ ۲ اُس کا، جو اِلٰھوں کا خدا ھی، شکر کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک ھی۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند ھی، کہ اُس کي رحمت ابد تک ھی۔ ۴ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

عجایب کام کرتا هی[d]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے[e]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۶ اُسي کا، جس نے زمین کو پانیوں کے اُوپر پهیلایا[f]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نیر بنائے[g]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۸ آفتاب، که جس کا عمل دن کو هی[h]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هی؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کو، اُس کے پلوٹهوں سمیت مارا[i]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۱ اور اِسرائیلیوں کو اُن کے درمیان سے نکال لایا[k]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۲ قوي هاتهه سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے[l]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۳ اُسي کا، جس نے دریاے قلزم دو حصه کیئے[m]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۴ اور اِسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۵ اور فرعون کو، اُسکے لشکر سمیت، دریاے قلزم میں جهاڑ ڈالا[n]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۶ اُسي کا، جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رهنما هوا[o]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کیا[p]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۸ اور || نامور سلاطین کو جان سے مارا[q]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۹ اموریوں کے بادشاه صیحون کو[r]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو[s]؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۱ اور اُن کي سرزمین کو میراث کر دیا[t]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۲۲ اپنے بندے اِسرائیل کي میراث؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، همارے پستي کي حالت میں، یاد فرمایا[u]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۲۵ اُسي کا، جو هر جاندار کو روزي دیتا هی[x]؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی.

۱۳۷ زبور

۱ یهودیوں کي وفاداري جب قید میں هوئے. اِس بیان میں، که ۷ نبي ادوم اور بابل پر لعنت کرنا.

بابل کي نهروں پر، وهاں هم بیٹهے، اور صیهون کو یاد کرکے روئے. ۲ هم نے اپني بربطیں بید کے درختوں میں، جو اُس کے بیچ میں تهے، ٹانگ دیں. ۳ کیونکه وهاں اُنهوں نے، جو همیں اسیر کرکے لے گئے تهے، هم سے درخواست کي، که هم کچهه گاویں؛ اور وے، جو همارے ستانےوالے تهے[a]، چاهتے تهے که هم خوشي مناویں، یهه کهکے، که صیهون کے گیتوں میں سے همارے لیئے ایک گیت گاؤ. ۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین میں خداوند کے گیت گاویں؟ ۵ ای یروسلم، اگر میں تجهه کو بهول جاؤں، تو میرا دهنا هاتهه اپنا هنر بهولے. ۶ اگر میں تجهه کو یاد نه رکهوں، اور اگر میں یروسلم کو اپني اول خوشي سے زیادهتر عزیز نه جانوں، تو میري زبان تالو سے لگ جائے[b]. ۷ ای خداوند، بني ادوم کي مخالفت میں[c]، یروسلم کے دن کو یاد کر، که اُنهوں نے کها، اُسے || برباد کرو؛ اُسے بیخ و بن سے برباد کرو. ۸ ای بابل کي بیٹي، جو † غارتگر هی[d]، مبارک وه جو تجهه سے اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کیا، اِنتقام لیوے[e]. ۹ مبارک وه، جو تیرے لڑکوں کو پکڑکے ‡ پتهروں پر پٹک دیوے[f].

۱۳۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا، که اُس کا کلام حق تها. ۴ وه آگے سے خبر دیتا، که زمین کے سلاطین خدا کي ثنا کرینگے. ۷ وه اپنا اِعتقاد جو خدا پر رکهتا تها ظاهر کرتا.

[d] زبور ۷۲: ۱۸
[e] پید ۱: ۱؛ امث ۳: ۱۹؛ یرم ۵۱: ۱۵
[f] پید ۱: ۹؛ زبور ۲۴: ۲؛ یرم ۱۰: ۱۲
[g] پید ۱: ۱۴
[h] پید ۱: ۱۶
[i] خر ۱۲: ۲۹؛ زبور ۱۳۵: ۸
[k] خر ۱۲: ۵۱؛ اور ۱۳: ۳، ۱۷
[l] خر ۶: ۶
[m] خر ۱۴: ۲۱، ۲۲؛ زبور ۷۸: ۱۳
[n] خر ۱۴: ۲۷؛ زبور ۱۳۵: ۹
[o] خر ۱۳: ۱۸؛ اور ۱۵: ۲۲؛ اِست ۸: ۱۵
[p] زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱
|| یا، زورآور
[q] اِست ۲۹: ۷
[r] گن ۲۱: ۲۱
[s] گن ۲۱: ۳۳
[t] یشو ۱۲: ۱، وغیره؛ زبور ۱۳۵: ۱۲
[u] پید ۸: ۱؛ اِست ۳۲: ۳۶؛ زبور ۱۱۳: ۷
[x] زبور ۱۰۴: ۲۷؛ اور ۱۴۵: ۱۵؛ اور ۱۴۷: ۹
۵۷۰ ق م کے قریب
[a] زبور ۷۹: ۱
[b] حزق ۳: ۲۶
[c] یرم ۴۹: ۷، وغیره؛ نوحه ۴: ۲۲؛ حزق ۲۵: ۱۲؛ عبد ۱۰ وغیره
|| عبراني میں ننگا کرو.
† یا، برباد هوا چاهتي.
[d] یسع ۱۳: ۱، ۶، وغیره؛ اور ۴۷: ۱؛ یرم ۲۵: ۱۲؛ اور ۵۰: ۲
[e] یرم ۵۰: ۱۵، ۲۹؛ مکاش ۱۸: ۶
‡ عبراني میں، چٹان کو.
[f] یسع ۱۳: ۱۶

داؤد کا زبور

میں اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا: اِلٰھوں کے آگے میں تیری ثناخوانی کرونگا۔ ۲ میں تیری مقدس ھیکل کی طرف سجدہ کرونگا، اور تیرے نام کی ستایش کرونگا، تیری رحمت کے سبب، اور تیری سچائی کے سبب: کہ تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا۔ ۳ جس دن میں نے پکارا، تو نے میری سنی، اور میری روح کو ھمت دیکے قوی کیا۔ ۴ ای خداوند، زمین کے سب بادشاہ تیرے منھ کے کلام سنکے تیری ستایش کرینگے۔ ۵ ھاں، وے خداوند کی راھوں میں گائینگے، کہ خداوند کا جلال بڑا ھی۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند بلند ھی، اور پستوں پر توجہ کرتا ھی، وہ مغروروں کو دور سے پہچانتا ھی۔ ۷ ھرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ھوں، پر تو مجھے زندہ کریگا، تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا ھاتھ بڑھائیگا، اور اپنے دھنے ھاتھ سے مجھے بچائیگا۔ ۸ خداوند میرے لیئے کام کو انجام دیگا، ای خداوند، تیری رحمت ابد تک ھی: اپنے ھاتھوں کے بنائے ھوئے کاموں کو ترک مت کر۔

۱۳۹ زبور

پہلے بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی ستایش کرتا اس لئے کہ وہ ھمہدان ھی۔ ۱۷ اور اُس کی رحمتیں بےپایاں۔ ۱۹ وہ شریروں کو دھمکی دیتا۔ ۲۳ وہ دعا مانگتا کہ خلوص دلی اُس کی ھو جاوے۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

ای خداوند، تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ھی۔ ۲ تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ھی: تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ھی۔ ۳ تو میرا چلنا، اور میرا لیٹنا خوب جانتا ھی، بلکہ تو میری ساری روشوں سے واقف ھی۔ ۴ کہ دیکھ، میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں، کہ جسے تو، ای خداوند، بالکل آگاہ نہیں۔ ۵ تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا ھی، اور تو نے اپنا ھاتھ مجھ پر رکھا ھی۔ ۶ ایسا عرفان میرے لیئے نہایت عجوبہ ھی: یہہ بلند ھی، میں اُس کے تئیں نہیں پہنچ سکتا۔ ۷ تیری روح سے میں کدھر جاؤں، اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟ ۸ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں، تو تو وھاں ھی: اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں، تو دیکھ، تو وھاں بھی ھی۔ ۹ اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں جا رھوں: ۱۰ تو وھاں بھی تیرا ھاتھ مجھے لے چلیگا، اور تیرا دھنا ھاتھ مجھے سمبھالیگا۔ ۱۱ اگر میں کہوں، کہ تاریکی تو مجھے چھپا لیگی: تب رات میرے گرد روشنی ھو جائیگی۔ ۱۲ یقیناً تاریکی تیرے سامھنے تیرگی نہیں پیدا کرتی: پر رات دن کی مانند روشن ھی: تاریکی اور روشنی دونوں ایکسان ھیں۔ ۱۳ کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ھی: میری ما کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ کیا۔ ۱۴ میں تیری ستایش ھی کرتا رھونگا: کیونکہ میں دھشتناک طور سے عجیب و غریب بنا ھوں: تیرے کام حیرت افزا ھیں: اِسکا میرے جی کو بڑا یقین ھی۔ ۱۵ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا، اور زمین کے اسفل میں منقوش ھوتا تھا، تو میرے جسم کی صورت تجھ سے چھپی نہ تھی۔ ۱۶ تیری آنکھوں نے میرے بےترتیب مادّہ کو دیکھا: اور تیرے دفتر میں یے سب چیزیں تحریر کی گئیں، اور اُن کے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی، جب ھنوز اُن میں سے کوئی نہ تھی۔ ۱۷ ای خدا، تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ھی قیمتی ھیں: اُنکی کل جمع کیا ھی بڑی ھی۔ ۱۸ میں اُنھیں کیا گنوں؟ وے تو شمار میں ریت سے زیادہ ھیں:

جب میں جاگتا هوں، تو پهر بهي تیرے ساتهه هوں۔ ۱۹ اي خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا[o]؛ پس، اي خونیو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[p]۔ ۲۰ کیونکه وے تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے هیں[q]؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں۔ ۲۱ اي خداوند، کیا میں اُن کا کینه نهیں رکهتا، جو تیرا کینه رکهتے هیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف هوکے اُٹهتے هیں، بیزار نهیں[r]؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینه رکهتا هوں؛ میں اُنهیں اپنے دشمنوں میں گنتا هوں۔ ۲۳ اي خدا، مجهے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجهے آزما، اور میرے اندیشوں کو پهچان[s]۔ ۲۴ دیکهه، کیا مجهه میں کوئي دردانگیز || عادت هے، که نهیں؛ اور مجهه کو ابدي راه میں چلا[t]۔

[o] یسع ۱۱ : ۴
[p] زبور ۱۱۹ : ۱۱۵
[q] یهود ۱۵
[r] ۲ توا ۱۹ : ۲ زبور ۱۱۹ : ۱۵۸
[s] ایوب ۳۱ : ۶ زبور ۲۶ : ۲
[t] زبور ۵ : ۸ اور ۱۴۳ : ۱۰

۱۴۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که ساؤل اور دوئیگ کے هاتهوں سے بچ جاوے۔ ۸ وه چاهتا که اُن کو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر توکل رکهنے سے خاطرجمعي پانا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

اي خداوند، شریر اِنسان سے مجهه کو رهائي دے؛ ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکهه[a]؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے هیں؛ وے هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے[b]۔ ۳ سانپوں کي مانند وے اپني زبانیں تیز کرتے؛ اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هے[c]۔ سلاه۔ ۴ اي خداوند، شریر کے هاتهه سے مجهے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے مجهے محفوظ رکهه[e]؛ کیونکه وے اِس فکر میں هیں، که میرے قدموں کو گرا دیویں۔ ۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسیاں طیار کي هیں[f]؛ اُنهوں نے راه گذر میں جال بچهایا هے؛ اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں۔ سلاه۔ ۶ میں نے خداوند سے کها، تو میرا خدا هے؛ اي خداوند، میري مناجات کي آواز سن۔ ۷ اي یهوواه خداوند، اي میري نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا۔ ۸ اي خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پهنچنے نه دے، تاکه وے سر نه اُٹهاویں[g]۔ سلاه۔ ۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هے، ایسا کر، که اُن کے هونٹهوں کي زیانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے[h]۔ ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں[i]؛ وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا، اور گڑهوں میں گرا دیگا، که وے پهر اُٹهه نه سکیں۔ ۱۱ بدزبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا؛ ستمگر اِنسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا۔ ۱۲ مجهه کو یقین هے، که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا[k]، اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ ۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے۔

[a] ۴ آیت
[b] زبور ۵۶ : ۶
[c] زبور ۵۸ : ۴ رومه ۳ : ۱۳
[d] زبور ۷۱ : ۴
[e] ۱ آیت
[f] زبور ۳۵ : ۷ اور ۵۷ : ۶ اور ۱۱۹ : ۱۱۰ اور ۱۴۲ : ۳ یرم ۱۸ : ۲۲
[g] اِست ۳۲ : ۲۷
[h] زبور ۷ : ۱۶ اور ۹۴ : ۲۳ امث ۱۲ : ۱۳ اور ۱۸ : ۷
[i] زبور ۱۱ : ۶
[k] ۱ سلا ۸ : ۴۵ زبور ۹ : ۴

۱۴۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که اُس کي عرض منظور هووے، ۳ که اُس کا دل بچا هو، ۷ اور اُس کي جان سارے پهندوں سے بچي رهے۔

داؤد کا زبور۔

اي خداوند، میں تجهے پکارتا هوں؛ میري طرف جلد آ[a]؛ جب میں تجهے پکاروں، تب میري آواز پر کان دهر۔ ۲ که میري دعا تیرے حضور بخور کي طرح[b] پهنچائي جاوے[c]؛ اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا[d] شام کي قرباني کي مانند هو[e]۔ ۳ اي خداوند، میرے منهه پر نگهبان بٹهلا؛ میرے هونٹهوں کے دروازوں کي درباني کر۔ ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے نه دے، که وه بدکاروں میں شامل هوکے بدکاري نه کرے؛ اور مجهے اُن کے مزهدار کهانوں میں سے کچهه کهانے نه دے[f]۔ ۵ صادق مجهه کو مارے، وه مهرباني هے؛ وه مجهے تنبیه دے[g]؛ یه میرے سر کا روغن هے؛

[a] زبور ۷۰ : ۵
[b] مکاش ۵ : ۸ اور ۸ : ۳، ۴
[c] مکاش ۸ : ۳
[d] زبور ۱۳۴ : ۲، ۱ تمط ۲ : ۸
[e] خر ۲۹ : ۳۹
[f] امث ۲۳ : ۶
[g] امث ۹ : ۸ اور ۱۹ : ۲۵ اور ۲۵ : ۱۲ گلا ۶ : ۱

اگرچہ دوبارہ بھی کرے، میرا سر اُس سے اِنکار نہ کریگا؛ پر میری دعا اُنکی بدکاریوں کے برعکس کی جائیگی۔ ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراڑوں کے درمیان چھتی پائی[a]، اور اُس وقت اُنھوں نے میری باتیں سنیں، کہ وے میٹھی تھیں۔ ۷ ہماری ہڈیاں قبر کے منھ میں[b] یوں بکھر گئیں، جیسے کہ لکڑی ہوتی، جب کوئی اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، ای یہوواہ خداوند، میری آنکھیں تیری طرف ہیں[c]؛ میرا توکل تجھ پر ہی؛ تو میری جان کو مت اُنڈیل۔ ۹ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنھوں نے میرے لیئے بچھایا[d]، اور بدکاروںکے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جاویں[e]، جسوقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں۔

۱۴۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اقرار کرتا کہ اُس کی ساری مصیبتوں کے درمیان اُس کی تسلی خدا کے نام تھی اور منت کرنے سے ہوتی تھی۔

||مشکیل داؤد*: ایک دعا، جس وقت وہ مغارے میں تھا*۔

میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا، میں اپنی آوازھی سے خداوند سے منت کرتا ہوں۔ ۲ میں اپنی فریاد اُس کے حضور میں کہول کے کرتا؛ اور اپنا دکھ درد اُس کے آگے بیان کرتا[b]۔ ۳ جس وقت میرا جی اُداس ہی[c]، تب تو میری روش جانتا۔ جس راہ کہ میں چلتا ہوں، اُنھوں نے چھپکے اُس میں میرے لیئے پھندا لگایا ہی[d]۔ ۴ میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی، اور دیکھا، پر کوئی نہ پایا، جو مجھے پہچانتا ہو[e]؛ مجھے کہیں پناہ نہ رہی؛ کوئی میری جان کا حال پوچھتا نہیں۔ ۵ ای خداوند، میں تیرے آگے چلایا؛ اور میں نے کہا، تو میری پناہ ہی[f]، اور ||زندگی کی سرزمین میں میرا بخرا تو ہی[g]۔ ۶ میری منت پر توجہ کر؛ کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں[a]؛ مجھ کو اُن سے، جو میرے پیچھے پڑے ہیں، چھڑا لے، کہ وے مجھ سے زورآور ہیں۔ ۷ میری روح کو قید سے رہائی بخش، تاکہ تیرے نام کی ستایش ہووے؛ صادق لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے[b]، جب کہ تو مجھ پر اِحسان کریگا[c]۔

۱۴۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا اِنصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔ ۵ اپنا ایمان زمانا دھیان کرنے سے اور دعا مانگنے سے۔ ۷ وہ فضل مانگتا۔ ۹ پھر رہائی مانگتا۔ ۱۰ پھر یہ چاہتا کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ہلاک کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

ای خداوند، میری دعا سن، میری منتوں پر کان رکھ؛ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب دے[a]۔ ۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئی اِنسان جیتی جان تیرے حضور راستباز تھہر نہیں سکتا[c]۔ ۳ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہی؛ اُس نے میری زندگی کو خاک پر پامال کیا؛ اُس نے مجھ کو اُن کی مانند، جو مدت سے مر گئے ہیں، تاریکی میں بٹھایا ہی۔ ۴ اِس لیئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہی[d]؛ میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہی۔ ۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ہوں[e]؛ میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں؛ میں تیری دستکاری پر غور کرتا ہوں۔ ۶ میں اپنے ہاتھ تیری طرف بڑھاتا ہوں[f]؛ میری روح ||خشک زمین کی مانند تیری پیاسی ہی[g]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند، جلد میری سن؛ میری روح تمام ہونے پر ہی؛ مجھ سے منھ نہ موڑ، نہیں تو میں اُن کی مانند ہو جاؤنگا، جو گڑھے میں گرتے ہیں[h]۔ ۸ مجھ کو صبح کے وقت[i] اپنی شفقت کی آواز سنا؛ کیونکہ میرا توکل تجھ پر ہی: اپنی راہ کہ

[a] زبور ۱۱۶: ۶
[b] زبور ۳۴: ۲
[c] زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۶: ۷
[a] زبور ۳۱: ۱
[b] ایوب ۱۴: ۳
[c] خر ۳۴: ۷ ایوب ۴: ۱۷
[d] زبور ۷۷: ۳ اور ۱۴۲: ۳
[e] زبور ۷۷: ۵
[f] زبور ۸۸: ۹
|| عبرانی میں، ماندہ۔
[g] زبور ۶۳: ۱
[h] زبور ۲۸: ۱ اور ۸۸: ۴
[i] دیکھو زبور ۴۶: ۵

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکہ میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[l]. ۹ ای خداوند، مجھ کو میرے دشمنوں سے رهائي دے؛ که میں تیرے پاس پناه لیتا هوں. ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکه تو هي تو میرا خدا هی؛ تیري نیک روح[n] مجھے اارِاستي کے ملک میں[o] لے چلے. ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے زنده کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو، دکھ دیتے هیں، نابود کر؛ کیونکه میں تیرا بنده هوں[r].

[k] زبور ۵: ۸ — [l] زبور ۲۵: ۱ — [m] زبور ۲۵: ۴، ۵ اور ۱۳۹: ۱۳ — [n] نحم ۹: ۲۰ — ||یا، هموارِي کے. — [o] یسع ۲۶: ۱۰ — [p] زبور ۱۱۹: ۲۵، ۳۷، ۴۰، وغیره — [q] زبور ۵۴: ۵ — [r] زبور ۱۱۶: ۱۶

۱۴۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کو مبارک کهتا که اُس نے اُس پر اور بني آدم پر رحم کیا هی. ۵ وه خدا سے دعا مانگتا که اُسے تو اپني قدرت سے دشمنوں کے هاتھ سے چھڑاوے. ۹ وه خدا سے اقرار کرتا که میں تیري ستایش کرونگا. ۱۱ وه منت کرتا که ساري رعیت کي خوشحالي هو.

داؤد کا زبور.

خداوند، میري چٹان، مبارک هو، جو میرے هاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا شفقت کرنیوالا، اور میرا گڑھ، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وه جس پر میرا توکل هی. جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا هی[b]. ۳ ای خداوند، اِنسان کیا هی، که تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدمزاد کون هی، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو اابطلان کي مانند هی[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے هوئے سایه کي مانند[e]. ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پهاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلي گرا، اور اُنهیں تتربتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنهیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے هاتھ پھیلا اور مجھے رهائي دے؛ مجھے بهت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] هاتھ سے چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منهه سے واهي باتیں نکلتي هیں[m]، اور اُن کا دهنا هاتھ جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی. ۹ ای خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا. ۱۰ تو هي هی، جو شاهوں کو نجات بخشتا هی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی[o]. ۱۱ مجھ کو اجنبي اولاد کے هاتھوں سے چھڑا لے، اور رهائي بخش، جنهوں کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی، اور جنهوں کا دهنا هاتھ، جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی[p]. ۱۲ تاکه همارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[q]، اور هماري بیٹیاں زاویه کي گبوتریوں کي مانند هوویں، جو محل کے اندازه سے خوش تراش هوں؛ ۱۳ تاکه همارے مخزن مالامال هوویں، جن میں سے هر قسم کي چیز میسر هووے، اور هماري بھیڑیں هزاروں لاکھوں هماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور همارے بیل موٹے تازے هوں؛ اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هووے، اور نه نکل جانے کي؛ اور که همارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نه هو. ۱۵ مبارک هی وه گروه، جس کا یهه حال هو؛ مبارک هی وه گروه، جس کا خدا خداوند هی[r].

[a] ۲ سمو ۲۲: ۳۵ — زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۴۴ — [b] ۲ سمو ۲۲: ۲، ۳، ۴۰، ۴۸ — [c] ایوب ۷: ۱۷، زبور ۸: ۴ — عبر ۲: ۶ — ||یا، لحاظ. — [d] ایوب ۴: ۱۹ اور ۱۴: ۲ — زبور ۳۹: ۵ اور ۹۰: ۹ — [e] زبور ۱۰۲: ۱۱ — [f] زبور ۱۸: ۹، یسع ۶۴: ۱ — [g] زبور ۱۰۴: ۳۲ — [h] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴ — [i] زبور ۱۸: ۱۶ — [k] زبور ۵۴: ۳، ملا ۲: ۱۱ — [l] ۱۱ آیت، زبور ۶۹: ۱، ۲، ۱۴ — [m] زبور ۱۲: ۲ — [n] زبور ۳۳: ۲، ۳ اور ۴۰: ۳ — [o] زبور ۱۸: ۵۰ — [p] ۷، ۸ آیتیں — [q] زبور ۱۲۸: ۳ — [r] اِستـ ۳۳: ۲۹ — زبور ۳۳: ۱۲ اور ۶۵: ۴ اور ۱۴۶: ۵

۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مهرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دهنیوالي رحمت کے واسطے.

داؤد کا ثنائے زبور[a].

ای خدا، میرے بادشاه، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کهونگا. ۲ میں هر روز تجھے مبارک کهونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا. ۳ خداوند

[a] زبور ۱۰۰ کا سرنامه.

بزرگ هي، اور وه نهايت ستايش کے لايق هي؛ اور اُسکي بزرگي تحقيق کرنے سے باهر هي. ۴ هر ايک پشت دوسري پشت سے تيرے کاموںکي ستايش کريگي، اور تيري قدرتوں کا بيان کريگي. ۵ ميں تيري جناب کي جليل عزت پر اور تيرے عجايب کاموں پر ا‌دهيان کرونگا. ۶ اور لوگ تيرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کريں؛ ميں تيري بزرگي کا بيان کرونگا. ۷ وے تيرے بڑے احسان کا بهت سا ذکر کرينگے، اور تيري صداقت کے گيت گائينگے. ۸ خداوند مهربان اور رحيم هي؛ غصه کرنے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هي. ۹ خداوند سب کے ليئے بهلا هي؛ اور اُس کي رحمتيں اُسکے سارے صنعتوں پر هيں. ۱۰ اي خداوند، تيري ساري دستکاريان تيري ثناخواني کرتي هيں؛ اور تيرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کهتے. ۱۱ وے تيري سلطنت کے جلال کا بيان کرتے، اور تيري قدرت کا چرچا کرتے؛ ۱۲ تاکه آدمي‌زادوں پر اُسکي قدرتيں، اور اُسکي سلطنت کي جليل شوکتيں ظاهر کريں. ۱۳ تيري بادشاهت ابدي بادشاهت هي، اور تيري حکومت پشت در پشت قايم رهتي. ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هيں، سنبهالتا هي؛ اور اُن سب کو، جو جهکے هيں، اُٹها کهڑا کرتا هي. ۱۵ سب کي آنکهيں تجهپر لگي هيں؛ تو اُنهيں وقت پر اُنکي روزي ديتا هي. ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هي، اور هر ايک جاندار کا پيٹ بهرتا هي. ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں ميں صادق هي، اور اپنے سب کاموں ميں ا‌رحيم هي. ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هيں، نزديک هي؛ اُن سب سے، جو سچائي سے اُس کو پکارتے هيں. ۱۹ وه اُن لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هيں، پوري کريگا؛ وهي اُن کي فرياد سنيگا، اور اُنهيں بچائيگا. ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هيں، حفاظت کرتا هي؛ ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا. ۲۱ ميرا منهه خداوند کي ستايش کا مضمون کهيگا؛ هاں، هر ايک بشر ابدالآباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کها کرے.

زبور ۱۴۶

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که ميں سدا خدا کي ستايش کرونگا. ۳ وه نصيحت ديتا که کوئي آدمي انسان پر تکيه نه کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ايسي هي، که وهي اکيلا اِس لايق هي، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهيں.

ا‌خداوند کي ستايش کرو. اي ميري جان، خداوند کي ستايش کر. ۲ ميں جب تک جيتا رهونگا، خداوند کي ستايش کرونگا؛ ميں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا. ۳ اميروں پر، آدمي‌زادے پر توکل نه کرو؛ که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هي، وه اپني مٹي ميں پهر جاتا هي؛ اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هيں. ۵ مبارک هي وه، جس کي کمک يعقوب کا خدا هي، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هي؛ ۶ جس نے آسمان بنايا، اور زمين اور دريا، اور سب جو کچهه که اُن ميں هي؛ جو هميشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هي؛ ۷ جو مظلوموں کا انصاف کرتا هي، اور بهوکهوں کو روٹي ديتا هي؛ خداوند اسيروں کو چهڑاتا هي. ۸ خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هي؛ خداوند اُنهيں، جو نهوڑے هيں، سيدها کهڑا کرتا هي؛ خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هي. ۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هي؛

وہ يتيموں اور بيوؤں کو سنبھالتا هی؛ ليکن شريروں کي راہ کو اونچا نيچا کرتا هی[o]. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا[p]، هاں، تيرا خدا، اي صيهون، پشت در پشت. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۷ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اِس لئے کہ وہ کليسيا پر نگاهداري کرتا: ۴ پھر اُس کي قدرت: ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب، ۷ پھر اُس کے انتظام کے باعث، پھر اُن برکتوں کے لئے جو بادشاهت پر نازل هوئي تهيں: ۱۵ پھر اُس اِختيار کے واسطے جسے هوا پر اور بدلوں پر رکھا: ۱۹ اور پھر اُن قوانين کے لئے جو کليسيا کو عنايت هوئے تھے.

۱ ||خداوند کي ستايش کرو: کہ همارے خدا کي ثناخواني کرنا بھلا هی[a]؛ اِس لئے کہ وہ دل عزيز هی[b]، ستايش کرنا شايستہ هی[c]. ۲ خداوند يروسلم کو تعمير کرتا هی[d]؛ وہ اِسرائيلي بچھڑے هوؤں کو جمع کرتا هی[e]. ۳ وہ شکستہدلوں کا علاج کرتا هی[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا هی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا هی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا هی. ۵ همارا خداوند بزرگ هی[h]، اور بڑا قادر هی[i]؛ اُسکا فهم بيان سے باهر هی[k]. ۶ خداوند حليموں کو سنبھالتا هی، پر شريروں کو زمين پر پٹک ديتا هی[l]. ۷ جواب ميں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گيت گاؤ، بربط بجا کے همارے خدا کي ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا پردہ ڈالتا هی؛ جو زمين کے لئے مينهہ طيار کرتا هی؛ جو پهاڑوں پر گھاس اُگاتا هی[m]؛ ۹ جو بهيموں کو روزي ديتا هی، اور کوؤں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے هيں[n]. ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشي نهيں، اور مرد کي پنڈليوں سے رضا نهيں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں، اور اُن سے، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار هيں، رضا هی. ۱۲ اي يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛ اي صيهون، اپنے خدا کي ستايش کر. ۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجھے †ستھرے سے ستھرے گيهوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا هی[r]؛ اُس کا کلام نهايت تيزرو هی[s]. ۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا هی[t]؛ وہ پالا راکھ کي مانند بکھيرتا هی. ۱۷ وہ اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا هی؛ اُس کي ٹھنڈ کي برداشت کون کر سکتا هی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا هی، اور اُنھيں گلا ديتا هی[u]؛ وہ اپني هوا چلاتا هی، اور پاني بہہ جاتے هيں. ۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپني عدالتيں[y] اِسرائيل پر ظاهر کرتا هی. ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک نهيں کيا[z]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور ميوے، ۱۱ اور خاص کر کے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں.

۱ ||خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں پر سے[a] اُس کي ستايش کرو. ۲ اي اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش کرو[b]؛ اي اُس کے سب لشکرو، اُسکي ستايش کرو. ۳ اي سورج، اور اي چاند، اُس کي ستايش کرو؛ اي روشن ستارو، تم سب اُس کي ستايش کرو. ۴ اي آسمانوں کے آسمانو[c]، اور اي پانيو، جو آسمانوں کے اوپر هو[d]، اُس کي ستايش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، کہ اُس نے حکم ديا، اور وے موجود هو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدي پايداري بخشي[f]؛ اُس نے ايک تقدير مقرر کي، جو ٹل نهيں سکتي. ۷ اي تنّينو[g]، اور اي گهراپو، زمين پر سے خداوند

---

o زبور ۱۴۷: ۶
p خر ۱۵: ۱۸، زبور ۱۰: ۱۶، اور ۱۴۵: ۱۳، مکاش ۱۱: ۱۵
|| عبراني ميں، هللوياہ.
a زبور ۹۲: ۱
b زبور ۱۳۵: ۳
c زبور ۳۳: ۱
d زبور ۱۰۲: ۱۶
e إسة ۳۰: ۳
f زبور ۵۱: ۱۷، يسع ۶۱: ۱، اور ۶۱: ۱، لوقا ۴: ۱۸
g ديکھو پيد ۱۵: ۵، يسع ۴۰: ۲۶
h ۱ تو ۱۶: ۲۵
i زبور ۴۸: ۱، اور ۱۱: ۴، اور ۴۰: ۴، نحوم ۱: ۳
k يسع ۴۰: ۲۸
l زبور ۱۴۶: ۸، ۹
m ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷، زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴
n ايوب ۳۸: ۴۱
o زبور ۱۰۴: ۲۰، ۲۱، اور ۳۶: ۲۰
اور ۱۴۰: ۱۵، متي ۶: ۲۶
زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸، هوس ۱: ۷
p يسع ۶۰: ۱۷، ۱۸
† عبراني ميں، گيهوں کي چربي سے.
q إسة ۳۲: ۱۴، زبور ۸۱: ۱۶
r زبور ۱۴۷: ۱۵
s ايوب ۳۷: ۱۲
t زبور ۱۰۷: ۲۰
۲ تسا ۳: ۲
ايوب ۳۷: ۶
u ۱۰ آيت ديکھو ايوب ۳۷: ۱۰
x إسة ۳۳: ۲، ۴
زبور ۷۶: ۱، اور ۷۸: ۵، اور ۱۰۳: ۷
y ملا ۴: ۴
z ديکھو إسة ۴: ۳۲، ۳۳، ۳۴
روم ۳: ۱، ۲
|| عبراني ميں، هللوياہ.
a زبور ۱۱۳: ۵
b زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱
c ۱ سلا ۸: ۲۷
۲ قرن ۱۲: ۲
d پيد ۱: ۷
e پيد ۱: ۱، ۶، ۷، زبور ۳۳: ۶، ۹
f زبور ۸۹: ۳۷، اور ۱۱۹: ۹۰، ۹۱، يرم ۳۱: ۳۵، ۳۶، اور ۳۳: ۲۵
g يسع ۴۳: ۲۰

کي ستایش کرو۔ ۸ آگ اور اولے، برف اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ھیں؛ ۹ پہاڑ اور سارے ٹیلے، میوہ دار درخت اور سارے دیودار؛ ۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور کیڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاھانِ زمین، اور ساري اُمتیں، اُمرا اور زمین کے سب عدالت کرنیوالے: ۱۲ جوان و کنواریاں بھي، اور بوڑھے بچوں سمیت؛ ۱۳ وے خداوند کے نام کي ستایش کریں، کہ اُس کا نام اکیلا عالیشان ھي؛ اُسي کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ھي۔ ۱۴ وھي اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ھي؛ یعني اُس کے پاک لوگوں کي، بني اِسرائیل کي، اُس قوم کي جو اُس سے نزدیک ھي، شوکت ھي۔ خداوند کي ستایش کرو۔

۱۴۹ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ نصیحت دیتا کہ خدا کي ستایش کریں، اُس نعمت کے سبب جو اُس نے کلیسیا سے رکھي ھي، ۵ اور اُس اختیار کے باعث جو کلیسیا کو عنایت ھوا تھا۔

۱ خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کا ایک نیا گیت گاؤ، اور اُس کي مدح پاک لوگوں کي جماعت میں۔ ۲ اِسرائیل اپنے بنانیوالے سے شادمان ھووے؛ بني صیہون اپنے بادشاہ کے سبب خوشي کریں۔ ۳ وے اُس کے نام کي ستایش کرتے ھوئے ناچیں؛ وے طبل اور بربط بجاتے ھوئے اُس کي ثناخواني کریں۔ ۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش ھوتا ھي؛ وہ حلیموں کو نجات کي زینت بخشتا ھي۔ ۵ پاک لوگ اپني بزرگواري پر فخر کریں، اور اپنے بستروں پر پڑے ھوئے بلند آواز سے گایا کریں۔ ۶ خدا کي ستایشیں اُن کي زبان پر ھوویں؛ اور ایک دودھاري تلوار اُن کے ھاتھوں میں ھو؛ ۷ تا کہ غیر اُمتوں سے اِنتقام لیویں، اور لوگوں کو سزا دیویں؛ ۸ کہ اُن کے بادشاھوں کو زنجیروں سے اور اُن کے امیروں کو لوھے کي بیڑیوں سے جکڑیں؛ ۹ تا کہ اُن پر وہ فتویٰ جو لکھا ھوا ھي، جاري کریں؛ کہ اُس کے پاک لوگوں کي یہي شوکت ھي۔ خداوند کي ستایش کرو۔

۱۵۰ زبور

اُس بیان میں، کہ ۱ راقم نصیحت دیتا کہ خدا کي ستایش کریں ۳ اور اُس کام میں سب طرح کے ساز استعمال کریں۔

۱ خداوند کي ستایش کرو۔ اُس کے مقدس میں خدا کي ستایش کرو؛ اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي ستایش کرو۔ ۲ اُس کي قدرتوں کے سبب اُس کي ستایش کرو؛ اُس کي بزرگي کے کثرت کے مطابق اُس کي ستایش کرو؛ ۳ قرنائي پھونکتے ھوئے اُس کي ستایش کرو؛ بین اور بربط چھیڑتے ھوئے اُس کي ستایش کرو۔ ۴ طبلہ بجاتے ھوئے اور ناچتے ھوئے اُس کي ستایش کرو؛ تاروالے سازوں کو اور بانسلیوں کو بجاتے ھوئے اُس کي ستایش کرو۔ ۵ بلند آواز جھانجھ بجاکے اُس کي ستایش کرو؛ خوش آواز جھانجھ بجا بجاکے اُس کي ستایش کرو۔ ۶ ھر ایک چیز، جو سانس لیتي ھي، خداوند کي ستایش کرے۔ خداوند کي ستایش کرو۔

سلیمان کے امثال

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱ باب

۱ اُس فایدہ کی بابت جو امثال سے ہوتا۔ ۷ اِس بیان میں، کہ دانا نصیحت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مانا کریں؛ ۱۰ پھر کہ شریر لوگوں کی پھسلاہٹوں سے الگ رہیں۔ ۲۰ دانائی شکایت کرتی، کہ لوگ اُس سے منھ پھیر جاتے۔ ۲۴ وہ اپنے منھ پھیر جانیوالوں کو دھمکی دیتی۔

داؤد کے بیٹے بنی اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال؛ ۲ دانائی اور تادیب سیکھنے کو، اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو؛ ۳ اور عقل کی تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساری راستی بوجھنے کو؛ ۴ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے کے لیئے، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز۔ ۵ دانا آدمی اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا، اور عقلوالا مصلحتیں حاصل کریگا۔ ۶ کہ مثل، اور معمہ، اور ہمں خرد کی باتوں کو، اور اُن کے معموں کو سمجھے۔

۷ خداوند کا خوف † دانش کی اِبتدا ہی؛ لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں۔ ۸ ای میرے بیٹے، اپنے باپ کی تربیت کا شنو ہو، اور اپنی ماں کی تاکید کو مت ترک کر۔ ۹ کہ یہہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیرے گردن کے لیئے طوق ہیں۔

۱۰ ای میرے بیٹے، اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں، تو مت مان۔ ۱۱ اگر وے کہیں، آ، ہمارے ساتھ چل، کہ خونریزی کے لیئے گہات میں لگیں، اور چھپکے ناحق بےگناہ کی کمین میں بیٹھیں؛ ۱۲ اور گور کی مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کی طرح، جو گڑھے میں گرتے ہیں، سموچا؛ ۱۳ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا، ہم سب کے لیئے ایک ہی تھیلی ہوگی۔ ۱۵ تو، ای میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل، بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ۔ ۱۶ کیونکہ اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے ہیں، اور خونریزی کے لیئے جلدی کرتے ہیں۔ ۱۷ یقیناً جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث ہی۔ ۱۸ وے تو اپنی ہی خونریزی کے لیئے گہات میں لگے ہیں؛ وے چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے۔ ۱۹ ہر ایک جو ناحق زبردست ہی، اُس کی روشیں ایسی ہی ہیں؛ کہ وے اُس کے مالکوں کی جان کو لے لیتے ہیں۔

۲۰ دانائی سڑک پر ہوکے بلاتی ہی؛ وہ بازاروں میں آواز سناتی ہی؛ ۲۱ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں، پکارتی ہی، اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ہی: ۲۲ ای سادہ لوگو، تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے، اور کب تک ٹھٹھیباز اپنی ٹھٹھیبازی پر مائل رہینگے، اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے؟ ۲۳ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو؛ دیکھو، میں اپنی روح تم پر ڈالونگا، اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا۔

۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ مانا؛ میں نے اپنا ہاتھہ لمبا کیا، پر کوئی متوجہ نہ ہوا؛ ۲۵ بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا، اور میری سرزنش کی قدر نہ کی: ۲۶ تو میں بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا، اور جب تم پر دہشت غالب ہوگی، تو میں ٹھٹھے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمہاری دہشت آندھی کی مانند تم پر آویگی، اور تمہاری آفت گردباد کی طرح تم تک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

‖ عبرانی میں، راستیوں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پہنچیگي؛ اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑيگي: ۲۸ تب وے مجھ کو پکارینگے، پر میں جواب نہ دونگا؛ وے سویرے مجھ کو ڈھونڈھینگے، پر مجھے نہ پاوینگے: ۲۹ کیونکہ اُنھوں نے دانش کا کینہ رکھا، اور خداوند کے خوف کو اِختیار نہ کیا؛ ۳۰ اُنھوں نے میري مصلحت کو منظور نہ کیا؛ بلکہ اُنھوں نے میري ساري سرزنش کو حقیر جانا: ۳۱ سو وے اپني هي راہ کے میوے کھاوینگے، اور اپني هي مصلحتوں سے سیر هووینگے۔ ۳۲ کہ جاهلوں کي برگشتگي اُنھیں قتل کریگي، اور احمقوں کي کامیابي، اُنھیں جان سے ماریگي۔ ۳۳ لیکن وہ، جو میري سنتا هی، اِطمینان سے سکونت کریگا، اور بلا کے خوف سے محفوظ رهیگا۔

۲ باب

اُس باب میں، کہ ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعدہ کرتي، کہ دینداري کي نعمت تم کو ملیگي؛ ۱۰ اور شریروں کي صحبت سے محفوظ رہوگے؛ ۲۰ اور نیک راهوں میں هدایت پاؤگے۔

اے میرے بیٹے، اگر تو میري باتوں کو قبول کریگا؛ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دهر رکھیگا؛ ۲ ایسے کہ تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دهرے، اور فہمید سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ هاں، اگر تو عقلمندي کے لیئے پکاریگا، اور فہمید کے لیئے اپني آواز اُٹھاویگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو یوں ڈھونڈھیگا، جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے هیں؛ اور یوں اُس کي تلاش کریگا، جسطرح گنج نہاني کي تلاش کرتے هیں: ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا، اور خدا کي شناسائي کو پاویگا۔ ۶ کیونکہ خداوند دانائي بخشتا هی؛ اُس کے منہ سے دانش اور فہم نکلتي هی۔ ۷ وہ راستکاروں کے لیئے اِستقامت کو رکھ چھوڑتا هی؛ وہ اُن کے لیئے، جن کي روش کامل هی، ایک سپر هی؛ ۸ تا کہ عدالت کے رستوں کا محافظ هووے، اور اپنے پاک لوگوں کي راہ کا نگھبان۔ ۹ تب هي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور هر ایک نیک روش کو سمجھیگا۔

۱۰ جس وقت دانائي تیرے دل میں داخل هوگي، اور دانش تیرے جي کو پیاري لگیگي: ۱۱ اُس وقت اِمتیاز تیري نگھباني کریگي، اور فہمید تیري حافظ هوگي؛ ۱۲ تا کہ تجھے شریر کي راہ سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراهي کي باتیں کرتا هی، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راهوں کو ترک کرتے هیں، تا کہ تاریکي کي راهوں میں چلیں؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هیں، اور شریروں کي گمراهي سے خرمي کرتے هیں؛ ۱۵ جن کي روشیں ٹیڑھي هیں، اور وے اپني راهوں میں کجرو هیں؛ ۱۶ تا کہ تو بیگانہ عورت سے بچا رهے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے پھسلاتي هی؛ ۱۷ جو اپني جواني کے خاوند کو ترک کر دیتي هی، اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتي هی۔ ۱۸ کیونکہ اُس کا گھر موت کي طرف جھکا هوا هی، اور اُسکي راهیں مردوں کي طرف جاتي هیں۔ ۱۹ سب جو کہ اُس کي طرف جاتے، پھر نهیں لوٹتے؛ وے زندگي کي راهوں کو پھر نهیں پکڑتے۔

۲۰ تا نہ تو بھلے لوگوں کي راہ پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو اپنائے رهے۔ ۲۱ کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں بسینگے، اور صاف دل لوگ اُس میں باقي رهینگے؛ ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے، اور بےایمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے۔

۳ باب

اُس باب میں، کہ ۱ راہِ نصیحت دینا، کہ فرمانبرداري کریں، ۵ پھر کہ ایمان لاویں، ۷ پھر کہ اپنے سے اِنکار کریں، ۹ پھر کہ خدا کي بندگي میں سرگرمي کریں، ۱۱ اور پھر کہ صبر کریں۔ ۱۳ دانائي کي خوبي دولتمندي سے۔ ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل هونا۔ ۲۱ فواید جو اُس کو معرفت سے هوں۔ ۲۷ راہِ نصیحت دینا، کہ خیرات دینا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

میں مستعد رهیں، ۳۰ پهر که ملنساری، ۳۱ اور قناعت کریں. ۳۳ شریروں کا بُرا انت حال.

اي میرے بیٹے، میري شریعت کو فراموش نه کر؛ پر تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے، ۲ که وے عمر کي درازي، اور پیري، اور سلامتي تجهه کو بخشینگے. ۳ ایسا مت کر، که رحمت اور صداقت تجهه کو ترک کریں؛ بلکه اُن کو تو اپني گردن پر باندهه، اور اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکهه رکهه؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر هوکے نعمت اور بڑي قدر پاویگا.

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر، اور اپني سمجهه پر تکیه مت کر. ۶ اپني ساري راهوں میں اُس کا اقرار کر، اور وه تیري رهنمائي کریگا.

۷ اپني نگاه میں آپ کو دانشمند مت جان؛ خداوند سے ڈر، اور بدي سے باز ره. ۸ یهه تیري ناف کے لیئے صحت، اور تیري هڈیوں کے لیئے تراوت هوگي. ۹ اپنے مال سے، اور اپني هر قسم کي افزایش کے پہلے پهلوں سے خداوند کي تعظیم کر: ۱۰ تو تیرے انبارخانے کثرت پیداوار سے معمور هووینگے، اور تیرے کولهو نئي مے سے چهلک جائینگے.

۱۱ اي میرے بیٹے، خداوند کي تنبیه کو حقیر مت جان، اور اُسکي تادیب سے بیزار مت هو. ۱۲ کیونکه خداوند جس کو پیار کرتا هی، اُس کو تنبیه دیتا هی، جس طرح باپ اُس بیٹے کو، که جس سے وه خوش هی.

۱۳ کیا هي مبارک هی وه اِنسان، جس نے دانائي کو پایا هی؛ اور وه آدمي، جس نے عقلمندي کو حاصل کیا. ۱۴ کیونکه اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري سے، اور اُس کا حاصل چوکهے سونے سے بهتر هی. ۱۵ که وه لعلوں سے زیاده مهنگے مول هی؛ اور ساري چیزیں، جن کي خواهش تو رکهه سکتا هی، اُس کے برابر نهیں. ۱۶ عمر کي درازي اُسکے دهنے هاتهه میں هی؛ اور اُسکے بائیں هاتهه میں دولت اور عزت هیں. ۱۷ اُسکي راهیں خوشي کي راهیں هیں، اور اُس کي ساري روشیں سلامتي کي هیں. ۱۸ وه اُن کے لیئے، جو اُسے پکڑے رهتے هیں، زندگاني کا درخت هی؛ خوش حال هی وه جو اُسے لیئے رکهتا هی. ۱۹ خداوند نے دانائي سے زمین کي بنیاد کي، اور عقلمندي سے آسمان آراسته کیا. ۲۰ اُس کي دانش سے گهرائیاں پهوٹ نکلیں، اور آسمان سے اوس کي بوندیں ٹپکیں.

۲۱ اي میرے بیٹے، اُن کو اپني آنکهوں سے اوجهل مت هونے دے؛ بلکه عقلمندي اور تمیز کو نگاه رکهه. ۲۲ سو وے تیري جان کے لیئے حیات، اور تیري گردن کے لیئے رونق هونگي. ۲۳ تب تو اپني راهوں میں سلامتي سے چلیگا، اور تیرا پانو ٹهوکر نه کهائیگا. ۲۴ جس وقت تو لیٹ رهیگا، تو هراسان نه هوویگا، هاں، تو لیٹ رهیگا، اور تیري نیند میٹهي هوگي. ۲۵ اچانک حول سے، اور شریروں کے طوفان سے، جب که وه آتے، مت گهبرا. ۲۶ که خداوند تیرے اِعتماد کا باعث هوگا، اور تیرے پانوں کا حافظ، تاکه وه قید نه هووے.

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے مستحق هیں، اُسے باز مت رکهه، جس وقت که تیرے هاتهه میں ایسا کرنے کا اِختیار هو. ۲۸ جب تیرے پاس هو، تو اپنے همسایه کو یهه مت کهه، جا، اور پهر آ، که میں کل دونگا. ۲۹ اپنے همسایه پر بدي کا منصوبه مت باندهه؛ جس حال که وه بےفکر هوکے تیرے پاس رهتا هی.

۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جهگڑا مت کر، جس حال میں که اُس نے تجهه سے کچهه بدي نهیں کي.

۳۱ ظالم پر حسد نه کر، اور اُس کي راهوں میں سے کسي کو پسند نه کر؛ ۳۲ کیونکه کجرو سے خداوند کو نفرت

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس هی[t].
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت هی[u]؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا هی[x]. ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا هی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی[y]. ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث هووینگے، پر جاهلوں کی ترقی شرمندگی هوگی.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداری سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنہوں نے اُس کی تربیت کی تھی، ۵ تا کہ وہ دانائی کی باتیں سیکھے، ۱۴ اور خبیثوں کی راہ سے کنارہ کرے. ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں. ۲۳ اور الٰہی تقدس کے پیرو رهیں.

ای لڑکو، باپ کی تعلیم سنو[a]، اور عقلمندی کے حاصل کرنے پر دهیان رکھو. ۲ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا هوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو. ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپنی ما کے سامھنے لاڑلا اِکلوتا[b] تھا. ۴ اُس نے بھی مجھے سکھلایا، اور مجھسے کہا، کہ میری باتوں پر اپنا دل لگا[c]؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[d]. ۵ تو دانائی حاصل کر، اور عقلمندی حاصل کر[e]، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منہہ کی باتوں سے کنارہ مت کر. ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیری حمایت کریگی؛ اُس سے محبت رکھ[f]، وہ تیری نگهبان هوگی. ۷ دانائی اول چیز هی[g]؛ سو تو دانائی حاصل کر، اور اپنی سب حاصلات کے ساتھ فهمید پیدا کر. ۸ تو اُسکی بزرگی کر، وہ تجھے بڑھاویگی[h]؛ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی، جب تو اُسے گلے لگاوے. ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگی[i]، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگی. ۱۰ ای میرے بیٹے، سن، اور میری باتیں مان؛ تب تیری عمر کے برس بہت سے هوینگے[k]. ۱۱ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم دی هی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا. ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگہہ میں نہ هونگے[l]؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا[m]. ۱۳ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دهر رکھ، کہ وہ تیری زندگانی هی.
۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت هو، اور خبیثوں کے رستے میں مت جا[n]. ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا. ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاری نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں[o]؛ اور جس حال کہ کسی کو گرا نہ دیں، اُن کی نیند اُن سے جاتی رهتی. ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے هیں، اور اندھیر کی مے پیتے هیں. ۱۸ لیکن صادقوں کی روش[p] اُس چمکنیوالے نیر کی مانند هی، جو پورے دن تک روشن هوتا چلا جاتا هی[q]. ۱۹ شریروں کی راہ تاریکی کی مانند هی[r]؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے هیں، نہیں جانتے.
۲۰ ای میرے بیٹے، میری باتوں پر دهیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دهر. ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غائب نہ هونے دے، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ[s]. ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے هیں، زندگانی، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت هیں[t].
۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر، کہ زندگانی کے انجام اُسی سے هیں. ۲۴ منہہ کی کجروی کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر. ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیری آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیری پلکیں تیرے آگے کی طرف سیدھی نظر کریں. ۲۶ اپنے پانوں کی روش کو غور کر؛ سو تیری ساری راهیں ثابت هو جاوینگی. ۲۷ نہ دهنے هاتھ کو مڑ،

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

اور نہ بائيں کو؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پهير[g].

٥ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بليمان لوکوں کو اهازتا، کہ دانائي کي تعليم حي لگاکے سنيں. ۳ رنڈيبازي اور عياشي کے بد انجام ظاهر کرتا. ۱۰ وہ نصيحت ديتا کہ اپني هي ايک جورو رکهکے اُس کے ساتهہ پاک وضع سے گذران کرين. ۲۲ شريروں کے گناہ خود اُن کو گرفتار کرينگے.

اي ميرے بيٹے، ميري دانائي پر دهيان رکهہ، اور ميري فهميد کي طرف اپنے کان دهر[a]: ۲ تاکہ تو اِمتياز پر نگاہ رکهے، اور تيرے لب دانش کو حفظ کريں[b]. ۳ کيونکہ بيگانہ عورت کے هونٹهوں سے شهد ٹپکتا پڑتا هي[c]، اور اُس کا تالو تيل سے زيادہ چکنا هي[d]؛ ۴ پر اُس کا انجام ناگدونا کي مانند کڑوا هي[e]، اور دودهاري تلوار کي مانند تيز هي[f]. ٥ اُسکے پانو موت هي ميں اُترتے هيں[g]؛ اُس کے قدم جهنم کو پکڑے هوئے هيں. ٦ تا نہ هو، کہ تو زندگي کي راہ کو دهيان کرنے لگے، اُس کي راهيں ماربيچ کي هوتيں: سو تو اُنهيں پهچان نهيں سکتا. ۷ پس، اي لڑکو، ميري سنو، اور ميرے منهہ کي باتوں سے کنارہ نہ کرو. ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ، اور اُسکے گهر کے دروازے کے نزديک نہ جاؤ: ۹ تا نہ هووے، کہ تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بےرحموں کو دے: ۱۰ نہ هووے، کہ بيگانہ لوگ تيري ااقوت[h] سے سير هوويں، اور تيري ساري کمائي اجنبي کے گهر ميں صرف هو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس وقت تيرا گوشت اور تيرا بدن فنا هو جاوينگے، تو کراهيگا، ۱۲ اور تو کهيگا، افسوس، ميں نے تاديب سے کيوں کينہ رکها[i]، اور ميرے دل نے سرزنش کو کيوں حقير جانا[k]؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نہ مانا، اور اُن کي طرف، جو مجهے تربيت کرتے تهے، اپنا کان نہ جهکايا! ۱۴ قريب تها، کہ ميں جماعت اور مجلس کے درميان هر ايک قسم کي بدي کروں.

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور اپني هي باولي ميں سے بهتا پاني: ۱٦ تو تيرے چشمے باهر پهيلينگے، اور گليوں ميں تيرے پاني کي نهريں. ۱۷ تو هي اکيلا اُن کا مالک هو، اور کوئي بيگانہ تيرا شريک نہ هو. ۱۸ تيرے چشمے ميں برکت هو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتهہ[l] خوشوقت رہ. ۱۹ وہ عشقانگيز غزال اور دلپسند آهو تيري هي[m]؛ اُس کي چهاتيوں سے هر وقت محظوظ هو، اور اُس کي محبت سے هميشہ فريفتہ رہ. ۲۰ اور، اي ميرے بيٹے، تو کس ليئے بيگانہ عورت سے[n] فريفتہ، اور اجنبي سے همکنار هوگا؟ ۲۱ کہ اِنسان کي راهيں خداوند کي آنکهوں کے سامهنے هيں، اور وہ اُس کي ساري روشوں کو جانچتا هي[o]. ۲۲ شرير کي بدکارياں اُسي کو پکڑ لينگي، اور وہ اپنے هي گناہ کي رسيوں سے جکڑا جائيگا[p]. ۲۳ وہ بےتربيت پائے مر جائيگا[q]؛ اور اپني جهالت کي شدت ميں بهٹکتا پهريگا.

٦ باب

۱ ضامن هونے کي بابت. ٦ کاهلت کي بابت. ۱۲ زبانکاري کي بابت. ۱٦ اِس بيان ميں، کہ سات چيزوں سے خدا کو نفرت هي. ۲۰ فرمابرداروں پر برکتيں جو هوويں. ۲٥ زناکاري سے زيان جو هوتا.

اي ميرے بيٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن هوا، اور اگر تو نے کسي بيگانے سے شرط کا هاتهہ مارا[a]: ۲ تو تو اپنے هي منهہ کي باتوں سے پهندے ميں پهنسا اور اپنے هي منهہ کے سخن سے پکڑا گيا. ۳ اي ميرے بيٹے، اب يهہ کر، اور اپنے تئيں بچا، جب کہ تو اپنے دوست کے هاتهہ ميں گرفتار هوا هي؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بهائي کي منت سماجت کر. ۴ اپني آنکهيں نيند کے سپرد مت کر، نہ اپني پلکيں اُونگهہ کے[b]. ٥ اپنے تئيں غزال کي طرح صياد کے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

[g] امثال ۱ : ۱٥ اور ۲۸ : ۱۳ يشوع ۱ : ۷ [a] يسعياہ ۱ : ۱٦ روميوں ۱۲ : ۹
[b] ملاکي ۲ : ۷
[c] امثال ۲ : ۱٦ اور ٦ : ۲۴ [d] زبور ٥٥ : ۲۱
[e] واعظ ۷ : ۲٦ [f] عبرانيوں ۴ : ۱۲
[g] امثال ۷ : ۲۷
[h] يا، دولت
[i] امثال ۱ : ۲۹ [k] امثال ۱ : ۲٥ اور ۱۲ : ۱
[l] ملاکي ۲ : ۱۴
[m] ديکهو غزل ۲ : ۹ اور ۴ : ٥ اور ۷ : ۳
[n] امثال ۲ : ۱٦ اور ۷ : ٥
[o] ۲ تواريخ ۱٦ : ۹ ايوب ۳۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۱ امثال ۱٥ : ۳ يرمياہ ۱٦ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۹ هوسيع ۷ : ۲ عبرانيوں ۴ : ۱۳
[p] زبور ۹ : ۱٥
[q] ايوب ۴ : ۲۱ اور ۳٦ : ۱۲
[a] امثال ۱۱ : ۱٥ اور ۱۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۱٦ اور ۲۲ : ۲٦ اور ۲۷ : ۱۳
[b] زبور ۱۳۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے هاتھ سے بچا۔

۶ اي کاهل آدمي، چیونٹي کے پاس جا؛ اُس کي روشیں دیکھ، اور دانش حاصل کر۔ ۷ کہ وہ، باوجودیکہ اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نہیں، ۸ گرمي کے موسم میں اپنے لیئے خورش طیار کرتي هي، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هي۔ ۹ اي کاهل آدمي، تو کب تک سویا کریگا؟ تو کب اپني نیند سے اُٹھیگا؟ ۱۰ تھوڑا سونا، اور تھوڑا اُونگھنا، اور تھوڑا هاتھوں کو نیند کے لیئے سمیٹ لینا؛ ۱۱ سو تیري مفلسي مسافر کي طرح آ پہنچیگي، اور تیري محتاجي هتیاربند مرد کي طرح۔

۱۲ ناکارہ آدمي اور شریر انسان منھ کي کجروي میں چلتا هي۔ ۱۳ وہ اپني آنکھیں مارتا هي؛ وہ اپنے پانوں سے باتیں کرتا هي؛ وہ اپني اُنگلیوں سے تعلیم دیتا هي۔ ۱۴ کجروياں اُس کے دل میں هیں؛ وہ سدا بدکاري کے منصوبے باندھتا هي؛ وہ جھگڑے برپا کرتا هي۔ ۱۵ سو اُس پر ناگہاني هلاکت آویگي؛ وہ ایک بہ ایک ایسي شکست کھاویگا، کہ جس کا علاج نہ ملیگا۔

۱۶ خداوند ان چھ چیزوں کا کینہ رکھتا هي، هاں، ان ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هي: ۱۷ اُونچي آنکھیں، جھوٹھي زبان، اور وے هاتھ جو بیگناہ کا خون کرتے، ۱۸ دل جو برے منصوبے باندھتا هي، پانوں جو جلد برائي کے لیئے دوڑتے هیں، ۱۹ جھوٹھا گواہ، جو جھوٹھ بولتا هي، اور وہ جو بھائیوں کے درمیان جھگڑے برپا کرتا هي۔

۲۰ اي میرے بیٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکید کو مت چھوڑ۔ ۲۱ اُنهیں سدا اپنے دل پر باندھ رکھ، اور اُنهیں اپني گردن پر کانٹھ لگا۔ ۲۲ کہ جب تو کہیں جائیگا، تو وہ تیرا رهبر هوگا؛ اور جب تو سوئیگا، تو وہ تیري نگہباني کریگا؛ اور جب تو جاگیگا، تو وہ تجھ سے باتیں کریگا۔ ۲۳ کہ حکم جو هي، چراغ هي؛ اور تاکید جو هي، نور هي؛ اور تربیت کي تنبیہیں جو هیں، زندگي کي راهیں هیں، ۲۴ کہ تجھے بري عورت سے محفوظ رکھیں، اور بیگانہ عورت کي زبان کي چاپلوسي سے۔ ۲۵ اپنے دل میں اُس کے حسن کي رغبت مت رکھ؛ ایسا نہ کر، کہ وہ تجھ کو اپني پلکوں سے پکڑے۔ ۲۶ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک هي گردہ روٹي کي نوبت هوتي هي؛ اور خصم والي زانیہ قیمتي جان کا شکار کرتي هي۔ ۲۷ کیا هو سکتا هي، کہ انسان اپنے سینے میں آگ لیوے، اور اُس کے کپڑے جل نہ جاویں؟ ۲۸ کیا ممکن هي، کہ کوئي جلتے هوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نہ جلیں؟ ۲۹ ایسا هي هي وہ، جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هي؛ جو کوئي اُسے چھوتا هي، سو بیگناہ نہیں رہ سکتا۔ ۳۰ لوگ چور کو، جو کہ بھوکھا هوکے اپنا نفس بھرنے کو چوري کرے، حقیر نہیں جانتے هیں؛ ۳۱ پر اگر وہ پکڑا جاوے، تو سات گنا دیگا؛ بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کریگا۔ ۳۲ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هي، کم‌عقل هي؛ جو یہ کرتا هي، اپني جان کو هلاک کرتا هي۔ ۳۳ وہ زخم اور ذلت پاویگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نہ جائیگي۔ ۳۴ کہ غیرت سے مرد کو غضب هوتا هي؛ سو وہ انتقام کے دن هرگز ترس نہ کھائیگا۔ ۳۵ وہ || کسي طرح کا فدیہ منظور نہ کریگا؛ وہ هرگز راضي نہ هوگا، اگرچہ تیرے طرف سے بہت سے انعام دیئے جاویں۔

عبراني میں بیهوده کا آدمي۔

|| عبراني میں کسي فدیہ کا منہ نہ دیکھیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اس بیان میں، که ۱ ساده لوگوں کو اُبھارتا که دانائي سے سچي دوستي رکھیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رہیں. ۶ وه ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني هي آنکھوں سے دیکھا تھا، که کیونکر ۱۰ ایک زانیه نے چترائي کرکے اُس کے لئے پھندا لگایا تھا، ۲۲ اور وه محض بیوقوف شہوت‌پرستي کرکے اُس میں پھنسا تھا. ۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

اي میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا ره[b]؛ اور میري تاکید کو اپني آنکھوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو اپني اُنگلیوں پر باندھ؛ اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ[d]. ۴ دانائي کو کہه، که تو میري بہن هي، اور فہمید کو اپني آشنا جان؛ ۵ تاکه وے تجھ کو بیگانه عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي هي، بچا رکھیں[e].

۶ که میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے هوئے جھروکھے سے نگاه کي: ۷ اور ساده لوحوں کے درمیان نظر کي، اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو عقلمندي میں قاصر تھا[f]، دیکھا. ۸ اُس گلي میں، جو اُس کے کونے سے لگ بھگ تھي، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس کے گھر کي راه لي؛ ۹ گودھولي میں شام کو، کالي اندھیري میں آدھي رات کو[g]: ۱۰ اور دیکھو، که وہاں ایک عورت، جو دل کي چتري تھي، فاحشه کے بھیس میں اُسے ملي. ۱۱ وه غوغائي اور خودسر هي[h]؛ اُس کے پانو اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے[i]؛ ۱۲ چنانچه اب وه گھر کے باهر هي؛ پھر اب وه بازاروں میں هي، اور کونے کونے کمین میں لگي هي. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس کي چمیاں لیں، اور ڈھیٹھي نظر کرکے اُس سے کہا، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے میں تیري ملاقات کو باهر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي تھي؛ سو میں نے تجھے پایا. ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے دھاري دار کتان[k] کو بچھایا هي. ۱۷ میں نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني کے عطر سے، خوشبو کیا هي. ۱۸ آ، ملکے صبح تک محبت سے مست هوویں؛ آ، باهم عشق‌بازي سے جي بہلاویں. ۱۹ که میرا خصم تو گھر میں نہیں؛ اُس نے دور کا سفر کیا هي: ۲۰ وه تھیلا نقد کا اپنے هاتھ میں لے گیا هي؛ اور وه چاند رات کو گھر آویگا. ۲۱ غرض اُس نے اپني دلکش گفتوگو کي بہت باتوں سے اُس کو بہکایا[l]، اور اپنے لبوں کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراه کیا. ۲۲ وه ایکا ایک اُس کے پیچھے هو لیا، جیسے که بیل ذبح هونے کو، اور جیسے که کوئي زنجیر پہنے هوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے کو جاتا. ۲۳ یہاں تک که برچھي اُس کے جگر کے پار هو گئي، اُس مرغ کي مانند، جو دام کي طرف جلد جاتا هي، اور نہیں جانتا، که وہاں اُس کي جان جائیگي[n].

۲۴ سو اب، اي بیٹو، میري سنو، اور میرے منھ کي باتوں پر دھیان رکھو. ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راهوں پر مائل هونے نه دے؛ بھٹککر اُس کي راهگذروں میں مت جا. ۲۶ که اُس نے بہتوں کو گھایل کرکے گرا دیا هي؛ هاں، اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا هي[o]. ۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راهیں هي، جو موت کے اندروني مکانوں میں پہنچاتي هیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانائي که کیونکر منادي کرتي؛ ۴ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي خصوصیات، ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کي دولت. ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش کرنا اِس لئے مناسب هي که اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل هوتي.

[a] امثا ۲ : ۱
[b] احبار ۱۸ : ۵ امثا ۴ : ۴
[c] استثنا ۳۲ : ۱۰
[d] امثا ۳ : ۳ [illegible]
[e] امثا ۲ : ۱۶ اور ۵ : ۳ امثا ۶ : ۲۴
[f] امثا ۶ : ۳۲
[g] ایوب ۲۴ : ۱۵
[h] امثا ۹ : ۱۳
[i] ططس ۲ : ۵
[k] یسعیاه ۱۹ : ۹
[l] امثا ۵ : ۳ [illegible]
[m] زبور [illegible]
[n] واعظ ۹ : ۱۲
[o] نحمیاه ۱۳ : ۲۶
[p] امثا ۲ : ۱۸ اور ۵ : ۵ اور ۹ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کیا دانائي نہیں پکارتي؟ اور کیا فہمید بلند آواز نہیں کرتي؟ ۲ وہ سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹیوں پر، اور جو راہوں کے چبوترے پر، کھڑي هوتي هی. ۳ وہ پھاٹکوں کے نزدیک، شہر کے مدخل پر، جہاں سے دروازوں میں داخل هوتے هیں چلاتي هی، ۴ کہ ای آدمیو، میں تمہیں بلاتي هوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز اُٹھاتي هوں؛ ۵ ای بیوقوفو، خرد کو سمجھو؛ اور ای جاهلو، تم سمجھنیوالا دل پیدا کرو. ۶ سنو، کہ میں لطیف مضمون کہتي هوں؛ اور میرے لبوں سے، جب وے کہلے هیں، تو سچي باتیں نکلتي هیں. ۷ کہ میرا منہہ سچ سچ کہتا هی، اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت هی. ۸ میرے منہہ کي ساري باتیں صداقت سے هیں؛ اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں. ۹ وے سب اُس کے نزدیک، جو دانش رکھتا هی سیدھي هیں؛ اور اُن کے خیال میں جو حقیقت شناس هیں، راست هیں. ۱۰ میري تربیت کو قبول کرو، نہ روپے کو؛ اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ پسند کرو. ۱۱ کہ دانائي لعلوں سے بھي بہتر هی؛ اور ساري چیزیں، جن کي تمنا کي جاتي هی، اُس کے برابر هو نہیں سکتیں. ۱۲ میں، جو دانائي هوں، هوشیاري کے ساتھ رهتي هوں، اور علم کے منصوبے مجھ هي سے پیدا هوتے هیں. ۱۳ خداوند کا خوف یہہ هی، کہ اِنسان بدي سے کینہ رکھے؛ غرور، اور شیخي، اور بدراهي، اور منہہ کي کجروي سے میں کینہ رکھتي هوں. ۱۴ مصلحت اور سیدھي تدبیر میري هی؛ میں هي دانش هوں، اور قدرت میري هي هی. ۱۵ شاهان میرے سبب سے سلطنت کرتے هیں، اور سلاطین اِنصاف سے فیصلہ کرتے هیں. ۱۶ میرے باعث سے والي، اور امیر، اور زمین کے سارے منصف حکومت کرتے هیں. ۱۷ میں اُن پر عاشق هوں، جو مجھ پر عاشق هیں؛ اور وے، جو مجھ کو سویرے ڈھونڈھتے هیں، مجھ کو پاوینگے. ۱۸ دولت اور عزت میرے ساتھ هیں؛ هاں، وہ دولت جو پایدار هی، اور صداقت. ۱۹ میرا پھل سونے سے، هاں، چوکھے سونے سے، اور میرا حاصل خالص چاندي سے بہتر هی. ۲۰ میں صداقت کي راہ میں اور عدالت کي راہگذروں کے درمیان چلتي هوں؛ ۲۱ تاکہ میں اُن کو، جو مجھے پیار کرتے هیں، اچھے مال کے وارث کروں؛ اور میں اُن کے خزنے بھر دوں. ۲۲ خداوند اپنے انتظام کے شروع میں مجھے رکھتا تھا، اپني صنعتوں سے پیشتر، قدیم سے. ۲۳ میں ازل سے مقرر هوئي، زمین کي پیدایش کي اِبتدا سے پہلے. ۲۴ میں اُس وقت پیدا هوئي، جب کہ گہراو نہ تھے، اور چشموں کے مکان پاني سے بھرے نہ تھے. ۲۵ میں پہاڑوں کے قائم کیئے جانے کے پیشتر، اور ٹیلوں سے آگے پیدا هوئي؛ ۲۶ هنوز اُس نے نہ زمین بنائي تھي، نہ میدان، بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلا بھي نہیں. ۲۷ میں اُس وقت تھي، جب کہ اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دایرا کھینچا؛ ۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدلیوں کو مقرر کیا، اور جس وقت اُس نے گہراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹھہرائي، نہ پاني اُس کے حکم سے باهر نہ جائیں؛ جس وقت اُسنے زمین کي نیویں ڈالیں؛ ۳۰ اُس وقت میں پروردہ کي مانند اُس کے ساتھ تھي؛ اور میں روز روز اُس کي خوشنودي تھي، اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تھي؛ ۳۱ میں اُس کي زمین کي آباد اطراف میں شادي کرتي تھي، اور میري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے هوئي. ۳۲ سو اب، ای فرزندو، میري

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکه وے، جو میري راهوں کو حفظ کرتے هیں، نیکبخت هیں[a]. ۳۳ تربیت کو سنو، که تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نه کرو. ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میري سنتا هی، اور جو هر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا هی، اور میرے دروازوں کي چوکهٹوں پر اِنتظار کرتا رهتا هی[b]. ۳۵ کیونکه جو مجهه کو پاتا هی، سو زندگي کو پاتا هی؛ اور وہ خداوند کي طرف سے فضل حاصل کریگا[c]. ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا هی، سو اپني جان سے بدي کرتا هی[d]؛ وے سب، جو میرا کینه رکهتے هیں، موت کو پیار کرتے هیں.

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ داناي کا جشن. ۳ اور اُس کي تعلیم. ۱۳ حماقت‌والي کي عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراهي جو اُس کے سبب سے هوتي.

داناي نے اپنے لیئے گهر بنایا هی[a]، اُس نے اپنے سات ستون تراشے هیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا هی[b]؛ اُس نے اپني مي کو ملایا هی[c]؛ اُس نے اپني میز کو چنا هی. ۳ اُس نے اپني سهیلیوں کو بهیجا هی[d]؛ وہ شهر کے اُونچے مقاموں کي چوٹیوں پر[e] پکارتي هی[f]، ۴ جو کوئي بیوقوف هو، اِدهر آوے[g]؛ اُسي کو، جو دانش سے خالي هی، وہ کهتي هی، ۵ چلے آ، اور میري روٹیوں میں سے کها، اور اُس مي میں سے، جسے میں نے ملایا هی، پي[h]. ۶ جاهلوں کي صحبت چهوڑ دے، اور زندہ هو، اور دانش کي راہ پر چلے چل. ۷ وہ جو ٹهٹها کرنیوالے کو تنبیه کرتا هی، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا هی؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا هی، آپ هي چهوٹ پاتا هی. ۸ ٹهٹهاکرنیوالے کو تنبیه مت کر، نه هو که وہ تیرا کینه رکهے[i]؛ دانشمند کو تنبیه کر، که وہ تجهے پیار کریگا[k]. ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، که وہ زیادہ داناي حاصل کریگا؛ صادق کو سکهلا، که وہ علم میں زیادہ ترقي کریگا[l]. ۱۰ خداوند کا خوف داناي کا شروع هی، اور قدوس کي پهچان فهمید هی[m]. ۱۱ که میرے سبب سے تیرے دن بڑهینگے، اور تیري زندگاني کے برس بهت هو جائینگے[n]. ۱۲ اگر تو دانا هوگا، تو تیري داناي تیرے هي لیئے هوگي[o]، اور تو جو ٹهٹها کرتا هی، تو تو آپ هي اُس کي سزا کا بوجه اُٹهائیگا. ۱۳ بیوقوف عورت غوغائي هوتي هی[p]؛ وہ احمق هی، اور کچهه نهیں جانتي. ۱۴ وہ اپنے گهر کے دروازے پر اور شهر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر[q] پیڑهي پر بیٹهي هی، ۱۵ که مسافروں کو، جو اپني سیدهي راہ چلے جاتے هیں، بلاوے: ۱۶ که جو کوئي سادہ لوح هی، اِدهر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالي هی، وہ اُس کو کهتي هی[r]، ۱۷ چوري کے پاني میں شیریني هی[s]؛ اور وہ روٹي، جو چهپکے کهائي جاوے، بڑي مزہ‌دار هی. ۱۸ لیکن وہ نهیں جانتا، که وهاں مردے هیں[t]؛ اُس کے سارے مهمان جهنم کي تهاه میں هیں.

۱۰ باب

اس بیان میں، که ۱ اِن بابوں میں سے دسویں باب سے لیکے چوبیسویں باب تک مختلف نیک اور بد اطوار کي بابت چند مثلیں مندرج هیں جن سے روشن هوتا که کون بهلا اور کون بُرا هی.

سلیمان کي مثلیں. دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بے‌دانش فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هی[a]. ۲ شرارت کے خزانے کچهه فائدہ نهیں کرتے[b]، پر صداقت موت سے نجات دیتي هی[c]. ۳ خداوند صادقوں کي جان کو بهوکهه سے هلاک هونے نه دیگا[d]؛ پر وہ شریروں کو اُن کي شرارت کے سبب ڈهکیل دیگا. ۴ وہ جو ڈهیلے هاتهه سے کام کرتا هی، کنگال هو جاویگا[e]، پر چالاکوں کا هاتهه دولت پیدا کرتا هی[f]. ۵ جو گرمي کے موسم میں اِکٹها کرتا هی، وہ دانشور بیٹا هی؛ پر وہ، جو درو کے وقت سو رهتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث هی. ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منهه کو ظلم چهپا دیگا. ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا. ۸ وہ، جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا؛ پر گپي بیوقوف گر پڑیگا. ۹ وہ جو راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا هی؛ پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشهور کیا جائیگا. ۱۰ وہ جو آنکهیں مٹکاتا هی، غمگین کرتا هی؛ اور گپي بیوقوف گر پڑیگا. ۱۱ صادق کا منهه زندگي کا چشمه هی؛ پر ظلم شریروں کا منهه ڈهانپ لیگا. ۱۲ کینه‌وري جهگڑا برپا کرتي هی؛ پر محبت سارے گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی. ۱۳ وہ جو صاحب فهم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی، پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹهه کے لیئے لٹهه هی. ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراهم کرتے هیں؛ پر جاهل کا منهه هلاکت سے نزدیک هی. ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شهر هی؛ کنگالوں کي هلاکت اُن کي تنگ‌دستي هی. ۱۶ صادق کي کمائي زندگاني کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پهل گناہ کے لیئے هی. ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هی، وہ زندگاني کي راہ پر هی؛ پر وہ جو تنبیه سے بهاگتا هی، گمراہ هوتا هی. ۱۸ وہ، جو جهوٹهے هونٹهوں سے کینه چهپاتا هی، اور وہ، جو تهمت کرتا هی، بیوقوف هی. ۱۹ کلام کي کثرت میں کچهه نه کچهه گناہ هوگا؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی. ۲۰ صادق کي زبان چوکهي چاندي هی؛ شریروں کا دل کم‌قیمت هی. ۲۱ صادقوں کے هونٹهه بهتوں کو کهلاتے هیں، لیکن جاهل لوگ ‖ بےدانش سے مرتے هیں. ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هی، اور وہ اُس پر کچهه مشقت نه

بڑهاتا. ۲۳ زناکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هی؛ پر وہ، جو دانشمند هی، اُس کے لیئے عقل هوگي. ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا. ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر باقي نه رهیگا؛ لیکن صادق جو هی ایک ابدي بنیاد هی. ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دهواں آنکهوں کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هی، جو اُسے بهیجتے هیں. ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هی؛ پر شریروں † کي زندگي گهٹائي جاتي هی. ۲۸ صادقوں کا انتظار خوشي هی؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي. ۲۹ خداوند کي راہ سیدهے لوگوں کے لیئے توانائي هی؛ پر بدکرداروں کے لیئے هلاکت هی. ۳۰ صادقوں کو کبهي جنبش نه هوگي؛ پر شریر زمین پر هرگز نه رهینگے. ۳۱ صادقوں کا منهه خرد ظاهر کرتا هی، پر وہ زبان، جو کجرو هی، کاٹ ڈالي جائیگي. ۳۲ صادق کے هونٹهوں کو معلوم هی، که پسندیدہ بات کیا هی؛ پر شریر کا منهه کجرویاں هیں.

۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هی؛ لیکن † پورا بٹهرا اُس کي خوشي هی. ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب رسوائي بهي آتي هی؛ پر دانائي خاکساروں کے ساتهه هی. ۳ سیدهوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي، اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنهیں هلاک کریگي. ۴ قهر کے دن دولت سے کام نهیں نکلتا، پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هی. ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدهي کرتي هی؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی. ۶ سیدهوں کي صداقت اُن کو رهائي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

† عبراني میں، کي برس

† عبراني میں، کامل پتهر

‖ عبراني میں، دل کے گهٹي میں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے پکڑے جاوینگے. ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکي تمنا بهي مري؛ اور ظالموں کي اُمید فنا هو جاتي هی. ۸ صادق مصیبت سے رهائي پاتا هی، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا هی. ۹ ریاکار اِنسان اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا هی: پر صادق معرفت کے سبب رهائي پاتا هی. ۱۰ جب صادق لوگوں کي ترقي هوتي هی، تو شهر خوش هوتا هی، اور جب شریر مر جاتا هی، تو لوگ خوشي سے نعرہ مارتے هیں. ۱۱ صادقوں کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هی؛ پر وہ خبیثوں کے منهه سے گرائي جاتي هی. ۱۲ وہ، جو † سمجهه سے خالي هی، اپنے پڑوسي کو ذلیل کرتا هی؛ پر صاحب فهم چپ هو رهتا هی. ۱۳ لترا آدمي آکے جاکے بهید فاش کرتا هی؛ پر وہ جو دل سے امانتدار هی، بات چهپاتا هی. ۱۴ جهاں مصلحت نهیں، وهاں لوگوں کي تباهي هی؛ لیکن مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی. ۱۵ وہ جو بیگانہ آدمي کا ضامن هوتا هی، اُسکا بڑا ٹوٹا هوگا؛ پر وہ، جو † ضامن هونے سے نفرت رکهتا هی، بےخطر هی. ۱۶ جمال والي عورت عزت حاصل کرتي هی، اور پهلوان دولت حاصل کرتے هیں. ۱۷ رحمدل اِنسان اپني جان کے ساتهه نیکي کرتا هی؛ پر وہ جو کٹر هی، اپنے جسم کو بهي دکهه دیتا هی. ۱۸ شریر کي کمائي جو وہ کرتا هی جهوٹهي هی؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا. ۱۹ جس طرح راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي طرح وہ جو بدي کا پیچها کرتا هی، اپني موت کو پهنچتا. ۲۰ جنهوں کے دلوں میں برائي هی، اُن سے خداوند کو نفرت هی؛ پر جن کي روشیں سیدهي هیں، اُن سے وہ خوش هی. ۲۱ هرچند هاتهه سے هاتهه ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نہ چهوٹیگا؛ لیکن صادق کي نسل رهائي پاویگي. ۲۲ شکیل عورت، جو بےاِمتیاز هو، ایسي هی، جیسے سونے کي نتهه سوأر کي تهوتهني میں. ۲۳ صادق کي تمنا صرف نیکي هی؛ پر شریروں کي اُمید غضب هی. ۲۴ کوئي تو ایسا هی، جو کهنڈاتا هی، تدبهي مال بڑهتا هی؛ پهر کوئي هی، جو نیکي سے هاتهه زیادہ کهینچتا هی، پر فقط کنگالپن کي طرف هوتا. ۲۵ † وہ جو فیاض‌دل هی، موٹا هو جائیگا، اور وہ جو سیراب کرتا هی، آپ هي سیراب هوگا. ۲۶ وہ، جو غله مول لے لے رکهتا هی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا هی، برکت هوگي. ۲۷ وہ، جو کوشش سے نیکي کے درپے هی، مقبولیت کا طالب هی، اور جو زیانکاري کي تلاش کرتا هی، وہ اُس کے آگے آویگي. ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هی، وہ گر پڑیگا؛ پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا. ۲۹ وہ، جو اپنے گهرانے کو دکهه دیتا هی، هوا کا وارث هوگا؛ اور جاهل اُس کي چاکري کریگا جس کا دل هوشیار هی. ۳۰ صادق کا پهل جو هی، زندگي کا درخت هی؛ اور وہ، جو نیکي سے جیوں کو موہ لیتا هی، دانا هی. ۳۱ دیکهه، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیادہ شریر اور گنهگار کو.

۱۲ باب

جو کوئي تادیب کو دوست رکهتا هی، معرفت کو دوست رکهتا هی؛ پر جو کوئي تنبیهه سے کینه رکهتا هی، حیوان هی. ۲ نیک مرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هی؛ پر وہ اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا هی، مجرم ٹههراویگا. ۳ کوئي اِنسان شرارت سے پائدار نهیں رہ سکتا، پر صادقوں کي بیخ کو کبهي جنبش نہ هوگي. ۴ نیک عورت اپنے

† عبراني میں، دل سے.
† یا، اُن سے جو شرط کا هاتهه مارتے هیں.
† عبراني میں، برکت کي جان موٹي هوگي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوهر کے لیئے ایک تاج هی؛ پر وہ، جو خجل کرتي هی، اُس کي هڈیوں میں سڑاهٹ کے مانند هی۔ ۵ صادقوں کے اندیشے راستي هیں، پر شریروں کے منصوبے مکر هیں۔ ۶ شریروں کي باتیں یهي هیں، که کمین میں بیٹهکے خون کریں؛ پر سیدهے لوگوں کا منهه اُنهیں رهائي دیتا هی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هیں، اور وے موجود نهیں؛ پر صادقوں کا گهر قائم رهیگا۔ ۸ اِنسان کي تعریف اُس کي عقلمندي کے مطابق کي جاتي هی؛ پر وہ، جو کج دلا هی، رسوا هوگا۔ ۹ وہ اِنسان، جو چهوٹا سمجها جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر هووے، اُس سے بهتر هی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹي کا محتاج رهے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپائے کي جان کي خبر لیتا؛ پر شریروں کي ||رحمت بهي عین ظلم هی۔ ۱۱ جو اپني زمین میں کشتکاري کرتا هی، روٹي سے سیر هوگا؛ پر وہ، جو نکاروں کا پیرو هی، دانش سے خالي هی۔ ۱۲ شریر بدي کا شکار چاهتے هیں؛ پر صادقوں کي جڑ پهیلتي هی۔ ۱۳ شریر اپنے هي لبوں کي خطاکاري سے پهندے میں پهنسا؛ پر صادق مصیبت سے نکل بهاگیگا۔ ۱۴ اِنسان اپنے منهه کے پهلوں کے وسیلے خوبي سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے هاتهوں کي جزا اُسے دي جائیگي۔ ۱۵ بیوقوف کي روش اُس کي نگاہ میں بهلي هی؛ پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا هی، خردمند هی۔ ۱۶ جاهل کا غصه ||في الفور دریافت هو جاتا هی؛ پر صاحب تمیز رسوائي کو ڈهانپ دیتا هی۔ ۱۷ وہ، جو سچ بولتا هی، صداقت کو آشکارا دکهلاتا هی؛ پر جهوٹها گواہ دغا دیتا هی۔ ۱۸ بےتامل کي بولي ایسي هی، جیسے تلوار کي هولیں؛ پر دانشوروں کي زبان صحت بخش هی۔ ۱۹ سچے هونٹهه همیشه تک ثابت هونگے، پر جهوٹهي زبان صرف ایک دم کي هی۔ ۲۰ وے، جو بدي کے منصوبے کرتے هیں، اُنکے دل میں دغا هی؛ پر خوشي اُنکے لیئے هی، جو که صلح کي مصلحت کرتے هیں۔ ۲۱ صادق پر کوئي برا حادثه نه پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان هوگا۔ ۲۲ جهوٹهے لبوں سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وے، جو راستي سے کام رکهتے هیں، اُس کي خوشي هیں۔ ۲۳ دانشور آدمي معرفت کو چهپاتا هی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کي منادي کرتے هیں۔ ۲۴ چالاک آدمي کا هاتهه حکمراں هوگا؛ ||پر سست آدمي خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جهکا دیتا هی؛ پر بهلي بات اُس کو خوشنود کرتي هی۔ ۲۶ وہ، جو صادق هی، اپنے همسایه کي رهنمائي کرتا هی؛ پر شریروں کي راہ اُنهیں بهٹکاتي هی۔ ۲۷ سست آدمي اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نهیں کرتا؛ پر چالاک آدمي کا مال گرانبها هی۔ ۲۸ صداقت کي راہ میں زندگاني هی، اور اُس کے راهگذروں میں هرگز موت نهیں۔

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کي تعلیم سنتا هی؛ پر ٹهٹها کرنیوالا سرزنش پر کان نهیں دهرتا۔ ۲ اِنسان اپنے منهه کے پهل میں سے اچها کهاویگا؛ پر غداروں کي جان ستم کو۔ ۳ وہ، جو اپنے منهه کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کي نگهباني کرتا هی؛ پر وہ، جو اپنے هونٹهوں کو پسارتا هی، هلاک هوگا۔ ۴ سست آدمي کا جي بهت کچهه چاهتا هی، لیکن اُسے کچهه نهیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جي موٹا هوگا۔ ۵ صادق اِنسان جهوٹهه سے کینه رکهتا هی؛ پر شریر آدمي نفرت انگیز هی، اور رسوا هو جاتا هی۔ ۶ صداقت اُس کي، جس کي روش سیدهي هی، نگهباني کرتي هی؛ پر شرارت بهٹکتے پانو کو تهبس

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کہلاتي هی۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹهہراتا هی، لیکن اُس کے پاس کچهہ نہیں هی: ایک آپ کو کنگال کرتا هی، لیکن بڑا دولتمند هی۔ ۸ آدمي کي جان کا فدیه اُس کا مال اور اسباب هی: پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔ ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا: پر شریروں کا دیا بجهایا جائیگا۔ ۱۰ جهگڑا صرف مغروري سے هوتا هی: پر عقل اُن کے ساتهہ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں۔ ۱۱ وه دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گهٹ جاتي هی: پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت بڑهتي رهیگي۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بے آرامي هوتي: پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی۔ ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک کیا جائیگا: پر جو حکم سے ڈرتا هی، اُس کي خیریت هوگي۔ ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمه هی، تا که وه موت کے پهندوں سے چهٹکارا پانے کا باعث هووے۔ ۱۵ فهم کي درستي قبولیت بخشتي هی: پر خطاکاروں کي راه کٹهن هی۔ ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی: پر احمق اپني حماقت کو پهیلا دیتا هی۔ ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هی: پر دیانتدار ایلچي صحت بخش هی۔ ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نهیں کرتا: پر وه، جو تنبیه پر متوجه هوتا هی، عزت پائیگا۔ ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هی، تب جي بهت خوش هوتا هی: پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هی۔ ۲۰ وه جو داناؤں کے ساتهہ چلتا هی دانا هوگا: پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا۔ ۲۱ بدي گنهگاروں کے پیچهے دوڑتي هی: پر صادقوں کو اچها بدلا دیا جائیگا۔ ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چهوڑتا هی، پر گنهگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی۔ ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هی: پر ایسا بهي هوتا هی، که کوئي، اِنصاف کے نه هونے سے، برباد هو جاتا هی۔ ۲۴ وه جو اپني چهڑي کو باز رکهتا هی، اپنے بیٹے سے کینه رکهتا هی: پر وه جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُس کي تادیب کرتا هی۔ ۲۵ صادق کهاکے سیر هوتا هی: پر شریر کا پیٹ نہیں بهرتا۔

۱۴ باب

دانشور عورت اپنا گهر بناتي هی: پر احمق اُسے اپنے هاتهوں سے ڈها دیتي هی۔ ۲ وه، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی: پر وه، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اُس کي حقارت کرتا هی۔ ۳ جاهلوں کے منهه میں غرور مثل لاٹهي کي هی: پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگهباني کرتے هیں۔ ۴ جهاں بیل نهیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں: پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی۔ ۵ دیانتدار گواه جهوٹهه نهیں کهتا: لیکن جهوٹهه گواه بهتیري جهوٹهي باتیں بولتا هی۔ ۶ ٹهٹهباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور نهیں پاتا: پر معرفت اُسے سهج سے ملتي جو فهم والا هی۔ ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹهه نه دیکهے، کناره کر جا۔ ۸ دانا اِنسان کي حکمت یهه هی، که اپني راه پهچانے: پر جاهلوں کي بیشعوري دهوکها هی۔ ۹ جاهل لوگ گناه کرکے هنستے هیں: پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی۔ ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هی: اور بیگانه اُس کي خرمي میں دخل نهیں رکهتا۔ ۱۱ شریر کا گهر برباد هو جائیگا: پر صادق کا خیمه ||نمودار رهیگا۔ ۱۲ ایک راه هی، جو اِنسان کو سیدهي دکهلائي دیتي، پر اُس کي اِنتها میں موت کي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتي هی؛ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدي سے باز رهتے هیں. ۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هیں، تو وہ اُس کے دشمنوں کو بهي اُس کے دوست بناتا هی. ۸ تهوڑا سا، جو صداقت کے ساته هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي کے هو، بہتر هی. ۹ آدمي کا دل اپني ایک راہ ٹهہراتا هی؛ پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هی. ۱۰ کلام رباني بادشاہ کے لبوں پر هی، اور اُس کا منہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹهیک ترازو خداوند کي هیں؛ تهیلي کے †سارے باٹ اُس کا کام هیں. ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هی؛ کہ تخت کي پایداري صداقت سے هی. ۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي هیں؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا هی، پیار کرتے هیں. ۱۴ بادشاہ کا غصہ موت کے هرکاروں کي مانند هی؛ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹهنڈا کرتا هی. ۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگاني هی؛ اور اُس کي رضا آخري برسات کي ایک بدلي کي مانند هی. ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا هي بہت بہتر هی؛ اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ هی. ۱۷ راستکار آدمي کي شاهراہ یہ هی، کہ بدي سے بهاگے؛ اور وہ، جو اپني راہ سے خبردار هی، اپني جان کا نگہبان هی. ۱۸ هلاکت سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور هی. ۱۹ فروتنوں کے ساته فروتن بننا اُس سے بہتر هی، کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساته بانٹ لیجیئے. ۲۰ وہ، جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هی، بهلائي دیکهیگا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند پر هی، سعادتمند هی. ۲۱ وہ جو عقلمند دل رکهتا هی، دانا کهلاتا هی؛ اور شیرین زباني سے معرفت کي فراواني هوتي هی. ۲۲ صاحب دانش کے لیئے دانش زندگاني کا چشمہ هی؛ پر جاهلوں کي تربیت جہالت هی. ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منہ کو تربیت کرتا هی، اور اُس کے لبوں کي فضیلت کو بڑهاتا هی. ۲۴ دلپسند باتیں شہد کے چهتے کي مانند جي کو میٹهي لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا هیں. ۲۵ ایسي راہ موجود هی، کہ اِنسان کو سیدهي دکهلائي دیوے؛ پر اُس کي اِنتہا میں موت کي راهیں هیں. ۲۶ ‖ وہ جو محنت کرتا هی، اپنے لیئے کرتا هی، کیونکہ اُس کا منہ اُس سے محنت کرواتا هی. ۲۷ †شریر آدمي شرارت کو کهودکے نکالتا هی، اور اُس کے لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هی. ۲۸ کجرو آدمي فتنہ‌انگیزي کرتا هی؛ اور کانه‌پهوسي کرنیوالا دوستوں کو بهي جدا کر دیتا هی. ۲۹ ظالم آدمي اپنے همسایے کو ورغلاتا هی، اور اُس کو اُس راہ میں لے جاتا هی، جو بهلي نہیں. ۳۰ وہ آنکهیں مارکے شرارتیں ایجاد کرتا هی، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هی. ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی، بہ شرطیکہ وہ راستبازي کي راہ پر پایا جاوے. ۳۲ جو غصہ کرنے میں دهیما هی، پہلوان سے بہتر هی؛ اور وہ جو اپني روح پر ضابط هی، اُس سے جو شہر کو لے لیتا هی. ۳۳ قرعہ گود میں ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کي طرف سے هی.

۱۷ باب

روکها ایک نوالا، جو چین کے ساته هو، اُس گهر سے، جو ذبیحوں سے پر هو، پر جهگڑا اُنکے ساته هی، بہتر هی. ۲ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هی، حکمران هوگا، اور وہ بهائیوں میں شامل هوکے میراث کا حصہ لیویگا. ۳ چاندي کے لیئے کٹهریا هی، اور سونے کے لیئے بهٹهي؛ پر خداوند دلوں کو تاتا هی.

† عبراني میں، سب پتهر.

‖ عبراني میں، اُس کي جان جو محنت وغیرہ دیکهو.

† عبراني میں، بلیعال کا آدمي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جهوتهے لبوں کي سنتا هی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی۔ ۵ وه، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا هی[a]؛ اور وه، جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا هی، بےگناه نه ٹههریگا[b]۔ ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑهوں کے تاج[c]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپدادے هیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نهیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ لب اشرافدل کو۔ ۸ هدیه اُس کي آنکهوں میں، جس کے هاتهه لگتا هی، گرانبها جواهر هی، اور وه، جدهر اُس کا توجه هوتا هی، کام کا ٹههرتا هی[d]۔ ۹ وه جو قصور کو چهپا ڈالتا هی، دوستي کا جویاں هی[e]؛ پر وه جو ایسي بات کا دو باره ذکر کرتا هی، دوستوں میں جدائي کرتا هی[f]۔ ۱۰ ایک تنبیه دانشور آدمي میں اُس سے زیاده بیٹهه جاتي هی، که کوڑے مارنا جاهل میں۔ ۱۱ جو محض سرکش هی، شرارت کا جویاں هی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بهیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچهه کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل هونے سے بهتر هی[g]۔ ۱۳ وه جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی[h]، بدي اُس کے گهر سے هرگز جدا نه هو جائیگي۔ ۱۴ جهگڑے کا شروع پاني کے توڑنے کي مانند هی: سو اِس لیئے جهگڑے کو، پیشتر اُس سے که تیز هو جاوے، چهوڑ دو[i]۔ ۱۵ وه، جو شریر کو صادق ٹههراتا هی، اور وه، جو صادق کو شریر ٹههراتا هی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هی[j]۔ ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتهه میں قیمت موجود هی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهیں[k]؟ ۱۷ وه جو دوست هی، هر وقت دوستي رکهتا هی، اور بهائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا هوا هی[l]۔ ۱۸ وه اِنسان جو ||دانش سے خالي هی، شرط کا هاتهه مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی[m]۔ ۱۹ وه، جو فتنهانگیز هی، گناه کو دوست رکهتا هی؛ اور وه، جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی، هلاکت کو ڈهونڈهتا هی[n]۔ ۲۰ وه، جس کے دل میں برائي هی، بهلائي نه پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکتهچیني هی، وه آفت میں گریگا[o]۔ ۲۱ وه، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے کرتا[p]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بهلي تاثیر کرتا هی[q]، پر افسرده دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی[r]۔ ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے[s]۔ ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے هی، جو معرفتوالا هی[t]؛ پر جاهل کي آنکهیں زمین کے کناروں سے لگي هیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[u]۔ ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بهلا نهیں[v]۔ ۲۷ وه، جو عالم هی، باتیں کم کرتا[w]؛ ٹهنڈا مزاج آدمي خردمند هی۔ ۲۸ احمق بهي، جب تک چپکا هی، عقلمند گنا جاتا هی[x]؛ اور وه، جو اپنے لب موندے هوئے رکهتا هی، دانشمند مرد هی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحده کرکے اپني هوس کو ڈهونڈهتا هی، اور ساري دانائي سے چڑهتا هی۔ ۲ بےدانش فهم سے حظ نهیں اُٹهاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے۔ ۳ جهاں کهیں شریر لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی، اور فضیحت کے ساتهه ملامت هوتي هی۔ ۴ اِنسان کے منهه کي باتیں گهرے پانیوں کے مانند هیں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هی[b]۔ ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

[a] امث ۱۴: ۳۱ [b] ایوب ۳۱: ۲۹ عبد ۱۲ [c] زبور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳ [d] امث ۱۸: ۱۶ اور ۱۱: ۱ [e] امث ۱۰: ۱۲ [f] امث ۱۶: ۲۸ [g] هوس ۱۳: ۸ [h] زبور ۱۰۹: ۴، ۵ یرم ۱۸: ۲۰ دیکهو روم ۱۲: ۱۷ ا تسا ۵: ۱۵ ۱ پطر ۳: ۹ [i] امث ۲۰: ۳ ا تسا ۴: ۱۱ [j] خر ۲۳: ۷ امث ۲۴: ۲۴ یسع ۵: ۲۳ [k] امث ۲۱: ۲۵، ۲۶ [l] روت ۱: ۱۶ امث ۱۸: ۲۴ || عبراني میں، دل سے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[m] امث ۶: ۱ اور ۱۱: ۱۵ [n] امث ۱۶: ۱۸ [o] یعق ۳: ۸ [p] امث ۱۰: ۱ اور ۱۹: ۱۳ ۲۵ آیت [q] امث ۱۲: ۲۵ اور ۱۵: ۱۳ [r] زبور ۲۲: ۱۵ [s] خر ۲۳: ۸ [t] امث ۱۴: ۶ واعظ ۲: ۱۴ اور ۸: ۱ [u] امث ۱۰: ۱ اور ۱۵: ۲۰ اور ۱۹: ۱۳ ۲۱ آیت [v] ۱۵ آیت امث ۱۸: ۵ [w] یعق ۱: ۱۹ [x] ایوب ۱۳: ۵ [a] امث ۱۰: ۱۱ اور ۲۰: ۵ [b] زبور ۲۸: ۲ دیکهو زبور ۳۶: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتي هي؛ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدي سے باز رهتے هیں. ۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هیں، تو وه اُس کے دشمنوں کو بهي اُس کے دوست بناتا هي. ۸ تهوڑا سا، جو صداقت کے ساته هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي کے هو، بهتر هي. ۹ آدمي کا دل اپني ایک راه ٹهراتا هي؛ پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هي. ۱۰ کلام رباني بادشاه کے لبوں پر هي. اور اُس کا منه عدالت کرنے میں خطا نهیں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹهیک ترازو خداوند کي هیں؛ تهیلي کے †سارے باٹ اُس کا کام هیں. ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هي؛ که تخت کي پایداري صداقت سے هي. ۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي هیں؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا هي، پیار کرتے هیں. ۱۴ بادشاه کا غصه موت کے هرکاروں کي مانند هي؛ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹهنڈا کرتا هي. ۱۵ بادشاه کے چهرے کے نور میں زندگاني هي؛ اور اُس کي رضا آخري برسات کي ایک بدلي کي مانند هي. ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا هي بهت بهتر هي؛ اور فهمید پیدا کرنا روپے سے بهت پسندیده هي. ۱۷ راستکار آدمي کي شاهراه یه هي، که بدي سے بهاگے؛ اور وه، جو اپني راه سے خبردار هي، اپني جان کا نگهبان هي. ۱۸ هلاکت سے پهلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور هي. ۱۹ فروتنوں کے ساته فروتن بننا اُس سے بهتر هي، که لوٹ کا مال مغروروں کے ساته بانٹ لیجیئے. ۲۰ وه، جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هي، بهلائي دیکهیگا؛ اور وه، جس کا توکل خداوند پر هي، سعادتمند هي. ۲۱ وه جو عقلمند دل رکهتا هي، دانا کهلاتا هي؛ اور شیرین زباني سے معرفت کي فراواني

هوتي هي. ۲۲ صاحب دانش کے لیئے دانش زندگاني کا چشمه هي؛ پر جاهلوں کي تربیت جهالت هي. ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منه کو تربیت کرتا هي، اور اُس کے لبوں کي فضیلت کو بڑهاتا هي. ۲۴ دلپسند باتیں شهد کے چهتے کي مانند جي کو میٹهي لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا هیں. ۲۵ ایسي راه موجود هي، که اِنسان کو سیدهي دکهلائي دیوے؛ پر اُس کي اِنتها میں موت کي راهیں هیں. ۲۶ || وه جو محنت کرتا هي، اپنے لیئے کرتا هي، کیونکه اُس کا منه اُس سے محنت کرواتا هي. ۲۷ †شریر آدمي شرارت کو کهودکے نکالتا هي، اور اُس کے لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هي. ۲۸ کجرو آدمي فتنه‌انگیزي کرتا هي، اور کانهپوسي کرنیوالا دوستوں کو بهي جدا کر دیتا هي. ۲۹ ظالم آدمي اپنے همسائے کو ورغلاتا هي، اور اُس کو اُس راه میں لے جاتا هي، جو بهلي نهیں. ۳۰ وه آنکهیں مارکے شرارتیں ایجاد کرتا هي، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هي. ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هي، به شرطیکه وه راستبازي کي راه پر پایا جاوے. ۳۲ جو غصه کرنے میں دهیما هي، پهلوان سے بهتر هي؛ اور وه جو اپني روح پر ضابط هي، اُس سے جو شهر کو لے لیتا هي. ۳۳ قرعه گود میں ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کي طرف سے هي.

۱۷ باب

روکها ایک نواله، جو چین کے ساته هو، اُس گهر سے، جو ذبیحوں سے پر هو، پر جهگڑا اُنکے ساته هي، بهتر هي. ۲ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هي، حکمران هوگا، اور وه بهائیوں میں شامل هوکے میراث کا حصه لیویگا. ۳ چاندي کے لیئے کٹهالي هي، اور سونے کے لیئے بهٹهي؛ پر خداوند دلوں کو تاتا هي.

|| عبراني میں، اُس کي جان جو محنت وغیره دیکهو
† عبراني میں، بلیعال کا آدمي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا هی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی۔ ۵ وہ، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا هی[d]؛ اور وہ، جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا هی، بےگناہ نه ٹھهریگا[e]۔ ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج[f]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپ‌دادے هیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نهیں سجتي؛ توکتنا کم دروغ لب اشراف‌دل کو۔ ۸ هدیه اُس کي آنکھوں میں، جس کے هاتھ لگتا هی، گران‌بها جواهر هی، اور وہ، جدھر اُس کا توجه هوتا هی، کام کا ٹھهرتا هی[g]۔ ۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا هی، دوستي کا جویاں هی[h]؛ پر وہ جو ایسي بات کا دو بارہ ذکر کرتا هی، دوستوں میں جدائي کرتا هی[i]۔ ۱۰ ایک تنبیه دانشور آدمي میں اُس سے زیادہ بیٹھ جاتي هی، که کوڑے مارنا جاهل میں۔ ۱۱ جو شخص سرکش هی، شرارت کا جویاں هی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگ‌دل قاصد بھیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچھ کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل هونے سے بهتر هی[k]۔ ۱۳ وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی[l]، بدي اُس کے گھر سے هرگز جدا نه هو جائیگي۔ ۱۴ جھگڑے کا شروع پاني کے توڑنے کي مانند هی: سو اِس لیئے جھگڑے کو، پیشتر اُس سے که تیز هو جاوے، چھوڑ دو[m]۔ ۱۵ وہ، جو شریر کو صادق ٹھهراتا هی، اور وہ، جو صادق کو شریر ٹھهراتا هی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هی[n]۔ ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتھ میں قیمت موجود هی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهیں[o]؟ ۱۷ وہ جو دوست هی، هر وقت دوستي رکھتا هی، اور بھائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا هوا هی[p]۔ ۱۸ وہ اِنسان جو ‖دانش سے خالي هی، شرط کا هاتھ مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی[q]۔ ۱۹ وہ، جو فتنه‌انگیز هی، گناہ کو دوست رکھتا هی؛ اور وہ، جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا هی، هلاکت کو ڈھونڈھتا هی[r]۔ ۲۰ وہ، جس کے دل میں برائي هی، بھلائي نه پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکته‌چیني هی، وہ آفت میں گریگا[s]۔ ۲۱ وہ، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے کرتا[t]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بھلي تاثیر کرتا هی[u]، پر افسردہ دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی[x]۔ ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے[y]۔ ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے هی، جو معرفت‌والا هی[z]؛ پر جاهل کي آنکھیں زمین کے کناروں سے لگي هیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[a]۔ ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بھلا نهیں[b]۔ ۲۷ وہ، جو عالم هی، باتیں کم کرتا[c]؛ ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند هی۔ ۲۸ احمق بھي، جب تک چپکا هی، عقلمند گنا جاتا هی[d]؛ اور وہ، جو اپنے لب موندے هوئے رکھتا هی، دانشمند مرد هی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحدہ کرکے اپني هوس کو ڈھونڈھتا هی، اور ساري دانائي سے چڑھتا هی۔ ۲ بےدانش فهم سے حظ نهیں اُٹھاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے۔ ۳ جهاں کهیں شریر لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی، اور فضیحت کے ساتھ ملامت هوتي هی۔ ۴ اِنسان کے منهه کي باتیں گهرے پانیوں کے مانند هیں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هی[b]۔ ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

‖ عبراني میں، دل سے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں[e]. ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہانگیزي کرتے هیں، اور اُس کا منھہ تھپیڑے مانگتا هی. ۷ بےدانش کا منھہ اُس کي هلاکت هی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے[f]. ۸ لتوے کي باتیں لذیذ نوالے هیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتي هیں[g]. ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا هی، فضول خرچ کا بھائي هی[h]. ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج هی[i]؛ صادق اُس میں دوڑتا هی، اور امن میں رهتا هی. ۱۱ دولتمند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر[k]، اور اُسکے تصور میں ایک اونچي دیوار کي مانند هی. ۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور هوتا هی، اور عزت سے آگے فروتني هوتي هی[l]. ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے[m]، اُس کا جواب دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت هی. ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا هی؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا هی؛ اور دانشوروں کے کان معرفت کے جویاں هیں. ۱۶ آدمي کا هدیہ اُس کے لیئے جگہہ کرلیتا هی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا هی[l]. ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا هی، نیکوکار معلوم هوتا هی؛ پر اُسکا همسایہ آکے اُس کا بھید دریافت کرتا هی. ۱۸ قرعہ ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا هی، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنہیں جدا کردیتا هی. ۱۹ رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکلتر هی؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے هیں، جیسے قلعہ کے بینڈے. ۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منھہ کے میووں سے بھرتا هی[m]، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر هوتا هی. ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں هیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے هیں، اُس کا میوہ کھاتے هیں[n]. ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل هوا[o]. ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے هیں؛ پر دولتمند سخت جواب دیتا هی[p]. ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے هیں؛ پر ایک دوست ایسا هی، جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا هی[q].

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا هی، اُس سے، جس کے هونٹھوں میں کجروي هی اور احمق هی، بہتر هی[a]. ۲ کہ روح دانش سے خالي رهے، یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پاؤں سے جلدبازي کرتا هی، خطا کرتا هی. ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي هی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار هوتا هی[b]. ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي هی؛ پر مسکین اپنے هي دوست سے بیگانہ هی[c]. ۵ جھوٹھا گواہ بےگناہ نہ ٹھہریگا[d]، اور جھوٹھہ بولنیوالا نہ بچیگا. ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي خوشامد کرتے هیں[e]؛ اور هر ایک آدمي اُسي کا دوست هی، جو اِنعام دیتا هی[f]. ۷ مسکین کے تو سارے بھائي هي اُس کا کینہ رکھتے هیں[g]؛ پس، وے، جو اُس کے دوست هیں، اُس سے کتني زیادہ دور بھاگینگے[h]؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا هی، پر وے اُس کے خواهاں نہیں. ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا هی، اپني جان کو پیار کرتا هی؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا هی، فائدہ اُٹھاویگا[i]. ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا[k]؛ اور جو جھوٹھہ بولتا هی، فنا هوگا. ۱۰ خوشوضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع هی، کہ خادم شاهزادوں پر حکمران هو[l]. ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي هی[m]؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یهہ اُس کي شانداري هی، که خطا سے آنا کاني کرے[n]. ۱۲ بادشاه کا غضب شبر کي غرش کي مانند هی[o]، اور اُس کي رضا ایسي هی، جیسے که اوس، جو کهاس پر پڑتي هی[p]. ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هی[q]، اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هی[r]. ۱۴ گهر اور مال وه میراث هی، جو باپ سے حاصل هوتي هی[s]؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هی[t]. ۱۵ کهالت دل کو نیند میں غرق کر دیتي هی[u]؛ اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هی[x]. ۱۶ وه، جو حکم کو حفظ کرتا هی، اپني جان کي محافظت کرتا هی[y]؛ پر وه، جو اپني راهوں سے غافل هی، مارا جاتا هی. ۱۷ وه، جو مسکینوں پر رحم کرتا هی، خداوند کو اُدهار دیتا هی[z]؛ جو کچهه اُس نے دیا هوگا، وه اُسے پهر دیگا. ۱۸ جب تک که اُمید باقي هی، اپنے بیٹے کو تربیت کیئے جا[a]، پر اُس کے مار ڈالنے پر †دل نه لگا. ۱۹ بڑا غصه‌ور آدمي سزا هي پاویگا؛ کیونکه اگر تو اُسے رهائي دیوے، تو تجهے یهه بار بار کرنا هوگا. ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربیت پذیر هو، تاکه تیري عاقبت[b] دانائي کے ساتهه هو. ۲۱ آدمي کے دل میں بهتیرے منصوبے هوتے هیں؛ پر خداوند کا منصوبه، وهي قایم رهیگا[c]. ۲۲ اگر کوئي آدمي شفقت کرے، تو یهه اُس کا لطف هی؛ اور کنگال جهوٹهے سے بهتر هی. ۲۳ خداوند کا خوف زندگاني کے لیئے هی[d]، اور وه، جس کو یهه هی، خوشي سے اوقات کاٹیگا؛ بدي میں وه گرفتار نه هوگا. ۲۴ سست آدمي[e] اپنا هاتهه قاب میں چهپاتا هی، اور اِتنا نهیں کرتا، که اُسے اپنے منهه تک پهر لاوے. ۲۵ ٹهٹهے کرنیوالے کو مار، تو وه جو ساده دل هی هوشیار هو جائیگا[f]؛ اور صاحب دانش کو تنبیه کر، که وه معرفت حاصل کریگا[h]. ۲۶ وه، جو اپنے باپ کو تباه کرتا هی، اور اپني ما کو کهدیڑتا هی، وه بیٹا خجالت کا کام کرتا هی، اور رسوائي حاصل کرتا هی[i]. ۲۷ اى میرے بیٹے، وه تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پهراتي هی، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکهه. ۲۸ ||نمک حرام گواه عدالت پر هنستا هی، اور شریر کا منهه بدکاري نگلتا رهتا هی[k]. ۲۹ ٹهٹهے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹههرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹهه کے لیئے تازیانه[l].

† عبراني میں، دل مت اُٹها.

|| عبراني میں، بلعالي گواه.

۲۰ باب

مے مسخره بناتي هی، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلوده کرتي هی؛ جو اُن کا فریب کهاتا، وه دانشمند نهیں هی[a]. ۲ بادشاه کا رعب ایسا هی، جیسے شیر کي غرش[b]؛ جو کوئي اُسے غصه دلاتا هی، وه اپني جان سے بدي کرتا هی[c]. ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هی، که جهگڑے سے باز آوے[d]؛ لیکن هر ایک بےدانش چهیڑتا رهتا هی. ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نهیں چلاتا[e]؛ سو وه کاٹنے کے وقت بهیکهه مانگیگا، اور اُس پاس کچهه نه هوگا[f]. ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گهرے پاني کي مانند هی[g]؛ پر سمجهدار آدمي اُسے کهینچ نکالیگا. ۶ بهتیرے هیں، جو اپني اپني فیاضي مشهور کرتے هیں[h]؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هی[i]؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راه چلتا هی[k]؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں[l]. ۸ بادشاه، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هی، اپني آنکهوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هی[m]. ۹ کون کهه سکتا هی، که میں نے اپنے دل کو صاف کیا هی، میں گناه سے پاک هوں[n]؟ ۱۰ ||دو طرح کے بٹکهرے اور †دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هی[o]. ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هی[p]، که اُس کا کام پاک اور سیدها هی، که نهیں.

|| عبراني میں، ایک سنگ اور ایک سنگ.

† عبراني میں، ایک ایفه اور ایک ایفه.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی۔ ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گهر پر ملاحظه کرتا هی، که خدا شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے گرا دیتا هی۔ ۱۳ جو مسکین کا ناله سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وه آپ بهي ناله کریگا، اور اُس کي سني نه جائیگي۔ ۱۴ چهپے میں هدیه دینا غصے کو ٹهنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام رکهه دینا شدت کے قهر کو۔ ۱۵ صادقوں کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی ؛ پر اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت هی۔ ۱۶ وه اِنسان، جو سمجهه کي راه سے بهٹکتا هی، مردوں کے غول میں پڑا رهیگا۔ ۱۷ وه جو کهیل تماشا کو دوست رکهتا هی، کنگال آدمي رهیگا : وه جو مے اور تیل پر مائل هی، هرگز مالدار نه هوگا۔ ۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے۔ ۱۹ بیابان هي میں رهنا جهگڑالو اور غصه‌ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی۔ ۲۰ خزانه دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گهر میں هیں ؛ پر احمق آدمي انهیں اُڑا دیگا۔ ۲۱ وه، جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هی۔ ۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر چڑهتا هی، اور جس زور پر اُن کا اعتماد هی، اُسے گرا دیتا هی۔ ۲۳ وه، جو اپنے منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی۔ ۲۴ مغرور اور گهمنڈي ٹهٹهباز اُس کا نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هی۔ ۲۵ آرام طلب کي تمنا اُسے بے جان کرتي هی ؛ کیونکه اُس کے هاتهه محنت کو پسند نهیں کرتے۔ ۲۶ وه حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هی ؛ پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکهه نهیں چهوڑتا۔ ۲۷ شریروں کي قرباني نفرت هی ؛ خصوصاً، جب که وه بد نیت سے لاتا هی۔ ۲۸ جهوٹها گواه هلاک هوتا هی؛ پر وه شخص، جو سنا کرتا هی، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا۔ ۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت بے پروا کر دیتا هی ؛ پر وه، جو صادق هی، اپني راه کو طیار کرتا هی۔ ۳۰ کوئي حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے۔ ۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گهوڑا تو طیار کیا جاتا هی؛ پر فتحیابي خداوند کي طرف سے هی۔

۲۲ باب

نیک نام بے‌قیاس خزانے سے زیادہ‌تر پسند کیا جاوے، اور احسان روپے اور سونے سے۔ ۲ دولتمند اور مسکین ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں؛ اُن سب کا بنانیوالا خداوند هي هی۔ ۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی ؛ پر نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے هیں۔ ۴ دولت، اور عزت، اور حیات، فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر هیں۔ ۵ کجرو لوگوں کي راه میں کانٹے اور پهندے هیں؛ وه، جو اپني جان کي نگهباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا۔ ۶ لڑکے کو اُس راه میں، که جس میں جانا هی، سویرے تربیت کر ؛ کیونکه جب وه بوڑها هوا، تو وه اُس راه سے نه مڑیگا۔ ۷ مالدار مسکین پر حکمران هوتا هی، اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر هی۔ ۸ وه، جو بدکاري بوتا هی، بطالت کاٹیگا، اور اُسکے غصے کا سونٹا تلف هو جائیگا۔ ۹ وه، جس کي آنکهیں نیک هیں، برکت پاویگا ؛ کیونکه وه اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا هی۔ ۱۰ ٹهٹها کرنیوالے آدمي کو نکال دے، که فساد جاتا رهیگا ؛ هاں، جهگڑا رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے۔ ۱۱ وه، جو صاف دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹهوں میں لطف هوتا هی، اور بادشاه اُس کا دوستدار هوگا۔ ۱۲ خداوند کي آنکهیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

معرفت کي نگهباني کرتي هیں، اور وه خطاکاروں کے کاروبار کو اُلٹ دیتا هی. ۱۳ آرام‌طلب اِنسان کهتا هی، که باهر شیر کهڑا هی: میں گلیوں میں پهاڑا جاؤنگا. ۱۴ بیگانه عورت کا منهه ایک گهرا گڑها هی: اُس میں وه گرتا هی، جس سے خداوند بیزار هی. ۱۵ جهالت لڑکے کے دل سے وابسته هی: پر تربیت کي چهڑي، اُسے اُس میں سے دور کر دیگي. ۱۶ وه جو مسکین پر ظلم کرتا که اپني دولت بڑهاوے، وه مالدار کو دیگا، اور یقیناً کنگال هو جائیگا. ۱۷ اپنے کان کو جهکا، اور داناؤں کي باتوں کو سن، اور میري دانش پر اپنا دل لگا. ۱۸ که یهه کیا هي پسندیده هی، اگر تو اُن کو اپنے باطن میں رکهه چهوڑے؛ وے تیرے لبوں پر بهي ایک ساتهه مستعد هو جاتے. ۱۹ که تیرا توکل خداوند پر هو، میں نے آج کے دن تجهے، هاں، تجهي کو جتلا دیا هی. ۲۰ یقیناً میں نے تیرے لیئے مصلحت اور دانش کي لطیف باتیں اُس نیت سے لکهیں، ۲۱ که میں سچائي کي باتوں کي حقیقت تجهه پر جتلاؤں، تاکه تو اُن کے جواب میں، جنهوں نے تجهه پاس کهلا بهیجا هی، یقیني باتیں کهه سکے. ۲۲ مسکین کو غارت مت کر، اُس کے مسکین هونے کے سبب سے؛ اور خراب‌حال پر، جو عدالت‌گاه پر هی، ظلم نه کر. ۲۳ کیونکه خداوند اُن کي طرف سے حجت ثابت کریگا، اور اُن کي جانوں کو، جنهوں نے اُن کو غارت کیا، غارت کریگا. ۲۴ غضبناک آدمي سے دوستي مت کر، اور غضبناک اِنسان کے ساتهه مت جا: ۲۵ نه هو، که تو اُسکي روشیں سیکهے، اور اپني جان کو پهندے میں پهنساوے. ۲۶ تو اُن میں مت شامل هو جو شرط کے هاتهه مارتے هیں، اور نه اُن میں، جو قرض کي بابت ضامني کرتے هیں: ۲۷ که اگر تجهه پاس دینے کو کچهه نه هو، تو کیا ضرور هی، که وه تیرا بستر تیرے تلے سے کهینچ لے جاوے؟ ۲۸ اُن قدیم حدوں کو، جو تیرے باپ‌دادوں نے باندهي هیں، مت سرکا. ۲۹ تو کسي کو اپنے کام میں چالاک دیکهتا هی؟ وه شاهوں کے حضور جا کهڑا هوگا؛ وه کم‌قدر لوگوں کے آگے کهڑا نه هوگا.

۲۳ باب

جس وقت تو حاکم کے ساتهه کهانے بیٹهے، تو خوب غور کر، که تیرے سامهنے کون هی. ۲ اگر تو کهانے میں حریص هی، تو اپنے گلے پر چهوري رکهه دے. ۳ اُس کے مزه‌دار کهانوں کي تمنا مت کر، که وه دغا کا کهانا هی. ۴ مالدار هونے کے لیئے محنت مت کر: اپني هي اُس دانشمندي سے باز آ. ۵ کیا تو اُن چیزوں پر، جو هیں نهیں، اپني آنکهیں دوڑاویگا؟ کیونکه وے یقیناً اپنے لیئے پر لگاتیں، که عقاب کي مانند آسمان کي طرف اُڑ جاویں. ۶ تو اُس کي روٹي، جو تنگ‌چشم هی، مت کها، اور اُس کے مزه‌دار کهانوں کي تمنا مت رکهه. ۷ کیونکه جیسے اُس کے دل کے اندیشے هیں، وه ویسا هي هی؛ وه تجهه کو کهتا هی، کها اور پي؛ پر اُس کا دل تیري طرف نهیں. ۸ وه نوالا، جو تو نے کهایا هی، تو اُسے اُگل دیگا، اور اپني میٹهي باتیں کهوئیگا. ۹ بیوقوف کے کانوں میں اپني باتیں مت ڈال؛ کیونکه وه تیرے دانشمندانه کلام کي تحقیر کریگا. ۱۰ زمین کي قدیم حدیں مت سرکا، اور یتیموں کے کهیتوں میں دخل مت کر. ۱۱ کیونکه اُن کا رهائي بخشنیوالا زبردست هی: وه خود هي تجهه پر اُن کي حجتیں ثابت کریگا. ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا، اور هوشیاري کي باتوں پر کان رکهه. ۱۳ لڑکے کي تادیب سے دست‌بردار مت هو: که اگر تو اُسے چهڑي ماریگا، تو وه مر نه جائیگا. ۱۴ تو اُسے چهڑي ماریگا، اور جهنم سے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اُس کي جان کو بچاویگا۔ ۱۵ ای میرے بیٹے، اگر تیرا دل دانشور هی، تو میرا دل، هاں، میرا هي دل خوش هوگا۔ ۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچي باتیں نکلینگي، تو میرے گردے شادمان هونگے۔ ۱۷ ایسا هونے نه دے، که تیرا دل گنهگاروں پر حسد کرے؛ بلکه تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ۔ ۱۸ کیونکه آگے کو اجر هی، اور تیري آس ٹوٹ نه جائیگي۔ ۱۹ ای میرے بیٹے، تو سن، اور دانشمند هو، اور اپنے دل کي رهبري کر۔ ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت هو، جو میخوار هیں، اور نه اُن میں جو اپنے جسم کو شهوت سے رسوا کرتے هیں۔ ۲۱ که وے، جو شرابي اور اوباش هیں، کنگال هو جائینگے، اور نیند اُنهیں چیتھڑے پهنائیگي۔ ۲۲ اپنے باپ کي بات که جس سے تو پیدا هوا هی سن، اور اپني ما کو اُس کے بڑهاپے میں حقیر نه جان۔ ۲۳ سچائي کو مول لے، اور اُسے مت بیچ؛ حکمت، اور تربیت، اور خرد کو بهي۔ ۲۴ صادق کا باپ نهایت خوش هوگا، اور وه، جس سے دانشور لڑکا پیدا هو، خوشي حاصل کریگا۔ ۲۵ تیرے ما باپ خوش هونگے، اور وه جس کے پیٹ میں تو پڑا، مسرور هوگي۔ ۲۶ ای میرے بیٹے، اپنا دل مجهه کو دے، اور میري راهوں سے تیري آنکهیں خوش هوں۔ ۲۷ که چهنال ایک گهري کهائي هی، اور اجنبي رنڈي تنگ کوا هی۔ ۲۸ وه قزاق کي طرح گهات میں لگي هی، اور بني آدم میں نمک حراموں کو زیاده کرواتي هی۔ ۲۹ وه کون هی، جو افسوس کرتا هی؟ اور کون غمزده هی؟ اور کون بڑا قضیه لڑنیوالا هی؟ اور کون یاوه گو هی؟ اور کون بیسبب گهایل هی؟ اور کس کي آنکهوں کي سرخي هی؟ ۳۰ وے، جو دیر تلک مینوشي کرتے هیں؛ وے، جو ملائي هوئي مي کي تلاش میں رهتے هیں۔ ۳۱ جب مي لال لال هووے، اور اُس کا عکس جام پر پڑے، اور جب وه بهتے وقت اپني خوبي دکهلاوے، تو اُس پر نظر مت کر۔ ۳۲ که انجام کار وه سانپ کي مانند کاٹتي هی، اور بچهو کي طرح ڈنک مارتي هی؛ ۳۳ تیري آنکهیں بیگانه عورتوں سے لڑینگي، اور تیرا دل ٹیڑهے مضمون نکالیگا۔ ۳۴ بلکه تو اُس کي مانند هو جائیگا، جو دریا کے درمیان لیٹ جاوے، اور مستول کے سرے پر سو رهے۔ ۳۵ تو کهیگا، اُنهوں نے تو مجهه کو مارا هی، پر دکهتا نه تها؛ اُنهوں نے مجهے پیٹا هی، پر مجهے معلوم نه هوتا تها؛ میں کب بیدار هوؤنگا؟ میں پهر اُس کا سراغ لگاؤنگا۔

۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر، اور اُن کي صحبت کي خواهش مت رکهه۔ ۲ کیونکه اُن کے دل هلاکت کي فکر کرتے هیں، اور اُن کے لب زیانکاري کا چرچا کرتے هیں۔ ۳ دانائي کے باعث سے گهر بنا کیا جاتا هی، اور فهمید کے سبب سے اُس کو قیام هی؛ ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹهریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور هو جائینگي۔ ۵ دانا آدمي زورآور هی؛ هاں معرفت والے انسان کا زور بڑهتا رهتا هی۔ ۶ کیونکه تو حکیمانه صلاح کے وسیلے اپني طرف سے جنگ کر سکتا هی، اور مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی۔ ۷ حکمت جاهل کے لیئے بهت بلند هی؛ وه دروازے پر منهه نه کهولیگا۔ ۸ وه جو زبون منصوبے ایجاد کرتا هی، صاحب فطرت کهلائیگا۔ ۹ نادانی کا منصوبه بهي گناه هی، اور ٹهٹهے کرنیوالے سے خلق کو نفرت هی۔ ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست هو جاتا، تو تیرا تهوڑا زور هوتا۔ ۱۱ اُن کو، جو قتل کے لیئے گهسیٹے گئے

|| عبراني میں اپني آنکهه دیکهے۔
+ عبراني میں دل میں۔
|| عبراني میں، حکمت۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا[a]. ۵ شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کر[b]، تب اُس کا تخت صداقت سے پاےداري پاویگا[f]. ٦ شاہ کے حضور اپني شوکت ظاہر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگھہ کھڑا مت ہو. ۷ کیونکہ اگر تجھ کو کہا جاوے، اُوپر آ، تو یہہ اُس سے بہتر ہی، کہ تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکھوں سے پایا، پست ہو جاوے[g]. ۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا[h]؛ آخر کو، جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے ہمسائے کے ساتھہ اپنے دعوی کا چرچا کر[i]، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نہ کر: ۱۰ تا نہ ہووے، کہ جو کوئي اُسے سنے، تجھے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نہ مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کہا جاوے[k]، سونے کے سیبوں کي مانند ہی جو روپہلي ٹوکریوں میں ہوں. ۱۲ جیسے سونے کي مرکي، اور کندن کا گہنا، ویسا ہي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے ہی. ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا ہي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنھوں نے اُسے بھیجا ہی؛ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں کي جان کو تازہدم کرتا ہی[l]. ۱۴ وہ، جو ایک جھوٹھے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا ہی[m]، اُن بدلیوں اور ہواؤں کي مانند ہی، جن کے ساتھہ بارش نہ ہو[n]. ۱۵ تحمل کرنے سے شاہزادہ راضي ہو جاتا ہی[o]؛ اور ملایم زبان ہڈي کو بھي توڑتي ہی. ۱٦ کیا تو نے شہد پایا؟ تو اِتنا کھا، جتنا تیرے لیئے بس ہی[p]؛ تا نہ ہووے کہ تو زیادہ کھا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے. ۱۷ اپنے ہمسائے کے گھر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکھہ، تا نہ ہو، کہ وہ تجھہ سے ||دق ہو، اور تیرا کینا پیدا کرے. ۱۸ وہ آدمي، جو اپنے ہمسائے پر جھوٹھي گواہي دیتا ہی، ایک گوپال، اور ایک

[a] ۲ تمط ۲: ۲۱
[b] امثا ۲۰: ۸
[f] امثا ۲٦: ۱۲ اور ۲۱: ۱۲
[g] لوقا ۱۴: ۸، ۹، ۱۰
[h] امثا ۱۷: ۱۴ متي ۵: ۲۵
[i] متي ۵: ۲۵ اور ۱۸: ۱۵
[k] امثا ۱۵: ۲۳ یسع ۵۰: ۴
[l] امثا ۱۳: ۱۷
[m] امثا ۲۰: ٦
[n] یہود ۱۲
[o] پید ۳۲: ۴، وغیرہ ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیرہ امثا ۱۵: ۱
[p] اور ۱٦: ۱۴؛ ۲۷ آیت
|| عبراني میں، سیر ہو.

تلوار، اور ایک تیز تیر ہی[q]. ۱۹ مصیبت کے وقت بےاِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کي مانند ہی، جو ٹوٹا ہوا ہو، اور اُس پانو کي مانند ہی، جو بند سے اُکھڑ گیا ہو. ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بہت دلگیر ہی[r]، ایسا ہی، جیسا کہ کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو، اُسے روٹي کھانے کو دے؛ اور اگر وہ پیاسا ہو، اُسے پاني پینے کو دے[s]: ۲۲ کہ تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا، اور خداوند تجھ کو جزا دیگا[t]. ۲۳ شمالي ہوا مینہہ کو موجود کرتي ہی[u]، اُسي طرح چغلخوري ترشروئي کو[x]. ۲۴ گھر کي چھت پر ایک کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھہ اور عام گھر میں رہنے سے بہتر ہی[y]. ۲۵ جیسے کہ ٹھنڈا پاني تھکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے ہي وہ خوشخبري ہی، جو دور ملک سے آوے. ۲٦ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جھبش کھانا ایسا ہی، جیسا چشمہ، جس کا پاني گدلا ہو گیا ہو، یا سوتا، جو بگڑ گیا ہو. ۲۷ بہت شہد کھانا کچھہ خوب نہیں[z]، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا ہی[a]. ۲۸ وہ، جو اپنے نفس پر ضابط نہیں، اُس شہر کي مانند ہی، جو ڈھایا ہوا، اور بغیر دیوار کے ہی[b].

[q] زبور ۵۷: ۴ اور ۱۲۰: ۳، ۴ امثا ۱۲: ۱۸
[r] دان ٦: ۱۸ روم ۱۲: ۱۵
[s] خر ۲۳: ۴، ۵ متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۲۰
[t] ۲ سمو ۱٦: ۱۲
[u] ایوب ۳۷: ۲۲
[x] زبور ۱۰۱: ۵
[y] امثا ۱۹: ۱۳ اور ۲۱: ۹، ۱۹
[z] ۱٦ آیت
[a] امثا ۲۵: ۲
[b] امثا ۱٦: ۳۲

۲٦ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پھر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پھر فسادانگیز بکوادیوں کي بابت، جو اپنے ہاتھہ ہر ایک کے کام میں داخل کرتے.

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش ہو[a]، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتي. ۲ جس طرح گوڑے کا آوارہ پھرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

[a] ۱ سمو ۱۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

هو، کچھ ضرر نہیں هوتا[a]۔ ۳ گھوڑے کے لیئے کوڑا، اور گدھے کے لیئے لگام هی، پر احمق کي پیٹھ کے لیئے چھڑي هی۔ ۴ بیوقوف کو اُس کي حماقت کي مانند جواب مت دے، تا نہ هو، کہ تو بھي اُس کے مانند هو جاوے۔ ۵ بیوقوف کو اُسکي حماقت کے مطابق جواب دے، تا نہ هو، کہ وہ اپني آنکھوں میں دانشور ٹھہرے[d]۔ ۶ وہ، جو ایک بیوقوف کے هاتھ کچھ پیغام بھیجتا هی، اپنے پانو کاٹتا هی، اور خسارت پي لیتا هی۔ ۷ جس طرح لنگڑے کي ٹانگیں برابر نہیں هوتیں، اُس طرح بیوقوفوں کے منھ میں تمثیل هی۔ ۸ ‖ جیسے کہ جوهروں کي تھیلي پتھروں کے ڈھیر میں هو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا هي هی۔ ۹ جس طرح کانٹا شرابي کے هاتھ میں چبھتا هی، اُسي طرح جاهلوں کے منھ کے لیئے تمثیل هی۔ ۱۰ حق تعالی جس نے سب کچھ بنایا، وہ بیوقوفوں کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بھي اُجرت دیتا هی۔ ۱۱ جس طرح کتا اپنے اُگلے هوئے کو پھر کھاتا هی[e]، اُسي طرح بیوقوف اپني بیوقوفي کو بار بار ظاهر کرتا هی[f]۔ ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند هو، دیکھتا هی؟ تو اُس کي بہ نسبت احمق سے زیادہ اُمید هی[g]۔ ۱۳ کاهل آدمي کہتا هی، راہ میں شیر هی؛ بیچ گلیوں میں هی[h]۔ ۱۴ جس طرح دروازہ اپني چولوں هي پر پھرتا هی، آرام‌طلب آدمي اپنے بستر پر ایسا هي هی۔ ۱۵ آرام‌طلب اِنسان اپنا هاتھ برتن میں چھپاتا هی، اور اُسے منھ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا هی[i]۔ ۱۶ کاهل وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے، جو دلیلیں لا سکتے هیں، زیادہ دانشمند جانتا هی۔ ۱۷ وہ، جو اُدھر گذر کرتے هوئے کسي جھگڑے میں جو اُس کا نہیں هي، شریک هوتا هی، اُس کي مانند هی، جو کتے کا کان پکڑ لیتا هی۔ ۱۸ جس طرح وہ دیوانہ اِنسان هی، جو جلتي لکڑیاں، اور تیر، اور موت کے هتھیار پھینکتا هی، ۱۹ ایسا هي هی وہ شخص جو اپنے همسایہ کو دغا دیکر کہتا هی، کہ میں نے تو ٹھٹھا هي کیا[k]۔ ۲۰ جب لکڑي کي کمتي هوتي، تو آگ بجھ جاتي هی؛ سو جہاں ‖ لُترا نہیں، وهاں جھگڑا دفع هوتا هی[l]۔ ۲۱ جیسے کہ انگاروں پر کوئلے، اور آگ پر ایندهن هی، ویسا هي فتنہ‌انگیز آدمي جھگڑا برپا کرنے کے لیئے هی[m]۔ ۲۲ لُترے کي باتیں اُن لذیذ نوالوں کي مانند هیں، جو پیٹ کے اندر پہنچیں[n]۔ ۲۳ اُلفتي لب بدخواہ دل کے ساتھ اُس ٹھیکرے کے مانند هیں، جس پر روپے کا میل مڑھا هو۔ ۲۴ وہ، جو کینہ رکھتا هی، لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاهر کرتا، پر دل میں دغا رکھتا هی؛ ۲۵ جب وہ ملایم باتیں کرے[o]، اُس پر اِعتماد نہ کر؛ کیونکہ اُس کے دل میں سات نفرتیں هیں۔ ۲۶ جس کي بدخواهي مکر میں چھپي هوئي هی، اُس کي خباثت جماعت کے آگے فاش کي جائیگي۔ ۲۷ وہ، جو گڑھا کھودتا هی، آپ هي اُس میں گریگا[p]؛ اور جو پتھر ڈھلکاتا هی، وہ پلٹکے اُسي پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینہ رکھتي هی، جن کو اُس نے رنجیدہ کیا؛ اور دمباز منھ تباهي کراتا هی۔

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندي کي، ۵ اور سچي مصاحبت کي؛ ۱۰ پھر خبرداري کرنے کي بابت، کہ کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں؛ ۲۳ اور خانہ‌داري کي بابت۔

کل کے دن کي بابت گھمنڈ مت کر، کیونکہ تو نہیں جانتا هی، کہ کل کیا هوگا[a]۔ ۲ ایسا هونے دے، کہ دوسرا اِنسان تیري ستایش کرے، نہ کہ تیرا هي منھ بیگانہ کرے، نہ کہ تیرے هي لب[b]

[a] ۲ کر ۲۳ : ۸ — [b] اِمث ۲۳ : ۹ — [c] زبور ۳۲ : ۹؛ اِمث ۱۰ : ۱۳ — [d] متي ۱۶ : ۱، ۴؛ اور ۲۱ : ۲۴—۲۷ — ‖ یا، جیسے کہ کوئي گوفن میں پتھر باندھے۔ — [e] ۲ پطر ۲ : ۲۲ — [f] ... ۱۰ — [g] اِمث ۲۹ : ۲۰ — [h] ... — [i] اِمث ۱۹ : ۲۴ — [k] افس ۵ : ۴ — ‖ یا، کانا پھوسي کرنیوالا۔ — [l] اِمث ۲۲ : ۱۰ — [m] اِمث ۱۵ : ۱۸؛ اور ۲۹ : ۲۲ — ‖ عبراني میں، کي کوٹھریوں میں۔ — [n] اِمث ۱۸ : ۸ — [o] زبور ۲۸ : ۳؛ یرم ۹ : ۸ — [p] زبور ۷ : ۱۵، ۱۶؛ اور ۹ : ۱۵؛ اور ۱۰ : ۲؛ اور ۵۷ : ۶؛ اِمث ۲۸ : ۱۰؛ واعظ ۱۰ : ۸ — [a] لوقا ۱۲ : ۱۹، ۲۰؛ یعقو ۴ : ۱۳ وغیرہ — [b] اِمث ۲۵ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتهر بهاري هی، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جهنجهلانا اُن دونوں سے گرانتر هی. ۴ غضب سخت بےرحمي هی، اور قهر ایک سیلاب هی؛ لیکن کون هی، جو ||غیرت کے برابر کهڑا رہ سکے؟ ۵ وہ ملامت، جو ظاهر هووے، اُس محبت سے، جو پوشیده هو، بهتر هی. ۶ وے گهاؤ، جو دوست کے هاتهہ سے لگیں، پروفا هیں؛ پر چمیاں، جو دشمن لیوے، ||دغا دینیوالیاں هیں. ۷ آسوده جان ||چهتے سے بهي نفرت رکهتي هی؛ پر اُس کے لیئے، جو بهوکها هی، هر ایک کڑوي چیز میٹهي هی. ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آواره هو، ایسا هي هی جیسا مرغ جو اپنے آشیانه سے بهٹک جاوے. ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث هیں: ایسي هي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیریني هی. ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجهه پر بپت پڑے، تب بهائي کے گهر مت جا؛ که همسایه جو نزدیک هو، اُس بهائي سے جو دور هو بهتر هی. ۱۱ اَی میرے بیٹے، دانشور هو، اور میرے دل کو شاد کر، تاکه میں اُس کو، جو مجهے ملامت کرتا هی، جواب دے سکوں. ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی؛ پر نادان لوگ آگے بڑهتے هیں، اور سزا پاتے هیں. ۱۳ جو بیگانے کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا هو، گرو مانگ لے. ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُتهکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هی، اُس کے لیئے یهه ایک لعنت محسوب هوگي. ۱۵ همیشه کا ٹپکا، جو جهڑي کے دن میں هو، اور جهگڑالو عورت، دونوں ایکسا هیں. ۱۶ وہ، جو اُسے چهپاتا هی، هوا کو چهپاتا هی، اور اپنے دهنے هاتهہ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا هی. ۱۷ جس طرح لوها لوهے کو تیز کرتا هی، اُسي طرح آدمي کے دوست کے چهرے کي آبداري اُس هي سے هی. ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هی، اُس کا میوه کهاویگا: اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا هی، عزت پاویگا. ۱۹ جس طرح پاني میں چهره چهرے سے مشابه هی، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے. ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نهیں، اُسي طرح اِنسان کي آنکهیں، سیر نهیں هوتیں. ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کٹهریا، اور سونے کے لیئے بهٹهي هی، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرني آدمي کے لیئے هی. ۲۲ اگرچه تو احمق کو پیسے هوئے گیهوں کے ساتهه اوکهلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبهي دور نه هوگي. ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکي کر، اور اپنے جهنڈوں ||کو اچهي طرح دیکهه. ۲۴ که دولت سدا نهیں رهتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هی؟ ۲۵ گهاس سوکهه جاتي هی، پهر سبزه نمایاں هوتا هی؛ اور پهاڑوں کا چارا کاٹکے فراهم کیا جاتا هی؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے هیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت هیں: ۲۷ اور بکریوں کا دوده تیرے کهانے کے لیئے، اور تیرے گهرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي هی.

۲۸ باب

بدي اور دینداري و دیانتداري کے حق میں چند باتیں فائده عام کے لیئے.

شریر لوگ، هرچند کوئي اُن کا پیچها نهیں کرتا، بهاگتے هیں: پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر هیں. ۲ ملک کي

|| یا، ڈاه. || یا، بهت. || عبراني میں چهتے کو روندتا. || عبراني میں، پر دل لگا.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے هیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا هو، اِنتظام بحال رهیگا۔ ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکین پر ظلم کرتا هی، دهڑلے کا مینهہ هی، جو ایک دانہ بهي نهیں چهوڑتا۔ ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے هیں، شریروں کي تعریف کرتے هیں؛ پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے هیں، اُن سے جهگڑتے هیں۔ ۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ نهیں هیں؛ پر وے، جو خداوند کے طالب هیں، سب کچهہ جانتے هیں۔ ۶ اُس سے، جو اپني راهوں میں کجرو هی، گرچہ تونگر هو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا هی، بهتر هی۔ ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا هی، دانشور بیٹا هی: پر وہ، جو اوباشوں کا هم‌نشین هی، اپنے باپ کو رسوا کرتا هی۔ ۸ جو سودخوري اور ظلم سے اپني دولت بڑهاتا هی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا هی۔ ۹ وہ، جو اپنے کان کو پهیر لیتا هی، تاکہ شریعت کو نہ سنے، اُس کي دعا بهي نفرت‌انگیز هوگي۔ ۱۰ وہ، جو صادق کو بهٹکاتا هی، تاکہ وہ بري راہ میں جاے، سو اپنے گڑهے میں آپ گریگا؛ پر وے جو راسترو هیں، اچهي چیزوں کے وارث هونگے۔ ۱۱ مالدار اِنسان † اپني دانست میں دانشور هی: پر وہ مسکین، جو دانشمند هی اُسے دریافت کر جاتا هی۔ ۱۲ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دهوم‌دهام هوتا هی؛ پر جب شریر برپا هوتے هیں، تب مرد ڈهونڈهنے کي نوبت هوتي۔ ۱۳ وہ، جو اپنے گناهوں کو چهپاتا هی، کامیاب نہ هوویگا: پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا هی، اور اُسے چهوڑ دیتا هی، اُس پر رحمت هوویگي۔ ۱۴ مبارک هي وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا هی؛ پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا هی، زیان میں گریگا۔ ۱۵ جیسا گرجتا هوا شیر، اور شکار ڈهونڈهنیوالا ریچهہ، ویسا هي وہ شریر هی، جو مسکین لوگوں پر حکمران هو۔ ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم هی، بڑا ظالم بهي هی: پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکهتا هی، اُسکي عمر دراز هوگي۔ ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا هی، بهاگکے گڑهے میں گریگا؛ اُسے کوئي تهام نهیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدها چلا جاتا هی، بچ جاویگا: پر وہ، جو راہ سے بهٹکا هوا هی، ناگهان گر پڑیگا۔ ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا هی، روٹیوں سے سیر هوویگا؛ پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا هی، کنگال‌پن سے سیر هوویگا۔ ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور هوتا هی: پر جو دولتمند هونے کے لیئے اُتاولي کرتا هی، || بےسزا نہ چهوٹیگا۔ ۲۱ آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر کرنا خوب نهیں؛ کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا هی۔ ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا هی، بري آنکهہ رکهتا هی، اور نهیں جانتا، کہ کنگال‌پن اُس پر آویگا۔ ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا هی، آخر کو اُس کي بہ‌نسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا هی زیادہ اِحسان حاصل کریگا۔ ۲۴ وہ جو اپنے ماں باپ کو لوٹتا هی، اور کهتا هی، کہ یہ گناہ نهیں، وہ غارتگر کا ساتهي هی۔ ۲۵ جس کے دل میں گهمنڈ هی، وہ جهگڑا برپا کرتا هی: پر جس کا توکل خداوند پر هی، موٹا تازہ کیا جاویگا۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بهروسا رکهتا هی، بےوقوف هی: پر جو دانش سے راہ چلتا هی، رهائي پاویگا۔ ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا هی، محتاج نہ هوگا؛ پر جو چشم‌پوشي کرتا هی، اُس پر بهت لعنتیں هونگي۔ ۲۸ جب

† عبراني میں، اپني آنکهوں میں۔

|| یا، بیگناہ نہ ٹهہریگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں[k]، تو لوگ اپنے تئیں چهپاتے هیں[l]؛ پر جب وے فنا هوتے هیں، تو صادق لوگ بهت هو جاتے هیں.

۲۹ باب

۱ بادشاهي اِنتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۵ پهر گهر گهر کے خاص اِنتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصے کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوت خوري کي.

وه || جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے سخت گردني کرتا هی، ناگهان برباد کیا جائیگا[a]، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا. ۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں، تو خلق خوش هوتي هی[b]؛ پر جب شریر اِقتدار والے هوتے هیں، تو خلق غم کرتي هی[c]. ۳ وه جو حکمت سے اُلفت رکهتا هی، اپنے باپ کو خوش کرتا هی[d]؛ پر جو چهنالوں سے همصحبت هوتا هی، اپنا مال اُڑاتا هی[e]. ۴ بادشاه عدالت سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا هی؛ پر وه شخص، جو رشوت لیتا هی، اُس کو بگاڑتا هی. ۵ وه اِنسان، جو اپنے همسایه کي خوشامد کرتا هی، اُس کے پانوں کے لیئے جال بچهاتا هی. ۶ خبیث اِنسان کے گناه میں پهندا هی؛ پر صادق جو هی، گاتا هی، اور خوشي کرتا هی. ۷ صادق آدمي مسکینوں کا معامله تحقیق کرتا رهتا هی[f]؛ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں کرتا. ۸ ٹهٹهےباز آدمي شهر || میں فساد برپا کرتے هیں[g]؛ لیکن دانشوالے قهر کو پهیر دیتے هیں[h]. ۹ اگر دانشوالا اِنسان بےدانش سے جهگڑا کرے، خواه وه قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام نهیں هوتا[i]. ۱۰ خونریز آدمي صادق کا کینه رکهتے هیں[k]؛ لیکن اهل اِنصاف اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں. ۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچه هی ظاهر کرتا هی؛ پر دانشمند اُسے پیچهے کے موقعه تک چهپائے رکهتا هی[l]. ۱۲ اگر کوئي حاکم جهوٹه پر کان رکهتا هی، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو جاتے هیں. ۱۳ مسکین اور || زبردست باهم فراهم هوتے هیں[m]، اور خداوند اُن دونوں کي آنکهیں روشن کرتا هی[n]. ۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے[o] مسکینوں کي عدالت کرتا هی، تو اُس کا تخت سدا قائم رهتا[p]. ۱۵ چهڑي اور تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں[q]؛ پر وه لڑکا، جو بےتربیت چهوڑ دیا جاتا هی، اپني ما کو رسوا کریگا[r]. ۱۶ جب شریر لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بهت هوتي هی؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي دیکهینگے[s]. ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر، که وه تجهے چین دیگا؛ هاں، وه تیري روح کو خوشوقت کریگا[t]. ۱۸ جهاں رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے هیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هی نیکبخت هی[v]. ۱۹ زباني نصیحت هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند وه سمجهتا هی، پر جواب نهیں دیتا. ۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل کیلئے بولا کرتا هی، دیکهتا هی؟ اُس کي بهنسبت بےدانش کي بابت زیاده اُمید هی[w]. ۲۱ وه، جو اپنے خانهزاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا هی، آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا. ۲۲ غصهور آدمي فساد برپا کرتا هی، اور غضبناک اِنسان بهت گناه کرتا هی[x]. ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو پست کریگا؛ پر وه، جو دل سے فروتن هی، عزت حاصل کریگا[a]. ۲۴ جو کوئي چور کا شریک هوتا هی اپني جان سے دشمني رکهتا هی؛ وه لعنت کي قسم سنتا هی، اور حال بیان نهیں کرتا[b]. ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي کو پهنساتا هی[c]؛ پر جو خداوند پر توکل کرتا هی، † محفوظ رهیگا. ۲۶ بهت هیں، جو || حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛ لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هی[d]. ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے

k ۲۸ آیت. امث ۲۱:۲. l ایوب ۲۴:۴.
|| عبراني میں، ملامتوں کا آدمي جو.
a ۱ سمو ۲:۲۵. ۲ توا ۳۶:۱۶. امث ۱:۲۴–۲۷.
b آستر ۸:۱۵. امث ۱۱:۱۰. اور ۲۸:۱۲، ۲۸.
c آستر ۳:۱۵. d امث ۱۰:۱. اور ۱۵:۲۰. اور ۲۷:۱۱.
e امث ۵:۹، ۱۰. اور ۶:۲۶. اور ۲۸:۷. لوقا ۱۵:۱۳، ۳۰.
f ایوب ۲۹:۱۶. اور ۳۱:۱۳. زبور ۴۱:۱.
|| عبراني میں، کو پهونکتے هیں.
g امث ۱۱:۱۱. h حزقی ۲۲:۳۰.
i متي ۱۱:۱۷. k پید ۴:۵، ۸. ۱ یوح ۳:۱۲.
l قضا ۱۶:۱۷. امث ۱۲:۱۶. اور ۱۴:۳۳.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

|| یا، سودخور.
m امث ۲۲:۲. n متي ۵:۴۵. o زبور ۷۲:۲، ۴، ۱۳، ۱۴. p امث ۲۰:۲۸. اور ۲۵:۵.
q ۱۵ آیت. امث ۱۰:۱۳. اور ۲۲:۱۵. اور ۲۳:۱۳، ۱۴. r امث ۱۰:۱. اور ۱۷:۲۱، ۲۵.
s زبور ۳۷:۳۶. اور ۵۸:۱۰. اور ۹۱:۸. اور ۹۲:۱۱.
t امث ۱۳:۲۴. اور ۱۹:۱۸. اور ۲۲:۱۵. اور ۲۳:۱۳، ۱۴.
u ۱۰ آیت. ۱ سمو ۳:۱. عمو ۸:۱۱، ۱۲. v یوح ۱۳:۱۷. یعق ۱:۲۵.
w امث ۲۶:۱۲. x امث ۱۵:۱۸. اور ۲۶:۲۱.
a ایوب ۲۲:۲۹. امث ۱۵:۳۳. اور ۱۸:۱۲. یسع ۶۶:۲. دان ۴:۳۰، ۳۱، وغیره. متي ۲۳:۱۲. لوقا ۱۴:۱۱. اور ۱۸:۱۴. اعم ۱۲:۲۳. یعق ۴:۶، ۱۰. ۱ پطر ۵:۵.
b احبا ۵:۱. c پید ۱۲:۱۲. اور ۲۰:۲، ۱۱.
† عبراني میں، اُونچے پر رکها جائیگا.
|| عبراني میں، حاکم کے منهه.
d دیکهو زبور ۲۰:۲۰. امث ۲۶:۲۲.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

نفرت هی: اور جو راسترو هی، شریروں کے لیئے نفرت هی.

۳۰ باب

اس بیان میں، که ۱ اجور اپنا ایمان ظاهر کرتا. ۷ اُس کي دعا میں دو منتیں جو شامل تهیں. ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نه کرنا هی. ۱۱ شریروں کي چار پشتوں کي بابت. ۱۵ پهر چار چیزوں کي بابت، جو کدهي آسوده نهیں هوتیں. ۱۷ ما باپ کو حقیر جاننا منع هی. ۱۸ چار چیزوں کي بابت جن کا حال دریافت کرنا مشکل هی. ۲۱ چار چیزوں کي، جن کا برداشت کرنا مشکل هی. ۲۴ چار چیزیں هیں جو بهت دانشمند هیں. ۲۹ چار چیزیں جو خوش رفتار هیں. ۳۲ غصه کا بهڑکانا منع هی.

یاقه کے بیٹے اجور کا اِلهامي کلام[a]: اُس آدمي نے اِتي ایل، هاں، اِتي ایل اور اُکال سے کہا، ۲ که میں هر ایک اِنسان کي نسبت سے حیوان هوں[b]، اور آدمي کي سي دانش مجھه میں نهیں؛ ۳ میں نے دنیاوي حکمت نهیں سیکهي، پر مقدسوں کا علم میں رکهتا تها. ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس پر سے اُترتا؟ کس نے هوا کو اپني مٹهي میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندها؟ کس نے زمین کي ساري حدیں ٹههرائیں[c]؟ اگر تو کهه سکتا هی، تو بتا، که اُس کا نام کیا هی، اور اُس کے بیٹے کا نام کیا هی؟ ۵ خدا کا هر ایک سخن پاک هی[d]؛ وه اُن کے لیئے، جن کا توکل اُس پر هی، ایک سپر هی[e]. ۶ تو اُس کي باتوں میں کچهه مت ملا؛ نه هو که وه تجهه کو تنبیه دے، اور تو جهوٹها ٹههرے[f]. ۷ میں نے تجهه سے دو سوال کیئے هیں؛ سو میرے مرنے کے آگے مجهے دینے سے اِنکار نه کر: ۸ بطالت اور دروغگوئي مجهه پاس سے دور رکهه؛ اور مجهه کو نه کنگال کر، نه دولتمند، پر میرے حال کے لائق مجهے خوراک دے[g]: ۹ تا نه هووے، که میں سیر هو جاؤں، اور اِنکار کرکے کهوں، که خداوند کون هی؟ یا محتاج هوکے چوري کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں. ۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور تهمت مت کر؛ نه هو که وه تجهه پر لعنت کرے، اور تو مجرم ٹههرے. ۱۱ ایک پشت ایسي هی، جو اپنے باپ پر لعنت کرتي هی، اور اپني ما کو مبارک نهیں کهتي. ۱۲ ایک پشت ایسي هی، جو اپني نگاه میں پاک هی، لیکن اُس کي گندگي اُس سے دهوئي نهیں گئي[h]. ۱۳ ایک پشت ایسي هی، که واه وا، کیا هي بلند نظر هی[i]، اور اُن کي پلکیں اوپر کو رهتي هیں. ۱۴ ایک پشت ایسي هی، که جس کے دانت تلواریں هیں[j]، اور داڑهیں چهریاں، تاکه زمین کے مسکینوں کو کاٹ کهاویں، اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں[k]. ۱۵ جونک کي دو بیٹیاں هیں، جو چلاتي هیں، که دو، دو. تین هیں، جو کبهي سیر نهیں هوتیں؛ بلکه چار هیں، جو کبهي نهیں کهتیں، که بس: ۱۶ گور[l] اور بانجهه کا رحم؛ اور زمین جو سیراب نهیں؛ اور آتش جو کبهي نه کهے، که بس. ۱۷ وه آنکهه، جو اپنے باپ کو چڑاتي هی، اور اپني ما کا فرمانبردار هونا حقیر جانتي هی، جنگلي کوے وادي میں اُس کو اُچککے نکال لینگے، اور گدهه کے بچے اُسے کها لینگے[m]. ۱۸ یه تین ایسي عجیب هیں، که میري عقل سے باهر هیں؛ بلکه چار هیں، جنهیں میں نهیں جانتا: ۱۹ عقاب کي راه آسمان میں؛ اور سانپ کي راه چٹان پر؛ اور جهاز کي راه سمندر[n] کے بیچ میں؛ اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتهه هی. ۲۰ زنا کرنیوالي عورت کي راه یوں هي هی: وه کهاتي هی، اور اپنا منهه پونچهتي هی، اور کهتي هی، که میں نے کچهه زبوني نه کي هی. ۲۱ تین چیزوں سے زمین بے چین هوتي هی؛ بلکه چار هیں، جن کي وه برداشت نهیں کر سکتي: ۲۲ غلام سے، جو که بادشاهت کرنے لگے[o]؛ اور احمق سے، جب اُس کا پیٹ بهرے؛

[n] عبراني میں، سمندر کے دل میں.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاهي جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني بیبي کي ولي‌عهد هو. ۲۴ چار هیں، جو دنیا میں حقیر هیں، لیکن بڑے سیانے هیں: ۲۵ چیونٹے، هرچند که زورمند خلقت نهیں، لیکن وے گرمي میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے هیں[z]؛ ۲۶ اور جنگلي خرگوش، اگرچه ناتوان خلقت هیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے هیں[a]؛ ۲۷ اور تڈي، جس کا کوئي بادشاه نهیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتي هیں؛ ۲۸ اور مکڑي جو اپنے هاتھوں سے پکڑتي هی، اور وہ بادشاهوں کے محلوں میں هی. ۲۹ تین خوش‌رفتار هیں، بلکه چار، جن کا چلنا خوش‌نما هی: ۳۰ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بهادر هی، اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نهیں؛ ۳۱ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا هوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاه، ||جس کا سامھنا کوئي نه کرے. ۳۲ اگر تو نے آپ کو بڑا ٹھهراکے ناداني کي، یا تو نے کچھ بڑا منصوبه کیا تو هاتھ اپنے منھ پر رکھ[b]. ۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا هی، اور ناک مروڑنے سے لهو؛ اُسي طرح غصه بھڑکانے سے فساد برپا هوتا هی.

[z] امثا ۶: ۶، وغیره. [a] زبور ۱۰۴: ۱۸. || یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ میں. [b] ایوب ۲۱: ۵ اور ۴۰: ۴ واعظ ۸: ۳ میکه ۷: ۱۶

۳۱ باب

۱ پاکیزگي اور پرهیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي. ۲ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتائي جاتي. ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف.

۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاه کي باتیں، وہ اِلهامي کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا. ۲ کیا کهوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپني دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني راهیں بادشاهوں کي بگاڑنیوالیوں کي طرف نه نکال[d]. ۴ ای لموایل، بادشاهوں کو می‌خوري زیبا نهیں، اور نشیوالي چیزیں شاهزادوں کو لایق نهیں[e]؛ ۵ تا نه هووے که وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور †مظلوموں میں سے کسي کا اِنصاف کرتے هوئے بھٹک جاویں[f]. ۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر هی، اور می اُن کو، جو شکسته دل هیں[g]؛ ۷ تاکه وہ پیوے، اور اپني تنگ‌دستي فراموش کرے، اور اپني تباه‌حالي کو پھر یاد نه کرے. ۸ اپنا منھ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے کو، جو هلاک هونے پر هیں[i]. ۹ اپني زبان کھول، سچي عدالت کر[k]، اور مسکینوں اور تهي‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[l].

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتي هی؟ که اُس کي قیمت لعلوں سے بهت زیاده هی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوهر کے دل کو اُس پر اِعتماد هی: سو اُسے منفع کي کمي نه هوگي. ۱۲ وہ جب تک جیتي رهیگي اُس سے نیکي هي کریگي، بدي نه کریگي. ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتي هی، اور خوشي کے ساتھ اپنے هاتھوں سے کام کرتي هی. ۱۴ وہ سوداگروں کے جهازوں کي مانند هی؛ وہ اپني خورش دور سے لے آتي هی. ۱۵ وہ رات رهتے هوئے اُٹھتي هی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتي هی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي هی[o]. ۱۶ وہ کسي کھیت کي بابت سوچ کرتي هی، اور اُسے مول لیتي هی، اور اپنے هاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي هی. ۱۷ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي هی، اور اپنے بازووں کو مضبوط کرتي هی. ۱۸ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي هی، که وہ مفید هی؛ رات کو اُس کا چراغ نهیں بجھتا. ۱۹ وہ تکلے پر اپنے هاتھ چلاتي هی، اور اُس کے هاتھ اٹیرن پکڑتے هیں. ۲۰ وہ غریب غربا کي طرف اپنا هاتھ بڑھاتي هی؛ هاں، وہ اپنے هاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي هی[p].

[a] امثا ۱۲: ۱ [b] یسعه ۴۹: ۱۰ [c] امثا ۵: ۹ [d] استثنا ۱۷: ۱۷ نحمیاه ۱۳: ۲۶ [e] امثا ۱: ۲۰ هوسیع ۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[f] واعظ ۱۰: ۱۷ † عبراني میں، ظلم کے سب فرزندوں کا. [g] زبور ۱۰۴: ۱۵ [h] دیکھو ایوب ۲۹: ۱۵، ۱۶ [i] ۱سموئیل ۱۹: ۴ آستر ۴: ۱۶ [k] احبار ۱۹: ۱۵ استثنا ۱: ۱۶ [l] ایوب ۲۹: ۱۲ یسعیاه ۱: ۱۷ یرمیاه ۲۲: ۱۶ [m] امثا ۱۲: ۴ اور ۱۸: ۲۲ اور ۱۹: ۱۴ [n] رومیوں ۱۲: ۱۱ [o] لوقا ۱۲: ۴۲ [p] افسیوں ۴: ۲۸ عبرانیوں ۱۳: ۱۶

۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک ۱۱سرخ لباس اوڑھے ہوئے ہی. ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي ہی؛ اُسکي پوشاک مہین کتاني اور ارغواني ہی. ۲۳ اُسکا شوہر پھاٹک کي مجلسگاہ میں مشہور ہی، جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا ہی[۲]. ۲۴ وہ مہین کتان کے تھان بنتي اور بیچتي ہی، اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتي ہی. ۲۵ عزت اور حرمت اُس کي پوشاک ہیں، اور وقت آیندے کي بابت وہ خوشوقت ہوگي. ۲۶ وہ اپنا منہ کھولے حکمت کي باتیں بولتي ہی؛ اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت ہی. ۲۷ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاہ کرتي ہی، اور کاہلي کي روٹي نہیں کھاتي. ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے ہیں، اور اُسے مبارک کہتے ہیں؛ اور اُس کا شوہر بھي اُس کي تعریف کرتا ہی. ۲۹ بہتیري بیٹیوں نے ۱۱نیکوکاري کي ہي، پر تو سب پر سبقت لے گئي. ۳۰ حسن دھوکھا ہی، اور جمال میں پائداري نہیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي ہی، ستودہ ہو جائیگي. ۳۱ اُسے اُسکے ہاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں کي مجلسگاہوں میں اُسکي ستایش کرینگے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۱ یا، دوہري.
۲ امثا ۱۲: ۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۱۱یا، دولت پا کے بھي.

واعظ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل ہیں؛ ۴ اِس بات کہ ساري موجودات ایک طرح کي بیقراري کي قید میں معلوم ہوتي. ۹ کہ ساري وقعت میں سے کوئي نئي بات واقع میں نہیں آتي، اور ساري پہلي باتیں فراموش ہو جاتیں. ۱۲ اور اِس بیان کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرکے وہ اُسکا بھید یوں دریافت کیا تھا.

شاہ یروشلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a] باتیں. ۲ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا ہی، بطالتوں کي بطالت[b]؛ سب کچھ باطل ہی[c]. ۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہی کیا حاصل ہوتا ہی[d]؟ ۴ ایک پشت جاتي ہی، اور دوسري پشت آتي ہی، پر زمین ہمیشہ قائم رہتي ہی[e]. ۵ سورج نکلتا ہی، اور سورج ڈھلتا ہی، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ۱۱جلد چلا جاتا ہی[f]. ۶ ہوا دکھن طرف چلي جاتي ہی، اور پھیر کھا کے اُتر کي طرف پھرتي ہی؛ یہہ سدا چکر مارتي ہی؛ اور اپنے گھماو کے مطابق پھیرا کرتي[g]. ۷ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي ہیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا[h]؛ اُسي جگہہ، جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر ہي کو وے پھر جاتي ہیں. ۸ ساري چیزیں تھک جاتي ہیں؛ آدمي یہہ بتانے نہیں سکتا: آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں ہوتي[i]، اور نہ کان سننے سے بھرتا ہی. ۹ جو ہوا، وہي پھر ہوگا: اور جو چیز بن چکي ہی، وہي ہی جو بنائي جائیگي[k]، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں. ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي ہی جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہہ تو نئي ہی؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے، موجود تھي. ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

۹۷۷ کے قریب
[a] ۱۲ آیت
[illegible]

[g] یوحنا ۳: ۸
[h] ایوب ۳۸: ۱۰؛ زبور ۱۰۴: ۹
[i] امثا ۲۷: ۲۰
[k] واعظ ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُن چیزوں کي جو آتي هیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد هونگے، یاد نه هوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرائیل کا بادشاه تها[a]۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، که جو کچهه آسمان کے نیچے کیا جاتا هي، اُس سب کي تفتیش و تحقیق کروں ؛ خدا نے بني آدم کو یهه سخت دکهه دیا[b] که وے اِس شغل میں اَتکے لگے رهیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکها، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے هیں ؛ اور دیکهه، سب کچهه بطلان اور هوا کي چران هي۔ ۱۵ وه جو تیڑها هي، سیدها کیا جا نهیں سکتا[c]، اور جو موجود نهیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نهیں هي۔ ۱۶ میں نے یهه بات اپنے دل میں کهي، دیکهه، میں نے بڑي ترقي کي، بلکه اُن سبهوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تهے، زیاده حکمت پائي[d]: هاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان هوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جهالت کے سمجهنے کو دل لگایا[e]، تو معلوم کیا، که یهه بهي هوا پر چرنا هي۔ ۱۸ کیونکه بهت حکمت میں بهت دقت هي[f]: اور جس کا عرفان فراوان هوتا، اُس کا دکهه زیاده هوتا۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل هي۔ ۱۲ هرچند که دانشمند جاهلوں سے اچهے هیں، لیکن دونوں کا ایک هي انجام هي۔ ۱۸ دولت بٹورنے کے لیئے محنت کرنا بطلان هي، که نهیں معلوم هي که همارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پهلوں سے خوش رهنا هر صورت سے مفید : پر ایسي خوشنودي خدا کي محض بخشش هي۔

میں نے اپنے دل میں کها، که ارے آ، میں تجهه کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[a]: لو، یهه بهي بطلان هي[b]۔ ۲ میں نے هنسي سے کها، تو دیوانه : اور شادماني سے، یهه کیا کرتي هي[c]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، که کیونکر جسم کي طاقت کے واسطے مےنوشي کروں[d]، پر اِس طرح که میرا دل حکمت کي طرف مائل رهے : اور احمقي کو پکڑکے رکهوں، جب تک دیکهوں، که اِس میں بني آدم کي کیا بهبودي هي[e]، که وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یهي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے : میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں : اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے : ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچه اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں هر قسم کے میوه‌دار درخت لگائے : ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، که اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیره سینچوں : ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانه‌زاد میرے گهر میں پیدا هوئے : میں بهي بهت سے گاے بیل اور بهیڑ بکري کے گلوں کا مالک تها، ایسا که میں اُن سبهوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تهے، زیاده مالدار تها : ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاهوں اور دساوروں کا خاص خزانه اپنے لیئے جمع کیا[f]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکهیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، ||ابیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراهم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ هوا، اور سبهوں کي بهنسبت جو یروسلم میں میرے آگے تهے زیاده ترقي کي[g]: میري حکمت بهي مجهه میں قائم رهي۔ ۱۰ اور سب کچهه، جو میري آنکهیں چاهتي تهیں، میں نے اُن سے باز نهیں رکها ؛ میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نهیں روکا ؛ کیونکه میرا دل میري ساري محنت سے شادمان هوا ؛ اور میري ساري محنت سے میرا بخره یهي تها[h]۔ ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے هاتهوں نے کیئے تهے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کهینچي

|| یا، موسیقي کے هر نوع کے ساز باجے بهم پهنچائے۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تهي، نظر کي، اور دیکها، که سب بطلان اور هوا کي چران هی؛ اور آسمان کے تلے کچهه فائده نهیں۔

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکهنے پر متوجهه هوا؛ کیونکه وه شخص، جو بادشاه کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وه، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے هیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکها، که جیسي روشني کو تاریکي پر فضیلت هی، ویسي هي حکمت میں حماقت سے زیاده شرافت هی۔ ۱۴ دانشور اپني آنکهیں اپنے سر میں رکهتا هی، پر احمق اندهیرے میں چلتا هی؛ تس پر بهي میں جان گیا، که ایک هي حادثه اُن سب پر گذرتا هی۔ ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا، جیسا احمق پر حادثه هوتا هی، ویسا مجهه پر بهي هوتا؛ پهر میں کاهے کو زیاده دانشور هوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا، که یهه بهي بطلان هی۔ ۱۶ کیونکه نه دانشور اور نه احمق کا ذکر ابد تک رهیگا؛ کیونکه وه جو هوا هی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش هو جائیگا: اور هائے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسي طرح جس طرح احمق مرتا هی۔ ۱۷ سو میں زندگي سے بیزار هوا؛ کیونکه وه کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، مجهے برا معلوم هوا؛ کیونکه سب بطلان اور هوا کي چران هی۔

۱۸ بلکه میں اپني ساري محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تها، بیزار هوا؛ اِس لیئے که ضرور تها که میں اُسے اُس آدمي کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چهوڑ جاؤں۔ ۱۹ اور کون جانتا هی، که وه دانشور یا احمق هوگا؟ بهر حال وه میري ساري محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے نیچے اپني حکمت ظاهر کي، ضابط هوگا۔ یهه بهي بطلان هی۔ ۲۰ تب میں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تها، ناامید کروں۔ ۲۱ کیونکه ایک شخص هی جس کے کام حکمت اور دانائي اور کامیابي کے ساتهه هیں: لیکن وه اُسے دوسرے آدمي کے لیئے، جس نے اُس میں کچهه محنت نهیں کي، چهوڑ جائیگا، که اُس کي میراث هو۔ یهه بهي بطلان اور بلائے عظیم هی۔ ۲۲ کیونکه آدمي کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کي هی، کیا حاصل هوتا؟ ۲۳ کیونکه اُسکے لیئے عمر بهر غم هی، اور اُس کي محنت ماتم هی؛ بلکه اُس کا دل رات کو بهي آرام نهیں پاتا۔ یهه بهي بطلان هی۔

۲۴ سو انسان کے لیئے اِس سے که وه کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کے درمیان خوش هوکے اپنا جي بهلاوے، کچهه بهتر نهیں۔ یهه بهي میں نے دیکها، که یهه خدا کے هاتهه کا دیا هوا هی۔ ۲۵ کیونکه کون کها سکتا، اور کون حظ اُٹها سکتا، اُس سے زیاده که میں کرتا؟ ۲۶ کیونکه وه اُس آدمي کو جو اُس کے حضور میں اچها هی، حکمت اور دانائي، اور خوشي بخشتا هی؛ لیکن گنهگار کو دولت بٹلاتا هی؛ وه جمع کرے، اور ڈهیر لگاوے، تا که اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیده هی۔ یهه بهي بطلان اور هوا کي چران هی۔

۳ باب

اِس باب میں، که زمانوں کے اِنقلاب سے ایک طاقت پیدا هوتي جس سے اِنسان کا دکهه درد زیاده هو جاتا۔ [illegible] کے مضمون میں [illegible] اِنسان کا [illegible] هی، [illegible] اِس جهان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جهان میں وه حیوانوں کا هم درجه معلوم هوتا۔

هر چیز کا ایک موسم هی، اور هر کام کا، جو آسمان کے نیچے هوتا، ایک وقت هی: ۲ پیدا هونے کا ایک وقت هی،

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکہاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی، اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کہانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر پہینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا کا ایک وقت هی؛ ۶ پانے کے لیئے کهوجنے کا ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت هی؛ رکهہ چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هی، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی؛ جنگ کا ایک وقت هی، اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکہا، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، کہ اُس میں مشغول هوویں. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بهي اُن کے دل میں جا دیا هی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نهیں دریافت کر سکتا. ۱۲ میں یقیناً جانتا، کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچهہ خوبي نهیں مگر یهہ، کہ وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں. ۱۳ اور یهہ بهي کہ هر ایک اِنسان کہاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ پاوے، تو یهہ بهي خدا کي بخشش هی. ۱۴ اور مجهہ پر یقین هی، کہ سب کچهہ جو خدا کرتا هی، همیشہ کہ لیئے هی؛

عبر ۹ : ۲۷ — یوایل ۲ : ۱۶ — ۱ قرن ۷ : ۵ — عمو ۵ : ۱۳ — لوقا ۱۴ : ۲۶ — واعظ ۱ : ۳ — واعظ ۱ : ۱۳ — واعظ ۸ : ۱۷ — روم ۱۱ : ۳۳ — ۲۲ آیت — واعظ ۲ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُس میں کوئي چیز بڑهائي نهیں جا سکتي، اور نہ اُس میں کوئي چیز کهٹائي جائے: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچهہ کہ هوا تها، اب بهي هی؛ اور جو کچهہ هونے کو هی، سو آگے بهي هوا؛ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا: کیونکہ هر ایک مُهم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کہا، کاش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے مانند هیں، پهچانیں. ۱۹ کیونکہ جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثہ دونوں پر گذرتا هی: جس طرح یهہ مرتا هی، اُس هي طرح وہ مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نهیں؛ کیونکہ سب بطالت هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگهہ جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پهر خاک میں جا ملتے هیں. ۲۱ بني آدم کي روح جو اوپر چڑهتي، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکها، کہ اِنسان کے واسطے اِس سے کہ وہ اپنے کار و بار میں خوش رها کرے، کچهہ بہتر نهیں، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ وہ هی: کیونکہ کون اُسے پهر لائیگا، کہ جو کچهہ کہ اُسکے بعد هوگا دیکهہ لے.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت مائل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بے علاقہ رهنے سے، ۱۳ اور بکراني اور خودسري سے.

یعقو ۱ : ۱۷ — واعظ ۱ : ۹ — واعظ ۵ : ۸ — روم ۲ : ۶، ۷، ۸ — ۲ قرن ۵ : ۱۰ — ۲ تسا ۱ : ۶، ۷ — ۱۷ آیت — زبور ۴۹ : ۱۲، ۲۰ — اور ۲ : ۲۲ — واعظ ۲ : ۱۶ — پید ۳ : ۱۹ — واعظ ۱۲ : ۷ — ۱۲ آیت — واعظ ۲ : ۲۴ — اور ۵ : ۱۸ — اور ۱۱ : ۹ — واعظ ۲ : ۱۰ — واعظ ۱ : ۲ — اور ۸ : ۷ — اور ۱۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب مَیں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے هیں، نظر کی؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، که اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نه تھا؛ اور که وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نه رها۔ ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے هیں، زیادہ مبارک جانا۔ ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ هی، جو اب تک نهیں هوا هی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، نهیں دیکھا هی۔ ۴ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور هر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا، که اُس کے سبب سے آدمی اپنے همسائے سے حسد کرتا۔ یهه بھی بطالت اور هوا کی چران هی۔ ۵ بیدانش اپنے هاتھ سمیٹتا هی، اور آپ هی اپنا گوشت کھاتا هی۔ ۶ ایک مٹھی بھر جو چین کے ساتھ هو اُس سے بهتر هی، که دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور هوا کا چران هو۔

۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کی بطالت کو دیکھا۔ ۸ کوئی اکیلا هی، اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نهیں؛ اُس کے نه بیٹا نه بھائی هی؛ تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتها نهیں، اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نهیں هوتی؛ وہ هرگز نهیں کهتا که میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا هوں؟ یهه بھی بطالت، هاں، یهه سخت رنج هی۔

۹ ایک سے دو بهتر هیں؛ کیونکه اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ هوتا هی۔ ۱۰ کیونکه اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا؛ پر اُس پر جو تنها هی جب گرتا هی افسوس هی، کیونکه اُس کا کوئی دوسرا نهیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں، تو گرم هوتے هیں؛ پر اکیلا کیونکر گرم هو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب هو، تو وے دونوں اُس کا سامهنا کرینگے؛ اور تهری ڈوری جلد نهیں ٹوٹتی۔

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند هی، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سهنے نهیں جانتا، بهتر هی۔ ۱۴ کیونکه وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاهت کرنے آیا؛ باوجودے که وہ جو سلطنت هی میں پیدا هوا، مسکین هو چلا۔ ۱۵ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے هیں، دیکھا، که وے اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے، جو اُس کا جانشین هونے کے لیئے برپا هوتا هی۔ ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نهیں، جن پر وہ حکمران هی؛ تد بھی وے جو اُس کے بعد اُٹھینگے، اُس سے خوش نه هونگے۔ یقیناً یهه بھی بطالت اور هوا کی چران هی۔

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند بطالتیں هیں جو عبادت کے علاوہ میں هوتیں، ۸ پھر ظلم کے سبب زیادہ گڑگڑانے میں اور هوس، ۹ پھر اور هیں جو دولت سے متعلق هیں۔ ۱۸ دولتمندی میں خوشوقتی کرنا کا زور خدا کی هی بخشش هی۔

جب که تو خدا کے گھر کو جاتا هی، تو اپنے قدم کو هوشیاری سے رکھ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد هو، اور نه که احمقوں کے سے ذبیحہ گذراننے پر؛ کیونکه وے نهیں سمجھتے که زبونی کا کام کرتے هیں۔ ۲ اپنے منھه سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، که وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھ نه کهے؛ کیونکه خدا آسمان پر هی، اور تو زمین پر؛ اِس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر۔ ۳ کیونکه کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا هی؛ اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی هی۔ ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نه کر؛ کیونکه وہ احمقوں سے خوشنود نهیں

هی: وہ جو تو نے منت مانی هی دے ڈال. ۵ تیرا منت نه ماننا اُس سے بهتر هی، که تو منت مانے اور ادا نه کرے. ۶ اپنے منهه کو چهوڑ نه دے، که اُس سے تیرا بدن گنهگار هو جاوے؛ اور ||فرشتے کے حضور مت کهه، که بهول چوک تهي؛ کاهے کو خدا تیري آواز سے بیزار هو، اور تیرے هاتهوں کا کام برباد کرے؟ ۷ کیونکه خوابوں کے وفور میں اور باتوں کي کثرت میں گوناگون بطالتیں هیں؛ پس تو خدا سے ڈر.

۸ اگر تو ملک میں مسکینوں کي مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو هوتے دیکهے، تو اُس بات سے حیران مت هو؛ کیونکه وہ، جو اُس سے جو بهت بلند هی بلندتر هی، نگاہ کرتا هی: اور اُن سے بهي کوئي بالاتر هیں.

۹ زمین کا حاصل سب کے لیئے هی، بلکه کهیتي باڑي سے بادشاہ کا بهي کام نکلتا هی. ۱۰ وہ جو روپے پر عاشق هی روپے سے آسودہ نه هوگا؛ اور جو دولت چاهتا هی، اُس کے بڑهنے سے سیر نه هوگا. یهه بهي بطالت هی. ۱۱ جب مال کي فراواني هوتي هی، تو اُس کے کهانیوالے بهي بهت هوتے هیں؛ اور اُس کے مالکوں کے لیئے کیا فائدہ هی، مگر یهه، که وے اُسے اپني آنکهوں سے دیکهیں؟ ۱۲ محنتي کي نیند میٹهي هی، خواہ وہ تهوڑا کهاوے خواہ بهت؛ لیکن دولت کي فراواني مالدار کو سونے نهیں دیتي. ۱۳ ایک بلاے عظیم هی، جسے میں نے سورج کے نیچے هوتے دیکها، که دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لیئے رکهي جاتي هی. ۱۴ اور وہ مال کسي برے حادثے سے برباد هوتا هی؛ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا هوتا هی، تو اُس وقت اُس کے هاته میں کچهه نهیں بچ رهتا هی. ۱۵ جس طرح سے وہ اپني ما کے پیٹ سے نکلا، اُسي طرح ننگا، جیسا که آیا تها، پهر

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

زبور ۶۶: ۱۳، ۱۴ — امثا ۲۰: ۲۵ — اعم ۵: ۴ — || یا کاهن. — ۱ قرن ۱۱: ۱۰ — واعظ ۱۲: ۱۳ — واعظ ۳: ۱۶ — زبور ۱۲: ۵ اور ۵۸: ۱۱ اور ۸۲: ۱ — واعظ ۶: ۱

جائیگا؛ اور اپني کمائي میں سے کچهه ساته نه رکهیگا، جسے وہ اپنے هاته میں لے جاوے. ۱۶ اور یهه بهي سخت زبوني هی، که بعینه جیسا که وہ آیا تها، ویسا هي جائیگا: اور اُس نے جو هوا کے لیئے محنتیں اُٹهائیں، کیا فائدہ پایا؟ ۱۷ وہ اپني عمر بهر ||بےچیني میں کهاتا هی، اور اُس کي دقداري، اور بیزاري، اور خفگي بهت هیں.

۱۸ لو، جو میں نے دیکها: یهه خوب هی، بلکه خوشنما هی، که آدمي کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج کے نیچے کرتا هی، اپني عمر بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے دیوے: که اُس کا بخرا یهي هی. ۱۹ هر ایک آدمي بهي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اِختیار بهي دیا که اُس میں سے کهاوے، اور اپنا بخرہ لیوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي کرے؛ یهه تو خدا کي بخشش هی: ۲۰ وہ اپني زندگي کے دنوں کو بهت یاد نه کریگا؛ اِس لیئے که خدا اُس کي خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا هی.

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ وہ دولت، جس سے کچهه کام نهیں نکلتا، کیسي باطل هی. ۳ فرزندوں کي بابت، ۶ اور اُس آدمي کے بڑهاپے کے حق میں جس کي دولت مطلق نه هو. ۹ آنکهوں کے دوڑانے میں اور جي کے ڈانواڈول هونے میں کیسي بطالت موجود هی. ۱۱ بطالتوں کي تقریر کا خاتمه.

ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي، اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائي جاتي هی. ۲ کوئي ایسا هی، که خدا نے اُسے دهن دولت اور عزت بخشي هی، یهاں تک که اُس کو کسي چیز کي، جسے اُس کا جي چاهتا هی، کمي نهیں؛ تس پر بهي خدا نے اُسے توفیق نهیں دي، که اُس سے کهاوے؛ بلکه اجنبي آدمي اُسے کهاتا هی: یهه بطالن هی، اور ایک سخت زبوني هی.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

ایوب ۱: ۲۱ — زبور ۴۹: ۱۷ — ۱ تمط ۶: ۷ — امثا ۱۱: ۲۹ — واعظ ۱: ۳ — || عبراني میں، تاریکي. — زبور ۱۲۷: ۲ — واعظ ۲: ۲۴ ور ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۹: ۷ اور ۱۱: ۹ — ۱ تمط ۶: ۱۷ — واعظ ۲: ۱۰ ور ۳: ۲۲ — واعظ ۲: ۲۴ ور ۳: ۱۳ اور ۶: ۲ — واعظ ۵: ۱۳ — ایوب ۲۱: ۱۰، وغیرہ زبور ۱۷: ۱۴ ور ۷۳: ۷ — لوقا ۱۲: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور وہ بہت برس جیتا رہے، ایسا کہ اُس کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب هي سیر نہ هو، اور اُس کا دفن نہ هو، تو میں کہتا هوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر هي. ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا، اور تاریکي میں جاتا هي، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کي نسبت سے زیادہ آرام هي. ۶ هاں، اگرچہ وہ دو چند ایک هزار برس جیا، توبھي اُس نے کچھ خوبي نہ دیکھي: کیا سب کے سب ایک هي جگہہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منہہ کے لیئے هي: تو بھي اُس کا جي نہیں بھرتا. ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل هي جو بیوقوف کو نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا هي کیا فائدہ؟ ۹ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلا جاے بہتر هي: یہہ بھي بطالت اور هوا کي چرن هي. ۱۰ جو کچھ هوا هي، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا هي، اور معلوم هي کہ وہ اِنسان هي: اور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور هي جھگڑ نہیں سکتا.

۱۱ چونکہ بہت سي چیزیں هیں، جن سے بطالت فزون هوتي هي، پس اِنسان کو کیا فائدہ هي؟ ۱۲ اور کون جانتا هي کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے کٹے هوئے دنوں میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند وہ کاٹتا هي، کیا اچھا هي؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا هي، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع هوگا؟

۷ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ۱ بطالتوں سے رہائي پانے کے لیئے، یہہ چیزیں مفید هیں، یعنے نیکنامي، ۲ اور نفس کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت. ۲۳ حکمت حاصل کرني کہاں هي مشکل!

نیکنامي مہنگے مولي عطر سے بہتر هي"، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے. ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل هونے سے بہتر هي: کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہي هي: اور جو زندہ هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا. ۳ غمگیني هنسي سے بہتر هي: کیونکہ چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هي. ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هي: اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هي. ۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے طعنے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هي. ۶ هنسي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا، ویسا هي بےدانشوں کا هنسنا هي"؛ یہہ بھي بطالت هي. ۷ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا بنا دیتا هي، اور رشوت دل کو بگاڑتي هي. ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر هي: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر هي کہ دل میں مغرور هو. ۹ تو اپنے جي میں جلد غصہور مت بن، اِس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں بسا رہتا هي. ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي بابت تجویز نہیں کرتا.

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز هي: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے هیں سودمند هي. ۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ هي اور روپا ایک آڑ هي: لیکن دانش کي ایک خاص خوبي هي، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي بخشتي هي. ۱۳ خدا کے کام کو دیکھہ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا هي، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا هي؟

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي ميں مشغول هو، پر مصيبت کے دن ميں سوچ[k] ؛ اِس کو بهي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکها هي، اِتنے ليئے، که اِنسان اپنے پيچهے کے احوال ميں سے کچهه دريافت نه کرے. ۱۵ ميں نے اپني بطلان کے دنوں ميں يهه سب کچهه ديکها : ايک راستکار هي، جو اپني راستکاري ميں مرتا هي[l] ؛ اور ايک بدکار هي، جو اپني بدکاري ميں عمر دراز هوتا هي. ۱۶ حد سے زياده نيکوکار نه هو[m]، اور حکمت ميں اِعتدال سے باهر مت بڑه جا[n] : تجهے اپنا برباد کرنا کيا ضرور هي؟ ۱۷ حد سے زياده بدکار نه هو، اور احمق مت بن : اپنے وقت سے پهلے کاهے کو مريگا[o]! ۱۸ اچها هي، که تو اِسکو پکڑکے رکهے، اور که تو اُس پر سے بهي هاته نه اُٹهاوے : که وه جو خدا سے ڈرتا هي، اُن سب سے بچ نکليگا. ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پهلوانوں سے جو که شهر ميں هوں، زياده زوراور کرتي هي[p]. ۲۰ اِس ليئے که کوئي اِنسان زمين پر ايسا صادق نهيں، که نيکي کرے اور خطا نه کرے[q]. ۲۱ پهر بهي سب باتوں کے سننے پر، جو کهي جاويں، اپنا دل مت لگا ; نه هو که تو سن پاوے که تيرا نوکر تجهه پر لعنت کرتا هي : ۲۲ کيونکه تو تو اپنے دل سے جانتا هي، که تو نے آپ اِسي طرح سے بارها اوروں پر لعنت کي هي.

۲۳ ميں نے حکمت سے يهه سب کچهه آزمايا هي : ميں نے کها که ميں دانشور هوؤنگا ; پر وه مجهه سے کهيں دور تهي[r]. ۲۴ وه جو هوا هي سو دور اور نهايت گهرا هي[s] ; اُسے کون پا سکتا هي[t]؟ ۲۵ ميں نے اپنے دل کے ساتهه توجهه کي، تاکه جانوں اور تفتيش کروں، اور حکمت اور خرد کو دريافت کروں، اور که حماقت کي بدي کو، اور ابلهي اور ديوانگي کو سمجهوں[u] : ۲۶ تب ميں نے موت سے تلختر اُس عورت کو پايا، جس کا دل پهندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے هاته هتهکڑيوں کے مانند هيں[x] : وه جو خدا کے حضور ميں مقبول هي، سو اُس سے بچتا هي ; ليکن وه جو گنهگار هي، اُس سے پکڑا جاتا هي. ۲۷ ديکهو، واعظ کهتا هي[y]، ميں نے ايک دوسرے سے مقابله کرکے، که نتيجه نکالوں، يهه پايا هي ; ۲۸ جو اب تک ميرا جي ڈهونڈها کرتا، پر مجهے مل نهيں گيا ; هزار پيچهے ايک مرد ميں نے پايا[z]، پر ايک عورت اُن سبهوں ميں نهيں پائي. ۲۹ لو، ميں نے صرف اِتنا پايا، که خدا نے اِنسان کو راست بنايا[a]، پر اُنهوں نے بهت سي بندشيں تجويز کرکے باندهيں[b].

۸ باب

اِس باب ميں، که ۱ بادشاهوں کي تکريم کرنا مناسب هي. ۲ اِس پر لحاظ کرا هي که عالم کا اِنتظام خدا کے هاته هي. ۱۲ ديندار کا حال مصيبت هي ميں بهي، شرير کے حال سے بهتر هي، هرچند که اقبالمندي نے ساتهه هو. ۱۶ خدا کے کام دريافت سے باهر هيں.

کون دانشور کا برابر هي؟ اور ايک ايک بات کي تفسير کون کرنے جانتا هي؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منهه کو روشن کرتي هي[a]، اور اُس کے چهرے کي اکهڑپن[b] اُس سے بدل جاتي هي. ۲ ميں تجهے صلاح ديتا، که تو بادشاه کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو مانتا ره. ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوٹ مت هو[c] : اور برے کام پر مستعد مت هو ; کيونکه جو وه چاهتا هي، سو کرتا هي. ۴ اِسليئے که بادشاه کا حکم غالب هي، اور کون اُسے کهيگا، تو يهه کيا کرتا هي[e]؟ ۵ وه جو حکم مانتا هي، سو زبوني کو نه ديکهيگا : اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجهتا هي.

۶ اِس ليئے که هر کام کا ايک وقت[f] اور ايک واجبي طور هي ; که اِنسان کي تباهي اُس پر بڑي هوتي ; ۷ کيونکه

k واعظ ۳ : ۴ ؛ اِسا ۲۸ : ۴۷
l واعظ ۸ : ۱۴
m امثا ۲۵ : ۱۶
n روم ۱۲ : ۳
o ايوب ۱۵ : ۳۲ ؛ زبور ۵۵ : ۲۳
p امثا ۲۱ : ۲۲ اور ۲۴ : ۵ ؛ واعظ ۹ : ۱۶، ۱۸
q ۱ سلا ۸ : ۴۶ ؛ ۲ توا ۶ : ۳۶ ؛ امثا ۲۰ : ۹ ؛ روم ۳ : ۲۳ ؛ ۱ يوحنا ۱ : ۸
r روم ۱ : ۲۲
s روم ۱۱ : ۳۳
t ايوب ۲۸ : ۱۲، ۲۰ ؛ ۱ تمطا ۶ : ۱۶
u واعظ ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۲
x امثا ۵ : ۳، ۴ اور ۲۲ : ۱۴
y واعظ ۱ : ۱، ۲
z ايوب ۳۳ : ۲۳ ؛ زبور ۱۲ : ۱
a پيد ۱ : ۲۷
b پيد ۳ : ۶، ۷
a امثا ۴ : ۸، ۹ اور ۱۷ : ۲۴ ؛ ديکهو اعم ۶ : ۱۵
b عبراني ميں، مضبوطي.
c اِسا ۲۸ : ۵۰ ؛ ۲ توا ۲۹ : ۲۴ ؛ حزق ۱۷ : ۱۸ ؛ روم ۱۳ : ۵
d واعظ ۱۰ : ۴
e ايوب ۳۴ : ۱۸
f واعظ ۳ : ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں؛ اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ ۸ کسي آدمي کو روح پر اِقتدار نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے؛ اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائي میں چھٹي نہیں ملتي، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگي۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا: ایسا وقت ہی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اوپر بلا لاتا ہی۔ ۱۰ اُسي طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھي آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھي جاتے تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ہوئے: یہہ بھي بطلان ہی۔ ۱۱ ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بني آدم کا دل اُن میں بدکاري پر بشدت مائل ہی۔ ۱۲ اگرچہ گنہگار سو بار برائي کرے، اور اُس کي عمر دراز ہووے، تد بھي میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنھیں کا بھلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے حضور کانپتے ہیں۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کدھي نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کي مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطلان ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ہی؛ کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں جنھیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے؛ میں نے کہا کہ یہہ بھي بطلان ہی۔ ۱۵ تب میں نے خوشي کي تعریف کي؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کي محنت

کے درمیان، اُس کي زندگي کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشي، اُس کے ساتھ رہیگي۔ ۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھي ہی جس کي آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتي ہیں:) ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کي، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، دریافت نہیں کر سکتا ہی: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ہی، کہ ہر چند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھي پا نہ سکیگا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ایک ہي طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب آدمیوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشي کے عوض فقط تسلي ملتي۔ ۱۱ خدا سب پر مختار ہی۔ ۱۶ حکمت زور سے بہتر چیز ہی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کي تفتیش کي، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں: اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔ ۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ہی؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قرباني لاتا، اور اُس پر جو قرباني نہیں لاتا، ایک ہي ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی، ویسا خطاکار ہي: جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتي ہیں ایک زبوني یہہ ہی، کہ ایک ہي حادثہ سب پر گذرتا ہی: ہاں، بني آدم کا دل بھي شرارت سے بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رهتي هي، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں۔ ۴ کیونکه کون هي که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هي: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بهتر هي۔ ۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچهه بهي نهیں جانتے[c]، اور اُن کے لیئے اور کچهه اجر نهیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d]۔ ۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخره پاوینگے۔ ۷ اپني راه چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي سے اپني مي پي[e]؛ که خدا ابهي تیرے کاموں کو قبول کرتا هي۔ ۸ همیشه اُجلا لباس پهنے ره، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نه رکهه۔ ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجهے بخشي هي، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتهه جو تیري پیاري هي، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تونے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هي[f]۔ ۱۰ جو کام تیرا هاتهه کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بهر کر: کیونکه وهاں گور میں، جهاں تو جاتا هي، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هي۔

۱۱ پهر میں نے توجهه کي، اور سورج کے نیچے دیکها، که دوڑاهے کو هر وقت دوڑنا نهیں آتا، اور نه جنگ زوراور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت فهمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد کو هي[g]؛ بلکه اُن سب کو وقت اور اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هي۔ ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نهیں پهچانتا[h]: جس طرح مچهلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پهندے میں پهنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي

[c] ایوب ۱۴: ۲۱ ، یسع ۶۳: ۱۶
[d] ایوب ۷: ۸، ۹، ۱۰ ، یسع ۲۶: ۱۴
[e] واعظ ۸: ۱۵
[f] واعظ ۲: ۱۰، ۲۴ ، اور ۳: ۱۳، ۲۲ ، اور ۵: ۱۸
[g] عمو ۲: ۱۴، ۱۵ ، یرم ۹: ۲۳
[h] واعظ ۸: ۷

میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هي، پهنس جاتے هیں[i]۔ ۱۳ یهه بهي میں نے دیکها، که سورج کے نیچے حکمت هي، اور یهه مجهے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها، اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر ایک بڑا بادشاه چڑهه آیا، اور اُسے گهیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندهے: ۱۵ مگر اُس شهر کے بیچ اُنهوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچا لیا[k]: باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهیں کیا۔ ۱۶ تب میں نے کها، که حکمت زور سے بهتر هي[l]: تس پر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هي، اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیں[m]۔ ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هي، زیاده‌تر سني جاتیں۔ ۱۸ حکمت لڑائي کے بهت سے هتهیاروں سے بهتر هي[n]: پر ایک گنهگار بهت سا مال غارت کرواتا هي[o]۔

[i] امث ۲۹: ۶ ، لوقا ۱۲: ۲۰، ۳۹ ، اور ۱۷: ۲۶، وغیره ، ۱ تسا ۵: ۳
[k] دیکهو ۲ سمو ۲۰: ۱۶-۲۲
[l] امث ۲۱: ۲۲ ، اور ۲۴: ۵ ، واعظ ۷: ۱۹
[m] ۱۸ آیت ، مرقس ۶: ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷: ۱، ۱۱، ۱۲

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي: ۱۶ بےقیدي کي بابت. ۱۸ کهالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث هوتیں: اِسي طرح دانش اور عزت کي بهنسبت، تهوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي۔ ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتهه هي: پر احمق کا دل اُس کے بائیں هي۔ ۳ هاں، احمق جو هي، جب وه راه چلتا هي، اُسکي عقل اُتر جاتي هي، اور وه سب سے کهتا هي، که میں احمق هوں[a]۔ ۴ اگر حاکم تجهه پر قهر کرے، تو اپني جگهه مت چهوڑ[b]؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹهنڈها کر دیتي هي[c]۔ ۵ ایک زبوني هي، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ایک خطا کي طرح هي، جو حاکم هي سے هوتي هي۔ ۶ احمقي بهت بلندنشین

[a] امث ۱۳: ۱۶ ، اور ۱۸: ۲
[b] واعظ ۸: ۳
[c] ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیره ، امث ۲۵: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

هوتي هي، پر دولتمند نيچے کي جگهه مين بيٹهتے هين. ۷ مين نے ديکها، که نوکر گهوڙون پر سوار هوکے پهرتے هين، اور سردار نوکرون کے مانند زمين پر پيدل چلتے هين. ۸ وه جو گڑها کهودتا هي، سو اُس مين گريگا؛ اور جو ديوار کو توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسيگا. ۹ جو پتهرون کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکه پاتا هي؛ اور جو لکڑي چيرتا هي، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے مين هوتا هي. ۱۰ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار تيز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هي؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفيد هي. ۱۱ اگر سانپ نے بغير منتر کے ڈسا هي، تو منتر کرنيوالے کو کچهه فائده نه هوگا. ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتين لطيف هين؛ پر احمق کے هونٹهه اُسي کو نگل جاتے هين. ۱۳ اُس کے منهه کي باتون کي اِبتدا احمقي هي، اور اُس کي باتون کي اِنتها فاسد ابلهي هي. ۱۴ احمق بهت سي باتين بناتا هي؛ پر آدمي نهين بتا سکتا هي، که کيا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هي؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هي؛ کيونکه وه شهر مين جانے کو بهي نهين جانتا.

۱۶ تجهه پر، اي مملکت، افسوس هي، جب نابالغ تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هين. ۱۷ نيکبخت هي تو، اي سرزمين، جب اميرزاده تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار بروقت نوش کرين، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمست هووين.

۱۸ جب بهتسي کاهلت هوتي هي، گهر کا کهپ بگڑ جاتا هي، اور ڈهيلے هاتهون سے چهت ٹپکتي هي.

۱۹ هنسنے کے ليئے لوگ ضيافت کرتے هين، اور مي جان کو خوش کرتي هي؛ پر روپيون سے سب کام نکلتا هي.

۲۰ تو اپنے دل مين بهي بادشاه پر لعنت نه کر، اور نه اپني خوابگاه مين بهي مالدار پر لعنت کر؛ کيونکه هوائي چڑيا مضمون کو لے اُڑيگي، اور پردار اُس بات کو کهولديگا.

۱۱ باب

۱ خيرات کرنے کے طور کي بابت. ۷ زندگي کے درميان موت کو، ۹ اور ايام جواني مين عدالت کے دن کو ياد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غله پانيون کي سطح پر ڈال دے؛ کيونکه تو بهت دنون کے پيچهے اُسے پاويگا. ۲ سات کو، بلکه آٹهه کو حصه دے: کيونکه تو نهين جانتا هي، که زمين پر کيا بلا آويگي. ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هين، تو زمين پر برسکے اپنے تئين خالي کرتے هين؛ اور اگر درخت دکهن طرف يا اُتر طرف گرے، تو جهان درخت گرتا هي، وهين پڑا رهتا هي. ۴ جو هوا کو نظر کرکے اٹکلتا هي، سو نهين بوتا هي؛ اور جو بادلون کو ديکهتا هي، سو نهين لوتا هي. ۵ جيسا تو نهين جانتا هي، که هوا کي کيا راه هي، اور حامله کے رحم مين هڈيان کيونکر بڑهتي هين، ويسا هي تو خدا کے کامون کو، جو سب کچهه کرتا هي، نهين جانيگا. ۶ فجر کو اپنا بيج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهيلا هونے نه دے؛ کيونکه تو نهين جانتا هي، که اُن مين سے کون کام کا هوگا، يهه يا وه، يا دونون کے دونون برابر بهلے هونگے.

۷ نور تو ميٹها هي، اور سورج کا ديکهنا آنکهون کو اچها لگتا هي. ۸ هان، اگر آدمي بهتسے برسون تک جيوے، اور اُن سبهون مين خوشي کرے؛ تد بهي مناسب هي، که وه تاريکي کے دنون کو ياد رکهے: کيونکه وے بهت هونگے. سب کچهه جو آتا هي، سو بطلان هي.

۹ اي جوان، تو اپني جواني مين خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنون مين اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهون مين اور اپني آنکهون کي منظوري مين چل؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتون کے ليئے خدا تجهه کو عدالت مين لاويگا.

۱۰ اور دقداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال؛ کيونکه لڑکپن اور جواني دونون هيچ هين.

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

١٢ باب

اِس بیان میں، که ١ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض هی. ٨ پهر که واعظ کا مقصد هی، که اُس کي باتوں سے لوگوں کي ترقي هو. ١٣ ساري بطالتوں کي تاثیر مٹانے کے لیئے خدا کا خوف که اولاً مفید هی.

اپني جواني کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب که برے دن هنوز نهیں آئے، اور وے برس نزدیک نه هوئے، جن میں تو کهیگا که اِن سے مجهے کچه خوشي نهیں[b]؛ ٢ جب که هنوز سورج اور روشني اور چاند اور ستارے اندهیرے نهیں هوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پهر جمع نهیں هوتیں؛ ٣ جس دن میں که گهر کے رکهوال تهرتهرانے لگیں، اور زورآور لوگ کبڑے هو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رهیں، اِس لیئے که وے تهوڑي سي هیں، اور وے جو کهڑکیوں سے جهانکتیاں هیں دهندهلا جاویں، ٤ اور گلي کے کواڑے بند هو جائیں، جب چکي کي آواز دهیمي هوتي، اور وه چڑیا کي آواز سے چونک اُٹهے، اور نغمه کي ساري بیٹیاں ضعیف هو جاویں[c]؛ ٥ اور جب وے چڑهائي سے بهي ڈر جاویں، اور دهشتیں راه میں هوں، اور بادام ‖ ناپسند هووے، اور ٹڈي ایک بوجه معلوم هو، اور خواهش نفس مٹ جاوے؛ کیونکه اِنسان اپنے ابدي مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلي گلي پهرینگے[e]: ٦ پیشتر اُس سے که چاندي کي ڈوري کهولي جاوے، اور سونے کي کٹوري توڑي جاوے، اور گهڑا چشمه پر پهٹ جاوے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاوے. ٧ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگي جس طرح آگے ملي هوئي تهي[f]، اور روح خدا کے پاس پهر جائیگي[g] جس نے اُسے دیا[h].

٨ بطالتوں کي بطالت، واعظ کهتا هی، سب بطالت هیں[i]. ٩ غرض، ازبسکه واعظ دانشمند تها، اُس نے سب طرح کي آگاهي لوگوں کو بخشي؛ هاں، اُس نے بخوبي غور کیا، اور خوب تجویز کي، اور بهت سي مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]. ١٠ واعظ دل‌عزیز باتیں پانے کي تلاش میں رها، اور یه سچي باتیں راستي سے لکهي هیں. ١١ دانشمند کي باتیں پینوں کے مانند هیں، اور اُن کهونٹیوں کے مانند، جو صاحبانِ مجلس سے لگائي جاتي هیں، اور وے ایک هي چرواهے کي طرف سے ملیں. ١٢ سو اب، اي میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر هو: بهت کتابیں بنانے کي اِنتها نهیں هی؛ اور بهت پڑهنا جسم کو تهکاتا هی[l].

١٣ اب آؤ، هم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ که اِنسان کا فرض کلي یهي هی. ١٤ کیونکه خدا هر ایک فعل کو، هر ایک پوشیده چیز کے ساته، خواه بهلي هو، خواه بري، عدالت میں لاویگا[n].

‖ یا، کا درخت پهولنے لگے.

a امث ٢٢ : ٦. نوحه ٣ : ٢٧ — b دیکهو ٢ سمو ١٩ : ٣٥ — c ٢ سمو ١٩ : ٣٥ — d ایوب ١٧ : ١٣ — e یرم ٩ : ١٧ — f پید ٣ : ١٩. ایوب ٣٤ : ١٥. زبور ١٠٤ : ٢٩ — g واعظ ٣ : ٢١ — h گنتي ١٦ : ٢٢. اور ٢٧ : ١٦. ایوب ٣٤ : ١٤. یسع ٥٧ : ١٦. ذکر ١٢ : ١ — i زبور ٦٢ : ٩. واعظ ١ : ٢ — k ١ سلا ٤ : ٣٢ — l واعظ ١ : ١٨ — m اِست ٦ : ٢. اور ١٠ : ١٢ — n واعظ ١١ : ٩. متي ١٢ : ٣٦. اعم ١٧ : ٣٠، ٣١. روم ٢ : ١٦. اور ١٤ : ١٠، ١٢. ١ قرن ٣ : ٥. ٢ قرن ٥ : ١٠

غزل الغزلات

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب قلم‌بند هوا.

١ باب

١ کلیسیا کے مسیح پر عاشق هونے کي بابت. اِس بیان میں، که ٥ وه اپني بدصورتي مان لیتي، ٧ اور منت کرتي که مسیح کے گلے میں شامل هونے کے لیئے رهنمائي پاوے. ٨ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راه بتلاتا؛ ٩ اور اپنا پیار دکهلاتا، ١١ کئي ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا. ١٢ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادي دیتے.

سلیمان کي غزل الغزلات[a]. ٢ وه اپنے منه کے چوموں سے مجهے چومے؛ کیونکه تیرا عشق مے سے بهتر هی[b]. ٣ جیسي تیرے لطیف عطروں کي خوشبو، سو تیرا نام هی؛ اُس عطر کي مانند جو بهایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجه پر عاشق هیں. ٤ مجهے کهینچ[c]، تو هم تیرے پیچهے دوڑینگي[d]: بادشاه مجهے اپنے محل میں لے آیا[e]: هم تجه میں شادمان اور مسرور هونگي؛ هم تیرے

a ١ سلا ٤ : ٣٢ — b غزل ٤ : ١٠ — c هوسیع ١١ : ٤. یوحنا ٦ : ٤٤. اور ١٢ : ٣٢ — d فلپ ٣ : ١٢، ١٣، ١٤ — e زبور ٤٥ : ١٤، ١٥. یوحنا ١٤ : ٢. افس ٢ : ٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کي تعریف می سے زیادہ کرینگي؛ وے سچے دل سے تجھ پر عاشق هیں.

۵ میں سیاہ‌فام، پر جمیله هوں، ای یروسلم کي بیٹیو، قیدار کے خیموں کي مانند، سلیمان کے پردوں کي مانند. ۶ مجھے مت تاکو، که میں سیاہ‌فام هوں، اور که میں دهوپ کي جلي هوں؛ میري ماکے بیٹے مُجھ سے ناخوش تھے؛ اُنهوں نے مجھ سے تاکستانوں کي نگهباني کرائي؛ پر میں نے اپنے تاکستان کي، جو خاص میرا هی، نگهباني نهیں کي. ۷ مُجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا پیارا هی، که کهاں چراتا هی؛ تو اپنے گلے کو دوپهر کے وقت کهاں بٹھا رکھتا هی؟ کاهیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس ||بے‌تاب کي طرح هوں.

۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نهایت شکیل هی[a]، اگر تو یه نهیں جانتي هی، تو گلے کے نقش قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواهوں کے خیموں کے پاس پاس چرا.

۹ ای میري جاني[e]، میں تجھے فرعون کي رتھ کي گهوڑیوں میں ایک سے[a] تشبیه دیتا هوں. ۱۰ تیرے گال خوشنما هیں، که اُن پر موتیوں کي لڑیاں هیں، اور ایسي هي تیري گردن، که اُس پر سونے کي زنجیریں[f]. ۱۱ هم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے، اور اُن میں چاندي کے پهول جڑینگے.

۱۲ جب تک بادشاه نوش جان فرما رهتے، میرے سنبل کي مهک اُڑتي رهتي. ۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستا هی؛ وہ ساري رات میري چهاتیوں کے درمیان دهرا رهیگا. ۱۴ میرا معشوق میهندي کے پهولوں کا ایک دسته هی، جو عین جدي کے انگوري باغوں میں سے هوا.

۱۵ دیکھ، تو خوش‌منظر هی، ای میري جاني؛ دیکھ تو خوش‌رو هی؛ تو کبوترچشم هی[a].

۱۶ دیکھ، تو هي خوبصورت هی، ای میرے محبوب، بلکه دل‌پسند هي؛ همارا چهپرپدار پلنگ بهي سبز هی؛ ۱۷ همارے گهر کے شهتیر سرو هیں، اور هماري کڑیاں صنوبر.

|| یا، برقع‌پوش کي مانند هوں.
[a] غزل ۵: ۹ اور ۶: ۱
[e] غزل ۲: ۲، ۱۰ اور ۴: ۱، ۷ اور ۵: ۲ اور ۶: ۴ یوحنا ۲: ۲۹
[f] نوا ۱: ۹
[a] غزل ۴: ۱ اور ۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کي آپس میں کي اُلفت. ۸ اِس بیان میں، که کلیسا مسیح کي راہ دیکھتي؛ ۱۰ وہ بلائي جاتي. ۱۴ مسیح کي مهرباني جو کلیسئے پر دکهلاتا. ۱۶ کلیسئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کي اُمید.

میں سرون کي نرگس، اور وادیوں کي سوسن هوں.

۲ جیسي که سوسن خاروں کے درمیان، ویسي میري جاني بیٹیوں کے درمیان هی.

۳ جیسا که سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں هی: میں اُس کے سایے میں نهایت خوش هوکے بیٹھي هوں، اور اُسکا پهل میرے ||منھ میں میٹھا تھا[a]. ۴ وہ مجھ کو می‌خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جهنڈا جو مجھ پر تها، عشق هی. ۵ انجیر کے قرصوں سے مُجھ کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازہ‌دم کرو؛ کیونکه میں عشق کي بیمار هوں. ۶ اُس کا بایاں هاتھ میرے سر تلے هی، اور اُسکا دهنا هاتھ مُجھے اپنے گلے سے لگاتا هی[b].

۷ ای یروسلم کي بیٹیو، میں غزالوں اور میدان کي هرنیوں کي قسم تمهیں دیتا هوں، که تم میري پیاري کو نه جگاو، اور نه اُٹھاو، جب تک که وہ اُٹھنے نه چاهے[c].

۸ وہ میرے محبوب کي آواز! دیکھ، وہ پهاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں پر سے پهاندتے هوئے آتا هی. ۹ میرا محبوب آهو یا جوان هرن کي مانند هی[d]: دیکھ، وہ هماري دیوار کے پچهواڑے کهڑا هی، وہ کهڑکیوں سے جهانکتا هی، جهنجهریوں سے آپ کو دکهاتا هی. ۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کها، اُٹھ، ای میري پیاري، ای میري نازنین، چلي آ[e]. ۱۱ کیونکه دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بهاري مینھ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پهولوں کي بهار هی؛ چڑیوں کے چهچهانے کا وقت آ پهنچا، اور هماري سرزمین میں قمریوں کي آواز سننے میں آتي هی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں هرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پهولوں سے خوشبو آتي هی. سو اُٹھ، ای میري

|| عبراني میں، تالو.
[a] مکاش ۲۲: ۱، ۲
[b] غزل ۸: ۳
[c] غزل ۳: ۵ اور ۸: ۴
[d] ۱۷ آیت
[e] ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عزیزہ، اى میري جمیله، چلي آ[f]. ۱۴ اى میري کبوتر، جو چٹانوں کے درازوں میں، اور کڑاڑوں کي آڑ میں چھپي هوئي هی، اپنا چهرہ مجھے دکھا، اپني آواز مجھے سنا[g]؛ که تیري آواز شیرین هی، اور تیرا چهرہ دل‌پسند هی. ۱۵ همارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑي بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے هیں[h]؛ کیونکه هماري تاکوں میں پھول لگے هیں. ۱۶ میرا محبوب میرا هی، اور میں اُس کي هوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا هی[i]. ۱۷ جب که دن ||ڈهلے، اور سایه بڑھے[k]، تب تو پھر آ؛ اى میرے محبوب، تو غزال یا کڑاڑیوالے پہاڑوں پرکے جوان هرن کي طرح هوکے آ[l].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اِمتحان میں پڑکے جان‌نشاني کرتي اور فتحیاب هوتي هی. ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتي.

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈهونڈها[a]، جسے میرا جي چاهتا هی؛ میں نے اُسے ڈهونڈها، پر وہ مجھے نه ملا. ۲ اب میں اُٹھونگي، اور شهر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگي، اور اُس کو ڈهونڈهونگي، جسے میرا جي چاهتا هی. میں نے اُسے ڈهونڈها، پر نه پایا. ۳ ناکے بندي، جو شهر میں پھرتے هیں، مجھے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکھا، جسکو میرا جي چاهتا هی؟ ۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئي تھي، تو وہ، جس کو میرا دل چاهتا هی، مجھے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نه چھوڑونگي، جب تک که میں اُسے اپني ما کے گھر میں، اور اپني والدہ کے محل میں، نه لے جاؤں.

۵ اى یروسلم کي بیٹیو، میں تمھیں هرنیوں اور میدان کے غزالوں کي قسم دیتا هوں، که تم میري جاني کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک که وہ اُٹھنے نه چاهے[c].

۶ یهه کون هی، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کي ساري خوش‌بوئیاں ملے هوئے، بیابان سے دهونویں کے ستون کي مانند چلي آتي هی[d]؟ ۷ دیکھو اُس کي پالکي، جو سلیمان کي هی؛ جس کے آس پاس اِسرائیلي بهادروں میں سے ساٹھ پهلوان هیں. ۸ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماهر هیں: هر ایک کي تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کي ران پر لٹکائي هوئي هی. ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کي لکڑیوں کي ایک پالکي بنوائي. ۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے تیکن سونے کے، اور اُسکي گدي ارغواني بنوائي، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کي بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا. ۱۱ اى صیهون کي بیٹیو، باهر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو، جس کے سر پر وہ تاج هی، جو اُسکي ما نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کي شادي کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا.

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کلیسئے کے جمال کا تفصیل‌وار بیان کرتا. ۸ اپني محبت اُس پر ظاهر کرتا. ۱۶ کلیسیا منت کرتي که مسیح کے حضور میں رهنے کے لیئے آپ کي سب طرح کي تیاري هو جاوے.

دیکھ، اى میري جاني، تو شکیل هی! دیکھ، تو خوب صورت هی! تیري آنکھیں تیري چادر کے پیچھے کبوتروں کي سي هیں[a]؛ تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند هی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھي هوں[b]. ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند هیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نهان سے نکلتي هیں؛ اُن میں سے هر ایک دو دو بچے جنتي هی، اور اُن میں ایک بھي بانجھ نهیں[c]. ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزي ڈورے هیں؛ تیرا منهه خوب هی؛ تیرے رخسار تیري چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند هیں[d]. ۴ تیري گردن ایسي جیسے که داؤد کا برج جو سلاحخانے[e] کے لیئے بنا هی[f]: اُسپر هزار ڈھالیاں لٹکائي گئي هیں؛ وے سبکي سب پهلوانوں کي سپریں هیں. ۵ تیري دو چھاتیاں آهو کے دو بچوں کے مانند هیں، جو ایک ساتھ پیدا هوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

[f] ۲ : ۱۰ آیت
[g] غزل ۸ : ۱۳
[h] زبور ۸۰ : ۱۳، حزقی ۱۳ : ۴، لوقا ۱۳ : ۳۲
[i] غزل ۶ : ۳، اور ۷ : ۱۰
|| عبراني میں، سانس لوے.
[k] غزل ۴ : ۶
[l] ۱۰ آیت، غزل ۸ : ۱۴

[a] یسعه ۲۶ : ۹
[b] غزل ۵ : ۷
[c] غزل ۲ : ۷، اور ۸ : ۴
[d] غزل ۸ : ۵
[a] غزل ۱ : ۱۵، اور ۵ : ۱۲
[b] غزل ۶ : ۵
[c] غزل ۶ : ۶
[d] غزل ۶ : ۷
[e] نحمیه ۳ : ۱۹
[f] غزل ۷ : ۴
[g] دیکھو امثال ۵ : ۱۹، غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی عیب نہیں[i]۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ: امانہ کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[k] کی چوٹی پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت می سے کتنی زیادہ لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کی ربح ساری خوشبوؤں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں[m]، اور تیری پوشاک کی ربح لبنان کی سی ربح ہی[n]۔ ۱۲ میری بوا، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربہمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛ مینہدی ہیں[o]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور جٹاماسی، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالحے؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q]۔

۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ مسیح کلیسیا کا نام لیکے اسے جگاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اٹھاکے، عشق کی بیمار ہو جاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا مفصل بیان ہونا۔

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ[a]: میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں: میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]: میں اپنی می اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو[c]، کھا لو: پی لو، ‖ ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا: میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول، میری بوا، میری جانی، میری کبوتر، میری †پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔ ۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں؛ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانو دھو چکی ہوں: میں اُنہیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنھوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتی ہوں، کہ اگر تمہیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

[h] غزل ۲: ۱۷
[i] افس ۵: ۲۷
[k] استثنا ۳: ۹
[l] غزل ۱: ۲
[m] امثال ۲۴: ۱۳، غزل ۵: ۱
[n] پیدا ۲۷: ۲۷، هوسیع ۱۴: ۶
[o] غزل ۱: ۱۴
[p] یوحنا ۴: ۱۰ اور ۷: ۳۸
[q] غزل ۵: ۱

[a] غزل ۴: ۱۶
[b] غزل ۴: ۱۱
[c] لوقا ۱۵: ۷، ۱۰، یوحنا ۳: ۲۹ اور ۱۵: ۱۴
‖ یا، محبتوں سے مست ہو
[d] مکاشفہ ۳: ۲۰
† یا، کاملہ
[e] غزل ۳: ۱
[f] غزل ۳: ۳
[g] غزل ۱: ۸

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا هوتا هی. ١١ اُس کا سر ایسا هی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ هیں، اور کووے کي سي کالي هیں. ١٢ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند هیں[a] جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي هیں. ١٣ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري هوئي کیاري کي مانند هیں: اُس کے لب سوسن هیں، جن سے بہتا هوا مُر ٹپکتا هی. ١٤ اُس کے هاتھ ایسے هیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواهر جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ هاتھي دانت کا سا کام هی، جس پر نیلم کے گل بنے هوں. ١٥ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو هی. ١٦ اُس کا †منھہ شیرینی هی؛ هاں، وہ سرآپا عشق‌انگیز هی. ای یروسلم کي بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني هی.

[a] غزل ١: ١٥، اور ٤: ١

|| عبراني میں، معموري میں بیٹھي هوئیں.

† عبراني میں تالو.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لائي تھي ظاهر کرتي. ٣ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ١٠ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاهر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، ای تو جو عورتوں میں خوب‌ترین هی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ هم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ٢ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ٣ میں اپنے معشوق کي هوں، اور میرا معشوق میرا هی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا هی.

٤ ای میري جاني، تو ترضہ کي مانند خوبصورت هی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر هی، اور حیران کرنیوالي هی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار هو[c]. ٥ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي هیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند هی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي هوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند هیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے هر ایک دو دو بچے جني هی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں[e]. ٧ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے هیں[f]. ٨ ساٹھ بیگمیں، اور اسي حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو هیں؛ ٩ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بےنظیر هی؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي هی. بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي.

١٠ یہہ کون هی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ هی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈیدار فوج کي مانند هیبتناک[g]؟ ١١ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. ١٢ کیوں هوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکاایک مجھ کو ||عمیناذیب کي گاڑیوں پر چڑھایا. ١٣ پھر آئیے، پھر آئیے، ای سلومیت؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ هم تجھ پر نظر کریں.—تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي هی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

[a] غزل ١: ٨

[b] غزل ٢: ١٦، اور ٧: ١٠

[c] ١٠ آیت

[d] غزل ٤: ١

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

[e] غزل ٤: ٢

[f] غزل ٤: ٣

[g] ٤ آیت

[h] زبور ٧ : ١٢

|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.

† یا، مہنیم. پید ٣٢: ٢

‡ یا، ناچیں.

٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ کلیسئے کے حسن کي تعریف هوتي. ١٠ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاهر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے هوئے، ای شاهزادي[a]، کیا خوب معلوم هوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواهر کي لڑي کے مانند هی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا هی. ٢ تیري ناف گول پیالہ هی، جس میں ملائي هوئي می کي کمتي نہیں؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري هی، جس کے آس پاس سوسن لگي هیں. ٣ تیري دو چھاتیاں دو آهوبروں کي مانند هیں، جو ایک ساتھ پیدا هوئے تھے[b]. ٤ تیري گردن هاتھي‌دانت کے برج کي مانند هي[c]؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل هیں، جو حسبون میں بت‌ربین کے پھاٹک پر هیں؛ تیری ناک لبنان کے

[a] زبور ٤٥: ١٣

[b] غزل ٤: ٥

[c] غزل ٤: ٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کي مثال هی، جو دمشق کے رخ بنا هی. ۵ تیرا سر تجه پر کرمل کي مثل هی، اور تیرے سر کا بال ارغواني کي مانند هی: بادشاه تیري کاکلوں سے اٹکا هی. ۶ ای محبوبه، تو کیسي جمیله هی؛ عیش کے لیئے تو کیسي جان‌فزا هی! ۷ یهه تیري قامت تاڑ کي مثال هی، اور تیري چهاتیاں، انگوروں کے گچهوں کي مانند هیں. ۸ میں نے کها، که، میں اِس تاڑ پر چڑهونگا، اور اُس کي شاخوں کو تهام رکهونگا: في الحال تیري دونوں چهاتیاں انگور کے گچهوں کے مانند هوں، اور تیرے نتهنوں کا رایحه سیب سا هووے؛ ۹ اور تیرا تالو اُس می کي مانند جو بهتر سے بهتر هو.—جو میرے محبوب کي طرف سیدهي راه سے چلتي، اور اُنهیں کے لبوں پر سے جو سوتے هیں آهسته آهسته بهه جاتي.

۱۰ میں اپنے محبوب کي هوں[d]، اور وه مجه پر مائل هی[e]. ۱۱ ای میرے محبوب، چل، هم کهیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گانوں میں رات کو کاٹیں. ۱۲ پهر تڑکے انگوري باغوں میں چلیں، اور دیکهیں، که تاک لهلها رهي، اور اُسکے پهول نکلے هیں، اور انار کي کلیاں کهلي هیں[f]: وهاں میں اپني محبتیں تجه پر جتاونگي. ۱۳ دودیوں کي[g] زور مهک هی، اور همارے دروازوں پر هر قسم کے تر و خشک میوے هیں[h]، جو میں نے تیرے لیئے ذخیره کیئے هیں، ای میرے محبوب.

۸ باب

۱ کلیسئے کي محبت جو وه مسیح سے رکهتي هی. ۶ اُسکے عشق کي شدت جو هولي. ۸ غیر قوموں کي بلاهت. ۱۴ اس بات میں، که کلیسیا دعا مانگتي هی مسیح دوباره آوے.

کاش که تو ایسا هوتا، جیسا میرا بهیا هی، جسنے میري ما کي چهاتیوں کو چوسا! میں تجهے جب باهر پاتي، تو تیري چهیاں لیتي، اور کوئي مجهے حقیر نه جانتا. ۲ میں تجه کو اپني ما کے گهر میں لے جاونگي؛ وهاں تو مجهے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجهے خوشبو می پلاونگي[a]. ۳ اُسکا بایاں هاته میرے سر کے تلے هی، اور اُسکا دهنا مجهے گلے سے چمٹا لیگا[b].

۴ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمهیں قسم دیتا هوں، که تم میري جاني کو مت جگاو، اور اُسے مت اُٹهاو، جب تک که وه آپ اُٹهنے نه چاهے[c].

۵ یهه کون هی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیه کیئے هوئے چلي آتي هی[d]؟ میں نے تجهے سیب کے نیچے جگایا؛ وهاں تیري ما تجهے جني؛ وهاں تیري والده تجهے جني.

۶ نگین کي مانند مُجهے اپنے دل میں لگا رکه، اور خاتم کي مانند اپنے بازو پر[e]: کیونکه عشق موت کي مانند زبردست هی؛ اور غیرت گور سا بےمروت هی؛ اُسکي لوئیں آگ کي لوئیں هیں، اور یهوواه کے شعلے کي مانند. ۷ بڑا پاني عشق کو بجها نهیں سکتا، اور نه باڑهیں اُسے دبا سکتي هیں: اگر کوئي آدمي اپنے گهر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وه سراسر لایق حقارت کے ٹههرتا[f].

۸ هماري ایک چهوٹي بهن هی[g]، جس کي چهاتیاں هنوز نهیں نکلیں: هم اپني بهن کے لیئے جس دن اُس کي بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وه دیوار هووے، تو هم اُس پر چاندي کا ایک قلعه بناوینگے؛ اگر وه دروازه هووے، تو هم اُس پر سرو کي تختیوں کا پشته دینگے. ۱۰ میں آپ ایک دیوار هوں، اور میرے پستان دو برج هیں: تب میں اُسکي نظر میں اُسکي مانند تهي، جسنے سلامتي پائي هی. ۱۱ بعل‌هامون میں سلیمان کا تاکستان تها اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[h]، که هر ایک اُن میں سے میوه کے بدلے هزار مثقال روپا لاوے. ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا هي هی، وه میرے سامهنے هی: ای سلیمان، تو، هزار لے، اور وے جو اُسکے پهل کے نگهبان هیں دو دو سو. ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رهتي هی، رفیق تیري صدا سنتے هیں؛ مُجه کو بهي سنا[i].

۱۴ جلدي کر[k]، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آهو برے کي مانند، جو بلسانوں کي پهاڑیوں پر هی[l]، هو جا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

يسعياه نبي كي كتاب

١ باب

اِس بيان ميں، كه ١ يسعياه يهوداه كي بغاوت كے سبب اُس پر شكايت كرتا. ٥ اُس كي آفتوں كے سبب وه ناله كرتا. ١٠ اُن لوگوں كي بالكل عبادت گذاري پر عيب لگاتا. ١٦ چند وعدوں اور دهمكيوں كا مذكور كركے، اُنهيں نصيحت ديتا كه توبه كريں. ٢١ اُن كي شرارت كے سبب افسوس كركے اِنتقام الهي كه هونيوالا هي اُن پر جتا ديتا. ٢٥ خدا كا آنيوالا فضل اُن پر ظاهر كرتا، ٢٨ اور شريروں كي يكسر هلاكت كي خبر ديتا.

رويا[a] يسعياه بن عموص كي، جو اُس نے يهوداه اور يروسلم كي بابت يهوداه كے بادشاهوں عزياه، اور يوتام، اور آخز، اور حزقياه كے دنوں ميں ديكهي. ٢ سنو، اى آسمانو، اور كان لگا، اى زمين، كه خداوند يوں فرماتا هى[b]، كه لڑكوں كو ميں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنهوں نے مجهه سے سركشي كي. ٣ بيل اپنے مالك كو پهچانتا هى، اور گدها اپنے صاحب كي چرني كو[d]: بني اِسرايل نهيں جانتے[e]، ميرے لوگ كچهه نهيں سوچتے هيں[f]. ٤ آه، خطاكار گروه، ايك قوم جو گناه سے لدي هوئي هي، بدكاروں كي نسل، خراب اولاد[g]، كه اُنهوں نے خداوند كو ترك كيا، اِسرايل كے قدوس كو حقير جانا، اُس سے بالكل پهر گئے.

٥ تم كهاں اور مار كهاؤگے اگر تم زياده نافرماني كروگے[h]؟ تمام سر بيمار هى، اور دل بالكل سست هى. ٦ تلوے سے ليكے چاندي تك اُس ميں[i] كهيں صحت نهيں، بلكه زخم، اور چوٹ، اور سڑے هوئے گهاؤ هيں؛ وے نه دبائے گئے، نه باندهے گئے، نه تيل سے نرم كيئے گئے هيں[i]. ٧ تمهارا ملك اُجاڑ هى، تمهاري بستياں جل گئيں؛ پرديسي لوگ تمهاري زمين كو تمهارے سامهنے نگلتے هيں، وه ويران هى، گويا كه اُسے اجنبي لوگوں نے اُجاڑا هى[k]. ٨ اور صيهون كي بيٹي چهوڑي گئي هى، جيسي جهونپڑي تاكستان ميں، اور چهپريا ككڑي كے كهيت ميں[l]، يا اُس شهر كي مانند جو گهيرا گيا هى[m]. ٩ اگر ربالافواج همارا تهوڑا بقيه باقي نه چهوڑتا[n]، تو هم سدوم كي مثل اور عموره كے مانند هو جاتے[o].

١٠ اى سدوم كے حاكمو[p]، خداوند كا كلام سنو؛ اى عموره كے لوگو، همارے خدا كي شريعت پر كان دهرو. ١١ خداوند كهتا هى، تمهارے ذبيحوں كي كثرت سے مجهے كون كام[q]؟ ميں ميندهوں كي سوختني قربانيوں سے اور فربه بچهڑوں كي چربي سے سير هوں، اور بيلوں اور بهيڑوں اور بكروں كا لهو نهيں چاهتا هوں. ١٢ جب تم ميرے حضور آكے اپنے تئيں دكهلاتے هو[r]، تو كون تم سے يهه چاهتا هى كه ميري بارگاهوں كو روندو؟ ١٣ اب آگے كو جهوٹهے هديئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجهے نفرت هي؛ نئے چاند اور سبت اور عيدي جماعت سے بهي[t]؛ كه ميں عيد اور بے ديني دونوں كي برداشت نهيں كر سكتا هوں. ١٤ ميرا جي تمهارے نئے چاندوں[u] اور تمهاري عيدوں سے[x] بيزار هى؛ وے مجهه پر ايك بوجه هيں؛ ميں اُن كے اُٹهانے سے تهك گيا[y]. ١٥ جب تم اپنے هاتهه پهيلاؤگے[z]، تو ميں تم سے چشم پوشي كرونگا؛ هاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو ميں نه سنونگا[a]: تمهارے هاتهه تو لهو سے بهرے هيں[b].

١٦ اپنے تئيں دهوؤ[c]، آپ كو پاك كرو؛ اپنے برے كاموں كو ميري آنكهوں كے

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ كے قريب

[a] گن ١٢ : ٦
[b] إستة ٣٢ : ١؛ يرم ٢ : ١٢؛ اور ٦ : ١٩؛ اور ٢٢ : ٢٩؛ حزق ٣٦ : ٤؛ ميكه ١ : ٢؛ اور ٦ : ١، ٢
[c] يسع ٥ : ١، ٢
[d] يرم ٨ : ٧
[e] يرم ٩ : ٣، ٦
[f] يسع ٥ : ١٢
[g] يسع ٥٧ : ٣، ٤؛ متي ٣ : ٧
[h] يسع ٩ : ١٣؛ يرم ٢ : ٣٠؛ اور ٥ : ٣
[i] يرم ٨ : ٢٢

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ كے قريب

[k] إستة ٢٨ : ٥١، ٥٢
[l] ايوب ٢٧ : ١٨؛ نوحه ٢ : ٦
[m] يرم ٤ : ١٧
[n] نوحه ٣ : ٢٢؛ روم ٩ : ٢٩
[o] پيد ١٩ : ٢٤
[p] إستة ٣٢ : ٣٢؛ حزق ١٦ : ٤٦
[q] ١ سم ١٥ : ٢٢؛ زبور ٥٠ : ٨، ٩؛ اور ٥١ : ١٦؛ امث ١٥ : ٨؛ اور ٢١ : ٢٧؛ يسع ٦٦ : ٣؛ يرم ٦ : ٢٠؛ اور ٧ : ٢١؛ عمو ٥ : ٢١، ٢٢؛ ميكه ٦ : ٧
[r] خر ٢٣ : ١٧؛ اور ٣٤ : ٢٣
[s] متي ١٥ : ٩
[t] يوايل ١ : ١٤؛ اور ٢ : ١٥
[u] گن ٢٨ : ١١
[x] احب ٢٣ : ٢ وغيره؛ نوحه ٢ : ٦
[y] يسع ٤٣ : ٢٤
[z] ايوب ٢٧ : ٩؛ زبور ١٣٤ : ٢؛ امث ١ : ٢٨؛ يسع ٥٩ : ٢؛ يرم ١٤ : ١٢؛ ميكه ٣ : ٤
[a] زبور ٦٦ : ١٨؛ ١ تمط ٢ : ٨
[b] يسع ٥٩ : ٣
[c] يرم ٤ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۷٦۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلي سے باز آؤ[d]؛ ۱۷ نیکوکاري سیکھو، اِنصاف کے پیرو هو، مظلوموں کي مدد کرو، یتیموں کي فریادرسي کرو، بیوہ عورتوں کے حامي هو[e]۔ ۱۸ اب آؤ، کہ هم باهم حجت کریں[f]، خداوند کہتا هي: اگرچہ تمهارے گناہ قرمزي هوویں، پر برف کے مانند سفید هو جاوینگے[g]؛ اور هرچند وے ارغواني هوویں، پر اون کي طرح اُجلے هونگے۔ ۱۹ اگر تم راضي اور فرمانبردار هوگے، تو تم زمین سے اچها پهل کهاؤگے: ۲۰ پر اگر تم اِنکار کروگے، اور باغي هوگے، تو تم تلوار کا لقمہ هو جاؤگے، کیونکہ خداوند نے اپنے مُنهہ سے فرمایا هي[h]۔

۲۱ وہ بستي جو سراسر پاک دامن تهي، کیسي چهنال هو گئي! وہ تو اِنصاف سے معمور تهي؛ راستبازي اُس میں بستي تهي، اور اب خوني رهتے هیں[i]۔ ۲۲ تیري چاندي میل هو گئي[k]؛ تیري مَي میں پاني مل گیا۔ ۲۳ تیرے سردار گردن‌کش[l] اور چوروں کے شریک هیں[m]؛ اُنمیں سے هرایک رشوت‌دوست اور اِنعام کا طالب هي[n]؛ وے یتیموں کا اِنصاف نهیں کرتے، اور بیوؤں کي فریاد اُن تک نهیں پهنچتي[o]۔ ۲۴ اِس لیئے خداوند، رب‌الافواج، جو اِسرائیل کا القادر هي، یوں فرماتا هي، کہ هاں، میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا[p]، اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔

۲۵ پر میں تجهہ پر اپنا هاتهہ بڑهاؤنگا، اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجهہ میں ملا هي جدا کراؤنگا[q]۔ ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کي طرح، اور تیرے مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا[r]: اُس کے بعد تو راستباز بستي اور دیانت‌دار آبادي کہلائیگي[s]۔ ۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے جو اُسمیں گناہ سے پهرے هیں، راستبازي کے باعث، نجات پاوینگے۔ ۲۸ لیکن گنهگار اور بدکار سب ایک ساتهہ هلاک هونگے[t]، اور جو خداوند سے باغي هوئے، فنا کیئے جائینگے۔ ۲۹ کہ وے اُن بلوطوں سے، جنهیں تم نے چاها هي[u]، شرمندہ هونگے، اور تم اُن باغوں سے، جنهیں تم نے پسند کیا هي[v]، خجل هوگے، ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند هو جاؤگے، جس کے پتے جهڑ جاویں، اور اُس باغ کي مانند، جو بے‌آبي سے سوکهہ جاوے۔ ۳۱ وهاں کا پهلوان[w] ایسا هو جائیگا جیسا سن[x]، اور اُس کا کام چنگاري هو جائیگا؛ وے دونوں باهم جل جائینگے، اور کوئي اُن کي آگ نہ بجهاویگا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ اِلهام سے مسیحي بادشاهت کے آنے کي خبردیتا۔ ۶ شرارت هي کے سبب خدا اپنے لوگوں کو بهي ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کي حشمت اور مهابت پر لحاظ کرکے، کہ بهي تا نہ اُن میں هوئي، سب کو نصیحت دیتا کہ وے نت خوف رهیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یهوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں دیکهي۔ ۲ آخري دنوں میں[a] ایسا هوگا[b]، کہ خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور ساري قومیں اُسکي طرف روانہ هونگي[c]۔ ۳ بلکہ بهت سے لوگ جائینگے اور کهینگے، آؤ، هم خداوند کے پهاڑ پر چڑهیں[d]، اور یعقوب کے خدا کے گهر میں: کہ وہ اپني راهیں هم کو بتلائیگا، اور هم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا[e]۔ ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بهت سے لوگوں کو ڈانٹیگا؛ اور وے اپني تلواروں کو توڑکے پهالیں، اور اپنے بهالوں کو هنسوے بنا ڈالینگے[f]: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگي، اور وے پهر کبهي جنگ نہ سیکهینگے[g]۔ ۵ اي یعقوب کے گهرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

آوں، کہ ہم خداوند کي روشني میں چلیں[i].

۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب کے گھروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے کہ اُن کي معموري مشرقیوں سے[k] هوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے[l] هیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا هاتھ مارتے هیں[m]. ۷ پھر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال هي، اور اُن کے خزانوں کي کچھ اِنتها نهیں: بلکه اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا هي، اور اُن کي رتھوں کا کچھ شمار نهیں[n]. ۸ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بھي بھرپور هي[o]: وے اپنے هاتھوں کے بنائے هوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجده کرتے هیں. ۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل هوتا، اور تو اُنهیں هرگز معاف نه کریگا.

۱۰ پهاڑ کے نیچے گُھس، اور خاک میں چھپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث[p]. ۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکھ نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن[q] خداوند اکیلا سربلند هوگا[r]. ۱۲ کیونکه ربُ الافواج کا دن هر ایک مغرور اور بلندنظر اور گھمنڈي پر آویگا، اور وه پست کیا جائیگا: ۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اُونچے هیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پهاڑوں پر، اور سارے بلند کوهوں پر، ۱۵ اور هر ایک اُونچے برج پر، اور هر ایک فصیلي دیوار پر، ۱۶ اور ترسیس کے سارے جهازوں پر[s]، غرض، سارے خوشنما ظروف پر. ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن[t] خداوند اکیلا سربلند هوگا[u]. ۱۸ اور بت جو هیں، وے بالکل فنا هو جائینگے. ۱۹ اور وے پهاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے[v]، خداوند کے خوف سے[a]، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وه اُٹھیگا که زمین کو شدت سے هلاوے[b]. ۲۰ اُس دن آدمي اپني روپهلي مورتوں اور سونهلي مورتوں کو، جو اُنهوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینک دینگے[c]: ۲۱ تاکه ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جاویں[d]، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وه اُٹھیگا، که زمین کو شدت سے هلا دیوے[e]. ۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتھنوں میں هي[f]، باز رهو[g] کیونکه اُسکي کیا قدر هي؟

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ گناه سے کیسي بےاِنتظامي هوتي. ۸ لوگوں کي گستاخي. ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ. ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں آوینگي.

کیونکه، دیکھو، خداوند، ربُ الافواج، یروسلم اور یهوداه میں سے ٹیک اور تکیه کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیه[a]، اُٹھا لیگا[b]، ۲ بهادر اور صاحبِ جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کهنسال کو، ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنهیں جو سحر میں ماهر، اور جادو میں مشاق هیں[c]. ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور ننهے بچے اُن پر حکمراني کرینگے[d].

۵ لوگوں میں سے هر ایک دوسرے پر، اور هر ایک اپنے همسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑھے سے، اور پاجي شریف سے گھمنڈ کریگا. ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائي کا دامن پکڑکے کهے، که تو تو پوشاکوالا هي: سو آ، تو همارا حاکم هو، اور یه خانه خراب تیرے قابو میں هو. ۷ اُس دن وه †قسم کھائیگا اور کهیگا، میں تو صحت بخش نه هوؤنگا، که میرے گھر میں نه روٹي هي، نه کپڑا:

† عبراني میں، هاتھه اُٹھائیگا پید ۱۴: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو۔ ۸ کہ یروسلم ٹکّر کھا گئی، اور یہوداہ گر گیا؛ کیونکہ اُن کی بول چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں، کہ اُسکے جلال کی آنکھوں کو غضب میں ڈالیں۔

۹ اُنکے منہہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہی؛ وے اپنے گناہوں کو سدوم کے مانند ظاہر کرتے ہیں اور چھپاتے نہیں۔ اُنکی جانوں پر واویلا ہی، کیونکہ وے آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں۔ ۱۰ راستبازوں سے کہو، کہ بھلا ہوگا، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے۔ ۱۱ شریروں پر واویلا ہی، کہ برا ہوگا، کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں ملیگی۔

۱۲ میری اُمّت جو ہی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہیں، اور عورتیں اُنپر حکمرانی کرتیاں ہیں۔ ای میری اُمّت، تیرے پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں، اور تیرے راہگیروں کی راہوں کو بگاڑتے ہیں۔ ۱۳ خداوند کھڑا ہی کہ مقدمہ پیش کرے، اور لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہی۔ ۱۴ خداوند اپنی اُمّت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو ہو، سو تاکستان چٹ کر گئے ہو، اور مسکینوں کی لوٹ تمہارے گھروں میں ہی۔ ۱۵ خداوند ربّ الافواج فرماتا ہی، کہ اِس کی کیا معنی ہی، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو، اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟

۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہی، ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں شوخ ہیں، اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خرامان ہوتی ہیں، اور اپنے پانووں سے نت نازرفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتیاں جاتی ہیں؛ ۱۷ اِس لیئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیوں کو گنجی کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاریگا۔ ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی چھن، اور جالیاں، اور چاند دور کرالیگا، ۱۹ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ۲۱ اور انگوٹھیاں، اور ناک کی نتھنیاں، ۲۲ اور زربفت کی پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹے، اور کیسے، ۲۳ اور آرسیاں، اور کتانی باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں۔ ۲۴ اور ایسا ہوگا، کہ خوشبو کی عوض سڑاہٹ ہوگی، اور پٹکے کے بدلے رسی، اور گندھے ہوئے بال کی جگہہ چندلاپن، اور انگیہ کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ۔ ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے۔ ۲۶ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے، سو وہ اُجاڑ ہوکے خاک پر بیٹھیگی۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب یہہ سب آفتیں انجام پاوینگی تب مسیح کی بادشاہت ایک مقدس معلوم ہو جائیگی۔

اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگی، کہ ہم اپنی روٹی کھائینگی، اور اپنے کپڑے پہنینگی: تو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں، تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔ ۲ اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت ہوگی، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بنی اِسرائیل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما ہوگا۔ ۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا، اور یروسلم میں باقی رہیگا، بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ہوگا، مقدس کہلائیگا۔ ۴ جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں کی گندگی کو دھو ڈالیگا، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ہر ایک مکان پر، اور اُس کی مجلسگاہوں پر، دن کو ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا، جو اُس سارے شوکتوالے کے اوپر حفاظت کے لیئے ہوگا:

پيشتر مسيح سے ٧٦٠ کے قريب

٦ اور ايک خيمه هوگا، جو دن کو گرمي ميں سايهدار مکان، اور آندهي اور جهڑي کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[k].

٥ باب

اس بيان ميں، که انگوري باغ کي تمثيل درميان لا کے خدا اپنے انتظام کا بيان کرتا، که اُس نے کيوں ايسي آفتيں اُن پر بهيجي تهيں. ٨ آفتيں جو آئي تهيں سو لالچ کے سبب؛ ١١ پهر اوباشي کے سبب؛ ١٠ پهر بےديني، ٢٠ اور ناانصافي کے باعث تهيں. ٢٦ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دينے پر مقرر هوئے.

اب ميں اپنے محبوب کے ليئے اپنے محبوب کا ايک گيت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا. ميرے محبوب کا تاکستان ||بلند اور جيد پهاڑ کي چوٹي پر لگا: ٢ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے پهينک ديئے، اور †اچهي سے اچهي تاکيں اُس ميں لگائيں، اور اُسکے بيچوں بيچ برج بنايا، اور ايک کولهو بهي اُس ميں تراشا، اور اِنتظار کيا، که اُس ميں اچهے انگور لگيں، ليکن اُس ميں جنگلي انگور لگے[b]. ٣ اب، اي يروسلم کے باشندو، اور يهوداه کے لوگو، ميرے اور ميرے تاکستان کے بيچ آپ هي اِنصاف کيجيے[c]. ٤ که ميں اپنے تاکستان کے ليئے کيا زيادة کر سکا، جو ميں نے نه کيا؟ اور اب جو ميں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کيا، تو کس ليئے يهه جنگلي انگور لايا؟ ٥ اب لو، وه جو ميں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمهيں بتاتا هوں: که ميں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي اِحاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کيا جائيگا. ٦ اور ميں اُسے بالکل ويران کر دونگا، وه نه چهانٹا جائيگا، نه نرايا جائيگا؛ وهاں سداگلاب اور کانٹے اُگينگے؛ اور ميں بدليوں کو حکم کرونگا که اُس پر مينهه نه برسائيں. ٧ سو ربالافواج کا تاکستان جو هي، بني اِسرائيل کا گهرانا هي، اور بني يهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا ذخيرة هي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کيا، پر ديکهه، خونريزي هي، وه راستبازي کا منتظر رها، پر ديکهه، ناله هي.

٨ اُن پر واويلا هي، جو گهر سے گهر اور کهيت سے کهيت ملا ديتے هيں، جب تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که اکيلے زمين ميں بسو[e]! ٩ ربالافواج نے ميرے کان ميں کها[f]، سچ تو يوں هي، که بهت سے گهر اُجڑ جائينگے، بڑے اور اچهے بےچراغ هونگے. ١٠ که پندره بيگهے تاکستان سے فقط ايک بط مي حاصل هوگي، اور ايک حومر بيج سے ايک ايفه غله[g].

١١ اُن پر واويلا هي، جو صبح سويرے اُٹهتے هيں، تا که نشيبازي کے درپي هوويں، اور شام کو بهي اپنے تئيں مي سے سوزان کرتے[h]! ١٢ اور اُن کے جشن کي محفلوں ميں بربط، اور بين، اور دف، اور بانسري هي، مي کے ساتهه[i]؛ ليکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهيں، اور اُسکے هاتهوں کي کاريگري پر ملاحظه نهيں کرتے[k]. ١٣ اِس ليئے ميرے لوگ اسيري ميں جاتے هيں، جس وقت که وے نه جانتے هوويں[l]؛ اُن کے عزتوالے بهوکهوں مرتے، اور اُن کے مالدار پياس سے خوشک هوتے[m]. ١٤ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هي، اور اپنا منهه بےاِنتها پسارتا هي، اور اُس ميں اشراف لوگ اور رزيل قوم، بلکه اُسکي غوغائي انبوه، اور هر ايک جو اُس ميں فخر کرتا هي، اُترينگے. ١٥ اور کمقدر آدمي جهکايا جائيگا، اور عاليقدر پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهيں نيچے هو جائينگي[n]: ١٦ اور ربالافواج عدالت ميں سربلند هوگا، اور خداے قدوس کي تقديس صداقت سے کي جائيگي. ١٧ تب برے جهاں جي چاهے چرينگے، اور دولتمندوں[o] کے ويران کهيت پرديسيوں کے گلے کهائينگے. ١٨ اُن پر واويلا هي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کهينچتے هيں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے؛ ١٩ اور جو کهتے هيں، که وه جلدي

---

[k] يسعياه ٢٥ : ٤

[a] زبور ٨٠ : ٨؛ غزل ٨ : ١٢؛ يسعياه ٢٧ : ٢؛ يرمياه ٢ : ٢١؛ متي ٢١ : ٣٣؛ مرقس ١٢ : ١؛ لوقا ٢٠ : ٩

|| عبراني ميں، روغن کے بيٹے کے سينگ پر.

† يا، سورق کي.

[b] اِستثنا ٣٢ : ٦؛ يسعياه ١ : ٢، ٣

[c] روميوں ٣ : ٤

[d] زبور ٨٠ : ١٢

[e] ميکه ٢ : ٢

[f] يسعياه ٢٢ : ١٤

[g] ديکهو حزقي ٤٥ : ١١

[h] امثال ٢٣ : ٢٩، ٣٠؛ واعظ ١٠ : ١٦، ١٧ آيت

[i] عاموس ٦ : ٥، ٦

[k] ايوب ٣٤ : ٢٧؛ زبور ٢٨ : ٥

[l] يسعياه ١ : ٣؛ لوقا ١٩ : ٤٤

[m] هوسيع ٤ : ٦

[n] يسعياه ٢ : ١١، ١٧

[o] يسعياه ١٠ : ١٦

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتي سے اپنا کام کرے، کہ ہم دیکھیں: اور بني اِسرایل کے قدوس کي مشورت نزدیک ہو، اور آن پہنچے، تا کہ ہم اُسے جانیں.

۲۰ اُن پر واویلا هي، جو بدي کو نیکي اور نیکي کو بدي کہتے ہیں، اور روشني کي جگہہ اندھیرا، اور اندھیرے کي جگہہ روشني کرتے ہیں، اور مٹھائي کے بدلے کڑوائي، اور کڑوائي کے بدلے مٹھائي رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا هي، جو اپني آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا هي، جو مے پینے میں زوراور، اور نشے کي چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں؛ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں، اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!

۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسي کو کھا جاتي هي، اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا هي، اِسي طرح اُن کي جڑ بوسیدہ ہوگي، اور اُن کي کلي گرد کي طرح اُڑ جائیگي؛ کیونکہ اُنہوں نے ربالافواج کي شریعت کو ناچیز، اور اِسرایل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا. ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا هي، اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا هي، اور اُنہیں مارا هي؛ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے، اور اُنکي لاشیں بازاروں میں غلیظ کي مانند پڑي ہیں. باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا هي.

۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا هي، اور اُنہیں زمین کي اِنتہا سے سیٹي بجاکے بلاتا هي: اور دیکھہ، وے دوڑکے جلد آتے ہیں: ۲۷ کوئي اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ پھسل پڑتا هي: وے نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے؛ اُن کا کمربند کھلتا نہیں هي: اور نہ اُن کي جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا هي:

۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کي ساري کمانیں کشیدہ ہیں، اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے شیرني کے مانند گرجتے ہیں: ہاں، وے جوان شیرونکے مانند گرجتے ہیں؛ وے غراتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے ہیں، اور کوئي بچانیوالا نہیں. ۳۰ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور ہوتا هي: اور یے زمین کي طرف تاکینگے، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگحالي هي؛ اور روشني اُسکي بدلیوں سے تاریک ہو جاتي هي.

۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا؛ ۵ اس سے ہراسان ہوتا؛ خدا اُسے اِس لحاظ سے خاطرجمعي بخشتا، کہ وہ اُس کا پیغمبر ہو جاے. ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا هي، کہ سرکشي کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں. ۱۳ اُن میں سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے.

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا، میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئي. ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے چھہ چھہ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منھہ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے پانو ڈھانپے، اور دو سے وہ اُڑتا تھا. ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس، ربالافواج هي: ساري زمین اُس کے جلال سے معمور هي. ۴ اور پکارنیوالے کي آواز کے زور سے آستانوں کي بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھواں سے بھر گیا.

۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہاے مجھہ پر: میں تو برباد ہوا! نہ میں ناپاک ہونٹھوںوالا آدمي ہوں، اور نجسلب لوگوں کے درمیان بستا ہوں؛ کیونکہ میري آنکھوں نے بادشاہ، ربالافواج کو دیکھا. ۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کویلا، جو اُس نے دست پناہ سے مذبح پر سے[h] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا: ۷ اور اُس نے میرے منہہ کو چھوا[i]، اور کہا، کہ دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیری خطا کا کفارہ ہو گیا۔ ۸ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا، کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری[k] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، ||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔

۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l]۔ ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]، اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں، اور شفا پاویں۔ ۱۱ تب میں نے کہا، ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران هوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر بےچراغ هوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[o]۔ ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو۔

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہے: سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم[q] ہوگا۔

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا۔ ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتی، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا۔ ۱۷ اُس کو خبر دی جاتی کہ شاہ اسور کے ہاتھ سے تمہیں سزا ملیگی۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ ارام رضین شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ ہوا۔ ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی، کہ ارام اِفرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہے: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی، جس طرح بن کے درخت آندھی سے جنبش کھاتے ہیں۔ ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے بیٹے ||شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہے[c]، آخز سے جا مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکٹیوں کے دو دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے۔ ۵ ازبسکہ ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تخت‌نشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ اُس منصوبے کو پایداری نہیں[d]، بلکہ ایسا نہ ہوگا: ۸ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]: اور پینسٹھ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا۔ ۹ اِفرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا۔ اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً قائم نہ رہوگے[f]۔

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اُوپر بلندی میں۔ ۱۲ پر آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا۔ ۱۳ تب

h مکاشفہ ۸ : ۳
i دیکھو یرمیاہ ۱ : ۹ دان ۱۰ : ۱۶
k پید ۱ : ۲۶ اور ۳ : ۲۲ اور ۱۱ : ۷
|| عبرانی میں، مجھے دیکھ۔
l یسعیاہ ۴۳ : ۸ متی ۱۳ : ۱۴ مرقس ۴ : ۱۲ لوقا ۸ : ۱۰ یوحنا ۱۲ : ۴۰ اعمال ۲۸ : ۲۶ روم ۱۱ : ۸
m زبور ۱۱۹ : ۷۰
n یسعیاہ ۶۳ : ۱۷
یرمیاہ ۵ : ۲۱
o میکہ ۳ : ۱۲
p ۲ سلا ۲۵ : ۲۱
q عزرا ۹ : ۲ ملا ۲ : ۱۵ روم ۱۱ : ۵
a ۲ سلا ۱۶ : ۵ ۲ توا ۲۸ : ۵ ، ۶
|| یعنی، بقیہ پھریگا: دیکھو یسعیاہ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۱
c یسعیاہ ۳۶ : ۲ ۲ سلا ۱۸ : ۱۷ یسعیاہ ۳۶ : ۲
d امثال ۲۱ : ۳۰ یسعیاہ ۸ : ۱۰
e ۲ سمو ۸ : ۶
f دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۲۰
g قضاۃ ۶ : ۳۶ وغیرہ متی ۱۲ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

نبي نے کہا، ای داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے نہایت چھوٹي بات ھی؛ سو کیا تم میرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا؛ دیکھو، کنواري حاملہ ہوگي[h]، اور بیٹا جنیگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوایل[k] رکھیگي. ۱۵ وہ دھي و شھد کھائیگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نیک پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے[l]، یہہ، سرزمین، جسے تو برباد کرتا ھی، اپنے دونوں بادشاھوں سے چھوڑي جائیگي[m].

۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائیم یہوداہ سے جدا ہوا[o]، آج تک کبھي نہ لایا، یعنے شاہ اسور کو. ۱۸ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو، اور اسور کي سرزمین میں سے زنبوروں کو، سیٹي بجا کے[p] بلاویگا. ۱۹ سو وے سب آوینگے، اور وحشت کي وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں[q]، اور سب خارستانوں میں، اور سب چراگاھوں میں چھا جائینگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو نہر کے پار کرایا کر لیا، یعنے اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پانوں کے بال مونڈیگا، اور اُس سے داڑھي بھي کھرچي جائیگي. ۲۱ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئي آدمي ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا، ۲۲ اور ایسا ہوگا کہ وے دودھ کي فراواني سے مکھن کھائینگے؛ کیونکہ ھر ایک، جو اِس سرزمین میں بچ رھیگا، مکھن اور شھد ھي کھایا کریگا. ۲۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ ھر ایک جگھہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگي، جن کي قیمت ایک ہزار روپیوں کي ہوگي، اُن کي جگھہ، سداگلاب اور خارستان ہوگا[s]. ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وھاں آوینگے؛ کیونکہ وہ ساري سرزمین سداگلاب اور خار ہوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پہاڑیوں پر، جو کدالي سے کھودي جاتي تھیں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا: سو وے گاے بیل کي چراگاھیں ہونگي، اور بھیڑ بکري اُنھیں لتاڑینگي.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مہیرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے اِلھامي پیغام ہوا، کہ ارام اور اِسرائیل دونوں شاہ اسور سے مغلوب ہونگے. ۵ یہوداہ بھي بےایماني کے سبب اُسي طرح سے زیر کیا جائیگا. ۹ اِلھي آفتوں کا دور کر دینا کسي کے مقدور میں نہیں. ۱۱ خداترس لوگ دلاسا پاوینگے. ۱۱ بت‌پرست لوگ سخت عذاب میں گرفتار ہونگے.

پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ ایک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکھ[a]، کہ ||مہیرشالال حاش بز کے لیئے. ۲ اور کہ میں دیانتدار گواھوں کو، یعنے اوریاہ کاھن کو اور ذکریاہ بن یہ‌برکیاہ کو[b] مقرر کروں. ۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا؛ سو وہ پیٹ سے ہوئي، اور ایک بیٹا جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہیرشالال حاش بز رکھ. ۴ کہ اُس سے پیشتر، کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمرون کي لوٹ کو اُٹھواکے شاہ اسور کے حضور لے جائینگے[d].

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، ۶ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آھستہ بہتا ھی، ناپسند کیا، اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے[f]: ۷ سو اب دیکھ، کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو، یعنے شاہ اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑھا لائیگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر گذریگا: ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائیگي؛

|| یعنے، جلدي کرنے لوٹ کے لئے، جلد آنا غنیمت کے لئے.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگي[h]: اور اُسکے پروں کے پھیلاو سے تیري سرزمین کي ساري عرض اي عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگي.

۹ ارے قومو، دھوم مچاو[k]، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاوگے: اور اي تم سب، جو زمین کي دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپني کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے: اپني کمریں کسو، پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے. ۱۰ تم منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا: حکم سناو، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے ساتھ ہي[n].

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کي راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ، جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراو[p]. ۱۳ ربالافواج جو ہي، تم اُس کي تقدیس کرو[q]: اور اُس ہي سے ڈرتے رہو، اور اُس ہي کي دہشت رکھو[r]. ۱۴ وہ تمھارے لیئے ایک مقدس ہوگا[s]: پر اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کي چٹان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا. ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے، اور پکڑے جائینگے. ۱۶ شہادتنامہ بند کرلو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو. ۱۷ میں بھي خداوند کي راہ دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہہ چھپاتا ہي[x]: میں اُس کا اِنتظار کرونگا[y]. ۱۸ دیکھہ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے[z]، ربالافواج کي طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا ہي، بني اسرائیل کے درمیان- نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[a].

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کي[b]، جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[c]، تلاش کرو: تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کي بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں[e]: اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگي[f]. ۲۱ تب وے خراب‌حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین میں گذرینگے: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکھے ہوں، تو وے اپني جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[g]: اور وے اوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کي طرف گھورینگے[h]، اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگي، اور تاریکي کو: کہ وے سیاست ہي سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور تیرگي میں کھدیڑے جائینگے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہي اِقتدار پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑي خوشي ہوگي| ۸ تفصیل اُن آفتوں کي جو اِسرائیل پر آوینگي، اُن کي مغروري کے سبب، ۱۳ اور اُن کي ریاکاري، ۱۸ اور اُن کي سختدلي کے سبب.

۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگي[a] وہاں نہ رہیگي، جہاں آگے کو بپت پڑي تھي: کہ اُس نے پہلے زبلون کي سرزمین کو، اور نفتالي کي سرزمین کو ذلت دي[b]، پر آخري زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کي سمت یردن کے پار بزرگي دیگا. ۲ وے لوگ، جو تاریکي میں چلتے تھے، بڑي روشني دیکھتے: اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور چمکتا[c]. ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کي خوشي تونے افزود نہ کي تھي، وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کي تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[d]. ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھہ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پيشتر مسيح سے ۷۴۰ کے قريب

کے عصا کو، ايسا توڑا هي، جيسا که مديان کے دن ميں هوا تها۔ ۵ که جنگ ميں کهڑبڑے پهنے هوؤں کے سب کهڑبڑے، اور کپڑے جو لهو سے شرابور هوں، جلانے کے ليئے آگ کا ايندهن هونگے۔ ۶ که همارے ليئے ايک لڑکا تولد هوتا، اور هم کو ايک بيٹا بخشا گيا؛ اور سلطنت اُس کے کاندهے پر هوگي؛ اور وه اِس نام سے کهلاتا هي، عجيب، مشير، خداے قادر، ابديت کا باپ، سلامتي کا شاهزاده۔ ۷ اُس کي سلطنت کے اِقبال اور سلامتي کي کچهه اِنتها نه هوگي؛ وه داؤد کے تخت پر اور اُس کي مملکت پر آج سے ليکے ابد تک بندوبست کريگا، اور عدالت اور صداقت سے اُسے قيام بخشيگا۔ ربّ الافواج کي غيوري يهه کريگي۔

۸ خداوند نے يعقوب کے برخلاف ايک سخن بهيجا، اور وه سخن اِسرائيل پر نازل هوا۔ ۹ اور سارے لوگ، کيا بني اِفرائيم اور کيا اهل سمرون، معلوم کرينگے، جو که تکبر اور سخت دلي سے کهتے هيں، ۱۰ که اينٹيں گر گئيں، پر هم تراشے هوئے پتهروں کي عمارت بنائينگے؛ گولر کے درخت کاٹے گئے، پر هم سرو کے لگائينگے۔ ۱۱ اِس ليئے خداوند رضين کي مخالف گروهوں کو اُن پر چڑهائيگا، اور اُن کے بيريوں کو خود هتهيار بندهوائيگا۔ ۱۲ آگے آرامي هونگے، اور پيچهے فلسطي، اور وے اِسرائيل کو منهه پسار کے کها جائينگے۔ باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي۔

۱۳ کيونکه لوگ اُس کي طرف، جو اُنهيں مارتا هي، نهيں پهرے، اور وے ربّ الافواج کو نهيں ڈهونڈهتے تهے۔ ۱۴ سو خداوند اِسرائيل کے سر اور دم اور شاخ اور ني کو ايک هي دن ميں کاٹ ڈاليگا۔ ۱۵ وه جو پرانا هي، اور عزتدار، وهي سر هي، اور جو نبي جهوٹهي باتيں سکهلاتا هي، وهي دم هي۔ ۱۶ کيونکه وے، جو اِن لوگوں کے پيشوا هيں، اُن سے خطاکاري کرواتے هيں، اور وے، جو اُنکي پيروي کرتے هيں، نگلے جائينگے۔ ۱۷ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نهيں، اور وه اُن کے يتيموں اور اُن کي بيووں پر کبهي رحم نه کريگا؛ که اُن ميں هر ايک بےدين اور بدکردار هي، اور هر ايک منهه حماقت کي بات بولتا هي۔ باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي۔

۱۸ که بدذاتي آگ کي طرح جلاتي هي؛ وه سداگلاب کي باڑي اور خارستان کو فنا کر ديگي، اور جنگل کي جهاڑي ميں شعلهانگيز هوگي، که وے دهوئيں کے مانند اُڑتے پهرينگے۔ ۱۹ ربّ الافواج کے قهر سے يهه سرزمين جلائي جاتي، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند هووينگے؛ اور آپس ميں ايک دوسرے کي رعايت نه کريگا۔ ۲۰ اور کوئي ايک دهنے هاتهه پر قتل کريگا، اور بهوکها هوگا؛ اور وه بائيں هاتهه پر کهائيگا، اور وے سير نه هونگے؛ اُن ميں سے هر ايک آدمي اپنے بازو کا گوشت کهائيگا: ۲۱ منسي اِفرائيم کا اور اِفرائيم منسي کا: اور وے ملکے يهوداه کے مخالف هونگے۔ باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُس کا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي۔

۱۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ظالموں پر واويلا هوتا۔ ۵ اسور، وه ڈنڈ جس سے ... مارے جاتے ... آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائيگا۔ ۲۰ اِسرائيل ميں سے تهوڑے لوگ بچ جائينگے۔ ۲۴ اِسرائيل کي خاطرجمعي هوتي اُس وعدے سے، که وه شاه اسور کے هاتهه کے نيچے سے نکل بهاگيگا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

اُن پر واويلا هي، جو بےانصافي کے آئين مقرر کرتے هيں، اور اُن لکهنيوالوں پر جو رنج دينے کے ليئے روبکارياں لکهتے۔ ۲ تاکه مسکينوں کو عدالت سے نااُميد کريں، اور اُن کا حق، جو ميرے بندوں ميں محتاج هيں، چهين ليويں، اور

پيشتر مسيح سے ٧١٣ كے قريب

بيوؤں کو غنيمت كريں، اور يتيموں کو لوٹيں. ٣ سو تم مطالبه كے دن اور اُس خرابي كے دن[b]، جو دور سے آويگي، كيا كروگے[c]؟ تم كمك كے ليئے كس كے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت كهاں ركھ چھوڑوگے؟ ٤ اگر وے قيديوں كے درميان دبک نه بيٹھيں، وے مقتولوں ميں هوكے پڑے رهينگے. باوجود اُس سب كے، اُس كا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلكه اُس كا هاتھ هنوز بڑهايا هوا هي[d].

٥ واويلا اسور، ميرے غصے كے ڈنڈے پر[e]: جو لٹھ اُس كے هاتھ ميں هي، سو ميرے قهر كا هتھيار هي. ٦ ميں اُسے ايک رياكار قوم پر بهيجونگا[f]، اور اُن لوگوں كي مخالفت ميں، جن پر ميرا قهر هي، ميں اُسے حكم قطعي دونگا، كه مال لوٹے، اور غنيمت لے ليوے، اور اُنهيں بازاروں كي كيچڑ كے مانند لتاڑے[g]. ٧ ليكن اُس كا يهه خيال نهيں هي، اور اُس كے دل ميں اِرادہ نهيں هي، كه ايسا كرے؛ بلكه اُس كے دل ميں هي كه قتل كرے؛ اور بهتسي گروهوں كو كاٹ ڈالے[h]. ٨ كيونكه وہ كهتا هي، كيا ميرے اُمرا سراسر بادشاہ نهيں[i]؟ ٩ كيا كلنو[k] كركميس[l] كے مانند نهيں هي؟ اور حمات ارفاد كے مانند نهيں؟ اور سمرون دمشق كے مانند[m] نهيں هي؟ ١٠ جس طرح سے ميرے هاتھ نے بتوں كي مملكتيں پائيں، اور اُن كي كهودي هوئي مورتيں بهي، جو يروسلم اور سمرون كي مورتوں سے كهيں بهتر تهيں— ١١ تو كيا جيسا ميں نے سمرون سے اور اُسكے بتوں سے كيا، ويسا هي يروسلم سے اور اُس كے بتوں سے نه كرونگا؟ ١٢ پر ايسا هوگا، كه جب خداوند كوہ صيهون پر اور يروسلم ميں اپنا سب كام كر چكيگا[n]، تب (وہ فرماتا) ميں شاہ اسور كو اُس كے گستاخ دل كے ثمرے كي اور اُس كي بلندنگاهي اور گهمنڈ كي سزا دونگا[o]. ١٣ كه وہ كهتا هي، ميں نے

[b] هوس ٩ : ٧؛ لوقا ١٩ : ٤٤ [c] ايوب ٣١ : ١٤ [d] يسع ٥ : ٢٥ اور ٩ : ١٢، ١٧، ٢١ [e] يرو ٥١ : ٢٠ [f] يسع ٩ : ١٧ [g] يرو ٣٤ : ٢٢ [h] ميكه ٣ : ١٢ [i] ٢ سلا ١٨ : ٢٤، ٣٣، وغيره [k] اور ١١ : ١٠، وغيره [l] عمو ٦ : ٢ [m] ٢ تواء ٣٥ : ٢٠؛ ٢ سلا ١٦ : ٩ [n] ٢ سلا ١٩ : ٣١ [o] يرو ٥٠ : ١٨

پيشتر مسيح سے ٧١٣ كے قريب

اپنے هاتھ كے زور سے، اور اپني دانش سے يهه كيا هي، كه ميں دانشمند هوں؛ هاں، ميں نے قوموں كي حديں سركائيں. اور اُنكے خزانے لوٹے، اور ميں نے جنگي مرد كے مانند تختنشينوں كو اُتار ديا[p]: ١٤ اور ميرے هاتھ نے[q] لوگوں كي دولت كو گهونسلے كي طرح پايا هي؛ اور جيسے كوئي اُن انڈوں كو، جو پڑے هوويں، سميٹ ليوے، ويسے ميں ساري زمين پر قابض هوا؛ اور كسي ايک ميں يهه سكت نه هوئي، كه پر پهيلاوے، يا چونچ كهولے، يا چهچهاوے. ١٥ كيا كلهاڑا اُس كے رو به رو، جو اُس سے كاٹتا هي، لافزني كريگا[r]؟ يا آرا آراكش كے سامهنے شيخي كريگا؟ يهه ايسا هي، كه جيسے لٹھ اُس كو، جو اُسے اُٹهائے هوئے هي، هلاوے، اور سونٹا اُس كو، جو لكڑي نهيں هي، اُٹهاوے. ١٦ اِس سبب سے خداوند، ربالافواج، اُس كے موٹے مردوں پر لاغري بهيجيگا[s]، اور اُس كي شوكت كے نيچے ايک سوزش آگ كي سوزش كے مانند، بهڑكائيگا: ١٧ بلكه اِسرائيل كا نور هي آگ بنيگا، اور اُس كا قدوس ايک شعله هوگا؛ اور وہ اُس كے خاروں كو اور سداگلابوں كو ايک دن ميں جلاكے بهسم كر ديگا[t]: ١٨ اور اُس كے بن اور باغ كي خوشنمائي كو، جان سے گوشت تک، فنا كريگا، اور وہ ايسا هو جائيگا، جيسا كوئي مريض جو غش كهاوے. ١٩ اور اُس كے باغ كے درخت ايسے تهوڑے باقي رهينگے، كه ايک لڑكا بهي اُنهيں گنكے لكھ لے.

٢٠ اور اُس دن ايسا هوگا، كه وے، جو بني اِسرائيل ميں سے باقي رہ جائينگے، اور اهل يعقوب ميں سے بچ رهينگے، اُس پرجس نے اُنهيں مارا پهر تكيه نه كرينگے[u]، بلكه خداوند اِسرائيل كے قدوس پر سچے دل سے تكيه كرينگے. ٢١ تو بهي فقط ايک بقيه، جو يعقوب سے باقي هوگا، خداے قادر كي طرف پهريگا[x]. ٢٢ كيونكه اگرچه

[p] يسع ٣٧ : ٢٤؛ حزق ٢٨ : ٤، وغيره [q] دان ٤ : ٣٠؛ ايوب ٣١ : ٢٥ [r] يرو ٥١ : ٢٠ [s] يسع ٥ : ١٧ [t] يسع ٩ : ١٨ اور ٢٧ : ٤ [u] ديكهو ٢ سلا ١٦ : ٧؛ ٢ تواء ٢٨ : ٢٠ [x] يسع ٧ : ٣

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

تيرے لوگ، اي اِسرائيل، سمندر کي ريت کے مانند هوں[a]، مگر اُن ميں کا صرف ايک بقيه، پهريگا[z]، که وه سزا کي تکميل[a]، جو اُس نے تههرائي هي، صداقت سے لبريز هوگي. ۲۳ کيونکه خداوند ربالافواج، سزا کي وه تکميل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمين کے بيچ ميں کريگا[b].

۲۴ تس پر بهي خداوند ربالافواج يهه فرماتا هي، که اي ميرے لوگو، تم جو صيهون ميں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[c]: وه تو تجهه کو لٹهه سے مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر[d] اپنا ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ ليکن ايک تهوڑي هي دير هي[e] که جوش وخروش موقوف هوگا، اور ميرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے دهيما هو جائيگا[f]. ۲۶ کيونکه ربالافواج مديان کي خونريزي کے مطابق، جو عوريب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس پر ايک کوڑا اُٹهاويگا[h]؛ اُس کا عصا، سمندر پر هوگا؛ هاں، وه اُسے مصر کي طرح هي اُٹهاويگا[i]. ۲۷ اور اُس دن ايسا هوگا که اُس کا بوجهه تيرے کاندهے پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تيري گردن پر سے اُٹهه ليا جائيگا، اور وه جوآ ممسوحي کے باعث سے توڑا جائيگا[l]. ۲۸ وه عيات ميں آيا هي، مجرون ميں هوکے گذر گيا، مکماس ميں اپنا اسباب رکهه چهوڑا هي: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے[m]؛ وے جبع ميں شب‌باش هوئے؛ رامه هراسان هي؛ جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هي[n]. ۳۰ اي جليم کي بيٹي[o]، چيخ مار: اي مسکين عنتوت[p]، اپني آواز ليس کو[q] سنا. ۳۱ مدمينه[r] چلا گيا؛ جيبيم کے رهنيوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن نوب ميں[s] خيمه‌زن هوگا: تب وه اپنا هاتهه صيهون کي بيٹي[t] کے پهاڑ، يروسلم کے کوه پر، هلاويگا[u]. ۳۳ ديکهو، خداوند ربالافواج هيبتناک وضع سے مارکے شاخوں کو چهانٹ ڈاليگا؛ وه جو اُونچے قد کا هي کاٹ ڈالا جائيگا[a]، اور وے جو بلند هيں پست هو جائينگے. ۳۴ اور وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈاليگا، اور لبنان ايک زبردست کے هاتهه سے گر جائيگا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يسّي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا، اور اُس کي بادشاهت صلحپذير هوگي. ۱۰ اِسرائيل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتهه هوگا، اور غير قوموں کے بلائے جانے کي.

پر يسّي کے تنے سے[a] ايک کونپل نکليگا[b]، اور اُس کي جڑوں سے ايک پهلدار شاخ پيدا هوگي[c]؛ ۲ اور خداوند کي روح اُس پر ٹههريگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]: ۳ اور وه خداوند کے خوف کي بابت تيزفهم هوگا؛ وه اپني آنکهوں کے ديکهنے کے مطابق حکم نه کريگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فيصل کريگا؛ ۴ بلکه وه راستي سے مسکينوں کا اِنصاف کريگا[e]، اور اِنصاف سے زمين کے خاکساروں کے ليئے اِنفصال کريگا؛ اور وه اپنے منهه کي لاٹهي سے زمين کو ماريگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شريروں کو فنا کر ڈاليگا[f]. ۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[g]. ۶ اُس وقت بهيڑيا برے کے ساتهه رهيگا، اور چيتا حلوان کے ساتهه بيٹهيگا، اور بچهيا اور شير بچه اور پلا هوا بيل ملے جلے رهينگے[h]، اور ننها بچه اُن کي پيشروي کريگا. ۷ گائے اور ريچهني ملکے چرينگي، اُن کے بچے ملے جلے بيٹهينگے، اور شير ببر بيل کي طرح پوآل کهائيگا. ۸ اور دودهه پيتا بچه سانپ کے بل پاس کهيليگا، اور وه لڑکا، جس کا دودهه چهڑايا گيا هوگا، کالے کي بانبهني ميں هاتهه ڈاليگا. ۹ وے ميرے مقدس کوه کي سب اطراف ميں کسي کو دکهه نه دينگے، اور توڑ نه ڈالينگے[i]؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[k]. ۱۰ اور اُس دن[l] ایسا هوگا که یسي کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[o]. ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاته بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ۱۲ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا. ۱۳ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینهور کاٹ ڈالے جائینگے: بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[s]. ۱۴ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے ملکے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاته ڈالینگے[t]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u]. ۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[v]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاته هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[w]. ۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[x] جیسي بني اِسرائیل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[y].

[k] حبق ۲: ۱۴ [l] یسع ۲: ۱۱ [m] ۱ آیت [n] روم ۱۵: ۱۲ [o] عبر ۴: ۱، وغیره [p] یسع ۲: ۱۱ [q] ذکر ۱۰: ۱۰ [r] یوحن ۷: ۳۵ یعق ۱: ۱ [s] یرم ۳: ۱۸ حزق ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲ هوس ۱: ۱۱ || عبراني میں، مشرق کے فرزندوں. [t] دان ۱۱: ۴۱ [u] یسع ۶۰: ۱۴ [v] ذکر ۱۰: ۱۱ [w] مکاش ۱۶: ۱۲ [x] یسع ۱۹: ۲۳ [y] خر ۱۴: ۲۹ یسع ۵۱: ۱۰ اور ۶۳: ۱۲، ۱۳

۱۲ باب

اهل ایمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که اے خداوند، میں تیري ستایش کرونگا: که اگرچه تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ۲ دیکهو، خدا میري نجات هی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی، اور وه میري نجات هوا هی. ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]. ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو: اُس کا نام ||لو[e]: لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هی[g]. ۵ خداوند کي مدح‌سرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هی[h]: ساري زمین کو یهه معلوم هی. ۶ اے صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ هی[k].

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ۲ وه اپنا اراده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ۱۱ بابل کي ویراني کا حال.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها. ۲ تم بے‌آڑ پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاته هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں. ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، که وے میرے قهر کو انجام دیویں. ۴ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا شور: یهه مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هی جو فراهم هوئیں: ربّ‌الافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

[a] یسع ۲: ۱۱ [b] زبور ۸۳: ۱۸ [c] خر ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۱۴ [d] یوحن ۴: ۱۰، ۱۴ اور ۷: ۳۷، ۳۸ || یا، مشهور کرو. [e] ۱ تواری ۱۶: ۸ زبور ۱۰۵: ۱ [f] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶ [g] زبور ۳۴: ۳ [h] خر ۱۵: ۱، ۲۱ زبور ۶۸: ۳۲ اور ۹۸: ۱ [i] یسع ۵۴: ۱ صفن ۳: ۱۴ [k] زبور ۷۱: ۲۲ اور ۸۹: ۱۸ یسع ۴۱: ۱۴، ۱۶

[a] یسع ۲۱: ۱ اور ۴۷: ۱ یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب [b] یرم ۵۱: ۲۵ [c] یسع ۵: ۲۶ اور ۱۸: ۳ یرم ۵۰: ۲ [d] یسع ۱۰: ۳۲ [e] یوایل ۳: ۱۱ [f] زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا کي طرف سے، آتے هيں، هاں، خداوند اور اُس کے قہر کے هتهيار، تاکه ساري مملکت کو برباد کريں۔

۶ اب تم واويلا کرو، که خداوند کا دن نزديک هي: وه قادر مطلق کي طرف سے ايک بڑي هلاکت کے مانند آويگا۔ ۷ اِس باعث سارے هاتهه ڈهيلے هووينگے، اور هر ايک آدمي کا دل پگهل جائيگا: ۸ اور وے هراسان هونگے: جانکني اور غمگيني اُنہيں آ ليگي: اُن کا ايسا پيتهن هوگا، جيسا اُس عورت کا هوتا جسے درد لگتے هيں: وے سرآسيمه هوتے، ايک دوسرے کو تکا کرينگے، اور اُن کے چہرے شعلےنما چہرے هونگے۔ ۹ ديکهو، خداوند کا وه دن آتا هي، جو غضب ميں اور قہر شديد ميں سخت درشت هي، تاکه ملک کو ويران کرے، اور گنہگاروں کو اُس پر سے نيست نابود کرے۔ ۱۰ که آسمان کے ستارے اورکوکب روشني نه چمکائينگے: اور سورج طلوع هوتے هوتے اندهيرا هو جائيگا، اور چاند اپني روشني نه ديگا۔ ۱۱ اور ميں جہان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا: اور ميں مغروروں کا فخر نيو دونگا، اور هيبت‌ناک لوگوں کا غرور ڈها دونگا۔ ۱۲ ميں ايسا کرونگا، که مرد کندن کي نسبت سے، هاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بهي بہت هي کمياب هونگے۔ ۱۳ اِس ليئے که ميں آسمانوں کو لرزاؤنگا، اور زمين اپني جگهه سے جهٹکي جائيگي، ربّ الافواج کے قهر کے مارے، اور اُس کے بهڑکتے هوئے غضب کے دن ميں۔ ۱۴ اور وے آهو کي مانند هونگے، جو کهديڑا جاتا هي، يا بهيڑوں کي طرح، جنهيں کوئي فراهم نه کرے: اُن ميں سے هر ايک اپني قوم کي طرف متوجه هوگا، اور هر ايک اپنے وطن کو بهاگيگا۔ ۱۵ هر ايک جو مل جائيگا، کهونچا کهائيگا: اور هر ايک، جو غايب هو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا۔ ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکهوں کے سامهنے پٹکے جائينگے، اُن کے گهر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي۔ ۱۷ ديکهو، ميں ماديوں کو اُن پر چڑهاؤنگا، جو که روپے کو خاطر ميں نهيں لاتے، اور سونے سے خوش نهيں هوتے۔ ۱۸ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکرے ٹکرے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پهل پر رحم نه کرينگے، اور اُن کي آنکهيں بچوں پر شفقت نه کرينگي۔

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق هي، سدوم اور عموره کي مانند هو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا۔ ۲۰ وه ابد تک آباد نه هوگي، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نه بسينگے: وهاں هرگز عرب لوگ خيمے اِستاده نه کرينگے، اور وهاں گڑريے گلوں کو نه بٹهائينگے: ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وهاں بيٹهينگے، اور اُن کے گهروں ميں اُلّو بهرے هوئے هونگے: وهاں شترمرغ بسينگے، اور بزکوهي وهاں کودينگے، پهاندينگے۔ ۲۲ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بهيڑيئے اُن کے رنگ‌محلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پهنچا هي، اور اُس کے هونے کے آگے بہت دن نه هونگے۔

۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا اسرائيل پر رحم کرکے اُس کا حال کريگا، ۴ وے بابل پر شادمانه بهاگينگے۔ ۲۴ خدا کا اِراده اسور کي بابت ظاهر کيا جاتا۔ ۲۹ فلسطين کو دهمکي دي جاتي۔

کيونکه خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا، بلکه وه اِسرائيل کو هنوز برگزيده کرکے رکهيگا، اور اُنهيں اُن کي سرزمين ميں پهر بٹهلائيگا: اور پرديسي اُن کے ساتهه ميل کرينگے، اور يعقوب کے گهرانے سے مل جائينگے۔ ۲ اور قوميں اُنهيں لے آوينگي، اور اُنهيں اُن کے ملک ميں پهنچاوينگي:

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

اور اِسرائیل کا گھرانا خداوند کي سرزمین میں اُن کا مالک هوکے اُنهیں غلام اور لونڈیاں رکھیگا، کیونکه وے اُنهیں، جنهوں نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[e].
٣ اور اُس روز ایسا هوگا، که جب خداوند تجھے تیري محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنهوں نے تجھ سے کرائي، راحت بخشیگا.
٤ تب تو شاه بابل پر مثل ماریگا[f]، اور کهیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[g]! وه، جو سونا کي جبراً لینیوالي تھي، موقوف کي گئي! ٥ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا[h]، اور نااِنصاف حاکموں کا عصا؛ ٦ وهي جو لوگوں کو قهر کے ساتھ مارنے سے موقوف نه رها، اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمراني کرنے سے باز نه آیا. ٧ ساري زمین آرام سے هی، وه ساکن هی؛ وے ایکا ایک گیت گاتے هیں. ٨ هاں، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اوپر، یهه کهکے، خوشي کرتے[i]، که جب سے تو نیچے گرایا گیا، تب سے کوئي لکڑهارا هماري طرف نه آیا. ٩ پاتال نیچے سے تیرے سبب جنبش کھاتي هی، که تیرے آتے وقت تیرا اِستقبال کرے[k]؛ وه تیرے سبب مردوں کو، زمین کے سب سرداروں کو جگاتا هی؛ وه اُمتوں کے سارے بادشاهوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھواکے کھڑا کرتا هی. ١٠ وے سب بولینگے، اور تجھے کهینگے، کیا تو بھي همارے مانند نازور هوا؛ تو ایسا هوگیا جیسے هم هیں؟ ١١ تیري شان و شوکت، اور تیرے ساز اور باجے کي خوش‌آوازي پاتال میں اُتاري گئي؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش هوا، اور کرم هي تیرا بالاپوش بنے.
١٢ ای صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا[l]! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ١٣ تو تو اپنے دل میں کهتا تھا، میں آسمان پر چڑهونگا[m]؛ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[n]؛ اور میں اُتر کي اطراف میں[o] جماعت کے پهاڑ کے اُوپر چڑهکے بیٹھونگا. ١٤ میں بدلیوں کي اُونچائي پر چڑهونگا، میں خدا تعالیٰ کي مانند هوؤنگا[p]. ١٥ لیکن تو پاتال میں، گڑهے کي اطراف میں، اُتارا گیا[q]. ١٦ وے، جن کي نظر تجھ پر پڑیگي، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا یهه وهي شخص هی، جس نے زمین کو لرزایا، اور مملکتوں کو هلا دیا، ١٧ جس نے جهان کو ویران کیا، اور اُس کي بستیاں اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نه چھڑایا که گھر کي طرف جاویں. ١٨ اُمتوں کے سارے بادشاه، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام کرتے هیں؛ ١٩ پر تو اپني گور سے باهر نفرتي کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛ تو اُن مقتولوں سے جو که تلوار سے چھیدے گئے، اور جو گڑهے کے پتھروں پر گرے هیں، ڈھانپا گیا؛ اُس لاش کے مانند جو پانوں سے لتاڑا گیا. ٢٠ تو اُن کے ساتھ کبھي قبر میں دفن نه کیا جائیگا؛ کیونکه تو نے اپني مملکت کو ویران کیا، اور اپني رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کي نسل کدهي نام‌آور نه هوگي[r]. ٢١ اُسکے فرزندوں کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ‌دادوں کے گناهوں کے سبب طیار کرو[s]، تاکه وے برپا نه هوویں، اور ملک کے مالک نه هو جاویں، اور شهر بناکے دنیا کو آباد نه کریں.
٢٢ کیونکه ربّ الافواج فرماتا هی، که میں اُن پر چڑهونگا، اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا[t]، اور اُنهیں جو باقي هیں[u]، بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[v]، خداوند فرماتا هی. ٢٣ ربّ الافواج کهتا هی، میں اُسے خارپشت کي میراث اور ڈابر کي جھیلیں کر دونگا[w]، اور میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا.

[e] یسعه ٦٠ : ١٤
[f] یسعه ١٣ : ١٩ حبق ٢ : ٦
[g] مکاش ١٨ : ١٦
[h] زبور ١٢٥ : ٣
[i] یسعه ٥٥ : ١٢ حزق ٣١ : ١١
[k] حزق ٣٢ : ٢١
[l] یسعه ٣٤ : ٤
[m] متي ١١ : ٢٣
[n] دان ٨ : ١٠
[o] زبور ٤٨ : ٢
[p] یسعه ٤٧ : ٨
[q] ٢ تسا ٢ : ٤
[r] متي ١١ : ٢٣
[r] ایوب ١٨ : ١٩ زبور ٢١ : ١٠ اور ٣٧ : ٢٨ اور ١٠٩ : ١٣
[s] خر ٢٠ : ٥ متي ٢٣ : ٣٥
[t] امث ١٠ : ٧ یرم ٥١ : ٦٢
[u] ١ سلا ١٤ : ١٠
[v] ایوب ١٨ : ١٩
[w] یسعه ٣٤ : ١١ صفن ٢ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۲۴ ربّ الافواج قسم کھاکے فرماتا ھی، کہ یقیناً، جیسا میں نے چاھا ھی، ایسا ھی ھو جائیگا؛ اور جیسا میں نے ارادہ کیا ھی، ایسا ھی واقع ھوگا: ۲۵ میں اپنے ھی ملک میں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانوں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا، اور اُس کا بوجھ اُن کے کاندھوں پر سے ٹلیگا۔ ۲۶ یہہ وہ ارادہ ھی جو ساري دنیا کي بابت مقرر کیا گیا، اور یہہ وہ ھاتھ ھی، جو ساري اُمتوں پر بڑھایا گیا ھی۔ ۲۷ کہ ربّ الافواج نے ارادہ کیا ھی، سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا ھاتھ بڑھایا گیا ھی، سو کون اُسے پھراویگا؟

۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مر گیا، اُسي سال یہہ اِلہامي کلام بیان ھوا۔ ۲۹ اي ساري فلسطینہ، تو اِس لیئے خوشي مت کر، کہ اُس کا لٹھ، جس نے تجھے مارا، ٹوٹا ھی؛ کیونکہ سانپ کي اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس کا پھل ایک آتشي اُڑنیوالا سانپ ھوگا۔ ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے، اور محتاج چین سے بیٹھینگے؛ پر میں تیري جڑ کال سے مارونگا، اور تیرے باقي لوگ قتل کیئے جائینگے۔ ۳۱ اري او دروازہ، واویلا کر؛ اري او شہر، چلاّ؛ اي فلسطینہ، تو بالکل گداز ھو گئي؛ کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا، اور کوئي اُس کے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا۔ ۳۲ اُس وقت گروھوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئي دیگا؟ کہ خداوند نے صیھون کو بنا کیا ھی، اور اُس میں اُس کے مسکین بندے پناہ لینگے۔

۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ موآب کا دردناک حال.

موآب کي بابت اِلہامي کلام۔ یقیناً حملہ کي رات میں عار موآب خراب ھو گیا؛ یقیناً حملہ کي رات میں قیر موآب خراب ھو گیا؛ ۲ وے مندر اور دیبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑھ جاتے: نبو اور میدبا پر اھل موآب واویلا کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور ھر ایک کي داڑھي کاٹي گئي۔ ۳ وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے ھیں، اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر، اور بازاروں میں نوحہ کرتے: پھر وے روتے ھوئے اُترتے ھیں۔ ۴ حشبون اور الیعلہ واویلا کرتے، کہ اُنکي آواز یہض تک سني گئي؛ اِس پر موآب کے ھتھیاربند سپاھي چلا چلا کے روتے؛ اُس کي جان اُس میں گھبرا جاتي۔ ۵ میرا دل موآب کے لیئے چلاتا، کہ اُس کے بھاگنیوالے ضغر تک اِگلات شلشیاہ تک، پہنچے: ھاں، وے لوحیت کي چڑھائي پر روتے ھوئے چڑھ جاتے، اور ھرونیم کے رستے میں ھلاکت کا واویلا کرتے۔ ۶ کیونکہ نمریم کي نہریں خراب ھو گئیں؛ کیونکہ گھاس کمھلا گئي، اور سبزہ مرجھا گیا، اور روئیدگي فنا ھوئي۔ ۷ اِس لیئے وے تحفہ مال، جو اُنھوں نے حاصل کیا تھا، اور ذخیرہ، جو اُنھوں نے رکھ چھوڑا تھا، الابید کي ندي پار لے جاتے۔ ۸ کہ غلغلہ موآب کي سرحدوں تک ھوا، اور اُن کا نوحہ اجلیم تک، اور اُنکا ماتم بیر ایلیم تک پہنچا۔ ۹ ھرچند کہ دیبون کي ندیاں لہو سے بھري ھیں، توبھي میں دیبون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا؛ کہ اُس پر جو موآب سے بھاگیگا، اور اُس سرزمین کے باقي لوگوں پر، ایک شیر ببر بھیجونگا۔

|| یا، عربوں کي وادي میں.

۱۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ نبي موآب کو نصیحت کرتا کہ وے مسیح بادشاہ کي تابعداري کریں۔ ۲ موآب کي سختي کے سبب اسي دھمکي دي جاتي۔ ۶ نبي اُس پر افسوس کرتا۔ ۱۲ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آیا چاھتي تھي۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

تم سلع سے بیابان کي راہ صیھون کي بیٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بھیجو۔ ۲ کیونکہ جس طرح بھٹکا ھوا پرندہ ھی، جو گھونسلے سے نکالا گیا، اُسي طرح موآب کي بیٹیاں ارنون کے پایابوں

|| یا، پتھر؛ عبراني میں، سلع.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں هونگي، اور کهینگي، ۳ صلاح دو، اِنصاف کا فیصله کرو؛ اپنا سایه دو پهر کو بهي تهیک رات کے مانند ظاهر کرو؛ اُن کو، جو نکال دیئے گئے هیں، چهپا لو؛ اُنهیں، جو بهاگے آئے هیں، ظاهر نه کرو. ۴ موآب کے خارج کیئے هوئے تیرے ساتهه رهیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے سے چهپا لے؛ کیونکه ستمگر موقوف هونگے، اور غارتگري تمام هو جائیگي؛ اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا هونگے. ۵ یوں تخت رحمت سے قائم هوگا، اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي پیروي کریگا، اور عدالت کرنے پر مستعد رهیگا.

۶ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات سني هي؛ وه بڑا گهمنڈي هي؛ اُس میں گستاخي اور تکبر اور شیخي هي: پر اُس کي جهوتهي فخریں کچهه چیز نه هونگي. ۷ سو موآب واویلا کریگا، موآب کے لیئے، هر ایک واویلا کریگا؛ قیرحراست کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے، که وے بالکل ماري پڑیں. ۸ که حشبون کے کهیت سوکهه گئے؛ سبمه کے تاک جو هي سو غیرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفه ڈالیوں کو توڑ دیا: وے یعزیر تک بڑهیں؛ وے جنگل میں بهي پهیلیں؛ اُسکي لتوں نے آپ کو پهیلایا؛ وے دریا پار گذریں.

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند سبمه کي تاک کے لیئے زاري کرونگا؛ اي حشبون، اي اِلیعالي، میں تجهے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا؛ کیونکه تیرے ایام گرمي کے میووں پر، اور غله کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا هي. ۱۰ اور شادماني چهین لي گئي، اور خوشي هرے بهرے کهیتوں میں نه رهي؛ انگوري باغوں میں گانا نهیں، اور للکارنا نهیں؛ لتاڑنیوالے انگوروں کو کولهوؤں میں پهر نهیں مسلتے، میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا. ۱۱ سو میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا هي، اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.

۱۲ اور ایسا هوگا، که هرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر چڑهکے آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے، پر کچهه فائده نه هوگا. ۱۳ یهه وه سخن هي، جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا هي: ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا هي، که تین برس کے اندر، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گهٹ جائیگي اور باقي لوگ تهوڑے هونگے، اور کچهه زور نه رکهینگے.

۱۱ عبراني میں، میري انتریاں.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ ارام اور اِسرائیل کو دهمکي دي جاتي.
۶ اُن میں سے تهوڑے بهت بت‌پرستي کو ترک کرینگے.
۹ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سیاست اُٹهائینگے.
۱۲ ایک واویلا اِسرائیل کے دشمنوں پر هونا هي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

دمشق کي بابت اِلهامي کلام. دیکهو، دمشق یوں خراب هو جائیگا که شهر نه رهیگا، اور وه ایسا ٹوٹ جائیگا که ڈهیر ڈهیر بنیگا. ۲ عروعیر کي بستیاں خالي هو جائینگي، وے گلوں کي چراگاهیں هونگي، وے وهاں بیتهینگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا. ۳ اور اِفرائیم کا حصین شهر نابود هوگا، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهیگي؛ رب‌الافواج فرماتا هي، که جو حال بني اِسرائیل کي شوکت کا هوا هي، وهي اُن کا حال هوگا. ۴ اور اُس روز ایسا هوگا، که یعقوب کي حشمت گهٹ جائیگي اور اُس کا چربیدار بدن دبلا هوگا. ۵ یهه ایسا هوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا کهڑے کهیت کاٹکے غله جمع کرے، اور اپنے هاتهه سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بهي هو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي میں خوشه چیني کرے.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے پھل باقي رھینگے، جیسے کہ زیتون کے درخت میں ھوتے، جب وہ ھلایا جاوے، دو تین دانے پھنگي پر، چار پانچ اُس کي پھلدار پھیلي ھوئي شاخوں پر، خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ھی. ۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کي طرف نظر کریگا، اور اُس کي آنکھیں اِسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگي. ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ھاتھ کے کام پر، نظر نہ کریگا، اُسے ھرگز اُس پر جسے اُس کي اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت، کسي پر توجہ نہ ھوگي.

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر، اُجاڑے ھوئے بن کي مانند ھونگے، اور اُس شاخ کي مانند جو سب سے اُوپر ھی، جسے اِسرائیل کے سامھنے ھي اُنھوں نے چھوڑا ھی: اور وھاں ویراني ھوگي. ۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو فراموش کیا، اور اپني توانائي کي چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوبصورت پودھے لگائیگا، اور اجنبي پنیری اُس میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھي باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رھیگا.

۱۲ ھاے، بہت قوموں کا ھنگامہ ھوتا، وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتي ھیں: اور اُمتوں کا غوغا ھوتا، وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتي ھیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کي مانند شور کرینگي: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا، اور وے دور بھاگ جائینگي، اور اُس بھوسے کي طرح جو ٹیلوں کے اُوپر آندھي سے اُڑتا پھرے، یا اُس پتے کي طرح جو بگولے میں گھومے، مارے مارے پھرینگي. ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ھیبت ھی: اور صبح ھونے سے پیشتر وے نابود ھیں. وے، جو ھم کو غارت کرتے ھیں، یہ اُن کا حصہ ھی، اور وے، جو ھم کو لوٹتے ھیں، یہ اُن کا بخرہ ھی.

۱۸ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں کي خبر لیکے کوشیون کو ھلاک کریگا. ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ کلیسئے میں شامل ھو جائینگے.

ارے او پھڑپھڑاتے ھوئے پنکھوں کي سر زمین، جو کوش کي ندیوں کے پرے ھی: ۲ جو دریا کي راہ سے بردي کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتي ھی، اور کھتي، اي تیز رفتار ایلچیو، اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب تک مہیب ھی؛ ایسي قوم جو زبردست اور فتحیاب ھی، جس کي زمین ندیوں سے منقسم ھوئي. ۳ اي جہان کے سارے باشندو، اور اي زمین کے رھنیوالو، جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے، تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو. ۴ کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ھی، کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا رھونگا، اُس شدید گرمي کي مانند، جو کڑي دھوپ کے وقت پڑتي ھی، اور اُس شبنم ریز بادل کي طرح جو دروَ کي گرمي میں ھوتا ھی. ۵ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلي کھل چکي، اور پھول کي جگہ انگور لگے جو پکنے پر ھیں، اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ھنسوئے سے کاٹ ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا. ۶ اور وے پہاڑ کے شکاري پرندوں اور میدان کے وحشي درندوں کے لیئے پڑي رھینگي، اور شکاري پرندے اُن پر گرمي کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشي درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے.

۷ اُس وقت اُس قوم کي طرف سے، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس گروہ کي جو اِبتدا سے آج تک مہیب ھی، اُسي قوم کي جو زبردست اور ظفریاب ھی،

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۷۱۴ کے قریب

یسعہ ۲۴ : ۱۳
میکہ ۷ : ۷
زبور ۲۲ : ۱
یرو ۱ : ۲۴
زبور ۹ : ۵
زبور ۸۳ : ۱۳
هوسیع ۱۳ : ۳
یسعہ ۲۰ : ۴، ۵
حزقی ۳۰ : ۴، ۵، ۹
صفن ۲ : ۱۲
اور ۳ : ۱۰
۲ آیت
یسعہ ۵ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم ہوئي، ایک ہدیہ رب‌الافواج کو، رب‌الافواج کے نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون ہی، پہنچایا جائیگا[a].

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہر نزاعت جو مصریوں کے درمیان ہوگي. ۱۱ اُن کے والیوں کي نادانی. ۱۸ مصري بلائے جائینگے کہ کلیسئے میں شامل ہووں. ۲۳ اُس عہد کا حال جو مصراور اسور اور اِسرائیل کے درمیان ہو جائیگا.

مصر کي بابت اِلہامي کلام[a]، دیکھو، خداوند ایک تندرَو ابر پر سوار ہوکر[b] مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان ہو جائینگے[c]، اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا. ۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، اُن میں ہر ایک اپنے بہائي سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا[d]، شہر شہر سے، اور سلطنت سلطنت سے. ۳ اور مصر کا جي اُس کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار دیو ہیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e]. ۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند رب‌الافواج فرماتا ہی. ۵ دریا سے بھي پاني سوکھ جائینگے، اور ندي خشک اور خالي ہو جائیگي[g]؛ ۶ اور نالے بدبو ہو جائینگے، اور مصر کي نہریں[h] خالي ہووینگي، اور سوکھ جاوینگي، اور بید اور نی کمہلا جائینگي. ۷ چراگاہیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وہ سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي ہیں، مرجھا جائینگي، اور فنا ہووینگي، اور پھر نہ ہونگي. ۸ تب مچھوے ماتم کرینگے؛ اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے ہیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے. ۹ اور سن کے جھاڑنیوالے[i]، اور کتان کے بننیوالے گھبرا جائینگے. ۱۰ ہاں، اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائي، اور سارے اجورہ‌دار رنجیدہ دل ہوئے.

۱۱ یقیناً ضوعن[k] کے شاہزادے احمق بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد ہو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو، کہ میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاہان قدیم کي نسل ہوں؟ ۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں[l]؟ وے تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، کہ رب‌الافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ کیا ہی. ۱۳ ضوعن کے والیان احمق ہوئے، نوف کے والیان دغا کہا گئے[m]، اور اُنہوں نے، ہاں، اُنہوں نے، ‖جنہوں پر اُس کي گروہوں کا آسرا تہا، مصر کو گمراہ کیا. ۱۴ خداوند نے ایک کجرَو روح اُن کے درمیان ڈالي ہی[n]؛ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کي طرح بھٹکایا جو قی کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہی. ۱۵ اور مصر کا کوئي کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا نی کرے[o]. ۱۶ اُس دن مصري عورتوں کے مانند ہو جاوینگے[p]، اور ہیبت‌زدہ اور ہراسان ہونگے، رب‌الافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا[q]. ۱۷ تب یہوداہ کي سرزمین مصر کے لیئے دہشت‌والي چیز ہوگي: ہر ایک، جس کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں ہول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو رب‌الافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا ہی.

۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور رب‌الافواج کي قسم کھاوینگے؛ اُن میں سے ایک کا نام ‖اقریت‌الہرس کہلاویگا. ۱۹ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا[s].

[a] دیکھو زاور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسعہ ۱۶: ۱ صفن ۳: ۱۰ ملا ۱: ۱۱
[a] یرو ۴۶: ۱۳ حزق ۲۹: اور ۳۰ ابواب.
[b] زاور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
[c] خر ۱۲: ۱۲ یرو ۴۳: ۱۲
[d] قاض ۷: ۲۲ ۱ سمو ۱۴: ۱۶، ۲۰ ۲ توا ۲۰: ۲۳
† عبراني میں نکل جاویگا.
[e] یسعہ ۸: ۱۹ اور ۴۷: ۱۲
[f] یسعہ ۲۰: ۴ یرو ۴۶: ۲۶ حزق ۲۹: ۱۹
[g] یرو ۵۱: ۳۶ حزق ۳۰: ۱۲
[h] ۲ سلا ۱۹: ۲۴
[i] ۱ سلا ۱۰: ۲۸ امثا ۷: ۱۶
[k] گنـ ۱۳: ۲۲
[l] ۱ قرنـ ۱: ۲۰
[m] یرو ۲: ۱۶
‖ عبراني میں، جو اُس کي گروہوں کے کونے کے پتھر تہے.
[n] ۱ سلا ۲۲: ۲۲ یسعہ ۲۹: ۱۰
[o] یسعہ ۹: ۱۴
[p] یرو ۵۱: ۳۰ نحوم ۳: ۱۳
[q] یسعہ ۱۱: ۱۵
[r] صفن ۳: ۹
‖ یا، سورج کا شہر.
[s] پید ۲۸: ۱۸ خر ۲۴: ۴ یشو ۲۲: ۱۰، ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کي سرزمین میں ربّ الافواج کا ایک نشان، اور ایک گواہ ہوگا؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رہائي دینیوالا، اور ایک حامي بھیجا، اور اُنہیں رہائي دي. ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا، اور اُس دن مصري خداوند کو پہچانینگے، اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے؛ ہاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے. ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنہیں چنگا بھي کریگا؛ اور وے خداوند کي طرف رجوع ہونگے، اور وہ اُن کي دعا سنیگا، اور اُنہیں صحت بخشیگا.

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگي، اور اسوري مصر میں آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے؛ اور مصري اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت کرینگے. ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور اسور کا ثلث ہوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا: ۲۵ کہ ربّ الافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک ہو مصر میري اُمت، اسور میرے ہاتھ کي صنعت، اور اِسرائیل میري میراث.

۲۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي ہونیوالي اسیري کا حال کہہ سے ظاہر کیا جاتا.

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا، جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف بھیجا گیا تھا، اور اشدود سے لڑائي کرکے اُسے لے لیا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص † کي معرفت سے یوں فرمایا، کہ جا، اور ٹاٹ کا لباس اپني کمر سے کھول ڈال، اور اپنے پانووں سے جوتے اُتار. سو اُس نے ایسا ہي کیا، کہ وہ ننگا اور ننگے پانووں پھرا کرتا تھا. ۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پانووں تین برس تک پھرا کرتا، تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبھا ہو؛ ۴ اِسي طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بوڑھوں کو، برہنہ اور ننگے پانووں اور اُن کي سرینوں کو بےستر مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا. ۵ تب وے ہراسان ہونگے، اور کوش سے، جو اُن کي اُمیدگاہ تھي، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تھا، شرمندہ ہونگے. ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے، کہ دیکھ، ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا، جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے، تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں: پس ہم کس طرح رہائي پا سکیں؟

۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرنے والي رویا میں جو پاتا کہ بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحد فوج سے غارت کیا جائیگا. ۱۱ ادوم نبي کو حقیر جانتا، اور اُسے نصیحت دي جاتي کہ توبہ کرے. ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي.

دشت دریا کي بابت اِلہامي کلام.

جس طرح سے کہ جنوبي گردباد زور سے اُٹھي چلي آتي ہے، اُسي طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے. ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئي: ٹھگیا لوٹتا ہے، اور غارتگر غارت کرتا ہے: اے عیلام، چڑھائي کر؛ اے مادی، محاصرہ کر؛ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں. ۳ سو میري کمر میں ٹیس ہے، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے ہیں، شدت ہوتي ہے، اُسي طرح میري حالت بھي جانکني کي سي ہے؛ میں ہراسان ہوں، کہ سن نہیں سکتا؛ میں پریشان ہوں، کہ دیکھ نہیں سکتا. ۴ میرا دل گھبرایا، اور ہول ایکاایک مجھ پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا. ۵ دسترخوان بچھایا گیا، نگہبان کھڑا کیا گیا، وے کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں: اُٹھو،

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب

اي واليو، سپر پر تيل ملو[z]. ۶ کہ خداوند نے مجھے يوں فرمايا، جا، نگهبان بٹھلا؛ جو کچھ ديکھے، سو بتلاوے. ۷ اُس نے اسوار ديکھے[a] گھڑچڑھوں کے، جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھي سوار، اور اُونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس نے بڑي فکر سے تاکا. ۸ تب اُس نے شير کي سي آواز سے پکارا، کہ اي خداوند ميں اپني ديدگاہ پر[b] تمام دن کھڑا رہا، اور ميں نے تمام رات کو اپني چوکي پر کاٹا: ۹ اور ديکھ، سپاهيوں کے غول، اور اُن ميں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے. پھر اُس نے بات بڑھاکے يہہ کہا، بابل گر پڑا، گر پڑا[k]، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري پتلياں اُسنے زمين پر پٹک ڈاليں[l]. ۱۰ اي ميرے دائيں هوئے، اور ميرے کھليهان کے غلہ[m]، جو کچھ ميں نے ربّ الافواج اِسرايل کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ ديا.

۱۱ دومہ کي بابت اِلهامي کلام[n]. کسي نے مجھکو شعير سے پکارا، کہ اي نگهبان، رات کي کيا خبر هي؟ اي نگهبان، رات کي کيا خبر هي؟ ۱۲ نگهبان بولا، صبح هوتي هي، اور رات بھي. اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھر کے آؤ.

۱۳ عرب کي بابت اِلهامي کلام[o]. عرب کے صحرا ميں تم رات کو کاٹوگے، اي ددانيوں کے[p] قافلو. ۱۴ پاني ليکے پياسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ اي تيما کي سرزمين کے باشندو، روٹي ليکے بھاگنيوالے کے ملنے کو نکلو. ۱۵ کيونکہ وے تلواروں کے سامھنے سے، ننگي تلوار سے، اور کھينچي هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت سے بھاگے هيں. ۱۶ کيونکہ خداوند نے مجھ کو يوں فرمايا، هنوز ايک برس، هاں، مزدور کے سے ايک ٹھيک برس ميں[q]، قيدار[r] کي ساري حشمت جاتي رهيگي. ۱۷ اور تيراندازوں کے جو باقي رهے، قيدار کے بهادر لوگ، گھٹ جائينگے؛ کہ خداوند اِسرايل کے خدا نے يوں فرمايا.

[z] ديکھو دان ۵: ۳، ۵
[a] ۱۸ آيت
[b] حبق ۲: ۱
[k] يرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
[l] يسع ۴۶: ۱ يرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
[m] يرم ۵۱: ۳۳
[n] ۱ توا ۱: ۳۰ يرم ۴۹: ۷ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
[o] يرم ۴۹: ۲۸
[p] ۱ توا ۱: ۹، ۳۲
[q] يسع ۱۶: ۱۴
[r] زبور ۱۲۰: ۵ يسع ۶۰: ۷

۲۲ باب

پيشتر مسيح سے ۷۱۴ کے قريب — ۷۱۲ کے قريب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي يهوديہ کي خبر پاکے کہ فارسي اُس پر چڑهائي کرينگے، اِس باعث نالہ کرتا هي. ۸ وہ يهوديوں کو ملامت کرتا کہ وے اِنسانوالي حکمت اور دنياوي خوشي بڑي چيز سمجھتے هيں. ۱۵ وہ اِلهام سے خبر ديتا کہ شبنہ عهدے سے خارج کيا جائيگا؛ ۲۰ اور کہ اِلياقيم، جو مسيح کا نشان تھا، اُس کا جانشين هوگا.

رويا کي وادي کي بابت اِلهامي کلام. اب تجھے کيا هوا، جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ ۲ اي تو، جو غل و شور سے بھرا تھا، اور جو غوغائي شهر تھا، اور شادمان بستي[a]: تيرے مقتول تلوار سے قتل نهيں هوئے، اور لڑائي ميں مارے نهيں گئے. ۳ تيرے سب سردار ايک ساتھ بھاگ گئے، وے بغير تيراندازونکے گرفتار هوئے: جتنے تجھ ميں پائے گئے، سب کے سب، بلکہ وے بھي جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسير کيئے گئے هيں. ۴ اِسي ليئے ميں نے کہا، مجھ سے چشم‌پوشي کرو، کہ ميں ڈاڑھ مارکے روؤنگا؛ ميري تسلي کي فکر مت کرو، کيونکہ ميري قوم کي بيٹي برباد هو گئي[b]. ۵ کہ يہہ خداوند ربّ الافواج کي طرف سے رويا کي وادي ميں دکھ کا دن هي[c]، اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن هي[d]؛ کہ ديواروں پر نالہ کرنا هي، پهاڑوں تک پکارنا هي. ۶ کيونکہ ايلام ترکش اُٹھا ليتا هي[e]؛ رتھ کے سواروں سميت گھڑچڑھے موجود هيں، اور قير نے[f] سپر کا غلاف اُتارا. ۷ تيري خاص واديان گاڑيوں سے بھري هوئي هيں، اور سوار دروازے هي پر پرے باندھتے هيں.

۸ اور يهوداہ کا نقاب اُتارا گيا، اور تو اب دشت‌محل کے سلاح‌خانے پر[g] نگاہ کرتا هي. ۹ اور تم شهر داؤد کے رخنے ديکھتے، کہ بےشمار هيں، اور تم نيچے ڈالاب کا پاني ايک جا جمع کرتے هو. ۱۰ اور تم يروسلم کے گھروں کو گنتے، اور تم گھر ڈھا ديتے، تاکہ شهرپناہ کو مضبوط کرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ کے پاني کے ليئے دونوں ديواروں کے درميان

[a] يسع ۳۲: ۱۳
[b] يرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
[c] يسع ۳۷: ۳
[d] نوحہ ۱: ۵ اور ۲: ۲
[e] يرم ۴۹: ۳۵
[f] يسع ۱۵: ۱
[g] ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
[h] ۲ سلا ۲۰: ۲۰ ۲ توا ۳۲: ۳، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کھائي بناتے[a]: لیکن تم اُس کے باني پر نگاه نهیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي[b]، متوجه نهیں هوتے۔ ۱۲ کیونکه خداوند ربّ الافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا[c]، اور سر منڈانے کا[d]، اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھو، خوشي اور شادماني هي: اور گاے بیل کو ذبح کرتے، اور بھیڑ بکري حلال کرتے، اور گوشت کھاتے، اور مے پیتے: که آؤ، کھاویں اور پیویں، کیونکه کل تو هم مرینگے[e]۔ ۱۴ سو ربّ الافواج نے میرے کان میں کها[f]، که تمھاري اِس بدکاري کا کفّاره تمھارے مرنے تک قبول نه هوگا[g]، خداوند ربّ الافواج یهي فرماتا هي۔

۱۵ خداوند ربّ الافواج یه اِرشاد کرتا هي، که اِس خزانچي شبنه پاس[h]، جو محل پر معیّن هي[i]، اندر جا اور کهه، ۱۶ تیرا یهاں کیا هي؟ اور تیرا یهاں کون هي؟ که تو یهاں اپنے لیئے قبر تراشتا هي؟ وه اُونچے پر اپني گور تراشتا هي، اور چٹان هي میں اپنے لیئے حویلي کرتواتا[j]؟ ۱۷ دیکھ، اي زبردست، خداوند تجھ کو مُنهه کے بل گرا دیگا، یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا[k]۔ ۱۸ وه بیشک تجھ کو گیند کي مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا؛ وهاں تو مریگا، اور وهاں تیري حشمت کي گاڑیاں رهینگي، اي تو جو اپنے مالک کے گھر کي رسوائي هي۔ ۱۹ کیونکه میں تجھے تیرے عهدے سے برطرف کرونگا، هاں، وه تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا، که میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاه کو[l] بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پهناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے هاتھ میں سپرد کر دونگا؛ اور وه اهل یروسلم کا اور بیت یهوداه کا باپ هوگا۔ ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا: سو وه کھولیگا، اور کوئي بند نه کریگا، اور وه بند کریگا، اور کوئي نه کھولیگا[a]۔ ۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند[b] مضبوط جگهه میں ثابت کرونگا، اور وه اپنے باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت هوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواه نسل خواه انکرا، اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، ربّ الافواج فرماتا هي، وه کھونٹي، جو مضبوط جگهه میں لگائي گئي تھي، سَرکائي جائیگي، اور وه کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھ کٹ پڑیگا، که خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس باب میں، که ۱ صور کي هولناک غارت هوا چاهي۔ ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے آئیندے کي طرف رجوع هونے کي خبر دي جاتي۔

صور کي بابت اِلهامي کلام[a]۔ اي ترسیس کے جهازو، واویلا کرو، که وه اُجڑ گیا؛ وهاں کوئي گھر اور کوئي داخل هونے کي جگهه نهیں: کتّیم کي سرزمین سے[b] اُنھیں یه خبر پهنچتي هي۔ ۲ اي ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے، جو سمندر پار جاتے، بھر دیا هي، حیراني سے چپ رهو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلّه، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني تھي؛ سو وه قوموں کي تجارتگاه بنا[c]۔ ۴ اي صیدا تو شرما؛ که سمندر نے کها هي، سمندر کے گڑھ هي نے، یه فرماکے، که مجھے دردزه نهیں هوا، اور میں بچے نهیں جني، میں جوانوں کو نهیں پالتي اور کنواریوں کي پرورش نهیں کرتي هوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر هوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔ ۶ اي ٹاپو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یه

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب؛ ۷۱۵ کے قریب

[a] نحم ۳: ۱۱ [b] دیکھو بسه ۳۷: ۲۶ [c] یوایل ۱: ۱۳ [d] دیکھو عز ۹: ۳ [e] بسه ۵۶: ۱۲؛ میکه ۱: ۱۶ [f] بسه ۵: ۹ [g] ۱ قرنه ۱۵: ۳۲ [h] بسه ۵: ۹ [i] ۲ سلا ۱۸: ۳۷؛ بسه ۳۶: ۳ [j] ۱ سلا ۴: ۶ [k] دیکھو بسه ۳۷: ۳۰؛ متي ۲۷: ۶۰ [l] آستر ۱: ۱ [l] ۲ سلا ۱۸: ۱۸

[a] ایوب ۱۲: ۱۴؛ مکاش ۳: ۷ [b] عزرا ۹: ۸
[a] یرم ۲۵: ۲۲ اور ۴۷: ۴؛ حزق ۲۶ اور ۲۷ اور ۲۸ ابواب؛ عمو ۱: ۹؛ زکر ۹: ۲ [b] ۲۰ آیت [c] حزق ۲۷: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي[d] هي، جس کي پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں رهے۔ ۸ کسنے يہه منصوبه سور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هي[e]، جس کے سوداگر والياں، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزت‌والے هيں؟ ۹ ربّ‌الافواج نے يہه منصوبه باندها، که ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزت‌والوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اي ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر بڑه جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر اپنا هاته بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هي، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاوين۔ ۱۲ اور اُس نے کها، اي صيدا کي کنواري بيٹي، جو بےحرمت هوئي هي، تو پهر کدهي فخر نه کريگي[f]: اُٹه، کتيم ميں[g] پار جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکه: يہه قوم موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹههرايا هي، جو که بيابان ميں رهتے تهے[h]: اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اي ترسيس کے جهازو، واويلا کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[i]۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي۔ ۱۶ او چهنال، جو که فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے ياد کريں۔

۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه پهر خرچي کے لئيے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[a]۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے لئيے مقدس هوگي[b]: اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے لئيے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں۔

[d] يسعه ۲۲ : ۲
[e] ديکهو حزق ۲۸ : ۲، ۱۲
[f] مکاشفه ۱۸ : ۲۲
[g] ۱ آيت
[h] زبور ۷۲ : ۹
[i] ۱ آيت حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰
[a] مکاشفه ۱۷ : ۲
[b] ۱ ذکر ۱۴ : ۲۰، ۲۱

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں۔ ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے۔ ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنديلکے خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا هي۔ ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت کا حال هي، ويسا ||کاهن کا[a]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[b]، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ که خداوند نے يہه سخن فرمايا هي۔ ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هي؛ جهان بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي[c]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا۔ ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[d]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس لئيے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے آدمي ره گئے۔ ۷ نئي مي اُداس رهتي[e]، انگور کمبهلاتا هي، اور سب جو دل‌شاد تهے آه بهرتے هيں۔ ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

|| يا، والي۔
[a] هوسع ۴ : ۹
[b] حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
[c] پيد ۳ : ۱۷ گن ۳۵ : ۳۳
[d] ملا ۴ : ۶
[e] يسعه ۱۶ : ۸، ۹ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

جو وجد کرتے تهے آخر هوئے، بربط کي شادماني جاتي رهي[/]. ۹ وے پهر گيت کے ساتھ مى نهيں پيئنگے؛ شراب اُن کو، جو اُسے پيئيں، تلخ معلوم هوتي. ۱۰ شهر، توڑا هى، اور ويران هو گيا؛ هر ايک گهر بند هو گيا، که کوئي اندر جا نه سکے. ۱۱ مى کے ليئے بازاروں ميں واويلا پڑ رها هى، ساري خوشي پر تاريکي چها گئي، سرزمين کي عشرت جاتي رهي. ۱۲ شهر ميں ويرانه هو رها هى، اور دروازے توڑ تاڑ کيئے گئے.

۱۳ تو بهي سرزمين کے بيچ لوگوں کے درميان وه ايسا هوگا، جيسا زيتون کا درخت، جب جهڑجهڑايا گيا، اور انگوروں کے جهوڑے هوئے[a] خوشے، جب درو هو چکا. ۱۴ وے اپني آواز بلند کرينگے، وے گيت گاوينگے خداوند کے جلال کے سبب، وے دريا پر سے للکارينگے. ۱۵ اِس ليئے تم شعلوں کي سرزمين ميں خداوند کي، اور سمندر کے جزيروں ميں خداوند کے نام کي[b]، جو اِسرائيل کا خدا هى، ستايش کرو.

۱۶ اِنتهاے زمين سے نغموں کي آواز همين سنائي ديتي هى؛ جلال و عظمت اُس راستباز کے هووے! پر ميں نے کها؛ ميري تباهي، ميري تباهي، *مجه پر واويلا هى؛ ٹهگيرے لوٹتے هيں، هاں، ٹهگيرے لوٹ لوٹتے هيں[c]. ۱۷ اى سرزمين کے باشندے، خوف، اور گڑها، اور دام تجه پر مسلط هيں. ۱۸ اور ايسا هوگا، که جو خوفناک آواز سنکے بهاگے، سو گڑهے ميں گريگا، اور جو گڑهے کے بيچ سے نکل آوے، سو دام ميں پهنسيگا[d]؛ کيونکه اُوپر کے دريچے کهلے هيں[e]، اور زمين کي نيويں هلتي هيں[f]. ۱۹ سرزمين ايک لخت اُجڑ گئي[g]، سرزمين يکسر شکست هوئي، سرزمين شدت سے هلائي گئي. ۲۰ سرزمين متوالے کي مانند ڈگمگاني[h]، اور جهونپڑي کے موافق سرکائي جاتي، کيونکه اُس کے

[a] يسع ۱۷: ۶ [b] ملا ۱: ۱۱ [c] يسع ۲۱: ۲ [d] ديکهو اِسلا ۴۸: ۴۳، ۴۴ [e] پيد ۷: ۱۱ [f] زبور ۱۸: ۷ [g] يرم ۴: ۲۳ [h] يسع ۱۹: ۱۴

(حاشيه: يرم ۷: ۳۴، اور ۱۶: ۹، اور ۲۵: ۱۰، حزق ۲۶: ۱۳، هوس ۲: ۱۱، مکاش ۱۸: ۲۲)

گناه کا بوجه اُس پر بهاري هوا؛ وه گريگي اور پهر نه اُٹهيگي. ۲۱ اور اُس دن ميں ايسا هوگا، که خداوند عاليشانوں کے لشکر کو جو بلندي پر هيں، اور سرزمين پر شاهان سرزمين کو[p] سزا ديگا. ۲۲ اور وے اُن قيديوں کے مانند، جو اِکڑهے ميں ڈالے جاويں، جمع کيئے جائينگے؛ اور وے قيدخانے ميں قيد کيئے جائينگے؛ پر بهت دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائيگي. ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج شرمنده[q]، که جس وقت ربّ الافواج کوه صيهون پر[r] اور يروسلم ميں، اپنے بزرگوں کي گروه کے آگے، حشمت کے ساتھ سلطنت کرے[s].

[p] زبور ۷۶: ۱۲ [q] يسع ۱۳: ۱۰، اور ۶۰: ۱۹، حزق ۳۲: ۷، يوايل ۲: ۳۱، اور ۳: ۱۵ [r] عبر ۱۲: ۲۲ [s] مکاش ۱۱: ۴، ۶

(حاشيه: ايا، زندان.)

۲۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي خدا کي ستايش کرتا اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کي جانفزا نعمتوں سے، ۹ اور اُس کي نجات کے باعث جو هر طرف سے غالب هوتي هى.

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

اى خداوند، تو ميرا خدا هى؛ ميں تيري تمجيد کرونگا[a]، تيرے نام کي ستايش کرونگا؛ کيونکه تو نے عجائب کام کيئے هيں[b]؛ تيري مصلحتيں قديم سے وفاداري اور سچائي هيں[c]. ۲ کيونکه تو نے شهر کو خاک کا ڈهير کيا[d]، اور محکم بستي کو ايک ويرانه؛ اور پرديسيوں کے قصروں کو ايسا کيا، که شهر نه رها؛ وه پهر بنايا نه جائيگا. ۳ اِس ليئے زبردست لوگ تيري ستايش کرينگے[e]، اور هيبتناک گروهوں کي بستي تيرا ڈر مانيگي. ۴ که تو مسکين کے ليئے قلع هوا، اور محتاج کے ليئے اُسکي پريشاني کے وقت ميں ايک محکم شهر، اور آندهي سے ايک پناهگاه[f]، اور گرمي سے چهانو، جس وقت ظالموں کي سانس ايسي هو، جيسا طوفان جو ديوار پر چلتا هى. ۵ تو پرديسيوں کے شور کو يوں نيست کرتا، جيسے گرمي کو، جو بے آب مکان ميں هو؛ که جس طرح ابر کے سائے سے گرمي نيست هوتي هى، اُسي طرح مغروروں کا شاديانه بجانا موقوف هوگا.

[a] خر ۱۵: ۲ [b] زبور ۱۱۸: ۲۸ [c] زبور ۹۸: ۱ [d] گن ۲۲: ۱۱ [e] يسع ۲۱: ۹، اور ۲۳: ۱۳، يرم ۵۱: ۳۷ [f] مکاش ۱۱: ۱۳ [g] يسع ۴: ۶

پيشتر مسيح سے ٧١٢ کے قريب

٦ اور ربّ الافواج اِس پہاڑ پر سارے قوموں کے ليئے فربه چيزوں سے ايک ضيافت طيار کريگا، بلکه ايک ضيافت تلچهٹ پر سے نتهري هوئي مي سے، هاں، فربه چيزوں سے جو پُرمغز هوں، اور مي سے جو تلچهٹ پر سے خوب نتهري هوئي هو۔ ٧ اور وه اِس پہاڑ ميں اُس پردے کو، جو سارے قوموں پر پڑا هي، اور اُس نقاب کو، جو سارے گروهوں پر لٹک رها هي، † نيست کر ديگا۔ ٨ وه ايک لخت موت کو نگل جائيگا؛ اور خداوند خدا سبهوں کے چهروں سے آنسو پونچه ڈاليگا، اور اپنے لوگوں کي رسوائي تمام سرزمين پر سے کهو ديگا؛ کيونکه خداوند نے يهه فرمايا هي۔

٩ اور اُس روز يهه کها جائيگا، لو، يهه همارا خدا هي، هم اُس کي راه تکتے تهے، اور اُسي نے همين بچايا؛ يهه خداوند هي، هم اُسکے اِنتظار ميں تهے: هم اُس کي نجات سے خوش و خورم هوينگے۔

١٠ کيونکه اِس پہاڑ پر خدا کا هاته دهرا رهيگا، اور مواب اپني هي جگهه ميں پوال کے مانند، جو مزبلے کے بيچ روندا جاتا، لتاڑا جائيگا۔ ١١ اور وه اُس کے درميان اُس کے مانند، جو پيرتے هوئے هاته پهيلاتا هي، اپنے هاته پهيلائيگا؛ پر وه اُس کے غرور کو اُسکے هاتهوں کے فن فريب سميت پست کريگا۔ ١٢ اور وه تيري ديواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈاليگا، اور نيچے کريگا، اور زمين کے بلکه خاک کے برابر کر ديگا۔

٢٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ نبي ايک گيت ميں سب کو اُبهارتا که خدا پر توکل کريں؛ ٥ اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ١٢ اور اُس کي مهرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاهر کيا تها۔ ٢٠ نصيحت کي جاتي که خدا کا اِنتظار کرنا مناسب هي۔

اُس دن يهوداه کي سرزمين ميں يهه گيت گايا جائيگا، همارا تو ايک مُحکم شهر هي؛ اُس کي ديواروں اور برجوں کے بدلے وه نجات هي کو مقرر کريگا۔ ٢ تم دروازے کهولو، تا که راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکها هي، اندر آوے۔ ٣ جس کا دل قائم هي، تو خوب سلامتي سے اُس کي نگهباني کريگا؛ کيونکه اُسکا توکل تجهه پر هي۔ ٤ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکهو، که يهوواه يقيناً ياه، ايک ابدي چٹان هي۔

٥ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بيٹهے هيں، نيچے اُتارا، اور بلند شهر کو زير کيا: اُسنے اُسے زير کرکے خاک ميں ملايا، اور گرد کر ديا۔ ٦ وه پانو سے پامال هوتا هي، هاں، مسکينوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے۔ ٧ صادق کي راه راستي هي؛ اي تو، جو حق هي، تو هي صادق کي راه کو هموار کرتا هي۔ ٨ هاں، تيري عدالتوں کي راه ميں، اي خداوند، هم تيرے منتظر رهے؛ هماري جان کا اِشتياق تيرے نام، اور تيري ياد کي طرف هي۔

٩ رات کو ميري جان تيرا شوق رکهتي تهي؛ ميں نے اپنے دل سے هر صبح تيري تلاش کي؛ کيونکه جب زمين پر تيري عدالتيں جاري هوتيں، تب دنيا کے بسنيوالے صداقت سيکهتے۔

١٠ هرچند شرير پر مهرباني کي جاوے، پر وه راستي نه سيکهيگا؛ راستي کے ملک ميں ناراستي کے کام کريگا، اور خدا کي عظمت پر لحاظ نه رکهيگا۔ ١١ اي خداوند، تيرا هاته بلند هي، پر وے اُسے نهيں ديکهتے؛ ليکن وے ديکهينگے، اور پشيمان هونگے؛ وه غيرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکهتا، اور وه آگ، جو تيرے دشمنوں پر هوگي، اُنهيں بهسم کر ديگي۔

١٢ اي خداوند، تو نے همارے ليئے سلامتي ٹهرائي هي، هاں، تو هي نے همارے سارے کاموں کو همارے ليئے انجام ديا هي۔ ١٣ اي خداوند، همارے خدا، تيرے سوا اور خاوند هم پر خداوندي کرتے تهے، پر هم تجهي سے صرف تيرا نام ليا کرينگے۔

١٤ وے مر گئے، پهر نه جيئينگے؛ وے رحلت کر گئے، پهر نه اُٹهينگے؛ که تو نے اُن پر

† عبراني ميں، نگل جائيگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نظر کي، اور اُنھیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بھي مٹا دیا ھی. ۱۵ ای خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي ھی، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي؛ تو جلالي ظاھر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑھا دیا ھی. ۱۶ ای خداوند، سختي میں وے تیري طرف رجوع ھوئے[a]، اور جس وقت تیري تادیب اُنپر تھي، اُنھوں نے تجھ سے دھیمي آواز کے ساتھ دعا مانگي. ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالي عورت، جس کے جننے کے دن نزدیک ھوں، درد کھاتي ھی، اور اُس پیر سے جو اُسے لگي چلیخیں مارتي[b]، ای خداوند، ھم تیري نگاہ میں ویسے ھي ھیں. ۱۸ ھم حاملہ ھوئے، ھمیں دردزہ لگا، پر گویا ھوا جنے؛ ھم نے سرزمین کے لیئے رھائي حاصل نہیں کي، اور دنیا میں جو بسیں[c]، وے تو پیدا نہیں ھوئے ھیں. ۱۹ تیرے مردے جي اُٹھینگے[d]؛ اُن کي لاشیں اُٹھ کھڑي ھونگي. تم جو خاک میں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ؛ کیونکہ تیري اوس اُس اوس کي مانند ھی جو نباتات پر پڑتي، اور زمین مردوں کو جن ڈالیگي.

۲۰ ای میري قوم، اپني اندر کي کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے؛ اور اپنے تئیں تھوڑي دیر چھپا، جب تک کہ غصہ اُتر جاے[e]. ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تا کہ زمین کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے[f]؛ اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگي جو اُس میں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس میں پڑے ھیں، پھر نہ چھپاویگي.

۲۷ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خدا کیونکر اپنے انگوري باغ کي خبر لیتا. ۷ اُس کي تنبیہیں سیاست کي مارون سے فرق رکھتي ھیں. ۱۲ باعث اُس کلیسیا کي جس میں یہودي اور غیر قوموالے شامل ھونگے.

اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لویتان کو، اُس تیزرو سانپ کو، اور لویتان کو، اُس پیچیدہ سانپ کو[a]، سزا دیگا، اور دریائي اژدھے کو[b] قتل کریگا. ۲ اُس روز تاکستان کي بابت[c] ایک گیت گاؤ[d]. ۳ میں خداوند اُس کي حفاظت کرتا ھوں[e]؛ میں اُسے ھر دم سینچتا ھوں؛ تا نہ ھو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے، میں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا ھوں. ۴ مجھ میں قہر نہیں: تو بھي، ای کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سدا گلاب اور کانٹے ھوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنھیں ایک لخت جلا دیتا[f]. ۵ پر اگر کوئي میري توانائي کا[g] دامن پکڑے، تو مجھ سے صلح کرے[h]؛ ھاں، وہ مجھ سے صلح کرے. ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا، اور اِسرائیل پھلیگا اور پھولیگا[i]، اور زمین کي سطح کو میووں سے مالامال کریگا.

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟ آیا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساتھ اُسکے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کي ھی[k]؛ وہ پوربي ھوا کے دن اپني سخت آندھي سے اُسے اُڑا لے گیا ھی؛ ۹ تو بھي[l]، اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور یہہ اُسکا سارا پھل ھی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا؛ جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے. ۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ھی، اور وہ بستي اُجاڑ، اور بیابان کے مانند خالي ھی؛ وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وہ لیٹ رھیگا[m]، اور اُس کي ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا. ۱۱ جب اُسکي شاخیں مرجھا جائینگي، تب توڑي جائینگي؛ عورتیں آئینگي، اور اُنھیں جلائینگي؛ کیونکہ وہ ایک گروہ ھی، جو دانش سے خالي ھی[n]: اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نہ کرتا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نہ کھاتا[o].

[a] ھوسیع ۵: ۱۵ [b] یسعیاہ ۳: ... [c] زبور ...

[a] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴ [b] یسعیاہ ۵۱: ۹ حزقي ۲۹: ۳ اور ۳۲: ۲ [c] زبور ۸۰: ۸ یرمیاہ ۲: ۲۱ [d] یسعیاہ ۵: ۱ [e] زبور ۱۲۱: ۴، ۵ [f] ۲ سموئیل ۲۳: ۶ یسعیاہ ۹: ۱۸ [g] یسعیاہ ۲۵: ۴ [h] ایوب ۲۲: ۲۱ [i] یسعیاہ ۳۷: ۳۱ ھوسیع ۱۴: ۵، ۶ [k] ایوب ۲۳: ۶ زبور ۶: ۱ ... [m] دیکھو یسعیاہ ۱۷: ۲ اور ۳۲: ۱۴ [n] اِستثنا ۳۲: ۲۸ یسعیاہ ۱: ۳ یرمیاہ ۸: ۷ [o] اِستثنا ۳۲: ۱۸ یسعیاہ ۴۳: ۱، ۷ اور ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندي کي باڑھ سے لیکے مصر کي دھار تک جھڑجھڑانے کي نوبت آویگي، اور تم، اي بني اِسرائیل، ایک ایک کرکے جمع کیئے جاؤگے۔ ۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور وے، جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے، اور وے جو مصر کي مملکت میں جلاوطن ہوئے، آوینگے، اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کي پرستش کرینگے۔

یسعیاہ ۲: ۱۱ ؛ متي ۲۴: ۳۱ ؛ مکاشفہ ۱۱: ۱۵

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اِفرائیم کو اُس کي مغروري اور شرابخواري کے سبب دھمکي دیتا۔ ۵ اُن میں سے ایک بقیہ مسیح کي بادشاہت میں سرفرازي پاویگا۔ ۷ وہ اُن کي گمراہي کے سبب اُن سے ملامت کرتا۔ ۹ اُن کي تعلیمپذیري مطلق نہیں ہي، ۱۴ بلکہ بےفکري میں ڈوبے رہتے۔ ۱۶ مسیح جو قایم بنیاد ہي اُس کے دھرے جانے کا وعدہ ہوتا۔ ۱۸ وے جو بےفکر ہو رہے آزمائے جائینگے۔ ۲۳ نبي اُن کو اُبھارتا کہ خدا کے اِنتظام پر لحاظ کریں، کہ اُس میں کامل اِمتیاز دکھائي دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو اِفرائیم کے متوالوں کا ہي، اور اُن کي شاندار شوکت پر جو کمہلایا ہوا پھول ہي، جو اُن لوگوں کي شاداب وادي کے سرے پر ہي، جو مي سے مغلوب ہوتے! ۲ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زورآور ہي، جو اُس آندھي کے مانند جس کے ساتھ اولے ہیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا۔ ۳ اِفرائیم کے متوالوں کے گھمنڈي تاج پایمال کیئے جائینگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرجھایا ہوا پھول، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر ہي، انجیر کے پہلے پھل کے مانند ہوگا، جو گرمي کے ایام سے پیشتر لگے، جس پر کسي کي نگاہ پڑے، اور وہ اُسے دیکھتے ہي اور ہاتھ میں لیتے ہي جھپ کھا جاتا۔

۵ اُس دن ربّ الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ہوگا، ۶ اور عدالت کي روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کي کرسي پر بیٹھیگا، اور ہمت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پھیرا دینگے۔

۱ آیت ؛ یسعیاہ ۳۰: ۳۰ ؛ حزقي ۱۳: ۱۱ ؛ ۱ آیت

۷ پر یے بھي مي کے سبب سے خطا کرتے ہیں، وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں؛ کاہن اور نبي نشے سے خطا کرتے ہیں، وے مي سے مغلوب ہوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے ہیں۔ ۸ کہ سب میزیں اُگلي ہوئي چیزوں سے اور گندگي سے بھري ہوئي ہیں، کہ کوئي جگہہ بھي صاف نہیں۔

امثال ۲۰: ۱ ؛ ہوسیع ۴: ۱۱ ؛ یسعیاہ ۵۶: ۱۰، ۱۲

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھا دیگا؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہوتا جاتا؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔ ۱۱ ہاں، وہ وحشي کے سے ہونٹھوں اور اجنبي زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا: ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ یہہ وہ آرامگاہ ہي، تم اُن کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دلاؤ، اور یہہ چین کي حالت ہي؛ پر وے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں، تاکہ وے چلے جاویں، اور پچھاڑي گریں، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھسیں، اور گرفتار ہوویں۔

یرمیاہ ۶: ۱۰ ؛ ۱ قرنتیوں ۱۴: ۲۱

۱۴ پس، اي ٹھٹھیباز آدمیو، جو اِس گروہ پر، کہ یروسلم میں ہي، حکمراني کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ہو، کہ ہم نے موت سے عہد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، ہم پر نہ پڑیگا، کہ ہم نے جھوٹھ کو اپني پناہ کیا ہي، اور دروغگوئي کي آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہي:

عاموس ۲: ۴

۱۶ باوجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہي، دیکھو، میں صیہون میں بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مہنگ مولا، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو اِیمان لاوے، ‖اُتاولي نہ کریگا. ۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہول پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کي پناہ کو جھاڑ ڈالینگے، اور پاني چھپنے کے مکان بہالے جائینگے. ۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا، توتیگا، اور تمہاري موافقت، جو عالم غیب سے ہوئي، قائم نہ رہیگي؛ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑھانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاؤگے. ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھي: بلکہ اُسکا چرچا سننا بھي گبھرانیکا سبب ہوگا. ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہي، کہ کوئي اُسپر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہي؛ اور بالاپوش تنگ ہي، کہ کوئي آپ کو اُس میں لپیت نہیں سکتا. ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا کوہ پرسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا، جیسا جبعون کي وادي میں، تا اپنا، بلکہ اپنا غیرمعمولي کام کرے، اور اپنا عمل کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل. ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاري بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں نے خداوند ربالافواج سے سنا ہي، کہ اُس نے کامل اور مصمم اِرادہ کیا ہي، کہ ساري سرزمین کو تباہ کرے.

۲۳ کان دھر کے میري آواز سنو؛ شنوا ہوکر میري بات پر دل لگاؤ. ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپني زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہي؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا، تو کیا وہ اجواین کو نہیں چھینٹتا، اور زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا، اور جو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم کو اُس کي خاص کیاري میں نہیں روپتا؟ ۲۶ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا ہي. ۲۷ کہ اجواین کو داونے کے ہینگے سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑي کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاٹھي سے اجواین کو جھاڑتا ہي، اور زیرے کو چھڑي سے. ۲۸ روٹي کے غلے پر داین چلاتا ہي، لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور اپني گاڑي کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا. ۲۹ یہہ بھي ربالافواج سے مقرر ہوا ہي، جسکا اِنتظام عجیب اور اُس کي دانائي بڑي ہي.

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروسلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تھي: ۷ اور بھي اُس کے دشمنوں کا بھي ہرگز بھرنا نہیں. ۹ یہودیوں کي حماقت. ۱۳ اور اُن کي محض ریاکاري. ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ.

‖اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر پر، †جس کا محاصرہ داؤد نے کیا؛ سال پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید منائي جائے؛ ۲ تو بھي میں اریئیل کو دکھ دونگا، اور وہاں نوحہ اور غمخواري ہوگي؛ پر میرے لیئے اریئیل ہي ٹھہریگا. ۳ میں تیرے آسپاس خیمہزن ہونگا، اور مورچہبندي کرکے تجھے محاصرہ کرونگا، اور تجھپر برج اُٹھاونگا. ۴ اور تو نیچے اُتارا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیري آواز دھیمي آویگي، تیري صدا گویا ایک بھوت کي سي ہوگي، جو زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي خاک پر سے چرکنے کي آواز معلوم ہوگي. ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کي مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں کي گروہ اُڑنیوالي بھوسي کي مانند؛ اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع ہوگا. ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتھہ، اور بڑي آواز، اور آندھي،

‖ یا، شرمندہ نہ ہوگا. ‖ یا، خدا کا شہر، یا، خدا کا قربانگاہ. † یا، جہاں داؤد بسا تھا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھ، تجھے سزا دینے آویگا[g]۔

۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے، اور اُسے دکھ دینگے، خواب یا رات کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]۔ ۸ اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا ہی؟ کہ کھاتا ہی؛ پر جاگ اُٹھا ہی، اور اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہی؛ پر جاگتے ہي، دیکھو، وہ بےتاب ہی، اور پیاسے کا پیاسا ہی: ایسا ہي حال اُن ساري قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي ہیں۔

۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست ہیں[l]، پر مي سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے ہیں، پر نشے سے نہیں۔ ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈالا ہی[n]، اور تمہاري آنکھیں جو کہ نبي ہیں، موندي ہیں[o]، اور تمہارے سرداروں پر، جو کہ غیب‌بین[p] ہیں، حجاب ڈالا۔ ۱۱ اور ساري رویا تمہارے نزدیک ایسي ہو گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مہر ہو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛ اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ سر بہ مہر ہی[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک اَن‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ ہوں، پڑھ نہیں سکتا۔

۱۳ سو خداوند فرماتا ہی، ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے ہیں، اور اپنے ہونٹھوں سے میري تکریم کرتے ہیں، لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ہیں[s]، کہ میرا خوف جو اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں کے سننے سے[t] ہوا۔ ۱۴ اِس لیئے میں

g یسعہ ۲۸: ۲، اور ۳۰: ۳۰
h ایوب ۲۰: ۸
i یسعہ ۳۷: ۳۶
k زبور ۷۳: ۲۰
l دیکھو یسعہ ۲۸: ۷، ۸
m یسعہ ۵۱: ۲۱
n روم ۱۱: ۸
o زبور ۶۹: ۲۳، یسعہ ۶: ۱۰
p ۱ سمو ۹: ۹
q یسعہ ۸: ۱۶
r دان ۱۲: ۴، ۹، مکاشـ ۵: ۱-۵، اور ۶: ۱
s حزق ۳۳: ۳۱، متي ۱۵: ۸، ۹، مرقس ۷: ۶، ۷
t کلس ۲: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اِن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنے کے لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[u]؛ کہ اُنکے عاقلوں کي عقل زایل ہو جائیگي اور اُنکے داناوں کے ہوش‌ہواس ٹھکانے نہ رہینگے[x]۔ ۱۵ اُنپر واویلا ہی، جو اپني مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[y]، جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہی، اور وے کہتے ہیں، کون ہم کو دیکھتا ہی؟ کون ہمیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ ہاے، تمہاري کیسي کجي ہی! کیا کمہار متي کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا ہی، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں کیا[a]؟ کیا بنائي ہوئي چیز بنانیوالے کو کہیگي، کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہی، کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا، اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b]۔

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]۔ ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب غربا[e] اِسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے۔ ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[f]، اور سب، جو بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رہتے[g]، کاٹ ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[h]، اور راست‌باز آدمي کو بے سبب پھیر دیتے ہیں۔ ۲۲ باوجود اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات دینیوالا ہی[i]، یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہی، کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا، اور ہرگز وہ زردرو نہ ہوگا۔ ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[k] اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے نام کي تقدیس کرینگے: ہاں، وے یعقوب

u حبق ۱: ۵
x یرم ۴۹: ۷، عبد ۸، ۱ قرنـ ۱: ۱۹
y یسعہ ۳۰: ۱
z زبور ۹۴: ۷
a یسعہ ۴۵: ۹، روم ۹: ۲۰
b یسعہ ۳۲: ۱۵
c یسعہ ۳۵: ۵
d یسعہ ۶۱: ۱
e یعقو ۲: ۵
f یسعہ ۲۸: ۱۴، ۲۲
g میکہ ۲: ۱
h عمو ۵: ۱۰، ۱۲
i یشو ۲۴: ۳
k یسعہ ۱۹: ۲۵، اور ۴۵: ۱۱، اور ۶۰: ۲۱، افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے قدوس کی تقدیس کرینگے، اور اِسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھی، جو روح میں گمراہ ہیں، فہم حاصل کرینگے، اور وے جو مکرے تھے، تعلیم پذیر ہونگے۔

۳۰ باب

اِس باب میں کہ ۱ نبی لوگوں کو دھمکاتا ہی، اِس لئے کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے، ۸ اور خدا کے کلام کو حقیر جانتے تھے۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا ہوتا، کہ جنھیں خدا اپنی کلیسیا پر ظاہر کرتا۔ ۲۷ خدا کا قہر اسور پر نازل ہوتا، جس سے وہ برباد ہو جاتا، اور یہودی یہہ حال سنکے خوش ہو جاتے۔

خداوند فرماتا ہی، اُن باغی لڑکوں پر افسوس، کہ ایسی مصلحت کرتے ہیں، جو میری طرف سے نہیں[a]، اور عہد و پیمان کرتے ہیں، جو میری روح کی طرف سے نہیں۔ تاکہ گناہ پر گناہ کریں[b]۔ ۲ وے روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جاویں[c]، (اور میرے منہہ سے اُنھوں نے پوچھہ نہیں لیا[d]،) تاکہ فرعون کی پناہ میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں جاکے امن سے رہیں۔ ۳ لیکن فرعون کی حمایت تمھارے لیئے خجالت ہوگی[e]، اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمھارے واسطے گھبراہٹ ہوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار ضوعن میں[f] تو تھے، اور اُس کے ایلچی حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھہ فائدہ نہ بخش سکی، خجل ہوا[g]؛ وہ مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔ ۶ جنوب کے بہیمات کا بوجھہ[h]۔ دقت اور مصیبت کی سرزمین میں، جہاں سے سنگھنی اور سنگھہ، اور سانپ اور آتشی اُڑنیوالے ناگ آتے[i]، وے اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کُبّوں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے ہیں، کہ جس سے اُن کو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ ہوگی[k]: اِس لیئے میں نے اُس کی بابت کہا ہی، کہ وہ رہب ہی، جو سستی کرکے بیٹھی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختی پر لکھہ، اور کتاب میں قلمبند کر[l]، کہ یہہ آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ ہمیشہ تک، گواہی رہے۔ ۹ کہ یہہ ایک باغی گروہ ہی، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت کے سننے سے اِنکار کرتے ہیں[m]۔ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے ہیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں کو، کہ ہم پر سچی رویتیں ظاہر مت کرو[n]؛ ہم سے ملائم باتیں کرو، اور ہم سے جھوٹھی رویتیں بتاؤ[o]۔ ۱۱ راہ سے باہر جاؤ، راستے سے برگشتہ ہوؤ، اور اِسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان سے موقوف کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تم نے اِس سخن کو رد کر دیا ہی، اور ظلم اور کجروی پر بھروسا رکھا، اور اُسی پر ٹھہرے رہے؛ ۱۳ اِس لیئے یہہ بدکاری تمھارے لیئے ایسی ہوگی جیسی ایک پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی[p]، ایک اُونچی اُبھری ہوئی دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک دم میں ہووے[q]۔ ۱۴ وہ ایسے توڑیگی جیسے کمہار کا برتن توڑتا[r]، جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا، جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائی جاوے، یا کنڈ سے پانی لیا جاوے۔ ۱۵ کہ خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ پھر آنے میں، اور چپکے بیٹھنے میں، تمھاری سلامتی ہی؛ خاموشی اور توکل میں تمھاری قوت ہی[s]؛ پر تم نے یہہ نہ چاہا[t]۔ ۱۶ تم نے کہا، سو نہیں؛ بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور کہ ہم تیزرو جانوروں پر سوار ہونگے: سو وے جو تمھارا پیچھا کرینگے تیزرو ہونگے۔ ۱۷ ایک کی گھڑکی سے ایک ہزار بھاگینگے[u]؛ پانچ کی گھڑکی سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر، اور اُس نشان کے مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے، رہ جاؤگے۔

پيشتر مسيح سے ٧١٣ کے قريب

١٨ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مهرباني دکهلانے کے ليئے تهہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے ليئے وه اُٹهيگا، کيونکه خداوند عادل خدا هي: مبارک وے سب جو اُس کي راه تکتے هيں[f]. ١٩ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں بسيگي[g]؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وه تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجهه پر رحم فرماويگا، وه اُسے سنتے هي تجهسے جواب ديگا. ٢٠ اور اگرچه خداوند تم کو مصيبت کي روٹي[z] اور دشواري کا پاني ديتا هي، پر آگے کو تيرے سکهلانيوالے تجهه سے اپنے تئيں پوشيده نه رکهينگے[a]؛ پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکهينگي. ٢١ اور تيرے کان تيرے پيچهے سے يهه آواز سنينگے، جو کهتي، که راه يهي هي، اُس پر چلو، جب که تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو[b]. ٢٢ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں کا روپهلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے سونهلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے[c]؛ تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو[d]. ٢٣ تب وه تيرے بيج کے ليئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا[e]، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛ اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ٢٤ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هي، ايسا چاره، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ٢٥ اور هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر[f]، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي ندياں هونگي. ٢٦ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکه سات دن کي روشني کے برابر هوگي[g]، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلاکے گهاؤ کو چنگا کريگا.

٢٧ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هي، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري دهواں هوتا؛ اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هي؛ ٢٨ اُسکي سانس[h] ايسي هي، جيسا که سيلاب، جسکي باڑه هو، اور وه آدهي گردن تک چڑهے[i]؛ وه گروهوں کو بطالت کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگي، تا که اُنهيں گمراه کرے[k]. ٢٩ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو[l]، اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرامان هو، که خداوند کے پهاڑ ميں[m] اِسرائيل کي چٹان کے پاس جاوے. ٣٠ کيونکه خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے ساتهه[n]، اپنے هاتهه کا اُترنا دکهلائيگا[o]. ٣١ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه هو جائيگا[p]؛ وه اُسے لٹهه سے[q] ماريگا. ٣٢ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتهه ساتهه هوگي؛ که وه شورشار کي لڑائيوں ميں[r] اُس سے لڑيگا. ٣٣ کيونکه طوفت[s] مدت سے آراسته کيا گيا؛ هاں، وه بادشاه کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هي؛ اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا ايندهن هي، اور خداوند کي سانس، گندهک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هي.

٣١ باب

اِس بيان ميں، که ١ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے. ٦ وه اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں، ٨ اسور کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

١ اُن پر واويلا هي، جو مدد کے ليئے مصر کو جاتے[a]، اور گهوڑوں پر اِعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں[b]، که بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا شمار بڑا هي؛ پر اِسرائيل کے قدوس پر

[f] زبور ٢: ١٢ اور ٣٤: ٨ امث ١٦: ٢٠ يرم ١٧: ٧
[g] يسع ٦٥: ٩
[z] ١ سلا ٢٢: ٢٧ زبور ١٢٧: ٢
[a] زبور ٧٤: ٩ عمو ٨: ١١
[b] يشو ١: ٧
[c] ٢ توا ٣١: ١ يسع ٢: ٢٠ اور ٣١: ٧
[d] هوس ١٤: ٨
[e] متي ٦: ٣٣ ١ تيمتا ٤: ٨
[f] يسع ٢: ١٤، ١٥ اور ٤٤: ٣
[g] يسع ٦٠: ١٩، ٢٠

پيشتر مسيح سے ٧١٣ کے قريب

[h] يسع ١١: ٤ ٢ تسا ٢: ٨
[i] يسع ٨: ٨
[k] يسع ٣٧: ٢٩
[l] زبور ٤٢: ٤
[m] يسع ٢: ٣
[n] يسع ٢٨: ٢ اور ٣٢: ١٩
[o] يسع ٢٩: ٦
[p] يسع ٣٧: ٣٦
[q] يسع ١٠: ٥، ٢٤
[r] يسع ١١: ١٥ اور ١٩: ١٦
[s] يرم ٧: ٣١ اور ١٩: ٦، وغيره
[a] يسع ٣٠: ٢ اور ٣٦: ٦ حزق ١٧: ١٥
[b] زبور ٢٠: ٧ يسع ٣٦: ١

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے. ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ھی، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ھیں، چڑھائی کریگا. ۳ کیونکہ مصری تو انسان ھیں، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے گوشت ھیں، روح نہیں. سو جب خداوند اپنا ھاتھ بڑھاویگا، تو حمایتی گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتھ ھلاک ہو جائینگے. ۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ھی، کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڑریوں کے غول کے مقابل جو بُلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ھیں، غراتا ھی، اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح رب الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگا. ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی، اُسیطرح رب الافواج یروسلم کی حمایت کریگا؛ حمایت ھی کریگا، اور اُسے رھائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا، اور بچا لیگا.

۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس سے بنی اسرائیل نے نہایت بغاوت کی ھی. ۷ کیونکہ اُسی دن ھر ایک انسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے بتوں کو، جو تمھارے ھاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے بنائے ھیں، رد کر دیگا.

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی تلوار سے، جو انسان نہیں؛ ھاں، اُسکی تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ھلاک کریگی؛ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے. ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ھی، جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ھی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آوے. ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا.

دیکھ، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے. ۲ ھاں، ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا، اور طوفان سے چھپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بھاری چٹان کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین میں. ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتے ھیں نہ دھندھلائینگی، اور اُن کے کان جو سنتے ھیں سنینگے. ۴ بےلحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی. ۵ پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا. ۶ کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا، کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے. ۷ اور بخیل کے ھتھیار زبون ھیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ھی، تاکہ جھوٹھی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا ھو، ھلاک کرے. ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ھی، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رھیگا.

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو، اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بےپروا بیٹیو، میری باتوں پر کان دھرو. ۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں، ای بےپرواؤ، تم بےآرام ہو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رھیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی. ۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، گھبراؤ؛ ای بےپرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو. ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کھیتوں کے، اور پھلدار تاکوں کے سبب اپني چھاتیاں پیٹتي ھیں. ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا گلاب جمینگے، ھاں، باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں بھي. ۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے، اور شہر کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور دیدباني کا برج مدت تک ماند ھونگے، گورخروں کي آرامگاھیں، اور گلوں کي چراگاھیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا سے روح ھم پر اُنڈیلي نہ جاوے؛ تب بیابان میوہدار باري ھو جائیگا، اور میوہدار باري ایک بن گني جائیگي. ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوہدار باري میں رھا کریگي. ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ھوگا، اور صداقت کا پھل ابدي سکھ اور آرام ھوگا. ۱۸ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گھروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رھینگے. ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت، اولے پڑینگے، اور شہر پست مکان میں پست ھو جائیگا. ۲۰ بختاور تم ھو، جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ھو، اور بیل اور گدھوں کے پانو اُدھر چلاتے ھو.

۳۳ باب

۱ اُن الہي آفتوں کي بات جو کلیسیا کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجھ پر واویلا ھي، کہ تو غارت کرتا ھي، اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ھي، اور کسي نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا: جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے. ۲ اي خداوند، ھم پر رحم کر، کہ ھم تیري راہ تکتے ھیں: تو ھر صبح اُن کا بازو ھو، اور بپت کے وقت ھماري سلامتي. ۳ لوگ کھڑبڑي کي آواز سنتے ھي بھاگے، تیرے اُٹھنے ھي سے قومیں تتربتر ھو گئیں. ۴ اور تمھارے لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹور لیتے ھیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدھر اُدھر دوڑتي ھي، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند ھي، کیونکہ وہ بلندي پر رھتا؛ وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ھي. ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري ھوگي: وہ تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ھوگا؛ خداوند ھي کا خوف اُسکا خزانہ ھي. ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باھر کھڑے ھوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پھوٹ پھوٹکے روتے ھیں. ۸ شاہ راھیں سنسان ھیں، کہ چلنیوالا نہ رھا؛ اُسنے عہدشکني کي، شہروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نہ لایا ھي. ۹ زمین کڑھتي اور مرجھاتي ھي: لبنان رسوا ھوا؛ وہ کمھلا جاتا: سرون بیابان کي مانند ھي، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے. ۱۰ اب میں اُٹھونگا، خداوند فرماتا ھي، اب میں سرفراز ھوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمھارے پیٹ ھي میں کوڑے کا حمل ھوگا، تم کرکٹ جنوگے؛ تمھاري غضبناکي وھي آگ ھي، جو تمھیں بھسم کریگي. ۱۲ اور قومیں جلتے ھوئے کنکر کے مانند ھونگي، وے کاٹے ھوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي.

۱۳ تم جو دور ھو، سنو، کہ میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک ھو، میري قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنہگار جو صیہون میں ھیں ڈر گئے؛ کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا ھي. کون ھم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ھي؟ اور کون ھم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستي سے چلتا ھي، اور سیدھي باتیں کرتا ھي. جو اُس سود کو، جو جور اور جفا سے حاصل ھو، حقیر جانتا ھي، جو رشوت کے علاقے سے اپنا ھاتھ کھینچتا ھي، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزي کے مضمون نہ سنے، اور آنکھیں موندتا ھی، تاکہ زبانکاري نہ دیکھے؛ ۱۶ سو وھي ھی، جو اونچے پر رھیگا: اُس کي پناہگاہ پہاڑ کا قلع ھوگا: اُسکو روٹي دي جائیگي، اُس کو پاني بھي ھر وقت ملیگا۔ ۱۷ تیري آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگي: وے اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ھیں، نظر کرینگي۔ ۱۸ تیرا دل اُس ھول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں ھی وہ کاتب؟ کہاں ھی وہ محصل؟ کہاں ھی وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا؛ اُس قوم کو، جس کي بولي تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانہ زبان کي ھی، کہ بوجھي نہیں جاتي۔ ۲۰ ھماري عیدگاہ صیھون پر نظر کر: تیري آنکھیں یروسلم کو دیکھینگي، کہ سلامتي کا مقام ھی، بلکہ ایسا خیمہ، جو ھلایا نہ جائیگا، جس کي میخوں میں سے ایک بھي اُکھاڑي نہ جائیگي، اور اُس کي ڈوریوں میں سے ایک بھي توڑي نہ جائیگي۔ ۲۱ بلکہ وھاں ذوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور نہروں کے بدلے ھماري گنجایش کے لیئے آپ موجود ھوگا، کہ وھاں ڈانڈ کي کوئي کشتي نہ جائیگي، اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ھوگا۔ ۲۲ کہ خداوند ھمارا حاکم ھی، خداوند ھمارا شریعت دینیوالا ھی، خداوند ھمارا بادشاہ ھی؛ وھي ھم کو بچائیگا۔ ۲۳ تیري رسیاں ڈھیلي ھوکے لٹک رھیں؛ لوگ مستول کي چول کو مضبوط نہ کر سکے؛ وے پال نہ اُڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بھي غنیمت پر قابض ھو گئے۔ ۲۴ وھاں کے باشندوں میں سے کوئي نہ کہیگا، کہ میں بیمار ھوں: اُن لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بستے ھیں، بخشے گئے۔

۳۴ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا بھیجیگا، جس وقت وہ اپني کلیسیئے کي طرف سے ھوکے اِنتقام لینے آوے۔ ۱۱ کلیسیئے کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں۔ ۱۶ اِس بیان میں، کہ یہہ پیشینگوئي یقیني ثابت ھوئي۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اي قومو، تم نزدیک آکے سنو، اور اي لوگو، تم کان رکھو: زمین اور اُسکي معموري، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي ھیں، سنیں۔ ۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساري قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکي ساري فوجوں پر ھی: اُس نے اُنہیں حرم کر دیا، اُس نے اُنہیں سونپ دیا، کہ ذبح کیئے جاویں۔ ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائینگے، بلکہ اُن کي لاشوں سے سڑي بو اُٹھیگي، اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگھل جائینگے۔ ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بھي گل جائیگا، اور آسمان کاغذ کے تاؤ کے مانند لپیٹے جائینگے، بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا، جیسے کہ تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمھلایا ھوا پات جھڑ جاتا ھی۔ ۵ کہ میري تلوار آسمان میں مست کرائي جائیگي: دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنہیں میں نے حرم کر دیا ھی، عدالت کرنے کو اُتریگي۔ ۶ خداوند کي تلوار لہو سے بھري ھی؛ وہ، چربي اور بروں اور بکروں کے لہو سے، اور مینڈھوں کے گردوں کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ھی، اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي۔ ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڑ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لہو سے شرابور ھو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي سے چکنائي جائیگي۔ ۸ کیونکہ خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن، اور بدلا لینے کا ایک سال ھی، کہ جس میں صیھون کا اِنصاف کرے۔ ۹ اور اُس کي ندیاں دھونا ھو جائینگي، اور اُس کي خاک گندھک، اور اُس کي زمین رال سوزاں ھوگي۔ ۱۰ یہہ رات دن کبھي نہ بجھیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا؛ نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی، اُس سمت سے ابدالاباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا۔ ۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے؛ لکلک اور جنگلی کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویرانی کا سوت پڑیگا، اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئی نہ ہوگا، جسے وے بلاویں کہ حکمرانی کریں، اور اُسکے شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں۔ ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصروں میں، اور اُونٹکٹارے اور گزنہ اُس کے قلعوں میں جمینگے؛ اور وہ بھیڑیوں کی جاے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے کا مکان ہوگا۔ ۱۴ اور گیدڑ اور جنگلی بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا؛ اور الّو مرغ شب وہاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔ ۱۵ وہاں قفازت بانبھنی نکالیگی، اور انڈے دیگی، اور اپنے چھاتو تلے سیویگی اور پوسیگی؛ وہاں گدھ جمع ہونگے، اور ہر ایک کے ساتھ اُس کی مادہ ہوگی۔ ۱۶ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو؛ اُن میں سے ایک بھی کم نہ ہوگا، اور کوئی بے جفت نہ ہوگا، کیونکہ میرے منھ نے یہی حکم کیا ہی، اور اُس کی روح ہی جسنے اُنہیں جمع کیا ہی۔ ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرعہ ڈالا، اور اُسکے ہاتھ نے رسی ڈالکے اُنہیں حصہ بانٹ دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک ہونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسینگے۔

۳۵ باب

۱ مسیح کی بادشاہت کی اقبالمندی۔ ۳ اس بیان میں، کہ کمزوروں کو اِس لحاظ سے کہ انجیل میں ظاہر ہی، اور اُس کے ملانے میں بہت سی نعمتیں مل سکتیں، تسلی دی جاتی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے؛ اور دشت خوشی کریگا، اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔ ۲ وہ کثرت سے کلیاں لائیگا، اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا؛ لبنان کی شوکت، اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دی جائیگی؛ وے خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے۔ ۳ کمزور ہاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری بخشو۔ ۴ اُن کو، جو کچدلے ہیں، کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیئے ہوئے آتا ہی؛ ہاں، خدا ہی آئیگا، اور تمہیں بچائیگا۔ ۵ اُس وقت اندھوں کی آنکھیں وا کی جائینگی، اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۔ ۶ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے، اور گونگے کی زبان گائیگی؛ کیونکہ بیابان میں پانی، اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی۔ ۷ بلکہ سراب تالاب ہو جائیگا، اور پیاسی زمین پر پانیوں کے چشمے ہونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں، جہاں ہر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ہوگا۔ ۸ اور وہاں ایک اُونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی، اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگی؛ وہ جو ناپاک ہی اُس پر گذر نہ کریگا؛ وہ اُنہیں کے لیئے ہی؛ مسافر، اگرچہ ناواقف ہوویں، اُسمیں گمراہ نہ ہونگے۔ ۹ وہاں شیر نہ ہوگا، اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا؛ وہ وہاں نہ ملیگا؛ مگر وے جو چھڑائے ہوئے ہیں، وہاں سیر کرینگے۔ ۱۰ ہاں، خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے، اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے، اور ابدی سرور اُن کے سروں پر ہوگا؛ وے خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے، اور غم اور آہ سرد دفع کی جائینگی۔

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرتا، ۴ ربشاقی سنحیرب کی طرف سے آکے بہت کفر کی باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں، ۲۲ اُس کی باتیں حزقیاہ کے حضور دہرائے۔

۷۱۳

اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا، کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

پيشتر مسيح سے ٧١٠

پر چڑھا، اور اُنھیں لے لیا۔ ٢ اور شاہ اسور نے ربساقي کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک میں ھی، مقام کیا. ٣ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ متصدي، اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے.

٤ اور ربساقي نے اُنھیں کہا، تم تو حزقیاہ سے یہہ کہو، بادشاہ عظیم، اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ھی، وہ کون سي اُمید ھی جسے تو ایسا کہکے رکھتا ھی، کہ ٥ مجھ میں، لیکن فقط منھہ کي بات ھی، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود ھی: سو اب تو کس پر اِعتماد کرتا ھی جو تو نے مجھ سے سرکشي کي؟ ٦ دیکھ، تجھے اُس توٹتي ھوئي چھڑي پر مصر کے نل پر بھروسا ھی؛ اُس پر اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے ھاتھ میں بیٹھ جائیگي، اور چبھیگي؛ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ھیں، ایسا ھي ھی. ٧ پر اگر تو مجھے کہیگا، کہ ھمارا توکل خداوند ھمارے خدا پر ھی: کیا وہ نہیں کہ جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ٨ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھ میدان پکڑیئے، اور میں تجھے دو ھزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے. ٩ پس تجھ میں یہہ طاقت کہاں ھی، کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا منھہ پھراوے؟ تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا ھی. ١٠ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آیا ھوں؟ خداوند ھي نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھ جا، اور اُسے غارت کر.

١١ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ نے ربساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولي ھم سمجھتے ھیں، اور شہرپناہ کے لوگوں کے سنتے ھي یہودي لغت میں ھم سے باتیں نہ کیجیئے.

١٢ تب ربساقي بولا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مُجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ھیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمھارے ساتھ اپني گوہ کھائیں اور اپني پیشاب پیوں؟ ١٣ پھر ربساقي کھڑا ھوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو. ١٤ شاہ یوں فرماتا ھی، کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے؛ کیونکہ وہ تمھیں چھڑا نہیں سکتا. ١٥ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہہ کہکے، کہ خداوند یقیناً ھم کو بچائیگا، اور یہہ شہر شاہ اسور کے ھاتھ میں نہ آویگا. ١٦ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا ھی، کہ ‖انذرانہ دیکے مجھ سے میل کرو، اور نکلکے میرے پاس آو، اور تم میں سے ھر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پیوے؛ ١٧ جب تک کہ میں آوں، اور تمھیں یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند ھی، لے جاوں؛ کہ وہ اناج اور مے کي سرزمین ھی، وہ روٹي کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک ھی. ١٨ حزقیاہ تمھیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا ھی، کہ خداوند ھم کو چھڑاویگا: بھلا، کیا گروھوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ھاتھ سے بچایا ھی؟ ١٩ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ھیں؟ سفروائم کے معبود کہاں ھیں؟ کیا اُنھوں نے سمرون کا ملک میرے ھاتھ

حاشیہ: ٢ ٢ سلا ١٨: ١٧، وغیرہ — ٢ توا ٣٢: ٩ — ٤ ٢ سلا ١٨: ١٩، وغیرہ — ٦ حزق ٢٩: ٦، ٧ — ‖ عبراني میں، ایک برکت. — ١٦ زکر ٣: ١٠

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا هي جس نے اپنا ملک میرے هاتھ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے هاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ہو رہے، اور اُسکے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھي نہ کہي؛ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا.

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ متصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ہوئے ربساقي کي باتیں اُس سے بیان کیں.

۳۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اداس ہوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترہاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ هي میں ایک [illegible] نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا. ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ہلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا. ۳۶ ایک فرشتہ اسوریوں کو ہلاک کرتا. ۳۸ سنحیرب نینواہ میں اپنے هي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا ہوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھر کے ناظم، اور شبنہ متصدي، اور کاهنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا. ۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں کہتا هي، کہ آج کا دن دکھ، اور ملامت اور تہمت کا دن هي؛ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر هیں، اور جنے کي قوت نہیں. ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني هیں، تنبیہ دیگا. پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود هیں، دعا مانگ. ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

۶ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا هي، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، هراسان مت هو: ۷ دیکھ، میں اُس میں روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس هي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.

۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا؛ کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا. ۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا بادشاہ ترهاقہ تجھ پر لشکرکشي کرنے کو آتا هي. سو جب یہہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنہیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد هي، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا. ۱۱ دیکھ، تو نے سنا هي، کہ اسور کے بادشاهوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا هي؛ سو کیا تو رهائي پا سکتا هي؟ ۱۲ کیا اُن گروهوں کے معبودوں نے اُنہیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں همارے باپدادوں نے هلاک کیا، سو چھڑایا؛ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہ سفرویم، اور هینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُنہیں کھول دیا. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱۶ اي ربالافواج، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا هي، تو هي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هي: تو هي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا. ۱۷ اي خداوند، کان دھر اور سن[c]؛ اي خداوند، اپني

[a] ۲ سلا ۱۹: ۱، وغیرہ
[b] ۲ پرو ۳۲: ۲۳
[c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجھے کہلا بھیجیں، تاکہ خداے حي کو ملامت کرے، سن لے. ۱۸ سچ هي، اي خداوند، کہ اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر: سو اُنھوں نے اُن کو فنا کیا. ۲۰ اب، اي خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتھ سے بچالے، تاکہ زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جانیں، کہ خداوند تو هي اکیلا هي.

۲۱ تب یسعیاه بن اموص نے حزقیاه کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي، اِسلیئے کہ تو نے سنحیرب کي بابت دعا میں مجھ سے عرض کي، ۲۲ سو یہي کلام هي، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، کہ صیهون کي باکرہ بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجھ پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجھ پر سر دهنتي: ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکھیں اوپر کرکے اِسرائیل کے قدوس پر گھرکي کي. ۲۴ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، کہ میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پہاڑوں کي چوٹیوں پر چڑھا، اورلبنان کي وادیوں میں گیا؛ وهاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اوراُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جهاں تک اُس کے کرمل کي اِنتها هي، گھسا چلا گیا. ۲۵ میں نے کھودا، اور پاني پیا، بلکہ میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصرکي سب ندیاں سُکھا ڈالونگا.

۲۶ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا، کہ میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشہ کھینچا؟ اب میں هي نے، جو مقرر کیا تھا، سو پورا کیا، کہ تو نے محصور شهروں کو خراب کرکے کھنڈر کر دیا. ۲۷ سو وهاں کے بسنیوالے کمزور هوئے، اورگھبرا گئے، اور شرمندہ هوئے: وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اورکھیت کي سبزي، جیسے کہ چھتوں پرکي گھاس، اور جیسا کہ اناج کا پتا جس کے ڈانٹھے کے نکلنے سے پیشتر سوکھ جاتا هي. ۲۸ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باهر بھیتر آنا جانا، اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا هوں. ۲۹ اِس لیئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا، اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پهنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے منھ میں دونگا، اور تو جس راہ سے آیا، میں تجھے اُسي راہ سے پھر پھیرونگا. ۳۰ اب تیرے لیئے یهي نشان هي، کہ تم اِس سال وے چیزیں، جو از خود اُگتي هیں، کھاؤگے: اور دوسرے سال بھي ایسي هي چیزیں: اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُن کے میوے کھاؤگے. ۳۱ اور وہ بقیہ، جو یهوداہ کے گھرانے سے بچ رها، پھر نیچے میں جڑ باندهیگا، اور اوپر پھلیگا. ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رهے هیں کوہ صیهون پر سے، خروج کرینگے: ربّ الافواج کي غیوري یهہ کام کریگي. ۳۳ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا هي، کہ وہ اِس شهر میں نہ آویگا، نہ اُس کے اندر تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندهیگا: ۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسي راہ سے پھر جائیگا، اور اِس شهر میں آ نہ سکیگا، خداوند فرماتا هي. ۳۵ اور میں اپني خاطر، اور اپنے بندے داود کي خاطر، اِس شهر کي پشتي کرکے، اُسے بچاؤنگا.

۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

† عبراني میں، کے هاتھ سے.

۲ سلا ۲۰ : ۲۸ ؛ حزق ۳۸ : ۴

۲ سلا ۱۹ : ۳۱ ؛ یسع ۹ : ۷

۲ سلا ۲۰ : ۶ ؛ یسع ۳۸ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھہ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔ ۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرملک اور سراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا؛ اور وے بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ہي دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جاتا۔ ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ہوئي[a]۔ تب یسعیاہ نبي اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہي، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منھہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، ۳ اور کہا، اي خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔ ۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داود کا خدا یوں فرماتا ہي، کہ میں نے تیري دعا سني، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھہ، میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا: اور میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ۷ اور خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان ہي، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھہ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي میں اندازھوتے، دس درجے پھرا کے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e]۔

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا ہوا؛ ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا: میري زندگي کے باقي برس مجھہ سے چھین لیئے گئے۔ ۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا: اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائي نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہي، اور گڈریئے کے پال کے مانند مجھہ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا[g]: وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہي۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا: تب وہ شیر کے مانند میري ساري ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہي۔ ۱۴ میں ابابیل اور سارس کي طرح کاں کاں چیں چیں کرتا: میں کبوتر کي طرح کڑھتا[h]: میري آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں: اي خداوند، مجھہ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھہ سے وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا: میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اي خداوند، اِنھیں چیزوں سے اِنسان کي زندگي ہي، اور اِن سب سے میري روح کي حیات ہي: بلکہ تو ہي نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھہ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میري جان پر مهربان هوکے، تو نے مجھے سڑاهت کے گڑھے سے رهائي دي ؛ کیونکه تو نے میرے سارے گناهوں کو اپني پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ که پاتال تیري ستایش نهیں کر سکتا[k]، اور موت تیري حمد کیا کرے ؛ وے جو گور میں اُترے هیں، تیري صداقت کے اُمیدوار نهیں۔ ۱۹ زنده هي زنده جو هے، تیري ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا هوں : باپ اپني اولاد کو تیري سچائي کي خبر دیگا[l]۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تها، اِس لیئے هم اپنے تاردار ساز اُتهاکے عمر بهر خداوند کے گهر میں اُنهیں چهیڑتے رهینگے۔ ۲۱ کیونکه یسعیاه نے کها تها، که ایک قرص انجیر کا لیکر مرهم کے واسطے دمل پر رکهیں، اور وه شفا پاویگا[m]۔ ۲۲ اور حزقیاه نے کها تها، که خداوند کے گهر میں میرے جانے کا کیا نشان هے[n]؟

۳۹ باب

۱ اِس باب میں، که ۱ مرودک بلدان اُس نشاني کے سبب لوگوں کو حزقیاه کے پاس بهیجتا، اور اُس وقت وے بادشاه کا سارا مال و اسباب دیکهتے هیں۔ ۳ یه احوال سنکے یسعیاه آگے سے خبر دیتا، که یهوداه کو اسیر کرکے بابل میں لے جاوینگے۔

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاه بابل نے حزقیاه کے لیئے نامے اور تحایف بهیجے[o]، کیونکه اُس نے سنا تها، که وه بیمار تها، اور پهر چنگا هوا۔ ۲ اور حزقیاه اُن کے آنے سے بهت خوش هوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندي اور سونا، اور بلسان، اور عطر گران بها، اور تمام سلاح خانه، اور جو کچهه که اُس کے خزانوں میں موجود تها، اُن کو دکهلایا[p] : اُس کے گهر میں اور اُس کي مملکت میں کوئي چیز نه تهي جو حزقیاه نے اُنهیں نه دکهلائي۔

۷۱۲

۳ تب یسعیاه نبي نے حزقیاه بادشاه پاس آکر اُس سے کها، که اِن شخصوں نے کیا کها، اور وے کهاں سے تیرے پاس آئے ؟ حزقیاه نے جواب دیا، که ایک دور ملک، بابل هي سے، میرے پاس آئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

۴ تب اُس نے کها، که اُنهوں نے تیرے گهر میں کیا کیا دیکها ؟ حزقیاه نے جواب دیا، سب جو کچهه که میرے گهر میں هي اُنهوں نے دیکها : میرے خزانوں میں اب کچهه نهیں جو میں نے اُنهیں نهیں دکهلایا۔ ۵ تب یسعیاه نے حزقیاه کو کها، که ربالافواج کا کلام سن : ۶ دیکهه، وے دن آتے هیں، که سب جو کچهه که تیرے گهر میں هے، اور جو کچهه که تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک ذخیره کر رکها هے، اُتهاکے بابل کو لے جائینگے[c] ؛ خداوند فرماتا هے، که کوئي چیز باقي نه چهوٹیگي۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے، جو تیري نسل سے هونگے، اور تجهه سے پیدا هونگے، لے جائینگے، || اور وے شاه بابل کے قصر میں خواجه‌سرا هونگے۔ ۸ تب حزقیاه نے یسعیاه سے کها، خوب هے خداوند کا کلام جو تو نے کها[d]۔ اور اُس نے یه بهي کها، که میرے ایام میں تو سلامتي اور امن هوگا۔

۴۰ باب

۱ انجیل کي منادي کرنے کي بابت۔ ۳ یوحنا بپتسمه دینیوالے کي منادي۔ ۱۲ نبي کا خدا کي صفتوں کا بیان کرنے که وه قادر مطلق هے، ۱۸ اور لاثاني، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دینا۔

۷۱۲ کے قریب

تم تسلي دو، میرے لوگوں کو تم تسلي دو، تمهارا خدا فرماتا هے۔ ۲ یروسلم کو دلاسا دو، اور اُسے پکارکے کهو، که اُس کي مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تهے، گذر گئے، اُس کے گناه کا کفاره هوا، اور اُس نے خداوند کے هاتهه سے اپنے سب گناهوں کا بدلا دو چند پایا[e]۔ ۳ بیابان میں ایک منادي کرنیوالے کي آواز[f] : تم خداوند کي راه درست کرو[g]، صحرا میں همارے خدا کے لیئے ایک سیدهي شاهراه طیار کرو[h]۔ ۴ هر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور هر ایک کوه اور ٹیلا پست کیا جائے ؛ اور هر ایک ٹیڑهي چیز سیدهي، اور ناهموار جگهیں هموار کي جائیں[i]۔ ۵ اور

[k] زبور ۶ : ۵ اور ۳۰ : ۹ اور ۸۸ : ۱۱ اور ۱۱۵ : ۱۷ واعظ ۹ : ۱۰
[l] است ۴ : ۹ اور ۶ : ۷ زبور ۷۸ : ۳، ۴
[m] ۲ سلا ۲۰ : ۷
[n] ۲ سلا ۲۰ : ۸
[o] ۲ سلا ۲۰ : ۱۲ وغیره
[p] ۲ توا ۳۲ : ۲۷
[c] یرو ۲۰ : ۵
|| یه پیشینگوئي پوري هوئي۔ دان ۱ : ۲، ۳
[d] ۱ سمو ۳ : ۱۸
[e] دیکهو ایوب ۴۲ : ۱۰
[f] یسع ۶۱ : ۱ متي ۳ : ۳ مرقس ۱ : ۳ لوقا ۳ : ۴ یوحنا ۱ : ۲۳
[g] ملا ۳ : ۱
[h] زبور ۶۸ : ۴ یسع ۴۹ : ۱۱
[i] یسع ۴۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے: که خداوند کے منھ نے یہہ فرمایا هي۔ ۶ ایک آواز هوئي، که منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس هي، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند هي: ۷ گھاس مرجھاتي هي، پھول کمھلاتے هیں، کیونکه خداوند کي هوا اُس پر بہتي هي: یقیناً لوگ گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي هي، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا کا کلام ابد تک قائم هي۔

۹ اي تو جو صیہون کو، خوشخبریاں سناتي هي، اُونچے پہاڑ پر چڑھ: اي تو جو یروسلم کو بشارت دیتي هي، زور سے اپني آواز بلند کر: خوب پکار اور مت ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا: دیکھو، اُس کا صله اُس کے ساتھ هي، اور اُس کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا گله چراویگا: وہ برّوں کو اپنے هاتھ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں هیں، آهسته لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز کیا هي، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے سکھلایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي هي، جو که اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھ، قومیں ڈول کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے کي مہین گرد کے مانند گني جاتیں: دیکھ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا هي۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافي نہیں، اور اُسکے بہایم سوختني قرباني کے لیئے بس نہیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھ چیز نہیں: بلکه وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتو هیں۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیه دوگے؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابه ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا هي، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا هي: سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هي۔ ۲۰ اور جو ایسا تہیدست هي، که اُس پاس نذر دینے کو کچھ نہیں، وہ ایسي لکڑي چن لیتا هي جو نه سڑیگي: وہ هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هي، جو ایسي مورت بناوے جو هل نه سکے۔

۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہہ بات اِبتدا سے تمھیں کہي نہیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نہیں سمجھے؟ ۲۲ یہہ هي وہ، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا هي، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند هیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا هي، اور اُنھیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا هي، ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا هي: ۲۴ وے هنوز لگائے نه گئے، وے هنوز بوئے نه گئے، اُن کا تنه هنوز زمین میں جڑ نه پکڑ چکا: تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خوشک هو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیه دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابه هوونگا، وہ قدوس فرماتا هي۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، که کس نے اِن

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

سبھوں کو خلق کيا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا ھی، اور اُن ميں سے ھر ايک کا نام ليکے اُسے بلاتا*؛ اُس کي قدرت کي بڑائي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ايک بھي غير حاضر نہيں رھتا. ۲۷ سو اي يعقوب، تو کيوں کہتا ھی، اور اي اِسرائيل، تو کس ليئے فرماتا ھی، کہ ميري راہ خداوند سے پوشيدہ ھی، اور ميري عدالت ميرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کيا تو نے نہيں جانا؟ کيا تو نے نہيں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا ھی، زمين کے کناروں کا پيدا کرنيوالا: وہ تھک نہيں جاتا، اور ماندہ نہيں ھوتا؛ اُس کے فہم کي تھاہ نہيں ملتي*. ۲۹ وہ تھکے ھوؤں کو زور بخشتا ھی، اور ناتوانوں کي توانائي کو زيادہ کرتا ھی. ۳۰ کيونکہ نوجوان تھک جائينگے، اور ماندہ ھو جائينگے، اور خاصے جوان ايک لخت گر پڑينگے؛ ۳۱ ليکن وے جو خداوند کي راہ تکتے ھيں سر نو زور پيدا کرينگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑينگے*؛ وے دوڑينگے اور نہ تھکينگے، وے چلينگے اور سست نہ ھو جائينگے.

۴۱ باب

اُس باب ميں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا ھی، رحمتوں کي بابت جو اُس نے کليسئے پر ظاھر کي تھيں. ۱۰ پھر اپنے وعدوں کي بابت. ۲۱ اور اَصنام پرستوں کي بيہودگي کي بابت.

۱ اي بحري ممالک، ميرے آگے چپ ھو رھو*؛ اور قوميں جو ھيں سو وے سر نو زور پيدا کريں؛ وے نزديک آويں، تب عرض کريں: آؤ، ھم ايک ساتھ محکمے ميں داخل ھوويں. ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کيا*، اور اپنے پانوؤں کے پاس بلايا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر ديا، اور اُسے بادشاھوں پر مسلط کيا؟ کس نے اُنھيں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بھوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے ديا؟ ۳ اُسنے اُن کا پيچھا کيا؛ اور جس راہ پر کہ پيشتر قدم نہ مارا تھا، سلامت گذر گيا. ۴ کس نے يہہ کام کيا ھی اور اُسے انجام ديا*؟ وہ، جو ساري پشتوں کو ابتدا سے طلب کرتا ھی؛ ميں، خداوند، پہلا ھوں، اور پچھلوں کے ساتھہ ميں وھي ھوں*. ۵ بحري ممالک يہہ ديکھتے اور ڈر جاتے ھيں، زمين کے کنارے ھراسان ھوتے، وے نزديک آتے اور حاضر ھوتے ھيں. ۶ اُن ميں ھر ايک اپنے پڑوسي کي کمک کي*، اور اپنے بھائي سے کہا، کہ ھمت باندھ. ۷ بڑھئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو ھتھوڑي سے صاف کرتا ھی، اُس کو، جو نہائي پر مارتا ھی، دلاسا ديا*، اور کہا، جوڑن تو اچھا ھی؛ سو اُنھوں نے اُس کو کيل سے ثابت کيا ھی، تا کہ وہ نہ ھلے*. ۸ پر تو، اي اِسرائيل، ميرے بندے، اي يعقوب، جسے ميں نے پسند کيا*، جو ميرے دوست ابرھام* کي نسل سے ھی، ۹ جسے ميں نے دنيا کے کناروں ميں سے لے ليا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کيا، اور تجھ کو کہا، کہ تو ميرا بندہ ھی، ميں نے تجھکو پسند کيا، اور تجھے رد نہ کرونگا.

۱۰ تو مت ڈر*؛ کہ ميں تيرے ساتھہ ھوں؛ ھراسان مت ھو؛ کہ ميں تيرا خدا ھوں: ميں تجھے زور بخشونگا، ميں تيري کمک کرونگا، ميں اپني صداقت کے دھنے ھاتھ سے تجھے سنبھالونگا*. ۱۱ ديکھہ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشيمان اور رسوا ھووينگے*؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچيز ھوکے ھلاک ھو جائينگے. ۱۲ تو اُنھيں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ھيں ڈھونڈھيگا، اور نہ پائيگا؛ وے جو تجھ سے لڑتے ھيں ناچيز اور ھيچ ھو جائينگے. ۱۳ کيونکہ ميں خداوند، تيرا خدا، تيرا دھنا ھاتھ پکڑتا، اور تجھے کہتا، مت ڈر*، کہ ميں تيري پشتي کرونگا. ۱۴ ھراسان مت ھو، اي کيڑے يعقوب، اي اِسرائيل

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے فاني لوگ؛ میں تیري مدد کرونگا، خداوند فرماتا هی، هاں میں جو اِسرایل کا قدوس تیرا رهائي دینیوالا هوں. ۱۵ دیکھ، میں تجھے داونے کي ایک نئي گاڑي، که جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت هوں، بناؤنگا[a]: تو پہاڑوں کو دانویگا، اور اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوسے کے مانند بناویگا. ۱۶ تو اُنھیں پچھوڑیگا[b]، اور هوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد اُنھیں تتر بتر کریگي؛ پر تو خداوند سے شادمان هوگا، اور اِسرایل کے قدوس پر فخر کریگا[c]. ۱۷ محتاج اور مسکین پاني ڈھونڈھتے پھرتے، پر وه نه ملتا؛ اُن کي زبان پیاس سے خشک هی: میں خداوند اُن کي سنونگا، میں اِسرایل کا خدا اُنھیں ترک نه کرونگا. ۱۸ میں ٹیلوں پر نهریں، اور وادیوں میں چشمے کھولونگا[d]؛ میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین کو پاني کي نهریں کرونگا[e]. ۱۹ میں بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا؛ میں صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کبیر کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکه وے سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں اور سمجھیں، که خداوند هي کے هاتھ نے یه بنایا[a]، اور اِسرایل کے قدوس نے یه پیدا کیا. ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو، خداوند فرماتا هی، اپني مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاه کهتا هی: ۲۲ وے اُنھیں آشکارا کریں، اور همیں هونیوالي چیزوں کي خبر دیویں؛ اور همیں دکھلاویں، که اُن کي اگلي پیشینگوئیاں کیا تھیں، تاکه هم اُنھیں سوچیں، اور اُن کے انجام کو سمجھیں: یا وے آینده کا احوال همیں کهه سناویں[b]. ۲۳ بتاؤ که آگے کو کیا هوگا[c]، تاکه هم جانیں، که تم اِله هو: هاں، بھلا یا برا کچھه تو کرو[d]، تاکه هم ڈریں، اور ایک ساتھه گھبراویں. ۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر هو، اور تمھارا کام نیستي سے بھي خراب هی[a]: وه جو تمھیں پسند کرتا هی، مکروه هی. ۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا هی اور وه آتا هی؛ وه آفتاب کے مطلع سے هوکے میرا نام لیگا[b]: اور وه شاهزادوں کو گارے کي طرح لتاڑیگا[c]، کمهار کے مانند جو ماٹي گوندھتا هی. ۲۶ کس نے یه اِبتدا سے بیان کیا، که هم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دي[d]، که هم کهیں، که سچ هی؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا نهیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نهیں، کوئي نهیں جو تمھاري باتیں سنے. ۲۷ میں هي نے پهلے[e]، صیهون سے کها، که دیکھه، اُنھیں دیکھه؛ اور میں هي نے یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[f]. ۲۸ کیونکه میں نے دیکھا، که کوئي نه تھا[g]؛ اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نه تھا، که جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے جواب دیویں. ۲۹ دیکھو، وے سب کے سب بطالت هیں؛ اُن کے کام هیچ هیں[h]؛ اُن کي ڈھالي هوئي مورتیں هوا اور خلو هیں.

۴۲ باب

۱ مسیح کے عهدے کي بابت اور اُس کي حلیمي اور وفاداري کي. ۵ بابت اُس وعدے کي جو خدا نے اُس کے ساتھه کیا. ۱۰ اِس بیان میں، که نبي نصیحت دیتا که اِنجیل کے سبب هر ایک خدا کي ستایش کریں. ۱۷ لوگوں کي بے ایماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا.

دیکھو میرا بنده[a]، جسے میں سنبھالتا؛ میرا برگزیده، جس سے میرا جي راضي هی[b]؛ میں نے اپني روح اُس پر رکھي[c]؛ وه قوموں کے درمیان عدالت جاري کروُیگا. ۲ وه نه چلائیگا، اور اپني صدا بلند نه کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں نه سناویگا. ۳ وه مسلے هوئے سینٹھے کو نه توڑیگا، اور دھمکتي هوئي بتي کو نه بجھائیگا؛ وه عدالت کو جاري کرائیگا، که دائم رهے. ۴ اُسکا زوال نه هوگا، اور نه مسلا جائیگا، جب تک راستي کو زمین پر قائم نه کرے؛ اور بحري ممالک اُس کي شریعت کي راه تکیں[d].

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ھیں پھیلاتا، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ھیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ھیں روح بخشتا، یوں فرماتا ھی: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا: میں ھي تیرا ھاتھ پکڑونگا، اور تیري حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا: ۷ کہ تو اندھوں کي آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ھیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔ ۸ یہوواہ میں ھوں، یہہ میرا نام ھی، اور اپني شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ھوتي کھودي ھوئي مورتوں کے لیئے ھونے نہ دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئي باتیں بتلاتا ھوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ھوں، میں تم سے بیان کرتا ھوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ، اي تم جو سمندر پر گذرتے ھو، اور تم جو اُس میں بستے ھو؛ اي بحري ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسي کي ستایش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُس کي بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپني آواز بلند کرینگے؛ سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے پکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاھر کرینگے، اور بحري ممالک میں اُسکي ثناخواني کرینگے۔ ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگي مرد کے مانند اپني غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ھاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا: وہ اپنے دشمنوں پر بہادري کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رھا؛ میں خاموش ھو رھا، اور آپ کو روکتا گیا: پر اب میں اُس عورت کي طرح، جسے دردِزہ ھو، چلاؤنگا، اور ھانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈي سانس بھي لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہ‌زاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کي ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا: میں اُن کے آگے تاریکي کو روشني، اور اُونچي نیچي جگہوں کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا۔

۱۷ وے پیچھے ھٹیں، اور نہایت پشیمان ھوں، جو کھودي ھوئي مورتوں کا بھروسا رکھتے ھیں، اور ڈھالے ھوئے بتوں کو کہتے ھیں، تم ھمارے اِلٰہ ھو۔ ۱۸ سنو، اي بہرو، اور تکو، اي اندھو، تا کہ تم دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ھی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ھی، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ھی جیسا کہ وہ جو کامل ھی، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ھی؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھي ھیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ھیں، پر کچھہ نہیں سنتا۔ ۲۱ خداوند اپني صداقت کے سبب راضي ھوا؛ وہ شریعت کو بزرگي دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔ ۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ھی جو لوٹي گئي، اور غارت کي گئي؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ھوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ھیں؛ وے شکار ھوئے، اور کوئي نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئي نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ھی تمھارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جي لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ھووے، اور اِسرائیل کو کہ لٹیروں کے ھاتھہ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ھوکے اُنھوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاھا، کہ اُس کي راھوں پر چلیں، اور وے اُسکي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگي، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نہ لاتا۔

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسئے کو تسلي دیتا۔ ۸ لوگوں پر دعوی کرتا کہ وے اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواہي دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا۔ ۱۸ اور کہ یہودي عجب رہائي پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا، اِس لیئے کہ [illegible] کي چال ایسي تھي کہ اُسکي بابت عذر مطلق نہ ہو سکے۔

سو اب خداوند، کہ جس نے، ای یعقوب، تجھ کو پیدا کیا، اور جس نے، ای اِسرائیل، تجھ کو بنایا، یوں کہتا ہے، مت ڈر، کہ میں نے تجھے رہائي دي؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا؛ تو میرا ہے۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا، تو میں تیرے ساتھ ہوؤنگا؛ اور جب تو ندیوں میں ہوکے جائیگا، تو وے تجھے نہ ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگي، اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں خداوند، تیرا خدا ہوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں ہوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا۔ ۴ از بسکہ تو میري نگاہ میں بیش قیمت تھا، تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے کہ میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیري جان کے عوض میں گروہیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھ ہوں؛ میں تیري نسل کو پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا؛ ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ہر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا، جسے میں نے بنایا، ہاں، جسے میں ہي نے طیار کیا۔

۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے ہیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان ہیں، باہر لائے حاضر کر۔ ۹ ساري قومیں فراہم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع ہوویں: اُن کے درمیان کون ہے، جو اُسے بیان کرے، یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے؟ وے اپنے گواہوں کو لاویں، تا کہ وے سچے ثابت ہوویں: اور لوگ سنیں، اور کہیں کہ یہہ سچ ہے؟ ۱۰ تم میرے گواہ ہو، خداوند فرماتا ہے، اور میرا بندہ بھي، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا کہ تم جانو، اور مجھ پر ایمان لاؤ، اور سمجھو، کہ میں وہي ہوں: مجھ سے آگے کوئي خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھي کوئي نہ ہوگا۔ ۱۱ میں، میں ہي، یہوواہ ہوں؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں ہي نے ظاہر کیا، جس وقت کہ تم میں کوئي اجنبي معبود نہ تھا: سو تم میرے گواہ ہو، خداوند فرماتا ہے، کہ میں ہي خدا ہوں۔ ۱۳ اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہي ہوں، اور کوئي نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے: میں کام کرونگا، کون ہے جو اُس میں ہرج کردے۔

۱۴ خداوند، تمہارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہے، کہ تمہاري خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہے، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بھي جو اپني خوشي کے جہازوں پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس ہوں، اِسرائیل کا خالق، تمہارا بادشاہ ہوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے، وہ جس نے دریا میں رستہ، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائي ہے، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا ہے، یوں فرماتا ہے، وے سب کے سب گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ہاں، وے بتي کي طرح بجھ گئے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلي چیزوں کو یاد نہ کرو، اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو. ۱۹ دیکھ، میں ایک نئي چیز کرونگا؛ اب وہ نمود ہوگي؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا. ۲۰ دشت کے بہیمے، اگیدڑ اور شترمرغ، میري تعظیم کرینگے، کہ میں بیابان میں پاني، اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے کے لیئے ہوویں. ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو اپنے لیئے بنایا؛ وے میري ستایش کرینگے.

۲۲ لیکن، اي یعقوب، تو نے میرا نام نہیں لیا، بلکہ، اي اِسرائیل، تو مُجھ سے دق ہوا. ۲۳ تو بروں کو اپني سوختني قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا، اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میري تعظیم نہیں کي؛ میں نے تجھے ہدیوں کي بابت تکلیف نہ دي، اور نہ خوشبوئیوں کي بابت تجھے دقت دي. ۲۴ تو نے روپے سے میرے لیئے خوشبودار اُوتھ نہیں خریدي، اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کي چربي سے سیر نہ کیا؛ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کریا، اور اپني خطاؤں سے مجھے تھکایا. ۲۵ میں ہي وہ ہوں، جو اپنے نام کي خاطر تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں، اور جو کہ تیري خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا. ۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے. ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میري مخالفت کي ہی. ۲۸ اِس لیئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا، اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اِسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہزني ہو.

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے سناکے الہي کلیسیئے کو تسلي دیتا. ۹ باطل بتوں کي، کہ وے باطل ہیں، ۱ اور بت‌ارش احمق ہیں. اِس بیان میں، کہ ۲۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ وے خدا کي ستایش کریں اُس کي نجات اور بےاِنتہا قدرت کے سبب سے.

لیکن اب، اي یعقوب، میرے بندے، اور اِسرائیل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن: ۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے تجھے بنایا، اور رحم ہي سے تیري کمک کي ہی، یوں فرماتا ہی، اي یعقوب، میرے بندے، اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر. ۳ کہ میں پیاسي زمین پر پاني اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر ندلے بہاؤنگا، میں اپني روح تیري نسل پر، اور اپني برکت تیري اولاد پر نازل کرونگا؛ ۴ اور وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کي طرح، جو بہتے پاني کے کنارے پر ہو. ۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا. ۶ خداوند، اِسرائیل کا بادشاہ، اور اُس کا نجات‌دینیوالا، ربالافواج، یوں فرماتا ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں، اور میرے سوا کوئي خدا نہیں. ۷ اور کون میرے مانند بولاتا، اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کي بنا ڈالي، اِس کا بیان کرتا، اور اِس کي ترتیب میرے لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالي چیزیں اور باتیں جو ہونیوالي ہیں، وے اُنہیں بتلاویں. ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت ہو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں بتلایا، اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو. کیا میرے سوا کوئي خدا ہی؟ کوئي چٹان نہیں؛ میں ایسي کوئي نہیں جانتا.

۹ کھودي ہوئي مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں، اور اُن کي نفیس چیزیں بےنفعہ؛ وے آپ ہي اپنے گواہ ہیں: وے دیکھتے نہیں، اور بوجھتے نہیں، تاکہ پشیمان ہوویں. ۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ هی، ڈهالي؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب همساز شرمندہ هونگے، کیونکہ بنانیولے تو آپ هي اِنسان هیں: وے سب کے سب اِکٹھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے هوں؛ وے ڈر جاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ هونگے. ۱۲ لوهار کلھاڑا بناتا هی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا هی، اور اُسے هتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کي قوت سے گڑھتا هی: هاں، وہ بھوکھا هو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا: وہ پاني نهیں پیتا، اور سست هو جاتا. ۱۳ بڑھئي سوت پھیلاتا هی، اور تیز هتھیار سے اُس کي صورت کھینچتا هی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا هی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا هی: وہ اُسے اِنسان کي شکل، بلکہ آدمي کي خوبصورت شبیہ بناتا هی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاٹتا هی، اور سرو، سهي اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار ٹھہراتا هی: وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینھ اُسے سینچتا هی. ۱۵ وے هي آدمي کے اِس کام آتے هیں، کہ اُنهیں جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا هی، اور اپنے تئیں گرم کرتا هی: هاں، وہ آگ سلگاتا، اور روٹي پکاتا هی: وہ اُس سے ایک خدا بھي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا هی: وہ ایک کھودي هوئي مورت بناتا، اور اُسکے آگے منھ کے بھل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا هی: اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا هی: وہ کباب بھونتا، اور سیر هوتا هی: پھر وہ تاپتا اور کهتا هی، واچھرے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رهتي هي لیکر ایک خدا، ایک کھودي هوئي مورت، اپنے لیئے بناتا هی: اور اُسکے آگے منھ کے بھل گر جاتا هی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کهتا هی، مجھے بچا، کہ تو میرا خدا هی. ۱۸ وے نهیں جانتے اور نهیں سمجھتے؛ کہ اُنکي آنکھیں لیپي گئیں، سو وے دیکھتے نهیں، اور اُنکے دل بھي، سو وے سمجھتے نهیں. ۱۹ بلکہ کوئي اپنے دل میں نهیں سوچتا، اور نہ کسي کي معرفت اور تمیز هی، کہ اِتنا کهے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹي بھي پکائي، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا: پس، میں کیونکر اُس کي جو بچ رها هی ایک نفرتي چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا هی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بھکایا هی، کہ وہ اپني جان بچا نهیں سکتا، اور نهیں کهتا، کیا میرے دهنے هاتھ میں جھوٹھ نهیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، اي یعقوب اور اي اِسرایل، کہ تو میرا بندہ هی: میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ هی، اي اِسرایل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا هی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناهوں کو کھٹا کے مانند مٹا ڈالا: میري طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا هی. ۲۳ اي، اي آسمانو، گاؤ، کہ خداوند نے یہہ کیا: اور للکارو، اي زمین کے گهراؤ: پھولے نہ سماؤ، اي پهاڑو، اي جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دي، اور اِسرایل میں آپ کو محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجاتدینیوالا، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا، یوں فرماتا هی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا هوں: میں هي نے اکیلا آسمانوں کو تانا، اور آپ تنها زمین کو فرش کیا هی: ۲۵ دروغ‌گوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا هوں، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت کو احمقي ٹھہراتا هوں: ۲۶ جو اپنے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں[g]، جو یروسلم کي بابت کهتا هوں؛ که وه آباد کي جائیگي، اور یهوداه کے شهروں کي بابت، که وے بنائے جائینگے، اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا؛ ۲۷ جو سمندر کو کهتا هوں، که سوکهه جا، اور میں تیري ندیاں سکها ڈالونگا[h]: ۲۸ جو خورس کے حق میں کهتا هوں، که وه میرا چرواها هی، اور وه میري ساري مرضي پوري کریگا، اور یروسلم کي بابت کهتا هوں، که وه بنائي جائیگي، اور هیکل کي بابت، که اُسکي بنیاد ڈالي جائیگي[i].

۴۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا خورس کو بلاتا هی، که کلیسیا کي رهائي کرے. ۵ وه اپني لاانتها قدرت کا ذکر درمیان لاکے لوگوں پر دعوی کرتا که اُس کي فرمانبرداري کریں. ۲۰ اپني نجات دینیوالي قدرت پیش کرکے مقابله کے طور پر بتوں کو باطل ٹههراتا.

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا هی، که میں[a] نے اُس کا دهنا هاتهه پکڑا، که اُمتوں کو اُس کے قابو میں کروں[b]، اور بادشاهوں کي کمریں کهلوا ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروزے اُس کے لیئے کهول دوں، اور وے دروزے بند نه کیئے جائینگے؛ ۲ میں تیرے آگے چلونگا، اور ٹیڑهي جگهوں کو سیدها کرونگا[c]؛ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا[d]. ۳ اور میں اِ کٹّرے هوئے خزانے، اور پوشیده مکانوں کے کنج تجهے دونگا، تاکه تو جانے[e]، که میں، خداوند اِسرائیل کا خدا هوں، جس نے تیرا نام لیکے بولایا هی[f]. ۴ میں نے اپنے بندے یعقوب، اور اپنے برگزیدے اِسرائیل کے لیئے[g] تجهے تیرا نام صاف صاف لیکے بولایا، میں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو که تو مجهکو نهیں جانتا[h].

۵ میں هي خداوند هوں[i]، اور کوئي نهیں[k]؛ میرے سوا کوئي خدا نهیں: میں نے تیري کمر باندهي[l]، اگرچه تو نے مجهے نه پهچانا: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانیں[m]، که میرے سوا کوئي نهیں؛ میں هي خداوند هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں. ۷ میں هي روشني بناتا هوں، اور تاریکي پیدا کرتا هوں، میں سلامتي کو بناتا هوں، اور بلا کو پیدا کرتا هوں[n]؛ میں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانیوالا هوں. ۸ اي آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو[o]، هاں، بدلیاں راستبازي کو برساویں؛ زمین کهل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے، وه اُنهیں ایک ساتهه اُگاوے؛ میں خداوند اُس کا بنانیوالا هوں. ۹ واویلا اُس پر، جو اپنے خالق[p] سے جهگڑتا هی! ٹهیکرا تو زمین کے ٹهیکروں سے جهگڑے. کیا ماٹي کمهار سے کهے، که تو کیا بناتا هی[q]؟ کیا تیري دستکاري کهے، اُس کے تو هاتهه نهیں؟ ۱۰ اُس پر واویلا هی، جو اپنے والد سے کهتا، که یهه کیا هی، جس کا تو باپ هو؟ اور اپني ما سے، که تو کیا جنتي هی؟ ۱۱ خداوند، اِسرائیل کا قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا هی، آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے بیٹوں کے حق[r] میں مجهه سے پوچهوگے، یا میرے هاتهوں کے کاموں کي بابت[s] کچهه مجهے فرماوگے؟ ۱۲ میں نے زمین بنائي[t]، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا[u]؛ اور میں هي نے، هاں، میرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا[x]. ۱۳ میں نے اُس کو صداقت کے لیئے برپا کیا هی[y]، اور میں اُس کي ساري راهیں آراسته کرونگا؛ وه میرا شهر بنائیگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت[a] اور عوض لیئے چهڑائیگا[b]، ربالافواج فرماتا هی. ۱۴ خداوند یوں فرماتا هی، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجهه پاس آوینگے، اور وے تیرے هووینگے[c]؛ وے تیري پیروي کرینگے؛ وے بیڑیاں پهنے هوئے[d] اپنا ملک

[Right margin:] [g] ذکر ۱ : ۱ ‖ [h] دیکهو یرو ۵۰ : ۳۸ اور ۵۱ : ۳۲، ۳۶ ‖ [i] ۲ توا ۳۶ : ۲۲، ۲۳ عز ۱ : ۱ وغیره یسع ۴۰ : ۳ ‖ پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب ‖ [a] یسع ۴۱ : ۲ ‖ [b] یسع ۴۱ : ۲ دان ۵ : ۳۰ ‖ [c] یسع ۴۰ : ۴ ‖ [d] زبور ۱۰۷ : ۱۶ ‖ ‖ عبراني میں، تاریکي کے ‖ [e] یسع ۴۱ : ۲۳ ‖ [f] خر ۳۳ : ۱۲، ۱۷ ‖ [g] یسع ۴۳ : ۱ ‖ [h] ۱ تسا ۴ : ۵ ‖ [i] استثنا ۴ : ۳۵، ۳۹ ‖ [k] اور ۳۲ : ۳۹ یسع ۴۴ : ۸ ‖ [l] زبور ۱۸ : ۳۲، ۳۹ ‖ ۲۲ [illegible]

[Left margin:] [m] زبور ۱۰۲ : ۱۵ یسع ۳۷ : ۲۰ ملا ۱ : ۱۱ ‖ [n] عمو ۳ : ۶ ‖ [o] زبور ۷۲ : ۳ اور ۸۵ : ۱۱ ‖ [p] یسع ۶۴ : ۸ ‖ [q] یسع ۲۹ : ۱۶ یرم ۱۸ : ۶ روم ۹ : ۲۰ ‖ [r] یسع ۶۴ : ۱ ‖ [s] یسع ۲۹ : ۲۳ ‖ [t] یسع ۴۲ : ۵ ‖ [u] یرم ۲۷ : ۵ ‖ [x] پید ۱ : ۲۶، ۲۷ ‖ پید ۲ : ۱ ‖ [y] یسع ۴۱ : ۲ ‖ یسع ۴۳ : ۳ دیکهو روم ۳ : ۲۴ ‖ ۲ توا ۳۶ : ۲۲، ۲۳ عز ۱ : ۱ وغیره ‖ [a] یسع ۵۲ : ۳ ‖ [b] زبور ۶۸ : ۳۱ اور ۷۲ : ۱۰، ۱۱ ‖ یسع ۴۹ : ۲۳ اور ۶۰ : ۹، ۱۰، ۱۴ ‖ [c] ذکر ۸ : ۲۲، ۲۳ ‖ [d] زبور ۱۴۹ : ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے، یقیناً خدا تجھ میں ھی[e]، اور کوئي دوسرا نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں. ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ھی، جو آپ کو چھپاتا ھی[f]، اي اِسرایل کے خدا، اي نجات دینیوالے. ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمه بھي ھونگے؛ وے جو بت‌تراش ھیں[g]، سب کے سب گھبرا جائینگے. ۱۷ پر اِسرایل خداوند میں ھوکے ابدي نجات کے ساتھ رھائي پاویگا[h]؛ تم ابدالاباد کدھي پشیمان اور سراسیمه نہ ھوؤگے. ۱۸ کیونکه خداوند جس نے آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ھی؛ اُسي نے زمین بنائي اور طیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکه اُسے آبادي کے لیئے آراسته کیا؛ وہ یوں فرماتا ھی، که میں خداوند ھوں[k]، اور میرے سوا اور کوئي نہیں. ۱۹ میں نے چھپکے میں[l]، زمین کے کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا؛ میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، که مجھے عبث ڈھونڈھو؛ میں خداوند سچ کہتا ھوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ھوں[m]. ۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ھو، غول باندھو، اور جمع ھوکے پاس آؤ: وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے ھیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ھیں، دانش سے خالي ھیں[n]. ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک آؤ؛ ھاں، وے باھم مشورت کریں: کس نے قدیم سے یہه ظاھر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کي خبر آگے سے دي ھی[o]؟ کیا میں خداوند ھي نے یہه نہیں کیا که میرے سوا کوئي خدا نہیں ھی[p]؛ صادق القول، اور نجات‌دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں. ۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، تاکه تم نجات پاؤ، اي زمین کے کناروں کے سارے رھنیوالو[q]؛ که میں خدا ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں؟ ۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي ھی[r]؛ کلام صدق میرے منہه سے نکلا ھی، اور نه پھریگا، که ھر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا[s]، اور ھر ایک زبان میري قسم کھائیگي[t]. ۲۴ میرے حق میں ھر کوئي کہیگا، که یقیناً خداوند ھي میں میرے لیئے راستبازي اور توانائي ھی[u]؛ اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو اُس سے بیزار تھے، پشیمان ھووینگے[x]. ۲۵ اِسرایل کي ساري نسل خداوند میں صادق ٹھہریگي[y]، اور اُس پر فخر کریگي[z].

۴۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے. ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا. ۵ بلحاظ قدرت کے مورتوں کا خدا کے ساتھه مقابله نہیں ھو سکتا؛ ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ھو سکتا؟

بیل جھکتا ھی[a]، نبو نہڑتا ھی؛ اُن کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے ھیں؛ جو بوجھ تم لیئے پھرتے تھے تھکے ھوئے چوپایوں پر بار ھیں[b]. ۲ وے جھکتے، وے باھم نہڑتے ھیں، وے اُس بار کو بچا نه سکے، اور وے آپ ھي اسیري میں جاتے[c].

۳ اي یعقوب کے گھرانے، اور اي اِسرایل کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رھے ھو، جو رحم سے مجھه پر بار ھو پڑے، اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري سنو. ۴ میں بڑھاپے تک بھي وھي ھوں[e]، اور سر سفیدي کے وقت تک[f] لیئے جاؤنگا؛ میں ھي نے خلق کیا، اور میں ھي اُٹھاتا رھونگا؛ میں ھي لیئے چلونگا، اور رھائي دونگا.

۵ تم مجھے کس سے تشبیه دوگے[g]، اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکه ھم ایکساں ٹھہریں؟ ۶ وے سونا تھیلي سے باِفراط نکالتے ھیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ھیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ھیں، تاکه وہ ایک بت بناوے[h]؛ پھر وے منہه کے بھل گرتے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[d] ۱قرنا ۱۴: ۲۵. [e] ۵ آیت. [f] زبور ۴۴: ۲۴. یسعه ۸: ۱۷. اور ۵۷: ۱۷. [g] یسعه ۴۴: ۱۱. [h] یسعه ۲۶: ۴. ۲۰ آیت. روم ۱۱: ۲۶. [i] یسعه ۴۲: ۵. [k] ۵ آیت. [l] اِستث ۳۰: ۱۱. یسعه ۴۸: ۱۶. [m] زبور ۱۹: ۸. اور ۱۱۹: ۱۳۷، ۱۳۸. [n] یسعه ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۱۹. اور ۴۶: ۷. اور ۴۸: ۷. روم ۱: ۲۲، ۲۳. [o] یسعه ۴۱: ۲۲. اور ۴۳: ۹. اور ۴۴: ۷. اور ۴۶: ۱۰. اور ۴۸: ۱۴. [p] ۵، ۱۴، ۱۸ آیتیں. یسعه ۴۴: ۸. اور ۴۱. اور ۴۸: ۳، وغیرہ. [q] زبور ۲۲: ۲۷. اور ۶۵: ۵.

[r] پید ۲۲: ۱۶. عبر ۶: ۱۳. [s] روم ۱۴: ۱۱. فلپ ۲: ۱۰. [t] پید ۳۱: ۵۳. اِستث ۶: ۱۳. زبور ۶۳: ۱۱. یسعه ۶۵: ۱۶. [u] یرم ۲۳: ۵. ۱قرن ۱: ۳۰. [x] یسعه ۴۱: ۱۱. [y] ۱۷ آیت. [z] ۱قرن ۱: ۳۱.

[a] یسعه ۲۱: ۹. یرم ۵۰: ۲. اور ۵۱: ۴۴. [b] یرم ۱۰: ۵. [c] یرم ۴۸: ۷. [d] خر ۱۹: ۴. اِستث ۱: ۳۱. اور ۳۲: ۱۱. زبور ۷۱: ۹. یسعه ۶۳: ۹. [e] زبور ۱۰۲: ۲۷. ملا ۳: ۶. [f] زبور ۴۸: ۱۴. اور ۷۱: ۱۸. [g] یسعه ۴۰: ۱۸، ۲۵. [h] یسعه ۴۰: ۱۹. اور ۴۱: ۶. اور ۴۴: ۱۲، ۱۹. یرم ۱۰: ۳، ۴.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں۔ ۷ وے اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هیں، وے اُسے لے چلتے[a]، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے هیں، اور وہ کهڑا رهتا هي: وہ اپني جگهہ سے سرک نهیں جاتا؛ هاں، کوئي اُسے پکارے[b] تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هي۔ ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکهلاؤ؛ اي برگشتو، اِسے پهر سوچ میں لاؤ[c]۔ ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد کرو[d]، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا نهیں[e]؛ میں خدا هوں، اور مجهہ سا کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں[f]، اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم رهیگي[g]، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا: ۱۱ جو عقاب کو پورب سے[h]، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا[i]، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛ میں هي نے یهہ کها، اور میں اِس کا انجام دونگا[k]؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں هي اُسے پورا کرونگا۔

۱۲ اي سخت‌دلو[l]، جو صداقت سے دور هو[m]، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا هوں[n]؛ وہ دور نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي[o]: اور میں صیهون میں نجات[p]، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا۔

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنوالي تهیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور دمنهمالي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وہ ایسي هوگي کہ اُن کا مٹانا امر محال هوگا۔

اُتر آ[a]، اور خاک پر بیٹهہ[b]، اي بابل کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹهہ، اي کسدیوں کي دختر؛ تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کهلائیگي۔ ۲ چکي لے[c]، اور آٹا پیس؛ اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛ ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا[d]، بلکہ تیرا ستر بهي دیکها جائیگا: میں بدلا لونگا[e]، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا۔ ۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي[f]، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا قدوس هي۔ ۵ اي کسدیوں کي بیٹي، چپ هوکے بیٹهہ[g]؛ هاں، اندهیرے میں داخل هو؛ کہ تو آگے کو مملکتوں کي ملکہ نہ کهلائیگي[h]۔

۶ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تها[i]؛ میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا[k]، اور اُنهیں تیرے هاتهہ میں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑهوں پر بهي اپنا بهاري جوا رکها[l]۔ ۷ اور تو نے کها بهي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رهونگي[m]، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا[n]، اور نہ انجام کو غور کیا[o]۔ ۸ پس اب یهہ بات سن، اي تو جو عشرتوں میں ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هي؛ جو اپنے دل میں کهتي هي، کہ میں هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں[p]؛ میں بیوہ کي طرح نہ بیٹهونگي[q]، اور نہ بےاولاد هونے کي حالت سے واقف هونگي۔ ۹ سو ناگهان[r] ایک هي دن میں یے دو مصیبتیں تجهہ پر آ پڑینگي[s]، کہ تیرے لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هو جائیگي؛ وے، باوجود تیرے بهت سے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے[t]، کامل هوکے تجهہ پر چڑهینگي۔ ۱۰ کیونکہ تو نے اپني خیانت پر بهروسا کیا[u]؛ تو نے کها، کوئي مجهہ کو نهیں دیکهتا هي[v]۔ تیري حکمت اور تیري دانش نے تجهے بهکایا؛ کہ تو نے اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں، اور میرے سوا اور کوئي نهیں[w]۔ ۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھ پر آویگي[a]، اور تجھ کو کچھ خبر نه رهیگي. ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے لڑکائي سے مشق کر رکھي هی، اِستعمال کیا کر؛ شاید که تو اُن سے نفع پاوے، شاید که تو غالب آوے. ۱۳ تو اپني مشورتوں کي کثرت سے تهک گئي[a]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش خبري کرتے، کهڑے هوویں[b]، اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آوینگي رهائي دیویں. ۱۴ دیکهو، وے بهُس کے مانند هونگے[c]، آگ اُنهیں جلائیگي؛ وے آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے بچا نه سکینگے؛ وه تو کویلا نه هوگا، که جس پاس آپ کو گرم کریں، نه آگ هوگي، که اُس کے نزدیک بیٹهیں. ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھ تو نے جواني سے معامله کر رکها هی[d]؛ ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامهنے کي راه لینگے؛ تیرا رهائي دینیوالا کوئي نه رهیگا.

[a] ۱ تسا ۵: ۳
[a] یسع ۵۷: ۱۰
[b] یسع ۴۴: ۲۵ دان ۲: ۲
[c] نحوم ۱: ۱۰ ملا ۴: ۱
[d] مکاشفه ۱۸: ۱۱

۴۸ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے لیئے، که اُن کي هونےوالي مکرائي آگے سے اُس پر کهولي تهي، هونےوالے احوال کي خبر آگے سے دي تهي. ۹ وه اپنے نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا. ۱۲ وه اُنهیں نصیحت کرتا که اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے که قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے هاتھ هی. ۱۶ اِس پر افسوس کرتا که وے اُس کي خدمت میں ایسے سست و غافل تهے. ۲۰ وه اپنے لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا.

یهه بات سن، ای یعقوب کے گهرانے؛ ای تم، جو اِسرایل کے نام سے کهلاتے هو، اور یهوداه کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کهاتے هو[b]، اور اِسرایل کے خدا کا اِقرار کرتے هو، پر امانت اور صداقت سے نهیں[c]. ۲ که وے شهر قدس[d] کے لوگ کهلاتے هیں، اور اِسرایل کے خدا پر اِعتماد رکهتے هیں[e]، جس کا نام ربالافواج هی. ۳ میں نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي هی[f]؛ وے میرے منهه سے نکلیں؛ میں نے اُنهیں مشهور کیا؛ میں نے ناگهاني کیا، اور وے بر آئیں[g]. ۴ ازبسکه میں جانتا تها، که تو مکرا هی، اور تیري گردن کا پٹها[h] لوهے کا هی، اور تیري پیشاني پیتل کي هی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یهه باتیں تجهے کهه سنائیں، اور اُن کے واقع هونے سے پیشتر تجھ پر ظاهر کي هیں، تا نه هووے که تو کهے، میرے بت نے یهه کام کیا، اور میرے کهودے هوئے صنم نے، اور میري ڈهالي هوئي مورت نے یے باتیں فرمائیں. ۶ تو نے یهه سنا هی، سو اِس سب پر ملاحظه کر؛ کیا تم اُس کا اِقرار نه کروگے؟ اب میں تجهے نئي چیزیں اور چهپي هوئي چیزیں، جن سے تو واقف نه تها، دکهلاتا. ۷ وے ابهي خلق کي گئیں، اور سابق میں نهیں؛ بلکه اب سے پهلے تو نے اُنهیں نهیں سنا، تا نه هو، که تو کهے، دیکهه، میں اُنهیں جانتا تها. ۸ هاں، تو یهه نه سنتا نه جانتا تها، هاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کهلے نه تهے؛ که میں جانتا تها، که تو بالکل بےوفا هی، اور تو رحم هي سے باغي کهلاتا هی[k].

۹ میں نے اپنے نام کي خاطر[l]، اپنے غصے میں تاخیر کي هی[m]، اور اپنے جلال کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، که تجهے کاٹ نه ڈالوں. ۱۰ دیکهه، میں نے تجهے تایا[n]، پر نه چاندي کے مانند؛ میں نے مصیبت کے تنور میں تجهے آزمایا. ۱۱ میں نے اپني خاطر[o]، هاں، اپني هي خاطر یهه کیا هی؛ که میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپني شوکت دوسرے کو نهیں دینے کا[q].

۱۲ ای یعقوب، میري سن؛ اور ای اِسرایل، جو میرا بولایا هوا هی؛ میں وهي هوں[r]، میں هي اول، اور میں هي آخر بهي هوں[s]. ۱۳ یقیناً میرے هي هاتھ نے زمین کي بنیاد ڈالي[t]، اور میرے دهنے هاتھ نے آسمان کو پهیلایا؛ میں نے

[a] زبور ۶۸: ۲۶
[b] اِستثنا ۶: ۱۳ یسع ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵
[c] یرمیاه ۴: ۲ اور ۵: ۲
[d] یسع ۵۲: ۱
[e] میکاه ۳: ۱۱ رومي ۲: ۱۷
[f] یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۲۱ اور ۴۶: ۱۰
[g] یشوع ۲۱: ۴۵
[h] خروج ۳۲: ۹ اِستثنا ۳۱: ۲۷
[i] ۳ آیت
[k] زبور ۵۸: ۳
[l] زبور ۷۹: ۹ اور ۱۰۶: ۸ یسع ۴۳: ۲۵ ۱۱ آیت حزقي ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴
[m] زبور ۷۸: ۳۸
[n] زبور ۶۶: ۱۰
[o] ۹ آیت
[p] دیکهو اِستثنا ۳۲: ۲۶، ۲۷ حزقي ۲۰: ۹
[q] یسع ۴۲: ۸
[r] اِستثنا ۳۲: ۳۹
[s] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ مکاشفه ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
[t] زبور ۱۰۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنھیں پکارا[u]، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے. ۱۴ تم سب ملکے فراھم ہوو، اور سن لو: اُن سبھوں میں سے وہ کون ھی، جس نے یے باتیں بیان کیں[x]؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ھی[y]، اُس کي خوشي جو ھی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا ھاتھ کسدیوں کي مخالفت میں ہوگا[z]. ۱۵ میں، میں ھي نے کہا، ھاں، میں نے اُسے بلایا[a]؛ میں اُسے لایا ھوں، اور وہ اپني روش میں بخت آور ہوگا.

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہہ سنو؛ میں نے شروع ھي سے پوشیدگي میں کچھ نہیں کہا[b]؛ جس وقت سے کہ وہ تھا، میں وھیں تھا؛ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپني روح کو بھیجا ھی[c]. ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا[d]، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ھی؛ میں ھي خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھے فائدہ کي باتیں سکھلاتا ھوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ھی، لے چلتا ھوں[e]. ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ھوتا[f]! تو تیري سلامتي[g] نہر کي مانند، اور تیري صداقت سمندر کي موجوں کي مانند ھوتي؛ ۱۹ تیري نسل بھي ریت کے مانند[h]، اور تیرے صلبي فرزند اُس کے صلبي سنگریزوں کے مانند بہت ھوتے؛ اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا.

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان سے بھاگو؛ ترنم کي آواز سے بیان کرو، اُسے مشہور کرو، ھاں، اُس کي خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ؛ تم کہتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رھائي بخشي[k]. ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنھیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے[l]، کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پاني نکالا؛ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني دھڑدھڑا نکلا[m]. ۲۲ خداوند فرماتا ھی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتي نہیں[n].

۴۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جاتا، اور اُن پر شکایت کرتا. ۵ وہ غیر قوموں پاس بھیجا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنھیں سناوے. ۱۳ خدا کي محبت، جو کلیسیئے سے رکھتا، دائمي ھی. ۱۸ کلیسیا بھر پور ہو جائیگي. ۲۴ اسیري میں سے اُن کي رھائي بڑي توانائي سے ہوگي.

ای بحري سرزمینو[a]، میري سنو، ای لوگو، تم جو دور ھو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بلایا؛ میں جب سے اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب ھي سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا[b].

۲ اور اُس نے میرے منھ کو تیز تلوار کے مانند کیا[c]، اور مجھ کو اپنے ھاتھ کے سایے تلے چھپایا[d]؛ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا[e]، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا. ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ھی[f]، تجھ میں ای اِسرائیل، میں اپنا جلال ظاھر کرونگا[g]. ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث مشقت کھینچي، میں نے مُفت بطالت کے لیئے اپني قوت اُڑائي؛ تو بھي یقیناً میرا مقدمہ خداوند کے ساتھ ھی، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس[h].

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ھی، جس نے مجھے بنایا[i]، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ھو جاؤں، تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھرا لاؤں؛ اگرچہ اِسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ھووے[k]، تو بھي میں خداوند کي نظر میں جلیل القدر ھوونگا، اور میرا خدا میري توانائي ھوگا.

۶ وہ فرماتا ھی، یہہ تو کم ھی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل کے بچے ھووں کے پھرا لانے کے لیئے میرا بندہ ھو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا[l]، کہ تجھ سے میري نجات زمین کے کناروں تک بھي پہنچے.

۷ خداوند، اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا ھی[m]، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ھی، اور اُسے، جو حاکموں

[u] یسعیاہ ۴۰: ۲۶　[x] یسعیاہ ۴۰: ۲۲، اور ۴۳: ۱، اور ۴۴: ۷، اور ۴۵: ۲۰، ۲۱　[y] یسعیاہ ۴۵: ۱　[z] یسعیاہ ۴۴: ۲۸　[a] یسعیاہ ۴۵: ۱، ۲، وغیرہ　[b] یسعیاہ ۴۵: ۱۹　[c] یسعیاہ ۶۱: ۱، ذکر ۲: ۸، ۹، ۱۱　[d] یسعیاہ ۴۳: ۱۴، اور ۴۴: ۶، ۲۴　[e] ۲۰ آیت　[f] زبور ۳۲: ۸　[g] اِستثنا ۳۲: ۲۹، زبور ۸۱: ۱۳　[h] زبور ۱۱۹: ۱۶۵　[k] پیدایش ۲۲: ۱۷، ھوسیع ۱: ۱۰

[a] یسعیاہ ۴۱: ۱　[b] ۵ آیت، یرمیاہ ۱: ۵، متي ۱: ۲۰، ۲۱، لوقا ۱: ۱۵، ۳۱، یوحنا ۱۰: ۳۶، گلتیوں ۱: ۱۵　[c] یسعیاہ ۱۱: ۴، اور ۵۱: ۱۶، ھوسیع ۶: ۵، عبرانیوں ۴: ۱۲، مکاشفات ۱: ۱۶　[d] یسعیاہ ۵۱: ۱۶　[e] زبور ۴۵: ۵　[f] یسعیاہ ۴۲: ۱، ذکریاہ ۳: ۸　[g] یسعیاہ ۴۴: ۲۳، یوحنا ۱۳: ۳۱، اور ۱۵: ۸، افسیوں ۱: ۶　[h] یسعیاہ ۴۰: ۱۰، اور ۶۲: ۱۱　[i] ۱ آیت　[k] متي ۲۳: ۳۷　[l] یسعیاہ ۴۲: ۶، اور ۶۰: ۳، لوقا ۲: ۳۲، اعمال ۱۳: ۴۷، اور ۲۶: ۱۸　[m] یسعیاہ ۵۳: ۳، متي ۲۶: ۶۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا چاکر ھی، یوں فرماتا ھی، کہ شاھان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے ھونگے؛ شاھزادے بھي، اور سجدہ کرینگے[n]، خداوند کے لیئے، جو صادق القول ھی اور اسرایل کا قدوس ھی، جس نے تجھے برگزیدہ کیا ھی. ۸ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني[o]، اور نجات کے دن میں تیري مدد کي؛ اور میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عھد بخشا[p]، تاکہ زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکہ تو قیدیوں کو کھے، کہ نکل چلو[q]، اور اُن کو، جو اندھیرے میں ھیں، کہ آپ کو دکھلاؤ. وے راھوں میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي جاگھیں اُنکي چراگاھیں ھونگي. ۱۰ وے نہ بھوکھے ھونگے، نہ پیاسے[r]، اور نہ گرمي کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا[s]؛ کیونکہ وہ، جس کي رحمت اُن پر ھی، اُنھیں لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف اُن کي رھبري کریگا[t]. ۱۱ اور میں اپنے سارے کوھستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا، اورمیري شاہ‌راھیں اُونچي کي جائینگي[u]. ۱۲ دیکھ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھ، یے اُتر سے اور پچھم سے[v]، اور یے سینیم کے ملک سے.

۱۳ ای آسمانو، گاؤ[w]؛ خوش ھو، ای زمین؛ آواز نغمہ اُٹھاؤ، ای پھاڑو: کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا ھی، اوراپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ھی. ۱۴ لیکن صیھون کھتي ھی، یھوواہ نے مُجھے ترک کیا ھی، اور خداوند مجھے بھول گیا ھی[x]. ۱۵ کیا ھو سکتا ھی کہ کوئي عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے[a]؟ ھاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نہ بھولونگا[b]. ۱۶ دیکھ، میں نے تیري تصویر اپني ھتھیلیوں پر کھودي ھی[c]، اور تیري شھر پناہ ھمیشہ تک میرے سامھنے ھی. ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے،

[n] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۲۳ آیت
[o] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳
[o] ۲ قرنی ۶: ۲
[p] یسعیاہ ۴۲: ۶
[q] یشو ۴۲: ۷ ذکر ۹: ۱۲
[r] مکاش ۷: ۱۶
[s] زبور ۱۲۱: ۶
[t] زبور ۲۳: ۲
[u] یسعیاہ ۴۰: ۴
[v] یسعیاہ ۴۳: ۵، ۶
[w] یسعیاہ ۴۴: ۲۳
[x] دیکھو یسعیاہ ۴۰: ۲۷
[a] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳ ملا ۳: ۱۷ متي ۷: ۱۱
[b] رومی ۱۱: ۲۹
[c] دیکھو غز ۶: ۱۳ غزل ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور وے جو تجھے برباد اوراُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے[d]. ۱۸ اپني آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر[e]؛ یے سب کے سب ملکر اِکٹھے ھوتے ھیں، اور تجھ پاس آتے ھیں. خداوند کھتا ھی، اپني حیات کي قسم، کہ تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پھن لیگي[f]، اور اُنھیں اپنے پر دلھن کي مانند باندھیگي. ۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے ھوئے ملک میں اب بسنیوالوں کي کثرت سے گُنجائش نہ رھیگي[g]، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع ھونگے. ۲۰ بلکہ تیرے وے لڑکے[h]، جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے[i]، تیرے کانوں میں پھر کھینگے، کہ جگھہ بسنے کے لیئے تنگ ھی، ھمیں جگھہ دے، کہ ھم بسیں. ۲۱ تب تو اپنے دل میں کھیگي، کون میرے لیئے اِن کا باپ ھوا؟ کہ میں تو لاولد ھو گئي، اور اکیلي تھي؛ میں تو خارج کي ھوئي، اورپردیس میں رھي؛ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلي چھوڑي گئي: پھر یے کھاں تھے؟ ۲۲ خداوند یھوواہ یوں فرماتا ھی، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا ھاتھ اُٹھاؤنگا[k]، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پھنچائینگے. ۲۳ اورشاھان تیرے پالنیوالے باپ ھونگے[l]، اور اُن کي بیگمات تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندھے منھ زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں کي خاک چاٹینگے[m]؛ اور تو جانیگي، کہ میں ھي خداوند ھوں؛ کیونکہ وے جو میري راہ تکتے ھیں، پشیمان نہ ھونگے[n]. ۲۴ کیا ھو سکتا ھی، کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے[o]، یا وہ جو زوراور سے اسیر ھوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ ھاں، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ زوراور کے اسیر بھي لے لیئے جائینگے، اور مھیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ کہ میں اُس سے، جو

[d] ۱۱ آیت
[e] یسعیاہ ۶۰: ۴
[f] امثا ۱۷: ۶
[g] دیکھو یسعیاہ ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
[h] یسعیاہ ۶۰: ۴
[i] متي ۳: ۹ رومی ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیرہ
[k] یسعیاہ ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
[l] زبور ۷۲: ۱۱ ۷ آیت یسعیاہ ۵۲: ۱۵ اور ۶۰: ۱۶
[m] زبور ۷۲: ۹ میکہ ۷: ۱۷
[n] زبور ۳۴: ۲۲ رومی ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا هي، جھگڑا کرونگا، اور
تیرے فرزندوں کو رهائي دونگا. ۲۶ اور
میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے هیں اُنھیں
کا گوشت کھلاؤنگا: اور وے میٹھي
مي کے مانند اپنا هي لهو پیکے بدمست
هو جاوینگے: اور سارا بشر جانیگا، که
میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب
کا قادر، تیرا چھڑانیوالا هوں.

۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا که اُن یهودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک هوئے تھے، میرے کسي قصور سے نهیں هوا، که اُن کو چھڑا سکتا هوں. ۵ که اُس کام پر هر وقت مستعد رهتا هي. ۷ اور اپنے باپ کي مدد پر نت توکل رکھتا. ۱۰ خدا هي پر بھروسا رکھنا، اور نه که آپ کا اپنے اوپر، سب پر فرض کے طور سے چاها جاتا.

خداوند یوں فرماتا هي، که تیري ما
کا طلاقنامه، جسے لکھکے میں نے اُسے
چھوڑ دیا، کهاں هي؟ یا اپنے قرضخواهوں
میں سے کس کے هاتھ میں میں نے تم
کو بیچا؟ دیکھو، تم اپني شرارتوں کے
سبب بک گئے هو، اور تمھاري خطاؤں
کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي.
۲ کس لیئے هوا، که جب میں آیا کوئي
آدمي نه تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا
کوئي جواب دینیوالا نه هوا؟ کیا میرا
هاتھ ایسا کوتاه هو گیا هي که چھڑا نه
سکے؟ یا نجات دینے کا میرا زور نهیں؟
دیکھو، میں اپني ایک گھڑکي سے سمندر
کو سکھا دیتا هوں، اور نهروں کو صحرا کر
ڈالتا هوں، اُن میں کي مچھلیاں پاني
کے نه هونے سے بدبو هو جاتیں اور پیاس
سے مرتي هیں. ۳ میں آسمانوں کو
تاریکي پهناتا هوں، اور اُن کي پوشش
ٹاٹ کر دیتا هوں. ۴ خداوند یهوواه نے
مجھ کو علما کي زبان بخشي، تا که میں
جانوں که کیونکر اُس کي، جو تھکا مانده
هي، کلام هي سے کمک کروں: وه مجھے
هر صبح جگاتا هي، اور میرا کان اُبھارتا
هي، که عالموں کي طرح سنوں. ۵ خداوند
یهوواه میرے کان کھولتا هي، اور میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

باغي نهیں هوں، اور نه برگشته هوتا.
۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا، اور
اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے: میں
اپنا منهه رسوائي اور تھوک سے نهیں چھپاتا.
۷ پر خداوند یهوواه میري حمایت
کرتا، اور اِسلیئے میں شرمنده نه هوؤنگا،
اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر
کے مانند اپنا منهه رکھ دیا، اور مجھے
یقین هي، که پشیمان نه هوؤنگا. ۸ وه
جو مجھے راستباز ٹھهراتا هي نزدیک
هي؛ وه کون هي، جو مجھ سے جھگڑا
کریگا؟ آؤ، هم آمھنے سامھنے کھڑے هوویں:
کون هي جو مجھ سے دعویٰ کرے؟ وه مجھ
پاس آوے. ۹ دیکھو، خداوند یهوواه میري
حمایت کرتا هي: کون مجھے مجرم
ٹھهراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند
پرانے هو جائینگے: کیڑے اُنھیں کھائینگے.
۱۰ تمھارے درمیان کون هي جو
خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي
باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا، اور
روشني نهیں پاتا؟ وه خداوند کے نام پر
اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیه
کرے. ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ
سلگاتے هو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے
گھیر لیتے هو، چلو اپني هي آگ کے
شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ،
جنھیں تم نے سلگایا. تم میرے هاتھ سے یهي
پاؤگے، که عذاب میں لیٹ رهوگے.

۵۱ باب

اُس بیان میں، که ۱ اهي لوگوں کو نصیحت کرتا، که وے ابرهام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں. ۳ اُس کے تسلي بخش وعدوں کے سبب. ۴ اور اُس کي نجات کے سبب جو راستي سے متعلق هي. ۷ اور انسان کي ذات کے لحاظ سے جو فنا پذیر هي. ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے اپنوں کي حمایت کرتا، که وے انسان سے نه ڈریں. ۱۷ یروسلم کي مصیبتوں پر وه ناله کرتا. ۲۱ اور اُسے چھڑانے کا وعده کرتا.

میري سنو، اي لوگو، تم جو صداقت
کي پیروي کرتے هو، اور خداوند کے جویاں
هو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم
کاٹے گئے هو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو. ۲ اپنے باپ ابرهام پر، اور سرہ پر، جو تمھیں جني، نگاہ کرو: کہ جب میں نے اُسے بلایا، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دي، اور اُسکو بہت بنایا. ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا؛ وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں هوگي.

۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري طرف کان دھر، ای میري گروہ؛ کہ ایک شریعت مجھ سے رائج هوگي، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا. ۵ میري راستبازي نزدیک هی، میري نجات چل نکلي هی، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي، اور میرے بازو پر اُنکا توکل هوگا. ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھونویں کے مانند غایب هو جائینگے، اور زمین کپڑے کي طرح پراني هوگي، اور وے جو اُس پر بستے هیں اُسي طرح مر جائینگے؛ پر میري نجات ابد تک رهیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي.

۷ میري سنو، ای تم سب، جو صداقت شناس هو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت هی: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہزني سے هراسان نہ هوو. ۸ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا، اور کرم اُنھیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رهیگي، اور میري نجات پشت در پشت.

۹ جاگ، جاگ، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وهي نہیں، جس نے رهب کو کاٹا، اور اژدهے کو گھایل کیا؟ ۱۰ کیا تو وهي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا، جس نے دریا کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں خداوند نے خریدا هی پھرینگے، اور گاتے هوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر هوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے.

۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا هی، میں هي هوں: تو کون هی کہ اِنسان سے، جو مر جاتا هی، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند هو جاتا، ڈرتا هی؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا هی، جس نے آسمان پھیلائے، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو هر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ هلاک کرنے کو طیار هی، ڈرتا هی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں هی؟ ۱۴ جھکایا هوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا، اور اُس کي روٹي کم نہ هوگي. ۱۵ میں خداوند تیرا خدا هوں، جو سمندر کو تھما دیتا هوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام ربالافواج هی. ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منہ میں ڈالیں، اور تجھے اپنے هاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا، تاکہ افلاک کو برپا کروں، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ هی.

۱۷ جاگ، جاگ، اُٹھ کھڑي هو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے هاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا، تو نے تھرتھراهٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا هی. ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رهنما هو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا هاتھ پکڑے. ۱۹ ایسے دو حادثے تجھ پر پڑے؛ کون تیرے لیئے غمخوار هو؟ ویراني اور هلاکت، اور مہنگي اور تلوار: کون کچھ کرے؟ میں خود تجھے تسلي دونگا؟ ۲۰ تیرے

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

بيٹے غش کيا گئے هيں، وے هرايک کوچے کے سرے ميں پڑے هيں، جيسا هرن دام ميں: وے خداوند کے غضب سے، اور تيرے خدا کي گهڑکي سے بهرے هوئے هيں۔

۲۱ پس، اب تو، جو آزردہ اور مست هي، پر مي سے نهيں؛ يهہ بات سن: ۲۲ تيرا خداوند يهوواہ، اور تيرا خدا، جو اپنے لوگوں کے ليئے حجت ثابت کرتا هي، يوں فرماتا هي، کہ ديکهہ، ميں تهرتهراهٹ کا پيالہ اور اپنے قهر کے جام کا تلچهٹ تيرے هاتهہ سے لے لونگا؛ تو اُسے پهر کبهي نہ پيئيگي: ۲۳ اور ميں اُسے اُن کے هاتهہ ميں دونگا، جو تجهے دکهہ ديتے، اور جو تجهہ سے کهتے تهے، کہ جهک جا، تاکہ هم گذر جائيں؛ اور تو نے اپني پيٹهہ کو زمين کي طرح رکهہ ديا، بلکہ سڑک کي طرح راہگذروں کے ليئے۔

۵۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ مسيح کليسيے کو نصيحت کرتا، کہ يهہ يقين رکهے کہ اُس هي سے مفت بغير روپے کے نجات مل سکتي ہے: ۷ پهر کہ وے اُس نجات کي منادي کرنيوالوں کو قبول کريں، ۹ اور اُس کي کامل تاثير کے سبب سے خوشي کريں، ۱۱ اور اپنے تئيں لهو ميں سے چهڑاويں۔ ۱۳ مسيح کي بادشاهت کي رونق ظاهر هو جائيگي۔

جاگ، جاگ؛ اي صيهون، اپني شوکت پهن لے؛ اي يروسلم، مقدس شهر، اپنا سجيلہ لباس اوڑهہ لے: کيونکہ آگے کو کوئي نامختون يا ناپاک تجهہ ميں کدهي داخل نہ هوگا۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جهاڑ دے؛ اُٹهہ، جلوس فرما، اي يروسلم: اپنے گلے کے بندهنوں کو اپنے پر سے کهول پهينک، اي صيهون کي اسير بيٹي۔ ۳ کہ خداوند يوں فرماتا هي، کہ جس حال کہ تم مفت بيچے گئے هو، سو تم بغير روپے کے آزاد کيئے جاؤگے۔ ۴ خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، کہ ميرے لوگ ابتدا ميں مصر کو اُتر گئے، کہ وهاں مسافر هوکے رهيں، اور اسوريوں نے بےسبب اُن پر ظلم کيا۔ ۵ پس، اب خداوند يوں فرماتا هي، اب مجهہ کو يهاں کيا فائدہ، کہ ميري گروہ مفت اسير کي گئي هي؟ وے جو اُن پر حکمراني کرتے هيں، هائے هائے کرتے هيں، خداوند فرماتا هي، اور هر روز نت ميرے نام کي تکفير کي جاتي هي۔ ۶ يقيناً ميرے لوگ ميرا نام جانينگے: يقيناً وے اُس دن سمجهينگے، کہ کهنيوالا ميں هي هوں: ديکهو، ميں هي هوں۔

۷ پهاڑوں کے اُوپر کيا هي خوشنما هيں اُس کے پانو، جو بشارتيں ديتا هي، اور سلامتي کي منادي کرتا هي، اور خيريت کي خبر لاتا هي، اور نجات کا اِشتهار ديتا هي؛ جو صيهون کو کهتا هي، کہ تيرا خدا سلطنت کرتا هي۔ ۸ تيرے نگهبان اپني آواز بلند کرينگے: وے آوازيں ملاکے گائينگے: کہ جب خداوند صيهون کو بحال کريگا، تب وے روبرو هوکے ديکهينگے۔

۹ خوشي سے للکارو، اور باهم نغمہ کرو، اي يروسلم کے ويرانو: کيونکہ خداوند نے اپني قوم کو دلاسا ديا، اُس نے يروسلم کو آزاد کيا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکهوں کے سامهنے ننگا کيا هي، اور زمين سرتاسر همارے خدا کي نجات کو ديکهيگي۔

۱۱ روانہ هو، روانہ هو، وهاں سے چلے جاؤ، ناپاک چيز مت چهوؤ؛ اُن کے درميان سے نکل جاؤ: اور پاک هوؤ، اے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹهائے ليئے جاتے هو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بهاگنيوالے کے طور پر چلوگے، کيونکہ خداوند تمهارے آگے آگے چليگا، اور اِسرائيل کا خدا تمهارا چنداول هوگا۔

۱۳ ديکهو، ميرا بندہ اِقبالمند هوگا؛ وہ بالا اور ستودہ هوگا، اور نهايت بلند هوگا۔ ۱۴ جس طرح بهتيرے تجهے ديکهکے دنگ هو گئے، کہ اُس کا چهرہ هر ايک بشر سے زايد، اور اُس کي پيکر بني آدم سے زيادہ بگڑ گئي: ۱۵ اُسيطرح وہ بهت سي قوموں پر چهڑکيگا، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منهہ بند کرينگے؛ کيونکہ وے وہ کچهہ ديکهينگے، جو اُن سے کها نہ گيا تها، اور جو کچهہ اُنهوں نے نہ سنا تها، وے دريافت کرينگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے سبب شکایت کرتا. مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار هووین، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع هو جاویں.

همارے. پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا هاتهہ کس پر ظاهر هوا[b]؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پهوٹ نکلا هي[c]، اور اُس جڑکي مانند جو خشک زمین سے پنپتي هو؛ اُس کے ڈیل ڈول کي کچهہ خوبي نہ تهي، اور نہ کچهہ رونق کہ هم اُس پر نگاہ کریں، اورکوئي نمایش بهي نہیں، کہ هم اُس کے مشتاق هوویں[d]. ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تها[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا هوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تهے؛ اُس کي تحقیر کي گئي، اور هم نے اُس کي کچهہ قدر نہ جاني[g]. ۴ یقیناً اُس نے هماري مشقتیں اُٹها لیں، اور همارے غموں کا بوجهہ اپنے اُوپر چڑهایا[h]؛ پر هم نے اُس کا یہہ حال سمجها کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا هوا هي. ۵ پر وہ همارے گناهوں کے سبب گهایل کیا گیا، اور هماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]؛ هماري هي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست هوئي، تاکہ اُسکے مار کہانے سے هم چنگے هوں[k]. ۶ هم سب بهیڑوں کے مانند بهٹک گئے[l]؛ هم میں سے هرایک اپني راہ کو پهرا؛ پر خداوند نے هم سبهوں کي بدکاري اُس پر لادي. ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ هوا، تو بهي اُسنے اپنا منهہ نہ کهولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بهیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان هي، اُسي طرح اُسنے اپنا منهہ نہ کهولا[n]. ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے گناهوں کے سبب اُسپر مار پڑي. ۹ اُس کي قبر بهي شریروں کے درمیان ٹهہرائي گئي تهي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتهہ وہ هوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منهہ میں هرگز چهل نہ تها[q]:

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]، تو وہ اپني نسل کو دیکهیگا، اور اُس کي عمر دراز هوگي[s]، اور خدا کي مرضي اُس کے هاتهہ کے وسیلے بر آویگي[t]؛ ۱۱ اپني جان هي کا دکهہ اُٹهاکے وہ اُسے دیکهیگا، اور سیر هوگا؛ اپني هي پہچان سے "میرا صادق[x] بندہ[y] بهتوں کو راستباز ٹهہرائیگا[z]، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹها لیگا[a]. ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتهہ ایک حصہ دونگا[b]، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتهہ بانٹ لیگا[c]، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنهگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[d]، اور اُس نے بهتوں کے گناہ اُٹها لیئے، اور گنهگاروں کي شفاعت کي[e].

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان هوگي، ۴ پهر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۶ اور مصیبتوں میں سے یقیني رهائي هوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹهیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یہاں تک هوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ هوں.

ارے، اى بانجهہ، تو جو نہیں جنتي تهي، خوشي سے للکار؛ تو جو حاملہ نہ هوتي تهي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چِلّا؛ کیونکہ خداوند فرماتا هي، کہ بےکس چهوڑي هوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ هیں[b]. ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑها دے[c]، هاں، اپنے مسکنوں کے پردے پهیلا؛ دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر. ۳ اِس لیئے کہ تو دهني اور بائیں طرف بڑهیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث هوگي[d]، اور اُجاڑ شهروں کو بساویگي. ۴ مت ڈر، کہ تو پهر پشیمان نہ هوگي؛ تو مت گهبرا، کہ تو پهر رسوا نہ هوگي؛ کہ تو اپني جواني کي ننگ بهول جائیگي، اور اپني بیوگي

---

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸، روم ۱۰: ۱۶
[b] یسعیاہ ۵۱: ۹، روم ۱: ۱۶، ۱ قرن ۱: ۱۸
[c] یسعیاہ ۱۱: ۱
[d] یسعیاہ ۵۲: ۱۴، مرقس ۹: ۱۲
[e] زبور ۲۲: ۶، یسعیاہ ۴۹: ۷
[f] عبر ۴: ۱۵
[g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱
[h] متي ۸: ۱۷، عبر ۹: ۲۸، ۱ پطر ۲: ۲۴
[i] روم ۴: ۲۵، ۱ قرن ۱۵: ۳، ۱ پطر ۳: ۱۸
[k] ۱ پطر ۲: ۲۴
[l] زبور ۱۱۹: ۱۷۶، ۱ پطر ۲: ۲۵
[m] متي ۲۶: ۶۳، اور ۲۷: ۱۲، ۱۴، مرقس ۱۴: ۶۱، اور ۱۵: ۵
[n] ۱ پطر ۲: ۲۳، اعمال ۸: ۳۲
[o] دان ۹: ۲۶
[p] متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰
[q] ۱ پطر ۲: ۲۲، ۱ یوحنا ۳: ۵
[r] ۲ قرن ۵: ۲۱، ۱ پطر ۲: ۲۴
[s] روم ۶: ۹
[t] افس ۱: ۵، ۹، ۲ تسا ۱: ۱۱
[x] یوحنا ۱۷: ۳، ۲ پطر ۱: ۳
[y] ۱ یوحنا ۲: ۱
[z] یسعیاہ ۴۲: ۱، اور ۴۹: ۳
[a] روم ۵: ۱۸، ۱۹
[b] ۴۹: ۲۳، ۵ آیتیں
[c] زبور ۲: ۸، فلپ ۲: ۹، کلس ۲: ۱۵
[d] مرقس ۱۵: ۲۸، لوقا ۲۲: ۳۷
[e] لوقا ۲۳: ۳۴، روم ۸: ۳۴، عبر ۷: ۲۵، اور ۹: ۲۴، ۱ یوحنا ۲: ۱

[a] صفن ۳: ۱۴، گلت ۴: ۲۷
[b] ۱ سمو ۲: ۵
[c] یسعیاہ ۴۹: ۱۹، ۲۰
[d] یسعیاہ ۵۵: ۵، اور ۶۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگي۔ ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوهر هی،[e] اُسکا نام ربّ الافواج هی، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس هی:[f] وہ ساري زمین کا خدا کہلائیگا۔[g] ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا هی۔ کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کي هوئي اور دل آزرده عورت سي هی،[h] اور جواني میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي گئي هو، پھر بلایا هی۔ ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا:[i] لیکن اب میں بہت سي مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کي شدت کے حال میں میں نے اپنا منہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا، پر اب میں ابدي عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا،[k] خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا هی۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پاني کا سا معاملہ هی: کہ جس طرح میں نے قسم کھائي تھي، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي نہ آویگا، اُسي طرح اب میں نے قسم کھائي، کہ میں تجھ سے پھر کبھي آزرده نہ هونگا، اور تجھ کو نہ جھڑکونگا۔[l] ۱۰ پہاڑ تو جاتے رهیں، اور کوہ هل جائیں،[m] پر میري مہرباني، جو تجھ پر هی، کدھي غائب نہ هوگي، اور میري صلح کا عہد جمبش نہ کریگا،[n] خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا هی، یوں فرماتا هی۔

۱۱ اي تو، جو آزرده خاطر هی، اور آندھي کي اُچھالي هوئي هی، اور تسلي سے محروم هی، دیکھ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري بنیاد نیلموں سے ڈالونگا۔[o] ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے هوئے جواهر سے، اور تیري ساري احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔[p] ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھي خداوند سے تعلیم پاوینگے،[q] اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل هوگي۔[r] ۱۴ تو راستبازي سے پائدار هو جائیگي: تو ظلم سے دور رهیگي، کہ تو نہ ڈریگي: اور گھبراهٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي۔ ۱۵ ممکن هی، کہ وے کدھي اِکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں: جو کوئي تیرے برخلاف جمع هوں، اپنوں کو چھوڑکے تیري طرف آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوهار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا هی، اور اپنے کام کے لیئے هتھیار نکالتا هی: اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھي پیدا کرتا۔

۱۷ کوئي هتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا: اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگي، تو اُسے مجرم کریگي۔ یہہ خداوند کے بندوں کي میراث هی: اور اُن کي راستبازي مجھ سے هی، خداوند فرماتا هی۔[s]

۵۵ باب

اِس بیان میں، کہ اسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو تاکید کرتا کہ وے ایمان لاویں، ۲ اور توبہ کریں۔ ۸ اُن کي کیسي کامیابي اور رحمتیں هوتي جو ایمان لا ہوائے ہوں۔

ارے، اي سب پیاسو، پاني پاس آؤ،[a] اور وہ بھي جس کے پاس نقدي نہ هو: آؤ، مول لو،[b] اور کھاؤ: آؤ، می اور دودھ بے روپیہ اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لیئے جو روٹي نہیں، [۱]خرچ کرتے هو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسوده نہیں کرتي، مشقت کھینچتے هو؟ تم میري سنو، اور وہ جو اچھي هی کھاؤ، اور تمہارا جي چربي سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ: سنو، تا کہ تمہاري جان زنده رهے: میں تم سے ابدي عہد باندھونگا،[e] اور داؤد کي سچي نعمتیں تمہیں دونگا۔[f] ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا،[g] بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا۔[h] ۵ دیکھ، تو ایک گروه، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا،[i] اور وے گروهیں، جو تجھے نہیں پہچانتي تھیں،[k] خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

[۱] عبراني میں، تولتے هو۔

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

لیئے جس نے تجهے جلال بخشا[a]۔
تیرے پاس دوڑتي آوینگي۔

٦ جب تک که خداوند مل سکتا هي، تم اُسے ڈهونڈهو[l]؛ جب تک که وہ نزدیک هي، تم اُسے پکارو؛ ٧ وہ جو شریر هي، اپني راہ کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي طرف پهرے، که وہ اُس پر رحمت کریگا[o]، اور همارے خدا کي طرف، که وہ کثرت سے معاف کریگا۔

٨ که خداوند کهتا هي، میرے خیال تمهارے سے خیال نهیں، اور نه تمهاري راهیں میري راهیں هیں[p]۔ ٩ کیونکه جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]، اُسي قدر میري راهیں تمهاري راهوں سے، اور میرے خیال تمهارے خیالوں سے۔

١٠ کیونکه جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هي[r]، اور پهر وے وهاں نهیں جاتے، بلکه زمین کو بهگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کهانیوالے کو روٹي دیوے: ١١ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منهه سے نکلتا هي، هوگا[s]: وہ مجهه پاس بےانجام نه پهریگا، بلکه جو کچهه میري خواهش هوگي، وہ اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بهیجا، موثر هوگا۔

١٢ کیونکه تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتهه روانه کیئے جاوٴگے[t]؛ پهاڑ اور کوہ تمهارے آگے پهوٹکے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[v]۔ ١٣ کانٹوں[w] کي جگهه سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[x]: اور یهه خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبهي کاٹ ڈالا نه جائیگا[y]۔

a یسعه ٦٠: ٩ اعم ٣: ١٣ l زبور ٣٢: ٦ متي ٥: ٢٥ اور ٢٥: ١١ یوح ٧: ٣٤ اور ٨: ٢١ ٢ قرن ٦: ١، ٢ عبر ٣: ١٣ m یسعه ١: ١٦ n ذکر ٨: ١٧ o زبور ١٣٠: ٧ یرم ٣: ١٢ p یسعه ٢٢: ١١ q زبور ١٠٣: ١١ r اِسة ٣٢: ٢ s یسعه ٥٤: ٤ t یسعه ٣٠: ١٠ اور ٦٠: ١٣، ١٤ u زبور ٩٦: ١٢ اور ٩٨: ٨ v یسعه ١٤: ٨ اور ٣٥: ١، ٢ اور ٤٢: ١١ w توا ١١: ٢٣ x میکه ٧: ٣ y یسعه ٣٠: ١٩ یرم ١٣: ١١

٥٦ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے دینداري میں ترقي کریں۔ ٣ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاهر کرتا که بغیر طرفداري کے هر ایک خداترس اُس کو منظور هووے۔ ٩ وہ اندهے نگهبانوں کو ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هي، که تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاوٴ؛ کیونکه میري نجات آنے پر هي[a] اور میري راستبازي آشکار هونے پر۔ ٢ مبارک وہ اِنسان، جو یهه کرتا هي، اور وہ آدمزاد، جو اِسے پکڑے رهتا؛ جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نهیں کرتا[b]، اور اپنا هاتهه ساري بدکاري سے باز رکهتا هي۔

٣ اور بیگانه آدمي جو خداوند سے مل گیا، هرگز نه کهے، که خداوند نے مجهه کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا؛ اور خوجه نه کهے، که دیکهو، میں ایک سوکها درخت هوں[c]۔ ٤ کیونکه خداوند یوں کهتا هي، که وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجهے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ٥ میں اُنهیں کو اپنے گهر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هي، بخشونگا[e]؛ میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نه جائیگا۔ ٦ اور بیگانے کي اولاد بهي جنهوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوسته کیا هي، که اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکهیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نه کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں، ٧ میں اُن کو بهي اپنے مقدس پهاڑ پر لاوٴنگا، اور اپني عبادتگاہ میں اُنهیں شادمان کرونگا[f]؛ اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر قبول هونگے[g]؛ کیونکه میرا گهر ساري قوموں[h] کي عبادتگاہ کهلائیگا[i]۔ ٨ خداوند یهوواہ، جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے هووٴں کا جمع کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي[k]، که میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بهي اُس پاس جمع کرونگا۔

a یسعه ٤٦: ١٣ متي ٣: ٢ اور ٤: ١٧ روم ١٣: ١١، ١٢ b یسعه ٥٨: ١٣ c دیکهو اِست ٢٣: ١، ٢، ٣ اعم ٨: ٢٧ اور ١٠: ١، ٢، ٣٤ اور ١٧: ٤ اور ١٨: ٧ ١ پطر ١: ١ d ١ تمط ٣: ١٥ e یوح ١: ١٢ ١ یوح ٣: ١ f یسعه ٢: ٢ ١ پطر ٢: ٥ g روم ١٢: ١ عبر ١٣: ١٥ ١ پطر ٢: ٥ h ملا ١: ١١ i متي ٢١: ١٣ مرق ١١: ١٧ لوقا ١٩: ٤٦ k زبور ١٤٧: ٢ یسعه ١١: ١٢ یوح ١٠: ١٦ افس ١: ١٠ اور ٢: ١٤، ١٥، ١٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتي حیوانو، تم سب کے سب آؤ: کھا لو، ای جنگل کے سارے درندو. ۱۰ اُسکے نگھبان اندھے ھیں: وے سب جاھل ھیں، وے سب گونگے کتے ھیں، جو بھونک نہیں سکتے؛ وے خواب دیکھنیوالے ھیں، جو پڑے رھتے ھیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ھیں. ۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ھیں، جو کبھي سیر نہیں ھوتے؛ وے چرواھے ھیں، جو سمجھ نہیں رکھتے؛ وے سب پھرکے اپني اپني راہ لیتے ھیں، ھر ایک اپنے اپنے قطعہ پرسے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی. ۱۲ ھر ایک کہتا ھی، تم آؤ، می لاؤنگا، اور ھم نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بھي آج ھي کي طرح ھوگا، بلکہ اُس سے بہت بہتر.

۵۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتھ ھوتي. ۳ خدا یہودیوں کو تنبیہ دیتا، اس لیئے کہ قحبہ کي طرح اُنھوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تھي. ۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سناتا.

راستباز ھلاک ھوتا ھی، اور کوئي اِس بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا ھی؛ اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ھیں، اور کوئي نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا، کہ آنیوالي آفت سے بچے. ۲ وہ سلامتي میں داخل ھوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے. ۳ پر تم جو ھو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرني کے بیٹو، اے زاني اور چھنال کے بچو. ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ھو؟ کس پر اپنا منھہ پسارتے ھو، اور جیبھ نکالتے ھو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ھو، ۵ جو بتوں کے ساتھ ھر ایک ھرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ھو، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ھو؟ ۶ وادي کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ھیں؛ وے ھي تیرا حصہ ھیں؛ ھاں، تو نے اُنھیں کے لیئے تپاون بتایا ھی، اور ھدیہ چڑھایا ھی. کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈھا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ رکھا ھی، اور اُسي پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئي. ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجھ سے جدا ھوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ھی؛ ھاں، تو چڑھي ھی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھي بنایا، اور اُن کے ساتھ عہد کر لیا ھی: تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ھی، تو نے اُس جگہہ کو پسند کیا ھی. ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئي ھی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ھی، اور اپنے ایلچي دور دور بھیجے ھیں، بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ھی. ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے تھک گئي ھی؛ توبھي تو نے نہیں کہا ھی، کہ ناامیدي کي بات ھی: تو نے اپنے ھاتھہ میں مضبوطي پائي، اِس لیئے تو اُداس نہیں ھوئي.

۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا خوف کیا، کہ تو جھوٹھ بولي، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپني خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رھا، توبھي تو مجھ سے نہ ڈري؟ ۱۲ میں تیري صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے.

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے بتوں کي جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر ھوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگي: ایک جھونکا اُنھیں لے جائیگا: لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ھی، زمین کا مالک ھوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا: ۱۴ تب یہہ بات کہي جائیگي، ارے تم، راہ کو اُونچي کرو، اُونچي کرو، خوب برابر کرو، میري گروہ کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاني ھی، اُٹھا لے جاؤ. ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالي اور بلند ھی، اور ابدالاباد

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

سکونت کرتا هی، جس کا نام قدوس هی، یوں فرماتا هی، میں بلند اور مقدس مکان میں رهتا هوں، اور اُس کے ساتھ بھي جو شکسته دل اور فروتن هی: که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں. ١٦ کیونکه میں همیشه نه جھگڑونگا، اور میں سدا غضبناک نه رهونگا، که یوں هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي، اور جانیں جو میں نے بنائیں. ١٧ که میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک هوا، سو میں نے اُسے مارا: میں نے آپ کو چھپایا، اور غصے هوا، اِس لیئے که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گیا تھا. ١٨ میں نے اُس کي چالیں دیکھیں، اور میں هي اُسے چنگا کرونگا: میں اُس کا رهبر هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا. ١٩ خداوند کهتا هی، که میں لبوں کا پھل پیدا کرتا هوں: سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هی، اور اُسکو بھي جو نزدیک هی: اور میں هي اُسے صحت دونگا. ٢٠ لیکن شریر جو هیں، سمندر کے مانند هیں، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني کیچڑ اور چھلا اُچھالتا هی. ٢١ میرا خدا فرماتا هی، که شریروں کے لیئے سلامتي نهیں.

٥٨ باب

اس باب میں، که ١ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ٣ جھوٹھے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا. ٨ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کي شرط پر پورے هونگے، ١٣ اور اُنھیں بھي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں.

گلا پھاڑکے چلا، دریغ نه کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر. ٢ که وے روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه کیا، میري راهوں کا بھید دریافت کرنے چاهتے هیں: وے صداقت کي شریعتیں مجھ سے طلب کرتے هیں: وے خدا کي نزدیکي چاهتے هیں.

٣ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے روزے رکھے؟ تو تو دیکھتا نهیں: اور هم نے کیوں اپني جان کو دکھ دیا هی؟ تو اُس پر لحاظ نهیں رکھتا؟ دیکھو، تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو. ٤ دیکھو، تم اِس مقصد سے روزه رکھتے هو، که جھگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مکے مارو: اِس طرح کا روزه رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو نه چاهیئے. ٥ کیا یهه وه روزه هی، جو مجھکو پسند هی؟ ایسا دن، که اُس میں آدمي اپني جان کو دکھ دے، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے؟ کیا تم یهه روزه، اور ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کهوگے؟ ٦ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں، یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں، اور جوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں؟ ٧ کیا یهه نهیں، که تو اپني روٹي بھوکھوں کو کھلاوے، اور مسکینوں کو، جو آواره هیں، اپنے گھر میں لاوے، اور جب کسي کو ننگا دیکھے، تو اُسے پهناوے، اور تو اپنے ‖همجنس سے روپوشي نه کرے؟

٨ تب تیري روشني صبح کے مانند پھوٹیگي، اور تیري عافیت کي ترقي جلد ظاهر هوگي: تیري راستبازي تیرے آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال تیرا چنداول هوگا. ٩ تب تو پکاریگا، اور خداوند جواب دیگا: تو چلائیگا، اور وه بول اُٹھیگا، میں یهاں هوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اِشاره کرنے

‖ عبراني میں، اپنے بشر سے.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو، اور هرزہ‌گوئي کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا، اور تیري تیرگي دو پهر کي مانند هوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رهنمائي کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بهریگا، اور تیري هڈیوں کو پرمغز کریگا: سو تو سیراب باغ کے مانند هوگا، اور پاني کے چشمے کے مانند جس کا پاني نه گهٹے۔ ۱۲ اور وے، جو تیرے هونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے، اور جو بنیادیں پشت در پشت اُجڑ پڑیں، تو اُنهیں پهر اُٹهاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کهلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکهے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نه کرے، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کهے، اور اُسکو بزرگ جانے، نه اپنے کاروبار نه کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکهے، اور بےفائدہ بات چیت میں آپ نه کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور هوگا، اور میں تجهے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا، اور میں تجهے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کهلاؤنگا: کیونکه خداوند هي کے منهه سے یه ارشاد هوا هي۔

۵۹ باب

اس بیان میں، که ۱ گناہ کیسي مهلک چیز هي۔ ۳ یهودیوں کے کون گناہ تهے۔ ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آئیں۔ ۱۶ نجات خدا هي کي طرف سے هوتي۔ ۲۰ مسیح چهڑانیوالے کا عهد۔

دیکهو، خداوند کا هاتهه چهوٹا نهیں، که بچا نه سکے، اور اُس کا کان بهاري نهیں، که سن نه سکے: ۲ بلکه تمهاري بدکاریاں تمهارے اور تمهارے خدا کے درمیان جدائي کرتي هیں، اور تمهارے گناهوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا که وہ نهیں سنتا۔ ۳ کیونکه تمهارے هاتهه لهو سے، اور تمهاري اُنگلیاں بدکاري سے آلودہ هیں؛ تمهارے لب جهوٹهه بولتے، اور تمهاري زبان شرارت کي باتیں بکتي هي۔ ۴ کوئي اِنصاف کي بات پیش نهیں کرتا، اور کوئي سچائي سے حجت ثابت نهیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے هیں، اور جهوٹهه بولتے هیں؛ اُنهیں زبان کا پیٹ هي، وے بدکاري جنتے هیں۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے هیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے هیں: وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچهه کهاتے، مر جائیگا؛ اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے افعي نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کي پوشاک بن نهیں سکتي، وے اپني بناوٹ سے آپ کو ڈهانپ نهیں سکتے: اُن کے عمل بدکاري کے عمل هیں، اور ظلم کا کام اُن کے هاتهوں میں هي۔ ۷ اُن کے پانو بدي پر دوڑتے هیں، اور وے ناحق کي خونریزي پر تیزقدم هوتے؛ اُن کے اندیشے بدکاري کے اندیشے هیں؛ تباهي اور خرابي اُن کي راهوں میں هیں۔ ۸ وے سلامتي کا رسته نهیں جانتے، اور اُن کي روشوں میں اِنصاف نهیں؛ وے اپنے لیئے تیڑهي راہ بناتے هیں: جو کوئي اُس میں جاتا، سلامتي کو نه پهچانیگا۔

۹ اِس لیئے راستي هم سے دور هي، اور اِنصاف همارے نزدیک نهیں پهنچتا: هم روشني کي راہ تکتے هیں، پر دیکهو، تاریکي هي، اور جگمگاهٹ کي، پر هم اندهیرے میں چلتے هیں۔ ۱۰ هم دیوار کو اندهے کي طرح ٹٹولتے هیں، هاں، یوں ٹٹولتے هیں، که گویا هماري آنکهیں نهیں؛ هم دو پهر کو یوں ٹهوکر کهاتے هیں، که گویا رات هوتي هي؛ هم تندرستوں کے درمیان گویا مردے هیں۔ ۱۱ هم ریچهوں کے مانند غراتے هیں، اور کبوتروں کي طرح کڑهتے هیں؛ هم اِنصاف کي راہ تکتے هیں، پر وہ کهیں نهیں، اور نجات کے منتظر هیں، پر وہ هم سے دور هي۔ ۱۲ که هماري بغاوتیں تیرے آگے بهت

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

زبور ۱۱۲ : ۴ — یسع ۶۱ : ۴ — یسع ۵۶ : ۲ — ایوب ۲۲ : ۲۶ — است ۳۲ : ۱۳ — یسع ۱ : ۲۰، میکه ۴ : ۴ — گن ۱۱ : ۲۳، یسع ۵۰ : ۲ — یسع ۱ : ۱۵

ایوب ۱۵ : ۳۵، زبور ۷ : ۱۴ — ایوب ۸ : ۱۴، ۱۵ — امث ۱ : ۱۶، روم ۳ : ۱۵ — زبور ۱۲۵ : ۵، امث ۲ : ۱۵ — یرم ۸ : ۱۵ — استث ۲۸ : ۲۹، ایوب ۵ : ۱۴، عمو ۸ : ۹ — یسع ۳۸ : ۱۴، حزق ۷ : ۱۶

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر گواهي ديتے هيں: کيونکه هماري بغاوتيں همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدکارياں کو جانتے هيں: ١٣ که هم نے بغاوت کي هی، اور خداوند سے بےايماني کي، اور اپنے خدا کي پيروي سے کنارے هو گئے: هم ظلم اور سرکشي کي باتيں بولتے تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور کرکے بولتے تهے. ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور اِنصاف دور کهڑا هو رها: صداقت بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں هو سکتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هی، شکار هو جاتا هی: خداوند نے يهه ديکها، اور اُس کي نظر ميں برا معلوم هوتا، که عدالت نهيں.

١٦ اور اُس نے ديکها، که کوئي آدمي نهيں، اور تعجب کيا که کوئي شفاعت کرنيوالا نهيں: سو اُس هي کے بازو نے اُسکے ليئے نجات حاصل کي، اور اُسکي راستبازي هي نے اُسے سمبهالا. ١٧ هاں، اُس نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پهنا، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تها، اور اُس نے لباس کي جگهه اِنتقام کي پوشاک پهني، اور غيرت کا جبا اوڑها. ١٨ جيسے اُنکے اعمال هيں، ويسي اُن کو جزا ديگا: اپنے بيريوں پر قهر کريگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا ديگا، هاں، بحري ممالک کو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم ميں هيں، خداوند کے نام سے ڈرينگے، اور جو پورب ميں هيں، اُسکے جلال سے ترساں هونگے. جب دشمن باڑه کے مانند چڑه آويگا، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل ايک نشان کهڑا کريگي.

٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا، هاں، اُنهيں کے درميان جو يعقوب ميں بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هی. ٢١ کيونکه ميں جو هوں سو اُن کے ساتهه ميرا عهد يهه هی، خداوند فرماتا هی، کهه ميري روح جو تجهه پر هی، اور ميري باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل کے منهه سے، اور تيري نسل کي نسل کے منهه سے، اب سے ليکے ابد تک، جاتي نه رهينگي: خداوند کا يهي اِرشاد هی.

٦٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ غير قوموں کے مريد هونے کے سبب سے کليسئي کي بڑي شوکت هوا چاهتي. ١٥ وه تهوڑي مصيبت سهنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل کرتي.

اُٹهه، روشن هو، که تيري روشني آئي، اور خداوند کے جلال نے تجهه پر طلوع کيا هی. ٢ که ديکهه، تاريکي زمين پر چها جائيگي، اور تيرگي قوموں پر: ليکن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسکا جلال تجهه پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع کي تجلي ميں چلينگے. ٤ اپني آنکهيں اُٹهاکر چاروں طرف نگاه کر: وے سب کے سب اِکٹهے هوتے هيں، وے تجهه پاس آتے هيں: تيرے بيٹے دور سے آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي جائينگي. ٥ تب تو ديکهيگي، اور روشن هوگي: هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور کشاده هوگا: کيونکه سمندر کي فراواني تيري طرف پهريگي، اور قوموں کي دولت تيرے پاس فراهم هوگي. ٦ اُونٹنيں کثرت سے آکے تجهے چهپا لينگے، مديان اور عيفه کے جوان اُونٹنيں: وے سب، جو سبا کے هيں: آوينگے: وے سونا اور لبان لاوينگے: اور خداوند کي تعريفوں کي بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار کي ساري بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط کے مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر هونگے: وے ميري منظوري کے واسطے ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں اپني شوکت کے گهر کو بزرگي دونگا.

٨ يے کون هيں، جو بدلي کي طرح اُڑتے آتے هيں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک کي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري راه تکينگے، اور ترسيس کے جهاز پهلے آوينگے، که تيرے بيٹوں کو اُن کے روپے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت[n] دور سے[o] خداوند تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے[p] لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگي دي هي[q]۔ ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیري دیواریں اُٹھاوینگے[r]، اور اُن کے بادشاہ تیري خدمتگذاري کرینگے[s]؛ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[t]، پر اپني مہرباني سے میں تجھ پر رحم کرونگا[u]۔ ۱۱ اور تیري پھاٹکیں نت کھلي رهینگي؛ وے دن رات کبھي بند نہ هووینگي[v]، تا کہ قوموں کي دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاهوں کو دهومدهام کے ساتھ۔ ۱۲ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیري خدمتگذاري نکریگي، برباد هو جاویگي[y]؛ هاں، وے قومیں ایک لخت هلاک کي جائینگي۔ ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو، اور صنوبر، اور دیودار، ایک ساتھ[z]، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کي کرسي کو رونق بخشوں[a]۔ ۱۴ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھي تیرے آگے نہرے هوئے آوینگے؛ هاں، وے سب، جنهوں نے تیري تحقیر کي، تیرے پانوں پر پڑینگے[b]؛ اور وے خداوند کا شهر، اسرائیل کے قدوس کا صیهون، تیرا نام رکھینگے[c]۔ ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کي گئي، اور تجھ سے نفرت هوئي، ایسا کہ کسي آدمي نے تیري طرف گذر بھي نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمي، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو قوموں کا دودھ بھي چوس لیگي؛ هاں، بادشاهوں کي چھاتي چوسیگي[d]، اور تو جانیگي، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا هوں[e]۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا، اور لوهے کے بدلے روپا، اور لکڑي کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوها؛ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتي، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھي تیري سرزمین میں ظلم کي آواز سني نہ جائیگي، اور نہ کہ تیري سرحدوں میں خرابي یا بربادي کي؛ تو اپني دیواروں کا نام نجات[f]، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگي رکھیگي۔ ۱۹ آگے تیري روشني دن کو سورج سے، اور رات کو تیري چاندني چاند سے نہ هوگي[g]، بلکہ خداوند تیرا ابدي نور، اور تیرا خدا تیرا جلال هوگا[h]۔ ۲۰ تیرا سورج پھر کبھي نہ ڈھلیگا، اور تیرے چاند کا زوال نہ هوگا[i]، کیونکہ خداوند تیرا ابدي نور هوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر هو جائینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز هونگے[k]؛ وے ابد تک سرزمین کے وارث[l]، اور میري لگائي هوئي ٹہني[m]، اور میرے هاتھ کي کاریگري ٹھہرینگے[n]، تا کہ میري بزرگي ظاهر هووے۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک هزار هونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوي گروہ هوگي[o]؛ میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھ جلد کرونگا۔

۶۱ باب

۱ مسیح کے عهدے کي بابت۔ ۴ اهل ایمان کي بحالي کي، ۷ اور اُن برکتوں کي بابت جو اُن پر نازل هوتیں۔

خداوند خدا کي روح مجھ پر هي[a]؛ کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[b]، تا کہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں؛ اُسنے مجھے بھیجا هي، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں[c]؛ اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندهوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کي منادي کروں[d]؛ ۲ کہ خداوند کے سال مقبول کا[e]، اور همارے خدا کے اِنتقام کے روز کا اِشتهار دوں[f]، اور اُن سب کو، جو غمزدہ هیں، تسلي بخشوں[g]؛ ۳ کہ صیهون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا کر دوں، کہ اُن کو راکھ کے بدلے پگڑي، اور نوحے کي جگهہ خوشي کا روغن، اور اداسي کے بدلے ستایش کي خلعت بخشوں[h]، تاکہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے هوئے پودھے کہلاویں[i]، کہ اُس کا جلال ظاهر هووے[k]۔ ۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کي تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے هوئے شهروں کو پهر بناوینگے[l]، جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تهے. ۵ پردیسي آ کهڑے هونگے[m]، اور تمهارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے تمهارے هلواهے اور تاکستان کے رکهوالے هونگے. ۶ پر تم خداوند کے کاهن کهلاؤگے ؛ وے تمهیں همارے خدا کے خادم کهینگے[n]؛ تم قوموں کا مال کهاؤگے، اور اُن کي دولت تمهارے تصرف کے لیئے هوگي[o].

۷ تمهاري خجالت کے عیوض دونا ملیگا[p]؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے حصے سے خوش هووینگے: سو وے اپني سرزمین میں دوچند کے مالک هونگے، اور اُنهیں دائمي شادماني هوگي. ۸ کیونکه میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا هوں[q]، اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکهتا هوں: سو میں سچائي سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساته ایک ابدي عهد باندهونگا[r]. ۹ اور اُن کي نسل قوموں کے درمیان نامور هوگي، اور اُن کي اولاد اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنهیں دیکهینگے، اِقرار کرینگے، که یهه وه نسل هي، جسے خداوند نے مبارک کیا هي[s]. ۱۰ میں خداوند سے نپٹ شادمان هوؤنگا[t]، میري جان میرے خدا میں مسرور هوگي؛ کیونکه اُس نے نجات کے کپڑے مجهے پهنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے مُجهے ملبس کیا[u]، جس طرح دلها زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا هي[v]، اور دلهن گهنا پهنکے اپنا بناؤ کرتي هي. ۱۱ کیونکه جس طرح زمین اپنے پهل جمواتي هي، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي گئي هیں، اُگاتا هي، اُسي طرح خداوند یهوواه صداقت[w] اور ستودگي کو ساري قوموں کے حضور اُگاویگا[x].

l یسع ۴۱ : ۸ اور ۵۸ : ۱۲ حزق ۳۶ : ۳۳، ۳۶ — m افس ۲ : ۱۲ n خر ۱۹ : ۶ یسع ۶۰ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵، ۹ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰ o یسع ۶۰ : ۵، ۱۱، ۱۶ p یسع ۴۰ : ۲ ذکر ۹ : ۱۲ q زبور ۱۱ : ۷ r یسع ۵۵ : ۳ s یسع ۶۵ : ۲۳ t حبق ۳ : ۱۸ u زبور ۱۳۲ : ۹، ۱۶ v یسع ۴۹ : ۱۸ مکاش ۲۱ : ۲ w زبور ۷۲ : ۳ اور ۸۵ : ۱۱ x یسع ۶۰ : ۱۸ اور ۶۲ : ۷

۶۲ باب

اس بیان میں، که ۱ نبي کي کمال آرزو هي که کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے. ۵ مسیحي خادموں کا عهده (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا) اس لیئے هي، که اِنجیل کي منادي کي جاوے، ۱۰ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

صیهون کي خاطر میں چپ نه رهونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نه لونگا، جب تک که اُس کي راستبازي نور کے مانند نه چمکے، اور اُس کي نجات روشن چراغ کي طرح جلوه‌گر نه هو. ۲ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے بادشاه تیري شوکت دیکهینگے[a]؛ اور تو ایک نئے نام سے کهلایا جائیگا، جو خداوند کا منهه خود تجهے رکهه دیگا[b]. ۳ اور تو خداوند کے هاته میں درخشان تاج هوگا، اور اپنے خدا کي هتهیلي میں ایک شاهانه افسر[c]. ۴ تو آگے کو متروکه[d] نه کهلائیگي[e]، اور تیري سرزمین کا کبهي پهر خرابه[f] نام نه هوگا، بلکه تو ‖ حفظیباه کهلائیگي، اور تیري سرزمین † بعولاه ؛ کیونکه خداوند تجهه سے خوش هي، اور تیري زمین خاوندوالي هوگي.

۵ که جس طرح جوان مرد ایک کنواري عورت کو بیاه لاتا هي، اُسیطرح وے جو تجهه کو تعمیر کرتے تجهے بیاه لے جائینگے ؛ اور جس طرح دلها دلهن پر ریجهتا هي، اُسي طرح تیرا خدا تجهه پر ریجهیگا[g]. ۶ اي یروسلم، میں نے تیري دیواروں پر نگهبان بٹهلائے هیں[h]، وے سارے دن اور ساري رات کبهي چپ نه رهینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے هو، چپکے نه رهو. ۷ اور جب تک وه یروسلم کو قائم نه کرلے، اور اُسے دنیا میں ستوده کراوے[i]، اُسے چین کرنے نه دو. ۸ خداوند نے اپنے دهنے هاته اور اپنے قوي بازو کي قسم کهائي هي، که یقیناً میں آگے کو تیرا غله تیرے دشمنوں کو نه دونگا، که کهائیں[k]، اور اجنبي‌زاده تیري مے، جس کے لیئے تو نے محنت کهینچي آگے کو نه پیئینگے؛ ۹ بلکه وے هي، جنهوں نے فصل کي هي، اُسمیں سے کهائینگے، اور خداوند کي مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیره میں لائے هیں، اُسے میري مقدس بارگاهوں میں پیئینگے[l].

a یسع ۶۰ : ۳ b دیکهو ۳، ۱۲ آیتیں یسع ۶۵ : ۱۵ c ذکر ۹ : ۱۶ d یسع ۴۹ : ۱۴ اور ۵۴ : ۶، ۷ e هوس ۱ : ۱۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰ f یسع ۵۴ : ۱ ‖ یعني، میري خوشي اُس میں. † یعني، خاوند والي. g یسع ۶۵ : ۱۹ h حزق ۳ : ۱۷ اور ۳۳ : ۷ i یسع ۶۱ : ۱۱ صفن ۳ : ۲۰ k اِست ۲۸ : ۳۱، وغیره ۱۷ : l دیکهو اِست ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳، ۲۶ اور ۱۶ : ۱۱، ۱۴

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

۱۰ جاکے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اُونچی کرو، شاہ راہ اُونچی کرو[m]، پتھر سرکا دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو[n]. ۱۱ دیکھ، خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھ، تیرا نجات دینیوالا آتا ہی[o]: دیکھ، اُسکا اجر اُس کے ساتھ[p]، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی. ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے ہوئے، کہلائینگے، اور تو مطلوبہ کہلاویگی، اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا[q].

٦٣ باب

اس میں، ۱ مسیح اپنا حال بیان کرتا، کہ میں کون ہوں، ۳ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا. ۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح سے رحمت کرتا ہوں. ۱۰ وہ اپنے واجبی قہر کے درمیان اپنی بڑی رحمت کو یاد کرتا. ۱۵ کلیسیا اپنی منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے ایمان کا اقرار کرتی.

یہہ کون ہی، جو ادوم سے، اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ، جس کا لباس درخشان ہی، اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہوں، جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں، اور نجات دینے پر قادر ہوں. ۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی[a]، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولہو میں روندتا ہی؟ ۳ میں نے تن تنہا انگوروں کو کولہو میں کچلا[b]، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا؛ ہاں، میں نے اُنہیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا، اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا. ۴ کیونکہ اِنتقام کا دن میرے دل میں ہی[c]، اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آ پہنچا ہی. ۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ تھا[d]، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا[e]؛ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا[f]، اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا. ٦ ہاں، میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنہیں پرزہ پرزہ کیا[g]، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا.

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند ہی کی ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی، اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی. ۸ کہ اُس نے کہا، یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں، ایسے لڑکے جو بےوفائی نہ کرینگے؛ چنانچہ وہ اُن کا بچانیوالا ہوا. ۹ اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا[h]، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا[i]؛ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی[k]؛ اُس نے اُنہیں اُٹھایا، اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لیئے پھرا[l]. ۱۰ لیکن وے باغی ہوئے[m]، اور اُنہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا[n]، اِس لیئے وہ اُن کا دشمن ہو گیا، اور وہ اُن سے لڑا[o]. ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کی اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ہی جو اُن کو اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باہر لایا[p]؟ وہ کہاں ہی، جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی[q]؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا[r]، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا[s]، تاکہ اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراپوں میں سے اُن کی رہنمائی کی؛ گھوڑے کی طرح، جو بیابان میں چلے، اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں، اُسی طرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی، اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے[t].

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر، اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکھ، تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہی؟ تیری بڑی میا، اور تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں، کیا موقوف کی گئیں؟ ۱۶ یقیناً تو ہمارا باپ ہی، اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو، اور اسرائیل ہمیں نہیں پہچانے: تو، ای خداوند، ہمارا باپ ہی، اور تو ہمارا نجات‌بخشنیوالا ہی؛ تیرا نام ابد سے ہی.

۱۷ ای خداوند، کیوں تو نے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا؟ کیوں تو نے ہمارے دل کو سخت کیا، کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطر، اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر پھر آ. ۱۸ تیری قوم مقدس تھوڑی مدت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی، اور اب ہمارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا، ۱۹ ہم تو اُن کے مانند ہوئے، کہ جن پر تو نے کبھی تسلط نہیں رکھی، اور جو تیرے نام کے نہیں کہلائے.

۶۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ کلیسیا منت کرتی کہ خدا کی قدرت ظاہر کی جاوے. ۵ خدا کی رحمت کو مانگے، وہ اپنی تیغی خرابی کا اقرار کرتی. ۹ وہ مصیبت کے سبب سے شکایت کرتی.

کاش کہ تو آسمان کو پھاڑے، اور اُتر آوے، کہ تیرے حضور پہاڑ لرزش کھاویں، ۲ جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو بارتی، اور پانی آگ سے جوش مارتا ہی، تا کہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشہور ہووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان ہووں! ۳ جس وقت تو نے ڈراونے کام کیئے، جن کے ہم منتظر نہ تھے، تو اُتر آیا، اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے. ۴ کیونکہ اِبتدا سے کسی نے نہ سنا، نہ کسی کے کانوں تک پہنچا، اور نہ کسی خدا کو تیرے سوا، آنکھوں سے دیکھا، جو اپنے اِنتظار کھینچنیوالے کے ساتھ، وہ ایسا کچھ کرے. ۵ تو اُس سے ملتا ہی، جو خوشی کے ساتھ راستبازی کے کام کرتا ہی، اور اُن سے، جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے ہیں: دیکھ، تو غصہ ہی، کیونکہ ہم نے گناہ کیئے، لیکن، اِس لیئے کہ وے راہیں ابدی ہیں، ہم نجات پاوینگے؟ ۶ اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز، اور ہماری ساری راستبازیاں گندی دھجی کی سی ہیں، اور ہم سب پتے کی طرح کمہلاتے ہیں، اور ہماری بدکاریاں آندھی کے مانند ہمیں اُڑا لے گئیں: ۷ سوا اِسکے کوئی نہیں جو تیرا نام لیوے، جو آپ کو اُبھارکے اُٹھے اور تیرا آسرا پکڑے؛ پس ہماری بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا منھ ہم سے چھپایا، اور ہم کو پگھلا ڈالا. ۸ تو بھی، ای خداوند، تو ہمارا باپ ہی، ہم مٹی ہیں، اور تو ہمارا کمہار ہی، اور ہم سب کے سب تیرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں.

۹ ای خداوند، نپٹ غصہ مت ہو، اور ہماری بدکاریاں سدا یاد نہ رکھ: نگاہ کر، دیکھ، ہم تیری منت کرتے ہیں، ہم سب تیرے لوگ ہیں. ۱۰ تیرے پاک شہر بیابان بن گئے، صیہون سنسان ہوا، یروسلم ویران ہی. ۱۱ ہمارا مقدس اور خوش‌نما گھر، جسمیں ہمارے باپ‌دادے تیری ستایش کرتے تھے، آگ سے جلایا گیا، اور ہماری ساری نفیس چیزیں برباد ہو گئیں. ۱۲ ای خداوند، کیا تو ان چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا، اور کیا تو خاموش رہیگا، اور ہم کو نپٹ ستاتا رہیگا؟

۶۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ غیر قوموں کی بلاہٹ کہ کیونکر ہوگی. ۲ یہودی اپنی بے ایمانی اور بت‌پرستی اور ریاکاری کے سبب رد کیئے جاتے ہیں. ۸ اُن میں سے ایک بقیہ نجات پاویگا. ۱۱ اُن آفتوں کی بابت جو شریروں پر پڑتیں اور اُن برکتوں کی، جو راستبازوں کو ملتیں. ۱۷ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکی طرف توجہ کی، جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا؛ اُنہوں نے مجھے پایا، جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا: میں نے ایک گروہ کو، جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی، کہا، مجھے دیکھ، مجھے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

إستة ۲۶ : ۱۵ زبور ۸۰ : ۱۴ — زبور ۳۳ : ۱۳ — یرہ ۳۱ : ۲۰ هوسیع ۱۱ : ۸ — إستة ۳۲ : ۶ اتوا ۲۱ : ۱۰ یسعیاہ ۶۳ : ۸ — ایوب ۱۲ : ۱۶ واعظ ۹ : ۵ — زبور ۱۱۱ : ۱۰ — دیکھو یسعیاہ ۶ : ۱۰، ۱۵ مقابلہ یوحنا ۱۲ : ۴۰ کے روم ۹ : ۱۸ — گنتی ۱۰ : ۳۶ زبور ۹۰ : ۱۳ — إستة ۷ : ۶ اور ۲۶ : ۱۱ یسعیاہ ۲۲ : ۱۲ دان ۸ : ۲۴ — زبور ۷۴ : ۷ — زبور ۱۴۴ : ۵ — قاضی ۵ : ۵ میکہ ۱ : ۴ — خروج ۳۴ : ۱۰ قاضی ۵ : ۴، ۵ زبور ۶۸ : ۸ حبقوق ۳ : ۳، ۶ — زبور ۳۱ : ۱۹ ۱ قرنتی ۲ : ۹ — اعمال ۱۰ : ۳۵ — یسعیاہ ۲۶ : ۸ — فلپی ۳ : ۹ — زبور ۹۰ : ۵، ۶ — هوسیع ۷ : ۷ — یسعیاہ ۶۳ : ۱۶ — یسعیاہ ۲۹ : ۱۶ اور ۳۰ : ۹ یرہ ۱۸ : ۶ روم ۹ : ۲۰، ۲۱ — افسی ۲ : ۱۰ — زبور ۷۴ : ۲ اور ۷۹ : ۸ — زبور ۷۹ : ۱۳ — زبور ۷۹ : ۱ — ۲ سلاطین ۲۵ : ۹ ۲ توا ۳۶ : ۱۹ زبور ۷۴ : ۷ — حزقی ۲۴ : ۲۱، ۲۵ — یسعیاہ ۴۲ : ۱۴ — زبور ۸۳ : ۱ — روم ۹ : ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۰ اور ۱۰ : ۲۰ افسی ۲ : ۱۲، ۱۳ — یسعیاہ ۶۳ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

دیکھ۔ ۲ میں نے ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ھی کہ اچھی نہیں، ھمیشہ اپنے ھاتھوں کو پھیلایا کیا[a]، ۳ ایسی گروہ کی طرف، جو سدا میرے منھہ پر مجھے کھجاکے غصہ دلاتی تھی[d]، اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی، اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی[e]؛ ۴ جو قبروں میں بیٹھی تھی، اور گوروں میں رات کو کاٹتی تھی[f]؛ جو سوأروں کا گوشت کھاتی تھی[g]، اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا؛ ۵ اور کہتی تھی، اُدھر ھی کھڑا رہ، میرے نزدیک مت آ[h]، کیونکہ میں تجھ سے زیادہ پاک ھوں۔ یے ایسے ھیں جیسے دھوئاں میری ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بھر جلا کرتی ھی۔ ۶ دیکھو، میرے آگے یہہ قلم بند ھوا ھی[i]: سو میں چپ نہ رھونگا[k]؛ میں بدلا دونگا، بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دونگا[l]، ۷ تمھاری بدکاریوں کا، اور تمھارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھہ[m]، خداوند فرماتا ھی؛ کیونکہ وے پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے[n]، اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے[o]؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کی گود میں ماپ کے دونگا۔

۸ خداوند یوں فرماتا ھی، جس طرح سے شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ھی، اور کوئی کہتا ھی، اُسے خراب نہ کر، کہ اُس میں برکت ھی[p]: اُسی طرح میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا، اور اُن سبھوں کو ھلاک نہ کرونگا۔ ۹ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یہوداہ میں سے، جو میرے پہاڑ کے وارث ھوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ھونگے[q]، اور میرے بندے وھاں بسینگے۔ ۱۰ اور سرون[r] گلوں کا گھر ھوگا، اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام[s]، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب ھوئے۔

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے ھو، اور میرے مقدس کوہ کو فراموش کرتے ھو[t]، اور ‖اقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے ھو، اور †تقدیر کے لیئے جام بھرتے ھو[u]: ۱۲ میں تمھیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح ھونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یہی ھوگا، اِس لیئے کہ جب میں نے بولایا، تم نے جواب نہیں دیا، جب میں نے کہا، تم نے نہ سنا[x]، بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی، اور وہ چیز پسند کی، کہ جس سے میں ناخوش ھوا۔ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بھوکھے رھوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رھوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان ھونگے، پر تم پشیمان ھوگے؛ ۱۴ دیکھو، میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے، پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے، اور جانکاھی سے واویلا کروگے[y]۔ ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں[z] پر لعنت کا باعث[a] ھوگا؛ کیونکہ خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا[b]۔ ۱۶ یہاں تک، کہ جو کوئی زمین میں اپنی دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپنی دعاے خیر کریگا[c]؛ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا[d]؛ کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ھو گئیں، اور وے میری آنکھوں سے پوشیدہ ھیں۔

۱۷ کہ دیکھو، میں نئے آسمان، اور نئی زمین کو پیدا کرتا ھوں[e]؛ اور جو آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نہ ھوگا، اور وے خاطر میں پھر نہ آوینگے۔ ۱۸ بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو؛ کیونکہ دیکھ، میں یروسلم کو خوشی، اور اُس کے لوگوں کو خورمی بناؤنگا۔ ۱۹ اور میں یروسلم سے خوش ھوؤنگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور[f]؛

‖ عبرانی میں، گد۔
† عبری میں، منی۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اُس میں رونے کي سدا کبھي پھر سني نہ جائیگي[g]، اور نہ نالہ کرنے کي آواز. ٢٠ سو آگے کو وهاں ایسا کوئي لڑکا نہ هوگا، جو کم عمر رهے، اور نہ ایسا کوئي بوڑها، جو اپني عمر پوري نہ کرے ؛ کیونکہ وہ لڑکا هي هوگا جو سو برس کا هوکے مرے، پر گنهگار، جو سو سو برس کے هوکے مر جاویں، وے ملعون هونگے[h]. ٢١ وے گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے ؛ وے تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[i]. ٢٢ اور ایسا نہ هوگا کہ وے بناویں، اور دوسرا بسے ؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کھاوے : کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند هونگے[k]، اور میرے برگزیدے[l] اپنے هاتھوں کے کام سے خود فائدہ اُتھائینگے. ٢٣ اُن کي مشقت بے ثمرہ نہ هوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگهان هلاک هوں[m] ؛ کیونکہ وے اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کي نسل تھهرینگے[n]. ٢٤ اور ایسا هوگا، کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں جواب دونگا[o] ؛ اور وے هنوز کهہ نہ چکینگے، کہ میں سن لونگا. ٢٥ بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیر ببر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[p] ؛ لیکن سانپ جو هی سو خاک پھانکیگا[q]. وے میرے سارے مقدس پهاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور هلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا هي.

[g] یسع ٣٥ : ١٠ اور ٥١ : ١١ مکاش ٧ : ١٧ اور ٢١ : ٤
[h] واعظ ٨ : ١٢
[i] دیکھو احم ٢٦ : ١٦ إستہ ٢٨ : ٣٠ یسع ٦٢ : ٨ عمو ٩ : ١٤
[k] زبور ٩٢ : ١٢
[l] ٩، ١٠ آیتیں
[m] إستہ ٢٨ : ٤١ هوسع ٩ : ١٢
[n] یسع ٦١ : ٩
[o] زبور ٣٢ : ٥ دان ٩ : ٢١
[p] یسع ١١ : ٦، ٧، ٩
[q] پید ٣ : ١٤

٦٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خدا، جو ذوالجلال هي، وهي عبادت پسند کرتا جو خلوصدلي اور فروتني سے کي جاوے. ٥ کلیسئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ١٠ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اهل ایمان کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا. ١٥ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي. ١٩ هر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا هوگي، ٢٤ اور وے بھي شریروں کي هلاکت کو دیکھینگي.

خداوند یوں فرماتا هي، کہ آسمان میرا تخت هي، اور زمین میرے پانوں رکھنے کي چوکي[a] ؛ وہ گھر کهاں هي، کہ میرے واسطے بنایا چاهتے، اور میري آرامگاہ کهاں هي؟ ٢ کہ یے سب چیزیں تو میرے هاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود هوئي هیں، خداوند فرماتا هي : لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[b]، اُسي پر جو غریب اور شکستہ دل هي[c]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا هي[d]. ٣ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند هي، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e] ؛ اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا هي، اُس کے برابر هي، جس نے ایک کتے کي گردن کاتي هي[f] ؛ جو هدیہ چڑهاتا هي ایسا هي، جیسے اُس نے سوأر کا لهو گذرانا هي ؛ وہ جو یادگاري کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند هي، جسنے بت کو مبارک کها هي. هاں، اُنهوں نے اپني اپني راهیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي نفرتي چیزوں سے مسرور هیں. ٤ میں بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے هیں اُنهیں اُن پر ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسي نے جواب نہ دیا ؛ جب میں نے کها، تو اُنهوں نے نہ سنا[g] ؛ بلکہ اُنهوں نے میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تها.

٥ خداوند کي بات سنو، اى تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے هو[h] ; تمهارے بھائي جو تمهارا کینہ رکھتے، اور میرے نام کے واسطے تمهیں خارج کر دیتے هیں، کهتے هیں، خداوند کي تمجید کي جائیگي[i] ؛ پر وہ تمهاري خوشي کے لیئے دکھائي دیگا[k]، اور وے پشیمان هونگے. ٦ شهر کي طرف سے غلغلے کي آواز! اور هیکل کي طرف سے بھي آواز! یهہ خداوند کي آواز هي، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا هي. ٧ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي ؛ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند نرینہ پیدا هوا. ٨ ایسي بات کسنے سني؟ ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا هو سکتا، کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

[a] ١ سلا ٨ : ٢٧ ٢ توا ٦ : ١٨ متي ٥ : ٣٤، ٣٥ اعم ٧ : ٤٨، ٤٩ اور ١٧ : ٢٤
[b] یسع ٥٧ : ١٥ اور ٦١ : ١
[c] زبور ٣٤ : ١٨ اور ٥١ : ١٧
[d] عز ٩ : ٤ اور ١٠ : ٣ امث ٢٨ : ١٤ ٥ آیت
[e] یسع ١ : ١١
[f] إستہ ٢٣ : ١٨
[g] امث ١ : ٢٤ یسع ٦٥ : ١٢ یرم ٧ : ١٣
[h] ٢ آیت
[i] یسع ٥ : ١٩
[k] ٢ تسا ١ : ١٠ طیط ٢ : ١٣

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروه پیدا هووے؟ کیونکه جونهیں صیهون کو درد لگے، وونهیں وه اپنے بچے جن بیٹهي. ۹ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور پهر اُسے نه جناؤں؟ خداوند فرماتا هی: کیا میں جو جناتا هوں، جننے سے باز رکهوں؟ تمهارا خدا کهتا هی. ۱۰ تم یروسلم کے ساتهه خوشي کرو، اور اُس کے سبب شادماني کرو، تم سب جو اُس سے محبت رکهتے هو: اُسکے ساتهه نهایت خوش هو، تم سب جو اُس کے لیئے ماتم کرتے تهے. ۱۱ تاکه تم چوسو، اور اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر هوو: تاکه تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت کي فراواني سے حظ اُٹهاؤ. ۱۲ کیونکه خداوند یوں فرماتا هی، دیکهو، میں سلامتي نهر کے مانند، اور قوموں کي دولت بڑهه کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[a]: تب تم اُنهیں چوسوگے[b]، اور بغل میں اُٹهائے جاؤگے[c]، اور گهٹنوں پر کدائے جاؤگے. ۱۳ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتي هی، اُسي طرح میں تمهیں دلاسا دونگا؛ یروسلم هي میں تم تسلي پاؤگے. ۱۴ اور جب تم یهه دیکهوگے، تو تمهارا دل خوش هوگا، اور تمهاري هڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگي[d]؛ اور خداوند کا هاتهه اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اُس کا غصه دشمنوں پر بهڑکیگا. ۱۵ کیونکه دیکهو، خداوند آگ لیئے هوئے آویگا، اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي، تاکه جوش سے اپنا غصه، اور آتش کے شعلے کے ساتهه اپنا قهر اُن پر لاوے[e]. ۱۶ که آگ سے اور اپني تلوار سے[f] خداوند سارے بشر کا مقابله کریگا: اور خداوند کے مقتول بهت سے هونگے. ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں || اخد کي پیروي میں اپنے تئیں پاک اور طاهر کرتے هیں، اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروه چیزیں اور چوها کهاتے هیں[g]، وے سب کے سب فنا هو جائینگے، خداوند فرماتا هی. ۱۸ پر میں جو هوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور هیں؛ اور ایسا هوگا، که میں ساري اُمتوں کو، اور || گروهوں کو، جنکي زبانیں مختلف هیں، فراهم کرونگا، اور وے سب آوینگے، اور میرا جلال دیکهینگے. ۱۹ کیونکه میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[a]، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کي طرف بهیجونگا، یعني ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیرانداز هیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحري ممالک کو، جنهوں نے میري خبر نهیں سني، اور میرا جلال نهیں دیکها: وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے[b]. ۲۰ اور خداوند فرماتا هی، که وے تمهارے سارے بهائیوں کو، ساري قوموں میں سے، گهوڑوں پر، اور گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں پر، سانڈنیوں پر بٹهلاکے، خداوند کے هدیے کے لیئے[c]، یروسلم میں میرے کوه مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بني اسرائیل پاک برتنوں میں هدیه خداوند کے گهر میں لاتے هیں. ۲۱ اور خداوند فرماتا هی، که میں اُن میں سے کاهن اور لاوي هونے کے لیئے لونگا[d]. ۲۲ کیونکه جس طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو میں بناونگا[e]، میرے حضور قائم رهینگے، اُسي طرح تمهاري نسل، اور تمهارا نام باقي رهیگا، خداوند فرماتا هی. ۲۳ اور ایسا هوگا، که ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک[f]، سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور آوینگے، خداوند فرماتا هی[g]. ۲۴ اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر، جو مجهه سے باغي هوئے، نظر کرینگے[h]؛ کیونکه اُن کا کیڑا نه مریگا، اور اُن کي آگ نه بجهیگي[i]، اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگي.

|| عبراني میں، زبانوں کو فراهم، وغیره

[a] لوقا ۲: ۳۲ — [b] ملا ۱: ۱۱ — [c] روم ۱۵: ۱۶ — [d] خر ۱۹: ۶، یسع ۶۱: ۶، ۱ پطر ۲: ۹، مکاش ۱: ۶ — [e] یسع ۶۵: ۱۷، ۲ پطر ۳: ۱۳، مکاش ۲۱: ۱ — [f] زکر ۱۴: ۱۶ — [g] زبور ۶۵: ۲ — [h] ۱۱ آیت — [i] مرق ۹: ۴۴، ۴۶، ۴۸

(Right margin references: [illegible])

یرمیاہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کی بابت۔ ۴ اُس کا بلایا جانا، کہ نبی ہو، اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کی ایک ڈالی، اور اُبلتی ہوئی ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائی دیتیں۔ ۱۵ نبی یہوداہ کو آنیوالی آفت کی خبر دیتا۔ ۱۷ خدا نبی سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا۔

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں، جو بنیامین کی مملکت میں عنطوطی[a] کاہنوں میں سے تھا؛ ۲ جسپر خداوند کا کلام، اموں کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکی بادشاہت کے تیرھویں برس میں[b]، نازل ہوا۔ ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں تھا[e]، نازل ہوتا رہا۔ ۴ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا[f] میں تجھے جانتا تھا[g]، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا[h]، اور قوموں کے لیئے تجھے نبی ٹھہرایا۔ ۶ تب میں نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں بول نہیں سکتا[i]؛ کیونکہ لڑکا ہوں۔

۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا، تو کہیگا[k]۔ ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[l]؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں[m]۔ ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا منہہ چھوا[n]۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھ، میں نے اپنی باتیں تیرے منہہ میں ڈال دیں[o]۔ ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا[p]، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے[q]۔

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ اَی یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کی ایک ڈالی دیکھتا ہوں۔ ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا۔ ۱۳ دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا، اُبلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں[r]، جس کا منہہ اُتر کی طرف سے ہی۔ ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت[s] آویگی، جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی۔ ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر، اور اُس کی سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا[u]۔ ۱۶ اور میں اُن کی ساری شرارت کی بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہی[x]، اور بیگانے اِلاہوں کے سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہی ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپنی عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا۔

۱۷ اِس لیئے تو اپنی کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو[y]، اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[z]، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ دیکھہ، میں آج کے دن تجھہ کو ساری سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاہنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوہے کا ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے تو تیرے ساتھہ لڑیں، لیکن تجھہ پر غالب نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھہ ہوں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنی اگلی مہربانیاں ظاہر میں لاکے یہودیوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کی تھی؛ ۹ چنانچہ اس شرارت میں وے سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے۔ ۱۴ آپ ہی اپنی ساری آفتیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ۲۰ یہوداہ کے گناہ کہ کیسے تھے۔ ۳۱ اُن کا اعتقاد جو اپنی بےگناہی پر رکھتے تھے، بےبنیاد ثابت ہوتا۔

پھر خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا، اُس نے کہا، ۲ کہ تو جا، اور یروسلم کے سنتے ہی پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی، اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں، جب کہ تو بیابان میں، ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی، میرے پیچھے پیچھے چلی۔ ۳ اِسرائیل خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکی فزایش کا پہلا پھل تھا؛ سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہگار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئی، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ اَی اہل یعقوب، اور اہل اِسرائیل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو۔ ۵ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمھارے باپدادوں نے مجھہ میں کون سی ناانصافی پائی، جو وے مجھہ سے دور بھاگے، اور بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے؟ ۶ اور اُنھوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں، جہاں کوئی نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا، ہمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری میراث کو مکروہ کرایا۔ ۸ کاہنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور اُنھوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا؛ اور چرواہوں نے مجھہ سے سرکشی کی؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی۔

۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں پھر تم سے بگاڑ کرونگا، اور تمھارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی بگاڑ کرونگا۔ ۱۰ کیونکہ پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو، کہ ایسی بات کہیں ہوئی، جیسی کہ یہہ بات ہی؟ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے اِلٰہوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع ہی، بدلا۔ ۱۲ اَی آسمانو، اِس سے متعجب ہو جاؤ، ہاں، بہ‌شدت حیران ہو؛ نہایت مضطرب ہوو، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنھوں نے مجھہ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

۱۴ کیا اِسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ‌زاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غراتے؛ وے اپنی آواز سناتے ہیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں۔ ۱۷ کیا تو یہہ اپنے اُوپر نہیں لایا ہی، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا، جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے چلتا تھا؟ ۱۸ اور اب صیہور کا پاني پینے کو تجھے مصر کي راہ میں کیا کام هي؟ اور نهر فرات کا پاني پینے کو تجھے آسور کي راہ میں کیا کام هي؟ ۱۹ تیري هي شرارت تیري هي تادیب کریگي، اور تیري بغاوتیں تجھ کو سزا دینگي: جان اور دیکھہ، که یهه برا اور بےنهایت بیجا هي، که تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا هي، اور که میرا خوف تجھ کو نهیں، خداوند رب‌الافواج فرماتا هي. ۲۰ کیونکه مدت هوئي که تو نے اپنے جوئے کو پهاڑ ڈالا، اور بندهنوں کو توڑ دیا، اور کها، که میں تابع نه رهونگي: هاں، هر ایک اونچے پهاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیتي هي. ۲۱ میں نے تجھے ایک ستهري تاک لگایا، بالکل چوکها بیهن، پهر تو کیونکر اوپري انگور کي کمقدر لتا میرے لیئے هو گئي؟ ۲۲ هرچند تو اپنے کو سجي سے دهووے، اور بهت سي ریهه استعمال کرے، تد بهي خداوند خدا کهتا هي، تیرے شرارت کا داغ میرے حضور بنا رهتا هي. ۲۳ تو کیونکر کهتي هي، که میں ناپاک نهیں هوں؛ میں نے بعلیم کي پیروي نهیں کي؟ وادي میں اپني روش دیکهه، اور جو کچهه تو نے کیا هي، معلوم کر؛ تو ایک تیزرو اونٹني کي مانند هي، جو مست هوکے ادهر ادهر دوڑتي هي؛ ۲۴ ماده گورخر کي مانند، جس کي عادت هي که دشت میں رهے، اور جو هوس کے مارے هوا سونگهتي هي؛ اُس کي مستي کي حالت میں کون اسے پهرا سکتا هي؟ اُس کے ڈهونڈهنیوالے تهک نهیں جاتے؛ اُس کے مهینے میں وے اسے پاوینگے. ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک که وے بےجوتي نه هو جاویں، اور اپنے گلے کو، که پیاس نه لگے: لیکن تو نے کها، که نااُمیدي کي بات هي؛ ایسا نهیں،

کیونکه میں بےگانوں پر عاشق هوئي هوں، اور اُن کے پیچهے چلونگي. ۲۶ جیسا چور جب پکڑا جاتا هي رسوا هوتا هي، ویسا هي اسرائیل کا گهرانا، وے اور اُن کے بادشاه، اُن کے امیر، اور اُن کے کاهن، اور اُن کے نبي رسوا هوتے هیں، ۲۷ جو که کاٹهه سے کهتے هیں، که تو میرا باپ؛ اور پتهر کو، که تو مجهے جنني هي؛ کیونکه اُنهوں نے میري طرف پیٹهه کي، اور منهه نهیں؛ پر اپني مصیبت کے وقت وے کهینگے، که اُٹهکے هم کو بچا. ۲۸ لیکن تیرے معبود کهاں هیں، جنهیں تو نے اپنے لیئے بنایا؟ وے اُٹهیں، اگر تیري مصیبت کے وقت تجهے بچا سکیں؛ کیونکه، اي یهوداه، جتنے تیرے شهر هیں، اُتنے تیرے معبود هیں. ۲۹ تم کاهیکو مجهه سے حجت کروگے؟ تم سب مجهه سے پهر گئے هو، خداوند کهتا هي. ۳۰ میں نے تمهارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا هي؛ وے تربیت‌پذیر نه هوئے: تمهاري هي تلوار پهاڑنیوالے شیر ببر کي مانند، تمهارے نبیوں کو کها گئي هي.

۳۱ اي تم جو اس پشت کے هو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو. کیا میں اسرائیل کے لیئے بیابان یا تاریکي کي زمین هوا؟ میرے لوگ کیوں کهتے، که هم جهاں چاهیں پهرتے هیں، پهر تیرے پاس نه آوینگے؟ ۳۲ کیا کنواري اپنے گهنے، یا دلهن اپنے پٹکے بهول جاتي هي؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجهه کو بهول گئے. ۳۳ کیوں تو اپني راه نکالتي هي که عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بهي اپني راهیں سکهلائیں. ۳۴ تیرے هي دامنوں میں بےگناه مسکینوں کا خون بهي پایا جاتا هي: میں نے اسے بڑي تلاش سے نهیں پایا، بلکه ان سبهوں میں علانیه دیکها. ۳۵ باوجود اس کے تو کهتا هي، که اس لیئے که میں بےقصور هوں، اس کا غضب یقیناً مجهه پر سے پلٹ جائیگا. دیکهه، میں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تجھ پر حجت ثابت کرونگا، اِس تیرے کہنے سے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا. ۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواںڈول پھرتی ہی؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی، جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی. ۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی؛ کیونکہ خداوند نے اُنھیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ کی زناکاری اور خدا کی بڑی رحمت کی باتیں. ۶ یہوداہ اِسرائیل سے بھی بدتر ٹھہرتی. ۱۲ توبہ کرنیوالوں کو اِنجیل کی بشارتیں دی جاتیں. ۲۰ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے بلائی جاتی، اور اپنے گناہوں کا اِقرار کرتی.

کہاوت ہی، کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؛ تد بھی میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہی. ۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کون سی جگھہ ہی جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی. عرب کی مانند، جو بیابان میں ہی، تو اُنکے لیئے راہوں پر بیٹھی؛ تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا. ۳ اِس لیئے بارش نہیں ہوتی، اور آخری برسات نہیں ہوئی؛ تیری پیشانی پر قحبہ پن ظاہر ہی، اور تو شرم نہیں مانتی ہی. ۴ کیا اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگی، کہ ای میرے باپ، تو میری جوانی کا راہبر تھا؟ ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسی باتیں تو کہ چکی، لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا برے کام کیئے.

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا ہی، کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اونچے پہاڑ پر، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری کی. ۷ اور جب وہ یہہ سب کچھ کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف پھر آ. پر وہ نہ پھری. اور اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا. ۸ پھر میں نے دیکھا، کہ جب اِسی باعث سے، کہ اُس نے زناکاری کی تھی، میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق‌نامہ لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نہ ڈری، بلکہ اُس نے بھی جاکے چھنالا کیا. ۹ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی برائی سے زمین کو ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی. ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کی بےوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر مکر سے، خداوند کہتا ہی. ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی.

۱۲ جا، اور اُتر کی طرف پکارکے کہہ، خداوند فرماتا ہی، کہ ای برگشتہ اِسرائیل، پھر آ؛ میں آگے کو تم پر نہ گھُڑکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا. ۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اِقرار کر، خداوند فرماتا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری، اور میری آواز نہیں سنی. ۱۴ خداوند فرماتا ہی، ای برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی، تو بھی پھر آؤ؛ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، تمھیں صیہون میں لے آؤنگا. ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے تمھیں دانائی اور سمجھداری چراوینگے. ۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے، اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق؛ اُس کا خیال بھي کبھي اُنکے دل میں نہ آویگا؛ وے هرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے نہ هونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا۔ ۱۷ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم هي میں، ساري قومیں خداوند کے نام سے جمع هونگي: اور وے پھر اپنے برے دل کي مگرائي کي پیروي نہ کرینگے۔ ۱۸ اُنهیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا، وے ملکے اُترکي زمین میں سے اِس زمین میں، جسے میں نے تمهارے باپ‌دادوں کو میراث میں دیا، آوینگے۔ ۱۹ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ، قوموں کي سب سے نفیس میراث، تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ هوگي۔ ۲۰ تو بھي جس طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتي هی، اُسي طرح سے تم نے، اي اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائي کي، خداوند کہتا هی۔ ۲۱ اُونچي جگھوں پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کي؛ کیونکہ اُنھوں نے اپني راہ ٹیڑھي کي، اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے۔ ۲۲ اي برگشتہ لڑکو، پھر آؤ؛ میں تمهاري برگشتگیاں دفع کرونگا۔ دیکھو، هم تیرے پاس آتے هیں، کہ تو اي خداوند، همارا خدا هی۔ ۲۳ في‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کي طرف اور پہاڑوں کي کثرت سے هوگي، سو عبث هی؛ یقیناً وہ خداوند همارے خدا سے هی۔ ۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائي کا باعث هی، همارے جواني کے وقت سے، همارے باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بھیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتي هی۔ ۲۵ هم اپنے ننگ میں پڑے رهتے، اور رسوائي هم کو ڈھانپتي؛ اِس لیئے کہ هم اور همارے باپ‌دادے جواني کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار هیں، اور هم نے خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کي۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُس کو اپنے پاس بلاتا۔ ۳ وہ بہت هولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاهتي تھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے۔ ۱۹ یہوداہ کي پریشاني پر ایک دردانگیز نالہ هوتا هی۔

اي اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند فرماتا هی، تو تو میري طرف پھر آ: اور اگر تو اپني مکروهات کو میري نظر سے دور کریگا، تو تو آوارہ نہ هوگا: ۲ اور اگر تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کي قسم کھاویگا، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگي، اور اُس پر فخر کرینگي۔

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا هی، کہ اپني پرتي زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو، اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ۔ ۴ اي یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ، اور اپنے دل کي کھلڑي اُتار پھینکو، تا نہ هووے کہ تمهاري بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کي مانند شعلہ‌زن هو، اور ایسا بھڑکے کہ کوئي اُسے بجھا نہ سکے۔

۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں اِس کي منادي کرو، اور کہو، کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو: بلند آواز سے پکارو، اور کہو، کہ جمع هو، کہ حصین شہروں میں چلیں۔ ۶ تم صیہون هي میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو، اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو اور هلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے لاتا هوں۔ ۷ شیر ببر جھاڑي سے نکلا، اور قوموں کے هلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا هی؛ وہ اپني جگھہ سے نکلا کہ تیري زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے اُجاڑ هونگے، کہ وهاں اِنسان نام کو نہ رهے۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپني کمرپر ٹاٹ باندھو، چھاتي پیٹو، اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا. ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جي اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے؛ اور کاہن حیرتزدہ، اور نبي سراسیمہ ہونگے. ۱۰ تب میں نے کہا، ہاے، اي خداوند خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دي، کہ تم سلامت رہوگے، حالانکہ تلوار جان پر آ گئي ہی. ۱۱ اُس وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کي اُونچي جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میري قوم کي بیٹي کي طرف چلیگي، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں، ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگي؛ ابھي میں اُن پر اپنے فتوے دونگا. ۱۳ دیکھو، وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس کي گاڑیاں جیسے آندھي؛ اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیزتر ہیں. واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے. ۱۴ اي یروسلم، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائي پاوے. کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائي دیتي ہی، اور اِفرائیم کے پہاڑ سے مصیبت کي منادي ہوتي ہی. ۱۶ قوموں کو خبر دو؛ دیکھو، یروسلم کي بابت منادي کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے. ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کے مانند وے اُسے چاروں طرف گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھہ سے بغاوت کي، خداوند کہتا ہی. ۱۸ تیري چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا؛ یہہ تیري شرارت ہی، یہہ ازبسکہ تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑلیتا.

۱۹ اي میري انتڑیاں! اي میري انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے دل کي ایسي گھبراہٹ ہی، کہ میں چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، اي میري جان، تو نے نرسنگے کي آواز، اور لڑائي کي للکار سني. ۲۰ شکست پر شکست کي خبر ہوتي؛ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئي، میرے خیمے اچانک، اور میرے پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے. ۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں، اور نرسنگے کي آواز سنوں؟ ۲۲ في الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں، اُنھوں نے مجھے نہیں پہچانا؛ وے بےشعور لڑکے ہیں، اور اِمتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے میں چتر ہیں، پر نیکوکاري کرنے کے لیئے سمجھ نہیں رکھتے. ۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ویران اور سنسان ہی؛ افلاک کو بھي، کہ بےنور ہیں. ۲۴ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے. ۲۵ میں نے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ کوئي آدمي نہیں؛ اور سب ہوائي پرندے اُڑ بھاگے. ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئي، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر کي شدت کے آگے، اُس کے سب شہر برباد ہو گئے. ۲۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا؛ تو بھي میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا. ۲۸ اِسي لیئے ملک ماتم کریگا، اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا، اور اُس سے درگذر نہ کرونگا. ۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستي بھاگ جائیگي؛ وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے، اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئي آدمي اُن میں نہ رہیگا. ۳۰ اور تو اي برباد کي ہوئي کیا کریگي؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے، اگرچہ اپني آنکھوں میں

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

سُرمہ لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائیگي[p]: تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے، وے تیري جان کے طالب هونگے[q]۔ ۳۱ کیونکہ میں نے اُس عورت کي سي ایک آواز جسے درد لگے هوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پہلا بچا جنے، صیہون کي بیٹي کي صدا سني، کہ وہ هانپتي هي، اور اپنے هاتھ پهیلاکے کہتي هي[r]، هاے مجھ پر، کہ خونیوں سے میري جان بہ لب هوئي۔

۵ باب

۱ بابت اُن الٰهي آفتوں کي جو یہوداہ پر آئي تهیں، اُسکي کهوٹي کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بے دیني، ۱۱ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۰ اور اُن کي بڑي بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور دیني کے باعث۔

یروسلم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو، اور اب دیکھتے جاؤ، اور دریافت کرو، اور اُسکے چوکوں میں ڈهونڈهو، اگر کوئي آدمي وهاں ملے[a]، کوئي بهي هو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب هوتا[b]؛ اور میں اُسے معاف کرونگا[c]۔ ۲ اور اگرچہ وے کہیں[d]، کہ خداوند زندہ هي[e]، تد بهي یقیناً وے جهوٹهي قسم کهاتے هیں[f]۔ ۳ اي خداوند، کیا تیري آنکهیں سچائي پر نہیں هیں[g]؟ تونے اُنہیں مارا هي، پر اُنهوں نے افسوس نہیں کیا[h]؛ تو نے اُنہیں غارت کیا، پر وے تربیت پذیر نہ هوئے[i]؛ اُنهوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا؛ اُنهوں نے پهرنے سے اِنکار کیا هي۔ ۴ تب میں نے کہا، کہ یقیناً یے عوام هیں؛ وے جاهل هیں؛ کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاہ نہیں هیں[k]۔ ۵ میں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنہیں بولونگا، کیونکہ وے خداوند کي راہ، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف هونگے[l]: پر اُنهوں نے بالکل جوآ توڑا هي، اور بندهنوں کو جهٹکا ڈالا هي[m]۔ ۶ اِس لیئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پهاڑیگا[n]، شام کا بهیڑیا اُنہیں هلاک کریگا[o]، تیندوآ

اُن کے شہروں کي گهات میں بیٹها رهیگا[p]: جو کوئي اُن میں سے نکلے، پهاڑا جائیگا؛ کیونکہ اُن کي سرکشیاں بہت هوئیں، اور اُن کي بغاوتیں بڑھ گئیں۔ ۷ یہہ تیرا کام میں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چهوڑا، اور اُن کي قسم کهائي[q] جو خدا نہیں هیں[r]: اگرچہ میں نے اُنہیں پیٹ بهر کهلایا تها[s]، تد بهي اُنهوں نے زناکاري کي، اور پرے باندهکے قحبہ خانوں میں اِکٹهے هوئے۔ ۸ وے پیٹ بهرے گهوڑوں کے مانند هیں[t]: وے صبح سویرے اُٹهکے هر ایک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے هنهنایا کیا هي[u]۔ ۹ خداوند کہتا هي، کہ اِن باتوں کے لیئے کیا میں بدلا نہ لونگا[x]، اور ایسي قوم سے میرا جي اِنتقام نہ لیگا[y]؟

۱۰ تم اُس کي دیواروں پر چڑهو، اور توڑتے جاؤ[z]: پر بالکل خراب نہ کرو[a]؛ اُس کي چڑهتي هوئي ڈالیاں چهانٹو، کیونکہ وے خداوند کي نہیں هیں۔ ۱۱ کیونکہ خداوند کہتا هي، کہ اِسرائیل کے گهرانے اور یہوداہ کے گهرانے نے مجھ سے نہایت بےوفائي کي[b]۔ ۱۲ اُنهوں نے خداوند سے اِنکار کیا هي[c]، اور کہا، کہ وہ نہیں هي؛ هم پر هرگز آفت نہ آویگي[d]، اور تلوار اور کال کو هم نہ دیکهینگے[e]۔ ۱۳ اور نبي جو هیں سو هوا هو گئے، اور کلام اُن میں نہیں هي؛ اُنهوں پر ایسا هي هوگا۔ ۱۴ پس خداوند ربالافواج یوں کہتا هي، اِس لیئے کہ تم یہہ بات کہتے هو، سو دیکهو، میں اپنے کلام کو تیرے منہہ میں آگ[f] اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وہ اُنہیں بهسم کر دیگي۔ ۱۵ اي اِسرائیل کے گهرانے، دیکهو، میں تم پر ایک قوم دور سے[g] چڑها لاؤنگا[h]، خداوند کہتا هي؛ وہ زبردست قوم هي، وہ قدیم قوم هي، وہ ایسي قوم هي، جس کي زبان تو نہیں

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب

جانتا، اور جو کچهه وے کهتے هيں تو نهيں سمجهتا. ١٦ اُن کي ترکش کهلي هوئي قبر کي مانند هي؛ وے سب بهادر هيں. ١٧ تيري فصل کا اناج اور تيري روٹي جو تيرے بيٹوں اور بيٹيوں کے کهانے کي تهي، وے کها جائينگے؛ تيري گاے بهيڑ وے چٹ کرينگے؛ تيرے انگور اور تيري انجير وے کهائينگے؛ تيرے حصين شهروں کو، جن پر تيرا آسرا هي، وے تلوار سے ويران کر دينگے. ١٨ باوجود اِس کے خداوند کهتا هي، که اُنهيں دنوں ميں بهي ميں تمهيں بالکل هلاک نه کرونگا.

١٩ اور يوں هوگا، که جب تم لوگ کهوگے، که خداوند همارے خدا نے يهه سارا سلوک هم سے کيوں کيا، تب تو اُنهيں کهيگا، که جس طرح سے تم لوگوں نے مجهے چهوڑ ديا، اور اپني سرزمين ميں بيگانے معبودوں کي بندگي کي، اُسي طرح تم اُس سرزمين ميں، جو تمهاري نهيں هي، بيگانے لوگوں کي بندگي کروگے. ٢٠ يعقوب کے گهرانے ميں يهه بات اِشتهار کرو، اور يهوداه ميں اُس کي منادي کرو، اور کهو، ٢١ اب اِسے سن، اي نادان اور بےعقل قوم، جو آنکهيں رکهتي هي، پر ديکهتي نهيں، جو کان رکهتي هي، پر سنتي نهيں؛ ٢٢ خداوند کهتا هي، کيا تم مجهه سے نهيں ڈرتے؟ کيا تم ميرے حضور نهيں تهرتهراتے، جس نے ريت کو سمندر کي حد پر ايک ايسے قديم حکم سے قايم کيا، که وه اُس سے بڑهه نهيں سکتا: اور هرچند اُس کي لهريں باهم پڑي اُچهلتي هيں، تد بهي وے غالب نهيں هوتيں؛ هرچند وے شور کريں، تد بهي وے اُس سے گذر نهيں سکتيں؟ ٢٣ ليکن اِس قوم کا دل باغي اور سرکش هي؛ اُنهوں نے سرکشي کي، اور گئے گذرے. ٢٤ اُنهوں نے اپنے دل ميں نهيں کها، که هم خداوند اپنے خدا سے ڈريں، جو موسم پر اگلي اور پچهلي بارشوں کو ديتا هي: وهي فصل کے مقرري هفتوں کو همارے لئے موجود کر رکهتا هي.

٢٥ تمهاري بدکاريوں نے يهه چيزيں تم سے پهرائيں، هاں، تمهاري خطاکاريوں نے اِن اچهي چيزوں کو تم سے باز رکها. ٢٦ کيونکه ميري قوم کے درميان شرير لوگ پائے جاتے هيں؛ وے پهندا لگانيوالوں کي مانند گهات ميں بيٹهتے هيں؛ وے جال پهيلاتے، وے آدميوں کو پکڑتے هيں. ٢٧ جيسے که پنجرا چڑيوں سے بهرا هي، تيسے اُن کا گهر مکر سے بهرا هي: اِسي لئے وے بڑے اور مالدار هو گئے. ٢٨ وے موٹے هو گئے، وے چکنے هيں: وے برے کاموں ميں شريروں سے سبقت لے جاتے: وے فرياد کو، يتيموں کي فرياد کو نهيں سنتے، تو بهي وے کامياب رهتے: اور محتاجوں کا اِنصاف نهيں کرتے. ٢٩ خداوند کهتا هي، کيا ميں اِن باتوں کا بدلا نه لوں، اور کيا ميري روح ايسي قوم سے اِنتقام نه ليگي؟

٣٠ ايک حيرت‌افزا اور هولناک کام ملک ميں هوا؛ ٣١ انبيا آيندے کي جهوٹهي خبريں ديتے هيں، اور کاهن اُن کے وسيلے حکمراني کرتے هيں، اور ميرے لوگ ايسي باتوں کو پسند کرتے هيں: اب، تم اُس کے آخر ميں کيا کروگے؟

٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ دشمن جو رواه هوئے که يهوداه پر چڑهائي کريں، ٤ آپس ميں ايک دوسرے کي همت بڑهائے. ٦ خدا اُن کا کام آپس ملانا يهوديوں کے گناهوں کے سبب هي. ٩ نبي اُن الهي آفتوں پر جو گناه کے سبب آئي تهيں ناله کرتا. ١٨ قهر الهي کے بهڑک جانے کي خبر ديتا. ٢٢ وه لوگوں کو نصيحت کرتا که اِن آفتوں کے باعث وے ماتم کرنے لگيں.

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب

اي بني بنيامين، تم سب يروسلم کے درميان سے پناه کے لئے بهاگ نکلو؛ اور تقوع ميں نرسنگا پهونکو: اور بيت هکرم ميں ايک نشان کهڑا کرو: که اُتر کي طرف سے ايک بلا، اور بڑي هلاکت آتي

زبور ١٤٧ : ٨؛ يرم ١٤ : ٢٢؛ متي ٥ : ٤٥؛ اعم ١٤ : ١٧؛ اِستن ١١ : ١٤؛ يوايل ٢ : ٢٣؛ يهد ٨ : ٢٢؛ يرم ٣ : ٣؛ امث ١ : ١١، ١٧، ١٨؛ حبق ١ : ١٥؛ اِستن ٣٢ : ١٥؛ يسع ١ : ٢٣؛ ذکر ٧ : ١٠؛ ايوب ١٢ : ١؛ زبور ٧٣ : ١٢؛ يرم ١٢ : ١؛ آيت ٩؛ ملا ٣ : ٥؛ يرم ٢٣ : ١٤؛ هوسع ٦ : ١٠؛ يرم ١٤ : ١٤ اور ٢٣ : ٢٥، ٢٦؛ حزق ١٣ : ٦؛ ميکه ٢ : ١١؛ نحم ٣ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هی۔ ۲ میں صیہون کي بیٹي کو، جو شکیل اور نازنین هی، هلاک کرونگا۔ ۳ چرواهے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے؛ هر ایک اپني اپني جگهه میں چراویگا۔ ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري کرو؛ اُٹھو، اور هم دو پہر کے وقت چڑهائي کریں۔ هم پر افسوس هی! کہ دن ڈهلتا هی، اور شام کے سائے بڑھ جاتے هیں۔ ۵ اُٹھو، رات کو چڑھ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈھا دیں۔

۶ کیونکہ رب الافواج یوں کہتا هی، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندهو: یہہ وہ شہر هی، جس کو چاهیئے کہ بڑي سزا دي جاوے: اُس کے درمیان هر طرح کا ظلم هی۔ ۷ جس طرح سے سوتا اپنا پاني اُچھالتا هی، اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچھال رهي هی: ظلم اور ستم کي صدا اُسمیں سني جاتي هی؛ هر دم میرے سامهنے دکھ درد اور زخم هیں۔ ۸ اي یروسلم، تربیت پذیر هو، تا نہ هووے، کہ میرا دل تجھ سے هٹ جائے؛ نہ هو، کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں۔

۹ رب الافواج یوں کہتا هی، کہ جو اِسرائیل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا هاتھ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں، ٹوکریوں میں پھر داخل کر۔ ۱۰ میں کس سے کہوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون هیں، یہاں تک کہ وے سن نہیں سکتے: دیکھ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث هی، وے اُس سے خوش نہیں هوتے۔ ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قہر سے لبریز هوں؛ اُس کے سہنے سے میں تھک گیا هوں: میں اُسے باهر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر اُنڈیلونگا: کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتھ، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري عمر کا هی، پکڑا جائیگا۔ ۱۲ اور اُن کے گھر، کھیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو جائینگے: کیونکہ خداوند کہتا هی، کہ میں اپنا هاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑهاؤنگا۔ ۱۳ اِس لیئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں؛ اور نبي سے کاهن تک هر ایک جھوٹھا معاملہ کرتا هی۔ ۱۴ کیونکہ وے میري قوم کي بیٹي کے گھاؤ کو یہہ کہکے فقط ظاهرا چنگا کرتے هیں، کہ سلامتي، سلامتي، حالانکہ سلامتي نہیں هی۔ ۱۵ چاهیئے تها اِس لیئے کہ اُنھوں نے مکروہ کام کیئے تھے، کہ وے شرمندہ هوویں؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ هوئے، اور نہ اُنھوں نے خجلت اُٹھائي: اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے هیں، گرینگے، خداوند کہتا هی، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے۔ ۱۶ خداوند یوں کہتا هی، کہ راهوں پر کھڑے هو، اور دیکھو، اور پرانے رستوں کي بابت پوچھو، کہ بھلي راہ کہاں هی؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ پر اُنھوں نے کہا، کہ هم اُس میں نہ چلینگے۔ ۱۷ اور میں نے تمهارے اوپر نگہبان بهي ٹهہرائے، اور کہا، کہ نرسنگے کي آواز سنو۔ پر اُنھوں نے کہا، کہ هم نہ سنینگے۔

۱۸ اِس سبب، اي قومو، سنو، اور اي جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو، کہ اُن کے درمیان کیا هی۔ ۱۹ اي زمین، سن؛ دیکھ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پھل هی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میري باتوں کو نہ مانا، اور میري شریعت کو رد کر دیا هی۔ ۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا سے لبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھ تک آتے هیں؟ تیري سوختني قربانیاں مجھے پسند نہیں هیں، اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے۔ ۲۱ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا هی، کہ دیکھ، میں ٹھوکر کھلانیوالي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بیتے اِکتھے تھوکر کھاکے اُن پر گرینگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ایک ساتھ ھلاک ھونگے. ۲۲ خداوند یوں کہتا ھي، کہ دیکھہ، اُترکي مملکت سے ایک قوم آتي ھي، اور دنیا کي سرحدوں سے ایک بڑي گروہ برپا کي جائیگي. ۲۳ وے کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے؛ وے سنگدل ھیں، اور رحم نہیں کرتے: اُن کے نعروں کي صدا سمندر کي مانند ھي؛ اور گھوڑوں پر سوار ھوتے، اور جنگي مردوں کے مانند تیرے مقابل، اي صیھون کي بیتي، وے صف باندھتے ھیں. ۲۴ ھم نے اُنکا شہرہ سنا ھي: ھمارے ھاتھہ ڈھیلے ھو گئے: ھم مصیبت میں اور درد میں جننیوالي عورت کي مانند گرفتار ھیں. ۲۵ میدان میں مت جاؤ، اور راہ میں مت پھرو؛ کیونکہ دشمن کي تلوار اور خوف ھر طرف ھي.

۲۶ اي میري قوم کي بیتي، کمر پر ٹاٹ باندھہ، اور راکھہ میں لوٹ؛ آپکو اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مر جاوے، ماتم کي شکل بنا، اور اَلدل خراش نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر ھم پر اچانک آویگا. ۲۷ میں نے تجھے اپني قوم کے لیئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، کہ تو اُنکي راھوں کو جانے اور پرکھے. ۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ھیں؛ وے غیبت کو کیا کرتے ھیں؛ وے تو تانبا اور لوھا ھیں؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے ھیں. ۲۹ دھونکني جل گئي، سیسا آگ سے بھسم ھو گیا؛ کسیرا بےفائدہ گداز کرتا ھي، کیونکہ شریر الگ نہیں ھوتے. ۳۰ کھوتي چاندي لوگ اُن کا نام رکھینگے، کہ خدا نے اُنھیں رد کر دیا ھي.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ کو اُٹھاتا تاکہ بني یھوداہ اُس کي نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنھیں اسیر کروانے اور اجنبیوں کے ملک میں بھیجنے کي ضرورت نہ ھووے. ۸ اُن کا اِعتماد جو اپنے پر رکھتے تھے باطل ٹھہراتا، ۱۲ اور اپنا ارادہ ظاھر کرتا، کہ اُنھیں ترک کرے، جس طرح سے سیلا کو ترک کیا تھا. ۱۷ اُن کي بت‌پرستي کے سبب اُن کو دھمکیاں دیتا. ۲۱ نافرمانوں کي قربانیاں رد کر دیتا. ۲۹ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے غم‌خوار ھوویں اُن مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنھوں نے توفت میں کیئے تھے، ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آئي تھیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ھي جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ھي. ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاتک پر کھڑا ھو، اور وھاں اِس کلام کا اِشتہار دے، اور کہہ، کہ اي یہوداہ کے سب لوگ، جو خداوند کي بندگي کے لیئے اِن پھاٹکوں سے داخل ھوتے ھو، خداوند کا کلام سنو. ۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھي، کہ اپني اپني راہ، اور اپنے اپنے کام سدھارو، تب میں تمھیں اِس مکان میں بسنے دونگا. ۴ تم یہہ کہتے ھوئے جھوتھي باتوں پر آسرا مت رکھو، کہ خداوند کي ھیکل، خداوند کي ھیکل، خداوند کي ھیکل یے ھیں. ۵ کیونکہ اگر تم اپني اپني راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے ھمسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو: ۶ اگر تم پردیسي اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ بہاؤ، اور بےگانے معبودوں کي پیروي، جس میں تمھارا نقصان ھي، نہ کرو: ۷ تو میں تم کو اِس مکان میں، اور اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے باپ دادوں کو ھمیشہ کے لیئے دیا ھي، برابر بسنے دونگا.

۸ دیکھو، تم جھوتھي باتوں پر، جو سودمند نہیں ھو سکتیں، اِعتماد کرتے ھو. ۹ کیا تم چوري کروگے، خون کروگے، زناکاري کروگے، جھوتھي قسم کھاوگے، اور بعل کے آگے لبان جلاوگے، اور غیر معبودوں کي، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروي کروگے؛ ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ھي، آکے کھڑے ھوگے، اور کہوگے، کہ ھم نے خلاصي پائي؛ تاکہ یے سب نفرتي کام کرو؟

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هي، تمهاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هي؟ دیکھہ، خداوند کہتا هي، که میں هي نے یہہ دیکھا هي. ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ، اور دیکھو، که میں نے اپني گروہ اِسرائیل کي برائي کے سبب اُسے کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے که تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هي، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رہا، پر تم نے نه سنا؛ اور میں نے تمھیں بلایا، پر تم نے جواب نه دیا: ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمهارا اِعتماد هي، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمھیں اور تمهارے باپ دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هي. ۱۵ اور میں تمھیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا، جس طرح سے میں نے تمهاري ساري برادري، اِفرائیم کي بالکل نسل‌کو، نکال دیا هي. ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نه کر، اور نه منت کر، اور مجھہ سے شفاعت نه‌کر؛ که میں تیري نه سنونگا.

۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھہ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ که لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندھتي هیں، تاکه آسمان کي ملکه کے لیئے کلیچه بناویں، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں، که مجھے غصه دلاویں. ۱۹ خداوند کہتا هي، که کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے هیں؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که دیکھه، میرا غضب اور میرا قہر اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نہیں.

۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هي، که اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بھي بڑھاؤ، اور گوشت کھاؤ. ۲۲ کیونکه جس دن میں تمهارے باپ‌دادوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنھیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچھه نہیں کہا، اور حکم نہیں دیا: ۲۳ بلکه اُنھیں اِتنا هي کہکے میں نے حکم دیا، که میري آواز کے شنوا هو، اور میں تمهارا خدا هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمھیں فرماؤں، تاکه تمهارا بھلا هووے. ۲۴ لیکن اُنھوں نے نه سنا، نه کان لگایا، بلکه اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے، اور پلٹ گئے، اور آگے نه بڑھے. ۲۵ جس دن سے تمهارے باپ‌دادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمهارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں بھیجا هي؛ ۲۶ لیکن اُنھوں نے میري نه سني، اور اپنا کان نه لگایا، بلکه اپني گردن سخت کي؛ اُنھوں نے اپنے باپ‌دادوں سے زیادہ بدکاري کي. ۲۷ اگرچه تو یے ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیري نه سنینگے؛ اگرچه تو اُنھیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نه دینگے. ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، که یہہ وہ قوم هي، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نہیں سنتي، اور تنبیه نہیں مانتي؛ سچائي گر گئي، اور اُن کے منهه سے جاتي رهي.

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور پھینک دے، اور اُونچي جگھوں پر جاکے نوحه کر، کیونکه خداوند نے اُس نسل

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

کو، جس پر اُس کا قهر بهڑکا تها، مردود کيا، اور ترک کر ديا هي۔ ۳۰ که بني يهوداه نے ميري نظر ميں برائي کي، خداوند کهتا هي: اُس گهر ميں، جو ميرے نام کا کهلاتا هي، اُنهوں نے اپني مکروهات رکهيں، که اُسے ناپاک کريں۔ ۳۱ اور اُنهوں نے توفت کے اُونچے مکان، جو بن‌هنوم کي وادي ميں هيں، بنائے، که اپنے بيٹوں اور بيٹيوں کو آگ ميں جلاويں، جس کا ميں نے حکم نهيں ديا، اور ميرے دل ميں اِس کا خيال بهي آيا نه تها۔

۳۲ اِس ليئے، ديکه، وے دن آتے هيں، خداوند کهتا هي، که آگے کو يهه توفت نهيں کهلائيگي، اور نه بن هنوم کي وادي، بلکه واديِ‌القتل کهلائيگي: وے توفت ميں يهاں تک گاڑينگے، که جگهه نه رهيگي۔ ۳۳ اور اِس قوم کي لاشيں هوائي پرندوں اور دشتي چرندوں کي خوراک هونگي: اور کوئي اُنهيں نه هانکيگا۔ ۳۴ تب ميں يهوداه کے شهروں ميں اور يروسلم کے بازاروں ميں، خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلهے کي آواز، اور دلهن کي آواز، موقوف کراؤنگا: که زمين ويران هوگي۔

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يهوديوں ميں سے خواه زندوں خواه مردوں پر آفتيں جو آوينگي۔ ۴ نبي اُن کي احمقانه گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنهيں ملامت کرتا۔ ۱۳ اُن پر وحشت‌اُمت جو آنا چاهتي تهي ظاهر کرتا۔ ۱۸ اور اُن کي تباهي پر نوحه کرتا۔

خداوند فرماتا هي، که اُس وقت وے يهوداه کے بادشاهوں کي هڈياں، اور اُس کے سرداروں کي هڈياں، اور کاهنوں کي هڈياں، اور نبيوں کي هڈياں، اور يروسلم کے باشندوں کي هڈياں اُن کي قبروں ميں سے نکال لاوينگے: ۲ اور اُن کو سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر کے آگے، جنهيں وے دوست رکهتے تهے، اور جن کي خدمت کرتے تهے، اور جن کے وے پيرو تهے، اور جن سے صلاح ليتے تهے، اور جن کے آگے اُنهوں نے سجده کيا، بچهائينگے: وے سميٹي نه جائينگي، اور نه گاڑي جائينگي، بلکه وے روے زمين پر کهاد کي طرح هونگي۔ ۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گهرانے ميں سے باقي رهينگے، اُن سب باقي مکانوں ميں، جهاں جهاں ميں اُنهيں هانک دوں، موت کو زندگي سے زياده چاهينگے، ربّ‌الافواج فرماتا هي۔

۴ اِس کے سوا تو اُنهيں کهيگا، که خداوند يوں کهتا هي، کيا وے گرينگے اور پهر نه اُٹهينگے؟ کيا وے برگشته هونگے، اور پهر نه پهرينگے؟ ۵ پس يروسلم کے يے لوگ کيوں هميشه کي برگشتگي کے ساتهه برگشته هوتے؟ وے مکر سے لپٹتے هوئے هيں، اور پهر آنے سے اِنکار کرتے۔ ۶ ميں نے کان لگايا اور سنا؛ وے اچهي باتيں نهيں بولتے: کسي نے اپني برائي سے توبه کرکے نهيں کها، که ميں نے کيا کيا؟ هر ايک اپني راهوں پر پهرکے چلا، جس طرح گهوڑا لڑائي کے درميان دوڑتا هي۔ ۷ هاں، هوائي لق‌لق اپنے مقرر وقتوں کو جانتي هي: اور قمري، اور ابابيل، اور چکول، اپنے آنے کا وقت پهچان ليتے هيں: پر ميري قوم خداوند کي عدالت کو نهيں پهچانتي هي۔ ۸ تم کيونکر کهتے هو، که هم تو دانشمند، اور خداوند کي شريعت همارے پاس هي؟ ديکه حقيقت ميں اُس نے اُسے عبث بنا رکها هي: نقل‌نويسوں کا قلم باطل هي۔ ۹ دانشمند شرمنده هوئے، وے حيران هوئے، اور پکڑے گئے: ديکه، اُنهوں نے خداوند کے کلام کو حقير جانا، تو اُن ميں کيا دانائي هو سکتي هي؟ ۱۰ اِسي ليئے ميں اُن کي جوروں اوروں کو، اور اُن کے کهيت اُنهيں، جو اُن کے وارث هونگے، دونگا: کيونکه وے سب، چهوٹے سے بڑے تک، لالچي هيں، اور

نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی کرتا ہی۔ ۱۱ اور اُنھوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاو کو یہہ کہکے فقط تنک چنگا کیا، کہ سلامتی، سلامتی[g]؛ جب کہ سلامتی نہ تھی[h]۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنھوں نے مکروہ کام کیا تھا، شرمندہ ہوئے؟ نہیں، وے ذرہ شرمندہ نہ ہوئے[i]؛ وے خجلت اُٹھانے کو نہیں جانتے؛ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بھی گرینگے: خداوند کہتا ہی، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بھی ڈگمگا کے گرینگے۔

۱۳ میں اُنھیں سراسر فنا کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ تاک میں انگور نہ ہونگے[j]، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے[k]، اور پتے بھی سوکھ جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنھیں دبا لینگے۔ ۱۴ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھ رہتے؟ آؤ، اِکٹھے ہوویں، اور محکم شہروں میں جا بسیں[l]، اور وہاں چپکے ہو رہیں؛ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں چپ کرایا ہی، اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا[m]، اِس لیئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں۔ ۱۵ ہم سلامتی کے منتظر تھے، پر خیریت مطلق نہ ہوئی[n]؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکھ، دہشت۔ ۱۶ اُسکے گھوڑوں کے فرانے کی آواز دان سے سنی جاتی ہی[o]: اُس کے بھاری بدن والوں کے ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہی[p]: کہ وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچھ جو اُس میں ہی، اور شہر کو بھی، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جاتے۔ ۱۷ کہ دیکھ، میں تمہارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا، جن پر منتر کارگر نہ ہوگا[q]، اور وے تمھیں کاٹینگے، خداوند کہتا ہی۔

۱۸ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہی؛ میرا دل مجھ میں سست ہو گیا۔ ۱۹ دیکھ، میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دور ملک سے آتی[d]:—کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُس کا بادشاہ اُسکے درمیان نہیں؟ وے کیوں اپنی تراشی ہوئی مورتوں سے اور بیگانہ بطالتوں سے مجھ کو غصے میں لائے[e]؟ ۲۰ دروَ کا وقت گذرا، گرمی کے ایام تمام ہوئے، اور ہم نے رہائی نہیں پائی۔ ۲۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ‌دل ہوا[f]؛ میں کڑھتا رہتا ہوں؛ حیرت نے مُجھے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہی[g]؟ کیا وہاں کوئی طبیب نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر نوحہ کرتا ہی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے ایک طرح کی خطائیں کی تھیں، ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئی تھیں۔ ۱۲ لوگوں کی یہہ شکستہ‌دلی نافرمانی کے سبب سے ہوئی۔ ۱۷ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے اپنی تباہی کی بابت نالہ کریں، ۲۳ اور اپنے پر نہیں بلکہ خدا پر اعتماد رکھیں۔ ۲۵ وہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دھمکا دیتا۔

ای کاش کہ میرا سر پانی ہوتا، اور میری آنکھیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن اور رات روتا[a]۔ ۲ کاش کہ میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکہ وے سب زناکار ہیں[b]، بےوفاؤں کی جماعت۔ ۳ وے اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹھ بولنے کے لیئے کھینچتے ہیں[c]، اور سچائی کے لیئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں؛ کیونکہ وے برائی سے برائی تک بڑھ جاتے، اور مجھ کو نہیں جانتے، خداوند کہتا ہی[d]۔ ۴ ہر ایک اپنے ساتھی سے ہوشیار رہے، اور تم کسی بھائی پر اِعتماد نہ کرو[e]: کیونکہ ہر ایک بھائی دغا کے ساتھ پیچھے سے پانو اَڑکا دیگا، اور ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا[f]۔ ۵ اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو فریب دیگا، اور سچ سچ نہ بولیگا؛ اُنھوں نے اپنی زبان کو جھوٹھ بولنا سکھلایا، اور برائی کرنے میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[g] یرہ ۶ : ۱۴
[h] حزق ۱۳ : ۱۰
[i] یرہ ۳ : ۳ اور ۶ : ۱۵
[j] یسعہ ۵ : ۱، وغیرہ یوایل ۱ : ۷
[k] متی ۲۱ : ۱۹ لوقا ۱۳ : ۶، وغیرہ
[l] یرہ ۴ : ۵
[m] یرہ ۹ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۵
[n] یرہ ۱۴ : ۱۹
[o] یرہ ۴ : ۱۵
[p] قاض ۵ : ۲۲ یرہ ۴۷ : ۳
[q] زبور ۵۸ : ۴، ۵ واعظ ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

[d] یسعہ ۳۹ : ۳
[e] اِستثنا ۳۲ : ۲۱ یسعہ ۱ : ۴
[f] یرہ ۴ : ۱۹ اور ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷
[g] پید ۳۷ : ۲۵ اور ۴۳ : ۱۱ یرہ ۴۶ : ۱۱ اور ۵۱ : ۸
[a] یسعہ ۲۲ : ۴ یرہ ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۷ اور ۱۴ : ۱۷ نوحہ ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۴۸
[b] یرہ ۵ : ۷، ۸
[c] زبور ۶۴ : ۳ یسعہ ۵۹ : ۳، ۴، ۱۳، ۱۵
[d] ۱ سمو ۲ : ۱۲ ہوسیع ۴ : ۱
[e] یرہ ۱۲ : ۶ میکہ ۷ : ۵، ۶
[f] یرہ ۶ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشان هو رهے۔ ۶ تیري بودوباش کا مقام فریب کے درمیان هي؛ فریب سے اُنهوں نے مجهے پہچاننے کا اِنکار کیا، خداوند کهتا هي۔ ۷ اِسلیئے ربّ‌الافواج یوں کهتا هي، دیکهه، میں اُن کو پگهلا ڈالونگا، اور اُنهیں آزماؤنگا؛ که اپني قوم کي بیٹي کي بابت کیا اور کر سکوں؟ ۸ اُن کي زبان تیر قاتل کي مانند هي؛ وه مکر کي بات بولتي هي؛ هر ایک اپنے پڑوسي کو منهه سے سلام کهتا، پر باطن میں اُس کي گهات میں لگا هي۔ ۹ خداوند کهتا هي، که کیا میں اِن کاموں پر اُنهیں سزا نه دونگا؟ کیا ایسي قوم سے میري روح اِنتقام نه لیوے؟ ۱۰ میں پهاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا، اور بیابان کي چراگاهوں کے لیئے واویلا، کیونکه وے یهاں تک جل گئیں، که کوئي اُنکي طرف نهیں گذرتا؛ چوپایوں کي آواز لوگ نهیں سنتے: هوائي پرندے اور چرندے بهاگ گئے؛ وے جاتے رهے۔ ۱۱ میں یروسلم کو ڈهیر ڈهیر اور گیدڑوں کا غار کردونگا؛ اور میں یهوداه کے شهروں کو یهاں تک ویران کرونگا، که کوئي باشنده نه رهیگا۔

۱۲ عقلمند آدمي کون هي، تا که اِسے سمجهے؟ اور وه کون هي، جس سے خداوند کے منهه نے کها، که وه اُسے ظاهر کرے، که سرزمین کس لیئے ویران هوئي، اور بیابان کي مانند جل گئي، که کوئي نهیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کهتا هي، اِسي لیئے که اُنهوں نے میري شریعت کو، جو میں نے اُن کے آگے رکهي تهي، ترک کر دیا هي، اور میري آواز کو نه سنا، اور اُس کے موافق نه چلے؛ ۱۴ بلکه اُنهوں نے اپنے مکرے دلوں کي، اور بعلیم کي پیروي کي، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادوں نے اُنهیں سکهایا تها۔ ۱۵ اِس لیئے ربّ‌الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں فرماتا هي، که دیکهه، میں اُنهیں هاں اِس

قوم کو افسنطین کهلاؤنگا، اور هلاهل کا پاني پینے کو دونگا۔ ۱۶ اور میں اُنهیں غیرقوموں میں، جن کو نه وے نه اُن کے باپ‌دادے جانتے تهے، تتر بتر کرونگا؛ اور ایک تلوار بهیجونگا جو اُنکا پیچها کریگي، یهاں تک که میں اُنهیں نابود کر ڈالونگا۔

۱۷ ربّ‌الافواج یوں کهتا هي، که سوچو، اور ماتم کرنیوالي عورتوں کو بلاؤ، که آویں؛ اور عیار عورتوں کو بلوا بهیجو، که وے بهي آویں: ۱۸ اور وے جلدي کریں، اور همارے لیئے نوحه اُٹهاویں، که هماري آنکهوں سے آنسو بهیں، اور هماري پلکوں سے پاني دهڑدهڑا نکلے۔ ۱۹ یقیناً صیهون سے نوحه کي آواز سني جاتي هي، که کیا هي هم غارت هوئے! هم شدت سے رسوا هوئے، که هم وطن سے آواره هوئے هیں، اور اُنهوں نے همارے مسکنوں کو گرا دیا هي۔ ۲۰ اي عورتو، تم فقط خداوند کا کلام سنو، اور تمهارا کان اُس کے منهه کي بات قبول کرے، اور تم اپني بیٹیوں کو نوحه‌گري سکهلاؤ، اور هر ایک اپني پڑوسن کو نوحه‌انگیزي سکها دے۔ ۲۱ کیونکه موت هماري کهڑکیوں میں چڑهه آئي هي، اور همارے محلوں میں پیٹهي هي، که لڑکوں کو جو باهر هوں، اور جوانوں کو جو بازاروں میں هوں، کاٹ ڈالے۔ ۲۲ بولو، خداوند یوں کهتا هي، که آدمیوں کي لاشیں کهاد کي مانند کهیت پر گرینگي، اور مٹهي بهر دانه کي مانند جو غله کاٹنے کے بعد ره جاوے، جسے کوئي جمع نهیں کرتا۔

۲۳ خداوند یوں فرماتا هي، حکیم اپني حکمت پر فخر نه کرے، اور قوت‌والا اپني قوت پر فخر نه کرے، اور مالدار اپنے مال پر فخر نه کرے: ۲۴ لیکن جو فخر کرتا هي اِسپر فخر کرے، که سمجهتا اور مجهے جانتا، که میں خداوند هوں، جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازي سے حکمراني کرتا هوں؛ که میري خوشنودي اِنهیں چیزوں میں هي، خداوند کهتا هي۔

پیشتر مسیح سے ٦٠٠ کے قریب

٢٥ دیکهہ، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا، که میں اُن سب کو جو مختون هیں نامختونوں کے ساتهہ سزا دونگا[h]؛ ٢٦ مصر کو، اور یهوداه کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبهوں کو جو که گاؤدم ڈاڑهي رکهتے هیں[i]، جو بیابان کے باشندے هیں؛ کیونکه یهہ ساري قومیں نامختون هیں، اور اِسرائیل کے سارے گهرانے کے دل نامختون هیں[k].

١٠ باب

اِس بیان میں، که ١ نبي خدا کو بتوں سے مقابله کرکے نتیجه نکالتا هی، که اُن میں مطلق مشابهت نهین هی. ١٧ وه لوگوں کو نصیحت کرتا که آنیوالي آفتوں سے نکل بهاگیں. ١٩ خیمه کي بربادي پر، جو بےوقوف چرواهوں سے هوئي تهي، نوحهگري کرتا. ٢٣ وه بڑي عاجزي سے ایک منت کرتا.

ای اِسرائیل کے گهرانے، وه کلام که خداوند تم کو کهتا هی، سنو؛ ٢ خداوند یوں کهتا هی، که تم قوموں کي روش کو نه سیکهو[a]، اور آسمان کے نشانوں سے حیران نه هوو، هرچند قومیں اُن سے حیران هیں. ٣ کیونکه قوموں کے دستور بطالت هیں: که وے اُس درخت کي مانند هیں، جو جنگل میں کلهاڑي سے کاٹا جاتا، جسے کاریگر اپنے هاتهوں سے بناوے[b]. ٤ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراسته کرتے؛ وے اُس میں هتهوڑیوں سے کیلیں جڑکے اُسے قائم کرتے هیں، که وه نه هلے[c]. ٥ وے کهجور کي طرح سیدهے هیں، پر بولتے نهیں[d]؛ البته ضرورت هی که اُنهیں اُٹها لے جاویں، کیونکه وے چل نهیں سکتے[e]. اُن سے مت ڈرو، کیونکه اُن میں ضرر پهنچانے کي سکت نهیں، اور نه اُن میں قوت هی که فائده بخشے[f]. ٦ ای خداوند، تیرا کوئي نظیر نهیں هی: تو بڑا هی، اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ هی[g]. ٧ کون هی، ای قوموں کے بادشاه، جو تجهہ سے نه ڈرے[h]؟ کیونکه یهہ تجهہ کو سجتا هی؛ کیونکه قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے

[h] روم ٢ : ٨، ٩ [i] یرم ٢٥ : ٢٣ اور ٤٩ : ٣٢ [k] احبا ٢٦ : ٤١ حزق ٤٤ : ٧ روم ٢ : ٢٨، ٢٩
٦٠٠ کے قریب
[a] احبا ١٨ : ٣ اور ٢٠ : ٢٣ [b] یسع ٤٠ : ١٩، ٢٠ اور ٤٤ : ٩، ١٠، وغیره اور ٤٥ : ٢٠ [c] یسع ٤١ : ٧ اور ٤٦ : ٧ [d] زبور ١١٥ : ٥ اور ١٣٥ : ١٦ حبق ٢ : ١٩ [e] ١ قرن ١٢ : ٢ [f] زبور ١١٥ : ٧ یسع ٤١ : ٤، ٧ [g] یسع ٤١ : ٢٣ [h] خر ١٥ : ١١ زبور ٨٦ : ٨، ١٠ [h] مکاش ١٥ : ٤

پیشتر مسیح سے ٦٠٠ کے قریب

بیچ تیرا همتا کوئي نهیں هی[i]. ٨ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق هیں[k]؛ درخت جو هی، سو خود بطالتوں پر ایک ملامت هی. ٩ ترسیس سے چاندي کا پیٹا هوا پتر لایا جاتا هی، اور اُوفاز سے سونا[l]، کاریگر کي کاریگري، اور ٹهٹهیرے کي دستکاري: نیلا اور ارغواني اُن کا لباس هی؛ وے سب کے سب هوشیار آدمیوں کي کاریگري هیں[m]. ١٠ لیکن خداوند سچا خدا هی، وه زنده خدا[n] اور ابدي بادشاه هی[o]: اُسکے قهر سے زمین تهرتهراتي، اور قومیں اُسکي جهلجلاهٹ کي برداشت نهیں کرسکتي هیں. ١١ † تم اُنسے اِس طرح کهو، که جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نهیں بنایا[p]، زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست هونگے[q]. ١٢ اُسي نے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا هی[r]، اُسي نے اپني حکمت سے جهان کو قائم کیا هی[s]، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو پهیلایا هی[t]. ١٣ جس وقت وه اپني آواز نکالتا هی، آسمانوں میں پانیوں کي اِفراط هوتي هی[u]، اور وه زمین کي سرحدوں سے بخار اُٹهاتا هی[x]؛ وه مینهہ کے ساتهہ بجلي کو بهي بناتا، اور هوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا هی. ١٤ هر ایک آدمي حیوان کے مانند[y] اور بیدانش هی[z]؛ هر ایک ٹهٹهیرا مورت سے شرمنده هوتا[a]: کیونکه وه صورت، جو اُس نے ڈهالي هی، سو جهوٹهي هی، اُن میں دم نهیں[b]. ١٥ وے باطل هیں، بلکه هنسي ٹهٹها کي چیز: بدلا لینے کے وقت وے نابود هونگے[c]. ١٦ یعقوب کا بخره اُن کا سا نهیں هی[d]، که وه سب چیزوں کا خالق هی؛ اور اِسرائیل اُس کي میراث کا عصا هی[e]: رب الافواج اُس کا نام هی[f].

١٧ ای گهیرے هوئے قلع کي باشنده، زمین پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]. ١٨ کیونکه خداوند یوں کهتا هی، دیکهو که میں سرزمین کے باشندوں کو اِسي وقت، گویا

[i] زبور ٨٩ : ٦ [k] زبور ١١٥ : ٨ یسع ٤١ : ٢٩ حبق ٢ : ١٨ ذکر ١٠ : ٢ روم ١ : ٢١، ٢٢ [l] دان ١٠ : ٥ [m] زبور ١١٥ : ٤ [n] زبور ٣١ : ٥ ١ کمط ٦ : ١٧ [o] زبور ١٠ : ١٦
† یهہ کسدیوں کي زبان میں هی.
[p] دیکهو زبور ٩٦ : ٥ [q] ١٥ آیت یسع ٢ : ١٨ ذکر ١٣ : ٢ [r] پید ١ : ١، ٦، ٩ زبور ١٣٦ : ٥، ٦ [s] یرم ٥١ : ١٥، وغیره [t] زبور ١٣ : ١ [u] ایوب ٩ : ٨ زبور ١٠٤ : ٢ یسع ٤٠ : ٢٢ [x] ایوب ٣٨ : ٣٤ [y] زبور ١٣٥ : ٧ [z] امث ٣٠ : ٢ [a] یرم ٥١ : ١٧، ١٨ [a] یسع ٤٢ : ١٧ اور ٤٤ : ١١ اور ٤٥ : ١٦ [b] حبق ٢ : ١٨ [c] ١٥ آیت [d] زبور ١٦ : ٥ اور ٧٣ : ٢٦ اور ١١٩ : ٥٧ یرم ٥١ : ١٩ نوحه ٣ : ٢٤ [e] اِست ٣٢ : ٩ زبور ٧٤ : ٢ [f] یسع ٤٧ : ٤ اور ٥١ : ١٥ اور ٥٤ : ٥ یرم ٣١ : ٣٥ اور ٣٢ : ١٨ اور ٥٠ : ٣٤ [g] دیکهو یرم ٦ : ١ حزق ١٢ : ٣، وغیره

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پھینکونگا، اور اُنہیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں۔ ۱۹ ہاے مجھ پر میرے درار کے سبب! میري چوٹ دردانگیز ھی؛ پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ھی، اور مجھے اُسے اُٹھانا ھی۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا، اور میري سب میخیں اُکھاڑي گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ھیں: اب کوئي نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لٹکاوے۔ ۲۱ کیونکہ چرواہے حیوان کي مانند ہو گئے، اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ھی: اِس لیئے وے کامیاب نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ہو گئے۔ ۲۲ دیکھہ، غوغا کي آواز، اور بڑے ھنگامے کي، اُتر کے ملک کي طرف سے آتي ھی، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔

۲۳ اي خداوند، میں جانتا ہوں، کہ آدمي کي راہ نکالني اِنسان سے نہیں ھی؛ اِنسان جو چلتا ھی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔ ۲۴ اي خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے؛ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ اي خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں، اور اُن گھرانوں پر، جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے: کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کي بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کي منادي کرتا، ۸ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنہوں نے عہدشکني کي تھي۔ ۱۱ وہ آگے سے اُن آفتوں کي خبر دیتا ہوا جو اُن پر آیا چاہتي تھیں۔ ۱۸ اور اُن بلاؤں کي بھي جو عنتوتیوں پر پڑا چاہتي تھیں، اِس لیئے کہ اُنہوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے اکا کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کي باتیں سنو، اور بني یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو: ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عہد کي باتوں کو نہیں سنتا، ۴ جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنہیں زمین مصر سے، لوھے کے تنور سے، یہہ کہکے باہر لے آیا، کہ تم میري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو کچھہ میں نے تم کو حکم دیا ھی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا: ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کي، کہ میں اُنہیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ھی، وفا کروں؛ چنانچہ آج کے دن ایسا ھی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، اي خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یے ساري باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادي کر، اور کہہ، کہ اِس عہد کي باتیں سنو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۷ کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ہوں؛ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنہیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میري سنو۔ ۸ پر اُنہوں نے یہہ بات نہ ماني، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ھر ایک نے اپنے برے دل کي ضد کي پیروي کي؛ اِس لیئے میں اِس عہد کي ساري دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنہیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنہوں نے نہیں کیا، اُن پر پوري کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ھی۔ ۱۰ وے اپنے باپ دادوں کي خرابیوں کي طرف، جنھوں نے میري باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے، اور بیگانے معبودوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو ہوکے اُن کي بندگي کي: اِسرایِل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا ھي۔

۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھي، کہ دیکھ، میں ایسي بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بھاگ نہ سکینگے؛ اور ھرچند وے مُجھے پکاریں، پر میں اُن کي نہ سنونگا[l]۔ ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے باشندے جائیں، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے ھیں، پکاریں[m]، پر وے مصیبت کے وقت اُنھیں ھرگز نہ بچاوینگے۔ ۱۳ کیونکہ، اي یہوداہ، جتنے تیرے شہر ھیں اُتنے تیرے معبود تھے[n]: اور جتنے یروسلم کے کوچے ھیں، اُتنے ھي تم نے اُس مکروہ چیز کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ۔ ۱۴ تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ[o]، اور نہ اُن کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نہ منت کر؛ کیونکہ جب وے اپني بپت کے سبب مُجھے پکارینگے، میں اُن کي نہ سنونگا۔

۱۵ میرے گھر میں میري پیاري کو کیا کام[p]، جس حال کہ وہ بہتیري شرارت کرتي ھي[q]؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا[r]؛ جب تو بدکاري کرتي تب تو خوش ھوتي ھي[s]۔ ۱۶ خداوند نے تیرا نام ایک ھرے زیتون کا درخت[t]، جس کا پھل خوشنما ھي، کہلایا؛ بڑے ھنگامے کي آواز ھوتے ھي اُس نے اُس پر آگ لگائي، اور اُس کي ڈالیاں توڑي گئیں، ۱۷ کیونکہ ربالافواج نے، جس نے تجھے لگایا[u]، تجھ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاري کے لیئے جو اِسرایِل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپني مخالفت میں کي، کہ بعل کے آگے لبان جلایا تاکہ مُجھے غصہ دلاوے۔

۱۸ خداوند نے یہہ مجھ پر ظاھر کیا، اور میں نے اِسے جانا؛ تب ھي تو نے مجھے اُن کے کام دکھلائے۔ ۱۹ میں گھریلے

[l] زبور ۱۸: ۴۱ امثا ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ یرہ ۱۴: ۱۲ حزق ۸: ۱۸ میکہ ۳: ۴ ذکر ۷: ۱۳
[m] اِست ۳۲: ۳۷، ۳۸
[n] یرہ ۲: ۲۸ اور ۳: ۲۴ ھوسیع ۹: ۱۰
[o] خر ۳۲: ۱۰ یرہ ۷: ۱۶ اور ۱۴: ۱۱ ۱ یوحنا ۵: ۱۶
[p] زبور ۵۰: ۱۶ یسع ۱: ۱۱، وغیرہ
[q] حزق ۱۶: ۲۰، وغیرہ
[r] حجي ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[s] طیط ۱: ۱۵
[t] امثا ۲: ۱۴ زبور ۵۲: ۸ روم ۱۱: ۱۷
[u] یسع ۵: ۲ یرہ ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

برہ کي مانند تھا، جو ذبح ھونے کے لیئے لایا جاتا ھي؛ اور مجھے نہ معلوم تھا، کہ اُنھوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے[x]، کہ ھم درخت کو پھل سمیت نیست کریں، اور ھم اُسے زندوں کے ملک[y] سے کاٹ ڈالیں[z]، تا کہ اُس کا نام پھر ذکر نہ ھووے۔ ۲۰ پر، اي ربالافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا ھي، جو گردوں اور دل کو جانچتا ھي[a]، وہ اِنتقام جو تو اُن سے لیگا، میں ھي دیکھونگا؛ کیونکہ میں نے اپنا دعوی تیرے آگے ظاھر کیا۔ ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھي، کہ عنتوت کے آدمیوں کي بابت، جو یہہ کہکے تیري جان کے خواھاں[b] ھیں، کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر[c]، نہ ھو کہ تو ھمارے ھاتھ سے مارا جاے: ۲۲ اِسي واسطے ربالافواج یوں کہتا ھي، کہ دیکھ، میں اُن کو سزا دونگا؛ جوان تلوار سے مارے جائینگے؛ اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے، ۲۳ اور اُن میں سے کوئي باقي نہ رھیگا؛ کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر، اُن کي سیاست کے برس میں، آفت لاؤنگا[d]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ بیدینوں کي اقبال مندي کي بابت شکایت کرتا، پر ایمان ھي سے اُن کي آخري تباھي کي خبر پاتا۔ ۵ خدا اُسے اُس کے بھائیوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ۷ اور اپني میراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا۔ ۱۴ اُن میں کے توبہ‌کرنیوالے اسیروں سے وعدہ کرتا، کہ وہ اُنھیں اُن کے ملک میں پھر لے آویگا۔

اي خداوند تو صادق ھي؛ توبھي مجھے اپنے سے عرض کرنے دے[a]؛ ھاں، مُجھے پروانگي دے، کہ عدالت کے مقدموں کي بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبیث لوگ اپني راہ میں کیوں کامیاب ھوتے ھیں؛ وے سب کیوں چین سے رھتے، جو برملا بےوفائي سے چلتے[b]؟ ۲ تو نے اُنھیں لگایا ھي، اور اُنھوں نے جڑ بھي پکڑي ھي؛ وے بڑھ گئے، پھل بھي لائے: تو اُن کے منھہ سے نزدیک ھي، پر اُن کے گردوں سے دور ھي[c]۔ ۳ لیکن، تو، اي خداوند،

[x] یرہ ۱۸: ۱۸
[y] زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵
[z] زبور ۸۳: ۴
[a] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ یرہ ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاش ۲: ۲۳
[b] یرہ ۱۲: ۵، ۶
[c] یسع ۳۰: ۱۰ عمو ۲: ۱۲ اور ۷: ۱۳، ۱۶ میکہ ۲: ۶
[d] یرہ ۲۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۱ اور ۴۸: ۴۴ اور ۵۰: ۲۷ لوقا ۱۹: ۴۴
[a] زبور ۵۱: ۴
[b] ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱، ۳۵ اور ۷۳: ۳، وغیرہ یرہ ۵: ۲۸ حبق ۱: ۴ ملا ۳: ۱۵
[c] یسع ۲۹: ۱۳ متي ۱۵: ۸ مرقس ۷: ۶

پيشتر مسيح سے ۶۰۸ کے قريب

مجھے جانتا هي[d]؛ تو نے مجھے ديکھا، اور ميرے دل کو جو تيري طرف هي آزمايا هي[e]؛ بهيڑوں کي مانند تو اُنهيں ذبح هونے کے ليئے کهينچ کے نکال، هاں، ذبح کے دن کے واسطے اُنهيں الگ کر دے[f]. ۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمين پر بستے هيں کب تک سرزمين ناله کرے[g]، اور تمام ملک کي سبزي مرجهاوے[h]؟ چرندے اور پرندے غارت هوئے[i]؛ کيونکه اُنهوں نے کہا، که کوئي همارا انجام نه ديکهيگا. ۵ اگر تو پيدل چلنيوالوں کے ساتھ دوڑا هي، اور اُنهوں نے تجھے تهکا ديا، پهر تجھ ميں تاب کہاں هي، که گهوڑچڑهوں کے ساتھ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمين ميں تو نڈر هوا، تو يردن || کي باڑھ ميں تو کيا کريگا[k]. ۶ چنانچه تيرے بهائيوں اور تيرے باپ کے گهرانے نے بهي تيرے ساتھ بےوفائي کي هي[l]؛ هاں، اُنهوں نے بڑي آواز سے تيرے پيچهے للکارا: اُن پر اِعتقاد مت رکھ، اگرچه وے ملايم باتيں تجھ سے کريں[m].

۷ ميں نے اپنا گهر ترک کيا، ميں نے اپني ميراث چهوڑ دي؛ ميں نے اپني پياري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حواله کيا. ۸ ميري ميراث ميرے ليئے ايسي هو گئي جيسا که شيرِببر جو جنگل ميں هي؛ وہ مجھ پر بڑي آواز سے گرجتي هي، اِسي ليئے ميں اُس سے نفرت رکهتا هوں. ۹ ميري ميراث ميرے حق ميں ايسي هي جيسا مُردارخوار ابلق پرنده هي؛ جنگلي حيوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے هيں؛ آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، اُنهيں لاؤ، که وے کها جاويں[n]. ۱۰ بهت سے چرواهوں[o] نے ميرے تاکستان کو خراب کيا[p]؛ اُنهوں نے ميرا حصه پامال کيا[q]؛ ميرے دلپسند حصه کو اُجاڑکے بيابان بنايا هي. ۱۱ اُنهوں نے اُسے ويران کيا؛ وہ ويران هوکے مجھ سے فرياد کرتي هي[r]؛ ساري زمين ويران هو گئي، تو بهي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نهيں[s].

۱۲ بيابان کي ساري اُونچي جگهوں پر غارتگر آئے هيں؛ کيونکه خداوند کي تلوار زمين کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو نهيں هوتي. ۱۳ اُنهوں نے گيهوں بويا پر کانٹے جمع کرلينگے[t]، اُنهوں نے مشقت کهينچي، پر فائده نه اُٹهاوينگے؛ وے تمهارے پيداوار سے شرمنده هونگے، اِس ليئے که خداوند کا قهر شديد هوا.

۱۴ ميرے سارے برے پڑوسيوں کي برخلافي سے، جنهوں نے اُس ميراث کو چهوا[u]، جس کا ميں نے اپني قوم اِسرائيل کو وارث کيا، خداوند يوں کهتا هي، ديکھ، ميں اُنهيں اُن کي سرزمين سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور يهوداه کے گهرانے کو اُن کے درميان سے نکال پهينکونگا[x]. ۱۵ اور بعد اُس کے که ميں اُنهيں اُکهاڑ ڈالونگا، ايسا هوگا، که ميں پهر اُن پر رحم کرونگا[y]، اور هر ايک کو اُسکي ميراث ميں، اور هر ايک کو اُس کي زمين ميں پهر لاؤنگا[z]. ۱۶ اور ايسا هوگا، که اگر وے جي لگاکے ميرے لوگوں کي طريقيں سيکهينگے، که ميرے نام کي قسم کهائيں که خداوند زنده هي[a]، جيسا اُنهوں نے ميرے لوگوں کو سکهلايا که بعل کي قسم کهاويں، تو وے ميرے لوگوں ميں شامل هوکے بن جائينگے[b]. ۱۷ ليکن اگر وے شنوا نه هونگے، تو ميں اُس قوم کو ايک لخت اُکهاڑ ڈالونگا، هاں، ميں اُسے اُکهاڑ ڈالونگا، اور نيست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا هي[c].

۱۳ باب

اِس باب ميں، که، خدا نبي سے ايک کمربند فرات کے کنارے پر چهپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ايسا بيان کرتا که اِسي طور پر ميرے لوگ برباد هونگے. ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مے سے بهري جاتي تهيں، وه آگے سے خبر ديتا که ميرے لوگوں کي تباهحالي کے درميان اُن کي مستي هوگي. ۱۵ اُن کو نصيحت کرتا که وے ايسي چال چلنے لگيں که اندهيري اُنهيں آن پکڑے. ۲۲ وه اُن پر فاش کرتا که اُن کے مکروہ کاموں کے سبب وه آفتيں آئي هيں.

|| عبراني ميں، کے غرور ميں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھسے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھہ، پر اُسے پاني میں مت بھگو. ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا. ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مُجھہ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر هی، لیکے اُٹھہ، اور فرات کو جا، اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے. ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھسے فرمایا تھا. ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ خداوند نے مجھسے کہا، کہ اُٹھہ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا هی، نکال لے. ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور دیکھہ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا. ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[f]. ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے ہیں، اور اپنے هي دل کي سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنھیں پوجتے ہیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند ہونگے جو کسي کام کا نہیں. ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا هی، ویسا هي خداوند کہتا هی، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھہ سے لگا رہے، تاکہ وے میرے گروہ ہوں[c]، اور اُن کے سبب سے میرا نام ہو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال ہووے، پر اُنھوں نے نہ سنا.

[f] احبار ۲۶ : ۱۹
[b] یرم ۹ : ۱۴ اور ۱۱ : ۸ اور ۱۶ : ۱۲
[c] خر ۱۹ : ۵
[d] یرم ۳۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ هر ایک قرابہ میں مَی بھري جائیگي؛ اور وے تجھسے کہینگے، کہ هم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ هر ایک قرابہ میں مَی بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا هی، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رہنیوالوں کو، ہاں، اُن بادشاهوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور کاهنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا[e]. ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھہ ڈال دونگا[f]: خداوند کہتا هي: میں شفقت نہ کرونگا، اور هرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنھیں هلاک کرونگا.

۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو: کہ خداوند هي نے فرمایا هی. ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے پہلے کہ تمھارے پانوں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے ہو، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے[k]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے. ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمھارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگي؛ ہاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]؛ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا. ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[m]؛ کیونکہ تمھاري بزرگي کا تاج تمھارے سر پر سے اُتارا جائیگا. ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے. ۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنھیں جو اُتر سے آتے ہیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں هی، تیرا خوشنما

[e] یسعا ۵۱ : ۱۷، ۲۱ اور ۶۳ : ۶ یرم ۲۵ : ۲۷ اور ۵۱ : ۷
[f] زبور ۲ : ۹
[g] یشو ۷ : ۱۹
[h] یسعا ۵ : ۳۰ اور ۸ : ۲۲ عمو ۸ : ۹
[i] یسعا ۵۹ : ۹
[k] زبور ۴۴ : ۱۹
[l] یرم ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۲، ۱۶ اور ۲ : ۱۸
[m] دیکھو ۲ سلا ۲۴ : ۱۲
یرم ۲۲ : ۲۶
[n] یرم ۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

کُنبہ ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا، تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھایا کہ تجھپر حکمران هوں : کیا تجھ کو، اُس عورت کي مانند جسے دردزہ هو، درد نہ لگیگا؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ تیري برائي کي شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے، اور تیري ایڑیوں سے بےادبي کي گئي. ۲۳ کیا کوشي آدمي اپنے چمڑے کو، یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا هی؟ تب هي، تم نیکي کر سکوگے، جن میں بدي کرنے کي عادت هو رهي. ۲۴ اِس لیئے میں اُن کو اُس کوڑے کي مانند، جو بیابان کي هوا سے اُڑتا پھرتا هی، تتر بتر کرونگا. ۲۵ خداوند کہتا هی، کہ میري طرف سے یهي تیرا حصہ، تیرا ناپا هوا بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا هی، اور بطلان پر بھروسا رکھا هی. ۲۶ میں خود بھي تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا، کہ تیرا ستر دیکھا جاوے. ۲۷ تیري زناکاریاں، اور تیرا هنهنانا، تیري حرامکاري کي برائي، اور تیرے نفرت انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب میں نے دیکھا هی. اي یروسلم، تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کي جائیگي؟ کتني اور دیر تک یہہ موقوف رهے؟

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سخت کال کے باعث، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا. ۱۰ خداوند اُس کي شفاعت منظور نهیں کرتا. ۱۳ وہ بتاتا، کہ هم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبي هیں، کچھ کام نہ آویگا. ۱۷ یرمیاہ اُبھارا جاتا هی کہ اپنے مصیبتوں کي طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے.

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

خداوند کا وہ کلام، جو خشکسالي کي بابت یرمیاہ تک پہنچا. ۲ یہوداہ ماتم کرتا هی، اور اُس کے پھاٹک اُداس هوتے هیں؛ وے ماتم کي پوشاک پہنکے زمین تک جھکے هیں؛ اور یروسلم کا نالہ اُوپر تک پہنچا. ۳ اُنکے اُمرا اپنے ادني لوگوں کو پاني کے لیئے بھیجتے؛ وے کنڈوں تک جاتے، پر پاني نهیں پاتے؛ خالي گھڑوں کو لیکے پھر آتے: وے پشیمان هوتے، اور گھبراتے؛ وے اپنے سر ڈھانپتے. ۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئي، کہ زمین پر پاني نهیں برسا تھا؛ کسان شرمندہ هوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے. ۵ چنانچہ هرني میدان میں جنتي، اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتي، کیونکہ گھاس نهیں هی. ۶ اور گورخر اُونچي جگھوں پر کھڑے رهتے، وے ناگوں کے مانند هوا سڑکتے، اُن کي آنکھیں بیٹھ جاتیں، کہ گھاس نہ رهي. ۷ اگرچہ همارے برائیاں هم پر گواهي دیتي هیں، تو بهي، اي خداوند، اپنے هي نام کے لیئے عمل کر: کیونکہ همارے برگشتگیاں بهت هیں: هم تیرے خطاکار هیں. ۸ اي اسرائیل کي اُمیدگاہ، بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو کیوں ملک میں پردیسي کے مانند بنا، اور اُس مسافر کي مانند جو ڈیرا ڈالتا هی، جس میں رات کاٹے؟ ۹ تو کیوں اِنسان کے مانند هکا بکا هی، اور اُس بہادر کي مانند، جو رهائي نهیں دے سکتا؟ بہر حال، اي خداوند، تو تو همارے درمیان هی، اور هم تیرے نام کے کہلاتے هیں؛ تو همیں ترک نہ کر. ۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا هی، کہ اُنھوں نے گمراهي کو یوں دوست رکھا هی، اور اپنے پانوؤں کو نهیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنهیں قبول نهیں کرتا: اب وہ اُنکي بدکاري یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کي سزا دیگا. ۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُنکي خیر هو. ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا؛ اور جب وے سوختني قربانیاں اور هدیہ گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا: بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنهیں هلاک کرونگا. ۱۳ تب میں نے کہا، هاے، اي خداوند یهوواہ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے هیں، کہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے، اور تمپر کال نہ آویگا؛ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دونگا، جو قایم رہیگی؛ ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام لیکے جھوتھی نبوت کرتے ہیں؛ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا، نہ اُنہیں کہا: وے جھوتھی رویا، اور جھوتھا علم غیب، اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تمپر ظاہر کرتے ہیں. ۱۵ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، اُن نبیونکی بابت، جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ہیں، جنہیں میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ہیں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ہوگا؛ یے نبی تلوار اور کال سے ہلاک کیئے جائینگے. ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ہیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے جائینگے، وے، اور اُنکی جوروں، اور اُنکے بیتے اور اُنکی بیتیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہ ہوگا، کہ میں اُن کی برائی اُن پر ڈالونگا.

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میری آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں اور ہرگز نہ تھانبیں: کیونکہ میری قوم کی کنواری بیتی بڑے زخم کے ساتھہ بھاری صدمہ کے سبب شکست ہو گئی. ۱۸ اگر میں باہر میدان میں جاؤں، تو دیکھ، وہاں تلوار کے مارے ہوئے ہیں، اور اگر میں شہر میں داخل ہووں، تو دیکھ، وے ہیں جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ہاں، نبی اور کاہن دونوں ایک ملک کی طرف، جسے وے نہیں جانتے ہیں، خارج ہوکے جائینگے. ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتی ہی؟ تو نے ہم کو کیوں مارا، اور ہمارے لیئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ہوئی: اور صحت پانے کے وقت کی، پر دیکھ،

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

دہشت آئی. ۲۰ ای خداوند، ہم اپنی برائی، اور اپنے باپ دادوں کی سرکشی کا اِقرار کرتے ہیں، کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہی. ۲۱ اپنے نام کے لیئے تو ہمیں رد نہ کر، اور اپنے جلالی تخت کو بے عزت نہ کرا: یاد فرما، اور ہم سے عہد شکنی نہ کر. ۲۲ قوموں کی بطالتوں میں کوئی ہی، جو مینہہ کو برسا سکتی ہی؟ یا افلاک پانی دے سکتے ہیں؟ ای خداوند، ہمارے خدا، کیا تو وہی نہیں ہی؟ اِسی لیئے ہم تیرے اِنتظار میں رہینگے، کیونکہ تو ہی یہہ سب کام کرتا ہی.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت یہودیوں کے رد ہو جانے کی اور کونا گون آفتوں اُتھانے کی. ۱۰ یرمیاہ لوگوں کی کمزوری کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کی تسلی کے واسطے اُس سے ایک وعدہ کیا جاتا. ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکی دی جاتی. ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ایک اور وعدہ کرتا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے حضور کھڑے ہوتے، تد بھی میرا دل اِس قوم کی طرف متوجہ نہ ہوتا: اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے، کہ وے چلے جائیں. ۲ اور یوں ہوتا، کہ جب وے تجھہ سے کہیں، کہ ہم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ وے جو موت کے لیئے ہیں، سو موت کو جائیں؛ اور جو تلوار کے لیئے ہیں، سو تلوار کو؛ اور جو کال کے لیئے ہیں، سو کال کو؛ اور جو اسیری کے لیئے ہیں، سو اسیری کو. ۳ اور میں چار قسم کی آفتوں کو اُنپر بھیجونگا، خداوند فرماتا ہی؛ تلوار کو، کہ قتل کرے، اور کتونکو، کہ پھاڑ ڈالیں، اور آسمانی پرندوں کو، اور زمین کے درندوں کو، کہ نگلیں اور ہلاک کریں. ۴ اور میں اُنہیں، یہوداہ کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ہی، چھوڑ دونگا، کہ وے زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے جاویں. ۵ اب، ای یروسلم، کون

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ھمدرد ھوگا؟ یا کون تیري طرف آویگا کہ تیري خیر و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ھی، خداوند کہتا ھی، تو پیچھے پھر گئي: اِس لیئے میں تجھپر اپنا ھاتھ بڑھاؤنگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا. ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛ میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپني قوم کو ھلاک کرونگا، کیونکہ وے اپني راھوں سے نہ پھرے. ۸ اُنکي بیوائیں میرے آگے سمندر کي ریتي سے زیادہ ھوئیں: میں نے دو پہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک بارگي عذاب و دھشت ڈالي ھی. ۹ وہ جو سات جني ھی، سو سست ھو گئي ھی: اُسنے جان دي ھی: دن رھتے اُسکا سورج ڈوب گیا: وہ پشیمان اور سراسیمہ ھو گئي تھي؛ خداوند کہتا ھی، کہ میں اُنکے باقي لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا.

۱۰ مجھپر واویلا، اي میري ماں، کہ تو مجھے جني، کہ میں لڑاکا آدمي ھو جاؤں، اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تو بھي لوگوں میں سے ھر ایک مجھپر لعنت کرتا ھی. ۱۱ خداوند نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ تیري خیر ھو؛ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگي کے وقت دشمنوں سے تیري دستگیري کراؤنگا. ۱۲ کیا کوئي آدمي لوھے کو، اُتر کے لوھے کو، اور پیتل کو توڑ سکتا ھی؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیئے نہیں، مگر تیرے سارے گناھوں کے لیئے؛ تیري ساري سرحدوں میں یہہ ھوگا. ۱۴ اور میں تجھے تیرے دشمنوں کي خدمت کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں جانتا ھی: کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگي، جسے میں تمپر بھي بھڑکا دونگا.

۱۵ اي خداوند، تو یہہ جانتا ھی: مجھے یاد کر، اور میري خبر لے، اور میرے ستانیوالوں سے میرا اِنتقام لے: تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا: جان رکھہ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائي ھی. ۱۶ تیري باتیں پائي گئیں، اور میں نے اُنھیں کھایا: اور تیري باتیں میرے دل کي خوشي و خورمي تھیں: کیونکہ، اي خداوند، ربالافواج، میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ھوں. ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کي محفل میں نہیں بیٹھا؛ نہ اُنکے ساتھ پھولکے خوشي کي: تیرے ھاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا: کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ھی. ۱۸ میرا غم کیوں دائمي ھی، اور میرا گھاو لاعلاج، کہ صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیئے سراسر دھوکھے کي نہر کا سا ھو گیا ھی، اُس پاني کي مانند جو نہیں ٹھہرتا!

۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاؤنگا، اور تو میرے حضور کھڑا ھوگا؛ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرلے، تو تو میرے منہہ کي مانند ھوگا: وے تیري طرف پھریں، لیکن تو اُن کي طرف نہ پھرنا. ۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کي مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا، اور وے تجھہ سے لڑینگے، پر تجھہ پر غالب نہ ھونگے: کیونکہ خداوند کہتا ھی، میں تیرے ساتھ ھوں، کہ تیري حفاظت کروں، اور تجھے رھائي دوں. ۲۱ ھاں، میں تجھے بدکاروں کے ھاتھ سے رھائي دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا.

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي کو حکم دیا جاتا کہ نکاح نہ کرے اور ماتم خانوں اور ضیافت خانوں میں ھرگز داخل نہ ھووے، اس مقصد پر کہ اِس ھي طور سے یہودیوں کي بالکل تباہ حالي جو ھوا چاھتي تھي اُن پر ھویدا ھووے. ۱۰ اُس مصر کے لوگ اُن کے باپ دادوں سے بدتر تھے. ۱۴ اُن کي رھائي جو ھونیوالي تھي، مصر میں سے چھوٹنے کي نسبت زیادہ تعجب کا باعث ھوگي. ۱۶ خدا اُنھیں اُن کي بدمستي کے سبب دوني سزا دیگا.

پيشتر مسيح سے ٦٠١ کے قريب

خداوند کا کلام مجهه پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۲ تو اپنے ليئے جورو نه کر، که نه بيٹے نه بيٹياں تيرے ليئے اِس مکان ميں هوويں. ۳ کيونکه خداوند اُن بيٹوں اور بيٹيوں کي بابت جو اِس مکان ميں پيدا هوئے هيں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنهيں جنيں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پيدا هوئے، يوں کہتا هي، ۴ که وے مہلک مرضوں سے مرينگے[a]؛ اُن پر کوئي ماتم نه کريگا[b]، اور وے گاڑے نه جائينگے؛ وے کهاد کي مانند زمين کي سطح پر پڑے رهينگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے هلاک کيئے جائينگے؛ اور اُنکي لاشيں آسماني پرندوں اور زمين کے درندوں کي خوراک هونگي[d]. ۵ يقيناً خداوند يوں فرماتا هي، که تو ماتم کے گهر ميں داخل مت هو[e]، اور نه اُن پر رونے کے ليئے جا، نه اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ که خداوند کہتا هي، ميں نے اپني سلامتي کو، يعني، مهرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹها ليا هي. ۶ اور اِس ملک ميں بڑے اور چهوٹے، دونوں، مرينگے: وے گاڑے نه جائينگے، اور لوگ اُن پر ماتم نه کرينگے[f]، اور کوئي اُنکے ليئے اپنے کو چهيد نه کريگا[g]، اور نه کوئي اپنے بال منڈاويگا[h]. ۷ اور لوگ ماتم کرنيوالوں کے ليئے روٹي نه توڑينگے، که اُنهيں مردوں کي بابت تسلي ديں: اور وے اُنهيں دلداري کا پياله نه دينگے، که وے اپنے باپ اور اپني ما کے ليئے پيئيں[i]. ۸ اور تو ضيافت کے گهر ميں داخل مت هو، که اُنکے ساتهه بيٹهکے کهائے اور پيئے. ۹ رب‌الافواج، اِسرايل کا خدا، يوں کہتا هي، که ديکهه، ميں اِس مکان ميں تمهارے ديکهتے هوئے اور تمهارے هي دنوں ميں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلهے کي آواز، اور دلهن کي آواز، موقوف کراؤنگا[k]. ۱۰ اور ايسا هوگا که جب تو يے سب باتيں اِس قوم پر ظاهر کريگا، اور وے تجهه سے کہيں، که خداوند نے کيوں يه سب بري باتيں همارے برخلاف کہيں[l]؟ هماري کيا شرارت؟ اور هماري خطا کيا، جو هم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي هي؟ ۱۱ تب تو اُنهيں کہيگا، اِسي ليئے هي، خداوند کہتا هي، که تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے چهوڑ ديا هي[m]، اور بيگانے معبودوں کي پيروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجهے ترک کيا، اور ميري شريعت پر عمل نهيں کيا؛ ۱۲ اور تم هي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کيا[n]؛ کيونکه، ديکهو، تم ميں سے هر ايک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا هي، که ميري نه سنے[o]: ۱۳ اِس ليئے ميں تمهيں اِس زمين سے خارج کرکے[p] ايسے ملک ميں آواره کرونگا، جسے نه تم اور نه تمهارے باپ‌دادے جانتے تهے[q]؛ اور وهاں تم رات دن بيگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کيونکه ميں تم پر رحم نه کرونگا.

۱۴ تو بهي، ديکهه، وے دن آتے هيں، خداوند کہتا هي، جن ميں لوگ کبهي نه کہينگے که خداوند زنده هي، جو بني اِسرايل کو مصر کي سرزمين سے نکال لايا[r]؛ ۱۵ بلکه، خداوند زنده هي، جو بني اِسرايل کو اُتر کي سرزمين سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جهاں جهاں اُس نے اُنهيں هانک ديا تها، نکال لايا؛ کيونکه ميں اُن کو اُس سرزمين ميں، جو ميں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تهي، پهر لاؤنگا[s].

۱۶ ديکهه، ميں بهت سے مچهوؤں کو بلوا بهيجونگا[t]، خداوند کہتا هي، اور وے اُنهيں صيد کرينگے؛ اور اُس کے بعد ميں بهت سے شکاريوں کو بلوا بهيجونگا، اور وے هر پهاڑ سے، اور هر ٹيلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرينگے. ۱۷ کيونکه ميري آنکهيں اُن کي ساري راهوں پر هيں[u]؛ وے ميرے چهرے سے پوشيده نهيں هيں، اور اُن کي شرارت

a يرو ۱۵:۲ b يرو ۲۲:۱۸، ۱۹. اور ۲۵:۳۳ c زبور ۸۳:۱۰. يرو ۸:۲. اور ۹:۲۲ d زبور ۷۹:۲. يرو ۷:۳۳. اور ۳۴:۲۰ e حزق ۲۴:۱۷، ۲۲، ۲۳ f يرو ۲۲:۱۸ g احبار ۱۹:۲۸. اِسع ۱۵:۲ h يرو ۴۱:۵. اور ۴۷:۵ i يرو ۷:۲۹ — حزق ۲۴:۱۷. هوسع ۹:۴ ديکهو اِسع ۲۲:۱۳ k اِسع ۲۴:۷، ۸. يرو ۷:۳۴. اور ۲۵:۱۰. حزق ۲۶:۱۳. هوسع ۲:۱۱. مکاشفه ۱۸:۲۳

l اِسع ... m يرو ۵:۱۹ ... n يرو ۷:۲۶ o يرو ۱۳:۱۰ p اِسع ... q يرو ... r يسع ... s يرو ۲۳:۸ t عمو ۴:۲. حبق ۱:۱۵ u ايوب ۳۴:۲۱. امثا ۵:۲۱. يرو ۳۲:۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

میری آنکھوں سے چھپی نہیں ھی۔ ۱۸ اور میں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دونی سزا دونگا: کیونکہ اُنھوں نے میری سرزمین کو اپنی مکروہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا، اور اُنھوں نے میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ھی۔ ۱۹ اَی خداوند، تو جو میری قوت، اور میرا گڑھ ھی، اور بپت کے دن میں میری پناہ‌گاہ، دنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی، کہ فی‌الحقیقت ھمارے باپ‌دادوں نے جھوٹھ اور بطالت کی چیزیں میراث میں لیں، اور اُن میں سے کوئی نہیں جس سے فائدہ ھوتا۔ ۲۰ کیا انسان اپنے لیئے اُنھوں کو بناوے، اور وے خدا نہیں ھیں۔ ۲۱ اِس لیئے، دیکھ، میں اِس مرتبہ اُنھیں آگاہ کرونگا، میں اپنے ھاتھ اور اپنے زور کو اُنھیں معلوم کراونگا؛ اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ھی۔

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ کی اسیری گناہ کے سبب ہوئی۔ ۵ لعنت اس پر بھیجی جاتی جو انسان پر بھروسا رکھے؛ ۷ اور برکت اس پر بھیجی جاتی جو خدا پر اعتماد کرے۔ ۹ ھمارا دل خدا کو ٹھیک نہیں سکتا۔ ۱۴ خدا کی سلامتی کہ نہیں ھی۔ ۱۵ نبی اُن پر شکایت کرتا جو اس کی پیشگوئی سے ٹھٹھا مارتے تھے۔ ۱۹ وہ بھیجا جاتا کہ سبت کے پاک کرنے کی بات عہد کو جاری کرے۔

یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ھیرے کی نوک سے لکھا گیا ھی: اُن کے دل کی تختی پر، اور اُن کے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ھی: ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے، ھرے درختوں کے پاس، اور اونچے پہاڑوں پر، اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ھیں۔ ۳ اَی میرے پہاڑ جو میدان میں ھی، تیرا مال، اور تیرے سارے خزانے، اور تیرے اونچے مکان، جنھیں تو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لیئے بنایا، لٹواونگا۔ ۴ اور تو از خود اُس میراث سے، جو میں نے تجھے دی، اپنے قصور کے باعث ھاتھ اُٹھائیگا؛ اور میں اُس زمین میں، جسے تو نہیں جانتا، تجھ سے تیرے دشمنوں کی خدمت کراونگا؛ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی، سو ھمیشہ تک جلتی رھیگی۔

۵ خداوند یوں کہتا ھی، لعنت اُس اِنسان پر ھی، جو اِنسان پر بھروسا رکھتا ھی، اور بشر کو اپنا بازو جانتا ھی، اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ھی۔ ۶ کیونکہ وہ رتمہ کے مانند ھوگا، جو بیابان میں ھی، اور نیکی کو جس وقت وہ آویگی نہ دیکھیگا، پر دشت کے خشک بےآب مکانوں میں، اور شورزار زمین میں رھیگا، جس میں کوئی بسنیوالا نہ ھو۔ ۷ مبارک ھی وہ آدمی جو خداوند پر توکل کرتا ھی، اور جس کی اُمیدگاہ خداوند ھی: ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ھوگا، جو پانیوں کے کنارے لگایا جاوے، اور اپنی جڑ دریا کی طرف پھیلاوے، اور جب گرمی آوے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے، بلکہ اُس کے پتے ھرے رھیں: اور خشکسالی سے وہ اندیشمند نہ ھو، اور پھل لانے سے باز نہ آئے۔

۹ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ‌باز ھی؛ ھاں، وہ نہایت فاسد ھی: اُسکو کون دریافت کر سکتا ھی؟ ۱۰ میں خداوند دل کو جانچتا ھوں، اور گردوں کو آزماتا، تاکہ میں ھر ایک آدمی کو اُسکی چال کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق، بدلا دوں۔ ۱۱ جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو آپ نے نہ دیئے ھوں، اُس ھی طرح وہ ھی جو بےانصافی سے دولت حاصل کرتا ھی، سو اپنی عمر کے بیچ و بیچ اُسے کم کریگا، اور آخر کو بیوقوف رھیگا۔

۱۲ ایک جلالی تخت، اِبتدا سے مقرر کیا ھوا، ھمارے مقدس کا مکان، ۱۳ اِسرائیل کی اُمیدگاہ، خداوند ھی: وے سب جو تجھ کو ترک کرتے ھیں، شرمندہ ھونگے؛ اور وے جو مجھسے چھوڑ جاتے ھیں وے دنیا میں لکھے

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے"، کیونکہ اُنھوں نے خداوند کو، جو آبِ حیات کا سوتا هی، ترک کیا هی۔ ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا هونگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر هی۔

۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے هیں، کہ خداوند کا کلام کہاں هی؟ وہ اب هي آوے۔ ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نهیں رکھا، اور سوگ کے دن کي آرزو نهیں کي؛ تو خود جانتا هی: کہ جو کچھہ میرے لبوں سے نکلا تیرے چهرے کے آگے تها۔ ۱۷ تو میرے لیئے هول سا مت هو: تو بپت کے دن میں میري پناہ هی۔ ۱۸ وے جو مجھہ پر ستم کرتے هیں شرمندہ هوویں، پر میں شرمندہ نه هووں؛ وے هراسان هوویں، پر میں هراسان نه هووں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اور دوني شکست سے اُنهیں شکست دے۔

۱۹ خداوند نے مُجھہ سے یوں فرمایا هی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاهان یهوداہ آتے هیں اور جس سے باهر جاتے هیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا هو؛ ۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاهان یهوداہ، اور ای سب بني یهوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے جاتے هو، خداوند کا کلام سنو۔ ۲۱ خداوند یوں کہتا هی، کہ تم آپ سے چوکس رهو، اور سبت کے دن بوجھہ نه اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ؛ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھہ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باهر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نه کرو، بلکه سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمهارے باپ‌دادوں کو فرمایا۔ ۲۳ لیکن اُنھوں نے نه سنا، نه کان لگایا، بلکه اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نه هوں، اور تربیت کو حاصل نه کریں۔ ۲۴ اور ایسا هوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا هی، اور سبت کے دن میں تم اِس شهر کے

پھاٹکوں کے اندر بوجھہ نه لاؤگے، بلکه سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یهاں تک کہ اُس میں کچھہ کام نه کروگے؛ ۲۵ تو اِس شهر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل هونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یهوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار هونگے؛ اور یهہ شهر همیشه تک قائم رهیگا۔ ۲۶ اور یهوداہ کے شهروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے، اور میدان سے، اور کوهستان سے، اور دکھن سے، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور هدیے، اور لبان لیئے هوئے آوینگے؛ اور اُن کے ساتھہ وے جو هونگے۔ شکرانے کے هدیے خداوند کے گھر میں لاویں۔ ۲۷ لیکن اگر تم میري نه سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھہ اُٹھائے هوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل هونے سے باز نه رهو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور هرگز نه بجھیگي۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمهار کا ذکر درمیان لاکے خدا یهہ ظاهر کرتا کہ سب قوموں کا میں هي مالک هوں۔ ۱۱ یهوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بهتسي آفتیں اُس پر پڑینگي۔ ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنهوں نے اُس پر ایکا کیا تها دعا مانگتا هی۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھہ، اور کمهار کے گھر جا، اور میں وهاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا۔ ۳ تب میں کمهار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا هوں، کہ وہ چاک پر کچھہ کام کرتا هی۔ ۴ اُس وقت وہ مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تها، سو کمهار کے هاتھہ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمهار کو بھلا معلوم هوا۔ ۵ تب خداوند کا یهہ کلام مجھہ پر نازل هوا، ۶ کہ ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمهار کي طرح تم سے سلوک نهیں کر سکتا هوں؟ خداوند کہتا هی۔ دیکھو، جس طرح

پيشتر مسيح سے ۶۰۵ کے قريب

مٹي کمہار کے ہاتھ ميں ھي، اُس ھي طرح اي اِسرايل کے گھرانے، تم ميرے ہاتھ ميں ھو۔ ۷ اگر کسي وقت ميں کسي قوم، اور کسي بادشاھت کے حق ميں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ويران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق ميں ميں نے يہہ کہا، اپني برائي سے باز آوے، تو ميں بھي اُس بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنا ٹھہرايا تھا۔ ۹ اور پھر اگر ميں کسي قوم اور کسي بادشاھت کي بابت کہوں، کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو ميري نظر ميں برا ھي کرے، اور ميري آواز کو نہ سنے، تو ميں بھي اُس نيکي سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھہ کرنے کو کہا تھا۔

۱۱ اور اب ميں تجھے حکم ديتا، کہ تو يہوداہ کے لوگوں اور يروسلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند يوں فرماتا ھي، ديکھو، ميں تمھارے ليئے مصيبت تجويز کرتا ھوں، اور تمھاري مخالفت ميں منصوبہ باندھتا ھوں؛ سو اب تم ميں سے ھر ايک اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني اپني راھوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ نااُميدي کي بات ھي؛ اِسليئے کہ ھم اپنے خيالوں کي پيروي کرينگے، اور ھر ايک اپنے اپنے برے دل کي تجويز پر عمل کريگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند يوں فرماتا ھي، کہ اب قوموں کے درميان پوچھو، کہ کسي نے ايسي باتيں کبھي سني ھيں؟ اِسرايل کي کنواري نے نہايت ھولناک کام کيا۔ ۱۴ کيا لبنان کا برف اُس ميدانوالے پہاڑ پر سے کبھي غائب ھوگا؟ کيا وہ ٹھنڈا بہتا پاني، جو دور سے آتا ھي، سوکھ جائيگا؟ ۱۵ تد بھي ميري قوم مجھکو بھول گئي، اور باطل کے واسطے لبان جلاتي، اور وے اُنھيں اُنکي راھوں ميں، قديم راھوں ميں، ٹھوکر کھلاتے، تاکہ وے پگڈنڈيوں ميں جاويں، اور ايسي راہ ميں جو بنائي نہ گئي، ۱۶ کہ وے اپني سرزمين کو حيراني اور ھميشہ کي ھنسي ٹھٹھے کا باعث کريں؛ ھر ايک جو اُدھر سے گذرے، دنگ ھوگا، اور اپنے سر کو ھلاويگا۔ ۱۷ ميں اُنھيں دشمن کے سامھنے گويا پوربي ھوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن کي بپت کے دن ميں ميں اُنھيں پيٹھہ دکھلاؤنگا، چھرہ نہ دکھلاؤنگا۔

۱۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ھم يرمياہ کي مخالفت ميں منصوبے باندھيں؛ کيونکہ شريعت کاھن سے جاتي نہ رھيگي، اور نہ صلاح حکيم سے، اور نہ کلام نبي سے۔ آؤ، ھم اُسے زبان سے ماريں اور اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کريں۔

۱۹ اي خداوند، تو مجھ پر توجہہ کر، اور اُنکي آواز جو مجھ سے جھگڑتے ھيں سن۔ ۲۰ کيا نيکي کے بدلے بدي کي جاوے؟ کيونکہ اُنھوں نے ميري جان کے ليئے گڑھا کھودا۔ ياد کر، کہ ميں تيرے حضور کھڑا ھوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تيرا قہر اُنپر سے پلٹا دوں۔ ۲۱ اِسليئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنھيں تلوار کي دھار کے سپرد کر؛ اُنکي جوروؤں سے اُن کے بچے چھين جاويں، اور وے خود رانڈيں ھوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑيں؛ اُنکے جوان جنگگاہ ميں تلوار سے قتل ھوويں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاويگا، اُنکے گھروں سے ماتم کي صدا نکلے؛ کيونکہ اُنھوں نے ميري گرفتاري کے ليئے گڑھا کھودا، اور ميرے پانوں کے ليئے پھندے چھپائے۔ ۲۳ پر اي خداوند، تو اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنھوں نے مخالفت سے ميرے قتل پر کيا، جانتا ھي؛ اُنکي شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تيرے حضور گرائے جائيں؛ اپنے قہر کے وقت ميں تو اُن سے ايسا سلوک کر۔

۱۹ باب

اِس باب ميں، کہ ايک کمہار کے يہاں ايک صراحي کے توڑے جانے پر پيشگوئي کي جاتي کہ اِس ھي طرح سے ساري بني يہوداہ اُن کے گناھوں کے سبب سے تباہ ھوجائيگي۔

خداوند يوں فرماتا ھي، کہ تو جاکے کمہار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاھنوں کے سرداروں ميں سے بعضوں کو ساتھہ لے: ۲ اور بن ھنوم کي

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادی میں کمہاروں کے پہاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا، اور جو باتیں میں تجہ سے کہونگا تو وہاں سنا: ۳ اور کہہ، اے یہوداہ کے بادشاہو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو: رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، دیکہو، میں اِس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئی اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جہنجہنا جائینگے۔ ۴ کیونکہ اُنہوں نے مجہے ترک کیا، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے تہہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلہوں کے واسطے لبان جلایا، جنہیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے تہے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بہر دیا: ۵ اور اُنہوں نے بعل کے لیئے اُونچے مکان بنائے، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لیئے آگ میں جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا ذکر کیا، اور نہ یہہ میرے خیال میں بہی آیا: ۶ اِسلیئے دیکہہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ یہہ مقام توفت نہ کہلاویگا، اور نہ بن هنوم کی وادی، بلکہ وادی‌القتل کہلائیگا۔ ۷ اور اِس مقام هی میں میں یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے هاتہوں سے جو اُنکی جان کے خواهاں هیں، تلوار سے گر جائینگے؛ اور میں اُنکی لاشیں هوائی پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ وے کہاویں۔ ۸ اور میں یہہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا؛ هر ایک جو اُس سے گذریگا، دنگ هوگا، اور اُسکی سب آفتوں کے سبب پہپکاریگا۔ ۹ اور میں اُنہیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکی بیٹیونکا گوشت کہلاونگا، بلکہ هر ایک دوسریکا گوشت کہائیگا، محاصرہ کے وقت، اُس تنگی میں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکی جان کے خواهاں اُنہیں تنگ کرینگے۔ ۱۰ تب تو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامہنے جو تیرے ساتہ جائینگے توڑ ڈالیو۔ ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج یوں کہتا هی، کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئی کمہار کے برتن کو توڑے، جو پہر ثابوت نہ هو سکے، اور لوگ توفت میں گاڑینگے، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے۔ ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا هی؛ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گہر، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گہر توفت کی مانند ناپاک هو جاوینگے، هاں، وے سب گہر، جنکی چہتوں پر اُنہوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے۔ ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بہیجا تہا، پہر آیا، اور خداوند کے گہر کے صحن میں کہڑا هوکے سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، کہ دیکہو، میں اِس شہر پر اور اُسکی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا، جو میں نے اُس پر بہیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی تا کہ میری باتوں کو نہ سنیں۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا هی، اور اِس باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتہ خبر ملتی کہ مولا ک سزا تجہہ کو دی جائیگی۔ ۷ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دغابازی کرتے۔ ۱۴ وہ اپنی پیدایش کے سبب افسوس کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

ایسا هوا، کہ فشور بن اِمیر کاهن نے، جو خداوند کے گہر میں سردار ناظم تہا، یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا۔ ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبی کو مارا، اور اُسے اُس کاٹہ میں ڈالا، جو بنیامین کے پہاٹک بالا میں خداوند کے گہر سے نزدیک تہا۔ ۳ اور دوسرے دن یوں هوا، کہ فشور نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو کاٹھ سے نکالا۔ تب یرمیاہ نے
اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں،
بلکہ ||مجور مسابیب رکھا۔ ۴ کیونکہ
خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں
ایسا کردونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے
سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث
ہوگا؛ کیونکہ وے اپنے دشمنوں کی تلوار
سے مارے پڑینگے، اور تیری آنکھیں یہہ حال
دیکھینگی: اور میں سارے یہوداہ کو بابل
کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور
وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور
اُنھیں تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور میں اِس
شہر کی ساری ||دولت، اور اُسکے سارے
محاصل، اور اُسکی ساری نفیس چیزوں
کو، اور یہوداہ کے بادشاہونکے سب خزانوں
کو دے ڈالونگا؛ ہاں، میں اُنھیں اُن کے
دشمنوں کے ہاتھہ میں دے ڈالونگا، جو
اُنھیں لوٹینگے، اور اُنھیں پکڑکے بابل میں
لے جائینگے۔ ۶ اور ای فشور، تو اور سب
جو تیرے گھر میں رہتے ہیں اسیر ہوکے
جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور
وہاں تو مریگا، اور وہاں گاڑا جائیگا، تو اور
تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھی
نبوت کی۔

۷ ای خداوند، تو نے مجھے ترغیب
دی ہی، اور میں نے ترغیب پائی؛ تو
مجھہ سے توانا تر تھا، اور تو غالب آیا:
میں تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں، ہر
ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ہی۔
۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا،
زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب
اور ہلاکت ہوتی؛ اور خداوند کا کلام ہر
روز میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا
تھا۔ ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ
کرونگا، نہ آگے کبھی اُسکا نام لیکے بولونگا:
لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتی آگ
کی مانند تھا، جو میری ہڈیوں میں
چھپی ہوئی تھی، اور میں اپنے تئیں
ضبط کرنے سے تھک گیا، اور سہہ نہ سکا۔

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت
سنی، چاروں طرف خوف تھا۔ اُسکی
بابت اِطلاع کرو، وے کہتے ہیں، اور ہم
اُسکی اِطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں، اور کہتے ہیں،
شاید وہ راغب ہو جائیگا، تب ہم اُسپر
غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے۔
۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی
مانند میری طرف ہو رہا: اِسلیئے میرے
ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی، اور غالب نہ
ہوئے، وے نہایت شرمندہ ہوئے؛ اِسلیئے
کہ اُنھوں نے اپنا مقصد نہ پایا ہی: اُن کی
شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی، کبھی
فراموش نہوگی۔ ۱۲ پس، ای ربّ الافواج،
جو صادقونکو آزماتا ہی، اور گردوں اور دل
پر نگاہ رکھتا ہی، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا،
میں اُسے دیکھوں؛ اِسلیئے کہ میں نے
اپنا مقدمہ تجہپر ظاہر کیا۔ ۱۳ خداوند کی
ثنا گاؤ، خداوند کی ستائش کرو؛ کیونکہ
اُسنے مسکین کی جان کو بدکارونکے ہاتھہ
سے چھڑایا ہی۔

۱۴ لعنت اُس دن پر، جسمیں میں
پیدا ہوا: وہ دن جسمیں میری ما مجھہ
کو جنی، ہرگز مبارک نہووے۔ ۱۵ لعنت
اُس آدمی پر، جسنے میرے باپ کو یہہ
کہکے خبر دی، کہ تیرے لیئے ایک بیٹا
پیدا ہوا، کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش
کیا۔ ۱۶ ہاں، وہ آدمی اُن شہروں کی
مانند ہووے، جنھیں خداوند نے اُلٹ دیا،
اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوفناک
شور سنے، اور دو پہر کے وقت ایک بڑی
للکار؛ ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم
میں قتل نہ کیا؛ تب میری ما میری
قبر ہوتی، اور اُسکا رحم ہمیشہ تک پھولا
رہتا۔ ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا، کہ
مشقت اور رنج دیکھوں، اور کہ میرے
دن رسوائی میں کاٹے جاویں؟

|| یعنی، دہشت گرداگرد۔

|| عبرانی میں، زور۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

۲۱ باب

اس بيان ميں، كه ۱ صدقياه لوگوں كو يرمياه پاس بهيجتا كه دريافت كريں كه نبوكدرضر كي چڑهائي كا كيا انجام هوگا. ۳ يرمياه انهيں خبر ديتا كه شهر كا سخت محاصرہ هوگا، اور لوگوں كي دردانگيز اسيري هوجائيگي. ۸ كسديوں كي پناه لني ان كے لئے بهتر تدبير ٹههراتا. ۱۱ وه بادشاهي خاندان كو ملامت كرنا.

وه كلام جو خداوند كي طرف سے يرمياه كو پهنچا، جب صدقياه بادشاه نے فشور[a] بن ملكياه، اور صفنياه[b] بن معسياه كاهن كو اسكے پاس يهه كهنے كو بهيجا، ۲ كه، همارے خاطر خداوند سے پوچهيو[c]، كيونكه بابل كا بادشاه نبوكدرضر همارے ساتهه لڑائي كرتا هي، شايد كه خداوند هم سے اپنے سارے عجيب كاموں كے موافق ايسا سلوك كرے، كه وه هم لوگوں كے يهاں سے چلا جاوے. ۳ تب يرمياه نے انسے كها، كه تم صدقياه كو ايسا كهو: ۴ كه خداوند اسرائيل كا خدا يوں فرماتا هي، كه ديكهه، ميں لڑائي كے هتهياروں كو، جو تمهارے هاتهه ميں هيں، جنسے تم بابل كے بادشاه اور كسديوں كے ساتهه، جو چار ديواروں كے باهر تمهيں گهيرے هوئے هيں، لڑتے هو، پهيرونگا، اور ميں انهيں اس شهر كے بيچ ميں اكٹهے كرونگا[d]. ۵ اور ميں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاتهه[e] سے[f] اور قوت بازو سے تمهارے ساتهه لڑونگا؛ هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے. ۶ اور ميں اس شهر كے باشندوں كو، انسان و حيوان كو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا هو جائينگے. ۷ اور اسكے بعد، خداوند كهتا هي، ميں يهوداه كے بادشاه صدقياه كو، اور اسكے ملازموں كو، اور قوم كو، هاں، انكو جو اس شهر ميں وبا اور تلوار اور كال سے بچ نكلينگے، بابل كے بادشاه نبوكدرضر كے قبضے ميں، اور انكے دشمنوں كے قبضے ميں، اور انكے هاتهه ميں جو ان كي جان كے خواهاں هيں، حواله كرونگا[g]: اور وه انهيں تلوار كي دهار سے ماريگا؛ وه انهيں نه چهوڑيگا، اور نه انپر ترس كهائيگا، نه رحمت كريگا[h]. ۸ اور اس قوم سے تو كهيگا، كه خداوند يوں كهتا هي، كه ديكهو، ميں تمهيں حيات كي راه اور موت كي راه دكهاتا هوں[i]. ۹ جو كوئي اس شهر ميں رهيگا، سو تلوار اور كال اور وبا سے مريگا[j]: ليكن جو نكليگا، اور كسديوں كي، جو تمهيں گهيرے هوئے هيں، پناه ليگا، سو جيئيگا، اور اسكي جان اسكے ليئے غنيمت هوگي[k]. ۱۰ كيونكه ميں نے اپنا منهه اس شهر كي طرف كيا هي، كه اس سے برائي كروں[l]، اور اس سے بهلائي نه كروں، خداوند كهتا هي؛ بابل كے بادشاه كے قابو ميں وه كر ديا جائيگا[m]، اور وه اسے آگ سے جلاويگا[n]. ۱۱ اور يهوداه كے بادشاه كے گهرانے سے كهه كه خداوند كا كلام سنو: ۱۲ اي داؤد كے گهرانے، خداوند يوں كهتا هي، تم صبح اٹهكے[o] انصاف كرو[p]، اور لوٹے هوئے كو ظالم كے هاتهه سے چهڑاؤ، نه هو كه تمهارے كاموں كي برائي كے سبب ميرا قهر آگ كي طرح بهڑكے، اور اسطرح جلے كه كوئي اسے بجها نه سكے. ۱۳ اي وادي كي باشندہ، اور ميدان كي چٹان، جو كهتي هي، كه كون همپر حمله كريگا؟ يا، همارے مسكنوں ميں كون گهسيگا؟ خداوند كهتا هي، ميں تيرا مخالف هوں[q]. ۱۴ اور تمهارے كاموں كے پهل كے موافق ميں تمهيں سزا دونگا[r]، خداوند فرماتا هي؛ اور ميں اس كے بن ميں آگ لگاؤنگا، جو اسكي ساري نواحي كو بهسم كريگي[s].

۲۲ باب

اس بيان ميں، كه ۱ وعدے سنا كے اور شريروں كو يهه بات جتا كے كه سزا مليگي وه انهيں نصيحت كرنا، كه وه توبه كريں. ۱۰ بابت ان آفتوں كي جو سلوم پر، ۱۳ اور يهوياقيم پر، ۲۰ اور كونياه پر پڑا چاهتي تهيں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

خداوند يوں كهتا هي، كه يهوداه كے بادشاه كے گهر كو جا، اور وهاں يهه بات سنا، ۲ اور كهه، اي يهوداه كے بادشاه، جو داؤد كے تخت پر بيٹها هي، خداوند كا كلام سن[a]، تو، اور تيرے ملازم، اور تيرے لوگ جو ان دروازوں سے داخل هوتے هيں: ۳ خداوند يوں كهتا هي، كه عدالت اور صداقت كے كام كرو[b]، اور ظالم كے هاتهه سے لوٹے هوئے كو چهڑاؤ: اور كسي سے بدسلوكي نه كرو، اور مسافر، يتيم، اور بيوه

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کے خون کو مت بہاؤ۔ ۴ کیونکہ اگر تم یہی کام کروگے، تو داؤد کے جانشین بادشاہ، رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے، ہر ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ۔ ۵ پر اگر تم اِن باتونکو نہ سنوگے، تو میں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا۔ ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کی بابت خداوند یوں کہتا ہی، کہ تو میرے لیئے جلعاد ہی، اور لبنان کی چوٹی: تد بہی میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئی نہیں بستا۔ ۷ اور میں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بہی؛ اور وے تیرے خاص دیوداروں کو کاٹینگے، اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے۔ ۸ اور بہت قومیں اِس شہر کی سمت سے گذرینگی، اور اُنمیں سے ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہی؟ ۹ تب وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہی، اور بیگانے اِلہوں کو پوجا، اور اُنکی بندگی کی۔ ۱۰ مردے کے لیئے نہ روؤ، نہ اُسکے لیئے نوحہ کرو: مگر اُسکے لیئے جو چلا جاتا زار زار روؤ: کیونکہ وہ پھر نہ آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا۔ ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہوگیا، خداوند یوں کہتا ہی، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا: ۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں، مریگا، اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا۔

۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنے گھر کو بےاِنصافی سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہی؛ جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہی، اور اُسکی مزدوری اُسے نہیں دیتا؛ ۱۴ جو کہتا ہی، کہ میں اپنے لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا؛ اور وہ اپنے لیئے جھنجھریاں توڑکے بناتا ہی؛ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہی، اور اُسے شنجرفی کرتا ہی۔ ۱۵ کیا تو اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیوداروالے کام کا شوق رکہتا ہی؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا، اور عدالت و صداقت نہیں کی، تب اُسکا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعویٰ سنکے اُسکا اِنصاف کیا؛ تب اُسکا بھلا ہوا: کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہی۔ ۱۷ پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے۔ ۱۸ اِسی لیئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہی، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ روئینگے، کہ ہاے، میرے بھائی! یا ہاے، بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے، ہاے، خداوند! یا ہاے، اُسکی شوکت! ۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا؛ یروسلم کے پھاٹکونکے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا۔

۵۹۹

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا؛ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر، اور اباریم پر سے رو، کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے گئے۔ ۲۱ میں نے تیری اِقبالمندی کے دن میں تجھ سے کلام کیا؛ پر تو بولی، میں نہ سنونگی: تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہی کہ تو میری آواز کو نہیں مانتی۔ ۲۲ ایک آندھی تیرے چرواہوں کو چرائیگی، اور تیرے عاشق اسیر ہوکے جائینگے: اُسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لیئے شرم کھائیگی، اور پشیمان ہوگی۔ ۲۳ ای لبنان کی بسنیوالی، جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہی، تو کیسی عاجز ہوگی جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو جنتی پر ہو تجھے لگیں۔ ۲۴ مجھے اپنی حیات کی قسم، خداوند فرماتا ہی، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ° میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ہوتا[a]، تد بھي میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہے، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا[c]۔ ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھي نہ لوٹینگے۔ ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت‌انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہے؟ یا ردي باسن ہے جو منظور نہیں ہوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ہیں۔ ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[h]۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہے، اِس آدمي کو بےاولاد لکھو[i]؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد میں سے بھي اِقبالمند نہ ہوگا، کہ کدھي داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطانت کرے[k]۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا، ۵ مسیح اُس پر حکمران ہوگا، اور اُسے بچائیگا، ۹ جھوٹے نبیوں کو ملامت کرنا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے۔

اُن چرواہوں پر واویلا ہے، جو میري چراگاہ کي بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں[a]! خداوند کہتا ہے۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواہوں کي مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے ہیں، یوں کہتا ہے، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں تمہارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کہتا ہے۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساري سرزمینوں سے° جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے[d]؛ اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہے۔

۵ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاہي کریگا[e]، اور اِقبالمند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]۔ ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]، اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ||خداوند ہماري صداقت۔ ۷ اِسي لیئے، دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہے، جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا[k]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ہے، جو اِسرائیل کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا[l]، اور اُنہیں داخل کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کي بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میري ساري ہڈیاں کانپتي ہیں[m]: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کي مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئي[n]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي ہے[o]؛ میدان کي چراگاہیں سوکھ گئیں[p]؛ کیونکہ اُن کي عادت بري ہے، اور اُنکا زور † زیادتي ہے۔ ۱۱ کہ نبي اور کاہن دونوں ناپاک ہیں[q]؛ ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ہے[r]۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں ایسي ہوگي جیسے پھسلني جگہیں تاریکي کے وقت میں[s]: وے اُنمیں کھدیڑے

|| عبراني میں، یہوواہ صدقینو۔

† عبراني میں، راست نہیں۔

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

جائے وهاں گرينگے : که ميں اُن پر بلا لاؤنگا، که يهه اُن سے اِنتقام ليلے کا برس هي، خداوند کهتا هي. ۱۳ اور ميں نے سمرون کے نبيوں ميں حماقت ديکهي هي ؛ اُنهوں نے بعل کي طرف سے نبوت کي، اور ميرے لوگ اِسرائيل کو بهتکايا هي. ۱۴ ميں نے يروسلم کے نبيوں ميں بهي ايک هولناک چيز ديکهي ؛ وے زناکاري کرتے، اور جهوتهه کے پيرو هوتے ؛ وے بدکاروں کے هاتهوں کو بهي زور بخشتے هيں، يهاں تک که کوئي اپني برائي سے نهيں پهرتا : وے سب ميرے لئے ايسے هيں جيسے که سدوم، اور اُس کے باشندے عمورہ کي مانند هيں. ۱۵ اِسي لئے ربالافواج نبيوں کي بابت يوں کهتا هي، که ديکهه، ميں اُنهيں ناگدونا کهلاؤنگا، اور هلاهل کا پاني پلاؤنگا ؛ کيونکه يروسلم کے نبيوں کے سبب سے ساري سرزمين ميں بےديني پهيلي هي. ۱۶ ربالافواج يوں کهتا هي، که اُن نبيوں کي باتين مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے هيں ؛ وے تم کو بطالت کي طرف مايل کرتے ؛ وے اپنے دلوں کے خواب خيالوں کو کهتے هيں، اور نه که وہ باتيں جو که خداوند کے منهه سے نکليں. ۱۷ وے اُنکو، جو مجهے حقير جانتے هيں، کهتے رهتے هيں، خداوند نے کها، که تمهاري سلامتي هوگي ؛ اور هر ايک کو، جو اپنے دل کي مچلاهت پر چلتا، وے کهتے هيں، که تم پر کوئي بلا نه آويگي. ۱۸ پر اُنميں سے کون خداوند کي مصلحت ميں ثابت قدم رها ؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کيا اور اُسے سنا ؟ کسنے اُسکے کلام کي طرف توجه کي، اور اُسپر کان لگايا ؟ ۱۹ ديکهه، خداوند کے قهر سے ايک آندهي اُس کي طرف چلي، ايک چکر مارتا هوا طوفان، جو شريروں کے سر پر پريگا. ۲۰ خداوند کا غضب پهر دهيما نه هوگا، جب تک نه وہ اُسے انجام تک نه پهنچاوے، اور اپنے دل کے اِرادے پورے نه کرے ؛ تم آنيوالے دنوں ميں اُسے به خوبي معلوم کروگے. ۲۱ ميں نے اِن نبيوں کو نهيں بهيجا، پر وے دوڑے هيں ؛ ميں نے اُن سے نهيں

کها، پر اُنهوں نے نبوت کي. ۲۲ پس اگر وے ميري مصلحت ميں ثابتقدم رهتے، تب وے ميري باتيں ميرے لوگوں کو سناتے، تاکه اُن کو اُنکي بري راہ سے، اور اُن کے کاموں کي برائي سے پهراويں. ۲۳ کيا ميں نزديک هي کا خدا هوں، خداوند کهتا هي، اور دور کا خدا نهيں ؟ ۲۴ کيا کوئي آدمي چهپي جگهوں ميں اپنے کو چهپا سکتا هي، که ميں اُسے نه ديکهوں ؟ خداوند کهتا هي. کيا آسمان اور زمين مجهسے بهرے نهيں هيں ؟ خداوند کهتا هي. ۲۵ ميں نے سنا، جو نبيوں نے کها، جو ميرا نام ليکے جهوتهي نبوت کرتے، اور کهتے هيں، که ميں نے خواب ديکها، خواب ديکها. ۲۶ کب تک يهه نبيوں کے دل ميں رهيگا، که جهوتهي نبوت کريں ؟ هاں، وے اپنے دل کي فريبکاري کے نبي هيں : ۲۷ جو گمان رکهتے هيں، که اپنے خوابوں سے، جو اُن ميں سے هر ايک اپنے پروسي سے بيان کرتا، ميري قوم کو ميرا نام بهلا ديں، جسطرح اُنکے باپدادے بعل کے سبب سے ميرا نام بهول گئے. ۲۸ جس نبي کے پاس خواب هي، سو خواب بيان کرے ؛ اور جسکے پاس ميرا کلام هي، سو ميرے کلام کو ديانتداري سے کهے. گيهوں کو بهوسے سے کيا نسبت ؟ خداوند کهتا هي. ۲۹ کيا ميرا کلام سراسر آگ کي مانند نهيں هي ؟ خداوند کهتا هي ؛ اور هتهوڑے کي مانند، جو چٹان کو چورچار کرتا هي ؟ ۳۰ اِس لئيے، ديکهه، ميں اُن نبيوں کا مخالف هوں، خداوند کهتا هي، جو هر ايک اپنے پروسي سے ميري باتيں چرا رکهتے هيں. ۳۱ ديکهه، ميں اُن نبيوں کا مخالف هوں، خداوند کهتا هي، جو اپني زبان کو اِستعمال کرتے، اور کهتے هيں، که وہ فرماتا هي. ۳۲ ديکهه، ميں اُنکا مخالف هوں، خداوند کهتا هي، جو جهوتهے خوابوں کو نبوت سے کهتے هيں، اور اُنهيں بيان کرتے، اور اپنے جهوتهي باتوں سے اور شيخيوں سے ميرے لوگوں کو بهتکاتے هيں ؛ ليکن ميں نے اُنهيں نهيں بهيجا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

نہ اُنھیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند کہتا ھی.

۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاھن تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا بھاري پیغام کیا ھی؟ تب تو اُنھیں کہیگا، کیا ھي بھاري پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ھی، خداوند کہتا ھی. ۳۴ اور نبي، اور کاھن، اور قوم، جو کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا. ۳۵ چاھیئے کہ ھر ایک اپنے پڑوسي سے، اور ھر ایک اپنے بھائي سے یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا ھی؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۶ پر خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي نہ کرنا ہوگا، کہ ھر ایک آدمي کا سخن اُسي کے لیئے بھاري پیغام ہوگا؛ کیونکہ تم نے زندہ خدا، ربُ الافواج، ھمارے خدا کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ھی. ۳۷ تو نبي سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۸ لیکن جب کہ تم کہتے ہو، خداوند کا بھاري پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ہو، خداوند کا بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا، کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکھو، میں، ھاں، میں ھي تم سے بالکل بےخبر رہونگا، اور تم کو اور اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا. ۴۰ اور میں ھمیشہ کے لیئے تمھیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا، جو کبھي فراموش نہ ہوگي.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیروں کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاہر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیري سے رھائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ، جو برے ہوں، اُنسے کہیں جائینگے.

۵۹۸ کے قریب

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ کے امیروںکو بڑھیوں اور لوھاروں کے ساتھہ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا، خداوند نے مجھہ پر نمایاں کیا، اور دیکھو، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند کي ہیکل کے سامھنے دھري تھیں؛ ۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر تھے، پہلے پکے ہوئے انجیروںکي مانند؛ اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے. ۳ اور خداوند نے مجھہ سے کہا، کہ اي یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ھی؟ اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر، بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو کھائے نہیں جا سکتے ھیں، ایسے برے ھیں.

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن اچھے انجیروں کي مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنھیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ھی، کہ وہاں اُن کا بھلا ہو. ۶ کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنھیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا، اور میں اُنھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا؛ میں اُنھیں لگاؤنگا، اور نہ اُکھاڑونگا. ۷ اور میں اُنھیں ایسا دل دونگا، کہ مجھے پہچانیں، کہ میں خداوند ہوں: اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا، جس حال کہ وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے.

۸ پر برے انجیروںکي بابت، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ھیں، خداوند یقیناً یوں کہتا ھی، کہ یونھیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رھے ھیں، اور جو مصر کي سرزمین میں بستے ھیں، چھوڑ دونگا؛ ۹ ھاں، میں اُنھیں زمین کي سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا؛ تاکہ وے ھر مکان میں، جہاں جہاں میں اُنھیں ھانکونگا، وہاں وے ملامت، اور مثل کہنے کو، اور طعنہ، اور لعنت کرنے کے باعث ہوویں. ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

حواشي: ۱ ملا ۱: ۱ — ۳۱ آیت — ۵ ہوس ۴: ۶ — ۲۲ آیت — ۸ یرم ۲۰: ۱۱ — ۹ دیکھو یرم ۲۲: ۲۴، وغیرہ اور ۲۹: ۲ — ۵ ۲ سلا ۲۴: ۱۲، وغیرہ ۲ توا ۳۶: ۱۰ — ۶ عمو ۷: ۱، ۴ اور ۸: ۱ — ۵ یرم ۱۲: ۱۵ اور ۲۹: ۱۰ — ۶ یرم ۳۲: ۴۱ اور ۳۳: ۷ اور ۴۲: ۱۰ — ۷ اِسۃ ۳۰: ۱ یرم ۳۲: ۳۱ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶، ۲۷ — ۸ یرم ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۳۸ — ۸ یرم ۲۹: ۱۳ — ۹ یرم ۲۹: ۱۷ — ۸ دیکھو یرم ۴۳، اور ۴۴ ابواب — ۹ اِسۃ ۲۸: ۲۰، ۲۹ — ۱ سلا ۹: ۷ ۲ توا ۷: ۲۰ یرم ۱۵: ۴ اور ۲۹: ۱۸ اور ۳۴: ۱۷ — ۱۰ زبور ۴۴: ۱۳، ۱۴ — ۱۰ یرم ۲۹: ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

بھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں اور اُنکے باپ دادوں کو دي، مٹ جائینگے.

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر اِلزام دیکے اِس لیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کي باتیں نہ مانی تھیں، ۸ اُن کي اسیري کي پیشینگوئي کرتا کہ ستر برس تک رہیگي، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا. ۱۵ خدا نبي کو مے کا جام دکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہہ ظاہر کرتا کہ ساري قومیں قہرالٰہي کي مے پیکے ہلاک کي جائینگي. ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے بڑا نوحہ کرینگے.

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے آخر میں، اور ۶۰۶ کے شروع میں.

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کي بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں[a]، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبي نے یہوداہ کے سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا، اور یوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے تیرھویں برس سے[b] آج تک، جو تیئیس برس ھیں، خداوند کا کلام مجھہ کو آیا کیا، اور میں تم سے کہتا رہا، صبح سویرے اُٹھکے کہتا ہوا تھا، پر تم نے نہ سنا[c]. ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا[d]؛ پر تم نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا. ۵ اُنھوں نے کہا، کہ ھر ایک اپنی بري راہ سے، اور اپنے کاموں کي برائي سے باز آؤ[e]، اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمھارے باپ دادوں کو ھمیشہ کے لیئے دیا، بستے رہو. ۶ اور تم بیگانے اِلٰہوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکي بندگي اور سجدہ کرو، اور اپنے ھاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا. ۷ پر تم نے میري نہ سني، خداوند کہتا ھی؛ تا کہ اپنے ھاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے مجھے غصہ دلاؤ[f].

۸ اِس لیئے ربُّ الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ تم نے میري باتیں نہ سنیں، ۹ دیکھہ، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو[g]،

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

اور اپنے خدمت گذار[h] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ھی، اور میں اُنھیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں پر، اور اِن ساري قوموں پر، جو چوگرد ھیں، چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں حرم کر دونگا، اور اُنھیں جاے حیرت اور سیٹي بجانے کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ رھینگے[i]. ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ اُنکے درمیان خوشي کي آواز، اور خورمي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز[j]، چکي کي آواز، اور چراغ کي روشني باقي نہ رھے. ۱۱ اور یہہ ساري سرزمین ویرانہ اور حیراني کا باعث ھوجائیگي؛ اور یہہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کي غلامي کرینگي.

۱۲ اور ایسا ھوگا، خداوند کہتا ھی، کہ جب ستر برس پورے ھونگے[k]، میں بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کي سرزمین کو، اُنکي بدکاري کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ھمیشہ تک ویرانہ رھے[l]. ۱۳ ھاں، میں اُس سرزمین پر اپني ساري باتیں، جو میں نے اُسکي بابت کہیں، یعنے، وے سب جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساري قوموں کو کہہ سنائیں، پوري کرونگا. ۱۴ کہ اِن سے، ھاں، اِنھیں سے بہت قومیں[m] اور بڑے بادشاہ[n] غلام کي سي خدمت لینگے[o]، تبھي میں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق، اور اُنکے ھاتھوں کے کاموں کے مطابق، بدلا لونگا[p].

۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھہ کو یوں کہا ھی، کہ غضب کي مے کا یہہ پیالہ میرے ھاتھہ سے لے[q]، اور ساري گروھوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ھوں، پلا. ۱۶ کہ وے پیئیں، اور لڑکھڑاویں، اور ترھیں[r]، اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا. ۱۷ تب میں نے خداوند کے ھاتھہ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن ساري گروھوں کو، جنکے پاس خداوند

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا: ۱۸ یعنے، یروسلم، اور یہوداہ کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاهوں، اور اُسکے امیروں کو، کہ وے برباد هوویں، اور جلے حیراني، اور سیٹي اور لعنت کے سبب ٹھہریں؛ جیسا آج کے دن هي؛ ۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو مِلے جلے هیں، اور عوض کي زمین کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطیوں کي زمین کے سارے بادشاهوں کو، اور عسقلون، اور غزہ، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقي لوگوں کو، ۲۱ ادوم، اور مواب، اور بني عمون کو، ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں کو، اور صیدا کے سارے بادشاهوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں کو، ۲۳ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو ڈاڑھي کے گوشے منڈاتے، ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو، جو بیابان میں بستے هیں، ۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاهوں کو، اور مادہ کے سارے بادشاهوں کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو، جو نزدیک اور جو دور هیں، ایک دوسرے کے ساتھ، اور دنیا کي ساري بادشاهتوں کو، جو روے زمین پر هیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پیئیگا. ۲۷ اور تو اُنہیں کہیگا، کہ اِسرائیل کا خدا، ربّ الافواج، یوں فرماتا هي، کہ تم پیو، اور مست هو، اور قي کرو، اور گر پڑو، اور پھر نہ اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمہارے درمیان چلاونگا. ۲۸ اور ایسا هوگا، کہ اگر وے پینے کو تیرے هاتھ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کہیگا، کہ ربّ الافواج یوں کہتا هي، یقیناً تم کو پینا هوگا. ۲۹ کیونکہ دیکھ، میں اُس شہر پر، جو میرے نام کا کہلاتا هي، آفتیں لانا شروع کرتا هوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاوگے؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے: کہ میں تلوار

کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا هوں، ربّ الافواج فرماتا هي. ۳۰ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کي خبر دیکے اُن کي مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کہیگا، کہ خداوند بلندي پر سے گرجیگا، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا؛ وہ بڑے زور شور سے اپني چراگاہ کے اوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا. ۳۱ ایک غوغا زمین کي سرحدوں تک پہنچا هي: کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا: وہ سارے بشر کي عدالت کریگا؛ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا، خداوند کہتا هي. ۳۲ ربّ الافواج یوں کہتا هي، کہ دیکھ، گروہ گروہ پر بلا نازل هوگي، اور ایک بڑي آندهي زمین کي سرحدوں سے اُٹھائي جائیگي. ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛ اُن پر کوئي نوحہ نہ کریگا، وے سمیٹے نہ جائینگے، نہ گاڑے جائینگے؛ کھاد کي طرح وے روے زمین پر پڑے رهینگے.

۳۴ اي چرواهو، واویلا کرو، اور چلاؤ؛ اور اي گلے کے سردارو، تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ: کہ تمہارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پہنچے هیں؛ تم ایک نفیس باسن کي طرح گر جاؤگے. ۳۵ اور چرواهوں کو بھاگنے کي کوئي راہ نہ رهیگي، اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کي. ۳۶ چرواهوں کے نالہ کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ هي، کہ خداوند نے اُنکي چراگاہ کو برباد کیا هي. ۳۷ هاں، وے اراحت بخش چراگاهیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندي جاتي هیں. ۳۸ اُسنے جوان شیر ببر کي طرح اپني جھاڑي کو چھوڑا هي؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قہر کي شدت سے، اُنکا ملک ویران هو گیا.

عبراني میں، سلامتي کي.

پيشتر مسيح سے ٦۰٦ كے قريب

۲٦ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يرمياه وعدے سنا كے اور دھمكياں ديكے اُنھيں نصيحت كرتا كه توبه كريں. ۸ اِس باعث وه پكڑا جاتا، ۱۰ اور حاكم كے روبرو كيا جاتا. ۱۲ وه اپنا عذر كرتا. ۱٦ ميكه نبي كا احوال جو اُس وقت ذكر هوا. ۲۰ اور اورياه كا حال سنكے حاكم اُسے چھوڑ ديتے. ۲۴ اخيقام اُس كي خيرخواهي كرتا.

٦۱۰ كے آخر ميں، اور ٦۰۹ كے شروع ميں

يهوداه كے بادشاه يوسياه كے بيٹے يهويقيم كي بادشاهي كے شروع ميں، يهه كلام خداوند كي طرف سے نازل هوا، اور اُسنے كها، ۲ كه خداوند يوں كهتا هى، تو خداوند كے گھر كے صحن ميں كھڑا هو، اور يهوداه كے سارے شهر كے لوگوں سے، جو خداوند كے گھر ميں سجده كرنے كو آتے هيں، ساري باتيں، جو ميں نے تجھے حكم ديا هى كه اُنسے كهے، كهه؛ ايك بات كم نه كر: ۳ شايد كه وے شنوا هوويں، اور هر ايك اپني بري راه سے باز آوے، كه ميں پچھتاكے اُس بدي سے، جو اُنكي بدكرداريوں كے باعث اُنسے كيا چاهتا هوں، باز آؤں. ۴ اور تو اُنسے كهيگا كه خداوند يوں كهتا هى، اگر تم ميري نه سنوگے، كه ميري شريعت پر، جو ميں نے تمهارے آگے مقرر كي، عمل كرو، ۵ اور ميرے خدمتگذار نبيوں كي باتيں سنو، جنهيں ميں نے تمهارے پاس بھيجا، هاں، سويرے اُٹھكے بھيجا، پر تم نے نه سنا؛ ٦ تو ميں اِس گھر كو سيلا كي مانند كر ڈالونگا، اور اِس شهر كو زمين كي ساري قوموں كے نزديك ايك لعنت ٹھهراؤنگا. ۷ چنانچه كاهنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے يرمياه كو خداوند كے گھر ميں يے باتيں كهتے سنا.

۸ اور ايسا هوا، كه جب يرمياه ساري باتيں كهه چكا، جو خداوند نے اُسے حكم ديا تها كه ساري قوم سے كهے، تب كاهنوں، اور نبيوں، اور ساري قوم نے اُسے پكڑا، اور كها، كه تو يقيناً قتل كيا جائيگا. ۹ تو نے خداوند كا نام ليكے كس واسطے نبوت كي هى، اور كها، كه يهه گھر سيلا كي مانند هوگا، اور يهه شهر ويران كيا جائيگا، اور اُس ميں ايك بسنيوالا نه هوگا؟ اور سارے لوگ يرمياه كي مخالفت پر خداوند كے گھر ميں جمع هوئے.

پيشتر مسيح سے ٦۰۹ كے قريب

۱۰ جب يهوداه كے سرداروں نے يے باتيں سنيں، تب وے بادشاه كے گھر سے خداوند كے گھر ميں آئے، اور خداوند كے گھر كے نئے دروازے كي دهليز پر بيٹھے. ۱۱ اور كاهنوں اور نبيوں نے سرداروں سے اور ساري قوم سے خطاب كركے كها، كه يهه شخص قتل كے لائق هى؛ كيونكه اُس نے اِس شهر كے برخلاف نبوت كي، جيسا تم نے اپنے كانوں سے سنا.

۱۲ تب يرمياه نے سارے سرداروں اور ساري قوم سے خطاب كركے كها، كه خداوند نے مجھے بھيجا، كه اِس گھر اور اِس شهر كے برخلاف وه ساري باتيں جو تم نے سني هيں، ميں نبوت سے كهوں. ۱۳ سو اب تم اپني راهوں اور اپنے كاموں كو آرسته كرو، اور خداوند اپنے خدا كي آواز كے شنوا هو، تاكه خداوند اُس بدي سے، جو اُسنے تم سے كرنے كو كها هى، پچھتاكے باز آوے. ۱۴ اور ميري بابت، ديكھو، كه ميں تمهارے قابو ميں هوں؛ جو تمهيں بھلا لگے، اور بهتر ٹھهرے، مجھ سے كرو. ۱۵ پر يقين جانو، كه اگر تم مجھے قتل كروگے، تو بےگناه كا خون اپنے پر، اور اِس شهر پر، اور اُسكے باشندوں پر، لاؤگے؛ كيونكه سچ مچ خداوند نے مجھے تمهارے پاس بھيجا هى، كه تمهارے سنتے هي يے ساري باتيں كهوں.

۱٦ تب سرداروں اور ساري قوم نے كاهنوں اور نبيوں سے كها، كه يهه شخص قتل كے لائق نهيں هى: كيونكه اُس نے خداوند همارے خدا كے نام پر هم سے كلام كيا. ۱۷ تب ملك كے كتنے بزرگوں نے اُٹھكے كها، اور قوم كي ساري جماعت سے بولے، ۱۸ كه ميكاه مورشتي نے يهوداه كے بادشاه حزقياه كے دنوں ميں نبوت كي، اور يهوداه كي ساري قوم سے كها، اور يوں بولا، كه ربالافواج يوں كهتا هى، كه صيهون كھيت كي طرح جوتا جائيگا، اور يروسلم ڈھير ڈھير هوگا، اور اِس گھر كا پهاڑ جنگل كي اونچي جگهوں

۷۱۰ كے قريب

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کي مانند هوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا۔ اِس طرح هم اپني جانوں سے بڑي بدي کرینگے۔ ۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاہا؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کئي اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا، تا کہ وہ قتل هونے کے لیئے قوم کے هاتھ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندوں اور جوؤں کو بنا کے اُنھیں دکھلا دیتا، اور پیشگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے۔ ۸ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وهي نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۹ نبي خبر دیتا کہ لوگ باقي ظروف بابل کو لے جاوینگے، اور وے وہاں پڑے رهینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے۔

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنھیں اپني گردن پر ڈال، ۳ اور اُنھیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني امون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

کے هاتھ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے هیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ ربّ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هے، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر هیں، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے هوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساري مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي هیں، اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں۔ ۷ اور وے ساري قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے۔ ۸ اور ایسا هوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاهت اُس کي، هاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا هے، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے هاتھ سے اُنھیں نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور اپنے خواب بینوں کي، اور اپنے شگونیوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت‌گذاري نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے هیں، کہ تم کو تمهارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمھیں هانک نکالوں، کہ تم هلاک هو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ دیگي، اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو اُسکي مملکت میں چین سے رهنے دونگا، خداوند کہتا هے، اور وہ اُس کي کھیتي کریگي، اور اُس میں بسیگي۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساري باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دھرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت کرو، اور جیتے رہو[a]. ۱۳ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے[b]، تو اور تیرے لوگ، جیسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا هی، جو بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کریگي؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کروگے: کیونکہ وے تمہارے آگے جھوتھي جھوتھي نبوت کرتے[c]. ۱۵ کہ میں نے اُنھیں نہیں بھیجا، خداوند کہتا هی، پر وے میرے نام سے جھوتھي نبوت کرتے هیں؛ تا کہ میں تم کو ھانکے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے هیں، هلاک هو جاؤ. ۱۶ میں نے کاهنوں سے بھي اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هی، اپنے نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے هیں، کہ دیکھو، خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھیر لائے جائینگے[d]: کیونکہ وے تم سے جھوتھي نبوت کرتے هیں. ۱۷ اُنکي نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ کي خدمت گذاري کرو، اور جیتے رہو: یہ شہر کاهیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبي هوں، اور خداوند کا کلام اُنکي امانت میں هی، تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں، اور یروسلم میں باقي رهے هیں، بابل میں نہ پہنچیں.

۱۹ کیونکہ ستونوں کي بابت رب الافواج یوں کہتا هی، اور بحر کي بابت، اور کرسیوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي بابت جو اِس شہر میں رہ گئے هیں[e]، ۲۰ جنھیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے اسیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا؛ ۲۱ هاں، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت، جو خداوند کے گھر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ گئے هیں، یوں کہتا هی، ۲۲ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے[f]، اور وهاں، اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں[g]، موجود رهینگے، خداوند کہتا هی، اُس وقت میں اُنھیں اُتھا لونگا، اور اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا[h].

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حننیاہ جھوتھي پیشینگوئي کرتا کہ لوگ ظروف پھر لیتے آوینگے، اور یکونیاہ بھي لوتیگا. ۵ یرمیاہ یہہ بات سنکے، آمین کہتا، پر اُن پر جتا دیتا کہ وقوع هي سے معلوم هو جائیگا، کہ کون نبي سچا هی اور کون جھوتھا. ۱۰ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا. ۱۲ یرمیاہ ایک لوہے کے جوئے کي، ۱۰ اور حننیاہ کي ناگہاني موت کي خبر دیتا.

پیشتر مسیح ۵۹۶ کے قریب

اور اُسي سال میں، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع میں[a]، چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا هوا، کہ جبعوني عزور کا بیتا حننیاہ نبي نے خداوند کے گھر میں کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے مجھ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا هی[b]. ۳ دو هي برس کے اندر[c] میں خداوند کے گھر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان میں پھر لے آؤنگا؛ ۴ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھي؛ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس مکان میں پھر لاؤنگا، خداوند کہتا هی؛ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا.

۵ تب یرمیاہ نبي نے کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامھنے، جو خداوند کے گھر میں کھڑے تھے، حننیاہ نبي سے کہا، ۶ هاں، یرمیاہ نبي نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا کرے: خداوند تیري باتوں کو جنکي تو نے نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند کے گھر کے برتنونکو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان میں پھر لیتے آویں. ۷ تسپر بھي اب یہہ بات سنیئے، جو میں تجھ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

[a] یرہ ۲۸ : ۱ اور ۳۸ : ۲ [b] حزق ۳۰ : ۲۱ [c] یرہ ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۹ : ۹ [d] ۲ توا ۳۶ : ۱۰ یرہ ۲۸ : ۳ دان ۱ : ۲ [e] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳ یرہ ۵۲ : ۱۷ [f] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳ ۲ توا ۳۶ : ۱۸ [g] ۲ توا ۳۶ : ۲۱ یرہ ۲۹ : ۱۰ اور ۳۲ : ۵ [h] عز ۱ : ۷ اور ۷ : ۱۹

[a] یرہ ۲۷ : ۱ [b] یرہ ۲۷ : ۱۲ [c] یرہ ۲۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

کہتا ہوں؛ ۸ اُن نبیوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے اگلے زمانے میں تھے، بہت سے ملکوں اور بڑی بادشاہتوں کی بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں، نبوت کی ہی. ۹ وہ نبی جو سلامتی کی خبر دیتا ہی، جب اُس نبی کا کلام پورا ہو جائیگا، تب جانا جائیگا، کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی[a].

۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[b]. ۱۱ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کے دیکھتے وقت یہہ کہا، اور بولا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں اِسیطرح بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کا جوآ ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس کے اندر توڑ ڈالونگا[c]. تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا.

۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور کہا، اُسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوآ توڑا تھا، ۱۳ کہ جا، اور حننیاہ سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، لکڑی کے جوؤں کو تو نے توڑا؛ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُنکے عیوض بناویگا. ۱۴ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، میں نے اِن ساری قوموں کی گردن پر لوہے کا جوآ ڈال دیا، تا کہ وے شاہ بابل نبوکدنضر کی خدمت کریں[d]: سو وے اُسکی خدمتگذاری کرینگی: اور میں نے بہائم بھی اُسے دیے[e].

۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا، ای حننیاہ، اب سن؛ خداوند نے تجھے نہیں بھیجا ہی؛ پر تو اِس قوم کو جھوٹھ کہہ کہکے اُمیدوار کرتا ہی[f]. ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں تجھے روے زمین پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسی سال میں مریگا، کیونکہ تو نے خداوند کی طرف سے پھر جانے کی بات کہی ہی[g]. ۱۷ چنانچہ اُسی سال ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا.

[a] اِستہ ۱۸: ۲۲
[b] یرہ ۲۷: ۲
[c] یرہ ۲۷: ۷
[d] اِستہ ۲۸: ۴۸ یرہ ۲۷: ۷
[e] یرہ ۲۷: ۶
[f] یرہ ۲۹: ۳۱ حزق ۱۳: ۲۲
[g] اِستہ ۱۳: ۵ یرہ ۲۸: ۴۲

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ اُن اسیروں کے نام پر جو بابل میں تھے خط لکھہ بھیجتا، اِس مضمون کا، کہ صبر کرکے وہاں رہیں، ۸ اور اپنے نبیوں کے خواب خیال کو یقین نہ کریں؛ ۱۰ اُنہیں خبر دیتا کہ ستر برس بعد وے اپنے ملک میں پھر آوینگے. ۱۰ وہ پیشینگوئی کرتا کہ نافرمانی کے سبب باقی یہودی ہلاک کیئے جائینگے. ۲۰ اخیاب اور صدقیاہ نامی دو جھوٹھے نبیوں کا حال بیان کرتا کہ اُن کے انجام نہایت بد ہونگے. ۲۴ سمعیاہ عداوت سے یرمیاہ کی بابت خط لکھتا. ۳۰ یرمیاہ از راہ خط اِلہام سے سمعیاہ کا حال ظاہر کرتا کہ اُس کا انجام ہولناک ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اب یے اُس خط کی باتیں ہیں، جو یرمیاہ نبی نے یروسلم سے باقی بزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے، اور کاہنوں کو، اور نبیوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنہیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تھا، ۲ اُسکے بعد، کہ یکونیاہ بادشاہ، اور ملکہ، اور خوجے، اور یہوداہ اور یروسلم کے اُمرا، اور بڑھئی، اور لوہار، یروسلم سے چلے گئے تھے[a]، ۳ اِلعصہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھہ، (جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل نبوکدنضر کے پاس بھیجا؛) اِرسال کیا، اور اُسنے کہا، ۴ رب الافواج اِسرائیل کا خدا، اُن سب اسیروں کو، جنہیں میں نے یروسلم سے اسیر کرواکے بابل بھیجا ہی، یوں فرماتا ہی؛ ۵ تم گھر بناؤ، اور اُنمیں بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ[b]؛ ۶ جوروان کرو، کہ تم سے بیٹے بیٹیاں ہوں؛ اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لو، اور اپنی بیٹیاں خصموں کو دو، کہ وے بیٹے بیٹیاں جنیں؛ کہ وہاں تم بڑھو، اور تم گھٹ نہ جاؤ. ۷ اور اُس شہر کی خیر منگاؤ، جس میں میں نے تم کو اسیر کرواکے بھیجا، اور اُسکے لیئے خداوند سے دعا مانگو[c]: کہ اُسکی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی.

۸ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں، اور اپنے غیبگوؤں کو اور اپنے کو گمراہ کرنے نہ دو؛ اور اپنے خوابیینوں کو، جو تمہارے ہی کہنے سے خواب دیکھتے ہیں نہ مانو[d]. ۹ کہ وے میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹھی خبریں دیتے ہیں: میں نے اُنہیں نہیں بھیجا[e]، خداوند کہتا ہی[f].

۱۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے[g]،

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۲، وغیرہ یرہ ۲۲: ۲۶ اور ۲۸: ۴
[b] ۲۸ آیت
[c] عز ۶: ۱۰ ۱ تمط ۲: ۲
[d] یرہ ۱۴: ۱۴ اور ۲۳: ۲۱ اور ۲۷: ۱۴، ۱۵ افسہ ۵: ۶
[e] ۳۱ آیت
[f] ۶۰۶ کے قریب
[g] ۲ توا ۳۶: ۲۱، ۲۲ عز ۱: ۱ یرہ ۲۵: ۱۲ اور ۲۷: ۲۲ دان ۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاري خبر لینے آؤنگا، اور تمھیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپني اچھي بات تم پر قائم کرونگا. ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاري بابت کرتا ہوں، جانتا ہوں، خداوند کہتا ھی، کہ وے بھلائي کے اندیشے ھیں، برائي کے نہیں، تاکہ میں اُمید بخش انجام تمھیں دوں. ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھہ سے دعا مانگوگے، اور میں تمہاري سنونگا. ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور پاوگے، جب اپنے سارے دل سے میرا سراغ لوگے. ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا، خداوند کہتا ھی: اور میں تمہاري اسیري کو الاموقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں، میں نے تمہیں ہنکا دیا ھی، جمع کرونگا، خداوند کہتا ھی؛ اور میں تمہیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کروکے بھیجا پھر لے آؤنگا.

۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں ھمارے لیئے نبي برپا کیئے؛— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ھی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شہر میں بستے ھیں، اور تمہارے بھائیوں کي بابت جو تمہارے ساتھہ اسیر ہوکے نہیں گئے، یوں کہتا ھی؛ ۱۷ رب الافواج یوں کہتا ھی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا، اور اُنھیں دکوار انجیروں کي مانند بنونگا، جو ایسے برے ھیں، کہ کھائے نہیں جاتے ھیں. ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنھیں زمین کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے ستائے جائیں، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنھیں ھانکا ھی، جائے لعنت اور حیرت اور پھپکار اور ملامت کا باعث ہونگے. ۱۹ اِس لیئے کہ اُنھوں نے میري باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا ھی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، ھاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ھی.

۲۰ پس تم اي اسیري کے سارے لوگو، جنھیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ھی، خداوند کا کلام سنو: ۲۱ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اخي اب بن قولایاہ کي بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت، جو میرا نام لیکے تمھیں جھوٹھي پیشینگوئیاں سناتے ھیں، یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اُنھیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ھاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنھیں تمہاري آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر، جو بابل میں ھیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے، اور کہینگے، کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخي اب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا؛ ۲۳ کیونکہ اُنھوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي، اور اپنے پڑوسیوں کي جوروؤں کے ساتھہ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جھوٹھي باتیں کہیں، جو میں نے اُنھیں نہیں فرمائیں؛ میں جانتا ہوں، اور گواہ ہوں، خداوند کہتا ھی.

۵۹۸

۲۴ تو نحلامي سمعیاہ کو بھي کہہ، اور یہہ سنا، ۲۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، اِسي لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ بن معسیاہ کاھن اور سارے کاھنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے، ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاھن کي جگہہ تجھہ کو کاھن کیا، کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ہو، اور کہ تو ھر ایک سڑي کو، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا ھی، قید کرے، اور کاٹھہ میں ڈالے. ۲۷ پس تونے عنتوتي یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا ھی، کہ میں تمہارا نبي ہوں، کیوں گوشمالي نہیں دي؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں ھمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ھی، کہ اِس اسیري کي مدت دراز ھی؛ تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ. ۲۹ اور صفنیاہ کاھن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبي سنتا تھا، پڑھا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یهه کلام یرمیاه کو پهنچا، اور کها، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں کو یهه کهلا بهیج، که خداوند نخلامي سمعیاه کي بابت یوں کهتا هی، اِس لیئے که سمعیاه نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نهیں بهیجا[b]، پر اُس نے ایک جهوتهي بات کهکے تمهیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کهتا هی، که دیکهو، میں نخلامي سمعیاه کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نه رهیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وه هرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني قوم سے کرونگا، نه دیکهیگا، خداوند کهتا هی؛ کیونکه اُس نے خداوند سے برگشته هونے کي بات کهي[c].

۳۰ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا یرمیاه پر یهه ظاهر کرتا که یهودي پهر آوینگے. ۳ ذلت اُٹهانے کے بعد وے رهائي پاوینگے. ۱۰ وه یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے. ۲۰ قهر الٰهي خبیثوں پر نازل هوگا.

وه کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، ساري باتیں جو میں نے تجهه سے کهیں، تو کتاب میں لکهه، ۳ که دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اپني قوم اِسرائیل اور یهوداه کي اسیري کو االموقوف کراونگا[a]، خداوند کهتا هی؛ اور میں ایسا کرونگا، که وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پهر آویں، اور اُسکے مالک هوویں[b].

۴ اور یے وے باتیں هیں، جو خداوند نے اِسرائیل اور یهوداه کي بابت کهیں، ۵ که خداوند یوں کهتا هی، هم نے هڑبڑي کي آواز سني، خوف هوتا، اور سلامتي هي نهیں. ۶ اب پوچهو، اور دیکهو، کیا کسي مرد کو دردزه لگا؟ کیا سبب هی، که میں هر ایک مرد کو، جننیوالي عورت کي مانند[c]، اپنے هاتهه کمر پر رکهے هوئے دیکهتا هوں، اور سب کے چهرے زرد هوگئے؟ ۷ هاے! که وه دن بڑا هی[d]، یهاں تک که اُسکي مانند کوئي نهیں[e]: وه یعقوب کي مصیبت کا وقت هی؛ پر وه اُس سے رهائي پاویگا. ۸ کیونکه اُس دن ایسا هوگا، رب‌الافواج کهتا هی، که میں اُسکا جوآ تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کهول ڈالونگا؛ اور بیگانے پهر اُس سے خدمت‌گذاري نه کراوینگے؛ ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاه داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[g]، خدمت کرینگے.

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بنده یعقوب، مت ڈر، خداوند کهتا هی، اور اي اِسرائیل، مت گهبرا[h]، که دیکهه، میں تجهے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چهڑاونگا[i]؛ اور یعقوب پهریگا، اور وه چین کریگا، اور آسوده هوگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا. ۱۱ کیونکه میں تیرے ساتهه هوں، خداوند کهتا هی، که تجهے بچاؤں؛ اگرچه میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجهے تتربتر کیا، تمام کر ڈالونگا[k]، تد بهي تجهے تمام نه کرونگا[l]؛ پر میں تجهے اندازه سے تنبیه دونگا[m]، که تجهے بن سزا دیے نه رهونگا. ۱۲ که خداوند یوں کهتا هی، که تیري چوٹ لاعلاج هی، اور تیرا گهاؤ سخت دردناک هی[n]. ۱۳ کوئي نهیں هی، جو تجهے دوا کرے، که تو چنگا هو جاوے؛ مرهم توکچهه تجهه پر لگایا نهیں جاتا[o]. ۱۴ تیرے سب دوستدار تجهے بهول گئے[p]؛ وے تیرے طالب نهیں هیں؛ في‌الحقیقت میں نے تجهے دشمن کے مانند گهایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے که تیري بڑي شرارت هوئي، اور تیرے گناه زیاده هوئے[s]. ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي هی؟ تیرا درد لادوا هی: اِس لیئے که تیري شرارت نهایت بڑهه گئي[t]، اور تیري خطائیں بهت هوئیں، میں نے تجهه سے ایسا کیا. ۱۶ تسپر بهي سب، جو تجهے نگلتے هیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر هو جائینگے[u]؛ اور جو تجهے غارت کرتے هیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، که

[b] یرو ۲۸: ۱۵ [c] یرو ۲۸: ۱۶
[a] عبراني میں، پهیرونگا. ۱۸ آیت. یرو ۳۲: ۴۴ حزق ۳۹: ۲۵ عمو ۹: ۱۴ [b] یرو ۱۶: ۱۵ [c] یرو ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴ [d] یوایل ۲: ۱۱ عمو ۵: ۱۸ صفن ۱: ۱۴ [e] دانی ۱۲: ۱
[f] یسع ۵۵: ۳، ۴ حزق ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴ هوس ۳: ۵ [g] لوقا ۱: ۶۹ اعم ۲: ۳۰ اور ۱۳: ۲۳ [h] یسع ۴۱: ۱۳ اور ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲ یرو ۴۶: ۲۷، ۲۸ [i] یرو ۳: ۱۸ [k] عمو ۹: ۸ [l] یرو ۴: ۲۷ [m] زبور ۶: ۱ یسع ۲۷: ۸ یرو ۱۰: ۲۴ اور ۴۶: ۲۸ [n] ۲ تواریخ ۳۶: ۱۶ یرو ۱۵: ۱۸ [o] یرو ۸: ۲۲ [p] نوحه ۱: ۲ [q] ایوب ۱۳: ۲۴ اور ۱۶: ۹ اور ۱۹: ۱۱ [r] ایوب ۳۰: ۲۱ [s] یرو ۵: ۶ [t] یرو ۱۵: ۱۸ [u] خر ۲۳: ۲۲ یسع ۳۳: ۱ اور ۴۱: ۱۱ یرو ۱۰: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا، اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئي طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیري میں ہیں، پھیر لاؤنگا، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہي مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاري اور خوشي کرنیوالوں کي آواز نکلیگي: اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹتے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکي اولاد ایسي ہونگي جیسي اگلے وقت میں تہیں، اور اُنکي جماعت میرے حضور قائم رہیگي؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا حاکم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ ۲۳ دیکھ، خداوند کي آندھي شدت سے چلتي ہی؛ ایسي آندھي بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگي۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخري دنوں میں اِسے سمجھوگے۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرایل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اس خوشخبري کي منادي ہوني۔ ۱۵ راخل ماتم کرتي، پر تسلي پاتي۔ ۲۲ مسیح کے بھیجنے کا وعدہ ہونا۔ ۲۳ وہ اپني کلیسیا کي کیونکر خبر لیگا۔ ۳۱ اُسکا نیا عہد اور ۳۵ کلیسیا کي پایداري۔ ۳۸ اور اُس کے لوگوں کي فراواني کي خبر دي جاتي۔

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی، میں اِسرایل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِسرایل نے، کہ ایک گروہ تھي، جو تلوار سے بچ نکلي تھي، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے بڑي ابدي عشق سے تجھے پیار کیا، اِسلیئے میں نے اپني شفقت تجھ پر بڑھائي۔ ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنا کي جائیگي، اي اِسرایل کي کنواري: تو پھر تبلے اُٹھاکے اپنے تئیں سنواریگي، اور خوشي کرنیوالوں کي ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگي۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگي؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشي سے گاؤ، اور قوموں کي اول قوم کے لیئے للکارو؛ منادي کرو، حمد کرو، اور کہو، اي خداوند، اپني قوم کو، اِسرایل کے باقي لوگونکو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُنکو اُتر کي سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا، اور زمین کي سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑي جماعت یہاں پھر آویگي۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کي نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛ کیونکہ میں اِسرایل کا باپ ہوں، اور اِفرائیم میرا پلوٹھا ہی۔

۱۰ اي قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحري ممالک میں منادي کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اِسرایل کو تتر بتر کیا، وہي اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کي، ویسے وہ اُس کي نگہباني کریگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیہ میں لیا ھی، اور اُسے اُسکے ھاتھ سے، جو اُس سے زوراور تھا، رھائي دي ھی. ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور صیہون کي چوٹي پر گاوینگے، اور خداوند کي نعمتوں، یعنے، اناج، اورمی، اور تیل، اور گائے بیل کے اور بھیڑ بکري کے بچوں کي طرف ایک ساتھ رواں ھونگے؛ اور اُن کي جان سیراب باغ کي مانند ھوگي، اور وے کبھي پھر غمزدہ نہ ھونگے. ۱۳ اُس وقت کنواري، جوان اور بوڑھے لوگوں سمیت، ناچتي ھوئي خوشي کریگي، کہ میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے پیچھے پھر اُنھیں شادمان کرونگا. ۱۴ اور میں کاھنوں کي جان کو فربھي سے سیر کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے آسودہ ھونگے، خداوند کہتا ھی.

۱۵ خداوند یوں کہتا ھی، کہ رامہ میں ایک آواز سني گئي ھی، نوحہ اور زار زار رونے کي؛ راخل اپنے لڑکوں پر روتي ھی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي نھیں چاھتي، کیونکہ وے نھیں ھیں.

۱۶ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اپني زاري کي آواز کو روک، اور اپني آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ؛ کہ تیري محنت کے لیئے اجر ھی، خداوند کہتا ھی؛ اور وے دشمنوں کي زمین سے پھر آوینگے. ۱۷ اور تیري عاقبت کي بابت اُمید ھی، خداوند کہتا ھی، کہ تیرے لڑکے اپني سرحد میں پھر داخل ھونگے.

۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجھے تنبیہ دي، اور میں نے، اُس بچھڑے کي مانند جو سدھایا نھیں گیا، تنبیہ پائي؛ تو مجھے پھیر، تو میں پھرونگا؛ کیونکہ تو، اي خداوند، میرا خدا ھی. ۱۹ کہ یقیناً بعد اُسکے کہ میں پھرا، تب میں نے توبہ کي؛ اور اپني تربیت پانیکے پیچھے میں نے تو ھاتھ اپني ران پر مارا؛ میں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ھوا، اِسلیئے کہ میں نے اپني جواني کي ملامت اُٹھائي تھي. ۲۰ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا ھی؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ھی؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُس پر عیب لگایا، تو بھي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا ھوں: اِس لیئے میري انتریاں اُسکے لیئے مروڑي جاتي ھیں؛ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا، خداوند کہتا ھی. ۲۱ اپنے لیئے ستون کھڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس شاہ راہ سے، ھاں، اُس راہ سے جس میں تو گیا، اپنا دل لگا؛ پھر پلٹ، اي اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شھروں میں پھر چلي آ.

۲۲ اي برگشتہ کنواري، تو کب تک دودلہ رھیگي؟ کیونکہ خداوند زمین پر ایک نئي شي پیدا کرتا، کہ عورت مرد کو گھیر لیگي. ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ جب میں اُنکے اسیروں کو پھر لے آؤنگا، تو وے ھنوز یہوداہ کي مملکت اور اُسکے شھروں میں اِس بات کا چرچا کرتے ھونگے، کہ اي صداقت کے مسکن، اي قدوسي کے پھاڑ، خداوند تجھے مُبارک کہے. ۲۴ اور یہوداہ، اور اُسکے سارے شھر، وے جو کسان ھیں، اور وے جو گلے لیئے ھوئے پھرتے، ایک ساتھ وھاں بسینگے. ۲۵ کیونکہ میں نے تھکي ھوئي جان کو آسودہ کیا، اور ھر غمگین روح کو سیر کیا. ۲۶ اِسپر میں جاگا، اور نگاہ کي، اور میري نیند مجھے میٹھي معلوم ھوئي.

۲۷ دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ میں اِسرائیل کے گھر میں، اور یہوداہ کے گھر میں، اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا. ۲۸ اور ایسا ھوگا، کہ جس طرح میں نے اُنکي گھات میں بیٹھکے اُنھیں اُکھاڑا، اور ڈھایا، اور اُلٹا دیا، اور برباد کیا، اور دکھ دیا، اُسیطرح میں چوکي دیکے اُنھیں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کہتا ھی. ۲۹ اُن دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائیگا، کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے، اور لڑکوں کے دانت کھٹے ھو گئے. ۳۰ کیونکہ ھر ایک اپني بدکاري کے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا: ہر ایک جو کچّے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹّے ہونگے۔

۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا: ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی۔ ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا: اُن دنونکے بعد، خداوند فرماتا ہی، میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛ اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو؛ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا۔

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہی، اور جسنے رات کی روشنی کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی، جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں، اُس کا نام ربّ الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہی، تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو۔ ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اگر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کی نیووں کا انداز کیا جاوے، تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہی۔

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا۔ ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسّی اُسکے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگی۔ ۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑپھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے کی جگہہ کی طرف، خداوند کے لیئے مقدس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا۔

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس کی پیشینگوئی کے سبب، ۶ حنمئیل کا کھیت مول لیتا. ۱۳ قبالہ باروک کو سپرد کیے جاتے کہ اُنہیں حفاظت سے رکھے، سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ آیندہ میں لوگ بابل سے پھرینگے. ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا. ۲۶ لوگوں کے کاموں کے سبب خدا اُنہیں اسیری میں چھوڑ دیتا، ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادمانی کے ساتھ پھر آوینگے.

۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا، خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا۔ ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی؛ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا۔ ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہی: ہر چند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوؤگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں ہے، اپنے لیئے مول لیجیئے؛ کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہے[a]. ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہے، تو مول لیجیو: کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہے، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہے: اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہے. ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[b]. ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی. ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مُہر تھا. ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے[c]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا[d].

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ہے اور اُسپر مُہر کی گئی، اور یہہ قبالہ جو بے مُہر اور کھلا ہوا ہے، اور اُنھیں مٹی کے برتن میں رکھ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہے، کہ گھر، اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[e].

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ، دیکھ، تو نے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[f]، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہے[g]: ۱۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہے، اور باپ‌دادوں کی بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھ دیتا ہے[h]: زبردست اور قادر خدا[i]، رب الافواج اُسکا نام ہے[j]: ۱۹ مشورت میں بزرگ[k] اور کام کرنے میں قدرت‌والا ہے: بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں[l]، اور تو ہر ایک کو اُسکی راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[m]. ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ہے[n]: ۲۱ کیونکہ تو نے اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھ، اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک سے نکال لایا[o]: ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہے[p]: ۲۳ اور وے اُس میں داخل ہوئے، اور اُسکے مالک ہوگئے؛ پر اُنھوں نے تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت پر چلے[q]، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛ اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی. ۲۴ دیکھ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمہ باندھے جاتے ہیں؛ اور شہر کسدیوں کے ہاتھ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب[r] حوالہ کیا جاتا[s]: اور جو کچھ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛ اور دیکھ، تو آپ دیکھتا ہے. ۲۵ تو بھی، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدی دیکے مول لے، اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[t].

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند هوں، اور سارے بشر کا خدا: کیا میرے آگے کوئي کام دشوار هی؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هی، که دیکه، میں اِس شهر کو کسدیوں کے هاته میں اور بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاته میں کر دونگا، اور وه اُسے لے لیگا: ۲۹ اور کسدي، جو اِس شهر پر چڑهائي کرتے هیں، سو آوینگے، اور اِس شهر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے، اُن گهروں سمیت جن کي چهتوں پر اُنهوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا، اور بیگانے اِلهوں کے لیئے تپاون تپائے، که مجهے غصه دلاویں. ۳۰ کیونکه بني اِسرائیل اور بني یهوداه نے اپني جواني سے لیکے اب تک فقط وهي کیا جو میري نظر میں برا تها، بني اِسرائیل نے اپنے هاتهوں کے کاموں سے مجهے صرف غصه دلایا، خداوند کهتا هی. ۳۱ که یه شهر، جس دن سے که اُنهوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصه اور قهر کا باعث هو رها هی، یهاں تک که میں چاهتا هوں که اُسے اپنے سامهنے سے دفع کروں، ۳۲ بني اِسرائیل اور بني یهوداه کي ساري بدکاري کے لیئے جو اُنهوں نے، اور اُنکے بادشاهوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاهنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یهوداه کے لوگوں نے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي، که مجهے رنجیده کریں. ۳۳ کیونکه اُنهوں نے میري طرف پیٹه کي، اور منهه نه کیا؛ هرچند میں نے اُنهیں سکهلایا، سویرے اُٹهکے سکهلایا، تد بهي اُنهوں نے کان نه لگایا، که تعلیم پاویں. ۳۴ بلکه اُس گهر میں، جو میرے نام کا کهلاتا هی، اُنهوں نے اپني مکروهات رکهیں، که اُسے ناپاک کریں. ۳۵ اور اُنهوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو، جو بن هنوم کي وادي میں هیں، بنایا، که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک کے لیئے آگ میں گذرانیں، جو میں نے اُنهیں نه فرمایا، نه میرے خیال میں بهي یه مضمون گذرا، که وے ایسا مکروه کام کرکے یهوداه کو خطاکار کراویں.

۳۶ تس پر بهي اِس شهر کي بابت، جس کے حق میں تم کهتے هو، که تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وه بابل کے بادشاه کے هاته میں حواله کیا جائیگا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هی؛ ۳۷ دیکه، میں اُنهیں اُن ساري سرزمینوں سے، جهاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قهر شدید سے هانک دیا هی، جمع کرونگا، اور اِس مقام میں پهر لاؤنگا، اور اُنهیں امان سے آباد کرونگا: ۳۸ اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا: ۳۹ اور میں ایسي توفیق بخشونگا، که وے ایک دل هو جاوینگے، اور ایک هي راه پر چلینگے، اور مجهه سے نت ڈرینگے، تا که اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بهلا هووے: ۴۰ اور میں اُنکے ساته عهد ابدي باندهونگا، که میں اُنکي بهلائي کرنے سے باز نه آؤنگا؛ اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا، که وے مجهه سے پهر برگشته نه هوویں. ۴۱ هاں، میں اُن سے خوش هوکے اُن سے نیکي کرونگا، اور اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے یقیناً اُنهیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا. ۴۲ کیونکه خداوند یوں کهتا هی، که جس طرح میں نے اِس قوم پر یه ساري عظیم بلا نازل کي، اُسي طرح میں اُن سے وه ساري نیکي، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا هی، پهنچاؤنگا. ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کي بابت تم کهتے هو، که وه ویران هی، که وهاں نه اِنسان هی نه حیوان، کیونکه وه کسدیوں کے هاته میں حواله کي گئي، کهیت پهر مول لیئے جائینگے. ۴۴ بنیامین کي سرزمین میں، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یهوداه کے شهروں میں، اور کوهستان کے شهروں میں، اور وادي کے شهروں میں، اور دکهن کے شهروں میں، لوگ کهیتوں کو نقدي دیکے مول لینگے، اور قبالے لکهائینگے، اور اُن پر مهر کروائینگے، اور گواهوں کي گواهي کروائینگے؛ کیونکه میں اُن کي اسیري کي حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کهتا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۷ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۹ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا۔ ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ ہے، اُن ہي کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاري رہینگي، ۲۰ اور مقرر اُن کي مبارک نسل ہوگي۔

خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہے، خداوند جو اُسکا باني اور قائم کرنیوالا ہے، یوں کہتا[b]؛ خداوند اُسکا نام ہے[c]. ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي اور گہري چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کي بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہے، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے، اور جنکي ساري خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منھہ چھپایا ہے. ۶ دیکھہ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي اسیري کي، اور اِسرائیل کي اسیري کي حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنھیں، اُنکي ساري شرارت سے جو اُنھوں نے میرے برخلاف کي ہے، پاک کرونگا[k]؛ اور میں اُنکي ساري بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنھوں نے مجھہ سے بغاوت کي ہے، معاف کرونگا[l]. ۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنینگي: اور اُس ساري بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ہے، کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے، وہاں نہ اِنسان ہے نہ حیوان ہے[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم[*] کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے، ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے ہیں، ربّ‌الافواج کي ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ہے، اور اُسکي رحمت ابدي ہے[q]؛ ہاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل کرونگا، کہ ایسي ہو، جسطرح کہ شروع میں تھي[s]، خداوند کہتا ہے. ۱۲ ربّ‌الافواج یوں کہتا ہے، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہے، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے[t]. ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا ہے. ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہے[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہي ہے، پوري کرونگا[z].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ جمواؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند ہماري صداقت.

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

‖ عبراني میں، یہوواہ صدقینو.

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي کمتي هوگي[c]؛ ۱۸ اور میرے حضور میں بهي، کاهنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[d]، اور هدیے چڑهاویں، اور همیشه کي قرباني کریں، آدمي کي کمتي نه هوگي.

۱۹ پهر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا هی، که اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے[e]، که دن اپنے وقت پر اور رات اپنے هي وقت پر نه هو، ۲۱ تو ایسا بهي هووے، که وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا هی توڑا جاوے[f]، که اُسکے تخت پر بادشاهي کرنے کو بیٹا نه هووے؛ اور لاوي کاهنوں سے بهي، جو میري خدمت کرتے هیں، میرا عہد توڑا جائے. ۲۲ جیسا که آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا، اور سمندر کي ریت ناپي نہیں جاتي[g]، ویسا هي میں اپنے بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو، جو میري خدمت کرتے هیں، فراواني بخشونگا. ۲۳ پهر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تونے یہہ نہیں دیکها، که یے لوگ کیا کہتے هیں، که جن دو گهرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اُس نے اُنہیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري اُمت کو حقیر جانتے هیں، که گویا اُنکے نزدیک وے قوم رهے نہیں. ۲۵ خداوند یوں کہتا هی، که اگر دن رات کے ساتهه میرا عہد نه هو، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا هو[k]، ۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا، یہاں تک که میں ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسي کو نه لوں؛ بلکه میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور اُن پر رحمت کرونگا.

۳۴ باب

پیشتر مسیح سے ۵۱۱ کے قریب

اس بیان میں، که ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر هوجانے کي خبر آگے سے دیتا هی. ۸ رؤسا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرکے، اور پهر عہدشکني کرکے اُن کو پکڑکے رکهتے. ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا که صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار هونگے.

وہ کلام، جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل هوا، جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر، اور اُسکي ساري فوج[a]، اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاهتیں[b]، جو اُسکي تابع تهیں، اور ساري قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتي تهیں، اور اُسنے کہا، ۲ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هی، که جا، اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم هو، اور اُس سے کہہ، که خداوند یوں کہتا هی، دیکهه، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا[c]، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا[d]: ۳ اور تو اُسکے هاتهه سے نه نکل بچیگا[e]، بلکه یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے هاتهه میں حوالہ کیا جائیگا؛ اور تیري آنکهیں بابل کے بادشاہ کي آنکهوں کو دیکهینگي، اور وہ روبرو تجهه سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جائیگا. ۴ تسپر بهي، اي یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیري بابت یوں کہا هی، که تو تلوار سے نه مریگا؛ ۵ تو امن کي حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لیئے، اُن بادشاهوں کے واسطے جو تجهه سے آگے تهے، خوشبوئیاں جلاتے تهے[f]، تیرے لیئے بهي جلاوینگے[g]؛ اور تجهه پر نوحه کرینگے، اور کہینگے، هاے، خداوند[h]! کیونکه میں نے یہہ بات کہي، خداوند کہتا هی. ۶ تب یرمیاہ نبي نے یہہ ساري باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رهے تهے، اور لکیس اور عزیقه سے لڑتي تهي؛ کیونکه یے حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رهے تهے.

۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پهنچا، بعد اُسکے که صدقیاہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي کي تھي[k]؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو، اور ہر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد یا عبراني عورت کو آزاد کر دے[l]؛ کہ کوئي اپنے یہودي بھائي سے خدمت نہ کراوے[m]. ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے، سنا، کہ ہر ایک کو لازم ہی، کہ اپنے غلام اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے خدمت نہ کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور اُنھیں چھوڑ دیا. ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[n]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنھیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں هوویں.

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ، جس دن میں اُنھیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات برس[o] کي اِنتھا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھ برس تک تیري خدمت کي، تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے باپ‌دادوں نے میری نہ سني، نہ اپنا کان لگایا. ۱۵ اور آج ہي کے دن تم پھرکے اور ہي ہو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں نیکوکاري کي تھي، کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژدہ دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی[p]، میرے حضور عہد باندھا تھا[q]: ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا[r]، اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمھارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں. ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم نے میري نہ سني، کہ ہر ایک اپنے بھائي کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژدہ دیوے: دیکھ، خداوند کہتا ہي، میں تمھیں تلوار اور وبا اور کال[s] کي آزادي کا مژدہ دیتا ہوں[t]؛ اور میں تمھیں زمین کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ تم اِضطراب میں گرفتار ہو[u]. ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھ سے عہدشکني کي، اور اُس عہد کي باتیں، جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا ہی، پوري نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے[x] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاھن، اور زمین کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذري، ۲۰ ہاں، میں اُنھیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، حوالہ کرونگا: اور اُنکي لاشیں ہوائي پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[y]. ۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں، اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکي جان کے خواہاں ہیں، اور بابل کے بادشاہ کي فوج کے ہاتھ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا[z]، کر دونگا. ۲۲ دیکھ، میں حکم کرونگا، خداوند کہتا ہی، اور اُنھیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[a]؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[b]: اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو[c].

۳۵ باب

اِس باب میں ہی کہ ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي. ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني باعث ملامت کا ٹھہرائي جاتي. ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا ہی.

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

[k] ہر ۲۱: ۲ اِم ۲۰: ۱۰ ۱۴ اُیت [l] لحم ۵: ۱۱ [m] اِم ۲۰: ۳۱—۴۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[n] دیکھو ۲۱ اُیت یرو ۳۷: ۵

[o] ہر ۲۱: ۲ اور ۲۲: ۱۰ اِستہ ۱۵: ۱۲

[p] یرو ۷: ۱۰ [q] ۲ سلا ۲۳: ۳ [r] لحم ۱۰: ۲۱ ہر ۲۰: ۷ اِم ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[t] یرو ۳۲: ۲۴، ۳۶ [s] متي ۷: ۲ گلا ۶: ۷ ۱۳: ۳ [u] اِستہ ۲۸: ۲۵، ۶۴ یرو ۲۹: ۱۸

[x] دیکھو پید ۱۵: ۱۰، ۱۷

[y] یرو ۷: ۳۳ اور ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۷

[z] دیکھو یرو ۳۷: ۵، ۱۱ [a] یرو ۳۷: ۸، ۱۰ [b] یرو ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱، ۲، ۸ اور ۵۲: ۷، ۱۳ [c] یرو ۹: ۱۱ اور ۴۴: ۲، ۶

۶۰۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں[a] کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا، اور اُسکي کوٹھریوں میں سے[b] ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مي پلا. ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدایاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان[c] کي کوٹھري کے اوپر تھي. ۵ اور میں نے مي بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ مي پیو. ۶ پر اُنھوں نے کہا، کہ ہم مي نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب[d] بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا، کہ تم مي نہ پینا، نہ تم، نہ تمھارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا، نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو[e]. ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروں، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر مي نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی. ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یونہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے[f]، کہ میري باتیں سنو، خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ مي نہ پیو، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج کے دن تک مي نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی: لیکن میں نے تم سے کہا ہی[g]، صبح سویرے اُٹھکے کہا[h]، اور تم نے میري نہ سني. ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا ہی[i]، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو[k]، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمھارے باپ دادوں کو دي ہی تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني. ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، دیکھ، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہی، نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہی، پر اُنھوں نے نہ سنا[l]؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہی، پر اُنھوں نے جواب نہ دیا.

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی، اور اُس کي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی: ۱۹ اِس لیئے ربالافواج اِسرائیل کا خدا

[f] یرہ ۳۲ : ۳۳
[g] ۲ توا ۳۶ : ۱۵
[h] یرہ ۷ : ۱۳ اور ۲۵ : ۳
[i] یرہ ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۴
[k] یرہ ۱۸ : ۱۱ اور ۲۵ : ۵، ۶
[l] امثا ۱ : ۲۴ یسعیاہ ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ یرہ ۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یوں کہتا هي، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمي کي کمي، جو کہ میرے حضور میں کھڑا هووے، کدهي نہ هوگي[m].

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاه باروک کے هاتهہ سے اپني پیشینگوئي قلمبند کراتا؛ ۵ اور وهي آدمي، حکم پاکے، اُس نسخے کو جماعت کے درمیان پڑهہ لیتا. ۱۱ سرداران اُس کي خبر میکایاه کے وسیلے سے پاکے یہودي کو بهیجتے کہ طومار کو لیتے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑهے. ۱۹ وے باروک کو چتاتے کہ وه اور یرمیاه دونوں آپ کو چهپاویں. ۲۰ شاه یہویقیم، اِس حال سے آگاه هو جاکے، طومار کي تهني ایک باتیں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاه اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُس پر پڑیںگي. ۳۲ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتوں اُس میں شامل کر دیتا.

اور یوں هوا، کہ یہوداه کے بادشاه یہویقیم بن یوسیاه کے چوتهے برس میں یہہ کلام خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار[a] اپنے لیئے لے، اور ساري باتیں جو میں نے اِسرائیل کي بابت، اور یہوداه کي بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجهہ سے کہیں[c]، اُس دن سے لیکے کہ میں تجهہ سے کہنے لگا، هاں، یوسیاه کے دنوں سے[d] آج کے دن تک، اُس میں لکهہ. ۳ شاید کہ یہوداه کا گهرانا اُس ساري بلا کا حال، جو میں اُن پر نازل کرنے کا اِراده رکهتا هوں، سنے[e]، کہ وے هر ایک اپني بدراهي سے باز آویں[f]، اور میں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاه نے باروک بن نیریاه[g] کو بلایا: اور باروک نے خداوند کي ساري باتیں یرمیاه کے منهہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تهیں، کتاب کے اُس طومار میں لکهیں[h]. ۵ اور یرمیاه نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید هوں؛ میں خداوند کے گهر میں نہیں جا سکتا هوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتیں، جو تو نے میرے کہے سے اُس طومار میں لکهي هیں، خداوند کے گهر میں، روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامهنے پڑهہ سنا؛ اور سارے یہوداه کے سامهنے بهي، جو اپنے شہروں سے آئے هوں، تو وهي باتیں پڑهکے سنا. ۷ شاید، کہ وے منهہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے هر

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

ایک اپني بدراهي سے باز آوینگے: کیونکہ خداوند کا غضب و قهر، جسے اِس قوم پر کہہ سنایا هي، شدید هي. ۸ اور باروک بن نیریاه نے سب کچهہ، جو یرمیاه نبي نے اُسکو فرمایا تها، اُسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گهر میں خداوند کي وه باتیں، جو دفتر میں لکهي تهیں، پڑهہ سنائیں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۹ اور یہوداه کے بادشاه یہویقیم بن یوسیاه کے پانچویں برس کے نویں مهینے میں ایسا هوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو یہوداه کے شہروں سے یروسلم میں آئے تهے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي. ۱۰ تب باروک نے اُس طومار میں یرمیاه کي باتیں خداوند کے گهر کے بیچ، صافن جمریاه بن سافن کي کوٹهري میں، اُوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گهر کے نئے دروازے کے آستانے پر[l]، سارے لوگوں کے سامهنے پڑهہ سنائیں.

۱۱ جب میکایاه بن جمریاه بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب میں تهیں، سنا تها، ۱۲ تب وه اُترکے بادشاه کے گهر، سافر کي کوٹهري میں، گیا: اور دیکهہ، سب سردار، یعنے اِلیسمع سافر، اور دلایاه بن سمعیاه، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمریاه بن سافن، اور صدقیاه بن حننیاه، اور سارے سردار، وهاں بیٹهے تهے. ۱۳ تب میکایاه نے وے ساري باتیں جو اُسنے سني تهیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑهتا تها اُن سے کہیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودي بن نتنیاه بن سلمیاه بن کوشي سے باروک کے پاس یہہ کہلا بهیجا، کہ وه طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑها هي، اپنے هاتهہ میں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نیریاه طومار کو اپنے هاتهہ میں لیکے اُنکے پاس آیا. ۱۵ اور اُنهوں نے اُسے کہا، کہ اب بیٹهہ جا، اور همارے روبرو یہہ پڑهکے سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامهنے پڑهکے سنایا. ۱۶ اور ایسا هوا، کہ جب اُنهوں نے وے ساري باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[m] یرو ۱۵: ۱۹
[a] یسع ۸: ۱؛ حزق ۲: ۹؛ ذکر ۵: ۱
[b] یرو ۳۰: ۲
[c] یرو ۲۵: ۱۵ وغیره
[d] یرو ۲۵: ۳
[e] ۷ آیت؛ یرو ۲۶: ۳
[f] یو ۱۸: ۸؛ یو ۳: ۸
[g] یرو ۳۲: ۱۲
[h] دیکهو یرو ۴۵: ۱
[i] احبا ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷-۳۲؛ اعم ۲۳: ۹
[k] ۲ آیت
[l] یرو ۲۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ ہم یہ ساری باتیں یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے. ۱۷ اور اُنہوں نے یہہ کہکے باروک سے پوچھا، کہ ہم سے کہہ، کہ تو نے یہ ساری باتیں اُسکے منہہ سے کیونکر لکھیں؟ ۱۸ تب باروک نے اُنسے کہا، کہ وہ یہ ساری باتیں مجھے اپنے منہہ سے کہتا گیا، اور میں سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا. ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے تئیں چھپا، تو اور یرمیاہ؛ اور کوئی نہ جانے کہ تم کہاں ہو.

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے، پر اُنہوں نے اُس طومار کو الیسمع صافر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا، اور سارا مضمون بادشاہ کو کہہ سنایا. ۲۱ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا، کہ طومار لاوے، اور وہ اُسے الیسمع صافر کی کوٹھری میں سے لے آیا؛ اور یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے، اُسے پڑھکے سنایا. ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں* بیٹھا تھا، کہ نواں مہینا تھا؛ وہاں انگیٹھی میں اُسکے حضور آگ روشن تھی. ۲۳ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے، تو اُس نے اُسے صافر کی چھری سے کاٹا، اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا. ۲۴ سو وے نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے*، نہ تو بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی نے، جنہوں نے یہہ سب باتیں سنی تھیں. ۲۵ لیکن الناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی، کہ طومار کو نہ جلالیجے؛ پر اُسنے اُنکی نہ سنی. ۲۶ اور بادشاہ نے شاہزادے یرحمی ایل کو، اور سرایاہ بن عزری ایل، اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا، کہ باروک صافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو: پر خداوند نے اُنہیں چھپایا.

* دیکھو عمو ۳: ۱۵

* ۲ سلا ۲۲: ۱۱ یسع ۳۶: ۲۲ اور ۳۷: ۱

۶۰۵ کے قریب

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو، جو باروک نے یرمیاہ کے کہنے سے لکھا تھا، جلایا تھا، خداوند کا یہہ کلام

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں وے سب سابق باتیں، جو اگلے طومار میں تھیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہی لکھ. ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور کہا ہی، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا ہی، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور ایسا ویران کر دیگا، کہ نہ تو انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟ ۳۰ اِس لیئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہی، کہ اُسکی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے*، اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی*، کہ دن کو گرمی میں، اور رات کو پالے میں پڑی رہے. ۳۱ اور میں اُسکو، اور اُسکی نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن کی شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور میں اُنپر، اور یروسلم کے باشندوں پر، اور یہوداہ کے لوگوں پر، وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہی، نازل کرونگا؛ پر اُنہوں نے نہ سنی.

* یرم ۲۲: ۳۰

* یرم ۲۲: ۱۹

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ صافر کو دیا؛ اور اُسنے اُس کتاب کی ساری باتیں، جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا، یرمیاہ کے منہہ سے اُس میں لکھیں: اور اُنکے سوا، ویسی ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرعون کی فوج کے نکلنے کے باعث کسدی یروشلم کا محاصرہ چھوڑ دیتے اور چلے جاتے، اور اُس واسطے صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لئے دعا مانگے. ۶ یرمیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ کسدی ضرور پھر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے. ۱۱ اُس کو جو کہیں جاتا تھے وے اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے. ۱۷ تب صدقیاہ کو خبر دیتا کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر ہو جاوینگے. ۲۰ اپنی بابت عرض کرتا کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ چنانچہ بادشاہ اُس پر کچھ مہربانی ظاہر کرتا.

۵۱۱ کے قریب

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

سرزمین میں بادشاہ کیا تها، کونیاه بن یهویقیم کي جگهه پر بادشاهي کرتا تها[a]. ۲ لیکن نه اُسنے، نه اُسکے ملازموں نے، نه ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وه باتیں سنیں[b]، جو اُسنے یرمیاه نبي کي معرفت کهي تهیں. ۳ اور صدقیاه بادشاه نے یهوکل بن سلمیاه، اور صفنیاه بن معسیاه[c] کاهن سے یرمیاه نبي کو کهلا بهیجا، که اب همارے لیئے خداوند همارے خدا سے دعا مانگ. ۴ هنوز یرمیاه لوگونکے درمیان آیا جایا کرتا تها؛ کیونکه اُنهوں نے اُسے قیدخانے میں نهیں ڈالا تها: ۵ اُس وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تهي[d]، اور جب کسدیوں نے، جو یروسلم کا محاصره کرتے تهے[e]، اُنکا شهره سنا، وے یروسلم سے روانه هو گئے.

۶ تب خداوند کا یهه کلام یرمیاه نبي کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۷ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هی، که تم یهوداه کے بادشاه سے، جسنے تمهیں میري طرف بهیجا، که مجهه سے سوال کرو[f]، یوں کهو، دیکهه، فرعون کي فوج، جو تمهاري مدد کرنے کو نکلي هی، اپني سرزمین مصر کو پهر جائیگي. ۸ اور کسدي پهر آکے اِس شهر سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[g]. ۹ خداوند یوں کهتا هی، که تم اپنے تئیں یهه کهکے مت بهلاؤ، که کسدي ضرور هم سے جاتے رهینگے: کیونکه وے نه جائینگے. ۱۰ اور اگرچه تم کسدیوں کي ساري فوج کو، جو تم سے لڑتي هی، مارتے، اور اُن میں سے صرف زخمي لوگ باقي رهتے، تد بهي وے هر ایک اپنے خیمه سے اُٹهتے، اور اِس شهر کو پهونک دیتے[h].

۱۱ اور ایسا هوا، که جب کسدیوں کي فوج فرعون کي فوج کے سبب[i] یروسلم کے سامهنے سے کوچ کر گئي تهي، ۱۲ تب یرمیاه بنیامین کي سرزمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا، که اپنا حصه قوم کے درمیان وهاں سے لیوے. ۱۳ اور جب وه بنیامین کے دروازے پر پهنچا، وهاں نگهبانوں کا ایک جمعدار تها، جسکا نام اِریاه بن سلمیاه بن حننیاه تها؛ اور اُسنے یهه کهکے یرمیاه نبي کو پکڑا، که تو کسدیوں کي طرف بهاگا جاتا هی. ۱۴ تب یرمیاه نے کها، که جهوٹهه؛ میں کسدیوں کي طرف بهاگا نهیں جاتا هوں. پر اُسنے اُسکي نه سني: سو اِریاه یرمیاه کو پکڑکے سرداروں کے پاس لایا. ۱۵ اور سردار یرمیاه پر غصے هوئے، اور اُسے مارا، اور یونتن صافر کے گهر میں[k] اُسے قید کیا؛ کیونکه اُنهوں نے اُس گهر کو قیدخانه مقرر کیا تها.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

۱۶ جب یرمیاه زندان میں[l] اور اُسکے تهخانوں میں داخل هوا تها، اور یرمیاه وهاں بهت دنوں تک رها تها، ۱۷ تب صدقیاه بادشاه نے آدمي بهیجکے اُسے نکلوایا: اور بادشاه نے اپنے گهر میں اُس سے یهه کهکے خفیتاً پوچها، که کیا خداوند کي طرف سے کوئي کلام هی؟ اور یرمیاه نے کها، که هی؛ کیونکه اُسنے کها، که تو بابل کے بادشاه کے هاتهه میں حواله کیا جائیگا. ۱۸ اور یرمیاه نے صدقیاه بادشاه سے کها، که میں نے تیرا، اور تیرے ملازموں کا، اور اِس قوم کا کیا قصور کیا هی، که تم نے مجهے قیدخانے میں ڈالا هی؟ ۱۹ اب تمهارے نبي کهاں هیں، جو یهه کهکے تم سے نبوت کرتے تهے، که بابل کا بادشاه تم پر اور اِس سرزمین پر نه چڑهه آویگا؟ ۲۰ اي میرے خداوند بادشاه، اب میري سنیئے: میري درخواست آپ کے سامهنے قبول هو، که مجهے یونتن صافر کے گهر میں نه پهروا دیجیئے، نه هو که میں وهاں مر جاؤں. ۲۱ تب صدقیاه بادشاه نے حکم کیا، که یرمیاه کو قیدخانے کے صحن میں رکهیں[m]، اور هر روز روٹي کا ایک گرده نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں، جب تک که سارے شهر کي روٹیاں چک نه جائیں[n]. اور یرمیاه قیدخانے کے صحن میں رها.

۳۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ سردار یرمیاه کے ایک پیغام سے بیزار هوکے اُسي کو ملکیاه کے یهاں قید کراتے. ۷ عبد ملک شاه سے عرض کرکے نبي کو کچهه آرام پهنچاتا. ۱۴ نبي بادشاه سے پوشیده ملاقات کرکے اُسے صلاح دیتا، که اپني جان بچانے کے لیئے کسدیوں سے میل کرے. ۲۴ بادشاه سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سرداروں سے پوشیده رکهنا.

a ۲ سلا ۲۴: ۱۷ ۲ توا ۳۶: ۱۰
b ۲ توا ۳۶: ۱۲، ۱۴
c یرم ۲۱: ۱، ۲ اور ۲۹: ۲۵ اور ۵۲: ۲۴
d دیکهو ۲ سلا ۲۴: ۷ حزق ۱۷: ۱۵
e آیت ۱۱ یرم ۳۴: ۲۱
f یرم ۲۱: ۲
g یرم ۳۴: ۲۲
h یرم ۲۱: ۴، ۵
i آیت ۵
k یرم ۳۸: ۲۶
l یرم ۳۸: ۶
m یرم ۳۲: ۲ اور ۳۸: ۱۳، ۲۸
n یرم ۳۸: ۹ اور ۵۲: ۶

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

اُس وقت سفطياه بن متّان، اور جدلياه بن فشور، اور يوکل بن سلمياه[a]، اور فشور بن ملکياه[b] نے وے باتيں[c]، جو يرمياه سارے لوگوں سے کهتا رها، سنيں؛ که وه کهتا تها، ۲ خداوند يوں کهتا هي، که جو اِس شهر ميں رهيگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مر جائيگا: اور جو کسديوں ميں جا مليگا، سو جيئيگا؛ اور اُسکي جان اُسکے ليئے غنيمت هوگي، اور وه جيتا رهيگا[d]. ۳ خداوند يوں کهتا هي، که يهه شهر بابل کے بادشاه کي فوج کے قبضے ميں يقيناً کر ديا جائيگا، اور وه اُسے لے ليگا[e]. ۴ اِسليئے سرداروں نے بادشاه سے کها، که هم تيري منّت کرتے هيں، که اِس مرد کو مار ڈال[f]: کيونکه وه جنگي لوگوں کے هاتهوں کو، جو اِس شهر ميں باقي رهے هيں، اور سارے لوگوں کے هاتهوں کو ايسي باتيں کهکے سست کرتا هي: که يهه شخص اِس قوم کا خيرخواه نهيں هي، بلکه بدخواه هي. ۵ تب صدقياه بادشاه نے کها، ديکهو وه تمهارے قابو ميں هي: کيونکه بادشاه ايسا نهيں جو تمهاري مخالفت کرے. ۶ تب اُنهوں نے يرمياه کو پکڑکے ملکياه شاهزادے کي چوان ميں، جو قيدخانے کے صحن ميں تهي[g]، ڈال ديا؛ اور اُنهوں نے يرمياه کو رسي باندهکے لٹکا ديا، اور چوان ميں کچهه پاني نه تها، کيچڑ تهي؛ اور يرمياه کيچڑ ميں دهس گيا. ۷ اور جب عبد ملک[h] کوشي نے، جو بادشاهي گهر کے خواجهسراؤں ميں سے ايک تها، سنا، که اُنهوں نے يرمياه کو چوان ميں ڈال ديا هي، اور بادشاه بنيمين کے دروازے ميں بيٹها تها. ۸ تب عبد ملک بادشاه کے گهر سے نکلا، اور بادشاه سے يهه عرض کي، اور کها، ۹ که اي ميرے خداوند بادشاه، اِن لوگوں نے جو کچهه يرمياه نبي سے کيا سو برا کيا، که اُنهوں نے اُسے چوان ميں ڈال ديا هي، اور جهاں وه هي بهوکه سے مريگا: کيونکه شهر ميں روٹي نهيں هي. ۱۰ تب بادشاه نے عبد ملک کوشي کو يهه کهکے حکم ديا، که تو يهاں سے تيس آدمي[i] اپنے ساتهه لے، اور يرمياه نبي کو پيشتر اُس سے که وه مر جائے، چوان ميں سے نکال. ۱۱ اور عبد ملک اُن آدميوں کو جو اُسکے پاس تهے اپنے ساتهه ليکے بادشاه کے گهر ميں خزانے کے نيچے گيا، اور پرانے چيتهڑے اور پرانے سڑے هوئے لتّے وهاں سے ليئے، اور اُنهيں رسيوں سے چوان ميں يرمياه کے پاس لٹکايا. ۱۲ اور عبد ملک کوشي نے يرمياه سے کها، که اِن پرانے چيتهڑوں اور سڑے هوئے لتّوں کو رسي کے نيچے اپني بغل تلے رکهه. اور يرمياه نے ويسا هي کيا. ۱۳ اور اُنهوں نے رسيوں سے يرمياه کو کهينچا، اور چوان سے نکالا: اور يرمياه قيدخانے کے صحن ميں رها[k].

۱۴ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه نبي کے پاس لوگ بهيجے، اور اُسے خداوند کے گهر کے تيسرے مدخل ميں اپنے پاس بلوا ليا؛ اور بادشاه نے يرمياه سے کها، ميں تجهه سے ايک بات پوچهتا هوں؛ تو مجهه سے کچهه نه چهپا. ۱۵ اور يرمياه نے صدقياه سے کها، که اگر ميں تجهه سے کهوں، کيا تو مجهے يقيناً قتل نه کريگا؟ اور اگر ميں تجهے صلاح دوں، تو ميري نه سنيگا؟ ۱۶ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه کے آگے پوشيده قسم کهاکے کها، زنده خداوند کي قسم، جسنے ميري يهه جان بنائي هي، ميں تجهے قتل نه کرونگا، اور تجهے اُنکے هاتهه ميں، جو تيري جان کے خواهاں هيں، حواله نه کرونگا. ۱۷ اور يرمياه نے صدقياه سے کها، که خداوند ربّالافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، يقيناً اگر تو نکلکے بابل کے بادشاه کے سرداروں[m] ميں جا مليگا[n]، تو تيري جان بچيگي، اور يهه شهر آگ سے جلايا نه جائيگا؛ اور تو اور تيرا گهرانا جيئيگا: ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاه کے سرداروں سے جا نه مليگا، تو يهه شهر کسديوں کے هاتهه ميں ديا جائيگا، اور وے اُسے پهونک دينگے، اور تو اُن کے هاتهه سے رهائي نه پاويگا[o]. ۱۹ اور صدقياه بادشاه نے يرمياه سے کها، که ميں اُن يهوديوں سے ڈرتا هوں، جو کسديوں سے ملے هوئے هيں، نه هو که وے مجهے اُنکے هاتهه ميں حواله کريں، اور وے مجهه پر طعنه ماريں[p]. ۲۰ اور يرمياه نے کها، وے تجهے حواله نه کرينگے.

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند ‖کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں، سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو یہی کلام ہی، جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی؛ اور وے یہہ کہینگی، †تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہی، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوگ پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو[a] کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا[b]، بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور ‖تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس آکے کہیں، کہ جو کچھ تو نے بادشاہ سے کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا، اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی[c]، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے[d]، کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا[e]؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا، وہ وہیں تھا۔

‖ عبرانی میں، کی آواز۔

† عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔

[a] یرو ۴۱ : ۲ اور ۴۱ : ۱۰

[b] ۱۸ آیت

‖ عبرانی میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔

[c] یرو ۳۷ : ۲۰

[d] یرو ۳۷ : ۱۵

[e] یرو ۳۷ : ۲۱ اور ۳۹ : ۱۴

۳۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جانا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جاتیں اور وہ بابل کو بھیجا جانا۔ ۸ شہر غارت کیا جانا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسیر کئے جانے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھ خوش سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھ خاص وعدہ کرنا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا[a]۔ ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل سراضر، سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار، نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے[b]، اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔

۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے[c]، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ہی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا لیا[d]؛ اور اُسے لیکے ربلاہ[e] میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں[f]، اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔

۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا[g]، اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا[h]۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس نے اُنہیں بخشے۔

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۲—۴ یرو ۵۲ : ۴، —۷

۵۸۸

[b] یرو ۳۸ : ۱۷

[c] ۲ سلا ۲۵ : ۴، وغیرہ یرو ۵۲ : ۷، وغیرہ

[d] یرو ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳

[e] ۲ سلا ۲۳ : ۳۳

[f] حزقی ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرو ۳۲ : ۴ کے

[g] ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرو ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳

[h] ۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغیرہ یرو ۵۲ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کي بابت جلوداروں کے سردار نبوسردان کو یہہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے. ۱۳ سو جلوداروں کے سردار نبوسردان، نبوشزبان خوجوں کا سردار، اور نیرگل شراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے، ۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا[f]، اور جدلیاہ[k] بن اخیقام[l] بن سافن کے سپرد کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ لوگوں کے درمیان رہا.

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تہا، خداوند کا یہہ کلام اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا، عبد ملک کوشي سے کہہ[m]، کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هي، دیکھہ، میں اپني باتیں، جو میں نے اِس شہر کي خرابي کي بابت، اور نہ کہ اُسکي بهلائي کي بابت کہیں، پوري کرونگا[n]، اور سب تجھہ اُس دن تیرے هي آگے پورا هوگا. ۱۷ پر اُس دن میں تجھے رهائي دونگا، خداوند کہتا هي: اور تو اُن لوگوں کے هاتهہ میں، جن سے تو ڈرتا هي، حوالہ نہ کیا جائیگا. ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ تیري جان تیرے لئے غنیمت هوگي[o]، اِس لئے کہ تو نے مجھہ پر بهروسا رکها، خداوند کہتا هي[p].

۴۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ فوراً جدلیاہ کے پاس جاتا. ۷ باقي یہودي جو تتر بتر هوئے تهے، اُس میں جاکے اکٹهے هوتے. ۱۳ یوحنان اسماعیل کا فساد فاش کرتا، پر حاکم اُس کي بات نہیں کرتا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسردان نے اُسے ہتهکڑیوں سے جکڑا هوا پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروشلم اور یہوداہ کے تهے، جنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا[a]. ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کي، جو اِس مکان پر آئي خبر دي تهي[b]. ۳ سو خداوند نے اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہے کے موافق کیا: اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کي خطا کي، اور اُسکي نہیں سني[c]، اِسواسطے یہہ تم پر آئي هي. ۴ اور دیکھہ، آج کے دن میں نے تجھے اُن هتهکڑیوں سے، جو تیرے هاتهوں میں هیں، رهائي دي هي. اگر میرے ساتهہ بابل چلنا تیري نظر میں اچها لگے، تو تو چل[d]، اور میں تجهہ پر نگاہ نیک کرونگا: اور اگر میرے ساتهہ بابل چلنا تیري نظر میں برا لگے، تو رہ جا: دیکھہ، ساري سرزمین تیرے آگے هي[e]: جدهر تیرا جي چاهے، اور تو مناسب جانے، تدهر جا. ۵ اُسنے هنوز جواب نہ دیا تها، کہ اُسنے پهر کہا، تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا هي[f]، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتهہ رہ: نہیں تو، جدهر تیري آنکهوں میں اچها هووے، تدهر جا. اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دي، اور اِنعام بهي دیا، اور اُسے رخصت کیا. ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس[g] مصفاہ[h] میں گیا، اور اُسکے ساتهہ اُن لوگوں کے درمیان، جو زمین میں باقي رہ گئے تهے، رہا.

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں رہ گئے تهے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا هي[i]، اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[k] جو اسیر هوکے بابل کو بهیجے نہ گئے تهے، اُسکے سپرد کیا تها؛ ۸ تب اِسماعیل[l] بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بني قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بني عوفي نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے آدمیوں کے ساتهہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے. ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کهاکے کہا، کہ تم کسدیوں کي خدمتگذاري کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

[e] عبراني میں، کے هاتهہ سے.
[f] یرہ ۳۸: ۲۸
[k] یرہ ۴۰: ۵
[l] یرہ ۲۶: ۲۴
[m] یرہ ۳۸: ۷، ۱۲
[n] دان ۹: ۱۲
[o] یرہ ۲۱: ۹، ۴۵: ۵
[p] ۱ تواریخ ۵: ۲۰، زبور ۳۷: ۴۰
[a] یرہ ۳۹: ۱۴
[b] یرہ ۵۰: ۷
[c] اِستثنا ۲۹: ۲۴، ۲۵؛ دان ۹: ۱۱
[d] یرہ ۳۹: ۱۲
[e] پید ۲۰: ۱۵
[f] ۲ سلا ۲۵: ۲۲ وغیرہ
[g] یرہ ۳۹: ۱۴
[h] قضا ۲۰: ۱
[i] ۲ سلا ۲۵: ۲۳ وغیرہ
[k] یرہ ۳۹: ۱۰
[l] یرہ ۴۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں تمھارا بھلا ہوگا۔ ۱۰ میں جو ہوں، دیکھو، مصفاہ میں رہتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو ہمارے پاس آویں، اا خدمت کروں؛ پر تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا ھی، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم، اور اُن ساري نواحیوں میں تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ھی، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ھی: ۱۲ تب سارے یہودي ہر جگھہ سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کي سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے۔

۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے، مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ھی، کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس[*] نے اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ھی، کہ تیري جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکي بات سچ نہ جاني۔ ۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا: وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودي، جو تجھہ پاس جمع ہوئے ہیں، بتھرائے جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ، جو باقي رہے ہیں، ہلاک ہوں؟ ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل کي بابت جھوٹھہ کہتا ھی۔

۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنھیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقي لوگوں کو ساتھہ لیکے عمونیوں کي سمت بھاگے۔ ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے ہاتھہ سے چھڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا۔

اور ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاہي نسل سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمي اُس کے ساتھہ، جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور اُنھوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھہ روٹي کھائي۔ ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ، اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھہ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے قتل کیا۔ ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو اُسکے ساتھہ، یعنے جدلیاہ کے ساتھہ، مصفاہ میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وہاں حاضر تھے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا، اور کسي کو خبر نہ ہوئي، اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا، اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو سب کے سب اسّي آدمي تھے، داڑھي منڈائے[c]، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو گھایل کیئے ہوئے، اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھہ میں لیئے ہوئے وہاں آئے، تا کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں[d]۔ ۶ اور اِسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا اور روتا ہوا آیا: اور ایسا ہوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنھیں قتل کیا، اور اُنھیں چوآن میں ڈالا۔ ۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تھے، جنھوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ہمیں قتل نہ کر؛ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں، اور جَو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ہیں۔ سو وہ باز رہا، اور اُنھیں اُنکے بھائیوں کے ساتھہ قتل نہ کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھہ قتل کیا، سو وہي ھی جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا[e]: اور اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کي لاشوں سے بھر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل

پیشتر مسیح سے ۵۸۱

اا عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ہونا۔ یوں، ۱۰ آیت

[*] دیکھو یرمیاہ ۴۱: ۱۰

[a] ۲ سلا ۲۵: ۲۵

[b] ۲ سلا ۲۵: ۲۵

[c] احبار ۱۹: ۲۷

[d] ۱ سلا ۱۵: ۲۲

[e] ۲ تو ۱۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، یعنے بادشاہ کي بیٹیوں[f]، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تہا[g]، اسیر کرکے لے گیا؛ اُنہیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار ہوکے بني عمون کے درمیان[h] جائے.

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے[i]، اِسماعیل بن نتنیاہ کي ساري شرارت سني جو اُسنے کي تھي، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیئے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں[k] کے کنارے پر اُسے جا لیا. ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکہا، تو وے خوش ہوئے. ۱۴ تب سارے لوگ، جنہیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑلے گیا تہا، پلٹے اور پہرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے. ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آتہہ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامہنے سے بہاگ نکلا، اور بني عمون کي طرف گیا. ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا، جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتہہ سے چہڑایا تہا، یعنے، بہادر جنگي مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنہیں وہ جبعون سے پہیر لایا تہا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام[l] کي سراے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک هي، آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تہا[m]، قتل کیا.

[f] یرہ ۴۳: ۶ [g] یرہ ۴۰: ۷ [h] یرہ ۴۰: ۴ [i] یرہ ۴۰: ۷، ۸، ۱۳ [k] ۲ سمو ۲: ۱۳ [l] ۲ سمو ۱۹: ۳۷، ۳۸، ۴۰ [m] یرہ ۴۰: ۵

۴۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کي مرضي ہماري بابت دریافت کرے، اور اقرار کرتا کہ میں اُس کي فرمانبرداري کرونگا. ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یہوداہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے ہلاک ہوگے. ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے مکر سے وہ سوال کیا تہا.

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح[a]، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے لوگ، چہوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبي سے کہا، کہ ہماري درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن سب باقي لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے[b]، کہ ہم بہتوں میں سے تہوڑے[c]، جیسا کہ تیري آنکہیں ہم کو دیکہتي ہیں، بچ رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ہم چلیں[d]، اور وہ کام جو ہم کریں، بتلا دے. ۴ تب یرمیاہ نبي نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمہاري سني؛ دیکہو، میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاري باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمہیں سناؤنگا[e]؛ میں تم سے کچہہ نہ چہپاؤنگا[f]. ۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے[g]، اگر ہم اُن ساري باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجہے ہمارے پاس بہیجیگا. ۶ خواہ بہلا معلوم ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ہم تجہے بہیجتے ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کي بات مانیں، تو ہمارا بہلا ہووے[h].

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا. ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چہوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجہے بہیجا، کہ میں اُس کے حضور تمہاري عرضي عاجزي سے گذرانوں، یوں فرماتا هي؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً تہہرے رہوگے، تو میں تمہیں بناؤنگا، اور نہ ڈہاؤنگا[i]؛ اور میں تمہیں لگاؤنگا،

[a] یرہ ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱ [b] ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹ یسع ۳۷: ۴ یعقو ۵: ۱۶ [c] احبا ۲۶: ۲۲ [d] عزر ۸: ۲۱ [e] ۱ سلا ۲۲: ۱۴ [f] ۱ سمو ۳: ۱۸ اعما ۲۰: ۲۰ [g] پیدا ۳۱: ۵۰ [h] اِستـ ۶: ۳ یرہ ۷: ۲۳ [i] یرہ ۲۴: ۶ اور ۳۱: ۲۸ اور ۳۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی[k]. ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمھارے ساتھ ہوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمھیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں. ۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمھاری سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا[m].

۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے، نہ ترہی کی آواز سنینگے، نہ روٹی کے لیئے بھوکھ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقی لوگو، خداوند کا کلام سنو: ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم سچ مُچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو[p]، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو[q]، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو، وہاں مصر تک تمھارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے. ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے[r]: اُنمیں سے کوئی باقی نہ رہیگا، نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا[s]. ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہی[t]، اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے.

۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوئو، خداوند نے تمھاری بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں مت جاؤ[v]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ہی. ۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ[w]؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے. ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی؛ تو بھی تم خداوند اپنے خدا کی آواز کو، یا کسی بات کو جسکے لیئے اُس نے مُجھے تمھارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے. ۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[x].

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کی پیشینگوئی کو باور کرکے نبی وغیروں کو مصر میں اُٹھاتا. ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلاکے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابلوالوں سے مغلوب ہونگے.

اور یوں ہوا. کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنی، یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ[a]، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھ کہتا ہی؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں. ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رہیں، نہ مانا. ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوںکو، جو ساری قوموں میں سے، جہاں وے تتّر بتّر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھ لیا؛ ۶ یعنی، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کی بیٹیوں[c]، اور ہر کسی کو، جسے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیاه بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تھا، اور یرمیاه نبي کو، اور باروک بن نیریاه کو ساتھ لیا. ۷ سو وے مصر کي سرزمین میں آئے: کیونکه اُنھوں نے خداوند کا حکم نه مانا تھا: چنانچه وے تحفنحیس میں پہنچے.

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاه پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۹ که بڑے پتھر اپنے هاتھ میں لے، اور اُنھیں اینٹ کے بھٹھے کے گلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کي دهلیز پر هی، بني یهوداه کي آنکھونکے سامھنے چھپا: ۱۰ اور اُنسے کہه، که رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که دیکھ، میں اپنے خدمتگذار شاه بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا، اور اُن پتھروں پر، جنھیں میں نے چھپوایا هی، اُسکا تخت رکھونگا: اور وه اپنے غلیچے کو اُس پر بچھاویگا. ۱۱ اور وه آکے زمین مصر کو ماریگا، اور جو موت کے لیئے هیں موت کو، اور جو اسیري کے لیئے هیں اسیري کو، اور جو تلوار کے لیئے هیں تلوار کو حواله کریگا. ۱۲ اور میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا: اور وه اُنھیں جلاویگا، اور اسیر کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواها اپنا کپڑا پہنتا هی، ویسے وه زمین مصر کو پہنیگا: اور وهاں سے سلامت چلا جائیگا. ۱۳ اور وه البیت شمس کے لاٹھوں کو، جو زمین مصر میں هیں، توڑیگا: اور مصریوں کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیگا.

۴۴ باب

اس باب میں، که یرمیاه یهوداه کي اُس تباه حالي کا بیان کرتا هو اُنکي بت پرستي کے سبب سے هوئي تھي. ۱۱ اُن لوگوں کے انجام کي، جو مصر میں بت پرستي کریں، خبر دیتا که وے هلاک کیئے جائینگے. ۱۵ یهودیوں کي سخت دلي که نهایت تھي. ۲۰ نبي اس لحاظ سے اُن کو سمجھاتا که تم پر آفتیں آویں گي، ۲۹ اور نشان کے طور پر بتلاتا که مصر غارت هو جائیگا.

وه کلام جو سارے یهودیوں کي بابت، جو سرزمین مصر میں، اور مجدال میں، اور تحفنحیس میں، اور نوف میں، اور فتروس کي سرزمین میں بستے تھے، یرمیاه کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ که رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که تمنے یه ساري بلا، جو میں نے یروسلم پر، اور یهوداه کے سارے شهروں پر، نازل کي، دیکھي: اور دیکھ، وے آج کے دن ویرانه هیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا بھي نهیں، ۳ اُس شرارت کے سبب جو اُنھوں نے مجھے غصه دلانے کے لیئے کي هی، که وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے، اور اُنکي بندگي کرتے تھے، جنھیں نه وے جانتے تھے، نه وے، نه تم، نه تمھارے باپدادے. ۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، که تم وه نفرتي کام، جس سے میں نفرت رکھتا هوں، نه کرو. ۵ پر اُنھوں نے نه سنا، نه کان لگایا، که اپني برائي سے باز آویں، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نه جلاویں. ۶ اِس لیئے میرا غضب و قهر اُنڈیلا گیا، اور یهوداه کے شهروں اور یروسلم کے بازاروں پر بھڑکا: اور وے خراب اور ویران هوئے، جیسے آج کے دن هیں. ۷ اور اب خداوند رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی: که تم کیوں اپني جانوں سے یه بڑي بدي کرتے هو، که یهوداه میں سے مرد اور عورت، لڑکا اور دودھ پیتا بچا کاٹا جاے، اور تمھارے لیئے کوئي باقي نه رهے؟ ۸ که تم سرزمین مصر میں، جهاں تم بسنے کے لیئے گئے هو، اپنے هاتھوں کے کاموں سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجھ کو غصه دلاتے هو، که تم نیست کیئے جاؤ، اور زمین کي ساري قوموں کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث هو؟ ۹ کیا تم اپنے باپدادوں کي بدکاریاں، اور یهوداه کے بادشاهونکي بدکاریاں، اور اُنکي جوروؤں کي بدکاریاں، اور اپني هي بدکاریاں، اور اپني جوروؤں کي بدکاریاں، جو تم نے یهوداه کي سرزمین میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کي هیں، بھول گئے هو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بھي دلشکسته نه هوئے، اور نه ڈرے، اور میري شریعت اور حقوق پر، جو میں نے تمھارے اور تمھارے باپدادوں کے آگے رکھے هیں، وے نه چلے.

۱۱ اِس لیئے رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که دیکھ، میں اپنا رُخ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بدي کے ليئے تمهارے برخلاف کرونگا، تا که سارے يهوداه کو نيست کروں. ۱۲ اور ميں يهوداه کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمين مصر ميں جانے کے ليئے اپنا رخ کيا هي، که وهاں مقام کريں، پکڑونگا، اور وے سرزمين مصر ميں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑينگے؛ وے چهوٹے سے بڑے تک نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو جائينگے؛ اور وے لعنت، اور حيراني، اور نفرين، اور ملامت کے باعث هونگے.
۱۳ اور ميں اُنکو، جو سرزمين مصر ميں بستے هيں، اُسي طرح سزا دونگا، جسطرح ميں نے يروسلم کو تلوار، اور کال، اور وبا سے سزا دي هي. ۱۴ اور يهوداه کے باقي لوگوں ميں سے، جو سرزمين مصر ميں گئے که وهاں مقام کريں، کوئي نکل نه سکيگا، اور نه بچيگا، که پهرکے يهوداه کي سرزمين ميں آوے، جس کے وے مشتاق هيں که پهر کے آويں اور اُس ميں بسيں: کيونکه کوئي نه پهريگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگيں.
۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تهے که اُنکي جوروؤں نے بيگانے معبودوں کے آگے لبان جلايا هي، اور سب عورتوں نے، جو پاس کهڑي تهيں، ايک بڑي جماعت نے، يعني، سارے لوگوں نے، جو سرزمين مصر ميں، فتروس ميں بستے تهے، يرمياه کو يهه کهکے جواب ديا، ۱۶ که يهه بات، جو تونے خداوند کا نام ليکے هم سے کهي، هم کدهي نه مانينگے. ۱۷ بلکه هم تو وه بات کرينگے، جو همارے هي منهه سے نکلتي هي: هم تو آسمان کي ملکه کے ليئے لبان جلاوينگے، اور اُس کو تپاون تپاوينگے جسطرح هم آپ، اور همارے باپدادے، همارے بادشاه، اور همارے سردار، يهوداه کے شهروں ميں، اور يروسلم کے بازاروں ميں کرتے تهے. که اُسوقت هم بهت روٹي رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي نهيں ديکهتے تهے. ۱۸ پر جب سے هم نے آسمان کي ملکه کے ليئے لبان جلانا، اور اُسکے ليئے تپاون تپانا چهوڑ ديا، تب سے هم هر چيزکے محتاج هيں، اور تلوار اور کال سے

فنا هوئے. ۱۹ اور جب آسمان کي ملکه کے ليئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تهے، کيا هم نے اپنے شوهروں کے بغير اُس کي بندگي کے ليئے کليچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟
۲۰ تب يرمياه نے سارے گروه سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب ديا تها، کها، ۲۱ کيا وه لبان جو تم نے، اور تمهارے باپدادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور تمهارے سرداروں نے، رعيت کے ساتهه، يهوداه کے شهروں ميں اور يروسلم کے بازاروں ميں جلايا هي، خداوند نے کچهه ياد نهيں کيا؟ کيا وه خاطر ميں نه لايا؟
۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کيئے، برداشت نهيں کر سکتا تها؛ اِس ليئے تمهاري زمين ويران هي، اور حيراني اور لعنت کا باعث، جس ميں کوئي بسنيوالا نه رها، چنانچه آج کے دن هي. ۲۳ ازبسکه تم نے لبان جلايا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نهيں هوئے، نه اُسکي شريعت نه اُس کے قوانين نه اُس کي شهادتوں پر چلے؛ اِس ليئے يهه بلا تم پر پڑي هي، چنانچه آج کے دن هي. ۲۴ اور يرمياه نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے يوں کها، که اي سارے يهوداه، جو مصر کي سرزمين ميں هو، خداوند کا کلام سن: ۲۵ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، که تم نے اور تمهاري جوروؤں نے اپني زبان سے کها هي، اور يهه کهکے اپنے هاتهه سے اُسکو انجام بهي ديا هي، که هم اُن نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکه کے ليئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا هي، ضرور ادا کرينگے: يقيناً عورتيں تمهاري نذروں کو قائم رکهينگي، اور يقيناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرينگي.
۲۶ اِس ليئے، اي سارے بني يهوداه، جو سرزمين مصر ميں بستے هو، خداوند کا کلام سنو: ديکهو، خداوند کهتا هي، ميں نے اپنے

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

پيشتر مسيح سے ۶۰۷

بزرگ نام کي قسم کہائي هي، کہ ميرا نام يہوداہ کے لوگوں کے بيچ کسي کے منہہ سے ساري سرزمين مصر ميں پھر نہ نکليگا، کہ وہ کہيگا، خداوند يہوواہ زندہ هي. ۲۷ ديکھو، ميں اُنکي گہات ميں، اُن سے بدي کرنے کے ليئے، اور نيکي نہيں، لگا رهونگا: اور يہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمين مصر ميں هيں، تلوار اور کال سے نابود هونگے، جب تک وے تمام نہ هوں. ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رهينگے، اور مصر کي سرزمين سے يہوداہ کي سرزمين ميں پھر آوينگے، تھوڑے هونگے؛ اور يہوداہ کے سارے بچے هوئے، جو سرزمين مصر ميں گئے، کہ وهاں مقام کريں، جانينگے، کہ کس کا کلام قائم رهيگا، ميرا يا اُن کا. ۲۹ اور تمہارے ليئے يہہ نشان هي، خداوند کہتا هي، کہ ميں اِسي هي مکان ميں تم کو سزا دونگا، تا کہ تم جانو، کہ ميري باتيں تم پر بلا کے آنے کي بابت يقيناً قائم رهينگي: ۳۰ خداوند يوں کہتا هي، ديکھ، ميں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے هاتھ ميں، اور اُنکے قبضے ميں جو اُسکي جان کے خواهاں هيں، کر دونگا، جسطرح ميں نے يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے ميں کر ديا هي، جو اُس کا دشمن، اور اُس کي جان کا طالب تھا.

۴۵ باب

[illegible]

وہ کلام جو يرمياہ نبي نے باروک بن نيرياہ سے اُس وقت کہا، جس وقت وہ اُن باتوں کو يرمياہ کے کہنے کے مطابق، يہوداہ کے بادشاہ يہوياقيم بن يوسياہ کے چوتھے برس، دفتر ميں لکھتا تھا: ۲ کہ خداوند، اسرائيل کا خدا، تجھ سے، اے باروک، يوں کہتا هي: ۳ تو نے کہا، کہ مجھ پر افسوس هي، کہ خداوند نے ميرے دکھ درد پر غم بھي بڑھايا هي؛ ميں آہ مارتے مارتے تھک گيا، اور مجھے آرام نہ ملا.

۴ تو اُس سے يوں کہيگا، کہ خداوند يوں کہتا هي، ديکھ، وہ جو ميں نے بنايا، ميں ڈھا دونگا، اور وہ جو ميں نے لگايا، ميں اُکھاڑ پھينکونگا، يعني، اِس ساري سرزمين کو. ۵ اور کيا تو اپنے ليئے عمدہ چيزيں ڈھونڈھتا هي؟ مت ڈھونڈھ: کہ ديکھ، ميں سارے جانداروں پر ايک بلا نازل کرونگا، خداوند کہتا هي: پر ميں تيري جان کو اُن سارے مکانوں ميں، جہاں جہاں تو جائيگا، تجھے غنيمت کے طور پر بخشونگا.

۴۶ باب

اس باب ميں، کہ ۱ يرمياہ الہام سے خبر ديتا کہ فرعون کي فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائيگي، ۱۳ اور کہ نبوکدنضر ملک مصر کو اپنے تحت ميں لاويگا. ۲۷ وہ يعقوب کو، جس نے تنبيہ پائي تھي، دلاسا ديتا.

خداوند کا کلام، جو يرمياہ نبي کو غيرقوموں کي بابت پہنچا؛ يعني، ۲ مصر کي بابت؛ مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کي فوج کي بابت، جو درياے فرات کے کنارے پر کرکميس ميں تھي، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے يہوداہ کے بادشاہ يہوياقيم بن يوسياہ کے چوتھے برس ميں شکست دي تھي. ۳ سپر اور ڈھال کو تيار کرو، اور لڑائي پر چلے آؤ. ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار هو، اور خود سر پر رکھکے نکلو؛ نيزوں کو جلا دو؛ بکتروں کو پہنو. ۵ کيا سبب هي کہ ميں اُنہيں گھبرائے هوئے ديکھتا هوں؟ وے پشت دئے هيں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائي؛ وے ايک بارگي بھاگ جاتے، اور پيچھے پھرکے نہيں ديکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر هي، خداوند کہتا هي. ۶ سبکپا نہ بھاگنے پاويگا، نہ بہادر نکل بچيگا؛ وے ٹھوکر کھائينگے، اور اُتر کو درياے فرات کے کنارے گرينگے. ۷ يہہ کون هي، جو دريا کي مانند بڑھتا آتا هي، جسکے پاني سيلابوں کي مانند اُچھلتے هيں؟ ۸ مصر دريا کي طرح اُٹھتا هي، اور اُسکے پاني باڑھ کي مانند اُچھلتے هيں؛ اور وہ کہتا هي، کہ ميں چڑھونگا، اور زمين کو چھپا لونگا؛ ميں شہروں کو اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا. ۹ گھوڑوں پر چڑھو، اور رتھیں کھڑکتي جاویں؛ اور بهادر نکلیں؛ کوش اور فوط، جو سپر لیئے پھرتے، اور لودي جو کمان‌کشي میں ماهر هیں[g]. ۱۰ کیونکه یهه خداوند ربّ‌الافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن، تاکه وہ اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کھا جائیگي[i]، اور سیر هوگي اور اُنکا لهو پیکے مست هوگي؛ کیونکه خداوند ربّ‌الافواج کے لیئے اُتر کي سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحه[k] مقرر هی. ۱۱ ای مصر کي کنواري بیٹي[l]، جلعاد کو چڑھ جا، اور بلسان لے[m]؛ تو بے‌فایده بهت دوائیں اِستعمال کرتي هی، تو چنگي نه هوگي[n]. ۱۲ قوموں نے تیري رسوائي کا حال سنا، اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئي: کیونکه بهادر نے بهادر پر ٹکر کھائي، وے دونوں ایک ساتھ گر گئے.

۱۳ وہ کلام، جو خداوند نے یرمیاہ نبي کو کها، جس وقت شاہ بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آیا[o]. ۱۴ مصر میں آشکارہ کرو، مجدال میں اِشتهار دو، هاں، نوف میں منادي کرو، اور تحفنحیس میں یهه کهو که آپ کو موجود کر طیار هو رهو[p]؛ کیونکه تلوار تیري چاروں طرف کھا جاتي هی[q]. ۱۵ کیا سبب هی که تیرا بهادر گرایا گیا؟ وہ کھڑا رہ نه سکا، کیونکه خداوند نے اُسکو اوندھا کر دیا. ۱۶ بهت هیں جو ٹھوکر کھاتے هیں، هاں، ایک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛ اور اُنهوں نے کها، که اُٹھو، اور هم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مهلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پھر جاویں. ۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاہ فرعون برباد هوا؛ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا. ۱۸ وہ بادشاہ، جسکا نام ربّ‌الافواج هی[s]، یوں کهتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، جیسا تبور پهاڑوں میں، اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے میں هی، ویسا وہ آویگا. ۱۹ ای بیٹي، مصر کي باشنده[t]، تو اسیري کے لیئے اپنے

g یسعه ۱۳ : ۶ — h یسعه ۱۳ : ۶، یوایل ۱ : ۱۵ اور ۲ : ۱ — i اِستثنا ۳۲ : ۴۲ — یسعه ۳۴ : ۶ — k یسعه ۳۴ : ۶ — صفن ۱ : ۷ — دیکھو حزقي ۳۹ : ۱۷ — l یسعه ۴۷ : ۱ — m یرمیاہ ۸ : ۲۲ اور ۵۱ : ۸ — n حزقي ۳۰ : ۲۱ — o یسعه ۱۹ : ۱، یرمیاہ ۴۳ : ۱۰، ۱۱ — p حزقي ۲۹ اور ۳۰ اور ۳۲ — پوري هوئي ۵۷۱ کے قریب — q ۲، ۴ آیتیں، ۱۰ آیت — r احبار ۲۶ : ۳۷ — s یسعه ۴۷ : ۴ اور ۴۸ : ۲، یرمیاہ ۴۸ : ۱۵ — t دیکھو یرمیاہ ۴۸ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۱ کے قریب

اسباب طیار کر[u]؛ که نوف ویران اور اُجاڑ هوگا، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے. ۲۰ مصر نهایت خوبصورت بچھیا هی[x]؛ لیکن خرابي آتي هی، اُتر کي زمین سے آتي هی[y]. ۲۱ اُسکے اجورہ‌دار بھي اُسکے درمیان موٹي بچھیوں کي مانند هیں؛ پر وے بھي روگردان هوئے، وے اِکٹھے بھاگے: وے کھڑے نه رهے، کیونکه اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آیا هی[z]، اُنسے اِنتقام لینے کا وقت پهنچا. ۲۲ وہ سانپ کے مانند چلچلائیگي[a]؛ کیونکه وے فوج لیکے کوچ کرینگے، اور کلھاڑیاں لیکے، لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوینگے. ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[b]، خداوند کهتا هی، اگرچه وہ ایسا گھنا هی، که کوئي اُس میں هوکے نه جاوے: کیونکه وے ٹڈیوں[c] سے زیادہ، بلکه بے‌شمار هیں. ۲۴ مصر کي بیٹي سراسیمه هوگي، اُتر کي قوم[d] کے هاتھ میں مبتلا هوگي. ۲۵ ربّ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، کهتا هی، دیکھ، میں امون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں[f]، اور اُسکے بادشاهوں کو، یعنے، فرعون اور اُنکو جو اُسپر بھروسا رکھتے هیں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھ میں[g]، اور اُسکے ملازموں کے هاتھ میں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وہ ایسي آباد هوگي جیسے اگلے دنوں میں تھي[h]، خداوند کهتا هی.

۲۷ پر تو، ای میرے بنده یعقوب، مت ڈر، اور تو، ای اِسرائیل، مت گھبرا: کیونکه، دیکھ، میں تجھے دور سے، اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے رهائي دونگا، اور یعقوب پھریگا، اور آرام اور چین کریگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا. ۲۸ ای میرے بنده یعقوب، هراسان مت هو، خداوند کهتا هی، کیونکه میں تیرے ساتھ هوں؛ اگرچه میں سب قوموں کو، جن میں میں نے تجھے هانک دیا، نیست و نابود کروں، تد بھي تجھے نیست و نابود نه کرونگا[k]؛ پر میں اندازے سے تیري تادیب کرونگا، کیونکه تجھے بن سزا دیئے نه چھوڑ سکونگا.

u یسعه ۲۰ : ۴ — x هوسیع ۱۰ : ۱۱ — y یرمیاہ ۱ : ۱۴ اور ۴۷ : ۲ — ۶، ۱۰ آیتیں — z زبور ۳۷ : ۱۳ — یرمیاہ ۵۰ : ۲۷ — a دیکھو یسعه ۲۹ : ۴ — b یسعه ۱۰ : ۳۴ — c قاضي ۶ : ۵ — d یرمیاہ ۱ : ۱۵ — e حزقي ۳۰ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ — نحوم ۳ : ۸ — f یرمیاہ ۴۳ : ۱۲، ۱۳ — حزقي ۳۰ : ۱۳ — g یرمیاہ ۴۴ : ۳۰ — حزقي ۳۲ : ۱۱ — h حزقي ۲۹ : ۱۱، ۱۳، ۱۴ — i یسعه ۴۱ : ۱۳، ۱۴ اور ۴۳ : ۵ اور ۴۴ : ۲ — یرمیاہ ۳۰ : ۱۰، ۱۱ — k یرمیاہ ۱۰ : ۲۴ اور ۳۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۴۷ باب

فلسطیوں کي هونیوالي هلاکت کي بابت.

خداوند کا کلام، جو یرمیاه نبي کو فلسطیوں کي بابت[a] پهنچا، پیشتر اُس سے که فرعون نے عزه کو مارا[b]. ۲ خداوند یوں کهتا هی؛ دیکهه، اُترسے[c] پاني چڑهتے هیں[d]، اور وے ایک باڑهه کي طرح هونگے، اور سرزمین پر، اور سب پر، جو اُس میں هی، شهر پر، اور اُسکے باشندوں پر بهه جائینگے: اُس دم لوگ چلاوینگے، اور سرزمین سارے کے باشندے ناله کرینگے. ۳ اُسکے قوتاور گهوڑوں کے سموں کے پڑنے کي آواز[e] سے، اُسکي گاڑیوں کے ریلے سے، اور اُسکے پهیوں کي کڑکڑاهت سے، باپ اپنے لڑکوں کي طرف نه دیکهینگے، اُنکے هاتهه اِس قدر کمزور هونگے؛ ۴ یهه اُس دن کے سبب سے هوگا، جو آتا هی که سارے فلسطیوں کو غارت کرے، اور صور اور صیدا سے[f] هر مددگار کو، جو باقي رہ گیا هی، نیست کرے؛ کیونکه خداوند فلسطیوں کو، کفتور[g] کے جزیرے کے بچے هوئے لوگوں کو، غارت کریگا[h]. ۵ عزه پر چندلاپن آئي هی؛ اسقلون[k] اپني وادي کے بقیه سمیت نیست کیا گیا: تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا[l]؟ ۶ ای خداوند کي تلوار، تو کب تک نه تهمیگي[m]؟ تو چل اپنے غلاف میں، آرام لے، اور چین کر. ۷ وه کس طرح تهم سکتي هی، کیونکه خداوند نے اسقلون اور سمندر کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا هی[n]؟ اُسنے اُسے وهاں مقرر کیا هی[o].

۴۸ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو موآب پر پڑا چاهتي تهیں، ۷ اُن کي مغروري کے سبب، ۱۱ اور اُن کي آرامطلبي کے باعث. ۲۶ اور اس لیئے که وے اپنے پروردگار پر تکیه کرتے تهے، ۴۲ اور که اُنهوں نے خدا اور اُس کے لوگوں کو حقیر جانا تها. ۴۷ آخري زمانے میں موآب پهر بحال هو جائیگا.

موآب کي بابت[a]. ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هی، هاے نبو[b] پر! که وه ویران هو گیا: قریتائیم[c] رسوا هوا، اور لے لیا گیا: مسجاب خجل هو گیا، اور حیران هوا هی. ۲ موآب کي تعریف حسبون[d] میں پهر نه کي جائیگي[e]؛ اُنهوں نے یهه کهکے اُسپر برے منصوبے باندهے، که آؤ، هم اُسے نیست کریں، که وه قوم نه کهلاوے. تو بهي، ای مدمین، کاٹ ڈالا جائیگا؛ تلوار تیرا پیچها کریگي. ۳ حورونیم میں چیخیں مارنے کي آواز هوگي[f]، ویراني اور بڑي هلاکت. ۴ موآب برباد هوا؛ اُسکے بچے اپنے نوحه کي آواز سناتے هیں. ۵ کیونکه لوحیت کي چڑهائي پر رونے پر رونا بڑهتا جاتا[g]؛ یقیناً حورونیم کي اُتار پر مخالف هلاکت کي سي آواز سنتے هیں. ۶ بهاگو، اپني جان بچاؤ[h]، اور بیابان میں رتمه کے درخت کي مانند هو[i]. ۷ اور اِسلیئے که تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیه کیا، تو پکڑا جائیگا، اور کموس[k] اپنے کاهنوں اور سرداروں سمیت[l] اسیر هوکے جائیگا. ۸ اور غارتگر هر ایک شهر پر آویگا[m]، اور کوئي شهر نه بچیگا: وادي بهي ویران هوگي، اور میدان اُجاڑ هو جائیگا، جیسا خداوند نے کها هی. ۹ موآب کو پر لگا دو[n]، تاکه وه پرواز کرے، اور چل دے: که اُسکے شهر اُجاڑ هونگے، اور اُنمیں کوئي باشنده نه رهیگا. ۱۰ لعنتي وه هووے، جو خداوند کا کام دغا کے ساتهه کرے[o]، اور لعنتي وه هووے، جو اپني تلوار کو خونریزي سے باز رکهے.

۱۱ موآب اپني لڑکائي سے با آرام هی، اور اُسکي تلچهت تهنشین رهي[p]، اور وه ایک پیاله سے دوسرے پیاله میں اُنڈیلا نهیں گیا، نه اسیر هوکے گیا؛ اِس لیئے اُسکا مزه اُسمیں رها هی، اور اُسکي بو نه بدلي. ۱۲ سو، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِنقلاب کرنےوالوں کو اُس کے پاس بهیجونگا، که وے اُسے اُلٹاویں، اور اُسکے ناندوں کو خالي کریں، اور اُنکے مشکوں کو توڑ ڈالیں. ۱۳ تب موآب کموس سے[q] شرمنده هوگا، جس طرح اِسرائیل کا گهرانا بیتایل سے جو اُنکا بهروسا تها[r] خجل هوا[s].

۱۴ تم کیونکر کهتے هو، که هم پهلوان هیں، اور جنگ کے لیئے زوراور لوگ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ھیں؟ ۱۵ موآب غارت ھوا، اُس کے شہروں کا دھونواں اُٹھ رھا ھی، اور اُسکے چُنے ھوئے جوان قتل ھونے کے لیئے اُتر گئے، وہ بادشاہ کہتا ھی، جس کا نام ربالافواج ھی. ۱۶ نزدیک ھی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکی اِدبار دوڑی آتی ھی. ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد آ گرد ھیں، اُس پر افسوس کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ھو، کہو، کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! ۱۸ ای دیبون کی بیٹی، جو وھاں کی باشندہ ھی، اپنی شوکت سے تلے اُتر، اور پیاسی بیٹھہ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھہ پر چڑھیگا، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا. ۱۹ ای عراعر کی باشندہ، تو راہ پر کھڑی ھو، اور نگاہ کر رکھہ؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بچی پوچھہ اور کہہ، کہ کیا ماجرا ھی؟ ۲۰ موآب رسوا ھوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون میں اِشتہار دو، کہ موآب غارت ھوا ھی، ۲۱ اور کہ صحرا کی اطراف پر، حولُن پر، اور جہضاہ پر، اور موفعت پر، ۲۲ اور دیبون پر، اور نبو پر، اور بیت دبلتیم پر، ۲۳ اور قریتیم پر، اور بیت جمول پر، اور بیت معون پر، ۲۴ اور قریوت پر، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر، جو دور ھیں یا نزدیک ھیں، سب پر عذاب آیا. ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا ھی، اور اُسکا بازو توڑا گیا، خداوند کہتا ھی.

۲۶ تم اُسکو مدھوش کرو؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے. ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا. ۲۸ ای موآب کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو، اور کبوتر کی مانند ھو، جو گھرے غار کے منھہ کے کناروں میں آشیانہ بناتی ھی. ۲۹ ھم نے موآب کا غرور سنا ھی، (وہ نہایت مغرور ھی) اُسکی گستاخی بھی، اور اُسکی شیخی، اور اُسکا گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر. ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا ھوں، خداوند کہتا ھی، اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں، جنسے کچھہ نہ بن پڑیگا، کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں کرتا ھی. ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا. ۳۲ ای سبمہ کے انگور، میں یعزیر کی روآئی کی طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ھیں، وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر، اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ھی. ۳۳ خوشی اور شادمانی ھرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں مے باقی نہ رھی؛ اب کوئی للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ھوگا. ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو اِلیعالی اور جہاز تک، اور ضغر سے حورونیم تک، اِکلات شلیشیاہ تک بلند کرتے ھیں؛ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ھو گئے ھیں. ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا ھی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ھی، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی جلاتا ھی، موآب کے درمیان سے موقوف ھوگا. ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسری کی آواز کی مانند آھیں کرتا، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شہنائوں کی آواز کی طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقی رھا، سو تلف ھو گیا. ۳۷ فی الحقیقت ھر ایک سر چندلا ھوگا، اور ھر ایک کی داڑھی منڈائی جائیگی: ھر ایک کے ھاتھہ پر زخم ھوگا، اور ھر ایک کی کمر پر ٹاٹ. ۳۸ موآب کے سارے کوٹھوں کی چھتوں پر اور اُسکے سب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

هوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے: اُسکي نسل، اور اُسکے بهائي، اور اُس کے پڑوسي سب نیست کیئے جائینگے، اور وہ آگے کو نہ رهیگا[q]. ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ، میں اُنهیں جیتا رکھونگا؛ اور تیري بیوائیں مجھ پر توکل کریں. ۱۲ کہ خداوند یوں کهتا هی، دیکھ، جن کو سزاوار نہ تها، کہ پیالہ پیئیں، اُنهوں نے خوب پیا[r]؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا. ۱۳ کیونکہ میں نے اپني ذات کي قسم کهائي هی[s]، خداوند کهتا هی، کہ بصرہ[t] جاے حیرت، اور ملامت، اور ویراني، اور لعنت هوگا، اور اُس کے سارے شهر سدا ویران رهینگے. ۱۴[c] میں نے خداوند سے ایک افواہ سني هی[u]، بلکہ ایک ایلچي یہہ کهنے کو قوموں کے درمیان بهیجا گیا هی، کہ تم جمع هو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائي پر چڑھو. ۱۵ کہ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا. ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب دیا هی، ای تو جو پهاڑ کے رخنوں میں رهتي هی، اور کوہ کي چوٹیوں کو پکڑتي هی؛ باوجودے کہ تو اپنا آشیانہ عقاب کي مانند[x] اُونچا باندھے[y]، تد بهي میں وهاں سے تجھے نیچے اُتارونگا[z]، خداوند کهتا هی. ۱۷ اور ادوم بهي جاے حیرت هوگا؛ هر ایک، جو اُسکي طرف سے گذریگا، حیران هوگا[a]؛ اور اُسکي ساري آفتوں کے سبب پهپهکار کریگا. ۱۸ کہ جسطرح سدوم اور عمورہ، اور اُنکے آس پاس کے شهروں کا حال تها[b]، جب وے غارت هو گئے تهے، سو اُس میں بهي آدمي نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس میں رهیگا، خداوند کهتا هی. ۱۹ دیکھ، وہ شیر ببر کي طرح[c] یردن[1] کے بن میں[d] سے نکلکے محکم بستي پر چڑھیگا؛ پر میں آنکھ سے اُسے اِشارہ کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بهگاؤنگا. پر کون وہ برگزیدہ هی،

q یسع ۱۷: ۱۴
r یرہ ۲۵: ۲۹ عبد ۱۶
s پید ۲۲: ۱۶ یسع ۴۵: ۲۳ عمو ۶: ۸
t یسع ۳۴: ۶ اور ۶۳: ۱
u عبد ۱: ۲، ۳
x ایوب ۳۹: ۲۷
y عبد ۴
a عمو ۹: ۲
b یرہ ۱۸: ۱۶ اور ۵۰: ۱۳
c پید ۱۹: ۲۵ اِست ۲۹: ۲۳ یرہ ۵۰: ۴۰ عمو ۴: ۱۱
d یرہ ۵۰: ۴۴ وغیرہ
1 عبراني میں، کے غرور.
e یرہ ۱۲: ۵

جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف هو؟ کیونکہ مجھ سا کون هي[e]؟ کون هی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواها کون هی، جو میرے حضور کهڑا رہ سکیگا[f]؟ ۲۰ اِسلیئے خداوند کي مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا هی، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کي مخالفت میں باندھا هی، سنو[g]: یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے هیں، اُنهیں گھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب سے حیران هوگا. ۲۱ اُنکے گرنے کي آواز سے زمین کانپ جائیگي[h]؛ اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائي دیگا. ۲۲ دیکھ، وہ چڑھیگا، اور عقاب کي طرح اُڑیگا[i]، اور بصرہ کے اُوپر اپنے پروں کو پهیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بهادرونکا دل اُس عورت کے دل کي مانند هوگا، جسے دردزہ هوا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۳ دمشق کي بابت[k]. حمات اور ارفاد دنگ هو گئے هیں، کیونکہ اُنهوں نے ایک بري خبر سني: وے پگھل جاتے هیں؛ سمندر نے جنبش کهائي[l]، وہ ٹهہر نهیں سکتا. ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹتا هی، اُسنے بهاگنے کے لیئے منهہ پهیرا، اور هول نے اُسے لیا هی؛ درد اور رنج نے، اُس عورت کي مانند جسے جننے کے درد لگے هوں[m]، اُسے پکڑا هی. ۲۵ کیونکر هی، کہ وہ تعریفي شهر[n]، میرا شادمان شهر، نهیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے[o]، اور سارے جنگي مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، رب الافواج کهتا هی. ۲۷ اور میں دمشق کي شهرپناہ میں آگ بهڑکاؤنگا[p]، کہ وہ بن هدد کے محلوں کو بهسم کرے.

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۸ قیدار کي بابت[q]، اور حصور کي بادشاهتوں کي بابت، جنهیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا هی، خداوند یوں کهتا هی، کہ اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور پورب کے لوگوں[r] کو هلاک کرو. ۲۹ اُن کے خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے[s]:

e خر ۱۵: ۱۱
f ایوب ۴۱: ۱۰
g یرہ ۵۰: ۴۵
h یرہ ۵۰: ۴۶
i یرہ ۴: ۱۳ اور ۴۸: ۴۰، ۴۱
k یسع ۱۷: ۱ اور ۳۷: ۳ عمو ۱: ۳ ذکر ۹: ۱، ۲
l یسع ۵۷: ۲۰
m یسع ۱۳: ۸ یرہ ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴ اور ۳۰: ۶ اور ۴۰: ۴۱ ۲۲ آیت
n یرہ ۳۳: ۹
o اور ۵۰: ۴۱ یرہ ۵۰: ۳۰ اور ۵۰: ۴
p عمو ۱: ۴
q یسع ۲۱: ۱۳
r قاض ۶: ۳ ایوب ۱: ۳
s زبور ۱۲۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُنکے پردوں، اور اُنکے سارے برتنوں، اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لیئے لیتے جائینگے، اور وے اُن کے سبب سے چلائینگے، کہ چاروں طرف خوف ھی۔

۳۰ بھاگو، دور نکل جاؤ، بیابان میں اُتر کے رھو، ای حصور کے باشندو، خداوند فرماتا ھی؛ کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے تمھاري مخالفت میں مصلحت کي، اور تمھارے برخلاف اِرادہ باندھا ھی۔

۳۱ اُٹھو، اُس آسودہ قوم پر، جو بےفکر رھا کرتي، چڑھو، خداوند کہتا ھی، کہ اُسکے نہ کواڑے، نہ اڑبنگے، اور تنہا سکونت کرتي ھی۔ ۳۲ اور اُنکے اُونٹ غنیمت کے لیئے ھونگے، اور اُنکے چوپایوں کي کثرت لوٹ کے لیئے؛ اور میں اُن لوگوں کو، جنکي ڈاڑھیوں کے گوشے مُنڈے ھیں، چاروں ھواؤں کي طرف پراگندہ کرونگا؛ اور میں اُنکي آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لاؤنگا، خداوند کہتا ھی۔

۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام، ھمیشہ کا ویرانہ ھوگا؛ وھاں کوئي آدمي نہ بسیگا، اور نہ کوئي آدمزاد اُسمیں رھیگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۳۴ خداوند کا کلام، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع میں، عیلام کي بابت، یرمیاہ نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا؛ ۳۵ ربّ الافواج یوں کہتا ھی، دیکھ، میں عیلام کي کمان، اُنکي اِاتري توانائي کو، توڑ ڈالونگا۔ ۳۶ اور میں چاروں ھواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا، اور اُن چاروں ھواؤں کي طرف میں اُنھیں پراگندہ کرونگا؛ اور کوئي ایسي قوم نہ ھوگي، جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔

۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنونکے آگے، اور اُنکے آگے، جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، ھراسان کرونگا، اور میں اُنپر ایک بلا، یعني، اپنے قہر شدید کو، نازل کرونگا، خداوند کہتا ھی؛ اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا، یہاں تک کہ اُنھیں نابود کر ڈالوں۔ ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا، اور وھاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا، خداوند کہتا ھی۔

۳۹ پر آخري دنوں میں ایسا ھوگا، کہ میں عیلام کے اسیري کو مبدل کرونگا، خداوند کہتا ھی۔

۵۰ باب

۱، ۲، ۲۱، ۳۰ اُس آفت کي بابت، جو بابل پر پڑا چاھتي تھي۔ ۴، ۱۷، ۳۳ اسرائیل کے چھوٹ جانے کي بابت۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

وہ کلام، جو خداوند نے بابل کي بابت، اور سرزمین کسدیوں کي بابت، یرمیاہ نبي کي معرفت فرمایا۔ ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو، اور اِشتہار دو، اور جھنڈا کھڑا کرو؛ منادي کرو، مت چھپاؤ؛ کہو، کہ بابل لے لیا گیا، بیل رسوا ھوا، مرودک سراسیمہ کیا گیا ھی؛ اُسکے بت خجل ھوئے، اُسکي مورتیں پریشان کي گئیں۔ ۳ کیونکہ اُترسے ایک قوم اُس پر چڑھتي ھی، جو اُس کي سرزمین کو اُجاڑ کریگي، یہاں تک کہ کوئي اُس میں نہ رھیگا؛ وے بھاگے ھیں، وے روانہ ھوئے، کیا اِنسان، اور کیا حیوان۔

۴ اُن دنوں میں، اور اُس ھي وقت میں، خداوند کہتا ھی، بني اِسرائیل آوینگے، وے اور بني یہوداہ ایک ساتھ؛ وے روتے روتے چلے جائینگے، اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے۔ ۵ وے اُس طرف متوجہ ھوکے، صیہون کي راہ پوچھینگے، کہ آؤ، ھم آپ ھي خداوند سے ملکے اُس کے ساتھ ایک ابدي عھد کریں جو کبھي فراموش نہ ھو۔ ۶ میرے لوگ بھٹکي ھوئي بھیڑوں کي مانند ھوئے: اُن کے چرواھوں نے اُنھیں گمراہ کردیا ھی، اُنھوں نے اُنھیں پہاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا ھی؛ وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے، اور اپنے چین کا مکان بھول گئے۔ ۷ سب جنھوں نے اُنکو پایا، اُنھیں نگل گئے: اور اُنکے دشمنوں نے کہا، ھم قصوروار نہیں ھیں، کیونکہ اُنھوں نے خداوند کا گناہ کیا ھی، وہ خداوند جو جاے صداقت ھی؛ ھاں، وہ جو اُنکے باپ دادوں کي اُمیدگاہ ھی۔ ۸ بابل میں سے بھاگو، اور کسدیوں کي سرزمین سے نکلو، اور اُن

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکروں کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے هیں.

۹ که دیکھ، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں کي ایک گروه کو برپا کرونگا، اور بابل پر لے آؤنگا: اور وے اُسکے مقابل پرے باندهینگي: وهاں سے وے آوینگي جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي: اُن کے تیر کارآزموده بهادر کے تیروں کي مانند هونگے، جو خالي هاتھ نهیں لوٹتا هے. ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا: سب، جو اُسے لوٹینگے، آسوده هونگے، خداوند کهتا هے. ۱۱ ازبسکه تم شادمان تهے، اور تم نے خوشي کي، اي میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچهیا کي مانند کودتے پهاندتے رهے، اور تم گهوڑوں کے مانند هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نهایت شرمنده هوئي، وه جو تمهیں جني خجلت کهاتي: دیکھ، وه جو قوموں میں کي پچهلي قوم هے، بیابان هوئي، سوکهي زمین هوئي، اور ویرانه هے. ۱۳ خداوند کے قهر کے سبب سے وه آباد نه هوگا، بلکه بالکل اُجاڑ هوگا: جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پهپهکار کریگا. ۱۴ تم بابل کو گهیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندهو، اي سب کمانکشو، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نه کرو: کیونکه وه خداوند کي خطاکار هوئي هے. ۱۵ اُسے گهیرکے تم اُس پر للکارو: † اُسنے اِطاعت منظور کي: اُسکي بنیادیں دهس گئیں، اُسکي دیواریں ڈهائي گئیں: کیونکه خداوند کا اِنتقام یهي هے جو اُس سے لیا جاتا: جیسا اُس نے کیا، تیسا تم اُس سے کرو. ۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو دروُ کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو: ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور هر ایک اپنے وطن کو بهاگیگا.

۱۷ اِسرائیل پراگنده بهیڑ هے: شیر ببروں نے اُسے رگیدا هے: پهلے، اسور کے بادشاه نے اُسے کها لیا هے، اور آخر میں بابل کے اِس بادشاه نبوکدرضر نے اُسکي هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هے. ۱۸ اِسلیئے ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هے، که دیکھ، میں بابل کے بادشاه اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاه کو سزا دي هے. ۱۹ لیکن میں اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پهر لاؤنگا، اور وه کرمل اور بسن میں چریگا، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پهاڑ پر اُسکي جان آسوده هوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کهتا هے، اِسرائیل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچھ نه هوگي: اور یهوداه کي خطائیں اور پائي نه جائینگي: کیونکه جنهیں میں بچا رکهونگا اُنهیں معاف کرونگا.

۲۱ ‖ مرتائیم کي سرزمین پر، اور † فکود کے باشندوں پر چڑهائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچهے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند کهتا هے، اور سب جو کچھ میں نے تجهے فرمایا، سو تو اُسکے مطابق عمل کر. ۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین میں هے. ۲۳ تمام دنیا کا هتهوڑا کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پهندا لگایا، اور اي بابل، تو پکڑي گئي: مگر تجهے خبر نه رهي: تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے که تونے خداوند سے لڑائي کي هے. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاح‌خانه کهولا هے، اور اپنے قهر کے هتهیاروں کو باهر لایا: کیونکه یهه کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں هوتا هے، خداوند ربّ الافواج کا هے. ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑهو، اور اُسکے انبارخانوں کو کهولو، اُس کو کندهر کر ڈالو، اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نه رهو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلاک کرو، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے اُن پر! که اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت. ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

† عبراني میں، اُس نے هاتھ دیا.
‖ یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي.
† یا، سزا اُٹهانے کے لائق.

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

بابل سے بهاگ جانے اور بچ نکلتے هیں، یهه آواز هوتي، جو که صیهون میں اشتهار کرتي، که خداوند همارے خدا کا انتقام، هاں، اپني هیکل کے سبب سے اُس کا انتقام یهي هي. ۲۹ تیراندازوں کو بلاکے اکتهے کرو، که بابل پر جاویں؛ ای سارے کمان‌کشو، هر طرف سے اُسکے مقابل خیمه کهڑا کرو، که اُس کے بچنے کي جگهه نه هو؛ اُسکے کام کے موافق اُس کو بدلا دو؛ سب کچهه جو اُسنے کیا، اُس سے کرو: کیونکه اُسنے خداوند اسرائیل کے قدوس کے آگے بڑي شیخي کي. ۳۰ اس لیئے اُس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگي مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے، خداوند کهتا هي. ۳۱ دیکهه، ای تو، جو بڑا گهمنڈي هي، میں تیرا مخالف هوں، خداوند ربّ‌الافواج کهتا هي؛ في‌الحقیقت تیرا دن، آ پهنچا، هاں، وه وقت، که جس میں میں تجهے سزا دوں. ۳۲ اور وه گهمنڈي ٹهوکر کهائیگا، اور وه گریگا، اور کوئي اُسے نه اُٹهاویگا، اور میں اُسکے شهروں میں آگ بهڑکاؤنگا، اور هر ایک کو جو اُسکے آس پاس هوگا، وه اُنهیں بهسم کریگي.

۳۳ ربّ‌الافواج یوں کهتا هي، که بني اسرائیل اور بني یهوداه ایک ساتهه مظلوم هوئے؛ اور اُن کے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر قید شدید کي، اور اُنهیں چهوڑنے سے انکار کیا. ۳۴ اُن کا چهڑانیوالا زورآور هي؛ ربّ‌الافواج اُسکا نام هي: وه سراسر اُنکي حجت ثابت کریگا، تا که وه زمین کو راحت بخشے، اور بابل کے باشندوں کو کُڑهاوے.

۳۵ خداوند کهتا هي، که تلوار کسدیوں پر، اور بابل کے باشندوں پر، اور اُس کے سرداروں پر، اور اُسکے حکیموں پر هي. ۳۶ لافزنوں پر ایک تلوار هي، اور وے بےوقوف هو جائینگے؛ اُسکے بهادروں پر ایک تلوار هي؛ اور وے هول کهائینگے. ۳۷ اُسکے گهوڑوں پر، اور اُسکي رتهوں پر، اور سارے متفرق ذات‌والوں پر، جو اُسکے درمیان هیں، ایک تلوار هي، اور وے عورتوں کي مانند هونگے؛ اُسکے خزانوں پر ایک تلوار هي، اور وے لوٹے جائینگے. ۳۸ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار هي، اور وے سوکهه جائینگے؛ کیونکه وه تراشي هوئي مورتوں کي مملکت هي، اور اپنے دهشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنهوں نے اپنے تئیں احمق کر دکهلایا. ۳۹ اسلیئے دشتي درندے گیدڑوں کے ساتهه وهاں بسینگے، اور شترمرغ اُس میں بسیرا لینگے، اور وه ابد تک پهر آباد نه هوگي؛ پشت در پشت کوئي اُس میں سکونت نه کریگا. ۴۰ جس طرح خدا نے سدوم اور عموره اور اُسکي نواحي کے شهروں کو اُلٹ دیا، خداوند کهتا هي اُسي طرح کوئي آدمي وهاں نه بسیگا، نه آدمزاد اُس میں رهیگا. ۴۱ دیکهه، ایک قوم، هاں، ایک بڑي گروه اُتر سے آویگي، اور بهتیرے بادشاه زمین کي سرحدوں سے برپا کیئے جائینگے. ۴۲ وے کمان اور نیزه پکڑینگے؛ وے کٹر هیں، اور رحم نه کرینگے؛ اُنکي آواز سمندر کے جوش کي مانند هولناک هي؛ اور وے گهوڑوں پر چڑهینگے، اور جنگي مردوں کي طرح تیرے مقابل، ای بابل کي بیٹي، صف‌آرائي کرینگے. ۴۳ بابل کے بادشاه نے اُنکي خبر سني هي، اور اُسکے هاتهه سست پڑ گئے هیں؛ پریشاني نے اور جننیوالي عورت کے سے دردوں نے اُسے آ لیا. ۴۴ دیکهه، وه شیر ببر کي طرح یردن کے †بن میں سے نکلکے محکم بستي پر چڑهیگا؛ پر میں اُسکے لیئے آنکهه سے اشاره کرونگا، اور اُنهیں اُسکے اُوپر سے بهگاؤنگا: پر چنا هوا کون هي، که جسے میں مقرر کروں، که اُسکا سامهنا کرے؟ کیونکه مجهه سا کون هي؟ اور کون هي، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وه چرواها کون هي، جو میرے حضور کهڑا ره سکیگا؟ ۴۵ اسلیئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندها هي، سنو؛ اور اُسکے ارادے کو، جو اُسنے کسدیوں کي سرزمین کي مخالفت

† عبراني میں: غرور سے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

میں کیا هی: یقیناً گلے میں وے جو سب سے چھوتے هیں اُنهیں گھسیت لے جائینگے، یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب حیران هوگا. ۴۶ اُس غوغا سے که بابل لے لي گئي زمین کامپتي هی[f]، اور وہ نعرہ قوموں نے سنا هی.

۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کي بابت جسے خدا اِسرایل کا اِنتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا. ۵۹ اُس بیان میں، که یرمیاہ وہ دفتر جس میں یہه پیشینگوئي لکھي تھي سرایاہ کے هاتھه میں سپرد کرتا، تاکه وہ اُسے لیکے فرات کے بیچ پھینک دیوے، اِس مقصد پر که ایسے عمل سے بابل کي بربادي، که وہ همیشه تک ڈوبي رهیگي، سب دیکھنیوالوں پر جتائي جاوے.

خداوند یوں کهتا هی، دیکھه، میں بابل پر، هاں، اُس مخالف دارالسلطنت کے رهنیوالونپر، ایک مهلک هوا چلاؤنگا[a]؛ ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا[b]، که اُسے اُساویں، اور اُس کي سرزمین کو صاف خالي کریں؛ یقیناً اُسکي مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیري هوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[c]. ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپني کمان کھینچے[d]: تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو؛ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت هلاک کرو[e]. ۴ وے جو قتل هوئے هیں یوں کسدیوں کي سرزمین میں گر جائینگے، اور وے جو چھیدے هوئے هیں اُسکے بازاروں میں پترے رهینگے[f]. ۵ کیونکه اِسرایل اور یهوداہ اپنے خدا سے، ربّ الافواج سے، ترک نهیں کیئے گئے؛ هرچند که اُن کي ولایت اِسرایل کے قدوس کي نافرمانبرداري سے لبالب تھي. ۶ بابل میں سے نکل بھاگو[g]، اور هر ایک اپني جان بچائے، اُسکي سزا میں شریک هوکے هلاک مت هو جاؤ؛ کیونکه یهه خداوند کے اِنتقام کا وقت هی[h]؛ وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا هی[i]. ۷ بابل خداوند کے هاتھه میں سونے کا پیاله تھا[k]، جسنے ساري دنیا کو متوالا کیا[l]؛ قوموں نے اُس کي مے پي، اِس لیئے قومیں ڈگمگاتي هیں[m]. ۸ بابل ایکاایک گر گئي، اور غارت هوئي[n]؛ اُسپر واویلا کرو[o]؛ اُسکے

f مکاشفہ ۱۸ : ۹ — a ۲ سلا ۱۹ : ۷، یرمیاہ ۴ : ۱۱ — b یرمیاہ ۱۵ : ۷ — c یرمیاہ ۵۰ : ۱۴ — d یرمیاہ ۵۰ : ۱۴ — e یرمیاہ ۵۰ : ۲۱ — f یرمیاہ ۴۹ : ۲۶ اور ۵۰ : ۳۰، ۳۷ — g یرمیاہ ۵۰ : ۸، مکاشفہ ۱۸ : ۴ — h یرمیاہ ۵۰ : ۱۰، ۲۸ — i یرمیاہ ۲۵ : ۱۴ — k مکاشفہ ۱۷ : ۴ — l مکاشفہ ۱۴ : ۸ — m یرمیاہ ۲۵ : ۱۶ — n یسعیاہ ۲۱ : ۹، مکاشفہ ۱۴ : ۸ اور ۱۸ : ۲ — o یرمیاہ ۴۸ : ۲۰، مکاشفہ ۱۸ : ۹، ۱۱، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

زخم کے لیئے بلسان لو، شاید که وہ چنگي کي جاوے[p]. ۹ هم تو بابل کو چنگا کرنے چاهتے تھے، پر وہ شفا نه چاهتي تھي؛ تم اُسکو چھوڑو؛ آؤ، هم هر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں[q]؛ کیونکه اُسکي سزا آسمان تک پهنچي، اور افلاک تک بلند هوئي[r]. ۱۰ خداوند نے هماري راستبازي کو آشکارہ کیا[s]؛ آؤ، هم صیهون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[t]. ۱۱ تیروں کو صیقل کرو، ‖ سپروں کو بھر دو[u]، خداوند نے مادیوں کے بادشاهوں کي طبیعت کو ترغیب دي[x]؛ کیونکه اُسکا اِرادہ بابل کي بابت هی، که اُسے نیست کرے[y]؛ في الحقیقت خداوند کا اِنتقام اور اُسکي هیکل کا اِنتقام یهه هی[z]. ۱۲ بابل کي دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پهرہداروں کو بتھاؤ، کمینگاهیں طیار کرو[a]؛ کیونکه خداوند نے جو اِرادہ اُسنے باندھا تھا، اور جو کچھه اُسنے بابل کے باشندوں کي بابت فرمایا تھا، سو پورا کیا. ۱۳ اَی تو، جو بترے پانیوں[b] پر سکونت کرتي هی، جسکے گنج فراوان هیں، تیري تمامي کا وقت آ پهنچا، اور تیري غارتگري کا پیمانه پر هوا. ۱۴ ربّ الافواج نے اپني ذات کي قسم کھائي هی[c]، که في الحقیقت میں تجھه میں لوگ اِس طرح سے بھرونگا، جس طرح سے تڈیاں[d]، اور وے تجھه پر جنگ کا نعرہ مارینگے[e]: ۱۵ اُسنے زمین کو اپني قدرت سے بنایا هی[f]، اور جهان کو اپني حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپني عقل سے پھیلایا هی[g]. ۱۶ وہ اپني آواز هي سے آسمانوں پر بهت سے پاني کر دیتا[h]، اور وہ ایسا کرتا هی، که زمین کي سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے هیں[i]؛ وہ بجلیاں پاني کے ساتھه پیدا کرتا هی، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا هی. ۱۷ هر ایک آدمي اپني هنرمندي سے حیوان سا هوتا هی[k]؛ هر ایک سونار تراشي هوئي مورت کے سبب خجل هوتا هی؛ کیونکه اُسکي ڈھالي هوئي مورت جھوتھي هی، اور اُن میں سانس نهیں[l].

p یرمیاہ ۴۶ : ۱۱ — q یسعیاہ ۱۳ : ۱۴، یرمیاہ ۵۰ : ۱۶ — r مکاشفہ ۱۸ : ۵ — s زبور ۳۷ : ۶ — t یرمیاہ ۵۰ : ۲۸ — ‖ یا، ترکشوں کو بھرو — u یرمیاہ ۴۶ : ۴ — x یسعیاہ ۱۳ : ۱۷، ۲۸ آیت — y یرمیاہ ۵۰ : ۴۵ — z یرمیاہ ۵۰ : ۲۸ — a نحوم ۲ : ۱ اور ۳ : ۱۴ — b مکاشفہ ۱۷ : ۱، ۱۵ — c یرمیاہ ۴۹ : ۱۳، عموس ۶ : ۸ — d نحوم ۳ : ۱۵ — e یرمیاہ ۵۰ : ۱۵ — f پیدایش ۱ : ۱، یرمیاہ ۱۰ : ۱۲، وغیرہ — g ایوب ۹ : ۸، زبور ۱۰۴ : ۲، یسعیاہ ۴۰ : ۲۲ — h یرمیاہ ۱۰ : ۱۳ — i زبور ۱۳۵ : ۷ — k یرمیاہ ۱۰ : ۱۴ — l یرمیاہ ۵۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

۱۸ وے بطالت هیں، گمراهیونکي کاریگري: جب که اُن کي تحقیقات هووے، تو وے نیست و نابود کیئے جائینگے۔ ۱۹ یعقوب کا بخرہ اُنکي مانند نهیں هي: کیونکه وہ ساري چیزوں کا خالق هي، اور اسرائیل اُس کي میراث کا عصا هي: اُس کا نام ربّ الافواج هي۔ ۲۰ تو میرا جنگي تبر هي، اور لڑائي کے هتهیار، اور تجهي سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا، اور تجه سے بادشاهوں کو نیست کر دیتا۔ ۲۱ تجهي سے میں گهوڑے اور سوار کو توڑ دیتا: اور تجهي سے رته اور اُسکے سوار کو چور کرتا۔ ۲۲ تجهي سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا: تجهي سے بوڑهے اور جوان کو توڑتا: اور تجهي سے چهوکرے اور چهوکري کو توڑ ڈالا کرتا۔ ۲۳ اور تجهي سے چرواهے اور اُسکے گلّے کو توڑ ڈالتا، اور تجهي سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا: اور تجه سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا۔ ۲۴ اور میں بابل کو، اور کسدستان کے سارے باشندوں کو، اُس سارے زیان کا، جو اُنهوں نے صیهون کو تمهارے آگے کیا هي، عوض دیتا، خداوند کهتا هي۔ ۲۵ دیکه، خداوند کهتا هي، اي هلاک کرنیوالے پهاڑ، جو ساري زمین کو هلاک کرتا هي، میں تیرا مخالف هوں، اور میں اپنا هاته تجه پر بڑهاؤنگا، اور چٹانوں پر سے تجهے ڈهکاؤنگا، اور تجهے کوہ سوزاں کر دونگا۔ ۲۶ اور وے نه ایک پتهر کونے کے لیئے، نه ایک پتهر نیو کے لیئے تجه سے لینگے: بلکه تو همیشه تک ویران رهیگا، خداوند کهتا هي۔ ۲۷ زمین پر تم جهنڈا کهڑا کرو، اُمتوں کے درمیان تم نرسنگا پهونکو، قوموں کو اُسکي مخالفت میں مخصوص کرو، اراراط، اور منّي، اور اشکناز کي مملکتوں کو اُسپر چڑها لاؤ: سپهسالار کو اُسکے مقابل مقرر کرو، ایسا کرو، که گهوڑے اُسپر اُس شدت سے چڑهائي کریں جیسے رولیندار ٹڈیاں چڑهتیں۔ ۲۸ قوموں کو، مادیوں کے بادشاهوں کو، اور اُس کے عاملوں کو، اور اُس کے حاکموں کو، اور اُس کي سلطنت کي ساري سرزمین کو مخصوص کرو، که اُس پر چڑهیں۔ ۲۹ اور زمین کانپیگي، اور غم کریگي: کیونکه خداوند کے ارادے بابل کي مخالفت میں قائم رهینگے، که بابل کي سرزمین کو ویران کر دے، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے۔ ۳۰ بابل کے بهادر لڑائي سے محروم هیں، قلعوں میں بیٹهے، اُنکا زور گهٹ گیا: وے عورتوں کي مانند هوئے: اُسکے مسکن جلائے گئے، اُس کے اڑبنگے توڑے گئے۔ ۳۱ هرکارہ هرکارے سے ملنے کو، اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا، که بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے، که تیرا شهر سرتاسر لے لیا گیا، ۳۲ اور گذرگاهیں لے لي گئیں، اور کتهکهرے آگ سے جلائے گئے، اور فوج هڑبڑا گئي۔ ۳۳ کیونکه ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کهتا هي، که بابل کي بیٹي کهلیهان کي مانند هي، جب روندنے کا وقت آیا: تهوڑي دیر هي، که اُسکے درو کا وقت آ پهنچا۔ ۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجهے کها لیا، اُس نے مجهے شکست دي هي، اُسنے مجهے خالي برتن کر دیا، مگرمچه کي مانند وہ مجهے نگل گیا هي، اُسنے اپنے پیٹ کو میري نعمتوں سے بهر لیا، اسنے مجهے نکال دیا۔ ۳۵ صیهون کي باشنده کهیگي، که جو ستم مجه پر اور میرے لوگوں پر هوا، بابل پر هووے: اور یروسلم کهیگي، که کسدستان کے باشندوں پر میرا لهو هووے۔ ۳۶ اس لیئے خداوند یوں کهتا هي، دیکه، میں تیري حجت ثابت کرونگا، اور تیرا انتقام لونگا، اور اُس کے بحر کو سکهاؤنگا، اور اُسکے سوتے کو خشک کر دونگا۔ ۳۷ اور بابل کهنڈر هو جائیگا، اور گیدڑوں کا مقام، اور حیراني اور سیٹي کا باعث هوگا، اور اُس میں کوئي نه بسیگا۔ ۳۸ وے شیر ببروں کي مانند اکٹهے گرجینگے، جوان شیر ببروں کي طرح وے غرّائینگے۔ ۳۹ اُنکي طیش میں میں اُنکي ضیافتیں کرونگا، اور اُن کو مست کرونگا، که وے وجد کریں، اور خواب دائمي میں پڑے رهیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اور نه جاگیں، خداوند کهتا هی. ۴۰ میں اُنهیں بروں کي طرح، اور مینڈهوں کي طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لي گئي هی، هاں، ساري زمین کي ستوده[q] ایک بارگي لي گئي! بابل قوموں کے درمیان کیسي ویران هو گئي! ۴۲ سمندر بابل پر چڑه گیا هی[r]؛ وه اُسکي لهروں کي کثرت سے چهپ گئي. ۴۳ اُس کي بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک زمین اور صحرا هو گئیں، ایسي سرزمین جس میں کوئي نهیں بستا، نه وهاں آدمزاد کا گذر هوتا هی. ۴۴ کیونکه میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو کچه وه نگل گیا هی، میں اُسکے منه سے نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پهر رواں نه هونگي؛ چنانچه بابل کي دیوار گر گئي هی[u]. ۴۵ اي میري قوم، اُس میں سے نکل آ[v]، اور تم میں هر ایک اپني اپني جان کو خداوند کے قهر شدید سے بچا لیوے. ۴۶ نه هو، که تمهارا دل سست هووے، اور تم اُس افواه سے ڈرو[w]، جو زمین میں سني جائیگي؛ ایک افواه ایک سال آویگي، اور پهر دوسري افواه دوسرے سال میں، اور ملک میں ظلم هوگا، اور حاکم حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکه، وے دن آتے هیں، که میں بابل کي تراشي هوئي مورتوں سے اِنتقام لونگا[x]، اور اُسکي ساري سرزمین گهبرا جائیگي، اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے هوئے هونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچه، جو اُن میں هی، بابل کے اوپر شادیانه بجائینگے[y]؛ کیونکه غارتگر اُتر سے آکے اُس پر چڑهینگے[z]، خداوند کهتا هی. ۴۹ بابل بهي گریگي، اي اِسرایل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں هیں، اي ساري زمین کے مقتولو، کهیت رهینگے. ۵۰ اي تلوار کے بچے هوؤ، بڑه جاؤ، مت کهڑے هو[a]؛ دور هي سے خداوند کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمهارے دل میں آوے. ۵۱ هم گهبرائے هوئے هیں، کیونکه هم نے ملامت سني[b]؛ شرم کے باعث هم نے روپوشي کي؛ کیونکه بیگانے خداوند کے گهر کے مقدسوں میں گهس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اُس کي تراشي هوئي مورتوں کو سزا دونگا[c]، اور اُس کي ساري ولایت میں گهایل کراهینگے. ۵۳ هرچند بابل آسمان پر چڑها هو[d]، اور اگرچه اُسنے اپني زور کي توانائي کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا هو، تد بهي غارتگر میري طرف سے اُس پر چڑهینگے، خداوند کهتا هی. ۵۴ بابل سے رونے کي آواز[e]، اور بڑي هلاکت کي صدا کسدیوں کي سرزمین سے آتي هی؛ ۵۵ کیونکه خداوند بابل کو غارت کرتا هی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا هی؛ اُسکي لهریں بڑے پانیوں کي طرح شور مچاتي تهیں، اُنکے شور کي آواز نکل آتي تهي. ۵۶ اِس لیئے که غارتگر اُس پر، هاں، بابل پر چڑه آیا هی، اور اُسکے زورآور لوگ پکڑے جائینگے؛ اُن کي هر ایک کمان توڑي جائیگي؛ که خداوند بدلا لینیوالا خدا هی، وه ضرور اِنتقام لیگا[f]. ۵۷ اور میں اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو، اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپهسالاروں کو، اور اُسکے زورآوروں کو مست کرونگا[g]، اور وے همیشه کي نیند میں پڑے رهینگے، اور نه جاگینگے، وه بادشاه کهتا هی، جسکا نام ربالافواج هی[h]. ۵۸ ربالافواج یوں کهتا هی، که بابل کے بهاري شهر کي دیواریں سراسر ڈهائي جائینگي[i]، اور اُس کے بلند پهاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے؛ یوں، لوگوں کي محنت بیفایده ٹههریگي[j]، اور قوموں کا کام جو اُنهوں نے کیا، اور اُس سے تهک گئیں، فقط آگ کے واسطے هوگا.

۵۹۵

۵۹ یه وه بات هی، جو یرمیاه نبي نے سرایاه بن نیریاه بن محسیاه سے کهي، جب وه یهوداه کے بادشاه صدقیاه کے ساته، اُسکے جلوس کے چوتهے برس، بابل میں گیا. اور یه سرایاه [ll] سردار

[p] یرو ۲۵: ۲۶ [q] یسع ۱۳: ۱۹، یرو ۴۹: ۲۵، دان ۴: ۳۰ [r] دیکهو یسع ۸: ۷، ۸ [s] یرو ۵۰: ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیت [t] یسع ۴۶: ۱، یرو ۵۰: ۲ [u] ۵۸ آیت [v] ۶ آیت، یرو ۵۰: ۸، مکش ۱۸: ۴ [w] ۲ سلا ۱۹: ۷ [x] یرو ۵۰: ۲، ۵۲ آیت [y] یسع ۴۴: ۲۳، اور ۴۹: ۱۳، مکاشفه ۱۸: ۲۰ [z] یرو ۵۰: ۳، ۴۱ [a] یرو ۴۴: ۲۸

[b] زبور ۴۴: ۱۵، ۱۶، اور ۷۹: ۴ [c] ۴۷ آیت [d] یرو ۴۹: ۱۶، عمو ۹: ۲، عبد ۴ [e] یرو ۵۰: ۲۲ [f] زبور ۹۴: ۱، یرو ۵۰: ۲۹، ۲۴ آیت [g] ۳۹ آیت [h] یرو ۴۶: ۱۸، اور ۴۸: ۱۵ [i] ۴۴ آیت [j] حبق ۲: ۱۳ [ll] عبراني میں، سر منوحاه؛ ۱ تواریخ ...

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

سلیم‌الطبع تھا. ۶۰ اِسي طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتونکو، جو بابل پر آنیوالي تھیں، کتاب میں قلمبند کیا، یعنے، اِن ساري باتوں کو، جو بابل کي بابت لکھي گئي ھیں. ۶۱ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا، کہ جب تو بابل میں آئیگا، اور دیکھیگا، اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا، ۶۲ تب تو کہیگا، کہ ای خداوند، تو نے اِس مکان کي بربادي کي بابت فرمایا ھی، کہ میں اُسکو نیست کرونگا، ایسا کہ کوئي اُس میں نہ بسے[a]، نہ اِنسان نہ حیوان، پر ھمیشہ تک ویران رھے. ۶۳ اور ایسا ھوگا، کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا، تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا، اور فرات کے بیچ پھینک دیگا[b]: ۶۴ اور تو کہیگا، کہ بابل اِسي طرح ڈوب جائیگي، اور اُس مصیبت کے تلے سے، جو میں اُسپر ڈال دونگا، پھر نہ اُٹھیگي: اور وے بےتاب رھینگے[c]. یرمیاہ کي باتیں یہاں تک ھیں.

[a] یرمیہ ۵۰: ۳ ۳۹ آیت
[b] دیکھو مکاشفہ ۱۸: ۲۱
[c] ۵۸ آیت

۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صدقیاہ بغاوت کرتا. ۴ یروسلم گھیرا جانا اور لے لیا جانا. ۱۰ صدقیاہ کے بیٹے قتل کیئے جانے، اور نیز اُس کي آنکھوں نکالي جانیں. ۱۲ نبوزردان شہر کو غارت کرنا، اور اُسے پھونک دینا. ۲۴ وہ لوگوں کو اسیر کرکے اپنے ساتھ بابل لیجانا. ۳۱ اویل‌مرودک یہویکین کو سرفراز کر دینا.

۵۹۹

صدقیاہ، جب بادشاہ ھوا، تو اِکیس برس کا تھا[a]؛ اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کي؛ اور اُسکي ما کا نام حموطل تہا، جو لبنہي یرمیاہ کي بیٹي تھي. ۲ اور اُسنے اُس سب کي مانند، جو یہویقیم نے کیا تھا، خداوند کے آگے بدکاري کي. ۳ اور خداوند کے غضب سے، جو کہ یروسلم اور یہوداہ پر ھو رھا تھا، یہاں تک، کہ اُسنے اُنھیں اپنے آگے سے دور کر دیا، یہہ ھوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کي.

[a] ۲ سلاطین ۲۴: ۱۸

۵۹۰

۴ اُسکي سلطنت کے نوویں برس[b] کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ھوا، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے، اپني ساري فوج کے ساتھ یروسلم پر چڑھائي کي، اور اُسکے مقابل خیمہ‌زن ھوا، اور اُسکے گرداگرد برج بنائے. ۵ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھیرا ھوا رھا. ۶ اور چوتھے مہینے کے نوویں دن شہر میں جو مہنگي تھي سو بےنہایت بڑھ گئي تھي، ایسے، کہ ملک کے لوگوں کو روٹي نہ ملتي تھي. ۷ تب شہر توڑا گیا، اور سارے جنگي مرد بھاگے، اور وے رات کے وقت اُس دروازے کي راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاھي باغ کے نزدیک تھي، شہر سے نکلے؛ (اور کسدي شہر کے گرداگرد تھے؛) لیکن اُنھوں نے میدان کي راہ لي.

[b] ۲ سلاطین ۲۵: ۱ یرمیہ ۳۹: ۱ ذکریاہ ۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا: اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ھو گیا. ۹ سو وے بادشاہ کو پکڑکے ربلہ تک حمات کي سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے[c]، اور اُسنے اُسپر فتوی دیا. ۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکي آنکھوں کے سامھنے قتل کیا[d]؛ یہوداہ کے سارے سرداروںکو بھي ربلہ میں قتل کیا. ۱۱ اور اُسنے صدقیاہ کي آنکھیں نکلوا ڈالیں، اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کي زنجیروں سے جکڑا، اور اُسے بابل لے گیا، اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا.

۱۲ پانچویں مہینے[e] کے دسویں دن، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا[f]، جلوداروں کا سردار، نبوزردان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رھتا تھا، یروسلم میں آیا[g]. ۱۳ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر جلا دیا؛ اور یروسلم کے سارے گھر، اور بڑے آدمیونکے سارے گھر، آگ سے بھسم کر دیئے. ۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے، یروسلم کي ساري دیواروں کو ھر طرف سے توڑ ڈالا. ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان[h]، بعضے محتاجوں کو، اور باقي لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن بھگوڑوں کو، جو بابل کے بادشاہ کي طرف رجوع ھوئے تھے،

[c] یرمیہ ۳۲: ۴
[d] حزقی‌ایل ۱۲: ۱۳
[e] ذکریاہ ۷: ۵ اور ۸: ۱۹
[f] دیکھو ۲۹ آیت
[g] یرمیہ ۳۹: ۱
[h] یرمیہ ۳۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسیر کرکے لے گیا۔ ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمین کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گیا، کہ تاکستانوں کي باغباني کریں، اور کھیتي کریں۔ ۱۷ اور پیتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑا، اور اُن کا وہ سب پیتل بابل میں لے گئے۔ ۱۸ اور دیگیں، اور بیلچا، اور گلگیریں، اور لگنیں، اور چمچا، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کي خدمت کے کام میں اِستعمال ہوتے تھے، وے لے گئے۔ ۱۹ اور باسنوں، اور انگیٹھیوں، اور لگنوں، اور دیگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پیالوں کو، سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا، اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا، جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۲۰ دو ستون، ایک بحر، اور برنجي بارہ بیل، جو نیچے تھے، اور کرسیاں، جنھیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب ظروف کا پیتل بےتول تھا۔ ۲۱ یہہ ستون جو تھے، اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا، اور بارہ ہاتھ کي رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول موٹا تھا؛ یہہ کھوکھلا تھا۔ ۲۲ اور اُس کے اُوپر پیتل کا ایک سرھانا تھا، اور وہ سرھانا پانچ ہاتھ اُونچا تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد پیتل کي جالیاں، اور انار کي کلیاں بني ہوئي تھیں۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں اِسکے مطابق تھیں۔ ۲۳ اور چاروں ہواوں کے رخ چھیانوے انار تھے، اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے۔

۲۴ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاھن کو، اور صفنیاہ دوسرے کاھن کو، اور تین دربانوں کو لے گیا۔ ۲۵ اور ایک خوجے کو، جو سپہسالار تھا، اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے، سات شخص کو، جو شہر میں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو دیکھتا تھا، اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں کو، جو شہر میں تھے، وہ شہر سے لے گیا۔ ۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑکے ربلہ میں، بابل کے بادشاہ کے حضور، لے گیا۔ ۲۷ اور بابل کے بادشاہ نے اُنھیں حمات کي سرزمین کے ربلہ میں مارکے قتل کیا، اور یہوداہ کو اسیر کرکے، اُنکي سرزمین سے لے گیا۔ ۲۸ یہ وے لوگ ھیں، جن کو نبوکدرضر اسیر کرکے لے گیا: ساتویں برس میں تین ہزار تیئس یہودي: ۲۹ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروسلم کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمي اسیر کرکے لے گیا: ۳۰ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں، جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پینتالیس آدمي یہودیوں میں سے پکڑکے لے گیا: سب آدمي چار ہزار چھہ سو تھے۔

۳۱ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کي اسیري کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا، کہ بابل کے بادشاہ اویل‌مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کو سرفراز کیا، اور قیدخانے سے نکالا، ۳۲ اور اُسنے اُس سے ‖ محبت کي باتیں کہیں، اور اُسکي کرسي اُن بادشاھوں کي کرسیوں سے، جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ۳۳ اور اُسنے اُسکے قیدخانے کے لباسوں کو بدلوایا، اور وہ عمر بھر ھر روز اُسکے حضور کھاتا کھاتا تھا۔ ۳۴ اور اُسکے روزمرہ کا خرچ، برابر، ایک ایک روز کے لیئے اُس کا روزینہ، اُسکے مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاہ کي طرف سے اُسے دیا جاتا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ — ۶۰۰ — ۵۹۰ — ۵۸۵ — ۵۶۲

‖ عبراني میں، اچھي باتیں۔

یرمیاہ نبی کا نوحہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

۱ باب

۱ یروسلم کے گناھوں کے سبب اُس کی پست‌حالی کی بابت. ۱۲ اُس بیان میں کہ وہ اپنے دکھہ درد کے باعث نالہ کرتی، ۱۸ اور اقرار کرتی کہ میری عدالت جو خدا نے کی ھی، سو حق و واجبی ھی.

وہ بستی، کیونکر اکیلی بیٹھی ھی جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہو گئی؛ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی، سو خراجگذار ہوئی۔ ۲ وہ رات کو زار زار روتی ھی، اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے ھیں: اُسکے یاروں میں سے کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے: اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے بےوفائی کی، وے اُسکے دشمن ہو گئے۔ ۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے لی تھی، یہوداہ اسیر ہوکے گئی؛ وہ غیرقوموں کے درمیان بستی ھی، وہ آرام نہیں پاتی: اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا۔ ۴ صیہون کی راھیں ماتم کرتی ھیں، کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا: اُسکے سارے پھاٹک سنسان ھیں: اُسکے کاھن ٹھنڈی سانس بھرتے ھیں، اُسکی کنواریاں غمگین، اور وہ آزردہ‌خاطر ھی۔ ۵ اُسکے مخالف غالب ہوئے، اور اُسکے دشمن کامیاب؛ کیونکہ خداوند نے اُس کی بغاوتوں کی کثرت کے سبب اُسے رنج میں ڈالا ھی؛ اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوکے گئی۔ ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی: اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ھیں، جو چراگاہ نہیں پاتے، اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہوکے جاتے۔ ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے، اور کوئی مددگار نہ تھا، اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی؛ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا۔ ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا ھی، اِس لیئے وہ کریہ ٹھہری؛ وے سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے، اِسلیئے کہ وے اُس کا ننگاپن دیکھتے ھیں؛ ھاں، وہ بھی آہ بھرتی، اور منھ پھیرتی ھی۔ ۹ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ھی: وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی؛ اِس لیئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی؛ اُس کا کوئی تسلی‌دینیوالا نہ رہا۔ ای خداوند، میری مصیبت پر نظر کر، کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ھی۔ ۱۰ بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں پر اپنا ھاتھ چلایا ھی، یقیناً آپ ھی نے دیکھا ھی کہ غیرقومیں، جن کی بابت تو نے فرمایا، کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ ہوویں، سو وے اُس کے مقدس میں داخل ہوئیں۔ ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے، اور روٹی ڈھونڈھتے ھیں؛ اُنھوں نے اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں، تاکہ اپنی جان کے سمھالنے کے لیئے خوراک ملے: ای خداوند، دیکھ، اور ملاحظہ کر، کہ میں ذلیل ہو گئی۔

۱۲ ای سارے راہ چلنیوالو، کیا تمھارے آگے یہہ کچھ نہیں ھی؟ دیکھو، اور نگاہ رکھو، کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ھی، جو مجھ پر پڑی ھی، جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا۔ ۱۳ اُس نے اوپر سے میری ھڈیوں میں آگ بھیجی، اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب ہوئی: اُس نے میرے پانوں کے لیئے دام بچھایا، اُسنے مجھے اُلٹا پھیرا: اُسنے مجھے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

سارے دن اُداس رهتي. ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے هاتھ سے باندھا گیا: اُسکے حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن پر اُبھرے هوئے هیں؛ اُسنے میرا زور گھٹا دیا هي؛ خداوند نے مجھے اُن کے هاتھوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھ نهیں سکتي هوں. ۱۵ خداوند نے میرے پهلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا، که میرے جوانوں کو دبا ڈالے؛ خداوند نے یهوداه کي کنواري بیٹي کو کولھو میں لتاڑا. ۱۶ اِنهیں سببوں سے میں روتي هوں؛ میري آنکھ، میري آنکھ پاني هوکے بهه جاتي هي، اِسلیئے که تسلي دینیوالا، میرے جي کا سمهالنیوالا، مجھ سے دور هي؛ میرے لڑکے بالے جاتے رهے، اِس لیئے که دشمن غالب هي. ۱۷ صیهون نے اپنے دونوں هاتھ پهیلائے، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نهیں؛ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا هي، که اُسکے دشمن اُس کے چوگرد هوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي هي.

۱۸ خداوند صادق هي، کیونکه میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي؛ اي سب لوگو، سنو، میں تمهاري منت کرتا هوں، اور میرے غم پر نگاه کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر هوکے گئے. ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنهوں نے مجھے بهلاوا دیا؛ میرے کاهنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کهانا ڈهونڈهتے ڈهونڈهتے، شهر هي میں جان دي. ۲۰ دیکھ، اي خداوند، که میں تنگحال هوں: میري انتریاں اُبلتي هیں؛ میرا دل مجھ میں چکر مارتا هي، کیونکه میں نے شدت سے سرکشي کي هي؛ باهر تلوار چهین لیتي، اور گهر میں موت هي. ۲۱ اُنهوں نے میرا آه مارنا سنا، اور که میرا تسلي دینیوالا کوئي نهیں؛ میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني؛ وے خوش هیں که تونے ایسا کیا؛ تو وه دن، جسکي منادي کي هي، پهنچائیگا، اور وے میري مانند هو جائینگے. ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں، اور جیسا تونے میرے سارے گناهوں کے سبب مجھ سے کیا هي، ویسا هي اُن سے کر؛ کیونکه میري آهیں بهت هیں، اور میرا دل سست هي.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یروسلم کي شکستهحالي پر نوحه کرتا. ۲۰ وه اُس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیهون کي بیٹي کو اپنے قهر کے ابر کے تلے چهپا دیا! اُسنے اِسرایل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا، اور اپنے قهر کے دن اپنے پانوؤں رکهنے کي کرسي کو یاد نه کیا. ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نه کیا؛ اُسنے اپنے قهر میں یهوداه کي بیٹي کے قلعوں کو ڈها دیا، اُسنے اُنهیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاهت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا. ۳ اُسنے اپنے قهر شدید میں اِسرایل کا هر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دهنا هاتھ کهینچ لیا؛ وه، شعلهدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھ کها جاتي هي، یعقوب پر بهڑکا. ۴ اُسنے دشمن کي طرح اپني کمان کهینچي: وه اپنا دهنا هاتھ لگاکے بیري کے مانند کهڑا هوا، اور صیهون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تهے اُنکو مار ڈالا: اُسنے اپنے قهر کو آگ کي طرح اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند هوا هي، اُسنے اِسرایل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا، اُسکے قلعوں کو ڈها دیا، اور یهوداه کي بیٹي کے یهاں ماتم اور نوحه کو بهت بڑهایا. ۶ اُسنے اُسکي اِحاطے کو، جیسے باغ کي اِحاطے کو، توڑ ڈالا هي: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈها دیا هي؛ خداوند نے صیهون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا، اور اپنے قهر کے جوش

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا۔ ۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا، اُسنے اپنے مقدس سے نفرت کي؛ اُن کے محلوں کي دیواروں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا؛ اُنھوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا، جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا۔ ۸ خداوند نے صیہون کي بیٹي کي دیوار کے گرانے کا قصد کیا: اُسنے ایک رسي کھینچي، اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا؛ اِس لیئے اُسنے اُسکي فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا؛ وے ایک ساتھ ماتم کرتے۔ ۹ اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے: اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا، اور توڑ تاڑ کیا: اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں؛ شریعت جاري نہیں؛ اُسکے نبیوں کو بھي خداوند کي طرف سے رویا نظر نہیں آتي۔ ۱۰ صیہون کي بیٹي کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں، وے چپ رہتے ہیں؛ اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي، اپني کمروں پر ٹاٹ باندھا: یروسلم کي کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتیاں ہیں۔ ۱۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستہ‌حالي کي بابت میري آنکھوں کي بینائي آنسوؤں سے گھٹ چلي، میري انتریوں میں مروڑ ہي، میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا؛ اِس لیئے کہ اطفال اور دودھ پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں۔ ۱۲ وے اپني ماؤں کو، جس وقت اُنھیں زخمیوں کي مانند شہر کي گلیوں کے بیچ غش آتا، اور جس وقت اُن کي جانیں اُنکي ماؤں کي گودوں میں اُنڈیلي جاتي تھیں، کہنے لگے، کہ غلہ اور مے کہاں؟ ۱۳ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھ کو کس سے تشبیہ دوں، اي یروسلم کي بیٹي؟ کس سے تجھے برابر کروں، تاکہ میں تجھے تسلي بخشوں، اي صیہون کي کنواري بیٹي؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کي مانند بڑا ہي: کون تیري دوا کر سکتا ہي؟

۱۴ تیرے نبیوں نے تیري بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے، اور تیري شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا، تاکہ تیري اسیري کو بدل ڈالیں، بلکہ اا جھوٹھے پیغام اور تیرے خارج ہونے کے جھوٹھے سبب تیرے لیئے مشاہدہ کیئے۔ ۱۵ سارے راہ چلنیوالے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں، وے سنسناتے ہیں، اور یہہ کہتے ہوئے یروسلم کي بیٹي پر سر ہلاتے ہیں، کہ یہہ وہي شہر ہي، جو کمال حسین تھا، اور تمام جہان کا فرحت‌بخش کہلاتا تھا۔ ۱۶ تیرے سارے دشمن تجھ پر منھہ پسارتے ہیں، وے پھپھکارتے ہیں، اور دانت پیستے، اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے؛ بیشک یہہ وہي دن ہي، کہ جسکے ہم منتظر تھے؛ ہم نے پایا، ہم نے دیکھا۔ ۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا، ویسا کیا، اُسنے اپني دھمکي کو، جو اگلے دنوں میں دي تھي، پورا کیا؛ اُسنے ڈھایا، اور رحم نہ کیا: اُس نے تیرے دشمنوں کو تجھ پر غالب کرکے خوش کیا، اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا۔ ۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کي ہي؛ اي صیہون کي بیٹي کي دیوار، سیلاب کي طرح رات دن آنسو بہا، تو آرام نہ کر، اور تیري آنکھ کي پتلي سستانے نہ پاوے۔ ۱۹ اُٹھ، اور رات کو چلا؛ پہروں کے اِبتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پاني کي طرح اُنڈیل؛ تو اپنے بچوں کي جان کے لیئے، جو ہر گلي کے سرے پر مارے بھوکھ کے غش کھاتے ہیں، اُس کي طرف ہاتھ اُٹھا۔

۲۰ اي خداوند، دیکھ، اور غور کر، کہ یہہ تونے کس سے کیا۔ دیکھ، کہ عورتیں اپنا پھل، اپنے بالشت بھر لنبے بچوں کو کھاتي ہیں! دیکھ، کہ کاہن اور نبي خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں؛ میري کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے: تو نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا، تو

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

اا عبراني میں، جھوٹھے بوجھہ۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

نے قتل کیا اور رحم نہ کیا۔ ۲۲ تو نے هولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا، جیسے عید کے دن بھیتر لگتي هي، یہاں تک، کہ خداوند کے قہر کے دن کوئي نہ بچا، نہ باقي رها؛ جنکو میں نے اپني گود میں پالا پوسا، اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خداترس لوگ اپني مصیبتوں کے سبب واویلا کرتے۔ ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني اُمید کو بڑھا دیتے۔ ۳۷ خدا کي عدالتوں مان لیتے کہ واجبي هیں۔ ۵۰ وے دعا مانگتے کہ وے آپ رهائي پاویں، ۶۴ اور کہ دشمنوں کو سزا دي جاوے۔

میں وهي شخص هوں، جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دکھ دیکھا۔ ۲ وہ مجھے لے چلا، اور تاریکي میں لے آیا، روشني میں نہیں۔ ۳ یقیناً اُسنے بار بار پھرکے مجھ پر تمام دن اپنا هاتھ چلایا هي۔ ۴ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا سکھلا ڈالا؛ میري هڈیوں کو چور کیا۔ ۵ اُس نے میري مخالفت میں تعمیر کي، اُسنے میرے سر پر مارا، اور وہ دکھتا هي۔ ۶ اُس نے مجھے اُن مردوں کي مانند، جو مدت سے مر گئے، تاریک مکانوں میں بٹھا دیا۔ ۷ اُسنے میرے گرد ایسي اِحاطہ باندھي جس سے میں نکل نہیں سکتا هوں؛ اُسنے میري زنجیر بھاري بنائي۔ ۸ اور جب میں چلاتا اور پکارتا هوں، تو وہ میري دعا کو رد کرتا هي۔ ۹ اُسنے تراشے هوئے پتھروں سے میري راهوں کو بند کیا، اُس نے میرے رستوں کو پیچدار کیا۔ ۱۰ وہ میرے لیئے ایسا هوا، جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا هو، اور جیسے شیر ببر جو چھپکے کمین‌گاہ میں لگا هو۔ ۱۱ اُسنے میري راهوں کو کج کیا، اور مجھے ریزہ ریزہ پھاڑا؛ مجھے بیکس چھوڑا۔ ۱۲ اُسنے کمان کھینچي، اور مجھے اپنے تیر کا هدف لگایا۔ ۱۳ اُسنے اپنے ترکشزادوں کو میرے گردوں میں داخل کیا۔ ۱۴ میں اپنے لوگوں کے آگے مضحکہ هوا، اور تمام دن اُن کا راگ هوں۔ ۱۵ اُسنے مجھ میں تلخیاں بھر دیں، اور ناگدونے سے مست کیا۔ ۱۶ سنگریزوں سے میرے دانتوں کو توڑا، مجھے خاکستر میں لوٹایا۔ ۱۷ تو نے میري جان کو سلامتي سے الگ کرکے ٹال دیا: میں بہبودي کو بھول گیا۔ ۱۸ اور میں نے کہا، کہ میري اُمید اور میري آس خداوند سے ٹوٹ گئي۔ ۱۹ تو میرے رنج اور دکھ کو، یہہ ناگدونا، اور یہہ پت، یاد کر۔ ۲۰ هاں، یاد کیا کر، کیونکہ میري جان مجھ میں جھک جاتي هي۔ ۲۱ اِسکو میں اپنے دل میں پھیرتا هوں، اِس لیئے مجھے اُمید هي۔

۲۲ یہہ خداوند کي رحمتوں سے هي، کہ هم نیست نہ هوئے؛ اِس لیئے کہ اُسکي شفقتیں موقوف نہیں هوتي هیں۔ ۲۳ وے هر صبح کو نئي تازہ هیں: تیري وفاداري عظیم هي۔ ۲۴ میري جان کہتي هي، کہ خداوند میرا حصہ هي، اِسلیئے میں اُسپر بھروسا رکھتا هوں۔ ۲۵ خداوند اُنپر مہربان هي، جو اُسکے منتظر هیں، اُس جان پر، جو اُسے ڈھونڈھتي هي۔ ۲۶ بھلا هي، کہ اِنسان خداوند کي نجات کا اُمیدوار رهے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري کرے۔ ۲۷ اِنسان کا اِسمیں بھلا هي، کہ وہ اپني جواني کے دنونمیں جوا اُٹھاوے۔ ۲۸ کہ وہ اکیلا بیٹھے، اور چپکا رهے، کیونکہ اُسهي نے اُسے اُسپر رکھا هي؛ ۲۹ کہ وہ اپنا منھہ خاک پر رکھے، کہ شاید کچھ اُمید هي؛ ۳۰ کہ وہ اپنا گال اُسکو دیوے جو اُسے طمانچہ مارتا هي: وہ ملامت سے خوب سیر رهے۔ ۳۱ کیونکہ خداوند ابدالاباد تک مردود نہ رکھیگا۔ ۳۲ اگرچہ وہ دکھ دیتا هي، تسپر بھي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق شفقت کریگا۔ ۳۳ کیونکہ وہ خوشي سے مصیبت نہیں بھیجتا، اور نہ بني آدم کو دکھ دیتا هي۔ ۳۴ اگر روے زمین کے سارے قیدیوں کو پائمال کریں، ۳۵ اگر اللہ تعالی کے حضور کسیکا حق باطل کریں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں، تو خداوند ‖ منظور نہیں کرتا هي۔ ۳۷ کون هي، جو کہتا هي، اور وہ هو جاتا هي، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نہیں دیا؟ ۳۸ کیا اللہ تعالی کے منھہ سے بھلا اور برا نہیں نکلتا؟ ۳۹ کاهیکو آدمي

‖ عبراني میں، نہیں دیکھتا هي۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زندہ هی کرکراوے؟ ایسا آدمي اپنے گناهونکي سزا کے باعث؟ ۴۰ آؤ، هم کهوجیں اور اپني راهونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پهریں. ۴۱ هم اپنے دل کو هاتهوں سمیت آسمان کي طرف خدا کے آگے اُتهاویں. ۴۲ هم نے گناہ کیا اور بغي هوئے هیں، تو نے معاف نہیں کیا. ۴۳ تو نے هم کو قهر تلے ڈهانپ دیا، اور همیں رگیدا؛ تو نے همیں قتل کیا، اور رحم نہ کیا. ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چهپا رکها، کہ هماري دعاؤں کا گذر تجه تک نہ هو. ۴۵ تو نے همیں گروهوں کے درمیان کوڑا اور جهاڑن کي مانند کیا. ۴۶ همارے سارے دشمن هم پر اپنے منہہ پسارتے هیں. ۴۷ هول اور پهندے میں هم گرفتار هوئے، ویراني اور تباهي هی. ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت کے سبب میري آنکه پاني کي نہروں کي مانند بہہ رهي هی. ۴۹ میري آنکه ٹپکا کرتي هی، اور تهمتي نہیں؛ کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں هوتے، ۵۰ جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ کرے، اور دیکهے. ۵۱ میري آنکه میرے شہر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو افسردہ کرتي هی. ۵۲ جو بےسبب میرے دشمن تهے، اُنهوں نے مجهے چڑیوں کي طرح شدت سے رگیدا: ۵۳ اُنهوں نے میري جان کو چوان میں دکه دیا، اور میرے اُوپر ایک پتهر ڈالا. ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے؛ میں نے کہا، کہ میں مر چلا.

۵۵ کهرے چوان میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا. ۵۶ تو نے میري سني؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نہ کر. ۵۷ تو اُس دن میں، جس دن میں نے تجهے پکارا، نزدیک آیا، اور کہا، کہ مت ڈر. ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں، اور میري جان کو رهائي بخشي. ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکهي: تو میرے مقدمے کو فیصل کر. ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے اندیشونکو، جو اُنهوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکها هی. ۶۱ ای خداوند، تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري فکریں، جو اُنهوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بهي جو مجه پر چڑهے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جو وے سارے دن مجه پر باندهتے هیں: ۶۳ تو نے اُنکا بیٹه جانا، اور اُنکا اُٹه کهڑا هونا دیکها هی؛ میں اُن کا راگ رنگ هوا.

۶۴ ای خداوند، اُنکے هاتهونکے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے. ۶۵ اُن کو دل کي سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے. ۶۶ قهر سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُن کو نابود کر.

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ صیهون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي. ۱۳ وہ اپنے گناهوں کا اقرار کرتي. ۲۱ ادوم کو خبر دي جاتي کہ اُسے سزا ملیگي. ۲۲ صیهون کو دلاسا دیا جاتا.

سونا کیونکر بےجلا هو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتهر هر ایک گلي کے سرے پر پهینکے گئے هیں. ۲ صیهون کے مهنگےمولے بیٹے، جو کندن سے مشابہ تهے، سو وے کیسے کمهار کے هاتهونکے بنائے هوئے کوزوں کے مانند ٹهہرے. ۳ گیدڑ بهي چهاتیاں نکالتي هیں، وے اپنے بچوں کو دوده چساتي هیں: میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بےرحم هی. ۴ دوده پیتے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي هی؛ ننهے بچے روٹي مانگتے هیں، پر اُنکے لیئے کوئي توڑتا نہیں. ۵ وے جو مزہدار کهانا کهاتے تهے، سو گلیوں میں بےتاب پڑے هیں؛ وے جو قرمزي پوشاک پہنے هوئے پلے تهے، سو مزبلہ سے هم آغوشي کرتے هیں. ۶ کیونکہ میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناہ کي سزا سے زیادہ هی؛ وہ تو ایک لمحہ میں معدوم هو گئي، اور انسان کے هاته اُسپر دراز نہ کیئے گئے. ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بهي صاف اور دوده سے سفید تهے، اُنکے بدن مونگے سے بهي زیادہ سرخ تهے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تھا۔ ۸ اب اُنکا چہرہ سہور سے بھي کالا ھي؛ وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کي ھڈیوں سے سٹا ھي؛ وہ سوکھ گیا، لکڑي کي مانند ھو گیا۔ ۹ وے جو تلوار سے قتل کیلئے جاتے ھیں اِنسے بہتر ھیں جو بھوکھ سے مرتے ھیں؛ کہ یے کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے، اور مر رھتے ھیں۔ ۱۰ رحمدل عورتوں کے ھاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا؛ میري قوم کي بیتي کي ھلاکت میں وےھي اُنکي خوراک ھوئے۔ ۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا؛ اُسنے صیہون میں ایک آگ بھڑکائي، اور وہ اُسکي بنیادوں کو کھا گئي۔ ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے، کہ بیري اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے۔

۱۳ اُسکے نبیوں کے گناھوں، اور اُسکے کاھنوں کي خطاؤں کے سبب، جنھوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا، یہہ ھوا۔ ۱۴ وے اندھے ھوکے گلیوں میں بھٹکتے تھے، وے خون سے آلودہ تھے، ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے۔ ۱۵ وے اُنھیں پکارتے رھے، کہ دور ھو، اي ناپاکو، دور ھو، دور ھو، چھوؤ مت: وے تو بھاگے، وے آوارہ پھرتے؛ قوموں کے درمیان کہا جاتا ھي، کہ وے پھر رھنے کا ٹھکانہ نہ پاوینگے۔ ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں تفرقہ ڈالا ھي؛ وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا: اُنھوں نے کاھنوں کي شخصیت پر نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مہرباني نہ کي۔

۱۷ ھم جو ھیں، سو ھماري آنکھیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تھي، فنا ھوئیں؛ ھم اپني دیدگاھوں پر سے اُس قوم کے منتظر رھے، جو ھمیں بچا نہ سکي۔

۱۸ وے ھم کو ھر قدم پر رگیدتے ھیں، یہاں تک، کہ ھم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ھیں: ھمارا آخر نزدیک ھي، ھمارے دن پورے ھوئے، کیونکہ ھماري اجل آ پہنچي۔ ۱۹ ھمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں سے بھي تیز پر ھیں: اُنھوں نے ھمیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں ھماري گھات میں لگے۔ ۲۰ ھمارے نتھنوںکا دم، خداوند کا مسیح، جس کي بابت ھم نے کہا، کہ ھم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے، سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ھوا۔

۲۱ اي ادوم کي بیتي، تو جو عوض کي سرزمین میں بستي ھي، خوش و خورم ھو؛ پیالہ تجھ تک بھي پہنچیگا؛ تو مست ھوگي، اور آپ کو ننگا کریگي۔

۲۲ اي صیہون کي بیتي، تیري بدکاري کي سزا تمام ھوئي؛ وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا: اي ادوم کي بیتي، وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا، اور تیرے گناھوں کے سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا۔

۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي ھي۔

اي خداوند، جو کچھہ ھم پر ھوا، اُسکو یاد رکھہ: متوجہہ ھو، اور ھماري رسوائي پر نگاہ کر۔ ۲ ھماري میراث اجنبیوں کي ھوئي، ھمارے گھر بیگانوں نے لیئے۔ ۳ ھم یتیم ھیں، اور ھمارے باپ نہیں؛ ھماري مائیں بیووں کي مانند ھو گئیں۔ ۴ ھم نے اپنا پاني بھي مول لے لیکے پیا، اور لکڑي ھمارے ھاتھ میں بیچي گئي۔ ۵ ھماري گردنوں پر جوا ڈالکے ھم کو دکھ دیتے: ھم مشقت کھینچتے، اور آرام نہیں پاتے ھیں۔ ۶ ھم نے مصریوں اور اسوریوں کا تابع ھونا منظور کیا، تا کہ ھم روتي سے آسودہ ھوں۔ ۷ ھمارے باپدادوں نے گناہ کیا، اور وے نہیں ھیں؛ اور ھم اُن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجھ اُٹھاتے۔ ۸ غلام ھم پر حکمراني کرتے؛ کوئي نہیں، جو ھمیں اُنکے ھاتھ سے چھڑاوے۔ ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ھي، ھم جانبازیاں کرکے اپني روتي حاصل کرتے۔ ۱۰ کال کے ھولناک صدمے سے ھمارا پوست

|| عبراني میں، کو ھاتھہ دیئے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

تنور کي مانند سیاہ ہو گیا. ۱۱ اُنھوں نے صیہون میں عورتوں کو، اور یہوداہ کے شہروں میں کنواري چھوکریوں کو، جبراً بےحرمت کیا ہی: ۱۲ اُمرا کو اُن کے ایک ہاتھ سے ٹنگا دیا ہی: اور مشائخ کي روداري کي نہ گئي. ۱۳ اُنھوں نے جوانوں کو پکڑکے اُنسے چکي پسوائي: اور لڑکے لکڑي کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں. ۱۴ بزرگ لوگونکا پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا، اور جوان اپني نغمہ‌پردازي سے باز آئے. ۱۵ ہمارے دل کي خوشنودي جاتي رہي: ہمارا ناچنا ماتم سے مبدل ہوا. ۱۶ تاج ہمارے سر سے گر پڑا: ہم پر افسوس، کہ ہم نے گناہ کیا! ۱۷ اِس باعث میرا دل ناتوان ہوا، اِن باتونکے سبب میري آنکھیں دھندھلا گئیں. ۱۸ کوہ صیہونکي ویرانیکے سبب لومڑیاں اُسمیں چلتي پھرتي ہیں. ۱۹ پر تو، ای خداوند، ابد تک باقي رہیگا، اور تیرا تخت پشت در پشت ہی. ۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لیئے کیوں بھولتا ہی، اور اِتني مدت تک ہم کو ترک کر دیتا ہی؟ ۲۱ ای خداوند، ہم کو اپني طرف پھرا، اور ہم پھرینگے: ہمارے دن نئے سر سے جاري کر جیسے کہ قدیم زمانے میں ہوا. ۲۲ ||پر تو نے ہم کو بالکل رد کر دیا، تو ہم سے نپٹ بےزار ہی.

|| یا، کہ کیا تو ہم کو ایک لخت رد کر دیگا؟

حزقیایل نبي کي کتاب

۱ باب

۱ باعث اُس وقت کي جس میں حزقیایل نے کبار ندي کے ساحل پر پہلے نبوت حاصل کي. ۴ چار کروبیوں کي رویا جو اُسے نظر آئي. ۱۵ چار پہیوں کي رویا. ۲۶ اور خدا کے جلال کي جلوہ‌گري کي.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵ کے قریب

اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کي پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا، تو آسمان کھل گیا، اور میں نے خدا کي رویتیں دیکھیں. ۲ اور اُس مہینے کے پانچویں دن، یعنے، یہویکین بادشاہ کي اسیري کے پانچویں برس میں، ۳ ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام بوزي کاہن کے بیٹے حزقیایل کو، جو کسدیوں کے ملک میں نہر کبار کے کنارے پر تھا، پہنچا، اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا. ۴ اور میں نے نظر کي: تو کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر سے ایک گردباد آتي، ایک بڑي گھٹا، اور ایک آگ ||جسکي لوئیں آپس میں لپٹي جاتي تھیں، اور اُسکے گرد روشني چمکتي تھي، اور اُسکے بیچ میں سے، یعنے، اُس آگ میں سے صیقل کیئے ہوئے پیتل کي سي صورت جلوہ‌گر ہوئي. ۵ اور اُسکے بیچ سے چار جانداروں کي ایک شبیہ نظر آئي: اور اُن کي شکل یہہ تھي، کہ وے اِنسان سے مشابہ تھے. ۶ اور ہر ایک کے چار چار منہہ، اور چار چار پنکھ تھے. ۷ اور اُن کے پانو جو تھے، سو سیدھے پانو تھے: اور اُن کے پانوؤں کے تلوے بچھرو کے پانوؤں کے تلوے تھے، اور وے مانجے ہوئے پیتل کے مانند جھلکتے تھے. ۸ اور اُنکي چاروں طرف پنکھوں کے نیچے اِنسان کے ہاتھ تھے: اور منہہ اور پنکھ اُن چاروں کے تھے. ۹ اُن کے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ تھے: اور وے چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے، بلکہ وے سب برابر سیدھے آگے کو چلے جاتے تھے. ۱۰ رہي اُن کے چہروں کي مشابہت، سو اُن چاروں کا

|| یا، آپ میں جو آپ کو پکڑتي تھي.

ايک چہرہ اِنسان کا، اور ايک چہرہ شيرببر کا اُنکي دهني طرف: اور اُن چاروں کا ايک چہرہ سانڑ کا اُنکي بائيں طرف: اور اُن چاروں کا ايک چہرہ عقاب کا تھا. ۱۱ اُنکے چہرے يونہيں: اور اُنکے پنکھ اُوپر سے پهيلائے هوئے تھے: هر ايک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جتے هوئے تھے، اور دو دو سے اُن کا بدن ڈهنپا هوا تھا. ۱۲ اُن ميں سے هر ايک سيدها آگے کو چلا جاتا تھا: جدهر روح جاتي تھي، وے جاتے تھے: وے چلتے هوئے پهرتے نه تھے. ۱۳ رهي اُن جانداروں کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے هوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي مانند تھي: وہ اُن جانداروں کے درميان اِدهر اُدهر آتي جاتي تھي، اور وہ آگ نوراني تھي: اور اُس آگ ميں سے بجلي نکلتي تھي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے تھے، اور پلٹ آتے تھے، جس طرح سے بجلي کوندھ جاتي هے.

۱۵ سو جب ميں اُن جانداروں کو ديکھ رہا، تو کيا ديکھتا هوں، که اُن جانداروں کے پاس ايک ايک پهيا چار منھ رکھتا هوا زمين پر هے. ۱۶ رهي اُن پہيوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ، سو وہ زبرجد کي سي دکھائي ديتي تھي: اور اُن چاروں کا ايک هي ڈول تھا: اور اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ايسي تھي، گويا که پهيا پہيئے کے بيچ ميں هے. ۱۷ جب وے چلتے تھے وے چارسو ڈهلتے تھے، اور ڈهلتے هوئے وے پيچھے پهرتے نه تھے. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تھے، سو ايسے اُونچے تھے، که ڈر لگتا تھا، اور اُن چاروں کے حلقوں ميں گرداگرد آنکھيں بهري هوئي تھيں. ۱۹ جب وے جاندار چلتے تھے، پہيئے اُنکے ساتھ چلتے تھے، اور جب وے جاندار زمين پر سے اُٹھائے جاتے تھے، پہيئے بهي اُٹھائے جاتے تھے. ۲۰ جہاں کہيں روح جانيوالي تھي، وے جاتے تھے، جدهر روح جانے پر تھي: اور

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

ديکھو مکاشفہ ۴: ۷ · يسعياہ ۶: ۲ · ۱۲ آيت · حزق ۱۰: ۲۲ · ۲۰ آيت · ۹، ۱۲ آيتيں · مکاشفہ ۴: ۵ · ذکر ۴: ۱۰ · متي ۲۴: ۲۷ · حزق ۱۰: ۹ · حزق ۱۰: ۹، ۱۰ · دان ۱۰: ۶ · ۱۲ آيت · حزق ۱۰: ۱۲ · ذکر ۴: ۱۰ · حزق ۱۰: ۱۶، ۱۷ · ۱۲ آيت

پہيئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے، کيونکه ‖ جاندار کي روح پہيوں ميں تھي. ۲۱ جب وے چلتے تھے، يے چلتے تھے، اور جب وے ٹھہرتے تھے، يے ٹھہرتے تھے، اور جب وے زمين پر سے اُٹھائے جاتے تھے، پہيئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے، کيونکه پہيوں ميں † جاندار کي روح تھي. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا، ايسي تھي، جيسا دهشت‌انگيز بلور کا جلوہ هوتا: وہ اُن کے سروں کے اُوپر پهيلا تھا. ۲۳ اور اُس فضا کے نيچے اُن کے پر مستطح تھے، ايک دوسرے کي سمت کو تھا: هر ايک کے دو دو تھے، جن سے اُن کے بدنوں کا ايک پہلو، اور دو دو تھے، جن سے دوسرا پہلو ڈهپا تھا. ۲۴ اور ميں نے اُنکے پروں کي آواز سني، گويا که بہت پانيوں کي آواز، هاں، قادرِمطلق کي آواز هے، جب وے چلتے تھے، ايسي شور کي آواز هوئي جيسي لشکر کي آواز هے: وے جب ٹھہرتے تھے، اپنے پروں کو لٹکا ديتے تھے. ۲۵ اور جس وقت وے ٹھہرتے تھے، اور اپنے پروں کو لٹکا ديتے تھے، اُس فضا ميں سے، جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا، ايک آواز هوتي تھي.

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن کے سروں کے اُوپر تھا، تخت کي صورت تھي، اور اُس کي نمود نيلم کے پتھر کي سي تھي، اور اُس تخت‌نما صورت پر کسي اِنسان کي سي شبيه اُسکے اُونچے پر نظر آئي. ۲۷ اور ميں نے اُسکي کمر سے ليکے اُوپر بلندي تک صيقل کيئے هوئے پيتل کا سا رنگ، اور شعله سا جلوہ، اُسکے درميان اور گرداگرد ديکھا، اور اُسکي کمر سے ليکے نيچے تک ميں نے شعله کي سي تجلي ديکھي، اور چارسو ايک جگمگاهٹ تھي. ۲۸ جيسي اُس کمان کي صورت هے، جو بارش کے دنوں ميں بادل ميں دکھلائي ديتي هے، ويسي هي آپس کي اُس جگمگاهٹ کي نمود تھي. خداوند کے

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

‖ يا، ايک جيتي روح. · حزق ۱۰: ۱۷ · † يا، ايک جيتي روح. · ۱۱، ۲۰ آيتيں · حزق ۱۰: ۱ · حزق ۱۰: ۵ · حزق ۴۳: ۲ · دان ۱۰: ۶ · مکاشفہ ۱: ۱۵ · ايوب ۳۷: ۴، ۵ · زبور ۲۹: ۳، ۴ · اور ۶۸: ۳۳ · حزق ۱۰: ۱ · خروج ۲۴: ۱۰ · حزق ۸: ۲ · مکاشفہ ۴: ۳ · اور ۱۰: ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

جلال کي صورت کي يهي نمائش تهي۔ اور ديکهتے هي ميں اوندهے منه گرا؛ اور ميں نے ايک آواز سني جيسے که کسي نے کها۔

۲ باب

۱ حزقي‌ايل کا نبي کے عهده پر مقرر هونا. ۲ اُس کام کي بابت حکم جو اُسے ملا. ۹ اُسکي ماتم‌انگيز پيشينگوئيوں کا طومار.

اور اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، اپنے پانوں پر کهڑا هو، که ميں تجه سے کچه کهونگا. ۲ جب اُس نے مجهے يوں کها، روح مجه ميں داخل هوئي، اور مجهے پانوں پر کهڑا کيا؛ تب ميں نے اُس کي سني جو مجه سے باتيں کرتا تها. ۳ سو اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، ميں تجهے بني اِسرائيل، اُن باغي گروهوں کے پاس، جو مجه سے پهر گئيں هيں، بهيجتا هوں: وے اور اُنکے باپ‌دادے آج کے دن تک مجه سے بغاوت کرتے هيں. ۴ کيونکه وے ‖ بےحيا لڑکے هيں اور سخت‌دل، جن کے پاس ميں تجه کو بهيجتا هوں. اور تو اُن سے کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي. ۵ سو وے خواه سنيں يا سننے سے اِنکار کريں، (که وے تو سرکش خاندان هيں) تد بهي اِتنا تو هوگا که وے جانينگے که ايک نبي اُن ميں رها. ۶ اور تو، اي آدمزاد، اُن سے هراسان مت هو، نه اُن کي باتوں سے ڈر، هرچند سدا‌کُلب اور خار تيرے ساته هيں، اور بچهوؤں کے بيچ ميں تو رهتا هي؛ اُنکي باتوں سے ترسان مت هو، اور اُنکے چهروں سے مت گهبرا، گوکه وے باغي خاندان هيں. ۷ سو تو ميري باتيں اُن سے کهه، خواه وے سنيں خواه سننے کے ليئے مائل نه هوں، که وے نهايت باغي هيں.
۸ پر تو، اي آدمزاد، تو ميرا کلام، جو تجه سے کهتا، سن؛ تو اُس سرکش خاندان کي مانند سرکشي مت کر: اپنا منه کهول، اور جو کچه ميں تجهے ديتا هوں کها لے. ۹ اور ميں نے نگاه کي، تو ديکهو، ايک هاته ميري طرف بڑهايا هوا هي، اور ديکهو، اُس ميں کتاب کا طومار هي؛ ۱۰ اور اُسنے اُسے کهولکے ميرے سامهنے رکه ديا؛ اُس ميں باهر بهيتر لکها هوا تها: اور اُسپر يهه قلمبند تها، نوحه، اور ماتم، اور واويلا.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حزقي‌ايل اُس طومار کو کها ليتا. ۴ خدا اُسے دلاسا ديتا. ۱۰ خدا اُس سے بيان کرتا که نبوت کي نعمت کن کن شرطوں کي قيد ميں نقشي جاتي. ۲۲ خدا هي هي جو نبي کا منه بند کرتا اور پهر کهول بهي ديتا.

پهر اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، جو کچه تو نے پايا، سو کها؛ اِس طومار کو نگل جا، اور جاکے اهل اِسرائيل کو کهه. ۲ تب ميں نے منه کهولا، اور اُسنے وه طومار مجهے کهلايا. ۳ پهر اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، ايسا کر، که تيرا پيٹ اِس طومار کو، جو ميں تجهے ديتا هوں، کهاوے اور تو اُس سے اپني انترياں بهر دے. تب ميں نے کهايا، اور وه ميرے منه ميں شهد کي مانند ميٹها تها.
۴ پهر اُسنے مجهے کها، که اب تو اي آدمزاد، تو اهل اِسرائيل پاس جا، اور ميري باتيں اُنهيں کهه. ۵ کيونکه تو ايسي گروه ميں، جو گهرے لب کي اور بهاري زبان کي هي، نهيں بهيجا جاتا هي، بلکه اهل اِسرائيل کے درميان؛ ۶ اور نه که بهتسي قوموں کے پاس جنکے لب گهرے هيں، اور اُن کي زبان بهاري مشکل هي، که اُنکي بات تو سمجه نهيں سکتا: يقيناً اگر ميں تجهے اُنکے پاس بهيجتا، وے تيري سنتے. ۷ ليکن اهل اِسرائيل تيري بات نه سنينگے، کيونکه وے ميري طرف کان لگانے کو نهيں چاهتے: کيونکه سارے اهل اِسرائيل بےحيائي کي پيشاني رکهتے اور سنگ‌دل هيں. ۸ ديکه، ميں نے اُنکے چهروں کے مقابل تيرے منه کو درشت کيا هي، اور تيري پيشاني کو اُنکي پيشاني کے مقابل سخت کيا هي. ۹ ديکه، ميں نے تيري پيشاني کو هيرے کي مانند چقمق کے پتهر سے بهي زياده کڑا کيا هي: اُنسے مت ڈر، اور اُنکے چهروں کے باعث مت گهبرا، که وے باغي خاندان هيں. ۱۰ پهر اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، ميري ساري

باتوں کو، جو میں تجھے کھونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن. ۱۱ اب اُتھ، اسیروں پاس، یعنے، اپني قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتیں کر، اور اُنهیں کهه: خداوند یهوواه یوں فرماتا هي: خواه وے سنیں، خواه وے نه سنیں[i]. ۱۲ اور روح نے مجھے اُتھا لیا[k]، اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑي کھڑک کي آواز سني، جو کهتي تھي، که خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود هوا مبارک. ۱۳ اور جانداروں کے پروں کي آواز، که اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پهیوں کي آواز، اور ایک بڑے دھڑاکے کي آواز میرے سننے میں آئي. ۱۴ اور روح مجھے اُتھا کے لے گئي[l]: سو میں تلخدل هوکے اور روح میں جوش کھاکے روانه هوا، که خداوند کا هاتھ[m] مجھ پر غالب هو رها. ۱۵ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر رهتے تھے، پهنچا، اور میں نے اُنهیں وهاں بیتھے هوئے دیکھا[n]، اور اُن میں سات دن تک گھبرایا هوا بیتھا رها. ۱۶ اور سات دنوں کے بعد یوں هوا، که خداوند کا کلام مجھ کو پهنچا، اور وه بولا، ۱۷ اي آدمزاد[o]، میں نے تجھے اهل اسرائیل کا نگهبان[p] مقرر کیا، سو تو میرے منهه کا کلام سن، اور میري طرف سے اُنهیں جتا. ۱۸ جب میں شریر سے کهوں، که تو یقیناً مریگا، اور تو اُسے نه جتاوے، اور شریر سے نه کهے، که وه اپني بدراهي سے خبردار هو، تا که وه اُس سے پھرکے اپني جان بچاوے، تو وه شریر اپني شرارت میں مریگا[q]: پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ۱۹ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا هي، اور وه اپني شرارت اور اپني بري راه سے نه پھرا هي: تو وه اپني بدکاري میں مریگا: پر تو نے اپني جان کو بچایا هي[r]. ۲۰ اور اگر راستباز اپني راستبازیاں چھوڑ دیوے، اور گناه کرے، اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں، وه مر جائیگا: اِس لیئے که تو نے اُسے نهیں جتایا، تو وه اپنے گناه میں مریگا، اور اُسکي صداقت کا کام جو اُس نے کیا یاد نه کیا جائیگا: پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ۲۱ لیکن اگر تو اُس راستباز کو جتا دیوے که گناه نه کرے، اور وه گناه نه کرتا هو، تو وه جیئیگا، اِس لیئے که نصیحت پذیر هوا هي، اور تو نے اپني جان کو بچایا هي.

۲۲ اور وهاں خداوند کا هاتھ مجھ پر تھا[a]، اور اُسنے مجھے کها، که اُتھ، وادي میں[b] نکل جا، اور وهاں میں تجھ سے باتیں کرونگا. ۲۳ تب میں اُتھکے وادي میں گیا، اور کیا دیکھتا هوں، که خداوند کا جلال[c]، اُس شوکت کي مانند جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھي تھي[d]، کھڑا هي: اور میں منهه کے بھل گرا[e]. ۲۴ تب روح مجھ میں داخل هوئي[f]، اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کیا، اور مجھ سے باتیں کرکے کها، که اپنے گھر جا، اور دروازه بند کرکے چھپ ره. ۲۵ اور، اي آدمزاد، دیکھ، وے تجھپر بندھن ڈالینگے[b]، اور اُنسے تجھے باندھینگے، سو تو اُن کے درمیان پھر باهر نه جائیگا. ۲۶ اور میں ایسا کرونگا که تیري جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگي[c]، که تو گونگا ره جائے، اور تو اُنکے لیئے نصیحت گو نه هوگا، کیونکه وے بغي خاندان هیں[d]. ۲۷ پر جب میں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا منهه کھولونگا، تب تو اُنسے کهیگا، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هي[e]: جو سنتا هي، سو سنے، اور جو سننے سے باز رهتا، سو باز رهے، کیونکه وے بغي خاندان هیں[g].

۴ باب

۱ نبي کا شهر کے محاصرے کا نشان دکھلاکے، یروسلم کے احوال کا، یروشلم کي برگشتگي کے عهد سے ایک شهروالوں کے اسیر هو جانے کے وقت تک، بیان کرنا. ۹ اُس محاصرے میں تنو زه اسباب معاش کا جو لوگوں کو ملیگا کال کي سختي پر دلالت کرنے کے لیئے مذکور هونا.

اور، اي آدمزاد، تو [a]ایک کھپرا اُتھا لے، اور اپنے آگے رکھ دے، اور اُسپر ایک شهر، هاں، یروسلم هي کي تصویر کھینچ: ۲ اور اُسکا محاصره کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامھنے ایک دمدمه

[i] حزقی ۲: ۵، ۷ آیتیں
[k] ۱۴ آیت حزقی ۸: ۳
دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲
۲ سلا ۲: ۱۱
اعم ۸: ۳۹
[l] ۱۲ آیت حزقی ۸: ۳
[m] ۲ سلا ۳: ۱۵
حزقی ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۳۷: ۱
[n] ایوب ۲: ۱۳
زبور ۱۳۷: ۱
[o] حزقی ۳۳: ۷، ۸، ۹
[p] یسع ۵۲: ۸ اور ۵۶: ۱۰ اور ۶۲: ۶
یرم ۶: ۱۷
[q] حزقی ۳۳: ۶
یوح ۸: ۲۱، ۲۴
[r] یسع ۴۹: ۴، ۵
اعم ۲۰: ۲۶
[s] حزقی ۱۸: ۲۴ اور ۳۳: ۱۲، ۱۳
[a] ۱۴ آیت حزقی ۱: ۳
[b] حزقی ۸: ۴
[c] حزقی ۱: ۲۸
[d] حزقی ۱: ۱
[e] حزقی ۱: ۲۸
[f] حزقی ۲: ۲
[b] حزقی ۴: ۸
[c] حزقی ۲۴: ۲۷
لوقا ۱: ۲۰، ۲۲
[d] حزقی ۲: ۵، ۶، ۷
[e] حزقی ۲۴: ۲۷ اور ۳۳: ۲۲
[f] ۱۱ آیت
[g] ۹، ۲۶ آیتیں حزقی ۱۲: ۲، ۳
[a] ۱، ۲ ایک اینت.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باندھ، اور اُسکے گرد خیمے کھڑا کر، اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ ۳ پھر اپنے لیئے لوھے کا ایک توا لے، اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر، کہ وہ لوھے کي دیوار ٹھہرے، اور تو اپنا منھہ اُس کے مقابل کر، اور وہ گھیرے جانے کي حالت میں ھو، اور تو اُسکا گھیرنیوالا ھوگا۔ یہہ اھل اِسرائیل کے لیئے نشان ھی۔ ۴ پھر تو اپني بائیں کروٹ لیٹ رہ، اور اھل اِسرائیل کي بدکاري اُسپر رکھہ دے؛ جتنے دنوں تک تو لیٹا رھیگا، تو اُنکي بدکاري کا حامل رھیگا۔ ۵ پر میں نے اُن کي بدکاري کے برسوں کو، اُن دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوے دن ھیں، تجھہ پر رکھا: سو تو اھل اِسرائیل کا گناہ اُٹھائیگا۔ ۶ اور جب تو اُنھیں پورا کر چکے، پھر اپني دھني کروٹ لیٹ رہ، اور چالیس دن تک اھل یہوداہ کي بدکاري کا حامل ھو؛ میں نے تیرے لیئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا۔ ۷ پھر یروسلم کي طرف، جس کا محاصرہ ھو رھا، اپنا منھہ کر، اور اپنا بازو ننگا کر، اور اُس کے برخلاف نبوت کر۔ ۸ اور دیکھہ، میں تجھہ پر بندھن ڈالونگا، کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے، جب تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے۔

۹ اور تو اپنے لیئے گیہوں، اور جَو، اور باقلا، اور مسور، اور چینا، اور باجرا لے، اور اُنھیں ایک ھي برتن میں رکھہ اور اُنسے اپني روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیٹا رھے: تو تین سو نوے دن تک اُنھیں کھایا کر۔ ۱۰ اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا، سو ایک ایک دن کے لیئے بیس بیس ثقل کو وزن کرکے کھا: تو وقت بہ وقت اُسے کھایا کر۔ ۱۱ تو پاني بھي اندازہ سے، ایک ھین کا چھٹھواں حصہ، پیئیگا: تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر۔ ۱۲ اور تو جَو کے پھلکے کھایا کریگا، اور تو اُن کي آنکھوں کے سامھنے اِنسان کي گوہ سے اُنھیں پکائیگا۔ ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ اِسھي طرح سے بني اِسرائیل اپني ناپاک روٹیاں کو اُن قوموں کے درمیان، جہاں میں اُنھیں آوارہ کرونگا، کھایا کرینگے۔ ۱۴ تب میں نے کہا، کہ ھاے، خداوند یہوواہ، دیکھہ میري جان کبھي ناپاک نہیں ھوئي، اور اپني جواني سے اب تک کوئي مردار چیز، جو آپسے مر جاے یا پھاڑي جاوے، میں نے ھرگز نہیں کھائي، اور حرام گوشت میرے منھہ میں کبھي نہیں آیا۔ ۱۵ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھہ، میں اِنسان کي گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ھوں، سو تو اپني روٹي اُس سے پکا۔ ۱۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، دیکھہ، میں یروسلم میں روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا، اور وے روٹي تولکے فکرمندي سے کھائینگے، اور پاني ماپکے حیرت سے پیئینگے۔ ۱۷ تا کہ وے روٹي پاني کے محتاج ھوویں، اور باھم سراسیمہ ھوویں، اور اپني بدکاري کے سبب سے مر رھیں۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بال کا نشان دکھلاے۔ ۵ وہ سختي ظاھر کرنا جو خدا یروسلم سے اُس کي بغاوت کے سبب کرے۔ پھر اُسکا؛ ۱۲ یعني، کہ اُس پر کال بھیجیگا، اور تلوار چلائیگا، اور اُس کے لوگوں کو تتر بتر کریگا۔

اي آدمزاد، تو ایک تیز چھري لے، ھاں، حجام کا اُسترہ تجھہ سے لیا جاے، اور اُس سے اپنا سر اور اپني ڈاڑھي مُنڈا؛ اور ترازو لے اور بالونکو تولکے بانٹ دے۔ ۲ تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصہ لیئے آگ کے درمیان پھینک دے، جس وقت محاصرے کے دن پورے ھوویں؛ اور تیسرا حصہ لیکے چھري سے اِدھر اُدھر مار، اور تیسرا حصہ ھوا میں اُڑا، اور میں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا۔ ۳ اور اُنمیں سے تھوڑے بال گنکے لے، اور اُنھیں اپنے دامن میں باندھ۔ ۴ پھر اِنمیں سے کئي ایک لے، اور اُنھیں آگ کے بیچ میں ڈال، اور آگ سے اُنھیں جلا: کہ اُسمیں سے ایک آگ نکلیگي جو اِسرائیل کے سارے گھرانے پر پڑیگي۔

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی: یہي یروسلم ھی؛ میں نے اُسے قوموں اور مملکتونکے درمیان، جو اُسکے آس پاس

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هیں، رکھا هی. ۶ لیکن اُس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے قومونکي بهنسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بهنسبت زیادہ عدول کیا؛ که اُنهوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نهیں کیا. ۷ سو خداوند یهوواہ یوں کهتا هي: ازبسکه تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمهارے گرد و پیش هیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نه چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نهیں کیا، مگر اُن گروهونکي عدالتونکو جو تمهارے آس پاس هیں حفظ کیا[k]؛ ۸ سو خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، که دیکهه، هاں، میں هي تیرا مخالف هوں، اور تیرے درمیان سب قومونکي آنکهونکے سامهنے تجهے سزا دونگا. ۹ اور میں تیرے سارے نفرتي کاموںکے سبب تجهه میں وهي کرونگا، جو میں نے هرگز نهیں کیا هي[l]، اور جو میں پهر کبهي نه کرونگا. ۱۰ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کهائینگے[i]، اور بیٹے اپنے باپونکو کهائینگے: اور میں تجهه سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو هر ایک هوا پر پراگنده کرونگا[k]. ۱۱ اِسلیئے خداوند یهوواہ کهتا هي، که مجهے اپني حیات کي قسم، که اِس سبب سے که تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا هي[m]، اِسلیئے میں بهي تجهے گهٹا ڈالونگا، میري آنکهیں رعایت نه کرینگي، میں هرگز رحم نه کرونگا[n].

۱۲ تیرا تیسرا حصه وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں هلاک هو جائیگا؛ اور تیسرا حصه تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[o]؛ اور تیسرا حصه میں هر ایک هوا پر پراگنده کرونگا[p]، اور تلوار کهینچکے اُن کے پیچهے پڑونگا[q]. ۱۳ میرا قهر یوں انجام تک پهنچیگا[r]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور اپنا جي اُنسے ٹهنڈا کرونگا. اور جب میں اُنپر اپنا قهر انجام تک پهنچاؤں، تب وے جانینگے که مجهه خداوند نے اپني غیرت سے[t] یهه سب کچهه کها تها. ۱۴ اِسکے سوا، میں تجهه کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس هیں، اور اُن سب کي نگاهونمیں، جو اُدهر سے گذر کرینگے، ایک خرابه اور مورد ملامت کرونگا[u]. ۱۵ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِهانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس هیں[v]، هوگي، جب که میں غصه و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[w]. میں هي خداوند نے یهه فرمایا هي. ۱۶ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي هلاکت کے لیئے هیں، اُن کي طرف روانه کرونگا[a]، جن کو میں تمهارے هلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم میں مهنگي زیاده کرونگا، اور تمهاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[b]. ۱۷ اور میں تم میں کال اور برے درندے[c] بهیجونگا، اور وے تجهے لاولد کرینگے؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[d]؛ اور میں تلوار تجهه پر لاؤنگا. میں هي خداوند نے کها هي.

۶ باب

۱ آفتیں جو اسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاهتي تهیں. اِس بیان میں، که ۸ تهوڑے سے لوگ بچینگے، جو مبارک هونگے. ۱۱ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا که وے اِن آفتوں کے سبب نوحه‌گري کریں.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجهه پر نازل هوا، اور اُسنے کها، ۲ ای آدم‌زاد، اِسرائیل کے پهاڑوں کے مقابل[a] اپنا منهه کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور بول، که ای اِسرائیل کے پهاڑو، خداوند یهوواہ کا کلام سنو. خداوند یهوواہ پهاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نهرونکو، اور وادیوں کو، یوں کهتا هي، که دیکهو، میں، هاں، میں هي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمهارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]. ۴ اور تمهارے مذبح اُجڑ جائینگے، اور تمهارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمهارے مقتولوں کو تمهاري موتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ۵ اور بني

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اِسرایل کی لاشیں اُنکے بتونکے آگے پھینک دونگا، اور میں تمھاری ھڈیوں کو تمھاری قربانگاھوں کے گرداگرد بکھراؤنگا. ۶ تمھاری بودو باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ھووینگے، اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے، کہ تمھارے مذبح خراب کیئے جائیں اور ویران ھوویں، اور تمھارے بت توڑے جائیں، اور نہ رھیں، اور تمھاری مورتیں کاٹ ڈالی جائیں، اور تمھاری دستکاریاں نابود ھو جاویں. ۷ اور مقتول تمھارے درمیان گرینگے، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں.

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا، تا کہ تمھارے چند لوگ ھوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے، جسوقت مملکتوں میں تم پراگندہ ھو جاؤگے. ۹ اور وے جو تم میں سے بچ رھینگے اُن قوموںکے درمیان، جہاں جہاں وے اسیر ھوکے جائینگے، مجھ کو یاد کرینگے، جب میں اُنکے زناکار دلونکو، جو مجھ سے دور ھوئے، اور اُنکی زناکار آنکھونکو جو بتوں کی پیروی میں ھوئیں، شکستہ کرونگا، اور وے آپ اپنی ساری بدکاریونکے سبب جو اُنھوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں، اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے. ۱۰ تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ھوں؛ میں نے جو کہا کہ اُنپر یہ برائی لاؤنگا، سو عبث نہ کہا.

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ ھاتھ سے تھپیڑا مار، اور پانو سے پیٹ، اور کہہ، کہ اھل اِسرایل کے سارے گھنونے کاموںپر افسوس! کہ وے تلوار سے، اور کال سے، اور مری سے گرینگے. ۱۲ وہ جو دور ھی، سو مری سے مریگا، اور وہ جو نزدیک ھی، تو تلوار سے گریگا، اور وہ جو باقی رھے اور گھیرا جاوے، سو کال سے مریگا؛ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا. ۱۳ اور جب اُنکے مقتول ھر اُونچے ٹیلے پر، اور پہاڑونکی ساری چوٹیوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے، اور ھر ایک گھنے بلوط کے نیچے، ھر جگہہ جہاں وے اپنے سارے بتونکے لیئے خوشبوئی جلاتے تھے، اُنکی مورتونکے پاس اُنکی قربانگاھوں کی چاروں طرف پڑے ھوئے ھونگے، تب وے پہچانینگے، کہ خداوند میں ھوں. ۱۴ اور میں اُنپر اپنا ھاتھ چلاؤنگا، اور میں اُنکی سرزمین کو اُن کی بود و باش کے سب مکانونمیں دبلہ کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا: تب وے پہچانینگے، کہ میں خداوند ھوں.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرایل آخر میں کیسا ویران ھوگا. ۱۶ اُن میں سے جو بچ جائینگے کیونکر رو رو کے توبہ کرینگے. ۲۰ اِسرائیلیوں کے نفرتی کاموں کے سبب مقدس دشمنوں سے ناپاک کیا جائیگا. ۲۳ نبی ایک زنجیر کا نشان دکھلاتا، اور اُس میں سے بہت سا مضمون جو لوگوں کی دردناک اسیری سے تعلق رکھتا تھا نکالتا.

اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ اِسرایل کی سرزمین کا آخر ھوا: اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ھی. ۳ اب تیری اجل آئی، اور میں اپنا غضب تجھ پر نازل کرونگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا، اور تجھے اُن سارے گھنونے کاموں کا بدلا، جو تونے کیئے ھیں، تجھ پر لاد دونگا. ۴ میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی، اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا، بلکہ میں تیری روشوں کا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ھونگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ھوں. ۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، ایک بلا، اِکلی بلا، دیکھ، وہ آتی ھی. ۶ آخر آیا، آخر آیا ھی، وہ تجھ پر برپا ھوا ھی: دیکھ، وہ آ پہنچا. ۷ ای تو، جو زمین پر بستا ھی، اِنقلاب تجھ تک آیا ھی؛ وقت آ پہنچا، ھنگامے کا دن متصل ھوا، اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار. ۸ اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا، اور اپنا غضب جو تجھ پر ھی انجام تک پہنچاؤنگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[h]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا. ۹ میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[i]: جیسي کہ تیري راہیں ہیں، ویسا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے، اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند ہوں[k]. ۱۰ دیکھ، وہ دن، دیکھ، وہ آن پہنچا ہي: تجھ تک اِنقلاب آیا[l]; عصا میں کلیاں لگیں، غرور میں کونپل پھوٹے. ۱۱ ستمگري نکلي، جو شرارت ||کے لیئے چھڑي ہو[m]: کوئي اُن میں سے نہ رهیگا، اُنکے انبوہ میں سے کوئي نہیں، اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ; اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[n]. ۱۲ وقت آیا[o]، دن پہنچا: خریدنیوالا خوش نہ ہو، نہ بیچنیوالا اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا. ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ ہنوز وے زندوں کے درمیان ہوویں; کیونکہ رویا اُنکي ساري جماعت کي بابت ہي; ایک بھي نہ لوٹیگا، اور نہ کوئي اپني بدکاري سے اپني جان کو قیام بخشیگا. ۱۴ ترہي پھونکو; سب طیار ہو جاویں; لیکن کوئي جنگ میں نہیں جاتا ہي، کیونکہ میرا قہر اُن کي ساري بھیڑ پر ہي. ۱۵ تلوار باہر، اور مري اور کال بھیتر ہیں[p]: وہ جو کھیت میں ہي، تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شہر میں ہي، کال اور مري اُسے نگل جائینگے.

۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے، بچ نکلینگے[q]، اور وادیوں کے کبوتروں کي مانند پہاڑوں پر رهینگے، اور سب کے سب نالہ کرینگے، ہر ایک اپني بدکاري کے لیئے. ۱۷ سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے[r]، اور سارے گھٹنے پاني ہوکے بہہ جائینگے. ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[s]، اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا[t]; اور سبھوں کے منہ پر شرم ہوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن. ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتي چیز کي مانند ہوگا: خداوند کے قہر کے دن میں اُن کا سونا چاندي اُنہیں نہ بچا سکیگا[u]: وے اپنے جي کو سیر نہ کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ اُنھوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري کي تھي[x].

۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو ہي، سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنھوں نے اپني نفرتي مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں[y]: اِس لیئے میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کي مانند کر دیا. ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لیئے پردیسیوں کے ہاتھ میں، اور لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھ میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرینگے. ۲۲ اور میں اپنا منہ اُن سے پھیرونگا، تا کہ وے میري حرم سرا کو ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے، اور اُسے ناپاک کرینگے.

۲۳ بیڑي بنا: کیونکہ ملک خونریزي کے گناہوں سے بھرپور ہي[z]، اور شہر ظلم سے بھرا ہي. ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو برے سے برے ہیں لے آؤنگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک ہونگے، اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے. ۲۵ ہلاکت آتي ہي، اور وے سلامتي کو ڈھونڈھتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگي. ۲۶ بلا پر بلا آویگي[a]، اور افواہ پر افواہ ہوگي: تب وے نبي کي رویا کي تلاش کرینگے[b]: پر شریعت کاہن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتي رهیگي. ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا، اور سردار حیراني کا لباس پہنینگے، اور رعیت کے ہاتھ کانپینگے: میں اُن کي روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنھوں نے فتویٰ دیا، اُسي طرح میں اُن پر فتویٰ دونگا، تا کہ وے جانیں کہ خداوند میں ہوں[c].

h ۳ آیت
i ۴ آیت
k ۴ آیت
l ۷ آیت
|| عبراني میں، کي.
m یرو ۶: ۷
n یرو ۱۶: ۵، ۶؛ حزق ۲۴: ۱۶، ۲۲
o ۷ آیت
p اِست ۳۲: ۲۵؛ نوحہ ۱: ۲۰؛ حزق ۵: ۱۲
q حزق ۶: ۸
r یسع ۱۳: ۷؛ یرو ۶: ۲۴؛ حزق ۲۱: ۷
s یسع ۳: ۲۴؛ اور ۱۵: ۲، ۳؛ یرو ۴۸: ۳۷؛ عمو ۸: ۱۰
t زبور ۵۵: ۵
u اِمثا ۱۱: ۴؛ صفن ۱: ۱۸
x حزق ۱۴: ۳، ۴؛ اور ۴۴: ۱۲
y یرو ۷: ۳۰
z ۲ سلا ۲۱: ۱۶؛ حزق ۹: ۹؛ اور ۱۱: ۶
a اِست ۳۲: ۲۳؛ یرو ۴: ۲۰
b زبور ۷۴: ۹؛ نوحہ ۲: ۹؛ حزق ۲۰: ۱، ۳
c ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقی ایل رویا میں یروسلم کو جاتا ؛ ۵ وہاں ایک رشک انگیز بت کو، ۷ اور بت خانے کے منقش کاشانوں کو، ۱۳ اور تاموز پر ماتم کرنیوالیوں کو، ۱۵ اور آفتاب پرستوں کو دیکھتا. ۱۸ اِس بت پرستی کے سبب قہر اِلٰہی کی خبر دی جاتی کہ نازل ہوگا.

اور چھٹھویں برس کے چھٹھویں مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا، کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور یہوداہ کے مشایخ میرے آگے بیٹھے تھے[a]، کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مُجھ پر وہاں پڑا[b]. ۲ تب میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک صورت، آگ کی مانند، نظر آتی ہی[c]: اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ، اور اُسکی کمر سے اُوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا، جس کا رنگ صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا تھا[d]. ۳ اور اُسنے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی[e]، اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑکے مجھے کھینچا ؛ اور روح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا[f]، اور مجھے خدا کی رویتوں میں[g]، یروسلم کے بیچ، اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر، جہاں رشک کی مورت کی نشیمن تھی[h]، جو رشک کو چڑاتی ہی[i]، لے آئی. ۴ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں بنی اِسرائیل کے خدا کا جلال، اُس رویا کے مطابق جو میں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہی[k].

۵ تب اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، اپنی آنکھیں تو اُتر کی طرف اُٹھا. سو میں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُتر کی طرف، مذبح کے دروازے پر، رشک کی وہی مورت مدخل میں ہی. ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو اُن کے کام دیکھتا ہی؟ یہہ بڑی گندگیاں ہیں، جو اہل اِسرائیل یہاں کرتے ہیں، تاکہ میں اپنے مقدس کو چھوڑکے اُس سے دور جاؤں: پر تو ایک اور بار پھر، اور تو اُس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا.

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا ؛ اور میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دیوار میں ایک چھید ہی. ۸ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، دیوار تو کھود: سو میں نے دیوار کو کھودا، اور ایک دروازہ دیکھا. ۹ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ بھیتر جا، اور جو جو نفرتی کام وے یہاں کرتے ہیں، اُنہیں دیکھ. ۱۰ تب میں نے اندر جاکے دیکھا ؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ہر نوع کے کیڑے جو رینگتے پھرتے ہیں، اور کریہ جانوروں کی سب صورتیں، اور اہل اِسرائیل کی سب مورتیں، گرداگرد دیوار پر منقش ہیں. ۱۱ اور اہل اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں، اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوبیچ کھڑا ہی، اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا، اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہی. ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے دیکھا ہی، جو اہل اِسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں، ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں، کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہی ؛ خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہی[l].

۱۳ اور اُسنے مجھے یہہ بھی کہا، کہ تو ایک اور بار پھر، اور اِنسے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہیں دیکھیگا. ۱۴ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر آستانے کے دروازے پر لایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتیاں تھیں.

۱۵ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا تو نے یہہ دیکھا ہی؟ تو ایک اور بار پھر، اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اِن سے بھی بدتر ہیں. ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لے گیا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر، دہلیز اور مذبح کے درمیان[m]، پچیس ایک شخص ہیں[n] جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی

[a] حزق ۱۴ : ۱ اور ۲۰ : ۱ اور ۳۳ : ۳۱
[b] حزق ۱ : ۳ اور ۳ : ۲۲
[c] حزق ۱ : ۲۶، ۲۷
[d] حزق ۱ : ۴
[e] دان ۵ : ۵
[f] حزق ۳ : ۱۴
[g] حزق ۱۱ : ۱، ۲۴ اور ۴۰ : ۲
[h] یرم ۷ : ۳۰ اور ۳۲ : ۳۴ حزق ۵ : ۱۱
[i] اِست ۳۲ : ۱۶، ۲۱
[k] حزق ۱ : ۲۸ اور ۳ : ۲۲، ۲۳
[l] حزق ۹ : ۹
[m] یوایل ۲ : ۱۷
[n] حزق ۱۱ : ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

طرف ھی، اور اُن کے منھہ پورب کي جانب ھیں، اور پورب کي جانب آفتاب کي پرستش کرتے ھیں۔ ۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے یہہ دیکھا ھی؟ کیا اھل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹي بات ھی، کہ وے یہہ گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ھیں، کہ اُنھوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ھی، اور پھرکے مجھے غصہ دلایا ھی: اور دیکھ، وے اپني ناک ڈالي سے لگاتے ھیں۔ ۱۸ لیکن میں بھي قہر سے بدسلوکي کرونگا: میري آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا: اور اگرچہ وے چلا چلاکے اپنے نالے کي صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں، تو بھي میں اُن کي نہ سنونگا۔

۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاھر ھوا، کہ اُن میں سے بعضے نکل بچینگے۔ ۵ اور باقي سب ھلاک کیئے جاوینگے۔ ۸ اس بات میں، کہ خدا اُنکے لیئے کسي کي شفاعت منظور نہیں کرسکتا۔

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، کہ اُنھیں، جو شہر کے منتظم ھیں، نزدیک بلا، ھر ایک شخص اپنا ھتھیار جان مارنے کا اپنے ھاتھہ میں لے آوے۔ ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اوپر کے دروازے کي راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل ھی، چلے آئے، اور ھر ایک مرد کے ھاتھہ میں اُس کا خونریز ھتھیار تھا، اور اُن کے درمیان ایک آدمي کتاني لباس پہنے تھا، اور اُس کي کمر پر لکھنے کي دوات تھي: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ھوئے۔ ۳ اور اِسرائیل کے خدا کا جلال کروبي پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شہر کے درمیان سے، ھاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کي پیشاني پر، جو اُن سارے نفرتي کاموں کے سبب سے، جو اُسکے درمیان کیئے جاتے ھیں، آھیں مارتے اور روتے ھیں، نشان کر دے۔ ۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمھاري آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو۔ ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں کو، ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان ھی، اُن میں سے کسي کے پاس نہ جاؤ: اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنھوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ھیکل کے آگے تھے، شروع کیا۔ ۷ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باھر نکلو۔ سو وے نکل گئے، اور شہر میں قتل کرنے لگے۔

۸ اور جب وے اُنھیں قتل کر رھے، اور میں بچ رھا تھا، تو یوں ھوا، کہ میں منھہ کے بھل گرا، اور چلاکے کہا، کہ ھاے، خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرکے اِسرائیل کے سب باقي لوگوں کو ھلاک کریگا؟ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کي بدکاري نہایت عظیم ھی، کہ سرزمین خون سے بھري ھی، اور شہر بےاِنصافي سے بھرا ھی: کیونکہ وے کہتے ھیں، کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ھی، اور خداوند نہیں دیکھتا۔ ۱۰ سو میں جو ھوں، میري آنکھہ رعایت نہ کریگي، اور میں ھرگز رحم نہ کرونگا: میں اُن کي چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا۔ ۱۱ اور، دیکھو، کہ وہ آدمي جو کتاني لباس پہنے، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، جواب دیکے بولا، کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا۔

۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کي رویا جسکے ساتھہ حکم ھوا کہ وے شہر کے اوپر بکھیرے جاویں۔ ۸ کروبوں کي رویا۔

تب میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ اُس فضا پر جو کروبیوں کے سر

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کے اُوپر تھا، ایک چیز ایسي دکھائي دي جیسا نیلم کا پتھر ھوتا ھی، اور اُسکي صورت تخت کي سي تھي. ۲ اور اُسنے اُس آدمي کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، فرمایا اور کہا، کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبي کے تلے ھیں، اور آگ کے انگارے، جو کروبیوں کے درمیان ھیں، مٹھي بھر کے اُٹھا، اور شہر کے اُوپر بکھیر دے. اور وہ گیا، اور میں دیکھتا تھا. ۳ جب وہ شخص اندر گیا، تب کروبي گھر کي دھني طرف کھڑے ھوئے، اور اندروني صحن بادل سے بھر گیا. ۴ تب خداوند کا جلال کروبي پر سے اُٹھ گیا، اور گھر کے آستانے پر آیا، اور گھر بادل سے بھر گیا، اور صحن خداوند کے جلال کي چمک سے معمور ھوا. ۵ اور کروبیوں کے پروں کي صدا باھر کے صحن تک پہنچتي خداے قادر مطلق کي آواز کي سي اُسکے فرماتے وقت سني جاتي تھي. ۶ اور یوں ھوا کہ جب اُس نے اُس شخص کو، جو کتاني لباس اوڑھے تھا، حکم کیا، اور کہا، کہ وہ پہیئے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے آگ لے، تب وہ اندر گیا اور پہیئے کے پاس کھڑا ھوا. ۷ اور ایک کروبي نے کروبیوں میں سے اپنا ھاتھ اُس آتش کي طرف جو کروبیوں کے درمیان تھي، بڑھایا، اور آگ لیکے اُس شخص کے ھاتھوں پر، جو کتاني لباس پہنے تھا، رکھي: اُس نے لے لي، اور باھر نکلا.

۸ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے اِنسان کے ھاتھ کا سا ڈول نظر آیا. ۹ پھر جو میں نے نگاہ کي، تو کیا دیکھتا ھوں، کہ چار پہیئے کروبیوں کے آس پاس ھیں، ایک کروبي کے پاس ایک پہیا، اور دوسرے کروبي کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا، اور اُن پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا. ۱۰ اور اُنکي شکلیں جو تھیں، سو وے چاروں ایک طرح کي تھیں، جیسے پہیا پہیئے کے اندر ھو. ۱۱ جب وے چلتے تھے، وے اپني چاروں طرف پر چلتے تھے، وے چلتے ھوئے پھرتے نہ تھے؛ جدھر سر دیکھتا تھا، اُدھر وے اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے: چلتے ھوئے وے پھرتے نہ تھے؛ ۱۲ ھاں، اُن کے سارے بدن، اور پیٹھ، اور ھاتھ، اور پر؛ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں، اُن چاروں میں اُن کے پہیئے تھے. ۱۳ یہہ پہیئے جو تھے، سو میں نے سنا کہ اُنھیں کسي نے پکارا اور کہا، اي پہیئے. ۱۴ اور ھر ایک کے چار منھہ تھے؛ پہلے کا منھہ کروبي کا منھہ، اور دوسرے کا منھہ اِنسان کا منھہ، اور تیسرے کا منھہ شیر ببر کا منھہ، اور چوتھے کا منھہ عقاب کا منھہ. ۱۵ اور کروبي اُونچے کیئے گئے. یہہ وہ جاندار تھا، جو میں نے کبار کي ندي کے پاس دیکھا تھا. ۱۶ اور جب کروبي چلتے تھے، پہیئے بھي اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے، اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے، تاکہ زمین سے اُوپر چڑھیں، تو وے پہیئے اُن کے پاس سے جدا نہ ھوئے. ۱۷ جب وے ٹھہرتے تھے، یے ٹھہرتے تھے، اور جب وے بلند ھوتے تھے، یے اُنکے ساتھ بلند کیئے جاتے تھے، کیونکہ جاندار کي روح اُن میں تھي. ۱۸ اور خداوند کا جلال گھر کے آستانے پر سے اُٹھ چلا، اور کروبیوں کے اُوپر ٹھہر گیا. ۱۹ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کیئے، اور میري نظر کے سامھنے زمین سے بلندي پر چڑھ گئے، جس وقت وے نکل گئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ تھے. اور وے خداوند کے گھر کے پوربي دروازے کي دھلیز میں کھڑے ھوئے، اور اِسرائیل کے خدا کا جلال اُن کے اُوپر جلوہ‌گر تھا. ۲۰ یہہ وہ جاندار ھی، جو میں نے اِسرائیل کے خدا کے نیچے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھا تھا، اور مجھے معلوم تھا، کہ یے کروبي ھیں. ۲۱ ھر ایک کے چار منھہ تھے، اور ھر ایک کے چار پنکھ، اور اُن کے پنکھوں تلے اِنسان کا سا ھاتھ تھا. ۲۲ اور اُن کے چھروں

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کي صورت جو تهي، سو وے هي چهره تهے[b]، جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکهے تهے؛ وه وهي نمائشیں، اور وهي حقیقت. وے سب کے سب سیدهے آگے هي کو چلے جاتے تهے[c].

۱۱ باب

۱ سرداروں کي گستاخي. ۴ اُن کے گناه کا بدلا جو هوا. ۱۳ اِس بیان میں، که حزقیایل شکایت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بهید جس سے بعضوں کو بچا لیا تها، ۲۱ اور شریروں کو سزا دي تهي، ظاهر کرتا. ۲۲ خدا کا جلال شهر کے درمیان سے اُٹهکے اُس سے جدا هو جاتا. ۲۴ حزقیایل رویا میں اسیروں کے درمیان پهر پهنچا.

اور روح مجهه کو اُٹهاکے[a] خداوند کے گهر کے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف هي، لے گئي، اور کیا دیکهتا هوں، که اُس دروازے کي دهلیز پر پچیس شخص هیں[c]؛ اور میں نے اُنکے درمیان یازنیاه بن عزور، اور فلطیاه بن بنایاه، لوگوں کے سرداروں کو، دیکها. ۲ اور خداوند نے مجهسے کها، که اي آدمزاد، یهه وے لوگ هیں جو اِس شهر میں بدي کا منصوبه باندهتے هیں، اور بري مشورت کرتے هیں، ۳ که وے کهتے هیں، که وه نزدیک نهیں[d]؛ آؤ، گهر بناویں: وه تو دیگ هي[e]، اور هم گوشت.

۴ اِس لیئے، تو اُنکا مخالف هوکے اُن سے نبوت کر: اي آدمزاد، نبوت کر. ۵ اور خداوند کي روح مجهه پر اُتري[f]، اور اُسنے مجهسے کها، که یهه کهه: خداوند یوں کهتا هي، که اي اهل اِسرائیل، تم نے یوں یوں کها هي: میں تمهارے دل کے خیالوں میں سے جو تمهارے دل میں اُٹهتے، ایک ایک جانتا هوں. ۶ تم نے اِس شهر میں بهتوں کو قتل کیا[g]، بلکه اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بهر دیا هي. ۷ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هي، نه تمهارے مقتول، جنکي لاشیں تم نے شهر کے بیچ دهر چهوڑي هیں، یهه وهي گوشت، اور یهه شهر وهي دیگ هي[h]؛ پر میں تم کو اُسکے بیچ میں سے باهر نکالونگا. ۸ تم تلوار سے ڈرے هو، اور خداوند یهوواه کهتا هي، که میں تلوار تم پر لاؤنگا. ۹ اور میں تمهیں اُسکے بیچ میں سے باهر نکالونگا، اور تمهیں پردیسیوں کے هاتهوں میں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[k]. ۱۰ تم تلوار سے مارے پڑوگے[l]؛ اِسرائیل کي سرحد پر[m] میں تمهاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے که میں خداوند هوں[n]. ۱۱ یهه شهر تمهارا دیگ نه هوگا[o]، نه تم اُس میں کا گوشت هوگے، بلکه میں بني اِسرائیل کي سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا. ۱۲ اور تم جانوگے که میں خداوند هوں[p]، جس کي شریعتوں پر تم نهیں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نهیں کیا، بلکه اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمهارے آس پاس هیں تم نے عمل کیا هي[q].

۱۳ اور جب میں نبوت کرتا تها، تو یوں هوا، که فلطیاه بن بنایاه[r] مر گیا. تب میں منهه کے بهل گرا[s]، اور بلند آواز سے چلاکے کها، که هاے، خداوند یهوواه! کیا تو بني اِسرائیل کے بقیه کو بالکل مٹا ڈالیگا؟ ۱۴ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۵ که اي آدمزاد، تیرے بهائي، تیرے بهائي، تیرے قرابتي، اور سارے اهل اِسرائیل، سب کے سب جو هیں، وے هي هیں، جن کي بابت یروسلم کے باشندے کهتے هیں، که خداوند سے دور الگ رهو؛ یهه سرزمین هم کو میراث میں دي گئي هي. ۱۶ اِس لیئے تو کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که هرچند میں نے اُنهیں قوموں کے درمیان دور کر رکها هي، اور اُنهیں ملکوں میں پراگنده کیا، لیکن میں اُنکے لیئے تهوڑي دیر تک، اُن ملکوں میں جهاں جهاں میں نے اُنهیں پراگنده کیا، ایک مقدس هونگا[t]. ۱۷ اِس لیئے تو کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که میں تمهیں لوگوں میں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں میں سے، جن میں تم پراگنده هوئے، تمهیں سمیٹ لونگا، اور اِسرائیل کا ملک تمهیں دونگا[u]. ۱۸ اور وے وهاں آوینگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کریه

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے. ۱۹ اور میں اُنھیں ایک هي دل دونگا، اور نئي روح تمهارے اندر میں ڈالونگا، اور سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنھیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکه وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں، اور اُن پر عمل کریں: اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں اُنکا خدا هونگا. ۲۱ رهے وے جنکا دل اپني نفرتي اور کریه چیزوں کي مرضي پر اُنکي پیروي میں هي، سو خداوند کهتا هي، که میں اُن کي روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا. ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کیئے، اور پهیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے، اور اِسرایل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوه‌گر تھا. ۲۳ اور خداوند کا جلال شهر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شهر کي پورب طرف کے پهاڑ پر کھڑا هوا.

۲۴ انجام کار، روح نے مجھے اُٹھایا، اور خدا کي روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پهنچا دیا. سو وه رویا، جو میں نے دیکھي، مجھ سے اُوپر اُٹھ گئي. ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کي ساري باتیں کهیں، جو اُسنے مجھ پر ظاهر کي تھیں.

۱۲ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقی‌ایل نشان کے واسطے سفر کي طیاري کرتا؛ ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشگوئي کرتا که صدقیاه سفر کرکے بابل میں نه پهنچیگا. ۱۷ حزقی‌ایل تھرتھراهٹ کا نشان دکھلاتا، تاکه لوگ اُسے دیکھکے یهودیوں کي هونیوالي گھبراهٹ معلوم کریں. ۲۱ یهودیوں کو ملامت کرتا اُن کي ایک اُنھا کهاوت کے سبب. ۲۶ وه انجام جو رویا سے ظاهر هوا جلد هونے پر تھا.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که اي آدمزاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رهتا هي، جن کي آنکھیں هیں که دیکھیں، پر وے نهیں دیکھتے، اور اُنکے کان هیں که سنیں، پر وے نهیں سنتے، کیونکه وے باغي خاندان هیں. ۳ اِس لیئے، اي آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هي اپنے مکان سے روانه هو: تو اُنکي نظر کے سامهنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن هي، که وے سوچیں، هرچند وے باغي خاندان هیں. ۴ اور تو دن میں اُن کي آنکھوں کے سامهنے اپنے اسباب کو باهر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے هیں، اور شام کو اُنکي نظر کے آگے، اُنکي مانند جو اسیر هوکے نکل جاتے هیں، نکل جا. ۵ اُنکي آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور اُس راه سے اسباب نکال. ۶ اُنھیں دکھاکے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے هیں، اُسے نکال لے جا؛ تو اپنے منهه کو ڈھانپ، تاکه تیري نظر زمین پر نه پڑے، کیونکه میں نے تجھے اهل اِسرایل کے لیئے ایک نشان بنا رکھا هي. ۷ چنانچه جیسا مجھے حکم هوا تھا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کي مانند، نکالا: اور شام کو میں نے اپنے هاتھ سے دیوار سیندھي: میں نے گودھولي کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کي نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا.

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۹ که اي آدمزاد، کیا اهل اِسرایل نے، جو باغي خاندان هیں، تجھ سے نهیں کها، که تو کیا کرتا هي؟ ۱۰ اُنسے کهه، خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که یهه اِلهامي پیغام یروسلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اهل اِسرایل کے لیئے جو اُنکے درمیان هیں، ۱۱ کهه، که میں تمهارے لیئے نشان هوں: جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن هونگے، اور اسیري میں جائینگے. ۱۲ اور جو اُن میں سردار هي، سو شام کو اندھیرے میں اُٹھکے، اپنے کاندھے پر اُٹھائے هوئے نکل جائیگا: وے دیوار کھودینگے که اُس راه سے نکال لے جاویں: وه اپنا منهه ڈھانپیگا، تاکه اپني آنکھوں سے زمین کو نه دیکھے. ۱۳ اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اپنا جال اُسپر بچھاؤنگا، که وه میرے پھندے میں پھنس جائے؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا؛ لیکن وه اُسے نه دیکھیگا، اگرچه وهاں مریگا۔ ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں پراگنده کرونگا، اور میں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا۔ ۱۵ اور جب میں اُنھیں قوموں میں پراگنده کرونگا، اور مملکتوں میں اُنھیں کھنڈا دونگا، تب وے جانینگے، که میں خداوند هوں۔ ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے هونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے بچا رکھونگا، تاکه وے قوموں کے درمیان، جهاں کھیں آویں، اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که ای آدمزاد، تو تھرتھرا کے اپني روتي کھا، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پاني پي لے۔ ۱۹ اور اِس ملک کے لوگوں سے کهه، که خداوند یهوواه، یروسلم، اور اِسرایل کي ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کهتا هی، که وے فکرمندي سے اپني روتي کھائینگے، اور حیراني سے اپنا پاني پیئینگے، تاکه، اُسکے باشندوں کي ستمگري کے باعث، اُسکي سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وه بھري هی، خالي هو جاوے؛ ۲۰ اور وه بستیاں جو آباد هیں اُجاڑ هو جائینگي، اور سرزمین ویران هوویگي، تاکه تم جانو، که خداوند میں هوں۔

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۲ که ای آدمزاد، وه کیا کهاوت هی، جو تم اِسرایل کي سرزمین کي بابت کهتے هو، که عرصے میں دن بهت هوتے هیں، اور ساري رویا بے انجام هوتي هی۔ ۲۳ اِس لیئے اُنھیں کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں ایسا کرونگا، که یهه کهاوت موقوف

ایوب ۱۹: ۶ ؛ یرم ۵۲: ۹ ؛ نوحه ۱: ۱۳ ؛ حزق ۱۷: ۲۰ ؛ ۲ سلا ۲۵: ۷ ؛ یرم ۵۲: ۱۱ ؛ حزق ۱۷: ۱۶ ؛ ۲ سلا ۲۵: ۴، ۵ ؛ حزق ۵: ۱۰ ؛ حزق ۵: ۲، ۱۲ ؛ زبور ۹: ۱۶ ؛ حزق ۶: ۷، ۱۴ ؛ اور ۱۱: ۱۰، ۱۲، ۲۰ آیتیں ؛ حزق ۶: ۸، ۹، ۱۰ ؛ حزق ۴: ۱۶ ؛ زبور ۱۰۷: ۳۴ ؛ ذکر ۷: ۱۴ ؛ ۲۲ آیت ؛ حزق ۱۱: ۳ ؛ عمو ۶: ۳ ؛ ۲ پطر ۳: ۴

هو جاوے، اور وے اِسرایل میں اُسے پھر کهاوت کے طور پر نه بولینگے؛ بلکه تو اُنھیں کهه، که دن نزدیک آیا، اور ساري رویا کا انجام هوتا هی۔ ۲۴ کیونکه آگے کو اهل اِسرایل کے درمیان رویاے باطل، اور خوشامد کي غیبداني نه هوگي۔ ۲۵ کیونکه میں خداوند هوں، میں هي بولتا هوں: جو بات میں کهونگا، سو هو جائیگي؛ اُس کے هونے میں دیري نه لگیگي؛ بلکه خداوند یهوواه کهتا، که ای باغي خاندان، میں تمهارے دنوں میں کلام کهونگا، اور اُسے پورا کرونگا۔

۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۷ که ای آدمزاد، دیکھ، اهل اِسرایل کهتے هیں، که جو رویا میں اُسنے دیکھا هی، سو بهت مدت میں ظاهر هوگا، اور وه اُن زمانوں کي خبر دیتا جو بهت دور هیں؛ ۲۸ اِس لیئے اُنھیں کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئي سخن مدت پیچھے ظاهر نه هوگا، بلکه خداوند یهوواه کهتا هی، وه سخن جو میں کهوں، پورا هو جائیگا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي جھوتھے نبیوں کو، ۱۰ اُن کي کچي کهگل کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۷ نبیه جو هوئیں، اُن کي اور اُن کے تکیوں کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که ای آدمزاد، اِسرایل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے هیں، اُن کا مخالف هوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے هیں، اُن سے کهه، که خداوند کا کلام سنو۔ ۳ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که بیهوده نبیوں پر واویلا هی، جو اپني هي روح کي پیروي کرتے هیں، اور اُنھوں نے کچھ نهیں دیکھا۔ ۴ ای اِسرایل، تیرے نبي اُن لومڑیوں کے مانند هیں جو اُجاڑ مکانوں میں رهتیں۔ ۵ تم رخنوں کے اُوپر نه گئے، اور نه اِسرایل کے گھر کے لیئے اِحاطه باندھي هی، تاکه وے خداوند کے دن جنگ‌گاه میں کھڑے هوویں۔ ۶ وے دھوکھا اور جھوتھا شگون دیکھکے کهتے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

یوایل ۲: ۱ ؛ صفن ۱: ۱۴ ؛ حزق ۱۳: ۲۳ ؛ نوحه ۲: ۱۴ ؛ یسع ۵۵: ۱۱ ؛ ۲۸ آیت ؛ دان ۹: ۱۲ ؛ لوقا ۲۱: ۳۳ ؛ ۲۲ آیت ؛ ۲ پطر ۳: ۴ ؛ ۲۳، ۲۵ آیتیں ؛ یرم ۱۴: ۱۴ ؛ اور ۲۳: ۱۶، ۲۶ ؛ ۱۷ آیت ؛ غزل ۲: ۱۵ ؛ زبور ۱۰۶: ۲۳، ۳۰ ؛ حزق ۲۲: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هیں، که خداوند کهتا هی، اگرچه خداوند نے اُنهیں نهیں بھیجا هی[e]: اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے، که سخن پورا هو جائیگا. ۷ کیا تم نے باطل رویا نهیں دیکھي، کیا تم نے جھوٹھي غیب‌داني نهیں کي، اور بولتے هو، که خداوند نے کها هی، اگرچه میں نے نهیں کها؟ ۸ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که تم نے جھوٹھ کها هی، اور دھوکھا دیکھا، اِس لیئے دیکھو، خداوند یهوواه کهتا هی، که میں تمھارا مخالف هوں. ۹ اور میرا هاتھ اُن نبیوں پر، جو دھوکھا دیکھتے هیں، اور جھوٹھي غیب‌داني کرتے هیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نه هونگے، نه وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے[f]، اور نه وے اِسرائیل کے ملک میں داخل هونگے[g]: سو تم جانوگے، که میں خداوند یهوواه هوں[h].

۱۰ اِس سبب، هاں، اِس سبب سے، که اُنھوں نے میرے لوگوں کو یه کهکے ورغلایا هی، که سلامتي هی[i]، اور سلامتي نه تھي، اور ایک نے دیوار اُٹھائي، اور دیکھو، دوسروں نے اُسپر کچي کهگل کي[k]: ۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا رَخته کرتے هیں، کهه، که وه گریگي؛ که برسات کي جھڑي لگیگي[l]، اور تم، اي بڑے بڑے اولو، پڑوگے، اور شدت کي ایک آندھي اُسے توڑیگي. ۱۲ اور دیکھو، وه دیوار گریگي، کیا لوگ تم سے نه پوچھینگے، که وه کهگل کهاں هی جو تم نے اُسپر کي تھي؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑدونگا، اور میرے قهر سے جھاجھم مینھ برسیگا، اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے، تا که اُسے نابود کریں. ۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے کچي کهگل کي هی، توڑ ڈالونگا، اور زمین پر گراؤنگا، یهاں تک که اُس کي نیو ظاهر هو جائیگي؛ هاں، وه گریگي، اور تم اُسکے بیچ میں هلاک هوگے، اور جانوگے، که میں خداوند هوں[m]. ۱۵ میں اپنا قهر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنھوں نے اُسپر کچي کهگل کي هی، نازل کرونگا؛ اور تب میں تم سے کهونگا، که دیوار نه رهي، اور نه وے جنھوں نے کهگل کي: ۱۶ یعنے، اِسرائیل کے نبي، جو یروسلم کے لیئے نبوت کرتے هیں، اور اُسکي سلامتي کي رویا دیکھتے هیں[n]، اور سلامتي تو هی نهیں، خداوند یهوواه کهتا هی.

۱۷ اور اي آدمزاد، تو اپني قوم کي بیٹیوں کي طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں هیں[o]، مخالف کي طرح متوجه هو[p]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۱۸ اور تو کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که افسوس تم پر، جو سب کي کهنیوں کے نیچے کي گدي سیتي هو، اور هر ایک قد کے موافق سر کے لیئے تکیه بناتي هو، که جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کي جانوں کي کهات میں شوق سے رهوگي[q]، اور اپني جانوں کو بچاوگي؟ ۱۹ کیا تم مٹھي بھر جؤ کے لیئے، اور روٹي کے ٹکڑوں کے لیئے[r]، مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگي، که تم اُن جانوں کو مارڈالو جو مرنے کے لائق نهیں، اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑدو جو جینے کے لائق نهیں هیں، که تم میرے لوگوں سے، جو جھوٹھ سنتے هیں، جھوٹھ بولتي هو. ۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که دیکھو، میں تمھارے تکیوں کا، جنکے لیئے تم اُن جانوں کي کهات میں شوق سے رهتي هو که اُنهیں اُڑا دو، دشمن هوں، اور میں اُنهیں تمھاري کهنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں کو، که جنکي کهات میں تم شوق سے رهتي هو، تا که اُن جانوں کو اُڑا دو، چھڑاؤنگا. ۲۱ اور میں تمھاري گدیوں کو پھاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو تمھارے هاتھ سے چھڑاؤنگا، اور پھر کبھي تمھارا قابو نه هوگا که اُنهیں شکار کرو، اور تم جانوگي، که میں خداوند هوں[s].

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

e ۲۳ آیت حزق ۱۲: ۲۴ اور ۲۲: ۲۸

f عزر ۲: ۶۲ نحم ۷: ۵

g زبور ۶۹: ۲۸ حزق ۲۰: ۳۸

h حزق ۱۱: ۱۰، ۱۲

i یرم ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱

k حزق ۲۲: ۲۸

l حزق ۳۸: ۲۲

m ۲۱، ۲۳ آیتیں حزق ۱۴: ۸

n یرم ۶: ۱۴ اور ۲۸: ۹

o ۲ آیت

p حزق ۲۰: ۴۶ اور ۲۱: ۲

q ۲ پطر ۲: ۱۴

r دیکھو امث ۲۸: ۲۱ میکه ۳: ۵

s ۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۲۲ اِس لیئے که تم نے جهوٹهه بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا، جو میں نے غمگین نہیں کیا، اور شریروں کے هاتهوں کو زور بخشا هی، تا که وه اپني جان بچانے کے لیئے اپني بري راه سے باز نه آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت نه دیکهوگي، اور پهر جهوٹهي غیب‌داني کرنے نه پاؤگي: کیونکه میں اپنے لوگوں کو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا: اور تم جانوگي که خداوند میں هوں.

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا جب بت‌پرستوں کو جواب دیتا اُن کے دلوں کی حالت پر لحاظ کرکے دیتا. ۲ نبي اُن کو نصیحت کرتا که وے، اُن آفتوں کے سبب جو برگشته نبیوں کے باعث اُن پر آیا چاهتي تهیں، دهشت کها کے توبه کریں. ۱۲ خدا کے حکم کي بابت جو غیرتبدیل هی که اُن پر کال کي آفت آوے، ۱۵ یاکه درنده جانور اُن پر اپک پڑیں، ۱۷ یاکه تلوار چلے، ۱۹ اور یاکه اُن میں وبا پهیلے. ۲۲ عبرت کے واسطے اُن میں سے تهوڑے بچکے باقي رهینگے.

۵۹۴ کے قریب

اور اِسرائیل کے بزرگوں میں سے کئي شخص مجهه پاس آئے، اور میرے سامهنے بیٹهے. ۲ تب خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۳ که ای آدمزاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو، اپنے چهرے کے سامهنے رکها هی: کیا ایسے مجهه سے سوال کریں؟ ۴ اِس لیئے تو اُن سے باتیں کر، اور اُنهیں کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که اهل اِسرائیل میں سے هر ایک، جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو اپنے سامهنے دهرتا هی، اور نبي پاس آتا هی، میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کي کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا، ۵ تاکه میں اهل اِسرائیل سے جیسے اُن کے دل هیں ویسا سلوک کروں، کیونکه وے سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجهه سے پهر گئے هیں. ۶ اِس لیئے تو اهل اِسرائیل سے کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که توبه

کرو، اور اپنے بتوں سے پهرو، اور اپنے سارے مکروهات سے اپنا منهه پهیرو. ۷ کیونکه هر ایک اهل اِسرائیل میں سے، اور اُن بیگانوں میں سے، جو بني اِسرائیل میں رهتے هیں، جو مجهه سے جدا هو جاتا هی، اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو اپنے آگے دهرتا هی، اور نبي پاس آتا هی، که اُسکي معرفت مجهه سے سوال کرے، اُسکو میں هي خداوند آپ جواب دونگا. ۸ اور میں اپنا منهه اُس شخص کے برخلاف رکهونگا، اور اُسے انگشت‌نما اور ضرب‌المثل بناؤنگا، اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا، اور تم جانوگے، که میں خداوند هوں. ۹ اور وه نبي، جو هی، که دغا کها کے کچهه کهے، تو میں خداوند نے اُس نبي کو دغا دي هی، اور میں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤنگا، اور اُسے اپنے اِسرائیلي لوگوں میں سے نابود کر دونگا. ۱۰ اور وے اپني بدکاري کي سزا کي برداشت کرینگے: جیسي پوچهنیوالے کے گناه کي سزا هوتي، ٹهیک نبي کے گناه کي ایسي سزا هوگي: ۱۱ تاکه اهل اِسرائیل پهر مجهه سے بهٹک نه جائیں، اور وے اپنے تئیں اپني ساري بدکاریوں سے پهر ناپاک نه کریں، بلکه خداوند یهوواه کهتا هی، وے میرے لوگ هوویں، اور میں اُن کا خدا هوؤں.

۱۲ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، ۱۳ که ای آدمزاد، جب که کوئي سرزمین خطا ے شدید کرکے میري گنهگار هوتي هی، اور میں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤں، اور اُس کي روٹي کي ٹیک توڑوں، اور اُس پر کال بهیجوں، اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو هلاک کروں: ۱۴ هرچند یے تین شخص، نوح، اور دانی‌ایل، اور ایوب، اُس میں موجود هوتے، تو خداوند یهوواه کهتا هی، که وے اپني صداقت سے فقط اپني هي جانوں کو بچاتے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسي سرزمین میں برے درندے بھیجوں*، کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، ہرچند یے تین شخص اُس کے درمیان ہوتے*، تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط وے ہي بچ جاتے، پر ملک بےچراغ ہوتا۔

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں*، اور کہوں، کہ ای تلوار ملک میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں*: ۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ہرچند یے تین شخص اُس میں ہوتے*، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے۔

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں*، اور خونریزي کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں*، کہ وہاں کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح، اور دانی ایل، اور ایوب، اُس کے درمیان ہوتے*، تو خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے، وے اپني ہي صداقت سے اپني ہي جانوں کو چھڑاتے۔

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ کتنا زیادہ ہوگا، جب کہ میں اپني چار بري بلائیں، یعنے، تلوار، اور کال، اور برے درندے، اور وبا* یروسلم پر بھیجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھي، دیکھ، کہ وہاں تھوڑے بچکے باقي رہینگے*، جو باہر نکالے جائینگے؛ اُن میں بیٹے ہونگے، اور بیٹیاں: دیکھ، وے نکلکے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکي روش اور اُن کے کام دیکھوگے*: اور اُسکي بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجي، اور اُن سب آفتوں کي بابت جو میں اُس پر لایا ہوں، تم خاطرجمع ہو جاؤگے۔

۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمھیں تسلي کے باعث ہونگے، اور تم جانوگے، کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو بےسبب نہیں کیا*، خداوند یہوواہ کہتا هي۔

۱۵ باب

۱ نبي اِس کا ذکر کرکے کہ انگور کے درخت کي لکڑي بلکل ناکارہ هي، ۲ اُس سے بڑھکے بیان کرتا کہ یروسلم اِس لیئے رد ہوگیا کہ کچھہ کام کا نہیں تھا۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، کیا تاک کي لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي شاخ سے جو بن میں هي، کچھہ بہتر هي؟ ۳ کیا اُس کي لکڑي کوئي لیتا هي، کہ اُس سے کوئي کام بناوے؟ یا لوگ اُسکي کھونٹیاں بنا لیتے ہیں، کہ برتن اُس پر لٹکاویں؟ ۴ دیکھہ، وہ آگ میں اِیندھن کے لیئے ڈالي جاتي هي*: جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکي، کیا وہ کسي کام کي هي؟ ۵ دیکھہ، جب وہ سابوت تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل گئي، کیا اُس سے کوئي کام بنیگا؟

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ جس طرح تاک کي لکڑي بنکے اور درختوں کي بہ نسبت هي، کہ جسے میں نے آگ کے لیئے اِیندھن ٹھہرایا، اُسي طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا هي۔ ۷ ہاں، میں نے اپنا منھہ اُنکے برخلاف ثابت کیا هي*؛ وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسري آگ اُنھیں بھسم کریگي*؛ اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منھہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں*۔ ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے بڑي خطاکاري کي هي، خداوند یہوواہ فرماتا هي۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبی ایک بیچارہ طفل کی تمثیل لاکے اُسی مثال سے یروسلم کا اصلی حال بیان کر دکھلاتا. ۶ خدا کی نادر شفقت ھی جو اُس نے اُس پر کی تھی. ۱۵ کیسی نفرت انگیز زناکاریاں اُس لڑکی نے کی تھیں. ۳۰ وہ سخت آفتیں جو اُس پر آئیں. ۴۴ اُس کی بدکاری جس میں وہ اپنی ما کی برابری کرتی تھی، اور اپنی دو بہن سدوم اور سمرون سے سبقت لے گئی تھی، سو ایسی ھولناک ھوئی کہ بڑی سزا کی لایق ٹھہری. ۶۰ پھر ایک وعدہ ھونا، کہ آخر میں اُس پر رحمت کی جائیگی.

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، یروسلم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ کر[a]، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یروسلم سے یوں کہتا ھی، کہ تیری ولادت اور تیری پیدایش کنعان کی سرزمین سے ھی[b]؛ تیرا باپ اموری تھا، اور تیری ما حتی[c]. ۴ اور تیری پیدایش جو ھی، سو جس دن کہ تو پیدا ھوئی[d]، تیری ناف کاٹی نہ گئی، اور تو صفائی کے لیئے پانی سے نہلائی نہ گئی، اور تجھ پر نمک مطلق ملا نہ گیا، اور تو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی. ۵ کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم نہ کیا، کہ تیرے لیئے ایسا کچھ کرے، اور تجھ پر مہربانی دکھلاوے، بلکہ تو اپنے جنمدن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی، کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے.

۶ تب میں نے تیری طرف گذر کیا، اور تجھے تیرے ھی لہو میں لوٹتا ھوا دیکھا، اور میں نے تجھے، جب تو اپنے لہو میں تھی، کہا، کہ جیتی رہ، ھاں، میں نے تجھے، جب تو اپنے لہو ھی میں تھی، کہا، جیتی رہ. ۷ میں نے تجھے، اُن کونپلوں کے مانند جو میدان میں ھیں ھزارہا ھزار بڑھایا[e]، سو تو بڑھی، اور بڑی ھوئی، اور کمال و جمال تک پہنچی، کہ تیری دونوں چھاتیاں طرحدار ھوئیں، اور تیرے بال لمبے ھوئے، ھرچند کہ آگے تو ننگی اور برہنہ تھی. ۸ پھر میں نے تیری طرف گذر کیا، اور تجھ پر نظر کی، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق پیدا ھووے: تب میں نے اپنا دامن تجھ پر پھیلایا[f]، اور تیری برہنگی ڈھانپی، اور میں نے تجھ سے قسم کھاکے عہد باندھا، خداوند یہوواہ فرماتا ھی، اور تو میری ھو گئی[g]. ۹ پھر میں نے تجھے پانی سے غسل دیا، اور تیرا لہو، جو تجھے لگا ھوا تھا، دھو ڈالا، اور تجھ پر روغن ملا. ۱۰ اور میں نے تجھے بوٹیدار کپڑے اوڑھائے، اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی، اور میں نے ستھری کتان سے تیری پگڑی باندھی، اور تجھے ریشمی اوڑھنی سے ملبس کیا. ۱۱ میں نے تجھے زیور پہناکے سنوارا، اور تیرے ھاتھوں پر کڑے[h]، اور تیرے گلے پر طوق ڈالا[i]. ۱۲ اور میں نے تیری ناک میں نتھ، اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں، اور ایک سجیلا تاج تیرے سر پر رکھا. ۱۳ سو تو سونا چاندی سے آراستہ ھوئی، اور تیری پوشاک کتانی، اور ریشمی، اور چکندوزی کی تھی؛ اور تو مہین میدہ، اور شہد، اور چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی[k]: اور تو کمال خوبصورت ھوئی[l]، اور تو اِقبالمند تھی، یہاں تک کہ تیری بادشاھت ھو گئی. ۱۴ اور تیری خوبصورتی کا شہرہ قوموں کے درمیان ھوا[m]؛ کیونکہ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ وہ میری اُس رونق سے جو میں نے تجھے بخشی، کامل ھو گئی تھی.

۱۵ لیکن تو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی[n]، اور اپنے شہرے کے وسیلے سے زنا کرنے لگی[o]، اور ھر ایک سے، جس کا تیری طرف گذر ھوا، حرامکاریاں کرکے کھل کھیلی؛ ھاں، اُسی سے کی. ۱۶ اور تو نے اپنی رضائیوں میں سے لیکے اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراستہ کیئے[p]، اور اُن پر ایسی زنا کی، جیسی نہ ھوئی، نہ پھر ھوگی: ۱۷ اور تو نے اپنے ستھرے زیور میرے سونے چاندی کے، جو میں نے تجھے بخشے، لیکے اپنے لیئے مردوں کی صورتیں بنائیں، اور اُن سے زنا کی. ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑھی ھوئی پوشاکیں

[a] حزق ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۳۶.
[b] حزق ۲۱: ۳۰.
[c] ۴۰ آیت.
[d] ھوس ۲: ۳.
[e] خر ۱: ۷.
[f] روت ۳: ۹.
[g] خر ۱۹: ۵. یرم ۲: ۲.
[h] پید ۲۴: ۲۲، ۴۷.
[i] امث ۱: ۹.
[k] است ۳۲: ۱۳، ۱۴.
[l] زبور ۴۸: ۲.
[m] نوحہ ۲: ۱۵.
[n] دیکھو است ۳۲: ۱۵. یرم ۷: ۴. میکہ ۳: ۱۱.
[o] یسع ۱: ۲۱. اور ۵۷: ۸. یرم ۲: ۲۰. اور ۳: ۲، ۶، ۲۰. حزق ۲۳: ۳، ۸، ۱۱، ۱۲. ھوس ۱: ۲.
[p] ۲ سلا ۲۳: ۷. حزق ۷: ۲۰. ھوس ۲: ۸.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

لیکے اُنھیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا۔ ۱۹ اور میرا کھانا، جو میں نے تجھے دیا، یعنے، مہین میدہ، اور چکنائي، اور شہد جو میں تجھے کھلاتا تھا، تو نے اُنکي مزہ‌داري کے لیئے اُن کے آگے رکھا؛ خداوند یہوواہ کہتا ھي، کہ یونہیں ھوا۔ ۲۰ اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپني بیٹیوں کو، جنھیں تو میرے لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنھیں اُن کے آگے قرباني کیا، تاکہ وے اُنھیں چٹ کریں۔ کیا تیري زناکاریاں چھوٹي بات تھیں، ۲۱ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بھي ذبح کیا، اور اُنھیں حوالہ کیا کہ وے اُن کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟ ۲۲ اور اپنے سارے گھنونے کاموں، اور زناکاریوں کے کرتے ھي، تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو، جب کہ تو ننگي اور برھنہ تھي، اور اپنے لہو میں لوٹتي پوتتي تھي، کبھي یاد نہ کیا۔ ۲۳ اور ایسا ھوا، کہ اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا، واویلا تجھ پر! خداوند یہوواہ کہتا ھي؛) ۲۴ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانہ بنایا، اور ھر ایک بازار میں اُونچا مکان طیار کیا: ۲۵ تو نے رستے کے ھر کونے پر اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا، اور اپني خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور ھر ایک رہگذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور حرامکاریاں فراواني سے کیاں۔ ۲۶ اور تو نے اھل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے جسم‌والے ھیں، زنا کي، اور چھنالا افراط سے کر کرکے مجھے غصہ دلایا۔ ۲۷ اور دیکھ، میں نے اپنا ھاتھ تجھ پر چلایا ھي، اور تیري معمولي روٹي کو کم کر دیا، اور تجھے تیري بدخواہ فلسطیوں کي بیٹیوں کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے شرمندہ ھوتي تھیں، کر دیا۔ ۲۸ تب تو نے اھل اسور سے حرامکاري کي، اِس لیئے کہ تو سیر نہ ھو سکتي تھي؛ ھاں، تو نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بھي آسودہ نہ ھوئي۔ ۲۹ اور تو نے ملک کنعان سے، کسدیوں کے ملک تلک، اپني زناکاریاں فراواں کیاں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر اُس سے بھي سیر نہ ھوئي۔ ۳۰ خداوند یہوواہ کہتا ھي، کہ تیرا دل کیسا بیتاب ھي، کہ تو یہہ سب کچھ کرتي ھي، جو مغرور فاحشہ عورت کا کام ھي؛ ۳۱ کہ تو ھر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانہ بناتي ھي، اور ھر ایک بازار میں اپنا اُونچا مکان طیار کرتي ھي؛ اور تو کسبي کي مانند نہیں، کہ تو خرچي لینا حقیر جانتي تھي؛ ۳۲ بلکہ بیاھي چھنال کي مانند ھي، جو اپنے شوھر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتي ھي۔ ۳۳ لوگ ساري کسبیوں کو خرچي دیتے ھیں، پر تو اپنے دھگڑوں کو ھدیے دیتي ھي، اور اُنھیں خرچي بھي دیتي ھي، تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں، اور تیرے ساتھ زنا کریں۔ ۳۴ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف طور پر زناکاري کرتي، اِس لیئے کہ زناکاري کے لیئے تیرے پیچھے کوئي آپ سے نہیں جاتا، بلکہ تو خرچي دیتي ھي، اور آپ خرچي نہیں لیتي؛ اِس طرح تو اُن سے خلاف چلتي۔

۳۵ سو تو، اے زانیہ، خداوند کي بات سن: ۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، اِس لیئے کہ [11] تیرے پیسے اُڑائے گئے، اور تیري برھنگي ظاھر کي گئي، تیري زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي ھي، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنھیں گذرانا: ۳۷ اِس لیئے، دیکھ، میں تیرے سارے یاروں کو جنھیں تو اچھي لگي، اور سبھوں کو، جنھیں تو چاھتي تھي، اُن سب سمیت جنکا تو کینہ رکھتي ھي، جمع کرونگا؛ میں اُنھیں چاروں طرف سے تیري مخالفت پر فراھم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي کو اُگھاڑونگا، اور وے تیري ساري برھنگي دیکھینگے۔ ۳۸ اور میں تیرا اِنصاف ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں اور خونریزوں کا اِنصاف کرتے ھیں، اور میں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا

[11] عبراني میں، تمہارا تانبا اُنڈیلا گیا۔

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

سا بدلا لونگا۔ ٣٩ اور ميں تجهے اُنکے هاتھ ميں کر دونگا، اور وے تيرے کسبي‌خانه کو ڈهائينگے، اور تيرے اُونچے مکانوں کو توڑ دينگے، اور تيرے کپڑے اُتارينگے، اور تيرے خوشنما زيورات چهين لينگے، اور تجهے عرياں اور ننگي کرکے چهوڑ دينگے۔ ٤٠ اور وے تجھ پر ايک غول چڑها لاوينگے، اور تجهے سنگسار کرينگے، اور اپني تلواروں سے تجهے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالينگے۔ ٤١ اور وے تيرے گهر جلاوينگے، اور بهت سي عورتوں کي نظر کے آگے تجهے سزا دينگے: سو ميں ايسا کر دونگا که تجھ ميں چهنالا کرنے کي بات نه رهيگي، اور تو پهر خرچي نه ديگي۔ ٤٢ سو ميں اپنا قهر جو تيرے سبب سے بهڑکا تها بجها دونگا، اور ميري بدگماني جو تجھ سے هي جاتي رهيگي، اور ميں بے‌وسواس هو جاؤنگا، اور پهر غصے نه هوونگا۔ ٤٣ اِس ليئے که تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو ياد نه کيا، اور يهه سب کچھ کرکے مجھه کو دق کيا، اِس ليئے خداوند يهوواه کهتا هي، که ديکھه ميں تيري بدراهي کا نتيجه تيرے سر پر ڈالونگا: که تو آگے کو اپنے سارے گهنونے کاموں کے اُوپر ايسي بدذاتي کر نه سکيگي۔

٤٤ ديکهه، هر ايک شخص، جو کهاوت کها کرتا هي، تيري بابت يهه مثل کهيگا، که جيسي ما، ويسي بيٹي۔ ٤٥ تو بيٹي اپني اُس ما کي هي، جو اپنے شوهر اور اپني اولاد سے گهن کهاتي تهي: تو سگي بهن اپنے اُن بهنوں کي هي، جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکهتي تهيں: تمهاري ما حتي، اور تمهارا باپ اموري تها۔ ٤٦ اور تيري بڑي بهن سمرون هي، جو تيرے بائيں هاتھ کو رهتي هي، وه اور اُسکي بيٹياں، اور تيري چهوٹي بهن، جو تيرے دهنے هاتھ کو رهتي هي، سو سدوم اور اُس کي بيٹياں هيں۔ ٤٧ ليکن تو نقط اُن کي راه پر چلي، سو نهيں؛ اور صرف اُن کے گهنونے کاموں کے مطابق کيا، سو نهيں؛ که يهه تو فقط چهوٹي بات تهي؛ بلکه تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے زياده بگڑ گئي۔ ٤٨ خداوند يهوواه کهتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم، که تيري بهن سدوم نے ايسا نهيں کيا، نه اُسنے، نه اُسکي بيٹيوں نے، جيسا تو نے کيا، تو نے، اور تيري بيٹيوں نے۔ ٤٩ ديکھه، تيري بهن سدوم کي خباثت يهه تهي؛ غرور، اور روٹي کي سيري، اور بهت سي کهالت اُس ميں اور اُسکي بيٹيوں ميں تهي؛ پر وه غريب اور محتاج کے هاتھ کو نه سنبهالتي تهي؛ ٥٠ اور وے مگرور تهيں، اور اُنهوں نے ميرے حضور گهنونے کام کيئے: اِس ليئے جب ميں نے ديکها، اُنهيں اُٹها ڈالا۔ ٥١ اور سمرون نے تيرے آدهے گناه بهي نهيں کيئے، که تو نے اُسکي بنسبت مکروه کام کثرت سے کيئے، اور تيري بهن تيري بنسبت بے‌گناه هيں، اِس قدر نفرتي کام تجھ سے هوئے۔ ٥٢ پس تو آپ، جو اپني بهنوں کو مجرم ٹههراتي هي، اُن گناهوں کے سبب سے جو تو نے کيئے، جو اُن کے گناهوں کے بنسبت زياده نفرت‌انگيز هيں، ملامت اُٹها: وے تجھ سے زياده صادق معلوم هوتي هيں: پس تو بهي رسوا هو، اور شرم کها، که تو نے اپني بهنوں کو بے‌گناه ٹههرايا هي۔ ٥٣ اور ميں اُن کي اسيري کو مبدل کرونگا، يعنے، سدوم اور اُسکي بيٹيوں کي اسيري کو، اور سمرون اور اُسکي بيٹيوں کي اسيري کو، اور ميں تيرے اسيروں کي اسيري کو اُن کے درميان پهير دونگا، ٥٤ تاکه تو اپني رسوائي سهے، اور اپنے سارے کام سے پشيمان هووے، جسوقت که تو اُنکو تسلي ديتي هو۔ ٥٥ اور تيري بهن، سدوم اور اُسکي بيٹياں، پهر بحال هو جاوينگي۔ اور سمرون اور اُسکي بيٹياں پهر بحال هو جاوينگي، اور تو اور تيري بيٹياں پهر بحال هو جائينگي۔ ٥٦ تو اپنے گهمنڈ کے دنوں ميں اپني بهن

پيشتر مسيح سے ٥٩٤

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سدوم کا نام زبان پر بھي نہیں لیتي تھي، ۵۷ اُس سے پیشتر، کہ تیري بدکاري فاش ہوئي: چنانچہ یہہ اُس وقت تھي، جب کہ ارام کي بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کي[a]، اور فلسطیوں کي بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیري تحقیر کي[b]. ۵۸ خداوند کہتا ھی، کہ تو اب اپني بدذاتي اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتي ھی[c]. ۵۹ کہ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ میں تجھ سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا، کہ تو نے قسم کو حقیر جانا[d]، اور عہدشکني کي[e].

۶۰ تس پر بھي میں اپنے اُس عہد کو، جو میں نے تیري جواني کے دنوں میں تیرے ساتھ باندھا، یاد کرونگا[f]، اور ھمیشہ کا عہد[g] تیرے ساتھ قائم کرونگا. ۶۱ اور جب تو اپني بڑي بہنوں کو، اُنکے سوا جو تجھ سے چھوٹي تھیں، قبول کریگي، تب تو اپني راھوں کو یاد کرکے پشیمان ہوگي[h]؛ اور میں اُنہیں تجھے دونگا، کہ تیري بیٹیاں ہوویں[i]، لیکن یہہ تیرے عہد کے سبب سے نہیں[j]. ۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا[k]، اور تو جانیگي کہ خداوند میں ھوں: ۶۳ تاکہ تو یاد کرے[l]، اور پشیمان ہووے، اور شرم کے مارے اپنا منھہ پھر کدھي نہ کھولے[m]، جب کہ میں سب کچھ جو تو نے کیا ھی معاف کرتا ھوں، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت کي تمثیل ہوئي، ۱۱ اور اُس مثل سے خدا کي آفتوں کي خبر دکھاتي جو یروسلم پر اِس سبب آئي تھیں کہ اُس کے لوگوں نے شاہ‌بابل سے بغاوت کرکے مصر کي پناہ لي تھي. ۲۲ خدا وعدہ کرتا کہ میں اِسرائیل کا سرو آپ لگاؤنگا.

۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، ایک پہیلي نکال، اور اھل اِسرائیل سے ایک تمثیل کہہ، ۳ اور بول، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ ایک بڑا عقاب[a]، جو بڑے بازو اور لنبے پنکھ رکھتا تھا، اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا ہوا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کي پھنگي توڑ لي[b]. ۴ وہ سب سے اُونچي ڈالي توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا، اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا. ۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا، اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا[c]؛ اُسنے اُسے بہت پاني کے کنارے پر، جس طرح بید کا درخت[d] لگاتے ھیں، بویا. ۶ اور وہ اُگا، اور انگور کا ایک پست‌قد[e] درخت ہوا، جو اِدھر اُدھر پھیلا تھا، اور اُسکي ڈالیاں اُسکي طرف جھکي تھیں، اور اُسکي جڑیں اُسکے نیچے تھیں: چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا، اُسکي شاخیں نکلیں، اور اُس کي خوبصورت پھنگیاں بڑھیں. ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تھا، جسکے بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پر و بال تھے. اور دیکھو، کہ اِس تاک نے اپني جڑیں اُسکي طرف جھکائیں[f]، اور اُسکي طرف اپنے نخلستان کي کیاریوں میں سے اپني ڈالیاں بڑھائیں، تاکہ وہ اُسے سینچے. ۸ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائي گئي تھي، کہ اُسکي ڈالیاں نکلیں، اور اُس میں میوہ لگیں، اور وہ نفیس انگور کا درخت ہووے. ۹ سو تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کیا وہ لہلہاویگا؟ کیا وہ اُسکي جڑ نہ اُکھاڑیگا، اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا[g]، کہ وہ خشک ہو جاوے، اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں مرجھائیں؟ باوجود کہ وہ زور شور سے نہیں، اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اُکھاڑے. ۱۰ دیکھو، وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ، جب پوربي ہوا اُسپر لگیگي، سوکھ نہ جائیگا[h]؟ وہ اپني کیاري میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ ہوگا.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ تو اُس باغي خاندان سے کہہ[i]، کیا تم اِن باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ، دیکھو، کہ بابل کا بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُس کے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

بادشاه کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے اُنهیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا[k]. ۱۳ اور اُسنے بادشاهي نسل میں سے ایک کو لیا، اور اُسکے ساتھ عهد باندها[l]، اور اُس سے قسم لي[m]: اور ملک کے پهلوانوں کو بهي لے گیا، ۱۴ تاکه وه حقیر[n] مملکت هووے، ایسي که وه پهر پنپ نه سکے، مگر یهه، که وه اُسکے عهد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رهے. ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں کو مصر میں بهیجکر که اُسے گهوڑے اور بهت لوگ دیویں[o]، اُس سے سرکشي کي[p]. کیا وه کامیاب هوگا[q]؟ کیا وه شخص بچ جائیگا، جو ایسا کچھ کرتا هی؟ اُسنے عهدشکني کي، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ ۱۶ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که اُسي مکان میں جو اُس بادشاه کا مسکن هی جسنے اُسے بادشاه کیا، اور جسکي قسم کو اُسنے حقیر جانا، اور جسکا عهد اُسنے توڑا، وه بابل میں اُسکے یہاں مریگا[r]. ۱۷ اور فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بهت لوگوں کو لیکے، لڑائي میں اُسکي شراکت نه کریگا[s]، جس وقت که دمدمه باندهتے هووں[t]، اور برج بناتے هوں، که بهت جانوں کو هلاک کریں. ۱۸ حالانکه اُسنے قسم کو حقیر جانا، اور اُس عهد کو توڑا، هر چند که، دیکهه، اُسنے تو اپنا هاتھ دیا تها[u]، اُسنے یهه سب کچھ کیا، سو وه نه بچیگا. ۱۹ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که وه میري هي قسم هی جو اُسنے حقیر جاني، اور وه میرا هي عهد هی جو اُسنے توڑا، اُسي کا بدلا میں اُسي کے سر پر ڈال دونگا. ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر پهیلاؤنگا، اور وه میرے پهندے میں پکڑا جائیگا[v]، اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا، اور میرا گناه جو اُسنے کیا هی، اُس گناه کي بابت میں وهاں اُس سے جهگڑونگا[w]. ۲۱ اور اُسکے سارے بهگوڑے، اُسکي ساري گروهوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے، اور جو بچے رهینگے سو چاروں طرف پراگنده هو جائینگے[x]. اور تم جانوگے که مجھ خداوند نے یهه کها هی. ۲۲ خداوند یهوواه کهتا هی، که میں بلند دیودار کي سب سے اُونچي ڈالي کي پهنگي لونگا[y]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پهر اُسکي نرم شاخوں میں سے ایک پهنگي توڑ ڈالونگا[z]، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پهاڑ پر لگاؤنگا[a]. ۲۳ اِسرائیل کے اُونچے پهاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[b]، سو وه شاخیں نکالیگي، اور اُس میں میوه لگینگے، اور وه ایک عاليشان دیودار هوگا، اور ساري چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[c]، وے اُسکي ڈالیوں کے سایه میں بسیرا کرینگے. ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے، که مجھ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا[d]، اور چهوٹے درخت کو بلند کیا: هرے درخت کو سکها دیا، اور سوکهے درخت کو هرا کیا: میں خداوند نے کها، اور اُسے انجام دونگا[e].

۱۸ باب

اِس باب میں، که ۱ کهٹے انگوروں کي تمثیل کو جو لوگوں میں جاري تهي خدا بُرا ٹههراتا. ۵ وه اپنے اِنتظام کا بیان کرتا که وه کیونکر کسي صادق باپ کا معامله فیصل کرتا: ۱۰ پهر که کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتھ سلوک کرتا: ۱۴ پهر که شریر کا نیک بیٹا اُس کے هاتھ سے کیا پاتا: ۱۹ اور پهر جب شریر آدمي توبه کرے. ۲۴ اور جب صادق آدمي برگشته هوکے گناه کرے. اِن دونوں کے ساتھ کیا کیا سلوک کرتا. ۲۵ وه اپنا اِنصاف سب پر ظاهر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا که توبه کریں.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا اور اُس نے کها، که ۲ تم اِسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یهه کهاوت کهتے هو، که باپ‌دادوں نے کهٹے انگور کهائے، اور بیٹوں کے دانت کند هو گئے[a]. ۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که تم پهر اِسرائیل میں یهه مثل نه کهوگے. ۴ دیکهه، ساري جانیں میري هیں؛ دیکهه، جس طرح باپ کي جان، اُس هي طرح بیٹے کي جان، دونوں میري هیں؛ وه جان، جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي[b].

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هی، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں، ۶ جس نے پهاڑوں پر چڑهکے نهیں کهایا[c]، اور اهل اِسرایل کے بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نگاه نهیں کي، اور اپنے همسایے کي جورو کو ناپاک نه کیا[d]، اور حایض رنڈي کے پاس نهیں گیا[e]، ۷ اور کسي پر ستم نه کیا[f]، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا[g]، اور ظلم سے کچه چهین نهیں لیا هی، بهوکهوں کو اپني روٹي کهلائي هی[h]، اور ننگے کو کپڑا پهنایا هی، ۸ سود پر نهیں دیا لیا[i]، اور بدي سے اپنا هاته کهینچا هی، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هی[k]، ۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے: وه صادق هی، خداوند یهوواه کهتا هی، وه بےشبهه جیئیگا[l]. ۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو راه مارے، یا خونریزي[m] کرے، اور اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے، بلکه پهاڑوں پر چڑهکے کهائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کرے، اور گهنونے کام کرے[n]، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کهاوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛ اُسنے یه سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً مر جائیگا؛ اُس کا لهو اُس پر هوگا[o]. ۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا باپ کرتا هی، دیکهے، اور خوف کهاکے اُسکے سے کام نه کرے، ۱۵ اور پهاڑوں پر چڑهکے نه کهاوے[p]، اور اهل اِسرایل کي مورتوں کي طرف اپني آنکهیں نه اُٹهاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه رکهے، اور ظلم کرکے کچه چهین نه لیوے،

[c] حزق ۲۲ : ۹ [d] احبا ۱۸ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰ [e] احبا ۱۸ : ۱۹ اور ۲۰ : ۱۸ [f] خر ۲۲ : ۲۱ احبا ۱۹ : ۱۵ اور ۲۵ : ۱۴ [h] خر ۲۲ : ۲۶ اِستثنا ۲۴ : ۱۲، ۱۳ [i] اِستثنا ۱۵ : ۷، ۸ یسعیاه ۵۸ : ۷ متي ۲۵ : ۳۵، ۳۶ [k] خر ۲۲ : ۲۵ احبا ۲۵ : ۳۶، ۳۷ اِستثنا ۲۳ : ۱۹ نحمیاه ۵ : ۷ زبور ۱۵ : ۵ [l] اِستثنا ۱ : ۱۶ ذکر ۸ : ۱۶ [m] حزق ۲۰ : ۱۱ عمو ۵ : ۴ [n] پید ۹ : ۶ خر ۲۱ : ۱۲ گ ۳۵ : ۳۱ [o] حزق ۸ : ۱۷ [p] احبا ۲۰ : ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ حزق ۳ : ۱۸ اور ۳۳ : ۴ اعما ۱۸ : ۶ ۶ آیت وغیره

بهوکهے کو اپني روٹي کهلاوے، اور ننگے کو کپڑے پهناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راهوں پر چلے: وه اپنے باپ کے گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا رهیگا، ۱۸ اُس کا باپ جو هی، ازبسکه اُس نے بےرحمي سے ستم کیا، اور اپنے بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نهیں؛ دیکهو، وه تو اپني هي بدکاري میں مر جائیگا[q].

۱۹ پر تم کهتے هو، که کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناه کا بوجه نهیں اُٹهاتا هی[r]؟ سو جب که بیٹے نے وه جو شرع میں درست اور روا هی کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا. ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي[s]. بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجه نهیں اُٹهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجه اُٹهاویگا[t]؛ صادق کي صداقت اُسي پر هوگي[u]، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي[v]. ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچه شرع میں درست اور روا هی، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا[w]. ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه هونگے[x]: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وه جیئیگا. ۲۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که کیا مجهے اُس سے کچه شادماني هی، که شریر مر جاوے، اور اِس سے نهیں که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے[y]؟

۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هی، کرے: تو کیا وه جیئیگا[z]؟ اُس کي ساري

[q] حزق ۳ : ۱۸ [r] خر ۲۰ : ۵ اِستثنا ۵ : ۹ ۲ سلا ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۳، ۴ [s] ۴ آیت [t] اِستثنا ۲۴ : ۱۶ ۲ سلا ۱۴ : ۶ ۲ توا ۲۵ : ۴ یرم ۳۱ : ۲۹، ۳۰ [u] یسعیاه ۳ : ۱۰، ۱۱ [v] روم ۲ : ۹ [w] ۲۷ آیت حزق ۳۳ : ۱۲، ۱۹ [x] حزق ۳۳ : ۱۶ [y] ۳۲ آیت حزق ۳۳ : ۱۱ ۱ تمطا ۲ : ۴ ۲ پطر ۳ : ۹ [z] حزق ۳ : ۲۰ اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه
اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے،
اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں،
اُن هي میں وه مریگا.
۲۵ تس پر بهي تم کهتے هو که خداوند
کي روش برابر نهیں. اي اهل اِسرایل
سنو تو: کیا میري روش برابر نهیں؟
کیا تمهاري روش باهم مختلف نهیں؟
۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز
آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے،
تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي
مر جائیگا. ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت
سے، جو کرتا هي، باز آوے، اور وه کام کرے
جو درست اور جایز هي، تو وه اپني
جان جیتي رکهیگا. ۲۸ اِس لیئے که
اُس نے سوچا، اور اپنے سارے گناهوں
سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وه یقیناً
جیئیگا، وه نه مریگا. ۲۹ تد بهي اهل
اِسرایل کهتے هیں، که خداوند کي
روش برابر نهیں. اي اهل اِسرایل،
کیا میري روشیں برابر نهیں؟ کیا
تمهاري روشیں باهم مختلف نهیں؟
۳۰ پس خداوند یهوواه کهتا هي، که اي
اهل اِسرایل، میں هر ایک کي روش کے
مطابق تمهاري عدالت کرونگا. سو
توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے
باز آؤ، تا که بدکاري تمهاري هلاکت کا
باعث نه هو.
۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم
گنهگار هوئے آپ سے جدا کرکے پهینک دو،
اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح
پیدا کرو: کاهے کو تم، جو اهل اِسرایل
هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یهوواه کهتا
هي، که مجهے اُس کے مرنے سے جو مرتا
هي شادماني نهیں: اِس لیئے پهرو،
اور جیتے رهو.

۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑهے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوني، اور اُس مثال سے اِسرایل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جانا، اور اُس پر نوحه هونا. ۱۰ پهر کمهلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جانا، اور اُس پر بهي ماتم هونا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اب تو اِسرایل کے سرداروں پر نوحه کر،
۲ اور کهه، که تیري ما کون هي؟ ایک
سنگهني هي: وه سنگهوں کے درمیان لیٹتي
تهي، اور جوان سنگه کے بیچ میں اُسنے
اپنے بچوں کو پالا. ۳ اور اُسنے اپنے بچوں
میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگه
هوا، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں
کو نگلنے لگا. ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا
چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑهے میں پکڑا
گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین
مصر میں لائے. ۵ اور جب سنگهني نے
دیکها، که وه بات ملتوي رهي، اور پهر که
اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے
اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا، اور
اُسے پالکے جوان سنگه کیا. ۶ اور وه سنگهوں
کے درمیان سیر کرتا پهرا، اور جوان سنگه
هوا، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں
کو کها جانے لگا. ۷ اور اُسنے ||اُنکے محلوں
کو برباد کیا، اور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛
اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ
گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي. ۸ تب
بهتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف
سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں
نے اُس پر اپنا جال پهیلایا: وه اُن کے
گڑهے میں پکڑا گیا. ۹ اور وے اُسے
قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل
کے بادشاه کے پاس لے آئے: اُنهوں نے اُسے
قلعه میں ڈالا، تاکه اُس کي آواز اِسرایل
کے پهاڑوں پر پهر سني نه جائے.
۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تهي
جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي:
وه بهت سے پانیوں کے باعث پهلدار
هوئي، اور اُس کي بهتسي ڈالیاں هو
گئیں. ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي
موٹي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن
سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ
میں اُس کا قد بلند هوا، اور وه اپني
گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي
دیتي تهي. ۱۲ لیکن وه غضب سے

|| یا، اُن کي بیواؤں کو بےعزت کیا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑی گئی، زمین پر بھی گرائی گئی، اور پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے: اور اُس کی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم ہوئیں۔ ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہی۔ ۱۴ اور ایک چھڑی سے، جو اُس کی ڈالیوں کی بنی تھی، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئی ہی: اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی، کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہہ نوحہ ہی، اور نوحہ کے لیئے رہیگا۔

۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل کے مشائخ خدا سے کچھ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا کہ ایسا کام کرنے کی اجازت مل نہیں سکتی۔ ۴ خدا اُن کے باپ‌دادوں کا احول اُن کو یاد دلاتا، کہ اُنہوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کی سرزمین میں بغاوتیں کیں۔ ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخری زمانے میں فضل کے وسیلے سے میں تمہیں جمع کرونگا۔ ۴۵ ایک بن کی تمثیل ہوتی اور اُس مثل سے بیان ہوتا کہ یروشلم بالکل برباد ہوجائیگا۔

۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا، کہ اسرائیل کے کلی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے۔ ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ ای آدمزاد، اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، تم مجھ سے کچھ پوچھنے نہ پاوگے۔ ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، ای آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے باپ‌دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنھیں آگاہ کر:

۵ اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا، تب میں نے اہل یعقوب کی نسل پر ہاتھ اُٹھاکے، قسم کھائی، اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا، میں نے اُن پر ہاتھ اُٹھایا، اور اُنھیں کہا، میں خداوند تمہارا خدا ہوں؛ ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ اُنھیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھہرائی تھی، جہاں شہد اور دودھ بہتے ہیں، اور وہ سارے ملکوں کی شوکت ہی: ۷ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو، جو اُس کے منظور نظر ہیں، پھینک دیوے، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۸ لیکن وے مجھ سے باغی ہوئے، اور نہ چاہا کہ میری سنیں: اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک نہ کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیل دونگا، اور اپنے سارے غضب کو مصر کی زمین میں اُن پر نازل کرونگا۔ ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تاکہ میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رہتے تھے، اور جن کی نگاہوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا جس وقت اُنھیں مصر کی زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے۔

۱۰ سو میں نے اُنھیں مصر کی سرزمین سے نکالا، اور اُنھیں بیابان میں لایا۔ ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنھیں دیئے، اور اپنی عدالتیں اُنھیں دکھلائیں، جن پر آدمی اگر عمل کرے، تو اُن ہی سے جیئیگا۔ ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھی اُنھیں دیئے، کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں، تاکہ وے جانیں، کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں۔ ۱۳ لیکن اہل اسرائیل بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے، اور میری عدالتوں سے، جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکھتے تھے؛ اور وے
میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے؛
تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں
اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنہیں فنا
کروں۔ ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے
لیئے ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے
حضور، جن کي آنکھوں کے سامھنے میں
اُنہیں باہر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے۔
۱۵ اور میں نے بھي بیابان میں اُن پر
اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ میں اُنہیں اُس
سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے
اُنہیں دي، جسمیں دودھ، اور شہد بہتے
ہیں، اور جو ساري سرزمینوں کي شوکت
ہي؛ ۱۶ کیونکہ وے میري عدالتوں سے
نفرت رکھتے تھے، اور میرے حکموں پر
نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک
کرتے تھے، کہ اُن کا جي اُن کے بتوں کے
پیچھے چلتا تھا۔ ۱۷ تس پر بھي میري
آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنہیں ہلاک
نہ کیا، اور بیابان میں ایک لخت تمام
کر نہ ڈالا۔ ۱۸ اور میں نے بیابان میں
اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں
کي راہوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں
کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ
کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند
تمہارا خدا ہوں: میري شریعتوں پر چلو،
اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل
کرو؛ ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس
جانو، کہ وے میرے اور تمہارے درمیان
نشان ہوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند
تمہارا خدا ہوں۔ ۲۱ لیکن فرزندوں نے
بھي مجھ سے بغاوت کي؛ وے میرے
احکام پر نہ چلتے تھے، اور میري عدالتوں
کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں،
جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے
جیئیگا، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک
کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا
قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے
سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا۔
۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ہاتھ
کھینچا، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح
سے کام کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور،
جن کي نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا
تھا، ناپاک نہ کیا جاوے۔ ۲۳ پھر میں نے
بیابان میں اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا، کہ میں
اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں
میں اُنہیں پراگندہ کرونگا؛ ۲۴ اِس لیئے
کہ وے میري عدالتوں پر عمل نہ کرتے
تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے
تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے
تھے، اور اُن کي آنکھیں اُن کے باپ‌دادوں
کے بتوں پر تھیں۔ ۲۵ سو میں نے اُنہیں
وہ سنتیں دیں جو بھلي نہ تھیں، اور وے
عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رہیں؛
۲۶ اور میں نے اُنہیں اُن ہي کے ہدیوں
سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ
آگ میں سے گذر جاویں، ناپاک کیا،
تاکہ میں اُنہیں خراب کروں، اور وے
جانیں کہ خداوند میں ہوں۔

۲۷ اِسلیئے، اي آدمزاد، تو اہل اِسرائیل
سے باتیں کر، اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ سوا اِس کے،
تمہارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میري
بےعزتي کي، اور میرا گناہ کرکے خطاکار
ہوئے۔ ۲۸ کہ جب میں اُنہیں اُس ملک
میں لایا، جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا
ہاتھ اُٹھایا تھا، تب اُنہوں نے ہر ایک
اُونچے پہاڑ کو، اور سارے گھنے درختوں
کو دیکھا، اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح
کیا، اور وہاں اپني غضب‌انگیز نذر کو
گذرانا، اور وہاں اپني خشبوئي چڑھائي،
اور وہاں اپنے تپاون تپائے۔ ۲۹ تب میں
نے اُنہیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان
ہي جہاں تم جاتے ہو؟ اور اُنہوں نے
اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک
ہي۔ ۳۰ اِس لیئے تو اہل اِسرائیل
سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي،
کیا تم بھي اپنے باپ‌دادوں کے طور پر
ناپاک ہوئے ہو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز
کاموں کي مانند تم بھي زناکاري کرتے
ہو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ہدیے چڑھاتے،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو آگ میں ہوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ھو: سو ای اھل اسرائیل، کیا میں تمھیں اجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ھی، مجھے اپنی حیات کی قسم، مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے. ۳۲ اور وہ جو تمھارے جی میں آتا ھی، کہ تم کہتے ھو، کہ ھم غیرقوموں کی مانند ھونگے، اور ملکوں کی گروھوں کی مانند ھم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے، سو کبھی واقع نہ ھوگا.

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں زوراور ھاتھ سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اور میں زوراور ھاتھ سے اور بڑھائے ھوئے بازو سے، قہر نازل کرکے، تمھیں قوموں میں سے باھر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ھوئے ھو، جمع کرونگا، ۳۵ اور میں تمھیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا. ۳۶ جس طرح سے میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا، خداوند یہوواہ کہتا ھی، اُسی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا. ۳۷ اور میں تمھیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا، اور تمھیں عہد کے بند میں لاؤنگا. ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اور مجھ سے باغی ھیں، جدا کرونگا: میں اُنہیں اُس ملک سے جس میں وے سفر کرتے تھے نکال دونگا، پر وے اسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ھوں. ۳۹ اور تم، جو اھل اسرائیل ھو، خداوند یوں کہتا ھی، کہ جاؤ، اور ھر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو، اور بعد اُس کے اگر میری نہ سنوگے، تو اپنی قربانیوں سے، اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر ناپاک مت کرو. ۴۰ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ میرے مقدس پہاڑ پر، اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر، تمام اھل اسرائیل، سب جو ملک میں ھیں، میری بندگی کرینگے: وھاں میں اُنھیں قبول کرونگا، اور وھاں میں تمھاری اُٹھائی ھوئی قربانیاں اور تمھارے نذرونکے پہلے پھل کو، اور تمھاری مقدس چیزیں پسند کرونگا. ۴۱ جب میں تمھیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے، جنمیں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا، تب میں تمھیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی. ۴۲ اور جب میں تمھیں اسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں پر ھاتھ اُٹھایا کہ تمھیں دونگا، لاؤں، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں. ۴۳ اور وھاں تم اپنی روشوں کو، اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ھوئے ھو، یاد کروگے، اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظر میں گھنونے ھوگے. ۴۴ خداوند یہوواہ کہتا، کہ ای اھل اسرائیل، جب میں تمھاری بری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، کہ میں خداوند ھوں.

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، کہ ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کی طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کی طرف باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر؛ ۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن؛ خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا، اور وہ ھر ایک ہرا درخت اور ھر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ھی، کھا لیگی؛ اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا، اور جنوب سے شمال تک سب کے منہ اُس سے جھلس جائینگے. ۴۸ اور سارے

پيشتر مسيح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر ديكهينگے، كه ميں خداوند نے أسے سلگايا: وه نه بجهيگي. ۴۹ تب ميں نے كہا، كه هاے! خداوند يہوواه، وے تو ميري بابت كہتے هيں، كيا وه تمثيليں نهيں كهتا؟

۲۱ باب

اس بيان ميں، كه ۱ حزقي ايل آهيں مارکے أنهوں کو لوگوں کے سامهنے ايک نشان دكهلاتا، اور ۸ س پر يروسلم كي هونيوالي بربادي كي خبر ديتا. ۸ ايک تيز اور چمكائي هوئي تلوار، ۱۸ يروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملكت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هي.

۵۹۳

تب خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور أسنے كہا، كه ۲ اى آدمزاد، تو يروسلم كي طرف اپنا رخ كر[a]، اور مقدس مكانوں كي سمت اپنا كلام ڈال، اور اسرايل كي سرزمين كي مخالفت ميں پيشينگوئي كر[b]، ۳ اور اسرايل كي سرزمين سے كہہ، كه خداوند يوں فرماتا هي، كه ديكهه، ميں تيرا مخالف هوں، اور اپني تلوار كو، مياں سے نكالونگا، اور تيرے صادقوں اور تيرے بدكاروں كو تيرے درميان كاٹ ڈالونگا[c]. ۴ سو اس ليئے كه ميں تيرے درميان كے صادقوں اور بدكاروں كو كاٹ ڈالونگا، اس ليئے ميري تلوار اپني مياں سے نكلكے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے جانداروں پر چليگي: ۵ اور سارے بشر جانينگے، كه ميں خداوند نے اپني تلوار مياں سے كهينچي هي: وه پهر أس ميں نه جائيگي. ۶ سو اى آدمزاد، كمر كي شكستگي سے آهيں مار، اور تلخكامي سے أن كي آنكهوں كے سامهنے ٹهنڈي سانس بهر[e]. ۷ اور ايسا هوگا، كه جب وے تجهے كهيں، كه تو كيوں هاے هاے كرتا هي، تو جواب دے، كه أس افواه كے ليئے، كيونكه وه آتي هي: اور هر ايک دل پگهل جائيگا اور سارے هاتهه ڈهيلے هونگے، اور هر ايک جي ڈوب جائيگا، اور سارے گهٹنے پاني كي مانند بهه جائينگے[f]: خداوند يہوواه كهتا هي، كه ديكهه، وه آتا هي، اور واقع هو جائيگا.

۸ پهر خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور أس نے كہا، كه ۹ اى آدمزاد، نبوت كر، اور كهه، كه خداوند يوں فرماتا هي، كه تو كهه، ايک تلوار، ايک تلوار هي، وه تيز كي گئي، اور صيقل بهي كي گئي هي[g]. ۱۰ أس پر باڑ كي گئي، تاكه أس سے بڑي خونريزي كي جاوے: وه صيقل كي گئي تاكه وه چمكے: پهر كيا هم خوش هوويں؟ ميرے بيٹے كا عصا سب لكڑي كو حقير جانتا. ۱۱ اور أسنے أسے صيقل هونے كے ليئے ديا، تاكه وه هاتهه ميں چلائي جاوے: وه تيز اور صيقل كي گئي تاكه قتل كرنيوالے كے هاتهه ميں دي جاوے[h]. ۱۲ اى آدمزاد، تو رو رو كے چلا، كه وه ميرے لوگوں پر چليگي، وه اسرايل كے سب سرداروں پر هوگي، وے ميرے لوگوں سميت تلوار كو حواله كيئے گئے هيں: اس ليئے تو اپني ران پر هاتهه مار[i]. ۱۳ يقيناً وه آزمائي گئي[j]، اور اگر عصا أسے حقير جانے، تو، كيا؟ وه نابود هوگا[k]، خداوند يہوواه فرماتا هي. ۱۴ اور اى آدمزاد، تو نبوت كر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تيسرے مرتبه بهي دوني بڑهائي جاوے، وه تلوار جو مقتولوں پر كارگر هوئي: وه ايک تلوار هي، جو بڑي خونريزي كي هي، جو كه أنهيں گهيرتي هي[n]. ۱۵ ميں نے يهه تلوار ننگي ركهي هي، تا كه أن كے دل پگهل جاويں، اور أنكے سارے دروازوں ميں بهت مارے پڑيں. هاے، يهه چمكائي گئي، أنهيں قتل كرنے كو كهينچي گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دهنے يا بائيں جا[p] لگ، جدهر تيرا منهه پڑے. ۱۷ اور ميں بهي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قهر كركے اپنے جي كو ٹهنڈا كرونگا[r]: ميں خداوند نے يهه فرمايا هي.

۱۸ اور خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور أس نے كہا، كه ۱۹ اى آدمزاد، تو اپنے ليئے دو راهيں نكال، جن ميں بابل كے بادشاه كي تلوار آوے: ايک هي ملک سے وے دونوں راهيں نكليں: اور ايک هاتهه[s] نشان كے ليئے بنا، شهر كي راه كے

[a] حزق ۲۰ : ۴۶
[b] اشع ۳۲ : ۲ عمو ۷ : ۱۶ ميكه ۲ : ۶، ۱۱
[c] ايوب ۹ : ۲۲
[d] حزق ۲۰ : ۴۷
[e] يسعه ۲۲ : ۴
[f] حزق ۷ : ۱۷
[g] استثنا ۳۲ : ۴۱ ۱۰، ۲۸ آيتيں
[h] ۱۱ آيت
[i] يرم ۳۱ : ۱۹
[j] ايوب ۹ : ۲۳ ۲ قرنت ۸ : ۲
[k] ۲۷ آيت
[m] گنتي ۲۴ : ۱۰ ۱۷ آيت حزق ۶ : ۱۱
[n] ۱ سلاطين ۲۰ : ۳۰ اور ۲۲ : ۲۵
[o] ۱۰، ۲۸ آيتيں
[p] حزق ۱۴ : ۱۷
[q] ۱۴ آيت حزق ۲۲ : ۱۳
[r] حزق ۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اُسے بنا. ۲۰ ایک راہ نکال، کہ اُس میں تلوار بني عمون کي ربہ[a] پر، اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے. ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ ‖ بتري سڑک پر، وہاں جہاں دوراھے کا سرا ھی، کہڑا ہوگا، کہ رمالي کرے، اور تیر ھلاکے قرعہ ڈالے، اور † پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر کرے. ۲۲ اُس کے دھنے ھاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منھ کھولے، کہ لنکار للکارکے اپني آواز بلند کرے[i]، کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے[m]، کہ دمدمہ باندھے، کہ برج بناوے. ۲۳ لیکن اُنکي نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جہوٹہا شگون، یعنے، اُن کے لیئے جو بھاري قسم کہانے تھے[n]، پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں. ۲۴ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ ازبسکہ تمھاري بدکاري تم کو یاد دلائي گئي، کہ تمھاري بغاوتیں علانیہ ہوئیں، یہاں تک، کہ تمھارے سارے کاموں میں تمھاري خطائیں دیکھہ پڑتي ھیں، ھاں، اِس لیئے کہ تمھیں وہ یاد دلائي گئي، تم ھاتھہ میں گرفتار ھو جاؤگے.

۲۵ اَرے تو بےدین شریر اِسرائیل کے بادشاہ[o]، جسکا دن تیري بدکاري کے انجام کو پہنچنے پر آیا ھی[p]. ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ کلاہ اُتار، اور تاج لے جا؛ یہہ ایسا نہ رھیگا: پست کو بلند کر، اور اُسے جو بلند ھی پست کر[q]. ۲۷ میں ھي اُسے اُلٹ، اُلٹ، اُلٹ دونگا: یہہ پھر نہ ہوگا، اور جب کہ وہ، جسکا حق ھی، آویگا، میں وہ اُسے دونگا[r].

۲۸ اور تو، اي آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ بني عمون کي، اور اُنکي ملامت کي بابت[s] یوں فرماتا ھی، کہ تو کہہ، کہ تلوار، کھینچي ہوئي تلوار، وہ خونریزي کے لیئے صیقل کي گئي، تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے[t]:

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکہا دیکھتے ھیں[u]، اور وے تجھہ کو جھوٹھا رمل کہتے ھیں، کہ تجھہ کو اُنکي گردنوں پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے، جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں، آ پہنچا[v]. ۳۰ کیا میں اُسے میان میں پھر کرونگا[g]؟ میں تیري پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کي زمین میں[h] تیري عدالت کرونگا[i]. ۳۱ اور میں اپنا قہر تجھہ پر اُنڈیلونگا[k]، اور اپنے غضب کي آگ تجھہ پر پھونکونگا[l]، اور تجھکو حیواني آدمیوں کے ھاتھہ میں، جو برباد کرنے میں چتر ھیں، کر دونگا. ۳۲ تو آگ کے لیئے اِیندھن ہوگا، اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا[m]، کیونکہ میں خداوند نے کہا ھی.

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم هي میں کرتے تھے اُن کي فہرست. ۱۷ اِس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کي میل تنور میں جل جاتي اُسي طرح خدا اُن لوگوں کو بھسم کر دیگا. ۲۳ بعض بےدیني جو نبیوں، اور کاھنوں، اور امیروں، اور عام لوگوں سے ھوي ھولي.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، کیا تو اِلزام دیگا[a]، کیا تو اِس خوني شہر[b] پر اِلزام دیگا؟ ایسا، تو اُسکے سارے نفرتي کام تو اُسکو دکہلا؛ ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ اي شہر، تو اپنے بیچ میں خونریزي کرتا ھی، تاکہ تیرا وقت آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ھی. ۴ تو اُس خون کے سبب سے، جو تو نے بہایا، مجرم ٹھہرا[c]؛ اور تو بتوں کے باعث، جنھیں تو نے بنایا ھي ناپاک ہوا؛ تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ھی، اور اپنے برسوں تک پہنچا ھی: اِس لیئے میں نے تجھے قوموں کي جاے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا[d]. ۵ جو لوگ تجھہ سے نزدیک ھیں، اور وے جو تجھہ سے دور ھیں تجھے ٹھٹھا مارینگے، کہ تیرا نام بد، اور تو فسادي مشہور ھی. ۶ دیکھہ، اِسرائیل کے سردار[e]، سب کے سب جو تجھہ میں ھیں اپنے

‖ عبراني میں سڑک کي ماں.
† عبراني میں، ترافیم.

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بھر خونریزی پر مستعد تھے۔ ۷ تیرے بیچ اُنھوں نے ما باپ کو حقیر جانا ھی: اُنھوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ھی: اُنھوں نے تجھ میں یتیموں اور بیوؤں کو دکھ دیا ھی۔ ۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ھی، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ھی۔ ۹ تیرے بیچ میں وے لوگ ھیں جو چغل‌خوری کرکے خون کرواتے ھیں: اور تیرے درمیان وے ھیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ھیں: تیرے بیچ میں وے ھیں جو فسق و فجور کرتے ھیں۔ ۱۰ تیرے بیچ باپ کو بھی اُنھوں نے بےستر کیا: تیرے بیچ اُنھوں نے اُس عورت سے، جو حیض کے سبب خارج کی گئی تھی، مباشرت کی ھی۔ ۱۱ کسی نے دوسرے کی جورو سے برا کام کیا ھی: اور دوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ھی: اور کسی نے اپنی بہن، اپنے باپ کی بیٹی کو، تیرے درمیان خراب کیا ھی۔ ۱۲ تیرے بیچ میں اُنھوں نے رشوت لی، تاکہ خون کیا جائے: تو نے بیاج اور سود لیا ھی، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسی کو لوٹا ھی، اور مجھے فراموش کیا، خداوند یہوواہ کہتا ھی۔

۱۳ دیکھہ، میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا، اور تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ھی، میں نے اپنے ھاتھہ پر ھاتھہ مارا ھی۔ ۱۴ کیا تیرا دل سنبھلیگا، اور تیرے ھاتھوں میں زور رھیگا، اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ میں خداوند نے کہا ھی، اور میں ھی عمل کرونگا۔ ۱۵ ھاں، میں تجھ کو قوموں میں کھنڈا دونگا، اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا، اور تیری گندگی، جو تجھ میں ھی، نابود کر دونگا۔ ۱۶ اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا، اور معلوم کریگا، کہ میں خداوند ھوں۔ ۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدمزاد، اہل اسرائیل میرے لیئے میل ھو گئے ھیں: وے سب کے سب پیتل، اور رانگا، اور لوھا، اور سیسا ھیں، جو کُٹھریے کے بیچ میں ھیں: وے ایسے ھیں جیسا روپے کا میل ھوتا ھی۔ ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ھو گئے ھو، سو اب دیکھو، میں تمھیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا۔ ۲۰ جس طرح لوگ روپا، اور پیتل، اور لوھا، اور سیسا، اور رانگا کو کُٹھریے میں جمع کرتے ھیں، اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنھیں پگھلا ڈالیں، اِسی طرح میں اپنے قہر میں، اور اپنے غضب میں، تمھیں جمع کرونگا، اور تمھیں وھیں چھوڑ دونگا، اور تمھیں پگھلاؤنگا: ۲۱ ھاں، میں تمھیں اِکٹھے کرونگا، اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا۔ ۲۲ جس طرح روپا کُٹھریے میں گلایا جاتا ھی، اُسی طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ھی۔

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۴ ای آدمزاد، اُس سے کہہ، کہ تو وہ سرزمین ھی، جو صاف نہیں کی گئی ھی، اور جسپر قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی۔ ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ھی: وے اُس شیر ببر کے مانند ھیں، جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ھی: وے جانوں کو کھا جاتے ھیں: وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے: اُنھوں نے اُسکے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈیں کر دیا۔ ۲۶ اُسکے کاھنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا، اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ھی: اُنھوں نے پاک اور ناپاک میں کچھہ فرق نہ رکھا: اُنھوں نے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہیں کیا ھی: اُنھوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں،

اِسا ۲۷ : ۱۶ — خر ۲۲ : ۲۱، ۲۲ — ۲۶ آیت — احبا ۱۹ : ۳۰ — حزقی ۲۳ : ۳۸ — خر ۲۳ : ۱ — احبا ۱۹ : ۱۶ — حزقی ۱۸ : ۶، ۱۱ — احبا ۱۸ : ۷، ۸ اور ۲۰ : ۱۱ — ۱ قرنی ۵ : ۱ — احبا ۱۸ : ۱۹ اور ۲۰ : ۱۸ — حزقی ۱۸ : ۶ — احبا ۱۸ : ۲۰ اور ۲۰ : ۱۰ — اِستہ ۲۲ : ۲۲ — یرمیا ۵ : ۸ — حزقی ۱۸ : ۱۱ — احبا ۱۸ : ۹ اور ۲۰ : ۱۷ — احبا ۱۸ : ۱۵ اور ۲۰ : ۱۲ — خر ۲۳ : ۸ — اِستہ ۱۶ : ۱۹ اور ۲۷ : ۲۵ — خر ۲۲ : ۲۵ — احبا ۲۵ : ۳۶ — اِستہ ۲۳ : ۱۹ — حزقی ۱۸ : ۱۳ — اِستہ ۳۲ : ۱۸ — یرمیا ۳ : ۲۱ — حزقی ۲۳ : ۳۵ — حزقی ۲۱ : ۱۷ — دیکھو حزقی ۲۱ : ۷ — حزقی ۱۷ : ۲۴ — اِستہ ۴ : ۲۷ اور ۲۸ : ۲۵، ۶۴ — حزقی ۱۲ : ۱۴، ۱۵ — حزقی ۲۳ : ۲۷، ۴۸ — زبور ۹ : ۱۶ — حزقی ۶ : ۷

یسعیا ۱ : ۲۲ — یرمیا ۶ : ۲۸، وغیرہ — دیکھو زبور ۱۱۹ : ۱۱۹ — حزقی ۲۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ — حزقی ۲۰ : ۸، ۳۳ — ۳۱ آیت — ہوسیع ۶ : ۹ — متی ۲۳ : ۱۴ — میکہ ۳ : ۱۱ — صفنیاہ ۳ : ۳، ۴ — ملاکی ۲ : ۸ — احبا ۲۲ : ۲، وغیرہ — ۱ سمو ۲ : ۲۹ — احبا ۱۰ : ۱۰ — یرمیا ۱۵ : ۱۹ — حزقی ۴۴ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بے‌عزت هوا۔ ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پهاڑنیوالے بهیڑیوں کے مانند هیں، که خونریزي کرتے، اور جانوں کو هلاک کرتے هیں، تاکه ناروا نفع پاویں۔ ۲۸ اُسکے نبي اُن پر کچا کهگل کرتے هیں، دهوکها دیکهتے، اور جهوٹهي خبریں دیتے هیں، اور بولتے هیں، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، حالانکه خداوند نے نهیں کها هي۔ ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے هیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے هیں۔ ۳۰ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈهونڈها، جو دیوار اُٹهاوے، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامهنے کهڑا هو، تاکه میں اُسے ویران نه کروں، پر کوئي نه ملا۔ ۳۱ اِس سبب میں اپنا قهر اُن پر اُنڈیلونگا، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنهیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یهوواه کهتا هي۔

۲۳ باب

۱ بابت اُن زناکاریوں کي جو اهوله اور اهولبه نے کي تهیں۔ ۲۲ اُنهیں جو اهولبه کے عاشقوں کے وسیله سے اُس پر آویگي۔ ۳۶ اُس بیان میں، که نبي دونوں بهنوں کو اُن کي زناکاریوں کے سبب سے سخت ملامت کرے۔ ۴۶ اور اُنهیں اُن آنیوالي بلاؤں کي خبر دینا۔

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، دو عورتیں تهیں، جو ایک هي ماں کے پیٹ سے پیدا هوئیں۔ ۳ اُنهوں نے مصر میں زناکاري کي؛ وے اپني جواني میں بدکار هوئیں؛ وهاں اُنکي چهاتیاں ملي گئیں، اور وهاں اُنکي بکر کے پستان چهوئے گئے۔ ۴ اُن میں کي بڑي کا نام اهوله، اور اُس کي بهن اهولبه: اور وے میري جورواں هوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں۔ اُنکے یے نام: اهوله، سمرون هي؛ اور اهولبه، یروسلم۔ ۵ اور اهوله نے، جن دنوں میں وه میري تهي، چهنالا کرنے لگي: اور اپنے یاروں پر، یعني، اسوریوں پر، جو همسایه تهے، عاشق هوئي، ۶ که وے سرلشکر، اور حاکمان تهے، اور سب کے سب دل‌پسند جوان مرد، اور سوار تهے جو گهوڑوں پر چڑهے تهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے تهے۔ ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساته جو اسور کے برگذیده مرد تهے، چهنالا کیا: اور وه اُن سب کے ساته، جنسے وه عشق‌بازي کرتي تهي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک هو گئي۔ ۸ اُس نے هرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تهي، نه چهوڑا؛ کیونکه اُنهوں نے اُس کي جواني میں اُس سے خلوت کي تهي، اُنهوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تها، اور اپني زنا اُسپر اُنڈیلي تهي۔ ۹ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے هاته میں، هاں، اسوریوں کے هاته میں، جن پر وه مرتي تهي، کر دیا۔ ۱۰ اُنهوں نے اُسکو بے‌ستر کیا، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چهین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وه عورتوں کے درمیان انگشت‌نما هوئي، کیونکه اُنهوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔ ۱۱ اور اُس کي بهن اهولبه نے یه سب کچه دیکها، پر وه شهوت‌پرستي میں اُس سے بدتر هوئي، اور اُسنے اپني بهن کي زناکاري کي نسبت سے زیاده زناکاري کي۔ ۱۲ وه بني اسور، یعني، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے همسایه تهے، جو بهڑکیلي پوشاک پهنتے تهے، اور گهوڑوں پر چڑهتے تهے، اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تهے، عاشق هوئي۔ ۱۳ اور میں نے دیکها، که وه بهي ناپاک هو گئي؛ اُن دونوں کي ایک هي راه و رسم تهي۔ ۱۴ بلکه اُسنے زناکاري زیاده کي: کیونکه جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکهیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے کهینچي هوئي تهیں، ۱۵ اور که اُنکے کمروں پر پٹکے کسے هوئے تهے، اور اُن کے سروں پر اچهي رنگین پگڑیاں تهیں، اورکه سب کے سب دیکهنے

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

ميں سرلشکر هيں، بابل کے بيٹوں سے
مشابه، جن کا وطن کسديستان هي :
۱۶ تب ديکهتے هي وه اُنپر مرنے لگي،
اور قاصدوں کو کسديوں کے ملک ميں اُن
پاس بهيجا : ۱۷ سو بابل کے بيٹے اُس
پاس آکے عشق کے بستر پر چڑهے، اور
اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلوده کيا،
اور جب وه اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس
کا جي اُن سے پهر گيا. ۱۸ تب اُس
کي زناکاري علانيه هوئي، اور اُس کي
برهنگي بےستر هوئي، تب جيسا ميرا
جي اُسکي بهن سے هٹ گيا تها، ويسا
ميرا دل اُس سے بهي هٹا. ۱۹ تسپر
بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو ياد
کرکے جب وه مصر کي سرزمين ميں
چهنالا کرتي تهي، زناکاري پر زناکاري
کي. ۲۰ سو وه پهر اپنے اُن ياروں پر
مرنے لگي، جنکا بدن گدهوں کا سا بدن
اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها.
۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي
شهوت‌پرستي، که جس وقت مصري
تيري جواني کے پستانوں کے سبب تيري
چهاتياں ملتے تهے، پهر ياد دلائي.
۲۲ اِس ليئے، اي اهوليبه، خداوند
يهوواه يوں کهتا هي، ديکه، ميں اُن ياروں
کو، جنسے تيرا جي پهر گيا هي، اُبهارونگا
که تجهه سے مخالفت کريں، اور اُنهيں بلا
لاؤنگا که وے تجهے چاروں طرف سے گهير
ليويں. ۲۳ بابل کے بيٹوں کو، اور سارے
کسديوں کو، فقود، اور شوع، اور قوع،
اور اُن کے ساتهه اسور کے سارے بيٹوں کو،
سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں
اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے اميروں اور
نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں
پر سوار هوتے هيں، تجهه پر چڑها لاؤنگا.
۲۴ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں
کي بڑي انبوه کے سبب زوراور هوکے،
تجهه پر حمله کرينگے : اور ڈهال اور پهري
پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے
تجهے گهير لينگے : ميں عدالت کا کام

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

اُنهيں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئين
کے مطابق تجهه پر حکم کرينگے. ۲۵ اور
ميں اپني غيرت کو تيري مخالفت ميں
قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجهه
سے پيش آوينگے، اور وے تيري ناک
اور تيرے کان کاٹ ڈالينگے، اور تيرے
باقي لوگ تلوار سے مارے جائينگے : وے
تيرے بيٹوں اور بيٹيوں کو لے لينگے، اور
جو کچهه تيرا باقي رهيگا، آگ سے بهسم
هوگا. ۲۶ اور وے تيري پوشاک تجهسے
اُتارينگے، اور تيرے لطيف زيورات لوٹ
لينگے. ۲۷ اور ميں تيري شهوت‌پرستي
اور تيري زناکاري کي عادت، جو تو نے
مصر کي زمين ميں سيکهي، موقوف
کراونگا، يهاں تک که تو اُنکي طرف پهر
آنکهه نه اُٹهائيگي، اور پهر مصر کو ياد نه
کريگي. ۲۸ کيونکه خداوند يهوواه يوں کهتا
هي، که ديکه، ميں تجهے اُنکے هاتهه ميں،
جنسے تو بيزار هي، هاں، اُن هي کے
هاتهه ميں جنسے تيرا جي پهر گيا هي،
کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانه سلوک
تجهه سے کرينگے، اور تيرا سارا مال جو تو
نے محنت سے پيدا کيا چهين لينگے،
اور تجهے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ
دينگے، يهاں تک که تيري شهوت‌پرستي،
اور تيري خباثت، اور تيري زناکاري کا
بهيد تيري رسوائي کے ليئے فاش هو
جاويگا. ۳۰ ميں اِس ليئے يهه تجهه سے
کرونگا، که تو نے زناکاري کے ليئے غير
قوموں کا پيچها کيا، اور اُن کے بتوں سے
ناپاک هوئي هي. ۳۱ تو اپني بهن کي
راه پر چلي هي، اِس ليئے ميں نے اُسکا
پياله تيرے هاتهه ميں ديا هي. ۳۲ خداوند
يهوواه يوں فرماتا هي، که تو اپني بهن کے
پياله سے، جو گهرا اور بڑا هي، پيئيگا : تو
هنسي جائيگي، اور ٹهٹهوں ميں اُڑائي
جائيگي : کيونکه اُس ميں بهت سي
سمائي هي. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے
بهرا جائيگي : ويراني اور حيرت کا پياله

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

اور ميں اُن ميں بےعزت هوا۔ ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درميان شکار کے پهاڑنيوالے بهيڑيوں کے مانند هيں، که خونريزي کرتے، اور جانوں کو هلاک کرتے هيں، تاکه ناروا نفع پاويں۔ ۲۸ اُسکے نبي اُن پر نکما کهگل کرتے هيں، دهوکيا ديکهتے، اور جهوټهي خبريں ديتے هيں، اور بولتے هيں، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، حالانکه خداوند نے نهيں کها هي۔ ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے هيں، اور ڈکيتي کرتے، اور غريب اور محتاج کو ستاتے، اور پرديسيوں پر ناحق سختي کرتے هيں۔ ۳۰ ميں نے اُن کے درميان ايک شخص ڈهونڈها، جو ديوار اُټهاوے، اور اُس سرزمين کے ليئے اُسکے دراړ ميں ميرے سامهنے کهړا هو، تاکه ميں اُسے ويران نه کروں، پر کوئي نه ملا۔ ۳۱ اِس سبب ميں اپنا قهر اُن پر اُنڈيلونگا، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنهيں فنا کرونگا، اور ميں اُنکے طريق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند يهوواه کهتا هي۔

۲۳ باب

بابت اُن زناکاريوں کي جو اهوله اور اهوليبه نے کي تهيں۔ ۲۲ اُنهيں جو اهوليبه کے عاشقوں کے وسيله سے اس پر آويگي۔ ۳۶ اسي باب ميں، که نبي دونوں بهنوں کو اُن کي زناکاريوں کے سبب سے سخت ملامت کرے۔ ۴۰ اور اُسي اعوتي لاؤں کي خبر دينا۔

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، دو عورتيں تهيں، جو ايک هي ماں کے پيټ سے پيدا هوئيں۔ ۳ اُنهوں نے مصر ميں زناکاري کي؛ وے اپني جواني ميں يارباز هوئيں؛ وهاں اُنکي چهاتياں ملي گئيں، اور وهاں اُنکي بکر کے پستان چهوئے گئے۔ ۴ اُن ميں کي بړي کا نام اهوله، اور اُس کي بهن اهوليبه؛ اور وے ميري جورواں هوئيں، اور بيټے بيټياں جنيں۔ اُنکے يے نام؛ ا اهوله، سمرون هي؛ اور ا اهوليبه، يروسلم۔ ۵ اور اهوله نے، جن دنوں ميں وه ميري تهي، چهنالا کرنے لگي؛ اور اپنے ياروں پر، يعنے، اسوريوں پر، جو همسايه تهے، عاشق هوئي، ۶ که وے سرلشکر، اور حاکمان تهے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد، اور سوار تهے جو گهوړوں پر چړهتے تهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے تهے۔ ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساتهه جو اسور کے برگزيده مرد تهے، چهنالا کيا: اور وه اُن سب کے ساتهه، جنسے وه عشقبازي کرتي تهي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک هو گئي۔ ۸ اُس نے هرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر ميں کي تهي، نه چهوړا؛ کيونکه اُنهوں نے اُس کي جواني ميں اُس سے خلوت کي تهي، اُنهوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تها، اور اپني زنا اُسپر اُنڈيلي تهي۔ ۹ اِس ليئے ميں نے اُسے اُسکے ياروں کے هاتهه ميں، هاں، اسوريوں کے هاتهه ميں، جن پر وه مرتي تهي، کر ديا۔ ۱۰ اُنهوں نے اُسکو بےستر کيا، اُسکے بيټوں اور بيټيوں کو چهين ليا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وه عورتوں کے درميان انگشتنما هوئي، کيونکه اُنهوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔

۱۱ اور اُس کي بهن اهوليبه نے يهه سب کچهه ديکها، پر وه شهوتپرستي ميں اُس سے بدتر هوئي، اور اُسنے اپني بهن کي زناکاري کي نسبت سے زياده زناکاري کي۔ ۱۲ وه بني اسور، يعنے، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے همسايه تهے، جو بهړکيلي پوشاک پهنتے تهے، اور گهوړوں پر چړهتے تهے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد تهے، عاشق هوئي۔ ۱۳ اور ميں نے ديکها، که وه بهي ناپاک هو گئي؛ اُن دونوں کي ايک هي راه و رسم تهي۔ ۱۴ بلکه اُسنے زناکاري زياده کي: کيونکه جب اُسنے ديوار پر مردوں کي صورتيں ديکهيں، کسديوں کي تصويريں جو شنگرف سے کهينچي هوئي تهيں، ۱۵ اور که اُنکے کمروں پر پټکے کسے هوئے تهے، اور اُن کے سروں پر اچهي رنگين پگړياں تهيں، اورکه سب کے سب ديکهنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

میں سرلشکر هیں، بابل کے بیٹوں سے مشابه، جن کا وطن کسدستان هی : ۱۶ تب دیکھتے هي وہ اُنپر مرنے لگي[a]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بهیجا : ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا، اور جب وہ اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس کا جي اُن سے پهر گیا[b]. ۱۸ تب اُس کي زناکاري علانیه هوئي، اور اُس کي برهنگي بےستر هوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بهن سے هٹ گیا تها، ویسا میرا دل اُس سے بهي هٹا[c]. ۱۹ تسپر بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کي سرزمین میں چهنالا کرتي تهي[d]، زناکاري پر زناکاري کي. ۲۰ سو وہ پهر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[e] گدهوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها. ۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي شهوت‌پرستي، که جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چهاتیاں ملتے تهے، پهر یاد دلائي.

۲۲ اِس لیئے، اي اهولبه، خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، دیکھ، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پهر گیا هی، اُبهارونگا که تجھ سے مخالفت کریں، اور اُنهیں بلا لاؤنگا که وے تجھے چاروں طرف سے گهیر لیویں[f]. ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فقود[g]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هوتے هیں[h]، تجھ پر چڑها لاؤنگا. ۲۴ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں کي بڑي انبوہ کے سبب زورآور هوکے، تجھ پر حمله کرینگے : اور ڈهال اور پهري پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے تجھے گهیر لینگے : میں عدالت کا کام اُنهیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے. ۲۵ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجھ سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے : وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچھ تیرا باقي رهیگا، آگ سے بهسم هوگا. ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجهسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[i]. ۲۷ اور میں تیري شهوت‌پرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکهي[j]، موقوف کراونگا[k]، یهاں تک که تو اُنکي طرف پهر آنکھ نه اُٹهائیگي، اور پهر مصر کو یاد نه کریگي. ۲۸ کیونکه خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، که دیکھ، میں تجھے اُنکے هاتھ میں، جنسے تو بیزار هی[l]، هاں، اُن هي کے هاتھ میں جنسے تیرا جي پهر گیا هی[m]، کر دونگا. ۲۹ اور وے دشمنانه سلوک تجھ سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چهین لینگے، اور تجھے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ دینگے[n]، یهاں تک که تیري شهوت‌پرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بهید تیري رسوائي کے لیئے فاش هو جاویگا. ۳۰ میں اِس لیئے یه تجھ سے کرونگا، که تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچها کیا[o]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک هوئي هی. ۳۱ تو اپني بهن کي راہ پر چلي هي، اِس لیئے میں نے اُسکا پیاله تیرے هاتھ میں دیا هی[p]. ۳۲ خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي، که تو اپني بهن کے پیاله سے، جو گهرا اور بڑا هی، پیئیگي : تو هنسي جائیگي، اور ٹهٹهوں میں اُڑائي جائیگي[q]: کیونکه اُس میں بهت سي سمائي هی. ۳۳ تو مستي اور سوگ سے بهر جائیگي : ویراني اور حیرت کا پیاله

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱ حزقي ۱۶ : ۲۹
[b] ۲۲، ۲۸ آیتیں
[c] یرم ۶ : ۸
[d] ۳ آیت
[e] حزقي ۱۶ : ۲۶
[f] حزقي ۱۶ : ۳۷ ۲۸ آیت
[g] یرم ۵۰ : ۲۱
[h] ۱۲ آیت
[i] حزقي ۱۶ : ۴۱
[j] ۳، ۱۹ آیتیں
[k] حزقي ۱۶ : ۴۱ اور ۲۲ : ۱۵
[l] حزقي ۱۶ : ۳۷
[m] ۱۷ آیت
[n] حزقي ۱۶ : ۳۹ ۲۶ آیت
[o] حزقي ۶ : ۹
[p] یرم ۲۵ : ۱۵، وغیرہ
[q] حزقي ۲۲ : ۴، ۵

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

تيري بهن سمرون کا پياله هي. ۳۴ تو اُسے پيئيگي اور نچوڑيگي، اور اُس کي ٹهيکرياں چبڑ چبڑ کهائيگي، اور اپني چهاتياں نوچيگي؛ کيونکه ميں هي نے کها هي، خداوند يهوواه فرماتا هي. ۳۵ پس خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، ازبسکه تو مجهے بهول گئي، اور مجهے اپني پيٹه کے پيچهے پهينک چلي، سو تو بهي اپني بدذاتي اور زناکاري کا بوجه اُٹها ليگي.

۳۶ پهر خداوند نے مجهے کها، اي آدمزاد، کيا تو اهوله اور اهوليبه پر حجت ثابت کريگا؟ هاں، اُن کے گهنونے کام اُن پر ظاهر کر. ۳۷ که اُنهوں نے زنا کي، اور خون اُنکے هاتهوں پر لگا هي؛ هاں، اُنهوں نے اپنے بتوں سے زنا کي، اور اُن بيٹوں سے بهي، جنهيں وے ميرے ليئے جني، آگ ميں گذر کرائي، تاکه اُنکے ليئے کهانا هوں. ۳۸ اُس کے سوا، اُنهوں نے مجه سے يه کيا هي، که اُسي دن اُنهوں نے ميرے مقدس کو ناپاک کيا، اور ميرے سبتوں کو حرمت نه دي. ۳۹ کيونکه جب وے اپني اولاد کو بتوں کے ليئے ذبح کر چکيں، تب وے اُسي دن ميرے مقدس ميں داخل هوئيں، تاکه اُسے ناپاک کريں؛ اور ديکهه، اُنهوں نے ميرے گهر کے اندر ميں ايسا کام کيا هي. ۴۰ بلکه اُنهوں نے دور سے مرد بلائے، جن کے پاس ايلچي بهي بهيجا، اور ديکهه، وے آئے: تو اُنکے ليئے نهائي، اور آنکهوں ميں کاجل لگايا، اور بناو سنگار کيا. ۴۱ اور تو نفيس پلنگ پر بيٹهي، اور اُسکے سامهنے ميز آراسته کي، اور اُسپر تو نے ميرا بخور اور ميرا عطر دهرا. ۴۲ اور لوگوں کے ايک هجوم شاديانه بجاتے هوئے کي آواز اُس ميں تهي، اور عوام لوگوں کے سوا بيابان سے شرابيوں کو لائے؛ وے هاتهوں پر کنگن پهنتے اور سروں پر خوشنما تاج رکهتے تهے. ۴۳ تب ميں نے اُسکي بابت جو زناکاري کرکے

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

بڑهيا هو گئي تهي، کها، کيا يه لوگ اب اُس سے زنا کرينگے، اور وه اُنسے کريگي؟ ۴۴ تد بهي وے اُس پاس گئے؛ جس طرح کسي چهنال کے پاس جاتے هيں، اُسي طرح وے اُن بدذات عورتوں اهوله اور اهوليبه کے پاس گئے.

۴۵ ليکن صادق مرد زنا کرنيواليوں کا فتوي اور خوني عورتوں کا فتوي اُن پر دينگے؛ که وے زنا کرنيوالياں هيں؛ اور خون اُنکے هاتهوں ميں لگا. ۴۶ کيونکه خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ميں اُن پر ايک گروه چڑها لاؤنگا، اور اُنهيں چهوڑ دونگا، که وے ظلم اُٹهاويں، اور لوٹے جاويں. ۴۷ اور وه گروه اُن پر سنگسار کريگي، اور اپني تلواروں سے اُنهيں مار ڈاليگي، اُنکے بيٹوں اور بيٹيوں کو قتل کريگي، اور اُنکے گهروں کو آگ سے جلا ديگي. ۴۸ اِس طرح سے ميں بدذاتي کو زمين سے کهو دونگا، تاکه ساري عورتيں عبرت‌پذير هوويں، اور تمهاري بدذاتي کے مطابق نه کريں. ۴۹ اور وے تمهارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لينگے، اور تم اپنے بتوں کے گناهوں کي سزا کا بوجه اُٹهاؤگے، تاکه تم جانو، که خداوند يهوواه ميں هي هوں.

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي ايک اُبلتي هوئي ديگ کي تمثيل لاتا، ۲ اور اُس کے بيان ميں يه ظاهر کرتا که يروسلم ضرور غارت کيا جائيگا. ۱۵ اسي حکم پاتا که اپني جورو کي لاش پر نوحه نه کرے، ۱۹ تاکه لوگوں پر يه اشاره هو، که وے آفتيں جو يهوديوں پر آيا چاهتي تهيں ايسي بري هونگي، که اُن پر نوحه بهي کرنا ناممکن هوگا.

۵۹۰

پهر نويں برس کے دسويں مهينے کي دسويں تاريخ ميں، خداوند کا کلام مجه تک پهنچا، اور اُسنے کها، که، ۲ اي آدمزاد، آج کے دن، هاں، اِسي دن کا نام لکه رکه: شاه بابل نے عين اِسي دن يروسلم پر خروج کيا. ۳ اور اُس باغي خاندان کے حق ميں ايک تمثيل سنا، اور اُنهيں کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ايک ديگچه چڑها دے، هاں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بھي ڈال[e]. ۴ اُسکے ٹکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے، اچھے اچھے ٹکڑے، رانیں، اور شانیں، اور ستھري ستھري ھڈیاں اُس میں بھر دے. ۵ اور گلّے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے ھڈیوں کا تودہ دھر دے، اور اُسے خوب جوش دے؛ وے اُسکي ھڈیاں اُس میں خوب پکاویں.

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، اُس خوني شہر پر واویلا ھی[d]، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا ھی، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعہ نہ پڑے[e]. ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان ھی؛ اُسنے دھوپ کي جلي ہوئي چٹان پر اُسے بٹایا؛ زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے[f]: ۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دھوپ کي جلي ہوئي چٹان پر لگا دیا، تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے[g].

۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، واویلا اُس خوني شہر پر[h]! میں اِیندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور ھڈیاں بھي جلا دو. ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دھرو، کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا ہووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکاتي، کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا، آگ میں بھي اُسکا زنگار بنا رہتا ھی. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت ھی؛ کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاھتا ہوں، پر تو پاک ہونا نہیں چاھتي ھی: تو اپني ناپاکي سے پھر پاک نہ ہوگي، جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں[k]. ۱۴ مجھ خداوند نے یہہ کہا ھی[l]؛ یہہ ہو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا؛ میں نہ ہٹونگا، نہ چھوڑونگا، نہ پچھتاؤنگا[m]: تیري راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھ سے عدالت کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی.

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۶ اي آدمزاد، دیکھ، میں تیري آنکھ کي پیاري کو ایک ھي ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نہ کر، نہ رویا کر، اور تیرے آنسو نہ بہیں. ۱۷ چپکے ٹھنڈي سانسیں بھر، مردہ پر نوحہ مت کر[n]، سر پر اپني پگڑي باندھ[o]، اور پانوؤں میں جوتي پہن[p]، اور اپنے ہونٹھوں کو مت ڈھانپ[q]، اور عوام کي روٹي مت کھا. ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تھا.

۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا، کہ کیا تو ہمیں نہ بتاویگا، کہ وہ جو تو کرتا ھی، ہم سے کیا نسبت رکھتا[r]؟ ۲۰ سو میں نے اُنہیں کہا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرایل کے گھرانے کو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اپنے مقدس کو، جو تمہارے زور کا فخر، اور تمہاري آنکھ کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب ھی، ناپاک کرونگا[t]، اور تمہارے بیٹے اور تمہاري بیٹیاں، جنہیں تم چھوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا؛ تم اپنے ہونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے، اور عوام کي روٹي نہ کھاؤگے[x]. ۲۳ اور تمہاري پگڑیاں تمہارے سروں پر، اور تمہاري جوتیاں تمہارے پانوؤں میں ہونگي؛ اور تم نوحہ اور زاري نہ کروگے[y]، پر اپني شرارت کے سبب سے گھلوگے[z]، اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈي سانسیں بھروگے. ۲۴ چنانچہ حزقي‌ایل تمہارے لیئے نشان ھی[a]: سب کچھ جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے: اور جب یہہ ہو جائیگا[b]، تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں[c]. ۲۵ اور تو، اي آدمزاد،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھہ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا
زور، اور اُن کي شان و شوکت، اور
اُنکے منظورِ نظر اور اُنکے دل کے مرغوب،
یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کي بیٹیاں اُن
سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ
نکلے، تجھہ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں
میں یہہ سناوے. ۲۷ اُس دن تیرا
منھہ اُسپر جو بچ نکلا ھی کھل جائیگا،
اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رھیگا: سو
تو اُن کے لیئے ایک نشان ھوگا، اور وے
جانینگے، کہ خداوند میں ھوں.

۲۵ باب

۱ بابت اُس اِنتقام کي جو خدا بني عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اس باعث لیا چاھتا، کہ انھوں نے بیشعور ہوکے یہودیوں سے بدسلوکي کي تھي.

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور
اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، بني عمون کي
طرف اپنا رخ کر؛ اور اُنکے برخلاف
پیشینگوئي کر. ۳ اور بني عمون سے
کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند
یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ تو نے میرے
مقدس کي بابت جسوقت وہ ناپاک
کیا گیا، اور اِسرائیل کي سرزمین کي بابت
جس وقت وہ اُجاڑي گئي، اور اھلِ
یہوداہ کي بابت جس وقت اسیر ھوکے
گئے، آھا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھہ، میں
تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر
دونگا، کہ تو اُن کي ملکیت ھو، اور
وے تجھہ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور
اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے
میوے کھائینگے، اور تیرا دودھہ پیئینگے.
۵ اور میں ربہ کو اونٹسالا، اور بني عمون
کي سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا، اور تم
جانوگے، کہ میں خداوند ھوں. ۶ کیونکہ
خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، ازبسکہ تو
نے تالیاں بجائیں، اور پانو مارا، اور
اِسرائیل کي مملکت کي بربادي پر اپني
تمام عداوت سے بڑي شادماني کي؛
۷ اِس لیئے، دیکھہ، میں اپنا ھاتھہ تجھہ
پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے
حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھہ کو لوٹ لیویں؛
اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا،
اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود
کرونگا: میں تجھے ھلاک کرونگا، اور تو
جانیگا کہ خداوند میں ھوں.

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ
موآب اور شعیر کہتے ھیں، کہ یہوداہ
کا گھرانا ساري غیرقوموں کي مانند ھی:
۹ اِس لیئے، دیکھہ، میں موآب کے
پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکي سرحد کے
شہروں سے، جو زمین کي شوکت ھیں،
بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتیم
سے، کھول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب
کے لوگوں کو بني عمون کي مخالفت میں
میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان
بني عمون کا ذکر نہ رھے. ۱۱ اور میں
موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے
کہ خداوند میں ھوں.

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی،
ازبسکہ ادوم نے اھلِ یہوداہ سے کینہ‌کشي
کي، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا،
۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی، کہ میں اپنا ھاتھہ ادوم پر چلاؤنگا،
اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو
نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران
کرونگا، اور ددان کے لوگ بھي تلوار سے
مارے پڑینگے. ۱۴ اور میں اپني گروہ
اِسرائیل کے ھاتھہ سے ادوم پر اپنا قہر نازل
کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم
کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے: سو
وہ اِنتقام جو میں لیتا ھوں وے معلوم
کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی.

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ
فلسطیوں نے کینہ‌کشي کي، اور دل
کي کینہ‌وري سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم
عداوت کے سبب اُسے ھلاک کریں؛
۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ھی، دیکھہ، میں فلسطیوں پر اپنا ھاتھہ
چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا،
اور سمندر کے ساحل کے باقي لوگوں کو
ھلاک کرونگا. ۱۷ اور میں قہر کي
جھڑکیوں کے ساتھہ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو وے جانینگے که خداوند میں هوں۔

۲٦ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا صور شهر کو دهمکاتا هے اِس لیئے که اُس نے یروسلم کي حقارت کي تهي۔ ۷ بابت اُس اختیار کي جو نبوکدرضر کو ملا تها، که اُسے لے لیوے۔ ۱۵ دریائي مسافروں اور رهنےوالوں کي حیراني جو هوئي جس وقت اُس شهر کي غارت کي خبر اُنهیں ملي تهي، اور نوحه‌گري جو اُنهوں نے اُس کے اوپر کي۔

۵۸۸

اور گیارهویں برس مهینے کے پهلے دن یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ اے آدم‌زاد، ازبسکه صور یروسلم کي بابت کهتي هے، که آهاه، وه جو قوموں کي دروازه تهي توڑي گئي هے؛ اب وه سب کچھ مجھ پر مایل هوتا؛ میں بهر جاؤنگي، که وه اُجڑ گئي هے: ۳ اِس لیئے خداوند یهوواه فرماتا هے، دیکھ، اے صور، میں تیرا مخالف هوں، اور بهت سي قوموں کو تجھ پر چڑها لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپني موجوں کو چڑها لاتا هے۔ ۴ اور وے صور کي شهرپناه کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں کو ڈها دینگے، اور میں اُسکي مٹي اُسپر سے جهاڑ پهینکونگا، اور اُسے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کر دونگا۔ ۵ وه سمندر کے درمیان جال بچهانے کي جگه هوگي، کیونکه میں هي نے کها، خداوند یهوواه فرماتا هے؛ اور وه قوموں کے لیئے غنیمت هوگي۔ ٦ اور اُسکي بیٹیاں جو دیهات میں هیں تلوار سے ماري پڑینگي، اور وے جانینگي که میں خداوند هوں۔

۷ کیونکه خداوند یهوواه یوں فرماتا هے، دیکھ، میں بابل کے بادشاه نبوکدرضر کو، جو شاهنشاه هے، گهوڑوں اور رتهوں اور گهوڑچڑهوں، اور فوجوں، اور بهت سے لوگوں کے انبوه کے ساتھ شمال سے چڑها لاؤنگا۔ ۸ وه تیري بیٹیوں کو، جو دیهات میں هیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد گرد مورچه‌بندي کریگا، اور تیرے برابر ایک دمدمه باندهیگا، اور تیري مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وه اپنے منجنیق کو تیري شهرپناه پر چلاویگا، اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈها دیگا۔

۱۰ اُس کے گهوڑوں کي کثرت کے سبب دهول جو اُڑیگي تجهے ڈهانپ دیگي: اُسکے گهوڑچڑهوں اور گاڑیوں اور اُنکے پهیوں کي گڑگڑاهٹ کي آواز سے تیري دیواریں کانپ جائینگي، جب وه تیرے پهاٹکوں میں گهس جائیگا، جس طرح کسي شهر میں گهس جاتے هیں، جب اُس میں رخنه هو گیا۔ ۱۱ وه اپنے گهوڑوں کے سموں تلے تیري ساري سڑکوں کو کچل ڈالیگا، اور وه تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا، اور تیري توانائي کے ستون زمین سے برابر هو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیري دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیري دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ‌محلوں کو ڈها دینگے، اور تیرے پتهر اور لکڑے اور تیري مٹي سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کي آواز بند کر دونگا، اور تیري بربطوں کي صدا پهر سني نه جائیگي۔ ۱۴ اور میں تجهے دهوپ کي جلي هوئي چٹان کرونگا: تو جال پهیلانے کي جگه هوگي؛ تو پهر بنائي نه جائیگي؛ کیونکه میں خداوند نے یه کها هے، خداوند یهوواه فرماتا هے۔

۱۵ خداوند یهوواه صور سے یوں کهتا هے، که جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے، جس وقت تیرے زخمي کراهتے هونگے، اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاري هو، کیا نه تهرتهراوینگے؟ ۱٦ تب سمندر کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے اُترینگے، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے، اور اپنے بوټیدار پیراهن اُتار پهینکینگے؛ وے تهرتهري کي پوشاک پهنکے خاک پر بیٹهینگے؛ وے هر دم کانپینگے، اور تیرے سبب حیرت‌زده هونگے۔ ۱۷ اور وے تجھ پر یه نوحه کرینگے، اور تجهے کهینگے، هاے، تو کیسي نابود هوئي جو بحري ممالک سے آباد تهي، وه بستي جو ستوده تهي، جو سمندر میں زورآور تهي، وه اور اُسکے باشندے، که

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جنسے وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں؛ ہاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں تجھے، اُن شہروں کے مانند جو بےچراغ ہیں، ویران کردونگا، جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی: ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے، پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا، اور زمین کی اسفل جگھوں میں، اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں، اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے، تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے؛ پر میں زندوں کے ملک کو شوکت دونگا۔ ۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا، اور تو نابود ہوگی؛ ہرچند تیری تلاش کی جاوے، تو کہیں ابد تک پائی نہ جاوے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کی بابت، کہ اُن میں سب طرح کی اجناس تجارت موجود ہیں۔ ۲۶ شہر کی بڑی تباہی ہو جائی، جس کو کسی تدبیر سے شہروالے دور نہ کر سکے۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اَی آدمزاد، تو صور پر نوحہ شروع کر؛ ۳ اور صور سے کہہ، اَی تو، جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگھہ پائی، اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالی ہی، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اَی صور، تو کہتی ہی، کہ میرا کمال حسن ہی۔ ۴ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں: تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہی۔ ۵ وے سنیر کے سرووں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار کاٹتے تیرے لیئے مستول بناتے تھے۔ ۶ وے بسن کے بلوط لیئے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے؛ تیرے پٹوتنوں کو بقس کی لکڑی سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے لاتے تھے، اور ہاتھی دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے تھے۔ ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی؛ کبودی اور ارغوانی سے، جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا۔ ۸ صیدا اور ارود کے رہنیوالے تیرے ڈانڈی تھے: اور اَی صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے۔ ۹ جبل کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے، کہ جہاز کے رخنہ بند کریں: سمندر کے سارے جہاز، اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے لیئے تجارت کا کام کریں۔ ۱۰ فارس اور لود اور فوط کے لوگ تیرے لشکر میں تھے، اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق بخشتے تھے۔ ۱۱ ارود کے مرد، تیری ہی فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے، اور جمدیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری دیواروں پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا۔ ۱۲ ترسیس سب طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی؛ وے روپا، اور لوہا، اور رانگا، اور سیسا لائے تیرے بازار میں بیپار کرتے تھے۔ ۱۳ یاون، توبل، اور مسک تیرے تجار تھے؛ وے تیرے بازار میں آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے۔ ۱۴ اہل تجرمہ نے تیری ہاتوں میں گھوڑوں اور چابکسواروں اور خچروں کی تجارت کی۔ ۱۵ بنی ددان تیرے سوداگر تھے؛ بہت سے بحری ممالک تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے؛ وے عوض میں ہاتھی کے خمدار دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے۔ ۱۶ ارامی تیری کاریگریوں کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے؛ وے گوہر شب

۱۰ آیت ؛ حزق ۳۲ : ۱۸، ۲۴ ؛ حزق ۳۲ : ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۲ ؛ حزق ۲۷ : ۳۶ اور ۲۸ : ۱۹ ؛ زبور ۳۷ : ۳۶ ؛ حزق ۲۸ : ۱۲ اور ۲۸ : ۲ ؛ یسعیاہ ۲۳ : ۳ ؛ حزق ۲۸ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۲ : ۱۰ ؛ ۱ سلا ۵ : ۱۸ ؛ زبور ۸۳ : ۷ ؛ یا، کالاپتی کریں ؛ یرمیاہ ۴۶ : ۹ ؛ حزق ۳۰ : ۵ اور ۳۸ : ۵ ؛ ۲ آیت ؛ پیدا ۱۰ : ۴ ؛ ۲ توا ۲۰ : ۳۶ ؛ پیدا ۱۰ : ۲ ؛ عبرانی میں، نفس آدم ؛ مکاشفہ ۱۸ : ۱۳ ؛ پیدا ۱۰ : ۳ ؛ حزق ۳۸ : ۶ ؛ پیدا ۱۰ : ۷ ؛ یا، آدومی

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یهوداه اور اِسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے؛ وے منّیت[a] اور پنگ کا گیهوں، اور شهد، اور روغن، اور بلسان[b] لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے[c]۔ ۱۸ اهل دمشق تیري دستکاریوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بهتایت کے باعث، حلبون کي مي اور سفید اُون کي تجارت تیرے یهاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان اُوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے؛ آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[d] تیرا سوداگر تها، که سواري کے چارجامے تیرے هاتھ بیچتا تها۔ ۲۱ عرب اور قیدار[e] کے سب امیر تجارت کي راه سے تیرے علاقه‌مند تھے؛ وے برے، اور مینڈھے، اور بکري لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[f] اور رعمه کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے؛ وے هر رقم کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور هر طرح کے قیمتي پتھر، اور سونا، تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[g]، اور کنه، اور عدن، اور سبا[h] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ یے هي تیرے تجار تھے؛ جو || کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، اور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوري سے کسے هوئے، اور مضبوط کیئے هوئے، تیري تجارتگاه میں بیچنے کے لیئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جهاز[i] تیري تجارت کي بابت تیري تعریف گاتے تھے: تو تر معمور تهي، اور سمندر کے درمیان[k] نهایت شان و شوکت رکھتي تهي۔

۲۶ تیرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني میں لائے؛ پورب کي هوانے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا هے[l]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب، اور تیرا بازار، اور تیري اجناس تجارت، تیرے اهل جهاز، اور تیرے ناخدا، تیرے ناؤ کے گهنیوالے، اور تیرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھ میں هیں، اُس سارے انبوه سمیت جو تیرے درمیان فراهم هوا، تیري تباهي کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[c]۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلّانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائینگي[d]۔ ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اهل جهاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جهازوں پر سے اُتر آئینگے؛ وے خشکي پر کهڑے هونگے[e]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلّاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے[f]، اور راکھ میں لوٹینگے[g]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال کو منڈاوینگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندهینگے، اور وے تیرے لیئے دل شکست هوکے روئینگے، اور جان گداز نوحه کرینگے۔ ۳۲ اور نوحه[i] کرتے هوئے تیرا مرثیه پڑهینگے، اور تجھ پر یوں روکے کهینگے، کون صور کي مانند هے[k]، جو سمندر کے درمیان میں تباه هوئي؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تها، تب تو بهت قوموں کو مالامال کر دیتي تهي[l]؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمین کے بادشاهوں کو دولتمند کرتي تهي۔ ۳۴ پر اب تو پانیوں کے گهراپوں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئي هے[m]؛ تیري تجارت اور تیرے بیچ کا سارا انبوه ایک ساتھ گر گیا[n]۔ ۳۵ بحري ممالک کے سارے رهنیوالے تیري بابت حیرتزده هونگے[o]، اور اُنکے بادشاه نپٹ ترسان هونگے، اور اُنکا چهره زرد هو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[p]؛ تو جائے عبرت هوگي، اور پهر کدهي نه هوگي[q]۔

۲۸ باب

۱ بابت اُس الهي آفت کي جو والي صور پر اس سبب سے آئي تهي، که اُس نے خدا کے حضور میں بهي هولناک گستاخي کي تهي۔ ۱۱ ایک مرثیه هے، جس میں اُس کي قدیم شوکت کا بیان هے که جوںکر گناه سے گهٹا دي گئي۔ ۲۰ بابت اُس آفت کي جو صیدا پر آنا چاهتي تهي۔ ۲۴ اِسرائیل کے بحال هوجانے کي بابت۔

[a] قضاة ۱۱: ۳۳ [b] یرم ۸: ۲۲ [c] ۱ سلاطین ۵: ۹، ۱۱، عز ۳: ۷، اعما ۱۲: ۲۰ [d] پید ۲۵: ۳ [e] پید ۲۵: ۱۳، یسع ۶۰: ۷ [f] پید ۱۰: ۷، ۱ سلا ۱۰: ۱، ۲، زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱، یسع ۶۰: ۶ [g] پید ۱۱: ۳۱، ۲ سلا ۱۹: ۱۲ [h] پید ۲۵: ۳ || عبراني میں، کمالات۔ [i] زبور ۴۸: ۷، یسع ۲: ۱۶، اور ۲۳: ۱۴ [k] ۴ آیت [l] زبور ۴۸: ۷

[c] امث ۱۱: ۴، ۲۷ آیت، مکاش ۱۸: ۹، وغیره [d] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۸ [e] مکاش ۱۸: ۱۷، وغیره [f] ایوب ۲: ۱۲، مکاش ۱۸: ۱۹ [g] استر ۴: ۱، ۳، یرم ۶: ۲۶ [h] یرم ۴۸: ۳۷، اور ۴۷: ۵، میکه ۱: ۱۶ [i] حزق ۲۶: ۱۷، ۲ آیت [k] مکاش ۱۸: ۱۸ [l] مکاش ۱۸: ۱۹ [m] حزق ۲۶: ۱۹ [n] ۲۷ آیت [o] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۶ [p] یرم ۱۸: ۱۶ [q] حزق ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، والي صور سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ تیرے دل میں گهمنڈ سمایا، اور تونے کہا هی، کہ میں اِلہ هوں[a]، اور اِلہوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹها هوں[b]، اور تو نے اپنا دل اِلہ کا سا دل بنایا هی: اگرچہ تو اِلہ نہیں، بلکہ اِنسان هی[c]: ۳ دیکهہ، تو دانی‌ایل سے زیادہ دانشمند هی[d]: ایسا کوئي بهید نہیں جو تجهہ سے چهپا هو: ۴ تو نے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا: ۵ تو نے اپني بڑي حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني دولت بہت بڑهائي[e]، اور تیرا دل تیري دولت کے باعث پهولا هی: ۶ اِسلیئے خداوند یہوواہ فرماتا هی، ازبسکہ تو نے اپنا دل اِلہ کا سا دل بنایا: ۷ اِسلیئے، دیکهہ، میں تجهہ پر پردسیوں کو جو گروهوں میں هیبتناک هیں، چڑها لاؤنگا: وے اپني تلوارں کهینچکے تیري دانش کي خوبي کهو دینگے، اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے. ۸ وے تجهے گڑهے میں اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول هوتے. ۹ کیا تو اُسکے آگے جو تجهے قتل کریگا پهر کہیگا، کہ میں اِلہ هوں[f]؟ لہذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے هاتهہ میں اِلہ نہیں، بلکہ اِنسان ٹهہریگا. ۱۰ جیسے نامختون مرتے هیں[g]، ویسے هي تو اجنبي کے هاتهہ سے ماراجائیگا، کہ میں هي نے کہا هی، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۱۲ ای آدمزاد، صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر، اور اُس سے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، تو خاتم الکمال هوا، تو دانش سے معمور، اور اصل جمال هی[h]. ۱۳ تو عدن میں، باغ اللہ میں، رها کرتا تها[i]: هر ایک قیمتي پتهر تیري پوشش کے لیئے تها، یاقوت سرخ، اور پکهراج، اور الماس، اور ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد، اور گوهر شب چراغ، اور سونا: تیري ڈهولکیوں[j] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں هوتا رها: جس دن تو خلق کیا گیا، وے طیار هوئیں. ۱۴ تو ایک مسح کیا هوا کروبي تها، جو سایہ بخشتا تها[k]، اور میں نے تجهے خدا کے مقدس پهاڑ پر[l] رکها تها: تو وهاں رها، اور تو آتشي پتهروں کے درمیان چلتا پهرتا تها. ۱۵ تو اپني پیدائش کے دن سے اپني راہ رسم میں کامل تها، جب تک کہ تجهہ میں بدکاري نہ پائي گئي. ۱۶ تیري سوداگري کي فراواني کے سبب سے اُنہوں نے تجهہ میں ظلم بهي بهر دیا، اور تو خطاکار ٹهہرا: سو میں نے تجهہ کو خدا کے پهاڑ پر سے گندگي کي طرح پهینک دیا، اور تجهہ سایہ بخشنیوالے کروبي کو[m] آتشي پتهروں کے درمیان سے فنا کر دیا. ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گهمنڈ کرتا تها[n]: تو نے اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے اپني حکمت کهو دي: میں نے تجهے زمین پر ڈال دیا هی، بادشاهوں کے آگے تجهے دهرا، تا کہ وے تجهے دیکهہ لیں. ۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے، اور اپني سوداگري کي ناراستي سے، اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا، جو تجهے بهسم کریگي، اور میں تیرے سارے دیکهنیوالوں کي آنکهوں کے آگے تجهے زمین پر راکهہ کر دونگا. ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننیوالے هیں تجهے دیکهکے حیران هونگے: تو جاے عبرت هوگا، اور پهر کدهي نہ هوگا[o].

۲۰ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ ای آدمزاد، صیدا[p] کي طرف متوجہ هو، اور اُسکي مخالفت میں نبوت کر، اور کہہ، ۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، دیکهہ، میں تیرا مخالف هوں، ای صیدا، اور میں تیرے

[a] ۹ آیت
[b] یسع ۳۱: ۳
[c] حزق ۳۲
[d] ذکر ۹: ۲
[e] زبور ۶۲: ۱۰؛ ذکر ۹: ۳
[f] ۲ آیت
[g] حزق ۳۱: ۱۸؛ اور ۳۲: ۱۹، ۲۱، ۲۴، ۲۵
[h] حزق ۲۷: ۳
[i] حزق ۲۷: ۲۳؛ ۱۵ آیت؛ حزق ۳۱
[j] حزق ۲۶: ۱۳
[k] دیکهو خر ۲۵: ۲۰؛ ۱۶ آیت
[l] حزق ۲۰: ۴۰
[m] ۱۴ آیت
[n] ۲، ۵ آیتیں
[o] حزق ۲۶: ۲۱؛ اور ۲۷: ۳۶
[p] یسع ۲۳: ۴، ۱۲؛ یرم ۲۵: ۲۲؛ اور ۴۷: ۴؛ حزق ۳۲: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا[b]، تا کہ وے معلوم کریں، کہ میں خداوند ہوں، جب میں اُس میں عدالت کروں[c]، اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں[d]. ۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا، اور اُسکي گلیوں میں خونریزي کرونگا[e]، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگي، گرینگے ؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ہوں.

۲۴ تب اہل اِسرائیل کے لیئے اُنکي چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے، کوئي چبھنیوالا کانٹا، یا دُکھانیوالا خار نہ رہیگا[f]، اور وے جانینگے، کہ خداوند یہوواہ میں ہوں. ۲۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں اہل اِسرائیل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگندہ ہو گئے، جمع کرونگا[g]، تب میں قوموں کي آنکھوں کے سامنے اُنسے اپني تقدیس کراؤنگا[h]، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے : ۲۶ اور وے اُس میں بےخطرہ سکونت کرینگے[i]، اور مکان بناوینگے[k]، اور انگورستان لگاوینگے[l]، اور بہ سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبھوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کي حقارت کرتے تھے، سزا دونگا : اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں.

۲۹ باب

۱ باعث اُس آفت کي جو فرعون پر آئي تھي اِس لیئے کہ اُسنے اِسرائیل کے ساتھہ دغابازي کي تھي. ۸ مصر کي ہونیوالي تباہي کے حق میں. اِس بیان میں، کہ ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پھر بحال کیا جائیگا. ۱۷ ازراہ درماہہ مصر کي سرزمین نبوکدرضر کو دے دي جائي. ۲۱ نبوت سے معلوم ہو جاتا کہ اِسرائیل پھر ایک قوم ہو جائیگا.

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کي بارھویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو مصر کے بادشاہ فرعون[a] کے برخلاف اپنا رخ کر[b]، اور اُسکي اور سارے ملک مصر کي مخالفت میں نبوت کر: ۳ باتیں کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، ای مصر کے بادشاہ فرعون، میں تیرا مخالف ہوں[c] ; اُس بڑے گھڑیال کا[d]، جو اپني ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہی، اور کہتا ہی، کہ میري ندي میري ہي ہی، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا[e]. ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[f]، اور میں ایسا کرونگا کہ تیري ندیوں کي مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگي، اور میں تجھے تیري ندیوں کے درمیان میں سے باہر کھینچ نکالونگا، اور تیري ندیوں کي مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگي. ۵ اور میں تجھے، ہاں، تجھے اور تیري ندیوں کي مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا ; تو کھلے ہوئے میدان میں پڑا رہیگا ; تو بٹورا نہ جائیگا، اور نہ جمع کیا جائیگا[g] ; میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کي خوراک کر دیا ہی[h]. ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں، اِسلیئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کي چھڑي تھے[i]. ۷ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھہ پکڑا، تو ٹوٹ گیا[k]، اور اُنکا سارا کاندھا پھاڑ ڈالا ; پھر جب اُنہوں نے تجھہ پر تکیہ کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، اور اُنکي ساري کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا.

۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، ایک تلوار تجھہ پر لاؤنگا[l]، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا. ۹ اور مصر کي سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگي، اور وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں ; اِسلیئے کہ اُس نے کہا ہی، کہ ندي میري ہي ہی، اور میں نے اُسے پیدا کیا ہی. ۱۰ دیکھہ، اِس لیئے میں تیرا اور تیري ندیوں کا مخالف ہوں، اور مصر کي سرزمین، مجدال سے سویذیہ تک[m]، بلکہ کوش کي سرحد تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[n].

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

[b] خر ۱۴ : ۴، ۱۷ حزق ۳۹ : ۱۳
[c] زبور ۹ : ۱۶
[d] حزق ۲۰ : ۴۱ ; اور ۳۶ : ۲۳
[e] ۲۰ آیت
[e] حزق ۳۸ : ۲۲
[f] گن ۳۳ : ۵۵ یشوع ۲۳ : ۱۳
[g] یسعیاہ ۱۱ : ۱۲ حزق ۱۱ : ۱۷ اور ۲۰ : ۴۱ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱
[h] ۲۲ آیت
[i] یرمیاہ ۲۳ : ۶ حزق ۳۶ : ۲۸
[k] یسعیاہ ۶۵ : ۲۱ عمو ۹ : ۱۴
[l] یرمیاہ ۳۱ : ۵
[a] یسعیاہ ۱۹ : ۱ یرمیاہ ۲۵ : ۱۹ اور ۴۶ : ۲، ۲۵
[b] حزق ۲۸ : ۲۱
[c] یرمیاہ ۴۴ : ۳۰ حزق ۲۸ : ۲۲
[d] ۱۰ آیت زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ یسعیاہ ۲۷ : ۱ اور ۵۱ : ۹ حزق ۳۲ : ۲
[e] دیکھو حزق ۲۸ : ۲
[f] یسعیاہ ۳۷ : ۲۹ حزق ۳۸ : ۴
[g] یرمیاہ ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۳۳
[h] یرمیاہ ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰
[i] ۲ سلاطین ۱۸ : ۲۱ یسعیاہ ۳۶ : ۶
[k] یرمیاہ ۳۷ : ۵، ۷، ۱۱ حزق ۱۷ : ۱۷
[l] حزق ۱۴ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[m] حزق ۳۰ : ۶
[n] حزق ۳۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۱

۱۱ کسي اِنسان کا پانو اُدھر نہ پڑیگا، اور نہ کسي گذرتے ھوئے حیوان کے پانو کا نشان اُس میں ھوگا، کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ھوویگي. ۱۲ اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور اُجاڑے ھوئے شہروں کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رھینگے، اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا.

۱۳ لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ چالیس برس کے آخر آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وے پراگندہ ھو گئے سمیٹکے اِکٹھے کرونگا؛ ۱۴ اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا، اور اُنہیں فتروس کي زمین، اُنکے وطن، میں لوٹاؤنگا، اور وے وہاں حقیر مملکت ھونگے. ۱۵ وہ مملکت ساري مملکتوں سے زیادہ حقیر ھوگي، اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نہ کریگي: کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا، تاکہ پھر قوموں پر حکمراني نہ کریں. ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے جاے توکل نہیں ھوگي، کہ وے، جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں، تو اُن کي شرارت یاد دلاوینگے: لیکن جانینگے، کہ میں خداوند یہوواہ ھوں.

۵۷۳

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۸ کہ اي آدمزاد، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپني فوج سے صور کي مخالفت میں سخت خدمت کروائي ھی؛ ھر ایک سر بےبال ھوگا، اور ھر ایک کا کندھا چھل گیا، پر نہ اُسنے، اور نہ اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت میں لي تھي، کچھ درماھہ پایا. ۱۹ اِسلیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھ، میں مصر کي سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ھاتھ میں کر دونگا؛ وہ اُس کي گروہ کو اسیر کریگا، اور اُسکي لوٹ کو لوٹ لیگا، اور اُسکي غنیمت کو لے لیگا، وہ اُسکے لشکر کا درماھہ ھوگي. ۲۰ میں نے مصر کي سرزمین اُسکے محنتانہ میں، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کي، اُسے دي: کیونکہ اُنھوں نے میرے لیئے مشقت کھینچي تھي، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا، کہ اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا، اور تجھے اُنکے درمیان منہ کي کشادگي عطا کرونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند یہوواہ ھوں.

۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکیوں کي تباہ‌حالي جو ھوا چاھتي تھي. ۲۰ اِس بیان میں، کہ بابل کا بازو نیا زور پکڑیگا، تا کہ مصر کے بازو کو توڑ ڈالے.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، چلاکے کہو، افسوس اُس دن پر! ۳ اِس لیئے کہ وہ دن قریب ھی، ھاں، خداوند کا دن، بدلیوں کا دن، قریب ھی؛ وہ غیرقوموں کا خاص وقت ھوگا. ۴ کیونکہ تلوار مصر پر آویگي، اور جب مصر میں مقتول گرینگے، اور وے اُسکي گروہ کو اسیر کرکے لے جائینگے، اور اُس کي بنیادیں ڈھائي جائینگي، کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگیگا. ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ، اور کوب، اور اُس سرزمین کے رھنیوالے جو عہدنامہ رکھتے، اُنکے ساتھ تلوار سے گرینگے. ۶ خداوند یوں کہتا ھی، کہ مصر کے پشتے گر جائینگے، اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا؛ مجدال سے سوینیہ تک وے اُس میں تلوار سے گر جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی. ۷ اور وے ویران ملکوں کے درمیان ویران ھونگے، اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رھینگے. ۸ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار ھلاک کیئے

حزق ۲۰:۱۲ — حزق ۳۰:۷، ۲۶ — یسعیاہ ۱۱:۲۳، یرمیاہ ۴۶:۲۶ — حزق ۱۷:۶، ۱۴ — یسعیاہ ۳۰:۲، ۳ اور ۳۶:۴، ۶ — یرمیاہ ۲۲:۲۳، حزق ۲۹:۲، ۲۰ — یرمیاہ ۲۵:۱۹ — زبور ۱۳۲:۱۷ — حزق ۲۴:۲۷ — یسعیاہ ۱۳:۶ — حزق ۷:۷، ۱۲، یوایل ۲:۱، صفنیاہ ۱:۷ — حزق ۲۹:۱۲ — یرمیاہ ۵۰:۱۵ — یرمیاہ ۲۵:۲۰، ۲۴ — حزق ۲۹:۱۰ — حزق ۲۹:۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

جائینگے، تو وے معلوم کرینگے، که خداوند میں هوں. ۹ اُس دن بهت سے ایلچي جهازوں پر بیٹهے هوئے[a] میري طرف سے روانه هونگے، که غافل کوشیوں کو ڈراویں؛ اور جیسے مصر کے دن میں، ویسے هي اُنکو بهي شدت کا دکه هوگا: دیکه، وه آتا هي. ۱۰ خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که میں مصر کي انبوه کو بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاته سے مٹاؤنگا[b]. ۱۱ وه اور اُسکي گروه اُسکے ساته، جو قوموں میں هیبتناک هي[c]، زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے، اور وے مصر پر اپني تلوار میان سے کهینچکے چلائینگے، اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے. ۱۲ اور میں ندیوں کو سکها دونگا[d]، اور سرزمین کو شریروں کے هاته بیچونگا[e]، اور میں اُس سرزمین کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبیوں کے هاته سے ویران کرونگا: میں خداوند نے کها هي. ۱۳ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که میں بتوں کو بهي نیست کرونگا، اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[f]، اور آگے کو مصر کي سرزمین کا کوئي بادشاه نه هوگا[g]، اور مصر کي سرزمین میں ایک دهشت رکهونگا[h]. ۱۴ اور فتروس[i] کو ویران کرونگا، اور ‖ضوعن[j] میں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[k]. ۱۵ اور میں †سین پر، جو مصر کي قوت هي، اپنا قهر اُنڈیلونگا، اور همون‌نو کو کاٹ ڈالونگا[l]. ۱۶ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا[m]: سین نهایت دُکهیگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائیگي، اور نوف پر هر روز مصیبت هوگي. ۱۷ ‡اُون اور §فيبست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے، اور عورتیں اسیر هوکے جائینگي. ۱۸ اور تحفنحیس[n] میں بهي دن اندهیرا هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت میٹ جائیگي؛ اور وه جو هي، اُس پر بدلي چها جائیگي، اور اُسکي بیٹیاں اسیر هوکے جائینگي. ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جانینگے که خداوند میں هوں.

[a] یسعیاه ۱۸: ۱، ۲ [b] حزقي ۲۹: ۱۹ [c] حزقي ۲۸: ۷ [d] یسعیاه ۱۹: ۵، ۶ [e] یسعیاه ۱۹: ۴ [f] یسعیاه ۱۹: ۱ یرمیاه ۴۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۵ [g] ذکریاه ۱۰: ۱۱ [h] یسعیاه ۱۹: ۱۶ [i] حزقي ۲۹: ۱۴ ‖ یا، تانس [j] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳ [k] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰ † یا، پلوسیوم [l] یرمیاه ۴۶: ۲۵ [m] ۸ آیت ‡ یا، هلیوپولس § یا، بوباسطوم [n] یرمیاه ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۰ گیارهویں برس کے پهلے مهینے کي ساتویں تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲۱ اي آدمزاد، میں نے مصر کے بادشاه فرعون کا بازو توڑا[a]؛ اور دیکه، وه باندها نهیں جائیگا، دوا کي تدبیر کرکے[b] اُسپر پٹیاں کسي نه جائینگي، که تلوار پکڑنے کے لیئے مضبوط هو. ۲۲ اِسلیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، دیکه، میں مصر کے بادشاه فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هي، اور اُسے جو ٹوٹا تها، توڑونگا[c]، اور اُسکے هاته سے تلوار گراؤنگا. ۲۳ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا[d]، اور ملکوں میں بتهراؤنگا. ۲۴ اور میں بابل کے بادشاه کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاته میں دونگا؛ لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وه اُسکے آگے، گهایل کي اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آه ماریگا. ۲۵ هاں، شاه بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائینگے، اور جب اپني تلوار شاه بابل کے هاته میں دوں، اور وه اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے، تو وے جانینگے که میں خداوند هوں[e]. ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگنده کرونگا[d]، اور ملکوں میں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانینگے، که میں خداوند هوں.

۳۱ باب

اس بیان میں، که ۱ نبي فرعون سے کهنا بیان کرتا. ۳ که اسور کي شان و شوکت بڑي تهي، پر غرور کے سبب وه پست‌حال هوگیا. ۱۸ آگے سے خبردیتا که مصر کي ویسي پست‌حالي هو جائیگي.

اور گیارهویں برس کے تیسرے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ اي آدمزاد، شاه مصر فرعون، اور اُس کي گروه سے کهه، که تو اپني بزرگي میں کس کي مانند هي[a]؟ ۳ دیکه، اسور لبنان کا ایک دیودار تها[b]، جسکي ڈالیاں خوبصورت تهیں، اور پتیوں کي کثرت سے وه خوب سایه‌دار تها،

[a] یرمیاه ۴۸: ۲۵ [b] یرمیاه ۴۶: ۱۱ [c] زبور ۳۷: ۱۷ [d] ۲۶ آیت حزقي ۲۹: ۱۲ [e] زبور ۹: ۱۶ [d] ۲۳ آیت حزقي ۲۹: ۱۲ [a] ۱۸ آیت [b] دانیال ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکي پھنگي گھني شاخوں کے درمیان تھي. ۴ پانیوں نے اُسے بڑا کیا، گہراؤ نے اپني نہروں سے، جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاري ہو رہي تھیں، اُسے سربلند کیا، اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا: ۵ اِسلیئے اُن پانیوں کي کثرت سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا، اور اُسکي شاخیں بہت، اور اُسکي ڈالیاں دراز ہوئیں. ۶ ہوا کے سارے پرندے اُسکي شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے، اور اُس کي ڈالیوں کے نیچے سارے دشتي حیوان بچے جنتي تھیں، اور سب بڑي بڑي قومیں اُسکے سایے تلے بستي تھیں. ۷ یوں ھي وہ اپني بزرگي میں اپني ڈالیوں کي درازي کے سبب خوشنما تھا، کہ اُسکي جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھي. ۸ خدا کے باغ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے، سرو اُسکي شاخوں، اور شاہ بلوط اُس کي ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے باغ کا کوئي درخت اُسکي ایسي بہار رکھتا نہ تھا. ۹ میں نے اُسے اُسکي ڈالیوں کي فراواني سے حسن بخشا، یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا میں تھے، اُسپر رشک آتا تھا.

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا، اور اُسنے اپني پھنگي کو گھني شاخوں کے درمیان اُونچا کیا، اور اُسکے دل میں اُسکي بلندي پر غرور سمایا: ۱۱ اِس لیئے میں نے اُسے غیرقوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا: یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا: میں نے ابھي اُس کي شرارت کے سبب نکال دیا. ۱۲ اور اجنبي لوگ، جو قوموں میں سے ہیبت‌ناک ھیں، اُسے کاٹ ڈالینگے، اور پھینک دینگے: پہاڑوں اور ساري وادیوں پر اُسکي شاخیں گر پڑینگي، اور زمین کي ساري نہروں کے آس پاس اُسکي ڈالیاں توڑي جائینگي، اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں، اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے. ۱۳ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے، اور اُس کي شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رھینگے، ۱۴ تا کہ سارے درختوں میں سے، جو پانیوں کے کنارے پر ھیں، کوئي درخت اپني بلندي سے مغرور نہ ہو، اور اپني پھنگي گھني شاخوں کے درمیان اُونچي نہ کرے، اور اُن درختوں میں سے جو پاني کو جذب کرتے ھیں، کوئي اپني بلندي میں اُنکے آس پاس نہ رہے: کیونکہ وے سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے گئے، اور زمین کي نیچي جگہوں میں، بني آدم کے درمیان، جو گڑھے میں اُترے ھیں، موجود ھیں.

۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے، میں ماتم کرواؤنگا، میں اُس کے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا، اور اُسکي نہروں کو روک دونگا، اور بڑي سیلابیں تھہر جائینگي، ہاں، میں لبنان کو اُس کے لیئے سیاہ‌پوش کرواؤنگا، اور اُسکے لیئے میدان کے سارے درخت غشي میں آئینگے. ۱۶ جس وقت میں نے اُسے، اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ھیں، پاتال میں ڈالا، میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں، اور عدن کے سارے درخت، لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے سب نے، جو پاني کو جذب کرتے ھیں، زمین کے اسفل کے درجے میں تسلي پائي. ۱۷ وے بھي اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے، اور وے بھي جو اُسکے بازو تھے، اور غیرقوموں کے درمیان اُس کے سایے تلے بستے تھے، وھیں ہونگے.

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکي مانند ھي؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کي نیچي جگہوں میں ڈالا جائیگا: تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ھیں نامختونوں کے درمیان پڑا رھیگا. یہي

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

فرعون اور اُسکي ساري گروہ هی، خداوند یهوواہ کهتا هی.

۳۲ باب

اس بیان میں. ۱-۱۰ نبي مصر پر ایک نوحه کرتا، که اسے خبر ملي تهي که وہ ایک نهایت هولناک وضع سے تباہ هو جائیگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائیگي. ۱۷ سب نامختون گروهوں کے درمیان مصروالي گروہ هي پاتال میں ڈالي جائیگي.

۵۸۷

بارهویں برس کے بارهویں مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ اي آدمزاد، مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحه اُٹها[a]، اور اُسے کهه، که تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کي مانند هی[b]، اور تو دریاوں کے گهڑیال کا سا هی[c]؛ تو اپني نهروں میں سے ناگاہ نکل آتا تها، اور تو نے اپنے پانوں سے پانیوں کو ته و بالا کیا، اور اُن کي نهروں کو گدلا کر دیا[d]. ۳ خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، که میں بهتیري قوموں کا انبوہ لیکے تجهه پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجهے میرے هي جال میں باهر نکالینگے. ۴ تب میں تجهے خشکي میں چهوڑ دونگا[f]، اور کهلے هوئے میدان پر تجهے پهینکونگا، اور هوا کے سارے پرندوں کو تجهپر بٹهاونگا[g]، اور تجهسے ساري زمین کے درندوں کو سیر کرونگا. ۵ اور تیرا گوشت پهاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور وادیوں کو تیري بلندي سے بهر دونگا. ۶ اور میں اُس سرزمین کو جسکے پاني میں تو پیرتا تها پهاڑوں تک تیرے لهو سے تر کرونگا، اور نهریں تجهه سے لبریز هونگي. ۷ اور جب میں تجهے بجهاونگا، تو آسمان کو ڈهانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چهپاونگا، اور چاند اپني روشني نهیں دیگا[i]. ۸ اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجهه پر تاریک کرونگا، اور میري طرف سے تیري زمین پر تاریکي چها جائیگي خداوند یهوواہ کهتا هی. ۹ اور جب میں تیري شکسته‌حالي کي خبر کو قوموں کے درمیان، اُن ملکوں میں جن سے تو ناواقف هی، پهنچاونگا، تو بهتیري قوموں کو دل آزردہ کرونگا. ۱۰ بلکه بهتیري قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بڑي لرزش کهائینگے، جب میں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاونگا، اور اُن میں سے هر کوئي اپني جان کے لیئے تیرے گرنے کے دن هر دم تهرتهرائینگے[l].

۱۱ کیونکه خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، که بابل کے بادشاہ کي تلوار تجهه پر نکلیگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بیچ هیبتناک هیں[n]، میں تیري گروہ کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے، اور اُسکي ساري بهیڑ نیست کي جائیگي[o]. ۱۳ اور میں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنهیں گدلا کرینگے، نه حیوان کے سم اُنهیں ته و بالا کرینگے[p]. ۱۴ تب میں اُنکے پانیوں کو گهرا کر دونگا، اور ایسا کرونگا که اُنکي ندیاں روغن کي طرح بهیں، خداوند یهوواہ کهتا هی. ۱۵ جب میں مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور وہ ملک اُنسے، جنسے معمور تها، خالي هو جائیگا، جب میں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانینگے که خداوند میں هوں[q]. ۱۶ یهه وہ مرثیه هی[r] جسے پڑهکے وے اُسپر نوحه کرینگے؛ قوموں کي بیٹیاں اُسکے لیئے نوحه کرینگي؛ اُس کے لیئے، هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بهیڑ پر نوحه کرینگي، خداوند یهوواہ کهتا هی.

۵۸۷

۱۷ بارهویں برس کے مهینے کے پندرهویں دن یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۸ اي آدمزاد، مصر کي بهیڑ پر واویلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بیٹیوں کو، اُنکے ساتهه جو گڑهے میں اُترتے هیں، زمین کي اسفل جگهوں میں گرا دے[s]. ۱۹ حسن میں کون تجهه سے افضل تها؟ اُتر، اور نامختونوں کے ساتهه پڑا رہ[t]. ۲۰ وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے هیں؛ وہ تلوار کے حوالے کي گئي هی؛

[a] حزق ۲۷: ۲، ۱۱ آیت
[b] حزق ۱۹: ۲، ۶ اور ۳۸: ۱۳
[c] حزق ۲۹: ۳
[d] حزق ۳۴: ۱۸
[e] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰ هوسیع ۷: ۱۲
[f] حزق ۲۹: ۵
[g] حزق ۳۱: ۱۳
[h] حزق ۳۱: ۱۲
[i] یسعیاہ ۱۳: ۱۰ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ عاموس ۸: ۹ متي ۲۴: ۲۹ مکاشفه ۶: ۱۲، ۱۳
[k] حزق ۲۷: ۳۵
[l] حزق ۲۶: ۱۶
[m] یرمیاہ ۴۶: ۲۶ حزق ۳۰: ۴
[n] حزق ۲۸: ۷
[o] حزق ۲۹: ۱۹
[p] حزق ۲۹: ۱۱
[q] خروج ۷: ۵ اور ۱۴: ۴، ۱۸ زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷
[r] ۲ سموئیل ۱: ۱۷ ۲ تواریخ ۳۵: ۲۵ حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آیت
[s] حزق ۲۶: ۲۰ اور ۳۱: ۱۴
[t] حزق ۳۱: ۲، ۱۸ ۲۱، ۲۴ آیتیں، وغیرہ حزق ۲۸: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹکے لے جا. ۲۱ وے جو زوراوروں کے درمیان سب سے زورآور ہیں، پاتال کے بیچ، اُس سے اور اُنسے جو اُسکے کمکی ہیں مخاطب ہونگے[z]؛ وے اُترینگے، وے نامختون پڑے رہینگے، تلوار کے مقتول[y]. ۲۲ اسور اور اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں؛ اُس کی چاروں طرف اُنکی قبریں ہیں؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے ہوئے[z]؛ ۲۳ جنکی قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں[a]، اور اُسکی ساری گروہ اُسکی قبر کے گرداگرد ہی؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے ہوئے، جو زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے[b]. ۲۴ ایلام[c] اور اُسکی ساری گروہ، جو اُسکی قبر کے گرداگرد ہیں، وہاں ہیں؛ سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے ہوئے ہیں، وے زمین کی نیچی جگہوں میں نامختون اُتر گئے[d]، جو زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے[e]، لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت پائی. ۲۵ اُنہوں نے اُس کے لیئے اور اُس کی ساری گروہ کے لیئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر لگایا ہی: اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے: وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے، لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں رسوائی اُٹھائی؛ وے مقتولوں کے درمیان دھرے گئے. ۲۶ مسک، اور توبل[f]، اور اُسکی ساری گروہ وہاں ہیں؛ اُسکی قبریں اُسکے گرداگرد ہیں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مقتول[g]، اگرچہ وے زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے. ۲۷ کیا وے اُن بہادروں کے ساتھ[h] جو نامختونوں میں سے گر گئے، جو اپنے جنگ کے ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے، پڑے نہ رہینگے؟ اُن کی تلواریں اُن کے سروں تلے رکھی گئی تھیں، اور اُنکے گناہ اُنکی ہڈیوں پر لدے ہیں کہ وے زندوں کی زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے؟ ۲۸ اور تو

نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا، اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا. ۲۹ وہاں ادوم[i] بھی ہی، اُسکے بادشاہ، اور اُسکے سارے امیر، کہ باوجودیکہ اُنکی قوت تھی، تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس دھرے ہیں؛ وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں پڑے رہتے. ۳۰ شمال[k] کے مسح کیئے ہوئے لوگ سب کے سب، اور سارے صیدانی[l] جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے، وہاں ہیں؛ وے باوجود اپنے رعب کے اپنی زورآوری کی بابت شرمندہ ہوئے، وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے، اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُترے آپ اپنی رسوائی اُٹھاوینگے. ۳۱ فرعون اُنہیں دیکھیگا، اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت تسلی آویگی[m]، ہاں، فرعون اور اُسکے سارے لشکر کی بابت، جو تلوار سے مقتول ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی. ۳۲ کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی: اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا، ہاں، فرعون اور اُس کی ساری گروہ، خداوند یہوواہ فرماتا ہی.

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نگہبان کے کام کا ذکر ہوتا، کہ لوگوں کو ہر ایک خطرہ سے ہوشیار کرنا اُسکا فرض ہی؛ ۷ اِس لحاظ سے حزقی‌ایل کو حکم دیا جاتا کہ اُس طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشے. ۱۰ خدا اپنا اِنتظام ظالموں کی اور بغاوت کرنیوالوں کی بابت حق و واجبی ٹھہراتا. ۱۷ وہ اپنا اِنصاف دوبارہ لوگوں پر جتاتا. ۲۱ لیں، اس کی خبر پانے پر کہ یروشلم مارا پڑا، تمام ملک کی ہونیوالی ویرانی کی پیشینگوئی کرتا. ۳۰ بابت اُس الہی آفت کی جو اُن لوگوں پر جو لبوں سے ہنسی ٹھٹھا کرتے لوٹ آیا چاہتی ہی.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، تو اپنی قوم کے فرزندوں سے[a] یہہ کہکر بول، کہ جس وقت میں کسی سرزمین پر تلوار چلاؤں[b]، اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں، اور اُسے اپنا نگہبان[c] ٹھہراویں، ۳ اور وہ، جب تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے، ترہی پھونکے، اور لوگوں کو ہوشیار کرے؛ ۴ تب جو کوئی ترہی کی آواز سنے اور ہوشیار

[z] یسعیاہ ۱۴: ۹، ۱۰ اور ۲۱: ۳۱
[y] ۲۷ آیت
[z] ۱۹، ۲۰ آیتیں، وغیرہ
[a] ۲۴، ۲۶، ۲۹، ۳۰ آیتیں
[a] یسعیاہ ۱۴: ۱۵
[b] حزقی ۲۶: ۱۷
[c] ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۲ آیتیں
[c] یرمیاہ ۴۹: ۳۴ وغیرہ
[d] ۲۱ آیت
[e] ۲۳ آیت
[f] پیدایش ۱۰: ۲ حزقی ۲۷: ۱۳ اور ۳۸: ۲
[g] ۱۹، ۲۰ آیتیں، وغیرہ
[h] ۲۱ آیت یسعیاہ ۱۴: ۱۸، ۱۹
[i] حزقی ۲۵: ۱۲، وغیرہ
[k] حزقی ۳۸: ۶، ۱۵ اور ۳۹: ۲
[l] حزقی ۲۸: ۲۱
[m] حزقی ۳۱: ۱۶
[a] حزقی ۳: ۱۱
[b] حزقی ۱۴: ۱۷
[c] ۲ سموئیل ۱۸: ۲۴، ۲۵ ۲ سلاطین ۹: ۱۷ ۲ آیتیں ہوسیع ۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

نه هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[d]: ۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشیار نه هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا. پر وه جو هوشیار هوتا، تو اپني جان بچاتا. ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے، اور ترهي نه پھونکے، اور لوگ هوشیار کیئے نه جاویں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درمیان سے کسي کو لے جاوے، وه تو اپني بدکاري میں مارا پڑا[e]؛ لیکن میں نگہبان کے هاتھه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.

۷ سو تو، ای آدمزاد، که میں نے تجھے اهل اِسرایل کا نگہبان مقرر کیا[f]، میرے منهه کا کلام سن رکھه، اور میري طرف سے اُنهیں هوشیار کر. ۸ جب میں شریر سے کہوں، که ای شریر، تو یقیناً مریگا، اور اُس وقت اگر تو شریر سے نه کہے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے آگاه نه کرے، وه شریر تو اپني بدکاري میں مریگا، پر میں تیرے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا. ۹ لیکن اگر تو اُس شریر کو چتاوے که وه اپني بري راه سے باز آوے، اگر اُس وقت وه اپني راه سے باز نه آوے، تو وه اپني بدکاري میں مریگا، لیکن تو نے اپني جان بچائي هی. ۱۰ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اهل اِسرایل سے کہه، که تم یهه کہتے هوئے بولتے هو، که في الحقیقت هماري خطائیں، اور همارے گناه هم پر هیں، اور اُن میں گھلتے رهتے[g]، تو هم کیونکر جیتے رهتے[h]؟ ۱۱ تو اُنسے کہه، که خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم هی، که شریر کے مرنے میں مجھے کچھه خوشي نهیں[i]، بلکه اُس میں هی، که شریر اپني راه سے باز آوے، اور جیئے: باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛ تم کاهے کو مروگے، ای اهل اِسرایل[k]؟ ۱۲ اِس لیئے، ای آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے یوں کہه، که صادق کي صداقت اُس کے گناه کے دن اُسے نه

[d] حزق ۱۸ : ۱۳
[e] ۸ آیت
[f] حزق ۳ : ۱۷، وغیره
[g] حزق ۲۴ : ۲۳
[h] یوں یسع ۴۹ : ۱۴ حزق ۳۷ : ۱۱
[i] ۲ پطر ۳ : ۹ ... ۱۴ : ۱۴
حزق ۱۸ : ۲۳، ۳۲
۲ پطر ۳ : ۹
[k] حزق ۱۸ : ۳۱

بچاویگي[l]، اور شریر کي شرارت جو هی، سو جس دن میں اُس سے باز آویگا، وه اپني شرارت کے سبب نهیں گریگا[m]، اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن که وه گناه کرے بچ نهیں سکیگا. ۱۳ جب میں صادق سے کہوں، که تو یقیناً جیئیگا؛ اگر وه اپني صداقت پر تکیه کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتیں یاد نه هونگي[n]؛ لیکن اُس گناه کے سبب سے، جو اُسنے کیا هی، مر جائیگا. ۱۴ پھر جب شریر سے کہوں، که تو یقیناً مریگا: اگر وه اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وه شریر گرو پھیر دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ لیا هی واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نه کرے: تو وه یقیناً جیئیگا، وه نهیں مریگا. ۱۶ اُس کي خطاؤں میں سے جو اُسنے کیں، ایک بھي اُسکے منهه پر دهري نه جائیگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي هی، وه یقیناً جیئیگا.

۱۷ پر تیري اُمت کے فرزند کہتے هیں، که خداوند کي راه برابر نهیں[t]: لیکن وے جو هیں، اُنهیں کي راه هموار نهیں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چھوڑکے بدکاري کرے، تو وه یقیناً اُس بدکاري کے سبب سے مریگا[u]. ۱۹ پھر اگر شریر اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنهیں کے سبب سے جیئیگا.

۲۰ تسپر بھي تم کہتے هو، که خداوند کي راه برابر نهیں هی[x]. ای اهل اِسرایل، میں تم میں سے هر ایک کي اُسکي راه کے مطابق عدالت کرونگا.

۲۱ هماري اسیري[y] کے بارهویں برس کے دسویں مهینے کي پانچویں تاریخ کو یوں هوا، که ایک شخص جو یروسلم سے بھاگ نکلا تها مجھه پاس آیا[z]، اور بولا، که شهر مارا پڑا[a]. ۲۲ اور شام کے وقت اُس بھاگنیوالے کے پهنچنے سے پیشتر

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[l] حزق ۳ : ۲۰ اور ۱۸ : ۲۴، ۲۶، ۲۷
[m] ۲ توا ۷ : ۱۴
[n] حزق ۳ : ۲۰ اور ۱۸ : ۲۴
[o] حزق ۳ : ۱۸، ۱۹ اور ۱۸ : ۲۷
[p] حزق ۱۸ : ۷
[q] خر ۲۲ : ۱، ۴ احبا ۶ : ۲، ۴، ۵ گن ۵ : ۶، ۷ لوقا ۱۹ : ۸
[r] احبا ۱۸ : ۵ حزق ۲۰ : ۱۱، ۱۳، ۲۱
[s] حزق ۱۸ : ۲۲
[t] ۲۰ آیت حزق ۱۸ : ۲۵، ۲۹
[u] حزق ۱۸ : ۲۶، ۲۷
[x] ۱۷ آیت حزق ۱۸ : ۲۵، ۲۹
[y] حزق ۱ : ۲
[z] حزق ۲۴ : ۲۶
[a] ۲ سلا ۲۵ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور اُسنے ميرا منهه کهلوا ديا، اُس وقت تک که وه آدمي فجر کو ميرے پاس آيا: هاں، اُسي نے ميرا منهه کهلوا ديا، اور ميں پهر گونگا نه رها[c]۔ ۲۳ تب خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۴ اي آدمزاد[d]، اِسرائيل کي سرزمين کے ويرانوں[e] کے باشندے يهه کهتے هوئے بولتے هيں، که ابرهام ايک هي تها، اور وه اِس سرزمين کا وارث هوا[f]، پر هم بهت هيں، زمين همين ميراث ميں دي گئي[g]۔ ۲۵ اِس ليئے تو اُنسے کهه دے، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که تم لهو سميت کهاتے هو[h]، تم اپنے بتوں کي طرف آنکهه اُٹهاکے ديکهتے هو[i]، اور خونريزي کرتے هو[k]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۶ تم اپني تلوار پر تکيه کرتے هو، تم مکروه کام کرتے هو، اور تم ميں سے هر کوئي اپنے همسايے کي جورو کو ناپاک کرتا هي[l]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۷ تو اُنهوں سے يوں کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم، وے جو ويرانوں ميں هيں تلوار سے مارے پڑينگے، اور اُسے، جو کهلے ميدان ميں هي، درندوں کو دونگا که نگل جائيں[n]، اور وے جو قلعوں اور غاروں[o] ميں هيں، مري سے مرينگے۔ ۲۸ کيونکه ميں اِس سرزمين کو اُجاڑ دونگا[p]، اور اُسکے قوت کا گهمنڈ[q] جاتا رهيگا، اور اِسرائيل کے پهاڑ ويران هونگے[r]، يهاں تک که کوئي گذريگا نهيں۔ ۲۹ اور جب ميں اُنکے سارے مکروه کاموں کے سبب، جو اُنهوں نے کيئے هيں، زمين کو ويران کر دونگا، تو وے جانينگے که ميں خداوند هوں۔

۳۰ پر اي آدمزاد، في الحال تيري قوم کے فرزند ديواروں کے پاس، اور گهروں کے آستانوں پر، تيري بابت گفتگو کرتے هيں، اور ايک دوسرے سے، هاں، هر کوئي اپنے بهائي سے يهه کهکے بولتا هي، که آ، اور اُس بات کو، جو خداوند سے نکلتي هي، سن[s]۔ ۳۱ في الحقيقت وے تجهه پاس آتے هيں، جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے[t]، اور ميري گروه کے مانند تيرے آگے بيٹهتے هيں[u]، اور تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرينگے: کيونکه وے اپنے منهه سے بهت سي اُلفت ظاهر کرتے[x]، پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا هي[y]۔ ۳۲ اور ديکهه، تو اُن کے آگے ايسا هي جيسے ايک شخص کا دلچسپ راگ جو خوش‌الحان هو، اور باجا خوب بجا سکے: کيونکه وے تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرتے۔ ۳۳ اور جب يهه واقع هوگا[z]، (ديکهه، که ايسا وقوع هوگا،) تب وے جانينگے که همارے درميان ايک نبي تها[a]۔

۳۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُنبي چرواهوں کو ملامت کرنا۔ ۷ خدا اُن پر حکم کرنا۔ ۱۱ کيونکر خدا اپنے گله کي خبر لينا۔ ۲۰ مسيح کي بادشاهت کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که اي آدمزاد، اِسرائيل کے چرواهوں کا مخالف هوکے[a] اُن سے نبوت کر، هاں، نبوت کر اور اُن سے کهه، چرواهوں کي بابت: که خداوند يهوواه چرواهوں کو يوں فرماتا هي، که اِسرائيل کے چرواهوں پر، جو آپ اپنے تئيں کهلاتے هيں، واويلا هي[b]! کيا، چوپانوں کو يهه بات لائق نه تهي که گلوں کو چراويں؟ ۳ تم دودهه ميں سے ليتے هو[c]، اور اُون پهنتے هو، اور اُنهيں جو موٹے هو گئے ذبح کرتے[d]: پر گله نهيں چراتے۔ ۴ تم نے کمزوروں کو توانائي نهيں بخشي، اور بيماروں کو چنگا نهيں کيا[e]، اور ٹوٹے هوئے کو نهيں باندها، اور وے جو هانکے گئے هيں اُنهيں پهر نهيں لائے، اور جو کهوئے هوئے تهے[f] اُنکو نهيں ڈهونڈها، بلکه بےمروتي سے اور بےرحمي سے اُنپر حکومت کي[g]۔ ۵ اور وے تتر بتر هو گئے[h] که اُنکا گڈريا نه تها[i]، اور جب وے پراگنده تهے، تو ميدان کے درندوں کي خوراک هوئے[k]۔ ۶ ميري بهيڑيں سارے پهاڑوں پر،

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں؛ هاں، میری بھیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر هو گئیں، اور کسی نے اُنکو نه ڈھونڈھا، نه اُن کی تلاش کی۔

۷ اِس لیئے، ای چرواهو، تم خداوند کا کلام سنو: ۸ خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجھے اپنی حیات کی قسم: ازبسکه میری بھیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میری بھیڑیں هر ایک دشتی درندہ کی خوراک هوئیں، اِسلیئے که کوئی گڑریا نه تھا، اور میرے چوپانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نه کی[l]، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بھرا[m]، اور میرے گلے کو نه چرایا: ۹ اِسلیئے، ای چرواهو، خداوند کا کلام سنو: ۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھو، میں چرواهوں کا مخالف هوں، اور اپنا گله اُنکے هاتھ سے طلب کرونگا[n]، اور اُنهیں گلهبانی کی خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواهے بھی کھا نه سکینگے[o]: کیونکه میں اپنا گله اُنکے منھ سے چھڑا لونگا، که وے اُنکی خوراک نه هوں۔

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هی، دیکھ، میں، میں هی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا، اور اُنهیں ڈھونڈھ نکالونگا۔ ۱۲ جس طرح سے گڑریا، جس دن که وہ بھیڑوں کے درمیان هو جو پراگندہ هو گئی هیں، اپنے گله کو ڈھونڈھتا هی، اُسیطرح میں اپنی بھیڑونکو ڈھونڈھونگا، اور اُنهیں هر کهیں سے جهاں وے ابر اور تاریکی کے دن[p] تتر بتر هو گئی هیں، بچا لاؤنگا: ۱۳ اور میں اُنهیں ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا، اور سارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا[q]، اور اُنهیں کی سرزمین میں پهنچاؤنگا، اور اِسرائیل کے پهاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا۔ ۱۴ اور اچھی چراگاہ میں میں اُن کو چراؤنگا[r]، اور اُنکا بھیڑسالا اِسرائیل کے اُونچے پهاڑوں پر هوگا؛ وهاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے[s]، اور لاهری چراگاہ

[l] ۱۰، ۱ آیتیں
[m] ۱۰، ۲ آیتیں
[n] حزق ۳: ۱۸؛ عبر ۱۳: ۱۷
[o] ۱۰، ۸ آیتیں
[p] حزق ۳۰: ۳؛ یوایل ۲: ۲
[q] یسع ۶۵: ۹، ۱۰
[r] یو ۲۳: ۳؛ حزق ۲۸: ۲۵؛ اور ۳۶: ۲۴؛ اور ۳۷: ۲۱، ۲۲
[s] زبور ۲۳: ۲
[t] یو ۳۳: ۱۲
[u] عبرانی میں، چکنی۔

میں اِسرائیل کے پهاڑوں پر چرینگے۔ ۱۵ میں هی اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنهیں لٹاؤنگا، خداوند یهوواه فرماتا هی۔ ۱۶ میں اُسکو جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا[a]، اور اُسے جو هانکا گیا هی پھیر لاؤنگا، اور اُسکی هڈی کو جو ٹوٹ گئی هی باندھونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا: پر موٹوں اور زبردستوں کو هلاک کرونگا[b]، میں اُنهیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا[c]۔ ۱۷ اور، ای میری بھیڑو، تمهارے حق میں خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھ، میں مواشی اور مواشی کے درمیان، مینڈھوں اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف کرونگا[d]۔ ۱۸ کیا تمهیں چھوٹی بات معلوم هوئی، که تم اچھا سبزہزار کھا جاؤ، اور اِس باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رها اپنے پاؤں سے لتاڑ دیا؟ اور که گهرے پانیوں میں پانی پیو، اور اِس سبب تم نے باقی کو اپنے پاؤں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گله جو هی، وے اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے لتاڑا هی کھاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پاؤں سے گدلا کیا پیتے هیں۔

۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که دیکھ، میں، هاں، میں موٹے اور دبلے مواشی کے بیچ اِنصاف کرونگا[e]۔ ۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندھے سے ڈھکیلا هی، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا هی، یهاں تک که وے تتر بتر هوئے: ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا، وے پھر کبھی شکار نه هونگے؛ اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان اِمتیاز کرونگا[f]۔ ۲۳ اور میں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[g]، اور وہ اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بندہ داؤد[h]؛ وہ اُنکو چراویگا، اور وهی اُن کا چوپان هوگا۔ ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا هونگا[i]، اور میرا بندہ داؤد اُنکے درمیان سردار هوگا[j]؛ مجھ خداوند نے یوں کها هی۔ [k] ۲۵ اور میں اُنکے ساتھ صلح کا عهد

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[a] دیکھو ۴ آیت؛ یسع ۴۰: ۱۱؛ میکه ۴: ۶؛ متی ۱۸: ۱۱؛ مرق ۲: ۱۷؛ لوقا ۵: ۳۲
[b] یسع ۱۰: ۱۶
[c] عمو ۴: ۱
[d] یرم ۱۰: ۲۴؛ حزق ۲۰: ۳۷، ۳۸؛ ۲۰، ۲۲ آیتیں؛ ذکر ۱۰: ۳؛ متی ۲۵: ۳۲، ۳۳
[e] ۱۷ آیت
[f] ۱۷ آیت
[g] یسع ۴۰: ۱۱؛ یرم ۲۳: ۴، ۵؛ یوح ۱۰: ۱۱؛ عبر ۱۳: ۲۰؛ ۱ پطر ۲: ۲۵؛ اور ۵: ۴
[h] یرم ۳۰: ۹؛ حزق ۳۷: ۲۴، ۲۵
[i] هوس ۳: ۵
[j] خر ۲۹: ۴۵
[k] ۳۰ آیت؛ حزق ۳۷: ۲۲؛ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا، اور سارے برے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا، اور وے بیابان میں سلامتي سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں سو وینگے. ۲۶ اور میں اُنہیں، اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس هیں برکت کا باعث کرونگا، اور میں مینھ کو اُسکے مقرروقت میں برساونگا؛ برکت کے مینھ برسا کرینگے. ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور وے سلامتي کے ساتھ اپني سرزمین میں رهینگے، اور جانینگے که میں خداوند هوں، جب میں اُنکے جوئے کا بندهن توڑونگا، اور اُنکے هاتھ سے، جو اُنسے اپني خدمت کرواتے هیں، چھڑاونگا. ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نه هووینگے، اور زمین کے درندے اُنهیں نگل نه سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئي آدمي اُنهیں خوف کا باعث نه هوگا. ۲۹ اور میں اُنکے لیئے ایک نامور پودها برپا کرونگا، اور وے پھر کبھي اپني زمین میں مارے بھوکھکے هلاک نه هووینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنه نه اُٹھاوینگے. ۳۰ اِسي طرح وے جانینگے، که میں خداوند، اُنکا خدا، اُنکے ساتھ هوں، اور که وے، هاں، اهل اِسرائیل، میرے لوگ هیں، خداوند یهوواہ فرماتا هی. ۳۱ اور تم، اي میرے گلے، میري چراگاہ کے گلے، اِنسان هو، اور میں تمھارا خدا هوں، خداوند یهوواہ فرماتا هی.

۳۵ باب

بابت اُس حکم کي جو کوہِ شعیر پر اس لئے کیا گیا که اُس کے باشندوں نے ناحق اسرائیل سے عداوت کي تھي.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ اي آدمزاد، تو شعیر کے پہاڑ کے سامھنے منھ کر، اور اُسکے برخلاف نبوت کر. ۳ اور اُس سے کہہ، که خداوند یهوواہ یوں کہتا هی، که دیکھ، اي شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف هوں، اور تجھپر اپنا هاتھ چلاونگا، اور تجھے ویران اور بےچراغ کرونگا. ۴ میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

تیرے شہروں کو اُجاڑونگا، اور تو ویران هوگا، اور جانیگا، که خداوند میں هوں. ۵ اِس لیئے که تو قدیم سے عداوت رکھتا هی، اور تو نے بني اِسرائیل کو، اُنکي مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کي شرارت کے وقت، تلوار کي دھار کے حواله کیا هی: ۶ اِس لیئے خداوند یهوواہ فرماتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که میں تجھے خون کے لیئے ٹھہراونگا، اور خون تجھے رگیدیگا؛ اِس لیئے که تو نے خونریزي سے نفرت نه رکھي، سو خون تیرا پیچھا کریگا. ۷ اِسي طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بےچراغ کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وهاں سے هوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا. ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں کے تلے چھپا ڈالونگا؛ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیري وادیوں، اور تیري ساري نہروں میں گرینگے. ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا، اور تیري بستیاں پھر نه بسینگي، اور تم جانوگے، که میں خداوند هوں. ۱۰ اُس سبب سے که تو نے کہا، که یہه دو قوم اور یہه دو ملک میرے هونگے، اور هم اُن کے مالک هونگے، باوجودیکه خداوند وهاں تھا؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یهوواہ فرماتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که میں تیرے غصے کے مطابق، اور تیرے رشک کے موافق، جیسي تو نے اپني کینه‌وري سے اُنکے ساتھ بدسلوکي کي، میں بھي تجھ سے کرونگا، اور جب میں تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان مشہور هوونگا. ۱۲ اور تو جانیگا، که میں خداوند هوں، اور که میں نے تیري ساري حقارت کي باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کي مخالفت میں کہیں، که وے ویران هوئے، وے همارے قبضے میں دیئے گئے که هم اُنهیں نگل جاویں، سنیں. ۱۳ اِسي طرح تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لافزني کي، اور میرے مقابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں. ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی، تب میں تجھے ویران کرونگا. ۱۵ جس طرح تو نے اسرایل کے گھرانے کی میراث پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا: ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران هوگا: اور وے جانینگے، کہ میں خداوند هوں.

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایدان قومیں جنهوں نے گھمنڈوری سے اِسرایل کے ساتھہ بدسلوکی کی تھی، اُس باعث ملاک کی جاتیں: اِس احوال سے اِسرایل کو ایک طور پر تسلی ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے کیئے تھے، اور بھی دلاسا هوتا. ۱۶ اِسرایل گناہ کے سبب سے مردود هوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال هو جائیگا، پر اپنے صواب کے سبب سے نہیں. ۲۵ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی بادشاهت سے ملتیں.

اور تو، ای آدمزاد، اِسرایل کے پہاڑوں سے نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اِسرایل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو. ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا هی، کہ اہا، اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں کے بھی هم مالک هوئے: ۳ اِس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، اِس سبب سے، هاں، اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا، اور تمہیں هر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی هیں تمہارے مالک هوویں، اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی هی، اور تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما هوئے هو: ۴ اِس لیئے، ای اِسرایل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے هیں، جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ اور جائے تمسخر هوئے هیں، یوں فرماتا هی، ۵ هاں، اِسی لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں، قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف هوکے، جنهوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کیئے، تاکہ اُس کی چراگاہ اُنکے لیئے غنیمت هو، کلام کہا هی. ۶ اِس لیئے کہ تو اِسرایل کی سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی دیکھہ، کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی هی: ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ میں نے اپنا هاتھہ اُٹھایا، کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ هی ملامت اُٹھاوینگی.

۸ پر تم، ای اِسرایل کے پہاڑو، اپنی شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اِسرایل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر هیں. ۹ دیکھو، میں تمہاری طرف هوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، هاں، اِسرایل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد هونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے. ۱۱ اور میں اِنسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا، اور وے بہت هونگے، اور پھلینگے: اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ اِحسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند هوں. ۱۲ هاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمی، یعنے، میرے اِسرایلی لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک هونگے، اور تو اُنکی میراث هوگی، اور آگے کو اُنہیں بےاولاد نہ کریگی. ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے هیں، کہ تو، ای زمین، اِنسان کو نگلتی هی، اور تو نے اپنی قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی، نہ آگے کو اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

قوموں کو بے‌اولاد کریگي، خداوند یہوواہ کہتا ھی. ۱۵ اور میں ایسا کرونگا، کہ لوگ تجھہ پر کبھي غیر قوموں کا طعنه نه سنینگے، اور آگے کو تو قوموں کي ملامت نه اُٹھاویگي، اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نه کریگي، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۶ اور خداوند کا کلام مُجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۷ ای آدمزاد، اہل اِسرائیل اپني سرزمین میں بستے تھے، مگر اُنھوں نے اپني راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا؛ اُنکي راہ میرے آگے حایض عورت کي ناپاکي سي تھي. ۱۸ اِس لیئے، میں نے اُنپر، اُس خونریزي کے سبب جو اُنھوں نے اُس سرزمین میں کي تھي، اور اُن بتوں کے سبب، جنسے اُنھوں نے اُسے ناپاک کیا تھا، اپنا قہر اُنڈیلا. ۱۹ اور میں نے اُن کو قوموں میں پراگندہ کیا، اور وے ملکوں میں تتر بتر ھو گئے، اور اُن کي راہوں، اور اُن کے کاموں کے موافق میں نے اُنکي عدالت کي. ۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے درمیان، جہاں جہاں وے روانه ہوئے، آئے تھے، تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا، جب اِن کي بابت کہتے تھے، که یے خداوند کے لوگ ھیں، اور اُسکي سرزمین سے نکل آئے ھیں.

۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا، جسے اہل اِسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں وے روانه ہوئے، ناپاک کیا تھا. ۲۲ اِس لیئے تو اہل اِسرائیل سے کہہ، که خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، که ای اہل اِسرائیل، تمھاري خاطر سے نہیں، بلکه اپنے مقدس نام کي خاطر، جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں تم روانه ہوئے تھے، ناپاک کیا، یہه کرتا ھوں. ۲۳ میں اپنے بزرگ نام کي، جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا، جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا، تقدیس کرونگا؛ اور جب اُنکي آنکھوں کے آگے تم سے میري تقدیس ہوگي، تب غیر قومیں جانینگي که میں خداوند ھوں، خداوند یہوواہ فرماتا ھی. ۲۴ کیونکه میں تمھیں غیر قوموں میں سے نکال لونگا، اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا، اور تمھیں تمھارے وطن میں لے آؤنگا.

۲۵ تب تم پر صاف پاني چھڑکونگا، اور تم پاک صاف ھوگے: اور میں تم کو تمھاري ساري گندگي سے اور تمھارے سارے بتوں سے پاک کرونگا. ۲۶ اور میں تمھیں ایک نیا دل بخشونگا، اور ایک نئي روح تمھارے اندر میں ڈالونگا، اور تمھارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا، اور گوشتین دل تمھیں عنایت کرونگا. ۲۷ اور میں اپني روح تم میں ڈالونگا، اور میں ایسا کرونگا، که تم میري سنتوں پر عمل کروگے، اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُنھیں بجا لاؤگے. ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو دیا ھی، بسوگے، اور تم میرے لوگ ھوگے، اور میں تمھارا خدا ھونگا. ۲۹ اور میں تمھیں تمھاري ساري ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا، اور میں اناج منگواؤنگا، اور افراط بخشونگا، اور تم پر کال نہیں ڈالونگا.

۳۰ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افزایش بخشونگا، یہاں تک که تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نه اُٹھاؤگے. ۳۱ تب تم اپني بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو، جو بھلے نه تھے، یاد کروگے، اور تم اپني بدکاریوں، اور نفرت انگیز کاموں کے سبب، اپني نظروں سے گر جاؤگے. ۳۲ میں تمھاري خاطر یہه نہیں کرتا ھوں، خداوند یہوواہ فرماتا ھی؛ یہه تمھیں دریافت رھے: تم اپني راہوں کے سبب خجلت اُٹھاؤ، اور شرمندہ ہوؤ، ای اہل اِسرائیل. ۳۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، که جس دن میں تمھیں تمھاري ساري بدکاریوں سے صاف کرونگا، اُسي دن تم کو تمھارے شہروں میں بساؤنگا، اور تمھارے ویران مکان بنائے جائینگے. ۳۴ اور وہ ویران زمین، جو

حزق ۳۴: ۲۹
احبار ۱۸: ۲۵، ۲۷، ۲۸
یرم ۲: ۷
احبار ۱۵: ۱۹ وغیرہ
حزق ۱۶: ۳۶، ۳۸
اور ۲۳: ۳۷
حزق ۲۲: ۱۵
حزق ۷: ۳
اور ۱۸: ۳۰
اور ۳۹: ۲۴
یسع ۵۲: ۵
روم ۲: ۲۴

حزق ۳۴: ۱۳
اور ۳۷: ۲۱
یسع ۵۲: ۱۵
عبر ۱۰: ۲۲
یرم ۳۲: ۸
یرم ۳۲: ۳۹
حزق ۱۱: ۱۹
حزق ۱۱: ۲۰
اور ۳۷: ۱۴
حزق ۲۸: ۲۵
اور ۳۷: ۲۵
یرم ۳۰: ۲۲
حزق ۱۱: ۲۰
اور ۳۷: ۲۷
متي ۱: ۲۱
دیکھو زبور ۱۰۵: ۱۶
حزق ۳۴: ۲۹
حزق ۳۴: ۲۷
حزق ۱۶: ۶۱، ۶۳
احبار ۲۶: ۳۹
حزق ۶: ۹
اور ۲۰: ۴۳
اِستثنا ۹: ۵
۲۲ آیت
۱۰ آیت

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

سارے راه‌گذروں کي نظروں ميں ويران پڑي تهي، جوتي جائيگي. ۳۵ اور وے کهينگے که يهه سرزمين، جو خراب پڑي تهي، باغ عدن کي مانند[n] هو گئي، اور اُجاڑ اور ويران اور خراب شهر محصور اور آباد هوئے. ۳۶ تب غيرقوميں، جو تمهارے آس پاس باقي رهي هيں، جانينگي، که ميں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمير کرتا هوں، اور ويرانه کو باغ بناتا هوں؛ مجهه خداوند نے کها هي، اور ميں هي کرونگا[o]. ۳۷ خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که تب بهي اهل اِسرائيل مجهه سے اِسکي بابت سوال کريں[p]، تاکه ميں اُن کے ليئے ايسا کروں: ميں اُنکے لوگوں کو گله کي طرح فراوان کرونگا[q]. ۳۸ جيسا مقدس گله تها، اور جس طرح يروسلم کا گله اُسکي عيدوں ميں تها، اُسي طرح اُجاڑ شهر آدميوں کے غولوں سے معمور هونگے، اور وے جانينگے که ميں خداوند هوں.

n يسع ۵۱ : ۳ حزق ۲۸ : ۱۳ يوايل ۲ : ۳
o حزق ۱۷ : ۲۴
p اور ۲۲ : ۱۴ اور ۳۲ : ۱۴ ديکهو حزق ۱۴ : ۳ اور ۲۰ : ۳، ۳۱
q ۱۰ آيت

۳۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سوکهي هڈيوں کے جي اُٹهنے سے، ۱۱ جاتے اُميد هوتي که اسرائيل دوباره زندگي پاويگا. ۱۵ دو چهڑيوں کے آپس ميں وصل هو جانے سے، ۱۸ اسرائيل کا يهوداه ميں مل جانا که وے دونوں ايک هي قوم هو جاويں صاف ظاهر کيا جاتا. ۲۰ مسيح کي بادشاهت کے وعدے.

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[a]، اور اُسنے مجهے خداوند کي روح ميں اُٹها ليا[b]، اور اُس وادي ميں، جو هڈيوں سے بهرپور تهي، مجهے اُتار ديا. ۲ اور مجهے اُن کے آس پاس چوگرد پهرايا؛ اور ديکهه، وے وادي کے ميدان ميں بهت تهيں، اور ديکهه، وے نهايت سوکهي تهيں. ۳ اور اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، کيا يے هڈياں جي سکتي هيں؟ ميں نے جواب ميں کها، که اي خداوند يهوواه، تو هي جانتا هي[c]. ۴ پهر اُسنے مجهے کها، که تو اِن هڈيوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کهه، که اي سوکهي هڈيو، تم خداوند کا کلام سنو. ۵ خداوند يهوواه اِن هڈيوں کو يوں فرماتا هي، که ديکهو، ميں تمهارے اندر ميں روح داخل کرونگا[d]، اور تم جيئوگے.

a حزق ۱ : ۳
b حزق ۳ : ۱۴ اور ۸ : ۳ اور ۱۱ : ۲۴ لوقا ۴ : ۱
c اِست ۳۲ : ۳۹ ۱ سمو ۲ : ۶ يوحنا ۵ : ۲۱ روم ۴ : ۱۷ ۲ قرن ۱ : ۹
d زبور ۱۰۴ : ۳۰ ۹ آيت

۶ اور تم پر نسيں بٹهلاؤنگا، اور گوشت چڑهاؤنگا، اور تمهيں چمڑے سے مڑهونگا، اور تم ميں روح ڈالونگا، اور تم جيئوگے، اور جانوگے که ميں خداوند هوں[e]. ۷ سو ميں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور جب ميں نبوت کرتا تها، تو ايک شور هوا، اور، ديکهه، ايک جنبش، اور هڈياں آپس ميں مل گئيں، هر ايک هڈي اپني هڈي سے. ۸ اور جو ميں نے نگاه کي، تو ديکهه، نسيں اور گوشت اُنپر چڑهه آئے، اور چمڑے کي اُن پر پوشش هو گئي، پر اُن ميں روح نه تهي. ۹ تب اُسنے مجهے کها، که نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، اي آدمزاد، اور هوا سے کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که اي سانس[f]، تو چاروں هواؤں ميں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پهونک، که وے جيئيں. ۱۰ سو ميں نے حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن ميں روح آئي[g]، اور وے جي اُٹهے، اور اپنے پانوں پر کهڑے هوئے، ايک نهايت بڑا لشکر.

۱۱ تب اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، يے هڈياں سارے اهل اِسرائيل هيں. ديکهه، يے کهتے هيں، که هماري هڈياں سوکهه گئيں، اور هماري اُميد جاتي رهي[h]؛ هم تو بالکل فنا هو گئے. ۱۲ اِس ليئے تو نبوت کر، اور اُن سے کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که ديکهه، اي ميرے لوگ، ميں تمهاري قبروں کو کهولونگا[i]، اور تمهيں تمهاري قبروں سے باهر نکالونگا، اور اِسرائيل کي سرزمين ميں لاؤنگا[k]. ۱۳ اور اي ميرے لوگ، جب ميں تمهاري قبروں کو کهولونگا، اور تم کو تمهاري قبروں سے باهر نکالونگا، تب جانوگے، که خداوند ميں هوں. ۱۴ اور ميں اپني روح تم ميں ڈالونگا[l]، اور تم جيوگے، اور ميں تم کو تمهاري سرزمين ميں بساؤنگا، تب تم جانوگے، که مجهه خداوند نے کها، اور پورا کيا، خداوند فرماتا هي.

۱۵ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۶ اي آدمزاد، تو ايک لکڑي لے، اور اُسپر لکهه[m]، يهوداه کے ليئے،

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

e حزق ۶ : ۷ اور ۳۵ : ۱۲ يوايل ۲ : ۲۷ اور ۳ : ۱۷
f زبور ۱۰۴ : ۳۰
g ۵ آيت
h مکاشفه ۱۱ : ۱۱
i زبور ۱۴۱ : ۷ يسع ۴۹ : ۱۴
k يسع ۲۶ : ۱۹ هوسيع ۱۳ : ۱۴
l حزق ۳۶ : ۲۴ ۲۵ آيت
m حزق ۳۶ : ۲۷
n ديکهو گنتي ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور بني اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے[s]: پھر دوسري لکڑي لے، اور اُسپر یہہ لکھہ، یوسف کے لیئے، جو اِفرائیم کا عصا تھا، اور سارے اھل اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے: ۱۷ اور اُن دونوں کو جوڑ، تا کہ وے ایک لکڑي تیرے لیئے ھوویں[o]، اور وے تیرے ھاتھہ میں ایک ھونگي۔

۱۸ اور جب تیري قوم کے لوگ تجھہ سے پوچھیں، اور کہیں، کہ اِن کاموں سے تجھہ کو کیا واسطہ ھی، کیا تو ھمیں نہیں بتاویگا[p]؟ ۱۹ تو تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی[q]، کہ دیکھہ، میں یوسف کي لکڑي کو جو اِفرائیم کے ھاتھہ میں ھی[r]، اور اُس کے رفیقوں کو جو اِسرائیل کے گھرانے ھیں، لونگا، اور اُس کے ساتھہ، ھاں، یہوداہ کي لکڑي کے ساتھہ ملا دونگا، اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا، اور وے میرے ھاتھہ میں ایک ھونگي۔

۲۰ اور وے لکڑیاں، جنپر تو لکھتا ھی، اُنکي آنکھوں کے آگے[s] تیرے ھاتھہ میں ھونگي۔ ۲۱ اور تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، میں اھل اِسرائیل کو غیرقوموں کے درمیان سے، جہاں جہاں وے گئے، لونگا، اور ھر طرف سے اُنہیں فراھم کرونگا، اور اُنہیں اُنکي مملکت میں لاونگا۔ ۲۲ اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا[u]؛ اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ھوگا[x]: اور وے آگے کو دو قومیں نہ ھونگي، اور پھر کبھي الگ کي جاکے دو مملکتیں نہ ھونگي۔ ۲۳ اور وے کبھي آپ کو اپنے بتوں سے، اور اپني نفرت‌انگیز چیزوں سے، اور اپني خطاکاریوں کي کسي خطاکاري سے ناپاک نہ کرینگے[y]؛ پر میں اُنہیں اُن کے سارے مکانوں سے، جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ھی، چھڑاونگا، اور اُنہیں پاک کرونگا[a]؛ سو وے میرے لوگ ھونگے، اور میں اُن کا خدا ھونگا۔ ۲۴ اور میرا بندہ داود اُنکا بادشاہ ھوگا[b]؛ اور اُن سب کا ایک ھي چرواھا ھوگا[c]؛ اور وے میرے حکموں پر چلینگے، اور میرے شرعوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے[e]۔ ۲۵ اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ھی، جہاں تمہارے باپ‌دادے بستے تھے، بسینگے[f]، اور وے، ھاں، وے اور اُنکي اولاد، اور اُنکي اولاد کي اولاد، ھمیشہ کو[g] اُس میں سکونت کرینگي؛ اور میرا بندہ داود ھمیشہ کے لیئے اُنکا سردار ھوگا[f]۔ ۲۶ اور میں اُن کے ساتھہ سلامتي کا عہد باندھونگا[g]؛ سو وہ اُنکے ساتھہ ابدي عہد ھوگا: اور میں اُنہیں بساونگا، اور اُنہیں افزائش بخشونگا[h]، اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ھمیشہ تک قائم رکھونگا[i]۔ ۲۷ میرا خیمہ بھي اُن کے ساتھہ ھوگا[k]؛ ھاں، میں اُنکا خدا ھونگا، اور وے میرے لوگ ھونگے[l]۔ ۲۸ اور جب میرا مقدس ھمیشہ کے لیئے اُنکے درمیان رھیگا، تو غیرقومیں جانینگي[m]، کہ میں خداوند اِسرائیل کو مقدس کرتا ھوں[n]۔

۳۸ باب

۱ جوج کي فوج۔ ۸ اُس کي کہنوري۔ ۱۴ اُس حکم کي بابت جو خدا نے اُس پر کہا۔

اور خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد[a]، تو جوج[b] کے مقابل، جو ماجوج کي سرزمین کا ھی، اور روش اور مسک اور توبال[c] کا سردار ھی اپنا منہہ کر[d]، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، ای جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار، میں تیرا مخالف ھوں: ۴ اور میں تجھے پھرا دونگا، اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا[e]، اور تجھے، اور تیرے سارے لشکر، اور گھوڑوں اور سواروں کو، جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگي پہنے[f]، ایک بڑا انبوہ، جو پھریاں اور سپریں لیئے ھوئے ھیں، اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے ھیں، اُنہیں کھینچ نکالونگا: ۵ اور اُن کے ساتھہ فارس اور کوش اور فوط، جو سب کے سب سپریں لیئے ھوئے، اور خود پہنے ھوئے ھیں: ۶ جومر[g]، اور اُسکا سارا لشکر، اور اُتر کي دور اطراف کے اھل تجرمہ[h]، اور اُسکا

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

سارا لشکر، بهتيرے لوگ جو تيرے ساتهه هيں. ۷ تو طيار هو، اور اپنے ليئے تياري کر، تو آپ اور تيري ساري جماعت جو تجهه پاس فراهم هوئي هے، اور تو اُنکي حمايت کے ليئے هو.

۸ اور بهت دنوں[k] کے بعد، تو سردار مقرر هوگا[l]، اور تو برسوں کے اخير ميں اُس سرزمين پر، جو تلوار کے غلبه سے چهڑائي هوئي هے، اور جس کے لوگ بهتيري قوموں کے درميان سے فراهم کيئے گئے هيں[m]، اِسرائيل کے پهاڑوں پر[n]، جو قديم سے ويران تهے، چڑهه آويگا؛ پر وه ساري قوموں ميں سے نکال لي گئي هے، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرينگے[o]. ۹ تو چڑهيگا، اور آندهي کي طرح آويگا[p]، تو بادل کي مانند زمين کو چهپاويگا[q]، تو، اور تيرا سارا لشکر، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتهه. ۱۰ خداوند يهوواه يوں کهتا هے، که ايسا بهي هوگا، که اُس دن ميں بهت سے مضمون تيرے دل ميں آوينگے، اور تو ايک برا انديشه کريگا. ۱۱ اور تو کهيگا، که ميں ديهات کي سرزمين پر چڑهونگا؛ ميں اُن پر جو چين ميں هيں[r]، اور آرام سے بستے هيں[s]، جو شهرپناهيں نهيں رکهتے اور بغير اڑبنگوں اور پهاٹکوں کے رهتے هيں، حمله کرونگا. ۱۲ تا که تو لوٹے، اور مال کو چهين ليوے، اور تو اپنا هاتهه اُن ويرانوں پر جو اب بسے هيں[t]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں ميں سے فراهم هوئے هيں[u]، جنهوں نے مواشي اور مال حاصل کيئے، اور جو زمين کي ناف پر بستے هيں، چلاوے. ۱۳ سبا[a] اور ددان[v] اور ترسيس کے سوداگر[x]، اور اُنکے سارے جوان شير ببر[a]، تجهے کهينگے، کيا تو غارت کرنے آيا؟ کيا تو نے اپنا غول اِس ليئے جمع کيا هے، که مال چهين لے، اور چاندي اور سونا لے ليوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے.

۱۴ اِسليئے، اے آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هے، که جس دن[b] ميرے اِسرائيلي لوگ چين سے بسينگے[c]، کيا تجهے خبر نه هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگهه سے، اُتر کي دور اطراف سے[d] آويگا، تو، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتهه[e]، جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هونگے، ايک بڑي فوج، اور بهاري لشکر. ۱۶ تو ميرے اِسرائيلي لوگوں کا سامهنا کرنے آويگا، اور زمين کو بادل کي طرح[f] چهپا ليگا: يهه آخري دنوں ميں[g] هوگا، اور ميں تجهے اپني سرزمين پر چڑها لاؤنگا، تا که غيرقوميں مجهے جانيں[h]، جسوقت ميں، اے جوج، اُنکي آنکهوں کے آگے تجهه هي سے اپني تقديس کروں[i]. ۱۷ خداوند يهوواه يوں کهتا هے، کيا تو وهي هے، که جسکي بابت ميں اگلے زمانے ميں اپنے خدمت‌گذار اِسرائيلي نبيوں کي معرفت، جو گذرے برسوں ميں اور دنوں ميں نبوت کرتے تهے، بولا، که ميں تجهے اُنپر چڑها لاؤنگا؟ ۱۸ اور يوں هوگا، که اُنهيں دنوں ميں جب جوج اِسرائيل کي مملکت پر چڑهيگا، تو ميرا قهر ميرے نتهنوں ميں چڑهيگا، خداوند يهوواه کهتا هے. ۱۹ کيونکه ميں نے اپني غيرت سے[j]، اور قهر کي آتش سے[k] کها، يقيناً اُسي دن اِسرائيل کي سرزمين ميں ايک بڑا زلزلا هوگا[l]؛ ۲۰ يهاں تک که سمندر کي مچهلياں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمين کے چرندے، اور سارے کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے پهرتے هيں، اور سارے اِنسان جو روے زمين پر هيں، ميرے سامهنے تهرتهرا جائينگے، اور پهاڑ اُلٹائے جائينگے[n]، اور کڑاڑے ديٹهه جائينگے، اور هر ايک ديوار زمين پر گر پڑيگي. ۲۱ اور ميں اپنے سارے پهاڑوں سے اُسپر ايک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند يهوواه فرماتا هے، اور هر ايک اِنسان کي تلوار اُسکے بهائي پر چليگي[q]. ۲۲ اور ميں وبا بهيجکے اور خونريزي کرکے[r] اُسے سزا دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھ ھیں، ایک شدت کا مینھہ، اور بڑے بڑے اولے، اور آگ، اور گندھک برساؤنگا[l]۔ ۲۳ اِسي طرح میں اپني بزرگي، اور اپني تقدیس کروُنگا[m]، اور بھتیری قوموں کي نظروں میں پہچانا جاؤنگا[n]، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ھوں۔

۳۹ باب

۱ بابت اُس الٰہي آفت کي جو جوج پر پڑیگي۔ ۸ فتح جو اسرائیل پاویگا۔ ۱۲ اِس بیان میں، کہ کیونکر کہا سب مردار مردوں کے لاشوں کا طاہر کیا گیا۔ ۲۳ اسرائیل کو بعد اُس کے کہ وہ اپنے گناہوں کے سبب سیاست اُٹھاوے، خدا پھر فراہم کریگا اور اُنپر بلاحد مہرباني دکھلائیگا۔

اِس لیئے تو، اي آدمزاد، جوج کے برخلاف نبوت کر[a]، اور بول، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ دیکھہ، میں تیرا مخالف ھوں، اي جوج، روش، اور مسک اور توبل کے سردار: ۲ اور میں تجھے پلٹ دونگا، اور تجھے لیئے پھرونگا، اور ایسا کرونگا کہ تو اُتر کي طرف سے چڑھہ آوے[b]، اور تجھے اِسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا: ۳ اور تیري کمان جو تیرے بائیں ھاتھہ میں ھي گرا دونگا، اور ایسا کرونگا کہ تیرے تیر تیرے دھنے ھاتھہ سے گر پڑینگے۔ ۴ تو اِسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا[c]، تو، اور تیرا سارا لشکر، اور وہ گروہ سمیت جو تیرے ساتھہ ھي: اور میں تجھے ھر قسم کے شکاري پرندوں، اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لیئے دونگا[d]۔ ۵ تو کھلے ھوئے میدان میں گر پڑیگا: کیونکہ میں ھي نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا ھي۔ ۶ اور میں ماجوج پر، اور اُن پر جو جزیروں میں[e] بےپروائي سے سکونت کرتے ھیں، ایک آگ بھیجونگا[f]، اور وے جانینگے کہ میں خداوند ھوں۔ ۷ اِسي طرح میں اپنے مقدس نام کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ ظاھر کرونگا[g]؛ اور آگے کو میں ھونے نہ دونگا، کہ وے میرے پاک نام کو بےحرمت کریں[h]؛ اور غیر قومیں جانینگي[i]، کہ میں خداوند اور اِسرائیل کا قدوس ھوں۔ ۸ دیکھہ، وہ پہنچا، اور وقوع میں آیا[k]، خداوند یہوواہ کہتا ھي: یہہ وھي دن

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

ھي، کہ جس کي بابت میں نے کہا[l]۔ ۹ تب وے جو اِسرائیل کے شہروں میں بستے ھیں نکلینگے، اور آگ لگاکر ھتھیاروں کو جلاوینگے، یعنے، سپروں اور ڈھالوں کو، کمانوں اور تیروں کو، اور بھالوں اور برچھیوں کو، اور وے سات برس تک اُنہیں جلاتے رھینگے: ۱۰ یہاں تک کہ وے میدان سے لکڑي نہ لاوینگے، اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے، کیونکہ وے ھتھیار ھي جلاوینگے: اور وے اُنکو جنھوں نے اُن کو لوٹا ھي، لوٹینگے[m]، اور اُنہیں جنھوں نے اُنکو غارت کیا ھي غارت کرینگے، خداوند یہوواہ کہتا ھي۔

۱۱ اور اُسي دن یوں ھوگا، کہ میں وھاں اِسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دونگا، یعنے، رہگذروں کي وادي، جو سمندر کے پورب ھي: اُس سے راہگذروں کي راہ بند ھوگي: اور وے وھاں جوج کو، اور اُسکي ساري جماعت کو گاڑ دینگے، اور اُسے ہاموں‌جوج کي وادي نام رکھینگے۔ ۱۲ اور سات مہینے تک اہلِ اِسرائیل اُنہیں گاڑتے رھینگے، تاکہ زمین کو صاف کریں[n]: ۱۳ ھاں، اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے، اور یہہ اُنکے لیئے ناموري کا سبب ھوگا، جس دن کہ میں بزرگي پاؤنگا[o]، خداوند یہوواہ فرماتا ھي۔ ۱۴ اور وے چند آدمیوں کو چن لینگے، جو اِس کام میں سدا مشغول رھینگے، اور وے زمین پر گذرتے ھوئے راہگذروں کي مدد سے اُنہیں، جو روے زمین پر پڑے رہ گئے ھیں، گاڑینگے، تاکہ وے اُسے صاف کریں[p]: کامل سات مہینوں کے بعد وے تلاشي لینگے۔ ۱۵ اور وے پردیسي جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے، جب اُن میں سے کوئي کسي آدمي کي ھڈي دیکھے، تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا، یہاں تک کہ گاڑنیوالے ہاموں‌جوج کي وادي میں اُسے گاڑیں۔ ۱۶ اور شہر بھي ہاموناہ کہلائیگا۔ وے اِسي طرح سے زمین کو پاک کرینگے[q]۔

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

۱۷ اور، اي آدمزاد، خداوند يهوواه كهتا هي، كه تو هر ايك پردار مرغ اور ميدان كے هر ايك درندے سے كهه[r]، كه تم جمع هوكر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح كرتا هوں[s]، هاں، اِسرائيل كے پهاڑوں پر[t]، ايك بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاكه تم گوشت كهاؤ اور لهو پيو. ۱۸ تم بهادروں كا گوشت كهاؤگے[u]، اور زمين كے سرداروں كا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں كا، اور برّوں، اور بكروں، اور بيلوں كا؛ وے سب كے سب بسن كے فربه هيں[x]. ۱۹ اور تم ميرے ذبيحے كي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح كيا، يهاں تک چربي كهاؤگے كه چهک جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے كه مست هو جاؤگے. ۲۰ اِسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے[y]، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے[z]، خداوند يهوواه كهتا هي. ۲۱ اور ميں غير قوموں كے درميان اپني بزرگي ظاهر كرونگا[a]، اور ساري غير قوميں ميري اُن عدالتوں كو جنهيں ميں نے پورا كيا، اور ميرے اُس هاتهه كو جسے چلاكر اُنپر ركها[b]، ديكهينگي. ۲۲ سو اهل اِسرائيل جانينگے كه اُس دن سے ليكے آگے كو ميں خداوند اُن كا خدا رهونگا[c].

۲۳ اور غير قوميں جانينگي، كه اهل اِسرائيل اپني بدكاريوں كے سبب اسير هوكے گئے[d]؛ چونكه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا[e]، اور اُن كو اُنكے دشمنوں كے هاتهه ميں كر ديا[f]، سو وے سب كے سب تلوار سے گر گئے. ۲۴ اُن كي ناپاكي اور اُنكے گناهوں كے مطابق ميں نے اُن سے كيا[g]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا. ۲۵ باوجود اُس كے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه اب ميں يعقوب كے اسيري كو پهراؤنگا[h]، اور سارے اهل اِسرائيل[i] پر رحم كرونگا، اور اپنے مقدس نام كے ليئے غيور هوؤنگا، ۲۶ اُسكے بعد، كه وے اپني رسوائي كا بوجهه اُٹهاويں[k]، اور اُن ساري

[r] مكاش ۱۹ : ۱۷
[s] يسع ۱۸ : ۶ اور ۳۴ : ۶ يره ۱۲ : ۹ صفن ۱ : ۷
[t] ۴ آيت
[u] مكاش ۱۹ : ۱۸
[x] اِستث ۳۲ : ۱۴ زبور ۲۲ : ۱۲
[y] زبور ۷۶ : ۶ حزق ۳۸ : ۴
[z] مكاش ۱۹ : ۱۸
[a] حزق ۳۸ : ۱۶، ۲۳
[b] خر ۷ : ۴
[c] ۷، ۲۲ آيتيں
[d] حزق ۳۶ : ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳
[e] اِستث ۳۱ : ۱۷ يسع ۵۹ : ۲
[f] احبا ۲۶ : ۲۵
[g] حزق ۳۶ : ۱۹
[h] يره ۳۰ : ۳، ۱۸
[i] حزق ۳۴ : ۱۳ اور ۳۶ : ۲۴
[j] حزق ۲۰ : ۴۰ هوس ۱ : ۱۱
[k] دان ۹ : ۱۶

بدكاريوں كا بهي جو كه اُنهوں نے مجهه سے بغاوت كي تهي، جس وقت كه اپني سرزمين ميں به آرام رهتے تهے[l]، اور كسي نے اُنهيں نه ڈرايا. ۲۷ جب ميں اُن كو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن كے دشمنوں كي سرزمينوں ميں سے فراهم كرونگا[m]، اور بهتيري قوموں كي نظروں ميں اُن كے درميان تقديس پاؤنگا[n]؛ ۲۸ تب وے جانينگے، كه ميں خداوند اُن كا خدا هوں[o]، اِس ليئے كه ميں نے اُنهيں غير قوموں كا اسير كروايا تها، اور كه ميں نے اُنهيں اُن هي كے ملك ميں لاكے جمع كيا، اور اُن ميں سے ايك كو بهي وهاں نه چهوڑا. ۲۹ اور ميں پهر كبهي اُن كي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپا ركهونگا[p]؛ كيونكه ميں اپني روح اهل اِسرائيل پر اُنڈيلونگا[q]، خداوند يهوواه كهتا هي.

۴۰ باب

۱ بيان رويا كے احوال كا، كه كس وقت ميں، اور كس وضع سے، اور كس مقصد سے پهنچ گئي. ۶ بيان پوربي پهاٹک كا. ۲۰ پهر اُتر كے پهاٹک كا. ۲۷ پهر دكهن كے پهاٹک كا. ۳۲ پهر پوربي پهاٹک كا. ۳۵ پهر اُتر كے پهاٹک كا. ۳۹ بابت آٹهه ميزوں كي. ۴۴ كوٹهريوں كے حق ميں. ۴۸ گهر كے برامدے كي بابت.

۵۷۴

هماري اسيري كے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس كے شروع ميں، اور اُس مهينے كي دسويں تاريخ ميں، جو شهر كي بربادي[a] كا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند كا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور وه مجهے وهاں لے گيا. ۲ وه مجهے خدا كي رويتوں ميں اِسرائيل كے ملك كے بيچ لے گيا[c]، اور اُسنے مجهے ايك نهايت بلند پهاڑ پر[d] بٹهايا؛ اور اُسي پر، اُس كي دكهن طرف، ايك شهر كا سا نقشه تها. ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو كيا ديكهتا هوں، كه ايك شخص تها، جس كي رنگت پيتل كي رنگت سي تهي[e]، اور اُس كے هاتهه ميں سن كي ايك ڈوري[f] اور پيمايش كا ايك سركنڈا تها[g]؛ اور وه پهاٹک پر كهڑا تها. ۴ اور اُس

[l] احبا ۲۶ : ۵، ۶
[m] حزق ۲۸ : ۲۵، ۲۶
[n] حزق ۳۶ : ۲۳، ۲۴ اور ۳۸ : ۱۶
[o] حزق ۳۴ : ۳۰ ۲۲ آيت
[p] يسع ۵۴ : ۸
[q] يوايل ۲ : ۲۸ ذكر ۱۲ : ۱۰ اعم ۲ : ۱۷
[a] حزق ۳۳ : ۲۱
[b] حزق ۱ : ۳
[c] حزق ۸ : ۳
[d] مكاش ۲۱ : ۱۰
[e] حزق ۱ : ۷ دان ۱۰ : ۶
[f] حزق ۴۷ : ۳
[g] مكاش ۱۱ : ۱ اور ۲۱ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

شخص نے مجهے كہا، كه اى آدمزاد، اپني آنكهوں سے ديكهه، اور كانوں سے سن[h]، اور جو ميں تجهے دكہلاؤں، اُس سب پر اپنے دل سے دهيان كر؛ كيونكه تو اِس ليئے يہاں پہنچايا گيا، تاكه ميں وه سب كچهه تجهے دكہاؤں: سو تو سب جو كچهه ديكهتا هي، اِسرائيل كے گهرانے كو بتا[i]. ۵ اور كيا ديكهتا هوں، كه اُس گهر كے باهروار آسپاس ايك ديوار هي[k]: اور اُس شخص كے هاتهه ميں پيمايش كا ايك سركنڈا هي، چهه هاتهه لمبا، اور اُن ميں كا ايك ايك هاتهه پورے هاتهه سے چار اُنگل بڑا تها، سو اُس نے اُس عمارت كي چوڑائي ناپي، وه ايك سركنڈا هوئي، اور اُونچائي ايك سركنڈا.

۶ تب وه اُس پهاٹك پر جو پورب طرف تها آيا، اور اُس كي سيڑهي پر چڑها، اور اُس پهاٹك كے آستانے كو ناپا جو ايك سركنڈا چوڑا تها: اور دوسرے آستانے كا عرض سركنڈا بهر تها. ۷ اور وهاں كي كوٹهري ايك سركنڈا لمبي، اور ايك سركنڈا چوڑي تهي؛ اور كوٹهريوں كے بيچ پانچ پانچ هاتهه كا فاصله تها، اور پهاٹك كي ڈيوڑهي كے پاس بهيتر كي طرف پهاٹك كا آستانه ايك سركنڈا تها. ۸ اور اُسنے پهاٹك كي ڈيوڑهي بهيتر سے ايك سركنڈا ناپي. ۹ تب اُس نے پهاٹك كي ڈيوڑهي آٹهه هاتهه ناپي، اور اُسكے كهنبهے دو هاتهه: اور پهاٹك كي ڈيوڑهي بهيتر كي طرف تهي. ۱۰ اور پورب طرف كے پهاٹك كي كوٹهرياں تين اِدهر تين اُدهر تهيں؛ يے تينوں پيمايش ميں برابر تهيں؛ اور اِدهر اُدهر كے كهنبهوں كا ايك هي ناپ تها. ۱۱ اور اُسنے پهاٹك كے دروازے كي چوڑائي دس هاتهه، اور لمبائي تيره هاتهه ناپي؛ ۱۲ اور كوٹهريوں كے آگے كي حد، هاتهه بهر اِدهر، اور هاتهه بهر اُدهر تهي، اور كوٹهرياں چهه هاتهه اِدهر، اور چهه هاتهه اُدهر تهيں. ۱۳ تب اُس نے پهاٹك كو كوٹهري كي چهت سے دوسري كي چهت تك پچيس هاتهه چوڑا ناپا، دروازے كے مقابل دروازه. ۱۴ اور اُسنے ساٹهه هاتهه كے كهنبهے بنائے، اور صحن كے كهنبهوں كے پاس گرداگرد دروازے تهے. ۱۵ اور مدخل كے پهاٹك كے سامهنے سے ليكے بهيتروار پهاٹك كي ڈيوڑهي تك پچاس هاتهه كا فرق تها. ۱۶ اور كوٹهريوں ميں اور اُن كے كهنبهوں ميں پهاٹك كے بهيتر گرد به گرد جهروكهے تهے[l]؛ ويسے هي دالان كے بهيتر گرد به گرد بهي جهروكهے تهے، اور كهنبهوں پر نخلوں كي صورتيں تهيں. ۱۷ پهر وه مجهے باهر كے صحن[m] ميں لے گيا، اور كيا ديكهتا هوں، كه حجرے هيں[n]، اور چاروں طرف صحن كا گچ بنا، اور اُس گچ پر تيس حجرے تهے[o]. ۱۸ اور وه گچ پهاٹكوں كے پاس اُن پهاٹكوں كے برابر لگا، يعنے، نيچے كا گچ. ۱۹ تب اُسنے اُس كي چوڑائي نيچے كے پهاٹك كے سامهنے سے، بهيتر كے صحن كے آگے، پورب طرف، اور اُتر طرف، باهر باهر، سو هاتهه ناپي.

۲۰ پهر اُسنے باهروار صحن كے پهاٹك كه جسكا رخ اُتر طرف تها، اُسكي لنبائي اور چوڑائي ناپي. ۲۱ اور اُسكي كوٹهرياں، تين اِس طرف، تين اُس طرف تهيں: اور اُسكے كهنبهے، اور اُس كے دالان، پہلے پهاٹك كے ناپ كے مطابق تهے: اُس كي لنبائي پچاس هاتهه، اور چوڑائي پچيس هاتهه تهي. ۲۲ اور اُسكي جهانجهرياں، اور اُسكے دالان، اور اُسكے نخل، اُس پهاٹك كے اندازے سے تهے، جسكا رخ پورب كي طرف تها؛ اور اُوپر تك سات ڈنڈوں كي چڑهائي تهي؛ اُسكي ڈيوڑهياں اُنكے آگے تهيں. ۲۳ اور بهيتر كے صحن كا پهاٹك پورب طرف اور اُتر طرف كے پهاٹك كے سامهنے تها: اور اُسنے پهاٹك سے پهاٹك تك سو هاتهه ناپے.

۲۴ اور وه مجهے دكهن كي راه سے لے گيا، اور كيا ديكهتا هوں، كه دكهن كي طرف ايك پهاٹك هي: اور اُسنے اُسكے

[h] حزق ۴۴: ۵
[i] حزق ۴۳: ۱۰
[k] حزق ۴۲: ۲۰
[l] ۱ سلا ۶: ۴
[m] مكاش ۱۱: ۲
[n] ۱ سلا ۶: ۵
[o] حزق ۴۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں، اِرد گرد، اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے، اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف۔ ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا؛ اور اُسنے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سَو ہاتھ ناپے۔ ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا؛ اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا؛ ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، چوڑائی پچیس ہاتھ۔
۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ہاتھ لنبی[p]، اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُس کی ڈیوڑھیاں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔
۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتروار صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسکی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی اُنکی پچاس ہاتھ تھی، اور چوڑائی پچیس ہاتھ۔ ۳۴ اور اُس کی دھلیزیں باہروار صحن کی طرف تھیں، اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔
۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا؛ ۳۶ اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکی دھلیزوں، اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو، جن میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ہاتھ، اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی۔ ۳۷ اور اُس کے کھنبھے باہروار صحن کی طرف تھے، اور اُسکے کھنبھوں پر، اِدھر اُدھر، نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور ہجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے، جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔
۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس طرف تھیں، کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی[q] اور تقصیر کی قربانی[r] ذبح کریں۔ ۴۰ اور اُس طرف باہروار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاو کے پاس دو میزیں تھیں، اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف تھیں، آٹھ میزیں، جن پر وے ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لیئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں، جو ڈیڑھ ہاتھ لنبی، اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی، اور ہاتھ بھر اُونچی تھیں، جن پر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ہتھیار دھریں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں، اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا ہوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہروار اندرونی صحن میں، جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا، گانیوالوں[s] کے ہجرے تھے، اور اُن کا رخ دکھن کی طرف تھا: اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا، جس کا رخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ ہجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ہے، اُن کاہنوں کے لیئے ہے، جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں[t]۔ ۴۶ اور وہ ہجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ہے، اُن کاہنوں کے لیئے، جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں[u]: یے بنی صدوق[v] ہیں،

p دیکھو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶، آئتیں
q احبار ۴: ۳، ۲۰ r احبار ۵: ۱ اور ۶: ۱ اور ۷: ۱
s ۱ تواریخ ۶: ۳۱
t احبار ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ تواریخ ۹: ۲۳ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱ u گنتی ۱۸: ۵ حزقی ۴۴: ۱۵ v ۱ سلاطین ۲: ۳۵ حزقی ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

جو بني لاوي میں سے خداوند کے پاس آتے هیں که اُس کي خدمت کریں. ۴۷ اور اُس نے صحن کو سو هاتھ لنبا، اور سو هاتھ چوڑا، چوکور ناپا: اور مذبح گھر کے آگے تھا. ۴۸ پھر وہ مجھے گھر کي ڈیوڑھي میں لایا، اور ڈیوڑھي کو ناپا، پانچ هاتھ اِدھر، اور پانچ هاتھ اُدھر: اور پھاٹک کي چوڑائي تین هاتھ اِس طرف تھي، اور تین هاتھ اُس طرف. ۴۹ ڈیوڑھي کي لنبائي بیس هاتھ، اور چوڑائي گیارہ هاتھ تھي؛ اور سیڑھي کے ڈنڈے لگے تھے، که جن سے وے اُس کے اُوپر چڑھ جاتے تھے: اور دهلیزپر ستون تھے، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف.

۴۱ باب

هیکل کے اندازوں، اور اُس کے جدا جدا مکانوں، اور کوٹھریوں، اور اُس کے کونکون آرایشوں کي بات.

اور وہ مجھے هیکل میں لایا، اور دهلیزوں کو ناپا، چوڑائي اِس طرف چھ هاتھ، اور چوڑائي اُس طرف چھ هاتھ، یہ خیمه کي چوڑائي هے. ۲ اور دروازے کي چوڑائي دس هاتھ، اور اُن بغلوں کي جو دروازے کے پاس تھیں پانچ هاتھ اِس طرف، اور پانچ هاتھ اُس طرف تھي؛ اور اُسنے اُس کي لنبائي کو چالیس هاتھ ناپا، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتھ. ۳ تب وہ اندر گیا، اور دروازے کے کھنبھے کو دو هاتھ ناپا، اور دروازہ چھ هاتھ، اور دروازہ کي چوڑائي سات هاتھ تھي. ۴ اور اُسنے هیکل کے آگے لنبائي کو بیس هاتھ، اور چوڑائي کو بیس هاتھ ناپا، اور مجھے کہا که یہي قدس الاقدس هے. ۵ اور اُس نے گھر کي دیوار چھ هاتھ ناپي، اور بغل کے پشتوں کي چوڑائي گھر کے گرد به گرد چار هاتھ تھي. ۶ اور بغل کي کوٹھریاں تین تھیں، کوٹھري کے اُوپر کوٹھري، قطار میں تیس، اور وے اُس دیوار میں، جو گھر کے آس پاس کي بغل کي کوٹھریوں کے لیئے تھي، داخل کي گئي تھیں، تاکه وے مضبوط هوویں، پر گھر کي دیوار سے وے ملي هوئي نه تھیں.

۷ اور وہ اُن بغلي کوٹھریوں سے اُوپر تک، چاروں طرف، زیادہ چوڑا هوتا جاتا تھا؛ که گھر کا چوگرد گھر کے گردا گرد اُونچا اُونچا چلا جاتا تھا؛ اِس سبب سے گھر کي چوڑائي اُوپر زیادہ تھي، اور نیچے سے لیکے بیچ تک، اور اُس سے اُوپر تک بڑھ گئي. ۸ اور میں نے گھر کي چاروں طرف کي اُونچائي بھي دیکھي؛ بغل کي کوٹھریوں کي نیویں چھ بڑے بڑے هاتھ کے پورے سرکنڈے کي تھیں. ۹ اور بغل کي کوٹھریوں کے باهر کي دیوار کي چوڑائي پانچ هاتھ؛ اور جو خالي رها، سو گھر کي بغل کي کوٹھریوں کے درمیان تھا. ۱۰ اور حجروں کے درمیان، گھر کي چاروں طرف گرد به گرد، بیس هاتھ چوڑا فاصله تھا. ۱۱ اور بغل کي کوٹھریوں کے دروازے اُس خالي جگهه کي طرف تھے، ایک دروازہ اُتر طرف، اور ایک دروازہ دکھن طرف: اور خالي جگهه کي چوڑائي چاروں طرف پانچ هاتھ کي تھي. ۱۲ اور وہ عمارت، جو علیحدہ جگهه کے آگے اُس کي پچھم طرف تھي، سو اُسکي چوڑائي ستر هاتھ تھي، اور اُس عمارت کي دیوار چاروں طرف پانچ هاتھ موٹي، اور اُسکي لنبائي نوّے هاتھ تھي. ۱۳ سو اُس نے گھر کو سو هاتھ لنبا ناپا، اور علیحدہ جگهه اور عمارت اُس کي دیواروں سمیت سو هاتھ لنبي تھي، ۱۴ اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگهه کا سامھنا جو پورب طرف تھا، سو اُس کي چوڑائي سو هاتھ تھي. ۱۵ اور علیحدہ جگهه کے آگے عمارت کي لنبائي جو پچھاڑي تھي، اور اُس کي جانب کے برامدے اِس طرف سے اور اُس طرف سے، بھیتر کي هیکل اور باهر کے دالانوں کے ساتھ، اُسنے سو هاتھ ناپے. ۱۶ اور دروازے کے کھنبھے، اور جھنجھریاں، اور گرد آگرد کے برامدے بغلي کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبھوں کے مقابل تین طرف تھے، لکڑي سے چاروں طرف مڑھے هوئے تھے: اور زمین سے جھنجھریوں تک

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جهنجهریاں بهي مڑهي هوئي تهیں. ۱۷ دروازے کے اوپر تک، اور اندروني گهر تک اور اسکے باهر بهي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گهر کے باهر بهیتر، سب تهیک اندازے سے تهے. ۱۸ اور کروبي[f] اور نخل بنے تهے، اِس طرح، که ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تها، اور هر ایک کروبي کے دو دو منهه تهے: ۱۹ چنانچه ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منهه تها[g]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منهه: گهر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تها. ۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک، اور هیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تهے. ۲۱ اور هیکل کے دروازے کے کهنبهے چوکور تهے، اور وے بهي جو مقدس مکان کے سامهنے تهے، جیسي صورت اِس کي، ویسي هي صورت اُسکي تهي. ۲۲ لکڑي کا مذبح[h] تین هاتهه اونچا تها، اور اُسکي لنبائي دو هاتهه تهي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي ||کرسي، اور اُس کي دیواریں، لکڑي کي تهیں. اور اُسنے مجهے کها، که یهه وه میز هي[i]، جو خداوند کے آگے هي[k]. ۲۳ اور هیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تهے[l]: ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے تهے، دو پلے جو موڑے جاتے تهے، دو ایک کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے. ۲۵ اور اُن پر، یعنے، هیکل کے کواڑوں پر، کروبي اور نخل بنے تهے، جیسے که دیواروں پر بنے تهے؛ اور باهر کي ڈیوڑهي کے رخ پر تختهبندي تهي. ۲۶ اور ڈیوڑهي کي بغلوں میں، اور گهر کي بغلي کوٹهریوں میں، اور موٹے موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جهنجهریاں[m] اور نخل تهے.

۴۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ کاهنوں کے لیئے کون کوٹهریاں هوئیں. — ۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے. ۱۵ باهروار صحن کے اندازے.

پهر وه مجهے باهروار صحن میں اُتر طرف کي راه سے لے گیا، اور اُس کوٹهري میں، جو علیحده جگهه[a] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تهي، لے آیا. ۲ سو هاتهه کي لنبائي کي جگهه کے مقابل، اُتر طرف کا دروازه تها، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتهه تهي؛ ۳ بیس هاتهه کے مقابل جو بهیتروار صحن کے لیئے تهے، اور باهروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹهریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تهیں[b]. ۴ اور کوٹهریوں کے سامهنے بهیتر بهیتر دس هاتهه چوڑا تها، اور ایک رستا ایک هاتهه کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تهے. ۵ اوپروالي کوٹهریاں چهوٹي تهیں، کیونکه اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تهے. ۶ کیونکه وے تین درجے کي تهیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نه تهے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تهیں. ۷ اور وه دیوار، جو باهر کوٹهریوں کے مقابل اور باهروار صحن کي طرف کوٹهریوں کے آگے تهي، سو پچاس هاتهه لنبي تهي. ۸ کیونکه باهروار صحن کي کوٹهریوں کي لنبائي پچاس هاتهه تهي: اور دیکهو، که هیکل کے سامهنے سو هاتهه تهے. ۹ اور اِن کوٹهریوں کے نیچے پورب کي طرف وه مدخل تها، جهاں وے باهروار صحن سے داخل هوتے تهے. ۱۰ دکهن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحده جگهه، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹهریاں تهیں. ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راسته تها[c]، جیسا اُتر طرف کي کوٹهریوں کے آگے تها: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنهیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق. ۱۲ اور دکهن طرف کي کوٹهریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازه راه کے سرے میں تها، یعنے، سیدهي دیوار کي راه، پورب طرف، جهاں داخل هوتے تهے.

۱۳ اور اُسنے مُجهے کها، که اُتر کي کوٹهریاں اور دکهن کي کوٹهریاں جو علیحده جگهه کے مقابل هیں، مقدس کوٹهریاں هیں، جهاں کاهن، جو خداوند کے حضور جاتے هیں، اقدس چیزیں کهائینگے[d]: وے

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

وهاں اقدس چیزیں، یعنے، نذر کي قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصیر کي قرباني دهرینگے؛ کیونکه وه مکان مقدس هي. ۱۴ جب کاهن داخل هوویں، تو وے مقدس سے باهروار صحن میں نه جاویں، بلکه اپني خدمت کے پیراهن وهاں رکهیں؛ کیونکه وے مقدس هیں، اور وے دوسرے کپڑے پهنکے عام مکان میں جاویں. ۱۵ سو جب وه بهیتر کے گهر کو ناپ چکا، تو مجهے اُس پهاٹک کي راه لایا، جسکا منظر پورب طرف هي، اور گهر کو چاروں طرف سے ناپا. ۱۶ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سو سرکنڈے اِدهر اُدهر ناپے. ۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سو سرکنڈے اِدهر اُدهر ناپے. ۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکهن طرف بهي پانچ سو سرکنڈے ناپے. ۱۹ اُسنے پچهم طرف مُڑکے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سو سرکنڈے ناپے. ۲۰ اُس نے اُسکي چاروں طرف ناپیں: اُسکي چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو سرکنڈے لمبي، اور پانچ سو چوڑي تهي، تا که پاک کو ناپاک سے جدا کرے.

۴۳ باب

اِس باب میں که ۱ خدا کا جلال مکان کے درمیان پهر جلوه‌گر هوتا. ۹ اِسرائیل کے گناه کے سبب خدا اپنے مکان میں تشریف لا نه سکتا تها. ۱۰ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، که وے توبه کریں، اور مکان کے دستوروں پر لحاظ رکها کریں. ۱۳ مذبح کے اندازے. ۱۸ اور وے قانون جو اُس کي بابت مقرر هوئے تهے.

بعد اُسکے وه مجهے پهاٹک پر لے آیا، اُس پهاٹک پر جسکا منظر پورب طرف هي. ۲ اور دیکهو، که اِسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا، اور اُسکي آواز بهتیرے پانیوں کے شور کي سي تهي، اور زمین اُسکے جلال سے روشن هو گئي. ۳ اور وه اُس رویا کي نمایش کے مطابق، جسے میں نے دیکها، هاں، اُس رویا کے مطابق تها، جسے میں نے دیکها، جب میں شهر کو برباد کرنے آیا تها؛ اور یے رویتیں اُس رویا کي مانند تهیں، جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکهي؛ اور میں منه کے بهل گرا. ۴ اور خداوند کا جلال اُس پهاٹک کي راه سے جسکا منظر پورب طرف هي، گهر میں داخل هوا. ۵ اور روح نے مجهے اُٹها لیا، اور اندروني صحن میں مجهے لایا، اور دیکه، که گهر خداوند کے جلال سے بهرا هوا هي. ۶ اور میں نے کسي کي سني، جو گهر میں سے میرے ساته باتیں کرتا تها؛ اور ایک شخص میرے پاس کهڑا هوا. ۷ اور اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، یهه میري تخت‌گاه، اور میرے پانوؤں کي کرسي، جهاں میں بني اِسرائیل کے درمیان ابد تک رهونگا، اور اهل اِسرائیل، وے اور اُنکے بادشاه، آگے کو میرے مقدس نام کو اپني زناکاري سے، اور اپنے بادشاهوں کي لاشوں سے، اُن کے مرنے پر، ناپاک نه کرینگے؛ ۸ که وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس، اور اپني چوکهٹیں میري چوکهٹوں کے پاس لگاتے تهے، اِس طرح که میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار هوئي: اِسیطرح وے اپنے اُن گهنونے کاموں سے، جو اُنهوں نے کیئے، میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تهے؛ اِسلیئے میں نے اپنے قهر میں اُنهیں هلاک کیا. ۹ پس اب وے اپني زناکاریاں اور اپنے بادشاهوں کي لاشیں مجهه سے دور کر دیں، تب میں اُن کے درمیان ابد تک رهونگا.

۱۰ تو، اي آدمزاد، اهل اِسرائیل کو یهه گهر دکهلا، تا که وے اپنے گناهوں کے سبب شرمنده هو جاویں؛ اور وے اِس نمونه کو ناپیں. ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان هوں، تو اُس گهر کا نقشه، اور اُس کي ترتیب، اور اُس کے مخارج و مداخل، اور اُنکے سارے نقشے، اور اُسکے سارے قوانین، اور اُس کے سارے ڈهانچے، اور سارے آئین کو اُنهیں دکهلا، اور اُنکي نظر کے آگے لکه، تا که وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں، اور اُنپر عمل کریں. ۱۲ یهه اِس گهر کا آئین هي؛ اُس کي تمام سرحدیں پهاڑ کي چوٹي پر، اور اُس کے گرداگرد نهایت مقدس هونگي. دیکه، یهه اِس گهر کا آئین هي.

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ھاتھ سے قربانگاہ کے یے ناپ ھیں: اور یہہ ھاتھ، جو ھي، سو ایک ھاتھ چار اُنگل ھي[a]؛ کھوکھلي جگہہ ایک ھاتھ، اور ایک ھاتھ چوڑي، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا؛ اور یہہ مذبح کي سطح ھي. ۱۴ اور زمین کي کھوکھلي جگہہ سے نیچے کي کرسي تک دو ھاتھ، اور اُسکي چوڑائي ایک ھاتھ، اور چھوٹي کرسي سے بڑي کرسي تک چار ھاتھ، اور چوڑائي ایک ھاتھ. ۱۵ اور ‖ قربانگاہ چار ھاتھ ھوگي، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ھونگے. ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ھاتھ لنبي، اور بارہ چوڑي، چوکور ھوگي. ۱۷ اور کرسي چودہ ھاتھ لنبي، اور چودہ ھاتھ چوڑي، چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ھاتھ؛ اور اُسکي انگیٹھي گرداگرد ایک ھاتھ، اور اُسکي سیڑھي[b] پورب طرف ھوگي.

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھي، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاري ھونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختني قربانی چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[c]. ۱۹ اور تو کاھنوں بني لاوي کو، جو صدوق کي نسل سے ھیں[b]، جو میري خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ھیں، خطا کي قربانی کے واسطے اُنھیں ایک جوان بیل دے[c]، خداوند یہوواہ کہتا ھي. ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکي کرسي کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوگرد کي کنگني پر لگا: اِسي طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر. ۲۱ اور خطا کي قربانی کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کي مقرر جگہہ میں[d] مقدس کے باھر[e] جلایا جائیگا. ۲۲ اور تو دوسرے دن بکري کا ایک بے عیب بچہ خطا کي قربانی کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے. ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا. ۲۴ اور تو اُنھیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاھن اُن پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنھیں سوختني قربانی کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں. ۲۵ اور تو سات دن تک[g] ھر روز ایک بکرا خطا کي قربانی کے لیئے طیار کر رکھہ؛ وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھي جو بے عیب ھوں، موجود کریں. ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور ‖ اپنے تئیں مخصوص کرینگے. ۲۷ اور جب یے دن پورے ھونگے[h]، تو یوں ھوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھي، کاھن لوگ تمھاري سوختني قربانیوں کو، اور تمھاري سلامتي کي قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمھیں قبول کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ھي.

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پورب کا پھاٹک فقط سردار ھي کے لیئے ھي. ۴ خدا کاھنوں کو ملامت کرتا ھي اِس لیئے کہ اُنھوں نے ھیکل کو ناپاک کیا تھا. ۹ وے جو بت پرستي کریں کہانت نہ پاویں. ۱۵ صدوق کے بیٹے منظور ھوئے کہ کاھن مقرر کیئے جاویں. ۱۷ قوانین کاھنوں کے لیئے.

تب وہ مجھے باھروار مقدس کے پھاٹک کي راہ سے جس کا منظر پورب طرف ھي[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا. ۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رھیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئي اِنسان اُس سے داخل نہ ھوگا؛ چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ھوا ھي[b]، اِسلیئے وہ بند رھیگا. ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ھي، خداوند کے آگے روٹي کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کي راہ سے اندر آویگا، اور اُسي راہ سے باھر جائیگا[d].

۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کي راہ سے گھر کے آگے لایا؛ اور میں نے دیکھا، اور دیکھہ، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منھہ کے بھل گرا[f]. ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپني آنکھوں سے دیکھہ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کي بابت تجھہ سے کہتا ھوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

---

[a] حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
‖ عبراني میں، ھرایل، یعنے خدا کا پہاڑ.
† عبراني میں، اریل، یعنے، شیر خدا. یسع ۲۹: ۱
[b] دیکھو حز ۴۰: ۲۶
[c] احبا ۱: ۵
[b] حزق ۴۴: ۱۵
[c] خر ۲۹: ۱۰، ۱۲
احبا ۸: ۱۴، ۱۵
حزق ۴۵: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۲۹: ۱۴
[e] عبر ۱۳: ۱۱
[f] احبا ۲: ۱۳
[g] خر ۲۹: ۳۵، ۳۶
احبا ۸: ۳۳
‖ عبراني میں، اپنے ھتھیاروں کو بھرینگے، خر ۲۹: ۲۴، ۳۵
[h] احبا ۹: ۱
[i] ایوب ۴۲: ۸
حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱
روم ۱۲: ۱
۱ پطر ۲: ۵
[a] حزق ۴۳: ۱
[b] حزق ۴۳: ۴
[c] پید ۳۱: ۵۴
۱ قرن ۱۰: ۱۸
[d] حزق ۴۶: ۲، ۸
[e] حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
[f] حزق ۱: ۲۸
[g] حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کو لحاظ کر. ۶ اور تو اهل اسرائیل کے باغی لوگوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ ای اهل اسرائیل، تم بس جانو، کہ تم نے یسے سارے گھنونے کام کیئے هیں[i]. ۷ چنانچہ، جسوقت تم میری روٹی[k] اور چربی اور لہو[l] گذرانتے تھے، تب دل کے نامختون[m] اور جسم کے نامختون اجنبی‌زادوں کو[n] میرے مقدس میں لائے[o]، تا کہ وے میرے مقدس میں آویں، اور میرے گھر کو ناپاک کریں، اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت‌انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا. ۸ اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی[p]، بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا هی، تا کہ میری چیزوں کی امانتداری کریں.

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ اُن اجنبی‌زادوں میں سے، جو بنی اسرائیل کے درمیان هیں، کوئی دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبی‌زادہ میرے مقدس میں داخل نہ هوگا[q]. ۱۰ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ هوئے، جسوقت کہ اسرائیل گمراہ هو گیا[r]، کیونکہ وے اپنے بتوں کی پیروی کرکے مجھ سے گمراہ هوئے، سو وے بھی اپنی شرارت کی سزا پاوینگے. ۱۱ تو بھی وے میرے مقدس میں خادم هونگے، اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے[s]، اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے، وے لوگوں کا سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے[t]، اور لوگوں کے آگے اُنکی خدمت کے لیئے کھڑے رهینگے[u]. ۱۲ چونکہ اُنہوں نے اُنکے لیئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی، اور وے اهل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر هوئے[v]؛ اسلیئے میں نے اُنپر اپنا هاتھ بڑھایا[w]، اور وے اپنی شرارت کی سزا پاوینگے، خداوند یہوواہ فرماتا هی. ۱۳ اور وے میرے حضور نہیں آوینگے، کہ میرے آگے کہانت کریں، یا قدس الاقدس میں میری مقدس چیزوں کے پاس آویں[x]؛ بلکہ وے اپنی رسوائی اُٹھاوینگے[y]، اور اپنے گھنونے کاموں کی، جو اُنہوں نے کیئے هیں، سزا پاوینگے. ۱۴ تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لیئے، اور اُسکی ساری خدمت کے لیئے، اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لیئے نگہبان مقرر کرونگا[z].

۱۵ پر کاهن، بنی لاوی[a]، صدوق کے بیٹے[b] جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے، جسوقت کہ بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ هو گئے[c]، سو وے میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آوینگے، اور میرے حضور کھڑے رهینگے[d]، کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں[e]، خداوند یہوواہ کہتا هی. ۱۶ اور وے میرے مقدس میں داخل هونگے، اور خدمت کے لیئے میری میز[f] کے پاس آوینگے، اور میری چیزوں کی امانتداری کرینگے.

۱۷ اور یوں هوگا، کہ جسوقت وے اندروار صحن کے پھاٹکوں سے داخل هونگے، تو وے کتانی پوشاک[g] پہنے هوئے آوینگے، اور جب تک کہ اندروار صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر هی میں خدمت کرتے رهینگے، اون اُنسے اوڑھا نہ جائیگا. ۱۸ وے اپنے سروں پر کتانی ٹوپی، اور کمروں پر کتانی پاجامے پہنینگے[h]، اور جو کچھ پسینے کا باعث هو، اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں. ۱۹ اور جسوقت وے باهروار صحن میں، یعنے، عوام کے باهروار صحن میں نکل جاویں، تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار دینگے[l]، اور مقدس حجروں میں رکھینگے، اور دوسری پوشاک پہنینگے: مگر وے اُن کپڑوں کو پہنے هوئے عوام کی تقدیس نہ کرینگے[m]. ۲۰ اور وے اپنا سر نہ مُنڈاوینگے[n]، اور نہ بال کو لنبا هونے دینگے، وے صرف اپنے سروں کے بال کترواوینگے. ۲۱ اور جب اندروار صحن میں داخل هوں، تو کوئی کاهن مَی نہ پیئے[o]. ۲۲ اور وے بیوہ، یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے[p]، بلکہ اهل اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے، مگر وے اُس بیوہ کو جو کاهن بیوہ چھوڑ گیا هو، اپنے لیئے لیویں. ۲۳ اور وے میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتاوینگے، اور اُنہیں سکھائینگے کہ وے نجس اور طاهر میں امتیاز کریں[q].

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعاملہ میں عدالت کے لیئے کہڑے ہونگے: وے میرے حکموں کے بہ‌موجب عدالت کرینگے؛ اور وے میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے، اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے۔ ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسی مردہ کے پاس نہ جائینگے، مگر فقط باپ، یا ماں، یا بیٹا بیٹی، یا بہائی، یا کنواری بہن کے لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں۔ ۲۶ اور وے اُسکے پاک ہونے کے بعد، اُسکے لیئے اور سات دن شمار کرینگے۔ ۲۷ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر، اندرونی صحن کے درمیان، جاوے، تا کہ مقدس میں خدمت گذاری کرے، تو وہ اپنے لیئے خطا کی قربانی گذرانیگا، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۸ اور یہہ اُنکی میراث ہوگی: میں ہی اُنکی میراث ہوں، اور تم اِسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے: میں ہی اُنکی ملکیت ہوں۔ ۲۹ اور وے نذر کی قربانی، اور خطا کی قربانی، اور تقصیر کی قربانی کہائینگے، اور ہر ایک چیز جو اِسرائیل میں حرم کی جاوے، اُنہیں کی ہوگی۔ ۳۰ اور سارے پہلے پہلوں کا پہلا، اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی، ہر ایک قربانی کاہن کی ہوگی: اور تم اپنے گوندہے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیئو، تا کہ برکت تیرے گہر پر نازل ہوکے رہے۔ ۳۱ پر وہ جو آپ سے مرا، یا درندوں کا پہاڑا ہوا، کیا پرند، کیا چرند، چاہیئے کہ کاہن اُسے نہ کہاویں۔

۴۵ باب

۱ زمین کا قطعہ جو مقدس کے لیئے ہو۔ ۲ پہر وہ جو شہر کے لیئے ہو۔ ۲ اور وہ جو سردار کے لیئے ٹہہرا۔ ۹ قوانین جو سردار کے لیئے مقرر ہوئے۔

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث ملے، تو تم زمین کا ایک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹہائے ہوئے ہدیئے کے طور پر گذرانوگے: اُس کی لنبائی پچیس ہزار کی، اور چوڑائی دس ہزار کی ہوگی، اور یہہ اُسکے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان مقدس ہوگی۔ ۲ اُس میں سے ایک قطعہ، جسکی لنبائی پانچ سو، اور چوڑائی پانچ سو، جو چاروں طرف برابر ہی، مقدس کے لیئے ہوگا، اور اُس کی اِحاطے کے لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس ہاتہ کی زمین ہوگی۔ ۳ اور تو اُس پیمایش کی پچیس ہزار کی لنبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا، اور اُس میں مقدس قدس‌الاقدس، ہوگا۔ ۴ زمین کا مقدس حصہ اُن کاہنوں کے لیئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے، اور وہ مقام اُن کے گہروں کے لیئے ہوگا، اور وہ مقدس کے لیئے مقدس جگہہ ہوگی۔ ۵ اور وہ جس کی لنبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار، گہر کے خادم، بنی لاوی کے لیئے ہوگا، تا کہ بیس حجروں کی جگہہ ہو۔

۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں، اور لنبائی میں پچیس ہزار، مقدس کے ہدیہ‌والے حصہ کے برابر مقرر کروگے: سو وہ سارے اہل اِسرائیل کے لیئے ہوگا۔

۷ اور مقدس ہدیہ‌والے حصہ کی اور شہر کے حصہ کی ایک طرف، اور دوسری طرف مقدس ہدیہ‌والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل، پچہم سے پچہم، اور پورب سے پورب، ایک حصہ سردار کے لیئے ہوگا: اور لنبائی اُسکی پچہمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو۔ ۸ اِسرائیل کے درمیان، زمین میں سے اُسکا یہی حصہ ہوگا، اور میرے سردار پہر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے، اور وے باقی زمین اہل اِسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے۔

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ای اِسرائیل کے سردارو، اِتنا تمہارے لیئے بس ہو، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو، عدالت و صداقت کرو، اور میرے لوگوں پر سے طرح طرح کی زیادتی جو تم نے کی ہی موقوف کرو، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۱۰ اور تم پوری ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکہا کرو۔ ۱۱ ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو، کہ بط میں

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

خومر کا دسواں حصه هو، اور ايفه بهي خومر کا دسواں حصه هو: اُس کا اندازه خومر کے مطابق هو. ۱۲ اور مثقال بيس جيره کا هو: اور بيس مثقال، پچيس مثقال، پندره مثقال کا، تمهارا مانه هوگا. ۱۳ اور هديه جو تم گذرانوگے، سو يهه هي، گيهوں کے خومر کے ايفه کا چهٹها حصه اور جَو کے خومر کے ايفه کا چهٹها حصه گذرانوگے. ۱۴ اور تيل، يعنے، تيل کے بط کي بابت يهه حکم هي، که تم کُر ميں سے جو دس بط کا خومر هي، ايک بط کا دسواں حصه ديجيو: کيونکه خومر ميں دس بط هيں. ۱۵ اور گلے ميں سے هر دو سو کے پيچهے اسرائيل کي || سنتهري چراگاه کا ايک بره نذر کي قرباني کے ليئے، اور سوختني قرباني کے ليئے، اور سلامتي کي قرباني کے ليئے، تاکه اُن کے ليئے کفاره هو، خداوند يهوواه کهتا هي. ۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے ليئے، جو اسرائيل ميں هي، يهي هديه دينگے. ۱۷ اور سردار سوختني قربانياں اور نذر کي قربانياں، اور تپاون، عيدوں اور نئے چاند کے وقتوں، اور سبتوں، اور اهل اسرائيل کے سارے مقدس دنوں ميں ديويگا: وه خطا کي قرباني، اور نذر کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قربانياں، اهل اسرائيل کے کفارے کے ليئے طيار کريگا. ۱۸ خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که پهلے مهينے کي پهلي تاريخ کو تو ايک بےعيب جوان بيل لے، اور مقدس کو پاک کر. ۱۹ اور کاهن خطا کي قرباني کے بچهڑے کا لهو ليويگا، اور اُسے گهر کے کهنبهوں پر، اور مذبح کي کرسي کے چاروں کونوں پر، اور اندروار صحن کے دروازے کے کهنبهوں پر لگاويگا. ۲۰ اور تو مهينے کي ساتويں تاريخ کو هر ايک کے ليئے جو سهو کرے، اور اُس کے ليئے بهي جو نادان هي، ايساهي کريگا: اسي طرح تم گهر کا کفاره ديا کروگے. ۲۱ تم پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ فصح کو، جو سات دن کي عيد هي، مانوگے، اور

|| عبراني ميں، چکني.

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

فطيري روٹي کهائي جائيگي. ۲۲ اور اُسي دن سردار اپنے ليئے، اور سارے اهل مملکت کے ليئے، خطا کي قرباني کے واسطے ايک بچهڑا طيار کر رکهيگا. ۲۳ اور عيد کے ساتوں دن ميں، وه هر روز سات دن تک سات بےعيب بچهڑے، اور سات مينڈهے مهيا کريگا، تاکه خداوند کے آگے سوختني قرباني هوں، اور هر روز بکروں ميں سے ايک بچه تاکه وه خطا کي قرباني هو. ۲۴ اور وه هر ايک بچهڑے کے ليئے ايک ايفه بهر نذر کي قرباني، اور هر ايک مينڈهے کے ليئے ايک ايفه، اور هر ايک ايفه کے ليئے ايک هين تيل طيار کريگا. ۲۵ ساتويں مهينے کي پندرهويں تاريخ کو بهي وه عيد کے ليئے، جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں ميں کيا تها، طياري کريگا، خطا کي قرباني کے مطابق، سوختني قرباني کے مطابق، اور نذر کي قرباني کے مطابق، اور تيل کے مطابق.

۴۶ باب

۱ عبادت کي بابت قوانين جو سردار کے لئے مقرر هوئے؛ ۹ اور وے جو لوگوں کے لئے جاري کيے گئے. ۱۶ سردار کي ميراث کے حق ميں ايک قانون. ۱۹ بابت اُن صحنوں کي جهاں [illegible] ذبيحوں کو جوش ديکے اور [illegible] کو [illegible] ميں [illegible] پکاتے هوں.

خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که اندروار صحن کا پهاٹک جسکا منظر پورب کي طرف هي، اُن چهه دنوں تک جنميں کام کرنا روا هي بند رهيگا، پر سبت کے دن کهولا جائيگا، اور نئے چاند کے دن بهي کهولا جائيگا. ۲ اور سردار باهر اُس پهاٹک کے اُسارے کي راه سے داخل هوگا، اور پهاٹک کے کهنبهے پاس کهڑا رهيگا، اور کاهن اُسکي سوختني قرباني، اور اُس کي سلامتي کي قربانياں کرينگے، اور وه پهاٹک کے آستانے پر سجده کريگا: تب نکليگا، پر پهاٹک شام تک بند نه هوگا. ۳ اور ملک کے لوگ اُسي پهاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں ميں خداوند کے حضور سجده کيا کرينگے. ۴ اور سوختني قرباني، جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانيگا، سو يهه هي: چهه بےعيب

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

بڑے، اور ایک بےعیب مینڈھا؛ ۵ اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور ایک نذر کی قربانی بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل°۔ ۶ اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا: ایک بےعیب جوان بیل اور چھہ برے، اور ایک مینڈھا، سب کے سب بےعیب ہونگے۔ ۷ اور وہ ایک نذر کی قربانی طیار کریگا، یعنے، ہر ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور بروں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل۔ ۸ اور جب سردار آوے کہ داخل ہو، تو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل ہوگا°، اور اُسی کی راہ سے نکلیگا۔

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے°، تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا ہے، سو دکہن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا؛ اور وہ جو دکہن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے، سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا: جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا، اُس سے باہر نہ جائیگا، پر اُس کے سامہنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا۔ ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بھی اُنکے درمیان ہوکے جائیگا، اور جب وے باہر نکلینگے، تو وہ بھی نکل آویگا۔ ۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ ہوگی؛ اور بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل°۔ ۱۲ اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے طیار کرے، یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آوے، تب وہ پھاٹک جسکا منظر پورب طرف ہے اُسکے لیئے کھولا جائیگا°، اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا، اُسی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا: تب وہ باہر نکل آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا۔ ۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے ॥ پہلے سال کا ایک بےعیب برہ سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویگا°، تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا۔ ۱۴ اور تو اُسکے لیئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا، یعنے، ایفہ کا چھٹا حصہ، اور مہین میدہ کے ساتھہ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی: دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی۔ ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویں۔

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے، تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کی ہوگی؛ وہ وراثتاً اُنکی میراث ہو جائیگی۔ ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے، تو وہ خلاصی کے سال° تک اُسکا ہوگا، بعد اُسکے، سردار کا پھر ہو جائیگا؛ مگر اُسکی میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے ہوگی۔ ۱۸ اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا°، کہ اُنہیں اُنکی میراث سے بےدخل کرے؛ پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا کہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں۔

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے، جو پھاٹک کی بغل میں تھا، کاہنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تھا، لایا، اور دیکھ، پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی۔ ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھ، وہ جگہہ ہے، جسمیں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش کریں°، اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکاوینگے°، تاکہ اُنہیں باہروار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لیئے نہ لے جائیں°۔ ۲۱ پھر وہ مجھے باہروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا، اور دیکھ، صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تھا۔

॥ عبرانی میں، اپنے سال کا بیٹا۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس هاتھ لنبے، اور تیس تیس هاتھ چوڑے صحن تھے، ایک دوسرے کے متصل؛ یے چاروں کونیوالے ایک هي ناپ کے تھے. ۲۳ اور اُنکے گرداگرد، اُن چارونکے گرداگرد، ایک دیوار تھي، اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کي جگھیں بني تھیں. ۲۴ تب اُسنے مجھے کہا، کہ یہہ اُبالنیوالوں کي جگہہ هی، جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں*.

۴۷ باب

۱ مقدس پانیوں کي رویا. ۶ صحت‌بخش اَثر جو اُن میں هی. ۱۳ اِسرائیلی سرزمین کي سرحدیں. ۲۲ قرعہ ڈالکے اُس کي تقسیم جو اُنھوں نے کي.

پھر وہ مُجھے گھر کے دروازے پر لایا، اور دیکھہ، پاني* گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے، کہ گھر کا سامھنا پورب رخ تھا، اور پاني گھر کي دهني طرف کے نیچے سے مذبح کي دکھن طرف هوکے بہتے تھے. ۲ تب وہ مجھے اُترکے پھاٹک کي راہ سے باهر لایا، اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب کي طرف هی، باهروار پھاٹک پر پھرکے لے آیا، اور دیکھہ، دهني طرف سے پاني نکل آئے تھے. ۳ اور وہ مرد، جس کے هاتھ میں پیمائش کي ڈوري تھي*، پورب طرف نکلا، اور هزار هاتھ ناپا، اور مجھے پانیوں میں لایا، اور ‖ پاني ٹخنوں تک تھے. ۴ پھر وہ هزار هاتھ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا، اور پاني گھٹنوں تک تھے؛ پھر اَور ایک هزار ناپا، اور اُسمیں هوکے مجھے لایا، اور پاني کمر تک تھے. ۵ بعد اُسکے اَور ایک هزار هاتھ ناپا، اور وہ ایسا دریا تھا، کہ میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا؛ کیونکہ پاني بہت زیادہ هوئے، طیراؤ کے پاني، ایک دریا، جسکے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا. ۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، کیا تونے یہہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا، اور دریا کے † کنارے پر پھر پہنچایا. ۷ اور جب میں پھر آیا، تو دیکھہ، دریا کے کنارے کي اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے*. ۸ تب اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ پاني پورب دیس کي طرف بہہ جاتے هیں، اور میدان میں نکل آتے، اور سمندر میں جا ملتے هیں، اور سمندر میں ملتے هي اُسکے پاني ‖ ناقص سے اچھے هو جائینگے. ۹ اور یوں هوگا، کہ هر ایک شي جو جیتي، اور چلتي پھرتي هی، جہاں کہیں یہہ دریا آویگا، جیئیگي، اور مچھلیوں کي بڑي کثرت هوگي؛ اِس لیئے کہ یے پاني وهاں آوینگے؛ کیونکہ وے اچھے هو جائینگے، اور هر ایک شي، جہاں کہیں یہہ دریا آتا هی، جیئیگي. ۱۰ اور یوں هوگا، کہ عین جدي سے لیکے عین اِجلیم تک، اُسپر مچھوے کھڑے رهینگے؛ وے مقام جال بچھانے کي جگہہ هونگے؛ اُن کي مچھلیاں اپني اپني جنس کے مطابق بڑے سمندر* کي مچھلیوں کي سي نہایت کثیر هونگي. ۱۱ پر اُس کي کیچڑ کي جگھیں اور اُسکي ترائیاں درست نہ کي جائینگي؛ وے شورستان هونگي. ۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف هر ایک قسم ‖ کے میوہ‌دار درخت* اُگینگے، جنکے پتے کبھي نہیں مرجھائینگے، اور جنکے میوہ کبھي چک نہ جائینگے؛ وے اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لاوینگے، اِسلیئے کہ اُنکے پاني مقدس میں سے نکل آئے هیں؛ اور اُن کے میوے کھانے کے لیئے، اور اُنکے پتے* دوا کے لیئے هونگے*.

۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ یہہ وہ سرحد هی، جسکے بموجب تم زمین کو تقسیم* کروگے، کہ اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي میراث هووے. یوسف کے لیئے دو حصے هونگے*. ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھ اُسے میراث میں لوگے، جسکي بابت میں نے † اپنا هاتھ اُٹھایا کہ تمھارے باپ‌دادوں کو دونگا*، اور یہہ زمین تمھاري میراث میں پڑیگي*. ۱۵ اور اُتر طرف زمین کي یہي سرحد هوگي: بڑے سمندر سے لیکے حتلون* کي راہ صداد* کے مدخل تک: ۱۶ حمات*، بیروتہ*، سبریم، جو دمشق کي سرحد اور حمات کي سرحد کے درمیان هی؛

* دیکھو ۲۰ آیت
* یوایل ۳: ۱۸ ذکر ۱۴: ۸ اور ۱۳: ۱ مکا ۲۲: ۱
* حزق ۴۰: ۳
‖ عبراني میں، وے ٹخنوں کے پاني تھے.
† عبراني میں، لب.
* ۱۲ آیت مکا ۲۲: ۲
‖ عبراني میں، شفا پاوینگے.
* گن ۴۴: ۶ یشو ۲۳: ۴ حزق ۴۸: ۲۸
‖ عبراني میں، کي خورش کے لیئے.
* ۷ آیت
/ ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳ یرم ۱۷: ۸
* مکا ۲۲: ۲
* پید ۴۸: ۵ ۱ توا ۵: ۱ حزق ۴۸: ۴، ۵
† یا، قسم کھائي.
* پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
* حزق ۲۰: ۵، ۶، ۲۸، ۴۲
* حزق ۴۸: ۲۹
* حزق ۴۸: ۱
* گن ۳۴: ۸
* گن ۳۴: ۸
* ۲ سمو ۸: ۸

اور ۱۱ حصرھتیکون، جو حوران کے کنارے پر هی. ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ هوگي، یعنے، حصرعینان[a]، دمشق کي سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کي سرحد. اور یہہ اُتر کي سرحد هی. ۱۸ اور پوربي سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرایل کي سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر هی، هوگي؛ اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس هی تم پیمائش کروگے. اور یہہ پورب کي سرحد هی. ۱۹ اور دکھن کي سرحد دکھن طرف یہہ هی، یعنے، تمر سے، مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں هیں[b]، اُس وادي سے بڑے سمندر تک. یہي دکھن کي سرحد دکھن طرف هی. ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کي سرحد هوگا. یہي پچھم کي سرحد هی. ۲۱ اِسي طرح تم اِسرایل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے.

۲۲ اور یوں هوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمھارے درمیان بستے هیں[c]، اور جن کي اولاد تمھارے درمیان پیدا هوئي هیں، سو اُنھیں میراث کے لیئے قرعہ سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمھارے نزدیک بني اِسرایل کے درمیان هموطنوں کے برابر هونگے[d]، اور تمھارے ساتھ اِسرایل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے. ۲۳ اور یوں هوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئي بیگانہ بستا هی، وهاں اُسے میراث دوگے، خداوند یہوواہ کہتا هی.

۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں؛ ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھي؛ ۱۵ پھر وہ جو شہر اور اُس کي نواحي کے لیئے تھي؛ اور وہ جو سردار کو ملي. ۳۰ شہر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کي بابت.

اور یے فرقوں کے نام هیں. اُتر کے کنارے سے، حتلون کي راہ کي سرحد تک، حمات جانے کي راہ، حصرعینان، دمشق کي سرحد اُتر کي طرف، حمات کي سرحد تک[e]، کہ یے اُس کي پوربي اور پچھمي سرحدیں هیں: دان کے لیئے، ایک حصہ.

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۱ یا، بیچوالا گانو.
[a] گنـ ۳۴ : ۹ حزق ۴۸ : ۱
[b] گنـ ۲۰ : ۱۳ اِستـ ۳۲ : ۵۱ زبور ۸۱ : ۷ حزق ۴۸ : ۲۸
[c] دیکھو افـ ۳ : ۶ مکاشـ ۷ : ۹، ۱۰
[d] روم ۱۰ : ۱۲ گلـ ۳ : ۲۸ کلسـ ۳ : ۱۱
[e] حزق ۴۷ : ۱۵، وغیرہ

۲ اور دان کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ. ۳ اور آشر کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، نفتالي کے لیئے ایک حصہ. ۴ اور نفتالي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، منسي کے لیئے ایک حصہ. ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ. ۶ اور اِفرائیم کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ. ۷ اور روبن کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، یہوداہ کے لیئے ایک حصہ.

۸ اور یہوداہ کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، وہ هدیہ‌والا حصہ هوگا جو تم گذرانوگے، پچیس هزار اُسکي چوڑان[b]، اور اُسکي لنبان باقي حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان هوگا. ۹ وہ هدیہ‌والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس هزار لنبا هوگا، اور دس هزار چوڑا هوگا. ۱۰ اور یہہ مقدس هدیہ‌والا حصہ اُنکے لیئے، هاں، کاهنوں کے لیئے هوگا؛ اُتر طرف پچیس هزار اُسکي لنبائي هوگي، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پچھم طرف، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پورب طرف، اور پچیس هزار اُسکي لنبائي دکھن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان هوگا. ۱۱ یہہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے هیں[c]، جنھوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ هوئے، جب بني اِسرایل گمراہ هوئے، جس طرح سے بني لاوي گمراہ هوئے[d]. ۱۲ اور زمین کا یہہ هدیہ‌والا حصہ، جو گذرانا جاتا هی، بني لاوي کي سرحد کے متصل اُن کے لیئے نہایت مقدس چیز ٹھہریگا. ۱۳ اور کاهنوں کي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لیئے ایک حصہ هوگا پچیس هزار لنبا، اور دس هزار

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

[b] حزق ۴۵ : ۱—۶
[c] حزق ۴۴ : ۱۵
[d] حزق ۴۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

چوڑا: فی الجملہ اُسکی لنبائی پچیس ہزار، اور چوڑائی دس ہزار ہوگی. ۱۴ اور وے اُس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں، اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں[e]، اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں؛ کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ہی.

۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان میں سے بچ رہا[f]، اُس پچیس ہزار کے مقابل، بستی اور اُسکی نواحی کے لیئے عام جگہہ ہوگی[g]، اور شہر اُسکے درمیان ہوگا. ۱۶ اور اُس کی پیمائشیں یے ہونگی: اُتر طرف چار ہزار پان سی، اور دکھن طرف چار ہزار پان سی، اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور پچھم طرف چار ہزار پان سی. ۱۷ اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس، اور دکھن طرف دو سی پچاس، اور پورب طرف دو سی پچاس، اور پچھم طرف دو سی پچاس. ۱۸ اور لنبان کی بچتی جو مقدس ہدیہ‌والے حصے کے مقابل ہی، پورب طرف دس ہزار، اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی، اور وہ مقدس ہدیہ‌والے حصے کے مقابل ہوگی، اور اُس کا حاصل اُنکی خوراک کے لیئے ہوگا جو شہر میں خدمت‌گذاری کرتے. ۱۹ اور شہر کی خدمت‌کرنیوالے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہوکے اُس کی خدمت کرینگے[h]. ۲۰ سارے ہدیہ‌والے حصے کی لنبائی پچیس ہزار ہوگی، اور اُسکی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی؛ تم مقدس ہدیہ‌والے حصے کو، چوکھونٹا کرکے، شہر کی ملکیت کے ساتھہ گذرانوگے.

۲۱ اور بچتی، جو مقدس ہدیے‌والے حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف، جو ہدیے‌والے حصے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف، اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف، سردار کے حصوں کے مقابل ہی، سو سردار کے لیئے ہوگی[i]: اور وہ مقدس ہدیہ‌والا حصہ ہوگا؛ اور گھر کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا[k]. ۲۲ اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہی، یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لیئے ہوگی. ۲۳ اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا: سو پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، بنیمین کے لیئے ایک حصہ. ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، سمعون کے لیئے ایک حصہ. ۲۵ اور سمعون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِشکار کے لیئے ایک حصہ. ۲۶ اور اِشکار کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، زبلون کے لیئے ایک حصہ. ۲۷ اور زبلون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، جد کے لیئے ایک حصہ. ۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل، دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد، جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہی[l]، اور دریا تک، بڑے سمندر کی طرف ہوگی. ۲۹ یہہ وہ سرزمین ہی، جسے تم میراث کے لیئے اِسرائیل کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے[m]، اور یے اُنکے حصے ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی.

۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں، چار ہزار پان سی اندازے میں. ۳۱ اور شہر کے پھاٹک اِسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے[n]؛ تین پھاٹک اُتر طرف: ایک پھاٹک روبن کا؛ ایک پھاٹک یہوداہ کا، ایک پھاٹک لاوی کا. ۳۲ اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک، ایک پھاٹک یوسف کا، ایک پھاٹک بنیمین کا، ایک پھاٹک دان کا. ۳۳ اور دکھن طرف چار ہزار پان سی اُسکا اندازہ تھا، اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک سمعون کا، ایک پھاٹک اِشکار کا، ایک پھاٹک زبلون کا. ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک؛ ایک پھاٹک جد کا، ایک پھاٹک آشر کا، ایک پھاٹک نفتالی کا. ۳۵ چوگرد اُسکے اٹھارہ ہزار ہیں، اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا[o]، کہ ||یہوواہ شامماہ[p].

[e] خر ۲۲: ۲۹ احبار ۲۷: ۱۰، ۲۸، ۳۳
[f] حزق ۴۰: ۱
[g] حزق ۴۲: ۲۰
[h] حزق ۴۰: ۱
[i] حزق ۴۰: [illegible]
[k] [illegible]
[l] حزق ۴۷: ۱۱
[m] حزق ۴۷: ۱۴، ۲۱، ۲۲
[n] مکاش ۲۱: ۱۲، وغیرہ
[o] یرم ۳۳: ۱۶ || یعنی، خداوند وہاں. دیکھو خر ۱۷: ۱۵ قاض ۶: ۲۴
[p] یرم ۳: ۱۷ یوایل ۳: ۲۱ ذکر ۲: ۱۰ مکاش ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۳

دانی‌ایل نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ٦٠٧ کے قریب

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہویقیم اسیر ہوکے جاتا. ٣ اسپناز دانی‌ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کو اپنے یہاں اُٹھاتا. ٨ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پاني پیتے، اور بہت تازہ اور خوش‌رو ہوتے. ١٧ دانش اور علم میں مہارت جو وے رکھتے تھے.

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا. ٢ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیت‌المقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کر دیا: اُسنے اُنھیں سنعارؔ کي سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]. ٣ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ‌سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بني اِسرائیل میں سے، اور* بادشاہ کي نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئي ایک کو حاضر کرے؛ ٤ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو[e]، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور، اور صاحب علم ہوں، اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہي قصر میں کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں[f]. ٥ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاہي خوراک میں سے، اور اپنے پینے کي مے میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے اُنھیں تین برس تک پالا، کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[g]. ٦ اُن کے درمیان بني یہوداہ میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ تھے؛ ٧ اور خواجہ‌سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانی‌ایل کو بیلطشضرؔ، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسائیل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا.

٨ لیکن دانی‌ایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاہي خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کي مے سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے خواجہ‌سراؤں کے سردار سے درخواست کي، کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں. ٩ اور خدا نے دانی‌ایل کو خواجہ‌سراؤں کے سردار کي نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[l]. ١٠ اور خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمھارا کھانا پینا مقرر کیا ہے، ڈرتا ہوں: کاھے کو تمھارے چہرے اُس کے حضور تمھارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سر کو اِسي طرح خطرے میں ڈالوگے. ١١ تب دانی‌ایل نے اا ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ١٢ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کر لے، اور ھمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پاني دے. ١٣ بعد اُسکے، ھمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ھیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر. ١٤ چنانچہ اُسنے اُنکي یہہ بات قبول کي، اور دس روز تک اُنھیں آزماتا رہا. ١٥ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کي اُن سب جوانوں کے چہروں کي نسبت، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگي نظر آئي. ١٦ تب ملضر نے اُنکي خوراک اور مے کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھي، موقوف کیا، اور اُنھیں پھلیاں کھانے کو دیں.

١٧ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[m]، اور ہر طرح کي حکمت اور

پیشتر مسیح سے ٦٠٦ کے قریب

[a] ٢ سلا ٢٤: ١؛ ٢ توا ٣٦: ١. ٦٠٦ کے قریب. [b] یرم ٢٧: ١٩، ٢٠. [c] پید ١٠: ١٠ اور ١١: ٢؛ یسع ١١: ١١؛ ذکر ٥: ١١. [d] ٢ توا ٣٦: ٧. * اِس ماجرے کي خبر آگے سے دي گئي. ٢ سلا ٢٠: ١٧، ١٨؛ یسع ٣٩: ٧. [e] دیکھو احب ٢٤: ١١، ٢٠. [f] ... [g] پید ٤١: ٤٦؛ ١ سلا ١٠: ٨؛ ١١ آیت. [h] پید ٤١: ٤٥؛ ٢ سلا ٢٤: ١٧. [i] دان ٤: ٨ اور ٥: ١٢.

[k] اِستہ ٣٢: ٣٨؛ حزق ٤: ١٣؛ ہوس ٩: ٣. [l] دیکھو پید ٣٩: ٢١؛ زبور ١٠٦: ٤٦؛ امثا ١٦: ٧. اا یا، اُس خانساماں کو. [m] ١ سلا ٣: ١٢؛ یعقو ١: ٥، ١٧.

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب

علم میں مہارت بخشی: اور دانی‌ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا. ۱۸ اور جب وے دن بیت گئے جن کی بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُن کے بعد وے اُنھیں سامھنے لاویں، خوجوں کا سردار اُنھیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا. ۱۹ اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی، اور اُن میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا: اِس لیئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے. ۲۰ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری کے باب میں، جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا، اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے، جو اُسکے تمام ملک میں تھے، اُنھیں دس درجہ بہتر پایا. ۲۱ اور دانی‌ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا.

وہ اُس وقت تک رہا جس وقت اُس کی قوم رہائی پا کے اپنے ملک میں پھر گئی، پر یعنی اُس ہی وقت نہ مرا. تک غلط اِس ہی طرح استعمال کیا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اپنا خواب بھول جاتا، اور کسدیوں کو بلا کے اُنھیں حکم دیتا کہ وے اُسے وہ خواب یاد دلاویں، اِس شرط پر کہ انعام پاویں اور نہیں تو، سیاست اُٹھاویں. ۱۰ اُن پر جس وقت وے اپنی نامقدوری ظاہر کرتے فتویٰ دیا جاتا. ۱۴ دانی‌ایل مہلت پا کے خواب کی آگاہی حاصل کرتا. ۱۹ خدا کا شکر کرتا. ۲۴ اُس کے کہنے کے مطابق جلاد اپنا ہاتھ کھینچ کے اُسے بادشاہ کے حضور پہنچاتا. ۳۱ خواب بتاتا. ۳۶ اُس کی تعبیر کرتا. ۴۸ دانی‌ایل سرفراز کیا جاتا.

اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے، کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا، اور اُس کی نیند جاتی رہی. ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا، کہ فالگیروں، اور نجومیوں، اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلاویں، کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں. چنانچہ وے آئے، اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے. ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہی، اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا دل گھبراتا ہی. ۴ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے آرامی زبان میں عرض کی، کہ بادشاہ ابد تک جیتا رہ: اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے. ۵ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا، یہ بات مجھ سے جاتی رہی ہی: اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ، اور اُس کی تعبیر نہ کرو، تو تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے، اور تمہارے گھر گھورا بن جائینگے. ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکی تعبیر بتاؤ، تو میں تمھیں اِنعام اور اجورہ دونگا، اور بڑی عزت بخشونگا: اِس لیئے خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکی تعبیر مجھ سے بیان کرو. ۷ اُنھوں نے پھر جواب میں کہا، بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکی تعبیر کرینگے. ۸ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یقیناً میں جانتا ہوں، کہ ‖ تم دیری کرنے سے فایدہ اُٹھانے چاہتے ہو، اِس لیئے کہ دیکھتے ہو، کہ بات مجھ سے جاتی رہی ہی. ۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے، تو تمہارے لیئے ایک ہی حکم ہی: کیونکہ تم نے جھوٹھ اور حیلہ کی باتیں بنائیں، تا کہ میرے آگے کہو، جب تک کہ وقت ٹل جائے: پس، خواب کو بتلاؤ، تو میں جانوں، کہ اُسکی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو.

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی، کہ ساری دنیا میں ایسا تو کوئی ایک شخص بھی نہیں، جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے: اور نہ کوئی بادشاہ، یا امیر، یا حاکم ایسا ہوا، جس نے ایسا سوال کسی فالگیر، یا نجومی، یا کسدی سے کیا ہو. ۱۱ اور یہ بات، جو بادشاہ پوچھتا ہی، مشکل بات ہی: اور سوا اِلٰہوں کے، جن کی سکونت اِنسان کے ساتھ نہیں، کوئی نہیں ہی، کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے. ۱۲ اِس لیئے بادشاہ غصے ہوا، اور اُسکا قہر بے نہایت بھڑکا، اور اُسنے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکیموں کو ہلاک کریں. ۱۳ سو یہ حکم جا بجا پہنچا، کہ حکما مقتول ہوں: تب دانی‌ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے، کہ اُنھیں قتل کریں. ۱۴ تب دانی‌ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو، جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا، خردمندی اور

‖ کسدی میں، تم وقت کو خریدنے چاہتے ہو. دیکھو افس ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوري سے جواب دیا؛ ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا هی؟ تب اریوک نے دانی‌ایل سے اُسکي حقیقت کہي. ۱۶ اور دانی‌ایل نے بهیتر جاکے بادشاہ سے عرض کي، کہ مجهے مهلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکي تعبیر بیان کرونگا. ۱۷ تب دانی‌ایل نے اپنے گهر جاکے حننیاہ اور میسائیل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو اِطلاع دي، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں[ا]؛ نہ هو، کہ دانی‌ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقي حکیموں کے ساتهہ، مقتول هوں.

۱۹ تب دانی‌ایل پر رات کے خواب میں[ا] وہ راز کهلا. تب دانی‌ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا. ۲۰ دانی‌ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک هو[ا]، کہ حکمت اور قدرت اُس هي کي هی[ا]. ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں[ا] کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا هی؛ وہ بادشاهوں کو معزول کرتا، اور بادشاهوں کو قایم کرتا هی[ا]؛ وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا هی[ا]. ۲۲ وہ گهري اور پوشیدہ چیزوں کو ظاهر کرتا هی[ا]؛ اور جو کچهہ اندهیرے میں هی، اُسے جانتا هی[ا]؛ اور نور اُسي کے ساتهہ رهتا هی[ا]. ۲۳ میں تیرا شکر کرتا هوں، اور تیري ستایش کرتا هوں، اي میرے باپ‌دادوں کے خدا، جس نے مجهے حکمت اور قوت بخشي، اور جو چیز هم نے تجهہ سے مانگي[ا] تو نے مجهہ پر ظاهر کي؛ کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ هم پر ظاهر کیا هی.

۲۴ بعد اُس کے، دانی‌ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کي طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر هوا تها، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو هلاک مت کر؛ مجهے بادشاہ کے حضور لے چل؛ میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا. ۲۵ تب اریوک دانی‌ایل کو شتابي سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کي، کہ میں نے یهوداہ ||کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا هی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا. ۲۶ بادشاہ نے دانی‌ایل سے، جس کا لقب بیلطشضر تها، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکها، اور اُسکي تعبیر کو مجهہ سے بیان کرسکتا هی؟ ۲۷ دانی‌ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بهید جو بادشاہ نے پوچها، حکما، اور نجومي، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے هیں؛ ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا هی، جو سب بهید آشکارہ کرتا هی[a]؛ اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا هی، جو آخري ایام میں[b] هوگي. تیرا خواب اور تیرے دماغي خیالیں جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکهے، سو یے هیں؛ ۲۹ تو، اي بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا هوا خیال کرنے لگا کہ ایندے میں کیا هوگا؛ سو وہ، جو رازوں کا کهولنیوالا هی[c]، تجهہ پر ظاهر کرتا هی، کہ کیا کچهہ هوگا. ۳۰ لیکن یهہ راز مجهہ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مُجهہ میں کسي اور زندہ کي نسبت سے زیادہ حکمت هی[d]، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کي تعبیر بادشاہ سے کي جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پهچانے[e].

۳۱ تو نے، اي بادشاہ، نظر کي تهي، اور دیکهہ، ایک بڑي مورت تهي. وہ بڑي مورت، جس کي رونق بے‌نهایت تهي، تیرے سامهنے کهڑي هوئي، اور اُس کي صورت هیبت‌ناک تهي. ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تها[f]، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندي کا، اُس کا شکم اور رانیں تانبے کي تهیں؛ ۳۳ اُس کي ٹانگیں لوهے کي، اور اُسکے پانو کچهہ لوهے کے اور کچهہ مٹي کے تهے. ۳۴ اور تو اُسے دیکهتا رها، یهاں تک کہ ایک پتهر، بغیر اُسکے کہ کوئي هاتهہ سے کاٹے[g] نکلے، آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

|| کسدیوں میں، کہ اسیري کے فرزندوں میں.

متي ۱۸ : ۱۹ — گن ۱۲ : ۱، ایوب ۳۳ : ۱۵، ۱۶ — زبور ۱۱۳ : ۲ اور ۱۱۵ : ۱۸ — یرم ۳۲ : ۱۹ — ا توا ۲۹ : ۳۰ — آستر ۱ : ۳، دان ۷ : ۲۰ اور ۱۱ : ۱ — ایوب ۱۲ : ۱۸ — زبور ۲۵ : ۱۴ — یرم ۲۳ : ۲۴ — یعقوب ۱ : ۵ — ایوب ۱۲ : ۲۲ — زبور ۲۰ : ۴ — زبور ۱۳۹ : ۱۱، ۱۲ — عبر ۴ : ۱۳ — دان ۵ : ۱۱، ۱۴ — یعقوب ۱ : ۱۷ — ۱۸ آیت

پید ۴۰ : ۸ اور ۴۱ : ۱۶، ۲۵، ۲۸ — ۲۲، ۲۸ آیتیں — عمو ۴ : ۱۳ — پید ۴۱ : ۱ — ۲۲، ۲۸ آیتیں — یوں پید ۴۱ : ۱۶، اعم ۳ : ۱۲ — ۴۷ آیت — دیکهو ۳۸ آیت، وغیرہ — دان ۸ : ۲۵، ذکر ۴ : ۶، ۲ قرن ۵ : ۱، عبر ۹ : ۲۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

لوهے اور مٹي کے تهے، لگا، اور اُنهيں ٹکڑے ٹکڑے کيا. ۳۵ تب لوها، اور مٹي، اور تانبا، اور چاندي، اور سونا، ٹکڑے ٹکڑے کيئے گئے، اور تابستاني کهليهان کي بهوسي کے مانند هوئے، اور هوا اُنهيں اُڑا لے گئي، يهاں تک که اُن کا پتا نه ملا: اور وه پتهر، جس نے اُس مورت کو مارا، ايک بڑا پهاڑ بن گيا، اور تمام زمين کو بهر ديا. ۳۶ وه خواب يهه هي، اور اُس کي تعبير بادشاه کے حضور بيان کرتا هوں. ۳۷ تو، اي بادشاه، بادشاهوں کا بادشاه هي: اِس ليئے که آسمان کے خدا نے تجهے ايک بادشاهت، اور توانائي، اور قوت، اور شوکت بخشي هي. ۳۸ اور جهاں کهيں بني آدم سکونت کرتے هيں اُسنے ميدان کے چوپائے اور هوا کے پرندے تيرے قابو ميں کر ديئے، اور تجهے اُن سبهوں کا حاکم کيا: توهي وه سونے کا سر هي. ۳۹ اور تيرے بعد ايک اور سلطنت برپا هوگي جو تجهه سے چهوٹي هوگي، اور اُس کے بعد ايک اور سلطنت تانبے کي، جو تمام زمين پر حکومت کريگي: ۴۰ اور چوتهي سلطنت لوهے کي مانند مضبوط هوگي: اور جس طرح که لوها توڑ ڈالتا هي، اور سب چيزوں پر غالب هوتا هي، هاں، لوهے کي طرح سے جو سب چيزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا هي، اُس هي طرح وه ٹکڑے ٹکڑے کريگي، اور کچل ڈاليگي. ۴۱ اور جو که تو نے ديکها، که اُس کے پانو اور اُنگلياں کچهه تو کمهار کي مٹي کي اور کچهه لوهے کي تهيں، سو اُس سلطنت ميں تفرقه هوگا: مگر جيسا که تو نے ديکها که اُس ميں لوها گلاوے سے ملا هوا تها، سو لوهے کي توانائي اُس ميں هوگي. ۴۲ اور جيسا که پانو کي اُنگلياں کچهه لوهے کي اور کچهه مٹي کي تهيں، سو وه سلطنت کچهه قوي، کچهه ضعيف هوگي. ۴۳ اور جيسا تو نے ديکها که لوها گلاوے سے ملا هوا هي، وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملاوينگے: ليکن جيسا لوها مٹي سے ميل نهيں کهاتا، تيسا وے ‖ باهم ميل نه کهائينگے. ۴۴ اور اُن بادشاهوں کے ايام ميں آسمان کا خدا ايک سلطنت برپا کريگا، جو تا ابد نيست نه هوويگي: اور وه سلطنت دوسري قوم کے قبضے ميں نه پڑيگي: وه اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نيست کريگي، اور وهي تا ابد قايم رهيگي. ۴۵ جيسا که تو نے ديکها، که وه پتهر، بغير اُسکے که کوئي هاتهه سے اُسکو پهاڑ سے کاٹ نکالے، آپ سے آپ نکلا، اور اُسنے لوهے، اور تانبے، اور مٹي، اور چاندي، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کيا: خدا تعاليٰ نے بادشاه کو وه کچهه دکهايا جو آگے کو هونيوالا هي: اور يهه خواب يقيني هي، اور اُس کي تعبير يقيني.

۴۶ تب شاه نبوکدنضر اوندهے منهه گرا، اور داني‌ايل کو سجده کيا، اور حکم ديا که اُسے اِنعام اور عطر ديويں. ۴۷ بادشاه نے داني‌ايل سے کها، که حقيقت ميں تيرا خدا اِلٰهوں کا اِلٰه، اور بادشاهوں کا خداوند هي، جو بهيدوں کا فاش کرنيوالا هي، جس حال که تو اِس راز کو کهول سکا. ۴۸ تب بادشاه نے داني‌ايل کو سرفراز کيا، اور اُسے بهت سے تحفے عطا کيئے، اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائي بخشي، اور بابل کے حکيموں کے سرداروں پر حکمراني عنايت کي. ۴۹ تب داني‌ايل نے بادشاه سے درخواست کي، اور اُس نے سدرک، اور ميسک، اور عبيدنجو کو بابل کے صوبه کي کارپردازي پر مقرر کيا: ليکن داني‌ايل بادشاه کے آستانے پر مقيم هوا.

‖ کسدي ميں، يهه اُس سے.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبوکدنضر ايک طلائي مورت دورا ميں نصب کرکے اُس کي تقديس کرتا. ۸ لوگ سدرک، ميسک، اور عبيدنجو پر نالش کرتے که اُنهوں نے مورت کي پرستش نه کي تهي. ۱۳ وے دهمکائے جاتے، پر اپنے ايمان کا صاف اقرار کرتے. ۱۹ خدا اُنهيں بهٹي ميں سے چهڑاتا. ۲۶ نبوکدنضر اُس معجزے کو ديکهکے خدا تعاليٰ کي ستايش کرتا.

۵۸۰ کے قريب

اور نبوکدنضر بادشاه نے ايک سونے کي مورت بنوائي، جس کي لنبائي ساتهه

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

هاتھ، اور چوڑائي چھ هاتھ کي تھي، اور
اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں،
نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنصر بادشاہ نے
لوگوں کو بھیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور
سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں،
اور مشیروں، اور مجتهدوں، اور سارے
صوبوں کے منصبداروں کو جمع کریں،
تاکہ وے اُس مورت کي، جسے نبوکدنصر
بادشاہ نے نصب کیا تھا، تقدیس کرنے
کو آویں۔ ۳ تب امیر، اور حاکم، اور
سرلشکر، اور منصف، اور خزانچي، اور
مشیر، اور مجتهد، اور صوبوں کے سارے
منصبدار، اُس مورت کي تقدیس
کے لیئے، جسے نبوکدنصر بادشاہ نے نصب
کیا تھا، جمع هوئے: اور وے اُس مورت
کے آگے، جسے نبوکدنصر نے نصب کیا تھا،
کھڑے هوئے۔ ۴ تب ایک منادي نے بلند
آواز سے پکارا، کہ اي قومو، اي گروهو، اور
اي ||مختلف لغتیں بولنیوالو[a]، تمھارے
لیئے یہہ حکم هي، کہ، ۵ جس وقت
قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے
کي آواز سنو، تو اُس سونے کي مورت
کے آگے جسے نبوکدنصر بادشاہ نے نصب
کیا هي، اوندھے منھہ گرو، اور سجدہ کرو:
۶ اور جو کوئي اوندھا منھہ نہ گرے، اور
سجدہ نہ کرے، تو اُسي گھڑي جلتي
بھٹھي کے بیچ میں ڈالا جائیگا[b]۔ ۷ سو
اُسي دم جس وقت ساري قوموں نے
قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور
بربط، اور هر طرح کے باجے کي آواز سني،
اُسي وقت ساري قومیں، اور گروهیں،
اور زبانوالے اُس مورت کے آگے، جسے
نبوکدنصر بادشاہ نے نصب کیا تھا، اوندھے
منھہ گرے، اور اُنھوں نے سجدہ کیا۔
۸ سو اُس وقت کئي ایک کسدي
نزدیک آئے، اور یهودیوں پر نالش کي[c]۔
۹ اُنھوں نے نبوکدنصر بادشاہ کے آگے عرض
کي، اي بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۱۰ اي
بادشاہ، تو نے حکم کیا هي، کہ جو کوئي
قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور

|| عبراني میں، زبانو۔
[a] دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵
[b] یرہ ۲۹: ۲۲ مکاش ۱۳: ۱۵
[c] دان ۶: ۱۲
[d] دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶، ۲۱

بربط، اور چغانہ، اور هر طرح کے باجے
کي آواز سنے، سو اُس سونے کي مورت
کے آگے زمین تک جھکے، اور سجدہ کرے:
۱۱ اور جو کوئي زمین تک نہ جھکے اور
سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتي بھٹھي کے
بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اب چند
یهودي هیں، جنھیں تو نے بابل کے صوبے
کي کارپردازي پر معین کیا هي، یعني،
سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو[e]، اِن
آدمیوں نے تیري تعظیم نہیں کي هي:
وے تیرے معبودوں کي عبادت نہیں کرتے
هیں، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے
تو نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے۔
۱۳ تب نبوکدنصر نے قهر اور غضب
سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور
عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنھوں نے اُن
آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔
۱۴ نبوکدنصر نے اِرشاد کیا، اور اُنھیں کہا،
اي سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا
یہہ سچ هي، کہ تم لوگ میرے معبودوں
کي عبادت نہیں کرتے هو، اور اُس سونے
کي مورت کو، جسے میں نے نصب کیا،
سجدہ نہیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بھي اگر
مستعد رهو، کہ جس دم قرنائي، اور ني،
اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ،
اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو
اُسي دم اُس مورت کے آگے، جسے میں
نے کھڑا کیا، اوندھے منھہ گر پڑو، اور سجدہ
کرو، تو بهتر[f]: پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو
اُسي گھڑي ایک آگ کي جلتي بھٹھي
کے بیچ ڈالے جاؤگے: اور وہ خدا کون هي،
جو تمھیں میرے هاتھ سے چھڑاویگا[g]؟
۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے
جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ اي
نبوکدنصر، اِس مقدمے میں تجھے جواب
دینا هم ضرور نہیں جانتے[h]۔ ۱۷ دیکھ، تو،
همارا خدا هي، جسکي عبادت هم کرتے
هیں، وہ همیں آگ کي جلتي بھٹھي سے
چھڑانے کي قدرت رکھتا هي: اور وہ، اي
بادشاہ، تیرے هاتھ سے هم کو چھڑاویگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

[e] دان ۲: ۴۹
[f] جیسے خر ۳۲: ۳۲ لوقا ۱۳: ۹
[g] خر ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
[h] متي ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۰۰ کے قریب

۱۸ اور نہیں تو، ای بادشاہ، تجھے معلوم ہو، کہ ہم تیرے معبودوں کي عبادت نہیں کرینگے، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے تو نے نصب کیا ہی، سجدہ نہ کرینگے.

۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا، اور اُسکے چہرے کا رنگ، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو پر مبدل ہوا، اور اُس نے حکم دیا، کہ بھٹھي کي آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تھا، ھفت چند زیادہ کریں. ۲۰ اور لشکر کے زوراور پہلوانوں کو حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو باندھیں، اور جلتي بھٹھي میں ڈال دیں. ۲۱ تب وے اشخاص اپني قبا، اور زیرجامہ، اور ٹوپي، اور پوشاک سمیت باندھے گئے، اور جلتي بھٹھي کے بیچ و بیچ میں ڈالے گئے. ۲۲ اِس لیئے کہ بادشاہ کا ‖ حکم تاکیدي تھا، اور بھٹھے کي آنچ نہایت زیادہ ہوئي، آگ کي لوٹ نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو اُٹھایا تھا، ھلاک کیا. ۲۳ اور یے تین شخص، یعنے، سدرک، اور میسک اور عبیدنجو، باندھے ہوئے جلتي بھٹھي کے درمیان گرپڑے. ۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا، اور اُسنے جلد اُٹھکر ارکانِ دولت سے مخاطب ہوکر کہا، کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھواکر جلتي بھٹھي میں نہیں ڈلوایا؟ اُنھوں نے جواب میں کہا، ای بادشاہ، سچ ہی. ۲۵ اُسنے جواب میں کہا، دیکھو، میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں، اور اُنھیں کچھ ضرر نہ ہوا[i]؛ اور چوتھے کي صورت خدا کے بیٹے[k] کي سي ہی.

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کي جلتي بھٹھي کے دروازہ پر آکر پکارا، کہ ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، خدا تعالیٰ کے بندو، باھر نکلو، اور اِدھر آؤ. تب سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے. ۲۷ اور سارے امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور بادشاہ کے مشیروں نے، فراھم ہوکر، اُن شخصوں پر نظر کي، کہ آگ کي اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئي تھي[l]، اور نہ اُنکے سر کا ایک بال جھلس گیا، اور نہ اُنکي پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا، اور نہ آگ سے جلاھٹ کي بو اُن پر سے معلوم ہوتي تھي. ۲۸ تب نبوکدنضر نے پکارکے کہا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا، اور اپنے بندوں کو، جنھوں نے اُس پر توکل کرکے[m] بادشاہ کے حکم کو ‖ ٹال دیا ہی، اور اپنے بندوں کو نثار کیا، کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کي عبادت اور بندگي نہ کریں، چھڑایا ہی. ۲۹ اِس لیئے میں حکم کرتا ہوں[n]، کہ جو قوم، یا گروہ، یا اھل لغت، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئي نالائق سخن بولینگے، تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے[o]؛ کیونکہ کوئي دوسرا خدا نہیں، جو اِس طرح چھڑا سکے[p]. ۳۰ تب بادشاہ نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اِقرار کرتا کہ خدا ھي ابدي بادشاہ ھی. ۴ وہ اپنے ایک خواب کا بیان کرتا جس کي تعبیر کسي مجوسي سے نہ ہو سکي. ۸ دانی ایل اُس خواب کا بیان سکی. ۱۹ اُس کي تعبیر کرتا. ۲۸ مطابق اُس تعبیر کے واقعات جو ہولیں.

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

نبوکدنضر بادشاہ کي طرف سے ساري قوموں، اور گروھوں، اور اھل لغت کے لیئے، جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ھیں[a]، سلامتي تمہاري زیادہ ہو. ۲ میں نے مناسب جانا، کہ اُن نشانیوں کي، اور عجیب کاموں کي، جو خدا تعالیٰ[b] نے مجھ سے کیئے، اِطلاع دوں. ۳ اُس کي نشانیاں کیا ھي نادر ھیں، اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ھیں[c]! اُسکي مملکت ایک ابدي مملکت ھی[d]، اور اُس کي سلطنت پشت در پشت.

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا، اور اپنے قصر میں کامران ہوا: ۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا، جس

‖ کدي میں، کلام.
[i] یسعیاہ ۴۳ : ۲
[k] ایوب ۱ : ۶ اور ۳۸ : ۷ زبور ۳۴ : ۷ ... ۲۰ آیت
[l] عبر ۱۱ : ۳۴
[m] زبور ۳۴ : ۸ ، یرمیا ۱۷ : ۷ دان ۶ : ۲۲، ۲۳
‖ عبراني میں، تبدیل کہا.
[n] دان ۶ : ۲۶
[o] دان ۲ : ۵
[p] دان ۶ : ۲۷
[a] دان ۳ : ۴ اور ۶ : ۲۵
[b] دان ۳ : ۲۶
[c] دان ۶ : ۲۷
[d] ۳۴ آیت دان ۲ : ۴۴ اور ۶ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا۔ ۶ اِس لیئے میں نے حکم کیا، که بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تاکه اُس خواب کي تعبیر بیان کریں. ۷ چنانچه ساحر، اور نجومي، اور کسدي، اور فالگیر حاضر هوئے؛ اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنهوں نے مجهه سے اُس کي تعبیر نه کي.

۸ آخر کو، دانی ایل میرے سامهنے آیا، جس کا نام بیلطشضر جو میرے اِلٰه کا بهي نام هي؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں کي روح هي، سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، که ۹ ای بیلطشضر، ساحروں کے سردار، اِس لیئے که میں جانتا هوں، که قدوس اِلٰهوں کي روح تجهه میں هي، اور که کوئي رازکي بات تجهے رنج کا باعث نهیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکها، اور اُس کي تعبیر بیان کر. ۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یے تهے؛ میں نے نگاه کي، اور، دیکهو، که زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو نهایت بلند؛ ۱۱ سو وه درخت بڑها، اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُس کي پهننگ آسمان تک پهنچي، اور وه زمین کي اِنتها تک دکهائي دیتا تها. ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تهے، اور اُسکے میوے فراوان تهے، اور اُس میں سب کي خوراک تهي. میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تهے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تهے، اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائي. ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکها، تو کیا دیکهتا هوں، که ایک نگهبان، هاں، ایک قدسي آسمان پر سے اُتر آیا. ۱۴ اُس نے بڑي آواز سے للکارکے کها، درخت کو کاٹو، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جهاڑو، اور اُسکا میوه کهنڈا دو؛ چرندے اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي شاخوں پر سے اُڑ جاویں. ۱۵ تس پر اُسکي جڑوں کا کنده زمین میں چهوڑ رو، هاں، لوهے اور تانبے کے حلقے سے باندها هوا میدان کي هري گهاس میں رهنے دو؛ اور وه آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کي گهاس کے ساتهه حیوانوں کے حصه میں پڑے. ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نه رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛ اور سات دَور اُس پر گذر جائینگے.

۱۷ یهه حکم نگهبانوں کے فیصلے سے هي، اور یهه امر قدسیوں کے کهنے کے مطابق هي، تا که زنده لوگ پهچانیں، که خدا تعالی آدمیونکي مملکت میں حکمراني کرتا هي، اور جسے چاهے اُسے دیتا هي، بلکه آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو اُس پر قایم کرتا هي. ۱۸ مجهه نبوکدنضر بادشاه نے یهه خواب دیکها هي؛ پر تو، ای بیلطشضر، اُس کي تعبیر بیان کر؛ کیونکه میري مملکت کے سارے حکما طاقت نهیں رکهتے که میرے آگے اُسکي تعبیر بیان کریں، مگر تجهه میں یهه سکت هي، اِس لیئے که قدوس اِلٰهوں کي روح تجهه میں موجود هي.

۱۹ تب دانی ایل، جس کا لقب بیلطشضر هي، ایک ساعت تک سراسیمه رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گهبرایا. بادشاه نے جواب میں اُسے کها، که ای بیلطشضر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو مت گهبرا. بیلطشضر نے جواب میں کها، ای میرے خداوند، یهه خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینه رکهتے هیں، اور اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے. ۲۰ وه درخت، جو تو نے دیکها، که بڑها اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پهننگ آسمان تک پهنچي، اور زمین کي اِنتها تک دکهائي دیتا تها، ۲۱ جس کے پتے خشنما تهے، اور اُسکا میوه فراوان تها، اور اُس میں سبهوں کي خوراک تهي؛ جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

تھے، اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے: ۲۲ ای بادشاہ، سو تو ہي هی؛ کہ تو بڑھا، اور مضبوط ہوا؛ کیونکہ تیري بزرگي بڑي بلکہ آسمان تک پہنچي هی، اور تیري سلطنت زمین کي اِنتہا تک۔ ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا، کہ ایک نگہبان، ہاں، ایک قدسي آسمان پر سے اُترا، اور بولا، کہ درخت کو کاٹ ڈالو، اور اُسے برباد کرو: تس پر اُس کي جڑوں کا کندہ زمین پر چھوڑو: ہاں، اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کي ہري گھاس میں رہنے دو، کہ وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو، اور جب تک اُس پر سات دوَر گذر جاویں، اُسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو: ۲۴ ای بادشاہ اُسکي تعبیر، اور حق تعالیٰ کا وہ حکم، جو بادشاہ میرے خداوند کے حق میں ہوا هی، سو یہہ هی: ۲۵ کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا، اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کي طرح گھاس کھائیگا، اور آسمان کے شبنم سے تو تر ہوگا، اور تجھ پر سات دوَر گذر جائینگے؛ جب تک کہ تو نہ جانے کہ خدا تعالیٰ اِنسان کي مملکت میں حکمراني کرتا هی، اور جسے چاہے، اُسي کو دیتا هی۔ ۲۶ اور یہہ جو اُنہوں نے حکم کیا، کہ درخت کي جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دے، سو یہہ هی، کہ، بعد اُسکے کہ تو جانیگا، کہ بادشاہت کا اِقتدار آسمان کي طرف سے هی، تو تو اپني سلطنت پر پھر قائم ہوگا۔ ۲۷ اِس لیئے، ای بادشاہ، آپ کے آگے میري نصیحت قبول ہو، اور تو اپني خطاؤں کو صداقت سے، اور اپني بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے؛ اگر ایسا ہوگا، تو تیري رفاہیت ایک مدت تک رہیگي۔

۲۸ یہہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا۔ ۲۹ جب ایک برس گذر گیا، تو وہ بابل کي مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا۔ ۳۰ بادشاہ نے فرمایا، اور کہا، کیا یہہ وہ بڑي بابل نہیں، جسے میں نے اپني توانائي کي شدت سے بنایا، تا کہ وہ دارالسلطنت ہو، اور اُس سے میري شان و شوکت جلوہ‌گر ہووے؟ ۳۱ بادشاہ کے منہہ سے جیوں یہہ کلام نکلا، آسمان سے ایک آواز آئي، کہ ای بادشاہ نبوکدنضر، تجھے کہا جاتا هی، سلطنت تجھ سے جاتي رہي: ۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے ہانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیري سکونت ہوگي، اور تجھے بیل کي طرح گھاس کھلاوینگے، اور سات دوَر تجھ پر گذرینگے، تا کہ تو جانے، کہ خدا تعالیٰ آدمیوں کي مملکت میں حکمراني کرتا هی، اور جسے چاہے اُسے بخشتا هی۔ ۳۳ اُسي گھڑي نبوکدنضر بادشاہ پر یہہ بات انجام تک پہنچي: اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں کي طرح گھاس کھاتا رہا، اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ اُسکے بال عقابوں کے پروں کي مانند، اور اُسکے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے۔

پیشتر مسیح سے ۵۶۹ کے قریب

۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد، میں نبوکدنضر نے آسمان کي طرف اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میں نے حق تعالیٰ کا شکر کیا، اور اُسکي حمد وثنا کي، جسکي حیات ابدي هی، اور اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هی، اور اُسکي مملکت پشت در پشت: ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں؛ اور وہ جیسا چاہتا هی، ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا هی؛ اور کوئي نہیں، جو اُس کے ہاتھ کو روک سکے، اور اُس سے کہے، کہ تو کیا کرتا هی؟ ۳۶ اُسي وقت میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میري سلطنت کي شوکت کے لیئے میرا رعب اور دبدبہ مجھ میں پھر آئے، اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا: اور میں اپني مملکت میں قائم ہوا، اور میرا جلال

۵۶۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

اور رونق نهایت افزود هوئي[c]. ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاه کي شکرگذاري، اور ستایش، اور تکریم کرتا هوں؛ که اُسکے سارے کام صداقت هیں، اور اُسکي ساري راهیں عدالت[d]؛ اور وه اُنهیں، جو مغروري سے چلتے هیں، ذلیل کرسکتا هي[e].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ بیلشضر کا کافرانه جشن. ۵ چند سطریں دیوار پر لکھي هوئي، جنهیں مجوسي پڑھ نه سکے، بادشاه کو گھبرا دیتیں. ۱۰ ملکه کي سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جاتا. ۱۷ وه بادشاه کو اُس کے غرور اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھتا اور اُن کا مضمون بیان کرتا. ۳۰ بابلي بادشاهت مادیوں کے هاتھ میں کردي جاتي.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

بیلشضر بادشاه نے اپنے ایک هزار امیروں کي مهماني بڑي دهوم سے کي[a]، اور اُن هزاروں کے آگے مے‌نوشي کي. ۲ بیلشضر نے، جب مے چکھ گیا، حکم کیا، که سونے اور چاندي کے ظروف، جنهیں نبوکدنضر اُس کا ‖باپ یروسلم کي هیکل سے نکال لایا تها[b]، لے آویں؛ تاکه بادشاه اور اُسکے اُمرا، اُسکي جوروان، اور صوریتنیں اُن میں مے پیئیں. ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو هیکل سے، یعنے، خدا کے گهر سے، جو یروسلم میں هي، نکالے گئے تهے، لائے، اور بادشاه اور اُمرا، اور اُسکي جوروان، اور اُسکي صوریتنیں اُن میں پینے لگیں. ۴ اُنهوں نے مے پي، اور سونے، اور چاندي، اور پیتل، اور لوهے، اور لکڑي، اور پتهر کے معبودوں کي ستایش کي[c].

۵ اُسي گهڑي[d] میں کسي آدمي کے هاتھ کي اُنگلیاں ظاهر هوئیں، اور اُنهوں نے شمعدان کے مقابل بادشاهي محل کي دیوار کے گچ پر لکها؛ اور بادشاه نے هاتھ کا وه سرا، جو لکهتا تها، دیکها. ۶ تب بادشاه کا چهره متغیر هوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گهبرا دیا، یهاں تک که اُس ‖اُسکي کمر کي جوڑ ڈهیلي هو گئي، اور اُسکے گهٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]. ۷ بادشاه نے بڑي آواز سے چلاکر فرمایا[f]، که نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]. بادشاه نے بابل کے حکما کو یهه کهکر فرمایا، که جو کوئي اُس لکهے کو پڑهے، اور اُسکا مضمون مجهه سے بیان کرے، سو ارغواني خلعت پاویگا، اور اُس کي گردن میں سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور وه مملکت میں تیسرے درجه کا حاکم هوگا[h]. ۸ تب بادشاه کے سارے حکما حاضر هوئے، پر اُس لکهے کو پڑھ نه سکے، اور نه بادشاه کو اُس کا مضمون ظاهر کر سکے[i]. ۹ تب بیلشضر نپٹ گهبرایا[k]، اور اُسکا چهره مبدل هوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمه هوئے.

۱۰ تب ملکه، بادشاه اور اُسکے اُمرا کے کهنے سے، جشن‌گاه میں آئي؛ ملکه یوں کهکر بولي، ای بادشاه، تا ابد جیتا ره[l]؛ تیرے خیالات تجهه کو نه گهبراویں، اور تیرا چهره مبدل نه هو: ۱۱ تیري مملکت میں ایک شخص هي، جس میں قدوس اِلهوں کي روح هي[m]، اور ‖تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، اِلهوں کي حکمت کي مانند، اُس میں پائي جاتي تهي، جسے نبوکدنضر بادشاه †تیرے باپ نے، ای بادشاه، تیرے هي باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تها[n]: ۱۲ کیونکه اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کي تعبیر کرنے، اور رازوں کے کهولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کي قوت، اُسي دانی‌ایل میں، جسے بادشاه نے بیلطشضر نام رکها[p]، پائي گئي: پس دانی‌ایل بلایا جاوے، که وه اُسکے معنے تجهے بتاویگا.

۱۳ تب دانی‌ایل بادشاه کے حضور حاضر کیا گیا. بادشاه دانی‌ایل سے یوں کهکر بولا، کیا تو وهي دانی‌ایل هي، جو یهوداه کے جلاوطنوں میں سے هي، جنهیں بادشاه میرا باپ یهوداه سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شهره سنا هي، که اِلهوں کي روح تجهه میں هي[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجهه میں موجود هیں. ۱۵ پس حکما اور نجومي میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکه اُس نوشتے کو پڑهیں، اور اُسکا

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مضمون مجھ پر ظاہر کریں؛ لیکن وے اُسکا مضمون مجھ پر ظاہر نہ کر سکے۔ ۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہی، کہ تو معنی کہہ سکتا ہی، اور شبہہ زائل کرتا ہی: پس، اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، تو ارغوانی خلعت پاویگا، اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا۔ ۱۷ تب دانی‌ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا، تیرا اِنعام تیرے ہی پاس رہے، اور اپنا صلہ دوسرے کو دے، توبھی میں بادشاہ کے لیئے اِس لکھے کو پڑھونگا، اور اُسکی معنی اُسے بتلا دونگا۔ ۱۸ ای تو بادشاہ، خدا تعالیٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت، اور حشمت، اور شوکت، اور عزت بخشی؛ ۱۹ اور اُس حشمت کے سبب، جو اُسنے اُسے دی، ساری قومیں، اور اُمتیں، اور اہل لغت اُسکے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے؛ جسکو چاہا اُسنے ہلاک کیا، اور جسے چاہا اُسنے جیتا چھوڑا؛ جسکو چاہا سرفراز کیا، اور جسے چاہا ذلیل کیا۔ ۲۰ لیکن جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا، اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا، وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معذول ہوا، اور اُسکی حشمت چھینی گئی: ۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا، اور اُسکا دل حیوانوں سا بنا، اور گورخروں کے ساتھ رہتا تھا، اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے، اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ اُسنے معلوم کیا، کہ حق تعالیٰ اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی، اور جسے چاہے اُسپر قائم کرتا ہی۔ ۲۲ لیکن تو، ای بیلشضر، جو اُسکا بیٹا ہی، باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا، تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی؛ ۲۳ بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا؛ اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے، اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی صورتیتوں کے ساتھ، اُن میں

مے پی؛ اور تو نے چاندی، اور سونے، اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے معبودوں کی، جو نہ دیکھتے، اور نہ سنتے، اور نہ جانتے ہیں، اُنکی حمد کی، اور اُس خدا کی، جسکے ہاتھ میں تیرا دم ہی، اور جسکے قابو میں تیری ساری راہیں ہیں، اُس کی تعظیم نہ کی۔ ۲۴ سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھ کا سرا بھیجا گیا، اور یہہ نوشتہ لکھا گیا۔

۲۵ اور نوشتہ، جو لکھا گیا، سو یہہ ہی، **منے، منے، تقیل، او پھرسین۔**

۲۶ اور لفظ منے کی یہہ معنی ہی، کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا، اور اُسے تمام کر ڈالا۔ ۲۷ تقیل کی یہہ معنی ہی، کہ تو ترازو میں تولا گیا، اور کم نکلا۔ ۲۸ پریس کی یہہ معنی ہی، کہ تیری مملکت منقسم ہوئی، اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی۔ ۲۹ تب بیلشضر نے حکم کیا، اور اُنہوں نے دانی‌ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا، اور سونے کا کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا، اور اُسکے لیئے منادی کروائی، کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوا۔

۳۰ اُسی رات کو، بیلشضر، جو کسدیوں کا بادشاہ تھا، قتل ہوا۔ ۳۱ اور دارا مادی نے باسٹھہ برس کی عمر میں ہوکے مملکت لے لی۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل پیشواؤں کا سردار مقرر ہوتا۔ ۴ وے اُسکے مقابل اُٹھکر، بادشاہ سے درخواست کرلی کہ وہ ایسا آئین مقرر کرے جو خدا ترسی سے صاف خلاف ہوا۔ ۱۰ اُس آئین کے عدول کے باعث دانی‌ایل شیرببروں کی ماند میں ڈالا جاتا۔ ۱۸ دانی‌ایل شیرببروں کے درمیان سلامت رہتا۔ ۲۴ اُس کے دشمن نگل جاتے۔ ۲۵ اور بہ ذریعہ ایک فرمان کے خدا تعالیٰ کی تکریم ہوتی۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

دارا کو پسند آیا، کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے، جو سارے ملکوں پر حکومت کریں؛ ۲ اور اُنپر تین پیشوا، جنکا اول دانی‌ایل تھا، تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں، کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے۔ ۳ اور اِس لیئے کہ ایک فاضل روح دانی‌ایل میں تھی،

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے۔
۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداری کی بابت دانی‌ایل پر قصور ثابت کریں[e]، لیکن وے کوئی دانو، یا کوئی قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا۔ ۵ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی‌ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے۔ ۶ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی، کہ ای دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]۔ ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں، اور ناظموں، اور امیروں، اور مشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوی دیویں، کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے، ای بادشاہ، کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیرببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ ۸ اب، ای بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e]۔ ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا۔
۱۰ اور جب دانی‌ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گھر میں آیا، اور اپنی کوٹھری کا دریچہ، جو یروسلم کی طرف تھا[f]، کھولکر، اور دن بھر تین مرتبہ[g] گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا۔ ۱۲ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا[h]، کہ ای بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیرببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ ہی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں[i]۔ ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی، کہ ای بادشاہ، وہ دانی‌ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی[k]، سو تجھ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی۔ ۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی‌ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔
۱۵ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ ای بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا[n]۔ ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی‌ایل کو لائے، اور شیرببروں کی ماند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی‌ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی، سو تجھے چھڑاوے۔ ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا[o]، اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی‌ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی، مبدل نہ ہو۔
۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا، اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکی نیند جاتی رہی[q]۔ ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدی سے شیرببروں کی ماند کی طرف چلا۔ ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی‌ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی‌ایل کو خطاب کرکے کہا، ای دانی‌ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکی بندگی تو سدا کرتا ہی، قادر ہوا کہ تجھے شیرببروں سے چھڑاوے[r]؟

[c] واعظ ۴ : ۴
[d] نحمیاہ ۲ : ۳ ؛ ۲۱ آیت ؛ دان ۲ : ۴
[e] آستر ۱ : ۱۹ اور ۸ : ۸، ۱۲، ۱۵ آیتیں
[f] ۱ سلاطین ۸ : ۴۴، ۴۸ ؛ زبور ۵ : ۷ ؛ یوناہ ۲ : ۴
[g] زبور ۵۵ : ۱۷ ؛ اعمال ۲ : ۱، ۲، ۱۵ اور ۳ : ۱ اور ۱۰ : ۹
[h] دان ۳ : ۸
[i] ۸ آیت
[k] دان ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۳
[l] دان ۳ : ۱۲
[m] یوں مرقس ۶ : ۲۶
[n] ۸ آیت
[o] نوحہ ۳ : ۵۳
[p] یوں متی ۲۷ : ۶۶
[q] دان ۲ : ۱
[r] دان ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی‌ایل نے بادشاہ سے کہا، ای بادشاہ، تا ابد زندہ رہ۔ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ھی، اور شیر ببروں کے منہہ کو بند کر رکھا ھی، یہاں تک کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا، اِسلیئے کہ اُسکے آگے مجھہ میں بےگناهي پائي گئي، اور تیرے آگے، ای بادشاہ، میں نے خطا نہیں کي۔ ۲۳ پس، بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا، اور حکم دیا، کہ دانی‌ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو دانی‌ایل اُس ماند سے نکالا گیا، اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھہ ضرر نہ پہنچا تھا، اِس لیئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی‌ایل پر نالش کي تھي لائے، اور اُنہیں، اُنکے لڑکےبالوں اور جوروؤں سمیت، شیر ببروں کي ماند میں ڈال دیا، اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے، اور اُس سے پیشتر کہ ماند کي تہہ تک پہنچیں، شیر ببروں نے اُنکي ساري هڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساري قوموں، اور گروهوں، اور اهل لغت کو، جو روے زمین پر بستے تھے، نامہ لکھا؛ تمہاري سلامتي افزود ہو۔ ۲۶ میں یہہ حکم کرتا ہوں، کہ میري مملکت کے هر ایک صوبے کے لوگ دانی‌ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں؛ کیونکہ وهي زندہ خدا هي، اور همیشہ قائم هي، اور اُس کي سلطنت لازوال هي، اور اُسکي مملکت آخر تک رهیگي۔ ۲۷ وهي چھڑاتا اور بچاتا هي، اور آسمان اور زمین میں وهي نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا هي؛ اُسي نے دانی‌ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا هي۔ ۲۸ پس، یہہ دانی‌ایل دارا کي سلطنت، اور خورس فارسي کي سلطنت میں کامیاب رہا۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چار حیوانوں کي رویا جو دانی‌ایل نے دیکھي۔ ۹ خدا کي بادشاهت کي بابت۔ ۱۵ اُس رویا کے مضمون کا بیان۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی‌ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب، اور اپنے سر کي رویتیں دیکھیں؛ تب اُسنے اُس خواب کو لکھا، اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا۔ ۲ دانی‌ایل بولا، اور کہا، کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان کي چار ہوائیں بڑے سمندر پر باهم زور سے چلیں۔ ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان، جو ایک دوسرے سے متفرق تھے، نکلے۔ ۴ پہلا شیر ببر کي مانند تھا، اور عقاب کے سے پنکھہ رکھتا تھا؛ اور میں دیکھتا رہا، جب تک اُسکے پر اُکھاڑے گئے، اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا، اور آدمي کي طرح پانوں پر کھڑا کیا گیا، اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا۔ ۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک دوسرا حیوان ریچھہ کي مانند تھا، اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا، اور اُسکے منہہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں: اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اُٹھہ، اور بہت گوشت کھا۔ ۶ بعد اُسکے میں نے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک اور حیوان تیندوا کي مانند اُٹھا، جسکي پیٹھہ پر پرندے کے سے چار پر تھے؛ اور اُس حیوان کے چار سر تھے، اور سلطنت اُسے دي گئي۔ ۷ اِسکے پیچھے میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے سے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ چوتھا حیوان هولناک اور هیبتناک، اور نہایت زبردست، اور اُسکے دانت لوھے کے تھے، اور بڑے بڑے تھے: وہ نگل جاتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا، اور بچتي کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تھا: اور یہہ اُن سب حیوانوں سے، جو اُسکے آگے تھے، متفرق تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے۔ ۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے: اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں، اِنسان کي آنکھوں کي مانند، اور ایک منہہ تھا، جو بڑي بڑي باتیں بول رہا هي۔

۹ میں یہاں تک دیکھتا رہا، کہ کرسیاں رکھي گئیں، اور قدیم‌الایام بیٹھہ گیا؛

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تها، اور اُسکے سر کا بال صاف ستهرے اُون کي مانند؛ اُسکا تخت آگ کے شعله کے مانند تها، اور اُسکے پهیئے جلتي آگ کے مثل تهے. ۱۰ ایک آتشي سیلاب بہه رہا، جو اُسکے آگے سے نکلا تها؛ هزاروں هزار اُسکي خدمت میں حاضر تهے، اور لاکهوں لاکه اُسکے آگے کهڑے تهے؛ عدالت هو رهي تهي، اور کتابیں کهلي هوئي تهیں. ۱۱ میں نے دیکها، یہاں تک، که اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا رہا، هاں، میں یہاں تک دیکهتا رہا، که وہ حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن هلاک کیا گیا، اور شعله‌زن آگ میں ڈالا گیا. ۱۲ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بهي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے. ۱۳ میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے دیکها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساتهه آیا، اور قدیم الایام تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے. ۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي، که سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے اُسکي خدمت گذاري کریں: اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هے، جو جاتي نه رهیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نه هوگي.

۱۵ مجهه دانی ایل کي روح میرے بدن میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویتوں نے مجهے گهبرا دیا. ۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کهڑے تهے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچهي. اُسنے مجهه سے کہا، اور ساري حقیقت مُجهے بتلائي. ۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاه هیں، جو زمین میں برپا هونگے. ۱۸ لیکن حق تعالیٰ کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے، اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے. ۱۹ تب میں نے چاها، که چوتهے حیوان کي حقیقت جانوں، جو اُن سبهوں سے متفرق تها، که نہایت هیبتناک تها، جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے تهے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانووں سے لتاڑتا تها؛ ۲۰ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تهے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس کي آنکهیں تهیں، اور ایک منهه، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا تها، اور اُسکا چهره اُس کے ساتهیوں کي نسبت سے زیاده رعبدار تها. ۲۱ میں نے دیکها، که وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب هوتا رہا؛ ۲۲ جب تک که قدیم الایام آیا، اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کا اِنصاف کیا گیا، اور وقت آ پهنچا، که مقدس لوگ سلطنت کے مالک هوویں. ۲۳ وہ یوں بولا، که چوتها حیوان چوتهي سلطنت هے جو دنیا میں هوگي؛ وہ ساري سلطنتوں سے متفرق هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي. ۲۴ اور وے دس سینگ جو هیں، سو دس بادشاه هیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹهینگے؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹهیگا، اور وہ پہلوں سے متفرق هوگا، اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا. ۲۵ اور وہ حق تعالیٰ کي مخالفت میں باتیں کریگا، اور حق تعالیٰ کے مقدسوں کو تصدیعه دیگا، اور چاهیگا که وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے، یہاں تک که ایک مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت گذر جائیگي. ۲۶ پر عدالت بیٹهیگي، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، که اُسے همیشه کے لیئے نیست و نابود کریں. ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت اور سلطنت کي حشمت حق تعالیٰ کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هے، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار هووینگي. ۲۸ وہ بات یہاں تک تمام هوئي. میں جو دانی ایل هوں،

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا، اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا[a]؛ پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھي[b].

۸ باب

۱ ایک میندھے اور ایک بکرے کي رویا جو دانی‌ایل نے دیکھي. ۱۳ مقدس کي خرابي کي بابت، کہ دو ہزار تین سو دن رات تک رہیگي. ۱۵ اُس بیان میں، کہ جبرایل دانی‌ایل کو تسلي دیتا، اور رویا کے مضمون کا بیان کرتا.

بیلشضر بادشاہ کي سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے، ہاں، مجھ دانی‌ایل کو ایک رویا نظر آئي، بعد اُسکے، جو شروع میں[a] مجھے نظر آئي تھي. ۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں سوسن کے قصر[b] میں تھا، جو صوبہ عیلام میں هی؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا، کہ میں اُولائي کي ندي کے کنارے پر هوں. ۳ تب میں نے اپني آنکھیں اُٹھاکے نظر کي، اور کیا دیکھتا هوں، کہ ندي کے آگے ایک میندھا کھڑا هی، جسکے دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ اُونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا. ۴ میں نے اُس میندھے کو دیکھا، کہ پچھم، اُتر، دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک کہ کوئي جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ هو سکا، نہ کوئي اُسکے هاتھ سے چھڑا سکا؛ پر وہ جو چاهتا تھا سو کرتا تھا[c]، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا هو گیا. ۵ اور میں اِس سوچ میں تھا، کہ دیکھ، ایک بکرا پچھم کي طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا، کہ زمین کو بھي نہ چھوا، اور اُس بکرے کي دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ[d] تھا. ۶ اور وہ اُس دو سینگوالے میندھے کے پاس، جسے میں نے ندي کے سامھنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا. ۷ اور میں نے اُسے دیکھا، کہ وہ میندھے کے قریب پہنچا، اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور میندھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور میندھے کو قوت نہ تھي، کہ اُس کا سامھنا کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئي نہ تھا، کہ

[a] ۱۰ آیت دان ۸ : ۲۲ اور ۱۰ : ۸، ۱۶
[b] لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱
۵۵۳ کے قریب
[a] دان ۷ : ۱
[b] آستر ۱ : ۲
[c] دان ۵ : ۱۹ اور ۱۱ : ۳، ۱۶
[d] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

میندھے کو اُسکے هاتھ سے چھڑا سکے. ۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ هوا: اور جب وہ پرزور هوا، تب اُسکا بڑا سینگ ٹوٹ گیا، اور اُس کي جگہہ نادر چار سینگ[e] آسمان کي چاروں هواؤں کي طرف نکلے. ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ[f] نکلا، جو دکھن[g] اور پورب اور دل‌پسند سرزمین[h] کي طرف بے‌نہایت بڑھ گیا. ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک[i]، پہنچا[k]، اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا[l]، اور اُنھیں لتاڑا؛ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار[m] تک اپنے کو بلند کیا[n]؛ اور اُس سے دائمي قرباني[o] اُٹھائي گئي[p]، اور مقدس کا مکان گرایا گیا. ۱۲ سو وہ لشکر[q]، دائمي قرباني کے باب میں خطا کرنے کے سبب، اُسے حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائي کو[r] زمین پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب هوتا رها[s].

۱۳ اور میں نے ایک قدسي کو بولتے سنا، اور دوسرے قدسي نے اُس قدسي سے جو کلام کرتا تھا پوچھا[t]، کہ وہ رویت دائمي قرباني کي بابت، اور اُس اُجاڑنیوالے کي شرارت کي بابت، کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال هوویں، کب تک رهیگي؟ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ دو هزار تین سو دن تک هی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا.

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جب میں دانی‌ایل نے یہہ رویت دیکھي تھي، اور اُسکي تعبیر کي تلاش کرتا تھا[u]، تو دیکھ، میرے سامھنے کوئي کھڑا تھا جسکي صورت آدمي کي سي تھي[v]. ۱۶ اور میں نے ایک آدمي کي آواز سني، کہ اُولائي کے درمیان[w] پکارکے کہا، کہ ای جبرایل[x]، اِس شخص کو اِس رویت کي معني سمجھا. ۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا، اور جب پہنچا، میں ڈر گیا، اور اَوندھے منہہ گرا[y]؛ پر اُسنے مجھے کہا، ای آدمزاد، سمجھ؛ کیونکہ یہہ رویت آخري زمانے میں انجام هوگي.

[e] دان ۷ : ۶ اور ۱۱ : ۴
۲۲ آیت
[f] دان ۷ : ۸ اور ۱۱ : ۲۱
[g] دان ۱۱ : ۲۵
[h] زبور ۴۸ : ۲ حزق ۲۰ : ۶، ۱۵
دان ۱۱ : ۱۶، ۴۱، ۴۵
[i] یوں یسعیاہ ۱۴ : ۱۳
[k] دان ۱۱ : ۲۸
[l] مکاش ۱۲ : ۴
[m] یشوع ۵ : ۱۴
[n] یرمیاہ ۴۰ : ۲۱، ۲۲
دان ۱۱ : ۳۶
۲۵ آیت
[o] خر ۲۹ : ۳۸ گنتي ۲۸ : ۳
[p] حزق ۴۶ : ۱۳
[q] دان ۱۱ : ۳۱
اور ۱۲ : ۱۱
[r] دان ۱۱ : ۳۱
[s] زبور ۱۱۹ : ۴۳، ۱۴۲
یسعیاہ ۵۹ : ۱۴
۲۴ آیت
دان ۱۱ : ۲۸، ۳۶
[t] دان ۴ : ۱۳ اور ۱۲ : ۶
۱ پطر ۱ : ۱۲
[u] دیکھو دان ۱۲ : ۸
۱ پطر ۱ : ۱۰، ۱۱
[v] حزق ۱ : ۲۶
[w] دان ۱۲ : ۶، ۷
[x] دان ۹ : ۲۱ لوقا ۱ : ۱۹، ۲۶
[y] حزق ۱ : ۲۸ مکاش ۱ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا، میں اوندھے منھہ بھاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تھا؛ تب اُسنے مجھے چھوا، اور سیدھا کھڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ، میں تجھے سمجھاؤنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر تمامي ہوگي[d]. ۲۰ وہ مینڈھا[e]، جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ہیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں. ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان هی، سو اُسکا پہلا بادشاہ هی[g]. ۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلاطین ہیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا ہونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ ہوگا. ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i] اور صاحب فطرت برپا ہوگا[k]. ۲۴ یہہ بڑا زبردست ہوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ ہوگي[l]؛ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور ہوگا[m]، اور کام بجا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا[n]. ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے ہاتھہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا؛ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹھہ کھڑا ہوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے ہاتھہ کے[r] شکست پاویگا. ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کہي گئي، سو سچ هی[s]؛ پر تو رویت کو بند کر رکھہ؛ کیونکہ اِسکو ابھي بہت دنوں کا عرصہ هی[t]. ۲۷ اور مجھہ دانی‌ایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا[v]: بعد اُسکے میں اُٹھا، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[w]؛ اور رویت سے گھبرا رہا، پر کوئي اُسے نہ سمجھا[y].

[a] دان ۱۰: ۹، ۱۰ لوقا ۹: ۳۲ [b] حزق ۲: ۲ [c] دان ۹: ۲۷ اور ۱۱: ۲۷، ۳۵، ۳۶ اور ۱۲: ۷ حبق ۲: ۳ [d] ۳ آیت [e] ۵ آیت [f] دان ۱۱: ۳ [g] ۸ آیت دان ۱۱: ۴ [h] اِستِ ۲۸: ۵۰ [i] ۸ آیت [k] مکاش ۱۷: ۱۳، ۱۷ [m] ۱۲ آیت دان ۱۱: ۳۶ [n] ۱۰ آیت دان ۷: ۲۵ [o] دان ۱۱: ۲۱، ۲۳، ۲۴ [p] ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶ [q] ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶ [r] ایوب ۳۴: ۲۰ نوحہ ۴: ۶ دان ۲: ۳۴، ۴۵ [s] دان ۱۰: ۱ [t] حزق ۱۲: ۲۷ دان ۱۰: ۱۴ اور ۱۲: ۴، ۹ مکاش ۲۲: ۱۰ [v] دان ۷: ۲۸ اور ۱۰: ۸، ۱۶ [w] دان ۶: ۲، ۳ [y] دیکھو ۱۶ آیت

۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي هی، ۳ گناهوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پھر بسایا جاوے. ۲۰ جبرائیل اُسے ستر هفتوں کي میعاد کي خبر دیتا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

اخسویرس کے بیٹے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تھا، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی‌ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تھا، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b].

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکھکے، اور ٹاٹ پہنکے، اور راکھہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]. ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، جو عظیم اور مہیب خدا هی، اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیري فرمانبرداري کرتے ہیں یاد رکھتا هی، اور اُنپر رحم کرتا هی[d]: ۵ ہم نے خطا کي، ہم نے بدکاري کي، ہم نے شرارت کي، ہمنے بغاوت کي، کہ ہم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا هی[e]: ۶ اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے[f]، جنھوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں، ہمارے امیروں، اور ہمارے باپ دادوں، اور ہمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا. ۷ ای خداوند، صداقت تیري هی[g]، مگر زردروئي ہمارے لیئے، جیسا آج کے دن هی؛ ہاں، یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک ہیں اور جو دور ہیں، اُن سب ملکوں میں، جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا، اُنھیں پراگندہ کیا. ۸ ای خداوند، زردروئي ہمارے لیئے هی[h]، ہمارے بادشاہوں،

[a] دان ۶: ۱ اور ۵: ۳۱ اور ۱۱: ۲۸ [b] ۲ توا ۳۶: ۲۱ یرو ۲۵: ۱۱، ۱۲ اور ۲۹: ۱۰ [c] نحم ۱: ۴ یرو ۲۹: ۱۲، ۱۳ دان ۶: ۱۰ یعق ۴: ۸، ۹، ۱۰ [d] خر ۲۰: ۶ اِستِ ۷: ۹ نحم ۱: ۵ اور ۹: ۳۲ [e] ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸ نحم ۱: ۶، ۷ اور ۹: ۳۳، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۶ یسع ۶۴: ۵، ۶، ۷ یرو ۱۴: ۷ ۱۰ آیت [f] ۲ توا ۳۶: ۱۵، ۱۶ ۱۰ آیت [g] عز ۹: ۳۳ [h] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

همارے امیروں، اور همارے باپ‌دادوں کے لیئے: که هم تیرے گنہگار هوئے. ۹ خداوند همارے خدا کي رحمتیں اور آمرزگاریاں هیں[f]: هرچند که هم نے اُس سے بغاوت کي هے: ۱۰ هم هرگز خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا نه هوئے، که اُسکي شریعتوں پر، جنهیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا[h]، چلیں. ۱۱ هاں، سارے اِسرائیل نے تیري شریعت سے عدول کیا، اور برگشته هوئے هیں، تاکه تیري آواز کو نه مانیں[i]: سو وہ لعنت هم پر آ پڑي، اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کي توریت میں لکھي هے[m]: اِس لیئے که هم اُسکے گنهگار ٹهہرے. ۱۲ اور اُسنے اپني وہ باتیں، جو اُسنے هم لوگوں کے اور همارے حاکموں کے، جو هم پر حکومت کرتے تھے، برخلاف کهیں، سو ثابت کیں[n]، که وہ هم پر بڑي آفت لایا: کیونکه سارے آسمان تلے ایسا نهیں کیا گیا، جیسا یروسلم میں کیا گیا هے[o]. ۱۳ چنانچه وے ساري بلائیں، جو موسیٰ کي توریت میں لکھي هیں[p]، همپر نازل هوئیں: توبهي هم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نه مانگي[q]، تاکه هم اپني بدکاریوں سے باز آویں، اور تیري سچائي میں خبردار هوویں. ۱۴ اِسلیئے خداوند مصیبت کي تاک میں لگا رها[r]، که بلا لاوے، اور اُسے هم پر نازل بهي کیا، که خداوند همارا خدا اپنے سارے کاموں میں، جو وہ کرتا هے، صادق هے[s]: پر هم اُسکي آواز کے شنوا نه هوئے[t]. ۱۵ اور اب، اي خداوند، همارے خدا، جو زور اور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باهر نکال لایا[u]، اور تو نے اپنا بڑا نام کیا[w]، جیسا آج کے دن هے، هم نے گناہ کیا، هم نے شرارت کي[x]. ۱۶ اي خداوند، میں تیري منت کرتا هوں، که تو اپني ساري راستبازي کے موافق[y]، اپنے قهر اور اپنے خشم سے، جو تیرے هي شهر یروسلم پر هے جو کوہ

مقدس[a] هے، دستبردار هو: کیونکه همارے گناهوں کے، اور همارے باپ‌دادوں کي شرارتوں کے سبب سے[b] یروسلم[c] اور تیرے لوگ اُن ساري قوموں کے حضور جو آس پاس هیں مورد ملامت هوئے[d]. ۱۷ اب، اي همارے خدا، اپنے بندے کي دعا اور اِلتماس سن، اور اپنے چهرے کي روشني[e] کو خداوند کي خاطر[f] اپنے مقدس پر جو ویران هے[g]، چمکا. ۱۸ اي میرے خدا، اپنا کان اِدهر کر، اور سن: اپني آنکهیں کهول[h]، اور همارے ویرانوں کو[i]، اور اُس شهر کو، جو تیرے نام کا کهلاتا هے[k]، دیکھ: که هم تیرے حضور اپني راستبازیوں پر نهیں، بلکه تیري بےنهایت رحمتوں پر تکیه کرکے اپني مناجات کرتے هیں. ۱۹ اي خداوند، سن: اي خداوند، معاف کر: اي خداوند، سن لے، اور عمل کر: اي میرے خدا، اپني هي خاطر[l] دیري نه کر: اِس لیئے که تیرا شهر اور تیري گروہ تیرے هي نام کي کهلاتي هے. ۲۰ میں یه کهتا هي تها، اور دعا مانگتا[m]، اور اپنے اور اپني قوم اِسرائیل کے گناهوں کا اِقرار کرتا تها، اور خداوند اپنے خدا کے حضور، اپنے خدا کے پاک پهاڑ کے لیئے، اپني مناجات کرتا هي تها: ۲۱ هاں دعا مانگتے هي هنوز میرے منهه سے باتیں هو رهیں، که وهي شخص، یعنے، جبرائیل[n]، جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکها تها، حکم کے مطابق تیزپري کرتا هوا آیا، اور مجهے چهوا[o]: یه شام کي قرباني گذراننے کے وقت کے قریب تها[p]. ۲۲ اور اُسنے مجهے خبر دي، اور مجهه سے باتیں کیں، اور کها، اي داني‌ایل، میں اب اِسلیئے نکل آیا هوں، که تجهے دانش اور سمجهه بخشوں. ۲۳ جیوں تو نے دعا مانگني شروع کي، وون یه حکم نکلا، اور میں آیا که تجهے دکهلاؤں[q]: کیونکه تو بهت عزیز هے[r]: سو اِس بات کو بوجهه[s]، اور اِس رویت کو سمجهه. ۲۴ ستر هفتے تیرے لوگوں اور تیرے شهر

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے هیں، تا که اُس مدت میں شرارت ختم هو، اور خطاکاریاں آخر هو جاویں، اور بدکاري کي بابت کفاره کیا جاوے، اور ابدي راستبازي پیش کي جاوے، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مهر هووے، اور اُس پر جو سب سے زیاده قدوس هی مسح کیا جاوے. ۲۵ سو تو بوجه اور سمجه، که جس وقت سے یروسلم کي دو باره تعمیر کا حکم نکلے، مسیح بادشاهزاده تک سات هفتے هیں، اور باستهه هفتے؛ اُس وقت بازار پهر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائي جائیگي، مگر تنگي کے دنوں میں. ۲۶ اور باستهه هفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا، ‖ پر نه اپنے لیئے؛ اور بادشاه جو آویگا، سو اُسکے لوگ شهر اور مقدس کو غارت کرینگے، اور اُسکا آخر آویگا گویا طوفان کے زور سے، اور آخر تک لڑائي رهیگي، اور مقرر کي هوئي خرابیاں هونگیں. ۲۷ اور وه اُس عهد کو بهتوں کے ساتهه ایک هفتے کے لیئے قائم کریگا: اور هفتے کے بیچ ذبیحه اور هدیه موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کي مکروهات دهري جائینگي، یهاں تک که اُس کي بالکل غارت هو، اور وه بلا جو مقرر کي گئي هی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع هوگي.

‖ یا، اور اُس کي کوئي چیز نهیں.

متي ۲۴: ۶، ۱۴ یسعه ۸: ۷، ۸ دان ۱۱: ۱۰، ۲۲ نحوم ۱: ۸ یسعه ۴۲: ۶ اور ۵۵: ۳ یرو ۳۱: ۳۱ حزق ۱۶: ۶۰، ۶۱، ۶۲ یسعه ۵۳: ۱۱ متي ۲۶: ۲۸ روم ۵: ۱۵، ۱۹ عبر ۹: ۲۸ متي ۲۴: ۱۵ مرق ۱۳: ۱۴ لوقا ۲۱: ۲۰ دیکهو یسعه ۱۰: ۲۲، ۲۳ اور ۲۸: ۲۲ دان ۱۱: ۳۶ لوقا ۲۱: ۲۴ روم ۱۱: ۲۶

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ دانیایل عاجزي کرنے کے بعد ایک رویا دیکهتا، ۱۰ ڈر کے مارے گهبرا جاتا، پر ایک فرشته آکے اُسے تسلي دیتا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاه خورس کے تیسرے برس میں دانیایل پر، جسکا نام بیلطشضر رکها گیا، ایک بات ظاهر کي گئي؛ اور وه بات سچ تهي، پر بڑي لشکرکشي کي تهي: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بهید سمجها. ۲ میں دانیایل اُن دنوں میں تین هفتوں تک غم کهاتا رها. ۳ میں نے مرغوب کي روٹي نه کهائي، اور میرے منهه میں بوٹي اور مي نه پڑي، اور میں نے اپنے پر تیل نه ملا، یهاں تک که تین هفتے پورے گذر گئے. ۴ اور پهلے مهینے کي چوبیسویں تاریخ میں میں بڑي ندي دجله کے کنارے پر تها. ۵ اور میں نے آنکهه اُٹهاکے نظر کي؛ اور کیا دیکهتا هوں، که ایک شخص کتاني پیراهن پهنے هوئے، جسکي کمر پر اُوفاز کے خالص سونے کا پٹکا بندها تها، کهڑا هی. ۶ اُسکا بدن زبرجد کي مانند، اور اُسکا منهه بجلي کا سا تها، اور اُسکي آنکهیں دو روشن چراغوں کي مانند تهیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے هوئے پیتل کے سے تهے، اور اُسکي باتیں کرنے کي آواز ایک ایسي تهي، جیسي انبوه کي آواز جب هوتي. ۷ مجهه دانیایل نے تن تنها یهه رویا دیکهي، که اُن شخصوں نے، جو میرے ساتهه تهے، رویا نه دیکهي؛ لیکن اُن پر ایسا لرزه چڑها، که وے آپ آپکو چهپانے بهاگے. ۸ سو میں اکیلا ره گیا، اور یهه بڑي رویا دیکهي، اور مجهه میں تاب نه رهي؛ کیونکه میرا روپ رنگ مجهه میں زردروئي سے مبدل هوا، اور میري طاقت جاتي رهي. ۹ پر میں نے اُسکي آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کي آواز اور باتیں سنتے وقت منهه کے بهل بهاري نیند میں پڑا، اور میرا منهه زمین کي طرف تها.

۱۰ اور دیکهه، ایک هاتهه نے مجهے چهوا، اور مجهے گهٹنوں اور هتهیلیوں پر بٹهلایا. ۱۱ اور اُسنے مجهے کها، اي دانیایل، عزیز مرد، اُن باتوں کو، جو میں تجهے کهتا هوں، سمجهه لے، اور سیدها کهڑا هو جا: کیونکه میں تیرے پاس اب بهیجا گیا هوں. اور جب اُسنے مجهے یهه بات کهي، میں کانپتا هوا کهڑا هو گیا. ۱۲ تب اُسنے مجهے کها، که اي دانیایل، مت

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

ڈر[a]، که پهلے هي دن[b] سے جب تو نے اپنا دل لگایا که سمجهے، اور اپنے خدا کے آگے عاجزي کرے، تیري باتیں سني گئیں[c]، اور تیري باتوں کے سبب میں آیا هوں. ۱۳ پر فارس کي مملکت کا سردار[d] اِکیس دن تک میرے مقابله میں کهڑا رها؛ اور دیکهه، میکاایل[e]، جو سرداروں میں بڑا هي، میري مدد کو پهنچا: سو میں وهاں فارس کے بادشاهوں کے ساتهه ٹهیرا. ۱۴ اب جو کچهه تیرے لوگوں پر پچهلے دنوں میں[f] گذریگا، میں تجهے بتلانے کو آیا هوں؛ کیونکه هنوز یهه رویا بهت دنوں کے میعاد کے لیئے هي[g]. ۱۵ اور جب اُسنے یهه باتیں مجهه سے کهیں، میں نے اپنا منهه زمین کي طرف کیا[h]، اور میں گونگا هو گیا. ۱۶ اور، دیکهو، کسي نے، جو بني آدم کي مانند تها[i]، میرے هونٹهوں کو چهوا هي[k]: تب میں نے اپنا منهه کهولا، اور بولا، اور اُسکو جو میرے سامهنے کهڑا تها کها، ای میرے خداوند، اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجهه پر هجوم کیا هي، اور مجهه میں کچهه قوت نه رهي[l]. ۱۷ اور یهه کیونکر هو سکتا هي، که میرے ایسے خداوند کا یهه بنده میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو هوں، سو ایک لحظه مجهه میں تاب و طاقت نه رهي، اور مجهه میں تو دم باقي نهیں. ۱۸ تب اُور ایک نے، جسکي صورت آدمي کي سي تهي، آکے مجهے چهوا، اور اُس نے مجهے زور بخشا. ۱۹ اور وه بولا، که ای عزیز مرد[m]، مت ڈر[n]: تیري سلامتي هووے، زور پکڑ، هاں، توانا هو. اور جب اُسنے مجهے یهه کها، میں نے توانائي پائي، اور بولا، ای میرے خداوند، اب فرمائیے؛ کیونکه تو هي نے مجهے قوت بخشي هي. ۲۰ تب وه بولا، آیا، تو جانتا هي، که میں تجهه پاس کس لیئے آیا هوں؟ اور اب میں فارس کے سردار[o] سے لڑنے کو پهر جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب، دیکهه، یونان کا سردار آویگا. ۲۱ پر میں تجهے بتا دونگا، جو کچهه که سچائي کي کتاب میں لکها هي؛ اور کوئي نهیں هي، جو اِنکے مقابلے میں میري کمک کرنے کے لیئے کمر باندهیگا، مگر میکاایل[p] جو تمهارا سردار هي.

[a] ۱۲ آیت [b] دان ۹ : ۳، ۲۲، ۲۳ [c] اعم ۱۰ : ۴ [d] ۲۰ آیت [e] ۲۱ آیت؛ دان ۱۲ : ۱؛ یهود ۹؛ مکاش ۱۲ : ۷ [f] پید ۴۹ : ۱؛ دان ۲ : ۲۸ [g] دان ۸ : ۲۶ [h] ۹ آیت؛ حبقو ۲ : ۳ [i] ۱۰ آیت؛ دان ۸ : ۱۸ [k] دان ۸ : ۱۵ [l] ۱۰ آیت؛ یسع ۶ : ۷ [m] ۸ آیت [n] ۱۱ آیت؛ قضا ۶ : ۲۳ [o] ۱۳ آیت [p] ۱۳ آیت؛ یهود ۹؛ مکاش ۱۲ : ۷

۱۱ باب

۱ بابت شاه فارس کي جو شاه یونان کے هاتهه سے شکست پاتا. ۵ اُتر اور دکهن کے بادشاهوں کے درمیان عهد جو باندهے گئے اور لڑائیاں جو هوئیں. ۳۰ رومیوں کي چڑهائي کي بابت، اور اُس غلبه کي جو وه کریگا.

اور دارا مادي[a] کي سلطنت کے پهلے برس میں[b]، میں هي تها، جو کهڑا هوا، تا که اُسے قائم کروں اور قوت دوں. ۲ اور اب میں تجهه کو وه جو سچ هي بتلاؤنگا. دیکهه، فارس میں اُور بهي تین بادشاه برپا هونگے، اور چوتها سبهوں سے زیاده دولتمند هوگا؛ اور جب وه اپني دولت کے باعث زورآور هو جاویگا، تب وه سب کو اُبهاریگا که یونان کي سرزمین کے مخالف هوویں. ۳ لیکن ایک زبردست بادشاه[c] برپا هوگا، اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا، اور جو چاهیگا سو کریگا[d]. ۴ اور جب وه برپا هوگا، تو اُس کي سلطنت ٹوٹیگي[e]، اور آسمان کي چاروں هواؤں کي اطراف پر تقسیم هو جائیگي، پر اُسکي نسل کو نه پهنچیگي، اور نه اُسکے تسلط سے موافق هوگي[f]، کیونکه اُسکي بادشاهت جڑ سے اُکهڑ جائیگي، اور وه اُنکے لیئے جو اُنکے سوا هیں هوگي.

۵ اور شاه جنوب زور پکڑیگا، اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیاده هوگا، اور تسلط پاویگا، اور اُسکي سلطنت بڑي سلطنت هوگي. ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے؛ کیونکه شاه جنوب کي بیٹي شاه شمال کے پاس آویگي تا که اِتحاد هووے؛ پر وه اُس بازو کي قوت کو نه رکهیگي؛ اور وه بهي کهڑا نه هوگا، اور نه اُسکا بازو؛ بلکه وه اُن سمیت جو اُسے لائے تهے، اور اُسکے باپ سمیت، اور اُس سمیت، جسنے اُسے اُس ایام میں زور دیا تها، حواله کي جائیگي. ۷ لیکن

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

[m] ۱۳ آیت؛ یهود ۹؛ مکاش ۱۲ : ۷ [a] دان ۵ : ۳۱ [b] دان ۹ : ۱ [c] دان ۷ : ۶ اور ۸ : ۵ [d] دان ۸ : ۴، ۲۱، ۲۶ آیتیں [e] دان ۸ : ۸ [f] دان ۸ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

اُسکي نسل سے، کونپل کي طرح جو جڑ سے نکلے، ایک اُسکي جگهہ برپا هوگا؛ وہ ایک لشکر کے ساتهہ آویگا، اور شاہ شمال کے قلع میں داخل هوگا، اور اُن پر حمله کریگا، اور غالب هوگا: ۸ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتي برتن سونے چاندي کے بهي لے جائیگا؛ اور وہ اُترکے بادشاہ کي نسبت سے بہت برسوں تک زوراور رهیگا. ۹ پهر وہ ||شاہ جنوب کي مملکت میں داخل هوگا، پر اپني سرزمین میں پهر جائیگا. ۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً چڑهیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور پهراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]. ۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بهڑکیگا، اور وہ نکلکر اُس سے، هاں، شاہ شمال سے جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور وہ بڑا لشکر ‡اُسکے قابو میں دیا جائیگا. ۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب اُس کے دل میں گهمنڈ سمائیگا، اور وہ هزاروں، دس هزاروں کو گراویگا؛ پر وہ غالب نه رهیگا. ۱۳ کیونکه شاہ شمال پهریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ هوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد، اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتهہ لیکے آویگا. ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑهائي کرینگے، اور تیري قوم کے قضاک بهي اُٹهینگے، که اُس رویا کو پورا کریں: پر وے گر جائینگے. ۱۵ چنانچه شاہ شمال آویگا، اور دمدمه باندهیگا، اور حصین شهر لے لیگا؛ اور جنوب کے §بازو قائم نه رهینگے، اور نه اُسکے چنے هوئے لوگوں کو قائم رهنے کي طاقت هوگي. ۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑهنے آویگا اپني مرضي کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئي اُسکا مقابله نه کر سکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین جلیل میں *قیام پکڑیگا، که وہ بالکل اُس کے هاتهہ کے تلے آویگي. ۱۷ اور وہ

|| یعني، اُتروالا بادشاہ.

g یسع ۸ : ۸ دان ۹ : ۲۶

† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا.

h ۷ آیت

‡ یعني، شاہ شمال کا.

§ یعني، لشکر.

i دان ۸ : ۴، ۷ ، ۳۶ آیتیں

k یشو ۱ : ۵

* عبراني میں، کهورا هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۰۴

اپنا رخ کریگا[l]، تا که اپني ساري مملکت کے زور سے اُسمیں داخل هووے، اور صادق قوم کے لوگ اُس کے ساتهہ هونگے: وہ یوں هي عمل کریگا؛ اور وہ اُسے ||جوان کنواري دیگا که وہ اُسکي هلاکت کا باعث هووے، پر وہ نه ٹهہریگي، اور نه اُسکي جانب مائل رهیگي[m]. ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں کي طرف اپنا رخ کریگا، اور بہت سے لے لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو اُسنے اُسکي طرف سے اُٹهائي تهي، موقوف کرائیگا، بلکه سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسي پر پهر کر ڈالیگا. ۱۹ تب وہ اپني سرزمین کے قلعوں کي طرف اپنا منهہ پهیر دیگا، پر وہ ٹهوکر کهائیگا، اور گر پڑیگا، اور پهر پایا نه جائیگا[n]. ۲۰ اور اُسکي جگهہ پر ایک اَور برپا هوگا، جو اُس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج اینیوالوں کو بهیجیگا؛ لیکن وہ تهوڑے روز میں هلاک هوگا، پر نه غضب سے، اور نه جنگ سے. ۲۱ پهر اُس کي جگهہ پر ایک پاجي برپا هوگا[o]، جسے وے سلطنت کي عزت نه دینگے، پر وہ ناگهان آویگا، اور چاپلوسي کرکے مملکت پر قابض هوگا. ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑهہ کي طرح چڑهہ آوے[p]، اُسکے سامهنے سے اُلٹا بهایا جائیگا، اور شکست کهائیگا، اور امیر عهد بهي[q]. ۲۳ اور جب اُسکے ساتهہ قول و قرار هو جائیگا، وہ هیله‌بازي کریگا[r]؛ کیونکه وہ چڑهائي کریگا، اور تهوڑے لوگوں کي مدد سے عظیم هوگا. ۲۴ اور وہ ناگهان صوبه کے اچهے سے اچهے مکانوں میں داخل هوگا: اور وہ ایسا کچهہ کریگا، جو نه اُسکے باپدادوں نے، نه اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنهیں بانٹیگا، اور کچهہ عرصه تک، مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندهیگا. ۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبهاریگا که بڑي فوج کے ساتهہ شاہ جنوب پر چڑهے؛ اور شاہ

l ۲ توا ۲۰ : ۳

|| عبراني میں، عورتوں کي بیٹي.

m دان ۹ : ۲۶

n ایوب ۲۰ : ۸ زبور ۳۷ : ۳۶ حزق ۲۶ : ۲۱

o دان ۷ : ۸ اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵

† عبراني میں، باڑہ کے بازو.

p ۱۰ آیت

q دان ۸ : ۱۰، ۱۱، ۲۵

پوري هوئي. ۱۷۱ کے قریب

r دان ۸ : ۲۵

پوري هوئي. ۱۷۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

جنوب اُبھارا جائیگا، کہ بڑا اور نہایت زوراور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے؛ پر وہ نہ ٹھہریگا؛ کیونکہ وے اُسکی مخالفت میں منصوبے باندھینگے؛ ۲۶ ہاں، وے، جو اُس کی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں، اُسے توڑینگے، اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی، اور بہتیرے مارے پڑینگے۔ ۲۷ اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر مائل ہوگا، اور وے ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھ بولینگے؛ پر کامیابی نہ ہوگی؛ کیونکہ تمامی مقرر ہی وقت پر ہوگی۔ ۲۸ تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جاویگا؛ اور اُسکا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا؛ اور وہ عمل کریگا، اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا۔

۲۹ معین وقت پر وہ پھر آویگا، دکھن کی طرف خروج کریگا، پر نہ یہہ اگلے طور اور نہ پچھلے طور پر ہوگا۔

۳۰ کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ کرینگے، سو وہ آزردہ ہوگا، اور پھریگا، اور عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا، اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا، اور اُن لوگوں کے ساتھ جنھوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہی اِتفاق کریگا۔ ۳۱ اور ایک فوج اُسکی طرف ہوکے، اِستادگی کریگی، اور وے محکم مقدس کو ناپاک کرینگے، اور دایمی قربانی کو موقوف کرینگے، اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے۔ ۳۲ اور وہ اُنھیں، جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں، خوشامد کرکے برگشتہ کریگا، پر وے لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے، اور کام کرینگے۔ ۳۳ اور وے، جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں، بہتوں کو تربیت کرینگے، لیکن وے تلوار سے، اور آتش سے، اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے۔ ۳۴ اور جب وے تباہی میں پڑینگے، اُنھیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی، لیکن بہتیرے خوشامدگوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے۔ ۳۵ اور بعضے اہل فہم گر جائینگے، تاکہ اُن کا اِمتحان ہوے، اور وے صاف و سفید ہو جاویں، یہاں تک کہ وقت آخر آوے؛ کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہی۔ ۳۶ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا، اور آپ کو بلند کریگا، اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا، اور اِلہوں کے اِلہہ کے مقابل ہوکے بہتسی حیرت افزا باتیں کہیگا، اور اِقبالمند ہوگا، یہاں تک کہ قہر کے دن پورے ہوں؛ کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو واقع ہوگا۔ ۳۷ اور وہ اپنے باپدادوں کے اِلہوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا، اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو، اور نہ کسی اِلہہ کو مانیگا، بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا۔ ۳۸ مگر اُسکی جگہہ پر حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا؛ اور اُس معبود کی، جسے اُسکے باپدادے نہ جانتے تھے، سونا، اور چاندی، اور قیمتی پتھر، اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا۔ ۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا: جو اُسے قبول کرتا ہی، وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا، اور اُنھیں بہتوں کا سالار کریگا، اور قیمت کے لیئے زمین کو تقسیم کریگا۔ ۴۰ اور آخر کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا، اور شاہ شمال رتھ، اور سوار، اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آویگا، اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا، اور اُمڈیگا، اور گذریگا۔ ۴۱ اور سرزمین جلیل میں بھی داخل ہوگا، اور بہت گرائے جائینگے، مگر ادوم، اور موآب، اور بنی عمون کے خاص لوگ، اُس کے ہاتھ سے بچینگے۔ ۴۲ اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلاویگا، اور ملک مصر بھی رہائی نہ پاویگا۔ ۴۳ پر وہ سونا چاندی کے خزانوں، اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا، اور لوبی اور کوشی اُسکی پیروی کرینگے۔ ۴۴ لیکن

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواهیں اُسے حیران کرینگی، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[z] پر اپنی گلال‌بازی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا[a]، اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ میکاایل کی خبر ہوتی کہ وہ بنی اسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا۔ ۵ دانی‌ایل اُن مدتوں کی خبر پانا جو مقرر کی گئی ہیں۔

اور اُس وقت میکاایل[a]، وہ بڑا سردار، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیئے کھڑا هی، اُٹھیگا؛ اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، جو اُمت کی اِبتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا[b]؛ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا[c] رہائی پاویگا[d]۔ ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدی کے لیئے[e]، اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لیئے[f]۔ ۳ پر || اہل دانش[g] فلک کی چمک کے مانند چمکینگے[h]، اور وے، جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے[i]، ستاروں کی مانند[k]، ابدالآباد تک۔ ۴ لیکن تو، ای دانی‌ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]: بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ ہوگی۔

۵ اور میں دانی‌ایل نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کی اِس طرف، دوسرا، دریا کے[o] کنارے کی اُس طرف۔

|| یا، وے جو معلم ہیں۔

† عبرانی میں، اِدھر اُدھر دوڑینگے۔

۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[p]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یہ عجایب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی[q]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر[r] اُسکی جو همیشه جیتا هی قسم کھائی[s]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدھی مدت[t] تک رہینگی: اور جب وہ پورا کر چکیگا[u] اور مقدس لوگوں[x] کا زور کھو دیگا، یہ سب چیزیں پوری ہونگی۔ ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا؛ تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی‌ایل، تو اپنی راہ چلا جا، کہ یہ باتیں آخر کے وقت تک[y] بند و سر بہ مهر رہینگی۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[z]: لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے[a]، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[b]۔ ۱۱ اور جس وقت سے دایمی قربانی موقوف کی جائیگی[c]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی هی قایم کی جائیگی، ایک ہزار دو سو نوّے دن ہونگے۔ ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا هی، اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا هی۔ ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[d] آوے: کہ تو چین کریگا[e]، اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا[f]۔

هوسیع نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ هوسیع قہر الٰہي کي خبر دیکے جو دیني اور روحاني زناکاري کے سبب سے بھڑکا تھا، جومر کو جورو کرتا، ۴ اور اُس سے یزرعیل، ۶ اور لورحامہ، ۸ اور لوعمي پیدا ہوئے. ۱۰ یہوداہ اور اِسرایل کي خبر دي کہ اپنے ملک کو پھرینگے.

یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اورحزقیاہ کے ایام میں، اور اِسرایل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربیعام کے دنوں میں، خداوند کا کلام بیري کے بیٹے هوسیع کو پہنچا. ۲ خداوند کے کلام کا شروع، جو هوسیع کے وسیلے سے آیا. خداوند نے هوسیع کو فرمایا، کہ جا، اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لیئے لے[a]؛ کیونکہ ملک نے خداوند کو چھوڑکے بڑي زناکاري کي هی[b]. ۳ پس، اُسنے جاکر دبلیم کي بیٹي جومر کو لیا؛ وہ حاملہ هوئي، اور بیٹا جني. ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ اُسکا نام || یزرعہایل رکھ؛ اِس لیئے کہ تھوڑي مدت هی، اورمیں یاھو کے گھرانے سے یزرعہایل کے خون کا بدلا لونگا[c]، اور اِسرایل کے گھرانے کي سلطنت کو تمام کرونگا[d]. ۵ اور اُسي دن ایسا ماجرا هوگا، کہ میں یزرعہایل کي وادي میں اِسرایل کي کمان توڑونگا[e].

۶ اور وہ پھر حاملہ هوئي اور ایک بیٹا جني. اورخدا نے اُسے فرمایا، کہ اُسکا نام † لورحامہ رکھ؛ کیونکہ میں اِسرایل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا[f]، ‡ پر اُنھیں بالکل اُٹھا لے جاونگا. ۷ لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا، اور اُنھیں خداوند اُنکے خدا کے وسیلے سے رھائي دونگا[g]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي، اورگھوڑوں، اور سواروں کے زور سے اُنکو رھائي نہیں دونگا[h].

۸ اورلورحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ هوئي، اور ایک بیٹا جني. ۹ اور اُسنے فرمایا، کہ اُسکا نام § لوعمي رکھ؛ کیونکہ تم میرے لوگ نہیں هو، اور میں تمھارا نہیں هونگا.

۱۰ توبھي بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے دانوں کي مانند هونگے[i]، جو ماپے نہیں جاتے، اورگنے نہیں جاتے؛ اور ایسا واقع هوگا کہ اُس جگہ جہاں اُنھیں کہا گیا هی[k]، کہ تم میرے لوگ نہیں هو، اُسکے عوض میں اُن سے کہا جائیگا، تم زندہ خدا کے فرزند هو[l]. ۱۱ اور بني یہوداہ، اور بني اِسرایل باھم فراھم هونگے، اور اپنے لیئے ایک سردار ٹھہراوینگے[m]، اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے؛ کہ یزرعہایل کا دن عظیم هوگا.

۲ باب

۱ لوگوں کي بت‌پرستي کي بابت. ۲ الٰہي آفتیں جو اُس باعث اُن پر آوینگي. ۱۴ خدا کا وعدہ کرنا کہ میں اُن سے پھر میل کرونگا.

اپنے بھائیوں کو کہو، || عمي، اور اپني بہنوں کو، † رحامہ. ۲ تم اپني ما سے بحث کرو، بحث کرو، کیونکہ وہ میري جورو نہیں هی[a]، اورمیں اُس کا خصم نہیں هوں: تاکہ وہ اپني حرامکاریاں اپني آنکھوں کے سامھنے سے دور کرے[b]، اور اپني زناکاریاں اپني چھاتیوں کے درمیان سے: ۳ نہ هو کہ میں اُسے ننگا کروں[c]، اور اُس طرح ڈال دوں جس طرح وہ اپني پیدایش کے دن هوئي[d]، اور اُس کو بیابان کي طرح بناؤں[e]، اور سوکھي زمین کي مانند کروں، اور پیاس سے مار ڈالوں. ۴ اور اُس کي اولاد پر رحم نہ کرونگا، اِس لیئے کہ وے زنازادہ هیں[f]. ۵ کیونکہ اُن کي ما نے چھنالا کیا هی[g]: وہ جو اُنھیں جني، اُسنے رسوائي کا کام کیا هی: اِسلیئے کہ اُسنے کہا هی، کہ میں اپنے دھگڑوں کا، جو مجھ کو روٹي، اور پاني، اور اُون، اور سن، اور تیل، اور شربت دیتے هیں[h]، پیچھا کرونگي.

|| یعنی، خدا پراگندہ کریگا.
† یعنی، جس پر رحم نہ هو.
‡ یا، کہ میں اُن کو بالکل معاف کروں.
§ یعنی، میري قوم نہیں.
|| یعنی، میري قوم.
† یعنی، جس نے رحم پایا.

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

۶ ديکھ، اِس سبب ميں تيري راه کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور ديوار بهي اُٹهاؤنگا[k]، که وه اپنے رستے نه پاوے۔ ۷ اور وه اپنے دهگڑوں کے پيچهے پيچهے جائيگي، پر اُنکے برابر نهيں پهنچيگي؛ اور اُنکو ڈهونڈهيگي، پر نهيں پاويگي؛ تب وه کهيگي، که ميں اپنے پهلے خصم[l] پاس پهر جاؤنگي[m]؛ کيونکه ميري وه حالت اِس سے جو اب هي بهتر تهي۔ ۸ کيونکه اُسنے نه جانا[n]، که ميں هي نے اُسکے تئيں اناج، اور نئي مي، اور تيل ديا، اور اُسکے سونے اور روپے کو، جس سے اُنهوں نے بعل کي مورتيں بنائيں، افزود کيا[o]۔ ۹ اِسليئے ميں پهرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکي فصل کے وقت پر، اور اپني مي کو اُسکے موسم پر لے لونگا، اور اپني اُون اور سن، جو ميں نے اُسے ديا که وه اُس سے اپنے ننگيپن کو چهپاوے، سو پهير لونگا[p]۔ ۱۰ پهر اُسکي بري بدذاتي کو اُس کے دهگڑوں کے آگے فاش کرونگا[q]، اور کوئي اُسکو ميرے هاتهه سے نهيں چهڑاويگا۔ ۱۱ اور اُسکي ساري خوشيوں کو[r]، اور عيدوں کو، اور نئے چاند کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو[s]، اور اُسکي ساري معين مجلسوں کو موقوف کرونگا۔ ۱۲ اور ميں اُسکے انگور اور انجير کے اُن درختوں کو، جن کي بابت اُسنے کها هي، يے ميري خرچي هيں، جسے ميرے عاشقوں نے مجهے بخشا هي[t]، برباد کرونگا، اور اُنهيں جنگل بناؤنگا، اور جنگلي جانور اُنکو کهائينگے[u]۔ ۱۳ اور ميں بعليم کے دنوں کا بدلا، جنميں اُسنے اُنکے ليئے لبان جلايا، اور وه اپنے تئيں کان کي باليوں سے اور زيوروں سے سجاکر[x] اپنے عاشقوں کے پيچهے گئي، اور مجهے بهول گئي، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا هي۔ ۱۴ ديکھ، باوجود اُسکے ميں اُسکو موه لونگا، اور هرچند که اُسے بيابان ميں لے جاؤں[y] تو بهي اُس سے تسلي کي باتيں کهونگا۔ ۱۵ اور وهاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا، اور عکور کي وادي[z] بهي، تاکه وه اُميد کا دروازه هو؛ اور وه وهاں گايا کريگي؛

[k] ايوب ۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۸ لوحه ۳ : ۷، ۹
[l] حزق ۱۶ : ۸
[m] هوس ۵ : ۱۵ لوقا ۱۵ : ۱۸
[n] يسع ۱ : ۳
[o] حزق ۱۶ : ۱۷، ۱۸، ۱۹
[p] ۳ آيت
[q] حزق ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹
[r] عمو ۸ : ۱۰
[s] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲ عمو ۸ : ۵
[t] ۵ آيت
[u] زبور ۸۰ : ۱۲، ۱۳ يسع ۵ : ۵
[x] حزق ۲۳ : ۴۰، ۴۲
[y] حزق ۲۰ : ۳۵
[z] يشو ۷ : ۲۶ يسع ۶۵ : ۱۰

جس طرح جواني کے ايام ميں کرتي تهي[a]، اور اُس دن کي مانند، جسميں وه مصر کي زمين سے نکل آئي[b]۔ ۱۶ اور اُس دن ايسا هوگا، خداوند فرماتا هي، که تو مجهے ||ايشي کهيگي، اور پهر †بعلي نه کهيگي۔ ۱۷ کيونکه بعليم کے ناموں کو اُسکے منهه سے نکالونگا، اور وے پهر کبهي اُنکے نام سے ياد نه هونگے[c]۔ ۱۸ اور ميں اُس دن اُنکے ليئے ميدان کے وحشيوں، اور هوا کے پرندوں، اور زمين کي رينگنيوالي چيزوں سے ايک عهد کرونگا[d]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي کو اُس سرزمين ميں توڑ ڈالونگا[e]، اور ايسا کرونگا که وے امن و امان کے ساتهه آرام ميں ليٹ جاويں[f]۔ ۱۹ اور تجهے اپني ابدي منگيتر کرونگا؛ هاں، تجهے صداقت اور عدالت، اور مهرباني، اور رحمت سے اپني منگيتر کرونگا۔ ۲۰ ميں تجهے وفاداري سے اپني منگيتر کرونگا، اور تو خداوند کو پهچانيگي[g]۔ ۲۱ اور اُسي دن ايسا هوگا، که ميں سنونگا، خداوند فرماتا هي، ميں آسمان کي سنونگا، اور آسمان زمين کي سنيگا[h]؛ ۲۲ اور زمين اناج، اور نئي مي، اور تيل کي سنيگي، اور وے ‡يزرعه‌ايل کي سنينگے[i]۔ ۲۳ اور ميں اُس کو اُس سرزمين ميں اپنے ليئے بوؤنگا[k]؛ اور لورحامه پر رحم کرونگا[l]، اور لوعمي کو کهونگا، که تو ميري قوم هي[m]؛ اور وے کهينگے، اي ميرے خدا۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايک زانيه اُلکے بيهوگي تکفور کرتي هي، ۴ اور اُس سے مشابهت رکهتي هوئي اسرائيل کي حالت ظاهر کي جاتي، که اُن کے بحال هو جانے کے وقت تک وه بهوں الگ و ويران رهينگے۔

خداوند نے مجهے فرمايا، که پهر جا، اور ايک عورت سے، جو اُسکے دوست کي پياري هي[a]، پر زنا کرتي هي[b]، محبت رکهه، جس طرح سے که خداوند بني اسرائيل سے، جو غير معبودوں پر نگاه کرتے هيں، اور کشمش کے کليچے چاهتے هيں، محبت رکهتا هي۔ ۲ سو ميں نے اُسکو پندره روپيئے اور ڈيڑهه خومر جَو سے اپنے ليئے مول ليا؛ ۳ اور اُسکو کها،

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

[a] يرم ۲ : ۲ حزق ۱۶ : ۸، ۲۲، ۶۰
[b] خر ۱۵ : ۱
|| يعني، اپنا آدمي۔
† يعني، اپنا خداوند۔
[c] خر ۲۳ : ۱۳ يشو ۲۳ : ۷ زبور ۱۶ : ۴ ذکر ۱۳ : ۲
[d] ايوب ۵ : ۲۳ يسع ۱۱ : ۶، ۹ — حزق ۳۴ : ۲۵
[e] زبور ۴۶ : ۹ يسع ۲ : ۴ حزق ۳۹ : ۹، ۱۰
[f] ذکر ۹ : ۱۰ ۲ احبو ۲۶ : ۵ يرم ۲۳ : ۶
[g] يرم ۳۱ : ۳۳، ۳۴ يوحن ۱۷ : ۳
[h] ذکر ۸ : ۱۲
‡ يعني، خدا نے بويا۔
[i] هوس ۱ : ۴
[k] يرم ۳۱ : ۲۷ ذکر ۱۰ : ۹
[l] هوس ۱ : ۶
[m] هوس ۱ : ۱۰ ذکر ۱۳ : ۹ روم ۹ : ۲۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰
[a] يرم ۳ : ۲۰
[b] هوس ۱ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

تو میرے لیئے بہت دن تک بیٹھي رهیگي؛ تو حرامکاري نه کریگي، نه کسي مرد کي هوگي، اور میں بھي تیرے لیئے یوں هي رهونگا۔ ۴ کیونکه بني اِسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاه، اور بغیر حاکم، اور بغیر قرباني، اور بغیر بت، اور بغیر افود، اور بغیر ترافیم کے رهینگے۔ ۵ بعد اُسکے بني اِسرائیل پھرینگے، اور خداوند اپنے خدا کو، اور داؤد اپنے بادشاه کو ڈھونڈھینگے؛ اور آخري دنوں میں وے ڈرتے هوئے خداوند کي اور اُسکي مهرباني کي پناه لینگے۔

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ الهي آفتیں جو لوگوں پر آوینگي سو اُن کے گناهوں کے سبب، ۲ اور کاهنوں کي بدکاري، ۱۲ اور خاص کرکے، اُنکي بت پرستي کے باعث هونگي۔ ۱۵ الهي یهوداه کو نصیحت کرتا، که وے اسرائیل کي بلائیں دیکھکے عبرت پذیر هووین۔

اي بني اِسرائیل، خداوند کا کلام سنو: کیونکه اِس سرزمین کے رهنیوالوں سے خداوند کا ایک جھگڑا هي، کیونکه ملک میں نه راستي، نه شفقت، نه خدا شناسي هي۔ ۲ کوسنے، اور جھوٹھ بولنے، اور خون، اور چوري، اور حرامکاري کرنے کے سوا کچھه نهیں هوتا؛ وے پھوٹ نکلے هیں، اور خون پر خون هوتا هي۔ ۳ اِس لیئے سرزمین ماتم کریگي، اور هر ایک جو که اُسمیں رهتا هي، اور میدان کے مواشي اور هوا کے پرندے، سب سمیت ناتوان هو جائینگے؛ بلکه دریا کي مچھلیاں بھي غائب هو جائینگي۔ ۴ تسپر بھي کوئي دوسرے کے ساتھه بحث نهیں کرے، اور نه کوئي اُسے اِلزام دے، کیونکه تیرے لوگ اُنکے مانند هیں، جو کاهنوں سے بحث کرتے هیں۔ ۵ اِسلیئے تو دن کو گر پڑیگا، اور تیرے ساتھه نبي بھي رات کو گریگا، اور میں تیري ما کو تباه کرونگا۔ ۶ میرے لوگ هلاک هوئے هیں، اِس لیئے که دانائي رکھتے نه تھے؛ اِسواسطے که تونے دانش سے نفرت کي هي، میں بھي تجھه سے نفرت کرونگا، که تو میرے آگے کاهن نهیں هوگا: اور اِس لیئے که تونے اپنے خداوند کے شرع کو بھولا هي،

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

میں بھي تیري اولاد کو بھول جاؤنگا۔ ۷ جیسے وے بڑھے ویسے اُنھوں نے میرے گناه زیاده کیئے؛ اِسلیئے اُنکي حشمت کو رسوائي سے بدل ڈالونگا۔ ۸ وے میرے لوگوں کي خطا کي قرباني کھاتے هیں، اور اُن کي بدکاري پر اپنا دل لگاتے هیں۔ ۹ پس جیسا لوگوں کا حال، ویسا کاهنوں کا حال هوگا؛ میں اُن کے چلن کي سزا اُنھیں دونگا، اور اُنکے کاموں کا بدلا اُن سے لونگا۔ ۱۰ وے کھاوینگے، پر آسوده نهیں هونگے؛ وے زنا کرینگے، پر اولاد نهیں بڑھیگي؛ که خداوند کي پروا رکھنے سے باز آئے هیں۔ ۱۱ حرامکاري اور مي اور نئي مي دل کو کھو دیتي هیں۔ ۱۲ میرے لوگ اپنے کاتھه کے پتلے سے سوال کرتے هیں؛ اُنکي لاٹھي اُن کو بتا دیتي هي؛ کیونکه حرامکاري کي روح نے اُنھیں گمراه کیا هي، اور اپنے خدا کي پناه کو چھوڑکے حرامکاري کرتے هیں۔ ۱۳ پهاڑوں کي چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے هیں، اور ٹیلوں پر لبان جلاتے هیں؛ اور بلوط، اور چنار، اور شاهبلوط کے پیڑ تلے بھي؛ کیونکه اُن کے چھانو سهانے هیں: اِس سبب تمهاري بیٹیاں چھنالا کرتیں، اور تمهاري بهو زناکاري کرتي هیں۔ ۱۴ جب تمهاري بیٹیاں چھنالا کرینگي، اور تمهاري بهو زناکاري کرینگي، تو میں اُنکو سزا نهیں دونگا؛ کیونکه وے آپ بھي قحبیوں کے ساتھه کنارے جاتے هیں، اور کسبیوں کے ساتھه قربانیاں گذرانتے هیں: اِسلیئے یے لوگ، جو نادان هیں، برباد کیئے جائینگے۔
۱۵ اي اِسرائیل، هرچند تو شهوتپرستي کرے، تو بھي ایسا نه هووے که یهوداه بھي گنهگار هو؛ تم جلجال میں نه آؤ، اور بیت آون میں نه چڑھه جاؤ، اور قسم نه کھاؤ، که خداوند جیتا هي۔ ۱۶ کیونکه اِسرائیل پیچھے هٹ جاتا هي، اُس بچھیا کي مانند جو پیچھے هٹتي هي: اب خداوند اُنکو کشاده جگهه میں بره کي طرح چراویگا۔ ۱۷ اِفرائیم بتوں سے مل

پیشتر مسیح سے ٧٨٠ کے قریب

گیا هی: اُسے چھوڑ دو. ١٨ جب وے شراب‌خواري کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں: اُس || کے سردار روسیاه هونا منظور کرتے. ١٩ هوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا، اور وے اپني قربانیوں سے شرمنده هونگے.

|| عبراني میں، کي ڈهالیں.

٥ باب

١ باعث اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے نازل هونگي. ١٥ جب تک که وے توبه نه کریں.

اي کاهنو، یه بات سنو، اور اي اِسرائیل کے خاندان، کان دهرو؛ اور اي بادشاه کے گهرانے، سنو؛ کیونکه فتوی تم پر هی، اِس لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے، اور ایک جال بهي جو تابور پر بچهایا هوا هی. ٢ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے؛ پر میں اُن سبهوں کو تنبیه دونگا. ٣ میں اِفرائیم کو جانتا هوں، اور اِسرائیل بهي مجهه سے چهپا نهیں؛ کیونکه تو، اي اِفرائیم، زناکاري کرتا هی، اور اِسرائیل آلوده هی. ٤ اُنکے کام اُنهیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاري کي روح اُنکے اندر هی، اور وے خداوند کي پروا نهیں رکهتے. ٥ اور اِسرائیل کا غرور اُسکے منهه پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرائیل اور اِفرائیم اپني بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یهوداه بهي اُنکے ساتهه گریگا. ٦ وے گلوں اور بهیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈهونڈهنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے؛ که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا. ٧ اُنهوں نے خداوند کے ساتهه بےوفائي کي؛ کیونکه حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مهینے کا عرصه اُنهیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا. ٨ جبعه میں قرنا بجاؤ، اور رامه میں تُرهي؛ بیت آون میں للکارو، که اي بنیامین، وه تیرا پیچها کرتا هی. ٩ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا؛ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان، جو کچهه که یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی. ١٠ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں؛ میں اُنپر اپنا

پیشتر مسیح سے ٧٨٠ کے قریب

قهر پاني کي طرح اُنڈیلونگا. ١١ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی، اِسلیئے که وه اپني چاه سے اُس حکم پر چلا. ١٢ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے گهن کي مانند هونگا. ١٣ اور اِفرائیم نے اپني ناسازي دیکهي، اور یهوداه نے اپنا زخم؛ تب اِفرائیم اسور کو گیا هی، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بهیجا هی؛ لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا، اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا. ١٤ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے جوان سنگهه کي مانند هونگا؛ میں، هاں، میں هي پهاڑونگا، اور چلا جاؤنگا؛ میں اُٹها لے جاؤنگا، اور کوئي نه چهڑاویگا.

١٥ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان میں پهر جاکے رهونگا، جب تک که وے سیاست نه اُٹهاویں؛ تب وے میرے منهه کو ڈهونڈهینگے؛ وے اپني مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے.

٦ باب

اِس بیان میں، که نبي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں. ٤ اُن کي کجدلي اور بدکاري کے سبب وه شکایت کرتا هی.

پیشتر مسیح سے ٧٨٠ کے قریب

آؤ، هم خداوند کي طرف پهریں؛ کیونکه اُسنے پهاڑا هی، اور وهي همیں چنگا کریگا؛ اُسنے مارا هی، اور وهي همارا زخم باندهیگا. ٢ وه دو دن بعد همیں حیات تازه بخشیگا، تیسرے دن میں، وه هم کو اُٹها کهڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زنده رهینگے. ٣ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے هم پیروي کرینگے: صبح کي مانند اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند همارے لیئے اُسکي آمد هوگي، پچهلے مینهه کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی. ٤ اي اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں؟ اي یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی، اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

هی. ۵ اِس لیئے میں نے اُنھیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا هی، اور اپنے منھ کے کلام سے اُنھیں کشتہ کیا هی؛ تیري بلائیں جو آئیں، سو بجلي کي مانند چلیں. ۶ کیونکہ میں نے رحم چاها، اور نہ کہ قرباني؛ اور خداشناسي سوختني قربانیوں کي نسبت سے زیادہ طلب کي. ۷ لیکن وے اُن آدمیوں کي مانند هیں، جو عہد شکني کرتے هیں؛ اُنھوں نے وهاں مجھ سے بیوفائي کي هی. ۸ جلعاد جو هی، سو بدکاروں کي بستي هی، وہ لهولهان قدموں سے لتاڑي هوئي هی. ۹ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسي آدمي کي گهات میں لگتے هیں، اُسي هي طرح کاهنوں کي گروہ سکم کي راہ میں قتل کرتي جاتي هی؛ هاں، وے جان بوجهکے بدکاري کرتے هیں. ۱۰ میں نے ایک هولناک چیز اِسرائیل کے گهرانے میں دیکهي: وهاں اِفرائیم کي زناکاري هی، اور اِسرائیل آلودہ هوا. ۱۱ اي یهوداہ، تیرے بهي درو کرنے کا وقت مقرر هوا. جس وقت میں نے اپنے لوگوں کے اسیري کو پهر پهیرا.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اُن کے بہت سے گناهوں کے سبب اُنهیں ملامت کرتا. ۱۱ اور اُنهي کي باعث جو اُن پر اُن کي ریاکاري کے باعث نازل هوا تها.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

جب میں اِسرائیل کو چنگا کرنے پر تها، تو اِفرائیم کي بدکاري اور سمرون کي شرارت ظاهر هوئي: کیونکہ وے دغا کرتے هیں؛ چور گهستا هی، اور ڈکیتوں کا غول باهر لوٹتا هی. ۲ اور وے اپنے دل میں نہیں سوچتے، کہ مجھے اُنکي ساري شرارتیں یاد هیں؛ اب اُنکے عملوں نے اُنهیں آسپاس سے گهیر لیا هی؛ وے میرے منھ کے سامهنے هیں. ۳ وے بادشاہ کو اپني بدکاري سے، اور امیروں کو اپني دروغگوئي سے خوش کرتے هیں. ۴ وے سب کے سب زناکار هیں، اور اُس تنور کي مانند هیں، جسے نانبائي گرم کرتا هی، اور آٹا گوندهنے کے وقت سے پهر بهڑکانے سے باز رهتا هی جب تک کہ خمیر اُٹھ نہ جائے. ۵ همارے بادشاہ کے دن میں اُمرا مي‌نوشي کرکے حرارت کے باعث بےآرام هیں؛ وہ ٹهٹهیبازوں کي رفاقت میں اپنا هاتھ بڑهاتا هی. ۶ اُنهوں نے گهات میں لگے هوئے اپنے دلوں کو، جو کہ تنور کي مانند هیں، پیش کیا هی: اُن کا نانبائي ساري رات سویا کرتا هی؛ وہ صبح کے وقت شعلہ‌دار آگ کي مانند جلتا هی. ۷ وے سب کے سب تنور کي مانند دهدهکتے هیں، اور اپنے قاضیوں کو کها جاتے هیں؛ اُنکے سارے بادشاہ مارے پڑے هیں؛ اُنکے درمیان کوئي نہ رها جو میرا نام لے. ۸ اِفرائیم جو هی، غیر قوموں سے مل جُل گیا؛ اِفرائیم ایک چپاتي هی، جو اُلٹائي نہ گئي. ۹ پردیسي اُسکي توانائي کو نگل گئے، اور اُسکو خبر نہیں؛ اور جهاں تهاں اُس پر سفید بال بهي هو گئے، پر وہ اُس سے واقف نہیں. ۱۰ اور اِسرائیل کا غرور اُسکے منھ پر گواهي دیتا هی: تس پر بهي وے خداوند اپنے خدا کي طرف نہیں پهرتے هیں، اور باوجود اِس سارے حال کے اُسکو نہیں ڈهونڈهتے.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب — یوری هولي ۷۷۳ کے قریب

۱۱ اِفرائیم اُس کبوتر کي مانند هی جو بهولا اور ناسمجھ هو: وے مصر کو پکارتے هیں، اسور کو جاتے هیں. ۱۲ جب وے جائینگے، میں اُن پر اپنا جال مارونگا؛ اُن کو هوا کے پرندوں کي مانند نیچے اُتارونگا، اور میں اُنکو تنبیہ دونگا، چنانچہ اُنکي جماعت کے درمیان یہ سنا جاتا هی. ۱۳ اُن پر واویلا هی! کیونکہ وے میري طرف سے بهاگ گئے: هلاکت اُن پر! کہ وے مجھ سے باغي هوئے: هرچند میں هي نے اُنهیں چهڑایا، وے میرے حق میں جهوٹھ بولے. ۱۴ بلکہ وے اپنے اپنے بچهونے پر چلاتے هیں، پر مجھ کو دل سے نہیں پکارتے؛ وے اناج اور مي کے لیئے تو جمع هوتے، پر مجھ سے باغي رهتے هیں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

۱۵ باوجودے کہ میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، توبهي وے مجهہ پر بداندیشي کرتے هیں. ۱۶ وے پهرتے هیں، پر حق تعالیٰ کي طرف نهیں[u]؛ وے تیڑهي کمان کي مانند هیں، جو دغا دیتي[v]؛ اُن کے امیر اُن کي زبان کي گستاخي کے سبب[y] تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کي سرزمین میں[x] مسخرے بنینگے.

۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دي جاتي کہ اُن کي بےدیني کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت‌پرستي کے سبب اُن پر هلاکت آویگي.

اپنے || منهہ سے قرناے لگا[a]. وہ عقاب کي طرح[b] خداوند کے گهرانے پر ٹوٹتا هی، کیونکہ اُنهوں نے میرے عهد سے عدول کیا، اور میري شریعت کے برخلاف بغاوت کي[c]. ۲ وے مجهے پکاریں[d]، اى میرے خدا، هم بني اِسرایل تجهے پهچانتے هیں[e]. ۳ اِسرایل نے وہ چیز جو اچهي هی پهینک دي: دشمن اُسکے پیچهے پیچهے دوڑینگے. ۴ اُنهوں نے بادشاہ مقرر کیئے[f]، پر میري طرف سے نهیں؛ اُنهوں نے سرداروں کو ٹهہرایا هی، اور میں نے اُنهیں نہ جانا: اُنهوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے هیں[g]، تاکہ وے نیست کیئے جاویں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۰ کے قریب

|| مسرائي میں، تالو.

۵ اى سمرون، تیرا بچهڑا نفرت‌انگیز هی: میرا غصہ اُن پر بهڑکا هی، کب تک اِنکا پاکیزہ هو جانا ناممکن بات ٹهہرے[h]؟ ۶ کیونکہ یهہ بهي اِسرایل هي سے تها: کاریگر نے اُسکو بنایا هی، اِس لیئے وہ خدا نهیں: في الحقیقت سمرون کا بچهڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا. ۷ اِس لیئے کہ اُنهوں نے هوا بوئي، وے گردباد لوٹینگے[i]: اُنکا انکورا نہ نکلیگا؛ نہ اُنکي بالوں کے لگنے سے دانا پیدا هوگا؛ اور اگر پیدا هو تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[k]. ۸ اِسرایل نگلا گیا[l]: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کي مانند هونگے، جو پسند نهیں آتا[m]. ۹ کہ وے اسور کو اُٹهہ گئے هیں[n]، اُس گورخر کي مانند[o] جو تنها رهتا هی: اِفرائیم نے دهگڑوں کو خرچي دي هی[p]. ۱۰ سو میں بهي، اگرچہ اُنهوں نے قوموں کے درمیان خرچي دي هی، اب اُنهیں جمع کرونگا[q]، اور وے تهوڑي سي مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[r] کے بوجهہ کے سبب سے غمگیني کرینگے. ۱۱ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاري کے لیئے بهت سے مذبح بنائے[s]؛ وے مذبح باعث تهے، جن سے اُسکي بدکاري هوئي. ۱۲ میں نے اپني شریعت کے بڑے بڑے مضمون[t] اُسکے لیئے لکهے؛ پر وے بیگانے گنے جاتے هیں. ۱۳ وے میرے هدیوں کي قربانیوں کے لیئے گوشت چڑهاتے هیں، اور کهاتے هیں[u]؛ خداوند اُنکو قبول نهیں کرتا[x]؛ اب وہ اُنکي برائي یاد کریگا، اور اُنکے گناهوں کي اُنهیں سزا دیگا[y]: وے مصر کو پهر جائینگے[z]. ۱۴ اِسلیئے کہ اِسرایل نے اپنے خالق[a] کو فراموش کیا هی[b]، اور بتخانے بنائے هیں[c]، اور یهوداہ نے بهت سے حصین شهر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شهروں پر آگ بهیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کها جائیگي[d].

۹ باب

بابت اسرایل کي شکستہ‌حالي اور اُن کي اسیري کي، جو گناہ کے اور خاص کرکے بت‌پرستي کے سبب هوئي تهي.

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

اى اِسرایل، قوموں کي طرح مارے خوشي کے مت پهول؛ کیونکہ تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چهوڑا هی[a]، تجهے تو هر ایک کهلیهان میں خرچي پاني بهلي لگي[b]. ۲ کهلیهان اور کولهو اُن کي پرورش کے لیئے نهیں کافي هونگے[c]، اور نئي مى کي کوتاهي هوگي. ۳ وے خداوند کي سرزمین میں[d] نہ بسینگے؛ بلکہ اِفرائیم مصر کو پهر جائیگا[e]، اور وے اسور[f] میں ناپاک چیزیں کهائینگے[g]. ۴ وے مى کو خداوند کے لیئے نہ تپاوینگے[h]، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نهیں آوینگے[i]؛ وے اُنکے لیئے نوحہ‌گروں کي روٹي کے مانند هونگے[k]؛ جتنے اُسے کهائینگے، آلودہ هونگے؛ کیونکہ

مصر هي کو، سو نهیں، بلکہ ایسي ملک کو جو مصر کا سا برا هوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض[l] خداوند کے گھر میں داخل نہیں ہونگي۔ ۵ تم جماعت کے دن[m]، اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھہ، وے تباهي کے آگے سے چلے جاتے هیں؛ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا[n]، موف اُنکو گاڑیگا، گزنے[o] اُنکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے، خار اُنکے ڈیروں میں اُگینگے۔ ۷ سزا کے دن آئے هیں، اِنتقام کے دن آئے هیں؛ اِسرائیل معلوم کریگا؛ نبي بیوقوف هي، روحاني آدمي دیوانه هي[p]، تیري بڑي بدکاري اور نہایت عداوت کے سبب سے۔ ۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد کا اِنتظار کرتا هي؛ نبي اپني ساري راهوں میں چڑیمار کا جال هي؛ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا هي۔ ۹ اُنہوں نے، جیسا که جبعه کے ایام[q] میں ہوا، آپ کو نہایت خراب کیا هي[r]؛ وہ اُنکي شرارت یاد کریگا؛ وہ اُنکے گناهوں کي سزا دیگا۔ ۱۰ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کي مانند جو بیابان میں هوں، پایا؛ جیسا که انجیر کا پہلا پکا هوا پھل[s] جو پہلے مرتبه لگے[t]، ویسا تمهارے باپ‌دادوں کو دیکھا؛ لیکن وے بعل‌فغور پاس گئے[u]، اور اُس بےحیا کے لیئے[v] اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا[w]؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروہ هوئے[x]۔ ۱۱ اهل اِفرائیم، سو اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑ جائیگي، یہاں تک که نه جنم، اور نه رحم، اور نه حاملگي هوگي۔ ۱۲ بلکه هرچند وے اپنے بچوں کو پالیں[a]، تو بهي میں اُنکو چھین لونگا، که کوئي آدمیوں کے درمیان نه رهے[b]؛ في‌الحقیقت اُن پر واویلا هوگا[d]، جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں[e]۔ ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا هوں که وہ صور کي طرح[f] نفیس جگهه میں لگایا هوا هي؛ لیکن اِفرائیم کا یہه حال هوگا، که وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائیگا[g]۔ ۱۴ اي خداوند، اُنکو دے: تو اُنهیں کیا دیگا؟ اُنهیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتیاں جو خشک رهیں[h]۔ ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال[i] میں هي؛ هاں، وهاں میں نے اُن سے عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب سے، میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا هي[k]، اور پھر اُنسے محبت نه رکھونگا: اُنکے سارے سردار گردنکش هیں[l]۔ ۱۶ اِفرائیم مارا هوا هي اُنکي جڑ سوکھه گئي، اُنهیں پھل نه لگیگا؛ اور اگر اُنکي جوروں اُنسے حامله هوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا[m]۔ ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کریگا، اِس لیئے که وے اُسکے شنوا نہیں هوئے: اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے[n]۔

۱۰ باب

نبي اِسرائیل کو اُن کي بےدیني اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دھمکاتا هي۔

۷۴۰ کے قریب

اِسرائیل ایک لہلہاتي هوئي تاک هي[a]، جس میں پھل لگا؛ جیسے اُسکے پھل زیادہ هیں ویسے هي اُسنے بہت سے مذبح تعمیر کیئے[b]: اُسکي زمین کي جیسي خوبي تهي، اُنہوں نے ویسے هي اچھي مورتیں[c] بنائیں۔ ۲ اُن کا دل بٹ گیا[d]؛ اب اُن کے گناہ ظاهر هونگے: وہ اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا، اور اُنکے بتوں کو توڑیگا۔ ۳ کیونکه اب وے کہینگے، که همارا کوئي بادشاہ نہیں[e]؛ اِس لیئے که هم خداوند سے نہیں ڈرتے؛ تو بادشاہ همارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے پوچ باتیں بولتے هیں، اور عہد باندھتے هي جھوٹهي قسم کھاتے هیں: اِس لیئے جیسا خشخاش کھیت کي ریگھاریوں میں[f]، ویسي بلا اُوکے پھولتي هي۔ ۵ بیت‌آون[g] کي بچھیوں[h] کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے؛ که وهاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے، اور وهاں کے †بت‌پرست کاهن اُسکے باعث کودینگے پھرینگے، هاں، اُسکي شوکت[i] کے سبب، که اُس میں سے جاتي رهي۔ ۶ اُسے بهي اسور میں لے جاکے اُس مخالف بادشاہ[k] کي نذر

† عبراني میں، کمار هم.

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

کرینگے : اِفرائیم ندامت اُتهائیگا، اور اِسرایل اپني مشورت سے خجل هوگا[l]. ۷ سمرون جو هی، سو اُسکا بادشاه کت گیا هی ؛ وه اُس چپلي کے مانند هی جو پاني کي سطح پر هو[m]. ۸ اور آون کے اُونچے مکان[n]، جو اِسرایل کا مجسم گناه هیں، ڈهائے جائینگے[o]، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونتکٹارے اُگینگے[p] ؛ اور وے پهاڑوں کو کهینگے، که همیں ڈهانپو، اور ٹیلوں کو، که هم پر گرو[q]. ۹ ای اهل اِسرایل، جبعه کے دنوں سے[r] گناه کرتے آئے : وهاں وے باقي رهے ؛ کیا وه لڑائي جبعه میں اُن شیطان بچوں پر نه آ پڑے[s] ؟ ۱۰ میري مراد هی که میں اُنهیں سزا دوں[t] ؛ اور قومیں اُن پر فراهم هونگي[u]، جب میں اُنهیں اُن کے دو گناهوں کے لیئے سزا دونگا. ۱۱ سو اِفرائیم ایک سدهائي هوئي بچهیا هی[x]، جسے داونا پسند آتا هی ؛ پر میں اُس کي اچهي گردن کي طرف گذر جاؤنگا : میں اِفرائیم پر سوار بٹهاؤنگا ؛ یهوداه هل جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈهیلوں کو توڑ ڈالیگا. ۱۲ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ[y]، اور نیکي کے مطابق لوؤ ؛ بنجر کو اپنے لیئے جوتو[z] ؛ کیونکه یهه وه وقت هی که جسمیں تم خداوند کو ڈهونڈهو جب تک که وه آوے اور راستي کو تم پر برساوے. ۱۳ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي[a] ؛ تم نے جهوٹهه کے پهل کهائے ؛ کیونکه تو نے اپني راه پر، اپنے بهادروں کے انبوه پر تکیه کیا. ۱۴ اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شار برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈهائے جائینگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بیت اربیل[c] کو ڈها دیا، جب که ما اپنے بچوں سمیت کچلي گئي[d] که وه ٹکڑے ٹکڑے هو گئي. ۱۵ یوں وه تم سے بیت ایل میں تمهاري بے نهایت شرارت کے سبب سے کچهه کریگا : شاه اِسرایل صبح کو بالکل فنا هو جائیگا[e].

[l] هوسع ۱۱ : ۱ [m] ۳ : ۱۰ آیت [n] هوسع ۴ : ۱۵ [o] اِستِ ۱ : ۲۱ ؛ ۱ سلا ۱۲ : ۳۰ [p] هوسع ۹ : ۶ [q] یسع ۲ : ۱۹ ؛ لوقا ۲۳ : ۳۰ ؛ مکاش ۶ : ۱۶ اور ۹ : ۶ [r] هوسع ۹ : ۹ [s] دیکهو قاض ۲۰ [t] اِستِ ۲۸ : ۶۳ [u] یرم ۱۶ : ۱۶ ؛ حزق ۲۳ : ۴۶، ۴۷ ؛ هوسع ۸ : ۱۰ [x] یرم ۵۰ : ۱۱ ؛ میکه ۴ : ۱۳ [y] امثا ۱۱ : ۱۸ [z] یرم ۴ : ۳ [a] ایوب ۴ : ۸ ؛ امثا ۲۲ : ۸ ؛ هوسع ۸ : ۷ ؛ گلتی ۶ : ۷، ۸ [b] هوسع ۱۳ : ۱۶ [c] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴ اور ۱۹ : ۱۳ [d] هوسع ۱۳ : ۱۶ [e] ۷ آیت

۱۱ باب

۱ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرایل نے خدا کي نعمتوں کے بدلے میں اُس سے کي تهي. ۵ حکم اِلهي سے آفت جو اُس پر آئي. ۸ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

جب اِسرایل لڑکا تها، میں نے اُسکو عزیز رکها[a]، اور اپنے بیٹے کو[b] مصر سے[c] بلایا. ۲ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلایا، تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے ؛ اُنهوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا[d]. ۳ میں نے اِفرائیم کے هاتهه پکڑکے اُنهیں پانو پانو چلنا سکهلایا[e] ؛ لیکن اُنهوں نے نه جانا که میں هي نے اُنهیں صحت بخشي[f]. ۴ میں نے اُنهیں اِنسان کي طرح رسیوں سے، اور محبت کي ڈوریوں سے کهینچا ؛ میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تها جو اُنکي گردن پر سے جوآ اُتارتے[g]، اور میں نے اُنهیں خوراک دیکے کهلائي[h].

۵ وے زمین مصر میں پهر نهیں جائینگے[i]، پر اسور جو هی، اُنکا بادشاه هوگا، اِس لیئے که وے پهرنے سے اِنکار کرتے هیں[k]. ۶ تلوار اُنکے شهروں میں چمکائي جائیگي، اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائیگي[l]. ۷ کیونکه میرے لوگ مائل هیں[m] که مجهه سے برگشتگي کریں ؛ باوجودیکه اُنهوں نے اُن کو بلایا که حق تعالیٰ کي طرف پهریں، پر کسي نے نه چاها که اُسے بزرگي دیوے[n]. ۸ ای اِفرائیم، میں تجهسے کیونکر دستبردار هوؤں[o] ؟ ای اِسرایل، میں تجهے کیونکر حواله کرکے چهوڑ دوں ؟ میں کیونکر تجهے ادماه[p] کي مانند کروں، اور تجهے ضبوئیم کي مانند بناؤں ؟ دل میرا مجهه میں پیچ کهاتا هی ؛ میري شفقتیں حرکت میں آئیں[q]. ۹ میں اپنے قهر کي شدت کے مطابق عمل نهیں کرونگا ؛ میں پهر کدهي اِفرائیم کو هلاک نه کرونگا ؛ کیونکه میں خدا هوں، اور اِنسان نهیں[r] ؛ میں تیرے درمیان قدوس هوں ؛ اور میں قهر کے ساتهه نهیں آؤنگا. ۱۰ وے خداوند کي پیروي کرینگے، جب که وه شیر ببر کي

[a] هوسع ۲ : ۱۵ [b] متي ۲ : ۱۵ [c] خرو ۴ : ۲۲، ۲۳ [d] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ ؛ هوسع ۲ : ۱۳ اور ۱۳ : ۲ [e] اِستِ ۱ : ۳۱ اور ۳۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ ؛ یسع ۴۶ : ۳ [f] خرو ۱۵ : ۲۶ [g] احبا ۲۶ : ۱۳ [h] زبور ۷۸ : ۲۵ ؛ هوسع ۲ : ۸ [i] دیکهو هوسع ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۳ [k] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳، ۱۴

۷۲۸ کے قریب سلمن اسر کے خراج گذار هوگئے.

[l] هوسع ۱۰ : ۶ [m] یرم ۳ : ۶ وغیره اور ۸ : ۵ ؛ هوسع ۴ : ۱۶ [n] هوسع ۷ : ۱۶ [o] یرم ۹ : ۷ ؛ هوسع ۶ : ۴ [p] پید ۱۴ : ۸ اور ۱۹ : ۲۴، ۲۵ ؛ اِستِ ۲۹ : ۲۳ ؛ عمو ۴ : ۱۱ [q] اِستِ ۳۲ : ۳۶ ؛ یسع ۶۳ : ۱۵ ؛ یرم ۳۱ : ۲۰ [r] گنـ ۲۳ : ۱۹ ؛ یسع ۵۵ : ۸، ۹ ؛ ملا ۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

طرح گرجیے؛ جسوقت وہ گرجیگا، اُس وقت اُسکے فرزند سمندر کي طرف سے جلد آوینگے: ۱۱ وے مصر سے گوریا کي طرح، اور اسور کي سرزمین سے کبوتر کي مانند جلد آوینگے، اور میں اُنکو اُنہیں کے گہروں میں بساؤنگا، خداوند فرماتا هی. ۱۲ إفرائیم نے دروغگوئي سے اور إسرائیل کے گہرانے نے مکاري سے مجہہ کو گہیرا هی؛ اور یہوداہ بہي اب تک خدا کے ساتہہ ڈانواڈول هی، هاں، اُس قدوس وفادار کے ساتہہ.

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي إفرائیم، اور یہوداہ، اور یعقوب کو تنبیہ دیتا. ۳ اُنکي نعمتوں کو یاد دلاکر وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں. ۷ إفرائیم کي بدکاریاں غضب اِلہي بہڑکاتي هیں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

إفرائیم هوا پر چرتا هی؛ هاں، وہ پوربي هوا کے پیچہے دوڑتا هی: وہ روز روز زیادہ جہوٹہہ بولتا، اور ظلم کرتا هی: وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے هیں، اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا هی. ۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتہہ بہي ایک جہگڑا هی، اور یعقوب کو جیسي اُس کي روشیں هیں ویسي سزا دے دیگا؛ اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلہ دیگا.

۳ اُس نے رحم میں اپنے بہائي کي ایڑي پکڑي، اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتہہ کشتي لڑا: ۴ هاں، وہ فرشتے کے ساتہہ کشتي لڑا اور غالب آیا؛ وہ رویا، اور اُسنے اُس سے منت کي؛ اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا، اور وهاں وہ همارے ساتہہ همکلام هوا؛ ۵ یعنے، خداوند، رب الافواج؛ یہوواہ اُس کا یادگار هی. ۶ پس، تو اپنے خدا کي طرف پہرا؛ نیکي اور راستي کو حفظ کر، اور همیشہ اپنے خدا کا اُمیدوار رہ.

۷ کنعان جو هی، سو اُس کے هاتہہ میں دغا کي ترازو هی؛ وہ چہل کو دوست رکہتا هی. ۸ إفرائیم تو کہتا هی، کہ هاں، میں دولتمند هوں، اور میں نے بہت سا مال پایا: میري ساري مشقتوں میں وے کوئي زبوني جو گناہ ٹہہرے مجہہ میں نہیں پاوینگے. ۹ تس پر تو بہي میں زمین مصر سے خداوند تیرا خدا هوں؛ میں آیندہ بہي تجہکو خیموں میں عیدي ایام کے دستور پر بساؤنگا. ۱۰ میں نے تو نبیوں کي معرفت سے کلام کیا هی، اور بہت سي رویتیں ظاهر کي هیں، اور میں نے نبیوں کو درمیان دیکے بہت سي تشبیہیں دکہائیں. ۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاري هی: وے یقیناً بڑي بطالت هیں: هاں، وے جلجال میں بیلوں کو قرباني کرتے هیں؛ اُنکے مذبح بہي کہیت کي ریگہاریوں پر کے تودوں کے مانند بہت هیں. ۱۲ اور یعقوب ارام کي سرزمین میں بہاگ گیا؛ هاں، إسرائیل جورو کے خاطر نوکر بنا؛ اُسنے زوجہ کے لیئے چرواہي کي. ۱۳ ایک پیغمبر کي معرفت سے خداوند نے إسرائیل کو مصر سے باهر نکالا، اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا. ۱۴ إفرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کیئے: اِس لیئے اُسکا خداوند اُسکا خون اُسکے اوپر چہوڑیگا، اور اُسکي ملامت کو اُس پر پہر ڈالیگا.

۱۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ إفرائیم کي شوکت بت پرستي کے سبب سے مٹ جاتي. ۵ اُنکي بے مروتي کے سبب سے اُنہي آہ پڑتا. ۹ خدا کا ایک وعدہ هوتا کہ وہ اُن پر رحم کریگا. ۱۵ بغاوت کے سبب اُنہیں جو آفت پڑاتي آدمي.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

جب جب إفرائیم بولتا تہا، تہرتہراهٹ هوئي، وہ إسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا: پر بعل هي سے گنہگار هوا، اور مرگیا. ۲ اور اب وے گناہ پر گناہ کرتے جاتے هیں؛ اُنہوں نے اپني چاندي کي ڈہالي هوئي مورتیں اپنے لیئے بنائیں، اور اپني فہمید کے مطابق بت طیار کیئے، جو سب کے سب کاریگروں کے کام هیں: وے اُن کے حق میں کہتے هیں، جو لوگ قرباني گذرانتے، سو بچہڑوں کي مچہیاں لیویں. ۳ اِس لیئے وے صبح کے ابر کي مانند هونگے، اور اوس کي مانند، جو سویرے جاتي رهتي هی؛ اور بہوسي کي طرح، جو بگولے کے ساتہہ کہلیہان پر سے اُڑائي جاتي هی؛ اور اُس دہوئیں کي مانند هونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا هی. ۴ لیکن میں مصر کي سرزمین سے خداوند تیرا خدا هوں؛ اور میرے سوا تو کسي

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

معبود کو نہیں جانتا تھا: اِسلیئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینیوالا نہیں هی[g]۔
۵ میں نے بیابان میں[h]، اُس سرزمین میں جہاں پاني نایاب هی[i]، تیري خبر لي۔ ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے سیر هوئے[k]: وے سیر هوئے، اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا؛ اِس سبب سے مجھے بھول گئے[l]۔ ۷ اِس لیئے میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند هوا[m]؛ اُس تیندوآ کي مانند جو راہ میں بیٹھا هو، میں اُن کي گھات میں لگا رہا[n]۔ ۸ میں اُس ریچھ کے مانند جسکے بچے چھین لیئے گئے هوں اُنسے دوچار هوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پھاڑا، اور شیرني کي طرح اُنکو وهاں نگل گیا؛ دشتي درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا۔
۹ ای اِسرایل، تو نے اپنے تئیں برباد کیا هی[p]؛ تس پر بھي مجھ هي سے تیري کمک هو سکتي هی[q]۔ ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں،* تا کہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے[r]؟ اور تیرے قاضي کہاں؟ جنکي بابت تو کہتا تھا، کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے[s]۔
۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا، اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا[t]۔ ۱۲ اِفرائیم کي بدکاري باندھ رکھي گئي، اُسکے سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا[u]۔ ۱۳ جننیوالي عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[x]؛ وہ بےدانش فرزند هی[y]؛ نہیں تو، وہ اُس جگہہ جہاں سے لڑکے نکلتے هیں دیر تک نہ رہتا[z]۔ ۱۴ میں اُنھیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا[a]: میں اُنھیں موت سے چھڑاؤنگا؛ ای موت، تیري مري کہاں هی؟ ای پاتال، تیري هلاکت کہاں[b]؟ پچھتانا میري آنکھوں کے سامھنے سے چھپا هی[c]۔
۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو هی[d]، پر پوربي هوا آویگي[e]؛ خداوند کي هوا بیابان سے اُٹھیگي، اور اُسکا سوتا سوکھ جائیگا، اور اُسکا چشمہ خشک هو جائیگا: وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا۔ ۱۶ ||سمرون اُجڑ جائیگي؛ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے

بغاوت کي هی[f]: وے تلوار سے گر جائینگے؛ اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي عورتیں چیري پھاڑي جائینگي[g]۔

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا کہ میں تمھیں ایک برکت دونگا۔

ای اِسرایل، تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھر[a]؛ کیونکہ تو اپني بدکاري کے سبب گر گیا[b]۔ ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کي طرف پھرو، اور اُسے کہو، کہ ساري بدکاري کو دور کر، اور همیں عنایت سے قبول کر: تب هم اپنے هونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے[c]۔ ۳ اسور تو همیں رهائي نہیں دیگا[d]؛ هم گھوڑوں پر سوار نہیں هونگے[e]؛ اپنے هاتھوں کے کاموں کو کبھي نہیں کہینگے، کہ تم همارے معبود هو[f]؛ اِسلیئے کہ تجھي سے یتیم شفقت پاتا هی[g]۔
۴ میں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا: میں کشادہ دلي سے اُن کو پیار کرونگا[i]؛ کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹھ گیا هی۔ ۵ میں اِسرایل کے لیئے اوس کي مانند هونگا[k]؛ وہ سوسن کي طرح پھولیگا، اور لبنان کي طرح اپني جڑیں پھینکیگا۔ ۶ اُسکي ڈالیاں پھیلینگي، اور زیتون کے درخت کي مانند[l] وہ خوشنما، اور لبنان کي مانند خوشبو هوگا[m]۔ ۷ جو لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رهتے هیں[n]، وے بحال هو جائینگے، وے گیہوں کي طرح هرے بھرے هونگے، اور تاک کي طرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے؛ اُنکي شہرت لبنان کي مَی کي سي هوگي۔ ۸ اِفرائیم کہیگا، کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام هی[o]؟ میں نے اُسکي سني هی[p]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛ میں سرو کا سا هرا درخت هوں۔ میرے سبب سے تو برومند هوا[q]۔ ۹ دانا کون هی، کہ وہ یے باتیں سمجھے[r]؛ اور اهل دل کون هی، جو اِنھیں جانے؟ کیونکہ خداوند کي راهیں سیدھي هیں، اور نیک لوگ اُن میں چلینگے؛ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[s]۔

[g] یسع ۴۳ : ۱۱ اور ۴۵ : ۲۱ [h] اِستٖ ۲ : ۷ اور ۳۲ : ۱۰ [i] اِستٖ ۸ : ۱۵ اور ۳۲ : ۱۰ [k] اِستٖ ۸ : ۱۲، ۱۴ اور ۳۲ : ۱۵ [l] هوس ۸ : ۱۴ [m] نوحہ ۳ : ۱۰ هوس ۵ : ۱۴ [n] یرم ۵ : ۶ [o] ۲ سمو ۱۷ : ۸ امثٖ ۱۷ : ۱۲ [p] امثٖ ۶ : ۳۲ هوس ۱۳ : ۱ ملا ۱ : ۹ [q] ۴ آیت
* شاہ اسرائیل هوسیع اُس وقت قیدخانہ میں تھا۔
[r] اِستٖ ۳۲ : ۳۸ هوس ۱۰ : ۳ [s] ۴ آیت [t] ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۱ [t] ۱ سمو ۸ : ۷ اور ۱۰ : ۱۹ اور ۱۵ : ۲۲، ۲۳ اور ۱۶ : ۱ هوس ۱۰ : ۳ [u] اِستٖ ۳۲ : ۳۴ ایوب ۱۴ : ۱۷ [x] یسع ۱۳ : ۸ یرم ۳۰ : ۶ [y] امثٖ ۲۲ : ۳ [z] ۲ سلا ۱۹ : ۳ [a] یسع ۲۵ : ۸ حزق ۳۷ : ۱۲ [b] ۱ قرنٖ ۱۵ : ۵۴، ۵۵ [c] یرم ۱۵ : ۶ روم ۱۱ : ۲۹ [d] دیکھو پید ۴۱ : ۵۲ اور ۴۸ : ۱۹ [e] یرم ۴ : ۱۱ حزق ۱۷ : ۱۰ اور ۱۹ : ۱۲ هوس ۴ : ۱۹

|| هوري مولي، ۷۲۱ کے قریب ۲ سلا ۱۷ : ۱

[f] ۲ سلا ۱۸ : ۱۲ [g] ۲ سلا ۸ : ۱۲ اور ۱۵ : ۱۶ یسع ۱۳ : ۱۶ هوس ۱۰ : ۱۴، ۱۰ عمو ۱ : ۱۳ نحوم ۳ : ۱۰ [a] هوس ۱۲ : ۶ یوایل ۲ : ۱۳ [b] هوس ۱۳ : ۹ [c] عبر ۱۳ : ۱۵ [d] یرم ۳۱ : ۱۸، وغیرہ هوس ۵ : ۱۳ اور ۱۲ : ۱ [e] اِستٖ ۱۷ : ۱۶ زبور ۳۳ : ۱۷ یسع ۳۰ : ۲، ۱۶ اور ۳۱ : ۱ [f] هوس ۲ : ۱۷ [g] ۸ آیت [g] زبور ۱۰ : ۱۴ اور ۶۸ : ۵ [h] یرم ۵ : ۶ اور ۱۴ : ۷ هوس ۱۱ : ۷ [i] افس ۱ : ۶ [k] ایوب ۲۹ : ۱۹ امثٖ ۱۹ : ۱۲ [l] زبور ۵۲ : ۸ اور ۱۲۸ : ۳ [m] پید ۲۷ : ۲۷ غزل ۴ : ۱۱ [n] زبور ۹۱ : ۱

[o] ۳ آیت [p] یرم ۳۱ : ۱۸ [q] یعقٖ ۱ : ۱۷ [r] زبور ۱۰۷ : ۴۳ یرم ۹ : ۱۲ دان ۱۲ : ۱۰ یوحٖ ۸ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۷ [s] امثٖ ۱۰ : ۲۹ لوقا ۲ : ۳۴ ۲ قرنٖ ۲ : ۱۶ ۱ پطر ۲ : ۷، ۸

یوایل نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوایل چند الٰہی آفتوں کا ذکر کرکے لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اُنکو یاد رکھیں، ۸ اور ماتم کریں۔ ۱۴ اُن کو اُبھارتا کہ نالہ کرنے کے وقت روزہ بھی رکھیں۔

خداوند کا کلام، جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا۔ ۲ ای بوڑھو، یہہ سنو، اور زمین کے سارے رہنیوالو، کان دھرو۔ کیا ایسا کچھہ تمہارے ایام میں، یا تمہارے باپدادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ ۳ تم اپنی اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو، اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے، اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ ۴ کہ جو کچھہ چاپنیوالی تڈی سے بچا، اُسے غولی تڈی نے کہایا ہی؛ اور جو کچھہ غولی تڈی سے بچا، اُسے چاٹنیوالی تڈی نے کہایا؛ اور جو کچھہ چاٹنیوالی تڈی سے بچا اُسے کُترنیوالی تڈی نے کہایا۔ ۵ ای متوالو، جاگو، اور روؤ؛ ای تم سب جو مَی نوشی کرتے ہو، نئی مَی کے لیئے چلاؤ، کیونکہ وہ تمہارے منہہ سے چہین لی گئی ہی۔ ۶ اِس لیئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر چڑھہ آئی؛ وے زورآور اور بےشمار ہیں، اور اُنکے دانت شیر ببر کے دانت ہیں، اور اُنکی ڈاڑہیں شیرنی کی سی ہیں۔ ۷ اُنہوں نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہی، میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہی؛ اُسنے اُسے بالکل چہیل چہال کرکے ڈال دیا؛ اُس کی ڈالیاں سفید کرڈالیں۔

۸ تم ماتم کرو، جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم کے لیئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتی ہی۔ ۹ ہدیہ اور تپاون خداوند کے گہر میں لانا موقوف ہو گیا؛ کاہن لوگ، خداوند کے خدمتگذار، روتے ہیں۔ ۱۰ کہیت اُجاڑ ہو گیا، زمین روتی ہی، کہ غلہ خراب ہو گیا؛ نئی مَی خشک ہوئی، روغن ضایع ہو گیا۔ ۱۱ ای کہیتی کرنیوالو، تم خجالت اُٹھاؤ؛ ای تاکستان کے باغبانو، چلاؤ؛ گیہوں اور جَو کے سبب سے، کیونکہ میدان کے طیارکہیت مارے پڑے۔ ۱۲ تاک خشک ہو گئی، انجیر کا درخت مرجہا گیا؛ انار، اور خرمہ، اور سیب کے درخت، ہاں، میدان کے سارے درخت جہرا گئے، ہاں، بنی آدم کے درمیان سے خوشی بہی مرجہا گئی۔ ۱۳ ای کاہنو، اپنی کمریں کسکے ماتم کرو؛ ای مذبح کے خدمت کرنیوالو، تم واویلا کرو؛ ای میرے خدا کے خادمو، تم داخل ہوکے ساری رات ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو؛ کیونکہ ہدیے اور تپاون تمہارے خدا کے گہر سے باز رکہے گئے۔

۱۴ تم روزہ کے لیئے ایک دن کو مقدس کرو، ریاضت کے دن کی منادی کرو؛ بزرگوں کو، اور زمین کے سارے رہنیوالوں کو، خداوند اپنے خدا کے گہر میں جمع کرو، اور خداوند کے آگے نالہ کرو۔ ۱۵ افسوس اِس دن کے باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی، اور جیسا قادر مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی، سو اُسکی مانند وہ آتا ہی۔ ۱۶ کیا ہماری آنکہوں کے سامہنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں، ہمارے خدا کے گہر میں بہی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ ۱۷ بیج ڈہیلوں کے نیچے سڑ گئے، کہلیہان سنسان پڑے ہیں، کہتے توڑ ڈالے گئے؛ کیونکہ غلہ مرجہا گیا۔ ۱۸ چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں، اور گائے بیل کے گلے گہبرائے ہوئے ہیں؛ کیونکہ اُن کے لیئے چراگاہ نہیں ہی؛ ہاں، بہیڑوں کے گلے بہی نیست ہو گئے ہیں۔ ۱۹ ای خداوند، میں تیرے آگے فریاد کرتا ہوں؛ کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا ہی، اور شعلہ نے کہیت کے سارے درختوں کو بہسم کر دیا ہی۔ ۲۰ دشت کے بہایم بہی تیری طرف اُوپر تاکتے ہیں؛ کیونکہ پانی کی ندیاں سوکھہ گئیں، اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کہا گئی۔

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ اُس صیہون پر یهه جتاتا که خدا کي عدالتیں دهشتناک هیں. ۱۲ اُن کو جتا دیتا که وے توبه کریں. ۱۵ وه حکم دیتا که ایک روزه رکھا جاوے، ۱۸ اور اُنھیں یقین دلاتا که ایسا کرکے تم برکت پاوگے. ۲۱ وه صیہون کو دلاسا دیتا هی، اس یقین پر که اُسے حال میں برکتیں ملینگي اور آئنده میں بھي.

صیہون میں ترهي پھونکو[a]، میرے مقدس پہاڑ پر چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو[b]؛ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں؛ کیونکه خداوند کا دن چلا آتا هی، هاں، آ هي پہنچا هی[c]؛ ۲ اندھیري اور تاریکي کا دن[d]، ابر سیاه اور گہن گھور کا دن؛ جسطرح سے که صبح کي روشني پہاڑوں پر پڑتي هی، ایک قوم بڑي اور زوراور[e] هی، که ویسي آگے بھي کبھي نہیں هوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت هرگز نہیں هوگي. ۳ اُنکے آگے آگے ایک آگ هی، جو کھا لیتي هی[g]، اور اُنکے پیچھے پیچھے ایک شعله هی جو جلاتا جاتا هی؛ اُنکے آگے زمین باغ عدن کي مانند هی[h]، اور اُنکے پیچھے ایک ویران بیابان هی[i]؛ هاں، اُن سے کچھ نہیں بچتا. ۴ اُنکي نمود گھوڑوں کي سي نمود هی[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے هیں. ۵ پہاڑوں کي چوٹیوں پر رتھوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پھاندتے هیں[l]؛ آگ سوزاں کي مانند جو دھڑ دھڑ جلتي، اور کھونٹي کو کھا لیتي هی؛ وے ایک زوراور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے لیئے صف باندھے مستعد هیں. ۶ اُنکے روبه رو لوگ تھرتھراتے؛ هاں، سب چہروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ۷ وے پہلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح دیوار پر چڑھ جاتے؛ اور هر ایک اپني اپني راه چلا جاتا، اور وے اپنے صف کو نه توڑتے. ۸ وے ایک دوسرے کو نہیں ڈھکیلتے؛ هر کوئي اپني اپني راه چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتھیاروں پر گریں، تو بھي شکست نہیں کھاتے. ۹ وے شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑتے، دیوار پر پھاندتے، گھروں پر چڑھ جاتے، چوروں کي طرح[o] کھڑکیوں سے گھس جاتے[p]. ۱۰ اُنکے آگے زمین کانپتي[q]، آسمان تھرتھراتے، سورج اور چاند تاریک هو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دینے سے باز آتے[r]. ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائیگا[t]، که اُسکي لشکرگاه بہت بڑي هی؛ کیونکه وه زوراور هی[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هی؛ کیونکه خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک هی[x]: کون اُس کي برداشت کر سکتا هی[y]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا هی، تم اب اپنے سارے دل سے روزه رکھ رکھکے اور ماتم اور زاري کر کرکے میري طرف پھرو[z]: ۱۳ اور اپنے دل کو پھاڑو[a] نه که اپنے کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجه هوؤ؛ کیونکه وه مہربان اور شفیق هی[c]، قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم هی، اور سزا دینے سے دریغ کرتا؛ ۱۴ کون جانے، که وه پھرے، اور پچھتاوے[d]، اور اپنے پیچھے ایک برکت[e] چھوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک هدیه اور تپاون[f] هو.

۱۵ صیہون میں ترهي پھونکو[g]، اور ایک دن کو روزه کے لیئے مقدس ٹھہراؤ، اور مقدس جماعت کي منادي کرو[h]. ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو[i]؛ بوڑھوں کو اِکٹھے کرو[k]، لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھي فراهم کرو[l]؛ دولھا اپني کوٹھري سے، اور دلھن اپنے خلوت خانے سے نکل آئے[m]. ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، ڈیوڑھي اور قربانگاه کے درمیان رویا کریں[n]، اور کہیں که ای خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني میراث کي اِهانت روا نه رکھ[o]؛ ایسا نه هو، که غیر قومیں اُن پر حکومت کریں؛ وے قوموں کے درمیان کاهے کو کہیں، که اُن کا خدا کہاں هی[p]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمین پر غیرت آویگي[q]، اور وه اپنے لوگوں پر شفقت کریگا[r]. ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا، اور اُنسے کہیگا، که دیکھو، میں تمھارے لیئے اناج، اور

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

نئي مي، اور تیل بھیجونگا، کہ تم لوگ اُس سے سیر ہوگے؛ اور میں پھر تمکو غیر قوموں میں رسوا نہ کرونگا: ۲۰ اِسکے سوا اُترکے لشکر کو تم سے دور کرونگا، اور اُسے سوکھي ویران زمین میں ھانک دونگا، اُس کي اگاڑي پورب کے سمندر میں، اور اُسکي پچھاڑي پچھم کے سمندر میں؛ اور اُسکي بدبو اُتھیگي، اور اُسکي گندگي چڑھیگي، کہ اُسنے بڑي گستاخي کي ھی.

۲۱ اي سرزمین، مت ڈر؛ خوش و خورم رہ؛ کیونکہ خداوند بڑے بڑے کام کریگا. ۲۲ اي دشتي بہیمو، ہراسان مت ہو؛ کیونکہ بیابان کي چراگاہ سبز ہوتي ھی، اور درخت اپنا پھل دیتے ھیں، انجیر اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے ھیں. ۲۳ پس، اي صیہون کي اولاد، تم خوش ہوو، اور خداوند اپنے خدا میں خورمي کرو؛ کیونکہ وہ اگلي برسات اِعتدال سے تمھیں بخشتا، بلکہ وہ تمہارے لیئے زور کي بارش بھیجتا، وھي اگلي اور پچھلي برسات جیسے سابق میں ہوتي تھي: ۲۴ یہاں تک کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائینگے، اور سارے کولھو نئي مي اور تیل سے لبریز ہونگے. ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو، جنھیں ٹڈي نے، اور چاٹنےوالي ٹڈي، اور کترنیوالي ٹڈي، اور چبانیوالي ٹڈي نے، یعنے، اُس بڑي فوج نے، جسکو میں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا، کھایا ھی، سو تمھیں پھیر دونگا. ۲۶ اور تم بہتایت سے کھاوگے، اور سیر ہوگے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي جسنے تم سے عجایب سلوک کیئے، ستایش کروگے؛ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہونگے. ۲۷ تب تم جانوگے، کہ میں اِسرائیل کے درمیان ہوں، اور میں خداوند تمہارا خدا ہوں، اور کہ دوسرا کوئي نہیں؛ اور میرے لوگ کبھي شرمندہ نہیں ہونگے.

۲۸ اور اِس کے بعد ایسا ہوگا، کہ میں اپني روح سارے بشر پر ڈھالونگا، اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے، اور تمہارے بوڑھے خواب دیکھینگے، اور تمہارے جوان رویتیں؛ ۲۹ بلکہ میں اُنھیں دنوں میں اپني روح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا. ۳۰ اور میں آسمانوں اور زمین پر عجایب قدرتیں ظاہر کرونگا، یعنے، لہو، اور آگ، اور دھویں کے ستون. ۳۱ سورج اندھیرا، اور چاند لہو ہو جائیگا، پیشتر اُسکے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آ پہنچے. ۳۲ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي خداوند کا نام لیگا، سو نجات پاویگا؛ کہ صیہون کے پہاڑ پر، اور یروسلم میں، جیسا کہ خداوند نے فرمایا ھی، اُن باقي لوگوں کے ساتھ جنھیں خداوند بلاویگا، وے، جو چھٹائے ہوئے ھیں، ہونگے.

۳ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا کي طرف سے اُس کے لوگوں کے دشمنوں پر پڑتي ھیں. ۹ اِس بیان میں، کہ خدا کي مرضي ھی کہ ایسي آفتوں کے وسیلہ سے اُسکا جلال پہچانا جاوے. ۱۸ اُس برکت کي بابت جس وہ کلیسیا کو دیگا.

اور دیکھو، اُنھیں دنوں میں، اور اُسي وقت میں، کہ جب یہوداہ اور یروسلم کے اسیروں کو پھیر لاونگا، ۲ تب ساري قوموں کو اِکٹھا کرونگا، اور اُنھیں یہوسفط کي وادي میں تلے لے آونگا، اور وہاں اُن پر، میري گروہ اور میري میراث اِسرائیل کے لیئے، جنھیں اُنہوں نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا، اور میري سرزمین کو آپس میں بانٹ لیا، حجت ثابت کرونگا. ۳ ہاں، اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا، اور ایک کسبي کے بدلے ایک لڑکا دیا، اور مي کے لیئے ایک لڑکي بیچي، تاکہ وے پیویں. ۴ پھر تمھیں مجھ سے کیا کام ھی، اي صور و صیدا، اور فلسطیوں کي ساري نواحي؟ کیا تم مجھ کو بدلا دوگے؟ اور اگر دوگے، تو میں وھیں فوراً تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھیر پھینک مارونگا. ۵ کیونکہ تم نے میرا روپا، اور میرا سونا لے لیا ھی، اور میري لطیف اور نفیس چیزیں لیجاکے اپنے مندروں میں رکھیں؛

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

٦ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کي اولاد کو یونانیوں کے هاتھ بیچا هی، تاکه اُنهیں اُنکے ملک کي سرحد سے دور کرو۔ ٧ دیکھو، میں اُنکو اُس جگھہ سے، جهاں تم نے بیچا هی، ترغیب دیکے لاؤنگا[g]، اور تمهارا بدلا تمهارے سر پر ڈهالونگا؛ ٨ اور تمهارے بیٹوں اور تمهاري بیٹیوں کو بھي بني یہوداہ کے هاتھ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[i] کے هاتھ، جو دور ملک میں رهتے هیں[k]، بیچینگے؛ کیونکه خداوند نے یهه فرمایا هی۔

٩ اِس بات کي، غیرقوموں کے درمیان، منادي کرو، لڑائي کي طیاري کرو، پهلوانوں کو بےدار کرو، سارے جنگي جوان حاضر هوں، وے چڑھ آویں[l]: ١٠ اپنے هل کي پهالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ، اور هنسوؤں کو پیٹکر بھالے[m]: ناتوان اِنسان کهے، که میں زوراور هوں[n]۔ ١١ اى اِردگرد کي سب قومو، تم پهرتي سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹها کرو: اى خداوند، ایسا کر که تیرے پهلوان[p] وهاں اُتر جاویں۔ ١٢ قومیں بےدار هو جاویں، اور یهوسفط کي وادي[q] میں آویں؛ کیونکه میں وهاں جلوس کرونگا، تاکه چاروں طرف کي قوموں کي عدالت کروں[r]۔ ١٣ هنسوا لگاؤ[s]، کیونکه کھیت پک گیا هی[t]: آؤ، روندو، که کولهو لب آلب هوا هی[u]، اور سارے حوض لبریز هیں؛ کیونکه اُن کي شرارت عظیم هی۔ ١٤ گروه پر گروه اِنفصال کي وادي[x] میں هی: کیونکه خداوند کا دن اِنفصال کي وادي میں آ پهنچا[y]۔ ١٥ سورج اور چاند اندهیرے هو جائینگے[z]، اور ستارے اپني روشني بخشنے سے باز آوینگے۔ ١٦ کیونکه خداوند صیهون میں سے نعره مارےگا[a]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کي پناهگاه[c]، اور بني اِسرایل کا مستحکم قلعه هی۔ ١٧ سو تم جانوگے، که میں خداوند تمهارا خدا هوں[d]، جو صیهون کے اپنے مقدس پهاڑ پر[e] رهتا هوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھي مقدس هوگا، اور اجنبي لوگ کبھي اُسکے درمیان نهیں گذرینگے[f]۔

١٨ اور اُسي دن ایسا هوگا، که پهاڑوں پر سے نئي مى ٹپکیگي، اور ٹیلوں پر سے دودھ کي ایک ندي بهیگي[g]، اور یهوداه کي ساري نهریں بهتے پاني سے بھر جائینگي[h]؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمه جاري هوگا[i]، اور ستم کي وادي کو[k] سیراب کریگا۔ ١٩ مصر ایک ویرانه هوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنهوں نے بني یهوداه پر کیا؛ که اُنهوں نے اُنکے ملک میں بےگناهوں کا خون کیا۔ ٢٠ لیکن یهوداه سدا آباد رهیگا[n]، اور یروسلم بھي پشت در پشت۔ ٢١ کیونکه میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نه جانا تھا، که خداوند صیهون میں بستا هی[p]۔

h پسع ٢٣ : ١٠، ٦ — i یرو ٤١ : ١٢ — یرو ٢٣ : ٨ — i حزق ٢٣ : ٤٢ — k یرو ٦ : ٢٠ — l دیکھو یسع ٨ : ٩، ١٠ — یرو ٤٦ : ٣، ٤ — حزق ٣٨ : ٧ — m دیکھو یسع ٢ : ٤ — میکه ٤ : ٣ — n ذکر ١٢ : ٨ — o ٢ آیت — p زبور ١٠٣ : ٢٠ — یسع ١٣ : ٣ — q ٢ آیت — r زبور ٩٦ : ١٣ — اور ٩٨ : ٩ — اور ١١٠ : ٦ — یسع ٢ : ٤ — اور ٣ : ١٣ — میکه ٤ : ٣ — s متي ١٣ : ٣٩ — مکاش ١٤ : ١٥، ١٨ — t یرو ٥١ : ٣٣ — هوس ٦ : ١١ — u یسع ٦٣ : ٣ — نوحه ١ : ١٥ — میکه ١٤ : ١٩، ٢٠

x ٢ آیت — y یوایل ٢ : ١ — z یوایل ٢ : ١٠، ٣١ — a یرو ٢٥ : ٣٠ — یوایل ٢ : ١١ — عمو ١ : ٢ — b حجي ٢ : ٦ — c یسع ٥١ : ٥، ٦ — d یوایل ٢ : ٢٧ — e دان ١١ : ٤٥ — عبد ١٦ — ذکر ٨ : ٣ — f یسع ٣٥ : ٨ — اور ٥٢ : ١ — نوحه ١ : ١٥ — ذکر ١٤ : ٢١ — مکاش ٢١ : ٢٧ — g عمو ٩ : ١٣ — h یسع ٣٠ : ٢٥ — i زبور ٤٦ : ٤ — حزق ٤٧ : ١ — ذکر ١٤ : ٨ — مکاش ٢٢ : ١ — k گن ٢٥ : ١ — l یسع ١٩ : ١، وغیره — m یرو ٤٩ : ١٧ — حزق ٢٥ : ١٢، ١٣ — عمو ١ : ١١ — عبد ١٠ — n عمو ٩ : ١٥ — o یسع ٤ : ٤ — p حزق ٤٨ : ٣٥ — ١٧ آیت — مکاش ٢١ : ٣

عاموس نبي کي کتاب

١ باب

اِس بیان میں، که ١ عاموس اُن الٰهي آفتوں کي خبر دیتا جو ارام پر ٦ اور فلسطیوں پر ٩ اور صور پر ١١ اور ادوم پر ١٣ اور عموں پر آیا چاهتي تهیں۔

تقوع[a] کے چرواهوں میں[b] سے عاموس کي باتیں، جو اُس نے یهوداه کے بادشاه عزیاه کے ایام میں[c]، اور اِسرایل کے بادشاه یروبعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرایل کي بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلهام سے دیکھیں۔ ٢ اور اُسنے کها، که خداوند صیهون میں سے

۷۸۷ — a ٢ سم ١٤ : ٢ — ٢ توا ٢٠ : ٢٠ — b عمو ٧ : ١٤ — c هوس ١ : ١ — d عمو ٧ : ١٠ — e ذکر ١٤ : ٥

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

نعره مارتا،[f] اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کرتا؛ اِسلیئے گڑریوں کي چراگاهیں ماتم کرتیں، اور کرمل کي چوٹي[g] سوکهه جاتي. ۳ خداوند یوں فرماتا هي، که دمشق[h] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه اُنهوں نے جلعاد کو کهلهان میں داوُنے کي آهني کلوں سے کوٹ ڈالا هي[i]: ۴ پس، میں حزاایل کے گهر میں ایک آگ بهیجونگا، وه بنهدد کے محلوں کو کها جائیگي[k]. ۵ اور میں دمشق کے اَڑبنگے کو توڑونگا، اور ۱۱ بقعت آون کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو بیت عدن کے گهر کا عصا لیئے هوئے هي، کاٹ ڈالونگا؛ اور ارام کے لوگ اسیر هوکے قیر کو[m] جائینگے[n]، خداوند فرماتا هي.

۶ خداوند یوں فرماتا هي، که عزه[o] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نه هونگا؛ کیونکه وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑلے گئے هیں، که اُنهیں ادوم کے حواله کریں[p]: ۷ پس، میں عزه کي شهرپناه پر ایک آگ بهیجونگا[q]، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي: ۸ اور اشدود کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو اسقلون کا عصا لیئے هوئے هي، کاٹ ڈالونگا[r]؛ اور اپنے هاتهه کو عقرون پر پهیرکے چلاونگا[s]، اور فلستیوں کے باقي لوگ نیست هو جائینگے[t]، خداوند یهوواه فرماتا هي.

۹ خداوند یوں فرماتا هي، که صور[u] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نه هونگا؛ کیونکه اُنهوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حواله کیا[w]، اور برادري کے عهد کو یاد نهیں کیا: ۱۰ پس، میں صور کي شهرپناه پر ایک آگ بهیجونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي[x].

۱۱ خداوند یوں فرماتا هي، که ادوم[a] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه اُسنے تلوار پکڑکے[a] اپنے بهائي[b] کو رگیدا، اور اپني رحم‌دلي کو روک رکها، اور اُسکا غصه همیشه پهاڑتا رها[c]، اور وه اپنے غصے کو سدا رکهه چهوڑتا تها: ۱۲ پس، میں تیمان پر ایک آگ بهیجونگا[d]، اور وه بصراه کے محلوں کو کها جائیگي.

۱۳ خداوند یوں فرماتا هي، که بني عمون[e] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ اِس لیئے که اُنهوں نے جلعاد کي حامله عورتوں کا پیٹ چاک کیا[f]، تا که اپني سرحدیں بڑهاویں[g]: ۱۴ پس، میں ربّاه[h] کي شهرپناه پر ایک آگ بهڑکاونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي، اور اُس جنگ کے دن نعره هوگا[i]، اور اُس آندهي کے دن گردباد آئیگي: ۱۵ اور اُنکا بادشاه، بلکه وه اپنے امیروں کے ساتهه اسیر هوکے جائیگا[k]، خداوند فرماتا هي.

۲ باب

۱ بابت خداکے قهر کي جو موآب پر، ۴ اور یهوداه پر، ۶ اور اسرائیل پر هوگا تها. ۹ اِس بات میں، که خدا اُن پر شکایت کرتا هي که اُنهوں نے ناشکري کي تهي.

خداوند یوں فرماتا هي، که موآب کے[a] تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ کیونکه اُسنے ادوم کے بادشاه کي هڈیوں کو جلاکر چونا بنایا هي[b]: ۲ پس، میں موآب پر ایک آگ بهیجونگا، اور وه قریوت[c] کے محلوں کو کها جائیگي؛ اور موآب اُس شورشار کے درمیان نعره مارتے[d] اور ترهي پهونکتے هي مر جائیگا: ۳ اور میں قاضي کو اُس کے درمیان هي کاٹ ڈالونگا، اور اُسکے سارے امیروں کو اُسکے ساتهه قتل کرونگا[e]، خداوند فرماتا هي.

۴ خداوند یوں فرماتا هي، که یهوداه کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نه هونگا؛ اِسلیئے که اُنهوں نے خداوند کي شریعت کو حقیر جانا، اور اُسکے حکموں کو حفظ نهیں کیا[f]، اور اُنکے اُن جهوٹهے معبودوں[g] نے، جنکي پیروي اُنکے باپدادوں نے کي[h]،

پيشتر مسيح سے ۷۸۷

اُنکو گمراه کيا هي: ۵ سو ميں يهوداه پر ايک آگ بهيجونگا، اور وه يروسلم کے محلوں کو کها جائيگي.

۶ خداوند يوں فرماتا هي، که اِسرايل کے تين گناهوں کے ليئے، هاں، چار کے سبب ميں اُس سے دست‌بردار نه هونگا؛ اِسليئے که اُنهوں نے روپے پر صادق کو بيچا، اور ايک جوڑا جوتے پر ايک مسکين کو؛ ۷ وے اُس گرد کي بهي جو مسکينوں کے سر پر هووے لالچ رکهتے هيں، اور غريبوں کو اُنکي راه سے پهراتے هيں؛ اور ايک مرد اور اُسکا باپ دونوں ايک هي چهوکري سے همبستر هوتے هيں، که ميرے مقدس نام کو ناپاک کريں: ۸ اور وے هر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروي هيں ليٹتے هيں؛ اور اپنے بتوں کے گهروں ميں اُس مي کو، جو جريمانه لگاکے اُنهوں نے پائي، پيتے هيں.

۹ تو بهي ميں هي نے تو اُن کے آگے اموريوں کو نيست کيا هي، جن کي بلندي سرو کي بلندي کے برابر تهي، اور وے بلوط کے درخت کي مثل مضبوط تهے؛ هاں، ميں هي نے اُوپر سے اُسکا ميوه برباد کيا، اور تلے سے اُس کي جڑيں کاٹيں.

۱۰ اور ميں هي تم کو مصر کي زمين سے نکال لايا، اور چاليس برس تک بيابان ميں تمهيں ليئے پهرا، تاکه تم اموريوں کي سرزمين کو اپني ميراث ميں ليو. ۱۱ اور ميں نے تمهارے بيٹوں ميں سے نبي، اور تمهارے جوانوں ميں سے نذير برپا کيئے. کيا يهه سچ نهيں، اي بني اِسرايل؟ خداوند فرماتا هي. ۱۲ ليکن تم نے نذيروں کو مي پلائي، اور نبيوں کو تاکيد کرکے کها، که نبوت مت کرو. ۱۳ ديکهو، ميں تم کو اِسطرح تلے دباؤنگا، جسطرح گاڑي دباتي هي جسکے اُوپر بهت سي پوليان لادي گئيں. ۱۴ تب تيزرفتار سے بهاگنے کي طاقت جاتي رهيگي، اور زوراور اپنا زور مار نه سکيگا، اور بهادر اپني جان کو نهيں بچاويگا. ۱۵ اور کمان کهينچنيوالا کهڑا نه رهيگا، اور تيزقدم اپنے کو نه بچاويگا، اور وه جو گهوڑے پر سوار هو اپنے تئيں نه چهڑاويگا. ۱۶ اور اُسي دن ايسا هوگا، که پهلوانوں ميں سے جو کوئي دلاور هي، ننگا نکل بهاگيگا، خداوند فرماتا هي.

۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کي جو پڑي تهي که خدا اِسرايل پر آفتيں بهيجے. ۹ اُن کا اِشتهار کيا جانا اور اُن کے سببوں کا بهي بيان هونا.

اي بني اِسرايل، يهه بات سنو، جو خداوند تمهاري مخالفت ميں فرماتا هي، اور اُس ساري قوم کي مخالفت ميں، جسے ميں مصر کي سرزمين سے نکال لايا هوں. ۲ اُسنے کها، که زمين کے سارے گهرانوں ميں سے ميں نے صرف تمهيں جانا هي: اِسليئے ميں تمهيں تمهاري ساري بدکاريوں کي سزا دونگا. ۳ اگر دو شخص مُتفق‌الرائے نه هوں، تو کيا ايک ساتھ چل سکينگے؟ ۴ کيا شيرببر جنگل ميں گرجيگا، جب اُس کو شکار نه ملا هو؟ اور اگر جوان شيرببر نے کچهه نهيں پکڑا هو، تو کيا وه غار ميں سے اپني آواز کو بلند کريگا؟ ۵ کيا کوئي چڑيا زمين پر دام ميں پهنس سکتي هي، جب اُسکے ليئے دام نهيں لگا هو؟ کيا پهندا، جب تک که کچهه نه کچهه اُس ميں بجها هو، زمين پر سے اُچهليگا؟ ۶ کيا شهر ميں ترهي پهونکي جاے، اور لوگ نه کانپيں؟ کيا کوئي بلا شهر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نه بهيجا هو؟ ۷ يقيناً خداوند يهوواه کچهه کام نهيں کريگا، مگر جس حال که وه اپنا بهيد اپنے خدمت‌گذار نبيوں پر پهلے آشکارا نه کرے. ۸ شيرببر گرجا هي: کون هي جو نه ڈريگا؟ خداوند يهوواه نے فرمايا هي: کون هي، جو نبوت نهيں کريگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں ميں، اور سرزمين مصر کے محلوں ميں منادي کرو، اور کهو، که سمرون کے پهاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے هنگامے کو جو اُسکے بيچ هوتا هي، اور جور و جفا کو جو اُسکے درميان هيں، ديکهو. ۱۰ کيونکه وے نيکي کرنے نهيں جانتے، خداوند فرماتا

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

هی، جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتي کا انبار کرتے هیں. ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، که ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا، اور تیري قوت کو ڈھا دیگا که تجھ میں نه رهے، اور تیرے محل لوٹے جائینگے. ۱۲ خداوند یوں فرماتا هی، که جسطرح سے گڈریا دو ٹنگریاں، یا کان کا ایک ٹکڑا، شیرببر کے منھ سے چھڑا لیتا هی، ویسا هي بني اِسرایل، جو سمرون میں پلنگ کے گوشے میں، اور دمشق میں چارپائي پر بیٹھے رهتے هیں، چھڑا لیئے جائینگے. ۱۳ تم لوگ سنو، اور یعقوب کے گھرانے پر گواهي دو، خداوند یہوواہ ربّ الافواج فرماتا هی. ۱۴ که میں جس دن میں اِسرایل کے گناهوں کي سزا دونگا، اُسي دن میں بیت‌ایل کے مذبحوں کو بھي دیکھ لونگا، بلکه مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے، اور وے زمین پر گرینگے. ۱۵ اور میں جاڑے کے موسم کے گھر کو ایام گرمي کے گھر سمیت برباد کردونگا، اور عاجي محل بھي ڈھائے جائینگے، اور بڑے بڑے مکان ویران هونگے، خداوند فرماتا هی.

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا اِسرایل کو اِس لئے ملامت کرتا که اُنھوں نے بڑا ظلم کیا تھا، ۴ اور بت‌پرستي کي تھي، ۶ اور مطلق اصلاح‌پذیر نه هوئے.

ای بسن کي گائو، جو سمرون کے کوهستان میں رهتي هو، اور غریبوں کو ستاتي هو، اور مسکینوں کو کچلتي هو، اور اپنے مالک کو کہتي هو، که لاؤ، هم پیئیں، سو تم یہه بات سنو. ۲ خداوند یہوواہ نے اپني پاکیزگي کي قسم کھائي هی، که دیکھو، وے دن تم پر آوینگے، جنمیں وے تم کو آنکڑیوں سے، اور تمهاري اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لے جائینگے. ۳ اور تم میں سے هر ایک اُس رخنے سے جو اُسکے سامھنے هوگا نکل بھاگیگا؛ هاں، تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے، خداوند فرماتا هی. ۴ بیت‌ایل میں آؤ، اور سرکشي کرو، اور جلجال میں بغاوت فراواني سے کرو؛ هاں، صبح کو اپني قربانیاں لاؤ، اور هر ایک تیسرے سال اپني دهیکیاں گذرانو: ۵ اور شکرانے کے هدیے خمیري کے ساتھ آگ پر چڑھاؤ، اور اختیاري هدیوں کي منادي کرو، اور مشهور کرو، اِسلیئے که یے سب کام تمھیں پسند هیں، ای بني اِسرایل، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

۶ هرچند که میں نے تمھیں تمهارے هر شهر میں دانت کي صفائي، اور تمهارے هر مکان میں روٹي کي کمي دي هی؛ تسپر بھي تم میري طرف نهیں پھرے، خداوند فرماتا هی. ۷ اور اگرچه میں نے مینھ کو، جب که زراعت کے پختہ هونے میں تین مهینے باقي تھے، روک لیا هی که تم پر نه آوے؛ اور میں نے ایک شهر پر برسایا، اور دوسرے شهر پر نهیں برسایا؛ ایک قطعه زمین پر مینھ آیا، اور دوسرے قطعه کي، جهاں مینھ نه آیا، تراوت جاتي رهي. ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ هوکے ایک بستي میں آئیں، که وے لوگ پاني پیئیں، پر سیر نه هوئے؛ تسپر بھي تم میري طرف نهیں پھرے، خداوند فرماتا هی. ۹ پھر میں نے باد سموم اور لینڈھے سے تم کو مارا؛ اور تمهارے باغ، اور تاکستان، اور انجیروں کے درخت، اور زیتوني پیڑ ٹڈیوں نے کھا لیئے؛ تسپر بھي تم میري طرف نهیں پھرے، خداوند فرماتا هی. ۱۰ میں نے جیسا که مصر میں هوتا وبا کو تمهارے درمیان بھیجي؛ پھر میں نے تمهارے جوانوں کو تمهارے اسیر کیئے هوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا، اور میں نے ایسا کیا که تمهاري لشکرگاہ کي بدبو تمهارے نتھنوں میں آگئي هی؛ تسپر بھي تم میري طرف نهیں پھرے، خداوند فرماتا هی. ۱۱ میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا، جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا؛ اور تم اُس لکٹي کي مانند هوئے جو آگ سے نکال لي جائے؛ تسپر بھي تم میري طرف نهیں پھرے، خداوند فرماتا هی. ۱۲ اِسلیئے،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اي اِسرائیل، میں تجھ سے یوں ھي کرونگا: اور چونکه میں تجھ سے یوں کرونگا، اي اِسرائیل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي طیاري کر[x]. ۱۳ کیونکه دیکھ، وھي ھی جسنے پہاڑوں کو بنایا ھی، اور ھوا کو پیدا کیا ھی، اور جو آدمي کے دل کي بات اُسے بتاتا ھی[y]، اور صبح کو تاریکي کرتا ھی[z]، اور زمین کے اُونچے مکانوں پر چلتا ھی[a]، اُسکا نام خداوند، ربّ الافواج ھی[b].

۵ باب

اس باب میں، که ۱ اِسرائیل پر ایک نوحه ھوتا، ۴ نبي اُن کو نصیحت دیتا که وے توبه کریں. ۲۱ خدا اُن کي مکرآمیز بندگي کو نامنظور کرتا.

اي اِسرائیل کے خاندان، اِس سخن کو، جو میں تمھاري بابت کہتا ھوں، یعنے، اِس نوحه کو[a] سنو. ۲ اِسرائیل کي کنواري گر پڑي؛ وہ پھر نه اُٹھیگي: وہ اپني زمین پر اوندھي پڑي ھی، کوئي نھیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے. ۳ کیونکه خداوند یھوواہ یوں فرماتا ھی، وہ شھر، جسمیں سے ھزار نکلتے تھے، سو اُسمیں اِسرائیل کے لیئے ایک سؤ رہ جائینگے؛ اور جس شھر میں سے سؤ نکلتے تھے، اُس میں دس رہ جائینگے.

۴ کیونکه خداوند اِسرائیل کے گھرانے کو یوں کہتا ھی، که تم میرے طالب ھو[b]، تو تم زندہ رھوگے[c]: ۵ لیکن بیت‌ایل کے طالب مت ھو[d]، اور جلجال میں داخل مت ھو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ[e]؛ کیونکه جلجال تو اسیر ھوکے جائیگا، اور بیت‌ایل[f] ناچیز ھو جائیگا. ۶ تم خداوند کے طالب ھو، تب تو زندہ رھوگے[g]؛ ایسا نه ھو، که وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کي مانند بھڑک جاوے، اور اُسے کھا جاوے، اور بیت‌ایل میں اُسکا بجھانیوالا کوئي نه ھووے. ۷ اي تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے ھو[h]، اور راستي کو زمین پر ڈال دیتے ھو، ۸ اُس کي تلاش کرو جسنے ||ثریّا اور جبّار ستاروں کو بنایا، جو موت کي پرچھائیں کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندھیري رات کرتا ھی[k]، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا ھی، اور اُنھیں روے زمین پر اُنڈیلتا ھی[l]: اُسکا نام خداوند ھی[m]؛ ۹ وہ جو زبردستوں پر ایک ناگھاني ھلاکت لاتا ھی، اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابي ٹوٹتي ھی. ۱۰ وے اُسکا کینه رکھتے ھیں جو دروازے پر سرزنش کرتا ھی[n]، اور وے اُس سے نفرت رکھتے ھیں جو حق بات کہتا ھی[o]. ۱۱ پس، اِسلیئے که تم مسکینوں کو پائمال کرتے ھو، اور اُنسے گیہوں کا ھدیه چھین لیتے ھو، تم نے مکانوں کو تراشے ھوئے پتھروں سے بنایا ھی، پر اُنمیں نھیں بسوگے[p]، اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ھیں، پر اُنکي مے پینے نه پاؤگے. ۱۲ کیونکه میں تمھاري بہتیري برائیوں اور بڑے بڑے گناھوں سے آگاہ ھوں؛ که تم صادقوں کو ستاتے ھو[q]، تم رشوت لیتے ھو، اور مسکین کو ||عدالتگاہ سے کنارہ کر دیتے ھو[r]. ۱۳ اِسلیئے اُن دنوں میں وے جو دانا ھیں خاموش ھو رھینگے[s]، کیونکه وہ برا وقت ھی. ۱۴ تم نیکي کے طالب ھو اور بدي کے نھیں، تا که تم زندہ رھو؛ اور یوں ھي خداوند، ربّ الافواج، تمھارے ساتھ رھیگا، جیسا که تم کہتے ھو[t]. ۱۵ بدي کا کینه رکھو، اور نیکي کو چاھو[u]، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شاید که خداوند، لشکروں کا خدا، یوسف کے باقي لوگوں پر رحم کرے[x]. ۱۶ اِس لیئے یھوواہ ربّ الافواج، خداوند یوں فرماتا ھی، که سب بازاروں میں نوحه ھوویگا، اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے؛ اور اُنکو، جو نوحه‌گري میں مہارت رکھتے ھیں[y]، نوحه کے لیئے بلاوینگے. ۱۷ اور سارے انگوري باغوں میں زاري ھوگي؛ اِسلیئے که میں تجھ میں سے گذر کرونگا[z]، خداوند فرماتا ھی. ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کي تمنا رکھتے ھو[a]! اُس سے تمھارا کیا فائدہ؟ خداوند کا دن تاریکي ھی، روشني نھیں[b]. ۱۹ جیسا کوئي شیر ببر سے بھاگے، اور ریچھ اُسے ملے[c]؛ یا گھر میں جاکر اپنا ھاتھ دیوار پر رکھے،

[x] دیکھو حزق ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۳۰ لوقا ۱۲: ۳۱، ۳۲
[y] زبور ۱۳۹: ۲ دان ۲: ۲۸
[z] عمو ۵: ۸ اور ۸: ۹
[a] اِسع ۴۲: ۴، اور ۴۳: ۱۹ میکه ۱: ۳
[b] یسع ۴۷: ۴ یرم ۱۰: ۱۶ عمو ۵: ۸ اور ۹: ۶
[a] یرم ۷: ۲۹ حزق ۱۹: ۱ اور ۲۰: ۲
[b] ۲ توا ۱۵: ۲ یرم ۲۹: ۱۳
[c] ۶ آیت
[d] یسع ۵۵: ۳
[e] عمو ۴: ۴
[f] عمو ۸: ۱۴
[f] ھوسع ۴: ۱۵ اور ۱۰: ۸
[g] ۴ آیت
[h] عمو ۶: ۱۲
|| عبراني میں، کما اور کسل. انگریزي میں، پلیاڈیس اور اوریون کو.
[k] ایوب ۹: ۹ اور ۳۸: ۳۱
[l] زبور ۱۰۴: ۶
[l] ایوب ۳۸: ۳۴
[m] عمو ۹: ۶
[n] عمو ۴: ۱۳
[n] یسع ۲۹: ۲۱
[o] ۱ سلا ۲۲: ۸
[p] اِسع ۲۸: ۳۰، ۳۸، ۳۹ میکه ۶: ۱۵ صفن ۱: ۱۳ حجي ۱: ۶
[q] عمو ۲: ۶
|| عبراني میں، دروازے.
[r] یسع ۲۹: ۲۱
[r] عمو ۲: ۷
[s] عمو ۶: ۱۰
[t] میکه ۳: ۱۱
[u] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۹۷: ۱۰ روم ۱۲: ۹
[x] خر ۳۲: ۳۰ ۲ سلا ۱۹: ۴ یوایل ۲: ۱۴
[y] یرم ۹: ۱۷
[z] خر ۱۲: ۱۲ نحوم ۱: ۱۲
[a] یسع ۵: ۱۹ یرم ۱۷: ۱۵ حزق ۱۲: ۲۲، ۲۷
[b] ۲ پطر ۳: ۴ یرم ۳۰: ۷ یوایل ۲: ۲ صفن ۱: ۱۵
[c] یرم ۴۸: ۴۴

پيشتر مسيح سے ۷۸۷

اور اُسکو سانپ کاٹے. ۲۰ کيا خداوند کا دن تاريکي نه هوگا، اور روشني نهيں؟ بلکه نهايت اندهيرا هوگا، جس ميں کچه صفائي نه هو.

۲۱ ميں تمهاري عيدوں کو مکروه جانتا هوں، هاں، اُنسے نفرت رکهتا هوں[d]، اور ميں تمهاري مقدس جماعتوں ||سے خوش نهيں هونگا[e]. ۲۲ اور تم هرچند سوختني قربانيوں اور هديوں کو ميرے آگے گذرانوگے، توبهي ميں اُنهيں قبول نهيں کرونگا[f]؛ اور تمهارے موٹے بيلوں کے شکرانے کے هديوں کي طرف متوجه نهيں هونگا. ۲۳ اي تو، اپنے راگوں کي آواز کو ميرے آگے سے دور کر؛ کيونکه ميں تيرے ربابوں کي آواز کو نهيں سنونگا. ۲۴ ليکن تو ايسا کر که عدالت پاني کي طرح بهتي رهے، اور راستي بڑي نهر کي مانند[g]. ۲۵ اي اهل اسرائيل، کيا تم لوگ چاليس برس تک بيابان ميں ميرے آگے ذبايح اور هديے گذرانتے رهے[h]؟ ۲۶ تم نے تو ملکوم[i] کے خيمے کو، اور اپنے بتوں کے کيون کو، اپنے معبود کے تارے کو، جو تم نے اپنے ليئے بنايا، اُٹهايا کيئے: ۲۷ اس ليئے ميں تمهيں اسير کرکے دمشق کے پار[k] لے جاؤنگا، خداوند، جسکا نام رب‌الافواج هي[l]، فرماتا هي.

٦ باب

اس بيان ميں، که ۱ اسرائيل کي عياشي کے سبب، ۷ وے خراب خسته هو جائينگے. ۱۲ وے اصلاح‌پذير نهيں هيں.

اُنپر افسوس، جو صيهون ميں چين سے هيں[a]، اور سمرون کے پهاڑ پر بےفکر هوکے رهتے هيں، اُس قوم کے معروف اشخاص پر جو اور قوموں کي نسبت سے اول ٹههرتي[b]، جنکے پاس اسرائيل کے گهرانے آتے هيں. ۲ تم کلنه[c] کو، پار اُترکے[d]، جاؤ، اور ديکهو؛ اور وهاں سے بڑي حمات[e] تک سير کرو؛ تب فلسطيوں کے جات[f] کو اُتر جاؤ: کيا وے ان مملکتوں سے بهتر هيں[g]؟ اور اُنکے سوانے تمهارے سوانوں سے بڑے هيں؟ ۳ افسوس هي اُن لوگوں پر جو برے دن[h] کا خيال اپنے سے دور کرتے هيں[i]، اور ظلم کي چوکي[k] کو اپنے پاس

کهينچتے هيں[l]؛ ۴ جو هاتهي‌دانت کے پلنگ پر لوٹتے هيں، اور اپني چارپائيوں پر پهيل پهيل ليٹتے هيں، اور گلے ميں کے بروں کو، اور تهان ميں سے بچهڑوں کو ليکے کهاتے هيں؛ ۵ اور رباب کي آواز کے ساته گاتے هيں[m]، اور داؤد کي طرح[n] موسيقي کے سازوں کو اپنے ليئے ايجاد کرتے هيں؛ ۶ اور پيالوں ميں سے مي پيتے هيں، اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے هيں؛ ليکن يوسف کي شکسته‌حالي کے ليئے غم نهيں کهاتے[o].

۷ اس ليئے وے پهلے اسيروں کے ساته اسير هوکے جائينگے، اور اُنکي نعره‌کش محفل جو آرام سے پڑے هيں اُٹه جائيگي. ۸ خداوند يهوواه نے اپني ذات کي قسم کهائي هي[p]، خداوند رب‌الافواج يوں فرماتا هي، که ميں يعقوب کي حشمت سے[q] نفرت رکهتا هوں، اور اُسکے محلوں سے کينه؛ اس ليئے ميں اُس شهر کو، ||اُن سب سميت جو اُس ميں هي، حواله کر دونگا. ۹ بلکه يوں هوگا، که اگر کسي گهر ميں دس آدمي باقي رهينگے، تو وے بهي مرينگے. ۱۰ اور کسي کا رشته‌دار، وه جو اُسے جلاتا هي، اُسے اُٹهاويگا تاکه اُسکي هڈيوں کو گهر سے نکالے، اور اُس سے، جو اندروني گهر کے بيچ‌تر هي، کهيگا، که اب تک تيرے ساته اور کوئي هي؟ وه کهيگا، کوئي نهيں. تب وه بوليگا، که چپ ره[r]، که خداوند کا نام هم ذکر نه کريں[s]. ۱۱ کيونکه ديکه، خداوند نے حکم کيا هي[t]، اور وه بڑے گهر ميں رخنه ڈاليگا، اور چهوٹے گهر کو درازوں سے ناقص کريگا[u].

۱۲ کيا چٹان پر گهوڑے دوڑينگے؟ کيا کوئي بيل ليکے وهاں هل جوتيگا؟ تد بهي تم نے عدالت کو هلاهل سے، اور نيکوکاري کے پهلوں کو ناگدونے سے مبدل کيا[x]: ۱۳ تم لوگ جو نکمي چيز پر فخر کرتے هو، اور کهتے هو، کيا هم نے اپنے ليئے اپني طاقت سے سينگ نهيں نکالے؟ ۱۴ ليکن، اي اسرائيل کے

---

d امثـ ۲۱ : ۲۷؛ يسعـ ۱ : ۱۱-۱۲
e يوء ۱ : ۲۰؛ هوسـ ۸ : ۱۳
|| عبراني ميں، بو نه سونگهونگا.
f احبـ ۲۶ : ۳۱؛ يسعـ ۶۶ : ۳؛ ميکـ ۶ : ۶، ۷
g ميو ۶ : ۶؛ ميکه ۶ : ۸
h اعمـ ۷ : ۴۲؛ يشو ۲۴ : ۱۴؛ حزق ۲۰ : ۸، ۱۶، ۲۴
i اعمـ ۷ : ۴۳؛ ديکهو يسعـ ۲۲ : ۲۲
k ۲ سلا ۱۷ : ۶
l عمو ۴ : ۱۳
a لو ۶ : ۲۴
b خر ۱۹ : ۵
c يسعـ ۱۰ : ۹
d ۲ سلا ۱۸ : ۳۴
f ۲ توا ۲۶ : ۶
g نحوم ۳ : ۸
h عمو ۹ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۷۸۷

l عمو ۵ : ۱۲؛ ۱۲ آيت
m يسعـ ۵ : ۱۲
n ۱ توا ۲۳ : ۵
o پيد ۳۷ : ۲۵
p يرم ۵۱ : ۱۴؛ عبر ۶ : ۱۳، ۱۷
q زبور ۴۷ : ۴؛ حزق ۲۴ : ۲۱؛ عمو ۸ : ۷
|| عبراني ميں، اُس کي معموري کے ساته.
r عمو ۵ : ۱۳
s عمو ۸ : ۳
t يسعـ ۵۵ : ۱۱
u عمو ۳ : ۱۵
x هوسـ ۱۰ : ۴؛ عمو ۵ : ۷

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا هی، دیکھو، میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا، اور وے تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کے نهر تک ستائینگے.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ٹڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت جو آیا چاهتي تهیں، عاموس کي دعا سے دور کي جاتیں، ۷ دیوار کي طرف ایک ساهول لٹکایا جانا، جس سے یہ مراد تهي کہ اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ امصیاہ عاموس پر شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاہت کا احوال، ۱۶ اور اُس آفت کا جو امصیاہ پر آنیوالي تهي بیان کرتا.

خداوند یهوواہ نے مجهے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ اُسنے زراعت کي آخري روئیدگي کي اِبتدا میں، ٹڈیاں پیدا کیں؛ اور، دیکھو، وهي آخري حاصل تها، جو بادشاهي زراعت کے کٹ چکنے کے بعد هوا. ۲ اور یوں هوا، کہ جب وے زمین کي گھاس کو بالکل کها چکیں، تب میں نے کہا، کہ اي خداوند یهوواہ، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو معاف کرے: یعقوب کي کیا حقیقت هی، کہ وہ اُٹھکے کهڑا هووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا هی. ۳ اِس سے خداوند پچهتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، کہ یہہ نہ هوگا.

۴ پهر خداوند یهوواہ نے مجهے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ خداوند یهوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے؛ اور وہ بڑي گهرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعہ کو کها گئي. ۵ تب میں نے کہا، کہ اي خداوند یهوواہ، میں تیري منت کرتا هوں کہ باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت هی، کہ وہ اُٹھ کهڑا هووے؟ کیونکہ وہ چھوٹا هی. ۶ اِس سے بهي خداوند پچهتاکے باز آیا؛ یہہ نہیں هوگا، خداوند یهوواہ نے کہا.

۷ پهر مجهے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو ساهول سے بنائي گئي تهي، کهڑا تها؛ اور ساهول اُسکے هاتھ میں تها. ۸ اور خداوند نے مجهے فرمایا، کہ اي عاموس، تو کیا دیکھتا هی؟ میں نے کہا، ایک ساهول کو. خداوند نے کہا، کہ دیکھہ، میں ایک ساهول کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاؤنگا، اور میں پهر اُنکي طرف سے گذر نہ کرونگا. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے اُونچے مکان اُجاڑ هونگے، اور اِسرائیل کے مقدس ویران هو جائینگے؛ اور میں تلوار لیکر یربعام کے گهرانے پر چڑهونگا.

۱۰ تب بیت‌ایل کے کاهن عمصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بهیجا، کہ عاموس نے اِسرائیل کے گهرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندهي هی، اور سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب نہیں رکھتي. ۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا هی، کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے. ۱۲ اور عمصیاہ نے عاموس سے کہا، کہ اي غیبگو تو یہاں سے بهاگکے یهوداہ کي سرزمین میں جا، اور وهاں روٹي کها، اور وهاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت‌ایل میں پهر کبهي نبوت نہ کر؛ اِس لیئے کہ یہہ بادشاہ کا مقدس، اور اُس کا دارالسلطنت هی.

۱۴ تب عاموس نے عمصیاہ کو جواب میں کہا، کہ میں تو نبي نہیں، اور نہ نبي کا بیٹا هوں؛ بلکہ میں چرواها هوں، اور گولر کے پهلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے مجهے لیا جب میں گلے کے پیچهے پیچهے جاتا تها، اور خداوند نے مجهے فرمایا، کہ جا، اور میري گروہ اِسرائیل سے نبوت کر. ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا هی، کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اِضحاق کے گهرانے کے برخلاف بات مت ڈال: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا هی، تیري جورو شهر میں چهنالا کریگي، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تابستاني پهلوں کي ایک ٹوکري رویا میں نظر آئي، جس سے یہہ مراد هی کہ اِسرائیل کا آخر آ پہنچا هی. ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اُٹهاتے. ۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگر توبہ نہ کریں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک ٹوکري جس میں پکے میوے ہیں. ۲ اور اُس نے کہا، کہ ای عاموس، تو کیا دیکھتا ھی؟ میں نے کہا، کہ پکے میووں کي ایک ٹوکري. تب خداوند نے مجھے کہا، کہ میري گروہ اِسرائیل کي اجل آ پہنچي[a]؛ میں پھر اُن سے در گذر نہ کرونگا[b]. ۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائینگے[c]، خداوند یہوواہ فرماتا ھی؛ جا بجا بہت سي لاشیں پڑي ہونگي؛ وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے[d]. ۴ اِس بات کو سنو، ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو[e]، تاکہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاؤ؛ ۵ اور تم کہتے ہو، کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا، تاکہ ہم غلہ بیچیں؟ اور سبت کا دن[f]، تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے، اور دغا سے جھوٹھي ترازو بناتے[g]. ۶ تاکہ ہم روپے پر مسکین کو، اور ایک جوڑا جوتي پر کنگال کو مول لیں[h]، اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں. ۷ خداوند نے یعقوب کي حشمت کي قسم کھائي ھی[i]، کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھي نہیں بھولونگا[k]. ۸ کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگي[l]، اور ہر ایک جو اُسپر بستا ھی ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ بالکل مانند سراسر نہ چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند موج ماریگي[m]، اور اُتر جائیگي. ۹ اور اُسي دن میں یہي یوں ہوگا، خداوند یہوواہ فرماتا ھی، کہ میں ایسا کرونگا، کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا، اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا[n]: ۱۰ اور میں تمہاري عیدوں کو ماتم سے، اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا: اور ہر ایک کي کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا[o]، اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا: اور میں ایسا ماتم کرونگا، جیسا اِکلوتے بیٹے پر ہوتا ھی[p]، اور اُسکا انجام تلخ دن ہوگا.

۱۱ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند یہوواہ فرماتا ھی، کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا: سو وہ نہ روٹي کا، اور نہ پاني کي پیاس کا کال، بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کي باتیں سني نہ جائینگي[q]: ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو، اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے، اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لیئے اِدھر اُدھر دوڑینگے: پر نہیں پاوینگے. ۱۳ اور اُس دن شکیل کنواریاں، اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کیا جائینگے: ۱۴ وے لوگ، جو سمرون کے گناہ[r] کي قسم کھاتے ہیں[s]، اور کہتے ہیں، کہ ای دان، تیرے معبود کي حیات کي قسم، اور بیرسبع[t] کي طریق[u] کي حیات کي: سو وے گر جائینگے، اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے.

۹ باب

۱ ویراني جو ہونا ہوگي. ۱۱ اِس بیان میں، کہ داؤد کا خیمہ مرمت ہوکے پھر کھڑا کیا جائیگا.

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوتے دیکھا، اور اُسنے فرمایا، ستونوں کے سرہانوں کو مار، کہ بنیادیں ہلیں، ہاں، اُنہیں توڑ ڈال، کہ سبھوں کے سر پر لگ جاویں[a]: اور میں اُن کي اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا: اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا[b]، اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رہائي نہ پاویگا. ۲ اگرچہ وے پاتال میں سیندھکے جائیں، تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا[c]: اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں، تو میں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا[d]. ۳ اگرچہ وے آپ کو کرمل کي بلندي پر جا چھپاویں، میں کھوجکے اُنہیں وہاں سے نکالونگا؛ اور اگرچہ سمندر کي تھاہ میں میري نظر سے چھپ جائیں، تو میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا، اور وہ اُن کو کاٹیگا. ۴ اور اگرچہ وے اسیر ہوکے اپنے دشمنوں کے آگے جاویں، تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا، اور وہ اُنکو مار ڈالیگي[e]؛ ہاں، میں اُنپر نگاہ بد کرونگا[f]،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اور نظر نیک نہ کرونگا۔ ۵ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ھی، کہ اگر اپنے ھاتھ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ھو جائیگی، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے؛ اور وہ ندي کي باڑھ کي مانند سرتاسر چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند پھر اُتر جائیگي۔ ۶ یہہ وہ ھی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ھی، اور زمین پر اپنے گردون کي محراب کو قایم کرتا ھی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ھی، اور اُنھیں روے زمین پر اُنڈیلتا ھی: اُسکا نام خداوند ھی۔ ۷ اي بني اِسرایل، کیا تم لوگ میرے آگے کوش کي اولاد کي مانند نھیں ھو؟ خداوند فرماتا ھی. کیا میں اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے، اور فلسطیوں کو کفتور سے، اور اراميوں کو قیر سے نھیں نکال لایا ھوں؟ ۸ دیکھو، خداوند یہوواہ کي آنکھیں اِس گنھگار مملکت پر ھیں، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رھے؛ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نھیں مٹاؤنگا، خداوند فرماتا ھی. ۹ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرایل کے گھرانے کو ساري قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلني میں چھانتے ھیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھي زمین پر گرنے نہ پاویگا۔ ۱۰ میري گروہ میں کے سارے گنھگار، جو کھتے ھیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ھم تک آویگي، اور نہ آگے سے ھم پر پڑیگي، سو تلوار سے مارے جائینگے۔ ۱۱ میں اُسي دن میں داؤد کے گرے ھوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کي مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر کرونگا؛ ۱۲ تا کہ وے ادوم کے باقي لوگوں کو، اور ساري قوموں کو، جن پر میرا نام کھا جائیگا، اپني میراث میں لے لیویں، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ھی، فرماتا ھی۔ ۱۳ دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند فرماتا ھی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا، اور سارے پھاڑوں سے نئي مي ٹپکیگي، اور سارے ٹیلے گداز ھونگے۔ ۱۴ اور میں اپني گروہ اِسرایل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا، اور وے اُجاڑ شھروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کي مي پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے۔ ۱۵ کیونکہ میں اُن کو اُن کي سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپني سرزمین سے، جس کو میں نے اُنھیں دیا ھی، کدھي اُکھاڑے نہ جائینگے، خداوند تیرا خدا فرماتا ھی۔

عبدیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۱ ادوم کي ھلاکت جو ھونیوالي تھي. ۳ اُن کي مغروري کے سبب. ۱۰ اور اُس نانصافي کے باعث جو اُنھوں نے یعقوب کے ساتھ کي تھي. ۱۷ باعث اُس نجات اور فتح کي جو یعقوب داخل کریگا.

عبدیاہ کي رویا. خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ھی: ھم نے خداوند سے ایک خبر سني ھی، اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچي بھیجا گیا ھی، اُٹھو تم، اور آو، ھم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں. ۲ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کردیا ھی: تو نہایت ذلیل ھی.

۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ھی، اي تو، جو چٹان کے دراروں میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رهتا هي؛ تیرا تو مکان بلند هي، اور تو
اپنے دل میں کهتا هي، ایسا کون هي،
جو مجهے زمین پر تلے اُتاریگا؟ ۴ گرچه
تو عقاب کي مانند بلندي پکڑے، اور
ستاروں کے درمیان اپنا گهونسلا بناوے،
توبهي میں تجهے وهاں سے نیچے اُتارونگا،
خداوند فرماتا هي۔ ۵ اگر چور تیرے
یهاں آئے هوں، یا رات کو ڈکیت، (تیري
کیسي بربادي هي!) تو کیا وے اپنے
مطلب کے مطابق نهیں چرتے؟ اگر
انگور توڑنیوالے تجه پاس آئے هوں، تو کیا
وے چند انگور نهیں چهوڑتے؟ ۶ عیسو
کا مال کیونکر ڈهونڈه نکالا گیا، اور اُس
کے چهپے مکانوں میں کس طرح تلاش
هوئي! ۷ تیرے سارے هم‌عهدوں نے تجهے
سرحد تک هانک دیا هي: اور اُن لوگوں
نے، جو تجه سے میل رکهتے تهے، تجهے
فریب دیا، اور تجهے مغلوب کیا: اور
اُنهوں نے جو تیري روٹي کهاتے تهے، تیرے
نیچے جال بچهایا؛ اُسمیں ذره دانائي
نهیں۔ ۸ خداوند فرماتا هي، کیا
میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم
میں هیں، اور عقلمندي کو جو عیسو کے
پهاڑوں میں هي، نابود نه کرونگا؟ ۹ اري
او تیمان، تیرے پهلوان گهبرا جائینگے،
یهاں تک که کوه عیسو کے باشندوں میں
سے هر ایک کاٹ ڈالا جائیگا۔

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم
کے سبب، جو تو نے اپنے بهائي یعقوب
پر کیا هي، تو خجالت سے ملبس هوگا،
اور تو ابدالآباد تک نیست رهیگا۔
۱۱ جس دن که تو اُس کے مقابل کهڑا
تها، جس دن که اجنبي لوگ اُس کے
لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے، اور بیگانه
لوگوں نے اُسکے پهاٹکوں سے داخل هوکر
یروسلم پر قرعه ڈالا، تو بهي اُن میں سے
ایک کي مانند تها۔ ۱۲ تجهے لازم نه
تها، که تو اُس دن اپنے بهائي پر، جس
وقت وه جلاوطن هوا، نظر کرتا، اور بني
یهوداه کي هلاکت کے دن میں، خوشوقت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

هوتا، اور مصیبت کے دن گهمنڈ کي باتیں
کهتا۔ ۱۳ تجهے مناسب نه تها، که تو میرے
لوگوں کے پهاٹکوں سے اُنکي مصیبت کے دن
میں گهستا؛ تجهے هاں، تجهے لازم نه تها،
که اُنکي مصیبت کے دن اُنکي بپت پر نظر
کرتا، اور اُنکي مصیبت کے دن اُنکے اسباب
پر هاته بڑهاتا: ۱۴ تجهے لازم نه تها که
گهاٹي میں کهڑے هوکر اُسکے لوگوں کو جو
بهاگے جاتے تهے قتل کرے، اور نه اُس دکه
کے دن میں اُسکے بچے هوؤں کو پکڑکے حواله
کرے۔ ۱۵ کیونکه ساري قوموں پر خداوند کا
دن آ پهنچا هي: جیسا تو نے کیا هي، ویسا
تجهسے کیا جائیگا؛ تیري بدي کا بدلا
تیرے سر پر پڑیگا۔ ۱۶ کیونکه جسطرح تمنے
میرے مقدس پهاڑ پر پیا، اُسیطرح ساري
قومیں سدا پیئینگي: هاں، پیئینگي،
اور سڑکینگي؛ اور وے ایسي هونگي که
گویا وے تهي هي نهیں۔

۵۸۵ کے قریب

۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں، صیهون کے
پهاڑ پر موجود هونگے، اور وه مقدس هوگا،
اور یعقوب کا گهرانا اپني میراث پر قابض
هوگا۔ ۱۸ تب یعقوب کا گهرانا ایک آگ
هوگا، اور یوسف کا گهرانا شعله، اور عیسو
کا گهرانا پوال؛ اور وے اُن کے درمیان
بهڑکینگے، اور اُنکو کها جائینگے؛ اور عیسو
کے گهرانے سے کوئي نهیں بچیگا، کیونکه
خداوند نے یه فرمایا۔ ۱۹ دکهن کے رهنیوالے
عیسو کے کوهستان کے، اور میدان کے
باشندے فلسطیوں کے مالک هونگے، اور
وے افرائیم کے کهیت اور سمرون کے کهیت
اپنے قبضے میں رکهینگے؛ اور بنیامین
جلعاد کا وارث هوگا۔ ۲۰ اور بني اسرائیل
کے لشکر کے سارے اسیر، جو کنعانیوں کے
بیچ صارپت تک موجود هیں، اور
یروسلم کے اسیر، جو سفاراد میں هیں،
دکهن کے شهروں پر قابض هو جائینگے۔
۲۱ اور رهائي دینیوالے صیهون کے پهاڑ
پر چڑهکے آوینگے، تا که عیسو کے کوهستان
کي عدالت کریں؛ اور سلطنت خداوند
کي هوگي۔

یونه نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ یونه نینوه کو جانے کا حکم پاکے ترسیس کو بھاگ جانا. ۷ ایک آندهی سے وه روکا جانا؛ ۱۱ بعد اُس کے وه سمندر میں ڈالا جانا، ۱۷ جہاں ایک مچھلي اُس کو نگل جاتي.

اور خداوند کا کلام ||یونه[a] بن امتی کو پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوه[b] کو جا، اور اُسکي مخالفت میں منادي کر؛ کیونکه اُنکي شرارت میرے سامہنے اوپر آئي[c]. ۳ لیکن یونه خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے[d] کے لیئے اُٹھا: اور وه یافا[e] میں اُتر گیا، اور وهاں ایک جہاز کو، جو ترسیس کو جانے پر تھا، پایا؛ تب اُسکا کرایه دیکر اُسپر چڑھا، تا که خداوند کے حضور سے[f] ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے.

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑي آندهي بھیجي[g]، اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کي، ایسي که گمان تھا که جہاز تباه هو جاویگا. ۵ تب ملاح هراسان هوئے، اور هر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا، اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں، سمندر میں ڈال دیں[h]، تا که یوں اُسے هلکا کریں. پر یونه جہاز کے ||اندر[i] اُترکر پڑا تھا، اور سو گیا. ۶ تب ناخدا اُسکے پاس گیا، اور اُسے کہا، که کیوں هوا، که تو پڑکے سو رها؟ اُٹھ، اپنے خدا کو پکار[k]؛ اگر ایسا هوگا، که خدا همیں یاد کرے[l]، تو هم هلاک نه هونگے.

۷ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، که آؤ، هم لوگ قرع ڈالکر[m] دریافت کریں، که کس کے سبب سے هم پر یهه بلا آئي. چنانچه اُنھوں نے قرع ڈالا، اور قرع میں یونه کا نام نکلا. ۸ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو هم کو بتلا، کسکے سبب سے یهه بلا هم پر آئي هی[n]: تیرا کیا پیشه هی؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ ور تو کس قوم میں کا هی؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا، که میں عبراني هوں، اور یہوواه، آسمان کے خدا سے، جس نے سمندر اور خشکي کو پیدا کیا هی[o]، ترسان هوں. ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے، اور اُسے کہنے لگے، که تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکه اُنھوں نے دریافت کیا تھا، که وه خداوند کے حضور سے بھاگا هی؛ اِسلیئے که اُسنے آپ اُنھیں کہا تھا.

۱۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، که هم تجھ سے کیا کریں، تاکه سمندر همارے لیئے ساکت هو جائے؟ که سمندر زیاده طوفاني هوتا چلا جاتا تھا. ۱۲ تب اُسنے اُنھیں کہا، که تم لوگ مجھ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دو[p]، تو تمھارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رهیگا: کیونکه میں جانتا هوں، که یهه بڑي آندهي میرے هي سبب سے تم پر نازل هوئي. ۱۳ تسپر بھي ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑي محنت کي، تا که کناره پکڑیں، لیکن وے نه سکے[q]؛ اِس لیئے که سمندر اُن کي مخالفت میں اور بھي زیاده زور سے موج مارتا تھا. ۱۴ تب وے خداوند کے حضور چلائے اور بولے، که ای خداوند، هم تیري منت کرتے هیں، که هم لوگ اِس آدمي کي جان کے سبب سے هلاک نه هوویں، اور خون ناحق کو هماري گردن پر مت ڈال[r]: کیونکه، ای خداوند، تو نے جو چاها هی، سو هي کیا هی[s]. ۱۵ اور اُنھوں نے یونه کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دیا. اور سمندر کا تلاطم موقوف هو گیا[t]. ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نپٹ ڈرے[u]، اور اُنھوں نے خداوند کے حضور یک قرباني گذراني، اور نذریں مانیں.

۱۷ پر خداوند نے یک بڑي مچھلي مقرر کر رکھي تھي، که یونه کو نگل جاوے. اور یونه تین دن رات مچھلي کے پیٹ میں رها[x].

[a] ۲ سلا ۱۴: ۲۵. || متي ۱۲: ۳۹، میں یونس کہلایا.
[b] پید ۱۰: ۱۱، ۱۲. یونه ۳: ۲، ۳. اور ۴: ۱۱.
[c] پید ۱۸: ۲۰، ۲۱. عز ۹: ۶. یعق ۵: ۴. مکاش ۱۸: ۵.
[d] یونه ۴: ۲.
[e] یشو ۱۹: ۴۶. ۲ توا ۲: ۱۶. اعم ۹: ۳۶.
[f] پید ۴: ۱۶. ایوب ۱: ۱۲. اور ۲: ۷.
[g] زبور ۱۰۷: ۲۵.
[h] یون، اعم ۲۷: ۱۸، ۱۹، ۳۸. || عبراني میں، اُسکے کناروں میں.
[i] ۱ سمو ۲۴: ۳.
[k] زبور ۱۰۷: ۲۸.
[l] یوایل ۲: ۱۴.
[m] یشوع ۷: ۱۴، ۱۶. ۱ سمو ۱۰: ۲۰، ۲۱. اور ۱۴: ۴۱، ۴۲. امثا ۱۶: ۳۳. اعم ۱: ۲۶.
[n] یشو ۷: ۱۹. ۱ سمو ۱۴: ۴۳.
[o] زبور ۱۴۶: ۶. اعم ۱۷: ۲۴.
[p] یوحنا ۱۱: ۵۰.
[q] امثا ۲۱: ۳۰.
[r] استثنا ۲۱: ۸.
[s] زبور ۱۱۵: ۳.
[t] زبور ۸۹: ۹. لوقا ۸: ۲۴.
[u] مرقس ۴: ۴۱. اعم ۵: ۱۱.
[x] متي ۱۲: ۴۰. اور ۱۶: ۴. لوقا ۱۱: ۳۰.

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۲ باب

۱ یونه کي دعا. ۱۰ اس بیان میں، که وه مچهلي کے پیٹ سے باہر نکلنا.

تب یونه نے مچهلي کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛ ۲ اور کہا، که میں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میري سني[b]؛ هاں، میں پاتال کے بطون میں سے چلایا، اور تو نے میري آواز سني. ۳ کیونکه تو هي نے مجهے گہراو میں سمندر کے ||درمیان ڈالا[c]، اور پاني کے دهاروں نے مُجهے گهیر لیا، اور تیري ساري موجیں اور ڈهیو مجه پر سے گذر گئے[d]. ۴ تب میں نے کہا، که میں تیري نظر سے دور پهینکا گیا[e]؛ توبهي تیري مقدس هیکل کي طرف پهر نظر کرونگا[f]. ۵ پانیوں نے مجه کو میري جان تک گهیر لیا[g]، اور گهراو نے چاروں طرف سے مجهے بند کر رکها هي، اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے. ۶ اور میں پهاڑوں کي جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے مجه پر همیشه کے لیئے بند رهتے؛ مگر، اي خداوند میرے خدا، تو میري جان کو گور میں سے رهائي دیگا[h]. ۷ جسوقت میرا جي مجه میں ڈوب گیا، تب میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میري دعا تیري مقدس هیکل میں تجه تک پہنچي[i]. ۸ جو لوگ که جهوٹهي بطالتوں[k] کو مانتے هیں، وے اپني نعمتیں کهو دیتے هیں. ۹ پر میں شکرگذاري کي آواز سناکے تیرے آگے قرباني گذرانونگا[l]؛ میں اپني نذروں کو ادا کرونگا. نجات خداوند سے هي[m].

۱۰ اور خداوند نے مچهلي کو کہا، اور اُس نے یونه کو خشکي پر اُگل دیا.

[a] زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۳۰: ۱ اور ۱۴۲: ۱ نوحه ۳: ۵۵، ۵۶
[b] زبور ۶۵: ۲ یسع ۱۴: ۱
|| عبراني میں، دل میں.
[c] زبور ۸۸: ۶
[d] زبور ۴۲: ۷
[e] زبور ۳۱: ۲۲
[f] ۱ سلا ۸: ۳۸
[g] زبور ۶۹: ۱ نوحه ۳: ۵۴
[h] زبور ۱۶: ۱۰
[i] زبور ۱۸: ۶
[k] ۲ سلا ۱۷: ۱۵ زبور ۳۱: ۶ یر ۱۰: ۸ اور ۱۶: ۱۹
[l] زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳ اور ۱۱۶: ۱۷، ۱۸
هو ۱۴: ۲ عبر ۱۳: ۱۵
[m] زبور ۳: ۸

۳ باب

اس بیان میں، که ۱ یونه، دوباره بهیجا جاکے، نینویوں کے درمیان منادي کرنا. ۵ اُن کے توبه کرنے پر، ۱۰ خدا پچهتاکے اپنے ارادے سے باز آنا.

اور خداوند کا کلام دوسري بار یونه کو پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ اُٹه، اُس بڑے شهر نینوه کو جا، اور وهاں اُس بات کي منادي کر، جس کا میں تجهے حکم دیتا. ۳ تب یونه خداوند کے کلام کے مطابق اُٹهکر نینوه کو گیا. اور نینوه ||خدا کے سامهنے ایک بڑا شهر تها، که اُسکي اِحاطه تین دن کي راه تهي. ۴ اور یونه شهر میں داخل هونے لگا، اور ایک دن کي راه جاکے منادي کي، اور کہا[a]، چالیس اور دن هونگے، تب نینوه برباد کیا جائیگا.

۵ تب نینوه کے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد کیا[b]، اور روزه کي منادي کي، اور سب نے چهوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پهنا. ۶ اور یه خبر نینوه کے بادشاه کو پہنچي؛ اور وه اپنے تخت پر سے اُٹها، اور بادشاهي لباس کو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑهکر راکه پر بیٹه گیا[c]. ۷ اور بادشاه اور اُسکے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اِشتهار نینوه میں کیا گیا، اور اِس بات کي منادي هوئي، که کوئي اِنسان، یا حیوان، گله، یا رمه، کوئي چیز مطلق نه چکهے، اور نه کهاوے، اور نه پاني پیوے[d]؛ ۸ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس هوویں، اور خدا کے حضور شدت سے ناله کریں؛ بلکه هر کوئي اپني اپني بري راه سے[e]، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنکے هاتهوں میں هي[f]، باز آویں. ۹ کیا جانیں، که خدا پهریگا، اور پچهتائیگا، اور اپنے قهر شدید سے باز آویگا، تاکه هم لوگ هلاک نه هوں[g]؟

۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکها، که وے اپني اپني بري راه سے باز آئے: تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے کهي تهي که میں اُن سے کرونگا، پچهتاکے باز آیا[h]، اور اُسنے اُن سے وه بدي نه کي.

|| یهد ۱۰: ۱، یا، خدا کا.
[a] یون، زبور ۳۱: ۱۶ اور ۸۰: ۱۰
[b] دیکهو اسة ۱۸: ۲۲
[b] متي ۱۲: ۴۱ لوقا ۱۱: ۳۲
[c] ایوب ۲: ۸
[d] ۲ توا ۲۰: ۳ یوایل ۲: ۱۵
[e] یسع ۵۸: ۶
[f] یسع ۵۹: ۶
[g] ۲ سمو ۱۲: ۲۲ یوایل ۲: ۱۴
[h] یر ۱۸: ۸ عمو ۷: ۳، ۶

۴ باب

اس بیان میں، که ۱ یونه خدا کي رحمت سے بیزار هوکے کڑتا هي. ۴ اور اُسکا رهندي کے درخت کي معرفت سے تنبیه پانا.

پر یونه اُس سے نهایت ناخوش هوا، اور نپٹ رنجیده هو گیا. ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، که اي خداوند، میں تجه سے عرض کرتا هوں، کیا یه میرا مقوله نه تها، جس وقت میں هنوز اپنے وطن میں تها؟ اِس

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا[a]؛ کیونکہ میں جانتا تھا، کہ تو کریم اور رحیم خدا ھی[b]، جو غصہ کرنے میں دھیما ھی، اور نہایت مہربان ھی، اور پچھتا کے آپکو بدي سے باز رکھتا ھی. ۳ اب، ای خداوند، میں تیري منت کرتا ھوں؛ کہ میري جان کو مجھ سے لے لے[c]؛ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ھی[d]؟ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیدہ ھوتا ھی؟ ۵ اور یونہ شہر سے باھر جا کے شہر کي پورب طرف بیٹھا، اور وھاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھ رھا، کہ دیکھے اُس شہر کا حال کیا ھوتا ھی. ۶ تب خداوند خدا نے || ریندي کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونہ کے اُوپر دوڑایا، تاکہ وہ اُسکے سر پر سایہ کرے، اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے. اور یونہ اُس ریندي کے پیڑ کے سبب سے † نہایت خوش ھوا. ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس ریندي کے درخت کو کاٹا، ایسا کہ وہ سوکھ گیا. ۸ اور جب آفتاب چڑھا، تب ایسا ھوا، کہ خدا نے پورب کي طرف سے لوہ چلائي؛ اور آفتاب کي گرمي نے یونہ کے سر میں اثر کیا؛ وہ غش میں آیا، اور اپني جان کے لیئے موت چاھي، اور کہا، کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ھی[e]. ۹ اور خدا نے یونہ کو کہا، کیا تو اُس ریندي کے درخت کے سبب شدت سے رنجیدہ ھی؟ اُسنے کہا، میں یہاں تک رنجیدہ ھوں، کہ مرنے چاھتا ھوں. ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، کہ تجھے اُس ریندي کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچھ محنت نہ کي، اور نہ تو نے اُسے اُگایا، جو || ایک ھي رات میں اُگا، اور ایک ھي رات میں سوکھ گیا: ۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اِتنے بڑے شہر نینوہ[f] پر، جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ھیں، جو اپنے دھنے بائیں ھاتھ کے درمیان اِمتیاز نہیں کر سکتے[g]، اور مواشي بھي بہت ھیں[h]، شفقت نہ کروں؟

[a] یونہ ۱ : ۳
[b] خر ۳۴ : ۶
زبور ۸۶ : ۵
یوایل ۲ : ۱۳
[c] سلا ۱۹ : ۴
[d] ۸ آیت
[e] ۳ آیت
|| عبراني میں قِقّایون.
† عبراني میں، بڑي خوشي سے خوش ھوا.
|| عبراني میں، ایک رات کا فرزند تھا.
[f] یونہ ۱ : ۲ اور ۳ : ۲، ۳
[g] اِستہ ۱ : ۳۹
[h] زبور ۳۶ : ۶ اور ۱۴۵ : ۹

میکہ نبي کي کتاب

۱ باب

۷۵۰ کے قریب

۱ میکہ اس کا بیان کرتا کہ قہر الہي، جو یعقوب پر پڑا تھا، سو اُس کي بت‌پرستي کے سبب سے آیا. ۱۰ اُنھیں چیتا دیتا کہ نوحہ کریں.

خداوند کا کلام، جو یہوداہ کے شاھان یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستي میکہ[a] کو پہنچا، جو اُسنے سمرون اور یروسلم کي بابت دیکھا[b]. ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دھر، ای زمین[c]، تو اور سب سمیت جو تجھ پر ھیں: اور خداوند یہوواہ، ھاں، خداوند اپني مقدس ھیکل سے[d] تم پر گواھي دیوے[e]. ۳ کیونکہ، دیکھ، خداوند اپنے مکان سے [f]باھر نکلتا ھی[g]، اور وہ اُتریگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا[h]. ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے تلے پگھل جائینگے[i]، اور وادیاں پھٹینگي، جیسا کہ موم آگ کے سامھنے پگھل جاتا، اور جیسا پاني جو کڑاڑے پر سے بہہ جاتا ھی. ۵ یہہ سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناہ کے سبب سے ھی. یعقوب کي خطا کیا ھی؟ کیا سمرون نہیں؟ اور یہوداہ کے اُونچے مکان کیا ھیں؟ کیا یروسلم نہیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کي مانند[k] اور انگوري باغ لگانے کي جگہ کے مانند

[a] یرہ ۲۶ : ۱۸
[b] عمو ۱ : ۱
[c] اِستہ ۳۲ : ۱
یسعہ ۱ : ۲
[d] زبور ۱۱ : ۴
یونہ ۲ : ۷
حبقٗ ۲ : ۲۰
[e] زبور ۵۰ : ۷
ملا ۳ : ۵
[f] زبور ۱۱۵ : ۳
[g] یسعہ ۲۶ : ۲۱
[h] اِستہ ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹
عمو ۴ : ۱۳
[i] قاض ۵ : ۵
زبور ۹۷ : ۵
یسعہ ۶۴ : ۱، ۲، ۳
عمو ۹ : ۵
حبقٗ ۳ : ۶، ۱۰
[k] ۲ سلا ۱۹ : ۲۵
میکہ ۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا: اور میں اُسکے پتهروں کو وادي میں ڈهلکاؤنگا، اور اُس کي نیوؤں کو اُگهارونگا. ۷ اور اُس کي ساري کهودي هوئي مورتیں چورچور کي جائینگي، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچي کے طور پر ملے تهے، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکه اُس نے یهه سب کچهه ایک کسبي کي خرچي سے پیدا کیا هی، اور وه پهر ایک کسبي کي خرچي هو جائیگا. ۸ اِس لیئے میں کڑهونگا، اور ماتم کرونگا، میں ننگا اور برهنه هوکے پهرونگا: میں گیدڑوں کي طرح چلاؤنگا، اور شترمرغوں کي مانند شور کرونگا. ۹ کیونکه اُسکا زخم لاعلاج هی؛ سو وه یهوداه تک بهي آیا، وه میرے لوگوں کے پهاٹک تک، هاں، یروسلم تک پهنچا.

۱۰ تم جات میں اُسکي خبر مت دو، اور عکو میں مت روؤ: بیت عفره میں، خاک پر لوٹا کر. ۱۱ ای سفیر کي رهنیوالي، تو ننگي هوکے اور شرم کهاکے چلي جا: وه جو زانان میں بستي هی نکل نهیں جاتي؛ بیت ایضل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کي جگهه تم سے لے لي جائیگي. ۱۲ مروت کي رهنیوالي اپنے اموال کے لیئے کڑهتي هی؛ کیونکه خداوند کي طرف سے بلا نازل هوئي، جو یروسلم کے پهاٹک تک پهنچي. ۱۳ ای لکیس کي رهنیوالي، بادپا جانور کو گاڑي میں جوت: وه صیهون کي بیٹي کے لیئے پهلا گناه هوئي؛ کیونکه اِسرائیل کي خطائیں تجهه میں پائي گئیں. ۱۴ اِسلیئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا: اکذیب کے گهرانے اِسرائیل کے بادشاهوں سے دغا کرینگے. ۱۵ بلکه، ای مریسه کي باشنده، میں اُسکو، جو تجهه پر قابض هو، تیرے درمیان لاؤنگا؛ وه عدولام تک، جو اِسرائیل کي شوکت هی، آویگا. ۱۶ آپکو چندلا بنا، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے اپنے سر منڈا؛ عقاب کي مانند اپنے چندلاپن کو زیاده دو؛ کیونکه وے تجهه پاس سے اسیر هوکے گئے.

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

۲ باب

۱ ظالم کي بابت. ۴ ایک نوحه جو هوگا. ۷ بےانصافي اور بت‌پرستي کے سبب سے نبي کا اُنهیں ملامت کرنا. ۱۲ وعده هونا که یعقوب پهر بحال کیا جائیگا.

اُنپر واویلا هی، جو برائي کے منصوبے باندهتے هیں، اور اپنے بستر پر شرارت کي تدبیریں اِیجاد کرتے! جب صبح روشن هوتي، وے یهه عمل میں لاتے هیں، کیونکه وه اُنکے دست قدرت میں هی. ۲ وے کهیتوں کا لالچ کرتے هیں، اور ظلم کرکے اُنهیں لے لیتے هیں؛ اور گهروں کا طمع کرتے هیں: اور اُنکو چهین لیتے هیں: اِسي طرح آدمي پر اور اُسکے گهر پر، هاں، مرد پر اور اُس کي میراث پر ظلم کرتے هیں. ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا هي، دیکهه، میں اِس گهرانے کي مخالفت میں ایک منصوبه باندهتا هوں، که جس سے تم لوگ اپني گردن بچا نهیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتهه نه چلوگے؛ کیونکه یهه ایک برا وقت هوگا.

۴ اُسي دن کوئي شخص تم پر ایک مثل لائیگا، اور ایک غمناک نوحه سے ماتم کریگا، اور کهیگا، که هم بالکل غارت هوئے؛ اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا؛ اُسنے کیونکر اُسے مجهه سے جدا کر دیا! اُسنے همارے کهیت کسي باغي کو بانٹ دیئے هیں. ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئي نهیں رهیگا، جسکے نام پر خداوند کي جماعت میں قرعه پڑے، تاکه وه پیمائش کي رسي ڈالے. ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کهتے هیں، که نبوت مت کرو؛ سو وے اُنکے آگے نبوت نه کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائي جدا نه هوگي.

۷ ای لوگو، تم جو یعقوب کا گهرانا کهلاتے هو، کیا خداوند کي روح کوتاه کي گئي؟ کیا اُسکے یے هي کام هیں؟ کیا میري باتیں اُسکے لیئے، جو سیدها چلتا، مفید نهیں هیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کي طرح اُٹهے؛ تم اُنپر سے جو بےفکر هوکے راستے پر چلتے

هیں، گویا که وے لڑائي سے پهر آئے هیں، قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے هو۔ ۹ تم میرے لوگوں کي جوروؤں کو اُنکے ستهرے گهروں سے نکال دیتے هو: اور تم نے اُنکي اولاد سے همیشه کے لیئے میري فوقیت جدا کر لي۔ ۱۰ تم لوگ اُٹهو، اور جاؤ، کیونکه یهه تمهاري آرامگاه نهیں[m]؛ که یهه ناپاکي کے سبب تمهیں هلاک کریگي[n]، هاں، سخت هلاکت هوگي۔ ۱۱ اگر کوئي شخص هوا اور جهوٹهه کي پیروئي کرکے دروغگوئي کرے[o]، اور کهے، که میں تجهه سے مَے اور نشے کي بابت نبوت کرونگا، تو وهي شخص اِس قوم کا نبي هوگا۔

۱۲ اي یعقوب، میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراهم کرونگا؛ میں یقیناً اِسرائیل کے باقي لوگوں کو جمع کرونگا[p]؛ میں اُنهیں اُن بهیڑوں کي مانند[q] جو بصره میں هوں، اور اُس گله کي مانند جو اُسکي چراگاه کے درمیان هو، اِکٹها کرونگا؛ آدمیوں کي کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے[r]۔ ۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا هي؛ وے توڑتے هوئے پهاٹک تک گذر جاتے، اور اُسمیں سے نکل جاتے، اور اُنکا بادشاه[s] اُنکے آگے آگے چلیگا، هاں، خداوند اُنکا سردار هوگا[t]۔

۳ باب

۱ امیروں کي بےرحمي۔ ۵ نبیوں کي دروغگوئي۔ ۸ دونوں کي [illegible]۔

اور میں نے کہا، که اي یعقوب کے سردارو، اور اِسرائیل کے گهرانے کے قاضیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، سو میري عرض سنو: کیا تمهارے لیئے عدالت کا جاننا مناسب نهیں هي[a]؟ ۲ تم وے هو، جو نیکي کا کینه رکهتے هیں، اور بدي کو پیار کرتے هیں؛ جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کهینچتے هیں، اور اُنکي هڈیوں پر سے گوشت نوچتے هیں؛ ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کهاتے هیں[b]، اور اُنکي کهال اُنپر سے کهینچتے هیں؛ اور اُنکي هڈیوں کو توڑتے هیں، اور اُنهیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے هیں، گویا که وے هانڈي کے لیئے، اور گویا که وے گوشت هیں جو دیگ میں پڑا هو[c]۔ ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے، پر وه اُن کي نهیں سنیگا[d]؛ هاں، وه اُس وقت اُنسے اپنا منهه پوشیده کریگا، اِسلیئے که اُنهوں نے برے عمل کیئے هیں۔

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں، جو میرے لوگوں کو گمراه کر دیتے هیں[e]، اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے هیں[f]، اور سلامتي پکارتے هیں، پر اُس سے جو اُن کے منهه میں لقمه نهیں ڈالتا هي[g]، لڑنے پر مستعد هوتے هیں، یوں فرماتا هي: ۶ اِسلیئے تم پر رات هو جائیگي، جسمیں تم رویا نهیں دیکهوگے[h]؛ اور تم پر تاریکي چها جائیگي جسکے باعث تم غیبداني نه کر سکوگے: اور نبیوں پر آفتاب غروب هوگا، اور اُن کے لیئے دن اندهیرا بن جائیگا[i]۔ ۷ تب غیبدان پشیمان هونگے، اور رمالي کرنیوالے شرم کهائینگے: هاں، سارے لوگ اپني داڑهي کو ڈهانپینگے؛ کیونکه خدا کي طرف سے کچهه جواب نهیں هي[k]۔ ۸ لیکن میں، خداوند کي روح کے سبب سے، قوت اور راستي اور دلاوري سے لبالب هوں، تا که یعقوب کو اُسکا گناه، اور اِسرائیل کو اُسکي خطا جتاؤں[l]۔ ۹ اي یعقوب کے گهرانے کے سردارو، اور اي اِسرائیل کے گهرانے کے قاضیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، تم جو عدالت سے عداوت رکهتے هو، اور ساري راستي کو اُلٹا دیتے هو، اِس بات کو سنو۔ ۱۰ تم جو صیهون کو خونریزي سے[m] اور یروسلم کو بےانصافي سے بنایا کرتے هو[n]۔ ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے هیں[o]؛ اور اُسکے کاهن اُجرت لیکے تعلیم دیتے هیں[p]؛ اور اُسکے غیبدان نقدي کے لیئے رمالي کرتے هیں؛ تسپر بهي وے خداوند پر تکیه کرتے هیں، اور کهتے هیں، کیا خداوند همارے درمیان نهیں[q]؟ کوئي بلا هم پر نهیں آویگي۔ ۱۲ اِسلیئے صیهون تمهارے هي سبب کهیت کي طرح جوتا جائیگا[r]؛ اور یروسلم توده توده بن جائیگا[s]؛ اور

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

[m] اِست ۱۲: ۹
[n] احبا ۱۸: ۲۵، ۲۸
یرم ۳: ۲
[o] حزق ۱۳: ۳
[p] میکه ۴: ۶، ۷
[q] یرم ۳۱: ۱۰
[r] حزق ۳۶: ۳۷
[s] هوس ۳: ۵
[t] یسعه ۵۲: ۱۲
۷۱۰
[a] یرم ۵: ۴، ۵
[b] زبور ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

[c] حزق ۱۱: ۳، ۷
[d] زبور ۱۸: ۴۱
اِمثا ۱: ۲۸
یسعه ۱: ۱۵
حزق ۸: ۱۸
ذکر ۷: ۱۳
[e] یسعه ۵۶: ۱۰، ۱۱
حزق ۱۳: ۱۰
اور ۲۲: ۲۵
[f] میکه ۲: ۱۱
متي ۷: ۱۵
[g] حزق ۱۳: ۱۸، ۱۹
[h] یسعه ۸: ۲۰، ۲۲
حزق ۱۳: ۲۳
ذکر ۱۳: ۴
[i] عمو ۸: ۹
[k] زبور ۷۴: ۹
عمو ۸: ۱۱
[l] یسعه ۵۸: ۱
[m] حزق ۲۲: ۲۷
حبق ۲: ۱۲
صفن ۳: ۳
[n] یرم ۲۲: ۱۳
[o] یسعه ۱: ۲۳
حزق ۲۲: ۱۲
هوس ۴: ۱۸
میکه ۷: ۳
[p] یرم ۶: ۱۳
[q] یسعه ۴۸: ۲
یرم ۷: ۴
روم ۲: ۱۷
[r] یرم ۲۶: ۱۸
میکه ۱: ۶
[s] زبور ۷۹: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

هیکل کا پهاڑ جنگل کے اُونچے مکانوں کي طرح هو جائیگا.

۴ باب

۱ بات اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاهت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیئے کي هونےوالي تهي.

لیکن آخري دنوں میں ایسا هوگا، که خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف || روانه هونگي. ۲ اور بهتیري قومیں آوینگي، اور کهینگي، که چلو، که هم لوگ خداوند کے پهاڑ، اور یعقوب کے خدا کے گهر کو چڑهه جائیں، اور وه همیں اپني راهیں سکهلاویگا، اور هم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکه شریعت صیهون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا. ۳ اور وه بهتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بهتیري زورآور گروهوں کے لیئے جو دور رهتي هوں، اِنفصال کریگا: یهاں تک که وے اپني تلواروں کو توڑکر پهالیں بناوینگے، اور اپني برچهیوں کو هنسوئے[b]: ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نهیں چلائیگي، اور وے پهر جنگ کي تعلیم نه لینگے[c]. ۴ تب وے هر کوئي اپني اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹهینگے[d]، اور اُنهیں کوئي نهیں ڈراویگا: کیونکه ربّ الافواج کے منهه نے یهه فرمایا هی. ۵ کیونکه ساري قوموں میں سے هر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[e]؛ پر هم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے همیشه کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]. ۶ خداوند فرماتا هی، که میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے هیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے هیں، فراهم کرونگا[g]، اور اُن کو، جنهیں میں نے دکهه دیا تها، سمیٹ لونگا[h]. ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے هیں ایک بقیه ٹههراؤنگا[i]، اور اُنهیں جو دور تک آواره کیئے گئے تهے ایک زورآور قوم بناؤنگا؛ اور خداوند صیهون کے پهاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُنپر سلطنت کریگا[k].

a میکه ۴ : ۲
b یسع ۲ : ۲، وغیره حزق ۱۷ : ۲۲، ۲۳
|| عبراني میں، بهه نهنگي.
c یسع ۲ : ۴ یوایل ۳ : ۱۰
d زبور ۷۲ : ۷
e سلا ۴ : ۲۵ ذکر ۳ : ۱۰
f یرم ۲ : ۱۱
g ذکر ۱۰ : ۱۲
h حزق ۳۴ : ۱۶ صف ۳ : ۱۹
i زبور ۱۴۷ : ۲ حزق ۳۴ : ۱۳ یرم ۳۱ : ۸
k میکه ۲ : ۱۲ اور ۵ : ۳، ۷، ۸ اور ۷ : ۱۸
l یسع ۹ : ۶ اور ۲۴ : ۲۳ دان ۷ : ۱۴، ۲۷ لوقا ۱ : ۳۳ مکاش ۱۱ : ۱۵

۸ اور تو، || اي گلے کے برج اور صیهون کي بیٹي کے ٹیلے، تجهه پر یهه آویگي، یعنے، اگلي سلطنت، هاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاهت آویگي. ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي هی؟ کیا تجهه میں کوئي بادشاه نهیں هی[l]؟ کیا تیرا صلاحکار نیست هوا هی؟ کیونکه تجهے جننیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي هیں[m]. ۱۰ درد کها، اور جننیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹها، اي صیهون کي بیٹي؛ کیونکه اب تو شهر سے باهر نکلیگي، اور میدان میں رهیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وهاں هي تو رهائي پائیگي؛ وهاں خداوند تجهه کو دشمنوں کے قبضے سے چهڑاویگا.

۱۱ اور اب بهتیري قومیں تیرے مقابل جمع هوئي هیں[n]، اور کهتي هیں، که وه ناپاک کیا جائے، هم اپني آنکهوں سے صیهون کو دیکهیں[o]. ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاه نهیں هیں[p]، اور اُسکے اِرادے کو نهیں جانتے؛ کیونکه وه اُنهیں، اُن کٹهوں کي طرح جو کهلیهان میں هوں، جمع کریگا[q]. ۱۳ اي صیهون کي بیٹي، اُٹهه، اور داٰئیں چلا[r]؛ کیونکه میں تیرے سینگ کو لوها، اور تیرے کُهروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بهتیري قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگي[s]؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي[t]، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند هی[u].

۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش. ۴ اُسکي بادشاهت. ۸ اُسکي فتحیابي.

اي فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع هو؛ هم پر محاصره کیا جاتا هی؛ اُنهوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چهڑي ماري هی[a]. ۲ پر، اي بیت لحم[b] اِفراتاه، هرچند که تو یهوداه کے هزاروں[c] میں[d] شامل هونے کے لیئے چهوٹا هی، تو بهي تجهه میں سے وه شخص نکلکے مجهه پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب
|| عبراني میں، مهدل عدر.
یهد ۳۵ : ۲۱
l یرم ۸ : ۱۹
m یسع ۱۳ : ۸ اور ۲۱ : ۳ یرم ۳۰ : ۶ اور ۵۰ : ۴۳
n نوحه ۲ : ۱۶
o عبد ۱۲ میکه ۷ : ۱۰
p یسع ۵۵ : ۸ روم ۱۱ : ۳۳
q یسع ۲۱ : ۱۰
r یسع ۴۱ : ۱۵، ۱۶ یرم ۵۱ : ۳۳
s دان ۲ : ۴۴
t یسع ۱۸ : ۷ اور ۲۳ : ۱۸ اور ۶۰ : ۶، ۹
u ذکر ۴ : ۱۴ اور ۶ : ۵
a نوحه ۳ : ۳۰ متي ۵ : ۳۹ اور ۲۷ : ۳۰
b متي ۲ : ۶ یوح ۷ : ۴۲
c خر ۱۸ : ۲۵
d ۱ سمو ۲۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم ہوگا؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام الازل سے ہی۔ ۳ تس پر بھي وہ اُنھیں چھوڑ دیگا، اُس وقت تک کہ وہ جو جننے کا درد کھانے پر ہی جن چکے: تب اُس کے باقي بھائي بني اِسرائیل کے پاس پھر آوینگے۔

۴ اور وہ قائم ہوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا؛ اور وے قائم رہینگے؛ کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ ہوگا۔ ۵ اور یہي سلامتي کا باعث ہوگا۔ اور جب اسور ہماري سرزمین میں آویگا، اور ہمارے محلوں میں قدم ماریگا، تب ہم سات چرواھے، اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے، اُسپر چڑھینگے۔ ۶ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو، اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور اسور سے رہائي ہوگي، جب کہ وہ ہماري سرزمین میں آویگا، اور ہماري سرحدوں میں قدم رکھیگا۔ ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ بہتیري قوموں کے درمیان ایسے ہونگے، جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا پھوھي گھاس پر، جو آدمي کے لیئے نہیں ٹھہرتي، اور نہ بني آدم کي خاطر رہ جاتي ہی۔

۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں کے درمیان بہتیري گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ، اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلے میں ہوتا ہی؛ کہ جب وہ اُن کے درمیان گذر کرتا ہی، وہ لتاڑتا بھي ہی، اور پھاڑ ڈالتا، اور کوئي چھڑانیوالا نہیں۔ ۹ تیرا ہاتھ تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے۔ ۱۰ اور اُسي دن میں یوں ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ میں تیرے گھوڑوں کو، جو تیرے درمیان ہیں، کاٹ ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا؛ ۱۱ اور تیري سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا: ۱۲ اور میں تیرے ہاتھ کي جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے؛ ۱۳ اور تیري کھودي ہوئي مورتیں، اور وہ مورتیں جو نصب کي گئي ہیں، تیرے درمیان سے نیست کر دونگا، اور تو آگے اپنے ہاتھ کي بنائي ہوئي چیزکو نہیں پوجیگا: ۱۴ اور میں تیري یسیروں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا، اور تیرے شہروں کو تباہ کرونگا؛ ۱۵ اور میں غصہ اور قہرکے ساتھ اُن قوموں سے، جو شنوا نہ ہوئیں، اِنتقام لونگا۔

۶ باب

۱ خدا کا جھگڑا جو لوگوں کے ساتھ ہی اُن کي نامروتي کے باعث، ۹ اور اُن کي جہالت، ۱۰ اور اُن کي بےاِنصافي، ۱۶ اور اُن کي بت‌پرستي کے سبب۔

اب تم یہہ سنو جو خداوند کہتا ہی؛ کہ اُٹھ، پہاڑوں کے سامھنے مباحثہ کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں۔ ۲ ای سارے پہاڑو، اور ای چٹانو، زمین کي بنیادو، خداوند کا جھگڑا سنو؛ کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہی، اور وہ اِسرائیل پر حجت ثابت کریگا۔ ۳ ای میرے لوگو، میں نے تم سے کیا کیا ہی؟ اور تمھیں کس بات میں آزردہ کیا ہی؟ سو تم مجھ پر گواھي دو۔ ۴ کیونکہ میں تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دیکر چھڑا لیا؛ اور تیرے آگے موسیٰ، اور ہارون، اور مریم کو بھي بھیجا ہی۔ ۵ ای میرے لوگ، یاد کرو، کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا ہی؛ اور کہ کیا ہوا شطیم سے جلجال تک؛ تا کہ تم خداوند کي راستیوں سے واقف ہو جاؤ۔

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں، اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ ۷ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے، یا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس ہزار نہروں[k] سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض[l]، اپنے پیٹ کے پھل کو اپني جان کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا۔ ۸ ای اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھہ کہ بھلا ہی[m]؛ اور خداوند تجھ سے اَور کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو اِنصاف کرے، اور رحم‌دلي کو پیار کرے[n]، اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتني سے چلے۔ ۹ خداوند کي آواز شہر کو پکارتي ہی، اور جو عقلمند ہی، تیرے نام پر لحاظ کریگا: تم اُس سونٹے کي سنو، اور اُسکي بھي جسنے اُسے مقرر کیا ہی۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں، اور چھوٹا || پیمانہ جو لعنتي ہی[o]؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي ترازو[p] اور جھوٹھے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں، بےگناہ ٹھہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں، اور اُسکے باشندے جھوٹھ بولتے ہیں، بلکہ اُن کے منہہ میں اُنکي زبان دغا دینیوالي ہی[q]۔ ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاري کرونگا[r]، اور تیرے گناہوں کے سبب تجھہ کو ویران کر ڈالونگا۔ ۱۴ تو کھائیگا، پر آسودہ نہیں ہوگا[s]، کہ تیرے اندر میں اُداسي ہوگي؛ تو پکڑ لیگا، پر نہیں چھڑا لیگا؛ اور جو کچھہ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا۔ ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں؛ زیتون کو کولھو میں پیڑیگا، پر تیل نہیں بھریگا؛ اور نو نئي مَی کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے نہیں پیئیگا[t]۔

۱۶ کیونکہ عمري[u] کے قوانین خوب حفظ کیئے گئے[v]، اور اخي‌اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں[w]، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر چلتے ہو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رہنیوالوں کو پھپھکاري کا باعث بناؤں[x]؛ سو تم میري گروہ کي رسوائي اُٹھاؤگے[y]۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس کے لوگ تھوڑے ہیں، ۳ اور کہ اکثر بےدیني میں ہوگئے، ۵ خدا هي کا بھروسا رکھتي، اور اِنسان کا نہیں۔ ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آتي۔ ۱۴ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گھبراھت کي خبر دیکے، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا ہی۔

افسوس مجھہ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی، جیسا کہ تابستاني میوہ جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی[a]: کوئي گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے؛ انجیر کا کوئي پہلے پکا ہوا پھل نہیں، جس کا میرا جي مشتاق ہی[b]۔ ۲ دیندار آدمي ملک میں سے جاتا رہا[c]، اور کوئي بني آدم میں راستباز نہیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں: ہر کوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو پھنساتا ہی[d]۔ ۳ بدي کرنے کے لیئے وے ہاتھہ چالاک ہیں: سردار اُجرت مانگتا ہی[e]، اور قاضي بھي وہي چاہتا ہی[f]، اور بڑے آدمي اپنے دل کي شہوت کي باتیں کرتے ہیں: اور اِسي طرح برائي کے لیئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی، سو سدا گلاب کي مانند ہی[g]: اور جو بڑا هي راستباز ہی، سو کانٹوں کي ٹٹي سے تیز ہی: تیرے نگہبانوں کا دن، ہاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا ہی: اب اُنکي گھبراھت ہوگي۔

۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نہ کرو[h]: ہمراز کا بھروسا نہ رکھو: ہاں، تو اپنے منہہ کے دروازے اپني ہمکنار جورو هي کے سامہنے بند کر رکھہ۔ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی؛ اور بیٹي اپني ما کے، اور بہو ساس کے منہہ پر چڑھتي ہی[i]؛ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر هي کے لوگ ہیں۔ ۷ لیکن میں خداوند کي راہ دیکھونگا[k]، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا: میرا خدا میري سنیگا۔

۸ ای میري دشمن، تو مجھہ پر شادماني مت کر[l]: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا[m]: جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور ہوگا[n]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۹ میں خداوند کے قہر کي برداشت کرونگا[o]، کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا هی، یہاں تک کہ وہ میرے لیئے حجت ثابت کرے، اور میرے لیئے اِنفصال کرے؛ وہ مجھے اُجالے میں لاویگا[p]، اور میں اُسکي راستبازي کو دیکھونگا. ۱۰ تب میري دشمن اُس حالت کو دیکھیگي، اور وہ جو مجھے کہتي تھي، کہ خداوند تیرا خدا کہاں هی[q]، شرمندگي سے ملبس هوگي[r]؛ میري آنکھیں اُسے دیکھینگي[s]؛ اب وہ گلیوں کے چھلے کي مانند لتاڑي جائیگي[t]. ۱۱ جس دن کہ تیري دیواریں پھر اُٹھائي جائینگي[u]، اُس دن وہ حکم دور تک جاري کیا جائیگا؛ ۱۲ اُسي دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک، اور کوھستان سے کوھستان تک، تجھ پاس آوینگے[x]. ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُسمیں بستے هیں اور اُنکے کاموں کے پھل[y] کے سبب سے ویران هوگي.

۱۴ اپني قوم کو، سونٹا پکڑکے، اپنے گلے کو، جو تیري میراث هی، اور بن میں[z] الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا هی، چرا: اُنھیں بسن اور جلعاد میں بہ دستور قدیم چرنے دے.

۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کي سرزمین سے نکلا هوا تھا، میں اُسکے مطابق اُنھیں اپني عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا[a].

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگي، اور باوجود اپني ساري توانائي کي خجالت اُٹھائینگي[b]؛ وے اپنے منہہ پر اپنے هاتھ رکھینگي[c]، اور اُن کے کان بہرے هو جائینگے. ۱۷ وے سانپ کي طرح خاک چاٹینگي[d]، اور زمین کے رینگنیوالوں کي طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگي[e]؛ وے خداوند همارے خدا کي طرف ڈرتي هوئي متوجہ هونگي، هاں، وے تیرے سبب سے هراسان هونگي[f]. ۱۸ تجھ سا خدا کون هی[g]، جو بدکاري کو معاف کرے[h]، اور اپني میراث کے باقي لوگوں[i] کے گناهوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ همیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا هی[k]، کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش هی. ۱۹ وہ پھرکے هم پر شفقت کریگا؛ وهي همارے گناهوں کو دبائیگا؛ هاں، تو اُنکي ساري خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا. ۲۰ تو یعقوب سے وفاداري کریگا، اور ابرهام کو وہ مہرباني دکھلائیگا[l]، جس کي بابت تو نے قدیم زمانے میں همارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي[m].

[o] نوحہ ۳: ۳۹ [p] زبور ۳۷: ۶ [q] زبور ۴۲: ۳، ۱۰ [r] اور ۲۱: ۱۰ [s] اور ۱۰۵: ۲ [t] یوایل ۲: ۱۷ [t] زبور ۳۰: ۲۶ [u] میکہ ۴: ۱۱ [u] ۲ سم ۲۲: ۴۳ [u] ذکر ۱۰: ۵ [x] عمو ۹: ۱۱، وغیرہ [y] یسعیاہ ۱۱: ۱۶ اور ۱۹: ۲۳، وغیرہ اور ۲۷: ۱۳ هوسیع ۱۱: ۱۱ [y] یرہ ۲۱: ۱۴ میکہ ۳: ۲ [z] یسعیاہ ۳۷: ۲۴

[a] زبور ۶۸: ۲۲ اور ۷۸: ۱۲ [b] یسعیاہ ۲۶: ۱۱ [c] ایوب ۲۱: ۵ اور ۲۹: ۹ [d] زبور ۷۲: ۹ یسعیاہ ۴۹: ۲۳ [e] زبور ۱۸: ۴۵ [f] یرہ ۳۳: ۹ [g] خر ۱۵: ۱۱ [h] خر ۳۴: ۶، ۷ [i] یرہ ۵۰: ۲۰ [i] میکہ ۴: ۷ اور ۵: ۳، ۷، ۸ [k] زبور ۱۰۳: ۹ یسعیاہ ۵۷: ۱۶ یرہ ۳: ۵ [l] لوقا ۱: ۷۲، ۷۳ [m] زبور ۱۰۵: ۹، ۱۰

نحوم نبي کي کتاب

۷۱۳ کے قریب

۱ باب

۱ خدا کي حشمت کي بابت جیسي کہ اُس مہرباني میں جو اپنے لوگوں پر کرتا، اور اُس سختي میں هي جو اپنے مخالفوں پر کرد ھلاتا هی، ظاهر هوتي.

نینوہ[a] کي بابت اِلهامي کلام. اِلقوشي نحوم کي رویا کي کتاب. ۲ خداوند غیور[b] اور اِنتقام لینےوالا خدا هی[c]؛ هاں، خداوند اِنتقام لینےوالا اور قاهر هی؛ خداوند اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا هی، اور اپنے دشمنوں کے لیئے قہر کو رکھ چھوڑتا هی. ۳ خداوند غصہ میں دھیما[d]، مگر زور میں توانا هی[e]؛ اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا؛ خداوند کي راہ گردباد میں اور آندھي میں هی[f]، اور بدلیاں اُسکے پانوؤں کي دھول هیں. ۴ وهي سمندر کو ڈانٹتا هی، اور اُسے سکھا دیتا هی[g]، اور ساري ندیوں کو خشک کر ڈالتا هی؛ بسن[h] اور کرمل کمبھلاتے هیں،

[a] صفن ۲: ۱۳ [b] خر ۲۰: ۵ اور ۳۴: ۱۴ استثنا ۴: ۲۴ یشوع ۲۴: ۱۹ [c] استثنا ۳۲: ۳۵ زبور ۹۴: ۱ یسعیاہ ۵۹: ۱۸

[d] خر ۳۴: ۶، ۷ نحمیاہ ۹: ۱۷ زبور ۱۰۳: ۸ یوناہ ۴: ۲ [e] ایوب ۹: ۴ [f] زبور ۱۸: ۷، وغیرہ اور ۹۷: ۲ حبقوق ۳: ۵، ۱۱، ۱۲ [g] زبور ۱۰۶: ۹ یسعیاہ ۵۰: ۲ متي ۸: ۲۶ [h] یسعیاہ ۳۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور لبنان کے پهول مرجهاتے هیں. ۵ اُس کے خوف سے پهاڑ کانپتے هیں، اور ٹیلے پگهل جاتے هیں، اور زمین اُسکے حضور میں پهول اُٹهتي هی؛ هاں، دنیا، اور سب جو کچهه که اُس میں هی. ۶ اُس کے قهر کے آگے کون کهڑا رہ سکے؟ اور اُس کے قهر شدید کے برابر کون ٹههر سکے؟ اُسکا قهر آگ کي مانند ڈهالا جاتا هی، اور چٹان اُس سے ڈهائي جاتي هیں. ۷ خداوند نیک هی، اور بپت کے دن ایک حصین قلع هی: وہ اُنکو جو اُسکا بهروسا رکهتے هیں پهچانتا هی. ۸ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑي باڑهہ سے نیست و نابود کریگا، اور تاریکي اُسکے دشمنوں کو رگیدیگي. ۹ تم خداوند کے برخلاف هوکے کون منصوبه باندهتے هو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا: بپت دو بار نهیں اُٹهیگي. ۱۰ هرچند وے کانٹوں کي مانند توڑے مروڑے گئے، اور اپني مے سے شرابور هیں، لیکن وے سوکهے پوآل کي طرح بالکل جلائے جائینگے. ۱۱ ‖ایک شریر صلاح کار تجهه میں سے نکلا هی، جو خداوند کے برخلاف هوکے برے منصوبے باندهتا هی. ۱۲ خداوند یوں فرماتا هی، اگرچه وے صحیح و سالم هوں، اور وے بهتیرے ایسے هوویں، تس پر بهي اُسي حالت میں وے کاٹے جائینگے، اور وہ جاتا رهیگا. باوجودے که میں نے تجهه کو دکهہ دیا، پهر کبهي تجهے دکهہ نه دونگا. ۱۳ اور اب میں اُسکا جوآ تجهه پر سے توڑ ڈالونگا، اور تیرے بندهنوں کو ترکا ڈالونگا. ۱۴ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا هی، که تیرے نام کا اور کوئي بویا نه جائیگا؛ میں تیرے بتخانے کے بیچ سے کهودي هوئي اور ڈهالي هوئي مورتوں کو نیست کرونگا؛ میں اُسے تیري قبر کرونگا، کیونکه تو نکما هی. ۱۵ دیکهه، اُسکے پانو پهاڑوں پر هیں، جو خوشخبري لاتا هی، اور سلامتي کي منادي کرتا هی! اے یهوداہ، تو اپني عیدوں کو کیا کر، اپني نذریں، جو تو نے ماني هیں، ادا کر؛ کیونکه اِس کے بعد ‖ شریر تیرے درمیان سے نهیں گذریگا؛ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا.

۲ باب

هولناک اور مفرباب فوجونکي بابت جو خدا کي طرف سے اٹهکے جاکے نینوہ پر چڑهائي کریں.

پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑهہ آیا هی: تو قلع کو محفوظ رکهه، اور راہ کي نگهباني کر، اپني کمر باندهه، اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر. ۲ کیونکه خداوند یعقوب کي رونق کو اِسرائیل کي رونق کي مانند پهر بحال کریگا؛ اگرچه خالي کرنیوالوں نے اُنهیں خالي کیا هی، اور اُنکي ڈالیاں توڑ ڈالي هیں. ۳ اُسکے پهلوانونکي سپر سرخ رنگي گئي هی، جنگي مرد قرمزي پوشاک سے ملبس هوئے هیں؛ گاڑیاں اُسکي طیاري کے دن میں آگ کے جهلکتے هوئے هنسوؤں سے آراسته هیں، اور صنوبر کے بهالے هلائے جاتے هیں. ۴ بازاروں میں گاڑیاں بےطور دوڑتي پهرتیں، شاہراهوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛ وے مشعلوں کي سي نظر آتیں، وے بجلي کي سي کوندهتیں. ۵ وہ اپنے بهادروں کو یاد فرماتا؛ وے چلتے هوئے ٹکر کهاتے؛ وے اُسکي دیوار پر چڑهتے هوئے جلدي کرتے، اور † اڑتلا طیار کیا جاتا. ۶ نهروں کے دروازے کهل جاتے، اور قصر گداز هو جاتا. ۷ ‡ چونکه ایسا ٹههرایا گیا هی، اِس لیئے وہ ننگي کي جاتي، هاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي لونڈیاں کبوتروں کي مانند کٹکتي هوئي ماتم کرتیں، اور چهاتي پیٹتیں. ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کي مانند هی، تو بهي وے بهاگے چلے جاتے هیں. وے پکارینگے، که کهڑے هو، کهڑے هو؛ پر کوئي منهه نهیں پهیرتا. ۹ چاندي کو لوٹو، اور سونے کو لوٹو؛ کیونکه اموال کي کچهه اِنتها نهیں هی؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے هیں. ۱۰ خلو، اور سنسناني، اور ویراني هی؛ دل کا پگهلنا، اور گهٹنوں کا ترترانا؛

‖ عبراني میں، بلعال کا ایک صلاح کار.

‖ عبراني میں، بلعال.

† یا، فصیل.

‡ یا، اگرچه اُسکي مضبوط بنیاد تهي.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

هر ایک کي کمر میں شدت سے درد هي[۸]، اور اُن سبهوں کے چهرے کا رنگ اُڑا هوا هي[۹]. ۱۱ شیرنیوں کا غار اور شیربَبروں کے بچونکي خوراک پانے کي جگهہ کهاں هي[۲]، که جس میں شیربَبر، اور شیرني، اور شیر ببر کے بچے پهرتے تهے، اور اُنکو کسي نے نهیں ڈرایا؟ ۱۲ شیر ببر اپنے بچوں کي خوراک کے موافق پهاڑتا تها، اور اپني شیرنیوں کے لیئے گلا گهونٹتا تها، اور اپني ماندوں کو شکار سے، اور غارونکو پهاڑے هوؤں سے بهرتا تها. ۱۳ ربّ‌الافواج فرماتا هي، که دیکهہ، میں تیرا مُخالف هوں[۱]، اور میں اُسکي گاڑیوں کو جلا دونگا، که دهواں هوکے اُڑیں، اور تلوار تیرے جوان شیربَبروں کو کها جائیگي، اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اور تیرے ایلچیوں کي آواز پهر سني نه جائیگي[۳].

۳ باب

نینوہ کي هولناک تباهي.

خونریز شهر پر[a] واویلا! وہ جهوٹهہ اور لوٹ سے بالکل بهرا هي؛ وہ شکار کو نکل جانے نهیں دیتا. ۲ کوڑے کي آواز، اور پهیوں کي کهڑکهڑاهٹ، اور گهوڑوں کي لدبیوں کا شور، اور اُچهلنیوالي گاڑیوں کي صدا هي[b]. ۳ گهڑچڑهوں کا سوار هو جانا، اور تلواروں کي چمک، اور بهالوں کي جهلک هوتي، اور مقتولوں کا ڈهیر، اور لاشوں کا تودہ هي؛ لاشوں کي اِنتها نهیں؛ وے اُن کي لاشوں پر ٹهوکر کهاتے هیں. ۴ اُس کي خوبصورت جادو کرنیوالي فاحشه کي زناکاریوں کي کثرت سے یهه هوتا هي[c]، که وہ قوموں کو اپني زناکاریوں سے، اور گهرانوں کو اپني جادوگریوں سے بیچ ڈالتي تهي. ۵ ربّ الافواج فرماتا هي، که دیکهه، میں تیرا مُخالف هوں[d]، اور تیرے دامنوں کو اُٹهاکے اُنهیں تیرے منهہ پر پهینک ڈالونگا[e]، اور قوموں کو تیري برهنگي[f]، اور مملکتوں کو تیرا ستر دکهلاؤنگا. ۶ اور میں مکروہ گندگیاں تجهہ[g] پر ڈالونگا، اور تجهے رُسوا کر دونگا[h]، هاں، تجهے انگشتنما کرونگا[i]. ۷ اور ایسا هوگا، که هر ایک جو تجهہ پر نگاہ کریگا، تجهہ سے بهاگیگا[k]، اور کهیگا، که نینوہ ویران هوئي هي؛ اُسپر کون روئیگا[l]؟ میں تیرے لیئے تسلي دینیوالے کهاں سے ڈهونڈهہ لاؤں؟ ۸ کیا تو امون نو[m] سے بهلي هي[n]، جو ندیوں کے درمیان بسي تهي، اور پاني اُسکي چاروں طرف تها، جسکي شهرپناہ سمندر تهي، اور جسکي دیوار دریا پر هوئي؟ ۹ کوش اُسکا زور تها، اور مصر بهي، اور اُنکي اِنتها نه تهي؛ فوط اور لوبم تیرے مدد کرنیوالے تهے. ۱۰ تسپر بهي وہ جلاوطن هوئي، هاں، اسیر هوکے گئي؛ اُس کے بچے اُسکے سب گلیوں کے سرے پر[o] پٹک ڈالے گئے[p]: اور اُنهوں نے اُس کے عزتداروں کے قرعہ ڈالے[q]، اور اُسکے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے. ۱۱ تو بهي سرمست هوگي[r]: تو آپ کو چهپائیگي، تو بهي دشمن کے آگے سے پناہ ڈهونڈهیگي. ۱۲ تیرے سارے حصار ایسے هونگے جیسے اَنجیر کے درخت جنپر پهلے پکے هوئے پهل لگے هیں[s]: که اگر وے هلائے جائیں، تو وے کهانیوالے کے منهہ میں گر پڑینگے. ۱۳ دیکهہ، تیرے لوگ، جو تیرے درمیان هیں، سو عورتوں کے سے هیں[t]: تیري مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے منهہ پر کهلے پڑے رهینگے؛ آگ تیرے اڑبنگوں کو کها جائیگي[u]. ۱۴ تو اُسوقت کے لیئے جب تو گهیري جاوے پاني بهر، اور اپنے اڑتلوں کو مضبوط کر[v]: چهلے میں اُتر، اور گارے کو سان، اور پجاوے کو درست کر. ۱۵ وهاں آگ تجهے کها جائیگي؛ تلوار تجهے کاٹ ڈالیگي؛ وہ، چاٹنیوالي ٹڈي کي طرح، تجهے کها جائیگي[w]، اگرچه تو اپنے تئیں چاٹنیوالي ٹڈیوں کي مانند فراوان کرے، اور هجوم کرنیوالي ٹڈیوں کي طرح آپ کو بهت کرے. ۱۶ تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا که وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[۸] یرم ۳۰: ۶ [۹] یوایل ۲: ۶ [۲] ایوب ۴: ۱۰، ۱۱ حزق ۱۹: ۲-۷ [۱] حزق ۲۱: ۳ اور ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱ نحوم ۳: ۵ [۳] ۲ سلا ۱۸: ۱۷، ۱۹ اور ۱۹: ۹، ۲۳ [a] حزق ۲۲: ۲، ۳ اور ۲۴: ۶، ۹ حبقوق ۲: ۱۲ [b] یرم ۴۷: ۳ [c] یسعیاہ ۴۷: ۹، ۱۲ مکاشفه ۱۸: ۲، ۳ [d] نحوم ۲: ۱۳ [e] یسعیاہ ۴۷: ۲، ۳ یرم ۱۳: ۲۲، ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ میکه ۱: ۱۱ [f] حبقوق ۲: ۱۶

[g] ملا ۲: ۹ [h] عبر ۱۰: ۳۳ [i] مکاشفه ۱۸: ۱۰ [l] یرمیاہ ۱۵: ۵ [m] یرم ۴۶: ۲۵، ۲۶ [n] حزق ۳۰: ۱۴-۱۶ [o] عمو ۶: ۲ [p] نوحه ۲: ۱۹ زبور ۱۳۷: ۹ یسعیاہ ۱۳: ۱۶ هوسیع ۱۳: ۱۶ [q] یوایل ۳: ۳ عبد ۱۱ [r] یرم ۲۵: ۱۷، ۲۷ نحوم ۱: ۱۰ [s] مکاشفه ۶: ۱۳ [t] یرم ۵۰: ۳۷ اور ۵۱: ۳۰ [u] زبور ۱۴۷: ۱۳ یرم ۵۱: ۳۰ [v] نحوم ۲: ۱ [w] یوایل ۱: ۴

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

هوئے؛ چاٹنيوالي ٹڈياں ||| خراب کر ديتيں، اور اُڑ جاتيں. ۱۷ تيرے تاجدار هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کے سے هيں[y]، اور تيرے سردار بڑي سے بڑي ٹڈيونکے سے هيں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رهتي هيں، اور جب آفتاب نکلتا هي، تو بهاگ جاتيں، اور اُنکا مکان معلوم نهيں هوتا که کهاں هي. ۱۸ اي اسور کے بادشاه[z]، تيرے گڈريے سوتے هيں[a]؛ تيرے سردار ليٹ گئے هيں؛ تيري رعايا پهاڑوں پر پراگنده هوئي هيں[b]، اور کوئي نهيں هي، جو اُنکو اِکٹها کرے. ۱۹ تيري شکستگي کا درمان نهيں هي، تيرا زخم کاري هي[c]: سب جو تيري شهرت سنينگے تجه پر تالي بجاوينگے[d]؛ کيونکه کون هي جسپر تيري شرارت سدا هجوم نه کرتي تهي؟

|| يا، پهل جاتي هيں. [y] مکاشفه ۹: ۷ [z] يرمياه ۵۰: ۱۸ حزقي ۳۱: ۳، وغيره

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

[a] خروج ۱۵: ۱۶ زبور ۷۶: ۶ [b] ۱ سلاطين ۲۲: ۱۷ [c] ميکاه ۱: ۹ [d] نوحه ۲: ۱۵ صفنياه ۲: ۱۵ ديکهو يسعياه ۱۴: ۸، وغيره

حبقوق نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمين ميں پهيلي تهي ناله کرتا تها، ۵ يه ظاهر کيا جاتا هي، که کسدي اُسکے هولناک وضع سے انتقام لينگے. ۱۲ اِس پر نبي شکايت کرتا که اِنتقام لينيوالے اسرائيليوں سے بهي بدتر هيں.

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

وه اِلهامي کلام، جو حبقوق نبي نے ديکها. ۲ اي خداوند، ميں کب تک ناله کروں، اور تو نه سنيگا[a]؟ ظلم کے سبب کب تک ميں تيرے آگے چلاؤں، اور تو نه بچاويگا؟ ۳ تو کيوں مجهے بدي کو ديکهنے ديتا، اور آپ آزرده حالي پر نظر کرتا رهتا؟ کيونکه ظلم اور ستم ميرے آگے هيں: وے لوگ موجود هيں، جو فتنه انگيزي اور فساد برپا کرتے هيں. ۴ اِس ليئے شريعت ڈهيلي هو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نهيں هوتا؛ کيونکه شرير راستکاروں کو گهير ليتے هيں[b]؛ اِس سبب جهوٹهي عدالت هو رهي هي.

۵ غيرقوموں کے درميان ديکهو، اور ملاحظه کرو، اور نهايت تعجب کرو: اِسليئے که ميں تمهارے ايام ميں ايک کام کرتا هوں، جسکا بيان هرچند که کوئي تم سے کرے، تم هرگز باور نه کروگے[c]. ۶ کيونکه ديکهو، ميں ||| کسديوں کو چڑها لاؤنگا؛ وے تلخ رو اور تيزمزاج قوم هيں[d]، جو زمين کے وسيع ملکوں ميں هوکے گذر جاتے، تا که اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نهيں هيں چهين ليويں. ۷ وے ڈرانے اور هيبتناک هيں؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتوی اُنهيں سے نکليگا. ۸ اُن کے گهوڑے چيتوں سے بهي تيزقدم هيں، اور وے اُن بهيڑيوں سے بهي جو شام کو نکلتے[e] زياده سبک پا هيں: اور اُنکے سوار جهمکاتے هوئے آتے، هاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے هيں؛ وے عقاب کے مانند[f] جو اپني خوراک پر جهپٹتا هي، پرواز کرتے. ۹ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے هيں؛ اُنکے چهرے صف بصف آگے کي طرف بڑهتے، اور وے اسيروں کو ريت کے دانوں کي مانند جمع کرتے هيں. ۱۰ وے بادشاهوں کو ٹهٹهوں ميں اُڑاتے، اور شاهزادے اُنکے آگے مسخرے هوتے؛ اور وے هر ايک قلع کو ديکهکے هنسي کرتے؛ وے مٹي سے دمدمه باندهکر اُسے لے ليتے. ۱۱ تب اُن کي طبيعت اَور بهي تيز هو جاتي؛ اور وے گذر جاتے، اور گناه کرتے، ايسا گمان کرکے که يه ميري قوت ميرے معبود کي طرف سے هي[g].

۱۲ اي ميرے خداوند خدا، اي ميرے قدوس، کيا تو ازل سے نهيں هي[h]؟ هم نهيں مرينگے. اي خداوند، تو نے اُنهيں

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

[a] نوحه ۳: ۸ [b] ايوب ۲۱: ۷ زبور ۱۳: ۳، وغيره يرمياه ۱۲: ۱ [c] يسعياه ۲۹: ۱۴ اعمال ۱۳: ۴۱ ||| يوري مولي، [d] توريت ۲۸: ۴۹ ... [e] يرمياه ۵: ۶ صفنياه ۳: ۳ [f] يرمياه ۴: ۱۳ [g] دانيال ۵: ۴ [h] زبور ۹۰: ۲ اور ۹۳: ۲ نوحه ۵: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے ٹھہرایا ھی؛ اور اَاے خداے قادر، تونے اُنھیں سرزنش کے لیئے مقرر کیا ھی. ۱۳ تیري آنکھیں ایسي پاک ھیں، کہ تو بدي کو دیکھ نہیں سکتا، اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ھی: پھر کاھیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا ھی، اور جسوقت شریر اُس آدمي کو جو اُس سے راستباز ھی نگل جاتا ھی تب تو کس لیئے چپکا رھتا ھی؟ ۱۴ اور بني آدم کو سمندر کي مچھلیوں کي مانند بناتا ھی، اور کیڑے مکوڑوں کي مانند کرتا ھی، جنپرکوئي حکومت کرنیوالا نہیں. ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسي سے اُٹھا لیتے ھیں، اور اپنے جال میں پھنساتے ھیں، اور مہاجال میں جمع کرتے ھیں: اِسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ھیں. ۱۶ اِسي لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ھیں، اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ھیں؛ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ھی، اور اُنکي غذا چرب ھی. ۱۷ کیا وے اِسلیئے اپنے جال کو خالي کرتے، اور قوموں کو ھر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي، جواب اِلٰہي کي راہ دیکھتے ھي، ۲ وہ اِلہام پاتا، کہ اِنتظار کرنیوالے کو فرض ھی کہ اِیمان لا کے منتظر رھے. ۵ اُنھیں جو کسدیوں پر آوینگي اُن کي حوصلہمندي، ۹ اور لالچ، ۱۲ اور بےرحمي، ۱۵ اور مستي، ۱۸ اور بت‌پرستي کے سبب.

میں اپني دیدگاہ پر کھڑا رھونگا، اور برج پر اپنے لیئے جگہہ ٹھہراؤنگا، اور منتظر رھونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا کہیگا، اور میں اپنے مباحثے کي بابت کیا جواب دونگا. ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ رویا کو لکھ، اور لوحوں پر قلمبند کر، کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے. ۳ کیونکہ یہہ رویا ھنوز ایک مقرري وقت کے لیئے ھی، مگر آخر کو اپنا مضمون ظاھر کریگي، اور جھوٹھہ نہ کہیگي: اگرچہ وہ دیري کرے، تو بھي اُسکا منتظر رہ، کہ وہ یقیناً آئیگي، اور درنگ نہ کریگي. ۴ دیکھ مغرور کو! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ھی: پر صادق اپنے اِیمان سے جیئیگا.

۵ ھاں، ازبسکہ مے دھوکھا دینیوالي ھی، آدمي گستاخ ھوتا؛ وہ اپنے گھر میں نہیں رھتا؛ وہ پاتال کي مانند اپني تمنا بڑھاتا ھی؛ وہ موت کا سا ھی کہ آسودہ نہیں ھوتا؛ بلکہ ساري قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ھی، اور ساري گروھوں کو اپنے نزدیک فراھم کرتا ھی. ۶ کیا سب کے سب اُسکي بابت مثل نہ لاوینگے، اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور نہ کہینگے، کہ اُسپر واویلا ھی جو اُس مال سے، جو کہ اُسکا نہیں ھی، ترقي کرتا ھی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اُوپر بہت سے گرؤ لادتا ھی! ۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ھونگے، اور تو اُنکے لیئے لوٹ ھوگا؟ ۸ اِسلیئے کہ تو نے بہت سي قوموں کو لوٹ لیا ھی، لوگوں کے سارے بچے ھوئے تجھے لوٹ لینگے: آدمیوں کي خونریزي اور ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شہر، اور اُسکے سارے باشندوں پر ھوا.

۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ھی، تا کہ اپنے آشیانے کو بلندي پر بناوے، اور مصیبت کے غلبے سے رھائي پاوے. ۱۰ تو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم حاصل کیا، اور اپني جان کا گنہگار ھوا. ۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ھي چلائیگا، اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگي.

۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزي سے قصبے کو بنا کرتا ھی، اور شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ھی. ۱۳ دیکھو، کیا یہہ حال ربالافواج کي طرف سے نہیں ھی، کہ لوگ آگ ھي کے لیئے محنت مشقت کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے تئیں تھکاویں. ۱۴ کیونکہ جس طرح

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

پاني سے سمندر بھرا ہوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے جلال کي شناسائي سے معمور ہوگي[p]. ۱۵ اُسپر واویلا هی جو اپنے همسائے کو می پلاتا هی، اور اپنے مشکیزے سے اُنڈیلکے اُسے متوالا کرتا هی[q]، تا که تو اُسکا ستر دیکھے[r]. ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بھر گیا هی ؛ تو بھي پي[s]، اور اپني کھلڑي بےپردہ کر. خداوند کے دھنے ہاتھ کا پیاله چو پھیر جکے تجھ تک پہنچیگا، اور تیري شوکت پر شرمندگي کي قی پڑیگي. ۱۷ کیونکه وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے، جسطرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا هی ؛ آدمیوں کي خونریزي، اور ظلم کے سبب، جو ملک، اور شہر، اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا[t].

۱۸ تراشي ہوئي مورت سے کیا حاصل[u]، که اُسکے بنانیوالے نے اُسے کھودکے بنایا هی؟ ڈھالي ہوئي مورت، اور جھوٹھوں کے سکھلانیوالے[x] سے کیا فائدہ، جو کام کا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا هی ؛ که گونگے بتوں[y] کو بناتا هی؟ ۱۹ اُسپر واویلا هی، جو لکڑي سے کہے، که جاگ ; اور بےزبان پتھر سے، که جاگ اُٹھ، وہ سکھلاوے! دیکھ وہ تو هی، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع هی، پر اُسکے بیچ میں مطلقاً دم نہیں[z]. ۲۰ مگر خداوند اپني مقدس هیکل میں هی[a]: ساري زمین اُسکے آگے خاموش ہو رہے[b].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ حبقوق دعا مانگکے وقت خدا کي حشمت کے سبب کانپتا هی. ۱۷ اِعتقاد جو اُسکے اِیمان میں آمیز تھا.

حبقوق نبي کي دعا، شجیونوت کے سر پر[c]. ۲ ای خداوند، میں نے تیري خبر سني، اور ڈر گیا: ای خداوند، تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے ‖ رونق بخش[d]، برسوں کے درمیان اُسے شہرت دے ; قہر کے درمیان رحم کو یاد کر. ۳ خدا † تیمان سے، اور وہ جو قدوس هی کوہ فاران سے آیا[e]. سلاہ. اُس کي شوکت سے آسمان چھپ گیا، اور زمین اُسکي حمد سے معمور ہوئي. ۴ اُسکي جگمگاهٹ نور کي مانند تھي ; اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں : پر وهاں بھي اُسکي قدرت درپردہ تھي. ۵ مري اُسکے آگے آگے چلي[f] ; اور اُسکے قدموں پر آتشي وبا روانه ہوئي[g]. ۶ وہ کھڑا ہوا، اور اُسنے زمین کو ‖ لرزا دیا ; اُسنے نگاہ کي، اور قوموں کو پراگندہ کر دیا ; اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے، اور پراني پہاڑیاں اُسکے آگے دھس گئیں[h] ; اُسکي قدیم راهیں یہي هیں. ۷ میں نے دیکھا که کوشان کے خیموں پر بپت تھي، اور زمین مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے. ۸ کیا تو ندیوں سے بیزار تھا، ای خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب تھا، که تو اپنے گھوڑوں پر، اور فتحیابي کي گاڑیوں پر سوار ہوا[i]؟ ۹ کمان تیري بالکل ننگي کي گئي، جیسا که تو نے فرمایا: هاں، قوموں کے ساتھ قسم بھي کي. سلاہ. تو نے زمین کو چیرکے اُسے ندیاں کر دیا[j]. ۱۰ پہاڑوں نے تجھے دیکھا، اور کانپ گئے[k] ; پاني کي باڑھ بہکے گذر گئي ; گہراؤ نے اپني آواز بلند کي، اور اپنے هاتھ اُوپر کو اُٹھائے[l]. ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھہر گئے[m]، تیرے تیروں کي روشني کے باعث جو اُڑے، اور تیرے بھالے کي چمکاهٹ کے سبب[n]. ۱۲ تو قہر کے ساتھ زمین پر کوچ کر گیا ; تو نے نہایت غصے ہوکے قوموں کو روند ڈالا هی[o]. ۱۳ تو اپني قوم کو رهائي دینے کے لیئے، هاں، اپنے ممسوح کو رهائي دینے کے لیئے نکل چلا ; تو بنیاد کو گردن تک ننگا کرکے، شریر کے گھر کے سر کو کچل ڈالتا هی[p]. سلاہ. ۱۴ تو نے اُسکے سرداروں میں سے اُسے جو عالي درجے کا تھا، اُسي کے بھالوں سے مار ڈالا ; وے مجھے پراگندہ

[p] یسع ۱۱: ۹ [q] هوس ۲: ۵ [r] پید ۹: ۲۲ [s] یرم ۲۵: ۲۶، ۲۷ اور ۵۱: ۵۷ [t] ۸ آیت [u] یسع ۴۴: ۹، ۱۰ اور ۴۶: ۲ [x] یرم ۱۰: ۸، ۱۴ ذکر ۱۰: ۲ [y] زبور ۱۱۵: ۵ ۱ قرن ۱۲: ۲ [z] زبور ۱۳۵: ۱۷ [a] زبور ۱۱: ۴ [b] صفن ۱: ۷ ذکر ۲: ۱۳ [c] زبور ۷ سرنامه [d] ‖ عبراني میں، زندہ کر [d] زبور ۸۵: ۶ † یا، دکھن سے

[e] استثنا ۳۳: ۲ قاض ۵: ۴ زبور ۶۸: ۷ [f] نحوم ۱: ۳ [g] استثنا ۳۲: ۲۴ زبور ۱۸: ۸ ‖ یا، ناپا [h] پید ۴۹: ۲۶ نحوم ۱: ۵ [i] استثنا ۳۳: ۲۶، ۲۷ زبور ۶۸: ۴ اور ۱۰۴: ۳ [j] ۱۰ آیت زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱ [k] خروج ۱۹: ۱۶، ۱۸ قاض ۵: ۴، ۵ زبور ۶۸: ۸ اور ۷۷: ۱۸ اور ۱۱۴: ۴ [l] خروج ۱۴: ۲۲ یشوع ۳: ۱۶ [m] یشوع ۱۰: ۱۲، ۱۳ [n] یشوع ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۴ اور ۷۷: ۱۷، ۱۸ [o] یرم ۵۱: ۳۳ عمو ۱: ۳ میکه ۴: ۱۳ [p] یشوع ۱۱: ۸، ۱۲ اور ۱۱: ۸، ۱۲ زبور ۶۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھي کي طرح نکل آئے؛ اُنکا فخر یہہ تہا، کہ مسکینوں کو هم چپکے نکل جاویں. ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھ، سمندر سے، هاں، بڑے پاني کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا. ۱۶ اِسکے سنتے هي میرا کلیجا دهل گیا؛ اُس آواز سے میرے هونٹھ هلنے لگے: سڑاهٹ میري هڈیوں میں پیٹھ گئي؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا که میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب که وے لوگ جو هم پر حمله کیا چاهتے چڑھ آویں.
۱۷ هرچند که انجیر کا درخت نه پھولے، اور تاکوں میں میوہ نه لگیں، اور زیتونوں کے پھل جاتے رهیں، اور کھیتوں میں کچھ اناج پیدا نه هو، اور گله بھیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تھانوں میں نه رهیں؛ ۱۸ تسپر بھي میں خداوند کي یاد میں خوشي کرونگا؛ میں اپني نجات کے خدا کے سبب خوشوقت هوؤنگا. ۱۹ خداوند خدا میري قوت هی، اور وہ مجھے هرني کے سے پانو دیگا، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر سیر کروائیگا. سردار مغني کے لیئے || میري بینوں کے ساتھ.

|| عبراني میں نجهٰوت: دیکھو زبور ۴ کا سرنامه.

صفنیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱ باب

بابت ایک بڑي آفت کي جسے خدا نے یہوداہ کے چند گناهوں کے سبب سے اُس پر لاني تھي.

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں، خداوند کا کلام، جو صفنیاہ بن کوشي، بن جدلیاہ، بن امریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا. ۲ میں ملک کي سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا هی. ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا؛ هوا کے پرندوں کو، اور سمندر کي مچھلیوں کو، اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هی. ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا هاتھ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقي لوگوں کو، اور کماریم کے نام کو کاهنوں کے ساتھ نیست کرونگا؛ ۵ اور اُنکو بھي، جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے هیں؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے خداوند کي قسم کھاتے هیں، اور ملکام کي سوگند کرتے هیں؛ ۶ اور اُنکو بھي، جو خداوند سے برگشته هوئے هیں، اور جو خداوند کو نهیں ڈھونڈھتے، اور اُسکے طالب نهیں هوتے. ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رهو؛ کیونکه خداوند کا دن نزدیک هی؛ اِسلیئے که خداوند نے ذبیحے کي طیاري کي هی، اور جنهیں اُسنے بلایا اُنهیں مخصوص کیا هی. ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا هوگا، که میں امیروں کو، اور بادشاهزادوں کو، اور اُن سبھوں کو، جتنے که اجنبي پوشاک پہنتے هیں، سزا دونگا. ۹ میں اُسي دن میں اُن سبھوں کو، که جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے هیں، اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے هیں، سزا دونگا. ۱۰ اور اُسي دن میں ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، که مچھلي پھاٹک سے نالے کي آواز، اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کي، اور ٹیلوں پر سے بڑي کھڑکھڑاهٹ کي صدا اُٹھیگي. ۱۱ اې مکتیس کے رهنیوالو، تم ماتم کرو؛

پیشتر مسیح سے ۶۲۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکہ ‖ سارے بیوپاري مارے گئے ؛ وے جو چاندي کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، سو منقطع ہوئے. ۱۲ اور اُس وقت یوں ہوگا، کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جتنے اپني تلچھٹ پر جم گئے ہیں، اور اپنے دل میں کہتے ہیں، کہ خداوند نہ بھلا کریگا، نہ برا کریگا، اُنکو سزا دونگا. ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے؛ وے تو گھروں کو بناوینگے، پر اُنمیں بود و باش نہیں کرینگے؛ اور تاکستان لگاوینگے، پر اُنکي مے نہیں پیئینگے. ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب ہی، ہاں، نزدیک ہی، اور بڑي جلدي کرتا ہی: ہاں، خداوند کے دن کي آواز ہوتي ہی: وہاں زبردست آدمي پھوٹکے روئیگا. ۱۵ وہ دن قہر کا دن ہی، دکھہ اور رنج کا دن، ویراني اور خرابي کا دن، تاریکي اور اُداسي کا دن، ابر اور تیرگي کا دن. ۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگي للکار کا دن. ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت ڈالونگا، یہاں تک، کہ وے اندھوں کے مانند چلینگے، اِسلیئے کہ وے خداوند کے گنہگار ہوئے ؛ اُنکا خون دھول کي طرح گرایا جائیگا، اور اُنکا گوشت گوہ کي مانند. ۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکي چاندي نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا ؛ پر ساري سرزمین کو اُسکي غیرت کي آگ کھا جائیگي ؛ کیونکہ وہ ایک لحظت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا.

‖ یا، کنعان کے سب لوگ.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپني لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ بابت اُس آفت کي جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عموں پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آیا چاہتي تھي.

تم عقل پکڑو اور تامل کرو، اي ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے کہ تقدیر اِلٰہي جنے، اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھس کي مانند جاتا رہے، اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہووے، اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے.

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۳ اي ملک کے سارے حلیم لوگو، جو اُسکے حکموں پر چلتے ہو، تم خداوند کو ڈھونڈھو ؛ راستبازي کو ڈھونڈھو، فروتني کي تلاش کرو ؛ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ. ۴ کیونکہ عزہ ترک کي جائیگي، اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگي : اور اشدود جو ہی وے دن کے دو پہر کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکھاڑي جائیگي. ۵ سمندر کے ساحل کے رہنیوالوں پر، کریتیوں کي قوم پر، واویلا ہی! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف ہی، اي کنعان! فلسطیوں کي سرزمین : میں تجھے نیست و نابود کرونگا، یہاں تک کہ کوئي بسنیوالا نہ رہے. ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاہوں، اور گڑریوں کے حوضوں اور بھیڑ خانوں کے لیئے ہونگے. ۷ اور وہي نواحي یہوداہ کے گھرانے کے باقي لوگوں کے لیئے ہوگي ؛ وے اُس میں چرایا کرینگے ؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رہینگے ؛ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا، اور اُن کي اسیري کو مبدل کریگا.

۸ میں نے موآب کي ملامت اور بني عموں کے طعنے سنے، کہ اُنہوں نے میري قوم کو ملامت کي، اور اُن کي سرحدوں کي مخالفت میں تکبر کیا ہی. ۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپني حیات کي قسم کھاکر فرمایا ہی، یقیناً موآب سدوم کي مانند ہوگا، اور بني عموں عمورہ کي مانند، بلکہ وہ ایسي سرزمین ہوگي، جو پرخار، اور نمکسار اور ہمیشہ کي ویراني رہیگي ؛ میرے لوگوں کے بچے ہوئے اُنہیں لوٹینگے، اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکے مالک ہونگے. ۱۰ یہہ اُن پر اُنکي مغروري کے سبب واقع ہوگا ؛ کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کي ملامت کي ہی، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ہی. ۱۱ خداوند اُنکے لیئے ہیبتناک ہوگا، اور زمین کے

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، که وے گهل جائینگے، اور هر کوئي اپني اپني جگهه میں، هاں، بحري ممالک[g] کے سب باشندے اُس کي پرستش کرینگے[a].
۱۲ تم بهي، ای کوش کے رهنیوالو[a]، میري تلوار[b] سے مارے جاؤگے. ۱۳ اور وه اُتر پر اپنا هاتهه چلائیگا، اور اسور کو خراب کریگا[c]، اور نینوه کو ویران اور بیابان کي مانند خشک کر دیگا. ۱۴ اور گلے اُس کے درمیان لیتینگے[d]، هاں، قوموں کے سارے بهایم[e]؛ هواسل اور ساهي اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے[f]؛ چهچهانے کي آواز اُنکے جهروکهوں میں هوگي؛ اُنکي دهلیزوں میں ویراني هوگي، کیونکه سرو کا کام[g] جو بنا هی بے آز چهوڑا گیا هی.
۱۵ یهه وه شادمان شهر هی جو بےفکر هوکے رهتا تها[h]، جس نے اپنے دل میں کها، که میں هوں، اور میرے سوا کوئي دوسرا نهیں[i]؛ سو وه کیسي ویراني هوا، حیوانوں کے بیتهنے کي جگهه؛ هر ایک جو اُدهر سے گذر کریگا، سو پهپهکاریگا[k]، اور اپنا هاتهه هلاویگا[l].

۳ باب

اس بیان میں، که ۱ نبي یروسلم کو اُسکے بعض گناهوں کے سبب سخت ملامت کرتا هی. ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا که اُس دن کي راه دیکها کریں که جس میں اسرائیل پهر بحال کیا جائیگا. ۱۴ اور نجات اِلهي کے سبب شادماني کریں.

واویلا اُس سرکش اور آلوده اور ظلم کرنیوالے شهر پر! ۲ اُس نے کلام کو نهیں سنا[a]؛ وه تربیت‌پذیر نه هوئي[b]؛ خداوند پر بهروسا نه رکها؛ اور وه اپنے خدا کے نزدیک نه آیا. ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار گرجنیوالے ببر هیں[c]؛ اُسکے قاضي بهیتریئے هیں، جو شام کو نکلتے[d]، اور هڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نهیں چهوڑتے. ۴ اُسکے نبي لافزن اور دغاباز هیں[e]؛ اُس کے کاهنوں نے مقدس کو ناپاک کیا هی؛ اُنهوں نے شریعت سے عدول کیا هی[f]. ۵ خداوند، جو صادق هی[g]، اُس کے درمیان هی[h]، وه کچهه بےانصافي نهیں کریگا؛ وه هر صبح کو اپني عدالت روشني میں لاتا هی، اُس میں کسر نهیں؛ مگر بےانصاف آدمي شرم کو نهیں جانتا هی[i]. ۶ میں نے

قوموں کو کات ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا، که اُن میں کوئي نهیں چلتا؛ اُن کے شهر اُجاڑ هوئے، ایسا که کوئي اِنسان نهیں، کوئي باشنده نهیں. ۷ میں نے کها، که فقط مجهه سے ڈرتي ره؛ تو نصیحت قبول کر[k]؛ ایسا که اُسکي بستي کاتي نه جاوے، اُس سبکے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں تههرایا؛ پر اُنهوں نے سویرے اُتهکر اپني طریقوں کو بگاڑا[l].
۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رهو[m]، خداوند فرماتا هی، اُس دن تک که میں لوت کے لیئے اُتهوں؛ کیونکه میرا اِراده هی، که قوموں کو جمع کروں[n]، اور مملکتوں کو اِکتها کروں، تا که میں اپنے غضب کو، هاں، سارے قهر شدید کو اُن پر نازل کروں؛ کیونکه میري غیرت کي آگ ساري زمین کو نگل جائیگي[o]. ۹ کیونکه میں پهر اُس وقت لوگوں کو پاک هونتهه کر[p] دونگا، تا که وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں، اور || ایک دل هوکر اُسکي بندگي کریں. ۱۰ کوش کي نهروں کے پار سے[q] میرے عابد، هاں، میرے پراگنده لوگوں کي بیتي، میرے لیئے هدیه لاویگي.
۱۱ اُسي دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب، جن سے تو میري گنهگار هوئي هي، خجلت نه اُتهاویگي؛ کیونکه میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور[r] اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے مقدس پهاڑ پر پهر تکبر نه کریگي. ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم[s] کو تیرے درمیان چهوڑ دونگا، اور وے خداوند کے نام پر بهروسا رکهینگے. ۱۳ اِسرائیل کے باقي لوگ[t] بدکاریاں نهیں کرینگے[u]، اور جهوتهه نهیں بولینگے[v]، اور اُنکے منهه میں دغا دینیوالي زبان نهیں پائي جائیگي[x]؛ بلکه وے کهائینگے، اور لیت رهینگے، اور کوئي اُنکو نهیں ڈراویگا[y].
۱۴ ای صیهون کي بیتي، تو گا؛ ای اِسرائیل، تو للکار[z]؛ ای یروسلم کي بیتي، تو اپنے تمام دل سے خوشي اور خورمي کر.

[b] یهد ۱۰ : ۵　[c] سلا ۱ : ۱۱　یوحـ ۳ : ۲۱　[d] یسع ۱۸ : ۱　اور ۱۰ : ۴　یره ۴۶ : ۱　حزق ۳۰ : ۱　[e] زبور ۱۷ : ۱۳　یسع ۱۰ : ۱۲　حزق ۳۱ : ۳　نحوم ۱ : ۱　اور ۲ : ۱۰　اور ۳ : ۱۵، ۱۸　[g] ۶ آیت　یسع ۱۳ : ۲۱، ۲۲　[f] یسع ۳۴ : ۱۱، ۱۴　[g] یره ۲۲ : ۱۴　[h] یسع ۴۷ : ۸　[i] مکاش ۱۸ : ۷　[k] ایوب ۲۷ : ۲۳　نوحه ۲ : ۱۵　حزق ۲۷ : ۳۶　[l] نحوم ۳ : ۱۹

[a] یره ۲۲ : ۲۱　[b] یره ۵ : ۳　[c] حزق ۲۲ : ۲۷　میکه ۳ : ۱، ۱۰، ۱۱　[d] حبق ۱ : ۸　[e] یره ۲۳ : ۱۱، ۳۲　نوحه ۲ : ۱۴　هوسیع ۹ : ۷　[f] حزق ۲۲ : ۲۶　[g] اِستث ۳۲ : ۴　[h] ۵ و ۱۷ آیتیں دیکهو میکه ۳ : ۱۱　[i] یره ۳ : ۳　اور ۶ : ۱۵　اور ۸ : ۱۲

[k] یره ۸ : ۶　[l] یهد ۲ : ۱۲　[m] زبور ۲۷ : ۱۴　اور ۳۷ : ۳۴　امث ۲۰ : ۲۲　[n] یوایل ۳ : ۲　[o] صفن ۱ : ۱۸　[p] یسع ۱۹ : ۱۸　|| عبراني میں، ایک هي کاندهے سے.　[q] زبور ۶۸ : ۳۱　یسع ۱۸ : ۱، ۷　اور ۶۰ : ۴، وغیره　ملا ۱ : ۱۱　اعم ۸ : ۲۷　[r] یره ۷ : ۴　میکه ۳ : ۱۱　متي ۳ : ۹　[s] یسع ۱۴ : ۳۲　ذکر ۱۱ : ۱۱　متي ۵ : ۳　۱ قرن ۱ : ۲۷، ۲۸　[t] یعقو ۲ : ۵　[u] میکه ۴ : ۷　صفن ۲ : ۷　[v] یسع ۶۰ : ۲۱　[x] یسع ۶۳ : ۸　مکاش ۱۴ : ۵　[y] حزق ۳۴ : ۲۸　میکه ۴ : ۴　اور ۷ : ۱۴　[z] یسع ۱۲ : ۶　اور ۵۴ : ۱　ذکر ۲ : ۱۰　اور ۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هي، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هي؛ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ تیرے درمیان هي؛ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي. ۱۶ اُس دن یروشلم کو کہا جائیگا، کہ تو مت ڈر؛ اور صیہون کو، کہ تیرے هاتھ ڈھیلے نہ هوں. ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هي، سو قادر هي؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا؛ اپني محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھ تھا، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکھ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، مارونگا، اور وہ جو لنگڑاتي هي اُسے رهائي دونگا، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنھیں ستودہ اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت کہ میں تمھیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاؤنگا؛ کیونکہ جسوقت تمھاري آنکھوں کے آگے تمھاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نام آور کرونگا، اور تمھیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هي.

حوالے: یوحنا ۱: ۴۱ — حزقی ۴۸: ۳۰ — اِبعي ۱۰: ۱۷ — ملاکی ۳: ۶ اور ۲: ۳ — یسعیاہ ۲۵: ۸ — عبرانی ۱۲: ۲ — اِبعي ۱۰ — اِستثنا ۳۰: ۱ — یسعیاہ ۶۲: ۵ اور ۶۰: ۱۹ — یرمیاہ ۳۲: ۴۱ — نوحہ ۲: ۶ — حزقی ۳۴: ۱۶ — میکاہ ۴: ۶ — یسعیاہ ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۱۲ اور ۵۶: ۸ — حزقی ۲۸: ۲۵ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ — عموس ۹: ۱۴

حجي نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب کہ اُنھوں نے هیکل کو نہیں تعمیر کیا تھا ملامت کرتا هي. ۲ اُن کو ترغیب دیتا کہ اپني کام میں هاتھ لگاویں. ۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعدہ اِلهي سناتا کہ خدا تمھارے ساتھ هوگا.

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے برس، اور اُسکے چھٹھے مهینے، اور اُس مهینے کي پهلي تاریخ، خداوند کا کلام سیالتی‌ایل کے بیٹے زروبابل کو، جو یهوداہ کا ناظم تھا، اور یهوصدق کے بیٹے یهوسوع کو، جو سردار کاهن تھا، حجي نبي کي معرفت پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، کہ یهہ لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابھي نہیں پهنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، کہ ۴ اَرے تم، کیا تمھارا وقت هي، کہ اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہ‌بندي کي گئي هي سکونت کرو، اور یهہ گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، کہ تم اپني راهوں پر غور کرو. ۶ تم نے بهت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو؛ تم کھاتے هو، پر آسودہ نہیں هوتے؛ تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے؛ تم کپڑے پهنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا؛ اور وہ جو مزدوري کرتا هي سو مخنتانہ جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے.

۷ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، کہ تم سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پهاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ؛ میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جالیگي، خداوند فرماتا هي. ۹ تم منتظر بهت کے رهے، اور دیکھو، تھوڑا ملا؛ اور جب تم اُسے گھر میں لئے، تو میں نے اُسپر پھونکا. کیوں؟ ربّ‌الافواج فرماتا هي. سبب یهہ هي، کہ میرا گھر ویران هي، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑتا چلا جاتا هي. ۱۰ اِسلیئے

حوالے: عزرا ۴: ۲۴ اور ۵: ۱ — ذکریاہ ۱: ۱ — نواہ ۳: ۲ — عزرا ۳: ۲ — متی ۱: ۱۲ — لوقا ۳: ۲۷ — نواہ ۱۰: ۱ — عزرا ۳: ۲ اور ۵: ۲ — عبراني میں، کے هاتھ سے — عزرا ۵: ۱ — ۲ سموئیل ۷: ۲ اور ۱۳۲: ۳ وغیرہ — عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ — نوحہ ۳: ۴۰ — آیت ۷ — اِستثنا ۲۸: ۳۸ — هوسیع ۴: ۱۰ — میکاہ ۶: ۱۴، ۱۵ — حجي ۲: ۱۶ — ذکریاہ ۸: ۱۰ — حجي ۲: ۱۶ — حجي ۲: ۱۷

پيشتر مسيح سے ٥٢٠ كے قريب

آسمان تمهارے اوپر بند هي كه اوس نهيں گرتي، اور زمين اپنے حاصل دينے سے باز آئي. ١١ اور ميں نے خشكسالي كو طلب كيا، كه وہ زمين پر، اور پهاڑوں پر، اور اناج پر، اور نئي مے پر، اور تيل پر، اور سب پر، جو زمين سے حاصل هوتا هي، اور انسان پر، اور حيوان پر، اور هاتهہ كي ساري محنت پر آوے.

١٢ تب زروبابل بن سيالتي‌ايل، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، اور قوم كے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا كے كلام كے، اور حجي نبي كي باتوں كے، موافق اسكے كه جسكے ليئے خداوند انكے خدا نے اسے بهيجا تها، شنوا هوئے: اور لوگ خداوند كے حضور ڈر گئے. ١٣ تب خداوند كے پيغمبر حجي نے، خداوند كا پيغام پاكے، اس قوم كو كها، كه خداوند فرماتا هي، ميں تمهارے ساتهہ هوں.

١٤ پهر خداوند نے زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداہ كے ناظم كي روح كو، يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كي روح كو، اور قوم كے باقي لوگوں كي روح كو ترغيب دي: سو وے آئے، اور رب‌الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے ميں مشغول هوئے. ١٥ اور يهہ واقعہ دارا بادشاہ كي سلطنت كے دوسرے برس كے چهٹهيں مهينے كي چوبيسويں تاريخ ميں هوا.

٢ باب

اس بيان ميں، كه ١ نبي لوگوں كو تعمير كے كام كي بابت اس پيغام سے تقويت ديتا، كه دوسري هيكل كي رونق پهلي كي نسبت سے بهت زيادہ هوگي. ١٠ پاك اور ناپاك چيزوں كي مثال سے اُن پر يهہ ظاهر كرتا كه اُن كے گناہ باعث هوئے تهے كه وہ كام رک گيا تها. ٢٠ بابت اُس وعدے كي جو خدا نے زروبابل سے كيا هي.

ساتويں مهينے، اور اُس مهينے كي اكيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پهنچا، اور اسنے كها، كه ٢ اب زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداہ كے ناظم كو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كو، اور قوم كے باقي لوگوں كو فرما اور ايسا كهہ، كه، ٣ تم ميں سے كون رها هي جسنے اس هيكل كو اسكي پهلي رونق پر ديكها؟ اور اب يهہ كيسي هي جو اب ديكهتے هو؟ كيا يهہ اسكي نسبت سے تمهاري نظروں ميں ناچيز نهيں دكهلائي ديتي هي؟ ٤ ليكن، اي زروبابل، مضبوط رہ، خداوند فرماتا هي؛ اور اي يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، مضبوط رہ؛ اور اي سرزمين كے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هي، اور كام كرو؛ كيونكه ميں تمهارے ساتهہ هوں، رب‌الافواج فرماتا هي: ٥ كلام اس عهد كا، جو مصر سے نكلتے وقت ميں نے تم سے باندها، سو قايم هي، اور ميري وہ روح تمهارے درميان رهتي هي: مت ڈرو. ٦ كيونكه رب‌الافواج يوں فرماتا هي، كه هنوز ايك مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد، ميں آسمان، اور زمين، اور تري، اور خشكي كو هلا دونگا: ٧ بلكه ميں ساري قوموں كو هلا دونگا، اور ساري قوموں كي مرغوب چيزيں هاتهہ آئينگي، اور ميں اس گهر كو جلال سے بهر دونگا، رب‌الافواج فرماتا هي: ٨ چاندي ميري هي، اور سونا ميرا هي، رب‌الافواج فرماتاهي. ٩ اس پچهلے گهر كا جلال پهلے گهر كے جلال سے زيادہ هوگا، رب‌الافواج فرماتا هي: اور ميں اس مكان ميں سلامتي بخشونگا، رب‌الافواج فرماتا هي.

١٠ اور دارا بادشاہ كي سلطنت كے دوسرے سال، اور اسكے نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ، خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پهنچا، اور اسنے كها، ١١ كه رب‌الافواج يوں فرماتا هي، شرع كي بابت كاهنوں سے دريافت كر، اور كهہ، ١٢ كه اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے لباس كے دامن ميں ليئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، يا لپسي، يا مے، يا تيل، يا كسي طرح كے كهانے كي چيز كو چهوئے، تو كيا وہ چيز پاك ٹههريگي؟ تب كاهنوں نے جواب ديا، اور كها، كه نهيں. ١٣ پهر حجي نے كها، كه اگر كسي مردہ كے چهونے كے سبب

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئي آدمي ناپاک ہوا ہو[m]، اور اِن میں سے کسي ایک کو چھوئے، تو کیا ناپاک ٹھہریگي؟ کاھنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگي. ۱۴ پھر حجي نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا ھی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري نظر میں ایسا ھي حال ہوا[n]، اور اُن کے ہاتھوں کا ھر ایک کام ایسا ھي ہوا؛ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے، ناپاک ہوئي. ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کي ھیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا، اندیشہ کرو[o]؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں[p]؛ اور جب کولھو کے پاس گیا، کہ پچاس پورہ بھر لیوے، تو فقط بیس پائے. ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم، اور گیروئي، اور اولوں سے[q] تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں[r] مارا، پر تم میري طرف نہ پھرے[s]، خداوند فرماتا ھی. ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت

کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند کي ھیکل کي نیو ڈالي گئي[t]، غور کرو. ۱۹ کیا بیج ھنوز کھلیان میں ھی؟ ہاں، ھنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا[u].

۲۰ پھر اُسي مہینے کي چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم[x] زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا[y]؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا[z]، اور غیر قوموں کي سلطنتوں کي توانائي کھو دونگا، اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا[a]، اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے ھیں ایک ساتھ گر جائینگے، ھر ایک آدمي اپنے بھائي کي تلوار سے. ۲۳ ربالافواج فرماتا ھی، کہ اي میرے بندے زروبابل بن سیالتي ایل، اُسي دن میں تجھے لونگا، خداوند فرماتا ھی، اور نگین کي طرح تجھے جڑونگا[b]، اِس لیئے کہ میں نے تجھے منظور کیا[c]، میں ربالافواج فرماتا ہوں.

ذکریاہ نبي کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۷ گھوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکھي. ۱۲ فرشتہ کي منت کے مطابق تسلي بخش وعدے یروشلم سے کئے جاتے. ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑھئیوں کي رویا جو نظر آئي.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس[e] کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ[f] بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمہارے باپدادوں سے لبے نہایت ناراض ہوا. ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ تم میري طرف پھرو[g]، ربالافواج فرماتا ھی؛ تو میں تمہاري طرف پھرونگا، ربالافواج فرماتا ھی. ۴ تم اپنے باپ دادوں کي مانند مت ہوو، جنھیں اگلے نبیوں نے پکارکے کہا ھی[h]، کہ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ تم اپني بدراھیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ[i]؛ پر اُنھوں نے نہ سنا، اور مجھے نہ مانا، خداوند فرماتا ھی. ۵ تمہارے باپدادے جو تھے، سو کہاں؟ اور انبیا، کیا وے سدا جیتے ھیں. ۶ پر میري وے باتیں[k] اور میرے وے احکام جو

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ کے قريب

ميں نے اپنے خدمتگذار نبيوں کو فرمائے تھے، کيا وے تمهارے باپ‌دادوں تک نهيں پهنچے تھے؟ چنانچه وے پھرے، اور اُنهوں نے کها، که ربّ‌الافواج جيسا اُسنے چاها تها که هم سے کرے، سو هماري عادتوں اورهمارے فعلوں کے مطابق ويسا هي اُسنے هم سے کيا هي[g].

۷ دارا کے دوسرے برس، اورگيارهويں مهينے کي چوبيسويں تاريخ، جو سباط کا مهينا هي، خداوند کا کلام ذکرياه نبي بن برکياه بن عدو کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۸ ميں رات کو ديکهتا تها، اور ديکهو، که ايک شخص ايک سرنگ گھوڑے پر سوار هوکر[h] مهندي کے درختوں کے درميان، جو نشيب ميں تھے، کهڑا تها، اور اُسکے پيچهے سرنگ، اور ||کميت، اور نقرے گھوڑے تھے[i]. ۹ تب ميں نے کها، که اي ميرے خداوند، يے کيا هيں؟ پھر فرشتے نے، جو مجهه سے گفتوگو کرتا تها، مجهے کها، که ميں تجهے دکهاؤنگا، که يے کيا هيں. ۱۰ اور وه شخص جو مهندي کے درختوں کے درميان کهڑا تها، اُسنے جواب ميں کها، که يے وے هيں، جنهيں خداوند نے بهيجا هي، که ساري دنيا ميں سير کريں[k]. ۱۱ اور اُنهوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مهندي کے درختوں کے درميان کهڑا تها، جواب ميں کها، که هم نے ساري دنيا کي سير کي هي[l]، اور ديکهو، ساري زمين بيٹهي هوئي هي، اور آرام سے هي.

۱۲ پهر خداوند کے فرشتے نے جواب ديکر کها، که اي ربّ‌الافواج، تو يروسلم پر اور يهوداه کے شهروں پر، جنپر تو ستر برس[m] سے غضب نازل کرتا هي، کب تک رحم نه کريگا[n]؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب ميں، جو مجهسے گفتوگو کرتا تها، ملائم اور دلپذير باتيں کهيں[o]. ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے گفتوگو کرتا تها، مجهے کها، که تو چلاکے کهه، که ربّ‌الافواج يوں فرماتا هي، که مجهے يروسلم اور صيهون کے ليئے

[g] نوحه ۱: ۱۸ اور ۲: ۱۷ ۵۱۹ کے قريب
[h] يشو ۵: ۱۳ مکا ۶: ۴
|| يا، ابلق.
[i] ذکر ۶: ۲، ۷
[k] عبر ۱: ۱۴
[l] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱
[m] يرم ۲۵: ۱۱، ۱۲
[n] دان ۹: ۲ ذکر ۷: ۵
[o] زبور ۱۰۲: ۱۳ مکا ۱۰: ۹، ۱۰ يرم ۲۹: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

غيرت آتي هي[p]، بلکه بڑي غيرت. ۱۵ اور ميں اُن غير قوموں سے، جو اب بڑے چين سے هيں، نهايت ناخوش هوں؛ که ميں تهوڑا سا بيزار تها[q]، اور اُنهوں نے اُس آفت کو زياده کر ديا. ۱۶ اِس ليئے خداوند يوں فرماتا هي، که ميں رحمت کرکے[r] يروسلم ميں پهر آيا هوں؛ اُس ميں ميرا گهر بنا کيا جائيگا، ربّ‌الافواج فرماتا هي؛ اور ايک رسي يروسلم پر کهينچي جائيگي[s]. ۱۷ پهر چلاکے کهه، که ربّ‌الافواج يوں فرماتا هي، که ميرے شهر اِقبالمندي سے پهر لبريز هونگے، کيونکه خداوند پهر صيهون کو تسلي بخشيگا[t]، اور پهر يروسلم کو مقبول کريگا[u].

۱۸ پهر ميں نے اپني آنکهيں اُٹهائيں، اور نگاه کي، اور ديکهو، که چار سينگ تھے. ۱۹ اور ميں نے اُس فرشتے سے، جو مجهه سے گفتوگو کرتا تها، پوچها، که يے کيا هيں؟ اُسنے مجهے جواب ديا، يے وے سينگ هيں، جنهوں نے يهوداه، اور اِسرائيل، اور يروسلم کو پراگنده کيا هي[v]. ۲۰ پهر خداوند نے مجهے چار بڑهئي دکهلائے. ۲۱ تب ميں نے کها، که يے لوگ کيا کرنے آئے هيں؟ اُس نے جواب ديا، که يے وے سينگ هيں، که جنهوں نے يهوداه کو پراگنده کيا هي، ايسا که کوئي آدمي بهي اپنا سر اُٹها نه سکا؛ ليکن يے اِس ليئے آئے هيں، که اُنهيں ڈراويں، اور غير قوموں کے سينگوں کو، جنهوں نے يهوداه کي مملکت پر اُسکے پريشان کرنے کو اپنا سينگ اُٹهايا هي[w]، گرا ديويں.

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا يروسلم کي خبرداري کرکے کسي کو بهيجتا که اُسے ناپے. ۲ صيهون کے چهڑانے جانے کي خبر دي جاتي. ۱۰ وعده هوتا که خدا اُس کے درميان سکونت کريگا.

پهر ميں نے اپني آنکهيں اُٹهائيں، اور نگاه کي، اور ديکهو، ايک شخص ناپنے کي رسي هاتهه ميں ليئے هوئے هي[a]. ۲ اور ميں نے کها، که تو کهاں جاتا هي؟ اُسنے مجهے کها، که يروسلم کے ناپنے کو[b]، تاکه ديکهوں که اُس کي چوڑائي کتني، اور

[p] يوايل ۲: ۱۸ ذکر ۸: ۲
[q] يسع ۴۷: ۶
[r] يسع ۱۲: ۱ اور ۵۴: ۸ ذکر ۲: ۱۰ اور ۸: ۳
[s] ذکر ۲: ۱، ۲
[t] يسع ۵۱: ۳
[u] يسع ۱۴: ۱ ذکر ۲: ۱۲ اور ۳: ۲
[v] عز ۴: ۱، ۴، ۷ اور ۵: ۳
[w] زبور ۷۵: ۴، ۵
[a] حزق ۴۰: ۳
[b] مکا ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکي لمبائي کتني. ۳ اور دیکھو، وه فرشته جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشته اُسکے اِستقبال کو آیا. ۴ اور اُسے کہا، که دوڑ، اور اُس جوان سے مخاطب هوکے کہه، که یروسلم اُن شہروں کي مانند آباد هوگا، جن کي شہرپناه نه هو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب[c] جو اُس میں هو جاوے. ۵ کیونکه خداوند فرماتا هی، که میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشي دیوار هوونگا[d]، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا[e].

۶ اها، ها، اُترکي سرزمین سے بھاگ کے آؤ[f]، خداوند فرماتا هی؛ اگرچه میں نے تم کو آسمان کي چاروں هواؤں کي مانند پراگنده کیا[g]، خداوند فرماتا هی. ۷ ای صیہون، تو، جو بابل کي بیٹي کے ساتھ رها کرتي هی، اپنے کو چھڑا[h]. ۸ کیونکه ربالافواج یوں فرماتا هی، که حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، که جنھوں نے تمکو غارت کیا؛ فی الحقیقت جو کوئي تمھیں چھوتا هی، سو اُسکي آنکھ کي پتلي کو چھوتا هی[i]. ۹ کیونکه، دیکھ، میں اُن پر اپنا هاتھ هلاؤنگا[k]، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ هونگے: تب تم جانوگے که ربالافواج نے مجھے بھیجا هی[l].

۱۰ ای صیہون کي بیٹي، تو گا، اور خوشي کر[m]؛ کیونکه، دیکھ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[n]، خداوند فرماتا هی. ۱۱ اور اُسي دن[o] بہتیري قومیں خداوند سے میل کرینگي[p]، اور وے میرے لوگ هونگي[q]، اور میں تیرے بیچ میں رهونگا، اور تو جانیگا، که ربالافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا هی[r]. ۱۲ اور خداوند یہوداه کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا[s]، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر هوگا[t]. ۱۳ ای ساري خلقت، خداوند کے آگے چپکي هو رہ[u]؛ کیونکه وه اپنے ||مقدس مکان[x] کے درمیان سے اُٹھا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہوسوع کي نمونه پر، که وه ایک نشاني هی، کلیسیئه کے بحال هو جانے کي، اور مسیح جو شاخ هی اُس کے ظاهر هونے کي خبر دي جاتي.

اور اُسنے مجھے یہه دکھلایا، که سردار کاهن یہوسوع[a] خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا، ||اور شیطان اُسکے دهنے هاتھ اِستاده تھا[b]، تاکه اُس سے مخالفت کرے. ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، که ای شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے[c]؛ هاں، وه خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا هی[d]، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہه لکتي نہیں جو آگ سے نکالي گئي هی[e]؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے[f] فرشتے کے آگے کھڑا تھا. ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنھیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، که میلي پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو. تب اُس نے اُسے کہا، که دیکھ، میں نے تیري بدکاري تجھ سے دور کي، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا[g]. ۵ اور میں نے کہا، که اُسکے سر پر ایک صاف کلاه رکھیں[h]، تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاه رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائي. اور خداوند کا فرشته اُسکے پاس کھڑا هوا. ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، که ۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، که اگر تو میري راهوں پر چلیگا، اور میري ||شریعت کو حفظ کریگا[i]، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا[k]، اور میرے صحنوں کي نگھباني کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے هیں[l] ایسے لوگ دونگا جو که تیري رهنمائي کریں. ۸ اب، ای یہوسوع سردار کاهن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے هیں؛ کیونکه یے اشخاص بطور نشاني کے هیں[m]: که دیکھ، میں اپنے بندے[n] †شاخ[o] نامے کو پیش لاؤنگا. ۹ کیونکه اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا هی، دیکھ: اُس ایک هي پتھر[p] پر سات آنکھیں[q] هونگي؛ دیکھ، میں اُس پر کنده کرونگا، ربالافواج فرماتا

هي؛ اور میں اِس سرزمین کي بدکاري کي سیاست کو ایک هي دن میں دور کرونگا۔ ۱۰ اُسي دن، ربالافواج فرماتا هي، تم میں سے هر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے اپنے همسایے کو بلاویگا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سونہلے شمعدان کي مثال سے یہہ ظاهر کیا جاتا کہ زروبابل کي کوششیں هیکل کي تعمیر کرنے میں بہ انجام نیک هونگي۔ ۱۱ زیتون کے دو درخت جو نظر آئے تھے دو ممسوحوں سے مراد رکھتے۔

اور وہ فرشتہ جو مجھہ سے باتیں کرتا تھا، پھر آیا، اور جیسا کوئي نیند سے جگایا جاتا هي، ویسا اُسنے مجھے جگایا۔ ۲ اور مجھہ کو کہا، تو کیا دیکھتا هي؟ اور میں نے کہا، کہ میں دیکھتا هوں، اور دیکھو، ایک شمعدان بالکل سونے کا، اور اُسکے سر پر ایک کٹورا هي، اور اُس کے اُوپر اُس کے سات چراغ، اور اُن سات چراغوں کي، جو اُس کے اُوپر هیں، سات نلیاں۔ ۳ اور اُس کے نزدیک دو درخت زیتون کے، ایک جو هي کٹورے کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائیں طرف۔ ۴ اور میں نے اُس فرشتے کو، جو مجھہ سے کلام کرتا تھا، جواب دیکر کہا، کہ اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجھہ سے کلام کرتا تھا، جواب دیکر کہا، کیا تو نهیں جانتا، کہ یے کیا هیں؟ میں نے کہا، نهیں، اي میرے خداوند۔ ۶ تب اُسنے مجھے جواب دیکر کہا، کہ یے زروبابل کے لیئے خداوند کا کلام هي، کہ نہ تو ||زور سے، اور نہ توانائي سے، بلکہ میري روح سے، ربالافواج فرماتا هي۔ ۷ اي بڑے پہاڑ، تو کیا هي؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان هو جائیگا: اور وهي سرے کا پتھر یہہ پکارتے هوئے نکالیگا، کہ، اُسپر فضل اُس پر فضل هووے۔ ۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۹ زروبابل کے هاتھوں نے اِس گھر کي نیو ڈالي، اور اُسي کے هاتھ اُسے تمام بھي کرینگے؛ تب تو جانیگا، کہ ربالافواج نے مجھے تم پاس بھیجا هي۔ ۱۰ کیونکہ کون هي جس نے اِن چھوٹي چیزوں کے دن کي تحقیر کي هي؟ کیونکہ خداوند کي وے سات آنکھیں، جو ساري زمین کي سیر کرتي هیں، خوشي سے اُس ساهول کو دیکھتي هیں، جو زروبابل کے هاتھہ میں هي۔ ۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کہا، کہ یے دونوں زیتون کے درخت، جو شمعدان کے دهنے بائیں هیں، کیا هیں؟ ۱۲ اور میں نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کہا، کہ زیتون کي یے دو شاخیں، جو سونے کي دو نلیوں کے متصل هیں، جن کي راہ سے ||سنہلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا هي، سو کیا هیں؟ ۱۳ اُسنے مجھے جواب دیکر کہا، کیا تو نهیں جانتا هي، کہ یے کیا هیں؟ میں نے کہا، نهیں، اي میرے خداوند۔ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ یے وے دو †ممسوح هیں، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رهتے هیں۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جھوٹھي قسم کھانیوالوں کا لعنتي حال جتایا جاتا هي۔ ۵ عورت کي مثال سے جسے ایک ایفہ میں قید کرکے بابل لیگئے، یہہ بات ظاهر کي جاتي، کي بني اِسرائیل کي بتپرستي وهیں رهیگي، اور پھر نمود نہ کریگي۔

تب میں پھرا، اور میں نے اپني آنکھیں اُوپر کیں، اور نظر کي، اور، دیکھو، ایک اُڑتا هوا طومار۔ ۲ اُسنے مجھے کہا، کہ تو کیا دیکھتا هي؟ میں نے جواب دیا، کہ ایک اُڑتا هوا طومار دیکھتا هوں، جس کي لنبائي بیس هاتھہ، اور چوڑائي دس هاتھہ۔ ۳ پھر اُسنے مجھے کہا، یہہ وہ لعنت هي، جو تمام روے زمین پر نازل هوتي هي؛ اور هر ایک جو چوري کرتا هي، اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا؛ اور هر ایک جو جھوٹھي قسم کھاتا هي اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۴ میں اُسے پیش لاتا، ربالافواج فرماتا هي، اور وہ چور کے گھر میں، اور اُسکے گھر میں، جو میرے نام

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

|| با، لشکر۔

|| عبراني میں، وہ سونا نکلا، وغیرہ

† عبراني میں، تیل کے فرزند۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کي جهوتهي قسم کهاتا هي^c، گهسیگا، اور اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت برباد کریگا^d.

۵ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کها، که اب تو اپني آنکهیں اُتها، اور دیکهه، که یهه جو نکل آتا هي کیا هي. ۶ میں نے کها، که یهه کیا هي؟ وه بولا، که یهه جو نکلتا هي، ایک ایفه هي. اور اُسنے کها، که ساري سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هي. ۷ اور دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هي: اور ایک عورت هي جو ایفه کے بیچوں بیچ بیتهي هوئي هي. ۸ اور اُسنے کها، که یهه شرارت هي. اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منهه پر دهر دیا. ۹ پهر میں نے اپني آنکهیں اُتهائیں، اور نگاه کي، اور، دیکهو، دو عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں میں بهري تهي: کیونکه اُنکے پنکهه لَکلَک کے پنکهوں کي مانند تهے: اور وے ایفه کو آسمان زمین کے ادهر میں اُتها لے گئیں. ۱۰ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، کها، که وے ایفه کو کدهر لے جاتي هیں؟ ۱۱ اُسنے مجهے کها، اِس واسطے لیئے جاتي هیں که سنعار کي سرزمین میں^e اُسکا ایک گهر بناویں^f: که وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر رکها جائیگا.

۶ باب

۱ چار گاڑیوں کي رویا. ۹ اِس بیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثل سے مسیح کي، جو شاخ هي، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هي.

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اوپر اُتهائیں، اور نگاه کي: تو دیکهو، اُن دو پهاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں: اور وے پهاڑ تانبے کے پهاڑ تهے^a. ۲ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے^b، اور دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے^c: ۳ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے^d، اور چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاه‌سفید

گهوڑے تهے. ۴ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها^a، خطاب کرکے کها، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ۵ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر کها، که یے آسمان کي چاروں روحیں هیں^b، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور میں کهڑي تهیں، اور اب^c نکلکر جاتي هیں. ۶ اور مشکي گهوڑے، جو اُس میں هیں، سو اُتر^d ملک میں جاتے هیں، اور نقرے اُنکي پچهه طرف جاتے هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے هیں. ۷ اور سیاه‌سفید نے نکلکر یهه مانگا، که ساري سرزمین پر سیر کریں^e: اور اُسنے کها، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو: اور اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي. ۸ تب اُسنے مجهه کو پکارا، اور اُسنے کها، که اُنکو دیکهه جو اُتر کے ملک کو گئے هیں: اُنهوں نے میرے جي کو اُتر کے ملک میں تهنڈا کیا هي^f.

۹ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۰ تو اسیروں سے یعنے، خلدي، اور طوبیاه، اور یدعیاه سے جو بابل سے آئے هیں، لے. اور تو اُسي دن جا، هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل هو: ۱۱ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں کو بنا^k، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق سردار کاهن کے سر پر رکهه: ۱۲ اور اُس سے یوں کهه، که رب‌الافواج یوں فرماتا هي، که دیکهه، وه شخص^l، جسکا نام شاخ^m هي: اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه خداوند کي هیکل کو بنا کریگا^n: ۱۳ هاں، وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا: اور وه صاحب شوکت هوگا^o، اور اپنے تخت پر بیتهکے حکومت کریگا: اور وه اپنے تخت پر جلوس کرکے کاهن بهي هوگا^p: اور سلامتي کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي. ۱۴ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور یدعیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے هونگے، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک یادگاري^q هووین. ۱۵ اور وے، جو دور دور هیں^r، سو آوینگے، اور خداوند کي هیکل میں تعمیر کرینگے: اور تم جانوگے،

|| عبراني میں، ذکر.

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

که ربّ‌الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا هي. اور اگر تم خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري کروگے، تو یوں هوگا.

۷ باب

۱ اسیروں کا سوال روزہ رکھنے کي بابت. ۴ اِس بیان میں، که نبي روزے کے مقدمے میں اُن کو ملامت کرتا. ۸ اسیري جو هوئي سو گناہ کے سبب سے هوئي.

۵۱۸

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں هوا، که خداوند کا کلام نویں مهینے کي چوتھي تاریخ، یعنے، کسلیو مهینے میں، ذکریاہ کو پهنچا: ۲ یہہ اُس وقت هوا جس وقت بیت‌ایل نے شراَضر، اور رجم‌ملک، اور اُنکے لوگوں کو بهیجا تها، تاکه وے خداوند کے چهرے کو مناویں، ۳ اور که ربّ‌الافواج کے گهر کے کاهنوں سے اور نبیوں سے کهیں، کیا میں پانچویں مهینے میں روؤں اور آپ کو الگ کر رکهوں، جیسا که میں نے سالهاسال سے کیا هي؟

۴ تب ربّ‌الافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۵ تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاهنوں سے کهہ، که جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مهینے میں اُن ستر برس تک روزہ رکها، اور ماتم کیا، تو کیا کبهي میرے لیئے، هاں، میرے هي لیئے روزہ رکها تها؟ ۶ اور جب تم نے کهایا اور پیا، تو کیا تم نے اپنے لیئے نه کهایا اور پیا؟ ۷ کیا یے وے باتیں نهیں هیں، جو خداوند نے اگلے نبیوں کي معرفت سے پکار پکار کے کهیں، جس وقت که یروسلم آباد اور آسودہ‌حال تها، اور اُسکے گرداگرد کے شهر ویسے هي تهے، جس‌وقت لوگ دکهن کي سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تهے؟

۸ پهر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پهنچا: اور اُسنے کها، که ۹ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، که تم سچي عدالت کرو، اور هر کوئي اپنے بهائي پر کرم اور رحم کیا کرے. ۱۰ اور بیوہ، اور یتیم، اور مسافر، اور مسکین پر ظلم نه کرو: اور کوئي تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نه کرے جو اُسکے بهائي نے اُسکے ساتهه، کیا هو. ۱۱ لیکن وے شنوا نه هوئے، بلکه اُنهوں نے گردن‌کشي کي، اور اپنے کانوں کو بند کیا، تاکه نه سنیں. ۱۲ بلکه اُنهوں نے اپنے دلوں کو کرند سا بنایا، تاکه شریعت کو، اور اُن پیغاموں کو، جنهیں ربّ‌الافواج نے اگلے نبیوں کي معرفت اپني روح سے بهیجا تها، نه سنیں: اِس لیئے ربّ‌الافواج کي طرف سے بڑا قهر نازل هوا. ۱۳ اور یوں هوا، که جس طرح میں چلّایا، اور وے شنوا نه هوئے، اُسي طرح وے چلّائے، اور میں نے نهیں سنا، ربّ‌الافواج فرماتا هي: ۱۴ بلکه میں نے اُنهیں اُن ساري قوموں میں، جنسے وے ناواقف تهے، پراگنده کیا. اِس طرح اُنکے پیچهے سرزمین ویران هوئي، ایسي که کسي نے اُس میں آمد و رفت نه کیا: کیونکه اُنهوں نے اُس دلچسپ زمین کو ویران کرایا هي.

۸ باب

۱ یروسلم کے بحال هوجانے کے حق میں. ۹ اِس بیان میں، که تعمیر کرنے کي بابت نبي اُن کو ترغیب دیتا اِس لحاظ سے که خدا نے اُن پر بڑي مهرباني کي تهي. ۱۶ نیک کام کرنے کا فرض اُن پر جتایا جاتا. ۱۸ وعدہ هي که اخیر میں اُن کي خوشي اور ترقي دونوں هونگي.

پهر خداوند کا کلام مُجهه کو پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، که مجهے صیهون کے لیئے بڑي سے بڑي غیرت هوئي هي: بلکه بڑے قهر کے ساتهه مجهے اُسکے لیئے غیرت هوئي. ۳ خداوند یوں فرماتا هي، که میں صیهون میں پهر آیا، اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا: اور یروسلم کا نام سچائي کي بستي هوگا، اور ربّ‌الافواج کا پهاڑ مقدس پهاڑ کهلائیگا. ۴ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هي، که پهر بوڑهے مرد اور بوڑهي عورتیں یروسلم کے کوچوں میں بیٹهي هوئي هونگي، اور هر ایک شخص کے هاتهه میں اُسکے بڑهاپے کے سبب اُسکا عصا هوگا. ۵ اور شهر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور هونگے، جو کوچوں

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

هي میں کہیلتي هونگي۔ ۶ اور ربالافواج یوں فرماتا هی، که اگرچه یهه اِن دنوں میں اِس قوم کے باقي لوگوں کي نظر میں حیرتافزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي حیرتافزا هوگا[h]، ربالافواج فرماتا هی؟ ۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه، میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے ملک، اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے چهڑا لونگا[i]؛ ۸ اور میں اُنهیں لاؤنگا، اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛ اور وے میرے لوگ هونگے[k]، اور میں سچائي و صداقت[l] سے اُنکا خدا هونگا۔

۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که ای لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں نبیوں[m] کي زبان سے سنتے هو، جو اُس دن کهي تهیں، جب ربالافواج کے مسکن، یعنے، هیکل کي نیو ڈالي جاتي تهي[n]، تاکه وه بنا کیا جاوے، اپنے هاتهه مضبوط کرو[o]۔ ۱۰ کیونکه اُن دنوں سے آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي، اور نه حیوان کا کرایا تها[p]؛ اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي سلامتي نه تهي[q]؛ کیونکه میں نے سب آدمیوں کو روانه کیا، که اُن میں سے هر ایک اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے۔ ۱۱ لیکن اب میں اِس قوم کے باقي لوگوں کے لیئے نهیں هوونگا جس طرح میں اگلے ایام میں تها، ربالافواج فرماتا هی؛ ۱۲ بلکه زراعت کا خوب پیداوار هوگا[r]: که تاک اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل دیگي[s]، اور آسمان اپني اوس بخشینگے[t]؛ اور میں اِس قوم کے باقي لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کرونگا۔ ۱۳ اور یوں هوگا، ای یهوداه کے گهرانے، اور ای اِسرایل کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تهے[u]، اُسي طرح سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک برکت هوگے[x]: مت ڈرو، بلکه تمهارے هاتهه مضبوط هوں[y]۔ ۱۴ کیونکه ربالافواج یوں فرماتا هی، که جس طرح سے میں نے قصد کیا تها[z] که تم کو سزا دوں، جس وقت تمهارے باپدادوں نے مجهے غصیور کرایا، ربالافواج فرماتا هی، اور میں اپنے ارادے سے پچهتا کے باز نه آیا[a]؛ ۱۵ اُسي طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِراده کیا هی، که یروسلم اور یهوداه کے گهرانے سے نیکي کروں؛ پس، تم مت ڈرو۔

۱۶ پر لازم هی که تم اِن باتوں پر عمل کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کهے[b]، اور تم اپنے پهاٹکوں میں سچي اور صحیح عدالت کرو۔ ۱۷ اور تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس سے کي هو[c]، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه کرے[d]؛ کیونکه میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکهتا هوں، خداوند فرماتا هی۔

۱۸ پهر ربالافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که چوتهے مهینے کا روزه[e]، اور پانچویں کا روزه[f]، اور ساتویں کا روزه[g]، اور دسویں کا روزه[h]، اهل یهوداه کے لیئے خوشي اور خرمي کے دن[i] اور طربانگیز عیدیں هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي کو عزیز رکهو[k]۔ ۲۰ ربالافواج یوں فرماتا هی، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور بهتیرے شهروں کے رهنیوالے آوینگے؛ ۲۱ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے، تاکه هم خداوند کے چهرے کو مناویں[l]، اور ربالافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي، هاں، میں هي جاؤنگا۔ ۲۲ اور بهتیري اُمتیں اور زوراور قومیں ربالافواج کے ڈهونڈهنے کو[m]، اور خداوند کے چهرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگي۔ ۲۳ ربالافواج یوں فرماتا هی، که اُن دنوں میں ایسا هوگا، که قوموںکے دس مرد، جنکي جدي جدي لغت هو، هاتهه بڑهائینگے، هاں، ایک یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور کهینگے، که هم تمهارے ساتهه جائینگے؛ کیونکه هم نے سنا هی، که خدا تمهارے ساتهه هی[o]۔

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپني کلیسیاء کي حمایت کرتا. ۹ نبي صیہون کو نصیحت کرتا، کہ مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صلحجُو بادشاہت کے آنے کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعدہ کہ میں فتح دونگا اور حمایت بھي کرونگا.

خداوند کا اِلہامي کلام[a] جو حدرک کي سرزمین کي مخالفت میں هی، اور وہ دمشق[b] تک پہنچکے وہاں ٹھہر جائیگا: پھر اُس وقت هوگا، جب بني آدم اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي آنکھیں خداوند کي طرف هونگي[c]. ۲ اور وہ حمات[d] کي مخالفت میں بھي، جو اُسکے متصل هی؛ صور[e] اور صیدا[f] کي مخالفت میں بھي، هرچند کہ وہ بڑي عقلمند هی[g]. ۳ هاں، اگرچہ صور نے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دھول کي طرح چاندي کا تودہ کیا[h]، اور چوکھے سونے کا گلیوں کي کیچڑ کي مانند؛ ۴ دیکھو، خداوند اُسے خارج کریگا[i]، اور وہ اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسي کو کھا لیگي. ۵ عسقلون دیکھیگي، اور ڈریگي، اور عزہ بھي دیکھیگي اور بہت درد کھائیگي[l]؛ عقرون بھي، کہ اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمندہ هوئي: اور عزہ سے بادشاہ جاتا رهیگا، اور عسقلون بےچراغ هوگي. ۶ اور ایک اجنبي زادہ اشدود میں تخت نشین هوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منہ میں سے، اور اُسکي نفرت انگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وہ، هاں، وہ بھي همارے خدا کے لیئے بچ رهیگا، اور وہ اُس ناظم کي مانند هوگا، جو یہوداہ میں هی، اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا. ۸ اور میں اپنے گھر کے آسپاس خیمہ کھڑا کرونگا[n]، جس وقت وہ فوج کے سبب سے چڑھکے گذر جائے اور اُس وقت بھي جب وہ پھر آوے؛ تس پیچھے کوئي ظالم اُن کے درمیان نہیں گذریگا[o]؛ کیونکہ اب میں اپني آنکھوں سے دیکھتا هوں[p].

۹ اي صیہون کي بیٹي، تو نہایت خوشي کر؛ اي یروسلم کي بیٹي، تو خوب للکار[q]؛ کہ دیکھ، تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا هی[r]؛ وہ صادق هی، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں هی؛ وہ فروتن هی، اور گدھے پر، بلکہ جوان گدھے پر، هاں، گدھي کے بچے پر سوار هی. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي گاڑیاں، اور یروسلم کے گھوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا[t]: اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کي اِنتہا تک هوگي. ۱۱ اور تو جو هی، تیرے ساتھ کے عہد کے لہو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جہاں پاني نہیں هی نکالکے باهر کرونگا[x].

۱۲ تم اُس مضبوط قلعہ میں پھر آؤ، اي اُمیدوار اسیرو[y]: میں آج کے دن کہتا هوں، کہ میں تجھے دو چند دونگا[z]؛ ۱۳ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لیئے جھکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بھر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، اي صیہون، برپا کیا هی، کہ تیرے هي بیٹوں پر چڑھیں، اي یونان میں نے تجھے پہلوان کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند اُنکي مدد کے لیئے دکھلائي دیگا، اور اُسکے تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]؛ هاں، خداوند یہوواہ نرسنگا پھونکیگا، اور وہ دکھن کے بگولوں[b] کے ساتھ خروج کریگا. ۱۵ اور ربّ الافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتھروں کو گراکے اُنہیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[c] وے معمور هونگے. ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا، وہ اُنہیں بھیڑوں کي طرح اُسي دن بچا لیگا: کیونکہ وے تاج کے جواهر کے مانند هونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اوپر بلندي پکڑینگے[e]. ۱۷ کیونکہ اُس کا اِحسان کیا هي عظیم هی[f]، اور اُسکا حسن کیا هي خوب! نوجوان غلے سے بڑھینگے، اور لڑکیاں نئي مے سے[g].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کي اور نہ کہ بتوں کي پناہ ڈھونڈھنا ھی. ۵ جس طرح سے خدا نے اپنے گلے سے ملاقات کي تھي کہ اُنھیں سزا دے، سو وہ اُن سے دوچار ہوگا کہ اُنھیں بچاوے اور بحال کرے.

تم خداوند سے مانگو[a]، کہ وہ اخیر برسات میں[b] مینھہ برساوے[c]؛ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا، اور مینھہ شدت سے برساتا، اور ھر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا. ۲ کیونکہ ترافیم نے بطالت کي باتیں کہي ھیں[d]، اور غیب‌بینوں نے دھوکھا دیکھا ھی، اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ھی؛ وے ھوا کي سي تسلي دیتے ھیں[e]: اِسلیئے وے گلے کي مانند بھٹک رھے؛ اُنھوں نے دکھہ پایا، اِس لیئے کہ اُنکا کوئي چرواھا نہ تھا[f]. ۳ میرا غضب چرواھوں پر بھڑکا ھی، اور میں نے بکروں کو سزا دي ھی[g]؛ تد بھي ربُ‌الافواج نے اپنے گلے، یعنے اھل یہوداہ پر، نظر کي ھی[h]، اور اُنکو جنگ‌گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا[i]. ۴ اُسي کي طرف سے کونے کا پتھر[k]، اُسي سے کھونٹي[l]، اُسي سے جنگي کمان، اُسي سے ھر ایک حاکم نکلیگا.

۵ اور وے پہلوانوں کے مانند لڑائي میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کي طرح لتاڑینگے[m]؛ اور وے لڑینگے، اِس لیئے کہ خداوند اُنکے ساتھہ ھی، اور اُنھیں جو گھوڑوں پر سوار ھیں خجل کر دینگے. ۶ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا، اور یوسف کے گھرانے کو رھائي بخشونگا؛ اور میں اُنھیں لاکے پھر بٹھلاؤنگا[n]، اِس لیئے کہ میں نے اُن پر رحم کیا ھی[o]؛ اور وے ایسے ھونگے، گویا کہ میں نے اُنھیں کدھي دور نہیں کیا تھا؛ کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ھوں، اور اُنکي سنونگا[p]. ۷ اور اِفرائیم پہلوان سا ھوگا، اور اُنکا دل، جیسا کہ مي سے، ویسا مسرور ھوگا[q]؛ بلکہ اُن کي اولاد بھي دیکھیگي اور شادماني کریگي؛ اُن کا دل خداوند میں خوش ھوگا. ۸ میں اُنکے لیئے سیٹي بجاؤنگا[r]، اور اُنھیں فراھم کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنکے لیئے فدیہ دیا ھی، اور وے بہت ھو جائینگے، جس طرح آگے بہت ھو گئے تھے[s]. ۹ ھرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا[t]، تو بھي وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے[u]، اور وے اپنے بال‌بچوں سمیت جیئینگے، اور پھر آوینگے. ۱۰ میں اُن کو مصر کي سرزمین سے پھر لاؤنگا[x]، اور اُنھیں اسور سے سمیٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کي سرزمین میں پھر لاؤنگا، یہاں تک کہ اُنکے لیئے گنجائش نہ ھوگي[y]. ۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا؛ اور وہ سمندر کي لہروں کو ماریگا، اور دریا کي ساري گہرائیاں سوکھہ جائینگي[z]؛ اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا[a]، اور مصر کا عصا جاتا رھیگا[b]. ۱۲ اور میں اُن کو خداوند میں تقویت دونگا، اور وے اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے[c]، خداوند فرماتا ھی.

۱۱ باب

۱ یروسلم کے برباد ھوجانے کي بابت. ۳ اِس بیان میں، کہ برگزیدوں کي خبر لي جاتي، اور باقي لوگ مردود ھوتے. ۱۰ مسیح کے اِنکار کرنے کے سبب نعم اور حبل دونوں لاٹھیاں توڑي جاتیں. ۱۵ ایک سوارف چرواہان کا ذکر ھی کہ وہ برپا ھوگا اور لعنتي ھو جائیگا.

اي لبنان[a]، تو اپنے دروازوں کو کھول دے، تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے. ۲ اي سرو کے درختو، تم نوحہ کرو؛ اِس لیئے کہ دیودار گر گئے؛ کیونکہ شاندار غارت ھوئے ھیں؛ اي بسني بلوط کے درختو، فغان کرو؛ کیونکہ محافظ بن گرا ھی[b]. ۳ چرواھوں کے نالے کي آواز ھی، اِس لیئے کے اُنکي حشمت غارت ھوئي؛ جوان شیر ببروں کے گرجنے کي آواز ھی کیونکہ یردن کا فخر ڈھایا گیا. ۴ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ھی، کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لیئے ھیں چرا[c]؛ ۵ جن کے مالک اُنھیں ذبح کرتے ھیں، اور گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے[d]؛ اور اُن میں سے ھر ایک جو اُنھیں بیچتا ھی، کہتا ھی، کہ

[a] یرم ۱۴: ۲۲
[b] ایوب ۲۹: ۲۳ / یوایل ۲: ۲۳
[c] اِستا ۱۱: ۱۴ / یرم ۱۰: ۱۳
[d] قاض ۱۷: ۵ / یرم ۱۰: ۸ / حبق ۲: ۱۸
[e] ایوب ۲۱: ۳۴
[f] حزق ۳۴: ۵
[g] حزق ۳۴: ۱۷
[h] لوقا ۱: ۶۸
[i] غزل ۱: ۹
[k] کر ۴: ۱۷
[l] یسع ۲۲: ۲۳
[m] زبور ۱۸: ۴۲
[n] یرم ۳: ۱۸ / حزق ۳۷: ۲۱
[o] ھوسیع ۱: ۷
[p] ذکر ۱۳: ۹
[q] زبور ۱۰۴: ۱۵ / ذکر ۹: ۱۵
[r] یسع ۵: ۲۶
[s] یسع ۴۹: ۱۹ / حزق ۳۶: ۳۷
[t] ھوسیع ۲: ۲۳
[u] اِستا ۳۰: ۱
[x] یسع ۱۱: ۱۱، ۱۶ / ھوسیع ۱۱: ۱۱
[y] یسع ۴۹: ۲۰
[z] یسع ۱۱: ۱۵، ۱۶
[a] یسع ۱۴: ۲۵
[b] حزق ۳۰: ۱۳
[c] میکہ ۴: ۵
[a] ذکر ۱۰: ۱۰
[b] یسع ۳۲: ۱۹
[c] ۷ آیت
[d] یرم ۲: ۳ / اور ۵۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

خداوند مبارک هو، که میں مالدار هوا[e]؛ اور اُنکے چرواهوں میں سے کوئي اُن پر رحم نہیں کرتا هي. ۶ کیونکه میں ملک کے رهنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا، خداوند فرماتا هي؛ پر دیکهه، میں اُن آدمیوں کو، هر ایک شخص کو اُس کے همسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور میں اُنهیں اُنکے هاتهه سے نہیں چهڑاؤنگا. ۷ پس، میں نے اُن بهیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تهیں[f]، هاں، گلے کے مسکینوں[g] کو، چرایا؛ اور میں نے دو لاٹهیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسري کو حبل؛ اور گلے کو چرایا. ۸ اور میں نے تین چرواهوں کو ایک مہینے میں[h] هلاک کر دیا، اور میري جان نے اُن سے نفرت رکهي، اور اُنکا جي بهي مجهسے بیزار هوا. ۹ تب میں نے کہا، که میں تمهیں پهر نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا هي اُسے مرنے دو[i]؛ اور جو کاٹے جانے پر هي، کاٹا جاوے؛ اور جو باقي رهینگے، سو اُن میں سے هر ایک دوسرے کا گوشت کهائے. ۱۰ تب میں نے اپني لاٹهي نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ که اپنے عہد کو، جو میں نے ساري قوموں سے باندها تها، توڑوں. ۱۱ سو وہ اُسي دن میں توڑي گئي؛ اور جهنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو میري راہ تکتے، تب جانا، که یہه خداوند کي بات هي. ۱۲ اور میں نے اُنهیں کہا، که اگر تمهاري نظر میں بهلا لگے، تو میري قیمت مجهے دو؛ اور نہیں تو، مت دو؛ اور اُنهوں نے میرے مول کي بابت تیس روپیے تولکے دیئے[l]. ۱۳ اور خداوند نے مجهے حکم دیا، که اُسے کمهار پاس پهینک دے[m]، اُس اچهي قیمت کو جو اُنهوں نے میري ٹهہرائي تهي؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گهر میں کمهار کے لیئے پهینک دیا. ۱۴ تب میں نے اپني دوسري لاٹهي حبل کو کاٹ ڈالا، تاکه اُس برادري کو جو یہوداہ اور اِسرائیل میں هي توڑ ڈالوں.

e یسع ۲۱: ۱۰ هوسع ۱۲: ۸
f ۴ آیت
g صفن ۳: ۱۲ متي ۱۱: ۵
h هوسع ۵: ۷
i یرم ۱۵: ۲ اور ۴۳: ۱۱
k صفن ۳: ۱۲ ۷ آیت
l متي ۲۶: ۱۵ دیکهو خر ۲۱: ۳۲
m متي ۲۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۱۵ اور خداوند نے مجهے کہا، که تو پهر نادان چرواهے کے هتهیار اپنے لیئے لے[o]. ۱۶ کیونکه دیکهه، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکي جو هلاک هونے پر هیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو جو بهٹکا هوا هي نہیں ڈهونڈهیگا، اور اُسکو جو زخمي هوا چنگا نہیں کریگا، اور اُسے جو کهڑا رهتا نہیں چرائیگا، پر موٹوں کا گوشت کهائیگا، اور اُن کے کهروں کو توڑ ڈالیگا. ۱۷ اُس بدذات گڑریے پر واویلا هي[p]، جو گلے کو چهوڑ جاتا هي! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکي دهني آنکهه پر هوگي؛ اُسکا بازو بالکل سوکهه جائیگا، اور اُس کي دهني آنکهه پهوٹ جائیگي.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یروسلم ایک پیالہ هي جس کے سبب وہ آپ کانپتي، ۳ اور ایک پتهر هي جس سے اُس کے دشمن دب جاتے. ۶ یہوداہ کي بابت که کیونکر فتحیابي کے ساتهه وہ بحال هوجائیگا. ۹ یروسلم کي توبه کي بابت.

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اِسرائیل پر هي؛ وہ خداوند فرماتا هي، جو آسمانوں کو پهیلاتا هي[a]، اور زمین کي نیو ڈالتا هي، اور اِنسان کے اندر اُسکي روح پیدا کرتا هي[b]؛ ۲ دیکهو، میں ایسا کرونگا، که یروسلم آس پاس کي ساري قوموں کے لیئے اتهرتهراهٹ کا پیاله هوگي[c]، اور یہوداہ کا بهي یہه حال هوگا، جس وقت که یروسلم گهیرا جاوے. ۳ اور میں اُس دن[d] یروسلم کو ساري قوموں کے لیئے ایک بهاري پتهر کر دونگا[e]، اور سب جو اُسے اُٹهائینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچه زمین کي ساري قومیں اُسکے مقابل جمع هونگي. ۴ اُسي دن، خداوند فرماتا هي، میں هر ایک گهوڑے کو ایسا مارونگا[f]، که سب حیران رہ جاویں، اور اُسکے سوار کو دیوانه کر دونگا؛ مگر اپني آنکهیں یہوداہ کے گهرانے پر کهلي هوئي رکهونگا، پر قوموں کے سب گهوڑوں کو مارونگا که وے اندهے هو جاویں. ۵ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

o حزق ۳۴: ۲، ۳، ۴
p یرم ۲۳: ۱ حزق ۳۴: ۲ یوحنا ۱۰: ۱۲، ۱۳
a یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۴۵: ۱۲، ۱۸ اور ۴۸: ۱۳
b گن ۲: ۷ واعظ ۱۲: ۷ یسع ۵۷: ۱۶ عبر ۱۲: ۹
c یا، نشے کا پیاله. یسع ۵۱: ۱۷، ۲۲، ۲۳
d ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۱ آیتیں ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۳
e متي ۲۱: ۴۴
f زبور ۷۶: ۶ حزق ۳۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

که یروسلم کے باشندے، ربالافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هی.
۶ میں اُس دن یهوداه کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑیوں کے بیچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درمیان هووے، کرونگا[g]؛ اور وے دهنے بائیں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلینگے؛ اور یروسلم پهر اپنے مقام پر یروسلم هي میں نشست کریگي. ۷ اور خداوند یهوداه کے خیموں کو پهلے رهائي دیگا، تاکه داؤد کا گهرانا، اور یروسلم کے باشندے یهوداه کي بنسبت اپني زیاده بڑائي نه کریں. ۸ اُسي دن خداوند یروسلم کے باشندوں کي حمایت کریگا؛ اور وه جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا[h]، اور داؤد کا گهرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.
۹ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں اُن ساري قوموں کي، جو یروسلم پر چڑهائي کرنے آتي هیں، سراغ لگاؤنگا، که میں اُنهیں هلاک کروں[i]. ۱۰ اور میں داؤد کے گهرانے پر، اور یروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا[k]؛ اور وے مجهه پر، جسے اُنهوں نے چهیدا هی، نظر کرینگے[l]؛ اور وے اُس کے لیئے ماتم کرینگے، جیسا کوئي اپنے اِکلوتے کے لیئے ماتم کرتا هی[m]؛ اور وے اُس کے لیئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹهے کے لیئے تلخکامي میں پڑتا هی. ۱۱ اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم هوگا[n]، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي میں[o]. ۱۲ اور ساري مملکت ماتم کریگي[p]، هر ایک گهرانا علیحده؛ داؤد کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ناتن[q] کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۳ لاوي کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ || سمعي کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۴ سارے گهرانے جو باقي رهینگے، ایک ایک گهرانا علیحده، اور اُنکي جوروان علیحده.

۱۳ باب

۱ بابت اُس چشمه کي، ۲ جس سے یروسلم کي ناپاکي، جو بتپرستي اور جهوٹهي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائیگي. ۷ مسیح کے مارے جانے کي بابت، اور تیسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق میں.

اُس دن[a] گناه اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گهرانے کے لیئے، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے، ایک سوتا || پهوٹ نکلیگا[b].
۲ اور اُسي دن یوں هوگا، ربالافواج فرماتا هی، که میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنهیں پهر کوئي یاد نه کریگا: اور میں نبیوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا. ۳ اور ایسا هوگا، که جب کوئي نبوت کریگا، تو اُسکے ما باپ، جنسے وه پیدا هوا، اُسے کهینگے، که تو نه جیئیگا، کیونکه تو خداوند کا نام لیکے جهوٹهه بولتا هی؛ اور اُسکے باپ اور ما، جنسے وه پیدا هوا، جس وقت وه پیشینگوئي کریگا، اُسے هول مارینگے[e]. ۴ اور اُس دن ایسا هوگا، که نبیوں میں سے هر ایک، جس وقت وه نبوت کرے، اپني رویا سے شرمنده هوگا[f]؛ اور وے کبهي بالوالي لباس[g] نه پهنینگے، تاکه فریب دیں. ۵ بلکه ایک ایک کهیگا، که میں نبي نهیں؛ میں کسان هوں[h]؛ کیونکه میري اِبتداے جواني سے کسي نے مجهے غلام کر رکها تها. ۶ اور ایک اُس سے پوچهیگا، که تیرے هاتهوں پر یے کیا زخم هیں؟ تو جواب دیگا، وے زخم هیں، جو مجهے اپنے دوستوں کے گهر میں لگے.
۷ اے تلوار، تو میرے چرواهے پر، اُس اِنسان پر، جو میرا همدم هی[k]، بیدار هو، ربالافواج فرماتا هی؛ اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[l]؛ پر میں اپنا هاتهه چهوٹوں پر[m] چلاؤنگا. ۸ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، که ساري سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے، اور مرینگے؛ لیکن تیسرا حصه اُس میں

|| عبراني میں، کهولا جائیگا.

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

باقي رهيگا". ۹ اور ميں تيسرے حصے
كو چلاؤنگا، كه وے آگ كے درميان[o] هوكے
گذريں، اور ميں أنهيں يوں صاف كرونگا
جس طرح سے روپے كو صاف كرتے
هيں[p]: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے
كو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور
ميں أنكي سنونگا[q]: ميں كهونگا، كه
يے ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے،
كه خداوند ميرا خدا[r].

۱۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يروسلم كے غارت كرنيوالے آپ غارت كيئے
جائينگے. ۴ مسيح كے آنے كي بابت، اور أن نعمتوں كے حق
ميں جو أس كي بادشاهت كے وسيلے سے ملتيں. ۱۲ يروسلم
كے دشمنوں پر مري جو هوگي. ۱۶ باقي لوگوں كي خداوند
كي طرف رجوع هونے كي، ۲۰ اور أن كے لوٹ كے مال
كے مقدس هو جانے كي بابت.

ديكهو، خداوند كا دن آتا هي[a]، اور
تيرے لوٹ كا مال تيرے درميان بانٹا
جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں كو
فراهم كرونگا[b] كه يروسلم پر چڑهيں اور
لڑيں: اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر كے
گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت
كي جائينگي: اور آدها شهر اسير هوكے
جائيگا: پر وے جو باقي رہ جائينگے،
شهر ميں كاٹے نه جائينگے. ۳ تب
خداوند خروج كريگا، اور أن قوموں كے
ساتهه، جس طرح سابق ميں جنگ كے
دن لڑا تها، لڑائي كريگا.
۴ اور أسكے پانو أسي دن زيتون كے
پهاڑ پر[d]، جو يروسلم كے سامهنے پورب كو
هي، جمے رهينگے: اور زيتون كا پهاڑ
بيچوں بيچ سے پچهم كي طرف اور پورب
كي طرف كو ايسا پهٹ جائيگا، كه أس
ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي[e]:
كيونكه آدها پهاڑ أتر كي طرف سرك
جائيگا، اور آدها أسكا دكهن كي طرف.
۵ اور تم ميرے پهاڑوں كي وادي كو
بهاگوگے: كيونكه پهاڑوں كي وادي آصل
سے جا ملیگي: هاں، جس طرح سے
تم شاه يهوداه عزياه كے ايام ميں زلزلے كے
آگے[f] بهاگے تهے، أسي طرح سے بهاگوگے:
كيونكه خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور

[n] روم ۱۱ : ۵
[o] يسعه ۴۸ : ۱۰
[p] ۱ پطر ۱ : ۶، ۷
[q] زبور ۵۰ : ۱۵ اور ۹۱ : ۱۵
ذكر ۱۰ : ۶
[r] زبور ۱۴۴ : ۱۵
يرم ۳۰ : ۲۲
حزق ۱۱ : ۲۰
هوس ۲ : ۲۳
ذكر ۸ : ۸
[a] يسعه ۱۳ : ۹
يوايل ۲ : ۳۱
اعم ۵ : ۲۰
[b] يوايل ۳ : ۲
[c] يسعه ۱۳ : ۱۶
[d] ديكهو حزق ۱۱ : ۲۳
[e] يوايل ۳ : ۱۲، ۱۴
۷۸۷ كے قريب
[f] عمو ۱ : ۱
[g] متي ۲۵ : ۳۱
اور ۲۴ : ۳۰، ۳۱
اور ۲۵ : ۳۱
يهود ۱۴

سارے قدسي تيرے ساتهه[h]. ۶ اور أسي
دن ايسا هوگا، كه نفيس اجرام فلك كي
روشني نه هوگي: پر نهايت كثيف
تاريكي هوگي. ۷ پر ايك دن هوگا[i] جو
خداوند كو معلوم هي[k]: وه تو دن اور
رات نه هوگا: بلكه يوں هوگا، كه شام
كے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور أسي دن
يوں هوگا، كه جيتا پاني يروسلم ميں سے
جاري هوگا[m]: أسكا آدها پوربي سمندر
كي طرف، اور أسكا آدها پچهمي سمندر
كي طرف: ايام گرمي ميں اور جاڑے
ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري
دنيا كا بادشاه هو جائيگا[n]: أس دن
ايك خداوند هوگا، اور أسكا نام ايك هوگا[o].
۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوكے أس
عراباه كي مانند هو جائيگي[p]، جو جبع
سے ليكے رمون تك يروسلم كي دكهن
طرف هي، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين
كے پهاٹك سے پهلے پهاٹك كے مقام تك
اور كونے كے پهاٹك تك، اور حننيايل
كے برج[q] سے بادشاه كے انگوري كولهوؤں
تك، اپنے هي موقع پر آباد كي جائيگي[r].
۱۱ اور لوگ أس ميں سكونت كرينگے،
اور پهر لعنت مطلق نه هوگي[s]: بلكه
يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].
۱۲ اور وه مري، كه جس سے خداوند
ساري قوموں كو، جو لڑنے كو يروسلم پر
چڑهه آويں، ماريگا، سو يه هي: أن كا
گوشت جس وقت وے اپنے پانوؤں پر
كهڑے هونگے، فنا هو جائيگا: اور أن كي
آنكهيں أن كے چشمخانوں ميں گل
جائينگي، اور أن كي زبان أنكے منه ميں
سڑ جائيگي. ۱۳ اور أسي دن يوں هوگا،
كه خداوند كي طرف سے أنكے درميان
بڑي گڑبڑاهٹ آ پڑيگي[u]، اور أن ميں
سے ايك دوسرے كا هاتهه پكڑيگا، اور أسكا
هاتهه دوسرے كے هاتهه كے مقابل أٹهايا
جائيگا[v]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں
لڑيگا، اور ساري غير قوموں كا مال جو
آسپاس هيں، كيا سونا، كيا روپا، كيا

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

[h] يوايل ۳ : ۱۱
[i] مكاش ۲۲ : ۵
[k] متي ۲۴ : ۳۶
[l] يسعه ۳۰ : ۲۶
اور ۶۰ : ۱۹، ۲۰
مكاش ۲۱ : ۲۳
[m] حزق ۴۷ : ۱
يوايل ۳ : ۱۸
مكاش ۲۲ : ۱
[n] دان ۲ : ۴۴
مكاش ۱۱ : ۱۵
[o] افس ۴ : ۵، ۶
[p] يسعه ۴۰ : ۴
[q] نحم ۳ : ۱
اور ۱۲ : ۳۹
يرم ۳۱ : ۳۸
[r] ذكر ۱۲ : ۶
[s] يرم ۳۱ : ۴۰
[t] يرم ۲۳ : ۶
[u] ۱ سمو ۱۴ : ۱۵، ۲۰
[v] قاض ۷ : ۲۲
۲ توا ۲۰ : ۲۳
حزق ۳۸ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

لباس، بڑي كثرت سے فراهم* كيا جائيگا[y].

١٥ اور گهوڑوں، اور خچروں، اور اونٹوں، اور گدهوں، اور سب حيوان كو جو اُن لشكرگاهوں ميں هونگے، اُسي طرح كي مري[z] جيسي يهه هى ماريگي.

١٦ اور يوں هوگا، كه هر ايك جو اُن سب قوموں ميں سے، جو يروسلم پر چڑه آويں، بچ رهيگا، سال به سال بادشاه ربُ‌الافواج كو سجده كرنے[a]، اور عيد خيمے[b] ماننے كو جائيگا. ١٧ اور يوں هوگا، كه زمين كے سارے گهرانوں ميں سے، جو بادشاه ربُ‌الافواج كے آگے سجده كرنے كو يروسلم ميں نه آوے، اُنپر مينهه نه برسيگا[c]. ١٨ اور اگر مصر كا گهرانا نه چڑه جائے، اور نه آوے، تو اُن پر بهي نهيں پڑيگا[d]؛ بلكه اُن پر وه مري هوگي، جس سے خداوند اُن غير قوموں كو، جو نهيں جاتي هيں كه خيموں كي عيد مانيں، ماريگا. ١٩ يهي مصر كي سزا هوگي، اور ساري قوموں كي سزا، جو نهيں جاتي هيں كه خيموں كي عيد مانيں.

٢٠ اُسي دن گهوڑوں كي ||گهنٹيوں پر يهه رقم هوگا، **قدس يهوواه كو**[e]، اور خداوند كے گهر كي ديگ اُن پيالوں كے جو مذبح كے آگے دهرے گئے برابر هونگي. ٢١ بلكه يروسلم اور يهوداه ميں كي سب ديگ ربُ‌الافواج كے ليئے قدس هونگي اور وے سب، جو ذبيحے كو ذبح كرتے هيں آوينگے، اور اُن ميں سے كسي كو لينگے، اور اُن ميں پكاوينگے؛ اور اُس دن ميں پهر كوئي كنعاني[j] ربُ‌الافواج كے گهر ميں نه هوگا[k].

|| يا، لگاموں پر.

ملاكي نبي كي كتاب

١ باب

اُس بيان ميں، كه ١ ملاكي اِسرائيل پر شكايت كرتا، كه اُن ميں پيار نه تها؛ ٦ كه اُن كي صاف بےديني تهي؛ ١٢ اور خدا كي بےعزتي كرتے تهے.

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

خداوند كا اِلهامي كلام جو ملاكي ||كي معرفت سے اِسرائيل كے ليئے اِرشاد هوا.

٢ خداوند فرماتا هى، كه ميں نے تمهيں پيار كيا هى[a]. تد بهي تم كهتے هو، كه تو نے هميں كيونكر پيار كيا؟ كيا عيسو يعقوب كا بهائي نه تها؟ خداوند فرماتا هى؛ ليكن ميں نے يعقوب كو پيار كيا[b]، ٣ اور ميں نے عيسو سے دشمني ركهي، اور اُس كے پهاڑوں اور اُسكي ميراث كو ويران كركے دشتي سانپوں كے نصيب كيا[c].

٤ چونكه ادوم كهتا هى، كه همارا تهس نهس تو هوا؛ ليكن هم پهركے، ويران مكانوں كي تعمير كرينگے. ربُ‌الافواج فرماتا هى، كه وے تعمير تو كريں، پر ميں ڈهاؤنگا؛ اور لوگ اُن كا يهه نام ركهينگے شرارت ||كي مملكت، اور وه قوم، جس پر هميشه خداوند كا قهر هو رها. ٥ اور تمهاري آنكهيں ديكهينگي، اور تم كهوگے، كه خداوند كي بزرگي اِسرائيل †كي مملكت سے هووے[d].

٦ بيٹا اپنے باپ كي[e]، اور نوكر اپنے آقا كي تعظيم كرتا هى: پس، اگر ميں باپ هوں، تو ميري عزت كهاں[f]؟ اور اگر آقا هوں، تو ميرا خوف كهاں؟ ربُ‌الافواج تمهيں كهتا هى، اى كاهنو، جو ميرے نام كو حقير جانتے هو. تو بهي تم كهتے هو، كه كس بات ميں هم نے تيرے نام كو ذليل كيا[g]؟ ٧ تم ميرے مذبح پر ناپاك روٹياں[h] چڑهاتے هو، اور كهتے هو، كه كيونكر هم نے تجهے ناپاك كيا؟ اِس ميں، كه كهتے هو، خداوند كي ميز حقير هى[i]. ٨ كه جب تم اندهے كو قرباني كے ليئے گذرانتے هو، تو كيا برا نهيں هى[k]؟ اور اگر لنگڑے كو اور بيمار كو گذرانو، تو كيا برا

|| عبراني ميں، كے هاتهه سے.
|| عبراني ميں، كا سواد.
† عبراني ميں كے سوانے.

پيشتر مسيح سے ٣٩٧ كے قريب

نهيں؟ اب تو وه چيز اپنے حاكم كي نذر كر؛ تو كيا وه تجهه سے راضي هوگا، اور تو اُسكے آگے منظور نظر هوگا؟ ربّ الافواج فرماتا هى. ٩ اب تم خدا ||كو مناؤ، تا كه وه هم پر رحم فرماوے: تمهارے هي †سبب سے يهه هوا هى؛ كيا وه تمهيں اپنا منظور نظر كريگا؟ ربّ الافواج فرماتا هى. ١٠ تمهارے درميان ايسا كون هى جو مفت دروازه بند كرے؟ تم ميرے مذبح پر رايگان آگ سلگانے پر راضي نهيں هو. ميں تم سے راضي نهيں هوں، ربّ الافواج فرماتا هى؛ اور تمهارے هاتهه كا هديه هرگز قبول نه كرونگا. ١١ كيونكه آفتاب كے طلوع سے اُسكے غروب تك ميرا نام قوموں كے درميان بزرگ هوگا؛ اور هر مكان ميں ميرے نام پر لبان اور پاك هديے گذرانے جائينگے: كيونكه ميرا نام قوموں كے درميان بزرگ هوگا، ربّ الافواج فرماتا هى. ١٢ ليكن تم نے اُسے ناپاك كيا؛ چونكه كهتے هو، كه خداوند كي ميز نجس هى* اور اُسكا پهل، هاں، اُس كي خوراك، بےحقيقت هى. ١٣ اور تم نے كها، كه ديكهو، كيا بڑي تكليف هى! اور اُسے تحقير كيا، ربّ الافواج فرماتا هى؛ پهر تم پهاڑے هوئے، اور لنگڑے، اور بيمار كو لائے، اور اِسي طرح كا هديه گذرانا؛ كيا ميں اُسكو تمهارے هاتهه سے قبول كروں؟ ربّ الافواج فرماتا هى. ١٤ پر وه جو دغاباز هى اُس پر لعنت، كه اُسكے گلے ميں نر هى، پر معيوب چيز كي نذر كرتا اور خداوند كے لئے گذرانتا هى؛ كيونكه ميں بڑا بادشاه هوں، ربّ الافواج فرماتا هى، اور ميرا نام قوموں كے درميان خوف كا باعث هوگا.

٢ باب

اِس بيان ميں، كه ١ وه كاهنوں كو سخت ملامت كرتا، اِس لئے كه اُنهوں نے عهد سے غفلت كي تهي، ١١ اور لوگوں كو بهي ڈانٹتا هى اِس لئے كه اُنهوں نے بت‌پرستي، ١٤ اور زناكاري، ١٧ اور بےايماني كي تهي.

اور اب، اى كاهنو، تمهارے لئے حكم هى. ٢ اگر تم شنوا نه هوگے، اور دل ميں يهه نه ركهوگے كه ميرے نام كو بزرگي دو، ربّ الافواج فرماتا هى، تو ميں لعنت كو تم پر بهيجونگا، اور ميں تمهاري بركتوں پر لعنت كرونگا؛ هاں، اُن ميں كے ايك ايك پر ميں لعنت كرونگا، اِس لئے كه تم اُس بات پر دل نهيں لگاتے هو. ٣ ديكهو، ميں تمهارے ضرر كے لئے بيج پر بددعا كرونگا؛ اور نجس جو هى، هاں، تمهاري مقدس عيدوں ميں نجس جو هوتا، تمهارے منهه پر پهينك دونگا، اور لوگ تم كو اُس سميت لے جائينگے. ٤ اور تم جانوگے، كه ميں نے تم كو يهه حكم بهيجا هى، اِس لئے كه ميرا عهد لاوي كے ساتهه رها، ربّ الافواج فرماتا هى. ٥ ميرا عهد زندگي اور سلامتي كي بابت جو كه ميں نے اُسے ديں، اُسكے ساتهه تها، كيونكه وه مجهه سے ڈرتا رها، اور ميرے نام كے حضور ترسان رها. ٦ سچائي كي شريعت اُسكے منهه ميں تهي، اور اُسكے لبوں ميں كوئي شرارت پائي نه گئي؛ وه ميرے ساتهه سلامتي اور راستي سے چلتا رها، اور اُسنے بهتوں كو بدي كي راه سے پهيرا. ٧ كيونكه كاهن كے هونٹهوں ميں چاهيئے كه معرفت حفاظت سے رهے. اور لازم هى كه لوگ اُسكے منهه سے شريعت كو تلاش كريں؛ اِس لئے كه وه ربّ الافواج كا رسول هى. ٨ پر تم راه سے كنارے هوگئے؛ تم نے بهتوں كو شريعت ميں ٹهوكر كهلائي؛ تم نے لاوي كے عهد كو خراب كيا، ربّ الافواج فرماتا هى. ٩ اور اِس لئے ميں نے تمهيں تمام قوم كے آگے ذليل اور حقير كيا، كه تم نے ميري راهوں كو حفظ نهيں كيا، بلكه تم شريعت ميں طرفدار هوئے. ١٠ كيا هم سبهوں كا ايك هي باپ نهيں؟ كيا ايك هي خدا نے هم سبهوں كو پيدا نه كيا؟ پس، كيا سبب هى، كه هم اپنے باپ‌دادوں كے عهد كو ناپاك كرتے، اور آپس ميں ايك دوسرے سے بےوفائي كرتے؟

١١ يهوداه نے بےوفائي كي هى؛ اِسرائيل اور يروسلم ميں ايك مكروه كام هوا هى: يهوداه نے خداوند كے مقدس كو جسے اُسنے عزيز جانا، ناپاك كيا، اور اجنبي معبود

ايوب ٣٢ : ٨ ; || عبراني ميں، كے چهرے كو. † عبراني ميں، هاتهه سے. هوسع ١٣ : ٩ ; ١ قرنتي ٩ : ١٣ ; يسعياه ١ : ١١ ; يرم ٦ : ٢٠ ; عمو ٥ : ٢١ ; زبور ١١٣ : ٣ ; يسعياه ٦٦ : ١٩ ; يسعياه ٦٠ : ٧ ; يوحنا ٤ : ٢١، ٢٣ ; ١ تمطاؤس ٢ : ٨ ; مكاشفه ٨ : ٣ ; يسعياه ٦٦ : ١٩، ٢٠ ; ٧ آيت ; احبار ٢٢ : ٢٠ وغيره ; ٨ آيت ; زبور ٤٧ : ٢ ; ١ تمطاؤس ٦ : ١٥

احبار ٢٦ : ١٤ وغيره ; استثنا ٢٨ : ١٥ وغيره ; ١ سلاطين ١٤ : ١٠ ; گنتي ٢٥ : ١٢ ; حزقي ٣٤ : ٢٥ اور ٣٧ : ٢٦ ; استثنا ٣٣ : ٨، ٩ ; استثنا ٣٣ : ١٠ ; يرم ٢٣ : ٢٢ ; يعقوب ٥ : ٢٠ ; احبار ١٠ : ١١ ; استثنا ١٧ : ٩، ١٠ اور ٢٤ : ٨ ; عز ٧ : ١٠ ; يرم ١٨ : ١٨ ; حجي ٢ : ١١، ١٢ ; گلتي ٤ : ١٤ ; ١ سموئيل ٢ : ١٧ ; يرم ١٨ : ١٥ ; نحميا ١٣ : ٢٩ ; ١ سموئيل ٢ : ٣٠ ; ١ قرنتي ٨ : ٦ ; افس ٤ : ٦ ; ايوب ٣١ : ١٥

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

کي بيٹي بياہ لايا. ۱۲ خداوند اُس شخص کو جو ايسا کرتا هي، کيا وہ جو پهرا ديتا، يا وہ جو جواب ديتا، اور اُسے بهي جو ربالافواج کے آگے هديه گذرانتا هي، نابود کر ڈاليگا، که وہ يعقوب کے خيموں ميں نه رهے. ۱۳ اور پهر تم نے دوبارہ کيا، که خداوند کے مذبح کو آنسوؤں، اور نالوں، اور فريادوں تلے چهپا ديا، يهاں تک که وہ پهر کبهي هديه قبول نه کرے، اور تمهارے هاتهه کي نذر خوشي سے کبهي نه لے. ۱۴ تس پر بهي تم کهتے هو، که سبب کيا هي؟ سبب يه هي، که خداوند تيرے اور تيري جواني کي جورو کے درميان گواہ هوا، که تو نے اُس سے بےوفائي کي هي: تد بهي وہ تيري جاني، اور تيرے عهد کي جورو هي. ۱۵ اور کيا اُسنے ايک هي کو نه بنايا، باوجودے که روح کا بقيه اُسي کا رها. اور کاهے کو ايک؟ تا که ||خدا ترس نسل پاوے. اِس ليئے تم اپني طبيعت سے خبردار رهو، اور کوئي اپني جواني کي جورو سے بےوفائي نه کرے. ۱۶ کيونکه خداوند اِسرائيل کا خدا فرماتا هي، که ميں طلاق سے بيزار هوں، اور اُس سے بهي، جو ظلم تلے اپني ||لباس کو چهپا ڈالتا هي، ربالافواج فرماتا هي: اِس ليئے تم اپني طبيعت کي بابت خبردار رهو، تا که بےوفائي نه کرو.

۱۷ تم نے اپني باتوں سے خداوند کو بيزار کر ديا هي. تد بهي تم کهتے هو، که کس بات ميں هم نے اُسے بيزار کيا؟ اِس ميں، جو کهتے هو، که هر کوئي جو برائي کرتا هي، سو خداوند کي نظر ميں نيک هي اور وہ اُن سے خوش هي: اور يه، که اِنصاف کا خدا کهاں هي؟

۳ باب

۱ مسيح کے رسول کي بابت، اور مسيح کي حشمت اور فضل کے حق ميں. ۷ لوگوں کي بغاوت کي بابت. ۸ پهر اِس بات ميں، که کيونکر اُنهوں نے خدا سے چوري کي تهي. ۱۳ پهر که اُنهوں نے بدزباني کي تهي. ۱۶ برگزيدوں کے وعدے جو خداترسوں سے کيئے گئے.

ديکهو، ميں اپنے رسول کو بهيجونگا، اور وہ ميرے آگے ميري راہ کو درست کريگا: اور وہ خداوند جس کي تلاش ميں تم هو، هاں، عهد کا رسول، جس سے تم خوش هو، وہ اپني هيکل ميں ناگهان آويگا: ديکهو، وہ يقيناً آويگا، ربالافواج فرماتا هي. ۲ پر اُسکے آنے کے دن ميں کون ٹههر سکيگا، اور جب وہ نمود هوگا، کون هي جو کهڑا رهيگا؟ کيونکه وہ ||سنار کي آگ اور دهوبي کے صابن کي مانند هي: ۳ اور وہ روپے کا ميل کاٹتا هوا، اور اُسے خالص کرتا هوا بيٹهيگا: اور وہ بني لاوي کو پاک کريگا: وہ اُنهيں روپے اور سونے کي مانند صاف کريگا، تا که وے راستبازي سے خداوند کے آگے هديه گذرانيں. ۴ تب يهوداہ اور يروسلم کا هديه خداوند کو پسند آويگا، جيسا اگلے دنوں ميں اور گذرے هوئے برسوں ميں تها. ۵ اور ميں عدالت کے ليئے تمهارے نزديک آؤنگا، اور جادوگروں پر، اور زناکاروں پر، اور جهوٹهي قسم کهانيوالوں پر، اور اُن پر، جو مزدوروں کو ظلم سے مزدوري نهيں ديتے، اور بيوؤں اور يتيموں پر ستم کرتے، اور مسافر کو پهرا ديتے، که وہ اپنا حق نه پاوے، اور مجهه سے نهيں ڈرتے، مستعد هوکے گواهي دونگا، ربالافواج فرماتا هي. ۶ کيونکه ميں خداوند هوں: ميں بدلتا نهيں، اِسي ليئے، اي بني يعقوب، تم نيست نهيں هوئے.

۷ تم اپنے باپدادوں کے ايام سے ميرے قانونوں سے پهر جاتے، اور اُنهيں تم نے حفظ نهيں کيا. تم ميري طرف پهرو، تو ميں تمهاري طرف پهرونگا، ربالافواج فرماتا هي. ليکن تم کهتے هو، که هم کس بات ميں پهريں؟

۸ کيا کوئي آدمي خدا کو جهنسيگا؟ پر تم نے مجهه کو جهنسا. اور تم کهتے هو، که هم نے کس بات ميں تجهے جهنسا؟ دهيکيوں اور هديوں ميں. ۹ سو تم اُس لعنت سے لعنتي هوئے: کيونکه تم نے، هاں، اِس تمام قوم نے مجهے جهنسا. ۱۰ تم ساري دهيکيوں کو گنجينے ميں

||عبراني ميں صاف کرنيوالے کي.

||عبراني ميں خدا کي.

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لاؤ، تاکه میرے گهر میں خوراک هو: اور اِسي سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج فرماتا هے، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نه کهولوں، اور تم پر برکت نه برساؤں، ایسا که تم پاس اُسکے لیئے جگهه نه رهے۔ ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں کو تمهاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمهاري زمین کے حاصل کو برباد نه کرینگي؛ اور تمهاري تاکیں کهیت میں بےپهل نه هونگي، ربالافواج فرماتا هے۔ ۱۲ اور سب قومیں تمهیں مبارک کهینگي؛ که تم ایک دلکشا مملکت هوگے، ربالافواج فرماتا هے۔

۱۳ تمهاري باتیں میرے حق میں شدت سے سخت هوئیں، خداوند فرماتا هے۔ تس پر تم کهتے هو، که هم نے تیري مخالفت میں ایسي کونسي بات کهي هے؟ ۱۴ تم نے تو کها، که خدا کي بندگي کرني عبث هے؛ اور کیا فائده هوگا، اگر هم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج کے آگے ماتمي سورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب هم مغروروں کو نیکبخت کهتے هیں، هاں، وے جو شرارت کرتے هیں، سو ترقي پاتے؛ وے خدا کو بهي آزماتے، تو بهي اُن کو رهائي ملتي۔

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تهے آپس میں بار بار گفتگو کي، اور خداوند نے کان دهرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکهتے تهے، اُسکے آگے یادگاري کا دفتر لکها گیا۔ ۱۷ اور وے میرا خاص خزانه هونگے، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا هے، ربالافواج فرماتا هے؛ اور جس طرح کوئي اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار هے شفقت کرتا هے، میں اُن پر شفقت کرونگا۔ ۱۸ تب تم پهروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي نهیں کرتا، اِمتیاز کروگے۔

۴ باب

۱ اِلهي آفتیں جو شریروں پر پڑینگي، ۲ اور اِلهي برکتیں جو نیکوں پر نازل هونگي۔ ۴ اِس بیان میں، که کیونکر نبي اُن کو نصیحت کرتا که شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور اُنهیں اِلیاه کے آنے کي خبر دیتا۔ اور اُسکا عهده بیان کرتا۔

۱ کیونکه دیکهو، وه دن آتا هے، جو تنور کي مانند سوزان هوگا: تب سارے مغرور اور هر ایک جو بدکاري کرتا هے، کهونٹهي کے مانند هونگے؛ اور وه دن، جو آتا هے، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا هے، ایسا که وه اُن کي نه جڑ چهوڑیگا نه ڈالي۔

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے هو، آفتاب صداقت طالع هوگا، اور اُس کے پنکهوں میں شفا هوگي: اور تم نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچهڑوں کي طرح کودوگے، پهاندوگے۔ ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے؛ کیونکه جس دن که میں یهه ٹههراؤں، وے تمهارے پانوں تلے کي راکهه هونگے، ربالافواج فرماتا هے۔

۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت کو، یاد رکهو، جسے میں نے سارے بني اِسرائیل کے لیئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا۔

۵ دیکهو، خداوند کے بزرگ اور هولناک دن کے آنے سے پیشتر میں اِلیاه نبي کو تمهارے پاس بهیجونگا: ۶ اور وه باپدادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپدادوں کي طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نه هو، که میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت سے ماروں۔

پرانے عهدنامے کا خاتمه هوا۔

اِنجیلِ مُقدّس

یعني

ہمارے خداوند اور نجات دینیوالے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

اِس کا ترجمہ یوناني زبان سے زبان اُردو میں بنارس ترنسلیشن کمیٹي
سے کیا گیا، جسے تصحیح کرکے اب چوتھي
بار چھپواتے ھیں۔

مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹي کي طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِھتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوي میں چھاپي گئي۔

متي كي انجيل

۱ باب

۱ يسوع مسيح كا نسب‌نامه ابرهام سے ليكے يوسف تك. ۱۸ اِسكے بيان ميں، كه روح‌القدس كے سايه پڑنے سے مريم حامله هوتي، اور اُس سے يسوع پيدا هوتا جس وقت وه يوسف كي منگيتر تهي. ۱۹ ايك فرشته آكے يوسف كي بدگماني كو دور كرديتا، اور مسيح كے ناموں كي معني بيان كرتا.

يسوع مسيح، اِبنِ داؤد[a]، اِبنِ ابرهام[b] كا نسب‌نامه[c]. ۲ ابرهام سے اِضحاق پيدا هوا[d]؛ اور اِضحاق سے يعقوب پيدا هوا[e]؛ اور يعقوب سے يهوداه اور اُس كے بهائي پيدا هوئے[f]: ۳ اور يهوداه[*] سے پهارِس اور زارح تمر كے پيٹ سے پيدا هوئے[g]؛ اور پهارس سے حصروم پيدا هوا، اور حصروم سے آرام پيدا هوا[h]؛ ۴ اور آرام سے عميناداب پيدا هوا؛ اور عميناداب سے نحسون پيدا هوا؛ اور نحسون سے سلمون پيدا هوا؛ ۵ اور سلمون سے بوعز راحب كے پيٹ سے پيدا هوا؛ اور بوعز سے عوبيد، روت كے پيٹ سے پيدا هوا؛ اور عوبيد سے يسي پيدا هوا؛ ۶ اور يسي سے داؤد بادشاه پيدا هوا[i]؛ اور داؤد بادشاه سے سليمان، اُس سے جو اُورياه كي جورو تهي، پيدا هوا[k]؛ ۷ اور سليمان سے رحبعام پيدا هوا[l]؛ اور رحبعام سے ابياه پيدا هوا، اور ابياه سے اسا پيدا هوا؛ ۸ اور اسا سے يهوسفط پيدا هوا؛ اور يهوسفط سے يورام پيدا هوا؛ اور يورام سے عُزياه پيدا هوا؛ ۹ اور عُزياه سے يوتام پيدا هوا؛ اور يوتام سے آخز پيدا هوا؛ اور آخز سے حزقياه پيدا هوا؛ ۱۰ اور حزقياه سے منسي پيدا هوا[m]؛ اور منسي سے امون پيدا هوا؛ اور امون سے يوسياه پيدا هوا؛ ۱۱ اور ||يوسياه سے يكونياه اور اُس كے بهائي[n]، جس وقت بابل كو اُٹهہ جانے پڑا[o]، پيدا هوئے؛ ۱۲ اور بابل كو اُٹهہ جانے كے بعد، يكونياه سے سلتِ‌ايل پيدا هوا[p]، اور سلتِ‌ايل سے زروبابل پيدا هوا[q]؛ ۱۳ اور زروبابل سے ابيؤد پيدا هوا؛ اور ابيؤد سے اِلياقيم پيدا هوا؛ اور اِلياقيم سے عازور پيدا هوا؛ ۱۴ اور عازور سے صدوق پيدا هوا؛ اور صدوق سے اخيم پيدا هوا؛ اور اخيم سے اِليؤد پيدا هوا؛ ۱۵ اِليؤد سے اِلعزر پيدا هوا؛ اور اِلعزر سے متّهان پيدا هوا؛ اور متّهان سے يعقوب پيدا هوا؛ ۱۶ اور يعقوب سے يوسف پيدا هوا، جو شوهر تها مريم كا، جس سے يسوع، جو مسيح كهلاتا هي، پيدا هوا. ۱۷ پس، سب پشتيں ابرهام سے داؤد تك چوده پشتيں هيں؛ اور داؤد سے بابل كو اُٹهہ جانے تك چوده پشتيں؛ اور بابل كو اُٹهہ جانے سے مسيح تك چوده پشتيں هيں.

سنه عيسوي سے پيشتر پانچويں برس ميں.

۱۸ اب يسوع مسيح كي پيدايش يوں هوئي[r]؛ كه جب اُس كي ما مريم كي منگني يوسف كے ساتهہ هوئي، تو اُن كے اِكٹّهے آنے سے پهلے، وه روح‌القدس سے حامله پائي گئي[s]. ۱۹ تب اُس كے شوهر يوسف نے، جو راستباز تها، اور نه چاها كه اُسے تشهير كرے[t]، اِراده كيا، كه اُسے چپكے سے چهوڑ دے. ۲۰ وه اِن باتوں كے سوچ هي ميں تها، كه ديكهو، خداوند كے ايك فرشته نے اُس پر خواب ميں ظاهر هوكے كها، اي يوسف، اِبنِ داؤد، اپني جورو مريم كو اپنے يهاں لے آنے سے مت ڈر؛ كيونكه جو اُس كے رحم ميں

|| بعض نسخوں ميں يوں هي. يوسياه سے يهويقيم، اور يهويقيم سے يكونياه، وغيره

سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں.

هی، سو روح القدس سے هی[c]. ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگی، اور تو اُس کا نام ‖یسوع رکھیگا[d]: کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناهوں سے بچائیگا[e]. ۲۲ یہہ سب کچھہ هوا، کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا هو؛ کہ ۲۳ دیکھو، ایک کنواري حاملہ هوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام عمانوایل ‖رکھینگے[f]، جس کا ترجمہ یہہ هی، خدا همارے ساتھہ. ۲۴ تب یوسف نے، سوتے سے اُٹھکر، جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اپني جورو کو اپنے یہاں لے آیا: ۲۵ پر اُس کو نہ جانا، جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا[g] نہ جني؛ اور اُسنے اُسکا نام یسوع رکھا.

۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ مجوسي پورب سے آکے بذریعہ ستارہ کے مسیح کا ٹھکانا پاتے هیں. ۱۱ اُس کي پرستش کرتے، اور اُس کے آگے نذریں گذرانتے. ۱۳ یوسف یسوع اور اُس کي ماں کو ساتھہ لیکے مصر کو بھاگ جاتا. ۱۶ ہرودیس اطفال کو قتل کرواتا. ۲۰ وہ آپ مر جاتا. ۲۳ یسوع کو پھر لاتے، اور جلیل کے ناصرت کو جاکے وهاں رهتے.

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

اور جب یسوع، ہرودیس بادشاہ کے وقت، یہودیہ کے بیت‌لحم میں پیدا هوا[a]، تو دیکھو، کئي مجوسیوں نے، پورب سے[b] یروسلم میں آکے، ۲ کہا، کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا هوا سو کہاں هی[c]؟ کہ هم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا، اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے هیں[d]. ۳ جب ہرودیس بادشاہ نے یہہ سنا، تب وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروسلم گھبرایا. ۴ تب اُس نے، سب سردار کاهنوں[e] اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے، اُن سے پوچھا، کہ مسیح کہاں پیدا هوئیگا[f]؟ ۵ اُنھوں نے اُس سے کہا، یہودیہ کے بیت‌لحم میں؛ کیونکہ نبي کي معرفت یوں لکھا هی؛ کہ، ۶ اي بیت‌لحم، یہوداہ کي سر زمین، تو یہوداہ کے سرداروں میں هرگز کمترین نہیں هی[g]؛ کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا، جو میري قوم اِسرائیل کي رعایت کریگا[h]. ۷ تب ہرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلاکر اُن سے تحقیق کي، کہ وہ ستارہ کب دکھلائي دیا. ۸ اور اُنھیں یہہ کہکے بیت‌لحم میں بھیجا، کہ جاکر اُس لڑکے کي بابت خوب دریافت کرو؛ اور جب اُسے پاؤ، مجھے خبر دو، کہ میں بھي جاکے اُسے سجدہ کروں. ۹ وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ هوئے، اور دیکھو، وہ ستارہ، جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا، اُن کے آگے آگے چل رہا، اور اُس جگہہ کے اُوپر، جہاں وہ لڑکا تھا، جاکے ٹھہرا. ۱۰ وے اُس ستارہ کو دیکھکے بہت هي خوش هوئے.

۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کي ما مریم کے ساتھہ پایا، اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا؛ اور اپني جھولیاں کھولکے سونا، اور لوبان، اور مُر، اُسے نذر گذرانا[h]. ۱۲ اور خواب میں آگاهي پاکر کہ ہرودیس کے پاس پھر نہ جاویں، وے دوسري راہ سے اپنے ملک کو پھرے. ۱۳ جب وے روانہ هوئے، تو دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے، یوسف کو خواب میں دکھائي دیکے، کہا، اُٹھہ، اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جا، اور وهاں رہ، جب تک میں تجھے خبر نہ دوں؛ کیونکہ ہرودیس اُس لڑکے کو ڈھونڈھیگا، کہ مار ڈالے. ۱۴ تب وہ اُٹھہ کے، رات هي کو، لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکر، مصر کو روانہ هوا: ۱۵ اور ہرودیس کے مرنے تک وهاں رہا، کہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا هو، کہ، میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا[m].

۱۶ جب ہرودیس نے دیکھا، کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا، تو نہایت غصہ هوا، اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم اور اُس کي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو، جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے، اُس وقت کے موافق کہ اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کي تھي، قتل کروایا.

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبي نے کہا تھا، پورا ھوا[a]؛ کہ ۱۸ رامہ میں ایک آواز سنّے میں آئي ھی، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کي، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتي، اور تسلّي نہیں چاھتي، اِس لیئے کہ وے نہیں ھیں۔

سنہ عیسوي سے پیشتر تیسرے برس میں۔

۱۹ جب ھرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائي دیکے، ۲۰ کہا، اُٹھہ، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا؛ کیونکہ جو اُس لڑکے کي جان کے خواھاں تھے مر گئے۔ ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھہ لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا۔ ۲۲ مگر جب سنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ ھرودیس کي جگہہ، یہودیا پر بادشاھت کرتا ھی، تو وھاں جانے سے ڈرا: اور خواب میں آگاھي پاکر جلیل کي اطراف میں روانہ ھوا[b]۔ ۲۳ اور ایک شھر میں، جس کا نام ناصرت تھا[c]، جاکے رھا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ھو، کہ وہ ناصري کہلائیگا[d]۔

۳ باب

اس بیان میں کہ ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرتا۔ اُس کي خاص عہدہ اور گذران کے طور، بپتسمہ دے کا احوال۔ ۷ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا۔ ۱۳ اور یسوع کو نہر یردن میں بپتسمہ دینا۔

سنہ عیسوي ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا[a]، یہودیہ کے بیابان[b] میں ظاھر ھوکے، منادي کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو: کیونکہ آسمان کي بادشاھت نزدیک ھی[c]۔ ۳ کہ یہہ وھي ھی، جس کا ذکر یسعیاہ نبي نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنیوالے کي آواز ھی[d]، کہ خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ[e]۔ ۴ اِس یوحنا[f] کي پوشاک اُونٹ کے بالوں کي تھي، اور چمڑے کا کمربند اُس کي کمر میں تھا[g]؛ اور ٹدّي[h] اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تھي[i]۔

۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رھنےوالے اُس پاس چلے آئے[k]۔ ۶ اور اُنھوں نے اپنے گناھوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا[l]۔

۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسي اور صدوقي بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ھیں، تو اُنھیں کہا، کہ اي سانپوں کے بچّو[m]، تمھیں آنےوالے غضب سے بھاگنا کس نے سکھلایا[n]؟ ۸ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرھام ھمارا باپ ھی[o]؛ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ خدا اِنھیں پتھروں سے ابرھام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ھی۔ ۱۰ اور درختوں کي جڑ پر اب کلھاڑا رکھا ھی؛ پس ھر ایک درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ھی[p]۔ ۱۱ میں تو تمھیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسمہ دیتا ھوں؛ لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ھی، مجھہ سے زورآور ھی، کہ میں اُس کي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں[q]؛ وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا[r]: ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے ھاتھہ میں ھی، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا[s]، اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو ھرگز نہیں بجھتي، جلاویگا[t]۔

سنہ عیسوي ۲۷

۱۳ تب یسوع جلیل سے[u] یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے[v]۔ ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھہ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ھوں، اور تو میرے پاس آیا ھی۔ ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب ھونے دے؛ کیونکہ ھمیں مناسب ھی، کہ یوں ھي سب راستبازي پوري کریں۔ تب اُس نے ھونے دیا۔ ۱۶ اور یسوع بپتسمہ پاکے وُنھیں پاني سے نکلکے اُوپر آیا[w]، اور دیکھو، کہ اُس کے لیئے آسمان

سنه عيسوي ۲۶

کهل گيا، اور اُس نے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے، اور اپنے اُوپر آتے ديکها. ۱۷ اور ديکهو، که آسمان سے ايک آواز يهه کهتي آئي، که يهه ميرا پيارا بيٹا هي، جس سے ميں خوش هوں.

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح روزه رکهتا، اور آزمايا جاتا. ۱۱ فرشتگان اُسکي خدمتگذاري کرتے. ۱۳ وه کفرناحوم ميں جاکے رهتا. ۱۷ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۸ وه پطرس، اور اندرياس، ۲۱ اور يعقوب، اور يوحنا کو بلاتا. ۲۳ اور سب طرح کے بيماروں کو چنگا کرتا.

تب يسوع روح کے وسيلے بيابان ميں لايا گيا، تاکه شيطان اُسے آزمائے. ۲ اور جب چاليس دن اور چاليس رات روزه رکه چکا، آخر کو بهوکها هوا. ۳ تب آزمايش کرنے والے نے اُس پاس آکے کها، اگر تو خدا کا بيٹا هي، تو کهه، که يے پتهر روٹياں بن جائيں. ۴ اُس نے جواب ميں کها، لکها هي، که اِنسان صرف روٹي سے نهيں، بلکه هر ايک بات سے جو خدا کے منهه سے نکلتي، جيتا هي. ۵ تب شيطان اُسے مقدس شهر ميں اپنے ساتهه لے گيا، اور هيکل کے کنگورے پر کهڑا کرکے، اُس سے کها، که ۶ اگر تو خدا کا بيٹا هي، تو اپنے تئيں نيچے گرا دے: کيونکه لکها هي، که وه تيرے ليئے اپنے فرشتوں کو فرمائيگا، اور وے تجهے هاتهوں پر اُٹها لينگے، ايسا نه هو، که تيرے پانوں کو پتهر سے ٹهيس لگے. ۷ يسوع نے اُس سے کها، يهه بهي لکها هي، که تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما. ۸ پهر شيطان اُسے ايک بڑے اُونچے پهاڑ پر لے گيا، اور دنيا کي ساري بادشاهتيں، اور اُن کي شان و شوکت اُسے دکهلائيں؛ ۹ اور اُس سے کها، اگر تو گرکے مجهے سجده کرے، تو يهه سب کچهه تجهے دونگا. ۱۰ تب يسوع نے اُسے کها، اي شيطان، دور هو؛ کيونکه لکها هي، که تو خداوند اپنے خدا کو سجده کر، اور اُس اکيلے کي بندگي کر. ۱۱ تب شيطان اُسے چهوڑ گيا، اور ديکهو، فرشتوں نے آکے اُس کي خدمت کي.

سنه عيسوي ۲۶

۱۲ جب يسوع نے سنا، که يوحنا گرفتار هوا، تب جليل کو چلا گيا. ۱۳ اور ناصرت کو چهوڑ کر، کفرناحوم ميں، جو دريا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں ميں هي، جا رها: که ۱۴ جو يسعياه نبي کي معرفت کها گيا تها، پورا هو: ۱۵ زبولون کي سرزمين، اور نفتالي کي سرزمين، يعني، غير قوموں کا جليل، جو دريا کي راه يردن کے پار هي: ۱۶ اُن لوگوں نے، جو اندهيرے ميں بيٹهے تهے، بڑي روشني ديکهي، اور اُن پر، جو موت کے ملک اور سايه ميں بيٹهے تهے، نور چمکا.

سنه عيسوي ۳۰

۱۷ اُسي وقت سے يسوع نے منادي کرني، اور يهه کهنا شروع کيا، که توبه کرو: کيونکه آسمان کي بادشاهت نزديک آئي.

سنه عيسوي ۳۱

۱۸ اور جب يسوع جليل کے دريا کے کنارے چلا جاتا تها، تو اُس نے دو بهائي، يعني، شمعون کو، جو پطرس کهلاتا هي، اور اُس کے بهائي اندرياس کو، دريا ميں جال ڈالتے ديکها، که وے مچهوے تهے. ۱۹ اور اُنهيں کها، که ميرے پيچهے چلے آؤ، که ميں تمهيں آدميوں کے مچهوے بناؤنگا. ۲۰ وے، اُسي وقت جالوں کو چهوڑکر، اُس کے پيچهے هو ليئے. ۲۱ اور وهاں سے بڑهکے، اُس نے اور دو بهائي، يعني زبدي کے بيٹے يعقوب، اور اُس کے بهائي يوحنا کو، اپنے باپ زبدي کے ساتهه ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے ديکها، اور اُنهيں بلايا. ۲۲ وهيں ناؤ اور اپنے باپ کو چهوڑ کر، وے اُس کے پيچهے هو ليئے.

۲۳ اور يسوع تمام جليل ميں پهرتا هوا، اُن کے عبادت خانوں ميں تعليم ديتا، اور بادشاهت کي خوش خبري کي منادي کرتا، اور لوگوں کے سارے دکهه اور بيماري دفع کرتا تها. ۲۴ اور اُس کي خبر تمام سوريه ميں پهيلي، اور سب بيماروں کو، جو طرح طرح کي بيماري اور

سنہ عیسوي ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور مرگیہوں، اور جھولے کے مارے ہوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا. ۲۵ اور بڑي بڑي بھیڑ جلیل، اور دکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لي.

۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں: ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ اور دنیا کي روشني، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو. ۱۵ اور کون چراغ ہیں: ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا هی. ۲۱ وہ بیان کرتا کہ قتل کرنے میں، ۲۷ اور زنا کرنے میں، ۳۳ اور قسم کھانے میں کتني اور باتیں مندرج ہیں. ۳۸ وہ نصیحت کرتا کہ ناحق کي برداشت کریں. ۴۴ دشمنوں سے بھي محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال تک پہنچنے میں ہر طرح کي سعي اور کوشش کریں.

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا؛ اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپني زبان کھولکے، اُنہیں سکھلانے لگا، اور کہا، کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں؛ کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُنہیں کي هی. ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّي پاوینگے. ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں؛ کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے. ۶ مبارک وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے. ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں: کیونکہ اُن پر رحم کیا جایگا. ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں؛ کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے. ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے. ۱۰ مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے ہیں؛ کیونکہ آسمان کي بادشاہت اُنہیں کي هی. ۱۱ مبارک ہو تم، جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں، اور ستاویں، اور ہر طرح کي بُري باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں. ۱۲ خوش ہو اور خوشي کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمہارے لیئے بڑا بدلا هی: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسي طرح ستایا هی.

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جاے، تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جاے؟ وہ پھر کسي کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جاے، اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاے. ۱۴ تم دنیا کے نور ہو؛ جو شہر، کہ پہاڑ پر بسا هی، چھپ نہیں سکتا. ۱۵ اور چراغ بالکے، پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشني دیتا. ۱۶ اِسي طرح تمہاري روشني آدمیوں کے سامھنے چمکے، تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں، اور تمہارے باپ کي، جو آسمان پر هی، ستایش کریں.

۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کي کتاب منسوخ کرنے کو آیا: میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوري کرنے کو آیا ہوں. ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جایں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو. ۱۹ پس جو کوئي اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے، اور ویساهي آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کي بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا: پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وهي آسمان کي بادشاہت میں بڑا کہلائیگا. ۲۰ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اگر تمہاري راستبازي فقیہوں اور فریسیوں کي سے زیادہ نہ ہو، تم آسمان کي بادشاہت میں کسي طرح داخل نہ ہوگے.

۲۱ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر: اور جو کوئي خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصہ ہو، عدالت میں سزا کے قابل ہوگا: اور جو کوئي

سنہ عیسوي ۳۱

یا، دیوانوں.

یونانی میں، نمکین.

یونانی میں، مدنوں، جو سے زیادہ سات سیر کي گنجایش رکھتا تھا.

سنه عیسوي ۳۱

اپنے بھائي کو ‌‌|| راکا کہے[c]، صدر مجلس میں سزا کے لائق ہوگا: اور جو اُس کو † مورکھ کہے، جہنّم کي آگ کا سزاوار ہوگا.
۲۳ پس اگر تو قربانگاہ میں اپني نذر لے جاوے[d]، اور وہاں تجھے یاد آوے، کہ تیرا بھائي تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ھی؛ ۲۴ تو وہاں اپني نذر قربانگاہ کے سامھنے چھوڑکے چلا جا؛ پہلے اپنے بھائي سے میل کر، تب آکے اپني نذر گذران[e]. ۲۵ جب تک تو اپنے مدعي کے ساتھ راہ میں ھی[f]، جلد اُس سے مل جا[g]: نہ ہو، کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے، اور قاضي تجھے پیادہ کے سپرد کرے، اور تو قید میں پڑے. ۲۶ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑي کوڑي ادا نہ کرے، تو وہاں سے کسي طرح نہ چھوٹیگا.

۲۷ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو زنا نہ کر[h]: ۲۸ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے[i]، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا. ۲۹ سو اگر تیري دہني آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو، اُسے نکال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[j]: کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاوے. ۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تیرے لیئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو، اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے؛ کیونکہ تیرے اعضا میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاے. ۳۱ یہہ بھي لکھا گیا، کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے، اُسے طلاق نامہ لکھ دے[k]: ۳۲ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي اپني جورو کو، زنا کے سوا، کسي اور سبب سے چھوڑ دیوے، اُس سے زنا کرواتا ھی؛ اور جو کوئي اُس چھوڑي ہوئي سے بیاہ کرے، زنا کرتا ھی[m].

۳۳ پھر تم سُن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا[n]، کہ تو جھوٹھي قسم نہ کھا[o]؛ بلکہ اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر[p]: ۳۴ پر میں تمھیں کہتا ہوں، ہرگز قسم نہ کھانا[q]؛ نہ تو آسمان کي، کیونکہ وہ خدا کا تخت ھی[r]؛ ۳۵ نہ زمین کي، کیونکہ وہ اُس کے پانو کي چوکي ھی؛ اور نہ یروسلم کي، کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ھی[s]؛ ۳۶ اور نہ اپنے سر کي قسم کھا، کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا. ۳۷ پر تمھاري گفتگو میں، ہاں کہ ہاں، اور نہیں کہ نہیں ہو[t]: کیونکہ جو اِس سے زیادہ ھی سو برائي سے ہوتا ھی.

۳۸ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت[x]: ۳۹ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا[y]؛ بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے، دوسرا بھي اُس کي طرف پھیر دے[z]. ۴۰ اور اگر کوئي چاہے، کہ تجھ پر نالش کرکے تیري قبا لے، کرتے کو بھي اُسے لینے دے. ۴۱ اور جو کوئي تجھے ایک کوس بیگار[a] لے جاوے، اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا. ۴۲ جو کوئي تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور جو تجھ سے قرض چاہے، اُس سے منھ نہ موڑ[b].

۴۳ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، اپنے پڑوسي سے دوستي رکھ[c]، اور اپنے دشمن سے عداوت[d]: ۴۴ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ اور جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاہو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو[e]؛ اور جو تمھیں دکھ دیں، اور ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[f]: ۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے، جو آسمان پر ھی، فرزند ہو؛ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ھی[g]، اور راستوں اور ناراستوں پر مینھ برساتا ھی. ۴۶ کیونکہ اگر تم اُنھیں کو پیار کرو، جو تمھیں پیار کرتے ھیں، تو تمھارے لیئے کیا اجر ھی[h]؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟

سنه عیسوي ۳۱

۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ پس تم کامل ہو، جیسا تمھارا باپ، جو آسمان پر ھی، کامل ھی[k].

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر ھی. ۵ پھر دعا مانگنے کا، ۱۴ پھر بھائیوں کے قصوروں کے معاف کرنے کا، ۱۶ پھر روزہ رکھنے کا، ۱۹ پھر اُس جگہہ کا ذکر ھی. جہاں ذخیرہ کرنا فرض ھی، ۲۴ پھر خدا کي خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کي خدمت کرنے کا ذکر ھی. ۲۵ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ دنیاوي چیزوں کي بابت فکرمند نه هوویں، ۳۳ پھر خدا کي بادشاهت اور اُس کي راستي کو ڈھونڈھیں.

خبردار رھو، کہ تم ‖اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے لیئے نه کرو[a]، نہیں تو، تمھارے باپ سے، جو آسمان پر ھی، اجر نه ملیگا. ۲ اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے، اپنے سامھنے تُرھي مت بجا، جیسے ریاکار عبادتخانوں اور راستوں میں کرتے ھیں، تاکہ لوگ اُن کي تعریف کریں. میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے. ۳ پر جب تو خیرات کرے، تو چاھیئے کہ تیرا بایاں ھاتھ نه جانے، جو تیرا دھنا ھاتھ کرتا ھی؛ ۴ تاکہ تیري خیرات پوشیدہ رھے، اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی، خود ظاھر میں تجھے بدلا دیوے[b].

۵ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کي مانند مت ھو؛ کیونکہ وے عبادتخانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ھوکے، دعا مانگنے کو دوست رکھتے ھیں، تاکہ لوگ اُنھیں دیکھیں. میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۶ لیکن جب تو دعا مانگے، اپني کوٹھري میں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے[c]، اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں ھی دعا مانگ؛ اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی، ظاھر میں تجھے بدلا دیگا. ۷ اور جب دعا مانگتے ھو، غیر قوموں کي مانند بےفایدہ بک بک مت کرو[d]؛ کیونکہ وے سمجھتے ھیں، کہ اُن کي زیادہگوئي سے اُن کي سني جایگي[e].

۸ پر اُن کي مانند مت ھو، کیونکہ تمھارا باپ، تمھارے مانگنے کے پہلے، جانتا ھی، کہ تمھیں کن کن چیزوں کي ضرورت ھی. ۹ پس تم اِسي طرح دعا مانگو، کہ اَی ھمارے باپ[f]، جو آسمان پر ھی، تیرے نام کي تقدیس ھو. ۱۰ تیري بادشاھت آوے. تیري مرضي جیسي آسمان پر ھی[g]، زمین پر بھي بر آوے[h]. ۱۱ ھماري روزینه کي روٹي[i] آج ھم کو بخش. ۱۲ اور جس طرح ھم‖ اپنے قرضداروں کو بخشتے ھیں، تو اپنے دین ھم کو بخش دے[k]. ۱۳ اور ھمیں آزمایش میں نه ڈال[l]، بلکه بُرائي سے بچا[m]: کیونکه بادشاھت اور قدرت اور جلال ھمیشه تیرے ھي ھیں[n]. آمین. ۱۴ اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے، تو تمھارا باپ بھي، جو آسمان پر ھی، تمھیں بھي بخشیگا[o]. ۱۵ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نه بخشوگے، تو تمھارا باپ بھي تمھارے گناہ نه بخشیگا[p].

۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کي مانند اپنا چہرہ اُداس نه بناؤ[q]: کیونکه وے اپنا منھ بگاڑتے ھیں، کہ لوگوں کے نزدیک روزہدار ظاھر ھوں. میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۱۷ پر جب تو روزہ رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منھ دھو[r]؛ ۱۸ تاکہ تو آدمي پر نہیں، بلکه تیرے باپ پر، جو پوشیدہ ھی، روزہدار ظاھر ھو؛ اور تیرا باپ، جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی، آشکارا تجھے بدلا دے.

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نه کرو[s]، جہاں کیڑا اور مورچه خراب کرتے ھیں، اور جہاں چور سیندھ دیتے، اور چراتے ھیں: ۲۰ بلکه مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتے، اور نه وھاں چور سیندھ دیتے، نه چراتے ھیں[t]: ۲۱ کیونکه جہاں تمھارا خزانه ھی، وھیں تمھارا دل بھي لگا رھیگا. ۲۲ بدن کا چراغ آنکھ

---

[k] یہوء ۱۱: ۴۴. اور ۱۹: ۲. لوقا ۶: ۳۶. قلس ۱: ۲۸. اور ۴: ۱۲. یعقو ۱: ۴. ۱ پطر ۱: ۱۵، ۱۶. ‖ اِفس ۵: ۱.

‖ یا، اپني خیرات. [a] اِستثنا ۳۲: ۱۰. زبور ۱۰۲: ۱۷. دان ۴: ۲۷. روم ۱۲: ۸. ۲ قرن ۹: ۱، ۱۰.

[b] لوقا ۱۴: ۱۴. [c] ۲ سلا ۴: ۳۳. [d] واعظ ۵: ۲. [e] ۱ سلا ۱۸: ۲۶، ۲۹.

[f] لوقا ۱۱: ۲، وغیرہ. [g] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱. [h] متي ۲۶: ۴۲. [i] اعمـ ۲۱: ۱۴. [k] دیکھو ایوب ۲۳: ۱۲. امثـ ۳۰: ۸. ‖ یا، نے بخشا ھی. [l] متي ۱۸: ۲۱، وغیرہ. [m] متي ۲۶: ۴۱. لوقا ۲۲: ۴۰، ۴۶. ۱ قرن ۱۰: ۱۳. ۲ پطر ۲: ۹. مکاشـ ۳: ۱۰. [n] یوحـ ۱۷: ۱۵. [o] ۱ توا ۲۹: ۱۱. [p] مرقا ۱۱: ۲۵، ۲۶. افس ۴: ۳۲. قلس ۳: ۱۳. [q] متي ۱۸: ۳۵. یعقو ۲: ۱۳. [r] یسعـ ۵۸: ۵. [r] روت ۳: ۳. دان ۱۰: ۳. [s] امثـ ۲۳: ۴. ۱ تمطا ۶: ۱۷. عبر ۱۳: ۵. یعقو ۵: ۱، وغیرہ. [t] متي ۱۹: ۲۱. لوقا ۱۲: ۳۳، ۳۴. اور ۱۸: ۲۲. ۱ تمطا ۶: ۱۹. ۱ پطر ۱: ۴.

سنه عيسوي ۳۱

هي"؛ پس اگر تيري آنکهه صاف هو، تو تيرا سارا بدن روشن هوگا. ۲۳ پر اگر تيري آنکهه صاف نهيں، تو تيرا سارا بدن اندهيرا هوگا. اِس لیئے اگر وه نور، جو تجهه ميں هی، تاريکي هو، تو کيسي تاريکي تبهريگي!

۲۴ کوئي آدمي دو خاوندوں کي خدمت نهيں کر سکتا: اِس لیئے که يا ایک سے دشمني رکهيگا، اور دوسرے سے دوستي؛ يا ایک کو مانيگا، اور دوسرے کو ناچيز جانيگا. تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نهيں کر سکتے. ۲۵ اِس لیئے ميں تم سے کهتا هوں، که اپني زندگي کے لیئے فکر نه کرو، که هم کيا کهائينگے، اور کيا پيئينگے، نه اپنے بدن کے لیئے، که کيا پهنينگے. کيا جان خوراک سے بهتر نهيں، اور بدن پوشاک سے؟ ۲۶ هوا کے پرندوں کو ديکهو: وے نه بوتے، نه لوتے، نه کوتهيوں ميں جمع کرتے هيں، تو بهي تمهارا آسماني باپ، اُن کو پالتا هی. کيا تم اُن سے بهت بهتر نهيں هو؟ ۲۷ تم ميں سے کون هی جو فکر کرکے اپني عمر ميں ایک گهتري بڑها سکتا هی؟ ۲۸ اور پوشاک کي کيوں فکر کرتے هو؟ جنگلي سوسنوں کو ديکهو، که وے کس طرح سے بڑهتي هيں؛ وے نه محنت کرتي، نه کاتتي هيں: ۲۹ پر ميں تمهيں کهتا هوں، که سليمان بهي، اپني ساري شان و شوکت ميں، اُن ميں سے ایک کي مانند پهنے نه تها. ۳۰ پس جب خدا ميدان کي گهاس کو، جو آج هی، اور کل تنور ميں جهونکي جاتي، يوں پهناتا هی، تو کيا تم کو، اى کم اعتقادو، زياده نه پهنائيگا؟ ۳۱ اِس لیئے يهه کهکے فکر مت کرو، که هم کيا کهائينگے؟ يا کيا پيئينگے؟ يا کيا پهنينگے؟ ۳۲ کيونکه اِن سب چيزوں کي تلاش ميں غيرقوميں رهتي هيں، اور تمهارا آسماني باپ جانتا هی، که تم اُن سب چيزوں کے محتاج هو. ۳۳ پر تم پهلے خدا کي بادشاهت، اور اُس کي راستبازي کو ڈهونڈهو، تو يهه سب چيزيں بهي تمهيں ملينگي. ۳۴ پس کل کي فکر نه کرو، کيونکه کل اپني چيزوں کي آپ هي فکر کر ليگا. آج کا دکهه آج هي کے لیئے بس هی.

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح اپنا وعظ ختم کرتے هی اُن کو تنبيه ديتا جو عيبگيري کرتے، ۶ پهر حکم ديتا که وے پاک چيزيں کتوں کو نه ديويں، ۷ اُنهيں نصيحت کرتا که دعا مانگيں، ۱۳ پهر که تنگ دروازه سے داخل هوں، ۱۵ پهر که جهوتے نبيوں سے خبردار رهيں، ۲۱ پهر که نه فقط کلام کے سننوالے، پر اُس پر عمل کرنيوالے هووں. ۲۴ اور يوں اُن هوشياروں سے مشابه هوں، جن کي بنياد چتان پر هی، ۲۶ اور نه که بالو پر.

۱ عيب نه لگاؤ، که تم پر بهي عيب نه لگايا جاوے. ۲ کيونکه جس طرح تم عيب لگاتے هو، اُسي طرح تم پر بهي عيب لگايا جايگا؛ اور جس پيمانه سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جايگا. ۳ اور کيوں اُس تنکے کو، جو تيرے بهائي کي آنکهه ميں هی، ديکهتا هی، پر اُس کانتري پر، جو تيري آنکهه ميں هی، نظر نهيں کرتا؟ ۴ يا کيونکر تو اپنے بهائي کو کهتا، اُس تنکے کو، جو تيري آنکهه ميں هی، لا نکال دوں؛ اور ديکهه، خود تيري آنکهه ميں کانتري هی. ۵ اى رياکار، پهلے کانتري کو اپني آنکهه سے نکال، تب اُس تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچهي طرح ديکهکے نکال سکيگا.

۶ وه چيز جو پاک هی کتوں کو مت دو، اور اپنے موتي سوأروں کے آگے نه پهينکو؛ ايسا نه هو، که وے اُنهيں پامال کريں، اور پهرکر تمهيں پهاڑيں.

۷ مانگو، که تمهيں ديا جايگا؛ ڈهونڈهو، که تم پاؤگے؛ کهتکهتاؤ، تو تمهارے واسطے کهولا جايگا: ۸ کيونکه جو کوئي مانگتا هی، اُسے ملتا؛ اور جو کوئي ڈهونڈهتا، سو پاتا هی؛ اور جو کوئي

سنه عیسوي ۳۱

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا. ۹ یا، تم میں سے کون آدمي هی، که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے[g]؟ ۱۰ یا اگر مچھلي مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب که تم جو برے هو[h]، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے هو، تو کتنا زیادہ تمھارا باپ، جو آسمان پر هی، اُنہیں جو اُس سے مانگتے هیں، اچھي چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاهتے هو، که لوگ تمھارے ساتھ کریں، ویسا تم بھي اُن کے ساتھ کرو[i]؛ کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یهي هی[k].

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل هو[l]؛ کیونکه چوڑا هی وہ دروازہ، اور کشادہ هی وہ راسته، جو هلاکت کو پهنچاتا هی، اور بہت هیں، جو اُس سے داخل هوتے: ۱۴ کیا هي تنگ هی وہ دروازہ، اور سکري هی وہ راہ، جو زندگي کو پهنچاتي، اور تھوڑے هیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹھے نبیوں سے خبردار رهو[m]، جو تمھارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے[n]، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے هیں[o]. ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پهچانوگے[p]. کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے هیں[q]؟ ۱۷ اُسي طرح هر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا[r]، اور برا درخت برے پھل لاتا هی. ۱۸ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، نه برا درخت اچھے پھل لا سکتا. ۱۹ هر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی[s]. ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پهچانوگے.

۲۱ نه هر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کہتا هی، آسمان کي بادشاهت میں ||شامل هوگا، مگر وهي، جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي مرضي پر چلتا هی[t]. ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کي[u]، اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے

|| یوناني میں، داخل هوگا.

سنه عیسوي ۳۱

بہت سي کرامات ظاهر نہیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کهونگا، که میں کبھي تم سے واقف نه تھا[x]؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو[y].

۲۴ پس، جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُنہیں عمل میں لاتا هی، میں اُسے اُس عقلمند آدمي کي مانند ٹھہراتا هوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا[z]: ۲۵ اور مینھ برسا، اور باڑهیں آئیں، اور آندهیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا؛ پر وہ نه گرا، کیونکه اُس کي نیو چٹان پر ڈالي گئي تھي. ۲۶ پر جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمي کي مانند ٹھہریگا، جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا: ۲۷ اور مینھ برسا، اور باڑهیں آئیں، اور آندهیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا ||هولناک واقع هوا.

۲۸ اور ایسا هوا، که جب یسوع یه باتیں کہه چکا، تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے دنگ هوئي[a]. ۲۹ کیونکه وہ فقیهوں کي مانند نہیں، بلکه اِختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تھا[b].

|| یوناني میں، بڑا هوا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۲ مسیح ایک کوڑهي کو صاف کرتا. ۵ ایک صوبهدار کا نوکر چنگا کرتا، ۱۴ پھر پطرس کي ساس کو، ۱۶ اور بهتیرے بیماروں کو شفا دیتا: ۱۸ پھر اپني پیروي کرنے کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کي آندهي کو تھما دیتا، ۲۸ دو دیوانوں میں سے دیؤ جو اُن میں گھسے تھے نکال دیتا، ۳۱ اور اُنھیں اجازت دیتا که سوروں میں پیٹھیں.

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت سي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي. ۲ اور، دیکھو، ایک کوڑهي نے آکے اُسے سجدہ کیا[c]، اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاهے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا هی. ۳ تب یسوع نے هاتھ بڑهاکے اُسے چھوا اور کہا، میں چاهتا هوں، تو پاک صاف هو. اور وهیں اُسکا کوڑھ جاتا رها. ۴ پھر یسوع نے اُسے کہا، دیکھ، کسي سے نه کہیو[d]؛ پر جاکے اپنے تئیں کاهن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي گذران، تا که اُن کے لیئے گواهي هو[e].

سنہ عیسوي ۳۱

۵ اور جب یسوع کفرناحوم میں داخل هوا، ایک صوبہ‌دار اُس پاس آیا، اور اُس سے منت کرکے کہا، کہ، ۶ ای خداوند، میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھرمیں پڑا اور نہایت دُکھہ میں هی. ۷ تب یسوع نے اُس سے کہا، میں آکے اُسے چنگا کرونگا. ۸ صوبہ‌دار نے جواب میں کہا، ای خداوند، میں اِس لائق نہیں، کہ تو میري چھت تلے آوے؛ بلکہ، صرف ایک بات کہہ، تو میرا چھوکرا چنگا هو جائیگا. ۹ کیونکہ میں بھي آدمي هوں، جو دوسرے کے اختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں؛ اور جب ایک کو کہتا هوں، جا، وہ جاتا هي؛ اور دوسرے کو، کہ آ، وہ آتا هي؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا هي. ۱۰ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھي نہیں پایا. ۱۱ اور میں تم سے کہتا هوں، کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے، اور ابرهام و اضحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کي بادشاهت میں بیٹھینگے. ۱۲ پر بادشاهت کے فرزند باهر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے؛ وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا. ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبہ‌دار کو کہا، جا، اور جیسا تو ایمان لایا، تیرے لیئے ویسا هي هو؛ اور اُسي گھڑي اُس کا چھوکرا چنگا هو گیا.

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا، کہ اُس کي ساس پڑي، اور اُس پر تپ چڑھي هي. ۱۵ اور اُس کا هاتھہ چھوا؛ اور تپ اُس پر سے اُتر گئي، اور وہ اُٹھي، اور اُن کي خدمت کرنے لگي.

۱۶ جب شام هوئي، اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے، اور اُسنے اُن روحوں کو کلام هي سے دور کیا، اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا. ۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا پورا هووے، کہ، اُس نے آپ هماري ماندگیاں لے لیں، اور هماري بیماریاں اُٹھا لیں.

۱۸ جب یسوع نے بہت سي بھیڑ اپنے آس پاس دیکھي، اُس نے حکم کیا، کہ پار جاویں. ۱۹ اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا، ای اُستاد، جہاں کہیں تو جاے، میں تیرے پیچھے چلونگا. ۲۰ اور یسوع نے اُس سے کہا، کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں، اور هوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے هیں، پر ابن آدم کے لیئے جگہہ نہیں، جہاں اپنا سر دھرے. ۲۱ اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا، ای خداوند، مجھے رخصت دے، کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں. ۲۲ پر یسوع نے اُس سے کہا، تو میرے پیچھے آ، اور مردوں کو اپنے مردے گاڑنے دے.

۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا، اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے. ۲۴ اور، دیکھو، دریا میں ایسي بڑي آندھي آئي، کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتي تھي: پر وہ سوتا تھا. ۲۵ تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا، اور کہا، ای خداوند، همیں بچا، کہ هم هلاک هوتے هیں. ۲۶ اُسنے اُنہیں کہا، ای کم اعتقادو، کیوں ڈرتے هو؟ تب اُس نے اُٹھہ کے هوا اور دریا کو ڈانٹا، تو بڑا نیوا هو گیا. ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے، کہ یہہ کس طرح کا آدمي هي، کہ هوا اور دریا بھي اُسکي مانتے هیں.

۲۸ جب اُس پار گرگسینونکے ملک میں پہنچا، دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے، قبروں سے نکلکر اُسے ملے؛ وے ایسے تند تھے، کہ کوئي اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا. ۲۹ اور، دیکھو، اُنہوں نے چلاّکے کہا، ای یسوع، خدا کے بیٹے، همیں تجھہ سے کیا کام؟ تو یہاں آیا، کہ وقت سے پہلے همیں دُکھہ دے؟ ۳۰ اور اُن سے کچھہ دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا. ۳۱ سو دیووں نے اُس کي منت کرکے کہا، اگر تو هم کو نکالتا هي،

لوقا ۷ : ۱، وغیرہ — یسع ۵۳ : ۴؛ ۱ پطر ۲ : ۲۴ — لوقا ۹ : ۵۷، ۵۸ — لوقا ۹ : ۵۹، ۶۰ — مرقس ۴ : ۳۷، وغیرہ؛ لوقا ۸ : ۲۳، وغیرہ — مرقس ۵ : ۱، وغیرہ؛ لوقا ۸ : ۲۶، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۱

تو همیں اُن سوروں کے غول میں جانے دے. ۳۲ تب اُس نے اُنهیں کہا، جاؤ. اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے؛ اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کترارے پر سے دریا میں کودا، اور پاني میں ڈوب مرا. ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور، دیکھو، سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کي منّت کي، کہ اُن کي سرحدوں سے باہر جاوے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا، ۹ اور متي کو جو محصول کي چوکي پر تھا بلاتا؛ ۱۰ مسیح محصول لنیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے بچاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرتا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاري رہتا تھا صحت بخشتا؛ ۲۳ پھر جائیرو کي بیٹي کو جلاتا، ۲۷ پھر دو اندھوں کي آنکھیں کھول دیتا، ۳۲ پھر ایک گونگے دیوانے کو چنگا کرتا، ۳۶ اور لوگوں کے سارے دنگل پر رحم دکھلاتا.

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائي پر پڑا تھا، اُس پاس لائے. یسوع نے، اُن کا اِیمان دیکھکے، اُس جھولے کے مارے سے کہا، اي بیٹے، خاطرجمع رکھ؛ تیرے گناہ معاف هوئے. ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ کفر بکتا هی. ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے هو؟ ۵ کیا کہنا آسان هی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف هوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار هی، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھ، اپني چارپائي اُٹھا لے، اور اپنے گھر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا؛ اور خدا کي تعریف کرنے لگے، کہ ایسي قدرت اِنسان کو بخشي.

۹ پھر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا، تو متي نامے ایک شخص کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا.

۱۰ اور یوں هوا، کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے. ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمھارا اُستاد محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا هی؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنهیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں قرباني کو نہیں، بلکہ رحم کو چاهتا هوں؛ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا هوں.

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ هم اور فریسي کیوں اکثر روزہ رکھتے هیں؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنهیں کہا، کیا براتي، جب تک دلہا اُن کے ساتھ هی، اُداس هو سکتے هیں؟ لیکن، وے دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جایگا؛ تب وے روزہ رکھینگے. ۱۶ کوئي پراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھ کھینچ لیتا هی، اور اُس کا چیر بڑھ جاتا. ۱۷ اور نئي مي پُراني مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مي بہہ جاتي، اور مشکیں خراب هو جاتیں: بلکہ نئي مي نئي مشکوں میں بھرتے هیں، تو دونوں بچي رهتي هیں.

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میري بیٹي اب تمام هوئي، پر تو چل، اور اپنا هاتھ اُس پر رکھ، کہ وہ جي اُٹھیگي. ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کے پیچھے چلا.

۲۰ اور، دیکھو، ایک عورت نے، جس

دیکھو اِستـ ۵ : ۲۵
۱ سلا ۱۷ : ۱۸
لوقا ۵ : ۸
اعـ ۱۶ : ۳۹
متي ۴ : ۱۳
مرقـ ۲ : ۳
لوقا ۵ : ۱۸
متي ۸ : ۱۰
زبور ۱۳۹ : ۲
متي ۱۲ : ۲۵
مرقـ ۱۲ : ۱۵
لوقا ۵ : ۲۲
اور ۶ : ۸
اور ۹ : ۴۷
اور ۱۱ : ۱۷
مرقـ ۱ : ۱۴
لوقا ۵ : ۲۷
مرقـ ۲ : ۱۵، وغیرہ
لوقا ۵ : ۲۹، وغیرہ
متي ۱۱ : ۱۹
لوقا ۵ : ۳۰
اور ۱۵ : ۲
گلتـ ۲ : ۱۵
هوسـ ۶ : ۶
میکہ ۶ : ۶، ۷، ۸
متي ۱۲ : ۷
۱ تمطـ ۱ : ۱۵
مرقـ ۲ : ۱۸، وغیرہ
لوقا ۵ : ۳۳، وغیرہ
اور ۱۸ : ۱۲
یوحـ ۳ : ۲۹
اعـ ۱۳ : ۲، ۳
اور ۱۴ : ۲۳
۱ قرنـ ۷ : ۵
مرقـ ۵ : ۲۲، وغیرہ
لوقا ۸ : ۴۱، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۱

کا بارہ برس سے لہو جاري تھا، اُس کے پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا[p]۔ ۲۱ وہ اپنے جي میں کہتي تھي، اگر میں صرف اُس کا کرتا چھوئونگي، بھلي چنگي ھوجاؤنگي۔ ۲۲ تب یسوع نے پیچھے پھرکے اُسے دیکھا، اورکہا، اي بیتي، خاطرجمع رکھہ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا[q]۔ پس، وہ عورت اُسي گھڑي سے چنگي ھو گئي۔ ۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا[r]، اور اُس نے بانسلي بجانیوالوں اور جماعت کو غل مچاتے دیکھا[s]، ۲۴ تو اُنھیں کہا، کنارے ھو، کہ لڑکي مري نہیں، بلکہ سوتي ھي۔ وے اُس پر ھنسے۔ ۲۵ جب وے لوگ باھر نکالے گئے، اُس نے اندر جاکے اُس کا ھاتھہ پکڑا، اور وہ لڑکي اُٹھي۔ ۲۶ تب اُس کي شہرت اُس تمام ملک میں پھیلي۔

۲۷ اور جب یسوع وھاں سے روانہ ھوا، دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے، کہ اي ابن داؤد، ھم پر رحم کر[t]۔ ۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا، وے اندھے اُس پاس آئے: یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تمھیں اِعتقاد ھي، کہ میں یہہ کر سکتا ھوں؟ وے اُس سے بولے، ھاں، اي خداوند۔ ۲۹ تب اُس نے اُن کي آنکھوں کو چھوکے کہا، کہ جیسا تمھارا اِعتقاد ھي، ویسا تمھارے لیئے ھو۔ ۳۰ اور اُن کي آنکھیں کھل گئیں۔ اور یسوع نے اُنھیں تاکید کرکے کہا، خبردار، کوئي نہ جانے[u]۔ ۳۱ پر اُنھوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس کي شہرت کي[v]۔

۳۲ جس وقت وے باھر نکلے، دیکھو، لوگ ایک گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا اُس پاس لائے[w]۔ ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا، وہ گونگا بولا۔ اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا، ایسا کبھي اِسرائیل میں نہ دیکھا تھا۔ ۳۴ پر فریسیوں نے کہا، کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھي[x]۔ ۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے[b]، اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا، اور بادشاھت کي خوشخبري کي منادي، اور لوگوں کي ھر ایک بیماري اور دکھہ درد دور کرتا تھا[c]۔

۳۶ اور جب اُس نے جماعتوں کو دیکھا، اُس کو اُن پر رحم آیا[d]؛ کیونکہ، وے، اُن بھیڑوں کي مانند، جن کا چرواھا نہ ھو، عاجز اور پریشان تھیں[e]۔ ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ پکے کھیت تو بہت ھیں، پر مزدور تھوڑے[f]؛ ۳۸ اِس لیئے تم کھیت کے مالک کي منت کرو[g]، کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لیئے مزدوروں کو بھیج دیوے۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے بارہ رسولوں کو کام پر بھیج دیتا، اور اُنھیں اِقتدار بخشتا کہ معجزے دکھلاویں۔ ۵ وہ اُنھیں تاکید کرتا، اور تعلیم دیتا، ۱۶ اور تسلي بھي دیتا کہ مخالفوں کي عداوت سے زیادہ رنجیدہ نہ ھوں۔ ۴۰ اور وعدہ بھي کرتا کہ اُن لوگوں کو جو تمھیں قبول کریں ایک برکت دي جائیگي۔

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلاکے اُنھیں [a]قدرت بخشي، کہ ناپاک روحوں کو نکالیں، اور ھر طرح کي بیماري اور دکھہ درد کو دور کریں[b]۔ ۲ اور بارہ رسولوں کے یہے نام ھیں، پہلا، شمعون، جو پطرس کہلاتا[c]، اور اُس کا بھائي اندریاس؛ زبدي کا بیٹا یعقوب، اور اُس کا بھائي یوحنا؛ ۳ فیلبوس اور برتلوما؛ توما، اور محصول لینیوالا[d] متي؛ حلفا کا بیٹا یعقوب، اور لبي، جو تدي بھي کہلاتا؛ ۴ شمعون کنعاني[e]، اور یہوداہ اِسکریوتي[d]، جس نے اُسے پکڑوا بھي دیا۔ ۵ اُن بارھوں کو یسوع نے فرماکے بھیجا، کہ غیر قوموں کي طرف نہ جانا[e]، اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل نہ ھونا[f]: ۶ بلکہ، پہلے، اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں[g] کے پاس جاؤ[h]۔ ۷ اور چلتے ھوئے منادي کرو، اور کہو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک آئي[i]۔ ۸ بیماروں کو چنگا کرو، کوڑھیوں کو پاک صاف کرو، مُردوں کو جلاؤ،

سنہ عیسوي ۳۱

[a] یا، اقدار بخشا۔

سنہ عیسوي ۳۱

دیووں کو نکالو: تم نے مفت پایا، مفت دو۔ ۹ نہ سونا، نہ روپا، نہ تامبا اپني کمر میں رکہو۔ ۱۰ راستے کے لیئے نہ جھولي، نہ دو کرتے، نہ جوتیاں، نہ لاٹھي لو: کیونکہ خوراک مزدور کا حق هی۔ ۱۱ اور جس شهر یا بستي میں داخل هو، دریافت کرو، کہ لائق وهاں کون هی، اور جب تک وهاں سے نہ نکلو، وهیں رهو۔ ۱۲ اور جب تم کسي گهر میں جاؤ، اُسے سلام کرو۔ ۱۳ اگر وہ گهر لائق هی، تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا؛ اور اگر لائق نہیں، تو تمہارا سلام تم پر پهر آویگا۔ ۱۴ اور جو کوئي تمہیں قبول نہ کرے، اور تمہاري باتیں نہ سنے، اُس گهر یا اُس شهر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد جہاڑ دو۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شهر کي نسبت زیادہ آساني هوگي۔

۱۶ دیکہو، میں تمہیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں کے بیچ میں بهیجتا هوں؛ پس تم سانپوں کي طرح هوشیار، اور کبوتروں کي مانند بے بد هو۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رهو، کہ وے تمہیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے، اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے؛ ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاهوں کے سامہنے حاضر کیئے جاؤگے، کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواهي هو۔ ۱۹ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں، فکر نہ کرو، کہ هم کس طرح، یا کیا کہینگے، کیونکہ جو کچہ تمہیں کہنا هوگا، سو اُسي گهڑي تمہیں ||اُس کي آگاهي هوگي۔ ۲۰ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں، بلکہ تمہارے باپ کي روح جو تم میں بولتي هی۔ ۲۱ بهائي بهائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں

|| یوناني میں، دي جائیگا۔

اُٹهینگے، اور اُنہیں مروا ڈالینگے۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے؛ پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا، سو هي نجات پاویگا۔ ۲۳ جب وے تمہیں ایک شهر میں ستاویں، تو دوسرے میں بهاگ جاؤ؛ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ تم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پهر چکوگے، جب تک کہ اِبن آدم نہ آلے۔ ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں، نہ نوکر اپنے خاوند سے۔ ۲۵ بس هی، کہ شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو۔ جب اُنہوں نے گهر کے مالک کو بعلزبول کہا هی، تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہینگے؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئي چیز ڈهپي نہیں، جو کهُل نہ جائے، اور نہ چهپي، جو جاني نہ جائے۔ ۲۷ جو کچہ میں تمہیں اندهیرے میں کہتا هوں، اُجالے میں کہو؛ اور جو کچہ تمہارے کانوں میں کہا جائے، کوٹہوں پر منادي کرو۔ ۲۸ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نہیں کر سکتے، مت ڈرو، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جہنم میں هلاک کر سکتا هی۔ ۲۹ کیا ||ایک پیسے کو دو گوریے نہیں بکتے؟ اور اُن میں سے، ایک بهي، تمہارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نہیں گرتا۔ ۳۰ بلکہ تمہارے سر کے بال بهي سب گنے هوئے هیں۔ ۳۱ پس مت ڈرو، تم بہت گوریوں سے بہتر هو۔ ۳۲ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا، میں بهي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِقرار کرونگا۔ ۳۳ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بهي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِنکار کرونگا۔ ۳۴ یہہ مت سمجہو، کہ میں زمین پر صلح ||کروانے آیا؛ صلح

|| یوناني میں، اسارون، جو رومي دینار کا دسوں حصہ تها؛ دیکہو متي

|| یوناني میں، ڈالنے آیا۔

سنه عیسوي ۳۱

کروانے نہیں، بلکه تلوار چلانے کو آیا هوں[r]. ۳۵ کیونکه میں آیا هوں، که مرد کو اُس کے باپ، اور بیٹي کو اُس کي ماں، اور بهو کو اُس کي ساس سے جدا کروں[s]. ۳۶ اور آدمي کے دشمن اُس کے گهر هي کے لوگ هونگے[t]. ۳۷ جو کوئي باپ یا ما کو مجهه سے زیاده چاهتا هي، میرے لائق نہیں هي، اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو مجهه سے زیاده پیار کرتا، میرے لائق نہیں هي[u]. ۳۸ اور جو کوئي اپني صلیب اُٹهاکے میرے پیچهے نہیں آتا، میرے لائق نہیں هي[x]. ۳۹ جو کوئي اپني جان بچاتا هي، اُسے کهوئیگا؛ پر جو کوئي میرے واسطے اپني جان کهوئیگا، اُسے پائیگا[y].

۴۰ جو تمهیں قبول کرتا، مجهے قبول کرتا هي؛ اور جو مجهے قبول کرتا هي، اُسے، جس نے مجهے بهیجا، قبول کرتا هي[z]. ۴۱ جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا هي، نبي کا اجر پائیگا[a]؛ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا، راستباز کا اجر پائیگا. ۴۲ اور جو کوئي اِن چهوٹوں میں سے ایک کو، شاگرد کے نام سے، فقط ایک پیاله ٹهنڈا پاني پلائیگا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اپنا بدله بے پائے نه رهیگا[b].

۱۱ باب

اس باب میں، که ۲ یوحنا اپنے شاگردوں میں سے دو کو مسیح پاس بهیجتا. ۷ یوحنا کي اُس قدر کي جو مسیح نے ٹهہرائي، اور اسکا درجه بیان کیا. ۱۶ عوام کي رائے یوحنا اور مسیح کي بابت کیسي تهي. ۲۰ مسیح اُن اور بیت صیدا اور کفرناحوم کے لوگوں کو اُن کي ناشکري اور سخت دلي کي بابت ملامت کرتا. ۲۵ اور اپنے باپ کي ستائش کرتا، که اُس نے انجیل کو ساده دلوں پر ظاهر کیا تها؛ ۲۸ آخر کو، اُن سب کو جو اپنے گناهوں کو ایک بڑا بوجهه جانتے تهے اپنے پاس بلاتا، که وے رهائي پاویں.

اور ایسا هوا، که جب یسوع اپنے باره شاگردوں کو حکم دے چکا، تو وهاں سے روانه هوا، که اُنکے شہروں میں تعلیم اور منادي کرے. ۲ تب یوحنا نے قیدخانه میں[c] مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجا اور

سنه عیسوي ۳۱

اُس سے پچهوایا[b]، که ۳ کیا، جو آنیوالا تها، تو هي هي[c]، یا هم دوسرے کي راه تکیں؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، که جو کچهه تم سنتے اور دیکهتے هو، جاکے یوحنا سے بیان کرو؛ که ۵ اندهے دیکهتے، اور لنگڑے چلتے، کوڑهي پاک صاف هوتے، اور بہرے سنتے، اور مردے جي اُٹهتے هیں[d]، اور غریبوں کو خوش خبري سنائي جاتي هي[e]. ۶ اور مبارک وه هي، جو میرے سبب ٹهوکر نه کهائے[f].

۷ جب وے روانه هوئے، یسوع یوحنا کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا، که تم جنگل میں کیا دیکهنے کو گئے[g]؟ کیا، ایک سرکنڈا جو هوا سے هلتا هي[h]؟ ۸ پهر تم کیا دیکهنے کو گئے؟ کیا، ایک مرد کو، جو مہین کپڑا پہنے هي؟ دیکهو، جو مہین پوشاک پہنتے بادشاهوں کے محلوں میں هیں. ۹ پهر تم کیا دیکهنے کو گئے؟ کیا، ایک نبي؟ هاں، میں تم سے کہتا هوں، بلکه نبي سے بڑا[i]. ۱۰ کیونکه یه وه هي، جس کي بابت لکها هي، که، دیکهو، میں اپنا رسول تیرے آگے بهیجتا هوں، جو تیرے آگے تیري راه درست کریگا[k]. ۱۱ میں تم سے سچ کہتا هوں، که اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا هوئے، یوحنا بپتسمه دینیوالے سے کوئي بڑا ظاهر نہیں هوا؛ لیکن جو آسمان کي بادشاهت میں چهوٹا هي، سو اُس سے بڑا هي. ۱۲ یوحنا بپتسمه دینیوالے کے وقت سے اب تک، آسمان کي بادشاهت پر زبردستي هوتي هي، اور زبردست لوگ اُسے چهین لیتے هیں[l]. ۱۳ کیونکه سب نبي اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کي خبر دي[m]. ۱۴ اور الیاس جو آنیوالا تها، یهي هي[n]؛ چاهو، تو قبول کرو. ۱۵ جس کسي کے کان سننے کے هوں، سنے[o].

۱۶ لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں[p]؟ وے اُن لڑکوں کي مانند هیں، جو بازاروں میں بیٹهکے اپنے

سنہ عیسوي ۳۱

یاروں کو پُکارکے کہتے هیں، کہ ۱۷ هم نے تمھارے واسطے بانسلي بجائي، پر تم نہ ناچے؛ هم نے تمھارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چهاتي نہ پیٹي. ۱۸ کیونکہ یوحنا کهاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے هیں، کہ اُس پر ایک دیو هی. ۱۹ اِبن آدم کهاتا پیتا آیا، اور وے کہتے هیں، کہ دیکهو، ایک کهاؤ، اور شرابي، اور محصول لینیوالوں اور گنهگاروں کا یار[q]. پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹهہري[r].

۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاهر هوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ کي تهي[s]: کہ ۲۱ ای کُرازین، تجهہ پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجهہ پر افسوس! کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکهاے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکهائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑهکے، اور خاک میں بیٹهکے، کب کے توبہ کر چکتے[t]. ۲۲ پس میں تم سے کہتا هوں، کہ صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آساني هوگي[u]. ۲۳ اور ای کفرناحم، جو آسمان تک پہنچایا گیا[v]، تو دوزخ میں گرایا جائیگا[x]؛ کیونکہ یے معجزے جو تجهہ میں دکهائے گئے، اگر سدوم میں دکهاے جاتے، تو آج تک قائم رهتا. ۲۴ پر میں تم سے کہتا هوں، کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجهہ سے زیادہ آساني هوگي[y].

۲۵ اُسي وقت یسوع پهر کہنے لگا، کہ، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند[z]، میں ||تیري تعریف کرتا هوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چهپایا[a]، اور بچوں پر کهول دیا[b]. ۲۶ هاں، ای باپ، کہ یونهیں تجهے پسند آیا. ۲۷ میرے باپ سے سب کچهہ مجهے سونپا گیا، اور کوئي بیٹے کو نہیں جانتا، مگر باپ[c]؛ اور کوئي باپ کو نہیں جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے ظاهر کیا چاهتا[d].

[q] متي ۹ : ۱۰ — [r] لوقا ۷ : ۳۵ — [s] لوقا ۱۰ : ۱۳، وغیرہ — [t] یوحـ ۳ : ۷، ۸ — [u] متي ۱۰ : ۱۵ — [v] ۲۴ آیت — [x] دیکهو یسعـ ۱۴ : ۱۳ نوحہ ۲ : ۱ — [y] متي ۱۰ : ۱۵ — [z] لوقا ۱۰ : ۲۱ — || یا، تیرا شکر، وغیرہ — [a] دیکهو زبور ۸ : ۲ — [b] ۱ قرن ۱ : ۱۹، ۲۷ اور ۲ : ۸ — ۲ قرن ۳ : ۱۴ — [c] متي ۱۱ : ۲۷ متي ۲۸ : ۱۸ لوقا ۱۰ : ۲۲ یوحـ ۳ : ۳۵ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۷ : ۲ — ۱ قرن ۱۵ : ۲۷ — [d] یوحـ ۱ : ۱۸ اور ۶ : ۴۶ اور ۱۰ : ۱۵

۲۸ ای تم لوگو، جو تهکے اور بڑے بوجهہ سے دبے هو، سب میرے پاس آؤ؛ کہ میں تمھیں آرام دونگا. ۲۹ میرا جوا اپنے اُوپر لے لو، اور مجهہ سے سیکهو[e]؛ کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار هوں[f]، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[g]. ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجهہ هلکا هی[h].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمہ میں بے اِمتیاز اور نادان ٹهہراتا، ۳ اور اُس راے کے ثبوت میں دلیلیں لاتا، پاک کتابوں سے، ۹ اور عقل سے بهي، ۱۳ اور ایک معجزہ بهي دکها دیتا. ۲۲ ایک اندهے اور گونگے کو جس پر دیو چڑها تها چنگا کر دیتا. ۳۱ روح قدس کے حق میں برا کہنا کبهي معاف نہ هو سکیگا. ۳۶ بیهودہ باتوں کا بهي حساب لیا جائیگا. ۳۸ مسیح چند بے اِیمانوں کو جو نشان ڈهونڈهتے تهے سمجهاتا، ۴۹ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بهائي اور بهن اور ما هی.

اُس وقت یسوع سبت کے دن کهیتوں میں سے جاتا تها[a]، اور اُس کے شاگرد بهوکهے تهے، اور وے بالیں توڑ توڑ کهانے لگے. ۲ تب فریسیوں نے دیکهکے، اُس سے کہا، دیکهہ، تیرے شاگرد وہ کام کرتے هیں، جو سبت کے دن کرنا روا نہیں. ۳ پر اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نہیں پڑها جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتهي بهوکهے تهے[b]؟ ۴ وہ کیونکر خدا کے گهر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں کهائیں[c]، جو اُس کو اور اُس کے ساتهیوں کو کهانا روا نہ تها، مگر فقط کاهنوں کو روا تها[d]؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑها، کہ کاهن سبت کے دن هیکل میں سبت کي حرمت نہیں کرتے، تو بهي بے گناہ هیں[e]؟ ۶ اور میں تمھیں کہتا هوں، کہ یہاں ایک شخص هی، جو هیکل سے بهي بزرگ هی[f]. ۷ پر اگر تم اُس کي معني جانتے، کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاهتا هوں[g]، تو تم بے گناهوں کو گنهگار نہ ٹهہراتے. ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت کے دن کا بهي خداوند هی. ۹ پهر وهاں سے روانہ هوکے، اُنکے عبادت‌خانہ میں گیا[h]:

سنہ عیسوي ۳۱

[e] یوحـ ۱۳ : ۱۵ فلپ ۲ : ۵ ۱ پطر ۲ : ۲۱ ۱ یوحـ ۲ : ۶ — [f] زکر ۹ : ۹ فلپ ۲ : ۷، ۸ — [g] یرم ۶ : ۱۶ — [h] ۱ یوحـ ۵ : ۳ — [a] اِستہ ۲۳ : ۲۵ مرق ۲ : ۲۳ لوقا ۶ : ۱ — [b] ۱ سمو ۲۱ : ۶ — [c] خر ۲۵ : ۳۰ احبـ ۲۴ : ۵ — [d] خر ۲۹ : ۳۲، ۳۳ احبـ ۸ : ۳۱ اور ۲۴ : ۹ — [e] گنـ ۲۸ : ۹ یوحـ ۷ : ۲۲ — [f] توا ۲ : ۱۸ ملا ۳ : ۱ — [g] هوسـ ۶ : ۶ میکہ ۶ : ۶، ۷، ۸ متي ۹ : ۱۳ — [h] مرق ۳ : ۱ لوقا ۶ : ۶

سنہ عیسوي ۳۱

۱۰ اور دیکھو، وھاں ایک شخص تھا، جس کا ھاتھ سوکھ گیا تھا. تب اُنھوں نے، اِس اِرادے سے کہ اُس پر نالش کریں، اُس سے پوچھا، کہ کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ھی؟ ۱۱ اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم میں سے ایسا کون ھی، کہ جس کے پاس ایک بھیڑ ھو، اگر وہ سبت کے دن گڑھے میں گرے، وہ اُسے پکڑکے نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمي بھیڑ سے کتنا بہتر ھی؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکي کرني روا ھی. ۱۳ تب اُس نے اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ھاتھ لنبا کر. اور اُس نے اُسے لنبا کیا، اور وہ دوسرے کي مانند چنگا ھو گیا.

۱۴ تب فریسیوں نے باھر جاکے اُسکي ضد پر صلاح کي، کہ اُسے کیونکر مار ڈالیں. ۱۵ یسوع یہہ جانکے وھاں سے چلا، اور بہت سي جماعتیں اُس کے پیچھے ھو لیں، اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا؛ ۱۶ اور اُنھیں تاکید کی، کہ مجھے ظاھر نہ کرو: ۱۷ تاکہ وہ، جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا، پورا ھو، کہ ۱۸ دیکھو میرا خادم، جسے میں نے چنا، اور میرا پیارا، جس سے میرا دل خوش ھی، میں اپني روح اُس پر ڈالونگا، اور وہ غیرقوموں سے شرع بیان کریگا. ۱۹ وہ جھگڑا اور شور نہ کریگا، اور بازاروں میں کوئي اُس کي آواز نہ سنیگا. ۲۰ وہ مسلے ھوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا، اور دھواں اُٹھاتے ھوئے سن کو نہ بجھاویگا، جب تک انصاف کو غالب نہ کراوے. ۲۱ اور اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي.

۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا لائے، اور اُسنے اُسے چنگا کیا؛ چنانچہ وہ اندھا گونگا دیکھنے بولنے لگا. ۲۳ اور سارے بھیڑ دنگ ھو گئي، اور کہنے لگي، کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں؟ ۲۴ پر فریسیوں نے سنکے کہا، کہ یہہ دیووں کو نہیں نکالتا، مگر دیووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے. ۲۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے اُنھیں کہا، جو جو بادشاھت آپس میں برخلاف ھو، ویران ھو جاتي؛ اور جس جس شہر یا گھر میں مخالفت ھو، آباد نہ رھیگا: ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے، تو وہ اپنا ھي مخالف ھوا؛ پھر اُس کي بادشاھت کیونکر قائم رھیگي؟ ۲۷ اور اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھوں، تو تمھارے بیٹے اُنھیں کس کي مدد سے نکالتے ھیں؟ اِس لیئے وے ھي تمھاري عدالت کرینگے. ۲۸ پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا ھوں، تو البتہ خدا کي بادشاھت تم پاس آ پہنچي. ۲۹ نہیں تو، کیونکر ھو سکتا ھی، کہ کوئي کسي زورآور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے؛ مگر یہہ، کہ پہلے اُس زورآور کو باندھے. تب اُس کا گھر لوٹے. ۳۰ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مخالف ھی، اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، بکھیرتا ھی.

۳۱ اِس لیئے میں تم سے کہتا ھوں، کہ لوگوں کا ھر طرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جایگا؛ مگر وہ کفر جو روح کے حق میں ھو، لوگوں کو معاف نہ ھوگا. ۳۲ جو کوئي ابن آدم کے حق میں برا کہے، اُسے معاف ھو سکیگا: پر جو روح قدس کے حق میں برا کہے، اُسے ھرگز معاف نہ ھوگا، نہ اِس جہان میں، نہ اُس جہان میں. ۳۳ یا تو درخت کو اچھا کہو، اور اُس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو برا کہو، اور اُس کا پھل برا؛ کیونکہ درخت پھل ھي سے پہچانا جاتا ھی. ۳۴ اَی سانپوں کے بچو، تم برے ھوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے ھو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ھی، سو ھي منھہ پر آتا ھی. ۳۵ اچھا آدمي دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا ھی، اور برا آدمي برے خزانے سے بري چیزیں

سنه عيسوي ٣١

باهر لاتا. ٣٦ پر ميں تم سے كهتا هوں، كه هر ايک بيهوده بات جو كه لوگ كهيں، عدالت كے دن اُس كا حساب دينگے. ٣٧ كيونكه تو اپني باتوں هي سے راستكار گنا جايگا، اور اپني باتوں هي سے گنهگار ٹهہريگا.

٣٨ تب بعضے فقيهوں اور فريسيوں نے جواب ميں كها، كه اى اُستاد، هم تجهه سے ايک نشان ديكها چاهتے هيں[f]. ٣٩ اُس نے اُنهيں جواب ديا اور كها، كه اِس زمانے كے بد اور حرامكار لوگ نشان ڈهونڈهتے هيں[g]؛ پر يونس نبي كے نشان كے سوا، كوئي نشان اُنهيں دكهايا نه جائيگا. ٤٠ كيونكه جيسا يونس تين رات دن مچهلي كے پيٹ ميں رها[h]، ويسا هي اِبن آدم تين رات دن زمين كے اندر رهيگا. ٤١ نينوه كے لوگ اِس زمانے كے لوگوں كے ساتهه عدالت كے دن اُٹهينگے[i]، اور اُنهيں گنهگار ٹهہرائينگے[k]؛ كيونكه اُنهوں نے يونس كي منادي پر توبه كي[l]، اور ديكهو، يهاں ايک هي جو يونس سے بزرگ هي. ٤٢ دكهن كي بيگم اِس زمانے كے لوگوں كے ساتهه عدالت كے دن اُٹهيگي، اور اُنهيں گنهگار ٹهہرائيگي[m]؛ كيونكه وه زمين كے كنارے سے سليمان كي حكمت سننے كو آئي؛ اور ديكهو، يهاں ايک سليمان سے بزرگ هي. ٤٣ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نكلتي[n]، تو سوكهي جگهوں ميں آرام ڈهونڈهتي پهرتي[o]، اور جب نهيں پاتي، ٤٤ تو كهتي، كه ميں اپنے گهر ميں جس سے نكلي هوں، پهر جاؤنگي؛ اور آكے اُسے خالي اور جهاڑا اور ليس پاتي هي. ٤٥ تب وه جاكے اور سات روحيں، جو اُس سے بدتر هيں، اپنے ساتهه لاتي؛ اور وے داخل هوكے وهاں بستي هيں؛ سو اُس آدمي كا پچهلا حال اگلے سے برا هوتا هي[p]. اِس زمانے كے لوگوں كا حال بهي ايسا هي هوگا.

٤٦ جب وه جماعتوں سے يهه كهه رها تها، ديكهو، اُسكي ما اور اُسكے بهائي[q] باهر كهڑے اُس سے بات كيا چاهتے تهے[r]. ٤٧ تب كسي نے اُس سے كها، كه ديكهه، تيري ما اور تيرے بهائي باهر كهڑے تجهه سے بات كيا چاهتے هيں. ٤٨ پر اُس نے جواب ميں خبر دينيوالے سے كها، كون هي ميري ما؟ اور كون هيں ميرے بهائي؟ ٤٩ اور اپنا هاتهه اپنے شاگردوں كي طرف بڑهاكے كها، كه ديكهه ميري ما اور ميرے بهائي! ٥٠ كيونكه جو كوئي ميرے باپ كي، جو آسمان پر هي، مرضي پر چلتا هي، ميرا بهائي، اور بهن، اور ما، وهي هي[s].

١٣ باب

١ بونيوالے اور بيج كي تمثيل: ١٨ اُس كي تفسير جو مسيح نے كي. ٢٤ كڑوے دانوں كي تمثيل، ٣١ خردل كے بيج كي، ٣٣ خمير كي، ٤٤ گنج پنهاني كي، ٤٥ بيشقيمت موتي كي، ٤٧ جال كي جو دريا ميں ڈالا گيا: ٥٣ اور اِس كا بيان كه كيونكر مسيح كے هموطنوں نے اُسے حقير جانا.

اُسي روز، يسوع گهر سے نكلكے دريا كے كنارے جا بيٹها[a]. ٢ اور ايسي بڑي بهيڑ اُس پاس جمع هوئي[b]، كه وه ايک ناؤ پر چڑهه بيٹها[c]، اور ساري بهيڑ كنارے پر كهڑي رهي. ٣ اور وه اُنهيں بهت سي باتيں تمثيلوں ميں كهنے لگا، كه ديكهو، ايک كسان بيج بونے گيا[d]؛ ٤ اور بوتے وقت كچهه راه كے كنارے گرا، اور چڑيوں نے آكر اُسے چگ ليا: ٥ اور كچهه پتهريلي زمين پر گرا، جهاں بهت مٹي نه ملي: اور اِس سبب كه بهت مٹي نه پائي، جلد اُگا: ٦ پر جب دهوپ هوئي جل گيا، اور اِس لئے كه جڑ نه پكڑي تهي، سوكهه گيا. ٧ اور كچهه كانٹوں ميں گرا؛ كانٹوں نے بڑهكے اُسے دبا ليا. ٨ اور كچهه اچهي زمين ميں گرا، اور پهل لايا، كچهه سو گنا، كچهه ساٹهه گنا، كچهه تيس گنا. ٩ جس كے كان سننے كے لئے هوں، سو سنے[f]. ١٠ تب شاگردوں نے پاس آكے اُس سے كها، تو اُن سے تمثيلوں ميں كيوں كلام كرتا هي؟ ١١ اُس نے جواب ميں اُنهيں كها، كه تمهيں عنايت هوئي كه آسمان كي بادشاهت كے بهيد جانو[g]،

سنہ عیسوي ۳۱

پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئي۔ ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھ هي، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بہت بڑھتي ہوگي ؛ پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ اُس پاس هي، سو بهي لے لیا جائیگا۔ ۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں : کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے هیں۔ ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کي نبوت پوري ہوئي : کہ، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے : ۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے هیں، اور اُنہوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا ایسا نہ ہو، کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں۔ ۱۶ پر مبارک تمہاري آنکھیں، کیونکہ وے دیکھتیں، اور مبارک تمہارے کان، کہ وے سنتے هیں۔ ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي، کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے ہو سنیں، پر نہ سنا۔

۱۸ اب تم کسان کي تمثیل سنو۔ ۱۹ جب کوئي اُس بادشاہت کي بات سنتا، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا، اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا هي : یہہ وہ هي، جو راہ کے کنارے بویا گیا۔ ۲۰ جو پتھریلي زمین میں بویا گیا، وہ هي، جو کلام سنتا، اور جلد خوشي سے مان لیتا هي ؛ ۲۱ لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑي، چند روزہ هي ؛ کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا یا ستایا جاتا هي، تو جلد ٹھوکر کھاتا هي۔ ۲۲ جو کانٹوں میں بویا گیا، وہ هي، جو کلام کو سنتا، پر اِس دنیا کي فکر، اور دولت کا فریب، کلام کو دبا دیتے، اور وہ بےپھل ہوتا هي۔ ۲۳ پر جو اچھي زمین میں بویا گیا، وہ هي، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار بهي ہوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں ساٹھ گُنا، بعضے میں تیس گنا۔

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا، کہ آسمان کي بادشاہت اُس آدمي کي مانند هي، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا، ۲۵ پر جب لوگ سو گئے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بوکے چلا گیا۔ ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ بهي ظاہر ہوا۔ ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، اي صاحب، کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ۲۸ اُس نے اُنہیں کہا، کسو دشمن نے یہہ کیا۔ تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي ہو، تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں۔ ۲۹ اُس نے کہا، نہیں : ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بهي اُکھاڑ لو۔ ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو : کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو : پر گیہوں میرے کوٹھے میں جمع کرو۔

۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، کہ آسمان کي بادشاہت خردل کے دانہ کي مانند هي، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا۔ ۳۲ وہ سب بیجوں میں چھوٹا ؛ پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا پیڑ ہوتا، کہ ہوا کي چڑیاں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں۔

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہي، کہ آسمان کي بادشاہت خمیر کي مانند هي، جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین [11]پیمانوں میں مِلایا،

[11] یوناني میں ساتون جو ساڑہ گیارہ سیر کي گنجایش رکھتا تھا۔

سنہ عيسوي ٣١

يہاں تک کہ وہ سب خميرہ ہو گيا۔
٣٤ يہہ سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل اُن سے نہ بولتا تہا: ٣٥ تاکہ جو نبي نے کہا تہا پورا ہو، کہ، ميں تمثيليں لاکر کلام کرونگا: ميں اُن باتوں کو، جو دنيا کے شروع سے پوشيدہ ہيں، ظاہر کرونگا۔ ٣٦ تب يسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گہر کو گيا: اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہيت کے کڑوے دانہ کي تمثيل ہميں بتا۔ ٣٧ اُس نے اُنہيں جواب ميں کہا، اچہے بيج کا بونيوالا اِبن آدم ہي: ٣٨ کہيت، دنيا ہوا: اچہے بيج، اِس بادشاہت کے لڑکے ہيں: اور کڑوے دانے، شرير کے فرزند: ٣٩ وہ دشمن جس نے اُنہيں بويا، شيطان ہي: کاٹنے کا وقت اِس دنيا کا آخر، اور کاٹنيوالے فرشتے ہيں۔ ٤٠ پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کئيے جاتے، اور آگ ميں جلائے جاتے ہيں، اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا۔ ٤١ اِبن آدم اپنے فرشتوں کو بہيجيگا، اور وے سب ٹہوکر کہلانيوالي چيزوں، اور بدکاروں کو، اُس کي بادشاہت ميں سے چنکر، ٤٢ اُنہيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے، اور وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا۔ ٤٣ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاہت ميں آفتاب کي مانند نوراني ہونگے۔ جسکے کان سننے کے ليئے ہوں، تو سنے۔

٤٤ پہر، آسمان کي بادشاہت اُس خزانہ کي مانند ہي، جو کہيت ميں گڑا ہي، جسے ايک شخص پاکے چہپا ديتا ہي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچہ بيچتا، اور اُس کہيت کو مول ليتا ہي۔

٤٥ پہر، آسمان کي بادشاہت اُس سوداگر کي مانند ہي، جو قيمتي موتيوں کي تلاش ميں ہي۔ ٤٦ جب اُس نے ايک بيشقيمت موتي پايا، تو جاکے جو کچہ اُس کا تہا سب بيچ ڈالا، اور اُسے مول ليا۔

٤٧ پہر، آسمان کي بادشاہت اُس جال کي مانند ہي، جو دريا ميں ڈالا گيا، اور ہر طرح کي مچہلي سميٹ لايا۔ ٤٨ جب وہ بہر گيا، اُسے کنارے کہينچ لائے، اور بيٹہکے اچہي مچہلياں برتنوں ميں جمع کيں، پر بري پہينک ديں۔ ٤٩ اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا: فرشتے آوينگے، اور راستبازوں ميں سے شريروں کو الگ کرينگے، ٥٠ اور اُنہيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے: وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا۔ ٥١ يسوع نے اُنہيں کہا، تم يہہ سب سمجہے؟ اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند۔ ٥٢ تب اُس نے اُنہيں کہا، ہر ايک فقيہہ، جو آسمان کي بادشاہت کي تعليم پا چکا، اُس گہروالے کي مانند ہي، جو اپنے خزانہ سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا ہي۔

٥٣ اور ايسا ہوا، کہ جب يسوع يہہ تمثيليں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا۔

٥٤ اور اپنے وطن ميں آکے، اُس نے اُن کے عبادتخانہ ميں اُنہيں ايسي تعليم دي، کہ وے حيران ہوئے، اور کہنے لگے، کہ ايسي حکمت، اور معجزے، اُس نے کہاں سے پائے؟ ٥٥ کيا يہہ بڑہئي کا بيٹا نہيں؟ اور اُس کي ما مريم نہيں کہلاتي؟ اور اُسکے بہائي يعقوب، اور يوسيس، اور شمعون، اور يہوداہ؟ ٥٦ اور اُس کي سب بہنيں ہمارے ساتہ نہيں ہيں؟ پس اُس نے يہہ سب کچہ کہاں سے پايا؟ ٥٧ اُنہوں نے اُس سے ٹہوکر کہائي: پر يسوع نے اُنہيں کہا، کہ نبي اپنے وطن اور گہر کے سوا، اور کہيں بے عزت نہيں ہي۔ ٥٨ اور اُس نے اُن کي بے اعتقادي کے سبب وہاں بہت معجزے نہيں دکہائے۔

سنه عیسوي ۳۲ کے شروع میں

۱۴ باب

۱ مسیح کي بابت هیرودیس کي راے جو تهي. ۳ یوحنا بپتسمه دینیوالے کا حال، که کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا. ۱۳ اِس بیان میں، که یسوع ایک ویران جگهه جاتا: ۱۵ اور وهاں پانچ روٹي اور دو مچهلي لیکے پانچ هزار آدمیوں کو کھانا کھلاتا: ۲۲ دریا کے اُوپر پیدل چلکے وه اپنے شاگردوں پاس جاتا: ۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پهنچتا، اور وهاں بیماروں کو جو اُس کي پوشاک کا فقط دامن چهوتے تهے چنگا کرتا.

اُس وقت، ملک کي چوتهائي کے حاکم هیرودیس نے یسوع کي شهرت سني[a]، ۲ اور اپنے نوکروں سے کها، که یهه یوحنا بپتسمه دینیوالا هي: وهي مردوں میں سے جي اُٹها هي: اِس لیئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے هیں.

سنه عیسوي ۳۰

۳ که هیرودیس نے یوحنا کو هیرودیاس کے سبب، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، گرفتار کیا[b]، اور باندهکے قیدخانه میں ڈال دیا تها. ۴ اِس لیئے که یوحنا نے اُس سے کها تها، که تجهے اُس کو رکهنا روا نهیں[c]. ۵ اور هیرودیس نے چاها، که اُسے مار ڈالے، پر عوام سے ڈرا: کیونکه وے اُسے نبي جانتے تهے[d]. ۶ پر جب هیرودیس کي سالگره لگي، هیرودیاس کي بیٹي اُن کے درمیان ناچي، اور هیرودیس کو خوش کیا. ۷ چنانچه اُس نے قسم کهاکے وعده کیا، که جو کچهه تو مانگیگي، میں تجهے دونگا. ۸ تب وه، جیسے اُس کي ماں نے اُسے سکها رکها تها، بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر تهالي میں یهیں مجهے منگوا دے. ۹ بادشاه دلگیر هوا: پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتهه کهانے بیٹهے تهے، اُس نے حکم کیا، که اُسے لا دیویں. ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بهیجکر قیدخانه میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تهالي میں لائے اُس لڑکي کو دیا: وه اپني ماں کے پاس لے گئي. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹهائي، اور اُسے گاڑا، اور جاکے یسوع کو خبر دي.

سنه عیسوي ۳۲

۱۳ جب یسوع نے سنا، تو وهاں سے کشتي پر بیٹهکے الگ ایک ویرانه میں گیا[e]: لوگ یهه سنکے، شهروں سے نکلے، اور خشکي کي راه سے اُس کے پیچهے هو لیئے. ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي بهیڑ دیکهي؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تهے، اُنهیں چنگا کیا[f].

۱۵ اور جب شام هوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کها، که جگهه ویرانه هي، اور شام هو گئي، لوگوں کو رخصت کر، که وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کهانے کو مول لیں[g]. ۱۶ یسوع نے اُن سے کها، اُن کا جانا کچهه ضرور نهیں؛ تم اُنهیں کهانے کو دو. ۱۷ اُنهوں نے اُس سے کها، که یهاں همارے پاس پانچ روٹي اور دو مچهلیوں کے سوا کچهه نهیں هي. ۱۸ وه بولا، که اُنهیں یهاں میرے پاس لاؤ. ۱۹ پهر اُس نے حکم کیا، که لوگ گهاس پر بیٹهیں؛ تب اُن پانچ روٹي اور دو مچهلیوں کو لیا، اور آسمان کي طرف دیکهکر برکت دي[h]، اور روٹي توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں. ۲۰ اور وے سب کهاکے آسوده هوئے؛ اور اُنهوں نے ٹکڑوں کي، جو بچ رهے تهے، باره ٹوکریاں بهري اُٹهائیں. ۲۱ اور وے، جنهوں نے کهایا تها، سوا عورت اور لڑکوں کے، قریب پانچ هزار کے مرد تهے.

۲۲ اور اُسي دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، که کشتي پر چڑهکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں. ۲۳ پهر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پهاڑ پر اکیلا چڑه گیا[i]: اور جب شام هوئي، وهیں اکیلا رها[k]. ۲۴ پر وه کشتي، اُس وقت، دریا کے بیچ پهنچکر، لهروں سے ڈگمگاتي تهي: کیونکه هوا مخالف تهي.

۲۵ اور رات کے پچهلے پهر، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا. ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکها[l]، وے گهبراکے کهنے لگے، یهه بهوت هي؛ اور ڈرکے چلائے. ۲۷ وهیں یسوع نے اُنهیں کها، که خاطر جمع رکهو؛

[a] مرقس ۶ : ۱۴، لوقا ۹ : ۷
[b] مرقس ۶ : ۱۷، لوقا ۳ : ۱۹، ۲۰
[c] احبار ۱۸ : ۱۶، اور ۲۰ : ۲۱
[d] متي ۲۱ : ۲۶، لوقا ۲۰ : ۶
[e] متي ۱۰ : ۲۳، اور ۱۲ : ۱۵، مرقس ۶ : ۳۲، لوقا ۹ : ۱۰، یوحنا ۶ : ۱، ۲
[f] متي ۹ : ۳۶، مرقس ۶ : ۳۴
[g] مرقس ۶ : ۳۵، لوقا ۹ : ۱۲، یوحنا ۶ : ۵
[h] متي ۱۵ : ۳۶
[i] مرقس ۶ : ۴۶
[k] یوحنا ۶ : ۱۶
[l] ایوب ۹ : ۸

سنه عیسوي ۳۲

میں هي هوں ؛ مت ڈرو. ۲۸ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا، اي خداوند، اگر تو هي هی، تو مجھے فرما، که میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں. ۲۹ اُس نے کہا، آ. تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا، که یسوع کے پاس جائے. ۳۰ پر جب دیکھا که هوا تیز هی، تو ڈرا ؛ اور جب ڈوبنے لگا، چلّاکے کہا، اي خداوند، مجھے بچا. ۳۱ وهیں یسوع نے هاتھ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، اي کم اِعتقاد، تو کیوں شک لایا؟ ۳۲ اور جب وے کشتي پر آئے، هوا تھم گئي. ۳۳ اور اُنھوں نے، جو کشتي پر تھے، آکے اُسے سجده کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بیٹا هی[m].

۳۴ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[n]. ۳۵ اور وهاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دي، اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے ؛ ۳۶ اور اُس کي مِنّت کي، که فقط اُس کي پوشاک کا دامن چھوئیں : اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے هو گئے[o].

[m] زبور ۲ : ۷ متي ۱۶ : ۱۶ اور ۲۶ : ۶۳ مرقس ۱ : ۱ لوقا ۴ : ۴۱ یوحنا ۱ : ۴۹ اور ۶ : ۶۹ اور ۱۱ : ۲۷ اعمال ۸ : ۳۷ رومیوں ۱ : ۴ [n] مرقس ۶ : ۵۳ [o] متي ۹ : ۲۰ مرقس ۳ : ۱۰ لوقا ۶ : ۱۹ اعمال ۱۹ : ۱۲

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۳ مسیح فقیہوں اور فریسیوں‌کو ملامت کرتا، که اُنھوں نے اپني روایتیں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کیا تھا. ۱۱ وه بتلا دیتا که کیونکر اُس چیز سے جو منهه میں جاتي انسان ناپاک نہیں کیا جاتا. ۲۱ وه ایک کنعاني عورت کي بیٹي کو، ۳۰ اور بہترے اور لوگوں کو چنگا کرتا. ۳۲ اور سات روٹي اور تھوڑي سي چھوٹي مچھلي لیکے وه عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چارهزار مردوں کو کھانا کھلاتا.

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو[b] ٹال دیتے هیں[c]؟ که روٹي کھانے کے وقت اپنے هاتھ نہیں دھوتے. ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، که تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے هو؟ ۴ کیونکه خدا نے فرمایا هی، که اپنے باپ کي عزت کر[d] ؛ اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جائے[e]. ۵ پر تم کہتے هو، که جو کوئي اپنے باپ

[a] مرقس ۷ : ۱ [b] قلسیوں ۲ : ۸ [c] مرقس ۷ : ۵ [d] خروج ۲۰ : ۱۲ احبار ۱۹ : ۳ استثنا ۵ : ۱۶ استثنا ۲۷ : ۲۲ افسیوں ۶ : ۲ [e] خروج ۲۱ : ۱۷ احبار ۲۰ : ۹ استثنا ۲۷ : ۱۶ امثال ۲۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۱۷

سنه عیسوي ۳۲

یا ما کو کہے، که جو کچھ مجھے تجھ کو دینا واجب تھا، سو خدا کي نذر هوا[f] ؛ ۶ اور اپنے باپ یا ما کي عزت نه کرے، تو کچھ مضایقه نہیں. پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا. ۷ اي ریاکارو، یسعیاه نے کیا خوب تمھارے حق میں نبوت کي[g]، جب کہا که ۸ یهه لوگ اپنے منهه سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے، اور هونٹھوں سے میري عزت کرتے هیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور هیں[h]. ۹ لیکن وے عبث میري پرستش کرتے هیں ؛ کیونکه تعلیم کرنے میں اِنسان هي کے حکم سناتے هیں[i].

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[k] : ۱۱ جو چیز منهه میں جاتي هی، آدمي کو ناپاک نہیں کرتي[l]، بلکه وه جو منهه سے نکلتي هی، وهي آدمي کو ناپاک کرتي هی. ۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کیا تو جانتا هی، که فریسي یهه بات سنکر ناراض هوئے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، جو پودھا میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا، جڑ سے اُکھاڑا جائیگا[m]. ۱۴ اُنھیں جانے دو : وے اندھے اندھوںکے راه دکھانیوالے هیں[n]. پھر اگر اندھا اندھے کو راه دکھاوے، تو دونوں گڑھے میں گرینگے. ۱۵ پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا، وه تمثیل همیں سمجھا[o]. ۱۶ یسوع نے کہا، کیا تم بھي اب تک بےسمجھ هو[p]؟ ۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے، که جو کچھ منهه میں جاتا، پیٹ میں پڑتا هی، اور گڑھے میں پھینکا جاتا[q]؟ ۱۸ پر وه باتیں جو منهه سے نکلتیں، دل سے آتي هیں ؛ وے آدمي کو ناپاک کرتي هیں[r]. ۱۹ کیونکه بُرے خیال، خون، زنا، حرامکاري، چوري، جھوٹھي گواهي، کفر، دل هي سے نکلتے هیں[s]. ۲۰ یهي باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي هیں : پر بِن دھوئے هاتھ کھانا کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا.

[f] مرقس ۷ : ۱۱، ۱۲ [g] مرقس ۷ : ۶ [h] یسعیاه ۲۹ : ۱۳ حزقیایل ۳۳ : ۳۱ [i] یسعیاه ۲۹ : ۱۳ قلسیوں ۲ : ۱۸، ۲۲ طیطس ۱ : ۱۴ [k] مرقس ۷ : ۱۴ [l] اعمال ۱۰ : ۱۵ رومیوں ۱۴ : ۱۴، ۱۷، ۲۰ ۱ تمطاوس ۴ : ۴ طیطس ۱ : ۱۵ [m] یوحنا ۱۵ : ۲ ۱ قرنتیوں ۳ : ۱۲، وغیره [n] یسعیاه ۹ : ۱۶ ملاکي ۲ : ۸ متي ۲۳ : ۱۶ لوقا ۶ : ۳۹ [o] مرقس ۷ : ۱۷ [p] متي ۱۶ : ۹ مرقس ۷ : ۱۸ [q] ۱ قرنتیوں ۶ : ۱۳ [r] یعقوب ۳ : ۶ [s] پیدایش ۶ : ۵ اور ۸ : ۲۱ امثال ۶ : ۱۴ یرمیاه ۱۷ : ۹ مرقس ۷ : ۲۱

سنه عیسوي ۳۲

۲۱ تب یسوع وهاں سے روانه هوکے، صور اور صیدا کي اطراف میں گیا. ۲۲ اور دیکهو، ایک کنعاني عورت وهاں کي سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتي هوئي چلي آئي، که ای خداوند، داؤد کے بیتے، مجهه پر رحم کر، که میري بیتي ایک دیو کے غلبے سے بیحال هے. ۲۳ اُس نے کچهه جواب نه دیا. تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کي منت کي، که اُسے رخصت کر، کیونکه وه همارے پیچهے چلاتي هے. ۲۴ اُس نے جواب میں کها، میں اسرائیل کے گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے سوا، اورکسي پاس نهیں بهیجا گیا. ۲۵ پر وه آئي، اور اُسے سجده کرکے کها، ای خداوند، میري مدد کر. ۲۶ اُس نے جواب دیا، مناسب نهیں، که لڑکوں کي روتي لیکر کتوں کو پهینک دیویں. ۲۷ اُس نے کها، سچ ای خداوند، مگر کتے بهي، جو تکڑے اُن کے خداوند کي میز سے گرتے، کهاتے هیں. ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کها، ای عورت، تیرا اِعتقاد بڑا هے: جو چاهتي هے، تیرے لیئے هو. اور اُسي گهڑي اُس کي بیتي چنگي هو گئي. ۲۹ پهر یسوع وهاں سے روانه هوکے، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا، اور ایک پهاڑ پر چڑهکر وهاں بیتها. ۳۰ اور بهت جماعتیں، لنگڑوں، اندهوں، گونگوں، اور تنڈوں، اور اُن کے سوا بهتیروں کو ساتهه لیکر، اُس پاس آئیں، اور اُنهوں یسوع کے پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنهیں چنگا کیا: ۳۱ ایسا، که جب اُن جماعتوں نے دیکها، که گونگے بولتے، تنڈے تندرست هوتے، لنگڑے چلتے، اور اندهے دیکهتے هیں، تو تعجب کیا، اور اسرائیل کے خداوند کي ستایش کي. ۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلاکے کها، که مجهے اِس جماعت پر رحم آتا هے، که تین دن میرے ساتهه رهي، اور اُن کے پاس کچهه کهانے کو نهیں؛ اور میں نهیں چاهتا، که اُنهیں فاقه سے رخصت کروں، ایسا نه هو، که راه میں

سنه عیسوي ۳۲

کهیں ناطاقت هو جائیں. ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کها، که اِس ویرانه میں هم اِتني روتیاں کهاں سے پاویں، که ایسي جماعت کو آسوده کریں؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنهیں کها، که تمهارے پاس کتني روتیاں هیں؟ وے بولے، سات، اور کئي ایک چهوتي مچهلي. ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، که زمین پر بیتهه جاویں. ۳۶ پهر اُن سات روتیوں اور مچهلیوں کو لیکر شکر کیا، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو. ۳۷ اور سب کهاکے آسوده هوئے: اور تکڑوں سے جو بچ رهے تهے، اُنهوں نے سات توکریاں بهرکر اُتهائیں. ۳۸ اور کهانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار هزار مرد تهے. ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتي پر چڑها، اور مگدلا کي اطراف میں آیا.

۱۶ باب

اُس بیان میں که ۱ فریسي ایک نشان مانگے. ۲ یسوع اپنے شاگردوں کو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رکها. [illegible] مسیح [illegible] وگوں کي راے جو تهي، ۱۶ اور مسیح کا اقرار جو پطرس نے کیا. ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیا. ۲۳ اور پطرس کو اِس لیئے ملامت کرتا که اُس اُسے ترغیب دي تهي که اپنے تئیں کو [illegible] ۲۴ ور اُن کو جو اُس کا پیچها کرنے چاهتے تهے جتا دیتا که صلیب اتهاکے اُس کي پیروي کریں.

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاها، که ایک آسماني نشان همیں دکهاوے. ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کها، که جب شام هوتي، تم کهتے هو، که کل پهرچیا هوگا، کیونکه آسمان لال هے. ۳ اور صبح کو کهتے، که آج آندهي چلیگي، کیونکه آسمان لال اور دهندلا هے. ای ریاکارو، تم آسمان کي صورت کو امتیاز کر سکتے هو، پر وقتوں کي نشانیاں نهیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هیں؛ پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنهیں دکهایا نه جائیگا. اور وه اُنهیں چهوڑکے چلا گیا. ۵ اور اُسکے شاگرد پار پهنچے، اور روتي ساتهه لینے کو بهول گئے تهے.

سنہ عیسوی ٣٢

٦ یسوع نے اُنہیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو[a]۔ ٧ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہہ سبب ہی، کہ ہم روٹی نہ لائے۔ ٨ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو، کہ یہہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہی؟ ٩ اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے[b]، اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ ١٠ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں[c]، اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ١١ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو، کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ١٢ تب اُنہوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تہا۔

١٣ اور یسوع نے قیصریا فلپی کی اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں جو اِبن آدم ہوں، کون ہوں[d]؟ ١٤ اُنہوں نے کہا، کہ بعضے کہتے ہیں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ بعضے، اِلیاس[e]؛ اور بعضے، یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئی۔ ١٥ اُس نے اُنہیں کہا، پر تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ ١٦ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی[f]۔ ١٧ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو؛ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں[g]، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ہی، تجھ پر یہہ ظاہر کیا[h]۔ ١٨ میں یہہ بھی تجھ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہی[i]، اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا[j]: اور دوزخ کا لااختیار اُس پر نہ چلیگا[k]۔ ١٩ اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا: جو کچھ تو زمین پر اابند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کہولیگا، آسمان پر کہولا جائیگا[l]۔ ٢٠ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نہ کہنا، کہ میں یسوع مسیح ہوں[m]۔

٢١ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور ہی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردارکاہنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکھ اُٹھاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جی اُٹھوں[n]۔ ٢٢ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جھنجھلاکر کہنے لگا، کہ ای خداوند، تیری سلامتی ہو؛ یہہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا۔ ٢٣ پر اُس نے پھرکے پطرس سے کہا، ای شیطان[o]، میرے سامہنے سے دور ہو؛ تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہی[p]؛ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کی باتوں کا خیال رکہتا ہی۔

٢٤ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی چاہے، کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے[q]۔ ٢٥ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے، اُسے کہوئیگا؛ پر جو کوئی میرے لیئے جان کہوئیگا، اُسے پائیگا[r]۔ ٢٦ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپنی جان کہووے؟ پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی[s]؟ ٢٧ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں[t] اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا؛ تب ہر ایک کو اُس کے اااعمال کے موافق بدلا دیگا[u]۔ ٢٨ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کہڑے ہیں، بعضے ہیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھ نہ لیں، موت کا مزہ نہ چکھینگے[v]۔

اا یونانی میں، باندھیگا، آسمان پر باندھا جائیگا۔

اا یونانی میں، عمل۔

سنه عیسوي ۳۲

۱۷ باب

۱ مسیح کي صورت کے بدل جانے کا احوال. ۱۴ اِسکے بیان میں، که یسوع ایک چھوکرے سے دیو نکالتا هی، ۲۲ وه اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا، ۲۴ اور نیم مثقال کا جزیه ادا کرتا.

اور چھه دن بعد، یسوع پطرس، اور یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا[a]، ۲ اور اُن کے سامھنے اُس کي صورت بدل گئي: اور اُسکا چھره آفتاب سا چمکا، اور اُس کي پوشاک نور کي مانند سفید هو گئي. ۳ اور دیکھو، موسیٰ اور اِلیاس اُس سے باتیں کرتے اُنھیں دکھائي دیئے. ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا، ای خداوند، همارے لیئے یہاں رهنا اچھا هی: اگر مرضي هو، تو هم یہاں تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۵ وه یهه کہتا هي تھا، که دیکھو، ایک نوراني بدلي نے اُن پر سایه کیا[b]؛ اور دیکھو، اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کي آئي، که یهه میرا پیارا بیٹا هی[c]، جس سے میں خوش هوں[d]؛ تم اُسکي سنو[e]. ۶ شاگرد یهه سنکے منهه کے بل گرے، اور نہایت ڈر گئے. ۷ تب یسوع نے آکے اُنھیں چھوا[f]، اور کہا، که اُٹھو، اور مت ڈرو. ۸ اور اُنھوں نے اپني آنکھه اُٹھاکے، یسوع کے سوا، اور کسي کو نه دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، یسوع نے اُنھیں تاکید سے فرمایا، که جب تک اِبن آدم مُردوں میں سے جي نه اُٹھے، اِس رویا کا ذکر کسو سے نه کرو[g]. ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیهه کیوں کہتے هیں، که پہلے اِلیاس کا آنا ضرور هی[h]؟ ۱۱ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، که اِلیاس البته پہلے آویگا، اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا[i]. ۱۲ پر میں تم سے کہتا هوں، که اِلیاس تو آ چکا، لیکن اُنھوں نے اُس کو نہیں پہچانا[k]، بلکه جو چاها اُس کے ساتھه کیا[l]. اِسي طرح اِبن آدم بھي اُن سے دکھه اُٹھاویگا[m].

۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا، که اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمه دینیوالے کي بابت کہا[n]. ۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے، ایک شخص اُس پاس آیا، اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا[o]، ۱۵ ای خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر: کیونکه وه سِرّي هی، اور بہت دکھه اُٹھاتا هی: که اکثر آگ میں گرتا، اور اکثر پاني میں. ۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا، پر وے اُسے چنگا نه کر سکے. ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، ای بے اِعتقاد اور ٹیڑھي قوم، میں کب تک تمھارے ساتھه رهونگا؟ کب تک تمھاري برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لا. ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا؛ وه اُس سے نکل گیا؛ اور وه چھوکرا اُسي گھڑي چنگا هو گیا. ۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا، هم کیوں اُس کو نکال نه سکے؟ ۲۰ یسوع نے اُنھیں کہا، اپني بے ایماني کے سبب؛ کیونکه میں تم سے سچ کہتا هوں، که اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان هوتا، تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے، که یہاں سے وهاں چلا جا، تو وه چلا جاتا؛ اور کوئي بات تمھاري نامُمکن نه هوتي[p]. ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو، بغیر دعا و روزه کے، نہیں نکالے جاتے. ۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے، یسوع نے اُنھیں کہا، که اِبن آدم لوگوں کے هاتھه میں حواله کیا جائیگا[q]، ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے؛ پھر وه تیسرے دن جي اُٹھیگا. تب وے نہایت غمگین هوئے. ۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے، نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا[r]، که کیا تمھارا اُستاد ||نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا، هاں، دیتا هی. ۲۵ جب وه گھر میں آیا، تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر اُس سے کہا، که ای شمعون، تو کیا سمجھتا هی؟ دنیا

|| یوناني میں، ددراخمه، جس کي قیمت دس آنه تھي: دیکھو خر ۳۰: ۱۳

[a] مرقس ۹: ۲؛ لوقا ۹: ۲۸ — [b] ۲پطر ۱: [illegible] — [c] متي ۳: [illegible]؛ مرقس [illegible]؛ لوقا ۳: ۲۲ — [d] یسعه [illegible] — [e] اعم ۳: ۲۲ — [f] دان [illegible]؛ اور ۹: ۲۱؛ اور ۱۰: ۱۰، ۱۸ — [g] متي ۱۶: [illegible]؛ مرقس ۹: [illegible]؛ اور ۹: ۹ — [h] ملا ۴: ۵؛ متي ۱۱: ۱۴؛ مرقس ۹: ۱۱ — [i] ملا ۴: ۶؛ لوقا ۱: ۱۶، ۱۷ — [k] اعم ۳: ۱۷ — [l] متي ۱۱: ۱۴؛ مرقس ۹: ۱۲ — [m] متي ۱۶: ۲۱ — [n] متي ۱۱: ۱۴ — [o] مرقس ۹: ۱۴؛ لوقا ۹: ۳۷ — [p] متي ۲۱: ۲۱؛ مرقس ۱۱: ۲۳؛ لوقا ۱۷: ۶؛ ۱ قر ۱۲: ۹؛ اور ۱۳: ۲ — [q] متي ۱۶: ۲۱؛ اور ۲۰: ۱۷؛ مرقس ۸: ۳۱؛ اور ۹: ۳۰، ۳۱؛ اور ۱۰: ۳۳؛ لوقا ۹: ۲۲، ۴۴؛ اور ۱۸: ۳۱؛ اور ۲۴: ۶، ۷ — [r] مرقس ۹: ۳۳

سنه عيسوي ۳۲

کے بادشاه خراج يا جزيه کس سے ليتے هيں؟ اپنے لڑکوں سے، يا غيروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غيروں سے. يسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس سے آزاد هيں. ۲۷ ليکن تاکه هم اُنهيں ٹهوکر نه کهلاويں، تو جاکے دريا ميں بنسي ڈال، اور جو مچهلي که پہلے نکلے، اُسے ليکے، اُسکا منهه کهول، تو ||ايک سکه پاويگا: اُسے ليکے، ميرے اور اپنے واسطے اُنهيں دے.

|| يوناني ميں، ستيٹر: اُس کا وزن ايک تولے کے برابر تها، اور اُس کي قيمت ايک روپيه چار آنه تهي.

۱۸ باب

اِس بيان ميں که ۱ مسيح اپنے شاگردوں کو جتا ديتا که وے فروتن هوويں. اور بد خو نه هوويں: ۷ که وے کسي کو ٹهوکر نه کهلاويں، اور چهوٹوں کو حقير نه جانيں: ۱۵ وے اُن کو سکهلانا که بهائيوں کے ساتهه کيا سلوک کرنا مناسب هي، جس وقت وے هم کو بيزار کريں: ۲۱ اور کتني بار اُن کو معاف کريں: ۲۳ اِس کي تفسير ميں کسي بادشاه کي ايک تمثيل پيش لانا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب ليا، ۳۲ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نه کيا، سزا دي.

اُس وقت شاگردوں نے يسوع پاس آکے اُس سے پوچها، که آسمان کي بادشاهت ميں سب سے بڑا کون هي[a]؟ ۲ يسوع نے ايک چهوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن کے بيچ ميں کهڑا کيا، ۳ اور کہا، ميں تم سے سچ کہتا هوں، اگر تم لوگ ||توبه نه کرو، اور چهوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو، تو آسمان کي بادشاهت ميں هرگز داخل نه هوگے[b]. ۴ پس، جو کوئي آپ کو اِس بچه کي مانند چهوٹا جانے، وهي آسمان کي بادشاهت ميں سب سے بڑا هي[c]. ۵ اور جو کوئي ميرے نام پر، ايسے بچه کي خاطرداري کرے، ميري خاطرداري کرتا هي[d]. ۶ پر جو کوئي اِن چهوٹوں ميں سے، جو مجهه پر ايمان لاتے هيں، ايک کو ٹهوکر کهلاوے، تو اُس کے ليئے يهه بہتر هي، که چکي کا پاٹ اُس کے گلے ميں لٹکايا جاوے، اور وه ||بيچ سمندر ميں ڈبايا جائے[e]. ۷ ٹهوکر کهلانيوالي چيزوں کے سبب دنيا پر افسوس هي: که ٹهوکر کهلانيوالي چيزوں کا آنا ضرور[f]: پر افسوس اُس شخص پر، جس کے سبب ٹهوکر لگے[g]!

|| يوناني ميں پهرا نه جاو.

|| يوناني ميں، گہرے سمندر ميں.

سنه عيسوي ۳۲

۸ اگر تيرا هاتهه، يا تيرا پانوں تجهے ٹهوکر کهلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پهينک دے[h]: که لنگڑا يا ٹنڈا هوکر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس سے بہتر هي، که دو هاتهه يا دو پانوں هوتے هميشه کي آگ ميں ڈالا جاوے. ۹ اور اگر تيري آنکهه تجهے ٹهوکر کهلاوے، اُسے نکال ڈال، اور پهينک دے: کيونکه کانا هوکر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس سے بہتر هي، که تيري دو آنکهه هوں، اور تو جهنم کي آگ ميں ڈالا جاوے. ۱۰ خبردار، اِن چهوٹوں ميں سے کسي کو ناچيز نه جانو: کيونکه ميں تم سے کہتا هوں، که آسمان پر اُن کے فرشتے[i] ميرے باپ کا منهه جو آسمان پر هي هميشه ديکهتے هيں[k]. ۱۱ کيونکه اِبن آدم آيا هي، که کهوئے هوؤں کو ڈهونڈهکے بچاوے[l]. ۱۲ تم کيا سمجهتے هو؟ اگر کسي شخص کے پاس سو بهيڑ هوں، اور اُن ميں سے ايک کهو جائے، کيا وه ننانوے کو نه چهوڑيگا، اور پہاڑوں پر جاکے، اُس کهوئي هوئي کو نه ڈهونڈهيگا[m]؟ ۱۳ اور اگر ايسا هو، که اُسے پاوے، ميں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کهو نه گئي تهيں، زياده خوش هوگا. ۱۴ اِسي طرح تمهارے باپ کي، جو آسمان پر هي، مرضي نهيں، که اِن چهوٹوں ميں سے کوئي هلاک هووے.

۱۵ پهر اگر تيرا بهائي تيرا گناه کرے، جا اور اُسے اکيلے ميں سمجها[n]: اگر وه تيري سنے، تو نے اپنے بهائي کو پايا[o]. ۱۶ اگر وه نه سنے، تو ايک يا دو شخص اپنے ساتهه لے، تاکه هر ايک بات دو يا تين گواهوں کے منهه سے ثابت هو[p]. ۱۷ اگر وه اُن کي نه مانے، تو جماعت سے کهه: پر اگر وه جماعت کو بهي نه مانے، تو اُس کو غير قوم‌والے کي مانند بےدين، اور محصول لينيوالے کے برابر جان[q]. ۱۸ ميں تم سے سچ

سنہ عیسوي ۳۲

کہتا هوں، جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے، آسمان پر باندھا جائیگا؛ اور جو کچھہ تم زمین پر کھولوگے، آسمان پر کھولا جائیگا. ۱۹ پھر میں تم سے کہتا هوں، اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسي بات کے لیئے میل کرکے دعا مانگیں، وہ میرے باپ کي طرف سے، جو آسمان پر هي، اُن کے لیئے هوگي. ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھے هوں، وهاں میں اُن کے بیچ هوں.

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا، اي خداوند، اگر میرا بھائي میرا گناہ کرے، تو میں اُسے کتني مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھے سات مرتبہ تک نہیں کہتا، بلکہ ستر کے سات مرتبہ تک. ۲۳ اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاهت ایک بادشاہ کي مانند هي، جسنے اپنے نوکروں سے حساب لینے چاها. ۲۴ جب حساب لینے لگا، ایک کو اُس پاس لائے، جس سے اُس کو دس هزار ||توڑے پانے تھے. ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا، اُسکے خداوند نے حکم کیا، کہ وہ اور اُس کي جورو، اور اُس کے بال بچے، اور جو کچھہ اُس کا هو بیچا جاوے، اور قرض بھر لیا جاوے. ۲۶ تب اُس نوکر نے گرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، اي خداوند، صبر کر، کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا. ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا، اور اُسے چھوڑکر قرض اُسے بخش دیا. ۲۸ اُسي نوکر نے نکلکے اپنے ساتھي نوکروں میں سے ایک کو پایا، جس پر اُس کے سو ||دینار آتے تھے؛ اُس نے اُس کو پکڑکر، اُس کا گلا گھونٹا اور کہا، جو میرا آتا هي، مجھے دے. ۲۹ تب اُس کا ساتھي نوکر اُس کے پانوں پر گرا، اور اُس کي مِنّت کرکے کہا، صبر کر، کہ میں سب ادا کرونگا. ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے اُسے قیدخانہ میں ڈالا، کہ جب تک

قرض ادا نہ کرے، قید رهے. ۳۱ اُس کے ساتھي نوکر یہہ ماجرا دیکھکے نہایت غمگین هوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا. ۳۲ تب اُس کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ اي شریر چاکر، میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا، کیونکہ تو نے میري مِنّت کي: ۳۳ تو کیا لازم نہ تھا، کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا، تو بھي اپنے هم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ سو اُس کے خاوند نے غصہ هوکے اُسکو ||داروغہ کے حوالہ کیا، کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے، قید رهے. ۳۵ اِسي طرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا، اگر هر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح بیماروں کو چنگا کرتا: ۳ طلاق دینے کي بابت فریسیوں کو جواب دیتا: ۱۰ اُن کو وہ حال بتلا دیتا جس میں بیاہ کرنا ضرور هي: ۱۳ وہ چھوٹے لڑکوں کو قبول کرتا: ۱۶ ایک جوان کي هدایت کرتا کہ کیونکر همیشہ کي زندگي پاوے، ۲۰ اور کیونکر کمال تک پہنچے: ۲۳ اپنے شاگردوں سے بیان کرتا کہ آسمان کي بادشاهت میں شامل هونا دولتمند کے لیئے کیسا مشکل هي، ۲۷ اور اُن سے ایک بڑے اجر کا وعدہ کرتا کہ اُن کو ملیگا جو کسي چیز کو ترک کردیتے تاکہ اُس کي پیروي کریں.

سنہ عیسوي ۳۳

اور یوں هوا، کہ یسوع، جب اُس کلام کو تمام کر چکا، جلیل سے روانہ هوا، اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں آیا؛ ۲ اور بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي؛ اور اُس نے اُنہیں وهاں چنگا کیا.

۳ اور فریسي اُس کي آزمایش کے لیئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کیا روا هي، کہ مرد هر ایک سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دیوے؟ ۴ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑھا، کہ خالق نے شروع میں اُنہیں ایک هي مرد اور ایک هي عورت بنائي، ۵ اور فرمایا، کہ اِس لیئے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا: اور وے دونوں ایک تن هونگے؟ ۶ اِس لیئے اب وے

|| یوناني میں، ایذا دینیوالوں کے.

|| یوناني میں، طلنتن. ایک طلنتن کا وزن ... سو توڑے ...

|| ایک دینار ...

سنه عیسوي ۳۳

دو نهیں، بلکه ایک تن هیں. پس، جسے خدا نے جوترا، اُسے اِنسان نه توترے. ۷ اُنهوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، که طلاق نامه اُسے دیکے اُسے چھوتر دے؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمھاري سخت دلي کے سبب تم کو اپني جوروؤں کو چھوتر دینے کي اِجازت دي، پر شروع سے ایسا نه تھا. ۹ اور میں تم سے کہتا هوں، که جو کوئي اپني جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوتر دے، اور دوسري سے بیاه کرے، زنا کرتا هی: اور جو کوئي اُس چھوتري هوئي عورت کو بیاهے، زنا کرتا هی.

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یهه هی، تو جورو کرنا اچھا نهیں. ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، که سب اِس بات کو قبول نهیں کرتے هیں، مگر وے جنهیں دیا گیا. ۱۲ کیونکه بعضے خوجه هیں، جو ما کے پیت هي سے ایسے پیدا هوئے؛ اور بعضے خوجه هیں، جنهیں لوگوں نے خوجه بنایا؛ اور بعضے خوجه هیں، جنهوں نے آسمان کي بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه بنایا. جو اُس کو قبول کر سکتا هی، سو کرے.

۱۳ تب لوگ چھوتے لترکوں کو اُس پاس لائے، که وه اُن پر هاتھ رکھے، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانتا. ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، که لترکوں کو چھوتر دو، اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع نه کرو: کیونکه آسمان کي بادشاهت ایسوں هي کي هی. ۱۵ اور اُس نے اپنے هاتھ اُن پر رکھے، اور وهاں سے روانه هوا.

۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا، ای نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، که همیشه کي زندگي پاؤں؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا هی؟ نیک تو کوئي نهیں، مگر ایک، یعنی، خدا: پر اگر تو زندگي میں

اِستـ ۲۴ : ۱
متي ۵ : ۳۱
متي ۵ : ۳۲
مرة ۱۰ : ۱۱
لوقا ۱۶ : ۱۷
۱ قرز ۷ : ۱۰، ۱۱
امثـ ۲۱ : ۱۹
۱ قرز ۷ : ۲، ۷، ۹، ۱۷
۱ قرز ۷ : ۳۲، ۳۴
اور ۹ : ۵، ۱۵
مرة ۱۰ : ۱۳
لوقا ۱۸ : ۱۵
متي ۱۸ : ۳
مرة ۱۰ : ۱۷
لوقا ۱۸ : ۱۸
لوقا ۱۰ : ۲۵

داخل هوا چاهے، تو حکموں پر عمل کر. ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یهه، که تو خون نه کر، زنا نه کر، چوري نه کر، جھوتھي گواهي نه دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر: اور اپنے پتروسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو. ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یهه سب میں لترکپن هي سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقي هی؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل هوا چاهے، تو جاکے سب کچھ جو تیرا هی، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، که تجھے آسمان پر خزانه ملیگا: تب آکے میرے پیچھے هو لے. ۲۲ وه جوان یهه سنکر غمگین چلا گیا: کیونکه بترا مالدار تھا.

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که دولتمند کا آسمان کي بادشاهت میں داخل هونا مشکل هی. ۲۴ بلکه میں تم سے کہتا هوں، که اُونت کا سوئي کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان هی، که ایک دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو. ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یهه سنا، تو نهایت حیران هوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا هی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنهیں کہا، یهه اِنسان سے نهیں هو سکتا، پر خدا سے سب کچھ هو سکتا هی.

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا، دیکھ، هم نے سب کچھ چھوترا، اور تیرے پیچھے هو لیئے؛ پس هم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنهیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که تم جو میرے پیچھے هو لیئے، جب نئي خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیتھیگا، تم بھي باره تختوں پر بیتھوگے، اور اِسرائیل کي باره گروهوں کي عدالت کروگے. ۲۹ اور جس نے گھر، یا بھائي، یا بہن، یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوترا، سو گنا

خر ۲۰ : ۱۳
اِستـ ۵ : ۱۷
متي ۱۵ : ۴
احبـ ۱۹ : ۱۸
متي ۲۲ : ۳۹
روه ۱۳ : ۹
گلا ۵ : ۱۴
یعق ۲ : ۸
متي ۶ : ۲۰
لوقا ۱۲ : ۳۳
اور ۱۶ : ۹
اعمـ ۲ : ۴۵
اور ۴ : ۳۴، ۳۵
۱ تمط ۶ : ۱۸، ۱۹
متي ۱۳ : ۲۲
مرة ۱۰ : ۲۴
۱ قرز ۱ : ۲۶
۱ تمط ۶ : ۹، ۱۰
پید ۱۸ : ۱۴
ایوب ۴۲ : ۲
یرم ۳۲ : ۱۷
ذکر ۸ : ۶
لوقا ۱ : ۳۷
اور ۱۸ : ۲۷
مرة ۱۰ : ۲۸
لوقا ۱۸ : ۲۸
اِستـ ۳۳ : ۹
متي ۴ : ۲۰
لوقا ۵ : ۱۱
متي ۲۰ : ۲۱
لوقا ۲۲ : ۲۸، ۲۹، ۳۰
۱ قرز ۶ : ۲، ۳
مکا ۲ : ۲۶

سنه عيسوي ٣٣

پاويگا، اور هميشه کي زندگي کا وارث هوگا[a]. ٣٠ پر بهت سے جو پهلے هيں، پچهلے هو جائينگے[b]؛ اور جو پچهلے هيں، پهلے هونگے.

٢٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ مسيح تاکستان کے مزدوروں کي تمثيل لاکے يهه بات جتاديتا، که خدا کسي اِنسان کا قرضدار نهيں هي؛ ١٧ وه اپني موت کي خبر آگے سے ديتا؛ ٢٠ زبدي کے بيٹوں کي ما کو جواب ديتے هي اپنے شاگردوں کو سکهلاتا که فروتني کرني تمهيں فرض هي؛ ٣٠ اور دو اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا.

کيونکه آسمان کي بادشاهت اُس صاحبِ خانه کي مانند هي، جو تڑکے باهر نکلا، تاکه اپنے انگورستان ميں مزدور لگاوے. ٢ اور اُس نے مزدوروں کا ايک ايک ‖دينار روزينه مقرر کرکے، اُنهيں اپنے انگورستان ميں بهيجا. ٣ اور اُس نے پهر دن چڑهے، باهر جاکے، اَوروں کو بازار ميں بيکار کهڑے ديکها، ٤ اور اُن سے کها، تم بهي انگورستان ميں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي، تمهيں دونگا. سو وے گئے. ٥ پهر اُس نے، دو پهر، اور تيسرے پهر کو، باهر جاکے، ويسا هي کيا. ٦ ايک گهنٹا دن رهتے، پهر باهر جاکے، اَوروں کو بيکار کهڑے پايا، اور اُن سے کها، تم کيوں يهاں تمام دن بيکار کهڑے رهتے هو؟ ٧ اُنهوں نے اُس سے کها، اِس ليئے که کسي نے هم کو مزدوري پر نهيں رکها. اُسنے اُنهيں کها، تم بهي انگورستان ميں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي سو پاؤگے. ٨ جب شام هوئي، انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کها، مزدوروں کو بلا، اور پچهلوں سے ليکے پهلوں تک اُن کي مزدوري دے. ٩ جب وے، جنهوں نے گهنٹے بهر کام کيا تها، آئے، تو ايک ايک دينار پايا. ١٠ جب اگلے آئے، اُنهيں يهه گمان تها، که هم زياده پاوينگے؛ پر اُنهوں نے بهي ايک ايک دينار پايا. ١١ جب اُنهوں نے يهه پايا، تو گهر کے مالک پر کُڑکُڑکے، ١٢ اور کها، پچهلوں نے ايک هي گهنٹے کا کام کيا، اور تو نے اُنهيں

[a] مرقس ١٠: ٢٩، ٣٠ لوقا ١٨: ٢٩، ٣٠
[b] متي ٢٠: ١٦ اور ٢١: ٣١، ٣٢ مرقس ١٠: ٣١ لوقا ١٣: ٣٠
‖ايک دينار کا وزن تين ماشه تها، اور اُسکي قيمت پانچ آنه تهي. ديکهو متي ١٨: ٢٨

سنه عيسوي ٣٣

همارے برابر کرديا، جنهوں نے تمام دن کي محنت اور دهوپ سهي. ١٣ اُس نے اُن ميں سے ايک کو جواب ميں کها، اي مياں، ميں تيري بے اِنصافي نهيں کرتا؛ کيا تو نے ايک دينار پر مجهه سے اِقرار نهيں کيا؟ ١٤ تو اپنا لے، اور چلا جا: پر ميں جتنا تجهے ديتا هوں، پچهلے کو بهي دونگا. ١٥ کيا مجهے روا نهيں، که اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں[a]؟ کيا تو اِس ليئے بري نظر سے ديکهتا هي[b]، که ميں نيک هوں؟ ١٦ اِسي طرح پچهلے پهلے هونگے، اور پهلے پچهلے[c]: کيونکه بهت سے بلائے گئے، پر برگزيده تهوڑے هيں[d].

١٧ اور جب يسوع يروسلم کو جاتا تها، راه ميں باره شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کها[e]، ١٨ ديکهو، هم يروسلم کو جاتے هيں؛ اور اِبن آدم سردار کاهنوں اور فقيهوں کے حوالے کيا جائيگا، اور وے اُس پر قتل کا حکم دينگے[f]، ١٩ اور اُسے غير قوموں کے حوالے کرينگے[g]، که ٹهٹهوں ميں اُڑاويں، اور کوڑے ماريں، اور صليب پر کهينچيں: پر وه تيسرے دن پهر جي اُٹهيگا.

٢٠ تب زبدي کے بيٹوں[h] کي ما اپنے بيٹوں کو ليکے اُس پاس آئي[i]، اور اُسے سجده کرکے چاها، که اُس سے کچهه عرض کرے. ٢١ اُس نے اُس سے کها، تو کيا چاهتي هي؟ وه بولي، فرما، که ميرے دونوں بيٹے، تيري بادشاهت ميں، ايک تيري دهني، اور دوسرا تيري بائيں طرف بيٹهيں[k]. ٢٢ يسوع نے جواب ميں کها، تم نهيں جانتے، که کيا مانگتے هو. کيا وه پياله[l]، جو ميں پينے پر هوں، پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه[m]، جو ميں پاتا هوں، تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، هم سکتے هيں. ٢٣ اُس نے اُن سے کها، تم البته ميرا پياله پيوگے، اور وه بپتسمه، جو ميں پاتا هوں، پاؤگے[n]؛ ليکن ميري دهني اور ميري بائيں طرف بيٹهنا ميرے اِختيار ميں نهيں که کسي کو دوں، مگر اُن کو

[a] روم ٩: ٢١
[b] اِستثنا ١٥: ٩ امثال ٢٣: ٦ متي ٦: ٢٣
[c] متي ١٩: ٣٠
[d] متي ٢٢: ١٤
[e] مرقس ١٠: ٣٢ لوقا ١٨: ٣١ يوحنا ١٢: ١٢
[f] متي ١٦: ٢١
[g] متي ٢٧: ٢ مرقس ١٥: ١٦، وغيره لوقا ٢٣: ١ يوحنا ١٨: ٢٨، وغيره اعمال ٣: ١٣
[h] متي ٤: ٢١
[i] مرقس ١٠: ٣٥
[k] متي ١٩: ٢٨
[l] متي ٢٦: ٣٩، ٤٢ مرقس ١٤: ٣٦ لوقا ٢٢: ٤٢ يوحنا ١٨: ١١
[m] لوقا ١٢: ٥٠
[n] اعمال ١٢: ٢ روم ٨: ١٧ ٢ قرنتي ١: ٧ مکاشفه ١: ٩

سنه عیسوي ۳۳

جن کے لیئے میرے باپ نے مقرر کیا[o]. ۲۴ اور جب اُن دسوں نے یهه سنا، اُن دو بهائیوں پر غصے هوئے[p]. ۲۵ تب یسوع نے اُنهیں بلاکے کہا، کہ تم جانتے هو، کہ غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے، اور اِختیاروالے اُن پر اپنا اِختیار دکهاتے هیں؛ ۲۶ پر تم لوگوں میں ایسا نه هوگا[q]: بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هو[r]؛ ۲۷ اور جو تم میں سردار بنا چاهے[s]، تمهارا بنده هو: ۲۸ چنانچه اِبن آدم[t] بهي اِس لیئے نهیں آیا، که خدمت لے[u]، بلکه خدمت کرے[x]، اور اپني جان بهتیروں کے لیئے[y] فدیه میں دے[z]. ۲۹ جب وے اِریها سے روانه هونے لگے[a]، بڑي بهیڑ اُس کے پیچهے هو لي.

۳۰ اور، دیکهو، دو اندهے[b]، جو راه کے کنارے بیٹهے تهے، جب سنا، که یسوع چلا جاتا هي، پکارنے لگے، که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ۳۱ پر جماعت نے اُنهیں ڈانٹا، که چپ رهیں: لیکن وے اور بهي چلّائے، اور بولے که ای خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم کر. ۳۲ تب یسوع کهڑا رها، اور اُنهیں بلاکے کہا، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں؟ ۳۳ اُنهوں نے اُسے کہا، که ای خداوند، هماري آنکهیں کهل جائیں. ۳۴ یسوع کو رحم آیا، اور اُن کي آنکهوں کو چهوا: اور اُسي دم اُن کي آنکهیں بینا هوئیں، اور وے اُس کے پیچهے هو لیئے.

[o] متي ۲۵ : ۳۴
[p] مرقا ۱۰ : ۴۱ لوقا ۲۲ : ۲۴، ۲۵
[q] ۱ پطر ۵ : ۳
[r] متي ۲۳ : ۱۱ مرقا ۹ : ۳۵ اور ۱۰ : ۴۳
[s] متي ۱۸ : ۴
[t] یوحنا ۱۳ : ۴
[u] فلپ ۲ : ۷
[x] لوقا ۲۲ : ۲۷ یوحنا ۱۳ : ۱۴
[y] متي ۲۶ : ۲۸ روم ۵ : ۱۵، ۱۹ عبر ۹ : ۲۸
[z] یسعیاه ۵۳ : ۱۰، ۱۱ دان ۹ : ۲۴، ۲۶ یوحنا ۱۱ : ۵۱، ۵۲ ۱ تمط ۲ : ۶ طیطس ۲ : ۱۴ ۱ پطر ۱ : ۱۹
[a] مرقا ۱۰ : ۴۶ لوقا ۱۸ : ۳۵
[b] متي ۹ : ۲۷

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح گدهے پر سوار هو یروسلم میں داخل هوتا، ۱۲ خرید فروخت کرنیوالوں کو هیکل سے نکال دینا، ۱۷ انجیر کے درخت پر لعنت کرنا، ۲۳ کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کو چپ کرانا، ۲۸ اور دو بیٹوں کي تمثیل لاکے، ۳۳ اور باغبانوں کي جنهوں نے اُن سب کو جو اُن کے پاس بهیجے گئے تهے قتل کیا، اُنهیں ملامت کرنا.

اور جب وے یروسلم کے نزدیک پهنچکے بیت‌فگا میں[a] زیتون کے پهاڑ پاس آئے[b]، تب یسوع نے دو شاگردوں کو یهه کهکے بهیجا، که، ۲ سامهنے کي بستي میں جاؤ، اور وهاں ایک گدهي بندهي، اور اُس کے ساتهه ایک بچه پاؤگے: کهول کے میرے پاس لاؤ. ۳ اور اگر کوئي تم کو کچهه کهے، تو کهیو، که خداوند کو یهه درکار هیں؛ که وه اُسي دم اُنهیں بهیج دیگا. ۴ یهه سب کچهه هوا، تاکه جو نبي نے کہا تها، پورا هو، که: ۵ صیهون کي بیٹي سے کهو، دیکهه، تیرا بادشاه فروتني سے، گدهي پر بلکه گدهي کے بچه پر سوار هوکے، تجهه پاس آتا هي[c]. ۶ سو شاگردوں نے جاکے، جیسا یسوع نے اُنهیں فرمایا تها، بجا لائے[d]، ۷ اور اُس گدهي کو بچه سمیت لے آئے، اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے[e]، اور اُسے اُن پر بٹهلایا. ۸ اور ایک بڑي جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے؛ اور کتنوں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹکے راه میں چهترائیں[f]. ۹ اور بهیڑ جو اُس کے آگے پیچهے چلي جاتي، پکارکے کهتي تهي، اِبن داؤد کو هوشعنا[g]: مبارک وه جو خداوند کے نام پر آتا هي[h]: اُسے || آسمان پر هوشعنا. ۱۰ اور جب وه یروسلم میں داخل هوا[i]، سارے شهر میں غل مچا، اور کهنے لگے، که یهه کون هي؟ ۱۱ تب بهیڑ نے کہا، که یهه جلیل کے ناصرت کا یسوع نبي هي[k].

۱۲ اور یسوع خدا کي هیکل میں گیا، اور اُن سب کو جو هیکل میں خرید فروخت کر رهے تهے، نکال دیا[l]، اور صرافوں کے تختے[m]، اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں، ۱۳ اور اُن سے کہا، یهه لکها هي، که میرا گهر عبادت کا گهر کهلائیگا[n]؛ پر تم نے اُسے چوروں کا کهوه بنایا[o]. ۱۴ اور اندهے اور لنگڑے هیکل میں اُس پاس آئے؛ اُس نے اُنهیں چنگا کیا. ۱۵ جب سردار کاهنوں، اور فقیهوں نے اُن کرامتوں کو، جو اُس نے دکهائیں، اور لڑکوں کو هیکل میں پکارتے، اور اِبن داؤد کو هوشعنا کهتے دیکها، تو بهت غصے هوئے، ۱۶ اور اُس سے کہا، تو سنتا

[a] مرقا ۱۱ : ۱ لوقا ۱۹ : ۲۹
[b] ذکریاه ۱۴ : ۴

سنه عیسوي ۳۳

[c] یسعیاه ۶۲ : ۱۱ ذکر ۹ : ۹ یوحنا ۱۲ : ۱۵
[d] مرقا ۱۱ : ۴
[e] ۲ سلا ۹ : ۱۳
[f] دیکهو احبار ۲۳ : ۴۰ یوحنا ۱۲ : ۱۳
[g] یعنی، نجات بخشنے. زبور ۱۱۸ : ۲۵
[h] زبور ۱۱۸ : ۲۶ متي ۲۳ : ۳۹
|| یوناني میں، بلند ترین جگهوں پر
[i] مرقا ۱۱ : ۱۵ لوقا ۱۹ : ۴۵ یوحنا ۲ : ۱۳، ۱۵
[k] متي ۲ : ۲۳ لوقا ۷ : ۱۶ یوحنا ۶ : ۱۴ اور ۷ : ۴۰ اور ۹ : ۱۷
[l] مرقا ۱۱ : ۱۱ لوقا ۱۹ : ۴۵ یوحنا ۲ : ۱۵
[m] است ۱۴ : ۲۵
[n] یسعیاه ۵۶ : ۷
[o] یرم ۷ : ۱۱ مرقا ۱۱ : ۱۷ لوقا ۱۹ : ۴۶

سنه عیسوي ۳۳

هي، که یے کیا کہتے هیں؟ یسوع نے اُنهیں کہا، هاں؛ کیا تم نے کبهي نهیں پڑها، که بچوں اور شیر خواروں کے منه سے تو نے کامل تعریف کروائي[p]؟

۱۷ پهر وه اُنهیں چهوڑکے شهر کے باهر بیتعنیا میں گیا[q]؛ اور وهاں رات بتائي۔ ۱۸ اور جب صبح کو شهر میں جانے لگا، اُسے بهوکه لگي[r]۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راه کے کنارے دیکهکر، اُس پاس گیا، اور جب پتوں کے سوا اُس میں کچهه نه پایا[s]، تو کہا، اب سے تجهه میں کبهو پهل نه لگے۔ وونهیں انجیر کا درخت سوکهه گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یهه دیکهکر تعجب کیا، اور کہا، که یهه انجیر کا درخت کیا هي جلد سوکهه گیا[t]! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که اگر تم یقین کرو[u]، اور شک نه لاؤ[u]، تو نه صرف یهي کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر هوا، بلکه اگر اِس پهاڑ سے کہوگے، تو اُٹهکر دریا میں جا پڑ، تو ویسا هي هوگا[v]۔ ۲۲ اور جو کچهه دعا میں اِیمان سے مانگوگے، سو پاؤگے[w]۔

۲۳ جب وه هیکل میں آکے تعلیم دیتا تها، تب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا[x]، تو کس اِختیار سے یهه کرتا هي؟ اور کس نے تجهے یهه اِختیار دیا[y]؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں بهي تم سے ایک بات پوچهوں؛ اگر بتاؤ، تو میں بهي تمهیں بتاؤں، که یهه کس اِختیار سے کرتا هوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمه کہاں سے تها؟ آسمان سے، یا اِنسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، که اگر هم کہیں، آسمان سے، تو وه هم سے کہیگا، پهر تم نے اُسے کیوں نه مانا؟ ۲۶ اور اگر هم کہیں، که اِنسان سے، تو عوام سے ڈرتے هیں؛ کیونکه سب یوحنا کو نبي جانتے هیں[z]۔ ۲۷ تب اُنهوں نے جواب میں یسوع سے کہا، هم نهیں جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا، میں بهي تمهیں نهیں بتاتا، که کس اِختیار سے یهه کرتا هوں۔

۲۸ کیوں، تم کیا سمجهتے هو؟ ایک آدمي کے دو بیٹے تهے؛ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، ای بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نهیں جاؤنگا؛ مگر پیچهے پچهتاکے گیا۔ ۳۰ پهر چهوٹے پاس جاکر وهي کہا۔ اُس نے جواب میں کہا، اچها، ای خداوند؛ پر نه گیا۔ ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کي بادشاهت میں داخل هوتے هیں[a]۔ ۳۲ کیونکه یوحنا راستي کي راه سے تم پاس آیا[b]، اور تم نے اُس کي نه ماني، پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کي ماني[c]؛ تم یهه دیکهکر پیچهے بهي نه پچهتائے که اُس کي مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گهر کا مالک تها، جسنے انگورستان لگایا[d]، اور اُس کي چاروں طرف روندها؛ اور اُس کے بیچ میں کهود کے کولهو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا[e]: ۳۴ اور جب میوه کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بهیجا، که اُس کا پهل لاویں۔ ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتهراؤ کیا[g]۔ ۳۶ پهر اُس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑهکر تهے، بهیجا؛ اُنهوں نے اُن کے ساتهه بهي ویسا هي کیا۔ ۳۷ آخر، اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یهه کہکر بهیجا، که وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکها، آپس میں کہنے لگے، وارث یهي هي[l]؛ آؤ، اِسے مار ڈالیں[m]، که اِس کي میراث هماري هو جاے۔ ۳۹ اور اُسے پکڑکے، اور انگورستان کے باهر لے جاکر، قتل کیا[n]۔ ۴۰ جب

[p] زبور ۸: ۲
[q] مرقس ۱۱: ۱۱ یوحنا ۱۱: ۱۸
[r] مرقس ۱۱: ۱۲
[s] مرقس ۱۱: ۱۳
[t] مرقس ۱۱: ۲۰
[u] متي ۱۷: ۲۰ لوقا ۱۷: ۶ یعقوب ۱: ۶
[v] ۱ قرن ۱۳: ۲
[w] متي ۷: ۷ مرقس ۱۱: ۲۴ لوقا ۱۱: ۹ یعقوب ۵: ۱۶ ۱ یوحنا ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۴
[x] مرقس ۱۱: ۲۷ لوقا ۲۰: ۱
[y] خروج ۲: ۱۴ اعمال ۴: ۷ اور ۷: ۲۷
[z] متي ۱۴: ۵ مرقس ۶: ۲۰ لوقا ۲۰: ۶

سنه عیسوي ۳۳

[a] لوقا ۷: ۲۹، ۵۰
[b] متي ۳: ۱، وغیره
[c] لوقا ۳: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۸۰: ۹ غزل ۸: ۱۱ یسعیاه ۵: ۱ یرمیاه ۲: ۲۱ مرقس ۱۲: ۱ لوقا ۲۰: ۹
[e] متي ۲۵: ۱۴، ۱۵
[f] غزل ۸: ۱۱، ۱۲
[g] ۲ تواریخ ۲۴: ۲۱ اور ۳۶: ۱۶ نحمیاه ۹: ۲۶ متي ۵: ۱۲ اور ۲۳: ۳۴، ۳۷ اعمال ۷: ۵۲ ۱ تسلنیکي ۲: ۱۵ عبراني ۱۱: ۳۶، ۳۷
[l] زبور ۲: ۸ عبراني ۱: ۲
[m] زبور ۲: ۲ متي ۲۶: ۳ اور ۲۷: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۳ اعمال ۴: ۲۷
[n] متي ۲۶: ۵۰، وغیره مرقس ۱۴: ۴۶، وغیره لوقا ۲۲: ۵۴، وغیره یوحنا ۱۸: ۱۲، وغیره اعمال ۲: ۲۳

سنہ عیسوی ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے ساتھ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے، اِن بدوں کو بری طرح مار ڈالیگا، اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں۔ ۴۲ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھی نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وہی کونے کا سرا ہوا؛ یہہ خداوند کی طرف سے ہی، اور ہماری نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دی جائیگی۔ ۴۴ جو اِس پتھر پر گریگا، چور ہو جائیگا؛ پر جس پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا۔ ۴۵ جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی یہہ تمثیلیں سنیں، تو سمجھ گئے، کہ ہمارے ہی حق میں کہتا ہی۔ ۴۶ اور اُنہوں نے چاہا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے۔

۲۲ باب

۱ بادشاہ‌زادے کے بیاہ کی تمثیل۔ ۹ غیر قوموں کی بلاہت ۱۲ سزا جو اُس کو دی گئی جو شادی کا لباس پہنے نہ تھا۔ ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب ہی کہ نہیں۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کی بابت مسیح صدوقیوں کی دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرع‌داں کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ہی جواب دیتا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منہہ بند کر دیتا۔

یسوع اُنہیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ۲ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں؛ پر اُنہوں نے نہ چاہا، کہ آویں۔ ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح ہوئے، اور سب کچھ طیار ہی: بیاہ میں آؤ۔ ۵ پر وے کچھ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپنی سوداگری کو؛ ۶ اور باقیوں نے، اُسکے نوکروں کو، پکڑکے، اُنہیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا۔ ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ ہوا؛ اور اپنی فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا، اور اُن کا شہر پھونک دیا۔ ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کی طیاری تو ہوئی، پر وے، جن کو بلایا، نالایق تھے۔ ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمہیں مِلیں بیاہ میں بلاؤ۔ ۱۰ سو اُن نوکروں نے، راستوں پر جاکے، بھلے برے جو اُنہیں مِلے، سب کو جمع کیا، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا۔

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وہاں ایک آدمی دیکھا، جو شادی کا لباس پہنے نہ تھا: ۱۲ اور اُس سے کہا، ای میاں، تو شادی کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کی زبان بند ہو گئی۔ ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے ہاتھ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ، اور باہر اندھیرے میں ڈال دو؛ وہاں رونا، اور دانت پیسنا ہوگا۔ ۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت ہیں، پر برگزیدہ تھوڑے۔

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کی، کہ اُسے کیونکر اُس کی باتوں میں پھنساویں۔ ۱۶ سو اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، ای اُستاد، ہم جانتے ہیں، کہ تو سچا ہی، اور سچائی سے خدا کی راہ بتاتا، اور کسی کی کچھ پروا نہیں رکھتا؛ کیونکہ تو آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا ہی۔ ۱۷ پس، ہم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا ہی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہی، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کی شرارت سمجھکے، کہا، ای ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ۔ وے ایک دینار اُس پاس لائے۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا ہی؟ ۲۱ اُنہوں نے کہا، قیصر کا۔ پھر اُس نے کہا، پس،

دیکھو لوقا ۲۰: ۱۶ — لوقا ۲۱: ۲۴ عبر ۲: ۳ — اعم ۱۳: ۴۶ اور ۱۵: ۷ اور ۱۸: ۶ اور ۲۸: ۲۸ روم ۹: ۱۰، اور ۱۱ ابواب — زبور ۱۱۸: ۲۲ یسع ۲۸: ۱۶ مرق ۱۲: ۱۰ لوقا ۲۰: ۱۷ اعم ۴: ۱۱ افس ۲: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۶، ۷ — متی ۸: ۱۲ — یسع ۸: ۱۴، ۱۵ ذکر ۱۲: ۳ لوقا ۲۰: ۱۸ روم ۹: ۳۳ ۱ پطر ۲: ۸ — یسع ۶۰: ۱۲ دان ۲: ۴۴ — ۲۱ آیت لوقا ۷: ۱۶ یوحن ۷: ۴۰ — لوقا ۱۴: ۱۶ مکاش ۱۹: ۷، ۹ — امثا ۹: ۲

دان ۹: ۲۶ لوقا ۱۹: ۲۷ — متی ۱۰: ۱۱، ۱۳ — اعم ۱۳: ۴۶ — متی ۱۳: ۳۸، ۴۷ — ۲ قرن ۵: ۳ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰، ۱۲ مکاش ۳: ۴ اور ۱۶: ۱۵ اور ۱۹: ۸ — متی ۸: ۱۲ — متی ۲۰: ۱۶ — مرق ۱۲: ۱۳ لوقا ۲۰: ۲۰

سنه عیسوي ۳۳

جو چیزیں قیصر کي هیں، قیصر کو؛ اور جو خدا کي هیں، خدا کو دو۔ ۲۲ انهوں نے یهہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چهوڑکر چلے گئے۔

۲۳ اُسي دن صدوقي، جو قیامت کے منکر هیں، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال کیا، کہ ۲۴ اي اُستاد، موسیٰ نے کها هي، جب کوئي بے اولاد مرجاے، تو اُس کا بهائي اُس کي جورو کو بیاہ لے، تاکہ اپنے بهائي کے لیئے نسل جاري کرے۔ ۲۵ سو همارے درمیان سات بهائي تهے: پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور اِس سبب، کہ اُس کي اولاد نہ تهي، اپني جورو اپنے بهائي کے واسطے چهوڑ گیا۔ ۲۶ یونهیں دوسرا، اور تیسرا بهي، ساتویں تک۔ ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بهي مر گئي۔ ۲۸ پس وہ، قیامت میں، اُن ساتوں میں سے کس کي جورو هوگي؟ کیونکہ سبهوں نے اُس سے بیاہ کیا تها۔

۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کها، تم نوشتوں اور خدا کي قدرت کو نہ جانکر غلطي کرتے هو۔ ۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاهے جاتے هیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند هیں۔ ۳۱ اور مردوں کے جي اُٹهنے کي بابت خدا نے، جو تمهیں فرمایا، وہ تم نے نهیں پڑها، کہ ۳۲ میں ابرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں؟ خدا مردوں کا نهیں، بلکہ زندوں کا خدا هي۔ ۳۳ جماعتیں یهہ سنکر اُس کي تعلیم سے دنگ هوئیں۔

۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس نے صدوقیوں کا منهہ بند کیا هي، وے جمع هوئے۔ ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سکهلانیوالے نے اُس سے، آزمانے کے لیئے، یهہ پوچها، کہ ۳۶ اي اُستاد، شرع میں بڑا حکم کون هي؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کها، خداوند کو جو تیرا خدا هي، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپني ساري سمجهہ سے پیار کر۔ ۳۸ پہلا اور بڑا حکم یهي هي۔ ۳۹ اور دوسرا اُس کي مانند هي، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو۔ ۴۰ اِنهیں دو احکام پر سارا شرع اور سب انبیا کي باتیں موقوف هیں۔

۴۱ جب فریسي جمع تهے، یسوع نے اُن سے پوچها، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں تمهارا کیا گمان هي؟ وہ کس کا بیٹا هي؟ وے بولے، داود کا۔ ۴۳ اُس نے اُن سے کها، پهر داود، روح کے بتانے سے، کیونکر اُسے خداوند کهتا هي، کہ ۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کها، کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں، تو میرے دهنے بیٹهہ؟ ۴۵ پس، جب داود اُس کو خداوند کهتا هي، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹهہرا؟ ۴۶ پر کوئي اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا، اور اُس دن سے کسي کا هواو نہ پڑا، کہ اُس سے پهر کچهہ سوال کرے۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو چتا دیتا کہ فقیهوں اور فریسیوں کي اچهي تعلیم پر چلیں، پر نہ کہ اُن کي بري چال پر۔ ۸ چاهئے کہ مسیحي شاگرد اُن کي دولتمندي سے خبردار رهیں۔ ۱۳ اُن کي ریاکاري اور نادانائي کے سبب اُن پر آٹهہ افسوس کهنا۔ ۳۴ اور یروشلم کي غارت کي خبر آگے سے دینا۔

تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کهنے لگا، کہ ۲ فقیهہ اور فریسي موسیٰ کي گدي پر بیٹهے هیں: ۳ اِس لیئے جو کچهہ وے تمهیں ماننے کو کهیں، مانو، اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے سے کام نہ کرو: کیونکہ وے کهتے هیں، پر کرتے نهیں۔ ۴ کہ وے بهاري بوجهیں، جن کا اُٹهانا مشکل هي، باندهتے، اور لوگوں کے کاندهوں پر رکهتے هیں: پر آپ انهیں اپني ایک اُنگلي سے سرکانے پر راضي نهیں هیں۔ ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکهانے کے واسطے کرتے هیں: اپنے تعویز چوڑے، اور اپنے جبّوں کے دامن لمبے بناتے هیں، ۶ اور مهمانیوں میں صدر جگہ، اور عبادتخانوں میں اول کرسي، ۷ اور بازاروں میں سلام،

سنه عیسوي ۳۳

اور یهه که لوگ اُنهیں ربي، ربي، کهیں، چاهتے هیں. ۸ پر تم ربي نه کهلاؤ: کیونکه تمهارا هادي ایک هی، یعنے، مسیح، اور تم سب بهائي هو. ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کهو: کیونکه تمهارا ایک هي باپ هی، جو آسمان پر هی. ۱۰ اور نه تم هادي کهلاؤ: کیونکه تمهارا هادي ایک هی، یعنے، مسیح. ۱۱ بلکه، جو تم میں بڑا هی، تمهارا خادم هوگا: ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چهوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چهوٹا سمجهیگا، سو بڑا کیا جائیگا.

۱۳ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے که آسمان کي بادشاهت کو لوگوں کے آگے بند کرتے هو: نه تم آپ اُس میں جاتے، نه اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے. ۱۴ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! که بیواؤں کے گهر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑهتے هو: اِس سبب تم زیاده تر سزا پاؤگے. ۱۵ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم تري اور خشکي کا دوره اِس لیئے کرتے هو، که ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وه آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جهنم کا فرزند بناتے هو. ۱۶ ای اندهے راه دکهانیوالو، تم پر افسوس، که کهتے هو، اگر کوئي هیکل کي قسم کهاوے، تو کچهه مضایقه نهیں: پر اگر هیکل کے سونے کي قسم کهاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور هی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندهو، کون بڑا هی، سونا، یا هیکل، جو سونے کو پاک کرتي؟ ۱۸ پهر تم کهتے هو، اگر کوئي قربانگاه کي قسم کهاوے، تو کچهه مضایقه نهیں: پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑهتي، قسم کهاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض هی. ۱۹ ای نادانو اور ای اندهو، بڑا کون هی، نذر، یا قربانگاه، جو نذر کو پاک کرتي؟ ۲۰ پس جو قربانگاه کي قسم کهاتا هی، اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو اُس پر چڑهیں، قسم کهاتا. ۲۱ اور جو هیکل کي قسم کهاتا هی، اُس کي اور جو اُس میں رهنیوالا هی، اُس کي بهي قسم کهاتا هی. ۲۲ اور جو آسمان کي قسم کهاتا هی، خدا کے تخت اور اُس پر جو بیٹهنیوالا هی، اُس کي بهي قسم کهاتا هی. ۲۳ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه پودینه، اور انیسون، اور زیره کي، دهیکي لگاتے هو، پر شریعت کي بهاري باتوں، یعنے، اِنصاف، اور رحم، اور اِیمان کو چهوڑ دیا: لازم تها، که تم اُنهیں اِختیار کرتے، اور اِنهیں بهي نه چهوڑتے. ۲۴ ای اندهے راه دکهانیوالو، که مچهر چهانتتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے هو. ۲۵ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم پیاله اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے، پر وے اندر لوٹ اور برائي سے بهرے هیں. ۲۶ ای اندهے فریسي، تو پهلے پیاله اور رکابي اندر سے صاف کر، که وے باهر سے بهي صاف هوں.

۲۷ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم سفیدي پهري هوئي قبروں کي مانند هو، جو باهر سے بهت اچهي معلوم هوتي هیں، پر بهیتر مردوں کي هڈیوں اور هر طرح کي ناپاکي سے بهري هیں. ۲۸ اِسي طرح تم بهي ظاهر میں لوگوں کو راستباز دکهائي دیتے، پر باطن میں ریاکار، اور شرارت سے بهرے هو. ۲۹ ای ریاکار فقیهو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه نبیوں کي قبریں بناتے، اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے هو، ۳۰ اور کهتے، اگر هم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں هوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نه هوتے. ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواهي دیتے هو، که تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند هو. ۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانه بهرو. ۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچّو، تم جهنم کے عذاب سے کیونکر بهاگوگے؟ ۳۴ اِس لیئے، دیکهو، میں نبیوں، اور

سنه عیسوي ۳۳

دانائوں اور فقیهونکو تمهارے پاس بهیجتا هوں؛ تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے، اور صلیب پر کهینچوگے، اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے ماروگے، اور شهر به شهر ستاؤگے: ۳۵ تا که سب راستبازوں کا خون، جو زمین پر بهایا گیا تم پر آوے، هابل راستباز کے خون سے برخیاه کے بیٹے ذکریاه کے خون تک، جسے تم نے هیکل اور قربانگاه کے درمیان قتل کیا. ۳۶ میں تم سے سچ کهتا هوں، که یهه سب کچهه اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا. ۳۷ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو مار ڈالتي، اور اُنهیں، جو تجهه پاس بهیجے گئے، پتهراؤ کرتي هی، میں نے کتني بار چاها، که تیرے لڑکوں کو، جس طرح مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے اِکتهے کرتي هی، جمع کروں، پر تم نے نه چاها! ۳۸ دیکهو، تمهارا گهر تمهارے لیئے ویران چهوڑا جاتا هی. ۳۹ کیونکه میں تم سے کهتا هوں، که اب سے تم مجهے پهر نه دیکهوگے، جب تک که کهوگے، مبارک هی وه، جو خداوند کے نام پر آتا هی.

باب ۲۴

اِس باب میں، که ۱ مسیح نبوت سے هیکل کي غارت کي خبر دیتا؛ ۳ پهر ظاهر کرتا که اُسکے واقع هونے سے پیشتر کتني اور کیسي آفتیں پڑینگي؛ ۲۹ نشانیاں که کیسي هونگي جن سے معلوم هو که مسیح آنے پر هی که عدالت کرے. ۳۶ بلکه اُسکے که وه دن اور وه گهڑي معلوم نهیں. ۴۲ چاهیئے که هم اچهے نوکروں کے مانند اِنتظار میں رهیں، هر دم یهه اُمید رکهکے که همارا خداوند ابهي آن پهنچیگا.

۱ اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا، اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے، که اُسے هیکل کي عمارتیں دکهاویں. ۲ یسوع نے اُن سے کها، تم یهه سب چیزیں دیکهتے هو؟ میں تم سے سچ کهتا هوں، که یهاں ایک پتهر پتهر پر نه چهوٹیگا، جو گرایا نه جائیگا.

۳ اور جب وه زیتون کے پهاڑ پر بیٹها تها، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس پاس آکے کها، هم سے کهه، که یهه کب هوگا؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر هونے کا نشان کیا هی؟ ۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کها، خبردار، کوئي تمهیں گمراه نه کرے. ۵ کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کهینگے، که میں مسیح هوں؛ اور بهتوں کو گمراه کرینگے. ۶ اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کي افواهوں کي خبر سنوگے؛ خبردار، مت گهبرائیو: کیونکه اُن سب باتوں کا هونا ضرور هی، پر اب تک آخر نهیں هی. ۷ که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهه آویگي، اور کال اور مري پڑیگي، اور جگهه جگهه بهونچال آوینگے. ۸ یهه سب کچهه مصیبتوں کا شروع هی. ۹ تب وے تمهیں اذیت میں ڈال دینگے، اور تمهیں مار ڈالینگے: اور میرے نام کے سبب سب قوم تم سے کینه رکهینگي. ۱۰ اُس وقت بهتیرے ٹهوکر کهائینگے، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا، اور ایک دوسرے سے کینه رکهیگا. ۱۱ اور بهت جهوٹهے نبي اُٹهینگے، جو بهتوں کو گمراه کرینگے. ۱۲ اور بےدیني کے بڑهه جانے سے بهتوں کي محبت ٹهنڈهي هو جائیگي. ۱۳ پر جو آخر تک سهیگا، وهي نجات پاویگا. ۱۴ اور بادشاهت کي اِس خوشخبري کي منادي تمام دنیا میں هوگي، تاکه سب قوموں پر گواهي هو؛ تب آخر هوگا. ۱۵ پس، جب تم اُس ویران کرنیوالي مکروه چیز کو، جس کي خبر دانیال نبي نے دي، پاک جگهه میں کهڑے دیکهوگے، (جو پڑهے، سو سمجهه لے:) ۱۶ تب جو یهودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگ جائیں: ۱۷ اور جو کوٹهے پر هو، نه اُترے که اپنے گهر سے کچهه نکالے: ۱۸ اور جو کهیت میں هو، پیچهے نه پهرے، که اپنے کپڑے لے. ۱۹ پر اُن پر افسوس، جو اُن دنوں پیٹوالیاں، اور دودهه پلانیوالیاں هوں! ۲۰ سو تم دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا

سنہ عیسوي ۳۳

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي. ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے. ۲۳ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، هي: تو اُسے نہ مانئو. ۲۴ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے، کہ اگر ہو سکتا، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے. ۲۵ دیکھو، میں تمھیں آگے هي کہہ چکا. ۲۶ پس، اگر وے تمھیں کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں هي، تو باهر نہ جائیو: یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري میں هي، تو نہ مانیو. ۲۷ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۲۸ کیونکہ جہاں مُردار ہو، وہاں گِدہ بھي جمع ہونگے.

۲۹ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد، ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گِر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں هل جائینگي: ۳۰ تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاهر ہوگا: اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے، اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے. ۳۱ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں ||طرف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے. ۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک هي: ۳۳ اِسي طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے هي پر هي. ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب کچھہ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے. ۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں هرگز نہ ٹلینگي.

۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو، میرے باپ کے سوا، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا. ۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا هي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاهے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي ||پر چڑھا، ۳۹ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا: اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۴۰ دو آدمي کھیت میں ہونگے: ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا. ۴۱ دو عورتیں چکي پیستیاں ہونگي: ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي.

۴۲ اِس لیئے جاگتے رہو: کیونکہ تمھیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آویگا. ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رهتا، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا. ۴۴ اِس لیئے تم بھي طیار رہو: کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہ ہو، اِبن آدم آویگا. ۴۵ پس کون هي وہ دیانتدار اور هوشیار خادم، جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا، کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے؟ ۴۶ مبارک هي وہ خادم، جسے اُس کا خاوند آکر ایسا هي کرتے پاوے. ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا. ۴۸ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هي؛ ۴۹ اور اپنے همخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

سنه عیسوي ۳۳

کھانے پینے لگے ; ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا، که وہ اُسکي راہ نہ تکے، اور اُسي گھڑي، که وہ نہ جانے، ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا: وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[a].

۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کي تمثيل. ۱۴ اور توڑوں کي تمثيل. ۳۱ آخري عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریوں کي مانند هوگي، جو اپنے مشعلیں لیکر دلہا[a] کے اِستقبال کے واسطے نکلیں. ۲ اُن میں پانچ هوشیار، اور پانچ نادان تھیں[b]. ۳ جو نادان تھیں، اُنھوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھ نہ لیا: ۴ پر هوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا. ۵ جب دلہا نے دیر کي، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں[c]. ۶ آدھي رات کو دھوم مچي[d]، که دیکھو، دلہا آتا هي ; اُس کے اِستقبال کے واسطے نکلو. ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپني مشعلیں درست کیں[e]. ۸ اور نادانوں نے هوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے همیں بھي دو، که همارے مشعلیں بجھي جاتي هیں. ۹ پر هوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نہ هو، که همارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے: بہتر هي، که بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دلہا آ پہنچا، اور وے جو طیار تھیں، اُس کے ساتھ شادي کے گھر میں گئیں: اور دروازہ بند هوا[f]. ۱۱ پیچھے وے دوسري کنواریاں بھي آئیں، اور کہنے لگیں، اي خداوند، اي خداوند[g]، همارے لیئے دروازہ کھول. ۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، که تمھیں نہیں پہچانتا[h]. ۱۳ اِس لیئے جاگتے رهو، کیونکه تم نہیں جانتے، که کون سے دن، یا کون سي گھڑي، اِبن آدم آویگا[i].

سنه عیسوي ۳۳

۱۴ که وہ اُس آدمي کي مانند هي[k]، جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت[l] اپنے نوکروں کو بلاکر اُنھیں اپنا مال سپرد کیا: ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک ; هر ایک کو، اُس کي لیاقت کے موافق[m] دیا; اور تُرت سفر کیا. ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے، جاکر اور لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ۱۷ یونھیں اُس نے بھي، جسے دو ملے تھے، دو اور کمائے. ۱۸ پر جس نے ایک پایا، گیا، اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے. ۱۹ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا، اور کہا، اي خداوند، تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے: دیکھ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے. ۲۱ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش ! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر اِختیار دونگا[n]: تو اپنے خاوند کي خوشي[o] میں || شامل هو. ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے تھے، وہ بھي آکر کہنے لگا، اي خداوند، تو نے مجھے دو توڑے سونپے: دیکھ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھي کیئے. ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش[p]! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند کي خوشي میں شامل هو. ۲۴ تب وہ بھي، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے، کہنے لگا، اي خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمي جانتا تھا، که جہاں نہیں بویا، وهاں تو کاٹتا، اور جہاں نہیں چھتراپا، وهاں جمع کرتا هي ; ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا: دیکھ، تیرا جو هي موجود هي. ۲۶ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا، اي بد

|| یوناني میں. داخل هو.

سنه عیسوي ۳۳

اور سست نوکر، تو نے جانا، کہ میں وہاں کاٹتا ہوں، جہاں نہیں بویا، اور وہاں جمع کرتا، جہاں نہیں چھینٹتا: ۲۷ پس تجھے مناسب تھا، کہ میرے روپیئے صرافوں کو دیتا، کہ میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا. ۲۸ سو اِس سے یہہ توڑا چھینکر، جس پاس دس توڑے ہیں اُسے دو. ۲۹ کیونکہ جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جایگا، اور اُس کي بڑھتي ہوگي: اور جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، وہ بھي جو رکھتا ہو، لے لیا جائیگا. ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا.

۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آویگا، اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتھ، تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا: ۳۲ اور سب قوم اُس کے آگے حاضر کي جائینگي: اور جس طرح گڑریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہی، وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا. ۳۳ اور بھیڑوں کو دھنے، اور بکریوں کو بائیں، کھڑا کریگا. ۳۴ تب بادشاہ اُنھیں جو اُسکے دھنے ہیں کہیگا، ای میرے باپ کے مبارک لوگو، اُس بادشاہت کو، جو دنیا کي بنیاد ڈالنے سے تمھارے لیئے طیار کي گئي، میراث میں لو: ۳۵ کیونکہ میں بھوکھا تھا، تم نے مجھے کھانا کھلایا: میں پیاسا تھا، تم نے مجھے پاني پلایا: میں پردیسي تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا: ۳۶ ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا پہنایا: بیمار تھا، تم نے میري عیادت کي: قید میں تھا، تم میرے پاس آئے. ۳۷ اُس وقت راستباز اُسے جواب میں کہینگے، ای خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا، اور کھانا کھلایا؟ یا پیاسا، اور پاني پلایا؟ ۳۸ کب ہم نے تجھے پردیسي دیکھا، اور اپنے گھر میں اُتارا؟ یا ننگا، اور کپڑا پہنایا؟ ۳۹ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تجھ پاس آئے؟

۴۰ تب بادشاہ اُن سے جواب میں کہیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ کیا، تو میرے ساتھ کیا. ۴۱ تب وہ بائیں طرفوالوں سے بھي کہیگا، ای ملعونو، میرے سامھنے سے اُس ہمیشہ کي آگ میں جاؤ، جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي ہی: ۴۲ کیونکہ میں بھوکھا تھا، پر تم نے مجھے کھانے کو نہ دیا: پیاسا تھا، تم نے مجھے پاني نہ پلایا: ۴۳ پردیسي تھا، تم نے مجھے اپنے گھر میں نہ اُتارا: ننگا تھا، تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا: بیمار اور قید میں تھا، تم نے میري خبر نہ لي. ۴۴ تب وے بھي جواب میں اُسے کہینگے، ای خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکھا، یا پیاسا، یا پردیسي، یا ننگا، یا بیمار، یا قیدي دیکھا، اور تیري خدمت نہ کي؟ ۴۵ تب وہ اُنھیں جواب میں کہیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ نہ کیا، تو میرے ساتھ بھي نہ کیا. ۴۶ اور وے ہمیشہ کے عذاب میں جائینگے: پر راستباز ہمیشہ کي زندگي میں.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے بزرگان مسیح پر ایکا کرتے. ۶ ایک عورت اُسکے سر کے اوپر عطر ڈالتي. ۱۴ یہوداہ اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۷ مسیح فسح کا کھانا کھاتا ہی: ۲۶ عشاء مسیحي کا دستور جاري کرتا: ۳۶ باغ میں دعا مانگتا ہی: ۴۷ یہوداہ اُسکو چومکے پکڑوا دیتا. ۵۷ اور پھر وے اُسے قیافا پاس لے جاتے. ۶۹ اور وہاں پطرس اُسکا اِنکار کرتا.

اور یوں ہوا، کہ جب یسوع یہہ سب باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، ۲ تم جانتے ہو، کہ دو روز بعد عید فسح ہوگي، اور اِبن آدم حوالے کیا جائیگا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۳ تب سردار کاہن، اور فقیہہ، اور قوم کے بزرگ، قیافا نامے سردار کاہن کے گھر میں اِکٹھے ہوئے، ۴ اور صلاح کي، کہ یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں.

سنه عیسوي ۳۳

۵ تب اُنھوں نے کہا، عید کو نہیں، نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے۔

٦ جس وقت یسوع بیت عنیا[a] میں شمعون کوڑھي کے گھر میں تھا[b]، ۷ ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتي عطر اُس پاس لائي، اور جب وہ کھانے بیٹھا، اُس کے سر پر ڈھالا. ۸ اُس کے شاگرد یہہ دیکھکر، خفا ہوکے کہنے لگے، کاھے کو یہہ بےفایدہ خرچ ہوا[c]؟ ۹ کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا، اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا. ۱۰ یسوع نے یہہ جانکر اُنھیں کہا، کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُسنے تو میرے ساتھ نیک کام کیا. ۱۱ کیونکہ محتاج همیشه تمهارے ساتھ هیں[d]؛ پر میں همیشه تمهارے ساتھ نه رهونگا[e]. ۱۲ که اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا، تو یهه میرے کفن کے لیئے کیا هی. ۱۳ میں تم سے سچ کهتا هوں، که تمام دنیا میں، جهاں کهیں اِس اِنجیل کي منادي هوگي، یهه بھي جو اُس نے کیا، اِس کي یادگاري کے لیئے کها جائیگا.

۱۴ تب اُن بارہ میں سے، ایک نے[f]، جس کا نام یهوداه اِسقریوتي[g] تھا، سردار کاهنوں کے پاس جاکر کها، ۱۵ جو میں اُسے تمهیں پکڑوا دوں، تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنھوں نے اُس سے تیس روپیئے کا اِقرار کیا[h]. ۱٦ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کے لیئے قابو ڈھونڈھتا تھا.

۱۷ سو، بےخمیري روٹیونکي عید کے پہلے دن، شاگردوں نے یسوع پاس آکر، اُس سے کها، تو کهاں چاهتا هی، که هم تیرے لیئے فسح طیار کریں[i]، که تو اُسے کھاے؟ ۱۸ اُسنے کها، شهر میں فلانے شخص پاس جاکر، اُس سے کهو، که اُستاد فرماتا هی، میرا وقت نزدیک پهنچا؛ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یهاں عید فسح کرونگا. ۱۹ سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا، وے بجا لائے، اور فسح طیار کیا. ۲۰ جب شام هوئي، وہ اُن بارهوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[l]. ۲۱ جب وے کھا رهے تھے، اُس نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا. ۲۲ تب وے نهایت دلگیر هوئے، اورهر ایک اُن میں سے اُسکو کهنے لگا، اي خداوند، کیا میں هوں؟ ۲۳ اُسنے جواب میں کها، جو میرے ساتھ طباق میں هاتھ ڈالتا هی، وهي مجھے پکڑوا دیگا[m]. ۲۴ اِبن آدم، جس طرح اُس کے حق میں لکھا هی[n]، جاتا هی؛ لیکن، اُس شخص پر افسوس، جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا[o]: اگر وہ شخص پیدا نه هوتا، اُس کے لیئے بهتر تھا. ۲۵ تب یهوداه نے، جو اُس کا پکڑوانیوالا تھا، جواب میں کها، اي ربي، کیا میں هوں؟ اُس نے کها، تو نے آپ هي کها.

۲٦ اُن کے کھاتے وقت[p]، یسوع نے روٹي لي[q]، اور ابرکت مانگکے توڑي، پھر شاگردوں کو دیکر کها، لو، کھاؤ؛ یهه میرا بدن هی[r]. ۲۷ پھر پیاله لیکر، شکر کیا||، اور اُنھیں دیکر کها، تم سب اِس میں سے پیو[s]؛ ۲۸ کیونکه یهه میرا لهو هی[t]؛ یعني، نئے عهد کا لهو[u]، جو بهتوں کے گناهوں کي معافي کے لیئے بهایا جاتا[v]. ۲۹ میں تم سے کهتا هوں، که انگور کے پھل کا رس پھر نه پیونگا[w] اُس دن تک که تمهارے ساتھ اپنے باپ کي بادشاهت میں نیا نه پیوں[x]. ۳۰ پھر وے اکیت گاکے زیتون کے پهاڑ کو گئے[y]. ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کها، تم سب[z] اِسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے[a]؛ کیونکه لکھا هی، که میں گڈریے کو مارونگا، اور گله کي بھیڑیں تتر بتر هوجائینگي[b]. ۳۲ لیکن میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[c]. ۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کها، اگرچه سب تیري بابت ٹھوکر کھایں، پر میں کبھي ٹھوکر نه کھاؤنگا. ۳۴ یسوع

[a] متي ۲۱: ۱۷
[b] مرۃ ۱۴: ۳ یوح ۱۱: ۱، ۲ اور ۱۲: ۳
[c] یوح ۱۲: ۴
[d] اِستہ ۱۵: ۱۱ یوح ۱۲: ۸
[e] دیکھو متي ۱۸: ۲۰ اور ۲۸: ۲۰ یوح ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ اور ۱٦: ۵، ۲۸ اور ۱۷: ۱۱
[f] مرۃ ۱۴: ۱۰ لوقا ۲۲: ۳ یوح ۱۳: ۲، ۳۰
[g] متي ۱۰: ۴
[h] ذکر ۱۱: ۱۲ متي ۲۷: ۳
[i] خر ۱۲: ٦، ۱۸ مرۃ ۱۴: ۱۲ لوقا ۲۲: ۷
[l] مرۃ ۱۴: ۱۷—۲۱ لوقا ۲۲: ۱۴ یوح ۱۳: ۲۱
[m] زبور ۴۱: ۹ لوقا ۲۲: ۲۱ یوح ۱۳: ۱۸
[n] زبور ۲۲. یسع ۵۳ دان ۹: ۲٦ مرۃ ۹: ۱۲ لوقا ۲۴: ۲۵، ۲٦، ۴٦ اعم ۱۷: ۲، ۳ اور ۲٦: ۲۲، ۲۳
[o] ۱قرن ۱۵: ۳
[p] یوح ۱۷: ۱۲
[q] مرۃ ۱۴: ۲۲ لوقا ۲۲: ۱۹
[r] ۱قرن ۱۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵
|| کئي ایک نسخوں میں شکر کرکے مندرج هی: دیکھو مرۃ ٦: ۴۱
[s] ۱قرن ۱۰: ۱٦
[t] مرۃ ۱۴: ۲۴
[u] دیکھو خر ۲۴: ۸ احب ۱۷: ۱۱
[v] یرم ۳۱: ۳۱
[w] متي ۲۰: ۲۸ روم ۵: ۱۵ عبر ۹: ۲۲
[x] مرۃ ۱۴: ۲۵ لوقا ۲۲: ۱۸
[y] اعم ۱۰: ۴۱
|| یا، زبور
[z] مرۃ ۱۴: ۲٦
[a] مرۃ ۱۴: ۲۷ یوح ۱٦: ۳۲
[b] متي ۱۱: ٦
[c] ذکر ۱۳: ۷
[d] متي ۲۸: ۷، ۱۰، ۱٦ مرۃ ۱۴: ۲۸ اور ۱٦: ۷

سنه عیسوي ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، که تو اِسي رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھي ضرور ہو، تو بھي تیرا اِنکار نه کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھي یہہ کہا۔

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمني نامے ایک مقام میں آیا، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں۔ ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدي کے دو بیٹے ساتھ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، که میرا دل نہایت غمگین ہی، بلکه میري موت کي سي حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ ۳۹ اور کچھ آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے ہوئے کہا، که ای میرے باپ، اگر ہو سکے، تو یہہ پیاله مجھ سے گذر جاے: تو بھي میري خواهش نہیں، بلکه تیري خواهش کے مطابق ہو۔ ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکه اِمتحان میں نه پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی۔ ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگي اور کہا، که ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیاله مجھ سے نہیں گذر سکتا، تو تیري مرضي ہو۔ ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا: کیونکه اُن کي آنکھیں نیند سے بھاري تھیں۔ ۴۴ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہي بات کہکر تیسري بار دعا مانگي۔ ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑي آ پہنچي، که اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہی۔ ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی۔

مرقس ۱۴: ۳۰، لوقا ۲۲: ۳۴، یوحنا ۱۳: ۳۸ — مرقس ۱۴: ۳۲-۳۵، لوقا ۲۲: ۳۹، یوحنا ۱۸: ۱ — متي ۴: ۲۱ — یوحنا ۱۲: ۲۷ — مرقس ۱۴: ۳۶، لوقا ۲۲: ۴۲، عبر ۵: ۷ — یوحنا ۱۲: ۲۷ — متي ۲۰: ۲۲ — یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸، فلپ ۲: ۸ — مرقس ۱۴: ۳۸، لوقا ۲۲: ۴۰، ۴۶ — افس ۶: ۱۸

سنه عیسوي ۳۳

۴۷ وہ یہہ کہہ ہي رہا تھا، که دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارہوں میں سے ایک تھا، آیا، اور اُسکے ساتھ ایک بڑي بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي۔ ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تھا، که جسے میں چوموں، وہي ہی: اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اُس نے وںہیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربي، سلام: اور چوم لیا۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں، تو کاهے کو آیا؟ تب اُنہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھاکر اپني تلوار کھینچي، اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپني تلوار میان میں کر، کیونکه جو تلوار کھینچتے ہیں، تلوار ہي سے مارے جائینگے۔ ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، که میں ابھي اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا؟ ۵۴ پر نوشتوں کي بات، که یونہي ہونا ضرور ہی، تب کیونکر پوري ہوگي؟ ۵۵ اُسي گھڑي یسوع لوگوں سے کہنے لگا، که تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے مجھے نه پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہہ سب اِس لیئے ہوا، تاکه نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھگ گئے۔

۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاهن پاس لے گئے، جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے۔ ۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاهن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا، که دیکھے، که آخر کیا ہوتا ہی۔ ۵۹ تب سردار کاهن اور بزرگ اور ساري مجلس یسوع پر جھوٹھي

مرقس ۱۴: ۴۳، لوقا ۲۲: ۴۷، یوحنا ۱۸: ۳، اعمال ۱: ۱۶ — ۲ سمو ۲۰: ۹ — زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳ — یوحنا ۱۸: ۱۰ — پید ۹: ۶، مکاش ۱۳: ۱۰ — ۲ سلا ۶: ۱۷، دان ۷: ۱۰ — یسع ۵۳: ۷ وغیرہ ۱۲ آیت، لوقا ۲۴: ۲۵، ۴۴، ۴۶ — نوحه ۴: ۲۰ آیت — دیکھو یوحنا ۱۸: ۱۵ — مرقس ۱۴: ۵۳، لوقا ۲۲: ۵۴، یوحنا ۱۸: ۱۲، ۱۳، ۲۴

سنه عیسوي ۳۳

گواهي ڈهونڈهنے لگے، تا که اُسے مار ڈالیں؛ ۶۰ پر نه پائي؛ اور اگرچه بهت جهوٹهے گواه آئے، پر کوئي بات نه ٹهہري. آخر، دو جهوٹهے گواهوں نے آکر، ۶۱ کہا، که اِس نے کہا هی، که میں خدا کي هیکل کو ڈها سکتا، اور پهر تین دن میں اُسے بنا سکتا هوں. ۶۲ تب سردار کاهن نے اُٹهکر اُس سے کہا، تو کچھ جواب نهیں دیتا؟ یهه تجھ پر کیا گواهي دیتے هیں؟ ۶۳ پر یسوع چپ رها. تب سردار کاهن نے اُس سے کہا، میں تجهے زنده خدا کي قسم دیتا هوں، که اگر تو مسیح، خدا کا بیٹا هی تو هم سے کہه. ۶۴ یسوع نے اُس سے کہا، هاں، وهي جو تو کهتا هی: بلکه، میں تجھ سے کهتا هوں، که اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو قادر مطلق کي دهني طرف بیٹهے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکهوگے. ۶۵ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکر کہا، که یهه کُفر کہه چکا هی؛ اب همیں اور گواه کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کُفر سنا. ۶۶ اب تمهاري کیا صلاح؟ اُنهوں نے جواب میں کہا، وه قتل کے لائق هی. ۶۷ تب اُنهوں نے اُس کے منهه پر تهوکا، اور اُسے گهونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے تمانچه مارکے کہا، که ۶۸ اي مسیح، همیں نبوت سے بتا، که کس نے تجهے مارا؟

۶۹ جب پطرس باهر دالان میں بیٹها تها، ایک لونڈي نے اُس پاس آکے کہا تو بهي یسوع جلیلي کے ساتهه تها. ۷۰ پر اُس نے سب کے سامهنے اِنکار کرکے کہا، میں نهیں جانتا، که تو کیا کهتي هی. ۷۱ پهر جب وه اُسارکي طرف باهر چلا، ایک دوسري نے اُسے دیکهکر اُن سے جو وهاں تهے کہا، که یهه بهي یسوع ناصري کے ساتهه تها. ۷۲ تب اُس نے قسم کهاکے پهر اِنکار کیا، که میں اُس شخص کو نهیں جانتا. ۷۳ تهوڑي دیر بعد، اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس پاس آکے کہا، بیشک تو بهي اُن میں سے هی، که تیري بولي تجهے ظاهر کرتي هی. ۷۴ تب اُس نے لعنت بهیجکر اور قسم کهاکر کہا، میں اِس شخص کو نهیں جانتا. ونهیں مرغ نے بانگ دي. ۷۵ تب پطرس کو یسوع کي بات یاد آئي، جو اُس نے اُس سے کهي تهي، که مرغ کے بانگ دینے سے پهلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. وه باهر جاکے زار زار رویا.

۲۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کو باندهکے پلاطس کے حوالے کرتے. ۳ یهوداه آپ کو پهانسي دیتا. ۱۱ پلاطس اپني جورو کي باتوں کے سبب چهٹ کرکے، ۲۴ اپنے هاتهه دهوتا هی: ۲۶ پهر براباس کو چهڑاتا. ۲۹ مسیح کانٹوں کا تاج پاتا. ۳۴ پهر صلیب پر کهینچا جاتا، ۴۰ ملامت اُٹهاتا، ۵۰ پهر جان دیتا، اور دفن کیا جاتا: ۶۶ اُسکي قبر پر مهر کي جاتي، اور پهره بٹهلایا جاتي.

جب صبح هوئي، سب سردار کاهنوں، اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کي بابت صلاح کي، که اُسے کیونکر قتل کریں: ۲ پهر اُسے باندهکر باهر لے گئے، اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حواله کیا.

۳ تب یهوداه، جس نے اُسے پکڑوا دیا تها، دیکهکر، که اُس کے قتل کا حکم هوا، پچهتایا، اور وه تیس روپیئے سردار کاهنوں اور بزرگوں پاس پهیر لایا، ۴ اور کہا، میں نے گناه کیا، که بے گناه ||کو قتل کے لیئے پکڑوایا. وے بولے، همیں کیا؟ تو جان. ۵ تب وه روپیئے هیکل میں پهینککر چلا گیا، اور جاکے آپ کو پهانسي دي. ۶ پر سردار کاهنوں نے روپیه لیکر کہا، اِنهیں خزانه میں ڈالنا روا نهیں، که یهه خون کا دام هی. ۷ تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمهار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا. ۸ اِس سبب آج تک وه کهیت، خون کا کهیت، کهلاتا هی. ۹ تب وه جو یرمیاه نبي کي معرفت کہا گیا تها، پورا هوا، که اُنهوں نے وه تیس روپیئے لیئے،

سنه عیسوي ۳۳

|| یونانی میں، لهو کو.

سنہ عیسوي ۳۳

اُس کي ٹھہرائي ہوئي قیمت، جس کي قیمت بني اِسرایل میں سے بعضوں نے ٹھہرائي[f]؛ ۱۰ اور اُنھوں نے وہ روپیے کمھار کے کھیت کے واسطے دیئے، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ ۱۱ پھر یسوع حاکم کے رو برو کھڑا تھا: اور حاکم نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی[g]؟ یسوع نے اُس سے کہا، ھاں، تو ٹھیک کہتا ھی[h]۔ ۱۲ اور اُس وقت سردار کاھن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رھے تھے، پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا[i]۔ ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کیا تو نہیں سنتا، کہ یے تجھ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں[k]؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کي ایک بات کا بھي جواب نہ دیا؛ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ ۱۵ حاکم کا دستور تھا، کہ ھر عید کو لوگوں کي خاطر ایک بندھوا، جسے وے چاھتے، چھوڑ دیتا تھا[l]۔ ۱۶ اُس وقت اُن کا براَبّاس نامے ایک مشہور بندھوا تھا۔ ۱۷ سو جب وے اِکٹھے ھوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے چھوڑ دوں؟ براَبّاس، یا یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ھی؟ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا، کہ اُنھوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا۔

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا، اُسکي جورو نے اُسے کہلا بھیجا، کہ تو اِس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ، کیونکہ میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائي۔ ۲۰ لیکن سردار کاھنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ براَبّاس کو مانگ لیں[m]، اور یسوع کو قتل کریں۔ ۲۱ حاکم نے پھر اُن سے کہا، تم اِن دونوں میں سے کسے چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے چھوڑ دوں؟ وے بولے، براَبّاس کو۔ ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ھی، میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا، اُسے صلیب دے۔ ۲۳ حاکم نے کہا، کیوں؟ اُسنے کیا بدي کي؟ پر اُنھوں نے اور بھي چلّاکے کہا، کہ اُسے صلیب دے۔ ۲۴ جب پلاطس نے دیکھا، کہ کچھ بن نہیں پڑتا، بلکہ ||اور بھي ھلڑ ھوتا ھی، تو پاني لیکے[n] بھیڑ کے آگے اپنے ھاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے پاک ھوں؛ تم جانو۔ ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا، اُس کا خون ھم پر[o]، اور ھماري اولاد پر ھو۔

۲۶ تب اُس نے براَبّاس کو اُن کے لیئے چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکر حوالہ کیا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے[p]۔ ۲۷ تب حاکم کے سپاھیوں نے یسوع کو †دیوانخانے میں لے جاکر[q] اپني تمام گروہ اُس کے گرد جمع کي۔ ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي پیراھن پہنایا[r]۔ ۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سرکنڈا اُسکے ھاتھ میں دیا[s]، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر، اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا، اَی یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تھوکا، اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا[t]۔ ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے، تو اُس پیراھن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے، اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے[u]۔ ۳۲ جب باھر جاتے تھے[x]، اُنھوں نے ایک قوریني آدمي شمعون نامے کو پایا؛ اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[y]۔ ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے، یعنے، کھوپري کي جگہہ پر، پہنچکے[z]، ۳۴ پت مِلا ھوا سرکا اُسے پینے کو دیا[a]: اُس نے چکھکے، نہ چاھا کہ پیئے۔ ۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر، اُس کے کپڑوں پر چِٹھي ڈالکے اُنھیں بانٹ لیا[b]، تا کہ جو نبي نے کہا تھا، پورا ھو، کہ اُنھوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ لیئے، اور میرے لباس پر چِٹھي ڈالي[c]۔ ۳۶ پھر وھاں بیٹھکے اُس کي نگھباني کرنے لگے[d]؛ ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ دیا، کہ یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ھی[e]۔

f زکر ۱۱: ۱۲، ۱۳
g مرقہ ۱۵: ۲ لوقا ۲۳: ۳ یوحنا ۱۸: ۳۳
h یوحنا ۱۸: ۳۷ ۱ تمطا ۶: ۱۳
i متي ۲۶: ۶۳ یوحنا ۱۹: ۹
k متي ۲۶: ۶۲ یوحنا ۱۹: ۱۰
l مرقہ ۱۵: ۶ لوقا ۲۳: ۱۷ یوحنا ۱۸: ۳۹
m مرقہ ۱۵: ۱۱ لوقا ۲۳: ۱۸ یوحنا ۱۸: ۴۰ اعمہ ۳: ۱۴

|| یا، برعکس اُس کے.
n اِستثنا ۲۱: ۶
o اِستثنا ۱۹: ۱۰ یسعیاہ ۲: ۱۹ ۲ سمو ۱: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۳۲ اعمہ ۵: ۲۸
p یسعیاہ ۵۳: ۵ مرقہ ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۱۶، ۲۴، ۲۵ یوحنا ۱۹: ۱، ۱۶
† یوناني میں، پرائي توریوُن.
q مرقہ ۱۵: ۱۶ یوحنا ۱۹: ۲
r لوقا ۲۳: ۱۱
‡ یوناني میں، گوندھکر.
s زبور ۶۹: ۱۹ یسعیاہ ۵۳: ۳
t یسعیاہ ۵۰: ۶ متي ۲۶: ۶۷
u یسعیاہ ۵۳: ۷
x گنتي ۱۵: ۳۵ ۱ سلا ۲۱: ۱۳ اعمہ ۷: ۵۸ عبر ۱۳: ۱۲
y مرقہ ۱۵: ۲۱ لوقا ۲۳: ۲۶
z مرقہ ۱۵: ۲۲ لوقا ۲۳: ۳۳ یوحنا ۱۹: ۱۷
a زبور ۶۹: ۲۱ دیکھو ۴۸ آیت
b مرقہ ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴ یوحنا ۱۹: ۲۴
c زبور ۲۲: ۱۸
d ۵۴ آیت
e مرقہ ۱۵: ۲۶ لوقا ۲۳: ۳۸ یوحنا ۱۹: ۱۹

سنه عيسوي ۳۳

۳۸ اور اُس كے ساتھ دو چور بهي صليب پر كهينچے گئے، ايک دهنے، دوسرا بائيں[r]. ۳۹ اور جو اِدهر اُدهر سے جاتے، سر هلا كر اُسے ملامت كرتے تهے[s]، ۴۰ اور كهتے تهے، واه! تو جو هيكل كا ڈهانيوالا، اور تين دن ميں بنانيوالا هى[t]، آپ كو بچا. اگر تو خدا كا بيٹا هى[u]، صليب پر سے اُتر آ. ۴۱ يونهيں سردار كاهنوں نے بهي فقيهوں اور بزرگوں كے ساتھ ٹهٹها ماركے كها، ۴۲ اِس نے اوروں كو بچايا، پر آپ كو نهيں بچا سكتا؛ اگر اِسرائيل كا بادشاه هى، تو اب صليب پر سے اُتر آوے، تو هم اُس پر اِيمان لاوينگے. ۴۳ اُس نے خدا پر بهروسا ركها[x]؛ اگر وه اُس كو چاهتا هى، تو وه اب اُس كو چهڑاوے؛ كيونكه وه كهتا تها، كه ميں خدا كا بيٹا هوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور بهي، جو اُسكے ساتھ صليب پر كهينچے گئے تهے، اُسے طعنه مارتے تهے[l]. ۴۵ تب چهٹويں گهنٹے سے ليكے نويں گهنٹے تک، ساري سرزمين پر اندهيرا چها گيا[m]. ۴۶ نويں گهنٹے كے قريب، يسوع نے بڑے شور سے چِلاكر كها[n]، ايلي، ايلي، لما سبقتاني؟ يعني، اى ميرے خدا، اى ميرے خدا، تو نے كيوں مجهے چهوڑ ديا[o]؟ ۴۷ اُن ميں سے بعضوں نے جو وهاں كهڑے تهے سنكر كها، كه وه اِلياس كو پكارتا هى. ۴۸ وونهيں اُن ميں سے ايک نے دوڑكر بادل ليا، اور سركے ميں بهگويا[p]، اور نركٹ پر ركهكر، اُسے چوسايا. ۴۹ باقيوں نے كها، ره جا، هم ديكهيں، اِلياس اُسے چهڑانے آتا هى، كه نهيں.

۵۰ اور يسوع نے پهر بڑے شور سے چِلاكر[q] جان دي. ۵۱ اور ديكهو، هيكل كا پردا اُوپر سے نيچے تک پهٹ گيا[r]؛ اور زمين كانپي، اور پتهر تڑک گئے؛ ۵۲ اور قبريں كهل گئيں؛ اور بهت لاشيں پاک لوگوں كي، جو آرام ميں تهے اُٹهيں: ۵۳ اور اُسكے اُٹهنے كے بعد، قبروں سے نكلكر، اور مقدس شهر ميں جاكر، بهتوں كو نظر آئيں. ۵۴ جب صوبه‌دار نے اور جو اُس كے ساتھ يسوع كي نگهباني كرتے تهے، بهونچال اور سارا ماجرا ديكها، تو نهايت ڈر گئے، اور كهنے لگے، يه بيشک خدا كا بيٹا تها[s]. ۵۵ اور وهاں بهت سي عورتيں، جو جليل سے يسوع كے پيچهے پيچهے اُسكي خدمت كرتي آئي تهيں[t]، دور سے ديكھ رهيں: ۵۶ اُن ميں مريم مگدليني، اور يعقوب اور يوسيس كي ما مريم، اور زبدي كے بيٹوں كي ما تهيں[u]. ۵۷ جب شام هوئي، يوسف نامے ارمتيا كا ايک دولتمند[x]، جو يسوع كا بهي شاگرد تها، آيا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاكے يسوع كي لاش مانگي. تب پلاطس نے حكم ديا، كه لاش اُسے ديں. ۵۹ يوسف نے، لاش ليكر، سوتي صاف چادر ميں لپيٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر ميں، جو چٹان ميں كهودي تهي، ركهي[y]: اور ايک بهاري پتهر قبر كے منه پر ڈهلكاكے چلا گيا. ۶۱ اور مريم مگدليني اور دوسري مريم وهاں قبر كے سامهنے بيٹهي تهيں.

۶۲ دوسرے روز، جو طياري كے دن كے بعد هي، سردار كاهنوں، اور فريسيوں نے ملكر پلاطس كے پاس جمع هوكے كها، كه، ۶۳ اى خداوند، همیں ياد هى، كه وه دغاباز اپنے جيتے جي كهتا تها، كه ميں تين دن بعد جي اُٹهونگا[a]. ۶۴ اِس ليئے حكم كر، كه تيسرے دن تک قبر كي نگهباني كريں، نه هو كه اُس كے شاگرد رات كو آكر اُسے چُرالے جائيں، اور لوگوں سے كهيں، كه وه مُردوں ميں سے جي اُٹها؛ تو يه پچهلا فريب پهلے سے بدتر هوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے كها، تمهارے پاس پهرےوالے هيں: جاكے مقدور بهر اُس كي نگهباني كرو. ۶۶ اُنهوں نے جاكر اُس پتهر پر مُهر كر دي[b]، اور پهرے بٹهاكر، قبر كي نگهباني كي.

سنه عيسوي ۳۳

[s] ۳۶ آيت، مرقس ۱۵: ۳۹، لوقا ۲۳: ۴۷
[t] لوقا ۸: ۲، ۳
[u] مرقس ۱۵: ۴۰
[x] مرقس ۱۵: ۴۲، لوقا ۲۳: ۵۰، يوحنا ۱۹: ۳۸
[y] يسعياه ۵۳: ۹
[a] متي ۱۶: ۲۱، اور ۱۷: ۲۳، اور ۲۰: ۱۹، اور ۲۶: ۶۱، مرقس ۸: ۳۱، اور ۱۰: ۳۴، لوقا ۹: ۲۲، اور ۱۸: ۳۳، اور ۲۴: ۶، ۷، يوحنا ۲: ۱۹
[b] دان ۶: ۱۷

سنه عیسوي ۳۳

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ عورتوں پر ظاهر کرتا کہ مسیح مردوں میں سے جي اُتھا هي. ۹ مسیح خود اُنهیں کو دکھلائي دیتا. ۱۱ سردار کاهن سپاهیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر کہ وے یهہ مشهور کریں کہ کسي نے یسوع کي لاش چورائي تھي. ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاهر کرتا، ۱۹ اور اُنهیں حکم دیتا، کہ جا کے سب قوموں کو سکھلاویں، اور بپتسمہ دیویں.

سبت کے بعد، جب هفتہ کے پہلے دن پَو پھتنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکھنے آئیں. ۲ اور، دیکھو، ایک بڑا بھونچال آیا تھا: کیونکہ خداوند کا فرشتہ[c] آسمان سے اُتر کے آیا، اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکاکے، اُس پر بیٹھ گیا. ۳ اُس کا چہرہ بجلي کا سا[d]، اور اُس کي پوشاک سفید برف کي سي تھي: ۴ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُتھے، اور مردے سے هو گئے.

۵ پر فرشتے نے ||مخاطب هوکر اُن عورتوں سے کہا، تم مت ڈرو: میں جانتا هوں، کہ تم یسوع کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتي هو. ۶ وہ یہاں نہیں هي: کیونکہ جیسا اُس نے کہا تھا[e]، وہ اُتھا هي. آؤ، یہہ جگہہ، جہاں خداوند پڑا تھا، دیکھو. ۷ اور جلد جاکے، اُس کے شاگردوں سے کہو، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُتھا هي: اور، دیکھو، وہ تمہارے آگے جلیل کو جاتا هي[f]: وهاں تم اُسے دیکھوگے: دیکھو، میں نے تمہیں جتّا دیا.

۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھہ روانہ هوکر، اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.

۹ جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں، دیکھو، یسوع اُنهیں ملا[g]، اور کہا، سلام. اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کیا. ۱۰ تب یسوع نے اُنهیں کہا، مت ڈرو: پر جاکے میرے بھائیوں[h] سے کہو، کہ جلیل کو جاویں: وهاں مجھے دیکھینگے.

۱۱ جب وے چلي جاتي تھیں، دیکھو، پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر، سب کچھ جو هوا تھا، سردار کاهنوں سے بیان کیا. ۱۲ تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ اِکتھے هوکر صلاح کي، اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے، ۱۳ اور کہا، تم کہو، کہ رات کو جب هم سوتے تھے، اُس کے شاگرد آکے اُسے چرا لے گئے. ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے، هم اُسے سمجھاکر تمہیں خطرے سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچہ اُنہوں نے روپئے لیکر سکھلانے کے موافق کیا: اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشهور هي.

۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد، جلیل کے اُس پہاڑ کو، جہاں یسوع نے اُنهیں فرمایا تھا، گئے. ۱۷ اور اُسے دیکھکر، اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا: پر بعضے دبدھے میں رهے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا، کہ آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجھے دیا گیا[k]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو شاگرد کرو[m]، ||اور اُنهیں باپ اور بیتے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دو، ۲۰ اور اُنهیں سکھلاؤ، کہ اُن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا هي[n]، عمل کریں: اور دیکھو، میں زمانے کے تمام هونے تک هر روز تمہارے ساتھ هوں. آمین.

[a] مرقس ۱۶ : ۱ ؛ لوقا ۲۴ : ۱ ؛ یوحنا ۲۰ : ۱
[b] متي ۲۷ : ۵۶
[c] دیکھو مرقس ۱۶ : ۵ ؛ لوقا ۲۴ : ۴ ؛ یوحنا ۲۰ : ۱۲
[d] دان ۱۰ : ۶
|| یوناني میں، جواب دیکے.
[e] متي ۱۲ : ۴۰ ؛ اور ۱۶ : ۲۱ ؛ اور ۱۷ : ۲۳ ؛ اور ۲۰ : ۱۹
[f] متي ۲۶ : ۳۲ ؛ مرقس ۱۶ : ۷

مرقس کي انجيل

۱ باب

سنه عيسوي ۲۶ کے آخر ميں.

۱ يوحنا بپتسما دينيوالے کا عهده. اِس بيان ميں، که ۹ يسوع بپتسما پاتا، ۱۲ اور آزمايا جاتا: ۱۴ وه وعظ کرتا: ۱۶ وه پطرس اور اندرياس، اور يعقوب اور يوحنا کو بلاتا که اُسکے شاگرد هوں: ۲۳ کسي کو جس پر ديو چڑها تها چنگا کرتا، ۲۹ اور پطرس کي ساس کو، ۳۲ اور بهتيرے اور مريضوں کو شفا بخشتا. ۴۰ اور ايک کوڑهي کو صاف کرتا.

خدا کے بيٹے[a] يسوع مسيح کي اِنجيل کا شروع؛ ۲ جيسا نبيوں کي کتابوں ميں لکها هي، که ديکهه، ميں اپنے رسول کو تيرے آگے بهيجتا هوں[b]؛ وه تيري راه کو تيرے سامهنے طيار کريگا. ۳ بيابان ميں ايک پکارنيوالے کي آواز هي، که خداوند کي راه کو بناؤ، اور اُس کے راستوں کو سيدها کرو[c]. ۴ يوحنا بيابان هي ميں بپتسمه ديتا تها[d]، اور گناهوں کي معافي کے لئيے توبه کے بپتسمه کي منادي کرتا تها. ۵ اور ساري سرزمين يهوديه کے اور يروشلم کے رهنيوالے اُس پاس نکل آئے[e]، اور سبهوں نے اپنے گناهوں کا اِقرار کرکے يردن کے دريا ميں اُس سے بپتسمه پايا. ۶ اور يوحنا اُونٹ کے بالوں کي پوشاک پهنے[f]، اور چمڑے کا کمربند اپني کمر ميں باندهے تها، اور ٹڈي[g] اور جنگلي شهد کهاتا تها؛ ۷ اور منادي کرتا تها، که ميرے پيچهے ايک مجهه سے زورآور آتا هي، اور ميں اِس لائق نهيں، که جهککے اُس کي جوتيوں کا تسمه کهولوں[h]. ۸ ميں نے تو تمهيں پاني سے بپتسمه ديا، پر وه تمهيں روح قدس سے[i] بپتسمه ديگا. ۹ اور اُنهيں دنوں ميں ايسا هوا، که يسوع نے ناصرت جليل سے آکر، يردن ميں يوحنا کے هاتهه سے بپتسمه پايا[k].

۱۰ اور جونهيں وه پاني سے باهر آيا، اُس نے آسمان کو کُهلا، اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے ديکها[m]؛ ۱۱ اور آسمان سے ايک آواز آئي، که تو ميرا عزيز بيٹا هي[n]، جس سے ميں راضي هوں. ۱۲ اور روح اُسے في‌الفور بيابان ميں لے گئي[o]. ۱۳ اور وه وهاں بيابان ميں چاليس دن تک رهکے شيطان سے آزمايا گيا؛ اور جنگل کے جانوروں کے ساتهه رهتا تها؛ اور فرشتے اُس کي خدمت کرتے تهے[p]. ۱۴ پهر يوحنا کي گرفتاري کے بعد يسوع نے جليل ميں آکے[q]، خدا کي بادشاهت کي خوشخبري کي منادي کي[r]، ۱۵ اور کها، که وقت پورا هوا[s]، اور خدا کي بادشاهت نزديک آئي[t]؛ توبه کرو، اور اِنجيل پر اِيمان لاو. ۱۶ اور جليل کے دريا کے کنارے پهرتے هوئے، اُس نے شمعون، اور اُسکے بهائي اندرياس کو، دريا ميں جال ڈالتے ديکها[u]: که وے مچهوے تهے. ۱۷ يسوع نے اُنهيں کها، تم ميرے پيچهے چلے آو، اور ميں تمهيں آدميوں کے مچهوے بناؤنگا. ۱۸ اور وے وُنهيں اپنے جالوں کو چهوڑکر اُس کے پيچهے هو لئيے[v]. ۱۹ اور وهاں سے تهوڑي دور بڑهکے اُس نے زبدي کے بيٹے يعقوب، اور اُس کے بهائي يوحنا کو بهي، کشتي پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے ديکها[w]. ۲۰ اور في‌الفور اُنهيں بلايا، اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي ميں مزدوروں کے ساتهه چهوڑکے اُس کے پيچهے هو لئيے. ۲۱ تب وے کفرناحم ميں داخل هوئے[x]، اور وه في‌الفور عبادت‌خانے ميں جاکے

سنه عيسوي ۲۷

سنه عيسوي ۳۰ کے آخر ميں.

سنه عيسوي ۳۱

سنه عیسوي ۳۱

تعلیم دینے لگا. ۲۲ اور وے اُس کي تعلیم سے حیران ہوئے[a]، کہ وہ اُن کو، اِختیار والے کي طرح، نہ فقیہوں کي مانند، تعلیم دیتا تھا. ۲۳ وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھي[b]؛ وہ یوں کہکے چلّایا، کہ، ۲۴ اي یسوع ناصري، اا چھوڑ دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہي؟ میں تجھے جانتا ہوں، کہ تو کون ہي، خدا کا قدوس. ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چُپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا. ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مترور کرکے[e] اور بڑي آواز سے چِلّاکے اُس میں سے نکل گئي. ۲۷ اور وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا ہي؟ یہہ کیسي نئي تعلیم ہي؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھي اِقتدار سے حکم کرتا ہي، اور وے اُس کو مانتي ہیں. ۲۸ ونہیں اُس کي شہرت جلیل کي چاروں طرف پھیل گئي. ۲۹ اور وے في الفور عبادت خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]. ۳۰ اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي تھي؛ تب اُنھوں نے في الفور اُسکي خبر اُسے دي. ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور في الفور اُس کي تپ جاتي رہي، اور اُس نے اُن کي خدمت کي. ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]. ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا. ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بہت سے دیوں کو نکالا؛ اور دیوں کو بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا. ۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھ رات رہتے، وہ اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وہاں دعا مانگي. ۳۶ اور شمعون اور اُس کے

[a] متي ۷: ۲۸
[b] لوقا ۴: ۳۳
[c] ۱۔با،ھا، ھا. متي ۸: ۲۹
[d] ۲۴ آیت
[e] مرۃ ۹: ۲۰
[f] متي ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
[g] متي ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
[h] مرۃ ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱ دیکھو اعم ۱۶: ۱۷، ۱۸
[i] لوقا ۴: ۴۲

سنه عیسوي ۳۱

ساتھي اُس کے پیچھے چلے. ۳۷ جب اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں. ۳۸ اُسنے اُنہیں کہا، آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں، تاکہ میں وہاں بھي منادي کروں[k]؛ کیونکہ میں اِسي لیئے نکلا ہوں[l]. ۳۹ اور وہ ساري جلیل کے عبادت خانوں میں منادي کرتا، اور دیوں کو دور کرتا تھا[m]. ۴۰ تب ایک کوڑھي نے آکے اُس کي منّت کي[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، کہ اگر تو چاہے، تو مجھے پاک کر سکتا ہي. ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا، کہ میں چاہتا ہوں؛ تو پاک ہو. ۴۲ یہہ بات کہتے ہي اُسکا کوڑھ جاتا رہا، اور وہ پاک ہوا. ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یہہ کہا، کہ دیکھہ، کسي سے کچھ مت کہہ، بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور اپنے پاک ہونے کي بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکہ وے اُن پر گواہي ہوں. ۴۵ پر اُس نے باہر جاکے بہت باتیں کہیں[p]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہو سکا، پر باہر ویران جگہوں میں رہا: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متي کو محصول کي چوکي پر سے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا.

اور کئي دن بعد، وہ کفرناحم میں پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ہي[a]. ۲ تب في الفور وہاں اِتنے آدمي جمع ہوئے، کہ دروازے کي دہلیز تک بھي اُن کي سمائي نہ ہوئي، اور اُس نے اُنہیں کلام کہہ سنایا. ۳ اور ایک مفلوج

[k] لوقا ۴: ۴۳
[l] یسعہ ۶۱: ۱ یوحہ ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
[m] متي ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
[n] متي ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
[o] احبر ۱۴: ۳، ۴، ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
[p] لوقا ۵: ۱۵
[q] مرۃ ۲: ۱۳
[a] متي ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸

سنه عیسوي ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے۔ ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نه آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا۔ ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا، ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے۔ ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہ معاف کر سکتا ہی[b]؟ ۸ اور فيالفور یسوع نے اپني روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں، اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو[c]؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[d]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھائے اپنے گھر کو جا۔ ۱۲ اور وہ فيالفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا؛ اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کي تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھي نه دیکھا تھا۔ ۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا[e]، اور ساري بھیڑ اُس پاس آئي، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دي۔ ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفه کے بیٹے لیوي کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہو لے[f]۔ وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[g]؛ کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیئے۔

[b] ایوب ۱۴: ۴ یسعیه ۴۳: ۲۵
[c] متي ۹: ۴
[d] متي ۹: ۵
[e] متي ۹: ۹
[f] متي ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
[g] متي ۹: ۱۰

سنه عیسوي ۳۱

۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھ ضرور نہیں، بلکه اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[h]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکه گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبه کریں۔ ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[i]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتي، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے۔ ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دُلہا اُن سے جدا کیا جائیگا، تب اُنہیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے۔ ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پراني پوشاک میں کوئي پیوند نہیں کرتا: نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگایا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر بڑھ جاتي ہی۔ ۲۲ اور نئي مي کو پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا ہی: نہیں تو مشکیں نئي مي سے پھٹ جاتي ہیں، اور مي بہ جاتي ہی، اور مشکیں برباد ہوتي ہیں: بلکه نئي مي کو نئي مشکوں میں رہنا چاہیئے۔ ۲۳ اور یوں ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تھا[k]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے[l]۔ ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھ، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ہی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا، کہ داود نے، جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بوکھے تھے؛

[h] متي ۹: ۱۲، ۱۳ اور ۱۸: ۱۱ لوقا ۵: ۳۱، ۳۲ اور ۱۹: ۱۰ ۱تمط ۱: ۱۵
[i] متي ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
[k] متي ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
[l] استثنا ۲۳: ۲۵

سنہ عیسوي ۳۱

کیا کیا[m]؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جن کا کھانا کاہنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا[n]، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے ھوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے. ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھي خداوند هی[o].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک آدمي کا ہاتھ جو سوکھ گیا تھ چنگا کرتا. ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا: ۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا هی: ۱۳ اپنے بارہ رسولوں کو چنتا. ۲۲ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعلزبول کا نام لیکے دیؤں کو نکالتے تھے: ۳۱ اور صاف بیان کرتا، کہ میرا بھائي، اور بہن، اور ما کون ہیں.

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ھوا: وھاں ایک شخص تھا، جس کا ایک ھاتھ سوکھ گیا تھا[a]. ۲ اور وے اُس کي گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں. ۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا ھاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا ھو. ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکي کرني روا هی، یا بدي کرني؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ ھو رھے. ۵ تب اُس نے، اُن کي سختدلي کے سبب غمگین ھوکے، غصے سے اُن سب کي طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ھاتھ بڑھا. اُس نے بڑھایا، اور اُس کا ھاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا ھو گیا. ۶ تب فریسیوں نے فيالفور باھر جاکے ھیرودیوں کے ساتھ[b] اُس کي ضد میں مشورت کي، کہ اُسے کیونکر قتل کریں[c]. ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کي طرف پھرا، اور ایک بڑي بھیڑ جلیل، اور یہودیا[d]، ۸ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے ھو لي: اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھي ایک بڑي بھیڑ یہہ خبر سنکے

[m] ۱ سمو ۲۱ : ۶
[n] خر ۲۹ : ۳۲، ۳۳
احبا ۲۴ : ۹
[o] متي ۱۲ : ۸
[a] متي ۱۲ : ۹
لوقا ۶ : ۶
[b] متي ۲۲ : ۱۶
[c] متي ۱۲ : ۱۴
[d] لوقا ۶ : ۱۷

سنہ عیسوي ۳۱

کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئي. ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹي سي کشتي اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں. ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا. یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں. ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتي تھیں[e]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا هی[f]. ۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑي تاکید کي، کہ اُسے مشہور نہ کریں[g]. ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاھتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[h]: اور وے اُس پاس آئے. ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رھیں، اور کہ وہ اُن کو منادي کرنے کو بھیجے: ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیؤں کو نکالنے کي قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛ ۱۷ اور زبدي کے بیٹے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بني رعد: ۱۸ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متي کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو، اور تھدي، اور شمعون کنعاني کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانےوالا بھي تھا: اور وے گھر میں آئے. ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع ھوئے، کہ وے روٹي بھي نہ کھا سکے[k]. ۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے: کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود هی[l].

۲۲ تب فقیھوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ هی، اور وہ دیؤں کے سردار کي مدد سے دیؤں کو نکالتا هی[m]. ۲۳ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر ھو سکتا هی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

[e] مرۃ ۱ : ۲۳، ۲۴
لوقا ۴ : ۴۱
[f] متي ۱۴ : ۳۳
مرۃ ۱ : ۱
[g] متي ۱۲ : ۱۶
مرۃ ۱ : ۲۵، ۳۴
[h] متي ۱۰ : ۱
لوقا ۶ : ۱۲
ور ۹ : ۱
[i] یوحنا ۱ : ۴۲
[k] مرۃ ۶ : ۳۱
[l] یوحنا ۷ : ۵
اور ۱ : ۲۰
[m] متي ۹ : ۳۴
اور ۱۰ : ۲۵
لوقا ۱۱ : ۱۵
یوحنا ۷ : ۲۰
اور ۸ : ۴۸، ۵۲
اور ۱۰ : ۲۰
[n] متي ۱۲ : ۲۵

سنہ عيسوي ۳۱

۲۴ اور اگر کسي بادشاهت ميں پهوٹ پڑے، تو وہ بادشاهت قائم رہ نهيں سکتي. ۲۵ اور اگر کسي گهرانے ميں پهوٹ پڑے، تو وہ گهرانا قائم رہ نهيں سکتا. ۲۶ اور اگر شيطان اپنا هي مخالف هوکے آپ سے پهوٹ کرے، تو وہ قائم رہ نهيں سکتا، بلکہ اُس کا آخر هو جاويگا. ۲۷ کسي زوراور کے گهر ميں گهسکے اُس کے اسباب کو کوئي لوٹ نهيں سکتا، جب تک کہ وہ پهلے اُس زوراور کو نہ باندهے، تب اُس کے گهر کو لوٹيگا. ۲۸ ميں تم سے سچ کهتا هوں، کہ بني آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے هيں، معاف کيے جائينگے: ۲۹ ليکن وہ جو روح قدس کے حق ميں کفر بکے، اُس کي معافي هرگز نهيں هوتي، بلکہ وہ هميشہ کے عذاب کا سزاوار هو چکا: ۳۰ کيونکہ اُنهوں نے کها تها، کہ اُس کے ساتھ ايک ناپاک روح هے.

۳۱ اُس وقت اُس کے بهائي اور اُس کي ما آئي، اور باهر کهڑے رهکے، اُسے بلوا بهيجا. ۳۲ اور جماعت اُس کے آس پاس بيٹهي تهي، اور اُنهوں نے اُس سے کها، کہ ديکھ، تيري ما اور تيرے بهائي باهر تجهے طلب کرتے هيں. ۳۳ اُس نے اُنهيں جواب ديا، کون هے ميري ما، يا ميرے بهائي؟ ۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بيٹهے تهے، نگاہ کرکے کها، ديکهو ميري ما اور ميرے بهائي! ۳۵ اِس ليئے کہ جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا هے، ميرا بهائي، اور ميري بهن، اور ما، وهي هے.

۴ باب

۱ بيج بونيوالے کي تمثيل. ۱۴ اور اُس کي تفسير جو مسيح نے کي. ۲۱ دانش کي روشني جو هم پاس هے چاهيئے کہ اوروں پر چمکاويں کہ وے بهي فائدہ حاصل کريں. ۲۶ اُس بيج کي تمثيل جو پوشيدہ ميں بڑهتا هے. ۳۰ اور خردل کے بيج کي تمثيل. ۳۷ مسيح کا آندهي کو جو سمندر پر بڑي تهي تهما دينا.

وہ پهر دريا کے کنارے پر تعليم کرنے لگا[a]: اور ايک بڑي بهيڑ اُس پاس جمع هوئي ايسي کہ وہ دريا ميں ايک کشتي پر چڑھ بيٹها؛ اور ساري بهيڑ خوشکي ميں دريا کے کنارے پر رهي. ۲ تب اُس نے اُنهيں تمثيلوں ميں بهت کچھ سکهلايا، اور اپني تعليم ميں[b] اُن سے کها، ۳ سنو؛ ديکهيئے، ايک کسان بونے کو گيا: ۴ اور بوتے وقت يوں هوا، کہ کچھ راہ کے کنارے گرا، اور هوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے. ۵ اور کچھ سنگين زمين پر گرا، جهاں اُسے بهت مٹي نہ ملي؛ اور وہ جلد اُگا، کيونکہ اُس نے دلدار زمين نہ پائي: ۶ اور جب سورج نکلا، وہ جل گيا، اور جڑ نہ رهنے کے سبب سوکھ گيا. ۷ اور کچھ کانٹوں ميں گرا، اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا ديا، اور وہ پهل نہ لايا. ۸ اور کچھ اچهي زمين ميں گرا، وہ اُگا، اور بڑهکے پهلا[c]، بعضے تيس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا. ۹ پهر اُس نے اُنهيں کها، کہ جس کو سننے کے کان هوں، سنے.

۱۰ اور جب وہ اکيلا هوا، اُنهوں نے، جو اُس کے ساتھ تهے، اُن بارہ سے ملکے اُس سے اُس تمثيل کے معنے پوچهے[d]. ۱۱ اُس نے اُنهيں کها، کہ خدا کي بادشاهت کے بهيد کو جاننا تمهيں ديا گيا هے، پر اُن کے ليئے جو باهر هيں[e]، سب باتيں تمثيلوں ميں هوتي هيں: ۱۲ تاکہ وے ديکهنے ميں ديکهيں، مگر بوجهيں نهيں؛ اور کان سے سنيں، پر سمجهيں نهيں[f]؛ نہ هووے کہ وے کبهي پهريں، اور اُن کے گناہ بخشے جائيں. ۱۳ پهر اُس نے اُنهيں کها، کيا تم يہ تمثيل نهيں سمجهتے؟ تو سب تمثيلوں کو کيونکر سمجهوگے؟

۱۴ کسان کلام بوتا هے[g]. ۱۵ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جهاں کلام بويا جاتا هے، وے هيں، کہ جب اُنهوں نے سنا، تو شيطان في الفور آکے اُس کلام کو، جو اُن کے دلوں ميں بويا گيا تها، لے جاتا هے. ۱۶ اور اُسي طرح جو سنگين زمين ميں بويا گيا، وے هيں، جو کلام کو سنکے

سنه عیسوي ۳۱

فی‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے هیں؛ ۱۷ اور آپ میں جڑ نہیں رکھتے، بلکه تھوڑي مدت کے هیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں. ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے هیں، جو کلام سنتے هیں، ۱۹ اور دنیا کي فکریں، اور دولت کي دغابازي[h]، و اور چیزوں کا لالچ، داخل هوکے، کلام کو دبا دیتے هیں، اور وہ بےپھل هوتا هی. ۲۰ اور جو اچھي زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو کلام کو سنتے هیں، اور قبول کرکے پھل لاتے هیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا.

۲۱ اور اُس نے اُنھیں کہا، کیا چراغ اِس لیئے هی، که پیمانه یا پلنگ کے تلے رکھیں[i]، اور چراغ‌دان پر نه رکھیں؟ ۲۲ کوئي چیز پوشیده نہیں جو ظاهر نه کي جاوے، اور نه چھپي هی، مگر اِس لیئے که ظهور میں آوے[k]. ۲۳ جس کو سننے کے کان هوں، سنے[l]. ۲۴ پھر اُس نے اُنھیں کہا، که غور کرو که تم کیا سنتے هو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے هو، اُسي سے تمهارے لیئے ناپا جائیگا[m]: اور تمھیں جو سنتے هو، زیاده دیا جائیگا. ۲۵ اِس لیئے که جس کے پاس کچھ هی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچھ نہیں، اُس سے وہ بھي جو اُس کے پاس هی، لے لیا جائیگا[n].

۲۶ اور اُس نے کہا، خداکي بادشاهت ایسي هی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے[o]؛ ۲۷ اور رات و دن وہ سووے، اُٹھے، اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے، که وہ نه جانے. ۲۸ اِس لیئے که زمین آپ سے آپ پھل لاتي هی، پہلے سبزي، پھر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے. ۲۹ اور جب دانه پک چُکا، تو وہ فی‌الفور هنسوا بھجواتا هی[p]، کیونکه کاٹنے کا وقت پہنچا هی.

[h] ۱ تمط ۶: ۹، ۱۷
[i] متي ۵: ۱۵ / لوقا ۸: ۱۶ / اور ۱۱: ۳۳
[k] متي ۱۰: ۲۶ / لوقا ۱۲: ۲
[l] متي ۱۱: ۱۵ / ۱ آیت
[m] متي ۷: ۲ / لوقا ۶: ۳۸
[n] متي ۱۳: ۱۲ / اور ۲۵: ۲۹ / لوقا ۸: ۱۸ / اور ۱۹: ۲۶
[o] متي ۱۳: ۲۴
[p] مکاش ۱۴: ۱۵

۳۰ پھر اُس نے کہا، که هم خدا کي بادشاهت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سي مثال لاویں[q]؟ ۳۱ وہ خردل کے دانه کي مانند هی، که جب زمین میں بویا جاتا هی، زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی: ۳۲ پر جب بویا گیا، تو اُگتا هی، اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا، اور بڑي ڈالیاں نکالتا، یہاں تک که هوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے هیں. ۳۳ اور وہ اُن سے ایسي بہتیري تمثیلوں میں اُن کي ||سمجھ کے موافق کلام کہتا تھا[r]. ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نه کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا. ۳۵ اُسي دن، جب شام هوئي، اُسنے اُنھیں کہا، که آؤ، هم پار جاویں[s]. ۳۶ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے که کشتي پر تھا، لے چلے. اور اُس کے ساتھ اور بھي چھوٹي کشتیاں تھیں. ۳۷ تب بڑي آندھي چلي، اور لہریں کشتي پر یہاں تک لگیں، که وہ پاني سے بھر چلي تھي. ۳۸ اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیه رکھکے سو رها تھا: تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا، ای اُستاد، تجھے فکر نہیں، که هم سب هلاک هوتے هیں؟ ۳۹ تب اُس نے اُٹھکے هوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کہا، ٹھہر جا؛ تھما رہ. تو هوا ٹھہر گئي، اور بڑا نیوا هو گیا. ۴۰ پھر اُنھیں کہا، تم کیوں ایسے خوفناک هوئے، اور کاھے کو اِعتقاد نہیں رکھتے؟ ۴۱ وے نہایت ڈرے، اور آپس میں کہنے لگے، یہه کس طرح کا هی، که هوا اور دریا بھي اُس کے فرمانبردار هیں؟

[q] متي ۱۳: ۳۱ / لوقا ۱۳: ۱۸ / اعم ۲: ۴۱ / اور ۴: ۴ / اور ۵: ۱۴ / اور ۱۹: ۲۰
|| یوناني میں، اُن کے سننے کي طاقت کے موافق.
[r] متي ۱۳: ۳۴ / یوحنا ۱۶: ۱۲
[s] متي ۸: ۱۸، ۲۳ / لوقا ۸: ۲۲

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک بےچارے کو، جس میں شیاطین کا ایک تمن گھسا تھا، چھڑاتا هی، ۱۳ وہ سؤروں میں پیٹھہ جاتے هیں. ۲۵ ایک عورت کو جس کے لہو کا جریان تھا شفا دیتا. ۳۵ اور جایرس کي بیٹي کو پھر جلاتا.

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچے[a]. ۲ اور جیوں وہ کشتي

[a] متي ۸: ۲۸ / لوقا ۸: ۲۶

سنہ عیسوی ۳۱

سے اُترا، وونہیں ایک آدمی، جس میں ایک ناپاک روح تھی، قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے مِلا: ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا، اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے، اور کوئی اُسے تابع میں نہ لا سکا۔ ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چِلّایا کرتا، اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا۔ ۶ پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے سجدہ کیا، ۷ اور بڑی آواز سے چِلّاکے کہا، ای خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں، مجھے نہ ستا۔ ۸ کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا، کہ ای ناپاک روح، اُس آدمی میں سے نکل آ۔ ۹ پھر اُسنے اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ہی؟ تب اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ہی، اِس لیئے کہ ہم بہت ہیں۔ ۱۰ پھر اُس نے اُس کی بہت مِنّت کی، کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال۔ ۱۱ اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوآروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا۔ ۱۲ سو سب دیوؤں نے اُس کی مِنّت کرکے کہا، کہ ہم کو اُن سوآروں کے درمیان بھیج، تا کہ ہم اُن میں پیٹھیں۔ ۱۳ یسوع نے فی الفور اُنہیں اِجازت دی، اور وے ناپاک روحیں نکلکے سوآروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا؛ اور وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے۔ ۱۴ اور وے جو سوآروں کو چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ تب وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے۔ ۱۵ اور یسوع پاس آئے، اور اُس دیوانے کو، جس میں دیوؤں کا تمن تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار دیکھا: اور ڈر گئے۔ ۱۶ اور جنھوں نے یہہ دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور سوآروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا۔ ۱۷ تب وے اُس کی مِنّت کرنے لگے، کہ اُن کی سرحد سے نکل جاے[b]۔ ۱۸ جیوں وہ کشتی پر آیا، اُسنے، جس میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کی، کہ اُس کے ساتھ رہے[c]۔ ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے اِجازت نہ دی، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنھیں خبر دے، کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا۔ ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپولس کے ملک میں، اُن کاموں کی، جو یسوع نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادی کرنے لگا؛ اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ۲۱ اور جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا[d]، بڑی بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی؛ اور وہ دریا کے نزدیک تھا۔ ۲۲ اور دیکھو، کہ عبادت‌خانے کے سرداروں میں سے ایک شخص، جس کا نام جایرس تھا، آیا[e]، اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛ ۲۳ اور یہہ کہکے کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے پر ہی، اُس کی بہت مِنّت کی، کہ وہ آوے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، کہ وہ چنگی ہو: تو وہ جیئیگی۔ ۲۴ تب وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے چلی، اور اُسے دبا لیا۔ ۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاری تھا[f]، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں کی دوائیں کھائی تھیں، اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا، بلکہ اُس کی بیماری اور بھی بڑھ گئی تھی، ۲۷ یسوع کی خبر سنکے، اُس بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی، اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا۔ ۲۸ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں، تو چنگی ہو جاؤنگی۔ ۲۹ اور فی الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا؛ اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ میں اُس آفت سے چنگی ہوئی۔

[b] متی ۸: ۳۴، اعمال ۱۶: ۳۹
[c] لوقا ۸: ۳۸
[d] متی ۹: ۱، لوقا ۸: ۴۰
[e] متی ۹: ۱۸، لوقا ۸: ۴۱
[f] احبار ۱۵: ۲۵، متی ۹: ۲۰

سنه عیسوي ٣١

٣٠ تب یسوع نے في‌الفور اپنے میں جانکے کہ مجھہ میں سے قوت نکلي[e]؛ اُس بھیتر کي طرف متوجھہ ھوکر کہا، کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوآ؟ ٣١ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو دیکھتا ھی، کہ لوگ تجھہ پر گرے پڑتے ھیں، پھر تو کہتا ھی، مجھے کس نے چھوآ؟ ٣٢ تب اُس نے چاروں طرف نگاہ کي، تا کہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا، دیکھے. ٣٣ اور وہ عورت سب کچھہ جانکر جو اُس پر واقع ھوا تھا، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس سے کہا. ٣٤ تب اُس نے اُسے کہا، اي بیٹي، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[a]؛ سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي رہ. ٣٥ جب وہ یہي کہتا تھا، عبادت‌خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي[i]، اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا ھی؟ ٣٦ یسوع نے اُس بات کو، جو وے کہہ رھے تھے، سنتے ھي، عبادت‌خانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اعتقاد رکھہ. ٣٧ اور اُس نے، سوا پطرس، اور یعقوب، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے، کسي کو اپنے ساتھہ جانے نہ دیا. ٣٨ اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا. ٣٩ اور بھیتر جاکے، اُنھیں کہا، تم کاھے کو غل کرتے، اور روتے ھو؟ لڑکي مر نہیں گئي، بلکہ سوتي ھی[k]. ٤٠ وے اُس پر ھنسے؛ لیکن وہ سب کو باھر کرکے[l]، لڑکي کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھیوں کو لیکے، جہاں وہ لڑکي پڑي تھي، اندر آیا. ٤١ اور اُس لڑکي کا ھاتھہ پکڑکر اُسے کہا، طالیتھا قومي، جس کا ترجمہ یہہ ھی، کہ اي لڑکي، میں تجھے کہتا ھوں، اُٹھہ. ٤٢ وونھیں وہ لڑکي اُٹھکے چلنے لگي؛ کیونکہ وہ بارہ برس کي تھي. تب وے ‖بہت ھي حیران ھوئے. ٤٣ پھر اُس نے اُنھیں بہت تاکید سے حکم کیا، کہ یہہ کوئي نہ جانے[m]، اور فرمایا، کہ اُسے کچھہ کھانے کو دیں.

‖ یوناني میں، بڑي حیراني سے حیران ھوئے.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح کے ھم‌وطني اُسے حقیر جانتے. ٧ وہ اپنے بارہ رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اقتدار بخشتا. ١٤ مسیح کي بابت لوگوں کي متفرق راے. ٢٧ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر کاٹا جاتا. اور اُسکي لاش دفن کي جاتي. ٣٠ رسول منادي کرکرکے پھر آتے. ٣٤ پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کا معجزہ. ٤٨ مسیح دریا پر پیدل چلنا: ٥٣ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرنا.

پھر وھاں سے روانہ ھوا، اور اپنے وطن میں آیا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے ھو لیئے. ٢ جب سبت کا دن ھوا، وہ عبادت‌خانے میں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حیران ھوکر کہا، کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں[b]؟ اور یہہ کیا حکمت ھی، جو اُسے ملي ھی، کہ ایسي کرامات اُس کے ھاتھہ سے ظاھر ھوتي ھیں؟ ٣ کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئي نہیں؟ اور یعقوب، اور یوسیس، اور یہوداہ؟ و شمعون کا بھائي نہیں[c]؟ اور کیا اُس کي بہنیں ھمارے پاس یہاں نہیں ھیں؟ اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[d]. ٤ تب یسوع نے اُنھیں کہا، نبي بےعزت نہیں ھی، مگر اپنے وطن میں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر میں. ٥ اور وہ کوئي معجزہ وھاں نہ دکھلا سکا[f]، سوا اِس کے، کہ تھوڑے سے بیماروں پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا کیا. ٦ اور اُس نے اُن کي بےایماني سے تعجب کیا[g]. اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا[h].

٧ اور اُن بارہ کو بلایا، اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا، اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا[i]: ٨ اور حکم کیا، کہ سفر کے لیئے، سوا لاٹھي کے، کچھہ نہ لو، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ اپنے کمربند میں پیسے: ٩ مگر ‖جوتیاں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو. ١٠ اور اُنھیں کہا، جہاں تم کسي گھر میں داخل

‖ یوناني میں، کھریے.

سنه عیسوي ۳۱

هو، تو جب تک تم اُس جگهه سے جاؤ، وهیں رهو۔ ۱۱ اور جتنے تمهیں قبول نه کریں، اور تمهاري نه سنیں، تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پانوؤں کي گرد جهاڑ دینا، تاکه اُن پر گواهي هو۔ میں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت کے دن، صدوم اور عموره کے لیئے، اُس شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهل هوگي۔ ۱۲ اور اُنهوں نے جاکے منادي کي، که توبه کرو۔ ۱۳ اور بهت سے دیوؤں کو دور کیا، اور بهتوں کو، جو بیمار تهے، اُن پر تیل ڈهالکے چنگا کیا۔ ۱۴ اور جب هیرودیس بادشاه نے سنا، (کیونکه اُس کا نام مشهور هوا تها؛) تب اُس نے کها، که یوحنا بپتسمه دینیوالا مردوں میں سے جي اُٹها، اِس لیئے معجزے اُس سے ظاهر هوتے هیں۔ ۱۵ اوروں نے کها، که وه اِلیاس هي۔ پهر اوروں نے کها، یهه ایک نبي هي، یا نبیوں میں سے کسي کي مانند هي۔ ۱۶ پر هیرودیس نے سنکر کها، که یهه تو یوحنا هي، جس کا سر میں نے کٹوایا هي؛ وه مردوں میں سے جي اُٹها هي۔ ۱۷ کیونکه هیرودیس نے آپ هیرودیاس کے واسطے، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، لوگ بهیجکر یوحنا کو پکڑواکے، قیدخانے میں بند کیا، کیونکه اُس نے اُس سے بیاه کیا تها۔ ۱۸ اور یوحنا نے هیرودیس کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا تجهه پر روا نهیں۔ ۱۹ اِس لیئے هیرودیاس اُس کا کینه رکهتي، اور چاهتي تهي، که اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه پڑتا تها: ۲۰ اِس واسطے که هیرودیس، یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر، اُس سے ڈرتا، اور اُس کي پاسداري کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي سے سنتا تها۔ ۲۱ آخر، قابو کا دن آیا، که هیرودیس نے اپني سالگره میں اپنے

سنه عیسوي ۳۰

سنه عیسوي ۳۲

بزرگوں، اور رسالهداروں، اور جلیل کے امیروں کي ضیافت کي؛ ۲۲ تب هیرودیاس کي بیٹي آئي، اور ناچکے هیرودیس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش کیا؛ تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها، جو تو چاهے، سو تو مانگ، که میں تجهے دونگا۔ ۲۳ اور اُس سے قسم کهائي، که میري آدهي بادشاهت تک، جو کچهه تو مجهه سے مانگے، میں تجهے دونگا۔ ۲۴ اور وه چلي گئي، اور اپني ما سے پوچها، که میں کیا مانگوں؟ وه بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر۔ ۲۵ تب وه في‌الفور بادشاه کے پاس چالاکي سے آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، میں چاهتي هوں، که تو یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر ایک ||باسن میں ابهي مجهے دے۔ ۲۶ بادشاه بهت غمگین هوا، پر اپني قسم، اور ساتهه بیٹهنیوالوں کے سبب نه چاها، که اُس سے اِنکار کرے۔ ۲۷ تب بادشاه نے في‌الفور جلّاد کو حکم کرکے بهیجا، که اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ۲۸ اور ایک ||باسن میں رکهکے لایا، اور اُس لڑکي کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا۔ ۲۹ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر میں رکها۔ ۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع هوئے، اور جو کچهه اُنهوں نے کیا، اور جو کچهه سکهلایا تها، سب اُس سے بیان کیا۔ ۳۱ تب اُس نے اُنهیں کها، الگ ویرانه میں چلو، اور ذره سستاؤ، اِس لیئے که وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور اُنهیں کهانا کهانے کي بهي فرصت نه تهي۔ ۳۲ تب وے الگ کشتي پر چڑهکے ایک ویرانے میں گئے۔ ۳۳ پر لوگوں نے اُنهیں جاتے دیکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا، اور سارے شهروں سے خشکي خشکي اُدهر دوڑے، اور اُن سے آگے جا پهنچے، اور اِکٹهے هوکے اُس پاس آئے۔ ۳۴ اور

|| یا، تهالي میں۔

سنه عیسوي ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑي بھیڑ کو دیکھا؛ اُسے اُن پر رحم آیا، کیونکہ وے اُن بھیڑوں کي مانند تھے، کہ جن کا گڑریا نہیں؛ اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں سکھلانے لگا۔ ۳۵ جب دن بہت ڈھلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، یہہ جگہہ ویران هي، اور بہت دیر ہوئي: ۳۶ اُنھیں رخصت کر، تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹیي مول لیں، کہ کھانے کو اُن پاس کچھ نہیں۔ ۳۷ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، تم اُنھیں کھانے کو دو۔ تب وے بولے، کیا ہم جاکے دو سو ‖ دینار کي روٹیاں مول لیں، اور اُنھیں کھلاویں؟ ۳۸ اُس نے اُنھیں کہا، تمھارے پاس کتني روٹیاں ہیں؟ جاکے دیکھو۔ اُنھوں نے دریافت کرکے کہا، پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں۔ ۳۹ تب اُس نے اُنھیں حکم کیا، کہ اُن سب کو ہري گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھلاؤ۔ ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹھے۔ ۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں لیکے، آسمان کي طرف دیکھکے برکت چاهي، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُس نے وے دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ ۴۲ وے سب کھاکے سیر ہوئے۔ ۴۳ اور اُنھوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھریں، اور کچھ مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں۔ ۴۴ اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں، پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔ ۴۵ اور فيالفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتي پر چڑھو اور اُس پار بیتصیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنھیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام ہوئي، کشتي بیچ دریا میں تھي، اور وہ اکیلا خشکي پر تھا۔ ۴۸ اُس نے دیکھا، کہ وے کھینے سے بہت تنگ ہیں، کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھي؛ تب پچھلے پہر رات کو، یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا، اور چاہا کہ اُن سے آگے بڑھے۔ ۴۹ جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا، خیال کیا، کہ ‖کچھ دھوکھا هي، اور چلا اُٹھے: ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکھا، اور گھبرائے۔ پر وہ فيالفور اُن سے کلام کرکے اُنھیں کہنے لگا، خاطر جمع رکھو؛ میں ہوں؛ مت ڈرو۔ ۵۱ پھر وہ کشتي پر اُن پاس چڑھا، اور ہوا تھم گئي؛ تب اُنھوں نے اپنے دلوں میں بےنہایت حیران ہوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اِس لیئے کہ اُنھوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجھا تھا؛ کیونکہ اُن کے دل سخت تھے۔ ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے، اور گھاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتي پر سے اُترے، فيالفور لوگ اُسے پہچانکے، اُس ملک کي ہر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے، جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ هي، لے جانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستي، یا شہر، یا گانو میں گیا، اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا، اور اُس کي منت کي، کہ صرف اُس کي پوشاک کے دامن کو چھو لیں؛ اور جتنوں نے اُسے چھوا، اچھے ہو گئے۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹھہراتے کہ وے بن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے تھے۔ ۸ وے آپ اِنساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تھے۔ ۱۴ کھانا کھانے سے اِنسان ناپاک نہیں ہوتا۔ ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشنا۔ ۳۱ اور ایک بہرے کو جس کي زبان میں لکنت تھي چنگا کرنا۔

تب فریسي اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع ہوئے۔ ۲ جب اُنھوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے بن دھوئے ہاتھوں سے روٹي کھاتے

‖ رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تھي۔ دیکھو متي ۱۸: ۲۸

‖ یا، بھوت هي۔

سنه عیسوي ۳۲

دیکھا، تو عیب لگایا. ۳ اِس لیئے که فریسي اور سب یهودي، بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے، جب تک که اپنے هاتھ کُهني تک نه دهو لیں، نه کهاتے. ۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نه کر لیں، نهیں کهاتے. اور بهت سي باتیں هیں، جنکو وے رواج کے سبب مانتے هیں، جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تامبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دهونا. ۵ تب فریسیوں اور فقیهوں نے اُس سے پوچها، که تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نهیں چلتے، پر روٹي بن دهوئے هاتھ سے کهاتے هیں؟ ۶ اُسنے اُنهیں جواب میں کها، که یسعیاه نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کي هي، جیسا که لکها هي، که یے لوگ هونٹهوں سے میري بزرگي کرتے هیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور هیں. ۷ اور وے بیفائده میري پرستش کرتے هیں، کیونکه جو تعلیم وے سکهلاتے هیں، اِنسان کے احکام هیں. ۸ اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کي روایت، جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دهونا، مانتے هو: اور ایسے بهتیرے کام هیں، جو تم کرتے هو. ۹ اور اُس نے اُنهیں کها، تم خدا کے حکم کو بخوبي باطل کرتے هو، تا که اپني روایت کو قائم رکهو. ۱۰ کیونکه موسیٰ نے کها، که اپنے باپ اور اپني ما کي تعظیم کر؛ اور جو کوئي باپ یا ما کو کوسے، وه جان سے مارا جائے. ۱۱ پر تم کهتے هو، اگر کوئي اپنے باپ یا ما کو کهے، که جو فائده مجهسے تجھ کو پهنچانا تها، سو قربان، یعني، هدیه هوا؛ ۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کي ما کي کچھ مدد کرنے نهیں دیتے؛ ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپني روایت سے، جو تم نے جاري کي هي، باطل کرتے هو؛ اور ایسا بهت کچھ کرتے هو.

۱۴ پهر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کها، که تم سب کے سب میري سنو، اور سمجهو: ۱۵ ایسي کوئي چیز آدمي کے باهر نهیں هي جو اُس میں داخل هوکے اُسے ناپاک کر سکے؛ پروه چیزیں جو اُس میں سے نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں. ۱۶ اگر کسي کے کان سننے کے هوں، تو سنے. ۱۷ جب وه بهیڑ کے پاس سے گهر میں گیا، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچها. ۱۸ تب اُس نے اُنهیں کها، کیا تم بهي ایسے ناسمجھ هو؟ کیا تم نهیں جانتے هو، که جو چیز باهر سے آدمي کے بهیتر جاتي هي، اُسے ناپاک نهیں کرسکتي؛ ۱۹ اِس لیئے که وه اُسکے دل میں نهیں، بلکه پیٹ میں جاتي هي، اور پاےخانے میں نکلتي هي، یوں سب کهانے کي نجاست چهٹ جاتي هي؟ ۲۰ پهر اُس نے کها، جو آدمي میں سے نکلتا هي، وهي آدمي کو ناپاک کرتا هي. ۲۱ کیونکه اندر، یعني، آدمي کے دل هي سے، برے اندیشے، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل، ۲۲ چوریاں، لالچ، بدي، مکر، مستي، بدنظري، کفر، شیخي، ناداني، نکلتي هیں: ۲۳ یهه سب بري چیزیں اندر سے نکلتي هیں، اور آدمي کو ناپاک کرتي هیں.

۲۴ پهر وهاں سے اُٹهکے صور اور صیدا کي سرحدوں میں گیا، اور ایک گهر میں داخل هوکے چاها، که کوئي نه جانے؛ لیکن پوشیده نه ره سکا. ۲۵ کیونکه ایک عورت، جس کي بیٹي میں ناپاک روح تهي، اُس کي خبر سنکے آئي، اور اُس کے پانوں پر گري: ۲۶ یهه عورت یوناني اور قوم کي صوروفینیکي تهي؛ اُس نے منت کي، که وه اُس دیو کو اُس کي بیٹي پر سے اُتارے. ۲۷ پر یسوع نے اُسے کها، که پهلے فرزندوں کو سیر هونے دے: کیونکه فرزندوں کي روٹي لیکے کتوں

سنه عیسوي ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نہیں۔ ۲۸ اُس نے جواب میں کہا، هاں، ای خداوند، لیکن کتے میز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کھاتے هیں۔ ۲۹ تب اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب سے چلي جا: وہ دیو تیري بیٹي پر سے اُتر گیا۔ ۳۰ جب وہ گھر میں پہنچي، تو کیا دیکھا، کہ دیو دور هو گیا، اور بیٹي بچھونے پر پڑي هی۔

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کي سرحدوں سے روانہ هوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں هوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے، ایک بہرے ||کو جسکي زبان میں لکنت تھي اُس پاس لاکے[n]، اُس کي مِنت کي، کہ اپنا هاتھ اُس پر رکھے۔ ۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تھوک لیکے[o] اُس کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کي[q]، اور اُسے کہا، اِفتاح، یعنے، کُھل جاو۔ ۳۵ وونہیں اُس کے کان کُھل گئے، اور اُس کي زبان کي گرہ بھي کھل گئي، اور وہ خوب بولنے لگا[r]۔ ۳۶ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا، کہ کسي سے نہ کہیں[s]: لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا، وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت حیران هوکے کہا، اُس نے سب کچھ اچھا کیا: کہ بہروں کو سنُنے کي، اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا هی۔

[m] متي ۱۵: ۲۹
|| یا، گونگے کو۔
[n] متي ۹: ۳۲ لوقا ۱۱: ۱۴
[o] مرق ۸: ۲۳ یوحنا ۹: ۶
[p] مرق ۶: ۴۱ یوحنا ۱۱: ۴۱ اور ۱۷: ۱
[q] یوحنا ۱۱: ۳۳، ۳۸
[r] یسعیاہ ۳۵: ۵، ۶ متي ۱۱: ۵
[s] مرق ۵: ۴۳

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو معجزانہ طور پر کھانا کھلانا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکھانے سے اِنکار کرتا۔ ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا کہ وے فریسیونکے خمیر سے اور هیرودیس کے خمیر سے خبردار رهیں: ۲۲ وہ ایک اندھے کي آنکھیں کھول دیتا: ۲۷ اور آپ کو وہ مسیح ظاهر کرتا جو مارا جائیگا اور پھر جي اُٹھیگا: ۳۴ اور اُنھیں نصیحت کرتا کہ جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں۔

اُن دنوں میں جب بڑي بھیڑ جمع تھي[a]، اور اُن پاس کچھ کھانے کو نہ تھا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کے اُنھیں کہا[a]، ۲ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا هی، کہ اب تین دن گذرے کہ یے لوگ میرے ساتھ هیں، اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں: ۳ اگر میں اُنھیں بھوکھے گھر جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں ماندے پڑینگے: کیونکہ بعضے اُن میں هیں، جو دور سے آئے هیں۔ ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئي آدمي روٹي پاوے، کہ اِنھیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ تمھارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ وے بولے، سات[b]۔ ۶ پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا، کہ زمین پر بیٹھ جائیں، اور اُس نے وهي سات روٹیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس کئي ایک چھوٹي مچھلیاں تھیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، کہ اُنھیں بھي اُنکے آگے دھریں۔ ۸ چنانچہ اُنھوں نے کھایا اور سیر هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو بچ رهے تھے، سات ٹوکریاں اُٹھائیں۔ ۹ اور کھانیوالے چار هزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنھیں رخصت کیا۔

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتي پر چڑھکے[d] دلمنوتہ کي اطراف میں آیا۔ ۱۱ تب فریسي نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاها[e]۔ ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاهتے هیں؟ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا۔ ۱۳ اور وہ اُن سے جدا هوکے پھر کشتي پر چڑھکے پار گیا۔

۱۴ اور وے روٹي لینے کو بھول گئے تھے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روٹي کے،

سنه عیسوي ۳۲

[a] متي ۱۵: ۳۲
[b] متي ۱۵: ۳۴ دیکھو مرق ۶: ۳۸
[c] متي ۱۴: ۱۹ مرق ۶: ۴۱
[d] متي ۱۵: ۳۹
[e] متي ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ یوحنا ۶: ۳۰
[f] متي ۱۶: ۵

سنہ عیسوي ۳۲

اُن پاس کچھہ نہ تھا. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے خمیر، اور ھیرودیس کے خمیر سے پرھیز کرو. ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے، یہہ اِس لیئے ھی، کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں. ۱۷ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنھیں فرمایا، تم کیوں خیال کرتے ھو، کہ یہہ اِس لیئے ھی، کہ ھمارے ساتھہ روٹي نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمھارا دل اب تک سخت ھی؟ ۱۸ آنکھیں ھوتے ھوئے، تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ھوتے ھوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا تمھیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے اُس سے کہا، بارہ. ۲۰ اور جس وقت سات چار ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے کہا، سات. ۲۱ تب اُس نے اُنھیں کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور اُس کي مِنّت کي، کہ وہ اُسے چھوئے. ۲۳ وہ اُس اندھے کا ھاتھہ پکڑکے اُسے بستي سے باھر لے گیا، اور اُس کي آنکھوں میں تھوککے، اپنے ھاتھہ اُس پر رکھے، اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھہ دیکھتا ھی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا، میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ھوں. ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کي آنکھوں پر اپنے ھاتھہ رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ھوا، اور سب کو اچھي طرح دیکھا. ۲۶ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستي میں نہ جا، اور بستي میں کسي سے مت کہہ. ۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلبي کي بستیوں میں گئے، اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور اُنھیں

متي ۱۶: ۶ — لوقا ۱۲: ۱ — متي ۱۶: ۷ — مرقس ۶: ۵۲ — متي ۱۴: ۲۰ — مرقس ۶: ۴۳ — لوقا ۹: ۱۷ — یوحنا ۶: ۱۳ — متي ۱۵: ۳۷ — ۸ آیت — مرقس ۶: ۵۲ — ۲۰ آیت — مرقس ۷: ۳۳ — متي ۸: ۴ — مرقس ۵: ۴۳

سنہ عیسوي ۳۲

کہا کہ لوگ کیا کہتے ھیں، کہ میں کون ھوں؟ ۲۸ اُنھوں نے جواب دیا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا؛ اور بعضے اِلیاس، اور بعضے نبیوں میں سے ایک. ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں کہا، تم کیا کہتے ھو، کہ میں کون ھوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو مسیح ھی. ۳۰ تب اُس نے اُنھیں تاکید کي، کہ میري بابت کسي سے یہہ مت کہو. ۳۱ پھر وہ اُنھیں سکھلانے لگا، کہ ضرور ھی، کہ اِبن آدم بہت سا دکھہ اُٹھاوے، اور وہ بزرگوں اور سردار کاھنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مارا جاے، اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے. ۳۲ اور اُس نے یہہ بات صاف کہي. تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا. ۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا، اي شیطان، میرے سامھنے سے دور ھو: کیونکہ تو خدا کي چیزوں کي نہیں، بلکہ اِنسان کي چیزوں کي فکر کرتا ھی.

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بلاکے اُن سے کہا، جو کوئي میرے پیچھے آیا چاھے، چاھیئے کہ وہ اپنے سے اِنکار کرے، اور اپني صلیب کو اُٹھاکے میري پیروي کرے. ۳۵ اِس لیئے کہ جو کوئي چاھتا کہ اپني جان بچاوے، اُسے گنوائیگا؛ پر جو کوئي میرے اور اِنجیل کے لیئے اپني جان کو گنوائیگا، وھي اُسے بچاویگا. ۳۶ کیونکہ اگر کوئي آدمي ساري دنیا کو حاصل کرے، اور اپني جان کا نقصان اُٹھاوے، تو اُسے کیا فائدہ ھوگا؟ ۳۷ اور آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۸ کیونکہ جو کوئي اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھہ سے اور میري باتوں سے شرمائیگا، اِبن آدم بھي، جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا، اُس سے شرمائیگا.

متي ۱۶: ۱۳ — لوقا ۹: ۱۸ — متي ۱۴: ۲ — متي ۱۶: ۱۶ — یوحنا ۶: ۶۹ — اور ۱۱: ۲۷ — متي ۱۶: ۲۰ — متي ۱۶: ۲۱ — اور ۱۷: ۲۲ — لوقا ۹: ۲۲ — متي ۱۰: ۳۸ — اور ۱۶: ۲۴ — لوقا ۹: ۲۳ — اور ۱۴: ۲۷ — یوحنا ۱۲: ۲۵ — دیکھو رومیوں ۱: ۱۶ — ۲ تمطاؤس ۱: ۸ — اور ۲: ۱۲ — متي ۱۰: ۳۳ — لوقا ۹: ۲۶ — اور ۱۲: ۹

سنه عیسوي ۳۲

۹ باب

إس بیان میں، کہ، ۲ مسیح کي صورت بدل جا کے جلالي دکھائي دیتي. ۱۱ إلیاہ کي آمد کي بابت وہ اپنے شاگردوں سے واضح بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر آگے سے دیتا: ۳۳ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ وے عاجزي کریں: ۳۸ اور حکم دیتا کہ وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نہ ہوں کام میں نہ روکیں، نہ اہل إیمان میں سے کسي کو ٹھوکر کھلاویں.

اُس نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ھیں، بعضے ھیں[a]، کہ جب تک خدا کي بادشاهت قدرت سے آتي نہ دیکھیں[b]، موت کا مزہ نہ چکھینگے.

۲ اور چھہ دن کے بعد، یسوع نے پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتھ لیا، اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا[c]: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي. ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي، اور بہت سفید، برف کي طرح[d] ھو گئي، کہ ویسي دنیا میں کوئي دھوبي سفید نہ کر سکے. ۴ تب إلیاس موسیٰ کے ساتھ اُنھیں دکھائي دیا: اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے. ۵ پطرس نے ||مخاطب ھوکر یسوع سے کہا، کہ اي اُستاد، ھمارے لیئے بہتر ھي، کہ یہاں رھیں، اور تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ کے، اور ایک إلیاس کے لیئے. ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا، کہ کیا کہتا؛ إس لیئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے. ۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور یہہ کہتي تھي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھي: اُس کي سنو. ۸ اور ایکایک اُنھوں نے إدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے ساتھ نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، اُسنے اُنھیں حکم کیا، کہ جو کچھ تم نے دیکھا ھي، جب تک کہ إبن آدم مردوں میں سے جي نہ اُٹھے، کسي سے نہ کہنا[e]. ۱۰ اور وے اُس کلام کو آپس ھي میں رکھکے چرچا کرتے تھے، کہ مردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ھیں.

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، اور پوچھا، کہ فقیہہ کیوں کہتے ھیں، کہ پہلے إلیاس کا آنا ضرور ھي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ إلیاس تو پہلے آتا ھي، اور سب کچھ بحال کرتا ھي؛ اور إبن آدم کے حق میں بھي کیونکر لِکھا ھي، کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا[g]، اور حقیر کیا جائیگا[h]. ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ھوں، کہ إلیاس تو آ چکا ھي[i]، اور جیسا اُسکے حق میں لِکھا گیا تھا، اُنھوں نے جو کچھ کہ چاھا، اُس کے ساتھ کیا.

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بھیڑ، اور فقیہوں کو، اُن سے بحث کرتے دیکھا[k]. ۱۵ اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ھوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا. ۱۶ تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا، تم اُن سے کیا بحث کرتے ھو؟ ۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا، اي اُستاد، میں اپنے بیٹے کو، جس میں گونگي روح ھي، تیرے پاس لایا ھوں[l]. ۱۸ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي، پٹک دیتي ھي، اور وہ کف بھر لاتا ھي، اور اپنے دانت پیستا ھي، اور وہ سوکھ جاتا ھي: میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے اُسے باھر کر دیں، پر وے نہ کر سکے. ۱۹ اُس نے اُسکے جواب میں کہا، اي بے إیمان قوم، میں کب تک تمھارے ساتھ رھوں؟ میں کب تک تمھاري برداشت کروں؟ اُسے میرے پاس لاؤ. ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، في الفور روح نے اُسے اینٹھایا[m]، اور وہ زمین پر گرا، اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا. ۲۱ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کتني مدت سے یہہ إس کو ھوا؟ وہ بولا، بچپن سے. ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالتي تھي تا کہ اُسے جان سے مارے؛ پر اگر تو کچھ کر سکتا ھي، تو ھم پر رحم کرکے ھماري مدد کر.

[a] متي ۱۶ : ۲۸ لوقا ۹ : ۲۷
[b] متي ۲۴ : ۳۰ اور ۲۵ : ۳۱ لوقا ۲۲ : ۱۸
[c] متي ۱۷ : ۱ لوقا ۹ : ۲۸
[d] دان ۷ : ۹ متي ۲۸ : ۳
|| یوناني میں. جواب دیکے.
[e] متي ۱۷ : ۹
[f] ملا ۴ : ۵ متي ۱۷ : ۱۰
[g] زبور ۲۲ : ۶ یسع ۵۳ : ۲، وغیرہ دان ۹ : ۲۶
[h] لوقا ۲۳ : ۱۱ فلپ ۲ : ۷
[i] متي ۱۱ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۷
[k] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۷
[l] متي ۱۷ : ۱۴ لوقا ۹ : ۳۸
[m] مرقس ۱ : ۲۶ لوقا ۹ : ۴۲

سنہ عیسوي ٣٢

٢٣ یسوع نے اُسے کہا، اگر تو اِیمان لا سکے، تو اِیماندار کے لیئے سب کچھ هو سکتا هي۔ ٢٤ تب فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلّایا، اور آنسو بہاکے کہا، ای خداوند، میں اِیمان لاتا هوں؛ تو میري بے اِیماني کا چارہ کر۔ ٢٥ جب یسوع نے دیکھا، کہ لوگ دوڑکے جمع هوتے هیں، تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے اُس سے کہا، ای گونگی بہري روح، میں تجھے حکم کرتا هوں، اِس سے باهر نکل، اور اِس میں پھر کبھي مت داخل هو۔ ٢٦ وہ چلّاکر، اور اُسے بہت اینٹھاکر، اُس سے نکل گئي؛ اور وہ مردہ سا هو گیا، ایسا کہ بہتوں نے کہا، کہ وہ مر گیا۔ ٢٧ تب یسوع نے اُس کا هاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا، اور وہ اُٹھ کھڑا هوا۔ ٢٨ اور جب وہ گھر میں آیا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا، کہ هم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ ٢٩ اُس نے اُنھیں کہا، کہ یہہ جنس، سوا دعا اور روزہ کے، کسي اور طرح سے نکل نہیں سکتي۔

٣٠ پھر وے وهاں سے روانہ هوئے اور جلیل میں هوکے گذر گئے، اور اُس نے چاها، کہ کوئي نہ جانے۔ ٣١ اِس لیئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا، اور اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے هاتھ میں گرفتار کروایا جاتا هي، اور وے اُسے قتل کرینگے؛ اور وہ مارا جاکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا۔ ٣٢ لیکن اُنھوں نے یہہ بات نہ سمجھي، اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے۔

٣٣ پھر وہ کفرناحوم میں آیا، اور گھر میں پہنچکے اُن سے پوچھا، کہ تم راستے میں باهم کیا بحث کرتے تھے؟ ٣٤ پر وے چپ رهے، اِس لیئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے، کہ هم میں سے بڑا کون هي؟ ٣٥ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا، اور اُنھیں کہا، اگر کوئي چاهے، کہ پہلے درجہ کا هو، وہ سب میں پچھلا، اور سب کا خادم هوگا۔ ٣٦ اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، اور جب اُسے گودي میں لیا تھا، اُن سے کہا، ٣٧ جو کوئي میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے، مجھے قبول کرتا هي: اور جو کوئي مجھے قبول کرتا هي، نہ مجھے، بلکہ اُسے، جسنے مجھے بھیجا هي، قبول کرتا هي۔ ٣٨ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا، ای اُستاد، هم نے ایک کو تیرے نام سے دیؤں کو نکالتے دیکھا، اور وہ همارا پیرو نہیں: اور هم نے اُسے منع کیا، کیونکہ وہ هماري پیروي نہیں کرتا۔ ٣٩ تب یسوع نے کہا، اُسے منع نہ کرو، کیونکہ ایسا کوئي نہیں، جو میرا نام لیکے کوئي کرامات کرے، اور مجھے فوراً برا کہہ سکے۔ ٤٠ وہ جو همارا مخالف نہیں، هماري طرف هي۔ ٤١ اِس لیئے کہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھیں، اِس واسطے کہ تم مسیح کے هو، پینے کو دے، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ وہ اپنا اجر کبھي نہ کھوئیگا۔ ٤٢ اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر اِیمان لاتے هیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، اُس کے لیئے یہہ بہتر تھا، کہ چکي کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا جاوے، اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے۔ ٤٣ اور اگر تیرا هاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، تو اُسے کاٹ ڈال؛ کہ زندگي میں ٹنڈا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو هاتھ رکھتے هوئے جہنم کے بیچ، اُس آگ میں جو کبھي نہیں بجھتي هي، ڈالا جائے: ٤٤ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ٤٥ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال: کیونکہ زندگي میں لنگڑا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو پانو رکھتے هوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھي نہیں بجھتي، ڈالا جاوے:

۴۶ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي. ۴۷ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: کہ خدا کي بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے: ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي. ۴۹ کیونکہ هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور هر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d]. ۵۰ نمک اچھي چیز هي: لیکن اگر نمک بے مزہ هو جاوے، تو کس سے اُسے مزہ‌دار کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور آپس میں ملاپ کرو[g].

۱۰ باب

اِس بیان میں کہ ۲ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرنا: ۱۳ وہ اُن لڑکوں کو جنھیں اُس پاس لائے تھے برکت دینا: ۱۷ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرنا کہ کیونکر همیشہ کي زندگي مل سکتي: ۲۳ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دینا جو دولت رکھنے سے هوتا هي: ۲۸ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعدہ کرنا کہ اُنہیں اجر ملیگا: ۳۲ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرنا: ۳۵ دو حوصلہ‌مند اُمیدواروں کو جتا دینا، کہ اُس کے ساتھ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ۴۶ اور برطمائي کي آنکھیں کھول دینا.

پھر وہ وهاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ اُس پاس پھر جمع هوئے، اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم کرنے لگا. ۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا هي، کہ مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ۳ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسیٰ نے تو اِجازت دي هي، کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں[c]. ۵ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنہیں کہا، اُس نے تمہاري سختدلي کے سبب سے تمہارے لیئے یہہ حکم لکھا. ۶ لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا[d]. ۷ اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا[e]: ۸ اور وے دونوں ایک تن هونگے: سو وے اب دو تن نہیں، بلکہ ایک تن هیں. ۹ پس جسے خدا نے جوڑا هي، آدمي جدا نہ کرے. ۱۰ اور گھر میں هوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا. ۱۱ اُس نے اُنہیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے، اور دوسري سے بیاہ کرے، تو اُسکي نسبت زنا کرتا هي[f]. ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاهي جائے، تو وہ بھي زنا کرتي هي.

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تاکہ وہ اُنہیں چھوئے[g]: پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا. ۱۴ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش هوا، اور اُنہیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنہیں منع نہ کرو: کیونکہ خدا کي بادشاہت ایسوں هي کي هي[h]. ۱۵ میں تم سے سچ کہتا هوں، جو کوئي خدا کي بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نہ کرے، وہ اُس میں داخل نہ هوگا[i]. ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپني گود میں لیا، اور اُن پر هاتھ رکھکے اُنہیں برکت دي.

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اَی نیک اُستاد، میں کیا کروں، تاکہ همیشہ کي زندگي کا وارث هوں[k]؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا هي؟ کہ نیک کوئي نہیں مگر ایک یعنے خدا. ۱۹ تو حکموں کو جانتا هي، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواهي نہ دے، فریب نہ دے، اپنے ما باپ کي عزت کر[l]. ۲۰ اُس نے جواب میں کہا، اَی اُستاد، میں نے جواني سے اِن سب کو مانا هي. ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھ میں باقي هي: جا، اور جو کچھ تیرا هو، بیچ

سنه عیسوي ۳۳

ڈال، اور غریبوں کو دے، تو تو آسمان پر خزانه پاویگا[m] : اور اِدهر آ، اور صلیب اُٹھاکے میرے پیچهے هولے. ۲۲ وه اُس بات سے اُداس هوا، اور غم کهاتا هوا چلا گیا، کیونکه بڑا مالدار تها.

۲۳ تب یسوع نے، چاروں طرف نظر کرکے، اپنے شاگردوں سے کہا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هی[n]! ۲۴ شاگرد اُس کي باتوں سے حیران هوئے. تب یسوع نے پهر جواب میں اُنهیں کہا، ای لڑکو، جو لوگ دولت پر بهروسا رکهتے هیں[o]، اُنکے لیئے خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیا هي مشکل هی! ۲۵ که سوئي کے ناکے سے اُونت کا جانا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے، آسان هی. ۲۶ وے بهت هي حیران هوکے آپس میں کهنے لگے، پهر کون نجات پا سکتا هی؟ ۲۷ یسوع نے اُن کي طرف نگاه کرکے کہا، که اِنسان کے نزدیک ناممکن هی، پر خدا کے نزدیک نهیں : کیونکه خدا کے نزدیک سب کچه هو سکتا هی[p].

۲۸ تب پطرس اُس سے کهنے لگا، دیکه، هم نے سب کچه چهوڑا، اور تیرے پیچهے هو لیئے[q]. ۲۹ یسوع نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کهتا هوں، ایسا کوئي نهیں، جس نے گهر، یا بهائیوں، یا بهنوں، یا باپ، یا ما، یا جورو، یا لڑکے بالوں، یا کهیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے چهوڑ دیا هی، ۳۰ جو بالفعل اِس جهان میں سو گنا نه پاوے[r]، گهر، اور بهائي، اور بهن، اور ما، اور لڑکے، اور کهیت، تصدیعوں کے ساته : اور آنیوالے جهان میں همیشه کي زندگي پاوے. ۳۱ لیکن بهتیرے، جو اگلے هیں، پچهلے، اور جو پچهلے، اگلے هونگے[s].

۳۲ اور جب وے راه میں هوکے یروسلم کو جاتے تهے، یسوع اُن سے آگے بڑها : تب وے حیران هولے، اور پیچهے چلتے چلتے بهت ڈر گئے. اور پهر بارهوں کو لیکے، جو کچه اُس پر هونیوالا تها اُن سے

[m] متي ۱۹: ۲۱، ۲۰. اور ۲۱:۱۲. لوقا ۱۲: ۳۳. اور ۱۶: ۹.
[n] متي ۱۹: ۲۳. لوقا ۱۸: ۲۴.
[o] ایوب ۳۱: ۲۴. زبور ۶۲: ۱۰. اور ۶۲: ۱۰. ۱ تمطا ۶: ۱۷.
[p] یرمیاه ۳۲: ۱۷. متي ۱۹: ۲۶. لوقا ۱: ۳۷.
[q] متي ۱۹: ۲۷. لوقا ۱۸: ۲۸.
[r] ۲ تواریخ ۲۵: ۹. لوقا ۱۸: ۳۰.
[s] متي ۱۹: ۳۰. اور ۲۰: ۱۶. لوقا ۱۳: ۳۰.
[t] متي ۲۰: ۱۷. لوقا ۱۸: ۳۱.

کهنے لگا[t] : که، ۳۳ دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں، اور اِبن آدم سردار کاهنوں، اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس کے قتل کا حکم دینگے، اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے : ۳۴ اور وے اُس سے هنسي کرینگے، اور اُسے کوڑے مارینگے، اور اُس پر تهوکینگے، اور اُسے قتل کرینگے، اور وه تیسرے دن جي اُٹهیگا.

۳۵ تب زبدي کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا، ای اُستاد، هم چاهتے هیں، که جو کچه هم مانگیں، تو همارے لیئے کرے[v]. ۳۶ اُس نے اُن سے کہا، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں؟ ۳۷ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم کو بخش، که تیرے جلال میں، هم، ایک تیرے دهنے هاته، اور دوسرا تیرے بائیں هاته، بیٹهیں. ۳۸ تب یسوع نے اُنهیں کہا، تم نهیں جانتے، که کیا مانگتے هو: کیا وه پیاله جو میں پینے پر هوں، تم پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، تم پا سکتے هو؟ ۳۹ اُنهوں نے اُس سے کہا، که هم سکتے هیں. یسوع نے اُنهیں کہا، تم تو وه پیاله، جو میں پیتا هوں، پیوگے، اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، پاؤگے : ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائیں هاته کسي کو بیٹهنے دینا، میرا کام نهیں، مگر اُن کو، جن کے لیئے یه طیار کیا گیا هی. ۴۱ جب اُن دسوں نے سنا، تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا هونے لگے[w]. ۴۲ تب یسوع نے اُنهیں اپنے پاس بلایا اور اُنهیں کہا، تم جانتے هو، که وے جو غیر قوموں کے سردار || کهلاتے هیں، اُن پر خاوندي کرتے هیں[x]، اور اُن کے بزرگ اُن پر حکومت کرتے هیں. ۴۳ پر تم میں ایسا نه هوگا: بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هوگا[y]: ۴۴ اور تم میں سے جو کوئي سردار هوا چاهے، وه سب کا بنده هوگا. ۴۵ کیونکه اِبن آدم بهي نهیں آیا، که اُس کي خدمت کي جاوے، بلکه آپ خدمت

سنه عیسوي ۳۳

[u] مرقس ۸: ۳۱. اور ۹: ۳۱. لوقا ۹: ۲۲. اور ۱۸: ۳۱.
[v] متي ۲۰: ۲۰.
[w] متي ۲۰: ۲۴.
|| یا، معلوم هوتے.
[x] لوقا ۲۲: ۲۵.
[y] متي ۲۰: ۲۶، ۲۸. مرقس ۹: ۳۵. لوقا ۹: ۴۸.

سنه عیسوي ٣٣

کرے[b]، اور اپني جان بهتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[c].

٤٦ پهر وے یریحو میں آئے، اور جب وه اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بهیڑ یریحو سے نکلتي تهي[d]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندها تها، راه کے کنارے بیٹها هوا بهیکه مانگتا تها: ٤٧ اور یهه سنکر، که وه یسوع ناصري هی، چلّانے اور کهنے لگا، ای داؤد کے بیٹے یسوع، مجهه پر رحم کر. ٤٨ اور هر چند بهتوں نے اُسے ڈانٹا، که چپ رهے، پر وه اور بهي زیاده چلّایا، که ای داؤد کے بیٹے، مجهه پر رحم کر. ٤٩ تب یسوع نے کهڑے هوکے حکم کیا، که اُسے بلاؤ. اُنهوں نے اُس اندهے کو یهه کهکے بلایا، که خاطر جمع رکهه، اُٹهه؛ وه تجهے بلاتا هی. ٥٠ وه اپنا کپڑا پهینک کے اُٹها، اور یسوع پاس آیا. ٥١ یسوع نے ||مخاطب هوکے اُس سے کها، که تو کیا چاهتا هی، که میں تیرے لیئے کروں. اُسنے اُس اندهے سے کها، ای †ربي، یهه، که میں اپني آنکهیں پاؤں. ٥٢ یسوع نے اُس سے کها، جا، تیرے اِیمان نے تجهے بچایا[e]. وونهیں اُس نے آنکهیں پائیں، اور راه میں یسوع کے پیچهے چلا.

[b] یوحنا ١٣ : ١٤ فلپ ٢ : ٧
[c] متي ٢٠ : ٢٨ ١ تمط ٢ : ٦ طیط ٢ : ١٤
[d] متي ٢٠ : ٢٩ لوقا ١٨ : ٣٥
|| یوناني میں، جواب دیکے.
† یوناني میں، ربوني.
[e] متي ٩ : ٢٢ مرقس ٥ : ٣٤

١١ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح سوار هوکے شهانه طور پر یروسلم میں داخل هوتا: ١٢ ایک پتوالے درخت پر جس میں پهل نه تها لعنت کهتا: ١٥ هیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ٢٠ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، که اِعتقاد کامل رکهیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ٢٧ اپنے اِختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمه دینیوالے کي گواهي جو صریحاً مرد خدا تها پیش لاتا.

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پهاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجا، ٢ اور اُن سے کها[a]، که اُس بستي میں، جو تمهارے سامهنے هی، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل هوگے، ایک گدهي کے بندهے هوئے بچے کو پاؤگے، جس پر کبهي کوئي سوار نهیں هوا؛ اُسے کهولکے لے آؤ. ٣ اور اگر کوئي شخص تمهیں کهے، که تم یهه کیوں کرتے

[a] متي ٢١ : ١ لوقا ١٩ : ٢٩ یوحنا ١٢ : ١٤

سنه عیسوي ٣٣

هو؟ تم کهیو، خداوند کو اُس کي ضرورت هی، تو وه في‌الفور اُسے یهاں بهیج دیگا. ٤ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازه کے نزدیک باهر بندها هوا، جهاں دوراها تها، پایا، اور اُسے کهولا. ٥ بعضوں نے، اُن میں سے جو وهاں کهڑے تهے، اُنهیں کها، یهه کیا کرتے هو، که گدهي کے بچے کو کهولتے هو؟ ٦ اُنهوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تها، کها؛ تب اُنهوں نے اُن کو جانے دیا. ٧ وے اُس گدهي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وه اُس پر سوار هوا. ٨ اور بهتوں نے اپني پوشاک کو راه میں بچهایا[b]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راه میں بتهرائیں. ٩ اور وے جو آگے پیچهے جاتے تهے، پکارکے کهتے تهے، که ||هوشعنا! مبارک وه، جو خداوند کے نام پر آتا هی[c]: ١٠ همارے باپ داؤد کي بادشاهت، جو خداوند کے نام سے آتي هی، مبارک! عالم بالا میں هوشعنا[d]! ١١ یسوع یروسلم میں داخل هوا، اور هیکل میں آیا[e]؛ اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظه کیا، وه اُن بارهوں کے ساتهه بیت‌عنیا کو گیا، کیونکه شام کا وقت تها.

١٢ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باهر آئے، اُس کو بهوکهه لگي[f]: ١٣ اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتوں سے لدا هوا دیکهکے، وه گیا، که شاید اُس میں کچهه پاوے؛ جب وه اُس پاس آیا، تو پتوں کے سوا کچهه نه پایا[g]؛ کیونکه انجیر کا موسم نه تها. ١٤ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کها، کوئي تجهه سے پهل کبهي نه کهاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یهه سنا.

١٥ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع هیکل میں داخل هوکے، اُنهیں، جو هیکل میں بیچتے اور مول لیتے تهے، باهر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ١٦ اور کسي کو هیکل میں هوکے برتن

[b] متي ٢١ : ٨
|| یعنے، نجات بخشیئے.
[c] زبور ١١٨ : ٢٦
[d] زبور ١٤٨ : ١
[e] متي ٢١ : ١٢
[f] متي ٢١ : ١٨
[g] متي ٢١ : ١٩
[h] متي ٢١ : ١٢ لوقا ١٩ : ٤٥ یوحنا ٢ : ١٤

سنه عیسوي ۳۳

لے جانے نہ دیا. ۱۷ اور اُنہیں یہہ کہکے سمجہایا، کیا یہہ نہیں لکہا ہی، کہ میرا گہر سب قوموں کے لیئے عبادتخانہ کہلائیگا؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ہی. ۱۸ فقیہوں اور سردار کاہنوں نے یہہ سنا، اور فکر میں تہے، کہ اُسے کسی طرح جان سے ماریں؛ کیونکہ اُس سے ڈرتے تہے، اِس لیئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے دنگ ہو گئے تہے. ۱۹ اور جب شام ہوئی، وہ شہر سے باہر گیا.

۲۰ اور صبح کو، جب وے اُدہر سے گذرے، تو دیکہا، کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکہ گیا. ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، اَی ربی، دیکہ، انجیر کا یہہ درخت، جس پر تو نے لعنت کی تہی، سوکہ گیا ہی. ۲۲ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکہو: کہ ۲۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئی اِس پہاڑ کو کہے، اُٹہہ، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نہ لاوے، بلکہ یقین کرے، کہ یہہ باتیں، جو وہ کہتا ہی، ہو جائینگی. تو جو کچہہ وہ کہیگا، سو ہوگا. ۲۴ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ دعا میں جو کچہہ تم مانگتے ہو، یقین لاؤ، کہ ملیگا، تو تم پاؤگے. ۲۵ اور جب کہ تم دعا کے لیئے کہڑے ہوتے ہو، اگر تمہیں کسی پر کچہہ شکایت ہو، تو اُسے معاف کرو، تاکہ تمہارا باپ بہی، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصوروں کو معاف کرے. ۲۶ اور اگر تم معاف نہ کروگے، تو تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، تمہارے قصور بہی معاف نہ کریگا.

۲۷ وے پہر یروسلم میں آئے. جب وہ ہیکل میں پہرتا تہا، سردار کاہن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے. ۲۸ اور اُس سے کہا، کہ تو کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہی؟ اور کس نے تجہے اِختیار دیا، کہ یہہ کام کرے؟ ۲۹ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں بہی تم سے ایک بات پوچہتا ہوں؛ تم جواب دو، تو میں تمہیں بتاؤنگا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہوں. ۳۰ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تہا، یا اِنسان سے؟ مجہے جواب دو. ۳۱ تب وے آپس میں سوچکے کہنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہیگا، پہر تم کیوں اُس پر اِیمان نہیں لائے. ۳۲ اور اگر ہم کہیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لیئے کہ سب یوحنا کو نبی برحق جانتے تہے. ۳۳ تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں کہا، ہم نہیں جانتے. یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بہی تم سے نہیں کہتا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ہوں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک تاکستان کی تمثیل لاکے، جو ناشکر باغبانوں کو کرائے پر دی گئی تہی، یہودیوں کا حال آگے سے ظاہر کرتا، کہ وے مردود ہونگے، اور کہ غیر قومیں بلائی جائینگی: ۱۳ مسیح آپ کو ایک پہندے سے جسے قیصر کو جزیہ دینے کی بابت فریسیوں اور ہیرودیوں نے اُس کے لیئے ڈالا تہا چہڑاتا ہی: ۱۸ صدوقیوں کو قایل کرتا کہ قیامت کا اِنکار جو اُنہوں نے کیا سو حق سے خلاف تہا: ۲۸ ایک فقیہہ کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ہی جواب دیتا: ۳۵ فقیہوں کے خیال مسیح کی بابت رد کر دیتا: ۳۸ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ اُن کی خودپسندی اور ریاکاری سے خبردار رہیں: ۴۱ اور ایک غریب بیوہ کی تعریف کرتا کہ دو چہدام دیکے سخاوت میں سب سے سبقت لے گئی تہی.

پہر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کی چاروں طرف گہیرا، اور کولہو کی جگہہ کہودی، اور ایک برج بنایا، اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا. ۲ پہر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بہیجا، تاکہ وہ باغبانوں سے انگور کے باغ کے پہل میں سے کچہہ لے. ۳ اُنہوں نے اُسے پکڑکے مارا، اور خالی ہاتہہ بہیجا. ۴ اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بہیجا؛ اُنہوں نے اُس پر پتہر پہینککے اُسکا سر پہوڑا، اور بےحرمت کرکے پہیر بہیجا. ۵ پہر

سنه عیسوي ۳۳

اُس نے ایک اورکو بهیجا ؛ اُنهوں نے اُسے قتل کیا ؛ پهر اور بهتیروں کو ؛ اُن میں سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا. ۶ اب اُس کا ایک هي بیٹا تها جو اُس کا پیارا تها، آخر کو اُس نے اُسے بهي اُن پاس یهه کهکے بهیجا، که وے میرے بیٹے سے دبینگے. ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کها، یهه وارث هی ؛ آؤ؛ هم اُسے مار ڈالیں، تو میراث هماري هو جائیگي. ۸ اور اُنهوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باهر پهینک دیا. ۹ پس باغ کا مالک کیا کهیگا؟ وه آویگا، اور اُن باغبانوں کو هلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا. ۱۰ کیا تم نے یهه نوشته نهیں پڑها، که وه پتهر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا[b] : ۱۱ یهه خداوند کي طرف سے هوا، اور هماري نظروں میں عجیب هی؟ ۱۲ تب اُنهوں نے چاها، که اُسے پکڑلیں، پر لوگوں سے ڈرتے تهے ؛ کیونکه وے سمجهه گئے تهے، که اُس نے یهه تمثیل اُن پر کهي[c] ؛ اور وے اُسے چهوڑ کے چلے گئے.

۱۳ پهر اُنهوں نے بعضے فریسیوں اور هیرودیوں کو اُس پاس بهیجا، که اُسے اُس کي باتوں سے پهندے میں ڈالیں[d]. ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کها، ای اُستاد، هم جانتے هیں، که تو سچا هی، اور تجهه کو کسي کي پروا نهیں، کیونکه تو لوگوں کي طرفداري نهیں کرتا، بلکه خدا کي راه راستي سے بتاتا هی ؛ قیصر کو جزیا دینا روا هی، یا نهیں؟ ۱۵ هم دیویں یا نه دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجهکے اُنهیں کها، تم مجهے کیوں آزماتے هو؟ || ایک دینار مجهه پاس لاؤ، که میں دیکهوں. ۱۶ وے لائے ؛ تب اُس نے اُن سے پوچها، که یهه کس کي صورت، اور کس کا سکه هی؟ اُنهوں نے کها، قیصر کا. ۱۷ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، جو چیزیں قیصر کي هیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کي هیں، خدا کو دو. تب وے اُس سے حیران هوئے.

۱۸ پهر صدوقي[e]، جو قیامت کا اِنکار کرتے هیں[f]، اُس پاس آئے، اور اُنهوں نے اُس سے سوال کرکے کها، که ۱۹ ای اُستاد، همارے لیئے موسیٰ نے لکها هی، که اگر کسي کا بهائي مر جاے، اور اُس کي جورو رهے، اور فرزند نه هو، تو اُسکا بهائي اُس کي جورو کو لیوے، تاکه اپنے بهائي کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]. ۲۰ اب سات بهائي تهے ؛ پهلے نے جورو کي، اور بے اولاد مر گیا. ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بهي کوئي فرزند نه رها ؛ اور اُسي طرح سے تیسرے نے. ۲۲ یونهیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نهیں چهوڑ گئے ؛ سب کے پیچهے وه عورت بهي مر گئي. ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹهینگے، وه اُن میں سے کس کي جورو هوگي؟ کیونکه وه ساتوں کي جورو هوئي تهي. ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، که کیا تم اِس سبب سے بهول میں نهیں پڑے هو، که تم نه نوشتوں کو، نه خدا کي قدرت کو جانتے هو؟ ۲۵ کیونکه جب مردے اُٹهینگے، تو وے نه بیاه کرینگے، نه بیاهے جائینگے، بلکه جیسے فرشتے جو آسمان پر هیں، ویسے هونگے[h]. ۲۶ اور مُردوں کے جي اُٹهنے کي بابت کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں نهیں پڑها، که خدا نے جهاڑي میں سے اُس سے کیونکر کها، که میں ابیرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں[i]؟ ۲۷ وه مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا خدا هی ؛ پس تم بڑي غلطي کرتے هو.

۲۸ تب فقیهوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجها، که اُس نے اُنهیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچها، که سب

[b] زبور ۱۱۸ : ۲۲
[c] متي ۲۱ : ۳۰، ۴۶ مرقس ۱۱ : ۱۸ یوحنا ۷ : ۲۵، ۳۰، ۴۴
[d] متي ۲۲ : ۱۵ لوقا ۲۰ : ۲۰
|| اِس کي قیمت پانچ آنا تهي. دیکهو متي ۱۸ : ۲۸
[e] متي ۲۲ : ۲۳ لوقا ۲۰ : ۲۷
[f] اعمال ۲۳ : ۸
[g] اِستثنا ۲۵ : ۵
[h] ۱ قرنتیان ۱۵ : ۴۲، ۴۹، ۵۲
[i] خروج ۳ : ۶

سنہ عیسوي ۳۳

حکموں میں اول کون ھی؟ ۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب حکموں میں اول یہہ ھی، کہ ای اِسرائیل سن ؛ وہ خداوند، جو ھمارا خدا ھی، ایک ھي خداوند ھی: ۳۰ اور تو خداوند کو، جو تیرا خدا ھی، اپنے سارے دل سے، اور اپني ساري جان سے، اور اپني ساري عقل سے، اور اپنے سارے زور سے پیار کر؛ اول حکم یہي ھی. ۳۱ اور دوسرا جو اُس کي مانند ھی، یہہ ھی، کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر. اِن سے بڑا اور کوئي حکم نہیں ھی. ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا خوب! ای اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ خدا ایک ھی ؛ اُس کے سوا اور کوئي نہیں: ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے، اور ساري عقل سے، اور ساري جان سے، اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسي سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختني قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ھی. ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے دانائي سے جواب دیا، تو اُس سے کہا، تو خدا کي بادشاھت سے دور نہیں. اور بعد اُس کے کسي نے جرأت نہ کي، کہ اُس سے سوال کرے.

۳۵ پھر یسوع ھیکل میں وعظ کرتے ھوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے ھیں، کہ مسیح داود کا بیٹا ھی؟ ۳۶ کیونکہ داود آپ ھي روح قدس کے بتانے سے کہتا ھی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، تو میرے دھنے ھاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کي چوکي کروں. ۳۷ داود تو آپ ھي اُسے خداوند کہتا ھی ؛ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ھی؟ اور عوام خوشي سے اُس کي سنتے تھے.

۳۸ اُس نے اپني تعلیم میں اُنہیں کہا، فقیہوں سے ھوشیار رھو، جو لمبے جامے پھنکے سیر کرنا، اور بازاروں میں سلاموں کو، ۳۹ اور عبادت‌خانوں میں صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اُونچي جگہوں کو چاھتے ھیں: ۴۰ وے بیووں کے گھروں کو نگلتے ھیں، اور مکر سے نماز کو طول دیتے ھیں ؛ اُنہیں زیادہ سزا ھوگي.

۴۱ پھر یسوع بیت اُلمال کے سامھنے بیٹھکر دیکھ رھا تھا، کہ لوگ بیت اُلمال میں پیسے کس طرح ڈالتے ھیں، اور بہت دولت‌مندوں نے بہت کچھ ڈالا. ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام، یعنے ایک ادھیلا، اُس میں ڈالا. ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو بیت اُلمال میں ڈالتے ھیں، زیادہ ڈالا ھی. ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا، پر اُس نے اپني غریبي سے، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اپني ساري پونجي ڈالي.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح آگے سے خبر دیتا کہ ھیکل برباد کي جائیگي: ۹ پھر، کہ اِنجیل کے سبب شاگرد بہت ستائے جائینگے: ۱۰ پھر، کہ اِنجیل کي سب قوموں کے درمیان منادي کي جائیگي: ۱۴ پھر، کہ یہودیوں پر سخت آفتیں آوینگي: ۲۶ پھر ظاھر کرتا کہ وہ آپ کھولکر عدالت کرنے آویگا: ۳۲ اور بہ لحاظ اِس کے کہ اُس کے آنے کا واقعہ کسي پر روشن نہیں ھی، سب کا فرض اُن پر جتاتا کہ جاگتے رھیں، اور دعا مانگتے رھیں، تا کہ جب ایک ایک کے مرنے دم مسیح اُس کے پاس آوے کوئي غیر مستعد نہ پایا جاوے.

جب وہ ھیکل سے باھر جاتا تھا، اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، ای اُستاد، دیکھ، یے کتنے بڑے پتھر، اور کتنني بڑي عمارتیں ھیں! ۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، کہ تو اِن بڑي عمارتوں پر نگاہ کرتا ھی؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، جو گرایا نہ جائیگا. ۳ اب وہ زیتون کے پہاڑ پر ھیکل کے سامھنے بیٹھا تھا، پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا، ۴ ھم سے کہہ، کہ یہہ کب ھوگا، اور اُس وقت کا، جب یہہ سب کچھ پورا ھوگا، کیا نشان ھی؟ ۵ یسوع نے جواب

سنه عیسوي ۳۳

میں اُنهیں کہنا شروع کیا، هوشیار رهو، که تمهیں کوئي گمراه نکرے: ۶ کیونکه بهتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کہینگے، که میں وهي هوں، اور بهتوں کو گمراه کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواهیں سنو، مت گهبرائیو، کیونکه اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی، لیکن آخر ابهي نہیں هوگا۔ ۸ کیونکه قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي، اور کتني جگهوں میں زلزلے هونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹهینگے: یهه ||مصیبتوں کا شروع هی۔

۹ پر تم آپ سے خبردار رهو: کیونکه وے تمهیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادتخانوں میں تم مار کهاؤگے، اور حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے، تا که اُن پر گواهي هو۔ ۱۰ لیکن ضرور هی، که پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي منادي هو۔ ۱۱ پر جب تمهیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نه کرو، که هم کیا کہینگے، اور نه سوچو: بلکه جو کچهه اُس گهڑي تمهیں بتایا جاوے، وهي کہیو: کیونکه کہنیوالے تم نہیں هو، بلکه روح قدس هی۔ ۱۲ بهائي بهائي کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا: اور لڑکے ما باپ کا سامهنا کرکے اُنهیں مروا ڈالینگے۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمهارے دشمن هونگے: پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا، وهي نجات پاویگا۔

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروه چیز کو، جس کا دانئیل نبي نے ذکر کیا، اُس جگهه میں، جهاں اُس کا کهڑا هونا روا نہیں، دیکهو، (جو پڑهتا هی، سو سمجهه لے،) تب وے جو یہودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگیں: ۱۵ اور وه جو کوٹهے پر هو، گهر میں نه اُترے، اور اپنے گهر سے کوئي چیز نکالنے کے لیئے نه جائے: ۱۶ اور جو کهیت میں هی، اپني پوشاک اُٹهانے کے لیئے پیچهے نه پهرے۔ ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حامله هوں، اور اُن پر جو دوده پلاتیاں هوں، افسوس هي! ۱۸ اور دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا جاڑے میں نه هو۔ ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں ایسي تکلیف هوگي، که اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نه هوئي، اور نه هوگي۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نه گهٹاتا، تو ایک آدمي نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چُنا هی، اُن دنوں کو گهٹایا۔ ۲۱ اُس وقت اگر کوئي تمهیں کہے، دیکهو، مسیح یهاں، یا دیکهو، وهاں هی، تو یقین نه لائیو: ۲۲ کیونکه جهوٹهے مسیح، اور جهوٹهے نبي اُٹهینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکهلائینگے، که اگر هو سکتا، تو برگزیدوں کو بهي گمراه کرتے۔ ۲۳ پر تم خبردار رهو: دیکهو، میں نے تمهیں سب کچهه پہلے هي کهه دیا هی۔

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندهیرا هوگا، اور چاند اپني روشني نه دیگا: ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي۔ ۲۶ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے۔ ۲۷ اور اُس وقت وه اپنے فرشتوں کو بهیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کي حد سے آسمان کي حد تک، چاروں ||طرف سے، اِکٹهے کریگا۔ ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکهو: جب اُسکي ڈالي نرم هوتي، اور پتّے نکلتے هیں، تب تم جانتے هو، که گرمي نزدیک هی: ۲۹ اُسي طرح تم بهي، جب دیکهو، که یهه احوال هونے لگے، تو جانو، که وه نزدیک، بلکه دروازے پر هی۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا هوں، که اِس زمانے کے لوگ گذر نه جائینگے، جب تک یهه سب

یرم ۲۹ : ۸ افس ۵ : ۶ ۱ تسا ۲ : ۳
||اس یوناني لفظ کي اصلي معني دردزه هي۔
متي ۲۴ : ۸
متي ۱۰ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۴ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰
متي ۲۴ : ۱۴
متي ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴
اعم ۲ : ۴ اور ۴ : ۸، ۳۱
میکه ۷ : ۶ متي ۱۰ : ۲۱ اور ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶
متي ۲۴ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۷
دان ۱۲ : ۱۲ متي ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ مکاش ۲ : ۱۰
متي ۲۴ : ۱۵
دان ۹ : ۲۷
لوقا ۲۱ : ۲۱
لوقا ۲۱ : ۲۳ اور ۲۳ : ۲۹
دان ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲ متي ۲۴ : ۲۱
متي ۲۴ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸
۲ پطر ۳ : ۱۷
دان ۷ : ۱۰ صفن ۱ : ۱۵ متي ۲۴ : ۲۹، وغیره لوقا ۲۱ : ۲۵
دان ۷ : ۱۳، ۱۴ متي ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰ مرق ۱۴ : ۶۲ اعم ۱ : ۱۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ مکاش ۱ : ۷
||یوناني میں، هواؤں۔
متي ۲۴ : ۳۲ لوقا ۲۱ : ۲۹، وغیره

سنہ عیسوی ۳۳

کچھ واقع نہ ہووے. ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میری باتیں نہ ٹلینگی.
۳۲ مگر اُس دن، اور اُس گھڑی کی بابت، سوا باپ کے، نہ تو فرشتے جو آسمان پر ہیں، اور نہ بیٹا، کوئی نہیں جانتا ہی. ۳۳ تم خبردار ہوؤ، جاگتے رہو اور دعا مانگو: کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ وقت کب ہی. ۳۴ یہہ ایسا ہی، جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے پردیس گیا، اور اپنے نوکروں کو اِختیار دیکر، ہر ایک کو اُس کا کام دیا، اور دربان کو حکم کیا، کہ جاگتا رہے. ۳۵ اِس لیئے تم جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ گھر کا مالک کب آویگا، شام کو، یا آدھی رات کو، یا مرغ کے بانگ دیتے وقت، یا صبح کو: ۳۶ تا ایسا نہ ہو، کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے. ۳۷ اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں، سب سے کہتا ہوں، جاگتے رہو.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پر ایک بندش باندھی جاتی. ۳ ایک عورت اُس کے سر پر بیشقیمت عطر ڈالتی. ۱۰ یہوداہ روپئے لیکے اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۲ مسیح پیشتر خبر دیتا کہ میرے شاگردوں میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا: ۲۲ فسح کھانے کے بعد مسیح عشاء آخری کا دستور مقرر کرتا: ۲۶ آگے سے ظاہر کرتا کہ سب شاگرد مجھے چھوڑکے بھاگ جائینگے، اور کہ پطرس میرا اِنکار کریگا. ۴۳ یہوداہ اُسے چومکے پکڑواتا. ۴۶ وہ باغیچے میں گرفتار ہوتا: ۵۳ اُس پر یہودیوں کی صدر مجلس جھوٹھی نالش کرتی، اور کمال بے دینی کے ساتھ اُس پر فتوی دیتی: ۶۵ اُس سے بڑی بدسلوکی کرتے: ۶۶ اور پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا.

دو دن کے بعد فسح اور فطیری روٹی کی عید تھی، اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر کر رہے تھے، کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں. ۲ پر اُنہوں نے کہا، کہ عید کے دن نہیں، ایسا نہ ہو، کہ لوگوں میں بلوا ہووے.
۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانے بیٹھا، ایک عورت جٹاماسی کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائی، اور ڈبیا توڑکے، عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا. ۴ تب بعضے اپنے دل میں آزردہ ہوکے کہنے لگے، عطر کی یہہ خرابی کس لیئے ہوئی؟ ۵ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا، اور غریبوں کو دیا جاتا. اور وے اُسے ملامت کرنے لگے. ۶ تب یسوع نے کہا، اُسے چھوڑ دو: کیوں اُسے ستاتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہی. ۷ اِس واسطے کہ غریب غربا ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں، اور جب تم چاہو، اُن سے نیکی کر سکتے ہو: پر میں ہمیشہ تمہارے ساتھ نہ رہونگا. ۸ جو کچھ وہ کر سکی، سو کر چکی: اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا. ۹ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں یہہ اِنجیل منادی کی جائیگی، یہہ بھی جو اِس نے کیا ہی، اِس کی یادگاری کے لیئے بیان کیا جائیگا.
۱۰ تب یہوداہ اِسقریوتی، جو اُن بارھوں میں سے تھا، سردار کاہنوں پاس گیا، تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دیوے. ۱۱ وے یہہ سنکے خوش ہوئے، اور اُس کو روپیئے دینے کا اِقرار کیا: تب وہ فکر میں لگا، کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے.
۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن، جب وے فسح کو ذبح کرتے تھے، اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاہتا ہی، کہ ہم جائیں اور طیاری کریں، کہ تو فسح کو کھاوے؟ ۱۳ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، اور اُنہیں کہا، شہر میں جاؤ: وہاں ایک شخص پانی کا گھڑا اُٹھائے ہوئے تمہیں ملیگا: اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۴ اور وہ جس گھر میں داخل ہووے، تم اُس گھر کے مالک سے کہو، اُستاد کہتا ہی، کہ وہ اُترنے کی جگہہ، جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں، کہاں ہی؟ ۱۵ وہ

یسعیاہ ۴۰: ۸
متی ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ لوقا ۱۲: ۴۰ اور ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۱ ۱ تسا ۵: ۶
متی ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۱۴
متی ۲۴: ۴۲، ۴۴
متی ۲۶: ۲ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۳: ۱
متی ۲۶: ۶ یوحنا ۱۲: ۱، ۳ دیکھو لوقا ۷: ۳۷
اِستثنا ۱۵: ۱۱
متی ۲۶: ۱۴ لوقا ۲۲: ۳، ۴
متی ۲۶: ۱۷ لوقا ۲۲: ۷

سنہ عیسوی ۳۳

ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمھیں دکھاویگا؛ وھاں ھمارے لیئے طیاری کرو۔ ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شہر میں آکے، جیسا اُس نے اُنھیں کہا تھا، ویسا ھی پایا، اور فسح طیار کیا۔ ۱۷ جب شام ھوئی، وہ اُن بارھوں کے ساتھ آیا[c]۔ ۱۸ جب وے بیٹھکے کھانے لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ ایک تم میں سے، جو میرے ساتھ کھاتا ھی، مجھے پکڑوائیگا۔ ۱۹ تب وے غمگین ھونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں ھوں؟ اور دوسرا، کیا میں ھوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ بارھوں میں سے ایک ھی، جو میرے ساتھ باسن میں ھاتھ ڈالتا ھی۔ ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکھا ھی، جاتا ھی؛ لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ھی[g]! اُس آدمی کے لیئے بہتر تھا، کہ وہ پیدا نہ ھوتا۔

۲۲ جب وے کھاتے تھے، یسوع نے روٹی اُٹھائی، اور || شکر کرکے توڑی، اور اُنھیں دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہ میرا بدن ھی[h]۔ ۲۳ پھر اُس نے پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیا؛ اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا۔ ۲۴ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ یہ میرا نئے عہد کا لہو ھی، جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھی۔ ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کی بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیوں، پھر نہ پیونگا۔

۲۶ تب وے ایک † زبور گاکے باھر نکلے، اور زیتون کے پہاڑ پر گئے[i]۔ ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا، تم سب آج کی رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے[k]، اِس لیئے کہ یہ لکھا ھی، میں گڑریئے کو مارونگا، اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگی[l]۔ ۲۸ پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m]۔

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں، پر میں نہ کھاؤنگا[n]۔ ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ھوں، کہ آج اِسی رات کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۱ تب اُس نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھ میرا مرنا ضرور ھو، تو بھی ھرگز تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور اُن سبھوں نے بھی ویسا ھی کہا۔

۳۲ پھر وے ایک جگہہ میں، جس کا نام گتسیمنے تھا، آئے[o]، اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا، جب تک کہ میں دعا مانگوں، تم یہاں بیٹھے رھو۔ ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا، اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ھونے لگا؛ ۳۴ اور اُن سے کہا، میری جان کا غم موت کا سا ھی[p]؛ تم یہاں ٹھہرو، اور جاگتے رھو۔ ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگی، کہ اگر ھو سکے، تو یہ گھڑی مجھ سے ٹل جائے۔ ۳۶ اور کہا، ای ابا[q]، ای باپ، سب کچھ تجھ سے ھو سکتا ھی[r]؛ اِس پیالے کو مجھ سے ٹال دے؛ لیکن نہ وہ جو میں چاھتا ھوں، بلکہ جو تو چاھتا ھی[s]۔ ۳۷ پھر وہ آیا، اور اُنھیں سوتے پایا، اور پطرس کو کہا، ای شمعون، تو سوتا ھی؟ کیا تو ایک گھڑی جاگ نہ سکا؟ ۳۸ جاگتے رھو، اور دعا مانگو، تا ایسا نہ ھو، کہ تم اِمتحان میں پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ھی[t]۔ ۳۹ وہ پھر گیا، اور وھی بات دعا میں مانگی۔ ۴۰ اور پھر آکے اُنھیں سوتے پایا، کیونکہ اُن کی آنکھیں بھاری تھیں، اور وے نہیں جانتے تھے، کہ اُسے کیا جواب دیویں۔ ۴۱ پھر تیسری بار آکے اُنھیں کہا، کہ اب سوتے رھو، اور آرام کرو؛ بس، وقت آ پہنچا[u]؛ دیکھو، اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ھی۔ ۴۲ اُٹھو، ھم

---

[c] متی ۲۶: ۲۰، وغیرہ
[g] متی ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
|| یا، برکت مانگ کے.
[h] متی ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۱: ۲۳
† یا، گیت.
[i] متی ۲۶: ۳۰
[k] متی ۲۶: ۳۱
[l] زکر ۱۳: ۷
[m] مرقس ۱۶: ۷
[n] متی ۲۶: ۳۳، ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] متی ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
[p] یوحنا ۱۲: ۲۷
[q] روم ۸: ۱۵ گلت ۴: ۶
[r] عبر ۵: ۷
[s] یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[t] روم ۷: ۲۳ گلت ۵: ۱۷
[u] یوحنا ۱۳: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

چلیں: دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا هی، نزدیک هی[z]۔

۴۳ وہ یہہ کہتا هي تها، کہ فيالفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامے، اور اُس کے ساتهہ سردار کاهنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بهیڑ، تلواریں اور لاٹهیاں لیکے، آ پهنچي[a]۔ ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنهیں یہہ پتا دیا تها، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وهي هی: اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ۔ ۴۵ وہ آکے فيالفور اُس پاس گیا، اور کہا، ای ربي، ای ربي، اور اُسے چوما۔

۴۶ اور اُنهوں نے اُس پر هاتهہ ڈالکے اُسے پکڑلیا۔ ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وهاں حاضر تهے، تلوار کهینچکر سردار کاهن کے نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا۔ ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب هوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹهیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو آئے هو[c]؟ ۴۹ میں تو هر روز تمهارے پاس هیکل میں تعلیم دیتا تها، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا: لیکن یہہ هی کہ نوشتے پورے هوویں[d]۔ ۵۰ تب وے سب اُسے چهوڑکے بهاگ گئے[e]۔

۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑهے تها، اُس کے پیچهے هو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُن کے هاتهوں میں چهوڑکر ننگا بهاگا۔

۵۳ تب یسوع کو سردار کاهن پاس لے گئے[f]: اُسکے یہاں سب سردار کاهن اور بزرگ اور فقیہہ اِکٹهے آئے۔ ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچهے سردار کاهن کے دالان کے اندر تک هو لیا، اور نوکروں کے ساتهہ بیٹهکر آگ تاپنے لگا۔ ۵۵ تب سردار کاهنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواهي ڈهونڈهي، کہ اُسے جان سے ماریں[g]: پر نہ پائي۔ ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جهوٹهي گواهي دي، پر اُن کي گواهیاں موافق نہ تهیں۔ ۵۷ تب بعضوں نے اُٹهکے اُس پر یہہ جهوٹهي گواهي دي، اور کہا کہ ۵۸ هم نے اُسے کہتے سنا هی، کہ میں اِس هیکل کو، جو هاتهہ سے بني هی، ڈها دونگا[a]، اور تین دن میں ایک دوسري کو، جو هاتهہ سے نہ بنے، بناؤنگا۔ ۵۹ تس پر بهي اُن کي گواهي موافق نہ تهي۔ ۶۰ تب سردار کاهن نے بیچ میں کهڑے هو، یسوع سے پوچها، کیا تو کچهہ جواب نہیں دیتا؟ یہ تجهہ پر کیا گواهي دیتے هیں[b]؟ ۶۱ پر وہ چپ رها[c]، اور کچهہ جواب نہ دیا۔ پهر سردار کاهن نے اُس سے پوچها، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا، هی[d]؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وهي هوں: اور تم اِبن آدم کو القادر کے دهنے هاتهہ بیٹهے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکهوگے[e]۔ ۶۳ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکے کہا، اب همیں اور گواہ کیا درکار هیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا: تم کو کیا معلوم هوتا هی؟ اُن سبهوں نے فتوی دیا، کہ وہ قتل کے لائق هی۔ ۶۵ تب کتنے اُس پر تهوکنے، اور اُسکا منہہ ڈهانپنے، اور اُسے گهونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے هاتهہ سے اُسے تهپیڑے مارے۔

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تها[f]، سردار کاهن کي لونڈیوں میں سے ایک وهاں آئي: ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکهکر، اُس کي طرف نظر کرکے، کہنے لگي، تو بهي یسوع ناصري کے ساتهہ تها۔ ۶۸ اُس نے یہہ کہکے اِنکار کیا، کہ میں اُسے نہیں جانتا، اور نہیں سمجهتا، کہ تو کیا کہتي هی۔ اور باهر صحن میں گیا: اور مرغ نے بانگ دي۔ ۶۹ پهر وہ لونڈي، اُسے دیکهکر، اُن سے جو وهاں کهڑے تهے کہنے لگي، یہہ اُنهیں میں سے ایک هی[g]۔ ۷۰ اُس نے پهر اِنکار کیا۔ اور تهوڑي دیر پیچهے، پهر اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے، پطرس کو کہا، سچ تو

[z] متي ۲۶: ۴۶ یوحنا ۱۸: ۱، ۲
[a] متي ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
[c] متي ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
[d] زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۷ وغیرہ لوقا ۲۲: ۳۷ اور ۲۴: ۴۴
[e] زبور ۸۸: ۸ ۲۰ آیت
[f] متي ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳
[g] متي ۲۶: ۵۹

سنہ عیسوي ۳۳

[a] مرقس ۱۵: ۲۹ یوحنا ۲: ۱۹
[b] متي ۲۶: ۶۲
[c] یسعیاہ ۵۳: ۷
[d] متي ۲۶: ۶۳
[e] متي ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
[f] متي ۲۶: ۵۸، ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶
[g] متي ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحنا ۱۸: ۲۵

سنہ عیسوي ۳۳

اُنھیں میں سے ھی"، کیونکہ تو جلیلي، اور تیري بولي ویسي ھي ھی". ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، کہ میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے ھو، نہیں جانتا. ۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي. تب پطرس کو وھي بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تھي، یاد آئي، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. تب ||اِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا°.

|| یا، یہوہکے رونے لگا.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع کو باندھکے اُسے پلاطس کے حضور لے جانے، اور وہاں اُسپر نالش کرنے. ۱۰ عوام کے کہنے سے ایک خوني براباس چھوڑایا جاتا، اور یسوع حوالہ کیا جاتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۱۷ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سر پر رکھا جاتا؛ ۱۹ پھر اُس پر تھوکنے، اور اُس سے ھنسي کرنے: ۲۱ صلیب کے اُٹھا لیجانے ھي وہ غش کھانا: ۲۷ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جانا: ۲۹ یہودي سرداروں کي ملامتوں کو اُٹھانا: ۳۹ مگر رومي صوبہدار اُس کے اِبن‌اللہ ھونے کا اِقرار کرنا. ۴۳ اور یوسف بڑي عزت کے ساتھہ اُس کا دفن کرنا.

جوں صبح ھوئي، سردار کاھن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھہ مشورت کرکے، یسوع کو باندھا، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا°. ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا ھی[b]. ۳ اور سردار کاھنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے کچھہ جواب نہ دیا. ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا؟ دیکھہ، وے تجھہ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں°. ۵ تو بھي یسوع نے کچھہ اور جواب نہ دیا[d]، یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا. ۶ اور وہ عید میں ایک قیدي کو، جسے وے چاھتے تھے، اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا°. ۷ اور ایک شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتھہ، جو فساد میں اُسکے شریک ھوئے تھے، اور جنھوں نے فساد ھي میں خون کیا تھا، قید تھا. ۸ تب بھیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي، کہ جیسا تیرا دستور ھی، ویسا ھي ھمارے واسطے کر. ۹ پلاطس نے اُنھیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا، کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا. ۱۱ پر سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے[f]. ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاھتے ھو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائي کي ھی؟ تب وے اور بھي زیادہ چلائے، کہ اُسے صلیب دے.

۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي چاھکر، اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، کہ صلیب پر کھینچا جائے[g]. ۱۶ اور سپاھي اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمہ تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]. ۱۷ اُنھوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا. ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، کہ اَی یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے. ۲۰ اور جب اُس سے ھنسي کر چکے، تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نامے، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے ھوئے، اُدھر سے گذرا: اُنھوں نے اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُٹھا لے چلے[i]. ۲۲ اور وے اُسے مقام گلگتا میں، جس کا ترجمہ کھوپڑي کي جگہہ ھی، لائے[k]. ۲۳ اور مُر ملاکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نہ لیا[l]. ۲۴ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

متي ۲۶: ۷۳ لوقا ۲۲: ۵۹ یوحنا ۱۸: ۲۶؛ اعمال ۲: ۷؛ متي ۲۶: ۷۵؛ زبور ۲: ۲؛ متي ۲۷: ۱؛ لوقا ۲۲: ۶۶ اور ۲۳: ۱؛ یوحنا ۱۸: ۲۸؛ اعمال ۳: ۱۳ اور ۴: ۲۶؛ متي ۲۷: ۱۱؛ متي ۲۷: ۱۳؛ یسعیاہ ۵۳: ۷ یوحنا ۱۹: ۹؛ متي ۲۷: ۱۵ لوقا ۲۳: ۱۷ یوحنا ۱۸: ۳۹؛ متي ۲۷: ۲۰ اعمال ۳: ۱۴؛ متي ۲۷: ۲۶ یوحنا ۱۹: ۱، ۱۶؛ متي ۲۷: ۲۷؛ متي ۲۷: ۳۲ لوقا ۲۳: ۲۶؛ متي ۲۷: ۳۳ لوقا ۲۳: ۳۳ یوحنا ۱۹: ۱۷؛ متي ۲۷: ۳۴

کپڑے بانٹے، اور اُن پر قرعہ ڈالا، کہ ہر ایک شخص کیا کیا لے. ۲۵ اور تیسرا گھنٹا تھا، کہ اُنہوں نے اُس کو صلیب دی. ۲۶ نالش نامہ جو اُس پر لکھا تھا سو یہہ تھا، کہ **یہہ یہودیوں کا بادشاہ هی**. ۲۷ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو، ایک کو دهنے هاتھ، اور دوسرے کو بائیں، صلیب پر کھینچا. ۲۸ تب وہ نوشتہ اِس مضمون کا، کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا، پورا ہوا. ۲۹ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے، سر ہلاتے تھے، اور یہہ کہکے اُسے ملامت کرتے تھے، کہ واہ، تو جو ہیکل کو ڈھاتا، اور تین دن میں بناتا تھا، ۳۰ اپنے تئیں بچا، اور صلیب پر سے اُتر آ. ۳۱ اِسی طرح سردار کاهنوں نے بھی آپس میں فقیہوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے ہوئے کہا، اُس نے اوروں کو بچایا؛ اپنے تئیں بچا نہیں سکتا. ۳۲ بنی اِسرائیل کا بادشاہ، مسیح، اب صلیب پر سے اُتر آوے، تاکہ ہم دیکھیں، اور اِیمان لاویں. اور اِنہوں نے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے، اُسے ملامت کی. ۳۳ اور جب چھٹھا گھنٹا ہوا، اُس ساری سرزمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا. ۳۴ اور نویں گھنٹے، یسوع بڑی آواز سے چِلّاکے بولا، ایلی، ایلی، لما سبقتنی، جس کا ترجمہ یہہ هی؛ ای میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا؟ ۳۵ بعضے اُن میں، جو وہاں کھڑے تھے، یہہ سنکے بولے، دیکھو، وہ اِلیاس کو بلاتا هی. ۳۶ اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے، اور ایک نرکٹ پر رکھکے، اُسے چُسایا، اور کہا، ہٹ جاؤ، ہم دیکھیں تو، کہ اِلیاس اُسے اُتارنے آوے. ۳۷ تب یسوع نے بڑی آواز سے چِلّاکر دم چھوڑ دیا. ۳۸ اور ہیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا. ۳۹ اور اُس صوبہ‌دار نے، جو اُس کے سامھنے کھڑا تھا، اُسے یوں چِلّاتے اور دم چھوڑتے دیکھکے، کہا، کہ یہہ شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا. ۴۰ وہاں کئی عورتیں دور سے دیکھ رہی تھیں؛ اُن میں مریم مگدلینی، اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ما، اور سلومے تھیں. ۴۱ اُنہوں نے جب وہ جلیل میں تھا، اُس کی پیروی کی، اور اُسکی خدمت بھی کی تھی؛ پھر اور بھی بہت سی عورتیں تھیں، جو اُس کے ساتھ یروسلم میں آئی تھیں. ۴۲ اور جب کہ شام ہوئی، اِسلیئے کہ طیاری کا دِن تھا، جو سبت سے پہلے ہوتا، ۴۳ یوسف ارمتیا، جو نامور مُشیر اور وہ خود خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا، آیا، اور دلیری سے پلاطس پاس جاکے، یسوع کی لاش مانگی. ۴۴ اور پلاطس نے متعجب ہوکر شبہہ کیا، کہ وہ ایسا جلد مر گیا، اور صوبہ‌دار کو بلاکے اُس سے پوچھا، کیا دیر ہوئی، کہ وہ مر گیا؟ ۴۵ اور جب صوبہ‌دار سے ایسا معلوم کیا تھا، تو لاش یوسف کو دلا دی. ۴۶ اور اُس نے مہین سوتی کپڑا مول لیا تھا، اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا، اور ایک قبر میں، جو چٹان کے بیچ کھودی گئی تھی، اُسے رکھا، اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا. ۴۷ مریم مگدلینی، اور یوسیس کی ما مریم، اُس جگہہ کو، جہاں وہ رکھا گیا، دیکھ رہی تھیں.

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرشتہ تین عورتوں پر یہہ ظاہر کرتا، کہ مسیح جی اُٹھا هی. ۹ مسیح خود مریم مگدلینی کو دکھائی دیتا. ۱۲ پھر آپ کو دو اور آدمیوں پر ظاہر کرتا، جس وقت وے دیہات کی طرف جاتے تھے: ۱۴ تب رسولوں پر ظاہر ہوتا. ۱۵ اور اِنھیں حکم دیتا کہ ہر کہیں جاکے اِنجیل کی منادی کریں: ۱۹ بعد اُس کے وہ آسمان پر چڑھ جاتا.

جب سبت کا دن گذر گیا، مریم مگدلینی، اور یعقوب کی ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں، تاکہ آنکر اُس پر ملیں. ۲ اور ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے سورج نکلتے ہوئے قبر پر آئیں. ۳ اور آپس میں کہنے لگیں، کہ ہمارے لیئے

سنہ عیسوی ۳۳

زبور ۲۲: ۱۸ — لوقا ۲۳: ۳۴ — یوحنا ۱۹: ۲۳ — دیکھو متی ۲۷: ۴۵ — لوقا ۲۳: ۴۴ — یوحنا ۱۹: ۱۴ — متی ۲۷: ۳۷ — یوحنا ۱۹: ۱۹ — متی ۲۷: ۳۸ — یسعیاہ ۵۳: ۱۲ — لوقا ۲۳: ۳۷ — زبور ۲۲: ۷ — مرقس ۱۴: ۵۸ — یوحنا ۲: ۱۹ — متی ۲۷: ۴۴ — لوقا ۲۳: ۳۹ — متی ۲۷: ۴۵ — لوقا ۲۳: ۴۴ — زبور ۲۲: ۱ — متی ۲۷: ۴۶ — متی ۲۷: ۴۸ — یوحنا ۱۹: ۲۹ — زبور ۶۹: ۲۱ — متی ۲۷: ۵۰ — لوقا ۲۳: ۴۶ — یوحنا ۱۹: ۳۰ — متی ۲۷: ۵۱ — لوقا ۲۳: ۴۵

سنہ عیسوی ۳۳

متی ۲۷: ۵۴ — لوقا ۲۳: ۴۷ — زبور ۳۸: ۱۱ — متی ۲۷: ۵۵ — لوقا ۲۳: ۴۹ — لوقا ۸: ۲، ۳ — متی ۲۷: ۵۷ — لوقا ۲۳: ۵۰ — یوحنا ۱۹: ۳۸ — لوقا ۲: ۲۵، ۳۸ — متی ۲۷: ۵۹، ۶۰ — لوقا ۲۳: ۵۳ — یوحنا ۱۹: ۴۰ — متی ۲۸: ۱ — لوقا ۲۴: ۱ — یوحنا ۲۰: ۱ — لوقا ۲۳: ۵۶ — لوقا ۲۴: ۱ — یوحنا ۲۰: ۱

سنه عیسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ھوا دیکھا ؛ کیونکه وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر، اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ھوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[a]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ھو: وہ جي اُٹھا ھی؛ وہ یہاں نہیں؛ دیکھو یہہ جگہہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[b]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، که وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ھی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[c]، تم اُسے وھاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ھیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھہ نه بولیں، کیونکه ڈرتي تھیں[d].

۹ ھفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[e]، دکھائي دیا[f]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[g]. ۱۱ وے یہہ سنکے، که وہ جیتا ھی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نه لائے[h].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت که وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نه لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے ایماني اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکه وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین[o] نه لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، که تم تمام دنیا میں جاکے[o] ھر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[p]. ۱۶ جو که ایمان لاتا، اور بپتسمه پاتا ھی، نجات پائیگا[q]: اور جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[r]. ۱۷ اور وے جو اِیمان لائینگے، اُن کے ساتھہ یے علامتیں ھونگي ؛ که وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s]؛ اور نئي زبانیں بولینگے[t]؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[u]؛ اور اگر کوئي ھلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھہ نقصان نه ھوگا ؛ وے بیماروں پر ھاتھہ رکھینگے، تو چنگے ھو جائینگے[x].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[y] آسمان پر اُٹھایا گیا[z]، اور خدا کے دھنے ھاتھہ بیٹھا[a]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باھر جاکر ھر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھہ ھوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ھوتے تھے، ثابت کرتا رھا[b]. آمین.

[a] لوقا ۲۴: ۳؛ یوحہ ۲۰: ۱۱، ۱۲ [b] متي ۲۸: ۵، ۶، ۷ [c] متي ۲۶: ۳۲؛ مرة ۱۴: ۲۸ [d] دیکھو متي ۲۸: ۸؛ لوقا ۲۴: ۹ [e] لوقا ۸: ۲ [f] یوحہ ۲۰: ۱۴ [g] لوقا ۲۴: ۱۰؛ یوحہ ۲۰: ۱۸ [h] لوقا ۲۴: ۱۱ [m] لوقا ۲۴: ۱۳

[n] لوقا ۲۴: ۳۶؛ یوحہ ۲۰: ۱۹؛ ۱ قرز ۱۵: ۵ [o] متي ۲۸: ۱۹؛ یوحہ ۱۵: ۱۶ [p] قلس ۱: ۲۳ [q] یوحہ ۳: ۱۸، ۳۶؛ اعمہ ۲: ۳۸؛ اور ۱۶: ۳۰، ۳۱، ۳۲؛ روم ۱۰: ۹؛ ۱ پطر ۳: ۲۱ [r] یوحہ ۱۲: ۴۸ [s] لوقا ۱۰: ۱۷؛ اعمہ ۵: ۱۶؛ اور ۸: ۷؛ اور ۱۶: ۱۸؛ اور ۱۹: ۱۲ [t] اعمہ ۲: ۴؛ اور ۱۰: ۴۶؛ اور ۱۹: ۶؛ ۱ قرز ۱۲: ۱۰، ۲۸ [u] لوقا ۱۰: ۱۹؛ اعمہ ۲۸: ۵ [x] اعمہ ۵: ۱۵، ۱۶؛ اور ۹: ۱۷؛ اور ۲۸: ۸؛ یعقہ ۵: ۱۴، ۱۵ [y] اعمہ ۱: ۲، ۳ [z] لوقا ۲۴: ۵۱ [a] زبور ۱۱۰: ۱؛ اعمہ ۷: ۵۵ [b] اعمہ ۵: ۱۲؛ اور ۱۴: ۳؛ ۱ قرز ۲: ۴، ۵؛ عبر ۲: ۴

لوقا کي انجیل

۱ باب

۱ دیباچه تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، که اپني ما کے پیٹ میں کیونکر ہوا. ۲۶ اور مسیح کا وھي حال. ۳۱ نبوت کي باتیں جو الیسبات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنه جو ھوا. ۶۲ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکه بہتوں نے کمر باندھي، که اُن کاموں کا جو في الواقع ھمارے درمیان انجام ھوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

[a] مرة ۱: ۱؛ یوحہ ۱۵: ۲۷

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹوے برس میں.

ہم سے روایت کي: ۳ میں نے بھي مناسب جانا، کہ سب کو سرے سے صحیح طورپر دریافت کرکے، تیرے لیئے، اي بزرگ تھیوفلس، بہ ترتیب لکھوں، ۴ تاکہ تو اُن باتوں کي حقیقت کو، جن کي تو نے تعلیم پائي، جانے.

۵ یہودیہ کے بادشاہ هیرودیس کے دنوں میں، ابیاہ کے فریق میں سے ذکریاہ نامے ایک کاهن تھا: اُس کي جورو هارون کي بیٹیوں میں سے تھي، اور اُس کا نام اِلیسبات تھا. ۶ وے دونوں خدا کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بےعیب چلنیوالے تھے. ۷ اور اُن کے لڑکا نہ تھا، کیونکہ اِلیسبات بانجھ تھي، اور دونوں بہت دن کے تھے. ۸ اور ایسا هوا، کہ جب وہ خدا کے حضور، اپنے فریق کي باري پر، کاهن کا کاروبار کرتا تھا، ۹ کاهني کے دستور پر اُس کي چٹھي نکلي، کہ خداوند کي هیکل میں جاکے خوشبوئي جلاوے. ۱۰ اور لوگوں کي ساري جماعت، خوشبوئي جلاتے وقت، باهر دعا مانگ رهي تھي. ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشتہ، خوشبوئي جلانے کے مذبح کي دهني طرف کھڑا هوا، دکھائي دیا. ۱۲ ذکریاہ دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈرا. ۱۳ پر فرشتے نے اُس سے کہا، کہ اي ذکریاہ، مت ڈر، کہ تیري دعا سني گئي، اور تیري جورو اِلیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي؛ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا. ۱۴ اور تجھے خوشي و خرمي هوگي؛ اور بہتیرے اُس کي پیدایش سے خوش هونگے. ۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ هوگا، اور نہ مي، اور نہ کوئي نشہ پیئیگا؛ اور اپني ما کے پیٹ هي سے روح قدس سے بھر جائیگا. ۱۶ اور بني اِسرائیل میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کي طرف پھیریگا. ۱۷ اور وہ اُس کے آگے اِلیاس کي طبیعت اور قوت کے ساتھ چلیگا،

کہ باپ‌دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف، اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي کي طرف پھیرکے، خداوند کے لیئے ایک مستعد قوم طیار کرے. ۱۸ تب ذکریاہ نے فرشتے کو کہا، میں اِس کو کیونکر سچ جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا هوں، اورمیري جورو کي بڑي عمر هوئي. ۱۹ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، میں جبرائیل هوں، جو خدا کے حضور کھڑا رهتا هوں؛ اور بھیجا گیا، کہ تجھے کہوں، اور یہہ خوش‌خبري تجھے دوں. ۲۰ اور دیکھ، تو گونگا هو جائیگا، اور جس دن تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ هوں، بول نہ سکیگا، اِس لیئے کہ تو نے میري باتوں کو، جو اپنے وقت پر پوري هونگي، یقین نہ کیا. ۲۱ اور لوگ ذکریاہ کي راہ دیکھتے تھے، اور هیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے. ۲۲ جب وہ باهر آکے اُن سے بول نہ سکا، اُنھوں نے دریافت کیا، کہ اُس نے هیکل میں کوئي رویا دیکھي تھي: اور وہ اُن سے اِشارہ کرتا تھا، اور گونگا رہ گیا. ۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب اُس کي خدمت کے دن پورے هوئے، وہ اپنے گھر گیا. ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کي جورو اِلیسبات حاملہ هوئي، اور اُس نے پانچ مهینے تک اپنے تئیں یہہ کہکے چھپایا، کہ، ۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجھ پرنظر کي، میرے ساتھ ایسا کیا، تاکہ لوگوں میں سے میري شرمندگي دورکرے. ۲۶ اور چھٹھے مهینے جبرئیل فرشتہ خداکي طرف سے جلیل کے ایک شهر میں، جس کا نام ناصرت تھا، بھیجا گیا، ۲۷ ایک کونواري کے پاس، جس کي یوسف نامے ایک مرد سے، جو داؤد کے گھرانے سے تھا، منگني هوئي تھي: اوراُس کونواري کا نام مریم تھا. ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا، کہ اي پسندیدہ، سلام! خداوند تیرے ساتھ: تو عورتوں میں مبارک هي. ۲۹ پروہ اُسے دیکھکر،

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹے برس میں.

اُس کي بات سے گھبرائي، اور سوچنے لگي، که يه کيسا سلام هي. ۳۰ تب فرشتے نے اُس سے کہا، که اي مريم، مت ڈر؛ که تو نے خدا کے حضور فضل پايا. ۳۱ اور ديکھ، تو حامله هوگي، اور بيٹا جنيگي، اور اُسکا نام يسوع رکھيگي. ۳۲ وہ بزرگ هوگا، اور خداے تعالی کا بيٹا کہلائيگا: اور خداوند خدا اُس کے باپ داود کا تخت اُسے ديگا: ۳۳ اور وہ سدا يعقوب کے گھرانے کي بادشاهت کريگا؛ اور اُس کي بادشاهت آخر نه هوگي. ۳۴ تب مريم نے فرشتے سے کہا، يه کيونکر هوگا، جس حال ميں ميں مرد کو نہيں جانتي؟ ۳۵ فرشتے نے جواب ميں اُس سے کہا، که روح قدس تجھ پر اُتريگي، اور خداے تعالی کي قدرت کا سايه تجھ پر هوگا: اِس سبب سے وہ قدوس بھي جو پيدا هوگا خدا کا بيٹا کہلائيگا. ۳۶ اور ديکھ، تيري رشته‌دار اِليسبات کو بھي بڑھاپے ميں بيٹا هونيوالا هي؛ اور يه اُس کا، جو بانجھ کہلاتي هي، چھٹا مہينا هي. ۳۷ کيونکه خدا کے آگے کوئي بات ان هوني نہيں. ۳۸ اور مريم نے کہا، ديکھ خداوند کي باندي؛ مجھ پر تيرے کہنے کے موافق هووے. تب فرشته اُس کے پاس سے چلا گيا. ۳۹ اور اُنہيں دنوں ميں، مريم اُٹھکر جلدي سے پہاڑوں پر يہودا کے ايک شہر کو گئي؛ ۴۰ اور ذکرياہ کے گھر ميں داخل هوکے اِليسبات کو سلام کيا. ۴۱ اور ايسا هوا، که جونہيں اِليسبات نے مريم کا سلام سنا، لڑکا اُس کے پيٹ ميں اُچھل پڑا؛ اور اِليسبات روح قدس سے بھر گئي: ۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، که تو عورتوں ميں مبارک هي، اور تيرے پيٹ کا پھل مبارک هي. ۴۳ ميرے لئيے يه کيونکر هوا، که ميرے خداوند کي ما مجھ پاس آئي؟ که، ۴۴ ديکھ، تيرے سلام کي آواز جونہيں ميرے کان تک پہنچي، لڑکا ميرے پيٹ ميں خوشي سے اُچھل پڑا. ۴۵ اور مبارک هي وہ جو ايمان لائي، که يه باتيں، جو خداوند کي طرف سے کہي گئيں، پوري هونگي. ۴۶ اور مريم نے کہا، که ميري جان خداوند کي بڑائي کرتي هي، ۴۷ اور ميري روح ميرے نجات دينيوالے خدا سے خوش هوئي. ۴۸ که اُس نے اپني باندي کي پست حالي پر نظر کي: اِس لئيے، ديکھ، اب سے هر زمانے کے لوگ مجھ کو مبارک کہينگے. ۴۹ کيونکه اُس نے، جو قدرتوالا هي، ميرے لئيے بڑے کام کيئے هيں؛ اور اُس کا نام پاک هي. ۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هيں، پشت در پشت هي. ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکھايا؛ اور اُن کو، جو اپنے دل کے خيال ميں اپنے تئيں بڑا سمجھتے هيں، پريشان کيا. ۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے گرا ديا، اور پست حالوں کو بلند کيا. ۵۳ اُس نے بھوکھوں کو اچھي چيزوں سے آسودہ کيا؛ اور دولتمندوں کو خالي هاتھ بھيجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائيل کو سمبھال ليا، اُس رحمت کو ياد کرکے؛ ۵۵ جو ابيرهام اور اُس کي اولاد پر سدا کو تھيں، جيسا اُس نے همارے باپ دادوں سے فرمايا تھا. ۵۶ اور مريم، تين مہينے کے قريب اُس کے ساتھ رهکے، اپنے گھر کو پھري. ۵۷ اب اِليسبات کے جنے کا وقت پہنچا؛ اور بيٹا جني. ۵۸ اور اُس کے پڑوسيوں اور رشته‌داروں نے سنا، که خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي؛ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ خوشي کي. ۵۹ اور يوں هوا، که وے آٹھويں دن لڑکے کا ختنه کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکرياہ، جو اُس کے باپ کا تھا، رکھنے لگے. ۶۰ پر اُس کي ما نے جواب ميں کہا، که نہيں؛ بلکه اُس کا نام يوحنا رکھا جاوے. ۶۱ اُنہوں نے اُس سے کہا، که تيرے گھرانے ميں کسو کا يه نام نہيں. ۶۲ تب اُنہوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشارہ

سنه عيسوي سے پيشتر چھٹوے برس ميں۔

کيا، که وه اُس کا کيا نام رکھا چاھتا ھي۔ ۶۳ اُس نے تختي منگاکے لکھا، که يوحنا اُس کا نام ھي۔ اور سبھوں نے تعجب کيا۔ ۶۴ اور اُسي دم اُس کا منھہ اور زبان کُھل گئي، اور وه بولنے لگا، اور خدا کي تعريف کي۔ ۶۵ تب سارے آس پاس کے رھنےوالے ڈر گئے: اور يهوديه کے تمام کوھستان ميں اِن سب باتوں کا چرچا پھيلا۔ ۶۶ اور سبھوں نے، جو سنتے تھے، اپنے دل ميں سوچکر کہا، که، يہه کيسا لڑکا ھوگا! اور خداوند کا ھاتھه اُس پر تھا۔ ۶۷ اور اُس کا باپ ذکرياه روح قدس سے بھر گيا، اور نبوت کي راه سے کہنے لگا، که، ۶۸ حمد خداوند کي، جو اِسرائيل کا خدا ھي؛ کيونکه اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي، اور اُنھيں چھٹکارا ديا، ۶۹ اور ھمارے ليئے نجات کا سينگ اپنے بندے داؤد کے گھر ميں سے نکالکے کھڑا کيا؛ ۷۰ جيسا اُسنے اپنے پاک نبيوں کي معرفت، جو دنيا کے شروع سے ھوتے آئے، کہا: ۷۱ ھم کو ھمارے دشمنوں سے، اور اُن کے ھاتھه سے جو ھم سے کينه رکھتے ھيں، نجات بخشي؛ ۷۲ تاکه وه رحم، جس کا ھمارے باپ دادوں کے ساتھه قرار کيا، کرے، اور اپنے پاک عہد کو ياد رکھے؛ ۷۳ اُسي قسم کو، جو اُس نے ھمارے باپ ابيرھام سے کي، که ۷۴ وه ھميں يہه ديگا، که اپنے دشمنوں کے ھاتھه سے چھٹکارا پاکے، ۷۵ عمر بھر اُس کے آگے، پاکيزگي اور سچائي سے، بے خوف اُس کي بندگي کريں۔ ۷۶ اور اي لڑکے، تو خداے تعالي کا نبي کہلائيگا: کيونکه تو خداوند کے آگے اُسکي راھوں کو درست کرتا جائيگا؛ ۷۷ که اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر ديوے، جس سے اُن کے گناھوں کي معافي ھووے، ۷۸ جو ھمارے خدا کي خاص رحمت سے ھي؛ جس کے سبب صبح کي روشني اوپر سے ھم تک پہنچي، ۷۹ تاکه اُن کو جو اندھيرے اور موت کے سايه ميں بيٹھے ھيں، روشني بخشے، اور ھميں سلامتي کي راه پر لے چلے۔ ۸۰ اور وه لڑکا بڑھتا، اور روح ميں قوت پاتا گيا، اور اپنے تئيں اِسرائيل پر ظاھر کرنے کے دن تک بيابان ميں رہا۔

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اگوسطوس حکم ديتا که تمام مملکت کے لوگوں کے نام لکھے جاويں۔ ۶ مسيح کا تولد۔ ۸ ايک فرشته اِس واقعه کي خبر گڈريوں کو ديتا؛ ۱۳ تس پر بہت فرشتے خدا کي ثنا گاتے۔ ۲۱ مسيح کا ختنه کيا جاتا۔ ۲۲ مريم آپ کو پاک کرنے کے لئے شريعت پر عمل کرتي۔ ۲۸ شمعون اور انا مسيح کي بابت نبوت کرتے: ۴۰ وه حکمت ميں ترقي کرتا، ۴۶ ھيکل ھي ميں معلموں سے سوال کرتا، ۵۱ اور اپنے ما باپ کا فرمانبردار رہتا۔

سنه عيسوي سے پيشتر پانچويں برس ميں۔

اور اُن دنوں ميں يوں ھوا، که قيصر اگوسطوس کي طرف سے حکم نکلا، که ھر بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائيں۔ ۲ (اور يہه پہلي اِسم نويسي تھي، جو سوريه کے حاکم قرينيوس کے وقت ميں ھوئي۔) ۳ تب ھر ايک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ ۴ اور يوسف بھي جليل کے شہر ناصرت سے، يهوديه ميں داؤد کے شہر کو، جو بيت‌لحم کہلاتا ھي، گيا؛ اِس ليئے که وه داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا؛ که ۵ اپني منگيتر مريم کے ساتھه، جو حامله تھي، نام لکھاوے۔ ۶ اور ايسا ھوا، که جب وے وھاں تھے، اُس کے جننے کے دن پورے ھوئے۔ ۷ اور اپنا پلوٹھا بيٹا جني، اور اُس کو کپڑے ميں لپيٹکے چرني ميں رکھا؛ کيونکه اُن کو سرا ميں جگهه نه ملي۔ ۸ اُس ملک ميں گڈريئے تھے، جو ميدان ميں رھتے، اور رات کو باري باري اپنے جھنڈ کي چوکي کرتے تھے۔ ۹ اور، ديکھو، که خداوند کا ايک فرشته اُن پر ظاھر ھوا، اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہايت ڈر گئے۔ ۱۰ تب فرشتے نے اُنھيں کہا، مت ڈرو: کيونکه، ديکھو، ميں تمھيں بڑي خوشي کي خبر ديتا ھوں، جو سب لوگوں کے واسطے ھوگي، که ۱۱ داؤد کے

شہر میں آج تمھارے لیئے ایک نجات دینیوالا پیدا ہوا؛ وہ مسیح خداوند ہی. ۱۲ اور تمھارے لیئے یہی پتا ہی؛ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاوگے. ۱۳ اور ایک بارگي، اُس فرشتے کے ساتھ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي، اور یہہ کہتي ظاہر ہوئي، کہ ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف، اور زمین پر سلامتي، اور آدمیوں سے رضامندي ہووے. ۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، ہم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو ہوئي ہی، جس کي خداوند نے ہمیں خبر دي ہی، دیکھیں. ۱۶ تب اُنھوں نے جلدي جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرني میں رکھا ہوا پایا. ۱۷ اور دیکھکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہي گئي تھي، پھیلایا. ۱۸ اور سب سنّیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنھیں کہیں، تعجب کیا. ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے، یاد رکھا. ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنھوں نے سني، اور جیسي اُن سے کہي گئي تھیں، دیکھیں، خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے ہوئے پھرے. ۲۱ اور جب آتھ دن پورے ہوئے، کہ لڑکے کا ختنہ ہو، اُس کا نام **یسوع** رکھا گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکھا تھا. ۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا کہ خداوند کي شریعت میں لکھا ہی، کہ ہر ایک ‖ پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا؛) ۲۴ اور کہ خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق، قمریوں کا ایک جوڑا، یا کبوتر کے دو بچے قرباني کریں. ۲۵ اور، دیکھو، کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرائیل کي تسلي کي راہ دیکھتا تھا، اور روح قدس اُس پر تھي. ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دي تھي، کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے، موت کو نہ دیکھیگا. ۲۷ اور وہ روح کي ہدایت سے ہیکل میں آیا: اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے، تاکہ اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا، اور خدا کي تعریف کرکے کہا؛ کہ ۲۹ اي خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا ہی: ۳۰ کیونکہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کي ہی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور، اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال. ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کہي گئیں، تعجب کیا. ۳۴ اور شمعون نے اُنھیں دعا دي، اور اُس کي ما مریم کو کہا، دیکھ، یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے، اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے، رکھا ہوا ہی؛ ۳۵ (اور تلوار تیري جان کے اندر بھي گذر جائیگي،) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں. ۳۶ اور اسیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کي بیتي ایک نبیہ تھي، جو بہت بوڑھي تھي: اور اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا؛ ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسي برس کي تھي، کہ ہیکل سے جدا نہ ہوئي، پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگي کرتي رہي. ۳۸ اُس نے اُسي گھڑي آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چھٹکارے کي راہ دیکھتے تھے، اُس کي بابت کہا. ۳۹ اور

سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں.

متي ۱: ۲۱ — یسعیاہ ۹: ۶ — متي ۱: ۱۶ — اور ۱۶: ۱۶ — لوقا ۱: ۴۳ — اعمال ۲: ۳۶ — اور ۱۰: ۳۶ — فلپي ۲: ۱۱ — پیدایش ۲۸: ۱۲ — اور ۳۲: ۱ — زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱ — اور ۱۴۸: ۲ — دانیال ۷: ۱۰ — عبرانیوں ۱: ۱۴ — مکاشفہ ۵: ۱۱ — لوقا ۱۹: ۳۸ — افسیوں ۱: ۶ — اور ۳: ۱۰، ۲۱ — مکاشفہ ۵: ۱۳ — یسعیاہ ۵۷: ۱۹ — لوقا ۱: ۷۹ — رومیوں ۵: ۱ — افسیوں ۲: ۱۷ — قلسیوں ۱: ۲۰ — یوحنا ۳: ۱۶ — افسیوں ۲: ۴، ۷ — ۲ تسالونیکیوں ۲: ۱۶ — ۱ یوحنا ۴: ۹، ۱۰ — پیدایش ۳۷: ۱۱ — لوقا ۱: ۶۶ — ۵۱ آیت

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

متي ۱: ۲۱، ۲۵ — لوقا ۱: ۳۱ — احبار ۱۲: ۲، ۳، ۴، ۶ — ‖ یوناني میں، رحم کا کھولنیوالا — خروج ۱۳: ۲ — اور ۲۲: ۲۹ — اور ۳۴: ۱۹ — گنتي ۳: ۱۳ — اور ۸: ۱۷ — اور ۱۸: ۱۵ — احبار ۱۲: ۲، ۶، ۸

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

یسعیاہ ۴۰: ۱ — مرقس ۱۵: ۴۳ — ۳۸ آیت — زبور ۸۹: ۴۸ — عبرانیوں ۱۱: ۵ — متي ۴: ۱ — پیدایش ۴۶: ۳۰ — فلپي ۱: ۲۳ — یسعیاہ ۵۲: ۱۰ — لوقا ۳: ۶ — یسعیاہ ۹: ۲ — اور ۴۲: ۶ — اور ۴۹: ۶ — اور ۶۰: ۱، ۲، ۳ — متي ۴: ۱۶ — اعمال ۱۳: ۴۷ — اور ۲۸: ۲۸ — یسعیاہ ۸: ۱۴ — ہوسیع ۱۴: ۹ — متي ۲۱: ۴۴ — رومیوں ۹: ۳۲، ۳۳ — ۱ قرنتیوں ۱: ۲۳، ۲۴ — ۲ قرنتیوں ۲: ۱۶ — ۱ پطرس ۲: ۷، ۸ — اعمال ۲۸: ۲۲ — زبور ۴۲: ۱۰ — یوحنا ۱۹: ۲۵ — اعمال ۲۶: ۷ — ۱ تیمتھیس ۵: ۵ — مرقس ۱۵: ۴۳ — ۲۵ آیت — لوقا ۲۴: ۲۱

جب وے خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے، تو جلیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھر گئے۔ ۴۰ اور لڑکا بڑھتا، اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت پاتا رہا: اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ ۴۱ اُس کے ما باپ ہر برس عید فسح میں یروسلم کو جاتے تھے۔ ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا، اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے۔ ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا، جد پھرنے لگے، وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا؛ پر یوسف اور اُس کي ما نے نہ جانا۔ ۴۴ بلکہ یہہ سمجھکے، کہ وہ قافلے میں هي، ایک منزل گئے؛ اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں هر کہیں ڈھونڈھا۔ ۴۵ اور نہ پاکر، اُسکي تلاش هر کہیں کرتے هوئے یروسلم کو پھرے۔ ۴۶ اور ایسا هوا، کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے هیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے هوئے، اُنکي سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا۔ ۴۷ اور سب جو اُس کي سنتے تھے، اُس کي سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران هوئے: اور اُس کي ما نے اُس سے کہا، ای بیٹے، کس لیئے تو نے هم سے ایسا کیا؟ دیکھ، تیرا باپ اور میں کڑھتے هوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے۔ ۴۹ اُس نے اُنہیں کہا، کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم نے نہ جانا، کہ مجھے ||اپنے باپ کے یہاں** رهنا ضرور هي؟ ۵۰ پر وے اِس بات کو، جو اُس نے اُنہیں کہي، نہ سمجھے۔ ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ هوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع رها۔ اور اُس کي ما نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں۔ ۵۲ اور یسوع، حکمت، اور ||قد، اور خدا کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں، ترقي کرتا گیا۔

(حاشیہ: سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں — سنہ عیسوي ۸ — ||یا، اپنے باپ کا کام کرنا ضرور هي؟ — ||یا، عمر)

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یوحنا وعظ کرتا، اور بپتسمہ دیتا۔ ۱۵ مسیح کي بابت گواهي دیتا۔ ۲۰ هیرودیس یوحنا کو قید کرتا۔ ۲۱ مسیح بپتسمہ پاتا، اور اُسي وقت آسمان کي طرف سے ایک آواز هوتي جو اُسکي بابت گواهي دیتي۔ ۲۳ مسیح کي عمر، اور اُس کا نسب نامہ یوسف سے لیکے آدم تک۔

(حاشیہ: سنہ عیسوي ۲۶)

اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس، جب پنطیوس پلاطوس یہودیا کا حاکم، اور هیرودیس جلیل کي چوتهائي کا، اور اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتهائي اور طراخونیتس کے ملک کا، اور لسانیس ابلینے کي چوتهائي کا حاکم تھا، ۲ جس وقت اناس اور قیافس سردار کاهن تھے*، خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا۔ ۳ اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے، گناهوں کي معافي کے لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا رها؛ ۴ چنانچہ یسعیاہ نبي کي باتوں کے دفتر میں یہہ بات لکھي هي، کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز هي، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو۔ ۵ هر ایک گڑھا بھرا جائیگا، اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے؛ اور ٹیڑھي جگہیں سیدھي، اور بیہڑ راهیں برابر بنینگي؛ ۶ اور هر ایک اِنسان خدا کي نجات دیکھیگا۔ ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلي تھیں، کہا، ای سانپوں کي نسل، تمھیں کس نے بتایا کہ آنیوالے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ، اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو، کہ ابرهام همارا باپ هي؛ کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں، کہ خدا ابرهام کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا هي۔ ۹ اور درختوں کي جڑ پر کلھاڑي رکھي هي: سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هي۔ ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا، کہ پھر هم کیا کریں؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، کہ جس کے دو کرتے هوں، اُس کو، جس کے پاس نہیں هي، بانٹ دے؛ اور جس کے پاس کھانے کو هو، وہ بھي ایسا هي کرے۔ ۱۲ تب محصول لینیوالے بھي بپتسمہ پانے کو آئے، اور اُس سے کہا، کہ ای اُستاد، هم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

سنہ عیسوي ۲۶

نے اُن سے کہا، کہ تمھارے لیئے جو مقرر
ھي، اُس سے زیادہ نہ لو[a]. ۱۴ سپاھیوں
نے بھي اُس سے پوچھا، کہ ھم کیا کریں؟
اُس نے اُنھیں کہا، کہ نہ کسي پر ظلم کرو،
نہ تہمت لگاو[b]؛ اور اپنے روزینے پر راضي
رھو. ۱۵ اور جب لوگ منتظر تھے، اور
سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت
سوچتے تھے، کہ کیا وہ مسیح ھي کہ نہیں؛
۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں
کہا، کہ میں تمھیں پاني سے بپتسمہ دیتا
ھوں[c]؛ پر مجھ سے ایک قويتر آتا ھي،
جس کي جوتي کے بند کھولنے کے میں
لایق نہیں ھوں: وہ تمھیں روح قدس
اور آگ سے بپتسمہ دیگا. ۱۷ اُس کے
ھاتھ میں سوپ ھي، اور وہ اپنے کھلیھان
کو خوب صاف کریگا، اور گیہوں کو اپني
کوٹھي میں جمع کریگا[d]؛ پر بھوسي کو اُس
آگ میں، جو نہیں بجھتي، جلاویگا.
۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کي بہت
اور باتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رھا.
۱۹ پر ھیرودیس چوتھائي کے حاکم نے،
اپنے بھائي فیلبوس کي جورو ھیرودیاس
کے سبب[e]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے،
جو ھیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت
اُٹھاکے، ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا
کو قید رکھا. ۲۱ اور ایسا ھوا، کہ جب
سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے، اور یسوع
بھي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رھا تھا،
آسمان کھل گیا[f]، ۲۲ اور روح قدس جسم
کي صورت میں، کبوتر کي طرح، اُس پر
اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو
یہہ کہتي تھي کہ تو میرا پیارا بیٹا ھي؛ تجھ
سے میں راضي ھوں. ۲۳ اور یسوع آپ
برس تیس ایک[g] کا ھوا جب شروع کیا، اور
(جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیٹا تھا[h]؛
اور وہ ھیلي کا، ۲۴ اور وہ متّھات کا، اور
وہ لیوي کا، اور وہ ملخي کا، اور وہ ینا کا،
اور وہ یوسف کا، ۲۵ اور وہ متھاتیاس کا،
اور وہ آموص کا، اور وہ ناحوم کا، اور وہ اسلي

[a] لوقا ۱۱ : ۸ — [b] خر ۲۳ : ۱، احبا ۱۹ : ۱۱ — [c] متي ۳ : ۱۱ — [d] میکہ ۴ : ۱۲، متي ۱۳ : ۳۰ — سنہ عیسوي ۳۰ — [e] متي ۱۴ : ۳، مرق ۶ : ۱۷ — سنہ عیسوي ۲۷ — [f] متي ۳ : ۱۳، یوحنا ۱ : ۳۲ — [g] دیکھو گنتي ۴ : ۳، ۳۵، ۳۹، ۴۳، ۴۷ — [h] متي ۱۳ : ۵۵، یوحنا ۶ : ۴۲

سنہ عیسوي ۲۷

کا، اور وہ نگّئي کا، ۲۶ اور وہ ماحتہ کا، اور
وہ متھاتیاس کا، اور وہ سمعي کا، اور
وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ۲۷ اور وہ
یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل
کا، اور وہ سلاتي ایل کا، اور وہ نیري کا،
۲۸ اور وہ ملکي کا، اور وہ ادي کا، اور وہ
قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا،
۲۹ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ
یوریم کا، اور وہ متتھات کا، اور وہ لیوي کا،
۳۰ اور وہ سمعون کا، اور وہ یہوداہ کا،
اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ
ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وہ ملیا کا، اور وہ
مینان کا، اور وہ متتھا کا، اور وہ ناتن[a] کا،
اور وہ داؤد کا[b]، ۳۲ اور وہ یسي کا[c]، اور وہ
عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا،
اور وہ نحسون کا، ۳۳ اور وہ عمنداب
کا، اور وہ ارام کا، اور وہ ‖حصروم کا، اور وہ
فارص کا، اور وہ یہوداہ کا، ۳۴ اور وہ
یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرھام
کا، اور وہ تارح کا[d]، اور وہ نحور کا،
۳۵ اور وہ سارکھ کا، اور وہ رعو کا، اور وہ
فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا،
۳۶ اور وہ قینان کا[e]، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ
سم کا[f]، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا،
۳۷ اور وہ متھوسلا کا، اور وہ حنوک کا،
اور وہ یارد کا، اور وہ محللایل کا، اور وہ
قینان کا، ۳۸ اور وہ انوس کا، اور وہ
سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تھا[h].

۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکھنے کي بابت. ۱۳ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا: ۱۴ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکي عمدہ باتیں سنکے تعجب کرتے. ۳۳ وہ ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تھي رھائي بخشتا؛ ۳۸ پطرس کي ساس کو بھي، ۴۰ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا. ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنھیں بولنے نہ دیتا. ۴۴ مسیح وھاں کے شہروں میں منادي کرتا.

اور یسوع روح قدس سے بھرا ھوا[a]،
یردن سے پھرا، اور روح کي رھنمائي سے[b]
بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن
تک شیطان سے آزمایا گیا. اور اُن دنوں

[a] ذکر ۱۲ : ۱۲ — [b] ۲ سمو ۵ : ۱۴، ۱ توا ۳ : ۵ — [c] روت ۴ : ۱۸، وغیرہ، ۱ توا ۲ : ۱۰، وغیرہ — ‖ حصرون، روت ۴ : ۱۸ — [d] پید ۱۱ : ۲۴، ۲۶ — [e] دیکھو پید ۱۱ : ۱۲ — [f] پید ۵ : ۶، وغیرہ، اور ۱۱ : ۱۰، وغیرہ — [h] پید ۵ : ۱، ۲ — [a] متي ۴ : ۱، مرق ۱ : ۱۲ — [b] لوقا ۲ : ۲۷، ۱۴ آیت

سنه عیسوي ۲۷

میں کچھ نہ کھایا؛ جب وہ دن پورے ہوئے، آخر کو بھوکھا ہوا۔ ۳ تب شیطان نے اُس سے کہا، کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی، تو اِس پتھر کو کہہ، کہ روٹي بن جائے۔ ۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، لکھا ہی، کہ اِنسان صرف روٹي سے نہیں، بلکه خدا کي هر ایک بات سے جیتا ہی۔ ۵ اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پرلے جاکے دنیا کي ساري بادشاہتیں ایک دم میں دکہائیں۔ ۶ اور شیطان نے اُس سے کہا، که میں یہہ سارا اِختیار، اور اُن کي شان و شوکت، تجھے دونگا؛ کیونکه یہہ مجھ کو سونپا گیا ہی؛ اور جسکو چاھتا ھوں، دیتا ھوں۔ ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے، سب تیرا ہوگا۔ ۸ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، که ای شیطان، میرے سامھنے سے جا: کیونکه لکھا ھی، که تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور صرف اُسي کي بندگي کر۔ ۹ وہ اُسے یروسلم میں لایا، اور هیکل کے کنگرے پر کہڑا کرکے، اُس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ھی، تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے: ۱۰ کیونکه لکھا ھی، که وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا، که تیري خبرداري کریں: ۱۱ اور تجھے هتھوں پر اُٹھا لیں، کہیں ایسا نه هو که تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ ۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا، که کہا گیا ھی، تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما۔ ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا، مدت تک اُس سے دور رہا۔

سنه عیسوي ۳۰

۱۴ اور یسوع روح کي قوت سے جلیل کو پھرا، اور سارے آسپاس کے ملک میں اُس کي شہرت هوئي۔ ۱۵ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا، اور سب اُس کي تعریف کرتے تھے۔

سنه عیسوي ۳۱

۱۶ پھر وہ ناصرت کو، جہاں پرورش پائي تھي، آیا، اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے میں گیا، اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ ۱۷ اور یسعیاہ نبي کي کتاب اُس کو دي گئي۔ اور کتاب کھولکر، وہ مقام پایا، جہاں یہہ لکھا تھا، که، ۱۸ خداوند کي روح مجھ پر ھی؛ اُس نے اِس لیئے مجھے مسیح کیا، که غریبوں کو خوشخبري دوں؛ مجھ کو بھیجا، که ٹوٹے دلوں کو درست کروں، قیدیوں کو چھوٹنے، اور اندھوں کو دیکھنے کي خبر سناؤں، اور جو بیڑیوں سے گھایل ھیں اُنھیں چھڑاؤں، ۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں۔ ۲۰ اور کتاب بند کرکے، اور خدمت کرنیوالے کو دیکے، وہ بیٹھ گیا۔ اور سبھوں کي آنکھیں، جو عبادتخانے میں تھے، اُس پر لگي تھیں۔ ۲۱ تب وہ اُنھیں کہنے لگا، که آج یہہ نوشته، جو تم نے سنا، پورا ہوا۔ ۲۲ اور سب نے اُس پر گواهي دي، اور اُن فضل کي باتوں سے، جو اُسکے منہه سے نکلتي تھیں، تعجب کرکے کہا، کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں؟ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، که تم بے شک یہہ مثل مجھ پر کہوگے، که ای حکیم، اپنے تئیں چنگا کر: جو جو هم نے سنا، که تجھ سے کفرناحوم میں ہوا، یہاں اپنے وطن میں بھي کر۔ ۲۴ پر اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، که کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا ھوں، که اِلیاس کے دنوں میں، جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا، یہاں تک که ساري سرزمین میں بڑا کال پڑا، بہت سي بیوائیں اِسرائیل میں تھیں؛ ۲۶ پر اِلیاس اُن میں سے کسي کے پاس نه بھیجا گیا، مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوا کے پاس۔ ۲۷ اور اِلیشا نبي کے وقت اِسرائیل میں بہت سے کوڑھي تھے؛ پر اُن میں سے کوئي نعمان سوریاني کے سوا چنگا نه هوا۔ ۲۸ تب وے جو عبادتخانے میں تھے، اُن باتوں کو سنتے ھي، غصه سے بھر گئے، ۲۹ اور اُٹھے، اور اُسے شہر کے باھر نکال

سنه عیسوي ۳۱

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شہر بنا تھا، لے چلے، کہ اُسے سر کے بھل گرا دیں. ۳۰ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا. ۳۱ اور کفرناحم میں، جو جلیل کا ایک شہر ہی، آیا، اور سبت کے دنوں اُنھیں تعلیم دیا کیا. ۳۲ اور وے اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئے: کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا. ۳۳ اور عبادتخانہ میں ایک شخص تھا، جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي؛ وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چلایا، کہ ۳۴ اي یسوع ناصري، ‖چھوڑ دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہي: میں جانتا ہوں، کہ تو کون ہي؛ خدا کا قدوس. ۳۵ یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا، چپ رہ، اور اُس میں سے نکل جا. اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے، اُس سے نکل گیا، اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا. ۳۶ اور سب نہایت حیران ہوئے، اور آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کیسا کلام ہي! کہ وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ہي، اور وے نکل جاتي ہیں. ۳۷ اور آس پاس کے ملک کي ہر جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي.

۳۸ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا. شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي؛ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کي. ۳۹ تب کھڑا ہوکے اُس کي طرف جھکا، اور تپ کو دھمکایا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کي خدمت کي.

۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تھا، وے سب، جن کے یہاں مریض تھے، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، اُن کو اُس پاس لائے؛ اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھکر اُنھیں چنگا کیا. ۴۱ اور بہتوں میں سے شیاطین چلاکر یہہ کہکے نکل گئے،

سنه عیسوي ۳۱

کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہي. پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نہ دیا: کہ اُنھوں نے اُسے پہچانا، کہ وہ مسیح ہي. ۴۲ اور جب دن ہوا، وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا: اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، کہ اُنکے پاس سے نہ جاے. ۴۳ پر اُسنے اُنھیں کہا، مجھے ضرور ہي، کہ اور شہروں میں بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں؛ کیونکہ میں اِسي لیئے بھیجا گیا. ۴۴ اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادي کرتا رہا.

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پطرس کي کشتي پر بیٹھکے لوگوں کو سکھلانا: ۴ شاگرد معجزانہ طور پر بہت سي مچھلي پکڑتے؛ اُس حالت میں مسیح اپني مرضي اُن پر ظاہر کرتا کہ اِسي وقت سے تم آدمیوں کے شکار کرنیوالے ہو جاؤگے: ۱۲ مسیح ایک کوڑھي کو پاک صاف کرتا: ۱۸ ایک مفلوج کو چنگا کرتا: محصول لینیوالے متي کو بلانا: ۲۲ اُنھیں مریض اور آپ کو روحاني حکیم جانکے گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا: ۳۳ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذیتیں مسیح کے آسمان پر چڑھ جانے کے بعد ہونگي، اُن کي خبر وہ آگے سے دیتا: ۳۶ اور سست دل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے، اُنھیں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبیہ دیتا.

ایسا ہوا، کہ جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے، وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا. ۲ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتي لگي دیکھي: پر مچھوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دھو رہے تھے. ۳ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر، جو شمعون کي تھي، چڑھکے، اُس سے درخواست کي، کہ کنارے سے تھوڑا ہٹالے چلے. اور وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتي پر سے تعلیم دینے لگا. ۴ اور جب کلام کر چکا، تو شمعون سے کہا، کہ گہرے میں لے چل، اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو. ۵ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اي صاحب، ہم نے ساري رات محنت کي، پر کچھ نہ پکڑا: مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہوں. ۶ اور جب

سنه عیسوي ۳۱

اُنهوں نے یهه کیا، تو مچهلیوں کا بڑا غول گهیر آیا: ایسا که اُن کا جال پهٹنے لگا. ۷ تب اُنهوں نے اپنے ساتهیوں کو، جو دوسري کشتي پر تهے، اِشاره کیا، که آ کے اُنکي مدد کریں. وے آئے، اور دونوں کشتیاں ایسي بهر دیں، که ڈوبنے لگیں. ۸ شمعون پطرس نے یهه دیکهکر، یسوع کے پانوں پر گرکے کہا، که اي خداوند، میرے پاس سے جا؛ که میں ||گنهگار هوں[c]. ۹ کیونکه اُن مچهلیوں کے شکار سے جو اُنهوں نے پکڑي تهیں شمعون، اور وے سب جو اُسکے ساتهه تهے حیران تهے؛ ۱۰ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بهي جو شمعون کے شریک تهے حیران تهے. تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا هوگا[d]. ۱۱ وے کشتیوں کو کنارے پر کهینچ لائے، اور سب کچهه چهوڑکے، اُسکے پیچهے چلے[e].

۱۲ اور ایسا هوا، که وه ایک شهر میں تها، اور دیکهو، که ایک مرد نے، جو کوڑهه سے بهرا تها، یسوع کو دیکها[f]، اور منهه کے بهل گرکے اُس کي مِنت کرکے کہا، که اي خداوند، اگر تو چاهے، مجهے چنگا کر سکتا هي. ۱۳ اُس نے هاتهه بڑهایا، اور یهه کہکر اُسے چهوا، میں چاهتا هوں: که تو پاک صاف کیا جائے. اور وونهیں اُس کا کوڑهه جاتا رها. ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید کي، که کسو سے مت کهه[g]: بلکه جاکر اپنے تئیں کاهن کو دکهلا، اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا هي، اپنے پاک صاف هونے کي قرباني کر[h]، تا که اُن پر گواهي هو. ۱۵ لیکن اُسکا زیاده چرچا پهیلا: اور بهت سے لوگ جمع هوئے[i]، که اُسکي سنیں، اور اُسکے هاتهه سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں.

۱۶ پر وه بیابان میں الگ جاکے رها، اور دعا مانگتا تها[k]. ۱۷ ایک دن ایسا هوا، که جب وه تعلیم دے رها تها، کئي فریسي اور شریعت کے سکهلانیوالے جلیل کي هر ایک بستي اور یهودیه اور یروسلم سے آکے پاس بیٹهے تهے: اور خداوند کي قوت اُنهیں چنگا کرنے کو موجود تهي.

۱۸ اور دیکهو، کئي مرد ایک شخص کو، جسے جهولے نے مارا تها، چارپائي پر لائے[l]: اور چاهتے تهے، که اُسے اندر لاکے، اُس کے آگے رکهیں. ۱۹ پر بهیڑ کے سبب سے اندر لے جانے کي راه نه پائي؛ تب کوٹهے پر چڑهه گئے، اور کهپریل کاٹکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا. ۲۰ اُس نے اُن کا اِیمان دیکهکر، اُسے کہا، که اي مرد، تیرے گناه معاف هوئے. ۲۱ تب فقیهه اور فریسي سوچنے لگے، که یهه کون هي، جو کفر بکتا هي[m]؟ خدا کے سوا، کون گناهوں کو معاف کر سکتا هي[n]؟ ۲۲ تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے، جواب میں اُن سے کہا، که تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے هو؟ ۲۳ کون زیاده آسان هي، یهه کهنا، که تیرے گناه معاف هوئے؛ یا یهه کهنا، که اُٹهه، اور چل؟ ۲۴ لیکن تا که تم جانو، که اِبن آدم کو زمین پر گناهوں کے معاف کرنے کا اِختیار هي، (اُسنے اُس جهولے کے مارے هوئے کو کہا،) میں تجهے کهتا هوں، اُٹهه، اور اپني چارپائي لیکر اپنے گهر جا. ۲۵ اور وه جهٹ اُن کے آگے اُٹها، اور جس پر پڑا تها، اُسے لیکر، خدا کي تعریف کرتا هوا، اپنے گهر چلا گیا. ۲۶ تب اُن سب کے هوش جاتے رهے، اور خدا کي تعریف کرنے لگے، اور بهت ڈرکے بولے، آج هم نے بڑے اچمبهے دیکهے.

۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وه باهر گیا، اور لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چوکي پر بیٹهے دیکها[o]: اور اُسے کہا، میرے پیچهے آ. ۲۸ وه سب کچهه چهوڑکر اُٹها، اور اُسکے پیچهے چلا. ۲۹ اور لیوي نے اپنے گهر میں اُس کي بڑي ضیافت کي[p]: اور وهاں محصول لینیوالوں اور اوروں کي، جو اُس کے ساتهه کهانے بیٹهے تهے، بڑي بهیڑ تهي[q]. ۳۰ تب وهاں کے فقیهوں اور فریسیوں نے اُس کے

|| یوناني میں، گناه کرنیوالا آدمي.
[c] یسعیاه ۶: ۵ / ۱ سلاطین ۱۷: ۱۸
[d] متي ۴: ۱۹ / مرقس ۱: ۱۷
[e] متي ۴: ۲۰ اور ۱۹: ۲۷ / مرقس ۱: ۱۸ / لوقا ۱۸: ۲۸
[f] متي ۸: ۲ / مرقس ۱: ۴۰
[g] متي ۸: ۴
[h] احبار ۱۴: ۴، ۱۰، ۲۱، ۲۲
[i] متي ۴: ۲۵ / مرقس ۳: ۷ / یوحنا ۶: ۲
[k] متي ۱۴: ۲۳ / مرقس ۶: ۴۶
[l] متي ۹: ۲ / مرقس ۲: ۳
[m] متي ۹: ۳ / مرقس ۲: ۶، ۷
[n] زبور ۳۲: ۵ / یسعیاه ۴۳: ۲۵
[o] متي ۹: ۹ / مرقس ۲: ۱۳، ۱۴
[p] متي ۹: ۱۰ / مرقس ۲: ۱۵
[q] لوقا ۱۵: ۱

سنه عیسوي ۳۱

سنہ عیسوي ٣١

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گناهگاروں، کے ساتھ کھاتے پیتے هو؟ ٣١ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ٣٢ میں راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا، بلکہ گناهگاروں کو[z].

٣٣ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے[ء] اور دعا مانگتے هیں، اور اِسي طرح فریسیوں کے شاگرد بھي؛ پر تیرے کھاتے پیتے هیں؟ ٣٤ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا اُن کے ساتھ هی، روزہ رکھوا سکتے هو؟ ٣٥ پر وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے.

٣٦ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھي کہي؛ کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ نئے کو پھاڑتا هی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھي نہیں کھاتا[ا]. ٣٧ اور نئي مي پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا؛ نہیں تو، نئي مي مشکوں کو پھاڑکے بہ جائیگي؛ اور مشکیں بھي برباد هونگي. ٣٨ بلکہ نئي مي نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے؛ کہ دونوں بچي رهینگي. ٣٩ اور پراني پیکے، کوئي اُسي دم نئي نہیں چاهتا: کیونکہ کہتا هی، کہ پراني بہتر هی.

٦ باب

اِس باب میں، کہ ١ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور نادانی کرتے تھے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزہ دکھاکے اُنھیں ملامت کرتا هی: ١٣ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا: کئي بیماروں کو چنگا کرتا: ٢٠ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبر دیتا: ٢٧ پھر بتاتا، کہ دشمنوں کو بھي پیار کرنا هی؛ ٤٦ پھر کہ کلام سننے کے سوا چاهیئے کہ اُس پر عمل بھي کریں، تاکہ ازمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابہ نہ هوں، جس کي بنیاد نہ تھي، پر فقط زمین هي کے اوپر بنائي گئي تھي.

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں هوا، کہ جد وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور هاتھوں سے ملکر، کھانے لگے[a]. ٢ تب بعضے فریسیوں نے اُنھیں کہا، تم کیوں وہ کرتے هو، جو سبت کے دنوں میں[b] کرنا روا نہیں؟ ٣ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا، جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھے[c]؛ ٤ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جو کاهنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا[d]، لیکر کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ٥ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم سبت کا بھي خداوند هی.

٦ اور دوسرے سبت کو بھي یوں هوا، کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وهاں ایک آدمي تھا، جسکا دهنا هاتھ سوکھ گیا تھا[e]. ٧ تب فقیہہ و فریسي اُسکي تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داٶ پاویں. ٨ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا هاتھ سوکھا تھا، کہا، کہ اُٹھ، اور بیچ میں کھڑا هو. وہ اُٹھ کھڑا هوا. ٩ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچھتا هوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا هی؟ بھلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟ ١٠ اور اُن سب کي طرف دیکھکے اُس آدمي سے کہا، اپنا هاتھ پھیلا. اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا هاتھ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا. ١١ تب وے سب دیوانگي سے بھرکے آپس میں کہنے لگے، کہ هم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

١٢ اور اُن دنوں میں ایسا هوا، کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[f]، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائي.

١٣ اور جب دن هوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے[g]، اُن میں سے بارہ کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکھا؛ ١٤ یعنے، سمعون، (جس کا نام پطرس بھي رکھا[h]،) اور اُس کے بھائي اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتھولمہ، ١٥ متي و تھوما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا، ١٦ یعقوب کے بھائي یہوداہ[i]، اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا هوا.

[z] متي ٩ : ١٣ ؛ ١ تمطا ١ : ١٥
[ء] متي ٩ : ١٤ ؛ مرقس ٢ : ١٨
[ا] متي ٩ : ١٦، ١٧ ؛ مرقس ٢ : ٢١، ٢٢
[a] متي ١٢ : ١ ؛ مرقس ٢ : ٢٣
[b] خروج ٢٠ : ١٠
[c] ١ سموئیل ٢١ : ٦
[d] احبار ٢٤ : ٩
[e] متي ١٢ : ١٠ ؛ مرقس ٣ : ١ ؛ دیکھو لوقا ١٣ : ١٤ اور ١٤ : ٣ ؛ یوحنا ٩ : ١٦
[f] متي ١٤ : ٢٣
[g] متي ١٠ : ١
[h] یوحنا ١ : ٤٢
[i] یہودا ١

سنه عیسوي ٣١

١٧ اور اُن کے ساتھ اُترکے میدان میں کھڑا هوا؛ وهاں اُسکے شاگردوں کي جماعت تهي، اور لوگوں کي بڑي بهیڑ[k]، جو سارے یهودیه اور یروسلم، اور صور وصیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس پاس آئي تهي، که اُس کي سنیں، اور اپني بیماریوں سے چنگے هوں؛ ١٨ اور وے بهي، جو ناپاک روحوں سے دکه پاتے تهے، آئے، اور چنگے هوئے. ١٩ اور سب لوگ چاهتے تهے، که اُسے چهوویں[l]: کیونکه قوت اُس سے نکلتي[m]، اور سب کو چنگا کرتي تهي.

٢٠ پهر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کها، که مبارک هو تم، جو غریب هو[n]: کیونکه خدا کي بادشاهت تمهاري هی. ٢١ مبارک هو تم، جو اب بهوکهے هو[o]: کیونکه آسوده هوگے. مبارک هو تم، جو اب روتے هو[p]: کیونکه هنسوگے. ٢٢ مبارک هو تم، جب ابن آدم کے لیئے، لوگ تم سے کینه رکهیں[q]، اور تمهیں خارج کردیں[r]، اور ملامت کریں، اور تمهارا نام برا جانکے نکالیں. ٢٣ اُس دن خوش رهو، اور خوشي سے اُچهلو[s]: اِس لیئے که دیکهو، آسمان پر تمهارا بڑا بدلا هی: کیونکه اُنکے باپدادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا هي کیا[t].

٢٤ مگر افسوس تم پر[u]، جو دولتمند هو![x] کیونکه تم اپني تسلي پا چکے[y]. ٢٥ افسوس تم پر، جو آسوده هو! کیونکه تم بهوکهے هوگے[z]. افسوس تم پر، جو اب هنستے هو! کیونکه غم کروگے، اور روؤگے[a]. ٢٦ افسوس تم پر، جب لوگ تمهیں بهلا کهیں[b]! کیونکه اُن کے باپدادے جهوٹهے نبیوں سے ایسا هي سلوک کرتے تهے.

٢٧ پر تمهیں جو سنتے هو، میں کهتا هوں، که اپنے دشمنوں کو پیار کرو[c]؛ جو تم سے کینه رکهیں، اُن کا بهلا کرو؛ ٢٨ جو تمهیں لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاهو: جو تمهیں ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[d]. ٢٩ جو تیرے ایک گال پر مارے، اُس کو دوسرا بهي پهیر دے[e]؛ اور جو کوئي تیري قبا لیوے، کرتا لینے سے بهي منع نه کر[f]. ٣٠ جو کوئي تجه سے کچه مانگے، اُسے دے[g]؛ اور اُس سے، جو تیرا مال لے، پهر مت مانگ. ٣١ اور جیسا تم چاهتے هو، که لوگ تم سے کریں، تم بهي اُن سے ویسا هي کرو[h]. ٣٢ اور اگر تم اُنهیں، جو تمهیں پیار کرتے هیں، پیار کرو، تو تمهارا کیا اِحسان هی[i]؟ کیونکه گناهگار بهي اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے هیں. ٣٣ اور اگر تم اُن کا، جو تمهارا بهلا کریں، بهلا کرو، تو تمهارا کیا اِحسان هي؟ که گناهگار بهي یهي کرتے هیں. ٣٤ اور اگر تم اُنهیں، جن سے پهر پانے کي اُمید هی، قرض دو[k]، تو تمهارا کیا اِحسان هی؟ کیونکه گناهگار بهي گناهگاروں کو قرض دیتے هیں، تاکه اُس کا بدلا پاویں. ٣٥ پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو[l]، اور بهلا کرو، اور پهر پانے کي اُمید نه رکهکے قرض دو[m]، تو تمهارا بدلا بڑا هوگا، اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند هوگے[n]: کیونکه وه ناشکروں اور شریروں پر بهي مهربان هی. ٣٦ پس، جیسا تمهارا باپ رحیم هی، تم رحیم هو[o]. ٣٧ عیب نه لگاو، تو تم پر بهي عیب نه لگایا جائیگا[p]: اور مجرم نه ٹهیراو، تو تم مجرم نه ٹهیرائے جاوگے: معاف کرو، تو تم بهي معاف کیئے جاوگے: ٣٨ دو، تو تمهیں بهي دیا جائیگا[q]؛ اچها نپا داب داب، اور هلا هلاکے، منها منه گرتا هوا بهرکے، تمهاري گود میں[r] دینگے. کیونکه جس پیمانه سے تم ناپتے هو، اُسي سے تمهارے لیئے بهي ناپا جائیگا[s]. ٣٩ پهر اُسنے اُن سے ایک تمثیل بهي کهي، که کیا اندها اندهے کو راه دکها سکتا هی[t]؟ کیا وے دونوں گڑهے میں نه گرینگے؟ ٤٠ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نهیں[u]؛ بلکه جب طیار هوا، اپنے اُستاد سا هوگا. ٤١ اور اُس تنکے کو، جو تیرے بهائي کي آنکه میں هی، کیوں دیکهتا هی[x]، پر اُس کانڈي پر جو تیري آنکه میں هی، نهیں خیال کرتا؟ ٤٢ یا تو کیونکر اپنے بهائي کو کهه سکتا، که ای بهائي، رهِ، یه تنکا، جو تیري آنکه

سنہ عیسوي ۳۱

میں هی، میں نکال دوں، پر اُس کانتي کو جو تیري آنکھ میں هی، نهیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانتي کو اپني آنکھ میں سے نکال[a]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا۔ ۴۳ کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نهیں لگتا[b]؛ اور نہ برے درخت میں اچھا پھل لگتا۔ ۴۴ پس هر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا هی[c]۔ اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نهیں توڑتے، اور نہ جھڑبیري سے انگور توڑتے۔ ۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی[d]؛ اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باھر لاتا: کیونکہ، جو دل میں بھرا هی، سو هي منھہ پر آتا هی[e]۔

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے هو، اور جو میں کہتا هوں، نهیں کرتے[f]؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا هی، اور میري باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا هی، میں تمھیں بتاتا هوں، کہ وہ کِس کي مانند هی[g]: ۴۸ وہ اُس شخص کي مانند هی، جس نے گھر بناتے هوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر اُسے هلا نہ سکي: کیونکہ اُسکي نیو چٹان پر تھي۔ ۴۹ اور وہ، جو سنکر عمل میں نهیں لاتا، اُس شخص کي مانند هی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گري، اور وہ جھٹ گر پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي هوئي۔

[a] دیکھو امث ۱۸ : ۱۷
[b] متي ۷ : ۱۶، ۱۷
[c] متي ۱۲ : ۳۳
[d] متي ۱۲ : ۳۵
[e] متي ۱۲ : ۳۴
[f] ملا ۱ : ۶؛ متي ۷ : ۲۱؛ اور ۲۵ : ۱۱؛ لوقا ۱۳ : ۲۵
[g] متي ۷ : ۲۴

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک رومي صوبہ‌دار میں ایسا اِیمان پاتا کہ ویسا کسي اِسرائیلي میں نهیں پایا تھا: ۱۰ وہ اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکہ غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اظہار کرنے هي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني رائے لوگوں پر ظاهر کرتا: ۳۰ وہ یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے نہ تو یوحنا کي ریاضت سے نہ تو مسیح کي خوش خوري سے راضي هوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وہ یہہ آشکارا کرتا، کہ مسیح گنہگاروں کا خیرخواہ هی، اِس لحاظ سے کہ اُس کي مہرباني کے باعث وے توبہ کریں اور اِیمان لاویں اور گناهوں کي بخشش پاویں، اور نہ اِس واسطے کہ وے گناہ کیا کریں۔

سنہ عیسوي ۳۱

اور جب وہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[h]۔ ۲ اور ایک صوبہ‌دار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا۔ ۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کي منّت کي، کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے۔ ۴ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے کہا، کہ وہ اِس لائق هی، کہ تو اُس پر یہہ اِحسان کرے: ۵ کیونکہ وہ همارے قوم کو پیار کرتا هی، اور همارے لیئے ایک عبادت‌خانہ بنایا هی۔ ۶ تب یسوع اُن کے ساتھہ چلا۔ اور جب وہ اُس کے گھر سے دور نہ تھا، صوبہ‌دار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ ای خداوند، تکلیف نہ کر: کیونکہ میں اِس لائق نهیں، کہ تو میري چھت تلے آوے: ۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي اِس لائق نہ جانا، کہ تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا هوگا۔ ۸ کیونکہ میں بھي دوسرے کے اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں: جب ایک کو کہتا هوں، جا، وہ جاتا هی؛ اور دوسرے کو، آ، وہ آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا هی۔ ۹ یسوع نے یہہ سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا هوں، کہ ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہ پایا۔ ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا۔

۱۱ اور دوسرے دن ایسا هوا، کہ وہ نائین نام شہر کو روانہ هوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس ک

[h] متي ۸ : ۵

سنه عیسوي ۳۱

ساتھ تھي۔ ۱۲ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا، تو دیکھو، ایک مردہ کو باھر لے جاتے تھے، جو اپني ما کا، کہ بیوہ تھي، اِکلوتا بیٹا تھا: اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۳ اور اُس کو دیکھکے، خداوند کو اُس پر رحم آیا، اور اُسے کہا، مت رو۔ ۱۴ اور پاس آکے، تابوت کو چھوآ، اور اُٹھانیوالے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا، ای جوان، میں تجھ سے کہتا ھوں، اُٹھ[b]۔ ۱۵ اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا، اور بولنے لگا، اور اُس نے اُسے اُس کي ما کو سونپا۔ ۱۶ اور سب ڈر گئے[c]، اور خدا کي تعریف کرکے بولے، کہ بڑا نبي[d] ھم میں اُٹھا ھی: اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کي[e]۔ ۱۷ اور اُس کي یہہ بات سارے یہودیہ، اور تمام آس پاس کے ملک میں پھیلي۔ ۱۸ اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي[f]۔

۱۹ اور یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بلاکر، یسوع کے پاس کہلا بھیجا، کہ کیا جو آنیوالا تھا، تو ھي ھی؟ یا ھم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۲۰ اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے* نے ھم سے تیرے پاس کہلا بھیجا، کہ وہ، جو آنیوالا تھا، تو ھي ھی؟ یا ھم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۲۱ اُس نے اُسي گھڑي بہتوں کو بیماریوں، اور بلاؤں، اور بدروحوں سے، چنگا کیا؛ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دي۔ ۲۲ اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، کہ جاکے، جو تم نے دیکھا اور سنا یوحنا سے کہو[g]، کہ اندھے دیکھتے ھیں[h]، لنگڑے چلتے ھیں، کوڑھي چنگے ھوتے ھیں، بہرے سنتے ھیں، مردے جلائے جاتے ھیں، غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ھی[i]۔ ۲۳ اور مبارک وہ ھی، جو مجھ سے ٹھوکر نہ کھائے۔

۲۴ جب وے، جنہیں یوحنا نے بھیجا تھا، گئے، تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک سرکنڈا، جو ھوا سے ھلتا ھی[k]؟ ۲۵ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک مرد، جو ملائم کپڑے پہنے ھی؟ دیکھو، وے، جو عمدہ پوشاک پہنتے، اور عیش میں گذران کرتے، بادشاھوں کے محلوں میں ھیں۔ ۲۶ پھر تم کیا دیکھنے گئے؟ کیا ایک نبي؟ ھاں، میں تم سے کہتا ھوں، بلکہ نبي سے بڑا۔ ۲۷ یہہ وھي ھی، جس کي بابت لکھا ھی، کہ دیکھہ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ھوں، جو تیري راہ کو تیرے آگے درست کریگا[l]۔ ۲۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ھوئے، یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئي نبي بڑا نہیں: لیکن جو خدا کي بادشاھت میں چھوٹا ھی، اُس سے بڑا ھی۔ ۲۹ اور سب لوگوں نے سنکے، اور محصول لینیوالوں نے خدا کو سچ مانکے، یوحنا سے بپتسمہ لیا[m]۔ ۳۰ پر فریسیوں، اور شریعت سکھلانیوالوں نے، اپني نسبت خدا کے اِرادہ کو[n] ||ناچیز جانکے، اُس سے بپتسمہ نہ لیا۔

۳۱ اور خداوند نے کہا، پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں، اور کس کي مانند کہوں[o]؟ ۳۲ وے اُن لڑکوں کي مانند ھیں، جو بازار میں بیٹھکے، ایک دوسرے کو پکارکر کہتے، کہ ھم نے تمھارے لیئے بانسلي بجائي، اور تم نہ ناچے؛ اور ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا، پر تم نہ روئے۔ ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا آیا، جو نہ روٹي کھاتا، اور نہ مي پیتا تھا[p]: اور تم کہتے ھو، اُس پر ایک شیطان ھی۔ ۳۴ اِبن آدم آیا، جو کھاتا پیتا ھی؛ اور تم کہتے ھو، کہ دیکھو، ایک بڑا کھاؤ اور مي خوار، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا دوست۔ ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصدیق پاتي[q]۔

[b] لوقا ۸: ۵۴. یوحنا ۱۱: ۴۳. اعما ۹: ۴۰. رو ۴: ۱۷.
[c] لوقا ۱: ۶۵.
[d] لوقا ۲۴: ۱۹. یوحنا ۴: ۱۹. اور ۶: ۱۴. اور ۹: ۱۷.
[e] لوقا ۱: ۶۸.
[f] متي ۱۱: ۲.
[g] متي ۱۱: ۴.
[h] یسعیاه ۳۵: ۵.
[i] لوقا ۴: ۱۸.
[k] متي ۱۱: ۷.
[l] ملاکي ۳: ۱.
[m] متي ۳: ۵. لوقا ۳: ۱۲.
[n] اعما ۲۰: ۲۷. || یا، رد کرکے.
[o] متي ۱۱: ۱۶.
[p] متي ۳: ۴. مرقس ۱: ۶. لوقا ۱: ۱۵.
[q] متي ۱۱: ۱۹.

سنه عیسوي ۳۱

۳۶ پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي، که میرے ساتھ کھا. اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا. ۳۷ اور دیکھو، اُس شہر میں ایک عورت، جو گنہگار تھي، جب جانا که وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا هی، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي، ۳۸ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھتري تھي، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگي، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا. ۳۹ اور اُس فریسي نے، جس نے اُس کي دعوت کي تھي، یہه دیکھکر، دل میں کہا، که اگر یہه نبي هوتا، تو جانتا، که یہه عورت جو اُسے چھوتي هی، کون اور کیسي هی: کیونکه گنہگار هی. ۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، که ای شمعون، میں تجھ سے کچھ کہا چاهتا هوں. اُس نے کہا، ای اُستاد، کہه. ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پان سو دینار کا، دوسرا پچاس کا. ۴۲ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نه تھا، دونوں کو بخش دیا. سو کہه، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا، میري دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا. تب اُسنے اُسے کہا، تو نے ٹھیک فیصل کیا. ۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجه هوکے، شمعون سے کہا، تو اِس عورت کو دیکھتا هی؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مُجھے پانوں دھونے کو پاني نه دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ۴۵ تو نے مُجھ کو نه چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نه چھوڑا: ۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نه ملا: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا. ۴۷ اِس لیئے میں کہتا هوں، که اُس کے گناہ جو بہت هیں، معاف هوئے: کیونکه اُس نے بہت پیار کیا: پر جس کے تھوڑے معاف هوئے، وہ تھوڑا پیار کرتا. ۴۸ اور اُس عورت سے کہا، تیرے گناہ معاف هوئے. ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتھ کھانے بیٹھے تھے، دل میں کہنے لگے، که یہه کون هی، جو گناہ بھي معاف کرتا هی؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کہا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا: سلامت چلي جا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۲ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کي خدمت کریں. ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھ لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کي تمثیل، ۱۶ اور چراغ کي تمثیل کا بیان کرتا. ۲۱ وہ اِظہار کرتا که کون لوگ هیں میري ما اور میرے بھائي: ۲۲ وہ هوا کو ڈانٹتا: ۲۶ وہ ایک آدمي سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھوں سوروں میں پیٹھنے دیتا: ۳۷ گدریني اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لہو جاري تھا: ۴۹ اور جائرس کي بیٹي کو جو مرگئي تھي پھر جلاتا.

اور اُس کے بعد یوں هوا، که وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادي کرتا، اور خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھ تھے، ۲ اور کتني عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي هوئي تھیں، مریم، جو مگدلیني کہلاتي تھي، جس سے سات دیو نکل گئے تھے، ۳ اور یوحنا، هیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو، اور سوسنه، اور بہتیري اَور، جو اپنے مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں.

۴ اور جب بڑي بھیڑ هوئي، اور هر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کہا: که ۵ ایک کسان بیج بونے گیا: اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا: اور وہ روندا گیا، اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چگ لیا. ۶ اور کچھ چٹان پر گرا: اور اُگکے سوکھ گیا، کیونکه اُسے تري نه پہنچي. ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے ساتھ بڑھکے اُسے دبا لیا. ۸ اور کچھ اچھي زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا. یہه کہکے، اُس نے

متي ۲۶: ۶ مرقُ ۱۴: ۳ یوحنا ۱۱: ۲ — نوقا ۱۵: ۲ — دیکھو متي ۱۸: ۲۸ — زبور ۲۳: ۵ — ۱ تمطا ۱: ۱۴ — متي ۹: ۲ مرقُ ۲: ۵ — متي ۹: ۳ مرقُ ۲: ۷ — متي ۹: ۲۲ مرقُ ۵: ۳۴ اور ۱۰: ۵۲ لوقا ۸: ۴۸ اور ۱۸: ۴۲ — متي ۲۷: ۵۵، ۵۶ — مرقُ ۱۶: ۹ — مرقُ ۱۳: ۲ مرقُ ۴: ۱

سنه عیسوي ۳۱

پکارا، که جسے سننے کے کان هوں، سنے۔ ۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچها، که یهه تمثیل کیا هي؟ ۱۰ اُس نے کها، که خدا کي بادشاهت کا بهید جاننا تمهیں دیا گیا هي: پر اوروں کو تمثیل میں؛ که وے دیکهتے هوئے نه دیکهیں، اور سنتے هوئے نه سمجهیں۔ ۱۱ تمثیل یهه هي: بیج خدا کا کلام هي۔ ۱۲ جو راه کے کنارے هیں، وے هیں، که سنتے هیں: تب شیطان آکے، اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لے جاتا هي، تاکه ایسا نه هو، که ایمان لاکے نجات پاویں۔ ۱۳ اور چٹان پر کے وے هیں، که جب کلام کو سنتے هیں، تو خوشي سے قبول کر لیتے هیں، لیکن جڑ نهیں رکهتے؛ کچهه دن ایمان لاکے، آزمایش کے وقت پهر جاتے۔ ۱۴ اور جو کانٹوں میں گرے، وے هیں، که سنتے، اور چل نکلتے، اور فکر، اور دولت، اور زندگاني کي عیش، اُنهیں دبا دیتي هیں، اور پهل کے پکنے کي نوبت نهیں پهنچتي۔ ۱۵ پر جو اچهي زمین پر گرے، وے هیں، جو اچهے اور نیک دل سے کلام کو سنکے، یاد رکهتے، اور صبر کرکے پهلتے۔

۱۶ کوئي، چراغ جلاکے، برتن سے نهیں چهپاتا، نه پلنگ تلے رکهتا، بلکه چراغدان پر رکهتا هي، تاکه اندر آنیوالے اُجالا دیکهیں۔ ۱۷ کیونکه کچهه پوشیده نهیں، جو ظاهر نه هوگا؛ اور نه کوئي چهپا، جو معلوم نه هوگا، اور کهل نه جائیگا۔ ۱۸ پس دیکهو، که تم کس طرح سنتے هو: کیونکه جو رکهتا هي، اُسے دیا جائیگا؛ اور جو نهیں رکهتا، اُس سے، جو اپني دانست میں رکهتا هي، لیا جائیگا۔

۱۹ تب اُسکي ما اور اُس کے بهائي اُس پاس آئے، اور بهیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نه کر سکے۔ ۲۰ اور اُسے خبر هوئي، که تیري ما، اور تیرے بهائي، باهر کهڑے تجهے دیکها چاهتے هیں۔ ۲۱ اُس نے جواب میں اُنهیں کها، که میري ما، اور میرے بهائي، وے هیں که خدا کا کلام سنتے، اور اُس پر عمل کرتے هیں۔

۲۲ اور ایک دن ایسا هوا، که وه اور اُس کے شاگرد ناو پر چڑهے، اور اُس نے اُن سے کها، که آو جهیل کے پار چلیں، تب وے لے چلے۔ ۲۳ پر جب ناو چلي جاتي تهي، وه سو گیا: اور جهیل پر بڑي آندهي آئي، اور ناو پاني سے بهرنے لگي، اور وے خطرے میں پڑے۔ ۲۴ تب وے اُس پاس آئے، اور اُسے جگاکے کها، که صاحب، اي صاحب، هم هلاک هوتے۔ تب اُس نے اُٹهکے هوا اور پاني کي لهروں کو دهمکایا، تو تهم گئیں، اور تهیرا هوا۔ ۲۵ اور اُن سے کها، تمهارا ایمان کهاں هي؟ وے ڈر گئے، اور تعجب کرکے آپس میں کهنے لگے، که یهه کون هي؟ که هوا اور پاني پر حکم کرتا هي، اور وے اُس کي مانتے هیں۔

۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں، جو اُس پار جلیل کے سامهنے هي، ناو چلاکے پهنچے۔ ۲۷ اور جب وه کنارے پر اُترا، تو اُس شهر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تهے، اور نه کپڑے پهنتا، اور نه گهر میں، بلکه قبروں کے درمیان رهتا تها، اُسے ملا۔ ۲۸ جب اُس نے یسوع کو دیکها، چلاکے اُس کے پانوں پر گرا، اور بڑي آواز سے کها، که اي یسوع، خدا تعالی کے بیٹے، مجهه کو تجهه سے کیا کام؟ تیري منت کرتا هوں، که مجهے دکهه نه دے۔ ۲۹ (اِس لیئے که وه اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تها، که اِس آدمي سے نکل جا۔ کیونکه اکثر اُسے پکڑتي تهي، اور هر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تهے، پر وه زنجیروں کو توڑتا تها، اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تها۔) ۳۰ تب یسوع نے اُس سے پوچها، که تیرا کیا نام هي؟ وه بولا، تمن: کیونکه بهت دیو اُس پر

سنہ عیسوي ۳۱

تھے. ۳۱ اُنھوں نے اُس کي مِنّت کي، کہ ھمیں اَتھاہ گڑھے میں" جانے کا حکم نہ کر. ۳۲ وھاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي، کہ ھمیں اُن میں جانے دے. اُس نے جانے دیا. ۳۳ اور دیو اُس آدمي سے نکلکے، سوأروں پر چڑھے: اور غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا. ۳۴ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے، اور جاکے شہر اور اُسکي نواحي میں خبر دي. ۳۵ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے: اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس آدمي کو، جس سے دیو نکل گئے تھے، کپڑے پہنے، اور ھوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے. ۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي، کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا ھوا.

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي°، کہ ھمارے پاس سے چلا جا[P]: کیونکہ اُن میں بڑا ڈر پیٹھ گیا تھا: اور وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا. ۳۸ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے، اُس کي مِنّت کي، کہ مجھے اپنے ساتھ رھنے دے[q]: پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا، کہ ۳۹ اپنے گھر کو پھر، اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے ھیں بیان کر. وہ گیا، اور اُن بڑے کاموںکو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام شہر میں سنایا. ۴۰ اور ایسا ھوا، کہ جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا، کیونکہ اُس کي راہ تکتے تھے.

۴۱ اور دیکھو، کہ جائرس نام ایک شخص، جو عبادتخانہ کا سردار تھا، آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس کي مِنّت کي، کہ میرے گھر چل[r]: ۴۲ کیونکہ اُس کي اِکلوتي بیٹي، جو برس بارہ ایک کي تھي، مرنے پر تھي. اور جب وہ جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے.

۴۳ اور ایک عورت نے، جس کو بارہ برس سے لہو جاري تھا[s]، اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے چنگي نہ ھو سکي، ۴۴ اُس کے پیچھے آکے، اُس کي پوشاک کا دامن چھوآ: اور اُسي دم اُس کا لہو بہنا بند ھو گیا. ۴۵ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے چھوآ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ اي صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے ھیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا ھي، کہ کس نے مجھے چھوآ؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا، کہ کسو نے مُجھے چھوآ: کیونکہ میں جانتا ھوں، کہ قوت مجھ میں سے نکلي[t]. ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا، کہ چھپتي نہیں، کانپتي ھوئي آئي، اور اُس کے پانوں پر گرکے، سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، کہ کس لیئے چھوآ، اور کس طرح سے اُسي دم چنگي ھو گئي. ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اي بیٹي، خاطر جمع رکھ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا: سلامت چلي جا.

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رھا تھا، کہ عبادتخانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي[u]: اُستاد کو تکلیف نہ دے. ۵۰ یسوع نے سنکے، جواب میں اُسے کہا، کہ مت ڈر: صرف اِیمان لا، وہ بچ جائیگي. ۵۱ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر جانے نہ دیا. ۵۲ اور سب اُس کے لیئے روتے پیٹتے تھے: پر اُس نے کہا، مت روؤ: وہ مر نہیں گئي، بلکہ سوتي ھي[v]. ۵۳ وے اُس پر ھنسے، کیونکہ جانتے تھے، کہ مر گئي ھي. ۵۴ مگر

[n] مکاش ۲۰: ۳

[p] متي ۸: ۳۴. اعما ۱۶: ۳۹

[q] مرا ۵: ۱۸

[r] متي ۹: ۱۸. مرا ۵: ۲۲

[s] متي ۹: ۲۰

[t] مرا ۵: ۳۰. لوقا ۶: ۱۹

[u] مرا ۵: ۳۵

[v] یوحنا ۱۱: ۱۱، ۱۳

سنه عیسوي ۳۱

اُس نے سب کو نکالکے، اُسکا هاتھ پکڑا، اور پکارکے کہا، ای لڑکي، اُٹھ[a]. ۵۵ اور اُس کي روح پھر آئي، اور وہ اُسي دم اُٹھي: اور یسوع نے حکم کیا، کہ اُسے کہانے کو دو. ۵۶ تب اُس کے ما باپ حیران هوئے: پر اُس نے اُنہیں تاکید کي، کہ یہہ جو هوا، کسي سے نہ کہو[z].

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے رسولوں کو روانہ کرتا کہ معجزہ دکھلاویں، اور وعظ کریں. ۷ هیرودیس نے چاها کہ مسیح کو دیکھے. مسیح پانچ هزار کو کہانا کھلاتا: ۱۸ تحقیق کرتا، کہ دنیا کے لوگ میري بابت کیا راے رکھتے: وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۳ سب کو نصیحت کرتا کہ اُس کے صبر کے نمونہ پر نظر رکھیں. ۲۸ اُس کي صورت اور هي هو جاتي: ۳۷ وہ ایک مرگي کو چنگا کرتا: ۴۳ پھر اپنے مارے جانے کا حال کہ کیسا هوگا اپنے شاگردوں پر جتا دیتا: ۴۶ پھر تعلیم دیتا، کہ وے فروتني کریں ۵۰ اور حکم دیتا کہ وے سب کو ملائمت دکھلاویں، اور اِنتقام لینے کي خواهش نہ رکھیں. ۵۷ بعضے آدمي چند شرطوں پر اُس کي پیروي کرنے پر راضي تھے.

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اِکٹّھا کرکے، اُنہیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت و اِختیار بخشا[a]. ۲ اور اُنہیں بھیجا، کہ خدا کي بادشاهت کي منادي کریں، اور بیماروں کو چنگا کریں[b]. ۳ اور اُن سے کہا، کہ راہ کے لیئے کچھہ نہ لو، نہ چھڑیاں، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ روپیہ؛ نہ آدمي پیچھے دو کُرتے. ۴ اور جب کسي گھر میں داخل هو، وهیں رهو[c]، اور وهیں سے روانہ هو. ۵ اور جب لوگ تمہیں قبول نہ کریں[d]، تو اُس شہر سے باهر جاکے اپنے پانوں کي خاک اُن پر گواهي کے لیئے جھاڑو[e]. ۶ وے روانہ هوکے، هر بستي میں گذرتے، اور هر جگہہ خوشخبري سناتے[f]، اور چنگا کرتے تھے.

۷ اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے جو کچھہ یسوع نے کیا تھا، سنا[g]: اور گھبرایا، اِس لیئے کہ بعضے کہتے تھے، کہ یوحنا مردوں میں سے جي اُٹھا هي: ۸ اور بعضے، کہ اِلیاس ظاهر هوا هي: اور دوسرے، کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا

سنه عیسوي ۳۲

هي. ۹ پر هیرودیس نے کہا، کہ میں نے یوحنا کا سر کاٹ ڈالا: مگر یہہ، جس کي بابت ایسي باتیں سنتا هوں، کون هي؟ اور چاها کہ اُسے دیکھے[i].

۱۰ اور رسولوں نے پھرکے، جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا[k]. اور وہ اُن کو لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شہر کے ایک ویرانہ میں گیا[l]. ۱۱ اور لوگ جانکے اُس کے پیچھے چلے: وہ اُن سے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا، اور جو چنگے هونے کے محتاج تھے، اُنہیں چنگا کیا. ۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا، اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا، کہ لوگوں کو رخصت دے[m]، کہ آس پاس کي بستیوں اور اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں، اور کہانے کي تدبیر کریں: کیونکہ هم یہاں ویرانہ میں هیں. ۱۳ اُس نے اُن سے کہا، کہ تم هي اُن کو کہانا دو. اُنہوں نے کہا، کہ همارے پاس، سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے، کچھہ نہیں هي؛ مگر هاں، هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کہانا مول لیں. ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے. تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن کو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاؤ. ۱۵ اُنہوں نے اُسي طرح کیا، اور سب کو بٹھایا. ۱۶ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکے، اُن کو برکت دي، اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا، کہ لوگوں کے آگے رکھیں. ۱۷ اور اُنہوں نے کہایا، اور سب آسودہ هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو اُن سے بچ رهے، بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں.

۱۸ اور یوں هوا، کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا، شاگرد اُس کے ساتھ تھے: اُس نے اُن سے پوچھا، کہ لوگ مجھ کو کیا کہتے هیں، کہ میں کون هوں[n]؟ ۱۹ اُنہوں نے جواب میں کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا[o]؛ اور بعضے،

[a] لوقا ۷: ۱۴ یوحنا ۱۱: ۴۳
[z] متي ۸: ۴ اور ۹: ۳۰ مرقه ۵: ۴۳
[a] متي ۱۰: ۱ مرقه ۳: ۱۳ اور ۶: ۷
[b] متي ۱۰: ۷ مرقه ۶: ۱۲ لوقا ۱۰: ۱
[c] متي ۱۰: ۱۱ مرقه ۶: ۱۰
[d] متي ۱۰: ۱۴
[f] مرقه ۶: ۱۲
[g] متي ۱۴: ۱ مرقه ۶: ۱۴
[i] لوقا ۲۳: ۸
[k] مرقه ۶: ۳۰
[l] متي ۱۴: ۱۳
[m] متي ۱۴: ۱۵ مرقه ۶: ۳۵ یوحنا ۶: ۱، ۵
[n] متي ۱۶: ۱۳ مرقه ۸: ۲۷
[o] متي ۱۴: ۲

سنه عیسوي ۳۲

الیاس؛ اور دوسرے، که ایک اگلے نبیوں سے پھر اٹھا هي۔ ۲۰ تب اس نے ان سے کہا، تم کیا کہتے هو، که میں کون هوں؟ پطرس نے جواب میں کہا، که خدا کا مسیح۔ ۲۱ اس نے ان سے تاکید کي اور فرمایا، که یہه کسي سے نه کہو؛ ۲۲ اور کہا، که ضرور هي، که ابن آدم بہت دکھ سہے، اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مارا جائے، اور تیسرے دن جي اٹھے۔

۲۳ اور اس نے سب سے کہا، که اگر کوئي چاهے که میرے پیچھے آوے، تو اپنا انکار کرے، اور اپني صلیب هر روز اٹھاکے میري پیروي کرے۔ ۲۴ اس لیئے جو کوئي چاهے، که اپني جان بچاوے، اسے کھوئیگا: پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھوئیگا، وهي اسے بچاویگا۔ ۲۵ کیونکه آدمي کو کیا فائده، اگر تمام دنیا حاصل کرے، پر اپني جان کھو دے، یا وه برباد هووے؟ ۲۶ کیونکه جو مجھه سے اور میري باتوں سے شرمائیگا، ابن آدم بھي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھه آویگا، اس سے شرمائیگا۔ ۲۷ پر میں تم سے سچ کہتا هوں، که بعضے ان میں سے یہاں کھڑے هیں، جو نه مرینگے، جب تک خدا کي بادشاهت نه دیکھیں۔

۲۸ اور ان باتوں کے روز آٹھه ایک بعد، ایسا هوا، که وه، پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھه لیکے، پہاڑ پر دعا مانگنے گیا۔ ۲۹ اور دعا مانگتے هي ایسا هوا، که اس کے چہرے کي صورت بدل گئي، اور اس کي پوشاک صفید براق هو گئي۔ ۳۰ اور دیکھو، دو مرد، جو موسي اور الیاس تھے، اس سے گفتوگو کرتے تھے۔ ۳۱ یہه جلال میں دکھائي دیئے، اور اس کے مرنے کا، جو یروسلم میں واقع هونے پر تھا، ذکر کرتے تھے۔ ۳۲ مگر پطرس اور

سنه عیسوي ۳۲

اس کے ساتھي نیند سے بھرے تھے: جب جاگے، تو اس کے جلال کو، اور ان دو مردوں کو جو اس کے ساتھه کھڑے تھے، دیکھا۔ ۳۳ اور ایسا هوا، که جد وے اس سے جدا هونے لگے، پطرس نے یسوع سے کہا، که اي صاحب، همارا یہاں رهنا اچھا هي: تین ڈیرا بناویں؛ ایک تیرے، اور ایک موسي، اور ایک الیاس کے لیئے: اور نہیں جانتا تھا، که کیا کہتا هي۔ ۳۴ وه یہه کہتا هي تھا، که بادل آیا، اور ان پر سایه کیا: اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے۔ ۳۵ اور بادل سے ایک آواز نکلي، که یہه میرا پیارا بیٹا هي: اسکي سنو۔ ۳۶ اور آواز آتے هي، یسوع کو اکیلا پایا۔ اور وے چپ رهے، اور انہوں نے، جو کچھه دیکھا تھا، ان دنوں میں کسو سے نه کہا۔

۳۷ اور ایسا هوا، که جب وے پہاڑ سے اترے، تو دوسرے دن ایک بڑي بھیڑ اسے آ ملي۔ ۳۸ اور دیکھو، که ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلاکے کہا، که اي استاد، میں تیري منت کرتا هوں، که میرے بیٹے پر نظر کر: که وه میرا اکلوتا هي۔ ۳۹ اور دیکھه، ایک روح اسے پکڑتي هي، اور وه ایکایک چلاتا هي؛ اور اس کو ایسا اینٹھتي، که وه کف بھر لاتا هي، اور اس کو کچلکے اس پر سے مشکل سے اترتي هي۔ ۴۰ اور میں نے تیرے شاگردوں کي منت کي، که اسے نکالیں؛ لیکن وے نه سکے۔ ۴۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، که اي بےایمان و ٹیڑھي پشت، میں کب تک تمھارے ساتھه رهونگا، اور تمھاري برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا۔ ۴۲ جب وه آتا تھا، دیو نے اسے پٹککے اینٹھایا۔ پر یسوع نے اس ناپاک روح کو دھمکایا، اور لڑکے کو چنگا کیا، اور اسے اس کے باپ کو سونپا۔

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي دیکھکے حیران هوئے۔ جب سب، ان چیزوں کے لسبب جو یسوع نے کیا، تعجب کرتے

سنه عیسوي ۳۲

تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، که، ۴۴ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو: کیونکه اِبن آدم لوگوں کے هاتھ میں حواله کیا جائیگا. ۴۵ پر وے اِس بات کو نه سمجھے، بلکه وه اُن سے چھپي تھي، که وے اُسے دریافت نه کریں: اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے.

۴۶ پھر اُنکے درمیان یه بحث اُٹھي، که هم میں سب سے بڑا کون هي؟ ۴۷ یسوع نے اُنکے دلونکا خیال جانکے، ایک لڑکے کو لیا، اور اپنے پاس کھڑا کیا، ۴۸ اور اُنسے کہا، که جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے، مجھے قبول کرتا هي: اور جو مجھے قبول کرے، اُس کو، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هي: کیونکه جو تم میں سب سے چھوٹا هي، وهي بڑا هي.

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا، اي صاحب، هم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا: اور اُس کو روک رکھا، کیونکه وه همارے ساتھ پیروي نہیں کرتا. ۵۰ یسوع نے اُس سے کہا، که روک نه رکھو، کیونکه جو همارے برخلاف نہیں، هماري طرف هي.

۵۱ اور ایسا هوا، که جب وے دن که جنمیں وه اُوپر اُٹھایا جاے پورے هونے پر تھے، اُسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا، ۵۲ اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے: وے جاکے سامریوں کی ایک بستي میں داخل هوئے، که اُس کے لیئے تیاري کریں. ۵۳ لیکن اُنہوں نے اُسکو قبول نه کیا، کیونکه اُسکا منھه یروسلم کي طرف جانے کو تھا. ۵۴ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یه دیکھکے کہا، که اي خداوند، کیا تو چاهتا هي، که جیسا الیاس نے کیا، هم حکم دیں، که آسمان سے آگ نازل هووے، اور اُنہیں جلاوے؟ ۵۵ تب اُس نے پھرکے اُنہیں دھمکایا اور کہا، تم نہیں جانتے، که تم کیسي روح کے هو. ۵۶ کیونکه اِبن آدم لوگوں کي جان برباد کرنے نہیں، بلکه بچانے آیا. تب وے دوسري بستي کو چلے.

۵۷ اور ایسا هوا، که جب وے راه میں چلے جاتے تھے، کسو نے اُسے کہا، اي خداوند، جہاں تو جاتا هي، میں تیرے پیچھے چلونگا. ۵۸ یسوع نے اُسے کہا، که لومڑیوں کے لیئے ماندیں هیں، اور چڑیوں کے لیئے بسیرے: پر اِبن آدم کو اِتني جگہه نہیں، که اپنا سر رکھے. ۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا، میرے پیچھے چل. اُس نے کہا، اي خداوند، مجھے رخصت دے، که پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں. ۶۰ یسوع نے اُسے کہا، جانے دے، که مردے اپنے مردوں کو گاڑیں: پر تو جاکے خدا کي بادشاهت کي خبر دے. ۶۱ دوسرے نے بھي کہا، که اي خداوند، میں تیرے پیچھے چلونگا: لیکن پہلے مجھے جانے دے، که اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت هو آؤں. ۶۲ یسوع نے اُسے کہا، که جو کوئي اپنا هاتھ هل پر رکھکے پیچھے دیکھتا هي، وه خدا کي بادشاهت کے لایق نہیں.

۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک کم ستر شاگردوں کو روانه کرے که وے معجزه دکھلاویں، اور وعظ کریں: ۱۷ وه اُن کو ... که فروتني کریں، اور ... فرمانبردار پر ... پر اپني برگزیدگي پر خوشي کریں: ۲۱ وه اپنے باپ کا شکر کرنا اُس کے فضل و کرم کے سبب: ۲۳ وه اپني کلیسیا پر اُس کي خوشحالي کے باعث فخر کرنا: ۲۵ ایک شریعت سکھلانےوالے کو سکھلانا، که کیونکر همیشه کي زندگي پاوے، اور که هر ایک آدمي کو جو اُس کي رحمت کا محتاج هو اپنا پڑوسي جانے: ۳۸ وه مرتها کو تنبیه دینا، اور اُس کي بہن مریم کي تعریف کرنا.

اُس کے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کیئے، اور اپنے سامھنے هر شہر اور هر جگہه میں، جہاں آپ جایا چاهتا تھا، اُنہیں دو دو کرکے بھیجا. ۲ اور اُن سے کہا، که فصل تو بہت هي، پر مزدور تھوڑے: اِس لیئے کھیت کے مالک کي منت کرو، که مزدور اپنے کھیت

سنه عیسوي ۳۲

میں بھیجے. ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں[d]. ۴ نه بٹوا لے جاؤ، نه جھولي، نه جوتیاں[e]: اور راہ میں کسي کو سلام نه کیجیو[f]. ۵ اور جس گھر میں داخل ھو، پہلے کہو، که اِس گھر کو سلام[g]. ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وھاں ھوگا، تمھارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا. ۷ اور اُسي گھر میں رھو[h]، اور جو کچھہ اُن کي طرف سے ملے، کھاؤ پیؤ[i]: کیونکه مزدوري مزدور کا حق ھی[k]. گھر گھر نه پھرو. ۸ اور جس شھر میں داخل ھو، اور وے تمھیں قبول کریں، جو کچھہ تمھارے سامھنے رکھا جاے، کھاؤ: ۹ وھاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن سے کہو، که خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي[m]. ۱۰ اور جس شھر میں که داخل ھو، اور وے تمھیں قبول نه کریں، تو باھر جاکے وھاں کي سڑکوں پر کہو، که ۱۱ اِس گرد تک، جو تمھارے شھر سے ھم پر پڑي، تم پر جھاڑ دیتے ھیں[n]: مگر یہه جانو، که خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی. ۱۲ میں تم سے کہتا ھوں، که اُس دن، صدوم کا حال، اُس شھر کي بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ھوگا[o]. ۱۳ ای کورازین[p]، تجھہ پر افسوس! ای بیتصیدا، تجھہ پر افسوس! کیونکه یہه کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائي گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائي جاتیں، تو اُنھوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبه کیا ھوتا[q]. ۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمھاري نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا آسان ھوگا. ۱۵ اور ای کفرناحم[r]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ھی[s]، دوزخ میں گرایا جائیگا[t]. ۱۶ جو تمھاري سنتا، میري سنتا ھی[u]؛ اور جو تمھیں حقیر جانتا ھی، مجھے حقیر جانتا ھی[x]؛ اور جو مجھے حقیر جانتا ھی، اُسے جسنے مجھہ کو بھیجا ھی، حقیر جانتا ھی[y].

[d] متي ۱۰ : ۱۶ [e] متي ۱۰ : ۹، ۱۰ مرقس ۶ : ۸ لوقا ۹ : ۳ [f] ۲ سلا ۴ : ۲۹ [g] متي ۱۰ : ۱۲ [h] متي ۱۰ : ۱۱ [i] ۱ قرن ۱۰ : ۲۷ [k] متي ۱۰ : ۱۰ ۱ قرن ۹ : ۴، وغیرہ ۱ تسا ۵ : ۱۸ [l] لوقا ۹ : ۲ [m] متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷ اور ۱۰ : ۷ ۱۱ آیت [n] متي ۱۰ : ۱۴ لوقا ۹ : ۵ اعم ۱۳ : ۵۱ اور ۱۸ : ۶ [o] متي ۱۰ : ۱۵ مرقس ۶ : ۱۱ [p] متي ۱۱ : ۲۱ [q] حزق ۳ : ۶ [r] متي ۱۱ : ۲۳ [s] دیکھو پید ۱۱ : ۴ اِستث ۱ : ۲۸ یسع ۱۴ : ۱۳ یرم ۵۱ : ۵۳ [t] دیکھو حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۲ : ۱۸ [u] متي ۱۰ : ۴۰ مرقس ۹ : ۳۷ یوحنا ۱۳ : ۲۰ [x] ۱ تسا ۴ : ۸ [y] یوحنا ۵ : ۲۳

۱۷ وے ستر[z]، خوشي سے پھر آکے، کہنے لگے، ای خداوند، تیرے نام سے دیو بھي ھمارے تابع ھیں. ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]. ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[b]، اور دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا ھی؛ اور کوئي کسو طرح تمھیں نقصان نه پہنچاویگا. ۲۰ مگر اِسي پر خوش نه ھو، که روحیں تمھارے تابع ھیں؛ بلکه اِس لیئے خوشي کرو، که تمھارے نام آسمان پر لکھے ھیں[c].

۲۱ اُسي گھڑي یسوع نے جي میں خوش ھوکے کہا[d]، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں تیري تعریف کرتا ھوں، که تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاھر کیا: ھاں، ای باپ، که یوں ھي تیرے حضور میں پسندیدہ ھوا. ۲۲ اور[†] میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا ھی[e]: اور کوئي نہیں جانتا، که بیٹا کون ھی، مگر باپ[f]؛ اور باپ کون ھی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاھر کیا چاھے.

۲۳ اور شاگردوں کي طرف متوجه ھوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہه چیزیں دیکھتیں، که تم دیکھتے ھو[g]. ۲۴ کیونکه میں تم سے کہتا ھوں، که بہت سے نبیوں اور بادشاھوں نے چاھا، که جو تم دیکھتے ھو، دیکھیں[h]، پر نه دیکھا؛ اور جو کچھہ سنتے ھو، سنیں، پر نه سنا.

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا، اور یہه کہکے اُس کي آزمایش کي، که ای اُستاد، میں کیا کروں، که ھمیشه کي زندگي کا وارث ھووں[i]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، که شریعت میں کیا لکھا ھی؟ تو کس طرح پڑھتا ھی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو، جو تیرا خدا ھی، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور، اور

[z] ۱ آیت [a] یوحنا ۱۲ : ۳۱ اور ۱۶ : ۱۱ مکاشفه ۹ : ۱ اور ۱۲ : ۸، ۹ [b] مرقس ۱۶ : ۱۸ اعم ۲۸ : ۵ [c] خروج ۳۲ : ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۸ یسع ۴ : ۳ دان ۱۲ : ۱ فلپ ۴ : ۳ عبر ۱۲ : ۲۳ مکاشفه ۱۳ : ۸ اور ۲۰ : ۱۲ اور ۲۱ : ۲۷ [d] متي ۱۱ : ۲۵ [†] یا، تیرا شکر. [†] اِس آیت کي ابتدا میں بعض پرانے نسخوں میں یہه الفاظ پائے جاتے، یعنے، اپنے شاگردوں کي طرف متوجه ھوکے اُس نے کہا، میرے باپ، وغیرہ. [e] متي ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۵ : ۲۷ اور ۱۷ : ۲ [f] یوحنا ۱ : ۱۸ اور ۶ : ۴۴، ۴۶ [g] متي ۱۳ : ۱۶ [h] ۱ پطرس ۱ : ۱۰ [i] متي ۱۹ : ۱۶ اور ۲۲ : ۳۵

سنه عیسوي ۳۲

اپني ساري سمجھ سے پیار کر[k]: اور جیسا آپ کو، ویسا هي اپنے پڑوسي کو[l]. ۲۸ اُس نے اُسے کہا، تو نے ٹھیک جواب دیا: یهي کر، تو جیئیگا[m]. ۲۹ پر اُس نے یہہ چاهکے، کہ اپنے تئیں راستباز ٹھہراوے[n]، یسوع سے کہا، کہ میرا پڑوسي کون هي؟ ۳۰ یسوع نے جواب میں کہا، کہ ایک شخص یروسلم سے اریحا کو اُتر جاتا تہا، اور ڈاکوؤں میں جا پڑا: وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموآ چھوڑ گئے. ۳۱ اِتفاقاً ایک کاهن اُس راه سے جا نکلا: اور اُس کو دیکھکے کنارے سے چلا گیا[o]. ۳۲ اِسي طرح ایک لوي بهي اُس جگهه آکے، اُسے دیکھکر کنارے سے چلا گیا. ۳۳ پر ایک مسافر سامري[p] وهاں آیا: اور اُس کو دیکھکے رحم کیا، ۳۴ اور اُس کے پاس آکے، اُس کے زخموں کو تیل اور مي ڈالکے باندھا، اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا میں لے گیا، اور اُسکي خبرداري کي. ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا، || دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیا، اور کہا، کہ اِس کي خبرداري کر: اور جو کچھ اِس سے زیاده خرچ هوگا، میں پھر آکے تجھے ادا کرونگا. ۳۶ اب اِن تینوں میں سے، اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تہا، تو کس کو پڑوسي جانتا هي؟ ۳۷ اُس نے کہا، اُس کو، جس نے اُس پر رحم کیا. تب یسوع نے اُسے کہا، جا، تو بهي ایسا هي کر.

۳۸ اور ایسا هوا، کہ جب جاتے تھے، وه ایک بستي میں پہنچا: اور مرتها[q] نامے ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا. ۳۹ اور مریم نامے اُس کي ایک بہن تهي، جو یسوع کے پانوں پاس بیٹھکے[r]، اُس کا کلام سنتي تهي[s]. ۴۰ پر مرتها نے بہت خدمت سے گھبرائي هوئي اُس کے پاس آکے کہا، کہ اي خداوند، کیا تجھے پروا نہیں، کہ میري بہن نے مجھے اکیلا خدمت میں چھوڑا هي؟ اب اُسے کہہ، کہ میري مدد کرے. ۴۱ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، مرتها، اي مرتها، تو بہت چیزوں کے واسطے فکر و گھبراهٹ میں هي: ۴۲ پر ایک چیز ضرور هي[t]: سو مریم نے وه اچھا حصه چنا هي، جو اُس سے پھیر لیا نه جائیگا.

k اِستثنا ۶: ۵
l احبار ۱۹: ۱۸
m احبار ۱۸: ۵ نحمیا ۹: ۲۹ حزقي ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱ رومي ۱۰: ۵
n لوقا ۱۶: ۱۵
o زبور ۳۸: ۱۱
p یوحنا ۴: ۹
|| دیکھو متي ۲۰: ۲
q یوحنا ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲، ۳
r لوقا ۸: ۳۵ اعمال ۲۲: ۳
s ۱ قرنتي ۷: ۳۲ وغیره
t زبور ۲۷: ۴

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دعا مانگنے کا طور بتا دیتا، اور یہہ ظاهر کرتا کہ اُس کام میں مستعد رهنا ضرور هي: ۱۱ اور یقین دلاتا کہ ایسے مانگنےوالوں کو خدا اچھي چیزیں دیگا. ۱۴ وه ایک گونگا دیو نکالتے وقت فریسیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے کفر بکتے تھے: ۲۸ اُس وقت اظہار کرتا کہ وے جو نیکبخت هیں سو کون هیں: ۲۹ وه لوگوں سے وعظ کرتا، ۳۷ اور فریسیوں اور فقیهوں اور شریعتدانوں کو ملامت کرتا اِس لیئے کہ اُن کي پاکیزگي فقط ظاهري تهي.

سنه عیسوي ۳۳

اور ایسا هوا، کہ وه ایک جگهه دعا مانگتا تہا: جب مانگ چکا، ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے اُس کو کہا، اي خداوند، هم کو دعا مانگنا سکہا، جیسا کہ یوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکہایا. ۲ اُس نے اُن سے کہا، جب تم دعا مانگو، تو کہو، اي همارے باپ[a]، جو آسمان پر هي، تیرے نام کي تقدیس هو. تیري بادشاهت آوے. تیري مراد جیسي آسمان پر، زمین پر بهي بر آوے. ۳ هماري روز کي روٹي هر روز همیں دے. ۴ اور همارے گناهوں کو بخش: کیونکه هم بهي هر ایک کو، جو همارا قرضدار هي، بخشتے هیں. اور همیں آزمایش میں نه ڈال: بلکه هم کو برائي سے چھڑا. ۵ اُس نے اُن سے کہا، تم میں سے کون هي، جسکا ایک دوست هو، اور وه آدھي رات کو اُس کے پاس آکے کہے، کہ اي دوست، مجھے تین روٹي اُدھار دے: ۶ کیونکه میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا هي، اور میرے پاس کچھ نہیں، کہ اُس کے آگے رکھوں: ۷ اور وه اندر سے جواب میں کہے، کہ مجھے تکلیف نه دے: کہ اب دروازه بند هي، اور میرے لڑکے میرے ساتھ بچھونے پر هیں:

a متي ۶: ۹

سنه عيسوي ٣٣

ميں اُٹهکر تجهے دے نهيں سکتا۔ ٨ ميں تم سے کهتا هوں، اگرچه وه اِس سبب، که وه اُس کا دوست هی، اُٹهکر اُسے نه ديگا، مگر اُس کي بےحيائي کے سبب[a] اُٹهيگا، اور جتني درکار هی، اُسے ديگا۔ ٩ سو ميں بهي تمهيں کهتا هوں، مانگو، تو تمهيں ديا جائيگا[b]؛ ڈهونڈهو، تو پاؤگے؛ کهٹکهٹاؤ، تو تمهارے ليئے کهولا جائيگا۔ ١٠ کيونکه هر ايک، جو مانگتا هی، ليتا هی؛ اور جو ڈهونڈهتا هی، پاتا هی؛ اور جو کهٹکهٹاتا هی، اُس کے ليئے کهولا جائيگا۔ ١١ تم ميں سے کون ايسا باپ هی، که جب اُس کا بيٹا روٹي مانگے، اُسے پتهر دے[c]؟ يا مچهلي مانگے، مچهلي کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ١٢ يا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچهو دے؟ ١٣ پس جب تم برے هوکر، اپنے لڑکوں کو اچهي چيزيں دينے جانتے هو، تو وه باپ، جو آسمان پر هی، کتنا زياده اُن کو جو اُس سے مانگتے هيں، روح قدس ديگا؟

١٤ اور وه ايک ديو کو، جو گونگا تها، نکالتا تها[d]۔ اور ايسا هوا، که جب ديو نکل گيا، وه گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کيا۔ ١٥ پر بعضوں نے اُن ميں سے کها، که وه ديووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے ديووں کو نکالتا هی[e]۔ ١٦ اوروں نے آزمايش کے ليئے اُس سے ايک آسماني نشان مانگا[f]۔ ١٧ پر اُس نے اُن کے خيالوں کو جانکے[g] اُن سے کها، که جو جو بادشاهت آپس ميں برخلاف هوتي، ويران هو جاتي هی[h]؛ اور ايسا هي هر ايک گهر جو اپنا برخلاف هی اُجڑ جاتا هی۔ ١٨ پس اگر شيطان اپنے سے خلاف هو جاے، تو اُس کي بادشاهت کيونکر قائم رهيگي؟ کيونکه تم کهتے هو، ميں ديووں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں۔ ١٩ بهلا، اگر ميں ديووں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا هوں، تو تمهارے بيٹے کس کي مدد سے نکالتے هيں؟ اِس ليئے وے هي تمهارا اِنصاف کرينگے۔ ٢٠ پر اگر ميں خدا کي اُنگلي سے[i] ديووں کو نکالتا هوں، تو

بيشک خدا کي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي۔ ٢١ جب زورآور آدمي هتهيار باندهکے اپنے گهر کي چوکي دے[j]، اُسکا مال بچا رهتا هی: ٢٢ پر اگر کوئي اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جيتے[k]، تو وه سب هتهيار، جسپر اُسکا بهروسا تها، چهين ليتا هی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ ديتا هی۔ ٢٣ جو ميرے ساته نهيں، ميرا مُخالف هی: اور جو ميرے ساته جمع نهيں کرتا، سو بتهراتا هی[l]۔ ٢٤ جب ناپاک روح آدمي سے باهر نکلتي، تو سوکهي جگهوں ميں آرام ڈهونڈهتي پهرتي[m]؛ اور جب نهيں پاتي، کهتي هی، که ميں اپنے گهر کو جس سے نکلي هوں، پهر جاؤنگي؛ ٢٥ اور آکے اُسے جهاڑا اور ليس پاتي هی۔ ٢٦ تب جاکے اَور سات روحيں، جو اُس سے بدتر هيں، اپنے ساته لاتي هی، اور وے اُس ميں داخل هوکے وهاں بستي هيں: اور اُس آدمي کا پچهلا حال پهلے سے برا هوتا هی[n]۔

٢٧ اور ايسا هوا، که جب وه يه باتيں کهتا تها، ايک عورت نے بهيڑ ميں سے پکارکے اُسے کها، مبارک هی وه پيٹ، جس ميں تو رها[o]، اور وه چهاتياں جو تو نے پيں۔ ٢٨ اُس نے کها، هاں، مبارک وے هيں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے هيں[p]۔

٢٩ اور جب بڑي بهيڑ هونے لگي، اُس نے کهنا شروع کيا، که اِس زمانے کے لوگ برے هيں: وے نشان ڈهونڈهتے هيں[q]؛ پر کوئي نشان اُن کو ديا نه جائيگا، مگر يونس نبي کا نشان۔ ٣٠ کيونکه جيسا يونس نينوه کے لوگوں کے ليئے نشان هوا[r]، اُسي طرح اِبن آدم بهي اِس زمانه کے لوگوں کے ليئے هوگا۔ ٣١ عدالت ميں دکهن کي ملکه اِس زمانے کے لوگوں کے ساته اُٹهيگي[s]، اور اُنهيں گنهگار ٹههراويگي: کيونکه وه زمين کے کنارے سے سليمان کي حکمت سننے آئي؛ اور ديکهو، يهاں ايک هی جو سليمان سے بڑا هی۔ ٣٢ نينوه کے لوگ عدالت ميں

[a] لوقا ١٨: ١، وغيره
[b] متي ٧: ٧ اور ٢١: ٢٢ مرق ١١: ٢٤ يوحنا ١٥: ٧ يعقوب ١: ٦ ١يوحنا ٣: ٢٢
[c] متي ٧: ٩
[d] متي ٩: ٣٢ اور ١٢: ٢٢
[e] متي ٩: ٣٤ اور ١٢: ٢٤
[f] متي ١٢: ٣٨ اور ١٦: ١
[g] يوحنا ٢: ٢٥
[h] متي ١٢: ٢٥ مرق ٣: ٢٤
[i] خروج ٨: ١٩
[j] متي ١٢: ٢٩ مرق ٣: ٢٧
[k] يسعياه ٥٣: ١٢ قلس ٢: ١٥
[l] متي ١٢: ٣٠
[m] متي ١٢: ٤٣
[n] يوحنا ٥: ١٤ عبر ٦: ٤ اور ١٠: ٢٦ ٢پطر ٢: ٢٠
[o] لوقا ١: ٢٨، ٤٨
[p] متي ٧: ٢١ لوقا ٨: ٢١ يعقوب ١: ٢٥
[q] متي ١٢: ٣٨، ٣٩
[r] يونه ١: ١٧ اور ٢: ١٠
[s] ١سلا ١٠: ١

سنہ عیسوي ۳۳

اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے، اور اُنھیں گُنھگار ٹھہراوینگے: کیونکہ اُنھوں نے یونس کي منادي سے توبہ کي؛ اور دیکھو، یہاں یونس سے بڑا ھی۔ ۳۳ کوئي چراغ جلاکے چھپے مکان میں، یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا، بلکہ چراغدان پر تاکہ اندر جانیوالے روشني دیکھیں۔ ۳۴ بدن کا چراغ آنکھ ھی: اِس لیئے جب تیري آنکھ اچھي ھی، تو تیرا سارا بدن روشن ھی: اور جب بري ھی، تو تیرا بدن بھي اندھیرا ھی۔ ۳۵ پس خبردار، ایسا نہ ھو، کہ وہ نور، جو تجھہ میں ھی، تاریکي ھو جاے۔ ۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن ھو، اور کوئي عضو اندھیرا نہ رھے، تو تمام روشن ھوگا، ایسا کہ جیسے چراغ اپني چمک سے تجھے روشن کرے۔

۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا، ایک فریسي نے اُس سے درخواست کي، کہ میرے ساتھ کھانا کھائیے: تو وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا۔ ۳۸ اور فریسي نے یہہ دیکھہ کے، کہ اُس نے کھانے کے آگے نہیں نہایا، تعجب کیا۔ ۳۹ پر خداوند نے اُس کو کہا، کہ ای فریسیو، تم پیالہ اور رکابي کو اوپر سے صاف کرتے ھو: پر تمھارا اندر لوٹ اور برائي سے بھرا ھی۔ ۴۰ ای نادانو، کیا جس نے باھر کو بنایا، اندر کو بھي نہ بنایا؟ ۴۱ پس جو چیزیں تمھارے پاس موجود ھیں، اُن میں سے خیرات کرو؛ اور دیکھو، سب کچھ تمھارے لیئے پاک ھوگا۔ ۴۲ پر ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پودینہ، اور سداب، اور ھر ایک ترکاري کي دھیکي دیتے ھو، اور اِنصاف اور خدا کي مُحبت کو طرح دیتے: چاھیئے تھا، کہ اِن کو کرتے، اور اُن کو بھي نہ چھوڑتے۔ ۴۳ ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ اور بازاروں میں سلام کو چاھتے ھو۔ ۴۴ ای ریاکار فقیہو، اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم چھپي گوروں کي مانند ھو، کہ آدمي جو اُن پر چلتے ھیں نہیں جانتے۔

۴۵ تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا، کہ ای اُستاد، اِن باتوں کے کہنے سے تو ھمیں بھي ملامت کرتا ھی۔ ۴۶ اُس نے کہا، ای شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم ایسے بوجھہ، جن کا اُٹھانا مشکل ھی، آدمیوں پر لادتے ھو، اور آپ ایک اُنگلي سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے۔ ۴۷ تم پر افسوس! کہ تم نبیوں کي قبروں کو بناتے ھو، اور تمھارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا۔ ۴۸ پس تم اپنے باپ دادوں کے کام پر گواھي دیتے، اور اُس سے راضي رھتے؛ کیونکہ اُنھوں نے اُن کو قتل کیا، اور تم اُن کي قبریں بناتے ھو۔ ۴۹ اِس لیئے خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی، کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجونگا؛ وے اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے، اور ستاوینگے: ۵۰ تاکہ سب نبیوں کا خون، جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا، اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جاے: ۵۱ ھابیل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک، جو قربانگاہ اور ھیکل کے بیچ میں مارا گیا: ھاں، میں تم سے کہتا ھوں، کہ اِسي زمانے کے لوگونسے طلب کیا جائیگا۔ ۵۲ ای شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم نے معرفت کي کنجي لے لي: تم آپ داخل نہ ھوئے، اور داخل ھونیوالوں کو بھي روک رکھا۔ ۵۳ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رھا تھا، فقیہہ اور فریسي اُسے بے طرح چمٹنے اور [11] چھیڑنے لگے، کہ وہ بہت باتیں کرے: ۵۴ اور گھات لگاکے، تلاش میں تھے، کہ اُس کے منھہ سے کوئي بات پکڑ پاویں، تاکہ اُس پر نالش کریں۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو سکھلاتا کہ

[11] یا، بہت باتوں کي بابت سوالوں سے چھیڑنے لگے۔

یونہ ۳: ۵ — متي ۵: ۱۵؛ مرقس ۴: ۲۱؛ لوقا ۸: ۱۶ — متي ۶: ۲۲ — مرقس ۷: ۳ — متي ۲۳: ۲۵ — طیطس ۱: ۱۵ — یسعیاہ ۵۸: ۷؛ دانیال ۴: ۲۷؛ لوقا ۱۲: ۳۳ — متي ۲۳: ۲۳ — متي ۲۳: ۶؛ مرقس ۱۲: ۳۸، ۳۹ — متي ۲۳: ۲۷ — زبور ۵: ۹ — متي ۲۳: ۴ — متي ۲۳: ۲۹ — متي ۲۳: ۳۴ — پیدایش ۴: ۸ — ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰، ۲۱ — متي ۲۳: ۱۳ — مرقس ۱۲: ۱۳

سنه عیسوي ۳۳

ریاکاري سے چوکس رهیں، اور انجیل کي منادی کرنے میں بزدلي نه دکھلاویں: ۱۳ وه لوگوں کو چتنا دیتا که لالچ نه کریں، اور اِس پر دولتمند کي تمثیل لاتا جس نے اور بهي بڑي کوٹهیاں بنوالیں۔ ۲۲ چاهیئے که دنیاوي چیزوں کي فکر نه کریں، ۳۱ پر خدا کي بادشاهت کو ڈهونڈهیں، ۳۳ اور خیرات کریں، ۳۶ اور جسوقت همارا خداوند آکے کهٹکهٹاوے تو دروازه کهولنے کے لیئے تیار رهیں۔ ۴۱ مسیحي خادموں کو فرض هی که جو اُن کو سپرد هوئے اُن کي خبر لیتے رهیں، ۴۹ یهه یقین کرکے که هم ستائے جائینگے، ۵۴ چاهیئے که سب لوگ اب کا وقت ایک داؤ سمجهیں جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکه بغیر دل کیئے هوئے موت کے پنجه میں گرفتار هونا ایک هولناک واقعه هی۔

اِتنے میں، هزاروں آدمي کي بهیڑ جمع هوئي: اِس طرح، که ایک دوسرے پر گرا پڑتا تها؛ اُسنے سب سے پهلے اپنے شاگردوں سے یهه کهنا شروع کیا[a]، که فریسیوں کے خمیر سے، جو ریا هی، چوکس رهو[b]۔ ۲ کیونکه کوئي چیز ڈهنپي نهیں، جو کهل نه جاے[c]؛ اور نه چهپي، جو جاني نه جاے۔ ۳ اِس لیئے که جو کچهه تم نے اندهیرے میں کها هی، اُنجالے میں سنایا جائیگا؛ اور جو کچهه تم نے کوٹهریوں میں کانوں کان کها، کوٹهوں پر منادي کیا جائیگا۔ ۴ مگر میں تم سے، جو میرے دوست هو[d]، کهتا هوں، که اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے هیں، اور بعد اُس کے کچهه اور کر نهیں سکتے، مت ڈرو[e]۔ ۵ لیکن میں تمهیں بتاتا هوں، که کس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے کے بعد اِختیار هی، که جهنم میں ڈالے: هاں، میں تمهیں کهتا هوں، که اُسي سے ڈرو۔ ۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نهیں بکتیں؟ پر کسي کو اُن میں سے خدا بهولا نهیں۔ ۷ بلکه تمهارے سر کے سب بال بهي گنے هیں۔ پس مت ڈرو: تم بهت گوریوں سے بهتر هو۔ ۸ اور میں تمهیں کهتا هوں، که جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن آدم بهي خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِقرار کریگا[f]: ۹ پر جسنے آدمیونکے آگے میرا اِنکار کیا هی، خدا کے فرشتونکے آگے اُس کا اِنکار هوگا۔ ۱۰ اور جو کوئي اِبن

[a] متي ۱۶ : ۶، مرق ۸ : ۱۵
[b] متي ۱۶ : ۱۲
[c] متي ۱۰ : ۲۶، مرق ۴ : ۲۲، لوقا ۸ : ۱۷
[d] یوحنا ۱۵ : ۱۴، ۱۵
[e] یسعیاه ۵۱ : ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، یرمیاه ۱ : ۸، متي ۱۰ : ۲۸
[f] متي ۱۰ : ۳۲، مرق ۸ : ۳۸، ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲، ۱ یوحنا ۲ : ۲۳

سنه عیسوي ۳۳

آدم کے خلاف کوئي بات کهے، اُس کو معاف هوگا: پر جسنے روح قدس کے حق میں کفر کها، اُس کو معاف نه هوگا[g]۔ ۱۱ اور جب وے تم کو عبادت خانوں میں، اور حاکموں اور اِختیاروالوں کے پاس لے جائیں، تو فکر نه کرو، که کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کهوگے[h]؟ ۱۲ کیونکه روح قدس اُسي گهڑي تمهیں سکهاویگي، که کیا کهنا چاهیئے۔

۱۳ اور بهیڑ میں سے ایک نے اُسے کها، که ای اُستاد، میرے بهائي سے کهه، که مجهے میراث بانت دے۔ ۱۴ پر اُس نے اُسے کها، که ای آدمي، کس نے مجهے تم پر قاضي یا بانتنیوالا مقرر کیا[i]؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کها، که خبردار رهو، اور لالچ سے کناره کرو: کیونکه کسو کي زندگي اُس کے مال کي زیادتي سے نهیں[k]۔ ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کهي، که ایک دولتمند کي کهیتي بهت لگي: ۱۷ وه اپنے دل میں سوچکے کهنے لگا، که میں کیا کروں، که میرے یهاں جگهه نهیں، جهاں اپنا حاصل جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کها، میں یهه کرونگا، که اپني کوٹهیاں ڈهاؤنگا، اور بڑي بناؤنگا؛ اور وهاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپني جان سے کهونگا، که ای جان، تیرے پاس بهت سا مال برسوں کے لیئے جمع هی؛ چین کر، کها، پي، خوش ره[l]۔ ۲۰ مگر خدا نے اُسے کها، ای نادان، اِسي رات تیري جان تجهه سے مانگینگے[m]: پس جو تو نے طیار کیا، کس کا هوگا[n]؟ ۲۱ ایسا هي وه هی، جو اپنے لیئے خزانه جمع کرتا هی، اور خدا کے لیئے دولت نهیں جمع کرتا[o]۔

۲۲ پهر اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، اِس لیئے میں تم سے کهتا هوں، که اپني جان کے واسطے فکر نه کرو[p]، که هم کیا کهائینگے؛ اور نه بدن کے لیئے، که کیا

[g] متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲، مرق ۳ : ۲۸، ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
[h] متي ۱۰ : ۱۹، مرق ۱۳ : ۱۱، لوقا ۲۱ : ۱۴
[i] یوحنا ۱۸ : ۳۶
[k] ۱ تمطاؤس ۶ : ۷، وغیره
[l] واعظ ۱۱ : ۹، ۱ قرنتیون ۱۵ : ۳۲، یعقوب ۵ : ۵
[m] ایوب ۲۰ : ۲۲ اور ۲۷ : ۸، زبور ۵۲ : ۷، یعقوب ۴ : ۱۴
[n] زبور ۳۹ : ۶، یرمیاه ۱۷ : ۱۱
[o] متي ۶ : ۲۰، ۳۳ آیت، ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۸، ۱۹، یعقوب ۲ : ۵
[p] متي ۶ : ۲۵

سنه عیسوي ۳۳

پہنچینگے۔ ۲۳ که جان خوراک سے بیش هي، اور بدن پوشاک سے۔ ۲۴ کوؤں کو دیکہو، که نه بوتے، نه کاٹتے هیں؛ اور نه اُن کے کہتا، نه کوٹہي هي؛ تو بهي خدا اُنہیں کہلاتا هي؛ تم تو چڑیوں سے کہیں بہتر هو؟ ۲۵ تم میں سے کون هي، که فکر کرکے || اپني عمر کو هاتہ بهر بڑها سکے؟ ۲۶ پس جب اِتني چہوٹي بات نہیں کر سکتے، تو کس لیئے باقي چیزوں کي فکر کرتے هو؟ ۲۷ سوسنوں کو دیکہو، که کس طرح بڑهتي هیں: وے نه محنت کرتي، نه کاتتي هیں: پر میں تمہیں کہتا هوں، که سلیمان نے اپني ساري شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کي مانند نه پہنا۔ ۲۸ جب خدا گہاس کو، جو آج میدان میں هي، اور کل تنور میں جہونکي جاتي، ایسا پہناتا، تو اي کم اِعتقادو، کتنا زیادہ وه تمہیں پہناویگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے دریافت میں نه رهو، که هم کیا کہاوینگے، یا کیا پیوینگے، اور نه گہبراؤ۔ ۳۰ کیونکه اِن سب چیزوں کي تلاش دنیا کے لوگ کرتے هیں: پر تمہارا باپ جانتا هي، که تم اُن کے مُحتاج هو۔

۳۱ بلکه خدا کي بادشاهت ڈهونڈهو، که تمہیں یے سب چیزیں بهي ملینگي۔ ۳۲ اي چہوٹے جہنڈ، مت ڈر؛ کیونکه تمہارے باپ کو پسند آیا، که بادشاهت تمہیں دے۔ ۳۳ جو کچہه تمہارا هي، بیچو، اور خیرات کرو؛ اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نہیں هوتے، اور خزانه جو نہیں گہٹتا، آسمان پر، جہاں چور نزدیک نہیں آتا، اور کیڑا نہیں کہاتا، جمع کرو۔ ۳۴ کیونکه جہاں تمہارا خزانه هي، وهیں تمہارا دل بهي رهیگا۔ ۳۵ چاهیئے که تمہاري کمر بندهي رهے، اور تمہارا دیا جلتا رهے؛ ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کي مانند هو، جو اپنے خاوند کي راه دیکہتے هیں، که کب وه شادي میں سے آوے؛

ایوب ۳۸: ۴۱
زبور ۱۴۷: ۹
|| یا، اپنے قد کو۔
متي ۶: ۳۳
متي ۱۹: ۲۱
اعمال ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴
متي ۶: ۲۰
لوقا ۱۶: ۹
۱ تمطا ۶: ۱۹

تاکه جب آوے، اور کہٹکہٹاوے، جہٹ اُسکے واسطے دروازه کہول دیں۔ ۳۷ مبارک هیں وے نوکر، جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے: میں تمہیں سچ کہتا هوں، که وه آپ کمر باندهکے اُنہیں کہانے کو بٹہاویگا، اور پاس آکے اُن کي خدمت کریگا۔ ۳۸ اور اگر وه دوسرے پہر، یا تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک هیں وے نوکر۔ ۳۹ یہه تم کو معلوم هي، که اگر گہر کا مالک جانتا، که چور کس گہڑي آویگا، تو جاگتا رهتا، اور اپنے گہر میں سینده مارنے نه دیتا۔ ۴۰ پس تم بهي طیار رهو: که جس گہڑي تم خیال نہیں کرتے، اِبن آدم آویگا۔

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا، که اي خداوند، تو یہه تمثیل هم هي سے کہتا هي، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کہا، کون هي وه دیانتدار اور دانا خانساماں، جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے، که اُن کے حصے کي روٹي وقت پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک هي وه نوکر، جسے اُس کا خاوند آکے ایسا هي کرتے پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کہتا هوں، که وه اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا۔ ۴۵ پر اگر وه نوکر اپنے دل میں کہے، که میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هي، اور غلام لونڈیوں کو مارنا، اور کہانا پینا، اور مست هونا شروع کرے؛ ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن، که وه اُسکي راه نه تکے، اور ایسي گہڑي، که وه نه جانے، آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصه بے اِیمانوں کے ساتهه مقرر کریگا۔

۴۷ پر وه نوکر، جس نے اپنے خاوند کي مرضي جاني، پر اپنے تئیں طیار نه رکہا، اور اُس کي مرضي کے موافق نه کیا، بہت مار کہائیگا۔ ۴۸ پر جس نے نه جانا، اور مار کہانے کا کام کیا، تہوڑي مار کہائیگا۔ سو جسے بہت دیا گیا، اُس سے بہت حساب لینگے: اور جسے

سنه عیسوي ۳۳
متي ۲۴: ۴۶
متي ۲۴: ۴۳
۱ تسا ۵: ۲
۲ پطر ۳: ۱۰
مکاشفه ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵
متي ۲۴: ۴۴ اور ۲۵: ۱۳
مرقس ۱۳: ۳۳
لوقا ۲۱: ۳۴، ۳۶
۱ تسا ۵: ۶
۲ پطر ۳: ۱۲
متي ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۲۱
۱ قرن ۴: ۲
متي ۲۴: ۴۷
متي ۲۴: ۴۸
۲ قرن ۱۰: ۶
یوحنا ۹: ۴۱
اعمال ۱۷: ۳۰

سنه عیسوي ۳۳

بہت زیادہ سونپا گیا، اُس سے زیادہ مانگینگے.

۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا هوں[h]؛ اور میں کیا هي چاهتا هوں، که لگ چکي هوتي! ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمه پانا هی[i]؛ اور میں کیسا تنگ هوں، جب تک که پورا نه هو! ۵۱ کیا تم گمان کرتے هو، که میں زمین پر میل کروانے آیا هوں[k]؟ نہیں، میں تمہیں کہتا هوں، بلکه جدائي[l]. ۵۲ کیونکه اب سے ایک گھرکے پانچ آدمي، تین دوکے برخلاف هونگے، اوردو تین کے[m]. ۵۳ اور باپ بیتے سے، اور بیتا باپ سے، اور ما بیتي سے، اور بیتي ما سے، اورساس بہو سے، اور بہو ساس سے برخلاف هوگي.

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہه بھي کہا، که جب تم بدلي پچھم سے اُتہتي دیکہتے هو، تو جہت کہتے، که مینهہ آتا هی؛ اور ایسا هي هوتا[n]. ۵۵ اورجب تم دیکہتے هو که دکہنا چلتي هی، تو کہتے هو، که گرمي هوگي؛ اور ایسا هي هوتا. ۵۶ اي ریاکارو، تم زمین اور آسمان کو اِمتیاز کرنے جانتے هو؛ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں اِمتیاز کرتے؟ ۵۷ اورتم آپ هي کیوں نہیں تہہراتے، که واجب کیا هی؟

۵۸ اور جب تو اپنے مدعي کے ساتهه حاکم کے پاس جاتا هی[o]، راه میں کوشش کر، که تو اُس سے چہوتایا جاے[p]؛ ایسا نه هو، که وہ تجهه کو حاکم پاس کہینچ لے جاے، اور حاکم تجهه کو پیادے کے حوالے کرے، اور پیادہ تجهه کو قید میں ڈالے: ۵۹ میں تجهه سے کہتا هوں، که جب تک کوڑي کوڑي ادا نه کرے، وهاں سے نه چھوتیگا.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند جلیلیوں نے سماست اُتھائي تھي، اِس پر مسیح لوگوں کو نصیحت کرتا که وے توبه کریں. ۶ هو نہیں سکتا که بےپھل انجیر کا درخت قایم رهے. ۱۱ وہ ایک کبري عورت کو چنگا کرتا: ۱۸ پھر خردلی کے دانے اور خمیر کي مثال دیکے وہ اپنے کلام کا اثر جو شاگردوں کے دلوں پر هوتا تها ظاهر کر دیتا: ۲۴ پھر اُنهیں نصیحت کرتا که تنگ دروازہ سے داخل هوں، ۳۱ اور هرودیس اور یروسلم کو ملامت کرتا.

اُس وقت بعضے حاضر تهے، جو اُسے اُن جلیلیوں کي خبر دیتے تهے، جن کا خون پلاطس نے اُن کي قربانیوں کے ساتهه ملایا تها. ۲ یسوع نے اُنهیں جواب میں کہا، کیا تم سمجہتے هو، که یے جلیلي سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تهے، که ایسا دکهه پایا؟ ۳ میں تم سے کہتا هوں، نہیں: پر اگر تم توبه نه کرو، سب اِسي طرح هلاک هوگے. ۴ یا وے اتهارہ، جن پر سلوام میں برج گرا، اوردب مرے، کیا سمجہتے هو، که وے یروسلم کے سب رهنیوالوں سے زیادہ گنہگار تهے؟ ۵ میں تم سے کہتا هوں، نہیں: پر اگر توبه نه کرو، تم سب اِسي طرح هلاک هوگے.

۶ اور اُس نے یہه تمثیل کہي؛ که کسي کے انگورکے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تها[a]: اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈهونڈها، پر نه پایا. ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا، دیکهه، تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پهل ڈهونڈهتا هوں، پر نہیں پاتا: اُسے کات ڈال؛ کاهے کو، زمین روکے هی؟ ۸ اُس نے جواب میں اُسے کہا، اي خداوند، اِس سال اور اُسے رهنے دے، که اُس کے گرد تهالا کهودوں، اور کهاد ڈالو: ۹ شاید که پهلے: نہیں تو، بعد اُس کے، کات ڈالیو. ۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تها.

۱۱ اور، دیکهو، ایک عورت تهي؛ جس کو اتهارہ برس سے کسي روح کے باعث کمزوري هوئي اور وہ کبري هو گئي تهي، اور اپنے تئیں مطلق سیدهي نه کر سکتي تهي. ۱۲ یسوع نے اُسے دیکهکے، پاس بلایا، اور اُس سے کہا، اي عورت، تو اپني کمزوري سے چهوتي. ۱۳ اور اُسنے اپنے هاتهه اُس پر رکهے[b]: وونہیں سیدهي هو گئي، اور خدا کي تعریف کرنے لگي. ۱۴ تب عبادت خانه کا سردار، اِس لیئے

[h] ۵۰ آیت　[i] متي ۲۰ : ۲۲، مرقس ۱۰ : ۳۸　[k] متي ۱۰ : ۳۴، ۴۹ آیت　[l] میکه ۷ : ۶، یوحنا ۷ : ۴۳، اور ۹ : ۱۶، اور ۱۰ : ۱۹　[m] متي ۱۰ : ۳۵　[n] متي ۱۶ : ۲　[o] امثال ۲۵ : ۸　[p] متي ۵ : ۲۵، دیکهو زبور ۳۲ : ۶، یسعیاه ۵۵ : ۶　[a] یسعیاه ۵ : ۲، متي ۲۱ : ۱۹　[b] مرقس ۱۶ : ۱۸، اعمال ۹ : ۱۷

سنه عیسوي ۳۳

که یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا، خفا هوا اور جواب دیکے لوگوں کو کهنے لگا، چهه دن هیں جن میں کام کرنا روا هی[c]: پس، اُن میں آکے چنگے هو، نه که سبت کے دن[d]. ۱۵ تب خداوند نے اُسے جواب میں کها، که ای ریاکار، کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل اور گدهے کو تهان سے نهیں کهولتا[e]، اور پاني پلانے نهیں لے جاتا؟ ۱۶ پس کیا مناسب نه تها، که یهه جو ابرهام کي بیتي هی[f]، جس کو شیطان نے، دیکهو، اتهاره برس سے باندهه رکها تها، سبت کے دن اُس بند سے چهڑائي جائے؟ ۱۷ اور جب وه یهه باتیں کهتا تها، اُس کے سب مخالف شرمنده هوئے: اور ساري بهیڑ اُن جلیل کاموں سے، جو اُس سے هوئے، خوش هوئي.

۱۸ پهر اُس نے کها، خدا کي بادشاهت کس کي مانند هی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں[g]؟ ۱۹ خردل کے دانه کي مانند هی، جس کو ایک آدمي نے لیکے اپنے باغ میں بویا؛ وه اُگا، اور بڑا پیڑ هوا؛ اور چڑیوں نے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کیا. ۲۰ اور پهر اُس نے کها، میں خدا کي بادشاهت کو کس سے نسبت دوں؟ ۲۱ وه خمیر کي مانند هی، جسے ایک عورت نے لیکے، تین پیمانه آتے میں ملایا، یهاں تک که وه سب خمیرا هو گیا. ۲۲ اور وه یروسلم کو جاتے هوئے، شهر شهر، گانو گانو، پهر کے تعلیم دیتا تها[h]. ۲۳ تب ایک نے اُسے کها، ای خداوند، کیا تهوڑے هیں، جو نجات پاتے؟ اُس نے اُن سے کها، که

۲۴ جان سے کوشش کرو، که تم تنگ دروازه سے داخل هو[i]: کیونکه میں تم سے کهتا هوں، که بهتیرے چاهینگے که اُس سے داخل هوں، پر نه سکینگے[k]. ۲۵ جب که گهر کے مالک نے اُتهکے دروازه بند کیا هو[l]، اور تم باهر کهڑا هونا، اور یهه کهکے دروازه کهتکهتانا شروع کرو، که ای خداوند، ای خداوند[m]، همارے لیئے کهول؛ وه اندر سے جواب میں تم سے کهیگا، که میں تم کو نهیں پهچانتا[n]، که کهاں کے هو: ۲۶ تب تم کهنے لگوگے، که هم نے تیرے حضور کهایا پیا هی، اور تو نے هماري گلي کوچوں میں تعلیم دي هی. ۲۷ پر وه جواب دیگا، میں تم سے کهتا هوں، که تم کو نهیں پهچانتا، که کهاں کے هو[p]؛ ای بدکارو، تم سب مجهه سے دور هو[q]. ۲۸ وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[r]، جب ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب، اور سب نبیوں کو خدا کي بادشاهت میں شامل[s]، اور آپ کو باهر نکالا دیکهوگے. ۲۹ اور لوگ پورب، پچهم، اُتر، دکهن سے آوینگے، اور خدا کي بادشاهت میں بیتهینگے. ۳۰ اور دیکهو، جو پچهلے هیں، سو پهلے هونگے، اور جو پهلے هیں، سو پچهلے هونگے[t].

۳۱ اُسي دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کها، که نکل جا، اور یهاں سے روانه هو: کیونکه هیرودیس تجهے قتل کیا چاهتا هی. ۳۲ اُس نے اُن سے کها، که جاکے اُس لومڑي سے کهو، که دیکهه، میں شیطانوں کو نکالتا هوں، اور آج و کل چنگا کر رها هوں، اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا[u]. ۳۳ پس مجهے ضرور هی، که آج و کل و پرسوں سیر کروں: کیونکه نهیں هو سکتا، که نبي یروسلم کے باهر هلاک هو. ۳۴ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو قتل کرتي هی، اور اُن کو، جو تیرے پاس بهیجے گئے، پتهراو کرتي هی[x]: کتني بار میں نے چاها، که تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغي اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتي هی، پر تم نے نه چاها! ۳۵ دیکهو، تمهارا گهر تمهارے لیئے اُجاڑ چهوڑا جاتا هی[y]: اور میں تمهیں سچ کهتا هوں، که مجهه کو نه دیکهوگے اُس وقت تک، که تم کهوگے، مبارک هی، وه، جو خداوند کے نام پر آتا هی[z].

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح سبت کے دن ایک آدمي کو جس جلندهر تها چنگا کرتا. ۷ لوگوں کو سکهلاتا که فروتني کریں: ۱۲ اور مهمانوں کي ضیافت کریں: ۱۵ اور...

سنه عیسوي ۳۳

کھانے کي تمثیل لا. مسیح یہه بات جتا دیتا که دنیادار لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں هرگز داخل نه هونگے. ۲۵ وے جو چاهتے که مسیح کي پیروي کریں، پہلے هي سے صلیب اُٹھانے کا خیال کریں، اور مستعد رهیں که پیچھے نه هٹیں. ۳۴ اور آخر کو بالکل نکمے هوجائیں، اُس نمک کي مانند جو بگڑ گیا، اور مزهدار نه رها.

ایسا هوا، که وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا، اور وے اُس کي تاک میں تھے. ۲ اور، دیکھو، که ایک شخص اُس کے سامھنے تھا، جسے جلندھر تھا. ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکھلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا، که سبت کے دن چنگا کرنا روا هے، یا نہیں"؟ ۴ وے چپ رهے. تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چھوڑ دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کہا، که تم میں سے کون هے، که اگر اُس کا گدھا، یا بیل کوے میں گرے، وہ ترت سبت کے دن اُس کو نه نکالے"؟ ۶ وے اُس کي اِن باتوں کا جواب نه دے سکے.

۷ اور مہمانوں کو جب دیکھا، که وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے هیں، اُن سے ایک تمثیل کہي، که ۸ جب کوئي تجھے شادي میں بلاوے، سب سے اونچے مت بیٹھ؛ که شاید تجھ سے بھي کسي بڑے کو بلایا هو؛ ۹ اور جس نے تیري اور اُس کي مہماني کي هے، آکے، تجھ سے کہے، که یہه اُس کو دے: اور شرمنده هوکے تجھ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے. ۱۰ بلکه جب تیري مہماني هو، سب سے نیچي جگہه بیٹھ؛ تا که جد وہ، جس نے تجھ کو بلایا هے، آوے، تجھ کو کہے، که اي دوست، آ، اونچي جگہه بیٹھ: تب اُن کے سامھنے، جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے هیں، تیري عزت هوگي. ۱۱ کیونکه جو کوئي آپ کو بڑا ٹھہراتا هے، چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا هے، بڑا کیا جائیگا".

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا، که جب تو دن کا یا شام کا کھانا طیار کرے، تو اپنے دوستوں، یا بھائیوں، یا رشتهداروں، یا دولتمند پروسیوں کو مت بلا؛ تا نه هو که وے بھي تجھے بلاویں، اور تیرا بدلا هو جاے. ۱۳ بلکه جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں، لنجوں، لنگڑوں، اندھوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک هوگا؛ کیونکه اُن کے پاس کچھه نہیں، که تیرا بدلا دیں: پر تجھے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا.

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے، یہه سن کے اُس سے کہا، مبارک وہ، جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کھائیگا". ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا، که ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے بہتوں کو بلایا. ۱۷ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا، که مہمانوں کو کہے، که آؤ؛ اب سب کچھه طیار هے". ۱۸ اِس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا. پہلے نے اُسے کہا، که میں نے ایک کھیت خریدا هے؛ ضرور هے، که جاکے اُسے دیکھوں: میں تیري منت کرتا هوں، که میري طرف سے عذر کر. ۱۹ دوسرے نے کہا، میں نے پانچ جوڑي بیل خریدے هیں؛ جاتا هوں، که اُن کو آزماؤں؛ میں تیري منت کرتا هوں، که میرے لیئے عذر کر. ۲۰ تیسرے نے کہا، میں نے بیاہ کیا هے، اِس سبب سے نہیں آ سکتا. ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کي خبر دي. تب گھر کے مالک نے غصه هوکے، اپنے نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں، اور لنگڑوں، اور اندھوں کو یہاں لا. ۲۲ نوکر نے کہا، که اي خداوند، جیسا تو نے فرمایا، هوا؛ تو بھي جگہه هے. ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کہا، که راهوں اور کھیت کے ڈانڈوں کي طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، که میرا گھر بھر جاے. ۲۴ کیونکه میں تم سے کہتا هوں، که کوئي

a متي ۱۲: ۱۰
b خر ۲۳: ۵ / است ۲۲: ۴ / لوقا ۱۳: ۱۵
c امث ۲۵: ۶، ۷
d ایوب ۲۲: ۲۹ / زبور ۱۸: ۲۷ / امث ۲۹: ۲۳ / متي ۲۳: ۱۲ / لوقا ۱۸: ۱۴ / یعقو ۴: ۶ / ۱ پطر ۵: ۵
e نحم ۸: ۱۰، ۱۲
f مکاش ۱۹: ۹
g متي ۲۲: ۲
h امث ۹: ۲، ۵

سنہ عیسوي ۳۳

شخص اُن میں سے، جو بلائے گئے، میرا کھانا نہ چکھیگا[f]۔

۲۵ اور بہت لوگ اُس کے ساتھ چلے: اور اُس نے پھرکے اُن سے کہا، کہ ۲۶ اگر کوئي میرے پاس آوے[k]، اور اپنے ما باپ، اور جورو لڑکے، اور بھائي بہن، بلکہ اپني جان[l] کي دشمني[m] نہ کرے، میرا شاگرد ہو نہیں سکتا۔ ۲۷ اور جو اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا[n]۔ ۲۸ کیونکہ تم میں کون ھي، کہ جد ایک برج بنایا چاہے، پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نہ کرے، کہ میں اُس سے طیار کر سکونگا[o]؟

۲۹ ایسا نہ ہو، کہ جد نیو ڈالي، اور طیار نہ کر سکا، تو جو لوگ دیکھیں، اُس پر ہنسنے لگیں، ۳۰ اور کہیں، کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا، پر طیار نہ کر سکا۔ ۳۱ یا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے لڑائي کرنے جاے، جو بیٹھکے پہلے صلاح نہ کرے، کہ میں دس ہزار آدمي کے ساتھ اُس سے کہ بیس ہزار آدمي لیکے مجھ پر آتا ھي مقابلہ کر سکونگا؟ ۳۲ نہیں تو، جد وہ ہنوز دور ھي، پیغام بھیجکے صلح کے لیئے منت کریگا۔ ۳۳ سو اِسي طرح جو کوئي تم میں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

۳۴ نمک اچھا ھي: لیکن اگر نمک بگڑ جاے، تو کس چیز سے مزہ دار ہوگا[p]؟ ۳۵ نہ زمین کے، نہ کھاد کے کام کا ھي: بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جس کو کان سننے کے ہوں، سنے۔

۱۵ باب

۱ کھوئي ہوئي بھیڑ کي تمثیل: ۸ کھوئي ہوئي درہم کي: ۱۱ مسرف بیٹے کي۔

تب سب محصول لینیوالے اور گنہگار اُس کے نزدیک آتے تھے، کہ اُس کي سنیں[a]۔ ۲ اور فریسي اور فقیہ کڑکڑاکے کہتے تھے، کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ھي، اور اُن کے ساتھ کھاتا ھي[b]۔

۳ تب اُسنے اُن سے یہہ تمثیل کہي، ۴ کہ تم میں سے کون ھي، جس کے پاس سو بھیڑ ہوں، اگر اُن میں سے ایک کھو جاے، اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے، اور اُس کھوئي ہوئي کو، جب تک نہ پاوے، ڈھونڈھا نہ کرے[c]؟ ۵ اور پاکے خوشي سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے؟ ۶ اور گھر میں جاکے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے، کہ میرے ساتھ خوشي کرو: کیونکہ میں نے اپني کھوئي ہوئي بھیڑ پائي[d]؟ ۷ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِسي طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے، جو توبہ کرتا ھي، ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کي حاجت نہیں رکھتے[e]، زیادہ خوشي ہوگي۔

۸ یا کون عورت ھي، جس پاس دس ||درہم ہوں، اگر ایک کھو جاے، چراغ بالکے گھر کو نہ جھاڑے، اور جب تک نہ پاوے، کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے؟ ۹ اور جب پاوے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے، کہ میرے ساتھ خوشي کرو: کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا؟ ۱۰ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لیئے، جو توبہ کرتا ھي، خوشي ہوتي ھي۔

۱۱ پھر اُس نے کہا، ایک شخص کے دو بیٹے تھے۔ ۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، کہ اي باپ، مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ھي، مجھے دے۔ اُس نے مال[f] اُنہیں بانٹ دیا۔ ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے، سب کچھ جمع کرکے، ایک دور کے ملک کا سفر کیا، اور وہاں اپنا مال بدچالي میں اُڑایا۔ ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا، اُس ملک میں بڑا کال پڑا: اور وہ محتاج ہونے لگا۔ ۱۵ تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا: اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوار چرانے بھیجا۔ ۱۶ اور اُسے آرزو تھي کہ اُن چھلکوں سے، جو سوار کھاتے ہیں، اپنا پیٹ بھرے: کہ کوئي اُسے نہ دیتا تھا۔ ۱۷ تد ہوش میں آکے کہا، میرے باپ

[f] متي ۲۱: ۴۳ اور ۲۲: ۸ اعم ۱۳: ۴۶
[k] اِست ۱۳: ۶ اور ۳۳: ۹
متي ۱۰: ۳۷
[l] مکاشفہ ۱۲: ۱۱
[m] روم ۹: ۱۳
[n] متي ۱۶: ۲۴ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ ۲ تمط ۳: ۱۲
[o] اِمث ۲۴: ۲۷
[p] متي ۵: ۱۳ مرقس ۹: ۵۰
[a] متي ۹: ۱۰
[b] اعم ۱۱: ۳
[c] متي ۱۸: ۱۲
[d] ۱ پطر ۲: ۱۰، ۲۵
[e] لوقا ۵: ۳۲
|| ایک درہم رومي دینار کے برابر تھا؛ اُس کا وزن تین ماشہ، اور اُس کي قیمت پانچ آنہ تھي۔
متي ۱۸: ۲۸
[f] مرقس ۱۲: ۴۴

سنہ عیسوي ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹي هی، اور میں بہوکھوں مرتا هوں! ۱۸ میں اُتھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ[a] کیا هی، ۱۹ اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا. ۲۰ تب اُتھکے اپنے باپ پاس چلا. اور وہ ابھي دور تھا[g]، کہ اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما. ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا[h]، اور اب اِس قابل نہیں، کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں. ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، کہ اچھي سے اچھي پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے هاتھ میں انگوٹھي اور پانو میں جوتي: ۲۳ اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، کہ کھائیں، اور خوشي منائیں؛ ۲۴ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا[i]، اب جیا هی: کھو گیا تھا، اب ملا هی. تب وے خوشي کرنے لگے. ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کي آواز سني. ۲۶ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، کہ یہہ کیا هی؟ ۲۷ اُس نے اُسے کہا، کہ تیرا بھائي آیا هی؛ اور تیرے باپ نے پالا هوا بچھڑا ذبح کیا هی، اِس لیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا. ۲۸ اُس نے خفا هوکے نہ چاها، کہ اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باهر آکے اُسے منایا. ۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھ، اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا هوں، اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا: پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچہ مجھے نہ دیا، کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشي مناؤں: ۳۰ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موتا بچھڑا ذبح کیا. ۳۱ اُس نے اُس کو کہا،

[g] اعم ۲ : ۳۹ افس ۲ : ۱۳، ۱۷
[h] زبور ۵۱ : ۴
[i] ۳۲ آیت افس ۲ : ۱ اور ۵ : ۱۴ مکاش ۳ : ۱

ای بیٹے، تو سدا میرے پاس هی، اور جو کچھہ میرا هی، سو تیرا هی. ۳۲ پر خوشي منانا اور خوش هونا لازم تھا، کیونکہ تیرا یہہ بھائي موا تھا، سو جیا هی، اور کھو گیا تھا، اب ملا هی[k].

[k] ۲۴ آیت

۱۶ باب

۱ بےایمان خانساماں کي تمثیل. ۱۴ اِس بیان میں، کہ مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاري کے سبب ملامت کرتا. ۱۹ ایک مالدار آدمي اور لعزر بھکھاري کا احول.

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھي کہا، کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا، کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا هی. ۲ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، کہ کیونکر هوا، کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا هوں؟ اپني خانساماني کا حساب دے؛ کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا. ۳ اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا، کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانساماني مجھہ سے لے لیتا هی: میں کھود نہیں سکتا، اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي هی. ۴ اب جان گیا، کہ کیا کروں، تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں. ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضدار میں سے هر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، کہ تو کتنا میرے مالک کا دهارتا هی؟ ۶ اُس نے کہا، سو ‖پیمانہ تیل. تب اُس کو کہا، کہ اپني دستاویز لے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے. ۷ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دهارتا هی؟ اُس نے کہا، سو †پیمانہ گیہوں. اُسے کہا، کہ اپني دستاویز لے، اور اسي لکھہ دے. ۸ تب مالک نے بےایمان خانساماں کي تعریف کي، اِس لیئے کہ اُسنے هوشیاري کي: ‖کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں[a] سے هوشیار هیں. ۹ سو میں تم سے کہتا هوں، کہ جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو[b]؛ کہ جب تم جاتے رهو، همیشہ کے مکانوں میں جگھہ دیں. ۱۰ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار هی، سو

‖ یوناني میں، بطوس، جس میں اُنتالیس سیر سماتے تھے: دیکھو حزق ۴۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۴
† یوناني میں، کرس، جس میں گیارہ من اور دس سیر کے قریب سماتے تھے.
‖ یا، کیونکہ.
[a] یوحنا ۱۲ : ۳۶ افس ۵ : ۸ ۱ تسا ۵ : ۵
[b] دان ۴ : ۲۷ متي ۶ : ۱۹ اور ۱۹ : ۲۱ لوقا ۱۱ : ۴۱ ۱ تیمط ۶ : ۱۷، ۱۸، ۱۹

سنه عیسوي ۳۳

بہت میں بھي اِیماندار ھی: اور جو نہایت تہوڑے میں بےاِیمان ھي، سو بہت میں بھي بےاِیمان ھی. ۱۱ جب تم جہوٹھي دؤلت میں اِیماندار نه رھے، تو سچي تمہیں کون سپرد کریگا؟ ۱۲ اور جب تم بیگانه کے مال میں اِیماندار نه رہے، تو کون وہ دیگا جو تمہارا ھي ھو. ۱۳ کوئي نوکر دو خاوندوں کي خدمت نہیں کر سکتا: اِس لیئے که یا ایک کي دشمني کریگا، اور دوسرے کي دوستي: یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور دؤلت دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے. ۱۴ اور فریسي، جو دؤلت کو پیار کرتے تھے، اِن سب باتوں کو سنکے، ٹہٹھے میں اڑانے لگے. ۱۵ تب اُس نے اُن کو کہا، که تم وے ھو، جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ظاھر کرتے ھیں: لیکن خدا تمہارے دل کي جانتا ھی: کیونکه جو آدمیوں کي نظروں میں بڑا ھی، خدا کے آگے مکروہ ھی. ۱۶ شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے: تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي ھی، اور ھر ایک زور مارکے اُس میں داخل ھوتا ھی. ۱۷ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطه کے مٹ جانے سے بہت آسان ھی. ۱۸ جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے، اور دوسري سے بیاہ کرے، زنا کرتا: اور جو کوئي اُس عورت کو، که چھوڑ دي گئي، بیاھے، زنا کرتا ھي.

۱۹ ایک دولتمند تہا، جو لال اور مہین کپڑے پہنتا، اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تہا. ۲۰ اور لعزر نام ایک غریب آدمي، جو ناسور سے بہرا تہا، جسے اُس کي ڈیوڑھي پر ڈال جاتے تھے؛ ۲۱ اور وہ آرزو رکہتا تہا، که اُن ٹکڑوں سے، جو دولتمند کي میز سے گرتے تھے، اپنا پیٹ بھرے: بلکه کتے آکے اُس کے گہاؤ چاٹتے تھے. ۲۲ اور ایسا ھوا، که وہ غریب مرگیا، اور فرشتوں نے اُسے لیجا کے ابرھام کي گود میں رکہا: اور دولتمند بھي موا، اور گاڑا گیا: ۲۳ اُس نے دوزخ کے درمیان عذاب میں ھوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور ابرھام کو دور سے دیکہا، اور اُسکي گود میں لعزر کو. ۲۴ اور اُسنے پکار کے کہا، که اي باپ ابرھام، مجھ پر رحم کر، اور لعزر کو بھیج، که اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے، میري زبان ٹھنڈي کرے؛ کیونکه میں اِس لو میں تڑپتا ھوں. ۲۵ تب ابرھام نے کہا، که اي بیٹے، یاد کر، که تو اپني زندگي میں اچھي چیزیں لے چکا، اور لعزر بري چیزیں: سو اب وہ تسلي پاتا ھی، اور تو تڑپتا ھی. ۲۶ اور اِن سب کے سوا، ھمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا ھی: ایسا که وے جو یہاں سے تمہارے پاس جایا چاھیں، نه جاسکیں: اور نه وے لوگ جو وھاں ھیں، اِس پار ھمارے پاس آ سکتے. ۲۷ تب اُس نے کہا، پس اي باپ، تیري منت کرتا ھوں، که تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج: ۲۸ کیونکه میرے پانچ بھائي ھیں؛ تاکه اُن پر گواھي دے، ایسا نه ھو، که وے بھي اِس عذاب کي جگہه میں آویں. ۲۹ ابرھام نے اُسے کہا، که اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا ھیں؛ چاھیئے که وے اُن کي سنیں. ۳۰ اُس نے کہا، نہیں، اي باپ ابرھام، پر اگر کوئي مردوں میں سے اُن کے پاس جائے، وے توبه کرینگے. ۳۱ اُس نے اُسے کہا، که جب وے موسیٰ، اور نبیوں کي نه سنتے، تو اگر مردوں میں سے کوئي اُٹھے تو اُس کي نه مانینگے.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اُن کو سکھلاتا، که کسي کو ٹھوکر نه کھلاویں. ۳ چاھیئے که ایک دوسرے کو بخشا کرے. ۶ ایمان لانے میں سے اقتدار جو حاصل ھوتا. ۷ ھر چند کہ ھم لوگ خدا کے ممنون تو ھوتے، پر وہ ھمارا ممنون نہیں ھو سکتا. ۱۱ مسیح دس کوڑھیوں کو چنگا کرتا. ۲۲ خدا کي بادشاھت، اور مسیح کے آنے کي بابت.

سنہ عیسوي ۳۳

پھر اُس نے شاگردوں سے کہا، یہہ نہیں ھو سکتا، کہ ٹھوکر کھلانیوالي چیزیں نہ آویں[a]؛ پر افسوس اُس پر، جس کے سبب آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں بندھا ھوتا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا، تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے بہتر ھوتا، کہ وہ ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے۔ ۳ خبردار رھو: اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے[b]، اُسے ڈانٹ[c]؛ اگر توبہ کرے، اُسے معاف کر۔ ۴ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے، اور ایک دن میں سات بار آکے کہے، کہ توبہ کرتا ھوں؛ اُسے معاف کر۔ ۵ تب رسولوں نے خداوند سے کہا، ھمارا ایمان زیادہ کر۔ ۶ خداوند نے کہا، کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان ھو، تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو، کہ جڑ سے اُکھڑ کے دریا میں لگ جا، تو تمھاري مانیگا[d]۔ ۷ اور تم میں سے کون ھي، جس کا ایک نوکر ھل جوتے، یا چرواھي کرے، جب کھیت سے آوے، اُسے کہے، کہ جلد آ اور کھانے بیٹھ؟ ۸ اور اُسے نہ کہے، کہ میرا شام کا کھانا طیار کر، اور جب تک کھاؤں پیوں، کمر باندھکے میري خدمت کر[e]؛ بعد اُس کے تو آپ کھا پي؟ ۹ کیا وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا ھي، جو کام اُس نے فرمائے تھے، کیئے؟ میں جانتا ھوں، نہیں۔ ۱۰ اِسي طرح تم بھي، جب سب کچھ، جو تمھارے لیئے فرمایا گیا، کر چکے، تو کہو، کہ ھم نکمے بندے ھیں[f]؛ کیونکہ جو ھم پر کرنا واجب تھا، وھي کیا۔

۱۱ اور ایسا ھوا، کہ جب یروسلم کو جاتا تھا، سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا[g]۔ ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے ھوئے دس کوڑھي اُسے ملے، جو دور کھڑے تھے[h]؛ ۱۳ اُنھوں نے چلاکے کہا، کہ اي یسوع، اي صاحب، ھم پر رحم کر۔ ۱۴ اُس نے دیکھکے اُنھیں کہا، کہ جاکے اپنے تئیں کاھنوں کو دکھاؤ[i]۔ اور ایسا ھوا، کہ وے جاتے ھوئے پاک صاف ھو گئے۔ ۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکھا، کہ چنگا ھوا، بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا ھوا پھرا، ۱۶ اور منھہ کے بھل یسوع کے پاوں پاس گرکے، اُس کا شکر کیا: اور وہ سامري تھا۔ ۱۷ تب یسوع نے جواب میں کہا، کہ کیا دسوں پاک صاف نہ ھوئے؟ پھر وے نو کہاں ھیں؟ ۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا، کہ پھرکے خدا کي تعریف کرے۔ ۱۹ اور اُسے کہا، اُٹھکے روانہ ھو: تیرے ایمان نے تجھے بچایا[k]۔

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا، کہ خدا کي بادشاھت کب آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ خدا کي بادشاھت نمود کے ساتھہ نہیں آتي: ۲۱ اور وے نہ کہینگے، کہ دیکھو یہاں! یا دیکھو وھاں ھي[l]! کیونکہ دیکھو، خدا کي بادشاھت تمھارے درمیان ھي[m]۔ ۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے، جب آرزو کروگے، کہ اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو[n]، اور نہ دیکھوگے۔ ۲۳ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکھو یہاں، یا دیکھو وھاں ھي: تم مت نکلو، اور پیچھے نہ جاؤ[o]۔ ۲۴ کیونکہ جیسا بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے کوندھکے دوسري طرف چمکتي ھي[p]، ویسا ھي اِبن آدم بھي اپنے دن میں ھوگا۔ ۲۵ لیکن پہلے ضرور ھي، کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاوے[q] اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے۔ ۲۶ اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں ھوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں میں بھي ھوگا[r]۔ ۲۷ کہ لوگ کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاھے جاتے تھے، اُس دن تک، کہ نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں ھوا[s]، کہ لوگ کھاتے

a متي ۱۸: ۶، ۷ مرقس ۹: ۴۲ ۱ قرن ۱۱: ۱۹
b متي ۱۸: ۱۵، ۲۱
c احبار ۱۹: ۱۷ امثال ۱۷: ۱۰ یعقوب ۵: ۱۹
d متي ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۲۱ مرقس ۱۱: ۲۳ اور ۱۱: ۲۲
e متي ۲۴: ۴۷
f ایوب ۲۲: ۳ اور ۳۵: ۷ زبور ۱۶: ۲ متي ۲۵: ۳۰ روم ۳: ۱۲ اور ۱۱: ۳۵ ۱ قرن ۹: ۱۶، ۱۷
g لوقا ۹: ۵۱، ۵۲ یوحنا ۴: ۴
h احبار ۱۳: ۴۶
i احبار ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۲ متي ۸: ۴ لوقا ۵: ۱۴
k متي ۹: ۲۲ مرقس ۵: ۳۴ اور ۱۰: ۵۲ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸ اور ۱۸: ۴۲
l ۲۳ آیت
m روم ۱۴: ۱۷
n دیکھو متي ۹: ۱۵ یوحنا ۱۷: ۱۲
o متي ۲۴: ۲۳ مرقس ۱۳: ۲۱ لوقا ۲۱: ۸
p متي ۲۴: ۲۷
q مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳۳ لوقا ۹: ۲۲
r پیدایش ۷ باب متي ۲۴: ۳۷
s پیدایش ۱۹ باب

سنه عيسوي ۳۳

پيتے، اور خريد فروخت كرتے، اور پيڑ لگاتے اور گهر بناتے تهے؛ ۲۹ پر جس دن كه لوط سدوم سے نكلا، آگ اور گندهك نے آسمان سے برسكے سب كو برباد كيا؛ ۳۰ سو اِسي طرح هوگا، جس دن كه اِبن آدم ظاهر هوگا. ۳۱ اُس دن، وه جو كوٹهے پر هو، اور اُس كا اسباب گهر ميں، اُس كے لينے كے واسطے نيچے نه آوے؛ اور جو كهيت ميں هو، ويسا هي پيچهے نه پهرے. ۳۲ لوط كي جورو كو ياد كرو. ۳۳ جو شخص چاهے، كه اپني جان بچاوے، اُسے كهوئيگا؛ اور جو شخص اپني جان كهووے، اُسے بچاويگا. ۳۴ اور ميں تم سے كهتا هوں، كه اُس رات، دو آدمي، ايك هي پلنگ پر هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا. ۳۵ اور دو عورتيں، جو ايك ساتهه چكي پيستي هونگي، ايك پكڑي، دوسري چهوڑي جائيگي. ۳۶ اور دو آدمي، جو كهيت ميں هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا. ۳۷ اُنهوں نے جواب ميں اُسے كها، كه اي خداوند، كهاں؟ اُسنے اُنسے كها، جهاں كه مرده هي، وهاں گدهه جمع هونگے.

۱۸ باب

۱ متقاضي بيوه كي بابت. ۹ ايك فريسي اور ايك محصول لينيوالے كي بابت. ۱۵ اطفال كي بابت جو مسيح پاس لائے. ۱۸ بابت ايك اميركي جو مسيح كي پيروي كرنے چاهتا تها، پر اپني دولت كے سبب اٹكا رها. ۲۸ اُن لوگوں كا اجر جو سب كچهه چهوڑكے مسيح كي پيروي كرتے. ۳۱ اُس بيان ميں، كه وه اپنے مارے جانے كي خبر آگے سے ديتا. ۳۵ اور ايك اندهے كو آنكهه ديتا.

پهر اُس نے، اِس ليئے كه اُن كو هميشه دعا ميں لگے رهنا، اور سستي نه كرني ضرور هي، ايك تمثيل كهي، كه، ۲ كسو شهر ميں ايك قاضي تها، جو نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي كچهه پروا ركهتا: ۳ اور اُسي شهر ميں ايك بيوه تهي، جو اُس كے پاس آتي اور اُسے يهه كهتي تهي، كه ميرے دشمن كے هاتهه سے ميرا اِنصاف كر. ۴ اُس نے كچهه دن نه چاها: ليكن پيچهے اپنے جي ميں كها، كه هرچند ميں نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي كچهه پروا ركهتا؛ ۵ تو بهي اِس ليئے كه يهه بيوه مجهے ستاتي هي، اُس كا اِنصاف كرونگا؛ ايسا نه هو، كه وه بهت آنے سے آخر كو ميرا دماغ خالي كرے. ۶ خداوند نے فرمايا، كه سنو، جو كچهه اِس بےاِنصاف قاضي نے كها. ۷ پس كيا خدا اپنے برگزيده لوگوں كا، جو رات دن اُس سے فرياد كرتے، اِنصاف نه كريگا؟ كيا اُن كے واسطے دير كريگا؟ ۸ ميں تم سے كهتا هوں، كه وه جلد اُن كا اِنصاف كريگا؛ مگر كيا اِبن آدم آكے زمين پر اِيمان پاويگا؟

۹ پهر اُس نے اُن سے، جو اپنے اُوپر بهروسا ركهتے تهے، كه راستباز هيں، ليكن اوروں كو ناچيز جانتے تهے، يهه تمثيل كهي، كه ۱۰ دو شخص هيكل ميں دعا مانگنے گئے؛ ايك فريسي، دوسرا محصول لينيوالا. ۱۱ فريسي الگ كهڑا هوكے يوں دعا مانگتا تها، كه اي خدا، ميں تيرا شكر كرتا، كه اوروں كي مانند ٹهگ، ظالم، زناكار، يا جيسا يهه محصول لينيوالا هي، نهيں هوں. ۱۲ ميں هفته ميں دو بار روزه ركهتا، اور ميں اپنے سارے مال كي دهيكي ديتا هوں. ۱۳ پر اُس محصول لينيوالے نے دور سے كهڑا هوكے اِتنا بهي نه چاها، كه آسمان كي طرف آنكهه اُٹهاوے، بلكه چهاتي پيٹتا اور كهتا تها، كه اي خدا، مجهه گنهگار پر رحم كر. ۱۴ ميں تم سے كهتا هوں، كه يهه شخص دوسرے سے راستباز ٹههركے اپنے گهر گيا: كيونكه جو آپ كو بڑا ٹههراتا هي، چهوٹا كيا جائيگا؛ اور جو اپنے تئيں چهوٹا ٹههراتا هي، بڑا كيا جائيگا. ۱۵ پهر وے چهوٹے لڑكوں كو اُس كے پاس لائے، كه اُن كو چهووے: پر شاگردوں نے ديكهكے اُن كو ڈانٹا. ۱۶ مگر يسوع نے بچوں كو بلاكے شاگردوں سے كها، كه لڑكوں كو ميرے پاس آنے دو، اور اُنهيں منع نه كرو: كيونكه خدا كي

سنه عيسوي ۳۳

سنہ عیسوي ۳۳

بادشاہت ایسوں ھي کي ھی۔ ۱۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو کوئي خدا کي بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کي مانند قبول نہیں کرتا، اُس میں کبھو داخل نہ ہوگا۔ ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہووں؟ ۱۹ یسوع نے اُس کو کہا، تو کیوں مجھ کو نیک کہتا ھی؟ کوئي نیک نہیں، مگر ایک، یعنے خدا۔ ۲۰ تو حکموں کو جانتا ھی، کہ زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواھي نہ دے، اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر۔ ۲۱ اُسنے کہا، یہہ سب لڑکپن سے میں مانتا آیا۔ ۲۲ یسوع نے یہہ سنکر، اُسے کہا، تو بھي تجھ کو ایک چیز باقي ھی: سب کچھ جو تیرا ھی، بیچ، اور غریبوں کو بانٹ دے، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانہ ہوگا: اور آکر میري پیروي کر۔ ۲۳ وہ یہہ سنکے بہت غمگین ہوا، کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ ۲۴ یسوع نے اس کو بہت غمگین دیکھکر کہا، کہ اُن کو، جو بہت مال رکھتے ہیں، خدا کي بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ھی! ۲۵ کیونکہ اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ھی، کہ کوئي دولتمند خدا کي بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ اور جنہوں نے یہہ سنا، کہا، پس کون نجات پا سکتا ھی؟ ۲۷ اُسنے کہا، جو اِنسان کے نزدیک ناممکن ھی، خدا کے نزدیک ممکن ھی۔ ۲۸ تب پطرس نے کہا، دیکھ، ہم نے سب کچھ چھوڑا، اور تیري پیروي کي۔ ۲۹ اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ کوئي نہیں، جس نے گھر، یا ما باپ، یا بھائیوں، یا جورو، یا لڑکوں کو خدا کي بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ھی، ۳۰ کہ اِس زمانے میں اُس سے کہیں زیادہ نہ پاوے، اور اُس جہان میں ہمیشہ کي زندگي۔

سنہ عیسوي ۳۳

۳۱ اور اُس نے بارھوں کو ساتھ لیکے، اُن سے کہا، کہ دیکھو، ہم یروسلم کو جاتے ہیں، اور سب، جو نبیوں کي معرفت ابن آدم کے حق میں لکھا ھی، پورا ہوگا۔ ۳۲ کیونکہ وہ غیر قوموالوں کے حوالہ کیا جائیگا، اور وے اُس کو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے، اور بےعزت کرینگے، اور اُس پر تھوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے: اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا۔ ۳۴ لیکن اُنہوں نے اُن میں سے کوئي بات نہ سمجھي: اور یہہ کلام اُن پر چھپا رہا، اور اِن باتوں کا مطلب ذرہ اُن کي سمجھ میں نہ آیا۔

۳۵ پھر ایسا ہوا، کہ جب وہ اِریحا کے نزدیک آیا، ایک اندھا راہ پر بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا: ۳۶ اُس نے جانیوالوں کا شور سنکے پوچھا، کہ کیا ھی؟ ۳۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ یسوع ناصري جاتا ھی۔ ۳۸ اُس نے پکارکے کہا، اي یسوع، ابن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۳۹ اُنہوں نے، جو آگے جاتے تھے، اُس کو ڈانٹا، کہ چپ رہ: پر وہ اوربھي چلایا، کہ اي ابن داؤد، مجھ پر رحم کر۔ ۴۰ تب یسوع نے ٹھہرکے فرمایا، کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے پوچھا، ۴۱ تو کیا چاھتا ھی، کہ میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کہا، اي خداوند، یہہ، کہ مجھے آنکھیں ملیں۔ ۴۲ یسوع نے اُس سے کہا، کہ پھر بینا ہو: تیرے ایمان نے تجھے چنگا کیا۔ ۴۳ وہ اسي دم دیکھنے لگا، اور خدا کي تعریف کرتا ہوا، اُس کے پیچھے چلا۔ اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي تعریف کي۔

۱۹ باب

۱ زکي خراج‌گیر کا احوال۔ ۱۱ دس موہروں کي بابت۔ ۲۸ اِس بیان میں، کہ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوتا: ۴۱ اُس پر روتا: ۴۵ خرید فروخت کرنیوالوں کو ہیکل میں سے نکال دیتا۔ ۴۷ اور اُسمیں روز روز تعلیم دیا کرتا: سردار اُس کو ہلاک کرنے پر، اِکر عوام سے نہ ڈرتے۔

سنہ عیسوي ۳۳

اور وہ یریحا میں ہوکے جاتا تھا. ۲ اور دیکھو، زکي نامے ایک مرد نے، جو محصول لینیوالوں کا سردار اور دولتمند تھا، ۳ چاہا، کہ یسوع کو دیکھے، کہ کون هی: لیکن بھیڑکے سبب دیکھہ نہ سکا، کیونکہ ناٹا تھا. ۴ تب آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھہ گیا، کہ اُسے دیکھے: کیونکہ وہ اُسي راہ سے جانے کو تھا. ۵ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا، اوپر نگاہ کي، اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا، ای زکي، جلد اُتر آ: کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور هی. ۶ تب وہ جلد اُترکے خوشي سے اُس کو قبول کیا. ۷ جب سبھوں نے یہہ دیکھا، کڑکڑاکے کہا، کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا هی[a]. ۸ پر زکي نے کھڑے ہوکے خداوند سے کہا، دیکھہ، ای خداوند، میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں، اور اگر کسي کا کچھہ دغابازي سے[b] لیا هی، اُس کا چوگنا دیتا ہوں[c]. ۹ تب یسوع نے اُس کو کہا، کہ آج اِس گھر میں نجات آئي، اِس لیئے کہ یہہ بھي[d] ابرہام کا بیٹا هی[e]. ۱۰ کیونکہ اِبن آدم آیا هی، کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے، اور بچاوے[f].

۱۱ اور جب وے یہہ سن رہے تھے، اُس نے، اِس لیئے کہ یروسلم کے نزدیک تھا، اور وے خیال کرتے تھے، کہ خدا کي بادشاہت ابھي[g] ظاہر ہوا چاہتي هی، ایک تمثیل بھي کہي: ۱۲ اور یوں کہا، کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا، تا کہ اپنے لیئے بادشاهي لیکے پھر آوے[h]. ۱۳ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلاکے، دس [i]منا اُن کو دیئے، اور اُن سے کہا، کہ میرے پھر آنے تک بیوہار کرو. ۱۴ لیکن اُس کے شہر کے آدمي اُس سے دشمني رکھتے تھے: اور اُس کے پیچھے پیام بھیجکے کہا، کہ هم نہیں چاہتے، کہ یہہ هم پر بادشاہت کرے. ۱۵ اور یوں ہوا، کہ جب وہ بادشاهي لیکے پھر آیا، اِن نوکروں کو، جنہیں روپیہ سونپے تھے، بلا بھیجا، کہ جانے، کہ هر ایک نے کیسا بیوہار کیا. ۱۶ تب پہلے نے آکے کہا، ای خداوند، تیري منا نے دس منا پیدا کي. ۱۷ اُس نے اُسے کہا، شاباش، ای اچھے نوکر: اِس لیئے کہ بہت تھوڑے میں[k] تو ایماندر نکلا، اب تو دس شہر پر اِختیار رکھہ. ۱۸ اور دوسرے نے آکے کہا، ای خداوند، تیري منا نے پانچ منا پیدا کي. ۱۹ اُس نے اُسے بھي کہا، تو پانچ شہر کا سردار ہو. ۲۰ تیسرے نے آکے کہا، ای خداوند، دیکھہ اپني منا، جس کو میں نے رومال میں باندھہ رکھا هی: ۲۱ کیونکہ میں تجھہ سے ڈرتا تھا، کہ تو سخت آدمي هی: کہ تو لیتا هی جو نہیں رکھا، اور کاٹتا هی، جو نہیں بویا[l]. ۲۲ اُس نے اُسے کہا، ای نمک‌حرام نوکر، میں تجھہ کو تیرے هي منہہ سے قائل کرتا ہوں[m]. جب تو نے جانا، کہ میں سخت آدمي ہوں، اور جو نہیں رکھا، لیتا، اور جو نہیں بویا، کاٹتا ہوں[n]: ۲۳ تو میرے روپیوں کو صراف کي کوٹھي میں کیوں نہ رکھا، کہ میں آکے اُسے سود سمیت لیتا؟ ۲۴ تب اُسنے اُن سے، جو اُسکے پاس کھڑے تھے، کہا، کہ وہ منا اُس سے لو، اور دس منا والے کو دو. ۲۵ (تب اُنہوں نے اُسے کہا، ای خداوند، اُس کے پاس دس منا تو هیں.) ۲۶ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ جس کے پاس هی، اُس کو دیا جائیگا: اور جس کے نہیں اُس سے وہ بھي، جو اُسکے پاس هی، لے لیا جائیگا[o]. ۲۷ پر میرے اُن دشمنوں کو، جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُن پر بادشاهي کروں، یہاں لاؤ، اور میرے سامھنے قتل کرو.

۲۸ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا، لوگوں کے آگے بڑھکے[p] یروسلم کي طرف چلا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بیتفکا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس، جو زیتوني کہلاتا هی، آیا، اپنے شاگردوں میں

[i] ایک منا ۷ روپیہ ۸ آنہ

[k] متي ۲۵: ۲۱ لوقا ۱۶: ۱۰
[l] متي ۲۵: ۲۴
[m] ۲ سمو ۱: ۱۶ ایوب ۱۵: ۶ متي ۱۲: ۳۷
[n] متي ۲۵: ۲۶
[o] متي ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ مرقس ۴: ۲۵ لوقا ۸: ۱۸
[p] مرقس ۱۰: ۳۲

سنه عیسوي ۳۳

سے دو کو یهه کهکے بهیجا، که[a]، ۳۰ سامهنے کي بستي میں جاؤ: اور اُس میں داخل هوتے هوئے ایک گدهي کا بچه بندها پاؤگے، جسپر کبهي کوئي آدمي سوارنهیں هوا: اُسے کهولکے لاؤ. ۳۱ اور اگر کوئي تم سے پوچهے، که کیوں کهولتے هو؟ اُسے یوں کهو، که یهه خداوند کو درکار هی. ۳۲ سو بهیجے هوؤں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کها، ویسا هي پایا. ۳۳ اور جب گدهے کا بچه کهولنے لگے، اُس کے مالکوں نے اُن سے کها، که اِس بچے کو کیوں کهولتے هو؟ ۳۴ اُنهوں نے کها، که خداوند کو درکار هي. ۳۵ اور وے اُس کو یسوع کے پاس لائے: اور اپنے کپڑے اُس بچه پر بچهاکے، یسوع کو سوار کیا[b]. ۳۶ جب جاتا تها، اُنهوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچهائے[c]. ۳۷ اور جب وہ نزدیک بلکه زیتون کے پهاڑ کي اُتار پر پهنچا، اُس کے شاگردوں کي ساري جماعت سب کرامتوں کے سبب، جو دیکهي تهیں، خوش هوکے، بلند آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي: که ۳۸ مبارک هی وہ بادشاہ، جو خداوند کے نام سے آتا هی[d]: آسمان پر صلح[e]، اور عالم بالا میں جلال. ۳۹ اور اُس بهیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کها، که اي اُستاد، اپنے شاگردوں کو ڈانٹ. ۴۰ اُس نے جواب میں اُن سے کها، میں تم سے کهتا هوں، که اگر یے چپ رهیں، تو پتهر چلا اُٹهینگے[f].

۴۱ اور جب نزدیک آکے شهر کو دیکها، اُس پر رویا[g]. ۴۲ اور کها، کاش که تو اپنے اِسي دن میں اُن باتوں کو، جو تیري سلامتي کي هیں، جانتا! پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں. ۴۳ کیونکه وے دن تجهه پر آوینگے، که تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندهکے، اور چاروں اور گهیرکے، تجهے سب طرف سے تنگ کرینگے[h]. ۴۴ اور تجهه کو، اور تیرے لڑکوں کو، جو تجهه میں هیں، خاک میں ملاوینگے[a]: اور وے تجهه میں پتهر پر پتهر نه چهوڑینگے[b]: اِس لیئے که تونے اُس وقت کو، که تجهه پر نگاہ تهي[c]، نه پهچانا.

۴۵ تب هیکل میں جاکے، اُنهیں، جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تهے، نکالنے لگا[d]: ۴۶ اور اُن سے کها، لکها هی، که میرا گهر عبادت کا گهر هی[e]: پر تم نے اُس کو چوروں کا کهوہ بنایا[f]. ۴۷ اور وہ هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها. مگر سردار کاهن، اور فقیه، اور قوم کے سردار چاهتے تهے، که اُس کو قتل کریں[g]. ۴۸ پر یهه کرنے کي کوئي تدبیر نه پاتے تهے: کیونکه سب لوگ اُس کي سننے کے لیئے اُس سے ||لگے رهے.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح یوحنا کے بپتسمه کي بابت ایک سول کرنا اور اُس هي سے اپنا اِقتدار جتا دیتا. ۹ تاکستان کي تمثیل. ۱۹ قیصر کو جزیه دینے کي بابت. ۲۷ اُسکا صدوقیوں کو جو قیامت کے منکر تهے قایل کرنا. ۴۱ اِس کے بیان میں که کیونکر مسیح داؤد کا بیٹا هی. ۴۵ اُسکا اپنے شاگردوں کو فقیهوں سے خبردار کرانا.

اور اُنهیں دنوں میں ایک دن، جب وہ هیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تها، ایسا هوا، که سردار کاهن اور فقیه، بزرگوں کے ساتهه، اُسکے پاس آ کهڑے هوئے[a]، ۲ اور کهنے لگے، که هم سے کهه، تو کس اِختیار سے یهه کرتا هی[b]؟ اور کون هي، جس نے تجهه کو یهه اِختیار دیا؟ ۳ اُس نے اُنهیں جواب میں کها، که میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں، مجهه سے کهو: ۴ یوحنا کا بپتسمه آسمان سے تها، یا آدمیوں سے؟ ۵ اُنهوں نے آپس میں صلاح کي، که اگر هم کهیں، آسمان سے: تو وہ کهیگا، پهر تم نے اُسے کیوں نه مانا؟ ۶ اور اگر هم کهیں، که آدمیوں سے: تو سب لوگ هم پر پتهراؤ کرینگے: کیونکه اُنهیں یقین هي، که یوحنا نبي تها[c]. ۷ تب اُنهوں نے جواب دیا، که هم نهیں جانتے، که کهاں سے تها.

[a] متي ۲۱ : ۱ ؛ مرقس ۱۱ : ۱
[b] ۲ سلا ۹ : ۱۳ ؛ متي ۲۱ : ۷ ؛ مرقس ۱۱ : ۷ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۴
[c] متي ۲۱ : ۸
[d] زبور ۱۱۸ : ۲۶
[e] لوقا ۲ : ۱۴ ؛ افسي ۲ : ۱۴
[f] حبقوق ۲ : ۱۱
[g] یوحنا ۱۱ : ۳۵
[h] یسعیاہ ۲۹ : ۳، ۴ ؛ یرمیاہ ۶ : ۳، ۶ ؛ لوقا ۲۱ : ۲۰

[a] ۱ سلا ۹ : ۷، ۸ ؛ میکاه ۳ : ۱۲
[b] متي ۲۴ : ۲ ؛ مرقس ۱۳ : ۲ ؛ لوقا ۲۱ : ۶
[c] دان ۹ : ۲۴ ؛ لوقا ۱ : ۶۸، ۷۸ ؛ ۱ پطرس ۲ : ۱۲
[d] متي ۲۱ : ۱۲ ؛ مرقس ۱۱ : ۱۱، ۱۵ ؛ یوحنا ۲ : ۱۴، ۱۵
[e] یسعیاہ ۵۶ : ۷
[f] یرمیاہ ۷ : ۱۱
[g] مرقس ۱۱ : ۱۸ ؛ یوحنا ۷ : ۱۹ ؛ اور ۸ : ۳۷
|| یونانی میں، لٹک رهے.

[a] اعمال ۱۱ : ۱۴
[a] متي ۲۱ : ۲۳
[b] اعمال ۴ : ۷ ؛ اور ۷ : ۲۷
[c] متي ۱۴ : ۵ ؛ اور ۲۱ : ۲۶ ؛ لوقا ۷ : ۲۹

سنہ عیسوي ۳۳

۸ یسوع نے اُن کو کہا، میں بھي تم سے نہیں کہتا، کہ یہہ کس اِختیار سے کرتا ہوں۔

۹ پھر وہ لوگوں سے یہہ تمثیل کہنے لگا: کہ کسي شخص نے ایک انگور کا باغ لگاکے، اُسے باغبانوں کے سپرد کیا، اور مدت تک پردیس میں جا رہا[a]۔ ۱۰ اور موسم پر ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا، تا کہ وے اُس انگور کے باغ کا پھل اُسکو دیں؛ لیکن باغبانوں نے اُس کو پیٹکے خالي هاتھ پھیرا۔ ۱۱ پھر اُس نے دوسرے نوکر کو بھیجا؛ اُنہوں نے اُس کو بھي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي هاتھ پھیرا۔ ۱۲ پھر اُس نے تیسرے کو بھیجا؛ اُنہوں نے گھایل کرکے اُس کو بھي نکال دیا۔ ۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کہا، کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا: شاید اُسے دیکھکر، دب جائیں۔ ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا، آپس میں صلح کي اور کہا، کہ یہہ وارث هی: آؤ، اُس کو مار ڈالیں، کہ میراث هماري هو جاے۔ ۱۵ تب اُس کو باغ کے باهر نکالکے مار ڈالا۔ اب باغ کا مالک اُن کے ساتھ کیا کریگا؟ ۱۶ وہ آویگا، اور اُن باغبانوں کو قتل کریگا، اور باغ اوروں کو سونپیگا۔ اُنہوں نے یہہ سنکے کہا، ایسا نہ هووے۔ ۱۷ تب اُس نے اُن کي طرف دیکھکے کہا، پھر وہ کیا هی، جو لکھا هی، کہ وہ پتھر جسے راجگیروں نے رد کیا، وهي کونے کا سرا هوا[b]۔ ۱۸ هر ایک جو اُس پتھر پر گرے، چور هوگا؛ اور جس پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا[c]۔

۱۹ تب سردار کاهنوں اور فقیہوں نے چاها، کہ اُسي وقت اُس پر هاتھ ڈالیں؛ پر لوگوں سے ڈرے، کیونکہ جانا، کہ یہہ تمثیل اُنہیں کے حق میں کہي؛ ۲۰ اور اُس کي تاک میں تھے، اور اُنہوں نے کئي جاسوسوں کو بھیجا، کہ راستبازوں کا بھیس اِختیار کرکے اُس کي کوئي بات پکڑ پاویں[d]، تا کہ اُس کو حاکم کے قبضہ و اِختیار میں حوالہ کریں۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ ای اُستاد، هم جانتے هیں، کہ تو درست کہتا هي اور سکھاتا هي، اور ظاهر پر نظر نہیں کرتا، بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا هی[e]: ۲۲ همیں قیصر کو جزیہ دینا روا هی، کہ نہیں؟ ۲۳ پر اُس نے اُن کي دغابازي دریافت کرکے اُن سے کہا، کہ مُجھ کو کیوں آزماتے هو؟ ۲۴ ایک ||دینار مجھے دکھاؤ، اُس پر کس کي صورت اور سکہ هی؟ اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا، قیصر کا۔ ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، پس جو قیصر کا هی، قیصر کو دو، اور جو خدا کا هی، خدا کو۔ ۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُس کي بات پکڑ نہ سکے: اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے چپ هو رہے۔

۲۷ تب صادوقیوں میں سے، جو قیامت کا اِنکار کرتے[f]، بعضوں نے پاس آکے اُس سے یہہ کہکے پوچھا[g]، کہ ۲۸ ای اُستاد، موسی نے همارے لیئے لکھا هی، کہ اگر کسو کا بھائي جورو چھوڑکے مر جاے، اور وہ بےاولاد مر جاے، تو اُس کا بھائي اُس کي جورو کو لیوے، اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قایم کرے[h]۔ ۲۹ اب سات بھائي تھے: پہلا، جورو کرکے بےاولاد مر گیا۔ ۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا، اور وہ بھي بےاولاد موا۔ ۳۱ تیسرے نے اُسکو لیا؛ اِسیطرح اُن ساتوں نے؛ اور سب بےاولاد موے۔ ۳۲ اور سب کے بعد وہ عورت بھي موئي۔ ۳۳ پس قیامت میں اُن میں سے، وہ کس کي جورو هوگي؟ کیونکہ وہ ساتوں کي جورو تھي۔ ۳۴ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، اِس جہان کے لوگ بیاہ کرتے، اور بیاهے جاتے هیں؛ ۳۵ لیکن جو لوگ اُس جہان کے اور قیامت کے شریک هونے کے لایق ٹھہرتے، نہ بیاہ کرتے هیں،

[a] متي ۲۱ : ۳۳، مرقس ۱۲ : ۱
[b] زبور ۱۱۸ : ۲۲، متي ۲۱ : ۴۲
[c] دانیال ۲ : ۳۴، متي ۲۱ : ۴۴
[d] متي ۲۲ : ۱۵
[e] متي ۲۲ : ۱۶، مرقس ۱۲ : ۱۴
|| دیکھو متي ۱۸ : ۲۸
[f] اعمال ۲۳ : ۸
[g] متي ۲۲ : ۲۳، مرقس ۱۲ : ۱۸
[h] استثنا ۲۵ : ۵

سنه عیسوي ۳۳

اور نه بیاهے جاتے ؛ ۳۶ پهر نهیں مرنے کے ؛ کیونکه وے فرشتوں کي مانند هیں ؛ اور قیامت کے بیتے هوکے، خدا کے بیتے هیں۔ ۳۷ اور مُردوں کے جي اُتهنے پر موسیٰ نے بهي جهاري کے احوال کے بیان میں اِشاره کیا ؛ چنانچه خداوند کو ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کهتا هي۔ ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا هي : که سب ||اُسکے پاس زنده هیں۔

۳۹ تب بعضے فقیهوں نے جواب میں اُسے کها، که اي اُستاد، تو نے خوب فرمایا۔ ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا هیاو نه پرا، که اُس سے کچهه پوچهے۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے کها، کس طرح کهتے هیں، که مسیح داود کا بیتا هي؟ ۴۲ اور داود زبور کي کتاب میں آپ کهتا هي، که خداوند نے میرے خداوند سے کها، که میرے دهنے هاتهه پر بیتهه، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي کروں۔ ۴۴ پس داود تو اُسے خداوند کهتا هي، پهر وه اُس کا بیتا کس طرح هوا؟

۴۵ جب سب لوگ سن رهے تهے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، که ۴۶ فقیهوں سے خبردار رهو، جو لنبي پوشاک پهنے پهرنا چاهتے، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو، اور مهمانیوں میں اُوپر کي جگهوں کے مشتاق هیں ؛ ۴۷ وے بیووں کے گهروں کو کها جاتے، اور دکهانے کے لیئے لنبي چوري نماز کرتے هیں ؛ پس اُنهیں کو زیاده سزا ملیگي۔

۲۱ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک غریب بیوه کي تعریف کرتا ۵ وه هیکل اور شهر یروسلم کي غارت کي خبر آگے سے دیتا۔ ۲۵ پهر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو آنے والے دن سے آگے ظاهر هونگے۔ ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا که وے جاگتے رهیں۔

اُس نے آنکه اُتهاکے دولتمندوں کو جو که اپني نذر هیکل کے خزانه میں دالتے تهے دیکها۔ ۲ اور ایک کنگال بیوه کو بهي دو چهدام دالتے دیکها۔ ۳ تب اُس نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس کنگال بیوه نے سب سے زیاده دالا : ۴ کیونکه اُن سبهوں نے اپنے زیاده مال سے خدا کي نذروں میں دالا : پر اُس نے اپني غریبي کي ساري پونجي دالي۔

۵ اور جب بعضے هیکل کے حق میں کهتے تهے، که وه نفیس پتهروں اور هدیوں سے آراسته هي، اُس نے کها، ۶ وے دن آوینگے، که اُن میں سے جو تم دیکهتے هو، پتهر پر پتهر نه چهوتیگا، که گرایا نه جاے۔ ۷ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها، که اي اُستاد، یه کب هوگا؟ اور اُسکے هونے کا کیا نشان هي؟ ۸ اُس نے کها، دیکهو، کوئي تم کو گمراه نه کرے ؛ کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کهینگے، که میں وهي هوں : اور که ||وقت نزدیک هي : پر اُنکے پیچهے نه جائیو۔ ۹ اور جب لرائیوں اور فسادوں کي خبر سنو، تو نه گهبرائیو : کیونکه پهلے اُن کا واقع هونا ضرور هي : پر اب تک آخر نهیں۔ ۱۰ پهر اُس نے اُن سے کها، که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑه آویگي : ۱۱ اور جگهه به جگهه بڑے بڑے بهونچال آوینگے، اور مري اور کال پریگا : اور بهیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے۔ ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پهلے وے میرے نام کے سبب تم پر هاته دالینگے، اور ستاوینگے، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگونکے حواله کرینگے، اور بادشاهوں اور حاکموں کے پاس کهینچینگے۔ ۱۳ اور یه تمهارے لیئے گواهي تههریگي۔ ۱۴ پس اپنے دل میں تههرا رکهو، که هم پهلے سے فکر نه کریں، که کیا جواب دینگے۔ ۱۵ اِس لیئے که میں تمهیں ایسي زبان اور حکمت دونگا، که تمهارے سب دشمن خلاف کهنے اور سامهنا کرنے کا مقدور نه رکهینگے۔ ۱۶ اور تم ما باپ،

سنه عیسوي ۳۳

اور بهائیوں، اور رشتهداروں، اور دوستوں سے بهي گرفتار کیئے جاؤگے°: بلکه وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے^p. ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینه رکهینگے^q. ۱۸ لیکن تمهارے سر کا ایک بال ابهي گرایا نه جائیگا^r. ۱۹ تم صبر سے اپني جان بچائے رکهو. ۲۰ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گهرا دیکهو، تو جان لو، که اُس کا اُجاڑ هونا نزدیک هی^s. ۲۱ تب وے، جو یهودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگ جائیں، اور وے، جو شهر میں هوں، باهر نکل جائیں؛ اور وے، جو اُسکے باهر هوں، بیبیتر نه آویں. ۲۲ کیونکه وے دن انتقام کے هیں، که سب، جو لکها هی، پورا هوگا^t. ۲۳ پر اُن دنوں میں پیٹوالیوں، اور دودهه پلانیوالیوں پر افسوس^u! کیونکه زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب هوگا. ۲۴ اور وے تلوار کي دهار سے گر جائینگے، اور اسیر هوکے سب قوموں کے درمیان پهنچائے جائینگے: اور جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نه هو^v، یروسلم غیر قوموں سے روندي جائیگي.

۲۵ اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں هونگي^w؛ اور زمین پر قوموں کي مصیبت، اور سمندر اور اُس کي لهروں کے شور کے سبب گهبراهت هوگي؛ ۲۶ اور لوگوں کي، ڈرکے مارے، اور اُن چیزوں کي جو زمین پر آتي هیں راه دیکهنے سے، جان میں جان نه رهیگي؛ اِس لیئے که آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي^x. ۲۷ اور تب لوگ اِبن آدم کو بدلي میں^y قدرت اور بڑے جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے. ۲۸ اور جب یهه چیزیں هونے لگیں، سیدهے هوکے سر اوپر اُٹهاؤ؛ اِس لیئے که تمهارا چهٹکارا نزدیک هی^z. ۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کهي؛ که انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکهو. ۳۰ جب اُن میں کونپلیں نکلتي هیں، تم آپ هي دیکهکرکے جانتے هو، که اب گرمي نزدیک آئي. ۳۱ سو اِسي طرح تم بهي، جب اِن چیزوں کو هوتے دیکهو، تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک آئي. ۳۲ میں تم سے سچ کهتا هوں، که جب تک یهه سب هو نه لیوے، یهه پشت کبهي نه گذریگي. ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے: پر میري باتیں کبهي نه ٹلینگي^a.

۳۴ اپنے سے خبردار رهو، ایسا نه هووے که تمهارا دل بهت کهانے، اور متوالا هونے، اور زندگي کي فکروں سے بهاري هو^b، اور وه دن تم پر اچانک آ پڑے. ۳۵ اِس لیئے که وه، جال کي طرح^c، زمین کے سب رهنیوالوں کو گهیر لیگا. ۳۶ پس جاگتے رهو^d، اور هر وقت دعا مانگو^e، تاکه تم اِن سب چیزوں سے، جو هونیوالي هیں، بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامهنے کهڑے هونے کے لائق ٹههرو^f. ۳۷ اور وه دن کو، هیکل میں تعلیم دیتا^g، اور رات کو، باهر جاکے، زیتوني نامے پهاڑ پر رهتا تها^h. ۳۸ اور صبح کو سب لوگ اُس کي باتیں سننے کو هیکل میں آتے تهے.

۲۲ باب

اس باب میں که ۱ یهودي مسیح پر ایکا کرتے. ۳ شیطان یهوداه کو ابهارتا که مسیح کو پکروا دیوے. ۷ رسول فسح کا کهانا تیار کرتے. ۱۹ مسیح عشاے آخري کا دستور مقرر کرتا. ۲۱ پوشیدگي میں پکرانیوالے کے فعل کي خبر آگے سے دیتا. ۲۴ باقي رسولوں کو نصیحت کرتا که بڑائي نه چاهیں. ۳۱ پطرس کو یقین دلاتا که تیرا ایمان جاتا نه رهیگا. ۳۴ باوجودے که تو تین بار میرا انکار کریگا. ۳۹ وه پهاڑ پر جاکے دعا مانگتا، اور لهو سا پسینا اُس سے گرتا. ۴۷ وه ایک بوسه سے پکروایا جاتا: ۵۰ وه ملکوس کے کان کو چنگا کرتا. ۵۴ پطرس تین بار اُس کا انکار کرتا. ۶۳ مسیح بهت بےعزت کیا جاتا. ۶۶ مگر صاف اقرار کرتا که میں خدا کا بیٹا هوں.

اب عید فطیر، جس کو عید فسح کهتے هیں، نزدیک آئي^a. ۲ اور سردار کاهن اور فقیهه تدبیر میں تهے، که اُس کو کس طرح مار ڈالیں^b؛ کیونکه لوگوں سے ڈرتے تهے.

۳ تب شیطان یہوداہ میں، جو اِسکریوطي کہلاتا، اور بارھوں کي گنتي میں تھا، سمایا[a]. ۴ اُس نے جاکے سردار کاھنوں اور سپاھیوں کے سردار سے صلاح کي، کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالہ کرے. ۵ وے خوش ھوئے، اور اُسے روپیہ دینے کا اِقرار کیا[b]. ۶ اُس نے مان لیا، اور قابو ڈھونڈھتا تھا، کہ بغیر ھنگامہ کے اُسے اُن کے حوالہ کرے.

۷ تب فطیر کا دن، جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا، آیا[c]. ۸ یسوع نے پطرس اور یوحنا کو بھیجا، کہ تم جاؤ، ھمارے لیئے فسح طیار کرو، تا کہ کہائیں. ۹ اُنھوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاھتا ھی، کہ ھم طیار کریں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے کہا، دیکھو، جب شہر میں داخل ھوگے، ایک آدمي پاني کا گھڑا لیئے تمھیں ملیگا؛ جس گھر میں وہ جاے اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۱ اور گھر کے مالک سے کہو، کہ اُستاد کہتا ھی، کہ وہ مہمان خانہ کہاں ھی، جس میں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ۱۲ وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ، فرش بچھا دکھاویگا: وھیں طیار کرو. ۱۳ اُنھوں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا، پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۴ اور جب وقت آیا، وہ اپنے بارہ رسولوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[f]. ۱۵ اور اُن سے کہا، مجھے بڑي خواھش تھي، کہ دکھ سہنے کے آگے، یہہ فسح تمھارے ساتھ کھاؤں: ۱۶ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ اُسے پھر کبھو نہ کھاؤنگا، جب تک خدا کي بادشاھت میں پورا نہ ھو[g]. ۱۷ اور پیالہ کو لیکے شکر کیا، اور کہا، کہ اِس کو لیکے آپس میں بانٹ لو: ۱۸ کیونکہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ انگور کا رس پھر نہ پیونگا، جب تک خدا کي بادشاھت نہ آوے[h].

۱۹ پھر روٹي لي، اور شکر کرکے توڑي، اور یہہ کہکے اُن کو دي، کہ یہہ میرا بدن

سنہ عیسوي ۳۳

[a] متي ۲۶ : ۱۴ مرقس ۱۴ : ۱۰ یوحنا ۱۳ : ۲، ۲۷
[b] ذکر ۱۱ : ۱۲
[c] متي ۲۶ : ۱۷ مرقس ۱۴ : ۱۲
[f] متي ۲۶ : ۲۰ مرقس ۱۴ : ۱۷
[g] لوقا ۱۴ : ۱۵ اعمال ۱۰ : ۴۱ مکاشفہ ۱۹ : ۹
[h] متي ۲۶ : ۲۹ مرقس ۱۴ : ۲۵

ھي[i]، جو تمھارے واسطے دیا جاتا ھی: یہہ میري یادگاري کے واسطے کیا کرو[k]. ۲۰ اور اِسي طرح کھانے کے بعد اُس پیالہ کو لیکر کہا، کہ یہہ پیالہ، میرے لہو سے، جو تمھارے واسطے بہایا جاتا ھی، ایک نیا عہد ھی[l].

۲۱ پر دیکھو، اُس کا ھاتھ، جو مجھے گرفتار کرواتا ھی، میرے ساتھ میز پر ھی[m]، ۲۲ سو اِبن آدم تو، جیسا اُس کے واسطے مقرر ھی[n]، جاتا ھی[o]: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار کرواتا ھی! ۲۳ تب وے آپس میں پوچھنے لگے، کہ ھم میں سے وہ کون ھی، جو یہہ کریگا[p]؟

۲۴ اور اُن میں تکرار تھي، کہ ھم میں سے کون سب سے بڑا ٹھہرے[q]؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا، کہ قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت کرتے ھیں[r]؛ اور جو لوگ اُن پر اِختیار رکھتے ھیں، خداوند نعمت کہلاتے. ۲۶ پر تم ایسے نہ ھو[s]؛ بلکہ جو تم میں بڑا ھی چھوٹے کي[t]، اور خاوند خدمت کرنیوالے کي مانند ھو. ۲۷ کیونکہ کون بڑا ھی؟ وہ جو کھانے بیٹھا، یا وہ جو خدمت کرتا ھی؟ کیا وہ نہیں، جو کھانے بیٹھا ھی[u]؟ لیکن میں تمھارے درمیان خدمت کرنیوالے کي مانند ھوں[x]. ۲۸ تم وے ھي ھو، جو میري آزمایشوں[y] میں سدا میرے ساتھ رھے. ۲۹ اور جیسا میرے باپ نے میرے لیئے ایک بادشاھت مقرر کي، میں بھي تمھارے لیئے مقرر کرتا ھوں[z]. ۳۰ تاکہ میري بادشاھت میں میري میز پر کھاؤ، پیو[a]، اور تختوں پر بیٹھکر[b] اِسرائیل کے بارہ گھرانوں کي عدالت کرو.

۳۱ پھر خداوند نے کہا، شمعون، اے شمعون، دیکھ، شیطان[c] نے چاھا، کہ تمھیں گیہوں کي طرح پھٹکے[d]: ۳۲ لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي[e]، کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رھے: اور جب تو پھرے، تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کر[f]. ۳۳ تب

سنہ عیسوي ۳۳

[i] متي ۲۶ : ۲۶ مرقس ۱۴ : ۲۲
[k] ۱ قرنتھیوں ۱۱ : ۲۴
[l] ۱ قرنتھیوں ۱۰ : ۱۶
[m] زبور ۴۱ : ۹ متي ۲۶ : ۲۱، ۲۳ مرقس ۱۴ : ۱۸ یوحنا ۱۳ : ۲۱، ۲۶
[n] اعمال ۲ : ۲۳
[o] اعمال ۴ : ۲۸
[p] متي ۲۶ : ۲۲
[q] متي ۲۶ : ۲۲ یوحنا ۱۳ : ۲۲، ۲۵
[r] مرقس ۹ : ۳۴ لوقا ۹ : ۴۶
[s] متي ۲۰ : ۲۵ مرقس ۱۰ : ۴۲
[t] متي ۲۰ : ۲۶ ۱ پطرس ۵ : ۳
[u] لوقا ۹ : ۴۸
[x] لوقا ۱۲ : ۳۷
[y] متي ۲۰ : ۲۸ یوحنا ۱۳ : ۱۳، ۱۴
[z] فلپیوں ۲ : ۷ عبرانیوں ۲ : ۱۰
[a] متي ۲۴ : ۴۷ لوقا ۱۲ : ۳۲ ۲ قرنتھیوں ۱ : ۷ ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲
[b] متي ۸ : ۱۱ لوقا ۱۴ : ۱۵ مکاشفہ ۱۹ : ۹
[c] زبور ۴۹ : ۱۴ متي ۱۹ : ۲۸ ۱ قرنتھیوں ۶ : ۲ مکاشفہ ۳ : ۲۱
[d] ۱ پطرس ۵ : ۸ عاموس ۹ : ۹
[e] یوحنا ۱۷ : ۹، ۱۱، ۱۵
[f] زبور ۵۱ : ۱۳ یوحنا ۲۱ : ۱۵، ۱۶، ۱۷

سنہ عیسوي ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، میں تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار ہوں۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، ای پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں اُسے نہیں جانتا۔ ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے، اور بے جھولي، اور بے جوتیوں کے بھیجا، کیا تم کو کسو چیز کي حاجت ہوئي؟ اُنہوں نے کہا، کسو کي نہیں۔ ۳۶ اُس نے اُنہیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسي طرح جھولي بھي؛ اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا، ضرور ہی، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو میري بابت ہیں، انجام تک پہنچتي۔ ۳۸ اُنہوں نے کہا، کہ دیکھ، ای خداوند، یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا، بہت ہی۔

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر، زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا: اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا، دعا مانگو، تا نہ آزمایش میں نہ پڑو۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھکے، گھٹنے ٹیککر دعا مانگي، اور کہا، کہ ۴۲ ای باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ پیالہ مجھ سے دور کرے: لیکن میري مرضي نہیں، بلکہ تیري مرضي کے موافق ہو۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائي دیا، جو اُسے قوت دیتا تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکني میں پھنسکے، بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا؛ اور اُس کا پسینا لہو کي بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں غم سے

سنہ عیسوي ۳۳

سوتے پایا؛ ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو، ایک بھیڑ دکھائي دي، اور ایک اُن بارھوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے۔ ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ ای یہوداہ، کیا تو اِبن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی؟ ۴۹ جب اُنہوں نے، جو اُس کے اِرد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو اُسے کہا، ای خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائي، اور اُس کا دھنا کان اُڑا دیا۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اِتنے ہي پر رہنے دو۔ اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا۔ ۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا، اور تم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا؛ لیکن یہہ تمہاري گھڑي، اور ظلمت کا اِختیار ہی۔

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔ ۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائي، اور ملکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ ۵۶ ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھي اُس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ پر اُس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، ای عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑي دیر بعد ایک اور کسي نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھي اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ ای آدمي، میں نہیں ہوں۔ ۵۹ گھنٹے

سنہ عیسوی ۳۳

ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا، کہ یہہ آدمی بےشک اُس کے ساتھہ تھا: کیونکہ جلیلی ھی[*]۔ ۶۰ پطرس نے کہا، ای شخص، میں نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتا ھی۔ یہہ کہہ ھی رہا تھا، کہ جھٹ مرغ نے بانگ دی۔ ۶۱ تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کی۔ اور پطرس کو خداوند کی بات جو اُسے کہی[*]، کہ مرغ کی بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا[*]، یاد آئی۔ ۶۲ اور پطرس باہر جاکے زارزار رویا۔

۶۳ اور وے مرد، جن کے حوالے یسوع تھا، اُس کو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے[*]۔ ۶۴ اور اُس کی آنکھ موند کے اُس کے منہہ پر تمانچے مارے، اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا، کہ نبوت سے کہہ، کہ کس نے تجھہ کو مارا؟ ۶۵ اور اُس کے حق میں اور بھی بہت کفر بکے۔

۶۶ اور جب دن ہوا[*]، لوگوں کے بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں کی جماعت لگی[*]، اور وے اُسے اپنی عدالت گاہ میں لائے، اور کہا، ۶۷ اگر تو مسیح ھی، تو ھم سے کہہ[*]۔ اُسنے اُن سے کہا، اگر میں تم سے کہوں، تو تم یقین نہ کروگے: ۶۸ اور اگر پوچھوں بھی، تو مجھے جواب نہ دوگے، اور نہ چھوڑوگے۔ ۶۹ اب سے اِبن آدم خدا کی قدرت کے دھنے ھاتھہ بیٹھا رھیگا[*]۔ ۷۰ تب سبھوں نے کہا، پس کیا تو خدا کا بیٹا ھی؟ اُس نے اُن سے کہا، جو تم کہتے ھو وھی میں ھوں[*]۔ ۷۱ تب اُنھوں نے کہا، اب ھمیں اور گواھی کیا درکار؟ کیونکہ ھم نے آسی کے منہہ سے سنا[*]۔

متی ۲۶: ۷۳، مرقس ۱۴: ۷۰، یوحنا ۱۸: ۲۶ — متی ۲۶: ۷۵، مرقس ۱۴: ۷۲ — متی ۲۶: ۳۰، ۷۵ — یوحنا ۱۳: ۳۸ — متی ۲۶: ۶۷، ۶۸، مرقس ۱۴: ۶۵ — متی ۲۷: ۱ — اعمال ۴: ۲۶، دیکھو اعمال ۲۲: ۵ — متی ۲۶: ۶۳، مرقس ۱۴: ۶۱ — متی ۲۶: ۶۴، مرقس ۱۴: ۶۲، عبر ۱: ۳، اور ۸: ۱ — متی ۲۶: ۶۴، مرقس ۱۴: ۶۲ — متی ۲۶: ۶۵، مرقس ۱۴: ۶۳

۲۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یسوع پر پلاطوس کے سامھنے نالش کرنے، اور وے اُسے ھیرودیس پاس بھیجتے۔ ۸ ھیرودیس اُس سے ھنسی ٹھٹھا کرتا۔ ۱۲ اُسی دن ھیرودیس اور پلاطوس دوست ھوگئے۔ ۱۸ لوگ برباس کو چاھتے، اور پلاطوس اُسے چھوڑاتا، پر یسوع کو حوالہ کرتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔ ۲۷ اُن عورتوں پر جو اُس پر روتی تھیں وہ یہہ حال ظاہر کرتا کہ یروسلم غارت ھو جائیگا: ۳۴ وہ اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا۔ ۳۹ دو بدکار اُس کے ساتھہ مصلوب ھوتے۔ ۴۶ وہ اپنی جان دیتا۔ ۵۰ اُس کا دفن ھوتا۔

اور ساری جماعت اُٹھکے اُسے پلاطوس پاس لے گئی[*]۔ ۲ اور اُس پر نالش کرنی شروع کی، کہ اِسے ھم نے قوم کو بہکاتے[*]، اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے[*]، اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا[*]۔ ۳ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، وھی ھی جو تو کہتا[*]۔ ۴ تب پلاطوس نے سردار کاھنوں اور لوگوں سے کہا، کہ میں اِس شخص کا کچھہ قصور نہیں پاتا[*]۔ ۵ پر اُنھوں نے اور بھی تندی سے کہا، کہ یہہ جلیل سے لیکر، سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا ھی۔ ۶ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا، کہ کیا یہہ آدمی جلیلی ھی؟ ۷ جد جانا کہ ھیرودیس کے عمل کا ھی[*]، اُسے ھیرودیس پاس، جو اُن دنوں یروسلم میں تھا، بھیجا۔

۸ اور ھیرودیس یسوع کو دیکھہ کے بہت خوش ھوا: کیونکہ مدت سے چاھتا تھا، کہ اُسے دیکھے[*]، اِس لیئے کہ اُس کی بابت بہت کچھہ سنا تھا[*]، اور اُس کی کوئی کرامات دیکھنے کی اُمید تھی۔ ۹ اور اُس نے اُس سے بہتیری باتیں پوچھیں، پر اُس نے اُسے کچھہ جواب نہ دیا۔ ۱۰ اور سردار کاھنوں اور فقیہوں نے کھڑے ھوکے اُسپر شدت سے نالش کی۔ ۱۱ تب ھیرودیس نے اپنی فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا[*]، اور اُسے چمچماتی پوشاک پہناکے اُس کا تمسخر کیا، اور پھر پلاطوس کنے بھیجا۔

۱۲ اور اُسی دن پلاطوس اور ھیرودیس آپس میں دوست ھو گئے[*]، کیونکہ آگے اُن میں دشمنی تھی۔

۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاھنوں، اور سرداروں، اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے

متی ۲۷: ۲، مرقس ۱۵: ۱، یوحنا ۱۸: ۲۸ — اعمال ۱۷: ۷ — دیکھو متی ۱۷: ۲۷، اور ۲۲: ۲۱، مرقس ۱۲: ۱۷ — یوحنا ۱۹: ۱۲ — متی ۲۷: ۱۱، ۱ تمط ۶: ۱۳ — ۱ پطر ۲: ۲۲ — لوقا ۳: ۱ — لوقا ۹: ۹ — متی ۱۴: ۱، مرقس ۶: ۱۴ — یسع ۵۳: ۳ — اعمال ۴: ۲۷

سنہ عیسوي ۳۳

کہا"، کہ ۱۴ تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے، کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا ہی": دیکھو، میں نے تمہارے آگے تحقیق کی، پر اُن قصوروں میں سے، جن کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو، میں نے اِس شخص میں کچھ نہ پایا: ۱۵ اور نہ ہیرودیس نے: کیونکہ میں نے تمہیں اُس کے پاس بھیجا: اور دیکھو، اُس کا کوئي ایسا کام نہ ٹھہرا، جو قتل کے لائق ہو. ۱۶ اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا. ۱۷ (اُسے ہر عید میں ضرور تھا، کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے). ۱۸ تب سب ملکے چلائے، کہ اُسے لے جا، اور بربّاس کو ہمارے لیئے چھوڑ. ۱۹ (وہ کسو فساد، جو شہر میں ہوا تھا، اور خون کے سبب، قید تھا.) ۲۰ پلاطوس نے یہہ چاہکے، کہ یسوع کو چھوڑ دے، پھر اُنہیں سمجھایا. ۲۱ پر اُنہوں نے چلاکے کہا، کہ اُسکو صلیب دے، صلیب دے. ۲۲ تیسري بار اُس نے اُن سے کہا، کیوں؟ اُس نے کیا بدي کي ہی؟ میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئي قصور نہ پایا: اِس لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا. ۲۳ پر اُنہوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا، اور چاہا، کہ اُسے صلیب دي جاے. اور اُن کي، اور سردار کاہنوں کي آوازیں غالب ہوئیں. ۲۴ تب پلاطوس نے حکم کیا، کہ اُن کي خواہش کے موافق ہو. ۲۵ اور اُن کے واسطے اُس شخص کو، جو فساد اور خون کے سبب قید تھا، جسے اُنہوں نے چاہا تھا، چھوڑ دیا: اور یسوع کو اُن کي مرضي پر سونپ دیا. ۲۶ اور جب اُس کو لے جاتے تھے، شمعون نام قریني کو، جو شہر کے باہر سے آتا تھا، پکڑکے، صلیب اُس پر رکھہ دي، کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے.

۲۷ اور لوگوں کي بڑي بھیڑ، اور عورتیں، جو اُس کے واسطے چھاتي پیٹتي اور رو رہي تھیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلیں.

۲۸ یسوع نے پھرکے اُن سے کہا، کہ اي یروسلم کي بیٹیو، مجھ پر نہ رووٴ، بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر رووٴ. ۲۹ کیونکہ، دیکھو، وے دن آتے ہیں، جن میں کہینگے، مبارک ہیں بانجھیں، اور وہ پیٹ جو نہ جنے، اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھ نہ پلایا. ۳۰ تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے، کہ ہم پر گر پڑو; اور پہاڑیوں سے، کہ ہمیں چھپاوٴ. ۳۱ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں، تو سوکھے کے ساتھ کیا نہ کیا جائیگا. ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو، جو بدکار تھے، لے چلے، کہ اُس کے ساتھ مارے جائیں. ۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے کلوري نام رکھتے، پہنچے، تو وہاں اُسے صلیب دي، اور بدکاروں کو بھي، ایک دہنے اور دوسرا بائیں.

۳۴ اور یسوع نے کہا، کہ اي باپ، اُن کو معاف کر; کیونکہ وے نہیں جانتے، کہ کیا کرتے ہیں. اور اُنہوں نے چٹھي ڈالکے اُس کي پوشاک بانٹ لي. ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے. اور سردار اُن کے ساتھ ٹھٹھا کرکے کہتے تھے، کہ اوروں کو بچایا; اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ ہی، تو آپ کو بچاوے. ۳۶ اور سپاہیوں نے بھي اُس پر ہنسي کي، اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر کہا، ۳۷ کہ گر تو یہودیوں کا بادشاہ ہی، تو اپنے تئیں بچا. ۳۸ اور اُسکے اوپر یوناني، رومي، اور عبراني میں یہہ نوشتہ لکھا تھا، کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ ہی.

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے، جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے، اُسے طعنہ مارکے کہتا تھا، کہ اگر تو مسیح ہی، تو آپ کو اور ہم کو بچا. ۴۰ دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا، کیا تو بھي خدا سے نہیں ڈرتا، جس حال کہ اِسي سزا میں گرفتار ہی؟ ۴۱ اور

سنہ عیسوي ۳۳

هم تو واجبي، کیونکه اپنے کاموں کا بدلا پاتے هیں٭ پر اُس نے تو کوئي بیجا کام نهیں کیا۔ ۴۲ اور اُس نے یسوع سے کہا، ای خداوند، جب تو اپني بادشاهت میں آوے، مجھے یاد کیجیو۔ ۴۳ یسوع نے اُسے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا هوں، که آج تو میرے ساتھ بهشت میں هوگا۔

۴۴ اور چھٹویں گھنٹے کے قریب تھا، که ساري زمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رہا[i]: ۴۵ اور سورج تاریک هو گیا، اور هیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا[k]۔

۴۶ اور یسوع نے بڑي آواز سے پکارکے کہا، که ای باپ، میں اپني روح تیرے هاتھوں میں سونپتا هوں[l]: یہہ کہکے دم چھوڑ دیا[m]۔ ۴۷ اور صوبهدار نے یہہ حال دیکھکے، خدا کي تعریف کي، اورکہا، بیشک یہہ آدمي راستباز تھا[n]۔ ۴۸ اور سب لوگ، جو یہہ تماشا دیکھنے آئے تھے، جب یہہ واقعات دیکھیں، چھاتي پیٹتے پھرے۔ ۴۹ اور اُس کے سب جان پهچان، اور وے عورتیں، جو جلیل سے اُس کے ساتھ آئي تھیں، دور کھڑي هو کے یہہ حال دیکھ رهي تھیں[o]۔

۵۰ اور دیکھو، ایک شخص یوسف نامے مشیر، جو نیک اور راستباز تھا[p]: ۵۱ اور وہ اُن کي صلاح اور کام میں شریک نه هوا: یہہ یہودیوں کے شہر ارمتیا کا تھا، اور وہ خود خدا کي بادشاهت کا اِنتظار کرتا تھا[q]: ۵۲ اُس نے پِلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي۔ ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان میں لپیٹا[r]، اور ایک قبر میں، جو پتھر میں کھدي تھي، جہاں کوئي کبھو رکھا نه گیا تھا، رکھا۔ ۵۴ اور وہ طیاري کا دن تھا[s]، اور سبت کے دن کي پو پھٹنے لگي۔ ۵۵ اور وے عورتیں بھي جو اُسکے ساتھ جلیل سے آئي تھیں[t]، پیچھے پیچھے چلیں، اور قبر کو اور اُس کي لاش کو، که کس طرح رکھي

[i] متي ۲۷: ۴۵ مرقس ۱۵: ۳۳
[k] متي ۲۷: ۵۱ مرقس ۱۵: ۳۸
[l] زبور ۳۱: ۵ ۱ پطرس ۲: ۲۳
[m] متي ۲۷: ۵۰ مرقس ۱۵: ۳۷ یوحنا ۱۹: ۳۰
[n] متي ۲۷: ۵۴ مرقس ۱۵: ۳۹
[o] زبور ۳۸: ۱۱ متي ۲۷: ۵۵ مرقس ۱۵: ۴۰ دیکھو یوحنا ۱۹: ۲۵
[p] متي ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۲ یوحنا ۱۹: ۳۸
[q] مرقس ۱۵: ۴۳ لوقا ۲: ۲۵، ۳۸
[r] متي ۲۷: ۵۹ مرقس ۱۵: ۴۶
[s] متي ۲۷: ۶۲
[t] لوقا ۸: ۲

سنہ عیسوي ۳۳

گئي، دیکھتي تھیں[u]۔ ۵۶ اور پھرکے خوشبوئیاں، اور مر طیار کیا[x]؛ لیکن شرع کے موافق[y] سبت کے دن آرام کیا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پرگئي تھیں دو فرشتے خبر دیتے که مسیح جي اُٹھا هي، ۹ اِس کا احوال شاگردوں سے کہنے جاتیں۔ ۱۳ مسیح خود اپنے تئیں دو شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تھے ظاهر کر دیتا: ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وہ ظاهر هوتا، اور اُن کي بےاِعتقادي کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۷ اُن کو ایک خاص حکم دیتا: ۴۹ اُن سے روحالقدس کا وعدہ کرتا: ۵۱ اور بعد اُس کے آسمان پر چڑھ جاتا۔

اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے[a]، اُن خوشبوئیوں کو، جو طیار کي تھیں[b]، لیکے قبر پر آئیں، اور اُن کے ساتھ کئي اور بھي تھیں۔ ۲ اور اُنھوں نے پتھر کو قبر پر سے ڈھلکایا هوا پایا[c]۔ ۳ اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نه پائي[d]۔ ۴ اور ایسا هوا، که جد وے اُس بات سے حیران تھیں، دیکھو، دو شخص چمچماتي پوشاک پہنے اُن کے پاس کھڑے تھے[e]: ۵ جب وے ڈرتي، اور اپنے سر زمین پر جھکاتي تھیں، اُنھوں نے اُن سے کہا، تم کیوں زندہ کو مردوں میں ڈھونڈھتیاں هو؟ ۶ وہ یہاں نهیں هي، بلکه اُٹھا هي: یاد کرو، که هنوز جب جلیل میں تھا، تم سے کیا کہا تھا[f]، که ۷ ضرور هي، که اِبن آدم گنہگاروں کے هاتھ میں حواله کیا جائے، اور صلیب دیا جائے، اور تیسرے دن اُٹھے۔ ۸ تب اُس کي باتیں اُنھیں یاد آئیں[g]۔ ۹ اور قبر پر سے پھرکے اُن گیارهوں اور سب باقي لوگوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي[h]۔ ۱۰ اور مریم مگدلیني، اور یوحنا[i] اور مریم یعقوب کي ماں، اور دوسري عورتیں، جو ساتھ تھیں، اِنھوں نے رسولوں سے یہہ باتیں کہیں۔ ۱۱ پر اِن کي باتیں اُنھیں کہاني سي سمجھ پڑیں، اور اُن کا اِعتبار نه کیا[k]۔ ۱۲ تب پطرس اُٹھکے قبر کي طرف دوڑا: اور جھککر دیکھا، که صرف

[u] مرقس ۱۵: ۴۷
[x] مرقس ۱۶: ۱
[y] خروج ۲۰: ۱۰
[a] متي ۲۸: ۱ مرقس ۱۶: ۱ یوحنا ۲۰: ۱
[b] لوقا ۲۳: ۵۶
[c] متي ۲۸: ۲ مرقس ۱۶: ۴
[d] مرقس ۱۶: ۵ ۲۳ آیت
[e] یوحنا ۲۰: ۱۲ اعمال ۱: ۱۰
[f] متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲
[g] یوحنا ۲: ۲۲
[h] متي ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰
[i] لوقا ۸: ۳
[k] مرقس ۱۶: ۱۱ ۲۵ آیت

سنه عیسوي ۳۳

کفن پڑا هي، اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا هوا اپنے گهر چلا گیا.

۱۳ اور دیکهو، اُسي دن اُن میں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف، جس کا نام اماوس، اور یروسلم سے ||پونے چار کوس کے فاصله پر هي، جاتے تهے: ۱۴ اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع هوئي تهیں، آپس میں بات چیت کرتے تهے. ۱۵ اور ایسا هوا، که جب وے بات چیت اور پوچه پاچه کر رهے تهے، یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساته چلا: ۱۶ لیکن اُن کي آنکهیں بند هو گئي تهیں، که اُس کو نه پهچانا. ۱۷ اُس نے اُن سے کہا، یهه کیا باتیں هیں، جو تم راه میں آپس میں کرتے جاتے هو، او اُداس هوتے؟ ۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس تها، جواب میں اُسے کہا؛ که کیا اکیلا تو هي یروسلم میں پردیسي هي، که جو کچهه اِن دنوں اُس میں هوا هي، نهیں جانتا؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا، کیا؟ اُنهوں نے اُسے کہا، یسوع ناصري کے ماجرے، جو نبي تها، اور خدا اور ساري قوم کے سامهنے کام اور کلام میں قدرتوالا: ۲۰ اور کیونکر سردار کاهن، اور همارے سرداروں نے اُسکو قتل کے حکم کے لیئے حواله کیا، اور صلیب دي. ۲۱ پر هم اُمید رکهتے تهے، که یهي اِسرائیل کو مخلصي دینے کو تها: اور اِن سب کے سوا، آج تیسرا روز هي، که یهه واقعات هوئیں. ۲۲ اور هم میں سے کتني عورتوں نے بهي هم کو گهبرا رکها هي، که تڑکے اُس کي قبر پر گئیں: ۲۳ اور اُس کي لاش کو نه پاکر، آئیں اور بولیں، که هم نے فرشتوں کي رویت دیکهي، جنهوں نے کہا، که وه زنده هي. ۲۴ اور بعضوں نے همارے ساتهیوں میں سے قبر پر جاکے، جیسا که اُن عورتوں نے کہا، پایا، پر اُس کو نه دیکها. ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، که اي نادانو، اور نبیوں کي ساري باتوں کے ماننے میں سست‌مزاجو: ۲۶ کیا ضرور نه تها، که مسیح یهه دکه اُٹهاوے، اور اپنے جلال میں داخل هو؟ ۲۷ اور موسی اور سب نبیوں سے شروع کرکے وه باتیں، جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں هیں، اُن کے لیئے تفسیر کیں. ۲۸ اور وے اُس بستي کے، جهاں جاتے تهے، نزدیک پهنچے: اور ایسا معلوم پڑا، که وه آگے بڑها چاهتا هي. ۲۹ تب اُنهوں نے اُسے یهه کہکے روکا، که همارے ساته ره: کیونکه شام هوا چاهتي هي، اور دن ڈهلا. تب وه بهیتر جاکے اُن کے ساته رها. ۳۰ اور ایسا هوا، که جب وه اُن کے ساته کهانے بیٹها تها، روٹي لیکر اُسے متبرک کیا، اور توڑکے اُن کو دي. ۳۱ تب اُن کي آنکهیں کهل گئیں، اور اُس کو پهچانا، اور وه اُن کے پاس سے غائب هو گیا. ۳۲ تب اُنهوں نے آپس میں کہا، جب راه میں هم سے باتیں کرتا، اور همارے لیئے کتابوں کا بهید کهولتا تها، تو کیا هم لوگوں کے دل ||میں جوش نه هوا؟ ۳۳ اور اُسي گهڑي اُٹهکر، وے یروسلم کو پهرے؛ اور گیارهوں اور اُن کے ساتهیوں کو اِکٹهے پایا، ۳۴ جو کہتے تهے، که خداوند سچ مچ اُٹها، اور شمعون کو دکهائي دیا هي. ۳۵ تد اُنهوں نے راه کا حال بیان کیا، اور یهه که کیونکر اُنهوں نے اُسکے روٹي توڑنے میں اُسے پهچانا.

۳۶ اور وے یهه باتیں کہه رهے تهے، که یسوع آپ اُن کے بیچ میں کهڑا هوا، اور اُن سے کہا، تمهیں سلام. ۳۷ پر اُنهوں نے گهبراکے، اور ڈرکے خیال کیا، که کسي روح کو دیکهتے هیں. ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا، که تم کیوں گهبراهٹ میں هو؟ اور کاهے کو تمهارے دلوں میں اندیشه پیدا هوتے؟ ۳۹ میرے هاته پانوں کو دیکهو، که میں هي هوں، اور مجهے چهوؤ، اور دیکهو، کیونکه روح کو

|| واي میں، سته دي‌ستادیوس اور ایک ستادیوس چار سو هاته کے برابر تها.

|| یوناني میں، هم میں جلے نه تهے.

سنه عیسوي ۳۳

جسم اور هڈي نهیں، جیسا مجهه میں دیکهتے هو. ۴۰ اور یهه کهکے اُنهیں اپنے هاتهه اور پانو دکهائے. ۴۱ اور جب وے مارے خوشي کے[a] اِعتبار نه کرتے، اور متعجب تهے، اُس نے اُن سے کها، که کیا یهاں تمهارے پاس کچهه کهانے کو هي[b]؟ ۴۲ تب اُنهوں نے بهوني هوئي مچهلي کا ایک ٹکڑا اور شهد کا ایک چهتا اُس کو دیا. ۴۳ اُس نے لیکے اُن کے سامهنے کهایا[c]. ۴۴ اور اُن سے کها، که یهه وے هي باتیں هیں، جنهیں میں نے جب که تمهارے ساتهه تها، تم سے کها[d]، که ضرور هي، که سب کچهه جو موسیٰ کي توریت، اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں میري بابت لکها هي، پورا هو. ۴۵ تب اُن کے ذهنوں کو کهولا[e]، که کتابوں کو سمجهیں: ۴۶ اور اُن سے کها، که یوں لکها هي، اور یوں هي ضرور تها، که مسیح دکهه اُٹهاوے، اور تیسرے دن مردوں میں سے جي اُٹهے[f]. ۴۷ اور یروسلم سے لیکے ساري قوموں میں[g] توبه اور گناهوں کي معافي[h] کي منادي اُسکے نام سے کي جاے. ۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواه هو[i].

۴۹ اور، دیکهو[k]، میں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بهیجتا هوں[l]: لیکن تم، جب تک عالم بالا کي قوت سے ملبس نه هو، یروسلم شهر میں ٹههرو.

۵۰ تب وه اُنهیں وهاں سے باهر بیتعنیا تک لے گیا[m]: اور اپنے هاتهه اُٹهاکے اُنهیں برکت دي. ۵۱ اور ایسا هوا، که جب وه اُنهیں برکت دے رها تها، اُن سے جدا هوا، اور آسمان پر اُٹهایا گیا[n]. ۵۲ اور اُنهوں نے اُس کو سجده کیا[o]، اور بڑي خوشي سے یروسلم کو پهرے: ۵۳ اور همیشه هیکل میں[p] خدا کي تعریف اور شکر کرتے رهے. آمین.

یوحنا کي انجیل

سنه عیسوي ۲۶

۱ باب

۱ یسوع مسیح کي الوهیت، اور اِنسانیت، اور عهده کي بابت. ۱۵ یوحنا کي گواهي. ۳۷ اندریاس، پطرس، وغیره کا بلایا جانا.

اِبتدا میں کلام[a] تها، اور کلام خدا کے ساتهه[b] تها، اور کلام خدا[c] تها. ۲ یهي اِبتدا میں خدا کے ساتهه تها[d]. ۳ سب چیزیں اُس سے موجود هوئیں[e]: اور کوئي چیز موجود نه تهي جو بغیر اُس کے هوئي. ۴ زندگي اُس میں تهي[f]: اور وه زندگي اِنسان کا نور تهي[g]. ۵ اور نور تاریکي میں چمکتا هي[h]: اور تاریکي نے اُسے دریافت نه کیا.

۶ ایک شخص خدا کي طرف سے بهیجا گیا تها، جس کا نام یوحنا تها[i]. ۷ یهه گواهي کے لیئے آیا، که نور پر گواهي دے[k]، تاکه سب اُس کے باعث سے اِیمان لاویں. ۸ وه نور نه تها، پر نور پر گواهي دینے کو آیا تها. ۹ حقیقي نور وه تها، جو دنیا میں آکے هر ایک آدمي کو روشن کرتا هي[l]. ۱۰ وه جهان میں تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا[m]، اور جهان نے اُسے نه جانا. ۱۱ وه اپنوں پاس آیا، اور اپنوں نے اُسے قبول نه کیا[n]. ۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس

سنه عیسوي ۲۶

نے اُنہیں اِقتدار بخشا، کہ خدا کے فرزند ہوں، یعنے، اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں۔ ۱۳ وے نہ لہو سے، نہ جسم کي خواہش سے، نہ مرد کي خواہش سے، مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں۔ ۱۴ اور کلام مجسم ہوا، اور وہ فضل اور راستي سے بھرپور ہوکے ہمارے درمیان رہا، اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا، جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔

۱۵ یوحنا نے اُسکي بابت گواهي دي، اور پکارکے کہا، یہہ وهي هي جس کا ذکر میں کرتا تھا، کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا هي مجھ سے مقدم هي؛ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ ۱۶ اور اُس کي بھرپوري سے ہم سب نے پایا، بلکہ فضل پر فضل۔ ۱۷ کیونکہ شریعت موسی کي معرفت سے دي گئي، مگر فضل اور سچائي یسوع مسیح سے پہنچي۔ ۱۸ خدا کو کسي نے کبھي نہ دیکھا؛ اِکلوتا بیٹا، جو باپ کي گود میں هي، اُسي نے بتلا دیا۔

۱۹ اور یوحنا کي گواهي یہہ تھي، جب کہ یہودیوں نے یروسلم سے کاهنوں اور لاویوں کو بھیجا، کہ اُس سے پوچھیں، کہ تو کون هي؟ ۲۰ اور اُس نے اِقرار کیا، اور اِنکار نہ کیا؛ بلکہ اِقرار کیا، کہ میں مسیح نہیں ہوں۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، تو اور کون؟ کیا تو اِلیاس هي؟ اُس نے کہا، میں نہیں ہوں۔ پس، آیا تو وہ نبي هي؟ اُس نے جواب دیا، نہیں۔ ۲۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ تو کون هي؟ تاکہ ہم اُنہیں جنہوں نے ہم کو بھیجا، کوئي جواب دیں۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا هي؟ ۲۳ اُس نے کہا کہ میں، جیسا یسعیاہ نبي نے کہا، بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ہوں، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو۔ ۲۴ مگر یے

[illegible]

سنه عیسوي ۳۰

فریسیوں کي طرف سے بھیجے گئے تھے۔ ۲۵ اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا، اور کہا، کہ اگر تو نہ مسیح هي، نہ اِلیاس، اور نہ وہ نبي، پس کیوں بپتسمہ دیتا هي؟ ۲۶ یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں پاني سے بپتسمہ دیتا ہوں: پر تمہارے درمیان ایک کھڑا هي، جسے تم نہیں جانتے؛ ۲۷ یہہ وهي هي، جو میرے پیچھے آنیوالا تھا، اور مجھ سے مقدم تھا، جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ ۲۸ یہہ باتیں بیت‌عبارہ میں یردن کے پار، جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا، واقع ہوئیں۔

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور کہا، دیکھو، خدا کا برہ، جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا هي۔ ۳۰ یہہ وهي هي، جس کے حق میں میں نے کہا، کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا هي، جو مجھ سے مقدم تھا، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ ۳۱ اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا: پر اِس لیئے میں پاني سے بپتسمہ دیتا آیا، تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو۔ ۳۲ اور یوحنا نے یہہ کہکے گواهي دي، کہ میں نے روح کو کبوتر کي طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہري۔ ۳۳ اور میں اُسے نہ جانتا تھا: پر جس نے مجھے بھیجا، کہ پاني سے بپتسمہ دوں، اُس نے مجھے کہا، کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے، وهي هي، جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا هي۔ ۳۴ سو میں نے دیکھا، اور گواهي دي، کہ یهي خدا کا بیٹا هي۔

۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے؛ ۳۶ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا، دیکھو، خدا کا برہ! ۳۷ اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام کرتے سنا، اور یسوع کے پیچھے ہو لیئے۔ ۳۸ تب یسوع نے

سنه عیسوي ۳۰

منهه پهیرکے اور اُنهیں پیچهے آتے دیکهکر اُن کو کہا، تم کیا ڈهونڈهتے هو؟ اُنهوں نے اُس سے کہا، ای ربي، (جسکا ترجمه یهه هی، ای اُستاد)، تو کہاں رهتا هی؟ ۳۹ اُس نے اُنهیں کہا، چلو، دیکهو. پس وے آئے، اور جهاں وه رهتا تها دیکها، اور اُس روز اُس کے ساتهه رهے؛ اور ||یهه دسویں ساعت کے قریب تها. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنهوں نے یوحنا کي سني، اور اُس کے پیچهے هو لیئے، شمعون پطرس کا بهائي اندریاس* تها. ۴۱ اُس نے پهلے اپنے بهائي شمعون کو پایا؛ اور اُس سے کہا، که هم نے مسیح کو، جس کا ترجمه ||کرستس هی، پایا. ۴۲ تب وه اُسے یسوع پاس لایا، اور یسوع نے اُس پر نگاه کرکے کہا، که تو یونس کا بیٹا شمعون هی: تو کیفاس کہلاویگا، جس کا ترجمه پطرس هی[a].

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاها، که جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچهے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت‌صیدا کا[b]، جو اندریاس اور پطرس کا شهر هی، باشنده تها. ۴۵ فیلبوس نے نتهني‌ایل[c] کو پایا، اور اُسے کہا، که جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں[d] اور نبیوں[e] نے کیا هی، هم نے اُسے پایا، وه یوسف کا بیٹا یسوع ناصري[f] هی. ۴۶ نتهني‌ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئي اچهي چیز نکل سکتي هی[g]؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکهه. ۴۷ یسوع نے نتهني‌ایل کو اپني طرف آتے دیکهکر اُس کے حق میں کہا، دیکهو ایک سچا اِسرائیلي[h]، جس میں مکر نهیں هی! ۴۸ نتهني‌ایل نے اُس سے کہا، تو مجهے کہاں سے جانتا هی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پهلے که فیلبوس نے تجهے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تها، میں نے تجهے دیکها. ۴۹ نتهني‌ایل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربي، تو خدا کا بیٹا[i]، تو اِسرائیل کا بادشاه هی[k].

||یعنے دن کي دوگهڑي باقي رهي،

* متي ۴ : ۱۸

||یعنے یوناني میں.

[a] متي ۱۶ : ۱۸

[b] یوحنا ۱۲ : ۲۱ [c] یوحنا ۲۱ : ۲ [d] پید ۳ : ۱۵ اور ۴۹ : ۱۰ اِستثنا ۱۸ : ۱۸ دیکهو لوقا ۲۴ : ۲۷ [e] یسع ۴ : ۲ اور ۷ : ۱۴ اور ۹ : ۶ اور ۵۳ : ۲ میکه ۵ : ۲ ذکر ۶ : ۱۲ اور ۹ : ۹ دیکهو اور اِیتیں لوقا ۲۴ : ۲۷ که مقام هیں [f] متي ۲ : ۲۳ لوقا ۲ : ۴ [g] یوحنا ۷ : ۴۱، ۴۲، ۵۲ [h] زبور ۳۲ : ۲ اور ۷۳ : ۱ یوحنا ۸ : ۳۹ روم ۲ : ۲۸، ۲۹ اور ۹ : ۶ [i] متي ۱۴ : ۳۳ [k] متي ۲۱ : ۵ اور ۲۷ : ۱۱، ۴۲ یوحنا ۱۸ : ۳۷ اور ۱۹ : ۳

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا هی، که میں نے تجهه سے کہا، که میں نے تجهه کو انجیر کے درخت تلے دیکها؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکهیگا. ۵۱ پهر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که اب سے تم آسمان کو کهلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکهوگے[l].

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح پاني کو می بنانا. ۱۲ کفرناحوم کو رواه هوتا، اور پهر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جهاں کي هیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالونکو نکال دیتا. ۱۹ وه اپنے مارے جانے اور جي اُٹهنے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکهکے بهت لوگ اِیمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نه چهوڑا.

اور تیسرے دن قانائے[a] جلیل میں کسي کا بیاه هوا؛ اور یسوع کي ما وهاں تهي: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کي بهي اُس بیاه میں دعوت تهي. ۳ اور جب می گهٹ گئي، یسوع کي ما نے اُس سے کہا، که اُن کے پاس می نه رهي. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، که ای عورت[b]، مجهے تجهه سے کیا کام[c]؟ میرا وقت هنوز نهیں آیا[d]. ۵ اُس کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچهه وه تمهیں کهے، سو کرو. ۶ اور وهاں پتهر کے چهه مٹکے طهارت کے لیئے یهودیوں کے دستور کے موافق[e] دهرے تهے، اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تهي. ۷ یسوع نے اُنهیں کہا، مٹکوں میں پاني بهرو. سو اُنهوں نے اُن کو لبالب بهرا. ۸ پهر اُس نے اُنهیں کہا، که اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وه پاني، جو می بن گیا تها[f]، چکها، اور نهیں جانا، که یهه کہاں سے تها، مگر چاکر، که جنهوں نے وه پاني نکالا تها، جانتے تهے، تو میر مجلس نے دلها کو بلایا، اور اُسے کہا، که ۱۰ هر شخص پهلے اچهي می خرچ کرتا هی، اور ناقص،

سنه عیسوي ۳۰

[l] پید ۲۸ : ۱۲ متي ۴ : ۱۱ لوقا ۲ : ۹، ۱۳ اور ۲۲ : ۴۳ اور ۲۴ : ۴ اعم ۱ : ۱۰

[a] دیکهو یشو ۱۹ : ۲۸

[b] یوحنا ۱۹ : ۲۶ [c] ۲ سمو ۱۶ : ۱۰ اور ۱۹ : ۲۲ [d] یوحنا ۷ : ۶

[e] مرقس ۷ : ۳

[f] یوحنا ۴ : ۴۶

سنه عیسوي ۳۰

اُس وقت که جب پیکے چهک گئے : پر تو نے اچھي مے اب تک رکھ چھوڑي هی. ۱۱ یهه پہلا معجزه یسوع نے قانا ے جلیل میں دکهایا، اور اپنا جلال ظاهر کیا، اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے.

۱۲ بعد اُس کے، وه، اور اُس کي ماں، اور اُس کے بهائي، اور شاگرد کفرناحم میں گئے : پر اُنهوں نے وهاں بهت دنوں تک مقام نه کیا.

۱۳ تب یهودیوں کي عید فسح نزدیک تهي، اور یسوع یروسلم کو گیا. ۱۴ اور هیکل میں، بیل اور بهیڑ اور کبوتر فروشوں کو، اور صرافوں کو بیٹهے هوئے پایا : ۱۵ تب اُس نے رسي کا کوڑا بناکے، اُن سب کو، بهیڑوں اور بیلوں سمیت، هیکل سے نکال دیا، اور صرافوں کے ٹکے بکهرا دیئے، اور تختے اُلٹ دیئے ; ۱۶ اور کبوتر فروشوں کو کہا، اِن چیزوں کو یهاں سے لے جاؤ : میرے باپ کے گهر کو بیوپار کا گهر مت بناؤ. ۱۷ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که یوں لکها هی، که تیرے گهر کي غیرت مجهے کها گئي.

۱۸ تب یهودیوں نے جواب میں اُسے کہا، کیا نشان تو همیں دکهلاتا هی، جو یهه کام کرتا هی؟ ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنهیں کہا، که اِس هیکل کو ڈها دو، اور میں اُسے تین دن میں کهڑا کرونگا. ۲۰ یهودیوں نے کہا، چهیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هی، اور تو اُسے تین دن میں کهڑا کریگا؟ ۲۱ پر اُس نے اپنے بدن کي هیکل کي بابت کها تها. ۲۲ اِس لیئے، جب وه مردوں میں سے جي اُٹها، تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که اُس نے یهه کها تها; اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے.

۲۳ اور جب که وه یروسلم کے بیچ عید فسح میں تها، تو بهتیرے، اُن معجزوں کو جو اُس نے دکهائے دیکهکے، اُس کے نام پر ایمان لائے. ۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نه چهوڑا، اِس لیئے که وه سب کو جانتا تها. ۲۵ اور محتاج نه تها، که کوئي اِنسان کے حق میں گواهي دے : کیونکه وه آپ، جو کچھ که اِنسان میں تها، جانتا تها.

۳ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح نقودیموس کو سکهلاتا که نئے سر سے پیدا هونا ضرور هی. ۱۴ مسیح کي موت پر ایمان لانا ضرور. ۱۶ خدا کي بڑي محبت هی جو اُس نے دنیا سے رکهي. ۱۸ ایمان نه لانے کے سبب بني آدم گنهگار ٹهہرائے جاتے. ۲۳ یوحنا کا بپتسمه جو وه دیتا تها، اور اُس کي گواهي اور تعلیم جو اُس نے مسیح کي بابت دي.

فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یهودیوں کا ایک سردار تها : ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر کہا، که اے ربي، هم جانتے هیں که تو خدا کي طرف سے اُستاد هوکے آیا : کیونکه کوئي یے معجزے جو تو دکهاتا هی، جب تک که خدا اُس کے ساتھ نه هو، نهیں دکها سکتا. ۳ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ سچ کهتا هوں، اگر کوئي || سر نو پیدا نه هو، تو وه خدا کي بادشاهت کو دیکھ نهیں سکتا. ۴ نقودیموس نے اُس سے کہا، آدمي جب بوڑها هو گیا، تو کیونکر پیدا هو سکتا هی؟ کیا اُس میں یهه طاقت هی، که دوباره اپني ماں کے پیٹ میں در آئے، اور پیدا هووے؟ ۵ یسوع نے جواب دیا، که میں تجهے سچ سچ کهتا هوں، اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نه هووے، تو وه خدا کي بادشاهت میں داخل هو نهیں سکتا. ۶ جو جسم سے پیدا هوا هی، جسم هی، اور جو روح سے پیدا هوا هی، روح هی. ۷ تعجب نه کر، که میں نے تجهے کہا، که تمهیں سر نو پیدا هونا ضرور هی. ۸ هوا جدهر چاهتي هی، چلتي هی، اور تو اُس کي آواز سنتا هی، پر نهیں جانتا، که وه کهاں سے آتي، اور کهاں کو جاتي هی : هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا

|| یا، اُوپر کي طرف سے.

سنهٔ عیسوي ۳۰

هي هي[v]. ۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر هو سکتي هیں[w]؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هي، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجھسے سچ سچ کہتا هوں، که جو هم جانتے هیں، کہتے هیں، اور جسے هم نے دیکھا هي، اُس پر گواهي دیتے هیں[x]: اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے[y]. ۱۲ جب میں نے تمهیں زمین کي باتیں کهیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پھر اگر میں تمهیں آسمان کي باتیں کهوں، تو تم کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا[a]، یعنے، اِبن آدم، جو آسمان پر هي.

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکھا[b]، اُسي طرح سے ضرور هي، که اِبن آدم بهي اُٹھایا جائے[c]؛ ۱۵ تاکه جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه همیشه کي زندگي پاوے[d].

۱۶ کیونکه خدا نے جهان کو ایسا پیار کیا هي، که اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا، تاکه جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه همیشه کي زندگي پاوے[e]. ۱۷ کیونکه خدا نے اپنے بیٹے کو جهان میں اِس لیئے نہیں بهیجا، که جهان پر سزا کا حکم کرے، بلکه اِس لیئے، که جهان اُس کے سبب نجات پاوے[f].

۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا هي، اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں[g]: لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا هي، اُس کے واسطے سزا کا حکم هو چکا: کیونکه وه خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نه لایا. ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہه هي، که نور جهان میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے زیاده پیار کیا[h]؛ کیونکه اُن کے کام برے تهے. ۲۰ کیونکه جو کوئي برائي کرتا هي، وه نور سے دشمني رکهتا هي[i]، اور نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نه هو، که اُس کے کام فاش هو جاویں. ۲۱ پر وه جو حق کرتا هي، نور کے پاس آتا هي، تاکه اُس کے کام ظاهر هوویں، که وے خدا کي مرضي سے هیں.

۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس کے شاگرد یهودیه کي سرزمین میں آئے؛ اور وه وهاں اُن کے ساتھ رها کرتا، اور بپتسمه دیتا تها[j].

۲۳ اور یوحنا بهي سالم[k] کے قریب عینون میں بپتسمه دیتا تها، کیونکه وهاں پاني بهت تها، اور لوگ آئے اور بپتسمه پایا[l]. ۲۴ که یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نه گیا تها[m].

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یهودیوں کے درمیان، طهارت کي بابت، بحث هوئي. ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے، اور اُس سے کہا، که اي ربي، وه جو یردن کے پار تیرے ساتھ تها، جس پر تو نے گواهي دي[n]، دیکھ، که وه بپتسمه دیتا هي، اور سب اُس کے پاس آتے هیں. ۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، که کوئي اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال که وه اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا[o]. ۲۸ تم خود میرے گواه هو، که میں نے کہا، که میں مسیح نہیں[p]، مگر اُس کے آگے بهیجا گیا هوں[q]. ۲۹ جس کي دُلهن هي، وه دُلها هي[r]، پر دُلها کا دوست جو کهڑا هي، اور اُس کي سنتا هي، دُلها کي آواز سے بهت خوش هوتا هي[s]: پس میري یہه خوشي پوري هوئي. ۳۰ ضرور هي، که وه بڑهے، پر میں گهٹوں.

۳۱ وه جو اوپر سے آتا هي[t]، سب کے اوپر هي[u]: وه جو زمین سے هي، زمیني هي[v]، اور زمین کي کهتا هي: وه جو آسمان سے آتا هي، سب کے اوپر هي[w]. ۳۲ اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا هي، اُس کي گواهي دیتا هي، اور کوئي شخص اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا[x]. ۳۳ جس نے اُس کي گواهي قبول کي هي، مُهر

سنه عیسوي ۳۰

کي هی، که خدا سچا هی. ۳۴ کیونکه جسے خدا نے بهیجا هی، وه خدا کي باتیں کهتا هی، کیونکه خدا پیمائش کرکے روح نهیں دیتا. ۳۵ باپ بیٹے کو پیار کرتا هی، اور سب چیزیں اُس کے هاتهه میں دي هیں. ۳۶ جو که بیٹے پر ایمان لاتا هی، همیشه کي زندگي اُس کي هی: اور جو بیٹے پر ایمان نهیں لاتا، حیات کو نه دیکهیگا، بلکه خدا کا قهر اُس پر رهتا هی.

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک سامري عورت سے گفتگو کرتا، اور آپ کو اُس پر ظاهر کرتا که میں مسیح هوں. ۲۷ اُس کے شاگرد اِس واقعه پر تعجب کرتے. ۳۱ خدا کے جلال ظاهر کرنے کا وه اپنا دلي اِشتیاق اُن پر ظاهر کرتا. ۳۹ بهت سے سامري اُس پر ایمان لاتے. ۴۳ وه جلیل کو روانه هوتا، اور ایک سردار کے بیٹے کو جو کفرناحم میں بیمار پڑا تها چنگا کرتا.

اور جب خداوند نے جانا، که فریسیوں نے سنا، که یسوع یوحنا سے زیاده شاگرد کرتا هی، اور بپتسمه دیتا هی، ۲ حالانکه یسوع آپ نهیں، بلکه اُس کے شاگرد بپتسمه دیتے تهے، ۳ تب وه یهودیه کو چهوڑکے جلیل کو پهر گیا. ۴ اور ضرور تها که وه سامریه سے هوکے جاوے. ۵ تب وه سامریه کے ایک شهر میں، جو سوکار کهلاتا هی، اُس ملکیت کے نزدیک، جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دي تهي، آیا. ۶ اور یعقوب کا کوا وهیں تها. چنانچه یسوع سفر سے مانده هوکے اُس کوئے پر یوں هي بیٹها. یه چهٹهي گهڑي کے قریب تها. ۷ تب سامریه کي ایک عورت پاني بهرنے آئي. یسوع نے اُس سے کها، مجهے پینے کو دے. ۸ کیونکه اُس کے شاگرد شهر میں گئے تهے، که کچهه کهانے کو مول لیں. ۹ سامریه کي اُس عورت نے اُسے کها، که کیونکر تو، جو یهودي هی، مجهه سے، جو سامریه کي عورت هوں، پاني پینے کو مانگتا هی؟ کیونکه یهودي سامریوں سے صحبت نهیں رکهتے تهے. ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کها، اگر تو خدا کي بخشش کو، اور اُس کو جو تجهه سے کهتا هی، مجهے پینے کو دے، پهچانتي، که وه کون هی، تو تو اُس سے مانگتي، اور وه تجهے جیتا پاني دیتا. ۱۱ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، تجهه پاس پاني کهینچنے کو کچهه نهیں، اور کوا گهرا هی: پهر تو نے وه جیتا پاني کهاں سے پایا؟ ۱۲ کیا تو همارے باپ یعقوب سے جس نے هم کو یه کوا دیا، اور خود اُس نے، اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا، بڑا هی؟ ۱۳ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کها، جو کوئي یه پاني پیئے، پهر پیاسا هوگا: ۱۴ پر جو کوئي وه پاني، جو میں اُسے دونگا، پیئے، وه ابد تک پیاسا نه هوگا: بلکه جو پاني میں اُسے دیتا هوں، اُس میں پاني کا سوتا هو جائیگا، جو همیشه کي زندگي تک جاري رهیگا. ۱۵ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، یه پاني مجهه کو دے، که میں پیاسي نه هووں، اور نه بهرنے کو یهاں آوں. ۱۶ یسوع نے اُس سے کها، جاکے اپنے شوهر کو بلا، اور یهاں آ. ۱۷ عورت نے جواب دیا، اورکها، که میں بےشوهر هوں. یسوع نے اُس سے کها، که تو نے درست کها، که میں بےشوهر هوں: ۱۸ کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی، اور وه جو اب تو رکهتي هی، تیرا خصم نهیں: تو نے یه سچ کها. ۱۹ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، مجهے معلوم هوتا هی، که آپ نبي هیں. ۲۰ همارے باپ‌دادوں نے اِس پهاڑ پر پرستش کي: اور تم کهتے هو، که وه جگهه جهاں پرستش کرني چاهیئے، یروسلم میں هی. ۲۱ یسوع نے اُس سے کها، که اي عورت، میري بات کو یقین رکهه، که وه گهڑي آتي هی، که جس میں تم نه تو اِس پهاڑ پر اور نه یروسلم میں باپ کي پرستش کروگے. ۲۲ تم اُس کي، جسے نهیں جانتے هو، پرستش کرتے هو: هم

سنه عیسوي ۳۰

اُس کي، جسے جانتے هیں، پرستش کرتے هیں: کیونکه نجات یهودیوں میں سے هی[u]. ۲۳ پر وه گهڑي آتي هی، بلکه ابهي هی، که جس میں سچے پرستار روح[o] اور راستي[p] سے باپ کي پرستش کرینگے. کیونکه باپ بهي اپنے پرستاروں کو چاهتا هی، که ایسے هوویں. ۲۴ خدا روح هی[q]، اور اُسکے پرستاروں کو فرض هی، که روح اور راستي سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کها، میں جانتي هوں، که مسیح (جس کا ترجمه کرستس هی،) آتا هی، جب وه آویگا، تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا[r]. ۲۶ یسوع نے اُس سے کها، میں، جو تجهه سے بولتا هوں، وهي هوں[s].

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے. اور تعجب کیا، که وه عورت سے باتیں کرتا تها: پر کسي نے نه کها، که تو کیا چاهتا هی، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هی؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا، اور شهر میں جاکے لوگوں سے کها، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکهو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مُجهے کهے[t]: کیا یهه مسیح نهیں؟ ۳۰ وے شهر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کها، که ای ربي، کچهه کهائیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنهیں کها، میرے پاس کهانے کے لیئے خوراک هی، جسے تم نهیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کها، که کیا کوئي اُس کے لیئے کهانا لایا هی؟ ۳۴ یسوع نے اُنهیں کها، میرا کهانا یهه هی، که اپنے بهیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں[u]. ۳۵ کیا تم نهیں کهتے، که ابهي چار مهینه باقي هی تب فصل آویگي؟ دیکهو، میں تم سے کهتا هوں، اپني آنکهیں اُٹهاؤ، اور کهیتوں کو دیکهو، که وے کاٹنے کے لیئے پک چکے هیں[v]. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا هی، اور همیشه کي زندگي کے لیئے میوه جمع کرتا هی[w]، تاکه وه جو بوتا هی، اور وه جو کاٹتا هی، دونوں باهم خوش هوویں. ۳۷ اور اُس پر یهه مثل ٹهیک آتي هی، که ایک بوتا هی، اور دوسرا کاٹتا هی. ۳۸ میں نے تمهیں بهیجا هی، تاکه اُسے، جس میں تم نے محنت نهیں کي، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کي، اور تم اُن کي محنت میں شامل هوئے.

۳۹ اور اُس شهر کے بهت سے سامري اُس عورت کے کهنے سے، جس نے گواهي دي، که اُس نے سب کچهه جو میں نے کیا هی، مُجهے کها[z]، اُس پر اِیمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کي منت کي، که همارے ساتهه ره: چنانچه وه دو روز وهاں رها. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بهتیرے اُسي کے کلام کے سبب اِیمان لائے؛ ۴۲ اور اُس عورت کو کها، اب هم فقط تیرے کهنے سے اِیمان نهیں لاے؛ کیونکه هم نے خود سنا، اور جانتے هیں، که یهه في الحقیقت جهان کا نجات دینیوالا مسیح هی[a].

۴۳ اور وه دو روز بعد وهاں سے روانه هوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکه یسوع نے خود گواهي دي، که نبي اپنے وطن میں عزت نهیں پاتا[b]. ۴۵ اور جب وه جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کي خاطرداري کي، که سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تهے، دیکها تها[c]؛ کیونکه وے بهي عید میں گئے تهے[d]. ۴۶ اور یسوع پهر قانائے جلیل میں، جهاں اُس نے پاني کو مي بنایا تها[e]، آیا. اور بادشاه کا ایک ملازم تها جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تها. ۴۷ جب سنا، که یسوع یهودیه سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کي منت کي، که اُترآوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکه وه مرنے پر تها. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کها، اگر تم

۲۰ آیت، ۳۹ آیت. الیوناني میں. اُترآوے.

سنه عیسوي ۳۰

نشانیاں اور کرامتیں نه دیکھوگے، تو ایمان نه لاؤگے[z]. ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا، ای خداوند، پیشتر اُس سے که میرا بیٹا مر جاوے، اُتر آ. ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، جا، تیرا بیٹا جیتا هی. اور اُس مرد نے اُس بات کا، جو یسوع نے اُسے کہي، اِعتقاد کیا، اور چلا گیا. ۵۱ وہ راہ هي میں تھا، که اُس کے نوکر اُسے ملے، اور خبر پہنچائي که تیرا بیٹا جیتا هی. ۵۲ تب اُس نے اُن سے پوچھا، که اُسے کس وقت سے آرام هونے لگا؟ اُنھوں نے کہا، که کل ساتویں گھڑي اُس کي تپ جاتي رهي. ۵۳ تب باپ نے جانا، که وهي گھڑي تھي، جب یسوع نے اُس سے کہا تھا، که تیرا بیٹا جیتا هی. اور وہ خود، اور اُس کا سارا گھر اِیمان لایا. ۵۴ یہه دوسرا معجزہ هي، جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا.

۵ باب

اِس باب میں، که ۱ یسوع سبت کے دن ایک ادمي کو جو اڑتیس برس سے بیمار تھا چنگا کرتا. ۱۰ یہودي اِس کام کے سبب بےفائدہ جھجت کرتے، اور مسیح کو دکھه دیتے، ۱۷ وہ اپنے بچاؤ میں اُن کو جواب دیتا، اور اُنھیں ملامت کرتا، اور اپنے باپ کي گواهي، ۳۲ اور یوحنا کي، ۳۶ اور اپني کرامات کي، ۳۹ اور پاک نوشتوں کي لاکے اُن پر جتا دیتا که میں کون هوں.

سنه عیسوي ۳۱

بعد اُس کے یہودیوں کي ایک عید تھي، اور یسوع یروسلم کو گیا[a]. ۲ اور یروسلم میں الهیتر دروازہ[b] کے پاس ایک حوض هی، جو عبراني میں بیت‌حسدا کہلاتا هی؛ اُس کے پانچ اُسارے هیں. ۳ اُن میں ناتوانوں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، اور پژمردوں کي ایک بڑي بھیڑ پڑي تھي، جو پاني کے هلنے کي منتظر تھي. ۴ کیونکه ایک فرشته بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پاني کو هلاتا تھا، اور پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي که پہلے اُس میں اُترتا، کیسي هي بیماري میں گرفتار هوا هو، اُس سے چنگا هو جاتا تھا. ۵ اور وهاں ایک شخص تھا، جو اٹھتیس برس سے بیمار تھا. ۶ یسوع نے جب اُسے پڑے هوئے دیکھا، اور جانا، که وہ

سنه عیسوي ۳۱

بڑي مدت سے اُس حالت میں هی، تو اُس سے کہا، که کیا تو چاهتا هی که چنگا هو جاے؟ ۷ بیمار نے اُسے جواب دیا، که ای خداوند، مجھه پاس آدمي نہیں، که جب یہه پاني هلایا جائے، تو مجھے حوض میں ڈال دے: اور جب تک میں آپ سے آؤں، دوسرا مجھه سے پہلے اُتر پڑتا هی. ۸ یسوع نے اُسے کہا، اُٹھه، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر چلا جا[c]. ۹ وونہیں وہ شخص چنگا هو گیا، اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا، اور چلا گیا: اور وہ سبت کا دن تھا[d].

۱۰ اِس لیئے یہودیوں نے اُسے، جو چنگا هوا تھا، کہا، که یہه سبت کا روز هی؛ تجھے روا نہیں، که کھٹولے کو اُٹھا لے جاوے[e]. ۱۱ اُس نے اُنھیں جواب دیا، که جس نے مجھے چنگا کیا، اُسي نے مجھے فرمایا، که اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا. ۱۲ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، که وہ کون شخص هي جس نے تجھے کہا، اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا؟ ۱۳ اُس نے، جو چنگا هوا تھا، نه جانا، که وہ کون هی، اِس لیئے که یسوع اوهاں سے ٹل گیا تھا، کیونکه اُس جگهه میں بھیڑ تھي. ۱۴ بعد اُس کے، یسوع نے اُسے هیکل میں پایا، اور اُس سے کہا، که دیکھه، تو چنگا هو گیا، پھر گناہ نه کرنا، نه هووے که تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے[f]. ۱۵ وہ شخص روانه هوا، اور یہودیوں کو اِطلاع دي، که جس نے مجھے چنگا کیا، یسوع هی. ۱۶ اِس لیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا، اور اُس کے قتل کي گھات میں لگے: کیونکه اُس نے یہه کام سبت کے روز کیا تھا.

۱۷ لیکن یسوع نے اُنھیں جواب دیا، که میرا باپ اب تک کام کیا کرتا هی، اور میں بھي کام کیا کرتا هوں[g]. ۱۸ تب یہودیوں نے اور بھي زیادہ اُس کو قتل کرنے چاها[h]؛ کیونکه اُس نے نه فقط سبت هي کو نه مانا، بلکه خدا کو اپنا

[z] ۱ قرن ۱: ۲۲
[a] احبا ۲۳: ۲ استثنا ۱۶: ۱ یوحنا ۲: ۱۳
[b] یوناني میں، بھیڑوں کے پاس.
[c] متي ۹: ۶ مرقس ۲: ۱۱ لوقا ۵: ۲۴
[d] یوحنا ۹: ۱۴
[e] خروج ۲۰: ۱۰ نحمیاه ۱۳: ۱۹ یرمیاه ۱۷: ۲۱ وغیرہ متي ۱۲: ۲ مرقس ۲: ۲۴ اور ۳: ۴ لوقا ۶: ۲ اور ۱۳: ۱۴
اوہاں، اُس بھیڑ سے جو اُس جگهه میں تھي ٹل گیا تھا.
[f] متي ۱۲: ۴۵ یوحنا ۸: ۱۱
[g] یوحنا ۹: ۴ اور ۱۴: ۱۰
[h] یوحنا ۷: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۱

باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[i]۔ ۱۹ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، مگر وہ، جو باپ کو کرتے دیکھے[k]؛ کیونکہ جو کچھ کہ وہ کرتا ہی، بیٹا بھی اُسی طرح سے کرتا ہی۔ ۲۰ اِس لیئے کہ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہی[l]، اور سب کچھ کہ خود کرتا ہی، اُسے دکھاتا ہی: اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکھائیگا، کہ تم تعجب کروگے۔ ۲۱ اِس لیئے کہ جس طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا ہی، اور جلاتا ہی، بیٹا بھی جنھیں چاہتا ہی جلاتا ہی[m]۔ ۲۲ کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا، بلکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہی[n]: ۲۳ تاکہ سب بیٹے کی عزت کریں، جس طرح سے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا، باپ کی، جس نے اُسے بھیجا ہی، عزت نہیں کرتا[o]۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، وہ جو میرا کلام سنتا ہی، اور اُس پر، جس نے مجھے بھیجا ہی، اِیمان لاتا ہی، ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہی[p]، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں، بلکہ موت سے گذرکے وہ زندگی میں پہنچا ہی[q]۔ ۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ وہ گھڑی آتی ہی، اور اب ہی، کہ جس میں مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنینگے، اور وے سن کے جیئینگے[r]۔ ۲۶ کیونکہ جس طرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہی، اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی دیا ہی، کہ اپنے میں زندگی رکھے؛ ۲۷ بلکہ اُسے اِختیار دیا ہی، کہ عدالت کرے[s]، اِس لیئے کہ وہ اِبن آدم ہی[t]۔ ۲۸ اِس سے تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ گھڑی آتی ہی، کہ جس میں وے سب، جو قبروں میں ہیں، اُس کی آواز سنینگے، ۲۹ اور نکلینگے[u]:

[i] یوحنا ۱۰: ۳۰، ۳۳؛ فلپ ۲: ۶
[k] ۳۰ آیت؛ یوحنا ۸: ۲۸ اور ۹: ۴ اور ۱۲: ۴۹ اور ۱۴: ۱۰
[l] متی ۳: ۱۷؛ یوحنا ۳: ۳۵؛ ۲ پطرس ۱: ۱۷
[m] لوقا ۷: ۱۴ اور ۸: ۵۴؛ یوحنا ۱۱: ۲۵، ۴۳
[n] متی ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸؛ ۲۷ آیت؛ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۷: ۲؛ اعمال ۱۷: ۳۱؛ ۱ پطرس ۴: ۵
[o] ۱ یوحنا ۲: ۲۳
[p] یوحنا ۳: ۱۶، ۱۸ اور ۶: ۴۰، ۴۷ اور ۸: ۵۱ اور ۲۰: ۳۱
[q] ۱ یوحنا ۳: ۱۴
[r] ۲۸ آیت؛ افسی ۲: ۱، ۵ اور ۵: ۱۴؛ کلسی ۲: ۱۳
[s] ۲۲ آیت؛ اعمال ۱۰: ۴۲ اور ۱۷: ۳۱
[t] دانی ۷: ۱۳، ۱۴
[u] یسعیاہ ۲۶: ۱۹؛ ۱ قرنتی ۱۵: ۵۲؛ ۱ تسلنیکی ۴: ۱۶

سنہ عیسوی ۳۱

جنھوں نے نیکی کی ہی، زندگی کی قیامت کے واسطے، اور جنھوں نے بدی کی ہی، سزا کی قیامت کے لیئے[v]۔ ۳۰ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا[w]: جیسا میں سنتا ہوں، حکم کرتا ہوں: اور میری عدالت درست ہی؛ کیونکہ اپنی مرضی کو نہیں، پر باپ کی مرضی کو، جس نے مجھے بھیجا، چاہتا ہوں[x]۔ ۳۱ اگر میں اپنے پر گواہی دوں، تو میری گواہی حق نہیں[a]۔ ۳۲ دوسرا ہی، جو مجھ پر گواہی دیتا ہی، اور میں جانتا ہوں، کہ وہ گواہی، جو مجھ پر دیتا ہی، حق ہی[b]۔ ۳۳ تم نے یوحنا کے پاس پیام بھیجا، اور اُس نے حق پر گواہی دی[c]۔ ۳۴ لیکن میں اِنسان کی گواہی نہیں چاہتا، پر میں یہہ باتیں کہتا ہوں، تاکہ تم نجات پاؤ۔ ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تھا[d]، اور تم چاہتے تھے، کہ تھوڑی دیر تک اُس کی روشنی سے خوش رہو[e]۔ ۳۶ لیکن مجھ پاس یوحنا کی گواہی سے ایک بڑی گواہی ہی[f]: اِس لیئے کہ یے کام جو باپ نے مجھے سونپے ہیں، تاکہ پورے کروں، یعنے، یے کام جو میں کرتا ہوں، مجھ پر گواہی دیتے ہیں[g]، کہ باپ نے مجھے بھیجا ہی۔ ۳۷ اور باپ، جسنے مجھے بھیجا ہی، اُسنے آپ مجھ پر گواہی دی ہی[h]۔ تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی، اور نہ اُس کی صورت دیکھی[i]۔ ۳۸ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نہیں رکھتے؛ کیونکہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا، اِیمان نہیں لاتے۔ ۳۹ تم نوشتوں میں ڈھونڈھتے ہو[k]: کیونکہ تم گمان کرتے ہو، کہ اُن میں تمھارے لیئے ہمیشہ کی زندگی ہی؛ اور یہہ وے ہی ہیں، جو مجھ پر گواہی دیتے ہیں[l]۔ ۴۰ اور تم نہیں چاہتے، کہ مجھ پاس آؤ[m]، تاکہ زندگی پاؤ۔ ۴۱ میں اُس عزت کو، جو اِنسان کی طرف سے ہوتی، منظور نہیں کرتا[n]۔ ۴۲ میں تمھیں جانتا ہوں، کہ تم میں خدا کی

[v] دانی ۱۲: ۲؛ متی ۲۵: ۳۲، ۳۳، ۴۶
[w] ۱۹ آیت
[x] متی ۲۶: ۳۹؛ یوحنا ۴: ۳۴ اور ۶: ۳۸
[a] دیکھو یوحنا ۸: ۱۴؛ مکاشفہ ۳: ۱۴
[b] متی ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵؛ یوحنا ۸: ۱۸؛ ۱ یوحنا ۵: ۶، ۷، ۹
[c] یوحنا ۱: ۱۵، ۱۹، ۲۷، ۳۲
[d] ۲ پطرس ۱: ۱۹
[e] دیکھو متی ۱۳: ۲۰ اور ۲۱: ۲۶؛ مرقس ۶: ۲۰
[f] ۱ یوحنا ۵: ۹
[g] یوحنا ۳: ۲ اور ۱۰: ۲۵ اور ۱۵: ۲۴
[h] متی ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵؛ یوحنا ۶: ۲۷ اور ۸: ۱۸
[i] اِستثنا ۴: ۱۲؛ یوحنا ۱: ۱۸؛ ۱ تمطاؤس ۱: ۱۷؛ ۱ یوحنا ۴: ۱۲
[k] یسعیاہ ۸: ۲۰ اور ۳۴: ۱۶؛ لوقا ۱۶: ۲۹؛ ۴۶ آیت؛ اعمال ۱۷: ۱۱
[l] اِستثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸؛ لوقا ۲۴: ۲۷؛ یوحنا ۱: ۴۵
[m] یوحنا ۱: ۱۱ اور ۳: ۱۹
[n] ۴۴ آیت؛ ۱ تھسلنیکی ۲: ۶

سنه عیسوي ۳۱

محبت نہیں. ۴۳ میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے: اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے، تو تم اُسے قبول کروگے. ۴۴ تم جو آپس میں ایک دوسرے کي عزت چاهتے هو[a]، اور وہ عزت، جو اکیلے خدا سے هي[b]، نہیں ڈھونڈھتے، کیونکر ایمان لا سکتے هو؟ ۴۵ گمان مت کرو، که میں باپ کے پاس تمھاري فریاد کرونگا: ایک تو هي تمھاري فریاد کرنیوالا، یعنے، موسیٰ[c]، جس پر تمھارا بھروسا هي. ۴۶ کیونکه اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے، تو مجھ پر بھي ایمان لاتے، اِس لیئے که اُسنے میرے حق میں لکھا هي[d]. ۴۷ لیکن جس حال که تم اُس کے نوشتوں کو یقین نه کروگے، تو میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے؟

۶ باب

اس باب میں، که ۱ مسیح پانچ روٹي اور دو مچھلي سے پانچ هزار آدمي کو کھانا کھلانا اور انھیں آسودہ کرنا. ۱۵ اِس پر لوگ چاهتے که اُسے بادشاہ مقرر کریں. ۱۶ پھر وہ اُن سے جدا هونا، اور سمندر پر پیدل چلکے اپنے شاگردوں کے پاس جانا. ۲۶ وہ لوگوں کو جو ... اُس کے پیچھے آئے تھے، اور الزام ... اُن سب سننیوالوں کو جو فقط دنیاوي ... ملامت کرنا. ۳۲ اور اُن پر ظاهر کرنا که میں آپ ابد دنوں کے لیئے زندگي کي روٹي هوں. ۶۶ کتني ایک شاگرد اُس کو ترک کر دیتے. ۶۸ پطرس اُس کا اقرار کرنا. ۷۰ یہوداہ کا ذکر که وہ ایک شیطان هي.

سنه عیسوي ۳۲

یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار، جو دریاے طبریاس هي، گیا[a]. ۲ اور ایک بڑي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي، کیونکہ اُنھوں نے اُس کے معجزے، جو اُس نے بیماروں پر دکھائے، دیکھے تھے. ۳ پھر یسوع پہاڑ پر گیا، اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا. ۴ اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي[b]. ۵ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، که بڑي بھیڑ میرے پاس آتي هي[c]، تو فیلبوس سے کہا، که هم کہاں سے اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟ ۶ پر اُس نے یہه اِمتحان کي راہ سے کہا تھا، کیونکه وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاهتا تھا. ۷ فیلبوس نے اُسے جواب دیا، که دو سو دینار کي روٹیاں اُن کے لیئے بس نه هونگي، که اُن میں سے هر ایک تھوڑا سا پاوے[d]. ۸ ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے، جو شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا، اُس سے کہا، ۹ یہاں ایک چھوکرا هي جس کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں، اور دو چھوٹي مچھلیاں هیں، پر یہه اِتنے لوگوں میں کیا هیں[e]؟ ۱۰ تب یسوع نے کہا، که لوگوں کو بٹھاؤ. اور اُس جگھه بہت گھاس تھي. سو گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹھے. ۱۱ اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں، اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں، اور شاگردوں نے اُنھیں جو بیٹھے تھے بانٹیں: اور اِسي طرح مچھلیوں میں سے، جس قدر که وے چاهتے تھے. ۱۲ اور جب وے سیر هو چکے، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، که اُن ٹکڑوں کو جو بچ رهے هیں جمع کرو، تاکه کچھه خراب نه هووے. ۱۳ چنانچه اُنھوں نے جمع کیئے، اور جَو کي پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے، جو اُن کھانیوالوں سے بچ رهے تھے، بارہ ٹوکریاں بھریں. ۱۴ تب اُن لوگوں نے یہه معجزہ، جو یسوع نے دکھایا، دیکھکر کہا. في الحقیقت وہ نبي جو جہان میں آنیوالا تھا یہي هي[f].

۱۵ پس یسوع نے معلوم کرکے، که وے چاهتے هیں که آویں، اور اُسے زبردستي پکڑکے بادشاہ کریں، آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا. ۱۶ اور جب شام هوئي، تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے گئے[g]: ۱۷ اور کشتي پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے. اُس وقت اندھیرا هو چلا تھا، اور یسوع اُن پاس نه آیا تھا. ۱۸ اور آندھي کے سبب دریا لہرانے لگا. ۱۹ اور جب وے قریب پچیس یا تیس ||تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے، اُنھوں نے یسوع کو دریا پر چلتے، اور کشتي کے قریب آتے دیکھا، اور ڈر گئے. ۲۰ تب اُس نے اُنھیں کہا، که میں

---

[a] یوحنا ۱۲: ۴۳
[b] روم ۲: ۲۹
[c] روم ۲: ۱۲
[d] پید ۳: ۱۵ ... اور ... اور ... استثنا ...

[a] متي ۱۴: ۱۳، مرقس ۶: ۳۲، لوقا ۹: ۱۰
[b] احبار ۲۳: ۵، استثنا ۱۶: ۱، یوحنا ۲: ۱۳
[c] متي ۱۴: ۱۴، مرقس ۶: ۳۵، لوقا ۹: ۱۲

[d] دیکھو گنتي ۱۱: ۲۱، ۲۲
[e] ۲ سلا ۴: ۴۳
[f] پید ۴۹: ۱۰، استثنا ۱۸: ۱۵، ۱۸، متي ۱۱: ۳، یوحنا ۱: ۲۱، اور ۴: ۱۹، ۲۵، اور ۷: ۴۰
[g] متي ۱۴: ۲۳، مرقس ۶: ۴۷

|| یوناني میں، ستادیوس، اور ایک ستادیوس چار سو ماتھه کے برابر تھا، دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳، یوحنا ۱۱: ۱۸

سنه عیسوي ۳۲

هوں، ڈرو مت. ٢١ پھر اُنھوں نے خوشي سے اُسے کشتي پر لے لیا، اور کشتي في الفور اُس جگھہ پر، جہاں وے جاتے تھے، جا پہنچي.

٢٢ دوسرے دن، جب بھیڑ نے، جو دریا کے اُس پار کھڑي تھي، یہہ دیکھا، که وهاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے شاگرد چڑھ بیٹھے تھے، کوئي دوسري کشتي نه تھي، اور یہه که یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ اُس کشتي پر نه گیا تھا، بلکه صرف اُس کے شاگرد گئے تھے ؛ ٢٣ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگھہ کے نزدیک، جہاں اُنھوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کھائي تھي، آئیں :) ٢٤ پس جب اُس بھیڑ نے یہه دیکھا هی، که وهاں نه یسوع، اور نه اُس کے شاگرد هیں، تو وے کشتیوں پر چڑھے، اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے. ٢٥ اور اُنھوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کہا، که اى ربي، تو یہاں کب آیا؟ ٢٦ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، که میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که تم مجھے ڈھونڈھتے هو، اِس لیئے که تم نے معجزے دیکھے، سو نہیں، بلکه اِس لیئے که تم روٹیاں کھاکے سیر هوئے. ٢٧ فاني خوراک کے لیئے نہیں، بلکه اُس کھانے کے لیئے محنت کرو، جو همیشه کي زندگي تک ٹھہرتا هی[h]، که اِبن آدم وہ تمھیں دیگا ؛ کیونکه باپ نے، جو خدا هی، اُس پر مہر کردي هی[i]. ٢٨ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، که هم کیا کریں، تا که خدا کے کام بجا لاویں؟ ٢٩ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، خدا کا کام یہه هي، که تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا ایمان لاؤ[k]. ٣٠ تب اُنھوں نے اس سے کہا، پس تو کون سا نشان دکھاتا هی[l]، تا که هم دیکھکے تجھ پر اِیمان لاویں؟ تو کیا کرتا هی؟ ٣١ همارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[m] ؛ چنانچه لکھا هی، که اُس نے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي[n]. ٣٢ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که موسی نے تمھیں آسماني روٹي نہیں دي، بلکه میرا باپ تمھیں سچي آسماني روٹي دیتا هي. ٣٣ اِس لیئے که خدا کي روٹي وہ هی، جو آسمان سے اُترتي، اور جہان کو زندگي بخشتي هی. ٣٤ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، اى خداوند، هم کو همیشه یہه روٹي دیا کر[o].

٣٥ یسوع نے اُنھیں کہا، میں زندگي کي روٹي هوں[p] : جو مجھ پاس آتا هی، هرگز بھوکھا نه هوگا: اور جو مجھ پر اِیمان لاتا هی، کبھي پیاسا نه هوگا[q]. ٣٦ لیکن میں نے تمھیں کہا هی، که تم نے تو مجھے دیکھا، پر اِیمان نہیں لائے[r]. ٣٧ هر ایک جسے باپ نے مجھے دیا هی، مجھ پاس آویگا[s] : اور اُسے جو مجھ پاس آتا هی میں هرگز نکال نه دونگا[t]. ٣٨ کیونکه میں آسمان پر سے اِس لیئے نہیں اُترا. که اپني مرضي پر[u]، بلکه اُس کي مرضي پر چلوں، جس نے مجھے بھیجا هی[v]. ٣٩ اور باپ جس نے مجھے بھیجا هی یہه چاهتا هي، که میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے هیں کسي کو نه کھوؤں[y]، بلکه اُسے آخري دن پھر اُٹھاؤں. ٤٠ اور جس نے مجھے بھیجا هی، اُس کي مرضي یہه هی، که هر ایک جو بیٹے کو دیکھے، اور اُس پر اِیمان لاوے، همیشه کي زندگي پاوے[z] ؛ اور که میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤں. ٤١ تب یہودي اُس پر کُڑکُڑائے، اِس لیئے که اُسنے کہا، وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، میں هوں. ٤٢ اور اُنھوں نے کہا، کیا یہه یسوع یوسف کا بیٹا نہیں[a]، جس کے باپ ما کو هم جانتے هیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا هی، که میں آسمان سے اُترا هوں. ٤٣ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا، که آپس میں مت کُڑکُڑاؤ. ٤٤ کوئي شخص مجھ پاس آ نہیں سکتا، مگر جس حال که باپ، جس نے مجھے بھیجا هی، اُسے

سنه عیسوي ۳۲

کھینچ لاوے[b]؛ اور میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤنگا. ۴۵ نبیوں نے یہہ لکھا هی، که وے سب خدا کے سکھلائے هوئے هونگے[c]. اِس لیئے هر ایک شخص، جس نے باپ سے سنا اور سیکھا هی، مجھ پاس آتا هی[d]. ۴٦ یہہ نہیں هی که کسي شخص نے باپ کو دیکھا هی[e]، مگر وہ جو خدا کي طرف سے هی، اُسي نے باپ کو دیکھا هی[f]. ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، جو مجھ پر اِیمان لاتا هی همیشه کي زندگي اُسي کي هی[g]. ۴۸ زندگي کي روٹي میں هي هوں[h]. ۴۹ تمھارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[i]، اور مر گئے. ۵۰ روٹي جو آسمان سے اُترتي هی وہ هی، که کوئي آدمي اُسے کھاکے نه مرے[k]. ۵۱ میں هوں وہ جیتي روٹي، جو آسمان سے اُتري[l]: اگر کوئي شخص اِس روٹي کو کھائے، تو ابد تک جیتا رهیگا؛ اور روٹي جو میں دونگا، میرا گوشت هی، جو میں جہان کي زندگي کے لیئے دونگا[m]. ۵۲ تب یہودي آپس میں بحث کرنے لگے[n]، که یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر همیں دے سکتا هی، که کھائیں[o]؟ ۵۳ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، اگر تم اِبن آدم کا گوشت نه کھاؤ، اور اُس کا لہو نه پیؤ، تو تم میں زندگي نہیں[p]. ۵۴ جو کوئي میرا گوشت کھاتا هی، اور میرا لہو پیتا هی، همیشه کي زندگي اُسي کي هی[q]، اور میں اُسے آخري دن اُٹھاؤنگا. ۵۵ کیونکه میرا گوشت في الحقیقت کھانے، اور میرا لہو في الحقیقت پینے کي چیز هی. ۵٦ وہ جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا لہو پیتا هی، مجھ میں رهتا هی، اور میں اُس میں[r]. ۵۷ جس طرح سے که زندہ باپ نے مجھے بھیجا، اور میں باپ سے زندہ هوں، اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا هی مجھ سے زندہ هوگا. ۵۸ وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، یہہ هی، نه جیسا

سنه عیسوي ۳۲

که تمھارے باپ دادے من کھاکے مر گئے؛ وہ جو یہہ روٹي کھاتا هی، ابد تک جیتا رهیگا[s]. ۵۹ اُس نے کفرناحم میں تعلیم دیتے هوئے عبادت‌خانے میں یہہ باتیں کہیں. ٦۰ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا، که یہہ سخت کلام هی؛ اُسے کون سن سکتا هی[t]؟ ٦۱ یسوع نے ازخود جانکر که اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کڑکڑاتے هیں، اُنھیں کہا، کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث هی؟ ٦۲ پس اگر تم اِبن آدم کو اُوپر جاتے، جہاں وہ آگے تھا، دیکھوگے[u]، تو کیا هوگا؟ ٦۳ روح هی وہ، جو جلاتي هی[x]؛ جسم سے کچھہ فائدہ نہیں؛ یہہ باتیں جو میں تمھیں کہتا هوں، روح هیں، اور زندگي هیں. ٦۴ پر تم میں بعضے هیں، جو اِیمان نہیں لاتے[y]. کیونکه یسوع اِبتدا سے جانتا تھا، که وے جو اِیمان نہیں لاتے، کون هیں، اور کون اُسے پکڑوائیگا[z]. ٦۵ پھر اُس نے کہا، اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، که کوئي شخص، سوا اُس کے جسے میرے باپ کي طرف سے عنایت هوا، مجھ پاس نہیں آ سکتا[a].

٦٦ اُس وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے[b]، اور بعد اُس کے، اُس کے ساتھہ نه چلے. ٦۷ تب یسوع نے بارھوں کو کہا، کیا تم بھي چاهتے هو، که چلے جاؤ؟ ٦۸ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا، که ای خداوند، هم کسکے پاس جائیں؟ همیشه کي زندگي کي باتیں[c] تو تیرے پاس هیں. ٦۹ اور هم تو اِیمان لائے هیں، اور جان گئے هیں، که تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح هی[d]. ۷۰ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا[e]، اور ایک تم میں سے شیطان هی[f]؟ ۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کي بابت کہا: کیونکه وهي اُس کو پکڑوانے چاهتا، اور اُن بارھوں میں سے تھا.

سنه عیسوي ۳۲

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا که وے ڈھیٹھہ اور حوصلهمند تھے: ۱۰ وہ جلیل سے روانه هوکے عید خیام کو کرنے جاتا؛ ۱۴ وہ هیکل هي میں وعظ کرتا. ۴۰ اُس کي بابت لوگ متفرق راے رکھتے. ۴۵ فریسي بهت ناراض هوتے که اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نه کیا تھا، نقدیموس پر عیب لگاتے که تو اُس کي طرفداري کرتا هی.

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا، که یهودیه میں سیر کرنا نه چاها، اِس لیئے که یهودي اُس کے قتل کي فکر میں تھے[a]. ۲ اور یهودیوں کي عید خیمه[b] نزدیک آئي. ۳ تب اُس کے بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانه هو، اور یهودیه میں جا، تا که اُن کاموں کو، جو تو کرتا هی، تیرے شاگرد بھي دیکھیں. ۴ کیونکه ایسا کوئي نهیں جو کچھ کام چھپکے کرے، اور چاهے که آپ مشهور هو. اگر تو یہه کام کرتا هی، تو اپنے تئیں جهان کو دکھا. ۵ کیونکه اُس کے بھائي بھي اُس پر اِیمان نه لائے[d]. ۶ تب یسوع نے اُنهیں فرمایا، که میرا وقت هنوز نهیں آیا[e]: پر تمھارا وقت هر دم بنا هی. ۷ دنیا تم سے عداوت نهیں رکھ سکتي[f]؛ پر مجھ سے عداوت رکھتي، کیونکه میں اُس پر گواهي دیتا هوں، که اُس کے کام برے هیں[g]. ۸ تم عید میں جاؤ: میں ابھي عید میں نهیں جاتا، که میرا وقت هنوز پورا نهیں هوا[h]. ۹ سو وہ یہه باتیں اُنهیں کهکے جلیل میں رها.

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائي روانه هوئے تھے، وہ بھي عید میں گیا، ظاهرا نهیں، بلکه چھپکے. ۱۱ تب یهودي عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، که وہ کهاں هی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي بابت بڑي تکرار تھي[k]: بعضے کهتے تھے، که وہ نیک آدمي هی[l]: اور کتنے کهتے تھے، که نهیں، بلکه وہ لوگوں کو گمراہ کرتا. ۱۳ لیکن یهودیوں کے ڈر سے[m] کوئي شخص ظاهرا اُس کي بابت نه کهتا تھا.

۱۴ اور جب عید آدھي گذر گئي، یسوع نے هیکل میں جاکے تعلیم دي، ۱۵ تب یهودي تعجب سے بولے، که اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم هی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنهیں جواب میں کہا، که میري تعلیم میري نهیں، بلکه اُس کي هی، جس نے مجھے بھیجا[o]. ۱۷ وہ شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا چاهے[p]، جانیگا، که یہه تعلیم خدا کي هی، یا که میں آپ سے دیتا هوں. ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھ کهتا هی، اپني بزرگي چاهتا هی[q]: لیکن وہ جو اُس کي بزرگي چاهتا هی، جس نے اُسے بھیجا، سو وهي سچا هی، اور اُس میں ناراستي نهیں. ۱۹ کیا موسیٰ نے تمهیں شریعت نه دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نهیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں هو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، تجھ پر ایک دیو هی[t]؛ کون تجھے قتل کیا چاهتا هی؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے هو. ۲۲ موسیٰ نے تمهیں ختنه کا حکم دیا[u]، حالانکه وہ موسیٰ سے نهیں، بلکه باپ دادوں سے هی[x]؛ سو تم سبت کے دن آدمي کا ختنه کرتے هو. ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمي کا ختنه کیا جاتا هی، ‖تا که موسیٰ کے شرع سے عدول نه هو، تو کیا تم اِس لیئے مجھ پر غصه هو، که میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[y]؟ ۲۴ ظاهر کے موافق عدالت نه کرو، بلکه واجبي عدالت کرو[z]. ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا، کیا یہه وہ نهیں، که جسے قتل کیا چاهتے هیں؟ ۲۶ لیکن دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا هی، اور وے اُسے کچھ نهیں کهتے؛ پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا، که في الحقیقت یهي مسیح هی[a]؟ ۲۷ لیکن همیں معلوم هی، که یہه کهاں کا هی[b]؛ پر مسیح جب آویگا، تو کوئي نه جانیگا، که وہ کهاں کا هی. ۲۸ تب یسوع هیکل میں تعلیم

[a] یوحه ۵: ۱۶، ۱۸
[b] احبـ ۲۳: ۳۴
[c] متي ۱۲: ۴۶ مرق ۳: ۳۱ اعمـ ۱: ۱۴
[d] مرق ۳: ۲۱
[e] یوحه ۲: ۴ اور ۸: ۲۰ ۸، ۳۰ آیتیں
[f] یوحه ۱۵: ۱۹
[g] یوحه ۳: ۱۹
[h] یوحه ۸: ۲۰ ۶ آیت
[i] یوحه ۱۱: ۵۶
[k] یوحه ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[l] متي ۲۱: ۴۶ لوقا ۷: ۱۶ یوحه ۶: ۱۴ ۴۰ آیت
[m] یوحه ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸

[n] متي ۱۳: ۵۴ مرق ۶: ۲ لوقا ۴: ۲۲ اعمـ ۲: ۷
[o] یوحه ۳: ۱۱ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
[p] یوحه ۸: ۴۳
[q] یوحه ۵: ۴۱ اور ۸: ۵۰
[r] خر ۲۴: ۳ اِستـ ۳۳: ۴ یوحه ۱: ۱۷ اعمـ ۷: ۳۸
[s] متي ۱۲: ۱۴ مرق ۳: ۶ یوحه ۵: ۱۶، ۱۸ اور ۱۰: ۳۱، ۳۹ اور ۱۱: ۵۳
[t] یوحه ۸: ۴۸، ۵۲ اور ۱۰: ۲۰
[u] احبـ ۱۲: ۳
[x] پید ۱۷: ۱۰
‖ یا، اور موسیٰ کے شرع سے عدول نهیں هوتا.
[y] یوحه ۵: ۸، ۹، ۱۶
[z] اِستـ ۱: ۱۶، ۱۷ امثـ ۲۴: ۲۳ یوحه ۸: ۱۵ یعقـ ۲: ۱
[a] ۴۸ آیت
[b] متي ۱۳: ۵۵ مرق ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲

سنه عیسوي ۳۲

دیتے هوئے یوں پکارا، که تم مجهے پہچانتے، اور جانتے هو، که میں کہاں کا هوں[c]: اور میں آپ سے نہیں آیا هوں[d]: مگر میرا بهیجنیوالا سچا هی[e]، جس سے تم واقف نہیں هو[f]. ۲۹ میں اُسے جانتا هوں؛ اِس لیئے که میں اُسکي طرف سے هوں[g]، اور اُسنے مجهے بهیجا هی. ۳۰ تب اُنهوں نے چاها، که اُسے پکڑ لیں[h]: پر اِس لیئے که ||اُسکا وقت هنوز نه پہنچا تها، کسي نے اُس پر هاته نه ڈالا[i]. ۳۱ اور اُن لوگوں میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے[k]، اور بولے که جب مسیح آویگا، تو کیا اِنسے، جو اِس نے دکهائے هیں، زیاده معجزه دکهاویگا؟

۳۲ فریسیوں نے جماعت کي تکرار، جو اُسکي بابت هو رهي تهي، سني؛ تب فریسیوں اور سردار کاهنوں نے پیاده بهیجے، که اُسے پکڑ لیں. ۳۳ اُس وقت یسوع نے اُنهیں کہا، ابهي تهوڑي دیر تک میں تمهارے ساته هوں، اور اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا هوں[l]. ۳۴ تم مجهے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے[m]، اور جہاں میں هوں، تم آ نه سکوگے. ۳۵ اُس وقت یهودیوں نے آپس میں کہا، که وه کہاں جائیگا، جو اُسے هم نه پاوینگے؟ کیا وه اُن لوگوں کے پاس، جو یونانیوں میں پراگنده هوئے[n]، جائیگا، اور یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۳۶ یهه کیا بات هی، جو اُس نے کہي، که تم مجهے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے: اور جہاں میں هوں، تم نه آ سکوگے؟ ۳۷ پهر عید کے پچهلے دن، جو بڑا دن هی[o]، یسوع کهڑا هوا، اور پکارکے کہا، اگر کوئي پیاسا هو، مجه پاس آوے، اور پیئے[p]. ۳۸ جو مجه پر اِیمان لاتا هی[q]، اُس کے بدن سے، جیسا کتاب کہتي هی، جیتے پاني کي ندیاں جاري هونگي[r]. ۳۹ اُس نے یهه روح کي بابت کہي، جسے وے، جو اُس پر اِیمان لاے، پانے پر تهے[s]؛ کیونکه روح

قدس اب تک نه اُتري تهي، اِس لیئے که یسوع هنوز اپنے جلال کو نه پہنچا تها[t].

۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یهه سنکر کہا، في الحقیقت، یهي وه نبي هی[u]. ۴۱ اوروں نے کہا، یهه مسیح هی[x]. پر بعضوں نے کہا، کیا مسیح جلیل سے آتا هی[y]؟ ۴۲ کیا کتابوں میں یهه بات نہیں، که مسیح داؤد کي نسل سے، اور بیتلحم کي بستي سے[z]، جہاں داؤد تها[a]، آتا هی؟ ۴۳ سو لوگوں میں اُس کي بابت اِختلاف هوا[b]. ۴۴ اور بعضوں نے چاها تها، که اُسے پکڑ لیں، پر کسي نے اُس پر هاته نه ڈالے[c].

۴۵ تب پیادے سردار کاهنوں اور فریسیوں کے پاس آئے، اور اُنهوں نے اُن سے کہا، تم اُسے کیوں نه لائے؟ ۴۶ پیادوں نے جواب دیا، که هرگز کسي شخص نے اِس آدمي کي مانند کلام نہیں کیا[d]. ۴۷ تب فریسیوں نے اُنهیں جواب دیا، کیا تم بهي گمراه کیئے گئے هو؟ ۴۸ کیا کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر اِیمان لایا[e]؟ ۴۹ پر یے لوگ، جو شریعت سے واقف نہیں، لعنتي هیں. ۵۰ نقدیموس نے، جو رات کو یسوع پاس آیا تها[f]، اور اُن میں سے ایک تها، اُنهیں کہا، ۵۱ کیا هماري شریعت کسي کو، پیشتر اُس سے که اُسکي سنے، اور جانے که وه کیا کرتا هی، گنہگار ٹهہراتي هی[g]؟ ۵۲ اُنهوں نے اُسکے جواب میں کہا، کیا تو بهي جلیل سے هی؟ ڈهونڈه، اور دیکه: که جلیل سے کوئي نبي ظاهر نہیں هوا[h]. ۵۳ پهر هر ایک اپنے گهر کو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي چهوڑاتا. ۱۲ وه منادي کرتا که میں دنیا کا نور هوں، اور اپني تعلیم کو سچا اور برحق ٹهہراتا؛ ۳۳ وه چند یهودیوں کو جو ابرهام پر فخر کرتے تهے جواب دیتا. ۵۹ پهر اُس نے اپنے تئیں پوشیده کیا که اُن کے غضب سے سلامت رهے.

پر یسوع کوه زیتون کو گیا. ۲ اور صبح سویرے هیکل میں پهر داخل هوا،

سنه عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے ؛ اور اُس نے بیٹھکر اُنھیں تعلیم دي. ۳ تب فقیه اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُس سے کہا، که ۴ ای اُستاد، یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسی نے تو توریت میں ہم کو حکم دیا ھی، که ایسیوں کو سنگسار کریں[a] ؛ پر تو کیا کہتا ھی؟ ۶ اُنھوں نے آزمایش کے لیئے یہہ کہا، تاکه اُس پر نالش کي وجہہ پاویں. پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکھنے لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے ھوکر اُنھیں کہا، جو که تم میں بیگناہ ھی، پہلے وھي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے زمین پر لکھا. ۹ اور وے یہہ سنکر دل ھي دل میں آپ کو گنہگار سمجھکے[c] بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے : اور یسوع اکیلا رہ گیا، اور عورت بیچ میں کھڑي رھي. ۱۰ تب یسوع نے سیدھے ھوکر عورت کے سوا کسي کو نه دیکھا، اور اُس سے کہا، ای عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں ھیں؟ کیا کسي نے تجھ پر حکم نه کیا؟ ۱۱ وہ بولي، ای خداوند، کسي نے نہیں. یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھ پر حکم نہیں کرتا[d] ؛ جا، اور پھر گناہ نه کر[e]. ۱۲ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، جہان کا نور میں ھوں[f] : جو میري پیروي کرتا ھی، اندھیرے میں نه چلیگا، بلکه زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق میں گواھي دیتا ھی[g] ؛ تیري گواھي سچ نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، اگرچه میں اپني بابت گواھي دیتا ھوں، تو بھي میري گواھي سچ ھی : کیونکه میں جانتا ھوں، که میں کہاں سے آیا ھوں، اور میں کہاں کو جاتا ھوں ؛

[a] احبا ۲۰ : ۱۰ استث ۲۲ : ۲۲
[b] استث ۱۷ : ۷ روم ۲ : ۱
[c] روم ۲ : ۲۲
[d] لوقا ۹ : ۵۶ اور ۱۲ : ۱۴ یوحنا ۳ : ۱۷
[e] یوحنا ۵ : ۱۴
[f] یوحنا ۱ : ۴، ۵، ۹ اور ۳ : ۱۹ اور ۹ : ۵ اور ۱۲ : ۳۵، ۳۶، ۴۶
[g] یوحنا ۵ : ۳۱

سنه عیسوي ۳۲

پر تم نہیں جانتے، که میں کہاں سے آیا ھوں[h]، اور کہاں کو جاتا ھوں. ۱۵ تم جسم کے مطابق حکم کرتے ھو[i] ؛ میں کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر میں حکم کروں، تو میرا حکم حق ھی، کیونکه میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمھاري شریعت میں یہہ بھي لکھا ھی، که دو آدمیوں کي گواھي سچ ھی[m]. ۱۸ ایک تو میں ھوں، جو اپني بابت گواھي دیتا ھوں، اور ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا ھی، میرے لیئے گواھي دیتا ھی[n]. ۱۹ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں ھی؟ یسوع نے جواب دیا، تم نه مجھے جانتے، اور نه میرے باپ کو[o] ؛ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع نے یہہ باتیں ھیکل کے اندر بیت المال میں[q] تعلیم دیتے ھوئے کہیں، اور کسي نے اُس پر ھاتھ نه ڈالے[r]، که اُسکا وقت ھنوز نه آیا تھا[s]. ۲۱ تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا، میں جاتا ھوں، اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں مروگے[u] : جہاں میں جاتا ھوں، تم آ نہیں سکتے ھو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا، کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کہتا ھی، جہاں میں جاتا ھوں، تم آ نہیں سکتے ھو. ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، تم نیچے سے ھو؛ میں اوپر سے ھوں[v] : تم اِس جہان کے ھو؛ میں اِس جہان کا نہیں ھوں[w]. ۲۴ اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، که تم اپنے گناھوں میں مروگے[x] : کیونکه اگر تم اِیمان نہیں لاتے، که میں ھي ھوں، تو تم اپنے گناھوں میں مروگے[y]. ۲۵ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو کون ھی؟ یسوع نے اُنھیں کہا، وھي جو میں نے تمھیں شروع ھي سے کہا. ۲۶ مجھ پاس بہت باتیں ھیں، که تمھارے حق میں کہوں، اور حکم کروں : پر جس نے مجھے بھیجا ھی، سچا ھی[z] : اور میں ابھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

[h] دیکھو یوحنا ۷ : ۲۸ اور ۹ : ۲۹
[i] یوحنا ۷ : ۲۴
[k] یوحنا ۳ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۶
[l] ۲۹ آیت یوحنا ۱۶ : ۳۲
[m] استث ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۵ متي ۱۸ : ۱۶ ۲ قرنت ۱۳ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۸
[n] یوحنا ۵ : ۳۷
[o] ۵۵ آیت یوحنا ۱۶ : ۳
[p] یوحنا ۱۴ : ۷
[q] مرقس ۱۲ : ۴۱
[r] یوحنا ۷ : ۳۰
[s] یوحنا ۷ : ۸
[t] یوحنا ۷ : ۳۴ اور ۱۳ : ۳۳
[u] ۲۴ آیت
[v] یوحنا ۳ : ۳۱
[w] یوحنا ۱۵ : ۱۹ اور ۱۷ : ۱۶
[x] ۱ یوحنا ۴ : ۵ ۲۱ آیت
[y] مرقس ۱۶ : ۱۶
[z] یوحنا ۷ : ۲۸

سنه عيسوي ۳۲

هيں، جهان کو کهتا هوں[c]. ۲۷ وے نه سمجهے، که وہ اُن سے باپ کي بابت کهتا تها. ۲۸ پهر يسوع نے اُنهيں کها، جب تم اِبن آدم کو اُونچے پر چڑهاؤگے[d]، تب تم جانوگے، که ميں هوں[e]، اور ميں آپ سے کچهه نهيں کرتا[f]؛ مگر جو ميرے باپ نے مجهے سکهلايا، ميں وہ باتيں کهتا هوں[g]. ۲۹ اور جس نے مجهے بهيجا هي، ميرے ساتهه هي[h]؛ باپ نے مجهے اکيلا نهيں چهوڑا[i]، کيونکه ميں هميشه ايسے کام کرتا هوں، جو اُسے خوش آتے هيں[k]. ۳۰ جب وہ يے باتيں کهتا تها، تو بهتيرے اُس پر اِيمان لائے[l].

۳۱ تب يسوع نے اُن يهوديوں کو، جو اُس پر اِيمان لائے تهے، کها، اگر تم ميري بات پر ثابت رهوگے، تو تم تحقيق ميرے شاگرد هوگے؛ ۳۲ اور سچائي کو جانوگے، اور سچائي تم کو آزاد کريگي[m].

۳۳ اُنهوں نے اُسے جواب ديا، هم ابرهام کي نسل هيں، اور کسي کے غلام کبهو نه تهے[n]: تو کيونکر کهتا هي، که تم آزاد کيئے جاؤگے؟ ۳۴ يسوع نے اُنهيں جواب ديا، ميں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که جو کوئي گناہ کرتا هي، گناہ کا غلام هي[o]. ۳۵ اور غلام ابد تک گهر ميں نهيں رهتا[p]؛ بيٹا ابد تک رهتا هي. ۳۶ پس اگر بيٹا تم کو آزاد کريگا، تو تم تحقيق آزاد هوگے[q]. ۳۷ ميں جانتا هوں، که تم ابرهام کي نسل هو؛ ليکن تم ميرے قتل کرنے کي فکر ميں هو[r]، کيونکه تم ميں ميرے کلام کي جگهه نهيں. ۳۸ ميں نے جو کچهه اپنے باپ کے پاس ديکها هي، وهي کهتا هوں[s]: اور تم وہ، جو تم نے اپنے باپ کے پاس ديکها هي، کرتے هو. ۳۹ اُنهوں نے جواب ميں اُس سے کها، همارا باپ ابرهام هي[t]. يسوع نے اُنهيں کها، اگر تم ابرهام کے فرزند هوتے، تو تم ابرهام کے سے کام کرتے[u]. ۴۰ پر تم مجهے قتل کيا چاهتے هو[v]، جو ايسا شخص هي، که حق بات، جو ميں نے خدا سے سني، تمهيں کهي[w]: يهه ابرهام نے نهيں کيا. ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے هو. تب اُنهوں نے اُس سے کها، هم حرام سے پيدا نهيں هوئے؛ همارا باپ ايک هي، يعنے، خدا[z]. ۴۲ يسوع نے اُنهيں کها، اگر خدا تمهارا باپ هوتا، تو تم مجهے عزيز جانتے[a]؛ کيونکه ميں خدا سے نکلا، اور آيا هوں[b]؛ کيونکه ميں آپ سے نهيں آيا، پر اُس نے مجهے بهيجا[c]. ۴۳ تم ميري عبارت کيوں نهيں سمجهتے[d]؟ اِس ليئے که ميرا کلام سن نهيں سکتے. ۴۴ تم اپنے باپ شيطان سے هو[e]، اور چاهتے هو، که اپنے باپ کي خواهش کے موافق کرو. وہ تو شروع سے قاتل تها، اور سچائي پر ثابت نه رها[f]؛ کيونکه اُس ميں سچائي نهيں. جب وہ جهوٹهه کهتا هي، تو اپنے هي سے کهتا هي؛ کيونکه وہ جهوٹها هي، اور جهوٹهه کا باني هي. ۴۵ پر تم اِس سبب سے، که ميں سچ کهتا هوں، مجهه پر اِيمان نهيں لاتے. ۴۶ کون تم ميں سے مجهه پر گناہ ثابت کرتا هي؟ اگر ميں سچ کهتا هوں، تم مجهه پر اِيمان کيوں نهيں لاتے؟ ۴۷ جو خدا کا هي، خدا کي باتيں سنتا هي: تم اِس ليئے نهيں سنتے هو، که تم خدا کے نهيں هو[g].

۴۸ تب يهوديوں نے جواب ميں اُس سے کها، کيا هم اچها نهيں کهتے، که تو سامري هي، اور تيرے ساتهه ايک ديو هي[h]؟ ۴۹ يسوع نے جواب ديا، ميرے ساتهه ديو نهيں، پر ميں اپنے باپ کي عزت کرتا هوں، اور تم ميري بےعزتي کرتے هو. ۵۰ اور ميں اپني بزرگي نهيں ڈهونڈهتا[i]: ايک هي، جو ڈهونڈهتا هي، اور حکم کرتا هي. ۵۱ ميں تم سے سچ سچ کهتا هوں، اگر کوئي شخص ميرے کلام پر عمل کرے، تو وہ ابد تک موت کو هرگز نه ديکهيگا[k]. ۵۲ تب يهوديوں نے اُس سے کها، اب هم نے جانا، که تجهه پر ايک ديو هي.

سنه عیسوي ۳۲

ابرهام مر گیا اور انبیا بهي[i]، اور تو کهتا هي، کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزه نه چکهیگا۔ ۵۳ کیا تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر هي، اور وه مر گیا؟ انبیا بهي مر گئے: تو اپنے تئیں کیا تهہراتا هي؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا هوں، تو میري بزرگي کچهه نهیں[k]: پر میرا باپ هي، جسے تم کهتے هو، که همارا خدا هي، وه میري بزرگي کرتا هي[l]۔ ۵۵ تم نے اُسے نهیں جانا: لیکن میں اُسے جانتا هوں[m]: اور اگر میں کهوں، که میں اُسے نهیں جانتا، تو میں تمهاري طرح جهوٹها هونگا: پر میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں۔ ۵۶ تمهارا باپ ابرهام بهت مشتاق تها، که میرے دن دیکهے[n]: چنانچه اُس نے دیکها، اور خوش هوا[o]۔ ۵۷ تب یهودیوں نے اُس سے کها، تیري عمر تو پچاس برس کي نهیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکها هي؟ ۵۸ یسوع نے اُنهیں کها، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، پیشتر اُس سے که ابرهام هو، میں هوں[p]۔ ۵۹ تب اُنهوں نے پتهر اُٹهائے، که اُسے ماریں[q]: پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیده کیا، اور اُن کے بیچ سے گذرکر[r] هیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندها تها اپني آنکهه پانا۔ ۸ وه فریسیوں کے آگے حاضر کیا جانا۔ ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض هونے، اور اُس بیچارے کو خارج کردیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مهرباني کرنا، اور وه اُس کا اقرار کرنا۔ ۳۹ وے کون هیں جنهیں مسیح روشن کرتا۔

پهر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندها تها، دیکها۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچها، که اې ربي، گناه کس نے کیا[a]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، که یهه اندها پیدا هوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نه تو اِس شخص نے گناه کیا، نه اُس کے ما باپ نے: لیکن یوں هوا، تاکه خدا کے کام اُس میں ظاهر هوویں[b]۔ ۴ ضرور هي، که جس نے مجهے بهیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک که دن هي، کروں[c]: رات آتي هي، اور کوئي اُس وقت کام نهیں کرسکتا۔ ۵ جب تک میں جهان میں هوں، جهان کا نور هوں[d]۔ ۶ یهه کهکے، اُس نے زمین پر تهوکا[e]، اور تهوک سے مٹي گوندهي، اور وه مٹي اُس اندهے کي آنکهوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس سے کها، جا، اور سلوآم کے حوض[f] میں، (جس کا ترجمه بهیجا هوا هي)، نها، تب وه جاکے نهایا[g]، اور بینا هوکے آیا۔ ۸ تب همسایوں نے، اور جنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها، کها، کیا یهه وه نهیں، جو بیٹها هوا بهیک مانگتا تها؟ ۹ بعضوں نے کها، یهه وهي هي: اوروں نے کها، یهه اُس کي مانند هي: اُس نے کها، میں وهي هوں۔ ۱۰ پهر اُنهوں نے اُس سے کها، تیري آنکهیں کیونکر کهل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کها، که ایک مرد نے، جس کا نام یسوع هي، مٹي گوندهي، اور میري آنکهوں پر لگائي، اور مجهے کها، که سلوآم کے حوض میں جا، اور نها[h]۔ سو میں جاکے نهایا، اور بینا هوا۔ ۱۲ تب اُنهوں نے اُس سے کها، که وه کهاں هي؟ اُس نے کها، میں نهیں جانتا۔

۱۳ وے اُسے، جو پهلے اندها تها، فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب که یسوع نے مٹي گوندهکے اُس کي آنکهیں کهولي تهیں، سبت کا دن تها۔ ۱۵ پهر فریسیوں نے بهي اُس سے پوچها، که تو نے اپني آنکهیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنهیں کها، که اُس نے میري آنکهوں پر گیلي مٹي لگائي، اور میں نهایا، اور بینا هوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کها، یهه مرد خدا کي طرف سے نهیں، کیونکه سبت کے دن کو نهیں مانتا۔

i ذکر ۱: ۵ عبر ۱۱: ۱۳
k یوحـ ۵: ۳۱
l یوحـ ۵: ۴۱ اور ۱۶: ۱۴ اور ۱۷: ۱ اعم ۳: ۱۳
m یوحـ ۷: ۲۸، ۲۹
n لوقا ۱۰: ۲۴
o عبر ۱۱: ۱۳
p خر ۳: ۱۴ یسع ۴۳: ۱۳ یوحـ ۱۷: ۵، ۲۴ قلسـ ۱: ۱۷ مکاشـ ۱: ۸
q یوحـ ۱۰: ۳۱، ۳۹ اور ۱۱: ۸
r لوقا ۴: ۳۰
a ۲ آیت
b یوحـ ۱۱: ۴
c یوحـ ۴: ۳۴ اور ۵: ۱۹، ۳۶ اور ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۳۵ اور ۱۷: ۴
d یوحـ ۱: ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۸: ۱۲ اور ۱۲: ۳۵، ۴۶
e مرقـ ۷: ۳۳ اور ۸: ۲۳
f نحم ۳: ۱۵
g دیکهو ۲ سلا ۵: ۱۴
h ۶، ۷ آیتیں

سنہ عیسوي ۳۲

اوروں نے کہا، کیونکر ہو سکتا هی، کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکھائے؟ سو اُن میں اِختلاف تھا۔ ۱۷ اُنھوں نے اُس اندھے شخص کو پھر کہا، تو اُس کے حق میں، جس نے تیري آنکھیں کھولیں، کیا کہتا هي؟ وہ بولا، کہ وہ ایک نبي هی۔ ۱۸ پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کي، کہ وہ اندھا تھا، اور بینا ہوا، جب تک کہ اُنھوں نے اُس شخص کے ما باپ کو، جو بینا ہوا تھا، بلایا۔ ۱۹ اور اُن سے پوچھا، کہ کیا یہہ تمھارا بیٹا هی، جسے تم کہتے ہو، اندھا پیدا ہوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا هی؟ ۲۰ اُس کے ما باپ نے جواب میں اُنھیں کہا، ہم جانتے هیں، کہ یہہ ہمارا بیٹا هی، اور یہہ، کہ وہ اندھا پیدا ہوا: ۲۱ لیکن یہہ ہم نہیں جانتے، کہ وہ اب کیونکر دیکھتا هی؛ یا کس نے اُس کي آنکھیں کھولي هیں، ہم نہیں جانتے: وہ بالغ هی، اُس سے پوچھو، تو وہ اپني آپ کہیگا۔ ۲۲ اُس کے ما باپ یہودیوں سے ڈرتے تھے، اور اِس لیئے اُنھوں نے یہہ کہا: کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا، کہ اگر کوئي اِقرار کرے، کہ وہ مسیح هی، تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے۔ ۲۳ اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا، کہ وہ بالغ هی؛ اُس سے پوچھو۔ ۲۴ تب اُنھوں نے اُس شخص کو، جو اندھا تھا، پھر بلاکر کہا، کہ خدا کي بزرگي کرو: ہم جانتے هیں، کہ یہہ مرد گنہگار هی۔ ۲۵ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ میں نہیں جانتا، کہ وہ گنہگار هی، کہ نہیں: میں ایک بات جانتا ہوں، کہ میں اندھا تھا، اب بینا ہوں۔ ۲۶ تب اُنھوں نے اُس سے پھر پوچھا، کہ اُس نے تجھ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس نے تیري آنکھیں کھولیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں جواب دیا، میں نے تو تمھیں ابھي کہا، اور تم نے نہ سنا: کیا تم پھر سنا چاھتے ہو؟ کیا تم بھي اُس کے شاگرد ہوگے؟ ۲۸ تب اُنھوں نے اُسے ملامت کي، اور کہا، تو اُس کا شاگرد هی؛ ہم موسیٰ کے شاگرد هیں۔ ۲۹ ہم جانتے هیں، کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھ کلام کیا، پر ہم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا هی۔ ۳۰ اُس شخص نے جواب میں اُنھیں کہا، اِس میں تعجب هی، کہ تم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا هی، اور اُس نے میري آنکھیں کھولي هیں۔ ۳۱ ہم جانتے هیں، کہ خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا: پر اگر کوئي خداپرست ہو، اور اُس کي مرضي پر چلے، تو اُس کي وہ سنتا هی۔ ۳۲ دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا، کہ کسي نے جنم کے اندھے کي آنکھیں کھولي ہوں۔ ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي طرف سے نہ ہوتا، تو کچھ نہ کر سکتا۔ ۳۴ اُنھوں نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا، اور کیا ہم کو سکھلاتا هی؟ تب اُنھوں نے اُسے خارج کر دیا۔ ۳۵ یسوع نے سنا، کہ اُنھوں نے اُسے خارج کر دیا، تب اُس نے اُسے پاکر کہا، کیا تو خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا هی؟ ۳۶ اُس نے جواب میں کہا، اَی خداوند، وہ کون هی، کہ میں اُس پر اِیمان لاؤں؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، تو نے تو اُسے دیکھا هی، اور جو تجھ سے بولتا هی، وهي هی۔ ۳۸ اُس نے کہا، اَی خداوند، میں اِیمان لاتا ہوں۔ اور اُس نے اُسے سجدہ کیا۔

۳۹ تب یسوع نے کہا، کہ میں عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں، تاکہ وے جو نہیں دیکھتے هیں، دیکھیں، اور جو دیکھتے هیں، اندھے ہو جاویں۔ ۴۰ اور فریسیوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا، کیا ہم بھي اندھے هیں؟ ۴۱ یسوع نے اُنھیں کہا، اگر تم اندھے ہوتے، تو گنہگار نہ ہوتے:

سنه عیسوي ۳۲

پر اب تم توکہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں ؛ اِس لیئے تمہارا گناہ رہتا ہی۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۹ اُس کي بابت متفرق راے ہوئیں. ۲۴ وہ اپنے کاموں سے یہہ ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں. ۳۱ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا. ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے.

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جوکہ دروازے سے بهیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی، وہ چور اور بٹمار ہی. ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی، بهیڑوں کا گڑریا ہی. ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا ہی ؛ اور بهیڑیں اُس کي آواز سنتي ہیں ؛ اور وہ اپني بهیڑوں کو نام لیکے بولاتا ہی، اور اُنہیں باہر لے جاتا ہی. ۴ اور جب وہ اپني بهیڑوں کو باہر نکالتا ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور بهیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتي ہیں ؛ کیونکہ وے اُس کي آواز پہچانتي ہیں. ۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں، بلکہ اُس سے بهاگتي ہیں ; اِس لیئے کہ بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں. ۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنہیں کہي ; لیکن وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تہیں، جو وہ اُن سے کہتا تها. ۷ تب یسوع نے اُنہیں پهر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بهیڑوں کا دروازہ میں ہوں. ۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے، چور اور بٹمار ہیں : پر بهیڑوں نے اُن کي نہ سني. ۹ دروازہ میں ہوں : اگر کوئي شخص مجھ سے داخل ہو، تو نجات پاویگا، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور چراگاہ پائیگا. ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو : میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگي پاویں، اور زیادہ حاصل کریں. ۱۱ اچها گڑریا میں ہوں : اچها گڑریا بهیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ہی. ۱۲ پر مزدور، اور وہ جو گڑریا نہیں، اور بهیڑوں کا مالک نہیں، بهیڑیا آتے دیکھکر بهیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی، اور بهاگ جاتا ہی، اور بهیڑیا اُنہیں پهاڑتا ہی، اور بهیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی. ۱۳ مزدور بهاگتا ہی، کیونکہ وہ مزدور ہی، اور بهیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا. ۱۴ اچها گڑریا میں ہوں، اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں، اور میري مجھے جانتي ہیں. ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں : اور میں بهیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ہوں. ۱۶ اور میري اور بهي بهیڑیں ہیں، جو اِس بهیڑخانے کي نہیں ; ضرور ہی، کہ میں اُنہیں بهي لاؤں، اور وے میري آواز سنینگي، اور ایک ہي گلہ، اور ایک ہي گڑریا ہوگا. ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپني جان دیتا ہوں، تاکہ میں اُسے پهر لوں. ۱۸ کوئي شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں : میرا اِختیار ہی، کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ اُسے پهر لوں. یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا.

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پهر اِختلاف ہوا. ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھ ایک دیو ہی، اور وہ سڑي ہی ; تم اُسکي کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں اُس کي نہیں، جس میں دیو ہی. کیا دیو اندهے کي آنکھیں کهول سکتا ہی؟

سنه عیسوي ۳۳

۲۲ یروسلم میں تجدید کي عید ہوئي، اور جاڑے کا موسم تها. ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیماني اُسارے میں پهرتا تها. ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے دل کو ادهڑ میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

سنه عیسوي ۳۳

ھی، تو ھم کو صاف کہہ دے. ۲۵ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے تو تمہیں کہا، اور تم نے یقین نہ کیا: جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ھوں، یہہ میرے گواہ ھیں. ۲۶ لیکن تم ایمان نہیں لاتے، کیونکہ جیسا میں نے تمہیں کہا، تم میری بھیڑوں میں سے نہیں. ۲۷ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ھیں، اور میں اُنہیں جانتا ھوں، اور وے میرے پیچھے چلتی ھیں. ۲۸ اور میں اُنہیں ھمیشہ کی زندگی بخشتا ھوں، اور وے کبھی ھلاک نہ ھونگی: اور کوئی اُنہیں میرے ھاتھہ سے چھین نہ لیگا. ۲۹ میرا باپ، جس نے اُنہیں مجھے دیا ھی، سب سے بڑا ھی: اور کوئی اُنہیں میرے باپ کے ھاتھہ سے چھین نہیں لے سکتا. ۳۰ میں اور باپ ایک ھیں. ۳۱ تب یہودیوں نے پھر پتھر اُٹھائے، کہ اُس پر پتھراو کریں. ۳۲ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمہیں دکھائے ھیں؛ اُن میں سے کس کام کے لیئے تم مجھے پتھراو کرتے ھو؟ ۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، اور کہا، کہ ھم تجھے اچھے کام کے لیئے نہیں. بلکہ اِس لیئے تجھے پتھراو کرتے ھیں، کہ تو کفر کہتا ھی، اور اِنسان ھوکے اپنے تئیں خدا بناتا ھی. ۳۴ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا تمہاری شریعت میں یہہ نہیں لکھا ھی، کہ میں نے کہا، تم خدا ھو؟ ۳۵ جب کہ اُس نے اُنہیں، جن کے پاس خدا کا کلام آیا، خدا کہا، اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ھو؛ ۳۶ تم اُسے، جسے خدا نے مخصوص کیا، اور جہان میں بھیجا، کہتے ھو، کہ تو کفر بکتا ھی، کہ میں نے کہا، میں خدا کا بیٹا ھوں. ۳۷ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ. ۳۸ لیکن اگر میں کرتا ھوں، تو اگرچہ مجھہ پر ایمان نہ لاؤ، تو بھی کاموں پر ایمان لاؤ، تاکہ تم جانو، اور یقین کرو، کہ باپ مجھہ میں ھی، اور میں اُس میں ھوں. ۳۹ تب اُنھوں نے پھر چاھا، کہ اُسے پکڑ لیں؛ پر وہ اُن کے ھاتھوں سے نکل گیا. ۴۰ اور یردن کے پار، اُس جگہہ، جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا، پھر گیا؛ اور وھاں رھا. ۴۱ اور بہتوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا، پر سب باتیں جو یوحنا نے اِس کے حق میں کہیں، سچی تھیں. ۴۲ اور وھاں بہت سے اُس پر ایمان لائے.

۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح لعزر کو، جو قبر میں چار دن رھا تھا، پھر جلایا. ۴۵ بہترے یہودي اُس پر ایمان لائے. ۴۷ سردار کاھن اور فریسي صدر مجلس جمع کرکے کہ مسیح کي جان مارنے کی بابت مشورت کرتے ھیں. ۴۹ قیافا اِلہام سے ایک مضمون فرماتا. ۵۴ مسیح آپ کو اُن سے چھپاتا. عید فسح میں وے اُسے ڈھونڈتے، اور اُس کی گھات میں لگے رھے.

اور لعزر نامے ایک شخص، بیت عنیا کا رھنیوالا، جو مریم اور اُس کي بہن مرتھا کے گانو کا تھا، بیمار تھا. ۲ (وھي مریم، جس نے خداوند کو عطر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانوں کو پونچھا تھا، اُسي کا بھائي لعزر بیمار تھا.) ۳ سو اُس کي بہنوں نے اُس کو یہہ کہلا بھیجا، کہ اَی خداوند، دیکھہ، جسے تو پیار کرتا ھی، بیمار ھی. ۴ یسوع نے سنکے کہا، کہ یہہ موت کي بیماري نہیں، لیکن خدا کي بزرگي کے لیئے ھی، تاکہ اُس کے سبب سے خدا کے بیٹے کي بزرگي کي جاوے. ۵ اور یسوع مرتھا کو، اور اُس کي بہن، اور لعزر کو، پیار کرتا تھا. ۶ سو جب اُس نے سنا، کہ وہ بیمار ھی، دو اور روز اُس جگہہ، جہاں وہ تھا، رھا. ۷ پھر بعد اُس کے شاگردوں سے کہا، آؤ، ھم پھر یہودیہ میں جائیں. ۸ شاگردوں نے اُس سے کہا، اَی ربي، ابھي یہودیوں نے چاھا تھا، کہ تجھے پتھراو

سنه عیسوي ۳۳

کریں[e]؛ اور تو وہاں پھر جاتا هي؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، که کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں؟ اگر کوئي دن کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا؛ کیونکه وہ اِس جہان کي روشني دیکھتا هي[f]. ۱۰ پر اگر کوئي رات کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر کھاتا هي[g]، کیونکه اُس میں روشني نہیں. ۱۱ اُس نے یے باتیں کہیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کہا، که همارا دوست لعزر سو گیا هي[h]؛ پر میں جاتا هوں، که اُسے جگاؤں. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کہا، ای خداوند، اگر وہ سوتا هي، تو چنگا هو جائیگا. ۱۳ یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کہا، پر اُنہوں نے خیال کیا، که وہ نیند کے آرام کي بابت فرماتا تھا. ۱۴ تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا، که لعزر مر گیا. ۱۵ اور میں تمھارے لیئے اِس پر خوش هوں، که میں وہاں نه تھا، تا که تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں. ۱۶ تب تھوما نے، جسے دیدمس کہتے هیں، اپنے هم پیرووں سے کہا، آؤ، هم بھي چلیں، تاکه اُس کے ساتھ مریں. ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا که چار دن هوئے، که اُسے قبر میں رکھا. ۱۸ اور بیت‌عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً ‖ ایک پکا کوس کے قریب تھا. ۱۹ اور بہت سے یہودي مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے، که اُن کے بھائي کي بابت اُن سے ماتم پرسي کریں، ۲۰ سو مرتھا نے جوں سنا که یسوع آتا هي، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گھر میں بیٹھي رہي. ۲۱ تب مرتھا نے یسوع کو کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں هوتا، تو میرا بھائي نه مرتا. ۲۲ لیکن میں جانتي هوں، که اب بھي، جو کچھ تو خدا سے مانگے، خدا تجھے دیگا[i]. ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائي پھر جي اُٹھیگا. ۲۴ مرتھا نے کہا، میں جانتي هوں، که قیامت میں پچھلے دن پھر جي اُٹھیگا[k]. ۲۵ یسوع نے اُس سے کہا، قیامت[l] اور زندگي[m] میں هي هوں؛ جو مجھ پر اِیمان لاوے، اگرچه وہ مر گیا هو، تو بھي جیئیگا: ۲۶ اور جو کوئي جیتا هي، اور مجھ پر اِیمان لاتا هي، کبھي نه مریگا. کیا تو یہه یقین رکھتي هي؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کہا، هاں، ای خداوند، مجھے یقین هي، که خدا کا بیٹا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تھا، تو هي هي[o]. ۲۸ وہ یہه کہکے چلي گئي، اور چپکے اپني بہن مریم کو بلاکے کہا، که اُستاد آیا هي، اور تجھے بلاتا هي. ۲۹ وہ یہه بات سنتے هي جلد اُٹھي، اور اُس پاس آئي. ۳۰ اور یسوع هنوز بستي میں نه پہنچا تھا، بلکه اُسي جگہه تھا، جہاں مرتھا اُسے ملي تھي. ۳۱ تب یہودي، جو اُس کے ساتھ گھر میں تھے، اور اُسے تسلي دیتے تھے[p]، یہه دیکھکے که مریم جلد اُٹھي، اور باہر گئي، یوں کہتے هوئے اُس کے پیچھے هو لیئے، که وہ قبر پر رونے جاتي هي. ۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئي، اور اُسے دیکھا، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں هوتا، تو میرا بھائي مر نه جاتا[q]. ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکھا، که روتي هي، اور یہودیوں کو بھي، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، که روتے هیں، تو دل سے آہ ماري، اور ‖ ماتم کیا، ۳۴ اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا؟ اُنہوں نے کہا، ای خداوند، آ، اور دیکھ. ۳۵ یسوع رویا[r]. ۳۶ تب یہودي بولے، که دیکھو، اُسے کتنا پیار کرتا تھا! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا، کیا یہه مرد، جس نے اندھے کي آنکھیں کھولیں[s]، نه کر سکا، که یہه شخص بھي نه مرتا. ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا هوا قبر پر آیا. وہ ایک غار تھا، اور اُس پر ایک پتھیا دھري تھي. ۳۹ یسوع کہتا هي، که پتھر اُٹھاؤ؟ اُس مردے کي بہن مرتھا

[e] یوحنا ۱۰: ۳۱ — [f] یوحنا ۹: ۴ — [g] یوحنا ۱۲: ۳۵ — [h] دون اِستثنا ۳۱: ۱۶ دان ۱۲: ۲ متي ۹: ۲۴ اعمال ۷: ۶۰ ۱ قرنتي ۱۵: ۱۸، ۵۱ — ‖ یوناني میں، پندرہ سادیوس؛ اور ایک سادیوس، یا ستادیون چار سو ہاتھ، یا ایک سو پچیس قدم کے برابر تھا دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳ — یوحنا ۹: ۱۱ — [i] یوحنا ۹: ۳۱

[k] لوقا ۱۴: ۱۴ یوحنا ۵: ۲۹ — [l] یوحنا ۵: ۲۱ اور ۶: ۳۹، ۴۰، ۴۴ — [m] یوحنا ۱: ۴ اور ۶: ۳۵ اور ۱۴: ۶ قلس ۳: ۴ — [n] ۱ یوحنا ۵: ۱، ۲ اور ۵: ۱۱ — [o] یوحنا ۴: ۴۲ ۱ یوحنا ۵: ۱۰، وغیرہ — [o] متي ۱۶: ۱۶ یوحنا ۴: ۴۲ اور ۶: ۱۴، ۶۹ — [p] ۱۹ آیت — [q] ۲۱ آیت — ‖ یوناني میں، آپ کو مضطرب کیا. — [r] لوقا ۱۹: ۴۱ — [s] یوحنا ۹: ۶

سنه عیسوي ۳۳

اُس سے کهتي هی، ای خداوند، اُس سے تو اب بدبو آتي هی، کیونکه اُسے چار دن هوئے. ۴۰ یسوع اُس سے کهتا هی، کیا میں نے تجهے نهیں کها، که اگر تو اِیمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکهیگي؟ ۴۱ تب اُنهوں نے پتّهر کو وهاں سے، جهاں وه مرده گرا تها، اُٹهایا. پهر یسوع نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور کها، ای باپ، میں تیرا شکر کرتا هوں، که تو نے میري سني هی: ۴۲ اور میں نے جانا که تو میري نت سنتا هی: پر اِن لوگوں کے باعث، جو آسپاس کهڑے هیں، میں نے یهه کها، تاکه وے اِیمان لاویں، که تو نے مجهے بهیجا هی. ۴۳ اور یهه کهکے بلند آواز سے چلایا، که ای لعزر، باهر نکل آ. ۴۴ تب وه جو مر گیا تها، کفن سے هاتهه و پانو بندهے هوئے نکل آیا: اور اُس کا چهره گرداگرد رومال سے لپیٹا هوا تها. یسوع نے اُنهیں کها، اُسے کهول دو، اور جانے دو. ۴۵ تب یهودیوں میں سے بهتیرے جو مریم کنے آئے تهے، اور یے کام جو یسوع نے کیئے، دیکهے تهے، اُس پر اِیمان لائے. ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام، جو یسوع نے کیئے تهے بیان کیئے.

۴۷ تب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کي، اور کها، که هم کیا کرتے هیں؟ که یهه مرد بهت معجزه دکهاتا هی. ۴۸ اگر هم اُسے یونهیں چهوڑیں، تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے؛ اور رومي آکے همارے ملک اور قومیت کو بهي لے لینگے. ۴۹ اور اُن میں سے ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار کاهن تها، اُن سے کها، تم کچهه نهیں جانتے، ۵۰ اور نه اندیشه کرتے هو، که همارے لیئے یهه بهتر هی، که ایک آدمي قوم کے بدلے مرے، اور نه که ساري قوم هلاک هووے. ۵۱ اُس نے یهه اپني طرف سے نه کها؛ لیکن اُس سبب سے که اُس برس سردار کاهن تها، پیش‌خبري کي، که یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا؛ ۵۲ اور نه صرف اُس قوم کے واسطے، بلکه اِس واسطے بهي، که وه خدا کے فرزندوں کو، جو پراگنده هوئے، باهم جمع کرے. ۵۳ سو وے اُسي روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے، که اُس کو جان سے ماریں. ۵۴ اِس لیئے یسوع یهودیوں میں آگے کو ظاهرا نه پهرا، بلکه وهاں سے بیابان کي نواحي کے اِفرائیم نام ایک شهر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے ساتهه وهاں گذران کرنے لگا.

۵۵ اور یهودیوں کي عید فسح نزدیک تهي، اور بهتیرے عید کے پهلے اُس نواحي سے یروسلم کو گئے، تاکه اپنے تئیں پاک کریں. ۵۶ تب اُنهوں نے یسوع کي تلاش کي، اور هیکل میں کهڑے هوکے آپس میں کها، که تم کیا گمان کرتے هو، که وه عید میں نه آویگا؟ ۵۷ اور سردار کاهنوں اور فریسیوں نے بهي حکم دیا تها، که اگر کوئي جانتا هو، که وه کهاں هی، تو دکهلاوے، تاکه اُسے پکڑ لیں.

۱۲ باب

اس باب میں، که ۱ مریم یسوع کے پاؤں پر عطر ملتي اور مسیح اُس کام کو ثواب ٹهہراتا. ۹ بهت سے لوگ لعزر کو دیکهنے آئے. ۱۰ اِس لئے سردار کاهن اُس کي بهي جان مارنے کا منصوبه باندهتے. ۱۲ مسیح سوار هوکے یروسلم میں داخل هونا. ۲۰ چند یونانی مسیح سے ملاقات کرنے چاهتے. ۲۳ وه اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۳۷ اکثر یهودي اندهوں کے مانند رهتے: ۴۲ توبهي اعلے سردار مسیح پر اِیمان لاتے، پر اُس کا اقرار نهیں کرتے: ۴۴ اِسلیئے یسوع اُن پر زور سے جتا دیتا که میرا اقرار بهي کرنا پر ضرور هی.

پهر یسوع، فسح سے چهه روز آگے، بیت‌عنیا میں، جهاں لعزر تها جو موا تها، اور جسے اُسنے مردوں میں سے اُٹهایا تها، آیا. ۲ وهاں اُنهوں نے اُس کے لیئے ضیافت کي، اور مرتها خدمت کرتي تهي، پر لعزر ایک اُن میں سے تها، جو اُسکے ساتهه کهانے بیٹهے تهے. ۳ تب مریم

سنه عیسوي ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتي جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے؛ اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا تھا. ۴ تب یہوداہ اِسکریوطي نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کي کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُتھا لیتا تھا. ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا. ۸ کیونکہ محتاج ہمیشہ ||تمھارے ساتھہ رھتے، پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e]. ۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وھاں ھی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھي، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں.

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت کي، کہ لعزر کو بھي جان سے ماریں[g]؛ ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودي پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے[h].

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ھی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کي ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ. ۱۴ اور یسوع، ایک گدھي کا بچہ پاکر، اُس پر سوار ہوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ھی، ۱۵ اي *صیہون کي بیٹي، مت ڈر؛ دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار ہوکے آتا ھی[m]. ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

[d] یوحنا ۱۳: ۲۹
|| یوناني میں، اپنے ساتھہ رکھتے.
[e] متي ۲۶: ۱۱ مرقس ۱۴: ۷
[f] یوحنا ۱۱: ۴۳، ۴۴
[g] لوقا ۱۶: ۳۱
[h] یوحنا ۱۱: ۴۵ ۱۰ آیت
[i] متي ۲۱: ۸ مرقس ۱۱: ۸ لوقا ۱۹: ۳۶، وغیرہ
[k] زبور ۱۱۸: ۲۵، ۲۶
[l] متي ۲۱: ۷
[m] ذکر ۹: ۹
[n] لوقا ۱۸: ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھي تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسي سے یہہ سلوک کیا. ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواھي دي. ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلي، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]. ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ھو، کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو ھو چلا.

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یوناني تھے[t]. ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیداے[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کي، اور کہا، کہ اي صاحب، ھم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو دیکھیں. ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دي.

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[x]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ھی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ھی[y]. ۲۵ جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپني جان سے عداوت رکھتا ھی، اُسے ھمیشہ کي زندگي کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]. ۲۶ اگر کوئي میري خدمت کرے، تو چاھیئے کہ وہ میري پیروي کرے؛ اور جس جگہہ میں ھوں، میرا خادم بھي وھیں ھوگا[a]: اگر کوئي میري خدمت کرے، تو باپ اُس کي عزت کریگا. ۲۷ اب میري جان گھبراتي ھی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ اي باپ، مجھے اِس گھڑي سے بچا؟ لیکن

[o] یوحنا ۷: ۳۹
[p] یوحنا ۱۴: ۲۶
[q] ۱۱ آیت
[r] یوحنا ۱۱: ۴۷، ۴۸
[s] ۱ سلاطین ۸: ۴۱، ۴۲
[t] اعمال ۸: ۲۷ اعمال ۱۷: ۴
[u] یوحنا ۱: ۴۴
[x] یوحنا ۱۳: ۳۲ اور ۱۷: ۱
[y] ۱ قرنتیوں ۱۵: ۳۶
[z] متي ۱۰: ۳۹ اور ۱۶: ۲۵ مرقس ۸: ۳۵ لوقا ۹: ۲۴ اور ۱۷: ۳۳
[a] یوحنا ۱۴: ۳ اور ۱۷: ۲۴ ۱ تسالونیکیوں ۴: ۱۷
[b] متي ۲۶: ۳۸، ۳۹ لوقا ۱۲: ۵۰ یوحنا ۱۳: ۲۱

سنه عیسوي ۳۳

میں تو اِسي گھڑي کے لیئے آیا هوں. ۲۸ ای باپ، اپنے نام کو جلال بخش. وںهیں آسمان سے آواز آئی، که میں نے جلال بخشا هی، اور پهر جلال بخشونگا. ۲۹ تب لوگوں نے، جو حاضر تهے، یه سنکے کها، که بادل گرجا: اوروں نے کها، که فرشته اُس سے بولا. ۳۰ یسوع نے جواب دیا، اور کها، که یه آواز میرے واسطے نهیں، بلکه تمهارے لیئے آئی. ۳۱ اب اِس دنیا پر حکم هوتا هی: اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا. ۳۲ اور میں جو هوں، اگر زمین سے اُوپر اُٹهایا جاؤں، تو سب کو اپنے پاس کهینچونگا. ۳۳ اُس نے یه کهکے پتا دیا، که وه کس موت سے مرنے پر هی. ۳۴ لوگوں نے جواب میں کها، هم نے شریعت سے سنا هی، که مسیح ابد تک رهیگا: پهر تو کیونکر کهتا هی، که ضرور هی، که ابن آدم اُٹهایا جاے؟ یه ابن آدم کون هی؟ ۳۵ یسوع نے اُنهیں کها، که نور تهوڑي اور دیر تک تمهارے درمیان هی. جب تک که نور تمهارے پاس هی، چلو، نه هو که تاریکي تمهیں جا پکڑے: اور وه جو اندهیرے میں چلتا هی، نهیں جانتا، که کدهر جاتا هی. ۳۶ جب تک نور تمهارے پاس هی، نور پر ایمان لاؤ، تا که تم نور کے فرزند هو. یسوع نے یه باتیں کهیں، اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چهپایا.

۳۷ اور اگرچه اُس نے اُن کے رو به رو اِتنے معجزے دکهائے، پر وے اُس پر ایمان نه لائے: ۳۸ تا که یسعیاه نبي کا کلام، جو اُس نے کها، پورا هووے، که ای خداوند، همارے پیغام کو کس نے یقین کیا هی؟ اور خداوند کا هاته کس پر ظاهر هوا هی؟ ۳۹ اِس لیئے وے ایمان نه لا سکے، که یسعیاه نے پهر کها، ۴۰ اُس نے اُن کي آنکهیں اندهي کیں، اور اُنکے دل سخت کیئے هیں، تا نه هو که وے آنکهوں سے دیکهیں، اور دل سے سمجهیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنهیں چنگا کروں. ۴۱ یسعیاه نے یه فرمایا تها، جب اُسکے جلال کو دیکها، اور اُس کي بابت باتیں کیں.

۴۲ باوجود اُس کے، سرداروں میں سے بهي بهت اُس پر ایمان لائے، مگر فریسیوں کے باعث اُنهوں نے اِقرار نه کیا، نه هو که عبادتخانے سے خارج کیئے جائیں. ۴۳ کیونکه وے اُس بزرگي کو جو اِنسان سے هوتي اُس بزرگي سے جو خدا کي طرف سے هوتي زیاده عزیز جانتے تهے.

۴۴ یسوع نے پکارکے کها، وه جو مجه پر ایمان لاتا هی، مجه پر نهیں، بلکه اُس پر، جس نے مجهے بهیجا، ایمان لاتا هی. ۴۵ اور وه، جو مجهے دیکهتا هی میرے بهیجنیوالے کو دیکهتا هی. ۴۶ میں جهان میں نور هوکے آیا هوں، تا که جو کوئي مجه پر ایمان لاوے، اندهیرے میں نه رهے. ۴۷ اور اگر کوئي شخص میري باتیں سنے، اور ایمان نه لاوے، تو میں اُس پر حکم نهیں کرتا: کیونکه میں اِس لیئے نهیں آیا، که جهان پر حکم کروں، بلکه اِس لیئے که جهان کو بچاؤں. ۴۸ وه جو مجهے رد کر دیتا، اور میري باتوں کو قبول نهیں کرتا، اُس کے لیئے ایک حکم کرنیوالا هی: کلام، جو میں نے کها هی، وهي اُس کو پچهلے دن گنهگار ٹههرائیگا. ۴۹ کیونکه میں نے تو آپ سے نهیں کها، بلکه باپ نے جس نے مجهے بهیجا مجهے فرمان دیا، که میں کیا بولوں، اور میں کیا کهوں. ۵۰ اور میں جانتا هوں، که اُس کا فرمان همیشه کي زندگي هی: پس جو کچه که میں کهتا هوں، جس طرح باپ نے مجهے کها، اُسي طرح کهتا هوں.

۱۳ باب

اِس باب میں، که ۱ یسوع اپنے شاگردوں کے پاؤں دهوتا هی: اور اُنهیں نصیحت دیتا که فروتني اور ملنساري کریں. ۱۸ وه اِشاره دیکے یوحنا پر ظاهر کرتا که یهوداه وهي هی جو مجهے پکڑوا دیگا. ۳۱ اُن کو حکم دیتا که وے ایک دوسرے سے محبت رکهیں، اور پطرس کو جتا دیتا که تو میرا اِنکار کریگا.

سنہ عیسوي ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب کہ یسوع نے جانا، کہ میرا وقت آ پہنچا هی[b]، کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا، ویسا هي آخر تک پیار کرتا رہا. ۲ اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطي کے دل میں ڈالا[c]، کہ اُسے پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہہ جانکر، کہ باپ نے سب چیزیں میرے هاتھوں میں دیں[d]، اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا کے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا[f]. ۵ بعد اُسکے ایک باسن میں پاني ڈھالا، اور شاگردوں کے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر میں بندھا تھا، پونچھنے لگا. ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو دھوتا هي[g]؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، جو کہ میں کرتا هوں، اب تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[h]. ۸ پطرس نے اُس سے کہا، کہ آپ میرے پانو کبھي نہ دھوویں. یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ هوگا[i]. ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، صرف میرے پانو نہیں، بلکہ میرے هاتھ اور سر بھي. ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا، وہ جو نہلایا گیا هي، سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں، بلکہ سراسر پاک هي؛ اور تم پاک هو[k]، لیکن سب نہیں. ۱۱ کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا[l]، اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں هو. ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر بیٹھکر اُنہیں کہا، آیا تم جانتے هو، کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند کہا کرتے هو[m]: تم خوب کہتے هو، کیونکہ میں هوں.

[a] متي ۲۶ : ۲
[b] یوحنا ۱۲ : ۲۳ اور ۱۷ : ۱، ۱۱
[c] لوقا ۲۲ : ۳ ۲۷ آیت
[d] متي ۱۱ : ۲۷ اور ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۷ : ۲ اعمال ۲ : ۳۶ ۱ قرنتي ۱۵ : ۲۷ عبراني ۲ : ۸
[e] یوحنا ۸ : ۴۲ اور ۱۶ : ۲۸
[f] لوقا ۲۲ : ۲۷ فلپي ۲ : ۷
[g] دیکھو متي ۳ : ۱۴
[h] ۱۰ آیت
[i] یوحنا ۳ : ۵ ۱ قرنتي ۶ : ۱۱ افسي ۵ : ۲۶ طیطس ۳ : ۵ عبراني ۱۰ : ۲۲
[k] یوحنا ۱۵ : ۳
[l] یوحنا ۶ : ۶۴
[m] متي ۲۳ : ۸، ۱۰ لوقا ۶ : ۴۶ ۱ قرنتي ۸ : ۶ اور ۱۲ : ۳ فلپي ۲ : ۱۱

سنہ عیسوي ۳۳

۱۴ پس جب کہ مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پانو دھوئے[n]، تو تمہیں بھي لازم هي، کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ[o]. ۱۵ اِس لیئے میں نے تمہیں ایک نمونہ دیا هي[p]، تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا، تم بھي کرو. ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں[q]، اور نہ وہ جو بھیجا گیا هي، اپنے بھیجنیوالے سے. ۱۷ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے هو[r]، تو مبارک هو.

۱۸ میں تم سب کي بابت نہیں کہتا؛ میں جانتا هوں، جنھیں میں نے چنا هي: لیکن یہہ هوتا تاکہ نوشتہ پورا هووے، اُس نے، جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا هي، مجھہ پر لات اُٹھائي هي[s]. ۱۹ اب میں تم سے اِس کے واقع هونے سے پہلے کہتا هوں، کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ، کہ میں هي هوں[t]. ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ، جو اُس کو جسے میں بھیجتا هوں قبول کرتا هي، مجھے قبول کرتا هي؛ اور وہ جو مجھے قبول کرتا هي، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هي[u]. ۲۱ یسوع یوں کہکے[x] دل میں گھبرایا[y]، اور گواهي دیکے بولا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ ایک تم میں سے[z] مجھے پکڑوائیگا. ۲۲ تب شاگرد شبہے میں هوکے، کہ اُس نے کس کي بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے. ۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے یسوع پیار کرتا تھا[a]، یسوع کي چھاتي کي طرف جھکا هوا کھانے میں شامل تھا. ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا، کہ دریافت کرے، کہ وہ، جس کي بابت اُس نے کہا، کون هي. ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا، ای خداوند، وہ کون هي؟ ۲۶ یسوع نے جواب دیا، جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا هوں، وهي هي. پھر اُس نے نوالہ

[n] لوقا ۲۲ : ۲۷
[o] رومیوں ۱۲ : ۱۰ گلتي ۶ : ۱، ۲ ۱ پطرس ۵ : ۵
[p] متي ۱۱ : ۲۹ فلپي ۲ : ۵ ۱ پطرس ۲ : ۲۱ ۱ یوحنا ۲ : ۶
[q] متي ۱۰ : ۲۴ لوقا ۶ : ۴۰ یوحنا ۱۵ : ۲۰
[r] یعقوب ۱ : ۲۵
[s] زبور ۴۱ : ۹ متي ۲۶ : ۲۳ ۲۱ آیت
[t] یوحنا ۱۴ : ۲۹ اور ۱۶ : ۴
[u] متي ۱۰ : ۴۰ اور ۲۵ : ۴۰ لوقا ۱۰ : ۱۶
[x] متي ۲۶ : ۲۱ مرقس ۱۴ : ۱۸ لوقا ۲۲ : ۲۱
[y] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[z] اعمال ۱ : ۱۷ ۱ یوحنا ۲ : ۱۹
[a] یوحنا ۱۹ : ۲۶ اور ۲۰ : ۲ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴

سنہ عیسوی ۳۳

ترکرکے، شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطی کو دیا. ۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے، شیطان اُس میں سمایا[b]. تب یسوع نے اُسے کہا، جو کچھ کہ تو کرتا ہی، جلد کر. ۲۸ پر اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے، کسی نے نہ جانا، کہ یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا. ۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلی تھی[c]، کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا، کہ جو ہم کو عید کے لیئے درکار ہی، مول لے؛ یا یہہ، کہ محتاجوں کو کچھ دے. ۳۰ پس وہ نوالہ لیکر فی‌الفور نکلا؛ اور رات تھی.

۳۱ جب وہ چلا گیا، یسوع نے کہا، کہ اب اِبن آدم نے جلال پایا[d]، اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا[e]. ۳۲ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو، تو خدا اُسے بھی اپنے سے جلال دیگا[f]، اور اُسے فی‌الفور جلال دیگا[g]. ۳۳ ای بچو، میں تھوڑی دیر تک تمھارے ساتھ ہوں. تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا، کہ جہاں میں جاتا ہوں، تم نہاں آ سکتے[h]، ویسا اب میں تمھیں بھی کہتا ہوں. ۳۴ میں تمھیں ایک نیا حکم دیتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو؛ جیسا میں نے تم سے محبت رکھی، ایسے ہی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو. ۳۵ اِس سے سب جانینگے، کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم آپس میں محبت رکھو[k].

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو کہاں جاتا ہی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، جہاں میں جاتا ہوں، تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا، پر آگے کو میرے پیچھے آویگا[l]. ۳۷ پطرس نے اُسے کہا، ای خداوند، میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آ سکتا؟ میں تیرے لیئے اپنی جان دونگا[m]. ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا، کیا تو میرے لیئے اپنی جان دیگا؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں پر یہہ جتاکے کہ آسمان پر تمھارے لیئے جگہیں ہیں، اُنھیں تسلی دیتا. ۶ وہ اِظہار کرتا کہ میں راہ، اور سچائی، اور زندگی ہوں، اور کہ باپ اور میں ایک ہی ہیں: ۱۳ وہ اُنھیں یقین دلاتا، کہ جو کچھ اُس کے نام سے مانگیں، تو اُن کو ملیگا: ۱۵ وہ اُن سے یہہ چاہتا کہ وے محبت رکھکے اُس کی فرمانبرداری بھی کریں: ۱۶ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ تسلی دینیوالی روح‌القدس کو تمھارے پاس بھیجونگا: ۲۷ اور اُن کے لیئے اپنا سلام چھوڑکے جاتا.

تمھارا دل نہ گھبراوے[a]: تم خدا پر اِیمان لاتے ہو، مجھ پر بھی اِیمان لاؤ. ۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں؛ نہیں تو، میں تمھیں کہتا. میں جاتا ہوں[b]، تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں. ۳ اور جس حال کہ میں جاتا، اور تمھارے لیئے جگہہ طیار کرتا، تو پھر آونگا[c]، اور تمھیں اپنے ساتھ لونگا، تاکہ جہاں میں ہوں، تم بھی ہوؤ[d]. ۴ اور جہاں میں جاتا ہوں، تم جانتے ہو، اور راہ بھی جانتے ہو. ۵ تھوما نے اُسے کہا، ای خداوند، ہم نہیں جانتے، کہ تو کہاں جاتا ہی، اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں؟ ۶ یسوع نے اُسے کہا، راہ[e]، اور حق[f]، اور زندگی[g] میں ہوں؛ کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا ہی[h]. ۷ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھی جانتے[i]؛ اور اب تم اُسے جانتے ہو، اور اُسے دیکھا ہی. ۸ فیلبوس نے اُسے کہا، ای خداوند، باپ کو ہمیں دکھلا، کہ ہمیں کافی ہی. ۹ یسوع نے اُسے کہا، ای فیلبوس، میں اِتنی مدت سے تمھارے ساتھ ہوں، اور تو نے مجھے نہ جانا؟ جس نے مجھے دیکھا ہی، اُسنے باپ کو دیکھا ہی[k]؛ اور تو کیونکر کہتا ہی، کہ باپ کو ہمیں دکھلا؟ ۱۰ کیا تو یقین نہیں کرتا، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ہی[l]؟ یہہ باتیں جو میں

سنه عیسوي ۳۳

تمھیں کہتا ھوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛ لیکن باپ، جو مجھہ میں رھتا ھی، وہ یہہ کام کرتا ھی[m]. ۱۱ میري بات یقین کرو، کہ میں باپ میں ھوں، اور باپ مجھہ میں ھی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب مجھہ پر اِیمان لاؤ[n]. ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی، یے کام، جو میں کرتا ھوں، وہ بھي کریگا[o]، اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا؛ کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ھوں. ۱۳ اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے، میں وھي کرونگا[p]، تا کہ باپ بیٹے میں جلال پاوے. ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے، تو میں وھي کرونگا.

۱۵ اگر تم مُجھے پیار کرتے ھو، تو میرے حکموں پر عمل کرو[q]. ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمھیں دوسرا تسلي‌دینیوالا بخشیگا[r]، کہ ھمیشہ تمھارے ساتھہ رھے؛ ۱۷ یعنے، روح حق[s]، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتي، کیونکہ اُسے نہ دیکھتي ھی، اور نہ اُسے جانتي ھی[t]؛ لیکن تم اُسے جانتے ھو، کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رھتي ھي، اور تم میں ھوویگي[u]. ۱۸ میں تمھیں یتیم نہ چھوڑونگا[x]: میں تمھارے پاس آؤنگا[y]. ۱۹ اب تھوڑي دیر ھی، کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي؛ پر تم مجھے دیکھتے ھو[z]، اور اِس لیئے کہ میں جیتا ھوں، تم بھي جیوگے[a]. ۲۰ اُس روز تم جانوگے، کہ میں باپ میں[b]، اور تم مجھہ میں، اور میں تم میں ھوں. ۲۱ جس پاس میرے احکام ھیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا ھی، وھي مجھہ سے محبت رکھتا ھی[c]؛ اور وہ جو مُجھہ سے مُحبت رکھتا ھی، میرے باپ کا پیارا ھوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاھر کرونگا. ۲۲ یہوداہ[d] نے، نہ وہ جو اِسکریوطي تھا، اُسے کہا، ای خداوند، یہہ کیونکر ھی، کہ تو آپ کو ھم پر ظاھر کیا چاھتا، اور دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی، وہ میرے کلام پر عمل کریگا[e]، اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور ھم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتھہ رھینگے[f]. ۲۴ جو مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے ھو، میرا نہیں، بلکہ باپ کا ھی، جس نے مجھے بھیجا ھی[g]. ۲۵ میں نے یہہ باتیں، تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے، تم سے کہیں. ۲۶ لیکن وہ تسلي‌دینیوالا، جو روح قدس ھی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا[h]، وھي تمھیں سب چیزیں سکھلاویگا، اور سب باتیں، جو کچھہ کہ میں نے تمھیں کہي ھیں، تمھیں یاد دلاویگا[i]. ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا ھوں[k]؛ اپني سلامتي میں تمھیں دیتا ھوں؛ نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھی، میں تمھیں دیتا ھوں. تمھارا دل نہ گبھراے[l]، اور نہ ڈرے. ۲۸ تم سن چکے ھو، کہ میں نے تم کو کہا، کہ میں جاتا ھوں، اور تم پاس پھر آتا ھوں[m]. اگر تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کہنے سے، کہ میں باپ پاس جاتا ھوں[n]، خوش ھوتے؛ کیونکہ میرا باپ مُجھہ سے بڑا ھی[o]. ۲۹ اور اب میں نے تمھیں، اُسکے واقع ھونے سے پیشتر کہا، تا کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ[p]. ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ھی[q]، اور مجھہ میں اُس کي کوئي چیز نہیں. ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے، کہ میں باپ سے محبت رکھتا ھوں، جس طرح باپ نے مجھے فرما دیا، میں ویسا ھي کرتا ھوں[r]. اُٹھو، یہاں سے چلیں.

۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح تاک کي تمثیل لاکے وہ خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان میں ھی بیان کرنا. ۱۸ اُس تسلي کي بات جو ملي جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گھبرائے ھوں. ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو ھوا، اور رسولوں کو بھي کام جو ملا.

m یوحنا ۵ : ۱۹ اور ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹
n یوحنا ۵ : ۳۶ اور ۱۰ : ۳۸
o متي ۲۱ : ۲۱ مرقس ۱۶ : ۱۷ لوقا ۱۰ : ۱۷
p متي ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۵ : ۷، ۱۶ اور ۱۶ : ۲۳، ۲۴
q ۱ یوحنا ۵ : ۳
r ۱ یوحنا ۲ : ۲۲ اور ۵ : ۱۴
s ۲۰، ۲۳ آیتیں یوحنا ۱۵ : ۱۰، ۱۴
t ۱ یوحنا ۵ : ۳
u یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷ روم ۸ : ۱۰، ۲۱
x یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۱ یوحنا ۳ : ۱
y قرنتي ۱ : ۱۲
z یوحنا ۲ : ۲۷
a متي ۲۸ : ۲۰
b ۲، ۲۸ آیتیں یوحنا ۱۶ : ۱۶
c ۲ قرنتي ۱ : ۲۰
d یوحنا ۱۰ : ۳۸ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۳، ۲۶
e ۱۰ آیت ۱۰، ۲۳ آیتیں ۱ یوحنا ۲ : ۵ اور ۵ : ۳
d لوقا ۶ : ۱۶

e ۱۰ آیت
f ۱ یوحنا ۲ : ۲۴ مکاشفات ۳ : ۲۰
g یوحنا ۵ : ۱۹، ۳۸ اور ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹
h ۱۰ آیت لوقا ۲۴ : ۴۹
i ۱۶ آیت یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷
i یوحنا ۲ : ۲۲ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۶ : ۱۳ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷
k فلپي ۴ : ۷ قلسي ۳ : ۱۵
l ۱ آیت
m ۳، ۱۸ آیتیں
n ۱۲ آیت یوحنا ۱۶ : ۱۶ اور ۲۰ : ۱۷
o دیکھو یوحنا ۱۰ : ۲۹ اور ۱۰ : ۳۰ فلپي ۲ : ۶
p یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۱۶ : ۴
q یوحنا ۱۲ : ۳۱ اور ۱۶ : ۱۱
r یوحنا ۱۰ : ۱۸ فلپي ۲ : ۸ عبراني ۵ : ۸

سنه عیسوي ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان ہی۔ ۲ جو ڈالي مجھ میں میوہ نہیں لاتي، وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہی: اور ہر ایک جو میوہ لاتي، وہ اُسے صاف کرتا ہی، تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے۔ ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو میں نے تمھیں کہا، پاک ہوئے۔ ۴ مجھ میں قائم ہو، اور میں تم میں۔ جس طرح کہ ڈالي آپ سے میوہ نہیں لا سکتي، مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو، اُسي طرح تم بھي نہیں، مگر جب کہ مجھ میں قائم ہو۔ ۵ انگور کا درخت میں ہوں، تم ڈالیاں ہو: وہ، جو مجھ میں قائم ہوتا ہی، اور میں اُس میں، وہي بہت میوہ لاتا ہی: کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے۔ ۶ اگر کوئي مجھ میں قائم نہ ہو، تو وہ ڈالي کي طرح پھینک دیا جاتا، اور سوکھ جاتا ہی، اور لوگ اُنھیں بٹورتے ہیں، اور آگ میں جھونکتے ہیں، اور وے جل جاتي ہیں۔ ۷ اگر تم مجھ میں قائم، اور میري باتیں تم میں قائم ہوویں، تو جو چاہوگے، مانگوگے، اور تمھارے لیئے وہي ہوگا۔ ۸ میرے باپ کا جلال اِسي سے ہی، کہ تم بہت میوہ لاؤ، سو تم میرے شاگرد ہوگے۔ ۹ جیسا باپ نے مجھے پیار کیا، ویسا ہي میں نے تمھیں پیار کیا: تم میري محبت میں ثابت رہو۔ ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو، تو تم میري محبت میں قائم ہوگے، جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس کي محبت میں قایم ہوں۔ ۱۱ میں نے یہ باتیں تمھیں کہیں، تا کہ میري خوشي تم میں بني رہے، اور تمھاري خوشي کامل ہو۔ ۱۲ میرا حکم یہ ہی، کہ جیسے میں نے تمھیں پیار کیا ہی، تم بھي ایک دوسرے کو پیار کرو۔ ۱۳ کوئي شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا، کہ اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دے۔ ۱۴ جو کچھ کہ میں نے تمھیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے دوست ہو۔ ۱۵ بعد اِس کے میں تمھیں خادم نہ کہونگا، کیونکہ خادم نہیں جانتا، کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی: بلکہ میں نے تمھیں دوست کہا ہی، کہ سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے سني ہیں، میں نے تمھیں بتلائیں۔ ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا ہی، بلکہ میں نے تمھیں چنا ہی، اور تمھیں مقرر کیا ہی، کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ، اور تمھارا میوہ باقي رہے: تاکہ تم میرا نام لیکے، جو کچھ باپ سے مانگو، وہ تمھیں دیوے۔ ۱۷ میں تمھیں یہ باتیں فرماتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو۔ ۱۸ اگر دنیا تم سے دشمني کرتي ہی، تو تم جانتے ہو، کہ اُس نے تم سے آگے مجھ سے دشمني کي۔ ۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي: لیکن اِس لیئے، کہ تم دنیا کے نہیں، بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی، اِس واسطے دنیا تم سے دشمني کرتي ہی۔ ۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہي، یاد کرو، کہ کوئي نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں۔ جب اُنھوں نے مجھے ستایا، تو وے تمھیں بھي ستاوینگے: اگر اُنھوں نے میرے کلام کو مانا ہی، تو وے تمھارا بھي مانینگے۔ ۲۱ لیکن یہ سب کچھ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے، کیونکہ وے اُسے، جس نے مجھے بھیجا ہی، نہیں جانتے۔ ۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا، اور اُنھیں نہ کہتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا: لیکن اب اُن پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں۔ ۲۳ وہ جو مجھ سے عداوت کرتا ہی، میرے باپ سے بھي عداوت کرتا ہی۔ ۲۴ اگر میں اُنکے بیچ میں یے کام، جو کسي دوسرے نے نہیں کیئے، نہ کیئے ہوتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا: پر اب تو اُنھوں نے دیکھا، اور مجھ سے اور میرے باپ سے دشمني کي۔ ۲۵ لیکن یہ ہوا، تاکہ وہ کلام جو

سنه عیسوي ۳۳

سنه عیسوي ۳۳

اُن کي شریعت میں لکها هی، که اُنہوں نے مجهه سے بےسبب دشمني کي[f]، پورا هو. ۲۶ پر جب که وه تسلي دینیوالا، جسے میں تمهارے لیئے باپ کي طرف سے بهیجونگا، یعنے، روح حق، جو باپ سے نکلتي هی[g]، آوے، تو وه میرے لیئے گواهي دیگا[h]. ۲۷ اور تم بهي گواهي دوگے[i]، کیونکه تم شروع سے میرے ساتهه هو[k].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں سے وعده کرکے که اذیت اُٹهانے کے وقت روح القدس تمهیں دي جائیگي، اور که میں خود بهي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهه جاؤنگا، اُن کو تسلي دینا: ۲۳ وه اُن کو یقین دلاتا که اُن کي دعائیں جو اُس کے نام سے مانگي جاوینگي باپ کو منظور هونگي. ۳۳ مسیح میں تو وے اِطمینان پاوینگے، پر دنیا میں اذیتیں اُٹهاوینگے.

میں نے یے باتیں تمهیں کہیں، تاکه تم ٹهوکر نه کهاؤ[a]. ۲ وے تم کو عبادت خانوں سے نکال دینگے[b]: بلکه وه گهڑي آتي هی، که جو کوئي تمهیں قتل کرے، گمان کریگا، که میں خدا کي بندگي بجا لاتا هوں[c]. ۳ اور تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے، که اُنہوں نے نه باپ کو جانا، اور نه مجهے[d]. ۴ اور میں نے یهه باتیں تم سے کہیں، تاکه جب وه وقت آوے، تو تم یاد کرو، که میں نے تم سے کہیں[e]؛ اور میں نے شروع میں یے باتیں تمهیں نه کہیں، کیونکه میں تمهارے ساتهه تها[f]. ۵ لیکن اب میں اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا هوں[g]، اور تم میں سے کوئي مُجهه سے نہیں پوچهتا، که تو کہاں جاتا هی. ۶ بلکه اِس لیئے که میں نے یے باتیں تم سے کہیں، تمهارا دل غم سے بهر گیا[h]. ۷ لیکن میں تمهیں سچ کهتا هوں، که تمهارے لیئے میرا جانا هي فائده هی؛ کیونکه اگر میں نه جاؤں، تو تسلي دینیوالا تم پاس نه آویگا[i]؛ پر اگر میں جاؤں، تو میں اُسے تم پاس بهیج دونگا[k]. ۸ اور وه آنکر دنیا کو گناه سے، اور راستي سے، اور عدالت سے

[f] زبور ۳۵ : ۱۹ اور ۶۹ : ۴
[g] لوقا ۲۴ : ۴۹ یوحنا ۱۴ : ۱۷، ۲۶ اور ۱۶ : ۷، ۱۳
اعم ۲ : ۳۳
[h] ۱ یوحنا ۵ : ۱
[i] لوقا ۲۴ : ۴۸ اعم ۱ : ۸، ۲۱، ۲۲ اور ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱۵ اور ۴ : ۲۰، ۳۳ اور ۵ : ۳۲ اور ۱۰ : ۳۹ اور ۱۳ : ۳۱ ۱ پطر ۵ : ۱ ۲ پطر ۱ : ۱۶
[k] لوقا ۱ : ۲ ۱ یوحنا ۱ : ۱، ۲
[a] متي ۱۱ : ۶ اور ۲۴ : ۱۰ اور ۲۶ : ۳۱
[b] یوحنا ۹ : ۲۲، ۳۴ اور ۱۲ : ۴۲
[c] اعم ۸ : ۱ اور ۹ : ۱ اور ۲۶ : ۹، ۱۰، ۱۱
[d] یوحنا ۱۵ : ۲۱ روم ۱۰ : ۲ ۱ مرة ۲ : ۸ ۱ تیمتا ۱ : ۱۳
[e] یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[f] دیکهو متي ۹ : ۱۵
[g] یوحنا ۷ : ۳۳ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۴ : ۲۸ ۱۰، ۱۶ آیتیں
[h] یوحنا ۱۴ : ۱ ۲۲ آیت
[i] یوحنا ۷ : ۳۹ اور ۱۴ : ۱۶، ۲۶ اور ۱۵ : ۲۶
[k] اعم ۲ : ۳۳ افس ۴ : ۸

تقصیروار ٹهہرائیگا: ۹ گناه سے، اِس لیئے، که وے مجهه پر اِیمان نہیں لائے[l]؛ ۱۰ راستي سے[m]، اِس لیئے، که میں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر نه دیکهوگے[n]؛ ۱۱ عدالت سے[o]، اِس لیئے، که اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا هی[p]. ۱۲ میري اور بہت سي باتیں هیں، که میں تمهیں کہوں، پر اب تم اُن کي برداشت نہیں کر سکتے[q]. ۱۳ لیکن جب وه، یعنے، روح حق[r] آوے، تو وه تمهیں ساري سچائي کي راه بتاویگي[s]؛ اِس لیئے که وه اپني نه کهیگي، لیکن جو کچهه وه سنیگي، سو کهیگي، اور تمهیں آینده کي خبریں دیگي. ۱۴ وه میري بزرگي کریگي، اِس لیئے که وه میري چیزوں سے پاویگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۵ سب چیزیں، جو باپ کي هیں، میري هیں[t]: اِس لیئے میں نے کہا، که وه میري چیزوں سے لیگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۶ تهوڑي دیر، اور مجهے نه دیکهوگے[u]؛ اور پهر تهوڑي دیر، اور مُجهے دیکهوگے: کیونکه میں باپ کے پاس جاتا هوں[x]. ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کہا، یهه کیا هی، جو وه همیں کهتا هی، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے؛ اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؛ اور یهه، اِس لیئے که میں باپ پاس جاتا هوں؟ ۱۸ پهر اُنهوں نے کہا، یهه کیا هی، جو وه کهتا هی: که تهوڑي دیر؟ هم نہیں جانتے، که وه کیا کهتا هی. ۱۹ سو یسوع نے جانا، که وے چاهتے هیں، که مجهه سے سوال کریں، تب اُنهیں کہا، تم آپس میں اُس کي بابت پوچهتے هو، جو میں نے کہا، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے، اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؟ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که تم روؤگے، اور ناله کروگے، پر دنیا خوش هوگي؛ اور تم غمگین هوگے، لیکن تمهارا

سنه عیسوي ۳۳

[l] اعم ۲ : ۲۲، ۳۷
[m] اعم ۲ : ۳۲
[n] یوحنا ۳ : ۱۴ اور ۵ : ۳۲
[o] اعم ۲۶ : ۱۸
[p] لوقا ۱۰ : ۱۸ یوحنا ۱۲ : ۳۱ افس ۲ : ۲ قلس ۲ : ۱۵ عبر ۲ : ۱۴
[q] مرقس ۴ : ۳۳ ۱ قرن ۳ : ۲ عبر ۵ : ۱۲
[r] یوحنا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۵ : ۲۶
[s] یوحنا ۱۴ : ۲۶ ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷
[t] متي ۱۱ : ۲۷ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۱۳ : ۳ اور ۱۷ : ۱۰
[u] یوحنا ۷ : ۳۳ اور ۱۳ : ۳۳ اور ۱۴ : ۱۹ ۱۰ آیت
[x] یوحنا ۱۳ : ۳ ۲۸ آیت

سنه عیسوي ۳۳

غم خوشي ہو جائیگا۔ ۲۱ جب عورت جننے لگتي ہي، تو غمگین ہوتي ہي، اِس لیئے که اُسکي گھڑي آ پہنچي[y]: لیکن جب لڑکا جنتي، تو اِس خوشي سے، که دنیا میں ایک آدمي پیدا ہوا، اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتي۔ ۲۲ پس تم اب غمگین ہو[z]، پر میں تمہیں پھر دیکھونگا، اور تمہارا دل خوش ہوگا[a]، اور تمہاري خوشي کوئي تم سے چھین نه لیگا۔ ۲۳ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نه کروگے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کچھ تم میرا نام لیکے، باپ سے مانگوگے، وہ تم کو دیگا[b]۔ ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا: مانگو، که تم پاؤگے، تاکه تمہاري خوشي کامل ہو[c]۔ ۲۵ میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمہیں کہیں: پر وہ وقت آتا ہي، که میں تمہیں تمثیلوں میں پھر نه کہونگا، بلکه باپ کي صاف خبر تمہیں دونگا۔ ۲۶ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے[d]، اور میں تمہیں نہیں کہتا، که میں باپ سے تمہارے لیئے درخواست کرونگا: ۲۷ اِس لیئے که باپ تو آپ ہي تمہیں پیار کرتا ہي[e]، کیونکه تم نے مجھے پیار کیا، اور اِیمان لائے ہو، که میں خدا سے نکلا ہوں[f]۔ ۲۸ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں: پھر دنیا سے رخصت ہوتا، اور باپ پاس جاتا ہوں[g]۔ ۲۹ اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، دیکھ، اب تو صاف کہتا ہي، اور تمثیل میں نہیں کہتا۔ ۳۰ اب ہم جانتے ہیں، که تو سب کچھ جانتا ہي[h]، اور محتاج نہیں، که کوئي تجھ سے سوال کرے: اِس سے ہم اِیمان لائے، که تو خدا سے نکلا ہي[i]۔ ۳۱ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کیا اب تم اِیمان لائے ہو؟ ۳۲ دیکھو، گھڑي آتي ہي، بلکه آ چکي، که تم میں سے ہر ایک پراگنده ہوکے[k] اپني راہ لیگا[l]، اور تم مجھے اکیلا چھوڑ دوگے: تو بھي میں اکیلا نہیں، کیونکه باپ میرے ساتھ ہي[m]۔

سنه عیسوي ۳۳

۳۳ میں نے تمہیں یے باتیں کہیں، تاکه تم مجھ میں اِطمینان پاؤ[n]۔ تم دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے[o]: لیکن خاطرجمع رکھو[p]، که میں نے دنیا کو جیتا ہي[q]۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے باپ سے منت کرتا، که وہ اپنے بیٹے کو بزرگي دیوے۔ ۲ اور اُس کے رسولوں کي حفاظت کرے، ۱۱ که وے ایکدل، ۱۷ اور سچائي پر رہیں: ۲۰ اور که وہ اُن کو بھي، اور سب اہل اِیمان کو آسمان پر اُس کي شراکت میں بزرگي دیوے۔

یسوع نے یے باتیں فرمائیں، اور اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھائیں، اور کہا، ای باپ، گھڑي آ پہنچي ہي[a]: اپنے بیٹے کو جلال بخش، تاکه تیرا بیٹا بھي تجھے جلال بخشے: ۲ چنانچه تو نے اُسے سب جسموں پر اِختیار دیا ہي[b]، تاکه وہ اُن سب کو، جنہیں تو نے اُسے بخشا[c]، ہمیشه کي زندگي دیوے۔ ۳ اور ہمیشه کي زندگي یہہ ہي، که وے تجھ کو اکیلا سچا خدا[d] اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہي[e]، جانیں[f]۔ ۴ میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہي[g]: میں اُس کام کو، جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ہي[h]، تمام کر چکا[i]۔ ۵ اور ای باپ، اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے، جو میں دنیا کي پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا[k]، بزرگي دے۔ ۶ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر، جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا[l]، ظاہر کیا ہي[m]: وے تیرے تھے، اور تو نے اُنہیں مجھے دیا ہي، اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہي۔ ۷ اب اُنہوں نے جانا ہي، که سب چیزیں جو تو نے مجھے دیں، تیري طرف سے ہیں۔ ۸ اِس لیئے که میں نے وے حکم، جو تو نے مجھے دیئے[n]، اُنہیں دیئے ہیں: اور اُنہوں نے اُنہیں قبول کیا، اور یقین جانا، که میں تجھ سے نکلا ہوں[o]، اور وے اِیمان لائے ہیں، که تو نے مجھے بھیجا ہي۔ ۹ میں اُن کے لیئے عرض کرتا ہوں: میں دنیا کے

سنہ عیسوي ۳۳

لیئے نہیں، مگر اُن کے لیئے، جنھیں تو نے مجھے دیا ھی، عرض کرتا ھوں، کہ وے تیرے ھیں۔ ۱۰ اور سب میرے تیرے ھیں، اور تیرے میرے ھیں: اور میں اُن سے بزرگي پاتا ھوں۔ ۱۱ میں دنیا میں آگے نہ رھونگا، پر وے دنیا میں ھیں، اور میں تجھ پاس آتا ھوں۔ ای قدوس باپ، اپنے ھي نام سے، اُنھیں، جنھیں تو نے مجھے بخشا، حفاظت سے رکھ، تا کہ وے ھماري طرح ایک ھو جاویں۔ ۱۲ جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي، بلکہ جنھیں مجھے دیا ھی، میں نے اُن کي نگھباني کي: اور کوئي اُن میں سے، سوا ھلاکت کے فرزند کے، ھلاک نہیں ھوا، تا کہ نوشتہ پورا ھو۔ ۱۳ اور اب میں تجھ پاس آتا ھوں، اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا ھوں، تا کہ میري خوشي اُن میں کامل ھو رھے۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا، اور دنیا نے اُن سے دشمني کي، اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں ھوں، وے بھي دنیا کے نہیں ھیں۔ ۱۵ میں یہہ عرض نہیں کرتا، کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے؛ پر یہہ، کہ تو اُنھیں اُس شریر سے بچائے۔ ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ھوں، وے بھي دنیا کے نہیں ھیں۔ ۱۷ اُنھیں اپني سچائي سے ||پاک کر: تیرا کلام سچائي ھی۔ ۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا، میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا ھی۔ ۱۹ اور اُن کے واسطے میں †اپني تقدیس کرتا ھوں، تا کہ وے بھي سچائي سے مقدس ھوں۔ ۲۰ میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں، بلکہ اُن کے لیئے بھي، جو اُن کے کلام سے مجھ پر ایمان لاوینگے، عرض کرتا ھوں؛ ۲۱ تا کہ وے سب ایک ھوویں، جیسا کہ تو، ای باپ، مجھ میں، اور میں تجھ میں،

کہ وے بھي ھم میں ایک ھوں؛ تا کہ دنیا ایمان لاوے، کہ تو نے مجھے بھیجا ھی۔ ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ھی، میں نے اُنھیں دیا ھی؛ تا کہ وے ایک ھوں، جس طرح سے کہ ھم ایک ھیں۔ ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجھ میں، تا کہ وے ایک ھوکے کامل ھوویں، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجھے بھیجا ھی، اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا، تو نے اُنھیں بھي پیار کیا ھی۔ ۲۴ ای باپ، میں چاھتا ھوں، کہ وے بھي جنھیں تو نے مجھے بخشا ھی، جہاں میں ھوں، میرے ساتھ ھوویں: تا کہ وے میرے جلال کو، جو تو نے مجھے بخشا ھی، دیکھیں: کیونکہ تو نے مجھے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا ھی۔ ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجھے نہیں جانا، مگر میں نے تجھے جانا ھی، اور اِنھوں نے جانا ھی، کہ تو نے مجھے بھیجا۔ ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاھر کیا، اور ظاھر کرونگا: تا کہ وہ پیار، جس سے تو نے مجھے پیار کیا ھی، اُن میں ھو، اور میں اُن میں ھوں۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوداہ یسوع کو پکڑوا دیتا۔ ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے۔ ۱۰ پطرس ملخوس کے کان کو اُڑا دیتا۔ ۱۲ یسوع گرفتار ھوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یہاں لیجاتے۔ ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا۔ ۱۹ قیافا کے رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے۔ ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاکے اُس پر نالش کرتے۔ ۳۶ مسیح کي بادشاھت کي بابت۔ ۴۰ یہودي عرض کرتے کہ برباس اُن کے لیئے چھوڑا جاوے۔

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا، جہاں ایک باغچہ تھا: اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے۔ ۲ اور یہوداہ بھي، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگہ جانتا تھا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وھاں جایا کرتا تھا۔ ۳ تب یہوداہ سپاھیوں کا ایک غول، اور سردار کاھنوں

سنه عیسوي ۳۳

اور فریسیوں سے پیادہ لیکے، مشعلوں اور چراغوں اور هتهیاروں کے ساتهه وهاں آیا۔ ۴ اور یسوع نے سب کچهه، جو اُس پر هونیوالا تها، جانکے، آگے بڑها، اور اُن سے کہا، کہ تم کسے ڈهونڈهتے هو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، یسوع ناصري کو. یسوع نے اُنہیں کہا، کہ میں هوں. اُس وقت یہوداہ بهي، جس نے اُسے پکڑوایا، اُن کے ساتهه کهڑا تها. ۶ اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں هوں، وے پیچهے هٹے، اور زمین پر گر پڑے. ۷ تب اُس نے اُن سے پهر پوچها، کہ تم کسے ڈهونڈهتے هو؟ وے بولے، یسوع ناصري کو. ۸ یسوع نے جواب دیا، میں نے تمهیں کہا، کہ میں هوں: پس اگر تم مجهے ڈهونڈهتے هو، تو اِنهیں جانے دو. ۹ یہہ اِس لیئے هوا، تا کہ وہ کلام، جو اُس نے کہا، پورا هو، کہ جنهیں تو نے مجهے دیا، میں نے اُن میں سے ایک کو بهي گم نہ کیا۔ ۱۰ تب شمعون پطرس نے تلوار، جو اُس پاس تهي، کهینچي، اور سردار کاهن کے نوکر پر چلائي، اور اُس کا دهنا کان اُڑا دیا. اُس نوکر کا نام ملخوس تها. ۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا، اپني تلوار میان میں دهر؛ کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجهه کو دیا، میں نہ پیئوں؟ ۱۲ تب سپاهي، اور صوبہدار، اور یہودیوں کے پیادوں نے، مل کے یسوع کو پکڑا، اور باندها. ۱۳ اور پہلے اُسے حنّاس پاس لے گئے، کیونکہ وہ قیافا کا جو اُس برس کے سردار کاهن تها سسرا تها۔ ۱۴ یہہ وهي قیافہ تها، جس نے یہودیوں کو صلاح دي، کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر هے۔ ۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچهے هو لیئے، کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاهن میں کچهه جان پہچان تهي، اور وہ یسوع کے ساتهه سردار کاهن کے دالان میں گیا. ۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باهر کهڑا رها. تب وہ دوسرا شاگرد، جو سردار کاهن سے کچهه جان پہچان رکهتا تها، باهر نکلا، اور اُس سے جو دربانی کرتي تهي کہکے پطرس کو اندر لے آیا. ۱۷ تب اُس چهوکري نے جو دربان تهي پطرس سے کہا، کیا تو بهي اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا، کہ میں نہیں هوں. ۱۸ پر نوکر اور پیادہ کوئلوں کي آگ سلگا کر جاڑے کے سبب سے کهڑے هوئے تاپتے تهے، اور پطرس اُن کے ساتهه کهڑا تاپ رها تها.

۱۹ تب سردار کاهن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کي تعلیم کي بابت سوال کیا. ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا، کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں: میں نے همیشہ عبادت خانوں، اور هیکل میں، جہاں سب یہودي جمع هوتے هیں، تعلیم دي، اور پوشیدہ کچهه نہیں کہا. ۲۱ تو مجهه سے کیوں پوچهتا هے؟ اُن سے پوچهه، جنهوں نے مجهه سے سنا، کہ میں نے اُنہیں کیا کہا: دیکهه، کہ وے جانتے هیں، جو میں نے کہا. ۲۲ جب اُس نے یہہ باتیں کہیں، تب پیادوں میں سے ایک نے، جو پاس کهڑا تها، یسوع کو طمانچہ مارکے کہا، کیوں تو سردار کاهن کو ایسا جواب دیتا هے؟ ۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں نے برا کہا، تو برائي کي گواهي دے: پر اگر اچها کہا، تو تو مجهے کیوں مارتا هے. ۲۴ اور حنّاس نے اُسے بندها هوا قیافا سردار کاهن کے پاس بهیجا تها۔ ۲۵ اور شمعون پطرس کهڑا هوا تاپ رها. سو اُنہوں نے اُسے کہا، کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں هے؟ اُس نے اِنکار کیا، اور کہا، کہ میں نہیں هوں۔ ۲۶ پهر سردار کاهن کے نوکروں میں سے ایک نے، جو اُس شخص کا، کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تها، رشتہدار تها، کہا، کیا میں نے تجهے اُس کے ساتهه باغیچہ میں نہیں دیکها؟ ۲۷ تب پطرس نے پهر اِنکار کیا، اور ونہیں مرغ نے بانگ دي۔

متي ۲۶ : ۴۷ مرقس ۱۴ : ۴۳ لوقا ۲۲ : ۴۷ اعمال ۱ : ۱۶

یوحنا ۱۷ : ۱۲

متي ۲۶ : ۵۱ مرقس ۱۴ : ۴۷ لوقا ۲۲ : ۵۰

متي ۲۶ : ۵۷

۱۳ آیت دیکهو متي ... اور حنّاس نے مسیح کو بندها هوا قیافا سردار کاهن کے پاس بهیجا

متي ۲۶ : ۵۵ لوقا ۴ : ۱۵ یوحنا ۷ : ۱۴، ۲۶، ۲۸ اور ۸ : ۲

۱ یا، چهڑي مارکے.

یرمیاه ۲۰ : ۲ اعمال ۲۳ : ۲

متي ۲۶ : ۵۷

متي ۲۶ : ۶۹، ۷۱ مرقس ۱۴ : ۶۹ لوقا ۲۲ : ۵۸

متي ۲۶ : ۷۴ مرقس ۱۴ : ۷۲ لوقا ۲۲ : ۶۰ یوحنا ۱۳ : ۳۸

سنه عیسوي ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان‌خانه میں لائے[a]، اور یهه صبح کا وقت تها، اور وے خود دیوان‌خانه میں نه گئے، تاکه ناپاک نه هوویں[b]، بلکه فسح کهاویں. ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا، اور کها، تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے هو؟ ۳۰ اُنهوں نے جواب میں اُس سے کها، که اگر یهه بدکردار نه هوتا، تو هم اُسے تیرے حواله نه کرتے. ۳۱ پلاطوس نے اُنهیں کها، تم اُسے لے جاؤ، اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو. یهودیوں نے اُسے کها، هم کو روا نهیں، که کسي کو جان سے ماریں. ۳۲ یهه اِس لیئے هوا، تاکه یسوع کي بات، جو اُس نے اپني موت کي طرح سے اِشاره کرکے کهي تهي[d]، پوري هووے. ۳۳ تب پلاطوس پهر دیوان‌خانه میں داخل هوا، اور یسوع کو بلاکے کها، کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی[e]؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا، تو یهه بات آپ سے کهتا هی، یا که اوروں نے میرے حق میں تجهه سے کها هی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا میں یهودي هوں؟ تیري هي قوم نے، اور سردار کاهنوں نے تجهه کو میرے حواله کیا: تو نے کیا کیا هی؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا[f]، که میري بادشاهت اِس جهان کي نهیں[g]: اگر میري بادشاهت اِس جهان کي هوتي، تو میرے نوکر لڑائي کرتے، تاکه میں یهودیوں کے حواله نه کیا جاتا: پر میري بادشاهت یهاں کي نهیں هی. ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کها، سو کیا تو بادشاه هی؟ یسوع نے جواب دیا، که جیسا آپ فرماتے، میں بادشاه هوں. میں اِس لیئے پیدا هوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، که حق پر گواهي دوں. سو جو کوئي، که حق سے هی، میري آواز سنتا هی[h]. ۳۸ پلاطوس نے اُسے کها، که حق کیا هی؟ یهه کهکے پهر یهودیوں پاس باهر گیا، اور اُنهیں کها، میں اُس کا کچهه قصور نهیں پاتا[a]. ۳۹ سو تمهارا دستور هی، که میں فسح میں تمهارے لیئے ایک کو چهوڑ دوں[b]: کیا تم چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے یهودیوں کے بادشاه کو چهوڑ دوں؟ ۴۰ تب اُن سبهوں نے پهر چلاکے کها، که اِس کو نهیں، بلکه برباس کو[d]. پر برباس بٹمار تها[e].

ا یوناني میں، پریتوریون، یعني، پریتوریوں یا رومي حاکم کا محل.

a متي ۲۷ : ۲، مرق ۱۵ : ۱، لوقا ۲۳ : ۱
b اعم ۳ : ۱۳
c اعم ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۳
d متي ۲۰ : ۱۹، یوحنا ۱۲ : ۳۲، ۳۳
e متي ۲۷ : ۱۱
f ۱ تمطا ۶ : ۱۳
g دان ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴، لوقا ۱۲ : ۱۴، یوحنا ۶ : ۱۵ اور ۸ : ۱۵
h یوحنا ۸ : ۴۷، ۱ یوحنا ۳ : ۱۹ اور ۴ : ۶

a متي ۲۷ : ۲۴، لوقا ۲۳ : ۴، یوحنا ۱۱ : ۳، ۶
b متي ۲۷ : ۱۵، مرق ۱۵ : ۶، لوقا ۲۳ : ۱۷
d اعم ۳ : ۱۴
e لوقا ۲۳ : ۱۹

۱۹ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح کو کوڑے مارتے، پهر اُس پر کانٹوں کا تاج رکهتے، پهر اُسے طمانچه مارتے. ۴ پلاطوس اُسے چهوڑانے چاهتا، پر یهودیوں کي ضد سے ڈرکے اُسے اُن کے هاتهه میں چهوڑ دیتا که صلیب پر کهینچا جائے. ۲۳ سپاهي اُس کے کپڑوں پر چٹهي ڈالتے. ۲۶ وه اپني ما کو یوحنا کے سپرد کرتا. ۲۸ وه اپني جان دیتا. ۳۱ اُس کي پسلي چهیدي جاتي. ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے.

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے[a]. ۲ اور سپاهیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکها، اور اُسے ارغواني پوشاک پهناکے کها، ۳ اي یهودیوں کے بادشاه، سلام! اور اُنهوں نے اُسے طمانچے مارے. ۴ تب پلاطوس نے پهر باهر جاکے اُنهیں کها، که دیکهو، میں اُسے تم پاس باهر لے آیا هوں، تاکه تم جانو، که میں اُس کا کچهه قصور نهیں پاتا[b]. ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے باهر آیا. اور پلاطوس نے اُن سے کها، دیکهو اِس شخص کو! ۶ سو جب سردار کاهن، اور پیادوں نے اُسے دیکها، تو چلاکے کها، که صلیب دے، صلیب دے[c]. پلاطوس نے اُنهیں کها، تمهیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکه میں اُس میں کچهه قصور نهیں پاتا. ۷ یهودیوں نے اُسے جواب دیا، که هم شریعت والے هیں، اور هماري شریعت کے مطابق وه قتل کے لائق هی[d]، اِس لیئے که اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹههرایا[e].

۸ جب پلاطوس نے یهه بات سني، تو زیاده ڈرا: ۹ اور دیوان‌خانه میں پهر اندر آکے یسوع سے کها، تو کهاں کا هی؟ پر یسوع نے اُسے کچهه جواب نه دیا[f].

a متي ۲۰ : ۱۹ اور ۲۷ : ۲۶، مرق ۱۵ : ۱۵، لوقا ۱۸ : ۳۳
b یوحنا ۱۸ : ۳۸، ۶ آیت
c اعم ۳ : ۱۳
d احبار ۲۴ : ۱۶
e متي ۲۶ : ۶۵، یوحنا ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۳
f یسعیاه ۵۳ : ۷، متي ۲۷ : ۱۲، ۱۴

سنه عيسوي ۳۳

۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کہا، که تو مجهه سے نهيں بولتا؟ کيا تو نهيں جانتا، که مجهے اِختيار هی، چاهوں، تو تجهے صليب دوں؟ اور چاهوں، تو تجهے چهوڑ دوں؟ ۱۱ يسوع نے جواب ديا، که اگر يهه تجهے اُوپر سے ديا نه جاتا، تو مجهه پر تيرا کچهه اِختيار نه هوتا: سو جس نے مجهے تيرے حواله کيا، اُس کا گناه زياده هی. ۱۲ اُس وقت پلاطوس نے چاها، که اُسے چهوڑ دے؛ پر يهوديوں نے چلاکے کها، که اگر تو اِس مرد کو چهوڑ ديتا هی، تو تو قيصر کا خيرخواه نهيں؛ جو کوئي اپنے تئيں بادشاه ٹههراتا هی، وه قيصر کا مخالف هوکے بولتا هی.

۱۳ پلاطوس يهه بات سنکر يسوع کو باهر لايا، اور اُس مقام ميں جو چبوتره، اور عبراني ميں گبّتا کهلاتا هی، مسند پر بيٹها. ۱۴ اور فسح کي طياري کا دن تها، اور چهٹهے گهنٹے کے قريب تها. پهر اُس نے يهوديوں کو کها، که ديکهو اپنا بادشاه! ۱۵ تب وے چلائے، که لے جا، لے جا، اُسے صليب دے. پلاطوس نے اُنهيں کها، کيا ميں تمهارے بادشاه کو صليب دوں؟ سردار کاهنوں نے جواب ديا، که قيصر کے سوا، همارا کوئي بادشاه نهيں هی. ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن کے حواله کيا، که اُسے صليب دي جاوے. اور وے يسوع کو پکڑ کے لے گئے. ۱۷ سو وه اپني صليب اُٹهائے هوئے، اُس جگهه کو، جو کهوپري کا مقام کهلاتا هی، جس کا ترجمه عبراني ميں گلگتها هی، نکل گيا: ۱۸ وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُس کے ساتهه دو اور کو صليب پر کهينچا، طرفين ميں ايک ايک، اور يسوع کو بيچ ميں.

۱۹ اور پلاطوس نے ايک کتابه لکها، اور صليب پر لگا ديا. وه لکها يهه تها، که

يسوع ناصري يهوديوں کا بادشاه.

۲۰ اُس کتابه کو بهت سے يهوديوں نے پڑها، اِس ليئے، که وه مقام، جهاں يسوع صليب پر کهينچا گيا تها، شهر کے نزديک تها، اور وه عبراني، اور يوناني، اور لتيني ميں لکها تها. ۲۱ تب يهوديوں کے سردار کاهنوں نے پلاطوس کو کها، که يهوديوں کا بادشاه مت لکهه: بلکه يهه لکهه، که اُس نے کها، که ميں يهوديوں کا بادشاه هوں. ۲۲ پلاطوس نے جواب ديا، که ميں نے جو لکها، سو لکها.

۲۳ پهر سپاهيوں نے، جب يسوع کو صليب پر کهينچ چکے، تو اُس کے کپڑوں کو ليا، اور چار حصے کيئے، هر سپاهي کے ليئے ايک حصه؛ اور اُس کے کُرتے کو بهي ليا: اور کُرتا بن سيا سراسر بُنا هوا تها. ۲۴ اِس ليئے اُنهوں نے آپس ميں کها، که هم اُسے نه پهاڑيں، بلکه اُس پر چتّهي ڈاليں، که يهه کس کا هوگا: يهه اِس ليئے هوا، که نوشته جو کهتا هی، که اُنهوں نے ميري پوشاک بانٹ لي، اور ميرے کُرتے کے ليئے چتّهياں ڈاليں، پورا هووے. سو سپاهيوں نے ايسے هي کيا.

۲۵ تب يسوع کي صليب پاس، اُس کي ما، اور اُسکي ما کي بهن مريم کلُوپاس کي جورو، اور مريم مگدليني کهڑي تهيں. ۲۶ يسوع نے اپني ما کو، اور اُس شاگرد کو، جسے وه پيار کرتا تها، پاس کهڑے هوئے ديکهکر، اپني ما کو کها، که اي عورت، ديکهه، يهه تيرا بيٹا! ۲۷ پهر اُس نے اُس شاگرد کو کها، ديکهه، يهه تيري ما! اور اُسي گهڑي وه شاگرد اُسے اپنے گهر لے گيا.

۲۸ بعد اُس کے يسوع نے جانکے، که اب سب باتيں پوري هو چکيں، يهه کها، تا که نوشته پورا هووے، که ميں پياسا هوں. ۲۹ وهاں ايک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا تها: اُنهوں نے اِسفنج کو سرکے ميں تر کرکے اور زوفا کي ڈنٹهي پر رکهکے اُس کے منهه ميں ديا. ۳۰ پهر يسوع نے جب سرکا

سنہ عیسوي ۳۳

چکھا، تو کہا، پورا ہوا، اور سر جھکاکے جان دي. ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا، بلکہ بڑا ھي سبت تھا، پلاطوس سے عرض کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاھیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں. ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا ھی، تو اُسکي ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاھیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي، اور في الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا. ۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا، گواھي دي، اور اُس کي گواھي سچي ھی، اور وہ جانتا ھی، کہ سچ کہتا ھی، تا کہ تم اِیمان لاؤ. ۳۶ کیونکہ یہہ باتیں ہوئیں، کہ نوشتہ پورا ہووے، کہ اُسکي کوئي ھڈي توڑي نہ جائیگي. ۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ھی، کہ وے اُس پر، جسے اُنہوں نے چھیدا، نظر کرینگے. ۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تھا، لیکن یہودیوں کے ڈر سے پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاھي، کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے: اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور نقودیمس بھي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا. ۴۰ پھر اُنہوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ھی، کفنایا. ۴۱ اور وھاں، جس جگہہ کہ اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا. ۴۲ سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے دن کے باعث وھیں رکھا، کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آئي: ۳ پطرس اور یوحنا بھي آئے، کہ اُنہوں نے اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاھر ہوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ توما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود ھیں نجات کے لیئے کافي ھیں.

ھفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني تڑکے، ایسا کہ ھنوز اندھیرا تھا، قبر پر آئي، اور پتھر کو قبر سے ٹالا ہوا دیکھا. ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا، دوڑي آئي، اور اُنہیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور ھم نہیں جانتے، کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا. ۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے. ۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جھککے سوتي کپڑے پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا. ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے ہوئے دیکھے. ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندھا تھا، اُن سوتي کپڑوں کے ساتھ نہیں، پر جدا لپیٹا ہوا ایک جگہہ پڑا، دیکھا. ۸ تب دوسرا شاگرد بھي، جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے یقین کیا. ۹ کیونکہ وے ھنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹھنا ضرور ھی. ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے.

۱۱ لیکن مریم باھر قبر پر روتي کھڑي رھي، اور روتے ہوئے، جب کہ قبر میں جھککے نظر کي، ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرھانے، اور دوسرے کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي، بیٹھے دیکھے: ۱۳ جنھوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي ھی؟ اُسنے اُنہیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

سنه عیسوي ۳۳

کهولے گئے، اور میں نهیں جانتي، که اُنهوں نے اُسے کهاں رکها. ۱۴ جب وه یوں کهه چکي، تو پیچهے پهري، اور یسوع کو کهڑے دیکها[h]، اور نه پهچانا، که وه یسوع هی[i]. ۱۵ یسوع نے اُسے کها، که ای عورت، تو کیوں روتي هی؟ کس کو ڈهونڈهتي هی؟ اُس نے اُسے باغبان جانکے کها که ای صاحب، اگر اُس کو یهاں سے اُٹهایا هو، تو مجهه سے کهه، که اُسے کهاں رکها هی، که میں اُسے لے جاؤنگي. ۱۶ یسوع نے اُسے کها، ای مریم، وه متوجه هوئي، اور اُسے کها، ربوني: یعنے، ای اُستاد. ۱۷ یسوع نے کها، مجهه کو مت چهو؛ کیونکه میں هنوز اُوپر اپنے باپ کے پاس نهیں گیا: پر میرے بهائیوں[k] پاس جا، اور اُنهیں کهه، که میں اُوپر اپنے باپ، اور تمهارے باپ پاس[l]، اور اپنے خدا[m]، اور تمهارے خدا پاس جاتا هوں. ۱۸ مریم مگدلیني آئي، اور شاگردوں سے کها، که میں نے خداوند کو دیکها[n]، اور اُس نے مجهه سے یهه باتیں کهیں.

۱۹ پهر اُسي دن، جو هفته کا پهلا دن تها، شام کے وقت، جب اُس جگهه کے دروازے، جهاں سب شاگرد جمع هوئے تهے، یهودیوں کے ڈر سے بند تهے، یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوا، اور اُنهیں کها، تم پر سلام[o]. ۲۰ اور یوں کهکے اپنے هاتهوں اور پسلي کو اُنهیں دکهایا. تب شاگرد خداوند کو دیکهکے خوش هوئے[p]. ۲۱ اور یسوع نے پهر اُنهیں کها، تم پر سلام؛ جس طرح باپ نے مجهے بهیجا هی، میں بهي اُسي طرح تمهیں بهیجتا هوں[q]. ۲۲ اُس نے یهه کهکے اُن پر پهونکا، اور کها، که تم روح قدس لیو: ۲۳ جن کے گناهوں کو تم بخشو، اُن کے گناه بخشے جاتے هیں؛ جنهیں تم نه بخشوگے، نه بخشے جائینگے[r].

۲۴ اور تهوما اُن بارهوں میں سے ایک، جس کا لقب دِدِموس[s] تها، یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتهه نه تها. ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کها، که هم نے خداوند کو دیکها هی. پر اُس نے اُنهیں کها، جب تک که میں اُس کے هاتهوں میں کیلوں کے نشان نه دیکهوں، اور کیلوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نه ڈالوں، اور اپنے هاتهه کو اُس کے پهلو میں بهي نه ڈالوں، کبهو یقین نه کرونگا.

۲۶ آٹهه روز کے بعد، جب اُس کے شاگرد پهر اندر تهے، اور تهوما اُن کے ساتهه تها، تو دروازه بند هوتے هوئے یسوع آیا، اور بیچ میں کهڑا هوکے بولا، تم پر سلام. ۲۷ پهر اُس نے تهوما کو کها، که اپني اُنگلي پاس لا، اور میرے هاتهوں کو دیکهه، اور اپنا هاتهه پاس لا، اور اُسے میرے پهلو میں ڈال[t]؛ اور بےایمان مت هو، بلکه ایمان لا. ۲۸ تهوما نے جواب میں اُسے کها، ای میرے خداوند، اور ای میرے خدا. ۲۹ یسوع نے اُسے کها، ای تهوما، اِسلیئے که تونے مجهے دیکها، تو ایمان لایا هی: مبارک وے هیں، جنهوں نے نهیں دیکها، تو بهي ایمان لائے[u].

۳۰ اور بهت سے اور معجزے، جو اِس کتاب میں لکهے نهیں گئے، یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامهنے دکهائے[x]: ۳۱ لیکن یے لکهے گئے، تاکه تم ایمان لاؤ، که یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی، اور تاکه تم ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ[z].

۲۱ باب

اس باب میں، که ۱ مسیح اپ کو اپنے شاگردوں پر پهر ظاهر کرتا، اور اُن سے اُن مچهلیوں کي کثرت کے سبب جو اُس کے کهنے سے آ‌‌ وہوں نه پکڑي تهیں نهچانا جاتا هی. ۱۲ وه اُن کے ساتهه کهانا کهاتا. ۱۵ وه پطرس کو تاکید سے حکم دیتا که میرے برّه اور بهیڑیں چرا: ۱۸ اسے اس کے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۲ اور اسے اس کي اجارا‌زه‌ولي کے سبب جو اس نے یوحنا کے حال آینده کي بابت کي تهي تنبیهه دیتا. ۲۵ اِس انجیل کا خاتمه.

اور بعد اُس کے، یسوع نے پهر اپنے تئیں دریاے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکهایا، اور اِس طرح ظاهر هوا، که ۲ شمعون پطرس اور تهوما جو دِدِموس کهلاتا هی، اور نتهنی‌ایل[a] جو

سنه عيسوي ۳۳

قانا ے جليل کا هي، اور زبدي کے بيٹے[۵]، اور اُس کے شاگردوں ميں سے اور دو اِکٹهے تهے. ۳ شمعون پطرس نے اُنهيں کها، که ميں مچهلي کے شکار کو جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے کها، هم بهي تيرے ساته چلينگے: اور نکلکے في الفور کشتي پر چڑهے: پر اُس رات کو کچه نه پکڑا. ۴ اور جب صبح هوئي، تو يسوع کنارے پر کهڑا تها: ليکن شاگردوں نے نه جانا که وه يسوع هي[۶]. ۵ تب يسوع نے اُنهيں کها، اي لڑکو، کيا تمهارے پاس کچه کهانے کو هي[۷]؟ اُنهوں نے جواب ديا، که نهيں. ۶ اُس نے اُن سے کها، کشتي کي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں کي بهتايت سے اُسے کهينچ نه سکے[۱]. ۷ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار کرتا تها[۲]، پطرس سے کها، که يهه خداوند هي. سو شمعون پطرس نے سنکے، که وه خداوند هي، کرتا کمر سے باندها، کيونکه وه ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا. ۸ اور باقي شاگرد مچهليوں کا جال کهينچتے هوئے کشتي پر آئے، کيونکه وے کنارے سے دور نه تهے، مگر دو سو هاته کے اٹکل. ۹ جوں کنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے کوئلوں کي آگ، اور اُس پر مچهلي رکهي هوئي اور روٹي ديکهي. ۱۰ يسوع نے اُنهيں کها، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پکڑيں، لاؤ. ۱۱ شمعون پطرس نے چڑهکے جال کو ايک سو ترپن بڑي مچهليوں سے بهرے هوئے کهينچا: اور اگرچه مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نه پهٹا. ۱۲ يسوع نے اُنهيں کها، آو، کهانا کهاو[۴]. اور شاگردوں ميں سے کسي کو جرات نه هوئي، که اُس سے پوچهے، که تو کون هي، کيونکه وے جانتے تهے، که وه خداوند هي. ۱۳ تب يسوع نے آکے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي. ۱۴ يهه تيسرا مرتبه تها[۸]، که يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے کے بعد، اپنے تئيں شاگردوں کو دکهلايا.

۱۵ اور جب وے کهانا کها چکے، تو يسوع نے شمعون پطرس کو کها، اي شمعون يونس کے بيٹے، کيا تو مجهے اِن سے زياده پيار کرتا هي؟ اُس نے اُسے کها، هاں، اي خداوند: تو خود جانتا هي، که ميں تجهے پيار کرتا هوں. اُس نے اُسے کها، که ميرے برے چرا. ۱۶ اُس نے دو باره اُسے پهر کها، که اي شمعون يونس کے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هي؟ وه بولا، که هاں، اي خداوند، تو تو جانتا هي، که ميں تجه کو پيار کرتا هوں. اُس نے اُسے کها، که ميري بهيڑيں چرا[۱]. ۱۷ اُس نے اُسے تيسرے مرتبه کها، که اي شمعون يونس کے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هي؟ تب پطرس اِس ليئے، که اُس نے تيسري بار اُس سے کها، که آيا، تو مجهے پيار کرتا هي، دلگير هوا، اور اُسے کها، اي خداوند، تو تو سب کچه جانتا هي[۲]؛ بلکه تجهے معلوم هي، که ميں تجهے پيار کرتا هوں. يسوع نے اُسے کها، تو ميري بهيڑيں چرا. ۱۸ ميں تجه سے سچ سچ کهتا هوں، که جب تک که تو جوان تها، تو آپ اپني کمر باندهتا تها، اور جهاں کهيں چاهتا تها، جاتا تها: پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں کو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري کمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے جائيگا[۱]. ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، که وه کون سي موت سے خدا کا جلال ظاهر کريگا[۳]؛ اور يهه کهکے اُسے پهر کها، که ميرے پيچهے هولے. ۲۰ تب پطرس نے پهر کے اُس شاگرد کو، جسے يسوع پيار کرتا تها، اور جس نے رات کو اُس کے سينه پر جهککے پوچها، که اي خداوند، وه جو تجهے پکڑواتا هي، کون هي[۴]، پيچهے آتے ديکها. ۲۱ پطرس نے اُسے ديکهکے يسوع کو کها، اي خداوند،

[۵] متي ۴: ۲۱.
[۶] يوحنا ۲۰: ۱۴.
[۷] لوقا ۲۴: ۴۱.
[۱] لوقا ۵: ۴، ۶، ۷.
[۲] يوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲.
[۴] اعمال ۱۰: ۴۱.
[۸] ديکهو يوحنا ۲۰: ۱۹، ۲۶.
[۱] اعمال ۲۰: ۲۸ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۲، ۴.
[۲] يوحنا ۲: ۲۴، ۲۵ اور ۱۶: ۳۰.
[۱] يوحنا ۱۳: ۳۶ اعمال ۱۲: ۳، ۴.
[۳] ۲ پطر ۱: ۱۴.
[۴] يوحنا ۱۳: ۲۳، ۲۵ اور ۲۰: ۲.

سنه عیسوي ۳۳

اِس شخص کا کیا هوگا؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، اگر میں چاهوں، که جب تک میں آؤں، وہ یهیں ٹهہرے، تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچهے هولے. ۲۳ تب بهائیوں میں یهہ بات مشهور هوئي، که وہ شاگرد نه مریگا: لیکن یسوع نے اُسے نهیں کها، که وہ نه مریگا، مگر یهہ کها، که اگر میں چاهوں، که میرے آنے تک ٹهہرے، تو تجھ کو کیا؟ ۲۴ یهہ وہ شاگرد هي، جس نے اِن کاموں کي گواهي دي، اور اِن باتوں کو لکها، اور هم کو یقین هي، که اُس کي گواهي سچ هي. ۲۵ پر اور بهي بهت سے کام هیں، جو یسوع نے کیئے، اور اگر وے جدا جدا لکهے جاتے، تو میں گمان کرتا هوں، که کتابیں جو لکهي جاتیں، دنیا میں نه سما سکتیں. آمین.

رسولوں کے اعمال

۱ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو کوہ زیتون پر اِس مقصد سے جمع کرتا، که وے وهاں تیار هوکے اُسے آسمان پر چڑهہ جاتے دیکهیں: وہ اُس وقت اُن سے روح القدس چند روز بعد بهیجنے کا وعدہ کرتا، اور اُنهیں حکم دیتا که وے یروسلم میں رهکے اُس کے آنے کا اِنتظار کیا کریں: اور جب وہ روح آوے تب اُسي کي مدد سے وے اُس کي بابت زمین کي حدوں تک بهي گواهي دے سکیںگے. ۹ اُس کے آسمان پر چڑهہ جانے کے بعد دو فرشتے اُن کو حکم دیتے که وے چلے جاویں، اور اُس کے دوبارہ آنے پر اپنا دل لگاویں. ۱۲ حکم کے موجب وے لوٹتے هیں، اور دعا مانگنے هي میں مشغول رهتے: ۱۵ بعد متیاس کو چنتے که یهوداہ کي جگهہ پر رسول هو جاوے.

سنه عیسوي ۳۳

ای تهیوفلس، وہ پهلي کیفیت میں نے تصنیف کي، اُن سب باتوں کي جو که یسوع شروع سے کرتا، اور سکهاتا رها، ۲ اُس دن تک، که وہ اپنے رسولوں کو، جنهیں اُس نے چنا تها، روح قدس سے حکم دیکر، اوپر اُٹهایا گیا: ۳ اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچهے آپ کو بهت سي قوي دلیلوں سے زندہ ثابت کیا، که وہ چالیس دن تک اُنهیں نظر آتا، اور خدا کي بادشاهت کي باتیں کهتا رها: ۴ اور اُن کے ساتھ ایک جا هوکے، حکم دیا، که یروسلم سے باهر نه جاؤ، بلکه باپ کے اُس وعدہ کي، جس کا ذکر تم مجهہ سے سن چکے هو، راہ دیکهو. ۵ کیونکه یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا؛ پر تم تهوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمه پاؤگے. ۶ تب اُنهوں نے، جو اِکٹهے تهے، اُس سے پوچها، که ای خداوند، کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاهت کو پهر بحال کیا چاهتا هي. ۷ پر اُس نے اُنهیں کها، تمهارا کام نهیں، که اُن وقتوں اور موسموں کو، جنهیں باپ نے اپنے هي اِختیار میں رکها هي، جانو. ۸ لیکن ‖جب روح قدس تم پر آویگي، تم قوت پاؤگے، اور یروسلم اور سارے یهودیه وسامریه میں، بلکه زمین کي حد تک، میرے گواہ هوگے. ۹ اور وہ یهہ کهکے، اُن کے دیکهتے هوئے، اوپر اُٹهایا گیا: اور بدلي نے اُسے اُن کي نظروں سے چهپا لیا. ۱۰ اور اُس کے جاتے هوئے، جب وے آسمان کي طرف تک رهے تهے، دیکهو، دو مرد سفید پوشاک پهنے اُن کے پاس کهڑے تهے: ۱۱ اور کهنے لگے، ای جلیلي مردو، تم کیوں کهڑے آسمان کي طرف دیکهتے هو؟ یهي یسوع، جو تمهارے پاس سے آسمان پر اُٹهایا گیا هي، اُسي طرح، جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکها،

‖ یا، تم روح القدس کي قوت، که وہ تم پر آویگي، پاؤگے.

سنه عیسوي ۳۳

پهر آویگا. ۱۲ تب وے اُس پهاڑ سے، جو زیتون کا کهلاتا، جو یروسلم سے نزدیک، بلکه فقط ایک سبت کي منزل دور هي، یروسلم کو پهرے. ۱۳ اور جب داخل هوئے، تو ایک بالاخانه پر گئے؛ وهاں پطرس اور یعقوب، اور یوحنا اور اندریاس، فیلبوس اور تهوما، برتهولما اور متي، حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس، اور یعقوب کا بهائي یهوداه، رهتے تهے. ۱۴ یے سب، عورتوں اور یسوع کي ما مریم اور اُس کے بهائیوں کے ساتهه، ایکدل هوکے دعا اور منت کر رهے تهے.

۱۵ اُنهیں دنوں، پطرس شاگردوں کے درمیان، (اُن سب کے نام ملکے ایک سو بیس کے قریب تهے،) کهڑا هوکے بولا، ۱۶ اي بهائیو، ضرور تها، که وه نوشته جو روح قدس نے، داؤد کي زباني، یهوداه کے حق میں، جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رهنما تها، آگے سے فرمایا، پورا هووے. ۱۷ کیونکه وه هم میں گنا گیا، اور اُسنے اِس خدمت میں حصه پایا تها. ۱۸ سو اُسنے اپني بدي کي مزدوري سے ایک کهیت مول لیا، اور اوندهے منهه گرا، اور اُس کا پیٹ پهٹ گیا، اور اُس کي تمام انتڑیاں نکل پڑیں. ۱۹ اور یهه یروسلم کے سب رهنیوالوں کو معلوم هوا؛ یهاں تک، که اُس کهیت کا نام اُنهیں کي زبان میں حقل‌داما هوا، یعنے خون کي زمین. ۲۰ کیونکه، زبور کي کتاب میں لکها هي، که اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں کوئي بسنیوالا نه رهے، اور اُسکي تعیناتي کا عهده دوسرا لے. ۲۱ پس چاهیئے، که اِن مردوں میں سے، جو هر وقت همارے ساتهه رهے، جب خداوند یسوع هم میں آیا جایا کرتا تها، ۲۲ یوحنا کے بپتسمه سے لیکے، اُس دن تک، که وه همارے پاس سے اوپر اُٹهایا گیا، اِن میں سے ایک همارے ساتهه اُسکے جي اُٹهنے کا گواه هووے. ۲۳ تب اُنهوں نے دو کو کهڑا کیا، ایک یوسف جو برسباس کهلاتا، جس کا لقب جوستس تها، اور دوسرا متهیاس. ۲۴ اور یهه کهکے دعا مانگي، که اي خداوند، سب کے دلوں کے جاننیوالے، دکها، که اِن دونوں میں سے تونے کس کو چنا هي، که ۲۵ وه اِس خدمت و رسالت میں حصه لے، جس سے یهوداه خارج هوکے اپني خاص جگهه کو گیا. ۲۶ اور اُنهوں نے اُن پر چٹهیاں ڈالیں؛ اور چٹهي متهیاس کے نام پر نکلي؛ تب وه گیاره رسولوں میں شمار کیا گیا.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول روح اُلقدس سے معمور هوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، بهتوں کو باعث تعجب کے هوتے، باوجودے که بعض لوگ اُن سے هنسي کرتے تهے. ۱۴ پطرس اُن هنسنیوالوں کو تنبیه دیکے یهه دلالت کرتا که رسول روح پاک کي تاثیر سے بولتے هیں، که یسوع جي اُٹها، اور آسمان پر چڑهه گیا هي، اور که اُس نے روح کي یهه نعمت اُن پر نازل کي تهي، اور که وه مسیح تها، هاں، ایک مرد خدا تها جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانوں سے ثابت هوا تها، اور که وه بغیر خدا کي پیشبیني اور اُسکے ٹهہرائے هوئے ارادے کے صلیب پر نه کهینچا گیا. ۳۷ پطرس بهت لوگوں کو جن کے دل تبدیل هوئے بپتسمه دیتا. ۴۱ یے مرید دینداري کرکے اور محبت رکهکے ایک ساتهه رهتے، اور رسول اُن کے درمیان بهتسي کرامات کرتے، اور خدا هر روز اپني کلیسیٔے میں نئے لوگ شامل کراتا هي.

اور جب پنتیکست کا دن آیا تها، وے سب ایک دل هوکے اِکٹهے هوئے. ۲ اور ایک بارگي آسمان سے ایک آواز آئي، جیسي بڑي آندهي چلے، اور اُس سے سارا گهر، جهاں وے بیٹهے تهے، بهر گیا. ۳ اور اُنهیں جُدي جُدي آگ کي سي زبانیں دکهائي دیں، اور اُن میں سے هر ایک پر بیٹهیں. ۴ تب وے سب روح قدس سے بهر گئے، اور غیر زبانیں، جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت بخشي، بولنے لگے. ۵ اور خداترس یهودي هر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے هي، یروسلم میں آ رهے تهے. ۶ سو جب یهه آواز آئي، تو بهیڑ لگ گئي، اور سب دنگ هوئے، کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا. ۷ اور

سنه عیسوي ۳۳

سب حیران هوکے، اور تعجب کرکے، آپس میں کہنے لگے، دیکھو، کیا یهه سب جو بولتے هیں، جلیلي نهیں؟ ۸ پس کیونکر هر ایک هم میں سے اپنے اپنے وطن کي بولي سنتا هی؟ ۹ هم پارتهي، اور میدي، اور عیلامي، اور رهنیوالے مسوپوتامیه، یهودیه اور قپه‌دوقیه، پنطس اور آسیه کے، ۱۰ فرگیه اور پمفولیه، ||مصر، اور لبیه کے اُس حصه کے، جو قرینی کے علاقے میں هی، اور رومي مسافر، یهودي اور یهودي مُرید، ۱۱ کریتي، اور عرب هوکے هم اپني اپني زبانوں میں اُنهیں خدا کي بڑي باتیں بولتے سنتے هیں. ۱۲ اور سب حیران هوئے، اور گهبراکے ایک دوسرے سے کهنے لگا، که یهه کیا هوا چاهتا هی؟ ۱۳ اوروں نے ٹهٹّهے سے کها، که یے نئي مے کے نشے میں هیں.

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارهوں کے ساتهه کهڑے هوکے، اپني آواز بلند کي، اور اُن سے کها، اې یهودي مردو اور یروسلم کے سب رهنیوالو، یهه جانو، اور کان لگاکے میري باتیں سنو: ۱۵ که یے، جیسا تم سمجهتے هو، نشے میں نهیں، کیونکه ابهي پهر دن آیا هی. ۱۶ بلکه یهه وه هی، جو یوایل نبي کي معرفت فرمایا گیا: که ۱۷ خدا کهتا هی، که آخري دنوں میں ایسا هوگا، که میں اپني روح میں سے سب آدمیوں پر ڈالونگا: اور تمهارے بیٹے، اور تمهاري بیٹیاں، نبوت کرینگي، اور تمهارے جوان رویا دیکهینگے، اور تمهارے بوڑهے خواب: ۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپني روح میں سے ڈهالونگا: اور وے نبوت کرینگے. ۱۹ اور میں اُوپر آسمان میں اچنبهے، اور نیچے زمین پر نشانیاں، لهو، اور آگ، اور دهونویں کا بادل دکهاؤنگا: ۲۰ سورج اندهیرا، اور چاند لهو هو جائیگا، پیشتر اُس کے، که خداوند کا بزرگ اور نامدار دن آوے: ۲۱ اور یوں هوگا، که هر ایک جو خداوند کا نام لیگا،

نجات پاویگا. ۲۲ اې اسرائیلي مردو، یے باتیں سنو، که یسوع ناصري ایک مرد تها، جس کا خدا کي طرف سے هونا تم پر ثابت هوا، اُن معجزوں اور اچنبهوں اور نشانیوں سے، جو خدا نے اُس کي معرفت تمهارے بیچ میں دکهائیں، جیسا تم آپ جانتے هو: ۲۳ اُسي کو، جب خدا کے ٹههرائے هوئے ارادے اور علم ازلي سے سونپا گیا، تم نے پکڑا، اور بیدینوں کے هاتهه سے کیلیں گڑواکے، قتل کیا: ۲۴ اُسي کو خدا نے، موت کے بند کهولکے، اُٹهایا: کیونکه ممکن نه تها، که وه اُسکے قبضے میں رهے. ۲۵ اِس لیئے که داؤد اُسکے حق میں کهتا هی، که میں نے خداوند پر، جو سدا میرے سامهنے هی، آگے سے نظر کي، که وه میري دهني طرف هی، تا که میں نه هلوں: ۲۶ اِسي سبب میرا دل خوش هی، اور میري زبان نهال هی؛ بلکه میرا بدن بهي اُمید میں چین کریگا: ۲۷ اِس لیئے که تو میري جان کو عالم غیب میں نه چهوڑیگا، نه اپنے قدوس کو سڑنے دیگا. ۲۸ تو نے مجهے زندگي کي راهیں بتائیں؛ تو نے مجهے اپنے دیدار کے باعث خوشي سے بهر دیا. ۲۹ اې بهائیو، مجهے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدهڑک کهنے دو، که وه موا، اور گاڑا بهي گیا، اور آج تک اُس کي قبر همارے درمیان موجود هی. ۳۰ سو اِس سبب سے، که نبي تها، اور جانتا تها، که خدا نے اُس سے قسم کهائي هی، که میں تیري نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاهر کرونگا، که تیرے تخت پر بیٹهے؛ ۳۱ اُس نے یهه پهلے سے جانکر مسیح کے جي اُٹهنے کا ذکر کیا، که اُس کي جان عالم غیب میں چهوڑي نه گئي، نه اُس کا بدن سڑنے پایا. ۳۲ اُسي یسوع کو خدا نے اُٹهایا؛ اُس کے هم سب گواه هیں. ۳۳ پس خدا کے دهنے هاتهه بلند هوکے، اور باپ سے روح قدس

سنه عیسوي ۳۳

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]۔ ۳۴ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دھنے بیٹھ[e]، ۳۵ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں۔ ۳۶ پس اِسرایل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسي یسوع کو، جسے تم نے صلیب دي، خداوند اور مسیح بھي کیا[f]۔

۳۷ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقي رسولوں* سے کہا، کہ اي بھائیو، ہم کیا کریں[g]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کي معافي کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے۔ ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں[i] سے ہي، اور اُن سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ ۴۰ اور وہ بہت اور باتوں کي گواہیاں لایا، اور نصیحت کي، کہ اپنے کو اِس ٹیڑھي قوم سے بچاؤ۔

۴۱ سو جنہوں نے اُس کي بات خوشي سے قبول کي، بپتسمہ پایا، اور اُسي روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل ہوئے۔ ۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹي توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]۔ ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]۔ ۴۴ اور سب، جو اِیمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساري چیزوں میں شریک تھے[n]: ۴۵ اور اپني ملکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کي ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]۔ ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور || گھر گھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کي تعریف[s] کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[t]۔ اور خداوند ہر روز اُن کو، جنھوں نے نجات پائي، کلیسیے میں ملاتا تھا[u]۔

|| یا، اپنے گھر میں۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائي تھي منادي کرتا: ۱۲ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میري یا یوحنا کي قدرت یا پاکي سے نہیں ہوئي، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس ایمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنہیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دي تھي۔ ۱۷ یہہ کام اُنہوں نے ناداني سے کیا، مگر اُسي طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے: ۱۹ اِس باعث وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کرکے اور اُسي یسوع پر ایمان لاکے گناہوں کي معافي اور نجات کو ڈھونڈھیں۔

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت || تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے۔ ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ہي، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے[d]: ۳ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھ مانگي۔ ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماري طرف دیکھ۔ ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھ پاوے، اُن کو تک رہا۔ ۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں: پر جو میرے پاس ہي، تجھے دیتا ہوں: کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e] اُٹھ، اور چل۔ ۷ اور اُس کا دھنا ہاتھ پکڑکے اُٹھایا: اُسي دم اُس کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ ۸ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f]، خدا کي تعریف کرتا، اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ ۹ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وہي ہي، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا[h]: اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

|| یونانی میں، نویں گھڑي کو

سنه عیسوي ۳۳

اور حیران ہوئے. ۱۱ اور جس وقت* وہ لنگڑا، جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا، سب لوگ نہایت حیران ہوکے، اُس برامدہ کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی، اُنکے پاس دوڑے آئے. ۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا، کہ ای اِسرائیلي مردو، اِس پر تم کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھہ رہے ہو، کہ گویا ہمنے اپني قدرت یا دینداري سے اُس شخص کو چلنے کي طاقت دي؟ ۱۳ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے[k]، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا، جسے تم نے حوالہ کیا[m]، اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا، اِنکار کیا[n]. ۱۴ ہاں، تم نے اُس قدوس[o] اور راستکار[p] کا اِنکار کیا، اور چاہا، کہ ایک خوني تمہارے لیئے چھوڑا جاے: ۱۵ پر زندگي کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا[q]؛ اور ہم اُس کے گواہ ہیں[r]. ۱۶ اُسي کے نام نے، اُس اِیمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ہي[s]، اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو، مضبوط کیا: ہاں، اُسي اِیمان نے، جو اُس کي طرف سے ہي، یہہ کامل تندرستي تم سب کے سامھنے اُسے دي. ۱۷ اب، ای بھائیو، میں جانتا ہوں، کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا، جیسے تمہارے سرداروں نے بھي[t]. ۱۸ پر جن باتوں کي خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني[u] آگے سے خبر دي تھي، کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا[x]، سو پوري کیں.

۱۹ پس توبہ کرو[y]، اور متوجہ ہو، کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تاکہ خداوند کے حضور سے تازگي بخش ایام آویں: ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، جس کي منادي تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئي. ۲۱ ضرور ہی، کہ آسمان اُسے لیئے رہے[z]، اُس وقت تک کہ سب چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کي زباني شروع سے کیا[a]، اپني حالت پر آویں[b]. ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ہی، تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیئے ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا؛ جو کچھہ وہ تمہیں کہے، اُس کي سب سنو[c]. ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر نفس جو اُس نبي کي نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا. ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے، سموایل سے لیکے پچھلوں تک، جتنوں نے کلام کیا، اِن دنوں کي خبر دي ہی. ۲۵ تم نبیوں کي اولاد، اور اُس عہد کے ہو[d]، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ہی، جب ابرہام سے کہا، کہ تیري اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے[e]. ۲۶ تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے[f] بھیجا[g]، کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کي بدیوں سے پھیرکے[h] برکت دے.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے سردار پطرس کے وعظ سے بیزار ہوکے، ۴ (باوجودیکہ اُس کلام کے ہزار سننیوالوں کے دل تبدیل ہوئے تھے) پطرس اور یوحنا کو قید کرتے. ۸ اُس لنگڑے کا حال تحقیق کرتے وقت پطرس بڑي دلیري سے اِظہار کرنا کہ یسوع ہي کے نام سے اُس نے صحت پائي، اور کہ فقط اُسي ہي یسوع سے ہمیشہ کي نجات حاصل ہو سکتي. ۱۳ وے اُس اور یوحنا کو دھمکاکے حکم دیتے کہ پھر اُس نام سے تعلیم نہ دیویں؛ ۲۳ اِس پر کلیسیا دعا مانگنے کي پناہ لیتي. ۳۱ اُس واقعہ خدا اُس محفلگاہ کو ہلاتے جہاں وے جمع ہوئے اُنھیں یقین دلاتا کہ تمہاري دعائیں سني گئي ہیں، اور روح القدس کو عنایت کرکے اُن کو قوت دیتا، جس کے باعث برادرانہ محبت اُن میں بہت ہوگئي.

جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے، کاہن، اور ہیکل کا سردار، اور صدوقي اُن پر چڑھہ آئے، ۲ کیونکہ ناراض ہوکے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے، اور یسوع کے سبب مردوں کے جي اُٹھنے کي خبر دیتے تھے[a]. ۳ اور اُنہوں نے اُن پر ہاتھہ ڈالے، اور دوسرے دن تک پہرے میں رکھا: کیونکہ شام ہو گئي تھي. ۴ پر

سنہ عیسوی ۳۳

بہتیرے اُن میں سے، جنھوں نے کلام سنا، ایمان لائے: اور اُن لوگوں کی گنتی پانچ ہزار کے قریب تھی.

۵ اور دوسرے دن یوں ہوا، کہ اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیہہ، ۶ اور سردار کاهن اناس و قیافا[b]، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاهن کے گھرانے کے تھے، یروسلم میں جمع ہوئے. ۷ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے پوچھا، کہ تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یہہ کیا[c]؟ ۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور ہوکے[d] اُن سے کہا، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے بزرگو، ۹ اگر آج ہم سے اِس اِحسان کی بابت، جو اِس ضعیف آدمی پر ہوا، پوچھا جاتا هی، کہ وہ کیونکر چنگا ہوا; ۱۰ تو تم سب اور اِسرائیل کی ساری قوم کو معلوم ہو، کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e]، جس کو تم نے صلیب دی، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پھر اُٹھایا[f]، اُسی سے یہہ مرد تمھارے سامھنے بھلا چنگا کھڑا هی. ۱۱ یہہ وهی پتھر هی، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا ہو گیا[g]. ۱۲ اور کسی دوسرے سے نجات نہیں[h]: کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا، جس سے هم نجات پا سکیں.

۱۳ جب اُنھوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی، اور دریافت کیا، کہ وے بےعلم اور عوام میں سے هیں[i]، تو تعجب کیا: پھر معلوم کیا، کہ وے یسوع کے ساتھ تھے. ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا ہوا تھا، اُن کے ساتھ کھڑے دیکھکے[k] کچھ خلاف نہ کہہ سکے. ۱۵ پر اُنھیں حکم کرکے، کہ مجلس سے باھر جاو، آپس میں یہہ کہکے صلاح کرنے لگے، کہ ۱۶ هم اِن آدمیوں سے کیا کریں[l]؟ کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنھوں نے دکھلایا، جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی[m]: اور هم اِس کا اِنکار نہیں کر سکتے. ۱۷ لیکن تاکہ یہہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ هو، هم اُنھیں خوب دھمکاویں، کہ پھر اِس نام سے کسو آدمی کو نہ بولیں. ۱۸ تب اُنھیں بلاکے تاکید کی، کہ یسوع کے نام پر هرگز نہ بولیں، اور تعلیم نہ دیں[n]. ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنھیں کہا، تم هی اِنصاف کرو، کہ خدا کے نزدیک یہہ درست هی، کہ هم خدا کی بات سے تمھاری بات زیادہ سنیں[o]: ۲۰ کیونکہ ممکن نہیں[p]، کہ جو هم نے دیکھا، اور سنا هی[q]، سو نہ کہیں. ۲۱ تب اُنھوں نے اُن کو اور دھمکاکے چھوڑ دیا، کیونکہ لوگوں کے سبب[r] اُن کی سزا دینے کی کوئی راہ نہ پائی، اِس لیئے کہ سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث[s]، خدا کی تعریف کرتے تھے: ۲۲ کہ وہ شخص، جس کے چنگا کرنے سے یہہ معجزہ ظاهر ہوا، چالیس برس کے اُوپر تھا.

۲۳ تب وے چھوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[t]، اور جو کچھ سردار کاهنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا، بیان کیا. ۲۴ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو ایک دل هوکے خدا کی طرف آواز بلند کی، اور کہا، کہ ای رب، تو وہ خدا هی، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچھ، جو اُن میں هی، پیدا کیا[w]: ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کی زبانی کہا، کہ غیر قوموں نے کیوں دھوم مچائی، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے[x]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف هوکے زمین کے بادشاہ اُٹھے، اور سردار باهم جمع هوئے. ۲۷ سچ اِس شہر میں تیرے قدوس بیٹے[y] یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا[z]، برخلاف هوکے، هرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتھ جمع هوئے[a]، ۲۸ تاکہ جس کا هونا تیرے هاتھ اور اِرادے نے آگے سے ٹھہرا رکھا عمل میں

حواشی: b لوقا ۳: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۹ اور ۱۸: ۱۳ — c متی ۲۱: ۲۳ خروج ۲: ۱۴ اعمال ۷: ۲۷ — d لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲ — e اعمال ۳: ۶، ۱۶ — f اعمال ۲: ۲۴ — g زبور ۱۱۸: ۲۲ یسعیاہ ۲۸: ۱۶ متی ۲۱: ۴۲ — h متی ۱: ۲۱ اعمال ۱۰: ۴۳ ۱ تیمتھیس ۲: ۵، ۶ — i متی ۱۱: ۲۵ ۱ قرنتھیوں ۱: ۲۷ — k اعمال ۳: ۱۱ — l یوحنا ۱۱: ۴۷ — m اعمال ۳: ۹، ۱۰ — n* اُنھوں نے اُن کو پھر بلایا. — o اعمال ۵: ۲۹ — p اعمال ۵: ۲۱ — q اعمال ۱: ۸ اور ۲: ۳۲ — q اعمال ۲۲: ۱۵ — r یوحنا ۱: ۱، ۳ — s متی ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶، ۱۹ — اور ۲۲: ۲ اعمال ۵: ۲۶ — t اعمال ۳: ۷، ۸ — اعمال ۱۲: ۱۲ — w ۲ سلاطین ۱۹: ۱۵ — x زبور ۲: ۱ — y لوقا ۱: ۳۵ — z لوقا ۴: ۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۶ — a متی ۲۷: ۲ لوقا ۲۳: ۱ اور ۲۳: ۸

سنہ عیسوي ۳۳

لاویں[b]۔ ۲۹ اب ای خداوند، اُن کي دھمکیوں کو دیکھ: اور اپنے بندوں کو یہہ بخش، کہ وے کمال دلیري سے[c] تیرا کلام سناویں، ۳۰ جب کہ تو اپنا ھاتھ چنگا کرنے کو پھیلا دے؛ اور تیرے قدوس بیتے[d] یسوع کے نام سے[e] نشانیاں اور اچنبھے ظاھر ھوں[f]۔

۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے، وہ مکان، جہاں وے جمع تھے، ھلایا گیا[g]: اور سب روح قدس سے بھر گئے، اور خدا کا کلام دلیري سے[h] سنانے لگے۔ ۳۲ اور ایمانداروں کي جماعت ایکدل اور ایکجان ھوئي[i]: اور کسي نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا؛ بلکہ ساري چیزوں میں شریک تھے[k]۔ ۳۳ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے[l] خداوند یسوع کے جي اُٹھنے پر گواھي دي[m]: اور اُن سب پر بڑا فضل تھا[n]۔ ۳۴ کیونکہ کوئي اُن میں محتاج نہ تھا: اِس لیئے کہ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے، اُن کو بیچ کے اُن کي قیمت لاتے[o]، ۳۵ اور رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے[p]: اور ھر ایک کو، اُس کي ضرورت کے موافق، بانت دیا جاتا تھا[q]۔ ۳۶ اور یوسیس، جس کا رسولوں نے برنباس، (یعنے، نصیحت کا بیتا) نام رکھا، جو قوم کا لاوي اور پیدایش سے کپرسي تھا، ۳۷ ایک کھیت رکھتا تھا، اُسے بیچ کے، اور اُس کي قیمت لاکے، رسولوں کے پانوں پر رکھي[r]۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حنانیاہ اور سفیرہ ریاکاري کرکے اور جھوٹھ بول کے پطرس کي ملامت سنتے ھي ایکا ایک کرکے مر جاتے؛ ۱۲ باقي رسول بہت سے معجزے دکھلا دیتے، ۱۴ جن کے سبب کئي ایک لوگ ایمان لاتے ھیں؛ ۱۷ بعد اسکے یہ رسول دوبارہ قید ھو جاتے، ۱۹ پر اُسي وقت ایک فرشتہ سے چھڑائے جاتے، جو اُنھیں حکم دیتا کہ آشکارہ میں سب کے سامھنے، پھر منادي کرنے جاویں: ۲۱ حکم کے بموجب وے ھیکل میں وعظ کرتے، ۲۷ پھر صدر مجلس کے حضور تھرے کئے جاتے، ۳۳ جہاں اغلب تھا کہ وے مارے جاویں، پر گملي ایل ایک نادر مشیر کي صلاح سے اُن کي جانبخشي ھوتي، ۴۰ تو بھي مار کھاتے: تب اِس رسوائي کے سبب وے خدا کي ستایش کرتے، اور ھر روز منادي کرنے میں مشغول رھتے۔

اور حنانیاہ نامے ایک مرد اور اُس کي جورو سفیرہ نے اپني ملکیت بیچي، ۲ اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا؛ سو اُس کي جورو بھي جانتي تھي؛ اور کچھ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا[a]۔ ۳ تب پطرس نے کہا، ای حنانیاہ، کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا[b]، کہ تو روح قدس سے جھوٹھ بولے[c]، اور زمین کي قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ ۴ کیا جب تک تیرے پاس تھي، تیري نہ تھي؟ اور جب بیچي گئي، تیرے اِختیار میں نہ رھي؟ تونے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي؟ تو آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا۔ ۵ یے باتیں سنتے ھي حنانیاہ گر پڑا، اور اُس کا دم نکل گیا: اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا[d]۔ ۶ اور جوانوں نے اُتھکے اُسے کفنایا[e]، اور باھر لے جاکے گاڑا۔ ۷ جب کھنتے تین ایک گذرے، اُس کي جورو اِس ماجرے سے بےخبر ھوکے بھیتر آئي۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا، مجھ سے کہہ، کیا زمین اِتنے ھي پر بیچي؟ اُس نے کہا، ھاں، اِتنے پر۔ ۹ پھر پطرس نے اُسے کہا، تم نے کیوں ایکا کیا، کہ خداوند کي روح کو آزماؤ[f]؟ دیکھ، تیرے شوھر کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر ھیں، اور تجھے بھي باھر لے جائینگے۔ ۱۰ تب وھیں اُس کے پانو پاس گرکے اُس کا دم نکل گیا[g]، اور جوانوں نے بھیتر آکے، اُسے مردہ پایا، اور باھر لے جاکے اُس کے شوھر پاس گاڑا۔ ۱۱ اور تمام کلیسیا، اور سب جنھوں نے یہہ سنا، بہت ڈر گئے[h]۔

۱۲ اور رسولوں کے ھاتھوں سے بہتسي نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاھر کیئے گئے[i]: (اور وے سب ایک دل ھوکے سلیمان کے برامدے میں اِکٹھے تھے[k]۔ ۱۳ پر اوروں میں سے کسي کا ھیاو نہ پڑا[l]، کہ اُن میں جا ملے: مگر لوگ اُن کي

سنہ عیسوي ۳۳

تعریف کرتے تھے.[m] ۱۴ اوراور بھي زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کي گروہ خداوند پر اِیمان لاکے، اُن میں شامل ہوتے تھے.) ۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تاکہ جب پطرس آوے، اُس کا سایہ ھي اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[n]. ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع ہوئے: سو سب چنگے ہوئے[o].

۱۷ تب سردار کاھن اور اُس کے سب ساتھي، (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے،) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے[p]. ۱۸ اور رسولوں پر ھاتھ ڈالے[q]، اور قیدخانہ عام میں بند کیا. ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے[r]، اور اُنھیں باھر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور ھیکل میں کھڑے ہوکے، اِس زندگي کي سب باتیں[s] لوگوں سے کہو. ۲۱ وے یہہ سنکے، ترکے ھیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے. پر سردار کاھن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے[t]، صدر مجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا، کہ اُنھیں لاویں. ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا، اور پھر آکے خبر دي، اور کہا، کہ ۲۳ ھم نے تو قیدخانہ کو بڑي خبرداري سے بند، اور چوکیداروں کو باھر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا. ۲۴ جونھیں سردار کاھن، اور ھیکل کے سردار[u]، اور سردار کاھنوں نے یہہ بات سني، اُن کي بابت گھبرا گئے، کہ کیا ہوگا. ۲۵ تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي، کہ دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا، ھیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ھیں. ۲۶ تب ھیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھ جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستي سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے[v]، کہ ایسا نہ ہو، کہ ھم پر پتھراو کریں.

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاھن نے اُن سے پوچھکے پوچھا، ۲۸ کیا ھم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي، کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا[w]: پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون[x] ھم پر لایا چاھتے ہو[y].

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، ھم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ھی[z]. ۳۰ ھمارے باپ‌دادوں کے خدا[a] نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے[b] مار ڈالا. ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک[c] اور نجات دینیوالا[d] ٹھہرکے اپنے دھنے ھاتھ پر بلند کیا[e]، تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناھوں کي معافي بخشے[f]. ۳۲ اور ھم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ھیں[g]: اور روح قدس بھي، جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کي تابعداري کرتے ھیں، بخشا ھی[h].

۳۳ وے یہہ سنکے کٹ گئے[i]، اور صلاح کي، کہ اُنھیں قتل کریں. ۳۴ تب گملئیل[k] نامے ایک فریسي نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ رسولوں کو ذرا باھر لے جاؤ: ۳۵ اور اُنھیں کہا، کہ ای اِسرائیلي مردو، آپ سے خبردار ہو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاھتے ہو: ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھ ھوں: اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے: وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے اِتابع تھے، پریشان و تباہ ہوئے. ۳۷ بعد اُس کے یہوداہ جلیلي اِسمنویسي کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وہ بھي ھلاک ہوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر ہو گئے. ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

سنہ عیسوي سے تیسرے برس پیشتر

۱ یا، معتقد ہوئے.

سنہ عیسوي ٣٣

اِنسان سے هي، تو ضایع هوگي": ٣٩ پر اگر خدا سے هي، تو تم اُسے ضایع نهیں کر سکتے؛ ایسا نہ هو، کہ تم خدا سے بهي لڑنیوالے ٹهہرو. ٤٠ اُنهوں نے اُس کي ماني: اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے، اور حکم کیا، کہ یسوع کے نام پر بات نہ کریو؛ تب اُنهیں چهوڑ دیا.

٤١ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے، اور خوش هوئے، کہ هم اِس لائق تو ٹهہرے، کہ اُسکے نام کے لیئے بےحرمت هوویں. ٤٢ اور وے هر روز هیکل میں، اور گهر گهر سکهلانے، اور یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نہ رهے.

٦ باب

اِس باب میں، کہ ١ رسول نے بیووں کي خواهش رکهکے کہ مسکین شاگردوں کي خبرگیري نت هوتي رهے، اور کہ وے آپ اپنا سارا وقت کلام کے سنانے میں کاٹیں، ٣ سات چنے هوئے آدمي اُس خاص خدمت پر مقرر کرنے. ٥ اُن میں سے ایک آدمي اِستفنس نام تها، جو ایمان اور روحالقدس سے بهرا تها. ١٢ یهہ شخص چند لوگوں سے بحث کرکے اُنهیں لاجواب کر دیتا، اور وے اُسے گرفتار کرواتے، ١٣ اور اُس پر جهوٹهي گواهي دلاتے، کہ یهہ آدمي شریعت اور هیکل کي نسبت کفر بکتا.

اُن دنوں میں جب شاگرد بہت هوئے تهے، یوناني یهودي عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے، کیونکہ اُنکي بیواؤنکے روزکي خبرگیري میں غفلت هوتي تهي. ٢ تب اُن بارهوں نے شاگردوں کے غول کو باهم بلا کے کہا، اچها نهیں لگتا، کہ هم خدا کے کلام کو چهوڑکے، میزوں کي خدمت کریں. ٣ پس، اے بهائیو، اپنے میں سے سات معتبر شخص کو، جو روح قدس اور دانائي سے بهرے هوں، چنو، کہ هم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں. ٤ اور هم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول رهینگے.

٥ یهہ بات ساري جماعت کو پسند آئي: اور اُنهوں نے اِستفنس نامے ایک مرد کو، جو ایمان اور روح قدس سے بهرا تها، اور فیلیپوس، اور پروکرس، اور نکانور، اور تیمون، اور پارمناس، اور نقلاس انطاکي کو، ایک یهودي مرید، چنا: ٦ اِنهیں رسولوں کے آگے کهڑا کیا، اور اُنهوں نے دعا مانگ کے اپنے هاتهہ اُن پر رکهے. ٧ اور خدا کا کلام پهیل گیا؛ اور یروسلم میں شاگردوں کا شمار بہت هي بڑه گیا؛ اور کاهنوں کي بڑي گروه ایمان کے تابع هوئي. ٨ اور اِستفنس ایمان اور قوت سے معمور هوکے، بڑے بڑے معجزے اور نشانیاں لوگوں کے بیچ ظاهر کرتا رها.

٩ تب اُس عبادتخانے سے، جو لبرتینیوں کا عبادتخانہ کہلاتا هي، اور قرینیوں، اور اِسکندریوں، اور اُن میں سے جو قلقیا اور آسیا سے آئے، بعضے اُٹهکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے. ١٠ پر وے اُس دانائي اور روح کا، جس سے وہ کلام کرتا تها، سامهنا نہ کر سکے. ١١ تب اُنهوں نے بعضے مردوں کو سکهایا، کہ کہیں، کہ هم نے اُسے موسي اور خدا کي نسبت کفر بکتے سنا. ١٢ تب اُنهوں نے لوگوں، اور بزرگوں، اور فقیهوں کو اُبهارا، اور اُس پر چڑه آئے، اور پکڑکے صدر مجلس میں لے گئے، ١٣ اور جهوٹهے گواهوں کو کهڑا کیا؛ اُنهوں نے کہا، کہ یهہ شخص اِس پاک مکان اور شریعت کي نسبت کفر بکنے سے باز نهیں آتا: ١٤ کیونکہ هم نے اُسے یهہ کہتے سنا، کہ وهي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈها دیگا، اور اُن رسموں کو، جو موسي کي معرفت همیں پهنچیں، بدل ڈالیگا. ١٥ تب سبهوں نے، جو مجلس میں بیٹهے تهے، اُس پر غور سے نظر کي؛ اُنهیں اُس کا چہرہ فرشتہ کا سا چہرہ نظر آیا.

٧ باب

اِس باب میں، کہ ١ اِستفنس اجازت پاکے اپنے تئیں عذر کرتا، ٢ اور بیان کرتا کہ ابرهام خدا کا سچا پرستار تها، اور کہ خدا نے باپدادوں کو چنا، ٢٠ پیشتر اُس سے کہ موسي پیدا هوا، اور خیمہ اور هیکل بنا کي گئي؛ ٣٧ کہ موسي خود نے مسیح کي بابت گواهي دي؛ ٤٤ اور کہ خیمہ آسماني نمونہ پر بنا تها، اِس مقصد سے کہ فقط چند

سنہ عیسوی ۳۳

روز تک قایم رہے: ۵۱ یہہ بیان کرکے وہ اُنھیں ملامت کرتا، کہ وے باغی ہوئے تھے، اور کہ اُنھوں نے اُس راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کی خبر سب نبیوں نے آگے سے دی تھی قتل کیا تھا۔ ۵۴ اِس پر سننیوالے جی میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وہ اپنی جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا۔

تب سردار کاھن نے کہا، کیا یے باتیں یونہیں ھیں؟ ۲ وہ بولا، ای بھائیو، اور ای آبا، سنو[a]؛ کہ خدا ے ذوالجلال ھمارے باپ ابرھام پر، جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا، پیشتر اُس کے، کہ وہ حاران میں جا بسا، ظاھر ھوا، ۳ اور اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا، چلا آ۔ ۴ تب ||کھلدیوں کے ملک سے باھر جاکے، حاران میں جا رھا: اور وھاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رھتے ھو، پہنچایا[c]۔ ۵ اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی: پر وعدہ کیا، کہ میں یہہ زمین تجھے، اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا[d]، کہ تیری ملکیت ھو جاے، اگرچہ اُس کے کوئی لڑکا نہ تھا۔ ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں جا رھیگی[e]؛ اور وے اُن کو غلامی میں رکھینگے، اور چار سو برس تک[f] بدسلوکی کرینگے۔ ۷ پھر خدا نے کہا، کہ میں اُس قوم کی، جس کی غلامی میں وے رھینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باھر آوینگے، اور اِسی جگہہ[g] میری بندگی کرینگے۔ ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا[h]؛ سو اُس سے اِضحاق پیدا ھوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا[i]؛ اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار[l] پیدا ھوئے۔ ۹ اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا، کہ مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے ساتھہ تھا[n]، ۱۰ اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا[o]۔ ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[p]، اور بڑی مصیبت آئی: اور ھمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا۔ ۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں اناج ھی[q]، تو ھمارے باپ‌دادوں کو پہلی بار بھیجا۔ ۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاھر ھو گیا[r]؛ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ھوا[s]۔ ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[t] اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچھتر شخص تھے[u]، بلا بھیجا۔ ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا[v]؛ وھاں وہ اور ھمارے باپ‌دادے مر گئے[x]۔ ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے[y]، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرھام نے بنی ھمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا، گاڑا[z]۔ ۱۷ پس جب اُس وعدہ کا وقت، جس کی خدا نے ابرھام سے قسم کھائی تھی، نزدیک آیا[a]، لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ھونے لگے[b]، ۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا، جو یوسف کو نہ جانتا تھا۔ ۱۹ اُس نے ھماری قوم سے فطرت کرکے ھمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک، کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا[c]، تاکہ وے جیتے نہ رھیں۔ ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا ھوا[d]، جو ||نہایت خوبصورت تھا[e]؛ اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی: ۲۱ جب وہ پھینکا گیا، فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f]۔ ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا[g]۔ ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ھوا، اُسکے جی میں آیا، کہ جاکے اپنے بھائی بنی اِسرائیل کی خبر لے[h]۔ ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر،

|| یا، کسدیوں کے۔

|| یونانی میں، خوبصورت خدا کو، یعنی، خدا کے سامنے۔ دیکھو یوناہ ۳: ۳

سنه عيسوي ۳۳

اُس کي حمايت کي، اور مصري کو جان سے مارکے، اُس کا، جس پر ظلم هوا تھا، بدلا ليا: ۲۵ کيونکه اُس نے خيال کيا، که ميرے بھائي سمجھينگے، که خدا ميرے هاتھوں سے اُنھيں چھٹکارا ديگا: پر وے نه سمجھے. ۲۶ پھر دوسرے دن، جب وے لڑتے تھے، اُنھيں دکھائي ديا، اور اُن کو يوں کهکے ملا دينے چاها، که اى مردو، تم تو بھائي هو: کيوں ايک دوسرے پر ظلم کرتے هو؟ ۲۷ ليکن اُس نے، جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تھا، اُسے يهه کهکے هٹايا، که کس نے تجھے هم پر حاکم اور قاضي ٹھهرايا هي؟ ۲۸ کيا جس طرح کل اُس مصري کو قتل کيا، تو مُجھے قتل کيا چاهتا هي؟ ۲۹ موسيٰ اِس بات پر بھاگا، اور مديان کے ملک ميں جا رها: وهاں اُس کے دو بيٹے پيدا هوئے. ۳۰ اور جب چاليس برس پورے هوئے، تب خداوند کا فرشته، سينا کے پهاڑ کے بيابان ميں، آگ کي لو ميں، جھاڑي کے بيچ، دکھائي ديا. ۳۱ موسيٰ نے يهه رويت ديکھکے، تعجب کيا: اور جب دريافت کرنے کو نزديک چلا، خداوند کي آواز اُسے پهنچي، ۳۲ که ميں تيرے باپ دادوں کا خدا، ابرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور يعقوب کا خدا هوں. تب موسيٰ کانپ گيا، اور اُسے دريافت کرنے کي جرأت نه هوئي. ۳۳ تب خداوند نے اُسے کها، که جوتي اپنے پنوں سے اُتار: کيونکه يهه جگهه، جهاں تو کھڑا هي، پاک زمين هي. ۳۴ ميں نگاه کرکے، اپنے لوگوں کي، جو مصر ميں هيں، مصيبت ديکھ رها هوں، اور ميں نے اُن کي آه ماري سني، اور اُنھيں چھڑانے اُترا هوں. اور اب آ، ميں تجھے مصر ميں بھيجونگا. ۳۵ اُسي موسيٰ کو، جس سے اُنھوں نے اِنکار کرکے کها، که کس نے تجھے حاکم اور قاضي بنايا؟ اُسي کو خدا نے، اُس فرشته کي

معرفت، جو اُسے جھاڑي ميں نظر آيا، بھيجا، که حاکم اور چھٹکارا دينيوالا هو. ۳۶ وهي اُنھيں نکال لايا، اور مصر کے ملک، اور لال سمندر، اور چاليس برس بيابان ميں، معجزے اور نشانياں دکھاتا رها.

۳۷ يهه وهي موسيٰ هي، جس نے بني اِسرائيل سے کها، که خداوند، جو تمهارا خدا هي، تمهارے بھائيوں ميں سے، تمهارے ليئے، مجھ سا ايک نبي ظاهر کريگا: اُس کي سنو. ۳۸ يهه وهي هي، جو بيابان ميں مجلس کے درميان اُس فرشته کے، جو اُس سے سينا کے پهاڑ پر بولا، اور همارے باپ دادوں کے ساتھ تھا: اُسي کو زندگي کا کلام ملا، که هم کو پهنچا دے: ۳۹ پر همارے باپ دادوں نے اُس کا تابعدار هونا نه چاها، بلکه اُس کو رد کيا، اور اُن کے دل مصر کي طرف پھرے، ۴۰ اور هارون سے کها، که همارے ليئے ايسے معبود بنا، جو همارے آگے آگے چليں: کيونکه يهه موسيٰ، جو هميں مصر کے ملک سے نکال لايا، هم نهيں جانتے که اُسے کيا هوا. ۴۱ اور اُن دنوں اُنھوں نے ايک بچھڑا بنايا، اور اُس بت کو قرباني چڑهائي، بلکه اپنے هاتھوں کے کام پر خوشي منائي. ۴۲ تب خدا نے پھرکے اُنھيں چھوڑ ديا، که آسمان کي فوج کو پوجيں: جيسا که نبيوں کي کتاب ميں لکھا هي، که اى اِسرائيل کے گھرانے، کيا تم نے مجھ کو بيابان ميں چاليس برس قربانياں اور نذريں چڑهائيں؟ ۴۳ تم نے اُس ملک کے خيمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو يعني، اُن صورتوں کو، جنهيں تم نے سجده کرنے کو بنايا، اُٹھا ليا: پس ميں تمهيں نکالکے بابل کے پرے بساؤنگا. ۴۴ شهادت کا خيمه، جيسا موسيٰ سے باتيں کرنيوالے نے فرمايا تھا، که اُس نمونه کے موافق، جو تو نے ديکھا تھا، بنا، بيابان ميں همارے

سنہ عیسوي ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تھا. ۴۵ اُسے همارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھہ، اُن قوموں کي میراث لیتے وقت، جن کو خدا نے همارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا، لائے، اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رها؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا، اور اُسنے اِجازت مانگي، کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے. ۴۷ پر سلیمان نے اُس کے لیئے مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالیٰ اُن هیکلوں میں، جو هاتھہ سے بنے هیں، نهیں رهتا: چنانچہ نبي کهتا هی، کہ ۴۹ خداوند فرماتا هی، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کي چوکي هی: تم میرے لیئے کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسي جگهہ میرے آرام کي هی؟ ۵۰ کیا میرے هاتھہ نے یے سب چیزیں نهیں بنائیں؟

۵۱ ای سرکشو، اور دل اور کان کے نامختونو، تم هر وقت روح‌القدس کا سامهنا کرتے هو: جیسے تمهارے باپ دادے تھے، ویسے هي تم بھي هو. ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمهارے باپ دادوں نے نہ ستایا؟ هاں، اُنھوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني هوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کي وسیلے سے شریعت پائي، پر عمل میں نہ لائے.

۵۴ وے یے باتیں سنتے هي اپنے جي میں کٹ گئے، اور اُس پر دانت پیسنے لگے. ۵۵ پر وہ روح قدس سے معمور هوکے، آسمان کي طرف دیکھہ رها تھا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دهنے هاتھہ کھڑا هوا دیکھا، ۵۶ اور کها، دیکھو، میں آسمان کو کھلا، اور اِبن آدم کو خدا کے دهنے هاتھہ کھڑے دیکھتا هوں. ۵۷ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل هوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور شهر کے باهر نکالکے، اُس پر پتھراو کیا: اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانووں پاس رکھہ دیئے. ۵۹ سو اُنھوں نے اِستفنس پر پتھراو کیا، جو یہہ کهکے دعا مانگتا تھا، کہ ای خداوند یسوع، میري روح کو قبول کر. ۶۰ پھر وہ گھٹنے ٹیککر، زور سے پکارا، کہ ای خداوند، یہہ گناہ اُن کے حساب میں مت رکھہ. اور یہہ کهکے سو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتر بتر هوئے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریہ کو جاکے وهاں منادي کرتا، اور معجزہ دکھاتا، اور بهت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمہ دیتا: ۱۴ پطرس اور یوحنا وهاں جاتے کہ اُن مریدوں کي جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیادہ لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر هاتھہ رکھتے هیں تاکہ لوگ روح القدس پاویں؛ شمعون یہہ دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کي گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا کہ اُس نے ایسي ریاکاري اور لالچ کي تھي، اور اُسے جتاتا کہ توبہ کرے: بعد اُس کے یوحنا کے ساتھہ منادي کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے. ۲۶ ایک فرشتہ فیلبوس کو روانہ کرتا کہ ایک حبشي خوجہ کو سکھاوے اور بپتسمہ دیوے.

سنہ عیسوي ۳۴

اور سولس اُس کے قتل پر متفق هوا. اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تھي، بڑا ظلم هوا، اور رسولوں کو چھوڑکر، باقي سب یهودیہ اور سامریہ کي هر جگهہ میں تتر بتر هو گئے. ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا. ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا، کہ گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں ڈالتا. ۴ پس وے، جو چھتر بتر هوئے تھے، هر جگهہ جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تھے. ۵ اور فیلبوس سامریہ کے ایک شهر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کي منادي کرتا تھا. ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے اور دیکھکے، ایک دل هوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا. ۷ کیونکہ ناپاک روحیں

سنه عیسوي ۳۴

بہتوں سے، جن پر چڑھي تهیں، بڑي آواز سے چلاکے اُتر گئیں: اور بہت مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے. ۸ اور اُس شهر میں بڑي خوشي هوئي.

۹ اُس کے پہلے اُس شهر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگري کرتا، اور سامریه کے لوگوں کو دنگ رکهتا، اور یهه کہتا تها، که میں کچهه هوں: ۱۰ اور چهوٹے سے بڑے تک سب اُس کي طرف رجوع لاکے کہتے تهے، که یهه خدا کي بڑي قدرت هی. ۱۱ سو اِس سبب اُس کي طرف رجوع لائے، که اُس نے ایک مدت سے اپني جادوگري کے وسیلے سے اُنهیں دنگ کر رکها تها. ۱۲ پر جب اُنهوں نے فیلبوس کي باتوں کا، جو خدا کي بادشاهت، اور یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري دیتا تها، یقین کیا، تو کیا عورت، کیا مرد، بپتسمه لیا. ۱۳ تب شمعون خود ایمان لایا: اور بپتسمه پاکے فیلبوس کے ساتهه رها، اور معجزه اور بڑي بڑي نشانیاں جو ظاهر هوتي تهیں دیکهکے، دنگ هوا. ۱۴ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تهے سنا، که سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا هی، تب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بهیجا: ۱۵ اُنهوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگي، که روح قدس پاویں: ۱۶ (کیونکه اب تک وه اُن میں سے کسو پر نازل نه هوئي تهي: اُنهوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمه پایا تها.) ۱۷ تب اُنهوں نے اُن پر هاتهه رکهے، اور اُنهوں نے روح قدس پائي. ۱۸ جب شمعون نے دیکها، که رسولوں کے هاتهه رکهنے سے روح قدس دي جاتي هی، تو اُن کے پاس نقدي لاکے، ۱۹ کہا، که یهه اِختیار مجهے بهي دو، که جس پر میں هاتهه رکهوں، وه روح قدس پاوے. ۲۰ پطرس نے اُسے کہا، تیرے روپئے تیرے ساتهه برباد هوں، اِس لیئے که تو نے خیال کیا، که خدا کي بخشش روپیوں سے حاصل هوتي هی. ۲۱ تیرا اِس بات میں نه حصه هی، نه بخره: کیونکه تیرا دل خدا کے آگے سیدها نهیں. ۲۲ پس اپني اِس شرارت سے توبه کر، اور خدا سے منت کر، که شاید تیرے دل کا یهه خیال تجهے معاف هو. ۲۳ اِس لیئے که میں دیکهتا هوں، که تو پت کي کڑواهٹ، اور بدي کے بند میں گرفتار هی. ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا، تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو، که جو باتیں تم نے کہیں، اُن میں سے کوئي مجهه پر نه آوے. ۲۵ پهر وے گواهي دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم کو پهرے، اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري دیتے گئے.

۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا، اور کہا، که اُٹهه، اور دکهن طرف اُس راه پر جا، جو یروسلم سے غزه کو، جو بیابان میں هی، جاتي. ۲۷ وه اُٹهکے روانه هوا: اور دیکهو، ایک حبشي خوجه، حبشیوں کي ملکه قنداقے کا وزیر، جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تها، اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تها، ۲۸ پهرا جاتا تها، اور اپني رتهه پر بیٹها یسعیاه نبي کي کتاب کو پڑهه رها تها. ۲۹ روح نے فیلبوس سے کہا؛ نزدیک جا، اور اُس رتهه کے ساتهه هو لے. ۳۰ تب فیلبوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاه نبي کي کتاب پڑهتے سنا، اور کہا، آیا جو کچهه تو پڑهتا هی سمجهتا هی؟ ۳۱ اُس نے کہا، یهه کس طرح هو سکے، جب تک کوئي میري هدایت نه کرے؟ تب اُس نے فیلبوس سے درخواست کي، که میرے ساتهه سوار هو بیٹهیئے. ۳۲ اُس کتاب کي عبارت، جو وه پڑهتا تها، یهه تهي، که وه جیسے بهیڑ، جسے ذبح کرنے کو لے جاتے هیں، اور جیسے بره، جو اپنے بال کترنیوالے کے سامهنے بےزبان هی، اُسي طرح وه اپنا منهه نهیں کهولتا: ۳۳ اُس کي عاجزي میں اُنهوں

سنه عیسوي ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا: اور کون اُس کي پشت کا بیان کریگا؟ کیونکه زمین پر سے اُس کي جان اُٹھائي جاتي هي. ۳۴ خوجه نے فیلبوس کے جواب میں کہا، که میں تیري منت کرتا هوں، که نبي کسکے حق میں یه کہتا هي؟ کیا اپنے، یا کسي دوسرے کے حق میں؟ ۳۵ تب فیلبوس نے اپني زبان کہولکے، اُسي نوشته سے شروع کیا[n]، اور یسوع کي خوشخبري اُسے دي. ۳۶ اور جاتے جاتے، راه کے درمیان ایک پاني پر پہنچے: تب خوجه نے کہا، که دیکه پاني، اب مجہے بپتسمه پانے سے کون چیز روکتي هي[o]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا هي، تو روا هي[p]. اُس نے جواب میں کہا، میں ایمان لاتا هوں، که یسوع مسیح خدا کا بیٹا هي[q]. ۳۸ تب اُس نے حکم کیا، که رته کہڑي کریں: اور فیلبوس اور خوجه دونوں پاني میں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمه دیا. ۳۹ جب وے پاني سے نکلکے اوپر آئے، خداوند کي روح فیلبوس کو لے گئي[r]: اور خوجه نے اُس کو پهر نه دیکھا: اور خوشي سے اپني راه لي. ۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا: اور گذرتے هوئے، سب شہروں میں، جب تک قیصریه میں نه آیا، خوشخبري دیتا رها.

[n] لوقا ۲۴: ۲۷ اعم ۱۸: ۲۸
[o] اعم ۱۰: ۴۷
[p] متي ۲۸: ۱۹ مرق ۱۶: ۱۶
[q] متي ۱۶: ۱۶ یوح ۶: ۶۹ اور ۱۱: ۲۷ اور ۱۱: ۲۷ اعم ۱: ۲۰ یوح ۴: ۱۵ اور ۵: ۱۳
[r] ۱ سلا ۱۸: ۱۲ ۲ سلا ۲: ۱۶ حزق ۳: ۱۲، ۱۴

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ سولس دمشق کو جاتا هي، ۳ زمین پر گرا دیا جاتا: ۱۰ پهر بلایا جاتا که رسول هووے، ۱۸ اور حنانیاه سے بپتسمه پاتا. ۲۰ وه دلیري سے مسیح کي منادي کرتا. ۲۳ یہودي اُس کے قتل کي صلاح کرتے: بعد اُس کے یوناني بهي اُسے مار ڈالنے کي تدبیر کرتے، پر وه دونوں کے هاته سے بچ نکلتا. ۳۱ کلیسیه ارام پاتي، اور اُس عرصه میں پطرس اینیاس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابیتا کو دوباره جلاتا.

سنه عیسوي ۳۵

اور هنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] هوا، سردار کاهن کے یہاں گیا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے، که اگر میں کسي کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد کیا عورت، اُسے باندهکے یروسلم میں لاؤں. ۳ اور جاتے جاتے، ایسا هوا، که جب دمشق کے نزدیک پہنچا، تو ایک بارگي آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: ۴ تب وه زمین پر گر پڑا، اور اُس نے ایک آواز سني، جو اُسے کہتي تهي، اي سولس، اي سولس، تو مجهے کیوں ستاتا هي[c]؟ ۵ اُس نے پوچها، که اي خداوند، تو کون هي؟ خداوند نے کہا، میں یسوع هوں، جسے تو ستاتا هي: پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هي[d]. ۶ اُس نے کانپکے اور حیران هوکر کہا، اي خداوند، تو کیا چاهتا هي، که میں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُٹھ، اور شهر میں جا، اور جو تجهے کرنا ضرور هي، تجه سے کہا جائیگا. ۷ اور وے مرد جو اُسکے همراه تهے حیران کہڑے ره گئے، که آواز تو سنتے، پر کسو کو نه دیکھتے تهے[f]. ۸ اور سولس زمین پر سے اُٹها: اور آنکه کهولتے کسو کو نه دیکها: تب وے اُس کا هاته پکڑکے دمشق میں لے گئے. ۹ اور وه تین دن تک دیکه نه سکا، اور نه کهاتا نه پیتا تها.

۱۰ اور دمشق میں حنانیاه[g] نامے ایک شاگرد تها، اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا، اي حنانیاه. وه بولا، اي خداوند، حاضر هوں. ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُٹه، اور اُس سڑک پر، جو سیدهي کہلاتي هي، جا، اور یہوداه کے گهر میں سولس نامے ترسوسي[h] کو ڈهونڈه: که دیکه، وه دعا مانگتا هي. ۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاه نامے ایک مرد کو دیکها، جس نے اندر آکے اُسپر هاته رکها، تا که وه پهر دیکهنے لگے. ۱۳ پر حنانیاه نے جواب دیا، که اي خداوند، میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا، که اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساته کیسي بدي کي هي[i]. ۱۴ اور یہاں بهي، اُس نے سردار کاهنوں کي طرف سے اِختیار پایا، که سب کو

[a] اعم ۸: ۳ گلا ۱: ۱۳ ۱ تیمط ۱: ۱۳
[b] اعم ۲۲: ۶ اور ۲۶: ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۸
[c] متي ۲۵: ۴۰، وغیره
[d] اعم ۵: ۳۹
[e] لوقا ۳: ۱۰ اعم ۲: ۳۷ اور ۱۶: ۳۰
[f] دان ۱۰: ۷ دیکهو اعم ۲۲: ۹ اور ۲۶: ۱۳
[g] اعم ۲۲: ۱۲
[h] اعم ۲۱: ۳۹ اور ۲۲: ۳
[i] اعم

سنہ عیسوي ۳۵

جو تیرا نام لیتے ھیں، باندھے. ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکہ وہ قوموں، اور بادشاھوں، اور بني اِسرائیل کے آگے، میرا نام ظاھر کرنے کا ایک چنا ھوا وسیلہ ھي: ۱۶ کہ میں اُسے دکھاؤنگا، کہ اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور ھي. ۱۷ تب حننیاہ گیا، اور اُس گھر میں داخل ھوا: اور اپنے ھاتھ اُسپر رکھکر کہا، اي بھائي سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاھر ھوا، مجھے بھیجا ھي، کہ تو پھر بینائي پائے، اور روح قدس سے بھر جائے. ۱۸ اور ووھیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کي آنکھوں سے گر پڑا: اور وہ اُسي دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمہ پایا. ۱۹ پھر کچھ کھاکے، طاقت حاصل کي. اور سولس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رھا. ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کي منادي کرنے لگا، کہ وہ خدا کا بیٹا ھي. ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ ھو گئے، اور بولے، کیا یہہ وہ نہیں ھي، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا، اور یہاں بھي اِسي اِرادہ پر آیا، کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جائے؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بھي مضبوط ھوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہي ھي، یہودیوں کو، جو دمشق میں رھتے تھے، گھبرا دیا.

سنہ عیسوي ۳۷

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کي صلاح کي. ۲۴ اور اُن کي گھات سولس کو معلوم ھو گئي. اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رھے، کہ اُسے مار ڈالیں. ۲۵ تب شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکري میں بٹھکر، دیوار پر سے تلے لٹکا دیا. ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کي، کہ شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے، کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ھي. ۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا، اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا. ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا: ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام کرتا تھا: اور یوناني یہودیوں کے ساتھ بھي بحث کرتا تھا: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپے تھے. ۳۰ تب بھائي، یہہ معلوم کرکے، اُسے قیصریا میں لے گئے، اور ترسوس کي طرف اُس کو روانہ کیا.

۳۱ تب سارے یہودیہ، اور جلیل، اور سامریہ کي کلیسیاؤں نے آرام پایا، اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے، روح قدس کي تسلي سے بڑھائي گئیں.

سنہ عیسوي ۳۸

۳۲ اور ایسا ھوا، کہ پطرس ھر کہیں پھرتا ھوا، اُن مقدسوں کے پاس بھي، جو لدا میں رھتے تھے، پہنچا. ۳۳ اور وھاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا، جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائي پر پڑا تھا. ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، اي اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھي: اُٹھ، اور اپنا بچھونا بچھا. وہ اُسي دم اُٹھا. ۳۵ تب لدا اور سرون کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف پھرے.

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تبیتھا نام تھي، جس کا ترجمہ ھرني ھي: وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتي تھي مالامال تھي. ۳۷ اور ایسا ھوا، کہ اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مرگئي اور اُنھوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا. ۳۸ اور اِسلیئے کہ لدا یافا کے نزدیک تھا، جب شاگردوں نے سنا، کہ پطرس وھیں ھي، اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي، کہ ھمارے پاس آنے میں دیر نہ کر.

سنہ عیسوي ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا۔ جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیوائیں روتي ہوئي اُسکے پاس آ کھڑي ہوئیں، اورکرتے، اورکپڑے، جو ھرني نے جب اُنکے ساتھ تھي بنائے تھے، دکھاتي تھیں۔ ۴۰ پطرس نے سب کو باھر کرکے[a]، اور گھٹنے ٹیککے[b]، دعا مانگي؛ پھر لاش کي طرف متوجہ ھوکے کہا، اي تابیتھا، اُٹھ[c]۔ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھي۔ ۴۱ تب اُسنے ھاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں اور بیووں کو بلاکے، اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا۔ ۴۲ یہہ سارے یافا میں مشہور ھو گیا: اور بہتیرے خداوند پر اِیمان لائے[d]۔ ۴۳ اور یوں ھوا، کہ وہ کئي دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رھا[e]۔

[a] متي ۹ : ۲۵
[b] اعم ۷ : ۶۰
[c] مرق ۵ : ۴۱، ۴۲
یوح ۱۱ : ۴۳
[d] یوح ۱۱ : ۴۵ اور ۱۲ : ۱۱
[e] اعم ۱۰ : ۶

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمي، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجتا ۵ پطرس کو بلاوے: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۵، ۲۰ آگاھي پاتا، کہ غیر قوموں کو حقیر نہ جانے۔ ۳۴ جس وقت وہ قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ۴۴ روح قدس اُن پر نازل ہوئي: ۴۸ آخر کو وے بپتسمہ پاتے۔

سنہ عیسوي ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، کہ اِتالیاني کہلاتي تھي، صوبہدار تھا۔ ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار[a] اورخداترس تھا[b]، اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پہرکے قریب رویا میں صاف دیکھا، کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، اي قرنیلیوس۔ ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے کہا، کہ اي خداوند، کیا ھي؟ اُسنے اُسے کہا، تیري دعائیں، اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں۔ ۵ اب یافا میں آدمي بھیج کہ شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ھي، بلا لاویں: ۶ وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گھر سمندرکے کنارے ھي، مہمان ھي؛ جو کچھ کرنا تجھ پر واجب ھي، وہ تجھ کو بتائیگا[e]۔ ۷ اور جب فرشتہ، جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں ھر وقت حاضر رھتے تھے، ایک دیندار سپاھي کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا۔

۹ دوسرے دن، جب وے راہ میں چلے جاتے تھے، اور شہر کے نزدیک پہنچے، پطرس دو پہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بھوکھ لگي، اور چاھا، کہ کچھ کھائے: پر جب وے طیار کرتے تھے، وہ بےخودي میں پڑا، ۱۱ اور دیکھا، کہ آسمان کھل گیا[g]، اور ایک چیزبڑي چادرکي مانند، جس کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کي طرف لٹکائي ہوئي اُس کے پاس اُتري: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور ھوا کے پرندے تھے۔ ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئي، کہ اي پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا جا۔ ۱۴ پطرس نے کہا، اي خداوند، ھرگز نہیں؛ کیونکہ میں نے کبھي کوئي ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائي[h]۔ ۱۵ دوسري بار پھر اُسے آواز آئي، کہ جس کو خدا نے پاک کیا ھي، تو حرام مت کہہ[i]۔ ۱۶ یہہ تین بار ھوا؛ پھر وہ چیز آسمان پر کھینچي گئي۔ ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا، کہ یہہ رویا، جو میں نے دیکھي، کیا ھي، تو دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا، اور دروازہ پر آکے کھڑے ہوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچھتے تھے، کہ شمعون، جو پطرس کہلاتا، یہیں مہمان ھي؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں[k]۔ ۲۰ پس اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

[a] ۲۲ آیت
هم ۸ : ۲
اور ۲۲ : ۱۲
[b] ۳۵ آیت
[c] ۳۰ آیت
[d] اعم ۹ : ۴۳
[e] اعم ۱۱ : ۱۴
[f] اعم ۱۱ : ۵، وغیرہ
[g] اعم ۷ : ۵۶
مکاش ۱۹ : ۱۱
|| یوناني میں، عام چیز۔
[h] اعم ۱۱ : ۸
اور ۲۰ : ۲۵
[i] متي ۱۵ : ۱۱
روم ۱۴ : ۱۴، ۲۰
اقرن ۱۰ : ۲۵
ا تمط ۴ : ۴
طط ۱ : ۱۵
[k] اعم ۱۱ : ۱۲

سنه عیسوي ۴۱

روانه هو: کیونکه میں نے اُنکو بهیجا هی. ۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے، جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بهیجا تها، کہا، دیکهو، جس کو تم ڈهونڈهتے هو، میں هي هوں: تم کس لیئے آئے هو؟ ۲۲ اُنهوں نے کہا، قرنیلیوس صوبه‌دار نے، جو راستباز اور خداترس اور یهودیوں کي ساري قوم میں نیک‌نام هی، پاک فرشتے سے حکم پایا، که تجهے اپنے گهر بلاوے، اور تجه سے باتیں سنے. ۲۳ تب اُس نے اُنهیں بهیتر بلاکے اُن کي مهماني کي. اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساته چلا، اور کئي بهائي یافا سے اُس کے ساته هو لیئے. ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا میں داخل هوئے. اور قرنیلیوس اپنے رشته‌داروں، اور دلي دوستوں کو اِکٹهے کرکے، اُن کي راه دیکهتا تها. ۲۵ اور ایسا هوا، که جب پطرس داخل هونے لگا، قرنیلیوس اُس سے جا ملا، اور اُسکے قدموں پر گرکے، سجده کیا. ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹهاکے کہا، کهڑا هو: میں بهي تو اِنسان هوں. ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا، اور بهتوں کو اِکٹهے پایا. ۲۸ تب اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے هو، که کیونکر کسي یهودي کو بیگانے سے صحبت رکهني، یا اُسکے یہاں جانا روا نهیں: مگر خدا نے مُجهه پر ظاهر کیا، که میں کسي آدمي کو کمینه یا ناپاک نه کہوں. ۲۹ اِس لیئے میں تمهارے بلانے پر بے‌عذر چلا آیا: اب میں پوچهتا هوں، که مجهے کس بات کے لیئے بلایا. ۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا، چار روز هوئے، که میں نے اِس گهڑي تک روزه رکها: اور تیسرے پهر کو اپنے گهر میں دعا مانگتا تها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک مرد سفید براق پوشاک پهنے میرے سامهنے کهڑا هی. ۳۱ اُسنے کہا، اي قرنیلیوس، تیري دعا سني گئي، اور تیري خیرات خدا کے حضور یاد هوئي. ۳۲ اب کسي کو یافا میں بهیج، اور شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هی، یہاں بلا: وه شمعون دباغ کے یہاں، جس کا گهر سمندر کے کنارے هی، مهمان هی: وه آکے تجهه سے کلام کریگا. ۳۳ اُسي دم میں نے تیرے پاس بهیجا: تو نے تو خوب کیا، جو آیا. اب هم سب خدا کے آگے حاضر هیں، تاکه، جو کچهه خدا نے تجهے فرمایا هی، سنیں.

۳۴ تب پطرس نے زبان کهولکے کہا، اب مجهے یقین هوا، که خدا ظاهر پر نظر نهیں کرتا: ۳۵ بلکه هر قوم میں، جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا، اُس کو پسند آتا هی. ۳۶ یهه وهي کلام هی، جو اُس نے بني اِسرائیل کے پاس بهیجا، جب یسوع کي معرفت (جو سبهوں کا خداوند هی) صلح کي خوشخبري دیتا تها. ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے هو، جو بعد اُس کے که یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تهي، تمام یهودیه میں، جلیل سے شروع کرکے، اِشتهار کیا گیا: ۳۸ که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا: وه نیکي کرتا، اور اُن سب کو، جو شیطان کے هاته سے ظلم اُٹهاتے تهے، چنگا کرتا پهرا: کیونکه خدا اُس کے ساته تها. ۳۹ اور هم اُن سب کاموں کے، جو اُس نے یهودیه کے ملک و یروسلم میں کیئے، گواه هیں: اُس کو اُنهوں نے کاٹه پر لٹکاکے مار ڈالا: ۴۰ اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹهایا، اور اُسے ظاهر هونے دیا: ۴۱ ساري قوم پر نهیں، بلکه اُن گواهوں پر، که آگے سے خدا کے چنے هوئے تهے، یعني، هم پر، جنهوں نے، اُس کے مُردوں میں سے جي اُٹهنے کے بعد، اُسکے ساته کهایا اور پیا. ۴۲ اور اُس نے همیں حکم دیا، که لوگوں میں منادي کرو، اور گواهي دو، که یهه وهي هی، جو خدا کي طرف سے مقرر هوا، که زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا هو. ۴۳ سب نبي اُس

سنه عیسوي ۴۱

پر گواهي دیتے هیں[o]، که جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناهوں، کي معافي پاوے[p]. ۴۴ پطرس یے باتیں کهہ رها تها، که روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي[q]. ۴۵ اور مختون اِیماندار، جتنے پطرس کے ساتهہ آئے تهے، حیران هوئے[r]، که غیر قوموں پر بهي روح قدس کي بخشش جاري هوئي[s]. ۴۶ کیونکه اُنهیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا. تب پطرس نے پهر کہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هی، که یے، جنهوں نے هماري طرح[t] روح قدس پائي، بپتسمه نه پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، که وے خداوند کے نام[u] پر بپتسمه پاویں[x]. تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي، که کچهه دن وهاں رهے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لئے که وه نامختونوں کے پاس گیا تها: ۵ وه اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جس سےکے راضي هوئے. ۱۹ برنباس فینیکے اور کپرس اور انطاکیا کو بهیجا جاتا، تا که وهاں کے لوگوں کو جنهوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تها تقویت دیویں. ۲۶ یهاں انطاکیا میں شاگرد کرسچیان کہلائے. ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بهائیوں کي جو یهودیه میں تهے مدد کے لئے کچهہ بهیجتے.

اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یهودیه میں تهے، سنا، که غیر قوموں نے بهي خدا کا کلام قبول کیا. ۲ اور جب پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون[a] اُس سے یهه کهکے بحث کرنے لگے، که ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا[b]، اور اُن کے ساتهہ کهایا[c]. ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسله کے ساتهہ[d] اُن سے بیان کیا، که ۵ جب میں یافا کے شهر میں دعا مانگ رها تها[e]، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکهي، که ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے هوئے تهے، اُترکے مجهہ تک آئي. ۶ جب میں نے خوب دیکهکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں دیکهے. ۷ اور میں نے ایک آواز سني، که مجهسے کهتي هی، ای پطرس، اُٹهہ؛ ذبح کر، اور کها. ۸ تب میں بولا، ای خداوند، هرگز نهیں؛ کیونکه کبهي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منهہ میں نه گئي. ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجهے آواز آئي، که جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کهہ. ۱۰ یهہ تین بار هوا: پهر سب کچهہ آسمان کي طرف کهینچا گیا. ۱۱ اور دیکهو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بهیجے گئے، اُس گهر کے پاس، جس میں میں تها، کهڑے تهے، ۱۲ اور روح نے مجهہ سے کہا، که تو بےکهٹکے اُن کے ساتهہ جا[f]. چنانچه یے چهہ بهائي میرے ساتهہ چلے[g]، اور هم اُس شخص کے گهر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے هم سے بیان کیا، که کس طرح فرشتے کو اپنے گهر میں کهڑا دیکها، جس نے اُسے کہا، که یافا میں آدمي بهیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس هی بلوا[h]؛ ۱۴ وه تجهے وے باتیں کهیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گهر نجات پاویگا. ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل هوئي، جیسے پهلے هم پر[i]. ۱۶ تب مجهے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کهي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا[k]، پر تم روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[l]. ۱۷ پس جب که خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے[m]، تو میں کون تها، که خدا کو روک سکتا[n]؟ ۱۸ وے یهه سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف کرکے کہا، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بهي زندگي کے لیئے توبه بخشي هی[o]. ۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جوکه اِستفنس کے سبب برپا هوئي تهیں،

o یسعیاه ۵۳ : ۱۱ یرمیاه ۳۱ : ۳۴ دان ۹ : ۲۴ میکه ۷ : ۱۸ ذکر ۱۳ : ۱ ملا ۴ : ۲ اعمال ۲۶ : ۲۲
p اعمال ۱۰ : ۹ اور ۲۶ : ۱۸ رومی ۱۰ : ۱۱ گلتی ۳ : ۲۲
q اعمال ۴ : ۳۱ اور ۸ : ۱۵، ۱۶، ۱۷ اور ۱۱ : ۱۵
r ۲۳ آیت
s اعمال ۱۱ : ۱۸ گلتی ۳ : ۱۴
t اعمال ۱۱ : ۱۷ اور ۱۵ : ۸، ۹
u رومی ۱۰ : ۱۲
x اعمال ۲ : ۳۸ اور ۸ : ۱۶
y ۱ قرنتی ۱ : ۱۷
a اعمال ۱۰ : ۴۵ گلتی ۲ : ۱۲
b اعمال ۱۰ : ۲۸
c گلتی ۲ : ۱۲
d لوقا ۱ : ۳
e اعمال ۱۰ : ۹، وغیره
f یوحنا ۱۶ : ۱۳ اعمال ۱۰ : ۱۹ اور ۱۵ : ۷
g اعمال ۱۰ : ۲۳
h اعمال ۱۰ : ۳۰
i اعمال ۲ : ۴
k متي ۳ : ۱۱ یوحنا ۱ : ۲۶، ۳۳ اعمال ۱ : ۵ اور ۱۹ : ۴
l یسعیاه ۴۴ : ۳ یوایل ۲ : ۲۸ اور ۳ : ۱۸
m اعمال ۱۰ : ۴۷
n اعمال ۱۰ : ۴۷
o رومی ۱۰ : ۱۲، ۱۳ اور ۱۵ : ۹، ۱۶

چھتر بتر هو گئے تھے، پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پهنچے، مگر، یهودیوں کے سوا، کسي کو کلام نه سناتے تھے. ۲۰ اور اُن میں سے کئي ایک کپرسي اور قریني تھے، جنهوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یهودیوں سے بھي باتیں کیں، اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي. ۲۱ اور خداوند کا هاتھ اُن کے ساتھ تھا؛ اور بهت سے لوگ جو اِیمان لائے خداوند کي طرف پھرے.

۲۲ تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیے کے کان میں پهنچي؛ اور اُنهوں نے برنباس کو بھیجا، که انطاکیا تک جاے. ۲۳ وه پهنچکے، اور خدا کا فضل دیکھکے، خوش هوا، اور اُن سب کو نصیحت کي، که دل کي مضبوطي کے ساتھ خداوند سے لگے رهو. ۲۴ کیونکه وه نیک مرد تھا، اور روح قدس اور اِیمان سے بھرا: اور ایک بڑي گروه خداوند کي طرف رجوع لائي. ۲۵ تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس کو چلا: ۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا. اور ایسا هوا، که وے سال بھر کلیسیئے میں شامل هوا کرتے، اور بهت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے. اور پهلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کهلائے.

۲۷ اُنهیں دنوں کئي ایک نبي یروسلم سے انطاکیا میں آئے. ۲۸ اور اُن میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس تھا، کھڑا هوکے، روح کي هدایت سے ظاهر کیا، که تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا، جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع هوا. ۲۹ تب شاگردوں میں سے هر ایک نے ٹھانا، که اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں، جو یهودیه میں رهتے تھے، کچھ بھیجے. ۳۰ سو اُنهوں نے یهه کیا، اور برنباس اور سولس کے هاتھه بزرگوں کے پاس بھیجا.

۱۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ هیرودیس بادشاه عیسائیوں کو دکھ دیکے، یعقوب کو مار ڈالتا. اور پطرس کو قید کرتا: مگر کلیسئے کي دعاؤں کے سبب ایک فرشته اُسے چھڑاتا. ۲۰ بادشاه گھمنڈ کرکے لوگوں کي خوشامد جنهوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھهرایا تھا، منظور کرتا. اور اس باعث ایک فرشته اُسکو مارتا، او وه هولناک وضع سے مرتا. ۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام به خوبي رواج پاتا.

اور اُن دنوں هیرودیس بادشاه نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر هاتھ ڈالے، که اُنهیں ستاوے. ۲ اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا. ۳ اور جب دیکھا، که یهودیوں کو یهه پسند آیا، تو اور بھي زیادتي کي، که پطرس کو بھي پکڑ لیا. (یهه بےخمیري روٹي کے دنوں میں هوا.) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانه میں ڈالا، اور چار چار سپاهیوں کے پھرے میں سونپا، که اُس کي نگهباني کریں؛ اور چاها، که فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جاے. ۵ پس قیدخانے میں پطرس کي نگهباني هوتي تھي: پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي تھي. ۶ اور جب هیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاها، اُسي رات، پطرس، دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیوالے دروازه پر قیدخانے کي چوکي کر رهے تھے. ۷ اور دیکھو، خداوند کا ایک فرشته آ کھڑا هوا، اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس نے پطرس کي پسلي پر مارکے جگایا، اور کها، که جلد اُٹھ. تب زنجیریں اُس کے هاتھوں سے گر گئیں. ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کها، که کمر باندھ، اور اپني جوتي پهن. اُسنے یوں هي کیا. پھر اُس نے اُسے کها، اپنا کرتا پهن، اور میرے پیچھے هو لے. ۹ وه نکلکے اُس کے پیچھے هو لیا؛ پر نه جانا، که یهه، جو فرشتے سے هوا، سچ هي: بلکه سمجھا، که رویا دیکھتا هوں. ۱۰ تب وے پهلے اور دوسرے پھرے میں سے نکلکے، لوهے کے پھاٹک تک، جو شهر کي طرف هي، پهنچے؛ وه آپ سے آپ اُن کے لیئے کھل گیا؛ سو وے نکلکے، ایک

سنه عيسوي ۴۴

گلي سے گذرگئے، اور اُسي دم فرشته اُس کے پاس سے چلا گيا۔ ۱۱ تب پطرس نے هوش ميں آکے کها، اب ميں نے سچ جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بھيجا[a]، اور مجھے هيروديس کے هاتھ، اور يهودي قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[b]۔ ۱۲ اور جب يهه سمجھا تها تب يوحنا[c]، جسکا لقب مرقس هے، اُس کي ما مريم کے گھر آيا[d]؛ وهاں بهت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تھے[e]۔ ۱۳ جب پطرس پھاٹک کي کھڑکي کھٹکھٹاتا تها، روده نام ايک چھوکري آئي، که چپکے سنے۔ ۱۴ اور پطرس کي آواز پهچانکے، مارے خوشي کے پھاٹک نه کھولا، اور دوڑکے اندر خبر دي، که پطرس پھاٹک پر کھڑا هے۔ ۱۵ تب اُنهوں نے اُسے کها، تو ديواني هے۔ وه اپني بات پر قايم رهي، که يونهي هے۔ اُنهوں نے کها، اُس کا فرشته هوگا[f]۔ ۱۶ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رها: تب اُنهوں نے دروازه کھولکے اُس کو ديکھا، اور دنگ هو گئے۔ ۱۷ اُس نے اُنهيں هاتھ سے اشاره کيا[g]، که چپ رهيں، اور اُن سے بيان کيا، که خداوند کس طرح اُس کو قيدخانے سے باهر لايا۔ پھر کها، که يعقوب اور بھائيوں کو اِس بات کي خبر دو۔ اور وه آپ باهر جاکے، دوسري جگهه چلا گيا۔ ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بهت گھبرائے، که پطرس کيا هوا۔ ۱۹ جب هيروديس نے اُس کي تلاش کرکے نه پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات کي، اور حکم کيا، که لے جائے اُنهيں جان سے مارو۔ اور آپ يهوديه سے روانه هوکے قيصريا ميں جا رها۔

۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں سے نهايت ناخوش تها: تب وے ايکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها، ملاکے، صلح چاهي؛ کيونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش ميسر آتے تھے[a]۔ ۲۱ تب هيروديس، ايک دن ٹھهراکے، اور بادشاهي پوشاک پهنکے تخت پر بيٹھا، اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که يهه خدا کي آواز هے، انسان کي نهيں۔ ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[b]، کيونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي[c]: اور کيڑے پڑکے مر گيا۔

۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پھيلا[d]۔

۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور يوحنا کو[e]، جس کا لقب مرقس هے، ساتھ ليکے[f]، يروسلم سے پھرے۔

۱۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غير قوموں کو مرشد کرنے جاويں۔ ۷ سرجيوس پولس اور الماس جادوگر کا کيا احوال تها۔ ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا که يسوع وہ مسيح هے۔ ۴۲ غيرقوم والے ايمان لاتے۔ ۴۵ پر يهودي خلاف کهتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اِس پر رسول غيرقوم والوں کي طرف متوجه هوتے۔ ۴۸ جتنے حيات ابدي کے لئے تيار کئے گئے تھے ايمان لائے۔

سنه عيسوي ۴۵

اور انطاکيه[a] کي کليسيئے ميں کئي نبي اور معلم تھے: يعنے، برنباس[b]، اور شمعون، جو نيگر کهلاتا هے، اور لوقيوس قريني[c]، اور مناهين، جو چوتهائي کے حاکم هيروديس کے ساتھ پلا تها، اور سولس۔ ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزه رکھتے تھے، روح قدس نے کها، ميرے لئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے لئے، جس کے واسطے ميں نے اُنهيں بلايا[e]۔ ۳ تب اُنهوں نے روزه رکھکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتھ رکھے[f]، اور اُنهيں رخصت کيا۔

۴ پس وے روح قدس کے بھيجے هوئے سلوکيا کو گئے؛ اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے۔ ۵ اور اُنهوں نے، جب که سلميس ميں تھے، يهوديوں کے عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا؛ اور يوحنا[i] اُنکا خادم تها۔ ۶ اور اُس تمام ٹاپو ميں پافس تک سير کرکے، اُنهوں نے ايک

[a] زبور ۳۴: ۷۔ دان ۳: ۲۸۔ اور ۶: ۲۲۔ عبر ۱: ۱۴۔ [b] ايوب ۵: ۱۹۔ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹۔ اور ۳۴: ۲۲۔ اور ۴۱: ۲۔ اور ۹۷: ۱۰۔ ۲قرن ۱: ۱۰۔ ۲پطرس ۲: ۹۔ [c] اعم ۱۵: ۳۷۔ [d] اعم ۴: ۲۳۔ [e] ۵ آيت۔ [f] پيد ۴۸: ۱۶۔ متي ۱۸: ۱۰۔ [g] اعم ۱۳: ۱۶۔ اور ۱۹: ۳۳۔ اور ۲۱: ۴۰۔

سنہ عیسوي ۴۵

یہودي جادوگر اور جھوٹھے نبي کو، جسکا نام بریسوع تھا، پایا: ۷ وہ سرجیوس پولس صوبہ کے ساتھ تھا، جو صاحب تمیز تھا: اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے چاہا، کہ خدا کا کلام سنے: ۸ پر اِلیماس جادوگر نے، (کہ یہي اُس کے نام کا ترجمہ هي،) اُن کي برخلافي کي، اور چاہا، کہ صوبہ کو اِیمان سے پھیر دے. ۹ تب سولس، یعنے پولس، نے روح قدس سے بھر جاکے، اُسے گھورکے ۱۰ کہا، اَي شیطان کے فرزند، تو جو تمام مکاري اور عیاري سے بھرا، اور سب طرح کي راستي کا دشمن هي، کیا خداوند کي سیدھي راہوں کو ٹیڑھي کرنا نہ چھوڑیگا؟ ۱۱ اب، دیکھ، خداوند کا ہاتھ تجھ پر هي، اور تو اندھا هو جائیگا، اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا. وونہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُسپر چھا گیا؛ اور ڈھونڈھتا پھرا، کہ کوئي اُس کا ہاتھ پکڑکے لے چلے. ۱۲ تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے، خداوند کي تعلیم سے دنگ هوکر، اِیمان لایا. ۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھي، پافس سے جہاز کھولکے، پمفولیہ کے پرگا میں آئے: اور یوحنا اُن سے جدا هوکر، یروسلم کو پھرا.

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے، پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے، اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے. ۱۵ اور توریت اور نبیوں کي کتاب کے پڑھنے کے بعد، عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا، کہ اَي بھائیو، اگر کچھ نصیحت کي بات لوگوں کے لیئے رکھتے هو، تو بیان کرو. ۱۶ تب پولس کھڑا هوا، اور ہاتھ سے اِشارہ کرکے، کہا، اَي اِسرائیلیو، اور اَي خداترسو، سنو. ۱۷ اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے ہمارے باپدادوں کو چنا، اور اِس قوم کو، جب مصر کے ملک میں پردیسي تھي، بڑھایا، اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا. ۱۸ اور برس چالیس ایک وہ بیابان میں اُن کو دائي کي طرح لیئے پھرا. ۱۹ اور کنعان کي سرزمین میں سات قوموں کو ہلاک کیا، اور اُن کا ملک قرعہ سے اُنھیں بانٹ دیا. ۲۰ اور بعد اُس کے، ساڑھے چار سؤ برس کے قریب، سموایل نبي تک، اُن میں قاضي مقرر کیئے. ۲۱ اُس وقت سے اُنہوں نے بادشاہ چاہا: تب خدا نے، ایک مرد، بنیامین کے گھرانے سے، قیس کے بیٹے ساؤل کو، چالیس برس تک، اُنپر مقرر کیا. ۲۲ پھر اُسے اُتارکے، داؤد کو کھڑا کیا، کہ اُن کا بادشاہ هو: اور اُسکي گواهي میں کہا، کہ میں نے ایک مرد یسي کے بیٹے داؤد کو اپنے دل کے موافق پایا؛ وهي میري سب خواهشیں پوري کریگا. ۲۳ اُسي کي نسل سے خدا نے، اپنے وعدے کے موافق، اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا: ۲۴ جس کے آنے سے آگے، یوحنا نے اِسرائیل کي تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کي منادي کي. ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا، اُس نے کہا، تم مجھے کون سمجھتے هو؟ میں وہ نہیں هوں: بلکہ دیکھو، وہ میرے بعد آتا هي، جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں هوں. ۲۶ اَي بھائیو، ابرہام کے خاندان کے فرزندو، اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے هو، تمہارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا. ۲۷ کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُن کے سرداروں نے، اُسے، اور نبیوں کي باتیں، جو هر سبت کو پڑھي جاتي هیں، نہ جانکے، اُس پر فتویٰ دینے سے اُن کو پورا کیا. ۲۸ اگرچہ اُس کے قتل کي کوئي وجھہ نہ پائي، تو بھي پلاطوس سے درخواست کي، کہ اُسے مار ڈالے. ۲۹ اور جب سب کچھ، جو اُس کے حق میں لکھا تھا، پورا کر چکے، تو اُسے کاٹھ پر سے اُتارکے، قبر میں رکھا. ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا:

سنه عیسوي ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي دیا[c]؛ وے في الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ هیں[d]. ۳۲ اور هم تم کو خوشخبري دیتے هیں، کہ اُس وعدے کو، جو همارے باپ دادوں سے کیا گیا تها[e]، ۳۳ خدا نے همارے لیئے، جو اُن کي اولاد هیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پهر جلایا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں لکها هی، کہ تو میرا بیٹا هی، آج تو مجھہ سے پیدا هوا[f]. ۳۴ اور اِسکي بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹهایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کي سچي ||نعمتیں تمہیں دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہہ بهي کہتا هی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکهنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکهي[i]؛ ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹهایا، سڑنے کي حالت نہیں دیکهي. ۳۸ پس، ای بهائیو، یہہ تمہیں معلوم هو جاوے، کہ اُسي کے وسیلہ، تم کو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هی[k]: ۳۹ بلکہ اُسي سے هر ایک جو اِیمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسیٰ کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹهہر سکتے تهے، بےگناہ ٹهہرتا[l]. ۴۰ پس خبردار رهو، ایسا نہ هو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکها هی، تم پر آوے[m]؛ کہ ۴۱ ای تحقیر کرنیوالو، دیکهو، اور تعجب کرو، اور نیست هو جاؤ؛ کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا هوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے کیسا هي بیان کریگا، تم کبهي یقین نہ کروگے. ۴۲ جب یہودي عبادت خانے کے باهر جاتے تهے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب مجلس اُٹھ گئي، بہت یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچهے چلے: اُنهوں* نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دي[n]، کہ خدا کي نعمت[o] پر قائم رهیں. ۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹهے هوئے، کہ خدا کا کلام سنیں. ۴۵ مگر اِتني بهیڑ دیکهکے، یہودي ڈاہ سے بهر گئے، اور خلاف کہتے[p]، اور کفر بکتے هوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر هوکے بولے، کہ ضرور تها، کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سنایا جائے[q]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو همیشہ کي زندگي کے لائق نہ سمجها[r]. تو دیکهو، هم غیرقوموں کي طرف متوجہہ هوتے هیں[s]. ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونهیں همیں حکم دیا، کہ میں نے تجھہ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[t]، تاکہ دنیا کي اِنتہا تک نجات کا باعث هو. ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش هوئیں، اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں: اور جتنے همیشہ کي زندگي کے لیئے ||تیار کیئے گئے تهے[u]، اِیمان لائے. ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پهیلا. ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبهارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹهایا[x]، اور اُنهیں اپني سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے اپنے پانوں کي خاک اُن پر جهاڑکے[y]، اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[z] اور روح قدس سے بهر گئے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکل بهاگتے. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرتا، جس باعث وهاں کے لوگ اُنهیں دیوتے جانتے. ۱۹ پولس سنگسار کیا جاتا. ۲۱ کئي ایک کلیسوں کي ٹهہرانے جاتے، اور بہت سے شاگردوں کے اِیمان اور صبر کي ترقي کے باعث هوتے. ۲۶ انطاکیا کو پهر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تها، بیان کرتے.

اور اِقونیوم میں یوں هوا، کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت اِیمان

[b] اعمال ۱ : ۱۱ · [c] متي ۲۸ : ۱۶ · اعمال ۱ : ۳ · ۱ قرا ۱۵ : ۵، ۶، ۷ · [d] اعمال ۱ : ۸ · اور ۲ : ۳۲ · اور ۳ : ۱۵ · اور ۵ : ۳۲ · [e] پید ۳ : ۱۵ · اور ۱۲ : ۳ · اور ۲۲ : ۱۸ · اعمال ۲۶ : ۶ · روم ۴ : ۱۳ · گلت ۳ : ۱۶ · [f] زبور ۲ : ۷ · عبر ۱ : ۵ · اور ۵ : ۵

|| یوناني میں، پاک چیزیں: اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں، اور کئي ایک اور ویسے مقاموں میں، ترجمہ کیا هی.

[g] یسع ۵۵ : ۳ · [h] زبور ۱۶ : ۱۰ · اعمال ۲ : ۳۱ · [i] ۱ سلا ۲ : ۱۰ · اعمال ۲ : ۲۹ · [k] یرم ۳۱ : ۳۴ · دان ۹ : ۲۴ · لوقا ۲۴ : ۴۷ · ۱ یوحنا ۲ : ۱۲ · [l] یسع ۵۳ : ۱۱ · روم ۳ : ۲۸ · اور ۸ : ۳ · عبر ۷ : ۱۹ · [m] یسعیاہ ۲۹ : ۱۴ · حبق ۱ : ۵

[n] اعمال ۱۱ : ۲۳ · اور ۱۴ : ۲۲ · [o] طیط ۲ : ۱۱ · عبر ۱۲ : ۱۵ · ۱ پطر ۵ : ۱۲ · [p] اعمال ۱۸ : ۶ · ۱ پطر ۴ : ۴ · یہود ۱۰ · [q] متي ۱۰ : ۶ · اعمال ۳ : ۲۶ · ۲۶ آیت · روم ۱ : ۱۶ · [r] خر ۳۲ : ۱۰ · اِست ۳۲ : ۲۱ · یسع ۵۵ : ۵ · متي ۲۱ : ۴۳ · روم ۱۰ : ۱۹ · [s] اعمال ۱۸ : ۶ · اور ۲۸ : ۲۸ · [t] یسع ۴۲ : ۶ · اور ۴۹ : ۶ · لوقا ۲ : ۳۲

|| یا، مقرر کیئے گئے.

[u] اعمال ۲ : ۴۷ · [x] ۲ تمط ۳ : ۱۱ · [y] متي ۱۰ : ۱۴ · مرقس ۶ : ۱۱ · لوقا ۹ : ۵ · اعمال ۱۸ : ۶ · [z] متي ۵ : ۱۲ · یوحنا ۱۶ : ۲۲ · اعمال ۲ : ۴۶

سنه عیسوي ۴۵

لائي. ۲ پر اُن یہودیوں نے، جو اِیمان نہ لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے. ۳ اِس لیئے وے بہت دن وھاں رھے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے: وہ اپنے فضل کي بات پرگواھي دیتا، اور اُن کے ھاتھوں سے نشانیاں اور اچمبھے دکھاتا رہا. ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں کي طرف ھو گئے. ۵ پر جب غیرقوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، کہ اُنھیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں، ۶ وے یہہ معلوم کرکے، لُقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے: ۷ اور وھاں اِنجیل سناتے رھے.

سنه عیسوي ۴۶

۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نہ تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے پیٹ ھي سے لُنجا تھا، اور کبھي نہ چلا: ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے کہ اُس میں اِیمان ھی کہ چنگا ھووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ھو: وہ اُچھلکے چلنے لگا. ۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لُقاونیہ کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں ھم پر اُترے ھیں. ۱۲ اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو ھرمیس، اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا. ۱۳ اور زیوس، جو کہ اُن کے شہر کے سامھنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے ھار پھاٹکوں پر لاکے، لوگوں کے ساتھ چاھا کہ قرباني کریں. ۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، کہ ۱۵ اَی مردو، تم یہہ کیا کرتے ھو؟ ھم بھي اِنسان ھیں، اور تمھاري طرح ھواس رکھتے، اور تمھیں اِنجیل سناتے ھیں، تاکہ اِن باطلوں سے کنارہ کرکے، زندہ خدا کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھ اُن میں ھی، پیدا کیا: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، کہ اپني اپني راہ پر چلیں. ۱۷ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے ھمارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور ھمارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے آپکو بےگواہ نہ چھوڑا. ۱۸ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں.

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا، اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا، اُسے شہر کے باھر گھسیٹ لے گئے. ۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے ھوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا: اور دوسرے دن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا. ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے. ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، کہ اِیمان پر قائم رھو، اور کہا، ضرور ھی، کہ ھم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوں. ۲۳ اور اُنھوں نے ھر ایک کلیسیئے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے، اور روزہ کے ساتھ دعا مانگکے، اُنھیں خداوند کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا. ۲۴ اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے. ۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اطلیہ کو گئے: ۲۶ اور وھاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنھوں نے اب پورا کیا، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے. ۲۷ اور اُنھوں نے پہنچکے کلیسیئے کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھ جو خدا نے اُن کے ساتھ کیا، اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا،

سنه عيسوي ۴۶

بيان کيا. ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتھ وهاں بهت دن رهے.

۱۵ باب

اِس بيان میں، که ۱ ختنه کي بابت بهت تکرار اور بحث هوئي. ۶ رسول اِکٹھے هوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ۲۲ اور اُس کا فیصله جو کیا خطوں میں مندرج کرکے کلیسیوں کے نام پر بھیجتے. ۳۶ پولس اور برنباس صلاح لیتے که هم اپنے نئے مریدوں کو پھر دیکھنے جاویں، پر مرقس کي بابت نااِتفاقي آئي، اور وے ایک دوسرے سے اَلگ هوگئے.

سنه عيسوي ۵۱

اور بعضے یهودیه سے آکے بھائیوں کو تعلیم دینے لگے، که اگر موسیٰ کي سنّت کے موافق تمهارا ختنه نه هو، تو تم نجات نهیں پا سکتے. ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتھ بهت تکرار و بحث هوئي تھي، تو اُنھوں نے یهه ٹھهرایا، که پولس اور برنباس، اور اُن میں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں. ۳ سو وے کلیسیئے سے کچھ دور پهنچائے جاتے، اور غیرقوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے هوئے فینیکے اور سامریه سے گذرے. اور سب بھائیوں کو بهت خوش کیا. ۴ اور جب یروسلم میں پهنچے، کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا، اور اُنھوں نے، جو کچھ خدا نے اُن کے ساتھ کیا تھا، بیان کیا. ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے، جو اِیمان لائے تھے، اُٹھکے کها، که اُن کا ختنه کرنا، اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور هي.

۶ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے، که اِس بات کو سوچیں. ۷ اور جب بڑي بحث هوئي، پطرس نے کھڑے هوکے اُن سے کها، اي بھائیو، تم جانتے هو، که بهت دن هوئے که خدا نے هم میں سے مجھے چنا، که غیر قومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں، اور اِیمان لاویں. ۸ اور خدا نے، جو دل کي جانتا هي، اُن پر گواهي دي، که اُن کو بھي

سنه عيسوي ۵۲

همارِي طرح روح قدس دي، ۹ اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے، هم میں اور اُن میں کچھ فرق نه رکھا. ۱۰ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو، که شاگردوں کي گردن پر جوا رکھے، جسکو نه همارے باپ‌دادے، نه هم اُٹھا سکتے تھے؟ ۱۱ اور هم کو یقین هي، که هم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے، اور اُسي طرح سے وے بھي پاوینگے.

۱۲ تب ساري جماعت چپ رهي، اور برنباس اور پولس سے یهه بیان سننے لگي، که خدا نے کیسي نشانیاں، اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیرقوموں میں ظاهر کیں.

۱۳ جب وے خاموش هوئے، یعقوب کهنے لگا، اي بھائیو، میري سنو: ۱۴ شمعون نے بیان کیا هي، که کس طرح خدا نے پهلے غیر قوموں پر نگاه کي، که اُن میں سے ایک گروه اپنے نام کے لیئے چن لے: ۱۵ اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں: چنانچه لکھا هي، که ۱۶ بعد اِس کے میں پھر آؤنگا، اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو اُٹھاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پھر کھڑا کرونگا: ۱۷ که لوگ کا بقیه، اور سب غیر قومیں، جو میرے نام کي کهلاتي هیں، خداوند کو ڈھونڈھیں، خداوند، جو یهه سب کچھ کرتا، ایسا فرماتا هي. ۱۸ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں. ۱۹ سو میري صلاح یهه هي، که اُن پر جو غیر قوموں میں سے خدا کي طرف پھرے هیں، بوجھ نه ڈالیں: ۲۰ پر اُن کو لکھ بھیجیں، که بتوں کي گندگیوں، اور حرام‌کاري، اور گلاگھونٹي هوئي چیزوں، اور لهو سے کنارے رهیں. ۲۱ کیونکه اگلے زمانے سے هر شهر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں، اور هر سبت کے دن وه عبادت‌خانوں میں پڑھي جاتي هي.

۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

سنه عیسوي ۵۲

کلیسیئے سمیت، بهتر جانا، که اپنے میں سے کئي شخص چنکے، پولس اور برنباس کے ساتهه انطاکیا میں بهیجیں؛ یعنے، یهوداه کو، جسکا لقب برسباس[a] هي، اور سیلاس کو، جو بهائیوں میں مقدم تهے؛ ۲۳ اور اُن کے هاتهه یهه لکهه بهیجا: که اُن بهائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے هیں، اور انطاکیا، اور سوریه، اور قلقیه میں رهتے، رسولوں اور بزرگوں اور بهائیوں کا سلام؛ ۲۴ ازبسکه هم نے سنا، که هم میں سے بعضوں نے، جن کو هم نے حکم نهیں کیا، جاکے تمهیں اپني باتوں سے کهبرا دیا[b]، اور تمهارے دلوں کو یهه کهکے پریشان کیا، که ختنه کرو، اور شریعت پر چلو: ۲۵ سو هم نے ایک دل هوکے بهتر جانا، که اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتهه، ۲۶ جو که ایسے آدمي هیں، که اُنهوں نے اپني جان همارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالي، بعض چنے هوؤں کو تمهارے پاس بهیجیں[c]. ۲۷ چنانچه هم نے یهوداه اور سیلاس کو بهیجا، اور وے یے باتیں زباني، بهي بیان کرینگے. ۲۸ کیونکه روح قدس نے اور هم نے بهتر جانا، که اِن ضروري باتوں کے سوا، تم پر اور کچهه بوجهه نه ڈالیں؛ ۲۹ که تم بتوں کے چڑهاووں[d]، اور لهو[e]، اور گلاگهونٹي هوئي چیزوں، اور حرامکاري سے پرهیز کرو. اگر تم اِن چیزوں سے آپ کو بچائے رکهوگے، تو خوب کروگے. سلامت رهو. ۳۰ تب وے رخصت هوکے، انطاکیا میں آئے: اور جماعت کو اِکٹها کرکے خط دے دیا. ۳۱ وے اُسے پڑهکے اِس تسلي کي بات سے خوش هوئے. ۳۲ اور یهوداه اور سیلاس نے، که وے بهي نبي تهے، بهائیوں کو بهت سي باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دي[f]. ۳۳ اور وے کچهه دن رهکے، صحیح سلامت بهائیوں سے رخصت پاکے[g]، رسولوں کے پاس گئے. ۳۴ مگر سیلاس نے وهاں رهنا بهتر جانا. ۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں رهکے[h]، بهت اور لوگوں کے ساتهه خداوند کا کلام سکهلاتے اور اُسکي بشارت دیتے تهے.

سنه عیسوي ۵۳

۳۶ اور کئي روز کے بعد، پولس نے برنباس سے کها، آؤ، هر ایک شهر میں، جهاں هم نے خدا کا کلام سنایا[i]، پهر جاکے اپنے بهائیوں کو دیکهیں، که کیسے هیں. ۳۷ اور برنباس کي صلاح تهي، که یوحنا کو، جسکا لقب مرقس هي[k]، اپنے ساتهه لے جاے. ۳۸ مگر پولس نے مناسب نه جانا، که اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن سے جدا هوا[l]، اور اُس کام کے لیئے اُن کے سنگ نه گیا، ساتهه لے جاے. ۳۹ تب اُن میں ایسي تکرار هوئي، که ایک دوسرے سے جدا هو گیا، اور برنباس مرقس کو لیکے جهاز پر کپرس کو روانه هوا؛ ۴۰ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بهائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد هوکے[m] روانه هوا. ۴۱ اور سوریه اور کلکیه میں گذر کے کلیسیاوں کو تقویت دیتا پهرا[n].

۱۶ باب

اس باب میں، که ۱ پولس تمطاؤس کا ختنه کرنا. ۶ روح کي هدایت سے اسیه کو چهوڑنا اور مقدونیه کو جانا: ۱۳ وهاں لودیا کو مرید کرنا. ۱۶ اور غیبداني کي ایک روح کو نکلوا دینا. ۱۹ اس کام کے سبب پولس اور سیلاس بهت کي مار کهاني. اور قید کیئے جانے. ۲۶ قیدخانے کے دروازے کهول جانے. ۳۱ قیدخانے کا داروغه مرید هو جانا. ۳۵ اور وے رهائي پانے.

وه دربے اور لسترا[a] میں پهنچا: اور دیکهو، وهاں تمطاؤس[b] نامے ایک شاگرد تها، جس کي ما یهودن تهي، جو ایمان لائي[c]، پر اُسکا باپ یوناني تها: ۲ اور وه لسترا اور اِقنوم میں بهائیوں کے نزدیک نیکنام تها[d]. ۳ پولس نے چاها، که اُسے اپنے ساتهه لے چلے؛ تب اُس کو لے جاکے اُن یهودیوں کے سبب، جو اُن اطراف میں تهے، اُس کا ختنه کیا[e]، کیونکه وے سب جانتے تهے، که اِس کا باپ یوناني تها. ۴ اور جب وے شهروں میں گذرتے تهے، تو اُن حکموں کو، جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں ٹههرایا تها[f]، اُنهیں پهنچایا، که اُنکي محافظت کریں. ۵ سو کلیسیائیں

سنہ عیسوی ۵۳

ایمان میں مضبوط ہوئیں، اور گنتی میں روز بہ روز بڑھتی گئیں۔ ۶ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنھیں منع کیا، کہ اسیا میں کلام نہ سناویں۔ ۷ تب وے مسیہ میں آکے، بتونیہ میں جانے کی تدبیر میں لگے: پر روح نے اُنھیں جانے نہ دیا۔ ۸ سو وے مسیہ سے گذرکر، تروآس میں اُتر آئے۔ ۹ پولس نے رات کو رویا دیکھی؛ کہ ایک مقدونی آدمی کھڑا ہوا، اور اُس کی منت کرکے کہتا ہی، کہ پار اُتر، اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر۔ ۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھی، اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا، یہہ یقین کرکے، کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنھیں اِنجیل سناویں۔ ۱۱ پس تروآس سے کشتی کھولکے، ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے؛ ۱۲ اور وہاں سے، فلپی میں آئے، جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کی بستی ہی: ہم کچھہ دن اُسی شہر میں رہے۔ ۱۳ اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا؛ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھی تہیں، کلام کرنے لگے۔

۱۴ اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لُدیہ نام، قرمز بیچنیوالی، سنتی تھی: اُس کا دل خداوند نے کھولا، کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا، تو منت کرکے کہا، اگر تمھیں یقین ہی، کہ میں خداوند کی اِیماندار ہوئی، تو چلکے میرے گھر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستی لے گئی۔

۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے تھے، ایک چھوکری، جس میں غیب‌دانی کی روح سمائی تھی، ہمیں ملی، جو غیب‌گوئی سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھہ پیدا کرتی تھی۔

۱۷ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے آکے چلاکے کہا، کہ یے آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ ۱۸ یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا۔ آخر پولس دق ہوا، اور پھرکے اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسی دم نکل گئی۔

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ اُن کی کمائی کی اُمید جاتی رہی، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے۔ ۲۰ اور اُنھیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا، کہ یے آدمی، جو یہودی ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں، ۲۱ اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومی ہیں، روا نہیں۔ ۲۲ تب بھیڑ ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی: اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بیت مارنے کا حکم دیا۔ ۲۳ اور اُنھیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی، کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر۔ ۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنھیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھہ میں ٹھوک دیئے۔

۲۵ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں خدا کی ستایش کے گیت گاتے تھے؛ اور بندھوئے اُنھیں سنتے تھے۔ ۲۶ تب ایکبارگی بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ قیدخانے کی نیو بھی ہل گئی: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، اور سب کی بیڑیاں گر گئیں۔ ۲۷ اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ کے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ۲۸ تب پولس نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، اپنے

حاشیہ: ۶ اعم ۱۰:۱۹ || سب سے پرانے نسخوں میں، یسوع کی روح۔ ۸ ۲ قرن ۲:۱۲ ۹ اعم ۱۰:۳۰ ۱۰ ۲ قرن ۲:۱۳ ۱۲ فلپ ۱:۱ ۱۴ لوقا ۲۴:۴۵ ۱۵ پید ۱۹:۳ اور ۳۳:۱۱ قاض ۱۹:۲۱ لوقا ۲۴:۲۹ عبر ۱۳:۲ || یونانی میں، پوتھوں کی روح۔ ۱۶ ۱ سمو ۲۸:۷ اعم ۱۹:۲۴ ۱۸ دیکھو مرقس ۱:۲۵، ۳۴ مرقس ۱۶:۱۷ ۱۹ اعم ۱۹:۲۵، ۲۶ ۲ قرن ۶:۵ متی ۱۰:۱۸ ۲۰ ۱ سلا ۲:۱۸ اعم ۱۷:۶ ۲۲ ۲ قرن ۶:۵ اور ۱۱:۲۳، ۲۵ ۱ تسا ۲:۲ ۲۶ اعم ۴:۳۱ اعم ۵:۱۹ اور ۱۲:۷، ۱۰

سنه عیسوي ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکه هم سب یہاں موجود هیں. ۲۹ تب وه چراغ منگواکے بهیتر دوڑا، اور کانپتا هوا پولس اور سیلاس کے پانووں پر گرا، ۳۰ اور اُنهیں باهر لاکے کہا، ای صاحبو، میں کیا کروں[b]، که نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنهوں نے کہا، که خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، که تو اور تیرا گهرانا نجات پاویگا[c]. ۳۲ تب اُنهوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گهر میں تهے، خداوند کا کلام سنایا. ۳۳ اور اُسنے رات کي اُسي گهڑي اُنهیں لیکے، اُنکے زخم دهوئے: اور وونهیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تهے، بپتسمه پایا. ۳۴ اور اُنهیں اپنے گهر لاکے اُن کے سامهنے دسترخوان بچهایا[d]، اور اپنے تمام گهر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي کي. ۳۵ جب دن هوا، فوجداري کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بهیجا، که اُن آدمیوں کو چهوڑ دے. ۳۶ تب قیدخانے کے داروغه نے پولس کو اِس بات کي خبر دي، که فوجداري کے حاکموں نے کہلا بهیجا، که تمهیں چهوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ. ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، که اُنهوں نے همیں، جو رومي هیں[e]، بےگناه ثابت کیئے، لوگوں کے سامهنے بیت مارکے قید میں ڈالا: اور اب هم کو چپکے نکالتے هیں؟ ایسا نه هوگا: بلکه وے آپ آکے همیں نکال لے چلیں. ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداري کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنهوں نے سنا، که رومي هیں، تو ڈر گئے. ۳۹ اور آکے اُنهیں منایا، اور باهر لاکے، منت کي، که شهر سے چلے جائیں[f]. ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیا کے یہاں گئے[g]: اور بهائیوں کو دیکهکے اُنهیں نصیحت کي، اور روانه هوئے.

[b] لوقا ۳ : ۱۰. اعم ۲ : ۳۷. اور ۹ : ۶. [c] یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶. اور ۶ : ۴۷. ۱ یوحنا ۵ : ۱۰. [d] لوقا ۵ : ۲۹. اور ۱۹ : ۶. [e] اعم ۲۲ : ۲۵. [f] متي ۸ : ۳۴. [g] ۱۴ آیت.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس تسلونیقے میں وعظ کرتا، ۴ جہاں بعض ایمان لائے، اور بعض مخالف هوکے اُسے تصدیع دیتے. ۱۰ بهائي اُسے وداع کرتے، که وه بریا کو جاوے، اور وهاں وه منادي کرتا. ۱۳ تسلونیقیوں کے هاتهه سے زیاده ایزا پاکے، ۱۵ وه اثیني میں جا پہنچتا، اور وهاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا کا بهید ظاهر کرتا جسے وے نامعلوم سمجهتے تهے: ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کي طرف رجوع هوگئے.

سنه عیسوي ۵۳

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانه تها، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کي باتوں کا چرچا اُن کے ساتهه کیا: ۳ که اُن کا بهید کهولتا، اور دلیل لاکے کہتا تها، که ضرور تها، که مسیح دکهه اُٹهاوے، اور مردوں میں سے جي اُٹهے: اور که یهه یسوع، جس کي میں تمهیں منادي کرتا هوں، وهي مسیح هی[b]. ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے شریک هوئے: اور خداپرست یونانیوں کي بڑي جماعت، اور بہتیري اشراف عورتیں بهي.

[a] لوقا ۴ : ۱۶. اعم ۹ : ۲۰. اور ۱۳ : ۵، ۱۴. اور ۱۴ : ۱. اور ۱۹ : ۸. [b] لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶. اعم ۱۸ : ۲۸. گلا ۳ : ۱. [c] اعم ۲۸ : ۲۴. [d] اعم ۱۵ : ۲۲، ۲۷، ۳۲، ۴۰.

۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نه لائے، ڈاه سے بهرکے، بازاریوں میں سے کئي ایک شریروں کو اپنے ساتهه لیا، اور بهیڑ لگاکے، شهر میں هنگامه کیا، اور یاسون[e] کا گهر گهیر کے اُنهیں ڈهونڈها، که لوگوں کے سامهنے کهینچ لاویں. ۶ اور جب اُنهیں نه پایا، تو یاسون اور کئي بهائیوں کو شهر کے سرداروں پاس یوں چلاتے هوئے کهینچ لائے، که یے شخص، جنهوں نے جہان کو اُلٹ دیا[f]، یہاں بهي آئے هیں: ۷ اُن کي مهماني یاسون نے کي: اور وے سب، قیصر کے حکموں کي برخلافي کرکے، کہتے هیں، که بادشاه تو دوسرا هی، یعنے، یسوع[g]. ۸ سو اُنهوں نے لوگوں، اور شهر کے سرداروں کو، یهه سناکے گهبرا دیا. ۹ تب اُنهوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنهیں چهوڑ دیا.

[e] روم ۱۶ : ۲۱. [f] اعم ۱۶ : ۲۰. [g] لوقا ۲۳ : ۲. یوحنا ۱۹ : ۱۲. ۱ پطر ۲ : ۱۳.

۱۰ لیکن بهائیوں نے اُسي دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شهر میں

سنہ عیسوی ۵۳

بھیج دیا[h]؛ وے وہاں پہنچکے، یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے۔ ۱۱ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے؛ کہ اُنھوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے[i]، کہ یے باتیں یونہیں ہیں، یا نہیں۔ ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے اِیمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے۔ ۱۳ جب تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہی، تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے۔ ۱۴ تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا، کہ سمندر کی طرف جائے[k]؛ لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وہیں رہے۔ ۱۵ اور وے، جو پولس کی رہبری کرتے تھے، اُسے اتینی تک لائے: اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدی سے ہو سکے، اُس کے پاس آویں[l]، روانہ ہوئے۔

سنہ عیسوی ۵۴

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تھا، جب اُس نے دیکھا، کہ شہر بتوں سے بھرا ہی، تو اُس کا جی جل گیا[m]۔ ۱۷ اِس لیئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تھے، بحث کرتا تھا۔ ۱۸ تب کئی افقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ یہہ ||بکواسی کیا کہا چاہتا ہی؟ اوروں نے کہا، یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی؛ اِس لیئے کہ وہ اُنھیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے ||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہی، کہ یہہ نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا ہی، کیا ہی؟ ۲۰ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی: سو ہم جانا چاہتے ہیں، کہ اِن سے کیا غرض ہی۔ ۲۱ (اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو وہاں رہتے تھے، اپنی فرصت کا وقت،

[h] اعم ۹: ۲۵ ۱۴ آیت
[i] یسع ۳۴: ۱۶ لوقا ۱۶: ۲۹ یوح ۵: ۳۹
[k] متی ۱۰: ۲۳
[l] اعم ۱۸: ۵
[m] ۲ پطر ۲: ۸
|| یونانی میں، دانہ چگ لینیوالا
|| یا، اریس کی پہاڑی پر، یہہ اتینی میں صدر عدالت تھی۔

سنہ عیسوی ۵۴

سوا نئی بات کہنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے۔) ۲۲ تب پولس ||اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکھتا ہوں، کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو۔ ۲۳ کیونکہ میں نے سیر کرتے، اور تمھارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے، ایک قربانگاہ پائی، جس پر یہہ لکھا تھا، کہ **نامعلوم خدا کے لیئے**۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے ہو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔ ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچھ جو اُس میں ہیں، پیدا کیا[n]، جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی[o]، ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا[p]؛ ۲۵ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہی[q]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس[r] اور سب کچھ بخشتا ہی؛ ۲۶ اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا[s]: ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں[t]، شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں[u]: ۲۸ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے، اور چلتے پھرتے، اور موجود ہیں[x]: جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی[y]، کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ ۲۹ پس خدا کی نسل ہوکے ہمیں مناسب نہیں، کہ یہہ خیال کریں، کہ خدا سونے، روپے، یا پتھر کی مانند ہی[z]، جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے۔ ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے[a]، اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی، کہ توبہ کریں[b]: ۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہی، جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

|| یا، عدالتگاہ کے بیچ میں۔
[n] اعم ۱۴: ۱۵
[o] متی ۱۱: ۲۵
[p] اعم ۷: ۴۸
[q] زبور ۵۰: ۸
[r] پید ۲: ۷ گن ۱۶: ۲۲ ایوب ۱۲: ۱۰ اور ۲۷: ۳ اور ۳۳: ۴ یسع ۴۲: ۵ اور ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱
[s] اِست ۳۲: ۸
[t] روم ۱: ۲۰
[u] اعم ۱۴: ۱۷
[x] قلس ۱: ۱۷ عبر ۱: ۳
[y] طیط ۱: ۱۲
[z] یسع ۴۰: ۱۸
[a] اعم ۱۴: ۱۶ روم ۳: ۲۵
[b] لوقا ۲۴: ۴۷ طیط ۲: ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۱: ۱۴ اور ۴: ۳

سنه عیسوي ۵۴

اُس نے مقرر کیا؛ اور اُسے مردوں میں سے اُٹھاکے یهه بات سب پر ثابت کي. ۳۲ اور جب اُنهوں نے مردوں کے جي اُٹهنے کي بات سني، تو بعضے ٹهٹها مارنے لگے، اور بعضوں نے کها، که اِسکي بابت هم تجهه سے پهر سنینگے. ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا. ۳۴ پر کتنے آدمي اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کئي اور اُنکے ساتھ تھے.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس قرنتس میں خیمه‌دوزي سے گذران کرتا، اور وهاں کے غیرقوموں کے درمیان انجیل کي منادي کرتا. ۹ خداوند رویا میں ظاهر هوکے اُسے دلاسا دیتا. ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبه کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چھوڑتا. ۱۸ بعد اُس کے وه شهر به شهر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا. ۲۴ اپلوس، اکولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۸ مسیح کي خوشخبري بڑے زور شور سے سناتا.

بعد اُس کے، پولس اتیني سے روانه هوکے قرنتس میں آیا. ۲ اور وهاں اقلا نامے ایک یهودي کو پایا، جسکي پیدایش پنطس کي تھي، اور اُنهیں دنوں اپني جورو پرسقلا کے ساتھ اِطالیه سے آیا تھا: (کیونکه قلودیوس نے حکم دیا تھا، که سب یهودي روم سے نکل جاویں:) سو وه اُن کے پاس گیا. ۳ اور اِس لیئے که وه اُن کا هم پیشه تھا، اُن کے ساتھ رها، اور کام کرنے لگا: کیونکه اُنکا پیشه خیمه‌دوزي تھا. ۴ اور وه هر سبت کو عبادت‌خانے میں بحث کرتا، اور یهودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا. ۵ اور جب سیلاس اور تمطاوس مقدونیه سے آئے، پولس جي میں مجبور هوا، اور یهودیوں کے آگے گواهي دي، که یسوع وهي مسیح هی. ۶ جب وے مقابله کرنے، اور کفر بکنے لگے، اُس نے اپنے کپڑے جھاڑکے اُن سے کها، تمهارا خون تمهاري گردن پر؛ میں پاک هوں: اب سے غیرقوموں کي طرف جاؤنگا. ۷ وهاں سے وه چلا، اور جوستس نامے خدا پرست کے گهر، جو عبادت‌خانے سے ملا تھا، گیا. ۸ اور عبادت‌خانے کا سردار کرسپس، اپنے تمام گهر سمیت، خداوند پر اِیمان لایا: اور بهت سے قرنتي سنکے اِیمان لائے، اور بپتسمه پایا. ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کها، مت ڈر، پر کهتا جا، اور چپ نه هو: ۱۰ اِس لیئے که میں تیرے ساتھ هوں، اور کوئي تجهه سے بدسلوکي کرنے نه پاویگا، کیونکه اِس شهر میں میرے بهت لوگ هیں. ۱۱ سو وه ڈیڑهه برس وهاں ٹھهرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رها.

سنه عیسوي ۵۵ کے آخر میں.

۱۲ اور جب گالیو اخایه کا صوبه تھا، یهودي ایکا کرکے پولس پر چڑهه آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے. ۱۳ اور کها، یهه شخص لوگوں کو بهکاتا که شریعت کے برخلاف خدا کي پرستش کریں. ۱۴ اور جب پولس نے چاها، که منهه کهولے، گالیو نے یهودیوں سے کها، اي یهودیو، اگر کچهه ظلم یا شرارت هوتي، تو واجب تھا، که میں صبر کرکے تمهاري سنتا: ۱۵ پر اگر یهه سوال تمهاري تعلیم، اور ناموں، اور شریعت کے حق میں هی، تو تم هي جانو: کیونکه میں نهیں چاهتا، که ایسي باتوں کا منصف هوؤں. ۱۶ اور اُسنے اُنهیں عدالت‌گاه سے نکال دیا. ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادت‌خانے کے سردار سوستنیس کو پکڑکے عدالت‌گاه کے سامهنے مارا. پر گالیو نے اِن باتوں کي کچهه پروا نه کي.

۱۸ اور جب پولس اور بهي بهت دن وهاں رها تھا، تب بهائیوں سے رخصت هوکے، اور قنکریا میں سر منڈاکے، کیونکه اُس نے منت ماني تھي، جهاز پر سوریه کو روانه هوا، اور پرسقلا اور اقلا اُس کے ساتھ تھے. ۱۹ اور افسس میں پهنچکے اُس نے اُنهیں وهیں چھوڑا: اور آپ عبادت‌خانے میں جاکے، یهودیوں سے باتیں کیں. ۲۰ تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي، که اور کچهه دن اُن کے ساتھ رهے، پر اُس نے نه مانا: ۲۱ بلکه

سنه عیسوي ۵۵

اُن سے یهه کهکے رخصت هوا، که هر حال میں مجهے ضرور هی، که یروسلم میں عید آینده کو کروں[q]: پر اگر خدا چاهے[r]، تو تمهارے پاس پهر آؤنگا. اور افسس سے جهاز پر سوار هوکے چلا. ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اُوپر چڑهه گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کها تها، انطاکیا کو اُتر گیا. ۲۳ اور کچهه دن رهکے، وهاں سے روانه هوا، اور گلتیه[s] اور فرگیه کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[t].

۲۴ اور اپلوس[u] نامے ایک یهودي، جس کي پیدایش اِسکندریا کي تهي، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تها، افسس میں پهنچا. ۲۵ اِس شخص نے خداوند کي راه کي تربیت پائي تهي: اور دل میں سرگرم هوکے[x] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کي باتیں سکهاتا تها، پر صرف یوحنا کا بپتسمه جانتا تها[y]. ۲۶ وه عبادتخانے میں بےدهڑک بولنے لگا: اور اقلا اور پرسقلا نے، اُس کي سنکے، اُسے اپنے ساتهه لیا، اور اُسکو خدا کي راه زیاده درستي سے بتائي. ۲۷ جب اُسنے اخایا میں اُتر جانے کا اِراده کیا، تو بهائیوں نے شاگردوں کو لکهکے درخواست کي، که اُس کو قبول کریں: اُسنے، وهاں پهنچکے، اُن کي، جو فضل کے سبب اِیمان لائے تهے، بڑي مدد کي[b]: ۲۸ کیونکه اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے که یهه یسوع وه مسیح هی[c]، یهودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

۱۹ باب

اِس باب میں، که ۱ پولس کے هاتهوں سے روح القدس عنایت هوئي. ۹ یهودي اُس کي تعلیم کو برا کهتے، پر اُس کو معجزوں سے نیا ثبوت پهنچتا. ۱۳ جهاڑنے پهونکنےوالے یهودي ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تها مار کهائي. ۱۹ جادو کي کتابیں جلائي جاتیں. ۲۴ دیمتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف هوکے ایک فساد برپا کرتا. ۳۵ جسے شهر کا محرر هوشیاري سے مٹاتا هی.

اور ایسا هوا، که جب اپلوس[a] قرنتس میں تها، پولس اُوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئي شاگردوں کو

سنه عیسوي ۵۶

پاکے، ۲ اُن سے کها، کیا تم نے، جب سے اِیمان لائے، روح قدس پائي؟ اُنهوں نے اُسے کها، هم نے تو سنا بهي نهیں، که روح قدس هی[b]. ۳ اُس نے اُن سے کها، پس تم نے کس کا بپتسمه پایا؟ وے بولے، که یوحنا کا بپتسمه[c]. ۴ تب پولس نے کها، یوحنا نے توبه کا بپتسمه دیا، لوگوں سے یهه کهتے هوئے، که اُس پر جو میرے پیچهے آتا هی، یعنے، یسوع پر، اِیمان لاویں[d]. ۵ اُنهوں نے، یهه سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمه پایا[e]. ۶ اور جب پولس نے اُن پر هاتهه رکهے تهے، روح قدس اُنپر آئي[f]، اور طرح طرح کي زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے[g]. ۷ وے سب آدمي باره ایک تهے. ۸ اور وه عبادتخانے میں جاکے بےدهڑک بولتا[h]، اور تین مهینوں تک بحث کرتا، اور خدا کي بادشاهت کي باتیں[i] اُنهیں سمجهاتا رها: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت هو گئے، اور بےاِیمان هوئے[k]، بلکه لوگوں کے سامهنے اِس راه کو[l] برا کهنے لگے، اُس نے، اُنسے کنارے هوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور هر روز کسي ترنس نامے کے مدرسه میں بحث کرتا تها. ۱۰ یهه دو برس تک هوتا رها[m]؛ ایسا که اسیه کے سب رهنیوالوں نے، کیا یهودي کیا یوناني، خداوند یسوع کا کلام سنا. ۱۱ اور خدا پولس کے هاتهوں سے بڑے بڑے معجزے دکهاتا تها[n]: ۱۲ یهاں تک که رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چهواکے، بیماروں پر ڈالتے تهے[o]، اور اُنکي بیماریاں جاتي رهتیں، اور بري روحیں اُن سے نکل جاتي تهیں.

سنه عیسوي ۵۸

۱۳ تب بعضے آواره جهاڑنے پهونکنیوالے یهودیوں[p] نے، اِختیار کیا، که اُن پر، جن میں بري روحیں سمائي تهیں، خداوند یسوع کا نام پهونککے کهیں[q]، که هم تم کو اُس یسوع کي قسم دیتے هیں، جسکي پولس منادي کرتا هی. ۱۴ اور اُن میں سقیوا یهودي سردار کاهن کے سات بیٹے تهے، جو یهه کرتے تهے. ۱۵ تب بري روح نے

سنه عیسوی ۵۸

جواب میں کہا، که یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بھی واقف ہوں؛ پر تم کون ہو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بری روح تھی، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسی زبردستی کی، که وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے بھاگے. ۱۷ اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رہتے تھے، معلوم ہوئی؛ تب سبھوں میں ڈر سمایا[a]، اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی. ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے، جو ایمان لائے تھے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا[b]، اور ظاہر کیا. ۱۹ اور بہتوں نے، جو جادوگری کرتے تھے، اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا، تو پچاس ہزار روپیہ ٹھہری. ۲۰ اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب ہوا[c].

سنه عیسوی ۵۹

۲۱ جب یہہ ہو چکا[d]، پولس نے اپنے دل میں ٹھانا[e]، که مقدونیہ اور اخایا سے ہوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، که وہاں جانے کے بعد، روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہے[f]. ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے[g]، دو شخص طمطاوس اور ارسطس[a] کو مقدونیہ میں بھیجکے، آپ کچھ دن اسیہ میں رہا. ۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کی بابت[b] وہاں بڑا فساد اُٹھا[c]. ۲۴ کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا، اور اُس پیشہ والوں کو بہت کما دیتا تھا[d]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے، جمع کرکے، کہا، که ای مردو، تم جانتے ہو، که ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہے. ۲۶ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو، که صرف افسس میں نہیں، بلکه تمام اسیہ کے قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہے، که کہتا ہے، یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں، خدا نہیں ہیں[e]. ۲۷ سو صرف یہی خطرہ نہیں، که ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے، بلکه بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے، اور اُسکی بزرگی، جسے تمام اسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہے، جاتی رہے. ۲۸ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو غصہ سے بھر گئے، اور چلاکے کہا، که افسیوں کی ارتمس بڑی ہے. ۲۹ اور تمام شہر میں بلوا ہوا: اور سب ملکے گیوس[f] اور ارسترخس[g] کو، جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس کے ہمسفر تھے، پکڑکے تماشہگاہ کو دوڑے. ۳۰ اور جب پولس نے چاہا، که لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نه دیا. ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تھے، اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی، که تماشہگاہ میں مت جا. ۳۲ اور بعضے کچھ چلائے، اور بعضے کچھ: کیونکه جماعت برہم درہم ہو گئی تھی، اور اکثروں نے نه جانا، که ہم کس لیئے اِکٹھے ہوئے ہیں. ۳۳ تب اُنہوں نے سکندر کو، جسے یہودی دھکیلتے تھے، بھیڑ میں سے آگے کر دیا. اور سکندر نے[h] ہاتھ سے اِشارہ کرکے[i] چاہا، که لوگوں کے سامھنے عذر کرے. ۳۴ پر جب اُنہوں نے جانا، که وہ یہودی ہے، تو سب ہم آواز ہوکے دو گھنٹے کے قریب چلاتے رہے، که افسیوں کی ارتمس بڑی ہے. ۳۵ اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈھا کیا، تو کہا، ای افسیو، کون آدمی ہے، جو نہیں جانتا، که افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی، اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری، [اا] پوجا کرنیوالا ہے؟ ۳۶ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا، تو واجب ہے که تم ٹھہرے رہو، اور بے سوچے کچھ نه کرو. ۳۷ کیونکه یہے مرد جن کو تم یہاں لائے، نه مندر کے چور، نه تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں. ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہمپیشہ کسو پر دعویٰ رکھتے ہوں، تو عدالت کھلی ہے،

[اا] یونانی میں، مندر کا آراستہ کرنیوالا.

سنه عیسوي ۵۹

اور صوبے بیٹھے هیں: ایک دوسرے پر نالش کریں. ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئي اور بات تحقیق کرنی چاهتے هو، تو شرعي مجلس میں فیصل هوگا. ۴۰ کیونکه همیں خطره هی، که آج کے بلوے کے واسطے هم پر نالش هو، اِس لیئے که کوئي سبب نهیں، که جس سے هم اِس هنگامه کا جواب دے سکیں. ۴۱ اور یهه کهکے مجلس کو برخواست کیا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس مقدونیه کو جاتا. ۷ وه عشاء رباني اُنهیں کهلاتا، اور وعظ کرتا. ۹ یوتخس اُوپر سے گرکے مرجاتا، ۱۰ پر پهر جلایا جاتا. ۱۷ پولس ملیطس میں افسي کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلاتا، اور اُنهیں اُن واقعات کي خبر دیتا جو اُس پر گذرنے چاهتي تهیں: ۲۸ پهر خدا کا جهنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۲۹ اُنهیں جتاکے که جهوٹهے معلم اُٹهینگے: ۳۲ پهر اُنهیں خدا کو سونپتا هی، ۳۶ اور پهر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانه هوتا.

جب هلڑ موقوف هوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنهیں سلام کیا: تب وهاں سے روانه هوا، که مقدونیه کو جائے. ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنهیں بهت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مهینوں تک وهاں رها، پهر جس وقت جهاز پر سوریه میں جانے کو تها، یهودي اُس کي گهات میں لگے: تب اُسکي یهه صلاح هوئي، که مقدونیه کي راه سے پهرے. ۴ اور سوپترس بیرئي، اور ارسطرخس، اور سکوندس، جو تسلونیقی کے تهے، اور گیوس دربے کا، اور تمطاوس، اور تخکس، اور تروفمس، جو اسیا کے تهے، اسیا تک اُسکے ساتهه گئے. ۵ وے آگے جاکے، همارے لیئے طرواس میں ٹههرے. ۶ اور فطیر کے دنوں کے بعد هم فلپي سے جهاز پر روانه هوکے، پانچ دن کے عرصے میں طرواس میں اُن کے پاس پهنچے: اور سات دن وهاں ٹههرے. ۷ اور هفته کے پهلے دن، جب شاگرد روٹي توڑنے کو اِکٹهے آئے، پولس نے، که دوسرے دن جانے کو تها، اُن کے ساتهه کلام

سنه عیسوي ۶۰

کیا، اور اپنا کلام آدهي رات تک بڑهایا. ۸ اور اُس کوٹهے پر، جهاں وے اِکٹهے تهے، بهت چراغ جل رهے. ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کهڑکي پر بیٹها تها: اُس کو بڑي نیند آئي: اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رها، وه مارے نیند کے جهککے تیسرے درجه سے نیچے گر پڑا، اور مرده اُٹهایا گیا. ۱۰ تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا، اور گلے لگاکے کها، مت گهبراؤ: کیونکه اُس کي جان اُس میں هی. ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کهائي، اور کهاکے اِتني دیر تک اُنسے باتیں کرتا رها، که بهور هو گئي: اِسي طرح سے وه چلا گیا. ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نهایت خاطرجمع هوئے.

۱۳ اور هم جهاز پر آگے اسس کو گئے، اِس اِراده پر، که وهاں پولس کو اپنے ساتهه چڑها لیں، کیونکه وه وهاں پیدل جانے کا اِراده کرکے یوں فرما گیا تها. ۱۴ جب وه اسس میں همیں ملا، هم اُسے چڑهاکے مطولینے میں آئے. ۱۵ اور وهاں سے جهاز کهولکے، دوسرے دن خیوس کے سامهنے آئے: اور تیسرے دن ساموس میں داخل هوئے: اور طروگلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے. ۱۶ کیونکه پولس نے ٹهانا تها، که افسس سے گذر جائے، ایسا نه هو، که اُس کو اسیا میں رهنے سے دیر لگے: اِس لیئے که وه جلدي کرتا تها، تاکه اگر اُس سے هو سکے، تو پنتیکست کے دن کو یروسلم میں کاٹے.

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کهلا بهیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا. ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنهیں کها، تم جانتے هو، که پهلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا، کس طرح هر وقت تمهارے ساتهه رها: ۱۹ که کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتهه،

سنه عیسوي ٦٠

اور اُن آزمایشوں کو سهکے، جن میں یهودیوں کے گهات لگانے سے میں پهنسا تها، خداوند کي خدمت کرتا رها. ۲۰ که کیونکر میں نے کوئي بات، جو تمهارے فایده کي تهي، رکه نه چهوڑي: بلکه تمهیں خبر دي، اور تم کو جماعت میں اور گهر گهر سکهائي. ۲۱ اور یهودیوں اور یونانیوں کے سامهنے گواهي دي، که خدا کے آگے توبه کرو، اور همارے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ. ۲۲ اور اب، دیکهو، میں روح کا بندها یروسلم کو جاتا هوں، اور نهیں جانتا، که وهاں مجه پر کیا گذریگا: ۲۳ مگر اتنا، که روح قدس هر شهر میں یه کهکے گواهي دیتي هی، که قید و مصیبتیں میرے لیئے طیار هیں. ۲۴ لیکن میں اُسے کچه نهیں سمجهتا، نه اپني جان کو عزیز رکهتا، که اپنا دوره اور وه خدمت بهي، جو میں نے خداوند یسوع سے پائي، که خدا کے فضل کي انجیل پر گواهي دوں، خوشي سے پورا کروں. ۲۵ اور اب، دیکهو، میں جانتا هوں، که تم سب، جن کے درمیان میں خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا پهرا، میرا منه پهر نه دیکهوگے. ۲۶ پس میں آج کے دن تمهیں گواه رکهتا هوں، که میں سب کے خون سے پاک هوں. ۲۷ کیونکه میں خدا کي ساري مصلحت تمهیں سنانے سے باز نه رها. ۲۸ پس اپني اور اُس سارے گله کي خبرداري کرو، جس پر روح قدس نے تمهیں نگهبان ٹههرایا، که خدا کي کلیسیئے کو، جسے اُس نے اپنے هي لهو سے مول لیا، چراؤ. ۲۹ کیونکه میں یه جانتا هوں، که میرے جانے کے بعد پهاڑنیوالے بهیڑیے تمهارے درمیان آوینگے، جنهیں گله پر کچه ترس نه آویگا. ۳۰ اور خود تم میں سے آدمي اُٹهینگے، جو اُلٹي باتیں کهینگے، که شاگردوں کو اپني طرف کهینچ لیں. ۳۱ اس لیئے جاگتے رهو، اور یاد رکهو، که میں تین برس رات دن رو رو کے هر ایک کو چتانے سے باز نه آیا. ۳۲ اے بهائیو، اب میں تمهیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں، جو که تمهیں کامل کرسکتا هی، اور سارے مقدسوں میں میراث دے سکتا هی. ۳۳ میں نے کسي کے روپیے، یا سونے، یا کپڑے کا لالچ نهیں کیا. ۳۴ بلکه تم آپ جانتے هو، که انهیں هاتهوں نے میري اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں. ۳۵ میں نے سب باتیں بتائیں، که یوں هي محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا، اور خداوند یسوع کي باتیں یاد رکهنا ضرور هی، که اُس نے کها، دینا لینے سے مبارک هی.

۳۶ اور اُسنے یه کهکے گهٹنے ٹیکے، اور اُن سب کے ساته دعا مانگي. ۳۷ اور وے سب بهت روئے، اور پولس کے گلے سے لگ لگکے اُسے چومنے لگے. ۳۸ اور خاصکر اس بات پر غمگین هوئے، جو اُس نے کهي تهي، که تم میرا منه پهر نه دیکهوگے. اور اُنهوں نے اُسے جهاز تک پهنچایا.

۲۱ باب

اس باب میں، که ۱ صوري پولس سے عرض کرتے، که یروسلم کو نه جائے، پر وه نهیں مانتا. ۹ فیلبوس کي بیٹیاں نبوّت کا کام کرتیں. ۱۰ پولس یروسلم میں جا پهنچتا: ۳۰ جهاں وه گرفتار هوتا، اور جان کے خطره میں پڑتا. ۳۱ پر فوج کے سردار سے چهڑایا جاتا، یاںکه اجازت پاتا که لوگوں سے کلام کرے.

اور ایسا هوا، که جب هم اُن سے مشکل سے جدا هوکے روانه هوئے تهے، تو سیدهي راه قوس میں آئے، اور دوسرے دن رودس، اور وهاں سے پطرا میں. ۲ اور ایک جهاز فینیقے کو جانے هوئے پاکے، اُس پر چڑهے اور روانه هوئے. ۳ اور جب کپرس نظر آیا، اُسے بائیں هاته چهوڑکر سریه کو چلے، اور صور میں لگایا: کیونکه وهاں جهاز کا بوجه اُتارنا تها. ۴ اور جب شاگرد کهوجنے سے ملے تهے تو هم سات روز وهاں رهے: اُنهوں نے روح کي معرفت پولس سے کها، که یروسلم کو نه جا. ۵ پر هم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے، اور چلے گئے؛ اور سبهوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شهر کے باهر تک هم کو پهنچایا، اور هم نے سمندر کے کنارے پر گهٹنے ٹیککے

سنہ عیسوي ۶۰

دعا مانگي. ۶ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے. ۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پہنچے، اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھ رہے. ۸ دوسرے دن پولس اور ہم، جو اُس کے ساتھي تھے، روانہ ہوکے قیصریا میں آئے: اور فیلبوس خوش‌خبري دینیوالے کے یہاں، جو اُن ساتوں میں سے تھا، اُترکے، اُس کے ساتھ رہے. ۹ اور اُس کي چار کنواري بیٹیاں تھیں، جو نبوت کرتي تھیں. ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے، اگبس نامے ایک نبي یہودیہ سے اُتر آیا. ۱۱ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھ پانو باندھکے کہا، روح‌القدس یوں کہتي ہی، اُس مرد کو، جسکا یہہ کمربند ہی، یہودي یروسلم میں یونہیں باندھینگے، اور غیرقوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے. ۱۲ جب یہہ سنا، تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکي منت کي، کہ یروسلم کو نہ جاوے. ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھي طیار ہوں. ۱۴ سو جب اُس نے نہ مانا، تو ہم یہہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کي مرضي ہو. ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے. ۱۶ اور قیصریا سے کئي ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے، اور ہمیں مناسن کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے. ۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشي سے ہمیں قبول کیا. ۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وہاں اِکٹھے تھے. ۱۹ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جو کچھ خدا نے اُس کي خدمت کے وسیلہ غیرقوموں میں کیا تھا، مفصل بیان کیا. ۲۰ اور اُنہوں نے یہہ سنکے خداوند کي ستایش کي، اور اُس کو کہا، ای بھائي، تو دیکھتا ہی، کہ یہودیوں میں سے کتنے ہزار ہیں، جو اِیمان لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں: ۲۱ اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائي، کہ تو سب یہودیونکو جو غیرقومونکے درمیان رہتے ہیں سکھاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو، نہ شریعت کے دستورونپر چلو. ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی. ۲۳ سو یہہ کر، جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے پاس چار مرد ہیں، جنہیں نذر ادا کرنا ہی؛ ۲۴ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھ خرچ کر، تاکہ وے اپنا سر منڈاویں: تو سب جانینگے، کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سني ہیں، سو کچھ نہیں؛ بلکہ تو آپ بھي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی. ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے اِیمان لائے، اُنکي بابت ہم نے ٹھہراکے لکھا ہی، کہ وے ایسي ایسي باتیں نہ مانیں: مگر بتونکے چڑھاوے، اور لہو، اور گلا گھونٹي ہوئي چیزوں سے اور حرامکاري سے، آپ کو محفوظ رکھیں. ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھ پاک کرکے، ہیکل میں داخل ہوا، اور خبر دي، کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ اِن میں سے ہر ایک کي نذر نہ چڑھائي جائے، پورے کرینگے. ۲۷ پر جب سات دن پورے ہونے پر تھے، آسیہ کے یہودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبھارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھ ڈالے. ۲۸ کہ، ای اِسرائیلي مردو، مدد کرو: یہہ وہي آدمي ہی، جو سب کو ہر جگہہ قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکھاتا ہی: اور علاوہ اِس کے، یونانیوں کو بھي ہیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی. ۲۹ (کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا، جسکي

یوحنا ۱: ۱۱ — افس ۴: ۱۱ — ۲ تمط ۴: ۵ — اعم ۶: ۵ — اور ۸: ۲۶، ۴۰ — یوایل ۲: ۲۸ — اعم ۲: ۱۷ — اعم ۱۱: ۲۸ — اعم ۲۰: ۲۳ — ۲۴ آیت — اعم ۲۰: ۲۴ — متي ۶: ۱۰ — اور ۲۶: ۴۲ — لوقا ۱۱: ۲ — اور ۲۲: ۴۲ — اعم ۱۰: ۴ — اعم ۱۰: ۱۳ — گلا ۱: ۱۹ — اور ۲: ۹ — اعم ۱۴: ۲۷ — اور ۲۰: ۲۴ — اعم ۱۰: ۴، ۱۲ — روم ۱۵: ۱۸، ۱۹

اعم ۲۲: ۳ — روم ۱۰: ۲ — گلا ۱: ۱۴ — ‖ یونانی میں، مو ریئدس، یا دس ہزار. — ۱ کر ۹: ۲۰، ۱۳، ۱۸ — اعم ۱۸: ۱۸ — اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹ — اعم ۲۴: ۱۸ — ۱ کر ۹: ۱۳ — اعم ۲۴: ۱۸ — اعم ۲۶: ۲۱ — اعم ۲۴: ۵، ۶ — اعم ۲۰: ۴

سنہ عیسوي ٦٠

بابت اُنھوں نے خیال کیا، کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا.) ۳۰ اور تمام شہر میں ہنگامہ ھوا، اور لوگ دوڑکے جمع ھوئے؛ اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باھر گھسیٹا: اور فی الفور دروازے بند کیئے گئے. ۳۱ اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے، فوج کے ||سردار کو خبر پہنچي، کہ تمام یروسلم میں ھلڑ ھو رھا ھی. ۳۲ وہ اُسي دم سپاھیوں اور †صوبہداروں کو لیکے، اُن پر دوڑا: اور وے سردار اور سپاھیوں کو دیکھکے، پولس کے مارنے سے باز آئے. ۳۳ تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا، اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا؛ اور پوچھا، کہ یہہ کون ھی، اور اُسنے کیا کیا؟ ۳۴ اور بھیڑ میں سے بعضے کچھ چلائے، اور بعضے کچھ: سو جب شور و غل کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا، تو حکم دیا، کہ اُسے قلع میں لے جاؤ. ۳۵ اور جب سیڑھي تک پہنچا، تو لوگوں کے ھجوم کے سبب سپاھیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا. ۳۶ کیونکہ دنگل چلاتا ھوا اُس کے پیچھے پڑا، کہ اُسے اُٹھا ڈال. ۳۷ اور جب پولس کو قلع کے اندر لے جانے لگے، اُس نے سردار سے کہا، کیا مجھے اِجازت ھی، کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا، کیا یوناني جانتا ھی؟ ۳۸ پس تو ‡وہ مصري نہیں، جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا؟ ۳۹ پولس نے کہا، کہ میں یہودي آدمي ھوں، قلقیہ کے شہر ترسس نامے کا جو نم مشہور نہیں ھی رھنیوالا ھوں؛ میں تیري منت کرتا ھوں، کہ مجھے لوگوں سے بولنے کي اِجازت دے. ۴۰ جب اُسنے اُسے اِجازت دي، پولس نے سیڑھي پر کھڑے ھوکے لوگونکو ھاتھ سے اِشارہ کیا. جب سب چپ چاپ ھوئے، وہ عبراني زبان میں بولنے لگا، اور کہا،

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ پولس نے احوال کا مفصل بیان کرنا ۱، کیونکر مسیح کي طرف رجوع ھوا تھا. ۱۷ اور بعد اُس کے مسیحي رسالت کا کام اُس کو ملا تھا. ۲۲ جب غیرقوموں کے ذکر پر آیا، فورا لوگ اُس پر غصہ ھوکے چلانے لگے. ۲۴ اُس وقت سردار اُسے کوڑے مارنے پر تھا، ۲۵ پر پولس نے بتایا کہ میں رومي ھوں، اور یوں ھی بچ گیا.

ای بھائیو، اور ای آبا، میرا عذر جو اب تم سے کرتا ھوں سنو. ۲ جب اُنھوں نے سنا، کہ عبراني زبان میں اُن سے بولتا ھی، تو اور بھي چپ ھوئے. سو اُس نے کہا، ۳ میں یہودي ھوں، قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ھوا، لیکن اِسي شہر میں میري پرورش ھوئي، اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کي شریعت کي باریکیوں میں تربیت پائي، اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا، جیسے تم سب آج کے دن ھو. ۴ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے، اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقہ والونکو موت تک ستایا. ۵ بلکہ سردار کاھن اور بزرگونکي ساري جماعت بھي میرے گواہ ھیں: کہ اُنسے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ھوا، کہ جتنے وھاں ھوں، اُنھیں بھي باندھکے یروسلم میں لاؤں، تا کہ سزا پاویں. ۶ پر جب میں چلا جاتا، اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا، تو ایسا ھوا، کہ دو پھر کے قریب یکا یک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا. ۷ اور میں زمین پر گر پڑا، اور آواز سني، جو مجھے کہتي تھي، کہ ای ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ھی؟ ۸ میں نے جواب دیا، کہ ای خداوند، تو کون ھی؟ اُس نے مجھ سے کہا، میں یسوع ناصري ھوں، جسے تو ستاتا ھی. ۹ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا، اور ڈر گئے؛ لیکن اُسکي آواز، جو مجھے بلاتا تھا، نہ سني. ۱۰ تب میں نے کہا، ای خداوند، میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا، اُٹھ، اور دمشق میں جا؛ وھاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ھوا ھی، تجھے کہا جائیگا. ۱۱ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا، تو اپنے ساتھیوںکے میرے ھاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا. ۱۲ اور حنانیاہ نام ایک مرد، جو شریعت کے موافق دیندار

|| یوناني میں، ہزاري.
† یعني، اُس جو سو سو کے سردار تھے.
‡ اِس مصري نے فساد برپا کیا سنہ عیسوي ٥٥ میں، دیکھو اعم ٥ : ٣٦

سنه عیسوي ۶۰

اور وهاں کے سب رهنیوالے یهودیوں کے نزدیک نیک‌نام تها، ۱۳ میرے پاس آیا، اور کهڑے هوکے مجهسے کها، ای بهائي سولس، پهر بینا هو. اور اُسي گهڑي میں نے اُس پر نگاه کي. ۱۴ اور اُس نے کها، همارے باپ‌دادوں کے خدا نے تجهه کو آگے سے برگزیده کیا، که تو اُس کي مرضي جانے، اور اُس راستباز کو دیکهے، اور اُس کے منهه کي آواز سنے؛ ۱۵ کیونکه تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا، جو تو نے دیکهیں، اور سنیں، گواه هوگا. ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا هي؟ اُٹهکے بپتسمه لے، اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناهوں کو دهو ڈال. ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پهر آیا، اور هیکل میں دعا مانگتا تها، ایسا هوا، که میں بےخود هو گیا؛ ۱۸ اور اُس کو دیکها، جو مجهسے کهتا تها، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے نکل جا؛ کیونکه تیري گواهي میرے حق میں قبول نه کرینگے. ۱۹ اور میں نے کها، ای خداوند، وے آپ جانتے هیں، که میں اُنهیں، جو تجهپر ایمان لائے، قید کرتا، اور هر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تها: ۲۰ اور جب تیرے شهید اِستفنس کا خون بهایا گیا، میں بهي وهاں کهڑا، اور اُس کے قتل پر راضي تها، اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تها. ۲۱ اور اُس نے مجهه سے کها، جا، که میں تجهے غیرقوموں کے پاس دور بهیجونگا.

۲۲ وے اِسي بات تک اُس کي سن رهے؛ تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، که ایسے کو زمین پر سے اُٹها ڈال، که اُسکا جیتا رهنا مناسب نهیں. ۲۳ اور جب وے چلاتے، اور اپنے کپڑے پهینکتے، اور خاک اُڑاتے تهے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، که اُسے قلعه میں لے جاویں، اور فرمایا، که اُسے کوڑے مارکے آزماویں؛ تا که اُسے معلوم هو، که وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں چلائے. ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تهے، پولس نے اُس صوبه‌دار سے،

سنه عیسوي ۶۰

جو پاس کهڑا تها، کها، کیا تمهیں جائز هي، که ایک آدمي کو، جو رومي اور بےقصور هي، کوڑے مارو؟ ۲۶ صوبه‌دار یهه سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور کها، خبردار، توکیا کیا چاهتا هي؟ کیونکه یهه آدمي رومي هي. ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُس کو کها، مجهے بتا، کیا تو رومي هي؟ اُس نے کها، هاں. ۲۸ سردار نے جواب دیا، که میں نے بهت نقد دیکے یهه رتبه حاصل کیا. پولس نے کها، میں تو ایسا هي پیدا هوا. ۲۹ في‌الفور وے، جو اُس کو آزمایا چاهتے تهے، اُس سے باز آئے: اور سردار بهي، یهه جانکر که وه رومي هي، اور میں نے اُسے باندها، ڈر گیا. ۳۰ صبح کو اِس اِراده سے، که حقیقت کو جانے، که یهودي اُس پر کیا دعوی رکهتے هیں، اُس کي زنجیریں کهولیں، اور حکم دیا، که سردار کاهن اور اُن کي ساري صدر مجلس جمع هوویں: پهر پولس کو نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کهڑا کیا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر کرتا تها، ۲ حنانیاه نے حکم دیا که اُسے ماریں، ۷ اُن میں جو اُس پر نالش کرتے تهے تکرار هوگئي. ۱۱ خدا اُسے تسلي دیتا. ۱۴ پولس کے پکڑنے کے لیئے یهودي گهات میں رهتے؛ ۲۰ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي. ۲۳ وه اُسے فیلکس حاکم کے پاس بهیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف نظر کرکے کها، ای بهائیو، میں آج تک کمال نیکنیتي سے خدا کے حضور چلا. ۲ تب سردار کاهن حنانیاه نے اُن کو، جو اُس کے پاس کهڑے تهے، حکم دیا، که اُس کے منهه پر تهپیڑا ماریں. ۳ تب پولس نے اُس سے کها، خدا تجهے مارینگا، ای سفیدي پهیري هوئي دیوار: کیا تو بیٹها هي، که شریعت کے موافق میرا اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف مجهے مارنے کا حکم دیتا هي؟ ۴ اُنهوں نے، جو پاس کهڑے تهے کها، کیا تو خدا کے سردار کاهن کو برا کهتا هي؟ ۵ پولس نے کها، ای بهائیو، میں نے نه جانا، که

سنه عیسوي ٦٠

سردار کاهن هي: کیونکه لکها هي، که اپني قوم کے سردار کو برا مت کهه. ٦ اور پولس یهه جانکے، که بعضے صدوقي اور بعضے فریسي هیں، مجلس میں پکارا، که اي بهائیو، میں فریسي، اور فریسي کا بیٹا هوں: اور مردوں کي بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجهه پر اِلزام هوتا هي. ٧ جب اُس نے یهه کها، فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار هوئي: اور مجلس میں پهوٹ پڑي. ٨ کیونکه صدوقي تو کهتے هیں، که قیامت نهیں، اور نه فرشته، نه روح هي: پر فریسي دونوں کا اِقرار کرتے هیں. ٩ اور بڑا شور هوا: اور فریسیوں کے فرقے کے فقیه اُٹهے، اور یوں کهکے جهگڑنے لگے، که هم اِس آدمي میں کچهه برائي نهیں پاتے هیں: پر اگر کسي روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا هو، تو هم خدا سے نه لڑیں. ١٠ اور جب بڑي تکرار هوئي، تو سردار نے، اِس خوف سے که مبادا پولس اُنسے پهاڑا جاوے، فوج کو حکم دیا، که اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستي نکالے، اور قلع میں لے آوے. ١١ اور اُسي رات خداوند نے اُس کے پاس آکے کها، اي پولس، خاطرجمع رکهه: که جیسا تونے میري بابت یروسلم میں گواهي دي، ویسا هي تجهے روم میں بهي گواهي دینا ضرور هي. ١٢ اور جب دن هوا، بعضے یهودیوں نے ایکا کرکے لعنت کي قسم کهائي، اور کها، که جب تک هم پولس کو قتل نه کریں، نه کچهه کهائینگے نه پیئینگے. ١٣ اور وے، جنهوں نے آپس میں یهه قسم کهائي، چالیس سے زیاده تهے. ١٤ سو اُنهوں نے سردار کاهنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کها، هم نے لعنت کي قسم کهائي، که جب تک پولس کو قتل نه کریں، کچهه نه چکهینگے. ١٥ پس اب تم صدر مجلس کي شراکت میں، فوج کے سردار سے عرض کرو، که کل اُسے تمهارے

سنه عیسوي ٦٠

پاس لاوے، گویا تم اُس کے معامله کي حقیقت زیاده دریافت کیا چاهتے هو: پر هم طیار هیں، که اُسکے پهنچنے سے پهلے اُسے هلاک کریں. ١٦ اور پولس کا بهانجا اُنکي گهات کا حال سنکے چلا، اور قلع میں جاکے پولس کو خبر دي. ١٧ تب پولس نے صوبه‌داروں میں سے ایک کو بلاکے کها، اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا: که وه اُس سے کچهه کها چاهتا هي. ١٨ پس وه اُسے سردار پاس لے گیا، اور کها، پولس قیدي نے مجهے اپنے پاس بلاکے درخواست کي، که اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں، که تجهه سے کچهه کها چاهتا هي. ١٩ تب سردار نے اُس کا هاتهه پکڑکے، اور اُسے الگ لے جاکے، پوچها، که وه کیا هي، جو مجهه سے کها چاهتا هي؟ ٢٠ اُس نے کها، یهودیوں نے ایکا کیا هي، که تجهه سے درخواست کریں، که کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے، گویا که وے اُس کے حال کي اور بهي تحقیقات کیا چاهتے هیں. ٢١ پس تو اُن کي نه مانیو، کیونکه اُن میں چالیس شخص سے زیاده اُس کي گهات میں لگے هیں، جنهوں نے لعنت کي قسم کهائي هي، که جب تک اُسے هلاک نه کریں، نه کهائینگے نه پیئینگے: اور اب طیار، اور تیرے وعده کے منتظر هیں. ٢٢ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا، اور حکم دیا، که کسي سے مت کهه، که تونے مجهه پر یهه ظاهر کیا. ٢٣ اور دو صوبه‌داروں کو پاس بلاکے کها، دو سو سپاهي، اور ستر سوار، اور دو سو بهالیبردار، رات کي تیسري گهڑي، طیار رکهو، که قیصریا کو جاویں: ٢٤ اور جانور بهي حاضر کرو، که پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پهنچاویں. ٢٥ اور اِس مضمون کا خط لکها: ٢٦ قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بهادر کو سلام. ٢٧ اِس مرد کو یهودیوں نے پکڑا، اور اُسے هلاک

سنه عیسوي ۶۰

کرنے پر تھے؛ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي هي، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لایا. ۲۸ اور جب چاها، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کي، تو اُسے اُنکي صدر مجلس میں لے گیا؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے هیں، پر اُسکا کوئي قصور نهیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق هو. ۳۰ اور جب مجھے اِطلاع هوئي، کہ یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے هیں، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھي حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعوی کریں. زیادہ سلام.

۳۱ پس سپاهیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا. ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلع کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھي اُس کے آگے حاضر کیا. ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا هي؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا هي، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعي بھي حاضر هونگے، میں تیري سنونگا. اور حکم دیا، کہ اُسے هیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں.

۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے. ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپني چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا. ۲۴ حاکم اور اُس کي قبیلہ کے سامھنے وہ مسیح کي خوشخبري سناتا. ۲۶ حاکم رشوت پانے کي اُمید رکھتا، پر کچھہ نہ ملتا. ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست هوکے پولس کو قید هي چھوڑ جاتا.

پانچ دن بعد هننیاہ سردار کاهن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وهاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کي. ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ همیں بڑا چین، اور تیري دوراندیشي سے اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام هوتے هیں، ۳ اي فیلکس بہادر، هم اِس کو هر وقت اور هر جگہہ کمال شکرگذاري کے ساتھ مان لیتے هیں. ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو اپني مہرباني سے هماري دو ایک باتیں سن. ۵ کہ هم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز، اور ناصریوں کي بدعت کا ایک سردار پایا: ۶ اُس نے هیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا، اور هم نے اُسے پکڑا، اور چاها، کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں. ۷ پر لسیس سردار آکے بڑي زبردستي کے ساتھ اُسے همارے هاتھوں سے چھین لے گیا. ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کي هم اُس پر نالش کرتے هیں، خود اُسي سے دریافت کر سکتا هي. ۹ اور یہودیوں نے بھي مان لیا، اور کہا، کہ یہے باتیں یونهیں هیں. ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا هوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم هي، میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا هي، کہ بارہ دن سے زیادہ نهیں هوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا. ۱۲ اور اُنھوں نے هیکل میں مجھے کسي کے ساتھ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادت خانوں میں، نہ شہر میں؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کي وے مجھ پر اب نالش کرتے هیں، ثابت کر سکتے هیں. ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا هوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے هیں، اُسي میں اپنے باپ دادوں کے خدا کي بندگي کرتا، اور سب کچھہ

فلیکس یہودیہ کا صوبہ مقرر هوا. سنہ عیسوي ۵۳ میں.

سنه عیسوي ٦٠

جو شریعت اور نبیوں کي کتابوں میں لکہا هی[m]، یقین جانتا: ١٥ اور خدا سے یهه اُمید رکهتا هوں[n]، جس کو وے بهي مان لیتے هیں، که مردوں کي قیامت هوگي، کیا راستوں، کیا ناراستوں کي[o]. ١٦ اور میں اِسي سبب کوشش کرتا هوں، که همیشه خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مُجهے ملامت نه کرے[p]. ١٧ اب کئي برس بعد میں اپني قوم کو خیرات پهنچانے، اور نذر چڑهانے آیا هوں[q]. ١٨ اِس پر اسیا کے بعضے یهودیوں نے مجهے هیکل میں تهارت کیئے هوئے پایا[r]، پر نه تو دنگل کے ساتهه هوتے، نه فساد اُٹهاتے دیکها. ١٩ سو اُنهیں تیرے سامهنے حاضر هونا، اور اگر اُنکا مجهه پر کچهه دعوی هو، نالش کرنا واجب تها[s]. ٢٠ یا یهي خود کهیں، که جب میں صدر مجلس کے سامهنے کهڑا تها، مجهه میں کچهه بدي پائي؛ ٢١ مگر اِسي ایک بات کي بابت، جو میں نے اُن میں کهڑا هوکے پکارا؛ که مردوں کي قیامت کے سبب آج مُجهه پر اِلزام هوتا هی[t].

٢٢ فیلکس نے، جو اِس طریقه کي باتیں خوب جانتا تها، یهه سنکے اُنهیں تاخیر میں ڈالا، اور کها، جب لسیاس فوج کا سردار آوے[u]، تو میں تمهارے درمیان کي سب باتیں فیصل کرونگا. ٢٣ اور صوبهدار کو حکم دیا، که پولس کي خبرداري کر، اور آرام میں رکهه، اور اُس کے لوگوں میں سے کسي کو اُسکي خدمت کرنے، یا اُس پاس آنے سے منع مت کر[x]. ٢٤ اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسله کے ساتهه، جو یهودن تهي، آکے، پولس کو بلا بهیجا، اور اُس سے مسیح کے دین کي سني. ٢٥ پر جب وه راستبازي، اور پرهیزگاري، اور آینده عدالت کي بابت باتیں کر رها تها، تو فیلکس نے خوف کهاکے جواب دیا، اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجهے پهر بلاونگا. ٢٦ پر اُس کو یهه اُمید بهي تهي، که پولس سے کچهه نقد پاوے[y]، تاکه اُس کو چهوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا، اور اُس کے ساتهه گفتوگو کرتا تها. ٢٧ اور جب دو برس گذرے، پرکیوس فیسطس، فیلکس کا قایم مقام هو آیا: اور فیلکس یهه چاهکے، که یهودیوں کو اپنا ممنون کرے، پولس کو قید هي میں چهوڑ گیا[z].

سنه عیسوي ٦٢

٢٥ باب

اِس بیان میں، که ١ یهودي پولس پر فیسطس کے آگے نالش کرتے. ٨ وه اپنا عذر کرتا. ١١ اور قیصر کي دهائي دیتا. ١٤ بعد اُس کے فیسطس پولس کا حال اگرپه بادشاه پر ظاهر کرتا. ٢٣ اور وه دوباره حاضر کیا جاتا. ٢٥ فیسطس صاف اِقرار کرتا که اِس آدمي نے کچهه قتل کے لایق نهیں کیا.

پس فیسطس صوبه میں داخل هوکے، تین روز بعد قیصریا سے یروسلم کو گیا. ٢ تب سردار کاهن، اور یهودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کي[a]؛ ٣ اور اُس کے مقدمه میں یهه مهرباني چاهي، که اُسے یروسلم میں بلا بهیجے: اور گهات میں تهے، که اُس کو راه میں مار ڈالیں[b]. ٤ پر فیسطس نے جواب دیا، که پولس تو قیصریه هي میں قید رهے، اور میں آپ جلد وهاں جاؤنگا؛ ٥ اور کها، پس تم میں سے جنهیں مقدور هو، ساتهه چلیں؛ اور اگر اِس شخص میں کچهه بدي هی[c]، اُسپر نالش کریں. ٦ سو اُن کے درمیان || دن دس ایک رهکے، قیصریا کو گیا؛ اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹهکے، حکم دیا، که پولس کو لاویں. ٧ جب وه حاضر هوا، وے یهودي، جو یروسلم سے آئے تهے، اُس کے گرد کهڑے هوکے، پولس پر بهتیري اور بهاري نالشیں کرنے لگے، جو ثابت نه کر سکے[d]. ٨ اُس نے اپنا عذر کرکے کها، که میں نے نه یهودیوں کي شریعت کا، اور نه هیکل کا، اور نه قیصر کا گناه کیا هي[e]. ٩ پر فیستس نے یهه چاهکے، که یهودیوں کو اپنا ممنون کرے[f]، پولس کو جواب دیکے کها، کیا تو چاهتا هي، که یروسلم کو جاوے، اور وهاں میرے آگے اِن باتوں کي بابت تیرا اِنصاف

---

[m] اعم ٢٦ : ٢٢ اور ٢٨ : ٢٣
[n] اعم ٢٣ : ٦ اور ٢٦ : ٦، ٧ اور ٢٨ : ٢٠
[o] دان ١٢ : ٢ یوحـ ٥ : ٢٨، ٢٩
[p] اعم ٢٣ : ١
[q] اعم ١١ : ٢٩، ٣٠ اور ٢٠ : ١٦ روم ١٥ : ٢٥ ٢ قر ٨ : ٤ گلت ٢ : ١٠
[r] اعم ٢١ : ٢٦، ٢٧
[s] اعم ٢٢ : ٣٠ اور ٢٣ : ٣٠ اور ٢٥ : ١٦
[t] اعم ٢٣ : ٦ اور ٢٨ : ٢٠
[u] ٢٢ آیت
[x] اعم ٢٧ : ٣ اور ٢٨ : ١٦
[y] خر ٢٣ : ٨
[z] خر ٢٣ : ٢ اعم ١٢ : ٣ اور ٢٥ : ٩، ١٤
[a] اعم ٢٤ : ١ ١٥ آیت
[b] اعم ٢٣ : ١٢، ١٥
[c] اعم ١٨ : ١٤ ١٨ آیت
|| بعض نسخوں میں ایسا هی، آٹهه یا دس دن سے زیاده نه رهکے، وغیره.
[d] مرقس ١٥ : ٣ لوقا ٢٣ : ٢، ١٠ اعم ٢٤ : ٥، ١٣
[e] اعم ٦ : ١٣ اور ٢٤ : ١٢ اور ٢٨ : ١٧
[f] اعم ٢٤ : ٢٧

سنہ عیسوي ٦۳

هو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کهڑا هوں؛ چاهیئے کہ یهیں میرا اِنصاف هو: یہودیوں کا میں نے کچهہ قصور نہیں کیا، چنانچہ تو بهي خوب جانتا هي. ۱۱ پر اگر قصوروار هوں، اور میں نے کچهہ قتل کے لائق کیا، تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا؛ پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجهہ پر نالش کرتے هیں، کچهہ اصل نہیں، تو کوئي مجهہ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا. میں قیصر کي دهائي دیتا هوں. ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، کہ تو نے قیصر هي کي دهائي دي؛ قیصر هي کے پاس جائیگا. ۱۳ اور کچهہ دن بیتے اگرپہ بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے، کہ فیسطس کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچهہ دن وهاں رهے تهے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا، اور کہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چهوڑ گیا: ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تها، سردار کاهنوں، اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاها، کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۱٦ اُنهیں میں نے جواب دیا، کہ رومیوں کا دستور نہیں، کہ کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حوالہ کریں، جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ هو، اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے. ۱۷ سو جب وے یهاں باهم هوئے، میں نے کچهہ دیر نہ کي، بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹهکر حکم دیا، کہ اُس مرد کو لاؤ. ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کهڑے هوئے، اُنهوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نہ کیا، جس کا مجهے خیال تها: ۱۹ بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت، جو مر گیا، جسے پولس کہتا تها، کہ زندہ هي، اُس سے بحث کرتے تهے. ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تها، اُس سے پوچها، کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هي، کہ وهاں اِن باتوں کا فیصلہ هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے دهائي دي، کہ میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بهیج دوں، اُسکي نگهباني کریں. ۲۲ تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا، میں بهي چاهتا هوں، کہ اِس آدمي کي سنوں. وہ بولا، کل تو اُس کي سنیگا.

۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپہ اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے ‖سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتهہ، †دیوانخانہ میں داخل هوئے، فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے. ۲۴ تب فیسطس نے کہا، اي اگرپہ بادشاہ، اور سب مردو جو همارے ساتهہ حاضر هو، تم اِس کو دیکهتے هو، جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروسلم میں اور یهاں میرے پیچهے پڑي، اور چلاتي هي، کہ اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں. ۲۵ پر جب مجهہ سے دریافت هوا کہ اُس نے کچهہ قتل کے لائق نہیں کیا، اور اُس نے آپ جناب عالي کي دهائي دي، تو میں نے ٹهانا، کہ اُسے بهیج دوں. ۲٦ اور مجهے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نہیں، کہ اپنے خداوند کو لکهوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمهارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور، اي اگرپہ بادشاہ، حاضر کیا هي، تاکہ تحقیقات کے بعد کچهہ لکهہ سکوں: ۲۷ کیونکہ قیدي کو بهیجنا، اور نالشیں بهي، جو اُس پر هیں، نہ بتانا، مجهے نامناسب معلوم هوتا هي.

۲٦ باب

اس بیان میں، کہ ۲ پولس اگرپہ کے حضور اپني ساري چال کا احوال لڑکپن هي سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے کہ کیونکر اُس کا دل معجزانہ وضع سے تبدیل هوگیا، اور وہ مسیح کا رسول مقرر هوا. ۲۴ فیسطس اُسے دیوانہ جانتا، پر وہ اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپہ مان لیتا کہ نزدیک هي کہ میں عیسائي هو جاؤں. ۳۱ ساري محفل اُسے بےگناہ ٹههراتي.

اگرپہ نے پولس سے کہا، تجهے اپنا عذر کرنے کي اِجازت هي. تب پولس هاتهہ

‖ یوناني میں، هزاریوں. † یوناني میں، اکروائیریون، یعني، وہ مکان جهاں باتیں سني جاتي تهیں.

سنہ عیسوي ٦٢

پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا: ٢ کہ، ای بادشاہ اگرپہ، اُن سب باتوں کي بابت، جن کا یہودي مجھ پر دعوی کرتے ھیں، آج تیرے سامھنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا ھوں؛ ٣ خاص اِس لیئے، کہ تو یہودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ھی: اِس سبب میں تیري منت کرتا ھوں، کہ تحمل سے میري سن. ۴ پس میري چال کو جواني سے، کہ کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروسلم میں نباھتا رھا، یہہ سب یہودي جانتے ھیں: ۵ سو وے مجھے شروع سے جانکے، اگر چاھیں تو گواھي دیں، کہ میں فریسي ھوکے ھم لوگوں کے مذھب کے سب سے پرھیزگار فرقہ کے موافق زندگي کاتتا تھا. ٦ اور اب اُس وعدہ کي اُمید کے سبب، جو خدا نے ھمارے باپ دادوں سے کیا تھا، میں اپني عدالت کے واسطے کھڑا ھوں: ٧ اُسي وعدے کے پانے کي اُمید پر ھمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کیا کرتے ھیں. اِسي اُمید کے سبب، ای بادشاہ اگرپہ، یہودي مجھ پر فریاد کرتے ھیں. ٨ یہہ بات کیوں بے اِعتبار سمجھتے ھو، کہ خدا مردوں کو جلاتا ھی؟ ٩ ھاں، میں نے بھي سمجھا، کہ یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي کرنا مجھ پر واجب ھی. ١٠ سو یہي میں نے یروسلم میں کیا: اور سردار کاھنوں سے اِختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند کیا؛ اور جب قتل کیئے جاتے تھے، میں حامي بھرتا تھا. ١١ اور ھر عبادتخانے میں اکثر اُنہیں سزا دلاکے زبردستي اُن سے کفر کہواتا؛ اور اُن پر نہایت جنون کرکے بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تھا. ١٢ اِس حال میں، جب سردار کاھنوں سے اِختیار اور پروانگي پاکے، دمشق کو جاتا تھا؛ ١٣ دو پہر کو، ای بادشاہ، میں نے راہ میں دیکھا، کہ آسمان سے ایک نور، سورج سے براق، میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ھی. ١۴ جب ھم سب زمین پر گر پڑے، میں نے ایک آواز سني، جو مجھ سے بولتي، اور عبراني زبان میں کہتي تھي، کہ ای سولس، سولس، تو مجھے کیوں ستاتا ھی؟ پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی. ١۵ میں نے کہا، ای خداوند، تو کون ھی؟ وہ بولا، میں یسوع ھوں، جسے تو ستاتا ھی. ١٦ لیکن اُتھ، اور اپنے پانوں پر کھڑا ھو: کیونکہ میں اِس لیئے تجھ پر ظاھر ھوا، کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں، جنھیں تو نے دیکھا، اور جو میں تجھ پر ظاھر کرونگا؛ ١٧ اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیرقوموں سے، جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ھوں، ١٨ کہ تو اُنکي آنکھیں کھول دے، تاکہ اندھیرے سے اُجالے، اور شیطان کے اِختیار سے خدا کي طرف پھریں، اور گناھوں کي معافي، اور مقدسوں میں میراث پاویں، اُس اِیمان کے وسیلے، جو مجھ پر ھی. ١٩ اِس لیئے، ای بادشاہ اگرپہ، میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہ ھوا: ٢٠ بلکہ پہلے اُنہیں جو دمشق، اور یروسلم، اور سارے ملک یہودیہ میں ھیں، اور غیرقوموں کو بھي، جتایا، کہ توبہ کریں، اور خدا کي طرف پھریں، اور توبہ کے موافق عمل کریں. ٢١ اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ھیکل میں پکڑکے میرے قتل کا قصد کیا. ٢٢ پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا ھوں، اور چھوتے بڑے پر گواھي دیتا، اور کچھ نہیں کہتا ھوں، مگر وے باتیں جن کے واقع ھونے کي خبر نبیوں اور موسی نے بھي دي ھی. ٢٣ کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا، اور مردوں میں سے پہلا جي اُٹھیگا، اور اِس قوم اور غیرقوموں کو نور دکھلاویگا. ٢۴ جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا، فیسطس نے بڑي

سنہ عیسوي ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ ھي: بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا۔ ۲۵ وہ بولا، ای فیستس بہادر، میں دیوانہ نہیں: بلکہ سچائي اور ھوشیاري کي باتیں کہتا ھوں: ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا ھوں، یہہ باتیں جانتا ھي: بلکہ مجھے یقین ھي، کہ اِن باتوں میں سے کوئي اُس پر چھپي نہیں: کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے میں نہیں ھوا۔ ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا ھوں کہ یقین لاتا ھي۔ ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک ھي کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحي ھو جاؤں۔ ۲۹ پولس بولا، خدا کرے، کہ صرف تو ھي نہیں، بلکہ سب جو آج میري سنتے ھیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے ھوویں، جیسا میں ھوں، بغیر اِن زنجیروں کے۔ ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ، اور حاکم، اور برنیقي، اور اُن کے ھمنشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمي ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق ھو۔ ۳۲ اور اگرپہ نے فیستس سے کہا، اگر قیصر کي دھائي نہ دیتا، تو یہہ آدمي چھوٹ سکتا۔

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ پولس جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے، ۱۰ آگے سے خبر دیتا، کہ اِس سفر کے ساتھہ نقصان ھوگا، ۱۱ پر اُس کي بات مانی نہ جائے۔ ۱۴ وے اُندھي کے باعث بہت ڈگمگائے، ۴۱ اور آخر کو جہاز شکست کھاتا، ۲۲، ۳۴، ۴۴ تو بھي سب خوشکي پر سلامت پہنچے۔

اور جب مقرر ھوا، کہ ھم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں، اُنہوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسي پلٹن کے ایک صوبہ دار کے حوالہ کیا۔ ۲ اور ھم ادرمطیني جہاز پر، جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ ھوئے: اور ارسترخس مقدوني تسلنیقي کا ھمارے ساتھہ تھا۔ ۳ دوسرے دن ھم صیدا میں پہنچے۔ اور جولیوس نے پولس سے خوش سلوکي کرکے اِجازت

سنہ عیسوي ۶۲

دي، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے۔ ۴ وھاں سے روانہ ھوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ ھوا مخالف تھي۔ ۵ اور جب ھم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے۔ ۶ وھاں صوبہ دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے ھوئے پاکے ھمیں اُس پر بٹھایا۔ ۷ اور جب ھم بہت دن آھستہ آھستہ چلے، اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ ھوا ھمیں آگے بڑھنے نہ دیتي تھي، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے۔ ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسي مقام میں، جو حسن بندر کہلاتا ھي، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا۔ ۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھي گذر گیا تھا، پولس نے اُنہیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا ھوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ھوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ ھماري جانوں کا بھي۔ ۱۱ پر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کي باتوں کو پولس کي باتوں سے زیادہ مانا۔ ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کي، کہ وھاں سے بھي روانہ ھوں، کہ اگر ھو سکے، فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں: کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا۔ ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھني ھوا چلنے لگي، اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ ھوئے۔ ۱۴ لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني ھوا، جو یورکلدون کہلاتي ھي، اُسپر سے آگے لگي۔ ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رھا، اور ھوا کا

اعمہ ۲۴ : ۲۳ اور ۲۸ : ۱۶

یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانا تھا۔ احبار ۲۳ : ۲۷، ۲۱

سنه عیسوي ۶۲

سامھنا نہ کر سکا، تو ہم نے اُسے چھوڑ دیا، کہ چلا جائے۔ ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے ہے، بہہ گئے، اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے۔ ۱۷ اُسے اُنھوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں، اور جہاز کو نیچے سے باندھا: اور چوربالو میں دھس جانے کے ڈر سے، ہم نے جہاز کا پال وال اُتار دیا، اور یونھیں چلے گئے۔ ۱۸ پر جب آندھي نے ہمیں نہایت ستایا، تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز کا بوجھ پھینک دیا۔ ۱۹ اور تیسرے دن ہم نے اپنے ہاتھوں سے جہاز کا اسباب بھي پھینکا*۔ ۲۰ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے نظر آئے، اور بڑي آندھي چلتي رہي، آخر کو بچنے کي اُمید ہمیں بالکل نہ رہي۔ ۲۱ اور بہت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہوکے کہا، اي مردو، لازم تو تھا، کہ تم میري بات مانکے قریطے سے روانہ نہ ہوتے، اور یہہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے۔ ۲۲ پر اب تمھاري منت کرتا ہوں، کہ خاطر جمع رکھو: کہ تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نہ ہوگا، فقط جہاز کا: ۲۳ کیونکہ خدا، جس کا میں ہوں، اور جس کي بندگي کرتا ہوں، اُسکا فرشتہ* اِسي رات کو میرے پاس آیا، اور کہا، ۲۴ اي پولس، مت ڈر: کیونکہ ضرور ہي، کہ تو قیصر کے آگے حاضر ہو: اور دیکھ، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں، تجھے بخش دیا۔ ۲۵ اِس لیئے، اي مردو، خاطر جمع ہو، کیونکہ میں خدا پر اعتقاد رکھتا ہوں، کہ جیسا مجھ سے کہا گیا، ویسا ہي ہوگا*۔ ۲۶ لیکن ضرور ہي، کہ ہم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے*۔ ۲۷ جب چودھویں رات آئي، کہ جسمیں ہم دریاے ادریا میں ٹکرا رہے تھے، آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا، کہ کسي ملک کے

سنه عیسوي ۶۲

نزدیک ہم پہنچے: ۲۸ اور پاني کي تھاہ لیکے، بیس پرسا پایا: اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے، پندرہ پرسا پایا۔ ۲۹ اور اِس ڈر سے، کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں، جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کي خواہش میں لگے رہے۔ ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاہا، کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں، اور اِس بہانے سے، کہ گلہي سے لنگر ڈالیں، ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے، ۳۱ پولس نے صوبہ‌دار اور سپاہیوں سے کہا، اگر یے جہاز پر نہ رہیں، تو تم نہیں بچ سکتے۔ ۳۲ تب سپاہیوں نے ڈونگے کي رسي کاٹکے اُسے گرا دیا۔ ۳۳ اور دن ہونے نہ پایا کہ پولس نے سب کي منت کي، کہ کچھ کھاو، اور کہا، آج چودہ دن ہوئے، کہ تم راہ دیکھتے ہو، اور فاقہ کیا، اور کچھ کھانا نہ لیا۔ ۳۴ اِس لیئے تمھاري منت کرتا ہوں، کہ کچھ کھائیو: کہ اِس میں تمھاري سلامتي ہے: کیونکہ تم میں سے کسي کے سر کا ایک بال جھڑ نہ جائیگا*۔ ۳۵ اور یہہ کہکے، اُسنے روٹي لي، اور اُن سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا*، اور توڑکے کھانے لگا۔ ۳۶ تب وے سب خاطرجمع ہوئے، اور آپ بھي کچھ کھایا۔ ۳۷ اور سب ملاکے جہاز میں دو سو چھہتر آدمي تھے۔ ۳۸ اور اُنھوں نے کھاکے اور سیر ہوکے اناج کو سمندر میں پھینک دیا، اور جہاز ہلکا کیا۔ ۳۹ اور جب دن ہوا، اُنھوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا: پر ایک کول دیکھا، جسکا کنارا ہموار تھا اور اُنھوں نے چاہا، کہ اگر ہو سکے، تو جہاز کو اُسپر چڑھا لے جائیں۔ ۴۰ سو لنگر کاٹکے، سمندر میں چھوڑ دیئے، اور پتواروں کي رسیاں بھي کھولیں، اور پال ہوا کے رخ پر چڑھا کے کنارے کي طرف چلے۔ ۴۱ اور ایک جگہہ، جہاں دو سمندر ملے تھے، پہنچکے، جہاز کو زمین پر دوڑا دیا**: سو گلہي تو دھکا کھاکے پھنس گئي، پر

* یونہ ۱: ۵
* اعمال ۵: ۱۹، [illegible]
* لوقا ۱: ۴۵، یوحنا ۲۰: ۲۹، ۲ تمطا ۱: ۱۲
* ۱ سلا ۱۴: ۴۵، متي ۱۰: ۳۰، لوقا ۱۲: ۷، اور ۲۱: ۱۸
* ۱ سمو ۹: ۱۳، متي ۱۵: ۳۶، مرقس ۸: ۶، یوحنا ۶: ۱۱، ۱ تمطا ۴: ۳، ۴
* ۲ قرنتي ۱۱: ۲۵

سنہ عیسوی ۶۲

پچھل لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا۔ ۴۲ اور سپاہیوں کی یہہ صلاح تھی، کہ قیدیوں کو مارڈالیں، نہ ہو کہ کوئی پیرکے بھاگ جائے۔ ۴۳ لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاھکے، کہ پولس کو بچاوے، اُن کو اِس ارادہ سے باز رکھا، اورحکم دیا، کہ جو لوگ پیر سکتے ھیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں: ۴۴ اور باقی، بعضے تختوں پر، اور بعضے جہاز کی چند چیزوں پر: اوریونہیں ھوا، کہ سب کے سب سلامت خشکی پر پہنچے[n]۔

[n] ۲۲ آیت

۲۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشی لوگ پولس کی بڑی خاطرداری کرتے۔ ۵ اس ناگ سے جو اُس کے ھاتھہ پر لگا تھا کچھہ ضرر نہ ھوا۔ ۸ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا۔ ۱۱ وے روم کی طرف پھر روانہ ھوتے۔ ۱۷ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاھر کرتا۔ ۲۴ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کی باتیں قبول کیں، پر بعضے ایمان نہ لائے۔ ۳۰ وہ روم میں دو برس اِنجیل کی منادی کرتا رھا۔

اورجب بچ نکلے تھے، تب جان گئے، کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ھی[a]۔ ۲ اور اُس کے جنگلی باشندوں نے[b] ھم پر نہایت مہربانی کی: کیونکہ مینہہ کی جھڑی اورجاڑے کے سبب اُنھوں نے آگ سلگائی، اور ھم سبھوں کو پاس بلایا۔ ۳ اور جب پولس نے لکڑی کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمی پاکے نکلا، اوراُس کے ھاتھہ پر لپٹ گیا۔ ۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ھاتھہ پر لپٹا دیکھا، ایک نے دوسرے سے کہا، یقیناً یہہ آدمی خونی ھی، کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا، پر اِلٰہی اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ھی۔ ۵ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا، اور کچھہ ضرر نہ پایا[c]۔ ۶ پر وے منتظر تھے، کہ وہ سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گرپڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکھا، کہ اُس کو کچھہ ضرر نہ پہنچا، تو اورخیال کرکے کہا، کہ یہہ ایک دیوتا ھی[d]۔ ۷ اور اُس جگہہ کے آس پاس ‖پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کی ملکیت تھی؛ اُس نے ھمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑی دوستی سے مہمانی کی۔ ۸ اوریوں ھوا، کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگی[e]، اور اُس پر ھاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا[f]۔ ۹ پس جب یہہ مشہور ھوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تھے، آئے، اور چنگے ھوئے: ۱۰ اور اُنھوں نے ھماری بڑی عزت کی[g]؛ اور چلتے وقت، جو کچھہ ھمیں درکار تھا، لاد دیا۔ ۱۱ اور تین مہینے بعد اِسکندری جہاز پر، جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رھا، اور جسکا نشان ‖ڈیوسکوری تھا، روانہ ھوئے۔ ۱۲ اور سراقس میں لگاکے تین دن رھے۔ ۱۳ اور وھاں سے ریگیون میں گھوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی، دوسرے دن پتیولی میں آئے: ۱۴ وھاں ھم بھائیوں کو پاکے، اُن کی منت سے سات دن اُن کے پاس رھے: اوریونہیں روم کو چلے۔ ۱۵ وھاں سے بھائی ھماری خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ھمارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا، اور خاطرجمع ھوا۔ ۱۶ جب ھم روم میں پہنچے، صوبہ‌دار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردارکے حوالہ کیا: پر پولس کو اِجازت ھوئی، کہ اکیلا ایک سپاھی کے ساتھہ، جو اُس کا نگہبان تھا، رھے[h]۔ ۱۷ اور یوں ھوا، کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باھم بلایا: اور جب اِکٹھے ھوئے، اُن سے کہا، ای بھائیو، ھرچند میں نے قوم کی اور باپ دادوں کی طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا[i]، تو بھی قیدی ھوکے یروسلم سے رومیوں کے ھاتھوں میں حوالہ کیا گیا[k]۔ ۱۸ اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاھا، کہ مجھے چھوڑ دیں، کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا[l]۔ ۱۹ پر جب یہودیوں نے مخالفت کی، میں نے لاچاری سے قیصر کی[1] دھائی دی[m]، اوراِس واسطے نہیں،

[a] اعم ۲۷: ۲۶
[b] روم ۱: ۱۴، ۱ قرنـ ۱۴: ۱۱، قلسـ ۳: ۱۱
[c] مرقـ ۱۶: ۱۸، لوقا ۱۰: ۱۹
[d] اعم ۱۴: ۱۱
‖ یا، پبلیوس۔

[e] یعقـ ۵: ۱۴، ۱۵
[f] مرقـ ۶: ۵ اور ۷: ۳۲ اور ۱۶: ۱۸ لوقا ۴: ۴۰ اعم ۱۹: ۱۱، ۱۲
[g] ۱ قرنـ ۱۲: ۹، ۲۸
[g] متی ۱۵: ۶ تمطـ ۵: ۱۷

سنہ عیسوی ۶۳

‖ یا، دو دیو بچہ۔

[h] اعم ۲۴: ۲۳ اور ۲۷: ۳
[i] اعم ۲۴: ۱۲، ۱۳ اور ۲۵: ۸
[k] اعم ۲۱: ۳۳
[l] اعم ۲۲: ۲۴ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۵: ۸ اور ۲۶: ۳۱
[m] اعم ۲۵: ۱۱

سنہ عیسوی ٦٣

اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا۔ ٢٠ سو اِسی لیئے میں نے تمھیں بلایا، کہ تمھیں دیکھوں، اور گفتگو کروں؛ کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندھا ہوں۔ ٢١ اُنھوں نے اُس سے کہا، ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے، نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھ خبر سنائی، یا بدی بیان کی۔ ٢٢ پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سنیں، کہ تو کیا سمجھتا ہے: کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے، کہ سب کہیں اُسے برا کہتے ہیں۔ ٢٣ اور جب اُنھوں نے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے؛ اُس نے اُن کو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے، اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لالاکے، صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا۔ ٢٤ اور بعضوں نے اُس کی باتوں کو مان لیا، اور بعضے بے ایمان رہے۔ ٢٥ جب آپس میں متفق نہ ہوئے، وے پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے، کہ روح قدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ‌دادوں سے خوب کہا، ٢٦ کہ اِس قوم کے پاس جا، اور کہہ، کہ تم کانوں سے سنوگے، پر نہ سمجھوگے: اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے: ٢٧ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں، اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں موند لیں: ایسا نہ ہو، کہ آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنھیں چنگا کروں۔ ٢٨ پس تم کو معلوم ہووے، کہ خدا کی نجات غیرقوموں کے پاس بھیجی گئی، اور وے اُسے سن بھی لینگی۔ ٢٩ جب اُس نے یہہ کہا، یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔

٣٠ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا، اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا، ٣١ اور کمال بےپروائی سے بنا روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا، اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا۔

سنہ عیسوی ٦٥

پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنہ عیسوی ٦٠

١ باب

اس بیان میں، کہ ١ پولس اپنی رسالت کا احوال رومیوں پر جتا دیتا، ٩ اور اُن کے پاس جانے کی اپنی خواہش ظاہر کرتا۔ ١٦ انجیل کی بابت کہ کیا شی ہے، اور اُس راستبازی کے حق میں جس کا ذکر اُس میں ہوتا، کہ کیسی ہے۔ ١٨ خدا ہر طرح کے گناہوں کے سبب خفا ہوتا۔ ٢١ بتپرستوں کی خطاؤں کا مفصل بیان۔

پولس، یسوع مسیح کا بندہ، اور چنا ہوا رسول، جو خدا کی انجیل کے لیئے الگ کیا گیا۔ ٢ جس کو اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا، ٣ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا، ٤ مگر مقدس روح کی نسبت، قدرت کے ساتھ، اُسکے جی اُٹھنے کے بعد، خدا کا بیٹا ثابت ہوا؛ ٥ جس کی معرفت سے ہم نے فضل اور رسالت پائی، تا کہ اُسکے نام کے واسطے ہم سب قوموں کے ایمان ہی سے فرمانبردار ہونے کے باعث ٹھہریں؛ ٦ جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چنے ہوئے ہو: ٧ اُن سب کو، جو روم میں خدا کے پیارے اور چنے ہوئے مقدس ہیں، لکھتا ہے؛ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو۔ ٨ پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا

سنه عيسوي ٦٠

ھوں، کہ تمھارا اِیمان تمام دنیا میں مشھورھی. ۹ اورخدا، جس کي عبادت میں اپني روح سے اُس کے بیتے کي اِنجیل میں کرتا ھوں، میرا گواہ ھی، کہ کس طرح میں بلاناغہ تمھارا ذکر کرتا: ۱۰ اور ھمیشہ اپني دعاؤں میں درخواست کرتا ھوں، کہ اگر خدا کي مرضي میں ھو تو سفر بخیر کرکے تھوڑي مدت بعد تمھارے پاس آ پھنچوں. ۱۱ کیونکہ میں تمھاري ملاقات کا نپت مشتاق ھوں، تاکہ کوئي روحاني نعمت تمھیں پھنچادوں، کہ تم مضبوط ھو جاؤ؛ ۱۲ اوریہہ بھي ھو، کہ مَیں تم سے، آپس کے اِیمان کے سبب، جو تم میں اورمجھہ میں ھی، تسلي پاؤں. ۱۳ بھائیو، میں نھیں چاھتا، کہ تم اِس سے ناواقف رھو، کہ میں نے بارھا تمھارے پاس آنے کا اِرادہ کیا، تاکہ جیسا اَور قوموں کے درمیان پھل پایا، ویسا ھي کچھہ تمھارے درمیان بھي پاؤں؛ پر آج تک رکا رھا: ۱۴ کہ میں یونانیوں اور بربریوں، داناؤں اور نادانوں کا، قرضدار ھوں. ۱۵ سو میں تم کو بھي جو روم میں ھو، مقدور بھر اِنجیل کي خبر دینے پر طیار ھوں. ۱۶ کیونکہ میں مسیح کي اِنجیل سے شرماتا نھیں: اِس لیئے کہ وہ ھرایک کي نجات کے واسطے، جو اِیمان لاتا، پھلے یھودي، پھر یوناني کے لیئے، خدا کي قدرت ھی. ۱۷ اِس واسطے کہ وہ راستي جو خدا کي طرف سے ھی، سو اُس میں ظاھرھی: کہ اِیمان سے ھی، تاکہ ھم اِیمان لاویں؛ جیسا کہ لکھا ھی، کہ راستباز اِیمان سے جیتا رھیگا. ۱۸ کیونکہ خدا کا غضب اِنسان کي تمام بےدیني اور ناراستي پر، جوکہ سچائي کو ناراستي سے روک دیتے ھیں، آسمان سے ظاھر ھی: ۱۹ کہ خدا کي بابت جو کچھہ معلوم ھو سکتا اُن پر آشکارہ ھی: کیونکہ خدا نے اُسکو اُن پر آشکارہ کیا. ۲۰ اِسلیئے کہ اُسکي صفتیں جو دیکھنے میں نھیں آتیں، یعنے، اُسکي ازلي قدرت، اورخدائي، دنیاکي پیدایش کے وقت سے، خلقت کي چیزوں پرغور کرنے میں، ایسي صاف معلوم ھوتیں، کہ اُنکو کچھہ عذر نھیں: ۲۱ کیونکہ اُنھوں نے اگرچہ خدا کو پھچانا، تو بھي خدائي کے لائق اُسکي بزرگي اور شکرگذاري نہ کي: بلکہ اپنے خیالوں میں بیھودہ ھو گئے، اور اُن کے نافھم دل تاریک ھو گئے. ۲۲ وے آپ کو دانا ٹھھراکے نادان ھو گئے: ۲۳ اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي، اور چڑیوں، اور چوپایوں، اورکیڑے مکوڑوں کي مورت سے بدل ڈالا. ۲۴ اِسواسطے خدا نے بھي اُن کے دلوں کي خواھش پر اُنھیں ناپاکي میں چھوڑدیا، کہ اپنے بدنوں کو آپس میں بےحرمت کریں: ۲۵ اُنھوں نے خداکي سچائي کو جھوٹھسے بدل ڈالا، اور بنانیوالے کي نسبت سے (جوھمیشہ ستایش کے لائق ھي، آمین!) بنائي ھوئي چیزوں کي زیادہ پرستش اور بندگي کي. ۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شھوتوں میں چھوڑدیا: کہ اُنکي عورتوں نے بھي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف ھي بدل ڈالا: ۲۷ یونھیں مرد بھي عورتوں سے اپنے طبعي کام چھوڑکے، اپني شھوت سے آپس میں جلے؛ مرد نے مرد کے ساتھہ روسیاھي کے کام کیئے، اور اپني گمراھي کے لائق پھل اپنے میں پائے. ۲۸ اور جس حال کہ اُنھوں نے پسند نہ کیا، کہ خدا کي پھچانکو حفظ کر رکھیں، خدانے بھي اُنکو عقل کي بیتمیزي میں چھوڑدیا، کہ نالائق کام کریں: ۲۹ وے سب طرح کي ناراستي، حرامکاري، بد خواھي، لالچ، بدذاتي سے بھر گئے؛ اور ڈاہ، خون، جھگڑا، دغابازي، بدخوئي سے پر ھوئے؛ کاناپھوسي کرنیوالے، ۳۰ تھمت لگانیوالے، خدا سے عداوت رکھنیوالے تعنہ زني کرنیوالے، گھمنڈي، لافزن، بدیوں کے باني، ما باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے اِمتیاز، بدعھد، بےدرد، کینہور، بے رحم

سنه عیسوي ٦٠

هوئے: ۳۲ اور اگرچه وے خدا کا حکم جانتے[a]، که ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق هیں[b]، نه فقط وے آپ وهي کام کرتے، بلکه کرنیوالوں کي تعریف بهي کرتے[b]۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ جو گناه کیا کرتے، هرچند که وے اوروں کے گناه دیکهکے اُن پر حکم کریں، اپنا عذر نه کر سکینگے، ۲ اور نه خدا کے هاتهه سے، جس وقت وه سزا دیگا، اُس سے بچ نکلینگے، ۹ خواه وه یهودي هوں، خواه غیرقوموالے۔ ۳ غیرقوموالے هرگز بچ نهیں سکینگے، ۱۷ اور نه یهودي بچینگے، ۲۰ باوجودے که ختنه کریں، جس حال که شریعت کے باقي احکام پر عمل نهیں کرتے هوں۔

پس، اي آدمي، کوئي کیوں نه هو، جو تو عیب لگاتا، تجهه کو کچهه عذر نهیں[a]؛ کیونکه جس حال که تو دوسرے پر عیب لگاتا، آپ کو گنهکار ٹههراتا هی[b]؛ اِس لیئے که تو جو عیب لگاتا، خود وهي کام کرتا هی۔ ۲ لیکن هم جانتے هیں، که ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق هی۔ ۳ اي اِنسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا، اور خود وهي کرتا، کیا یهه خیال کرتا هی، که خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کي مهرباني[a]، اور برداشت[b]، اور مهلت[c] کي کثرت کو حقیر جانتا؛ اور نهیں سمجهتا، که خدا کي مهرباني اِسي مقصد سے هی، که تو توبه کي طرف مائل هو جائے[d]؟ ۵ بلکه تو اپنے سخت اور بےتوبه کیئے دل سے اُس دن کي خاطر، جس میں قهر اور خدا کي عدالت حق ظاهر هوگي، اپنے لیئے غضب جمع کرتا هی[e]؛ ۶ وه هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا[f]: ۷ اُن کو، جو نیکوکاري پر صبر کے ساتهه قایم رهکے بزرگي اور عزت اور بقا کے طالب هیں، همیشه کي زندگي دیگا: ۸ مگر اُن پر جو فسادي هیں، اور سچائي کے تابع نهیں هوتے، بلکه ناراستي کے تابع هیں[g]، قهر اور غضب هوگا؛ ۹ هر ایک آدمي کي جان، جو برائي کرتا هی، رنج اور عذاب میں پڑیگي، پهلے یهودي کي[h]، پهر یوناني کي: ۱۰ پر هر ایک کو جو بهلائي کرتا هی، بزرگي اور عزت اور سلامتي ملیگي[i]، پهلے یهودي کو، پهر یوناني کو: ۱۱ کیونکه خدا کے حضور کسي کي طرفداري نهیں هوتي[m]۔ ۱۲ اِس لیئے که جنهوں نے بغیر شریعت پائے گناه کیئے، وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے؛ اور جنهوں نے شریعت پاکے گناه کیئے، اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي؛ ۱۳ (کیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نهیں ٹههرتے، بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹههرینگے[n]۔ ۱۴ اِس لیئے جب غیر قومیں، جو شریعت نهیں رکهتیں، اگر تبیعت سے شریعت کے کام کرتي هیں، سو وے شریعت نه رکهتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت هیں: ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هی اپنے دلوں میں لکها هوا دکهاتے هیں؛ اُن کي تمیز بهي گواهي دیتي، اور اُن کے خیال آپس میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے هیں؛) ۱۶ اُس دن میں جب خدا میري اِنجیل[o] کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت[p] آدمیوں کي پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا[q]۔ ۱۷ دیکهه، تو یهودي کهلاتا[r]، اور شریعت پر تکیه کرتا[s]، اور خدا پر فخر کرتا هی[t]، ۱۸ اور اُس کي مرضي جانتا[u]، اور شریعت کي تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا[x]؛ ۱۹ اور آپ پر اِعتقاد رکهتا هی، که میں اندهوں کا راه دکهلانیوالا، اور اُن کي جو اندهیرے میں هیں روشني هوں[y]، ۲۰ اور نادانوں کا سکهلانیوالا، اور لڑکوں کا اُستاد، اور که وه خلاصه علم و سچائي کا جو شریعت میں هی، میرے پاس موجود هی۔ ۲۱ پس، کیا تو، جو اوروں کو سکهلاتا هی، آپ کو نهیں سکهاتا[z]؟ تو جو وعظ کرتا هی، که چوري نه کرنا، آپ هي چوري کرتا؟ ۲۲ تو جو کهتا،

سنه عیسوي ۶۰

که زنا نه کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکهتا، کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هی[a]؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا هی[b]، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا؟ ۲۴ چنانچه لکها هی، که تمهارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي هی[c]. ۲۵ ختنه فائدهمند تو هی، اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا ختنه نامختوني ٹهہرا. ۲۶ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کي نامختوني ختنه نه گني جائیگي[e]؟ ۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجهے، جو باوجود کتاب اور ختنه کے شریعت سے برخلاف چلتا هی، گنہگار نه ٹهہرائینگے[f]؟ ۲۸ کیونکه وه یہودي نہیں، جو ظاهري میں هی[g]؛ اور وه ختنه نہیں، جو ظاهري جسم میں هی: ۲۹ بلکه یہودي وهي، جو باطن سے هو[h]؛ اور ختنه وهي، جو دل[i] سے[k] هو، روحاني نه که لفظي؛ جسکي تعریف آدمیوں سے نہیں، بلکه خدا کي طرف سے هو[l].

[a] ملا ۳: ۸　[b] ۱۷ آیت　[c] ۲ سمو ۱۲: ۱۴، یسع ۵۲: ۵، حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳　[d] گلا ۵: ۳　[e] اعم ۱۰: ۳۴، ۳۵　[f] متي ۱۲: ۴۱، ۴۲　[g] متي ۳: ۹، یوحن ۸: ۳۹، روم ۹: ۶، ۷، گلا ۶: ۱۵، مکاش ۲: ۹　[h] ۱ پطر ۳: ۴　[i] فلپ ۳: ۳، قلس ۲: ۱۱　[k] روم ۷: ۶　[l] ۱ قرن ۴: ۵، ۲ قرن ۱۰: ۱۸

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہودیوں کي کیسي فضیلت هی، ۳ جسے وے کهو نه گئے: ۹ تو بهي شریعت کے رو سے وے بهي گنہگار ٹهہرے: ۲۰ اور معلوم هو جاتا، که شریعت کے رو سے کوئي خلقت صادق نہیں ٹهہر سکتي: ۲۸ پر سب کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعنے، ایمان سے راستباز ٹهہر سکے: ۳۱ لیکن ایمان سے شریعت باطل نہیں کي جاتي.

پس یہودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنه کا کیا فائده هی؟ ۲ البته هر طرح سے بہت هی: خاص کر یہه، که وے خدا کے کلام کے امانتدار هوئے[a]. ۳ پهر اگر بعضے ایمان نه لائے[b]، تو کیا اُن کي بےایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هی[c]؟ ۴ ایسا نه هووے[d]؛ بلکه خدا سچا ٹهہرے[e]، اگرچه هر ایک آدمي جهوٹها هو[f]؛ چنانچه لکها هی، که تو اپني باتوں میں راست ٹهہرے[g]، اور عدالت میں جیت جائے. ۵ پر اگر همارے ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی، تو هم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست هی، جو قہر نازل کرتا؟ (میں تو اِنسان کي طرح بولتا هوں[h]). ۶ ایسا نه هووے: ورنه خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا[i]؟ ۷ پهر اگر میرے جهوٹهه کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیاده ظاهر هوئي، تو مجهه پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هی؟ ۸ اور هم کیوں برائي نه کریں، تا که بهلائي نکلے[k]؟ (چنانچه یهه تہمت هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے که هم یوں کہتے.) ایسوں پر سزا کا حکم حق هی. ۹ پس کیا هم اُن سے بہتر هیں؟ هرگز نہیں: کیونکه هم آگے دعوی کر چکے، که کیا یہودي اور کیا یوناني، سب کے سب گناه کے تلے دبے هیں[l]: ۱۰ جیسا لکها هی، که کوئي راستباز نہیں، ایک بهي نہیں[m]: ۱۱ کوئي سمجهنیوالا نہیں، کوئي خدا کا طالب نہیں. ۱۲ سب گمراه هیں، سب کے سب نکمے هیں: کوئي نیکوکار نہیں، ایک بهي نہیں. ۱۳ اُن کا گلا کهلي هوئي گور هی[n]: اُنهوں نے اپني زبان سے فریب دیا هی: اُن کے هونٹهوں میں سانپوں کا زهر هی[o]: ۱۴ اُنکے منهه میں لعنت اور کڑواهٹ بهري هیں[p]. ۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں[q]: ۱۶ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی: ۱۷ اور اُنهوں نے سلامتي کي راه نہیں پہچاني: ۱۸ اُن کي آنکهوں کے سامهنے خدا کا خوف نہیں[r]. ۱۹ اب هم جانتے هیں، که جو کچهه شریعت فرماتي، شریعتوالوں هي سے کہتي هی[s]: تا که سب کا منهه بند هو جائے[t]، اور ساري دنیا خدا کے سامهنے گنہگار ٹهہرے[u]. ۲۰ پس کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامهنے راستباز نه ٹهہریگا[x]؛ کیونکه شریعت کے وسیله سے گناه کي پہچان هي هی[y]. ۲۱ پر اب خدا کي

سنه عیسوي ٦٠

راستبازي شریعت کے بیغیر ظاهر هوئي[a]، جس پر شریعت[b] اور نبي[b] گواهي دیتے هیں؛ ۲۲ یعنے، خدا کي وہ راستبازي، جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملتي هي[c]، اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب میں هي، جو ایمان لاتے هیں: کیونکه کچهه فرق نهیں[d]: ۲۳ اِس لیئے که سبهوں نے گناہ کیا[e]، اور خدا کے جلال سے محروم هیں؛ ۲۴ سو وے اُس کے فضل سے[f] اُس مخلصي کے سبب، جو مسیح یسوع سے هي[g]، مفت راست‌باز گنے جاتے هیں: ۲۵ جسے خدا نے آگے سے ایک کفارہ ٹهہرایا[h]، جو اُس کے لهو[i] پر ایمان لانے سے کام آوے، تا که وہ اپني راستي اگلے وقت کي بابت[k] ظاهر کرے، جس میں اُس نے صبر کرکے گناهوں سے طرح دي[l]، ۲٦ اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي ظاهر کرے؛ تا که وہ آپ هي راست رهے، اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاوے، راست‌باز ٹهہراوے. ۲۷ پهر اب گهمنڈ کهاں رها[m]؟ اُس کي جگهه هي نه رهي. کس شریعت سے؟ کیا اعمال کي شریعت سے؟ نهیں؛ بلکه ایمان کي شریعت سے. ۲۸ کیونکه هم نے یهه نتیجه نکالا هي، که آدمي ایمان هي سے، بے اعمال شریعت کے، راست‌باز ٹهہرتا هي[n]. ۲۹ کیا وہ صرف یهودیوں کا خدا هي؟ اور غیرقوموں کا نهیں؟ البته، وہ غیرقوموں کا بهي هي: ۳۰ کیونکه ایک هي خدا هي[o]، جو مختونوں کو ایمان سے، اور نامختونوں کو بهي ایمان هي کے وسیله راست‌باز ٹهہراویگا. ۳۱ پس کیا هم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں؟ ایسا نه هووے: بلکه هم تو شریعت کو قائم کرتے.

۴ باب

اِس باب میں که ۱ ابرهام کا ایمان اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ۱۰ پیشتر اُس سے که اُس کا ختنه هوا. ۱۳ وعدہ جو اُس سے اور اُس کي نسل سے کیا گیا سو ایمان هي کے شرط پر هوا. ۱٦ ابرهام اُن سب کا باپ هي جنهه ایمان لاتے. ۲۴ اُسي طرح هم لوگوں کا ایمان همارے راستبازي گنا جائیگا.

پهر هم کیا کهیں، که همارے باپ ابرهام[a] نے جسم کي بابت کچهه پایا؟ ۲ کیونکه اگر ابرهام اعمال کي راہ سے راست‌باز گنا گیا[b]، تو اُس کے فخر کي جگهه هي؛ لیکن خدا کے آگے نهیں. ۳ اِس لیئے که نوشته کیا کهتا هي؟ یهي، که ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یهه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا[c]. ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نهیں، بلکه اُسکا حق هي[d]. ۵ پر اُس کے لیئے جو کام نهیں کرتا، بلکه اُس پر جو گنهگار کو[e] راست‌باز ٹهہراتا ایمان لاتا هي، اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا. ٦ چنانچه داود بهي اُس آدمي کي نیک‌بختي کا ذکر کرتا هي، جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹهہراتا، ۷ که مبارک وے جن کے گناہ بخشے گئے، اور جن کي خطائیں ڈهانپي گئیں[f]. ۸ مبارک وہ شخص جس کے گناهوں کا حساب خداوند نه لیگا. ۹ پس کیا یهه نیکبختي مختونوں هي کے لیئے هي، یا نامختونوں کے لیئے بهي؟ هم تو کهه چکے، که ابرهام کے لیئے اُس کا ایمان راستبازي گنا گیا. ۱۰ پس وہ کب گنا گیا؟ مختوني، یا نامختوني کي حالت میں؟ مختوني میں نهیں، بلکه نامختوني میں. ۱۱ اور اُس نے ختنه کا نشان پایا[g]، که اُس ایمان کي راست‌بازي کي مهر هو، جو اُسے نامختوني میں ملي تهي: تا که وہ اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے هیں باپ هو[h]، که اُن کے لیئے بهي راست‌بازي گني جائے: ۱۲ اور مختونوں کا باپ هو، نه اُن کا جو صرف مختون هیں، بلکه جو همارے باپ ابرهام کے ایمان کي بهي، جو اُسے نامختوني میں تها، پیروي کرتے هیں. ۱۳ کیونکه وہ وعدہ، جو ابرهام اور اُس کي نسل کے ساتهه تها، که تو دنیا کا وارث هوگا[i]، سو شریعت کے وسیله سے نهیں، بلکه ایمان کي راستبازي کے وسیله سے، تها. ۱۴ کیونکه

اگر شریعت والے هي وارث هیں، تو ایمان بےفائدہ، اور وعدہ لاحاصل[k]: ١٥ کہ شریعت قہر کا سبب هي[l]، اِس لیئے کہ جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرماني بهي نہیں. ١٦ سو اِس لیئے ایمان سے هوا، کہ وہ فضل کا تهہرے[m]، تا کہ وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رہے[n]: نہ صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والي هي، بلکہ اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا ایمان رکهتي؛ وہ هم سبهوں کا باپ هي[o]، ١٧ (چنانچہ لکها هي، کہ میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p]،) اُس خدا کے سامهنے، جس پر وہ ایمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا کہ موجود هیں[r]. ١٨ وہ ناامیدي کي جگہہ میں اُمید کے ساتهہ ایمان لایا، تا کہ وہ، اُس کلام کے موافق، کہ تیري نسل ایسي هوگي[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ١٩ وہ سست اِعتقاد نہ تها، اور نہ اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا، جو سؤ برس کے قریب کا تها، اور نہ سرہ کے رحم کا، جو خشک هو گیا تها، کچهہ خیال کیا[t]: ٢٠ اور وہ بےایماني سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا، بلکہ اِعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي؛ ٢١ اور اُسے کمال یقین هوا، کہ جو کچهہ اُس نے وعدہ کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر هي[u]. ٢٢ اِسي واسطے یہہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ٢٣ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکها[v]، کہ یہہ اُس کے واسطے گنا گیا؛ ٢٤ بلکہ همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر هم اُس پر ایمان لاویں، جسنے همارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[w]؛ ٢٥ وہ هماري خطاؤں[x] کے واسطے حوالہ کر دیا گیا[y]، اور پهر کے جلایا گیا، تا کہ هم راستباز تهہریں[z].

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایمان کے سبب راستباز تهہرکے هم میں اور خدا میں میل هوتا، ٢ اور هم خوشي بهي کرتے یہہ اُمید رکهکے، ٨ کہ جس حال هم نے جب دشمن تهہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ١٠ سو اب کہ میل پا چکے کتني زیادہ نجات حاصل کرینگے. ١٢ جس طرح سے گناہ اور موت آدم کے وسیلہ سے آئي، ١٧ سو بہ طریق اولی راستبازي اور زندگي یسوع مسیح کے وسیلہ سے آوینگي. ٢٠ جہاں گناہ زیادہ هوا، فضل اُس سے بهي زیادہ هو گیا.

پس جب کہ هم ایمان کے سبب راستباز تهہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ میل هوا[b]. ٢ اور اُس هي کے وسیلہ سے[c] هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d] ایمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ٣ اور صرف یهي نہیں: بلکہ مصیبتوں میں بهي فخر کرتے[f]، یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا هوتا[g]؛ ٤ اور صبر سے تجربہ کاري[h]؛ اور تجربہ کاري سے اُمید: ٥ اور اُمید شرمندہ نہیں کرتي[i]؛ کیونکہ روح قدس کے وسیلہ سے جو همیں دي گئي، خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي[k]. ٦ کیونکہ جب هم هنوز کمزور تهے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l]. ٧ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں یہہ جرات هو، کہ کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے. ٨ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي، کہ جب هم گنہگار تهہرے تهے، مسیح همارے واسطے موا[m]. ٩ سو اب، کہ اُس کے لہو کے سبب[n] هم راستباز تهہرے، تو کتنا زیادہ اُسکے وسیلہ قہر سے[o] بچ رهینگے. ١٠ کیونکہ جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت کہ هم دشمن تهے، اپنے بیٹے کي موت کے سبب میل کیا[q]، پس هم اب میل پاکر اُس کي زندگي[*] کے سبب[r] کتنا هي زیادہ بچ جائینگے؟ ١١ اور صرف یهي نہیں، بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ، جس کے سبب اب هم نے ملاپ پایا[s]، خدا پر فخر[t] بهي کرتے هیں. ١٢ پس

سنہ عیسوي ٦٠

[k] گلة ٣ : ١٨
[l] روه ٣ : ٢٠
اور ٥ : ١٣، ٢٠
اور ٧ : ٨، ١٠، ١١
١ قرا ١٥ : ٥٦
٢ قرز ٣ : ٧، ٩
گلة ٣ : ١٠، ١١
١ یوحه ٣ : ٤
[m] روه ٣ : ٢٤
[n] گلة ٣ : ٢٢
[o] یسعه ٥١ : ٢
روه ٩ : ٨
[p] پید ١٧ : ٥
[q] روه ٨ : ١١
افسه ٢ : ١، ٥
[r] روه ٩ : ٢٦
١ قرا ١ : ٢٨
١ پطر ٢ : ١٠
[s] پید ١٥ : ٥
[t] پید ١٧ : ١٧
اور ١٨ : ١١
عبر ١١ : ١١، ١٢
[u] زبور ١١٥ : ٣
لوقا ١ : ٣٧، ٣٥
عبر ١١ : ١١
[v] روه ١٥ : ٤
١ قرا ١٠ : ٦، ١١
[w] اعم ٢ : ٢٤
اور ١٣ : ٣٠
[x] یسعه ٥٣ : ٥، ٦
روه ٣ : ٢٥
اور ٥ : ٦
اور ٨ : ٣٢
٢ قرز ٥ : ٢١
گلة ١ : ٤
عبر ١ : ٢٨
١ پطر ٢ : ٢٤
اور ٣ : ١٨
[y] ١ قرا ١٥ : ١٧
[z] ١ پطر ١ : ٢١

سنہ عیسوي ٦٠

[a] یسعه ٣٢ : ١٧
یوحه ١٦ : ٣٣
روه ٣ : ٢٨، ٣٠
[b] افس ٢ : ١٤
قلس ١ : ٢٠
[c] یوحه ١٠ : ٩
اور ١٤ : ٦
افس ٢ : ١٨
اور ٣ : ١٢
عبر ١٠ : ١٩
[d] ١ قرز ١٥ : ١
[e] عبر ٣ : ٦
[f] متي ٥ : ١١، ١٢
اعم ٥ : ٤١
٢ قرز ١٢ : ١٠
فلم ٢ : ١٧
یعق ١ : ٢، ١٢
١ پطر ٣ : ١٤
[g] یعق ١ : ٣
[h] یعق ١ : ١٢
[i] فلم ١ : ٢٠
[k] ٢ قرز ١ : ٢٢
گلة ٣ : ٦
افس ١ : ١٣، ١٤
[l] گلة ٤ : ٤
روه ٤ : ٢٥
٨ آیت
[m] یوحه ١٥ : ١٣
١ پطر ٣ : ١٨
١ یوحه ٤ : ١٦
اور ٣ : ٦، ١٠
[n] روه ٣ : ٢٥
افس ٢ : ١٣
عبر ٩ : ١٤
١ یوحه ١ : ٧
[o] روه ١ : ١٨
١ تسا ١ : ١٠
[p] روه ٨ : ٣٢
[q] ٢ قرز ٥ : ١٨، ١٩
افس ٢ : ١٦
قلس ١ : ٢٠، ٢١
[r] یوحه ٥ : ٢٦
اور ١٤ : ١٩
٢ قرز ٤ : ١٠، ١١
[s] روه ٢ : ١٧
اور ٣ : ٢٩، ٣٠
[t] گلة ٣ : ١

سنه عيسوي ٦٠

جس طرح ايک آدمي کے وسيله گناه دنيا ميں آيا، اور گناه کے سبب موت آئي، اِسي طرح موت سب آدميوں ميں پهيلي، اِس ليئے که سب نے گناه کيا: ١٣ (کيونکه شريعت کے ظاهر هونے تک گناه دنيا ميں تها: پر جهاں شريعت نهيں، گناه گنا نهيں جاتا. ١٤ تو بهي موت نے آدم سے موسىٰ تک اُن پر بهي جنهوں نے آدم کا سا گناه نه کيا، جو آنيوالے کا نشان تها، بادشاهت کي. ١٥ پر يهه نهيں، که جس قدر خطا، اِسي قدر بخشش. کيونکه جب ايک هي کي خطا کے سبب بهت سے مر گئے، تو ايک هي آدمي، يعنے، يسوع مسيح کے وسيله سے، خدا کا فضل، اور فضل سے بخشش، بهتيروں کے ليئے کتني زياده هوئي. ١٦ اور نه که جيسا ايک کے گناه کرنے کا انجام هوا، سو ويسا بخشش: کيونکه ايک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا، پر راستباز هونے کے ليئے بهت خطاؤں کي بخشش هي. ١٧ کيونکه اگر ايک کي خطا کے سبب موت نے ايک هي کے وسيلے سے بادشاهت کي: تو وے جو نهايت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے هيں، ايک، يعنے، يسوع مسيح کے وسيلے، زندگي ميں کتنا زياده بادشاهت کرينگے.) ١٨ پس جيسا ايک خطا کے سبب سب آدميوں پر سزا کا حکم هوا، ويسا هي ايک راستبازي کے سبب سب آدمي راستباز ٹههرکے زندگي پاويں. ١٩ کيونکه جيسے ايک شخص کي نافرمانبرداري سے بهت لوگ گنهگار ٹههرے، ويسے هي ايک کي فرمانبرداري کے سبب بهت لوگ راستباز ٹههرينگے. ٢٠ اور شريعت درميان آئي، که خطا زياده هو. پر جهاں گناه زياده هوا، فضل اُس سے بهي نهايت زياده هوا هي: ٢١ چنانچه جيسے گناه نے موت سے بادشاهت کي، ويسے هي فضل همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيله هميشه کي زندگي کے ليئے راستبازي سے بادشاهت کريگا.

٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ واجب نهيں که هم گناه کرتے رهيں، ٢ کيونکه هم تو گناه کي نسبت موئے هيں، ٣ چنانچه همارے بپتسمه لينے سے يهه ظاهر هوتا هي. ١٢ چاهيئے که آگے کو گناه هم پر غالب نه هووے، ١٨ اِس ليئے که هم نے اپنے تئيں راستبازي کي خدمت کے واسطے حواله کيا هي، ٢٣ اور اِس سبب سے بهي که گناه کي مزدوري موت هي.

پس هم کيا کهيں؟ کيا گناه کرتے رهيں، تاکه فضل زياده هو؟ ٢ ايسا نه هووے. هم تو جو گناه کي نسبت موئے هيں، پهر کيونکر اُس ميں زندگي گذرانيں؟ ٣ کيا تم نهيں جانتے، که هم ميں سے جتنوں نے مسيح يسوع کا بپتسمه پايا: اُس کي موت کا بپتسمه پايا؟ ٤ پس موت کے بپتسمه کے سبب اُس کے ساتهه گاڑے گئے: تاکه جيسے مسيح مردوں ميں سے باپ کے جلال کے وسيلے سے اُٹهايا گيا، ويسے هي هم بهي نئي زندگي ميں قدم مارين. ٥ کيونکه جس حال که هم اُس کي موت کي مشابهت ميں شامل هو گئے، تو البته جي اُٹهنے ميں بهي هونگے: ٦ که هم جانتے هيں، که هماري پراني اِنسانيت اُس کے ساتهه صليب پر کهينچي گئي، تاکه گناه کا بدن نيست هو جاے، که هم آگے کو گناه کے غلام نه رهيں. ٧ کيونکه جو مرا، سو گناه سے چهوٹا هي. ٨ پس اگر هم مسيح کے ساتهه مرے، تو هميں يقين هي، که اُس کے ساتهه جيئينگے بهي: ٩ يهه جانکے، که مسيح مردوں ميں سے جي اُٹها، پهر نهيں مرنے کا: اور موت پهر اُس پر اِختيار نهيں رکهتي. ١٠ کيونکه وه جو مرا، سو گناه کي نسبت ايک بار موا: پهر جو جيتا هي، سو خدا کي نسبت جيتا هي. ١١ اِسي طرح تم بهي آپ کو گناه کي

سنه عیسوي ٦٠

نسبت مردہ[a]، پر خدا کي نسبت ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو[b]. ۱۲ پس گناہ تمھارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[c]، کہ تم اُس کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار ھو رھو. ۱۳ اور نہ اپنے عضو[d] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے ھتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مرکے جي اُٹھے ھو[e]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تاکہ راستي کے ھتھیار بنیں. ۱۴ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ھوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نہیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھو[f]. ۱۵ پس تو، کیا ھم گناہ کیا کریں، اِس لیئے کہ ھم شریعت کے اِختیار میں نہیں[g]، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھیں؟ ایسا نہ ھووے. ۱٦ کیا تم نہیں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے ھو، اُسي کے غلام ھو، جس کي تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت ھي، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پھل راستبازي ھي؟ ۱۷ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے، دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[b]، فرمانبردار ھوئے. ۱۸ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے[c]. ۱۹ میں تمھارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ھوں: سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے، تاکہ شرارت کریں، ویسے ھي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ھونے کے واسطے سونپو. ۲۰ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[d]، راستبازي سے آزاد تھے. ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ ھو، کیا پھل پایا[e]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت ھي[f]. ۲۲ پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[g] خدا کے بندے ھوکے پاکیزگي کا پھل لاتے ھو، اور آخر ھمیشہ کي زندگي

ھي. ۲۳ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت ھي[h]؛ پر خدا کي بخشش ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ھمیشہ کي زندگي ھي[i].

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب ھي فقط جب تک کہ وہ جیتا ھي. ۴ پر ھم تو شریعت کي نسبت سے مردوں کي مانند ھیں. ۷ لیکن شریعت گناہ نہیں ھي، ۱۲ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب ھي؛ ۱٦ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بہت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا.

اي بھائیو، کیا تم نہیں جانتے، (میں تو اُنسے کہتا ھوں، جو شریعت سے واقف ھیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا ھي، اُس پر شریعت کا حکم ھي؟ ۲ کیونکہ بیاھي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں ھي[a]؛ پر اگر خصم مرے، تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ جاتي ھي. ۳ پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي ھو جاوے، تو زانیہ ٹھہریگي[b]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي ھو جاوے، تو زانیہ نہ ھوگي. ۴ سو، اي میرے بھائیو، تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت مر گئے ھو[c]، کہ تم دوسرے کے ھو جاؤ، جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ ھم خدا کے لیئے پھل[d] لاویں. ۵ کیونکہ جب ھم جسماني تھے، گناہ کي خواھشیں، جو شریعت کے سبب تھیں، ھمارے بند بند میں[e] موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں[f]. ٦ پر اب جو ھم مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کریں[g]. ۷ پھر ھم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ھي؟ ایسا نہ ھووے. بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا[h]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

سنه عيسوي ٦٠

اگر شريعت نه کهتي، که تو لالچ نه کر. ۸ پر گناه نے شريعت کے سبب قابو پاکر مُجهه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا. کیونکه شريعت کے بغیر گناه مرده هی. ۹ که میں آگے بے شرع هوکے جیتا تها: پر جب حکم آیا، گناه جي اُٹها، اور میں مر گیا. ۱۰ یوں مجهے معلوم هو گیا، که وه حکم، جو زندگي کے لیئے تها، موت کا سبب هی. ۱۱ کیونکه گناه نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجهے بهکایا، اور اُسي کے وسیلے مار ڈالا. ۱۲ پس شريعت تو پاک هی، اور حکم پاک، اور حق، اور خوب هی. ۱۳ پس جو چیز خوب هی، کیا وهي میرے لیئے موت ٹههري؟ ایسا نه هووے. بلکه گناه نے، تاکه اُس کا گناه هونا ظاهر هو، اچهي چیز کے وسیلے موت کو مجهه میں پیدا کیا، که گناه حکم کے وسیلے نهایت هي برا معلوم هو. ۱۴ کیونکه هم جانتے هیں، که شريعت روحاني هی: پر میں جسماني اور گناه کے هاتهه بک گیا هوں. ۱۵ که جو کرتا هوں، سو میں جانتا نهیں: کیونکه جو میں چاهتا، سو نهیں کرتا؛ بلکه جس سے مجهے نفرت هی، وهي کرتا هوں. ۱۶ پس جب میں وهي کرتا هوں، جو نهیں چاهتا، تو میں قبول کرتا هوں، که شريعت خوب هی. ۱۷ سو اب میں اُس کا کرنیوالا نهیں، بلکه گناه جو مجهه میں بستا هی. ۱۸ کیونکه میں جانتا هوں، که مجهه میں (یعني، میرے جسم میں،) کوئي اچهي چیز نهیں بستي؛ که خواهش تو مجهه میں موجود هی، پر جو کچهه اچها هي کرنے نهیں پاتا. ۱۹ که جو نیکي میں چاهتا هوں نهیں کرتا، بلکه وه بدي جسے میں نهیں چاهتا سو هي کرتا هوں. ۲۰ پس جب که میں جسے نهیں چاهتا وهي کرتا هوں، تو پهر میں اُس کا کرنیوالا نهیں، بلکه گناه جو مُجهه میں بستا هی.

۲۱ غرض، میں یهه شريعت پاتا هوں، که جب میں نیکي کیا چاهتا هوں، تو بدي میرے پاس موجود هوتي. ۲۲ کیونکه میں باطني اِنسانیت سے خدا کي شريعت میں مگن هوں: ۲۳ مگر دوسري شريعت اپنے عضوؤں میں دیکهتا هوں، جو میري عقل کي شريعت سے لڑتي، اور مجهے اُس گناه کي شريعت کا، جو میرے عضوؤں میں هی، گرفتار کرتي. ۲۴ آه! میں تو سخت مُصیبت میں هوں! اِس موت کے بدن سے مجهے کون چهڑاویگا؟ ۲۵ خدا کا شکر کرتا هوں، همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے. غرض، میں تو اپني عقل سے خدا کي شريعت † کا بندہ هوں، پر جسم سے گناه کي شريعت کا.

† يوناني میں، که بندگي کرتا هوں.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُن پر جو مسیح میں هیں، اور روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نهیں هی. ۵، ۱۳ جسماني مزاج سے نقصان هوتا، ۶، ۱۴ اور روحاني مزاج سے فایده هوتا: ۱۷ وه کون خاص فایده هی جو خدا کے فرزند هو جانے سے حاصل هوتا. ۱۹ ایسے فرزندوں کي رهائي کا ساري خلقت انتظار کرتي. ۲۹ اور اُس کي بابت که وه وقوع میں آوے، خدا کا اِراده قدیم سے هوا. ۳۸ خدا کي محبت سے همیں کون چیز جدا کر سکے؟

پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں هیں، اور جسم کے طور پر نهیں، بلکه روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نهیں. ۲ کیونکه اُس روح زندگي کي شريعت نے، جو مسیح یسوع میں هی، مجهے گناه اور موت کي شريعت سے چهڑا دیا. ۳ اِس لیئے که جو شريعت سے جسم کي کمزوري کے سبب نه هو سکا، سو خدا سے هوا، که اُس نے اپنے بیٹے کو گنهگار جسم کي صورت میں گناه کے سبب بهیجکر، گناه پر جسم میں سزا کا حکم کیا: ۴ تاکه شريعت کي راستي هم میں جو جسم کے طور پر نهیں، بلکه روح کے طور پر چلتے هیں، پوري هو. ۵ کیونکه وے جو جسم کے طور پر هیں، اُن کا مزاج جسماني هی: پر وے جو

سنه عیسوي ٦٠

روح کے طور پر هیں، اُن کا مزاج روحاني هی۔ ٦ کہ جسماني مزاج موت هی، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي۔ ٧ اِس لیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن هی: کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں، اور نہ هو سکتا۔ ٨ اور جو جسماني هیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے۔ ٩ پر تم جسماني نہیں، بلکہ روحاني هو، بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بستي هی۔ پر جس میں مسیح کي روح نہیں، وہ اُسکا نہیں۔ ١٠ اور اگر مسیح تم میں هی، تو بدن گناہ کے سبب مردہ هی، پر روح راستبازي کے سبب زندہ۔ ١١ پھر اگر اُسکي روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا، تم میں بسے، تو مسیح کا جلانیوالا تمھارے مردہ بدن کو بھي اپني اُس روح کے وسیلے، جو تم میں بستي هی، جلاویگا۔ ١٢ پس اي بھائیو، هم کچھ جسم کے قرضدار نہیں، کہ جسم کے طور پر زندگي کاٹیں۔ ١٣ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے: پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتوں کو مارو، تو جیوگے۔ ١٤ اِس لیئے کہ جتنے خدا کي روح کي هدایت سے چلتے، وے هي خدا کے فرزند هیں۔ ١٥ کہ تم نے غلامي کي روح نہیں پائي، کہ پھر ڈرو؛ بلکہ لیپالک هونے کي روح پائي، جس سے هم ابا، یعنے، اي باپ، پکار پکار کہتے هیں۔ ١٦ وهي روح هماري روح کے ساتھ گواهي دیتي، کہ هم خدا کے فرزند هیں: ١٧ اور جب فرزند هوئے، تو وارث بھي، یعنے، خدا کے وارث، اور میراث میں مسیح کے شریک؛ بشرطے کہ هم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھي پاویں۔ ١٨ کیونکہ میري سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد اِس لایق نہیں، کہ اُس جلال کے، جو هم پر ظاهر هونیوالا هی، مقابل هوں۔ ١٩ کہ خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي راہ تکتي هی۔ ٢٠ اِسلیئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئي، اپني خوشي سے نہیں، بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا هی، اِس اُمید پر، ٢١ کہ خلقت بھي خرابي کي غلامي سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هووے۔ ٢٢ کیونکہ هم جانتے هیں، کہ ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي، اور اُسے پیڑیں لگي هیں۔ ٢٣ اور فقط وہ نہیں، بلکہ هم بھي جنھیں روح کے پہلے پھل ملے، اپنے میں کراهتے هیں، اور لیپالک هونے کي، یعنے، اپنے جسموں کي رهائي کي راہ تکتے هیں۔ ٢٤ کہ هم اُمید سے بچ گئے هیں: پر اُمید کي هوئي چیز جب دیکھي جاوے، تو اُمید نہ رهي: کیونکہ جو چیز کوئي دیکھتا هی اُس کا اُمیدوار کس طرح هو رها هی؟ ٢٥ پر جسے هم نہیں دیکھتے، اگر هم اُس کے اُمیدوار هیں، تو صبر سے اُس کي راہ تکتے هیں۔ ٢٦ اِسي طرح روح بھي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی: کیونکہ جیسا چاهیئے هم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں، پر وہ روح ایسي آهیں بھرکے، کہ جن کا بیان نہیں هو سکتا، هماري سفارش کرتي هی۔ ٢٧ اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا هی جانتا هی، کہ روح کا کیا مطلب هی، کہ وہ خدا کي مرضي کے مُطابق مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي هی۔ ٢٨ اور هم جانتے هیں، کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے، جو خدا سے مُحبت رکھتے هیں، ملکے فایدہ بخشتي هیں: یے وے هیں جو خدا کے اِرادے کے مُوافق بلائے گئے۔ ٢٩ کہ جنھیں اُس نے پہلے سے پہچانا، اُنھیں آگے سے ٹھہرایا، کہ اُس کے بیٹے کے همشکل هوں، تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے۔

سنه عیسوي ۶۰

۳۰ اور جنهیں اُس نے آگے سے مقرر کیا، اُس نے اُن کو بلایا بهي[a]؛ اور جنهیں بلایا، اُنکو راستباز بهي ٹهہرایا[b]؛ اور جن کو راستباز ٹهہرایا، اُن کو جلال بهي بخشا[c]۔ ۳۱ پس هم اِن باتوں کي بابت کیا کهیں؟ اگر خدا همارا طرف هی، تو کون همارا مخالف هوگا[d]؟ ۳۲ جس نے اپنے بیٹے هي کو دریغ نه کیا[e]، بلکه اُسے هم سب کے بدلے حواله کر دیا[f]، تو وه اُس کے ساتھ سب چیزیں بهي همیں کیونکر نه بخشیگا؟ ۳۳ خدا کے چنے هوؤں پر دعوه کون کریگا؟ خدا هي هی، جو اُن کو راستباز ٹهہراتا[g]۔ ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا[h]؟ مسیح جو مر گیا، بلکه جي بهي اُٹها، اور خدا کي دهني هي طرف بیٹها هی[i]، وه تو هماري سفارش کرتا هی[k]۔ ۳۵ کون هم کو مسیح کي مُحبت سے جدا کریگا؟ مصیبت، یا تنگي، یا ظلم، یا کال، یا ننگائي، یا خطره، یا تلوار؟ ۳۶ چنانچه لکها هی، که هم تیري خاطر دن بهر هلاک کیئے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[l]۔ ۳۷ بلکه هم اِن سب چیزوں میں، اُس کے وسیلے، جس نے هم سے مُحبت کي، هر غالب پر غالب هیں[m]۔ ۳۸ کیونکه مجهے کو یقین هی، که نه موت، نه زندگي، نه[n] فرشتے، نه حکومتیں، نه قدرتیں[o]، اور نه حال کي، نه استقبال کي چیزیں، ۳۹ نه بلندي، نه پستي، اور نه کوئي دوسرا مخلوق، هم کو خدا کي اُس مُحبت سے، جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی، جدا کر سکیگا۔

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کي بابت پولس کیسا غمگین هوا۔ ۷ سب نبي ابرهام وعده کے فرزند نهیں هیں۔ ۱۱ خدا جس پر چاهتا هي اُس پر رحم کرتا هی۔ ۲۱ کمهار کي مٹي اُس کے اختیار میں هی که اُس سے جو چاهے سو کرے۔ ۲۰ اِس کي خبر، که غیرقومیں بلائي جائینگي، اور یهودي مردود هونگے، آگے سے دي گئي۔ ۳۲ اُس سبب کا بیان جس سے اس قدر تهوڑے یهودیوں نے اُس راستبازي کو جو ایمان کے وسیلے سے ملتي قبول کیا هی۔

سنه عیسوي ۶۰

میں مسیح میں هوکے سچ بولتا هوں[a]، جهوٹه نهیں کهتا، اور میرا دل بهي روح قدس کي معرفت میرا گواه هی، ۲ که مجهے بڑا غم اور میرے دل کا هر دم رنج هی[b]۔ ۳ که میں یہاں تک چاهتا تها، که اگر هو سکے، تو اپنے بهائیوں کے بدلے، جو جسم کے رو سے میرے قرابتي هیں، مسیح سے محروم هوؤں[c]: ۴ وے اِسرائیلي هیں[d]، اور فرزندي[e]، اور جلال[f]، اور عهدیں[g]، اور شریعت[h]، اور عبادت کي رسمیں[i]، اور وعدے[k] اُن هي کے هیں؛ ۵ اور باپ دادے اُن هي میں کے هیں[l]، اور جسم کي نسبت مسیح بهي اُنهیں میں سے هوا[m]، جو سب کا خدا همیشه مبارک هی[n]۔ آمین۔ ۶ لیکن ایسا نهیں، که خدا کا کلام باطل هو گیا[o]۔ اِس لیئے که سب جو اِسرائیل میں سے هیں، اِسرائیلي نهیں[p]: ۷ اور نه اِس سبب سے که وے ابرهام کي نسل هیں، سب فرزند هیں[q]: کیونکه فرمایا هی، که اِضحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي[r]۔ ۸ یعنے، نه وے جسم کے بیٹے هیں، خدا کے فرزند هیں؛ بلکه وے هي فرزند، جو وعدے کے هیں[s]، نسل گنے جاتے هیں۔ ۹ کیونکه وعدے کي بات یهي هی، که میں اِسي وقت آؤنگا، اور سره کو ایک بیٹا هوگا[t]۔ ۱۰ اور صرف اِتنا هي نهیں، بلکه ربقه بهي، جب ایک سے، یعنے، همارے باپ اِضحاق سے حامله هوئي[u]؛ ۱۱ (اور جب هنوز لڑکے پیدا نه هوئے، اور نه نیک اور بد کے فاعل تهے؛ تا که چننے میں خدا کا اِراده، جو کاموں پر نهیں، بلکه بلانیوالے پر موقوف هی[x]، قائم رهے؛) ۱۲ تب هي اُس سے کها گیا، که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا[y]۔ ۱۳ جیسا لکها هی، که میں نے یعقوب سے مُحبت رکهي، اور عیسو سے عداوت[z]۔ ۱۴ پس هم کیا کهیں؟ کیا خدا کے یهاں بےانصافي هی[a]؟ ایسا نه هووے۔ ۱۵ که وه موسیٰ سے کهتا هی، میں جس پر رحم کیا چاهتا هوں، اُس پر

سنه عیسوي ٦٠

رحم کرونگا، اور جس پر مهر کرنے چاهتا هوں، اُس پر مهر کرونگا[b]. ۱٦ پس یهه نه چاهنیوالے، نه دوڑنیوالے پر، بلکه خداے رحیم پر موقوف هی. ۱۷ کیونکه کتاب[c] میں وه فرعون سے کهتا هی، که میں نے اِسي لیئے تجهے برپا کیا هی، که تجهه پر اپني قدرت ظاهر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے[d]. ۱۸ پس وه، جس پر چاهتا هی، رحم کرتا هی؛ اور جسے چاهتا هي، سخت کرتا هی. ۱۹ پس تو یهه مجهه سے کهیگا، پهر وه کیوں اِلزام دیتا هی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابله کیا[e]؟ ۲۰ ای آدمي، تو کون هی، جو خدا سے تکرار کرتا هی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کهه سکتي هی، که تونے مُجهے کیوں ایسا بنایا[f]؟ ۲۱ کیا کمهار کا متّي پر اِختیار نهیں[g]، که وه ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزتي کا بناوے[h]؟ ۲۲ اگر خدا اِس اِرادے سے، که اپنے غصے کو ظاهر کرے، اور قدرت کو دکهاوے، قهر کے برتنوں کي[i]، جو تباه کرنے کے لایق تهے[k]، نهایت برداشت کي: ۲۳ اور اپنے بےنهایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[l]، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تهے[m]، ظاهر کیا، تو کیا هوا؟ ۲۴ یعنے، هم پر، جنهیں نه فقط یهودیوں میں سے، بلکه غیرقوموں میں سے بهي، بلایا[n]؟ ۲۵ چنانچه هوسیع کي کتاب میں یوں کهتا هی، که میں غیرقوم کو اپني قوم کهونگا[o]؛ اور اُسے جو پیاري نه تهي، پیاري کهونگا. ۲٦ اور ایسا هوگا، که جس جگهه یهه اُن سے کها گیا، که تم میري قوم نهیں هو، اُسي جگهه وے زنده خدا کے فرزند کهلاوینگے[p]. ۲۷ اور یسعیاه اِسرایل کي بابت پکارتا هی، که اگرچه بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں[q]، لیکن اُن میں سے تهوڑے بچ جائینگے[r]: ۲۸ کیونکه وه کلام کو پورا کریگا، اور راستي سے اُسے جلد ختم کر دیگا: که خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین[*] میں جلد عمل کریگا[s]. ۲۹ چنانچه یسعیاه نے آگے کها، اگر ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نه چهوڑتا[t]، تو هم صدوم کي مانند اور عموره کے برابر هوتے[u]. ۳۰ پس اب هم کیا کهیں؟ که غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نه کرتي تهیں، راستبازي حاصل کي[x]، یعنے، وه راستبازي جو اِیمان سے هی[y]: ۳۱ پر اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت[*] کي تلاش کرتا تها[z]، راستبازي کي شریعت تک نهیں پهنچا هی[a]. ۳۲ کس لیئے؟ اِس لیئے، که اُنهوں نے اِیمان سے نهیں، بلکه گویا شریعت کے کاموں هي سے اُسکي تلاش کي. کیونکه اُنهوں نے اُس تهوکر کهلانیوالے پتهر سے تهوکر کهائي[b]؛ ۳۳ چنانچه لکها هی، که دیکهو، میں صیهون میں ایک تهیس کهلانیوالا پتهر، اور تهوکر کهلانیوالي چٹّان رکهتا هوں[c]: اور جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، سو شرمنده نه هوگا[d].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۰ وه راستبازي جو شریعت کي هی، اور یهه جو اِیمان سے هی، ان میں جو فرق هی پاک کتابوں سے صاف ظاهر هوتا: ۱۱ اور یهه بهي، که سب خواه یهودي خواه غیر قوموالے جو اِیمان لاویں شرمنده نه هونگے: ۱۸ اُن سے خبر بهي ملتي که آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد هونگي. ۱۸ اِسرایل اس سے ناواقف نه تها، که ایسي واقعات هونگي.

ای بهائیو، میرے دل کي خواهش، اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت یهه هی، که وے نجات پاویں. ۲ کیونکه میں اُنکا گواه هوں، که وے خدا کي بابت غیرتمندتو هیں[a]، پر دانائي کے ساتهه نهیں. ۳ اِسلیئے که وے اُس راستبازي[b] کو جو خدا کي طرف سے هی، نه جانکے، اور کوشش کرکے که اپني راستبازي[c] قائم کریں، خدا کي راستبازي کے تابع نه هوئے. ۴ که شریعت کي غایت یهه هی[d]، که مسیح هر ایک اِیماندار کي راستبازي هو. ۵ که وه راستبازي جو شریعت کي هی، موسیٰ اُسکا ذکر یوں کرتا هی، که جو اِنسان یهي کام کیا کرے، وه اُن کے سبب جیتا

سنه عیسوي ۶۰

رهیگا؟ ۶ پر وہ راستبازي جو ایمان سے هي، یوں کهتي هي، که تو اپنے دل میں مت کہہ، که آسمان پر کون چڑهیگا؟ یعنے، مسیح کو اُتار لانے کو: ۷ یا، گهراو میں کون اُتریگا؟ یعنے، مسیح کو مردوں میں سے اُٹها لانے کو: ۸ پهر وہ کیا کهتي هي؟ یہہ، که کلام تیرے نزدیک، تیرے مُنهہ، اور تیرے دل میں، هي: یہہ وهي کلام ایماني هي، جس کي هم منادي کرتے هیں: ۹ که اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے، اور اپنے دل سے ایمان لاوے، که خدا نے اُسے پهر کے جلایا، تو تو نجات پاویگا. ۱۰ کیونکه راستبازي کے لیئے دل سے ایمان لاتا هي، اور نجات کي خاطر مُنهہ سے اِقرار کرتا هي. ۱۱ چنانچه کتاب میں یہہ کهتا هي، که جو کوئي اُس پر ایمان لاتا هي، شرمندہ نه هوگا. ۱۲ کیونکه یهودیوں اور یونانیوں میں کچهہ تفاوت نه رها: اِس لیئے که وهي جو سب کا خداوند هي، اُن سب کے واسطے، جو اُس کا نام لیتے هیں، دولت رکهنیوالا هي. ۱۳ کیونکه هر ایک، جو خداوند کا نام لیگا، نجات پاویگا. ۱۴ پر جس پر وے ایمان نهیں لائے، اُس کا نام کیونکر لیویں؟ اور جس کا ذکر اُنهوں نے نهیں سنا، اُس پر کیونکر ایمان لاویں؟ اور منادي کرنیوالے کے بغیر کیونکر سنیں؟ ۱۵ اور اگر بهیجے نه جاویں، تو کیونکر منادي کریں؟ چنانچه یہہ لکها هي، که کیا هي خوشنما هیں اُن کے قدم جو سلامتي کي بشارت دیتے، اور اچهي چیزوں کي خوشخبري سناتے هیں! ۱۶ لیکن سب نے یہہ خوشخبري مان نه لي. که یسعیاہ کهتا هي، اي خداوند، کون همارے پیغام پر ایمان لایا؟ ۱۷ پس ایمان سن لینے سے، اور سن لینا خدا کي بات کهنے سے، آتا هي. ۱۸ پر میں کهتا هوں، کیا اُنهوں نے نهیں سنا؟ البته، اُن کي آواز تمام روے زمین پر، اور اُن کي باتیں دنیا کي حدوں تک پهنچیں. ۱۹ پهر میں کهتا هوں، کیا اِسرائیل آگاہ نه هوا؟ موسیٰ نے تو پهلے کها، که میں اُن سے جو قوم نهیں هیں، تم کو غیرت دلاؤنگا، اور قوم نادان سے تم کو غصه پر لاؤنگا. ۲۰ پر یسعیاہ بڑا بے پروا هي، اور کهتا هي، جنهوں نے مجهے نهیں ڈهونڈها، مجهه کو پا گئے؛ اور جنهوں نے مجهے نهیں پوچها، اُن پر میں ظاهر هوا. ۲۱ لیکن وہ اِسرائیل کے حق میں یوں کهتا هي، که میں اپنے هاتهہ دن بهر ایک قوم کے لیئے، جو نافرمانبردار اور حجتي هي، بڑهائے هوئے هوں.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا نے اسرائیل کي ساري قوم کو خارج نهیں کر دیا. ۷ اُن میں سے بعضے چُنے هوئے تهے، اور باقي سخت‌دل کیئے گئے. ۱۱ اُن کے رجوع هونے کي اُمید تو هي. ۱۸ واجب نهیں هي که غیر قومیں اُن کے برخلاف فخر کریں؛ کیونکه وعدہ تو هوا، که وے نجات پاوینگے. ۳۳ خدا کي عدالتیں دریافت سے پرے هیں.

پس میں کهتا هوں، کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا؟ ایسا نه هووے، کیونکه میں بهي اِسرائیلي، ابرهام کي نسل، اور بنیامین کے فرقے سے هوں. ۲ خدا نے اپني اُس قوم کو، جسے اُس نے پهلے سے جانا، خارج نهیں کیا. کیا تم نهیں جانتے هو، که اِلیاس کے حق میں کتاب میں وہ کیا کهتا هي؟ که وہ کیونکر خدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کهتا هي. ۳ که اي خداوند، اُنهوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا، اور تیري قربانگاهوں کو ڈها دیا؛ اب میں اکیلا باقي هوں، اور وے میري جان کي بهي فکر میں هیں. ۴ پر کلام اِلهي جواب میں اُس کو کیا کهتا هي؟ یہہ، که میں نے اپنے لیئے سات هزار آدمي بچا رکهے هیں، جنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نهیں ٹیکا. ۵ پس اِسي طرح اِس وقت بهي کتنے هي فضل سے برگزیدہ هوکے باقي رهے هیں. ۶ پهر

سنه عیسوي ۶۰

اگر فضل سے هي، تو اعمال سے نہیں؛ نہیں تو فضل فضل نه رهیگا[a]. اور اگر اعمال سے هي، تو فضل پهر کچهه نہیں: نہیں تو عمل عمل نه رهیگا. ۷ پس کیا هوا؟ یهه، که اِسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هي، وه اُس کو نه ملي[b]؛ پر چنے هوؤں کو ملي، اور باقي ||اندهے کیئے گئے. ۸ چنانچه لکها هي، که خدا نے آج تک اُنهیں اُونگهنیوالي روح[c]، اور ایسي آنکهیں که نه دیکهیں، اور ایسے کان که نه سنیں[d]، دیئے هیں. ۹ اور داؤد کہتا هي، که اُن کا دسترخوان جال اور پهندا، اور ٹهوکر کهانے کا باعث[e]، اور اُنکے اِنتقام کا سبب، هووے: ۱۰ اُن کي آنکهیں تاریک هو جاویں، که وے نه دیکهیں، اور تو اُن کي پیٹهه کو همیشه جهکا رکهه[f]. ۱۱ پس میں کہتا هوں، که کیا اُنهوں نے ایسي ٹهوکر کهائي که گر پڑیں؟ ایسا نه هو: مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملي، تا که اُنهیں اُن سے غیرت آوے[g]. ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دؤلت هوا، اور اُن کي گهٹتي غیرقوموں کے لیئے دؤلت، تو اُن کي کامل بڑهتي کتني هي زیاده دؤلت نه هوگي؟ ۱۳ میں غیرقوموں کا رسول هوکر[h] تم غیرقوموالوں سے بولتا هوں، اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں؛ ۱۴ تاکه میں کسي طرح سے اپني قوموالوں کو غیرت دلاؤں، اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں[i]. ۱۵ که اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا باعث هي، تو اُن کا آ ملنا کیسا کچهه هوگا؟ هاں، جیسا مردوں سے جي اُٹهنا! ۱۶ کیونکه اگر پهلا پهل پاک[j]، تو تمام پهل ویسا هي هوگا: اور اگر جڑ پاک هو، تو ڈالیاں بهي ویسي هي هونگي. ۱۷ سو اگر ڈالیوں میں سے کتني ایک توڑي گئیں[k]، اور تو جو جنگلي زیتون تها، اُن کا پیوند هوا[l]، اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک هوا؛ ۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر[m]. اور اگرچه فخر کرے، تو بهي تو جڑ

|| یا، سخت دل کیئے گئے.

سنه عیسوي ۶۰

کو سنبهالتا نہیں، بلکه جڑ تجهه کو. ۱۹ پهر تو کہیگا، که ڈالیاں اِس واسطے توڑي گئیں، تاکه میں پیوند هوؤں. ۲۰ اچها؛ وے بےایماني کے سبب توڑي گئیں، اور تو اِیمان کے سبب قائم هي. پس غرور مت کر[n]، بلکه ڈر[o]: ۲۱ کیونکه جس حال که خدا نے اصلي شاخوں کو نه چهوڑا، تو شاید تجهه کو بهي نه چهوڑے. ۲۲ پس خدا کي نرمي اور سختي کو دیکهه: سختي اُن پر، جو گر گئے هیں، اور نرمي تجهه پر، اگر تو نرمي پر قائم رهے[p]: نہیں تو تو بهي کاٹا جائیگا[q]. ۲۳ اور وے بهي، اگر بےایمان نه رهیں، تو پیوند کیئے جائینگے[r]: که خدا قادر هي، که اُنهیں دوباره پیوند کرے. ۲۴ اِس لیئے که تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کي اصل جنگلي هي، کاٹا گیا، اور برخلاف اصل کے اچهے زیتون کا پیوند هوا، تو وے جو اصلي ڈالیاں هیں، کس قدر زیاده اپنے هي زیتون میں پیوند نه کي جائینگي؟ ۲۵ اي بهائیو، تا نه هووے، که تم اپنے تئیں عقلمند سمجهو[s]، میں چاهتا هوں، که تم اِس بهید سے ناواقف نه رهو، که اِسرائیل کے ایک حصے پر ||اندهاپن آ پڑا هي[t]، اور جب تک که غیرقوموں† کا کل شمار شامل نه هووے[u]، یهي رهیگا. ۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا: چنانچه لکها هي، که چهڑانیوالا صیهون سے نکلیگا، اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا[v]: ۲۷ اور میرا یهه عهد اُن کے ساتهه هوگا، جب میں اُن کے گناهوں کو مٹا دونگا[w]. ۲۸ وے تو اِنجیل کي بابت تمهارے سبب سے دشمن هیں: لیکن برگذیدگي کي بابت باپدادوں کے سبب پیارے هیں[x]. ۲۹ اِس واسطے که خدا کي نعمتیں اور بلاهٹ بدلنے کي نہیں[y]. ۳۰ کیونکه جس طرح تم آگے[z] خدا کے نافرمان تهے، پر اب اُن کي بےایماني کے سبب تم پر رحم هوا؛ ۳۱ ویسا هي وے بهي نافرمان هوئے،

|| یا، سختي، یا، سخت دلي.

† یوناني میں، معمور ربي.

سنه عيسوي ٦٠

تاكه اُس رحم كے سبب سے، جو تم پر هوا، اُن پر بهي رحم هووے. ٣٢ اِس ليئے كه خدا نے سب كو بےاِيماني كي قيد ميں چهوڑا، تاكه سب پر رحم فرماوے. ٣٣ واه! خدا كي دولت و حكمت اور دانش كي كيسي گهرائي هی! اُس كي عدالتيں دريافت سے كيا هي پرے، اور اُس كي راهيں پتا ملنے سے كيا هي دور هيں! ٣٤ كه كس نے خداوند كي عقل كو جانا هی؟ يا كون اُس كا صلاحكار رها؟ ٣٥ يا كس نے پہلے اُسے كچھ ديا هی، كه اُسے پهر ديا جائيگا؟ ٣٦ كيونكه اُسي سے، اور اُسي كے سبب، اور اُسي كے ليئے، ساري چيزيں هوئي هيں: ابد تک اُسي كي بزرگي هو، آمين.

١٢ باب

اِس بيان ميں، كه ١ خدا كي رحمتوں كے سبب سے چاهئے كه هم اُس كي مرضي پر عمل كريں. ٣ كوئي اپنے مرتبه سے زياده عالي‌مزاج نه بنے. ٦ هر ايک ايک اُس كام ميں مشغول رهے جو اُس كو ديا گيا. ٩ محبت ركهنے، اور ويسے اور بهت كام كرنے كا فرض هم پر هی. ١٩ اپنا انتقام لينا خاص كركے منع هی.

پس، اى بهائيو، ميں خدا كي رحمتوں كا واسطه ديكے تم سے اِلتماس كرتا هوں، كه تم اپنے بدنوں كو گذرانو، تاكه ايک زنده قرباني، مقدس، اور خدا كے ليئے پسنديده هوں، كه يهه تمهاري عقلي عبادت هی. ٢ اور اِس جهان كے هم‌شكل مت هو: بلكه اپنے دل كے نئے هونے سے اپني شكل بدل ڈالو، تاكه تم خدا كے اُس اِرادے كو، جو خوب، اور پسنديده اور كامل هی، بهخوبي جانو. ٣ ميں اُس فضل سے، جو مجهے عنايت هوا هی، تم ميں سے هر ايک كو كهتا هوں، كه اپني قدر اُس سے زياده جسكا جاننا مناسب هی نه جانے؛ بلكه اِعتدال كے ساتھ اپنا مرتبه ايسا سمجهے، جيسا خدا نے هر ايک شخص كو اندازے سے اِيمان ديا. ٤ كيونكه جيسا همارے ايک بدن ميں بهت سے عضو هيں، اور هر ايک عضو كا ايک هي كام نهيں؛ ٥ ايسے هي هم، جو بهت سے هيں، مسيح ميں هوكے ايک بدن هوئے هيں، اور آپس ميں ايک دوسرے كے عضو. ٦ پس هم نے اُس فضل كے موافق، جو هميں عنايت هوا، الگ الگ نعمتيں پائيں: سو اگر وه نبوت هی، تو هم اِيمان كے انداز كے موافق نبوت كريں؛ ٧ اور اگر خدمت هی، تو خدمت ميں رهيں؛ اگر كوئي اُستاد هووے، تو تعليم پر؛ ٨ اور نصيحت كرنيوالا نصيحت ميں مشغول رهے: وه جو خيرات بانٹتا هی، اِخلاص‌دلي سے بانٹے؛ اور سردار، كوشش سے سرداري كرے؛ وه جو رحم كرتا هی خوشي سے رحم كرے. ٩ محبت بےريا هووے. بدي سے نفرت كرو؛ نيكي سے ملے رهو. ١٠ برادرانه محبت سے ايک دوسرے كو پيار كرو؛ عزت كي راه سے ايک دوسرے كو بهتر سمجهو. ١١ كام كاج ميں سستي نه كرو؛ روح سے سرگرم هو؛ خداوند كي بندگي ميں رهو؛ ١٢ اُميد ميں خوش، تكليف ميں برداشت كرنيوالے، دعا مانگنے پر مستعد رهو؛ ١٣ مقدسوں كي اِحتياج ميں شريک هو؛ مسافرپروري ميں مشغول رهو. ١٤ اُن كے ليئے جو تمهيں ستاتے هيں، بركت چاهو؛ خير مناؤ، اور لعنت نه كرو. ١٥ خوشوقتوں كے ساتھ خوشوقت رهو؛ اور رونيوالوں كے ساتھ روؤ. ١٦ آپس ميں ايک سا مزاج ركهو. بڑے بڑے خيال مت باندهو، بلكه غريبوں كے ساتھ غريبي كرو. اپنے تئيں عقلمند نه سمجهو. ١٧ بدي كے عوض ميں كسي سے بدي نه كرو. جو باتيں سب لوگوں كے نزديک بهلي هيں، اُن پر دورانديش رهو. ١٨ اگر هو سكے، تو مقدور بهر هر اِنسان كے ساتھ ملے رهو. ١٩ اى عزيزو، اپنا اِنتقام مت لو، بلكه

[illegible]

سنه عیسوي ٦٠

غصے کي راه چهوڑ دو: کیونکه یہه لکها هی، که خداوند کهتا هی، اِنتقام لینا میرا کام هی: میں هي بدلا لونگا. ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بهوکها هو، اُس کو کهلا: اگر پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکه یہه کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا. ۲۱ بدي کا مغلوب نه هو، بلکه بدي پر نیکي سے غالب هو.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني هم ار فرض هی. ۸ جو اوروں سے محبت رکهتے سو شریعت کو پورا کرتے. ۱۱ بهت کهانا پینا اور مست هو جانا، بلکه تاریکي کے سب کام، اس اجهلي زمانے میں بالکل بےموقع هیں.

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے. کیونکه ایسي کوئي حکومت نہیں، جو خدا کي طرف سے نه هو: اور جتني حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے مقرر هیں. ۲ پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی، سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هی: اور وے جو مخالف هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے. ۳ که حاکم نیکوکاروں کو نہیں، بلکه بدکاروں کو خوف کا باعث هی. پس اگر تو چاهے، که حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي کر، که وه تیري تعریف کریگا. ۴ کیونکه وه خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی. پر اگر تو برا کرے، تو ڈر: که وه تلوار عبث نہیں لیئے پهرتا: که وه خدا کا خادم هی، که عدالت کرکے بدکار کو سزا دے. ۵ پس تابع رهنا نه صرف غضب کے سبب، بلکه تمیز کے باعث بهي، ضرور هی. ۶ کیونکه اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو، که وے خدا کے خادم هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے. ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاهیئے، خراج: اور جس کو محصول چاهیئے، محصول دو: اور جس سے ڈرا چاهیئے، ڈرو: اور جس کي عزت کیا چاهیئے، عزت کرو. ۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نه رهو: کیونکه جو اوروں سے محبت رکهتا هی، اُس نے شریعت کو پورا کیا هی. ۹ اِس واسطے که یے حکم جو هیں، که تو زنا نه کر، قتل نه کر، چوري نه کر، جهوٹهي گواهي نه دے، لالچ نه کر، اور جو حکم اُن کے سوا هوں، اُن کا خلاصه اِس ایک بات میں هی، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا هی. ۱۰ که محبت وه هی، جو اپنے پڑوسي سے بدي نہیں کرتي: اِس واسطے محبت رکهنا شریعت کا پورا کرنا هی. ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں هي کرو، اِسلیئے که گهڑي اب آ پہنچي، که هم نیند سے جاگیں: کیونکه جس وقت هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیاده نزدیک هی. ۱۲ رات بہت گذر گئي، اور صبح نزدیک هوئي: پس هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں، اور روشني کے هتهیار باندهیں. ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی، درست چلن سے چلیں: نه که اوباشي اور مستي سے، نه که حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے، نه که جهگڑے اور ڈاه سے. ۱۴ بلکه خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوو، اور جسم کي خواهشونکے لیئے تدبیر نه کرو.

۱۴ باب

اس بیان میں، که ۱ بابت اُن کاموں کي، جو نه برے نه بهلے هیں، اگر کوئي بهائي اُنهیں کرے یا نه کرے، هم اُس پر عیب نه لگاویں اور نه حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رهیں که ایسے کاموں سے کسي کو ٹهوکر نه کهلاویں: ۱۰ کیونکه ایسا کرنے کو رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجائز ٹهہراتا هی.

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو، پر شبهوں کي تکرار کے لیئے نہیں. ۲ ایک کو اِعتقاد هی، که هر ایک چیز کا کهانا روا هی: پر جو سست اِعتقاد هی، سو صرف ساگپات کهاتا هی. ۳ پس وه جو کهاتا هی، اُسے جو نہیں کهاتا، حقیر نه جانے: اور وه جو نہیں کهاتا، اُس پر جو کهاتا هی، عیب نه لگاوے: کیونکه خدا نے اُس کو قبول کیا هی. ۴ پس

سنہ عیسوي ۶۰

تو کون ہی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا پڑا ہی۔ بلکہ وہ کھڑا ہو جائیگا؛ اِس واسطے کہ خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر ہی۔ ۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا ہی: اورکوئي سب دنوں کو برابر جانتا ہی۔ ہر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد رکھے۔ ۶ اور وہ جو دن کو مانتا ہی، سو خداوند کے لیئے مانتا ہی؛ اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا ہی۔ جو کھاتا ہی، سو خداوند کے واسطے کھاتا ہی، کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہی: اور جو نہیں کھاتا، سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا، اور خدا کا شکر کرتا ہی۔ ۷ کہ کوئي ہم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا، اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا۔ ۸ کہ اگر ہم جیتے ہیں، تو خداوند کے واسطے جیتے ہیں؛ اور اگر مرتے ہیں، تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں: اِس لیئے ہم جیتے مرتے خداوند ہي کے ہیں۔ ۹ کہ مسیح اِسي لیئے موا، اور اُٹھا، اور جیا، کہ مردوں اور زندوں کا بھي خداوند ہو۔ ۱۰ تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا ہی؟ اور تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا ہی؟ کیونکہ ہم سب مسیح کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہونگے۔ ۱۱ چنانچہ یہ لکھا ہی، کہ خداوند کہتا ہی، کہ اپني حیات کي قسم، ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور ہر ایک زبان خدا کے سامھنے اِقرار کریگي۔ ۱۲ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا۔ ۱۳ پس چاہیئے کہ ہم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نہ لگاویں: بلکہ یہ تجویز کریں، کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث ہووے، اپنے بھائي کے سامھنے نہ رکھیں۔ ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم ہوا، اور میں نے یقین کرکے جانا، کہ کوئي چیز آپ ناپاک نہیں: لیکن

جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک ہی۔ ۱۵ پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق ہوتا ہی، تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا۔ تو اپنے کھانے سے اُس کو، جس کے واسطے مسیح موا، ہلاک مت کر۔ ۱۶ پس تمہاري نیکي کي بدنامي نہ ہووے: ۱۷ کیونکہ خدا کي بادشاہت کھانا پینا نہیں، بلکہ راستي اور سلامتي، اور روح قدس سے خوش‌وقتي ہی۔ ۱۸ پس جو کوئي اِن ہي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا ہی، خدا کا مقبول، اور آدمیوں کا پسندیدہ ہی۔ ۱۹ پس ایسي باتوں کي، کہ جن سے صلح ہو، اور ایک دوسرے کي ترقي ہو جاوے، پیروي کریں۔ ۲۰ کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو۔ ساري چیزیں تو پاک ہیں: پر وہ چیز، اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا ہی، بري ہی۔ ۲۱ بھلا یہ ہی، کہ تو گوشت نہ کھاوے، مي نہ پیوے، اور ایسا کام نہ کرے، جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھائے، یا سست ہو جائے۔ ۲۲ تو اِعتقاد رکھتا ہی؟ تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھ۔ مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب، جسے وہ مناسب جانکے کرتا ہی، ملامت نہ کرے۔ ۲۳ پر جو اُسکي چیز میں شبہہ رکھتا ہی، اگر کھاوے، تو گنہگار ٹھہرا، اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا: اور جو کچھ اِعتقاد سے نہیں، سو گناہ ہی۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ زورآوروں پر فرض ہی کہ کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں۔ ۲ اپني ہي مرضي پر چلنا، سو نہیں۔ ۳ کیونکہ مسیح نے خود ایسا نہیں کیا، پر چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے کو قبول کریں، جس طرح مسیح نے ہم سب کو قبول کیا۔ ۸ خواہ اُنہیں جو یہودي ہیں، ۹ خواہ اُنہیں جو غیرقوموالے ہیں۔ ۱۵ پولس اپنے اِس خط کي بابت عذر کرتا، ۲۵ اور اُن کي ملاقات کرنے کا وعدہ اُن سے کرتا، ۳۰ پھر اُن سے عرض کرتا کہ وہ اُس کے لیئے دعا مانگیں۔

پس ہم کو جو زورآور ہیں، چاہیئے کہ کمزوروں کي سستیوں کي برداشت

سنه عیسوي ۶۰

کریں، اور خودپسندي نه کریں. ۲ هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے واسطے خوش کرے، تا که اُس کي ترقي هو. ۳ کیونکه مسیح بهي اپني خوشي نه چاهتا تها، بلکه جیسا لکها هی، که تیرے ملامت کرنیوالوں کي ملامتیں مجهه پر آ پڑیں. ۴ که جو کچهه آگے لکها گیا، سو هماري تعلیم کے لیئے لکها گیا، تا که هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُمید رکهیں. ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني هی، تم کو یهه بخشے، که تم مسیح یسوع کي طرح آپس میں ایک دل رهو: ۶ تا که تم ایک دل، اور ایک زبان هوکے خدا کي، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ هی، بڑائي کرو. ۷ اِس واسطے تم میں سے هر ایک دوسرے کو قبول کرے، جیسا که مسیح نے بهي هم کو قبول کیا، تا که خدا کا جلال هووے. ۸ میں کهتا هوں، که یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا، تا که اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کیئے گئے، پورا کرے: ۹ اور که غیرقومیں بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کریں؛ چنانچه لکها هی، که اِسواسطے میں قوموںکے بیچ تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرا نام گاؤنگا. ۱۰ اور وه پهر کهتا هی، که ای غیرقومو، اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو. ۱۱ اور پهر یهه، که ای ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اور ای لوگو، تم سب اُسکي ستایش کرو. ۱۲ اور پهر یسعیاه یهه کهتا هی، که یسي کي جڑ ره جائیگي، اور ایک شخص غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهیگا؛ اُسي پر غیر قومیں بهروسا رکهینگي. ۱۳ اب خدا، جو اُمید کا باني هی، تمهیں ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے، تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري اُمید زیادهتر هوتي جاوے. ۱۴ اور ای میرے بهائیو، میں بهي تو خود تمهارے حق میں یهه یقین رکهتا هوں، که تم خوبي سے معمور، اور تمام دانائي سے بهرے هو، اور آپس میں نصیحت کر سکتے هو. ۱۵ پر ای بهائیو، میں نے جو یاددهي کے طور پر تهوڑا سا تمهیں لکهه بهیجا، سو اُس میں زیاده جرأت کي، کیونکه خدا نے مجهه کو اِسلیئے فضل بخشا هی، ۱۶ که میں غیرقوموں کے واسطے یسوع مسیح کا خادم هوکے، کاهن کي طرح، خدا کي اِنجیل کي خدمتگذاري کروں، تا که غیرقوموں کا هدیه کے لیئے گذراننا مقبول هووے، که روح قدس سے پاک کیا گیا هی. ۱۷ پس میں اُن باتوں میں جو خدا سے علاقه رکهتي هیں، یسوع مسیح کي بابت فخر کر سکتا هوں. ۱۸ که میں یهه جرأت نهیں رکهتا، که اُن کاموں میں سے کسي کو، جو مسیح نے میرے وسیلے، خواه قول، خواه فعل سے، ۱۹ خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت، خواه خدا کي روح کي قدرت سے، غیرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نه کیا هو، بیان کروں: یهاں تک که میں نے یروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسیح کي اِنجیل کي پوري منادي کي. ۲۰ بلکه میں اُس حرمت کا مشتاق تها، که جهاں جهاں مسیح کا نام نهیں لیا گیا، وهاں اِنجیل سناؤں، تا نه هووے که میں دوسرے کي نیو پر ردا رکهوں: ۲۱ تا که جیسا لکها هی، که وے، جن کو اُس کي خبر نهیں پهنچي، دیکهینگے، اور جنهوں نے نهیں سنا، سمجهینگے. ویسا هي هووے. ۲۲ اِسي سبب میں بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں. ۲۳ پر اب اِس لیئے که اِن ملکوں میں جگهه باقي نه رهي، اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں؛ ۲۴ سو جب اِسفنیه کو روانه هونگا، تم پاس آ جاؤنگا، کیونکه اُمید رکهتا هوں، که میں اُدهر جاتے هوئے تمهیں دیکهه لونگا، اور تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع

سنه عیسوي ٦٠

هوکے تم سے اُدهر کي طرف روانه کیا جاؤنگا. ۲۵ پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کي خدمت کرنے کے لیئے جاتا هوں. ۲۶ کیونکه مقدونیه اور اخایه کے لوگوں کي مرضي یوں هي، که یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں. ۲۷ یهه تو اُن کي مرضي هوئي؛ اور یے اُن کے قرضدار بهي هیں. کیونکه جب غیرقومیں روحاني باتوں میں اُن کے شریک هوئي هیں، تو لازم هي که یے جسماني باتوں میں اُن کي خدمت کریں. ۲۸ پس میں اُس کام کو تمام کرکے، اور یے میوه اُنکے هاتهه سونپکے، تم پاس سے هوکر اِسفنیه کو جاؤنگا. ۲۹ اور میں جانتا هوں، که جب میں تمهارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کي اِنجیل کي کمال برکت سے هوگا. ۳۰ اور اي بهائیو، میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا، اور روح کي محبت کا واسطه دیکے، تم سے اِلتماس کرتا هوں، که تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتهه کوشش کرو. ۳۱ تا که میں یهودیه کے بےایمانوں سے بچا رهوں؛ اور میري وه خدمت جو یروسلم کے لیئے هي، سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے. ۳۲ تو خدا چاهے، میں تمهارے پاس خوشي سے آؤں، اور تمهارے ساتهه تازهدم هو جاؤں. ۳۳ اب سلامتي کا خدا تم سب کے ساتهه هو، آمین.

۱۶ باب

اِس باب میں، که ۱ پولس بهائیوں سے عرض کرتا، که اُس کا سلام کتني ایک لوگوں کو کهیں. ۱۷ اور اُنهیں صلاح دیتا، که اُن لوگوں سے جو پهوٹ پڑنے اور ٹهوکر کهانے کے باعث هیں خبردار رهیں؛ ۲۱ تب چند لوگوں کو سلام کهنے کے بعد وه خدا کي ستایش اور شکرگذاري کا مضمون داخل کرکے خط تمام کر دیتا.

میں تم سے فیبے کي سفارش کرتا هوں؛ وه همارے بهن هي، اور شهر قنخریا میں کلیسیئے کي خادمه هي: ۲ تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو، جیسا مقدسوں کے لائق هي؛ اور جس جس کام میں وه تمهاري محتاج

سنه عیسوي ٦٠

هو، تم اُس کي مدد کرو؛ کیونکه وه بهتوں کي، بلکه میري بهي مددگار تهي. ۳ پرسقا اور اقولا کو، میرا سلام کهو، که وے یسوع مسیح کي خدمت میں میرے ساتهي هیں: ۴ اور اُنهوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا: اور نه صرف میں، بلکه غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں اُن کي اِحسانمند هیں. ۵ اور اُس کلیسیئے کو، جو اُن کے گهر میں هي، سلام کهو. میرے پیارے اپینتس کو، جو مسیح کے لیئے اخیه کا پهلا پهل هي، سلام کهو. ۶ اور مریم کو، جس نے همارے واسطے بهت محنت کي، سلام کهو. ۷ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کهو؛ وے میرے رشتهدار هیں، اور قید خانے میں شریک تهے، اور رسولوں میں نامدار هیں، اور مجهه سے پهلے مسیح میں شامل هوئے. ۸ اور امپلیاس کو جو خداوند میں هوکے میرا پیارا هي، سلام کهو. ۹ اور اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا همخدمت هي، اور میرے عزیز استخوس کو سلام کهو. ۱۰ اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول هي، سلام کهو. اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کهو. ۱۱ اور میرے رشتهدار هیرودیون کو سلام کهو. اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں هیں سلام کهو. ۱۲ طروفینا اور طروفوسا کو، جو خداوند کے واسطے محنتي هیں، سلام کهو. اور عزیزه پرسس کو، جس نے خداوند کے لیئے بهت محنت کي هي، سلام کهو. ۱۳ اور روفس کو، جو خداوند کا برگزیده هي، اور اُس کي ما کو، جو میري بهي ما هي، سلام کهو. ۱۴ اور اسنکرطس، اور فلگن، اور هرماس، اور پطروباس اور هرمیس، اور اُن بهائیوں کو، جو اُن کے ساتهه هیں، سلام کهو. ۱۵ اور فلولگس، اور یولیا، اور نیریوس، اور اُس کي بهن کو، اور اُلمپاس، اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتهه هیں،

سنه عیسوي ۶۰

سلام کہو. ۱۶ اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو. مسیح کي ساري کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي هیں. ۱۷ ای بھائیو، میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا هوں، کہ تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائي، بہوت پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث هیں، لحاظ رکھو، اور اُن سے کنارے رهو. ۱۸ کیونکہ جو ایسے هیں، سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نہیں، بلکہ اپنے پیٹ کي بندگي کرتے هیں؛ اور چکني باتوں اور دعاے خیر سے سادہدلوں کو فریب دیتے هیں. ۱۹ کیونکہ تمھاري فرمانبرداري سب میں مشهور هوئي هي. اِس واسطے میں تم سے خوش هوں؛ لیکن میں یہہ چاهتا هوں، کہ تم نیکي میں واقفکار هو جاؤ، اور بدي سے ناواقف رهو؛ ۲۰ اور سلامتي کا خدا شیطان کو تمھارے پانوں تلے جلد کچلاویگا. همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے ساتھ هووے. آمین. ۲۱ میرا همخدمت تمطاؤس، اور میرے رشتہدار لوقیوس، اور یاسون، اور سوسپطرس تمھیں سلام کہتے هیں. ۲۲ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکھنیوالا هوں، تم کو خداوند میں هوکے سلام کہتا هوں. ۲۳ اور گیوس، جو میرا اور ساري کلیسیئے کا مہماندار هي، تمھیں سلام کہتا هي. اور اراستس، شہر کا خزانچي، اور بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے هیں. ۲۴ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ هووے. آمین. ۲۵ اب اُسي کو، جس کي قدرت هي کہ تمھیں میري اِنجیل کے، اور یسوع مسیح کي منادي کے موافق قائم رکھے، یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رها؛ ۲۶ مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیلہ خداے ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاهر هوا، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشہور کیا گیا؛ ۲۷ اُسي واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیلہ سے، همیشہ حمد پہنچا کرے. آمین.

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا، اور فیبے کے هاتھ بھیجا گیا، جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمہ تھي.

سنه عیسوي ۶۰

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

سنه عیسوي ۵۹

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنھیں سلام کہنا اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ۱۰ اُن کو نصیحت کرنا، کہ آپس میں اِتفاق رکھیں؛ ۱۲ پھر اُن کے جھگڑوں کے سبب اُنھیں ملامت کرنا، ۱۸ خدا حکیموں کي حکمت کو ۲۱ منادي کي بیوقوفي سے نیست کرتا، اور ۲۶ حکیم، اور مقدوروالے، اور اَشراف کو نہیں، پر ۲۷، ۲۸ بیوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا هي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے، یسوع مسیح کا رسول هونے کے لیئے بلایا هوا هي، اور بھائي سوستنیس کي طرف سے، ۲ خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هي، یعنے اُن کو جو مسیح یسوع میں هوکے پاک هوئے، اور بلائے هوئے کہ مقدس هوں، اُن سب سمیت جو هر مکان میں یسوع مسیح کا نام، جو همارا اور اُنکا خداوند

سنہ عیسوي ۵۱

ہیں؛ لیا کرتے ہیں: ۳ ہمارے باپ خدا
کي، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف
سے، فضل اور سلامتي تمہارے لیئے ہووے۔
۴ میں خدا کے اُس فضل کي بابت
جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت ہوا،
تمہارے لیئے ہمیشہ اپنے خدا کا شکر
کرتا ہوں؛ ۵ کہ تم اُس میں ہوکے ہر
بات میں، خواہ سب طرح کے بیان
میں، خواہ سارے علم میں، غني ہو؛
۶ چنانچہ وہ گواہي، جو مسیح کے حق میں
ہي، تم میں ثابت ہوئي: ۷ یہاں تک،
کہ تم کسي نعمت میں کم نہیں؛ بلکہ
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے
کي راہ تکتے ہو: ۸ وہي تمہیں آخر تک
قائم بهي رکهیگا، تا کہ تم ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے دن بے عیب ٹهہرو۔
۹ خدا، جس نے تمہیں اپنے بیٹے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کي رفاقت
میں بلایا، وفادار ہي۔ ۱۰ اي بهائیو،
میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے،
جو ہمارا خداوند ہي، التماس کرتا ہوں،
کہ تم سب ایک ہي بات بولو، اور
جدائیاں تم میں نہ ہوں؛ بلکہ تم سب
ایک دل اور ایک سمجهہ ہوکے کامل بنو۔
۱۱ اي بهائیو، مجهے خلوے کے لوگوں
سے تمہاري بابت یوں معلوم ہوا، کہ تم
میں جهگڑے ہیں۔ ۱۲ میرا مطلب
یہہ ہي، کہ تم میں سے ہر ایک کہتا ہي،
کہ میں پولس کا، میں اپلوس کا، میں
کیفاس کا، میں مسیح کا ہوں۔ ۱۳ تو
کیا مسیح بٹ گیا؟ یا پولس تمہارے
واسطے صلیب پر کهینچا گیا؟ یا تم نے
پولس کے نام سے بپتسمہ پایا؟ ۱۴ میں
خدا کا شکر کرتا ہوں، کہ میں نے تم میں
سے کسي کو، کرسپس اور غیوس کے سوا،
بپتسمہ نہیں دیا؛ ۱۵ نہ ہووے، کہ کوئي
کہے، کہ اُس نے اپنے نام سے بپتسمہ دیا۔
۱۶ اور میں نے ستفناس کے خاندان کو
بهي بپتسمہ دیا: اور سوا اُن کے میں نہیں
جانتا کہ میں نے کسي اور کو بپتسمہ دیا۔
۱۷ کیونکہ مسیح نے مجهے بپتسمہ دینے
کو نہیں، بلکہ انجیل سنانے کو بهیجا: پر
کلام کي حکمت سے نہیں، نہ ہو کہ
مسیح کي صلیب بے تاثیر ٹهہرے۔ ۱۸ کہ
صلیب کا کلام ہلاک ہونیوالوں کے نزدیک
بےوقوفي ہي؛ پر ہم نجات پانیوالوں کے
لیئے خدا کي قدرت ہي۔ ۱۹ کیونکہ
لکها ہي، کہ میں حکیموں کي حکمت
کو نیست، اور سمجهنیوالوں کي سمجهہ
کو ہیچ کرونگا۔ ۲۰ کہاں، حکیم؟ کہاں
فقیہہ؟ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا؟
کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو
بےوقوفي نہیں ٹهہرایا؟ ۲۱ اِس لیئے کہ
جب حکمتِ الٰہي سے یوں ہوا کہ دنیا
نے اپني حکمت سے خدا کو نہ پہچانا، تو
خدا کي یہہ مرضي ہوئي، کہ منادي کي
بےوقوفي سے ایمان لانیوالوں کو بچاوے۔
۲۲ چنانچہ یہودي کوئي نشان چاہتے،
اور یوناني حکمت کي تلاش میں ہیں:
۲۳ پر ہم مسیح کي، جو مصلوب ہوا،
منادي کرتے ہیں؛ وہ یہودیوں کے لیئے
ٹهوکر کهلانیوالا پتهر، اور یونانیوں کے لیئے
بےوقوفي ہي؛ ۲۴ لیکن اُنکے لیئے جو بلائے
گئے ہیں، کیا یہودي، کیا یوناني، مسیح
خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت ہي۔
۲۵ کیونکہ خدا کي بےوقوفي آدمیوں
کي حکمت کي بہ‌نسبت حکمت‌والي
ہي؛ اور خدا کي کمزوري آدمیوں کي
بہ‌نسبت زوراور ہي۔ ۲۶ اي بهائیو، تم
اپني بلاہٹ پر نگاہ کرو، کہ اُس میں دنیا
کے بہت سے حکیم، اور بہت مقدوروالے،
اور بہت اشراف شامل نہیں ہیں۔
۲۷ مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن
لیا، تا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے؛ اور
خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا، تا کہ
زوراوروں کو شرمندہ کرے؛ ۲۸ اور دنیا
کے کمینوں، و حقیروں کو، اور اُن کو جو

شمار میں نہیں آتے، خدا نے چن لیا، تا کہ اُنہیں جو شمار میں ھیں، ناچیز کر ڈالے: ۲۹ کہ کوئي بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے. ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ھوکے اُس کے ھو، کہ وہ ھمارے لیئے خدا کي طرف سے حکمت، اور راستبازي، اور پاکیزگي، اور خلاصي ھی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکھا ھی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے.

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاهر کرتا، کہ میري منادي، باوجودے کہ کلام کي فصاحت، یا ۴ دنیاوي حکمت کے ساتھ نہ ھو، تو بھي ۴، ۵ روح کے برھان و قدرت سے ھی: ۶ اور دنیاوي حکمت، ۹ اور بني آدم کي واقفکاري سے یہاں تک پرے ھی، ۱۴ کہ وہ آدمي جو نفساني ھی اُسے مطلق نہیں سمجھ سکتا.

اور ای بھائیو، جب میں خدا کي گواھي کي خبر دیتا ھوا تمھارے پاس آیا، تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھ نہیں آیا. ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا، اور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں. ۳ اور میں کمزوري اور ڈر اور نہایت کنپکپي کي حالت میں ھوکے تمھارے درمیان رھا. ۴ اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں، بلکہ روح کے برھان و قدرت سے تھي: ۵ تا کہ تمھارا اِیمان اِنسان کي حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ھو. ۶ تس پر بھي کاملوں کے درمیان ھم حکمت کي بات بولتے ھیں: مگر اِس جہان کي، اور اِس جہان کے فنا ھو جانیوالے سرداروں کي حکمت نہیں: ۷ بلکہ ھم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں، جو راز کے ساتھ تھي، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نہ جانا: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے. ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ھی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمي کے دل میں آئیں. ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپني روح کے وسیلے سے ھم پر ظاهر کیا، کہ روح ساري چیزوں کو، بلکہ خدا کي گہري باتوں کو بھي، دریافت کر لیتي ھی. ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ھی، مگر آدمي کي روح، جو اُس میں ھی؟ اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کا احوال کوئي نہیں جانتا. ۱۲ اب ھم نے دنیا کي روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کي طرف سے ھی، پائي، تا کہ ھم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ھمیں بخشي ھیں، جانیں. ۱۳ اور یہي چیزیں ھم اِنسان کي حکمت کي سکھائي ھوئي باتوں سے نہیں، بلکہ روح قدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے، غرض، روحاني باتیں روحاني لوگوں سے، بیان کرتے ھیں. ۱۴ مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں نہیں قبول کرتا: کہ وے اُسکے آگے بیوقوفیاں ھیں: اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ھی، کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں. ۱۵ لیکن وہ جو روحاني ھی، سو سب باتوں کو دریافت کرتا؛ پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا ھی. ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کي عقل کو کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے؟ مگر مسیح کي سمجھ ھم میں ھی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ لوگوں کے واسطے دودھ اچھا ھی. ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسماني ھوگا. ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچھہ چیز نہیں. ۹ مسیحي خدمتگذار خدا کي خدمت میں ھم خدمت ھیں، ۱۱ مسیح اکیلي نیو ھی. ۱۶ خداترس اِنسان خدا کي ھیکل ھیں، ۱۷ اور مناسب ھی کہ وہ پاک رکھي جاوے. ۱۹ اِس جہان کي حکمت خدا کے آگے بیوقوفي ھی.

اور ای بھائیو، میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں سے، پر جیسے

سنه عیسوي ۵۱

جسمانیوں[b] سے، بلکه جیسے اُن سے، جو مسیح میں بچّے[c] هیں۔ ۲ میں نے تمھیں گوشت نه کھلایا، پر دودھ پلایا[d]: کیونکه تم کو طاقت نه تھي، بلکه اب بھي طاقت نهیں[e]۔ ۳ کیونکه تم ابھي جسماني هو: اِسي لیئے که جب ڈاہ، اور جھگڑا، اور جدائیاں، تم میں هیں، تو کیا تم جسماني نهیں هو[f]، اور آدمي کي چال پر نهیں چلتے؟ ۴ اِس لیئے که جب ایک کهتا هے، که میں پولس کا هوں، اور دوسرا، که میں اپلوس کا هوں[g]، تو کیا تم جسماني نهیں؟ ۵ پولس کون، اور اپلوس کون هے؟ خدمت‌کرنیوالے[h]، جن کے وسیله سے تم ایمان لئے: سو بھي اِتنا جتنا خداوند نے هر ایک کو بخشا[i]؟ ۶ میں نے درخت لگایا[k]، اور اپلوس نے سینچا[l]، پر خدا نے بڑھایا[m]۔ ۷ پس لگانیوالا کچھ چیز نهیں، اور نه سینچنیوالا[n]: مگر خدا جو بڑھانیوالا هے۔ ۸ لگانیوالا، اور سینچنیوالا، دونوں ایک هیں: اور هر ایک اپني محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا[o]۔ ۹ کیونکه هم خدا کي خدمت میں هم‌خدمت هیں[p]: تم خدا کي کھیتي، اور خدا کي عمارت هو[q]۔ ۱۰ میں نے خدا کے فضل کے موافق، جو مجھے عنایت هوا[r]، عقل‌مند معمار کي مانند نیو ڈالي[s]، اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا هے۔ سو هر ایک غور کرے، که وه کس طور سے اُس پر دھرتا هے[t]۔ ۱۱ کیونکه سوا اُس نیو کے، جو پڑي هے، کوئي دوسري نیو ڈال نهیں سکتا[u]: وه یسوع مسیح هے[v]۔ ۱۲ سو اگر کوئي اُس نیو پر سونے، روپے، بیشقیمت پتھر، لکڑي، گھاس بھوس کا ردا رکھے: ۱۳ تو هر ایک کا کام ظاهر هوگا[w]، که وه دن اُس کو ظاهر کر دیگا[x]: کیونکه ایسے کام آگ سے ظاهر هوتے هیں[y]، اور جس کا کام جیسا هي آگ پرکھیگي۔ ۱۴ جس کا کام، جو اُسنے اُس پر بنایا، قایم رهیگا، وه اُجرت پاویگا[z]۔ ۱۵ اور جس کا کام جل جاویگا، وه نقصان اُٹھاویگا: لیکن وه آپ بچ جاویگا؛ پر ایسا، جیسا آگ سے[a]۔ ۱۶ کیا تم نهیں جانتے، که تم خدا کي هیکل هو، اور که خدا کي روح تم میں بستي هے[b]؟ ۱۷ اگر کوئي خدا کي هیکل کو خراب کرے، تو خدا اُس کو خراب کریگا، کیونکه خدا کي هیکل پاک هے، اور وهي تم هو۔ ۱۸ کوئي آپ کو فریب نه دیوے۔ جو کوئي تمھارے درمیان آپ کو اِس جهان میں حکیم سمجھے، تو بےوقوف بنے، تاکه حکیم هو جاوے[c]۔ ۱۹ کیونکه اِس جهان کي حکمت خدا کے آگے بےوقوفي هے[d]۔ که لکھا هے، که وه حکیموں کو اُن هي کي چترائیوں میں پھنسانا هے[e]۔ ۲۰ اور یهه، که خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا هے، که باطل هیں[f]۔ ۲۱ پس آدمیوں پر کوئي گھمنڈ نه کرے[g]۔ که ساري چیزیں تمھاري هیں[h]: ۲۲ کیا پولس، کیا اپلوس، کیا کیفاس، کیا دنیا، کیا زندگي، کیا موت، اور کیا حال کي چیزیں، اور کیا اِستقبال کي: سب تمھاري هیں: ۲۳ اور تم مسیح کے هو: اور مسیح خدا کا هے[i]۔

۴ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح کے خدمت‌گذاروں کي کتني قدر کرني مناسب هے۔ ۷ هم لوگوں کے پاس کچھ نهیں هے جو هم نے نهیں پایا۔ ۹ رسول کو دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے ایک تماشا ٹھہرے: ۱۳ هاں، دنیا میں کوڑے کرکٹ کي مانند هیں: ۱۵ تو بھي مسیح میں هم کو مسیحیوں کے باپ هوئے۔ ۱۶ جن کي پیروي کرني همیں فرض هے۔

آدمي هم کو ایسا جانے، جیسے مسیح کے خدمت گذار[a]، اور خدا کے بھیدوں کے مختارکار[b]۔ ۲ پھر مختار میں اِس بات کي تلاش هوتي هے، که وه دیانتدار هووے۔ ۳ لیکن مجھ کو کچھ اُس کي پروا نهیں، که تم یا اور کوئي آدمي مجھ کو پرکھے، بلکه میں آپ بھي اپنے تئیں نهیں پرکھتا۔ ۴ کیونکه میرا دل مجھے ملامت نهیں کرتا؛ پر میں کچھ اِس سے راستباز نهیں ٹھہر جاتا[c]: میرا پرکھنیوالا خداوند هے۔ ۵ اِس واسطے

سنہ عیسوي ۵۹

جب تک خداوند نہ آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو[a]؛ وہ تاریکي کي پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاھر کریگا[b]: تب خدا کي طرف سے ھر ایک کي تعریف ھوگي[c]۔ ۶ اور، اي بھائیو، میں نے اِن باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[d]؛ تاکہ تم ھم سے سیکھو، کہ اُس سے جو لکھا ھي، کسي کي بابت زیادہ نہ سمجھو[e]؛ ایسا نہ ھو، کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو[f]۔ ۷ کون تجھ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ھي؟ اور تیرے پاس کیا ھي، جو تو نے دوسرے سے نہیں پایا[k]؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو کیوں گھمنڈ کرتا ھي، کہ گویا نہیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسودہ ھوئے، اور اب دولتمند ھو گئے[l]، اور ھمارے بغیر سلطنت کي؛ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے، تو ھم بھي تمھارے ساتھ سلطنت کرتے۔ ۹ کیونکہ میري دانست میں خدا نے ھم سب رسولوں کو پچھلے کرکے، قتل ھونیوالوں کي طرح[m]، ظاھر کیا؛ کہ ھم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا[n] ٹھھرے ھیں۔ ۱۰ ھم[o] مسیح کے سبب بیوقوف ھیں[p]، پر تم مسیح میں ھوکے عقلمند ھو؛ ھم کمزور[q]، تم زورآور؛ تم عزتوالے، ھم بےعزت ھیں۔ ۱۱ ھم اِس گھڑي تک بھوکھے، پیاسے[r]، ننگے ھیں؛ مار کھاتے[s]، اور آوارہ پھرتے ھیں؛ ۱۲ اور اپنے ھاتھوں سے محنتیں کرتے[t]۔ وے برا کہتے، ھم بھلا مناتے ھیں[u]؛ وے ستاتے، ھم سہتے ھیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، ھم گڑگڑاتے ھیں: ھم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کي جھاڑن کي مانند[v] آج تک ھیں۔ ۱۴ میں تمھیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں نہیں لکھتا، بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کي طرح[w] تم کو نصیحت کرتا ھوں۔

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ھوکے ھزاروں اُستاد رکھے، پر تمھارے باپ بہت سے نہ ھوئے: اِس لیئے کہ میں ھي اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمھارا باپ ھوا[a]۔ ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ھوں، کہ تم میرے پیرو ھو[b]۔ ۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[c] کو، جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[d] اور دیانتدار ھي، تم پاس بھیجا، کہ وہ میري راھیں[e]، جو مسیح میں ھیں، جس طرح میں ھر کہیں[f] ھر ایک مجلس میں[g] بتلاتا ھوں، تم کو یاد دلاوے۔ ۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ھیں[h]، کہ میں تمھارے پاس نہیں آنے کا۔ ۱۹ پر اگر خداوند چاھے[i]، تو میں تمھارے پاس جلد آؤنگا[k]، اور نہ شیخي کرنیوالوں کي باتوں کو، بلکہ اُن کي قدرت کو دریافت کرونگا۔ ۲۰ کیونکہ خدا کي بادشاھت بات سے نہیں، بلکہ قدرت سے ھي[l]۔ ۲۱ تم کیا چاھتے ھو، کہ میں تمھارے پاس چھڑي لیکے آؤں[m]، یا محبت سے، اور روح کي ملایمت سے؟

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ حرامکار جو اُن کے درمیان تھا، ۲ باعث رسوائي کا ھوا، اور نہ کہ فخر کا۔ ۷ چاھئے کہ پرانا خمیر نکالا جاوے۔ ۱۰ ایسوں سے جو ایسےحال ھوکے گناہ کریں صحبت رکھني منع ھي۔

اکثروں سے سنتے ھیں، کہ تمھارے بیچ حرامکاري ھوتي ھي، اور ایسي حرامکاري، جس کا غیر قوموالوں میں بھي ذکر نہیں[a]، کہ کوئي اپنے باپ کي جورو[b] کو رکھے[c]۔ ۲ اور تم پھولتے ھو[d]، اور جیسا کہ چاھیئے غم نہیں کرتے[e]، تاکہ جس نے یہہ کام کیا، وہ تم میں سے نکالا جاوے۔ ۳ کہ میں نے تو، جسم سے غیرحاضر، پر روح سے حاضر ھوکے[f]، اِسي طرح کہ گویا حاضر ھوں، اُس پر، جس نے ایسا کیا، یہہ حکم دیا ھي۔ ۴ کہ تم اور روح جو میري ھي، ھمارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھ[g] ملکر، ایسے شخص کو ھمارے خداوند یسوع

[a] متي ۷ : ۱ روم ۲ : ۱، ۱۶ اور ۱۴ : ۴، ۱۰، ۱۳ مکاش ۲۰ : ۱۲
[b] ۱ قرز ۳ : ۱۳
[c] روم ۲ : ۲۹ ۲ قرز ۵ : ۱۰
[d] ۱ قرز ۱ : ۱۲ اور ۳ : ۴
[e] روم ۱۲ : ۳
[f] ۱ قرز ۳ : ۲۱ اور ۵ : ۲، ۶
[k] یوحنا ۳ : ۲۷ یعقوب ۱ : ۱۷ ۱ پطر ۴ : ۱۰
[l] مکاش ۳ : ۷
[m] زبور ۴۴ : ۲۲ روم ۸ : ۳۶ ۱ قرز ۱۵ : ۳۰، ۳۱ ۲ قرز ۴ : ۱۱ اور ۶ : ۹
[n] عبر ۱۰ : ۳۳
[o] ۱ قرز ۲ : ۳
[p] اعمال ۱۷ : ۱۸ اور ۲۶ : ۲۴
[q] ۱ قرز ۱ : ۱۸، وغیرہ اور ۲ : ۱۴ اور ۳ : ۱۸

[a] اعمال ۱۸ : ۱۱ روم ۱۵ : ۲۰ ۱ قرز ۳ : ۹ گلت ۴ : ۱۹ فلیمون ۱۰ یعقوب ۱ : ۱۸
[b] ۱ قرز ۱۱ : ۱ فلپ ۳ : ۱۷ ۱ تسا ۱ : ۶ ۲ تسا ۳ : ۹
[c] اعمال ۱۹ : ۲۲ ۱ قرز ۱۶ : ۱۰ فلپ ۲ : ۱۹ ۱ تسا ۳ : ۲
[d] ۱ تمطا ۱ : ۲ ۲ تمطا ۱ : ۲
[e] ۱ قرز ۱۱ : ۲
[f] ۱ قرز ۷ : ۱۷
[g] ۱ قرز ۱۴ : ۳۳
[h] ۱ قرز ۵ : ۲
[i] اعمال ۱۸ : ۲۱ روم ۱۵ : ۳۲ عبر ۶ : ۳ یعقوب ۴ : ۱۵
[k] اعمال ۱۱ : ۲۱ ۱ قرز ۱۶ : ۵ ۲ قرز ۱ : ۱۵، ۲۳
[l] ۱ قرز ۲ : ۴ ۱ تسا ۱ : ۵
[m] ۲ قرز ۱۰ : ۲ اور ۱۳ : ۱۰

سنه عيسوي ٥٩

مسيح كا نام ليكے، شيطان[h] كے حواله كرو[i]. ٥ كه جسم ‖ كے دكهہ اٹهاوے، تاكه اُس كي روح خداوند يسوع كے دن بچائي جاوے. ٦ تمهارا گهمنڈ كرنا خوب نهيں[k]. كيا تم نهيں جانتے، كه تهوڑا سا خمير ساري لوئي كو خمير كر ڈالتا هي[l]؟ ٧ پس، تم پرانے خمير كو نكال پهينكو، تا كه تم تازه لوئي بنو، جس طرح سے كه تم بےخمير هو. اِس ليئے كه همارا بهي فسح[m]، يعني، مسيح[n] همارے ليئے قربان هوا: ٨ اب آو، هم عيد كريں[o]، پرانے خمير سے نهيں[p]، اور نه بدخواهي اور شرارت كے خمير سے[q]; بلكه بےريائي، اور سچائي كي بے خمير روٹي سے. ٩ ميں نے خط ميں تم كو يهه لكها، كه تم حرامكاروں ميں مت ملے رهو[r]: ١٠ ليكن نه يهه، كه بالكل دنيا[s] كے حرامكاروں، يا لالچيوں، يا لوٹيروں، يا بت‌پرستوں سے نه ملو[t]; نهيں تو تمهيں دنيا سے نكلنا ضرور هوتا[u]. ١١ پر ميں نے اب تمهيں يهه لكها هي، كه اگر كوئي بهائي كهلاكے حرامكار، يا لالچي، يا بت‌پرست، يا گالي دينيوالا، يا شرابي، يا لوٹيرا هو، تو اُس سے صحبت نه ركهنا[v]، بلكه ايسے كے ساتهه كهاتے تك نه كهانا[w]. ١٢ كيونكه مجهے كيا كام هي، جو باهروالوں[x] پر حكم كروں؟ كيا تم اُن پر جو تم ميں شامل هيں[y]، حكم نهيں كرتے؟ ١٣ اُن پر جو باهر هيں، خدا حكم كرتا هي. غرض، تم اُس برے آدمي كو اپنے درميان سے نكال دو[z].

٦ باب

اِس بيان ميں، كه ١ قرنتيوں كے ليئے مناسب نهيں كه وے اپنے بهائيوں پر نالش كرنے ميں آپس ميں اپنا دعوى كريں، ٦ اور خاص كركے جب عدالت كرنيوالے خود بےدين هووين. ٩ جو ناراست هيں سو خدا كي بادشاهت ميں ميراث نه پاوينگے. ١٥ همارے جسم مسيح كے اعضا هيں، ١٩ اور روح القدس كي هيكل: ١٦، ١٨ اِس سبب سے اُن كو ناپاك كرنا نهايت برا هي.

كيا تم ميں سے كسي كا، دوسرے سے معامله ركهكے، فيصله كے ليئے بےدينوں پاس جاوے، نه كه مقدسوں پاس؟ ٢ كيا تم نهيں جانتے، كه مقدس لوگ جهان كي عدالت كرينگے[a]؟ پس اگر جهان كي عدالت تم سے كي جاوے، تو كيا چهوٹے قضيوں كے فيصل كرنے كے لايق نهيں هو؟ ٣ كيا تم نهيں جانتے، كه هم فرشتوں كي عدالت كرينگے[b]؟ تو كيا اِس زندگي كے معاملے فيصل نه كريں؟ ٤ پس، اگر تم ميں اِس زندگي كے قضيے هوں[c]، تو كليسيئے كے اُن شخصوں كو جو حقير هيں عدالت كرنے كے ليئے مقرر كرو. ٥ ميں يهه اِس ليئے كهتا هوں، كه تم شرمنده هو. كيا ايسا هي كه تم ميں ايك عقل‌مند بهي نهيں، جو اپنے بهائيوں كا مقدمه فيصل كر سكے؟ ٦ كه بهائي بهائي سے قضيه كرتا هي، اور سو بهي بےدينوں كے آگے. ٧ يهه تمهارا بڑا قصور هي، كه تم آپس كي داد فرياد كيا كرتے هو. ظلم اٹهانا كيوں نهيں بهتر جانتے[d]؟ اپنا نقصان كيوں نهيں قبول كرتے؟ ٨ بلكه تم هي تو ظلم اور زبردستي كرتے هو، سو بهي بهائيوں پر[e]. ٩ كيا تم نهيں جانتے، كه ناراست خدا كي بادشاهت كے وارث نه هوينگے؟ فريب نه كهاو: كيونكه حرامكار، اور بت‌پرست، اور زنا كرنيوالے، اور عياش، اور لونڈےباز[f]، ١٠ اور چور، اور لالچي، اور شرابي، اور گالي بكنيوالے، اور لوٹيرے، خدا كي بادشاهت كے وارث نه هونگے. ١١ اور بعضے تمهارے درميان ايسے تهے[g]، پر خداوند يسوع كے نام سے، اور همارے خدا كي روح سے غسل دلائے گئے، اور پاك هوئے، اور راستباز بهي ٹههرے[h]. ١٢ ساري چيزيں ميرے ليئے روا هيں، پر سب كا موقع نهيں[i]: ساري چيزيں ميرے ليئے روا هيں، پر ميں كسي چيز كے اختيار ميں نه هونگا. ١٣ كهانے پيٹ كے ليئے هيں، اور پيٹ كهانوں كے ليئے[k]: پر خدا اِس كو اور اُن كو نيست كريگا. مگر بدن حرامكاري كے ليئے نهيں، بلكه خداوند كے ليئے

سنه عیسوي ۵۹

هی[l]؛ اور خداوند بدن کے لیئے[m]. ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا هی، اور تم کو بهي اپني قدرت سے[n] جلاویگا[o]. ۱۵ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارے بدن مسیح کے أعضا هیں[p]؛ پس کیا میں مسیح کے أعضا لیکر کسبي کے أعضا بناؤں؟ ایسا نه هووے. ۱۶ کیا تم کو خبر نهیں، که جو کوئي کسبي سے صحبت کرتا هی، سو اُس سے ایک تن هوا؟ کیونکه وه کهتا هی، که ایسے دونوں ایک تن هونگے[q]. ۱۷ پر وه جو خداوند سے ملا هوا هی، سو اُس کے ساتهه ایک روح هوا هی[r]. ۱۸ حرامکاري سے بهاگو[s]. جو جو گناه آدمي کرتا هی، وه بدن کے باهر هی[t]؛ پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هی. ۱۹ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارا بدن روح قدس کي هیکل هی[u]، جو تم میں بستي، جس کو تم نے خدا سے پایا، اور تم اپنے نهیں هو[x]؟ ۲۰ کیونکه تم داموں سے خریدے گئے[y]؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا کے هیں، خدا کي بزرگي کرو.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول بیاه کے دستور کا ذکر کرتا، ۲ اور بیان کرتا که اِس رسم کے اجرا سے انسان زناکاري سے بچتے رهتے؛ ۱۰ اِس لیئے بےجا معلوم هوتا هی که یهه رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ۱۸، ۲۰ هر ایک آدمي اُس حالت میں جس میں بلایا گیا تها چاهیئے که راضي رهے. ۲۵ مجردي کو اختیار کرنا کس حالت میں مناسب هوگا. ۳۰ پهر که کس حالت میں بیاه کریں، اور کس حالت میں بیاه کرنے سے باز رهیں.

جن باتوں کي بابت تم نے مجهے لکها، سو مرد کے لیئے یهه اچها هی، که عورت کو نه چهوئے[a]. ۲ لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم رکهے. ۳ خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے ادا کرے[b]، اور ویسے هي جورو خصم کا. ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نهیں، بلکه خصم مختار هی؛ اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں، بلکه جورو. ۵ تم ایک دوسرے سے جدا نه رهو، مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے، تا که روزه اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ[c]، اور پهر آپس میں ایک جا هوؤ، تا که شیطان تم کو تمهاري بےضبطي کے سبب اِمتحان میں نه ڈالے[d]. ۶ پر یهه میں فقط اِجازت کي راه سے، نه حکم کي راه سے کهتا هوں[e]. ۷ که میں چاهتا، که جیسا میں هوں[f]، ایسے هي سب آدمي هوویں[g]. پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا، ایک نے یوں، اور دوسرے نے ووں[h]. ۸ سو میں بن بیاهے مردوں اور بیووں سے یهه کهتا هوں، که اُن کے لیئے اچها هی، که وے ایسے رهیں، جیسا میں هوں[i]. ۹ لیکن اگر وے ضبط نه کر سکیں، تو بیاه کریں[k]؛ که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هی. ۱۰ پر اُن کو جن کا بیاه هوا هی، میں نهیں، بلکه خداوند حکم کرتا هی[l]، که جورو اپنے خصم کو نه چهوڑے[m]. ۱۱ اور اگر چهوڑ چکي هو، تو وه بےنکاح رهے، یا اپنے خصم سے پهر میل کرے: اور خصم اپني جورو کو چهوڑ نه دے. ۱۲ پر باقیوں کو خداوند نهیں[n]، میں کهتا هوں: که اگر کسي بهائي کي جورو بےاِیمان هو، اور وه اُس کے ساتهه رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بےاِیمان هووے، اور وه اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۴ کیونکه بےاِیمان خصم اپني جورو کے سبب سے پاک هوا، اور بےاِیمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی؛ نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے[o]، پر اب پاک هیں. ۱۵ پر اگر بےاِیمان آپ کو جدا کرے، تو کرے. کوئي بهائي بهن ایسي حالت میں پابند نهیں؛ پر خدا نے هم کو ملاپ کے لیئے[p] بلایا هی. ۱۶ ای عورت، کیا جانیئے تو اپنے خصم کو بچاوے[q]؛ اور ای مرد، کیا جانیئے، تو اپني جورو کو بچاوے؟ ۱۷ مگر جیسا خدا سے هر ایک کو حصه ملا، اور جس طرح خدا نے هر ایک کو بلایا، وه ویسا هي چلے. اور میں ساري کلیسیاؤں میں ایسا هي مقرر کرتا هوں[r]. ۱۸ اگر کوئي

سنه عیسوي ٥١

مختون هوکر بلایا گیا، تو نامختون نه هو. اور اگر کوئي نامختوني میں بلایا گیا، تو مختون نه هووے. ١٩ ختنه کچھ نهیں، اور نامختوني بهي کچھ نهیں، مگر خدا کے حکموں پر چلنا هي بات هي. ٢٠ هر ایک جس حالت میں بلایا گیا، وه اُسي میں رهے. ٢١ کیا تو غلامي کي حالت میں بلایا گیا، تو اندیشه نه کر: پر اگر تو آزاد هو جانے سکتا هي، تو اُسے اِختیار کر. ٢٢ کیونکه وه غلام جو خداوند میں هوکے بلایا گیا، خداوند کا آزاد کیا هوا هي: اور اِسي طرح وه جو آزادي کي حالت میں بلایا گیا، مسیح کا غلام هي. ٢٣ تم داموں سے خریدے گئے هو؛ آدمیوں کے غلام نه بنو. ٢٤ غرض، اي بهائیو، هر ایک، جس حالت میں بلایا گیا، اُسي حالت میں خدا کے ساته رهے. ٢٥ پر کنواریوں کے حق میں خداوند کا کوئي حکم مجھ پاس نهیں، لیکن جیسا دیانتدار هونے کے لیئے مجھ پر خداوند کي طرف سے رحم هوا، ویسا هي میں اپني راے ظاهر کرتا هوں. ٢٦ سو میرا یه گمان هي، که اِس وقت کي تکلیفوں پر نظر کرکے، یه بهتر هي: یعنے، آدمي کے لیئے بهتر هي، که جیسا هي، ویسا هي رهے. ٢٧ اگر تو جورو کے بند میں هي، تو اُس سے چهٹکارا مت چاه. اور اگر تو جورو سے چهوٹا هي، تو پهر جورو مت ڈهونڈه. ٢٨ لیکن اگر تو بیاه کرے، تو گناه نهیں کرتا؛ اور اگر کنواري بیاهي جاوے، تو وه گناه نهیں کرتي. پر ایسے لوگ جسم کي تکلیف پاوینگے: اور میں تمهیں بچانے چاهتا هوں. ٢٩ پر اي بهائیو، میں تم سے یه کهتا هوں، که وقت تنگ هي: اِس واسطے چاهیئے که جورووالے ایسے هوویں، جیسے نه اُن کي جورواں نهیں؛ ٣٠ اور رونیوالے ایسے، جیسے وے نهیں روتے؛ اور خوشي کرنیوالے ایسے، جیسے وے خوشي نهیں کرتے؛ اور خریدنیوالے ایسے، جیسے وے

سنه عیسوي ٥١

مال نهیں رکھتے؛ ٣١ اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے، جیسے دنیا سے کام نهیں رکھتے: کیونکه دنیا کا رنگ روپ گذرتا چلا جاتا هي. ٣٢ سو میں یه چاهتا هوں، که تم بےاندیشه رهو. وه جو بن‌بیاها، سو خداوند کے لیئے اندیشه‌مند رهتا هي، که وه کیونکر خداوند کو راضي کرے: ٣٣ پر وه جو بیاها هي، سو دنیا کے واسطے اندیشه‌مند هي، که کیونکر وه اپني جورو کو راضي کرے. ٣٤ بیاهي اور بن‌بیاهي میں بهي یه فرق هي. که بن بیاهي خداوند کے لیئے اندیشه‌مند رهتي هي، که وه بدن اور روح میں مقدس بنے؛ پر بیاهي هوئي دنیا کے لیئے اندیشه‌مند رهتي هي، که کیونکر وه اپنے خصم کو راضي کرے. ٣٥ پر یه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هوں، نه که میں تمهیں پهندے میں ڈالوں؛ بلکه اُسکے لحاظ سے جو زیب دیتا هي، اور تاکه تم خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رهو. ٣٦ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق میں جواني سے ڈهل جانا نا مناسب جانے، اور یهي ضرور سمجهے، تو جو چاهے، سو کرلے، که وه گناه نهیں کرتا: وے بیاه کریں. ٣٧ پر جو کوئي ضرور نه سمجهے، بلکه اپنے دل میں مضبوط رهتا، اور اپنے اِراده کو انجام دینے پر قادر هي، اور دل میں یه ٹهانے، که میں اپني لڑکي کو بن بیاهي رهنے دونگا، تو وه اچها کرتا هي. ٣٨ غرض، وه جو بیاه دیتا هي، اچها کرتا هي، اور جو بیاه نهیں دیتا، سو بهتر کرتا هي. ٣٩ عورت شریعت کي پابند هي، جب تک اُس کا خصم جیتا رهے؛ پر اگر اُسکا خصم مر جائے، تب وه آزاد هي، که جس سے چاهے، بیاه کرلے؛ مگر صرف خداوند میں. ٤٠ پر اگر بن بیاهي رهے، تو وه میري دانست میں زیاده سعادتمند هي: اور میں جانتا هوں، که خدا کي روح مجھ میں بهي هي.

سنه عیسوي ٥٩

۸ باب

اس بیان میں، که ۱ بتوں پر چڑھائي هوئي چیزوں سے پرهیز کرنا فرض هی. ۸، ۹ هم جو عیسائي هیں وه اِختیار جو هم نے پایا یوں کام میں نه لاویں، که اُس سے بهائي ٹهوکر کهاویں: ۱۱ بلکه مناسب هی که اپني هوشیاري کو محبت کے لگام سے روکتے هوئے چلاویں.

اب، بابت اُن چیزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي هیں[a]، سو هم یهه جانتے هیں، که هم سب عرفان رکهتے هیں[b]. عرفان پهلاتا[c]، پر محبت بڑهاتي هی. ۲ چنانچه اگر کوئي گمان کرے، که کچهه جانتا هی، تو جیسا جاننا چاهیئے، وه اب تک کچهه نهیں جانتا[d]. ۳ لیکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی، وه اُس سے پهچانا جاتا هی[e]. ۴ سو اُن چیزوں کے کهانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي هیں، هم جانتے هیں، که بت مطلق کچهه چیز دنیا میں نهیں[f]، اور کوئي خدا نهیں، مگر ایک[g]. ۵ کیونکه هرچند افلاک و زمین میں بهت هیں جو خدا کهلاتے هیں[h]، (چنانچه بهتیرے خدا، اور بهتیرے خداوند هیں،) ۶ لیکن همارا ایک خدا هی[i]، جو باپ هی، جس سے ساري چیزیں هوئیں[k]، اور هم اُسي کے لیئے هیں؛ اور ایک خداوند هی، جو یسوع مسیح هی[l]، جسکے سبب سے ساري چیزیں هوئیں[m]، اور هم اُسیکے وسیلے سے هیں. ۷ لیکن سب کو یهه عرفان نهیں؛ بلکه کتنے هي بت کو کچهه چیز جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کهاتے هیں؛ اور اُنکا دل ضعیف هوکر آلوده هو جاتا هی[o]. ۸ لیکن، کهانا همیں خدا سے نهیں ملاتا[p]؛ کیونکه اگر کهاویں، تو هماري کچهه بڑهتي نهیں، اور جو نه کهاویں، تو گهٹتي نهیں. ۹ پر خبردار رهو، که تمهارا یهه اِختیار[q] کمزوروں کے ٹهوکر کهلانے کا باعث نه هووے[r]. ۱۰ کیونکه اگر کوئي تجهے جو عرفان رکهتا هی، بت‌خانه میں کهاتے دیکهے، تو کیا وه جسکا دل ضعیف هی، بتوں کي قرباني کهانے پر دلیر نه هوگا[s]؟ ۱۱ اور تیرا وه کمزور بهائي، جسکے لیئے مسیح موا، تیرے عرفان سے هلاک نه هوگا[t]؟ ۱۲ پس تم بهائیونکے یوں گنهگار هوکے، اور اُنکے ضعیف دل کو گهایل کرکے، مسیح کے گنهگار[u] ٹههرتے هو. ۱۳ سو اگر کوئي خوراک میرے بهائي کو ٹهوکر کهلاوے، تو میں ابد تک کبهي گوشت نه کهاؤں، تا نه هووے، که اپنے بهائي کي ٹهوکر کا سبب هوؤں[x].

۹ باب

اس بیان میں، که ۱، وه اپنا اِختیار اُن پر جتا دیتا، ۷ اور یهه مناسب ٹههراتا هی، که مسیحي خادم اِنجیل کے سنانے هي سے پرورش پاویں: ۱۵ تو بهي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختیار پر عمل نه کیا تها، ۱۸ که اُن سے کچهه لیا نهیں تها، ۲۲ اور نه اُن مقدموں میں که اُنهیں اِختیار تها که مانیں یا نه مانیں کسي کو دکهه دیا تها. ۲۴ هماري زندگي ایک دوڑ کي مانند هی.

کیا میں رسول نهیں هوں[a]؟ کیا میں آزاد نهیں؟ کیا میں نے یسوع مسیح کو، جو همارا خداوند هی، نهیں دیکها[b]؟ کیا تم خداوند میں میرے بنائے هوئے نهیں هو[c]؟ ۲ هرچند میں دوسروں کے لیئے رسول نهیں، تو بهي تمهارے لیئے تو البته هوں: کیونکه تم خداوند میں هوکے میري رسالت پر مهر هو[d]. ۳ جو مجهے پرکهتے هیں، اُنکے لیئے میرا یهه جواب هی، ۴ کیا همیں کهانے پینے کا اِختیار نهیں[e]؟ ۵ اور کیا هم کو یهه اِقتدار نهیں، که کسي دیني بهن کو بیاه کر لیئے پهریں، جیسے اور رسول، اور خداوند کے بهائي[f]، اور کیفاس[g]، کرتے هیں؟ ۶ یا صرف مجهے اور برنباس کو اِختیار نهیں، که محنت نه کریں[h]؟ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپهگري کرتا هی[i]؟ کون انگور کا باغ لگاتا هی، که اُس کا پهل نهیں کهاتا[k]؟ یا کون گله چراتا هی[l]، جو اُس گلے کا کچهه دودهه نهیں پیتا؟ ۸ کیا میں ایسي باتیں بولتا هوں، فقط اِسلیئے که یهه اِنساني رواج هی؟ یا شریعت بهي یهه نهیں کهتي؟ ۹ کیونکه موسیٰ کي شریعت میں تو یوں لکها هی، که داوتے هوئے بیل کا منهه مت باندهیو[m]. کیا خدا کو بیلوں هي کي پروا هی؟ ۱۰ یا وه خاص همارے واسطے یوں کهتا؟ هاں، یهه همارے واسطے بےشک لکها هی: کیونکه مناسب هي که جوتنیوالا اُمید سے جوتے[n]، اور داونیوالا حصه پانے کي اُمید

سنه عيسوي ۵۹

سے دائیے. ۱۱ سو اگر هم نے تمهارے لیئے روحاني چيزيں بوئي هيں، تو کيا يهه بڑي بات هي، که هم تمهاري جسماني چيزيں کاٹيں؟ ۱۲ اگر اورونکا تم پر يهه اِختيار هي، تو همارا کيا زياده نه هوگا؟ ليکن هم يهه اِختيار کام ميں نه لائے، بلکه ساري باتيں سهتے هيں؛ نه هووے که هم مسيح کي اِنجيل کے مزاحم هوويں. ۱۳ کيا تم نهيں جانتے، که جو هيکل کا کاروبار کرتے، سو هيکل ميں سے کهاتے هيں؟ اور جو قربانگاه ميں حاضر هوا کرتے، سو قربانگاه سے حصه ليتے هيں؟ ۱۴ يوں هي خداوند نے بهي فرمايا هي، که جو اِنجيل کے سنانيوالے هيں، اِنجيل سے اسباب زندگي پاوينگے. ۱۵ پر ميں اُنميں سے کچهه عمل ميں نه لايا: اور ميں نے اِس غرض سے يهه نهيں لکها، که ميرے واسطے يوں کيا جاوے: کيونکه اُس سے مجهے مرنا بهتر هي، که کوئي ميرے فخر کو کهو ديوے. ۱٦ اِسليئے که اگر ميں اِنجيل کي خبر دوں، تو کچهه ميرا فخر نهيں؛ کيونکه مجهے ضرورت پڑي هي، اور مجهه پر واويلا هي، اگر ميں اِنجيل کي خبر نه دوں! ۱۷ که اگر ميں يهه خوشي سے کروں، تو پهل پاؤنگا: پر اگر ناخوشي سے، تو بهي مختاري مجهے سونپي گئي هي. ۱۸ پس تو مجهے کيا پهل ملتا هي؟ يهه، که جب ميں اِنجيل کي منادي کروں، مسيح کي خوشخبري کو بےمزد ٹههراؤں، تا که ميں اپنے اِس اِختيار کو، جو اِنجيل کي بابت هي، بيجا طور پر اِستعمال نه کروں. ۱۹ کيونکه ميں نے، باوجوديکه سب سے آزاد هوں، آپ کو سب کا غلام ٹههرايا، تا که ميں بهتوں کو نفع ميں پاؤں. ۲۰ ميں يهوديوں کے درميان يهودي سا تها، تا که ميں يهوديونکو نفع ميں پاؤں؛ شريعت والوں ميں ميں شريعت والا بنا، تا که شريعت والونکو نفع ميں پاؤں؛ ۲۱ اور بےشريعت لوگوں ميں بےشريعت سا، (هرچند ميں خدا کے نزديک بيشريعت نهيں هوں، بلکه مسيح کي شريعت کا تابع تها،) تا که ميں بےشريعت لوگونکو نفع ميں پاؤں. ۲۲ کمزوروں ميں ميں کمزور سا تها، تا که کمزوروں کو نفع ميں پاؤں؛ ميں سب آدميونکے واسطے سب کچهه بنا، تا که هر ايک طرح سے کتنوں کو بچاؤں. ۲۳ اور ميں يهه اِنجيل کے واسطے کرتا هوں، تا که ميں تمهارے ساتهه اُس ميں شريک هوؤں. ۲۴ کيا تم نهيں جانتے هو، که ميدان ميں جب دوڑتے هيں، تو سب دوڑتے هيں، پر بازي ايک هي پاتا هي؟ سو تم ايسا دوڑو، که تم هي جيتو. ۲۵ اور هر ايک کشتيگير سب باتوں کا پرهيز رکهتا هي. سو وے اُس تاج کے ليئے، جو فاني هي، يهه کرتے هيں. پر هم وه تاج پانے کے ليئے، جو غيرفاني هي. ۲٦ سو ميں دوڑتا هوں، پر بےٹهکانے نهيں؛ ميں گهوسے لڑتا هوں، پر اُسکي مانند نهيں، جو هوا کو مارتا هي: ۲۷ بلکه ميں اپنے بدن کو پيسے ڈالتا هوں؛ اور اُسے باندهکے کهينچتے ليئے پهرتا هوں، نه هووے، که ميں اورونکو منادي کرکے آپ نامقبول ٹههروں.

۱۰ باب

اِس باب ميں، که ۱ يهوديوں کو ايسي نعمتيں ملتيں، جو مسيحيوں کے بپتسمه اور عشاے رباني سے مشابهت رکهتي تهيں؛ ۵ اور سزائيں جو اُنهيں مليں سو نمونه کے طور پر دي گئيں، تا که هم عبرت پاويں. ۱۴ بتپرستي سے بهاگنا همين فرض هي. ۲۱ مناسب نهيں که خداوند کي ميز کو شياطين کي ميز سے ملاويں: ۲۴ اور اُن باتوں کي بابت جو از خود نه بهلي نه بري هيں، چاهيئے که هم اپنے بهائيوں کي خاطر هي کريں.

پر، اي بهائيو، ميں نهيں چاهتا، که تم اِس سے ناواقف رهو، که همارے باپ‌دادے سب بادل کے نيچے تهے، اور وے سب سمندر ميں سے هوکر نکل گئے؛ ۲ اور سبهوں نے اُس بادل اور سمندر ميں موسيٰ کا بپتسمه پايا؛ ۳ اور سبهوں نے ايک هي روحاني خوراک کهائي؛ ۴ اور سبهوں نے ايک هي روحاني پاني پيا: کيونکه اُنهوں نے اُس روحاني چٹان ميں سے، جو اُنکے ساتهه چلي، پاني پيا: اور وه چٹان مسيح تهي. ۵ پر اُن ميں بهتوں سے خدا راضي نه تها، اور وے بيابان ميں مارے پڑے. ٦ يے سارے

سنه عیسوي ۵۹

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که
هم بري چیزوں کي خواهش نه کریں،
جیسے اُنهوں نے بهي کي. ۷ اور تم بتپرست
نه بنو، جسطرح اُن میں کئي ایک تهے،
جیسا لکها هی، که یهه قوم کهانے پینے
بیٹهي، پهر ناچنے اُٹهي. ۸ اور هم
حرامکاري نه کریں، جسطرح اُن میں سے
کئي ایک نے کي، اور ایک هي دن میں
تیئیس هزار مارے پڑے. ۹ اور هم مسیح
کا اِمتحان نه کریں، چنانچه اُن میں سے
بعضوں نے کیا، اور سانپوں سے هلاک
هوئے. ۱۰ اور تم مت کڑکڑاؤ، چنانچه
اُن میں سے کئي ایک کڑکڑائے، اور هلاک
کرنیوالے سے هلاک هوئے. ۱۱ یے سب
واقعات جو اُنکو هوئیں، نمونه هوئیں:
اور هماري نصیحت کے واسطے، جو
آخري زمانے میں هیں، لکهي گئیں.
۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا
هی، سو خبردار رهے، ایسا نه هو که گر پڑے.
۱۳ تم کسي اِمتحان میں، سوا اُسکے جو
اور اِنسان سے کیا جاتا هی، نهیں پڑے،
اور خدا وفادار هی، که وه تم کو تمهاري
طاقت سے زیاده اِمتحان میں پڑنے نه
دیگا؛ بلکه وه اِمتحان کے ساتهه نکل جانے
کي راه بهي ٹهیرا دیگا، تا که تم برداشت
کر سکو. ۱۴ پس، اَی میرے پیارو، تم
بت‌پرستي سے بهاگو. ۱۵ میں تم سے،
یوں بولتا هوں، جیسے عقلمندوں سے؛
سو جو میں کهتا هوں جانچو. ۱۶ یهه
برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے
هیں، کیا مسیح کے لهو کي شراکت نهیں؟
یهه روٹي جو هم توڑتے هیں، کیا مسیح
کے بدن کي شراکت نهیں هی؟ ۱۷ کیونکه
هرچند هم بهت سے هیں، پر ملکے ایک
روٹي، اور ایک تن هیں: اِسلیئے که هم
سب ایک هي روٹي میں شریک هیں.
۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو سے اِسرائیلي
هیں، نظر کرو: کیا وے، جو قرباني کهانیوالے
هیں، قربانگاه کے شریک نهیں؟ ۱۹ پس
میں کیا کهتا هوں؟ که بت کچهه چیز
هی؟ یا بتوں کي قرباني کچهه چیز هی؟
۲۰ بلکه یهه کهتا، که غیرقومیں جو قرباني
کرتي هیں، شیاطین کے لیئے کرتي هیں،
نه خدا کے لیئے: اور میں نهیں چاهتا، که
تم شیاطین کے شریک هو. ۲۱ تم خداوند
کا پیاله، اور شیاطین کا پیاله، پي نهیں
سکتے: تم خداوند کے دسترخوان، اور
شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک
نهیں هو سکتے. ۲۲ کیا هم خداوند کو
غیرت دلاتے هیں؟ کیا هم اُس سے زورآور
هیں؟ ۲۳ سب کچهه میرے لیئے حلال
هی، پر سب کچهه موقع نهیں: سب
کچهه مجهے حلال هی، پر سب کچهه ترقي
نهیں بخشتا. ۲۴ کوئي اپني بهتري نه
ڈهونڈهے، بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري
چاهے. ۲۵ جو کچهه قصائیوں کي دوکانوں
میں بکتا هی، سو کهاؤ، اور دیني اِمتیاز
کرکے کچهه نه پوچهو: ۲۶ کیونکه زمین اور
اُسکي معموري خداوند کي هی. ۲۷ پهر
اگر بےایمانوں میں سے کوئي تمهاري
دعوت کرے، اور تم اُسکے یهاں جانے پر راضي
هو، تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے،
کهاؤ، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو.
۲۸ پر اگر کوئي تمهیں کهے، که یهه بتوں
کي قرباني هی، تو اُس کي خاطر جسنے
جتایا، اور اِمتیاز دین کے سبب مت
کهاؤ: که زمین اور اُسکي معموري خداوند
کي هی: ۲۹ اِمتیاز کرنا هی اُسي دوسرے
کے لیئے اور نه اپنے لیئے: که کاهے کو دوسرے
کي سمجهه میري آزادگي کو خلل کرے؟
۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کهاتا هوں، تو
جس چیز پر شکر کرتا هوں، اُسکے سبب
کس لیئے بدنام هوں؟ ۳۱ پس، تم کهاتے،
یا پیتے، یا جو کچهه کرتے هو، سب خدا
کے جلال کے لیئے کرو. ۳۲ تم نه یهودیوں،
نه یونانیوں، نه خدا کي کلیسیئے کو ٹهوکر
کے باعث هو: ۳۳ چنانچه میں سب
باتوں میں سب کو راضي رکهتا هوں،
اور اپنا نهیں، بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا
هوں، تا که وے نجات پاویں.

سنه عیسوي ۵۱

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُنهیں ملامت کرتا اِس لیئے که مقدسوں کي محفل میں، ۴ مرد اپنے سر ڈهانپے هوئے دعا مانگتے تهے، اور ۶ عورتیں اُنهیں ننگا چهوڑکے دعا کرتي تهیں. ۱۷ اور اِس لیئے بهي که اُن کے جمع هو جانے میں اُن کي بهلائي نه تهي بلکه برائي هوتي تهي؛ ۲۱ چنانچه عشاء رباني کے کهانے کے وقت وے ایک ایک اپنا اپنا کهانا کها لیتے. ۲۳ آخر میں، اُس پاک رسم کي مقرري کا احوال مفصل بیان کرتا.

تم میرے پیرو هو، جیسے میں بهي مسیح کا هوں. ۲ اور اي بهائیو، میں تمهاري تعریف کرتا هوں، که تم هر بات میں مجهے یاد رکهتے هو، اور اُن ||روایتوں کو حفظ کرتے هو، جس طرح سے میں نے تمهیں سونپي هیں. ۳ پر میں چاهتا هوں، که تم جانو، که هر ایک مرد کا سر مسیح هي، اور عورت کا سر مرد، اور مسیح کا سر خدا. ۴ جو مرد دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈهانپتا هي، وه اپنے سر کو بےحرمت کرتا. ۵ اور هر عورت جو بغیر سر ڈهانپے دعا یا نبوت کرے، سو اپنے سر کو بےحرمت کرتي هي، کیونکه یهه اُس کے سر مونڈنے کے برابر هي. ۶ کیونکه اگر عورت اوڑهني نه اوڑهے، تو اُس کي چوٹي بهي کٹ جاوے؛ پر اگر عورت چوٹي کاٹنے، یا سر مونڈنے سے بےحرمت هوتي هي، تو اوڑهني اوڑهے. ۷ مرد کو نه چاهیئے که اپنے سر کو ڈهانپے، که وه خدا کي صورت، اور اُسکا جلال هي، پر عورت مرد کا جلال هي. ۸ اِس لیئے که مرد عورت سے نهیں، بلکه عورت مرد سے هي. ۹ اور مرد عورت کے لیئے نهیں، بلکه عورت مرد کے لیئے پیدا هوئي. ۱۰ پس چاهیئے که عورت فرشتوں کے سبب اپنے سر کو ڈهانپ رکهے. ۱۱ مگر خداوند میں نه مرد عورت کے بغیر هي، نه عورت مرد کے بغیر. ۱۲ کیونکه جیسا عورت مرد سے هي، ویسا هي مرد بهي عورت کے وسیلے سے هي، پر سب خدا سے هیں. ۱۳ تم آپ هي تجویز کرو؛ کیا مناسب هي، که عورت بغیر سر ڈهانپے خدا سے دعا مانگے؟ ۱۴ کیا طبیعت سے تم کو نهیں معلوم هوتا، که اگر مرد چوٹي رکهے،

تو اُسکي بےحرمتي هي؟ ۱۵ پر اگر عورت کے لمبے بال هوں، تو اُسکي زینت هي: کیونکه بال اُسے پرده کے واسطے دیئے گئے. ۱۶ لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو، تو ظاهر هووے، که نه همارا، نه خدا کي کلیسیاؤں کا کوئي ایسا دستور هي. ۱۷ اور جو میں اب تمهیں کهتا هوں، اِس میں تمهاري تعریف نهیں کرتا، که تم جب جمع هوتے هو، تو اُس میں تمهاري کچه بهلائي نهیں، بلکه برائي هي. ۱۸ کیونکه اول یهه هي که میں سنتا هوں، که جس وقت تم کلیسیئے میں جمع هوتے هو، تمهارے بیچ ||اختلاف هوتے هیں؛ اور اِسکي حقیقت کو میں کچه مان بهي لیتا هوں. ۱۹ کیونکه ضرور هي، که تمهارے بیچ بدعتیں بهي هو جاویں، تاکه وے، جو تم میں مقبول هیں، ظاهر هو جاویں. ۲۰ پهر جو تم ایک هي مکان میں جمع هوتے هو، یهه عشاء رباني کهانے کے لیئے نهیں هي. ۲۱ کیونکه کهانے کے وقت هر ایک پهلے اپنا هي کهانا کها لیتا هي: اور کوئي بهوکها ره جاتا، اور کوئي مست هوتا هي. ۲۲ کیا تم کهانے پینے کے لیئے گهر نهیں رکهتے هو؟ یا خدا کي کلیسیئے کو ناچیز جانتے هو، اور اُنهیں جو گهر نهیں رکهتے شرمنده کرتے هو؟ اب میں تم سے کیا کهوں؟ کیا اِس میں تمهاري تعریف کروں؟ میں تمهاري تعریف نهیں کرتا. ۲۳ کیونکه میں نے یهه بات خداوند سے پائي، اور تمهیں بهي سونپي، که خداوند یسوع نے، جس رات که پکڑوایا گیا، روٹي لي: ۲۴ اور شکر کرکے توڑي، اور کها، که لو، کهاؤ، یهه میرا بدن هي، جو تمهارے لیئے توڑا جاتا هي: تم میري یادگاري کے لیئے یهه کیا کرو. ۲۵ اور اِسي طرح اُس نے کهانے کے بعد پیاله بهي لیا، اور کها، که یهه پیاله وه نیا عهد هي، جو میرے لهو سے هي: جب جب تم پیو میري یادگاري کے لیئے یوں کرو. ۲۶ کیونکه جب جب تم یهه روٹي کهاتے، اور یهه پیاله پیتے هو، تو تم خداوند کي موت کو، جب تک که وه آوے،

||یوناني میں، ... یعني جتهے.

سنہ عيسوي ٥٩

جتاتے رہتے ہو۔ ٢٧ اِس واسطے جو کوئي نامناسب طور سے يہہ روٹي کھاوے، يا خداوند کا پيالہ پيوے، تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔ ٢٨ پس آدمي پہلے آپ کو جانچے، اور يونہي اِس روٹي ميں سے کھاوے، اور اِس پيالہ سے پيوے۔ ٢٩ کيونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پيتا هي، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپني سزا کھاتا اور پيتا هي۔ ٣٠ اِسي سبب سے تم ميں بہتيرے کمزور اور بيمار هيں، اور کتنے سو گئے۔ ٣١ اگر هم اپنے تئيں جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ ٣٢ اور خداوند همیں سزا ديکے تربيت کرتا هي، تا نہ هووے کہ هم دنيا کے ساتھ سزا کے حکم ميں شريک هوويں۔ ٣٣ پس اي ميرے بھائيو، جب تم کھانے کے ليئے جمع هو، تو ايک دوسرے کي راہ ديکھو۔ ٣٤ اور اگر کوئي بھوکھا هو، تو اپنے گھر ميں کھاوے، نہ هو کہ تم سزا پانے کو جمع هو۔ اب جو کچھ باقي هي، سو ميں آکے درست کرونگا۔

١٢ باب

اِس باب ميں، کہ ١ روحاني نعمتيں ٤ متفرق هيں، ٧ پر اُن ميں سے هر ايک فايدہ عام کے ليئے هي۔ ٨ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر هدايت هوتي هيں: ١٢ کہ جس طرح انسان کے بدن کي ايسي بناوٹ هوتي کہ اُس کے سب اعضا کے باهم جڑنے سے ١٦ تمام بدن کي سج دهج، ٢٢ اور ضروري کام، ٢٦ اور هر وقت کي مدد حاصل هوتي هي؛ ٢٧ اُسي طرح چاهيئے کہ هم ايک دوسرے سے الفلات رکھکے آپس ميں جٹ جاويں، تاکہ مسيح کے نام پر ايک هي روحاني بدن هو جاويں۔

ا اي بھائيو، ميں نہيں چاهتا کہ تم روحاني نعمتوں کي بابت بےخبر رهو۔ ٢ تم جانتے هو، کہ تم غير قوموالے تھے، اور گونگے بتوں کے پيچھے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تھے۔ ٣ پس ميں تمهيں جتاتا هوں، کہ کوئي نہيں، جو خدا کي روح سے بولتا، يسوع کو ملعون کہتا هي؛ اور کوئي بغير روح قدس کے يسوع کو خداوند کہہ نہيں سکتا هي۔ ٤ پس، نعمتيں طرح طرح کي هيں، پر روح ايک هي هي۔ ٥ اور خدمتيں بھي طرح طرح کي هيں، پر خداوند ايک هي هي۔ ٦ اور تاثيريں طرح طرح کي هيں، پر خدا ايک هي هي، جو سبھوں ميں سب کچھ کرتا هي۔ ٧ ليکن روح کا ظهور، جو هر ايک ميں کيا جاتا، فائدہ عام کے ليئے هي۔ ٨ ايک کو روح سے حکمت کي بات ملتي هي؛ اور دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات؛ ٩ اور بعضے کو اُسي روح سے ايمان؛ اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتيں؛ ١٠ اور کسي کو کرامتوں کي قدرتيں؛ اور کسي کو نبوت؛ اور بعضے کو روحوں کي پہچان؛ اور بعضے کو طرح طرح کي زبانيں؛ اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا: ١١ ليکن وهي ايک روح يہہ سب کچھ کرتي هي؛ پر جيسا چاهتي، هر ايک کو بانٹتي هي۔ ١٢ کيونکہ جس طرح بدن ايک هي، اور اُسکے عضو بہت، اور ايک بدن کے عضو ملکر، اگرچہ بہت، ايک بدن هوتے هيں، مسيح بھي ايسا هي هي۔ ١٣ کہ هم سب نے، کيا يہودي، کيا يوناني، کيا غلام، کيا آزاد، ايک هي روح سے ايک بدن بننے کے ليئے بپتسمہ پايا، اور هم سب کو ايک هي روح سے پينے کو ديا گيا۔ ١٤ کيونکہ بدن ميں ايک عضو نہيں، بلکہ بہت سے هيں۔ ١٥ اور اگر پانو کہے، اِس ليئے کہ ميں هاتھ نہيں، ميں بدن کا نہيں؛ تو کيا وہ اِس سبب سے بدن کا نہيں هي؟ ١٦ اور اگر کان کہے، اِس ليئے کہ ميں آنکھ نہيں، ميں بدن کا نہيں؛ تو کيا وہ اِس سبب سے بدن کا نہيں؟ ١٧ اگر سارا بدن آنکھ هوتا، تو سننا کہاں هوتا؟ اور اگر سب سننا هوتا، تو سونگھنا کہاں؟ ١٨ پر اب خدا نے عضووں ميں سے ايک ايک کو بدن ميں اپني مرضي کے موافق رکھا۔ ١٩ پر اگر وے سب ايک هي عضو هوتے، تو بدن کہاں هوتا؟ ٢٠ پر اب بہت سے عضو هيں، ليکن بدن ايک هي۔ ٢١ آنکھ هاتھ سے نہيں کہہ سکتي، کہ ميں تيري محتاج نہيں؛ اور سر بھي پانوں سے نہيں کہہ سکتا، کہ ميں تمهارا محتاج

سنه عيسوي ٥١

نهيں. ۲۲ بلکه بدن ميں وے عضو، جو زيادہ کمزور معلوم هوتے هيں، بهت ضرور هيں: ۲۳ اور بدن کے اُن عضوؤں کو، جنهيں هم کم شوکتولے جانتے هيں، اُنهيں کو زيادہ عزت ديتے هيں؛ اور همارے بےڈول عضو بهت خوشڈول هو جاتے هيں. ۲۴ کيونکه همارے خوشڈول عضو اُسکے محتاج نهيں: پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن کي کمتي تهي زيادہ حرمت ديکے بدن کو مرکب کيا: ۲۵ تاکه بدن ميں ||اِختلاف نه هووے، بلکه سارے عضو آپس ميں ايک دوسرے کے همدرد رهيں. ۲۶ اور اگر ايک عضو کچهه دکهه پاتا هي، تو سارے عضو اُسکے ساتهه دکهه پاتے هيں؛ اور اگر ايک عضو عزت پاوے، تو سارے عضو اُس کے ساتهه خوش هوتے هيں. ۲۷ تم ملکے مسيح کے بدن هو، اور جدا جدا عضو هو. ۲۸ اور خدا نے کليسيکے ميں کتنوں کو مقرر کيا، پهلے رسولوں کو، دوسرے نبيوں کو، تيسرے اُستادوں کو، بعد اُسکے کرامتيں، تب چنگا کرنے کي قدرتيں، مددگارياں، پيشوائياں، طرح طرح کي زبانيں. ۲۹ کيا سب رسول هيں؟ کيا سب نبي هيں؟ کيا سب اُستاد هيں؟ کيا سب کرامتيں دکهاتے هيں؟ ۳۰ کيا سب کو چنگا کرنے کي قدرت هي؟ کيا طرح طرح کي زبانيں سب بولتے هيں؟ کيا سب ترجمه کرتے هيں؟ ۳۱ تم اچهي سے اچهي نعمتوں کے مشتاق رهو، پر ميں ايک اور راه، جو اُسسے کهيں بهتر هي، تمهيں بتاتا هوں.

۱۳ باب

اِس باب ميں، که ۱ ساري نعمتيں ۲، ۳ کيسي هي نادر کيوں نه هوں، بغير محبت کے کچهه چيز نهيں هيں. ۴ محبت کي تعريف، ۱۳ يهاں تک که کها جاتا که وه اُميد اور ايمان پر سبقت لے جاتي هي.

اگر ميں آدمي يا فرشتوں کي زبانيں بولوں، اور محبت نه رکهوں، تو ميں ٹهنٹهناتا پيتل يا جهنجهناتي جهانجهه هوں. ۲ اور اگر ميں نبوت کروں، اور اگر ميں غيب کي سب باتيں اور سارے علم جانوں، اور ميرا ايمان کامل هو، يهاں تک که ميں پهاڑوں کو چلاؤں، پر محبت نه رکهوں، تو ميں کچهه نهيں هوں. ۳ اور اگر ميں اپنا سارا مال خيرات ميں دے ڈالوں، يا اگر ميں اپنا بدن دوں، که جلايا جائے، پر محبت نه رکهوں، تو مجهے کچهه فايدہ نهيں. ۴ محبت صابر هي، اور ملائم هي؛ محبت ڈاه نهيں کرتي؛ محبت ||شيخي نهيں کرتي، اور پهولتي نهيں، ۵ †بےموقع کام نهيں کرتي، خود غرض نهيں، غصهور نهيں، بدگمان نهيں؛ ۶ ناراستي سے خوش نهيں، بلکه راستي سے خوش هي؛ ۷ سب باتوں کو پي جاتي هي، سب کچهه باور کرتي هي، سب چيز کي اُميد رکهتي هي، سب کي برداشت کرتي هي. ۸ محبت کبهي جاتي نهيں رهتي: اگر نبوتيں هيں، تو موقوف هونگي؛ اگر زبانيں هيں، تو بند هو جائينگي؛ اگر علم هي، تو لاحاصل هو جائيگا. ۹ کيونکه همارا علم ناقص هي، اور هماري نبوت ناتمام. ۱۰ پر جب کمال آويگا، تو ناقص نيست هو جائيگا. ۱۱ جب ميں لڑکا تها، تب لڑکے کے مانند بولتا تها، اور لڑکے کے مانند خيال کرتا تها، اور لڑکے کے مانند حجت کرتا تها: پر جب جوان هوا، تب ميں نے لڑکائي سے هاتهه اُٹهايا. ۱۲ که اب هم آئينه سے ‡دهندهلا سا ديکهتے هيں؛ پر اُس وقت روبرو ديکهينگے؛ اِس وقت ميرا علم ناقص هي، پر اُس وقت ميں بالکل جانونگا، جس طرح که ميں سراسر پهچانا گيا. ۱۳ اب تو ايمان، اُميد، محبت، يے تينوں موجود رهتي هيں؛ پر اُن ميں جو بڑهکر هي، سو محبت هي.

۱۴ باب

۱ اِس کے بيان ميں، که نبوت کرني ۲، ۳، ۴ بيگانه زبانوں کے بولنے سے بهتر هي، ۷ اور اِس کے ثبوت ميں موسيقي کے ساز و باجا کي ايک مثال لاتا. ۱۲ دونوں پر لحاظ کرتا هي، ۱۵ کهاں تک ايمان کي ترقي ايک ايک سے هو سکتي ۲۲ کيونکه اِسي حقيقي مقصد دونوں سے هي. ۲۶ دونوں کو کيونکر واجبي هي، ۲۶ اور کسطرح اچها طور پر استعمال کريں. ۳۴ حکم هوتا که عورتيں کليسيے کے درميان نه بوليں.

سنه عيسوي ۵۹

محبت کا پیچھا کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو، خصوصاً اُسکي، که تم نبوت کرو. ۲ کيونکه جو || بيگانه زبان بولتا هي، وه آدميوں سے نهيں، بلکه خدا سے بولتا هي، کيونکه کوئي نهيں † سمجهتا، اگرچه وه روح سے بهيد کي باتيں بولتا هي. ۳ پر جو نبوت کرتا هي، سو آدميوں سے، اُنکي ترقي، اور نصيحت، اور تسلي کے ليئے، بولتا هي. ۴ جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، سو اپني هي ترقي کرتا هي: پر جو نبوت کرتا هي، کليسيئے کي ترقي کرتا هي. ۵ تو بهي ميں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح کي زبانيں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، که نبوت کرو: که نبوت کرنيوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانيں بولتا هي، بڑا هي، اگر وه ترجمه اِس ليئے نه کرے، که کليسيا ترقي پاوے. ۶ اب، اي بهائيو، اگر ميں طرح طرح کي زبانيں بولتا هوا تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام، يا علم، يا نبوت، يا تعليم کي باتيں تم سے نه کهوں، تو تم کو مجهسے کيا فائده هوگا؟ ۷ چنانچه بےجان چيزيں جنسے آوازيں نکلتي هيں، جيسے بانسري، يا بربط، اگر اُن کے بولوں ميں تفاوت نه هو، تو جو پهونکا يا بجايا جاتا هي، کيونکر بوجها جائيگا؟ ۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے ساتهه هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے ليئے طيار کريگا؟ ۹ ويسے هي تم بهي اگر زبان سے واضح بات نه بولو، تو جو کها جاتا هي، کيونکر سمجها جائيگا؟ تم هوا سے بک بک کرنيوالے ٹهہروگے. ۱۰ کتني کتني زبانيں طرح طرح کي دنيا ميں اغلب نه هونگي، اور اُن ميں سے کوئي بےمعني نهيں. ۱۱ پر اگر وه زبان مجهے نه آتي هو، تو ميں بولنيوالے کے آگے اجنبي ٹهہرونگا، اور بولنيوالا ميرے آگے اجنبي ٹهہريگا. ۱۲ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي آرزو رکهتے هو، تو ايسي بڑهتي چاهو، تاکه کليسيئے کي ترقي کر سکو. ۱۳ چنانچه وه جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، دعا مانگے، که ترجمه بهي کر سکے. ۱۴ کيونکه اگر ميں کسي بيگانه زبان ميں دعا مانگوں، تو ميري روح دعا مانگتي هي، پر ميري عقل بيکار هي. ۱۵ پس ميں کيا کروں؟ ميں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بهي دعا مانگونگا: اور ميں روح سے گاؤنگا، اور عقل سے بهي گاؤنگا. ۱۶ نهيں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وه جو انپڑهے کي جگهه ميں بيٹها هي، تيري شکرگذاري ميں آمين کيونکر کهيگا؟ جس حال که جو کچهه تو کهتا هي، وه اُسے نهيں جانتا. ۱۷ تو تو اچهي طرح شکر کرتا هي، پر دوسرا ترقي نهيں پاتا. ۱۸ ميں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبهوں سے زياده زبانيں بولتا هوں: ۱۹ ليکن ميں کليسيئے ميں پانچ باتيں اپني عقل سے بولنا، اُس نيت سے که اوروں کو سکهاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بيگانه زبان ميں بولوں، زياده پسند کرتا هوں. ۲۰ اي بهائيو، تم عقل ميں لڑکے نه بنے رهو: تم بدي ميں لڑکے رهو، پر عقل ميں || جوان هو. ۲۱ شريعت ميں لکها هي، که خداوند کهتا هي، ميں بيگانه زبان، اور بيگانه هونٹهوں سے اِس قوم کے ساتهه بولونگا، تو بهي وے ميري نه سنينگے. ۲۲ پس طرح طرح کي زبانيں اِيمانداروں کے ليئے نهيں، بلکه بےاِيمانوں کے واسطے نشان هيں: پر نبوت بےاِيمانوں کے ليئے نهيں، بلکه اِيمانداروں کے ليئے هي. ۲۳ پس اگر ساري کليسيا ايک مقام ميں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانيں بوليں، اور ان پڑهے يا بےاِيمان لوگ اندر آويں، تو کيا وے نه کهينگے، که يے ديوانے هيں؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کريں، اور کوئي بےاِيمان، يا ان پڑهوں ميں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ايک کي بات سے قائل هوگا، هر ايک سے پرکها جائيگا: ۲۵ اور يوں اُسکے دل کے بهيد سب ظاهر هونگے؛ تب وه منهه کے بهل گرکے خدا

|| يوناني ميں، کوئي زبان بولتا.
† يوناني ميں، سنتا.
‡ يوناني ميں روحوں کي بابت آرزومند هو.
|| يوناني ميں، کامل يعني جس کي عمر پوري هو.

سنه عيسوي ٥٩

كو سجده كريگا، اور كهيگا، كه خدا بيشك تمهارے بيچ هي. ٢٦ پس، اى بهائيو، كيا هي؟ كه جب تم اِكٹهے هوتے هو، تو تم ميں هر ايک كے ساتهه زبور، يا كوئي تعليم، يا بيگانه زبان، يا اِلهام، يا ترجمه هي. چاهيئے كه سب كچهه دينداري ميں ترقي كے ليئے هووے. ٢٧ اگر كوئي كسي زبان ميں بولے، تو دو دو، اور نهايت هو، تو تين تين، ايک ايک كركے بوليں؛ اور ايک شخص ترجمه كرے. ٢٨ پر اگر كوئي ترجمه كرنيوالا نه هو، تو وه كليسيئے ميں چپكا رهے، اور اپنے اور خدا سے بولے. ٢٩ نبيوں ميں سے دو يا تين بوليں، اور باقي تجويز كريں. ٣٠ پر اگر كوئي بات دوسرے پر جو بيٹها هي كهل جاوے، تو پهلا چپكا رهے. ٣١ كيونكه تم سب كے سب ايک ايک كركے نبوت كر سكتے هو، تا كه سب سيكهيں، اور سب تسلي پاويں. ٣٢ اور نبيوں كي روحيں نبيوں كے تابع هيں. ٣٣ كيونكه خدا بےاِنتظامي كا باني نهيں، پر سلامتي كا هي، جيسي مقدس لوگوں كي ساري كليسيئوں ميں هي. ٣٤ تمهاري عورتيں كليسيئے ميں چپكي رهيں، كه اُنهيں بولنے كا حكم نهيں هي، بلكه چاهيئے كه فرمانبردار رهيں، جس طرح شريعت ميں بهي لكها هي. ٣٥ اور اگر وے كچهه سيكها چاهيں، تو گهر ميں اپنے خصم سے پوچهيں؛ كيونكه شرم كي بات هي، كه عورتيں كليسيئے ميں بوليں. ٣٦ كيا؟ خدا كا كلام تمهيں سے نكلا؟ يا صرف تمهيں تک پهنچا هي؟ ٣٧ اگر كوئي اپنے تئيں نبي يا روحاني جانے، تو چاهيئے كه وه اِقرار كرے، كه يهه باتيں، جو ميں تمهيں لكهتا هوں، خداوند كے احكام هيں. ٣٨ اور اگر كوئي نه جانے، تو نه جانے. ٣٩ غرض، اى بهائيو، نبوت كرنے كي آرزو ركهو، ليكن طرح طرح كي زبانيں بولنے سے منع نه كرو. ٤٠ ساري باتيں درستي اور ترتيب كے ساتهه هوويں.

١٥ باب

اِس بيان ميں، كه ٣ مسيح كے جي اُٹهنے كي دليل سے، ١٢ رسول اُن سب پر جو انساني جسم كي قيامت سے انكار كرتے تهے ثابت كرتا، كه همارا جي اُٹهنا ايک ضروري بات هي. ٢١ قيامت كے انجام اور پهل كي بابت: ٣٥ اُس كے هونے كا طور؛ ٥١ اور كيونكر وے جو روز اخير ميں زنده رهيں ايک پل ميں بدل جاوينگے.

اب، اى بهائيو، ميں تمهيں اُسي اِنجيل كي بات جتاتا هوں، جس كي خوشخبري ميں نے تمهيں دي، اور تم نے پائي، اور اُسپر قائم هو؛ ٢ اُسيكے سبب تم بچ بهي جاتے هو، اگر وه خوشخبري، جو ميں نے تمهيں دي، ياد ركهو؛ نهيں تو تمهارا اِيمان لانا بےفائده هي. ٣ كيونكه ميں نے اول باتونميں وهي تم كو سونپي، جو ميں نے بهي پائي، كه جيسا كه كتابوں ميں لكها هي، مسيح همارے گناهوں كے واسطے موا؛ ٤ اور گاڑا گيا، اور تيسرے دن كتابونكے موافق جي اُٹها: ٥ اور كيفاس كو، اور اُسكے بعد بارهونكو، دكهائي ديا: ٦ بعد اُسكے پانچ سو بهائيوں سے زياده تهے، جنهيں وه ايکباره دكهائي ديا؛ اكثر اُن ميں سے اب تک موجود هيں، پر كئي ايک سو گئے. ٧ پهر يعقوب كو دكهائي ديا: پهر سارے رسولوں كو. ٨ اور سب كے پيچهے مجهه كو بهي، جو ادهورے دنوں كا پيدا هوں، دكهائي ديا. ٩ كه ميں رسولوں ميں سب سے چهوٹا هوں، اور اِس لائق نهيں، كه رسول كهلاؤں، اِسواسطے كه ميں نے خدا كي كليسيئے كو ستايا. ١٠ پر ميں جو كچهه هوں، خدا كے فضل سے هوں: اور اُس كا فضل، جو مجهه پر هوا، سو بےفائده نه هوا؛ پر ميں نے اُن سب سے زياده محنت كي؛ نه ميں نے، بلكه خدا كے فضل نے، جو ميرے ساتهه تها. ١١ پس كيا ميں، كيا وے، ايسي منادي كرتے هيں، اور تم ويسا هي ايمان لائے هو. ١٢ اب اگر منادي كي جاتي هي، كه مسيح مردوں ميں سے جي اُٹها، تو تم ميں سے كئي ايک كيوں كهتے هيں، كه مردوں كي قيامت نه هوگي؟ ١٣ جب مردوں كي قيامت نهيں، تو

سنه عیسوي ۵۱

مسیح بهي نهیں جي اُتها. ۱۴ اور اگر مسیح نهیں جي اُتها، تو هماري منادي عبث هی، اور تمهارا اِیمان بهي عبث. ۱۵ بلکه هم خدا کے جهوتهے گواه بهي تههرے؛ کیونکه هم نے خدا کي بابت گواهي دي، که اُسنے مسیح کو پهر جلایا هی: جسکو اُسنے نهیں اُتهایا، اگر مُردے نهیں اُتهتے. ۱۶ کیونکه اگر مُردے نهیں اُتهتے، تو مسیح بهي نهیں اُتها: ۱۷ اور اگر مسیح نهیں اُتها، تو تمهارا اِیمان بے فائده هی؛ تم اب تک اپنے گناهوں میں گرفتار هو. ۱۸ پهروے بهي جو مسیح میں هوکے سو گئے هیں، سو نیست هوئے. ۱۹ اگر هم صرف اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکهتے هیں، تو هم سارے آدمیوں سے کمبخت هیں. ۲۰ پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جي اُتها هی، اور اُن میں جو سو گئے هیں پهلا پهل هوا. ۲۱ که جب آدمي کے سبب سے موت هی، تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قیامت بهي هی. ۲۲ کیونکه جیسا آدم میں شامل هوکے سب مرتے هیں، ویسا هي مسیح میں شامل هوکے سب جلائے جائینگے.

۲۳ لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں: پهلا پهل مسیح؛ پهر وے جو مسیح کے هیں، اُسکے آنے پر. ۲۴ بعد اُسکے آخرت هی، تب وه بادشاهت خدا کے، جو باپ هی، سپرد کریگا، اور ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا. ۲۵ کیونکه جب تک که وه سارے دشمنونکو اپنے پانوں تلے نه لاوے، ضرور هی، که سلطنت کرے. ۲۶ موت بهي، جو آخري دشمن هی، نیست هوگي. ۲۷ که اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں تلے کر دیا هی. مگر جب که وه کهتا هی، که سب کچهه اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاهر هی، که وهي الگ رها، جسنے سب کچهه اُس کے تابع میں کر دیا. ۲۸ اور جب سب کچهه اُسکے تابع میں آویگا، تب بیتا آپهي اُس کا تابعدار هو جاویگا، جس نے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا که خدا سب میں سب کچهه هووے.

۲۹ نهیں تو وے جو که مردوں کے اوپر بپتسمه پاتے هیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مردے مطلق نه اُتهیں، تو کیوں مردونکے اوپر بپتسمه پاتے هیں؟ ۳۰ اور پهر هم کیوں هر گهڑي خطرے میں پڑے هیں؟ ۳۱ مجهے اا تمهارے اِس فخر کي، جو همارے خداوند مسیح یسوع سے هی، قسم، که میں هر روز مرتا هوں. ۳۲ اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتهه لڑا، تو مجهے کیا فائده، اگر مردے نه اُتهیں؟ پس آؤ، کهاویں، پیویں، که کل کے دن مرینگے. ۳۳ تم فریب نه کهاؤ: بري صحبتیں اچهي عادتوں کو بگاڑتي هیں. ۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو، اور گناه نه کرو؛ که کتنوں میں خدا کي پهچان نهیں هی: میں تمهیں شرم دلانے کو یهه کهتا هوں. ۳۵ شاید کوئي کهے، که مردے کس طرح اُتهتے هیں؟ اور کس جسم کے ساتهه آتے هیں؟ ۳۶ اي نادان، جو چیز تو بوتا هی، اگر وه نه مرے، تو کبهي جلائي نه جائیگي: ۳۷ اور یهه جو تو بوتا هی، وه جسم نهیں هی، جو هوویگا، بلکه نرا ایک دانه هی، خواه گیهوں، خواه کچهه اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاها ایک جسم دیتا هی، اور هر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم. ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نهیں: بلکه آدمیوں کا گوشت اور هی، چارپایوں کا گوشت اور هی، مچهلیوں کا گوشت اور هی، پرندوں کا گوشت اور. ۴۰ اور آسماني جسم بهي هیں، اور خاکي بهي هیں: پر آسمانیوں کا جلال اور هی، خاکیونکا اور. ۴۱ آفتاب کا جلال اور هی، اور ماهتاب کا جلال اور، اور ستاروں کا جلال اور هی: که ستاره ستارے سے جلال کي به نسبت فرق رکهتا هی.

۴۲ مُردوں کي قیامت بهي ایسي هي هی. وه فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُتهتا هی: ۴۳ بے حرمتي میں بویا جاتا هی، اور جلال میں اُتهتا هی؛ کمزوري میں

اا بعضے نسخوں میں، همارے، پایا جاتا.

سنه عیسوي ۵۹

بویا جاتا هی، زوراوري میں اُٹھتا هی: ۴۴ نفسوالا جسم بویا جاتا هی، اور روحاني جسم اُٹھتا هی۔ ایک نفسوالا جسم هی، اور ایک روحاني جسم۔ ۴۵ چنانچه لکھا هی، که پهلا آدمي، یعنے آدم، جیتي جان هوا؛ اور پچھلا آدم جلانیوالي روح هوا۔ ۴۶ لیکن روحاني پهلے نه تھا، بلکه نفسوالا؛ بعد اُسکے روحاني۔ ۴۷ پهلا آدمي زمین سے، خاکي هی: دوسرا آدمي خداوند آسمان سے هی۔ ۴۸ جیسا خاکي، ویسے وے بھي جو خاکي هیں: اور جیسا آسماني، ویسے وے بھي جو آسماني هیں۔ ۴۹ اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی، هم آسماني کي صورت بھي پاوینگے۔

۵۰ ای بھائیو، میں اب یهه کهتا هوں، که جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نهیں هو سکتے، اور نه فنا بقا کا وارث هو سکتا هی۔ ۵۱ دیکھو، میں تمھیں ایک بھید کي بات کهتا هوں؛ که هم سب سوئینگے نهیں، پر هم سب بدل جائینگے، ۵۲ ایک دم میں، ایک پل میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت: که نرسنگا تو پھونکا جائیگا، اور مردے اُٹھے غیرفاني هونگے، اور هم بھي بدل جائینگے۔ ۵۳ کیونکه ضرور هی، که یهه فاني بقا کو پهنے، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهنے۔ ۵۴ اور جب یهه فاني غیرفاني کو، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهن چکیگا، تب وه بات، جو لکھي هی، پوري هوگي، که فتح نے موت کو نگل لیا۔ ۵۵ ای موت، تیرا ڈنک کهاں؟ ای قبر، تیري فتح کهاں؟ ۵۶ موت کا ڈنک گناه هی: اور گناه کا زور شریعت هی۔ ۵۷ پر شکر خدا کا، جسنے همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي۔ ۵۸ پس، ای میرے عزیز بھائیو، تم ثابتقدم اور پائدار رهو، اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کرتے رهو، یهه جانکر که تمھاري محنت خداوند میں بےفائده نهیں هی۔

۱۶ باب

۱ رسول اُنھیں ترغیب دینا که یروشلم میں جو بھائي محتاج هوئے اُن کي مدد کریں۔ ۱۰ تمطاؤس کي تعریف کرنا۔ ۱۳ پھر اُنھیں چند دوستانه نصیحتیں کرنا؛ ۱۹ بعد اُس کے کئي لوگوں کو سلام کهکے خط کو تمام کرنا۔

اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے هی، جیسا میں نے گلتیه کي کلیسیاؤں کو حکم کیا، ویسا تم بھي کرو۔ ۲ که هر هفتے کے پهلے دن تم میں سے هر کوئي اپني آمدني کے موافق، جهاں تک ڈنڈه اُٹھایا، کچھه جمع کرکے اپنے پاس رکھے، تاکه جب میں آؤں، تو چندا کرنا نه پڑے۔ ۳ اور میں آکے اُنھیں، جن کو تم مُعتبر ٹھهراؤ گے، تمھارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھه یروسلم میں لے جانے کو بھیجونگا۔ ۴ اور اگر میرا هي جانا بھي مناسب هوگا، تو وے میرے ساتھه جائینگے۔ ۵ اور جب میں مقدونیه میں هوکے نکلونگا، که البته مقدونیه میں سیر کرکے جاؤنگا، تب تمھارے پاس آونگا۔ ۶ شاید میں تمھارے پاس ٹھهروں، بلکه جاڑا بھي کاٹوں، تاکه تم مجھے آگے جهاں میرا جانا هو روانه کر دو۔ ۷ که میں نهیں چاهتا، که اب راه هي میں تمھاري ملاقات کروں، پر اُمیدوار هوں، که اگر خداوند اِجازت دے، تو کچھه دن تمھارے پاس رهوں۔ ۸ اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رهونگا۔ ۹ که ایک بڑا دروازه، جس سے ایک بڑے کام میں دخل پاتا هی، میرے لیئے کھلا هی، اور مُخالف بهت سے هیں۔

۱۰ اور اگر تمطاؤس آوے، تو اُسکي خبر لو، تاکه وه تمھارے پاس بےخوف رهے، که وه میري طرح خداوند کا کام کرتا هی۔ ۱۱ پس کوئي اُسکو حقیر نه جانے: بلکه تم اُسکو سلامت اِدھرکو روانه کیجیو، که میرے پاس پهنچے: کیونکه میں راه دیکھتا هوں، که وه بھائیوں سمیت آوے۔ ۱۲ رها اپلوس بھائي، سو میں نے اُس سے بهت التماس کیا، که وه تمھارے پاس بھائیونکے ساتھه جاے: پر اُسکا اِراده ابکے

سنه عیسوي ۵۹

مُطلق نه تها، که جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا۔ ۱۳ جاگتے رهو، ایمان میں قائم هو، مردانگي کرو، زوراور هو۔ ۱۴ تمهاري سب باتیں مُحبت کے ساته هوں۔ ۱۵ اب، اے بهائیو، میں تم سے عرض کرتا هوں، (که تم اِستفناس کے خاندان کو جانتے هو، که وه اخایه کا پهلا پهل هي، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت کرنے کو مستعد رهے هیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگونکے اور هر ایک کے، جو کام اور محنت میں همارے شریک هوں، فرمانبردار رهو۔ ۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش هوں؛ کیونکه اُنهوں نے تم سے جو کم هوا، سو بهر دیا۔ ۱۸ که اُنهوں نے میري اور تمهاري روح کو تازه کیا: اِسلیئے تم ایسوں کو مانو۔ ۱۹ اور اسیه کي کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں؛ اوراقولا اورپرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گهر میں هي، تمهیں خداوند کے واسطے بهت بهت سلام کهتے هیں۔ ۲۰ سارے بهائي تمهیں سلام کهتے هیں؛ تم پاک بوسا لیکے آپس میں سلام کرو۔ ۲۱ سلام مُجه پولس کا اپنے هاته سے۔ ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نهیں رکهتا، وه حرم کیا جاوے: ماراناتا۔ ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هووے۔ ۲۴ میري مُحبت تم سب کے ساته مسیح یسوع میں هو۔ آمین۔

یه پهلا خط قرنتیوں کو لکها هوا فلپي سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاوس کے هاته بهیجا گیا۔

سنه عیسوي ۵۹

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

سنه عیسوي ۶۰

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رهائیوں کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتوں کے بیچ اُسے دي تهیں بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رهائي کا ذکر کرکے جو اسیه میں اُس کو ملي تهي، قرنتیوں کي خاطرجمعي کرتا، که وے اذیتوں سے نه ڈریں۔ ۱۲ پهر وه اپنے دل اور اُن کے دلوں کي گواهي اِس پر پیش لاکے که اُس نے خدا کي سچائي کے ساته انجیل کي منادي کي تهي، ۱۵ اپنا عذر کرتا که اُن کي ملاقات کرنے کو نه آیا تها، سو تلون مزاجي سے نه هوا تها، پر اِس باعث تها که اُن پر رحم کرنے چاهتا تها۔

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هي، اور بهائي تمطاوس کي جانب سے، خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هي، اُن سب مقدس لوگوں سمیت، جو تمام اخایه میں هیں: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اورخداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هووین۔ ۳ مبارک هي وه خدا، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ، اور رحمتوں کا باني، اور ساري تسلي کا خدا هي؛ ۴ وهي هماري هر ایک مصیبت میں هم کو تسلي دیتا هي، تاکه هم اُس هي تسلي کے سبب، جو همیں خدا سے ملتي هي، اُن کو بهي جو کسي طرح کي مصیبت میں هیں، تسلي دے سکیں۔ ۵ کیونکه جسطرح مسیحي دکه هم پر بڑهتے جاتے هیں، اُسي طرح هماري تسلي بهي مسیح کے سبب سے بڑهتي هي۔ ۶ اور هم اگر مصیبت اُٹهاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور نجات کے واسطے هي، جو تمهارے اُن دکهوں کي، جنهیں هم بهي سهتے هیں، برداشت کرنے سے اثر کرتي هي؛ اور اگر هم تسلي پاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور

سنه عیسوي ۶۰

نجات کے واسطے هی. ۷ اور هماري اُمید تمهاري بابت مضبوط هی؛ که هم جانتے هیں، که جس طرح تم دکهوں میں شریک هو، اُسي طرح تسلي میں بهي هوگے. ۸ کیونکه، ای بهائیو، هم نهیں چاهتے، که تم هماري اُس مصیبت سے، جو اسیه میں هم پر پڑي، ناواقف رهو، که هم طاقت سے باهر بهت هي دب گئے، یہاں تک که هم نے زندگي سے بهي هاتهہ دهویا: ۹ بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تهے، تاکه هم نه اپنا بلکه خدا کا، جو مردوں کو جلاتا هی، بهروسا رکهیں: ۱۰ اُسنے همکو ایسي بڑي هلاکت سے چهڑایا، اور چهڑاتا بهي هی، اور هم کو اُس سے یهه اُمید هی، که وه آگے کو بهي چهڑاویگا؛ ۱۱ اور تم بهي ملکے دعا سے همارے مددگار هو، تاکه اُس نعمت کے سبب جو بهت سے لوگوں کي دعا سے هم کو ملي، بهت سے لوگ شکر بهي هماري طرف سے کریں. ۱۲ کیونکه همارا فخر یهه هی، که همارا دل گواهي دیتا هی، که هم نے خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتهہ، جسماني حکمت سے نهیں، بلکه خدا کے فضل سے، دنیا میں گذران کي، خاص کر تمهارے درمیان. ۱۳ کیونکه هم اور باتیں تمهیں نهیں لکهتے، مگر وهي جنهیں تم پڑهتے اور مانتے هو؛ اور مجهے اُمید هی، که تم آخر تک مانتے رهوگے؛ ۱۴ چنانچه تم نے هم کو بهي ایک طور پر مان لیا هی، که هم تمهارے فخر هیں، جیسے خداوند یسوع کے دن تم بهي همارے. ۱۵ اور میں نے اِسي بهروسے پر پهلے تمهارے پاس آنے کا اِرادہ کیا، تاکه تم دوسري نعمت پاؤ. ۱۶ اور پهر تم پاس هوکر مقدونیه کو جاؤں، اور مقدونیه سے پهر تمهارے پاس آؤں، اور که تم مجهے آگے یهودیه کو پهنچا دو. ۱۷ پس میں نے جو یهه اِرادہ کیا، تو کیا هلکاپن سے کیا؟ یا جو اِرادہ میں کرتا هوں، سو کیا جسماني طور پر کرتا هوں، که هاں هاں، اور نهیں نهیں بهي میري بات میں هو؟ ۱۸ پر خدا برحق جانتا هی، که هماري جو بات تم سے تهي، سو هاں اور نهیں نه تههري. ۱۹ که خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکي منادي همنے، یعنے، میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے، تمهارے بیچ کي، سو هاں اور نهیں نه تههرا، بلکه هاں اُس سے تههرا. ۲۰ کیونکه خدا کے جتنے وعدے هیں، سب اُس سے هاں، اور اُس سے آمین هیں، تاکه همارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاهر هو. ۲۱ اور جو هم کو تمهارے ساتهہ مسیح میں قایم کرتا هی، اور جسنے همکو ممسوح کیا، سو خدا هی؛ ۲۲ اور اُسنے هم پر مهر بهي کي، اور روح کا بیعانه همارے دلوں میں دیا. ۲۳ غرض، میں خدا کو اپنے دل پر گواہ لاتا هوں، که میں نے تم پر رحم کیا، که اب تک قرنتس میں نهیں آیا. ۲۴ لیکن هم تمهارے اِیمان پر خداوندي نهیں کرتے، بلکه تمهاري خوشي کے مددگار هیں؛ کیونکه تم اِیمان سے قایم رهتے هو.

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول جس لیے اُن کي ملاقات نه کي تهي، سو اُس کا سبب بتلایا. ۶ اُنهیں تاکید کرتا، که وہ اُس خارج کیئے هوئے آدمي کو پهر معاف کریں اور تسلي دیویں. ۱۰ جس طرح اُس هي نے اُس کي سچي توبه دیکهکے اُسے معاف کیا تها: ۱۲ پهر وہ سبب اُن پر ظاهر کرتا جس سے وہ ترواس کو چهوڑ کے مقدونیه کو روانه هوا تها، ۱۴ اور کیونکر هر ایک جگهه میں فضل الهي سے اُس کي منادي کے نیک انجام هوئے تهے.

میں نے اپنے دل میں یهه ٹهانا، که میں تمهارے پاس پهر کے غمگین نه آؤں. ۲ کیونکه اگر میں تمهیں غمگین کروں، تو کون، سوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا، مجهے خوش کر سکتا هی؟ ۳ اور میں نے تمکو یهه لکها، تا نه هووے که میں آکر اُن سے، جن سے چاهتا که میں خوش هوؤں، غمگین هوؤں؛ که تم سبهوں کي طرف سے مجهے یقین هی، که جو میري

سنه عيسوي ٦٠

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی. ۴ کیونکه میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بهت سے آنسو بها بهاکر تمهیں لکها؛ اور اِس واسطے نهیں، که تم غمگین هو، پر اِس واسطے که تم میري اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو. ۵ اور اگر کسي نے غمگین کیا، تو اُسنے مجهي کو نهیں غمگین کیا، بلکه ایک طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر زیاده بوجه ڈالنے نهیں چاهتا هوں. ۶ پس، یهه اِلزام جو بهتیروں سے اُٹهایا، اُس کے واسطے بس هی. ۷ سو بهتر هی که تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو، اور تسلي دو، تا کهیں ایسا نه هو، که بهت غم اُسے کها جاے. ۸ اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا هوں، که تم اُس کے ساتهه اپني محبت ثابت کرو. ۹ که میں نے اِس واسطے بهي لکها تها، که تمهیں جانچوں، که تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو، یا نهیں. ۱۰ جسے تم کچهه معاف کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں: اور میں نے جسے کچهه معاف کیا، تمهاري خاطر سے مسیح کے قایم‌مقام هوکر معاف کیا؛ ۱۱ تا نه هووے که شیطان هم پر زیادتي کرے، کیونکه هم اُسکي تدبیروں سے ناواقف نهیں هیں. ۱۲ اور جب میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو تروآس میں آیا، اور خداوند سے مجهه پر ایک دروازه کهل گیا، ۱۳ تب میرے دل کو آرام نه رها، که میں نے اپنے بهائي طیطس کو نه پایا: اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونیه میں آیا. ۱۴ اب شکر خدا کا، جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هي، اور اُسي کي پهچان کي خوشبو هم سے هر ایک جگهه ظاهر کرواتا هی. ۱۵ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لیئے جو بچائے جاتے هیں، اور اُنکے لیئے جو هلاک هوتے هیں، مسیح کي خوشبوئي هیں: ۱۶ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں. اور کون اِن باتوں کے لائق هی؟ ۱۷ که هم بهتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نهیں کرتے، بلکه سچائي سے، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں.

۳ باب

۱ اِس لحاظ سے که اُن کے جهوٹهے معلم اُس پر یهه عیب نه لگاویں، که اُس نے قرنتیوں کي بابت بیجا فخر کیا تها، وه یهه دلالت کرتا که اُن کا ایمان اور نیکیاں اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک معقول سفارش‌نامه هیں. ۶ بعد اس کے شریعت کے خادموں کا انجیل کے خادموں سے مقابله کرتا، ۱۲ اور یهه نتیجه نکالتا که ہمیں یهه انجیلي خدمت اُس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور رهائي بخش انجیل الزام دلانیوالي شریعت سے زیاده جلالي هی.

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں؟ یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں، که نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں، یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں؟ ۲ همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی، تم هو، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ۳ که تم ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے، اور وه سیاهي سے نهیں، بلکه زنده خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نهیں، بلکه دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں، لکها گیا هی. ۴ اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں: ۵ اِس لیئے نهیں که هم لائق هیں، که آپ سے کچهه خیال بهي کر سکیں؛ بلکه هماري لیاقت خدا سے هی؛ ۶ جسنے هم کو یهه لیاقت بهي دي هی، که هم نئے عهد کے خادم هوویں؛ حرف کے نهیں، بلکه روح کے؛ کیونکه حرف مار ڈالتا، پر روح جلاتي هی. ۷ اور اگر موت کي وه خدمت، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي، ایسے جلال کے ساتهه هوئي، که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر، به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها، اور نیست هونیوالا

سنہ عیسوي ۶۰

تھا، بخوبي نظر نہ کر سکے: ۸ تو روح کي خدمت کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگي؟ ۹ کہ جب اِلزام دلانیوالي خدمت جلال هی، تو راستبازي کي خدمت کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ ۱۰ بلکہ وہ جو جلالي ظاهر ہوا، اِس بڑے جلالوالے کي نسبت سے، جلال هي نہ رکھتا تھا. ۱۱ کیونکہ اگر نیست هونیوالي چیز جلال کے ساتھ تھي، تو وہ، جو قایم رهنیوالي هی، کتنے هي زیادہ جلال کے ساتھ نہ هو. ۱۲ پس هم ایسي اُمید رکھکے بڑي بےپروائي سے بولتے هیں: ۱۳ اور هم موسیٰ کي طرح عمل نہیں کرتے، جسنے اپنے چهرے پر پردہ ڈالا، تاکہ بني اِسرائیل اُس اُٹھ جانیوالي کي غایت تک بخوبي نہ دیکھیں: ۱۴ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے: کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وهي پردہ رهتا هی، اور اُٹھ نہیں جاتا؛ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رهتا هی. ۱۵ پس آج تک جب موسیٰ کي پڑھي جاتي هی، تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رهتا هی. ۱۶ لیکن جب خداوند کي طرف پھریگا، تب وہ پردہ هر طرف سے اُٹھ جائیگا. ۱۷ اور خداوند وهي روح هی، اور جہاں کہیں خداوند کي روح هی، وهیں آزادگي هی. ۱۸ پر هم سب بےپردہ کیئے هوئے چهرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھکے، جلال سے جلال تک، خداوند کي روح کے وسیلے، اُسي صورت پر بنتے جاتے هیں.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اظہار کرتا هی کہ کیونکر اُس نے انجیل کے سنانے میں کمال سرگرمي اور وفاداري کے ساتھ جانفشاني کي تھي. ۷ اور کیونکر وے سارے دکھ اور آفتیں جو هر روز اُٹھاتا تھا، ایک وسیلہ ٹھہریں، جس سے خدا کي قدرت کا زیادہ رونق ہوا، ۱۲ اور کلیسیا کا فایدہ، ۱۶ اور وصول کو همیشہ کا جلال حاصل ہوا.

پس جب هم نے یہ خدمت پائي، جیسا کہ هم پر رحم ہوا، تو هم اُداس نہیں هوتے؛ ۲ بلکہ هم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا، اور دغابازي کي چال نہیں چلتے، اور نہ خدا کي بات میں ملوني کرتے هیں، بلکہ کلام حق کے ظاهر کرنے سے هر ایک آدمي کے دل میں خدا کے حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے هیں. ۳ اور هماري اِنجیل اگر پوشیدہ هووے، تو اُنہیں پر پوشیدہ هی، جو هلاک هوتے هیں: ۴ کہ اِس جہان کے خدا نے اُنکي عقلوں کو جو بےاِیمان هیں تاریک کر دیا هی، تا نہ هووے کہ مسیح، جو خدا کي صورت هی، اُسکي جلالوالي اِنجیل کي روشني اُنپر چمکے. ۵ کہ هم اپني نہیں، بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے هیں؛ اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم ظاهر کرتے. ۶ کیونکہ خدا، جس کے حکم کے مطابق تاریکي سے روشني چمکي، اُسنے همارے دلوں کو روشن کیا، تاکہ خدا کے جلال کي پہچان کا نور یسوع مسیح کے چهرے سے هم میں جلوہ‌گر هو. ۷ پر هم یہہ خزانہ مٹي کے باسنوں میں رکھتے هیں، تاکہ ظاهر هووے، کہ قدرت کي بزرگي هماري طرف سے نہیں، بلکہ خدا کي طرف سے هی. ۸ اور هم تو هر طرف سے مصیبت میں هیں، لیکن شکنجے میں نہیں؛ حیران هیں، پر نااُمید نہیں؛ ۹ ستائے جاتے هیں، پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے؛ گرائے جاتے هیں، پر هلاک نہیں هوتے؛ ۱۰ کہ هم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں همیشہ لیئے پھرتے هیں، تاکہ یسوع کي زندگي بھي همارے جسم میں ظاهر هووے. ۱۱ کہ هم جو زندہ هیں، یسوع کي خاطر همیشہ موت کے حوالہ کیئے جاتے هیں، تاکہ یسوع کي زندگي بھي همارے فاني جسم میں ظاهر هووے. ۱۲ پس موت کا هم میں، اور زندگي کا تم میں، اثر هوتا هی. ۱۳ پر اِس سبب سے کہ اِیمان کي وهي روح هم میں هی، جیسا لکھا هی، کہ میں اِیمان لایا، اور اِس لیئے بولا، هم بھي اِیمان لائے، اور

سنه عیسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هیں ؛ ۱۴ که هم جانتے هیں، که وهي جسنے خداوند یسوع کو جلایا، سو هم کو بهي یسوع کے ساتهه جلاویگا، اور تمهارے ساتهه اپنے حضور میں حاضر کریگا. ۱۵ کیونکه ساري چیزیں تمهارے واسطے هیں، تاکه وه فضل جو نهایت هوا، خدا کے جلال کے لیئے بهتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑهاوے. ۱۶ اِس لیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں: بلکه هرچند که هماري ظاهري اِنسانیت نیست هوتي هی، لیکن باطني روز به روز نئي هوتي جاتي هی. ۱۷ که هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بےنهایت اور ابدي بهاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي رهتي هی؛ ۱۸ که هم نه اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں آتي هیں، بلکه اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں نهیں آتیں، نظر کرتے هیں؛ کیونکه جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں، چند روزکي هیں، اور وے جو دیکهنے میں نهیں آتیں، همیشه کي هیں.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول یهه اُمید رکهکے که اُسکے لیئے آسماني جلال هوگا، ۹ بلکه اُس جلال کا اور خاص و عام کي عدالت کا منتظر هوکے، وه کوشش کرتا، که هروقت اُسکا دل اُسے اِلزام نه دے. ۱۲ اِس غرض سے نهیں که اُس باعث اپنے پر فخر کرے. ۱۴ پر اِس سمجهه پر که جس حال میں نے مسیح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هی که نئي خلقت کي طرح مسیح هي کي خدمت میں اپني زندگي کو کاٹوں، ۱۸ اور که مسیح کي طرف سے ایلچیگري کرکے آدمیوں کو مسیح کے وسیلے خدا سے ملا لوں.

کیونکه هم جانتے هیں، که جب همارا یهه خیمه سا خاکي گهر اُجڑ جاوے، تو هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے؛ وه ایک گهر هی، جو هاتهوں سے نهیں بنا، بلکه ابدي اور آسمان پر هی. ۲ که هم اِس میں آهیں کهینچتے، اور بڑي آرزو رکهتے هیں، که اپنے آسماني گهر سے ملبس هوویں: ۳ اِس لحاظ سے که هم حقیقتاً ملبس هونگے اور نه که ننگے پائے جائینگے. ۴ کیونکه هم تو جب تک اِس خیمے میں هیں، بوجهه سے دبکر آهیں کهینچتے هیں: لیکن نهیں چاهتے، که اِس پوشش کو اُتاریں، بلکه یهه که اِسکے اوپر اُسے پهن لیں، تاکه زندگي موت کو نگل جاوے. ۵ اور جسنے هم کو اُسي کے لیئے طیار کیا، سو خدا هی، اور اُسي نے همیں روح کا بیعانه بهي دیا. ۶ اِس لیئے هماري همیشه خاطرجمعي هی؛ که جانتے هیں، که جب تک هم بدن کے گهر میں هیں، هم اپنے گهر سے، جو خداوند کے یهاں هی، دور هیں. ۷ (که هم اِیمان سے، اور نه که دیکهه دیکهکے چلتے هیں:) ۸ سو هماري خاطرجمعي هی؛ اور هم بیشتر چاهتے هیں، که بدن میں اپنے گهر سے روانه هوویں، اور خداوند کے یهاں اپنے گهر میں جا پهنچیں. ۹ اِس لحاظ سے هم کوشش کرتے هیں، که کیا حاضر هوویں، یا غیر حاضر هوویں، اُسکو پسند آویں. ۱۰ کیونکه هم سب کو ضرور هی، که مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هوویں، تاکه هر ایک جو کچهه اُسنے بدن میں هوکے کیا، کیا بهلا، کیا برا، موافق اُسکے پاوے. ۱۱ اِس واسطے هم خداوند کے خوف کو سمجهکر آدمیوں کي منت کرتے هیں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر هی؛ اور اُمید هی، که تمهارے دلوں پر بهي ظاهر هو. ۱۲ که هم پهر اپني نیکنامي تم پر نهیں جتاتے هیں، پر تمهیں همارے سبب فخر کرنے کي جگهه دیتے هیں، تاکه تم اُنکو، جو ظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نهیں، جواب دے سکو. ۱۳ کیونکه اگر هم بےخود هیں، تو یهه خدا کے واسطے هی؛ اور اگر هوشیار هیں، تو یهه تمهارے واسطے هی. ۱۴ که مسیح کي محبت هم کو کهینچتي هی؛ کیونکه هم یهه سمجهے، که جب ایک سب کے واسطے موا، تو سب مرده ٹهہرے: ۱۵ اور وه سب کے واسطے موا، که جو جیتے هیں، سو آگے کو اپنے لیئے نه جیویں، بلکه اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے موا، اور پهر جي اُٹها. ۱۶ پس اب سے

سنہ عیسوي ۶۰

ہم کسي کو جسم کي راہ سے نہیں پہچانتے ہیں؛ اور اگرچہ ہم نے مسیح کو بھي جسم کي راہ سے پہچانا ہی، پر اب اُسے پھر ہم نہیں پہچانتے۔ ۱۷ اِس لیئے اگر کوئي مسیح میں ہی، تو وہ نیا مخلوق ہی؛ پراني چیزیں گذر گئیں؛ دیکھو، ساري چیزیں نئي ہوئیں۔ ۱۸ اور یہہ ساري چیزیں خدا کي طرف سے ہیں، جسنے یسوع مسیح کے وسیلے ہم کو آپ سے ملایا، اور ملاپ کي خدمت ہمیں دي؛ ۱۹ یعنے، خدا نے مسیح میں ہوکے دنیا کو اپنے ساتھہ یوں ملا لیا، کہ اُسنے اُن کي تقصیروں کو اُن پر حساب نہ کیا؛ اور میل کا کلام ہمیں سونپا۔ ۲۰ اِس لیئے ہم مسیح کے ایلچي ہیں، گویا کہ خدا ہمارے وسیلے منت کرتا ہی؛ سو ہم مسیح کے بدلے اِلتماس کرتے ہیں، کہ تم خدا سے میل کرو۔ ۲۱ کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا، ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا، تاکہ ہم اُس میں شامل ہوکے اِلہي راستبازي ٹھہریں۔

۶ باب

۱ رسول یہہ بیان کرتا کہ میں نے اپنے تئیں مسیح کا دیانتدار خادم ظاہر کرتا ہوں، الہي نعمتوں سے، ۳ اور کامل دینداري سے، ۴ اور ہر سب طرح کي ایذاؤں اور مصیبتوں کي صبر کے ساتھہ برداشت کرنے سے، ۱۰ اِن احوال کا بیہودگي سے ذکر کرتا، اِس لیئے کہ اُسکا دل اُنکي طرف کھلا تھا، ۱۳ اور اِس کا اُمیدوار تھا، کہ وے بھي اُس سے ویسي محبت رکھینگے؛ ۱۴ آخر میں اُنہیں نصیحت کرتا، کہ چونکہ وے خود زندہ خدا کي ہیکل ہیں، وے بت پرستوں کي صحبت اور اُن کي ساري نجاستوں سے پرہیز کریں

پس ہم باہم ہمخدمت ہوکے، تم سے منت بھي کرتے ہیں، کہ خدا کا فضل عبث مت پانے جاؤ۔ ۲ (کیونکہ وہ کہتا ہی، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني، اور نجات کے دن تیري مدد کي؛ دیکھو، اب، قبولیت کا وقت ہی؛ دیکھو، اب نجات کا دن ہی۔) ۳ ہم کسي کے ٹھوکر کھانے کے باعث نہیں ہوتے، تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہو؛ ۴ پر آپ کو ہر ایک بات میں خدا کے خادم کي طرح ظاہر کرتے ہیں، بڑي برداشت سے، مصیبتوں سے، اِحتیاجوں سے، تنگیوں سے، ۵ کوڑے کھانے سے، قید سے، ہنگاموں سے، محنتوں سے، بیداریوں سے، فاقوں سے؛ ۶ پاکیزگي سے، معرفت سے، صبر سے، مہرباني سے، پاک روح سے، بے ریا محبت سے، ۷ کلام حق سے، خدا کي قدرت سے، راستبازي کے ہتھیاروں سے، جو دہنے بائیں ہیں، ۸ عزت اور بےعزتي سے، بدنامي اور نیکنامي سے: دغاباز کي مانند ہیں، پر سچے ہیں؛ ۹ گمنام کي مانند ہیں، پر مشہور ہیں؛ مرنیوالوں کي مانند ہیں، پر دیکھو، ہم جیتے ہیں؛ تنبیہ پانیوالوں کي مانند ہیں، پر ہلاک نہیں؛ ۱۰ غمگین کي مانند ہیں، پر ہمیشہ خوش ہیں؛ کنگال کي مانند ہیں، پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں؛ نادار کي مانند ہیں، پر سب کچھہ رکھتے ہیں۔ ۱۱ اي قرنتیو، ہماري زبان تمہاري طرف کھلي، ہمارا دل کشادہ ہو گیا۔ ۱۲ تم ہمارے سبب سے تنگ نہیں، پر اپنے ہي دلوں سے تنگ ہو۔ ۱۳ پس اِسکے بدلے میں، (میں تم سے یوں کہتا ہوں، جیسا فرزندوں سے،) تم بھي کشادہ دل ہو۔ ۱۴ اور تم بےایمانوں کے ساتھہ نالایق جوئے میں مت جتے جاؤ: کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا ہی؟ اور روشني کو تاریکي سے کون سا میل ہی؟ ۱۵ اور مسیح کو بلعال کے ساتھہ کون سي موافقت ہی؟ اِیماندار کا بےاِیمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی؟ ۱۶ اور خدا کي ہیکل کو بتوں سے کون سي موافقت ہی؟ کہ تم تو زندہ خدا کي ہیکل ہو؛ چنانچہ خدا نے کہا ہی، کہ میں اُن میں رہونگا، اور اُن میں چلونگا؛ اور میں اُن کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۱۷ اِس واسطے خداوند یہہ کہتا ہی، کہ تم اُن کے درمیان سے نکل آؤ، اور جدا ہو ہو، اور ناپاک کو مت چھوؤ؛ اور میں تم کو قبول کرونگا؛ ۱۸ اور میں

سنه عیسوي ۶۰

تمھارا باپ ھونگا، اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ھوگے[ي]؛ یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ھی.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنھیں پھر نصیحت کرتا کہ وے پاکیزگي کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنھیں کیا تھا. ۳ تا کہ وے نہ سمجھیں کہ وہ اُس کي بابت شبہہ رکھتا، وہ بیان کرتا کہ کیونکر اپني مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال کہنے سے، کہ کس طرح اُنھوں نے اُس کا اگلا خط پڑھکے خدا کے لیئے، توبہ کي تھي، ۱۳ اور تیطس کو عزیز جانکے اُنھوں نے اُس کي فرمانبرداري بھي کي، مطابق اُس چال کي جس پر رسول نے سابق میں فخر کیا تھا، تسلي حاصل کي تھي.

پس، ای عزیزو، چاھیئے کہ ھم ایسے وعدے پاکے آپکو ھر طرح کي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں[a]، اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کریں. ۲ ھم کو قبول کر لو؛ ھم نے کسي سے بےاِنصافي نہیں کي، کسي کو خراب نہیں کیا، کسي پر کچھہ زیادتي نہیں کي[b]. ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا؛ کیونکہ آگے ھي کہہ چکا ھوں، کہ تم ھمارے دلوں میں ھو، یہاں تک کہ ھم تم ایک ساتھہ مریں اور جیئیں[c]. ۴ میري باتیں تمھاري بابت بہت بےدھڑک ھیں[d]، مجھے تمھارے سبب بڑا فخر ھی[e]؛ میں تو تسلي سے بھرا ھوا ھوں، اپني سب مصیبت میں نہایت خوش ھوں[f]. ۵ کیونکہ جب ھم مقدونیہ میں آئے، ھمارے جسم کو کچھہ آرام نہ تھا[g]، بلکہ ھم ھر طرح کي مصیبت میں گرفتار تھے[h]؛ باھر لڑائیاں، بھیتر دھشتیں[i]. ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ھی[k]، تیطس کے آ پہنچنے سے ھمیں تسلي بخشي[l]. ۷ اور نہ صرف اُسي کے آ جانے سے، بلکہ اُس تسلي سے بھي، جو اُسنے تمھارے بیچ رھکے پائي، کہ اُس نے تمھارا شوق، تمھارا افسوس، تمھاري غیرتمندي، جو میري بابت تھي، ھمارے آگے بیان کي، یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ھوا. ۸ جو میں نے اُس خط سے تمھیں غمگین کیا، اُس سے میں نہیں پچھتاتا، اگرچہ میں پچھتاتا تھا[m]؛ اِس لیئے کہ دیکھتا ھوں، کہ جو غمگیني اُس خط سے ھوئي، تھوڑي ھي مدت تک تھي. ۹ اب میں خوش ھوا ھوں، نہ اِس واسطے کہ تم غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے کہ تمھارے غم کا انجام توبہ ھوا: کیونکہ تم || خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکہ ھم سے کسي بات میں نقصان نہ پاؤ. ۱۰ کیونکہ وہ غم، جو خدا کے لیئے ھی، ایسي توبہ پیدا کرتا ھی، جس سے نجات ھوتي ھی[n]، اور اُس سے کچھہ پچھتاوا نہیں ھوتا: پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ھی[o]. ۱۱ دیکھو کہ تمھارے غم نے جو خدا کے لیئے تھا، تم میں کیا ھي چالاکي، کیا ھي عذرخواھي، کیا ھي خفگي، کیا ھي دھشت، کیا ھي شوق، کیا ھي غیرت، کیا ھي بدلا لینا پیدا کیا: تم نے ھر طرح سے ثابت کیا، کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ھو. ۱۲ غرض، اگرچہ میں نے تمھیں لکھا، پر میں نے نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا، اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندھیر ھوا، بلکہ اِسلیئے، کہ ھماري فکر، جو تمھارے لیئے خدا کے حضور ھی، تم پر ظاھر ھووے[p]. ۱۳ اِسلیئے ھم نے تمھاري تسلي سے تسلي پائي: اور تیطس کي خوشي سے بہت زیادہ خوش ھوئے، کہ اُسکي روح تم سبھوں کے سبب تازہ ھوئي[q]. ۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامھنے تمھاري بابت کچھہ فخر کیا، تو شرمندہ نہیں ھوں؛ پر جیسے ساري باتیں جو ھم نے تم سے کہیں، سچ ھیں، ویسے ھي ھمارا فخر جو تیطس کے سامھنے تھا، سچ ٹھہرا. ۱۵ اور اُسکي || دلي محبت تم پر زیادہ تر ھی، کہ اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد ھی[r]، کہ تم نے ڈرتے اور تھرتھراتے ھوئے اُسے قبول کیا. ۱۶ پس، میں خوش ھوں، کہ ھر ایک بات میں تم سے میري خاطرجمعي ھی[s].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچھا چندہ یروسلم والے مفلس

|| یا، خدا کے آگے؛ || یوناني میں، انتریاں.

سنہ عیسوي ٦٠

بھائیوں کی امداد کریں؛ ۷ وہ اُنھیں یاد دلاتا کہ وے سابق میں اِس طرح کي نیکي میں سبقت لے گئے تھے؛ ۹ پھر مسیح کا نمونہ پیش لاتا، ۱۰ اور اُس روحاني فایدہ کا ذکر کرتا، جو اُس طرح کي سخاوت سے اُن کے لیئے پیدا ہوگا: ۱۶ بعد اُس کے تیطس اور اُس کے رفیقوں کي دیانتداري اور چالاکي کي تعریف کرتا، جو کہ اُس کي عرض و نصیحت و سفارش کے مطابق اِسي کام کو انجام دینے کے لیئے اُن پاس گئے تھے.

اور ای بھائیو، ھم خدا کے اُس فضل کو، جو مقدونیہ کي کلیسیاؤں پر کیا گیا ھی، تمھیں جتاتے ھیں؛ ۲ کہ مصیبت کي بڑي آزمائش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي[a] نے اُن کي سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا. ۳ کیونکہ میں یہہ گواھي دیتا ھوں، کہ وے مقدور بھر، بلکہ مقدور سے زیادہ آپسے مستعد تھے؛ ۴ اور بڑي منت کے ساتھ ھمسے درخواست کي، کہ ھم اُس بخشش کو لیویں، اور مقدسونکے لیئے اُسے پہنچانے میں شریک ھوویں[b]. ۵ اور ھماري اُمید ھي کے موافق نہیں، بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند کو، اور پھر خدا کي مرضي سے ھم کو سونپا. ۶ اِسواسطے ھم نے تیطس سے یہہ درخواست کي[c]، کہ جیسا اُسنے آگے شروع کیا تھا، ویسا ھي تمھارے درمیان بھي اُس اِنعام کو پورا کرے. ۷ پس، جس طرح تم ھر ایک بات میں، اِیمان، اور کلام، اور علم، اور ساري کوشش، اور اُس محبت میں جو ھم سے رکھتے ھو، سبقت لے گئے ھو[d]، ویسے ھي اِس نعمت کي بابت بھي تم سبقت لے جاؤ[e]. ۸ میں کچھ حکم کے طور پر نہیں[f]، بلکہ اوروں کي سرگرمي کے سبب، اور تمھاري محبت کي حقیقت آزمانے کے لیئے یہہ کہتا ھوں. ۹ کیونکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ھو، کہ وہ دولتمند تھا، اور تمھارے واسطے مفلس ھو گیا[g]، تا کہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند ھو جاؤ. ۱۰ اور میں اِس بات میں یہہ راے ظاھر کرتا ھوں[h]؛ کیونکہ یہي تمھارے واسطے مناسب ھی[i]، کہ تم نے نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا، بلکہ ایک برس آگے سے[k] اُس کے کرنے کا اِرادہ کیا. ۱۱ پس اب تم اُسے تمام بھي کرو؛ کہ جیسے تم اِرادہ کرنے پر مستعد تھے، ویسے ھي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بھي ھو. ۱۲ کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ھو، تو آدمي، موافق اُسکے جو اُس پاس ھی، مقبول ھوگا[l]، نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں. ۱۳ غرض، یہہ نہیں، کہ اوروں کو آرام، اور تمھیں تکلیف ھو: ۱۴ بلکہ برابري کے طور پر ھو، تا کہ اِس وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے، اور اُنکي زیادتي تمھاري کمي کو: تا کہ برابري ھو جاوے: ۱۵ چنانچہ لکھا ھی، کہ جسنے بہت جمع کیا، اُسکا کچھ بڑھ نہیں؛ اور جسنے تھوڑا جمع کیا، اُسکا کچھ گھٹا نہیں[m]. ۱۶ اب خدا کا شکر، جس نے تمھاري بڑي خیرخواھي تیطس کے دل میں ڈالي. ۱۷ کہ اُسنے تو درخواست کي[n]؛ بلکہ آپھي طیار ھوکے اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا. ۱۸ اور ھم نے اُسکے ساتھ اُس بھائي کو بھیجا[o]، جس کي تعریف اِنجیل کے سبب ساري کلیسیاؤں کے درمیان ھی. ۱۹ اور صرف یہي نہیں، بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چنا ھوا[p] بھي ھی، کہ ھمارا ھمسفر ھوکے یہہ نعمت ساتھ لے جائے، جسکے ھم خادم ھیں، تا کہ خداوند ھي کي ستائش کي جائے[q]، اور تمھاري ھمت ظاھر ھووے. ۲۰ ھم اِس سے خبردار رھتے ھیں، کہ اِس خیرات فراوان کے سبب، جس کے ھم خادم ھیں، کوئي ھمیں بدنام نہ کرے: ۲۱ اِس لیئے جو باتیں کہ صرف خداوند ھي کے نہیں، بلکہ آدمیونکے آگے بھي بھلي ھیں[r]، ھم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے ھیں. ۲۲ اور ھم نے اُنکے ساتھ اپنے اُس بھائي کو بھیجا، جسے ھم نے بہت سي باتوں میں بارھا آزماکر چالاک پایا؛ پر اب اُس بڑے

سنه عیسوي ٦٠

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ھی، بہت زیادہ چالاک ھی. ۲۳ باقي، تیطس جو ھی، وہ میرا شریک، اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی: اور ھمارے بھائي جو ھیں، سو کلیسیاؤں کے رسول، اور مسیح کا جلال ھیں. ۲۴ پس، تم اپني محبت اور ھمارے اُس فخر کو، جو تمھاري بابت ھی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو.

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اب وہ سبب بیان کرتا جس سے، باوجود کہ اُن کي ھمت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا. ۶ پھر اُنھیں اُسکاتا کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیتا. ۱۰ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ہوگا. ۱۲ بلکہ اُس کے سبب ھي خدا کے لیئے بہتسي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي.

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے ھی، میرا لکھنا تم کو زائد ھی: ۲ کیونکہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا؛ اور تمھاري سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا. ۳ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا، کہ ھماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ھی، تم طیار ھو رھو: ۴ کھیں ایسا نہ ھووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ھم (تو ھم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ ھوویں. ۵ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں، اور تمھاري اُس ||سخاوت کے پھل کو، جسکا پیشتر بارھا ذکر ھوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رھے. ۶ پر بات یہہ ھی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ھی، دریغ سے کاٹیگا؛ اور جو کشادہ‌دل ھوکے بوتا ھی، کشادہ‌دلي سے کاٹیگا. ۷ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی، دیوے؛ نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري سے: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی. ۸ اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی، تا کہ تم ھمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے ھر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ: ۹ (چنانچہ لکھا ھی، کہ اُسنے بکھرایا ھی؛ اُسنے کنگالونکو دیا ھی؛ اُسکي راستبازي ھمیشہ کي ھی. ۱۰ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے؛) ۱۱ تا کہ تم ھر بات میں غني ھوکے سب طرح کي سخاوت کرو، کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ھوتا ھی. ۱۲ کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ صرف مقدسوں کي اِحتیاجونکو دور کرتي، بلکہ خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکي شکرگذاریاں ھوتیں. ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کي ستائش کرتے ھیں، کہ تم مسیح کي اِنجیل کے تابع ھونے کا اِقرار کرتے ھو، اور اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت کرتے ھو؛ ۱۴ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ھیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے، جو تم پر ھی، تمھیں بہت چاھتے ھیں. ۱۵ خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باھر ھی شکر ھو.

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ جھوٹے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اِقتدار جس سے سب مخالف اِختیارواروں سے لڑنے کے لیئے مسلح ھوا تھا، جتا دیتا. ۷ اور اُن کو یقین دلاتا کہ جس وقت میں حاضر ھوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ھوگا جیسا اب غیرحاضر ھوکے خطوں سے معلوم ھوتا. ۱۲ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باھر جاکے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا.

میں پولس تو تمھارے روبرو تم میں حقیر، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ھوں، مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ھوں: ۲ مگر یہہ درخواست کرتا ھوں، کہ میں حاضر ھوکے

|| یوناني میں، برکت.

سنه عیسوي ٦٠

اُس اِستقلال کے ساتھ دلیر نه هووں، جس سے میں اُن پر، جنکے نزدیک هماري چال جسماني هی، دلیر هوا چاهتا هوں. ٣ کیونکه هم اگرچه جسم میں چلتے هیں، پر جسم کے طور پر نهیں لڑتے؛ ٤ (اِس لیئے که هماري لڑائي کے هتهیار جسماني نهیں، پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈها دینے پر کارگر هیں؛) ٥ که هم اِتصوروں کو، اور هر ایک بلندي کو، جو خدا کي پہچان کے برخلاف آپکو اُبھارتي هی، گرا دیتے هیں، اور هر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے هیں؛ ٦ اور هم مستعد هیں، که جب تمهاري فرمانبرداري پوري هو، تو هم هر طرح کي نافرمانبرداري کا بدله لیویں. ٧ کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو؟ اگر کسي کو اِسکا یقین هی، که وه آپ مسیح کا هی، تو وه یهه بهي آپ سے غور کرے، که جیسا وه مسیح کا هی، ویسے هم بهي مسیح کے هیں. ٨ که اگر میں اِس اِختیار پر، جو خداوند نے بنانے نه تمهارے ڈها دینے کو همیں دیا هی، کچھ زیاده فخر کروں، تو شرمنده نه هوونگا: ٩ میں یهه کهتا هوں، نه هووے که میں ایسا ظاهر هووں، که خطوں کو لکھکے تمهیں ڈراتا هوں. ١٠ کیونکه کوئي کهتا هی، که اُس کے خط البته بهاري اور تاثیربخش هیں، پر وه آپ جسم سے کمزور، اور اُسکا کلام حقیر هی. ١١ سو ایسا آدمي سمجھ رکھے، که جیسے پیٹھ پیچھے خطوں میں همارا کلام هی، ویسے هي جب هم حاضر هونگے، همارا کام بهي هوگا. ١٢ کیونکه هماري یهه جرات نهیں، که هم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں، یا اُن میں کے بعضوں سے مقابله کریں، جو که اپني تعریف کرتے هیں: لیکن وے آپس میں اپني پیمایش کرکے، اور آپ سے اپنا مقابله کرکے، نادان ٹهہرتے هیں. ١٣ پر هم پیمانے سے باهر جاکے فخر نه کرینگے، بلکه جس قانون کي پیمایش خدا نے همیں بانٹ دي، جو تم تک پہنچتي هی، هم اُسي کے موافق فخر کرینگے. ١٤ کیونکه هم حد سے باهر آپ کو نهیں بڑهاتے، گویا تم تک نه پہنچے هوں، اِس لیئے که هم مسیح کي اِنجیل سناتے هوئے تم تک بهي پہنچے هیں: ١٥ اور هم پیمانے کے باهر جاکر اوروں کي محنتوں پر فخر نهیں کرتے: لیکن اُمیدوار هیں، که تم اپنے اِیمان میں ترقي کرکے هم کو همارے قانون کے موافق بهت زیاده بڑها دو؛ ١٦ که هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل پہنچاویں، اور دوسرے کے قانون پر جهاں سب طیار هیں فخر نه کریں. ١٧ پر جو فخر کرتا هی، سو خداوند پر فخر کرے. ١٨ کیونکه جو اپني تعریف کرتا هی، وه نهیں، بلکه جسکي تعریف خداوند کرتا هی، وهي مقبول هی.

١١ باب

اِس بیان میں، که ١ رسول کو قرنتیوں کي بابت غیرت آئي تهي، ٥ اُنهوں نے جهوٹے رسولوں کي پولس کي نسبت سے زیاده قدر جاني تهي. اور اِس لیئے مجبور هوکے اپني تعریف کرتا هی، ٥ یانکه آپ کو سب سے بڑے رسولوں کے برابر ٹهہراتا، ٧ پهر اُن کو یاد دلاتا که میں نے اُنهوں اِنجیل مفت سنائي، اور اُن پر کچھ بوجھ نه ڈالا. ١٣ پهر وه ثابت کرتا که میں اُن دغاباز کارندوں سے کسي شرطوالي صفت میں کمتر نهیں هوں، ٢٣ اور مسیح کي خدمتگذاري میں، اور اُس خدمت کے ملاے میں سب طرح کي اذیتوں کے اُٹهانے میں اُن سے کهیں زیاده افضل هوں.

کاش که تم ذره میري بےوقوفي کي برداشت کرو: اور تم تو میري برداشت کرتے هو. ٢ مجهے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی، کیونکه میں نے تمهاري منگني ایک هي شوهر سے کي هی، تاکه میں تمکو پاکدامن کنواري کي مانند مسیح کے پاس حاضر کروں. ٣ پر میں ڈرتا هوں، کهیں ایسا نه هووے، که جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹهگا، ویسے هي تمهارے دل بهي، اُس صفائي سے جو مسیح میں هی پهرکے، خراب هو جاویں. ٤ که اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا، جسکي هم نے منادي نهیں کي، یا اگر کوئي اور روح، جسے تم نے نه پایا، پاتا، یا دوسري اِنجیل

سنہ عیسوي ۶۰

ملتي، جو تمھیں نہ ملي تھي، تو تمھارا برداشت کرنا خوب تھا۔ ۵ کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا ہوں۔ ۶ اور اگر کلام میں عوام سا ہوں، پر علم میں نہیں، لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں۔ ۷ کیا یہہ میرا گناہ ہوا، کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا، تاکہ تم بلند ہو، کیونکہ میں نے تمھیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا، کہ تمھاري خدمت کے لیئے اُن سے درماھا لیا۔ ۹ اور جب میں تمہارے درمیان تھا، اور محتاج ہوا، تد بھي کسي پر بوجھ نہ دیا، کیونکہ میري اِحتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے دور کیا: اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھ دینے سے باز رہا، اور باز رہونگا۔ ۱۰ مسیح کي سچائي سے، جو مجھ میں ہے، میں کہتا ہوں، کہ یہہ فخر اخایہ کي نواحي میں مجھ سے جدا نہ ہوگا۔ ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا؟ خدا جانتا ہے۔ ۱۲ پر میں جو کرتا ہوں، سو ہي کرتا رہونگا، کہ میں اُن کو، جو قابو ڈھونڈھتے ہیں، قابو پانے نہ دوں، تا کہ جس بات میں وے فخر کرتے ہیں، ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں۔ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹھے رسول، دغاباز کارندہ ہیں، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں۔ ۱۴ اور یہہ تعجب نہیں، کیونکہ شیطان بھي اپني صورت کو نوري فرشتے سے بدل ڈالتا ہے۔ ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بھي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈالیں، تو کچھ یہہ بڑي بات نہیں: پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ہوگا۔ ۱۶ پھر میں کہتا ہوں، کہ کوئي مجھے بےوقوف نہ سمجھے: اور نہیں تو، بےوقوف بھي سمجھکے مجھے قبول کرے، کہ میں بھي تھوڑا فخر کروں۔ ۱۷ جو کچھ کہ میں کہتا ہوں، سو خداوند کي راہ سے نہیں، بلکہ بےوقوفي کي راہ سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتھ ہوتا کہتا ہوں۔ ۱۸ ازبسکہ بہت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے ہیں، تو میں بھي فخر کرونگا۔ ۱۹ کیونکہ تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ہو، اِس لیئے کہ آپ عقلمند ہو۔ ۲۰ کہ جب کوئي تمھیں غلام بناتا ہے، یا جب کوئي تمھیں نگلتا ہے، یا جب کوئي تم سے کچھ چھین لیتا ہے: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا ہے، یا جب کوئي تمھارے منھ پر طمانچہ مارتا ہے، تب تم برداشت کرتے ہو۔ ۲۱ میں بےحرمتي کي بابت بولتا ہوں، کہ گویا ہم کمزور ہوتے۔ پر جس بات میں کوئي دلیر ہے، تو میں بھي (بےوقوفي سے یہہ کہتا ہوں،) دلیر ہوں۔ ۲۲ کیا وے عبراني ہیں؟ میں بھي ہوں۔ کیا وے اِسرائیلي ہیں؟ میں بھي ہوں۔ کیا ابرھام کي نسل سے ہیں؟ میں بھي ہوں۔ ۲۳ کیا مسیح کے خادم ہیں؟ میں (ناداني سے کہتا ہوں) زیادہ‌تر ہوں؛ محنتوں میں زیادہ، کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ، قیدوں میں بیشتر، موتوں میں اکثر۔ ۲۴ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے۔ ۲۵ تین بار چھڑیوں سے مار کھائي، ایک دفع پتھراو کیا گیا، تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا: ۲۶ میں سفروں میں بہت، دریاوں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں، غیرقوموالوں سے خطروں میں، شہر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنه عیسوي ٦٠

کے بیچ خطروں میں، سمندر کے بیچ خطروں میں، جهوٹهے بهائیوں کے بیچ خطروں میں رها هوں؛ ٢٧ محنت اور مشقت میں، بارها بیداریوں میں، بهوکه اور پیاس میں، فاقوں میں اکثر، سردي اور ننگے رهنے کي حالت میں بهي رها هوں. ٢٨ اِن باهروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجهه کو هر روز آ دباتي هی. ٢٩ کون کمزور هی، که میں کمزور نهیں هوں؟ کون ٹهوکر کهاتا، که میں نهیں جلتا؟ ٣٠ اگر فخر کیا چاهیئے، تو میں اپني کمزوریوں پر فخر کرونگا. ٣١ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو همیشه مبارک هی، جانتا هی، که میں جهوٹهه نهیں کهتا. ٣٢ دمشق میں ناظم نے، جو بادشاه ارتاس کي طرف سے تها، اِس ارادے سے که مجهے پکڑے، دمشقیوں کے شهر پر چوکي بٹهلائي: ٣٣ تب میں کهڑکي کي راه سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا، اور اُس کے هاتهوں سے بچ نکلا.

١٢ باب

اس باب میں ١ تا ٦ اُس کي رسالت کي قدر [illegible] جتائي جاتي. اُس کے [illegible] میں تها که خداوند کے مکاشفات کا [illegible] اُس [illegible] اور اُن پر فخر [illegible]. ٧ [illegible] اُس کو اپني کمزوریوں پر فخر کرنا بهتر [illegible] اور وهاں [illegible] که اُنوں نے اُس سے [illegible] رها تها. ١٤ اُن کے پاس پهر جانے کا [illegible] اور [illegible] کي [illegible] جاوے. ٢٠ اگرچه وه ڈرتا تها که بهت [illegible] کو [illegible] کو [illegible] جو اُس کے [illegible] هوگي.

بے شبهه اپنا فخر کرنا مجهے مناسب نهیں، پر میں خداوند کي رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاهتا هوں. ٢ مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا هوں، که چوده برس گذرے هونگے، که (وه یا تو بدن کے ساتهه، که یه مجهے معلوم نهیں، یا بغیر بدن کے، که یه بهي مجهے معلوم نهیں، خدا کو معلوم هی؛) تیسرے آسمان تک ایکا ایک پهنچایا گیا. ٣ اور میں ایسے شخص کو جانتا هوں، نه وهي (یا بدن کے ساتهه، یا بدن کے بغیر، که مجهے معلوم نهیں، خدا کو معلوم هی؛) ٤ فردوس تک ایکا ایک پهنچایا گیا، اور اُسنے وه باتیں سنیں، جو کهنے کي نهیں، اور جنکا کهنا بشر کا مقدور نهیں. ٥ ایسے هي آدمي پر میں فخر کرونگا، پر میں آپ پر، سوا اپني کمزوریوں کے، فخر نه کرونگا. ٦ که اگر میں فخر کیا چاهوں، تو میں بیوقوف نه بنوں، کیونکه سچ بولونگا: پر میں آپ کو باز رکهتا هوں، تا نه هووے، که کوئي مجهے اُس سے، جیسا مجهے دیکهتا هی، یا جیسا میرے حق میں سنتا هی، زیاده جانے. ٧ اور تا نه میں رویتوں کي زیادتي سے پهول نه جاؤں، میرے جسم میں کانٹا، جو شیطان کا پایک هی، که مجهے گهوسے مارے، رکها گیا، تا نه میں پهول نه جاؤں. ٨ اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا، که یه مجهه میں سے دور هو جاوے. ٩ پر اُسنے یه مُجهه سے کها، که میرا فضل تجهے کفایت هی: کیونکه میرا زور کمزوري میں پورا هوتا هی. پس میں اپني کمزوریوں پر بهت هي خوشي سے فخر کرونگا، تا که مسیح کا زور مجهه پر سایه ڈالے. ١٠ سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں، ملامتوں میں، اِحتیاجوں میں، ستائے جانے میں، تنگیوں میں خوش هوں: که جب میں کمزور هوں، تبهي زورآور هوں. ١١ میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا؛ تم هي نے مجهے ناچار کیا: کیونکه لایق تها، که تم میري تعریف کرتے، اِس لیئے که میں سب سے بڑے رسولوں سے کچهه کمتر نهیں، اگرچه میں کچهه نهیں هوں. ١٢ رسول هونے کے نشان، کمال صبر، اور معجزوں، اور اچنبهوں، اور قدرتوں سے، البته تمهارے بیچ ظاهر هوئے. ١٣ تم کون سي بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تهے، سوا اِسکے که میں نے تم پر بوجهه

سنه عیسوي ٦٠

نہ ڈالا؟ میري یہہ ناانصافي معاف کیجیئے. ١٤ دیکھو، میں پھر تیسري بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں؛ لیکن پھر بھي تم پر بوجھ نہ ڈالونگا: کیونکہ میں تمہارا کچھہ جو ہو سو اُسے نہیں، بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاہیئے. ١٥ اور میں تمہاري جانوں کے واسطے بہت خوشي سے خرچ کرونگا، اور خرچ کیا جاونگا، اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں، اِتنا ہي کمتر پیارا ہوں. ١٦ پر اگر مان لیویں، کہ میں نے تم پر بوجھ نہیں ڈالا، لیکن شاید میں نے ہوشیاري سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا. ١٧ خیر، جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، اُن میں سے کسي کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتي کي؟ ١٨ میں نے تیطس سے اِلتماس کیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بہائي کو بھیجا. تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتي کي؟ کیا ہم ایک ہي روح سے ایک ہي نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ١٩ پھر کیا تم گمان کرتے ہو، کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں؟ سو نہیں: اي پیارو، ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے یہہ ساري باتیں تمہاري ترقي کے لیئے کہتے ہیں. ٢٠ میں ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو، کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں، ویسا نہ پاوں، اور مجھے بھي جیسا تم نہیں چاہتے ہو، ویسا پاو؛ نہ ہو، کہ قضیہ، اور ڈاہ، اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور ہنگامے ہوویں: ٢١ اور نہ ہو کہ جب آوں، تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے، کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں، اور اپني ناپاکي، اور حرامکاري، اور شہوت‌پرستي سے جو اُن سے ہوئي توبہ نہ کي، افسوس کروں.

١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ وہ گردن‌کش گنہگاروں کو یہہ کہکے دھمکانا کہ جب میں آوں تب اُن پر سختي کرونگا، اور اپني رسولي کا اقتدار اُن پر جتا دونگا. ٥ بعد اُس کے وہ اُنہیں نصیحت کرنا کہ اپنے ایمان کو آزماویں، ٧ اور کہ وہ اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح‌پذیر ہوویں؛ ١١ اِس کے پیچھے ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرنا.

یہہ تیسرا مرتبہ ہي، کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں. دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگي، ٢ میں نے پیشتر کہا ہي، اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے کي خبر دیکے کہتا ہوں؛ اور اب، کہ غیر حاضر ہوں، اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے، اور باقي سبھوں کو بھي، یہہ لکھتا ہوں، کہ اگر میں پھر آوں، تو نہ چھوڑونگا: ٣ اِس واسطے کہ تم اِس بات کي دلیل چاہتے ہو، کہ مسیح ہي مجھہ میں بولتا ہي، جو تمہارے واسطے کمزور نہیں. بلکہ تم میں زوراور ہي. ٤ کہ اگرچہ وہ کمزوري سے صلیب پر مارا گیا، لیکن خدا کي قدرت سے وہ جیتا ہي. اور ہم بھي اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں، پر اُسکے ساتھہ خدا کي قدرت سے، جو تمہارے حق میں ہي، جیئینگے. ٥ تم آپ کو جانچو، کہ تم ایمان کے ساتھہ ہو، کہ نہیں؛ اپنے تئیں پرکھو. کیا تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح تم میں ہي، اور نہیں تو تم نامقبول ہو؟ ٦ پر میں اُمید رکھتا ہوں، کہ تم معلوم کروگے، کہ ہم نامقبول نہیں. ٧ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ تم کچھہ بدي نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں، پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو، اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں. ٨ کیونکہ ہم سچائي کے برخلاف کچھہ نہیں، پر سچائي کے واسطے سب کچھہ کر سکتے ہیں. ٩ کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زوراور ہو، تو ہم خوش ہیں. اور یہہ بھي چاہتے، کہ تم کامل ہو. ١٠ اِس لیئے میں غیر حاضر ہوکے یہہ

سنہ عیسوي ۶۰

بانیں لکھتا ہوں، تاکہ میں حاضر ہوکے اُس اِختیار کے موافق، جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے، نہ ڈھا دینے کے واسطے دیا ہی، تم پر سختي نہ کروں. ۱۱ غرض، ای بھائیو، خوش رہو. کامل ہو، خاطرجمع رکھو، ایک دل ہوو، ملے رہو، کہ خدا، جو محبت اور سلامتي کا باني ہی، تمہارے ساتھ ہوگا. ۱۲ تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو.

۱۳ سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں. ۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل، اور خدا کي محبت، اور روح قدس کي صحبت تم سبھوں کے ساتھ ہووے. آمین.

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپي شہر میں لکھا ہوا، تیطس اور لوقا کے ہاتھ بھیجا گیا.

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

سنہ عیسوي ۵۰

۱ باب

اِس باب میں، کہ ۶ وہ تعجب کرتا کہ اُنہوں نے اِتني جلدي سے اُس اور اِنجیل کو ترک کیا تھا؛ ۸ پھر اُن پر لعنت کہتا جو دوسري طرح کي اِنجیل کي منادي کرتے. ۱۱ اِنجیل جس میں اُس کي تربیت ہوئي تھي، سو اِنسان سے نہیں بلکہ خدا سے پائي تھي؛ ۱۳ پھر اپنا اُس حال کو جو اُس کے بلائے جانے سے پیشتر تھا ظاہر کرتا، ۱۷ اور اُس کے ساتھ وہ کام بھي اِظہار کرتا جو بلائے جانے ہي کے بعد فوراً کیا تھا.

پولس، جو نہ آدمیوں سے، نہ آدمي کے وسیلے سے، بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے، جسنے اُسکو مردوں میں سے جلایا، رسول ہی، ۲ اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھ ہیں، گلتیا کي کلیسیاؤں کو، ۳ فضل اور سلامتي، خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمہارے لیئے ہوویں؛ ۴ جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا، تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصي بخشے: ۵ جلال ابدي اُسکا ہی. آمین. ۶ میں تعجب کرتا ہوں، کہ تم اِتني جلدي اُس سے، جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا، پھرکے دوسري اِنجیل کي طرف مایل ہوئے: ۷ سو وہ دوسري تو نہیں: مگر بعضے ہیں جو تم کو گھبراتے ہیں، اور مسیح کي اِنجیل اُلٹ دینے چاہتے ہیں.

۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئي فرشتہ سوا اُس اِنجیل کے جو ہم نے تمہیں سنائي، دوسري اِنجیل تمہیں سناوے، سو ملعون ہووے. ۹ جیسا ہم نے آگے کہا، ویسا ہي اب میں پھر کہتا ہوں، کہ اگر کوئي تمہیں کسي دوسري اِنجیل کو، سوا اُسکے جسے تم نے پایا، سناوے، وہ ملعون ہووے. ۱۰ کیا اب میں آدمیوں کو مناتا ہوں، یا خدا کو؟ کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں؟ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا. ۱۱ پر ای بھائیو، میں تمہیں جتاتا ہوں، کہ وہ اِنجیل جسکي میں نے خبر دي، اِنسان کے طور پر نہیں ہی. ۱۲ اِس لیئے کہ میں نے اُسکو کسي آدمي سے نہ پایا، نہ کسي نے مجھے سکھایا، پر وہ یسوع مسیح کے اِلہام سے مجھے ملي. ۱۳ تم نے میري اگلي چال، جب میں یہودیوں کے طریق پر چلتا تھا، سني ہی، کہ کیونکر میں خدا کي کلیسیا کو نہایت ستاتا، اور ویران کرتا تھا: ۱۴ اور میں دین یہودي میں اپني قوم کے اکثر ہمعمروں سے بڑھکر اپنے باپدادوں کي روایتوں پر زیادہ سرگرم تھا. ۱۵ لیکن جب خدا کي مرضي ہوئي،

سنہ عیسوي ۳۵

سنه عیسوي ۳۵

جسنے مجھے میري ما کے پیٹ هي میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ که اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاهر کرے[b]، تا که میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نه لي: ۱۷ نه یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا؛ پر میں عرب کو گیا، پھر وهاں سے دمشق کو لوٹا۔

سنه عیسوي ۳۸

۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندره دن رها۔ ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسي دوسرے کو نه دیکھا، مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو[g]۔ ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا هوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا هوں که وے جھوٹھي نہیں[h]۔ ۲۱ بعد اُس کے میں سوریه میں اور قلقیه کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیه کي مسیحي[k] کلیسیائیں[l] میري صورت سے واقف نه تھیں: ۲۳ اُنہوں نے صرف سنا تھا، که وه جو هم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس ایمان کي، جسے وه آگے برباد کرتا تھا، خوشخبري دیتا هي۔ ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي ستائش کرتے تھے۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ که وه کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس کے وهاں جانے کا کیا مقصد هوا۔ ۳ اُس وقت طیطس کا ختنه نه کیا گیا: ۱۱ وهاں اُس نے پطرس کا سامھنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یه جتایا که یہودي لوگ جو معتقد هوئے اُس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا که ایمان هي سے اور نه که شرعي عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور که وه جو اُس طرح سے صادق ٹھہر چکے سو گنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے۔

سنه عیسوي ۵۲

پھر چوده برس بعد میں برنباس کے ساتھ[a] طیطس کو بھي لیئے هوئے یروسلم کو پھر گیا۔ ۲ اور میرا جانا اِلہام سے هوا، اور وه اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا هوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نه هو که میري حال کي یا اگلي دوڑ دھوپ بےفائده هووے[c]۔ ۳ پر طیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اور یوناني هي، ختنه کروانے کي تکلیف نه کي گئي: ۴ اور یه جھوٹھے بھائیوں

سنه عیسوي ۵۸

کے سبب سے[d] جو چھپکے گھس آئے، تا که اُس آزادگي کو[e]، جو همیں یسوع مسیح میں ملي هي، جاسوسي کرکے دریافت کریں، تا که وے همیں غلامي میں لاویں[f]۔ ۵ جنکے هم دبیل نه هوئے، که گھڑي بھر بھي اُنکے تابع رهتے؛ تا که اِنجیل کي سچائي[g] تمہارے درمیان قائم رهے۔ ۶ پر اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تھے[h]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے؛ مجھے کچھ کام نہیں؛ خدا کسي آدمي کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا[i]:) خیر، اُن هي کي طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نه هوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنہوں نے دیکھا، که نامختونوں[l] کے لیئے میں اِنجیل کا امانتدار هوا[m]، جیسا مختونونکے لیئے پطرس تھا؛ ۸ (کیونکه جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے مجھ میں بھي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، که گویا کلیسیئے کے ستون تھے[p]، اِس فضل کوجو مجھ پر هوا تھا[q] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کي راه سے دهنا هاتھ دیا، که هم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں۔ ۱۰ مگر اِتنا کہا، که غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا[r]۔ ۱۱ پر جب پطرس انطاکیه میں آیا، تو میں نے روبرو اُس سے مقابله کیا، اِسلیئے که وه ملامت کے لائق تھا۔ ۱۲ کیونکه وه پیشتر اُس سے، که کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے، غیرقوموالوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[s]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے هٹا، اور الگ هو گیا۔ ۱۳ اور باقي یہودیوں نے بھي اُس کے ساتھ، دورنگي کي، یہاں تک که برنباس بھي دبکر اُنکي ریا میں شریک هوا۔ ۱۴ جب میں نے دیکھا، که وے اِنجیل کي سچائي[t] پر سیدھي چال نہیں چلتے، میں نے سبھونکے سامھنے[u] پطرس کو کہا، که جب تو یہودي هوکر غیرقوموںکي طرح، نه که یہودیونکي طرح، زندگي گذرانتا هي[v]، پس تو کس واسطے

سنه عیسوي ۵۸

غیرقوموں کو یهه تکلیف دیتا هی، که یهودیوں کے طور پر چلیں؟ ۱۵ هم جو پیدایش سے یهودي هیں، اور غیرقوموں میں سے گنهگار نهیں، ۱۶ یهه جانکر که آدمي نه شریعت کے کاموں سے، بلکه یسوع مسیح پر ایمان لانے سے، راستباز گنا جاتا هی، هم بهي مسیح یسوع پر ایمان لائے، تاکه هم مسیح پر ایمان لانے سے، نه که شریعت کے کاموں سے، راستباز گنے جاویں؛ کیونکه کوئي بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نه جائیگا. ۱۷ پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کي تلاش میں هیں، اگر آپ هي گنهگار ٹھهریں، تو کیا مسیح گناه کا باعث هی؟ هرگز نهیں. ۱۸ کیونکه جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا، اگر اُنهیں پھر کے بناؤں، تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھهراتا هوں. ۱۹ اِسواسطے که میں شریعت هي کے وسیلے سے شریعت کي نسبت موا، تا که میں خدا کي نسبت زنده هو جاؤں. ۲۰ میں مسیح کے ساتھ صلیب پر کھینچا گیا؛ لیکن زنده هوں؛ پر تو بهي میں نهیں، بلکه مسیح مجهه میں زنده هی؛ اور میں جو اب جسم میں زنده هوں، سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زنده هوں، جسنے مجهه سے محبت رکھي، اور آپ کو میرے بدلے دے دیا. ۲۱ میں خدا کے فضل کو باطل نهیں کرتا؛ کیونکه راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی، تو مسیح عبث موا.

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ وه اُن سے پوچھتا که کیوں تم ایمان کو ترک کرکے پھر شریعت پر تکیه کرنے لگے؟ ۷ وے جو ایمان لاتے راستباز ٹھهرتے، ۹ اور ابرهام کي برکت میں شریک هوتے. ۱۰ یهه بات کئي دلیل لاکے ثابت کرتا.

ای نادان گلتیو، کسکي جادوبھري آنکھوں نے تم کو مارا، که تم سچائي کے فرمانبردار نه هوئے، باوجودیکه یسوع مسیح تمهاري آنکھونکے سامھنے یوں ظاهر کیا گیا، که گویا تمهارے درمیان صلیب پر کھینچا گیا؟ ۲ میں صرف یهي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں، که تم نے شریعت پر عمل کرنے سے، یا ایمان کي بات سننے سے روح پائي؟ ۳ کیا تم ایسے نادان هو؟ کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو؟ ۴ کیا تم نے اِتني چیزونکي بےفائده برداشت کي؟ پر شاید بےفائده نهیں. ۵ پس وه جو تمهیں روح بخشتا هی، اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی، سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے، یا که سماعت ایماني سے ایسا کرتا هی؟ ۶ چنانچه ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یهه اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا. ۷ پس جانو، که جو ایمانوالے هیں، وے هي ابرهام کے فرزند هیں. ۸ بلکه کتاب نے یهه پیشبیني کرکے که خدا غیرقومونکو ایمان کي راه سے راستباز ٹھهراویگا ابرهام کو آگے هي یهه خوشخبري دي، که ساري غیرقومیں تیرے باعث برکت پاوینگي. ۹ پس جو ایمانوالے هیں، سو ایمانوالے ابرهام کے ساتھ برکت پاتے هیں. ۱۰ کیونکه وے سب جو شریعت هي کے اعمال پر تکیه کرتے هیں، سو لعنت کے تحت هیں؛ که لکھا هی، جو کوئي اُن سب باتونکے کرنے پر، که شریعت کي کتاب میں لکھي هیں، قائم نهیں رهتا، لعنتي هی. ۱۱ پر یهه بات، که کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نهیں ٹھهرتا، سو ظاهر هی، کیونکه جو ایمان سے راستباز هوا، سو هي جیئیگا. ۱۲ پر شریعت کو ایمان سے کچھه نسبت نهیں؛ بلکه وه آدمي جسنے اُسپر عمل کیا، سو اُسهي سے جیئیگا. ۱۳ مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چھڑایا، که وه همارے بدلے میں لعنت هوا؛ کیونکه لکھا هی، جو کوئي کاٹھه پر لٹکایا گیا، سو لعنتي هی: ۱۴ تاکه ابرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پهنچے؛ که هم ایمان سے اُس روح کو، جس کا وعده هی، پاویں. ۱۵ ای بھائیو، میں اِنسان کي طرح بولتا هوں: عهد کو، اگرچه آدمي کا هووے، جب مقرر هوا گیا، تو کوئي باطل نهیں کرتا،

سنه عیسوي ۵۸

اور نه اُس پر کچھہ بڑھاتا هی. ۱۶ پس ابرهام اور اُسکي نسل سے وے وعدے کیئے گئے[a]. چنانچه وہ نہیں کہتا، که تیري نسلونکو، جیسا بہتونکے واسطے، بلکه جیسا ایک کے واسطے کہتا هی، که تیري نسل کو؛ سو وہ مسیح هی[b]. ۱۷ اور میں یہہ کہتا هوں، که اِس عهد کو، جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تها، شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد[b] آئي، باطل نہیں کر سکتي، که وہ وعده کام نه آوے[c]؛ ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی[d]، تو پهر وعدے سے نہیں[e]؛ پر خدا نے اُسے ابرهام کو وعدے هي سے بخشا. ۱۹ پس شریعت کسواسطے هی؟ وہ گناهونکے ایئے اِضافے میں دي گئي[f]، جب تک که وہ نسل[g]، جس سے وعده کیا گیا تها، نه آوے؛ اور وہ فرشتونکے وسیلے سے[h] ایک درمیاني[i] کے هاتهہ سپرد هوئي. ۲۰ اب درمیاني ایک کا نہیں هوتا، پر خدا ایک هي هی[k]. ۲۱ پس شریعت کیا خدا کے وعدونسے برخلاف هی؟ هرگز نہیں: کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سکتي[l]، تو البته راستبازي شریعت سے هوتي. ۲۲ پر کتاب[m] نے سب کو گناه کے تحت شمار کیا[n]، تا که وہ وعده جو یسوع مسیح پر اِیمان لانے کے وسیلے سے هي، اِیمانداروں کو دیا جاوے[o]. ۲۳ لیکن اِیمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کي بند میں تهے، اور اُس اِیمان تک، جو ظاهر هونیوالا تها، گهیرے میں رهے. ۲۴ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو همارا اُستاد ٹهہري[p]، تا که هم اِیمان سے راستباز گنے جاویں[q]. ۲۵ پر جب اِیمان آ چکا، تو هم پهر اُستاد کے تحت میں نہیں رهتے. ۲۶ کیونکه تم سب کے سب اُس اِیمان کے سبب، جو مسیح یسوع پر هی، خدا کے فرزند هو[r]. ۲۷ که تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمه پایا[s]، مسیح کو پهن لیا[t]. ۲۸ نه یهودي نه یوناني هی، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت[u]؛ کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک هو[v]. ۲۹ اور اگر تم مسیح کے هو، تو ابرهام کي نسل[y]، اور وعدے کے مطابق وارث هو[z].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کے آنے کے وقت تک هم شریعت کے اِختیار میں تهے، جس طرح سے وارث اتالیق کے اِختیار میں هی، جب تک وہ بالغ نه هو. ۵ مسیح نے همیں جو شریعت کے تابع تهے چهڑایا هی: ۷ اِس لئیے اُسکے غلام آگے کو نه رہ سکینگے. ۱۴ جو محبت اُنهوں نے اُس سے، اور اُسنے اُنسے رکهي تهي یاد دلاتا: ۲۲ اور پهر یهه ظاهر کرتا که هم ابرهام کے فرزند هیں جو آزاد عورت سے پیدا هوئے.

پر میں یهه کہتا هوں، که وارث، جب تک لڑکا هی، اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں، اگرچه وہ سب کا مالک هی؛ ۲ بلکه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختارونکے اِختیار میں هی. ۳ سو هم بهي جب لڑکے تهے، تب تک اُن اُصول علم کي، جو اِس جهان کا هی، بند میں تهے[a]: ۴ پر جب وقت پورا هوا[b]، تب خدا نے اپنے بیٹے کو بهیجا، جو عورت سے[c] پیدا هوکے[d] شریعت کے تابع هوا[e]. ۵ تا که وہ اُنکو جو شریعت کے تابع هیں مول لے[f]، اور هم لیپالک هونے کا درجه پاویں[g]. ۶ اور اِسلیئے که تم بیٹے هو، خدا نے اپنے بیٹے کي روح[h] تمهارے دلوں میں بهیجي، جو ای ابّا، یعنے ای باپ، پکارتي هی. ۷ پس اب تو غلام نہیں، بلکه بیٹا هی؛ اور جب که بیٹا هی، تو مسیح کے سبب خدا کا وارث هی[i]. ۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نہیں جانتے تهے[k]، اُنکي، جو حقیقت میں خدا نہیں، بندگي کرتے تهے[l]. ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا، بلکه خدا نے تم کو پہچانا[m]، تو تم کیوں دوباره[n] اُن ضعیف اور ادنے اُصول علم دنیاوي[o] کي طرف مائل هوتے، جنکي غلامي تم پهر کیا چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مهینوں، اور فصلوں، اور برسونکو مانتے هو[p]. ۱۱ میں تمهارے حق میں ڈرتا هوں، ایسا نه هو که جو محنت میں نے تمپر کي هی، بے فائده

سنه عيسوي ٥٨

هووے۔ ۱۲ ای بھائیو، میں تمھاري منت کرتا هوں، که تم میري مانند هو جاؤ؛ کیونکه میں بھي تمھاري مانند هوں: تم نے میرا کچھ ڈھالا بگاڑا نهیں۔ ۱۳ تم جانتے هو، که کیونکر میں نے پہلے جسم کي کمزوري میں تم کو اِنجیل سنائي۔ ۱۴ اور تم نے میرے اُس اِمتحان کو، جو میرے جسم میں تھا، حقیر نه جانا، اور نه نفرت رکھي، بلکه مجھے خدا کے فرشتے کي مانند، هاں، مسیح یسوع کي مانند، قبول کیا۔ ۱۵ اُس وقت تمھارا کیا هي بڑي خوشي کا اِقرار تھا! میں تو تمھارا گواه هوں، که اگر هو سکتا، تو تم اپني آنکھیں کھود نکالکے مجھے دیتے۔ ۱۶ پس کیا اِس سبب سے که میں تم سے سچ بولتا هوں، تمھارا دشمن هو گیا؟ ۱۷ وے تمھارے دلسوز هیں، پر بھلائي کے لیئے نهیں: بلکه وے تمھیں الگ کیا چاهتے هیں، تا که تم اُنکے دلسوز بنے رهو۔ ۱۸ پر بھلائي کے لیئے همیشه دلسوز رهنا اچھا هی، اور نه فقط جب که میں تمھارے پاس حاضر هوں۔ ۱۹ ای میرے بچو، جنکے سبب مجھے پھر جنے کا درد هی، جبتک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے؛ ۲۰ میں چاهتا هوں، که اب تم پاس آؤں، اور اپني آواز بدلوں، کیونکه مجھے تمھارے حق میں شبهه هی۔ ۲۱ مجھسے کهو تو، تم جو شریعت کے تابع هوا چاهتے هو، کیا تم شریعت کي نهیں سنتے؟ ۲۲ که یهه لکھا هی، ابرهام کے دو بیٹے تھے، ایک لونڈي سے، دوسرا آزاد سے۔ ۲۳ پر وه جو لونڈي سے تھا، جسم کے طور پر پیدا هوا؛ اور جو آزاد سے تھا، سو وعدے کے طور پر۔ ۲۴ یے باتیں تمثیلي بھي جاني جاتي هیں: اِسلیئے که یے عورتیں دو عهد هیں؛ ایک تو سینا پهاڑ پر سے جو هوا، وه نرے غلام جنتي هی؛ یهه هاجره هی۔ ۲۵ کیونکه هاجره عرب کا کوه سینا هی، اور اب کے یروسلم کا جواب هی، اور یهي اپنے لڑکونکے ساتھ غلامي میں هی۔ ۲۶ پر اُوپر کا یروسلم آزاد هی، سو هي هم سب کي ما هی۔ ۲۷ کیونکه لکھا هی، که ای بانجھ، جو جنتي نهیں، جي جان سے خوش هو؛ اور تو جو جنے کا درد نهیں جانتي، اب پھول اور قهقهے مار: کیونکه بے خصم کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زیاده هیں۔ ۲۸ پس، ای بھائیو، هم اِضحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں۔ ۲۹ پر جیسا که اُس وقت وه، جسکي پیدایش جسماني تھي، اُسے، جسکي پیدایش روحاني تھي، ستاتا تھا، ویسا اب بھي هوتا هی۔ ۳۰ پر کتاب کیا کهتي هی؟ که لونڈي کو اور اُسکے بیٹے کو نکال: کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ هرگز وارث نه هوگا۔ ۳۱ غرض، ای بھائیو، هم لونڈي کے بیٹے نهیں، بلکه آزاد کے هیں۔

٥ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنھیں ترغیب دیتا که اپني آزادگي پر ثابت قدم رهیں، ۲ اور پھر ختنه کے دستور پر عمل نه کریں؛ ۱۳ پر بیشتر محبت کي پیروي کریں، که وه ساري شریعت کا خلاصه هی۔ ۱۹ وه جسم کے کاموں کي، ۲۲ اور روح کے ثمروں کي تفصیل کرتا، ۲۵ اور اُنھیں نصیحت کرتا که روحاني چال چلیں۔

پس اُس آزادگي پر، جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی، تم قایم رهو، اور غلامي کے جوئے تلے دو باره نه جتو۔ ۲ دیکھو، میں پولس تم سے کهتا هوں، اگر تم ختنه کرواؤ، تو مسیح سے تمھیں کچھ فائده نه هوگا۔ ۳ میں هر ایک آدمي پر، جسکا ختنه هوا هی، پھر گواهي دیتا هوں، که اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب هوا۔ ۴ تم جو شریعت کے رو سے راستباز بنا چاهتے هو، تو مسیح سے جدا هوئے؛ تم فضل کي نظر سے گرے! ۵ که هم تو روح کے سبب، اِیمان کي راه سے، راستبازي کي اُمید کے بر آنے کے منتظر هیں۔ ۶ اِس لیئے که مسیح یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچھ غرض نهیں؛ مگر اِیمان سے جو محبت کي راه سے اثر کرتا هی۔ ۷ تم تو اچھي طرح دوڑتے تھے؛ کسنے تمھیں اٹکایا، که تم سچائي کے فرمانبردار نه هو؟ ۸ یهه اِعتقاد تمھارے بلانیوالے سے نهیں هی۔ ۹ تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر بنا دیتا هی۔ ۱۰ مجھے تمھاري بابت خداوند سے یقین هی، که تم اور طرح کے خیال نه کروگے؛ لیکن وه جو تمھیں گھبراتا هی، کوئي کیوں نه هو، سزا اُٹھاویگا۔ ۱۱ اور ای بھائیو،

سنہ عیسوي ۵۸

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا؟ که صلیب کي ٹهوکر جاتي رهي هوتي. ۱۲ کاشکه وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں، اپنے تئیں کاٹ ڈالیں! ۱۳ ای بهائیو، تم تو آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجهو، بلکه محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو. ۱۴ اِس لیئے که ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هی، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو. ۱۵ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کهاؤ، تو خبردار، نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ. ۱٦ پر میں کهتا هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کي خواهش کو پورا نه کروگے. ۱۷ کیونکه جسم کي خواهش روح کي مُخالف هی، اور روح کي خواهش جسم کي مخالف: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یهاں تک که جو کچه تم چاهتے، سو نهیں کر سکتے هو. ۱۸ پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند میں نهیں. ۱۹ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یهي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شهوت، ۲۰ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ۲۱ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام که اُنکي مانند هیں؛ اور اُن کي بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے. ۲۲ پر روح کا پهل جو هی، سو محبت، خوشي، سلامتي، صبر، خیرخواهي، نیکي، ایمانداري، ۲۳ فروتني، پرهیزگاري: ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نهیں. ۲۴ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هی. ۲۵ اگر هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که روح سے چال بهي چلیں. ۲٦ هم جهوٹها فخر نه کریں، ایک دوسرے کو نه چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے.

٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُن پر یهه فرض جتاتا که جب کوئي بهائي ٹهوکر کهائے، تو مهرباني کرکے اُسے اُٹهاویں، ۲ اور یهه که وے ایک دوسرے کا بوجه اُٹها لیویں: ٦ یهه که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں، ۹ اور نیکي کرنے میں سست نه هوویں. ۱۲ اُن لوگوں کا حقیقي مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تهے فاش کرتا. ۱۴ وه کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نهیں کرتا.

ای بهائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگهان گرفتار هو جاوے، تو تم جو روحاني هو ایسے کو روح فروتني سے سمبهالکے بحال کرو؛ اور اپنے اُوپر لحاظ رکهه، که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے. ۲ تم ایک دوسرے کے بوجه اُٹها لو، اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو. ۳ کیونکه اگر کوئي آپ کو کچه چیز سمجهے، حالانکه وه کچه نهیں هی، تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هی. ۴ لیکن هر ایک اپنے هي کام کو جانچے، تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا، دوسرے میں نهیں. ۵ که هر ایک اپنا هي بوجه اُٹهاویگا. ٦ جو کوئي کلام سیکهے، سکهلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے. ۷ تم دغا نه کهاؤ؛ خدا ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا؛ کیونکه آدمي جو کچه بوتا هی، سو هي کاٹیگا. ۸ اِس لیئے که جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هی، سو جسم سے خرابي لُویگا؛ اور جو روح کے لیئے بوتا هی، روح سے همیشه کي زندگي پاویگا. ۹ همیں چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سست نه هوویں، کیونکه اگر هم سست نه هوں، تو بر وقت کاٹینگے. ۱۰ پس جهاں تک هم داؤ پاویں، سب سے نیکي کریں؛ خاص کر اُنسے، جو اهل ایمان هیں. ۱۱ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا بڑا خط اپنے هاته سے لکها هی. ۱۲ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے هیں، وے زبردستي تمهارا ختنه کرواتے هیں، صرف اِتنے واسطے که وے مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نه جائیں. ۱۳ کیونکه وے تو جو ختنه کرواتے

سنہ عیسوي ۵۸

گلتہ ٦ : ۱۲ · ۱ قرز ۱۵ : ۳۰ · گلتہ ۴ : ۲۹ · اور ٦ : ۱۷ · ۱ قرز ۱ : ۲۳ · اعمہ ۱۵ : ۱، ۲، ۲۴ · یشو ۷ : ۲۵ · ۱ قرز ۵ : ۱۳ · گلتہ ۱ : ۸، ۹ · ۱ قرز ۸ : ۹ · ۱ پطر ۲ : ۱٦ · ۲ پطر ۲ : ۱۹ · یهود ۴ · ۱ قرز ۹ : ۱۹ · گلتہ ٦ : ۲ · متي ۷ : ۱۲ · اور ۲۲ : ۴۰ · یعقه ۲ : ۸ · اعمہ ۱۹ : ۱۸ · متي ۲۲ : ۳۹ · روه ۱۳ : ۸، ۹ · روه ٦ : ۱۲ · اور ۸ : ۱، ۴، ۱۲ · اور ۱۳ : ۱۴ · ۱ پطر ۲ : ۱۱ · روه ۷ : ۲۳ · اور ۸ : ٦، ۷ · روه ۷ : ۱۵، ۱۹ · روه ٦ : ۱۴ · اور ۸ : ۲ · ۱ قرز ۳ : ۳ · افس ۵ : ۳ · قلس ۳ : ۵ · یعقه ۳ : ۱۴، ۱۵ · ۱ قرز ٦ : ۹ · افس ۵ : ۵ · قلس ۳ : ٦ · مکاشفه ۲۲ : ۱۵ · یوحه ۱۵ : ۲ · افس ۵ : ۹ · قلس ۳ : ۱۲ · یعقه ۳ : ۱۷ · روه ۱۵ : ۱۴ · ۱ قرز ۱۳ : ۷ · ۱ تمطا ۱ : ۹ · روه ٦ : ٦ · اور ۱۳ : ۱۴ · گلتہ ۲ : ۲۰ · ۱ پطر ۲ : ۱۱ · روه ۸ : ۴، ۵ · ۲۲ آیتہ · فلپ ۲ : ۳

سنہ عیسوي ۵۸

روه ۱۴ : ۱ · اور ۱۵ : ۱ · عبر ۱۲ : ۱۳ · یعقه ۵ : ۱۹ · ۱ قرز ۲ : ۱۵ · اور ۳ : ۱ · ۱ قرز ۴ : ۲۱ · ۲ تسا ۳ : ۱۵ · ۲ تمط ۲ : ۲۵ · ۱ قرز ۷ : ۵ · اور ۱۰ : ۱۲ · روه ۱۵ : ۱ · گلتہ ۵ : ۱۳ · ۱ تسا ۵ : ۱۴ · یوحه ۱۳ : ۱۴، ۱۵، ۳۴ · اور ۱۵ : ۱۲ · یعقه ۲ : ۸ · ۱ یوحه ۴ : ۲۱ · روه ۱۲ : ۳ · ۱ قرز ۸ : ۲ · گلتہ ۲ : ٦ · ۲ قرز ۳ : ۵ · اور ۱۲ : ۱۱ · ۱ قرز ۱۱ : ۲۸ · ۲ قرز ۱۳ : ۵ · دیکهو لوقا ۱۸ : ۱۱ · روه ۲ : ٦ · ۱ قرز ۳ : ۸ · روه ۱۵ : ۲۷ · ۱ قرز ۹ : ۱۱، ۱۴ · ۱ قرز ٦ : ۹ · اور ۱۵ : ۳۳ · ایوب ۱۳ : ۹ · لوقا ۱٦ : ۲۵ · روه ۲ : ٦ · ۲ قرز ۹ : ٦ · ایوب ۴ : ۸ · امثہ ۱۱ : ۱۸ · اور ۲۲ : ۸ · هوسے ۸ : ۷ · اور ۱۰ : ۱۲ · روه ۸ : ۱۳ · یعقه ۳ : ۱۸ · ۱ قرز ۱۵ : ۵۸ · ۲ تسا ۳ : ۱۳ · متي ۲۴ : ۱۳ · عبر ۳ : ٦، ۱۴ · اور ۱۰ : ۳٦ · اور ۱۲ : ۳، ۵ · مکاشفه ۲ : ۱۰ · یوحه ۹ : ۴ · اور ۱۲ : ۳۵ · ۱ تسا ۵ : ۱۵ · ۱ تمط ۶ : ۱۸ · طیط ۳ : ۸ · افس ۲ : ۱۹ · عبر ۳ : ۲ · گلتہ ۲ : ۳، ۱۴ · فلپ ۳ : ۱۸ · گلتہ ۵ : ۱۱

سنه عیسوي ٥٨

شریعت کو حفظ نہیں کرتے، پر چاهتے هیں که تم ختنه کرواو، تاکه وے تمھارے جسم کي بابت فخر کریں. ۱۴ پر هرگز نه هووے که میں فخر کروں، مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر[b]، جس سے دنیا میرے آگے مصلوب هوئي، اور میں دنیا کے آگے[c]. ۱۵ کیونکه مسیح یسوع میں نه مختوني کچھ هي، نه نامختوني[d]، بلکه نئي پیدایش[e] شرط هي. ۱۶ اور جتنے اِس قانون[f] پر چلتے هیں، سلامتي[g] و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل[h] پر هوویں. ۱۷ آگے کو کوئي مجھے تکلیف نه دے: کیونکه میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لیئے هوئے پھرتا هوں[i]. ۱۸ اے بھائیو، همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روحوں کے ساتھ رهے[k]. آمین.

یهه خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکھ بھیجا.

پولس رسول کا خط افسیوں کو

سنه عیسوي ٦۴

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلام کہنے کے، ۳ اور افسیوں کے سبب سے شکر ادا کرنے کے بعد، ۴ وہ مقدسوں کے برگزیدہ، ۶ اور یه فضل اِلٰهي لے پالک هونے کا چرچا کرتا. ۱۱ خاص کرکے اِس لحاظ سے که وہ فضل عین چشمه هي جہاں سے اِنسان کي نجات نکل آئي هي. ۱۳ اور یه سبب اِس کے که اِس راز کي بلندي تک اِنسان کي عقل مشکل سے پہنچتي، ۱۶ وہ دعا مانگتا، ۱۰ که وے مسیح میں هوکے اِسکي کامل سمجھه تک پہنچیں، ۲۰ اور سب طرح سے تصرف میں لاویں.

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول هي، اُن مقدس لوگوں[b] کو جو افسس میں هیں، اور مسیح یسوع میں اِیماندار[c] هیں: ۲ همارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تم پر هوویں[d].

۳ مبارک هي خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[e]، جس نے هم کو مسیح میں آسماني جگھوں کے درمیان هر طرح کي روحاني برکت بخشي: ۴ چنانچه اُسنے هم کو بناے عالم کے پیشتر[f] اُس میں چن لیا[g]، تاکه هم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بے عیب هوویں[h]: ۵ که اُسنے پہلے سے هماري بابت یوں مقرر کیا[i]، که هم اُسکے نیک ارادے کے موافق[k] یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے لیپالک هوویں[l]، ۶ تاکه اُسکے فضل کے جلال کي تعریف هووے، جس فضل سے اُسنے همیں اُس پیارے میں[m] قبولیت بخشي[n]. ۷ هم اُس میں هوکے اُسکے خون کے وسیلے سے چھٹکارا، یعنے، گناهوں کي معافي[o]، اُسکے فضل[p] کي دولت کے مطابق پاتے هیں؛ ۸ جسے اُسنے هماري طرف کمال حکمت و اِمتیاز کے ساتھ بڑھایا؛ ۹ که اُسنے اپني مرضي کے بھید[q] کو، اپنے نیک اِرادے کے موافق، جو آگے هي سے آپ میں ٹھہرایا تھا[r]، هم پر ظاهر کیا: ۱۰ که وہ وقتوں کے پورے هونے کے اِنتظام[s] پر سب چیزوں کے سرے، خواہ وے جو آسمانوں پر، خواہ وے جو زمین پر هیں، مسیح میں[t] ملاوے[u]: ۱۱ جس میں هم نے بھي اُسکے اِرادے کے موافق[v]، جو اپني مرضي و مصلحت سے سب کچھ کرتا هي[x]، آگے سے مقرر هوکے، میراث پائي[y]؛ ۱۲ تاکه هم، جنھوں نے پہلے مسیح پر بھروسا کیا[z]، اُسکے جلال کي ستایش[a] کے باعث هوویں. ۱۳ اُسي میں تم بھي شامل هوئے، جنھوں نے کلام حق[b]، جو تمھاري نجات کي خوشخبري هي، سنا هي؛ اور اُسي میں بھي هوکے تم نے، جو اِیمان لائے، روح قدس کي، جسکا وعدہ هوا، مهر پائي[c]؛ ۱۴ وہ همارے میراث پانے کا بیعانه هي[d]، جب تک که خریدے هوؤں[e] کي خلاصي[f] نه هو، تاکه اُسکے جلال کي ستایش هووے[g].

سنه عيسوي ٦٤

١٥ اِسليئے ميں بهي اُس اِيمان کا حال سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هی، اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکهتے هو، ١٦ تمهاري بابت شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمهيں ياد کرنا، نهيں چهوڑتا: ١٧ تاکه همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا، جو جلال کا باپ هی، تمهيں اُسکي کامل پهچان ميں حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے: ١٨ اور که ‖تمهارے دل کي آنکهيں روشن هو جاويں، که تم سمجهو، که اُسکے بلانے ميں کيا هي اُميد هی، اور اُسکي جلالوالي ميراث، جو مقدسوں کے ليئے هی، کيا هي دولت هی؛ ١٩ اور هم ميں جو اِيمان لائے هيں کيا هي اُسکي کمال † بڑي قدرت هی؛ اُسکي اُس ‡ بڑي قدرت کي تاثير کے موافق، ٢٠ جو اُس نے مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں ميں سے جلايا، اور اپنے دهنے آسماني مکانوں پر بٹهايا، ٢١ اور ساري حکومت، اور اِختيار، اور قدرت، اور خاوندي پر، اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بهي ليا جاتا هي، بلند کيا: ٢٢ اور سب کچهه اُسکے پانوؤں تلے کر ديا، اور اُسکو کليسيئے کے ليئے سب کا سر بنايا؛ ٢٣ وه اُسکا بدن، اور اُسکي معموري هی، جو سب کچهه سب ميں بهرتا هی.

٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ رسول همارا اصلي حال، ٣ جيسے که هم پيدايش سے تهے، ٥ اب که حال سے، جيسے که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هی: ١٠ اور يه لکهه رکهتا که هماري نئي پيدايش اِس ليئے هوئي تا که هم نيک اعمال کريں؛ اور ١٣ يه لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک آئے گئے هيں مناسب هی، ١١ که غيرقوموالوں ١٢ اور بيگانوں کي مانند اگلے طور پر نهيں، ١٩ پر مقدسوں کے هم‌شهريوں اور خدا کے گهرانے کي مانند گذران کريں.

اور اُسنے تمهيں بهي، جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مرده تهے، زنده کيا؛ ٢ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش پر، هوا کي حکومت کے سردار، يعني، اُس روح کي طرح جو اب ‖نافرمانبردار لوگوں ميں تاثير کرتي هی، چلتے تهے: ٣ جنکے درميان هم سب کے سب اپنے جسم کي شهوتوں کے ساتهه زندگاني گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري کرتے تهے، اور دوسروں کي مانند طبيعت سے غضب کے فرزند تهے. ٤ پر خدا نے، جو رحم ميں غني هی، اپني بڑي محبت سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ٥ هم کو، جو گناهونکے سبب مردے تهے، مسيح کے ساتهه جلايا، (تم فضل هي سے بچ گئے؛) ٦ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتهه اُٹهايا، اور مسيح يسوع ميں شامل کيئے هوئے آسماني مکانوں پر اُسکے ساتهه بٹهايا: ٧ تاکه وه اپني اُس مهرباني سے جو مسيح يسوع ميں هم پر هی، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل کي بےنهايت دولت کو دکهاوے. ٨ کيونکه تم فضل کے سبب اِيمان لاکے بچ گئے هو: اور يه تم سے نهيں: خدا کي بخشش هی: ٩ اور يه اعمال کے سبب سے نهيں، نه هو که کوئي فخر کرے. ١٠ کيونکه هم اُسي کي کاريگري هيں، اور مسيح يسوع ميں هوکے اچهے کاموں کے واسطے پيدا هوئے، ‖جنکے ليئے خدا نے هميں آگے طيار کيا تها، تاکه هم †اُنهيں کيا کريں. ١١ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي نسبت غيرقوموالے تهے، ايسے که وے جو آپ کو مختون کهتے هيں، جن کا ختنه جسمي اور هاتهه سے هوا، تمکو نامختون کهتے تهے؛ ١٢ اور يه، که اُسوقت مسيح سے جدا، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت سے الگ، اور وعدے کے عهدوں سے باهر، اور نااُميد، اور دنيا ميں بےخدا تهے: ١٣ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو آگے دور تهے، مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هو گئے. ١٤ کيونکه وهي هماري صلح هی، جسنے دو کو ايک کيا، اور اُس ديوار کو، جو درميان تهي، ڈها ديا؛

سنہ عیسوي ٦٤

۱۵ چنانچہ اپنا جسم دیکے دشمني کو، یعنے، شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا، تا کہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ میں ایک نیا اِنسان بناوے؛ ۱٦ اور آپ میں دشمني اِمٹاکے صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے: ۱۷ اور اُسنے آکے، تمھیں جو دور تھے، اور اُنھیں جو نزدیک تھے، صلح کي خوشخبري دي. ۱۸ کیونکہ اُس هي کے وسیلے هم دونوں ایک هي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے هیں. ۱۹ سو اب تم بیگانہ اور مسافر نهیں، بلکہ مقدسوں کے همشہري، اور خدا کے گھرانے کے هو؛ ۲۰ اور رسولوں اور نبیوں کي نیو پر، جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا هی، ردے کي طرح اُٹھائے گئے هو؛ ۲۱ جس سے ساري عمارت ایک ساتھ جُڑکر مقدس هیکل خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي هی: ۲۲ اور تم بھي اُس میں هوکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے هو، تا کہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے مکان بنو.

۳ باب

اُس بیان میں، کہ ۵ بھید کي بات هی، ٦ کہ غیر قومیں بھي نجات پاوینگي. ۳ جو پولس پر اِلهام سے ظاهر کي گئي؛ ۸ اور اُسي کو فضل سے عطا کیا، ۹ تا کہ وہ اُسکي منادي کرے. ۱۳ وہ چاهتا هی کہ وے اُسکي مصیبت کے سبب سست نہ هوویں، ۱۴ اور دعا مانگتا هی ۱۹ کہ اُس بڑي محبت کا سارا حال جو مسیح نے اُن سے رکھي تھي دریافت کرسکیں.

اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے یسوع مسیح کا قیدي هوں؛ ۲ اگر تم نے سنا هو، کہ مجھے تمھارے لیئے خدا کے فضل کي کارروائي دي گئي؛ ۳ کہ اُس نے اِلهام سے اُس بھید کو مجھ پر کھولا، (چنانچہ میں اُس کو آگے تھوڑے میں لکھا، ۴ جسے تم پڑھکے جان سکتے هو، کہ میں مسیح کا بھید کس قدر سمجھتا هوں.) ۵ جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح نہ معلوم هوا، جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هوگیا؛ ٦ کہ غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک، اور بدن میں شامل، اور اُسکے وعدے میں، جو مسیح کے سبب سے هی، ساجھي هوں: ۷ اور خدا کے فضل کے اِنعام سے، جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجھے ملا هی، میں اِس اِنجیل کا خادم هوں. ۸ مجھے جو سارے حقیرترین مقدسوں سے حقیر هوں، یہہ فضل عنایت هوا، کہ میں غیرقوموںکے درمیان مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں؛ ۹ اور سب پر یہہ بات روشن کروں، کہ اُس بھید میں شرکت کیونکر هوتي هی، جو ازل سے خدا میں، جسنے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا، پوشیدہ تھا: ۱۰ تا کہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کي گونا گون حکمت، حکومتوں اور ریاستوں پر، جو آسماني مکانوں میں هیں، ظاهر هووے، ۱۱ اُس اِرادے کے مطابق جس کو اُسنے همارے خداوند یسوع مسیح هي میں ازل سے کیا: ۱۲ چنانچہ هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے، اور اُس پر ایمان لانے سے بھروسے کے ساتھ دخل بھي رکھتے هیں. ۱۳ پس میں منت کرتا هوں، کہ تم میري مصیبتوں کے سبب، جو تمھاري خاطر هیں، سست مت هوو، کیونکہ یے تمھارے لیئے عزت هیں. ۱۴ اِس واسطے میں همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گھٹنے ٹیکتا هوں، ۱۵ (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کہلاتا هی،) ۱٦ کہ وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق تمھیں یہہ دے، کہ تم اُسکي روح سے اپني باطني اِنسانیت میں بہت هي زورآور هو جاؤ؛ ۱۷ اور کہ مسیح تمھارے دلوں میں ایمان کے وسیلے سے

[illegible]

سنہ عیسوي ۶۴

بسیٰ؛ اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کرکے، اور نیو ڈالکے، ۱۸ سارے مقدس لوگوں سمیت بہ خوبي سمجھ سکو، کہ اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گہراؤ، اور اونچان کتني هي؛ ۱۹ اور مسیح کي محبت کو، جو جاننے سے بھي باهر هي، جان سکو، تا کہ تم خدا کي ساري بھرپوري تک بھر جاؤ. ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هي، کہ جو کچھ هم مانگتے، یا خیال کرتے هیں، اُس سے نهایت زیادہ، اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي، کر سکتا هي، ۲۱ اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال هووے. آمین.

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے ایکدل هوویں. ۷، ۱۱ اور اُن پر یهہ ظاهر کرتا کہ خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۲ تا کہ اُس کي کلیسیئے کي ترقي هو، ۱۶ اور مسیح هي میں شامل هوکے وہ بڑھتي پاوے. ۱۷ وہ اُن سے عرض کرتا کہ غیرقوموالوں کي شهوت‌پرستي سے باز آویں، ۲۴ اور کہ نئي اِنسانیت کو پهنیں، ۲۵ اور ساري جھوٹھي ۲۹ اور گندي باتیں چھوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند ‡ کے لیئے قیدي هوں، تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ جس بلاهٹ سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب چلو، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھ صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو؛ ۳ اور کوشش کرو، کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي رهے. ۴ ایک بدن، اور ایک روح هي، چنانچہ تمهیں بھي جو بلائے گئے هو، اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هي؛ ۵ ایک خداوند، ایک ایمان، ایک بپتسمہ، ۶ ایک خدا جو سب کا باپ، کہ سب کے اوپر اور سب کے درمیان، اور تم سب میں هي. ۷ پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازے کے موافق فضل عنایت هوا هي. ۸ اِس واسطے وہ کهتا هي، کہ اُس نے اونچے پر چڑھکے ‡ قید کو قید کیا، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے. ۹ (پر اُسکا اوپر چڑھنا، سوا اُسکے اور کیا هي، کہ وہ پهلے زمین کے نیچے اُترا؟ ۱۰ وہ جو اُترا، سو وهي هي، جو سارے آسمانوں پر چڑھا، تا کہ سب چیزوں کو بھرپور کرے.) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول، اور بعضوں کو نبي، اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے، اور بعضوں کو چرواهے، اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا؛ ۱۲ تا کہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ هوتے جاویں، اور مسیح کا بدن بنتا جائے: ۱۳ جب تک کہ هم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان کي یگانگي تک، اور کامل اِنسان، یعنے، مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک، نہ پهنچیں: ۱۴ تا کہ هم آگے کو لڑکے نہ رهیں، کہ تعلیم کي مختلف هواؤں سے، اور آدمیوں کي پیچبازي، اور گمراہ کرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُنکي دغابازي سے، موجوں کي طرح اُچھلتے بهتے پھریں: ۱۵ بلکہ محبت کے پیرو هوکے، اُس میں، جو سر هي، یعنے، مسیح میں، هر طرح سے بڑھتے جاویں. ۱۶ اُس سے سارا بدن، هر ایک عضو کے بند کے جتنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط هوکر، موافق اُس تاثیر کے جو، بہ قدر هر جزکے، هوتي هي، کل کو بڑھاتا هي، اور محبت میں اپني ترقي کرتا جاتا هي. ۱۷ اِس لیئے میں یهہ کهتا هوں، اور خداوند کے آگے گواہ کي طرح جتا دیتا هوں، کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو، جیسے اور غیرقومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں؛ ۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک هو گئي هي، اور وے اُس جهالت کے سبب جو اُن میں هي، اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث، خدا کي زندگي سے جدا هیں: ۱۹ اُنهوں نے سن هوکے، آپ کو شهوت‌پرستي کے سپرد کیا، تا کہ هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں. ۲۰ پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نهیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو اُسکي سني هو، اور اُس سے تعلیم پائي

‡ یا، میں؛ یعنے، شامل هوکے.

† یا، کي بابت سمجھے هوکے.

‡ یا، بهت قیدیوں کو.

سنه عیسوي ٦٤

هو، اُس سچائي کے مطابق جو یسوع میں هي: ٢٢ که تم اگلے چلن کي بابت اُس پراني اِنسانیت کو، جو فریب دینیوالي شهوتوں کے سبب سے خراب هوئي هي، اُتارو؛ ٢٣ اور اپني سمجھ اور طبیعت کي نسبت نئے بنو؛ ٢٤ اور نئي اِنسانیت کو، جو خدا کے موافق راستبازي اور حقیقي پاکیزگي میں پیدا هوئي، پهنو. ٢٥ اِس لیئے جھوٹھ چھوڑکے هر ایک شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے، که هم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں. ٢٦ غصے تو هو، پر گناه نه کرو؛ ایسا نه هو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو: ٢٧ اور شیطان کو جگهه نه دو. ٢٨ چوري کرنیوالا پھر چوري نه کرے، بلکه اچھا پیشه اِختیار کرکے هاتھوں سے محنت کرے، تا که محتاج کو کچھ دے سکے. ٢٩ کوئي گندي بات تمهارے منھ سے نه نکلے، بلکه وه جو ضروري ترقي کے لیئے اچھي ٹھهرے، تا که سننیولوں کو فائده بخشے. ٣٠ اور خدا کي روح مقدس کو، جس سے تم پر خلاصي کے دن تک مهر هوئي، رنجیده نه کرو. ٣١ ساري کڑواهٹ، اور غضب، اور غصه، اور غل، اور بدگوئي، تمام بدخواهي سمیت، تم سے دور کي جاویں: ٣٢ اور تم ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند هو، اور ایک دوسرے کو بخشا کرو، چنانچه خدا نے بھي مسیح کے لیئے تمهیں بخشا هي.

٥ باب

اِس بیان میں، که ١ شروع میں اُنھیں نصیحت کرتا که باهم محبت رکھیں، ٣ اور زناکاري، ٤ اور ساري ناپاکي کو ترک کریں، ٧ اور شریروں کے ساتھ صحبت نه رکھیں، ١٥ پھر که دیکھه بھالکے چلیں، ١٨ اور روح القدس سے معمور هو جاویں: ٢٢ بعد اُس کے اُن میں کے خاص رشتوں پر لحاظ رکھکے عورتوں کو حکم دیتا، که اپنے شوهروں کي فرمانبردار رهیں، ٢٥ اور شوهروں کو، که اپني جوروؤں کو پیار کریں، ٢٥ جس طرح سے که مسیح کلیسیا کو پیار کرتا هي.

پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرو هو؛ ٢ اور محبت سے چلو، جیسے مسیح نے بھي هم سے محبت کي، اور خوشبو کے لیئے همارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے نذر اور قربان کیا. ٣ اور حرامکاري، اور هر طرح کي ناپاکي، یا لالچ کا تم میں ذکر تک نه هو، جیسا مقدس لوگوں کو مناسب هي؛ ٤ اور بےشرمي، اور بیهوده گوئي، یا ٹھٹھیبازي جو نامناسب هي، نه هووے، بلکه بیشتر شکرگذاري. ٥ کیونکه تم تو یهه جانتے هو، که کسي حرامکار، یا ناپاک، یا لالچي کو، جو بت‌پرست هي، مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں هي. ٦ کوئي تم کو بیهوده باتوں سے بهلاوا نه دے؛ کیونکه ایسي باتوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هي. ٧ پس تم اُنکے شریک مت هو. ٨ کیونکه تم آگے تاریکي تھے، پر اب خدا میں هوکے نور هو: سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو: ٩ (اِسلیئے که روح کا پھل جو هي، کمال خوبي، اور راستبازي، اور سچائي هي؛) ١٠ اور دریافت کرتے جاؤ، که خداوند کو کیا خوش آتا هي. ١١ اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں شریک مت هو، بلکه بیشتر اُنکو ملامت هي کرو. ١٢ کیونکه اُنکے پوشیده کاموں کا ذکر بھي کرنا شرم هي. ١٣ اور ساري چیزیں جو ملامت کے لائق هیں، روشني سے ظاهر هوتي هیں؛ کیونکه هر ایک چیز جو روشن کرتي، روشني هي. ١٤ اِس لیئے وه کهتا هي، اری آ، تو جو سوتا هي، جاگ، اور مردوں میں سے اُٹھه؛ که مسیح تجھے روشن کریگا. ١٥ پس خبردار، تم دیکھه بھالکے چلو، نادانوں کي طرح نهیں، بلکه داناؤں کي مانند، ١٦ اور وقت کو غنیمت جانو، کیونکه دن برے هیں. ١٧ اِس واسطے، تم

[illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۶۴

بےتمیز نہ رہو، بلکہ سمجھو، کہ خداوند کي مرضي کیا ہی. ۱۸ اور شراب پیکے متوالے نہ ہو، کہ اُسمیں خرابي ہی؛ بلکہ روح سے بھر جاؤ؛ ۱۹ اور آپس میں زبور، اور گیت، اور روحاني غزلیں گایا کرو، اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رہو؛ ۲۰ اور ہمیشہ سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رہو؛ ۲۱ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو. ۲۲ ای عورتو، اپنے شوہروں کي ایسي فرمانبردار رہو، جیسے خداوند کي. ۲۳ کیونکہ شوہر جورو کا سر ہی، جیسے کہ مسیح بھي کلیسیئے کا سر، اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی. ۲۴ تو بھي جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار ہی، ویسے ہي جوروان بھي ہر بات میں اپنے شوہروں کي ہوویں. ۲۵ ای مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو، جیسا مسیح نے بھي کلیسیئے کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا؛ ۲۶ تاکہ اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتھہ صاف کرکے مقدس کرے، ۲۷ اور اُسے اپنے پاس ایک ایسي جلال والي کلیسیا حاظر کر رکھے، کہ جس میں داغ، یا چین، یا کوئي ایسي چیز نہ ہو، بلکہ جو مقدس اور بے عیب ہو. ۲۸ یوں ہي مردوں پر لازم ہی، کہ اپني جوروؤں کو ایسا پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو. جو اپني جورو کو پیار کرتا ہی، سو آپ کو پیار کرتا ہی. ۲۹ کیونکہ کسي نے اپنے جسم سے کبھي دشمني نہ کي؛ بلکہ وہ اُسے پالتا اور پوستا ہی، جیسا خداوند بھي کلیسیئے کو: ۳۰ کیونکہ ہم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور ہڈیوں میں سے ہیں. ۳۱ اُسي سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رہیگا، اور وے دونوں ایک تن ہونگے. ۳۲ یہہ بھید بڑا ہی، پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا ہوں. ۳۳ بہ ہرحال ہر ایک تم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ کو؛ اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے.

سنه عیسوي ۶۴

۶ باب

۱ اُس فرض کي بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں ہوتا ہی. ۱۰ اِس بیان میں، کہ مقدسوں کي زندگي ایک طرح کي سپہگري ہی، ۱۲ کہ اُنہیں نہ فقط خون اور جسم سے، بلکہ روحاني دشمنوں سے لڑنا پڑتا ہی. ۱۳ عیسائي کے سارے ہتھیار جو پہنتا، ۱۸ اور کیونکر ایک ایک کام میں لانا چاہیئے. ۲۰ تخکس کي تعریف کي جاتي.

ای فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رہو: کیونکہ یہہ واجب ہی. ۲ تو اپنے ما باپ کي عزت کر؛ کہ یہہ پہلا حکم ہی، جس کے ساتھہ وعدہ ہی؛ ۳ تاکہ تیرا بھلا ہو، اور زمین پر تیري عمر دراز ہووے. ۴ اور، ای بچےوالو، تم اپنے فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ، پر خداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُن کي پرورش کرو. ۵ ای نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کي نسبت تمہارے خاوند ہیں، اپنے دلوں کي صفائي سے، ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے، ایسے فرمانبردار ہو، جیسے مسیح کے؛ ۶ اور آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو نہیں، بلکہ مسیح کے بندوں کي مانند، دل سے خدا کي مرضي پر چلو؛ ۷ اور خوشي سے نوکري کرو، اُسے خداوند کي جانکر، نہ کہ آدمیوں کي: ۸ کہ تم جانتے ہو، کہ جو کوئي کچھہ اچھا کام کریگا، کیا غلام کیا آزاد، خداوند سے ویسا ہي پاویگا. ۹ اور، ای خاوندو، تم بھي اُن سے ایسا ہي کرو، اور دھمکي دینے سے باز آؤ؛ کیونکہ تم جانتے ہو، کہ || تمہارا بھي خاوند آسمان پر ہی، اور وہ کسي کے ظاہر پر نظر نہیں کرتا. ۱۰ باقي، ای میرے بھائیو، خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت میں زورآور بنو. ۱۱ خدا کے سارے ہتھیار باندھو، تاکہ تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو. ۱۲ کیونکہ ہمیں خون اور جسم سے کشتي کرني نہیں، بلکہ حکومتوں سے اور ریاستوں سے، اور اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتدار والوں سے، اور شرارت کي روحوں سے، جو افلاکي مکانوں میں ہیں. ۱۳ اِس واسطے تم

|| بعض نسخوں میں ایسا ہی، تمہارا اور اُن کا، وغیرہ.

سنہ عیسوي ۶۴

خدا کے سارے هتهیار اُٹھا لو، تاکہ تم برے دن میں مقابلہ کر سکو، اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم رہ سکو۔ ۱۴ اِس لیئے تم اپني کمر سچائي سے کسکے، اور راستبازي کا بکتر پہنکے، ۱۵ اور پانوں میں صلح بخشنیوالي اِنجیل کي چالاکي کا جوتا باندھکے، ۱۶ اور اُن سب کے اُوپر اِیمان کي سپر لگاکے، جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجھا سکو، قائم رهو۔ ۱۷ اور نجات کا کهود، اور روح کي تلوار، جو خدا کا کلام هی، لے لو: ۱۸ اور کمال آرزو و منت کے ساتھ هر وقت روح میں دعا مانگو، اور اُسکے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد هوکے اور منت کرکے جاگتے رهو، ۱۹ اور میرے واسطے بھي، تاکہ مجھے کلام کرنے کي طاقت عنایت هو، کہ میرا منہہ بےپروائي سے کھل جاوے، تاکہ میں اِس اِنجیل کے بھید کو، ۲۰ جسکے لیئے زنجیر سے جکڑا هوا ایلچي هوں، ظاهر کروں: کہ میں اُسکو بےدھڑک ایسا کهوں، جیسا مجھے کهنا فرض هی۔ ۲۱ پر اِس لحاظ سے کہ تم بھي میرے احوال کو جانو، کہ میں کیونکر اوقات بسري کرتا هوں، تخکس، جو پیارا بھائي اور خداوند کا معتبر خادم هی، تم کو سب باتیں بتائیگا: ۲۲ جسے میں نے تمهارے پاس اِس واسطے بھیجا، کہ تم همارے احوال کو جانو، اور وہ تمهارے دلوں کو تسلي دے۔ ۲۳ بھائیوں کي سلامتي هو، اور باپ خدا کي اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے اِیمان کے ساتھ محبت بھي هووے۔ ۲۴ فضل اُن سب پر هووے جو همارے خداوند یسوع مسیح سے ایسي محبت رکھتے جو مٹنے کے قابل نہیں هی۔ آمین۔

یہہ خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے هاتھ لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

سنہ عیسوي ۶۴

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۳ وہ اپني محبت اُن پر جتاکے یہہ بھي ظاهر کرتا، کہ اُن کے اِیمان کے نیک پھلوں کے باعث، اور خاص کرکے اس سبب کہ اُس کي مصیبتوں میں وے اُس کے شریک هوئے تھے، وہ نت خدا کا شکر کرتا، ۹ اور اُن کے لیئے دعا مانگا کرتا، کہ وے دینداري میں ترقي کریں: ۱۲ وہ اُن سے بیان کرتا کہ اُس اذیت سے جو اُس نے روم میں اُٹھائي تھي اِنجیل کي ترقي کي بابت کتنا فایدہ هوا تھا، ۲۱ اور اپنا اشتیاق کہ مسیح کي بڑائي اُس سے هوجاوے خواہ موت سے خواہ زندگي سے ظاهر کرتا: ۲۷ پھر اُنھیں نصیحت کرتا کہ یگانگي کي پیروي کریں، ۲۸ اور ایذا اور ظلم اُٹھانے کے وقت اپنے تئیں دلیر دکھلاویں۔

یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپي شهر کے اُن سب مقدسوں کو، جو مسیح یسوع میں شامل هیں، نگهبانوں اور خادموں سمیت: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر هوویں۔ ۳ میں، جب جب تمهیں یاد کرتا، اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هوں، ۴ اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشہ تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں، ۵ اِس لیئے کہ تم اول روز سے آج تک اِنجیل میں شریک رهے: ۶ مجھے یہہ یقین هی، کہ وہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا هی، سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا: ۷ چنانچہ مناسب هی، کہ میں تم سب کے حق میں ایسا هي سمجھوں: کیونکہ تم میرے دل میں هو، اور میري زنجیروں، اور اِنجیل کي بابت میرے عذر میں، اور اُسے ثبوت پهنچانے میں، تم سب میري نعمت میں شریک هو۔ ۸ کہ خدا میرا گواہ هی، کہ میں یسوع مسیح کي سي اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق هوں۔ ۹ اور میں یہہ دعا کرتا هوں، کہ تمهاري محبت، دانائي اور کمال شعور کے ساتھ، زیادہ بڑھتي چلي جاوے:

سنه عیسوي ٦٤

١٠ تاکه تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق هي، اِمتیاز کر جانو؛ اور مسیح کے دن تک خالص رهو، اور ٹهوکر نه کهاؤ؛ ١١ اور راستبازي کے پهلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں، لدے رهو، تاکه خدا کا جلال اور اُسکي ستایش هووے. ١٢ اور، اي بهائیو، میں چاهتا هوں، که تم جانو، که جو مجهه پر گذرا هي، سو اِنجیل کي زیاده ترقي کے لیئے واقع هوا؛ ١٣ یهاں تک که قیصري سپاهیوں کي ساري چهاوني اور باقي سب لوگوں میں مشهور هوا، که مسیح کے واسطے بندها هوں؛ ١٤ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بهائي هیں، میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیاده جرأت پیدا کي. ١٥ بعضے لوگ تو ڈاه اور جهگڑے سے، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں: ١٦ جهگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نهیں سناتے، بلکه اِس خیال سے، که میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں: ١٧ پر محبت والے یهه جانکر اِنجیل سناتے هیں، که میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے مقرر هوا هوں. ١٨ پس کیا هي؟ هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هي، خواه مکاري سے، خواه سچائي سے، اور میں اُس میں خوش هوں، بلکه خوش رهونگا بهي. ١٩ کیونکه میں جانتا، که تمهاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي؛ ٢٠ چنانچهه میري توقع اور اُمید یهه هي، که میں کسي بات میں شرمنده نه هونگا، بلکه کمال دلیري سے همیشه کي طرح اب بهي مسیح میرے بدن سے، خواه میرے جیتے، خواه میرے موئے پر، بزرگي پاویگا. ٢١ کیونکه زندگي میرے لیئے مسیح هي، اور موت نفع هي. ٢٢ پر اگر میرا جسم میں زنده رهنا، یهي میري محنت کا پهل هووے؛ تو میں نهیں جانتا، که کسے اِختیار کروں.

٢٣ که میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوں؛ مجهے آرزو هي، که چهٹکارا پاؤں، اور مسیح کے ساتهه رهوں؛ که یهه بهت بهتر هي: ٢٤ پر جسم میں رهنا تمهاري خاطر اُس سے زیاده ضرور هي. ٢٥ اور میں یهه یقین جانتا هوں، که میں رهونگا، اور تم سب کے ساتهه ٹههرونگا، تاکه تم اِیمان میں بڑهتے جاؤ، اور خوش رهو؛ ٢٦ که تمهارا فخر، جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هي، سو میرے تمهارے پاس پهر آنے سے زیاده هووے. ٢٧ صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کرو: تاکه میں خواه آؤں، اور تمهیں دیکهوں، خواه نه آؤں، تمهارا یهه احوال سنوں، که تم ایک روح میں قایم هو رهے، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان هوکے کوشش کرتے هو؛ ٢٨ اور یهه که مخالفوں سے کسي بات میں هول نهیں کهاتے: کیونکه یهه اُن کے لیئے هلاکت کا، پر تمهارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا، نشان هي. ٢٩ کیونکه مسیح کي بابت تمهیں یهه بخشا گیا، که تم نه فقط اُسپر اِیمان لاؤ، بلکه یهه که اُسکي خاطر دکهه بهي پاؤ؛ ٣٠ که تم اُس طور پر جانفشاني کرتے هو، جس طور پر تم نے مجهے کرتے دیکها، اور اب سنتے هو، که میں کرتا هوں.

٢ باب

اِس بیان میں، که ١ اُن کو نصیحت کرتا که وے ایک‌دل رهیں، اور مسیح کي عاجزي اور سرفرازي کے نمونے پر وے هي فروتني کریں: ١٢ پهر که دیکهه بهالکے نجات کي راه پر چلیں، اور که وے اِس شریر دنیا میں انوار کي مانند هوں. ١٦ اور اُس کي (جو اُن کا رسول هي) خاطرجمعي کے باعث هوں، جو اب تیار هي که خدا کي قربانگاه پر چڑهایا جاوے. ١٩ اُس کو اُمید تهي که تمطاوس کو اُن کے پاس بهیج سکیگا، اور آپ بهي. ٢٠ اور اپافرودیطس کي جسے وه حال میں اُن پاس بهیجا تها بهت تعریف کرتا.

سو اگر مسیح میں کچهه دلاسا، اور محبت کي کچهه تسلي، اور اگر روح کي کچهه رفاقت، اور اگر کچهه رحم اور دردمندي هي، ٢ تو میري خوشي کو پورا کرو، که ایک سا مزاج رکهو، ایک سي محبت رکهو، ایک جان هوؤ، ایک دل هوؤ. ٣ جهگڑے اور جهوٹهے فخر

سنہ عیسوی ٦٤

سے کچھ نہ کرو، پر خاکساري سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو. ۴ تم میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں، بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے. ۵ پس تمہارا مزاج وھي ھووے، جو مسیح یسوع کا بھي تھا: ٦ کہ اُسنے خدا کي صورت میں ھوکے خدا کے برابر ھونا غنیمت نہ جانا: ۷ لیکن اُسنے آپ کو اانیچ کیا، کہ خادم کي صورت پکڑي، اور اِنسان کي شکل بنا: ۸ اور آدمي کي صورت میں ظاھر ھوکے آپ کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکہ صلیبي موت تک، فرمانبردار رہا. ۹ اِس واسطے خدا ھي نے اُسے بہت سرفراز کیا، اور اُسکو ایسا نام، جو سب ناموں سے بزرگ ھی، بخشا: ۱۰ تاکہ یسوع کا نام لیکے ھر ایک، کیا آسماني، کیا زمیني، کیا وے جو زمین کے تلے ھیں، گھٹنا ٹیکے، ۱۱ اور ھر ایک زبان اِقرار کرے، کہ یسوع مسیح خداوند ھی، تاکہ خدا باپ کا جلال ھووے. ۱۲ سو، اي میرے بھائیو، جس طرح تم ھمیشہ فرمانبرداري کرتے آئے ھو، اُسي طرح تم نہ صرف میري حاضري میں، بلکہ اب میري غیرحاضري میں، بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے ھوئے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ. ۱۳ کیونکہ خدا ھي ھی، جو تم میں اثر کرتا، کہ تم اُسکي مرضي کے مطابق چاھو، اور کام بھي کرو. ۱۴ سب کام بے کُرکُڑائے اور بن تکرار کیئے کرو: ۱۵ تاکہ تم بے اِلزام اور بیبد ھوکے ٹیڑھي ترچھي پشت کے درمیان خدا کے بےعیب فرزند بنے رھو؛ (جن کے بیچ تم نور کے مانند جو دنیا میں ھی چمکتے ھو؛ ۱٦ کہ زندگي کا کلام لیئے ھوئے رھتے؛) تاکہ مسیح کے دن میري بڑائي ھو، کہ میري دوڑ اور محنت بےفائدہ نہ ھوئي. ۱۷ پر اگر میرا لہو بھي تمہارے اِیمان کي قرباني پر اور اُسکي خدمت میں ڈھالا جاوے، توبھي میں خوش ھوں، اور تم سب کے ساتھ خوشي کرتا ھوں. ۱۸ تم بھي ویسے ھي خوش ھو، اور میرے ساتھ خوشي کرو.

۱۹ اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید ھی، کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں، تاکہ تمہارا احوال دریافت کرکے میري بھي خاطرجمعي ھو. ۲۰ کیونکہ کوئي ایسا ھم‌دل میرے ساتھ نہیں، جو اصالتاً تمہارے لیئے فکرمند ھووے. ۲۱ کہ سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں ھیں، نہ اُن کي جو یسوع مسیح کي ھیں. ۲۲ لیکن تم اُس کي آزمائي ھوئي خوبي سے واقف ھو، کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ، ویسے اُسنے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت کي. ۲۳ پس میں اُمیدوار ھوں، کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو في‌الفور اُسے بھیج دوں. ۲۴ اور مجھے خداوند سے یقین ھی، کہ میں آپ بھي جلد آؤں. ۲۵ پر میں نے اِپافرودیطس کو جو میرا بھائي، اور ھم‌خدمت، اور ھم سپاھي، اور تمہارا بھیجا ھوا، اور میري اِحتیاج رفع کرنے کے لیئے خادم ھی، تم پاس بھیجنا ضرور جانا. ۲٦ کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق ھی، اور اِس واسطے کہ تم نے اُس کي بیماري کا حال سنا تھا، اُداس رھتا تھا. ۲۷ وہ تو بیماري سے مرنے پر تھا، پر خدا نے اُسپر رحم کیا؛ اور فقط اُسپر نہیں، بلکہ مجھ پر بھي، تا نہ ھووے، کہ میں غم پر غم کھاؤں. ۲۸ سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا، تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش ھو، اور میرا بھي غم گھٹے. ۲۹ پس تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو، اور ایسوں کي عزت کرو. ۳۰ اِس لیئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا، بلکہ اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا، تاکہ اُس کمي کو، جو میرے حق میں تمہاري خدمت کي تھي پورا کرے.

سنه عیسوي ٦٤

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں ختنه کي جهوٹهي تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کراتا. ۴ اور یهه دلالت کرتا، که اگر وے راستبازي کے لیئے شریعت پر تکیه کرسکیں تو میں اُن کي نسبت سے بهت زیاده کروں؛ ۷ تو بهي وه ایسي راستبازي کو گندگي اور نقصان جانتا تا که مسیح اور اُسکي راستبازي کو نفع میں پاوے؛ ۱۲ اُسکي بابت وه مان لیتا که اب تک پا نه چکا. ۱۵ وه اُنهیں نصیحت کرتا که وے ایسي ویسي سمجهه رکهیں، ۱۷ بلکه اِس بات میں اُسکي پیروي کریں، ۱۸ اور نفساني عیسائیوں کي طریقوں سے جدا رهیں.

باقي، ای میرے بهائیو، خداوند میں خوش رهو. وهي بات تمهیں پهر پهر لکهنا میرے لیئے تکلیف نهیں، اور تمهارے لیئے سلامتي کا باعث هی. ۲ کتوں سے خبردار رهو، بدکاروں سے پرهیز کرو، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رهو. ۳ کیونکه حقیقي ختنه هم هیں، جو روح سے خدا کي عبادت کرتے هیں، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هیں، اور جسم کا بهروسا نهیں رکهتے. ۴ لیکن میں جسم کا بهروسا رکه سکتا هوں: اگر اور کوئي جسم پر بهروسا کر سکے، تو میں زیاده: ۵ که میرا ختنه آٹهویں دن هوا، اور میں اِسرائیل کي اولاد، بنیامین کے فرقه سے، عبرانیوں کا عبراني، شریعت کي نسبت فریسي هوں؛ ۶ غیرت میں تو کلیسیئے کا ستانیوالا، اور شریعت کي راستبازي میں بے عیب تها. ۷ لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تهیں، میں نے اُنهیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجها. ۸ بلکه میں اب بهي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پهچان کي خوبي کے سبب سب کچهه نقصان سمجهتا هوں، جس کي خاطر هر چیز کا نقصان اُٹهایا، اور اُنهیں گندگي جانتا هوں، تا که میں مسیح کو حاصل کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپني اِس راستبازي کے ساتهه نهیں جو شریعت سے هی، بلکه اُس راستبازي کے ساتهه جو مسیح پر ایمان لانے سے، یعنے، اُس راستبازي کے ساتهه جو خدا کي طرف سے ایمان کي بنیاد پر ملتي هی: ۱۰ اور که میں اُسکو اور اُسکے جي اُٹهنے کي قدرت کو، اور اُسکے ساتهه دکهوں میں شریک هونے کو دریافت کروں، اور اُسکي موت سے موافقت پیدا کروں؛ ۱۱ تاکه میں کسي طرح سے مردوں کے جي اُٹهنے کے درجے تک پهنچوں. ۱۲ هنوز ایسا نهیں کي میں پا چکا، اور اب تک میں کامل نهیں هوا: بلکه پیچها کیئے جاتا هوں، تاکه جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجهے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ۱۳ ای بهائیو، میرا یهه گمان نهیں، که میں پکڑ چکا هوں: پر اِتنا هي که میں اُن چیزوں کو جو پیچهے چهوٹیں بهولکے اُن کے لیئے جو آگے هیں بڑها هوا، ۱۴ سیدها نشان کي طرف چلا جاتا هوں، تاکه میں اُس صله کو، جسکے لیئے خدا نے مجهه کو مسیح یسوع کي معرفت سے اوپر بلایا، پاؤں. ۱۵ پس هم میں سے جتنے کامل هیں، یهي خیال رکهیں: اور اگر کسي بات میں تمهارا اور طرح کا خیال هو، تو خدا اُسے بهي تم پر کهول دیگا. ۱۶ بهرحال جهاں تک هم پهنچے هیں، اُسي کے قانون پر قدم ماریں، اُسي کو خیال کریں. ۱۷ ای بهائیو، تم ایک ساتهه میري پیروي کرو، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے کے موافق، جو هم میں دیکهتے هو، چلتے هیں، غور کرو. ۱۸ (کیونکه بهتیرے چلنیوالے هیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارها کیا، اور اب رو روکے کهتا هوں، که وے مسیح کي صلیب کے دشمن هیں: ۱۹ اُن کا انجام هلاکت هی، اُنکا خدا پیٹ، اُنکا ننگ اُنکي بڑائي هی، وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکهتے هیں.) ۲۰ کیونکه هماري مملکت آسمان پر هی، جهاں سے نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راه تکتے هیں: ۲۱ که وه اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق، جس سے وه سبکو اپنے تابع کر سکتا هی، همارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائیگا.

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ۴ وه آگے بڑهکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ۱۰ اُن پر یهه ظاهر

سنہ عیسوي ۶۴

کرکے کہ اُن کي سخاوت کے باعث جو اُنھوں نے اُسکي طرف، جب وہ قیدخانے میں تھا، کي تھي، وہ کیسا خوش ہوا، اور خاص کرکے اِس واسطے نہیں کہ اُس نے یوں ہي آرام پایا، پر اِس واسطے کہ یوں ثابت ہوا کہ خدا کے فضل نے اُن کے دلوں پر اثر کیا تھا. ۱۰ آخر میں، دعا مانگ کے اور چند لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

اِس واسطے، ای میرے عزیز اور مرغوب بھائیو، جو میري خوشي اور تاج ہو، ای پیارو، تم خداوند میں اِسي طرح مضبوط رہو. ۲ میں یوادیا سے اِلتماس کرتا ہوں، اور سنطخے سے بھي، کہ وے خداوند میں متفق الرّاے ہوویں. ۳ اور ای سچے ہمخدمت، تیري بھي منت کرتا ہوں، کہ تو اُن عورتوں کي، جنھوں نے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت میں کوشش کي، کلیمنس اور میرے باقي ہمخدمتوں سمیت، جن کے نام زندگي کے دفتر میں ہیں، مدد کر. ۴ خداوند میں ہمیشہ خوش رہو: پھر کہتا ہوں، خوش رہو. ۵ تمھارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو. خداوند نزدیک ہي. ۶ کسي بات کا اندیشہ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک بات میں تمھاري عرض، دعا اور منت سے، شکرگذاري کے ساتھ، خدا سے کي جائے. ۷ اور خدا کي اِطمینان، جو ساري سمجھ سے باہر ہي، تمھارے دلوں، اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگھباني کریگي. ۸ باقي، ای بھائیو، جتني چیزیں سچ ہیں، اور جتني چیزیں مناسب ہیں، اور جتني چیزیں سیدھي ہیں، اور جتني چیزیں پاک ہیں، اور جتني چیزیں پسندیدہ ہیں، اور جتني چیزیں نیکنام ہیں، اگر کچھ نیکي اور کچھ تعریف ہي، تو اُن باتوں پر غور کرو. ۹ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا، اور قبول کیا، اور سنا، اور دیکھا، اُس پر عمل کرو؛ تب خدا، جو صلح کا باني ہي، تمھارے ساتھ رہیگا. ۱۰ اور میں خداوند میں بہت خوش ہوں، اِس واسطے کہ میرے لیئے اب اِتني مدت بعد تمھارا فکر پھر سرسبز ہوا، جسکے لیئے تم آگے اندیشہمند تھے، پر داںو نہیں ملا. ۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجي کے سبب کہتا؛ کیونکہ میں نے یہہ سیکھا، کہ جس حالت میں ہوں، اُسي پر راضي رہوں. ۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں، اور بڑھنا بھي جانتا ہوں؛ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں، سیر ہونے، بھوکھے رہنے، بڑھنے اور گھٹنے کي میں نے تعلیم پائي. ۱۳ مسیح سے، جو مجھے طاقت بخشتا ہي، میں سب کچھ کر سکتا ہوں. ۱۴ توبھي تم نے بھلا کیا، جو دکھ میں میري مدد کي. ۱۵ پر ای فلپیو، تم یہہ بھي جانتے ہو، کہ اِنجیل کي منادي کے شروع میں، جب میں مقدونیہ سے نکل آیا، تب کسي کلیسیئے نے، سوا تمھاري کے، دینے لینے میں میري مدد نہ کي. ۱۶ چنانچہ تسلونیقے میں بھي تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میري اِحتیاج رفع ہو. ۱۷ ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاہتا، بلکہ پھل چاہتا ہوں، جو تمھارے فایدہ کے لیئے بہت بڑھ جائے. ۱۸ پر میرے پاس سب کچھ، بلکہ بہتایت کے ساتھ ہي؛ میں بھرا ہوں؛ میں نے تمھاري بھیجي ہوئي چیزیں اِپافرودیطس کے ھاتھ سے پائیں، ایک خوشبو اور قرباني مقبول، جو خدا کي پسند ہي. ۱۹ اب میرا خدا اپني دولت کے موافق جلال ہي سے مسیح یسوع میں تمھاري ہر ایک اِحتیاج رفع کریگا. ۲۰ ہمارے خدا اور باپ کا ابد اُل آباد جلال ہووے. آمین. ۲۱ ہر ایک مقدس کو، جو مسیح یسوع میں ہي، سلام کرو. وے بھائي، جو میرے ساتھ ہیں، تمھیں سلام کہتے ہیں. ۲۲ سارے مقدس لوگ، خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں، تم سب کو سلام کہتے ہیں. ۲۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہووے. آمین.

یہہ خط فلپیوں کو رسول نے اِپافرودیطس کے ھاتھ روم سے لکھ بھیجا.

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

١ باب

اس بیان میں، که ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ایمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعلیم کو جو اُنہوں نے اِپفراس سے پائي تھي برحق ٹھہراتا، ٩ پھر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا که وے دینداري میں زیادہ بڑھتي جاویں، ١٣ اُس کا حال جو سچا مسیح هی بیان کرتا، ٢١ اُن کو ترغیب دیتا که یسوع مسیح کو قبول کریں، اِس کے ساتھ یہہ اظہار کرکے که اُسي کي منادي کرنے میں میں نت مشغول رهتا۔

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی[a]، اور تمطاؤس بهائي کي[*] طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسیح میں اِیماندار بهائیوں[b] کے نام پر، جو قلسي میں هیں؛ همارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمهارے لیئے هوویں[c]۔ ٣ هم تمهارے حق میں همیشه دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هیں[d]، ٤ (جب سے هم نے سنا، که تم مسیح یسوع پر اِیمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے هو[f]،) ٥ اُس اُمید کے لیئے جو تمهارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑي گئي هی[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجیل کے کلام حق میں سنا؛ ٦ جو تم پاس پہنچي، جیسے سارے جہان میں بهي[h]، اور پهل دیتي هی[i]؛ چنانچه تمهارے درمیان بهي، جس دن سے تم نے اُسکي سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح سے پہچانا هی: ٧ چنانچه تم نے همارے عزیز همخدمت اِیفراس[l] سے، جو تمهارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم هی[m]، ایسا هي سیکھا؛ ٨ اُسي نے تمهاري محبت[n] کو، جو روح سے هی، هم پر ظاهر کیا۔ ٩ سو هم بهي جس دن سے یہه سنا، تمهارے واسطے دعا مانگنے سے، اور یہه عرض کرنے سے باز نہیں آتے هیں[o]، که تم تمام حکمت اور روحاني سمجھ[p] سے اُسکي مرضي کي پہچان[q] میں کمال تک پہنچو[r]؛ ١٠ تا که تم خداوند کي کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور هر ایک نیک کام میں پهل لاتے رهو[u]، اور خدا کي پہچان میں ترقي کرو[v]؛ ١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو[x]، تا که تم خوشي کے ساتھ[y] هر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر کرتے رهو[a]، جسنے هم کو اِس لائق کیا که نور میں مقدس لوگوں کے ساتھ میراث کا حصه پاویں[b]: ١٣ اُسي نے هم کو تاریکي کے قبضے سے چھڑایا[c]، اور ‖ اپنے پیارے بیٹے کي بادشاهت میں شامل کرایا[d]؛ ١٤ اُس میں هم اُسکے لہو کے سبب سے نجات، یعنے، گناهوں کي معافي، پاتے هیں[e]: ١٥ وہ اندیکھے خدا کي صورت هی[f]، اور وہ ساري خلقت کا پلوٹھا هی[g]: ١٦ کیونکه اُسي سے ساري چیزیں جو آسمان اور زمین پر هیں، دیکھي اور اندیکھي[h]، کیا تخت، کیا حکومتیں، کیا ریاستیں، کیا مختاریاں[i]، پیدا کي گئیں؛ ساري چیزیں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پیدا هوئیں[k]: ١٧ اور وہ سب سے آگے هی، اور اُس سے ساري چیزیں بحال رهتي هیں[l]۔ ١٨ اور وہ بدن، یعنے کلیسیے کا، سر هی[m]؛ وهي شروع سے هی، اور مردوں میں سے پلوٹھا هی[n]، تا که سب باتوں میں اُسکا اول درجه هو۔ ١٩ کیونکه باپ کو یہه پسند آیا، که سارا کمال اُسمیں بسے[o]؛ ٢٠ اور که، اُسکے

سنه عیسوي ۶۴

خون کے سبب جو صلیب پر بہا، صلح کرکے[p] ساري چیزوں کو، کیا وے جو زمین پر هیں، کیا وے جو آسمان پر هیں[q]، اُسي کے وسیلے[r] اپنے سے ملالے۔ ۲۱ اور تم کو بهي جو آگے بےگانه[s]، اور برے کاموں کے سبب[t] دل سے دشمن تهے، اب اُس کے جسماني بدن سے موت کے وسیلے[u] ملالیا، ۲۲ تاکه وہ تم کو مقدس اور بے عیب اور بےالزام[x] اپنے حضور حاضر کرے: ۲۳ بہ شرطے که تم ایمان پر بنا ڈالے هوئے ثابت رهو[y]، اور اُس انجیل کي اُمید سے جسے تم نے سنا، ٹل نه جاؤ[z]، جس کي منادي[a] هر ایک مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے هے کي گئي[b]، اور اُسي کا میں پولس خادم هوں[c]۔ ۲۴ اب میں اپني اُن مصیبتوں سے[d] جو تمهارے واسطے[e] کهینچتا هوں اب خوش هوں، اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں[f] اُسکے بدن کے، یعنے، کلیسیے کے لیئے[g]، اپنے جسم سے پهرے دیتا هوں: ۲۵ جس کلیسیے کا میں خادم هوں، چنانچه یه مختاري[h] خدا کي طرف سے مجهے تمهارے لیئے ملي، تا که میں خدا کے کلام کو انجام دوں: ۲۶ یعنے، اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشیدہ رها، پر اب اُس کے مقدس لوگوں پر ظاهر هوا[i]: ۲۷ جنهیں خدا نے ظاهر کرنا چاها، که غیرقوموں کے لیئے اُس بهید کي حشمت کي فراواني[k] کیا هے: جو یه هے، که مسیح تم میں جلال کي اُمید هے[l]: ۲۸ جسکي خبر دیتے هم هر ایک آدمي کو نصیحت کرتے، اور هر ایک شخص کو کمال داناي سے سکهاتے هیں[m]، تاکه هم هر ایک آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں[n]: ۲۹ اور اِسي لیئے میں اُسکي اُس تاثیر کے موافق، جو قدرت کے ساتھ مجھ میں اثر کرتي هے[o]، جانفشاني[p] سے محنت کرتا هوں[q]۔

۲ باب

اِس باب میں، که ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا که وے مسیح کي پیروي میں لگے رهیں، ۸ اور فیلسوفي اور بیهودہ روایتوں سے، ۱۸ اور فرشتوں کي پرستش سے، ۲۰ اور شرعي رسوم سے جنهوں نے مسیح سے اختتام پایا چوکس رهیں۔

میں چاهتا هوں که تم جانو، که تمهارے اور اُنکے واسطے جو لودیقیا میں هیں، اور اُن سب کے لیئے جنهوں نے میري جسمي صورت نهیں دیکهي، کیا هي جانفشاني کرتا هوں[a]: ۲ که اُنکے دلوں کو تسلي هو[b]، اور وے محبت سے آپس میں گتهے رهیں[c]، تاکه وے پوري سمجھ کي تمام دولت کو پهنچیں، اور خدا، یعنے باپ، اور مسیح کے بهید کو جانیں[d]: ۳ جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چهپے هیں[e]۔ ۴ پر میں یه کهتا هوں، تا نه هووے که کوئي آدمي چکني چپڑي باتوں سے تمهیں بهکاوے[f]۔ ۵ کیونکه اگرچه میں جسم کي نسبت سے دور، پر روح کي نسبت سے تمهارے پاس[g] هوں، اور تمهاري ترتیبي حالت[h]، اور تمهارے ایمان کي مضبوطي کو[i]، جو مسیح پر لائے هو، دیکهکے، خوش هوں۔ ۶ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا، ویسا هي اُس میں چلو[k]: ۷ اور اُس میں جڑ باندهو، اور اُس پر بنائے جاؤ[l]، اور جیسے تم نے تعلیم پائي، ایمان میں مضبوط رهو، اور اُس میں شکرگذاري کے ساتھ ترقي کرو۔ ۸ خبردار، ایسا نه هو، که کوئي فیلسوفي اور بیهودہ فریب سے[m]، جو مسیح کے موافق نهیں، بلکه بني آدم کي روایت[n] اور دنیاوي علم کے اُصول[o] کے موافق هیں، تمهیں لوٹ نه لے۔ ۹ کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُس میں مجسم هو رها[p]۔ ۱۰ اور تم اُس میں، جو ساري سرداري اور مختاري[q] کا سر[r] هے، کامل کیے هو[s]: ۱۱ اور اُسي میں تمهارا ایسا ختنه هوا،

سنه عيسوي ۶۴

جو هاتهه سے نهيں، يعنے، مسيحي ختنه، جو جسماني گناهوں کا بدن اُتار پهينکنا هي: ۱۲ اور اُسکے ساتهه بپتسمه ميں گاڑے گئے، اور اُسي ميں خدا کي قدرت هي پر، جسنے اُس کو مردوں ميں سے جلايا، ايمان لاکے اُسکے ساتهه جي بهي اُٹهے هو۔ ۱۳ اور اُسنے تمهيں، جو گناهوں اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده تهے، اُسکے ساتهه زنده کيا، که اُسنے تمهارے سب گناه بخش ديئے؛ ۱۴ اور حکموں کا دستاويز، جو همارا مخالف تها، هماري بابت مٹا ڈالا، اور اُسکو بيچ ميں سے اُٹهاکے صليب پر کيليں جڑيں؛ ۱۵ اور حکومتوں اور رياستوں کا اِقتدار چهين ليا، اور اُنهيں برملا رسوا کرکے اُسي ميں اُن پر شاديانه بجائے۔ ۱۶ پس کهانے پينے، يا عيد، يا نئے چاند، يا سبت کے دن کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نه پاوے؛ ۱۷ که يے آنيوالي چيزوں کے سايه هيں؛ پر بدن مسيح کا هي۔ ۱۸ کوئي غرضمندي سے جهوٹهي خاکساري، اور فرشتوں کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے، که ايسا شخص، اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے، اُن چيزوں ميں، جنهيں اُسنے نهيں ديکها، بيجا دخل کرتا هي، ۱۹ اور اُس سر کو نهيں پکڑے رهتا، جس سے سارا بدن، بندهوں اور پٹهوں کے وسيلے سے پرورش پاکے، اور ايک ساتهه پيوسته هوکے، خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هي۔ ۲۰ پس اگر تم مسيح کے ساتهه دنياوي علم کے اُصول کي نسبت مر گئے هو، تو تم کيوں اُن کي مانند جو دنيا ميں زنده هيں دستور پرست هو، ۲۱ (مت چهونا؛ مت چکهنا؛ مت هاتهه لگانا؛ ۲۲ يے ساري چيزيں اُنهيں کام ميں لانے هي نيست هو جاتي هيں؛) آدميوں کے حکموں اور تعليموں کے موافق؟ ۲۳ يے

چيزيں تو، زائدالفرض عبادت، اور خاکساري، اور بدني رياضت، اور تن کي عزت نه کرني که اُسکي خواهشيں پوري هوويں، حکمت کي صورت رکهتي هيں۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه اُس رخ کا بيان کرتا جس کي طرف پهرکے همیں مسيح کو ڈهونڈهنا فرض هي۔ ۵ پهر نصيحت کرتا که هم اپني نفسکشي کريں، ۱۰ پهر که پراني انسانيت کو اُتاريں، اور مسيح کو پهن ليويں۔ ۱۲ آخر کو اُنهيں ترغيب ديتا که محبت رکهيں، اور فروتني کريں، اور چند اور فرايض کو مان ليويں۔

پس اگر تم مسيح کے ساتهه جي اُٹهائے گئے هو، تو اُن چيزوں کي تلاش ميں رهو، جو اُوپر هيں، جهاں مسيح خدا کے دهنے بيٹها هي۔ ۲ اُوپر کي چيزوں سے دل لگاؤ، نه اُن چيزوں سے جو زمين پر هيں۔ ۳ کيونکه تم مر گئے هو، اور تمهاري زندگي مسيح کے ساتهه خدا ميں چهپي هوئي هي۔ ۴ جب مسيح، جو هماري زندگي هي، ظاهر کيا جائيگا، تب تم بهي اُسکے ساتهه جلال ميں ظاهر کيئے جاؤگے۔ ۵ اِس واسطے تم اپنے عضووں کو جو زمين پر هيں، يعنے، حرامکاري، اور ناپاکي، اور شهوت، اور بري خواهش، اور لالچ جو بتپرستي هي، کشته کرو: ۶ که اُنهيں کے سبب سے خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هي: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بيچ جيتے تهے، تم بهي اُنکي راه پر چلتے تهے۔ ۸ پر اب تم اِن سب کو بهي، يعنے، غصه، اور غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور بدزباني، اپنے منهه سے نکال پهينکو۔ ۹ ايک دوسرے سے جهوٹهه نه بولو، کيونکه تم نے پراني اِنسانيت کو اُس کے فعلوں سميت اُتار پهينکا؛ ۱۰ اور نئي اِنسانيت کو، جو معرفت ميں اپنے پيدا کرنيوالے کي صورت کے موافق نئي بن رهي هي، پهنا هي: ۱۱ وهاں نه يوناني هي، نه يهودي، نه ختنه، نه

سنه عیسوي ۶۴

نامختوني، نه بربري، نه اِسقوتي، نه غلام، نه آزاد، پر مسیح سب کچهه، اور سب میں هي. ۱۲ پس خدا کے چنے هوؤں کي مانند، جو مقدس اور پیارے هیں، دردمندي، اور مهرباني، اور فروتني، اور حلیمي، اور برداشت کا لباس پهنو؛ ۱۳ اور اگر کوئي کسي پر دعوی رکهتا هو، تو ایک دوسرے کي برداشت کرے، اور ایک دوسرے کو بخشے؛ جیسا مسیح نے تمهیں بخشا هي، ویسا هي تم بهي کرو. ۱۴ اور اُن سب کے اُوپر، مُحبت پهن لو، که وه کمال کا کمربند هي. ۱۵ اور خدا کي اِطمینان، جس کے رکهنے کے لیئے تم ایک تن هوکر بلائے گئے هو، تمهارے دلوں پر حکومت کرے، اور تم شکرگذار رهو. ۱۶ مسیح کا کلام تم میں بهتایت سے رهے؛ اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائي سے تعلیم اور نصیحت کرو، اور زبور اور گیت اور روحاني غزلیں، شکرگذاري کے ساتهه، خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ. ۱۷ اور جو کچهه کرتے هو، کلام اور کام، سب کچهه خداوند یسوع کے نام سے کرو، اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ. ۱۸ اي عورتو، جیسا خداوند میں مناسب هي، اپنے اپنے خصم کي فرمانبرداري کرو. ۱۹ اي مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو، اور اُنسے کڑوے نه هو. ۲۰ اي فرزندو، تم اپنے ما باپ کي هر ایک بات میں فرمانبردار رهو، که خداوند کو یهي پسند هي. ۲۱ اي بچےوالو، اپنے فرزندوں کو مت چهیڑو، نه هووے که وے بیدل هو جاویں. ۲۲ اي نوکرو، تم اُن کے، جو دنیا میں تمهارے خاوند هیں، سب باتوں میں فرمانبردار رهو؛ پر نه خوشامدي لوگوں کي مانند دکهانے کو، بلکه صاف دل سے خداترسوں کي طرح: ۲۳ اور جو کچهه کرو، سو جي سے ایسا کرو جیسا خداوند کے لیئے کرتے هیں، نه که آدمیوں کے لیئے؛ ۲۴ که تم جانتے هو، که تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے: کیونکه تم خداوند مسیح کي خدمت بجا لاتے هو. ۲۵ پر وه جو برا کرتا هي، وه اپنے کیئے کے موافق برائي کماویگا؛ اور کسي کي طرفداري نهیں هي.

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے دعا مانگنے میں مشغول رهیں. ۵ اور باهر کے لوگوں کے ساتهه جنهوں نے مسیحي سچا علم اب تک نهیں حاصل کیا هوشیاري سے چلیں. ۱۰ اُن کو سلام کهتا، اور چاهتا که اُن کي سب خبر و عافیت هو.

اي خاوندو، نوکروں کے ساتهه عدل اور اِنصاف کرو، یهه جانکر که تمهارا بهي ایک خاوند آسمان پر هي. ۲ دعا مانگنے میں مشغول، اور اُس میں شکرگذاري کے ساتهه هوشیار رهو؛ ۳ اور ساتهه اُسکے همارے لیئے بهي دعا کرو، که خدا همارے واسطے بولنے کا دروازه کهولے، که میں مسیح کے بهید کو، جس کے سبب قید هوا هوں، بیان کروں؛ ۴ تاکه میں اُسے ایسا ظاهر کروں، جیسا مجهے لازم هي. ۵ تم وقت کو غنیمت جانکے باهر کے لوگوں کے ساتهه هوشیاري سے چلو. ۶ چاهیئے که تمهارا کلام همیشه فضل کے ساتهه اور نمکین هو، تاکه تم جانو که هر ایک کو کیونکر جواب دینا چاهیئے. ۷ تخکس جو پیارا بهائي، اور دیانتدار خادم، اور خداوند کي خدمت میں شریک هي، میرے سارے احوال کي تمهیں خبر دیگا: ۸ اُسکو میں نے اِس لیئے تمهارے پاس بهیجا هي، که وه تمهارا حال دریافت کرے، اور تمهارے دلوں کو تسلي دے؛ ۹ اور اُسکے ساتهه اُنیسمس کو، جو دیانتدار اور پیارا بهائي، اور تم میں سے هي، بهیج دیا. وے تمهیں یهاں کي ساري خبریں پهنچاوینگے. ۱۰ ارسترخس جو میرے ساتهه قید هي، اور مرقس جو برنباس کا بهانجا هي، (جس کي بابت

سنه عیسوي ٦٤

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمھارے پاس آوے، تو اُسکي خاطر کرو:) ۱۱ اور یسوع جو جوستس کہلاتا هي، یے سب، جو مختونوں میں سے هیں، تم کو سلام کہتے هیں. صرف یے هي، جو خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے همخدمت تھے، میرے لیئے تسلي تھے. ۱۲ اِپفراس، جو تم میں سے مسیح کا بندہ هي، تمکو سلام کہتا هي، اور وہ تمھارے واسطے دعا مانگنے میں همیشه جانفشاني کرتا هي، تاکه تم خدا کي مرضي کي هر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رهو. ۱۳ میں اُس پر گواهي دیتا هوں، که وہ تمھارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں، اور جو هیراپلس میں هیں، بهت سرگرم هي. ۱۴ لوقا پیارا طبیب، اور دیماس، تمھیں سلام کہتے هیں. ۱۵ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں هیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں هي، سلام کہو. ۱۶ اور جب یہه خط تم میں پڑھا گیا هو، تو ایسا کرو، که لودقیا کي کلیسیئے میں بھي پڑھا جائے؛ تم بھي اُس خط کو جو لودقیا سے هي، پڑھو. ۱۷ اور ارخپّس سے کہو، که تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائي هي، هوشیار رہ، که اُسے انجام دے. ۱۸ مجھه پولس کے هاتھه سے سلام. میري زنجیروں کو یاد رکھو. فضل تم پر هووے. آمین.

یہه خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے هاتھه لکھه بھیجا.

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

سنه عیسوي ٥٤

ا باب

اس بیان میں، که ۱ کیونکر پولس دعا مانگنے اور شکرگذاري کرنے واسطے همیشه اُن کو یاد رکھتا تھا: ۵ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا که اُن کا ایمان سچا، اور که وے دل و جان سے خدا کي طرف رجوع هوئے تھے.

پولس، اور سلوانس، اور تمطاؤس کي طرف سے، تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں هي. فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمھارے لیئے هووے. ۲ هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے هیں، اور اپني دعاؤں میں تمھارا ذکر کرتے؛ ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمھارے اِیمان کے عمل، اور محبت کي محنت، اور اُمید کي پایداري کو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هي، بلا ناغه یاد کرتے هیں؛ ۴ که، اي بھائیو، خدا کے پیارو، هم جانتے هیں، که تم چنے هوئے هو. ۵ کیونکه هماري اِنجیل نه فقط لفظ سے، بلکه قدرت، اور روح قدس، اور پورے اِعتقاد کے ساتھه، تمھارے پاس پہنچي؛ چنانچه تم

سنہ عیسوی ۵۴

جانتے ہو، کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے. ۶ اور تم ہمارے اور خداوند کے پیرو ہوئے، کہ تم نے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح قدس کی خوشی کے ساتھ قبول کیا: ۷ یہاں تک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لیئے نمونہ بنے۔ ۸ کیونکہ تم ہی سے خداوند کا کلام نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سنایا گیا، بلکہ ہر ایک جگہہ تمہارے ایمان کی، جو خدا پر ہی، شہرت نکلی ہی، یہاں تک کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ ۹ اِس واسطے کہ وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں، کہ ہم نے تم میں کیسا دخل پایا، اور تم کیونکر بتوں سے خدا کی طرف پھرے، تا کہ خدا کی، جو زندہ اور سچا ہی، بندگی کرو؛ ۱۰ اور اُسکے بیٹے کی، جسے اُسنے مردوں میں سے جلایا، راہ تکو، کہ آسمان پر سے آوے: یعنے، یسوع کی، جو ہم کو آنیوالے غضب سے چھڑاتا ہی.

۲ باب

اِس باب میں، کہ ۲ کیونکر انجیل کی منادی تسالونیقیوں کے درمیان ہونے کی گئی، اور کس طرح سے اُنھوں نے اُسے قبول کیا تھا. ۱۷ ایک سبب بتایا، جس سے وہ آنے دن تک اُن کی ملاقات کرنے نہ سکا تھا، اور جو اشتیاق اُن کو دیکھنے کا اب اُسے ہوا اُس کا باعث ظاہر کرنا.

ای بھائیو، تم تو آپ جانتے ہو، کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا: ۲ گرچہ ہم نے آگے شہر فلپی میں بڑا دکھ اور رسوائی اُٹھائی، چنانچہ تم اِس سے واقف ہو، تو بھی اپنے خدا کے سبب بےپروائی کے ساتھ خدا کی اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان تمہیں سناتے تھے۔ ۳ کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی: ۴ بلکہ، جیسا خدا نے ہم کو مقبول جانکے اِنجیل کا امانتدار کیا، ویسا ہی ہم بولتے ہیں؛ آدمیوں کو نہیں، بلکہ خدا کو، جو ہمارا دل آزماتا ہی، رضامند کرتے ہیں۔ ۵ کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے، جیسا تم جانتے ہو، نہ لالچ کا پروا رکھتے تھے؛ خدا گواہ ہی: ۶ اور نہ آدمیوں سے، نہ تم سے، نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے: اگرچہ اِس سبب سے، کہ ہم مسیح کے رسول ہیں، تم پر بوجھ ڈال سکتے تھے۔ ۷ بلکہ ہم تمہارے درمیان ایسے ملایم رہے، جیسے دائی جو اپنے بچوں کو پالتی ہی: ۸ ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہوکے، نہ فقط خدا کی اِنجیل، بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دینے کو راضی تھے، اِس واسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے۔ ۹ کیونکہ، ای بھائیو، تم ہماری محنت اور مشقت کو یاد رکھتے ہو، کہ ہم نے اِس لیئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہو، رات دن کما کما کے تمہیں خدا کی اِنجیل کی منادی کی۔ ۱۰ تم گواہ ہو، اور خدا بھی ہی، کہ تم میں جو ایمان لائے، ہم کیا ہی پاکی اور راستی اور بےعیبی سے گذران کرتے تھے: ۱۱ چنانچہ تم جانتے ہو، کہ ہم تم میں ہر ایک کی یوں منت کرتے، اور دلاسا دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، جیسے باپ اپنے بچوں کو، ۱۲ تا کہ تم خدا کے لائق چلو، جس نے تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا۔ ۱۳ اِس واسطے ہم بھی بلا ناغہ خدا کے شکرگذار ہیں؛ کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہی، جسے ہم سناتے ہیں، تم کو ملا، تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں، بلکہ خدا کا کلام جانکر، کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہی، قبول کیا، اور وہ تم ایمانداروں میں اثر کرتا ہی۔ ۱۴ اِسلیئے کہ تم، ای بھائیو، خدا کی کلیسیاؤں کے، جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں، پیرو ہوئے: کیونکہ تم نے بھی اپنے ہمقوموں سے وے ہی دکھ پائے، جو اُنھوں نے یہودیوں سے

سنه عیسوی ۵۴

پائے تھے: ۱۵ جنھوں نے خداوند یسوع، اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا، اور ہمیں خارج کر دیا: اور وے خدا کو خوش نہیں آتے، اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں: ۱۶ اور اِس غرض سے، کہ اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے رہیں، وے ہم کو منع کرتے ہیں، کہ ہم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں، جس سے اُن کی نجات ہو. لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا. ۱۷ پر ہم نے، ای بھائیو، تم سے تھوڑی مدت تک، دل سے نہیں، ظاہر میں، جدا ہوکے، کمال آرزو سے نہایت کوشش کی، کہ تمہارا منھہ دیکھیں. ۱۸ اِس واسطے ہم نے، یعنے، مجھ پولس نے، ایک یا دو بار چاہا، کہ تمہارے پاس آؤں: پر شیطان نے ہمیں روکا. ۱۹ کیونکہ ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہی؟ کیا تم ہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کے سامھنے اُسکے آنے کے وقت نہ ہوگے؟ ۲۰ تم تو ہمارے جلال اور خوشی ہو.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مقدس پولس اپنی بڑی محبت جو تسلونیقیوں سے رکھتا تھا یوں ثابت کرتا، کہ اُن پاس تمطاؤس کو بھیجتا کہ اُنہیں تقویت اور تسلی دیوے: پھر اُن کی محبت کی خبر پا کے اُس باعث خوشی مناتا: ۱۰ پھر وہ اُن کے لیئے دعا مانگتا، اور اپنے لیئے یہہ چاہتا کہ اُن پاس سلامت پہنچ سکے۔

اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت کر نہ سکے، تو ہم راضی ہوئے کہ ایتینی میں اکیلے رہ جاویں: ۲ چنانچہ ہم نے تمطاؤس کو، جو ہمارا بھائی، اور خدا کا خادم، اور مسیح کی اِنجیل میں ہمارا ہمخدمت ہی، اِس لیئے بھیجا، کہ وہ تم کو تمہارے اِیمان میں مضبوط کرے، اور تسلی دے: ۳ تاکہ تم میں کوئی اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے: کیونکہ تم آپ جانتے ہو، کہ ہم اُنہیں کے لیئے مقرر ہوئے ہیں. ۴ اور جب ہم تمہارے پاس تھے، تو تمہیں آگے سے کہا، کہ ہم مصیبت میں پڑینگے: چنانچہ ایسا ہوا، اور تم جانتے ہو. ۵ اِس واسطے، جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا، تب تمہارا اِیمان دریافت کرنے کو بھیجا، نہ ہووے، کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمہارا اِمتحان کیا ہو، اور ہماری محنت بےفایدہ ہو گئی ہو. ۶ پر اب تمطاؤس، جب تمہاری طرف سے ہمارے پاس آیا، اور تمہارے اِیمان اور محبت کی خوشخبری لایا، اور یہہ کہا، کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو، اور تم ہمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ہو، جیسے کہ ہم بھی تمہارے ہیں: ۷ اِس لیئے، ای بھائیو، ہم نے اپنی ساری مصیبت اور اِحتیاج میں تمہارے اِیمان کے سبب تم سے تسلی پائی: ۸ کیونکہ اب ہم تو زندے رہتے ہیں، اگر تم خداوند میں قائم رہو. ۹ کہ ہم کیونکر تمہارے لیئے، اِس خوشی کے سبب جو ہمیں تمہاری بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی، خدا کی شکرگذاری کر سکیں؟ ۱۰ ہم رات دن بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں، کہ تمہارا منھہ دیکھیں، اور تمہارے اِیمان کی کمتیاں پوری کریں. ۱۱ پر خدا ہمارا باپ آپ، اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے، کہ خیریت کے ساتھ ہمارا گذر تمہاری طرف ہووے. ۱۲ اور خداوند ایسا کرے، کہ جس طرح سے ہم کو تم سے محبت ہی، تمہاری محبت بھی، کیا آپس میں، اور کیا ہر ایک کے ساتھہ، بڑھے، اور زیادہ ہووے. ۱۳ تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے، تب وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگی میں بےعیب کیئے ہوئے مضبوط کر دے.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے آگے بڑھکے سب طرح کی دینداری میں ترقی کریں، ۲ پھر کہ راستی کریں، اور پاک وضع سے گذران کریں، ۹ پھر کہ وے آپس میں محبت رکھیں، ۱۱ اور فروتنی کے ساتھہ اپنا کار و بار کریں: ۱۳ اور آخر میں، کہ جو ماتم مردوں پر کریں، سو اعتدال کے ساتھہ کریں. ۱۵ اِس آخری نصیحت میں، قیامت کا، اور مسیح کے دوبارہ آنے کا کہ عدالت کرے، مختصر بیان مندرج ہی۔

سنه عیسوي ۵۴

غرض، اي بهائیو، هم تم سے خداوند یسوع میں عرض ومنت کرتے هیں، که جیسا تم نے هم سے سیکها، که کس طرح چلنا، اور خدا کو خوش کرنا ضرور هي، اُن میں ترقي کرو۔ ۲ که تم جانتے هو، که هم نے تم کو خداوند یسوع کي طرف سے کیا حکم دیئے۔ ۳ کیونکه خدا کي مراد تمهاري پاکیزگي سے هي، که تم حرامکاري سے اپنے تئیں باز رکهو: ۴ اور هر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگي اور عزت کے ساتهه رکهنا جانے: ۵ نه شهوت کي بدمستي میں، غیرقوموں کي مانند جو خدا کو نهیں جانتیں: ۶ اور کوئي کسي بات میں اپنے بهائي سے بیجا اور اُس پر زیادتي نه کرے: کیونکه خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لینیوالا هي: چنانچه هم نے آگے بهي تم سے کها، اور گواهي دي۔ ۷ که خدا نے همکو ناپاکي کے لیئے نهیں، بلکه پاکیزگي کے واسطے بلایا۔ ۸ اِس واسطے، جو حقارت کرتا هي، سو آدمي کي نهیں، بلکه خدا کي حقارت کرتا هي، جس نے همیں اپني پاک روح بهي دي۔ ۹ پر بهائیوں کي محبت کي بابت حاجت نهیں، که تمهیں کچهه لکهوں: کیونکه تم نے آپس میں محبت کرنے کي خدا سے تعلیم پائي۔ ۱۰ چنانچه تم اُن سب بهائیوں سے، جو تمام مقدونیه میں هیں، ایسا هي کرتے هو: لیکن، اي بهائیو، هم تمهاري منت کرتے هیں، که تم زیاده ترقي کرو۔ ۱۱ اور جس طرح هم نے تمهیں حکم کیا، تم غریبي کے ساتهه رهنے، اور آپ اپنے کاروبار کرنے، اور اپنے هاتهوں سے کام کرنے کي عزت کے چاهنیوالے هو: ۱۲ تاکه تم اُنکے آگے، جو باهر هیں، درستي سے چلو، اور کسي چیزکي احتیاج نه رکهو۔ ۱۳ اي بهائیو، میں نهیں چاهتا هوں، که تم اپنے احوال سے جو سو گئے هیں، ناواقف رهو، تاکه تم اوروں کي مانند جو نااُمید هیں غم نه کرو۔ ۱۴ کیونکه هم نے جو یقین کیا، که یسوع موا، اور جي اُٹها، تو یهه بهي یقین کیا چاهیئے، که خدا اُنهیں، جو یسوع میں سو گئے هیں، اُسکے ساتهه لے آئیگا۔ ۱۵ که هم تمهیں خداوند کے حکم سے یهه کهتے هیں، که وے جو هم میں سے خداوند کے آنے تک زنده اور باقي رهینگے، اُن سے جو سو گئے هیں سبقت نه لے جائینگے۔ ۱۶ کیونکه خداوند آپ دهوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتهه خدا کا نرسنگا پهونکتے هوئے آسمان پر سے اُتریگا، اور وے جو مسیح میں هوکے موئے هیں، وے پهلے جي اُٹهینگے: ۱۷ بعد اُسکے هم میں سے جو جیتے چهوٹینگے اُن سمیت بدلیوں پر ناگاه اُٹهه جائینگے، تاکه هوا میں خداوند سے ملاقات کریں: سو هم خداوند کے ساتهه همیشه رهینگے۔ ۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلي دو۔

۵ باب

اِس کے بیان میں، جو آگے شروع هوا تها که ۱ عدالت کرنے کے لیئے مسیح دوباره آویگا: جو ۱۲ پهر رسول چند احکام دیتا، ۲۳ اور یوں هي یهه خط تمام کرتا۔

پر، اي بهائیو، تمهیں اُسکي حاجت نهیں، که وقتوں اور موسموں کي بابت کچهه تمهیں لکهوں۔ ۲ اِسواسطے که تم آپ خوب جانتے هو، که خداوند کا دن اِس طرح آویگا، جس طرح رات کو چور آتا هي۔ ۳ جس وقت لوگ کهتے هونگے، که سلامتي اور بےخطري هي، تب، جس طرح حامله کو درد لگتے هیں، اُن پر ناگهاني هلاکت آویگي، اور وے نه بچینگے۔ ۴ پر تم، اي بهائیو، تاریکي میں نهیں هو، که وه دن چور کي طرح تم پر آ پڑے۔ ۵ تم سب نور کے فرزند، اور دن کي اولاد هو: هم رات کے نهیں، اور نه تاریکي کے هیں۔ ۶ اِس واسطے چاهیئے، که اوروں کي

سنه عیسوي ۵۴

طرح نه سوئیں، بلکه بیدار اور هوشیار رهیں۔ ۷ کیونکه جو سوتے هیں، سو رات هي کو سوتے هیں؛ اور جو متوالے هوتے، رات هي کو متوالے هوتے هیں۔ ۸ پر هم جو دن کے هیں، پرهیزگار رهیں، اور ایمان و محبت کا بکتر، اور نجات کي اُمید کا خود پهنیں؛ ۹ کیونکه خدا نے هم کو غضب کے لیئے نهیں، بلکه اِسلیئے مقرر کیا، که هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں؛ ۱۰ که وه همارے واسطے موا، تاکه هم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں۔ ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلي دو، اور ایک دوسرے کي ترقي چاهو؛ چنانچه تم کرتے بهي هو۔ ۱۲ اور، اي بهائیو، هم تم سے عرض کرتے هیں، که تم اُنکو جو تمهارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند هي میں تمهارے سردار هیں، اور تمکو نصیحت کرتے هیں، مانو؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي عزت کرو۔ اور تم آپس میں ملے رهو۔ ۱۴ اور، اي بهائیو، هم تمهاري منت کرتے هیں، که تم ناکجروں کو نصیحت کرو، ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو، کمزوروں کو سنبهالو، سب کي برداشت کرو۔ ۱۵ دیکهو، کوئي کسي سے بدي کے عوض بدي نه کرے؛ بلکه تم هر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکي کرو۔ ۱۶ همیشه خوش رهو۔ ۱۷ نت دعا مانگو۔ ۱۸ هر ایک بات میں شکرگذاري کرو؛ کیونکه مسیح یسوع میں تمهاري بابت خدا کي یهي مرضي هے۔ ۱۹ روح کو مت بجهاؤ۔ ۲۰ نبوتوں کي حقارت نه کرو۔ ۲۱ ساري باتوں کو آزماؤ؛ بهترکو اِختیار کرو۔ ۲۲ هرایک بدي کي صورت هي سے بهي دور رهو۔ ۲۳ اور وه جو سلامتي کا خدا هے، آپ هي تم کو بالکل پاک کرے، اور تمهارا سب کچهه، یعنے، تمهاري روح، اور جان، و بدن، همارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رهیں۔ ۲۴ جس نے تمهیں بلایا، وه سچا هے؛ وه ایسا هي کریگا۔ ۲۵ اي بهائیو، همارے واسطے دعا مانگو۔ ۲۶ سارے بهائیوں کو پاک بوسه لیکے سلام کرو۔ ۲۷ میں تمهیں خداوند کي قسم دیتا هوں، که یهه خط سارے مقدس بهائیوں میں پڑهواؤ۔ ۲۸ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هووے۔ آمین۔

یهه پهلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتیني سے لکھ بهیجا۔

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

اس بیان میں، که ۱ پولس اُن پر یهه جتا دیتا، که اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کي بابت نیک گمان کیا تها؛ بعد اُس کے اس مقصد سے که ظلم اُٹهانے وقت اُن کو تسلي هو، وه کئي ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یهه که خدا عدل و انصاف کرتا جس سے واجب معلوم هوتا که ایسي حالت میں نااُمید نه هوویں۔

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کي طرف سے تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع

سنہ عیسوی ۵۴

مسیح میں هی: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هووے. ۳ اي بهائیو، لازم هی، که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں؛ چنانچه مناسب هی، اِس لیئے که تمهارا اِیمان زیاده هوتا جاتا هی، اور تم سب میں سے هر ایک کي محبت دوسروں سے بڑهتي جاتي هی؛ ۴ یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں، که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں، جو تم سهتے هو، تمهاري صبر اور اِیمان ظاهر هوتا هی: ۵ یهه تو خدا کے سچے اِنصاف کي صریح نشاني هی، تاکه تم خدا کي بادشاهي کے لائق گنے جاؤ، جسکے لیئے تم دکهه بهي اُٹهاتے هو: ۶ بشرطیکه خدا کے نزدیک یهه اِنصاف ٹههرے، که جو تمهیں اذیت دیتے هیں، اُنهیں اذیت دے، ۷ اور تمهیں جو اذیت پاتے هو، همارے ساتهه آرام دے، اُسوقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتوں کے ساتهه، ۸ بهڑکتي آگ میں ظاهر هوگا، اور اُن سے، جو خدا کو نهیں پهچانتے، اور همارے خداوند یسوع مسیح کي اِنجیل کو نهیں مانتے، بدلا لیگا. ۹ وے خداوند کے چهرے سے، اور اُسکي قدرت کے جلال سے، ابدي هلاکت کي سزا پاوینگے؛ ۱۰ اُس دن جب وه آویگا، که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے، اور اُن سب میں جو اِیمان لائے (کیونکه همارې گواهي جو همنے تمکو دي هی یقین کي گئي) تعجب کا باعث هو. ۱۱ سو هم تمهارے لیئے سدا دعا بهي مانگتے هیں، که همارا خدا تمهیں اِس بلاهٹ کے لائق جانے، اور نیک ذاتي کي ساري خیر اندیشي کو، اور اِیمان کے کام کو، قدرت سے پورا کرے: ۱۲ تاکه همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق، همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل هو.

سنہ عیسوی ۵۴

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن سے عرض کرتا که اُس سچائي میں جو اُنهوں نے پائي هی پایدار رهیں، ۳ پهر اُن کو خبر دیتا که لوگوں کي برگشتگي هوگي، ۸ اور خداوند کے دن سے آگے مسیح کا مخالف ظاهر هوگا. ۱۵ اِس پر وه اپني اگلي نصیحت اُنهیں دوباره کرتا، اور اُن کے لیئے دعا مانگتا.

پر اي بهائیو، هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے، اور اپنے اُس پاس جمع هونے کي بابت تم سے عرض کرتے هیں، ۲ که تم اِس خیال سے که مسیح کا دن آ پهنچا هی، جلد اپنے دل کي ڈهارس مت کهوؤ، اور نه گهبراؤ، نه کسي روح، نه کسي کلام، نه کسي خط سے، یهه سوچکر، که وه هماري طرف سے هی. ۳ کوئي تمهیں کسي طرح سے فریب نه دے؛ کیونکه وه دن نهیں آویگا، مگر جب تک که پهلے برگشتگي نه هو، اور وه گناه کا شخص، یعنے، هلاکت کا فرزند، ظاهر نه هووے؛ ۴ جو هر ایک کا، که خدا یا معبود کهلاتا هی، مخالف هی؛ اور اُن سے آپ کو بڑا سمجهتا هی، یهاں تک که وه خدا کي هیکل میں خدا بن بیٹهیگا، اور اپنے تئیں دکهاویگا، که میں خدا هوں. ۵ کیا تمهیں یاد نهیں، که میں تمهارے ساتهه هوتے هوئے تمهیں یهه باتیں کهتا تها؟ ۶ اور جو کچهه اب روکتا هی، تاکه وه اپنے هي وقت پر ظاهر هو، تم جانتے هو. ۷ که راز شرارت کي بات اب بهي تو تاثیر کرتي جاتي هی: صرف اِتنا ضرور هی، که وه جو اب تک روکنیوالا هی، بیچ سے دور کیا جائے. ۸ تب وه شریر ظاهر هوگا، جسے خداوند اپنے منهه کے دم سے هلاک، اور اپنے آنے کي تجلي سے نیست کریگا. ۹ اُس کا آنا شیطان کے کیئے کے موافق سارے اِقتدار، اور جهوٹهے نشان، اور اچمبهوں، ۱۰ اور هلاک هونیوالوں کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتهه هوگا؛ اِس واسطے، که اُنهوں نے راستي کي محبت

سنه عیسوي ٥٤

کو، که جس سے وے نجات پاویں، اِختیار نه کیا. ۱۱ اور اِسي سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالي دغا بهیجیگا، یہاں تک که وے جهوٹهه کو سچ جانینگے؛ ۱۲ تاکه سب جو سچائي پر اِیمان نه لائے، بلکه ناراستي سے راضي تهے، سزا پاویں. ۱۳ پر، ای بهائیو، خداوند کے پیارو، لازم هی، که هم تمهارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں، که خدا نے تمهیں شروع سے چن لیا، که تم روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے، اور سچائي پر اِیمان لانے سے، نجات پاو: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمهیں همارے اِنجیل کے وسیلے بلایا، که تم همارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو. ۱۵ پس اِس واسطے، ای بهائیو، قایم رهو، اور اُن تعلیموں کو، جنهیں تم نے کلام، یا همارے خط سے سیکها تها، تهامبے رهو. ۱۶ اب همارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور همارا باپ خدا، جس نے همیں پیار کیا، اور همیں فضل سے همیشه کي تسلي اور اچهي اُمید دي، ۱۷ تمهارے دلوں کو دلاسا دیوے، اور تم کو هر ایک اچهے قول اور فعل میں مضبوط کرے.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن سے عرض کرتا که وے اُس کے لیئے دعا مانگیں، ۳ پهر بیان کرتا که اُن پر کیسا اِعتقاد رکهتا تها ۵ پهر اُن کے لیئے خدا سے منت کرنا، ۶ اُنهیں کئي ایک حکم دینا، خاص کرکے یہه که وے کهالت نه کریں اور برے لوگوں کي صحبت سے الگ رهیں، ۱۶ اور آخر کو دعا مانگکے اور اُنهیں سلام کهکے خط کو تمام کرنا.

باقي، ای بهائیو، همارے حق میں یہه دعا کرو، که خداوند کا کلام || جلد پهیل جاوے، اور ایسا جلال پاوے، جیسا که تم میں هی: ۲ اور یہه، که هم نامعقول اور برے آدمیوں سے چهٹکارا پاویں؛ کیونکه سب میں اِیمان نهیں. ۳ پر خداوند وفادار هی؛ وه تم کو مضبوط کریگا، اور || بدي سے بچائیگا. ۴ اور تمهاري بابت خداوند پر همارا یقین هی، که تم اُن حکموں پر، جو هم تمهیں دیتے هیں، عمل کرتے هو، اور کرتے رهوگے بهي. ۵ پر خداوند تمهارے دلوں کو، خدا کي محبت، اور مسیح کي صبر کي طرف، هدایت کرے. ۶ اب، ای بهائیو، هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمهیں حکم کرتے هیں، که تم هر ایک بهائي سے، جو کجروي کے ساتهه، اور اُس سونپي هوئي بات کے، جو هم سے ملي، برخلاف چلتا هی، کناره کرو. ۷ کیونکه تم آپ جانتے هو، که هماري پیروي کیونکر کي چاهیئے؛ هم تو تمهارے درمیان کجروي کے ساتهه چلتے نه تهے؛ ۸ اور کسي کي روٹي مفت نه کهاتے تهے، بلکه محنت اور مشقت کے ساتهه رات دن کام کرتے تهے، تاکه تم میں سے کسي پر بوجهه نه هوویں: ۹ نه اِس واسطے، که هم کو اِختیار نه تها، پر اِس لیئے که هم آپ کو تمهارے لیئے نمونه ٹهہراویں، تاکه تم هماري پیروي کرو. ۱۰ اور جب هم تمهارے ساتهه تهے، تب هم نے تمهیں یہه حکم کیا، که جو کوئي محنت نه کرنا چاهے، وه کهانے کو نه پاوے. ۱۱ کیونکه هم سنتے هیں، که تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساتهه چلتے، اور کچهه کام نهیں کرتے، بلکه اوروں کے کام میں دخل کرتے هیں. ۱۲ ایسوں کو هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے هیں، اور اُن کي منت کرتے هیں، که وے چپ چاپ کام کرکے اپني هي روٹي کهایں. ۱۳ اور، ای بهائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نه هو جاو. ۱۴ پر اگر کوئي هماري اِس بات کو، جو خط میں هی، نه مانے، تو اُسے جان رکهو، اور اُس سے ملے نه رهو، تاکه وه شرمنده هووے. ۱۵ لیکن اُسے دشمن نه سمجهو، بلکه

|| یوناني میں، دوڑے.

|| یا، اُس شریر سے.

سنه عیسوی ۵۴

بھائي جانکے نصیحت کرو۔ ۱۶ اب سلامتي کا خداوند آپ هي تم کو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے۔ خداوند تم سب کے ساتھ رهے۔ ۱۷ مجھ پولس کے هاتھ سے سلام؛ یهه هر ایک خط میں نشان هي؛ اسي طرح میں لکھتا هوں۔ ۱۸ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هو۔ آمین۔

یهه دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس نے آتیني سے لکھ بھیجا۔

پولس رسول کا پہلا خط تمطاوس کو

سنه عیسوی ۶۵

۱ باب

اس بیان میں، ۱ که تمطاؤس کو وه تاکید یاد دلانا جو مقدونیه جاتے وقت رسول نے اُسے کیا تھا۔ ۵ شریعت کا خلاصه کیا هي، اور کس مقصد سے وه دي گئي۔ ۱۱ مقدس پولس کے رسالت ثاني احوال ۲۰ اور همنوس اور سکندر کا ذکر۔

پولس کي طرف سے، جو همارے بچانیوالے خدا، اور همارے اُمیدگاه خداوند یسوع مسیح کے حکم سے، یسوع مسیح کا رسول هي؛ ۲ تمطاؤس کو، جو ایمان میں فرزند حقیقي هي، فضل، رحم، اور سلامتي، همارے باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تجھ پر هوویں۔ ۳ میں نے مقدونیه کو جاتے وقت تجھ سے اِلتماس کیا تھا، که افسس میں رهیو، تاکه تو بعضوں کو تاکید کرے، که اور طرح کي تعلیم نه دیویں، ۴ اور کہانیوں اور بےحد نسبناموں پر لحاظ نه کریں؛ یهه سب کچھ تکرار کا باعث هوتا هي، نه که تربیت اِلهي کا، جو ایمان سے هي۔ ۵ پر تعلیم حقیقي محبت سے انجام پاتي هي، جو که پاکدلي اور نیکنیتي، اور بےمکر ایمان سے هوتي هي: ۶ جن سے بعضے پھرکے بیهوده بتوں کي طرف متوجه هوئے؛ ۷ که شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں، هرچند، وے نهیں سمجھتے، که کیا کہتے، اور کن باتوں پر حجت کرتے هیں۔ ۸ پر هم جانتے هیں، که شریعت اچھي هي، بشرطے که کوئي اُسے شریعت کے طور پر اِستعمال کرے: ۹ یهه سمجھ کے که شریعت راستباز کے واسطے نهیں، بلکه بےشرعه لوگوں کے واسطے، و نافرمانبرداروں، و بےدینوں، و گنهگاروں، و ناپاکوں، و شهدوں، اور ما باپ کے مارڈالنیوالوں، اور خونیوں، ۱۰ اور حرامکاروں، اور لونڈیبازوں، اور بردهفروشوں، اور جھوتھه بولنیوالوں، اور جھوتھي قسم کھانیوالوں کے واسطے، اور اُن کے سوا جو کچھ صحیح تعلیم کے برخلاف هووے، اُس کے واسطے هي: ۱۱ اُس مبارک خدا کي جلالوالي اِنجیل کے موافق، جو مجھے سونپي گئي۔ ۱۲ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا، جسنے مجھے اِقتدار دیا، شکرگذار هوں، که اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر اِس خدمت پر مقرر کیا۔ ۱۳ میں تو آگے کفر بکنیوالا، اور ستانیوالا، اور جبر کرنیوالا تھا؛ لیکن مجھ پر رحم هوا، اِس واسطے که میں نے ناداني کي حالت میں بےایماني سے کیا جو کیا۔ ۱۴ اور همارے خداوند کا فضل، ایمان اور

سنه عیسوي ۶۵

پیار سمیت، جو مسیح یسوع میں هی، بہت زیادہ هوا. ۱۵ یہہ دیانت کي بات، اور بالکل پسند کے لائق هی، که مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار هوں. ۱۶ لیکن مجھہ پر اِس لیئے رحم هوا، که یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاهر کرے، تاکه میں اُن کے واسطے، جو اُس پر همیشه کي زندگي کے لیئے ایمان لاوینگے، نمونه بنوں. ۱۷ اب ازلي بادشاه، غیرفاني، نادیدني، واحد حکیم خدا کي عزت اور جلال ابدالاباد هووے. آمین. ۱۸ اى فرزند تمطاوس، میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیري بابت کي گئیں، یہه حکم دیتا هوں، تاکه تو اُن کے وسیلے سے اچھي لڑائي لڑے؛ ۱۹ اور ایمان اور نیکنیتي پر قائم رهے: جسے بعضوں نے دور دفعه کرکے ایمان کي ناو توڑي: ۲۰ اُنہیں میں سے همنیوس اور سکندر هیں، جنہیں میں نے شیطان کے حواله کیا، تاکه وے تنبیه پاکے کفر نه بکیں.

۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب هی. ۹ عورتیں کیسي پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں. ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکھلانا منع هی. ۱۵ وے غضب اِلهي سے جننے کے سبب بچ جائینگي، بشرطیکه ایمان میں پایدار رهیں.

اب میں اِلتماس کرتا هوں، که سب سے پہلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کي جاویں؛ ۲ بادشاهوں اور مرتبهوالوں کے لیئے: تاکه هم کمال دینداري اور سنجیدگي سے، چین اور آرام کے ساتھہ، زندگاني گذرانیں. ۳ کیونکه همارے نجاتدینیوالے خدا کے آگے یہي خوب اور پسندیده هی. ۴ که وه چاهتا هی، که سارے آدمي نجات پاویں، اور سچائي کي پہچان تک پہنچیں. ۵ که خدا ایک هی، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمي بھي درمیاني هی، وه مسیح یسوع هی؛ ۶ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا، که بروقت اُس کي گواهي دي جاوے. ۷ اُس کے لیئے میں منادي کرنیوالا اور رسول مقرر هوا، (میں مسیح میں سچ بولتا هوں، اور جھوتھہ نہیں کہتا؛) اور غیرقوموں میں ایمان اور سچائي کا سکھلانیوالا هوں. ۸ پس میں چاهتا هوں، که مرد هر مکان میں بےغصه اور بےحجت پاک هاتھوں کو اُٹھاکے دعا مانگیں. ۹ اور یوں هي عورتیں بھي شایسته طور پر شرم اور تمیزکے ساتھہ آپ کو سنواریں، نه که بال گوندھنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتي لباس سے؛ ۱۰ بلکه (جیسا که عورتوں کو، جو خداپرستي کا اِقرار کرتي هیں، مناسب هی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں. ۱۱ چاهیئے که عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکھے. ۱۲ اور میں پروانگي نہیں دیتا، که عورت سکھلاوے، یا آپ شوهر پر حاکم بن بیٹھے، بلکه خاموشي کے ساتھہ رهے. ۱۳ کیونکه پہلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا. ۱۴ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، پر عورت فریب کھاکے گناه میں پھنسي. ۱۵ لیکن یہه بچه جننے کے سبب بچ جائیگي، بشرطیکه وے ایمان، اور محبت، اور پاکیزگي میں، هوش و تمیزکے ساتھہ، پایدار رهیں.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ مردوں کي کیا لیاقت چاهیئے تاکه نگہبان یا خادم الدین کا عہده پاویں، اور اُن کي جورو ؤں کي کیسي صفت ضرور. ۱۴ پولس نے تمطاوس کو اُس مقدمه کي بابت کس غرض سے خط لکھا تھا. ۱۵ کلیسیئے کي بابت، اور اُس تسلي بخش سچائي کي، جس کا چرچا اُس میں هوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے.

یہه بات سچ هی، که جو کوئي کلیسیئے کي نگہباني کي آرزو رکھتا،

سنه عیسوي ٦٥

تو اچھا کام چاهتا هي. ٢ پس چاهیئے، که نگہبان بےعیب، ایک جورو کا شوهر، پرهیزگار، صاحب تمیز، شایسته، مسافردوست، تعلیم دینے میں قابل هو؛ ٣ نه که شرابي، یا مار پیٹ کرنیوالا، یا ناروا نفع حاصل کرنیوالا؛ بلکه تحمل کرنیوالا هو، تکراري اور لالچي نه هو؛ ٤ اور اپنے گھر کا به خوبي بندوبست کرے، اور کمال درستي کے ساتھ لڑکوں کو تابع میں رکھے؛ ٥ که اگر کوئي اپنے هي گھر کا بندوبست کرنا نه جانے، وه خدا کي کلیسیئے کي خبرداري کیونکر کریگا؟ ٦ اور نیا مرید نه هو؛ مبادا وه غرور کرکے شیطان کي طرح عذاب میں پڑے. ٧ اور چاهیئے که وه باهروالوں کے نزدیک بھي نیکنام هو؛ تا نه هو که وه ملامت اُٹھاوے، اور شیطان کے پھندے میں پھنس جاوے. ٨ اِسي طرح چاهیئے که خادم الدین بھي سنجیده هوویں، نه که دوزبان، یا شرابي، یا ناروا نفعه اُٹھانیوالے؛ ٩ اور اِیمان کے بھید کو صاف دلي سے یاد کر رکھیں. ١٠ اور یه پہلے آزمائے جاویں؛ اُس کے بعد اگر بےعیب ٹھہریں، تو خدمت کریں. ١١ اِسي طرح عورتیں بھي سنجیده هوویں، اور نه که تہمتیاں، بلکه پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار هوویں. ١٢ خادم الدین ایک ایک جورو کے شوهر هوں، اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا به خوبي بندوبست کرتے هوں. ١٣ کیونکه جنھوں نے اچھي طرح دین میں خدمت کي، سو اپنے لیئے اچھا درجه، اور اُس اِیمان میں، جو مسیح یسوع پر هی، بہت سي همت پیدا کرتے هیں. ١٤ میں اِس اُمید پر که جلد تجھ پاس آؤں، یه باتیں تجھے لکھتا هوں؛ ١٥ پر اگر مجھ سے دیري هو جائے، تو تو اِن سے جان سکے، که خدا کے گھر میں، جو زنده خدا کي کلیسیا، اور راستي کا ستون اور اُسکي بنیاد هی، کیونکر گذران کیا چاهیئے. ١٦ اور بالاتفاق دینداري کا بھید بڑا هی: یعنے خدا جسم میں ظاهر کیا گیا، روح سے راست ٹھہرایا گیا، فرشتوں کو دکھائي دیا، غیرقوموں میں اُسکي منادي هوئي، دنیا میں اُس پر اِیمان لائے، جلال میں اُٹھایا گیا.

٤ باب

اس بیان میں، که ١ وه پیشینگوئي کرتا که آخري زمانے میں کتنے اِیمان سے برگشته هونگے. ٦ پھر اس لحاظ سے که تمطاوس اپنے فرض پر عمل کرنے میں قاصر نه هو، وه کئي ایک باتیں جو اُس سے تعلق رکھتیں فرماتا.

روح صاف فرماتي هی، که آخري زمانے میں کتنے لوگ گمراه کرنیوالي روحوں اور دیووں کي تعلیموں سے جا لپٹکے اِیمان سے برگشته هونگے: ٢ جو مکر سے جھوٹھ بولینگے: جن کي قوت اِمتیاز گویا تپتے لوهے سے جلائي گئي هی؛ ٣ اور وے بیاه کرنے سے منع کرینگے؛ اور حکم کرینگے، که وے کھانا نه کھاویں، جنھیں خدا نے پیدا کیا، که اِیماندار اور سچائي کے جاننیوالے شکر گذاري کے ساتھ اُنھیں کھاویں. ٤ کیونکه خدا کي پیدا کي هوئي هر ایک چیز اچھي هی، اور اِنکار کے لائق نهیں، اگر شکر کرکے کھاویں؛ ٥ اِس واسطے که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاک هوتي هی. ٦ سو اگر تو بھائیوں کو یه باتیں یاد دلاوے، تو تو اِیمان اور اُس اچھي تعلیم کي باتوں سے، جس میں تو نے پیروي کي هی، تربیت پاکے، یسوع مسیح کا اچھا خادم بنا رهیگا. ٧ پر بیهوده اور بڑھیوں کي کہانیوں سے منھ موڑ، اور دینداري میں ریاضت کر. ٨ که بدني ریاضت کا فائده تھوڑا هی؛ پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائده مند

سنه عیسوي ٦٥

هی، که اب کي اور آینده کي زندگي کا وعده أسي کے لیئے هی. ٩ یهه بات سچ اور کمال قبولیت کے لائق هی. ١٠ کیونکه همارا محنت کرنا اور لعن طعن سهنا اِس لیئے هی، که هم نے زنده خدا پر، جو سب آدمیوں کا، خاص کر اِیمانداروں کا، بچانیوالا هی، بهروسا کیا هی. ١١ یے باتیں فرما اور سکها. ١٢ کسي کو تمهاري جواني کي حقارت نه کرنے دے: بلکه بول چال، اور محبت، اور روح، اور اِیمان، اور پاکیزگي سے اِیمانداروں کے لیئے نمونه بن. ١٣ جب تک میں نه آؤں، تو پڑهنا، نصیحت کرنا، تعلیم دیتا ره. ١٤ تو اُس نعمت سے، جو تجهه میں هی، اور تجهے نبوت کي راه سے بزرگوں کي جماعت کے هاتهه رکهنے کے ساتهه ملي، غافل نه هو. ١٥ اُن باتوں کو اِستعمال کر؛ اُنهیں میں مشغول هو ره؛ تاکه تیري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے. ١٦ اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر؛ اُن پر قائم ره؛ کیونکه، یهه کرکے، تو آپ کو، اور اُن کو جو تیري سنتے هیں، بچائیگا.

٥ باب

١ طرح طرح لوگوں کو نصیحت دینے کي بابت. ٣ بیواؤں کي بابت. ١٧ بزرگوں کي بابت. ٢٣ تمطاوس کي تندرستي کے حق میں ایک حکم. ٢٤ اس بیان میں، که بعضے آدمیوں کے گناه پہلے هي عدالت میں ظاهر هوتے اور بعضوں کے گناه پیچهے آتے.

تو کسي زیاده عمر والے کو ملامت نه کر، بلکه اُسے اُس طرح منت کر، جس طرح باپ کي کرتا هی؛ اور جوانوں کي یوں، جیسے بهائیوں کي؛ ٢ اور زیاده عمر والیوں کي یوں جیسے ما کي؛ اور جوان عورتوں کي یوں، جیسے بهنوں کي، کمال پاکیزگي سے. ٣ بیواؤں کي، جو حقیقت میں بیوائیں هیں، حرمت کر. ٤ پر اگر کسي بیوا کے بیتے یا پوتے هوں، تو وے یهه پهلے سیکهیں، که اپنے گهر میں دینداري کریں، اور باپ دادوں کا حق ادا کریں؛ کیونکه یهه بهلا اور خدا کے آگے پسندیده هی. ٥ پر وه جو سچي بیوا اور بیکس هی، سو خدا پر بهروسا رکهتي، اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں لگي رهتي هی. ٦ مگر جو عیش و عشرت کرتي، سو جیتے جي مرده هی. ٧ پس تو یے باتیں فرما، تاکه وے بے عیب ٹهہریں. ٨ اگر کوئي اپنوں کي، اور خاص کر اپنے هي گهر کي، خبرگیري نه کرے، تو اِیمان سے منکر، اور بے اِیمان سے بدتر هی. ٩ وه بیوا فرد میں لکهي جاوے، جو ساٹهه برس سے کم کي نه هو، اور ایک هي آدمي کي جورو هوئي هو، ١٠ اور نیک کاموں کے سبب نامور هو؛ اگر اُسنے لڑکوں کي تربیت کي هو، اگر مسافروں کو اپنے یهاں اُتارا هو، اگر مقدسوں کے پانو دهوئے هوں، اگر مصیبت زدوں کي مدد کي هو، اگر هر ایک نیک کام میں پیروي کي هو. ١١ پر جوان بیواؤں کو نامنظور کر؛ کیونکه جب وے مسیح کے برخلاف نزاکتیں جتاتیاں هیں، تو بیاه کیا چاهتي هیں؛ ١٢ جن پر اِلزام هوتا که اُنهوں نے اپنے اگلے اِیمان کو چهوڑ دیا هی. ١٣ اور سوا اُسکے وے آلسي هوکے گهر گهر دوڑنا پهرنا سیکهتي هیں؛ اور فقط آلسي نهیں، بلکه بکواسي، اور پرائے کے کام میں دخل کرنیوالي هوتي هیں، اور بیجا باتیں بکتي هیں. ١٤ اِس واسطے میري مرضي یهه هی، که جوان بیوائیں بیاه کریں، بچے جنیں، اور گهر کا کار و بار کریں، اور مخالف کو لعن طعن کرنے کي جگهه نه دیویں. ١٥ کیونکه کئي ایک ابهي شیطان کے پیچهے هو لي هیں. ١٦ اگر کسي اِیماندار مرد یا عورت کي بیوائیں هوں، تو وهي اُن کي کمک کرے، اور کلیسیا پر بار نه هو، تاکه وه اُنکي، جو سچ مچ بیوائیں هیں،

سنه عیسوي ٦٥

مدد کرے۔ ١٧ وے بزرگ، جو اچھي طرح پیشوائي کرتے هیں، خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں، دوني عزت کے لائق جانے جاویں۔ ١٨ کیونکه کتاب یهه کهتي هي، داونے کے وقت تو بیل کا منهه مت باندهه۔ اور یهه، که کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حقدار هي۔ ١٩ جو دعوي کسي بزرگ پر هو، بغیر دو تین گواهوں کے مت سن۔ ٢٠ انهیں جو گناه کرتے هوں سب کے سامهنے ملامت کر، تاکه اوروں کو بهي خوف هو۔ ٢١ میں خدا، اور خداوند یسوع مسیح، اور برگزیده فرشتوں کے آگے، یهه حکم کرتا هوں، که تو ان باتوں کو بغیر پوچهکے عمل میں لا، اور کسي کي طرفداري نه کر۔ ٢٢ هاتهه کسي پر جلد نه رکهه، اور نه دوسروں کے گناهوں میں شریک هو: اپنے تئیں پاک رکهه۔ ٢٣ آگے تو صرف پاني نه پیا کر، بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تهوڑي مي بي۔ ٢٤ بعضے آدمیوں کے گناه آگے ظاهر هیں، اور عدالت میں پہلے هي پہنچ جاتے هیں، اور پهر بعضوں کے هیں، جو ان کا پیچها کرتے۔ ٢٥ اسي طرح نیک کام بهي هیں جو سب کے آگے ظاهر هیں: اور وے جو اور وضع کے هیں، چهپ نهیں سکتے۔

٦ باب

١ نوکر چاکر کے فرض کي بابت۔ ٣ اس بات میں، که ان معلموں سے صحبت نه رکهني هوگا جو انجیل سے خلاف تعلیم دیهیں۔ ٦ دینداري بڑا نفع هي۔ ١٠ اور زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هي۔ ١١ تمطاوس کو کن چیزوں سے بهاگنے کا، اور کن کي پیروي کرنے کا فرض هي۔ ١٧ اور کیونکر دولتمندوں کو چاهوے۔ ٢٠ تمطاوس کے کام کي بابت، که سچائي کي امانت کو حفاظت سے رکهے، اور باطل تکراروں سے منهه پهیر لے۔

جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں، اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں، تاکه خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نه کهے۔ ٢ اور وے جنکے خاوند ایماندار هیں، انهیں، اس واسطے که بهائي هیں، ناچیز نه جانیں: بلکه زیاده اس لیئے خدمت کریں، که وے ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں۔ یے باتیں سکهلا، اور نصیحت کر۔ ٣ اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هي، اور همارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام، اور اس تعلیم کو، جو دینداري سے موافقت رکهتي هي، قبول نهیں کرتا: ٤ وه گهمنڈ میں ڈوبا هي، توبهي کچهه نهیں جانتا، بلکه اسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض هي، جن سے ڈاه، اور قضیه، اور بدگوئیاں، اور بدگمانیاں، ٥ اور آدمیوں کي رد و بدل نت هوتیں، جنکي عقلیں خراب هو گئي هیں، اور جو سچائي سے خالي هیں، اور گمان کرتے هیں، که نفع جو هي، وهي دینداري هي: تو ویسوں سے پرے ره۔ ٦ مگر دینداري تو قناعت کے ساتهه بڑا نفع هي۔ ٧ کیونکه هم دنیا میں کچهه نه لائے، اور ظاهر هي، که کچهه لے جا نهیں سکتے۔ ٨ پس اگر هم نے کهانا کپڑا پایا، تو یے هي همارے لیئے بس هونگے۔ ٩ پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں، سو امتحان اور پهندے میں، اور بهت سي بیهوده اور خلل کرنیوالي خواهشوں میں پڑتے هیں، جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں۔ ١٠ کیونکه زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هي: جس کے بعضے آرزومند هوکے ایمان کي راه سے بهٹک گئے، اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هي۔ ١١ پر تو، اي مرد خدا، ان چیزوں سے بهاگ، اور راستبازي، دینداري، ایمان، محبت، صبر، اور فروتني کا پیچها کر۔ ١٢ ایمان کي اچهي لڑائي لڑ، همیشه کي زندگي کو پکڑ رکهه، جس کے لیئے تو بلایا گیا، اور تو نے بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هي۔ ١٣ میں خدا کے سامهنے جو

سنه عیسوي ۶۵

هر ایک چیز کو زندہ رکھتا هی، اور مسیح یسوع کے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچھا اقرار کیا، تجھے تاکید کرتا هوں: ۱۴ که تو اُس حکم کو بیداغ و بےالزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے تک حفظ کر رکھ: ۱۵ جسے وہ بروقت ظاهر کریگا، جو مبارک اور اکیلا حاکم، بادشاهوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند هی: ۱۶ بقا فقط اُسي کو هی: وہ اُس نورمیں رهتا هی، جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا، اور اُسے کسي اِنسان نے نه دیکها اور نه دیکھ سکتا هی: اُسي کي عزت اور قدرت ابدي رهے. آمین. ۱۷ اِس جهان کے دولتمندوں کو حکم کر، که بلند پروازي نه کریں، اور ‖بےبنیاد دولت پر بهروسا نه رکھیں، بلکه زندہ خدا پر، جس نے همیں سب کچھ بهتایت سے دیا، تاکه خوشي سے گذران کریں: ۱۸ اور یهہ که وے نیکوکاري کریں، اور بهلے کام سے دولتمند بنیں، اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر مستعد هوویں: ۱۹ اور آینده کو اپنے لیئے ایک بهلي بنیاد پیدا کر رکھیں، تاکه همیشه کي زندگي پاویں. ۲۰ اي تمطاوس، امانت کو حفاظت سے رکھ، اور بےدیني کي بیهوده باتوں سے، اور اُن تکراروں سے، جنهیں جهوٹھ موٹھ علم سمجھتے هیں، منهہ پهیر: ۲۱ جس کا بعضے اقرار کرکے ایمان کي راہ سے بهٹک گئے هیں. فضل تجھ پر هووے. آمین.

یهہ پهلا خط تمطاوس کو پولس نے لاودیقیا سے، جو فروگیا پاکاتیانه کا دارالحکومت هي، لکھ بهیجا.

‖ یوناني میں، دولت کي بےبنیادي پر.

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاوس کو

سنه عیسوي ۶۶

۱ باب

۱ باوجد اُس محبت کي جسے پولس تمطاوس سے رکھتا تها، اور اُس حقیقي ایمان کي جو تمطاوس مین هی اور اُس کي ما اور ناني میں تها. ۶ اُس بیان میں، که رسول اُس کو نصیحت کرتا که خدا کي اُس نعمت کو، جو اُس میں تهي، بهرکے سلگاویں، ۸ پهر که مستقل هو، اور دکھہ اُٹهانے میں صابر. ۱۳ اور سچائي کے اُس نقشے کو جو رسول سے پایا تها حفظ کر رکھے. ۱۵ پوجلس اور هرموجنیس اور وےسب لوگوں پر نام لگایا جاتا، اور اُنیسفرس کي بري تعریف کي جاتي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی، اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں هی، ۲ پیارے بیٹے تمطاوس کو، فضل، رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع کي طرف سے هووے. ۳ خدا کا میں شکر کرتا هوں، جس کي بندگي باپدادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں، که اپني دعاؤں میں رات دن بلا ناغه تیرا ذکر کرتا: ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکھنے کي آرزو رکھتا هوں، تاکه خوشي سے بهر جاؤں: ۵ اور مجھے وہ تیرا بےریا

سنہ عیسوی ٦٦

ایمان یاد هی، جو پہلے تیری نانی لوئیس، اور تیری ماں یونیکے کا تھا، اور مجھے یقین هی، کہ تجھہ میں بھی هی۔ ۶ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں، کہ تو خدا کی اُس نعمت کو، جو میرے هاتهہ رکھنے سے تجھے ملی، بھڑکے سلگا۔ ۷ کیونکہ خدا نے همیں دهشت کی روح نہیں، بلکہ قدرت، اور محبت، اور هوشیاری کی دی هی۔ ۸ اِس واسطے تو همارے خداوند کی گواهی سے، اور مجھہ سے جو اُس کا قیدی هوں، شرمندہ نہ هو، بلکہ خدا کی قدرت سے اِنجیل کے دکھوں میں شریک هو؛ ۹ کہ اُسنے همیں بچایا، اور پاک بلاهٹ سے بلایا؛ نہ همارے کاموں کے سبب سے، بلکہ اپنے اِرادے هی، اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں همیں دی گئی؛ ۱۰ اور اب همارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور سے ظاهر هوئی، کہ جسنے موت کو نیست کیا، اور زندگی اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا؛ ۱۱ میں اُس کے لیئے منادی کرنیوالا، اور رسول، اور غیر قوموں کا مُعلم، مقرر هوا هوں۔ ۱۲ اور اِسی لیئے میں یہہ دکھہ پاتا هوں؛ لیکن میں شرمندہ نہیں، اِس واسطے کہ اُسے جس پر میں نے اِعتقاد رکھا، جانتا هوں؛ اور مجھے یقین هی، کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا هی۔ ۱۳ تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھہ سے سنیں، اُس ایمان اور محبت کے ساتهہ، جو مسیح یسوع میں هی، حفظ کر رکھہ۔ ۱۴ تو اُس اچھی امانت کی، جو تجھہ کو ملی، روح قدس کے وسیلے سے، جو هم میں بستی هی، نگهبانی کر۔ ۱۵ تو یہہ جانتا هی، کہ ایسیا کے سب لوگ، جن میں سے فوجلس اور هرمجنیس هیں، مجھہ سے پھر گئے۔ ۱۶ خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے؛ کیونکہ اُسنے بہت بار مجھے تازہدم کیا، اور میری زنجیر سے شرمندہ نہ هوا۔ ۱۷ بلکہ اُس نے روم میں هوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا، اور پایا۔ ۱۸ خداوند اُسے یہہ بخشے، کہ اُس دن خداوند کا رحم اُس پر هو؛ اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں، تو اُنهیں خوب جانتا هی۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُسے پھر ترغیب دیتا کہ وہ مضبوط هووے، اور ثابت قدم رهے، اور خداوند کے دیانتدار نوکر کی طرح کلام کا درستی سے تصحیل کرے، اور بری اور بیہودہ باتوں سے پرهیز کرے۔ ۱۷ همنایوس اور فلیطس کی بابت۔ ۱۹ خداوند کی بنیاد مضبوط اور پایدار هی۔ ۲۲ اُس کو تمام دی جاتی کہ کن چیزوں سے پرهیز کرے، اور کن کی پیروی کرے، اور کیسی چال چلے کا خداوند کے بندہ کو فرض هی۔

پس، ای میرے فرزند، تو اُس فضل سے، جو مسیح یسوع میں هی، مضبوط هو۔ ۲ اور میری اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواهوں کے سامهنے سنی هیں، ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر، جو اوروں کو سکها بهی سکیں۔ ۳ پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاهی کی مانند دکھہ سہہ۔ ۴ جو کوئی سپاہگری کرتا هی، اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا هی، تاکہ وہ اُس کو خوش کرے، جس نے سپاہگری کے لیئے اُسے چن لیا۔ ۵ اور پھر اگر کوئی کشتی کرے، تو تاج نہیں پاتا، مگر جب قاعدے کے موافق کشتی کرے۔ ۶ کسان کو جو محنت کرتا، چاهیئے کہ پہلے پهلوں میں حصہ پاوے۔ ۷ جو باتیں میں کہتا هوں، تو اُن کو سوچ رکھہ، اور خداوند تجھے سب باتوں کی سمجھہ دیوے۔ ۸ یسوع مسیح کو، جو داود کی نسل سے هی، یاد رکھہ، کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھا، میری اِنجیل کے موافق: ۹ جس کے لیئے میں بدوں

سنه عیسوي ٦٦

کي مانند یہاں تک دکھ پاتا ہوں، کہ بند میں ہوں؛ پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا. ١٠ سو میں چنے ہوؤں کے لیئے سب ھي کچھ سہتا ہوں، تاکہ وے اُس نجات کو، جو یسوع مسیح سے ھی، ھمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں. ١١ یہہ بات سچ ھی، کہ اگر ھم اُس کے ساتھ موئے ھوں، تو ھم اُس کے ساتھ جیئینگے بھي؛ ١٢ اگر ھم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تو اُس کے ساتھ بادشاھي بھي کرینگے: اگر ھم اُس کا اِنکار کریں، تو وہ بھي ھمارا اِنکار کریگا: ١٣ اگر ھم بےاِیمان ھو جاویں، توبھي وہ وفادار رھتا ھی؛ وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا. ١٤ تو یہہ باتیں یاد دلا، اور خداوند کے سامھنے گواہ کي طرح اُن پر یہہ جتا دے، کہ وے لفظوں کي تکرار نہ کریں، کہ اُس سے کچھ حاصل نہیں، مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں. ١٥ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول، اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ھو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصیل کرتا ھو، کر دکھلا. ١٦ پر واھي اور بیہودہ باتوں سے پرھیز کر، کیونکہ وے لوگ زیادہ بےدیني کي طرف بڑھینگے. ١٧ اور اُن کا کلام خرہ کي طرح کھاتا چلا جائیگا، اور اُن میں سے ھمنایوس اور فلیطس ھیں؛ ١٨ وے یہہ کہکے، کہ قیامت ھو چکي، سچائي سے پھر گئے، اور بعضوں کا اِیمان اُلٹا دیتے ھیں. ١٩ توبھي خدا کي مضبوط بنیاد قایم رھتي ھی، اور اُس پر یہہ مہر ھی، کہ خداوند اُنہیں، جو اُس کے ھیں، پہچانتا ھی. اور یہہ، کہ ھر ایک جو مسیح کا نام لیتا ھی، ناراستي سے باز رھے. ٢٠ پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ھي کے برتن نہیں؛ بلکہ کاٹھ اور مٹي کے بھي ھوتے ھیں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے ھیں. ٢١ اِس لیئے اگر کوئي اپنے تئیں اِن سے صاف کرے، تو وہ عزت کا برتن، پاک کیا ھوا، اور مالک کے واسطے مفید، اور ھر ایک اچھے کام کے لیئے طیار ھوگا. ٢٢ جواني کي شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے ساتھ، جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ھیں، راستبازي، اور اِیمان، اور محبت، اور صلح کي پیروي کر. ٢٣ پر بیوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کنارہ کر، یہہ جان کے، کہ وے جھگڑے پیدا کرتي ھیں. ٢٤ اور مناسب نہیں، کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے، بلکہ سب سے نرمي کرے، اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا سہنیوالا ھووے، ٢٥ اور مخالفوں کي فروتني سے تادیب کریں، کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے، تا کہ وے سچائي کو پہچانیں؛ ٢٦ اور وے، جنھیں شیطان نے جیتا شکار کیا ھی، بیدار ھو جاکر اُسکے پھندے سے چھوٹیں، تاکہ خدا کي مرضي کو بجالاویں.

٣ باب

اس بیان میں، کہ ١ وہ اُسے آنیوالے زمانے کي خبر دیتا، ٢ اور اُس وقت کے لوگوں کا بیان کرتا جو سچائي سے عداوت رکھینگے، ١٠ وہ اپني چال اُس پر جتاتا تاکہ وہ اُسے اپنے لئیے نمونہ سمجھے، ١٦ پھر پاک نوشتوں کي تعریف کرتا.

تو یہہ جان رکھ، کہ آخري دنوں میں برے وقت آوینگے. ٢ کیونکہ آدمي خودغرض، زردوست، لاف زن، گھمنڈي، کفر کرنیوالے، ما باپ کے نافرمانبردار، ناشکر، ناپاک، ٣ بیدرد، کینہ ور، تہمتي، بد پرھیز، بےرحم، نیکي کے دشمن، ٤ دغاباز، بےلحاظ پھولنیوالے، خدا کے چاھنے کي بنسبت عشرت کے زیادہ چاھنیوالے؛ ٥ اور دینداري کي صورت میں ھوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرینگے: تو ایسوں سے دور رہ. ٦ کیونکہ اُن میں سے وے ھیں، جو گھروں میں گھسا کرتے ھیں، اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو، جو گناھوں تلے

سنه عیسوي ٦٦

دبي هیں، اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي هیں، ٧ اور همیشه تعلیم پاتي هیں، اور سچائي کي پهچان تک هرگز پهنچ نهیں سکتیں، گرفتار کرتے هیں. ٨ اور جسطرح که ینیس اوریمبریس نے موسیٰ کا سامهنا کیا، اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف، خراب‌عقل، اور ایمان کي بابت نامقبول هیں. ٩ پر وے آگے نه برهینگے، اِس واسطے که اُن کي نادانی سب پر ظاهر هو جائیگي، جس طرح سے اُن کي بهي هوئي. ١٠ پر تو نے میري تعلیم میں، چال چلن، ارادے، ایمان، صبر، محبت، برداشت میں، ١١ ستائے جانے اور دکه اُٹهانے کي حالتوں میں، جیسے که انطاکیا، اور اِقونیوم، اور لسطره میں مجهه پر پرے، میري پیروي کي هي: اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دکه سهے هیں! پر خداوند نے مجهے اُن سب سے بچا لیا. ١٢ بلکه سب کے سب، جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں، ستائے جائینگے. ١٣ پر برے اور دهوکهےباز آدمي فریب دیکے، اور فریب کهاکے، بدي میں آگے برهتے جائینگے. ١٤ پر تو اُن باتوں پر، جو تو نے سیکهیں اور جن کا یقین تجهے دلایا گیا، قائم ره: که تو یه جانتا هي، که کس سے سیکها هي؛ ١٥ اور که تو لرکائي سے مقدس کتابوں سے واقف هي، جوکه تجهے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتي هیں. ١٦ هر ایک کتاب جو الهام سے هي، تعلیم کے، اور الزام کے، اور سدهارنے کے، اور راستبازي میں تربیت کرنے کے واسطے فائده‌مند بهي هي: ١٧ تا که مرد خدا کامل، اور هر ایک نیک کام کے لیئے طیار هو.

٤ باب

اِس بیان میں، که ١ وه اُسے نصیحت کرتا، که کمال خبرداري سے جانفشاني بهي کرکے اپنے هي کام میں مشغول رهے، ٦ پهر اُسے خبر دیتا که اپني وفات کا وقت نزدیک آیا هي، ٩ اُس سے عرض کرتا که اُس کے پاس جلدي سے آوے اور مرقس کو اور چند مذکور چیزوں کو اپنے ساتهه لاوے: ١٤ پهر اُسے سکندر ٹهٹهیرے سے خبردار کراتا، ١٦ اب اُس کے پہلے جواب دیتے وقت جو اُس پر گذرا اُس سے بیان کرتا، ١٩ اور دو ایک اور بات کرکے بعد اُس کے خط کو تمام کرتا.

پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے، جو اپنے ظاهر هونے کے وقت اور اپني بادشاهي میں زندوں اور مردوں کي عدالت کریگا، تاکید کرتا هوں: ٢ که تو کلام کي منادي کر: وقت اور بےوقت مستعد ره: کمال برداشت اور تعلیم سے الزام دے: اور ملامت اور نصیحت کیا کر. ٣ کیونکه ایسا وقت آویگا، جب وے صحیح تعلیم کي برداشت نه کرینگے: پر کان کهجلاتے هوئے اپني بري خواهشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے. ٤ اور کانوں کو سچائي کي طرف سے پهیرکے کهانیوں پر لگاوینگے. ٥ پر تو ساري باتوں میں هوشیار ره: دکه سهه: انجیل سنانیوالے کا کام کر: اپني خدمت کو پورا کر. ٦ کیونکه اب میرا لهو ڈهالا جاتا هي، اور میرے کوچ کا وقت آ پهنچا هي. ٧ میں اچهي لرائي لرچکا، میں نے دوڑکو تمام کیا، میں نے ایمان کو بچا رکها: ٨ باقي، راستبازي کا تاج میرے لیئے دهرا هي، جسے خداوند، جو که راست حاکم هي، اُس دن مجهے دیگا: اور فقط مجهے نهیں، بلکه اُن سب کو بهي جو اُسکے ظاهر هونے کو چاهتے هیں. ٩ تو کوشش کر، تا که میرے پاس جلد آوے: ١٠ کیونکه دیماس نے اِس جهان کو پسند کرکے مجهے چهوڑ دیا، اور تسلونیقے کو چلا گیا: قرسقیس گلتیا میں، اور طیطس دلماتیا میں گیا. ١١ لوقا اکیلا میرے ساتهه هي. تو مرقس کو اپنے ساتهه لے آ، کیونکه وه اِس خدمت

سنه عیسوي ۶۶

میں میرے کام کا هي. ۱۲ میں نے تخکس کو افسس میں بهیجا. ۱۳ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا، اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو. ۱۴ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدي کي: خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے: ۱۵ اُس سے تو بھي خبردار رہ، کیونکہ اُس نے هماري باتوں کي بہت مخالفت کي. ۱۶ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئي میرا ساتھي نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا: اُسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے. ۱۷ پر خداوند میرے ساتھ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشي، کہ میري معرفت سے پوري منادي کي جاوے، اور سب غیرقوم سنیں: اور میں ببر کے منھ سے چھڑایا گیا. ۱۸ اور خداوند مجھے هر ایک بُرے کام سے بچاویگا، اور اپني آسماني بادشاهي تک محفوظ رکھیگا: اُسکا جلال ابدالاباد هووے. آمین. ۱۹ پرسقا اور اقولا کو، اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ. ۲۰ اراستس قرنتس میں رہا: ترُفیمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا. ۲۱ جلدي کر، کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے. یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائي، تجھے سلام کہتے هیں. ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتھ رهے. فضل تم لوگوں پر هووے. آمین.

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کي کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر هوا، پولس نے رُوم سے اُس وقت لکھ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامھنے دوبارہ حاضر کیا گیا.

پولس رسول کا خط طیطس کو

۱ باب

سنه عیسوي ۶۵

۱ طیطس کي بابت کہ قریتے میں کسواسطے چھوڑا گیا تھا. ۶ اس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کي کیسي صفتیں چاهیئے، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر هوویں. ۱۱ دغاباز معلموں کا مونھ چاهیئے کہ بند کیا جاوے. ۱۲ اُن کي بدخصلتي اور بدچالي کا احوال.

پولس کي جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول هي، خدا کے برگذیدوں کے ایمان، اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے، جو دینداري کي باعث هي: ۲ اُس همیشہ کي زندگي کي اُمید پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھ نہیں بولتا، ابدي زمانوں کے آگے کیا هي: ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے، جو همارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي، ظاهر کیا: ۴ طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقي هي، فضل، رحم اور سلامتي، باپ خدا اور همارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هوویں. ۵ میں نے تجھے اسواسطے قریتے میں چھوڑا، تاکہ تو باقي چیزیں درست کرے، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے، جیسا میں نے تجھے حکم کیا هي: ۶ اگر کوئي آدمي بےالزام هو، اور ایک هي جورو رکھتا هو، اور اُنکے لڑکے ایماندار هوویں، اور بدچالي کي ملامت سے پاک هوں، اور سرکش نہ هوویں. ۷ کیونکہ

سنه عیسوي ٦٥

چاهیئے، که نگهبان، جو خدا کا کارندہ هی، بے اِلزام هو، نه که خودپسند، یا غصهور، یا شرابي، یا ماربیٹ کرنیوالا، اور ناروا نفع لینیوالا؛ ۸ بلکه مسافردوست، نیکي کا چاهنیوالا، هوشیار، راستکار، پاک، پرهیزگار؛ ۹ اور تعلیم کے موافق اِیمان کے کلام کو تهانبهے رهے، تا که وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے، اور برخلاف کهنیوالوں کو اِلزام دینے پر مقدور رکهے۔ ۱۰ کیونکه بهت سے بیقید اور بےهودہگو اور دغاباز هیں، خاصکر مختونوں میں سے؛ ۱۱ جن کا منهه بند کرنا ضرور هی، که وے ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکهلاکے تمام گهرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے هیں۔ ۱۲ اُنمیں سے ایک نے، جو اُنکا نبي تها، کہا، که قریتي همیشه جهوٹهے، اور برے درندے، اور آسکتي پیٹو هیں۔ ۱۳ یهه گواهي سچ هی، اِسواسطے تو اُنهیں سخت ملامت کر، تا که وے اِیمان میں صحیح هوں، ۱۴ اور یهودیوں کي کهانیوں، اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر، جو سچائي سے پهر گئے هیں، متوجه نه هووں۔ ۱۵ پاک لوگوں کے لیئے سب کچهه پاک هی: پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچهه پاک نهیں؛ بلکه اُنکي عقل اور اِمتیاز کرنے کا دل ناپاک هیں۔ ۱۶ خدا کے پهچاننے کا اِقرار تو کرتے هیں، پر کاموں کي راہ سے اُس کا اِنکار کرتے هیں؛ وے نفرت کے لایق، اور نافرمانبردار هیں، اور هر ایک نیک کام کے لیئے نامقبول۔

۲ باب

اِس باب میں، که ۱ رسول طیطس کو سکهلاتا که کیسي تعلیم دیوے، اور کیسي چال چلے۔ ۹ نوکر چاکروں کو اور عام عیسائیوں کو فرض کي بابت۔

پر تو وے باتیں کهه، جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں؛ ۲ که بوڑهے پرهیزگار، سنجیده، صاحب تمیز هوں، اور اِیمان، اور پیار، اور صبر میں صحیح۔ ۳ اور اُسي طرح بڑهیاں بهي ایسي چال چلیں، جیسے مقدسوں کے لائق هی، اور تهمت کرنیوالیاں نه هووں، اور بهت مي کے جال میں نه پهنسیں، بلکه اچهي باتوں کي سیکهنیوالي هوں؛ ۴ تاکه جوان عورتوں کو هوشیار کریں، که وے اپنے خصموں، اور بچوں کو پیار کریں، ۵ اور چوکس، اور پاک دامن، اور گهر میں رهنیوالیاں، اور خوشمزاج، اور اپنے خصموں کے کهے میں هووں، تاکه خدا کے کلام کي بدنامي نه هووے۔ ۶ یوں هي جوانوں کو بهي نصیحت کر، که وے هوشیار رهیں، ۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونه ظاهر کر دے: اپني تعلیم میں دیانتداري، اور سنجیدگي، اور خلوص دلي دکهلاکے، ۸ اور ایسا کلام بهي سناکے جو صحیح هو، اور جس پر کوئي عیب نه لگا سکے؛ تاکه مخالف همیں اِلزام دینے کي کوئي وجه نه پاکر شرمنده هو جاوے۔ ۹ نوکروں کو سکها، که اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں، اور سب باتوں میں اُنهیں خوش رکهیں، اور خلاف بات نه کریں؛ ۱۰ اور خیانت نه کریں، بلکه کمال دیانتداري ظاهر کریں؛ تا که وے همارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں۔ ۱۱ کیونکه خدا کا فضل، جو سارے آدمیوں کے لیئے نجاتبخش هی، ظاهر هوا هی، ۱۲ اور همیں سکهلاتا هی، که بیدیني اور دنیا کي بري خواهشوں سے اِنکار کرکے، اِس جهان میں هوشیاري، اور راستي، اور دینداري سے زندگي گذرانیں؛ ۱۳ اور اُسي مبارک اُمید اور بزرگ خدا، اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور جلیل کا اِنتظار کریں؛ ۱۴ جسنے آپکو همارے بدلے دیا، تا که وہ همیں سب طرح کي بدکاریوں سے چهڑاوے، اور ایک

سنه عیسوي ٦٥

خاص اُمت کو، جو نیکوکاري میں سرگرم هوویں، اپنے لیئے پاک کرے. ١٥ یهه باتیں کهه، اور نصیحت کر، اور اپنا تمام اختیار جتاکے، ملامت کر: کوئي تجهے حقیر نه جانے.

٣ باب

اِس بیان میں، که ١ پولس طیطس کو سکهلاتا جاتا که تمام دینے وقت کسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کسي باتوں کے سننے سے باز رهے ١٠ اُس پر اپني مرضي ظاهر کرتا که وه بدعتیوں کو نکال دیوے: ١٢ بعد اُس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بهي جس پر اُس کي خواهش تهي که وه اُس پاس آوے، اور یوں هي خط کو تمام کرتا.

١ اُنهیں یاد دلا، که سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم هوویں، اور فرمانبرداري کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد رهیں، ٢ اور کسي کے حق میں برا نه کهیں، بکهیڑیئے نه هوویں، پر نرم دل هوویں، اور سب آدمیوں کے ساتهه حلیمي کریں. ٣ کیونکه هم بهي آگے، نادان، نافرمانبردار، فریب کهانیوالے، اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تهے، اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینه رکهتے تهے. ٤ پر جب همارے بچانیوالے خدا کي مهرباني اور آدمیوں پر رغبت ظاهر هوئي، ٥ اُس نے هم کو، راستبازي کے کاموں سے نهیں جو هم نے کیئے، بلکه اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل، اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب، بچایا: ٦ جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت همپر بهتایت سے ڈالا: ٧ تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز ٹههرکر، اُمید کے مطابق، همیشه کي زندگي کے وارث هوویں. ٨ یهه بات سچ هے، اور میں چاهتا هوں، که تو اِن باتوں کو تاکید سے کها کر، تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هیں، اندیشه کرکے نیکوکاري میں مشغول رهیں. یے چیزیں بهلي، اور آدمیوں کے واسطے فائدهمند هیں. ٩ پر واهي حجتوں، اور نسب ناموں، اور قضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت هوں، پرهیز کر، که وے لاحاصل اور بیهوده هیں. ١٠ اُس شخص سے، جو بدعتي هے، ایک دو نصیحت کرکے کنارے هو جا: ١١ تو جانتا هے، که ویسا آدمي برگشته هو گیا هے، اور گناه کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم ٹههراتا هے. ١٢ جب میں ارطماس یا تخیکس کو تیرے پاس بهیجوں، تب جلدي کر، که تو میرے پاس نکوپولس میں آوے: کیونکه میں نے ٹهانا هے، که جاڑا وهیں کاٹوں. ١٣ فقیهه زیناس اور اپلوس کو خبرداري سے پهنچا دے، که وے کسي چیز کے محتاج نه هوویں. ١٤ اور همارے لوگ بهي ضرورات کے لیئے اچهے پیشه اختیار کریں، تاکه وے بےپهل نه هوویں. ١٥ سب جو میرے ساتهه هیں، تجهے سلام کهتے هیں. اُن کو، جو ایمان کے سبب هم سے محبت رکهتے هیں، سلام کهه. تم سب پر فضل هووے. آمین.

یهه خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا.

پولس رسول کا خط فلیمون کو

سنه عیسوي ٦٤

اِس خط میں، که ۴ رسول فلیمون کے ایمان اور محبت کي خبر پاکے خوشي کرتا؛ ۸ اُس سے عرض کرتا که اپنے غلام اُنیسمس کے قصور کو معاف کرے. اور اُسے محبت کے ساتھ پھر قبول کرے.

پولس کي، جو مسیح یسوع کا قیدي، اور بهائي تمطاؤس کي طرف سے، فلیمون کو، جو بڑا پیارا اور همارا همخدمت هي، ٢ اور پیاري افیا، اور ارخپس همارے همسپاه کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو تیرے گھر میں هي: ٣ فضل، اور سلامتي، همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمہیں هووے. ٤ میں تیري محبت کا حال، جو سارے مقدسوں سے هي، ٥ اور تیرے ایمان کا، جو خداوند یسوع پر هي، سنکے، همیشه اپني دعاؤں میں تجھے یاد کرتا، اور اپنے خدا کا شکر کرتا هوں؛ ٦ که تیرے ایمان کي رفاقت، اُن ساري نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں هیں، مسیح یسوع کے واسطے با اثر هو. ٧ کیونکه هم تیري محبت سے بهت خوش اور خاطرجمع هیں، که تجھ سے، اي بهائي، مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا هي. ٨ سو اگرچه میں مسیح کے سبب بهت بے دھڑک هوں، که تجھے جو مناسب هووے حکم کروں، ٩ لیکن مجھے یه پسند آیا، که محبت کي راه سے اِلتماس کروں؛ کیونکه میں ایسا، گویا پولس بڑھا هوں، اور اب یسوع مسیح کا قیدي بهي. ١٠ سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا هوا، یعنے، اُنیسمس کي بابت، تجھ سے عرض کرتا هوں: ١١ جو آگے تیرے لیئے نکما تھا، پر اب تیرے اور میرے لیئے بهت فائدهمند هوا: ١٢ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا هي: اب تو اُسکو، یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو، قبول کر. ١٣ میں نے چاها تھا، که اُسے اپنے هي پاس رکھوں، تاکه وه تیرے عوض اِنجیل کي زنجیروں میں میري خدمت کرے: ١٤ پر تیري مرضي بغیر میں نے نه چاها، که کچھ کروں؛ تاکه تیرا نیک کام لاچاري سے نهیں، بلکه خوشي سے هووے. ١٥ کیونکه شاید وه تجھ سے اِس لیئے تھوڑي دیر جدا رها، تاکه تو همیشه کے واسطے اُسے پھر پاوے؛ ١٦ مگر اب سے نه غلام کي طرح، بلکه غلام سے بهتر، یعنے، بهائي کي طرح، جو عزیز هي، خاص کر مجھ کو، اور کتنا هي زیاده، جسم کي نسبت اور خداوند کے سبب، تجھ کو عزیز نه هوگا؟ ١٧ سو اگر تو مجھے شریک جانتا هي، تو اُسکو اِس طرح قبول کر، جسطرح مجھ کو. ١٨ اگر اُسنے تیرا کچھ نقصان کیا هي، یا کچھ تیرا دھراتا هي، تو اُسے میرے نام لکھ رکھ؛ ١٩ میں پولس اپنے هاتھ سے لکھ چکا هوں که میں آپ ادا کرونگا: پر میں تجھ سے نه کهوں، که سوا اِس کے میرا قرض جو تجھ پر هي سو تو خود هي. ٢٠ هاں، اي بهائي، مجھے تجھ سے خداوند میں نفع هو: خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر. ٢١ میں نے تیري فرمانبرداري کا یقین کرکے تجھے لکھا هي؛ اور میں جانتا هوں، که تو اُس سے بهي جو میں کهتا هوں زیاده کریگا. ٢٢ اِس سے سوا ٹکنے کي جگه میرے لیئے طیار کر؛ که مجھے یه اُمید هي،

سنه عیسوي ٦٤

که میں تمهاري دعاؤں کے وسیلے سے تمهیں دیا جاؤں. ۲۳ اپفراس، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں هی؛ ۲۴ اور مرقس، اور ارسترخس، اور دیماس، اور لوقا، جو میرے هم خدمت هیں، تجهے سلام کهتے هیں. ۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتھ هووے. آمین.

یهه خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے هاتھ لکھ بهیجا.

عبرانیوں کا خط

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ مسیح اس آخري زمانے میں باپ کي طرف سے هم پاس آیا، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت و عهدے کي به نسبت بزرگتر تههرنا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور طرح به طرح کلام کیا، ۲ اِن آخري دنوں میں هم سے بیتّے کے وسیلے بولا، جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث تههرایا، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے؛ ۳ وہ اُسکے جلال کي رونق، اور اُسکي ماهیت کا نقش هوکے سب کچھ اپني هي قدرت کے کلام سے سمبهالتا هی؛ وہ آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے بلندي پرجناب عالي کے دهنے جا بیتّها. ۴ وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر تهہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کي نسبت بهتر خطاب پایا. ۵ کیونکه اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبهي کها، که تو میرا بیتّا هی، میں آج هي تیرا باپ هوا؟ اور پهر یهه، که میں اُسکا باپ هونگا، اور وہ میرا بیتّا هوگا؟ ۶ اور جب پلوتهے کو دنیا میں پهر لایا، تو کها، که خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں. ۷ اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هی، که وہ اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعله بناتا هی. ۸ مگر بیتّے کي بابت کهتا هی، که ای خدا، تیرا تخت ابد تک هی؛ راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هی. ۹ تو نے راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت رکهي؛ اِس سبب سے، ای خدا، تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي بنسبت تجهے زیادہ ممسوح کیا. ۱۰ اور یهه، که ای خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان تیرے هاتھ کي کاریگري هیں. ۱۱ وے نیست هو جائینگے، پر تو باقي هی؛ اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛ ۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنهیں لپیتّیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هی، اور تیرے برس جاتے نه رهینگے. ۱۳ پهر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبهي کها، که تو میرے دهنے بیتّه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانووں کي چوکي کروں؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نهیں، جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں؟

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر فرض هی، ۰ اِس لیئے که اُس نے مهر سے هماري

سنہ عیسوي ۶۴

ذات کو اختیار کر لیا ھی۔ ۱۴ چنانچہ ھماري نجات کے واسطے یہہ ضرور تھا۔

اِس لیئے چاھیئے کہ اُن باتوں پر جو ھم نے سنیں اوربھي دل لگاکے غور کریں، تا ایسا نہ ھو کہ ھم اُنھیں کبھو دیویں۔ ۲ چونکہ وہ کلام جو فرشتوں کي معرفت کہا گیا مضبوط رہا، اور ھر ایک عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا؛ ۳ تو ھم کیونکر بچینگے، اگر اِتني بڑي نجات سے غافل رھے ھوں؛ جسکا بیان پہلے خداوند سے ھوا، اور سننیوالوں سے ھم پر ثابت ھوا؛ ۴ خدا آپ اُسپر نشانوں، اور کرامتوں، اور طرح طرح کے معجزوں، اور روح قدس کي بٹتي ھوئي نعمتوں سے، اپني مرضي کے موافق، گواھي دیتا رہا؟ ۵ اُسنے اُس آیندہ جہان کو، جسکا ذکر ھم کرتے ھیں، فرشتوں کے اِختیار میں نہیں چھوڑا۔ ۶ پر کسي نے گواھي دیکے کہیں فرمایا، کہ اِنسان کیا ھی، کہ تو اُسکي یاد رکھے؟ یا اِنسان کا بیٹا، کہ تو اُس پر نگاہ کرے؟ ۷ تو نے اُس کا مرتبہ فرشتوں سے تھوڑا کم رکھا؛ تو نے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکھا، اور اپنے ھاتھ کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا: ۸ تو نے سب کچھ اُسکے قدموں کے نیچے کیا ھی۔ جس حالت میں سب کچھ اُس کے تابع میں لایا، تو اُس نے کوئي چیز نہ چھوڑي، جو اُس کے تابع میں نہ لایا۔ پر اب تک ھم نہیں دیکھتے، کہ سب چیزیں اُس کے تابع میں کي گئي ھیں۔ ۹ مگر اُسے دیکھتے ھیں، جس کا درجہ فرشتوں سے کچھ کم تھا، یعنے یسوع کو، کہ اُس نے موت کي اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا؛ تاکہ وہ خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے موت کا مزہ چکھے۔ ۱۰ کیونکہ اُس کو، جس کے لیئے سب چیزیں ھیں، اور جس کے وسیلے ساري چیزیں ھیں، یہہ مناسب تھا، کہ جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے، اُن کي نجات کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے۔ ۱۱ کیونکہ وہ جو پاک کرتا، اور وے جو پاک کیئے جاتے، سب ایک ھي کے ھیں؛ اِس لیئے وہ اُنھیں بھائي کہنے سے نہیں شرماتا۔ ۱۲ کہ وہ کہتا ھی، کہ میں تیرا نام اپنے بھائیوں کو سناؤنگا؛ مجمع میں تیرا ثناخوان ھونگا۔ ۱۳ اور پھر یہہ، کہ میں اُس پر بھروسا رکھونگا۔ اور یہہ بھي، کہ دیکھہ، میں اُن لڑکوں سمیت جنھیں خدا نے مجھے دیا۔ ۱۴ پس جس حال کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ھیں، ویسا ھي وہ بھي اُن میں شریک ھوا؛ تاکہ موت کے وسیلے اُسکو، جس کے پاس موت کا زور تھا، یعنے، شیطان کو، برباد کرے؛ ۱۵ اور اُنھیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار رھے تھے، چھڑاوے۔ ۱۶ کہ وہ البتہ فرشتوں کا نہیں ساتھ دیتا، بلکہ ابرھام کي نسل کا ساتھ دیتا ھی۔ ۱۷ اِس سبب سے ضرور تھا، کہ وہ ھر ایک بات میں اپنے بھائیوں کي مانند بنے، تاکہ وہ اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکھتیں لوگوں کے گناھوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اوردیانتدار سردار کاھن ٹھہرے۔ ۱۸ کہ جس حال کہ اُس نے آپ ھي اِمتحان میں بڑے دکھ پایا، تو وہ اُن کي، جو اِمتحان میں پڑتے ھیں، مدد کر سکتا ھی۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح موسی سے زیادہ عزت کے لایق ھی؛ ۷ اِس لیئے اگر اُس پر اِیمان نہ لاویں، تو سخت دل اسرائیلیوں کي نسبت سے زیادہ سزا کے لایق ھونگے۔

پس، اي پاک بھائیو، جو آسماني دعوت میں شریک ھوئے، اُس رسول اور سردار کاھن مسیح یسوع پر، جس کا ھم اِقرار کرتے ھیں، غور کرو؛ ۲ کہ وہ اُسکے آگے، جسنے اُسے مقرر کیا، امانتدار تھا، جس طرح موسی بھي اپنے سارے گھر میں تھا۔ ۳ بلکہ، وہ موسی سے اِس قدر

سنه عیسوی ٦٤

زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا، جس قدر گھر سے گھر کا مالک[d] زیادہ عزتدار ہوتا ہی. ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئي بنانیوالا ہی؛ پر جس نے سب کچھ بنایا، سو خدا ہی[e]. ۵ اور موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کي طرح[f] دیانتدار رہا[g]، کہ اُن باتوں پر، جو ظاہر ہونے کو تھیں، گواہي دے[h]؛ ۶ پر مسیح بیٹے کي مانند[i] اپنے گھر کا مختار رہا؛ اور اُس کا گھر ہم ہیں[k]، بشرطیکہ اپني ہمت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکھیں[l]. ۷ اِس واسطے (جیسا روح قدس فرماتي ہی[m]، اگر آج تم اُس کي آواز سنو[n]، ۸ اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن، غضب‌انگیزي کے وقت، ہوا: ۹ جس وقت تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے آزمایا، اور اُنھوں نے مجھے پرکھا، اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے. ۱۰ اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض ہوکے کہا، کہ اِن لوگوں کے دل ہر وقت گمراہ ہوتے ہیں؛ اُنھوں نے میري راہوں کو نہیں پہچانا. ۱۱ چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کہائي، کہ ایسے[‖] میرے آرام میں ہرگز داخل نہ ہونگے.) ۱۲ خبردار، ای بھائیو، کہ تم میں سے کسي میں بے‌ایماني کا برا دل نہ ہو، جو زندہ خدا سے پھر جاوے. ۱۳ بلکہ تم ہر روز، جب تک آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی، آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو، تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہ ہو جاوے. ۱۴ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں، بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں[o]؛ ۱۵ جب یہہ کہا جاتا، کہ آج اگر تم اُس کي آواز سنو[p]، اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا غضب‌انگیزي کے وقت ہوا: ۱۶ کیونکہ وے کون تھے، جنھوں نے سنکے غصہ دلایا؛ کیا اُن سبھوں نے نہیں، جو

‖ یونانی میں، اگر وے میرے آرام میں داخل ہوویں.

موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکلے[q]؟ ۱۷ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں، جنھوں نے گناہ کیا، اور اُن کي لاشیں بیابان میں پڑي رہیں[r]؟ ۱۸ اور کن کي بابت اُس نے قسم کھائي، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے، مگر اُن کي جنھوں نے نافرماني کي[s]؟ ۱۹ اور یوں ہي ہم دیکھتے ہیں، کہ وے بے‌ایماني کے سبب داخل نہ ہو سکے[t].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ آرام جو عیسائیوں کا ہوتا سو ایمان ہي سے حاصل ہوتا. ۱۲ خدا کا کلام تاثیر کرنیوالا ہی. ۱۴ ہمارا سردار کاہن یسوع خدا کا بیٹا ہی جو ہماري ساري سستیوں میں بغیر گناہ کے شامل‌حال ہی. ۱۶ اُس ہي کے وسیلہ ہم فضل کے تخت کے پاس دہیروا جاویں.

پس، جب کہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی، تو چاہیئے کہ ہم ڈریں، تا نہ ہووے کہ دیکھنے میں ہم میں سے کوئي پیچھے رہ جائے[a]. ۲ کیونکہ ہمیں بھي خوشخبري دي گئي، جیسي اُن کو: پر جو کلام اُنھوں نے سنا، وہ اُن کے لیئے فائدہ‌بخش نہ ہوا، کہ سننیوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا نہ تھا. ۳ کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں[b]، جیسا اُسنے کہا، کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، کہ یہہ لوگ میرے آرام میں داخل نہ ہونگے[c]: اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے تھے. ۴ کہ نے ساتویں دن کي بابت کہیں یوں فرمایا، اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا[d]. ۵ اور پھر اِس مقام میں بھي، کہ وے میرے آرام میں داخل نہ ہونگے. ۶ پس جس حال کہ اُس میں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ہی، اور وے جن کے لیئے پہلے خوشخبري دي گئي تھي، بے‌ایماني کے سبب سے داخل نہ ہوئے[e]: ۷ پھر ایک خاص دن ٹھہراتا ہی جسے آج کا دن کہتا ہی، چنانچہ وہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا ہی، کہ جیسا

لکہا هی، کہ آج اگر تم اُس کي آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ ۸ سو اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا هوتا، تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔ ۹ حاصل کلام، خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقي هی۔ ۱۰ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل هوا، اُس نے اپنے هي کاموں سے فراغت پائي جیسا خدا نے اپنے کاموں سے۔ ۱۱ پس آؤ، هم کوشش کریں، کہ اُس آرام میں داخل هوویں، تا ایسا نہ هو کہ اُس نافرماني کے نمونے پر کوئي عمل کرکے گر پڑے۔ ۱۲ کیونکہ خدا کا کلام زندہ، اور تاثیر کرنیوالا، اور هر ایک دودهاري تلوار سے تیزتر هی، اور جان، اور روح، اور بند بند، اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا هی۔ ۱۳ اور کوئي مخلوق اُس سے چهپا نہیں: بلکہ جس سے هم کو کام هی، سب کچهہ اُس کي نظروں میں کهلا هوا اور بےپردہ هی۔ ۱۴ پس، جس حالت میں همارا ایک ایسا بزرگ سردار کاهن، جو افلاک سے گذر گیا، خدا کا بیٹا یسوع هی، تو چاهیئے، کہ هم اپنے اقرار پر ثابت‌قدم رهیں۔ ۱۵ کیونکہ همارا ایسا سردار کاهن نہیں، جو هماري سستیوں میں همدرد نہ هو سکے: بلکہ ایسا جو ساري باتوں میں هماري مانند آزمایا گیا، پر اُس نے گناہ نہ کیا۔ ۱۶ اِس لیئے آؤ، هم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتهہ جاویں، تاکہ هم پر رحم هووے، اور فضل، جو وقت پر مددگار هو، حاصل کریں۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ همارے نجات بخشنے‌والے کاهن کا کیسا اقتدار اور کون سا رتبہ هی۔ ۱۱ اُس کو تنبیہ دیتا جو اِس عہد کے سمجهنے میں غفلت کرتا هی۔

کیونکہ هر ایک سردار کاهن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا، آدمیوں هي کے لیئے، اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقہ رکہتے، مقرر هوتا هی، کہ نذر اور گناہ کي قربانیاں گذرانیں: ۲ اور وہ نادانوں اور گمراهوں پر شفقت کرنے کے قابل هو: اِس واسطے، کہ وہ آپ بهي کمزوریوں میں گرفتار هی۔ ۳ اور اِس سبب سے ضرور هی، کہ جس طرح وہ لوگوں کے لیئے، اُسي طرح اپنے لیئے بهي گناہ کي قربانیاں چڑهاوے۔ ۴ اور کوئي آدمي یہہ عزت آپ سے نہیں اختیار کرتا، مگر فقط جب وہ، هارون هي کي مانند، خدا سے طلب کیا جاوے۔ ۵ اِسي طرح مسیح نے بهي آپ کو سرفراز نہ کیا کہ سردار کاهن بنے؛ بلکہ اُسي نے کیا، جس نے اُسے کہا، کہ تو میرا بیٹا هی، آج میں تیرا باپ هوا۔ ۶ چنانچہ وہ دوسرے مقام میں بهي کہتا هی، کہ تو ملک صدق کے طور پر همیشہ کو کاهن هی۔ ۷ اُسي نے، اپنے مجسم هونے کے دنوں میں بہت رو رو، اور آنسو بہا بہاکے، اُس سے، جو اُس کو موت سے بچا سکتا تها، دعائیں اور منتیں کیں، اور تحمل کے سبب اُس کي سني گئي؛ ۸ اگرچہ وہ بیٹا تها، پر اُن دکهوں سے، جو اُس نے اُٹهائے، فرمانبرداري سیکهي۔ ۹ اور وہ کامل هوکر، اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے همیشہ کي نجات کا باعث هوا؛ ۱۰ اور خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند، سردار کاهن کہلایا۔ ۱۱ اُس کي بابت هماري بہت سي باتیں هیں، جن کا بیان کرنا بهي مشکل هی، اِس لیئے کہ تمهارے کان بهاري هیں۔ ۱۲ کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تها، کہ تم اُستاد هوتے: مگر اب تک تم اِس کے محتاج هو، کہ کوئي تمہیں پهر سکهاوے، کہ خدا کے کلام کي پہلي اُصول‌والي باتیں کون هیں: اور تمہیں دودهہ چاهیئے، نہ سخت خوراک۔ ۱۳ کیونکہ جو دودهہ پیتا هی، وہ راستبازي کے کلام میں ناتجربہ‌کار هی،

سنہ عیسوي ۶۴

زبور ۹۵: ۷ عبر ۳: ۷ — عبر ۳: ۱۲ — یسع ۴۹: ۲ — یرم ۲۳: ۲۹ — ۲ قرن ۱۰: ۴ — ۱ پطر ۱: ۲۳ — افس ۶: ۱۷ — مکاش ۱: ۱۶ — زبور ۳۳: ۱۳ — ایوب ۲۶: ۶ — عبر ۳: ۱ — عبر ۷: ۲۶ — عبر ۲: ۱۸ — یسع ۵۳: ۳ — لوقا ۲۲: ۲۸ — ۲ قرن ۵: ۲۱ — عبر ۴: ۱۴ — ۱ پطر ۲: ۲۲ — ۱ یوح ۳: ۵ — افس ۲: ۱۸ — عبر ۸: ۳

سنہ عیسوي ۶۴

عبر ۸: ۳ — عبر ۲: ۱۷ — عبر ۷: ۲۸ — عبر ۷: ۲۷ — احبا ۹: ۷ — خر ۲۸: ۱ — عبر ۷: ۲۲ — یوح ۸: ۵۴ — زبور ۲: ۷ — زبور ۱۱۰: ۴ — زبور ۲۲: ۱ — متي ۲۶: ۳۹ — مرقس ۱۴: ۳۶ — یوح ۱۷: ۵ — متي ۲۶: ۳۹ — مرقس ۱۴: ۳۶ — یوح ۱۲: ۲۷ — لوقا ۲۲: ۴۴ — فلپ ۲: ۸ — عبر ۲: ۱۰ — عبر ۶: ۲۰ — ۱ قرن ۳: ۱ — ۱ پطر ۲: ۲ — متي ۱۳: ۱۵ — عبر ۶: ۱ — ۱ قرن ۳: ۲

سنه عیسوي ٦٤

اِس لیئے که وه بچه هی. ١٤ پر سخت خوراک پوري عمروالوں کے واسطے هی، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز هو گئے هوں، که نیک و بد میں اِمتیاز کریں.

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ راقم اُن کو نصیحت کرتا که اِیمان کي بابت برگشته نه هوویں، ١١ بلکه قایم مزاج هوویں، ١٢ اور جاں‌فشاني کریں، اور صبر کے ساتھ خدا کا اِنتظار کرتے رهیں، ١٣ ایسا یقین کرکے، که خدا اپنے وعده کو ضرور پورا کریگا.

اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر کمال کي طرف بڑھتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں سے توبه کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ٢ اور بپتسموں کي تعلیم، اور هاتھ رکھنے، اور مردوں کے جي اُٹھنے، اور همیشے کي عدالت کي نیو دوباره نه ڈالیں. ٣ اور خدا چاھے، تو هم یهه کرینگے. ٤ کیونکه وے جو ایک بار روشن هوئے، اور آسماني بخشش کا مزه چکھ گئے، اور روح قدس میں شریک هوئے، ٥ اور خدا کے عمده کلام و آینده جهان کي قدرتوں کا مزه اُڑا گئے، ٦ اگر گر جاویں، تو اُنهیں پھر سر نو کھڑا کرنا، تاکه وے توبه کریں، ناممکن هی؛ کیونکه اُنهوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوباره صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا. ٧ کیونکه جو زمین اُس مینهه کو، که بار بار اُس پر برسے، پي جاتي هی، اور ایسي سبزي، جو کشتکاروں کو مفید هو، لاتي هی، سو خدا سے برکت پاتي هی: ٨ پر وه جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتي نامقبول، اور نزدیک هی که لعنتي هو؛ جسکا انجام جلنا هوگا. ٩ لیکن، ای پیارو، اگرچه هم یوں بولتے هیں، تو بھي تمهارے حق میں اِنسے بهتر اور نجاتوالي باتوں کا یقین رکھتے هیں. ١٠ کیونکه خدا بےاِنصاف نهیں هی، که وه تمهارے کام اور اُس محبت کي محنت کو، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي خدمت کرتے هوئے دکھلاتے هو، بھول جاوے. ١١ پر هم چاهتے هیں، که تم میں سے هر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کیا کرے: ١٢ تاکه تم سست نه هو جاؤ، بلکه اُن کے پیرو بنو، جو اِیمان اور صبر کي راه سے وعدوں کے وارث هوئے. ١٣ که خدا ابرهام سے وعده کرتے هوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نه پایا، که اُسکي قسم کھاوے، تو اپنے هي قسم کھاکر کها، ١٤ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیري اولاد کو نهایت بڑھاؤنگا. ١٥ اور وه یوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پهنچا. ١٦ في‌الحقیقت لوگ بڑے کي قسم کھاتے هیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں هر ایک قضیے کي حد قسم هی. ١٧ پس خدا اِس اِرادے سے، که وعدے کے وارثوں پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بےتبدیلي ظاهر کرے، قسم کو درمیان لایا: ١٨ تاکه دو چیزوں سے، جو بےتبدیل هیں، جن میں خدا کا جھوٹھا هونا ممکن نهیں، هم جو پناه کے لیئے دوڑے هیں، که اُسي اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي قبضے میں لاویں، پوري تسلي پاویں: ١٩ که وه اُمید هماري جان کا گویا لنگر هی، جو ثابت اور قائم اور پرده کے اندر داخل هوتا هی؛ ٢٠ جهاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے سردار کاهن هی، همارے واسطے داخل هوا.

٧ باب

١ یسوع مسیح کي بابت، که وه ملک صدق کي طرح ایک کاهن هی، ١١ اور اِس لحاظ سے وه اُن کاهنوں سے، جو هارون کے طور پر مقرر هوئے، کهیں زیاده افضل هی.

کیونکه یهه ملک صدق سالیم کا بادشاه خدا تعالی کا کاهن تھا، جس نے ابرهام کا، جب وه بادشاهوں کو مارکے پھر آتا تھا، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاهي؛ ٢ جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي؛ وه پهلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاه

سنه عیسوي ۶۴

هی: اور پهر شاه سالیم، یعنے، سلامتي کا بادشاه: ۳ یهه بےباپ، بےماں، بےنسبنامه، جس کے نه دنوں کا شروع، نه زندگي کا آخر: مگر خدا کے بیتے سے مشابه تهہرکے همیشه کاهن رهتا هی. ۴ اب غور کرو، یهه کیسا بزرگ تها، که جس کو ابرهام، همارے دادا هي، نے لوت کے مال سے دهیکي دي. ۵ اب لاوي کي اولاد کو، جو کهانت کا کام پاتي هیں، حکم هی، که لوگوں، یعنے، اپنے بهائیوں سے، اگرچه وے ابرهام کي پشت سے پیدا هوئے، شریعت کے مطابق دهیکي لیویں: ۶ پر اُسنے، باوجودیکه اُس کا نسب اُن میں گنا نهیں جاتا هی، ابرهام سے دهیکي لي، اور اُس کے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي. ۷ اور لاکلام چهوتا بترے سے برکت پاتا هی. ۸ اور یهاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں: پر وهاں وهي لیتا هي، جسکے حق میں گواهي دي جاتي، که جیتا هی. ۹ بلکه هم ایسا کهه سکتے، که لاوي نے بهي، جو دهیکي لیتا هی، ابرهام کے وسیلے سے دهیکي دي. ۱۰ کیونکه جس وقت ملک صدق ابرهام سے آ ملا، وه هنوز اپنے باپ کي صلب میں تها. ۱۱ پس اگر لاوي والي کهانت سے کاملیت هوتي (که اُسي لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائي هی،) تو اور کیا اِحتیاج تهي، که دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر برپا هو، اور هارون کے طور پر نه کهلاوے؟ ۱۲ کیونکه اگر کهانت بدل گئي هوتي، تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوتا. ۱۳ کیونکه جسکي بابت یهه باتیں کهي جاتیں، وه دوسرے فرقے میں شامل هی، جس میں سے کسي نے قربانگاه کي خدمت نهیں کي. ۱۴ که ظاهر هی، که همارا خداوند یهوداه سے نکلا، اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کهانت

کي بابت کچهه نه کها. ۱۵ یهه اور بهي صاف ظاهر هی، که دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند برپا هوتا هی، ۱۶ جو جسماني آئین کے قانون کے موافق نهیں، بلکه غیرفاني زندگي کي قدرت کے مطابق بنا هی. ۱۷ کیونکه وه گواهي دیتا هی، که تو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے کاهن هی. ۱۸ پس اگلا قانون، اِس لیئے که کمزور اور بےفائده تها، اُتهه گیا. ۱۹ کیونکه شریعت نے کچهه کامل نه کیا، مگر ایک بهتر اُمید درمیان داخل هوئي، جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پهنچتے هیں. ۲۰ اور چونکه وه بغیر قسم کهانے کے مقرر نه هوا، ۲۱ (کیونکه وے کاهن تو بغیر قسم کهائے مقرر هوتے هیں: پر یهه قسم کهانے کے ساتهه اُسي سے کاهن بنا، جسنے اُس سے کها، که خداوند نے قسم کهائي، اور نه بدلیگا: که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی:) ۲۲ اِس قدر یسوع ایک بهتر عهد کا ضامن هوا. ۲۳ اُس کے سوا وے جو کاهن هوتے هوئے چلے آئے، بهت سے تهے، اِس واسطے که وے موت کے سبب ره نه سکے: ۲۴ پر یهه اِس لیئے که همیشه تک رهنیوالا هی، ایسي کهانت کا مالک هوا، جو دوسرے تک نهیں پهنچتي. ۲۵ اِس لیئے وه اُنهیں جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے هیں آخر تک بچا سکتا هی: کیونکه وه اُن کي سفارش کے لیئے همیشه جیتا هی. ۲۶ کیونکه ایسا سردار کاهن همارے لائق تها، جو پاک اور بےبد، اور بےعیب، اور گنهکاروں سے جدا، اور آسمانوں سے بلند هی: ۲۷ جو اُن سردار کاهنوں کي مانند محتاج نهیں، که هر روز پهلے اپنے، اور پهر لوگوں کے گناهوں کے واسطے، قربانیاں چڑهاوے: کیونکه اُس نے ایک هي بار ایسا کیا، جب که اپنے تئیں گذرانا. ۲۸ که شریعت کمزور آدمیوں کو سردار

سنه عيسوي ٦٤

كاهن تههراتي هي[z]: پر قسم كا كلام جو شريعت كے بعد هوا، بيتے كو جو هميشه كے ليئے كامل كيا گيا[a]، سردار كاهن تههراتا هي.

۸ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح كي ابدي كهانت كے باعث هاروني كهانت موقوف هوجاتي. ۲ اُس هي طرح انجيل كے ابدي عهد كے سبب، وه عهد، جو باپ‌دادوں كے ساتهه باندها گيا كه كچهه دن تك رهے، منسوخ هوجاتا.

پس اُن باتوں ميں سے، جو كهي جاتيں، بتري بات يهه هي، كه همارا ايك ايسا سردار كاهن هي، جو آسمان پر جناب عالي كے تخت كے دهنے بيتها هي[a]. ۲ جو مقدس مكانوں[b] كا خادم هي، اور اُس حقيقي خيمے[c] كا، جسے خداوند نے كهترا كيا هي، نه كه اِنسان نے. ۳ كيونكه هر ايك سردار كاهن اِس واسطے مقرر هوتا هي، كه نذريں اور قربانياں گذرانيں[d]؛ سو ضرور هي، كه اُس پاس بهي گذراننے كو كچهه هو[e]. ۴ اگر وه زمين پر هوتا، تو هرگز كاهن نه هوتا؛ اِس واسطے كه، كاهن تو هيں، جو شريعت كے موافق قربانياں گذرانتے هيں: ۵ جو آسماني چيزوں كے نمونے اور سايه[f] پر خدمت كرتے هيں؛ چنانچه موسىٰ نے، جب وه خيمه بنانے پر تها، اِلهام سے حكم پايا، كه ديكهه، وه فرماتا هي، كه تو اُس نقشے كے مطابق، جو تجهے پهاڑ پر دكهايا گيا، سب چيزيں بنا[g]. ۶ پر اب اُس نے اِس قدر بهتر خدمت پائي[h]، جس قدر بهتر عهد كا درمياني تههرا، جو بهتر وعدوں سے باندها گيا. ۷ كيونكه اگر وه پهلا عهد بےعيب هوتا، تو دوسرے كے ليئے جگهه كي تلاش نه هوتي. ۸ سو وه اُس كا عيب بتاكر اُنهيں كهتا هي، كه ديكهه، خداوند فرماتا هي، وے دن آتے هيں، كه ميں اِسرائيل كے گهرانے اور يهوداه كے خاندان كے ليئے ايك نيا عهد باندهونگا[i]: ۹ يهه اُس عهد كي مانند نه هوگا جو ميں نے اُن كے باپ‌دادوں سے اُس دن، جب ميں نے اُن كا هاتهه پكڑا كه اُنهيں سرزمين مصر سے نكال لاؤں، باندها تها؛ اِس واسطے كه وے ميرے عهد پر قائم نهيں رهے، اور ميں نے اُن كا انديشه نه كيا، خداوند فرماتا هي. ۱۰ كيونكه وه عهد، جو ميں اِسرائيل كے گهرانے كے ساتهه اُن دنوں كے بعد باندهونگا[k]، خداوند فرماتا هي، سو يهه هي، كه ميں اپنے قانونوں كو اُن كي عقلوں ميں ||ڈالونگا، اور اُن كے دلوں پر لكهونگا، اور ميں اُن كا خدا هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے[l]: ۱۱ اور كوئي پهر اپنے همسايے، اور كوئي اپنے بهائي كو سكهلاكے نه كهيگا، كه تو خدا كو پهچان؛ كيونكه اُن ميں كے، چهوٹے سے بڑے تك، سب مجهے پهچانينگے[m]. ۱۲ اور ميں اُن كي برائيوں پر رحم كرونگا، اور اُن كے گناهوں كو اور بيدينيوں كو كبهي ياد نه كرونگا[n]. ۱۳ اور جب اُس نے نيا كها[o]، تو پهلے كو پرانا تههرايا. پر وه جو پرانا اور دني هي، سو متنے كے نزديك هي.

۹ باب

۱ شريعت كي رسموں اور ذبيحوں كے بيان ميں. ۱۱ كه وے عظمت ميں اور كامليت ميں مسيح كے لهو اور اُس كي قرباني كے مطابق برابر نهيں هيں.

سو پهلے عهد ميں عبادت كے قانون تهے، اور ايك دنياوي مقدس[a] تها. ۲ كه خيمه تو بنايا گيا[b]، پهلا، جس ميں[c] شمعدان[d]، اور ميز[e]، اور نذر كي روٹياں تهيں؛ اور اُسے پاك كهتے هيں. ۳ پر دوسرے پردے[f] كے اندر وه خيمه تها، جو پاكترين كهلاتا؛ ۴ اُس ميں سونے كا بخوردان تها، اور عهد كا صندوق[g]، جو چاروں طرف سونے سے مڑها هوا تها؛ اُس ميں ايك سونے كا برتن من سے بهرا[h]، اور هارون كا عصا[i]، جس ميں شاخيں پهوتي تهيں، اور عهدنامے كي تختياں[k]. ۵ اور اُس كے اوپر جلالي كروبي تهے[l]، جو كفّارهگاه پر سايه كرتے

سنه عیسوي ٦٤

تھے: اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب کچھ ضرور نہیں۔ ٦ پس جب یہہ سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں، تب پہلے خیمے میں کاھن ھر وقت داخل ھوکے خدمت بجا لاتے تھے۔ ٧ پر دوسرے میں صرف سردار کاھن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا؛ مگر بغیر لہو کے نہیں، جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا: ٨ اِس سے روح قدس یہہ ظاھر کرتي تھي، کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رھا، پاکترین مکان کي راہ نہ کھلي تھي: ٩ وہ خیمہ اِس وقت تک ایک مثال ھی، جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے، جو عبادت کرنیوالے کو دل کي نسبت کامل کر نہیں سکتیں؛ ١٠ کہ وے صرف کھانے پینے، اور طرح طرح کے غسلوں کے ساتھ جو جسماني رسم ھیں، اِصلاح کے وقت تک مقرر تھیں۔ ١١ پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاھن ھو آیا، تو بزرگتر اور کاملتر خیمے کي راہ سے، جو ھاتھوں کا بنا نہیں، یعنے، اِس خلقت کا نہیں، ١٢ نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے، بلکہ اپنا ھي لہو لیکے پاکترین مکان میں ایک بار داخل ھوا، کہ اُسنے ھمارے لیئے ھمیشہ کي خلاصي حاصل کي۔ ١٣ کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو، اور کلور کي راکھ، جب ناپاکوں پر چھڑکي جائے، بدن کي صفائي کي بابت اُن کو پاک کر سکتي ھی: ١٤ تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو، جسنے بےعیب ھوکے ابدي روح کے وسیلے آپ کو خدا کے سامھنے قرباني گذرانا، تمھارے دلوں کو مردہ کاموں سے پاک کریگا، تا کہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو؟ ١٥ اور اِسي سبب سے وہ نئے عھد کا درمیاني ھی، تا کہ جب پہلے عھد کے گناھوں کے چھڑانے کے لیئے موت واقع ھوئي ھو، تو وے جو بلائے گئے ھیں، ابدي میراث

کا وعدہ حاصل کریں۔ ١٦ کیونکہ جہاں وصیئتي عھد ھی، وھاں اُس کي موت، جس نے اُسے کیا ھی، ضرور سمجھي جاتي ھی۔ ١٧ کہ وصیت اِجرا پاتي ھی جب لوگ مر گئے، اور جب تک وصیت کرنیوالا زندہ ھی، وہ جاري نہیں ھوتي۔ ١٨ اِس سبب سے پہلا وصیئتي عھد بھي بغیر لہو کے نہیں کیا گیا۔ ١٩ کیونکہ جب موسیٰ نے تمام قوم کو شریعت کا ھر ایک حکم کہہ سنایا، تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو، پاني اور † لال اُون زوفا کے ساتھ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑککے، کہا، ٢٠ کہ یہہ اُس عھد کا لہو ھی، جس کا حکم خدا نے تمھیں دیا ھی۔ ٢١ اور اُس نے اِسي طرح خیمہ پر، اور خدمت کي تمام چیزوں پر لہو چھڑکا۔ ٢٢ اور قریب ساري چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کي جاتي ھیں، اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں ھوتي۔ ٢٣ پس ضرور تھا، کہ آسماني چیزوں کي علامتیں یوں پاک کي جاویں؛ مگر خود آسماني چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں سے۔ ٢٤ کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں، جو ھاتھوں سے بنایا گیا، اور حقیقي مکان کي علامت ھی، داخل نہیں ھوا؛ بلکہ آسمان ھي میں، تاکہ اب سے خدا کے حضور ھمارے لیئے حاضر رھے: ٢٥ پر ایسا نہیں، کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے، جیسے سردار کاھن پاکترین مکان میں ھر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ھی: ٢٦ نہیں تو، ضرور تھا، کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا؛ پر اب آخري زمانے میں ایک بار ظاھر ھوا، تاکہ اپنے تئیں قرباني کرنے سے گناہ کو نیست کرے۔ ٢٧ اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا، اور بعد اُس کے عدالت مقرر ھوئي؛ ٢٨ ویسا ھي مسیح ایک بار سبھوں کے

† یا، ارغواني.

سفله عيسوي ٦٤

گناهوں کا بوجهه اُٹهانے کے ليئے آپ کو گذرانکے[x]، دوسري بار بغير گناه کے ظاهر هوگا، تاکه اُنکو، جو اُسکي راه ديکهتے هيں[y]، نجات ديوے۔

۱۰ باب

اس بيان ميں، که ۱ شرعي قربانياں کهاں تک ناقص تهيں، ۱۰ مسيح کا جسم، جو ايک هي بار گذرانا گيا، هميشه کے واسطے گناه کو اُٹها ليگيا۔ ۱۹ رسول نصيحت کرتا که وے صبر اور شکر گذاري کرکے اپني اُميد کے اقرار کو تهامے رهيں۔

کيونکه شريعت، جو آنيوالي نعمتوں[a] کي پرچهائيں[b] هي، اور اُن چيزوں کي حقيقي صورت نهيں، سال سال اُن هي قربانيوں سے جو وے هميشه گذرانتے[c]، اُن کو جو پاس آتے هيں کبهي کامل[d] نهيں کرسکتي۔ ۲ نهيں تو، اُن قربانيوں کا گذراننا موقوف نه هو جاتا؛ کيونکه عبادت کرنيوالے ايک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئيں گنهگار نه جانتے۔ ۳ پر اُن قربانيوں سے برس برس گناهوں کي پهر يادگاري هوتي هي[e]۔ ۴ کيونکه هو نهيں سکتا، که بيلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو مٹاوے[f]۔ ۵ اِس ليئے وه دنيا ميں آتے هوئے کهتا هي، که ذبيحه اور هديه تو نے نه چاها[g]، پر ميرے ليئے ايک بدن طيار کيا: ۶ سوختني قرباني اور خطا کي قربانيوں سے تو راضي نه هوا۔ ۷ تب ميں نے کها، که ديکهه، ميں آتا هوں، (ميري بابت کتاب کے دفتر ميں لکها هي،) تاکه، اي خدا، تيري مرضي بجا لاؤں۔ ۸ پهلے جب کها، که ذبيحه، اور هديه، اور سوختني قرباني، اور خطا کي قرباني کي خواهش تو نے نه رکهي، نه اُن سے خوش هوا، اور يهي قربانياں شريعت کے موافق گذراني جاتي هيں؛ ۹ تب اُس نے کها، که ديکهه، اي خدا، ميں آتا هوں، که تيري مرضي بجا لاؤں۔ تو وه پهلے کو مٹاتا، تاکه دوسرے کو ثابت کرے۔ ۱۰ اُسي مرضي سے هم يسوع مسيح کے بدن کے ايک بار قربان هونے کے سبب[h] پاک هوئے هيں[i]۔ ۱۱ اور هر ايک کاهن روز روز[k] خدمت کرتے هوئے، اور ايک هي طرح کي قربانياں، جو هرگز گناه مٹانے کے قابل نهيں هيں[l]، بار بار گذرانتے هوئے: کهڑا رهتا: ۱۲ ليکن يهه، جب اِسنے گناهوں کے واسطے ايک هي قرباني هميشه کے ليئے گذراني تهي، خدا کے دهنے جا بيٹها[m]؛ ۱۳ تب سے اِنتظار کرتا هي، که اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنيں[n]۔ ۱۴ کيونکه اُسنے ايک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو هميشه کے ليئے کامل کيا[o]۔ ۱۵ اور روح قدس بهي همارے ليئے گواهي ديتي: کيونکه جب اُسنے کها تها، ۱۶ که يهه وه عهد هي، جو ميں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندهونگا، خداوند فرماتا هي، که ميں اپنے شرعوں کو اُنکے دل ميں ڈالونگا، اور اُنکي عقلوں پر اُنهيں لکهونگا[p]: ۱۷ اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستيوں کو پهر کبهي ياد نه کرونگا۔ ۱۸ اب جهاں اُن کي معافي هي، وهاں گناه کے ليئے پهر قرباني گذراننا نهيں۔ ۱۹ پس، اي بهائيو، جب که هم نے دليري حاصل کي[q]، که پاکترين مکان ميں[r] يسوع کے لهو سے داخل هوويں، ۲۰ اُس نئي اور جيتي راه سے[s]، جو اُسنے پردے[t] سے هوکے، يعنے، اپنے جسم هي سے، همارے ليئے نکالي؛ ۲۱ اور جب که همارا سردار کاهن هي[u]، جو خدا کے گهر[x] کا مختار هي: ۲۲ تو آؤ، هم سچے دل سے، اور کامل ايمان کے ساتهه[y]، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے رهائي پانے کو[z] چهڑکاو کرکے نزديک جاويں[a]، اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے[b]، ۲۳ اپني اُميد کے اِقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهيں[c]؛ (کيونکه وه جسنے وعده کيا وفادار هي[d]؛) ۲۴ اور هم ايک دوسرے پر لحاظ کريں، تاکه هم ايک دوسرے کو محبت اور نيکوکاري کي طرف اُسکاويں:

سنہ عیسوي ۶۴

۲۵ اور آپس میں اِکٹھے ہونے سے باز نہ آویں، جیسا بعضوں کا دستور ہی؛ بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں؛ اور یہہ اِتنا زیادہ، جتنا تم دیکھتے ہو، کہ وہ دن نزدیک ہوتا جاتا ہی۔ ۲۶ کیونکہ اگر بعد اُس کے، کہ ہم نے سچائي کي پہچان حاصل کي ہی، جان بوجھکے گناہ کریں، تو پھر گناہوں کے لیئے کوئي قرباني باقي نہیں، ۲۷ مگر عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار، اور آتشي غضب، جو مخالفوں کو کھا لیگا، باقي ہی۔ ۲۸ جس نے موسیٰ کي شریعت کو حقیر جانا، تو رحمت سے خارج ہوکے دو تین کي گواہي سے مارا جاتا تھا: ۲۹ پس خیال کرو، کہ وہ شخص کتني زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا، جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا، اور عہد کے لہو کو، جس سے وہ پاک ہوا، ناپاک جانا، اور فضل کي روح کو ذلیل کیا؟ ۳۰ کیونکہ ہم اُسے جانتے ہیں، جس نے یہہ کہا، کہ اِنتقام لینا میرا کام ہی، میں ہي بدلا لونگا، خداوند فرماتا ہی۔ اور پھر یہہ، کہ خداوند اپنے لوگوں کي عدالت کریگا۔ ۳۱ زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک ہی۔ ۳۲ پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو، جن میں تم نے روشن ہوکے دکھوں کي بڑي کشمکش کي برداشت کي۔ ۳۳ کچھ تو اِس واسطے، کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث تماشا ہوئے؛ اور کچھ اِس لیئے کہ تم اُن کے، جن سے یہہ بدسلوکي ہوتي تھي، شریک تھے۔ ۳۴ کہ جس وقت میں زنجیروں میں تھا، تم میرے ہمدرد ہوئے، اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشي سے قبول کیا؛ یہہ جانکے، کہ تمہارے لیئے ایک بہتر مال آسمان پر ہی، جو قائم رہیگا۔ ۳۵ پس تم اپني ہمت کو مت چھوڑو، اِس لیئے کہ اُس کا بڑا اجر ہی۔ ۳۶ کیونکہ تمہیں ضرور ہی، کہ صبر کرو، تاکہ تم خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کے پھل حاصل کرو۔ ۳۷ کہ اب تھوڑي سي مدت ہی، کہ آنیوالا آویگا، اور دیر نہ کریگا۔ ۳۸ اور راستباز اِیمان سے جیئیگا؛ لیکن اگر وہ ہٹے، تو میرا جي اُس سے راضي نہ ہوگا۔ ۳۹ پر ہم اُن میں سے نہیں، جو ہلاک ہونے کے لیئے ہٹ جاتے؛ بلکہ اُن میں سے ہیں، جو جان بچانے کے لیئے اِیمان لاتے ہیں۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِیمان کیا ہی۔ ۲ بہ غیر اِیمان کے ہم خدا کو راضي کر نہیں سکتے۔ ۳ نیک انجام جو اُس کے ہوئے، جیسے کہ قدیم باپدادوں کے احوال میں ظاہر ہیں۔

اب اِیمان اُمید کي ہوئي چیزوں کي گویا ماہیت، اور اندیکھي چیزوں کا ثبوت ہی۔ ۲ کیونکہ اُسي کي بابت بزرگوں کے لیئے گواہي دي گئي۔ ۳ اِیمان ہي کے سبب سے ہم جان گئے، کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے؛ ایسا، کہ وے چیزیں جو دیکھنے میں آتیں، اُن چیزوں سے نہیں بنیں جو دیکھي جاتیں۔ ۴ اِیمان سے ہابل نے قاین سے بہتر قرباني خدا کو گذراني؛ اُسي کے سبب اُسکے راستباز ہونے پر گواہي دي گئي، کہ خدا اُس کي نذروں پر گواہي دیتا تھا؛ اور اُسي کے وسیلے وہ، اگرچہ مر گیا، تو بھي کلام کرتا ہی۔ ۵ اِیمان کے سبب سے حنوک اُٹھایا گیا، تاکہ موت کو نہ دیکھے؛ اور نہ ملا، اِس لیئے کہ خدا نے اُس کو اُٹھا لیا تھا: کیونکہ اُس کے اُٹھ جانے سے پیشتر اُس پر یہہ گواہي دي گئي، کہ وہ خدا کو پسند آیا تھا۔ ۶ پر بغیر اِیمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نہیں؛ کیونکہ ضرور ہی، کہ وہ جو خدا کي طرف آتا یہہ یقین کرے، کہ وہ موجود ہی، اور کہ وہ اپنے ڈھونڈھنیوالوں کو بدلا دیتا ہی۔ ۷ اِیمان سے نوح نے، اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر میں نہ آئي

تھیں، الہام پاکے، خوف سے کشتي اپنے گھرانے کے بچاو کے لیئے بنائي، جس سے اُس نے دنیا کو ملزم ٹھہرایا، اور اُس راستبازي کا، جو ایمان سے ملتي هي، وارث هوا۔ ۸ ایمان سے ابرهام نے، جب بلایا گیا، مان لیا، اور اُس جگهه چلا گیا، جسے وہ میراث میں لینے پر تھا: اور باوجودے که نه جانا که کدھر جاتا هي، نکلا۔ ۹ ایمان سے اُس نے وعدے کي سرزمین میں یوں مقام کیا، جیسے که وہ سرزمین اُس کي نه تھي، که اضحاق اور یعقوب سمیت، جو اُسکے ساتھ اُس هي وعدے کے وارث تھے، خیموں میں رها کیا: ۱۰ که وہ ایسے شهر پانے کا اُمیدوار تھا، جس کي بنیاد هي، اور اُس کا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا هي۔ ۱۱ ایمان سے سرہ نے بھي حامله هونے کي طاقت پائي، اور عمر گذرے پر جني، اِس لیئے که اُس نے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا هي۔ ۱۲ سو ایک سے، اور وہ بھي مردہ سا تھا، آسمان کے ستاروں کي مانند بےنهایت اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند بےشمار پیدا هوئے۔ ۱۳ یے سب ایمان میں مر گئے، اور وعدوں کو نه پهنچے: پر دور سے اُنهیں دیکھا، اور معتقد هوئے، اور سلام کو جھکے، اور اقرار کیا، که هم زمین پر پردیسي اور مسافر هیں۔ ۱۴ که وے جو ایسي باتیں کهنیوالے هیں، صاف ظاهر کرتے، که هم ایک وطن ڈھونڈھتے هیں۔ ۱۵ اور اگر اُس ملک کو، جس سے وے نکل آئے تھے، پھر یاد لاتے، تو وهاں اُنهیں پھر جانے کي فرصت تھي۔ ۱۶ پر اب وے ایک بهتر ملک کے، جو آسماني هي، مشتاق هیں: سو خدا اُن سے شرماتا نهیں، که اُن کا خدا کهلائے: کیونکه اُسنے اُن کے لیئے ایک شهر طیار کیا۔ ۱۷ ابرهام، جب آزمایا گیا، اُسنے ایمان سے اضحاق کو قرباني کے لیئے چڑھایا: اور جس نے وعدوں کو پایا تھا، اُس نے اکلوتے کو گذرانا، ۱۸ جس سے یهه کها گیا تھا، که اضحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي: ۱۹ کیونکه وہ سمجھا، که خدا مردوں میں سے بھي اُٹھانے پر قادر هي: جهاں سے اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا۔ ۲۰ ایمان سے اضحاق نے آنیوالي چیزوں کي بابت یعقوب کو اور عیسو کو دعا دي۔ ۲۱ ایمان سے یعقوب نے، مرتے وقت، یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دي: اور اپنے عصا کے سرے پر جھککے سجدہ کیا۔ ۲۲ ایمان سے یوسف نے، جب مرنے پر تھا، بني اسرائیل کے روانه هونے کا ذکر کیا، اور اپني هڈیوں کي بابت حکم کیا۔ ۲۳ ایمان سے موسیٰ، پیدا هوکے، تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چھپایا گیا، کیونکه اُنهوں نے دیکھا، که لڑکا خوبصورت هي: اور وے بادشاہ کے حکم سے نه ڈرے۔ ۲۴ ایمان سے موسیٰ نے، سیانه هوکے، فرعون کي بیٹي کا بیٹا کهلانے سے انکار کیا: ۲۵ که اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھ دکھه اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا، که گناہ کے سکھه کو، جو چندروزہ هي، حاصل کرے: ۲۶ که اُس نے مسیح کي لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا: کیونکه اُس کي نگاہ بدلا پانے پر تھي۔ ۲۷ ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نه کھاکے مصر کو ترک کیا، که وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے مضبوط بنا رها۔ ۲۸ ایمان سے اُس نے فسح کرنے اور لهو چھڑکنے پر عمل کیا، ایسا نه هو، که پلوٹھے کا هلاک کرنیوالا اُنهیں چھووے۔ ۲۹ ایمان سے وے لال سمندر میں هوکے یوں گذرے، جیسے خوشکي پر سے، اور مصروالے، جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا، ڈوب گئے۔ ۳۰ ایمان سے یریحو کي شهر پناہ، جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا، گر پڑي۔ ۳۱ ایمان سے راحب، جو

سنه عیسوی ٦٤

فاحشه تهي، بےایمانوں کے ساتهه هلاک نه هوئي[y]، که اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گهرمیں اُتارا[z]. ٣٢ اب میں اور کیا کهوں؟ فرصت نهیں، که جدعون[a]، اور برق[b]، اور سمسون[c]، اور اِفتاح[d]، اور داؤد[e]، اور سموایل[f]، اور نبیوں کا احوال بیان کروں: ٣٣ که اُنهوں نے اِیمان سے بادشاهتوں کو مغلوب کیا، اور راستي کے کام کیئے، اور وعدوں کو حاصل کیا[g]، شیر ببر کے منهه بند کیئے[h]، ٣٤ آگ کي تیزي کو بجهایا[i]، تلواروں کي دهاروں سے بچ نکلے[k]، کمزوري میں زوراور هوئے[l]، لڑائي میں بهادر بنے، اور غیروں کي فوجوں کو هٹا دیا[m]. ٣٥ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹهے هوئے پایا[n]: اور بعضے پیٹے گئے[o]، اور چهٹکارا قبول نه کیا؛ تاکه بهتر قیامت تک پهنچیں: ٣٦ بعضے اُس اِمتحان میں پڑے که ٹهٹهوں میں اُڑائے گئے؛ کوڑے کهائے، اور زنجیر اور قید میں پهنسے[p]: ٣٧ پتهراو کیئے گئے[q]، آرے سے چیرے گئے، شکنجے میں کهینچے گئے، تلوار سے مارے گئے؛ بهیڑوں اور بکریوں کي کهال اوڑهے هوئے[r]، تنگي میں، مصیبت میں، دکهه میں مارے پهرے[s]؛ ٣٨ (دنیا اُن کے لائق نه تهي؛) وے بیابانوں، اور پهاڑوں، اور غاروں، اور زمین کے گڑهوں میں خراب خسته پهرا کیئے. ٣٩ اور یے سب، جن کے لیئے اِیمان هي کے سبب گواهي دي‌گئي، وعدے تک نه پهنچے[u]: ٤٠ که خدا نے پیشبیني کرکے همارے لیئے ایک بهتر بات ٹههرائي تهي[v]، تاکه وے همارے بغیر کامل نه کیئے جاویں[w].

١٢ باب

١ اِس میں یه، که رسول نصیحت کرتا که وے هر وقت اِیمان لاکے قایم رهیں، اور صبر اور دینداري نت کریں. ١٨ نئے عهد کي تعریف، که پرانے سے کهیں زیاده بهتر هي.

پس جب که گواهوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گهیرا هي، تو هم بهي هر ایک بوجهه اور اُلجهانیوالے گناه کو اُتارکے[a]، برداشت کے ساتهه[b]، اُس دوڑ میں، جو همارے سامهنے آ پڑي هي، دوڑیں[c]؛ ٢ اور یسوع کو جو اِیمان کا شروع اور کامل کرنیوالا هي، تکتے رهیں، جس نے اُس خوشي کے لیئے، جو اُس کے سامهنے تهي، شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سها[d]، اور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹها[e]. ٣ اِس لیئے تم اُس پر غور کرو، جس نے گنهگاروں کي طرف سے اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي[f]؛ تا نه هو که تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ[g]. ٤ تم نے گناه کے مقابلے میں کوشش کرکے هنوز خون تک سامهنا نهیں کیا[h]. ٥ اور تم اُس نصیحت کو، جو تمهیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي هي، بهول گئے، که ای میرے بیٹے، خداوند کي تنبیه کو ناچیز مت جان؛ اور جب وه تجهے ملامت کرے، شکسته‌دل مت هو[i]: ٦ کیونکه خداوند، جسے پیار کرتا هي، اُسے تنبیه کرتا هي[k]، اور هر ایک بیٹے کو، جسے وه قبول کرتا هي، پیٹتا هي. ٧ اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو، تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا هي؛ که کون سا بیٹا هي، جسے باپ تنبیه نهیں کرتا[l]؟ ٨ پر اگر وه تنبیه، جس میں سب شریک هوئے هیں[m]، تم کو نه کي جائے، تو تم حرام‌زادے هو، فرزند نهیں. ٩ اور جب وے، جو همارے جسماني باپ تهے، تنبیه کرتے تهے، اور هم نے اُن کي تعظیم کي، تو کیا هم اُس سے زیاده روحوں کے باپ[n] کے حکم میں نه رهیں، اور جیئیں؟ ١٠ که وے تو تهوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهه کے موافق تنبیه کرتے تهے؛ پر وه هماري بهتري کے لیئے، تاکه هم اُس کي پاکیزگي میں شریک هوویں[o]. ١١ اور کوئي تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نهیں نظر آتي، بلکه افسوس کا؛ مگر پیچهے اُنهیں جنهوں نے اُس سے تربیت پائي هي، راستبازي کا پهل[p]

سنه عیسوي ٦٤

چین کے ساتھ بخشتي هی۔ ١٢ اِس واسطے ڈهیلے هاتھ اور سست گھٹنوں کو سیدھا کرو؛ ١٣ اور اپنے پانوں کے لیئے هموار رستے بناو، تاکه جو لنگڑاتا هی بھٹک نه جاوے، بلکه چنگا هووے۔ ١٤ سب سے ملے رهو، پاکیزگي کي پیروي کرو، جس کے بغیر خداوند کو کوئي نه دکھیگا۔ ١٥ اور به غور دیکھتے رهو، که کوئي خدا کے فضل کے ورے رہ نه جاوے؛ اور نه هووے، که کوئي کڑوي جڑ سبز هوکے تصدیعه دیوے، اور اُس سے بہتیرے ناپاک هو جاویں۔ ١٦ نه هووے، که کوئي زاني، یا عیسو کي مانند بیدین هو، جس نے ایک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے هونے کا حق بیچا۔ ١٧ کیونکه تم جانتے هو، که وہ اُس کے بعد، جب اُس نے چاها که برکت کا وارث هو، رد کیا گیا: اور اُس نے پچھتانے کي جگھه نه پائي، اگرچه اُسنے آنسو بها بها کے ڈھونڈھي۔ ١٨ که تم اُس پہاڑ تک نهیں آئے، جسے چھو سکے، نه اُس کي دهدهکتي آگ، اور کالي بدلي، اور تاریکي، اور طوفان، ١٩ اور نرسنگے کے شور، اور کلام کي آواز کے پاس، جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي، که یهه کلام پھر هم سے نه کها جاوے: ٢٠ (کیونکه وے اُس حکم کي، جو اُنهیں دیا گیا تها، برداشت نه کر سکے، که اگر کوئي جانور اُس پہاڑ کو چھووے، تو پتھراو کیا جاوے، یا بھالے سے چھیدا جائے: ٢١ اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تها، که موسیٰ بولا، میں حیران اور لرزان هوں:) ٢٢ بلکه تم صیہون کے پہاڑ، اور زندہ خدا کے شهر میں، جو آسماني یروسلم هی، اور لاکھوں فرشتوں کي ٢٣ بلکه اُن کي تمام جماعت کے بیچ میں، اور پلوٹھوں کي کلیسیئے میں جن کے نام آسمان پر لکھے هیں، اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم هی، اور کامل کیئے هوئے راستبازوں کي روحوں کے پاس، ٢٤ اور یسوع کے، جو نئے عهد کا درمیاني هی، اور اُس چھڑکے هوئے لهو کے، جو هابل کي نسبت سے بهتر باتیں بولتا هی، پاس آئے هو۔ ٢٥ دیکھو، تم اُس فرمانیوالے سے غافل نه رهو۔ کیونکه اگر وے بھاگ نه نکلے، جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تها غافل رهے، تو هم بھي اگر اُس سے، جو همیں آسمان پر سے فرماتا هی، منهه موڑیں، کیونکر بھاگ نکلینگے؟ ٢٦ اُس کي آواز نے زمین کو اُس وقت هلا دیا: پر اب اُس نے یهه کهکے وعدہ کیا، که پھر ایک بار میں فقط زمین کو نهیں، بلکه آسمان کو بھي هلا دونگا۔ ٢٧ اور یهه عبارت که پھر ایک بار اِس بات کو ظاهر کرتي هی، که وے چیزیں، جو هلائي جاتي هیں، بنائي هوئي چیزوں کي مانند ٹل جاتیں، تاکه وے چیزیں جو ٹلنے کي نهیں، قائم رهیں۔ ٢٨ پس، ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے، هم فضل رکھیں، جس سے خدا کي بندگي پسندیدہ طور پر ادب اور دینداري کے ساتھ کریں: ٢٩ کیونکه یقیناً همارا خدا بھسم کرنیوالي آگ هی۔

١٣ باب

١ متفرق نصیحتیں بابت محبت کي، ٣ پھر پاکیزگي کي، ٥ پھر که لالچ کو اپنے سے جدا کریں، پھر که خدا کے واعظوں کو یاد رکھیں، ٩ پھر که رنگا رنگ بیگانه تعلیموں سے چوکس رهیں۔ ١٠ پھر که مسیح کا اقرار کریں، ١١ پھر که خدمت کریں، ١٢ پھر که حاکموں کي اطاعت کریں، ١٨ پھر که رسول کے لیئے دعا مانگیں۔ ٢٠ خط کا خاتمه۔

برادرانه محبت بني رهے۔ ٢ مسافرپروري کو مت بھولو؛ کیونکه اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مهماني کي هی۔ ٣ قیدیوں کو یوں یاد کرو، گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک هو؛ اور ایسا هي اُن کو جو رنج میں هیں یاد کرو، که تمهارا بھي اُنهیں کا سا جسم هی۔ ٤ بیاہ کرنا سب میں بھلا هی، اور بستر ناپاک نهیں؛ پر

سنه عیسوي ٦٥

خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا۔ ٥ تمھارا چلن لالچ کا نه هووے؛ اور جو موجود هی، اُسي پر قناعت کرو؛ کیونکه اُس نے آپ کہا هی، که میں تجھے هرگز نه چھوڑونگا، او تجھے مطلق ترک نه کرونگا. ٦ اِس واسطے هم خاطرجمعي سے کہه سکتے هیں، که خداوند میرا مددگار هی، اور میں نه ڈرونگا؛ اِنسان میرا کیا کریگا؟ ٧ تم اپنے هادیوں کو، جنھوں نے تم سے خدا کي بات کہي، یاد کرو؛ اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو. ٨ یسوع مسیح کل، اور آج، اور ابد تک، ایکساں هی. ٩ تم رنگا رنگ بیگانه تعلیموں سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پھرو. که یه بهلا هی، که دل فضل سے مضبوط هو، نه که خوراکوں سے، جن سے اُنھوں نے، جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے، فائده نه اُٹھایا. ١٠ همارے تو ایک قربانگاه هی، جس سے خیمه کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نهیں که کھاویں. ١١ که جن جانوروں کا لهو سردار کاهن مقدس مکان میں گناه کے کفارے کے واسطے لے جاتا هی، اُن کے بدن خیمهگاه کے باهر جلائے جاتے هیں. ١٢ اِس واسطے یسوع نے بهي، تاکه لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے، پهاٹک کے باهر هوکے کشت اُٹھائي. ١٣ پس آؤ، هم اُس کي ذلت کے شریک هوکے خیمهگاه سے باهر اُس پاس نکل چلیں. ١٤ کیونکه همارا کوئي قائم رهنیوالا شهر یهاں نهیں؛ هم تو اُس شهر کو جو آنیوالا هی ڈھونڈھتے هیں. ١٥ اِس لیئے هم اُس کے وسیلے سے ستایش کي قرباني، یعني، اُن هونٹھوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے هیں، خدا کے لیئے هر وقت چڑهایا کریں. ١٦ پر بھلائي اور سخاوت کرني نه بھولو؛ اِس لیئے که خدا ایسي قربانیوں سے خوش هوتا هی. ١٧ تم اپنے هادیوں کے فرمانبردار اور تابع رهو: کیونکه وے، اُن کي مانند جنھیں حساب دینا پڑیگا، تمھاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں، تاکه وے خوشي سے یه کریں، نه که غم سے: کیونکه وه تمھارے لیئے فایدهمند نهیں هی. ١٨ همارے واسطے دعا مانگو؛ کیونکه هم یقین جانتے، که هم نیکنیت هیں، که ساري باتوں میں نیکي کے ساتھ گذران کیا چاهتے هیں. ١٩ اور میں تم سے اِس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں، تاکه میں جلد تم پاس پهر پهنچوں. ٢٠ پر اب سلامتي کا خدا، جو ابدي عهد کے لهو کے سبب سے بهیڑوں کے بزرگ گڑریئے، یعني، همارے خداوند یسوع مسیح کو، مردوں میں سے پهر اُٹھا لیا، ٢١ تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے، تاکه تم اُس کي مرضي پر چلو، اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول هی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجالاوے؛ اُس کا جلال همیشه همیشه هووے. آمین. ٢٢ اب، اي بهائیو، میں تم سے اِلتماس کرتا هوں، که تم نصیحت کے کلام کو مان لو: که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکھا هی. ٢٣ جانو که بهائي تمطاوس چھوٹ گیا؛ اگر وه جلد آوے، تو اُس کے ساتھ هوکے میں بهي تم کو دیکھونگا. ٢٤ تم اپنے سب هادیوں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو. جو اِتالیه سے هیں، تمهیں سلام کهتے هیں. ٢٥ فضل تم سب پر هو. آمین.

یه خط عبرانیوں کو تمطاوس کے هاتھ سے لکھا هوا اِتالیه سے بهیجا گیا.

يعقوب کا خط عام

١ باب

اس بیان میں، کہ ١ دکھ اٹھانے وقت چاہئے کہ ہم خوشي کریں، اور خدا سے حکمت مانگیں تا کہ صبر کر سکیں؛ ١٣ مناسب نہیں ہی کہ ہم آزمایش کے وقت یہہ سمجھیں کہ خدا ہمیں اِمتحان میں پھنساتا ہی، اور اِس باعث گناہ کرتے، ١٩ برعکس اُس کے چاہئے کہ ہم کلام کو سنیں اور اُس کو غور کریں اور اُس پر عمل کریں. ٢٦ اگر ایسا نہ کریں، تو ممکن ہوجاتا کہ ہم ظاہري دیندار ٹھہرینگے، پر حقیقي دیندار ہرگز نہ ہوجاوینگے.

یعقوب کا، جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی، اُن بارہ فرقوں کو جو تتر بتر ہیں، سلام. ٢ ای میرے بھائیو، جب تم طرح طرح کي آزمائشوں میں پڑو، تو اُسے کمال خوشي سمجھو؛ ٣ یہہ جانکر، کہ تمھارے اِیمان کي آزمائش صبر پیدا کرتي هي. ٤ پر صبر کا کام پورا ہونے دو، تا کہ تم کامل اور پورے ہو، اور کسي بات میں ناقص نہ رہو. ٥ پر اگر کوئي تم میں سے حکمت میں قاصر ہووے، تو خدا سے مانگے، جو سب کو سخاوت کے ساتھ دیتا، اور اُلہنا نہیں دیتا ہی، کہ اُسکو عنایت ہوگي. ٦ پر اِیمان سے مانگے، اور کچھ شک نہ کرے. کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند ہی، جو ہوا سے ٹکراتي اور اُڑائي جاتي ہی. ٧ پس ایسا شخص ہرگز گمان نہ کرے، کہ خداوند سے کچھ پاویگا. ٨ دودلا آدمي اپني ساري روشوں میں بےقرار ہی. ٩ بھائي جو پست‌حال ہی، اپني بلندي پر فخر کرے: ١٠ اور جو دولتمند ہی، اپني پستي پر: اِس لیئے، کہ وہ گھاس کے پھول کي طرح جاتا رہیگا. ١١ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لو چلتي، تب گھاس کو سکھا دیتي، اور اُس کا پھول جھڑ جاتا، اور اُسکے چہرے کي خوبصورتي جاتي رہتي؛ یوں ہي دولتمند بھي اپني راہوں میں مرجھا جائیگا. ١٢ مبارک وہ آدمي، جو آزمایش کي برداشت کرتا ہی: اِس واسطے کہ جب وہ آزمایا گیا، تو زندگي کا تاج، جس کا خدا نے اپنے محبت‌رکھنیوالوں سے وعدہ کیا، پاویگا. ١٣ جب کوئي اِمتحان میں پھنسے، تو وہ نہ کہے، کہ میں خدا کي طرف سے اِمتحان میں پھنسا: کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور نہ کسي کو آزماتا: ١٤ مگر ہر شخص اپني خواہشوں سے لبھاکر، اور جال میں پھنسکر، اِمتحان میں پڑتا ہی. ١٥ سو خواہش جب حاملہ ہوئي، تب گناہ پیدا کرتي: اور گناہ جب تمامي تک پہنچا، موت کو جنتا ہی. ١٦ ای میرے پیارے بھائیو، فریب نہ کھاو. ١٧ ہر ایک اچھي بخشش اور ہر ایک کامل اِنعام اُوپر ہي سے ہی، اور نوروں کے باني کي طرف سے اُترتا ہی، جس میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھي نہیں. ١٨ اُس نے اپنے اِرادے کے مطابق ہمیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا، تا کہ ہم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ٹھہریں. ١٩ اِس لیئے، ای میرے پیارے بھائیو، ہر ایک آدمي سننے میں تیز، اور بول اُٹھنے میں دھیرا، اور غصہ کرنے میں دھیما ہووے: ٢٠ کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کي راستبازي کے کام کو انجام نہیں دیتا. ٢١ اِس لیئے ساري گندگي اور بدي کے فضلات پھینککر، اُس کلام کو،

سنہ عیسوي ٦٠

جو پیوند ہوتا، اور تمہاري جان بچا سکتا هی، فروتني سے قبول کرلو. ۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے ہو، نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے. ۲۳ کیونکہ جو کوئي کلام کا سننیوالا هو، اور اُس پر عمل کرنیوالا نہیں، وہ اُس آدمی کي مانند هي، جو اپنا منہہ آئینے میں دیکھتا: ۲۴ اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو دیکھا، اور چلا گیا، اور فوراً بھول گیا، کہ میں کیسا تھا. ۲۵ پر جو آزادگي کي کامل شریعت پر ٹکٹکي باندھکے اُس کے غور میں رهتا هي، وہ سنکر بھولنیوالا نہیں، بلکہ عمل کرنیوالا ہوکے اپنے عمل میں مبارک ہوگا. ۲۶ اگر کوئي تمهارے بیچ آپ کو دیندار سمجھے، اور اپني زبان کو لگام نہ دے، بلکہ اپنے دل کو فریب دیوے، تو اُس کي دینداري باطل هی. ۲۷ وہ دینداري جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب هی، سو یہي هی، کہ یتیموں اور بیووں کي مصیبت کے وقت اُنکي خبرگیری کرني، اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیحیوں کو یہہ مناسب نہیں، کہ وے دولتمند بھائیوں کي روداري کریں، اور مسکین بھائیوں کو حقیر جانیں: ۱۳ برعکس اُس کے یہہ فرض هي کہ محبت رکھا کریں اور رحم دکھلایا کریں. ۱۴ چاهیئے کہ هم ایمان پر فخر نہ کریں جب اُس کے ساتھہ اعمال نہ هوویں. ۱۷ کیونکہ ایسا ایمان مردہ هی. ۱۹ شیاطین کا سا ایمان. ۲۱ بلکہ ابرهام کا سا نہیں. ۲۵ اور نہ ایسا جیسا راحب لائي تهي.

اَی میرے بھائیو، همارے خداوند یسوع مسیح کا، جو ذوالجلال هی، ایمان ظاهرپرستي کے ساتھہ مت رکھو. ۲ اِس لیئے کہ اگر کوئي سونے کي انگوٹھي اور براق پوشاک پهنکر ||تمهاري جماعت میں آوے، اور ایک غریب بھي میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے: ۳ اور تم اُس ستھري پوشاک والے کي طرف متوجهہ هوکر اُس سے کہو، آپ یہاں اچھي طرح سے بیٹھیئے: اور غریب سے کہو، وهاں کھڑا رہ، یا، یہاں میرے پانوں کي چوکي تلے بیٹھہ: ۴ تو کیا تم نے آپس کي طرفداري نہ کي، اور بدگمان حاکم نہ بنے؟ ۵ اَی میرے پیارے بھائیو، سنو، کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا، تاکہ وے ایمان کے دولتمند، اور اُسي بادشاهت کے، جس کا اُسنے اپنے پیارکرنیوالوں سے وعدہ کیا، وارث هوویں؟ ۶ لیکن تم نے غریبوں کو بےحرمت کیا. کیا دولتمند تم پر جبر نہیں کرتے، اور عدالتوں میں تمهیں نہیں کھینچواتے؟ ۷ کیا وے اُس اچھے نام کا، جو تمهارا رکھا گیا، ٹھٹھا نہیں کرتے؟ ۸ پر جو تم اُس بادشاهي شریعت کو پورا کرو، جیسا لکھا هی، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو، تم اچھا کرتے هو: ۹ لیکن اگر تم ظاهرپرستي کرو، تو گناہ کرتے هو، اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹھہرائے جاتے هو. ۱۰ اِس لیئے کہ جو کوئي ساري شریعت کو مانتا، اور فقط ایک بات ٹالتا هی، تو وہ ساري باتوں کا گنہگار هوا. ۱۱ کیونکہ جس نے کہا، کہ تو زنا نہ کر، اُس نے یہہ بھي کہا، کہ تو خون مت کر. پس اگر تو نے زنا نہ کیا، مگر خون کیا، تو تو شریعت کا ٹالنیوالا هوا. ۱۲ تم اُن کي طرح بولو، اور کرو، جن کا اِنصاف آزادگي کي شریعت کے موافق هوگا. ۱۳ اِس لیئے کہ جس نے رحم نہیں کیا، اُسکا اِنصاف بےرحمي سے هوگا: اور رحم عدالت پر ||غالب هوتا هی. ۱۴ اَی میرے بھائیو، اگر کوئي کہے، کہ میں ایماندار هوں، اور عمل نہ کرتا هو، تو کیا فائدہ؟ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا هی؟ ۱۵ اگر کوئي بھائي یا بہن ننگا هووے، اور روزینہ کي روٹي میسر نہ هو، ۱۶ اور تم میں سے کوئي اُنهیں کہے، کہ سلامت جاؤ، گرم اور سیر هو: پر تم اُنهیں وے چیزیں نہ دو، جو بدن کو ضرور هیں، تو کیا فائدہ؟ ۱۷ اِسي طرح ایمان

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

بھي، اگر عمل کے ساتھ نہ ھو، تو اکیلا ھوکے مردہ ھی. ۱۸ لیکن شاید کوئي کھے، کہ ایمان تجھ میں ھی، اور میرے پاس اعمال: بھلا، تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھ پر ظاھر کر، اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاھر کرونگا. ۱۹ تو ایمان لاتا ھی کہ خدا ایک ھی؛ اچھا کرتا ھی: شیاطین بھي یھي مانتے، اور تھرتھراتے ھیں. ۲۰ پر ای واھي آدمي، کب تجھ کو معلوم ھوگا، کہ ایمان بے اعمال مردہ ھی؟ ۲۱ کیا ھمارا باپ ابرھام اعمال سے راستباز نھیں ٹھہرایا گیا، جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟ ۲۲ تو دیکھتا ھی، کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا، اور اعمال سے ایمان کامل ھوا؟ ۲۳ اور وہ نوشتہ پورا ھوا، جو کھتا ھی، ابرھام خدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا: اور وہ خلیل‌الله کھلایا. ۲۴ پس تم دیکھتے ھو، کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا ھی، اور صرف ایمان سے نھیں. ۲۵ اِسي طرح راحب بھي جو فاحشہ تھي، جب اُسنے جاسوسوں کي مھماني کي، اور اُنھیں دوسري راہ سے باھر کر دیا، کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہري؟ ۲۶ پس جیسا بدن بے روح مردہ ھی، ویسا ھي ایمان بھي بے اعمال مردہ ھی.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بے تامل کے یا گھمنڈ کے ساتھ کسي کو ملامت کرني درست نھیں: ۵ خلاف اُس کے چاھیئے کہ ھم اپني زبان کو روک رکھیں، کہ وہ باوجود کہ چھوٹا عضو ھی، لیکن بھت سي نیکي اور بھت سي بدي کر سکتي. ۱۳ وے جو حقیقي دانائي رکھتے، سو حلیم اور ملنسار ھیں، اور ڈاہ اور جھگڑے سے باز رھیں.

ای میرے بھائیو، تم میں بھت سے اُستاد نہ بنیں؛ کیونکہ جانتے ھو، کہ ھم اُس سے زیادہ سزا پاوینگے. ۲ اِس واسطے کہ ھم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ھیں. اگر کوئي باتوں میں تقصیر نہ کرے، تو وھي کامل شخص ھی، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ھی. ۳ دیکھو، کہ ھم گھوڑوں کے منہ میں لگام دیتے ھیں، تا کہ وے ھمارے تابع رھیں، اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ھیں. ۴ دیکھو، جھاز بھي، باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے ھیں، اور تیز ھوا سے اُڑائے جاتے، چھوٹي چھوٹي پتوار سے، جھاں کھیں مانجھي چاھتا ھی، پھرائے جاتے ھیں: ۵ ویسے ھي زبان بھي چھوٹا سا عضو ھی، پر بڑا ھي بول بولتي ھی. دیکھو، تھوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي ھی! ۶ سو زبان ایک آگ ھی، اور شرارت کا ایک عالم: زبان ھمارے انگوں میں ایسي ھی، کہ سارے بدن پر داغ لگاتي ھی، اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي ھی، اور خود جھنم سے جلن کو پاتي ھی. ۷ کیونکہ جانوروں کي سب طرح کي طبیعت، کیا اُڑتے، کیا رینگتے، کیا سمندر کے رھنیوالوں کي، اِنسان کي طبیعت سے دبائي جاتي، اور دبائي گئي: ۸ پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نھیں سکتا؛ کہ وہ تو ایک بلا ھی، جو تھمتي نھیں؛ زھر قاتل سے بھري ھی. ۹ ھم اُسي سے خدا کو، جو باپ ھی، مبارک کھتے ھیں؛ اور اُسي سے آدمیوں کو، جو خدا کي صورت پر پیدا ھوئے، بد دعا کرتے ھیں. ۱۰ ایک ھي منہ سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي ھی. ای میرے بھائیو، یہ مناسب نھیں، کہ ایسا ھو. ۱۱ کیا کوئي چشمہ ایک ھي شگاف سے میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا ھی؟ ۱۲ ای میرے بھائیو، کیا ممکن ھی، کہ انجیر میں زیتون، اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو ھي کوئي چشمہ کھارا اور میٹھا پاني نھیں دیتا. ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا ھی؟ وہ نیک چال سے دانائي کے حلم کے ساتھ

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

اپنے اعمال ظاهر کرے. ۱۴ پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو، تو فخر نه کرو، اور سچائي کے خلاف جهوٹه نه بولو. ۱۵ یهه وه حکمت نهیں جو اوپر سے اُترتي هي، بلکه یهه دنیاوي، نفساني، شیطاني هي. ۱۶ اِس لیئے که جهاں ڈاه اور جهگڑا هي، وهاں هنگامه اور هر طرح کا برا کام هوتا هي. ۱۷ پر وه حکمت جو اوپر سے هي، سو پهلے پاک هي، پهر ملنسار، ملائم، ترغیب‌پذیر، رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي، نه طرفدار هي، نه مکار. ۱۸ اور وے جو صلح کرتے هیں، راستبازي کے پهل صلح کے ساتهه بوتے هیں.

۴ باب

اِس بیان میں. که ۱ همیں خبردار رهنا چاهیئے که نه لالچ، ۴ نه بدپرهیزي، ۵ نه مغروري، ۱۱ نه بدگوئي، نه عیب‌جوئي هم پر غالب آوے: ۱۳ پهر هم گمان نه کریں، که همارے سب دنیاوي معاملوں کے ضرورا انجام خیر هوینگے، پرنت یاد رکهیں که اِس زندگي کا کچهه ٹهکانا نهیں، اور اِس لیئے مناسب هي که آپ کو خدا کے سپرد کریں، که وه اپني مرضي کے مطابق همارے سارے کار و بار کو ٹهیک انجام دے.

لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے آئے؟ کیا یهاں سے نهیں، یعنے، تمهاري شهوتوں سے، جو تمهارے انگوں میں لڑتي هیں؟ ۲ تم خواهش کرتے هو، اور نهیں پاتے؛ تم قتل کرتے هو، اور رشک کرتے هو، اور کچهه حاصل نهیں کر سکتے؛ تم جهگڑتے هو، اور لڑتي کرتے هو، پر کچهه هاتهه نهیں لگتا، اِس لیئے که تم نهیں مانگتے. ۳ تم مانگتے هو، اور نهیں پاتے؛ کیونکه تم بدوضعي سے مانگتے هو، تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو. ۴ اي زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو، کیا تم نهیں جانتے، که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هي؟ پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هي، وه آپ کو خدا کا دشمن ٹهیراتا هي. ۵ یا تم گمان کرتے هو، که کتاب عبث کهتي هي، وه روح، جو هم میں بستي هي، رشک کے درجے تک یهي

هم پر راغب هي؟ ۶ پر وه تو زیاده‌تر فضل بخشتا هي. چنانچه وه کهتا هي، که خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هي. ۷ اِس لیئے خدا کے تابع هو جاو. شیطان کا سامهنا کرو، اور وه تم سے بهاگ نکلیگا. ۸ تم خدا کے نزدیک جاو، تب وه تمهارے نزدیک آویگا. اي گنهگارو، تم اپنے هاتهه دهوو؛ اي دودلو، اپنے دل کو پاک کرو. ۹ افسوس اور غم کرو، اور روو: تمهارا هنسنا کڑهنے سے بدل جاے، اور خوشي اداسي سے. ۱۰ تم خداوند کے حضور فروتني کرو، که وه تم کو بڑهاویگا. ۱۱ اي بهائیو، تم آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي نه کرو. جو اپنے بهائي کي بدگوئي کرتا، اور اُس پر اِلزام لگاتا هي، سو شریعت کي بدگوئي کرتا، اور شریعت پر عیب لگاتا هي؛ لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگئیے، تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نهیں، بلکه اُس کا حاکم هي. ۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک هي، جو بچانے اور هلاک کرنے پر قادر هي؛ تو کون هي، جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هي؟ ۱۳ ارے آو، تم لوگ جو کهتے هو، که آج یا کل فلانے شهر جائینگے، اور وهاں ایک برس ٹهیرینگے، اور سوداگري کرینگے، اور نفع پاوینگے: ۱۴ اور نهیں جانتے، که کل کیا هوگا. کیونکه تمهاري زندگي کیا هي؟ کیونکه وه تو ایک بخار هي، جو تهوڑي دیر تک نظر آتا، اور پهر غایب هو جاتا هي. ۱۵ اِس کے برخلاف تم کو کهنا چاهیئے، که جو خداوند کي مرضي هووے، اور هم جیتے رهیں، تو یهه یا وه کام کرینگے. ۱۶ پر اب تم اپني لافزنیوں پر فخر کرتے هو: ایسا سب فخر برا هي. ۱۷ پس جو کوئي بهلا کر جانتا هي، اور نهیں کرتا، اُس پر گناه هوتا هي.

٥ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ رسول شرير دولتمندوں کو چتاتا کہ خدا سے اِس لیئے ڈريں، کہ وہ ضرور اِنتقام ليگا. ٧ مصيبت کے وقت چاهيئے کہ هم نبيوں کے اور خاص کرکے ايوب کے صبر کرنے کو نمونہ سمجهيں: ١٢ پهر کہ قسم کهانے سے باز رهيں: پهر کہ تنگحالي ميں دعا مانگيں، اور خوشحالي ميں شکر کے گيت گاويں: ١٦ پهر کہ آپس ميں اپني تقصيروں کا اِقرار کريں، اور ايک دوسرے کے لیئے دعا مانگيں، ١٩ اور جو بهائي گمراہ هو، اُسے سچائي کي راہ پر پهرلاويں.

ارے آؤ، اي دولتمندو[a]، اُن آفتوں کے سبب سے، جو تم پر آنيوالي هيں، چلا چلاکے روؤ. ٢ کيونکہ تمهارا مال سڑ گل گيا، اور تمهارے کپڑے کيڑے کها گئے[b]. ٣ تمهارے سونے اور روپے کو مورچا لگا؛ اور اُن کا زنگ تم پر گواهي ديگا، اور آگ کي طرح تمهارا گوشت کهاويگا. يونهي تم نے آخري دنوں کے لیئے خزانہ جمع کيا[c]. ٤ ديکهو، اُن مزدوروں کي مزدوري، جنهوں نے تمهارے کهيت کاٹے، جو ظلم سے دي نہ گئي[d]، تمهارے يهاں سے چلاتي هے؛ اور اُن کاٹنيوالوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پهنچ گيا[e]. ٥ تم نے زمين پر عيش و عشرت کي[f]، اور سارے مزے اُڑاتے آئے؛ تم نے اپنے دلوں کو جيسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کيا. ٦ تم نے راستباز پر فتوي ديا[g]، اور اُسے قتل کيا؛ وہ تم سے مقابلہ نهيں کرتا. ٧ پس، اي بهائيو، خداوند کے آنے تک صبر کرو. ديکهو، کسان زمين کے قيمتي پهل کا اِنتظار کرتا، اور اُس کے لیئے صبر کرتا هے، جب تک پهلے اور پچهلے مينهہ کو نہ پاوے[h]. ٨ سو تم بهي صبر کرو، اور اپنے دل مضبوط رکهو؛ کيونکہ خداوند کا آنا نزديک هے[i]. ٩ اي بهائيو، ايک دوسرے پر نہ کڑکڑاؤ[k]، تاکہ تم پر اِلزام نہ لگايا جائے: ديکهو، اِنصاف کرنيوالا دروازے پر کهڑا هے[l]. ١٠ اي ميرے بهائيو، جو نبي خداوند کا نام ليکے فرماتے تهے، اُن کے دکهہ اُٹهانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجهو[m].

١١ ديکهو، هم اُن کو جو صبر کرتے هيں نيکبخت سمجهتے هيں[n]. تم نے ايوب کے صبر کا حال سنا هے[o]، اور خداوند کي طرف جو انجام هوئے جانتے هو[p]، کہ وہ بڑا دردمند اور مهربان هے[q]. ١٢ پس سب سے پهلے، اي ميرے بهائيو، قسم مت کهاؤ[r]، نہ آسمان کي، نہ زمين کي، نہ کوئي اور قسم؛ بلکہ تمهارا هاں هاں، اور تمهارا نهيں نهيں هو، کہ تم سزا کے لائق نہ ٹههرو. ١٣ اگر کوئي تم ميں غمگين هو، وہ دعا مانگے. اگر کوئي خوشحال هو، تو ستائش کے گيت گاوے[s]. ١٤ اگر کوئي تم ميں بيمار پڑے، تو کليسيئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تيل ڈهالکے[t] اُس کے لیئے دعا مانگيں: ١٥ اور دعا، جو اِيمان کے ساتهہ هو، اُس بيمار کو بچاويگي، اور خداوند اُس کو اُٹها کهڑا کريگا؛ اور اگر گناہ کيئے هوں، تو اُسے معافي هوگي[u]. ١٦ تم آپس ميں اپني تقصيروں کا اِقرار کرو، اور ايک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکہ تم شفا پاؤ. راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثير رکهتي هے[x]. ١٧ اِلياس همارا همجنس اِنسان تها[y]: اُس نے دعا پر دعا کي، کہ پاني نہ برسے[z]، سو تين برس اور چهہ مهينوں تک زمين پر پاني نہ پڑا[a]. ١٨ اور اُس نے پهر دعا کي[b]، تو آسمان نے پاني برسايا، اور زمين اپنے پهل اُگا لائي. ١٩ اي بهائيو، جو تم ميں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ هووے، اور کوئي اُس کو پهراوے[c]؛ ٢٠ وہ يهہ معلوم کرے، کہ جو کوئي ايک گنهگار کو اُس کي گمراهي کي راہ سے پهراتا هے، تو ايک جان کو موت سے بچاويگا[d]، اور بهت گناهوں کو چهپاويگا[e].

سنہ عيسوي ٦٠ کے قريب

[a] امث ١١: ٢٨. لوقا ٦: ٢٤. ١ تمط ٦: ٩.
[b] ايوب ١٣: ٢٨. متي ٦: ٢٠. يعقو ٢: ٢.
[c] روم ٢: ٥.
[d] احبا ١٩: ١٣. ايوب ٢٤: ١٠، ١١. يرم ٢٢: ١٣. ملا ٣: ٥.
[e] اِستثنا ٢٤: ١٥.
[f] ايوب ٢١: ١٣. عمو ٦: ١، ٤. لوقا ١٦: ١٩، ٢٥.
[g] ١ تمط ٥: ٦. يعقو ٢: ٦.
[h] اِستثنا ١١: ١٤. يرم ٥: ٢٤. هوسع ٦: ٣. يوايل ٢: ٢٣. ذکر ١٠: ١.
[i] فلپ ٤: ٥. عبر ١٠: ٢٥، ٣٧. ١ پطر ٤: ٧.
[k] يعقو ٤: ١١.
[l] ١ قرن ٤: ٥. متي ٢٤: ٣٣.
[m] متي ٥: ١٢. عبر ١١: ٣٥، وغيرہ.
[n] زبور ٩٤: ١٢. متي ٥: ١٠، ١١ اور ١٠: ٢٢.
[o] ايوب ١: ٢١، ٢٢ اور ٢: ١٠.
[p] ايوب ٤٢: ١٠، وغيرہ.
[q] گنتي ١٤: ١٨. زبور ١٠٣: ٨.
[r] متي ٥: ٣٤، وغيرہ.
[s] افس ٥: ١٩. قلس ٣: ١٦.
[t] مرقس ٦: ١٣ اور ١٦: ١٨.
[u] يسعيا ٣٣: ٢٤. متي ٩: ٢.
[x] پيدا ٢٠: ١٧. گنتي ١١: ٢. اِستثنا ٩: ١٨، ١٩، ٢٠. يشوع ١٠: ١٢. ١ سمو ١٢: ١٨. ١ سلا ١٣: ٦.
[y] ٢ سلا ٤: ٣٣. اور ١٩: ١٥، ٢٠.
[z] اور ٢٠: ٢، ٣، وغيرہ. زبور ١٠٦: ٣٠ اور ٣٢: ١٥. اور ١٤٥: ١٨.
[a] امث ١٥: ٢٩. اور ٢٨: ٩. يوحنا ٩: ٣١. ١ يوحنا ٣: ٢٢.
[b] ١ اعد ١٧: ١. ١ سلا ١٧: ١. لوقا ٤: ٢٥.
[c] ١ سلا ١٨: ٤٢، ٤٥.
[d] متي ١٨: ١٥.
[e] روم ١١: ١٤. ١ قرن ٩: ٢٢. ١ تمط ٤: ١٦.
[f] امث ١٠: ١٢. ١ پطر ٤: ٨.

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ وه خدا کا شکر کرتا اس کي گوناگون روحاني نعمتوں کے سبب: ۱۰ اور دلالت کرتا، که وه نجات جو مسیح کي طرف سے ملني سو کوئي نئي بات نهیں، پر وهي هي، جس کي خبر نبیوں نے قدیم سے دي تهي: ۱۳ اس لحاظ سے وه ان کو نصیحت کرتا، که جس حال وے خدا کے کلام سے دوباره پیدا هوئے، سو مطابق اس پیدایش کے وے دینداري کي چال چلیں.

پطرس کي طرف سے، جو یسوع مسیح کا رسول هي، ان مسافروں کو جو پنطس، گلتیه، کپدقیه، اسیا اور بطونیه کے ملک میں تتر بتر هوئے، ۲ جو خدا باپ کے اس علم کے موافق جو وه پهلے سے رکهتا تها، چنے هوئے هیں، تاکه روح کي پاکیزگي بخش تاثیر سے فرمانبردار هوں، اور یسوع مسیح کا خون ان پر چهڑکا جاوے: فضل اور سلامتي تمهارے لیئے زیاده هوتي جائے. ۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک هو، جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جي اٹهنے کے باعث، زنده امید کے لیئے سرے نو پیدا کیا، ۴ تاکه هم وه بےزوال اور نا آلوده اور غیرفاني، میراث جو اسمان پر تمهارے لیئے رکهي گئي، پاویں، ۵ جو خدا کي قدرت سے، ایمان کے وسیلے، اس نجات تک، جو آخري وقت میں ظاهر هونے کو طیار هي، محفوظ کیئے هوئے هیں: ۶ جس وقت میں تم بهت خوش هو، اگرچه بالفعل، چند روز، به ضرورت، طرح طرح کي آزمائشوں سے غم میں پڑے هو: ۷ تاکه تمهارے ایمان کي آزمائش، جو فاني سونے سے، هرچند که وه آگ میں تایا بهي جائے، کتنا هي بیشقیمت هي، یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے: ۸ اسے تو بن دیکهے تم پیار کرتے هو: اور باوجودے که تم اب اسکو نهیں دیکهتے، توبهي اس پر ایمان لاکے ایسي خوشي وخرمي کرتے هو، جو بیان سے باهر، اور جلال سے بهري هي: ۹ اور اپنے ایمان کي غرض، یعنے، جانوں کي نجات، حاصل کرتے هو. ۱۰ اسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي، جنهوں نے اس نعمت کي پیشینگوئي کي، جو تم پر ظاهر هونے کو تهي: ۱۱ وے اس کي تحقیق میں تهے، که مسیح کي روح، جو ان میں تهي، جب مسیح کي بابت، اسکے دکهوں کي، اور بعد ان کے اس کے جلال کي، آگے گواهي دیتي تهي، کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تهي. ۱۲ سو ان پر یهه ظاهر هوا، که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کهتے تهے، جن کي خبر اب تم کو ان کي معرفت ملي، جنهوں نے روح قدس کے وسیلے، جو آسمان پر سے بهیجي گئي، تمهیں انجیل کي خوشخبري دي: اور ان باتوں پر ملاحظه کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جهکتے هیں. ۱۳ اس واسطے تم اپنے فهم کي کمر باندهکے، اور هوشیار هوکے، اس فضل کي کامل امید رکهو، جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت تم پر نازل هوا چاهتا. ۱۴ تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند ان بري خواهشوں کے، جن میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تهے، همشکل نه بنو. ۱۵ بلکه جس طرح تمهارا بلانیوالا پاک هي، تم بهي اپني سب چال میں پاک بنو: ۱۶ کیونکه لکها هي، که تم پاک بنو، که

سنہ عیسوي ٦٠ کے قریب

میں پاک ھوں. ١٧ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے، جو ھر ایک کے کام کے موافق بےطرفدار ھوکے اِنصاف کرتا ھی، تو اپني مسافرت کے وقت کو ڈرکے ساتھ کاٹو: ١٨ کیونکہ تم یہہ جانتے ھو، کہ وہ خلاصي جو تم نے پائي اُن بیہودہ دستوروں سے جو تمھارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے آئے تھے، سو فاني چیزوں، یعنے، سونے روپے کے سبب سے نہیں؛ ١٩ بلکہ مسیح کے بیش‌قیمت لھو کے سبب ھوئي، جو بے داغ اور بےعیب برے کي مانند ھی؛ ٢٠ جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر ھوا تھا: لیکن اِس آخري زمانے میں تمھارے لیئے ظاھر ھوا، ٢١ جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے، جس نے اُس کو مردوں میں سے جلایا، اور جلال بخشا، تاکہ تمھارا اِیمان اور بھروسا خدا پر ھووے. ٢٢ چونکہ تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا، یہاں تک کہ تم میں بھائیوں کي بےریا محبت پیدا ھوئي، پس پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو: ٢٣ کیونکہ تم نہ تخم فاني سے، بلکہ اُس سے جو غیرفاني ھی، یعنے، خدا کے کلام سے، جو زندہ اور ابد تک قائم رھتا ھی، سر نو پیدا ھوئے. ٢٤ کیونکہ ھر ایک بشر گھاس کي مانند ھی، اور اِنسان کي ساري شان گھاس کے پھول کي مانند ھی. گھاس تو سوکھ گئي، اور پھول جھڑ گیا ھی؛ ٢٥ لیکن خداوند کا کلام ابد تک رھتا. یہہ وھي کلام ھی، جس کي خوشخبري تمھیں دي گئي.

٢ باب

اس بیان میں، کہ ١ رسول اُن کو ترغیب دیتا، کہ ساري بدخواھي کو اپنے سے جدا کریں؛ ٣ اُن پر یہہ جتاتے کہ مسیح وہ بنیاد ھی جس کے اوپر وے بنا کیئے گئے ھیں، ١١ اُن سے منت کرتا، کہ وے جسماني خواھشوں سے پرھیز کریں، ١٣ پھر کہ حاکموں کے تابع رھیں. ١٨ پھر وہ چاکروں کو تعلیم دیتا، کہ وے اپنے آقاؤں کي کہ کیونکر فرمانبرداري کریں، ٢٠ اور خصوصاً جس حال کہ نیکي کرکے دکھہ پاویں کہ وے مسیح کے نمونہ پر صبر و برداشت کریں.

اِس واسطے تم سب بدي، اور سب دغا، اور مکروں، اور ڈاہ اور ساري بدگوئیوں کو چھوڑکے، ٢ نوپید بچوں کي مانند کلام کے خالص دودھہ کے مشتاق ھو، تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ: ٣ اگر ایسا ھو، کہ تم نے مزہ حاصل کیا، کہ خداوند مہربان ھی: ٤ جس کے پاس آکے، جو کہ ایک زندہ پتھر ھی، آدمیوں کا تو ناپسند کیا ھوا، پر خدا کا چنا ھوا اور قیمتي جانا ھوا، ٥ تم بھي زندہ پتھروں کي مانند روحاني گھر بنتے جاتے ھو، اور مقدس کاھنوں کا فرقہ ھوئے جاتے ھو، تاکہ روحاني قربانیاں، جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند ھیں، گذرانو. ٦ اِس واسطے کتاب میں بھي مذکور ھی، کہ دیکھہ، میں صیھون میں ایک پتھر رکھہ دیتا ھوں، جو کونے کا سرا، اور چنا ھوا، اور قیمتي ھی؛ اور جو اُس پر اِیمان لاوے، ھرگز شرمند نہ ھوگا. ٧ سو تمھارے واسطے، جو اِیمان لائے ھو، وہ قیمتي ھی، پر جو اِیمان نہ لائے، اُن کے لیئے وھي پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا سرا ھوا، ٨ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، او ٹھیس دلانیوالي چٹان ھوا: سو یے وے ھیں، جو سرکش ھوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ھیں، جسکے لیئے وے مقرر بھي ھوئے. ٩ لیکن تم چنا ھوا خاندان بادشاھي کاھنوں کا فرقہ، مقدس قوم، اور خاص لوگ ھو، تاکہ تم اُسکي خوبیاں ظاھر کرو، جس نے تمھیں تاریکي سے اپني عجیب روشني میں بلایا. ١٠ تم آگے قوم نہ تھے، پر اب خدا کي قوم ھو؛ آگے تم پر رحمت نہ تھي، پر اب تم پر رحمت ھوئي. ١١ ای پیارو، میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منت کرتا ھوں، کہ تم جسماني خواھشوں سے، جو جان کے مقابل لڑائي

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

کرتي هیں، پرهیزکرو: ۱۲ اور اپنا چلن غیرقوموں کے بیچ نیکي کے ساتھ رکھو، تا که وے جو تمهیں بدکار جانکے تمهاري بدگوئي کرتے هیں، تمهارے نیک کاموں پر نظر کرکے، اُس دن، جب اُن پر نگاه هو، خدا کا جلال ظاهر کریں. ۱۳ پس هر ایک حکومت کے جو اِنسان کي طرف سے هي، خداوند کے لیئے تابع رهو، بادشاه کے، اِس لیئے که وه سب سے بزرگ هي؛ ۱۴ یا حاکموں کے، اِس لیئے که وے اُس کے بهیجے هوئے هیں، تاکه بدکاروں کو سزا دیں، اور نیکوکاروں کي تعریف کریں. ۱۵ کیونکه خدا کي مرضي یوں هي، که تم نیک کام کرکے احمقوں کي نادانی کا منه بند کر رکهو؛ ۱۶ اور اپنے تئیں آزاد جانو؛ پر اپني آزادي کو بدي کا پرده نه کرو، بلکه آپ کو خدا کے بندے جانو. ۱۷ سب کي حرمت کرو. بهائیوں سے اُلفت رکهو. خدا سے ڈرو. بادشاه کي عزت کرو. ۱۸ اي چاکرو، کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو؛ نه صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکه کج مزاجوں کے بهي. ۱۹ کیونکه اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےاِنصافي سے دکه اُٹهاکر ایسي تکلیفوں کي برداشت کرے، تو یه فضیلت هي. ۲۰ کیونکه اگر تم نے گناه کرکے طمانچے کهائے، اور صبر کیا، تو کون سا فخر هي؟ پر اگر نیکي کرکے دکه پائے، اور صبر کرتے هو، تو اُس میں خدا کے نزدیک تمهاري فضیلت هي. ۲۱ کیونکه تم اِسي کے لیئے بلائے گئے هو: که مسیح بهي همارے واسطے دکه پاکے ایک نمونه همارے لیئے چهوڑ گیا هي، تا که تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاو. ۲۲ اُس نے گناه نه کیا، اور نه اُس کے منه میں چهل بل پایا گیا. ۲۳ وه گالیاں کهاکے گالي نه دیتا تها؛ اور دکه پاکے دهمکاتا نه تها؛ بلکه اپنے تئیں اُس کے، جو راستي کے ساتھ عدالت کرتا هي، سپرد کرتا تها: ۲۴ وه آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن پر اُٹهاکے صلیب پر چڑه گیا، تاکه هم گناهوں کے حق میں مرکے راستبازي میں جیئیں: اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے هوئے. ۲۵ کیونکه تم بهٹکتي هوئي بهیڑوں کي مانند تهے، پر اب اپني جانوں کے گڈریئے اور نگهبان پاس پهر آئے هو.

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ رسول جورو خصم کو وه فرض بتاتا جو اُن پر آپس کي بابت هوتا: ۸ پهر سب کو نصیحت کرتا که وے ایک دل هوویں، اور آپس میں محبت رکهیں، ۱۴ اور مسیح کے نام کے سبب ظلم کي برداشت کریں. ۱۸ پهروے نعمتیں جو مسیح کي طرف پرانے عالم کو ملي تهیں ظاهر کرتا.

اِسي طرح، اي عورتو، تم اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهو، که اگر کوئي اُن میں سے کلام کو نه مانتے هوں، تو وے بغیر کلام کے اپني عورتوں کے چلن سے موهے جاویں؛ ۲ جس وقت تمهارے پاک چلن کو، جو خوف کے ساتھ هي، دیکهیں: ۳ اور تمهارا سنگار ظاهري نه هو، جیسے سر گوندهنا، اور سونے کے زیور باندهنا، یا طرح طرح کے کپڑے پهننا؛ ۴ بلکه چاهیئے، که وه دل کي پوشیده اِنسانیت هو، ایسي آرایش جو غیرفاني هي، یعنے، حلیم اور غریب مزاج، اور یهي خدا کے آگے بیشقیمت هي. ۵ کیونکه اِسي طرح مقدس عورتیں بهي جو اگلے زمانے میں خدا پر بهروسا رکهتي تهیں، آپ کو سنوارتي، اور اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهتي تهیں: ۶ چنانچه ساره ابرهام کي فرمانبرداري کرتي، اور اُسے خداوند کهتي تهي: سو تم بهي اُس کي بیٹیاں هو، اگر نیکیاں کرو، اور کسي خوف سے حیران نه هو. ۷ ویسے هي، اي شوهرو، تم بهي دانائي سے اُن کے ساتھ رهو، اور عورت کو نازک پیدایش سمجهکر عزت دو، اور جانو، که زندگي کي میراث کے فضل میں

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

تم دونوں شریک ہو، تاکہ تمھاري دعایں رک نہ جایں. ۸ غرض، سب کے سب ایکدل ہو؛ همدرد ہو؛ برادرانہ مُحبت رکھو؛ رحمدل اورخوشخو ہو: ۹ بدي کے عوض بدي نہ کرو؛ گالي کے عوض گالي نہ دو؛ بلکہ اُس کے خلاف برکت چاہو؛ کہ تم جانتے ہو، کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بلائے گئے ہو. ۱۰ جو کوئي چاہے، کہ زندگي سے خوش ہو، اور اچھے دنوں کو دیکھے، سو اپني زبان کو بدي سے، اور اپنے ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھے؛ ۱۱ بدي سے کنارہ کرے، اور نیکي کو عمل میں لاوے؛ صلح کو ڈھونڈھے، اور اُس کا پیچھا کرے. ۱۲ کیونکہ خداوند کي آنکھیں راستبازوں پر لگي ہیں، اور اُس کے کان اُن کي منت پر؛ پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مُخالف ہی. ۱۳ اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو، کون ہی، جو تم سے بدي کرے؟ ۱۴ پر اگر تم راستبازي کے سبب دکھ بھي پاو، تو نیکبخت ہو، اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو، اور نہ گھبرا جاو؛ ۱۵ بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو: اور ہمیشہ مستعد رہو، کہ ہر ایک کو، جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تمھیں ہی، پوچھے، فروتني اور ادب سے جواب دو: ۱٦ اور نیت نیک رکھو؛ تاکہ وے جو تمھیں بدکار جانکے تم کو برا کہتے، اور تمھاري مسیحي اچھي چال پر لعن طعن کرتے ہیں، شرمندہ ہوں. ۱۷ کیونکہ اگر خدا کي مرضي یوں ہی، کہ تم بھلا کرکے دکھ پاو، تو یہہ اُس سے بہتر ہی، کہ برا کرکے دکھ پاو. ۱۸ کیونکہ مسیح نے بھي ایک بار گناہوں کے واسطے دکھ اُٹھایا، یعنے، راستباز نے ناراستوں کے لیئے؛ تاکہ وہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے، کہ وہ جسم کے حق میں تو مارا گیا، لیکن رُوح میں زندہ کیا گیا: ۱۹ جس میں ہوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو قید تھیں جاکے منادي کي: ۲۰ جو آگے نافرمانبردار تھیں، جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں، جب کشتي طیار ہوتي تھي، اِنتظار کرتا رہا، جس میں تھوڑي، یعنے، آٹھ جانیں، پاني سے بچ گئیں. ۲۱ مطابق اُس علامت کے بپتسمہ (جو بدن کا میل چھڑانا نہیں، بلکہ نیک‌نیتي سے خدا کا طالب ہونا ہی،) یسوع مسیح کے جي اُٹھنے کے وسیلے اب ہم کو بھي بچاتا ہی: ۲۲ وہ آسمان پر جاکے خدا کے دھنے ہی، اور فرشتے، اور حکومتیں، اور ریاستیں، اُس کے تابع ہیں.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول مسیح کا نمونہ اُن پر جتا کے اُنھیں نصیحت کرتا، کہ وے گناہ سے باز آویں. خاص کرکے اِس لحاظ سے کہ سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی؛ ۱۲ پھر جب اُنھیں مسیح کے سبب دکھ اُٹھانا پڑے تو راہ ظاہر کرتا کہ جس سے وے تسلي پاویں.

پس چونکہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھ اُٹھایا، تو تم بھي ویسي ہي طبیعت کے ہتھیار باندھو؛ کیونکہ جس نے جسم میں دکھ اُٹھایا، سو گناہ سے فراغت پائي: ۲ تاکہ آدمیوں کي بري خواہشوں کے مطابق نہیں، بلکہ خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو. ۳ اِس واسطے کہ ہماري جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے موافق کام کرنے میں گذري، وہي ہمارے واسطے بس ہی، کہ تب ہي ہم ہوا و ہوس، شہوتوں، مَی کي مستیوں، اوباشیوں، شراب‌خواریوں، مکروہ بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے تھے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے ہیں، کہ تم اُس شہدہ‌پن کي فضولي میں اُن کے ساتھ نہیں دوڑ جاتے، اور بدگوئي کرتے ہیں. ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار ہی، حساب دینگے. ٦ کہ مردوں کو بھي اِنجیل اِس لیئے سنائي گئي، کہ وے آدمیوں کے آگے جسم کي راہ سے گنہگار

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

تھہریں، لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں۔ ۷ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هي؛ اِس لیئے هوشیار، اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رهو۔ ۸ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو؛ کیونکه محبت بہت گناهوں کو ڈهانپ دیتي هي۔ ۹ آپس میں بے کُڑکُڑائے مسافردوست رهو۔ ۱۰ هر ایک، جس قدر اُس کو نعمت ملي، سو اُسے اُن کي مانند، جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان هیں، ایک دوسرے کي خدمت میں خرچ کرے۔ ۱۱ اگر کوئي بولے، تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے؛ اگر کوئي خدمت کرے، تو اِتني کرے، جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا هي؛ تاکه سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاهر هو: جلال و قدرت ابدالآباد اُسي کے لیئے هي۔ آمین۔ ۱۲ اي پیارو، تم اُس تتنیوالي آگ سے، جو آزمانے کے لیئے تم پر بھڑکي هي، تعجب نه کرو، که گویا تمهارا عجب حال هوا هي؛ ۱۳ بلکه اِس سبب سے خوشي کرو، که تم مسیح کے دکھوں میں شریک هو؛ تاکه اُس کے جلال کے ظاهر هوتے وقت تم بےنہایت خوش و خرم هو۔ ۱۴ اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو، تو تم مبارک هو؛ کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هي: اُنہیں کي طرف سے اُس پر کفرگوئي هوتي، پر تمهاري طرف سے اُس کي بزرگي کي جاتي۔ ۱۵ خبردار، ایسا نه هو، تم میں سے کوئي خوني، یا چور، یا بدکار، یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا هوکے دکھ پاوے۔ ۱۶ پر اگر کوئي کرستان هونے کے سبب سے دکھ پاوے، تو نه شرماوے، بلکه اِس سبب سے خدا

کي بزرگي کرے۔ ۱۷ کیونکه اب وقت پہنچا هي که خدا کے گھر پر عدالت شروع هو: پس اگر هم سے شروع هي، تو اُن کا، جو خدا کي اِنجیل کے تابع نہیں، کیا انجام هوگا؟ ۱۸ اور اگر راستباز دشواري سے بچ جاوے، تو بےدین اور گنہگار کا ٹھکانا کہاں؟ ۱۹ پس جو خدا کي مرضي کے موافق دکھ پاتے هیں، سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں۔

۵ باب

اِس باب میں که رسول قسیسوں کو نصیحت کرتا که خدا کے گله کي پاسباني کریں۔ ۵ پھر جوانوں کو که فرمانبرداري کریں۔ ۸ اور سب کو که هوشیار رهیں اور جاگتے رهیں، اور ایمان میں مضبوط هوویں؛ ۹ اور که سب ترک شیطان کا سامهنا کریں جو گرجنیوالا ببر هي۔

بزرگوں سے، جو تمهارے بیچ هیں، میں جو اُن کے ساتھ بزرگ اور مسیح کي اذیتوں کا گواہ، اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں، اِلتماس کرتا هوں؛ ۲ که تم خدا کے اُس گلے کي، جو تمهارے درمیان هي، پاسباني کرو؛ لاچاري سے نہیں، بلکه خوشي سے؛ اور ناروا نفع کے لیئے نہیں، بلکه دل‌خواهي سے نگهباني کرو؛ ۳ اور خداوند کي میراث پر خداوندي نه کرو، بلکه گلے کے لیئے نمونه بنو۔ ۴ اور جب سردار گڈریا ظاهر هوگا، تب تم جلال کا ایسا هار پاوگے، جو مرجهاتا نہیں۔ ۵ اِسي طرح تم، اي جوانو، بزرگوں کے تابع رهو، بلکه سب کے سب ایک دوسرے کے تابع هوکے فروتني کا لباس پہنو؛ کیونکه خدا مغروروں کا سامهنا کرتا، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هي۔ ۶ سو تم خدا کے زورآور هاتھ کے تلے دبے رهو، تاکه وہ تمهیں وقت پر سرفراز کرے: ۷ اور اپني ساري فکر اُس پر ڈال دو؛ کیونکه اُس کو تمهاري فکر هي۔ ۸ هوشیار اور بیدار رهو؛ کیونکه تمهارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پھرتا

سنہ عیسوي ٦٠ کے قریب

هی، كه كس كو پهاڑ كهاوے: ۹ تم ايمان ميں مضبوط هوكے اُس كا مقابله كرو، يهه جانكے، كه يسے هي اذيتيں تمهاري برادري جو دنيا ميں هيں پورے اندازے تك اُٹهاتي هيں. ۱۰ اب خدا جو كمال فضل كرتا، جسنے هم كو اپنے جلال ابدي كے ليئے مسيح يسوع سے بلايا هی، آپ هي تم كو تهوڑا سا دكهه سهنے كے بعد طيار، مضبوط، اُستوار، پايدار كرے. ۱۱ جلال اور قدرت ابد تك اُسي كا هی. آمين. ۱۲ ميں نے تمهيں سلوانس كي معرفت، جو ميري دانست ميں ديانتدار بهائي هی، مختصر ميں لكها، نصيحت كركے، اور گواهي ديكے، كه يهي خدا كا سچا فضل هی جس پر تم قائم هو. ۱۳ وه جو بابل ميں هی، جو تمهارے ساتهه برگزيده هوئي، اور ميرا بيٹا مرقس، تمهيں سلام كهتے هيں. ۱۴ تم آپس ميں محبت كا بوسا ليكے ايك دوسرے كو سلام كرو. تم سب كي، جو مسيح يسوع ميں هو، سلامتي هووے. آمين.

پطرس كا دوسرا خط عام

سنہ عیسوي ٦٦

۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ اُن كو يقين دلاكے كه خدا نهايت فضل كريگا، ۵ وه اُنهيں نصيحت كرتا، كه ايمان سے اور نيك اعمال سے، وے اپني برگزيدگي كو ثابت كريں ۱۰ اِس كا اُنهيں ياد دلانے ميں اِس ليئے چست كرتا، كه وه جانتا تها، كه اپنے مرنے كا وقت نزديك آيا تها: ۱٦ پهر اُنهيں تاكيد كرتا كه جو بات مسيح كے حق ميں هر وقت مانتے هيں، كه وه برحق خدا كا بيٹا هی، كه اُس كے رسولوں نے اپني هي آنكهوں سے اُس كا جلال ديكها تها، اور كه اُس پر باپ نے اور نبيوں نے گواهي دي هی.

شمعون پطرس كي طرف سے، جو يسوع مسيح كا بنده اور رسول هی، اُن كو جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے يسوع مسيح كي راستبازي سے همارا سا هم‌قيمت ايمان پايا هی، ۲ خدا اور همارے خداوند يسوع مسيح كي پهچان سے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زياده هوتي جاوے. ۳ چونكه اُسكي خدائي كي قدرت نے هميں سب چيزيں، جو زندگي اور دينداري سے تعلق ركهتي هيں، اُس كي پهچان سے عنايت كيں، جس نے همكو اپنے جلال اور نيكي سے بلايا، ۴ جن كے وسيلے نهايت بڑے اور قيمتي وعدے هم سے كيئے گئے: تاكه تم اُن كے وسيلے اُس گندگي سے، جو دنيا ميں بري خواهش كے سبب هی، چهوٹكر، ||طبيعت اِلهي ميں شريك هو جاؤ. ۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے كمال كوشش كركے اپنے ايمان پر نيكي، اور نيكي پر عرفان؛ ٦ اور عرفان پر پرهيزگاري اور پرهيزگاري پر صبر، اور صبر پر دينداري؛ ۷ اور دينداري پر برادرانه اُلفت، اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاؤ. ۸ كه يے چيزيں، اگر تم ميں هوں، اور بڑهتي بهي جاويں، تو تم كو همارے خداوند يسوع مسيح كي كامل پهچان حاصل كرنے كے ليئے غافل اور بےپهل نه هونے دينگي. ۹ پر جس كے پاس يے چيزيں نهيں هيں، وه اندها، اور آنكهيں موندتا هی، اور اپنے اگلے گناهوں كے دهوئے جانے كو بهول بيٹها هی. ۱۰ اِس ليئے، اى بهائيو، زياده‌تر كوشش كرو، كه تمهاري بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت هو: كيونكه اگر تم ايسا كرو، تو كبهي نه گروگے: ۱۱ بلكه تم همارے خداوند اور بچانيوالے

سنه عیسوي ۶۶

یسوع مسیح کي ابدي بادشاهت میں بڑي عزت کے ساتھ شامل کیئے جاوگے. ۱۲ اِس لیئے میں یے باتیں تمهیں همیشه یاد دلانے سے غافل نه هونگا، اگرچه تم واقف هو، اور اِس سچائي پر جو اب ظاهر هوئي قائم هو. ۱۳ چنانچه میں اِسے واجب جانتا هوں، که جب تک اِس خیمے میں هوں، تمهیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں؛ ۱۴ کیونکه مجھے معلوم هی، که جیسا همارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاهر کیا، یهه میرا خیمه تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا. ۱۵ سو میں کوشش میں هوں، که تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو همیشه یاد رکھو. ۱۶ کیونکه هم نے، نه فیلسوفي کي کهانیوں کا پیچھا کرکے، بلکه اُس کي بزرگي کو اپني آنکھوں سے دیکھنیوالے هوکے، اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور آنے کي خبر تمهیں دي. ۱۷ که اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائي، جس وقت نهایت بڑے جلال سے اُسکو ایسي آواز آئي، که یهه میرا پیارا بیٹا هی، جس سے میں راضي هوں؛ ۱۸ اور هم نے، جب اُس کے ساتھ مقدس پهاڑ پر تھے، یهه آواز آسمان سے آتي سني. ۱۹ اور همارا بھي نبیوں کا کلام هی، جو زیاده قائم هی؛ اور تم اچھا کرتے هو، جو یهه سمجھکر اِس پر نگاه رکھتے هو؛ که وه ایک چراغ هی، جو اندھیري جگهه میں، جب تک پو نه پھٹے، اور صبح کا تارا تمهارے دلوں میں ظاهر نه هووے، روشني بخشتا هی؛ ۲۰ یهه سب سے پهلے جانکے، که کتاب کي کوئي پیشینگوئي آپ سے نهیں کھلتي. ۲۱ کیونکه نبوت کي بات آدمي کي خواهش سے کبھي نهیں هوئي؛ بلکه خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے.

سنه عیسوي ۶۶

۲ باب

اِس بیان میں که ۱ اُنهیں آگے سے خبر دیتا، که جھوٹھے معلم اُٹھینگے. اور اُن کي اور اُن کے پیروؤں کي بےدیني. اور وه سزا جو موذیوں کو ملیگي پیشتر ظاهر کرتا: ۷ اُن کي سزا سے دیندار لوگ بچے رهینگے. جس طرح لوط سدوم سے نکل گیا: ۱۰ پھر اُن بےدین بهکانیوالوں کي چال چلن کا مفصل بیان کرتا تاکه وے سوچ سمجھکے چلا جاویں. اور سب لوگ اُن سے خبردار رهیں.

پر جھوٹھے نبي بھي اُس قوم میں تھے، جیسے که جھوٹھے معلم تم میں بھي هونگے، جو هلاک کرنیوالي بدعتیں پردے میں نکالینگے، اور اُس خداوند کا، جس نے اُنهیں مول لیا، اِنکار کرینگے؛ اور آپ اپنے پر جلد هلاکت لاوینگے. ۲ اور بهتیرے اُن کي شهوت‌پرستي کي پیروي کرینگے: اُن کے سبب سے راه راستت کي بدنامي هوگي. ۳ اور وے لالچ سے باتیں بناکر تم کو سوداگر کي طرح اپنے نفع کا سبب ٹھهراوینگے: جن پر مدت کا فتوی جو هوا، سو آنے میں دیر نهیں کرتا، اور اُنکي هلاکت اُونگھتي نهیں. ۴ کیونکه جس حال که خدا نے فرشتوں کو، جب اُنهوں نے گناه کیا، نه چھوڑا، بلکه تاریکي کي زنجیروں سے باندھا، اور جهنم میں ڈالکے حواله کیا، تاکه عدالت کے دن تک اُن کي نگهباني هو: ۵ اور اگلي دنیا کو بھي نه چھوڑا، بلکه طوفان کے پاني کو بےدینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت، جو راستبازي کا منادي کرنیوالا تھا، آٹھ کو بچا لیا؛ ۶ اور سدوم اور عموره کے شهروں کو خاک سیاه کرکے، اور نیست و نابود هونے کا حکم فرماکے، اُنهیں آینده کے بےدینوں کي عبرت کے لیئے نمونه بنا رکھا؛ ۷ اور راستباز لوط کو، جو شریروں کي ناپاک چالوں سے دق هوا، رهائي بخشي: ۸ (که وه راستباز اُن میں رهکر اُن کے بےشرعه عملوں کو دیکھ سنکے هر روز اپنے سچے

سنہ عیسوی ۶۶

دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا؛ ۹ پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا، جانتا ہی: ۱۰ خصوصاً اُن کو، جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے، اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وے ڈھیتھ، اور خودپسند ہیں، اور جلال‌والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں۔ ۱۱ اگرچہ فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں، خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے۔ ۱۲ لیکن یے، اُن جانوروں کی مانند، جو ذاتی بےعقل ہیں، اور شکار اور ہلاک ہونے کے لیئے پیدا ہوئے، اُن چیزوں کی، جن سے وے ناواقف ہیں، بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے؛ ۱۳ وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے، کہ وے عیاشی کرنی، جو ایکی دن کی ہی، خوشی جانتے ہیں۔ وے داغ ہیں، اور عیب ہیں، اور تمہارے ساتھ کھا پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں؛ ۱۴ اُن کی آنکھیں ‖ زنا سے بھری ہیں، اور گناہ سے رک نہیں سکتیں؛ وے بےقیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں: اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہی؛ وے لعنت کی اولاد ہیں: ۱۵ وے سیدھی راہ چھوڑکر بھٹکے ہوئے ہیں، اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں، جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا؛ ۱۶ مگر اُس نے اپنی خطاکاری پر اِلزام پایا: کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا۔ ۱۷ وے سوکھے کوئے ہیں، وے بدلیاں ہیں، جنہیں آندھی دوڑاتی ہی؛ ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لیئے دھری ہی۔ ۱۸ وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے، اُنہیں، جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے، جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں: ۱۹ وے اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے، پر آپ خرابی کے غلام بنے ہیں؛ کیونکہ جس کا کوئی مغلوب ہوا، سو اُسی کا غلام ہی۔ ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں، اور مغلوب ہوں، تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا۔ ۲۱ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تھا، کہ جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنہیں سونپا گیا، پھر جاویں۔ ۲۲ پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آتی ہی، کہ کتا اپنی قی کی طرف، اور دھوئی ہوئی سوری دلدل میں لوٹنے کو پھری ہی۔

† یونانی میں زانیہ سے۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تھے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا: ۸ پھر اُنہیں چتاتا کہ وے خود توبہ کرنے میں دیری نہ لگاویں، کہ خدا اِس ہی غرض سے اُن کی برداشت کرتا۔ ۱۰ دنیا کی غارت کہ کیونکر ہوگی وہ بیان کرتا: ۱۱ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ اُس ہولناک واقعہ کے منتظر ہوکے وے پاک چال چلیں: ۱۵ اور پھر کہ وے یاد رکھیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کی نجات کے لیئے ہی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا ہی۔

اَی عزیزو، میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں: اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں؛ ۲ تا کہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو ہم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں، کہا، یاد رکھو۔ ۳ اور یہہ پہلے جان رکھو، کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے، جو اپنی بری خواہشوں کے موافق چلینگے، ۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں؟ کیونکہ جب سے باپ‌دادے سو گئے، سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہی۔ ۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول

سنه عیسوي ٦٦

گئے، که خدا کے کلام سے آسمان مدت سے هیں، اور زمین پاني میں سے اور پاني کے وسیلے سے بذاکي هوئي تهي: ٦ جن پانیوں کے سبب سے وہ دنیا، جو اُس وقت تهي، باڑه میں ڈوب کر هلاک هوئي: ٧ پر آسمان و زمین، جو اب هیں، اُسي کلام سے محفوظ هیں، اور اُس دن تک، که بےدینوں کي عدالت اور هلاکت هو، جلنے کے لیئے باقي رهینگے. ٨ پر، اي عزیزو، یهه بات تم پر چهپي نه رهے، که خداوند کے نزدیک ایک دن هزار برس، اور هزار برس ایک دن کے برابر هیں. ٩ خداوند اپنے وعدوں کي بابت سستي نهیں کرتا، جیسا بعضے سستي سمجهتے هیں: پر اِس لیئے هماري بابت صبر کرتا، که کسي کي هلاکت نهیں چاهتا، بلکه چاهتا هي، که سب توبه کریں. ١٠ لیکن خداوند کا دن، جس طرح رات کو چور آتا هي، آویگا؛ اور اُسي میں آسمان سناٹے کے ساتهه جاتے رهینگے، اور اجرام فلک جلکر گداز هو جائینگے، اور زمین اُن کاریگریوں سمیت، جو اُس میں هیں، بهسم هوگي. ١١ پس جب که یهه سب چیزیں گداز هونیوالي هیں، تو تم کو پاک چلن میں اور دینداري میں کیسا بننا لازم هي، ١٢ اور که تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق هو، جس میں آسمان جلکر گداز هو جائینگے اور اجرام فلک جلکر پگهل جائینگے! ١٣ پر هم نئے آسمان اور نئي زمین کي، جن میں راستبازي بستي هي، اُسکے وعدے کے موافق انتظاري کرتے هیں.

١٤ اِس واسطے، اي عزیزو، اُن چیزوں کے منتظر رهکے کوشش کرو، که تم بےداغ، اور بےعیب، سلامتي کے ساتهه اُس سے پائے جاؤ. ١٥ اور همارے خداوند کا صبر کرنا اپني نجات جانو: چنانچه همارے پیارے بهائي پولس نے بهي اُس دانائي کے موافق، جو اُسے عنایت هوئي، تمهیں لکها هي: ١٦ اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا هي: اُن میں کتني باتیں هیں، جن کا سمجهنا مشکل هي، اور وے جو جاهل اور بےقیام هیں، اُن کے معنوں کو بهي دوسري کتابوں کے مضمونوں کي طرح اپني هلاکت کے لیئے پهیرتے هیں. ١٧ اِس واسطے، اي پیارو، چونکه تم آگے سے آگاہ هو گئے، اپني خبرداري کرو، تا نه هووے، که شریروں کي بهول کي طرف کهینچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے رهو. ١٨ بلکه همارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پهچان میں بڑهتے جاؤ. اُسي کا جلال اب هو اور ابد تک رهے. آمین.

یوحنا کا پهلا خط عام

سنه عیسوي ٩٠

١ باب

اِس باب میں، که ٢ رسول مسیح کا حال و حقیقت ظاهر کرتا، ٣ که اُس میں هوکے هم رفاقت اپني رکهیں اُس رفاقت کے وسیلے جو هم نے خدا سے پائي: ٥ پهر که میں ساري باتیں کرني ضرور هي، تاکه همارا ایمان اور رفاقت جو خدا سے رکهے، [illegible] ثابت هوں. ٦ اور همارا [illegible] کامل هو که همارے گناہ مسیح کي موت کے سبب بخشے گئے هیں.

اُس زندگي کے کلام کي بابت، جو شروع سے تها، جسے هم نے سنا، اور اپني آنکهوں سے دیکها، اور تاک رکها، اور

سنه عیسوي ۹۰ کے لگبهگ

ہمارے ہاتھوں نے چھوا۔ ۲ (کیونکہ وہ زندگي ظاہر ہوئي، اور ہم نے اُسے دیکھا، اور ہم گواہي دیتے ہیں، اور اُس ہمیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہیں، جو باپ کے پاس تھي، اور ہم پر ظاہر ہوئي؛) ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا، اور سنا، اُس کي خبر تمھیں دیتے ہیں؛ تاکہ تم بھي ہمارے ساتھ شراکت رکھو؛ اور ہماري شراکت باپ کے ساتھ، اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی۔ ۴ اور ہم یے باتیں تمھیں اِس واسطے لکھتے ہیں، کہ تمھاري خوشي پوري ہو جاوے۔ ۵ اور وہ خبر جو ہم نے اُس سے سني، اور پھر تمھیں دیتے ہیں، سو یہي ہی، کہ خدا نور ہی، اور اُس میں تاریکي ذرہ بھي نہیں۔ ۶ اگر ہم کہیں، کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور تاریکي میں چلتے ہیں، تو جھوٹھ بولتے، اور سچ پر عمل نہیں کرتے؛ ۷ پر اگر ہم نور میں چلیں، جس طرح وہ نور میں ہی، تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی۔ ۸ اگر کہیں، کہ ہم بےگناہ ہیں، تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں، اور سچائي ہم میں نہیں۔ ۹ اگر ہم اپنے گناہوں کا اِقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے، اور ہمیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں، وفادار اور راست ہی۔ ۱۰ اگر ہم کہیں، کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم اُسے جھٹلاتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہی۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن گناہوں کي بابت جو کمزوري کے سبب ہو سکتا تھا نہ کریں، اُنھیں تسلي دیتا۔ ۳ جس نے خدا کي حقیقي پہچان حاصل کي، وہ خدا کے اَحکام پر عمل کریگا، ۹ بھائیوں کو پیار کریگا، ۱۵ اور دنیا کو نہ چاہیگا۔ ۱۸ چاہیئے کہ ہم گمراہ کرنیوالوں سے ہوشیار رہیں: ۲۰ اُن کے پھندوں سے دیندار تو بچے رہیں گے، بہ شرط کہ وے ایمان لانے میں اور نیک چال چلنے میں مشغول رہیں۔

ای میرے بچو، میں یے باتیں تمھیں لکھتا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئي گناہ کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق ہی، باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی: ۲ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی: فقط ہمارے گناہوں کا نہیں، بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھي۔ ۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو ہم اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم نے اُس کو جانا۔ ۴ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا، سو جھوٹھا ہی، اور سچائي اُس میں نہیں۔ ۵ پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے، یقیناً اُس میں خدا کي محبت کامل ہی: ہم اِس ہي سے جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں ہیں۔ ۶ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُس میں بستا ہوں، چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا ہی، ویسا ہي آپ چلے۔ ۷ ای بھائیو، میں تمھیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا۔ پرانا حکم وہ کلام ہی، جو تم نے شروع سے سنا۔ ۸ پھر ایک نیا حکم تمھیں لکھتا ہوں، جو اُس میں اور تم میں سچ ہی: کیونکہ تاریکي گذر گئي، اور حقیقي نور اب چمکتا ہی۔ ۹ وہ جو کہتا ہی، کہ میں روشني میں ہوں، اور اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہی، اب تک تاریکي میں ہی۔ ۱۰ وہ جو اپنے بھائي سے محبت رکھتا ہی، اُجالے میں رہتا ہی، اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی۔ ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا، تاریکي میں ہی، اور تاریکي میں چلتا ہی، اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی؛ کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکھیں اندھي کر دي ہیں۔ ۱۲ ای بچو، میں تمھیں لکھتا ہوں؛ کیونکہ تمھارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے۔ ۱۳ ای

آیا، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ اُسے، جو شروع سے تھا، تم نے جانا۔ ای جوانو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ای لڑکو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکہ تم نے باپ کو جانا ہی۔ ۱۴ ای آبا، میں نے تمھیں لکھا ہی، کیونکہ جو شروع سے تھا، تم نے اُسے جانا۔ ای جوانو، میں نے تمھیں لکھا ہی، کیونکہ تم مضبوط ہو، اور خدا کا کلام تم میں بستا ہی، اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ۱۵ دنیا کی محبت نہ رکھو، اور نہ اُن چیزوں کی جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا کی محبت رکھتا ہی، اُس میں باپ کی محبت نہیں۔ ۱۶ کیونکہ ہر ایک چیز، جو دنیا میں ہی، یعنے، جسم کی شہوت، اور آنکھوں کی بری خواہش، اور زندگی کا جھوٹھا فخر باپ سے نہیں، پر دنیا سے ہی۔ ۱۷ اور دنیا گذر جاتی ہی، اور اُس کی شہوت بھی؛ لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا، وہ ابد تک رہتا ہی۔ ۱۸ ای بچو، یہہ آخری زمانہ ہی: اور جیسا تم نے سنا ہی، کہ مسیح کا مخالف آتا ہی، سو ابھی بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں؛ اِس سے ہم جانتے ہیں، کہ یہہ آخری زمانہ ہی۔ ۱۹ وے ہم میں سے نکلے، مگر ہم میں سے نہ تھے: کیونکہ اگر وے ہم میں سے ہوتے، تو ہمارے ساتھ رہتے؛ پر وے نکلے، تاکہ ظاہر ہوویں، کہ وے سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ ۲۰ اور تم نے اُس مقدس سے مسح پایا، اور سب کچھ جانتے ہو۔ ۲۱ میں نے تم کو نہ اِس واسطے لکھا، کہ تم سچ کو نہیں جانتے؛ پر اِس لیئے کہ تم اُسے جانتے ہو، اور یہہ، کہ کوئی جھوٹھ سچ میں سے نہیں ہی۔ ۲۲ کون جھوٹھا ہی، مگر وہ جو اِنکار کرتا ہی، کہ یسوع وہ مسیح نہیں؟ جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہی، وہی مسیح کا مخالف ہی۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہی، سو باپ سے اُسکو واسطہ نہیں ہی؛ پر وہ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہی، باپ سے بھی وہ واسطہ رکھتا ہی۔ ۲۴ اِسی واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہی، وہی تم میں بسے۔ اگر وہ، جو تم نے شروع سے سنا ہی، تم میں رہے، تو تم بھی بیٹے میں اور باپ میں بھی رہوگے۔ ۲۵ اور یہی وعدہ ہی، جو اُس نے ہم سے کیا، یعنے، ہمیشہ کی زندگی کا۔ ۲۶ میں نے یہے باتیں تم کو اُن کی بابت جو تمھیں فریب دیتے ہیں لکھیں۔ ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا تم میں بحال رہتا ہی، اور تم اِسکے محتاج نہیں کہ کوئی تمھیں سکھاوے؛ بلکہ جیسا وہ مسح تمھیں سب باتیں سکھاتا ہی، اور سچ ہی، جھوٹھ نہیں، اور جیسا اُس نے تمھیں سکھایا، ویسے تم اُس میں قائم رہوگے۔ ۲۸ اب، ای بچو، تم اُس میں رہو، تاکہ جب وہ ظاہر ہووے، تو ہم بیباک ہوں، اور اُسکے آتے وقت اُسکے آگے سے شرم کھاکے نہ اُسریں۔ ۲۹ اگر جانتے ہو، کہ وہ راستباز ہی، تو جانتے ہو کہ ہر ایک شخص، جو راستبازی کرتا ہی، اُس سے پیدا ہوا ہی۔

۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا کیونکر ہم سے نادر محبت رکھتا، ۰ اُس نے ہمیں اپنے فرزندوں کا مرتبہ دیا۔ ۳ اِس لیئے ہمیں مناسب ہی، کہ ہم اُس کے سب حکموں پر عمل کریں۔ ۱۱ اور کہ بھائی کی طرح ایک دوسرے کو پیار کریں۔

دیکھو، کیسی محبت باپ نے ہم سے کی، کہ ہم خدا کے فرزند کہلاویں! اِس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتی، کہ اُس نے اُس کو نہیں جانا۔ ۲ ای پیارو، اب ہم خدا کے فرزند ہیں، اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا، کہ ہم کیا کچھ ہونگے: پر ہم جانتے ہیں، کہ جب وہ ظاہر ہوگا، ہم تو اُس کی مانند ہونگے؛ کیونکہ ہم اُسے جیسا کہ وہ ہی ویسا دیکھینگے۔

سنہ عیسوی ۹۰

۳ اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی، وہ اپنے تئیں، جیسا وہ پاک ہی، ویسا ہی پاک کرتا ہی۔ ۴ ہر ایک جو گناہ کرتا ہی، سو خلاف شرعہ کرتا ہی؛ کیونکہ گناہ خلاف شرعہ ہی۔ ۵ اور تم یہہ جانتے ہو، کہ وہ ظاہر ہوا، تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جاوے؛ اور اُس میں گناہ نہیں۔ ۶ ہر ایک جو اُس میں قائم رہتا ہی، گناہ نہیں کرتا؛ جو کوئی گناہ کرتا، اُسنے اُسے نہ دیکھا، اور نہ جانا۔ ۷ ای بچو، تمہیں کوئی فریب دینے نہ پاوے: جو کوئی راستبازی کرتا ہی، سو راستباز ہی، جیسا وہ راستباز ہی۔ ۸ جو کوئی گناہ کرتا ہی، سو شیطان کا ہی؛ کہ شیطان شروع سے گناہ کرتا ہی۔ خدا کا بیٹا اِس لیئے ظاہر کیا گیا، کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے۔ ۹ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی، گناہ نہیں کرتا؛ کیونکہ اُس کا تخم اُس میں رہتا ہی، اور وہ گناہ کر نہیں سکتا، کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی۔ ۱۰ اِسی سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاہر ہیں؛ جو کوئی راستبازی نہیں کرتا، اور وہ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا، خدا کا نہیں۔ ۱۱ کیونکہ وہ پیغام جو ہم نے شروع سے سنا یہی ہی، کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ ۱۲ قائن کے مانند نہیں، جو اُس شریر کا تھا، اور اپنے بھائی کو قتل کیا۔ اور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام برے تھے، پر اُس کے بھائی کے کام راست۔ ۱۳ ای میرے بھائیو، اگر دنیا تم سے دشمنی کرے، تعجب نہ کرو۔ ۱۴ ہم تو جانتے ہیں، کہ ہم موت سے گذرکے زندگی میں آئے، کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا، سو موت میں رہتا ہی۔ ۱۵ ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا ہی خونی ہی؛ اور تم جانتے ہو، کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا، کہ اُس میں قائم رہے۔ ۱۶ ہم نے اِس سے محبت کو جانا، کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی؛ اور لازم ہی، کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیویں۔ ۱۷ پر جس کسی پاس دنیا کا مال ہو، اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے، اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے، تو خدا کی محبت اُس میں کیونکر قائم رہتی ہی؟ ۱۸ ای میرے بچو، چاہیئے کہ ہم کلام اور زبان سے نہیں، بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں۔ ۱۹ اور اِس سے ہم جانتے ہیں، کہ ہم سچائی کے ہیں، اور اُس کے آگے اپنی خاطر جمعی کرینگے۔ ۲۰ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام دے، تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی، اور سب کچھ جانتا ہی۔ ۲۱ ای پیارو، اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام نہ دے، تو ہم خدا کے حضور نڈر رہتے ہیں، ۲۲ اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں؛ کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں۔ ۲۳ اور اُس کا حکم یہہ ہی، کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں، اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا، ہم آپس میں محبت رکھیں۔ ۲۴ اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہی، یہہ اُس میں، اور وہ اِس میں رہتا ہی۔ اور اُس سے، یعنے، روح سے، جو اُسنے ہمیں دی ہی، ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی۔

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رسول اُن کو جتاتا کہ وے ہر ایک معلم کو جو کہے کہ مجھے روح القدس ملی ہی، جلد نہ مانیں، پر اُس ایمان کے قانونوں کے مطابق جو سب میں ہی، اُسے آزمائیں ۷ پھر کئی سبب پیش کرکے اُن کو ترغیب دیتا کہ برابر محبت کو رکھا کریں۔

۱ ای پیارو، تم ہر ایک روح کو یقین نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ، کہ وے

سنه عيسوي ۹۰ کے بهگ.

خدا کي طرف سے هيں، که نهيں: کيونکه بهت سے جهوٹهے پيغمبر دنيا ميں نکل آئے هيں. ۲ اِسي سے تم خدا کي روح کو پهچانو: هر ايک روح جو اِقرار کرتي هي، که يسوع مسيح جسم ميں آيا هي، وه خدا کي طرف سے هي: ۳ اور هر ايک روح جو اِقرار نهيں کرتي، که يسوع مسيح جسم ميں آيا، خدا کي طرف سے نهيں: يهي مسيح کي مُخالف هي، جس کي خبر تم نے سني، که آني هي، اور وه اب دنيا ميں آ چکي! ۴ اي بچو، تم تو خدا کے هو، اور اُن پر غالب هوئے هو، کيونکه جو تم ميں هي، سو اُس سے جو دنيا ميں هي بڑا هي. ۵ وے دنيا کے هيں: اِس واسطے دنيا کي بولتے هيں، اور دنيا اُن کي سنتي هي. ۶ هم خدا کے هيں: جو خدا کو پهچانتا هي، هماري سنتا هي: جو خدا کا نهيں، هماري نهيں سنتا هي. اِسي سے هم سچائي کي روح، اور گمراهي کي روح کي پهچان ليتے هيں. ۷ اي پيارو، آو، هم ايک دوسرے سے محبت رکهيں: کيونکه محبت خدا سے هي؛ اور هر ايک جو محبت رکهتا هي، سو خدا سے پيدا هوا هي، اور خدا کو پهچانتا هي. ۸ جس ميں مُحبت نهيں، سو خدا کو نهيں جانتا؛ کيونکه خدا محبت هي. ۹ خدا کي محبت جو هم سے هي، اِس سے ظاهر هوئي، که خدا نے اپنے اِکلوتے بيٹے کو دنيا ميں بهيجا، تاکه هم اُس کے سبب سے زندگي پاويں. ۱۰ محبت اِس ميں نهيں، که هم نے خدا سے محبت رکهي، بلکه اِس ميں هي، که اُس نے هم سے محبت رکهي، اور اپنے بيٹے کو بهيجا، که همارے گناهوں کا کفاره هووے. ۱۱ اي پيارو، جب که خدا نے هم سے ايسي محبت رکهي، تو لازم هي، که هم بهي ايک دوسرے سے محبت رکهيں. ۱۲ کسي نے خدا کو کبهي نهيں ديکها. اگر هم ايک دوسرے سے محبت رکهيں، تو خدا هم ميں رهتا هي، اور اُس کي محبت هم ميں کامل هوئي. ۱۳ هم اِسي سے جانتے هيں، که هم اُس ميں رهتے هيں، اور وه هم ميں، که اُس نے اپني روح ميں سے هميں ديا. ۱۴ اور هم نے ديکها هي، اور گواهي ديتے هيں، که باپ نے بيٹے کو بهيجا، که دنيا کا بچانيوالا هو. ۱۵ جو کوئي اِقرار کرے، که يسوع خدا کا بيٹا هي، خدا اُس ميں اور وه خدا ميں رهتا هي. ۱۶ اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هي جانا، اور اُس پر اِعتقاد کيا. خدا مُحبت هي؛ اور وه جو محبت ميں رهتا هي، خدا ميں رهتا هي، اور خدا اُس ميں. ۱۷ اِس سے محبت هم ميں کامل هوتي هي، که هم عدالت کے دن نڈر رهيں: کيونکه جيسا وه هي، ويسے هي هم اِس دنيا ميں هيں. ۱۸ مُحبت ميں دهشت نهيں، بلکه کامل محبت دهشت کو نکال ديتي هي: کيونکه دهشت ميں عذاب هي. وه جو ڈرتا هي، محبت ميں کامل نهيں هوا. ۱۹ هم اُس سے محبت رکهتے هيں، اِس ليئے که پهلے اُس نے هم سے محبت رکهي. ۲۰ اگر کوئي کهے، که ميں خدا سے محبت رکهتا هوں، اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے، تو جهوٹها هي: کيونکه اگر وه اپنے بهائي سے، جس کو اُس نے ديکها، محبت نهيں رکهتا هي، تو خدا سے، جس کو اُس نے نهيں ديکها، کيونکر محبت رکه سکتا هي؟ ۲۱ اور هم نے اُس سے يه حکم پايا هي، که جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هي، سو اپنے بهائي سے بهي محبت رکهے.

سنہ عیسوي ۹۰ کے نزدیک

۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ جو خدا سے محبت رکھتا، اُس کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتا، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتا: ۳ بہتوں کے نزدیک اُس کے حکم بھاري نہیں ہیں۔ ۵ یسوع خدا کا بیٹا ہی، جو ہمیں بچا سکتا، ۱۴ اور ہماري دعاؤں کو، جو ہم اپنے اور غیروں کے لیئے مانگیں، سننے سکتا ہی۔

ہر ایک جو ایمان لاتا ہی[a]، کہ یسوع وہي مسیح ہی[b]، سو خدا سے پیدا ہوا ہی[c]: اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ہی، وہ اُس سے بھي جو اُس سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی[d]۔ ۲ جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں، اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں، تو اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے ہیں۔ ۳ کیونکہ خدا کي محبت یہہ ہی، کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں[e]؛ اور اُس کے حکم بھاري نہیں[f]۔ ۴ جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دنیا پر غالب ہوتا ہی[g]: اور وہ غلبہ، جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں، ہمارا ایمان ہی۔ ۵ کون ہی جو دنیا پر غالب ہی، مگر وہي جو ایمان لاتا ہی، کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی[h]؟ ۶ یہہ وہي ہی، جو پاني اور لہو سے[i] آیا، یعنے، یسوع مسیح، جو نہ فقط پاني میں، بلکہ پاني اور لہو میں ہوکے آیا، اور روح وہ ہی، جو گواہي دیتي ہی[k]؛ کیونکہ روح برحق ہی۔ ۷ کہ تین ہیں، جو [آسمان پر، گواہي دیتے ہیں، باپ، اور کلام[l]، اور روح قدس: اور یے تینوں ایک ہیں[m]۔ ۸ اور تین ہیں، جو زمین پر] گواہي دیتے ہیں، روح، اور پاني، اور لہو: اور یے تینوں ایک پر متفق ہیں۔ ۹ اگر ہم آدمیوں کي گواہي قبول کریں[n]، تو خدا کي گواہي اُس سے بڑي ہی؛ کیونکہ خدا کي گواہي یہي ہی، جو اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں دي[o]۔ ۱۰ جو کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی، گواہي آپ میں رکھتا ہی[p]: جو خدا پر ایمان نہیں لاتا، اُس نے اُس کو جھوٹھا کیا[q]: کیونکہ اُس نے اُس گواہي کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي ہی، یقین نہیں کیا۔ ۱۱ اور وہ گواہي یہہ ہی، کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کي زندگي بخشي[r]، اور یہہ زندگي اُس کے بیٹے میں ہی[s]۔ ۱۲ جس کے ساتھ بیٹا ہی، اُس کے ساتھ زندگي ہی: جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں، اُس کے ساتھ زندگي نہیں[t]۔ ۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو، یے باتیں لکھیں[u]، تا کہ تم جانو کہ ہمیشہ کي زندگي تمھارے لیئے ہی[v]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ۔ ۱۴ اور ہمارا اعتقاد جو اُس کي بابت ہی سو یہي ہی، کہ اگر ہم اُس کي مرضي کے موافق کچھ مانگیں، وہ ہماري سنتا ہی[w]: ۱۵ اور اگر ہم جانتے ہیں، کہ جو کچھ ہم اُس سے مانگتے ہیں، وہ اُس کي بابت ہماري سنتا ہی، تو ہم جانتے کہ جو کچھ ہم نے اُس سے مانگا تھا، سو ہم پاتے ہیں۔ ۱۶ اگر کوئي اپنے بھائي کو ایک گناہ کرتے دیکھے، جو موت تک نہیں پہنچاتا، تو وہ مانگے، اور اُسے زندگي بخشي جائیگي[x]؛ یہہ اُنکے حق میں ہی، جو ایسا گناہ نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا ہو۔ ایسا گناہ ہی، جو موت تک پہنچاتا ہی[y]؛ میں نہیں کہتا، کہ وہ اُسکي بابت اِلتماس کرے[z]۔ ۱۷ ہر ایک ناراستي گناہ ہی[a]: پر ایسا گناہ ہی، جو موت تک نہیں پہنچاتا۔ ۱۸ ہم جانتے ہیں، کہ ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہی، گناہ نہیں کرتا[b]؛ بلکہ وہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی، اپني حفاظت کرتا ہی[c]، اور وہ شریر اُسکو نہیں چھوتا۔ ۱۹ ہم جانتے ہیں، کہ ہم خدا سے ہیں، اور کہ ساري دنیا برائي میں پڑي رہتي ہی[d]۔ ۲۰ پر

[ ] یے الفاظ کسي قدیم نسخے میں نہیں پائے جاتے۔

سنه عیسوي ۹۰ کے قریب

یہ بھي جانتے ھیں، کہ خدا کا بیٹا آیا، اور ھمیں یہ سمجھ بخشي، کہ اُس کو جو حق ھي جانیں، اور ھم اُس میں جو حق ھي رہتے ھیں یعنے، یسوع مسیح میں، جو اُس کا بیٹا ھي. خدا ے برحق، اور ھمیشہ کي زندگي یہي ھي. ۲۱ ای میرے بچو، تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو. آمین.

یوحنا کا دوسرا خط

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ ایک دیندار بي بي اور اُس کے فرزندوں کو نصیحت کرتا کہ مسیحي ایمان اور محبت میں ترقي کریں، ۸ کہیں ایسا نہ ھو کہ وے اپني اگلي دینداري کا پھل کھو دیویں: ۱۰ اور اُنہیں جتاتا کہ اُن دغاباز والوں سے جو یسوع مسیح کي سچي تعلیم نہیں دیتے کسي طرح کا اتفاق نہ رکھیں.

اِس بزرگ کي طرف سے برگزیدہ بیبي کو اور اُس کے فرزندوں کو، جنھیں میں (اور فقط میں ھي نہیں بلکہ سب جنھوں نے سچائي کو جانا ھي،) سچائي سے پیار کرتا ھوں: ۲ اُس سچائي کے سبب سے، جو ھم میں رہتي ھي، اور ھمارے ساتھ ھمیشہ رھیگي: ۳ فضل، اور رحم، اور سلامتي، باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمھارے ساتھ سچائي اور محبت سے رھینگے. ۴ میں بہت خوش ھوا، کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئي ایک کو اُس حکم کے مطابق، جو ھم کو باپ سے ملا، سچائي سے چلتے پایا. ۵ اور اب، ای بیبي، میں تجھ کو کوئي نیا حکم نہیں، بلکہ وھي جو ھم شروع سے رکھتے ھیں، لکھکر تجھ سے عرض کرتا ھوں، کہ ھم ایک دوسرے کو پیار کریں. ۶ اور محبت یہي ھي، کہ ھم اُسکے حکموں پر چلیں. یہ وھي حکم ھي، جیسا تم نے شروع سے سنا ھي، کہ تم اُس پر چلو. ۷ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ھیں، جو اِقرار نہیں کرتے، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا. دغاباز اور مسیح کا مخالف یہي ھي. ۸ آپ خبردار رھو، تا کہ || وے کام جو ھمنے کیئے ھیں کھو نہ دیں، بلکہ پورا بدلا پاویں. ۹ جو کوئي † عدول کرتا ھي اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رہتا، خدا اُس کا نہیں. جو مسیح کي تعلیم میں رہتا ھي، باپ بھي اور بیٹا بھي اُسکے ھیں. ۱۰ اگر کوئي تمھارے پاس آوے، اور یہ تعلیم نہ لاوے، تو اُسے گھر میں آنے نہ دو، اور اُسے سلام نہ کرو: ۱۱ کیونکہ جو کوئي اُسے سلام کرتا ھي، اُسکے برے کاموں میں شریک ھوتا ھي. ۱۲ مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھني ھي: پر میں نے نہ چاھا، کہ کاغذ اور سیاھي سے لکھوں: لیکن اُمیدوار ھوں، کہ تم پاس آؤں، اور روبرو کہوں، تا کہ ‡ ھماري خوشي کامل ھو. ۱۳ تیري برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ھیں. آمین.

|| بعض نسخوں میں ایسا ھي، جو کام ھم نے کئے کہیں کھو نہ دو، بلکہ تم پورا بدلا پاؤ.

† یا، تمھارے آگے آگے جاتا ھي.

‡ یا، تمھاري.

سنه عیسوي ۱۰ کے قریب

یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ گیوس کي، اُس کي دینداري، ۵—۸ اور سچے واعظوں کي پرورش کے سبب، تعریف کرتا: ۹ پھر برعکس اُس کے دیوترفیس پر شکایت کرتا، کہ اُس نے حوصلہ‌مند ہوکے رسول سے بدسلوکي کي ہي؛ ۱۱ ایسے ارے کي کوئي پیروي نہ کرے: ۱۲ آخر میں دیمیتریوس کي نیکنامي کي بابت گواہي دینا.

اِس بزرگ کي طرف سے پیارے گیوس کو، جس کو میں سچائي میں پیار کرتا ہوں[a]. ۲ اَی پیارے، میں یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ جس طرح تیري جان خیریت کے ساتھہ هي، سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھہ اور تندرست رہے. ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیري سچائي پر گواهي دي، جیسا تو سچائي میں چلتا هی[b]، تو میں نہایت خوش ہوا. ۴ میرے لیئے اِس سے بڑي کوئي خوشي نہیں، کہ میں سنوں، کہ میرے فرزند[c] سچائي میں چلتے هیں. ۵ اَی پیارے، جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا هي، سو دیانت سے کرتا هي؛ ۶ جنھوں نے کلیسیئے کے آگے تیري محبت پر گواهي دي. اگر تو اُنہیں اُسطرح پر، جو ‖ خدا کے بندوں کے لائق هی، آگے لے چلے، تو اچھا کریگا؛ ۷ کیونکہ وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے، اور غیرقوموں سے کچھہ نہیں لیا[d]. ۸ اِس لیئے لازم هي، کہ ہم ایسوں کو قبول کریں، تاکہ ہم سچائي میں اُن کے ہمخدمت ہوویں. ۹ میں نے کلیسیئے کو کچھہ لکھا هي؛ مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجہ چاہتا هي، ہمیں قبول نہیں کرتا. ۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وہ کرتا هي، یاد کرونگا، کہ ہمارے حق میں بري باتیں بکتا هي: اور اِس پربھي قناعت نہ کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاہتے هیں، روکتا هي، اور کلیسیئے سے نکال دیتا. ۱۱ اَی پیارے، بدي کے پیرو مت ہو، بلکہ نیکي کے[e]. وہ جو نیکي کرتا هي، خدا کا هی[f]؛ مگر اُسنے، جو بدي کرتا هي، خدا کو نہیں دیکھا. ۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائي نے بھي خود گواهي دي هي[g]: ہم بھي گواهي دیتے هیں، اور تم جانتے ہو، کہ ہماري گواهي سچ هي[h]. ۱۳ مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا؛ پر میں نے نہ چاہا، کہ سیاهي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں[i]: ۱۴ مگر اُمیدوار ہوں، کہ جلد تجھے دیکھوں، تب ہم روبرو کہہ سن لینگے. تیري سلامتي ہووے. دوست تجھے سلام کہتے هیں. تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کہہ.

[a] ۲ یوحنا ۱
[b] ۲ یوحنا ۴
[c] ۱ قرنت ۴: ۱۵؛ فلیمو ۱۰
‖ یوناني میں، خدا کے لایق هی.
[d] ۱ قرنت ۹: ۱۲، ۱۵
[e] زبور ۳۷: ۲۷؛ یسعیا ۱: ۱۶، ۱۷
[f] ۱ پطرس ۳: ۱۱
[g] ۱ یوحنا ۲: ۲۹ اور ۳: ۶، ۹
[h] ۱ تمط ۳: ۷
[i] یوحنا ۲۱: ۲۴
[j] ۲ یوحنا ۱۲

سنه عیسوي ٦٦ کے قریب

یهوداه کا خط عام

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ راقم اُنهیں نصیحت کرتا که وے اپنے ایمان کے اقرار کرنے میں قایم رهیں. ۴ جهوٹهے معلم اُن کے درمیان اِس غرض سے آگهسے هیں، تاکه اُنهیں گمراه کر دیویں. اُن کي بري تعلیم اور بدچالي کے سبب اُن کے لیئے هولناک آفتیں تیار کي گئیں. ۲۰ برعکس اُس کے وے جو دیندار هیں، خدا سے دعا مانگینگے، اور روح القدس کي مدد پاکے، قایم ره سکینگے، اور فضل میں ترقي کرینگے، اور آپ کو اُن دغابازوں کے پهندوں سے سلامت رکهینگے، اور غیروں کو چهڑاوینگے.

یهوداه کي طرف سے، جو یسوع مسیح کا بنده اور یعقوب کا بهائي هي، اُن کو جو باپ خدا میں مقدس هوئے، اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بلائے گئے هیں: ۲ رحم تم پر هو، اور سلامتي اور محبت بهي بڑهتي جاویں. ۳ اي پیارو، جس وقت میں اُس نجات کي بابت، جو سب کے لیئے هي، تم کو لکهنے میں نهایت کوشش کرتا تها، تو میں نے ضرور جانا، که تمهیں لکهکے نصیحت کروں، که تم اُس ایمان کے واسطے، جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا، جانفشاني کرو. ۴ کیونکه بعضے شخص چپکے سے گهسے، جو آگے سے، قدیم زمانے میں، اِس سزا کے حکم کے واسطے لکهے گئے تهے: وے بےدین هیں، اور همارے خدا کے فضل کو شهوت‌پرستي سے بدل کرتے هیں، اور خدا کا، جو اکیلا مالک هي، اور همارے خداوند یسوع مسیح کا، اِنکار کرتے هیں. ۵ پس میں چاهتا هوں، که تمهیں وه بات، جسے تم ایک بار جان چکے هو، یاد دلاؤں، که خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا، پهر اُنهیں جو ایمان نه لائے هلاک کیا. ۶ اور اُن فرشتوں کو، جو اپني اگلي حالت میں نه رهے، بلکه اپنے خاص مقام کو چهوڑ دیا، اُس نے سزا کي ابدي زنجیروں سے تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک جکڑکے رکها. ۷ اِسي طرح سدوم اور عموره اور اُن کے اِرد گرد کے شهر، جنهوں نے اُن کي مانند زنا کیا، اور † جسم حرام کا پیچها کیا، همیشه کي آگ کے عذاب میں گرفتار هوکے عبرت کے لیئے نمونے بنے رهتے هیں. ۸ اِسي طرح یے خواب‌دیکهنیوالے بهي جسم کو ناپاک کرتے، اور حکومت کو ناچیز جانتے، اور جلیل‌القدروں کي بابت برا کهتے هیں. ۹ جب میکائیل نے، جو فرشتوں میں عظیم هي، شیطان سے تکرار کرکے موسی کي لاش کي بابت بحث کي، تب اُس نے جرات نه کي که لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے، بلکه کها، که خداوند تجهے ملامت کرے. ۱۰ لیکن یے جن چیزوں کو نهیں جانتے، اُن پر لعنه کرتے هیں: اور جن کو بےعقل جانوروں کي طرح به ذات جانتے هیں، اُن میں آپ کو خراب کرتے هیں. ۱۱ افسوس اِن پر! کیونکه یے قاین کي راه پر چلے، اور بلعام کي گمراهي میں مزدوري کے لیئے به گئے، اور قرح کي سي مخالفت میں هلاک هوئے. ۱۲ یے تمهاري محبت کي ضیافتوں میں ڈوبي هوئي چٹان هیں: وے تمهارے ساته کهاتے وقت بےدهڑک اپنا پیٹ بهر لیتے هیں: وے خشک بادل هیں، جنهیں هوائیں هر طرف اُڑالے جاتیں: وے مرجهائے هوئے درخت هیں، جن کا پهل نهیں، دو بار مرے، اور اُکهاڑے گئے هیں. ۱۳ وے سمندر کي

† یوناني میں، غیر جسم.

سنه عيسوي ۶۶ کے قريب

تند لهريں هيں، جو اپني بےشرمي کا
پهين پهينکتے هيں: بهٹکنيوالے ستارے
هيں، جن کے لیئے تاريکي کي سياهي
هميشه کو دهري هي. ۱۴ بلکه حنوک
نے، جو آدم کي ساتويں پشت تها، اُن
کي بابت پيشينگوئي کي، که ديکهه،
خداوند اپنے لاکهوں مقدسوں کے ساتهه
آتا هي، ۱۵ تاکه سبهوں کي عدالت
کرے، اور سب بےدينوں کو، اُن کي
بےديني کے سب کاموں پر جو اُنهوں
نے بےديني سے کيئے، اور ساري سخت
باتوں پر جو بےدين گنهگاروں نے اُسکي
مخالفت ميں کهي هيں، اِلزام دے.
۱۶ يے کُرکُڑانيوالے اور شکوه کرنيوالے هيں،
جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلتے،
اور اپنے منهه سے بڑا بول بولتے، اور نفع
کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے هيں.
۱۷ ليکن، اي پيارو، تم اِن باتوں کو ياد
رکهو، جو همارے خداوند يسوع مسيح کے
رسولوں نے آگے کهيں: ۱۸ که اُنهوں نے
تمهيں خبر دي، که آخري زمانے ميں
ٹهٹهے کرنيوالے هونگے، جو اپني بےديني
کي بري خواهشوں پر چلينگے. ۱۹ يے
وهي هيں، جو اپنے تئيں الگ کرتے هيں:
بے نفساني لوگ هيں، اور روح اُن
ميں نهيں. ۲۰ پر، اي پيارو، تم اپنے
پاکترين اِيمان کا گهر بناکر، روح پاک
سے دعا مانگتے هوئے، ۲۱ اپنے تئيں
خدا کي محبت ميں محفوظ رکهو، اور
هميشه کي زندگي کے لیئے همارے
خداوند يسوع مسيح کي رحمت کے
منتظر رهو. ۲۲ اور اِمتياز کرکے بعضوں
پر رحم کرو: ۲۳ اور بعضوں کو ڈر کے
ساتهه آگ ميں سے نکالکے بچاؤ: اور
پوشاک سے بهي جو جسم سے داغي
هوئي عداوت رکهو. ۲۴ اب اُس کے
لیئے، جو تم کو گرنے سے بچا سکتا، اور
اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے
تمهيں بےعيب کهڑا کر سکتا هي،
۲۵ جو خدا ے واحد، حکيم اور همارا
بچانيوالا هي، جلال، اور حشمت، اور
قدرت، اور اِختيار، اب سے ابد تک
هووے. آمين.

يوحنا فقيه کے مکاشفات کي کتاب

۱ باب

سنه عيسوي ۹۶

اِس بيان ميں، که ۱ يوحنا اپنے مکاشفه کا احوال آسيا کي سات کليسياؤں کو، جنهيں اُن سات چراغدانوں سے مشابهه ٹهراتا، لکهتا هي. ۷ مسيح کا آ جانا. ۱۲ اُس کي قدرت جلال اور حشمت کا حال.

يسوع مسيح کا مکاشفه، جو خدا نے
اُسے ديا، تاکه اپنے بندوں کو وے باتيں،
جن کا جلد هونا ضرور هي، دکهاوے:
اور اُس نے اپنے فرشتے کو بهيجکر اُس
کي معرفت اپنے بندے يوحنا پر ظاهر
کيا: ۲ جسنے خدا کے کلام اور يسوع
مسيح کي گواهي پر، جو کچهه اُس نے
ديکها، گواهي دي. ۳ مبارک وه جو

سنہ عیسوي ۹۶

اِس نبوت کي باتیں پڑھتا ھی، اور وے جو سنتے ھیں، اور جو کچھ اِس میں لکھا ھی اُسے حفظ کرتے ھیں؛ کیونکہ وقت نزدیک ھی.

۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایسیا میں ھیں: فضل اور سلامتي تمھیں ھو، اُس کي طرف سے جو ھی، اور تھا، اور آنیوالا ھی: اور اُن سات روحوں کي طرف سے، جو اُسکے تخت کے آگے ھیں؛ ۵ اور یسوع مسیح کي طرف سے، جو سچا گواہ، اور اُن میں جو مرکے جي اُٹھے پلوٹھا، اور دنیا کے بادشاھوں کا سلطان ھی. اُسي کو جسنے ھم کو پیار کیا، اور اپنے لھو سے ھم کو ھمارے گناھوں سے دھو ڈالا، ۶ اور ھم کو بادشاہ اور کاھن خدا اور اپنے باپ کے بنایا؛ جلال اور قدرت ابد تک اِسي کو ھی. آمین. ۷ دیکھو، وہ بادلوں کے ساتھ آتا ھی؛ اور ھر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگي؛ اور وے بھي جنھوں نے اُسے چھیدا: اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لیئے چھاتي پیٹینگے. ھاں، آمین. ۸ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں الفا اور اومگا، اول اور آخر، جو ھی، اور تھا، اور آنیوالا ھی، قادر مطلق ھوں. ۹ میں یوحنا، جو تمھارا بھائي، اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کي بادشاھت اور صبر میں بھي تمھارا شریک ھوں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواھي کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا، جو پتمس کھلاتا. ۱۰ میں خداوند کے دن روح میں شامل ھو گیا، اور میں نے تُرھي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچھے سني، ۱۱ جو کھتي تھي، کہ میں الفا اور اومگا، اول و آخر ھوں؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ھی، کتاب میں لکھ، اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایسیا میں، یعنے، افسس، اور سمرنا، اور پرگمس، اور تھوآتیرا، اور سردیس، اور فلادلفیا، اور لاودیقیا میں ھیں، بھیج. ۱۲ اور میں پھرا، تاکہ اُس آواز کو، جو مجھسے کھتي ھی، دیکھوں. اور پھرکر سونے کے سات چراغدان دیکھے؛ ۱۳ اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص اِبن آدم سا دیکھا، جو ||جامہ پھنے ھوئے، اور سونے کا سینہ‌بند سینہ پر باندھے ھوئے تھا. ۱۴ اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند، بلکہ برف کي مانند سفید؛ اور اُس کي آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ؛ ۱۵ اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے، جو تنور میں دھکایا ھوا ھو؛ اور اُس کي آواز بڑے †پاني کي سي تھي. ۱۶ اور اُس کے دھنے ھاتھ میں سات ستارے تھے؛ اور اُس کے منھ سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھي؛ اور اُس کا چھرہ ایسا تھا جیسا آفتاب جب بڑي تیزي سے چمکے. ۱۷ اور جب میں نے اُسے دیکھا، تب اُس کے پانوؤں پر مردہ سا گر پڑا. تب اُس نے اپنا دھنا ھاتھ مجھ پر رکھا، اور مجھ سے کھا، کہ مت ڈر؛ میں اول و آخر، ۱۸ اور زندہ ھوں؛ اور میں موا تھا، اور، دیکھ، میں ابد تک زندہ ھوں، آمین؛ اور عالم غیب اور موت کي کنجیاں مجھ پاس ھیں. ۱۹ جو تو نے دیکھا، اور جو چیزیں ھیں، اور جو بعد اِن کے ھونیوالي ھیں، سب لکھ رکھ؛ ۲۰ اُن سات ستاروں کا، جنھیں تو نے میرے دھنے ھاتھ میں دیکھا، اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بھید جو ھی. سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے ھیں: اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے، سات کلیسیائیں ھیں.

|| یوناني میں، ایک پیراھن پانوں تک لمبا پھنے ھوئے.

† یوناني میں، بھت پانیوں کي سي.

سنه عیسوي ۹۶

۲ باب

۱ اِس میں وے باتیں مندرج هیں، جو کہ کلیسیاؤں کے فرشتوں، یعنی، خادموں کے نام پر لکھنے کا حکم هوا تها، مثلاً، ۱ افسس کي کلیسیئے کے، ۸ پهر سمرنا کي، ۱۲ پهر پرگمس کي، ۱۸ پهر تهواتیرا کي: پهر کہ اُن میں جو کچهه تعریف کے لایق، اور اُن میں کون عیب تهے، یهه سب بیان هی.

افسس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ کہ وہ جو اپنے دهنے هاتھ میں سات ستارے رکھتا، اور سونے کے سات چراغ‌دانوں کے درمیان پهرتا، یے باتیں کہتا هی؛ ۲ کہ میں تیرے کام، اور تیري مشقت، اور تیرا صبر، اور یهہ، کہ تو بدوں کي برداشت کر نہیں سکتا، جانتا هوں؛ اور تو نے اُن کو، جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں هیں، آزمایا، اور اُنهیں جهوتها پایا: ۳ اور تو نے برداشت کي، اور صبر رکھتا هی، اور میرے نام کے واسطے محنت کي، اور تهک نہیں گیا: ۴ مگر تجھ سے مجهے کچھ گلہ هی، کہ تو نے اپني اگلي محبت چهوڑ دي. ۵ سو یاد کر، کہ تو کہاں سے گرا هی، اور توبہ کر، اور اگلے کام کر: نہیں تو میں تجھ پاس جلد آؤنگا؛ اور اگر تو توبہ نہ کرے، تو میں تیرے چراغ‌دان کو اُس کي جگہہ سے دور کر دونگا. ۶ پر تجھ میں یهہ ایک بات هی، کہ تو نقولانیوں کے کاموں سے عداوت رکھتا هی، جن سے میں بهي عداوت رکھتا هوں. ۷ جس کا کان هی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هي: میں اُس کو، جو غالب هوتا هی، زندگي کے درخت سے، جو خدا کے فردوس کے بیچ و بیچ هی، پهل کهانے دونگا.

۸ اور سمرنا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ کہ وہ جو اول و آخر هی، اور موا تها، اور جیا هی، یهہ باتیں کہتا هی؛ کہ ۹ میں تیرے کام، اور مصیبت، اور محتاجي کو جانتا هوں، (پر تو دولتمند هی) اور اُن کے لعن طعن کو بهي، جو آپ کو یهودي کہتے، پر نہیں هیں، بلکہ شیطان کي جماعت هیں. ۱۰ جو اذیتیں تجھ پر هونیوالي هیں، اُن میں کسي سے خوف نہ رکھ: دیکهو، شیطان تم میں سے کئي ایک کو قید میں ڈالیگا، تاکہ تم آزمائے جاؤ؛ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹهاؤگے: تو مرنے تک اِیماندار رہ، تو میں زندگي کا تاج تجهے دونگا. ۱۱ جسکا کان هی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی: جو غالب هوتا هی، دوسري موت سے نقصان نہ اُٹهاویگا.

۱۲ اور پرگمس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ وہ جو تیز دودهاري تلوار رکھتا هی، کہتا هی؛ ۱۳ کہ میں تیرے کام، اور تیرے رهنے کي جگہہ، جہاں شیطان کا تخت هی، جانتا هوں: اور تو میرے نام کو تهانبے رهتا هي، اور جن دنوں کہ انتپاس میرا اِیماندار گواہ تمهارے بیچ، وهاں جہاں شیطان رهتا هی، مارا گیا، اُن دنوں میں بهي مجھ پر جو اِیمان هی، اُسکا تو نے اِنکار نہ کیا. ۱۴ لیکن مجهے تجھ سے کچھ گلہ هي، کہ تیرے یہاں وے هیں، جو بلعام کي تعلیم کو مان لیتے هیں، جس نے بلق کو سکهایا، کہ بني اِسرائیل کے آگے ٹهوکر کهلانیوالا پتهر رکهے، تاکہ وے بتوں کي قربانیاں کهاویں، اور حرامکاري کریں. ۱۵ اور تیرے یہاں ایسے بهي هیں، جو نقولانیوں کي تعلیم کو مان لیتے هیں، جس سے میں عداوت رکھتا هوں. ۱۶ توبہ کر؛ نہیں تو، میں تجھ پاس جلد آؤنگا، اور میں اُن کے ساتھ اپنے منهہ کي تلوار سے لڑونگا. ۱۷ جس کا کان هی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی: جو غالب هوتا هی، میں اُسے پوشیدہ مَن کهانے دونگا، اور میں اُسے ایک سفید پتهر دونگا، اور اُس پتهر پر ایک نیا نام لکها هوا، جسے

سنہ عیسوي ۹۶

اُس کے پانیوالے کے سوا کوئي نہیں جانتا۔

۱۸ اور تھواطیرا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ؛ کہ خدا کا بیٹا، جس کي آنکھیں آگ کے شعلہ کي مانند هیں، اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے، یوں کہتا هي؛ ۱۹ کہ میں تیرے اعمال، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور صبر، بلکہ تیرے کاموں کو جانتا هوں، کہ یہ تیرے پچھلے اگلے کاموں سے زیادہ هیں۔ ۲۰ پر مجھے تجھ سے کچھہ گِلہ هي، کہ تو اُس رندي ایزبل کو، جو اپنے تئیں نبیہ کہتي هي، میرے بندوں کو سکھلانے، اور گمراہ کرنے دیتا هي تاکہ وے حرامکاري کریں، اور بتوں پر کي قربانیاں کھاویں۔ ۲۱ اور میں نے اُسکو مہلت دي، کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے؛ پر اُس نے توبہ نہ کي۔ ۲۲ دیکھہ، کہ میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا، اور اُن کو جو اُس کے ساتھہ زنا کرتے هیں بڑي مصیبت میں، اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں۔ ۲۳ اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا؛ اور ساري کلیسیاؤں کو معلوم هوگا، کہ میں وهي هوں، جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هوں: اور میں تم میں سے هر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا۔ ۲۴ پر تمھیں اور تھواطیرا کے باقي لوگوں کو، جتنے اُس تعلیم کو نہیں مانتے، اور جنھوں نے شیطان کي گھري باتوں کو، جیسا وے کہتے هیں، نہیں جانا، یہ کہتا هوں، کہ میں اور کچھہ بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا۔ ۲۵ مگر جو تم پاس هي، اُسے تھامے رهو، جب تک کہ میں آوں۔ ۲۶ اور وہ جو غالب هوتا، اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکھتا هي، میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا: ۲۷ اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا، کہ وے کمہار کے برتنوں کي مانند

سنہ عیسوي ۹۶

چکناچور هو جائینگے؛ جیسے میں نے بھي اپنے باپ سے پایا هي۔ ۲۸ اور میں اُسے صبح کا ستارہ دونگا۔ ۲۹ جس کا کان هي سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هي۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سردیس کي کلیسیئے کا فرشتہ ملامت اُٹھاتا، ۳ پھر اُس کو نصیحت کي جاتي کہ وہ توبہ کرے، اور وہ دھمکایا جاتا کہ اگر نہ کرے زیادہ سزا ملیگي۔ ۸ فلادلفیا کي کلیسیئے کي تعریف کي جاتي، ۱۰ کہ اُس نے محنت اور برداشت کي تھي۔ ۱۵ لاودیقیا کے فرشتہ کو ملامت کي جاتي، کہ وہ نہ ٹھنڈا تھا نہ گرم، ۱۹ اور وہ چِتایا جاتا کہ وہ سرگرم هووے۔ ۲۰ مسیح دروازہ پر کھڑا هوکے کھٹکھٹاتا۔

اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ، کہ وہ جس پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے هیں، یہ کہتا هي، کہ میں تیرے کام جانتا هوں، کہ تو زندہ کہلاتا، پر مردہ هي۔ ۲ جاگتا رہ، اور باقي چیزوں کو جو مرنے پر هیں مضبوط کر؛ کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نہیں پایا۔ ۳ اِس واسطے یاد کر، کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا، اور تھام رکھہ، اور توبہ کر۔ پس اگر تو جاگتا نہ رهے، تو میں تجھہ پر چور کي طرح چڑھہ آونگا، اور تجھہ کو هرگز معلوم نہ هوگا، کہ کس گھڑي تجھہ پر چڑھہ آونگا۔ ۴ سردیس میں بھي تیرے کئي ایک نام هیں، جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي؛ اور وے سفید پوشاک پہنکے میرے ساتھہ سیر کرینگے، کہ وے اِس لائق هیں۔ ۵ جو غالب هوتا هي، اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي؛ اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا، بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا۔ ۶ جس کا کان هي سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي هي۔

۷ اور فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ؛ وہ جو مقدس هي، وہ جو برحق هي، اور داؤد کي کُنجي رکھتا،

سنہ عیسوي ۹۶

وہ جو کھولتا هي، اور کوئي بند نہیں کرتا، اور وہ بند کرتا هي، اور کوئي نہیں کھولتا، یہہ کہتا هي: ۸ کہ میں تیرے کام جانتا ہوں؛ دیکھ، میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا هي، اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا؛ کیونکہ تجھہ میں تھوڑا سا زور هي، اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا هي، اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا. ۹ دیکھ، میں اُنھیں جو شیطان کي جماعت کے هیں، اور اپنے تئیں یہودي کہتے، اگرچہ نہیں هیں، بلکہ جھوتھہ بولتے، یہہ دونگا، دیکھ، میں ایسا کرونگا، کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں، اور جانیں، کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي. ۱۰ اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ کیا هي، میں بھي اُس اِمتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں زمین کے رهنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آیا چاهتي هي، تیري حفاظت کرونگا. ۱۱ دیکھ، میں جلد آتا ہوں: جو تیرا هي، اُسے تھام رکھ، کہ کوئي تیرا تاج نہ لے. ۱۲ میں اُسے، جو غالب هوتا هي، اپنے خدا کي هیکل کا ستون بناؤنگا، اور وہ پھر کبھي باهر نہ نکلیگا: اور میں اپنے خدا کا نام، اور اپنے خدا کے شہر، یعني، نئي یروسلم کا نام، جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتي هي، اور اپنا نیا نام، اُس پر لکھونگا. ۱۳ جس کا کان هي، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي هي. ۱۴ اور لاودقیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھ؛ کہ وہ جو آمین، سچا، اور برحق گواہ هي، اور خدا کي خلقت کا مبدا هي، یوں کہتا هي؛ کہ ۱۵ میں تیرے کام جانتا ہوں، کہ تو نہ تھنڈھا نہ گرم هي: کاش کے تو تھنڈھا یا گرم هوتا. ۱۶ سو اِس واسطے کہ تو شیرگرم هي، نہ تھنڈھا نہ گرم، میں تجھے رد کرکے اپنے منھہ سے نکال پھینکنے پر ہوں. ۱۷ کیونکہ تو کہتا هي، کہ میں دولتمند ہوں، اور مالدار هوا ہوں، اور کسي چیز کا محتاج نہیں؛ اور نہیں جانتا، کہ تو عاجز، اور لاچار، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا هي: ۱۸ میں تجھے یہہ صلاح دیتا ہوں، کہ تو سونا، جو آگ میں تایا گیا، مجھہ سے مول لے، تاکہ دولتمند هووے؛ اور سفید پوشاک، تاکہ تو پہنے هو، اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاهر نہ هووے؛ اور اپني آنکھوں میں انجن لگا، تاکہ تو دیکھنے لگے. ۱۹ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنھیں ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں: اِس واسطے سرگرم هو، اور توبہ کر. ۲۰ دیکھ، میں دروازے پر کھڑا ہوں، اور کھتکھتاتا ہوں: اگر کوئي میري آواز سنے، اور دروازہ کھولے، میں اُس پاس اندر آؤنگا، اور اُس کے ساتھ کھاؤنگا، اور وہ میرے ساتھ کھاویگا. ۲۱ جو غالب هوتا هي، میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھ بیتھنے دونگا؛ چنانچہ میں بھي غالب هوا، اور اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیتھا هوں. ۲۲ جس کا کان هي، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي هي.

۴ باب

اُس بیان میں، کہ ۲ یوحنا خدا کا تخت آسمان پر دیکھتا، ۴ چوبیس بزرگوں کي بابت. ۶ چار جانداروں کي بابت جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے. ۱۰ اُن بزرگوں کو دیکھنا، کہ وے اپنے تاج ڈال دیتے، اور اُس کي پرستش کرتے جو تخت پر بیتھا هي.

بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھو، کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا هي: اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگھے کي سي تھي، جو مجھہ سے بولتي تھي: اُس نے کہا، کہ اِدھر اوپر آ، اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا، کہ اِسکے بعد ضرور هونگي. ۲ تب وونہیں میں روح

سنه عیسوي ۹۶

میں شامل هو گیا[a]: پهر کیا دیکهتا هوں، که آسمان پر ایک تخت دهرا هی، اور اُس تخت پر کوئي بیٹها هی[b]. ۳ اور جو اُس پر بیٹها تها، وه دیکهنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تها: اور ایک دهنک، جو دیکهنے میں زمرد سا تها، اُس تخت کے گرد تها[c]. ۴ اور اُس تخت کے آس‌پاس چوبیس تخت تهے: اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ[g] سفید پوشاک پہنے هوئے[h] بیٹهے دیکهے: اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تهے[i]. ۵ اور بجلي، اور گرج، اور آوازیں[k]، اُس تخت سے نکلتي تهیں: اور آگ کے سات چراغ[l] اُس تخت کے آگے روشن تهے: یے خدا کي سات روحیں هیں[m]. ۶ اور اُس تخت کے آگے شیشه کا ایک سمندر[n] بلور کي مانند تها، اور تخت کے بیچو بیچ، اور تخت کے گردا گرد، چار جاندار[o] تهے، جو آگے پیچهے آنکهوں سے بهرے تهے[p]. ۷ اور پہلا جاندار ببر کے مانند تها، اور دوسرا جاندار بچهڑے کي مانند، اور تیسرے جاندار کا چهره انسان کا سا تها، اور چوتها جاندار اُڑتے عقاب کا سا[q]. ۸ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چهه چهه پر تهے[r]: اور اُن کي چاروں طرف اور اندر آنکهیں هي آنکهیں تهیں[s]: اور وے رات دن فراغت نہیں رکهتے مگر کہتے رهتے، که قدوس، قدوس، قدوس[t]، خداوند خدا، قادر مطلق[u]، جو تها، اور جو هی، اور جو آنیوالا هی[v]. ۹ اور جب وے جاندار اُس کي، جو تخت پر بیٹها هی، اور ابدالآباد زنده هی[w]، بزرگي اور عزت اور شکرگذاري کرتے هیں، ۱۰ تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامهنے، جو تخت پر بیٹها هی، گر پڑتے هیں[x]، اور اُس کو جو ابد تک زنده هی سجده کرتے هیں[y]، اور اپنے تاج یه کهتے هوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے هیں[b]، ۱۱ که ای خداوند، تو هي جلال و عزت اور قدرت کے لایق هی[c]: کیونکه تو هي نے ساري چیزیں پیدا کیں، اور وے تیري هي مرضي سے هیں، اور پیدا هوئي هیں[d].

۵ باب

۱ بابت اُس کتاب کي جس پر سات مهریں تهیں: ۲ جسے کهولنے کے کوئي لایق نه تها، بره کے سوا جو ذبح کیا گیا تها. ۱۲ اِس سبب بزرگان اُس کي ستایش کرتے، ۹ اور اقرار کرتے که اُس هي نے اپنے هي لهو سے همیں مول لیا هی.

اور میں نے اُس کے دهنے هاتهه میں، جو تخت پر بیٹها تها، ایک کتاب دیکهي، جو اندر اور باهر لکهي هوئي[a]، اور سات مهروں سے بند تهي[b]. ۲ اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکها، که بلند آواز سے یهه منادي کرتا تها، که کون اِس لایق هی، که اِس کتاب کو کهولے، اور اُس کي مهریں توڑے؟ ۳ پر کسي کو مقدور نه هوا، نه آسمان پر[c]، نه زمین پر، نه زمین کے نیچے، که اُس کتاب کو کهولے، یا اُسے دیکهے. ۴ اور میں بهت رویا، که کوئي اِس لایق نه ٹهہرا، که کتاب کو کهولے، اور پڑهے، یا اُسے دیکهے. ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجهے کہا، که مت رو: دیکهه وه ببر جو فرقے یهوداه سے هی[d]، اور داود کي اصل هی[e]، غالب هوا هی، که اُس کتاب کو کهولے، اور اُس کي ساتوں مهروں کو[f] توڑے. ۶ اور میں نے نگاه کي، اور کیا دیکهتا هوں، که اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان، اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک بره یوں کهڑا هی، که گویا ذبح کیا گیا هی[g]، جس کے سات سینگ، اور سات آنکهیں تهیں[h]، جو خدا کي ساتوں روحیں هیں[i]، اور تمام روے زمین پر بهیجي گئي هیں. ۷ چنانچه وه آیا، اور اُسکے دهنے هاتهه سے، جو تخت پر بیٹها هی[k]،

سنه عیسوي ۹۶

اُس کتاب کو لیا۔ ۸ اور جب اُسنے کتاب لي تهي، تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے کے آگے گر پڑے، اور هر ایک کے هاتهه میں بربط اور بخور سے بهرے هوئے سونے کے پیالے تهے: یے مقدسوں کي دعایں هیں۔ ۹ اور وے ایک نیا راگ یہہ کهتے هوئے گاتے، کہ تو هي اِس لائق هی، کہ اُس کتاب کو لیوے، اور اُس کي مهریں توڑے؛ کیونکہ تو ذبح هوا، اور اپنے لهو سے هم کو هر ایک فرقے، اور اهل زبان، اور ملک، اور قوم میں سے، خدا کے واسطے مول لیا: ۱۰ اور هم کو همارے خدا کے لیئے بادشاه اور کاهن بنایا، اور هم زمین پر بادشاهت کرینگے۔ ۱۱ پهر میں نے نگاه کي، اور تخت، اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گردآگرد بهت سے فرشتوں کي آواز سني، جن کا شمار لاکهہالاکهہ اور هزارهاهزار تها؛ ۱۲ اور بڑي آواز سے کهتے تهے، کہ بره جو ذبح هوا اِس لائق هی، کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے۔ ۱۳ اور میں نے هر ایک مخلوق کو، جو آسمان پر، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے هی، اور اُن کو جو سمندر میں هیں، اور ساري چیزوں کو جو اُن میں هیں، یہہ کهتے سنا، کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹها هی، اور برے کے لیئے، برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک هی۔ ۱۴ اور چاروں جاندار آمین بولے، اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے، جو ابد تک زنده هی، سجده کیا۔

۶ باب

۱ مهروں کے با قاعده توڑے جانے کا حال، اور چند واقعات کا بیان جو بعد اس کے گذرینگے، جس کے ساتهه دنیا کي آخر تک سب احوال کي مختصر خبر جو آگے سے دي گئي موجود هی۔

۱ اور جب برے نے اُن مهروں میں سے ایک کو توڑا، تب میں نے دیکها، اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز بادل کے گرجنے کي مانند سني، جو بولا، آ اور دیکهه۔ ۲ اور میں نے نظر کي، اور دیکهو، کہ ایک نقرئي گهوڑا، اور وه جو اُس پر سوار تها کمان لیئے هی؛ اور ایک تاج اُسے دیا گیا: اور وه فتح کرتا هوا، اور فتحمند هونے کو نکلا۔ ۳ اور جب اُس نے دوسري مهر توڑي، تب میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کهتے سنا، کہ آ اور دیکهه۔ ۴ تب ایک دوسرا سرنگ گهوڑا نکلا: اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا، کہ صلح کو زمین سے چهین لے، اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں: اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي۔ ۵ اور جب اُس نے تیسري مهر توڑي، تب میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کهتے سنا کہ آ اور دیکهه۔ پهر میں نے نظر کي، اور دیکهو، کہ ایک مشکي گهوڑا، اور جو اُس پر سوار تها، ترازو هاتهه میں لیئے هی: ۶ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کهتي سني، کہ گیهوں دینار کا سیر بهر، اور جَو دینار کے تین سیر: پر تیل اور مي کو ضرر مت پهنچا۔ ۷ اور جب اُس نے چوتهي مهر توڑي، تو میں نے چوتهے جاندار کو یہہ کهتے سنا، کہ آ اور دیکهه۔ ۸ پهر میں نے نظر کي، اور دیکهو، کہ ایک گهوڑا پهیکے رنگ کا، اور ایک اُس پر سوار هی جس کا نام موت هی، اور عالم غایب اُس کے پیچهے روان هی۔ اور اُنهیں زمین کي چوتهائي پر یہہ اِختیار دیا گیا، کہ وے تلوار، اور بهوکهه، اور موت، اور زمین کے درندوں سے هلاک کریں۔ ۹ جب اُس نے پانچویں مهر توڑي، تو میں نے قربانگاه کے نیچے اُن کي روحوں کو دیکها، جو خدا کے کلام اور اُس گواهي کے لیئے، جو اُنهوں نے دي تهي، مارے گئے:

سنه عیسوي ۹۷

۱۰ اور اُنھوں نے بلند آواز سے چلاکے کہا، کہ اي مالک، پاک اور برحق، تو کب تک عدالت نه کریگا، اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نه لیگا؟ ۱۱ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا، اور اُنھیں کہا گیا، که اور تھوڑي مدت تک صبر کریں، جب تک که اُن کے ہمخدمت اور اُن کے بھائي، جو اُن کي طرح مارے جانے پر تھے، تمام ہوں۔ ۱۲ اور میں نے نظر کي، که جب اُس نے چھٹي مہر توڑي، اور دیکھو، تو بڑا بھونچال آیا، اور سورج بالوں کے کمل کي مانند کالا، اور چاند لہو سا ہو گیا؛ ۱۳ اور آسمان کے ستارے اِسي طرح زمین پر گر پڑے، جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں، جب اُسے بڑي آندھي ہلاتي ہے۔ ۱۴ اور آسمان طومار کي طرح، جب آپ سے لپیٹا جائے، دو حصے ہو گیا، اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو، اپني اپني جگہه سے ٹل گیا۔ ۱۵ اور دنیا کے بادشاہوں، اور امیروں، اور مالداروں، اور سپہ سالاروں، اور زورآوروں، اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کي چٹانوں کے درمیان چھپایا؛ ۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہه کہا، که ہم پر گرو، اور ہم کو اُس کے چہرے سے، جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برے کے غضب سے چھپاؤ: ۱۷ کیونکه اُس کے قہر کا روز عظیم آ پہنچا؛ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

۷ باب

اُس بیان میں، که ۲ ایک فرشته خدا کے بندوں کے ماتھوں پر مہر کرتا۔ ۴ اُن کا شمار جن پر مہر کي گئي، جو بني اِسرائیل میں سے چند لوگ۔ ۹ پر غیرقوموں میں بیشمار لوگ، جو تخت کے سامنے سفید پوشاک پہنے ہوئے اور خرموں کي ڈالیاں لیئے کھڑے رہے۔ ۱۴ اُن کے جامے برے کے لہو میں دھوئے گئے ہیں۔

اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، که زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے، تا نه ہووے که ہوا زمین، یا سمندر، یا درخت پر چلے۔ ۲ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کي مہر تھي: اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنھیں یہه دیا گیا تھا که زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں، بلند آواز سے پکارکر ۳ کہا، جب تک که ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نه کر لیں، تم زمین، اور دریا، اور درختوں کو، ضرر نه پہنچانا۔ ۴ اور میں نے اُن کا شمار، جن پر مہر کي گئي تھي، سنا، که بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کي گئي: ۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ ۶ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ نفتالي کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ منسي کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ ۷ شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ لاوي کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کي گئي۔ ۹ بعد اُس کے میں نے نظر کي، اور دیکھو، که ہر ایک قوم، اور فرقے، اور لوگ، اور اہل زبان میں سے ایک بڑي جماعت، جسے کوئي شمار نہیں کر سکتا، سفید جامه پہنے، اور خرمه کي ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے، اُس تخت کے آگے اور برے کے حضور کھڑي ہے؛ ۱۰ اور بلند آواز سے چلاکے یوں کہتي ہے، که نجات ہمارے خدا کو، جو تخت پر بیٹھا، اور برے کو۔ ۱۱ اور سارے فرشتے تخت، اور اُن بزرگوں،

سنہ عیسوی ۹۶

اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے؛ پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۲ اور بولے، آمین: برکت، اور جلال، اور دانش، اور شکرگذاری، اور عزت، اور قدرت، اور طاقت، ابد تک ہمارے خدا کے لیئے۔ آمین۔ ۱۳ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا، کہ وے جو سفید جامہ پہنے ہیں کون ہیں، اور کہاں سے آئے؟ ۱۴ اور میں نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، تو جانتا ہی۔ تب اُس نے مجھے کہا، یے وے ہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے نکل آئے، اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برے کے لہو سے دھویا، اور اُنہیں سفید کیا۔ ۱۵ اِسی واسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں، اور اُس کی ہیکل میں رات دن اُس کی بندگی کرتے: اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان سکونت کریگا۔ ۱۶ وے پھر بھوکھے نہ ہونگے، اور نہ پیاسے؛ اور وے نہ دھوپ نہ کوئی گرمی اُٹھاوینگے۔ ۱۷ کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہی، اُن کی گلہ‌بانی کریگا، اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہنچائیگا: اور خدا اُن کی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا۔

۸ باب

اس باب میں، کہ ۱ ساتویں مہر کے توڑے جانے، ۲ سات فرشتوں کو سات نرسنگے دیئے جاتے۔ ۷ اُن میں سے چار اپنے نرسنگے پھونکتے، اور بعد اُس کے باقی آفتیں ہوتی ہیں۔ ۳ ایک اور فرشتہ خوشبوئی کو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ سنہلی قربانگاہ پر چڑھاتا۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر توڑی، تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کی خاموشی تھی۔ ۲ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو، جو خدا کے آگے کھڑے تھے، دیکھا، کہ اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔ ۳ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور سونے کا بخوردان لیئے ہوئے قربانگاہ کے اوپر کھڑا ہوا، اور بہت بخور اُسے دیا گیا، تاکہ اُسے سارے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ سونہری قربانگاہ پر، جو تخت کے آگے ہی، گذرانے۔ ۴ اور اُس بخور کا دھونواں، مقدسوں کی دعاؤں میں ملکے، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے پاس اوپر گیا۔ ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا، اور اُس میں قربانگاہ سے آگ لیکے بھری، اور زمین پر پھینکی: تب آوازیں ہوئیں، اور گرج، اور بجلی، اور بھونچال۔ ۶ اور اُن سات فرشتوں نے، جنکے پاس سات نرسنگے تھے، پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا۔ ۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب اولے، اور آگ خون آمیز موجود ہوئی، اور زمین پر ڈالی گئی: اور تہائی درخت جل گئے، اور تمام ہری گھاس جل گئی۔ ۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں ڈالا گیا، اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا؛ ۹ اور مخلوقات کی تہائی، جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے، مر گئے؛ اور جہازوں کا تیسرا حصہ تباہ ہو گیا۔ ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب بڑا ستارہ چراغ سا جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا، اور ندیوں اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر جا گرا؛ ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگدونا ہی، اور پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گیا؛ اور بہت سے آدمی اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے، کہ وے کڑوے ہو گئے تھے۔ ۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تو تہائی سورج، اور تہائی چاند، اور تہائی ستارے مارے گئے، یہاں تک کہ اُن کی تہائی تاریک ہو گئی، اور دن کی تہائی، اور ویسے ہی رات کی تہائی بھی روشن نہ تھی۔ ۱۳ پھر جو میں نے نظر کی، تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ و بیچ اُڑتے ہوئے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سنا، کہ زمین کے رہنیولوں پر، اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب

سنہ عیسوي ۹۶

جو پھونکنے پر هیں، افسوس، افسوس، افسوس!

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ پانچویں فرشته کے پھونکتے وقت ایک ستارہ آسمان سے گرتا. اور اُس هي کو اتهاه کوئے کي کنجي دي جاتي. ۲ اُس کوئے کو وه کهول دیتا، اور ٹِڈیوں کي سي ٹڈیاں اُس سے نکلتیں. ۱۲ ایک افسوس گذر گیا. ۱۳ چهٹها نرسنگا پهونکا جاتا. ۱۴ چار فرشتے جو قید تهے چهوٹ جاتے.

اور پانچویں فرشتے نے پهونکا، تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا هوا دیکها، اور اُس کوئے کي کنجي، جسکي تهاه نهیں، اُسے دي گئي. ۲ اور اُس نے اُس کوئے کو، جس کي تهاه نهیں، کهولا؛ تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دهونواں اُٹها؛ اور اُس کوئے کے دهونویں سے سورج اور هوا تاریک هو گئي. ۳ اور اُس دهونویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں، اور اُنهیں ویسا هي مقدور دیا گیا، جیسا زمین کے بچهووں کا هی. ۴ اور اُنهیں یهه کها گیا، که زمین کي گهاس، یا کسي سبزي، یا کسي درخت کو ضرر نه پهنچائیں، مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتهوں پر خدا کي مهر نهیں. ۵ اور اُنهیں یهه دیا گیا، که وے اُن کو جان سے نه ماریں، بلکه یهه که وے پانچ مهینوں تک اذیت اُٹهاویں، اور اُن کي اذیت بچهو کے ڈنک کي سي تهي، جب وه آدمیوں کو مارتا هی. ۶ اور اُن دنوں آدمي موت ڈهونڈهینگے، اور اُسے نه پاوینگے، اور مرنے کے مشتاق هونگے، اور موت اُن سے بهاگیگي. ۷ اور اُن ٹڈیوں کي صورتیں اُن گهوڑوں کي سي تهي، جو لڑائي کے لیئے طیار کیئے گئے هیں، اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج، اور اُن کے چهرے آدمیوں کے سے تهے. ۸ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کي مانند، اور اُن کے دانت ببر کے سے تهے. ۹ اور اُن کے بکتر لوهے کے بکتروں کي مانند: اور اُن کے پروں کي آواز رتهوں اور بهت گهوڑوں کي سي آواز، جو لڑائي میں دوڑیں. ۱۰ اور اُن کي دمیں بچهو کي سي تهیں، اور ڈنک اُن کي دموں میں تهے؛ اور اُنهیں اختیار ملا، که پانچ مهینوں تک آدمیوں کو ضرر پهنچاویں. ۱۱ اور اُس اتهاه کوئے کا فرشته اُنکے اوپر بادشاه تها؛ اُس کا نام عبراني میں ابدّون، اور یوناني میں || اپلیون هی. ۱۲ ایک افسوس گذر گیا؛ دیکهو، دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے هیں. ۱۳ پهر چهٹهے فرشتے نے پهونکا، اور میں نے سونهلي قربانگاه کے چاروں سینگوں میں سے، جو خدا کے حضور هی، ایک آواز سني، ۱۴ جو اُس چهٹهے فرشتے سے، جسکے پاس نرسنگا تها، کهتي تهي، که اُن چاروں فرشتوں کو، جو فرات کي بڑي ندي پر بند هیں، کهول دے. ۱۵ پهر وے چاروں فرشتے چهوٹے، جو ایک گهڑي، اور ایک دن، اور ایک مهینے، اور ایک برس تک طیار تهے، که آدمیوں میں سے تهائي کو مار ڈالیں. ۱۶ اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تهے: اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا. ۱۷ اور وے گهوڑے اور اُن کے سوار دیکهنے میں مجهے یوں نظر آئے، که اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ، اور دهوویں کے مانند نیلے، اور گندهک کے مانند پیلے تهے؛ اور اُن کے گهوڑوں کے سر ببر کے سروں کي مانند؛ اور اُن کے منهوں سے آگ اور دهونواں اور گندهک نکلتي تهي. ۱۸ اور اُس آگ، اور دهونویں، اور گندهک سے، جو اُن کے منهه سے نکلتي تهي، یعنے، اِن تینوں آفتوں سے تهائي آدمي مارے گئے. ۱۹ که اُن گهوڑوں کے مقدور اُن کے منهه میں، اور اُن کي دم میں هیں؛ کیونکه اُنکي دمیں سانپوں کي مانند سر رکهتیں، اور وے اُن سے ضرر پهنچاتے هیں. ۲۰ اور باقي آدمیوں نے، جو اُن آفتوں سے مارے نه گئے تهے،

|| یعنی، هلاک کرنیوالا.

سنه عیسوي ۹۶

اپنے هاتھوں کے کاموں سے توبه نه کي، که ا|دیووں، اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي، جو نه دیکھ اور نه سن اور نه چل سکتیں، پوجا نه کریں: ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے اُس خون، اور جادوگریوں، اور زنا، اور چوریوں سے، جو وے کرتے تھے، توبه نه کي.

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک زورآور فرشته ایک کھلي هوئي کتاب هاتھ میں لیئے دکھائي دیتا. ۶ اُس کي جو ابد تک زنده هی قسم لیتا که اور مدت نه هوگي. ۹ یوحنا کو حکم آتا نه اُس کتاب کو لیکے کھاوے.

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو ایک بدلي کو اوڑھے، اور اُسکے سر پر دھنک تھا؛ اور اُسکا چهره آفتاب سا، اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے: ۲ اور اُسکے هاتھ میں ایک چھوٹي سي کتاب کھلي هوئي تھي: اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر، اور بایاں خشکي پر دھرا، ۳ اور بڑي آواز سے، جیسے ببر گرجتا هی، پکارا: اور جب اُس نے پکارا، تب بادل نے گرجنے کي اپني سات آوازیں دیں. ۴ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کي آوازیں دے چکا تھا، تو میں لکھنے پر تھا: تب میں نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھسے فرماتي تھي، که بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات هوئي، اُس پر مهر کر رکھ، اور مت لکھ. ۵ تب اُس فرشتے نے، جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا، اپنا هاتھ آسمان کي طرف اُٹھایا، ۶ اور اُسکي جو ابد تک زنده هی، جس نے آسمان کو اور جو کچھ اُس میں هی، اور زمین کو اور جو کچھ اُس میں هی، اور سمندر کو اور جو کچھ اُس میں هی، پیدا کیا، قسم کھائي، که پھر اور مدت نه هوگي: ۷ بلکه ساتویں فرشتے کي آوازکے دنوں میں جب وه پھونکنے پر هو، خدا کا پوشیده مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمت‌گذار نبیوں کو خوشخبري دي، پورا هوگا. ۸ اور اُس آوازنے جو میں نے آسمان سے سني پھر مجھ سے بات کي، اور کها، جا، وه چھوٹي کھلي هوئي کتاب، جو اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکي پر هی، هاتھ میں هی، لے. ۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے کها، که وه چھوٹي کتاب مجھ کو دے. اُس نے مجھے کها، لے، اور اُسے کھا جا؛ وه تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي، پر تیرے منھ میں شهد سي میٹھي لگیگي. ۱۰ تب میں نے وه چھوٹي کتاب اُس فرشته کے هاتھ سے لي، اور اُسے کھا گیا؛ اور وه میرے منھ میں شهد کي طرح میٹھي تھي: پر جب میں اُسے کھا گیا، میرا پیٹ کڑوا هوگیا. ۱۱ اور اُس نے مجھے کها، ضرور هی، که تو بهت سے لوگوں، اور قوموں، اور اهل زبان، اور بادشاهوں کي بابت پھر نبوت کرے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ دو گواه نبوت کرتے. ۶ اُن کو اِقتدار ملتا که آسمان کو بند کریں تا که پاني نه پڑے. ۷ وه جانور اُن سے لڑیگا اور اُنھیں مار ڈالیگا. ۸ اُن کي لاشیں پڑي رهتیں: ۱۱ اور ساڑھے تین دن بعد وے پھر جي اُٹھتے. ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا. ۱۵ ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا.

اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا، اور وه فرشته کھڑا هوکے کهتا تھا، که اُٹھ، اور خدا کي هیکل، اور قربان‌گاه، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے هیں، اندازه کر. ۲ مگر اُس دالان کو، جو هیکل کے باهر هی، چھوڑ دے، اور اُسے مت ناپ؛ کیونکه وه غیرقوموں کو دیا گیا هی: اور وے مقدس شهر کو بیالیس مهینوں تک پامال کرینگے. ۳ اور میں اپنے دو گواهوں کو اِختیار دونگا، اور وے ٹاٹ پهنکر ایک هزار دو سو ساٹھ دن تک نبوت کرینگے. ۴ یه وے دو درخت

زیتون کے اور دو چراغدان هیں، جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے هیں*. ۵ اور اگر کوئي چاهے کہ اُنھیں ضرر پہنچائے، تو اُن کے منہہ سے آگ نکلتي، اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتي هی*: سو اگر کوئي چاهے کہ اُنھیں ضرر پہنچائے، تو ضرور هی کہ وہ اِسي طرح مارا جاوے*. ۶ اُن کو اِختیار هی، کہ آسمان کو بند کریں، کہ اُن کي نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے*: اور پانیوں پر بھي اِختیار رکھتے، کہ اُنھیں لہو بنا ڈالیں*، اور جب جب چاهیں، زمین پر هر طرح کي آفت لاویں. ۷ اور وے جب اپني گواهي دے چکینگے*، تو وہ درندہ جانور* جو اتھاہ کوئے سے* نکلتا هی، اُن سے لڑیگا، اور اُن پر غالب هوگا*، اور اُنھیں مار ڈالیگا. ۸ اور اُن کي لاشیں اُس بڑے شہر* کے بازار میں، جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا هی، جہاں همارا خداوند بھي صلیب پر کھینچا گیا*، پڑي رهینگي. ۹ اور لوگوں اور فرقوں، اور اهل زبان، اور قوموں کے بعضے* اُن کي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے، اور اُن کي لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے*. ۱۰ اور زمین کے رهنیوالے اُن پر خوشي و خورمي کرینگے*، اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے*؛ کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رهنیوالوں کو ستایا تھا*. ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد* زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُن میں در آئي، اور وے اپنے پاؤوں پر کھڑے هوئے*؛ تب جنھوں نے اُنھیں دیکھا، اُنھیں بڑا خوف آیا. ۱۲ اور اُنھوں نے آسمان سے ایک بڑي آواز سني، جو اُنھیں کہتي تھي، کہ اِدھر اوپر آؤ. اور وے بادل میں آئے* آسمان پر چلے گئے*؛ اور اُن کے دشمنوں نے اُن کو دیکھا*. ۱۳ پھر اُسي گھڑي ایک بڑا بھونچال آیا*، اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا*: اُس بھونچال میں سات هزار آدمي جان سے مارے گئے، اور باقي جو تھے هراسان هوئے*، اور اُنھوں نے آسمان کے خدا کي بزرگي کي*. ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا*؛ دیکھو، تیسرا افسوس جلد آتا هی. ۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھونکا*، اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کہتي هوئي آئیں*، کہ دنیاں کي بادشاهتیں همارے خداوند اور اُس کے مسیح کي هو گئیں*، اور وہ ابد تک بادشاهت کریگا*. ۱۶ اور چوبیسوں بزرگ، جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے*، منہہ کے بل گرے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۷ اور بولے، کہ ای خداوند خدا، قادر مطلق، جو هی، اور جو تھا، اور جو آنیوالا هی*، هم تیرا شکر کرتے هیں؛ کیونکہ تو نے اپني بڑي قدرت اِختیار کر لي، اور بادشاهت کي*. ۱۸ اور قومیں غصے هوئیں*، اور تیرا قہر آیا، اور مردوں کا وقت پہنچا، کہ اُن کي عدالت کي جائے*، اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں، اور مقدس لوگوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے هیں، کیا چھوٹے کیا بڑے*، اجر بخشے، اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے هیں، خراب کرے*. ۱۹ اور خدا کي هیکل آسمان میں کھولي گئي*، اور اُس کي هیکل میں اُس کے عہد کا صندوق دیکھنے میں آیا، اور بجلیاں، اور آوازیں، اور گرجیں، اور بھونچال آئے*، اور بڑے اولے پڑے*.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عورت سورج کو اوڑھے هوئے حمل کے درد سے چلائي. ۳ وہ بڑا لال اژدها اُس کے ساتھ، [illegible] کہ اُس کے بچہ کو کھا وے. ۶ [illegible] وہ بیابان میں [illegible] گئي. ۷ میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدها سے لڑے اور غالب هوئے. ۱۳ اژدها جو زمین پر گرایا گیا اُس عورت کو صدمہ دیتا.

سنہ عیسوی ۹۶

اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا: ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے، اور چاند اُس کے پاؤوں تلے، اور اُس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا: ۲ اور وہ حاملہ تھی، اور درد سے چلاتی[a] اور جننے کو اینٹھتی تھی۔ ۳ پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا: اور، دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدہا[b]، جس کے سات سر اور دس سینگ[c]، اور اُس کے سروں پر سات تاج تھے[d]، ظاہر ہوا۔ ۴ اور اُس کی دم نے[e] آسمان کی تہائی ستارے[f] کھینچے، اور اُنہیں زمین پر ڈالا[g]: اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے، جو جننے پر تھی[h]، جا کھڑا ہوا، تاکہ جب وہ جنے، تو اُس کے بچے کو نگل جاوے[i]۔ ۵ اور وہ فرزند نرینہ جنی، جو کہ لوہے کا عصا لیکے سب قوموں پر حکومت کریگا[k]: اور اُس کا لڑکا خدا کے اور اُس کے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا۔ ۶ اور وہ عورت[l] بیابان میں، جہاں اُس کی جگہہ ہی، جو خدا نے طیار کی تھی، بھاگ گئی، تاکہ وہاں وے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک[m] اُس کی پرورش کریں۔ ۷ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی: میکاایل[n] اور اُس کے فرشتے اژدھے سے[o] لڑے: اور اژدہا اور اُس کے فرشتے لڑے۔ ۸ لیکن غالب نہ ہوئے، اور نہ آسمان پر اُن کی پھر جگہہ ملی۔ ۹ سو بڑا اژدہا نکالا گیا[p]، وہی پرانا سانپ[q]، جو اِبلیس اور شیطان کہلاتا ہی، اور، جو سارے جہان کو دغا دیتا ہی[r]: وہ زمین پر گرایا گیا[s]، اور اُس کے فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرائے گئے۔ ۱۰ پھر میں نے ایک بڑی آواز کو آسمان سے یہہ کہتے سنا، کہ اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کی سلطنت آئی، اور اُس کے مسیح کا اختیار بھی[t]: کیونکہ ہمارے بھائیوں پر تہمت لگانیوالا، جو رات دن ہمارے

[a] یسع ۲۶:۱۷ گلت ۴:۱۹ [b] مکاشفات ۱۷:۳ [c] مکاشفات ۱۷:۹، ۱۰ [d] مکاشفات ۱۳:۱ [e] مکاشفات ۹:۱۰، ۱۹ [f] مکاشفات ۸:۱۲ [g] دان ۸:۱۰ [h] ۲ آیت [i] خر ۱:۱۶ [k] زبور ۲:۹ مکاشفات ۲:۲۷ اور ۱۹:۱۵ [l] ۴ آیت [m] مکاشفات ۱۱:۳ [n] دان ۱۰:۱۳، ۲۱ اور ۱۲:۱ [o] ۳ آیت مکاشفات ۲۰:۲ [p] لوقا ۱۰:۱۸ یوحنا ۱۲:۳۱ [q] پیدائش ۳:۱ مکاشفات ۲۰:۲ [r] مکاشفات ۲۰:۳ [s] مکاشفات ۹:۱ [t] مکاشفات ۱۱:۱۵ اور ۱۹:۱

سنہ عیسوی ۹۶

خدا کے آگے اُن پر تہمت لگاتا تھا[u]، گرایا گیا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے برے کے لہو کے سبب، اور اپنی گواہی کی بات کے باعث، اُس کو جیت لیا[x]، اور اُنہوں نے اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہ جانا[y]۔ ۱۲ اِس واسطے، تم، اے آسمانو، اور اُن پر کے رہنیوالو، خوشی کرو[z]۔ افسوس اُن پر، جو خشکی اور تری کے رہنیوالے ہیں[a]! اِس لیئے کہ اِبلیس بڑے غصے سے تم پر اُترا، کہ وہ جانتا ہی، کہ اُس کے لیئے تھوڑی مہلت باقی ہی[b]۔ ۱۳ اور جب اُس اژدھے نے دیکھا، کہ میں زمین پر گرایا گیا، تو اُس نے اُس عورت کو، جو فرزند نرینہ جنی تھی[c]، ستایا۔ ۱۴ اور اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے[d]، تاکہ وہ اُس سانپ کے سامھنے سے بیابان کو[e] اپنے مقام تک اُڑ جائے[f]، جہاں ایک زمان، اور دو زمان، اور نیم زمان تک[g] اُس کی پرورش مقرر کی گئی۔ ۱۵ پھر اُس سانپ نے اپنے منہہ سے پانی ندی کی مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا[h]، تاکہ ایسا ہووے، کہ اُسے ندی بہا لیجاوے۔ ۱۶ پر زمین نے اُس عورت کی مدد کی، کہ زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُس ندی کو، جو اژدھے نے اپنے منہہ سے بہائی تھی، پی لیا۔ ۱۷ اور اژدہا عورت پر غصہ ہوا، اور اُس کی باقی اولاد سے، جو خدا کے حکم مانتے[i]، اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں[k]، لڑنے گیا[l]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک جانور جس کی سات سر اور دس سینگ تھے سمندر سے نکلتا جسے اژدہا اپنا اختیار دیتا۔ ۱۱ ایک اور جانور زمین سے نکلتا، ۱۴ اور وہ اگلے جانور کی ایک مورت بنواتا، ۱۵ اور اُس کی پرستش آدمیوں سے کرواتا، ۱۶ اور اُس کا نشان اُن پر لگوا دیتا۔

اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا، اور دیکھا، کہ ایک درندہ جانور سمندر سے نکلا[a]، جس کے سات سر، اور دس

[u] ایوب ۱:۹ اور ۲:۵ زکر ۳:۱ [x] روم ۸:۳۳، ۳۴، ۳۷ اور ۱۶:۲۰ [y] لوقا ۱۴:۲۶ [z] زبور ۹۶:۱۱ یسع ۴۹:۱۳ مکاشفات ۱۸:۲۰ [a] مکاشفات ۸:۱۳ اور ۱۱:۱۰ [b] مکاشفات ۱۰:۶ [c] ۵ آیت [d] خر ۱۹:۴ [e] مکاشفات ۱۷:۳ [f] ۶ آیت [g] دان ۷:۲۵ اور ۱۲:۷ [h] یسع ۵۹:۱۹ [i] مکاشفات ۱۴:۱۲ [k] ۱ قرن ۲:۱ یوحنا ۵:۱۰ مکاشفات ۱:۲، ۹ اور ۶:۹ اور ۲۰:۴ [l] پیدائش ۳:۱۵ مکاشفات ۱۱:۷ اور ۱۳:۷ [a] دان ۷:۲، ۷

سنہ عیسوی ۹۶

سینگ تھے، اور اُس کے سینگوں پر دس تاج، اور اُس کے سروں پر کفر کے نام۔ ۲ اور وہ درندہ جانور جو میں نے دیکھا، تیندوا کی شکل تھا، اور اُس کے پانو بھالو کے سے، اور منھ اُس کا ببر کا سا؛ اُس اژدھے نے اپنا اِقتدار، اور اپنا تخت، اور بڑا اِختیار اُسے دیا۔ ۳ اور میں نے دیکھا، کہ اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا ایک زخم کاری لگا ہی، پر اُس کا کاری زخم چنگا کیا گیا تھا، اور ساری زمین اُس جانور کے پیچھے تعجب کرتی چلی۔ ۴ اور اُنہوں نے اُس اژدھے کی، جس نے اُس جانور کے تئیں اِختیار دیا، پرستش کی، اور اُس جانور کی بھی پرستش کی، اور وے بولے، کون اُس جانور کی مانند ہی؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہی؟ ۵ اور ایک منھ بڑا بول بولنیوالا اور کفر کہنیوالا اُسے دیا گیا، اور بیالیس مہینوں تک لڑائی کرنے کو اُسے اِختیار بخشا گیا۔ ۶ اور اُس نے خدا کی بابت کفر کہنے میں اپنا منھ کھولا، کہ اُس کے نام، اور اُس کے خیمے، اور اُن کے حق میں جو آسمان پر رہتے ہیں، کفر بکے۔ ۷ اور اُسے یہہ دیا گیا، کہ مقدس لوگوں سے مقابلہ کرے، اور اُن پر غالب ہووے، اور سب فرقوں اور اہل زبان، اور قوموں پر اُسے اِختیار عنایت ہوا۔ ۸ اور زمین کے وے سب رہنیوالے، جن کے نام اُس برے کے دفتر حیات میں، جو بنائے عالم سے قتل ہوا، لکھے نہیں گئے، اُس کی پوجا کرینگے۔ ۹ اگر کسی کا کان ہو تو سنے۔ ۱۰ اگر کوئی قیدیوں کا غول اِکٹھا کر لاتا ہی، سو قید میں پڑیگا؛ اگر کوئی تلوار سے قتل کرتا ہی، سو تلوار ہی سے قتل ہوگا۔ مقدس لوگوں کا صبر، اور اِیمان اِسی میں ہی۔ ۱۱ پھر میں نے دیکھا، کہ ایک اور درندہ جانور زمین میں سے اُٹھا؛ برے کی مانند اُس کے دو سینگ تھے، پر اژدھے کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲ یہہ، پہلے جانور کا سارا اِختیار رکھکے، اُس کے آگے عمل کرتا ہی، اور زمین اور اُس کے رہنیوالوں سے پہلے جانور کو، جس کا زخم کاری چنگا کیا گیا تھا، پجواتا ہی۔ ۱۳ اور وہ بڑی کرامات کرتا ہی، یہاں تک کہ لوگوں کی نظر میں آسمان سے زمین پر آگ نازل کرتا، ۱۴ اور اُن کرامت سے، جنھیں اُس درندہ جانورکے سامھنے اُسکو کرنے کو دیا گیا، زمین کے رہنیوالوں کو، دغا دیتا ہی؛ کہ زمین کے رہنیوالوں سے کہتا ہی، کہ تم اُس جانور کی، جس میں تلوار کا گھاو تھا، اور وہ تو بھی جیا، ایک مورت بناؤ۔ ۱۵ اور اُسے یہہ دیا گیا، کہ اُس جانور کی مورت کو جان بخشے، کہ اُس جانور کی وہ مورت باتیں بھی کرے، اور اُن سب کو، جو اُس جانور کی مورت کو نہ پوجیں، قتل کروائے۔ ۱۶ اور وہ سب چھوٹے بڑے، دولتمند اور غریب، آزاد اور غلام، سبھوں کے دہنے ہاتھ، یا ماتھے پر ایک نشان کروا دیتا؛ ۱۷ تاکہ کوئی خرید فروخت نہ کر سکے، مگر وہی جس میں وہ نشان، یا اُس جانور کا نام، یا اُس کے نام کا شمار ہو۔ ۱۸ حکمت اِس میں ہی۔ وہ جو سمجھ رکھتا ہی، اُس جانور کا عدد گن جائے؛ کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ہی؛ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہی۔

۱۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ برہ اپنی گروہ کے ساتھ صیہون پر کھڑا ہوتا۔ ۶ ایک فرشتہ انجیل کی منادی کرتا۔ ۸ بابل کے گرپڑنے کی خبر۔ ۱۵ زمین کی زراعت پک جاتی، اور ہنسوا لگایا جاتا۔ ۲۰ انگور توڑا جاتا، اور خدا کے قہر کا کولہو پیرا جاتا۔

پھر جو میں نے نگاہ کی، اور دیکھو، کہ برہ صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار، جن

سنہ عیسوي ۹۶

کے ماتھوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا
تھا۔ ۲ پھر میں نے آسمان سے ایک
آواز سني، جو بہت پانیوں کے شور،
اور بڑے گرجنے کي آواز کي مانند تھي:
اور میں نے بربطنوازوں کي آواز، جو
اپني بربط بجاتے تھے، سني: ۳ اور
وے تخت کے سامھنے، اور اُن چاروں
جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا نیا
گیت گا رہے تھے: اور کوئي، اُن ایک
لاکھ چوالیس ہزار کے سوا، جو زمین
سے خریدے گئے تھے، اُس گیت کو
سیکھ نہ سکا۔ ۴ یے وے لوگ ھیں،
جو عورتوں کے ساتھ گندگي میں نہ
پڑے؛ کہ کنوارے ھیں۔ یے وے ھیں
جو برے کے پیچھے جاتے ھیں جہاں
کہیں وہ جاتا ھی۔ یے خدا اور برے
کے لیئے پہلے پھل ہوکے آدمیوں میں
سے مول لیئے گئے ھیں۔ ۵ اور اُن کے
منھہ میں مکر پایا نہ گیا: کیونکہ وے
خدا کے تخت کے آگے بےعیب ھیں۔
۶ اور میں نے ایک اور فرشتے کو اِنجیل
ابدي لیئے ہوئے دیکھا، کہ آسمان کے
بیچو بیچ اُڑ رہا تھا، تاکہ زمین کے
رہنیوالوں، اور سب قوموں اور فرقوں
اور اہلزبان اور لوگوں کو خوشخبري
سناوے۔ ۷ اور اُس نے بڑي آواز سے
کہا، خدا سے ڈرو، اور اُس کا جلال
ظاہر کرو؛ کیونکہ اُس کي عدالت کي
گھڑي آئي: اور اُسي کي پرستش کرو،
جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر،
اور پاني کے چشمے پیدا کیئے۔ ۸ اور
اُس کے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آکر
یوں بولا، کہ بابل، وہ بڑا شہر، گر پڑا،
گر پڑا؛ کیونکہ اُس نے اپني حرامکاري
کي غضبي مَی ساري قوموں کو پلائي۔
۹ پھر ایک تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے
آیا، اور بڑي آواز سے بولا، کہ جو کوئي
اُس درندہ جانور، اور اُسکي مورت کي
پوجا کرتا ھی، اور اُس کا نشان اپنے
ماتھے یا اپنے ھاتھ پر ہونے دیتا ھی،
۱۰ وہ خدا کے قہر کي اُس مَی کو، جو
اُس کے قہر کے پیالے میں بےملائے ڈھالي
گئي، پیئیگا؛ اور وہ مقدس فرشتوں
کے سامھنے، اور برے کے آگے، آگ اور
گندھک میں عذاب اُٹھائیگا: ۱۱ اور
اُن کے عذاب کا دھونواں ابد تک اُٹھتا
رہتا ھی، اور اُن کو جو اُس درندہ جانور،
اور اُس کي مورت کي پوجا کرتے ھیں،
اور اُس کو جو اُس کے نام کا نشان
لیئے ھی، رات دن کبھي آرام نہیں۔
۱۲ مقدس لوگوں کا صبر اِسي میں
ھی: یہاں وے جو خدا کے حکموں اور
عیسوي اِیمان کو لیئے رہتے ھیں۔
۱۳ پھر میں نے آسمان سے ایک آواز
سني، جو مجھ سے کہتي تھي، کہ لکھ:
مبارک وے مردے ھیں، جو خداوند
میں ہوکے اب سے مرتے ھیں: روح
کہتي ھی، کہ ھاں، تاکہ وے اپني
محنتوں سے آرام پاویں؛ اور اُن کے
اعمال اُن کے ساتھ پیچھے چلے آتے
ھیں۔ ۱۴ پھر میں نے نظر کي، اور
دیکھو، ایک سفید بدلي، اور اُس بدلي
پر کوئي اِبن آدم سا بیٹھا تھا، جس
کے سر پر سونے کا تاج، اور اُس کے ھاتھ
میں ایک تیز ہنسوا تھا۔ ۱۵ اور ایک
اور فرشتہ ھیکل سے نکلا، اور اُسے جو
بدلي پر بیٹھا تھا بڑي آواز سے پکارا،
کہ اپنا ہنسوا لگا، اور کاٹ: کیونکہ
تیرے کاٹنے کا وقت آیا؛ کہ زمین کي
زراعت پک گئي ھی۔ ۱۶ اور اُس
نے، جو بدلي پر بیٹھا تھا، اپنا ہنسوا
زمین پر لگایا، اور زمین درو کي گئي۔
۱۷ پھر ایک اور فرشتہ اُس ھیکل سے،
جو آسمان میں ھی، نکلا؛ اُس پاس
بھي ایک تیز ہنسوا تھا۔ ۱۸ پھر ایک
اور فرشتہ جس کا اِختیار آگ پر تھا،
قربانگاہ سے نکلا، اور اُس کو، جس کنے
تیز ہنسوا تھا، بڑے شور سے پکارکے کہا،

سنه عیسوي ۹۶

که اپنا تیز هنسوا لگا، اور زمین کے انگوري درخت کے گچھے کاٹ؛ کیونکه اُس کے انگور پک چکے۔ ۱۹ پھر اُس فرشتے نے اپنا هنسوا زمین پر دهرا، اور زمین کے انگور کے درخت کے پھل کو کاٹا، اور خدا کے غضب کے بڑے کولهو میں ڈال دیا۔ ۲۰ اور وہ کولهو میں شهر کے باهر پیڑا گیا، اور اُس کولهو سے لهو ایک هزار چھ سو ستادیوس تک ایسا بها، که گھوڑوں کي باگوں تک پهنچا۔

۱۵ باب

اس بیان میں، که ۱ سات فرشتے پچھلي سات آفتیں لئے ظاهر هوئے۔ ۳ اُن کا جو اُس جانور پر غالب آئے ایک راگ گانا۔ ۷ سات پیالے هوئے و خدا کے قهر سے بھرے هیں۔

پھر میں نے ایک اور نشان آسمان میں دیکھا، جو بڑا اور اچمبھے کا تھا، که سات فرشتے پچھلي سات آفتوں کو لیئے هوئے هیں: کیونکه خدا کا غضب اُن میں بھرا هوا هی۔ ۲ اور میں نے گویا شیشے کا ایک سمندر آگ سے ملا هوا دیکھا، اور اُن کو بھي، جو اُس درنده جانور، اور اُسکي مورت، اور اُسکے نشان، اور اُس کے نام کے عدد پر، غالب آئے تھے، اُس شیشے کے سمندر پر خدا کي بربط لیئے کھڑے تھے۔ ۳ اور وے خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برے کا گیت یهه کهکے گاتے هیں، که اي خداوند خدا، قادرِمطلق، تیرے کام بڑے اور اچمبھے کے هیں: اي مقدسوں کے بادشاه، تیري راهیں راست اور درست هیں۔ ۴ اي خداوند، کون تجھ سے نه ڈریگا، اور تیرے نام کا جلال ظاهر نه کریگا؟ کیونکه تو هي صرف قدوس هی: که ساري قومیں آوینگي، اور تیرے آگے سجده کرینگي، که تیري عدالتیں ظاهر هوئي هیں۔ ۵ اور بعد اُس کے جو میں نے نظر کي، تو دیکھو، که گواهي کے خیمه کي هیکل آسمان پر کھولي گئي۔ ۶ اور وے سات فرشتے اُن ساتوں آفتوں کو لیئے صاف، اور براق پوشاک پهنے هوئے، اور سونے کے سینه‌بند سینوں پر لگائے هوئے، هیکل سے نکل آئے۔ ۷ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے قهر سے بھرے هوئے، جو ابدالاباد زنده هی، اُن ساتوں فرشتوں کو دیئے۔ ۸ اور هیکل خدا کے جلال اور اُس کي قدرت کے سبب دهونویں سے بھر گئي؛ اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کي سات آفتیں انجام تک نه پهنچیں، کوئي هیکل میں داخل نه هو سکا۔

۱۶ باب

اس بیان میں، که ۲ وے فرشتے اپنے پیالوں کو قهر سے بھرے هوئے انڈیلتے۔ ۱۰ اُن آفتوں کي خبر جو بعد اُس کے آئیں۔ ۱۵ مسیح چور کي مانند آویگا۔ مبارک وے جو جاگتے رهتے۔

پھر میں نے هیکل سے ایک بڑي آواز سني، جو اُن ساتوں فرشتوں سے یوں کهتي تھي، که روانه هو، اور خدا کے قهر کے اُن پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو۔ ۲ چنانچه پهلا چلا گیا، اور اپنا پیاله زمین پر اُنڈیلا؛ تب اُن لوگوں میں جن پر اُس درنده جانور کا نشان تھا، اور اُن میں جو اُسکي مورت کي پوجا کرتے تھے، بُرا اور زبون پھوڑا پیدا هوا۔ ۳ پھر دوسرے فرشتے نے اپنا پیاله سمندر میں اُنڈیلا؛ تب وه مردے کا سا لهو هو گیا: اور هر ایک جاندار جو سمندر میں تھا موا۔ ۴ پھر تیسرے فرشتے نے اپنا پیاله ندیوں اور پانیوں کے چشموں میں اُنڈیلا؛ اور وے لهو هو گئے۔ ۵ اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یهه کهتے سنا، که اي خداوند، جو هی، اور جو تھا، تو هي عادل اور قدوس هی، که تونے یوں عدالت کي۔ ۶ کیونکه اُنهوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بهایا هی؛ سو تونے پینے کو اُنهیں لهو دیا، که وے اِسي لائق هیں۔ ۷ پھر میں نے ایک اور کو قربانگاه میں

سنہ عیسوی ۹۶

سے یہہ کہتے سنا، کہ ہاں، اے خداوند خدا، قادر مطلق، تیری عدالتیں سچی اور راست ہیں۔ ۸ پھر چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا: اور اُسے اِختیار دیا گیا، کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے۔ ۹ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے، اور خدا کے نام پر، جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہے، کفر بکتے تھے: اور اُنھوں نے توبہ نہ کی، کہ اُس کا جلال ظاہر کریں۔ ۱۰ پھر پانچویں فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا: اور اُسکی بادشاہی میں تاریکی چھا گئی: اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چبانے تھے: ۱۱ اور اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے، اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی۔ ۱۲ پھر چھٹھے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا میں، جو فرات ہے، اُنڈیلا: اور اُسکا پانی سوکھ گیا، تاکہ پورب کے بادشاہوں کے لیئے راہ طیار ہووے۔ ۱۳ پھر میں نے اُس اژدہے کے منہہ سے، اور اُس درندہ جانور کے منہہ سے، اور جھوٹھے نبی کے منہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے دیکھا۔ ۱۴ کہ وے اچنبھے دکھانیوالے دیوں کی روحیں ہیں، جو زمین کے، بلکہ ساری دنیا کے، بادشاہوں پاس جاتیں، کہ اُنھیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کریں۔ ۱۵ دیکھ، میں چور کی مانند آتا ہوں۔ مبارک ہے وہ جو جاگتا، اور اپنی پوشاک کی خبرداری کرتا ہے؛ ایسا نہ ہووے، کہ وہ ننگا پھرے، اور لوگ اُسکی شرم دیکھیں۔ ۱۶ پھر اُسنے اُن کو ایک مکان میں، جس کا نام عبرانی میں ارمجدون ہے، جمع کیا۔ ۱۷ پھر ساتویں فرشتے نے اپنا پیالہ ہوا میں اُنڈیلا؛ تب آسمان کی ہیکل کے تخت کی طرف سے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ ہو چکا۔ ۱۸ تب آوازیں اور گرجیں، اور بجلیاں ہوئیں: اور بڑا بھونچال آیا، ایسا کہ جب سے آدمی زمین پر ہیں ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھی آیا نہ تھا۔ ۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ہو گیا، اور قوموں کے شہر گر گئے: اور بڑی بابل خدا کے حضور یاد آئی، تاکہ اُسے اپنے شدت قہر کی مے کا پیالہ دیوے۔ ۲۰ تب ہر ایک ٹاپو ٹلکے غایب ہو گیا، اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے۔ ۲۱ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے اولے گرے، اور اولوں کی آفت سے آدمیوں نے خدا پر کفر بکا: کیونکہ اُس اولے کی نہایت ہی سخت آفت تھی۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۳، ۴ ایک عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے، اور سنہلا پیالہ ہاتھ میں لیئے، اُس درندہ جانور پر بیٹھی ہوئی نظر آئی: ۵ یہہ بابل بزرگ، ساری کسبیوں کی ما ہے۔ ۹ سات سروں، ۱۲ اور دس سینگوں کی تعبیر. ۸ اُس کسبی کی سزا جو ہوئی۔ ۱۴ برہ کی فتح جو ہوئی۔

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جن کے پاس سات پیالے تھے، آیا، اور مجھ سے باتیں کیں، اور کہا، کہ اِدھر آ؛ میں تجھ کو اُس بڑی کسبی کی سزا، جو بہت پانیوں پر بیٹھی ہے، دکھلاؤنگا: ۲ جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی، اور جس کی حرامکاری کی مے سے زمین کے باشندے متوالے ہوئے۔ ۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے بیابان میں لے گیا: اور وہاں میں نے ایک عورت کو، قرمزی رنگ کے درندہ جانور پر، جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا، اور جسکے سات سر اور دس سینگ تھے، بیٹھے دیکھا۔ ۴ اور یہہ عورت ارغوانی اور قرمزی جوڑا پہنے، اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی؛ اور ایک سونے کا پیالہ، مکروہات سے اور اپنی حرامکاری کی گندگی سے بھرا

هوا، اپنے هاته ميں ليئے تهي؛ ۵ اور اُس کے ماتهے پر ايک نام لکها تها، رازٌ: بابل بزرگ: چهنالوں اور زمين کي مکروهات کي ما. ۶ اور ميں نے ديکها، که وه عورت مقدس لوگوں کے خون سے، اور يسوع کے شهيدوں کے لهو سے متوالي هو رهي تهي؛ اور ميں اُس کو ديکهکر سخت حيراني سے دنگ هو گيا. ۷ تب اُس فرشتے نے مجهے کها، تو کيوں دنگ هي؟ ميں اُس عورت اور اُس درنده جانور کا راز، جس پر وه سوار هي، اور جس کے سات سر اور دس سينگ هيں، تجه سے کهونگا. ۸ وه درنده جانور جو تو نے ديکها، سو تها، اور اب نهيں هي؛ اور اُس اتهاه کوئے سے نکلنے اور هلاکت ميں جانے پر هي؛ اور زمين کے رهنيوالے، جن کے نام زندگي کے دفتر ميں بناے عالم سے لکهے نه گئے، اُس حيوان کو ديکهکے، جو تها، اور نهيں هي، اگرچه هي، تعجب کرينگے. ۹ اِس کي وه سمجه يهاں هي، جس ميں داناِئي هي. وے سات سر سات پهاڑ هيں، جن پر وه عورت بيٹهي هي، ۱۰ اور سات بادشاه هيں: پانچ تو گر گئے، ايک هي، دوسرا اب تک نهيں آيا؛ اور جب آويگا، تهوڑي مدت تک اُس کا رهنا هوگا. ۱۱ اور وه درنده جانور جو تها، اور نهيں هي، آٹهواں وهي هي، اور اُن ساتوں ميں سے هي، اور هلاکت ميں جاتا هي. ۱۲ اور دس سينگ، جو تو نے ديکهے، دس بادشاه هيں، جنهوں نے اب تک بادشاهي نهيں پائي، ليکن اُس درنده جانور کے ساته ايک ساعت تک بادشاهوں کا سا اِختيار پاوينگے. ۱۳ اُن سب کي ايک هي راے هي، اور وے اپنا اِقتدار اور اِختيار اُس حيوان کو دينگے. ۱۴ وے برے سے لڑائي کرينگے، اور برہ اُن پر غالب هوگا؛ کيونکه وه خداوندوں کا خداوند، اور بادشاهوں کا بادشاه هي؛ اور وے جو اُس کے ساته هيں، سو بلائے هوئے، اور چنے هوئے، اور ديانتدار هيں. ۱۵ پهر اُس نے مجهے کها، وے پاني جو تو نے ديکهے، جهاں وه کسبي بيٹهي تهي، سو لوگ اور گروهيں اور قوميں اور اهل زبان هيں. ۱۶ اور اُس حيوان کے اُوپر وے دس سينگ، جو تو نے ديکهے، اُس کسبي سے عداوت کرينگے، اور اُسے بےکس اور برهنه کرينگے، اور اُس کا گوشت کهائينگے، اور آگ سے جلائينگے. ۱۷ کيونکه خدا نے اُن کے دلوں ميں يه ڈالا، که وے اُس کي مراد بر لاويں، اور ايک هي راے هوں، اور اپني بادشاهي اُس حيوان کو ديں، جب تک که خدا کي باتيں پوري نه هوں. ۱۸ اور وه عورت، جسے تو نے ديکها، سو وه بڑا شهر هي، جو زمين کے بادشاهوں پر بادشاهت کرتا هي.

۱۸ باب

۱ بابل کي خبر که گر پڑي هي. ۴ اِس بيان ميں که خدا کے بندوں کو حکم هوتا که اُس ميں سے نکل جاويں. ۹ زمين کے بادشاه، ۱۱ سوداگروں اور اهل جهاز صحبت، اُس پر نوحه کرينگے. ۲۰ مقدس لوگ خوشي منائيں که خدا نے اُسے سزا دي هي.

بعد اُن چيزوں کے ميں نے ايک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے ديکها، جسے بڑا اِختيار ملا، اور زمين اُس کے جلال سے روشن هو گئي. ۲ اور اُس نے زور سے پکارکے اُونچي آواز سے يه کها، که بڑي بابل گر پڑي، گر پڑي، وه ديووں کا گهر، اور هر ايک گندي روح کي چوکي، اور هر ايک ناپاک اور مکروه پرندے کا بسيرا هو گئي. ۳ کيونکه ساري قوموں نے اُس کي حرامکاري کے غضب کي مے پي لي، اور زمين کے بادشاهوں نے اُس کے ساته حرامکاري کي، اور زمين کے سوداگر اُس کے عيش کي زيادتي

سنہ عیسوي ۹۶

سے دولتمند ہوئے۔ ۴ پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز یہہ کہتي ہوئي سني، کہ ای میرے لوگو، اُس میں سے نکل آو، تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو، اور اُس کي آفتوں میں سے کچھہ تم پر نہ پڑے۔ ۵ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچے، اور خدا نے اُسکي بدکاریاں یاد کیں۔ ۶ جیسا اُس نے تم سے سلوک کیا، ویسا هي تم بهي اُس سے سلوک کرو؛ اور اُسے اُس کے کاموں کے موافق دوچند دو: اُس پیالے میں، جسے اُسنے بھرا، اُسکے لیئے دونا بھر دو۔ ۷ جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا، اور عیاشي کي، اِتنے هي اُس کو عذاب اور غم میں ڈالو: کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتي هی، کہ میں ملکہ بن بیٹھي، اور میں تو رانڈ نہیں هوں، اور کبهي غم نہ دیکھونگي۔ ۸ اِس لیئے ایک هي دن میں، اُس پر آفتیں آوینگي، یعنے، موت، اور غم، اور کال؛ اور وہ آگ سے جلائي جائیگي؛ کیونکہ خداوند خدا جو اُس کي عدالت کرتا هی زورآور هی۔ ۹ اور زمین کے بادشاہ، جنھوں نے اُس کے ساتھہ حرامکاري اور عیاشي کي هی، جب اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھیں، اُس پر روئے پیٹینگے، اور ۱۰ اُس کے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کھینگے، ھاے! ھاے! بابل، وہ بڑا شہر، وہ مضبوط شہر! کہ ایک هي گھڑي میں تیري عدالت آ پہنچي۔ ۱۱ اور زمین کے سوداگر اُس پر روئینگے، اور غم کرینگے، کہ اب کوئي ان کي اجناس مول نہیں لیتا: ۱۲ یہہ جنسیں سونے اور روپے کي، اور جواهرات، اور موتي، اور مہین کتان، اور ارغواني اور ریشمي اور قرمزي کپڑے، اور هر ایک خوشبودار لکڑي، اور طرح طرح کے هاتهي دانت کے برتن، اور هر ایک طرح کي بیش قیمت چوب کے، اور تانبے کے اور لوهے اور سنگ

مرمر کے باسن۔ ۱۳ اور دارچیني، اور خوشبوئیاں، اور عطر، اور لبان، اور مي، اور تیل، اور صاف میدا، اور گیهوں، اور چارپائے، اور بهیڑیں، اور گھوڑے، اور گاڑیاں، اور غلام، اور آدمیوں کي جانیں هیں۔ ۱۴ اب تیرے دلچسپ میوے تجھ سے الگ هو گئے: اور ساري نفیس اور خاصي خاصي چیزیں تجھے چھوڑ گئیں، اور تو اُن کو پھر کبهي نہ پائیگي۔ ۱۵ اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب مالدار بنے تهے، اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے هوئے دور کھڑے رهینگے۔ ۱۶ اور کهینگے، هاے! هاے! وہ بڑا شهر، جو مهین کپڑے اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پهنے، اور سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراستہ تھا! ۱۷ کیونکہ اِتني بڑي دولت ایک هي گھڑي میں برباد هو گئي۔ اور هر ایک ناخدا، اور جهاز پر کے سب مسافر، اور ڈانڈي، اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے هیں، دور کھڑے رهے، ۱۸ اور اُسکے جلنے کا دھونواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے، کون شهر اِس بڑے شهر کي مانند هی! ۱۹ اور اُنهوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائي، اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار اُٹھے، هاے! هاے! ایسا بڑا شهر، جس میں وے سب جو سمندر میں جهاز چلاتے، اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند هو گئے! وہ ایک هي گھڑي میں اُجڑ گیا۔ ۲۰ ای آسمان، اور ای مقدس رسولو اور پیغمبرو، اُس پر خوشي کرو؛ کیونکہ خدا نے اُس سے تمهارا بدلا لیا۔

۲۱ پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر، بڑي چکي کے پاٹ کي مانند، اُٹھایا، اور یہہ کہتے هوئے سمندر میں پھینکا، کہ بابل، وہ بڑا شهر، یوں زور سے پھینکا جائیگا، اور پھر کبهي پایا نہ جائیگا۔ ۲۲ اور بربطنوازوں، اور مطربوں، اور بانسلي بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کي آواز

تجھ میں پھر نہ سنی جائیگی؛ اور کسی طرح کا پیشہ‌والا، کوئی پیشہ کیوں نہ ہو، تجھ میں پھر پایا نہ جائیگا؛ اور چکی کی آواز تجھ میں پھر نہ سنی جائیگی؛ ۲۳ اور پھر تجھ میں کبھی چراغ روشن نہ ہوگا؛ اور پھر تجھ میں دُلہا دُلہن کی آواز کبھی سنی نہ جائیگی، کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے اشراف تھے، اور تیری سوداگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں۔ ۲۴ اور نبیوں اور مقدس لوگوں کا، اور جتنے زمین پر قتل کیئے گئے، اُن کا لہو اُس میں پایا گیا۔

۱۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا کی ستایش آسمان پر کی جاتی اِس لیئے، کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی عدالت کی تھی، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا لیا تھا۔ ۷ برے کا بیاہ ہونا۔ ۱۰ وہ فرشتہ راضی نہیں ہی کہ یوحنا اُسے سجدہ کرے۔ ۱۷ سب پرندے بلائے جاتے کہ اُس بڑے مذبحہ کے وقت حاضر ہوویں، اور لاشوں کا گوشت کھاویں۔

اُن چیزوں کے بعد میں نے آسمان پر بہت لوگوں کی بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی سنی، کہ ہللویاہ؛ نجات، اور جلال، اور عزت، اور قدرت، خداوند ہمارے خدا کی ہیں: ۲ کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ہیں، اِس لیئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کی، جس نے اپنی زناکاری سے زمین کو خراب کیا، عدالت کی، اور اپنے بندوں کے لہو کا بدلا اُس کے ہاتھ سے لیا۔ ۳ پھر دوسری بار اُنہوں نے کہا، ہللویاہ۔ اور اُس کا دھوواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی۔ ۴ اور وے چوبیس بزرگ، اور وے چار جاندار اوندھے منہہ گرے، اور خدا کو، جو تخت پر بیٹھا ہی، سجدہ کیا، اور کہا، آمین؛ ہللویاہ۔ ۵ اور تخت سے ایک آواز یہہ کہتے ہوئے نکلی، کہ تم سب جو اُسکے بندے ہو، اور جو اُس سے ڈرتے ہو، کیا چھوٹے کیا بڑے، ہمارے خدا کی ستایش کرو۔ ۶ اور میں نے ایک بڑی بھیڑ کی سی آواز، اور بہت پانیوں کی سی آواز، اور بڑے گرج کی سی آواز، یہہ کہتی ہوئی سنی، کہ ہللویاہ؛ کیونکہ خداوند خدا، قادر مطلق، بادشاہت کرتا ہی۔ ۷ آؤ، ہم خوشی و خورمی کریں، اور اُسکو عزت دیویں، اِس لیئے کہ برے کا بیاہ آ پہنچا، اور اُسکی دُلہن نے آپ کو سنوارا ہی۔ ۸ اور اُسے یہہ دیا گیا کہ وہ صاف اور شفاف مہین کتانی کپڑا پہنے، کہ مہین کتانی کپڑا مقدس لوگوں کی راستیاں ہی۔ ۹ اور اُس نے مجھ سے کہا، کہ لکھ: مبارک وے ہیں، جو برے کی شادی کے جشن میں بلائے گئے ہیں۔ اور وہ مجھ سے کہتا ہی، کہ یے خدا کی باتیں برحق ہیں۔ ۱۰ اور میں اُس کے پانووں پر اُسے سجدہ کرنے کے لیئے گرا۔ اور اُس نے مجھے کہا، خبردار، ایسا نہ کر؛ کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا، جن پاس یسوع کی گواہی ہی، ہم‌خدمت ہوں؛ خدا کو سجدہ کر: کیونکہ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی روح ہی۔ ۱۱ پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا، اور دیکھو، کہ ایک نقرئی گھوڑا، اور اُس کا سوار امانت‌دار اور سچ کہلاتا ہی، اور وہ راستی سے عدالت کرتا، اور لڑتا ہی۔ ۱۲ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند، اور اُس کے سر پر بہت سے تاج، اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہی، جسے اُس کے سوا کسی نے نہ جانا۔ ۱۳ اور خون میں ڈوبا ہوا لباس وہ پہنے تھا، اور اُس کا نام کلام خدا ہی۔ ۱۴ اور وے فوجیں جو آسمان میں ہیں، صاف اور سفید اور کتانی لباس پہنے ہوئے، نقرئی گھوڑوں پر اُس کے پیچھے ہو لیں۔ ۱۵ اور اُسکے منہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہی، کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے: اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکمرانی کریگا: اور وہ خود قادر مطلق

مطلق خدا کے قہر و غضب کي مي کے کولھو ميں روندتا ھي. ۱۶ اور اُس کے لباس اور اُسکے ران پر يہہ نام لکھا ھي، بادشاھوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند. ۱۷ پھر ميں نے ايک فرشتے کو سورج ميں کھڑا ديکھا، اور اُس نے بلند آواز سے پکارا، اور تمام پرندوں سے جو آسمان کے بيچ و بيچ اُڑتے ھيں يہہ کہا، آو، اور بزرگ خدا کے جشن ميں جمع ھوو: ۱۸ تاکہ تم بادشاھوں کا گوشت، اور ھزاريوں کا کا گوشت، اور زوراوروں کا گوشت، اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت، اور آزادوں اور غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاو. ۱۹ پھر ميں نے ديکھا، کہ وہ درندہ جانور، اور زمين کے بادشاہ، اور اُن کي فوجيں اکٹھي ھوئيں، تا کہ اُس سے جو گھوڑے پر سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑيں. ۲۰ اور وہ درندہ جانور پکڑا گيا، اور اُس کے ساتھ جھوٹھا نبي، جس نے اُس کے حضور وے کرامتيں دکھائيں، جن سے اُس نے اُن کو جنھوں نے اُس درندہ جانور کا نشان اپنے پر قبول کيا، اور اُن کو جو اُسکي مورت کو پوجتے تھے، گمراہ کيا. يے دونوں اُس آگ کي جھيل ميں، جو گندھک سے جل رھي ھي، جيتے ڈالے گئے. ۲۱ اور جو باقي تھے، سو اُس گھوڑے کے سوار کي تلوار سے، جو اُس کے منھہ سے نکلي تھي، قتل کيئے گئے، اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سير ھو گئے.

۲۰ باب

اِس باب ميں، کہ ۲ شيطان ھزار برس تک پکڑا ھوا رھا. ۴ پہلي قيامت کي خبر. وے مبارک ھيں جو اُس ميں شريک ھونگے. ۷ شيطان پھر چھوڑا جاتا. ۸ جوج اور ماجوج کي بابت. ۱۰ ابليس اُس آگ اور گندھک کي جھيل ميں ڈالا جاتا. ۱۲ پہلي اور عام قيامت کي خبر.

پھر ميں نے ايک فرشتے کو آسمان سے اُترتے ديکھا، جس کے ھاتھہ ميں اتھاہ کوئے کي کُنجي، اور ايک بڑي زنجير تھي. ۲ اور اُس نے اُس اژدھے کو، جو پرانا سانپ ھي، يعنے، ابليس اور شيطان کو، پکڑا، اور ھزار برس تک جکڑ رکھا، ۳ اور اُس کو اُس اتھاہ کوئے ميں، ڈالا، اور اُسے بند کر ديا، اور اُس پر مہر کي، تا کہ وہ آگے لوگوں کو دغا نہ دے، جب تک کہ ھزار برس تمام نہ ھوں: بعد اُس کے، چاھيئے کہ وہ تھوڑي مدت تک چھوٹا رھے. ۴ پھر ميں نے تخت ديکھے، اور وے اُن پر بيٹھے تھے، اور عدالت اُنھيں دي گئي، اور اُن کي روحوں کو بھي ديکھا، جنھوں نے يسوع کي گواھي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر ديا، اور جنھوں نے نہ اُس درندہ جانور، نہ اُسکي مورت کو پوجا، اور نہ اُس کا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ھاتھوں پر قبول کيا تھا؛ وے زندہ ھوئے، اور مسيح کے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھي کرتے رھے. ۵ اور باقي مردے، جب تک ھزار برس پورے نہ ھوئے، نہ جيئے. يہہ پہلي قيامت ھي. ۶ مبارک اور مقدس وہ جو پہلي قيامت ميں شريک ھي: ايسوں پر دوسري موت کا کچھہ اختيار نہيں، بلکہ وے خدا اور مسيح کے کاھن ھونگے، اور اُس کے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھت کرينگے. ۷ اور جب ھزار سال ھو چکينگے، شيطان اپني قيد سے چھوٹيگا، ۸ اور نکليگا، تا کہ اُن قوموں کو، جو زمين کے چاروں کونوں ميں ھيں، يعنے، جوج و ماجوج کو، فريب دے، اور اُنھيں لڑائي کے ليئے جمع کرے: وے شمار ميں سمندر کي ريت کي مانند ھيں. ۹ اور وے زمين کي وسعت پر چڑھ گئے، اور اُنھوں نے مقدسوں کي چھاوني، اور عزيز شہر کو گھير ليا: تب آسمان

سنه عیسوی ۹۶

پر سے خدا کے پاس سے آگ اُتری، اور اُن کو کھا گئی. ۱۰ اور شیطان، جس نے اُنھیں فریب دیا تھا، آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا، جہاں وہ درندہ جانور اور جھوٹھا نبی ھی، اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رھینگے. ۱۱ پھر میں نے ایک بڑا سفید تخت، اور اُس کو، جو اُس پر بیٹھا تھا، دیکھا، جس کے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے، اور اُنھیں کہیں جگہہ نہ ملی. ۱۲ پھر میں نے دیکھا، کہ مردے کیا چھوٹے کیا بڑے، خدا کے حضور کھڑے ھیں; اور کتابیں کھولی گئیں، اور ایک دوسری کتاب، جو زندگی کی ھی، کھولی گئی; اور مردوں کی عدالت، جس طرح سے اُن کتابوں میں لکھا تھا، اُنکے اعمال کے مطابق کی گئی. ۱۳ اور سمندر نے اُن مردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا; اور موت و عالمِ اموات نے اُن مردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا; اور اُن میں ھر ایک کی عدالت اُس کے کاموں کے موافق کی گئی. ۱۴ پھر موت اور عالمِ اموات آگ کی جھیل میں ڈالے گئے. یہہ دوسری موت ھی. ۱۵ اور جس کا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا، وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا.

۲۱ باب

۱ نئے آسمان اور نئی زمین کی خبر. ۱۰ آسمانی یروسلم اور اُس کے جلال کا مفصل بیان. ۲۳ اُس بیان میں، کہ وہ سورج کے محتاج نہیں، کیونکہ جلالِ الٰہی اُسے روشن کرتا. ۲۴ زمین کے بادشاہ اپنی دولت اُس میں لے آئے.

پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا; کیونکہ اگلا آسمان اور اگلی زمین جاتی رہی تھی; اور سمندر بھی مطلق نہ رہا. ۲ اور مجھہ یوحنا نے شہرِ مقدس نئی یروسلیم کو آسمان سے دلھن کی مانند، جس نے اپنے شوہر کے لیئے سنگار کیا، آراستہ کیئے ہوئے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا. ۳ اور میں نے ایک بڑی آواز یہہ کہتی ہوئی آسمان سے سنی، کہ دیکھہ، خدا کا خیمہ آدمیوں کے ساتھہ ھی، اور وہ اُن کے ساتھہ سکونت کریگا، اور وے اُس کے لوگ ہونگے، اور خدا، اُن کا خدا، آپ اُن کے ساتھہ رھیگا. ۴ اور خدا اُن کی آنکھوں سے ھر ایک آنسو پونچھیگا; اور پھر موت نہ ہوگی، اور نہ غم، اور نہ نالہ، اور نہ پھر دکھہ ہوگا; کیونکہ اگلی چیزیں گذر گئیں. ۵ اور اُس نے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا، دیکھہ، میں سب کچھہ نیا کرتا ہوں. اور اُس نے مجھہ سے کہا، لکھہ: کیونکہ یے باتیں سچ اور برحق ھیں! ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ ھو چکا. میں الفا اور اومگا، ابتدا اور انتہا ہوں. میں اُس کو، جو پیاسا ھی، آبِ حیات کے چشمے سے مفت پینے دونگا. ۷ جو غالب ہوتا ھی، سو سب چیزوں کا وارث ہوگا; اور میں اُس کا خدا ہونگا، اور وہ میرا بیٹا ہوگا. ۸ پر ڈرنیوالوں، اور بے ایمانوں، اور نفرتیوں، اور خونیوں، اور حرامکاروں، اور جادوگروں، اور بت پرستوں، اور سارے جھوٹھوں کا حصہ اُسی جھیل میں ہوگا، جو آگ اور گندھک سے جلتی; یہہ دوسری موت ھی. ۹ اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے، جنکے پاس وے سات پیالے پچھلی سات آفتوں سے بھرے تھے، مجھہ پاس آیا، اور مجھہ سے یوں کہکے بولا، کہ اِدھر آ، میں تجھے دلھن، یعنے، برّے کی جورو، دکھاؤنگا. ۱۰ اور مجھے بہ وضعِ روحانی ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا، اور اُس نے اُس بزرگ شہر کو، مقدس یروسلم کو، آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا; ۱۱ اُس میں خدا کا جلال تھا: اور اُسکی روشنی بے نہایت بیش قیمت جواہر کی سی، اُس یشم کی مانند

سنه عيسوي ۹۶

تهي، جو بلور كي طرح شفاف هو: ۱۲ اور اُس كي بڑي اور بلند ديوار تهي، اور اُس كے بارہ دروازے، اور اُن دروازوں پر بارہ فرشتے تهے، اور اُن پر نام لكهے تهے، جو بني اسرائيل كے بارہ فرقوں كے هيں: ۱۳ پورب كو تين دروازے: اُتر كو تين دروازے: دكهن كو تين دروازے: اور پچهم كو تين دروازے تهے۔ ۱۴ اور اُس شهر كي ديوار كي بارہ نيويں تهيں، اور اُن پر برے كے بارہ رسولوں كے نام تهے۔ ۱۵ اور جو مجهه سے بول رها تها، اُسكے هاتهه ميں سونے كي ايك جريب تهي، تاكه اُس شهر، اور اُس كے دروازوں، اور اُسكي ديوار كو ناپے۔ ۱۶ اور اُس شهر كي احاطه چوكوني هي، اور اُس كا لمبان اِتنا هي، جتني اُس كي چوڑان: اور اُسنے اُس شهر كو اُس جريب سے ناپكر بارہ هزار ستاديوس (يعني، ساڑهے سات سو كوس) پايا۔ اور اُسكا لمبان، اور چوڑان، اور اونچان ايكساں هيں۔ ۱۷ پهر اُس نے ديوار كو ناپا، تو اُس آدمي كے هاتهه سے جو فرشته تها، ايك سو چواليس هاتهه پايا۔ ۱۸ اور اُس كي ديوار يشم كي بني تهي: اور وہ شهر خالص سونے كا، شفاف شيشے كي مانند، تها۔ ۱۹ اور اُس شهر كي ديوار كي نيويں هر طرح كے جواهر سے آراسته تهيں۔ پهلي نيو، يشم كي تهي: دوسري، نيلم كي: تيسري، شب‌چراغ كي: چوتهي، زمرد كي: ۲۰ پانچويں، شقيق كي: چهٹهي، لعل كي: ساتويں، سنهرے پتهر كي: آٹهويں، فيروزے كي: نويں، زبرجد كي: دسويں، يمني كي: گيارهويں، سنگ‌سنبلي كي: بارهويں، ياقوت كي۔ ۲۱ اور بارہ دروازے بارہ موتي تهے، هر دروازہ ايك ايك موتي كا: اور اُس شهر كي سڑك خالص سونے كي شفاف شيشے كي مانند تهي۔ ۲۲ اور ميں نے اُس ميں كوئي هيكل نه ديكهي: اِس ليئے كه خداوند خدا، قادر مطلق، اور برہ اُس كي هيكل هيں۔ ۲۳ اور وہ شهر سورج كا محتاج نهيں، اور نه چاند كا، كه وے اُس كو روشن كريں: كيونكه خدا كے جلال نے اُسے روشن كر ركها هي، اور برہ اُس كي روشني هي۔ ۲۴ اور وے قوميں جنهوں نے نجات پائي اُس كي روشني ميں پهرينگي: اور زمين كے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے هيں۔ ۲۵ اور اُس كے دروازے كبهي دن كو بند نه هونگے: كه رات وهاں نه هوگي۔ ۲۶ اور وے قوموں كے جلال اور عزت كو اُس ميں لاوينگے۔ ۲۷ اور كوئي چيز جو ناپاك، يا نفرت‌انگيز، يا جهوٹهه هي، اُس ميں كسي طرح در نه آويگي، مگر صرف وے هي جو برے كي كتاب حيات ميں لكهے هوئے هيں۔

۲۲ باب

۱ آب‌حيات كي ندي كي خبر۔ ۲ زندگي كے درخت كي۔ ۵ اُس بيان ميں كه خدا آپ اپنے شهر كو روشن كرے۔ ۹ فرشته پوجنا و منع كرنا، كه مجهے سجدہ نه كر۔ ۱۸ خدا كي كتاب كي باتوں ميں كوئي كچهه نه بڑهاوے اور نه اُن ميں سے كچهه نكال ڈالے۔

پهر اُس نے آب حيات كي ايك صاف ندي مجهے دكهائي، جو بلور كي طرح شفاف، اور خدا اور برے كے تخت سے نكلتي تهي۔ ۲ اور اُس كي سڑك كے بيچ، اور اُس ندي كے وارپار زندگي كا درخت تها، جو بارہ قسم كے پهل لاتا، اور هر ايك مهينے ميں اپنا پهل ديتا تها: اور اُس درخت كے پتے قوموں كي شفا كے واسطے تهے۔ ۳ اور پهر كوئي لعنت نه هوگي: اور خدا اور برے كا تخت اُس ميں هوگا: اور اُسكے بندے اُس كي بندگي كرينگے: ۴ اور وے اُسكا منهه ديكهينگے: اور اُس كا نام اُن كے ماتهوں پر هوگا۔ ۵ اور وهاں رات نه هوگي: اور وے چراغ اور سورج كي روشني كے محتاج نهيں: كيونكه خداوند خدا

سنہ عیسوي ۹۶

اُن کو روشن کرتا هی: اور وے ابدالاباد بادشاهت کرینگے۔ ۶ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ یے باتیں سچ اور برحق هیں: اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا، کہ اُن چیزوں کو، جن کا جلد هونا ضرور هی، اپنے بندوں پر ظاهر کرے۔ ۷ دیکھ، میں جلد آتا هوں: مبارک وہ، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں کو حفظ کرتا هی۔ ۸ اور مجھ یوحنا نے اُن چیزوں کو دیکھا، اور سنا۔ اور جب میں نے سنا اور دیکھا تھا، تب اُس فرشتے کے پانوں پر، جسنے مجھے یے چیزیں دکھائیں، سجدہ کرنے کو گرا۔ ۹ تب اُس نے مجھ سے کہا، خبردار، ایسا نہ کر: کیونکہ میں تیرا اور نبیوں کا جو تیرے بھائي هیں، اور اُن کا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے هیں، همخدمت هوں: خدا کو سجدہ کر۔ ۱۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا، کہ تو اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مهر مت رکھ: کیونکہ وقت نزدیک هی۔ ۱۱ جو ناراست هی، سو ناراست هي رهے: اور جو نجس هی، سو نجس هي رهے: اور جو راستباز هی، سو راستباز هي رهے: اور جو مقدس هی، سو مقدس هي رهے۔ ۱۲ اور دیکھ، میں جلد آتا هوں: اور میرا اجر میرے ساتھ هی، تاکہ هر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں۔ ۱۳ میں الفا اور اومگا، ابتدا اور انتہا، اول و آخر هوں۔ ۱۴ مبارک وے هیں، جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے هیں، تاکہ زندگي کے درخت پر اُن کا اِختیار هو، اور وے اُن دروازوں سے شهر میں داخل هوویں۔ ۱۵ مگر کتے، اور جادوگر، اور حرامکار، اور خوني، اور بت‌پرست، اور جو کوئي جھوٹھ کو چاهتا اور بولتا هی، سب باهر هیں۔ ۱۶ مجھ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا، کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواهي تم کو دے۔ مَیں داؤد کي اصل و نسل، اور صبح کا نوراني ستارہ هوں۔ ۱۷ اور روح اور دلهن کہتي هیں، آ۔ اور جو سنتا هی، کہے، آ۔ اور جو پیاسا هی، آوے۔ اور جو کوئي چاهے، آب حیات مفت لے۔ ۱۸ کیونکہ میں هر ایک شخص کے لیئے، جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا هی، یہ گواهي دیتا هوں، کہ اگر کوئي اِن باتوں میں کچھ بڑھاوے، تو خدا اُن آفتوں کو، جو اِس کتاب میں لکھي هیں، اُس پر بڑھاویگا: ۱۹ اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے، تو خدا اُس کا حصہ الکتاب حیات سے، اور شهر مقدس سے، اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھي هیں، نکال ڈالیگا۔ ۲۰ وہ جو اِن چیزوں کي گواهي دیتا هی، یہ کہتا هی، کہ میں یقیناً جلد آتا هوں۔ آمین۔ هاں، اَی خداوند یسوع، آ۔ ۲۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هووے۔ آمین۔

نئے عہدنامے کا خاتمہ ہوا۔